جلد چہارم

مولوی سیّد احمد دہلوی

مرکزی اردو بورڈ ۔ گلبرگ ۔ لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلد چہارم

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

مرکزی اردو بورڈ ۔ گلبرگ ۔ لاہور

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۵۶ د

عکسی طباعت، بار اوّل : اگست ۱۹۷۷

ناشر:

اشفاق احمد

ڈائرکٹر، مرکزی اردو بورڈ، گلبرگ، لاہور

طابع:

چودھری شفقت حسن

کہانی پرنٹرز - ۲ بلال گنج - لاہور

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو ۔ کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

(گ) ۔ (ی)

رقیب بھی تو اُسے کان رکھ کے سُنتے ہیں ۔ عجب طرح کا مزا ہے مرے فسانے کا

جلدِ چہارم

یہ نئی جامع ضخیم مبسوط مکمل و مطوّل ہندوستانی اور اُردو لغات یا خلاصہ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مردوں خاص و عام زبان کے تقریباً کُل الفاظ یعنی عربی فارسی۔ ترکی۔ ہندی سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اُردو۔ عدالتی و بیگماتی محاورات۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات۔ داخلِ روزمرہ ضرب الامثال۔ خاص خاص اشارے۔ کنائے۔ تاریخی واقعات۔ مناسبِ حال ماڈے۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے۔ طبعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے۔ علم زبان یعنی فلولجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے۔ مُلک کی مُتداولہ رسمیں۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند

چون۵۴ ہزار مُندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی مُصنّف و مؤلّف کُتبِ مُتعدّدہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر۔ وقائع دُرّانیہ۔ سفرنامہ مہاراجہ الور۔ ارمغانِ دہلی طبعی تعلیم۔ لغات النسا۔ فسانہ راحت۔ انشائے ہادی النسا۔ رسالہ علم اللسان۔ سیر شملہ و کتب تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض رساں فیضِ گستر جناب معلّٰی القاب حضور پُرنور۔ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ رستمِ دوراں۔ افلاطونِ زماں سُلطان ابن السلطان۔ آصف جاہ۔ مظفر الملک۔ نظام الدولہ۔ حضرت بندگانِ عالی متعالی۔ نواب والاخطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے مملکتِ **حیدر آباد** دکن صان اللہ عن الشرور والفتن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سال جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیس سال میں ختم اور آٹھ برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمّناً و تبرّکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و شائع کی۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلّف و حضورِ اقدس کا نام چلتا رہے **شعر** رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ٭ اولاد سے تو ہے یہی دو پُشت چار پُشت ٭ چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہٗ و عمّ نوالہٗ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلّف مرحمت کیا بلکہ حال میں جو مؤلّف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ اخراجات پیش آئے۔ اُمید ہے کہ اُس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی **شعر** در زمانت خاک را کس باز نشناسد ز زر ٭ مال را از بسکہ کردہ دستِ جودت پائمال

جنوری ۱۹۰۱ء میں

خاص مؤلّف کی تصحیح و دارالاشاعت کی کوشش سے مولوی سید ممتاز علی صاحب مالکِ مطبع حسن کے اہتمام سے رفاہِ عام اسٹیم پریس لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

تنبیہ

چُونکہ اِس لُغات کی ہر صُورت اور ہر موقع پر کئی بار حسبِ ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے اور مُولّف نے صرفِ زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اُٹھائی ہے اِس سبب سے تمام اہلِ مطابع - تمام تاجرانِ کُتب - جملہ مُصنّفین و مُولّفین لُغات اور شائقینِ با فرہنگ اعنی فرہنگِ آصفیہ کے قدردانوں کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمعِ دُنیوی غیر منصفی کو کام فرما کر سالمًا خواہ انتخابًا یا اختصارًا اسی قالب میں یا اور قالب میں تغیرِ الفاظ خواہ عبارت - بہ تبدیلِ ہیئت یا چالاکیٔ طبیعت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری سالہا سال کی محنت کو رائگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانونِ بستم ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں - کم مایہ خریداروں اور طلباءِ مدارس کے واسطے ہم خُود ہی اِس کا انتخاب بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ تیار کر رہے ہیں جو عنقریب طبع ہو جائے گا فقط

سیّد احمد دہلوی - از دفترِ فرہنگِ آصفیہ - دہلی حویلیٔ نوّاب مظفر خاں

اطلاع جس کتاب پر مصنّف کے قلمی دستخط یا اُس کے دفترِ تصنیف کی مُہر ثبت نہو - وہ مسروقہ خیال کی جائے فقط - سیّد احمد مُولّفِ فرہنگِ آصفیہ

یا فتاح

باتو لیتا ہوں وا دل یا اب کام اپنا تمام کرتا ہوں

شکر گزاری و اُمیدواری

حالِ دل اُنسے کہوں میں آپ جا کر سامنے
مجکو لے جائے اگر میرا مقدر سامنے

کیا ایسے دریا دلوں۔ حاتم سے بڑھکر سخیوں۔ کریم النفس علم دوست۔ ہنرور پرور **بادشاہوں** کے احسان کا دَل بادَل ہمارے اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر چھایا ہُوا نہیں ہے؟ جنھوں نے ہندوستان کی عام اور نا مکمل۔ خاص علمی زبان کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچا لیا جس بات کی کمی تھی جامع لغات کو مدد دے کر اُسے پورا کرا دیا **شعر** بے سخاوت اُنہیں قرار کہاں ✦ کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی ✦

کیا ایسے **وزارت مآب و ارکان** فلاطوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنھوں نے اپنی توجہِ دلی۔ ہمتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے **فرہنگِ آصفیہ** جیسی بسوط لغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچا دیا **شعر** قدرِ ہنر کو چاہیئے عقل و تمیز و درک و فہم ✦ دست کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ✦

کیا ایسے بڑے محققوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور ملک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکرگزار ہونا لازم نہیں؟ جنھوں نے اپنی خداداد فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ و پرتال فرماکر ایسی بسیط اور وسیع فرہنگ کے واسطے امداد ملنے کی وہ زوردار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مُدلل رپورٹ تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری فاخرہ عزت پائی **شعر** ہو تجکو میری ناصح بیدرد کیا شناخت ✦ رکھتا ہے دردمند کی درد آشنا شناخت ✦

کیا ایسے مُنصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہِ ملک و قوم کا شکریہ مُناسب نہیں؟ جس نے آٹھ مہینے کی مُہلت بڑھاکر اُسے ادُھورا نہ رہنے دیا اور پُورا کرا کر چھوڑا **شعر** دیکھ تو ہمتِ عالی سے بشر کا رُتبہ ✦ مرتبہ ابر کا بلندیٔ عمارت سے نہ دیکھ ✦ ورنہ وہی بات ہوتی **شعر** نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات ✦ خط میں آ دمی ہو سکی تحریر آدھی رہ گئی ✦ **بیشک** سب پر واجب بلکہ **فرض** ہے ✦

اب ہم سے پُوچھیئے وہ کون ہیں؟ اُن کے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وُہ وُہ ہیں جنکے نام اور دیکھے سے بھُوکوں کی بھُوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات نصرت آیات سے بن کہے دلوں کی مراد بر آتی ہے۔ سچ ہے **شعر** کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا ✦ وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا ✦ اگر آپ ہمہ تن گوش ہوکر سُنیں تو بلا شُبہہ اُن کے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سُدھ رہے نہ ہوش کجا کہ تعلّی و لنَ ترانی کا جوش ✦

کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سُلطان ابن السُلطان۔ آصف جاہ۔ مُظفر الملک۔ نظام الدولہ۔ حضُور پُرنُور بندگانِ عالی متعالی نواب مُستطاب جناب **میر محبوب علیخان** بہادُر فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم وسلطنتہم۔ فرمانروائے سلطنتِ دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبُوب الخلائق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے الامناصب حضرتِ غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان سے پہلے ہی فرما گئے ہیں ✦

اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا	کہ میرے نُطق نے بوسے مری زباں کے لیئے
نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملت و مُلک	بنا ہے چرخِ بریں جس کی آستاں کے لیئے
زمانہ عہد میں اُس کے ہے محوِ آرایش	بنینگے اور ستارے اب آسماں کے لیئے
ورق تمام ہُوا اور مدح باقی ہے	سفینہ چاہیئے اِس بحرِ بیکراں کے لیئے

کیا آپ نہیں جانتے کہ **آصف** عرانی زبان کا مصدر ہے جو میوؤں کے **خوشے** اور **مہمانوں** کے جمع کرنیکے واسطے مُختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی **تخلص** اور اسی پر عمل درآمد ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے اِسی نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ التحیۃ نے برصوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام سے تندرستوں

سلہ یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر یا آصف نامی کی طرف اشارہ ہے جن کے انتظام کی تعریف محتاجِ بیان نہیں [illegible]

میں شامل کرکے پُکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے **عُلما و شعرا** کا باغ لگایا۔ اُنکی تصانیف کے پھُولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال کیا اہلِ علم کیا اہلِ زبان۔ کیا صاحبِ ہُنر کیا اہلِ فن جو یہاں آکر جمع ہُوئے اور اُنہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبۂ مکہ سمجھا وہ اِسی بابرکت اور مقدس نقطہ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اوّل اوّل مہمان بنکر آتے اخیر کو نمکخوار ہوکر یہیں رہجاتے ہیں **شعر** شکرِ خدا ظہیر کہ ہیں جمع اہلِ فضل + پروانہ وار عادلِ داور کے سامنے + یہ بھی اِسی بے نظیر پُرتاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر نقطہ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنیٰ سے ادنیٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے۔ **امیرؔ** ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر یہیں پڑا رہتا ہے بقولِ شخصے **شعر** مر رہیئے یا کسی گلی میں ہم + دل میں جو تھا وہ ہوگیا مطلب + یہی اک دن ہمارے لیئے ہے **شعر** صیاد پھینکدیوے یا برق پھونکدیوے + اب ہاتھ اُٹھالیا ہے ہمنے بھی آشیاں سے واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے **شعر** ہمنے جانا تھا سخن ہونگے زباں پر کتنے + پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے +

کیا آپ فلکِ کاب وزارت مآب جناب نواب **میر فضل الدین خاں بہادر**۔ سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامرا بہادر کے سی ایس آئی وزیرِ اعظم دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے۔ یہی تو ہیں جنہوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدردانی سے نہال کردیا تھا **شعر** تو ایک کوہ علم ہے ای داورِ کریم + دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمنِ جسیم + کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر + کیا کچھ نہیں ہے خُلق ترا خلق پر عمیم + **لیکن** مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھویا۔ اور جو کچھ گھر کا تھا وُہ بھی ڈبویا۔ قرض لیا وام لیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا **شعر** جو بار آسمان و زمیں سے نہ اُٹھ سکا + تُونے غضب کیا دلِ ناداں اُٹھالیا + مگر ہائے افسوس **شعر** تجھسا نازک مزاج یوں محتاج + ہو بُرا چرخِ سفلہ پرور کا + ہرچند حد اندازوں نے رخنے نکالے۔ ضابطے ڈالے۔ میرے وظیفہ میری بنی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیرِ روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا۔ **شعر** اللہ رے دستگیری پیدا کیئے کی شرم + بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جھکادیا +

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما۔ فخرِ قوم سیّد عالی نسب والا حسب۔ ماہرِ ہمّا رہ زبان۔ گرامی تر از جاں۔ جناب والا خطاب مولوی **سیّد علی** صاحب بلگرامی کو بھول گئے ؟ وہ بھی بزرگوار ہیں۔ جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ کو جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق اُسکی جانکاہی اور فراہمیِ لغات کا اندازہ فرماکر برجستہ رپورٹ فرمائی۔ جس کی قبولیت سے اُنکا پُورا ہونا اور چھپنا نصیب ہُوا یہی نہیں بلکہ جسوقت کہ ایک نودولت کُتب فروش نے حقِ تصنیف پر ہاتھ ڈالنا اور اِس کتاب کا خود مالک بنکر نفع اُٹھانا چاہا تو اُسوقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدردِ قوم آڑے آیا اور اُسی نے اِس آفتِ ناگہانی سے بچایا۔ **شعر** نیک بد کوئی نہ دنیا میں رہا لیکن ظفر + یا بھلائی رہ گئی کچھ یا بُرائی رہ گئی +

کیا آپ جناب مولوی **محمد عزیز مرزا** صاحب ہوم سکریٹری گورنمنٹ نظام کو بھُلا سکتے ہیں ؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی قدرِ زحمتِ تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے آٹھ مہینے کی اور مُہلت عنایت فرمائی۔ ورنہ یہی جلدِ چہارم جو اِسوقت ... صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے دو سو صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہوتی۔ اِسمیں شُبہ نہیں کہ اِس طوالت سے مؤلف ہی کا **نقصان** بیحد و کمال ہُوا۔ اُسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہُوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دلخواہ انجام کو پہنچ گیا **شعر** کیا قدر ہو سخن کی اُنھیں جنکے سامنے + یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے + چُونکہ صاحبِ موصوف خود لائق سخن فہم اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اِس قلیل مُہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اِسکا وقت بھی آگیا تھا **شعر** کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت + تو وہ ہوجائے ہے اُسوقت ظفر آپ سے آپ +

اگر مؤلف کو عذاب الدین سے سبکدوشی نصیب نہوئی تو یہ موجیں محکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنادینگی۔ اور قرضخواہ ملک الموت کی ڈراونی صورت بن بن کر زندہ در گور کردینگے **شعر** کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ + ہمکو جینے کی بھی اُمید نہیں + اگر ہماری "**گزارش اپنی آپ سفارش**" مرثیہ مطبوعہ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزرگئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہوجاتا۔ **شعر** اُن کا ملنا محال ہے لیکن + شوق ہمت بڑھائے جاتا ہے + اگر ہمنے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالمِ بالا پر اسطرح پہنچادیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہوئی اور وُہی مثل صادق آئی **شعر** لیکے پیغام گئے میر کبھی اپنی سی + اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا + **غرض** ۔ اپنی دانست میں چُوکے نہیں تدبیر سے ہم + کیا کریں بس نہیں چلتا ہے تقدیر سے ہم +

سلہ ماشاء اللہ کیا مقامِ عبرت ہے کہ حضرت امیر احمد صاحب امیر مینائی جنہوں نے بس پیرانہ عمر میں **امیر اللغات** کے دو باب ف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہو بہو مضامینِ دہلی کا چربہ اُتار کر شائع فرمائے اور ابھی بہت کچھ لکھنے والے تھے کہ بہ ترغیب امداد و شرف البلاد حیدرآباد میں تشریف لائے مگر افسوس کہ چند ہی روز میں اپنی حسرت دلکی دل ہی میں لیکر [illegible] اگرچہ اُنسے پیشتر دہلی کے کئی نامی گرامی شعرا۔ فخرِ ہند منتخب شاہ جہان آباد۔ مثلاً حجت اُستاد حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیرؔ سجادہ نشین شاہ محمد جلال رحمۃ اللہ علیہ شیخ [illegible] صاحب [illegible]۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب سالکؔ بھی [illegible] تمام اسی مقدس سرزمین میں آسودہ ہیں۔ خاکسار [illegible] صاحبزادے [illegible] الدین منیرؔ بھی یہیں ہیں۔ مگر منشی صاحب بہت ہی جلد [illegible] کی اور وُہی مثل کر دکھائی **مصرع** تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے [illegible] صرف ایک ہی مہینے کے قیام میں [illegible] کیا شعر [illegible] ہم سے ذوق [illegible] ہم سے منتسب ہُوا۔ بھر حال اُستاد تھے۔ صاحبِ تصانیف تھے۔ نیک ذات تھے۔ نیک نہاد تھے۔ گو لوگ اُنہیں ہمارا رقیب خیال کرتے [illegible] جائے کیا کیا چاہتے تھے [illegible] محاورات و الفاظ کیواسطے ہماری زبان میں ایک ایسی ہی لغت اور بڑھ جاتی جیسی دہلی اور ہندوستان کی عام و خاص زبان کی **فرہنگِ آصفیہ** [illegible] وہ بہت پیچھے تھے [illegible] ایک ایک حصہ چھاپا اور الف مقصورہ سے آگے نہ بڑھ سکے وہ **کیا کریں** یہ کام ہی عمرِ نوح دلِ فارغ اور خزانۂ وافی چاہتا ہے [illegible] ہزاروں صفحوں میں چھاپا ہے ہم ابھی [illegible] نہیں کیا۔ گو ہماری عمر کا [illegible] اختتام اور عدم استطاعت کے سبب [illegible] لیکن ایک بھی [illegible] ہے ؟ [illegible] آئندہ [illegible] **ارمغانِ دہلی** حصہ اول [illegible] **علم اللسان** [illegible] اُنہیں جنت بریں اور اُنکے پسماندوں کو صبر و تسکین عطا فرمائے [illegible]

کیسی ہے یہ جب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بنجائیں یونہیں آپ سے آپ + لیکن شعر اُنکی خدمت میں یکھئے تقدیر + کب مجھے باریاب کرتی ہے + اب خدا وہ دن کرے کہ سنو وے مرضئہ فرہنگ سے سبکدوشی زیر ترمیم جلد اوّل و دوم کے دوبارہ چھپوانے کی وسعت ریاست کو فراوانی دولت و اقبال سے کامرانی مدام، ہم ظلہ عالی کو بندگان عالی کی دائمی خوشنودی مزاج سے شادابی ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب ترقی مدارج اور دن دونی رات چوگنی کامیابی حاصل ہو

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

کہیں زبان قلم سے دو باتیں	شعر	جل سکی جب نہ واں زباں اپنی

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ ساکن دہلی حویلی نواب مظفر خان فرہنگ خان کی گلی

شکریۂ ارکانِ ریاستِ دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفاتِ و الفساد

یہ بندہ مؤلف بزرگواران و عہدہ داران مندرجہ ذیل کی اس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش نمائی کا تہ دل سے شکریہ بجالاتا ہے جو انہوں نے اس عاجز و بے وسیلہ کی محنت و جانکاہی پر توجہ، اُسکی حقیر تالیف سے دلچسپی اور اس لغات کے نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاق رائے ظاہر فرماکر صرف مؤلف ہی کو نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملک دکن کو اپنا دعاگو، مداح و مرہون احسان بنالیا +

(۱) عالی جناب حضرت مآب عالی مرتبت والا جاہ بہشت نصیب جنت آرامگاہ نواب محمد مظہر الدین خاں آسمان جاہ بہادر بالقابہ سابق مدار المہام دولتِ آصفیہ انار اللہ برہانہ +

(۲) عالی جناب حشمت مآب نواب وقار الملک معتمد ار جنگ بہادر حضرت مولوی مشتاق حسین خاں صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالے +

(۳) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر، حضرت مولوی سید مہدی علی خاں صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالی +

(۴) عالی جناب فضیلت مآب نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی ناظم تعلیمات و معتمد خانگی حضور نظام و معتمد کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن سلمہ

(۵) عالی جناب والا نصاب نواب عماد جنگ بہادر حضرت مولوی محمد صدیق صاحب معتمد فینانس سلمہ اللہ تعالے +

(۶) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید حسن صاحب ناظم بندوبست سلمہ اللہ تعالے +

شکریۂ احباب اُولوالالباب

اِن میں سب سے اوّل ہمارے شفیق و رفیق دلی جناب منشی درگا پرشاد صاحب پنشنر نادر کھتری دہلوی مصنف خزینۃ العلوم، تذکرۃ النسا، تذکرۂ شعرائے دکن، نکات الجنان، اکسیر نادر، گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف تھا اپنے کُتب خانہ کی نادر نادر کتابوں سے امداد فرمائی +
اِن کے بعد جواں ہمت جوانمرگ جناب شاہ بہاء الدین عرف عبداللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنھوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوینِ اُردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغان دہلی حصہ اول پر ایک برجستہ تاریخ طبع لکھکر چھپوائی +
اب اخیر پر ہمارے لائق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔اے، رجسٹرار عدالت خفیفہ لاہور خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجس لیٹو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ ان کا دلی شکریہ اُس عنایت کی بابت ادا کیا جائے جو اُنھوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مری رکھی یعنی اپنے قابلِ قدر، نہایت ضخیم، زیر تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع اور مکمل شعرائے اُردو کا تذکرہ آجتک لکھا گیا اور نہ آیندہ شاید اِس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کے واسطے وقف کردیا۔ جس میں سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حُسن کو دوبالا کردیا +

بقیۂ نوٹ صفحہ (۴) کسی نکمہ مرنیکا افسوس ہو بھتا داں + مگر جہاں میں بیکا ہمیشہ فرمائی + کری بنا کو بگڑ رہی راہبرو + جہاں میں جب سے کہ یہ ہیچ مدان بندہ مؤلف (دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۵۰) مطبوعہ رفاہ عام اسلامیہ پریس لاہور ۱۲

معزز راقمانِ تقاریظ - ناظمانِ تاریخ - نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعت فرہنگ کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں	آج گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت اور معزز اخبارات - تقاریظ نگار - ناظمانِ تاریخ مندرجۂ **خاتمہ** نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا رائے اور قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمت کو نااینڈم بڑھایا۔ کیونکہ **شعر** میں ہوں بشر کلام بشر ہے میرا کلام + حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر + تو میری کیا اصل ہے۔ **شعر** نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا + چار دن خلق میں رہجاتا ہے چرچا ہو کر + مگر اپنا تو سدا حضرت ظفر کے اس قول پر مدار رہا **شعر** ظفر ہے وہی اپنے نزدیک انا + رہے ہے جو دنیا میں نادان بن کے + اسمیں شبہ نہیں کہ منت شناس - حق گو ہماری محنت کی داد دینگے لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو - حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے +

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا - اُنکی خداداد لیاقت اور اس دور اندیشی کا حسب دلخواہ شکریہ بجا لائیں - لیکر ہم دل سے ایسے مُلکی خدمت گزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہیں گے - ہم اسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہمنے اپنے مُلک کی مروجہ زبان کے ۵۴ ہزار پریشان اور منتشر الفاظ - محاورات - روزمرے - اصطلاحات اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بھری اور مٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا - اُردو زبان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پورا کر کے اس داغ کو مٹا جھٹ اشاعت کا مژدہ سنا دیا - ایسے کچا ملک کی خدمت سمجھو چاہے کسی قوم کی ناتمام زبان کی تکمیل **شعر** جو ہے کلامِ شیخ وہی قولِ برہمن + مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لُغات کا + اگر گورنمنٹ نظام سے چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بنتے اسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے - جسطرح اب ترمیم شدہ اور زیر ترمیم ابتدائی اجزا ہیں (جنمیں سینکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور اخیر کو ہم یہ ارمان دل کا دل ہی میں لیکر چل بستے - اس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگاروں کو ممنون ہونا چاہیئے - اور ہمارے ملک کو بھی - آؤ ہم تم سب نوابِ فصیح الملک کی مقبول خالق و خلائق زبان سے ہمچین کر اور پکار پکار کر کہیں ؎

سلامت رہے شاہِ محبوب یارب	رعیت بھی آباد ملکِ دکن بھی

گ

گ (ف) اسم مذکر۔ (۱) فارسی کا چھبیسواں۔ اُردو کا اُنتیسواں۔ ہندی کا تیسرا حرف صحیح ہے جسے گافِ فارسی یا عجمی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اس کے بیس عدد کاف تازی کے برابر شمار کئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف ہندی۔ فارسی زبان میں کبھی اوّل کبھی وسط کبھی آخیر میں حروفِ ذیل سے بدلجاتا ہے۔ ب ج د خ غ م و ی +

گا (ہ) (۱) علامتِ مستقبل (۲) علامتِ تعظیم جیسے آیئے گا۔ کھایئے گا لوش فرمایئے گا وغیرہ +

گابھ (ہ) اسم مذکر۔ حیوانات کا حمل۔ بارِ شکم گاؤ و گوسفند وغیرہ +

گابھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گائے۔ بکری وغیرہ حیوانات کا پیٹ گرانا۔ کچا بچہ جننا (۲) خوف یا رُعب کے باعث حمل نکل پڑنا۔ نہایت رُعب ماننا۔ جیسے (وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اُس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی) +

گابھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کیلے یا کھجور کے پیڑ کا نیا پتا جو ابھی تک سفید اور نہایت ملائم ہو۔ شگوفہ یا کونپل کے بیچ کا پتا (۲) لکڑی کا اندرونی حصہ۔ گودا۔ آسرا۔ (۳) کچا اناج۔ کھڑی کھیتی (۴) لحاف یا رضائی کے اندر کی نکالی ہوئی پُرانی روئی۔ گُدڑ۔ لوگڑ +

گابھن (ہ) اسم مذکر۔ (پُورب) حاملہ۔ حیوانِ باردار۔ گرب وتی۔ پیٹ والی۔ گیابھن۔ گُبھن +

گابھنی (ہ) اسم مؤنث :۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ زنِ باردار۔ گرب وتی +

گابھنی گابھ ڈالتی ہے (ہ) محاورہ :۔ نہایت رُعب غالب ہے ایسا رُعب اور خوف ہے کہ حمل والیوں کے مارے دہشت کے حمل گرے پڑتے ہیں۔ جیسے "خرد افروز لکھنی پڑھی ایک بڑی تعلقے حوصلے سلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی" (چتر ہمیلی) +

گات (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) جسم۔ سریر۔ تن۔ بدن + جسامت۔ انگیٹھ عورت کا پنڈا ؎

جینے باندھے ہونے گاتی تجھے دیکھا نہ کا ۔۔۔ دلربا شے تھی مری جان تری گات نہ تھی (آتش)

(۲) سینہ۔ صدر۔ چھاتی۔ چنانچہ گاتی اسی وجہ سے اُس بندش کو کہتے ہیں جو سینہ پر آکر بندھے۔ جیسے "نندیاں پشواز پہ اور گنوار یا گوجر جاڑوں میں چھاتی پر باندھتے ہیں (۳) بوبُو۔ پستاں۔ کُچیں ؎

مجھ میں جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہاں
دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے جو تم گات عبث (جرأت)

دیکھی گات تو موتی صدف میں جا کے چھپا جو کھولی زلف تو ہر موج بیقرار ہوئی (مصحفی)
چھیڑا جو کبھی اُسے تو بگڑ کر کہا کہ واہ تم کون ہو کہ ہاتھ لگاتے ہو گات کو (اکبر)

(۴) وضع۔ اسلوب۔ سج۔ خوشنمائی جسم ؎

مان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن پہ ودا گات میری بھی نزاکت کی نہیں گت سے کم (رنگین)
نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری (داغ)

(۵) عورت کا اُوپر کا دھڑ۔ دھج (۶۔ ہندو عو) اندامِ نہانی۔ شرمگاہ۔ فرج۔ بدن (۷۔ ہندو عو) گربھ۔ پیٹ۔ حمل۔ اُودھان ✦

گات اُگسنا (ہ) فعل لازم :- (گیتوں میں) عورت کی چھاتیاں اُبھرنا۔ جوبن یا مدے پر آنا ✦

گات سے ہونا (ہ) فعل لازم :- (ہندو عو) حمل سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ باردار ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ اُمید سے ہونا ✦

گاتا (ہ) اسم مذکر۔ ہندو :- (۱) دہی کا پتھا یا چکتا۔ دہی کا تختہ جو اُوپر سے جما رہتا ہوا ہو (۲۔ پُورب) کتاب کا پٹھا۔ بوٹ۔ گَور۔ کتاب کی جلد۔ دفتی۔ وصلی ✦

گاتی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی پوشش چادر یا کمل و دوشالہ وغیرہ جس میں چادر کو بغلوں کے نیچے سے نکال کر سینہ پر گرہ دے لیتے ہیں۔ لیکن رنڈیاں اُسے پشواز میں اُڑس لیتی ہیں ؎

اک خلق کو گر جوگی بنائیں تو عجب کیا وہ گاتی دوشالے کی جکتے ہوئے کالے (جرأت)

گاتی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دوپٹہ کو سینے اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا

اِس اُودی اوڑھنی سے نہ تو گاتی باندھیو
بن جائیگی یہ کوٹھڑی کاجل کی اوڑھنی ([illegible])

رپیسنے کو آتشِ شیدا کے گاتی باندھ کر
دلربائی ختم کی اُس جانِ جاں نے گات میں ([illegible])

گاتی مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گاتی باندھنا) ✦

گاتے گاتے کلاونت ہو ہی جاتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی کام کرتے کرتے تجربہ کار اور ماہر ہو ہی جاتا ہے ✦

گاج (ہ) اسم مؤنث (پُورب) :- (۱) بجلی۔ برق۔ دامنی۔ صاعقہ۔ (۲) کلائی کی چوڑیاں (۳) جھاگ۔ کف۔ پھین (۴) قہرِ الٰہی۔ غضب۔ آفت ✦

گاج پڑنا (ہ) فعل لازم (پُورب) :- بجلی پڑنا۔ بجلی گرنا ✦ بجلی کے صدمہ سے مرنا ✦

گاجا باجا (ہ) اسم مذکر :- ڈھول۔ دمامے۔ تاشے۔ مرفے اور نقارے وغیرہ کی دھوم دھام ✦

گاجر (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گزر۔ زردک۔ حزر۔ ایک قسم کی میٹھی جڑ۔ مزاجاً درجۂ دوم کے اخیر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر (۲) حقارتاً ادنےٰ اور کم قیمت چیز۔ جیسے "گاجر کی پُونگی بجی تو بجی نہیں تو توڑ کھائی" ✦

گاجر مُولی (ہ) اسم مؤنث :- کم قیمت اور ادنےٰ درجہ کی چیز۔ جیسے "تم نے اسے بھی کوئی گاجر مُولی سمجھا" ✦

گاجنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :- (۱) گرجنا۔ بادلوں کا بولنا۔ شیر کا دہاڑنا۔ گونجنا۔ چنگھاڑنا (۲) خوش و خرم ہونا۔ شادماں ہونا (پنجاب) (۳) ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ جیسے "چھاتی پہ بیرن گاجتا ہے" ✦

گاچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا باریک جالیدار ریشمی کپڑا ✦ ریشمی یا روئی کا باریک اور ملائم جالیدار کپڑا جو لاہی کی مانند ہوتا ہے ؎

گاچ باریک جو جھلی سی ہو کُرتی تو اسکی عجب میسی[5] ہو (رنگین)

(چونکہ یہ کپڑا اوّل ملک کنعان کے شہر غازا میں ایجاد ہوا تھا اس وجہ سے انگریزی میں اسے گاز Gauze کے نام سے موسوم کیا) ✦

گاد (ہ) اسم مؤنث (۱) دُرد۔ تلچھٹ۔ راب۔ تہ نشین۔ پانی کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد (۲) کیٹ۔ گاڑھا تیل۔ تیل کے نیچے کا چیکٹ (۳) نیچے کا گدلا اور گاڑھا تیل جو جم جاتا ہے ✦

گاد بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- دُرد کا تہ نشین ہونا۔ تلچھٹ کا نیچے اکٹھا ہونا ✦

گادڑ (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- (۱) گیدڑ۔ شغال۔ سیار (۲) بھیڑ۔ میش۔ (۳) تابع مہمل جو گودڑ کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے "گودڑ گادڑ بیچ کر کام چلاتا ہے" ✦

گار (ف) (۱) علامتِ فاعل جو مرکبات میں آتی ہے۔ کنندہ۔ والا۔ گر ✦ کرنے والا ✦ بنانے والا۔ جیسے "پرہیزگار۔ ستمگار۔ گنہگار۔ خدمتگار۔ آموزگار۔ سازگار (۲) خداوند۔ صاحب۔ آقا (۳) لائق۔ قابل۔ جوگ جیسے رستگار یعنی رہائی کے قابل (۴) سبب۔ باعث۔ جیسے روزگار یعنی سببِ روز و یادگار یعنی کسی کے یاد آنے کا سبب ✦

گارا (ہ) اسم مذکر :- گوندھی ہوئی مٹی جس سے دیواریں چنتے یا اینٹیں تھاپتے ہیں۔ گلابہ۔ بِلاطہ۔ سانی ہوئی مٹی ✦

[5] دِل پسند

گارا کرنا یا بنانا (ہ) فعل متعدی :- مٹی گوندھنا - مٹی سانا - مٹی میں پانی ڈال کر تغار بھگانا ✦

گارڈ (ا) اسم مذکر - گارڈ Guard کا بگڑا ہوا لفظ ہے - (۱) سنتری پہرے دار ✦ نگہبان - پاسبان - محافظ - چوکیدار (۲) طلایہ - قلاوہ - پیش رو لشکر کے گرد گشت کرنے والا گروہ (۳) چار سپاہیوں کا گروہ مع ایک افسر اور چند سپاہیوں کا ہر ایک جو کی - سپاہیوں کے رہنے کی جگہ ✦

گارڈ (انگلش) Guard ریل کا محافظ - ریلوے ٹرین کا نگہبان - اور ذمہ دار ✦

گاڑا (ہ) اسم مذکر (۱) نو مسلموں کا ایک فرقہ جو عالمگیر کے عہد سلطنت میں ہندو سے مسلمان ہوا تھا (۲) گھاتی - گھات لگانے اور کمین گاہ میں بیٹھنے والا شخص چنانچہ گاڑا بیٹھنا بمعنی دشمن کے انتظار میں کمین گاہ میں بیٹھنا آتا ہے ✦

گاڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دبانا - دفن کرنا - دفنانا قبر میں رکھنا - تو پنا - ساودھ دینا ؂

چھوڑ کر مجھ کو سسکتا تم اگر گھر جاؤ　مجھے بیٹھ مجھے گاڑ دو مرا مردہ دیکھو (رند)
مجھ کو تو گاڑ کے دگانا اپنا ہی جاری　لیگیا گور و شکر گھر جو رسد شرو تھا (رنگین)

(۲) کھود کر جمانا - زمین میں قائم کرنا - کھڑا کرنا - جیسے "خیمہ گاڑنا - کھونٹا گاڑنا بلے گاڑنا" وغیرہ (۳) ٹھونکنا ✦ دھسانا - جیسے کیل گاڑنا ✦

گاڑھ (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) مصیبت - سنکٹ - بپتا - مشکل - (۲ - اسم مذکر) کرگہ - کپڑا بننے کا گڑھا ✦

گاڑھ پڑنا (ہ) فعل لازم (پورب) :- مصیبت پڑنا - مشکل پیش آنا ✦

گاڑھا (ہ) صفت :- (۱) ضد رقیق - غلیظ - پتلا کا نقیض (۲) گندہ - ٹھوس - گتھا ہوا - بُنا ہوا غفص - صفت ✦ سطبر - ثخین (۳) گہرا - دلی - جگری جانی - جیسے "گاڑھا یار - گاڑھا دوست" (۴ - ہندو) بھاری - مشکل - سخت دشوار - کٹھن جیسے "دیبی اپنی دیا کرے ہے گاڑھی بپتا" (۵) مضبوط - طاقتور - زور آور - زبردست ✦ کڑا - غالب - زیادہ - جیسے "یہ لال بڑا گاڑھا ہے یہ اُس سے بھی گاڑھا ہے" (۶ - اسم مذکر) ہندوستانی موٹا کپڑا - گزی - جاڑہ صفت (۷ - اسم مذکر) جنگلی اور مست ہاتھی ✦

گاڑھی (ہ) اسم مؤنث :- گاڑھا کی تانیث ✦

گاڑھی چھننا (ہ) فعل لازم :- (۱) گیہڑ سی بھنگ بننا - بھڑ یا سی بھنگ تیار ہونا - پتلی بھنگ چھننے کا نقیض ؂

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے　گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ پینکوں میں خرجی (امیر)

(۲) گہری دوستی ہونا - نہایت ارتباط ہونا - یکجا یا نہ ہونا ؂

بھر دے عوض شراب کے ساغر کو بھنگ سے
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب ایک سبزہ رنگ سے (رشک)

(۳) بھاری دشمنی ہونا - نہایت عداوت ہونا - از حد آن بن ہونا ✦ خوب لتاڑ ڈنکا ہونا - خوب گالی گلوج ہونا - جیسے "آج تو اُن دونوں کی خوب گاڑھی چھنی" - (۴) گٹھا نشہ ہونا ✦ گھوا نشہ ہونا ✦

گاڑھے ہیں (ہ) محاورہ :- غالب ہیں - وزنی ہیں - زبر ہیں - زیادہ ہیں - افزوں ہیں - بڑھ کر ہیں - مستزاد ؂

گاڑھے ہیں ہم اُس سے بھی جو سوتے کو جگا کر　للکار کے بولے
دینا مجنوں گرا کنگرۂ عرش سے ملنے　ہے یاں بھی یہ قدرت (...)

گاڑھے یا گاڑے بیٹھنا (ہ) فعل لازم (ٹھگ) :- گھات میں بیٹھنا - کمین گاہ میں بیٹھنا - گھات کے واسطے غار میں دبک کر بیٹھنا ✦

گاڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ارابہ - عجلہ - رتھ - آدمیوں کے سوار ہونے اور اسباب لاد کر لے جانے کا پہیوں دار چھکڑا - بہل - منجھولی - رتھ ✦ بگھی وغیرہ (۲) ریلوے ٹرین - ریل - ٹرین ✦

گاڑی بان یا گاڑی وان (ا ہ) اسم مذکر :- کوچوان - گاڑی چلانے والا گاڑی ہانکنے والا ✦ کوچبین - ارابچی ✦

گاڑی بھر (ہ) تابع فعل :- (۱) اس قدر بوجھ جتنا گاڑی میں آ جائے (۲) اس قدر راستہ جس میں سے گاڑی چل جائے (۳ - مجازاً) بہت سا بہت سی ✦ بات کی - نہایت وسیع ناپتا جسب (...) ✦

گاڑی بھر آشنائی نہ جَو بھر ناتا (ہ) کہاوت :- بہت سی دوستی سے ذرا سے رشتے کا زیادہ خیال ہوتا ہے - رشتہ داری کا پاس بہتر ہے ✦ ذرا سی قرابت دوستی پر غالب ہوتی ہے

گاڑی جوتنا (ہ) فعل متعدی :- رتھ یا بہل یا بگھی وغیرہ میں بیل یا گھوڑے کو لگانا ✦ بگھی میں گھوڑے جوڑنا - گھوڑے کو جوئے میں لگانا ✦

گاڑی چلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گاڑی ہانکنا (۲) گاڑی کو کرایہ پر دینا ✦ گاڑی کو ٹھیکہ پر دینا ✦

گاڑی چھوٹنا (ہ) فعل لازم :- ریلوے ٹرین کا کسی مقام سے روانہ ہونا ✦

گاڑی خانہ (ا ہ) اسم مذکر :- بگھی یا گاڑی کے رہنے کا مکان ✦

گاڑیوں کا اڈا ✦ وہ مقام جہاں بہت سی گاڑیاں کرایہ کے واسطے کھڑی رہتی ہیں ✦

گاڑی کا راستہ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ چوڑی سڑک جس پر گاڑی آجا سکے ✦ شاہراہ۔ چوڑی سڑک۔ بڑی سڑک ✦

گاڑی کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چلتی گاڑی میں سے کچھ چرا لینا (۲) ریلوے ٹرین میں سے کسی گاڑی کو علیحدہ کرنا ✦

گاڑی کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ چلتی گاڑی میں سے مال کا چوری ہوجانا ✦ ریلوے ٹرین میں سے گاڑی کا علیحدہ کیا جانا ✦

گاڑی کو دیکھ کر پاؤں پھولنا (ہ) فعل لازم:۔ سہارا پاکر ہمت توڑ دینا۔ سہارا دیکھ کر محنت سے باز رہنا۔ سواری دیکھ کر تھکنے لگنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھول گئے ہیں ✦

گاڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ گاڑی چلانا ✦

گاڑُر (ف) اسم مذکر:۔ دھوبی۔ ترپیشا۔ کپڑے دھونے والا۔ رنگریز ✦

گاس (انگلش Gas) اسم مؤنث:۔ (۱) ہوائے بسیط۔ غیر مرکب ہوا (۲) ایک قسم کا آتشگیر مادہ یا روشن دھواں جو اکثر ہڈیوں یا کوئلوں وغیرہ میں بنتا ہے ✦ ہوائے روشن ✦

گاگر (ہ) اسم مؤنث:۔ لوہے یا تانبے کا تمیڑا جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ تمیڑی ✦ پانی رکھنے کا کلسا ✦ تانبے یا پیتل کا گھڑا ✦

گال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) رخسارہ۔ رخسار۔ کپول۔ عارض ؎

لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا
سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا } (آتش)

(۲۔ ہندو) کور۔ کول۔ لقمہ۔ گراس۔ پھنکا (۳) گال۔ مجازاً زبان درازی جیسے "گال والا جیتے مال والا ہارے" (۴۔ ہندو) شیخی۔ ڈینگ۔ لن ترانی۔ تعلی ✦ لاف و گزاف۔ خودستائی اپنی بڑائی (۵) وہ مٹھی بھر اناج جو چکی کے منہ میں ایک دفعہ ڈالا جائے۔ تقریباً آسیا (۶۔ پنجاب) گالی کا مخفف جیسے "کیوں گال کڈھنا ہیں" ✦ گال نکالنا۔ (۷) فرانسیسی فرانس کا قدیم نام جیسے پیرس کی ڈکشنری میں گال تمام

گال بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھر کر منہ سے بم بم کی آواز نکالنا۔ مختلف جیسے "ہر گن گائے جیسے گال بجائے" (۲) بیہودہ بکنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بکواس کرنا (۳) ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف زنی کرنا ✦

گال پچخ جانا یا پٹک جانا (ہ) فعل لازم:۔ بیٹھے ہوئے رخساروں کا جبڑے سے لگ جانا۔ گالوں کا ڈھلا پڑ جانا۔ گالوں کا پچک جانا۔ کثرت

مباشرت سے منہ نکل آنا ✦

گال پچک جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (گال پچخ جانا) ✦

گال پر گال چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ بہت موٹا ہوجانا۔ گالوں کا پھول جانا۔ خوب گوشت چڑھ جانا۔ کچوری سے گال ہوجانا ✦

گال پھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا بھر کر اونچا کرنا (۲۔ فعل لازم) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا کچوری سے گال کر لینا (۳۔ فعل لازم) منہ پھلانا۔ تھوتھنی پھلانا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا ؎

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے اے او سقے کے ترشّے تو نہ پانی چھلکا (انشا)

گال توڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ (۱) چُمّی لینا۔ زبردستی بوسہ لینا۔ رخسار پر دانت مارنا۔ گال کاٹنا۔ زور سے چوم لینا (۲) گال میں چٹکی لیتے کھینچنا ✦ گال مروڑنا ✦

گال سینکنا (ہ) فعل متعدی (ہنود):۔ مبارکباد دینا۔ اصل میں ایک رسم ہے جو دولہا کے پہلے پہل خسر کے گھر آنے پر اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ سسرال کے موجودہ رشتہ دار اپنے ہاتھوں کو گرم کرکے اس کے رخساروں پر رکھتے اور اسے مبارکباد خیال کرتے ہیں ✦

گال کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) زخم بر رخسار زدن کا ترجمہ۔ رخسارہ پر دانت مارنا۔ (۲) نقصان پہنچانا۔ ضرر پہنچانا جیسے "منہ چومتے ہی گال کاٹا" ✦

گال کرنا (ہ) فعل متعدی (ہنود):۔ زبان درازی کرنا۔ زبان کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ بیہودہ الفاظ زبان سے نکالنا ✦

گالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دھنی ہوئی روئی کا گولہ یا گتّا۔ مندوف۔ مُنَدّف۔ پختہ۔ پنبہ زدہ۔ گولۂ پنبہ برزدہ جیسے "سو گالیوں کا ایک گالا بنایا اور اڑا دیا" (۲۔ پنجاب) ڈوڈے کے اندر کی موٹی سوتی روئی (۳۔ تشبیہاً) نہایت سفید۔ برف کی مانند۔ جیسے "سر گالا منہ بالا" ✦

گالاسا (ہ) صفت:۔ (۱) روئی کی مانند ملائم۔ نرم۔ (۲) برف سا۔ نہایت سفید۔ چِٹّا۔ دھولا ✦ ابیض ✦

گالے بال (ہ) اسم مذکر:۔ سفید بال۔ دھولے بال ✦

گالم گلوچ (ہ) اسم مؤنث:۔ گالی گلوچ۔ دشنام دہی۔ گالی گفتار۔ باہمی دشنام دہی (گلوچ تابع مہمل ہے) ✦

گالم گلوچ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گالی گفتار کرنا۔ گالیاں بکنا گلیل کی لڑائی لڑنا ✦ تکا فضیحتی کرنا۔ زبان درازی کرنا ✦

گال

گالُو (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- بکواسی - بکوادی - باتُونی - باتُونی • بیہودہ گو - یاوہ گو - ژاژخا - دُونگیا - شیخی باز - شیخی خورا • اترائو - غرویا •

گالوں میں چاول بھرنا (ہ) فعل متعدی :- چبا چبا کر باتیں کرنا - مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا - مٹھار مٹھار کے باتیں کرنا • بات بن آنا - چڑھ بیٹھنا ؎

وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتو کی تھی دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں ہیں باتیں چبا چبا کے (میر تقی میر)

گالے (ہ) اسم مذکر :- (۱) گالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے تبدیلی جیسے گالے کی معنی گھوٹے جاتا نہ سکے مصری نہ ستائے پلا •

گالے بنانا (ہ) فعل متعدی :- روئی کے گولے یا گھتے تیار کرنا تا کر کاتنے کے کام آئیں •

گالے ڈُوبینگے پتھر تیرینگے (ہ) کہاوت :- اُلٹا زمانہ آئیگا - کلجگ کے آثار کی نسبت کہتے ہیں یعنی کلجگ میں نودیوں اور کمینوں کی تو بن آئیگی اور شریف و ذی رتبہ ذلیل و خوار ہو نگے •

گالی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دشنام - بدزبانی - بُری بات - فحش بات - شرم کی بات - ہجو - دشتیمہ ؎

گالی کو جانتا ہے سارا جہان گندی مت لا زباں پہ گالی ہوگی زبان گندی (معروف)

(۲) شیتی • مذاق کی بات - جیسے سُسرال کی گالی ہنسکر ٹالی •

گالی دینا یا سُنانا (ہ) فعل متعدی :- دشنام دینا - بدزبانی کرنا - بُری بات مُنہ سے نکالنا - ناسخن بولنا - جیسے "گالی دیجے سے گُونگا بولے" یعنی بُری بات کی سہار گُونگے کو بھی نہیں - گیت - چھاڑو چھار و اچھا میں گاری دُونگی - ننکسل گلا میں پھونی موری محبوب تو ہے ساری گاری چھاڑو ؎

بات کرتے ہی سُنائی ہیں گالی کیا خُوب آپنے ہم سے نئی چھیڑ نکالی کیا خوب (مصحفی)

دیکھ رہتے ہیں ہمیں دیتے ہو گالی کیا خوب چال صاحب نے نئی یہ تو نکالی کیا خوب (کمال)

گالی کھانا (ہ) فعل متعدی :- دشنام سننا - فحش بات کی سہار کرنا - کھوٹی بات سننا - جیسے "گالی دو نہ گالی کھاؤ" •

گالی گفتا یا گالی گفتار (ا) اسم مؤنث :- باہمی گالی گلوچ - باہمی دشنام دہی - گالیوں کی لڑائی • تُوتُو میں میں •

گالی گلوج (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گالم گلوج و گالی گفتا) ؎

بس اُٹھ ہوچکی گالی گلوج بندہ نواز اُمید وار ہے اب یہ غلام بوسے کا (مرزا سایر)

گالیاں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گالی کی جمع (۲) سیٹھنیاں ؎

کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں کہیں ٹھٹھے اور کہیں گالیاں (میرحسن)

سُسرال کی گالیاں سب کو بھاتی ہیں •

گالیاں بکنا (ہ) فعل متعدی :- زبان سے فحش باتیں نکالنا - کھوٹے بچن بولنا • بدزبانی کرنا • بیہودہ سرائی کرنا •

گالیاں دینا (ہ) فعل متعدی :- دشنام دہی کرنا - فحش کہنا - سیٹھنیاں سنانا ؎

لے لیا بوسہ تو کیا دیں نہ اُس نے گالیاں یاں گُستاخی زیادہ ہے خاطر عزیز کا (ممنون)

لگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (نامعلوم)

گالیاں سُہالیاں (ہ) اسم مؤنث :- معشوقوں یا پیاروں کے منہ کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوتی ہیں جیسے تمہاری گالیاں نہیں سُہالیاں ہیں" •

گالیوں (ہ) اسم مؤنث :- گالی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے •

گالیوں پر اُترنا یا گالیوں پر اُتر پڑنا (ہ) فعل لازم :- گالیاں دینے لگنا - بُرا بھلا کہنے اور دشنام دہی پر متوجہ ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں - جیسے "تم تو بات بات پر گالیوں پر اُتر پڑتے ہو یا اُتر آتے ہو" •

گالیوں پر زبان یا مُنہ کُھلنا (ہ) فعل لازم :- گالیوں کی عادت پڑ جانا - گالیاں بکنے کا مشتاق ہو جانا - زبان پر گالیاں چڑھ جانا - زبان سے گالیاں نکلنا - گالیوں کا تکیہ کلام ہو جانا - زبان کا دشنام سے آشنا ہو جانا ؎

بدزبانی باتیں سنوانے لگی گالیوں پر مُنہ تُمہارا کُھل گیا (وزیر)

تکلم اُس لب شیریں سے کیا بوسے نے گالیوں پر جو زبان بُت بے پیر کُھلی (نصیر)

گالیوں پر مُنہ کھولنا (ہ) فعل متعدی :- بدزبانی کرنا - زبان درازی کرنا - گالیاں بکنا - گالیاں دینا - گالیوں پر اُتر پڑنا ؎

بات ہماری بھی مُنہ سے نکلی نہیں آپنے گالیوں پہ کھولا مُنہ (مومن)

گالیوں کا جھاڑ باندھنا (ہ) فعل متعدی :- لگاتار گالیاں دینا - متواتر گالیاں دینے پر اُتر پڑنا - برابر گالیاں دیئے جانا - گالیوں کا مینہ برسا دینا ؎

نہ جھاڑا غیر کو تُونے کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا -
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تُونے بدزباں باندھا (ذوق)

گالیوں کی بوچھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گالیوں کا جھاڑ باندھنا) - لگاتار گالیاں دینا - پیاپے دشنام سننانا ؎

چھڑتے ہیں یہ کوئی دو چار بوسے بن لئے چٹکیاں ہے گالیوں کی خواہ تو بوچھاڑ کر (انشا)

گام

گام (ہ۔ ف) اسم مذکر (گنوار): گاؤں۔ دھام۔ دِہ۔ گرام ◆

گام (ف) اسم مذکر:۔ (۱) قدم ◆ ڈگ۔ دو نو پاؤں کے درمیان کا وہ فاصلہ جو چلنے میں واقع ہوتا ہے۔ پَینڈ ◆ پیر۔ پاؤں (۲) لگام۔ لجام (۳) گھوڑے کی ایک قسم کی مشہور رفتار۔ جیسے "سبک گام۔ خوش گام وغیرہ (۴) پاؤں کی برابر طول۔ ایک فٹ۔ ایڑی سے انگوٹھے تک (۵) آدھ گز لمبا۔ ایک ہاتھ ◆

گانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سرودن اور سرائیدن کا ترجمہ۔ نغمہ سرائی کرنا۔ الاپنا۔ راگ یا سُروں میں کہنا۔ جیسے "گانا رونا کس کو نہیں آتا" "تم گانا خوب جانتے ہو" (۲) مشہور کرنا۔ بیان کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ جیسے "سب میں اسی کی بُرائی گاتا پھرتا ہے" (۳) کہنا۔ بیان کرنا۔ جیسے "تم اپنی ہی گائے ہو" (۴) دُکھڑا دُہرانا۔ چپٹا بیان کرنا۔ سرگزشت سُنانا۔ بپتی کہنا۔ جیسے "بپتی اپنی سب گاتے ہیں" (۵) مدح خوانی کرنا۔ سراہنا۔ ثنا خوانی کرنا۔ جیسے "جس کا کھانا گُن گانا" (۶) بکنا۔ بیہودہ اور لغویات کہنا ؎

کیا اوج دو روزہ ہے تو کیا گاتا ہے — پھر سوئے حضیض آسمان لاتا ہے
تنکا ہو ہوا سے اُڑ کے ہوتا ہے بلند — آخر وہ زمین پر ضرور آتا ہے (رباعی)

(۷) اسم مذکر (ہ) نغمہ۔ سرود۔ راگ۔ جیسے "پکا گانا" وغیرہ ◆

گانا بجانا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) راگ۔ رنگ۔ جیسے "وہاں تو روز گانا بجانا رہتا ہے" (۲) فعل متعدی، نغمہ سرائی و طبلہ نوازی کرنا۔ ڈوم پنا کرنا۔ جیسے "گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ" ◆ گاؤ بجاؤ بجنے کی وُہی نہیں ◆

گانٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گرہ۔ عقدہ (۲) جوڑ۔ بند (۳) گرہ نیشکر۔ گنے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد جُدا ہوتی ہے ؎

چیت تو ایک سے کیجئے جا میں رس کی کھان
جہاں گانٹھ تہاں رس نا ہیں یہی پیت میں ہان (دوہا)

(۴) غُدود ◆ گلٹی (۵) سُدّہ۔ جیسے "پیٹ میں گانٹھیں ہیں" (۶) ناف۔ نابھی (۷) ڈب۔ جیب۔ کیسہ۔ تھیلی۔ ہمیانی۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گھٹنے والے ہوتے" (۸) گٹھڑی۔ پارسل۔ بستہ۔ پیکٹ (۹) جڑ ◆ گٹھی۔ جیسے "ہلدی کی گانٹھ۔ پیاز کی گانٹھ" (۱۰) بل۔ فرق۔ نفاق۔ عداوت۔ روک۔ بندش۔ آنٹ۔ بیر۔ پردہ۔ ڈاہ۔ کپٹ۔ جیسے "ان کے دل میں اس کی طرف سے گانٹھ ہے" ؎

مُو بمُو دل میں گانٹھ رکھتی ہے — زُلف ۔۔ گانٹھ رکھتی ہے (نصیر)

(۱۱) عہد و پیمان ◆ قول و قرار۔ اقرار۔ شرط۔ بار۔ ۔۔

گان

گانٹھ باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گرہ دینا۔ گرہ لگانا (۲) یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ جیسے "اس بات کی گانٹھ باندھ لو" (۳) باہم عہد و پیمان کرنا۔ (۴) جوڑا لگانا۔ عقد باندھنا ◆ مناکحت کرنا۔ ازدواج کرنا ◆

گانٹھ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گرہ لگنا۔ گُتھی پڑنا۔ (۲) دل میں فرق آنا۔ اَن بَن ہونا۔ کینہ ہونا۔ کپٹ ہونا (۳) بستگی ہونا۔ بستہ ہو جانا۔ گٹھلیاں پڑ جانا جیسے "دلئے میں گانٹھیں پڑ گئیں" ◆ کھیر میں گانٹھیں پڑ گئیں ◆

گانٹھ جوڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ پھیروں کے وقت دُولہا اور دُلہن کے دوپٹے میں ملا کر گرہ دینا۔ عقد باندھنا۔ گٹھ جوڑا لگانا ◆

گانٹھ سے جانا (ہ) فعل لازم:۔ گرہ سے جانا۔ اپنا ذاتی نقصان ہونا۔ جیب سے نکلنا۔ ڈب سے نکلنا ◆ پلے سے خرچ ہونا۔ پاکٹ سے نکلنا ◆

گانٹھ کا (ہ) صفت:۔ گرہ کا ◆ ذات کا۔ ذاتی ◆

گانٹھ کا پورا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مالدار۔ دولتمند۔ صاحب دولت۔ اپنی گرہ میں نقدی رکھنے والا۔ انٹی کا مالک۔ زردار ؎

غنچۂ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے پر صبا — جب تک لگے نہ اس زر کیشت کو ہوا (ظفر)
زلف کو کہتا پریشاں عقل کی دُوری ہے — ہر گرہ میں اُس کے دل ہے گانٹھ کی پوری ہے یہ (رینچا)

(۲) بندھی مُٹھی۔ مجتمع۔ فراہم۔ مجموع ◆ ؎

گُل پریشاں ہے چمن میں برگ مانگے ہے صبا
گانٹھ کا پورا ہے غنچہ کیوں نہ ہو زردار خوش (۔۔)

گانٹھ کا پورا پیسے کا اندھا (ہ) محاورہ:۔ بے وقوف مالدار ◆

گانٹھ کا پیسہ (ہ) اسم مذکر:۔ خاص اپنی ذات کا پیسہ۔ ذاتی مال ◆

گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا مول لینا (ہ) محاورہ:۔ اپنا پیسہ قرض دینا اور لڑائی خریدنا برابر ہے۔ **القرض مقراض المحبت** ◆

گانٹھ کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جیب کترنا۔ جیسے "گانٹھ کاٹ کر روپیہ نکال لیا" ◆ مال مارنا (۲) لُوٹنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ نہایت گراں بیچنا۔ ٹھگنا ◆ گراں فروشی کرنا۔ کم تولنا۔ ڈنڈی مارنا ◆

گانٹھ کا کھونا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنی گرہ کا روپیہ برباد کرنا۔ ذاتی روپیہ ضائع کرنا ◆ نقصان اُٹھانا۔ ٹوٹا بھرنا ◆

گانٹھ کترنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گانٹھ کاٹنا) ؎

کھوتا کوئی تو چوری سے ترے دل کی گرہ — ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے (داغ)

گانٹھ کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جیب کتری جانا۔ جیب میں سے چوری جانا۔

گان

(۲) لُٹنا۔ مہنگا لگایا جانا۔ زیادہ قیمت دی جانا ◆

گانٹھ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندی):- (۱) جیب میں رکھنا۔ ڈب میں رکھنا۔ تھیلی میں ڈالنا۔ (۲) جمع کرنا۔ جوڑنا (۳) تصرف بیجا کرنا۔ مال مارنا۔ خورد برد کرنا۔ سلب کرنا۔ اُڑانا۔ (۴) ۔کرنا ◆ پرایا مال قبضہ میں کرنا۔ غصب کرنا۔ مال مارنا ◆

گانٹھ کھولنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گرہ دُور کرنا۔ عقدہ وا کرنا۔ (۲) تھیلی کھولنا جیسی کانٹھ کھولنا۔ خوب صرف کرنا (۳) کینہ دُور کرنا۔ کپٹ نکال دینا۔ صاف ہو جانا۔ ملاپ کر لینا ◆ صفائی کر لینا۔ ایک ہو جانا ◆

گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں (ہ) محاورہ:- کچھ پلے نہیں۔ نرا مفلس ہے۔ از بس مفلس و قلاش ہے۔ نرا اُچکا ہے ◆

جو پوچھے کہ گانٹھ گرہ میں نہیں کچھ آہ ۔۔۔ اور ہے بھی تو ایک خونِ جگر ہے خوشِ دلی (نصیر)

گانٹھ گرہ میں نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- پلے نہ ہونا۔ پاس نہ ہونا۔ جیب خالی ہونا۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں چاندنی چوک کی سیر" ◆

گانٹھ گرہ میں ہونا (ہ) فعل لازم:- پلے ہونا۔ پاس ہونا۔ گرہ میں ہونا ؎

دل تا کہ سوزِ عشق سے پھپھولا پھرے ۔۔۔ کچھ تری گانٹھ گرہ میں بھی تو سودا پھرے (نصیر)

گانٹھ گٹھیلا (ہ) صفت:- (۱) گرہ دار۔ بہت سی گانٹھوں والا۔ جیسے ٹوٹے پر جیسے جوڑئے تو گانٹھ گٹھیلا ہو یعنی بگاڑ کے بعد اگر صلح کیجائے تو بھی کامل صفائی نہیں ہوتی دلوں میں گھُتھی رہتی ہے ؎

پہچے سے وہ گانٹھ گٹھیلا اُوپر سے وہ ٹیڑھا ۔۔۔ ہاتھ میں لیں تو غضب خدا کا اسکا نام ہیلا (رنگین پہیلی)

(۲) مضبوط گانٹھوں سے گٹھا ہوا۔ چاق چوبند ◆

گانٹھ میں رکھنا (ہ) فعل متعدی:- ڈب میں رکھنا۔ نقدی پلے رکھنا۔ مالدار ہونا۔ زر دار ہونا ◆ صاحب ثروت و صاحب مقدور ہونا ◆

گانٹھ میں باندھ کے رکھنا (ہ) فعل متعدی:- روپے کو احتیاط سے رکھنا۔ دولت کو خرچ سے بچا کر رکھنا۔ روپیہ چھپا کر رکھنا۔ دولت ہوا نہ لگنے دینا ؎

اے نئی کمسن کے پیسے تو گنوا ۔۔۔ نقد کا گانٹھ میں باندھ کے تو (رفعت)

گانٹھ میں زر ہونا (ہ) فعل لازم:- پیسہ ہونا۔ نقدی پاس ہونا۔ ڈب میں ۔۔۔ مال ہونا۔ دولتمند ۔۔۔ صاحب ثروت ہونا ؎

گانٹھ میں اپنی اگر نہ ہو سست زر ہوتا۔ تو مجھ ۔۔۔ بے ملال ہم ۔۔۔ ہوتا (نصیر)

گانٹھ میں زر ہے تو نر ہے ۔۔۔ خاطر ہے (۱) کہاوت:- آدمی کے پاس اگر دولت ہے تو ۔۔۔ سے زبردست و غالب یعنی مرد ہے ورنہ

گان

گدھے سے بدتر اور بے وقوف ہے ◆

گانٹھ میں ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو "گانٹھ میں زر ہونا" ؎

جنس دیں لیکے نہ دل کا کل لاسے مل ۔۔۔ اس لی کیا گانٹھ میں ہے اور جو لانے لے (نصیر)

گانٹھا (ہ) (۱) اسم مذکر:- لکڑی کا گرہ دار حصہ ◆ (۲) صفت گٹھنا ◆ (۳) صفت ملا ہوا باج ◆ جس کے (۴) متصل ◆

گانٹھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) باندھنا۔ گرہ دینا۔ گانٹھ لگانا۔ سانٹھنا ؎

کشمکش سے یہ پیڑوں کی وہ ٹوٹا ظفر ۔۔۔ رشتۂ دام کو صیاد نے پھر کر گانٹھا (ظفر)

(۲) جوڑنا۔ پیوند لگانا ◆ موٹی موٹی سلائی کرنا۔ ٹانکے بھرنا۔ ٹھیپنا۔ سلوائی کرنا۔ مرمت کرنا جیسے جوتی گانٹھنا۔ گدڑی گانٹھنا۔ پرانے کپڑے گانٹھنا ؎

جا سے حسرت ہے کہ اس تاریکی سے ۔۔۔ نقش پا کو کسی نے تری دل نہ گانٹھا (ظفر)

(۳) بندش باندھنا۔ خیال باندھنا۔ مضمون جوڑنا۔ مضمون بنانا۔ ترتیب دینا جیسے "شعر گانٹھنا۔ مضمون گانٹھنا۔ منصوبہ گانٹھنا" (۴) ملانا۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ سازش کرنا۔ سازباز کرنا۔ متفق کرنا۔ موافق بنانا۔ اپنے سے سانٹھنا ؎

ہم سے ہر بات پہ اکڑے ہے تو اے ظالم ۔۔۔ نہیں معلوم تجھے غیر نے کیونکر گانٹھا (ظفر)

کیا گانٹھ لگے جا کے صنم اکڑے مری طرح ۔۔۔ تم جو چلے ہو کعبہ کو یہ جی سنوار کے (مؤلف)

(۵) اس طرح پر گرفتار کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو۔ دبوچنا۔ جکڑنا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا۔ قابو کرنا۔ بس میں لانا۔ بے بس کرنا۔ پیچ میں لانا ؎

مرغِ دل یوں تری مژگاں نے ہے پکڑا تھا ۔۔۔ جیسے جنگل میں ہو شاہیں نے کبوتر گانٹھا (ظفر)

(۶) حریف کے وار کو کسی چیز جیسے ڈھال یا سپر وغیرہ پر روکنا۔ ضرب کو کسی چیز پر لینا (۷) ملانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا ؎

نقش ۔۔۔ باہم ہے دم سرد ۔۔۔ ۔۔۔ اس تیر کو اس طرح ستمگر گانٹھا (ظفر)

گانجھا (ہ) اسم مذکر:- بھنگ کے پھولوں کا بنایا ہوا نشہ جو تمباکو حقے کی طرح یا چرس کی طرح ۔۔۔ پینے والے جیسے بھنگ کا نجھے کا دم اور شعلے پل میں غم ◆

گانجھا پینے کیان ۔۔۔ گانجھا پینے والوں کے اقوال ہیں ؎

گانجھا پینے گرگیان گئے اور گھٹے من اند۔ کا
کھوکت کھوکت دم نکسے تو دیکھو جیسے بندر کا } (دوہا)

گاندھار (س) اسم مذکر:- (۱) سُر کا تیسرا درجہ ◆ سات سُروں میں سے تیسرا سُر جو کھب سے ایک درجہ بلند اور سینہ سے نکلتا ہے۔ جیسے بکری کی آواز ہے۔ (۲) قندھار جو ہندوستان کے شمال اور فارس کے درمیان واقع ہے۔ (۳) راجہ جنہ شتر کی بیوی اور دریودھن کی ماں ◆

گن

گانڈ یا گانڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مقعد۔ مبرز۔ سوراخ براز۔ کون۔ شفو۔ جائے دیگر۔ گدا (۲) پیندی۔ نیچے کا حصہ۔ تہ۔ تلی۔ جیسے "بیگی گانڑ بھی نہیں جلتے" (۳۔ ع) آلت۔ عضو تناسل۔ ذکر۔ جیسے "گانڑ کا کر خوجہ ہوا ہے" (۴۔ ع) بھوسڑا۔ بھوسڑی۔ کُس (گالی کے موقع پر بولتے ہیں)۔

گانڈا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) گنا۔ ایکھ۔ نیشکر۔ پونڈا۔ اوکھ ◆

گانڈر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھاس جس سے چھپر چھاتے اور اُس کی جڑوں کو خس کہتے ہیں۔ موسم گرما کے واسطے اس کی ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں ◆

گانڈو (ہ) اسم مذکر :- (۱) مابون۔ کونی۔ بربیا۔ علتِ مشائخ رکھنے والا۔ علت اُبنہ رکھنے والا۔ پُشت انداز۔ پُشت دہ۔ وہ شخص جسے فعل بد کرانے کا مزہ ہو (۲) نامرد۔ نپنسک۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ زنانہ۔ ہیز (۳) بزدل۔ ڈرپوک۔ پات گھا بڑا۔ ہیتا۔ ہینا ◆

+ + **کا حمایتی بھی ہارا ہے** (و) کہاوت (بازاری) :- کم حوصلہ اور نامرد کا طرف دار بھی زک اُٹھاتا ہے۔ بودے کا ساتھی بھی شرمندگی اُٹھاتا ہے ◆ نالائق اور کمینے کا ساتھ دینا داخلِ حماقت ہے ◆

+ + **ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارتا ہے** (و) کہاوت :- (نامرد اور بودا آدمی اپنے ہی طرف دار پر حملہ کرتا ہے۔ جو شخص لڑائی میں پیٹھ دکھا کے اپنے ہی لوگوں میں گھبراہٹ ظاہر کرے اس کی نسبت اور نیز ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جس کے سبب اُلٹا اُس کے ساتھیوں کو نقصان پہنچے) ◆

گانڑ (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گانڈ) ◆ (چونکہ ڈ کا ڑ سے بدل ہے اس وجہ سے یہاں بھی گڈہ گڑہ وغیرہ کی طرح بلحاظِ فصاحت اُردو والوں نے تبدیلی کر لی ہے) اصل میں دال مشدد سے آیا ہے ◆

+ + **پھاڑ** (ہ) صفت :- خوفناک۔ دہشتناک۔ ہیبت ناک۔ بھیانک۔ سخت دشوار۔ دشوار گزار۔ کٹھن (بازاریوں کا محاورہ ہے) ؎

کیا + + پھاڑ منزل صحرائے نجد تھی
دو چار کوس بھی نہ چلا قیس تھک لیا
(اسیر)

+ + **پھاڑنا** (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) ڈرانا۔ خوف دلانا ◆ دھمکانا (۲) خوب خبر لینا (۳) دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ ناک میں دم کرنا۔ جیسے "ایک شخص نے سارے محلے کی + + رکھی ہے" (۴) شرمناک سزا دینا (اشتعالیہ دیوان چرکین میں دیکھو)

+ + **پھٹ کر حوض ہو جانا** (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) ڈر کے

گان

مارے گھبرا جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ رعب غالب ہونا۔ عصبیں ہونا۔ خوف چھانا ؎

+ + حوض ہوئے دستم و سہراب کی خنجر بُراں اگر دیکھے مرے جلاد کا (چرکین)

(۲) دیوانہ پن یا ماخولیا سے گھبرا جانا ◆

+ + **پھٹنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) سکڑنا یا مقعد کا دریدہ ہونا (۲) نہایت ڈرنا۔ رعب غالب ہونا۔ دہشت بیٹھنا۔ ڈر لگنا۔ خوف چھانا ◆ دم نکلنا۔ جان نکلنا۔ ازحد خوف کھانا (۳) خرچ کرتے ہوئے دم نکلنا۔ خرچ سے گھبرانا۔ دم خشک ہونا۔ دم سوکھنا (۴) گھبرانا۔ بوکھلانا۔ بے اوسان ہونا۔ جیسے عطار کی نسخے باندھتے باندھتے + + + + گئی ◆

+ + **جلنا** (ہ) فعل لازم (بازاری) :- بُرا لگنا۔ بُرا معلوم دینا۔ پتنگے لگنا۔ مرچیں لگنا۔ حسد ہونا۔ جلن ہونا۔ رشک ہونا۔ ناگوار گزرنا ؎

جتنی جیتی ہیں کوکن کی + + جب ہائے وہ ساتھ چلتے ہیں (چرکین)

+ + **جوڑ بخیہ** (و) اسم مذکر (بازاری) :- گہری دوستی۔ گہرا یارانہ۔ پکا یارانہ۔ دانت کاٹی روٹی۔ نہایت اتحاد ؎

خیر سے + + جوڑ بخیہ ہے انکو ہم سے کیوں خوش آئے فراق (چرکین)

+ + **جھپ** (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- اپنی بات اور اپنے قول سے پھر جانے والا۔ متلون مزاج جس کی بات میں جھمک نہ ہو۔ بات کا کچا ◆

+ + **چاٹنا** (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- خوشامد کرنا۔ جیسے سہلانا۔ چاپلوسی کرنا۔ جیسے "کتے کی گت + + چاٹتا ہے" ◆

+ + **چرنا** (ہ) فعل لازم :- اول معلوم۔ دوم دیکھو (پھٹنا) ؎

لڑتی ہیں آنکھیں ایسے اب ایک شوخ شنگ سے رستم کی + + ہے جس خانہ جنگ سے (چرکین)

+ + **چلنا** (ہ) فعل لازم (بازاری) :- دست آنا۔ پیٹ چلنا۔ اسہال جاری ہونا۔ دست لگنا۔ پیٹ جاری ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ جیسے + + چلے من بھنوں کو ؎

نہ موڑا کھانے مُنہ کو زیرہ پینگی + + دیکھ شہر میں جینے کی ہے بیکار بات (چرکین)

+ + **حوض ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- + + پھٹ جانا۔ سہم جانا۔ ڈر جانا۔ خوف چھا جانا۔ رعب میں آ جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ ہول سما جاتا ؎

ہو جائے حوض دیکھ کے سیلاب کی بھی + + عالم بیاں کروں جو دلِ بیقرار کا (چرکین)

+ + **دھونا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) آبدست لینا۔ بڑا استنجا کرنا۔ مبرز کو پانی سے صاف کرنا (۲) دوسرے کی خوشامد کرنا۔ جیسے سہلانا ◆

+ + **دھونی نہ آنا** (ہ) فعل لازم :- کسی بات کا مطلق شعور نہ ہونا۔ مطلق گھونگا اور نادان ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا ◆

گان

+ + رگڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) نہایت کوشش و سعی کرنا۔ ہتک کرنا۔ کمال شدہی کرنا۔ از حد جستجو کرنا۔ خوب زور لگانا +

نہ ہو ہمارا صاف + + گرتی یا بھاڑے میں جب تمہارا آیا (بحرکین)

(۲) سخت محنت کرنا۔ بڑی مشقت کرنا۔ کٹھن کام کرنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ از حد عجز و انکسار کرنا۔ حد سے زیادہ چاپلوسی کرنا ~

آگے اُسکے + + میں پیر رگڑا کیے مدام دیکھ لینا گر جواں مفتر پہ ہو جائیگا (بحرکین)

نگاہ دیگانہ منہ گز غیر جاکر + + بھی رگڑے مبت ہو گئی ہے ماندوں یہ ہم جو ماں کی ایضاً

+ + سے گل کترنا یا گھوڑا کھولنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- کوئی انوکھا عجیب اور مشکل کام کرنا + کرتب دکھانا + ناممکن بات کرنا ـ فوق العادت کام کرنا + از حد کوشش کرنا +

+ + غلامی کرنا (ہ) فعل متعدی :- نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا۔ از حد خوشامد کرنا۔ جیسے بیلانا + چاپلوسی کرنا۔ غلاموں کی طرح پیچھے لگے پھرنا +

+ + غلط ہونا (۱) فعل لازم (بازاری) :- نہایت بے سرت اور بے خبر ہونا + مسلوب الحواس ہونا + ختام ختک ہونا۔ بات نہ بننا۔ عجز ہونا ~

کسینگے بحث جو ہم شعر کے اصولوں کی تو ہوئی + + غلط سارے بوالفضولوں کی (بحرکین)

+ + کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ عو: ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا۔ سنت کرنا +

+ + کا ہوش نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- مطلق بے ہوش اور بے خبر ہونا۔ بالکل بے خبر ہونا + آپے میں نہ رہنا +

+ + کھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :- ننگا دُھڑنگا پھرنا + بچپنا اور بے ہوشی کا زمانہ ہونا۔ ایام طفولیت کا مقتضی ہونا ~

چھوکرے تھے پہ آگے کے پیدو نوشت میں
+ + کھولے پھرتے تھے واحتی ہوا مجنوں ہوا (ایضاً)

+ + کی خبر یا سُدھ نہ رہنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- بالکل بیہوش اور غافل ہو کر پڑ رہنا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا + نشے کے سبب سے بے سرت ہو جانا + مدہوش ہو جانا۔ نہایت بیہوش ہو جانا + حیرت میں ہو جانا ~

+ + کی بھی حیرت سے نہ رہیگی کچھ خبر سامنے گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائیگا (بحرکین)

ایسا نہ ہو کہ + + کی نہ سُدھ بُدھ رہے دیکھینگے آپ نالہ و فریاد کا نوحہ

+ + کی خبر نہ ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- مطلق بے خبر اور بیہوش ہونا۔ کچھ سُدھ نہ رہنا۔ سرت نہ ہونا۔ نشے میں نہیں ہونا ~

افسوس آج انکو نہیں + + کی خبر کل ہم خراج لیتے تھے جو روم و فرنگ سے (بحرکین)

گان

+ + کی راہ یا رستے نکلنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) دستوں کے ذریعہ سے اخراج ہونا۔ دست ہو کر نکلنا۔ مقعد کی راہ سے تکلیف دیکر نکلنا۔ دستوں کی راہ نکلنا + جاتا رہنا ~

پیٹ بھر تا نہیں ہے آج بہت پیلی تر + + کی راہ نکل جائیگی کل ساری ترش (بحرکین)

(۲) قدر و عافیت معلوم ہونا۔ حقیقت کھلنا۔ خبر پڑنا۔ آنکھیں کھلنا ~

گر پڑو ہو ... زور کے بل تم بھی + + کی راہ دل لگی نکلے (راحت)

+ + کے نیچے یا + + تلے گنگا بہنا (ہ) فعل لازم :- بہت افراط سے دولت ہونا + بے انتہا دولت ہونا +

+ + گردن ایک ہو جانا (۱) فعل لازم :- تھک کر چُور ہو جانا۔ سوکھی خبر نہ رہنا + + اور گردن کا ہوش نہ رہنا۔ کسی سخت محنت یا مشقت کے باعث لنگڑا ہو جانا۔ ماندہ و شکستہ ہو جانا۔ نہایت تھک جانا۔ چور اور گردن میں نشانے کے مارے تمیز نہ رہنا +

+ + گلے میں آجانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- آنتیں گلے میں آجانا۔ آفت یا بلا میں پھنس جانا۔ مشکل بنجانا۔ تنگ آجانا۔ عاجز آجانا + جی چھوٹ جانا +

+ + گنبد کھیلنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- پھیر کر گننا۔ سر پر ہنا۔ جان پر بننا +

+ + گھسنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- دیکھو + + رگڑنا ~

منہ تک ہو ٹپکا غیر کو اس گل کے پیش حضرت بہوں کا گرچہ گھس + + رگڑنا سے (بحرکین)

تن کے مارے عیسی + + رات بھر میں نے ہوئی نہ اس پہ شب ہجر کی سحر پیدا (ہ)

+ + گھسوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- خوشامد و درآمد کرانا۔ منت سماجت کرانا۔ ناک چنے چبوانا + ناک میں دم کرنا۔ تنگ کرنا +

+ + لپکیانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) مقعد کا منہ کی طرح بار بار کھلنا اور بند ہونا۔ اغلام کرانے کو جی چاہنا۔ مچاز آنا + خوشامد کرنا دکھنی میں + + منہ کا ہو لتے ہیں (۲) خوشامد کرنا

+ + مارنا (ہ) فعل متعدی (لوطی) :- (۱) کون زنی کرنا ـ اغلام کرنا۔ خوف نفرت کام کرنا (۲) ستا مارنا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا +

+ + مرانا (ہ) فعل متعدی (لوطی) :- اغلام کرانا + چاپلوسی کرنا + خوشامد کرنا

+ + مرانی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) سخت گالی ۔ دیکھو کس مرانی۔ قحبہ۔ چھنال۔ حرامزادی +

+ + مرؤل (ہ) اسم مذکر (لوطی) :- مُخنّث۔ بابی۔ اغلام +

+ + میں انگلی کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- اول معلوم دوم ستانا۔ اُنگلانا۔ دق کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ حیران کرنا ~

کون کرتا ہے + + میں انگلی آپ کیوں ہر گھڑی بھلتے ہیں (بحرکین)

+ + میں پتنگے لگنا (ہ) فعل لازم :- مضطرب ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ چیں بہ جبیں ہونا

گون

+ + میں تھوک لگانا (ہ) فعل متعدی:- ذک دینا۔ چونا لگانا۔ دھبّا لگانا۔ کلنک لگانا۔ ذلیل کرنا۔ ذلّت دینا + لجانا۔ شرمانا۔ ذلیل و رسوا کرنا +

+ + میں تھو کرنا (ہ) فعل متعدی:- نہایت ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا +

+ + میں چنچنے لگنا (ہ) فعل لازم:- (١) مقعد میں خارش ہونا۔ ممرز میں کھجلی ہونا۔ گون کھجلانا + چُل مٹوانے کو جی چاہنا ؎

چُنچنے + + میں شاید کہ لگے ہیں اُن کی　　شیخ جی چھیڑتے ہیں آج جو بیجا مجھ کو (چرکین)

(٢) پتنگے لگنا۔ مرچیں لگنا۔ حد ناگوار گزرنا۔ حد بُرا لگنا۔ جیسے ابھی میں کچھ کہہ دونگا تو + + میں چنچنے لگ جائینگے۔ میری باتوں سے اُنکی + + میں چنچنے لگ جاتے ہیں +

+ + میں گوہ بھی نہیں (ہ) محاورہ:- نہایت مفلس ہے۔ کوڑی پاس نہیں ؎

یار کی دعوت کریں کیا + + میں گوہ بھی نہیں　　یہ مثل سچ کہتے ہیں کیا حوصلہ کنگال کا (چرکین)

+ + میں گوہ نہ ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری):- مطلق مفلس اور قلاش ہونا۔ زر و مال سے خالی ہونا۔ کوڑی پاس نہ ہونا۔ جیسے + + میں گوہ نہیں اور کوّوں کی ضیافت ؎

کس طرح صاحب کو پھر لے بندہ پرور جائیے　　+ + میں ہاں گوہ نہیں ہے آپ کو زر چاہیے (چرکین)

+ + میں گھسا جانا (ہ) فعل متعدی (بازاری):- نہایت خوشامد اور تلو چاٹو کرنا۔ خوشامد کے مارے باوجود زجر و توبیخ پاس سے جُدا نہ ہونا +

+ + میں گھسا رہنا (ہ) فعل لازم (بازاری):- خوشامد کے مارے ہر وقت کسی کے پاس رہنا + خوشامد کے لئے ساتھ ساتھ لگے پھرنا +

+ + میں گھس جانا (ہ) فعل لازم (بازاری):- اول معلوم۔ دوم جاتا رہنا۔ نکل جانا۔ ذلّت کے ساتھ نکلنا۔ جیسے "ساری شیخی + + میں گھس گئی ساری ہماہمی + + میں گھس گئی۔ سارا اترانا + + میں گھس گیا" وغیرہ ؎

+ + میں گھس جائیگی ساری شیخی شیخ جی　　جب یہ عمامہ بڑا اور سر ا ہو جائیگا (چرکین)

+ + میں گھسنا (ہ) فعل لازم:- کسی امیر کی خوشامد کرنا۔ ہر دم خوشامد کے لئے ساتھ رہنا + کسی امیر کے ساتھ ساتھ لگا پھرنا +

+ + میں لنگوٹی نہ ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری):- از حد مفلس ہونا۔ افلاس کے باعث ننگا رہنا + ننگا دھڑنگا پھرنا +

+ + میں مرچیں لگنا (ہ) فعل لازم:- حد ناگوار گزرنا۔ از حد بُرا لگنا پتنگے لگنا۔ جلنا + تلملانا۔ بیقرار ہونا۔ جلنا۔ غضبناک ہونا +

گانس لینا (ہ) فعل متعدی (پورب):- (١) لپٹ لینا۔ گود میں بھر لینا۔ احاطہ کر لینا۔ گرد گرفتن کا ترجمہ + گھیر لینا۔ قابو کر لینا۔ جکڑ لینا +

گانسنا (ہ) فعل متعدی (پورب):- سانسنا۔ پرونا۔ برمانا + چبھونا + چھیدنا بیندھنا۔ آر پار کرنا + پار نکالنا۔ سوراخ کرنا +

گانسی (ہ) اسم مؤنث (پورب):- تیر کی انی۔ پیکان۔ ناوک۔ تیر۔ بھال۔ بھنگ۔

گانگن (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا پھوڑا + دُنبل +

گانو یا گانوں یا گاؤں (ہ) اسم مذکر:- (١) گرام۔ دِہ۔ قریہ۔ دیہ۔ گام۔ موضع۔ کھیڑا۔ بستی۔ پنڈ + مقام سکن۔ قیام گاہ۔ نزدگاہ۔ ٹھور ٹھکانا +

پانی میں ہے واکا گانوں　　بستی میں نہیں وا کی ٹھانوں
لیہ یا میں واکا ناؤں　　(پہیلی)

ناشوں کو عاشقوں کی نہ تنہا اٹھی سے یار　　بسنے کا پھر یہ گاؤں نہیں جب اُجڑ گیا (آتش)

(٢) غیر وطن۔ ملک غیر۔ پردیس جیسے ساس گئی گاؤں بہو کہیں کیا کیا کھاؤں +

گانو بانٹ (ہ) اسم مؤنث:- علاقہ دیہات کی تقسیم جو نمبرداروں اور زمینداروں پر بٹی ہوئی ہوتی ہے + تقسیم دہ۔ نمبرداروں کی بٹی ہوئی حدیں +

گانو گنوئیں (ہ) اسم مؤنث:- قریہ۔ دیہات (گنوئیں تابع مہمل ہے) +

گانہ (ف) حرف نسبت:- منسوب۔ جیسے نمونہ شش پنجگانہ چہارگانہ جیسے پنجگانہ نماز دوگانہ رکعت ؎

سنگ بیابانے ہفتگانہ بشوے　　چون کتر شد پلیدتر باشد +

گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والے کا پیر (ہ) کہاوت:- کامی آدمی خالی نہیں بیٹھتا۔ عادت چھپانے نہیں چھپتی + ہنر چھپا نہیں رہتا + جیسا آدمی ہوتا ہے اُس سے ویسا ہی ظاہر ہو جاتا ہے +

گاؤ۔ (ف) اسم مذکر:- بمعنی بیل اور اسم مؤنث بمعنی گائے۔ گؤ۔ بقر +

گاؤ پچھاڑ (ہ) اسم مذکر:- کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے ہیں + (پہلوانوں کی اصطلاح ہے) +

گاؤ تکیہ (ف) اسم مذکر:- بڑا تکیہ جس سے کمر لگا کر فرش پر بیٹھتے ہیں +

گاؤ چشم (ف) صفت:- بڑی آنکھوں والا +

گاؤ خانہ (ف) اسم مذکر:- (١) کھرک۔ گوسالہ۔ گایوں کا باڑا۔ ڈھور باندھنے کی جگہ (٢) مرے ہوئے ڈھوروں کے ڈالنے اور اُن کی کھال اُتارنے کی جگہ +

گاؤ خورد ہونا (ہ) فعل لازم:- [illegible] کے چرنے میں آ جانا۔ گائے کے پیٹ میں جانا + گیا گزرا ہونا۔ جاتا رہنا۔ برباد ہونا۔ معدوم ہونا۔ غارت ہونا۔ ہڑپ ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے وہ دفتر ہی گاؤ خورد ہو گیا"

گاؤ دم (ف) صفت:- (١) مخروطی۔ گاجر کی وضع کا۔ لمبوترا۔ ایک سرے

گاؤ　　　گاہ

پرے موٹا دوسرے پرے پتلا۔ (۲) ایک باجہ کا نام جسے قرنا ے یا بگل کہتے ہیں۔ * شرہ۔ دھوتو * تری *

گاؤدیدہ (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی میوہ کی ٹھیری اور لمبوتری سوقی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ ہوتی اور تخم میں پکائی جاتی ہے *

گاؤ زبان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی لمبی روٹی جو زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتی ہے (۲) ایک قسم کی بوٹی جس کا پتا زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتا ہے۔ لسان الثور۔ مزاجاً حرارت و برودت میں قریب باعتدال مگر کسی قدر مائل برودت لیکن درجہ اول کے اخیر میں مرطوب و بقول ابنِ بیطار معتدل مائل برطوبت *

گاؤ زمین (ف) اسم مؤنث:۔ بعقائدِ اہلِ ہند و اہلِ فارس وہ گائے جس کی پیٹھ پر تمام زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ اور وہ خود ایک مچھلی پر کھڑی ہے عوام میں مشہور ہے کہ اس گائے کے دونو سینگوں پر زمین ٹکی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ تھک کر ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر لیتی ہے جس سے بھونچال آتا ہے ؎

جب تیغِ خوش غلاف کل اسکی اُگل پڑی　　گاؤ زمیں زمین کے نیچے اچھل پڑی (مصحفی)

گاؤ زور (ف) صفت:۔ شہ زور۔ بڑا طاقتور۔ بلوان *

گاؤ زوری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سینہ زوری۔ زور آوری۔ بل طاقت۔ توانائی۔ شہ زوری (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام * کشتی کرنے کی قوت۔ زور کشتی کرنے کی خواہش۔ پہلوانوں کی باہمی زور آزمائی *

گاؤ زوری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ زور آزمانا۔ طاقت کرنا۔ طاقت دکھانا۔ بل کرنا۔ بہت زور کرنا۔ بیل کا سا زور دکھانا *

گاؤ عنبر (ف + ع) اسم مذکر:۔ (۱) گاؤ آبی۔ سمندری گائے جسکی نسبت اہلِ فارس خیال کرتے ہیں کہ عنبر اس کا گوبر ہوتا ہے (۲) مالدار فائدہ پہنچانے والا آدمی لفظ عنبر کی تازہ تحقیق لکھی گئی ہے *

گاؤ کشی (ف) اسم مؤنث:۔ گؤ ہتیا۔ گؤ بدھ۔ قربانیِ گاؤ *

گاؤ میش (ف) اسم مؤنث:۔ بھینس۔ بھینسا۔ بھوئی۔ کالا دھن۔ لغوی معنی وہ گائے جو بھیڑ سے مشابہ ہے *

گاوا (ہ) اسم مذکر:۔ گائے کا *

گاوا گھی (ہ) اسم مذکر:۔ گائے کا گھی *

گاؤدی (ف) صفت:۔ احمق۔ اُلّو۔ گدھا۔ ابلہ۔ سفیہ۔ نادان۔ بے عقل۔ بے وقوف۔ کُر * کم سمجھ۔ کند ذہن۔ کج فہم *

گاؤ گھپ (ہ) اسم مذکر:۔ (گما ؤگھپ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کھاؤ۔ اُڑاؤ * تغلب کرنے والا۔ لوگوں کا مال کھا جانے والا * فریبی۔ دغا باز۔ (۲) تغلب۔ غبن۔ خیانت۔ تصرفِ بیجا۔ (۳) وہ گھر جہاں اسراف اور فضول خرچی کا ٹھکانا نہ ہو۔ جو کچھ آئے سو کھپ جائے۔ جیسے "اُن کا گھر تو گاؤ گھپ ہے" * (ف۔ اصل میں کماؤ گھپ تھا)

گاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) تختِ شاہی۔ تختِ سلطنت۔ سنگھاسن * گدی (۲) وقت۔ زمان۔ کال۔ سماں۔ سما جیسے "گاہ بیگاہ آؤ یعنی وقت بے وقت"۔ (۳) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ مقام۔ جیسے "خوابگاہ۔ چراگاہ۔ لشکرگاہ۔ وغیرہ" (۴) صبح۔ فجر * صبح صادق۔ تڑکا (صرف فارسی میں) (۵) باری۔ بار۔ کرت۔ مرتبہ۔ دفعہ (۶) بعض اوقات۔ کبھی۔ کسی وقت (۷) ستارۂ جنوبی جو قطب شمالی کے پاس ہے۔ دھرو تارا *

گاہ بگاہ (ف) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ کسی کسی وقت۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھار۔ جیسے "گاہ بگاہ تو آجایا کرو۔ میں تو ان گاہ بگاہ جاتا ہوں" *

گاہ بیگاہ (ف) تابع فعل:۔ وقت بے وقت * وقتاً فوقتاً *

گاہ گاہ (ف) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ بھولے بسرے ؎

میں نے کہا مشاعرے میں چلئے گاہ گاہ　　کہنے لگے کہ چلئے ہماری بلا چلے
زلفوں کو میری اتنے میں سودائی جب ہلا　　پھر ایسی مجلسوں میں ہماری بلا چلے (بیان)

گاہک (ہ) اسم مذکر:۔ خریدار۔ مشتری * خواہاں۔ طلبگار ؎

سودا ان روزوں میں ہے یہ گرمیِ بازارِ حسن
جنسِ دل کا ایک بھی گاہک نظر آتا نہیں * (سودا)

مضمون اپنے باندھ کر گاہک ہوا اے خلق　　چوری کی جس میں جنس وہ دوکان کیا چلے (جسارت)
دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئی　　بلبلِ تیری یہ نخوت یہ طرزِ نظر (مصحفی)

جو بن تجاجب روپ تھا گاہک تھے سب کوئے
جو بن رُوپ گنوائے کے بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)

گاہکی (ہ) اسم مؤنث:۔ خریداری * مانگ۔ طلب *

گاہکی پٹنا (ہ) فعل لازم:۔ سودا بننا۔ معاملہ بننا۔ خرید و فروخت کا معاملہ ہونا *

گاہنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کنا مسلنا + گھونٹنا - روندنا - پامالی کرنا + اناج پر دائیں چلانا - اناج پر بیلوں کو پھرانا تاکہ بھس الگ اور اناج الگ ہوکر صاف ہو جائے (۲- ہندو) ڈھونڈنا - چھاننا - جیسے "سارا جگت گاہ مارا" +

گاہی (ہ) اسم مؤنث :- پانچ کا مجموعہ - پنجہ - پانچ کا بوجھ + پچوترا +

گاہے (ف) تمیز فعل :- کبھی - کسی وقت - بھولے چوکے - بھولے بھٹکے

نہیں جوں گل ہوس اب سیاہ گاہے ... گاہ ہوں خشک میں لے برق گاہے گاہے (سودا)

گاہے گاہے (ف) تمیز فعل :- دیکھو (گاہ گاہ) ◌

اس طرف ہی نہیں ... گاہے ... وہ بیگانہ بخشد نہیں گاہے گاہے (ظفر)

سر ری ... سے ... ہے گاہے ... صحبت غیر میں گاہے سر راہ گاہے (جرأت)

گاہے ماہے (ف) تمیز فعل :- دیکھو (گاہ بگاہ) +

گائے (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مادہ گاؤ - گؤ - بقرہ - دھن - جیسے "گائے نہ بچھی نیند آئے اچھی" (۲- صفت) غریب - بے زبان - بیچارہ +

گائے رون (ہ) اسم مذکر :- سنگ مثل جو بیل کے پتے میں سے نکلتا ہے ایک زرد رنگ کا مادہ جو گائے کے پتے میں سے نکلتا اور بعد میں جم جاتا ہے گئو چن +

گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- حکمت عملی سے کام نکالنا - تدبیر سے مطلب براری کرنا + (یعنی گائے کا دودھ بچھیا کی نسبت زیادہ اور بچھیا کا وہ جو گائے کی نسبت کم دھوکہ ہوتا ہے ہر موقع اور مستفسر ... وقت ایک دوسرے کے نام سے ظاہر کر کے اپنا مطلب حاصل کرنا بعض لوگ بچھیا کی جگہ بھینس بھی بولتے ہیں) +

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے (ہ) کہاوت :- ماں باپ کو اپنی اولاد کی پرورش دوبھر اور مالک کو اپنی چیز کو کیسی ہی تکلیف دینے والی ہو ناگوار نہیں گزرتی +

گائے کی طرح کانپنا (ہ) فعل لازم :- اس طرح لرزنا جس طرح گائے قصائی کے آگے جان کے خوف سے تھراتی ہے - نہایت ڈرنا - نہایت خائف ہونا - ڈر کے مارے گھگیانا ۔

گائیتری (س) اسم مؤنث (ہندو) :- ... رگ وید کا ایک سطر منتر جو مصیبت یا خوشی کے ... وید ماتا ... (۲) ایک قسم کے چھند کا نام جسکے ... میں چھے چھے حرف ہوتے ہیں ۔

گب

گائک (س) اسم مذکر (ہندو) :- گویا - گانے والا - مغنی - خنیاگر - قوال - میراثی - ڈوم - مطرب +

گائن (س) اسم مؤنث :- ڈومنی - میراثن - گانے والی - مغنیہ - زن خنیاگر - مطربہ - گویا عورت - وہ عورت جو علم موسیقی سے بخوبی واقف ہو +

گبدا (ہ) صفت :- ملائم و پر گوشت - لیم شیم - فربہ - گدرایا ہوا - بدن بھرا ہوا +

گبر (ف) اسم مذکر :- (۱) خود - خفتان - چلتہ - زرہ - بکتر - (۲) مغ - آتش پرست - زردشت کا پیرو - اگنی کی پوجا کرنے والا - پارسی ◌

کس کی ملت میں گنوں آپ کو بتلا شیخ ... تو مجھے گبر کہے گبر مسلماں مجھ کو (سودا)

گبر (ہ) صفت :- (۱) بھاری - بیش بہا - قیمتی - بیش قیمت - جیسے "گبر مال مارا" (۲- پنجاب) مغرور - متکبر - ابھمانی + (۳) مال - اسباب - بھاری بھرکم جیسے گبر اسامی +

گبرو (ہ) صفت :- (۱) نوجوان - نوخیز - برنا - پٹھا - وہ جوان آدمی جس کی ابھی تک داڑھی نہ نکلی ہو (۲- ہندو - اسم مذکر) دولہا - نوشہ + خاوند - پتی - سوامی - مالک - شوہر +

گبرون (و) اسم مذکر :- صحیح (Gombroon) گمرون - ایک قسم کا موٹا کپڑا جس کا ایجاد اول شہر گمبرون یا واقع سواحل شام سے ہوا ہے یہاں لودھیانہ کو تہ کے نام سے مشہور ہے - وہ چار خانہ یا سوسی وغیرہ جو ولائتی سوت سے پنجاب میں تیار کی جاتی اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے +

گبوبلا (ہ) اسم مذکر :- ایک سیاہ رنگ کے بھونرے کی مانند پردار کیڑے کا نام جو گوبر کو جمع کرتا اور خوشبو یا پھول کی بو سے مرجاتا ہے - عربی میں اسے جُعل فارسی میں سرگین گرداں - ہندوستان کے مختلف قطعوں میں کہیں گبردا - کہیں گبرولا - کہیں گبرونڈا وغیرہ کہتے ہیں - یہ جانور گوبر یا نباتات میں پیدا ہوتا ہے اور گوبر کی گولی سی بنا کر اُسے لڑکاتا پھرتا ہے +

گبھا (ہ) اسم مذکر :- گدیلا - گدا - توشک - وہ بستر جس میں روئی بھر لیتے ہیں +

گپ (ف) اسم مؤنث :- (۱) عموماً ہر بات - سخن - ذکر - حکایت (۲) رنگین خرافت آمیز بات - جھوٹی دلچسپ بات + جھوٹی بات (۳ - ۱) ڈینگ - شیخی - تعلی - بڑائی (۴ - ۱) جھوٹی خبر - افواہ - اڑائی (۵ - ۱) بھبک - بکواس (۶ - ۱) دفعۃً ڈوب جانے کی آواز - گڑپ - غڑپ +

گپ شپ (ہ) اسم مؤنث :- دل لگی کی باتیں - جھوٹی سچی باتیں - دل بہلانے کی باتیں ◌

گپ

ہنگام سخن سنجی تشش کے زبانے کو　شرمندہ کیا ایل اُس شوخ کی گپ شپ نے (افشا)

گپ مارنا (ہ) فعل متعدی:- جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بے پر کی اُڑانا۔

گپ ہانکنا یا گپ شپ ہانکنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (گپ اُڑانا)۔

گُپ (ہ) صفت:- (۱) اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا ہے جس کے معنی افراط اور زیادتی تیرگی کے آتے ہیں۔ جیسے "وہاں تو اندھیرا گُپ ہے ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُوجھتا"۔ (۲) وہ آواز جو حالت غشی یا بیہوشی میں کان میں آتی ہے (۳) خاموشی کا عالم۔ سُنسان۔ چُپ کا مترادف۔

گُپ چُپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) خاموشی۔ چُپ چاپ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا مُنہ بند کر کے اپنے گلے پُھلا لیتا ہے اور دوسرا دونو ہاتھوں کو اُس کے گلوں پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اُس کے مُنہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھلتا اور بند ہوتا ہے (۴) ایک قسم کی مٹھائی جو مُنہ میں رکھتے ہی گُھل جاتی ہے۔

گُپ چُپ کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی نہایت سبک شیرینی کا نام جو مُنہ میں رکھتے ہی گُھل جاتی ہے۔

لبِ شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چُپکے سے
حلاوت کیا کہوں گویا گُپ چُپ کی مٹھائی ہے　(ناسخ)

کم بولنا صنم کا میٹھا لگے ہے دل کو　خاموشی اُن لبوں کی گُپ چُپ کی ہے مٹھائی (آرام)

اے دل لبِ شیریں کے بوسے کو تو کیا جانے　گُپ چُپ کی مٹھائی ہے جو تجھے سو پہچانے (سودا)

رات بوسے دیئے پوشیدہ شکر لب تو نے
کیا مزے دار تھی گُپ چُپ کی مٹھائی تیری　(جرأت)

گپا (ہ) اسم مذکر (بازاری):- جلدی سے اندر چلا جانے والا۔ گڑپ سے بیٹھ جانے والا۔ مجازاً عضو تناسل۔

گپا کھانا (ہ) فعل متعدی (بازاری):- جماع کرانا۔ مباشرت کرانا۔ برا فعل کرانا۔ مگوانا۔ آنا جانا۔ شک جانا۔ ہضم کر جانا۔

گپاگپ (ہ) اسم مذکر (بازاری):- (۱) غپاغپ۔ جلد جلد نگلنے یا کھانے کی آواز (۲) بافراط۔ بکثرت۔ جیسے "گپاگپ تو برس رہا ہے"۔

گُپت (س) صفت:- (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ نہاں (۲) الوپ۔ غائب (۳) محفوظ کیا ہوا۔ سیتوں۔ مامون (۴) بہ تصرف دیگر محذوف۔ مقدر۔ لفظ یا کسی عبارت کا جز مقدرہ۔ تابع فعل۔ چُپکے سے۔ چھپے چھپے۔ دربردہ۔ اندر ہی اندر مخفی طور پر۔ چوری۔

گت

گپت دان (س) اسم مذکر:- (۱) مخفی خیرات۔ اس طرح کی خیرات کہ ایک ہاتھ سے دو سرے ہاتھ کو خبر نہ ہو (۲) جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھ کر اُس کا دعوٰے نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی مہر لگا کر یا سربند چیز برہمن کو دیتا ہے تو وہ بھی گپت دان ہے۔ اس کے علاوہ گرو چھتر کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سرِ مہر سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی گپت دان میں داخل ہے۔

گُپت مار (ہ) اسم مؤنث (۱) بھیتری مار۔ گُھنی مار۔ وہ ضرب جس کا نشان معلوم نہ دے (۲) طعن تشنیع۔ طعنہ زنی۔

گُپت مال (ہ) اسم مذکر:- دفینہ۔ چُھپا ہوا خزانہ۔ مالِ پوشیدہ۔

گُپتی (ہ) اسم مؤنث:- وہ تلوار جو لکڑی کے اندر چھپی رہتی ہے۔ ایک قسم کی پتلی تلوار جو عصا کی بجائے ہاتھ میں رہتی ہے۔ عصائے شمشیر۔

گُپتی چلانا (ہ) فعل متعدی:- چھپواں تلوار مارنا۔

گپڑ چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- غلط ملط۔ گڈ مڈ۔ گول مال۔ گپڑ شپڑ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے۔

گپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- بکواس۔ بکواد۔ ہفوات۔ واہیات باتیں۔ بیہودہ باتیں۔ لغو باتیں۔ (عوام نے گپ شپ کو بگاڑ لیا ہے)۔

گپ گپ کھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- نگلنا۔ جلدی جلدی کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ لپ لپ کھانا۔

گُپھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) غار۔ کھو۔ کُھڈا۔ کھوہ۔ شیر یا فقیر کے رہنے کی کھوہ (۲) جھاڑی۔ جنگل۔ بن۔ بنی۔ بیلا۔

گُپھا میں بیٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- ترکِ دنیا ہو کر غار میں بیٹھنا۔ فقیری لینا۔ سنیاس لینا۔ جوگ لینا۔ خلوت گزیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا۔

گُپھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جُھبا۔ جھبّا۔ پُھندنا۔ رشم یا زری کے تاروں کا پُھندنا جو ٹوپیوں یا گرگابی جوتیوں وغیرہ میں لگاتے ہیں (۲) پھولوں کا گچھا۔ گلدستہ۔ گچھا۔

گُپھّے دار (ہ) صفت:- پُھندنے دار۔ جھبّے دار۔ گُچھے دار۔

تقصیر کیا ہوئی تھی نشانہ رات کو　وہ گپھّے دار آپ نے نوڑا ازار بند (افشا)

گپی یا گپیا (ہ) اسم مذکر:- ڈینگیا۔ لاف زن۔ شیخی باز۔ شیخی خورا۔ جھوٹ گو۔ بطال۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔ لسان۔ باتونی۔

گت (ہ) اسم مؤنث (۱) چال۔ روش۔ رفتار۔ حرکت (۲) حال۔ حالت

گت

کیفیت۔ درجہ۔ نوبت۔ جیسے تم نے اپنی کیا گت بنائی۔ گمائل کی گت گمائل جانے۔ کون گت بھئی سہنی سُن ہوے نند کشوری ؎

سوری نت ایسی بھئی تم بناے بچیو۔ جیسے کمال لُہار کی سانس لیت بن جیو (دوہا)

(۳) ریت۔ رسم۔ طریقہ۔ طریق۔ رواج۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ دستور (۴) علم۔ گیان۔ معرفت۔ واقفیت (۵) تدبیر۔ علاج۔ چارہ۔ اُپاے۔ تجویز۔ (۶) کریا کرم۔ تجہیز و تکفین۔ گور گڑھا۔ مردے کے جلانے یا دفنانے کی رسم (۷) مُکتی۔ موکش۔ نجات۔ گتی۔ نروان ؎

تلسی ایسے نزن کی کیسے گت ہوئے باپ نے راکھی پاتری تکے ڈھنگ سوئے (دوہا)

(۸) زدوکوب۔ مارپیٹ (مذاق کے طور پر کہتے ہیں) (۹) ترکیب سرود کی ایک قسم ✦ نے۔ تان۔ سُر ✦ نغمہ۔ بول۔ ساز کے بجانے کے مقررہ الفاظ جو پردوں کے ذریعہ سے نکالے جاتے ہیں۔ جیسے سارنگی یا ستار کی گت ؎

ستاری میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اُن کو جمانے کی
پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی (؟)

(۱۰) ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ طرز۔ موقع۔ جیسے "گت کا کپڑا بھی تو میسر نہیں" (۱۱) ناچنے کا شاخسانہ۔ نرت کا انداز۔ انواعِ رقص کی ایک قسم۔ بارہ گتوں میں کا ایک شاخہ۔ بارہ توڑوں کا مجموعہ۔ سولہ اعضا کی حرکت جو ناچتے وقت ظاہر کی جاتی ہے (۱۲) شان۔ قدرت۔ صنعت۔ کھیل۔ جیسے "وا کی گت وا ہی جانے" (۱۳) گذشتہ۔ ماضی۔ بیتیت ✦

گت بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ بول بجانا۔ نغمہ بجانا۔ ساز بجانا۔ سارنگی یا ستار کی کوئی لے چھیڑنا ✦

گت بجنا (ہ) فعل لازم:۔ بول بجنا۔ نغمہ بجنا۔ ساز بجنا۔ سارنگی یا ستار کے بول نکلنا ✦ بارہ گتوں میں سے کسی گت کا ادا ہونا ✦

گت بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھنگ بنانا۔ وضع اختیار کرنا۔ طرز پیدا کرنا۔ جیسے "تم نے اپنی کیا گت بنا رکھی ہے" (۲) ساز درست کرنا ✦ کوئی گت ایجاد کرنا۔ نئے انداز سے گانے یا بجانے کی سروں کو ملانا۔ ساز بجانے کا نیا ڈھنگ نکالنا ✦

کہ [illegible] ہے کہ امڈائی تو ہوش [illegible] [illegible] شمع بجائی
[illegible] [illegible] ہوں یہ گت بنا [illegible] [illegible] آیا

[illegible] برا گت کرنا۔ خوار [illegible] بنانا۔ برا یا خراب کرنا۔

[illegible] جیسے ایک بیچارہ ہے جیسے [illegible] دیکھو دو چار جنہوں نے

گت

ان کی کیا گت بنائی ایک نے چپ کے چپ نے تھکنے میں چوٹی ہنگری
دُوسری سوزنی میں یا بیچے سیہ نے (چتر بھیل) ؎

دیکھ کر آج اپنا خود ہی برباد کیا ہے ✦ جس سے پا چھپے ہو پھر کیا گت بنائی (۸) علم (۹) سزا دینا۔ خبر لینا۔ پیٹنا۔ مارنا۔ چھیننا۔ جیسے "آ جانے تو وہ گت بناؤں کہ کوئی دن یاد کرے" ✦

گت بنوانا (ہ) گت بنانا کا متعدی المتعدی:۔ پٹوانا۔ سزا دلوانا۔ چھنوانا ✦ بُرا حال کرانا۔ برباد کرانا۔ خفگت کرانا ✦

گت بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناچنے کا شاخسانہ بنانا۔ نرت کرنا۔ ناچنے کا کوئی شاخسانہ بنانا کا شپ سر ہوا ظاہر کرنا۔ مثلاً چھتی کی گت۔ کلکی گت۔ مچھلی کی گت۔ بٹیر کی گت۔ بانسری کی گت۔ گھونگھٹ کی گت۔ تھالی کی گت۔ ٹھوڑی کی گت۔ مور کی گت۔ کبوتر کی گت وغیرہ کا روپ دکھانا ؎

خوشی سے کیوں گت بھرے نہ موتی کہ دیکھتا ہے وہ جلد گھایا
بجے ہے ڈھولک اِدھر اُدھر ہے لباغ سے تن مراد حاصل (؟)

گت کا (ہ) صفت:۔ (۱) ڈھنگ کا۔ وضع کا۔ موقع کا۔ سلیقہ کا ؎

رہا کچھ آج کناے سوتی کپڑا بھی نہیں گت کا ✦ کھوٹا ہی کیا یا الٰہی میری قسمت کا (رحمت)

(۲) اچھا۔ عمدہ۔ قابلِ تعریف۔ خوش وضع۔ خوش قطع ؎

ہوئی باتی ہو کیوں جا مرے باہر سے سیانے میں
چڑھلیا ہے بنو کو تم نے جوڑا کونسا گت کا (؟)

گت کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) کریا کرم کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ مُردے کی رسم ادا کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ چھیننا (۳) کم قیمت پر فروخت کرنا۔ دام کھرے کرنا۔ اونے پونے بیچ ڈالنا (۴) برتنا۔ کام میں لانا۔ مستعمل کرنا ✦ استعمال میں لانا۔ کام لینا۔ مصرف میں لانا ✦

گت ناچنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گت بھرنا) ✦

گت ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ (۱) کام میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا۔ (۲) پٹنا۔ مار کھانا۔ سزا پانا۔ زدوکوب ہونا۔ (۳) کریا کرم ہونا۔ مُردے کی رسم ادا ہونا (۴) نجات ہونا۔ مُکتی ہونا۔ موکش ہونا۔ جنت کو جانا۔ جیسے "رام ہی نام ست ہے ست بولو گت ہے" (۵) دام کھرے ہو جانا۔ بک جانا۔ ٹھکانے سے لگ جانا۔ اونے پونے فروخت ہو جانا (۶) کیفیت گزرنا۔ حال پیش آنا۔ بننا۔ بیتنا۔ گزرنا ؎

نہ کچھ کہو کہ کر چلو رین گنوائی سوئے ✦ خالی ہاتھ جات ہوں دیکھو کیا گت ہوئے (دوہا)

گٹ

(۲۔ ہندو) کبوتر کا گوں گوں کرنا۔ غٹر غوں کرنا •

گٹ گٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ غٹ غٹ۔ جلد جلد پینے کی آواز۔ حلق سے رقیق چیز اُترنے کی آواز • قُلقُلِ مِینا۔ چھوٹے منہ کے برتن سے پانی اُنڈیلنے کی آواز •

گٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ گانٹھ کا مخفف۔ گرہ • عقدہ •

گٹھ جوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گٹھ بندھن۔ گرہ بندھن۔ دُولہا دُلہن کے پلّوں کی گرہ جو پھیروں کے وقت جوڑا لگانے کی غرض سے ہندوؤں میں دی جاتی ہے (۲) دُولہا دُلہن۔ میاں بیوی۔ نر مادہ (۳) رابطہ۔ ربط۔ میل جول۔ صحبت۔ ہمرکاب ہونا۔ ہمراہ ہونا ؎

سارے عالم سے ترے واسطے منہ موڑا تھا — رشتۂ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا تھا
جز ترے تھا کسی اور سے گٹھ جوڑا تھا — تو نے ناحق کا نکالا جو یہ کھٹ توڑا ہے
کیا کہوں دل نے مرے کلفت اُٹھائی کیسی — اے ترے تفرقہ پردازوں کی ایسی تیسی

(آسی)

گٹھ جوڑا باندھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ دُولہا دُلہن کے آنچلوں کو ملا کر گرہ لگا دینا۔ بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا۔ نکاح کرنا • عقد کرنا •

گٹھ کٹا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کیسہ بُر۔ گرہ بُر۔ جیب کترا۔ طرّار۔ اُچکا۔ ٹھگ۔ جوٹا (۲) دغاباز فروشندہ۔ وہ دکان دار جو تول میں بھی دغا کرے اور مول میں بھی زیادہ لے •

گٹھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بوجھا۔ بھار۔ گھانس یا لکڑی وغیرہ کا بوجھ۔ پشتارہ۔ بارِ ہیزم۔ گٹھر (۲) بڑی گٹھڑی۔ بُقچہ۔ بو غبند (۳) پیاز کی گانٹھ۔ پیاز • لہسن کی پوتی (۴) جریب کا بیسواں حصّہ۔ تین گز کا مجموعہ •

گٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ گٹھوانا۔ سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمّت کرانا۔ موٹی موٹی سلائی کرانا۔ ٹانکے لگوانا ؎

جن کے طویلے بیچ کئی دن کا ذکر ہے — ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار
اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانے کے ہاتھ سے — موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہیں اُدھار

(سودا)

گٹھا ہوا بدن (ہ) اسم مذکر :۔ نہایت سخت اور فربہ جسم۔ جوڑ بند وں سے مضبوط جسم • گٹھیلا بدن۔ چاق و بند جسم۔ آٹھوں گانٹھوں سے مضبوط جسم •

گٹھ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سِل جانا۔ مرمّت ہو جانا۔ پیوند لگ جانا (۲) سازش کر لینا۔ مل جانا۔ ساز باز کر لینا (۳) ایک ہو جانا۔ یار بن جانا۔ دوست ہو جانا (۴) جفتی کھا جانا۔ جوڑ لگ جانا۔ مل جانا ؎

بیگما جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات — گٹھ گئی نیلے سے نشکے تمہاری بی تاز (انشاء)

گٹھ

گٹھر (ہ) اسم مذکر :۔ بُقچہ۔ بڑی گٹھڑی • گٹھا۔ بوجھا۔ جامہ بند کلاں۔ پشتارۂ جامہ۔ انبار ؎

اُٹھانے والوں پہ شبنم کی لاش بھاری ہے — مرے جناب تو گٹھڑ بنا دو شالوں کا (نامعلوم)

گٹھڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بقچی۔ بستۂ جامہ۔ پوندہ۔ جامہ بند خرد۔ پوٹ (۲) جمع پونجی (۳) انبارِ گناہ (۴) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد۔ (۵) ایک طرح کی تیراکی کا نام جس میں آدمی گھٹنے پیٹ کر پانی میں گٹھڑی کی طرح تیرتا رہتا ہے •

گٹھڑی باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بُقچہ باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۲) سرمایہ جمع کرنا۔ پونجی جوڑنا۔ مال اکٹھا کرنا۔ (۳) سفر کو تیار ہونا۔ بدھنا بوریہ سنبھالنا۔ بستر بستر باندھنا ؎

گل ہی اس باغ سے جانے نہیں ہیں تنہا — گٹھڑی غنچے نے بھی از بہر سفر باندھی ہے (مصحفی)

گٹھڑی حلال بُقچہ مُردار (۲) کہاوت :۔ یعنی غیر کے بہت سے مال کو تو حلال سمجھ کر خورد بُرد کریں اور تھوڑی چیز کو حرام سمجھ کر ہاتھ نہ لگائیں۔ تھوڑے میں استبازی بہت میں بے ایمانی •

گٹھڑی کر دینا (ہ) فعل متعدی :۔ ہاتھ پاؤں باندھ کر یا توڑ کر ایک جگہ ڈال دینا۔ باندھ کر ڈال رکھنا۔ باندھ کر بستہ کر دینا۔ باندھ دینا۔ پوٹ بنا دینا ؎

رگ بھی دل میں تڑپنے کی ہوس تاقی نہ آہ — اس طرح کا تیر مارا کر دیا گٹھڑی مجھے (معروف)

گٹھڑی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جوڑنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا (۲) گٹھڑی باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۳) کشتی میں حریف کو دوہرا کر دینا •

گٹھڑی مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ لوٹنا۔ مال مارنا۔ ٹھگنا۔ چوری کرنا۔ چُرا لے جانا۔ جیسے "کسی کی گٹھڑی مارو" • پرائی گٹھڑی مار کر چل دیا •

گٹھل (ہ) صفت :۔ (۱) بڑی گٹھلی کا۔ کم گودے اور بڑی گٹھلی کا۔ جیسے "گٹھل آم یا جامن وغیرہ" (۲) بے مغز۔ کوڑھ مغز۔ غبی۔ کند ذہن (۳) بستہ۔ منجمد۔ (۴۔ اسم مذکر) گرہ۔ گانٹھ۔ جیسے "لحاف میں گٹھل پڑ گئے یا گٹھل ہو گیا" (۵) تہہ۔ گٹھی •

گٹھلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پھل کا بیج۔ خستۂ ثمر۔ عجام۔ گٹک۔ تخم۔ حب۔ جیسے "بیر گٹھلی سب ہضم" (۲) غدود۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو اعضاء وغیرہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ بانو۔ غدہ (۳) شدہ۔ پیخانہ کی گرہ۔ گانٹھ (۴۔ پنجاب) گھتالی۔ وہ دھات گلانے کا ظرف جو کھریا مٹی میں روئی ملا کر کوٹنے سے بنایا جاتا ہے •

گٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سلنا۔ بستہ۔ پیوند لگنا۔ موٹا موٹا ٹانکا بھرا جانا۔

گٹھ

جُڑنا۔ بننا۔ جیسے "گدڑی یا لحاف گٹھنا" (۲) سازش ہونا۔ ایک ہونا۔ ملجانا۔ متفق ہونا۔ شریک ہونا۔ سازش کرنا۔ یار بننا۔ جیسے "آپس میں گٹھنا" (۳) جُٹنا۔ جفتی کھانا (۴) نتھی ہونا۔ منسلک ہونا (۵) مضمون بندھنا۔ مضمون کی بندش ہونا۔ مضمون جُڑنا۔ شعر بننا۔ جیسے "عبارت گٹھنا" (۶) آواز بننا۔ ہم آہنگ ہونا جیسے "سُر گٹھنا" (۷) جوڑا لگنا۔ نر مادہ کا باہم مل جانا ❖

گٹھوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو "گٹھانا" (۲) ملوانا۔ یار بنوانا۔ ساز باز کرانا۔ ایکا کرانا ❖ سازش کرانا ❖

گٹھوت (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ساز باز (۲) ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ ارتباط (۳) موزونیت۔ موزونی ❖

گٹھوت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سازش کرنا۔ باہم ملکر کوئی مشورہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا ❖ ساز باز کرنا۔ پلول ملانا ❖

گٹھوت گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندی):۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ باہم مشورہ کرنا ❖ ساز باز کرنا۔ پلول ملانا ❖

گٹھوتی (ہ) اسم مؤنث۔ عو:۔ سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ جیسے "آپس میں گٹھوتی اور سب کی ملی بھگت ہے" (چتر بیلی) ❖

گٹھونڈ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) نتیۃ مربستہ۔ گرویں کا مال جو علیحدہ گرہ میں باندھ کر رکھ دیتے ہیں ❖

گٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانٹھ۔ گرہ (۲) گرہ پیاز۔ پوتھی۔ ہلدی کی گرہ سونٹھ کی گرہ ❖ بانس کی گرہ گنے کی گرہ (۳) جوڑ۔ بند۔ مفصل ❖

گٹھیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وجع مفاصل۔ جوڑوں کا درد۔ نقرس۔ وبائی۔ (۲) گٹھڑی کی تصغیر۔ پُوٹ ❖ پُٹلیا۔ پوٹلی ❖

گٹھیلا (ہ) صفت:۔ (۱) گرہ دار۔ گانٹھوں والا (۲) مضبوط۔ قوی۔ کسایا ہُوا۔ سخت گٹھا ہُوا۔ جیسے "گٹھیلا بدن" ❖

گُٹّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پیل۔ پھرکی جس پر بادلہ یا تاگے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ تاروں کی پھرکی (۲) ٹھیکری یا کنکری جو چلم کے سوراخ میں رکھی جاتی ہے چٹپل۔ گنگ (پنجابی) مرضۂ ❖

گج (س) اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھی۔ ہستی۔ فیل۔ گنیش ؎

آدھا ارنا سارا ہاتھی وہ بوجھے جو رکھے چھاتی (ارگجا کی پہیلی)

(۲) صفت) کلاں۔ بڑا۔ عظیم ❖

گج باگ (ہ) اسم مذکر:۔ انکس۔ ہاتھی چلانے کا ہتھیار ❖ انکش ❖

گجر

گج پال (س) اسم مذکر:۔ ہاتھی بان۔ فیلبان۔ مہاوت۔ فوجدار ❖

گج پتی (س) اسم مذکر:۔ (۱) سب سے بڑا ہاتھی۔ ہاتھیوں کا راجا۔ گجراج۔ گجاندر (۲) فیلبان۔ مہاوت ❖

گج دنت (س) اسم مذکر:۔ ہاتھی دانت۔ عاج ❖

گج راج (س) اسم مذکر:۔ بڑا ہاتھی ❖ فیل کلاں ❖

گج موتی (ہ) اسم مذکر:۔ ہاتھی کے سر کا موتی۔ گج من (ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ بڑے ہاتھی کے سر میں سے ایک بہت بڑا موتی جو نہایت بیش قیمت ہوتا ہے نکلا کرتا ہے) ❖

گج نال (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت بڑی توپ۔ قلعہ شکن توپ۔ جنگی توپ۔ فیلۂ بازی ❖

گجر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پہر کا باجا۔ چار آٹھ بارہ بجے کے وقت گھنٹہ کا مکرر بجانا۔ گھنٹے کی آواز۔ گھڑیال کی آواز ؎

وصل کی رات قیامت ہے گجر کی آواز صور محشر ہے مجھے مرغ سحر کی آواز (فدا)

(۲) صبح کے چار بجے کا وقت۔ صبح صادق کا وقت ؎

تھا شام سے دھڑکا سحر کا دھڑکا ہی لگا رہا گجر کا (نسیم دہلوی)

(۳) لال اور سفید ملے ہوئے گیہوں (۴) الارم۔ جگانے کی کل۔ جگوتی (۵) صبح کی نوبت۔ سورودی ❖

گجر بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھنٹہ کا مکرر بجانا۔ چار کے بعد پھر چار آٹھ کے بعد پھر آٹھ بارہ کے بعد پھر بارہ بجانا ❖

گجر بجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھنٹہ کا مکرر بجنا جو آٹھ۔ چار اور بارہ کے واسطے مخصوص ہے (۲) صبح کی گھڑیال بجنا ❖ صبح ہونا۔ تڑکا ہونا۔ بھور ہونا ؎

شب وصال میں بجاتا جس گھڑی گھڑیال مجھے یہ ڈر تھا کہ بجنے کہیں گجر نہ لگے (ظفر)

مرا دل جو دھڑکا تو کہنے لگے گجر بج رہا ہے سحر ہو گئی۔ (نور)

ہم پہلے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھارو گے
جس وقت گجر باجا تھا وہیں کھٹکا تھا۔ (داغ؟)

میں نے کہا وہ گھر کو چلے جبکہ صبحدم جاتے ہو کیوں ابھی تو گجر بھی بجا نہیں
کہنے لگے کہ تاروں کو تو دیکھو تو سہی کچھ اب تو صبح ہونے میں باقی رہا نہیں (؟)

جس وقت گجر صبح شب وصل بجا ہے چوٹ اس کی یہاں اپنے کلیجے پہ پڑی ہے (امیر)

وصل کی شب ہو چکی ملے رشک بجتا ہے گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہر پانی کے گھڑیال کا (؟)

گجر

(شاہی زمانے میں صبح اور شام کے وقت گجر یا نوبت بجنے کا دستور تھا۔ اس زمانہ میں صبح کے وقت مصاحب کے وقت توپ چھٹتی تھی جس طرح اب اکثر صبح کی نسبت کہتے ہیں کہ توپ چلتے ہی اُٹھتا ہوں۔ اس وقت گجر بجتے ہی اُٹھتا ہوں کہا کرتے تھے۔ اور اکثر صبح ہی کے واسطے گجر کا لفظ زیادہ استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ شعرا نے اپنے اشعار میں اسی گجر کا اشارہ کیا ہے بعض گھڑیال بجانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ◆

گجر دار (ف) صفت:۔ گجروالا۔ جگونی والا ◆ وہ گھنٹہ جس میں الارم لگا ہوا ہو ◆

گجر دم یا گجر بجے (ف) اسم مذکر۔ م:۔ علے الصباح۔ راجہ کرن کے پہرے۔ منہ اندھیرے۔ تڑکے۔ بھورے۔ بہت سویرے ◆

گجر کا وقت (ف) اسم مذکر:۔ وقت سحر۔ آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کا وقت۔ سپیدہ دم۔ صبحدم ؎

وصل کی شب لائے شیشے سے لڑا یا جام کو
یوں اُٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے　} (بحر)

یہ آنا کیا ہے جو آنے تو آدھی رات کے بعد　اور اُٹھ کے چلتے ہوئے ہم تم گجر کے وقت (ظفر)

گجر (ہ) اسم مؤنث:۔ گاجر کا مخفف۔ گزر۔ خرط ◆

گجر بھت (ہ) اسم مذکر:۔ کہ دکن میں پکائی ہوئی گاجریں جو چاولوں اور دودھ کے ساتھ یا سلیقہ دودھ میں پکائی جاتی ہیں ◆

گجرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گاجر کا پتا۔ گاجر کا سبزہ (۲) پاس پاس گُتھا ہوا ہار پھولوں کا گت جو ہاتھ میں عورتیں پہنتی ہیں۔ پھولوں کے کنگن (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ مشروع ◆

گجری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوجری۔ گوجر کی عورت (۲) ایک گلی کھدنے کا نام۔ جو گنوار عورتوں کی شکل کا دیوالی وغیرہ میں بنا کر بیچتے ہیں ◆

گجگجا (ہ) صفت۔ مذکر (ہ) گجگلا۔ سیلا۔ گیلا سا نم دار۔ پیلا پیلا کسی رینگنے والے کیڑے مثلاً کیچوے یا جونک وغیرہ کے جسم میں محسوس ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پہلے گردن پر کچھ گجگجا سا معلوم ہوا۔ جب دیکھا تو کنکھجورا تھا (۲) کچا کچا۔ کچلونڈا۔ سا نیم پختہ۔ نیز کچا کچا سا جیسے گجگجا پراٹھا گجگجی روٹی

گجگجانا (ہ) فعل لازم:۔ کیڑوں کا کلبلانا ◆ بلبل کلبل کرنا ◆ رینگنا ◆

گجلجی (ہ) صفت:۔ کچی اور ملائم۔ جیسے گجگجی روٹی ◆

گجھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بہت سا مال۔ خزانہ۔ دولت۔ مایہ۔ دھن۔ وہ بہت سا مال جو ایک جگہ جمع ہو (۲) ڈھیر۔ تودہ۔ انبار ◆

گجھا دبا بیٹھنا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ مال یا دولت ہتھیانا۔ دولت پر قبضہ کرنا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔ دبا بیٹھنا ◆

گجھار (ہ) صفت:۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا ◆

گچی

گجھتی (ہ) صفت:۔ اندرونی۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ بھیتری۔ گپتی ◆

گجھتی چوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ اندرونی صدمہ۔ گپت مار۔ مخفی ضرب۔ بھیتری مار ◆

گجھتی گرمی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گرمی جس میں حبس ہوا ہونے کے باعث دل کو تو گھبراہٹ ہو مگر بظاہر گرمی معلوم نہ دے ◆

گجھتی مار (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گجھتی چوٹ) ◆ اندرونی ضرب۔ بھیتری مار

گجھے اشارے (ہ) اسم مذکر۔ مخفی اشارے۔ پوشیدہ کنائے۔ چھپواں رمزیں ◆

ہوں کشتہ اُن کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا　تھا جن کے سرو و پتہ تمامی کی گوٹ کا (انشا)

گجھیتی (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب۔ کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ہزار پا۔ گوش خنک

گجھیتی (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ گوجرا۔ گیہوں اور جو باہم ملے ہوئے ◆

گجیا (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب۔ جز کمؤنث۔ سموسہ۔ گنجی۔ ایک قسم کا پکوان ◆ بالی ◆ چھوٹا سا حلقہ گوش ◆

گچ (ف + ہ) اسم مذکر:۔ چونہ۔ آہک ◆ پکا فرش یا پکی چھت (۲) گوشت میں برچھی یا تلوار کی انی گھسنے کی آواز۔ جیسے "گچ سے نوک گھس گئی" (۳) کیچڑ میں پاؤں دھنسنے کی آواز (۴) صفت۔ گاڑھا۔ ڈھٹ۔ غفص۔ سفت۔ (۵) ثقیل۔ غیر منہضم۔ جیسے "میدا پیٹ میں گچ ہوجاتا ہے" ◆

گچ کاری (ف) اسم مؤنث:۔ چونے کا کام ◆ چونے گچی کا کام ◆

گچاکا (ہ) اسم مذکر (بازاری):۔ غچاکا۔ نوعمر نوچی۔ نوخیز عورت ◆ جوانی میں بھری ہوئی عورت ◆

گچاگچ (ہ) اسم مؤنث:۔ غچاغچ۔ کسی چیز کے ملائم گوشت میں گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چپاچپ۔ تلوار یا خنجر کے جسم میں گھسنے کی آواز ◆

گچ پچ (ہ) صفت:۔ ازدحام۔ کثرت مردماں۔ کثرت خلائق ◆ پاس پاس نزدیک نزدیک۔ بہت ملواں ◆ کچا کچھ۔ انبوہ خلائق ◆

گچھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خوشہ۔ اناج کی بال سنبلہ گچھا۔ جھمکا (۲) انبوہ۔ جمگھٹ غول۔ بھیڑ (۳) پھندنا۔ جھبا (۴) الجھا۔ تاگوں کا ڈھیر۔ جیسے "ڈورے کا گچھا" (۵) پھنیوں کا چھتا ◆ چند پھلوں کا مجموعہ جو ایک شاخ میں ہوں ◆ مکھیوں کا مجمع۔ کسی چیز کا ڈھیر۔ جیسے "مکھیوں کا گچھا۔ کنجیوں کا گچھا" ◆

گچھا تارا (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ عقد ثریا۔ پروین۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ بہت ریشمی ◆

گچی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا سا گڑھا جس میں بچے کوڑیاں سے کھیلتے ہیں۔ گیند ڈالنے کا گڑھا (۲) صفت۔ نہایت خورد۔ چیاں سی ◆

گچی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ ◆

گچی

گچی پالا (ہ) اسم مذکر:- ایک کھیل کا نام جس میں لڑکے گڑھے کھود کر اس میں مقررہ فاصلہ سے کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جس قدر کوڑیاں گڑھوں میں آ جاتی ہیں اُن کو تو ہر حال لے جاتے ہیں اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر اُن میں سے بتائی ہوئی کوڑی کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی سب لے لیتے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جُوا ہے ◆

گَد (ہ) اسم مؤنث:- زمین پر پٹکنے کی آواز۔ دھم۔ جیسے "گد سے مارا" ◆

گِدّا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی چلتی ہوئی لے کے گیت جن کو پورب میں بکٹا کہتے ہیں۔ یہ اصل میں گیت کی تصغیر ہے تا نغشتا کو حسبِ قاعدہ دال سے بدل لیا ہے۔ گھریلو گیت گرہستیوں کے گیت ◆

گدا (ف) اسم مذکر۔ بھکاری۔ فقیر۔ منگتا ◆

گدا گری (ف) اسم مؤنث:- عوام۔ بھکاری پن۔ بھیک مانگنے کا کام۔ فقیری۔ منگ گدائی ◆

گدا گری کرنا (ف) فعل متعدی:- بھیک مانگنا۔ ٹکڑے مانگنا۔ بھکشا مانگنا ◆

گداس (ہ) اسم مذکر۔ گرز۔ گوپال۔ ایک لوہے کے ہتھیار کا نام جو آگے سے بُرج نما ہوتا ہے ◆

گدا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جوار یا گندم یا جو کا خوشہ جو پک جانے کے قریب اور گدرایا ہوا ہو۔ چنانچہ جوار کے گدے مشہور ہیں (۲) گدیلا۔ توشک۔ گبھا۔ رُوئیدار بستر (۳) چری کی پُولی ◆

گداس (ہ) اسم مؤنث:- متعدد۔ سبزہ۔ گون۔ گانڑ ◆

گُدّا (ہ) اسم مذکر:- موٹا ٹہنا۔ ڈالا ◆ شاخ درخت جو بہت موٹی اور مضبوط ہو ◆

گُداز (ف) صفت:- (۱) پگھلا ہوا یا پانی سا ہو گھلا ہوا ◆ مرادف سوز (۲) نرم۔ ملائم جیسے "گداز جسم" (۳۔ مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی کا کام دیتا اور وہاں امر کا صیغہ ہوتا ہے۔ جیسے "جاں گداز۔ دل گداز وغیرہ" ؎

درتا ہوں خنجر اس کا نہ جائے ہو آب — میرے گلے میں نالۂ آہن گداز ہے (ذوق)

گُداز کرنا (ف) فعل متعدی:- نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ پگھلانا۔ گھلانا۔ پلپلا کرنا ؎

دل کو آئینے کے ذرگرئے گداز — یار اپنی گرمئے رخسار سے
جوہر اس سے یوں اُٹھا لیں جس طرح — حرفِ قرطاس غلط بردار سے (بینیاں)

گُدازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) گدازگی۔ پگھلاہٹ ◆ گھلاوٹ ◆ رقت۔ گدا ختگی ؎

غم جُدائی میں تیرے ظالم کہوں میں کیا تجھ پہ کیا بنی ہے
جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے دلخراشی ہے جانکنی ہے (ذوق)

(۲) نرمی۔ ملائمت ؎

آپ کو سو بار سانچے میں اگر ڈھلوائے شمع — پر گدازی جسم کی تیرے کہاں سے لائے شمع (رند)

گدا کا (ہ) صفت:- (۱) وہ نوخاستہ اور گداز بدن کا خوبصورت معشوق جو

گد

فربہ اندام اور سڈول ہو گبرو پٹھا۔ گدرایا ہوا۔ گبدا۔ نوخیز ؎

پروں سے موہو تیار جیسی بتاؤں سچ دھج میں اس کی کیا اب
جوان رعنا بجن کیتا پری کا عالم غرض گدا کا (بینیاں)

(۲) پٹھا۔ پیٹ کا۔ پتھر ◆ جیسے مجھ سے بولا تو ایک ہی گدا کا سا ہو گا ◆

گدا گد (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پے در پے گرنے کی آواز۔ ایک کا ایک کے گرنے کی آواز۔ اوپر تلے گرنے کی آواز۔ جیسے "گدا گد بیر گر رہے ہیں یا گدا گد آدمی گرے" (۲) تواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ ایک پر ایک۔ برابر۔ علی الاتصال ◆ تابڑ توڑ۔ پنجابی۔ دبادب ◆

گدالا (ہ) اسم مذکر۔ دو رُخی کدال۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے یا دیوار گراتے اور پتھر نکالتے ہیں ◆

گدائی (ف) اسم مؤنث:- فقیری۔ بھیک مانگنا۔ حاجت خواہی ◆ بھکشا ◆

گدائی کرنا (ف) فعل متعدی:- بھیک مانگنا۔ فقیری کرنا ؎

غریبوں کو محنت کی بھیک ڈالی — کر بازو سے اپنے کرو تم کمائی
خبردار کر لو اس سے اپنی برائی — نہ کرنی پڑے تم کو در در گدائی
طلب ہے دنیا کے گریاں یہ نیت
تو چمکو گے وال ماہ کامل کی صورت (بجنوں)

گدبد (ہ) تابع فعل:- اوپر تلے گرنے کی آواز۔ پے در پے گرنے کی آواز ◆

گدر (ہ) صفت:- (۱) ادھ کچرا۔ ادھ پکا۔ نیم پختہ۔ نارسیدہ۔ نیم خام۔ گدرایا ہوا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب پہنچ گیا ہو۔ ملائم ◆

کاہے ادھک سے فنے گدرا دھک کہ تینو ہیں جن وہ پھل کون سے جو پا کے سے گرویں (دوہا)
(نرم مپے سے مراد ہے) (۲) موٹا۔ سوتی۔ جیسے "گدر روٹی" ◆

گدرانا (ہ) فعل لازم:- (۱) پھل کا پک جانے کے قریب پہنچنا۔ نیم پختہ ہونا۔ نیم رسیدہ ہونا۔ گدر ہو جانا ؎

قسمت میں ہے کیا نخلِ تمنا کے اتنی — پھل اس کے نہیں کاش کہ میں گدرا کے ہمیشہ (شہیدی)

(۲) جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ بدن بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ گداز ہونا۔ گبدا ہونا۔ بھرا بھرا بدن ہو جانا ؎

بھائی اس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی ندا پھرے تھی گلیوں میں بیمار خستہ تک (میر)

طفلی سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے — گدرا گیا کانز کا بدن اور زیادہ (رند)

(۳) آنکھ میں گدلا پن ہونا۔ آنکھ چپانا۔ آنکھ دُکھنے کو آنا۔ جیسے "کل سے

آنکھ گدرا رہی ہے ٭

گدرایا ہُوا بدن (ہ) اسم مذکر :۔ گداز بدن ۔ بھرا بھرا بدن ۔ گول گول جسم ۔ جوانی میں بھرا ہُوا جسم ؎

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہُوا چنپئی رنگ اور بدن اُس کا وہ گدرایا ہُوا (جرأت)

جسمِ نرم و سینے کا عالم یاد آتا ہے مجھے گورا گورا گدگدا اور کیا ہی گدرایا ہُوا (یاقت علی)

گدرخیل (ہ) اسم مؤنث ۔ لکھنو :۔ زنِ بد نہاد و کم رُو ٭

گُدڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دلق ۔ مرقع ۔ فقیروں کا جُبّہ جس میں بہت پیوند رنگ برنگ کے لگے ہوئے ہوتے ہیں ۔ خرقہ ۔ بادامہ ۔ پیوند لگا ہُوا پُرانا جامہ ۔ گُوڈڑی ۔ گُوڈر کا لباس پوشیدنی ؎

نہ لگا کماوے ہرگز آپ کی گُدڑی سے لے سائیں
پڑا چمکا کرے گو مہرِ عالمتاب کا جُوڑا } (جرأت)

لعلِ لب ہے بیچ شہنشاہ حُسن کا سوتے میں جیسے کہتی ہے گدڑی فقیر کی (آتش)

(۲) بوسیدہ اور پھٹے کا کپڑا جسے غریب لوگ جاڑوں کے واسطے پُرانے کپڑوں کی تہ جما کر گانٹھ لیتے ہیں ۔ پھٹا پُرانا لحاف (۳) پھٹی ہوئی رضائی ؎

پہنا لباس ثوب اگر عطر کا بھرا یا پھٹے چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر (نظیر)

(۴) بے میل مختلف چیزوں کا مجموعہ ۔ مانگے تانگے کی چیزوں کا ذخیرہ ؎

معروف کی بیگمیں نے سُنی یہ تقریر تقریر کے موجب نہیں اس کی تحریر
لوگوں سے کہا اُس نے یہ جمع کیا دیوان گدڑی ہے اُس کا اور یہ ہے تقریر } (جرأت)

(۵) حوصلہ ۔ پونجی ۔ بجبہ ۔ تاب ۔ طاقت ۔ مجال جیسے " تمہاری کیا گدڑی ہے جو اس مال کو خرید و گے " (۶) گُوزری کا بگڑا ہُوا لفظ جسکے معنی بازار وقت شام کے آتے ہیں ۔ چوک ۔ وہ بازار جو شام کے وقت سرِ راہ پُرانی دُھرانی چیز بیچنے کے واسطے لگایا جاتا ہے ؎

اے مصحفی گدڑی کی ذرا سیر تو کر لے جاتا ہے کہاں ان ابھی دو چار گھڑی ہے (مصحفی)

گدڑیا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) دلق پوش ۔ وہ شخص جو گدڑی پہنے رہے (۲) گُودڑ بیچنے والا ٭ پھٹے پُرانے کپڑے بیچنے والا ۔ کُہنہ فروش (۳) خیمہ اور فرش وغیرہ کرایہ پر چلانے والا (۴) پھٹے حال سے رہنے والا ۔ بُرے حال سے رہنے والا ۔ وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے (۵) گدڑی کی تصغیر یا تحقیر جیسے " گنج شکر کے لال میری میلی گدڑیا دھو دے " ٭

گدڑیا پیر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر جاہل لوگ اکثر چیتھڑے گُودڑے باندھ دیا کرتے اور یہ خیال رکھتے ہیں کہ اس سے ہماری مُراد پوری ہوگی ۔ یا وہ راستہ کا درخت جس پر مسافر لوگ راہگیر جنوں کا مسکن خیال کرکے اُس پر یہاں تک کپڑے لپیٹ دیتے ہیں کہ وہ دلق پوش کے مشابہ ہو جاتا ۔ اور اُس سے مراد مانگتے ہیں ۔ اس کا دستور فارس میں تھا چنانچہ وہ لوگ درختِ فاضل کے نام سے موسوم کیا کرتے تھے (۲) درویش خرقہ پوش ۔ دلق پوش (۳) وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے ٭

گدڑیا فقیر (ہ) اسم مذکر :۔ درویش خرقہ پوش ٭

گدکا (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (گتکا) ٭

گدگد (ہ) تابع فعل :۔ (۱) دیکھو (گداکد) (۲) بنگال) آنند ۔ خوش ۔ پرسن ۔ باغ باغ ٭

گُدگُدا (ہ) صفت :۔ (۱) نرم ۔ ملائم ۔ گداز ۔ کومل ۔ گُچی سا ؎

بدن پری کا ترے تن سے گو کہ گورا ہے ولے وہ چاہیے کہ ایسا ہو گُدگُدا معلوم (نظیر)

(۲) بسترِ نرم ۔ مخمل اور روئیدار بستر (۳) گدرایا ہُوا ۔ گبدا ۔ موٹا تازہ ٭

گُدگُدانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گُدگُدیاں کرنا ۔ اُنگلیوں سے بغلوں یا تلوؤں یا کوکھ یا پیٹ وغیرہ کو سہلا کے ہنسی دلانا جسے عربی میں دغدغہ اور فارسی میں غلغلیج یا تغلیغ نمودن کہتے ہیں ۔ سہلانا ۔ سہلانا ۔ کھلانا ۔ ہنسانا ٭ ہنسی لانا ۔ خوش کرنا ؎

ایک دن اُس نے بوقتِ اختلاط خوب ہم کو گُدگُدا کر ہنس دیا ۔ (نظیر)

جو گاہے شکوہ کرتا ہوں تو کڑی لے کے اُٹھتا ہے
جو چُپ رہتا ہوں تو بغلوں میں آ کر گُدگُداتا ہے } (نظیر)

جو میرے دل میں ہے کہتے ہوئے جی ڈرتا ہے
گُدگُداؤں تو کہوں پاؤں دباؤں تو کہوں } (داغ)

(۲) شوق بڑھانا ۔ شوق دلانا ۔ مزہ دلانا ٭ مساس کرنا ٭ شوق زیادہ کرنا ؎

کیونکر شوخیٔ نگاہِ بتاں ۔ دل کو نظروں میں گُدگُداتی ہے (اسیر)

(۳) اُکسانا ۔ آمادہ کرنا ۔ بہکانا ۔ بھڑکانا ۔ شتابانگ دینا ۔ اُبھارنا ۔ چھیڑنا ۔ حرکت دینا ؎

پڑ چکے تھے دستِ گُستاخ اُس کمر کے دھیان میں شوقِ وصلِ یار دل کو گُدگُدا کر رہ گیا (آتش)

(۴) چھیڑنا ۔ ہنسنا ۔ مذاق کرنا ۔ دل لگی کرنا ؎

نہ گُدگُدا اپنے اتنا کہ آدمی رو دے تیری ہنسی ہے یہاں میری جان جاتی ہے (لا علم)

گُدگُدایا جو وہاں غیر کو یاں دل تڑپا اس پہ بھی آگ کہ تم نے نہ کہا بُرا ہوتا (دول)

(۵) گھوڑے کے پیٹ میں پاؤں لگا کر گُدانا ۔ ایڑ لگانا ؎

گدگ

پیدا بستہ فتراک گُل پڑے نہ کہیں سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو۔ (ذوق)

گدگداہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ گدگدی کا اثر۔ چُل۔ سلسلاہٹ ٭

گدگدائیے وہاں تک جہاں تک ہنسی نہ آئے (ہ) کہاوت :۔

دل لگی وہیں تک اچھی ہے جہاں تک دوست کو ناگوار نہ گزرے ٭

گدگدے (ہ) اسم مذکر :۔ جوار کی گھنگنیاں۔ اُبلی ہوئی جوار ٭

گدگدی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بغل یا تلوے یا کوکھ کی کھجلی۔ سلسلاہٹ

وہ میٹھی میٹھی کھجلی جو انگلیوں کے مس ہونے یا جانوروں کے رگڑے جانے سے

پیدا ہوتی اور ہنسی دلاتی ہے۔ دغدغہ۔ غلغلہ۔ غلغلچہ ؎

بل بے مکر کہ زلفِ مسلسل کے پیچ میں کھاتی ہے پیچ و تاب اک گدگدی کے ساتھ (ذوق)

(۲) لہر۔ شوق۔ جوش۔ ولولہ (۳) خواہش جماع۔ شہوت ٭

گدگدی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گدگدانا۔ انگلیوں کو بدن پر لگا کر

ہنسانا ٭ چھیڑنا ؎

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یاں
گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے } (…)

گدگدی ہم نے سرِ محفل جو کی اُس نے کہا اے ظفر کچھ بھی حیا تو چاہئے انسان کو (ظفر)

ہم نے جب کی گدگدی اُس کے نظیر پھر تو کیا کیا کھلکھلا کر ہنس دیا (نظیر)

(۲) شوق دلانا ٭ مساس کرنا ٭

گدگدی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سلسلاہٹ ہونا۔ میٹھی میٹھی کھجلی ہونا جس سے ہنسی آئے

خود بخود ہنسی آنا۔ طبیعت کا شوخی اور خندہ زنی کی طرف مائل ہونا (۲) شوق

پیدا ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ شوق بھرنا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

وہاں چٹکی میں جب وہ تیر لینگے یہاں اک گدگدی سی دل میں ہوگی (داغ)

شرمگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے
گدگدی دل میں ہوئی اُن کی حیا سے پیدا } (…)

گفتگو ایسی کہ ہر بات ہو جس کی اعجاز خوبی و عشوہ و انداز و ادا ہو اور ناز
گدگدی دل میں ہو دیکھے سے بدن کو یکبار ہوئے تصویرِ طلسم ایسی ہی کچھ خوش آواز
گاگے وہ مست مئے ناز جو مدہوش کرے اپنے کھڑاگ تو مصاف فراموش کرے } (…)

گدلا (ہ) صفت :۔ (۱) گمدلا۔ گا دملا ہوا۔ کدورت آمیز۔ تیرہ۔ منغض ٭

میلا۔ (۲) غلیظ۔ گاڑھا ٭

گدلاپن (ہ) اسم مذکر :۔ کدورت۔ میل۔ تیرگی۔ کیچ ٭

گدلانا ۔ (ہ) فعل لازم :۔ پانی کا گدلا ہونا ٭ میلا ہونا۔ گرد آمیز ہونا ٭

گدمہ

گدمہ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا ملائم پشمار کمبل جو برفانی پہاڑوں میں بنایا جاتا

ہے۔ پچھی۔ یہ پہاڑی پشمار کمبل جو نہایت گرم اور ملائم سیاہ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے ٭

گدن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جس کا جسم گدا ہوا ہو ٭

گدنا ۔ فعل لازم (ہ۔۱) سوئی سے ہاتھوں اور بازوؤں وغیرہ میں چھید کر کے نیل یا سرمہ بھرا جانا۔ یا

(ہندوؤں کی اور نیچ قوموں میں دستور ہے کہ وہ اس کو خوبصورتی سمجھ کر اکثر ہاتھوں اور بازوؤں

بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان سوئی سے ڈلوا کر نیل بھر دیتے ہیں۔ پہلے عرب میں بھی

یہ دستور تھا۔ چنانچہ وہ اس رسم کو وشم یا دقّ کہتے تھے۔ اکثر ہم نے عرب کی عورتوں کا جسم چہرا ہاتھ

وغیرہ گُدا ہوا دیکھا ہے۔ اہلِ فرنگ میں بھی یہ دستور پایا جاتا ہے)

(۲) گودنے کی رسم یا فعل (۳۔ اسم مذکر) گودنے کا فعل۔ گودکا ٭

گُدن (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ عورت جسکا جسم گدا ہوا ہو ٭

گدنا گدانا (ہ) فعل متعدی :۔ ہاتھوں وغیرہ میں سوئی سے نشان ڈلوا کر نیل یا سرمہ بھروانا ٭

گدّوا (ہ) اسم مذکر :۔ گودی یا گود کی تصغیر جیسے "یہ بچہ تو دن بھر گدّوے پر چڑھا ہی رہتا ہے" ٭

گدھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کرگس۔ نسر۔ ایک چیل کی قسم کے پرند کا نام جو مردار

خوار ہوتا ہے۔ گھگراج (۲) ایک قسم کا کنکوا جو گدھ کی شکل کا بنا کر اکثر کنکوّے

والے اڑایا کرتے ہیں ٭

گدھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) خر۔ حمار۔ گھوڑا۔ دراز گوش۔ (۲۔ صفت)

احمق۔ نادان۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ مثل: "گنگا گئے گنگا داس جمنا گئے جمنا داس" ٭ تو ہے

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے مثل۔ (۳۔ اسم مذکر) بارِ خر۔ گدھے کا بوجھ۔

جیسے "چار گدھے مٹی کافی ہے" ٭

گدھا برسات میں بھوکا مرے (ہ) محاورہ :۔ (لوگوں کا خیال

ہے کہ برسات میں چونکہ کثرت سے ہری گھاس ہوتی ہے اور جہاں سے گدھا کھاتا ہے سمجھتا

ہے کہ جوں کی توں گھاس کھڑی ہے میں نے کچھ بھی نہیں کھائی پس اس بات سے وہ اپنے

دل میں بھوکا رہتا اور دبلا ہوتا جاتا ہے اسی وجہ سے اُس احمق کی نسبت بولتے ہیں

جو اپنے خیالات سے آپ ہی مصیبت میں پڑے) ٭

گدھاپن (ہ) اسم مذکر :۔ بیوقوفی۔ مورکھ پن۔ نادانی۔ حماقت ٭

گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا (ہ) محاورہ :۔ بیوقوف کو ادب

دینے سے سمجھ نہیں آتی۔ رذیل سے شریف نہیں ہو سکتا ؎

ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس

اصل یا نسل نہیں بدلی جا سکتی۔ ہر شخص اپنی اصل پر جاتا ہے ٭

گدھا چند (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ بیوقوف آدمی ٭

گدھا دھونے سے بچھڑا نہیں ہوتا (ہ) کہاوت :۔ کمینہ لباس سے شریف نہیں بن سکتا۔ زیب و آرائش سے بُری چیز اچھی نہیں ہو سکتی +

گدھا کھر سا میں موٹا ہوتا ہے (ہ) کہاوت :۔ احمق نابوت اور مفلسی میں بھی دُبلا نہیں ہوتا + وہم سب میں اثر پیدا کرتا ہے +

(لوگوں کا خیال ہے کہ موسم خزاں میں گدھا نہایت تیار ہوتا اور خوش رہتا ہے جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ جب کھانے کھاتے پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ اوہو ہیں نے قدر کھا لیا۔ چونکہ اُسے اپنی بیوقوفی کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس موسم میں قد رتےہی سے گھاس کا صفایا ہے خوشی کا نہیں بلکہ رنج کا موقع ہے پس ایسے شخص کی نسبت کہنے لگے جسے رنج کے موقع پر خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو) +

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر (ہ) محاورہ :۔ بیوقوف جاہ و منصب کی قدر نہیں پہچانتا۔ چہ داند بوزنہ لذات ادرک۔ ہر شخص اپنے مرتبہ کے موافق ہر چیز کی قدر کرتا ہے +

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ یا گدھا گھوڑا برابر (ہ) کہاوت :۔ اچھی بُری چیز کا ایک نرخ (بد تمیزی یا نا پُرسان حالی بے انصافی و بیقدری کے موقع پر بولتے ہیں) +

گدھا لوٹن (ہ) اسم مذکر :۔ وہ جگہ جہاں پر گدھے کے لوٹنے کا نشان ہو۔ عام کا خیال ہے کہ اس کے اوپر سے گزرنے میں پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے کیونکہ گدھا جو اُس جگہ اپنی تھکان لوٹ کر اُتارتا ہے وہ اس شخص کو چڑھ جاتی ہے) +

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو (ہ) کہاوت :۔ نقصان کسی کا ہو اور رنج کوئی کُڑھ جائے (چونکہ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی خاص غرض پر مبنی ہے اسلئے طنزاً کہتے ہیں +

گدھا مینچو (ہ) اسم مذکر :۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے گدھا گدھی بھی کہتے ہیں +

(اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھیں بند کر کے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں اس کے بعد آنکھیں بند کرنے والا لڑکا اس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں ایک ایک مخفی لڑکے کا نام لے کر پوچھتا ہے کہ اس کی کہاں پاتی۔ اگر اس نے غلط بتایا تو وہ پکار کر پوچھتا ہے۔ فلاں گدھے۔ پس یہ مینچو کھلکر نکل آتا ہے اور جو صحیح بتایا تو وہ پکارتا ہے فلانی گدھی۔ یہ بھی نکل آتا ہے۔ جب گدھے گدھے ایک طرف اور گدھیاں ایک طرف اکٹھی ہو جاتی ہیں تو جس قدر لڑکے گدھے نکلتے ہیں۔ وہ سب گدھیوں کی چند صاف لیتے ہیں جو سب میں پہلی گدھی نکلتی ہے۔ وہ پہلوان کی گدھی کہلاتی اور اب کی دفعہ اسے آنکھیں بند کرانی پڑتی ہیں غرض کہ اسی طرح سلسلہ جاری رہتا ہے) +

گدھوں (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گدھا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بنتی ہے جیسے خدا اپنے گدھوں کو خود دلیدہ کھلاتا ہے۔ (۲۔ عوام) کثرت اور افراط کے اظہار کرنے کو بھی بولتے ہیں۔ "گدھوں بُخار چڑھا۔ گدھوں سیتلا نکلی" +

گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں (ہ) کہاوت :۔ اگر نا دانوں سے ہنرمندوں کا کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے +

گدھوں کے ہل چلنا یا پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی شہر کا ایسا تباہ اور ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھرا کریں۔ نہایت ویران ہو جانا۔ دعا ئے بد کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے "خدا کرے تیرے ہاں گدھوں کے ہل چلیں یعنی تیرا گھر اُجڑ جائے" +

گدھے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گدھا کی جمع (۲) لفظ گدھا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے میں واقع ہوتی ہے۔ جیسے "کوئی گدھے کے کہنے کا بُرا نہیں مانتا" +

گدھے پر چڑھانا یا سوار کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اوّل معلوم۔ دوم رُسوا کرنا۔ تشہیر کرنا۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ گنہ ابنانا۔ بدنام کرنا +

(چونکہ پہلے دستور تھا کہ مجرم کو منہ کالا کر کے اُلٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر کے تمام بازاروں اور دروازوں پر پھرایا کرتے تھے پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

گدھے پر کتابیں لادنا (ہ) فعل متعدی :۔ بیوقوف کو علم پڑھانا۔ ایسے کو علم سکھانا جسے اُس پر عمل نہ ہو۔ علم تحصیل کرنا اور عمل نہ کرنا ؎

نہ کر علم تحصیل تو بے عمل گدھے پر کتابیں لادے نہ مل (نکہت)

گدھے پر کتابیں لدنا (ہ) فعل لازم :۔ بے عمل کو علم ہونا۔ بیوقوف کو علم ہونا + نالایق کو اعلیٰ کام ملنا۔ نا سمجھ کو دیا ہونا +

گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پُن (ہ) کہاوت :۔ بے موقع روپیہ اُٹھانے اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

(ایسے لغو اور بے فائدہ کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس سے کچھ بھی مفاد یا حصول نہ ہو) +

گدھے کو انگوری باغ (ہ) محاورہ :۔ بیوقوف کو اور یہ رتبہ ! نالائق کو اور بڑا کام ! (شان کبریائی اور استعجاب کے موقع پر بولتے ہیں) +

گدھے کو لُوری حلوا خشکہ یا گلقند (ہ) کہاوت :۔ بیوقوف کو رتبہ۔ نالائق کو بڑا کام + (یہ مثل اُوپر کی مثل کا مترادف ہے) +

گدھ

گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا (ہ) فعل متعدی :- نادان یا بیوقوف کو سر چڑھا کر خفّت اُٹھانا۔ نادان کے ساتھ بھلائی کر کے بُرائی پانا ✦

گدھے کو گدھا کُھجاتا ہے (ہ) محاورہ :- احمق کو احمق ہی کُھجاتا ہے ✦

گدھے کو نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ (ہ) محاورہ :- بیوقوف کے ساتھ سلوک کیا اُس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی ✦

گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں (ہ) محاورہ :- نادان کے ساتھ بھلائی کی اُس نے کہا اُلٹی تکلیف دی۔ یعنی بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنا بھی بے فائدہ ہے ✦

گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پن (ہ) محاورہ :- بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنے میں عذاب نہ ثواب ✦

گدھے کے ہل چلنا یا پھرنا (ہ) فعل لازم :- اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا ✦

گدھے کے ہل چلوانا (ہ) فعل متعدی :- کسی شہر کو غارت کرانا۔ آباد جگہ کو اُجڑوانا یا مسمار کرانا ✦ قلع قمع کرانا ✦

گدھے والا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خربندہ۔ کمہار۔ پرجاپت۔ گدھے لادنے اور کرایہ پر دینے والا (۲) بےحیثیت آدمی ✦ بےحیثیت آدمی پرپھبتی ✦

گدھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مادہ خر۔ حمارہ۔ کھوتی جیسے چاہنے کے نام سے گدھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا ✦ (۲) احمق عورت۔ پھوہڑ عورت ✦

گدھی کا بچا (ہ) اسم مذکر۔ بچۂ خر۔ جحاش۔ خرکرہ۔ خودک۔ جیسے ہو بی میں گدھی کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے۔

گدھی گدھے کا بیاہ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- جب دھوپ میں بارش ہو۔ بچے اُسے اس نام سے موسوم کرتے ہیں ✦

گدھیا (ہ) اسم مؤنث (گنوار) گدھی۔ مادۂ خر۔ حمارہ۔ کھوتی (پورب میں بھی بولتے ہیں۔ چنانچہ شہر پٹنہ میں ایک نواب صاحب بیر گدھیا کے نام سے مشہور تھے ✦

گدھیڑی یا گدیڑی (ہ) اسم مؤنث۔ گدھی کی تصغیر یا تحقیر۔ نہایت بدہنر عورت۔ بےسلیقہ اور بےتمیز عورت ✦

گدّی (ہ) اسم مؤنث : (۱) قفا۔ پشتِ گردن۔ پیچھے گردن۔ سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ جیسے "عورت کی عقل گدی کے پیچھے ہوتی ہے" ؎

پتلی پتلی نکلے ہے ہاتھوں سے اپنے بیدِ غرک ساری گدّی میں بیری بھر کر ملکتیں کیڑیاں (رنگین)

(۲)۔ کھنّو۔ ہتھیلی کا گوشت جس کے گھٹنے سے آدمی مرجاتا ہے ✦

گدّی بجانا یا ناپنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- گدی پر دھولیں جڑنا۔ دھپیانا۔

گدی

چپت اُڑانا۔ دھپّے لگانا ✦

گدّی پر ناگن ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت منحوس ہونا کیونکہ جب قفا کے گردن پر بھونری یعنی پیچدار بال ہوتے ہیں تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس اور آفاکش خیال کی جاتی ہے ؎

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ و بچاتی ہے پھر کہیں گُدّی پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

گدّی سے زبان کھینچنا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی :- پشتِ گردن کو چیر کر اس راستہ سے زبان نکال لینا تاکہ مجرم کو نہایت تکلیف ہو۔ سخت سزا دینا۔ بدکلامی یا بدزبانی یا بدفالی کی سزا۔ بیرحمی کے زمانے میں بادشاہوں اور راجاؤں کی طرف سے دی جایا کرتی تھی۔ سزائے موت دینا ؎

گر آکے تری بزم میں تقریر نکالے گُدّی سے زباں شمع کی گلگیر نکالے (حکمت)

گدّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مسندِ حکومت۔ چار بالشِ حکومت ✦ سنگھاسن۔ اورنگ۔ تختِ شاہی ✦ حکومت (۲) مسند۔ گدیلا۔ گدیلا۔ گدا۔ تُشک۔ نالیچہ (۳) ٹاٹ۔ پٹیرا۔ دری۔ دوکانداروں کے بیٹھنے کا غالیچہ ✦ (۴) دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔ تھڑا (۵) رفادہ۔ رفیدہ۔ تنور میں روٹیاں لگانے کا وہ کپڑا جس کے اندر پھونس بھرا ہوا ہوتا ہے (۶) وہ تہ بستہ یا تہ کپڑا جو کسی زخم یا فصد پر رکھ کر اُوپر سے پٹی باندھ دیتے ہیں (۷) لتہ حیض وہ کپڑوں کا گول اور لمبا پتلا تکیہ جسے عورتیں حیض کے دنوں میں اندامِ نہانی کے اندر رکھ لیتی ہیں۔ شُلتہ۔ گُرسف (۸) پالان۔ خوگیر۔ نمدہ (۹) زیرِ مشق۔ پیڈ۔ وہ کاغذوں کی تہ جس پر کاغذ رکھ کر لکھتے ہیں ✦ مُہر کی سیاہی لگانے کی گدی (۱۰) وہ روئیدار فصلی جو گدکے یا پھری کی مُوٹھ میں لگا دیتے ہیں۔ تاکہ ہاتھ میں لکڑی کی ضرب نہ پہنچے۔ اور نہ ہاتھ میں لکڑی چُبھے (۱۱) کئی تہ کے کپڑوں کا مجموعہ۔ کئی لپٹے ہوئے کپڑوں کی تہ ✦ سرپر بوجھ اُٹھانے کا اینڈوا یا اینڈوی (۱۲) استھان۔ کسی بزرگ یا درویش کا آستانہ۔ پیر کے رہنے کی جگہ۔ گرو استھان ✦ (۱۳۔ اسم مذکر) گوالا۔ گھوسی (۱۴) ایک پہاڑی قوم کا نام جو اکثر بھیڑ بکری وغیرہ کی تجارت کرتی اور ریاست جموں۔ چنبہ۔ رامپور۔ بشہر۔ کلو۔ چمن وغیرہ میں پائی جاتی ہے ان لوگوں کو گدورے بھی کہتے ہیں تو تہ کپڑا جو جوتی کی ایڑی وغیرہ میں رکھ لیتے ہیں

گدّی پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی :- مسند نشین کرنا۔ مسندِ حکومت پر متمکن کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ حکومت سونپنا۔ ریاست سپرد کرنا۔ وارثِ ملک یا ریاست قرار دینا۔ کسی پیر یا فقیر کو جانشین کرنا ✦

گدّی پر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مسند نشین ہونا۔ مسندِ حکومت پر جلوہ فرمانا (۲) کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اُس کا جانشین ہونا ✦

گدی

گدی رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ عورتوں کا ایام حیض میں لتہ رکھنا۔ رحم کی درستی کے واسطے کسی دوا کو کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھنا +

گدی سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی :۔ حکومت سے معزول کرنا۔ تخت سے اُتارنا۔ فرمانروائی کے اختیارات لے لینا +

گدی نشین (ہ) اسم مذکر :۔ تخت نشین۔ وہ شخص جو تخت حکومت یا ساہوکاری کی گدی پر بیٹھے + نائب السلطنت۔ مختار ریاست۔ گورنر۔ وائسرائے + درویشوں فقیروں پیروں وغیرہ کا جانشین +

گدی نشین ہونا (ہ) فعل لازم :۔ مسند نشین ہونا۔ گدی پر بیٹھنا +

گدی نشینی (ہ) اسم مؤنث :۔ مسند نشینی۔ تخت نشینی + حکومت۔ ریاست۔ اختیار ملک + پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی +

گدبڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (گدھیڑی) +

گدیلا۔ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) چادر دوتا خصوصاً گھاروا جسمیں روئی بھر کر گنتے ڈال دیتے ہیں۔ روئی کا گدا۔ گیھا۔ توشک۔ (۲) ہاتھی کا چارجامہ۔ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی +

گڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گاڈی کا مخفف = گاڑی +

گڈ (انگلش۔ Good) صفت :۔ اچھا۔ عمدہ۔ چوکھا۔ نفیس۔ خوب۔ نیکا۔ تحفہ + شبھ۔ مبارک۔ فرخندہ۔ میمون + معقول + کھرا + پارسا۔ نیک۔ عابد + مفید۔ سودمند + اشراف۔ ذی عزت۔ شریف +

گڈ ایوننگ (انگلش Good evening) اسم مؤنث :۔ شام خیریت سے گزری۔ شام کا سلام + مساکم اللہ بالخیر +

گڈ بائی (انگلش Goodbye) اسم مؤنث :۔ خدا حافظ۔ اللہ بیلی۔ اللہ نگہبان۔ سلام رخصت جو مصافحہ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ رام رام + داتا ویلی۔ مددِ خدا۔ فی امان اللہ۔ بامانِ خدا۔ فی صین اللہ +

گڈ فرائی ڈے (انگلش Good friday) اسم مذکر :۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے مصلوب ہونے کا جمعہ۔ عیسائیوں کی شبِ شہادت +

گڈ مورننگ (انگلش Good morning) اسم مؤنث :۔ صبح خیریت سے گزرے۔ صبح سلامتی سے گزرے۔ صبح کا سلام + صبحکم اللہ بالخیر +

گڈ نائٹ (انگلش Good night) اسم مؤنث :۔ شب بخیر۔ رات خیریت سے گزرے۔ رات کا سلام +

گدّا (پنجابی گنواری) اسم مذکر (۱) چھکڑا۔ لادنے کی گاڑی (دیکھو ۲۔ ہ) گٹھا۔ بنڈل۔ پوٹلی۔ گٹھا۔ جیسے چقندروں کا گڈا۔ امرکنڈوں کا گڈا وغیرہ +

گڈہ

گڈا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لعبت۔ پتلا۔ بُت۔ ہیکل + گڑیا کا نر جو کپڑے میں روئی بھر کر آدمی کی صورت کا بنا کر لڑکیاں کھیلا کرتی ہیں (۲) رسوائی کا پتلا جو کسی بخیل کے نام کا بھاٹ لوگ بنا کر اُسے لکڑی میں باندھتے اور نچاتے پھرتے ہیں۔ نیز وہ کپڑے کا بُت جو سمدھنیں بوڑھے سمدھی کے مرجانے پر بطور مذاق ہندوؤں میں اپنے گھر سے لے کر ظرافت کے گیت گاتی ہوئی آتی ہیں۔ جن میں اس قسم کا ذکر ہوتا ہے کہ تم ہماری سمدھن کو رانڈ کر چلے وغیرہ +

گڈا بنانا (ہ) فعل متعدی :۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ فضیحت کرنا +

گڈامی (ہ) اسم مذکر :۔ انگریزی۔ گوڈیم یو + یعنی Go dam you (اومردود چلا جا) کا بگڑا ہوا لفظ جس کے معنی مردود۔ ملعون۔ پاجی۔ مردک۔ لعنتی وغیرہ آتے ہیں ؎

طبابت اپنا پیشہ ہے تخلص اپنا علامی　　کوئی کہتا ہے پاگل اور کوئی کہتا ہے گڈامی (علامی)

گڈامی بولی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :۔ انگریزی زبان کو اس وجہ سے بغیر معنی سمجھے حقارتاً کہنے لگے کہ وہ لوگ اکثر قلیوں وغیرہ کو گڈام کہکر خفگی ظاہر کیا کرتے ہیں۔ پس اُنہوں نے جانا کہ انگریزی زبان میں اسی قسم اور لہجہ کے الفاظ ہوتے ہیں + (۲) کرشٹانوں کی اُردو خراب انگریزی آمیز اُردو +

گڈامی جوتا (ہ) اسم مذکر (بازاری) :۔ انگریزی جوتا۔ بوٹ +

گڈبڈ (ہ) صفت (پُورب) :۔ گڈمڈ۔ خلط ملط۔ باہم آمیختہ۔ رلا ملا +

گڈریا (ہ) اسم مذکر :۔ چوپان۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان + بھیڑوں اور بکریوں کا ریوڑ چرانے والا +

گڈریا پُران (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گوال کتھا + گڈریوں کا افسانہ۔ (۲) دہقانی علم۔ جٹ بدیا + کسانوں کا پندنامہ +

گڈس ٹرین (انگلش Goods Train) اسم مؤنث :۔ مال گاڑی۔ وہ ریل جس میں مال اسباب آتا جاتا ہے +

گڈمڈ (ہ) صفت :۔ (۱) درہم برہم۔ خلط ملط۔ ملا جلا۔ مخلوط۔ گھال میل۔ گول مال (۲) آمیختہ۔ ملایا ہوا۔ مغشوش +

گڈمڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ مخلوط کرنا۔ ملانا جلانا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھال میل کر دینا + اُلٹ پلٹ کر دینا + درہم برہم کر دینا +

گڈمڈ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ مخلوط ہونا۔ ملنا۔ خلط ملط ہونا + گتھنا۔ جڑنا +

گڈھ یا گڑھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوٹ۔ قلعہ۔ حصار۔ ارک + چھوٹا قلعہ۔ گڑھی + جیسے گڈھ تو چتوڑ گڈھ اور سب گڈھیاں ہیں۔ (۲) گڈھی یعنی گاڑی کا مخفف

گڈھ

جو مرکبات میں آتا ہے (۳) گھر۔ خانہ۔ کدہ۔ (عجب نہیں جو فارسی کدہ سے یہ لفظ یا فارسی کا کدہ اس سے بنایا گیا ہو) ✦

گڈھ والا (ہ) اسم مذکر:۔ گاڑی بان۔ چودھری ✦ بہلی یا چھکڑا چلانے والا

گڈھی (ہ) اسم مؤنث:۔ گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ کوٹ ✦ قلعۂ کوچک۔ کوٹ ✦

گڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بنڈل۔ مٹھا۔ پولی۔ دستہ۔ ترہ۔ ساگ کا بنڈل۔ (۲) آدھا ریم۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ (۳) سونے یا چاندی کے ورقوں کی گٹھی جو ڈھائی سو ورق کی ہوتی ہے (۴) چھپکے پھولوں کا دونا یا پڑا ✦ (۵۔ گنوار) گاڑی۔ چھکڑا۔ بہلی ✦

گڈّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گھٹنے کی ہڈی ✦ ہڈیوں کے جوڑ۔ قفل چطلق ہڈی چنانچہ ہڈی گڈّی اسی سبب سے کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا پتنگ جس میں پنچھالا نہیں ہوتا۔ تنگی۔ (۳) ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ گُڈگُڈی۔ مدار یا حقہ۔ گُڑگُڑی (۴۔ لکھنؤ میں) پرندے کے گنڈے جوڑنے کو بھی گڈّی کہتے ہیں۔ پرندوں کا دونوں بازوؤں کو اُڑنے کے واسطے باہم میٹنا ✦

گذار (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزار) ✦

(پہلے فرہنگ (میں اس قسم کے الفاظ جیسے گزار۔ گزارہ۔ گزارش۔ گزر وغیرہ ذال معجمہ سے لکھا کرتے تھے لیکن حال کے محققوں نے نامے ہتوز کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا ہے کیونکہ ذال معجمہ زبان فارسی میں نہیں آتی اور یہ تمام الفاظ جو کاف عجمی اور ذال معجمہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔ پس ذال معجمہ سے ان کا املا لکھا جانا کیونکر تسلیم کیا جائے مگر فرہنگ نویسوں نے بنی ہوئی زباندانی کے سبب اس امر پر توجہ نہیں فرمائی۔ اس کا تصفیہ صحیح براہین حضرت غالب نے خوب کیا ہے) ✦

گذارا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزارا) ✦

گذارش (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزارش) ✦

گذارنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گزارنا) ✦

گذاشتنی (ف) صفت:۔ دیکھو (گزاشتنی) ✦

گذر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزر) ✦

گذرگاہ (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزرگاہ) ✦

گذرنامہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزرنامہ) ✦

گذران (ف) صفت:۔ دیکھو (گزران) ✦

گذران (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزران) ✦

گذرانتا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گزرانتا) ✦

گرگ

گذرنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (گزرنا) ✦

گذری (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزری) ✦

گذشتنی (ف) صفت:۔ دیکھو (گزشتنی) ✦

گذشتہ (ف) صفت:۔ دیکھو (گزشتہ) ✦

گِر (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ پہاڑ۔ کوہ۔ پربت۔ جبل ✦ ڈونگر۔

گر (ف) علامت فاعل:۔ (۱) گار کا مخفف یا مرادف بمعنی والا۔ خداوند۔ صاحب۔ کنندہ۔ سازندہ۔ جیسے "زرگر۔ آہنگر۔ قلعی گر۔ کوزہ گر۔ کاریگر۔ صورت گر۔ صنعتگر وغیرہ" (۲) بنانے والا۔ جیسے "بادشاہ گر" دیکھو تاریخ ہند کہ سید حسین اور سید عبداللہ جنہوں نے فرخ سیر کو مار اپنے کر بادشاہ گر کہتے تھے یعنی جسے چاہتے اُسے بادشاہ بنا دینے کا دعویٰ کیا کرتے تھے۔ (۳) بجائے لفظ باز جو علامت فاعل ہے جیسے "لوٹنے گر" (۴) اگر کا مخفف جو کلمۂ شرط ہے ؎

گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائیگا روٹھا ہوا یہ دل ابھی منایا نہ جائیگا (مؤلف)

گُر (ہ) اسم مذکر۔ گرو کا مخفف:۔ (۱) پیر۔ مرشد۔ ادی۔ رہنما ✦ ادھیئین۔ (۲) معلم۔ اُستاد۔ ماسٹر (۳) منتر دینے والا۔ اچارج (۴) دیوتاؤں کا اُستاد برہسپتی (۵) بزرگ۔ مربی۔ بڑا (۶) قاعدۂ کلیہ۔ اصول (۷۔ ہ) نکتہ۔ پائیں ✦

گُربار (ہ) اسم مذکر:۔ برہسپت۔ پنجشنبہ۔ جمعرات۔ چونکہ یہ دن برہسپت دیوتا کا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھ گیا ✦

گُربھائی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیر بھائی۔ ایک ہی گرو کے چیلے (۲) ایک ہی اُستاد کے شاگرد۔ اُستاد بھائی ✦ ہم جماعت۔ کلاس فیلو۔ ہم مکتب ✦

گُرجن (ہ) اسم مذکر:۔ دینی بھائی۔ ایک دین کے پیرو ✦

گُرچھنا (ہ) اسم مذکر:۔ جاگیر۔ وقف ✦ وہ زمین جو کسی گرو کو نذرانہ میں دی جائے ✦ عطیۂ شاہی جو کسی پیر یا مرشد کے گزارہ کے واسطے بطور جاگیر مرحمت ہو ✦

گُردوارا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گرو استھان۔ گرو کے رہنے کا مکان۔ پیر کی گدی۔ خانقاہ۔ صومعہ (۲) سکھوں کا دھرم سالہ۔ وہ مکان جہاں سکھوں کا گرنتھ صاحب رکھا رہتا ہے ✦

گُر گُر بدّیا سر سر گیان (ہ) کہاوت:۔ یعنی ہر ایک گرو یا مرشد کا جدا علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل ہوتی ہے ✦ انسان مختلف العقل اور مختلف الطبائع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے ✦

گُر گُڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے (ہ) کہاوت:۔ مرید مرشد سے یا شاگرد اُستاد سے بھی بڑھ گئے ✦ اُستاد کم تر شاگرد ہو گیا اور وہ اعلیٰ رتبہ پر پہنچ گیا ✦

گرگ

گروگیان (ہ) اسم مذکر:۔ وہ دینی علم جو مرشد اپنے مرید کو بتائے۔ مُرشدانہ نصیحت۔ پندِ بزرگاں ؎

> گانجھا نے گروگیان گھٹے اور گھٹے تن اندر کا
> کہت کبیر کت سم گئے گھر دیکھو جیسے بندر کا } (کبیر)

گُرماتا (ہ) اسم مؤنث:۔ گرو کی بیوی۔ مرشد کی زوجہ ✦ سادھنی ✦

گُرمکھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ زبان جو گرو بولتا ہو ✦ وہ ہدایات جو پیر نے اپنی زبان سے کی ہوں ✦ ملفوظات (۲) بابا نانک کی پنجابی زبان جس میں گرنتھ لکھا گیا ہے ✦ پنجابی زبان کے ہندی حروف ✦

گُرمنتر (ہ) اسم مذکر:۔ مرشد کی تلقین۔ پندِ مرشد۔ پیر کی ہدایت۔ گرُاپدیش ✦ وہ منتر جو برہمن اپنے ججمان کو اوّل اوّل جنیو ڈالتے وقت سکھاتا ہے ✦

گرّا (ہ) صفت:۔ سُرخی مائل۔ لاکھی ✦ لاکھی رنگ کا گھوڑا یا کبوتر ✦

گراب (۹) اسم مذکر:۔ وہ توپ کا گولا جس میں بہت سی گولیاں رال چھرا وغیرہ بھرا ہوا ہوتا اور دشمنوں کے پراگندہ کرنے کو شتر و از دحام پر مارتے ہیں۔ صحیح انگریزی گریپ (Grape) بمعنی چھترا ✦

گرا پڑا (ہ) صفت:۔ (۱) اُفتادہ۔ زمین میں گرا اور پڑا ہوا ؎

> پایا نہ اُس گلی میں دل اپنا کسی جگہ
> یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈ لائے دل (داغ)

(۲) خوار۔ مبتذل۔ ذلیل۔ حقیر۔ بیقدر ✦ کمینہ۔ بے حقیقت ؎

> نازک مزاج قابلِ جور و ستم نہیں
> فقرہ نہیں ہے جوڑ نہیں ہے پیر نہیں
> ہم کو نہیں ہے بیچ تو مجھ کو بھی غم نہیں
> وہ ڈھیے پڑوں میں ایسے کوئی اُن میں ہم نہیں
> جو بھلے گرے پڑے وہی گھر میں پڑے رہیں
> شامت ہماری ہم جو گلی میں اُٹھے رہیں } (میر حسن وزیر)

گراس (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) لقمہ۔ نوالہ۔ کوال۔ کور۔ کوا (۲) وہ چھوٹا سا روٹی کا ٹکڑا جو ہندو لوگ اپنے کھانا کھاتے وقت گائے۔ کتّے اور کوّے کے واسطے توڑ کر رکھ لیتے ہیں کہ اگر ہمارے پتر ان کی جون میں ہوں تو ان کو خوراک ملجائے۔ جیسے "گوگراس" ✦

گراس (انگلش۔ Grass) اسم مؤنث:۔ گیاہ۔ ہری گھانس ✦

گراس کٹ (۹) اسم مذکر:۔ صحیح گراسکٹر جو انگریزی ہے۔ گھسیارا۔ گھانس کھود کر لادنے والا۔ سائیس ✦

گرام (س) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) گام۔ گاؤں۔ گانوں۔ دیہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ پنڈ۔ موضع۔ بستی (۲) راگ کی اُٹھان ✦

گرا

(آواز کے تین درجے یعنی ادنےٰ اعلےٰ اوسط قائم کرکے ہر ایک درجہ کو سات سات سُروں پر تقسیم کیا اور اُس کا نام گرام رکھا ہے۔ چنانچہ ان سب سُروں کے مجموعہ کو سپتک یا گرام کہتے اور تینوں گراموں کو ان ناموں سے موسوم کہتے ہیں۔ اوّل کھرج گرام یعنی درجۂ ادنےٰ دوم نکھاد گرام یعنی درجۂ اعلےٰ۔ سوم مدھم یا مدھ گرام یعنی درجۂ اوسط) ✦

گرامی (ف) صفت:۔ (۱) مکرّم۔ بزرگ۔ معظّم۔ مخدوم (۲) عزیز۔ پیارا۔ محبوب ✦ مرغوبِ خاطر۔ دلپسند۔ ہر دل عزیز۔ من بھاؤن۔ من بھاتا ✦

گراں (ف) صفت:۔ (۱) ثقیل۔ سنگین۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل۔ نقیض خفیف و سبک (۲) ارزاں کا نقیض۔ مہنگا۔ (۳) ناگوار۔ مکروہ طبع۔ دوبھر۔ تکلیف دہ (۴) بیش قیمت۔ بیش بہا۔ انمول۔ جیسے "گراں قیمت" (۵) سخت۔ دُرشت۔ کڑا۔ جیسے "گراں جاں" بمعنی سخت جاں (۶) سُست۔ کاہل۔ (۷) مشکل۔ دشوار۔ اہم۔ کٹھن ✦

گراں بار (ف) صفت:۔ بھاری بوجھ میں لدا ہوا ✦ بار دار۔ بار آور۔ پھل لانے والا ✦ مالدار۔ دولتمند ✦ حاملہ ✦

گراں بہا (ف) صفت:۔ بیش قیمت۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ انمول۔ امولک۔ عمدہ۔ بڑھیا ✦ قابلِ قدر۔ قابلِ عزت۔ قابلِ وقعت ✦

گراں جاں (ف) صفت:۔ سخت جاں ✦ نہایت بوڑھا و بے حیا زندگی والا ✦ بیمار۔ جان سے تنگ ✦ فقیر ✦

گراں جانی (ف) اسم مؤنث:۔ سخت جانی ✦ بیحیائی ✦

گراں خاطر (ف + ع) صفت:۔ (۱) ناگوارِ طبع۔ دوبھر۔ دوبھر (۲) آزردہ۔ ناراض۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ کبیدہ ؎

> نسیم صبح کے جھوکے سے ہوں گراں خاطر
> چمن میں چلئے جو خوش دماغ صبح کیوقت (ظفر)

گراں خاطر گزرنا (ہ) فعل لازم:۔ ناگوارِ طبع ہونا۔ دل کو بُرا لگنا ✦

گراں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بھاؤ چڑھانا۔ مہنگا کرنا۔ بھاؤ تیز کرنا ✦

گراں گزرنا یا معلوم ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ناگوار گزرنا۔ دوبھر معلوم ہونا۔ بُرا لگنا ✦ دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ ناپسندِ خاطر ہونا ✦

گراں ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دوبھر ہونا ✦ ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا ✦ بھاری ہونا۔ ناگوارِ خاطر ہونا۔ خلافِ مرضی ہونا۔ طبیعت کے خلاف ہونا ؎

> اُٹھایا در سے کتنا سہل مجھ کو
> کہے گئے پھر کہ تم سب پر گراں ہو (سالک)

(۲) مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا ✦ بھاؤ چڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ تیزی ہونا۔ بازار چڑھنا ✦

گرا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پھینک دینا۔ ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ نیچے ڈالدینا۔

(۲) ڈھا دینا۔ مسمار کر دینا (۳) پٹک دینا۔ نیچے دے مارنا (۴) درجہ توڑ دینا۔ مرتبہ کم کر دینا (۵) قیمت کم کر دینا۔ مول گھٹا دینا (۶) اسقاط کر دینا۔ حمل [illegible]

گرانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پھینکنا۔ نیچے ڈالنا۔ ڈالنا (۲) ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا (۳) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پٹخنا (۴) درجہ کم کرنا۔ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا (۵) قیمت کم کرنا۔ مول گھٹانا (۶) اسقاط کرنا۔ حمل نکالنا (۷) بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے "خون گرانا" (۸) نڈھال کرنا۔ مضمحل کرنا۔ جیسے "دوا نے جی گرا دیا" (۹) بکھیرنا۔ کھنڈانا۔ انشاندن کا ترجمہ ٭

گرانڈ جوری (انگلش Grand jury) اسم مؤنث :- وہ پنچایت جس میں بارہ سے کم اور تیئیس سے زیادہ پنچ نہ ہوں۔ بڑی پنچایت جو کسی مقدمے کے فیصل کرنے کے واسطے مقرر کی جاتی ہے ٭

(یہ لفظ گرانڈ بمعنی بڑا اور جوری بمعنی پنچایت سے مرکب ہے) ٭

گرانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) مہنگاپن۔ مہنگی۔ ارزانی کا نقیض۔ بھاؤ کی تیزی (۲) توڑا۔ کمی۔ قلت۔ کمیابی (۳) قحط۔ کال۔ کال خشک سالی۔ (۴) بدہضمی۔ سوئے ہضمی۔ بوجھ ٭

گرانیٔ خاطر یا طبع (ف) اسم مؤنث :- ناگواریٔ طبع۔ بیزاری ٭

گراہ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- مگرمچھ۔ گر۔ نہنگ۔ گھڑیال۔ جیسے "بنئے کا منڈ گراہ اور پیٹ سوم" ٭

گرائی (ف) اسم مؤنث :- (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ گرفتاری۔ گیرائی کا مخفف (۲-۵) حکمِ ٹھگی۔ وہ محکمہ جیسے ٹھگوں کے پکڑنے اور گرفتار کرنے کا اختیار ہے

گرب (س) اسم مذکر (ہندو) :- مان۔ گمان۔ ابھمان۔ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر ٭

گربہ (ف) اسم مؤنث :- بلی۔ گربہ۔ بلّی۔ مارجار۔ چوہے پکڑ کر کھانے والے جانور کا نام۔ بلّی ٭

گربۂ آبی (ف) اسم مؤنث :- اُود بلاؤ۔ دریائی بلّی ٭

گربہ چشم (ف) صفت :- ازرق چشم۔ کرنجا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ جسے پنجاب میں بلّا کہتے ہیں ٭

گربہ کشتن روزِ اوّل (ف+ع) کہاوت :- رعب پہلے ہی جمانا چاہئے۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے ٭

(یہ ایک قصّہ کی طرف تلمیح ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ پانچ یاروں نے ملکر عہد کیا تھا کہ ہم شادی ایک ساتھ ہی کرینگے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور ہر ایک نے باری باری سے اپنی بیوی کی مدح مزاج اور صفت بیان کرنی شروع کی۔ اتفاق سے چار کی بیویاں بدمزاج اور بدعادت ہوں پر

غالب ہو چکی تھیں۔ ایک کی نہایت فرمانبردار اور مطیع بیوی تھی۔ سب نے اس کا سبب پوچھا۔ تو اس نے کہا کہ اوّل ہی روز جب ہم دونوں میاں بیوی کھانا کھانے بیٹھے تو ایک بلی بھی دسترخوان پر آ بیٹھی۔ میں نے کہا چل ہٹ۔ وہ گئی تب میں نے لونڈا اُٹھا کر اُسے مار ڈالا۔ اس دن سے بیوی کے دل پر رعب چھا گیا کہ وہ ہر بات پر ڈرنے لگی جیسے زرا سی بات دیکھ پہلی کو مار ڈالا تو خدا جانے میرا تو کیا حال کریگا۔ وہ دوستوں نے بھی اس پر عمل کیا مگر چونکہ عرصہ گزر گیا تھا بیویاں ان کی عادتوں سے واقف اور مزاجوں پر حاوی ہو چکی تھیں اس سبب سے کچھ پیش رفت نہ گئی۔ اور دوست نے ان کا حال سن کر کہا کہ بھائی گربہ کشتن روزِ اوّل بعد کا رعب جمانا کام نہیں دیتا ٭

گربہ مسکین (ف) صفت :- غریب حرامزادہ۔ مسکین صورت والا۔ دیکھنے میں غریب اور افعال میں شریر۔ مکّار۔ فریبی ٭

گربھ (س) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) حمل۔ بار۔ پیٹ۔ آدھان ؎

نمی ہو رہی تھی خبر جب گنگا نہ کھلے ٭ جیسے مرا استری گربھ بچانے (دوہا)

(۲) بطن۔ کوکھ۔ بچہ دانی ٭

گربھ استھان (س) اسم مذکر (ہندو) :- رحم۔ بچہ دان ٭

گربھ پات (س) اسم مذکر (ہندو) :- اسقاطِ حمل ٭

گربھ پات ہونا (ہ) فعل لازم :- اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ حمل کھپ جانا ٭ گر جانا ٭

گربھ رہنا (ہ) فعل لازم :- حمل قرار پانا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ پیٹ رہنا۔ پیٹ میں بچہ پڑنا ٭

گربھ ونتی (س) اسم مؤنث :- حاملہ۔ پیٹ والی ٭

گر پڑ کر (ہ) تابع فعل :- بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے۔ بمصیبت۔ جگت کے گرتا پڑتا اُفتاں و خیزاں خدا خدا کر کے۔ گشت اُٹھا کے ؎

گر پڑ کے جو رستے میں نا قہ کے قریں پہنچا آواز جرس آئی لے قیس کدھر آیا (مصحفی)

گرتا پڑتا (ہ) تابع فعل :- اُفتاں و خیزاں۔ گر پڑ کر۔ بمشکل تمام جوں توں کر کے ٭

گرتا پڑتا (ہ) صفت :- اُفتاں و خیزاں۔ سرگرداں۔ برگشتہ۔ جلد دوڑتا اور لپکتا ہوا ٭

گر پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) افتادن کا ترجمہ۔ نیچے آ رہنا۔ زمین پر آ پڑنا۔ (۲) ڈھے جانا۔ مکان کا آ پڑنا۔ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا (۳) نہایت کمزور اور ضعیف ہو جانا۔ سنبھلنے کے قابل نہ رہنا۔ بیماری کے سبب ٹوٹ جانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ جینے کے قابل نہ رہنا (۴) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا ٭

گرج

گرج (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کڑک۔ آوازِ رعد۔ بجلی کے ایک بادل میں سے دوسرے بادل میں جانے کی آواز (۲) شیر کی آواز * فیل کے کڑکنے کی آواز * ہاتھی کی چنگھاڑ (۳) زور کی آواز۔ چیخ *

گرج کر (ہ) تابع فعل۔ عو :- چیخ کر۔ چلّا کر۔ چنگھاڑ کر۔ زور کی آواز سے دہاڑ کر۔ بہ آوازِ مہیب ؎

وہ گھوڑا ہمہ کو دیکھا جو لپٹے | تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا
کہا کے جب طیش کیا اُسنے گرج کر مجھے | تب یہ جھنجھلا کے کیا میں لے کر بی مُغلانی
نہیں ہنسے کی تو لو جاؤ جی بس بس بخشو | میں بھی لیتی ہوں ابھی اور بلا مغلانی

گرج کر بولنا (ہ) فعل متعدی۔ عو :- بآوازِ مہیب بات کرنا۔ چیخ کر بولنا۔ ڈانٹ کر بات کرنا * کڑاکے کی آواز نکالنا *

گِرجا (پرتگالی) اسم مذکر :- عبادتگاہِ نصاریٰ۔ کلیسا۔ صومعہ۔ کنشت۔ چرچ۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ *

گرجا کرنا (ہ) فعل متعدی :- عیسائیوں کا اپنی عبادتگاہ میں جا کر نماز پڑھنا *

گرجا ہونا (ہ) فعل لازم :- عیسائیوں کی نماز ہونا۔ عبادت ہونا *

گرجا ہوا موتی (ہ) اسم مذکر :- ٹوٹا ہوا موتی۔ بال پڑا موتی۔ گوہرِ شکستہ۔ مُولا یا ہُوا موتی

گرجتے ہیں سو برستے نہیں (ہ) کہاوت :- یعنی جو شیخی میں آ کر بڑھکارتے ہیں وقت پر اُن سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ غُل مچانے والا کوئی کام نہیں کر سکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں ؎

فغاں کش دل جو ہوتا ہے تو شکوں کو ترستے ہیں
مثل ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں

گرجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کڑکنا۔ بجلی کا آواز نکالنا۔ بادل کا بولنا ؎

کیا ہوا اگر گرجنے سے | تجھ کو سُننے نہ دے گجر بولی (ناسخ)

(۲) شیر کا دھاڑنا * ہاتھی کا چنگھاڑنا (۳) تڑخنا۔ کڑکنا۔ چٹکنا۔ دڑکنا۔ بال آنا۔ جیسے "موتی کا گرجانا" بآوازِ مہیب للکارنا۔ خفا ہو کر بولنا * ہنکارنا۔ شور مچانا * کڑاکے سے بات کرنا۔ کڑک کر بولنا *

گرجی (ف) صفت :- (۱) منسوب بہ گرجستان * گرجستان کا باشندہ * گرجستان کا (۲) ایک قسم کا کُتّا جو گرجستان سے لایا گیا تھا ؎

اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا گرجی | اِدھر سے اُدھر چھیڑے اُدھر سے پاسباں لپٹے (انشا)

(۳) لڑکا۔ لونڈا * ریگرد۔ لونڈا زادہ *

گَرْد (ف) اسم مؤنث : (۱) غُبار۔ راکھ۔ خاک۔ دُھول * بھبوت۔

گرد

(۲-و) بے اصل۔ بے حقیقت۔ ناچیز۔ ہیچ *

گرد اُٹھنا (و) فعل لازم :- غبار کا ہوا پر بلند ہونا۔ خاک اُٹھنا۔ دُھول اُٹھنا ؎

کتنے آئے کتنے چلے گلی سے تری
غبار بن کے جو بیٹھے تو گرد ہو کے اُٹھے

گرد اُڑانا (و) فعل متعدی :- (۱) دُھول اُڑانا۔ خاک اُڑانا (۲) اناج برسانا۔ غلّہ کی خاک نکالنا (۳) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا * جیسے "فوج نے شہر کی گرد اُڑا دی۔ توپوں نے قلعہ کی گرد اُڑا دی" *

گرد اُڑائی یا سڑک گھسائی (ا) اسم مؤنث :- سڑک پر چلنے کا محصول۔ ٹول * ترانتا کہتے ہیں *

گرد اُڑنا (ا) فعل لازم :- (۱) دُھول اُڑنا۔ غبار اُٹھنا۔ خاک اُڑنا ؎

چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے | گرد اُٹھی اے ماہ جب تیری تجلی گاہ کی (ناسخ)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ ویران ہونا۔ گدھے کے ہل چلنا۔ شہر کا تباہ و برباد ہونا *

گرد آلود یا گرد آلودہ (ف) صفت :- غبار آلود۔ خاک میں ملا ہوا۔ دُھول ملا ہوا * بھبوت رمایا ہوا *

گرد باد (ف) اسم مذکر :- بگولہ۔ (دیکھو بگولا) ہوا چکر *

گرد بیٹھنا (و) فعل لازم :- (۱) غبار کا تہ نشین ہونا * غبار فرو ہونا۔ خاک کا نیچے جمنا۔ دھول کا زمین میں بیٹھ جانا۔ گرد نشستن کا ترجمہ ؎

مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک
اُٹھ اُٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی

(۲) غبار آلود ہونا۔ میل جمنا (۳) آندھی کا کم ہونا *

گرد جھاڑنا (و) فعل متعدی :- (۱) غبار دُور کرنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا (۲) مارنا۔ سزا دینا۔ خبر لینا۔ خوب پیٹنا *

گرد جھڑنا (و) فعل لازم :- (۱) دُھول جھڑنا۔ خاک یا کدورت یا غبار کا دور ہونا (۲) پٹنا۔ سزا پانا۔ خبر لی جانا ؎

پیچھا مجنوں کا کوئی چھوڑتی ہے تا اُٹھے | جبتک گرد نہ جاویگی تری وحشت جھڑ (ناصر)

گرد کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) بے نُور کرنا۔ ماند کرنا۔ بے رونق کرنا۔ بے آب کرنا۔ مدھم کرنا * مات کرنا۔ ملیامیٹ کرنا۔ میلا کرنا *

گرد کو نہ پہنچنا یا گرد کو نہ لگنا (و) فعل لازم :- کچھ بھی مناسبت اور ہمسری نہ رکھنا۔ کسی طرح مقابل اور ہم کش نہ ہو سکنا۔ برابر نہ ہو سکنا۔ مقابلہ نہ کر سکنا

گد

نقطہ مقابل نہ ہونا • کسی تیز رفتار حیوان کے تعاقب میں پیچھے رہ جانا کہ اُس کی جو گرد چلنے میں اڑتی جاتی ہے اُس تک بھی نہ پہنچنا۔ عاجز رہنا۔ تھک جانا۔ پیچھے رہ جانا ؎

غرض وہ گرم عناں ہو کے جب چمکتا ہے — نہیں پہنچتی ہے برق اُس کی گرد کو زنہار (سودا)

ماشاء اللہ رے تری جلوہ گری کا عالم — نہ لگے گرد کو بھی جیسکی پری کا عالم (آتش)

سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے ہیں ضعیف — گرد کو لگتا نہیں اُس سایۂ دیوار کی (معروف)

گَرْد و غُبار (ف) اسم مذکر:- (۱) خاک۔ دھول (۲-۳) کدورت۔ کپٹ۔ عداوت۔ دشمنی •

گَرْد و غُبار جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خاک دھول جھاڑنا۔ گرد صاف کرنا (۲) کدورت نکالنا۔ بھڑاس نکالنا۔ بخار نکالنا۔ بدلہ لینا۔ مارنا پیٹنا۔ ہاتھ صاف کرنا ؎

ظالم جو تو نہ ہووے گا تو جھاڑ دو دل — سر پر عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا (ظفر)

گَرْد ہو جانا (ہ) فعل لازم:- گرد میں دب جانا • گم ہو جانا • پست ہو جانا۔ دب جانا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا۔ مات ہو جانا • ماند ہو جانا۔ رونق نہ رہنا۔ مدھم پڑ جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ ہیچ ہو جانا • مقابلہ نہ کر سکنا۔ مقابل نہ ہو سکنا۔ برابری نہ کر سکنا۔ بے حقیقت ہونا ؎

اس حد کو پہنچی ہے میری خستگی — نقش قدم بھی آگے مرے گرد ہو گیا (معروف)

بے ہوا اُس شتر بے مہار غبار — سامنے اس کے بگولا گرد ہے (ناسخ)

مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اٹھائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

گَرْد ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) بے حقیقت اور ناچیز ہونا۔ مات ہونا۔ پست ہونا۔ خاک ہونا۔ ہیچ ہونا • بے اثر ہونا۔ کچھ اثر نہ رکھنا •

اپنے عالم میں گیا دال بھی کیا فرد ہے — حسن کی آن ادا سب اس کے آگے گرد ہے (نظیر)

مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اٹھائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

پوچھے ہے کیا لگائے اگر سر میں درد ہے — اس خاک پا کے آگے تو صندل بھی گرد ہے (افسوس)

(۲) مدھم ہونا۔ بے رونق ہونا۔ مدھم پڑنا (۳) نہایت سہل اور آسان ہونا۔ کچھ مشکل نہ ہونا۔ جیسے "محنت کے آگے سب گرد ہے" (۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا •

گَرْد ہے (ہ) محاورہ:- بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ناچیز محض ہے۔ ہیچ ہے۔ نقطہ مقابل نہیں ہے۔ ہمسری نہیں کر سکتا • ماند ہے۔ بے رونق ہے۔ مدھم ہے • مات ہے۔ عاجز ہے • شرمندہ ہے۔ نادم ہے۔ خجل ہے ؎

دل کی تپش سے گرمیٔ خورشید سرد ہے — سینہ اگر یہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے (روشن)

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے — آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میر تقی)

کیا شمری اُس کی نگہت سے کیے ناگہ — سامنے جب آگئی دینار و درہم گرد ہے (ناسخ)

مجنوں کو لوگ کہتے ہیں صحرا نورد ہے — اک وہ تو کیا کہ خضر مرے آگے گرد ہے (عارف)

گِرْد (ف) تابع فعل:- (۱) حلقہ۔ گھیرا • مدور۔ گول (۲) چاروں طرف۔ آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ نواح۔ حوالی۔ پیرامون۔ اطراف۔ دور (۳) جمع۔ فراہم (۴-۵) پیچھے۔ پھر۔ درپے (۵) بزبان پہلوی۔ شہر۔ مدینہ۔ نگر • مصر۔ بستی • قصبۂ کلاں •

گِرْد گھُمّا (ہ) اسم مذکر (بنارسی):- وہ شخص جو آوارہ گرد ہو • طفیلی۔ نٹھو بچھو • آوارہ پھرنے والا۔ مشٹنڈا مارا پھرنے والا۔ چکر لگاتا ہوا پھرنے والا۔ کسی کے گرد پھرنے والا • بے زر تماشبین بے زر شوقین۔ مفلس چھیلا •

گِرْد نامہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا نقش و تعویذ جس کے گرداگرد یعنی اطراف میں دعائے مخصوص لکھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی کا نام اُس کے بیچ میں لکھتے اور اُسے چرخے سے باندھ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے تھم میں ٹھونک دیتے خواہ زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اور اس دعا کی برکت سے وہ واپس آ جاتے ہیں۔ اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گرد زبان پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں۔ اور اس عمل سے وہ شخص اپنے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے ؎

گرد نامہ خط شعاعی ہے ترا اپنے لئے — تجھ سے کیا کر سکیں وحشت میں ہم لئے گریز (ناسخ)

گِرْد و نواح (ف + ع) اسم مذکر:- آس پاس کا علاقہ۔ ضلع۔ حوالی۔ قرب و جوار۔ پڑوس۔ اطراف • سواد شہر •

گِرْد ہونا (ہ) فعل لازم:- درپے ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ پیچھے لگنا •

گَرْدا (ہ) اسم مذکر۔ پورب:- دھول۔ گرد • بالو۔ ریتا۔ ریت •

گِرْداب (ف) اسم مذکر:- بھنور۔ ورطہ۔ گمن گھیری • وہ جگہ جہاں پانی گہرا ہونے کے سبب چکر کھاتا ہے • پانی کا چکر ؎

ترے کیا بحر میں کشتی کو ہم اب آپ حیراں ہیں — یہ وہ آنسو ہیں یارب یا گرداب پانی کا (ظفر)

گَرْدا باد (ہ) صفت۔ صحیح گرد آباد:- (۱) غبار آلود۔ گرد آلود (۲) تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ ویران (۳) بازاری۔ بھتوت۔ بلے ہوش۔ بے خبر۔ بے سُرت۔ جیسے "بخار میں گردا باد پڑا ہے" •

گرد اباد کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ خاک میں ملانا۔ ملیامیٹ کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔

گرد اباد ہونا (ہ) فعل لازم:۔ تباہ ہونا۔ ویران ہونا۔ خاک میں ملنا۔

گرداگرد (ف) تابع فعل:۔ چاروں طرف۔ سب طرف۔ چارسُو۔ آس پاس۔ قرب وجوار۔ اطراف۔ اِردگرد۔ چاکھونٹ۔

گرداں (ف) صفت:۔ (۱) پھرنے والا۔ گردش کنندہ۔ دوّار۔ جیسے "گردونِ گرداں" (۲-ا) اُلٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔ پلٹا ہوا۔ جیسے "روگرداں"۔

گردان (ہ) صفت:۔ (۱) ہر پھر کر اپنی تہ پر آجانے والا۔ ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس۔ گردیدہ۔ وہ کبوتر جو اپنے گھر کو نہ بھولے اور جب موقع ملے جب ہی آجائے۔ دوسری جگہ نہ بیٹھنے والا کبوتر۔ تہ کا سچا کبوتر۔ وہ کبوتر جسے اپنے گھر بیٹھنے کی عادت ہو جائے دوسرے کے مکان یا چھتری پر نہ بیٹھے (کُٹنک لے نشہ ہشار و خُشتی یا پھلاگ کے واسطے مراز بان پر لاتے ہیں)۔

قاصدی سے کوئی ہوتے ہیں کبوتر فارغ / آمد و شد میں یہ گردان رہا کرتے ہیں (اسیر)

کیوں اُڑاتے ہو بلایا ہمیں کب کب ہم آپ / جیسے گردان کبوتر ہمیں آ رہتے ہیں (میر)

سیکھی کوچۂ جاناں میں جدن میں ہے کبھی / طائرِ روح ہے گردان کبوتر اپنا (ناسخ)

جاؤں میں یاں سے کہیں تو لگا پھر یہیں / میں ترے گھر کا کبوتر بن گیا گردان ہوں (ظفر)

(۲) گرد گھمتا۔ گرویدہ۔ رہنے والا۔ سر ہلنے والا۔ مانوس۔

گردان ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ہلنا۔ مانوس ہونا۔ کبوتر کا اپنے گھر سے اُنس پکڑنا۔ دوسری جگہ نہ جانا۔

گردان (ف) اسم مؤنث:۔ دور۔ پھراؤ۔ لوٹاؤ۔ صیغوں کی تصریف۔ ترتیب کے ساتھ صیغوں کو پڑھنا۔ صرف کبیر، صرف صغیر۔ قرآن شریف کی دَور۔ قرآن شریف کو دُہرانا یا باری باری سے اس طرح پڑھنا کہ ایک قاری ہو وہ سامع اور دوسری دفعہ وہ سامع یہ قاری۔

گردان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانہ اور واحد وجمع کے لحاظ سے پڑھنا۔ دوہرانا۔ دَور کرنا۔

گرداننا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) صیغوں کی تصریف کرنا۔ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا (۲) لپیٹنا۔ جزدان کے اندر رکھنا۔ غلاف میں رکھنا۔ بند کرنا۔ تہ کرنا۔ جیسے حافظ کہا کرتے ہیں "قرآن شریف گردان کر رکھ دیا"۔

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے / رکھ دیا قرآن کو گردان کر (جلال)

(۳) دوہرانا۔ تکرار کرنا۔ دَور کرنا۔ مکرّر سہ کرر کہنا۔ جیسے "سبق گرداننا"۔ (۴) خیال کرنا۔ خیال میں لانا۔ سمجھنا۔ قدر جاننا۔ قدر کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے

"میں اُن کی بات کو نہیں گردانتا"۔

سراپا زو جاں نثارِ محبت وہ ہیں لیکن / ستم بھی ہو تو کچھ اُسے گردانتے نہیں (داغ)

(۵) باندھنا۔ کسنا۔ سینتنا۔

جب دیکھتے ہو مجھ کو چڑھاتے ہو آستیں / دامن عدو کے قتل پہ گردانتے نہیں (داغ)

(۶) لانا۔ دینا۔ کرنا۔ جیسے "وہ اسی شرط کو دلیل گردانتے ہیں"۔ (۷-پنجاب) سانسنا۔ پھنسانا۔ لپیٹنا۔ ملانا۔ شریک حال کرنا۔ جیسے "میں بھی اس جرم میں گردان لیا"۔

گردان لینا (ہ) فعل متعدی (۱) مان لینا۔ فرض کر لینا۔ سمجھ لینا۔ جان لینا۔ بند کر لینا۔ جزدان میں رکھ لینا۔ صیغوں کی تصریف کر لینا۔ دوہرا لینا۔ پھیر لینا۔ دَور کر لینا۔ (۲ پنجاب) لپیٹ کر لینا۔ شریک جرم کر لینا۔ سان لینا۔

گرداور (ف) اسم مذکر:۔ گشت کرنے والا عہدہ دار۔ پٹواریوں کے حلقہ یا چُنگی کے علاقہ میں پھر کر دیکھنے والا افسر۔ پولس کا انسپکٹر۔ پولس کا سپرنٹنڈنٹ۔ ضلعدار۔ نگراں۔ ناظر۔

گرداوری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گرداور کا عہدہ (۲) گشت۔ دَورہ (۳) نگرانی۔ پاسبانی۔ محافظت۔ نگہبانی (۴) گشت کرنے کا حلقہ یا علاقہ۔

گرداوری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گرداور کا دورہ کرنا۔ پٹواریوں کے افسر کا اپنے حلقہ میں گشت لگانا۔ رَونْد کو جانا۔ گشت کو جانا۔

گردباد (ف) اسم مذکر:۔ بگولا۔ رَونْدا۔ ہوا کا چکر جو غبار کو ملا کر بشکل سرو بلند ہو جاتا ہے۔ واوِ سدلا پنجابی۔ زوبعہ و اعصار عربی (چونکہ اس کا مادہ گرد بفتح اوّل و گرد بکسرِ اوّل دونوں طرح جائز ہو سکتا ہے لہٰذا دونوں صورتوں پر لکھا گیا)۔

شعلوں نے صاف سروِ چراغاں بنا دیا / اٹھا جو گرد باد ہمارے غبار کا (ناسخ)

گرد بالش (ف) اسم مذکر:۔ گول تکیہ۔ گل تکیہ۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو سوتے وقت امیر لوگ رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں۔

گردش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چکر۔ دَور۔ دورہ۔ گھماؤ۔ پھیرہ۔ مدوّر صورت میں حرکت کرنا۔ حلقہ میں پھرنا (۲) انقلاب۔ تغیر۔ زمانہ کا ہیر پھیر۔ قسمت کی برگشتگی۔ بداقبالی۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ آوارگی۔ (۳-ا) مصیبت۔ آفت۔ بپتا۔ کشت۔ سختی۔ تنگی۔ کھکیڑ۔

گردشِ آسمان (ف) اسم مؤنث:۔ آسمان کا پھرنا۔ آسمان کا چکر کھانا۔ (نظام فیثا غورث کے مطابق پہلے تمام ایشیائی باشندے یہ خیال کرتے تھے کہ دنیا کے کل کام آسمان کی گردش کے موافق ہوتے ہیں چنانچہ تمام مشرقی شاعروں نے اسی طرف اشارہ کیا ہے)۔

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں / ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

گردشِ زمین (ف) اسم مؤنث:- زمین کا اپنے محور اور سورج کے گرد پھرنا جس سے رات دن پیدا ہوتے اور موسم بدلتے ہیں +

گردش کرنا (۱) فعل متعدی:- گھومنا۔ چکر کھانا۔ پھرنا۔ دورہ کرنا +

گردش میں آنا (۱) فعل لازم:- چکر میں آنا۔ تباہی یا مصیبت میں پھنسنا +

گردش میں ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) چکر میں ہونا۔ ادبار میں ہونا۔ برگشتگی میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ بپتا میں ہونا (۲) طالع یا ستارہ کا اپنے گھر سے باہر ہونا ؎

تعجب کچھ نہیں ہے تو جو آنکھیں پھیر لے ہم سے
ہمارے بخت کا اے ماہ گردش میں ستارہ ہے
(ذوق)

گردن (ف) اسم مؤنث:- عُنق۔ ناڑ۔ گلو۔ گلا +

گردن اُٹھانا (۱) فعل متعدی:- گردن اونچی کرنا۔ گردن اُبھارنا۔ گردن بلند کرنا +سر اُٹھانا +

گردن پر احسان ہونا (۱) فعل لازم:- بارِ احسان سر پر ہونا۔ اپنے اوپر احسان ہونا۔ مرہونِ منت ہونا۔ شرمندۂ احسان ہونا ؎

جاتا نہیں اس ڈر سے میں شمشیر تلے بھی — احسان کسی کا مری گردن پہ نہ ہووے (مصحفی)

گردن اُڑانا (۱) فعل متعدی:- گردن کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اُڑانا۔ ناڑ یا مونڈ کاٹنا + قتل کرنا۔ مارنا + قربانی کرنا۔ بلدان کرنا +

گردن اینٹھنا (۱) فعل لازم:- گردن کا اکڑ جانا۔ گردن کے پٹھوں کا جکڑ جانا + ہوائے سرد کے اثر سے اعصاب میں تشنج پیدا ہو جانا +

گردن اینٹھی رہنا (۱) فعل لازم:- خفا رہنا۔ بگڑا رہنا۔ آزردہ رہنا۔ غضبناک رہنا۔ اکڑا اور کھچا رہنا ؎

کچھ نظر آتی ہے اصلی تری چتون کڑکا — اینٹھی رہتی ہے تری گردن کو کا (رنگین)

گردن پہ بوجھ رہنا (۱) فعل لازم:- (۱) بارِ اعمال اور دین کا سر پر ہونا۔ بارِ اعمال کا ساتھ رہنا۔ برائی ذمے رہنا۔ عذاب سر پر رہنا ؎

کہ وہ شمشیر سے نہیں ہٹ جائیگا گردن پہ جو بوجھ — روز و شب گلہ گذار کے ہتے ہیں منہ سے کوئی (جرأت)

(۲) بارِ احسان رہنا۔ احسانمند ہونا (۳) گراں خاطر گزرنا۔ گراں خاطر ہونا۔ ناگوار ہونا + سر گرانی کا موجب ہونا۔ بار دوش ہونا +

گردن پہ بوجھ ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) بارِ احسان میں دبنا۔ احسان قرض رہنا (۲) بار اعمال اور عذاب سر پر ہونا (۳) گراں خاطر اور ناگوار ہونا (۴) گراں بار ہونا۔ وبال دوش ہونا۔ بارِ گردن ہونا ؎

دل میں بکار کشتن اور ہزاروں تند جو رن پہ — یہاں ہمکا یہ عالم ہے کہ ہے اک بوجھ گردن پہ (حیا)

گردن پر جُوا رکھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) بوجھ اُٹھانا۔ کوئی بھاری کام ذمہ لینا۔ کسی چیز کو کھینچ کرنے جانیکے واسطے مستعد ہونا۔ اپنی مدد آپ کرنا ؎

بہت خوان بے اشتہا تم نے کھائے — بہت بوجھ بندہ بندہ کے تم نے اٹھائے
بہت آس پر ساز کی راگ گائے — بہت عارضی تم نے جلوے دکھائے
بس اب اپنی گردن پہ رکھو جوا تم
کرو حاجتیں آپ اپنی روا تم
(حالی)

(۲) تابعداری کرنا۔ اطاعت قبول کرنا۔ کسی کام کے واسطے گردن جھکانا۔ (۳) جورو والا بننا۔ عیالدار بننا۔ متاہل کرنا +

گردن پر خُون رہنا (۱) فعل لازم:- کسی کی قتل ناحق کا گناہ یا عذاب سر رہنا۔ ہتیا کا اپرادھی ہونا ؎

ڈرے کیوں میرا قاتل کیا رہیگا اُس کی گردن پر
وہ خوں جو چشم تر سے عمر بھر یوں دمبدم نکلے
(غالب)

گردن پر خُون لینا (۱) فعل متعدی:- کسی کے قتل کا گناہ لینا۔ جیو ہتیا کرنا۔ ہتیا سر لینا۔ ناحق جان سے مارنے کا عذاب سر لینا۔ پاپ لینا ؎

تیز خنجر سے سوا ہے تر افشتر فصاد — خون گردن پہ لیا کسی سودائی کا (امیر)

لئے انکار ساقی نے ہزاروں خون گردن پر
نگاہیں ڈوب کر رہ رہ گئیں جام لبالب میں
(میر)

کھلا رنگ شفق سے یہ کہ ہر روز اپنی گردن پہ — ہزاروں خون ناحق چرخ نیلی فام لیتا ہے (ظفر)

گردن پر خُون ہونا (۱) فعل لازم:- کسی کے قتل ناحق کا عذاب یا گناہ سر ہونا۔ ہتیا ہونا۔ قتل کے گناہ کا مجرم ہونا۔ پاداش خون کا ذمہ دار ہونا ؎

کردی ہر اک تمنا سو طرح سے کشتہ — ہے گردنِ فلک پر خوں اپنی آرزو کا (ممنون)

گردن پہ اُسکی خون ہے سارے جہان کا — حیران ہوں کہ جوشِ نزاکت کو کیا ہوا (نواب)

قربانِ نازشِ میری رکھ کر کہا — گردن پہ کس کی خون ہے اس بیگناہ کا (ممنون)

شفق بے وجہ مت گردوں پہ سمجھو — یہ ہیں خون اُس کی گردن پر ہزاروں (جرأت)

جرم پیدا اور بھی ہیں ایک گنہ یہ بھی سہی — میری ہی گردن پہ ہو سکے شخ خون اغیار کا (حیا)

گردن پر سوار ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی کی گردن پر چڑھنا (۲) سر رہنا۔ سر ہونا۔ سخت تقاضا کرنا + مجبور کرنا۔ چار کرنا۔ کسی بات یا کام کے واسطے ازحد تنگ کرنا۔ چھاتی پر چڑھا رہنا۔ چھاتی پر سوار رہنا + دھمکانا۔ ڈرانا + سر رہنا۔ پیچھے پڑا رہنا +

گردن پکڑ نکال دینا (۱) فعل متعدی:- گردن میں ہاتھ ڈال کر نکال دینا۔ بے عزتی سے دھکے دیکر نکالنا۔ عمل ہتھے دیکر نکالنا +

گردن پھنسانا (۱) فعل متعدی:- (۱) گردن کو پھندے میں پھنسانا

گرد

(۲) اپنے تئیں جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے کو خطرے میں پھنسانا (۳) ذمہ دار ہونا۔ جواب دہ بننا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا۔

گردن تیار ہونا (۱) فعل لازم:۔ گردن کا فربہ اور موٹا ہونا۔

اِس قدر زنگ گریباں نہیں زیبا پیارے ۔ پھانسی دیجے لے گردن ہے ہماری تیار (آتش)

گردن توڑنا (۱) فعل متعدی (بازاری):۔ گردن مروڑنا۔ گردن جدا کرنا۔ جیسے "بل لایا تو گردن توڑ دونگا"۔

گردن جھکانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) گردن نیچے کرنا۔ گردن خم کرنا۔ سر خمیدہ کرنا۔ بوجھ کے مارے گردن نِوانا۔

عدو کی سرکشی موقوف ہو جاتی ہے احساں سے
یہ وہ ہے بوجھ بھاری جو جھکا دیتا ہے گردن کو

(۲) سیس نِوانا۔ نمسکار کرنا۔ نمستے کرنا۔ تسلیم بجالانا۔ آداب بجالانا۔ ادب سے سلام کرنا۔

جنابِ سلطانِ عشق وہ ہے کرے جولَے داغ اِک اشارہ
فرشتے حاضر ہوں دست بستہ ادب سے گردن جھکا جھکا کر

(۳) اطاعت کرنا۔ فرماں برداری بجالانا۔ تابعداری کرنا۔ مطیع ہونا۔ اوحیین ہونا۔ (۴) شرمندہ ہونا۔ سرنگوں ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔ (۵) احسان کے بوجھ میں دبنا۔ احسانمند ہونا۔ بارِ احسان لینا (۶) عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔

گردن جھکنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) گردن خم ہونا۔ سرِ تسلیم کا خمیدہ ہونا۔ گردن نیچی ہونا۔ آداب بجالانے کے واسطے سر کا خمیدہ ہونا۔

کیونکر ترے آگے نہ جھکے جوہی کی گردن ۔ بجلی کی طرح شعلہ کا منہ نور کی گردن (ناسخ)

[illegible]

(۲) شرمندۂ احسان ہونا۔ احسان میں دبنا (۳) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ (۴) اطاعت قبول کرنا۔

گردن جھکوانا (۱) فعل متعدی:۔ اطاعت کرانا۔ تواضع کرانا۔ سر جھکوانا۔

غرورِ جاہ و حشمت عشق میں ہرگز نہیں رہتا
گدا کے آگے جھکواتا ہے یہ شاہوں کی گردن کو

گردن حلال کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ مارنا۔ گردن کاٹنا۔

چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے ۔ پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں (داغ)

(۲) نہایت ستانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔

گرد

گردن ڈھلنا یا ڈھلکنا (۱) فعل لازم:۔ گردن کا بے سکت ہو کر جسم پر گر پڑنا۔ گردن کا مڑ جانا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ منکا ڈھلکنا۔ قریب بمرگ ہونا۔

اب تک نہ عیادت کو گیا وہ بُت غافل ۔ ڈھلکی ہوئی ہے ناسخِ رنجور کی گردن (ناسخ)

جب کشتۂ الفت کو اٹھایا تو الم سے ۔ بس ڈھل گئی سرتاقِ عروس کی گردن
بیساختہ بولا کہ ارے ہاتھ تو ٹک دو ۔ ڈھلکے نہ مرے عاشقِ مغفور کی گردن

کیا جانیے کیا حال ہوا صبح کو اُس کا ۔ ڈھلکی ہوئی تھی شب ترے رنجور کی گردن (مصحفی)

گردنِ زمین[1] (ف) اسم مؤنث:۔ خاکنا۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دو بڑے قطعوں کو باہم ملائے۔

گردن سے جُوا اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نکلنا۔ آزاد ہونا۔ خود مختار ہونا۔ بے باک ہونا۔

گردن کا بوجھ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) بارِ احسان۔ بارِ دین (۲) بارِ احسان۔ بارِ منت (۳) ناگوارِ طبع۔ گراں خاطر۔ گران۔

ہجرِ بُتاں میں جانِ سُبک تن کا بوجھ ہے ۔ سرِ ناتوانِ عشق کی گردن کا بوجھ ہے (ہمت)

شامِ وصال کا جو ستاتا یہ کھوج ہے ۔ گردوں بھی روزِ ہجر میں گردن کا بوجھ ہے (انشا)

گردن کاٹنا (۱) فعل متعدی:۔ سر قلم کرنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ گلا کاٹنا۔

گردن کا ڈورا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) وہ سیاہ ڈورا جو اکثر پہلوان لوگ نظر گزر کے خیال سے گردن میں ڈالے رہتے ہیں (۲) گردن کی لچک جو ناچتے وقت معشوقانہ انداز سے ادا کی جاتی ہے۔ جُنبش و تحریکِ گردن۔ چہرے کی وہ حرکت جو معشوق بطریقِ بازی ظاہر کرتا ہے۔ علی الخصوص فرقۂ طوائف کا وہ معشوقانہ انداز و ادائے دلفریب جو قصداً حالتِ رقص میں اظہارِ خوش ادائی کی غرض سے بوسیلۂ ادائے حرکاتِ گردن ادا ہو۔ نیز عادت پڑ جانے کے سبب دیگر اوقات میں بھی یہ حرکت سرزد ہوتی ہے۔

سروہی کا دکھا مت اپنی تو ڈورا کج سے ۔ سلسلے لاکھ ہیں رگِ گردن ڈورے سے (نصیر)

بلا کر سر کیا کر بات تو مجھ سے نفس غس کر
زناخی مارتا ہے مجھ کو ڈورا تیری گردن کا

غبارِ سینۂ عاشق جو آج اُس کو اڑاتا ہے
سمندِ ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے

تیری گردن کے جو ڈورے کو اڑا جائے تو پھر ۔ چشمِ خورشید میں سینہ میں سوزن مارے (انشا)

[1] گردن زدنی۔ [illegible]

گر

حکمی نہیں دم مارے مارا تری گردن کا
تلوار کا ڈورا ہے ڈورا تری گردن کا

گردن کا منکا (ہ) اسم مذکر۔ استخوان گردن۔ پُشت کی وہ ہڈی جہاں سے گردن شروع ہوتی ہے ۔

ناتواں ہوں گلے میں مرے باندھ تعویذ — توڑ ڈالے مری گردن کا نہ منکا کا نفذ (داغ)

گردن کا منکا ڈھلنا یا ڈھلکنا (ہ) فعل لازم:۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا بیسکت ہو کر پیچھے لٹک جانا۔ گردن کے جوڑوں کا سرک جانا جو قریب برگ ہو جانے کی علامت ہے مرنے کا وقت قریب پہنچ جانا۔ مرنے لگنا ۔

جب ترے بیمار کی گردن کا منکا ڈھل گیا — ہمدموں کی آنکھ میں نقشہ کفن کا کھل گیا (ظفر)

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جائے ہے منکا
گردن کے غضب ہیں بُتِ بے باک کے ڈورے

گردن کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گلا کٹنا۔ سر قلم ہونا۔ سر اُڑنا۔ مارا جانا قتل ہونا۔ ذبح ہونا۔ حلال ہونا۔ (۲۔ عوام) تباہ ہونا۔ برباد ہونا ۔ مُسنا۔ لُٹنا۔ زبردستی مال لیا جانا (۳۔ عوام) خوفِ جاں ہونا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا۔ جان نکلنا۔ جیسے "تیری تو وہاں جاتے ہوئے گردن کٹتی ہے" ۔

گردن کش (ف) صفت:۔ (۱) باغی۔ یاغی۔ سرکش۔ نافرمان۔ منحرف۔ حکم عدول۔ متمرد (۲) زور آور۔ نہایت قوی و زور مند (۳) مغرور۔ متکبر۔ اُبھانی (۴۔ ف) سردار سالار (۵۔ و) گستاخ۔ شریر۔ شوخ۔ بیباک۔ نٹ کھٹ۔ ڈھنگی ۔ فتنہ پرداز۔ فسادی۔ فساد انگیز ۔

گردن کشی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) انحراف۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ متمرّدی (۲) غرور۔ مان۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ گرب (۳) زور آوری۔ قوت۔ قدرت۔ طاقت (۴) شوخی۔ گستاخی۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ بے باکی ۔

گردن مارا جانا (ہ) فعل لازم:۔ قتل کیا جانا۔ ہلاک کیا جانا۔ سر اُڑایا جانا۔

دار پر اہلِ گنہ ہوتے ہیں انگشت نما — سرِ بیدار سے گو جاتے ہیں گردن مارے (نصیر)

گردن مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ گردن زدن کا ترجمہ۔ قتل کرنا۔ سر اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ ہلاک کرنا۔ جان لینا ۔

پیار سے کر کے حمائل غیر کی گردن میں ہاتھ
مارتے تیغِ ستم سے مجھ کو گردن آپ ہیں

اب یہی میری سزا ہے کہ تیغِ ابرو سے — مارئیے اِس مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

تو خریدار کی میرے ہے خریدار اصیل — مارے گردن تجھے لیکر کوئی تلوار اصیل (رنگین)

گرد

صورت اُس کی کھینچی نہیں مجھ سے گئی ہوئے — سو خجالت سے نقاش کو گردن مارا (میر)

شوقِ دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے — ہو نگہ مثلِ گلِ شمع پریشاں مجھ سے (غالب)

کشتنی اور بھی زنداں میں ہیں بُت ہیں لیکن — آرزو ہے کہ وہ پہلے مجھے گردن مارے (مصحفی)

گردن مروانا (ہ) فعل متعدی:۔ قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ ذبح کرانا ۔

گردن مروڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گلا گھونٹنا۔ ٹینٹوا دبانا ۔ گردن توڑنا (۲) کسی جانور کو بغیر ذبح کئے گلا گھونٹ کر مارنا جو اہلِ اسلام کے ہاں منع ہے ۔ اختناق ۔

گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت بیعزتی اور زبردستی سے کسی مکان یا مجلس سے باہر کرنا۔ گردن پکڑ کر نکال دینا ۔

گردن ناپنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گردن کاٹنا۔ سر اُڑانا۔ سر کاٹنا۔ قتل کرنا ۔

ہمسری کرتی ہے یہ ساقی کی گردن سے مدام
گردنِ مینا کو تیغِ بادہ پیما ناپنا ۔

(۲۔ لکھنؤ) گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (یہ معنی صاحب گلشن فیض یا اُن کے نقال صاحب مخزن المحاورات نے لکھے ہیں۔ دہلی میں نہیں سُنے گئے) ۔

گردن نہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شرمندگی سے سر اُونچا نہ کرنا۔ شرمندہ و خجل رہنا۔ ندامت سے آنکھ سامنے نہ کرنا (۲) دم نہ مارنا۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ بات نہ کرسکنا ۔

اُٹھاتا نہیں اُس کو سُن کوئی گردن — وہ اِس عرصہ میں ایک سنگِ گراں ہے (میر)

(۳) انکار نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا (۴) بارِ احسان سے مُنہ سامنے نہ کرنا ۔

گردن ہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ ناٹنا ۔

وبالِ گردن اپنی زندگی ہو جائے ہے ہم کو
ظفر انکار بوسہ پر جو وہ گردن ہلاتے ہیں

(۲) منکر ہونا۔ نابر ہونا۔ نکرنا۔ اقرار نہ کرنا۔ جیسے "چور چرا دے اور گردن ہلائے (کہاوت) منہ پر پوچھو گردن ہلائے پیچھے دیکھو لپ لپ کھائے)" ۔

گردن ہلنے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بڑھاپے کے باعث گردن میں رعشہ ہو جانا۔ نہایت بوڑھا ہو جانا ۔

گردنا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گدی کا چانٹا۔ دھول۔ دھپا۔ تھپّا۔ مبلی (۲) نہایت موٹی اور فربہ گردن۔ تیار گردن (۳۔ قصاب) ندبوحہ بکری یا بھیڑ وغیرہ کی گردن کا گوشت ۔

گرد

گُرْدَہ جَڑنا۔ دینا۔ سہی کرنا۔ لگانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) ۱۔ دھول رسید کرنا۔ چپت لگانا۔ گدّی بجانا۔ گردن پر چانٹا جڑنا۔ چپت گاہ کی خبر لینا۔ دھپیانا ✦ گردن پر رسّا جڑنا۔ پنجابی چپیڑ مارنا ✦

(ایک نئے محاورہ داں نے خدا جانے کہاں سے یا بدکن سنانے کا خیال کر کے گردہ سنانا لکھا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ سنانے سے یہاں کیا نسبت ہے) ✦

گَرْدَنی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا۔ بالاپوش اسپ جو گردن سے لے کر پٹھوں تک پڑا رہتا ہے ؎

گردنی اوڑھ کے سو جائے اگر کوئی شیش حاضری کھائے سیاں تو میں لندن میں تنفن (لااعلم)

افسوس میرا گھوڑا جاڑوں میں ننگا اسکو نہ ملی گردنی مجھ کو نہ ملا لنگا (عوام بازاری)

(۲) کشتی کے ایک داؤں یا پیچ کا نام (۳۔ ہندو) گلے میں ڈالنے کا چاندی کا ہار۔ (۴۔ پورب) تھفا۔ دھپ۔ گدّی کا چانٹا۔ سیلی (۵) کانس کینگنی کا نس ✦

گَرْدُوں (ف) اسم مذکر ۔ (۱) چرخ۔ آسمان۔ فلک۔ اکاش۔ گگن ؎

شال بے کوئی ہوتا ہے اگر اے ناسخ ساغر عمر کو گردوں وہیں بھر دیتا ہے (ناسخ)

(۲) گاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ ✦ رتھ۔ بہلی (۳) چرخی۔ پہیا۔ جر ثقیل کے ایک آلہ کا نام ✦

(یہ لفظ گرد بمعنی گردیدن اور واؤ نون مبتدل گرداں سے مرکب ہے چونکہ حروف علت باہم اکثر بدل جایا کرتے ہیں۔ پس اس جگہ الف کو واؤ سے بدل لیا) ✦

گَرْدُونِ گَرْداں (ف) صفت :۔ فلک دوّار ✦

گِرْدَہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) قرص۔ ٹکیا ✦ حلقہ۔ منڈل۔ کنڈلی۔ دائرہ (۲) گتا ✦ پٹاری کے اوپر کا گول سلا ہوا کپڑا (۳) ایک قسم کی روٹی۔ (۴) ہر ایک گول اور مدوّر چیز (۵) گل تکیہ ✦ گول تکیہ (۶۔ ۱) ایک چاندی کے سکہ کا نام جو ایک آنہ چار پائی کی قیمت کا ہے (۷۔ ۱) سر کے وہ بال جو تینوں طرف قائم اور بیچ میں سے ماتھے تک منڈے ہوئے ہوتے ہیں (۸) گول تشتری (۹) حقہ کا زیر انداز (۱۰) ڈفلی یا دائرہ وغیرہ کا چوبی حلقہ جس پر کھال منڈھی جاتی ہے ✦

گُرْدَہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ایک مشہور عضو کا نام جو حیوانات کے دونوں پہلوؤں میں واقع ہے۔ گلیہ (۲۔ ۱) ایک قسم کی چھوٹی توپ۔ زنبورک (۳۔ ۱) جرأت حوصلہ دلیری۔ جگرا۔ مرادف دل۔ جیسے "بڑا کیا دل گردہ چھپا کیا خوردہ" ✦ بڑے گردے کا آدمی ہے ؎

منزل الفت میں کھیں تو قدم رستم و سہراب کا کیا گردہ ہے (نسیم دہلوی)

گرف

(۴۔ ۱۔ ع) کلمۂ تنفر جو کسی بات کے جواب میں عورتیں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے "تیرا گردہ۔ تیرا کلیجا۔ تیرا سر و طیرہ" (۵۔ ۱) ایک قسم کی کفچی ہے گنے کا رس پکاتے وقت کڑھاؤ میں چلاتے جاتے ہیں تا کہ رس نیچے جم کر جل نہ جائے ✦ ایک قسم کا کفگیر ✦

گَرْدی (ف) اسم مؤنث (مرکبات میں) :۔ (۱) گردش۔ پھرنا۔ جیسے آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی (۲۔ ۱) انقلاب۔ افراتفری۔ پلٹی۔ جیسے بادشاہ گردی (۳۔ ۱) زوال۔ تنزل۔ بیقدری۔ بے وقری۔ جیسے اشراف گردی (۴۔ ۱) حملہ آوری ✦ دَور دورا۔ عہد۔ جیسے "نادر گردی" پٹھان گردی ✦

گَرُوڑ (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گدھ۔ کرگس۔ کھگ پتی۔ کھگیش۔ پرندوں کا راجا (۲۔ پنجاب) نیل کنٹھ۔ سبزک۔ شقراق۔ کاسکینہ ✦

(ہندوؤں کے اعتقاد میں یہ وشنو کی سواری مانی جاتی ہے) ✦

گَرُوڑ پُران (۵) اسم مذکر :۔ ہندوؤں کے چھٹے پران کا نام۔ جس کا ایک کلپ (باب) جو مُردے کی گتی اور کریا کرم پر مشتمل ہے بعد از وفات اس کے لواحقوں کو سنایا جاتا ہے۔ شاید تبرکاً یا نیک فال سمجھ کر گروڑ سے منسوب کیا ہے گویا وہ میت کو بہشت تک پہنچا دیگا ✦

گُرْز (ف) اسم مذکر :۔ ایک ہتھیار کا نام جو سر پر مارا جاتا اور اوپر سے موٹا ہوتا ہے۔ گدا۔ گوپال۔ عمود آہنیں۔ عمود ؎

مرا مضمون بانفسہ فقیرانہ شعر میں کہدو نہیں زیبا کہ دست اہل میں گرز رستم کا (اسیر)

گُرْز بَرْدار (ف) اسم مذکر :۔ گدا دھر۔ گرز اٹھانے والا ✦

گُرْزمار (د) اسم مذکر :۔ مسلمان فقیروں کا ایک گروہ جن کے پاس گرز رہتا ہے اور وہ لوگ جب کوئی ان کو بھیک نہیں دیتا تو اس سے اپنے آپ کو زخمی کر لیتے ہیں ✦

گُرس (۱۔ صحیح انگلش گروس (Gross)) اسم مذکر :۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ عدد کا بنڈل ✦

گُرْسَل (۵) اسم مؤنث (گنوار) :۔ ایک قسم کی چھوٹی مینا جس کی چونچ زرد ہوتی ہے ✦ گرائی سے پورب میں گلگچیا کہتے ہیں ✦

گُرُسْنَگی (ف) اسم مؤنث :۔ بھوک۔ اشتہا۔ گھدیا ✦

گُرُسْنَہ (ف) صفت :۔ بھوکا۔ گھدیا وان ✦

گِرِفْت (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) پکڑ (۲) قبضہ۔ دستہ۔ پکڑنے کی جگہ۔

گرف

مؤنث (۲-۱) کمبھی۔ کوئی (۳-۱) اعتراض۔ حرف گیری۔ نکتہ چینی ◆ قباحت۔ ٹوک ◆ باز پرس۔ مطالبہ ◆

گرفت کرنا (و) فعل متعدی۔ پکڑنا ◆ اعتراض کرنا۔ حجت نکالنا۔ مزاحمت کرنا۔ روکنا۔ ٹوکنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ کھوٹ نکالنا ◆ تماسنا ◆

گرفتار (ف) صفت۔ (۱) پکڑا ہوا۔ ماخوذ ◆ قیدی۔ نظربند ◆ محبوس۔ اسیر (۲) پھنسا ہوا۔ مبتلا۔ گھرا ہوا (۳) عاشق۔ دل دادہ۔ فریفتہ۔ مفتون ◆

گرفتار کرنا (و) فعل متعدی۔ پکڑنا۔ ماخوذ کرنا۔ آگھیرنا۔ دھر لینا۔ باندھ لینا۔ اسیر کرنا ◆ قید کرنا ◆ ہتھکڑیاں ڈالنا ◆ مشکیں باندھنا۔ مُشکیاں کسنا ◆

گرفتار ہونا (و) فعل لازم۔ (۱) ماخوذ ہونا۔ پکڑا جانا۔ باندھا جانا۔ (۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ دل دادہ ہونا ؎

دھیان میں کس کے یہاں بیٹھے ہو چار ہوئے کیا مری جان کہیں تم بھی گرفتار ہوئے (حفیظ)

(۳) مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گھرنا ◆

گرفتاری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پکڑ۔ مواخذت (۲) اسیری۔ قید۔ نظربندی۔ حبس (۳) الجھاؤ۔ الجھیڑا۔ پھنساو۔ جنجال۔ مبتلا شدگی ؎

چشم نے دیکھا جب اس تنے زاری میں ہے دل نے کیا دیکھا ہے بن دیکھے گرفتاری میں ہے (لااعلم)

گرفتگی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پکڑ ◆ مواخذت (۲) انقباض۔ رکاوٹ ◆ گھبراہٹ ◆ لکنت۔ ہکلاہٹ۔ توتلاپن ◆

گرفتگیٔ آواز (ف) اسم مؤنث۔ آواز بیٹھنا۔ گلا پڑنا ◆

گرفتہ (ف) صفت۔ پکڑا ہوا۔ جیسے "دست گرفتہ" ◆

گرگر سودا یا معاملہ کرنا (و) فعل متعدی۔ سر ہو کر کوئی چیز دینا۔ زبردستی سر چپکنا۔ خلاف مرضی سر منڈھنا۔ خواہ مخواہ کچھ دینا ؎

گرگر معاملہ کریں کیا اس سے ول کا ہم ہے یار بے نیاز اُٹھایا نہ جائیگا (مرزا صابر)

گرگ (ف) اسم مذکر۔ بھیڑیا۔ ذیب۔ ایک درندے کا نام جو اکثر بھیڑ بکری کا شکار کرتا اور آدمی کے بچوں کو بھی اُٹھا کر لے جاتا ہے ؎

تو وہ یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہیں
گرگ دیکھے گا تو کُتّا باؤلا ہو جائے گا } (؟)

گرگِ باراں دیدہ (ف) صفت۔ آزمودہ کار۔ گرم و سرد روزگار دیدہ۔ پرانا گھاگ۔ نہایت تجربہ کار۔ زمانہ دیکھا ہوا ؎

میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے ناصح قاتل پرانا گرگ باراں دیدہ ہے (داغ)

(چونکہ بھیڑیئے کا بچہ بارش سے بہت ڈرتا ہے اور مینہ برستے وقت اگر بچہ کا پیاسا بھی ہو تو باہر نہیں نکلتا ہے

گرل

مگر اتفاق سے باہر ہو اور مینہ آجائے تو اس میں بھیگ کر اس کا ڈر نکل جاتا اور یہ سمجھ لیتا ہے کہ بارش کوئی خوف کی چیز نہیں ہے پس اس وجہ سے دلیر اور بے خوف ہو جاتا ہے اور اسی طرح جو لڑکی ہر طرح کا زمانہ دیکھ لیتا ہے وہ نہایت ہوشیار اور بے باک ہو جاتا ہے۔ لہٰذا بطور مذمت یہ محاورہ مشتق اور چالاک آدمی کی نسبت بولا جانے لگا) ◆

گرگِ کہن (ف) صفت۔ (۱) گرگِ سال خوردہ۔ بوڑھا اور پرانا بھیڑیا (۲) پرانا گھاگ۔ پرانا تجربہ کار۔ بڑا بھاری مکار ؎

ناصح ملائے لاکھ نہیں عجز و نیاز سے جانا نہ بھول کر کبھی گرگِ کہن کے پاس (الفت)

گرگا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چھوکرا۔ گرگی ٹہل کرنے والا ◆ چیلا چانٹا۔ شاگرد۔ (۲) برتن مانجھنے والا۔ برتن دھونے والا۔ اشپیچی۔ کمینہ نوکر (۳) نوکر۔ خدمتگار۔ ٹہلوا ◆ ہرکارہ ◆ کمینہ مصاحب۔ منہ لگا۔ سفلہ مقرب۔ ادنیٰ ہمراز ملازم (۴۔ لکھنؤ) بدکار۔ بدوضع (۵) شیطو گرگا۔ اخوان الشیاطین میں سے ◆

گرگابی (ف) اسم مذکر (گرگ + آبی)۔ وہ انگریزی جوتا جو صرف پنجوں تک بشکل گرگ آبی ہوتا ہے۔ ایک قسم کا موزہ ◆ ترکی اور تُرکی زبان میں بھی پایا جاتا ہے

گرگٹ (ہ) اسم مذکر۔ حربا۔ آفتاب پرست۔ کرلا۔ ایک چھپکلی کی شکل کے جانور کا نام جو اکثر آفتاب کی طرف رُخ کر کے بیٹھتا اور سا پنا رنگ سُرخ۔ زرد۔ نیلا بدلتا رہتا ہے ◆

گرگٹ کے سے رنگ بدلنا یا گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا (و) فعل لازم۔ نہایت متلون مزاج ہونا ◆ ایک حال پر نہ رہنا ◆ غصے کے مارے لال پیلا ہونا۔ نیلی پیلی آنکھیں ہونا ◆ انقلاب پر انقلاب ہونا۔ تغیر و تبدل ہونا ◆ ایک طور پر نہ رہنا۔ گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ ہونا ◆ کچھ سے کچھ ہونا۔ رنگ متغیر ہونا ؎

دم سے ریش شیخ بدلتی ہے اے نصیر
گرگٹ کی طرح رنگ سفید و سیاہ و سُرخ } (نصیر)

گرگٹ کی طرح لاکھوں گرگوں نے رنگ بدلے پر تو نے اے ستمگر اپنے نہ ڈھنگ بدلے (نجمن)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار جو ابھی گھر میں چھپکلی نکلے (راحت)

خورشید کیا کہوں انہیں آنکھوں کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا } (؟)

گر گئے دانت آم کھانے سے (ہ) کہاوت۔ تعجب اور خلاف قیاس بات کی نسبت بولتے ہیں ◆ جھوٹی نزاکت پر طنز ہو کھچڑی کھاتے پہنچا اترنے کا محل ہے

گرل سکول (انگلش) (Girl School) اسم مذکر۔

گرم

لڑکیوں کا مدرسہ۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا مکتب۔ مدرسۃ النساء۔

گرم (ف) صفت:۔ (۱) مقابلِ سرد۔ تتا۔ حار۔ محرق۔ حراق۔ تپاں سوزاں۔ آتشی۔ جلتا ہوا۔

شبنمِ ناز نہ ہو اک رات بہا آنسو گرم | برسوں پانی نہ مٹے پلک سے گر لو ہو گرم
کیا کہوں اشکِ جنوں کی اپنے تاثیر | جل گیا بس کہ نہ کہ ہوا بازو گرم (سودا)

(۲) جلد۔ شتاب۔ تعجیل۔ فوراً۔ فی الفور۔ سُرعت۔ عجلت کے ساتھ جیسے مصرع ؎
"وہ گرم گرم آ کے یہاں سے چلے گئے"

(۳) سریع الحرکت۔ تیز رفتار ؎

اکھڑ ہیں سے رُتِ خورشید کو میں | پھرنے میں جیسے کوکبِ سیارگرم ہے (جراح)

(۴) بہت۔ زیادہ۔ مفرط۔ از حد۔ جیسے "گرم اختلاطی" (۵) مختلط۔ اختلاط رکھنے والا۔ از حد گھلا ملا۔ نہایت حلا ملا ؎

صد شکر خدا جذبِ محبت کی یہ دولت | کچھ آج وہ غلط میں بہت مجھ سے ہا گرم (انشاء)

(۶) سرگرم۔ مستعد۔ تیار۔ آمادہ۔ مصروف۔ کمربستہ ؎

کون سوختہ جاں صبح سے ہے گرم فغاں | کہ ہوا آتی ہے کوچے سے ترے گرد گرم (ذوق)
ان تیغ کھینچی لے بتِ نازک مزاج تو | مرنے پہ آج یہ بھی گنہگار گرم ہے (آگاہ)

(۷) تُند۔ تیز۔ سخت۔ ناملائم۔ ناگوار۔ بیجا۔ دھواں دھار ؎

خوداپنے تو وہ شعلہ رُخسار گرم ہے | زنجیر طاہی زُلف دھواں دھار گرم ہے (جرأت)
گرم کی بات کسی سے نہ سنی تھی ثابت | آپ سُنتے ہیں مجھے میرے سُخن دراز الاقول (ثابت)

(۸) صفراوی۔ پت کا (۹) لال۔ انگارا سا۔ دہکتا ہوا۔ جیسے "گرم لو" (۱۰) پر رونق۔ پُر رونق۔ رونق پر۔ بارونق۔ جیسے "صحبت گرم رکھنا۔ بازار گرم ہونا" وغیرہ ؎

بازار کس قدر ہے یوسف کا گرم ہے | لاتے ہیں نقدِ عمر خریدار ہاتھ میں (سید)
جرأت خریدار غم پہ سُن اے آفتاب | آتش رخوں کے حُسن کا بازار گرم ہے (جرأت)
عاشق تماشگی پہ جب سے وہ خوش خرام ہے | تب سے جہاں میں حُسن کا بازار گرم ہے (میر تقی)

(۱۱) غضبناک۔ خفا۔ ناراض ؎

دست خورشید کی یہ شدت پہ جانے بہتر | کھینچ کر تیغ کو جب ہو وہ طال اگر دو گرم
گلزار بوسہ رُخ ہم پہ ہوا جب تو گرم | تربتِ تشنہ دیا رکے پہ آتش ہو گرم (بیتاب)

(۱۲) پُر زور۔ پُر تاثیر۔ پُر اثر۔ تڑپتا ہوا۔ گرما گرم ؎

باتیں سنیے تو پھر نکل جائیے گا | بزم میں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)
سر بزم سخن میں سخن سنج ہیں | ہے تو نصیر ایسی غزل کوئی جلا گرم (نصیر)

گرم

غزل تو طرز پہ جرأت کی یہ بھی تھی معروف | پہ ایک اور غزل گرم سناتا ہوں (معروف)
ظفر کی طرح کوئی شعر گرم کہہ نہ سکے | ہزار رنگ سے سمجھا دل وہ داغ جلا (ظفر)

(۱۳) بھبوکا۔ شوخ۔ سُرخ و سفید۔ لال۔ انار کا دانہ۔ شہاب کی مانند ؎

دل عاشق کے جلانے کا ہے سارا ساماں | بنی شعلہ ہے تری رنگ بھبوکا رُو گرم (ذوق)

جل جاویں تیر اس کے جو دیکھے تک آنکھ اٹھا
اللہ کیا وہ شعلہ رُخسار گرم ہے (بیتاب)

(۱۴) خوب۔ کھرے۔ چوکھے ؎

گر کیجے قتل کیجے ہماری بھی ذرا گرم | تو آنکھ جھپکا ناز سے کہتا ہے وہ کیا گرم (جرأت)

(۱۵) فائق۔ تیز۔ غالب۔ بڑھ کر ؎

مصور نے جو دیکھا کھینچ کر دونوں کے چہرے کو | تو نقشہ گرم تھا یوسف کی بھی تصویر پر تیرا (جرأت)

(۱۶) شوخ و شنگ۔ شوخ چشم۔ بے باک۔ چالاک۔ شوخ۔ شریر۔ عیار۔ نٹ کھٹ ڈھیٹی ؎

کرتی ہے سب سے پردہ مینا میں تاک جھانک
وہ دُختِ رز بھی ایک ہی مُردار گرم ہے (ناسخ)

اللہ رے شرارت تری ماشاء اللہ رے شوخی | ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سُنا گرم (جرأت)
چلتے ہوئے کل راہ میں چھیڑا جو کسی نے | لوگوں کے دکھانے کو ہوئی کیا ہی وہ گرم
پہ دل میں جو پرکھی تو لگی ہنسنے یہ کہنے | اے صدقے کروں اسکو کیتا ہے مُوا گرم (رنگین)

(۱۷) چلبلا۔ شوخ۔ طرار۔ چنچلا۔ بہنے والا۔ تڑتڑیا ؎

ہر عضو پھڑکتا ہے پڑا شوخی کے مارے | ہے ایک سے ایک اُس بتِ کافر کی ادا گرم (مصحفی)

گرم اختلاطی (ف) اسم مؤنث:۔ نہایت ربط ضبط۔ گہری دوستی تپاک۔ فرطِ محبت۔ انس۔ بے تکلفی۔ کمال اتحاد۔

گرم بازاری (ف) اسم مؤنث:۔ خوب بکری۔ نہایت گاہکی اور خریداری۔ کثرتِ خرید و فروخت۔ ہجوم خلائق۔ رونق بازار۔ لین دین اور بنج بیوپار کی کثرت ؎

سرد ہے بازارِ خوباں گرم بازاری نہیں
کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں (بیتاب)

کو کو خانہ بخانہ پھر تعینِ خورشید وار | مرد وش یہ دن تھے رہی گرم بازاری کے یہ (ظفر)

گرم بغل کرنا (ع) فعل لازم:۔ دیکھو (بغل گرم کرنا) ؎

ابتک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی | اور آ پہنچی تھی فصل زمستاں پر دقلق مکتوب

گرم بولنا (ع) فعل متعدی:۔ خفگی یا خشونت کے ساتھ بات کرنا۔

بدمزاجی سے جواب دینا۔ تیز ہونا۔ تُندخُوئی سے پیش آنا ✦

گرم پانی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تتا پانی۔ کھولتا پانی۔ حمیم۔ حمیمہ (۲)۔ بازاری۔ پنجاب) منی۔ دھات۔ نطفہ۔ بیج۔ بیرج۔ آبِ پشت ✦

گرم جوشی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گرم اختلاطی۔ زیادہ ربط ضبط۔ تپاک محبت و اختلاط ✧

یاد آئی جو گرم جوشئ یار دیدۂ تر نے شعلہ باری کی (مومن)

گرم جوشی نہ کرو غیروں سے تم بہرِ خدا ہم بھی الطاف و کرم کے ہیں تمہارے فی حق (ظفر)

رقیبوں سے جو دیکھی گرم جوشی اُس کی محفل میں
تو پھوڑے کی طرح کیا کیا کلیجا میرا کھولا ہے (لالہ اعلم)

سومری ہم سے ہے اور گرمجوشی غیر سے خوب ہی وہ تو ہمیں دکھلا رہا ہے سرد گرم (")

(۲) سرگرمی۔ ولولہ۔ جوش۔ نہایت تندہی۔ شوق۔ حمایت۔ سعی۔ کوشش ✦

گرم خبر (ہ) اسم مؤنث :۔ تیز خبر۔ جلدی کی خبر ✦ خبر تازہ۔ عام خبر۔ افواہ۔ شہرت۔ وُھوم۔ عنقریب ظاہر ہونے والی بات کا چرچا ع

کیا گرم خبر ہے ترے آنے کی یہاں پر مشتاق چلے آتے ہیں ملکوں سے بڑے گم (لالہ اعلم)

گرم سرد (ف) صفت :۔ (۱) تتا اور ٹھنڈا۔ حار اور بارد (۲) کنکنا۔ شیر گرم۔ سہتا سہتا۔ سمویا ہوا (۳) بُرا بھلا۔ نرم و سخت۔ نیک و بد۔ حادثۂ زمانہ ✦

گرم سرد اُٹھانا یا سہنا (ہ) فعل متعدی :۔ حوادثِ زمانہ کی برداشت کرنا۔ بُرا بھلا وقت دیکھنا۔ تجربہ حاصل کرنا۔ نیک و بد زمانہ دیکھنا۔ راحت و مصیبت کا امتحان کرنا ✦

گرم سرد دیکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ راحت و مصیبت کا زمانہ دیکھنا۔ بُرے بھلے دنوں کی آزمائش کرنا۔ تجربہ حاصل کرنا ✦

گرم سیر (ف) صفت :۔ بالخاصیت نہایت گرم زمین۔ سردسیر کا نقیض گرم ملک۔ گرم ولایت۔ وہ دیس جس کی آب و ہوا گرم ہو ✦

گرم کپڑے (ہ) اسم مذکر :۔ جاڑے کے دنوں کی پوشاک۔ اُونی یا روئی دار کپڑے۔ جز اول ✦

گرم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تتا کرنا ✦ آگ پر رکھنا ✦ گرمی پہنچانا ✦ جوش کرنا۔ جیسے "دُودھ گرم کرنا" (۲) بھڑکانا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (۳) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ جیسے "گھوڑے کو گرم کرنا" ✦

گرم گرم (ف) صفت :۔ جلد جلد۔ شتاب شتاب

یاد آیا سوئے دشمن اُس کا جانا گرم گرم پانی پانی ہو گیا میں موج دریا دیکھ کر (مومن)

گرم مزاج (ہ) صفت :۔ (۱) محرور المزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج حار ہو۔ صفراوی مزاج۔ (۲) تُند مزاج۔ غصیل۔ غصہ ور۔ بدمزاج۔ مغلوب الغضب۔ تُندخو۔ اگن سبھاؤ ✦ تیز مزاج ✦ سخت گیر۔ خشونت پسند۔ درشت طبع ✦

گرم مزاجی (ہ) اسم مؤنث :۔ تُندخُوئی۔ بدمزاجی۔ خشونتِ طبع ✧

تو دولتوں کو گرم مزاجی نے کھو دیا عالم ہو گیا یہ جلنے بجھے ہوئے (اسیر)

گرم مصالح (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) اباز یر۔ توابل۔ وہ خوشبودار چیزیں جو طعام میں ڈالی جاتی ہیں۔ جیسے "لونگ۔ الائچی۔ زیرہ۔ دارچینی سیاہ مرچ" جسے فارسی میں دیگ افزار بھی کہتے ہیں (۲)۔ عوام۔ بازاری) معشوق گرما گرم ✦

گرم ملنا (ہ) فعل لازم :۔ تپاک اور اختلاط کے ساتھ ملنا۔ نہایت اخلاق اور محبت سے پیش آنا ✦ رواروی ملنا۔ چلتے چلتے ملنا۔ راستہ کی ملاقات کرنا۔ سرسری ملاقات کرنا ✧

عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کہنا کیا بے مروتی ہے کیا بے وفائیاں ہیں (تاباں)

(یہ محاورہ کبھی سننا نہیں گیا مگر تاباں کے باندھ دینے کے سبب لکھتا ہوں۔ تاکہ اُس کے معانی میں لوگ متفکر نہ ہوں) ✦

گرم ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تتا ہونا ✦ حار یا محرور ہونا ✦ تپنا۔ جلنا۔ بھبکنا (۲) جوش ہونا۔ اوٹنا۔ اُبلنا۔ کڑھنا۔ جیسے "دودھ گرم ہونا" (۳) خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ بگڑنا۔ طیش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ جھنجلانا ✧

پارہ ہائے ابر میں جس طرح ہے آفتاب وہ صنم ہوتا ہے مجھ پر دن میں سو سو بار گرم (ناسخ)

میں نے کہا کہ آتشِ غم میں جلے ہے دل وہ سرد مہر گرم ہو بولا جلا کرے (میر)

کیوں طفلِ اشک تجھ کو آنکھوں میں میں نے پالا
اِس پر بھی میرے مُنہ پر تو گرم ہو کے آیا (جرأت)

نکلا تھا آج صبح بہت گرم ہو دے خورشید اُس کو دیکھتے ہی سرد ہو گیا (میر تقی)

ہم تو سُنتے تھے سدا گُل حوضِ بار دُو ذوق ہوتا ہے وہ کیوں ہو کے ترش بر دُو گرم (ذوق)

ہنسے پہ جو مسجد کے مری شیخ کی بگڑی وہ مجھ پہ ہوا گرم تو میں اُس پہ ہوا گرم (مصحفی)

خورشید کی ہو گرمیٔ بازار وہیں سرد آنکھیں اُسے دکھلانے جو تو ہو کے ذرا گرم (نصیر)

(۴) رونق پکڑنا۔ بارونق ہونا۔ پر رونق ہونا۔ جمنا ✧

لو اور گرم ہو گئی محفل رقیب کی کیا کیا جلا ہوں میں نفسِ شعلہ بار سے (سالک)

گرما (ف) اسم مذکر :۔ سرما کا نقیض۔ تابستان۔ گریشم۔ گرمی کا موسم ✦

گرمابہ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (گرم + آب) :۔ حمام۔ غسلخانہ۔ اشنان گھر نہانے کا گرم مکان ✦

گرم

گرما جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) سرد ہوجانا کا نقیض۔ گرم ہوجانا۔ تپ جانا۔ گرمی کا موسم آجانا۔ جیسے "اب تو دن گرما گئے" (۲) جوش خروش پر آجانا۔ جوش میں بھر جانا۔ اُمنگ پر آجانا ؎

گرما گئی طبیعت باہم جو مطربوں کی تو اُلجھی سُلجھی تانیں کیا کیا اُلجھ رہے ہیں (انشا)

پتا اصل مقصود کا پا گیا جب نشاں گنجِ دولت کا ہاتھ آگیا جب
محبت نے اُن کو گرما گیا جب سماں نیچہ توحید کا چھا گیا جب
سکھائے معیشت کے آداب اُن کو
پڑھائے تمدن کے سب باب اُن کو (حالی)

(۳) غصے میں بھر جانا۔ غضبناک ہوجانا۔ تُندی میں آجانا (۴) گھوڑے وغیرہ کا گرمی پاکر تیز ہوجانا۔ (۵) مستا جانا۔ مستی پر آجانا۔ اُمنگ پر آجانا۔ جیسے "گھوڑی یا کتیا کا گرما جانا"+

گرما گرم (ف) صفت (با الف الصاق) (۱) ایک گرم دوسرے گرم سے مُلصق۔ ایک گرمی دوسری گرمی سے متصل اور پیوستہ (۲) تتا تتا۔ بھبکتا ہوا۔ بھاپ اُٹھتا ہوا۔ جلتا ہوا۔ تُرت کا پکا ہوا۔ ترت کا دیگ یا کڑھائی سے نکلا ہوا۔ ترت کا توے سے اُترا ہوا۔ جیسے "گرما گرم پلاؤ۔ حلوا۔ پراٹھا۔ پھلکا۔ وغیرہ" (۳) شعلہ انگیز۔ شعلہ زن۔ آتش افگن۔ شرر بار۔ پُر سوز ؎

ہمصفیروں نے یہ گرما گرم کل نالے بھرے
جن کی دولت پھک گئیں گُنجِ قفس کی تیلیاں (ناسخ)

(۴) تازہ بتازہ۔ نو بہ نو۔ ترت کا۔ ابھی کا۔ تازہ (۵) پُر جوش۔ پُر خروش۔ پُر اثر۔ وجد آور۔ ولولہ انگیز۔ رقت خیز ؎

پشتواز نے کی آنچ ایسی ہی لی گرما گرم
کہ بس اک آگ گئی سارے نیستاں میں لپٹ (ناسخ)

(۶) چُلبُلی طبیعت کا۔ تیز طبع + لطیفہ گو۔ بذلہ سنج + ظریف الطبع + چرب زباں۔ طرار فرار ؎

داغ اک آدمی ہے گرما گرم خوش بہت ہوگئے جب ملیں گے آپ (داغ)

(۷) شوخ و شنگ۔ چلبلا۔ چنچل۔ بے چین طبیعت کا۔ تھرتھر رہنے والا۔ شوخ طبع۔ طناز (۸) جوانی میں بھرا ہوا۔ مدہ پر آیا ہوا۔ جوانی کے جوش میں بھرا ہوا۔ جوانی کی حرارت اور مستی میں سرشار ؎

تو وہ گرما گرم ہے بہزاد گر کھینچے شبیہ سایہ بن جائے دھواں روغن جلے تصویر کا (بحر)

(۹) تابع فعل، فی البدیہہ۔ برجستہ۔ بغیر سوچے۔ بلاتکلف۔ بلا تصنع۔ تُرت۔ فوراً۔ تڑاق سے۔ تڑاق پڑاق ؎

کچھ رکھائی تھی کچھ ہنسی کچھ شرم تازہ فقرے لطیفے گرما گرم (شوق)

(اس لفظ میں الف الصاق کے واسطے آیا ہے۔ جیسے گوناگون رنگا رنگ۔ دوا دو وغیرہ جس کے لغوی معنی ایک گرم دوسرے گرم کے ساتھ ملصق لیکن اس جگہ گرم سے جزو مراد ہے وصف بصفت گرمی ہو یعنی "ایک جزو متصف بصفت گرمائی دوسرے جزو متصف بصفت گرمائی سے ملصق جیسے شباشب یعنی شب کا ایک جزو اُس کے دوسرے جزو سے ملصق اور مقصود اس سے تمام شب ہے کیونکہ جب ہم کہیں گے کہ شباشب چلے آئے تو مراد اس سے یہ ہوگی کہ اس طرح آئے کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا یعنی ہمارے چلنے کے وقت میں شب کا ہر ایک جزو رفتار میں شامل تھا۔ چنانچہ اردو میں راتوں رات سے یہی مراد ہے۔ جب ہم کہیں گے کہ توے پر سے پیالے تک گرما گرم روٹی پہنچی تو اُس سے بھی یہی غرض ہوگی۔ کہ سرد ہونے کا اثر اُس کے کسی جزو تک نہیں پہنچا)+

گرما گرمی سے (ہ) تمیز فعل۔ (عوام):- سرگرمی سے نہایت گرمجوشی کے ساتھ۔ نہایت شوق مستعدی اور جلدی کے ساتھ تیزی سے۔ جوش کے ساتھ+

گرمانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گرم ہونا۔ بھبکنا۔ تتا ہونا۔ جلنا۔ تپنا ؎

ہوا اب آہ کی گرمی سے رونا چشم کا ظاہر کہ برسے ہے نہایت ابر دریا بار گرما کر (جرأت)

(۲) غضبناک ہونا۔ غصے میں بھرنا۔ آگ بگولا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خفا ہونا۔ جھنجلانا ؎

معروف خدا سے اپنے شرما دیں آپ ٹھنڈے ہو جاویں بن کے گرما دیں آپ
کوئی اپنے بڑوں کو کہتا ہے بد حق میں بزرگیں کے کچھ نہ فرما دیں آپ (معروف)

(۳) جوش میں بھرنا۔ جوش و خروش پر آنا (۴) مستانا۔ مدہ میں بھرنا + اُمنگ پر آنا۔ شباب ہونا۔ (۵) حرارت میں بھر کر تیز ہونا۔ گرم رفتار ہونا۔ جیسے "گھوڑے کا گرما کر دوڑنا"+

گرماہٹ (ہ) اسم مؤنث (متروک):- گرمی + گرمائی + حرارت۔ تپش۔ حدت + شوخی۔ شرارت ؎

جُتی دو نو دہ بھویں ہوئے بنظام بیداد انکھڑیاں ہو نگہ قہر غضب گرماہٹ (انشا)

گرمائی (ف) اسم مؤنث۔ (عوام) (۱) گرماہٹ۔ گرمی۔ حرارت۔ تپش (۲) (پنجاب) دوائے گرم +

گرمائی آنا (ہ) فعل لازم۔ (عوام) گرمانا۔ گرم ہونا۔ تپنا۔ تتا ہونا + جوش آنا۔ غصہ آنا۔ تیزی آنا +

گرمی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) حرارت۔ حدت۔ تپش۔ تتا پن۔ تپت + آگ۔ جلن۔ سوزش۔ حرقت ؎

دوزخ پہ کیوں رکھی ہے سزا نے صنم پرست گرمی بتوں کے حسن میں کیا اس قدر نہیں (حیاء)

(۲) گرما۔ تابستان۔ گرسم۔ تپنے کا موسم۔ صیف ؎

گرم

تھا تپش سے ہر اک دل بیمار گرمی اپنا نکالتی تھی بخار (ادیب)

(۳) اختلاط۔ گرم جوشی۔ وفورِ شوق۔ فرطِ محبت۔ تپاک۔ سرگرمی۔ خوش اختلاطی۔ نہایت ربط وضبط۔ دلسوزی ؎

تب کرکے بناؤ آئے تو گرمی سے یہ بولے لے منہ کے تو اس قت ہو قربان ہمارے (مصحفی)

مانا کہ حالِ غیر پہ تو مہرباں نہیں پر مجھ سے بھی تو پہلی سی وہ گرمیاں نہیں (شرر)

وہ گرمیاں جواب نہیں آتیں نظر ہمیں کیا کیا تپش و کھائے ہے سوزِ جگر ہمیں (جرأت)

مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ گرمیاں اور سے یہ کیجیے آپ (شوق)

(۴) شوخی۔ طرّاری۔ اچپلاہٹ۔ چُلبلاپن ؎

تری صورت کو کیوں تصویر سی کس منہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں

اب تلک آنکھوں کے آگے برق کوندے ہے پڑی
آئے ہم غرفے سے کس کا رُوے انور دیکھ کر
ہائے رے گرمی کی باتیں واہ شوخی کے سُخن
یوں لگا کہنے مجھے وہ شوخ کافر دیکھ کر
رات ہم کو انجمن میں سینہ و دل آپ کے
یاد کیا کیا آئے ہیں اسپند و مجمر دیکھ کر

(۵) رونق۔ گرم بازاری۔ خرید و فروخت کا زور شور ؎

ہر خریدار کو تھا مرتبۂ موسائی آتشِ طور سے گرمی ترے بازار کی تھی (ناسخ)

(۶) تیزی۔ تُندی۔ (۷) آتشک۔ باؤ فرنگ۔ پہاڑی روگ۔ باؤ (۸) ولولہ۔ جوش ؎

سینہ پھڑک رہا ہے خوبوں کے درد و غم میں چتوں میں وہ کہاں ہیں جو گرمیاں ہیں ہم میں (نظیر)

(۹) غصہ۔ طیش۔ غضب (۱۰) محبت۔ اُنس۔ اُلفت۔ عشق (۱۱) شہوت۔ خواہشِ نفسانی ✦ آگ ✦ جبل۔ کام (۱۲) شباب۔ جوانی ✦ اُمنگ (۱۳)۔ پنجاب۔ پسینا۔ عرق۔ پسیو (۱۴) ہاتھی یا گھوڑے کے پیشاب میں خون آنے کو بھی گرمی کہتے ہیں ✦ (۱۵) گرمی دانوں اور چھوٹی چھوٹی پھنسیوں سے بھی کبھی مراد ہوتی ہے ✦

گرمئے بازار (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) رونقِ بازار۔ خریداری۔ خرید و فروخت کا زور شور۔ گہما گہمی۔ گاہکی اور بکری کی کثرت۔ رونق ؎

کچھ خریدار سے بھی ہے سبب ہے ایسا یہ جنس جنس تنہا سببِ گرمئے بازار نہیں (سالک)

کوٹھے پہ چپ سے رہنے لگا بنتے رشکِ ماہ خورشید کی ہے گرمئے بازار تب سے کم (نصیر)

جو خریداری کو آیا لے گیا برقِ حسن آج کل شہرہ ہے تیری گرمئے بازار کا (قلق لکھنوی)

گرم

میرے ہونے سے تو کچھ گرمئے بازار نہیں ہوں میں وہ شے کہ کوئی جس کا خریدار نہیں (جرأت)

عاشق نہ کیوں ہو گرمئے بازارِ دخترِ رز
یہ مشتعل ہے کی ہوئی پیرِ مغاں کی آگ

(۲) شہرت۔ شہرہ۔ ناموری۔ وسوم۔ نام۔ قدر و منزلت۔ عزت و آبرو ؎

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی ہوئی میری وہ گرمئے بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرّۂ ناچیز رُوشناس ثوابت و سیار

ہے عشق سے میرے ہی ترے حُسن کا شہرہ میں کچھ نہیں پر گرمئے بازار ہوں تیرا (درد)

گرمی پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ حدت ہونا۔ موسمِ گرما کا آنا۔ دُھوپ کا تیز ہونا۔ موسم کا تپنا۔ زمین تپنا ✦ دُھوپ پڑنا ✦ تمازتِ آفتاب ہونا ✦

گرمی چھانٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ حرارت دفع کرنا۔ مزاج کی گرمی نکالنا۔ حُرقت مٹانا ✦ حرارت کا دفعیہ کرنا ✦

گرمی دانے (ہ) اسم مذکر :۔ وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں اکثر جسم پر ہو جاتے ہیں۔ گھمام ✦ (پنجابی) پِت ✦

گرمی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دل پر حرارت پہنچانا۔ طبیعت میں حدت کا زیادہ کرنا (۲) شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔ معشوقانہ انداز دکھانا ؎

مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو وہ بُری گرمی خود جلانا مجھے خود آگ بگولا ہونا (رشک)

(۳) جوش بڑھانا۔ ولولہ پیدا کرنا ؎

رغبتِ بادہ بڑھانے کو گھٹائیں آئیں گرمیاں کرتی ہوئیں ٹھنڈی ہوائیں آئیں (جلال لکھنوی)

گرمی کے کپڑے (ہ) اسم مذکر :۔ وہ ٹھنڈی پوشاک جو گرمی کے موسم میں پہنی جاتی ہے ✦

گرمی کے رنگ (ہ) اسم مذکر :۔ وہ رنگتیں جن کا موسمِ گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج ہے۔ جیسے پیازی۔ آبی۔ ہہوسی۔ کپاسی۔ بادامی۔ کافوری۔ دُودیا۔ خشخاشی۔ فالسئی۔ ملاگیری۔ سپیدوری۔ اگرئی۔ لاجوردی وغیرہ ✦

گرمی نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حرارت دفع کرنا۔ (۲)۔ عوام، جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ خواہشِ جماع کو مٹانا ✦

گرمی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تپش ہونا۔ حدت ہونا۔ گرمی پڑنا۔ موسمِ گرمی آ جانا (۲) آتشک ہونا۔ باؤ فرنگ ہونا (۳) حرارت بڑھنا۔ آگ پھنکنا۔ تمازت ہونا (۴) عوام، جبل ہونا۔ خواہشِ جماع کا غلبہ ہونا۔ مجامعت کا خواہشمند ہونا ✦

گرمیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گرمی کی جمع (۲) گرم جوشیاں۔

گرم

خوش اختلاطیاں۔ تپاک ؎

دو دن میں ٹھنڈی ہوگئیں وہ ساری گرمیاں — اب آپ نام لیں نہ کبھی اتحاد کا (تجمل)

(۳) موسمِ گرما۔ (۴) خفگیاں۔ تُندیاں۔ تیز مزاجیاں ؎

ٹھنڈی کبھی تو ہونگی کیا گرمیاں تمہاری — آخر نسیم کا دل کب تک جلائیے گا (نسیم دہلوی)

گرمیاں آنا (ہ) فعل لازم ۔ گرمی کے موسم کا آنا +

گرمیاں کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ گرم جوشیاں دکھانا۔ کمال محبت جتانا۔ از حد اختلاط اور تپاک سے پیش آنا ؎

مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ — گرمیاں اور سے یہ کیجیے آپ (شوق)

گرمیوں (ہ) اسم مؤنث ۔ گرمی کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنالی جاتی ہے +

گرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اُفتادن کا ترجمہ۔ اُوپر سے نیچے آپڑنا + پھل وغیرہ کا جھڑنا (۲) ڈھینا۔ ڈھنا۔ لڑھکنا۔ پھسلنا + کنایۃً انہدام عمارت + جیسے "دیوار گرنا۔ درخت گرنا" ؎

مصر کے بازار نے جلوے سے تیرے غش کیا — ماہِ کنعاں مجھ پاور میں ماہِ کنعاں پر گرا (شہیدی)

(۳) اُترنا۔ نزول کرنا۔ جیسے "نزلہ یا فالج گرنا" ؎

میرے گریہ پر تقیہ شہر کو گرختہ رہا — جبتلک نزلہ نہ اُس کے چشم و دنداں پر گرا (شہیدی)

(۴) ٹپکنا۔ ڈھلکنا۔ جیسے "آنسو گرنا" ؎

چاک سینے کے پہلو میں ہیں نے رکھدیا — گریہ میں جو لختِ دل پلکوں سے داماں پر گرا (شہیدی)

طفلِ مرشد کی باعثِ تنزلِ راز ہے — آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (تاسعلوم)

(۵) پڑنا۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ پیٹھنا۔ اندر جانا ؎

ہجر میں جینے سے مرنا وصل میں ہے مجھ کو قبول
یہ سخن پروانہ کہکر شمعِ سوزاں پہ گرا
ہم اسیروں نے کیا جو آشیں نالہ بلند
عاقبت وہ برق بن کر اپنے زنداں پر گرا

[illegible]

(۶) کبوتر کا دوسرے شخص کی تہ یا چھتری پر اُتر آنا۔ کبوتر کا دوسرے کے ہاں بیٹھنا جیسے "آج ہمارے چار کبوتر گرے ہیں" ؎

کوہکن کا خط شہیدی جو کبوتر لے گیا — قصرِ شیریں ہوکر خسرو کے ایواں پہ گرا (شہیدی)

(۷) نہایت مائل ہونا۔ پھسلنا۔ از حد راغب ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ متوجہ ہونا۔ جھکنا۔ لالچ کرنا۔ حریص و طامع ہونا۔ جیسے "دانہ پر گرنا۔ روٹی پر گرنا وغیرہ" ؎

قتل کے دن جو گرمیں پے جاناں پہ گرا — تشنۂ خنجر تھا آبِ حیواں پہ گرا (شہیدی)

گرن

ہم بہ یکدی کی دولت عشرتوں کے مشتری — عاشق کم مایہ غم کی جنسِ ارزاں پر گرا (شہیدی)

خفا کہ تو وہ جنس ہے بازارِ حسن میں — بے اختیار جس پہ خریدار گر پڑے (جرأت)

(۸) ساقط ہونا + استاط ہونا۔ گربپات ہونا۔ حمل نکلنا (۹) وارد ہونا۔ نازل ہونا۔ اُوپر آنا۔ پیش آنا۔ مصیبت یا بلا یا آفت کا آنا (۱۰) لڑکنی کھانا۔ پٹخنی کھانا۔ پھسل کر آرہنا (۱۱) مضمحل ہونا۔ ناتوں اور نا طاقت ہونا۔ جیسے "اب کے بخار میں ایسے گرے کہ اُٹھنا مشکل ہوگیا" (۱۲) پچھڑنا۔ مغلوب ہونا۔ ہارنا۔ شکست کھانا۔ مات ہونا (۱۳) نرخ اُترنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ مول گھٹنا۔ (۱۴) جھپٹا لگانا۔ کسی جانور پر بہری یا شکرے کا لپکنا۔ جیسے "کبوتروں پر بہری گری" (۱۵) برسنا۔ پڑنا۔ جیسے "برف گرنا۔ مینہ گرنا وغیرہ" (۱۶) درجہ کم ہونا۔ مرتبہ گھٹنا۔ عہدہ ٹوٹنا۔ حرمت و عزت میں فرق آنا (۱۷) نظروں میں سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ قدر نہ رہنا ؎

گرے ہیں چشمِ خلائق سے خاک ہوکر ہم — ستم سے تم نے کیا کس طرح جہاں اپنا (سالک)

(۱۸) کام آنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ مقتول ہونا۔ گولی سے مارا جانا (۱۹) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فدا ہونا۔ جیسے "اُس کی خوبصورتی پر کون ہے جو نہیں گرتا"۔ (۲۰) جلد کوئی کام اختیار کرنا۔ فوراً کسی کام میں لگ جانا۔ جیسے "کسی کی مصیبت میں گرنا۔ کسی کے کام میں گرنا" (۲۱) بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ جیسے "دو مہینے سے گرا ہے یعنی بیمار پڑا ہے" (۲۲۔ پنجاب) کم مایہ ہوجانا۔ دولت و ثروت میں کم ہونا (۲۳) کنوئیں میں ڈوبنا۔ کنوئیں میں جا پڑنا۔

گرجا بہ زُلف سے نہ کہیں اُلجھ کے دل — جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہِ ذقن کے پاس (مؤلف)

(۲۴) ہجوم کرنا۔ ٹوٹنا۔ کثرت سے خریداری کرنا۔ آدمی پہ آدمی یا ایک پر ایک ٹوٹنا جیسے "لوگ آج تو خربزوں پر گدھ کی طرح گر رہے ہیں" ؎

ایک بھی دیکھا نہ ہیں نے مہرومہ کا مشتری — گرتے ہیں گاہک ہزاروں جنسِ حُسنِ یار پر (تحمل)

گرنتھ (س) اسم مذکر :۔ (۱) تالیف۔ جمع آوری۔ کسی کتاب کو مختلف مصنفوں یا کتابوں سے اکٹھا کرکے بنانا (۲) پشتک۔ کتاب۔ پوتھی۔ بک (۳) مذہبی کتاب۔ دینی کتاب۔ شاستر۔ فقہ (۴) سکھوں کی وہ مذہبی کتاب یا دھرم پشتک جسے گرو بابا نانک نے دعظت اور پند و نصیحت میں تصنیف فرمایا ہے یہ کتاب ہندی۔ پنجابی اور کہیں فارسی عبارت میں ہے +

گرنتھ کرتا (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ مؤلف۔ تالیف کنندہ +

گرنڈ (ہ) اسم مذکر :۔ چکی کا وہ مٹی کا بنا ہوا احاطہ جس میں پس پس کر آٹا گرتا اور جمع ہوتا ہے +

گُرُو (س) اسم مذکر:۔ (۱) اوپدیشِ دین۔ رہنمائے دین۔ پیر۔ مُرشِد۔ اچاریج۔ دھرم سکھانے والا ٭ واعظ۔ ناصح ٭ منتر دینے والا ٭ (۲) دیوتاؤں کا گُرُو ٭ برہسپتی۔ فرشتوں یا مؤکلوں کا سردار (۳) گُسائیں۔ مہنت۔ درویشِ کامل ٭ مُنی۔ رِشی۔ عابد۔ زاہد۔ سادھو۔ جیسے "گرو جی چیلے بہت ہو گئے ہیں۔ کہا بھو کے مرینگے تو آپ چلے جائینگے"۔ (۴) بزرگ۔ پُرکھا۔ ڈُرجن (۵) اُستاد۔ مُعلّم۔ سابق۔ مُدرّس۔ درس دینے والا۔ ماسٹر۔ میاں جی۔ مُلّا۔ پنڈت۔ پانڈا (۶۔ صفت) بڑا۔ بھاری۔ بوجھل۔ وزنی (۷) قابلِ پرستش۔ قابل تعظیم و تکریم۔ پوجنیک پُوجیا (۸) ماہرِ فن۔ کاملِ فن۔ جگت اُستاد۔ (۹۔ مجازاً) بڑا بھاری چالاک۔ مُتفنی ٭ شریر ٭ مُفسد۔ فتنہ انگیز۔ بدمعاشوں اور لُچوں کا سرگروہ۔ مُنڈ۔ شُہدا (۱۰) کائیاں۔ ہوشیار۔ خرانٹ گھاگ ٭

گُرو گھنٹال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ گُرو جو اپنے گلے میں گھنٹہ ڈالے ہوئے ہو۔ یا وہ نامی مہنت جس کے آگے گھنٹا بجتا چلے۔ یا وہ بہت بڑا عابد جو ہر وقت گھنٹہ بجا کر عبادت کرتا رہے۔ مجازاً بہت بڑا کامل یا سب کا پیر و مرشد (۲) بہت بڑا چالاک یا بدمعاش۔ نہایت مُتفنی اور فتنہ انگیز۔ پانچوں عیب شرعی پیر۔ اُستاد ٭ لُچے گُنڈوں کا مُنڈ۔ بدمعاشوں کا سرغنہ ٭

گُرو گُڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے (ہ) کہاوت:۔ اُستاد یا پیر تو اپنے زعم کے سبب کچھ ترقی نہ کر سکے مگر شاگرد یا مرید اپنی ریاضت کے باعث اُن سے بھی بڑھ گئے (یہ کہاوت گڑ کے مشتقات میں بھی دی گئی ہے کیونکہ دونوں طرح مستعمل ہے) ؎

گرو جو کہ تھا وہ تو گُڑ ہی رہا ۔۔۔ دے اُس کا چیلا شکر ہو گیا (نامعلوم)

گِرَو (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رہن۔ گروی۔ بندھک۔ گہنے۔ دھروڑ (۲) مقید۔ گرفتار۔ مُبتلا ٭

گِرَو دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ رہن کرنا۔ گہنے رکھنا۔ بندھک کرنا ٭

گِرَو کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ رہن کرنا۔ کسی چیز کو نقدی کے عوض میں آڑ کرنا ٭

گِرَو نامہ (ف) اسم مذکر:۔ رہن نامہ۔ رہن کا تمسک ٭

گِروانا (ہ) گرانا کا متعدی المتعدی ٭

گِرَوَر (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ پہاڑ۔ کوہ۔ پربت۔ اچل۔ گِر جبل ٭

گُرُوہ (ف) اسم مذکر (بکسرِ اوّل غلط ہے):۔ (۱) آدمیوں کا جتھا۔ ٹولی۔ طائفہ۔ منڈلی۔ جماعت ٭ زمرہ۔ جرگہ۔ قوم۔ پارٹی۔ فرقہ ؎

کیا قوتِ بازو تھی نہ ہمت قاتل ۔۔۔ دیکھا تو کٹی کوس گروہ شُہدا تھا (نسیم)

(۲) پرا۔ ٹکڑی۔ غول۔ جھنڈ۔ پرندوں کی جماعت (۳) جنس۔ صنف۔

قسم۔ نوع۔ برن ٭ درجہ۔ ذات (۴) لشکرِ فراہم شدہ۔ فوج۔ قشون۔ عسکر ٭

گُرُوہِ شُرکا (ف + ع) اسم مذکر (قانون):۔ حصہ داروں کی جماعت۔ شریکوں کا جتھا۔ پتی دار۔ ساجھی۔ شریک۔ کمپنی ٭

گِرْوی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) رہن۔ بندھک (۲) وہ چیز جو گِرَو رکھی گئی ہو۔ مرہونہ ٭ دھروڑ ٭

گِرْوی رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو "گِرَو رکھنا" ٭

گِرْوی سے چھُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ رہن سے نکالنا۔ فک الرہن ٭

گِرْوی گانٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ قرض دام۔ قرض نام۔ جیسے "کسی غریب نے گروی گانٹھا کر کے بیاہ کیا کسی نے گھر سے لگایا" ٭

گِرْوِیدہ (ف) صفت (از گرویدن بمعنی رغبت کردن):۔ (۱) فریفتہ۔ شیفتہ۔ محو۔ محویت۔ دل دادہ۔ عاشق۔ مفتون (۲۔ ہ) پیرو۔ درپے (۳) معتقد۔ پیرو۔ مطیع۔ مُرید ٭

گِرْوِیدہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنا شیدا و والا کرنا۔ مفتون و فریفتہ کرنا ٭

گِرْوِیدہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عاشق و شیدا ہونا۔ دلدادہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ مرنا۔ مٹنا۔ کسی پر جان دینا (۲) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا ٭

گِرَہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گانٹھ۔ بندھن۔ عقدہ۔ عقد۔ گھُنڈی ؎

ہے کب کہ رکھتا عقدہ گُشائی کا دل میں شوق ۔۔۔ دیکھا جو نیشکر میں تو ہیں جا بجا گرہ
کرتا ہے آشنا اُسے دنداں سے وہ فقط ۔۔۔ اس واسطے کہ اُس کے بھی دل کی ہو وا گرہ (بیان)

(۲) جیب۔ ڈب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ہمیانی۔ جیسے "گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے"۔ "گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر" (۳) گُچھا۔ خوشہ (۴) گُنڈلی۔ کُنڈلی ؎

توسن تراز میں یہ جو کاٹے کا ڈالے نقش ۔۔۔ سمجھیں کہ بیٹھا مار کے ہے اژدہا گرہ (ذوق)

(۵۔ ہ) گز کا سولھواں حصہ۔ تین اُنگل کی چوڑائی (۶۔ ہ) بند۔ جوڑ۔ مفصل۔ بند اعضا (۷۔ ہ) رنج و ملال۔ کدورت۔ جیسے "دل میں گرہ پڑنا" وغیرہ۔ (۸۔ ہ) مُشکل۔ دقت۔ دشواری۔ اس معنی میں فارسی میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ گرہ کشا بمعنی مشکل کشا آیا ہے (۹۔ ہ) گُتھی۔ غُنڈہ۔ گتھلی۔ گُٹھلی۔ (۱۰۔ ہ) گنے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد شروع ہوتی ہے۔ گنے کی گانٹھ۔ بانس کی گانٹھ۔ بید کی گرہ وغیرہ ؎

مرقد پہ میری طرۂ شمشاد کی طرح ۔۔۔ پھوٹے گی نخلِ شمع میں بھی جا بجا گرہ (ذوق)

(۱۱۔ ہ) ہلدی۔ سونٹھ۔ ادرک وغیرہ کی جڑ۔ گٹھی۔ گنٹھی (۱۲) بند کے آخر کا شعر۔ ٹیپ کا شعر یعنی عروض میں اُس اخیر کے مطلع کو گرہ کہتے ہیں جو ترجیع بند

گرہ

میں تو ہر بند کے بعد ہر پھر کر وہی آئے اور ترکیب بند میں انجام خانہ پر ایک نیا مطلع ہو کر ظہور پکڑے اور معناً ہر گرہ کو بند کے ساتھ لگاؤ رہے۔ اسی طرح مستزاد مربع۔ مخمس۔ مسدس۔ مسبع۔ مثمن۔ معشر وغیرہ کا ہر اخیر مطلع اور تضمین مثلث کا ہر اخیر مصرع گرہ سمجھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ مصرعۂ طرح پر جو مصرع لگا کر شعر یا مطلع بنایا جاتا ہے۔ اُسے بھی گرہ کہتے ہیں (۱۳-۹) مال۔ دولت۔ جیسے "اس کو گرہ کا بل ہے"۔ اس معنی میں صرف عزت شاعر نے باندھا ہے۔ (۱۴) صفت) بستہ۔ بندھا ہوا۔ غنچہ صفت (۱۵-۹) مُنقد۔ بند۔ سربستہ (۱۶-۹) دامنگیر۔ سر۔ گریباں گیر ؎

رہو گیا شکل دست حنا بستہ حشر تک قاتل کے دست و دل میں مرا خوں بہا گرہ (ذوق)

(مثالیں دیکھو دیوان ذوق مرثیہ آزاد قصیدہ نمبر ۲) ✦

گرہ باز (ف) صفت:۔ کلا کرنے والا۔ لٹنی لینے والا۔ معلق زنی کرنیوالا ✦ وہ کبوتر جو بلندی پر چڑھ کر کلا بازیاں کھائے ؎

گو گرہ باز ہیں کبوتر اشک پر انہوں کی اُڑان کچھ بھی نہیں (معروف)

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آن کر سر دوش ہوا گرہ (ذوق)

گرہ باندھنا یا گرہ میں باندھنا (۹) فعل متعدی:۔ (۱) گانٹھ لگانا۔ یاد رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند یا رُو مال وغیرہ میں گانٹھ لگالینا۔ جزو جان بنانا۔ دل میں متمکن کرنا۔ پلے باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دستور العمل بنانا۔ جیسے "آج سے اس بات کو گرہ باندھو" ؎

جو سمجھے خضر تو قول شہید اُلفت کو گرہ میں باندھ رکھے عمر جاوداں کی طرح (داغ)

(۲) کسی چیز کو قابو میں کرنا۔ سنبھال کے رکھنا۔ ہوا نہ لگنے دینا۔ چھپا کر رکھنا۔ کمال احتیاط سے رکھنا ؎

اس قدر ہے اہل دُنیا میں دنائت کا رواج
بس ہو تو مثل صدف باندھیں گرہ میں آپ کو (؟)

گرہ پر گرہ پڑنا (۹) فعل لازم:۔ پیچ پر پیچ پڑنا۔ بل پر بل پڑنا۔ پیچ پر پیچ بڑھنا۔ چپٹ بڑھنا ؎

نبات کی لبِ شیریں سے یار نے اک دن پڑی گرہ پہ گرہ دل میں نیشکر کی طرح (امانت)

گرہ پڑنا یا پڑ جانا (۹) فعل لازم:۔ (۱) گتھی پڑنا۔ گانٹھ پڑنا۔ گانٹھ لگنا ✦ اُلجھنا (۲) دل میں بل پڑنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنجش ہونا۔ عداوت پڑنا۔ بغض ہونا۔ دشمنی ہونا۔ لاگ ہو جانا ؎

طرح سے بات گر کہیے تو کھلتا ہی نہیں مجھ میں اور اس میں جانوں پڑ گئی ہے کیا گرہ (مہر تاباں)

گرہ

نکل پڑ گئی یار کے دل میں جو گرہ سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی (لا اعلم)

گرہ دار (ف) صفت:۔ گٹھیلا۔ بہت سی گانٹھوں والا ✦

گرہ دینا (۹) فعل متعدی:۔ گانٹھ لگانا ✦ یاد رکھنا ✦

گرہ سے جانا یا گرہ کا جانا (۹) فعل لازم:۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ پاکٹ سے نکلنا۔ جمع میں سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا۔ پنچ کا صرف ہونا ؎

ملامت میرے دل دینے پر اتنی۔ گرہ سے تیری ناصح کیا گیا ہے (سالک)

کیا شے ہے عشق بھی کہ گیا دل گرہ سے اور
بیٹھے ہیں سر جھکائے ہوئے شرمسار سے (۔۔)

اپنے داغ جگر کا پڑا بیٹنا مجھے۔ تیری گرہ کا دیدۂ خونبار کیا گیا (ناظم)

گرہ کا بل (۹) اسم مذکر:۔ دولت و مال کا گھمنڈ یا زور ✦

مرا دل زلف لپیٹے گانٹھیں باندھ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے (عزت)

گرہ کا کھلنا (۹) فعل لازم:۔ ذاتی نقصان ہونا۔ پلے سے جانا جیب سے نکلنا۔ ڈب سے نکلنا۔ گانٹھ کا جانا ✦

گرہ کا کھونا (۹) فعل متعدی:۔ ذاتی خرچ کرنا۔ ذاتی نقصان کرنا۔ اپنا روپیہ اُٹھانا۔ اپنا مال کھونا ؎

جوں حباب اس چمن میں آکر کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم (نزار)

گرہ کھانا (۹) فعل متعدی:۔ کبوتر کا پلٹی کھانا۔ کبوتر کا قلا کھانا ؎

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آنکر سرِ دوش ہوا گرہ

گرہ کھلنا (۹) فعل لازم:۔ عقدہ وا ہونا۔ عقدہ گشائی ہونا۔ گتھی کا سلجھنا (۲) جیب کا کتر اجانا۔ جیب میں سے کچھ نکل جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا جاتا رہنا۔ جیسے "کچھ تمہاری گرہ تو نہیں کھل گئی" ✦

گرہ کھولنا (۹) فعل متعدی:۔ (۱) عقدہ وا کرنا۔ گانٹھ کھولنا۔ گتھی نکالنا یا سلجھانا (۲) دل کی کدورت یا رنجش کو دور کرنا۔ ملال خاطر کو دھو ڈالنا۔ دل کا بل نکالنا ؎

عقدہ اپنے ہم سے کاٹے تو کیا اک گرہ ہم نے نکھولی خاطرِ صیاد کی (اسیر)

گرہ گیر (ف) صفت:۔ بل کھائے ہوئے۔ پیچیدہ۔ تابیدہ۔ مڑا ہوا گرہ دی ہوئی ؎

لے جائے گرہ زلف گرہ گیر لے گئی دل لے گئی تو کیا میری تقدیر لے گئی (منیر)

گرہ لگانا (۹) فعل متعدی:۔ (۱) گانٹھ دینا۔ گانٹھ باندھنا (۲) مصرعۂ

طرح پر دوسرا مصرع لگانا۔ (۳۔ ہندو) معاملہ بنانا۔ سودا کرنا۔ سودا بنانا ✦

گِرہ میں پیسہ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دولت پاس ہونا۔ پلے ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولت مند ہونا۔ صاحبِ ثروت ہونا۔ پیسے والا ہونا ؎

جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے | سب گنتے تھے اُن کو آپ ایسے ایسے
مفلس جو ہوئے تو پھر کسی نے اے ذوق | پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے تیسے } (ذوق)

گِرہ میں رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ پلے رکھنا۔ پاس رکھنا۔ امیر ہونا۔ متمول ہونا۔ مالدار ہونا ؎

بے جھگڑے عشق خدا سے نقدِ ایمان و دیں پھر | کچھ گرہ میں یہ بُتانِ عشوہ گر رکھتے نہیں (سالک)

گِرہ میں رہنا (ہ) فعل لازم :۔ پاس رہنا۔ جیب میں رہنا۔ چھاتی تلے رہنا۔ پلے رہنا ؎

اُس کی جوبن تیری کُرتی میں جانِ مفت ہے | تیری گرہ میں کیا دلِ ناشاد رہ گیا (داغ)

گِرہ میں کچھ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کا مالدار اور دولتمند ہونا۔ پلے ہونا۔ پاس ہونا ✦

گِرہ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ بستہ ہونا۔ گرفتہ ہونا ✦ مُندنا۔ بند ہونا ✦ گُتھا بننا۔ خوشہ بننا ✦ اُگنا۔ پھنسنا ✦ شکلِ غدود بننا ؎

گردش میں چشمِ مست کی پڑتی ہے اگر گرہ | اُدکھو سے تُنے دانہ کی پڑتی سیاہ گرہ
رشتۂ جاں اگر نہ گرہ تھا تو کس لئے | پاشکستہ میری تجھ سے ہوا گرا گرہ
ہوں وہ گرفتہ دل کہ ثمرہ پر ہجومِ اشک | ہو جیسے گل پہ شبنمِ انگور آ گرہ
ہیں دل گرفتہ اگر کاروانِ بے نوا | تیرا تپ سے رنجہ کر ہو بانگِ اگرہ
دریا میں شکلِ شیشۂ حبابِ کھو کے دل | میرے گلو میں گریہ بیٹھا ہوا گرہ
پھیلاؤں گریۂ عشاق کو جو میں | ہو وے تمام میں نا فہ شکستہ کا گرہ } (بحر)

گِرِہ (س۔ गृह) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گھر۔ باس۔ مکان۔ مسکن۔ ڈیرا ✦ خانہ (۲۔ پورب) گھروالی۔ استری۔ صاحبِ خانہ عورت ✦

گَرَہ (س۔ ग्रह) اسم مذکر :۔ اگرا دو والوں نے یہ لفظ باندھا ہے جس کی وجہ فارسی کی گرہ کا متشابہ ہے) :۔ (۱) ہندی جوتش کے موافق اِن نو ستاروں کو گرہ کہتے ہیں۔ سورج۔ چاند۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپتی۔ شُکر۔ شنیچر۔ راہو۔ کیتُ (۲) بعض اوقات منحوس ستاروں۔ جیسے۔ سنیچر۔ راہ۔ کیت۔ منگل سے بھی مراد لیتے ہیں جیسے گرہ اپنا پھل کر چلے ہیں یعنی منحوس ستاروں کا اجتماع اپنا اثر ضرور دکھا دیتا ہے ✦

گرہ آنا (ہ) فعل لازم :۔ بُرا ستارہ آنا۔ طالع بد کا اثر دکھانا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ وشا آنا ؎

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی | زلف پر بھی کیا غنچی کی گرہ آئی ہوئی (داغ)

گرہ پتر (س) اسم مذکر :۔ گرہ کنڈلی۔ برگ پھل۔ برس۔ روتیکھ اچھے بُرے پھلوں کا زائچہ ✦ جنم کنڈلی ✦

گرہ وشا (س) اسم مؤنث :۔ نحوست۔ ادبار۔ بدطالعی۔ بُرے دن۔ گردش کے دن۔ کھوٹے دن ✦

گرہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ جنم کنڈلی یا برگ پھل کے موافق ستارہ کا عمل بتانا ✦ طالع مولود دیکھنا۔ زائچہ دیکھنا ✦

گِرَہَست (ہ) (سنسکرت صحیح गृहस्थ گرِہست) :۔ (۱) اُمورِ خانہ داری۔ معاملاتِ دُنیوی۔ دُنیا داری۔ معاشرت۔ خانہ داری ✦ دوسرا آشرم یعنی زندگانی بسر کرنے کا دوسرا درجہ جو علم حاصل کرلینے کے بعد دُنیاداری کے واسطے دھرم شاستر کے موافق برہمنوں کے لئے مخصوص ہے جیسے "جوگ آسان گرہست کٹھن" (۲) قبیلداری۔ عیالداری (۳) زراعت کشاورزی۔ کسان پن (۴۔ پورب) گھرباری۔ گھروالا۔ دُنیا دار ✦ چلن سے چلنے والا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جو مسرف اور فضول خرچ تو نہ ہو مگر ضروریات و اسبابِ خانہ کو ہر حالت میں مہیا اور موجود رکھے ✦

گِرَہَستَن (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) منکوحہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بیسوا کا نقیض ✦ خاوند والی عورت ✦ پردے میں بیٹھنے والی عورت۔ گھر میں بیٹھنے والی ✦ نیک بیوی ✦ اشراف بیوی ✦ کنبے والی عورت۔ خانگی عورت (۳) سُگھڑ۔ سلیقہ والی ✦ کفایت شعار۔ چلن سے چلنے والی ✦

گِرَہَستی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) دُنیا دار ✦ قبیلدار۔ عیالدار ✦ گھرباری گھروالا (۲) کسان۔ کشاورز۔ زمیندار۔ مزارع (۳۔ کھنٹو) گھر کا اسباب۔ اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔ جیسے "ساری گرہستی بیچ بیچ کر گوران کی دمڑیاں کی پستی تک لاکے دی کہ لو بیوی تم بھی اپنا منہ کالا کرو" ✦

گِرَہَستی کا اَتالا (ہ) اسم مذکر :۔ اثاثہ۔ اسبابِ خانہ۔ اثاث البیت۔ گھر کا سامان۔ بچھنا بوریا۔ انگڑ کھنگڑ۔ تانا بانا ✦

گَرَہَن (س) اسم مذکر :۔ (۱) گرفت ✦ گرفتگی۔ انگی کا رسو نگہ گیہن (۲) کسوف و خسوف۔ سورج اور چاند کو راہو کے پکڑ لینے کا وقت سورج اور چاند کے بیچ میں زمین کے حائل ہوجانے سے جو زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے تو وہ چاند گرہن کہلاتا ہے اور جب زمین و آفتاب کے درمیان

گرہ

چاند آجاتا اور اُس کا سایہ اس پر پڑتا ہے تو وہ سورج گرہن کے نام سے موسوم ہے، یعنی جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصّے سے چھپا لیتا ہے اُس کا نام سورج گہن یا کسُوف ہے اور جب بدر کے وقت چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اُس پر نہیں پڑنے دیتی اِس کو چاند گہن یا خسُوف کہتے ہیں۔

گرہن پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- کسُوف یا خسُوف کا واقع ہونا۔ چاند یا سورج کا گہنا۔

گرہن کرنا (ہ) فعل متعدی :- انگی کار کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ اختیار کرنا۔ لینا۔ پکڑنا۔

گرہن لگنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دیکھو (گرہن پڑنا)۔ (۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ بٹا لگنا۔

گرہن ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گرہن پڑنا)۔

گری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مغز۔ مغز تخم۔ جیسے بادام یا اخروٹ وغیرہ کی گری۔ (۲) پُورب) کھوپرا۔ کھوپا۔ ناریل کا مغز۔ گودا۔ بھیجا۔

گریاں (ف) صفت :- روتا ہوا۔ رُوں کرتا ہوا۔ نالاں۔ گریکناں۔

گریبان (ف) اسم مذکر۔ مرکب از {گری بمعنی گلو + بان بمعنی نسبت} کپڑے یا جامہ کا وہ حصّہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ کنٹھی۔ جیب ؎

آئندہ کیوں ہو جامے سے باہر ہو کوئی ٭ چولی مسک گئی کہ گریبان پھٹ گیا (امیر)

گریبان پکڑ کے لانا (ہ) فعل متعدی :- بزور لانا۔ زبردستی سے پکڑ کر لانا۔ گریبان میں ہاتھ ڈال کر کشاں کشاں لانا۔ گردن پکڑ کر لانا۔

گریبان پکڑنا یا گریبان میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- گلوگیر ہونا۔ گریبان گیر ہونا۔ سخت تقاضہ کرنا۔ نہایت متقاضی ہونا۔ گردن پکڑنا۔ گریبان پکڑ کر گھسیٹنا۔

گریبان پھاڑنا (ہ) فعل متعدی :- گریبان ٹکڑے کرنا۔ گریبان کی دھجیاں اُڑانا۔ دیوانہ ہونا۔ سودائی ہونا ؎

وحشت گھر سے دامن جھاڑ کر ٭ سوئے صحرا ئے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

گریبان تار تار کرنا (ہ) فعل متعدی :- گریبان ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ وحشت کے سبب کپڑے پھاڑ ڈالنا۔ دیوانہ اور پاگل ہوجانا۔

گریبان چاک کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گریبان تار تار کرنا)، سودا نے چاک کرنا بھی باندھا ہے مگر اب نہیں بولتے ؎

گے

کیونکر نہ چاک چاک گریبان دل کروں ٭ دیکھوں جو تیری زُلف کو میں دستِ شانہ میں (سودا)

گریبان چاک ہونا (ہ) فعل لازم :- گریبان پھٹنا۔ گریبان ٹکڑے ہونا۔ گریبان دریدہ ہونا ؎

> جنوں میں سینے سے ہاتھوں کو فرصت ہے کہاں
> ہو سکے خاک بھلا چاک گریباں مجھ سے
> (جرأت)

گریبان گیر ہونا (ہ) فعل لازم :- گلوگیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ گریبان پکڑنا۔ مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ دعویدار ہونا ؎

مبادا ہو کوئی ظالم ترا گریباں گیر ٭ مرے لہو کو تو دامن سے دھو ہوا سو ہوا (سودا)

گریبان میں سر ہونا (ہ) فعل لازم :- شرم یا خجالت سے گردن نیچی ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

تم کو کیا تار جو باقی رہے اماں میں نہیں ٭ تمہارا تو خجالت سے گریباں میں نہیں (سالک)

گریبان میں مُنہ چھپانا (ہ) فعل متعدی :- کسی سے شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ کسی سے مُنہ چھپانا۔ سامنے نہ ہونا ؎

> کہا صبح دم میں نے غنچے سے جاکر ٭ کھلے بند مُرغِ چمن سے ملاکر
> تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم ٭ سو وہ بھی گریباں میں مُنہ کو چھپاکر
> (نظم ...)

گریبان میں مُنہ ڈالکر دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- اپنا عیب وصواب آپ دیکھ کر خجل اور منفعل ہونا ؎

نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے ٭ گریباں میں مُنہ ڈالکر دیکھتے ہیں (ظفر)

> شعلہ اُس کا مُضطر خوں لاکھ پروانوں کا تھا
> دیکھتے گر ڈال کر مُنہ کو گریباں میں چراغ
> (...)

> کہا میں نے کہ کچھ خاطر میں ہوگا ٭ تمہارے ساتھ جو میں نے وفا کی
> گریباں میں ذرا مُنہ ڈال کر دیکھ ٭ کہ تُو نے اس وفا پر مجھ سے کیا کی
> لگا کہنے کہ بس بس جو نہ کر بند ٭ وفا لابد ہے دُت تیری وفا کی
> (نظم ...)

گریبان میں مُنہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اپنا عیب و صواب دیکھ کر منفعل ہونا۔ اپنا آپا نہارنا۔ نہایت شرمندہ اور خجل ہونا۔ اپنے قصُور و عیب کا معترف ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کرلینا۔ جیسے "ایسا نرمی سے معقول جواب دیا۔ کہ وہ اپنے گریبان میں مُنہ ڈال کے چُپ چاپ رہا۔" (شگفتہ سہیل) ؎

> کچھ ایسا لُطف پایا ہے تہ مے روئے خنداں پہ
> نہیں لابد یہ ڈالا بدرنے ہے مُنہ گریباں میں
> (...)

گری

گرا دیکھا دلِ محنت گرا کو جب زنخداں میں
تو مُنہ یوسف نے ڈالا چاہِ کنعاں کے گریباں میں (مرزا رفیع)

تو اُس غنچہ دہن کے آگے لے گل جو ار دستا ہے
گریباں میں مُنہ اپنا ڈال کیا مُنہ لیکے ہنستا ہے (جرأت)

گریباں میں ذرا مُنہ ڈال دیکھو کہ تُم نے اس و خار پر بے کیا کی (سوز)

بات اُن کی جو ری بات پہ اُونچی نہ ہوئی مُنہ گریباں میں ڈالا نظر اونچی نہ ہوئی (ظفر)

(۲) سر جھکا کر تامل کرنا۔ مُراقبے میں جانا۔ گردن جھکا کر غور کرنا ؎

جب اپنے گریبان میں مُنہ ڈال کے دیکھا دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا (بحر)

گریز (ف) اسم مؤنث :- (۱) بھاگنا۔ بھاگڑ۔ فرار (۲) دُوری علیحدگی۔ وحشت۔ رمیدگی۔ رنگی۔ اجتناب۔ پرہیز (۳) اصطلاح بیان و صنائع بدائع) قصائد میں اشعار حالیہ یا بہاریہ وغیرہ کے بیان کرتے کرتے ایک دفعہ ہی حرف فاصل کے لانے بغیر ممدوح کی مدح پر جھک پڑنا یعنی ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف دوڑ جانا۔

گریز کرنا (ہ) فعل متعدی :- بھاگنا۔ دُوری اختیار کرنا۔ اجتناب کرنا۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ متنفر رہنا۔ وحشت پکڑنا۔

گریزاں (ف) صفت :- بھاگنے والا۔ متنفر۔ وحشت گیر۔

گریشم یا گریکھم (س) اسم مؤنث :- موسم گرما۔ جیٹھ اساڑھ کے دن۔ تابستان۔ ہندی چھے رُتوں میں سے دُوسری رُت۔

گریمر انگلش Grammar اسم مؤنث :- (۱) ویاکرن علم صرف و نحو۔ قواعد زبان۔ زبان کے صحیح بولنے کا علم (۲) وہ کتاب جس میں صرف و نحو کا ذکر ہو۔

گریہ (ف) اسم مذکر :- رونا۔ زاری۔ ٹسُوں ٹسُوں۔ بِرلاپ۔ رِقّت۔

گریہ سر کرنا (ہ) فعل متعدی :- زاری کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔ واویلا مچانا۔ گریہ و زاری آغاز کرنا۔ رونے لگنا۔ رونے ہو بیٹھنا ؎

میرے جو شمع نے گریہ جو سر کیا رویا میں اس قدر کہ مجھے تب لے گیا (میر)

گریہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- رونا۔ پیٹنا۔ ٹسُوں ٹسُوں کرنا۔

گریہ کناں (ف) صفت :- نالاں۔ گریاں۔ روتا پیٹتا۔ رونا دھوتا۔

گریہ و زاری (ف) اسم مؤنث :- آہ و نالہ۔ رونا پیٹنا۔ رونا دھونا واویلا۔ چیخ پکار۔ کُہرام۔ آہ و بکا۔

گڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) قندِ سیاہ۔ گنّے کا رس جسے پکا کر بھیلیاں بنا لیتے ہیں۔ قندہ۔ مٹھاس۔ شیرینی جیسے جوری کا گڑ میٹھا۔ جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھنکینگی۔ تھیلی میں روپیہ یا مُنہ میں گڑ (۲) صفت۔ میٹھا۔ شیریں۔

گڑ انبہ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا حریرہ جس میں گڑ اور کیریاں ڈال کر پکاتے ہیں۔

گڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اُگلتے (ہ) کہاوت :- نہ کیئے ہی بنتی ہے نہ چھوڑے۔ ہر طرح مشکل ہے۔ (یعنی مٹھاس کا لالچ تو اُگلنے نہیں دیتا اور اُس کے دھے کی سختی اور جان کا خوف نگلنے نہیں دیتا دونو طرح مجبوری ہے)۔

گڑ دھانی (ہ) اسم مؤنث :- گرم گرم بھُنے ہوئے دھانوں میں گڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے تھے اُسے گڑ دھانی کہا کرتے تھے مگر اب بھُنی ہوئی گیہوں میں جو گڑ ملا کر مُرنڈے بناتے ہیں اُسے گڑ دھانی کہتے ہیں۔

گڑ دیئے مرے تو زہر کیوں دیجیئے (ہ) محاورہ :- جب نرمی سے کام نکلے تو سختی کی کیا حاجت ہے۔ جو کام آسانی سے ہو سکے اُسے دقت میں کاہےکو ڈالتے ہو۔ جب تک لطف و مدارات سے کام نکلے درشتی سے مطلب نہ رکھے جب باطن میں دوستی کے پردے میں دُشمن کا کام تمام ہو تو دشمنی ظاہر کرنے سے کیا حاصل ؎

گالی سے لب شیریں کو بس تلخ نہ کیجے جو گڑ دیئے مرتا ہے اُسے زہر نہ دیجے (مصحفی)

بے نگاہِ مہر سے دل ست چشمِ قہر دیکھ
گڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ (جرأت)

گڑ کلیا میں پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- کسی کام یا بات کا پوشیدگی میں ہونا خفیہ مشورت ہونا۔

(مثلاً جب کسی امر کا اخفا منظور نہ ہو اور کھُلم کھُلا کہیں یا کوئی کام علانیہ کریں تو کہینگے کہ یہاں کچھ کلیا میں تو گڑ پھوٹتا ہی نہیں کہ چھپاتے پھریں۔ اسی طرح جب کوئی کام یا بات ظاہر اور وقوع میں آنے تو کہینگے کہ ہاں کیا کلیا میں گڑ پھوٹتا تھا جو کوئی مطلع نہ ہوتا)۔

گڑ کھانا گلگلوں سے پرہیز کرنا (ہ) فعل متعدی :- کسی شخص سے دوستی کا اظہار کرنا اور اُس کے باپ بیٹے سے تنگ آنا۔ ایک ڈھنگ کا کام کر گئے دوسرے اُسی ڈھنگ کے کام سے انکار کرنا۔ ادنےٰ برائی سے بچنا اور اعلےٰ برائی سے پرہیز نہ کرنا۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی کا خیال نہ کرنا۔ بڑی گٹھری کو حلال اور چھوٹی پٹی کو حرام سمجھنا۔

گڑ کھائیگی تو اندھیری میں آئیگی (ہ) کہاوت :- عورت کو لالچ ہوگا

گڑ

تو وقت بے وقت اور خوف و اندیشہ کی حالت میں بھی چلی آئیگی۔ نفع کی امید پر تکلیف بھی گوارا ہوگی + گڑ کھائیگی تو ڈگی اندھیرے میں۔ گڑ کھائیگی (اگن اری کہت)

گڑ نہ دے تو گڑ کیسی بات تو کہے (ہ) محاورہ:- یعنی اگر سلوک نہ کر سکے تو نرمی سے تو بولے۔ فائدہ نہ پہنچائے تو میٹھی باتیں تو کرے +

گڑ ہوگا تو مکھیاں بہت آجائینگی (ہ) محاورہ:- یعنی دولت ہوئی تو حاجتمند اور محتاج بہتیرے دست بستہ حاضر و موجود ہو رہا کرینگے +

گڑا (ہ) اسم مذکر:- ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ کھلیان + (گنوار) +

گڑا بٹائی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- پولیوں کے ڈھیر یا اناج کے تودوں کی تقسیم۔ وہ تقسیم جو اندازے سے انبار لگا کر کی جائے +

گڑاکو (ہ) اسم مذکر:- گڑ ملا ہوا تمباکو۔ بنا ہوا تمباکو +

گڑبڑ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) قراقر۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ (۲) گول مال۔ جھمیلا۔ بکھیڑا + درہمی برہمی۔ افراتفری (۳) بے انتظامی۔ بدعملی + غدر۔ ہنگامہ۔ کھلبلی۔ ہنگامہ۔ خلفشار (۴) گڈمڈ۔ گھال میل۔ (ہ۔ صفت) درہم برہم +

گڑبڑ جھالا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ابروباد + بوندا باندی۔ مینہ بوندی (۲) بدنظمی۔ بے ترتیبی۔ ابتری۔ خلط مبحث (۳) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھمیلا + قضیہ۔ ٹنٹا +

گڑبڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پیٹ بولنا۔ پیٹ میں قراقر ہونا (۲) گڈمڈ کرنا + گول مال کرنا (۳) جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا ڈالنا +

گڑبڑ ہونا (ہ) فعل لازم:- قراقر ہونا + گڈمڈ ہونا + بکھیڑا پھیلنا + بدانتظامی ہونا + بلوہ ہونا +

گڑپ (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- دیکھو (غڑپ) جلدی سے ڈبکی لگانے یا ڈوب جانے یا کسی ملائم چیز میں گھس جانے کی آواز (۲۔ تمیز فعل) جھٹ پٹ۔ جیسے "پیسے چیں گڑپ تھیلی میں" +

گڑپ دینی یا گڑپ دیسی (ہ) تابع فعل (ہندو):- جلد۔ فوراً۔ ترت جیسے "گڑپ دینی منہ میں رکھ گیا۔ گڑپ دیسی نگل گیا" +

گڑپنکھیے (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑے بڑے پروں والا پرندہ + ایک پرندہ کا نام (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی شخص کے پیچھے اٹھا کر لکڑی سے باندھ دیتے اور وہ بے قابو ہو کے وہ [illegible] کھول دیتے ہیں (۳) جھاڑ جھنکاڑ۔ بڑے بڑے پائنچوں یا ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی +

گڑگ

گڑپنکھ بنانا (ہ) فعل متعدی:- کسی شخص کو ہنسی میں سوانگ بنانا۔ احمق بنانا۔ الو بنانا۔ پاگل بنانا۔ تماشا بنانا +

گڑ جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) دھنس جانا + گھس جانا (۲) دفن ہو جانا۔ دب جانا۔ (۳) نہایت شرمندہ ہو جانا۔ خجالت کے مارے سر نہ اٹھا سکنا۔ از حد نادم ہو جانا ؎

بُری صورت سے رہنا تنگ ہے دنیا میں انساں کو
وہ گڑ جاتا ہے خود جیتا جو کوڑھی کا بدن بگڑا } ([illegible])

گڑ گیا بارِ خجالت سے میں میں شمشاد ۔ اس روش سے جو تجھے باغ میں جاتے دیکھا (سعید)
گڑ گئے گلبن چمن میں شرم سے تیرے حضور ۔ اب زرِ گل صاف قاروں کا خزانہ ہوگیا (ناسخ)
دیکھا تجھے جو خونِ شہیداں سے سرخ پوش ۔ شرکِ فلک زمیں میں خجالت سے گڑ گیا (آتش)
سرو گڑ جائینگے گل خاک میں مل جائینگے ۔ پاؤں رکھے تو چمن وہ سر افراز اپنا (")

(۴) قائم ہو جانا۔ نصب ہو جانا (۵) ڈٹ جانا۔ اڑ جانا۔ جم جانا۔ پاؤں گاڑ دینا (۶) خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چبھ جانا۔ نشتر چبھ جانا +

گڑچ (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (گلو جو ایک دوا کا نام ہے) +

گڑگچ (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ کا وہ حصہ جس پر توپیں چڑھاتے ہیں اور وہ بشکل دائرہ آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔ برجِ قلعہ جو اوپر سے پٹا ہوا نہ ہو (۲) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اس معنی میں اور لغات والوں نے لکھا ہے۔ مگر ہم نے نہیں سنا (۳) پھانسی کا تختہ یہ معنی صرف شیکسپیئر ڈکشنری میں لکھتے ہیں +
(گڑگچ یا تو قلعہ کے بیرونی حصہ کا نام اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ ہاتھی کی طرح آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ وہ بہت بڑا سرکشادہ برج ہوتا ہے جس پر ہاتھی توپیں لیکر چڑھتے ہیں) +

گڑگڑ (ہ) اسم مؤنث:- حقے یا صراحی سے پانی نکلنے کی آواز۔ قلقل +

گڑگڑ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ قراقر۔ (۲) حقے کے بولنے کی آواز جو دم کھینچتے وقت اس کے پانی میں تموج پیدا ہونے سے نکلتی ہے +

گڑگڑا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا بڑا حقہ +

گڑگڑانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گرجنا۔ گرجنا۔ رعد کا بولنا (۲) حقہ کا بولنا +

گڑگڑانا (ہ) فعل لازم:- آنتوں کا بولنا۔ پیٹ کا بولنا۔ قراقر ہونا +

گڑگڑانا (ہ) فعل متعدی:- عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ بنتی کرنا۔ ہاہا کھانا + الحاح کرنا + خوشامد و درآمد کرنا + التجا کرنا۔ سوال میں مبالغہ و زاری کرنا +

گڑگڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث:- حقہ پینے کی آواز + گرجنے کی آواز + کڑک +

گڑگ

گُڑگُڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا حُقّہ۔ ایک خاص وضع کا چھوٹا حُقّہ ؎

آگئے میرے جو غیر کو دی اُس نے گُڑگُڑی ۔ چنبر کی طرح چہرے کی رنگت بدل گئی (برق)

(۲) صحنک میں دینے یا چڑھانے کا چھوٹا سا مٹی کا حُقّہ جسے ماریا اور سٹر سٹری بھی کہتے ہیں ؎

منگاؤں پھولوں کا گہنا الاچیاں اور لونگ
منگاؤں گُڑگُڑی کوری بھی اور ایک چلم (رنگین)

گُڑگُودڑ (ہ) اسم مذکر:- اوّل حرف تابع مہمل ہے۔ پھٹے پُرانے کپڑے۔ پھٹے پُرانے چیتھڑے۔ چیتھڑے گودڑی ✤

گڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دَبنا ✤ دفن ہونا ✤ قبر میں رکھا جانا۔ جیسے جہاں کے مُردے تہاں ہی گڑتے ہیں ؎

لاش پھولی نہ سمائیگی میری تربت میں ۔ کوچۂ یار میں گڑنے کی اگر جا پائی (امیر)

(۲) دھنسنا۔ گھسنا۔ اندر جانا۔ جیسے آنکھیں گڑنا ؎

بلبلے گریۂ گل زمیں ہو گزشتہ گڑنے لگا
اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھ بلغور پڑنے لگا (نسیم)

(۳) چُبھنا۔ خلیدن کا ترجمہ۔ جیسے "نشتر کا گڑنا" (۴) جمنا۔ قائم ہونا۔ استقرار ہونا۔ جیسے "لنگر گڑنا" (۵) نصب ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے "جھنڈا گڑنا" (۶) جمنا۔ ڈٹنا۔ جگہ پکڑنا۔ زمین پکڑنا (۷) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔

دم نگاشت اُٹھا کر ایڑیاں جب وہ رگڑتے ہیں
حنا پستی سے شمشاد و چمن غیرت سے گڑتے ہیں (ناسخ)

میں مفلسی کے ہاتھوں خجالت سے گڑ گیا ۔ قائم دن کیا فقیر کے مجھ کو سوال نے (مُرتفت)

گڑے جاتے ہیں شمشاد و صنوبر زہ غیرت سے ۔ الٰہی کونسا سرو رواں گلزار میں آیا (نسیم دہلوی)

گُڑنت (ہ) اسم مؤنث:- وہ صورت یا جیٹ یا پُتلا یا کسی کا نام جو سیانے ملانے افسون وغیرہ پڑھ کر دفن کرنے کو دیتے ہیں اور اس سے دشمن کا ہلاک کرنا یا کسی معشوق وغیرہ کو موہنا خواہ کسی ہم کو بس کرنا مقصود ہوتا ہے ؎

تیری ہیبت سے دشمن کے لئے ۔ کانپتے ہیں گے بیچ گڑنت (سودا)

گڑنت گاڑنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کی ہلاکت یا تسخیر دل کے واسطے جادو وغیرہ کرو ٹونا جنتر منتر کرنا ✤

گڑنگ (ہ) اسم مؤنث (ہندی):- ڈینگ۔ شیخی۔ لاف گزاف۔ بڑائی ✤

گڑنگ مارنا یا ہانکنا (ہ) فعل متعدی:- ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا۔ بڑائی کرنا ✤

گڑھ

گڑنگیا (ہ) اسم مذکر:- شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زن ✤

گڑوا (ہ) اسم مذکر:- (۱) پانی رکھنے کا برتن۔ لُٹیا۔ لوٹا ✤ آب خورا (۲) گنگا ساگر۔ آفتابہ۔ ٹونٹی دار لوٹا۔ (۳) وہ آب خورہ جس میں سرسوں کے پھول مع شاخ بطور گلدستہ کے رکھتے اور اُسے پنّی وغیرہ سے خوبصورت بنا کر بسنت میں مزاروں یا مندروں پر چڑھانے کے واسطے گاتے ہوئے لے جاتے ہیں۔ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ۔ سرسوں کے پھولوں کا پھولدان ✤

(ہندوستان جنّت نشان کا دستور ہے کہ بسنت کے روز گڑوے میں سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ بنا کر رکھ دیتے اور اس کے گرداگرد پنّی وغیرہ لگا دیتے ہیں اوّل بزرگوں کے آستانوں اور دیوی دیوتا کے استھانوں میں پھر امیروں کے گھروں پر بطور مبارکباد لے جاتے اور حسبِ قدر مرتبہ انعام و اکرام پاتے ہیں۔ قوم ڈھاڑی اس انعام کے مستحق ہوتے ہیں اور وہی چڑھایا کرتے ہیں ؎

یہ قد جو آپ کا گڑوا سا دیکھ پائے بہار ۔ تو پھول پھول کے جوں عندلیب گانے بہار (ظفر)

گڑوا بنا کے ریش مخضّب سے محتسب ۔ بیٹھا اس سمت میں بلکے جہاں بسنت (انشا)

تاریخ شعاع کا گڑوا بنا کے مہر ۔ لاتا ہے تیرے روبرو وقتِ سحر بسنت (ہ زنکت)

گڑوانا (ہ) گاڑنا کا متعدی المتعدی ✤ دفن کرانا۔ دبوانا ✤

گڑولنا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی چھوٹی سی گاڑی جس پر بچّے کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں ✤ بچّوں کے چلنے کی گاڑی۔ گڈولنا ✤

گڑونا (ہ) فعل متعدی (ہندو) دھسانا۔ گاڑنا۔ گھسانا۔ گھسیڑنا (۲) بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ برمانا۔ سالنا ✤ چبھونا۔ خلانیدن کا ترجمہ ✤

گڑھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ۔ دُرگ۔ کوٹ۔ حصار ✤ دمدمہ (۲) آلاتِ جنگ میں سے ایک قسم کے چوبی مکان کا نام جس میں آدمیوں کو بٹھا کر قلعہ میں ڈال دیتے ہیں اور یہ لوگ وہاں جا کر اس کے جوف میں بیٹھے ہوئے سُرنگ کھود تے ہیں۔ دبابہ۔ دبّاجہ۔ عربی میں کہتے ہیں ✤

گڑھ توڑنا (ہ) فعل متعدی:- قلعہ فتح کرنا۔ قلعہ جیتنا ✤

گڑھ جیتنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ مُہم فتح کرنا ✤ کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا (۳) بازی، بڑا دانہ مارنا ✤ سہاگ رات کو کامیاب ہونا ✤

گڑھ کپتان (ہ) اسم مذکر:- (۱) افسرِ قلعہ۔ قلعدار (۲) میر عمارت۔ انجنیئر۔ (۳) اعلیٰ افسر جس کے متعلق تعمیر کا کام ہو ✤ قلعوں کی مرمت کرانیوالا افسر ✤

گڑھ کپتانی (ا) اسم مذکر۔ محکمۂ تعمیر۔ وہ محکمہ جس کے سپرد سرکاری تعمیر کا کام ہو۔ پبلک ورکس کا دفتر ◆

گڑھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) غار۔ گو۔ تھو۔ مغاک۔ مغار۔ جھیرا (۲) کھڈ۔ گھاٹی۔ شعب (۳) گور۔ قبر ؎

دردِ عیب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہرباں بلند (ناسخ)

گڑھا بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) غار بند کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پر کرنا۔ گڑھا اٹنا۔ گڑھا پاٹنا (۲) جبرِ نقصان کرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ کمی یا گھاٹا پورا کرنا (۳) زیادہ کھا سو کھا پیٹ میں ڈالنا۔ بری بھلی چیز سے پیٹ کی کمی کو بجھانا (۴) فعل لازم۔ نقصان پورا ہونا۔ جبرِ نقصان ہونا۔ گھاٹا پورا ہونا ◆

گڑہل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو ذائقہ میں کھٹ میٹھا ہوتا ہے اور تر ہو اس کے پھولوں کا شربت بناتے ہیں (۲) پھندنا۔ جھبا۔ جوتی کے اوپر کا پھندنا جو گڑہل کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے ◆

گڑھ والا (ہ) اسم مذکر:۔ گاڑی والا۔ گاڑی بان۔ چودھری چھکڑے والا۔ بہلی بان۔ کوچوان۔ کالسکہ ران۔ کوچمین ◆

گڑھی (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا سا قلعہ۔ کوٹ۔ قلیعہ۔ قلعچہ ◆

گڑھی فتح کرنا یا جیتنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کسی مہم کو سر کرنا۔ غالب آنا۔ کوئی مشکل اور بھاری کام بنانا (۳) بازاری، سہاگ رات میں کامیاب ہونا۔ ازالۂ بکر کرنا۔ بیوی کے ساتھ اول روز ہم صحبت ہونا۔ زفاف ◆

گڑھیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گڑھی کی تصغیر۔ بہت چھوٹی سی گڑھی۔ (۲) گوڑی۔ گوڑا اور گندگی پڑنے کی جگہ (۳) بہت بڑا گڑھا بہت بڑا نشیب ◆ ڈلاؤ ◆

گڑھے بیٹھنا (ہ) فعل لازم (ٹھگ):۔ گھات میں بیٹھنا۔ کمین گاہ میں بیٹھنا ◆

گڑیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لعبت۔ گڈا کی تانیث۔ عروسک۔ وہ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلا کرتی اور اس سے تمام خانہ داری کی باتوں کا ارمان نکالتی ہیں (۲) کنوئیں کی گھرنی یا چاک یا چرخی کی کھونٹی کو بھی گڑیا کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ رہتی ہے اور اس سلاخ میں گھرنی یا چرخی پھرتی ہے (۳) حقیر سی دلہن ◆

گڑیا سنوار دینا (ہ) فعل متعدی عو۔ اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا۔ ہاتھ پیلے کر دینا ؎

گڑیا سنوار دو نگی اری بھیک مانگ کر مشاطہ کہ ادھر تو سر انجام ہو گیا (جان صاحب)

گڑیا کے بیاہ میں چیونٹی کی بیل (ہ) محاورہ۔ عو:۔ جیسا موقع ویسا خرچ۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جھوٹ موٹ کے بیاہ میں جھوٹ موٹ کا صرف ◆

گڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع ◆

گڑیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لڑکیوں کا کپڑے کی پتلیوں کے ساتھ کھیلنا۔ گڑیوں کا بیاہ کرنا۔ (۲) لڑکی بننا۔ لڑکیوں کا کھیل کھیلنا۔ عورتوں کی سی باتیں کرنا۔ لڑکیوں کی سی باتیں کرنا ◆

گڑے کو ئیلے اکھاڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) پرانے جھگڑے کو تازہ کرنا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ فتنۂ خفتہ کو جگانا۔ دبی آگ کریدنا (۲) کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا ◆

گڑے مردے اکھاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو گڑے کوئیلے اکھاڑنا ؎

سودا کے ہوتے وامق و مجنوں کا ذکر کیا عالم عبث اکھاڑتے ہے گڑے مردے گڑے ہوئے (سودا)

گڑیوں (ہ) اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ سے بدل کر بنا لیتے ہیں ◆

گڑیوں کا آلا (ہ) اسم مذکر:۔ گڑیوں کا طاق۔ وہ طاق جس میں لڑکیوں کی گڑیاں رکھی رہتی ہیں۔ گڑیوں کا گھر۔ لعبت خانہ ◆

گڑیوں کا بیاہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گڈے گڑیا کی شادی (۲) غریبوں کا بیاہ۔ ناداروں کی شادی جس میں بہت بکھیڑا اور دھوم دھام نہیں ہوتی ◆

گڑیوں کا کھیل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لعبت بازی (۲) کار سہل۔ آسان کام۔ منہ کا نوالہ ◆

گڑیوں کا میلا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ ایک سالانہ میلا ہوتا ہے جس میں ہندوؤں کے بچے رنگین کپڑوں کی گڑیاں بنا کر دھوم دھام سے نکالتے اور ان کو پیٹتے جاتے ہیں۔ اسی روز پہلوانوں کی کشتیاں بھی ہوتی ہیں اس طرف یہ دستور نہیں ہے ◆

گز (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جھاؤ کا درخت۔ طرفا (۲) لکڑی یا لوہے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا، زمین، لکڑی وغیرہ ناپتے ہیں۔ ذراع۔ سوا گرہ کا پیمانہ ۲ ہاتھ ۳ فیٹ یا ۳۶ انچ کا طولانی پیمانہ۔ چار بالشت

گزا

گُزارے کی ناؤ (ہ) اسم مؤنث :- پار اُتارنے کی ناؤ۔ گھاٹ کی ناؤ۔ وہ ناؤ جو دریا اُتارنے کے واسطے گھاٹ پر رہتی ہے ◆

گُزاشتنی (ف) صفت :- چھوڑ دینے کے لائق۔ قابلِ ترک۔ تیاگنے جوگ ◆

گِزاف (ف) اسم مؤنث :- بیہودہ گفتگو۔ ہرزہ۔ واہی تباہی بات۔ بکواس ◆ (یہ لفظ لاف کے ساتھ بولا جاتا ہے اور اُس صورت میں اس کے معنی ڈینگ اور شیخی کے لئے جاتے ہیں) ◆

گزٹ (انگلش) (GAZETTE) اسم مذکر :- (۱) اخبار۔ خبر کا کاغذ۔ نیوز پیپر۔ روزنامہ۔ (۲) کسی دفتر یا گورنمنٹ کا وہ اخبار جس میں حکم احکام تغیر و تبدل سرکلر۔ رزولیشن موقوفی بحالی وغیرہ کی خبریں درج ہوں۔ جیسے "بنگال گزٹ۔ پنجاب گزٹ" ◆

(اصل میں گزٹا وینس والوں کا ایک سکہ تھا۔ چونکہ جو اخبار وہاں سب سے پہلے نکلا تھا اس کی یہی قیمت تھی اس وجہ سے اس اخبار کا نام بھی یہی پڑ گیا تھا۔ رفتہ رفتہ یہ لفظ ہی اخبار کے معنی میں مروّج ہو گیا) ◆

گزٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- کسی سرکاری حکم کا چھپ کر مشتہر ہو جانا۔ گزٹ میں درج ہو جانا ◆

گُزر (ف) اسم مذکر :- (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ باٹ۔ سڑک۔ مارگ (۲) گھاٹ۔ پایاب (۳) دخل۔ باریابی۔ مداخلت ◆ آمد و رفت۔ آرجار۔ رسائی۔ پہنچ ؎

مشکل ہے ترے یار میں شام و سحر گزر | کب تک کروں میں یار کے دربان کو خبر (امیر)
ہو دیر یا حرم کہیں جانا نہیں محال | مشکل ہے کوئے یار میں لیکن مرا گزر (...)
عشق کے سیلاب میں گزر ہے کس کا | مجھ لاٹ بھگا کوئی اس سمت بھی آ جاتا ہے۔ (مصحفی)

(۴) نباہ ◆ اوقات بسری۔ گزران جیسے اس تنخواہ میں گزارہ ہی ہے ◆ (۵) جانا۔ عبور۔ اُترائی۔ لانگنا۔ نکلن۔ پار جانا۔ جیسے "اس تنخواہ سے گزر مشکل ہے" ◆

گزر جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بیت جانا۔ تیر ہو جانا۔ منقضی ہو جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "وہ دن گزر گئے تو یہ کیا رہ جائیں گے" (۲) مرنا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا۔ دُنیا سے اُٹھ جانا۔ کال کر جانا ؎

تیرے ہی رہگزر میں چلا جا رہا ہے شوخ | سُنیو کہ میر آج ہی کل میں گزر گیا (میر)
جس طرح پیشِ نظر سارا زمانہ گزرا | میں اک روز اسی طرح گزر جاؤں گا (مصحفی)

(۳) نکل جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "رستے سے گزر جانا" ◆

گزر

گزر کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جا نکلنا۔ اتفاق سے چلا جانا (۲) اوقات بسر کرنا۔ دن کاٹنا ◆ کفایت شعاری سے گزران کرنا (۳) نباہنا۔ انجام پہنچانا۔ پورا کرنا ؎

کیسے گزر کروں ری سکھیو آن پڑی اب تو بجاری
چرخہ کا بود اما ل پُرانی دیہی بوڑھ بھئی ساری (...)

گزرِ عام (ف + ع) اسم مؤنث :- عام راہ۔ شارعِ عام۔ سب کے آنے جانے کا راستہ ◆

گزرگاہ (ف) اسم مؤنث :- (۱) آمد و رفت کی جگہ۔ آرجار کا موقع۔ گزرنے کی جگہ۔ راہ۔ راستہ (۲) شارعِ عام سڑک۔ کوچہ نافذہ ◆ گھاٹی ◆

گزرگاہِ دریا (ف) اسم مؤنث :- وہ زمین جس پر دریا کا پانی بہتا ہے دریا کا راستہ۔ تہ دریا ◆

گزرنامہ (ف) اسم مذکر :- پروانۂ راہداری ◆

گزر ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بسر ہونا۔ بیتنا۔ کٹنا (۲) نباہ ہونا۔ (۳) آ نکلنا۔ چلا آنا (۴) رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ باریابی ہونا ؎

گزر اں کا ہو کس صورت سے اُس کی انجمن میں یا رب
کہ مارِ زلف رہزن نے سب رستہ درمیاں باندھا (...)

گزر (ف) اسم مؤنث :- زردک۔ جزر۔ گاجر۔ مزا جاً ریۂ دوم کے آخر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر ہے ◆

گزرا (ہ) محاورہ :- اُتر آیا۔ ڈھل گیا۔ ہو چکا ؎

گزرا اس عتاب و محبت سے میں خدا | مجھ سے چھپائیں کاش اُلفت رقیب کی (وحشت)
ہمیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے | الٰہی موت دے گزرا میں ایسے جینے سے (آشفتہ)

گزران (ف) اسم مؤنث :- (۱) گزارا۔ بسر اوقات۔ اوقات بسری۔ اوقات گزاری۔ دنوں کو دھکا دینا (۲) ایامِ زندگی۔ زمانۂ عمر۔ جیسے "گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان" ◆

گزران کرنا (ہ) فعل متعدی :- اوقات بسری کرنا۔ دن کاٹنا۔ عمر پوری کرنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا۔ تنگی ترشی اور کفایت شعاری سے اوقات بسری کرنا۔ آذوقہ بھوگنا ◆

گزران ہونا (ہ) فعل لازم :- تنگی سے اوقات بسر ہونا ◆

گزراننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیش کرنا۔ دینا۔ جیسے "درخواست گزراننا۔ گذرانا گزرانا" (۲) ادا کرنا۔ گزارنا۔ جیسے "دوگانہ یا شکرانہ گزراننا" ◆

گزرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گزشتن کا ترجمہ۔ بیتنا۔ بیت ہونا۔ منقضی ہونا۔

جیسے وقت گزرنا۔ موقع گزرنا۔ بات گزرنا۔ وغیرہ ○

دیکھی نہ جھپکی ذرا آنکھ میری | یہ شب مجھ کو اختر شماری میں گزری
شب ہجر کل بیقراری میں گزری | سحر تک بہیں آہ و زاری میں گزری } (...)

(۲) دنیا سے اٹھنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ رحلت کرنا۔ جاں بحق ہونا + ذخمہ سے کہیں جانا بچے کا مرجانا (۳) جا نکلنا۔ چلا جانا + آجانا۔ اتفاق سے کسی جگہ نکل آنا (۴) باز آنا۔ ترک کرنا۔ درگزرنا۔ ہاتھ اٹھانا۔ دست بردار ہونا۔ دستکش ہونا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا ○

ہمیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے | الٰہی ہوتے گزرا میں ایسے جینے سے (اشفتہ)
رات کو نیند ہے نہ دن کو چین | ایسے جینے سے اے خدا گزرا (سوز)
ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب | تجھ بے حیا ہی خوب ہی گزرے چلے ہم (داغ)
وہ ماہ رو نہیں ملتا کئی مہینے سے | الٰہی ہوتے گزر میں ایسے جینے سے (رند)

ہاتھ سے تیرے دوگانا یہ مری جان بچے
گزری میں سونے سے بیلا کہیں کان بچے } (...)

پیچ و تاب و کرۂ زلف سے گھبرا کے وہ شوخ
اب یہ کہتا ہے میں اس زلف و کمر سے گزرا } (...)

(۵) وارد ہونا۔ پیش آنا۔ جیسے "بچے کی یاد جو دل پر گزرتی ہے دل ہی جانتا ہے" ○

کسی کو قتل جب کرتا ہے وہ بت روبرو میرے | خدا ہی جانتا ہے مجھ پہ جو اس دم گزرتا ہے (جرأت)

(۶) نبھنا۔ نباہ ہونا + ساز ہونا۔ موافقت آنا۔ بنا ○

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو | خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (نا معلوم)

(۷) بسر ہونا۔ طے ہونا۔ تمام ہونا۔ کٹنا ○

اے دل تمام عمر یہاں کون خوش رہا | گزرے ہے خوشی کے ساتھ جو اک دم بہت ہے یہ (مصحفی)
ہمیں تو عمر کار آیا یہ رونا | کہ عمر اپنی خواری میں گزری (...)
کیا اس نے اگر نہ ملنے کا وعدہ | رہی یونہیں امید واری میں گزری (...)
یہ عمر وہ زاہدی کی صورت | پشیمانی و سوگواری میں گزری (...)
ظلمت شب ہجر پہ کیونکر گزری | گئیۂ ہونے آسمان کے اپنے گزری (...)
گزری موج سر شک دیدہ تر سے | گزر ایمان سے جو گزری دل پر گزری (...)
ہے شور و شر کہ اس کی نہ گزرے تو یہ کہہ دو | میں گو چپ ہوں دل آن کے بیچ ہاں قیامت (مجروح)

(۸) جانا۔ نکلنا۔ جیسے رستہ سے گزرنا۔ پاس سے گزرنا ○

دنیا بیگانہ کا گھر ہے ہمارا بخت سیاہ | آنکھ اپنی بند کر کے اُدھر سے تو گزر (امیر)

(۹) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ چلنا۔ دکھسکنا + دفن ہونا ○

اے روح شب گزر گئی وہ ماہرو چلا | تو بھی جہان سے صورت شمع سحر گزر (امیر)

(۱۰) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ جیسے "لہو لعب میں عمر گزرنا" (۱۱) اترنا۔ نکلنا پار ہونا۔ عبور کرنا۔ جیسے "دریا سے گزرنا" (۱۲) آر پار ہونا۔ پار نکل جانا ○

لذت زخم میں بیخود ہیں ہمیں کیا معلوم | آہ سینے سے کہ وہ تیر ہی سے گزرا (مصحفی)

گزری (ف) اسم مؤنث: ۔ وہ بازار جو شام کو راہگزر پر لگتا ہے۔ گدڑی۔ چوک۔ بازار شام۔ شام کے وقت کا بازار ○

پیری میں یار کریں سیر جوانی تو مزا ہے | دن ڈھلتے مجھے ہے تماشا گزری کا (ناسخ)

گزری لگنا (۱) فعل لازم: ۔ چوک لگنا۔ شام کا بازار لگنا۔ بازار لگنا ○

بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا | گزری ہے اس کی راہ گزر پر لگی ہوئی (ذوق)
کیا جہان گزران میں ہی لگی ہے گزری | مول لے جاتے ہیں غم یاں سے گزرنے والا (داغ)

گزری سو دل پر گزری (۱) محاورہ: ۔ یعنی حال پُر ملال کا کوئی بھی شریک نہ ہوا شکوہ و شکایت اور گلہ تک زبان پر نہ لائے بلکہ صبر و سکون اختیار کر کے دل ہی پر صدمے اٹھائے ○

جفائے یار سے گزری سو دل ہی پر گزری | زباں پہ حرف نہ لایا کبھی شکایت کا (مصحفی)

گزشتنی (ف) صفت: ۔ گزرنے والا۔ بیتنے والا۔ نابید ہونے والا۔ فانی ○

گزشتہ (ف) صفت: ۔ گزرا ہوا۔ ماضی۔ بیتا ہوا۔ پچھلا۔ سابقہ۔ سابق کا۔ اگلا۔ پہلے کا۔ جیسے گزشتہ را صلوٰۃ آئندہ را احتیاط۔ احوال گزشتہ ○

گزشتہ را صلوٰۃ (ف + ع) محاورہ: ۔ گزری ہوئی بات کو سلام کرو۔ اگلی باتوں کو جانے دو۔ ○

جو کچھ ہوا سو ہوا گزشتہ را صلوٰۃ | کہاں تلک کوئی رویا کرے گلے دل کا (سحر)

گزک (ف) اسم مؤنث۔ مرکب از {گز ۔ ک / خوردن ۔ نسبت} : ۔ (۱) وہ چیز جو تبدیل ذائقہ کے واسطے کھاتے ہیں۔ مثلاً شراب پینے کے بعد کباب۔ پستہ۔ بادام۔ تلی ہوئی دال یا نمکین چیزیں اور افیون یا بھنگ کے بعد مٹھائی وغیرہ + نقل۔ بدرقۂ شراب۔ بدرقۂ افیون + کوئی مزیدار چیز جو منہ صاف کرنے کے واسطے کچھ کھانے کے بعد کھائی جائے۔ چاکنا۔ چاٹ ○

وہ مجھ کو جہاں سوں پہ گزک پہنچے | نگہیں شرابیں پر ساقیا کباب میں پاؤں (اشد)

بوسے ان آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ
ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں } (...)

ساقی مجھے گزک کے عوض بھی شراب دے
محشر کو کون لاکھ طرح کا حساب دے (...)

ساقی تجھے خدا کی قسم بزم سے ہیں آج بہرِ گزک ہو بیدِل بریاں علے الخصوص (تجمل)

تازہ کہاں سے بیوڑی کے وقت لاؤں میں
خدائی سے نرالی جانِ من تیری گزک دیکھی (پرانا)

(۲۔ ۹) گلشکری اس میں بھنی کی گلشکری ہو خواہ ٹکیا کی دونو کو گزک کہتے اور عوام ان سی کجک بولتے ہیں۔ اس کا رواج دہلی میں بہت ہے۔ تلوں کی بھونی اتار کر اگی گری کو کھانڈ یا گڑ کی چت میں ملا کر ٹکیا خواہ قاشیں بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ بیچنے والے اس آواز سے بیچتے ہیں جیسے "کجک ملا اسون ہے جاڑے کا یا لوکھو یا گجک ہے جاڑے کی (۳-۹، مجازاً ناشتہ تھوڑی سی چیز۔ چیٹنی۔ جیسے "سیر آدھ سیر کو تو وہ گزک سمجھتے ہیں (انھوں کے واسطے لفظ گزک کا استعمال ایجادِ ہند ہے) +

گزک کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ نُقل کرنا + ناشتہ کی بجائے کھانا + چٹ کرنا۔ اُڑانا ے

اس چشم مست کے نہوں تصور میں دو کش کیونکر کروں گزک دہرن کے کباب کو (ناسخ)

اے شرابی گزک تو کرتا ہے کچھ تو کر دل میں اور کباب میں فرق (جرأت)

گزک ہونا (ہ) فعل لازم :۔ نُقل ہونا۔ ناشتہ ہونا۔ چکھنے میں آنا۔ چٹ ہو جانا ے

کوئی مچھلی نہ ہاتھ آئی کہ مستی میں گزک ہوتی
لگا کر شست بیٹھے ہم کنارِ آبِ جو برسوں (پرانا)

گزند (ف) اسم مذکر :۔ صدمہ۔ بلا۔ آفت۔ آسیب + رنج + نظر بد۔ چشم زخم + ضرر۔ نقصان۔ ہانی۔ خسارہ۔ زیان۔ ٹوٹا + ایذا۔ دُکھ + تکلیف ے

یہ تیرے ہی گیسوؤں پر ہے قاتل پڑا جو سانپ پہ سایہ اُسے گزند ہوا (وزیر)

گزندہ (ف) صفت :۔ ڈسنے والا۔ کاٹنے والا۔ ڈنک مارنے والا۔ جیسے "سانپ بچھو وغیرہ موذی جانور" +

گزی (ہ) اسم مذکر :۔ بہت موٹا دیسی گاڑھا۔ ایک قسم کا کم قیمت اور موٹا سوتی کپڑا۔ کرباس۔ پلاس۔ پارچہ سفت و سطبر ے

پہنے کہ شعلہ گزی بھی اس سے بہتر ہم سمجھتے ہیں اگر اترا ہوا ہو وے تن پہ آپ کا جوڑا (آتش)

گزی گاڑھا (ہ) اسم مذکر :۔ موٹا جھوٹا کپڑا۔ کم قیمت کپڑا +

گزی گاڑھا پہننا (ہ) فعل متعدی :۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہننا +

گزیر (ف) اسم مذکر :۔ چارہ۔ علاج۔ اُپائے۔ تدبیر +

گزیں (ف) امر از گزیدن بمعنی قبول کردن۔ مرکبات میں آتا ہے جیسے خلوت گزیں۔ گوشہ گزیں وغیرہ +

گستا (ہ) اسم مذکر (گنوار) لُقمہ۔ گراس۔ کور۔ نوالہ۔ جیسے "پہلے ہی گستے میں بال آیا" مثل کہاوت یعنی سرمنڈاتے ہی اولے پڑے۔ اول ہی نقصان نظر آیا +

گسار (ف) امر از گساردن بمعنی خوردن :۔ مرکبات میں جیسے غمگسار +

گسائیں (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گوسائیں کا مخفف۔ گوسوامی۔ گایوں کا مالک۔ گؤوں والا۔ گھوسی۔ مجازاً کرشن (۲) مالک۔ سوامی۔ خداوند (۳) سنیاسی۔ سنت۔ پارسا۔ فقیر۔ زاہد۔ جوگی۔ عابد (۴) سائیں۔ سنت۔ (۵) برہمنوں کا ایک وہ فرقہ جو اپنے آپ کو حکیم چیتن باشندہ شہر ندیا کے چیلوں کی اولاد بتاتا ہے (۶) ہندو درویشوں کا تعظیمی خطاب۔ جیسے "گسائیں جی میں جوگن ہو رہجاؤ گی" (گیت) +

(یہ لفظ اصل میں گوسائیں یعنی گوسوامی تھا چنانچہ گھوسی بھی اسی سے بنا ہے۔ چونکہ کرشن اوتار درحقیقت گھوسی تھے اور گوئیں چرایا کرتے تھے اس وجہ سے پہلے اُن کا لقب پڑا۔ پھر اُن کی مناسبت سے عارف۔ خدارسیدہ اوتار۔ ولی اللہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو کر جوگیوں اور سنیاسیوں کا لقب پڑ گیا) +

گستاخ (ف) صفت :۔ شوخ۔ چالاک۔ بے ادب + ڈھیٹ۔ بے شرم۔ خیرہ چشم + ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ ناتراشیدہ + شریر۔ ڈھنگی +

گستاخانہ (ف) تابع فعل :۔ بے ادبانہ + بے باکانہ +

گستاخی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) شوخی۔ بے ادبی + بے شرمی۔ بے حیائی۔ ڈھٹائی (۲) تحقیر۔ حقارت۔ اہانت۔ (۳) شرارت۔ دنگا +

گستاخی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بے ادبی کرنا۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا +

گستاخی معاف (ف + ع) ندا :۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلافِ ادب یا خلافِ تہذیب یا خلافِ اخلاق زبان پر لانا چاہتا یا کسی کے قول کو رد کرتا ہے تو اول یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جو پیشگی معذرت خیال کیا جاتا ہے۔ خطا معاف۔ قصور معاف +

گستانگر (ہ) صفت :۔ احمق۔ گنوار۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ جانگلو۔ بے شعور۔ بے سلیقہ۔ نادان۔ پوچ۔ لچر۔ بے ڈھنگا۔ بے تمیز + جاہل۔ اناڑی۔ گوڑھ + ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب (یہ لفظ اصل میں گھاس کھانے والا ڈانگر تھا) +

گشت (ف) اسم مذکر :۔ (۱) سیر۔ چہل قدمی + دور۔ چکر (۲) دورہ۔ روند۔ گرداوری۔ مجازاً کوتوال یا تھانہ دار کا شب کے وقت سپاہیوں کے

بہادرہ کوچوں محلوں اور بازاروں میں دورہ کرنا ۔

گشت پھرنا ۔ کرنا ۔ لگانا ۔ مارنا (ف) فعل متعدی ۔ چکر لگانا ۔ گھومنا پھرنا ۔ دورہ کرنا ۔ گرداوری کرنا ۔

ساقی اس دور میں کب آنکھ پھرا سکتا ہے — رات بھر گشت کرے مجھ سے جام شراب (ذوق)

گشت سلامی (ف) اسم مؤنث ۔ وہ نذرانہ جو حاکم کو دورے کے وقت حسب دستور دیا جاتا ہے ۔

گشت ناچنا (ف) فعل لازم (ہندو) ۔ کنچنیوں کا برات کے آگے آگے ناچتے ہوئے جانا ۔ برات کے ساتھ ساتھ ناچتے ہوئے چلنا ۔

گشتی (ف) صفت ۔ دوراں ۔ پھرنے والا ۔ گشت کرنے والا ۔

گشتی پروانہ یا حکم یا سرکلر (ف) اسم مذکر ۔ وہ حکم یا پروانہ وغیرہ جو تمام دفتروں اور حاکموں کو دکھا کر دستخط کرا لیا جاتا ہے ۔

گشتاسپ (ف) اسم مذکر (صحیح گشتاسب) ۔ (۱) لغت میں اس برزخ کو کہتے ہیں جو حق تعالیٰ کا فیض پہنچنے کے واسطے خلق اور خالق کے درمیان ہو ۔ (ملک ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو لہراسپ کیکاؤس کا داماد اور اسفندیار روئیں تن کا باپ تھا ۔ اس شخص کو کیخسرو بن کیکاؤس نے خاندان ہوشنگ میں نہایت لائق ۔ ہوشیار اور شجاع پاکر اپنے مرتے وقت فرمانروائے ایران کر دیا تھا ۔ اس کے زمانے میں زرتشت پیشوائے آتش پرستاں موجود تھا ۔ چنانچہ جب اس نے اس کے پاس آکر پیغمبری کا اظہار کیا اور کچھ معجزے دکھائے تو یہ اس کا معتقد ہوگیا اور اس کے دین پر چلنے لگا ۔ بلکہ جب زرتشت مارا گیا تو یہی اس کی جگہ گدی پر بیٹھا اور اس کی شریعت کو برقرار رکھا ۔ اسفندیار جس کے معرکے رستم کے ساتھ ہوئے ۔ اسی کا بیٹا اور ضعف الصدق تھا ۔ اس نے ایک سو ساٹھ برس تک حکومت کی) ۔

گفت (ع) صفت ۔ غفص ۔ سطبر ۔ گندہ ۔ موٹا ۔ گاڑھا ۔ سخت ۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا ۔ ڈھٹ ۔

(ظاہرا یہ لفظ غفص سے بگاڑ کر گفت کر لیا گیا ہے ۔ کیونکہ غفص بھی اصل میں گبر کا معرب ہے جو گاف کو غین معجمہ اور بائے موحدہ کو فے سے اور رائے مہملہ کو سین مہملہ سے بدل کر غفس بنا اور بعد عرب قاعدۂ عربی صاد مہملہ سے بدل کر غفص ہوگیا پس اردو والوں نے صرف گفت پر اکتفا کرکے اپنا مطلب نکال لیا) ۔

گفتار (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) بات چیت ۔ گفتگو ۔ بات ۔ سخن ۔ گویائی ۔ نطق ۔ بچن ۔ قول ۔ مقولہ ۔ بھاکھا ۔ بانی ۔ کلام ۔ تقریر ۔ بول چال ۔ جیسے دستار اور گفتار اپنی ہی کام آتی ہے (۲ ۔ ۱) گالی اگر ادف چنانچہ گالی گفتار

بجائے گالی گلوچ بولتے ہیں ۔

گفتگو (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) بات چیت ۔ بول چال ۔ بولی ۔ شوبی بیان ۔ تقریر ۔ مکالمت ۔ قال مقال ۔ ذکر اذکار ۔

پڑھتے ہم نے بھی قرآں قسم ہے قرآں کی — جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری (آتش)

(۲ ۔ ۱) چرچا ۔ تذکرہ ۔

منہ زبان غنچہ سے گل اُسے کیا کہا — ہے بہت ہزاروں میں کچھ گفتگو ہنوز (مضمون)

گفت وشنید (ف) اسم مؤنث ۔ کہا سنی ۔ کہنا سننا ۔ بحثا بحثی ۔ ردو بدل ۔ تکرار لفظی ۔ بات چیت ۔ ذکر اذکار ۔

گگری (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ۔ گاگر کا مخفف ۔ پانی رکھنے کا پیتل یا تانبے کا برتن ۔ تمیلا ۔ تیزی ۔ کلسا ۔ جو جیسے بھو (بھیو بانکے یار گگری میں گر دھر آؤں) (گیت)

گگریا (ہ) اسم مؤنث ۔ (گیتوں میں) دیکھو گگری ۔

گگن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) آسمان ۔ فلک ۔ آکاش (۲) موج ۔ لہر ۔ تموج ۔ مینڈ ۔ پانی کا اچھلنا چنانچہ کہتے ہیں پانی گگن کھیلتا ہوا جاتا ہے ۔

گگن بھیر (ہ) اسم مذکر ۔ حواصل قاز ۔ کونج ۔

گگن دھول (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کیتکی یا کیوڑے کے درخت پر کی گرد (۲) کھمبی ۔ سانپ کی چھتری یا ٹوپی کے اندر کا لال کالا برادہ ۔

گگن کھیلنا (ہ) فعل متعدی ۔ پانی کا بلند ہونا ۔ پانی کا آسمان کی طرف اچھلنا ۔ مینڈیں اچھلنا ۔ چڑھاؤ کے سبب پانی کا اچھلتے ہوئے جانا ۔ جیسے "دریا گگن کھیلتا جاتا ہے یا ناؤ گگن کھیل رہا ہے" ۔

گگن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) ۔ بلند ہونا ۔ اونچا ہونا ۔ تارا ہونا ۔ آسمان سے لگنا جیسے "پتنگ یا چیل کا گگن ہونا" ۔

گل (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گلاب کا پھول ۔ گل ورد ۔ گلاب (۲) ۔ (بقاعدۂ تجرید) عام پھول ۔ پُشپ ۔ فلاور ۔

خوش آوے باغ میں کیا مجھ سے بیداغ کو گل
کہ میں سمجھتا ہوں اپنے بھی دل کے داغ کو گل (بیتاب)

بہار غنچگی دیکھا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے — پس از خندیدگی مرجھا کے گل بستہ ہوتا ہے (نسیم)

(۳ ۔ ۱) انگر ۔ انگارا ۔ رنگِ سرخ (۴ ۔ ۱) سوختہ ۔ بجھا ہوا انگارا ۔ جلی ہوئی چیز (۵) داغ ۔ کے ۔ چھاپ ۔ چرکا ۔ وہ نشان جو دھات کو گرم کرکے انسان یا حیوان کے جسم پر دیا جاتا ہے ۔ مجازاً اس قسم کی نشانی کو بھی کہتے ہیں ۔ معشوق کے چھلے کو گرم کرکے جو داغ دیتے ہیں وہ بھی گل کہلاتا ہے

اس اپنے ہاتھ کے گُل کی کہوں کیا اک کہانی ہے
نشانی مُن کی چھلا تھا سو اس کی یہ نشانی ہے } (جرأت)

چھلا نہیں تو چھلے کا گُل لے نگار دے کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (ذوق)

عشق نے ہم کو دکھایا آج اعجازِ خلیل آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گُل ہو گیا (ناسخ)

(۹) چراغ کی نیم۔ بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ سرِ فتیلہ۔ قُراط ۔

یہ کس نے ہاتھ سے اپنے لیا گُل شمعِ محفل کا
ہوا گلگیر میں عالم جو شعلہ رخسار کا دل کا } (جرأت)

(۱۰-۱) آنکھ کی پتلی۔ آنکھ کا ٹینٹ (۸-۱) پسے ہوئے کوئلوں کے ٹرص یا گولے جن کو جلا کر حقہ بھرتے یا حقّے کی چلم پر رکھ دیتے ہیں (۹-۱) جلا ہوا تمباکو۔ حقّے کے توے یا چلم کا جلا ہوا تمباکو جسکا اکثر منجن بنا لیتے ہیں جلا ہوا سلفہ جیسے حقہ کا گُل (۱۰-۱) باعثِ رونق۔ باعثِ زینت۔ جیسے اس مثل میں وہ بھی گُل ہے یعنی رونقِ محفل ہے + تم بھی یاروں میں گُل ہو (۱۱ - لکھنؤ) جوتے کی ایڑی کا چمڑا۔ جوتے کے اڈے کا چمڑا۔ جوتے کا پان (۱۲-۱) چُونے کا گول ٹیکا جو آنکھوں کے دُکھنے میں سرخی کٹنے کے واسطے کن پٹیوں میں لگا دیتے ہیں

صُداغ (۱۳-۱) کارچوبی بنی ہوئی چمکدار ٹکلی جو خوبصورتی کے واسطے اکثر عورتیں یا معشوق کنپٹیوں پر لگا لیتے ہیں۔ زلف بند (۱۴-۱) مجازاً معشوق۔ دلبر۔ دلربا + شاہد۔ من موہن ۔

اُس گُل میں پایا اثر بوئے محبت سو بار سونگھائے اُسے پڑھ پڑھ کے فسوں گُل (ذوق)

(۱۵) گول نشان۔ چنانچہ گُلدم بلبل کو اس کی سُرخی مقعد کی وجہ سے کہا گیا ہے +

گُل اشرفی (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول پھول جس کی نقل اکثر ٹوپیوں وغیرہ پر بھی بناتے ہیں +

گُل آفتاب (ف) اسم مذکر۔ سورج مکھی +

گُل افشاں (ف) صفت:۔ (۱) پھول بکھیرنے والا۔ خوش گفتار فصیح۔ خوش بیان۔ دُر افشاں (۲) پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی +

گُل انار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) انار کا پھول (۲۔ صفت) سرخ۔ لال۔ احمر + ارغوانی۔ قرمزی +

گُل اندام (ف) اسم مذکر: معشوق + پھول کے سے جسم والا۔ سُرخ سفید جسم والا نازک اندام

گُل اورنگ (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گلابی پھول جو گُنڈی کی وضع کا ہوتا ہے + ایک قسم کا گیندا +

گُل باندھنا (۱) فعل متعدی:۔ بندوق کے توڑے کو جلا کر اُس کی ٹھیم

باندھنا۔ بندوق کے توڑے کا سرا جلانا +

گُل بدن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) معشوق (۲-۱) ایک قسم کا دھاری دار ریشمی کپڑا + (دیکھو گُل اندام) +

گُل برگ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (۲) معشوق۔ معشوقہ +

گُل بکاؤلی (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت ہلدی کے درخت سے مشابہ ہے یہ پھول علاقہ ناگپور میں ہوتا ہے اور وہاں کے گونڈاب تک آشوبِ چشم میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ اس پھول کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے +

امرکنٹک ایک جنگل پُرخار و پُروحشت کا نام ہے اُس میں باغ بکاؤلی و حوضِ بکاؤلی و قلعہ بکاؤلی بنا ہوا ہے باغ بکاؤلی تک لوگ پہنچتے ہیں قلعۂ بکاؤلی تک کوئی نہیں پہنچا۔ کیونکہ باغ سے وہ قلعہ بارہ کوس کے فاصلہ پر ہے یہ قلعہ از قسم طلسم ہے۔ اور وہاں سے شب و روز دھواں اُٹھتا معلوم ہوتا ہے اور بنا اس قلعہ کی یہ ہے کہ ملک دکن میں راجہ کرنجوت نامی بڑا راجہ تھا بیاضی وال حکیم اُس کے ہاں نوکر تھے۔ اس راجہ کے دو بیٹے تھے۔ بڑے کا نام راج بھوج تھا۔ بڑے بیٹے سے راجہ خوش تھا چھوٹے سے ناراض تھا۔ راجہ نے اپنی حیات میں ملک کی تقسیم اس طرح پر کی کہ زرخیز ملک دکن کا بڑے بیٹے کو اور کوہی جنگلی ویران ملک چھوٹے بیٹے کو دیا۔ باقی ملک اپنے قبضہ میں رکھا کہ راجہ کے بعد رانی قابض و مالک رہے۔ پھر دونوں بیٹوں کو راجہ نے حکم دیا کہ اپنی اپنی حکومتگاہ میں جا کر راج کریں۔ اس تقسیم کا ذکر راجہ نے اپنے گُرو کرتار نامی سے کیا۔ اُس نے بے انصافی کی شکایت کی اور کہا کہ بڑے بیٹے کا ملک سرسبز نہ ہوگا۔ چھوٹے بیٹے کا نام اُس کی اولاد کی وجہ سے ہمیشہ قائم رہیگا۔ جب دونوں بیٹے باپ سے رخصت ہوئے تو چھوٹے بیٹے نے اس تقسیم ملک کی شکایت کی کہ میری فوج کا بھی گزارہ اس ویران ملک میں نہیں ہو سکتا +

کنڈا لکھر ٹک جو قدیمی ملازم افسر فوج ہے اُس کو مجھے دیجئے راجہ نے انکار کیا۔ پھر لوگوں کے کہنے سے کنڈا لکھر ٹک کو افسر فوج بنایا۔ بعد چند روز کے راجہ کرنجوت تو گیا اور راج بھوج یہ خبر سُنکر اپنے باپ کے ملک میں آیا اور اُس نے ملک کے تمام حکما و سا حران نامی گرامی کو ہمراہ لیکر سب ملک مقبوضہ کو دیکھا کوئی جگہ لائق قیام پسند نہ آئی۔ جس وقت امرکنٹک کے جنگل میں پہنچے۔ یہ جنگل اور تالاب منزلوں کا لمبا چوڑا تھا اور گہرائی کا پتہ نہ ملتا تھا۔ قیام کے واسطے پسند آیا راجہ نے اس تالاب کے اندر مٹی ڈلوا کر طلسم اور جادو کے ذریعے سے نافِ تالاب میں قلعہ تیار کر بود و باش اختیار کی اور قلعہ میں بجز خاص لوگوں کے کوئی نہیں جا سکتا تھا جو کوئی جانے کا قصد کرتا وہ دلدل میں غرق ہو جاتا۔

بکٹ

چنانچہ وہ قلعہ و مکانات اور طلسم کے بنے ہوئے باغ اب تک موجود ہیں۔ راجا بھوج کی اولاد بحیات راجہ کرنجوت زندہ نہ رہتی تھی۔ سکونتِ قلعہ کے بعد راج بھوج کے ایک لڑکی حسینہ و جمیلہ پیدا ہوئی۔ نجومیوں نے اس لڑکی کا طالع دیکھ کر کہا کہ یہ لڑکی بڑی صاحب نصیبہ ہوگی اور مسکام تا تمام دُنیا قائم و برقرار رہیگا پس اِس کا نام تاہیب اور ترب وال رکھا جائے۔ تاہیب امانت خدا کو کہتے ہیں اور ترب بمعنی پیدائش اور وآں بمعنی اُلٹ ہے اور ترب وال نام رکھنے کا یہ سبب تھا کہ اپنی ماں کے بطن سے یہ لڑکی اُلٹی پیدا ہوئی تھی اور نجومیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ لڑکی نہایت حسین اور نازک مزاج ہوگی۔ اس کے حسن کا شہرہ دُور دُور تک جائیگا۔ اس پر ایک فقیر عاشق ہوگا اور وہ ایک نیا نام رکھیگا تاہیب نام کو سب بھول جائینگے ترب وال اور فقیر کا رکھا ہوا نام یہ دونو ہمیشہ قائم رہینگے اور کسی ملک کا ایک راجہ نہایت مستور اور خوبصورت ہوگا وہ خواب میں اس لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہوگا اور فقیر بنکر اس بھید کے پتہ نشان بتلانے سے وہ قلعہ کے اندر آئیگا۔

ترب وال یعنی بکاؤلی کی پیدائش کے بعد کنڈا کمڑک کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ کنڈا کمڑک نے اس لڑکی کا نام جباؤر رکھا جبالا چودھویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ راج بھوج اس نام کو سُن کر ناخوش ہوا۔ کہ میری لڑکی کا نام تو تاہیب ہو۔ اور کنڈا کمڑک کی لڑکی کا نام جبالا رکھا جائے۔ کنڈا کمڑک کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو اُس نے فوراً اپنی لڑکی کا نام جمالا یعنی بدصورت عورت بدل دیا جمالا سے ایک بڑی لڑکی کنڈا کمڑک کی اور تھی جو کسی ملک میں کسی راجہ کے ساتھ بیاہی گئی تھی۔ اُس کے مؤکل تابع تھے وہ بڑی عاقلہ تھی جب جبالا کے پیدا ہونے کی خبر اُس کو پہنچی تو اُس نے باپ کو ایک مبارکباد کا خط لکھا اور مؤکلوں کے ہاتھ کچھ تحفہ بھیجا۔ کیونکہ کنڈا کمڑک کے پاس بجز مؤکلوں کے انسان کا گزر نہ تھا۔

چونکہ بکاؤلی کو پھلواری۔ خوشبودار بوٹوں اور باغ و بہار کا بہت شوق تھا اس وجہ سے راج بھوج نے اُس کے واسطے ایک باغ اور تالاب و حوض وغیرہ بنوا دئے تھے۔ بکاؤلی و جمالا و جھیلہ نائن یہ تینوں اکثر باغ میں کھیلا کرتیں اور ان کا بھید کسی پر ظاہر نہ ہوتا تھا۔ ایک روز یہ تینوں باہم حوض پر دل لگی کر رہی تھیں۔ ناگاہ ایک فقیر سون بھدر نامی اپنے کمال کے زور سے باغ میں آیا اور بکاؤلی کو دیکھ کر عاشق ہوگیا اور کہا کہ میں نے بہت سیاحی کی ہے مگر تجھ سا خوبصورت میں نے نہیں دیکھا ہے اور ایک درخت ہے کہ سوا میرے اور کوئی اُس کو نہیں لا سکتا۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس درخت کو تیرے باغ میں لگاؤں۔ تو جیسی بےمثل ہے ویسے ہی تیرا باغ بھی بےمثل ہو۔

بکاؤلی نے کہا کہ یہاں اس باغ میں کسی کی مجال نہیں ہے جو آ سکے کیونکہ یہ جگہ انسان کے آنے کی نہیں ہے تم کیونکر یہاں آ گئے۔ فقیر نے کہا کہ میں فقیر ہوں ہر جگہ پھرتا ہوں میرے یہاں آنے کا تعجب نہیں ہے اور یہ تو کیا گنتی ہے کہ کوئی راجہ ہوگا وہ تجھے خواب میں دیکھیگا وہ فقیر ہو کر اس ملک میں آئیگا اور خاص اِس جگہ جمالا کی بہن کے ذریعہ سے آئیگا۔ یہ بات سن کر بکاؤلی ناخوش ہوگئی اور یہ بات ہنسی میں اُڑ گئی۔ پھر بکاؤلی نے کہا وہ پھول ہم کو لاؤ اور اُس میں صفت کیا ہے۔ فقیر نے کہا وہ پھول نہایت نازک ہے۔ خوبصورتی میں سب پھولوں سے زیادہ ہے۔ نئی قسم کی خوشبو ہے دیکھنے سے دل کو فرحت ہوتی ہے۔ اُس کا نام بکاؤلی ہے اور وہ ایک جزیرہ میں ایک ساحر کے باغ میں لگا ہوا ہے اور وہ ساحر رات دن اُس کو دیکھتا رہتا ہے اگر تو میرا احسان مانے تو لادوں۔ جمالا اور جھیلہ نے کہا کہ فقیر تم پر عاشق ہوگیا ہے معقول جواب دینا چاہئے۔ بکاؤلی نے کہا کیا خوب۔ شفقت تو آپ نے ایسی کی اور خود کیفیت اُس کی بیان کی اور لانے کا اقبال کیا اور مجھ سے احسان چاہتے ہو۔ فقیر نے کہا کہ تم اپنی شادی نہ کرنا۔ بکاؤلی نے کہا کہ میں اپنی خوشی سے اپنی شادی نہیں کرونگی مگر والدین سے ناچار ہوں۔ فقیر نے کہا اپنے قول سے نہ پھرنا ورنہ کسی کے ہاتھ نہ آئے گی۔ مگر میں مثل تیرے ہو جاؤنگا۔ یہ کہکر فقیر پھول لینے چلا گیا چند روز کے بعد درخت لے کر آیا اور باغ میں لگا دیا۔ اس سے تمام باغ مہکنے لگا صبح کو جب بکاؤلی کی آنکھ کھلی خوشبو سے دماغ معطر ہوگیا۔

جھیلہ اور جمالا سے کہنے لگی کہ آج باغ میں نئی قسم کی سوانی خوشبو آتی ہے جس سے میں جی بےتاب ہوا جاتا ہے صدہا قسم کے خوشبودار درخت لگے ہوئے ہیں سب کی خوشبو پر اسی کی خوشبو غالب آرہی ہے۔ دل ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے۔ دیکھنا اور سونگھنا کہ کس کی خوشبو دل کو مست کر رہی ہے۔ پھر بکاؤلی بیتاب ہو کر جلد سے اُٹھی باغ میں پہنچی اور دیکھا کہ گل بکاؤلی کا درخت لگا ہوا ہے اور اُس کی خوشبو نے باغ کو مہکا رکھا ہے۔ اور اُس کے قریب وہی سون بھدر فقیر بیٹھا ہوا ہے۔ پھول اور درخت کو دیکھ کر بکاؤلی بہت خوش ہوئی اور فقیر سے کہا کہ آپ بھی یہیں قیام کریں میں اپنے باپ سے کہکر آپ کے واسطے عمدہ باغ بنوا دُونگی۔ فقیر نے کہا ہمارا مکان بستر خاک ہے ہمیں مکان کی ضرورت نہیں ہے۔

بکاؤلی نے کل کیفیت اس کی اپنے باپ راج بھوج سے بیان کی۔ اُس نے بھی آ کر درخت اور پھولوں کو دیکھا اور بہت خوش ہوا۔ اُس روز سے اُس لڑکی تاہیب اور ترب وال کا نام بکاؤلی مشہور ہوگیا۔ اور جمالا جو کنڈا کمڑک کی لڑکی تھی اُس پر عاشق ہوگیا جب کنڈا کمڑک کو اس کی اطلاع ہوئی۔ تو اُس نے قلعہ کی سکونت چھوڑ کر اُس کے واسطے جنگل میں ایک مکان بنوا دیا۔

ایک راجہ کسی ملک میں بڑا مصور تھا۔ اس نے ایک روز رات کو ایک عورت کو خواب میں حوض کے کنارہ پر بیٹھے اور یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ اگر کوئی شخص میری طرح حسین ہو

گلب

تو میں اُس کے ساتھ شادی کروں۔ جب راجہ خواب سے بیدار ہوا تو اُس عورت کے عشق میں مُبتلا ہو گیا۔ اور تصویر کھینچ کر نجومیوں سے کہا کہ بتلاؤ یہ تصویر کس کی ہے اور یہ ماہ لقا ہوش رُبا کا ملک مکان کہاں ہے؟ اگر نہ بتایا تو میں تم سب کو ہلاک کر ڈالونگا ❖

نجومیوں نے زائچہ کھینچ کر کہا کہ جس عورت کو تم نے خواب میں دیکھا ہے اُس کا ملک دیپ ہے اور وہ راجہ کی بیٹی ہے اُس نے ناف دریا میں طلسم کے ذریعہ سے مکان بنوایا ہے اور وہ اُس میں رہتی ہے۔ وہاں انسان کا گذر کسی صُورت سے نہیں ہوتا ہے۔ وہاں جانا دُشوار ہے اور اُس لڑکی کا نام بکاؤلی ہے آپ وہاں کسی صُورت نہیں جاسکتے۔ جب راجہ وہاں کے جانے سے مایوس ہوا۔ اور حال اُس کا دگرگوں ہونے لگا۔ تب ایک نجومی نے کہا کہ بجز ایک صُورت کے دُوسری صُورت نہیں ہے کہ اس راجہ کی فوج کا ایک سردار ہے اُس کی دو لڑکیاں ہیں۔ چھوٹی لڑکی تو اُس لڑکی کی مصاحب ہے اور بڑی لڑکی شامی پُور کسی جزیرہ میں وہاں کے راجہ کی زوجیت میں ہے۔ جس کے بہت سے وکیل ہیں۔ اگر وہ چاہے تو تجھے ضرور بکاؤلی تک پہنچا دے۔ راجہ اس بات کے سُنتے ہی بیقرار ہوا۔ اور راج پاٹ چھوڑ کر نجومیوں کے پتہ کے بموجب جزیرہ کی طرف چلا۔ بعد مدت وہاں اُس جزیرہ میں پہنچ کر شامی پور سے ملاقات کی۔ اور سب اپنا حال بیان کیا۔ رانی کو اُس کے حال زار پر رحم آیا۔ اور کہا کہ جس جگہ بکاؤلی رہتی ہے وہاں کوئی پہنچ نہیں سکتا ہے۔ کیونکہ حکیموں نے بکاؤلی کا مکان علم ریاضی کے زور سے اُس تالاب کے اندر بنایا ہے اور اُس کی حفاظت میں بہت کچھ طلسمات تیار کئے ہیں راجہ نے کہا کہ جب انسان وہاں پہنچ نہیں سکتا ہے تو تم نے خط اپنے باپ کے نام جس ذریعہ سے بھیجا تھا اُسی ذریعہ سے مجھ کو بھی وہاں پہنچا دو۔ شامی پور کو رحم آیا۔ اپنی بہن ہمالہ کے نام خط لکھا کہ یہ عاشق زار بکاؤلی ہے۔ اس کو ایک نظر بکاؤلی کو دکھا دینا اور خط اور راجہ کو موکلوں کے ذریعہ روانہ کیا۔ آن کی آن میں مؤکلوں نے راجہ کو بکاؤلی کے باغ میں پہنچایا۔ اس وقت ہمالہ حوض پر بیٹھی تھی اور بکاؤلی قلعہ میں تھی۔ خط اور راجہ کو ہمالہ کے روبرو پیش کیا۔ راجہ نے ہمالہ کو جھک کر سلام کیا۔ ہمالہ نے کہا اطمینان رکھ بکاؤلی کو ابھی دکھلائے دیتی ہوں۔ چنانچہ بکاؤلی باغ میں آئی تو ہمالہ نے راجہ کو دکھا دیا۔ راجہ دیکھتے ہی بیہوش ہو گیا۔ ہمالہ اُس کو ہوش میں لائی اور راجہ کو بذریعہ اُنہیں موکلوں کے مانند اپنی بہن کے پاس بھیج دیا۔ چند روز کے بعد بکاؤلی کی جوانی نے وہ جوش مارا کہ مستانہ عشق انگیز باتیں کرنے لگی۔ ہمالہ اور جھید نائن نے اتفاق کر کے راج بھوج سے ذکر کیا کہ جلد بکاؤلی کی شادی کر دیجئے لیکن سون بھدر کو خبر نہ ہو۔ کیونکہ فقیر سے بکاؤلی اقرار کر چکی ہے کہ میں شادی کا نام نہ لونگی۔ اگر فقیر کو شادی کی خبر ہو گی تو وہ کسی قسم کی خرابی پیدا کریگا ❖

گلب

اب بکاؤلی کے پیغام ہمالہ کی بہن کی معرفت آنے لگے۔ کیونکہ انسان کی تو مجال ہی نہ تھی کہ وہاں آسکے۔ اور جب سے شامی پور نے راجہ کو بھیجا تھا تو سب راجاؤں میں یہ بات مشہور ہو گئی تھی کہ شامی پور کی معرفت پیغام جاتے ہیں۔ بالآخر راج بھوج نے ایک راجہ کا پیغام منظور کیا اور تاریخ مقرر کر دی۔ جب تاریخ مقررہ پر بکاؤلی کی برات دھوم دھام سے آئی باجے گاجے کی آواز سون بھدر کے کان میں پہنچی تو اُس وقت سون بھدر حوض کے کنارہ بیٹھا تھا جھید بھی اُسی مقام پر بیٹھی تھی۔ فقیر نے پُوچھا کہ یہ گانے کی آواز کہاں سے آتی ہے۔ جھید نے کہا مہاراج آج بکاؤلی کی برات آئی ہے اور آپ کو ابھی تک اس کا علم نہیں ہے ❖

فقیر نے ایک آہِ سرد دلِ پُر درد سے کھینچکر دریافت کیا کہ اس وقت بکاؤلی کہاں ہے۔ جھید نے کہا کہ اس وقت بکاؤلی کو حوض پر نہلانے لائے ہیں۔ فقیر کو یہ بات سُنتے ہی غصہ آگیا اور کہا بانمد میں اور بکاؤلی اور وہ شخص جس کی ذات سے یہ فساد برپا ہوا ہے۔ سب پانی ہو کر بہ جائیں۔ تاکہ صُورت بکاؤلی کی اُس کا خاوند نہ دیکھ سکے چنانچہ اُسی وقت تینوں پانی ہو کر بہ گئے اور زرب وال جس طرح اُلٹی پیدا ہوئی تھی اسی طرح سے پانی ہو کر بہ گئی۔ چونکہ فقیر کو منظور نہ تھا کہ اس کو کوئی دیکھے اور اس وجہ سے سمندر کے بجز کسی اور دریا سے نہ ملی پس اُس ندی کا نکاس اب تک بکاؤلی کے اُسی حوض سے معلوم ہوتا ہے۔ اور پانی کے نکاس کے موقع پر تانبے کی ٹونٹی لگی ہوئی ہے۔ اور حوض کے دوسری جانب سے ندی جو بیلا جو تھوڑی دُور چلکر بیس پہاڑوں میں رہ گئی ہے۔ اور ندی سون بھدر بہتی ہوئی پُورب کی سمت چلی ہے اور گنگا میں جا کر ملی ہے۔ اب اس جنگل امرکنٹک میں نشانات حوض و باغ و مکانات مندر اور بُتوں کے موجود ہیں۔ اور وہیں گُل بکاؤلی کے درخت ہیں) ❖ واللہ اعلم بالصواب ❖

گُل بندھ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) جلتے جلتے بندھی روشنی ہو جانا خُوب سلگ جانا۔ آگ یا روشنی قبول کر لینا۔ گلک بستنِ آتش کا ترجمہ ہے (۲) کچھ پونجی جمع ہو جانا۔ چک بندھ جانا۔ کچھ پیسے ہو جانا ❖

گُل بُوٹا (۱) اسم مذکر:- (۱) پھُول اور اُس کا پودا۔ بیل بوٹا وغیرہ (۲) مجازاً زیب و زینت۔ رونق و آرائش ❖

داغ سے عشق کے رہتی ہے ایس میں بہار ❖ ہے بجا ہے چمن دل کا یہی گُل بُوٹا (مصحفی)

گُل بُوٹے کترنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کے پھُول پتیاں تراشنا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا تعجب انگیز باتیں کرنا۔ حیرت انگیز باتیں کرنا (۳) کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ گالیاں سُنانا۔ بدزبانی کرنا ❖

زباں کی کرکے معترض اور بنا دشنام کا کاغذ
ہمارے حق میں کیا کیا آپ لے کترے ہیں گل بوٹے (بیان)

(پچھلے دو معنوں میں آج کل کم اور بہت کم بولتے ہیں) *

گُل پُھلانا (ہ) فعل متعدی (متروک) :- کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کی بات کرنا۔ تعجب خیز اور حیرت انگیز امر کا ظہور میں لانا۔ عجیب غریب کام کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا ؎

بُلبل کرُوئے تجھیں اپنا دکھا کے آئے   تو باغ میں گئے تھے یہ گل پھلا کے آئے (رند)
شاخیں نکالیجاتی ہیں اب بات بات میں   دو چار دن میں دیکھئے کیا گل پھلائے نیچ (بحر)

گُل پُھول (ہ) اسم مذکر :- باہم مترادف ہیں اور ان کا مفہوم ایک ہی ہے دونوں کو ملا کر بولتے ہیں ؎

کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں   ہم کنج قفس میں ہیں دل سینوں میں جلتے ہیں (میر)

گُل پُھول کاٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک) :- کسی کے حق میں بُرائی کرنا افترا پردازی کرنا۔ نئے نئے بہتان اُٹھانا۔ بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا ؎

ذکری سے نہیں کچھ اس کو حصول   کاٹے ہے میرے حق میں نت گل پھول (سودا)

گُل پُھولنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پھول کھلنا۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا کھلنا (۲) کسی عجیب غریب بات کا ظہور میں آنا۔ کوئی انوکھا اور اچنبے کا کام ہونا * آفتِ تازہ کا برپا ہونا۔ شگلہ یا نیا شعبدہ اُٹھنا۔ تازہ فتنہ کھڑا ہونا ؎

کر اُس کو یاد اشکِ سُرخ ہم بھر لائے کیوں بھوے
یہ دھڑکا لگ گیا ہے دیکھئے کیا اس کا گل پھولے (آتش)

لختِ دل کی اب ہے آمد دیدۂ خونبار میں   دیکھئے کیا پھولنا ہے گل اب گھڑی چار میں

نئے گل پھولتے ہیں کیا نرالے رنگ کھلتے ہیں
بہاریں جو تری محفل میں ہیں کب ہیں وہ گلشن میں (جرأت)

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا
بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ پُرخوں کو (جرأت)

خار بیچھے سے دشت میں ہوا گل پھولے   دیکھئے اب کے بہار آئے تو کیا گل پھولے (میر)
باجی دن رات کا بھروہی جھگڑا نکلا   کوئی گل پھولے گا پھر ساس کا چرچا نکلا (یار علی)

گُل پیادہ (ہ) اسم مذکر :- سدا گلاب۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی *

گُل پیرہن (ف) اسم مذکر :- معشوق۔ پھولوں کے لباس والا۔ گل پوش *

گُل جعفری (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا گیندا۔ ایک قسم کا زرد پھول سہانا زرد رنگ *

گُل جھڑنا (ہ) فعل لازم :- چراغ کی شمع یا بندوق کے جلے ہوئے توڑے کا گرنا۔ شمع سوختہ کی راکھ گرنا *

گُل چاندنی (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا اور خفقان کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ گل مہتاب *

گُل چشم (ف) صفت :- پھُلی والا۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سفیدی یا پُھلی یا ٹینٹ ہو *

گُل چلا (ہ) صفت (لکھنؤ) :- ٹھیک نشانہ پر لگانے والا۔ قادر انداز۔ بال باندھی گول مارنے والا۔ ہدف انداز ؎

تمالِ شکیں ہے شکار اہل قلم کو کیجئے   گل چلے تیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی (آتش)
(چونکہ نشانہ لگانے کے واسطے ہدف گاہ پر سیاہ چاند بنا کر اس پر نشانہ مارا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ بن گیا) *

گُل چمن (ہ) اسم مؤنث (بیگمات) :- لونڈیوں باندیوں کے ایسے نام رکھا کرتی ہیں۔ چنانچہ۔ دل شاد۔ نیک قدم مُبارک قدم وغیرہ بھی اسی قبیل سے ہیں *

گُل چھرے اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- (جن لوگوں نے اس لفظ کو گل بمعنی پھول سے مرکب خیال کیا ہے سخت غلطی کھائی ہے چنانچہ اسکی پوری تحقیق اس لفظ کے موقع پر دینگے" ہمارے ایک نئے محاورہ وال نے اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ گلوں یعنی پھولوں کے جو تیتی ہے ہے چھرے بنانا ع
بریں عقل و تحقیق باید گریست
چونکہ یہ محاورہ مسلمانوں کا ہے اس سبب سے ہمارے دوست یہاں معذور ہیں *

گُل چیں (ف) اسم مذکر :- باغ کے پھول توڑنے والا۔ مالی۔ باغبان *

گُل خال (ف) اسم مذکر :- چتی دار گُنبد کی دار *

گُل خطمی یا گُل خیرو (ہ) اسم مذکر :- خطمی کا پھول جو نیلے رنگ کا ہوتا اور مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک ہے *

گُل خنداں (ف) اسم مذکر :- کھلا ہوا پھول۔ گل شگفتہ *

گُل خندہ (ف) اسم مذکر :- مُنہ کھول کر ہنسنا۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا ؎

خندہ زن زخمِ جگر دیکھ کے ہر دم اپنے   یاد آتے ہیں وہ گل خندہ بیہم اپنے (مومن)

گُل دار (ہ) صفت :- (۱) داغدار۔ دیکھئے دار (۲) پھول دار۔ وہ چیز جس میں پھول بنے ہوئے ہوں۔ اس معنی میں پنجاب میں بولتے ہیں۔ چنانچہ گل دار جوتی یعنی جوتی کو کہتے ہیں۔ اور ایک گل یا دو گل کی جوتی بھی

گل

بولتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ گل داں مُفرد بھی بولا جاتا ہے ◆

گُل دام (ف) اسم مذکر۔ چھوٹا سا جال۔ مطلق جال۔ پھندا۔ بمعنٰی قفس ؎

ابھی صیاد کیوں کملا رہا ہے باغ سبز   یہ تن پروانہ اپنا بن گیا گل دام روح (وزیر)

گُل دان (ف) اسم مذکر۔ پھول دان۔ گلدستہ رکھنے کا ظرف۔ گلاس۔ گڑوا۔ گلدستہ دان ◆

گُل داؤدی (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا اُودا پھول۔ زرد و سفید بھی ہوتا ہے ◆

گُل دستہ یا گُلدستہ (ف) اسم مذکر۔ پھولوں کی ٹہنیوں کا باندھا ہوا گچھا جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ◆ پھولوں کا گٹھا۔ عربی مُشقّر ◆

گُل دوپہریا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے ◆

گُل دم یا گُلدم (ہ) اسم مذکر۔ بلبل ہندوستان۔ عندلیب۔ مرغ چمن۔ مرغ سحر۔ مرغ گلستان۔ ایک قسم کے لڑنے والے سیاہ رنگ کے پرند کا نام جس کے سر پر چوٹی اور دُم کے نیچے سُرخ گل ہوتا ہے اس کو لڑانے کے واسطے اکثر بچے پالتے ہیں۔ اگرچہ عوام اُسے بُلبل کہتے ہیں مگر درحقیقت وہ بُلبل نہیں ہے کیونکہ بُلبل ہندوستان میں نہیں ہوتا۔ محمد شاہ رنگیلے نے یہ نام رکھا تھا ◆

گُل دینا (ہ) فعل متعدی۔ داغ دینا۔ کوئی دھات کی چیز گرم کرکے جسم پر نشان ڈالنا ؎

ٹے مے اللہ یہ گل غنچۂ دہاں چھلنے کا   بس نشانی کو یہ کافی ہے نشان چھلنے کا (ظفر)

گُل رُخ (ف) اسم مذکر۔ معشوق۔ گلعذار۔ وہ شخص جس کے رُخسارے گُلاب کی مانند سُرخ ہوں ◆

گُل رعنا (ف+ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ پھول جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے ◆

گُل رنگ یا گُلرنگ (ف) صفت۔ برنگ گل۔ سُرخ۔ لال۔ قرمزی۔ احمر ؎

آشنا ہی تو مصحفی نہ روؤں   گلرنگ تو ہو گئے دوشالے (مصحفی)

گُل رُو (ف) اسم مذکر۔ معشوق۔ گلعذار۔ وہ شخص جس کے رُخسارے گلاب کے رنگ ہوں ◆

گُل ریز (ف) اسم مؤنث۔ پھلجھڑی۔ قلم۔ ایک قسم کی آتشبازی ◆

گُل زار یا گُلزار (ف) اسم مذکر۔ مرکب از {گُل (پھول) + زار (جگہ)}:- (۱)

گل

چمن۔ گلشن۔ پھلواری۔ روضہ۔ تختۂ گل۔ پھولوں کی کیاری (۲)۔ (صفت) خوب آباد۔ بارونق۔ بغوُر۔ پُرفضا۔ جیسے "وہ شہر تو گلزار بن گیا ہے" ◆

گُل زار خلیل اللہ یا ابراہیم (ف+ع) اسم مذکر۔ تفسیروں میں لکھا ہے کہ جب نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو آگ خدا تعالیٰ کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی اور اُس میں طرح طرح کے پھول کھل گئے تھے ◆ صرف گلزار خلیل بھی کہتے ہیں ◆

گُل زمین (ف) اسم مذکر۔ زمین کا عمدہ قطعہ۔ قطعۂ زمین۔ خطۂ زمین ؎

ہر گل زمیں یہاں کی رونے ہی کی جگہ تھی   مانند ابر ہر جا میں زار زار رویا (میر)

گُل ستاں یا گلستاں (ف) اسم مذکر (۱) باغ۔ چمن۔ گلزار۔ باڑی۔ پھلواری ؎

گلستاں میں جا کے ہر اک گل کو دیکھا   نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بُو ہے (نیاز)

(۲) شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی ایک مشہور کتاب کا نام جو اخلاق تجربہ اور پند کا خزانہ ہے ؎

تصویر کھینچی اُس کے رُخِ سُرخ فام کی   اِک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی (آتش)

گُل سوسن (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھول جسے شاعر لوگ زبان سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ اس کا رنگ آسمانی ہوتا ہے ◆

گُل شبّو (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے ◆

گُل شبّو کھیلنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ)۔ چراغ بجھا کر جانا۔ چھول کھیلنا ◆

گُل شکر یا گُل شکری (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی خمیدہ دوا جسے شکر اور گلاب کے پھول ملا کر بناتے ہیں۔ پورب کی طرف اس کا زیادہ رواج ہے مگر فارس والے گلقند کو گل شکر کہتے ہیں ◆

گُل شن یا گُلشن (ف) اسم مذکر۔ گلزار۔ گلستاں۔ چمن۔ باڑی۔ باغ۔ پھلواری ؎

وہ پہروں کھیلتے ہیں داغ کے ساتھ   کسی کی سیر ہے گلشن کسی کا (داغ)

اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا   بلبلو تم کو مبارک رہے گلشن اپنا (وزیر)

(یہ لفظ گل بمعنی پھول اور شن کلمۂ نسبت سے مرکب ہے) ◆

گُل صد برگ (ف) اسم مذکر۔ گیندا۔ گیندے کا پھول ◆

گُل طرّہ (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ پھول۔ کلغہ ◆

گُل عباسی (ف+ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو بعض ہرا سُرخ بعض گلابی بعض زرد بعض چِتکبرا ہوتا ہے ◆

گل عذار (ف + ع) اسم مذکر:- گلاب کیسے رخساروں والا معشوق۔ خوبصورت۔ لال لال گالوں والا۔ چقندر کیسے رخساروں والا۔

گل فام (ف) اسم مذکر:- گلاب کیسے رنگ والا شخص۔ پھول کے رنگ کا۔ معشوق۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ گلبدن۔ گل اندام۔

گل قند یا گلقند (ف) اسم مذکر:- گل شکر۔ کھانڈ اور تازہ گلاب کے پھولوں کو ملکر جو لبدڑا سا بنا لیتے ہیں اُسے گلقند کہتے ہیں۔

گل کاشتا (و) فعل متعدی (متروک):- تعجب انگیز باتیں کرنا۔ نوکھی باتیں کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا۔ مُنہ جوڑنا۔ چرچا کرنا۔

میں آگے کیا کہوں کہ ہر اک اُسکی شکل دیکھ تیغ زباں سے کاٹے ہے کرتا تھا گل ہزار (سودا)

گل کاری (ف) اسم مؤنث:- نقاشی۔ چکن سازی۔ کشیدہ کاری۔ بیل بوٹے کا کام۔

بھو لگیا وہ سو تماشا دیکھ کے آتشبازی کا اُو شرر افشاں نے ایسی دکھلائی گلکاری ہات (نصیر)

گل کاری کرنا (و) فعل متعدی:- نقاشی کرنا۔ بیل بوٹے کاڑھنا۔ گل پھول بنانا۔ پھول تراشنا۔

دل و جگر پہ مرے دست عشق اے جرأت کرے ہے سینہ میں مقراض غم سے گلکاری (جرأت)

گل کترنا (و) فعل متعدی:- (۱) پھول کترنا۔ کاغذ وغیرہ کے پھول بنانا۔ پھول تراشنا۔ گلکاری کرنا۔

کیا کہوں کیا تری شمشیر نے گل کترے ہیں رشک گلشن ہے ترے نخچیر شکار کی راہ (جرأت)

(۲) چراغ کی ٹیم کترنا۔ شمع کا گل کاٹنا۔ جلی ہوئی بتی تراشنا (۳) تعجب آمیز باتیں کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا۔ عجیب و غریب کام کرنا۔ اعجوبہ کام کرنا۔ ابلہ فریبی کرنا۔

دیکھو تو دلفریبیٔ انداز نقش پا موج خرام یار بھی کیا گل کتر گئی (غالب)

عشق بھی خوب گل کترتا ہے دیکھیو شگ بہار لخت دل (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ذوق)

ہو گئے ہیں اثر سے برنگ گل صد برگ کیا دشت نوردی میں کترتا ہے جنوں گل (ایضاً)

کرکے آزاد ہر اک شہپر بلبل کترا آج صیاد نے یاد اور نیا گل کترا (نصیر)

(۴) غضب کرنا۔ غضب ڈھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ آفت توڑنا۔ فتنہ برپا کرنا۔

گلگیر کا بُرا ہو کترے ہے گل نیا سر کاٹ کر ہے درپئے تدبیر پائے شمع (نصیر)

گئے آنے جو لخت دل ابھی سے چشم میں یارب ذرا آگے دیکھئے ہاں اب کیا کیا گل کترتے ہیں (معروف)

آج صیاد جفاکار نے کیا گل کترا ہے دُور لیجا کے چمن سے پر بلبل کترے (الاعلم)

چھٹو اگر زار سے وہ رو او پر بلبل کترے اے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ایضاً)

(۵) کسی کے حق میں بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ غمازی کرنا۔ شگوفہ اُٹھانا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ افترا کرنا۔ بہتان اُٹھانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ چغلی کھانا۔

قینچی کی طرح ظالم تیری زباں ہے چلتی کچھ بیٹھے بیٹھے میرے حق میں گل کترنا (ظفر)

چاہتے ہیں ہم کو جانے بیکلی دل کی اور آہ مدعی اُن گل کترتے ہیں الٰہی کیا کریں (جرأت)

(۶) بڑھ کر چلنا۔ سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ فوق لے جانا۔

گل کترے نہ بلبل مری فریاد کے آگے سر سبز ہو شاگرد کب اُستاد کے آگے (مصحفی)

گل کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) چراغ بجھانا۔ چراغ خاموش کرنا۔ دیا بڑھانا۔ چراغ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔

مجھے یہ ڈر ہے کہیں میرا صرصر نالہ کرے فلک پہ نہ خورشید کے چراغ کو گل (ظفر)

ہے سو ختنیٔ خانۂ دلسوز محبت کافر ہوں جو تا شمع حرم کیونکر کروں گل (ذوق)

گل کھانا (و) فعل متعدی:- (۱) چرکا کھانا۔ دھتا۔ معشوق کے چھلے یا کسی اور زیور کو آگ پر لال کرکے اپنے ہاتھ یا سینہ پر بطور یادداشت داغ دینا۔ عشق جتانے کے واسطے جسم پر داغ کھانا۔

لالہ رُخوں کے عشق میں گل کھا کے جسم پر زیبا ہے پوستیں ہے نہ یہ پوستین جلا (آتش)

جی میں آتا ہے کہ گل چھلوں کے کھاؤں اس قدر یکقلم سا عدِ گستاخ دستۂ نرگس سے ہو (مصحفی)

گل کھائے ہیں از بسکہ ترے عشق میں میں نے گلدستہ مرا ہاتھ ہے یا شہپر طاؤس (ایضاً)

اے ظفر لائے ہو تم جس کے چھلا اُن سے خیر تو ہے کہو گل کیا کہیں اب کھاؤگے (ظفر)

کھائینگے نو طرح کے ہاتھ پہ گل دھیان اُس گل کے نو رتن پر ہے (۔)

ہزاروں کھا کے گل ہم نے بنایا ہاتھ گلدستہ ہمارے دستۂ گل پر عجب عالم ہے ہر گل کا (۔)

گل جو کھائے تیرے چھلے کے تو کیا ہی خوشنما ہاتھ پر اس عاشق دلگیر کے حلقے ہیں گول (۔)

گل کھائے ہیں شوق کے چھلوں کے یہاں تک ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کا پر کا (الاعلم)

گل کھانے کو دیتے ہیں مجھے غیر کا چھلا ڈھب میرے جلانے کے وہ کیا کیا نہیں کرتے (محو)

یہ گل چھلے کے کھائے ہیں کسی کی یاد میں ہم کہ سے تا قدم اپنا تن لاغر مسلسل ہے (بیخود)

یاد آتے ہیں وہ عارض ہمیں گل سے باغ میں جا جا کے گل کھاتے ہیں ہم (رند)

اُسکی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے گل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا (مومن)

عشق قاتل رُخ جاناں میں یہ گل کھائے ہیں نہیں اک تل کے برابر بھی مرا تن خالی (امانت)

ترے چھلوں سے لئے شکل چمن کھائے ہیں گل حلقہ حلقہ ہے بدن اپنا سلاسل کی طرح (اسیر)

گل

تاثیرِ عشق دیکھ کہ بلبل کے واسطے ہر شاخِ گل نے ہاتھ پہ گلشن میں کھائے گل (مجنوں)
بلبل نے گل کی کھائے محبت ہم نے کھائے گل لیکن ہزار حیف نہ تیری ہوائے گل (میر)
یہ دیکھ سینہ داغ سے رشکِ چمن ہے یار بلبل ستم رسیدہ جو تو نے بھی کھائے گل (")
یہ گل جو میں نے ہاتھ پہ کھائے ہیں دو دو ہم کو بھی ملا ہے نیک حضور کا (نظیر)
ہم نے تمہارے عشق میں کھائے ہزار گل تم بعدِ مرگ لائے نہ تربت پہ چار گل (مہر)

(اکثر عاشق مزاج نوجوان عشق کی شیخی میں کر روپے پیسے انگوٹھی یا چھلے وغیرہ کو لال کر کے کلائی کے جوڑ کو داغ دیا کرتے اور اپنے اعتقاد کے بموجب سمجھا کرتے ہیں کہ اس حرکت سے معشوق کے دل پر اثرِ محبت ہوتا اور وہ اکثر موم ہو جاتا ہے) ٭

(٢) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک سے جلے مرنا ؎
اس نزاکت پہ پھریں ہم کیوں نہ گل کھائے ہوئے پھرتے ہو شبنم کا جامہ تن میں بھڑکائے ہوئے (مصحفی)
کیا عجب دیکھ کے تیرے گلِ عارض کی بہار گل اگر سینہ پہ گلزارِ ارم کھا بیٹھے (ظفر)
گل کھاؤں کیوں نہ رشک سے میں غیر کے ہر بار تر تازہ ہے گل اپنے جو گلزار میں چن دو (")
نکلا جو چمن میں اب کے موسمِ گل میں آنے کے ہم تو کس بن داغ ہی تھے سو بھی جل کر کھا گئے گل (میر)

(٣) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مرنا مٹنا۔ جان دینا ؎
وہ داغِ عشق ہے داغ تو نے کھایا کہ جس کے داغ پہ گل اک جہان نے کھایا (ظفر)
گل کسی شمع رو پہ کھا بیٹھے دل کو پروانہ ساں جلا بیٹھے (رند)
اب تو گل کھانے لگے ہیں لوگ تیرے نام پر دیکھیو پھولیگا یہ گلزار دن دو چار میں (سوز)

(٤) آبِ نزول کے واسطے کنپٹیوں پر داغ دلوانا ٭

گُل کِھلانا (١) فعلِ متعدی :- (١) غنچہ کھلانا۔ پھول کھلانا۔ پھولوں سے مزین کرنا۔ باغ لگانا ؎
زمینِ چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے (آتش)

(٢) شگوفہ کھلانا۔ کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔ طرفہ تماشا دکھانا۔ انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ شعبدہ اٹھانا۔ اچنبے کی بات دکھانا۔ نئی بات کرنا۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ نیرنگی دکھانا ؎
اس نے دکھلائیں بہاریں بے شمار گل کھلائے سینکڑوں لاکھوں ہزار (لاعلم)
گل کھلائے گی عجب رنگ یہ شاخِ مژہ اس کو پانی کی جگہ روز لہو ملتا ہے (داغ)
گل کھلاتا ہے خزاں میں بھی مرا دستِ جنوں جب چھلنے زخم کہ ہیں اک تازہ گلشن کھلا (")
پھیکو نے تری اے رشکِ چمن کیا گل کھلائے جز بزا بلبل اپنے تن پر برگِ سوسن ہو گیا (امانت)
شب کو تیرے رخ نے کیا گل کھلائے باغ میں سنبل پیچاں ہوا پرند وہ شعلہ ہو گیا (")
گل کھلائے ہیں مری خستہ نے دیکھے ہیں شب آتش ہو کر لگا وہ خوں سے لالہ گوں ہو گیا (وزیر)

گل

دلا نا جنس کی صحبت عجب طرفہ گل کھلاتی ہے کرے ہیں گچیاں ہی ایسی اگر پانی پہ روغن کو (وزیر)
آکر ہماری خاک پہ اس نے چڑھائے گل آخر کو جذبِ عشق نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)
اے جذبۂ عشق کامل وہ گل کھلا چمن میں پیدا ہو رنگِ بلبل ہر گل کے پیرہن میں (بحر)
بجھا ہے نہ دیکھ چراغ آنکھ بجھانا شبِ وصل کس نے سیکھا ہے نیا گل یہ کھلانا شبِ وصل (نصیر)
غیروں نے کر دیا ہے کچھ اور رنگ واں کا ہے یہی اک تعجب کانٹوں نے گل کھلائے (عارف)

(٣) فتنہ اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔ قیامت مچانا۔ رنگ لانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا ٭ برا نتیجہ ظہور میں لانا۔ آفتِ تازہ یا مصیبت دکھانا ٭ آفت لانا۔ واویلا مچانا یا مچوانا۔ دھوم مچانا یا مچوانا۔ شور کرانا یا کروانا۔ غل مچانا یا مچوانا
خبر جب لائی ہوگی اس گل خنداں کے آنے کی تو گلشن میں صبا نے گل کھلایا کچھ نہ کچھ ہوگا (ظفر)
کسی دن حضرت دل تیرہ بختی گل کھلائیگی الجھنا روز کا اچھا نہیں ہے زلفِ پیچاں سے (بسمل)
تم نے رکھے پھول انگیا میں جو ای طرفہ بہار گل کھلائے عاشقوں نے بھی جلا کر چھاتیاں (محسن)
غربت میں گل کھلاتا ہے کیا کیا وطن کی آگ جیسے قفس میں مرغِ چمن کو چمن کی یاد (مومن)
آج کل دل کمال مضطر ہے دیکھئے کیا عشق گل کھلائے گا (اثر علی)
اب تک تو ہجر میں ہیں فقط تن پہ کھائے گل
تقدیر دیکھیں آگے کو کیا کیا کھلائے گل
(منیر)
کیا صبا نے گل کھلائے دمبدم بلبلیں کرتی ہیں ہائے دمبدم (عباس)
تیشہ نے گل کھلایا یہ آخر کو قطع کی یکدست نخلِ زندگیٔ کوہکن کی شاخ (نصیر)
تو روزِ حشر تک یہ نہیں رہنا شبِ وصال داغِ فراق کا نہ کوئی گل کھلائے صبح (")
جوشِ جنوں یہی ہے جو فصلِ بہار میں کیا کیا نہ گل کھلائینگے ہم دشت خار میں (غافل)
وہ تیغ دیکھیں قاتل کیا کیا کھلاتا ہے گل یہ بیل اور بوٹے جس کے میان پر ہیں (جرأت)
داغ جو کھایا جگر پر ماہ پارا نو ہے نے ہے گل کھلایا یہ کہیں اک گل دستار نے (سرور)
ابتدائے فصلِ گل میں غیر نے کھلائے ہیں گل دیکھنا اس سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (مومن)
اے گل لہو کے آنسو ہم کو رلا رہیگا یکسل کھلا کے ہنسنا کچھ گل کھلا رہیگا (ہمت)
یار کرکے ہے سفر گلشن میں آتی ہے بہار دیکھیں اب کے سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (ذوقی)
آکر ہماری قبر پہ اس نے چڑھائے گل آخر کو جذبِ دل نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)

(٤) اشغلہ اٹھانا۔ تہمت دھرنا۔ بہتان باندھنا۔ پانی میں آگ لگانا۔ طوفان اٹھانا۔ بہتان اٹھوانا۔ عیب دھروانا۔ بدنام کرانا ؎
مالی کو منت لگ کے کوئی تازہ گل کھلاؤں در گزری اے بہار میں پھولوں کے ہار سے (رشک)
غنچۂ لب مجھ سے ہنسا یا نہ ہنسا تو لیکن دیا چھوتوں نے تو گل ایک کھلا جھوٹے نہ وٹے (ظفر)

گُل کِھلنا (١) فعلِ لازم :- (١) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی پھوٹنا۔ شگوفہ کھلنا

(۲) کسی عجیب بات یا امرِ غریب کا وقوع میں آنا۔ انوکھی بات ہونا۔ اچنبھے کی بات ہونا۔ نئی بات ہونا۔ نیا شگوفہ پیدا ہونا ؎

ترے وحشی نے باعث گل کھلاؤ در و دیوارِ گلشن پہ ہزاروں (جرأت)

بھبھوکے تا قیامت گل کھلے مرقد تماشا ہو لہو سے تیغِ قاتل پر چمن بنجائے جوہر کا (برق)

باغ میں کس رُخِ دلدار سے یہ گل کھلا بنگشتی پتوں پہ جم کر دھوپ سونے کا ورق (ناسخ)

(۳) راز افشا ہونا۔ بھید کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ کسی امر کا علت از بام ہونا۔ رازِ پوشیدہ کا ظاہر ہونا (۴) شور مچنا۔ غل ہونا۔ دھوم مچنا۔ دھوم پڑنا۔ (۵) فتنہ برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ بپتا پڑنا۔ قیامت برپا ہونا۔ حشر برپا ہونا۔ آفت برپا ہونا ؎

کیا گل کھلے گا دیکھئے ہے فصلِ گل تو دور اور سوئے دشت بھاگتے ہیں کچھ ابھی سے ہم (مومن)

گل کیوں کھلے روز کہ ما تو ہے فلک کے ہوتا ظفر اک سینہ نگار اور نیا ہے (ظفر)

پھرتی ہے مضطرب سی باد صبا چمن میں بلبل بتا مجھے بھی کیا گل کھلا چمن میں (سودا)

کھلے گا بعد منا دیکھیں کیا گل اے جرأت کہ دل گرفتہ ہے غنچہ نمط زمیں کے تلے (جرأت)

کیوں ناکیا رنگ۔ بھلا تونے یہ کیا گل کھلا کل سے ہے جو بات تیری بلبل کے ساتھ ہے (ایضاً)

کیا جانئے چمن میں کیا تازہ گل کھلا ہو آئے تھے آگ رکھ کر ہم اپنے آشیاں میں (مصحفی)

تیرے رونے سے یہ سوجھے ہے مجھے اے دیدۂ پرخوں
کوئی دم کو نیا گل اور ہی کھلتا زمیں پر ہے } ([illegible])

محفل میں شمع ہواتی پھرتی ہے گل کھلے گر دے نقاب چہرے سے تو اے حسین الثہ (عاشق)

(۶) طوفان اٹھنا۔ بہتان لگنا۔ تہمت لگنا۔ عیب دھرا جانا ۔

گل کیس (۱) اسم مذکر: تاج خروس۔ بستان افروز۔ گل طرہ۔ ایک پھول کا نام جو گل خروس سے مشابہ ہے۔ مزاجاً اوّل درجے میں سرد و خشک ۔

گل گشت (ف) اسم مذکر: سیرِ باغ۔ سیرِ چمن۔ مجازاً مطلق سیر ؎

تفریح کی پڑتی ہے جہاں کے باغ ہے گلگشت کو کہ آئے ہیں دشمن کے باغ سے (داغ)

گل گوں (ف) صفت: (۱) گلفام۔ گلرنگ۔ گلاب کے رنگ کا۔ سرخ۔ لال (۲) شیریں معشوقۂ فرہاد و منکوحۂ خسرو پرویز کے گھوڑے کا نام جو نہایت عمدہ گھوڑا تھا ؎ (آتش)

بوئے گل کی طرح گو راہ دکھلائی نہ تھی یار کا گلگوں نسیمِ صبح سے چالاک تھا (آتش)

گل گونہ (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے سرخ رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملا کرتی ہیں۔ اس میں سیندور، سفیدہ، تخم حنظل و غیرہ کا تیل ہوتا ہے لیکن یہ دستور ایران کا ہے۔ ہند میں اس کی بجائے اُبٹنا ملتے ہیں ۔

گل گیر یا گلگیر (ف) اسم مذکر: وہ مقراض جس سے چراغ یا شمع کا گُل کترتے ہیں ؎

گفتگو کا بزم ہو کر کترے ہے گل نیا سر کاٹ کر ہے دیپے تیرا اپنے شمع (نصیر)

گردن پہ کیوں نہ بال لیا سر کو کاٹ کر تقصیر وار شمع کا گلگیر ہو گیا (اسیر)

گل لالہ (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے سرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ دھبا ہوتا ہے۔ اس کی سات قسمیں ہیں۔ خشخاش کا پھول۔ ہزارہ ؎

اک ہمارے کے پیچھے ہی ہو جاویگا تو لالہ آنسوؤں میں تیری آگ کھلا دیگا گل لالہ (نظیر)

گل لالہ کھلنا (۱) فعل لازم: بہار ہونا۔ رونق ہونا۔ زیب و زینت ہونا۔ بہار کھلنا ۔

گل لگانا (۱) فعل متعدی: کنپٹیوں کو داغنا۔ جسم میں داغ لگانا ۔

گل لینا (۱) فعل متعدی: شمع کی بتی مقراض یا گلگیر سے کترنا۔ سر لینا۔ پدپیدن کا ترجمہ۔ بتی کترنا۔ بتی جھاڑنا ۔

گل مخمل (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے نہایت ملائم سرخ پھول اور بیزرہ پھول جو مخمل میں بنتے ہیں ۔

گل مہندی (۱) اسم مؤنث: ایک قسم کے پھول کا نام جو اکثر سرخ اور کبھی اودا سفید وغیرہ ہوتا ہے ۔

گل میخ (ف) اسم مؤنث: وہ موٹی کیل جس کے اوپر موم کا پھول بنا ہوا ہوتا ہے۔ موٹے سر کی کیل ۔

گل و لالہ (۱) اسم مذکر: معشوق لوگ۔ ارباب نشاط۔ طوائف۔ جیسے مسدّسِ حالی ؎ گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی (حالی)

گل ہزارہ (ف) اسم مذکر: ایک قسم کا گل لالہ جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں ۔

گل ہونا (۱) فعل لازم: (۱) چراغ کا خاموش ہونا۔ چراغ ٹھنڈا ہونا۔ شمع کا بجھنا ؎

مے سے روشن تھے ایاغ اپنا گل نہ ہو ساقیا چراغ اپنا (ناسخ)

آہ کی تندی کے باعث ہے سارا گھر سیاہ ہے ہوا ایسی کہ گل ہوتی ہے سو سو بار شمع (امیر)

رہے جو سوزِ غم سے جل کے ہر وہ داغِ جگر چراغ وہ کو کہتے ہی کہتے ہیں سب گل ہوگئے (وزیر)

دوست اہلِ سوز کا ہوں میں کہ ابھی بجھ گیا ایک بھی گر گل ہوا سرِ دود ماں میں چراغ (مصحفی)

روشن ہمارا نام زمانے میں کب ہوا یاں گل چراغِ زیست شام ہو گیا (افضل)

(۲) رونق محفل و زیبِ مجلس ہونا۔ باعث تفریح طبع ہونا۔ جیسے وہ بھی [illegible]

گل

میں گل ہے۔ اس محفل میں وہ بھی ایک گل ہیں" ◆

گُل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گولی کا مخفف ◆ گولہ کا مخفف۔ گولا۔ نقطہ۔ جیسے گل چھرّا یعنی گولی اور چھرّا۔ گل چلا یعنی گولا انداز (۲) گانٹھ۔ گرہ گتھلی عقدہ۔ گنجلک۔ چنانچہ گُتھّی وہ چیز جو بے ترتیب پکنے میں گُتھی دار ہو جائے ◆

گُل گُتھّی یا گلجھٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) عقدۂ پیچ در پیچ۔ گرہ در گرہ۔ گنجلک۔ وہ گرہ جو ڈور یا تاگوں میں باہم الجھنے سے از خود پڑ جاتی ہے۔ (۲) شکن۔ بل۔ چین (۳۔ مجازاً) کدورت۔ انقباضِ خاطر ◆

(اس کو اگلے لوگوں نے گلجھڑی باندھا ہے۔ مگر آج کل بول چال میں گلجھٹی بولتے ہیں لیکن غلط وہ بھی نہیں ہے کیونکہ ہندی میں ت اور ٹ کا سینکڑوں جگہ باہم بدل آیا ہے یہ لفظ گل بمعنی گرہ یعنی گنجلک اور سنسکرت جٹ بمعنی الجھنا یا جھٹی بمعنی جھاڑی سے مرکب ہے اور جٹل دونوں کا ایک ہی ہے) ◆

گُل گُتھّی پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گنجلک پڑنا۔ الجھنا۔ گرہ در گرہ ہونا۔ (۲) دلوں میں فرق آنا۔ بغض پڑنا۔ دل میں رکاؤ ہونا۔ کدورت ہونا۔ کدورت آنا ◆

گُل گُتھّی نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سلجھانا۔ گنجلک نکالنا۔ گرہ کھولنا (۲) دلوں سے صاف ہونا۔ دل کا فرق نکالنا۔ کدورت دُور کرنا ◆

گُل گُتھّی نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گرہ کھلنا۔ سلجھنا (۲) دل کا صاف ہونا۔ کدورت دُور ہونا ◆

گُل جھڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (گل گتھی) ؎

مجھے بھاتا ہے ہکلانا تمہارا | دہن گل کی کلی ہے گلجھڑی بات (بیرزا علی لکھنوی)

(۲) گرہِ خاطر۔ انقباضِ طبیعت۔ کدورتِ دل۔ ملالِ طبع۔ طبیعت کا رکاؤ۔ دل کی رکاوٹ۔ بستگیِ خاطر۔ تنگنگیِ خاطر۔ گرہِ ملال ؎

ہنسی تیری بہانے گلجھڑی ہے | یہی غنچہ کے دل میں گلجھڑی ہے (مضمون)

وا نہ ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی | کیا جانئے ابھی میں یہ کیسی گلجھڑی ہے (میر)

گُل جھڑی دل کی یا جی کی (ہ) اسم مؤنث:۔ کدورتِ خاطر۔ ملالِ طبع۔ انقباضِ خاطر۔ گرہِ دل۔ بستگیِ خاطر۔ رکاؤ۔ رکاوٹ ؎

گرہ غنچہ کی فقط تو نے صبا کھول کے چل | گلجھڑی دل کی ہمارے بھی ذرا کھول کے چل (نصیر)

کھل گئی کس بات پر ہماری گلجھڑی دل کی صبا | ایک بات سے ہم کو اس غنچہ دہن کے لگ چلے (")

گرہ لا کھوں دل غنچہ کی صبا اگر وہ کھولے ہے | دیکھیے کھلے آئے وہ تیرا دل کی گلجھڑیاں (سودا)

گُل چلا (ہ) اسم مذکر:۔ گولا انداز۔ توپچی۔ توپ چلانے والا ؎

گل

بحر کی فیلبکیوں سے وجہ اکرش کا ہو نہ چرخ | تاکتا ہے گل چلا چھپ کر علم بردار کو (مصحفی)

گُل چھرّے اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لغوی معنی گولی بارود اور چھرّے میں روپیہ ضائع کرنا۔ بارود یا آتشبازی وغیرہ میں روپیہ برباد کرنا۔ شوق شکار میں روپیہ اُڑانا۔ خوب خرچ کرکے شکار کھیلنا (۲) خوب عیش منانا۔ اللے تللے کرنا۔ نہایت روپیہ خرچ کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔ مزے اُٹھانا۔ مزے لُوٹنا۔ لطف اُٹھانا۔ چین کرنا۔ دولت برباد کرنا۔ دولت پر پانی پھیرنا۔ جیسے "بیٹے نے باپ کے مرتے ہی وہ گلچھرّے اُڑائے کہ ساری کمائی خاک میں ملا دی"۔ "تنخواہ بیچ کھوچ یہ بھی برابر کی چار دن پھر صاحب علم بگڑنے۔ خوب گلچھرّے اڑائے آخر کو پھر وہی فاقہ فقر رہ گیا" (از شگر سہیلی)

تو اُڑاتی ہے کہاں سے یہ بتا گلچھرّے | مجھ پہ مرتا نہیں گر کوئی مہاجن کوکا (رنگین)

اُس کو ڈھب پر اپنے لا کر وہ عطا | خوب گلچھرّے اُڑائے آپ نے (ترقی)

یہ گلچھرّے اُڑائے کل نکل مجنوں نے زنداں سے
کہ ہر سُو گل نشانی تھی شرار سنگ طفلاں سے } (بیخود)

پائی دولت نال بارتقش کیا مجھ کو کیا | خوب گلچھرّے اُڑاتا ہے تیغا یار کا (امیر)

(چونکہ مسلمانوں میں پہلے اکثر امیروں کے بچوں کو عیاشی کی بجائے سیر و شکار کا شوق ہوا کرتا تھا جس میں کثرت سے گولی بارود چھرّے کا کام پڑتا اور اُس میں ہزاروں روپیہ اُٹھا کرتا تھا۔ بلکہ خود مختار ہونے ہی وہ کھل کھیلتے اور رات دن شکار کے سوا دوسرے کام سے غرض نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ عالمگیر نے بھی اکثر رقعات میں اس امر کی شکایت لکھی ہے اور بار بار نصیحت کی ہے کہ شکار کار بیکاراں است اور شعرا کے اشعار سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ گولی اور چھرّے سے یہ لفظ مرکب ہے۔ امیر اور ذوق کا شعر اسی پر دیکھ لو۔ دو کیوں جاؤ۔ چونکہ اس شوق میں روپیہ صرف خرچ کے علاوہ تضیعِ اوقات بھی ہے اس وجہ سے بافراط اور بے دردی کے ساتھ روپیہ اُٹھانے، فضول خرچ ہونے، بیہودہ وقت کھونے اور لہو و لعب میں عمر گنوانے کے موقع پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا۔ اور جب وہ شوق حکومت کے ساتھ رخصت ہوا۔ تو عیش و عشرت شراب خواری اور عیاشی نے آکر دامن پکڑا۔ اب ہمارے زمانے میں جب کہ ہتھیار رکھنا یا نہیں رکھ سکتے عیش و عشرت کے موقع پر بولنے لگے۔ امیروں کے بچے جس طرح اب شب برات میں پھلجھڑیاں روپیہ اُڑا دیتے ہیں جب شکار میں اُڑایا کرتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ یہاں ہمارے لئے محاورداں کو کہاں سے معلوم ہوئی کہ انہوں نے اس کی وجہ تسمیہ یہ لکھی یا کہ "گل یعنی پھولوں کے تختۂ پھولوں کے چھرّے بنانا، پھولوں کے چھرّے سے مسرت ہی کی بو سے بنے ہیں گر اس لفظ کے ہماری ہندوستانی وہ لغات

گل

ان کے محاورات کے زمانۂ انطباع میں چھپ جاتی تو جہاں اور ہماری تحقیق کو اپنی تحقیق سمجھ کر بغیر حوالہ لکھ دیا ہے اس کو بھی لکھ دیتے۔ دیکھو آتش اش کرنا وغیرہ بہتیرے محاورے الف سے لے کر حرف ث کے اخیر تک ذرا ذرا سے فرق سے لکھاتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن اب بھی وہی بات ہے کہ بی نے خیر کو سب کچھ سکھایا۔ مگر پیڑ پر چڑھنا نہیں بتایا۔ اہل زبان ملاحظہ فرما کر اصل و نقل کا انصاف کر سکتے اور جو نکات خاص مسلمانوں کے رسوم وغیرہ سے متعلق ہیں ان میں غور فرما سکتے ہیں کہ کون کہاں کہاں گرا اور کون کہاں کہاں بازی لے گیا ہے) +

گِل (ف) اسم مؤنث :- (۱) گیلی مٹی۔ گارا۔ گندھی ہوئی مٹی (۲) چہلا۔ کیچ۔ کیچڑ۔ دحل۔ غلاب۔ ولدل (۳) جمی ہوئی سوکھی مٹی۔ خاک بجز خشک +

گِلِ ارمنی (ف) اسم مؤنث :- (ایک قسم کی سُرخ مائل بسیاہی مٹی جسے بی ہیں طین ارمنی کہتے ہیں۔ تپ وبائی و طاعونی کے حق میں علی الخصوص اور قروح امعا و سِل و زخم و امعاء و ضعف دل کے واسطے علی العموم نافع ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد و دوم میں یابس۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ملک آرمینیا میں نہایت وبا اور مرض طاعون نے یہاں تک زور پکڑا تھا کہ تھوڑے ہی سے آدمی بچے تھے۔ جب ان سے دریافت کیا کہ تم کیونکر اس وبائی اور متعدی مرض سے بچے تو انہوں نے بیان کیا کہ ہم ان دنوں میں یہ مٹی کھایا کرتے تھے پس جب سے اطبا نے اس کا استعمال شروع کر دیا) +

گِل اندازی (ف) اسم مؤنث :- (۱) پُشتہ بندی۔ بند لگانا۔ سڑک وغیرہ پر مٹی ڈالنا۔ (۲) مٹی ڈلوائی کی اُجرت۔ پُشتہ بندی کی مزدوری +

گِل حکمت (ف + ع) اسم مؤنث :- کپڑ دوٹی۔ ملتانی کو کپڑے پر لتھڑ کر کسی چیز کا منہ بند کرنا تاکہ بھاپ باہر نہ نکلے +

گِل حکمت کرنا (ف) فعل متعدی :- کپڑ دوٹی کرنا۔ منہ خاسنا۔ مٹی اور کپڑے سے بھاپ بند کرنا ؎

شیشۂ دل وحشتِ کی آتشِ عشق ہو نصیر ۔۔۔ کر گِل حکمت بسانِ کیمیا گر تہ بہ تہ (نصیر)

مٹی لپیٹ کر گِل حکمت کیا اُسے ۔۔۔ جب سوزِ غم سے پُختہ ہوئی میری جان ہے (عارف)

گِل در گِل (ف) اسم مؤنث :- اہل اسلام کے دفنانے کا ایک خاص طریق جس کا نہایت ثواب بیان کرتے ہیں۔ اس طرح دفن کرنے میں پاؤ نہیں۔ کہتے قبر کو پتلے گارے سے پُر کر کے اُس میں مُردے کو چھوڑ دیتے ہیں +

گِل در گِل ہونا (و) فعل لازم :- خاک میں خاک ملنا۔ مٹی میں مٹی ملنا ؎

جذبِ جنسیت ہم سے نہیں تیا فراق ۔۔۔ گل بنا جو جسم خاکی آج گِل در گِل ہوا (ناسخ)

گَل - (ہ) اسم مذکر :- (۱) گلا کا مخفف۔ گلو گنٹھ۔ ٹینٹوا۔ گردن۔ حلق۔ حلقوم

گل

جو گل کاٹے آذر کا اپنا ہے کٹے ۔۔۔ سائیں کے دربار میں بدلا کہیں جائے (دوہا)

(۲) گال کا مخفف۔ رخسارہ۔ عارض۔ کپول (۳) گالی کا مخفف۔ دشنام۔ (۴) لقمہ۔ گراس۔ کور (۵) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بنسی (۶) پھانسی۔ وہ سزائے موت۔ جو گلے میں ریشم کی رسّی کا پھندا ڈال کر دیجاتی ہے۔ مجازاً سُولی۔ دار۔ صلیب +

(بعض لوگ اس معنی میں انگریزی gallowes گیلوز بمعنی تختۂ دار سے اور بعض سنسکرت گل بمعنی سن وغیرہ سے خیال کرتے ہیں۔ اگر بالفرض انگریزی تسلیم کیا جائے تو بھی ہندوستانیوں نے اس لفظ کو گلے سے خیال کر کے استعمال کیا ہے جو نہایت قریب الفہم ہے) (۷) گلے کی بیماری۔ گھینگا۔ گیٹر۔ وہ مرض جس میں آگے سے گلا بڑھ جاتا ہے۔ اور اکثر پہاڑ یا مرطوب ملک میں ہوتا ہے۔ (۸۔ پنجاب) بات۔ سخن۔ گفتگو قول۔ بچن +

گَل بَیّاں (ہ) اسم مؤنث :- گلے میں بانہیں ڈال کر محبت یا پیار جتانے کی حالت۔ معانقہ۔ پنجابی جپھی +

گَل بیّاں ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- گلے میں دونوں بانہیں ڈالنا۔ محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر ملنا۔ مجازاً گلے لگنا۔ گلے ملنا۔ ناز کرنا۔ لاڈ کرنا +

گَل پھڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مچھلی کا وہ عضو جس سے وہ سانس لیتی ہے مچھلی کے پاس کا سوراخ۔ جبڑا۔ منہ کا کونہ۔ صافنان۔ کنمک دہن (۲) پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہے +

گَل پھوٹ (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) لاف و گزاف۔ شیخی۔ ڈینگ (۲) بکواس بازی۔ زبان درازی +

گَل پھولا (ہ) صفت :- وہ شخص جس کے گال پھولے پھولے اور کچوری سے ہوں +

گَل پھیڑا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- گلے کی گٹھی۔ گردن کی گٹھلی وجبڑے کی گٹھلی۔ جو کچھ تکلیف نہیں دیتی +

گَل تکیہ (ہ) اسم مذکر :- گرد بالش۔ وہ گول تکیہ جو سوتے وقت نازک لوگ رخساروں کے نیچے رکھ لیتے ہیں ؎

ترے گل تکیوں کی خاطر تو اب اے راحت جاں ۔۔۔ یہ مناسب ہے کہ ہو شمس و قمر کا تکیہ (فراق)

کیا نیند آئے ہو جو یہی رات بھر خیال ۔۔۔ گل تکیے کے عوض کوئی مخمل سا گال ہو (ناسخ)

بلبل کے ہیں پروں کے گل تکیے وہ بناتے ۔۔۔ جو گلبدن جہاں میں ہیں تم گال والے (نصیر)

یاد رخسار میں بوسے لئے منہ رکھ رکھ کر ۔۔۔ رات گل تکیے سے لیتے رہے کا رمانس (وزیر)

گل

گل تنگ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو): - نہایت غافل اور بے خبر ہونا۔ کچھ سدھ نہ رہنا۔ غفلت میں چُور ہونا۔ اس قدر غافل ہونا کہ کوئی سر پر آ کھڑا ہو۔ تو بھی خبر نہ ہو۔ سُرت نہ رہنا ◆

گل تنی (ہ) اسم مؤنث (گنوار): - (۱) بیلوں کے گردن کی وہ رسی جو جوئے سے باندھ دی جاتی ہے۔ جوتنے کی رسی (۲) نکتہ۔ مُہری کا حصہ سردوال ◆

گل جنڈرا (ہ) اسم مذکر: - (۱) وہ رومال جس میں گرہ دے کر ضرب رسیدہ یا ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو لٹکائے رہتے ہیں۔ پارچہ گلو آویختہ (۲) گلے کا ہار۔ گلوگیر ◆ سایہ کی طرح ساتھ رہنے والا۔ ہمزاد ◆

گل جوت (ہ) اسم مؤنث: - وہ لکڑی یا رسی جو دو بیلوں کے گلے میں جُتے رہنے کی غرض لگاتے ہیں۔ جیسے گنوا چلانے یا جُوئے کے جوڑتے ہیں۔ مجازاً گٹھ جوڑا ◆ گلے کا ہار ◆ گلوگیر ◆

گل خپ (ف) اسم مؤنث: - (۱) دست گریباں۔ گلوگیر (۲) ہشت مُشت ◆ ہاتھا پائی۔ کُشتم کُشتا۔ باہمی تکرار۔ جھنجھٹ۔ مُباحثہ بے جا۔ گفتگوئے رنجش آمیز ◆

(یہ لفظ اصل میں گلے اور کھپی سے مرکب ہے جس کے معنی گردن یا گریبان میں ہاتھ ڈال لینے اور پچھاڑنے کے ارادے سے کھپی بھر لینے کے ہیں۔ پس اُردو والوں نے بلحاظ فصاحت اُسے گل خپ کر لیا۔ کیونکہ ہندی کھا اور خ کا بہت جگہ باہم بدل آیا ہے) ◆

گل خپ کرنا (ف) فعل متعدی: ہشت مُشت کرنا۔ ہاتھا پائی کرنا ◆

گل خپ ہونا (ف) فعل لازم: - ہاتھا پائی ہونا۔ کُشتم کُشتا ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا۔ ہشت مُشت ہونا۔ دست و گریباں ہونا ◆ گلوگیر ہونا ◆

گل خور (ف) اسم مؤنث: - وہ حلقہ دار رسی جو مویشیوں اور چوپایوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ◆

گل دینا (ہ) فعل متعدی: - پھانسی دینا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا ؎

صفائے مُوئے پیچاں سے بنا کر پھانسیاں — اُس فرنگی زادہ نے کتنے ہی عاشق گل دیئے (ظفر)

گلے لگ گئے بُتِ فرنگی سے کے — واجب القتل ہیں تو گل دیگا (لا اعلم)

(اس لفظ کو جن لوگوں نے انگریزی الاصل قرار دیا وہ غلطی پر ہیں شاید لفظ گیلوٹز یعنی تختۂ دار نے یا انگریزی عملداری میں اس کا زیادہ رواج پانے نے ان کو دھوکا دیا ہے ورنہ سنسکرت میں خود یہ لفظ بمعنی گلو دہن آیا ہے۔ اس کے علاوہ پُرانی ہندی داستانوں اور حکایتوں میں بھی اس کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پریم ساگر۔ برج بلاس وغیرہ میں موجود ہے) ◆

گلا

گل ڈب کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری): گلے سے اُتار جانا۔ کھا جانا۔ مار لینا۔ غبن کرنا۔ خورد بُرد کرنا۔ مال مارنا ◆ غصب کرنا ◆

(لفظ ڈب اس جگہ گل کا مرادف ہے۔ چنانچہ عاشقہ بھی بولتے ہیں کہ ڈب پکڑ کر لونگا یعنی گردن پکڑ کر وصول کرونگا۔ اور اگر ڈب بمعنی جیب سے مرکب خیال کریں تو کہہ سکتے ہیں کہ گٹکنا یا اپنی جیب میں ڈالنا) ◆

گل کٹ (ہ) اسم مذکر: - (۱) وہ شخص جس کا کسی نے گال کاٹ کھایا ہو۔ رُخسار گزیدہ۔ رُخسار پر نشان پڑا ہوا شخص (۲ - ہندو) قاتل۔ جیو گھتک۔ جلاد (۳) گلو بریدہ ◆

گل گل کچوچھہ منانا (ہ) فعل متعدی (ہندو): - لغوی معنی کھا کھا کر خوشی منانا۔ آنند بھوگنا۔ مزا اُڑانا ◆ تر مال کھانا۔ تر حلوے کھانا ◆

گل لگنا (ہ) فعل لازم: - پھانسی ملنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ دار پر کھینچا جانا ◆

گل مالا (ہ) اسم مذکر: - گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ گجرا ◆

گل مچھے (ہ) اسم مذکر: - وہ ڈاڑھی کے بال جو ٹھوڑی کے بال مُنڈانے کے بعد رُخساروں پر رکھ لیتے ہیں۔ پوربے اور دکن میں اسکا زیادہ رواج ہے ◆

گلا (ہ) صفت: - (۱) گھلا ہوا ◆ رائی کائی ◆ خوب پکا ہوا۔ سوم نجت۔ اُبلا ہوا۔ جوشیدہ۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا ڈوم کیوں نہ گایا۔ جواب۔ گلا نہ تھا۔ دو سخنہ (۲) بوسیدہ۔ ٹاٹ آٹا۔ بے جان جیسے گلا ہوا کپڑا (۳) سڑا ہوا۔ داغیلا۔ جیسے گلا ہوا پھل (۴ - پورب) پگھلا ہوا۔ تپا ہوا ◆

گلا سڑا (ہ) صفت: - بوسیدہ ◆ نکما۔ خراب ◆ داغیلا ◆

گلا (ہ) اسم مذکر (قصاب): - ایک آنہ۔ گنڈا۔ چار پیسے۔ روپے کا سولھواں حصہ ◆

گلا (ہ) اسم مذکر۔ ہندو (صحیح غلّہ): - (۱) دوکانداروں کا وہ ظرف جس میں بکری رکھتے ہیں۔ غلک۔ چھوٹے مُنہ کا برتن جس میں نقدی رکھتے ہیں غلہ دان (۲ - تقال) اناج۔ اَن۔ جنس۔ دانہ دُنکا ◆ (مسلمان غلہ بولتے ہیں کیونکہ عربی میں غلہ بمعنی اناج آیا ہے) (۳ - ۱ - اہل قلعہ) جائے ضرور۔ پیخانہ۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ (۴ - ۱ - فرخ آباد) جیب۔ پاکٹ۔ ڈب۔ کیسہ (۵ - پنجم) پیچھے کا کمرہ۔ دالان کے اندر کی کوٹھڑی ◆

گلا (ہ) اسم مذکر: - (۱) گلو۔ گردن۔ گل۔ کنٹھ۔ گریوہ۔ حلق۔ حلقوم (۲ - مجازاً) آواز۔ سُر۔ لے۔ جیسے "اس کا گلا خوب ہے" ؎

مرکے جی اُٹھتے تیرے مشتاق دمِ قُم سے تیرے — یہ تو شور کا اثر تھا دمِ گلے کی تاثیر (مشتاق)

(۳) گریبان۔ جیب۔ جیسے "انگرکھے کا گلا تنگ ہے" ◆

گلا اُٹھانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی :- حلق کے کوّے کو اُس کی جگہ پر لے جانا۔ گلے میں رُومال ڈال کر اُوپر اُٹھانا۔ بچّوں کے تالو کو انگوٹھے سے اُٹھانا۔ کوّے کو انگوٹھے سے دبانا۔ تاکہ وہ اپنی جگہ پر آجائے ۔

(چونکہ گرمی یا سردی یا کھانسی کے سبب اکثر بچّوں کے گلے کا کاگ رگ جاتا ہے اس لئے دائی پر میں وغیرہ انگوٹھے کو لگا۔ یا رُومال باندھ کر اکثر کوّے کو اُٹھایا کرتے ہیں) ۔

گلا آنا (ہ) فعل لازم۔ عو :- حلق کے کوّے کا گرمی یا سردی کے سبب جھک جانا جس سے تکلیف ہوتی ہے۔ گلے کے کاگ کا لٹک جانا۔ گلے میں چھالے پڑ جانا۔ ورم ہو جانا ۔

گلا آجائے گا نہ چکّے کا میرے چُساتی روز خالی چھاتیاں ہو (ارشد)

گلا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ عو :- پیٹ کاٹ کر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جوڑنا ۔ قرضدار ہو کر کوئی چیز بنانا۔ جیسے اس نگوڑی نے گلا بندھ کر چار پیسے اکٹھے کئے تھے وہ بھی نہ دیکھ سکے ۔

گلا بندھانا (ہ) فعل متعدی۔ عو :- (١) قرض لینا۔ قرض میں گرفتار ہونا قرض کا پابند یا مقید ہونا۔ مقروض ہونا۔ قرض میں گھرنا ۔ تمسک کرنا۔ اقرار نامہ لکھ دینا ۔ روپیہ کا ضامن ہونا۔ روپیہ اوڑھنا۔ ذمہ دار ہونا ۔ اپنے اُوپر بوجھ لینا۔ اپنی گردن پر جُوآ رکھوانا ۔

رکھّے گلے کا ہار جو وہ دلربا گرد گل وہ مجھے تُوں جو بندھا کر گلا گرد
دیوے وہ سروِ ناز جو زلفِ دوتا گرد قمری کی طرح لیجے بندھا کر گلا گرد } (ناسخ)

کل ست محتسب جوں توں مجھے چھڑایا شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا (محمد بقا)

(٢) اپنے کو قیدِ محبت یا مرضی کے برخلاف کسی کا وابستہ کرنا ۔ نکاح پڑھا لینا نکاح میں آنا۔ پلّے بندھنا۔ شادی کر لینا عقد بندھوانا۔ خُورد بننا ۔ آزادی بیچنا۔ پابند ہونا۔ جیسے میں نے تمہارے ساتھ اس لئے گلا نہیں بندھایا کہ فاقہ مروں ۔

جنُوں آمیز نکلے ہے صدا کچھ اپنے نالے سے گلا اپنا بندھایا ہم نے کیوں زنجیر والے سے (آشفتہ)

(٣) ضروری اخراجات کو روک کر یا اپنا پیٹ کاٹ کر کچھ جمع کرنا۔ کوڑی کوڑی جوڑنا۔ جیسے "تین برسوں میں گلا بندھا کر ایک گلے کا بنایا تھا سو وہ بھی خالصے لگ گیا" ۔

گلا بندھنا (ہ) فعل لازم۔ عو :- مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا ۔

گلا بیٹھ جانا یا پڑ جانا ۔ گلا بیٹھنا یا پڑنا (ہ) فعل لازم :- آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز بھرا جانا۔ گرفتگیِ آواز کا پیش آنا۔ آواز کا بندھ جانا۔

کل ہی محفل سے تری ہم تو نہ تھے بیٹھ گئے بولے تم تھے تو سبھی آپ کے گلے بیٹھ گئے (نسیم)

نہ فریاد بُلبل کی گُلوں نے سنی گلا چیختے چیختے پڑ گیا (معلوم)

نغمہ سنجی کی گئے مشق تو مجھ سے چپ رہے پھر گلا نشانہ دل بلبل کا گرا ۔ پڑ رہے (رند)

کم ہے آواز تیرے کوچے کے نالہ سند دلی نالے کرنے سے گرانی کے گلے بیٹھ گئے (تعیم بوی)

گلا پکڑنا (ہ) فعل متعدی :- (١) گردن پکڑنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گردن میں ہاتھ دینا (٢) کسی کسیلی یا چرپری چیز کا گلے کو کھینچنا۔ کسیلی چیز کا گلے کو دبانا ۔ کسی تند و تیز بو کا گلے میں جا کر سوزش یا خراش کرنا ۔ تیز تمباکو کا گلے کو دبانا یا اُس میں خراش کرنا (٣) تنگ کرنا۔ ستانا ۔

گلا پھاڑنا یا پھاڑ کر بولنا (ہ) فعل لازم :- چیخنا یا چیخ کر بولنا۔ دہاڑنا ۔

گلا پھٹنا (ہ) فعل لازم :- آواز کا زور سے نکلنا۔ آواز کا بےسرا ہو کر نکلنا۔ گلا بھرانا ۔ (چیخ کر بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کا تو گلا پھٹ گیا) ۔

گلا پھرنا (ہ) فعل لازم :- آواز کا حسبِ مراد گانے میں گردش کرنا۔ گٹکری لینے میں گلے کا مشّاق ہونا۔ آواز کا حسبِ خواہش گُھوم جانا ۔

گلا پھانسنا (ہ) فعل متعدی :- (١) پھندے یا کسی چیز میں گلا دبانا۔ کسی چیز سے ٹینٹوا دبانا (٢) قرض میں مبتلا ہونا۔ قرضدار بننا۔ مقروض ہونا۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا ۔

گلا پھولنا (ہ) فعل لازم :- (١) گلسپھڑ نکلنا۔ گلے میں گانٹھ نکلنا۔ گلا سُوجنا۔ گلے پر ورم ہونا (٢۔ پنجاب) گھینگا نکلنا۔ گلٹر نکلنا ۔

گلا تھکانا (ہ) فعل متعدی :- چیختے چیختے تھک جانا۔ گلا بیٹھنا نہایت چیخنا ۔

بھنبیری گُنڈی ماری تھکایا گلا تک پر وہ نہ بولے غیر کے ڈر سے پکار کے (مصنف)

گلا ٹیپنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- دیکھو (گلا دبانا) ۔

گلا دبانا (ہ) فعل متعدی :- (١) ٹینٹوا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ گردن بھینچنا ۔ سانس روکنا۔ سانس بند کرنا۔ دم روکنا۔ گلے میں انگوٹھا دینا ۔

بہارِ گل میں جو میں جیا تو یوں ہی گلا دبانے کو پھانسی ہو گریبان تنگ (آتش)

(٢) بات کرنے یا بولنے سے روکنا۔ بات کرنے سے مانع آنا ۔

نالہ بھی کرنے نہ پائی کہ نکلتی حسرت ہم کو اے عشق گلا تو نے دبا کے مارا (ظفر)

سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں (بحر)

گلا کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (١) گلو بریدن کا ترجمہ۔ سر قلم کرنا۔ گردن اُڑانا ذبح کرنا۔ قتل کرنا (٢) حق تلفی کرنا۔ حق دبانا۔ زبردستی کسی کا حق لینا (٣)

مُوسنا۔ لوٹنا۔ حق سے زیادہ لینا۔ مال مارنا۔ (۴) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ تعدی کرنا۔ دست تطاول دراز کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ دراز دستی کرنا ✦

گلا کٹنا (ہ) فعل لازم: (۱) حلق کا بُریدہ ہونا۔ حلق پر چھری پھرنا (۲) حق تلفی ہونا۔ حق مارا جانا ؎

حق دارِ نقاشِ نہانت کا کوئی غیر ایسا نہ ہو اس میں بھی گلا میرا کٹا ہو (صابر)

گلا گھٹنا (ہ) فعل لازم: گلا بھنچنا۔ گلا دبنا۔ افشردہ شدن گلو کا ترجمہ ✦

گلا گھونٹنا (ہ) فعل متعدی: گلا بھینچنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا دابنا۔ گلا مروڑنا۔ گلو افشردن۔ خفہ کردن کا ترجمہ ؎

کیا گریباں نے گلا گھونٹا ہے دو جرے دست جنوں آئیگا (وزیر)

عشق نے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

گلا مسوسنا (ہ) فعل متعدی: گلا دبانا ✦

گلا مُوسنا (ہ) فعل متعدی: گلا دبانا ✦

گلا ہلانا (ہ) فعل متعدی (کلمشو): گٹکری لینا۔ آواز کا حسب دلخواہ گردش دینا۔ گلا پھرانا۔ گاتے وقت آواز کو جاہنا جدھر پھرانا ✦

گلاب (ف) اسم مذکر: (۱) گلِ سرخ۔ گلِ احمر۔ ورد۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول اور اس کے درخت کا نام۔ مزاجاً اوّل درجہ میں بارد دوم میں یابس نافع خفقان و غشی (۲) عرق گلاب۔ گلِ سرخ کا کشید کیا ہوا عرق۔ ماء الورد ؎

اپنی غشی تو جائے جب ہی جب یہ بات ہو عارض کا تیرے گل ہو عرق کا گلاب ہو (مؤلف)

(۳) صفت۔ ترکاری فروش، گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب چھڑکا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے "گلاب ہیں گنڈیریاں پونڈے کی" (بیچنے کی آواز) ✦

گلاب پاش (ف) اسم مذکر: گلاب زن۔ وہ ظرف جس میں عرق گلاب بھر کر آدمیوں پر محفلوں وغیرہ میں چھڑکتے ہیں۔ گلاب افشاں۔ اس کی شکل صراحی ہوتی اور اس کے اوپر روزندار ذات لگائی جاتی ہے ؎

دوپٹہ سر پہ ہے بادلے کا گلاب پاش اس کے ہاتھ میں ہے
نہ کیونکر چمکے نہ کیونکہ برسے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں } (نظیر)

گلاب پاشی کرنا (ہ) فعل متعدی: گلاب چھڑکنا۔ گلاب کے عرق کا چھڑکا کرنا۔ گلاب فشاندن کا ترجمہ۔ گلاب افشانی کرنا ✦

گلاب جامن (ہ) اسم مؤنث: (۱) ایک قسم کے جامن جس میں کھانے سے گلاب کیسی خوشبو آتی ہے۔ اس کا رنگ سیاہ نہیں ہوتا (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو اسے جامن کے بطور بنائی جاتی ہے ✦

گلاب چٹکنا (ہ) فعل لازم: گلاب کھلنا۔ گلاب کی کلی کا پھٹنا۔ گلاب پھولنا ؎

اس رشک سے گلو کا بھی خانہ خراب ہے کھلتی ہے جو کلی تو چٹکتا گلاب ہے (سید)

باغ میں جیسے گلاب آیا جنوں پہ جوش پر پنبۂ خوں ست داغِ سودا پر گلابی ہو گیا (ظفر)

گلاب کی پتّی (ہ) اسم مؤنث: (۱) برگِ گل (۲) تشبیہاً لبِ نازک ✦

گلاب کی پنکھڑی (ہ) اسم مؤنث: دیکھو (گلاب کی پتّی) ؎

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر)

گلاب کے پھول (ہ) اسم مذکر: (۱) گلِ سرخ (۲) نازک اور خوبصورت بچے۔ انگریزوں کے سے بچے۔ (۳) صفت) سرخ مثل گلِ گلاب۔ گلابی ؎

ترے رخسار ہیں گلاب کے پھول پر کہاں ایسی آب و تاب کے پھول (مختر)

گلابی (ف) صفت: (۱) گلاب کے پھول کی مانند منسوب بہ گلاب ✦ گلاب کے رنگ کا ✦ گہرا پیازی۔ گلرنگ۔ دوزدی۔ سرخ نیم رنگ ✦ وہ رنگ جو شہاب اور ترشی سے تیار کیا جاتا ہے ✦ گلاب گوں ✦ شربتی۔ گلگوں ✦ لال۔ سرخ۔ احمر ✦ لالہ گوں ؎

ہوئیں آنکھیں گلابی روتے روتے گلابی کی نہ دیکھی شکل افسوس (فراقی)

خوں سے اشک آنکھوں میں جب مل کر گلابی ہو گیا کچھ تو رہا سفید اکثر گلابی ہو گیا
یاد میں اُسکے گل عارض کی اشکِ خوں بہت ملنے لی جو طرف بیت اُدھر بستر گلابی ہو گیا
منہ پہ ناز وقت خواب اُس نے دوپٹہ جو سفید عکس سے رنگوں سے پر گلابی ہو گیا
وہ ترشح ابرو ہوا جو اسکی شوخی پر ظفر رنگ لالہ باغ میں بڑھ کر گلابی ہو گیا } (ظفر)

(۲۔ پنجاب۔ ہ) گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے "گلابی پیڑا ہے قند کا۔ گلابی ریوڑی ہے کھانڈ کی" (۳۔ ہ) ہلکا۔ کم کم۔ خوشگوار۔ گرم رُت جاڑے کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے "گلابی جاڑا" (۴۔ ہ۔ اسم مؤنث) شراب کی بوتل۔ شیشہ۔ جو چھوٹا سا ہو۔ مینا ✦ جام مے ✦ شراب کا گلاس شراب کی پیالی۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ایاغ ؎

بزم میں دیکھی گلابی تو نے کس کی چشمِ مست ساقیا بیہوش کیوں بھر کر گلابی ہو گیا (ظفر)

پیئے شراب چمن میں اگر وہ رشکِ چمن تو ہووے غنچہ گلابی ایاغ گل ہو جائے (〃)

تشنہ کامی میں کبھی کام آئیگی لے کے گشو رہنے دو دو چار قطرے تو گلابی میں پڑے (〃)

کبھی خوش ہی کیا ہے دل کسی رند خرابی کا بھر لائے منہ سے منہ ساقی ہمارا اور گلابی کا (درد)

صورت قلقل سوائے بلبل مستانہ ہے ہے ہر اک غنچہ گلابی جو ہے گل پیمانہ ہے (وزیر)

سائے گل میں لب جو پہ گلابی رکھو ہاتھ میں جام کو لو آپ کو بدنام کرو (میر)

رات مجلس میں ساقی نے لنڈھائے شیشے اور ترستے رہے ہم ایک گلابی کے لئے (مصحفی)

ساقی یہی ہے میکدۂ دہر میں حرا — دن رات مُنہ سے منہ کی گلابی لگی رہے

(۵ - ۶) ایک قسم کی مٹھائی جس میں گلاب کی پتی پڑتی ہے ❖

(بعض لوگوں نے دھوکا کھاکر شراب سُرخ کے معنی بھی لکھ دیے ہیں جس کی وجہ صرف اشعار کا نہ سمجھنا ہے۔ چنانچہ نمبر ۳ میں کئی شعر ایسے ہیں جن سے دھوکا پڑتا ہے۔ صاحب کو بھی شاید اسی سبب سے دھوکا کھایا کہ وہم معنی کے برخلاف تھے۔ بلکہ ساغر کے معنی بھی بتکلف ہوسکتے ہیں ❖

گلابی آنکھ (ف) اسم مؤنث :۔ شربتی آنکھ۔ گلاب کیسے رنگ کی آنکھ۔ سرور آلود آنکھ جسے عاشق لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔

وہ گلابی آنکھ جو یاد آئی وقت مے کشی — پھر تو میرے حق میں ہر ساغر گلابی ہوگیا (ظفر)

گلابی پوش (ف) اسم مذکر :۔ وہ شخص جو گلابی پوشاک زیب تن کئے ہو

تپ سے پسینے میں ہوا وہ جو گلابی پوش آج — بر میں جوڑا اور زیادہ تر گلابی ہوگیا
خون کا دعوے کیا جو اُس گلابی پوش نے — صاف رنگ کا غنچۂ محضر گلابی ہوگیا } (بیان)

گلابی جاڑا (ف) اسم مذکر :۔ سرمائے گل۔ ہلکا جاڑا۔ کم کم جاڑا۔ وہ سردی جو باعتدال اور خوشگوار ہو جانا جاڑا۔ آغاز موسم بہار۔ جیسے "اب تو گلابی جاڑا ہے رضائی اور دوشالے سے تو دم گھبراتا ہے" (چتر بنیلی) ❖

گلا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھلا دینا۔ راکھ کائی کر دینا (۲) سڑا دینا۔ متعفن کر دینا۔ گوشت خراب کر دینا۔ بکسا دینا۔ جیسے "زخم نے ہاتھ گلا دیا۔" (۳۔ قمارباز) گنوا دینا۔ کھو دینا۔ ہار جانا (۴) پگلا دینا۔ گھلا دینا (۵) بوسیدہ کر دینا۔ آٹا آٹا کر دینا (۶) پھل کو سڑا دینا۔ ڈھیلا کر دینا۔ جیسے "پُرو ا ہوا نے پھل گلا دیئے (۷) اُتار دینا۔ بٹھا دینا۔ دھسا دینا۔ جیسے "کنوئیں میں کوٹھی یا دریا میں گولہ گلا دینا (۸) کھو دینا۔ سہی نہ رکھنا۔ جائز نہ رکھنا۔ جیسے داؤں گلا دینا" ❖

گلاس (انگلش GLASS) اسم مذکر :۔ (۱) آبگینہ۔ شیشہ۔ کانچ۔ زجاج۔ کانچ (۲) آئینہ۔ درپن۔ مرآۃ۔ آرسی (۳) جام۔ پیالہ۔ ایاغ۔ ساغر۔ ایک قسم کا لمبا آبخورا جو شیشہ کا ہوتا ہے۔ مگر اب اُس کی وضع پر جو دھات سے بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے (۴) عینک۔ چشمہ ❖

گلال (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سُرخ پوڈر جو ہولی میں ایک دوسرے پر ہندو لوگ چھڑکتے ہیں اصل میں سنگھاڑے یا چاول کے آٹے کو ہنگ کے رنگ یا شہاب میں رنگ لیتے ہیں۔ پنجاب میں اس کو النا کہتے ہیں ❖

گلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھلانا ❖ اجزا کو ریشہ ریشہ کرنا۔ راکھ کائی کرنا۔ (۲) پگلانا۔ ڈگلانا۔ تانا۔ ❖

گلایا انجم و خورشید سر کو تاب قدرت سے — بدن شدّت سے تیرا یہ بت پیچھے میں بالات (امانت)

(۳) سڑانا۔ بکسانا جیسے "ہاتھ گلانا وغیرہ" (۴) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ ہارنا۔ (۵) بوسیدہ کرنا۔ آٹا آٹا کرنا۔ بیدم کرنا (۶) ڈھیلا کرنا۔ پھل کو سڑانا۔ (۷) اُتارنا۔ بٹھانا۔ اندر دھسانا۔ جیسے "کوٹھی یا گولہ گلانا (۸) کھونا۔ سہی نہ رکھنا۔ جائز نہ رکھنا۔ جیسے "داؤں گلانا" (۹) ٹھٹھرنا۔ سُن ہونا۔ خنک ہونا۔ سردی سے گراہنا۔ جیسے جاڑے کا پانی ہاتھ گلائے دیتا ہے" ❖

گلاؤ (ہ) صفت :۔ (۱) گلنے والا۔ اعوام گھلنے والا۔ قابل تحلیل جیسے "گلاؤ گوشت یا دال" (۲) وہ مادہ پھل یا میوہ جو جلد سڑ جانے والا ہو ❖

گلاکٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گلا دینے والی چیز۔ جیسے "انجیر۔ کچری نوشادر۔ سہاگہ وغیرہ جس سے گوشت گلاتے ہیں (۲) گھلاوٹ۔ ملائمت تحلیل ❖

گلبانگ (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) چہچہا۔ چہچہاہٹ۔ بلبل کا گل کو دیکھ کر چہکنا۔ آواز بلبل (۲) قلندروں اور شاطروں کا نعرۂ خوشی (۳) شادی کی دھوم دھام کا شور۔ خوشی کا غل مچانا (۴) نعرۂ جنگ۔ تکبیر جنگ (۵) آواز خوش ❖ مژدہ۔ خوشخبری۔ بشارت۔ نوید (۶) دھوم۔ چرچا۔ افواہ۔ شہرت۔ (۷) صدا۔ آواز۔ ندا ❖

گلتھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) نرم اُبلے ہوئے چاول۔ ملائم او۔ پتلے پکے ہوئے چاول جو اکثر بیچش میں کھلائے جاتے ہیں (۲۔ صفت) نرم۔ ملائم ❖

گلٹ (۱۔ صحیح انگلش GILT) اسم مذکر :۔ ملمع۔ بجلی کے ذریعے جو سونا یا چاندی کسی چیز پر چڑھاتے ہیں اُسے گلٹ بولتے ہیں ❖

گلٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ غدود۔ گانٹھ۔ گرہ۔ رسولی ❖ خناق۔ وہ پھوڑا جو گلے کے اندر تالو کے قریب نکلتا ہے

گلے میں نکلے جو گلٹی کسی کے آپ سے وُر — تو ہوئے راکھ سے تیری ملی کی وہ بزم (رنگین)

گلٹی نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ رسولی نکلنا۔ غدود پیدا ہونا۔ دنبل نکلنا۔ گانٹھ ہو جانا۔ خناق ہو جانا۔ گلے کے اندر تالو کے قریب پھوڑا نکلنا

مرے مغز کے بس اُڑا دو نہ کیڑے — سناؤ نہ اپنی یہ بولی کہ مارو
الٰہی کرے نکلے تالو میں گلٹی — جیسے زبان تم نے کھولی کہ مارو } (جان صاحب)

گلخن (ف) اسم مذکر۔ مرکب (گل + خن خانہ) :۔ (۱) آتش گاہ ❖ بھٹی۔ چولھا۔ تنور۔ آتش دان۔ بھاڑ (۲) کوڑی۔ کوڑا پھینکنے کی جگہ۔ گڑھا ❖

اکثر لوگوں کی رائے ہے کہ یہ گلخن اور آتش اور خن مخفف خانہ سے مرکب

دوسرے معنی صاحب غیاث کی رائے میں یہ گل لفظ ترکی بمعنی خاکستر اور خن مخفف خانہ سے مرکب ہے) ◆

گُلڈانگ (ا۔ صحیح انگریزی۔ بُلڈاگ Bull dog) ۔ ایک قسم کا مشہور۔ دلیر۔ بہادر اور غضیل کتا جس کا سر اور بیڑ اسانڈ سے مشابہ ہوتا ہے چونکہ انگریزی میں بل بمعنی سانڈ اور ڈوگ بمعنی کتا آیا ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ◆ بمبئی کے لوگ [illegible] کہتے ہیں) ◆

گلگل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ترنج۔ ایک قسم کا بڑا اور بدبودار نیبو۔ کھاگس۔ کرنہ۔ اترج۔ بجورا۔ جمبیری۔ فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ ایک قسم کا لیموں ترنج کے برابر اور نہایت ترش ہوتا ہے اس کی تعریف یہ ہے کہ اگر سوئی اس میں چبھوئیں تو تھوڑی دیر میں گل جائے [illegible] (۲) [illegible] کی قسم جسے گرگل اور گل گچیا بھی کہتے ہیں۔ (۳) ایک مصالح کا نام جو چونے اور السی کے تیل سے کسی چیز کا منہ بند کرنے یا آئینے لگانے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ تیبنو (۲) پانی کے کسی نل میں سے گرنے کی آواز۔ غلغل ◆

گلگلا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پکوان ہے جو آٹے یا میدے میں مٹھاس گھول کر اس کا خمیر اٹھانے کے بعد گول گول تلتے ہیں ◆

گلگلاسی ناک (ہ) اسم مؤنث:۔ پکوڑا سی ناک۔ موٹی اور ابھری ہوئی ناک ◆

گلگلا (ہ) صفت:۔ گچگچا ◆ گیلا گیلا۔ نم آلود۔ تر ◆

گلگلا سا (ہ) صفت:۔ گیلا گیلا۔ نم آلود ◆

گلگوتھنا (ہ) صفت:۔ گول مول اور گٹھیلا ◆ پھولے پھولے گالوں والا۔ بھرے بھرے جسم والا۔ موٹا تازہ۔ گول جسم ◆ موٹا۔ فربہ جسم ◆ گدگدا۔ گداز ◆ گل پھولا۔ کچوری سی گال والا ◆

(یہ لفظ گل مخفف گول اور گوتھنا بمعنی گانٹھنا، اپرونا سے مرکب ہے جس کے لغوی معنی گول اور گٹھیلے جسم کے ہوتے ہیں) ◆ موٹے تازے بچوں کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں ◆

گلگوتھنا سا (ہ) صفت:۔ خوب موٹا تازہ۔ سچڑا سا۔ گبدا سا پھولے پھولے گالوں والا ◆

گلما (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (گلما) ◆

گلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز کے اجزا کا گرمی سے یا پکنے سے جدا اور ملائم ہونا۔ گھلنا۔ ملائم ہونا۔ پک کر نرم ہونا۔ گل جانا۔ جیسے "ترکاری چاول یا گوشت وغیرہ کا گلنا" (۲) پگھلنا۔ گھلنا۔ رقیق ہونا ◆ تیغا (۳) ابلنا۔ جوش ہونا۔ پکنا (۴) سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔ جیسے "کپڑا گلنا" (۵) ڈھیلا ہونا۔ داغ لگنا۔ پھل کا بگڑنا۔ جیسے "آموں کا گلجانا" (۶) گوشت کا سڑ جانا۔ عضو کا مردہ یا بیکار ہو جانا۔ متعفن ہونا۔ جیسے "ہاتھ یا انگلیوں کا گلنا" (۷) تہ پر بیٹھنا۔ اندر دھنسنا۔ جیسے "کوٹھی یا گولا گلنا" (۸) ضائع ہونا۔ رائگان جانا۔ برباد ہونا۔ ماریں جانا۔ جیسے "روپے گلنا" ؎

گرو سے نقد داغ تھے بیں تو بیوش کی نہ ہو ۔ تم عشق میں کیا کیا ہمارا مال گلتا ہے (داغ)

(۹) سہی نہ رہنا۔ جائز نہ رہنا۔ جیسے "داؤں گلنا" (۱۰) ٹھٹھرنا۔ نہایت افسردہ ہونا۔ جیسے "جاڑے سے انگلیاں گلی جاتی ہیں" (۱۱) (پنجاب۔ لغو) کھرچڑا جانا۔ اُجڑنا۔ ستیاناس جانا۔ نیست و نابود جانا ◆

گلنار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا انار جس میں بڑے بڑے پھولوں کے سوا بو گلاب کی مانند ہوتے ہیں پھل نہیں لگتا اسے گل انار فارسی بھی کہتے ہیں (۲) انار کا پھول (۳) سرخ شوخ رنگ۔ ارغوانی رنگ۔ انار کے پھولوں کا سا رنگ۔ وہ رنگ جو شہاب۔ [illegible] سے تیار کیا جاتا ہے

گلو (ہ) اسم مؤنث:۔ گرچ۔ ایک کڑوی بیل کا نام جو اکثر نیم کے درخت یا پہاڑ پر ہوتی ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں حار یابس۔ بعض کے نزدیک تر یعنی رطب نافع بخار کہنہ۔ کھانسی۔ یرقان وغیرہ ◆

گلّو (ہ) اسم مؤنث۔ عو:۔ (۱) گلہری۔ گنتو۔ ردکھی۔ جیسے "آجا ری گلو آجا میرے ننھے کا جی بہلا جا۔ بچوں کے بہلانے کے فقرے (۲) خطاب بدختران [illegible] (ایک جانور کا نام جو اکثر درخت پر رہتا اور پر روئی وغیرہ کو کتر کر گودڑ کر دیتا اور اس سے اپنا گھونسلا بناتا ہے۔ مسلمان عورتیں اسے حضرت فاطمہ علیہا السلام کی گڑیا کہتی ہیں) ◆

گلو پیڑا مانگتی ہے (ہ) محاورۂ بازاری۔ جس کی طرف یہ جملہ مضاف ہوتا ہے اس کی طرف خطاب کر کے کہتے ہیں یعنی تمہاری کون مشتاق کیر ہے (از رسالہ لطافت) ◆

گلو گلہری کیا کھائیگی آدھی کا پیڑا منگا کھائیگی (ہ) دودھ پیتے بچوں کے کھلانے اور بہلانے کا فقرہ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ تم کیوں روتے ہو تم کو تو آدھی کا پیڑا بھی خوش کر دیگا ◆

گلو (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گلا۔ حلق۔ کنٹھ۔ گردن۔ عنق ؎

بیٹھ نے [illegible] آج خنجر ترا گلو میں نہیں ہوگا ۔ پہلو میں قاتل کی [illegible] تو بھی نہیں ہوگا (امیر)

کیا بیوں مے ہجر ساقی میں کر لگی ہنگی ڈاک ۔ بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا (داغ)

(۲۔ مجاز) آواز۔ لے۔ لحن۔ لے۔ سُر۔ جیسے خوش گلو بمعنی خوش آواز ◆ [illegible]

گلوبند (ف) اسم مذکر:۔ کمفرٹر۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا۔

گلہ

وہ رومال جو گلے میں باندھتے ہیں ٭

گلوخلاصی (ف) اسم مؤنث (لکھنؤ) :- چھٹکارا۔ رہائی۔ نجات۔ پیچھا چھڑانا۔ مصیبت یا جھگڑے سے بچنا ٭

گلوسوز (ف) صفت :- (حلق جلانے اور اس میں خشکی پیدا کرنے والی چیز) مجازاً نہایت شیریں اور خوش مزہ چیز۔ کیونکہ زیادہ شیرینی خشکی پیدا کرتی ہے جب حسن گلوسوز کہینگے تو وہاں حسنِ شیریں یعنی حسن ملیح سے مراد ہوگی مگر اردو میں تیز اور تند چیز کی تعریف میں بولتے ہیں) ٭

گلوگیر (ف) صفت :- (۱) کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے۔ جیسے بازو بیڑ وغیرہ (۲) طامع۔ لالچی۔ سر ہونے والا جس سے لوگ نفرت کریں (۳-۱) مدعی۔ دعویدار ٭ گریباں گیر۔ گردن پکڑنے والا۔ دامنگیر ٭ الزام لگانیوالا ٭

گلوری (ہ) اسم مؤنث :- پان کی بیڑی۔ بیڑا۔ کیلی۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے ٭

(گلوری ایک پان کی بھی ہوتی ہے اور کئی پان کی بھی۔ بعض گلوری تعویذی بنائی جاتی ہے اور بعض تکھونٹی۔ بعض مخروطی ٭

منواتے ہیں غیر سے گلوری　　بیڑا مرے قتل پر اٹھا کے　　(بحر)

کرچکے سیر گلستاں تو مبارک لیکن　　ایک گلوری تو مرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ　　(مصحفی)

گلوری بنانا (ہ) فعل متعدی :- پان بنانا۔ پان لگانا ٭

گلوری کا آچار (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا آم کا آچار جو اس کے ورق اتار کر گلوری کی شکل کا بناتے ہیں ٭

گلوریاں (ہ) اسم مؤنث :- گلوری کی جمع۔ پان کی بیڑیاں۔ کھلیاں۔ جیسے ؎ اُن پہ نہاتے شربت پلایا پُن سپاری کی طشتریاں دیں گلوریاں کھلائیں (جرنیلی)

گلولہ (ف) اسم مذکر :- گولی گولا ٭ پنڈ۔ گُلا ٭

گلوندا (ہ) اسم مذکر :- مہوے کا پھول یا اس کی کلی جیسے گیہ گیہ گلوندی کھانے دوڑ مہوے تلے آئے (کہاوت) یعنی مزا پڑا بُرا ہوتا ہے۔ ہر وقت لالچ کی جگہ جانا ہی پڑتا ہے ٭

گلہ (ف) اسم مذکر :- شکوہ۔ شکایت۔ اُلاہنا۔ بلحاظ قافیہ الف سے بھی جائز ہے ٭

گلہ ٹپکنا (ہ) فعل لازم :- شکوہ ظاہر ہونا۔ شکایت مترشح ہونا ؎

مرے دل میں نہیں کچھ پر اس میں ہے وہ محبوب　　اگر زبانِ قلم سے گلا ٹپکتا ہے　　(مصحفی)

گلہ شکوہ (ف) اسم مذکر :- شکوہ و شکایت ٭

گلہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- اُلاہنا دینا۔ شکایت کرنا۔ شکوہ کرنا ٭

گلی

گلہ گزاری (ف) اسم مؤنث۔ عو :- شکوہ و شکایت۔ جیسے "اتنے دن مجھے کھسیا بیٹھے ہو گئے اُن کی خبر تو نہ لی اور اُلٹی اپنی ہی گلہ گزاری کرنے ہو بیٹھیں" ٭

گلہ (ف) اسم مذکر :- (۱) جھنڈ۔ غول۔ جھلڑ۔ دل۔ گروہ۔ پرا۔ ٹکڑی (۲) ریوڑ۔ رمہ۔ ہرنوں کی ڈار یا لار۔ بھیڑ بکری۔ گائے۔ اونٹ وغیرہ کا غول ٭

گلہ بان (ف) اسم مذکر :- چرواہا۔ چوپان۔ شبان۔ گڈریا۔ ریوڑ والا بھیڑ بکری اور دیگر مویشی چرانے والا۔ گوجر ٭

گلہ بانی (ف) اسم مؤنث :- چوپانی۔ گڈریا پن ٭ مجازاً نگہبانی۔ محافظت ٭ نگرانیٔ رمہ ٭

گلہرا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گلہری کا نر (۲) پان یا گلوریوں کے رکھنے کا ظرف ٭

گلہری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کٹو۔ گلو۔ ردکمی۔ موش خرما۔ موشکپراں ؎

کرد گمی و ہوم سے شادی ہو انسیت تو ٹیری ہے
گلہرا ہے مرا اور منجھلی بھابی گلہری ہے　　} (بیگماتی)

(ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتیں اور ہر ایک چیز کو ہاتھوں میں اٹھا کر کھاتی ہے کپڑے کو کاٹ کر گودڑ کر دیتی ہے۔ مرپردوں کی تو دشمن ہے۔ عورتیں اس کو حضرت فاطمہ کی گڑیا کہتی اور مارنا عذاب جانتی ہیں۔ یحییٰ کاشی نے بھی فارسی یہ لفظ باندھ دیا ہے۔ شاید تفننا باندھا ہو ؎

ہر چہ انفتہ بدست آں طرار　　بد دو دستش خورد گلہری وار) ٭

(۲- مجازاً) ننھا سا بچہ ٭

گلہری کا پیڑ ٹھکانا (ہ) کہاوت :- یعنی ہر شخص اپنے آرام کی جگہ پہنچتا ہے ٭

گلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مکئی کا بھٹا جس کے دانے نکال لیتے ہیں۔ مکئی کی ٹھٹھری۔ دانے نکلے ہوئے لکڑی۔ پنجاب میں ٹکا کہتے ہیں (۲) کیوڑے کا پھول۔ گل کیوڑا (۳) شہد کی لکڑی۔ چھتے کی وہ جگہ جس میں شہد ہوتا ہے ذخیرۂ شہد (۴) گول لکڑی جو نخول کے اندر دیجاتی ہے (۵) ایک قسم کی مینا۔ گنگا مینا۔ رام سلک۔ گنگ سلک۔ تلیر (۶) پنجاب گنے کی پوری اور نیز کھیلنے کی گلی کو بھی گلی کہتے ہیں (۷) چاندی سونے کا ڈلا ٭ کندلا (۸) بمعنی مصقلہ۔ بندوش۔ صیقل کرنے کا آلہ۔ صیقل کرنے کے ایک اوزار کا نام ٭

گلی بندھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ڈلا بننا (۲) منی جم کر ڈلا بننا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا ٭

گلی (ہ) صفت :- گلدار۔ داغدار ٭ دھبیلا ٭ پھولدار ٭

گل

جو کبوتر گیا ہوا وہ گلی اُس پہ گل ناسر بھی کھاتے ہیں (وزیر)

گلی (ہ) اسم مؤنث: کوچہ۔ تنگنائے۔ کُنج۔ کھوری۔ محلّے کے اندر کا رستہ ٭

گلی جھکانا (ہ) فعل متعدی:۔ آوارہ دسرگشتہ یا کوچہ گرد کرنا جستجو کے ساتھ بولتے ہیں۔ مگر نگین نے ایک رُباعی میں اسی طرح باندھا ہے ٭

گلی کوچہ (ہ) اسم مذکر:۔ محلہ ٹولا ٭

گلی گلی (ہ) تابع فعل:۔ کوچہ بکوچہ۔ دربدر۔ کوچہ در کوچہ۔ ہر ایک گلی کوچے میں

گلی (ہ) اسم مؤنث:۔ تُندہ۔ وہ چھوٹی سی دو نو طرف سے نوکدار بیچ سے اُبھری لکڑی۔ جسے لڑکے ڈنڈے کے بیلہ سے اُچھالتے اور بلا لگا کر دور پھینکتے ہیں (لکھنؤ اور پنجاب میں بضم کاف فارسی بولتے ہیں) ٭

گلی ڈنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک کھیل کا نام جو دو لکڑیوں سے کھیلا جاتا ہے بلے کو ڈنڈا اور چھوٹی لکڑی کو جو دو نو طرف سے نوکدار ہوتی ہے گلی کہتے ہیں ٭

گلی ڈنڈا کھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا۔ (۲) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا ٭ گیند بلا کھیلنا ٭

گلے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گلا کی جمع۔ حلق۔ گردن۔ گلو (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ٭

گلے باز (ہ) صفت (لکھنؤ):۔ خوش گلو۔ خوش آواز۔ خوش الحان۔ اچھی آواز سے گانے یا پڑھنے والا ٭

گلے باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر چپیکنا ٭ گلے منڈھنا۔ متعلق کرنا۔ بلا مرضی یا بلا خواہش کوئی چیز کسی کے سر چپکنا (۲) مناکحت کرنا۔ عقد کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا ٭ نامزد کرنا ٭

گلے بندھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ ذمہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ چپنا بد مرضی یا بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔ حوالہ ہونا۔ سپرد ہونا ؎

اب تو گلے بندھا ہے زنجیر و طوق ہونا عشق و جنوں کے اپنے ناموس ہیں یہ ہم (میر)

گلے بندھا تھا جو عشق کی زیست کا جھگڑا اجل سے پوچھو کچھ فیصلہ کیا نہ کیا (ظفر)

(۲) نکاح میں آنا۔ مناکحت ہونا۔ گٹھ جوڑا لگنا۔ زوجہ بننا ٭

گلے بندھوانا (ہ) گلے باندھنا کا متعدی المتعدی: (۱) ذمہ ڈلوانا سر کرانا سر چپکوانا ٭ کرانا۔ کسی چیز کو اُٹھا سہارنا۔ واپس کرنا ؎

تیغ کی اپنی صفت لکھتے جو کل وہ آگیا ہنس کے اُس بچے کو میرے ہی گلے بندھوا گیا (میر)

(۲) بلا مرضی نکاح کرانا ٭

گلے پڑ کے سودا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ زبردستی بیچنا خواہ مخواہ سر منڈھنا سر ہو کے کوئی چیز دینا گاہک کی رضا و خواہش کے برخلاف اُس کے سر کوئی چیز چپکنا ؎

گر نہ ہوتی شب ہجر تو زلفوں سے نری ہنس دیا کا نہ گلے پڑ کے میں سودا کرتا (نصیر)

گلے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بگردن افتادن کا ترجمہ۔ ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ گلوگیر ہونا۔ بلا رضا و رغبت کسی کام کا ذمہ پڑنا ٭ گلے کا ہار ہونا۔ زبردستی کوئی کام ذمہ ہونا ٭ خواہ مخواہ کوئی چیز دی جانا ٭ متعلق ہونا۔ وابستہ ہونا ٭ پیچھے پڑنا ؎

زلف خوباں کیوں گلے پڑتی ہے تو کوئی تیرے دام میں آتے ہیں ہم (نصیر)

ہم اس لئے کسی کی نہیں پڑتے بات میں ناحق بُری بھلی نہ ہمارے گلے پڑے (ظفر)

دیکھو ما نو دختِ رز کو لگاؤ تم نہ مُنہ یہ پڑے گی جب گلے مشکل ظفر بنجائیگی (ایضاً)

دستِ جنوں سے ٹکڑے کرنے اسے بجا تھا کیوں پیرہن ہمارے ناحق گلے پڑا تھا (تنہا)

(۲) ناراض آدمی سے بجبر ملنا یا ملاقات کرنا۔ خواہ مخواہ کسی کے پیچھے لگے جانا۔ زبردستی لپٹنا۔ چمٹے جانا ؎

ہار کے شب گلے پڑے اُس کے ہم بھی پھولوں کے ہار کی مانند (میر)

زُلف بے وجہ گلے پڑتی ہے کب حضرتِ دل سو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو (نصیر)

(۳) بے رضا و بلا خواہش نکاح ہونا ؎

ہنسلی گلے میں تو نہ کے ہر گز نہ جان تو یہ لعنتی کا طوق ہے جو تو گلے پڑی (راقم)

گلے پڑے کا سودا (ہ) اسم مذکر:۔ زبردستی کا سودا۔ زبردستی سر ہونیکا معاملہ۔ وہ سودا جو بلا رضا و رغبت یا جبراً سر کیا جائے۔ بار خاطر معاملہ۔ وہ معاملہ جو گرانِ خاطر ہو۔ مجبوری کا کام۔ جیسے کچھ گلے پڑ کا سودا نہیں ہے جی میں آئے لو نہ جی میں آئے نہ لو ؎

بوسہ ظفر نہ مانگو کیا فائدہ اڑیگا دل پھیر لو نہیں یہ سودا گلے پڑیگا (ظفر)

گلے پڑا ہے سودا یہی کہ مجنوں کی کھنچی ہے ناقۂ لیلا کے رنگ پر تصویر (جرأت)

گلے پڑ کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ سر ہو کے دینا۔ زبردستی دینا۔ بلا طلب اور بلا مرضی کوئی چیز سر کرنا ٭

گلے تک بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مُنہا مُنہ بھرنا۔ لبریز کرنا۔ لبالب بھرنا۔ تا بگلو گردن کا ترجمہ ٭

گلے چپیکنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر منڈھنا ٭ کسی چیز کو بزور حوالہ کرنا۔ بر گردن نہادن و بر گلو بستن کا ترجمہ ٭

گلے ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو: گلے چپیکنا ٭

گلے

گلے سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی: نگلنا۔ بحلق فرو بُردن کا ترجمہ ◆

گلے سے اُترنا (ہ) فعل لازم: حلق سے نیچے جانا۔ حلق سے اُترنا۔

جیسے کڑوی دوا تو اُس کے گلے سے اُترتی ہی نہیں؟

گلے سے لگانا (ہ) فعل متعدی: چھاتی سے لگانا۔ معانقہ کرنا۔ پیار کرنا ◆ تسلی دینا ◆ چپٹانا۔ لپٹانا ◇

ہم آغوشی کو ملتا جب لوٹنے لگتا ہے تب اُس کو نقشہ باندھ کر کیا کیا گلے سے میں لگاتا ہوں (جرأت)

گلے سے لگائے رکھنا (ہ) فعل متعدی: نہایت پیار اور محبت کے سبب چھاتی سے چپٹائے رکھنا۔ اُلفت کے مارے جُدا نہ ہونے دینا ◇

میں لگائے جس کو رکھتا تھا گلے سے اے تبش بار گردن ضعف سے وہی گریباں ہو گیا (لاعلم)

گلے سے لگ جانا (ہ) فعل لازم: چھاتی سے لگ جانا۔ مل جانا۔ بغلگیر ہو جانا۔ گردن سے چمٹ جانا ◇

قاتل تو مانتا ہی نہیں تو ہی رحم کر لگ جا گلے سے خنجر بُراں کبھی کبھی (عاشق)

گلے سے لگ جا سلطان عالم ہمارا تیر بنگار کیا ہے (گیت)

گلے سے لگنا (ہ) فعل لازم: بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم کنار ہونا۔ ہم آغوش ہونا ◆ ملنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا ◆

گلے سے ملنا (ہ) فعل لازم: بغلگیر ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا ◇

رخصت ہے تن زار سے اب جان حزیں کی مل جاؤ گلے سے کہ زمانہ ہے سفر کا (نسیم دہلوی)

گلے کا تعویذ (ہ) اسم مذکر: (۱) وہ تعویذ جو گلے میں ڈالتے ہیں (۲) گلے کا ہار۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ مثل ہمزاد ◆

گلے کا تعویذ بنانا (ہ) فعل متعدی: گلے کا ہار بنانا۔ ہمزاد بنانا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ ڈھولنا بنانا۔ گلے کا طوق بنا کر ساتھ رکھنا۔ جان کے برابر یا جان کے ساتھ رکھنا۔ جُدا نہ ہونے دینا ◇

مزدہ حفظ ہے نامہ سے گر نہ پڑے گلے کا اپنے بنا اس کو نامہ بر تعویذ (میر)

گلے کا ڈھولنا (ہ) اسم مذکر (تکملہ): وہ تعویذ یا حمائل جو تانبے کے خول میں بند کر کے نظر گزر کے واسطے گلے میں عورتیں ڈالی رہتی ہیں ◆ گلے کا تعویذ۔ گنڈا (۲ بصفت) گلے کا ہار۔ دم کا ساتھی۔ جان کا ساتھی۔ مثل ہمزاد۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا (۳) چھاتی کا جم۔ پاؤں کی بیڑی۔ ناگوار خاطر۔ گراں خاطر۔ بوجھ۔ بار خاطر ◆

گلے کا ہار (ہ) اسم مذکر: (۱) عقد گوہر۔ مروارہ۔ موتیوں یا پھولوں کی مالا جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ حمائل گل ◆ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (۲) وہ بچہ جو ہمیشہ ماں سے چپٹا رہے۔ وہ بچہ جو ہر وقت گود میں چڑھا رہے (۳) چھاتی کا جم۔ گرانِ خاطر۔ اجیرن۔ ناگوار خاطر (۴) نہایت پستہ قد عورت جو طویل القامت کے ساتھ بیاہی جائے۔ یا عورت عمر کی چھوٹی اور مرد عمر کا بڑا ہو تو اُسے بھی ظرافتاً یا طنزاً کہتے ہیں۔ (۵) ہمزاد۔ گردیدہ۔ سر ◆

گلے کا ہار بنانا (ہ) فعل متعدی: دیکھو گلے کا تعویذ بنانا ◆

گلے کا ہار بننا (ہ) فعل لازم: مثل ہمزاد بننا۔ چمٹا رہنا۔ ہر وقت ساتھ رہنا۔ کسی وقت پیچھا نہ چھوڑنا۔ اجیرن ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا ◆

گلے کا ہار رہنا (ہ) فعل لازم: گلو گیر رہنا۔ گریباں گیر رہنا۔ وابستہ رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چمٹا رہنا۔ آویختہ بہ گلو رہنا۔ سر رہنا ◇

خیال یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا تمام شب میں اُسی کے گلے کا ہار رہا (مصحفی)

سہرے کہاں تک پڑیں آنسوؤں کے پے بہ پے گریہ گلے ہی کا ہار ہمیشہ کب تلک رہے (میر)

طوق و زنجیر پہنے طفلی میں عشق تب بھی گلے کا ہار رہا (وزیر)

گلے کا ہار کر رکھنا (ہ) فعل متعدی: گردیدہ بنا رکھنا۔ گلے کا تعویذ بنا رکھنا۔ ہر وقت دم کے ساتھ رکھنا۔ آویختہ بہ گلو رکھنا ◇

تمہاری دم ہی کنار تھے بس ہم ہی جانتے ہیں جسے چاہو اُسے اپنے گلے کا ہار کر رکھو (مصحفی)

تڑپتا ہوں گلے کا ہار کر رکھوں کوئی لاشے مزے سے کر دیئے جس نے بہ تیغ ابرو دو ٹکڑے (جرأت)

گلے کا ہار کرنا (ہ) فعل متعدی: گلے کا تعویذ بنانا۔ گلو گیر کرنا۔ مثل ہمزاد بنانا۔ دم کا ساتھی بنانا۔ ایسا ہمدم و مونس بنانا کہ عمر بھر جُدا نہ ہو ◇

باغ تم جاتے تو ہو لیکن خدا کے واسطے گل کو مت اپنے گلے کا کیجیو زنہار ہار (مومن)

گلے کا ہار ہو جانا (ہ) فعل لازم: (۱) طوق گلو بنجانا۔ گلو گیر ہو جانا۔ گلے کا تعویذ بنجانا۔ سر ہو جانا۔ گرد ہو جانا۔ پیچھے لگ جانا یا پڑ جانا۔ آویختہ بہ گلو ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے چمٹ جانا۔ در پے ہو جانا ◇

بلبل ہمارے گل پہ نہ گستاخ کر نظر ہو جائیگا گلے کا کہیں ہار دیکھنا (میر)

مجھے کیا چشم ہوئے آنسو تم کہیں تم کو ملکوں آنکھوں میں تم یوں گلے کے ہار ہو ظفر (ظفر)

تعریف مجھ سے سنتے ہی اس گلعذار کی جو پھول تھا گلے کا وہ ہار ہو گیا (مصحفی)

ایک دن ہو جاؤں گا تیرے گلے کا ہار میں سو گلے کو مت بیار کہتے ہے جس تک پہل (نصیر)

ہر کسی نے ہنگام جب ڈالی گلوئے صاف پر خیلے فرما یا گلے کا ہار آنکھیں ہو گئیں (وزیر)

پھولے نہیں سماتے ہیں مارے خوشی کے میں جب سے وہ گل گلے کا مرے ہار ہو گیا (انور)

(۲) اجیرن۔ جانا۔ ناگوار ہو جانا ◆

گلے

گلے کا ہار ہونا (۵) فعل لازم :- (۱) حائل ہونا + طوق گلو ہونا + گلوگیر ہونا۔ آویختہ بگلو ہونا۔ دست بگریباں ہونا۔ سر ہونا۔ چمٹنا + گلے کا تعویذ ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ زبردستی سر ہونا۔ پیچھے پڑنا + دامنگیر ہونا + وابستہ ہونا۔ گرد ہونا۔ درپے ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دیکھیے ہار یہ ہوتا ہے گلے کا کس کے — دستِ گل خوردہ کو رہتا ہے خیالِ گردن (غافل)

کیوں نہ گلے کا ہار ہو شوق بچل پڑے ہیں — پھول ہندوئی ناک کے ٹوٹے گلے کے ہار ہیں (مومن)

نعل مرا نہ گلے کا نہ ہو کیوں اے قاتل — دست رنگیں مری گردن میں حائل نہ ہوا (ایضاً)

اپنے سینے کے تئیں جو وصل ڈوں — بلبلیں ہوں گلے کا ہار ابھی (معروف)

سمجھا چکا ہوں تجھ کو میں سو بار طفلِ اشک — اتنا نہ ہو گلے کا مرے ہار طفلِ اشک (ایضاً)

بند قبا کو کسوں کے کشمکش میں تو نہ جا — ہووے نہ گل گلے کا کہیں ہار دیکھنا (خود غرض)

رفتہ رفتہ ہوئے گلے کے ہار — طفلِ اشک اپنے ہیں نہایت شوخ (ظفر)

لگاتے دخترِ رز کو تو منہ ظفر تم ہو — گلے کا ہار تمہارے نہ یہ وبستگی ہو (ظفر)

اٹھا پانی میں جو کل ٹوٹ گیا ہار اُن کا — اس قدر میرے گلے کے وہ ہوئے ہار کہیں (ایضاً)

ہوں وہ گلے کے ہار اگر اُن سے یہ پوچھئے — بکھرے ہوئے پڑے ہیں یہ کیوں ہار کے پھول (ایضاً)

چمن میں جا کے جو میں گرم وصفِ یار ہوا — گل اشتیاق سے میرے گلے کا ہار ہوا (میر)

رات کا پہنا ہار جواب تک کچھ تو اُن نے نہیں — شاید میر جو گل بھی اُس کے گلے کا ہار ہے آج (ایضاً)

ہے جو مضموں کی بہی چسپیدہ گی — ہوگا قاصد کے گلے کا ہار خط (امیر)

اب میرے گلے کا نہ ہوئے طوقِ گراں — جب تلک جسم میں طاقت تھی اُٹھائی تیری (ایضاً)

کسی سے اور تو کچھ بس چلا نہ اُس کا نظیر — وہ شوخ میرے ہی آکر گلے کا ہار ہوا (نظیر)

جانے کہاں کان بھرے آن کے گلچیں نے — ہار میرے جو گلے کا سر بازار ہوا (نظیر)

گل جو ہوا تھا سو ہم پہ ہو چکا اے رشکِ گل — آج کیوں ہے تو گلے کا ہار کل کی بات پر (ایضاً)

ہار پھولوں کے ترے میرے گلے لگنے سے — تو جو کہتا ہے بہت عربدہ جو ٹوٹ گئے
دیکھ طوفان دلے ہار گلے کا مت ہو — کون سے ہار تجھے دے جو ٹوٹ گئے (دست گریبان)

جاں بلب ہو کے مر رہا ہوں عشق کیا آزار ہے — رنج گو جس پاس ہے وہ غم گلے کا ہار ہے (زار)

باتیں اس طرح سے نہ کشمکش میں تری کہیں — کہ نہ ہو جب میں گلے کے مرے گل ہار کہیں (جرأت)

گلے کے ہو گئے ہار آنسو بھی میرے — گلے میں جو اُس شوخ نے ہار ڈالا (احمدی)

دکھا عاشق کی خوبی اس کو مت ملے لگا دو تو — گلے کا ہار ہووے گا تمہارے پنجۂ مرجاں (مہر)

کیا نکو میرے آنسو پھر ہار ہوا گلے کے — جب موتیوں کی مالا دل ہار چننے نکلے (ہوس)

خیالِ یار جو شب میرا ہمکنار رہا — تمام شب پری سی کے گلے کا ہار رہا + (مصحفی)

(۳) وبالِ گردن ہونا۔ وبالِ جان ہونا + درپئے آزار ہونا ؎

عشق گڑ گڑیاں ہیں بل اور ہم ہر گھٹی ہیں — جس کو ہم سر پہ چڑھا دیں گلے کا ہار ہو (شیفتہ)

وصف پیر تو کیا کروں جس کا ہر ایک پھول — ہو جاوے روزِ رزم عدو کے گلے کا ہار (سودا)

یہ بھی جو میرے گلے کا ہے ہار تو ہی ہے — تیرے بگاڑ کے لئے میں یہ ہار زاید ہوں (میر)

چھیڑ ہولے جنوں اپنے تو نے تو جان لے — تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا (داغ)

(۲) اجیرن ہونا۔ بار خاطر ہونا۔ ناگوارِ طبع ہونا ؎

کل بزم میں اے ہمدم اس رشکِ چمن کی — جو گل کی تہ چاک گریباں گئے ہم
ہنس کر وہ لگا کہنے کہ ہو ! نہ گلے کے — مکار تیرے مکر کو پہچان گئے ہم (جان صاحب)

گلے کی رگیں پھلانا (۵) فعل متعدی :- غصے ہونا۔ غصے کی علامت ظاہر کرنا۔ رگِ گردن بلند کردن کا ترجمہ ؎

کبھی وہ گلے کی رگیں ہیں پھلاتے — کبھی جھاگ پر جھاگ ہیں منہ پہ آتے
کبھی خوک اور سگ ہیں اُس کو بتاتے — کبھی مارنے کو عصا ہیں اُٹھاتے
ستوں چشم بد دور ہیں آپ دیں کے — نمونہ ہیں خُلقِ رسول امیں کے (حالی)

گلے لگانا (۵) فعل متعدی :- (۱) ہمکنار کرنا۔ آغوش میں لینا۔ معانقہ کرنا۔ بغلگیر کرنا۔ چھاتی سے لگانا + پیار کرنا۔ چمکارنا۔ تسلی دینا + چپٹانا۔ لپٹانا

پیار کرتا ہوں لگاتا ہوں گلے — ہو گیا اُس کی بلا بر نامہ بر (ناسخ)

خنجر تو نہ توڑ سخت جانی — پھر کس کو گلے لگائیں گے ہم (مومن)

اک روز کہا یار کو میں پاکے اکیلا — مرتا ہوں مری جان گلے مجھ کو لگالے
منہ پھیر کے شرما کے لگا کہنے کہ اچھا — کہنا نہ کسی سے یہ قسم پہلے تو کھالے (رنگین)

ندی کنارے سارس بولے میں جانوں پیا موا رے
آ پہنوا گلے لگا لوں جگ میں جینا تھوڑا رے (گیت)

(۲) لکھنؤ۔ پنجاب۔ سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ سر کرنا۔ خواہش و طلب کے بغیر کوئی چیز ذمہ ڈالنا۔ زبردستی حوالہ کرنا۔ (پنجابی کہاوت) کس نے گلے لگائی نہ توا نہ کڑھائی۔ یعنی ایسے مفلس و نادار کو بیٹی دی جس کے گھر میں توا اور کڑھائی تک نہیں +

گلے لگ جانا (۵) فعل لازم :- ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہو جانا۔ ہمکنار ہو جانا۔ چھاتی سے لگ جانا۔ مل جانا۔ سلوک کر لینا۔ محبت سے لپٹ جانا ؎

جان من دور کھڑے کیا مجھے ترساتے ہو — آؤ نزدیک گلے سے مرے لگ جاؤ بھی (مصحفی)

گلے لگ کے رونا یا گلے لگ لگ کر رونا (۵) فعل لازم :- مل کے رونا۔ دو ہمدردوں یا دردمندوں کا باہم مل کر اظہار درد کرنا۔ خوب مل مل کے رونا۔ دو بچھڑے ہوؤں یا بچھڑنے والوں کا لپٹ لپٹ کے رونا۔

گل بیاں ڈال کر رونا ؎

تو جس رات کو غیر کے پاس سویا　میں تکیے سے تیرے گلے لگ کے رویا
مجھے خواب آرام اُس رات آیا　کہ خنجر ترا میرے پہلو میں سویا　(نامعلوم)

کہاوت۔ نند کا نندوی گلے لاگ لاگ روئی ✦

گلے لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم بغل ہونا۔ معانقہ کرنا ✦ لپٹنا۔ چمٹنا ✦ گل بیاں ڈالنا ؎

نقطہ میں ہوں کہ تو کر اُٹھ کے دربند　گلے بھی لگ قبا کے کھول کر بند (ممنون)
وہ غیر سے جو سامنے میرے گلے لگے　رشکِ عدو گلے کا مرے ہار ہو گیا (شاد)

(۲) ملاپ کرنا۔ باہم سلوک کرنا۔ ملجانا۔ صفائی کرلینا ؎

ہے روزِ عید رنجش خاطر کو دو سلام　آؤ گلے لگو میرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۳۔ لکھنؤ) دیکھو (گلے پڑنا) ✦

گلے مل جانا (ہ) فعل لازم :- ملاپ کرلینا۔ سلوک کرلینا۔ باہم صفائی کرلینا۔ من جانا۔ رُوٹھا نہ رہنا۔ خفا نہ رہنا ؎

کیوں ہو گئے غمگین تھا کچھ مرثیہ ذکرِ رقیب　آؤ ملجاؤ گلے بس اب ندامت ہو چکی (داغ)

گلے مل کے رونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گلے لگ کے رونا) ؎

دنیا میں ایسے لوگ مصیبت زدہ کہاں　روئے ہم آج خوب گلے مل کے داغ سے (داغ)

گلے ملنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہم بغل ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا ؎

کس نے بھیجا ہے تجھے رات گلے پیار سے مل　سینہ پر نقش ہوا موتیوں کے ہار سے مل (ممنون)
سب سے ملتے تھے وہ محفل میں گلے عید کے دن　پر مجھے اپنی طرف دیکھ کے کائل نہ ملے (مفتون)

(۲) ملاپ کرنا۔ سلوک کرنا۔ منّا۔ صفائی کرنا ؎

بس اب تو جانے دو رنجش کہے سے ملجاؤ　تڑپ رہا ہے یہ دل مرغ نیم جاں کی طرح (ماہر)

(۳) ملاقات کرنا ✦ معانقہ کرنا ✦

گلے منڈھنا (ہ) فعل متعدی :- زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ سرڈالنا۔ گلے ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر چیپکنا ✦

گلے میں اٹکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گلے میں پھنسنا۔ گلے میں رُکنا۔ کھانے میں بُرا لگنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند چیز کا حلق سے نہ اُترنا۔ جیسے "جَو کی روٹی کیا گلے میں اٹکتی ہے؟" (۲۔ عو) محبت یا ماستا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کے بغیر نہ اُترنا۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا ✦

گلے میں زنجیر پڑنا (ہ) فعل لازم :- اوّل معلوم دوم پابند علائق ہونا۔

جورُو بچے بندھنا۔ بیاہ ہونا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ مقیّد ہونا ✦

گلے میں کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم :- حلق میں کانٹے پڑنا۔ حلق خشک ہونا ؎

کیا وصف قرہ کرتے ہیں تاثیر گلے میں　پڑ جاتے ہیں کانٹے دمِ تقریر گلے میں (میش)

گلبیا (ہ) اسم مذکر :- وہ بیل جو کام کرتے کرتے بیٹھ جائے۔ تھکا بیل۔ اڑیل۔ جی چھوڑ دو بیل ✦ (صفت) کام چور۔ حیلہ جو۔ بہانہ جُو ✦

گلیارا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- گلی۔ کوچہ۔ محلہ۔ ٹولہ ✦

گلیاں (ہ) اسم مؤنث :- گلی کی جمع۔ کوچے ✦

گلیاں جھانکنا (ہ) فعل متعدی :- کوچہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگشتہ پھرنا۔ گلی گلی پھرنا ✦

گلیاں جھنکانا (ہ) فعل متعدی :- آوارہ و سرگشتہ پھرانا۔ کوچہ گرد کرنا۔ گلی گلی پھرانا۔ حیران و سرگرداں کرنا۔ جگہ جگہ پھرانا۔ (مگر رنگین نے گلی جھنکانا بھی باندھ دیا ہے جو بول چال کے خلاف ہے ؎

جب عشق نے شکل آ دکھائی ہم کو　تب سوچ بچے بُرے کی آئی ہم کو
رنگین قائل ہوں اس کی نیرنگی کا　اُس نے کیا کیا گلی جھنکائی ہم کو　(رنگین)

گلیاں چھاننا (ہ) فعل متعدی :- کوچہ گردی کرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ کسی کی نہایت تلاش و جستجو میں مارا مارا پھرنا۔ گلی گلی اور کوچہ کوچہ ڈھونڈھا مارنا ؎

بہت چھانی ہیں گلیاں دل ہیرا لے شوخ بے پروا　تری خاطر جوانی خاک میں اپنی ملا تا ہوں (احمد)

گلیتر (ہ) صفت۔ عوام :- (۱) گلا ہوا۔ بوسیدہ۔ آم آما۔ سٹرل (۲) سست کاہل۔ آلکسیا (۳۔ بیگمات) پھوہڑ۔ بے سلیقہ ✦ غلیظ۔ کثیف الطبع۔ گھوری جیسے "انت بنت نہ کرو۔ تو کینگی کیا گلیتر ہے اپنے آپے کی سُدھ نہیں جب دیکھو سر جھاڑ منہ پھاڑ ہے" (تمکین سہیلی) ✦

گلیم (ف) اسم مؤنث :- کمل۔ کملی۔ کمبل اُونی کپڑا ✦ لوئی ✦ دُسہ ؎

نہ رونا ہجر میں کچھ خواب ہے نہ شامِ فراق　گلیم بخت سیہ سی ہوئی بلا کی لٹی (آتش)

گم (ف) صفت :- (۱) کھویا ہوا ✦ گیا ہوا (۲) ضائع شدہ۔ تلف شدہ ✦ ضائع۔ رائیگاں (۳) لوپ۔ غائب۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی ✦ ناپید۔ ناپدید (۴۔ و) مفرور۔ بھاگا ہوا (۵۔ و) حیران پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوش باختہ ✦

گم شدہ (ف) صفت :- کھویا ہوا۔ گم گشتہ ✦ تلف شدہ۔ ضائع شدہ ✦ مخفی شدہ۔ نہاں شدہ۔ چھپا ہوا ✦ مفرور۔ فراری۔ بھاگا ہوا ✦ حواس باختہ ✦ بھٹکا ہوا۔ بھولا ہوا ✦

گم

گُم کردہ آشیاں (ف) صفت:- گھر سے بھٹکا ہوا۔ گھر بھولا ہوا +

گُم کرنا (ہ) فعل متعدی:- چھپانا + کھونا۔ ضائع کرنا + چُرانا + بھلانا۔ بسارنا + گنوانا۔ رائگاں کرنا +

گُم گشتہ (ف) صفت:- دیکھو (گم شدہ) +

گُم ہونا (ہ) فعل لازم:- کھویا جانا + بسرنا۔ جاتا رہنا + چوری جانا + ناپید ہونا۔ الوپ ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا ؎

در بدر خاک بسر پھرتا ہوں ایسا دن رات لوگ دُنیا سے ہوا جاتے ہیں گُم مجھ کو (درد)

گُمّا (ہ) اسم مؤنث:- بہت بڑی اور موٹی اینٹ جو اکثر انگریزی عمارتوں میں لگتی ہے +

گُماشتہ (ف) صفت:- (۱) مقرر کردہ شدہ (۲) اسم مذکر) وہ شخص جس کے کوئی کام سپرد کیا گیا ہو۔ نائب۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ کارپرداز۔ کارکن۔ منیم۔ عامل۔ قائم مقام۔ وکیل۔ مختار۔ منیجر +

گُماشتہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- نائب بنانا۔ منیجر مقرر کرنا۔ کارندہ قرار دینا۔ ایجنٹ بنانا +

گُماشتہ گری (ف) اسم مؤنث:- (۱) کارندگی۔ نیابت۔ ایجنسی۔ قائم مقامی۔ وکالت۔ مختاری (۲) عہدۂ گماشتہ۔ منیجری +

گُمان (ف) اسم مذکر:- (۱) شک۔ شبہ۔ وہم۔ دبدھا۔ بھرم۔ احتمال ؎

خط آچکا تیرے اینٹھ گئی سادہ دلی کہ ہم چُھٹے ہوؤں پہ ابتک گمان باقی ہے (سوز)

(۲) وہم و سواس۔ خیال۔ قیاس۔ رائے ؎

میں تو کہتا ہوں بہت اُن سے کہ ہوں عاشق صادق پر حسینوں کو مرے حق میں گمان اور ہی ہے (مصحفی)

گُمانِ غالب (ف + ع) اسم مذکر:- احتمال قوی۔ پکا خیال + یقینِ کامل +

گُمان کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خیال کرنا۔ قیاس کرنا۔ تصوّر کرنا۔ (۲) احتمال کرنا۔ شبہ کرنا۔ بھرم کرنا +

گُمان گزرنا (ہ) فعل لازم:- خیال گزرنا۔ شبہ ہونا۔ شک پڑنا ؎

سحر تمہاری شب کو کھا ہاتھ باندھ کر گماں ہم نہ گزرتے یاد کی بات کا (رند)

گُمان ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) شبہ گزرنا۔ شک ہونا (۲) خیال ہونا۔ قیاس میں آنا +

گُمان ہے (ہ) کلمہ:- غالب ہے۔ یقین ہے +

گُمان (ہ) اسم مذکر:- گھمان۔ تکبّر۔ مان۔ گرب۔ فخر۔ ناز۔ گھمنڈ۔ خود بینی۔ کبر۔ نخوت۔ غرور۔ گوس۔ مثل: ناپاٹ بہو کو بڑا گمان + (کہاوت)

گم

گُمان کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ اپنے کو بڑا جاننا۔ نخوت کرنا۔ تکبّر کرنا۔ مان کرنا۔ ابھمان کرنا۔ تمکنت کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا ؎

اُو ترن سے سیّاں نِست بولت ہیں ہم کہ تے گمان
ساؤریا پیارے آنی اج موری مان } (گیت)

گوری مت کرے گورے رنگ کا گمان گورا رنگ نا ہیں ڈھونڈا پائیگا (گیت)

(۲) اینٹھنا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا۔ جیسے "تلوریا پٹھان موسے کرت گمان" +

گُمانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گم کرنا۔ کھونا (۲) آپے میں نہ رکھنا۔ بیخود بنانا۔ ہوش و حواس قائم نہ رکھنا ؎

میں قربان ہوں تیری نظروں کے یار ملاتے ہی آنکھیں گمایا مجھے (نیاز)

گُمانی (ہ) صفت (بھجن):- ابھمانی۔ متکبّر۔ مغرور۔ گھمنڈی +

گمبھیر (س) صفت:- (۱) گہرا۔ عمیق۔ اتھاہ۔ متعمق ؎

آگے راہ کٹھن ہے بارو ندیا ہیں گمبھیر ناؤ تہ بیڑا نیر گمبھیر اکھیو ٹیا ہے پیر
وادن کی تدبیر کو و رہے من و اون کی تدبیر } [illegible]

(۲) متحمّل۔ بُردبار۔ بھاری بھرکم۔ عالی ظرف۔ سمائی کا۔ دھیما۔ سیتھا + رستین۔ استوار۔ محکم + مستقل مزاج۔ سنجیدہ (۳) سوچی۔ سوچنے والا فہیم۔ ذو اندیش (۴) بھاری۔ بوجھل۔ وزنی۔ گراں (۵۔ اسم مذکر) ایک قسم کا اندرونی پھوڑا جسے خنجر بیگ یا ناز بھی کہتے ہیں یہ پھوڑا اکثر پیٹھ یا گردن میں نکلتا۔ اور اس سے آدمی بہت کم جانبر ہوا کرتا ہے۔ اُو تھمیت پھوڑا وہ پھوڑا جسے مریض پشت یا گردن پر ہونے کی وجہ سے دیکھ نہ سکے +

گمٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- (۱) منڈلی۔ جتھا۔ سوسائٹی۔ ٹولی۔ سنگت (۲) گوّں۔ مطلب۔ غرض (۳) رائے + صلاح۔ مشورہ +

گُمٹ (ہ) اسم مذکر۔ عوام (گنبد کا بگڑا ہوا):- بُرج۔ گنبد +

گُمٹی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹا سا گنبد۔ بُرجک۔ منڈ +

گمٹی (ہ) اسم مؤنث (صحیح انگلش ...... Dimity ڈیمٹی):- ایک قسم کا دوہرے تاگے کا مضبوط سفید سوتی لٹھا۔ ایک قسم کا پھول دار یا دھاری دار مضبوط کپڑا۔ گُلِ چشم +

گُمر (ہ) اسم مذکر (بیگمات):- مان۔ گمان۔ ابھمان۔ گھمنڈ۔ غرور۔ تکبّر۔ جیسے "آدمی کو ایسا بھی بہت گمر نہ کرنا چاہیئے تم امیر ہو تو اپنے واسطے میں تمہاری فقیر ہوں تو اپنے لئے" (سگھڑ سہیلی)

گم

گمراہ (ف) صفت :- (۱) گم کردہ راہ۔ راستہ بھولا ہوا۔ بھٹکا ہوا۔ آوارہ گم گشتہ۔ بہکا ہوا۔ کج رَو (۲) محروم۔ بدنصیب۔ (۳) خدا یا انسان سے نہ ڈرنے والا (۴) بددین۔ بدمذہب۔ بے راہ۔ آدھرمی۔ بدعتی۔ (۵) پھرا ہوا۔ برگشتہ۔ متمرد۔ سرکش۔ منحرف ؎

ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گمراہ ہے
یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے (حالی)

(۶) مغرور۔ متکبر۔ ابھانی۔ گھمنڈی۔ جیسے "تم کس بات پہ ایسے گمراہ ہو" ●

گمراہ کرنا (ف) فعل متعدی :- راستہ بھلانا۔ بھٹکانا۔ بے راہ کرنا۔ بددین کرنا۔ دین سے کھونا۔ بہکانا۔ بدعتی بنانا ●

گمراہ ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) راستہ بھول جانا۔ بھٹکنا۔ بہکنا۔ بے راہ ہونا (۲) بددین ہونا۔ بدمذہب ہونا۔ دین چھوڑنا۔ دین کے خلاف کرنا۔ آدھرمی ہونا۔ بھرشٹ ہونا۔ بدعتی ہونا (۳) پھرنا۔ منحرف ہونا۔ متمرد ہونا۔ رُوگردانی کرنا (۴) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا ●

گمراہی (ف) اسم مؤنث :- (۱) بے راہی۔ کج روی (۲) انحراف۔ تمرد۔ روگردانی (۳) بددینی۔ الحاد۔ لامذہبی ● بدعت۔ دھرم نشٹ ●

گم صُم (ف) صفت۔ صحیح (گُنگ صم) :- (۱) گونگا بہرا۔ (۲) خاموش۔ بےحس وحرکت۔ چُپ چاپ ● ششدر۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بھچک ●

گم صُم رہ جانا (ف) فعل لازم :- خاموش اور چُپ رہ جانا۔ حیران وششدر رہ جانا۔ بھچک رہ جانا ؎

چاشنی صاف گلدُموں کی دم پڑ گئیں وہ بیچاریاں گم صُم (انشا)

گمک (ہ) اسم مؤنث۔ صحیح (گمکتیں) :- (۱) ڈھول کی آواز۔ طبلہ کی گونج۔ طبلے کی تھاپ۔ بائیں یا کھرج کی آواز ● باجا بجنے کی آواز۔ جیسے "باجوں کی گمک، طنبوروں کی کڑک، جلبل کی گونج، تُرہی کی دھوتو نوبت کی جھنکار سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی" ؎

نہ تیرے گھر میں کبھی ناچ میں ہونے دیکھا نہ ترے در پہ سُنی تم نے پکھاوج کی گمک (سودا)

صدا جاتی ہے دُور تک بائیں کی فلک سُنتا ہے گمک دائیں کی (نامعلوم)

(۲) گرج۔ بادل کی آواز۔ کڑک۔ گڑگڑاہٹ ؎

سُنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی صراحیوں کے گلے کا بھی سُنوں کھٹکا (بحر)

(۳) وہ گونج دار آواز جو گانے والوں کے مُنہ سے بھاری ہو کر نکلتی ہے۔ جیسے ملہار وغیرہ کے گانے میں (۴) تصادم۔ صدمہ۔ تھاپ۔ ڈنک ●

گن

گمن (س) اسم مذکر (گیتوں میں) :- جانا۔ جاترا۔ سفر ● رُخصت۔ روانگی۔ چالا۔ جیسے "پیا گون کیسے کینو رے" ● (ہندی میں گون آتا ہے) ●

گمنا (ہ) فعل لازم :- گم ہونا۔ کھویا جانا ؎

گما ہے بانگ میں دل جا کے میں ڈھونڈوں کدھر کہ آدھی رات اِدھر اور آدھی رات اُدھر (منتظر)

گمنام (ف) صفت :- (۱) غیر مشہور۔ جس کا نام معلوم نہ ہو۔ مجہول الاسم۔ (۲) پوشیدہ۔ مخفی۔ گُپت۔ نامعلوم (۳) اظہارِ نام کے بغیر۔ بغیر نام کے۔ جیسے "گمنام عرضی" (۴) معدوم۔ نیست ونابود ●

گمنامی (ف) اسم مؤنث :- خمول۔ نامعلومی۔ اخفا۔ پوشیدگی۔ معدومی ●

گُن (ہ) اسم مذکر :- (۱) بان۔ سُبھاؤ۔ عادت۔ خصلت۔ لپکا (۲) کرنی۔ اعمال ● کرتوت۔ فعل۔ لچھن۔ جیسے "آپ کے صاحبزادے نے تو اب پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں نئے نئے گُن سیکھے ہیں" ؎

غیر کو پان دئیے اور جلے بُن ہم کو آج معلوم ہوئے شوخ ترے گُن ہم کو (معروف)

(۳) وصف۔ صفت۔ جوہر۔ طبیعت۔ خاصہ۔ خاصیت ● اثر۔ تاثیر (۵) تعریف۔ توصیف۔ حمد۔ مدح۔ ثنا۔ اُستتی۔ جیسے ؎

شادی پیا ہر کے گُن گاؤ یا ہی سے سب تورے تیں کاج
سورہی ڈگر جیت چت لینی آج (؟)

نج گُن سنت شرون سکو چاہن پر گُن سنت اُدھک ہرکھا ہن (رامائن)

یعنی سنت لوگ اپنی تعریف سے کانوں میں اُنگلیاں دے لیتے تھے اور دوسرے کی تعریف سے نہایت خوش ہوتے تھے (۶) ہُنر۔ کمال۔ فن۔ سلیقہ جیسے "وہ سب گُنوں پورا ہے یعنی ماہرِ کامل ہے" ؎

جہاں نہ اپنا گُن چلے تہاں اپنی جھاؤ دھوبی رہ کے کیا کرے دگمبر کے گاؤں (دوہا)

(۷) خوبی۔ عمدگی ● نیکی۔ بھلائی۔ جیسے "گُن سیکھ کے، دگُن سیکھنے" اچھی کرنی اعمالِ نیک۔ نکرم ؎

ہم جس کا رکھیا کچھ اس کا گُن باقی رہا ورنہ یہاں سے گیا ساتھ اکیلے کا گُن گیا (ظفر)

سُنت ہی گُن اپکے دوسنت ہی گُن جانئے بات جا اوس اور سمدری یک ہی بھاؤ جانئے (دوہا)

(۸) لیاقت۔ قابلیت۔ فضیلت۔ شائستگی (۹) رسّی۔ ڈوری۔ سُوت (۱۰) وہ رسّی یا رسّے کا توڑا جس سے پھانسی دیتے ہیں۔ پھانسی دینے کی رسّی جو ڈھائی ہاتھ کی ہوتی ہے (۱۱) کمان کا چلّا۔ زہ کمان۔ دھنک کی تنی (۱۲) وہ موٹا تار یا رسّا جس سے ناؤ کو بہاؤ کے برخلاف کھینچ کرلے جاتے ہیں ؎

نالہ ہو یا وہ بان کہ ہوں لے گُن کھنچیں حسرت ہے بحر، ہو بیڑ کسی طرح (بحر)

(۱۳) مجازاً، عنایت۔ مہربانی۔ کرپا۔ کرم۔ دیا۔ ہمت۔ احسان۔ اُپکار۔ جیسے "یہ کام ہوجائیگا تو بڑا گُن مانوں گا"۔ اُپکاری کا سب گُن مانتے ہیں (۱۴) نتیجہ۔ حاصل۔ پھل (۱۵) سبب۔ کارن۔ باعث۔ جیسے ؎

کون گُن گاری دینی رسیانے موری آلی (گیت)

(۱۵) حساب، ضرب (۱۶) ہیئت۔ ڈَول۔ پیکر۔ نقشہ۔ وضع۔ طرز۔ رُوپ (۱۷) علم وجہل۔ گیان واگیان (۱۸) بہادری۔ شجاعت۔ سورماپن۔ (۱۹) منطق میں عرض۔ قائم بالغیر۔ جیسے "الوان مختلفہ (۲۰) حواس۔ اندری (۲۱) ہندسہ، قوس کا وتر (۲۲) فائدہ۔ منفعت۔ نفع۔ یعنی ضرر و نقصان کا نقیض ؎

ہم اِن دینگے ہنسکر بولا یہ کیا سخن ہے — ہم نے کہا حضرت اُس نے کہا کہ گُن ہے (نظیر)

جیسے "اس دوا نے بڑا گُن کیا" +

گُن اَوگُن (ہ) اسم مذکر (ہندو)؛ عیب ہنر۔ عیب و صواب۔ بھلائی بُرائی +

گُن باچک (س) اسم مذکر (دیاکرن)؛ صفت +

گُن کرنا (ہ) فعل متعدی؛ (۱) فائدہ بخشنا۔ شفا بخشنا۔ صحت بخشنا۔ آرام کرنا (۲) اثر کرنا۔ تاثیر بخشنا۔ مُؤثر ہونا (۳) بھلا کرنا۔ بھلائی کرنا۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ نیک سلوک کرنا +

گُن گانا (ہ) فعل متعدی؛ (۱) حمد و ثنا کرنا۔ تعریف و توصیف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ استُتی کرنا۔ بڑائی کرنا۔ اوصاف بیان کرنا ؎

میں بھو بھجن گُن گاؤں اپنے رام کو مناؤں
پات نہ توڑوں پھول نہ پوجوں یونہ دیپ جلاؤں
پات پات میں آپ براجے واہی کو سیس نواؤں + الآخرہ

(کبیر)

(۲) بھجن گانا۔ مناجات پڑھنا +

گُن ماننا (ہ) فعل متعدی؛ احسان ماننا۔ ممنون ہونا۔ مشکور ہونا۔ مرہونِ احسان ہونا۔ احسانمند ہونا +

گُنا (ہ) اسم مذکر (مرکبات میں)؛ چند۔ نوبت۔ مرتبہ۔ بار۔ جیسے دُگنا یعنی دوچند۔ چوگنا چہار چند۔ کئی گُنا۔ سو گُنا وغیرہ +

گُنا (ہ) اسم مذکر؛ نیشکر۔ ایکھ۔ گانڈا۔ رُدکھ + پونڈا نرجاتا اول درجہ میں گرم و تر

گِننا (ہ) فعل متعدی؛ (۱) شمار کرنا۔ حساب کرنا۔ گنتی کرنا۔ حساب لگانا ؎

آج جو وعدۂ دیدار کیا ہے تُو نے — بیٹھے گھڑیاں ترے مشتاق لقا گنتے ہیں (ظفر)

(۲) خیال میں لانا۔ سمجھنا۔ تصور کرنا۔ خیال کرنا۔ خاطر میں لانا۔ جاننا۔ جیسے "غریب کو کون گنتا ہے" ؎

جن کو ایمان ہم اپنا بخدا گنتے ہیں — پوچھو وہ گبر کہ مومن ہمیں کیا گنتے ہیں (ظفر)

ہم بُرا گنتے نہیں اُن کو خدا ہی جانے — وہ بُرا گنتے ہیں ہم کو کہ بھلا گنتے ہیں (ایضاً)

درد و غم یاس الم رنج و تعب آہ و فغاں — ہم تو ساتھ اپنے انہیں کو رفقا گنتے ہیں (ایضاً)

نفرت ایسی ہوگئی نظارہ بازی سے ہمیں — گنتے ہیں تارِ نظر کو رشتۂ زنار ہم (ناسخ)

گِنانا (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام)؛ گنوانا۔ شمار کرانا۔ حساب لگوانا +

گُناہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ کام جس کے کرنے سے آدمی کیفر کردار کا مستحق ہو۔ پاپ۔ اپرادھ۔ نافرمانیِ خدا۔ عصیان۔ معصیت (۲) جُرم۔ خلاف ورزیِ قانون (۳) خطا۔ قصور۔ اَوگن۔ دوش +

گُناہ بخشنا (ف) فعل متعدی؛ خطا معاف کرنا۔ قصور معاف کرنا۔ جیسے "تین گناہ خدا بخشتا ہے ایک گناہ تم بخشو" +

گُناہِ بے لذت (ف + ع) اسم مذکر؛ وہ گناہ جس کے کرنے میں کچھ حظ یا خوشی حاصل نہ ہو۔ گناہ بے سُود۔ ناحق کا دوش۔ جیسے "جھوٹ گناہ بے لذت ہے" +

گُناہِ صغیرہ (ف + ع) اسم مذکر؛ ادنےٰ گناہ۔ جرم خفیف۔ اُپ اپرادھ۔ وہ گناہ جس کو خدا تعالےٰ توبہ سے معاف کردیگا۔ اخلاقی قابل عفو گناہ۔ جیسے "کسی کو نظر بد یا نیت بد سے دیکھنا۔ خیالات فاسدہ کا دل میں لانا" +

گُناہِ کبیرہ (ف + ع) اسم مذکر؛ گناہ سخت۔ بھاری جرم۔ مہا دوش۔ مہا اپرادھ۔ جیسے "زنا کاری شراب خواری وغیرہ" +

گُناہ کرنا (ف) فعل متعدی؛ پاپ کمانا۔ قصور کرنا۔ خطاوار ہونا۔ مجرم ہونا +

گُناہ گار (ف) صفت؛ (۱) پاپی۔ عاصی۔ آثم۔ اپرادھی۔ دوشی۔ کُکرمی + فاسق۔ بدکار (۲) قصور مند۔ خطاوار (۳) مجرم۔ قانونی ملزم +

گُناہ گار ٹھیرانا (ف) فعل متعدی؛ مجرم قرار دینا۔ قصور وار تجویز کرنا۔ ملزم ٹھیرانا +

گُناہ گار ہونا (ف) فعل لازم؛ (۱) ایسے فعل کا مرتکب ہونا جو حلال و جائز نہ ہو (۲) مجرم و قصور وار ہونا۔ ملزم ٹھیرنا۔ (۳) گرفتار بلا و مصیبت ہونا۔ عذاب میں پڑنا۔ مثال دیکھو (گنہگار ہوجانا) +

گُناہ گاری (ف) اسم مؤنث؛ (۱) خطا۔ قصور۔ جرم۔ دوش۔ اپرادھ (۲۔ ڈ) جُرمانہ۔ تاوان۔ چٹی (۳۔ قانون) وہ آمدنی جو مالی عدالت کی طرف سے وصول کی جائے (۴۔ ہندو۔ ا) ٹوٹا۔ خسارہ۔ کسر۔

گناہ گاری دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جُرمانہ دینا۔ چٹی بھرنا۔ تاوان دینا۔ (۲)- ہندو) ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ کسر دینا۔ "سودا کیا بیچا اُلٹے دس روپے گناہ گاری کے دیئے" ✦

گُنبد یا گُنبذ (ف) اسم مذکر :- (۱) بُرج۔ گُمٹ۔ سُمّہ۔ قُبّہ۔ ایک قسم کی گول عمارت جس کی چھت لداؤ کی ہوتی اور اُس میں آواز گونجتی ہے ؎

طپش سے خاک میں بھی عاشق مفتونِ خنجر کا ۔۔ کہ گُنبد قبر کا جوں گنبدِ گردوں نہ ٹھیریگا (مومن)

(۲)- ظرافتاً۔ بازاری) حاملہ کا پیٹ ✦

گُنبد کی آواز یا صدا (۱) اسم مؤنث :- گُنبد کی گونج۔ وہ آواز جو گُنبد میں بولنے سے ہو بہو سرزد ہوتی ہے ✦ جیسا کہنا ویسا سُننا ؎

آوازِ گُنبد اُس سے شکایت عدو کی ہے ۔۔ ناچار چُپ ہیں صورتِ دیوار کی طرح (مومن)

جنہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے ۔۔ ہے یہ گُنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے (ذوق)

گُنبدِ آہُو (ف) اسم مذکر :- بیضوی شکل کا گُنبد۔ وہ گُنبد جو اوپر سے قبر نما بنا ہُوا ہو ؎

مر گیا تھا دیکھ کر کس چشمِ وحشی کو اسیر ۔۔ قبر پر بھی گُنبدِ آہو نظر آیا مجھے (اسیر)

گنپت (ہ) اسم مذکر۔ ہندو :- لُغوی معنی سردارِ گروہ۔ اصطلاحی معنی دیوی دیوتاؤں کے گروہ کا سردار۔ گنیش جی کا لقب گنراج۔ گنادھپ - گن نایک۔ گن ناتھ۔ شیوجی اور پاربتی کا بیٹا ✦ دانائی کا دیوتا۔ مُشکل کشا۔ اڑی کو نکالنے والا ✦

(گنیش جی کا قد چھوٹا اور سر ہاتھی کا سا مانا گیا ہے۔ یہ نہایت فربہ جسیم اور مختلف دیوتاؤں کے سردار خیال کئے گئے ہیں ان کے سر کی نسبت جو قصّہ مشہور ہے۔ وہ خلافِ قیاس ہونے کی وجہ سے نہیں لکھا گیا) ✦

گنِت (س) اسم مؤنث (ہندو) :- علمِ حساب۔ انک بِدیا۔ علمِ اعداد ✦

گنِت بِدیا (س) اسم مؤنث :- علمِ ریاضی۔ علمِ ہندسہ ✦

گنِت کار (س) اسم مذکر :- (۱) حساب داں۔ محاسب۔ سیاق داں (۲) ریاضی داں ✦ مہندس (۳) منجّم۔ جوتشی۔ نجومی۔ اختر شناس ✦

گِنتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) شمار۔ سنکھیا ✦ اندازہ ✦ موجودات ✦ تعداد۔ حساب۔ جیسے "وہ کس گنتی میں ہے" (۲) مہینے کی آخیر اور اوّل تاریخ جس میں سپاہیوں کا معائنہ اور پڑتال کر کے تنخواہ دیجاتی ہے۔ یومِ موجودات اسی سے جائزہ۔ مہینے کے اخیر اور پہلی تاریخ کو شکری آدمی گنتی کہنے لگے (۳) حاضری کا رجسٹر۔ اسم نامہ

گِنتی کرنا (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ گننا۔ سنبھالنا۔ جائزہ لینا۔ موجودات لینا ✦

گِنتی کے (ہ) صفت :- چند۔ تھوڑے سے۔ معدود۔ معدودے چند۔ جیسے "وہاں تو گنتی کے آدمی تھے" ✦

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہو گئی ہوگی ۔۔ تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

گِنتی گِنوانا (ہ) فعل متعدی :- صرف نام شمار کرانا۔ نام کی تعداد ظاہر کرنا۔ درحقیقت کچھ نہیں اور بظاہر کام گنوا دینا ✦ خانہ پُری کر کے دکھا دینا۔ برائے نام حاضری دے جانا۔ برائے نام آنا ✦

گِنتی لینا (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ تعداد معلوم کرنا گننا۔ جائزہ لینا پڑتال کرنا ✦ حاضری لینا۔ موجودات لینا۔ معائنہ کرنا ✦

گِنتی میں لانا (ہ) فعل متعدی :- شمار میں لانا۔ حساب میں داخل کرنا ✦ بات پوچھنا ✦ خاطر میں لانا ؎

مرتے ہیں ہم ان ہزاروں کوئی پوچھتا نہیں ۔۔ اے میری زندگی تجھے گنتی میں لائے کون (معروف)

گنج (ف) اسم مذکر :- (۱) مالِ کثیر۔ دولتِ عمیق۔ خزانہ۔ کنز کوش۔ دفینہ ؎

محبت ہوتی ہے معشوق کو بھی عشقِ کامل سے ۔۔ زمیں میں ساتھ قارون کے گڑا ہے گنج قارون کا (آتش)

(۲) ذخیرہ۔ مودی خانہ۔ نعمت خانہ۔ گودام ✦ بھنڈار (۳) انبار خانہ۔ مخزن کھاتا ✦ گنجینہ۔ کوٹھی۔ بُکھی۔ غلّہ خانہ۔ خزینہ (۴-ہ) اناج منڈی۔ گولا۔ وہ بازار جہاں غلّہ فروش غلّہ جمع کر کے لوگوں کے ہاتھ اناج بیچتے ہیں۔ بازارِ غلّہ فروشاں ✦ ہٹ۔ بازار (۵-ہ) تودہ۔ انبار۔ ڈھیر (۶-ہ) وہ زمین جس میں لوگوں کو آباد کرتے ہیں۔ جیسے پہاڑ گنج۔ کشن گنج۔ بالو گنج وغیرہ (۷-ہ) وہ چیز جس میں کئی چیزیں جیسے چاقو۔ قینچی۔ سوچنہ وغیرہ ایک جگہ جمع ہوں۔ ایک قسم کا چاقو جس میں مختلف اوزار ایک دستہ میں جمع ہوتے ہیں ✦

چونکہ فارسی تصانیف میں گنجِ خسرو کا اکثر ذکر آتا ہے اور اُردو کے اشعار میں بھی بعض مقامات پر اس کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہاں اُس کے آٹھوں خزانوں کا مختصر حال لکھا جاتا ہے۔ خسرو کے پہلے خزانہ کا نام جسے اُس نے بذاتِ خود جمع کیا تھا **گنجِ عروس** تھا دوسرے کا نام **گنجِ بادآورد** تھا۔ جس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ ایک دفعہ قیصرِ روم خسرو پرویز کے خوف سے اپنے باپ دادا کے خزانوں کو کشتیوں میں لاد کر کسی جزیرے میں بھیجتا تھا جب اتفاق باد مخالف اور طوفان کے آجانے سے وہ کشتیاں بہتی ہوئی وہاں پہنچیں۔ جہاں خسرو پرویز نے اپنی چھاؤنی بنائی تھی اس سبب سے یہ تمام خزانے اس کے ہاتھ آگئے اور اُس نے اس کا نام گنجِ بادآورد یا گنجِ باد رکھا اور اصطلاح میں اس کے معنی مالِ مُفت کے ہو گئے۔ تیسرے خزانے کا نام **گنجِ دیباچہ**۔ چوتھے کا **گنجِ افراسیاب** جو اسی نام کے بادشاہ کا رکھا ہُوا پرویز کو مل گیا تھا۔ پانچویں کا **گنجِ سوختہ** یعنی سنجیدہ۔ چھٹے کا **گنجِ خضرا**۔ ساتویں کا **گنجِ شادآورد**۔ آٹھویں کا **گنجِ بار** تھا جسے

گنج گاؤ بھی کہتے تھے ۔یہ وہ خزانہ تھا۔جو خسرو کو ایک دہقان کے بتانے سے معلوم ہوا تھا۔اس خزانے میں زر و جواہر کے بھرے ہوئے کچھ آفتابے تھے جیسے سکندر ذوالقرنین کے دفینوں میں سے بیان کرتے ہیں)*

گنجِ الٰہی (ف + ع) اسم مذکر۔قرآن مجید۔مصحفِ عزیز۔کلام اللہ*

گنج بخش (ف) صفت ۔(۱) بہت بڑا فیاض جو خزانے کے خزانے بخش دے ۔لکھ داتا۔لکھ بخش*

(۲) (قطب الدین ایبک کا لقب جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا تخت ہند پر جلوس فرمانے والا نہایت سخی فیاض دریا دل حاتم وقت تھا۔یہ بادشاہ سنہ ۱۲۱۰ء مطابق سنہ ۶۰۷ھ میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر راہیِ ملکِ بقا ہوا۔ہند کی ادنےٰ قومیں اس کو پوجتی اور اس کے نام کی کشتیاں لڑوا کر شیرینی تقسیم کرتی ہیں۔ہندوؤں میں سب سے زیادہ اسکے نام کی پرستش ہوتی ہے۔جھنجھ سی کے نام سے مشہور ہے جو مراد پوری ہونے پر ہندو لوگ کرایا کرتے ہیں۔اس میں پہلوانوں کو بلوا کر کشتیاں لڑواتے ہیں باجے بجواتے اور کھانا کھلاتے ہیں۔لاہور کے ایک مشہور صاحب تصنیف ولی اللہ کا نام جن کا مزار بھاٹی دروازہ کے باہر ہے داتا صاحب یا گنج بخش بھی کہتے ہیں)*

گنجِ حکیم (ف + ع) اسم مذکر:۔سورۂ فاتحہ یعنی الحمد کی طرف اشارہ ہے جو قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت ہے*

گنج ڈالنا (ہ) فعل متعدی (تعظیم): گنج بنانا۔اناج کی منڈی آباد کرنا۔پھونس سے بازار یا ہاٹ کی بنیاد ڈالنا ؎

عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے لے بجر ہمارے پاس قارون کا خزانہ ہوا (بجر)

گنجِ رواں (ف) اسم مذکر۔قارون کا خزانہ جو ہمیشہ زمین کے اندر دھستا چلا جاتا ہے*

گنجِ شایگاں (ف) اسم مذکر (مرکب از گنج۔شاہ۔گاں: خزانہ۔بادشاہ۔لائق):۔(۱) بہت بڑا خزانہ جو بادشاہوں کے قابل ہو (۲) گنج بادآورد جو خسرو کا دوسرا اور بہت بڑا خزانہ تھا ؎

کوشش سے جو ملے وہ نہیں ہے نصیب خوب ہے گنج شایگاں بھی مجھے رائگاں پسند (ناظم)

(۳) عمدہ خوب اور بہتر چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو*

گنجِ شہدا یا شہیداں (ف - ع) اسم مذکر:۔(۱) وہ کھتا جس میں شہیدوں یا مقتولوں کو اوپر تلے بھر کر دفن کر دیتے ہیں۔مدفن شہدا ؎

جب کبھی تیغ نکالی ہے مرے قاتل نے پیشتر گنج شہیداں میں میں جا بیٹھا ہوں (مصحفی)

لاشے اٹھوا کر نہ اُس کو بھی ہاے قاتل اُجاڑ ہے فقط آباد اک گنج شہیداں رہ گیا (آتش)

چمن کج عالم آتا ہے نظر گنج شہیداں نہیں قدم بوس بہاری ہے میرے قاتل کے توسن کا (نصیر)

باغ میں جا کے ذرا دیکھ گلوں کے تختے مجھے میں سمجھا یہیں گنج شہیداں کتنے (نصیر)

(۲) مقتولوں یا شہیدوں کے انبار۔کشتوں کے پشتے۔مُردوں کا ڈھیر (۳) بہت سی چیزوں کا ڈھیر۔انبار۔پشتہ۔تودہ۔طومار*

گنجِ قارُوں (ف + ع) اسم مذکر:۔(۱) قارون کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی صرف اُس کے خزانوں کی کنجیاں مل کر اُٹھاتے تھے اور ہر ایک کنجی ایک ایک اُنگلی کے برابر تھی۔امام شعبی سے منقول ہے کہ تعداد میں خزانہ قارون کی چار لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ یہ شخص از حد بخیل تھا۔اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دی تھی۔اس وجہ سے یہ اُن کی بددُعا اور حکم خدا سے اُس خزانہ سمیت زمین میں دھسنا شروع ہو گیا۔اور قیامت تک اسیطرح زمین میں دھستا چلا جائیگا ہندی میں اسے کوبیر کا خزانہ یا کوش خیال کرنا چاہیئے (۲) بہت بڑا خزانہ*

گنج لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ڈھیر لگانا۔انبار لگانا*

گنج (ہ) اسم مذکر:۔(۱) ایک مرض کا نام جس سے سر پر بال نہیں آتے۔جاتے رہیں۔چندلائی۔گھلوات۔بورکا۔جیسے گھتنی سر پر نہ رکھو گنج ہو جائیگا (۲) بال خورا*

گنجا (ہ) اسم مذکر:۔وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں۔گنجے سر والا۔چندلا۔کل کچل۔احصی۔اقرع*

گنجان (ہ) صفت:۔گھنکا۔گھنا۔گچ پچ۔گھندار۔پاس پاس بسا ہوا۔متصل*

(یہ لفظ گنجیدن بمعنی سمانے سے بنایا گیا ہے جہاں تھوڑی سی جگہ میں بہت سی آبادی یا تھوڑے سے میدان میں بہت سے درخت سمائے ہوئے ہوں تو اس مقام کی صفت میں گنجان کہتے ہیں)*

گنجائش (ف) اسم مؤنث:۔(۱) سمائی۔جگہ۔مقدور۔ٹھکانا ؎

آخر یہ ہو گیا دہن تنگ کا جواب گنجائش چنیں آپ کے دل میں کہاں آئے (داغ)

(۲) (ہندی) اوت۔فائدہ۔کفایت۔بچت۔منفعت۔جیسے "اس سودے میں چار آنے کی گنجائش ہے" (۳-و) بساط۔مقدور۔حوصلہ۔جیسے "اپنی گنجائش سے زیادہ خرچ نہ کرو۔" (۴-قانون) قابل وصول مال گزاری۔وہ خراج جو وصول ہو سکے*

گنجائی (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ایک کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں

گنج

پیدا ہو جاتا اور اُس کے نُبت سے پیر ہوتے ہیں۔ گنسلائی ٭ ہزار پا ٭

گنجفہ (ف) اسم مذکر :- صحیح گنجیفہ۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے اس میں ۹۶ پتّے اور آٹھ رنگ ہوتے اور تین کھلاڑی کھیلتے ہیں ٭

گنجفہ باز (ف) اسم مذکر :- (۱) گنجیفہ کا کھلاڑی۔ گنجیفہ کھیلنے والا (۲) چالباز۔ چالیا۔ حرّاف۔ فنتی۔ جھمپیا۔ مکّار۔ فریبی ٭ شعبدہ باز ٭

گنجلک (ہ) اسم مؤنث۔ صحیح (ف) گنجلک) :- (۱) چین۔ شکن۔ سلوٹ۔ جھرّی (۲-ہ) گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ جیسے "اُن کے دل میں گنجلک پڑ گئی ہے" (۳-ہ) پیچیدگی۔ عقدۂ مقدمات جو بمشکل حل ہو۔ اُلجھن۔ اُلجھاؤ ٭ جھگڑا۔ بکھیڑا ٭ اُلجھیڑا ٭

گنجلک پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پیچیدگی عمل میں آنا۔ اُلجھاؤ پڑنا۔ اُلجھیڑا پڑنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ معاملات یا مقدمات میں صفائی نہ رہنا (۲) فرق آنا۔ فرق پڑنا۔ کپٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ جیسے "دل میں گنجلک پڑنا"۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے ٭

گنجھیا (ہ) اسم مؤنث۔ ہندو :- ایک قسم کا سموسہ۔ وہ سموسہ جس میں میوہ بھر کر تلتے ہیں ٭

گنجے (ہ) اسم مذکر :- (۱) گنجا کی جمع (۲) حروف متغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بھی یہ صورت بنا لیتے ہیں ٭

گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے (ہ) کہاوت :- اوّل معلوم دوم خدا ظالم کو صاحب اختیار اور کمینے کو صاحب ثروت نہ کرے کسی نا اہل کو استعداد اور اس قدر قدرت نہ ہو کہ وہ شریفوں پر فخر کرے ٭

گنجی (ہ) اسم مؤنث :- وہ عورت جس کے سر پر بال نہ ہوں ٭

گنجی پنہاری اور گوکھرو کا اینڈوا؟ (ہ) کہاوت :- اپنی حقیقت اور حیثیت سے بڑھ کر کام۔ یہ مُنہ اور مصالح؟

گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا؟ (ہ) کہاوت :- بدقسمت اور بدصورت کا یہ رُتبہ! ٭ گدھے کو انگوری باغ ٭

گنجیا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- گاڑی بان یا گھسیارے وغیرہ کے اوزاروں کا تھیلا ٭

گنجیا (ہ) اسم مؤنث (ہندی) :- کان کے ایک زیور کا نام ٭

گنجیفہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (گنجفہ) ٭

گنجینہ (ف) اسم مذکر :- (۱) منسوب بہ گنج و جائے گنج ٭ مالِ کثیر۔ خزانہ۔

گند

کوش۔ دفینہ (۲) وہ الماری جس میں کھانے پینے کے ظروف اور کھانا چیز بحفاظت رکھا جاتا ہے۔ جیسے "دواؤں اور گرم مصالح کی ہنڈیاں ڈبیاں کس کفایت سے چھینکیاں لگی ہوئیں مُنہ بند ہی ہوئیں گنجینے میں رکھی ہیں کہ عطار کی دوکان اس پر قربان کی تھی" (شگفتہ سہیلی) ٭ (۳) نعمت خانہ۔ بھنڈارا۔ مودی خانہ (۴) مال گودام۔ ذخیرہ گاہ۔ ذخیرہ خانہ ٭

گنجینہ دار (ف) اسم مذکر :- خزانچی ٭ فوطہ دار۔ خزینہ دار۔ تحویلدار۔ روکڑیا ٭

گند (ف) اسم مؤنث :- (۱) بدبو۔ بوئے بد۔ دُرگندھ ٭ عفونت تعفّن۔ بساند (۲) نجاست۔ غلاظت ٭ ناپاکی۔ پلیدی ؎

نہا کر سر کے میں آتش بہ تیغِ قاتل سے　　خدا چاہے تو پاک اس زندگی کی گند کر کے ہیں (آتش)

(۳) پنجاب۔ خراب اور نکمی چیز۔ کوڑا۔ جیسے "کتوں گند اُٹھائے آیا" (۴) پنجاب۔ خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ جیسے "گند سثور دو یعنی کوڑا جھاڑ دو"۔

گند کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- جھگڑا پاک کرنا۔ قصہ نمٹانا۔ مصیبت دُور کرنا۔ پاپ کاٹنا ؎

اِس قیدِ فرنگ کی بڑی تھی گھاتی　　لی تھی ترے غم میں خضر نے کھوائی
چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط　　گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی (منیر)

گند کٹنا (ہ) فعل لازم :- پاپ کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ قصہ نمٹنا۔ فیصلہ ہونا ٭ رنج و مصیبت یا محنت و مشقت کا دُور ہونا ٭

گندا (ف) صفت :- ناپاک۔ نجس ٭ غلیظ۔ گھوری۔ میلا ٭ لدا

گندا (ہ) اسم مذکر :- گاؤں کے قریب کی زمین ٭

گندر (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا کیڑا جو جنوں اور اُدھر کو لگا تا ہے ڈھورا ٭

گندک یا گندھک (ف - ہ) اسم مؤنث :- گوگرد۔ کبریت۔ ایک کانی آتشی مادہ کا نام جسے مہوس آتش بستہ خیال کرتے ہیں۔ مزاجاً سوم درجہ میں اور بقول بعض چہارم درجہ میں گرم و خشک ٭

(فارسی میں گندک بمعنی بارود بھی آتا ہے اور کندش صرف بمعنی گوگرد آیا ہے اس کی تین قسمیں ہیں ایک احمر یعنی سُرخ جو اکسیر کا جزو اعظم ہے دوسری ابیض یعنی سفید جو بارود کا ایک جزو ہے۔ تیسری زرد کہ وہ بھی بارود اور دیگر ادویات میں کار آمد ہے جو گندک صاف ہوتی ہے اُسے آنولہ سار اور جو غیر مصفا ہوتی ہے اُسے موسے کی گندک کہتے ہیں ٭

گندگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) عفونت۔ بساند۔ سڑاند۔ بدبو۔ (۲) غلاظت۔ نجاست۔ ناپاکی۔ میلا۔ چرک۔ لید۔ گوبر وغیرہ ٭

گندگی پھیلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بدبو پھیلانا۔ سڑاند پھیلانا

(۲) کسی جگہ کو میلا اور غلیظ کرنا (۳) نا مہذب گفتگو کرنا +

گندُم (ف) اسم مذکر: ۔گیہوں ۔کنک ۔حنطہ ۔مزاجاً اول درجہ میں حار گرم مع رطوبت کے ساتھ +

گندُم گُوں (ف) صفت: ۔گیہوں کے رنگ کا ۔گندمی + سانولا +

گندُم نما (ف) صفت: ۔اول معلوم دوم دھوکے باز ۔مکار + چالاک عیار + دغاباز ۔متفق +

گندُم نما جو فروش (ف) اسم مذکر: ۔وہ شخص جو اپنے آپ یا کسی چیز کو ظاہری ٹیپ ٹاپ سے رکھے ۔اور درحقیقت ویسا نہ ہو ۔مکار ۔فریبی ۔دغاباز ۔عیار ۔چالاک ۔دھوکے باز +

گندُم نمائی (ف) اسم مؤنث: ۔مکاری ۔فریب ۔دھوکا بازی ۔چالاکی ۔عیاری ۔دغابازی ؎

آخر فریب نامہ بکار کھل گیا گندم نمائیاں نہ چلیں جو فروش کی (امیر)

گندُمی (ف) صفت: ۔گندم گوں گیہوں کے رنگ کا + سانولا +

گندمی رنگ (ف) اسم مذکر: ۔سانولا رنگ +

گندنا (ف) اسم مذکر: ۔ایک قسم کا سبزۂ خوردنی جو لہسن سے مشابہ ہے ۔عربی میں کراث فارسی میں زبودہ بھی کہتے ہیں ۔مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک (جو لہسن میں بونے سے جو سبزہ پیدا ہوتا ہے اصل میں اسے گندنا کہتے ہیں) +

گندَوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو): ۔نری کھانڈ کی ٹکیا یا روٹی جو شادیوں کی تقریب میں تقسیم ہوتی ہے ۔قرص شکر ۔جیسے "گوں گوں کرے گندوڑا کھاتے جتیاں کرے بتاسے کھائے روے تو وہ تمیز کھائے" +

گندھ (س) اسم مؤنث: ۔(۱) بو ۔باس ۔مہک (۲) خوشبو ۔سگندھ (۳) صندل وغیرہ خوشبودار چیز جو گھس کر یا رگڑ کر دیوتا وغیرہ کو لگاتے یا اپنے ماتھے اور جوڑوں پر ہندو لوگ ملتے ہیں (۴) سُرخ صندل ۔گھسا ہوا صندل +

گندَہ (ف) صفت: ۔موٹا ۔سطبر ۔دبیز ۔گاڑھا ۔غلیظ ۔سخت غفص +

گندہ یا گندا (ف) صفت: ۔(۱) ناپاک ۔نجس ۔پلید (۲) غلیظ کثیف (۳) بدبودار ۔متعفن ۔سڑا ہوا ۔بسا ہوا ۔اُبسا ہوا ۔سڑاندوالا ۔سڑاندا بساندا (۴) میلا ۔گھوری (۵ ۔ ۶) بد ۔بُرا ۔جیسے "گندہ مزاج" +

گندہ انڈا (۱) اسم مذکر: ۔سڑا ہوا انڈا ۔وہ انڈا جس کی زردی سڑ کر پتلی پڑ گئی ہو + وہ انڈا جس میں خون پڑ گیا ہو +

گندہ بروزہ (۱) اسم مذکر: ۔چیڑ کے درخت کا گوند ۔ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے ۔قنہ ۔بارزد ۔مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس ۔مفید بواسیر ۔ملین ۔مُفتح اور محلّل ہے +

گندہ بغل (ف) اسم مذکر: ۔وہ شخص جس کی بغلوں میں سے بدبو آئے ۔بغل گندوالا ۔عربی صُنَان +

گندہ بہار (ف) اسم مؤنث: ۔لماوٹ ۔موسم سرما کی بارش ۔باران سرما +

گندہ پانی (۱) اسم مذکر: ۔(۱) آب غلیظ ۔ناپاک اور میلا پانی ۔(۲ ۔بازاری) منی ۔بیرج ۔نطفہ ۔دھات (۳) بول ۔پیشاب ۔موت ۔(۴ ۔مجو) بوتل والی شراب ۔مے ۔بادہ ۔مُل ۔مدھرا ۔مدھ ۔دارو ؎

کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا گندے پانی سے آکے دھار دیا (میر یار علی)

گندہ پانی نکالنا (۱) فعل متعدی (بازاری): ۔مجامعت کرنا ۔طوعاً و کرہاً جماع کرنا ۔رفع ضرورت کرنا ۔شہوت مٹانا بدصورت عورت سے جماع کرنا +

گندہ دہن (ف) اسم مذکر: ۔وہ شخص جس کے منہ سے بدبو آئے گنگنج ۔بیاستو +

گندہ کام (۱) اسم مذکر: ۔(۱) ناپاک اور نجس کام ۔میلا کام غلیظ کام (۲) خراب کام ۔بُرا کام + حرام ۔زنا ۔بدکاری +

گندہ کرنا (۱) فعل متعدی: ۔(۱) ناپاک کرنا ۔نجس کرنا (۲ ۔بازاری) خراب کرنا + کلنک لگانا ۔داغ لگانا ۔آبرو میں بٹا لگانا + عفت میں داغ لگانا ۔پاکدامنی میں فرق لانا ۔بگاڑنا عصمت میں بٹا لگانا ۔(۳) آلودہ جرم کرنا کسی جرم کی سزا میں قید یا جرمانہ کرانا ۔کلنکی بنانا +

گندہ کُس (ف) اسم مؤنث: ۔وہ عورت جس کے اندام نہانی سے پانی بہتے رہنے کے سبب مقام مخصوص متعفن رہے ۔وہ عورت جس کی فرج میں سے بدبو آتی رہے +

گندھار (ہ) اسم مذکر: ۔(۱) علم موسیقی کی تیسری سُر کا نام جو رکھب سے ایک درجہ اونچا اور اس کا مخرج سینہ ہے ۔جیسے "بھیڑ بکری کی آواز (۲) شہر قندھار +

گندھرب (س) اسم مذکر: ۔(۱) سُورگ کا گویا + راجہ اندر کے دربار کا

گوّیا (۲) مجازاً ہر ایک گانے والا۔ مغنی۔ نغمہ سرا۔ ڈوم۔ قوال۔ کلاونت (۳) کوئل ایک پرند کا نام (۳)۔ ہ۔ صفت۔ سُندر۔ خوبصورت ✦ حسین۔ حسینہ۔ شکیل۔ جیسے "گندھرب کنیا" یعنی بچاؤ کی لڑکی ہوا (۴)۔ صفت) اچھا رنگ۔ نغز۔ خوش آیندہ۔ جیسے "گن دھرب راگ" ✦

گندھرب بیاہ (ہ) اسم مذکر:۔ عورت اور مرد کا اپنی رضا و رغبت کے موافق کسی رسم کے بغیر خود بیاہ کر لینے کو گندھرب بیاہ کہتے ہیں ✦

گندھک (ہ) اسم مؤنث:۔ گوگرد۔ کبریت۔ گندک ✦ مفصل دیکھو گندک

گُندھنا (ہ) فعل لازم (۱) آٹا سنا۔ آٹے کا پانی اور نمی سے روٹی کے قابل ہونا (۲) بالوں یا ڈوری وغیرہ کا گتھنا۔ پھولوں کا پرویا جانا۔ سہرے۔ بالوں کا گتھا جانا ✦

گُندھوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) آٹا سنوانا (۲) بال یا ڈوری وغیرہ گتھوانا ✦

گندھی یا گندھی (ہ) اسم مذکر:۔ عطر فروش۔ پھلیل بیچنے والا۔ بوفروش۔ عطار۔ پھلیلا۔ تیل۔ مسی۔ سُرمہ۔ کاجل اور عطریات بیچنے والا ✦

گندی (ہ) صفت۔ گندہ کی تانیث:۔ (۱) میلی عورت۔ ناپاک عورت ✦ غلیظ عورت۔ نفاست اور نظافت سے دور (۲) ایک قسم کی گالی جو اکثر لونڈی باندیوں کو دیتی ہیں (۳) فحش۔ غیر مہذب۔ بکنی۔ جیسے "گندی بات" (۴) خراب۔ نکمی۔ ناکارہ۔ جیسے "گندی بوٹی" ✦

گندی بات (۱) اسم مؤنث:۔ شرم کی بات۔ غیر مہذب بات۔ گالی۔ فحش بات۔ مغلظات ✦

گندی بولی کا گندا شوروا (۱) کہاوت:۔ بدوں کی بدہی اولاد۔ بُرے کام کا بُرا نتیجہ ✦ بُرے کام کا بُرا انجام ✦

گندی رُوح (۱) اسم مؤنث:۔ ناپاک روح۔ نجس روح ✦ پلید مزاج شخص جس کی طبیعت ہمیشہ نجس ناپاک اور گندی باتوں کی طرف مائل رہے وہ روح جو بدبو کی طرف مائل ہو ؎

وہ زلف سونگھ کے میں نسبو جو مشک پہ سمجھا
تو بولے سن کے تمہاری ہے کتنی گندی روح (معروف)

گندی زبان کرنا (۱) فعل متعدی:۔ فحش بکنا۔ غیر مہذب باتوں کو زبان پر لانا۔ گالیاں بکنا ✦

گندی گندی باتیں کرنا (۱) فعل متعدی:۔ بُری بُری باتیں زبان پر لانا۔ نکمی باتیں کرنا۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں کرنا۔ شرم کی باتیں زبان پر لانا۔ مغلظات بکنا ✦

گندیلا (ہ) صفت:۔ گوند پیدا کرنے والا درخت، وہ درخت جس میں سے

گوند نکلتا ہے۔ جیسے کیکر۔ سنجنا۔ ڈھاک وغیرہ ✦

گُنڈا (ہ) صفت:۔ لُچّہ۔ شہدا۔ بدمعاش۔ لفنگا۔ رند۔ بدوضع۔ بدچلن۔ سر ہنگ ✦ بدکار۔ اوباش۔ جیسے "نہ گُنڈا اگا نوں کو بھے اور نہ کانوں کھٹکے گا"

گنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ چھلا۔ کڑا ✦ چوڑی (۲) چار عدد۔ اربعہ۔ چار کوڑیاں یا چار پیسے ✦ آنہ ✦ چار روپے یا چار اشرفیاں (۳) فاختہ یا توتے وغیرہ کے گلے کا طوق۔ کنٹھہ (۴) پٹا جو گھوڑوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ نیز کوڑیوں اور گھنگروں وغیرہ کا حلقہ جو جانور کے گلے میں ڈالتے ہیں (۵) ایک قسم کا سانپ (۶) وہ ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے اور اُسے نظر گزر کے واسطے اکثر بچوں کے گلے میں ڈالتے یا بیمار کو پہناتے ہیں۔ رشتہ تپ۔ یہ کچے تاگے یا کلاوے یا نیلے سوت کا ہوتا ہے۔ عورتوں کی کمر میں بھی بندھوایا جاتا ہے ✦ وہ تعویذ جو بصورت طوق چمڑے میں منڈھ کر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں ؎

کھینچے صبا و اہل خطر میں گرد نکھیں
یاد آیا ہے اُس طفل کا گنڈا مجھ کو (ناسخ)

سر منظور نظر ٹھیرا ہے چشم یار کو
نیلگوں گنڈا پہنا یا مردم بیمار کو (آتش)

(۷) وہ نیلا ڈورا جسے ہٹ کر ہاتھ میں باندھ لیتے ہیں (۸) پہج) انحصار۔ موقوف۔ جیسے "انگلے آنے پر کیا گنڈا ہے" (۹) فرق۔ تفاوت۔ پھا ✦ نشان۔ خط ✦

گنڈا تعویذ (۱) اسم مذکر:۔ منتر جنتر ✦ جھاڑ پھونک۔ جادو ٹونا ؎

ترے بیمار محبت کا خدا حافظ ہے
کہ مؤثر نہیں ہوتا کوئی گنڈا تعویذ (صابر)

گنڈا تعویذ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ جادو و افسوں کرنا ✦ گنڈے تعویذ کے وسیلے سے علاج کرنا۔ منتر جنتر کرنا۔ جھاڑ پھونک کرنا۔ جادو ٹونا کرنا۔ ٹوٹکا کرنا

گنڈاسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گھٹی کاٹنے کا اوزار۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار جس سے گنڈیریاں بھی کاٹتے ہیں۔ پُولیاں کاٹنے کا اوزار (۲) تبر۔ پھرسا۔ لاٹھی میں لگا ہوا ہتھیار جسے اکثر مجاہدین پاس رکھتے ہیں ✦

گنڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ حلقہ۔ کنڈلی ✦ حلقہ مار۔ گینڈلی۔ سانپ کا ڈرم بنا کر بیٹھنا ✦

گنڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ گینڈلی مار کر بیٹھنا۔ حلقہ زدن مار کا ترجمہ ؎

رُخ پہ یوں اُس سیمبر کے زُلف پیچاں ہے کہ جوں
گنج پر مار سیاہ بیٹھے ہے گنڈلی مار کے

گنڈلی مار کر سونا (ہ) فعل لازم:۔ سکڑ کر سونا۔ گٹھڑی بن کر سونا۔ ٹانگوں

سانپ وغیرہ کا کنڈلی مار کر سونا۔ سمٹ کر سونا + بطور حلقہ لپٹنا +

گنڈلی مارنا (ہ) فعل لازم :۔ سانپ کا حلقہ باندھ کر بیٹھنا

نیش زنی میں یہ عقرب ہے کالا ہے وہ گنڈلی مارے
حضرت دل بارہا دانہ چھیڑو کان کا بالا زُلف کا حلقہ } (بیان)

گنڈی (ہ) صفت (گنوار) :۔ (۱) نامرد ۔ گانڈو ۔ دبیلا ۔ (۲) نامردہ
زنانہ ہیجڑا ۔ مخنث + ڈرپوک ۔ بزدل ۔ جس کا گانڈو +

گنڈے (ہ) اسم مذکر ۔ گنڈا کی جمع (۱) حلقے بطور جنتر وغیرہ (۲) فرق تفاوت بچھار (۳) نشان جو
کاغذ وغیرہ پر بنائیں (۴) حروف وغیرہ کے آ جانے سے الف کی شکل سے بنی ہوئی صورتیں

گنڈے دار (ہ) صفت :۔ (۱) حلقہ دار + دھاری دار جیسے گنڈے دار
سانپ (۲) بیچ میں سے ٹوٹا ہوا ۔ جیسے گنڈے دار پانی ۔ کیا گنڈے دار بندی
لگائی ہے (۳) بلاتسلسل بے سلسلہ بیچ میں ناغہ کر کے ۔ جیسے گنڈے دار حاضری یا نماز

گنڈے دار نماز پڑھنا (ہ) فعل متعدی :۔ ناغہ کر کے نماز پڑھنا
متواتر یا تسلسل سے نماز نہ پڑھنا ۔ روزمرہ کی پابندی سے نماز نہ پڑھنا +

گنڈیری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گنے کی چھوٹی سی پوری ۔ پونڈے کے گول
گول کٹے ہوئے ٹکڑے جیسے گلاب میں بسائی ہوئی گنڈیریاں پونڈے
کی (۲) آواز (۳) پوری سپارہ بند +

گنڈیری وار (الف) گنڈے دار ۔ مختلف رنگ کے گنڈے پڑا ہوا +

گنڈا (ہ) اسم مؤنث :۔ گانڈا کا مخفف ۔ گانڈ ۔ مقعد ۔ سُفرہ +

گنڈ پیتر (ہ) اسم مذکر (بازاری) :۔ گانڈ سے جنا ہوا لڑکا جو خلاف قیاس
اور نا ممکن امر ہے ۔ جیسے بیوی نہیں تھی تو کیا تمھارے گنڈ پیتر ہوا +

گنڈ چھپ (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :۔ گانڈ کے بل جھکنے کا فعل ۔
گانڈ کے رخ کی کنی جیسے گنڈ چھپ کھانا یعنی گانڈ کے رخ سے کنی کھانا
پتنگ کا کنیانا ۔ شرمانا +

گنڈ چھتریاں لڑانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ چوتڑ سے چوتڑ لڑانا
باہم چوتڑوں کو ٹکرانا +

گنڈ سل (ہ) صفت (بازاری) :۔ گانڈو ۔ مابون ۔ لغوی معنی بڑی
ڈھیلی گانڈ والا (حقارتاً بولتے ہیں) +

گنڈ غمزہ (ہ) اسم مذکر (بازاری) :۔ بھونڈا نخرا +

گنڈ گھسنی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :۔ (۱) کنواروں کا بیچا نہ
پھر کر زمین سے چوتڑوں کو رگڑنا تاکہ صاف ہو جائیں گھسنی کرنا (۲)

خوشامد درآمد ۔ تلو پتو ۔ چاپلوسی +

گنڈ گھسنی کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ (۱) گانڈ رگڑنا ۔ چوتڑوں
کو زمین پر رگڑ کر صاف کرنا ۔ (۲) خوشامد کرنا ۔ تلو پتو کرنا ۔ ناک رگڑنا ۔
عاجزی کرنا ؎

پاس ہیں اطبا سبھی یوں پوچھتے آ کے گنڈ گھسنیاں کرتا ہے افلاطوں کے آگے دوکہیں

گنڈول (ہ) صفت (بازاری) :۔ گانڈو ۔ مابون + بودا ۔ بزدل +

گنگ (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو گنگا یا بھاگیرتی ۔ اکبر کے زمانے کا ایک مشہور کبیشر +

گنگ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) لال ۔ ابکم ۔ گونگا ۔ وہ شخص جو اشاروں سے
بات کرے اور زبان سے نہ بول سکے (۲ ۔ ا ۔ مجازاً) ناشنوا ۔ بہرا ۔ کر ۔
آگندہ گوش (چونکہ گونگا ہونے کے ساتھ بہرا ہونا بھی لازم ہے ۔ شاید اسی
وجہ سے یہ معنی پیدا ہوگئے) (۳ ۔ ا) کانوں کی وہ کیفیت جو پانی بھر جانے
یا آواز توپ وغیرہ سے ظہور پذیر ہوتی ہے اور اس میں کچھ نہیں سنائی دیتا
جیسے آج تو آپ کے کان گنگ ہو رہے ہیں یا ایک کان گنگ ہو گیا ہے +

گنگ صُم (ف + ع) صفت :۔ (۱) گونگا بہرا (۲ ۔ ۱) دیکھو صُمّ بُکمٌ +

گنگ محل (ف ۔ ع) اسم مذکر :۔ جلال الدین اکبر کے اس عالیشان مکان کا
نام جو اس نے انسان کی طبعی زبان معلوم کرنے کی غرض سے آبادی سے بہت
فاصلہ پر جہاں آدمی کی آواز تک نہ سنائی دے بنوا کر تُرت کے جنے ہوئے
بچوں کو رکھا ۔ اور ان کی پرورش و خدمت کے واسطے گونگی دائیاں
انائیں و دیگر اہل خدمت مقرر کئے تھے ۔ چنانچہ جب وہ بچے پانچ پانچ سات
سات برس کے ہو گئے تو ایک روز دربار میں بلوا کر ان کی بولی سنی سب غائیں
غائیں یعنی بے معنی اور غیر مفہوم الفاظ کے سوا کچھ نہ بول سکے +

گنگ ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ کانوں کا بند ہو جانا ۔ آگندہ گوش ہو جانا ۔
کانوں میں ہر وقت ایک آواز سی سنائی دینا +

گنگا (س) اسم مؤنث :۔ ہندوستان کے سب سے نامی متبرک اور مقدس دریا
کا نام جسے بھاگیرتی بھی کہتے ہیں ۔ یہ دریا کوہ ہمالہ کے ایک پہاڑ گنگوتری نامی سے نکلا ہے
اور اس کے نکلنے کی جگہ کو گئو مکھ کہتے ہیں ۔ اس جگہ اس کی چوڑائی تقریباً نو گز چوڑی اور
صرف گز بھر کے قریب گہری ہے ۔ لیکن آگے بڑھ کر دو ندیوں کے شامل ہو جانے سے بڑی
ہو گئی ہے ۔ یہاں پر ہر دوار تک آتے آتے جہاں یہ دریا پہاڑوں سے نکل کر میدان میں بہا
ہے اس کا پاٹ بہت چوڑا ہو گیا ۔ اور آگے بڑھ کر بڑے دریاؤں کے مل جانے سے اس کا
پاٹ اس قدر چوڑا ہے کہ سمندر میں سندربن کے پاس پانچ کوس کے پاٹ سے جا کر گرا ہے

گنگا جمنا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دو مقدس دریاؤں کے نام جن میں سے اول گنگوتری پہاڑ سے اور دوسرا جمنوتری سے نکلتا ہے۔ گنگا سے دوسرے درجہ پر جمنا کو مانا گیا ہے (۲) ملا جُلا۔ آمیختہ + دورنگا +

گنگا جمنی (ہ) صفت :- (۱) ملا جُلا۔ ملواں جُلواں۔ باہم آمیختہ + دورنگا۔ دورنگ یا دو وضع کا (۲) سونے اور چاندی کا بنا ہوا۔ سنہری اور روپہلی + پیتل اور تانبے کا بنا ہوا + وہ چیز جس پر چاندی اور سونے کا کام ہو + (۳- اسم مؤنث) ایک قسم کا کان کا زیور۔ (۴- اسم مؤنث) بیلوں کی دورنگی یعنی سیاہ وسفید بنی ہوئی جھول یا گھوڑے کی دورنگی گردنی (۵) سیاہ اور سفید رنگ۔ ابلق (۶- اسم مؤنث) کیہوں کی دال۔ ملی جُلی دال۔ (چونکہ گنگا اور جمنا کے پانی کی صفائی اور رنگت میں کسی قدر تفاوت ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے ہیں) +

گنگا دُہائی (ہ) اسم مؤنث :- گنگا جی کی قسم گنگا جی کی فریاد۔ جیسے "گنگا کی دہائی ہے زمانے قسائی ہے" +

گنگا دھر (س) اسم مذکر :- شیو۔ مہادیو۔ شمبھو جنہوں نے پہلے گنگا کو اپنی جٹا میں رکھ لیا تھا +

گنگا رام (ہ) اسم مذکر :- ایک بہت بڑا ہاتھ بھر کا لمبا جوتا جو اکثر تحصیلدار یا کوتوالوں کے پاس خراج ادا نہ کرنے والوں اور بدمعاشوں کو سزا دینے کے واسطے تحصیل یا کوتوالی میں رہا کرتا تھا جس جوتے سے ہندو خطاوار کو سزا دیجاتی اُسے گنگا رام جس سے مسلمانوں کو سزا دیجاتی اُسے مولا بخش کہا کرتے تھے اکبر کے زمانہ سے اس کا رواج ہوا تھا اور اب تک چلا آتا ہے +

گنگا ساگر (س) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں گنگا سمندر سے ملی ہے دہانۂ گنگ (۲) ہندوؤں کے استعمال کا سرپوش اور ٹونٹی دار لوٹا۔ آفتابہ +

گنگا کا میلہ (ہ) اسم مذکر :- ہردوار کا میلہ۔ وہ بڑا بھاری مذہبی میلہ جو دریائے گنگ کے کنارے پر ہوتا ہے +

گنگا کس کی کُھدائی ہے؟ (ہ) کہاوت :- (۱) یعنی یہ کام آپ ہی آپ ہوا ہے یا بے تدبیر ہوا ہے (۲) ایک بیوقوفی کا سوال۔ سوال بیجا +

گنگا کو آنا تھا بھاگیرت کے سر جس ہوا (ہ) کہاوت - یعنی ایک بات ہونے والی تھی مگر نامور ہی قسمت نے مُفت میں اور کو دیدی اس کی نسبت یہ افسانہ مشہور ہے کہ پنڈتوں نے راجہ بھاگیرت سے کہا کہ تیرے بیٹے دوزخ میں جائینگے اگر تو گنگا جل لائے اور پنڈ چڑھائے تو وہ جنت کو جا سکتے ہیں پس اس نے بیٹوں کی محبت میں عبادت کرنی شروع کی تاکہ آسمان سے گنگا زمین پر آ جائے۔ اس کی عبادت مقبول ہوئی اور بشن نے خوش ہو کر مراد پوری کردی۔ مگر زمین کانپی کہ اگر یہ دھار پڑی تو میں شق ہو جاؤنگی۔ اس سبب سے مہادیو نے اپنے سر پر لیا اور جٹا سے ایک قطرہ کمنڈل یعنی کچکول میں ڈال بھاگیرت کو دیا۔ وہ سوروں کے دریے اسے گھر گیا کہ باجے گاجے اور دھوم دھام سے تجھے لے کر چلونگا۔ پیچھے ایک گڈریا اپنی گائے گنگا نامی کو پکارتا آیا اُس نے جانا بھاگیرت ہی بلاتا ہے۔ یہ نکلی جب بھاگیرت آیا تو متفکر ہوا۔ آواز آئی کہ جب میرا بہاؤ سوروں کی طرف ہوگا تو تیرا کام ہو جائیگا پس جب سے یہ مثل بنگئی) +

گنگا کی مائیں پینڈ بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- گنگا کی جانب قدم رکھ کر قسم کھانا۔ گنگا جی کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا +

گنگا کے میلے میں چکتے رہے کا کیا کام (ہ) کہاوت :- بے محل اور بے موقع کام قدر کے قابل نہیں ہوتا۔ بڑوں میں ادنے کی کیا قدر +

گنگا کے میلے میں چکتے رہے کو کون پوچھے؟ (ہ) کہاوت :- بڑے لوگوں کے مجمع میں ادنے کو کوئی نہیں پوچھتا +

گنگا گئے مُنڈ آئے سِدھ (ہ) جہاں سے آدمی بے نقصان اُٹھائے نہ آئے وہاں یہ کہاوت بولتے ہیں۔ یعنی کچھ نہ کچھ کھو کر آئے۔ چنانچہ اس قبیل سے لڑکوں کا یہ فقرہ بھی ہے۔ گنگا نہا کر کیا پھل پائے مونچھ مُنڈا کر گھر کو آئے +

گنگا لابھ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- دریائے گنگ کے کنارے جا کر مرنا۔ گنگا پر جا کر دم دینا۔ گنگا جی جا کر پران چھوڑنا + مکت ہونا۔ نجات پانا۔ بیکنٹھ کو سدھارنا +

گنگا نہانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گنگا میں اشنان کرنا - دریائے گنگ میں غسل کرنا (۲) کسی دشوار اور مشکل کام کو انصرام پہنچانا - محنت شاقہ سے فراغت حاصل کرنا۔ دام فکر و اندیشہ سے رہائی اور مخلصی پانا۔ (۳) پاک ہونا۔ پوتر ہونا۔ گناہ دُھلنا۔ پاپ دُور ہونا۔ نجات پانا۔ (۴) پاپ کاٹنا قرضہ یا گناہ سے سبکدوشی حاصل کرنا بیٹی کے فرض سے (۵) ہونا (ہ) ثواب کمانا۔ پُن کمانا +

گنگا نہائے! (ہ) محاورہ (ہندو) :- تیرا پاپ کٹا۔ بڑی مہم طے ہوئی۔ گرہ چھٹا + بڑا ثواب کمایا۔ بڑا پُن کمایا +

گنگال (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- پانی رکھنے کا بڑا برتن۔ کلسا۔ گوپنی۔ گاگر ٭

گنگالہ (ہ) اسم مذکر (پورب) :- وہ زمین جس تک دریائے گنگ کا چڑھاؤ پہنچتا ہے ٭

گنگا شبھم (ہ) اسم مذکر :- وہ بڑا شنغرف جو دریائے گنگا پر پیدا ہوتا ہے ٭

گنگُن (ہ) اسم مذکر :- (۱) گُنگُنا۔ ناک میں بولنے والا شخص (۲) صفت (دیکھو گنگنا) نیم گرم۔ سیل گرم۔ سم شم ٭

گنگنا بولنا (ہ) فعل متعدی :- ناک میں بولنا۔ گُنگُنانا ٭

گنگُنانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) منہ ہی منہ میں گانا۔ اس طرح مدھم اور دھیمی آواز میں گانا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔ لہر میں آ کر گن گن کرنا۔ غنغنانا ٭

جاتا ہے کوئی ملا گاتا ہے دیس میں کوئی گنگناتا (حالی)

خوش الحان ایسے اگرچہ گنگنا دیں تو خود بھی رو دیں اور سب کو رلا دیں (احمد)

گن گن کر یا گن گن کے (ہ) تابع فعل :- (۱) شمار کر کے ٭ ایک ایک کر کے (۲) سنبھال سنبھال کے (۳) چُن چُن کے۔ چھانٹ چھانٹ کے ٭

گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل
ہر روز ان کے کوچے میں روز شمار ہے (...)

(۴) بمشکل تمام۔ بدقت۔ جوں توں کر کے ٭ جیسے "گن گن کے مصیبت کے دن کاٹے"

گن گن کر آوے ٹوٹا پاوے (ہ) کہاوت :- بہت احتیاط اور ہوشیاری بھی آخر کو نقصان پہنچاتی ہے ٭

گن گن کے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن گزارنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا ٭

دیکھئے کیونکر کٹیں گے ہم سے دن گن گن کے ہم کو ہے تاب ہجر میں یہ رنج ہی لگنے (ظفر)

گن گن کے دن گزارنا (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن پورے کرنا۔ مصیبت سے دن کاٹنا۔ جوں توں کر کے دن تمام کرنا ٭

تھا ہمیں ہجر میں کب ایک مہینا برسوں دن گزارے ہیں ترے سر کی قسم گن گن کر (داغ)

گن گن کے سُنانا (ہ) فعل متعدی :- تفصیل وار گالیاں دینا یا عیب ظاہر کر کے یا علانیہ گالیاں دینا ٭

گرچہ بھی منع کرتا سننے سے پر بِرو کے گن گن کے سناتا ہیں ناصح کو ابھی لاکھوں (نامعلوم)

گن گن کے قدم رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آہستہ آہستہ خرام کرنا۔ سہج سہج چلنا۔ ہولے ہولے چلنا۔ چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا ٭

رکھتا ب ہر عیادت نہ قدم گن گن کر لے رہا ہے یہ مریض آپ کا دم گن گن کر (داغ)

وہ راہ میں ہیں جاؤ نہیں کہتے ہم چلنے پہ ہے بیمار الم سوئے عدم (...)

آپ کیجئے نہ دیر دم شماری ہے اُنت جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم (معروف)

(۲) پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا۔ کمال احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر کے ڈر کے چلنا۔ سنبھل سنبھل کے چلنا۔ نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا ٭

چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو چالیس قدم تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر (داغ)

(۳) ہوشیاری اور عاقبت اندیشی سے کوئی کام کرنا ٭

گن گن کے گالیاں دینا (ہ) فعل متعدی :- کنبے کے ہر ایک آدمی کا نام لے لے کر گالیاں دینا۔ ایک ایک شخص کا بکھان کرنا ٭

گنگوتری (س) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کے منبع کا نام جو کوہ ہمالیہ پر واقع ہے ٭

گنگوٹی (ہ) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کا ریتا۔ گنگا کی ریتا ٭

گنوار (د) اسم مذکر۔ اصل (گانوں وال) :- (۱) دہقان۔ گاؤں کا رہنے والا۔ دیہاتی۔ باشندہ دِہ ٭ روستا ٭ کسان۔ زمیندار۔ جیسے "گنوار گنو کا یار" (۲) صفت۔ وحشی۔ جنگلی۔ بن مانس ٭

کریں ہیں دعوائے خوش خرامی آہوان دشت یہ ایک کیجئے چال ملک اُن گنواروں کا (میر)

(۳) صفت۔ کودن۔ مورکھ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق۔ کاٹھ کا اُلّو۔ چوتیا۔ جیسے "گنوار گنّا نہ دے بھیلی دے۔" "گنوار کو گانٹھ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے"

(س) کس رُت ہونگے جینگنا اور کس رت باغی انار
کیسے ہونگے رسیا اور کیسے ہونگے مورکھ گنوار
(ج) کاتک ہونگے جینگنا اور ساون باغی انار
چیلے ہونگے رسیا ہی گوری موٹے مورکھ گنوار (...)

ہر گھڑی وعدہ کر کے بہلاتا ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (میر سوز)

(۴) صفت۔ ان پڑھ۔ کُندہ۔ جاہل۔ بے علم (۵) اُجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اکھڑ۔ جیسے "گنوار کا نستا تو دے پانسا" (۶) کُندہ ناتراش۔ غیر مہذب۔ بے تمیز۔ ناشائستہ۔ نا تربیت یافتہ۔ ناہموار (۷) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۸) اناڑی۔ ناواقف۔ ناتجربہ کار۔ انجان۔ خام کار۔ ناپختہ کار ٭ سیکھتڑ ٭ جیسے (گیت) "توری نیند گنوائی تونے مورکھ گنوار" ٭

گنوار پن (ہ) اسم مذکر :- (۱) بے سلیقگی۔ پھوہڑ پن (۲) بیوقوفی۔ نادانی۔ احمق پن۔ حماقت (۳) جہالت۔ اناڑی پن (۴) بے تہذیبی۔ ناہمواری۔ ناشائستگی ٭

گنوار کا لٹھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) دیہاتی کی موٹی لاٹھی جو نہایت بے ڈول

اور بدنما مگر مضبوط ہوتی ہے (۲-صفت) مہذب۔ ناتراشیدہ۔ گندۂ ناتراش۔ ناشائستہ۔ ناہموار۔ بے تمیز۔ اکھڑ۔ لونگا (۳) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) اُلّو۔ گدھا۔ بیوقوف (۵) اُجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اُجبک۔ اکھڑ (۶) ناعاقبت اندیش۔ نافہم۔ نادان۔ احمق (۷) کج خلق۔ بداخلاق ✦

گنوارُو (ہ) صفت :۔ گنواروں کا سا ✦ بدنما۔ بھدّا۔ ناموزوں۔ بدزیب۔ بدوضع۔ جیسے گنوارو جوتا۔ گنوارو گہنا ✦

گنواری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گاؤں کی رہنے والی۔ زمیندارنی۔ (۲) صفت مؤنث (دیکھو گنوار) بدنما۔ بدزیب۔ بدوضع۔ بھدّی۔ ناموزوں۔ جیسے گنواری جوتی ؎

بھاتا نہیں ہے مجھ کو گنواری ازاربند	جا کر دوا وہ پوچھے کالاری ازاربند (رنگین)

کس کی ہے بختاوری پہنے گنواری چوڑیاں	اے مینا کی جیا مجھ کو نہ پیاری چوڑیاں (ایضاً)

(۳) منسوب بہ گنوار۔ گنوار کی ✦

گنواری بولی (ہ) اسم مؤنث :۔ گانوں والوں کی بولی۔ دہقانی زبان۔ شہری بولی کا نقیض ✦

گِنوانا (ہ) گننا کا متعدی المتعدی :۔ شمار کرانا ✦

گنوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ رائیگاں کھونا۔ مفت یا ناحق ضائع کرنا۔ یونہیں صرف کرنا۔ یونہی گزارنا ؎

کیوں مفت اپنی جان ہلاک کرکے گنوائیں	نقصان کے سوا ہمیں کچھ فائدہ بھی ہے (انور لکھنوی)

غزل اس بحر میں ایک وہ بھی کہدال سنتا ہے	تو آخر بیٹھے بیٹھے سوز ناحق دن گنواتا ہے (سوز)

سخن سائیں اسیر مانگ لال مٹ چال	جان گنوائے ایک دن سنگ گنوائے مال (دوہا)

گنونت یا گنونتا (ہ) صفت :۔ (۱) گنی۔ ہنرمند۔ صاحب فن۔ صاحب کمال۔ صاحب جوہر (۲) چتر۔ دانا ✦ عالم۔ فاضل ✦ پنڈت۔ بڑیا دان ✦ ہوشیار۔ (۳) صاحب سلیقہ۔ سگھڑ ✦

گنونتی (ہ) اسم مؤنث :۔ صاحب سلیقہ عالمہ۔ سگھڑ۔ دانشمند۔ عاقلہ ✦

گُنہ (ف) اسم مذکر :۔ گناہ کا مخفف۔ تقصیر۔ خطا۔ جرم۔ دوش ؎

حُسن کس روز ہم سے صاف ہوا	گنہِ عشق کب معاف ہوا (آتش)

الٰہی اور بھی کیا مرے گنہ کی سزا	کہ انتظار دیا ہے کسی کے آنے کا (انور دہلوی)

گنہگار (ف) صفت :۔ (۱) عاصی۔ خطاوار۔ تقصیروار ؎

پہنچا میں سر جھکا کے گنہگار کی طرح	مجھ کو جہاں جہاں مری تقدیر لے گئی (میرزا)

(۲) پاپی۔ پاپ کرنے والا (۳) کلنکی۔ داغی۔ دوشی (۴) ملزم۔ مجرم۔ فاسق۔ گرمی۔ الزام یا قصور کا ذمہ دار

پی بھی جا شیخ کہ ساقی کی عنایت ہے غضب	میں ترے بدلے قیامت میں گنہگار رہا (انور دہلوی)

گنہگار ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) عاصی ہو جانا۔ اپرادھی ہو جانا۔ پاپی بن جانا ؎ ✦

کی ترک مے تو مائل پندار ہو گیا	میں توبہ کرکے اور گنہگار ہو گیا (داغ)

(۲) قصوروار ہو جانا۔ ملزم ٹھیر جانا۔ خطاوار ہو جانا ✦ پکڑا جانا۔ چور بن جانا ؎

اک حرفِ آرزو پہ وہ مجھ سے خفا ہوئے	اتنی سی بات کہہ کے گنہگار ہو گیا (داغ)

گنہگار ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو گنہگار ہو جانا ؎

لب ہلتے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا	بات کہہ کر ترے آگے میں گنہگار ہوا (مصحفی)

گِنی (انگلش Guinea) اسم مؤنث :۔ ۲۱ شلنگ کا سونے کا سکہ۔ انگریزی اشرفی جو ساڑھے دس روپیہ کی ہوتی ہے ✦

گُنی (ہ) صفت :۔ (۱) دیکھو (گنونت) (۲) علم عروض کا کامل ماہر ✦ (۳) کامل۔ ولی اللہ۔ خدارسیدہ۔ عارف۔ شکتی مان (۴) لائق۔ فائق (۵) سانپ کا کیلا آدمی۔ سانپ کا منتر جاننے والا۔ سپیرا (۶) سیانا۔ ملانا ✦ جادوگر۔ فسوں ساز۔ ٹوٹکا یا ٹونیا۔ جادو ٹونا کرنیوالا ✦

گُنی (ہ) اسم مؤنث (گنوار۔ عو) :۔ وہ کپڑے کا بنا ہوا کوڑا جسے گنواریاں ہولی کے تہوار میں ایک دوسری کو مارتی ہیں ✦

گُنیا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مضروب فیہ جس میں ضرب دیں (۲-ف) بڑھئی کا گونیا۔ سادھن۔ قاعدہ۔ ایک لکڑی یا لوہے کے کونے کا نام جس سے لکڑی کو سُدھ کرتے ہیں۔ ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ (۳-ف) صاحب فرہنگ جہانگیری نے اس لفظ کو گونیا لکھ کر فارسی ٹھیرایا۔ اور اس کے معنی شاقول کے نوسے کے دئے ہیں جس سے عمارت کی کجی اور سیدھ دیکھی جاتی ہے اسکے ثبوت میں حکیم قاآنی کا ایک شعر بھی لکھا ہے۔ چنانچہ صاحب نے بھی دوسرے اور تیسرے معنی میں فارسی قرار دیا ہے (۴-ہ) ہنرمند۔ عقلمند۔ دانشمند۔ دانا۔ جیسے گنیا تو گن کہے نہ گنیا دیکھ گھناتے ✦

گنی بولی سپا شوربا (ہ) کہاوت :۔ کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت خست یا حساب کے ساتھ ✦ قابل گزارہ ✦

گنیش (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ شیو اور پاربتی جی کے بیٹے کا نام جو دانائی کا دیوتا اور مشکل کشا مانا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے جب کوئی مشکل کام شروع کرتے یا کوئی مضمون خواہ کتاب لکھتے ہیں تو پہلے اُس کا نام تبرکاً لیتے یا لکھتے ہیں۔ ہنود میں اس کی بڑی تعظیم ہوتی ہے یہ شخص قد کا چھوٹا جسم کا نہایت موٹا اور ہاتھی کے سے سر کا مانا گیا ہے۔ اسے مختلف قسم کے چھوٹے دیوتاؤں کا جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں سردار بھی خیال کیا گیا ہے اسکی تصویر کے ساتھ

ایک چوہے کی تصویر بھی ضرور ہوتی ہے جو شاید گنیش کی سواری مانی گئی ہے ؎

جے گنیش جے گنیش جے گنیش دیوا ماتا واکی پاربتی پتا مہا دیوا
پان چڑھے پھول چڑھے اور چڑھے میوا لڈوؤں کا بھوگ لگے سنت کریں سیوا (بھجن)

چوتھ کرونگی برت گنیش جو کاتوں تو ہوئے کلیش (ہندی مثل)

گنیش چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- ایک ہندی تہوار کا نام جو چوتھی
اگہن کو گنیش جی کے نام پر منایا جاتا۔ اور اس روز کا برت چاند دیکھنے ۔
گنیش جی کے پوجا کرنے اور چندرما کو ارگھ دینے کے بعد کھولا جاتا ہے ۔
اس وقت برہمنی ایک بڑھیا اور اس کے بیٹے کی کہانی سناتی ہے جس سے
اس برت رکھنے کے پھل ظاہر ہوتے اور مشکل حل ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے
اس تہوار کو عورتیں سب سے زیادہ مانتی ہیں ۔ چوتھ کرونگی برت گنیش جو کاتوں تو ہوئے کلیش

گو (ف) حرف شرط :- (۱) اگرچہ ۔ اگرچہ ۔ بالفرض ۔ لو فرضنا ۔ مانا کہ ؎

گو واں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی (غالب)
گو دل میں بال ہے ترے ہوجائیگا درست پہنچا اگر یہ شیشہ کسی شیشہ گر تلک (مصحفی)

(۲) گفتن کا امر جو مرکبات میں اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے
بذلہ گو ۔ خوش گو ۔ بدگو ۔ سخن گو ۔ داستان گو وغیرہ ◆

گو (ف) اسم مذکر مخفف فارسی (گوہ) :- بمعنی براز ۔ چرک ۔ پخانہ دیکھو (گوہ) ◆

گو (س) اسم مؤنث :- (۱) گؤ ۔ گائے ۔ بقر ۔ دھن ۔ گاؤ (یہ لفظ فارسی میں
بفتح اول اسی معنی میں آیا ہے) ◆

گوپال (س) اسم مذکر :- (۱) گوالا ۔ اہیر ۔ گایوں کو پالنے والا ۔ گھوسی
گوجر (۲) کرشن جی کا لقب ◆

گورس (س) اسم مذکر :- (۱) دودھ ۔ شیر (۲) دہی ۔ جغرات (۳)
چھاچھ ۔ دوغ ۔ چھا ◆

گوسا (ہ) اسم مذکر :- وہ بچہ جو گائے کے دودھ سے پلا ہو ◆

گؤ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گائے ۔ بقر ۔ دھن (۲) صفت ۔ غریب ۔ مسکین
حلیم ۔ مظلوم ◆ ۔ بیچارہ (۳) صفت ۔ سادہ دل ۔ بھولا بھالا ۔ نرکپٹ ◆

گؤبتر (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوسالہ ۔ گائے کا بچہ ۔ بچھڑا (۲) مجازاً ۔ برہمن
(۳) مجازاً ۔ بیوقوف ۔ بیل ۔ بودھو ۔ گدھا ۔ گاؤدی ۔ سادہ لوح ◆

گؤدان (ہ) اسم مذکر :- گائے کا خیرات یا پُن کرنا جو مشکلات یا بیماری
وغیرہ کے موقع پر ہوتا ہے ◆

گؤسالہ (ہ) اسم مذکر :- گایوں کے رہنے کی جگہ ۔ کھرک ◆

گؤگھاٹ (ہ) اسم مذکر :- تالاب یا دریا کا وہ مقام جو چوپایوں کے
پانی پینے کے واسطے بنایا جاتا ہے ۔ مشرب ◆

گؤکوس (ہ) اسم مذکر :- ہندی کوس ۔ وہ بُعد یا فاصلہ جہاں تک گائے
کے آدھی رات کی وقت کی آواز جائے ◆

گؤمکھی یا گومکھی (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے چہرے کی بنی ہوئی جوتی ◆

گؤلوچن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گائے رون) ◆

گؤمکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بانات کی وہ تھیلی جس میں ہندو لوگ
مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں (۲) ہمالہ پہاڑ کی ایک کھوہ کا نام جہاں سے گنگا
نکلی ہے ۔ گنگوتری (۳) صفت ۔ گاؤ چہرہ ۔ گائے کے چہرے سے مشابہ
لمبوتری ◆

گؤہتیا (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ ◆

گوآر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے غلہ کا نام جو اکثر چوپایوں کو زیادہ دودھ دینے
کی غرض سے کھلایا جاتا اور نہایت کفاخ ہوتا ہے ◆

گوآر کی پھلی (ہ) اسم مؤنث :- وہ پھلی جس میں سے گوآر نکلتی ہے
اور کچی کو پکا کر کھاتے ہیں ◆

گوارا (ف) صفت :- (۱) زود ہضم ۔ سریع الہضم ◆ جزو بدن ہوجانے والا
پچنے جوگ ۔ رچنا پچنا ۔ انگ لگنے والا (۲) خوش ذائقہ ۔ خوش مزہ ۔
مرغوب طبع ۔ من بھاتا (۳) قابل برداشت ۔ سہارنے کے لائق ۔ سہانا
(۴ ۔ ۵) پسند خاطر ۔ منظور خاطر ۔ منظور ◆

گوارا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) برداشت کرنا ۔ سہارنا ۔ سہنا ۔
انگیزنا (۲) ماننا ۔ منظور کرنا ۔ تسلیم کرنا ۔ قبول کرنا ؎

کس لئے مجھ سے خفا رہتے ہو کیا بات ہوئی جو کہا تم نے سو کب میں نے گوارا نہ کیا (جرأت)

گوارا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) برداشت ہونا (۲) منظور ہونا ۔
قبول ہونا ۔ تسلیم ہونا ◆ پسند ہونا ؎

کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو (ذوق)
جیتے جی میرے کہے کوئی تجھے آدھی بات بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا ہونگی (رنگین)
کیوں کھنچکے شمشیر نگہ تشنہ کیا کرتا ہے مرجاؤں میں یہ بھی تو گوارا نہیں ہوتا (لیسیری)

گوآل یا گوالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اہیر ۔ گایوں کو پالنے والا ۔ گھوسی
(۲) شیر فروش ۔ گوجر ۔ دودھ بیچنے والا ◆

گوآلن (ہ) اسم مؤنث :- گھوسن ۔ گوجی ۔ گوجری ◆

گوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی گانا کا ✦

گواہ (ف) اسم مذکر:۔ شاہد۔ ساکھی۔ ثبوت پہنچانے والا ✦

گواہ بنانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گواہ قرار دینا۔ شاہد ٹھیرانا (۲) جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہی کے واسطے جھوٹا شاہد تجویز کرنا۔ گواہی کیواسطے سکھا پڑھا

گواہ دینا (و) فعل متعدی:۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا بریت کیواسطے شاہد پیش کرنا ✦

گواہِ رویت یا گواہ عینی (ف+ع):۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ اپنی آنکھ سے دیکھنے والا شاہد ✦

گواہ سماعی (ف+ع) اسم مذکر۔ سُنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا ✦

گواہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شاہد بنانا۔ ساکھی بنانا (۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ واقف الحال کرنا ✦

گواہ کو پڑھانا یا سکھانا (و) فعل متعدی:۔ شاہد کو اپنے مفید مطلب ہدایات کر کے پختہ کرنا۔ گواہ کو تعلیم دینا ✦

گواہِ مرقوم الحاشیہ (ف+ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس نے کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنی گواہی ثبت کی ہو۔ حاشیہ کے گواہ ✦

گواہِ مندرجۂ دستاویز (ف+ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس کے دستخط کسی دستاویز کے اندر موجود ہوں ✦

گواہی (ف) اسم مؤنث:۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ مدار ثبوت۔ شاہدی۔ ساکھ ✦

گواہی دینا (و) فعل متعدی:۔ شہادت دینا۔ اپنے بیان سے ثبوت پہنچانا۔ شہادت ادا کرنا۔ اظہار دینا ؎

دیگا کوئی ٹھوکریں کھانے کی گواہی ہمراہ میرے حشر میں تُربت نہیں جاتی (داغ)

گواہی کرنا یا لکھنا (و) فعل متعدی:۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے طور پر دستخط کرنا ✦

گوبر (ہ) اسم مذکر:۔ سرگین۔ پلیدنے کا ڈ۔ گائے بھینس کا فُضلہ۔ چوپایوں کا میلا ✦

گوبر کا چوتھ (ہ) اسم مذکر:۔ گوبر کا لونڈا۔ گوبر کا ڈھیر جو ایک دفعہ میں نکلتا ہے ✦ بے موزوں اور بھدّا ✦

گوبر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مویشی یا چوپائے کا ہگنا ✦

گوبر گنیش (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوبر کا بنا ہوا گنیش جو نہایت بھدّا اور موٹا زمین پر پوجنے کے واسطے جاٹنیاں یا اہیرنیاں بنا لیا کرتی ہیں۔ (۲۔ صفت) نہایت بدصورت۔ بدہیئت۔ بے قرینہ ✦ بدنما۔ بے ڈول۔ ناموزوں ؎

عجب گوبر گنیش اُسکی وہ شکل مکدّر ہے معاذ اللہ ایک بیسوا آپ کیسی مورت ہے (انشا)

(۳) نہایت فربہ۔ موٹا۔ گوبر کا سا چوتھ۔ گل بھرا۔ مسنڈ مُسنڈ۔ بیٹھا۔ مربع۔ چوکور۔ گینڈا (۴) سُست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ بھول۔ وہ شخص جو موٹاپے کے مارے ایک ہی جگہ پڑا رہے۔ احدی (۵) ضعیف گوشت ✦ بیولا ✦ احمق۔ کوڑھ مغز ✦

گوبردھن (ہ) اسم مذکر۔ صحیح سنسکرت गोवर्धन گووردھن لغوی معنی گایوں کو بڑھانے والا:۔ (۱) ایک دیوتا کا نام جو مویشیوں کا محافظ اور ہندو اُس کی پرستش کرتے ہیں (۲) وہ تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے اور اُس میں رات کو ہیرو نام راگ چوپایوں کے سامنے چراغ جلا کر گاتے اور اُن کے سینگ۔ کُھر، جسم کو مہندی وغیرہ سے رنگتے گلوں میں ہار پہناتے اور خوشیاں مناتے ہیں ؎

گوبردھن پردیک بلے دربل بل جا بیگیتل جس سیوتی نے پالیو اسکی بھی ڈھیو بیل (گیت)

جن لوگوں نے اس کو گوبر کے مشتقات میں لکھا ہے سخت غلطی کی ہے ✦

گوبری (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت پتلی مٹی جس میں گوبر ملا کر پوتا پھیرتے ہیں ✦ مٹی گوبر کی پتلی لپائی۔ پوتا یا کوچی جس کے بعد سفیدی پھیری جاتی ہے ✦

گوبری پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گوبری کرنا) ✦

گوبری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گوبر کا پتلا پوتا پھیرنا ✦ پتلے گوبر کی کوچی کرنا ✦

گوبند (س) اسم مذکر۔ اصل میں (گو ✦ بند) تھا:۔ (۱) لغوی معنی گو پالنے یا رکھنے والا اور نیز دید کی زبان جاننے والا کیونکہ گو بمعنی زبان و بیداور وند بمعنی جاننے والا بھی آئے ہیں (۲) کرشن جی کا ایک مشہور لقب ✦

گوبھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا کرم کلا۔ کرنب ✦

(ایک ترکاری کا نام جو دو قسم کی ہوتی ہے جس میں سے عمدہ قسم کو پھول گوبھی کہتے ہیں اس کے اندر بہت بڑا سفید پھول ہوتا ہے جسے کتر کر پکاتے ہیں۔ دوسری قسم کو بند گوبھی کہتے ہیں اس میں پتے ہی پتے پھول کی کلی کی مانند ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ ترکاری تنباکو کے ساتھ امریکہ سے اکبر کے زمانے میں آئی تھی) ✦

گوپ (س) اسم مذکر:۔ گوالا۔ اہیر۔ گوجر۔ گائے چرانے والا ✦

گوپ اشٹمی (س) اسم مؤنث:۔ گوالوں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک سدی آٹھویں کو منایا جاتا۔ اور گایوں وغیرہ کو رنگ کر اُن کے گلے میں ہار ڈالتا اور اُن کی پوجا کرتے ہیں ✦

گوپ

گوپال (ف) اسم مذکر۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ جو اُوپر سے موٹا یا سانپ کے پھن کی شکل کا ہوتا ہے۔ گُرز۔ گدا ✦

گوپن یا گوپھن (ہ) اسم مذکر (بُورب) :۔ گوپیا۔ فلاخن ✦ ڈھیلوا۔ وہ رسّی کا بنا ہوا ہتھیار جس میں پتھر یا مٹی کے گولے رکھ کر جانوروں کو اُڑاتے ہیں ✦

گوپی (س) اسم مؤنث :۔ (۱) گوالن۔ اہیرنی۔ گھوسن۔ گوبری۔ گائے چرانے والی (۲) شیر فروش۔ دُودھ بیچنے والی (۳) کرشن جی کی سہیلیاں جو تعداد میں سولہ سو مشہور اور اُن کے دل کا بہلاوا تھیں۔ چنانچہ مثل بھی مشہور ہے کہ سولہ سو گوپی ایک کنہیا۔ ان میں سے ۲۰۰ منظور نظر خیال کی جاتی ہیں ؎

گو منم سے میرے ہم چشمی کا دعوےٰ ہو تو لا گو پیٔیں تیری کنہیا ہیں کہ عورتیں ہے ساتھ (نصیر)
حقہ ہر گالا ٹو لا سب کا رکھے مان بھری سبھا میں یوں پھرے جوں گوپن میں کان (مفتی تفقد)

گوپی ناتھ (س) اسم مذکر۔ گوپیوں کا سوامی یا پتی۔ گوپیوں کا خداوند ✦ کرشن جی کا لقب ✦

گوپی نندن (س) اسم مذکر۔ گوپیوں کو خوش کرنے والا۔ گوپیوں کو آنند کرنے والا کرشن جی کا لقب ✦

گوپیا (ہ) اسم مذکر :۔ فلاخن۔ ڈھیلوا۔ گوپھن۔ مقذاف۔ گوپن ✦ ایک رسّی کے ہتھیار کا نام جس میں غُلّہ رکھ کر جانور یا حریف کو مارتے ہیں ✦

گوپیا پھرانا یا چلانا (ہ) فعل متعدی :۔ فلاخن سے جانوروں کو اُڑانا۔ گوپئے میں غُلّہ رکھ کر مارنا ✦

گوت (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) جنس۔ کُل۔ خاندان۔ گھرانا۔ تبار۔ خانوادہ ✦ نسل۔ حسب نسب (۲) قوم۔ جنس۔ فرقہ۔ آشرم۔ قبیلہ (۳) کسی قوم کی فرع کسی فرقہ کی شاخ (۴) نسل کی اصل ✦

گوتر (س गोत्र) اسم مذکر :۔ دیکھو (گوت) ✦ (۲) نسل کی اصل جیسے دونو طرف کے پنڈتوں نے ساکھا اُچار پڑھا اور اُن کا گوتر بتایا (رسوم ہند)

گوتم (س गोतम) اسم مذکر :۔ (۱) ایک برشی یا مُنی کا نام جس نے نیائے شاستر (منطق) بنایا تھا (۲) بودھ مذہب کا بانی جسے ساکی مُنی بھی کہتے ہیں (۳) جینیت مت کے اخیر اوتار یعنی مہابیر سوامی کا پہلا چیلا (۴) برہمنوں کے ایک خاندان کا نام جو گوتم اوّل کی نسل سے ہیں ✦

(اوّل گوتم کی نسبت جو علم منطق کا بانی اور عقیدے میں ارسطو کا ہم اعتقاد تھا ہندی مذہبی کتابوں میں یہ قصہ لکھا ہے کہ گوتم اور اُس کی بیوی مسماۃ اہلیا دونوں ایک اُجاڑ جنگل میں رہا کرتے تھے اور اندر ان کے پاس آیا جایا کرتا تھا لیکن اس آنے جانے کے سبب اہلیا پر بہ فریفتہ ہو کر گوتم کے روپ میں اُس کے پاس آیا اور ہم بستر ہو گیا۔ مگر جب یہ بات گوتم پر کھل گئی تو اُس نے بددعا دی جس کے سبب سے اُس کے فوطے جو منبع شہوت ہیں

گوٹ

زمین پر گئے۔ لیکن برہما کی سفارش سے اس نے وہ خصیے تو نہیں مگر مینڈھے کے فوطے لگا دئے۔ جس کی وجہ سے اندر کا نام میشان کہن malaira یعنی مینڈھے کے خصیے والا ہو گیا۔ چونکہ اس میں اہلیا پر بھی مشتبہ گزرا تھا اس باعث سے اُس کو پتھر ہو جانے کا سراپ دیا چنانچہ ہزاروں برس تک اُسی حالت میں رہیں جب رام چندر جی لچھمن جی دونوں اُس طرف گزرے یہ پتھر بنے رہے اور اُن کی دعا سے پھر اپنی اصلی حالت پر آ کر گوتم کے پاس رہنے سہنے لگے) ✦

گوتھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پرونا۔ منسلک کرنا۔ مستحکم کرنا۔ نتھی کرنا۔ لڑی بنانا۔ جیسے ہار گوتھنا (۲) گوندھنا۔ بالوں کی لڑیاں بنانا۔ بالوں کی لٹیں الگ کر کے گوندھنا ✦

گوتی (ہ) صفت :۔ ہم نسل۔ ہم خاندان۔ ایک کُل کے ✦

گوتی بھائی (ہ) اسم مذکر :۔ برادری کا بھائی۔ دینی بھائی ✦

گوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سنجاف۔ حاشیہ۔ کنارہ۔ مغزی۔ کور۔ سنزاویزہ۔ لیس وہ کپڑے کی دھجی جو دوپٹہ۔ انگرکھے۔ رضائی وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں وہ گوٹہ یا دریائی جو دامن وغیرہ کے کنارے پر لگائی جاتی ہے ؎

گوری گوری ٹھیں اور اُودی اُودی انگیا جس پہ سُنہری گوٹ لگی
ابر سے نکلا چاند کا ٹکڑا برق کے دل پر چوٹ لگی } (نظیر)

دو رنگی گوٹ ہے رضائی کی طرز ٹھیک ہے بے وفائی کی (ظلم)

(۲) چوسر کی نرد۔ بتّی۔ گِٹی۔ مُہرا چوسر۔ چوپڑ کا مُہرہ۔ فص (۳) مسند و تخت وغیرہ کے گرداگرد کی لکڑی (۴) مارواڑ) ضیافت۔ دعوت۔ جیونار۔ کھانا۔ مہمانی۔ (۵) گاؤں۔ موضع۔ دہ۔ قریہ۔ گرام (۶) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی ✦

گوٹ بستی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ زمین جس پر گاؤں آباد ہو ✦

گوٹ مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ نرد پیٹنا۔ بتّی ملنا جب چال کے وقت ایک نرد حریف کی دوسری نرد کے خانہ تک پہنچتی ہو اور اُسے ملا کر ہٹا دیتی ہے تو اُسے گوٹ مارنا کہتے ہیں۔ فارسی میں لت زدن عربی میں ضرب النفس مستعمل ہے ✦

گوٹ مرنا (ہ) فعل لازم :۔ مُہرۂ نرد کا مضروب ہونا۔ بتّی کا مرنا۔ گوٹ کا اپنے گھر سے دوسری گوٹ کے آ جانے کے سبب پٹ کر نکلنا لت خوردن کا ترجمہ ✦

گوٹا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لچکا۔ پٹھا۔ کناری۔ دھنک۔ چاندی سونے کے تاروں کا کم عرض بافتہ جو ریشم کے بانے سے بُنا جاتا ہے۔ تاگ توڑ۔ پتلی لیس۔ تار توڑ (۲) اصطلاح۔ بُھنا دھنیا۔ خربوزے کے بیج۔ کترا ہوا کھوپرا۔ الائچی۔ بادام۔ چھالیا وغیرہ ڈال کر جو محرم کے دنوں میں پانوں کی بجائے کھاتے ہیں اُس کا نام گوٹا ہے۔ پنجاب میں اسی کو دھنیا کہتے ہیں ✦

گوٹا کناری (ہ) اسم مؤنث :۔ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم

کے ہانے سے بُنی جاتی ہے۔ گوٹا پٹھا اور کناری جوڑی ہوتی ہے +

گوجرا (ہ) اسم مذکر:۔ گیہوں اور جَو ملا ہُوا اناج۔ وہ گیہوں اور جَو جن کو ملا کر بوتے ہیں +

گُوجَری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوپی۔ گوالن۔ گھوسن۔ گُوجر قوم کی عورت۔ (۲) ہندو عورتوں کے ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے (۳) ایک مٹی کے کھلونے کا نام جو دیوالی میں بنایا جاتا اور بچے اُس سے کھیلا کرتے ہیں۔ (۴) میگھ راگ کی دُوسری راگنی کا نام جو ساون بھادوں مطابق جولائی اور اگست میں چاشت کے وقت یعنی دن کے ساڑھے نو بجے گائی جاتی ہے چونکہ گوجریاں اس موسم میں یہ راگ بہت گایا کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

گوجھا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) جیب۔ کیسہ۔ ژب۔ پاکٹ۔ خریطہ۔ گُوتھی۔ (۲) ایک قسم کی خاردار گھانس۔ گجھا (۳) ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ۔ گُنجھی +

گوچر (س) اسم مذکر:۔ (۱) وہ چیزیں جو حواس سے پہچانی جائیں۔ جیسے۔ رُوپ رنگ۔ رس۔ گند۔ آواز۔ لمس وغیرہ (۲) چراگاہ۔ علف زار (۳) پچھتر۔ گرہ۔ (۴) خیال۔ وہم۔ قیاس + تسلسل خیالات (ہ۔ صفت) بوسیلۂ حواس معلوم کردہ شدہ۔ اندریوں سے جانا گیا +

گوچری (ہ) اسم مؤنث:۔ بھیک۔ بھکشا۔ وہ بھیک جو گھر گھر پھر کر مانگی جائے پھیری۔ ماست +

گوچنا (ہ) فعل متعدی (ٹھنٹو):۔ کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح پکڑنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔ ہوا کے رُخ لے کر کھڑا ہونا +

گوجنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گیہوں اور چنوں کا ملا ہُوا غلہ۔ جسے پنجاب میں بیژرا کہتے ہیں (۲) باہم ملا کر گیہوں چنے بونے بھونے +

گود (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آغوش۔ پہلو۔ کولی۔ کنار۔ بر۔ انکوار + بیٹھ کر اور دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کو دونوں زانوؤں پر بٹھانا۔ رانوں پر بٹھانا۔ جیسے "بچے کو گود میں لینا یا بٹھانا" (۲) دامن۔ آنچل۔ جیسے "گود بھر کر ترکاری لینا" (۳) متبنّے کرنا۔ لے پالک بنانا۔ (۴) شُگاں۔ ناریل۔ ازاربند کی جوڑی وغیرہ جو ہندوؤں میں دُلہن کو مختلف تیوہاروں میں دیتے ہیں +

گود بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ستوانسے کی اُس رسم کا ادا کرنا جس میں نیتے والے جمع ہو کر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دُلہن بناتے اور اُس کی گود میں سات قسم کا میوہ ناریل۔ سات قسم کی ترکاریاں۔ پان کا بیڑا نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتے ہیں۔ جس سے یہ شگون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پُری رہیگی۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جو اچھا نکلا تو بیٹی ہوگی +

گود بھری جانا (ہ) فعل لازم:۔ گود کی رسم کا ادا ہونا۔ حاملہ کی اُس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے خوشی کے ساتھ ہوتی ہے ؎

آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے میری کوکا کی اجی گود بھری جاتی ہے (رنگین)

گودبھری (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو):۔ صاحب اولاد۔ بچے والی آس اولاد والی +

گود بھری رہے (ہ) عو۔ دُعا:۔ اولاد زندہ و سلامت رہے گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ صاحب اولاد رہے +

گود پسار کے کوسنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ گود کی پھیلا کے یا دامن اُٹھا کے کسی کے واسطے بددُعا کرنا جو اکثر مستجاب خیال کیجاتی ہے۔ بُری طرح سے کوسنا +

گود پسارنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ دامن پھیلانا۔ کسی چیز کے لینے کو پلّا پسارنا۔ مانگنا۔ سوال کرنا + آغوش کشادن کا ترجمہ +

گود پھیلا کے دعا مانگنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ نہایت عجز سے اور از صد شوق کے ساتھ دعا مانگنا۔ گڑگڑا کر دعا مانگنا۔ دل سے دعا مانگنا +

گود دینا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنا بچہ دوسرے کی گود میں ڈالنا۔ فرزندی میں دینا۔ اپنے بچے کو متبنّے کرنے یا لے پالک بنانے کے واسطے دُوسرے کے سُپرد کرنا +

گود کا (ہ) صفت:۔ آغوش کا وہ بچہ جو گود میں ہو۔ گدیلا۔ گدیلوا + دُودھ پیتا۔ شیر خوار +

گود کا بچہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹ کے بچے کا نقیض۔ وہ بچہ جو گود میں ہو (۲) ننھا بچہ۔ دُودھ پیتا بچہ۔ شیر خوار بچہ (۳) وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو۔ گود کا کھلایا بچہ +

گود کا چھوڑ یا ڈال پکھو کر پیٹ کی آس (ہ) محاورہ:۔ پاس کی

یا موجود چیز کو کھو کر آئندہ نفع کی اُمید کرنا ۔ اُدھار کے بھروسے پر نقدی کو گنوانا ۔

گود کا کِھلایا (ہ) صفت ۔ گود میں پالا ہوا ۔ وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو ۔

گود کا کِھلایا گود میں نہیں رہتا (ہ) کہاوت :۔ آدمی کا ہمیشہ یکساں حال اور ایک سی کیفیت نہیں رہتی ۔

گود کھلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بچے کو گودی میں رکھ کر بہلانا (۲) گود میں پالنا ۔ (۳) پرورش کرنا ۔ بچے کی ماں بننا ۔ بچے کی دایہ گری کرنا ۔ بچے کو دودھ پلانا ۔

گود لینا (ہ) فعل متعدی :۔ متبنّیٰ بنانا ۔ لے پالک بنانا ۔ فرزندی میں لینا ۔

گود میں لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گودی میں لینا ۔ آغوش میں لینا ۔ گولے پہ چڑھانا ۔ در کنار گرفتن کا ترجمہ (۲) دونوں رانوں پر ہاتھ پھیلا کر بٹھانا ۔ دونوں زانوں پر بٹھانا ۔

گُودا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مغز ۔ بھیجا ۔ سار ۔ ہڈی ، نلی یا سر کی کھوپری کے اندر کی ملائم چربی ۔ دماغ ۔ مُخ (۲) گری ۔ گٹھلی کے اندر کا مغز (۳) بھیتری حصہ ۔ اندرونی حصہ ۔ جیسے "تربوز کا گودا ، سر کنڈے کا گودا ۔ روٹی کا گودا" (۴) شحم ۔ چربی ۔ پنیری ۔ جیسے "حنظل کا گودا" کھٹے کا گودا یعنی کسی پھل کے اندر کا وہ حصہ جو چھلکا اُتارنے کے بعد نکلے (۵) لُب ۔ خلاصہ ۔ کسی چیز کا سب سے بہتر حصہ (۶) پودوں کے بیچ کی نس ۔

گُودا اُکھاڑنا (ہ) فعل متعدی : کسی چیز کے اندر سے جھٹک کر مغز یا بھیجا نکالنا ۔

گُودا نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ بھیجا یا مغز جدا کرنا ۔ گری نکالنا ۔

گودام (ا طا یا ۔ صحیح ۔ گدّونگ) اسم مذکر :۔ (۱) ذخیرہ ۔ ڈھیر ۔ انبار ۔ کھلیان ۔ تودہ ۔ گنج (۲) مال خانہ ۔ ذخیرہ خانہ ۔ مال گھر ۔ کوٹھی ۔ بھنڈار (۳) سوداگر خانہ ۔ گولا ۔

گُودڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پھٹا پرانا کپڑا ۔ پرانا اور ناکارہ کپڑا ۔ کپڑوں کی دھجیاں ۔ چیتھڑے ۔ لیرے (۲) پرانے کپڑوں کی پوٹلی (۳) پرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے ۔ رذّ (۴) گرانیِ خواب و خمار ۔ جیسے "آنکھوں میں گودڑ بھر رہا ہے" ۔

گودڑ خیل (ہ) صفت (عورتوں کی نسبت) : خبیا ۔ پھوہڑ ۔ بد سلیقہ ۔

گودڑ کا لال یا لعل (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) باوصف ناداری عزیز دلہا خاندان ۔ وہ شخص جو شریف و نجیب ہونے پر مبتلائے عسرت و کلفت ہو ۔ وہ شخص جو غریبی میں تو ہو مگر ذات صفات اصل نسل یا صورت شکل کا اچھا ہو (۲) خوبصورت آدمی کا پھٹے حال یا میلے لباس میں ہونا ۔

گودڑ کا لال کیوں نہ کہوں اس کے حسن کو ۔ میلا ہے کس قدر ہے مگر خوشنما لباس (مصحفی)

روا رکھو کلفتِ ایام میں بھی قدر نیکوں کی ۔ پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھ لو لعلِ گودڑ کا (آتش)

(۲) وہ اہلِ جوہر یا صاحبِ کمال جس کا حال معلوم نہ ہو ۔ چھپا رستم ۔

گودڑ کا لعل ہونا (ہ) فعل لازم :۔ باوصف ناداری عزیز دلہا ہونا ۔ باوجود شرافت و نجابت مبتلائے عسرت ہونا ۔ خوبصورتی کی حالت میں باعثِ افلاس میلا کچیلا ہونا ۔ بُروں کے ہاں اچھوں کا ہونا ۔ جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا ۔ شیطان کے گھر رحمان ہونا ۔ خوبصورت کا بُرے لباس میں بھی چھپا رہنا ۔

گودڑ گاوڑ (ہ) اسم مذکر : پھٹا پرانا کپڑا ۔ چیتھڑے گودڑے ۔ لیرے چیرے ۔

گودڑ گانٹھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پرانے دُھرانے کپڑوں میں پیوند لگانا ۔ پیوند پارہ کرنا ۔ پھٹے پرانے کپڑوں کو بُرا بھلا سینا ۔ پرانے کپڑوں کی مرمت کرنا (۲) بُری طرح سینا ۔ بھدّا کر کے سینا ۔ جھول جھال ڈال کر سینا ۔

گودڑ میں سے گِندوڑا نکلنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا ۔ ادنیٰ قوم میں اعلیٰ مرتبہ کا شخص پیدا ہونا ۔ بُروں میں اچھا نکلنا (چونکہ ہندو عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر گِندوڑے یا حصہ بجرو کی آئی ہوئی مٹھائی وغیرہ کو اس نظر سے گودڑ میں باندھ کر رکھ دیتی ہیں کہ کسی کا اس طرف خیال بھی نہ جائے اور اس میں سے گندوڑے کا نکل آنا ایک باعثِ تعجب ہوتا ہے پس اس نظر سے یہ محاورہ ہندوؤں میں رائج ہو گیا) ۔

گودنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کچوکے لگانا ۔ کونچ دینا ۔ نشتر یا کسی نوکدار چیز سے چھید چھید کرنا ۔ چبھونا ۔ بیندھنا ۔ زخم دینا ۔ سپوختن ۔ آجیدن ۔ آژیدن ۔ آژدن کا ترجمہ ۔ آر لگانا ۔ انکس مارنا ۔ ٹینیا (۲) جسم پر گودا لگانا ۔ بدن چھیدنا ۔ جسم پر سُوئی سے کھود کر نیل بھرنا ۔ کھستا ۔ جسم کھود کر رنگ بھرنا جیسے "ناف گودنا ۔ ماتھا گودنا" وغیرہ ۔

سُنا ہے ہند کا گودا ہے اُس نے ناف پہ نام ۔ اگر یہ سچ ہے تو حرف اپنی زندگی پہ ہے موقوف

(۳) کشت کرنا ۔ کندیدن کا ترجمہ ۔ پھاوڑے یا کدال سے تھوڑا تھوڑا کھودنا ۔ گوڑنا ۔ جیسے "اکھاڑا گودنا ۔ کیاری گودنا ۔ کھیت گودنا" (۴) مج : طعنے مہنے دینا ۔ باتوں سے دل دُکھاتے رہنا ۔ باتوں کی نشتر سے دل کو زخمی کرتے رہنا ۔ طعن و تشنیع سے دل چھلنی کرنا ۔ چٹکیاں لینا ۔ چھیڑنا ۔ جلانا ۔ جیسے "ایسی ساس بھی نہیں دیکھی جو آٹھ پہر گودتی رہے" ۔

گودنا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گدائی ۔ کندہ گی ۔ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے ڈالے گئے ہوں ۔ سوزن زدہ گی (۲) ایک اوزار کا نام جس سے کھیت کو گوڈا کرتے ہیں ۔ کھرپی ۔ پنجابی رمبا ۔

گودنا گودنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو :۔ بدن پر نشان ڈالنا ۔ جسم کو سوزن زدہ بنانا ۔ طعنے مہنے دینا ۔ جیسے "استانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ ہندی ساس ننددں

کے گودنا گودنے سے بچ جائے"+

گودہ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):- کیلوں کی بھری ہوئی شاخ۔ کیلوں کا خوشہ۔ گیل+

گودی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گود کا مزید علیہ۔ آغوش۔ کنار۔ بغل+ کولی+ پھیپی+ گولا۔ پچھوا۔ کانکھو+ ے

تو وہ حسین ہے دیکھے اگر طفل بھی تجھے — گودی میں چین سے ہو نہ آرام دوش پر (ناسخ)

(۲) پہلو۔ کوکھ (۳۔ مجازاً) پاس۔ قریب۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اُسی کی ڈاڑھی نوچے (۴) دامن۔ پلّا۔ آنچل جیسے "گودی بھر کر بیر کہاں سے لائیں"+

گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات):- دل سے دُعا دینا۔ جی سے اسیس دینا۔ دامن پھیلا پھیلا کر خدا تعالٰے سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا۔ جیسے "انشاءاللہ گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دُعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اس کا پھل پائے"+ (چتر بیلی)

گودی لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (گود لینا)+

گودی میں آنا (ہ) فعل لازم:- کنار میں آنا۔ بغل میں آنا+ پہلو میں بیٹھنا۔ آغوش میں آنا ے

تم کہاں گئے یہاں سے شغل ہی مٹا گئے — کس سے کہیں کہ گودی میں کبھی تم آئے کوئی نامعلوم)

گودی میں لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (گود میں لینا) بچے کو کنار میں لینا+

گودے دار (ہ) صفت:- (۱) پُر مغز جس میں خوب گودا ہو جیسے گودے دار ہڈی (۲) گری دار

گودے کی ہڈی (ہ) اسم مؤنث:- وہ نلی جس میں گودا ہو۔ پُر مغز نلی+

گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار):- گھٹنا۔ زانو۔ رُکبہ۔ بندِ ساق+

گوڈنا (ہ، گنوار):- (۱) نلان کرنا۔ (۲۔ پنجاب) گودنا۔ کھودنا+

گوڈوں میں سر دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کے گھٹنوں میں سر گھسیڑ دینا۔ جیسے "اب کے بولا تو گوڈوں میں سر دے دونگا" (۲) غمگینی کی صورت بنانا۔ رنج و غم ظاہر کرنا۔ جیسے "گوڈوں میں سر دیئے کیوں بیٹھا ہے"+

گور (ف) اسم مؤنث:- (۱) قبر۔ گڑھا۔ سمادھ۔ تُربت۔ مزار۔ مرقد (۲) صحرا۔ جنگل۔ وہ بیابان جہاں پانی نہ ہو (۳) گورخر۔ جنگلی گدھا (۴) ساسانیہ خاندان کے ایک ایرانی بادشاہ کا نام جسے گورخر کے شکار کا بہت شوق تھا اور اسی وجہ سے اس کے نام کے ساتھ گور کا لفظ لگا کر بہرام گور کہتے تھے+

گور بنانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قبر تیار کرنا۔ گڑھا کھودنا۔ دفن کرنا۔ (۲ بازاری) قبر کھودنا۔ قبر میں دابنا۔ مار کر گاڑ دینا۔ خوب پیٹنا جیسے "مار کر تیری گور بنا دونگا"

گور پر گور بنانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قبر پر قبر بنانا۔ مُردے پر مُردہ رکھنا (۲) ایک کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا جو خلاف شریعت

اور ناممکن ہے۔ جیسے "گور پر گور نہیں ہوتی"+

گور پر گور کرنا (ہ) فعل متعدی (بنانا محاورہ ہے):- بخلاف استحقاق دوسرے کے مقام پر قائم ہونا۔ ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا ے

یہاں میں کوئی مرتا ہے اس پر — عبث کرنے گیا میں گور پر گور (ناجی)

گور جھانکنا (ہ) فعل متعدی:- قریب مرگ ہونا۔ جینا کنارے پہنچنا۔ موت کا انتظار کرنا ے

روزن در نہیں جو پاتا ہوں — گور کو جھانک جھانک آتا ہوں (امانت)

گور جھکانا یا جھنکانا (ہ) فعل متعدی:- مرنے کے قریب پہنچانا۔ قریب بہ ہلاکت کرنا۔ گور کے کنارے لگانا+ مار رکھنا ے

بارہا گور دل جھکا لایا — اب کے شرطِ وفا بجا لایا (میر)

شوخیٔ ابلقِ ایام یہی ہے تو امیر — گور اک روز جھکا دیگا یہ توسن مجھ کو (امیر)

عشق میں کچھ نہ زندگی کی امید — یہ مرض گور ہی جھنکاتا ہے (رند)

گورِ غریباں (ف) اسم مؤنث:- وہ زمین کا ٹکڑا جسے مسافروں اور اجنبی لوگوں کے دفن کرنے کے واسطے وقف کر دیتے ہیں۔ مقبرۂ مسافروں کا قبرستان جہاں کوئی فاتحہ پڑھنے والا بھی نہیں جاتا۔ بیکسوں کا گورستان۔ عاشقانِ آوارہ و سرگشتہ کا مزار ے

دو پھول گر کسی نے چڑھائے اُڑا دئے — بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (آرزو)

کسے رحم آئے جز داغِ جگر حالِ پریشاں پر — بجز از شمع روتا کون ہے گورِ غریباں پر (رحیم)

آسماں خاک میں شاید کہ ملا کر رویا — نظر آتی ہے گھٹا گورِ غریباں کی طرف (سالک)

گھر قبر ہو گیا جو مجھے ہجرِ یار میں — گھبرا کے سُونے گورِ غریباں نکل گیا (امانت)

داخلِ گورِ غریباں دلِ نالاں جو ہوا — چین رہتا کا نہ اب شہرِ خموشاں میں بھی (نجات)

دُھواں چھایا ہے ایسا آہ کا گورِ غریباں پہ — فرشتوں کو نہیں ملتا ہے رستہ میرے مدفن کا (امیر)

کبھی تو کھینچ لائے گی اُسے گورِ غریباں پہ — کہ مُدّت سے ہماری خاک دامنگیر پھرتی ہے (غافل)

اے صبا غیروں کی تربت پہ گُل افشانی چند — جانبِ گورِ غریباں بھی کبھی آیا کر (مصحفی)

مل گئے خاک میں ایسے کہ نشاں تک نہ رہا — پھر کوئی خاک کرے گورِ غریباں پہ نگاہ (ایضاً)

سمجھ کے گورِ غریباں پہ رکھ قدم مغرور — کہ ہر قدم پہ ہے اک سر یہاں نہیں کے تلے (ایضاً)

مصحفی گورِ غریباں میں ہوا تھا کہ دفن — کو چۂ یار ہی میں اُس کی تو تربت نکلی (ایضاً)

لے گئی وحشتِ دل گورِ غریباں کی طرف — ہم نے یارانِ گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا (آتش)

اے شہسوار گورِ غریباں میں آنکل — اپنی ہی مُشتِ خاک جو تیری رکاب میں (ایضاً)

گور کا مُنہ جھانک کر آنا یا پھرنا (۱) فعل لازم:۔ مر مر کر بچنا۔ از سرِ نو زندگی پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک بیماری سے نجات پانا ✦

گور کا مُنہ جھانکنا (۱) فعل لازم:۔ قریبِ مرگ ہونا۔ حالتِ نزع یا دم واپسیں ہونا ؎

حلقۂ زانو میں سر ہے کیا تجھے رنجور کا　　زندگی سے تنگ ہے مُنہ جھانکتا ہے گور کا (منیر)

گور کفن یا گور گڑھا (۱) اسم مذکر:۔ تجہیز و تکفین۔ سامانِ گور کفن۔ کریاکرم

گور کفن یا گور گڑھا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کریاکرم کرنا ✦ قبر میں دفن کرنا۔ دابنا ✦

گور کن (ف) اسم مذکر:۔ قبر کھودنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو۔ حفّار ✦

گور کنارے (۱) صفت:۔ قریبِ مرگ۔ قریبِ ہلاکت۔ جاں بلب۔ کوئی دم کا مہمان ؎

رُو بہ صحت نہ ہُوا ایک مریضِ فُرقت　　ایسے بیمار سدا گور کنارے دیکھے (رند)

گور کنارے آلگنا یا گور کنارے جا لگنا (۱) فعل لازم:۔ مرنے کے لگ بھگ پہنچ جانا۔ قریبِ مرگ ہو جانا۔ نزع کے قریب پہنچ جانا ؎

جُرأت یقیں ہے تو بھی کنارہ کرے وہ شوخ　　گر غم سے اُس کے گور کنارے میں جا لگوں (جُرأت)

غُلو ہونے میں کیا کیا ہم پہ صبر کیا ہے کیا کیا ہم　　آن لگے ہیں گور کنارے اُس کی گلی میں جا جا ہم (میر)

گور کنارے آجانا (۱) فعل لازم:۔ مرنے کے قریب پہنچ جانا۔ نہایت بُوڑھا ہو جانا ✦ جمنا کے کنارے پہنچ جانا ؎

پیری آ گئی آ گئے ہیں ہم کنارے گور کے　　اب تو ذوقِ ہمکناری سے کنارا کیجیے (جُرأت)

گور کے کنارے پہنچانا (۱) فعل متعدی:۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ مار کر پار لگا دینا۔ مار کر پار اُتارنا۔ مار رکھنا ؎

اس طرح کرتے ہیں ہم سے کیوں کنارہ کیا سبب　　گور کے ہم کنارے وہ مگر پہنچائیں گے (ظفر)

وصل کی شب تم گر جس سے کنارا ہے تمہیں　　گور کے اُس کو کنارے تا سحر پہنچا تو دو (ایضاً)

گور کے کنارے پہنچنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) مرنے کو تیار بیٹھنا۔ موت کے لگ بھگ ہونا۔ جمنا کنارے پہنچنا۔ قریبِ مرگ ہونا ؎

جو واں جانے لگا پہنچا کنارے گور کے　　رہروِ ملکِ عدم ہی ہو وہ ان کے سر و دست (ناسخ)

کمالِ عشق تب ہو جب کنار گور کے پہنچیں　　لحد کہتے ہیں جس کو بجز نعت کا کنارا ہے (وزیر)

(۲) نہایت بُوڑھا ہو جانا ✦

گور کے کنارے جا لگنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (دیکھو گور کنارے جا لگنا) ؎

جا لگے گور کے کنارے ہم　　کج کی تیری یا تراب کیا (وزیر)

مرتے رہتے تھے آپ یوں پر اب　　جا لگے گور کے کنارے ہم (میر)

لگ گئے جیتے ہی جی ہم تو کنارے گور کے　　ناتوانی تا سرِ منزل ہمیں پہنچا گئی (غافل)

چھوڑا حسرت ہم آغوشی　　لگ گئے گور کے کنارے ہیں (رند)

گور کے مردے اُکھیڑنا (۱) فعل متعدی (مکنہ):۔ (۱) گزرے ہوئے لوگوں کا ذکر کرنا۔ اگلوں کو یاد کرنا۔ مُردوں کا بیان کرنا۔ پچھلی باتوں کو یاد کرنا ؎

کہتے ہیں ذکرِ لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑیئے　　چُپ رہئے بس کہ گور کے مُردے اُکھیڑیئے (آتش)

(۲) پُرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ گئے گزرے قصّوں کو تازہ کرنا۔ گڑے مُردے اُکھاڑنا۔ دبا فتنہ کھڑا کرنا ✦

گور گڑھا (۱) اسم مذکر:۔ تجہیز و تکفین ✦ کریاکرم۔ سامان گور و کفن ✦

گور گڑھا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ گور و کفن کے سامان سے فراغت پانا۔ گتنانا۔ دفنانا۔ دابنا۔ دبانا۔ کریاکرم سے نمٹنا ✦

گور گڑھا ہونا (۱) فعل لازم:۔ سامان گور و کفن ہونا۔ تجہیز و تکفین ہونا۔ دفن ہونا ؎

سُنا ہے حال ترے کشتگاں بچاروں کا　　ہوا نہ گور گڑھا اُن ستم کے ماروں کا (میر تقی)

گور میں انگارے بھرنا (۱) فعل متعدی۔ عو:۔ دوزخ کے کام کرنا۔ عاقبت کا عذاب سر لینا۔ گنہگار ہونا۔ عذاب کمانا ✦ غیبت کرنا۔ بدی کرنا۔ جیسے دوانے کہا خدا کو جان دینی ہے آج زبان تر ہے کل خشک دیکھو اُس کا پیٹھ پیچھا ہے میں کیوں اپنی گور میں انگارے بھروں اور ناحق صبر سمیٹوں"۔ (چتر بنہیلی) ✦

گور میں پاؤں رکھنا (۱) فعل متعدی (مکنہ):۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا۔ نہایت بُوڑھا ہونا۔ چند روز کا مہمان ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا ؎

ہم تو اب گور میں ہیں پاؤں رکھے　　زندہ اے بُت تجھے خدا رکھے (امانت)

گور میں پاؤں لٹکانا (۱) فعل لازم:۔ نہایت ضعیف ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا ✦ قریبِ مرگ ہونا ✦

گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں (۱) محاورہ:۔ مرنے پر آمادہ اور مستعد بیٹھے ہیں۔ نہایت عمر رسیدہ ہیں۔ کوئی دن یا چند روز کے مہمان ہیں ؎

بزمِ خوباں میں تو کیوں سر ہو پہ شہرت ہوئے سوئے　　گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے (معروف)

گور میں دھواں اُٹھنا (۱) فعل لازم:۔ عذابِ قبر ہونا ✦ قبر میں جلنا یا سلگنا

گور میں کیڑے پڑیں (ہ) دعائے بد ع :- (تیری) قبر شرے جسم سڑ کر قبر میں کیڑے پڑیں ✦

گور نہ پانا یا نہ ملنا (ہ) فعل لازم :- ایسا معدوم اور غائب ہونا کہ گور تک کا ٹھکانا نہ ملنا۔ قبر کا پتا نہ لگنا۔ بے ٹھکانے مزار ہونا ؎

سوچ اے منعم عمارت کا تو ہے مذکور کیا   گور بھی ملتی نہیں دنیا میں کیکاؤس کی (ناسخ)

گورا (ہ) صفت :- (۱) چٹا۔ سُرخ و سفید رنگ والا۔ میدہ و شہاب۔ صبیح۔ ابیض۔ سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ ابیض۔ جیسے کمتری گورا سو پدمنی ہوگی ؎

گورے گورے مکھڑے پر کجرا سوہے اور سوہے نکبیسر   ماتھے سوہے بندلی اور مانگ سوہے سیندور (خیال)

(۲) خوبصورت۔ حسین۔ جمیلہ۔ صاحبِ جمال۔ صاحبِ حُسن۔ سُندر (۳) اسم مذکر۔ یورپین سپاہی۔ انگریز سپاہی۔ سادہ نٹے قوم کا فرنگی۔ گھیسل انگریز ✦ عوام فرنگی ✦

گورا بھبوکا (ہ) صفت :- نہایت سفید رنگ کا۔ سپید ✦

گوراپن (ہ) اسم مذکر :- جسم کی سُرخی و سفیدی۔ صباحت۔ چٹاپن۔ سفیدی ✦

گورا چٹا (ہ) صفت (ہر دو مترادف) :- حسین۔ صبیح و ملیح۔ خوبصورت۔ سُرخ و سفید۔ میدہ و شہاب ؎

گو حُسن پہ ہیں نازاں یہ رُوپ گورے چٹے   لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا (جرأت)

گورا چمڑا (ہ) اسم مذکر :- سفید چمڑا۔ حُسنِ بے نمک۔ پھیکا حُسن ؎

گورے چمڑے پر نہیں موقوف خوبی حُسن کی   چاہتے اُس کو نہیں ہم جس میں عنائی نہ ہو (؟)

دیکھنے کو اس کے آنکھیں چاہئیں   قدر کیا جانے وہ تیری جس کو بینائی نہ ہو (؟)

گوراشاہی (ہ) اسم صفت :- گوروں کے استعمال کا گوروں کے کام کے لائق مضبوط۔ گوروں کے پہننے کا انگریزی مضبوط جوتا ✦

گورخر (ف) اسم مذکر :- جنگلی گدھا۔ حمارِ دشتی۔ صحرائی گدھا (یہ لفظ گور بمعنی جنگل اور خر بمعنی حمار سے مرکب ہے) ✦

گورستان (ف) اسم مذکر :- قبرستان۔ تربہ۔ بکیہ۔ مدفن۔ گورخانہ۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ ✦ شہرِ خموشاں ✦ مرگھٹ۔ مسان ؎

مُردہ دلے گو دگورستان   بیری قالب سے بلبل سدھاری ہے (؟)

گورکھ دھندا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گورکھ ناتھ یا پت سم (؟) ایک بیدا قفل جس کا کھولنا مشکل سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ قفل فقیروں کے پاس اکثر دل بہلانے اور شغل کرنے کے واسطے رہتا ہے۔ یہ لفظ گورکھ یعنی گورکھ ناتھ اور دھندا بمعنی شغل سے مرکب ہے۔ قفل وسواس۔ قفلِ ابجد (۲) ایک کھلونے کا نام جو بانسری کی شکل کا بنا ہوا اور اس میں رنگین ڈورا پڑا ہوا ہوتا ہے۔ ایک طرف سے کھینچو تو سُرخ یا کسی اور رنگ کا دُوسری طرف کھینچو تو دوسرے رنگ کا نکلتا ہے۔ عربی میں اسکو سحّارہ کہتے ہیں (۳) ایک حلقہ دار چیز کا نام جس کا کھولنا اور بند کرنا ذرا مشکل ہے اور اسی طرح پر ایک قسم کی انگوٹھیاں۔ چھلّے بنائے گئے ہیں جن کا کھولنا اور بند کرنا ذرا کام رکھتا ہے ✦ شعبدہ کی قسم سے ایک چیز۔ (۴) الجھیڑے اور بکھیڑے کا کام۔ پیچیدہ معاملہ۔ عقدۂ مالاینحل۔ وہ چیز جو آدمی کو مشکل اور دقت میں ڈالے ✦ بھول بھلیاں ✦

گورکھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) باشندۂ گورکھپور علاقۂ نیپال جس کا پیشہ سپہ گری ہے یہ لوگ پہاڑ کی لڑائی خوب لڑتے اور کھوکھری جو ان کا اصل ہتھیار ہے اُسے خُوب چلاتے۔ پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض گورکھوں کے تو ناک معلوم ہی نہیں ہوتی اور وہی سب سے زیادہ اصیل گورکھے کہلاتے ہیں۔ شمالی آدمی (۲) چھوٹی کھونٹی کا آدمی۔ پستہ قد آدمی۔ ٹھنگنا۔ بونا ✦

گورنر (انگلش Governor) اسم مذکر :- کسی ملک یا ریاست میں کُلّی اختیار رکھنے والا۔ حاکمِ اعلیٰ یا مجسٹریٹ۔ فرمانروائے صوبہ۔ عامل۔ ناظم ✦

گورنر جنرل (انگلش Governor-General) اسم مذکر :- (اُردو والے گورنر جنرل بولتے ہیں) حاکمِ اعلیٰ جو گورنر کے اُوپر ہوتا اور ہندوستان میں وائسرائے یعنی نائب السلطنت کہلاتا ہے۔ مُلکی لاٹھ۔ بڑا لارڈ ✦

گورنمنٹ (انگلش Government) اسم مؤنث :- (۱) طاقت حکومت ✦ سلطنت۔ راج۔ دولت۔ پادشاہی جیسے گورنمنٹ ہند یا برٹش وغیرہ (۲) حکمرانی۔ حکمروائی۔ فرمانروائی۔ عملداری (۳) طرزِ حکومت۔ سیاست نظم و نسق کا قاعدہ۔ انتظامِ سلطنت (۴) عملداری۔ اختیار۔ اقتدار۔ (۵) پُورا اختیار رکھنے والا گروہ۔ جمہوری حکومت۔ جمہوری سلطنت۔ (۶) حکمراں۔ فرمانروا۔ سرکار (۷) عمل۔ حکم ✦

گوری (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں) :- (۱) معشوقہ۔ محبوبہ۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ سندر ناری۔ خوبصورت عورت۔ معشوقۂ صبیح۔ جیسے ؎

سنواری گوری کی آج تو ہاما پیو مان   سگری رین زبت بیتی تم بن سمیا اکیلی سیج موری جا

(۲) صفت۔ گورا کی تانیث ✦ صبیحہ۔ چٹی۔ دھولی۔ سفید جیسے گوری چمڑی ✦

گوری چمڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ... بیاہی۔ گوری رنگت (۲) حُسنِ بے نمک۔ پھیکا شلجم ؎

گور

گوری ہے چتری تری اے شمع دربیگانہ نیک وہ کان ملاحت ہے نہ ستا پانمک (حکمت)

گوری کا جوبن چنکیوں میں جانا (ہ) فعل لازم: کسی شخص کے حسن یا کسی چیز کی خوبی کا بہت رائگاں جانا ❖ مُفت خوروں کے ہاتھ مال کا ستیاناس جانا ❖ نونوں میں کسی چیز کا ختم ہوجانا ❖

گوری (س) اسم مؤنث: - (۱) گورا - پاربتی - مہادیو کی استری - گِرجا جوا - حضرت آدم کی بیوی - جیسے گوری گنیس کا ٹوکلیس " (۲) آٹھ برس تک کی کنیا - باکرہ - دوشیزہ - گوری (۳) مالکوس راگ کی دوسری راگنی کا نام جسے تیسرے پہر میں گاتے ہیں - اگہن پھاگن یعنی جنوری - فروری اس کا موسم ہے ❖

گوری پُتر (س) اسم مذکر (ہندو): گنیش - گوری سُت - شنکر - مہادیو جی کے بیٹے کا نام ❖

گوریا (ہ) اسم مؤنث (پورب): - (۱) گُنجشک - چڑیا - گنجشک نماند (۲) مٹی کا چھوٹا ساحقہ - مداریا ❖

گوڑ (س) اسم مذکر: - (۱) مُلک بنگال کا وسطی حصّہ (۲) صوبۂ بنگال کے قدیم دارالخلافہ کا نام (۳) شہر گوڑ کا رہنے والا جس کے سبب سے گوڑ برہمن مشہور ہیں (۴) برہمنوں کی ایک اعلےٰ قوم ❖

گوڑ (ہ) اسم مذکر: - (۱) پاؤں - قدم - پیر (۲) پنڈلی - ٹانگ (۳) ٹخنا - شتالنگ - کعب ❖

گوڑا یا گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار): - (۱) گھٹنا - بندِ ساق - گھونٹا - زکبہ - زانو ❖ گھٹنے کی چپنی (۲) وہ رسی جو چوپایوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں

گوڑنا (ہ) فعل متعدی (گنوار): - (۱) تخم ریزی کے واسطے زمین کو دُماہہ کدالی سے کھودنا - ہل باہنا - ہل چلانا (۲) نلانا - نراتا - کھیت میں سے ازا کا ٹنا - گُڈائی کرنا - گڑائی کرنا (۳) کاہنا - اناج صاف کرکے بھُس سے نکالنا ❖

گوڑھ (س) صفت: - (۱) ادق - مشکل - کٹھن - دُشوار (۲) مخفی - پوشیدہ - گُپت - نہاں - پنہاں جیسے گوڑھ چار یعنی خفیہ طور سے دریافت کرنیوالا جاسوس - مُخبر ❖

گوڑھ چال (س) اسم مذکر: جاسوس - مخبر - خفیہ پولیس - بھیدیا - بھیدی ❖

گوڑی (ہ) اسم مؤنث (ہندو): - فائدہ - نفع ❖ لابھ - بُرد - بچت - حصُولِ منفعت کی کمائی - وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو (یہ لفظ سنسکرت گرہ بمعنی حصول سے بنا یا گیا) ❖

گوڑی کرنا (ہ) فعل متعدی: - کمانا - بُرد حاصل کرنا - فائدہ اُٹھانا ❖ گشتہ بُننا - جیب میں ڈالنا ❖ گشتن بشن کرنا ❖

گور

گوڑی نہ تھہ سے جانا (ہ) فعل لازم: - بُرد کا نکل جانا - کمائی نہ ہونا - کھٹی نہ ہونا - کچھ ہاتھ نہ لگنا - بیکار جاتا رہنا ❖ گشتن بشن نہ ہونا ❖

گوڑسے (ہ) اسم مذکر (گنوار): - گوڑے - گھٹنے ❖ جیسے گوڑے گوڑے پانی تھا ❖

گوڑے پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو): - پاؤں پڑنا - قدم لینا - قدمبوس ہونا - قدمبوسی کرنا - تعظیم و تکریم کرنا - پالاگنا ❖ پالاگن کرنا ❖

گوڑے پسار دینا (ہ) فعل لازم (ہندو): - (۱) پاؤں پھیلا دینا - مرجانا - انتقال کرجانا (۲) ہمت ہار دینا - حوصلہ پست کردینا - جی چھوڑ دینا ❖ کاہل بنجانا ❖

گوڑے پسارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو): - ٹانگیں پھیلانا ❖ ہمت ہارنا ❖ مرنا ❖

گوڑے توڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو): - تھکانا - پھرانا - حیران کرنا - رگیدانا (۲) فعل لازم: تھکنا (۳) پیروں دوڑی کرنا - کوشش کرنا (۴) پاؤں گِھسنا - تراس کرنا ❖

گوڑے ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو): - (۱) گھٹنے ٹوٹ جانا (۲) چلتے چلتے ٹانگیں تھک جانا ❖ مطلق تھک جانا - ہارجانا - چلنے کی ہمت نہ رہنا - تھک کر چُور ہو جانا - پاؤں شل ہوجانا (۳) ہمت نہ رہنا - جی چھوٹ جانا - حوصلہ پست ہوجانا (۴) نااُمید ہوجانا - مایوس ہوجانا - نراسا ہوجانا - آس نہ رہنا ❖

گوڑیا (ہ) اسم مذکر: - (۱) باشندۂ گوڑ (۲) حکیم چیتن (۱۴۸۵ء) ساکن ندیا کے پیرو جو سنہ ۱۴۸۵ء میں مطابق سنہ ۱۴۰۷ ساکھا میں وشنومت کا اخیر اوتار قوم برہمن میں پیدا ہوا - اور اُس نے یہ اظہار کیا تھا کہ اب تک وید کے علم کو کوئی اُس کے حسب منشاء نہیں سمجھتا - اس لئے جو میں طریقہ بتلاتا ہوں اُس پر چلنا چاہئے - کیونکہ وہی عین وید کے موافق ہے - پس اُس کا نتیجہ وشنومت کی ایک شاخ قرار دیا گیا - کہتے ہیں کہ اس مذہب کے پیرو اگر ہندوستان کے تمام اضلاع سے اکٹھے کئے جائیں تو پچاس لاکھ سے کم نہ ہوں - وہ لوگ اسے کرشن کا اوتار خیال کرتے ہیں ❖

گوز (ف) اسم مذکر: - پاد - باؤ - ریح - وہ متعفن ہوا جو مقعد کی راہ سے بہ آواز نکلے ❖ پُسکی - گندی ہوا ❖

گوز اُڑانا یا مارنا (ف) فعل متعدی: - پاد لگانا - پاد مارنا - پادنا - بادی پھیلانا ❖

گوز شتر (ہ) صفت :- بادہوائی۔ لغو۔ پوچ۔ بیہودہ + بے اثر۔ بے تاثیر و ماہیات (چونکہ اونٹ کے گوز کی آواز اس کے جسم کی حیثیت سے نہایت خفیف اور بالکل بے سُری معلوم ہوتی ہے اس وجہ سے قابلِ پذیرائی نہ ہونے اور خیال میں نہ گزرنے والی بات کی نسبت بولنے لگے۔ چنانچہ ایک اور مثل ہے کہ اونٹ پادیگا پادیگا جب پادا تو پھُس اس سے بھی یہی نتیجہ نکلا ؎

دیکھ دل ابھی نہ اُس بت کو بیتاب ٹھہرے تھا گر گوز شتر نالۂ دلِ ناشاد کا (شیخ ناسخ علی)

گوز شتر بنا میری فریاد کا خواص بدلا کبھی نہ اُس ستم ایجاد کا خواص (ایضاً)

گوز شتر سمجھنا (ہ) فعل متعدی :- بادہوائی جاننا۔ لغو و پوچ سمجھنا۔ بے وقعت سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ ذرا توجہ نہ کرنا +

گوز شتر کر دینا (ہ) فعل متعدی :- کسی بات کو یونہیں اُڑا دینا۔ خیال میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا ؎

سنا نہ شُتر کے نقّو بلبل کے پہلو سے مجنوں نے کردی گوز شتر سارباں کی بات (نصیر)

گوزمارا کرنا (ہ) فعل متعدی :- نکما پڑا رہنا۔ بیکار بیٹھا رہنا۔ خالی پڑے رہنا ؎

گھر میں لے چرکین کب تک گوزمارا کیجیے دیکھنا اب جلکے گنگا پیر کی درگاہ کو (چرکین)

گوزاک (ہ) اسم مذکر (لُوطی) مرکب از (گوز + اک پاد + بمعنی قبہت) :- وہ سخت سوزاک جو اغلامیوں کو مفعول کے اثرِ گوز یا شُغرے کی گرمی سے اُن کے بقول ہوجاتا ہے +

گوسا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- گوسٹھا۔ گوہا۔ اُپلا۔ کنڈا +

گوسالہ (ف) اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی خُرد سالہ گاؤ یعنی خُرد و بچہ گاؤ ہے اور نیز بمعنی گاؤ ہے (۲) بچھڑا۔ گائے کا ایک سالہ بچہ + بچۂ شتر خیل + اُس سونے کے بچھڑے کا نام جسے سامری جادوگر نے موسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مُنہ سے بولتا ہوا بوسیدہ سحر بنایا تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کے سُموں کی مٹی اُس میں بھر دی تھی اس سبب سے وہ بولنے لگا تھا +

گوسفند یا گوسپند (ف) اسم مؤنث :- بھیڑ۔ بھیڑی + دُنبہ۔ مینڈھا۔ گھاڈو۔ بعض اوقات بمعنی بز۔ بکری۔ بکرا۔ وغیرہ +

گوش (ف) اسم مذکر :- کان۔ کرن۔ سرون + سمع۔ اُذن +

گوش بر آواز یا گوش براہ (ف) محاورہ :- کسی بات کے سُننے کا منتظر۔ خبر کا مترصد۔ کسی خبر کے آنے کا امیدوار + منتظر۔ مترصد ؎

بیٹھے ہیں ہم بھی گوش بر آواز کہتے وہ آنا جبیں کہ گئے یہاں امتحاں ہے اب (داغ)

گوش بھرنا (ہ) فعل متعدی (متروک) :- دیکھو (کان بھرنا) ظفر نے باندھا ہے + (پانچ سطروں کے بعد یہ شعر موجود ہے) نوٹ

گوش زد ہونا (ہ) فعل لازم :- سُننے میں آنا۔ سُنا جانا۔ اصغا ہونا +

گوش کرنا (ہ) فعل متعدی (پرانا محاورہ ہے جو گوش کردن سے ترجمہ کیا گیا تھا) :- سُننا۔ سماعت کرنا ؎

کب دسکو گوش کرے تھا جہاں میں اہل کمال یہ سنگریزہ ہوا ہے دُرِ عدن مجھ سے (سودا)

گوش کھڑے ہونا (ہ) فعل لازم (متروک) :- دیکھو (کان کھڑے ہونا) ؎

کیوں نہ یہ سُن کر کھڑے ہوں باغ میں بلبل کے گوش
صبحدم شبنم نے یکسر بھر دئے ہیں گل کے گوش } (ظفر)

گوش گزار کرنا (ہ) فعل متعدی :- سُنانا۔ کان سے نکالنا۔ کان میں ڈالنا۔ جتانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کہہ دینا۔ مُطلع کر دینا +

گوش گزار ہونا (ہ) فعل لازم :- کان میں پڑنا۔ سُننے میں آنا۔ خبر ہونا۔ اطلاع ہونا +

گوش گزاری (ف) اسم مؤنث :- اطلاع۔ خبر۔ رپورٹ +

گوشت (ف) اسم مذکر :- (۱) لحم۔ ماس۔ بوٹی۔ شکار ؎

نہ دانت مارو رقیبوں کے مُنہ پہ چلنے دو ابھی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا (اختر)

(۲-ف) گودا۔ مغز۔ گری + پوست کے اندر کی لکڑی۔ پوست کے اندر کی چیز + شحم۔ چربی +

گوشت خوار (ف) صفت :- (۱) ماس اوحاری۔ ماساہاری شکار کھانے والے (۲) درندہ۔ دد۔ وہ حیوانات جو اور حیوانات کا شکار کرتے یا جن کا کھاجا صرف گوشت ہے + مُردار خوار +

گوشت سے ناخن جُدا کرنا (ہ) فعل متعدی :- اپنوں کو چھوڑنا جو ایک ناممکن بات ہے۔ دو رشتہ داروں یا گھرے دوستوں میں تفرقہ اندازی کا ارادہ کرنا +

گوشت سے ناخن جُدا ہونا (ہ) فعل لازم :- اپنوں کا چھوٹنا۔ رشتہ داری کا منقطع ہونا۔ چونکہ یہ امر دشوار اور ناممکن ہے اس وجہ سے امر محال و ناممکن اور دشوار کے حق میں بولنے لگے ؎

دل سے مٹنا تری انگشتِ حنائی کا خیال ہوگیا گوشت سے ناخن کا جُدا ہوجانا (غالب)

گوشت سے ناخن کا جدا نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- تفرقہ اندازی کی کوشش سے رشتہ اور قرابت میں فرق نہ آنا۔ کمال یگانگت و یک جہتی ہونا

گوش

تیرے ابرو سے مرادل نہ چھٹے گا ہرگز گوشت ناخن سے کہو کیونکہ جدا ہوتا ہے (انیس)

گوشت کا لوتھڑا (ا) اسم مذکر۔ (۱) مضغۂ گوشت۔ گوشت کا ٹکڑا۔ ماس کا ٹکڑا۔ گوشت پارہ (۲) صفت، بالکل نکما جس سے کچھ نہ ہوسکے + اپاہج + اہدی سُست۔ دیکھنے کا صرف نام کا + ہیُولا۔ بیوقوف +

(ہم نہیں جانتے کہ فیلن صاحب نے اور اُن کے نقال یا مترجم صاحب نے اس لغت کے معنی بہت موٹا آدمی۔ نامرد آدمی کا عضو تناسل یعنی چھیچھڑا کہاں سے لکھے۔ مترجم صاحب نے جن کو ذاتی تجربہ نہیں یہ غضب اور ڈھایا ہے کہ اس معنی میں مسلمان عورتوں کا لفظ لکھا ہے سُبحان اللہ کیا عمدہ اور صحیح تحقیق ہے اگر اُن کو اتنی بھی تحقیق ہوتی کہ لوتھڑا کس قدر مقام کے واسطے ہے تو ہرگز ایسی سوقی غلطی نہیں کرتے لیکن شادی جن بڈی کا ہوتا تو سوتے ہے تشبیہ دینا جائز تھا یہ بھی محض غلط ہے۔ شاید یہ کوئی خاص دل سے تراشی ہوئی اُردو زبان کا لفظ ہے)۔

گوشت کھائے گوشت بڑھائے گوشت ہی پر سوئے (و) عیاشوں کا مقولہ ہے یعنی طاقت کے واسطے اور ذائقہ کے واسطے گوشت کھانا حظ نفسانی کے واسطے مجامعت کرنا اور استراحت کے واسطے انسان پر سونا اس سے بہتر دنیا میں کوئی کام نہیں ہے +

گوشمال (ف) اسم مؤنث :۔ سزائے گوش۔ کان اینٹھنے کی سزا جو اکثر مکتب کے اُستاد دیا کرتے ہیں۔ کان مروڑنا +

گوشمالی (و) اسم مؤنث :۔ کان مروڑنے کی سزا۔ کان اینٹھنے کی سزا + سزا۔ تعزیر + تنبیہ۔ چشم نمائی +

گوشمالی کرنا (ا) فعل متعدی :۔ کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا۔ سزا دینا۔ تعزیر دینا + تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا +

گوشوارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ کُنڈل۔ آویزہ

اے صبا کیا پوچھتی ہے تو شعاعِ مہر کو گوش گُل پر صبح دم یہ گوشوارہ ہو نہ ہو (نصیر)

(۲) دُرِّ یتیم۔ دُرِّ یکدانہ۔ وہ بہت بڑا موتی جو سیپ کے اندر سے ایک ہی نکلتا ہے (۳) پگڑی کا طلا۔ پگڑی یا لنگی کا سرا جو کلبتو سے بنا ہوا ہوتا ہے (۴) جیغہ + طُرّہ۔ وہ زیور مُرصع جو پگڑی پر باندھتے ہیں (۵۔ و) وہ کامدار پٹی جو چھٹی کے روز زچہ کے سر سے باندھ کر اور اُسے رانی بنا کر بٹھاتے ہیں۔ عصابۂ مرصع۔ مُکٹ۔ تاج۔ کلیل۔ اکثر پہلے پہل کی چھٹی میں یہ سنگار ہوتا ہے (۶) خلاصہ حساب۔ چٹھا بہی۔ انتخاب حساب + نقشۂ حساب۔ کسی کاغذ کا اختصار + میزان۔ جوڑ (۷) سنگھیدن + (۸) کسی قطعے یا رجسٹر کی پیشانی۔ زمینی +

گوشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) زاویہ۔ کونہ۔ کھونٹ (۲) خلوت۔ تنہائی۔

گوکہ

کنارہ۔ علیحدگی۔ تخلیہ۔ (۳) طرف۔ جانب۔ پہلو۔ سمت۔ دِسا۔ کھونٹ۔ (۴) کمان کا سرا۔ کمان کی دونو نوکیں جن میں دانت رہتے ہیں +

گوشۂ جنوب و مشرق (ف + ع) اسم مذکر :۔ اگنی کون۔ دکھن پُورب کا کونہ + دکھن اور پُورب کا زاویہ +

گوشۂ جنوب و مغرب (ف + ع) اسم مذکر :۔ نیرت کون۔ دکھن اور پچھم کا کونہ + دکھن اور پچھم کا زاویہ +

گوشۂ چشم (ف) اسم مذکر :۔ آنکھ کا کویا + کنج یا پنبۂ چشم۔ ماق +

گوشۂ شمال و مشرق (ف + ع) اسم مذکر :۔ ایشان کون۔ اُتر پُورب کا کونہ + اُتر اور پُورب کا زاویہ +

گوشۂ شمال و مغرب (ف + ع) اسم مذکر :۔ وایو کون۔ اُتر پچھم کا کونہ + اُتر اور پچھم کا زاویہ +

گوشۂ عافیت (ف + ع) اسم مذکر :۔ گوشۂ تنہائی جہاں کچھ جھگڑا ٹنٹا نہیں ہوسکتا۔ بسم اللہ کا گنبد۔ گوشۂ امان +

گوشۂ کمان (ف) اسم مذکر :۔ کمان کی نوک جس میں تانت لگی رہتی ہے +

گوشہ میں (ا) تابع فعل :۔ خلوت میں۔ تنہائی میں۔ علیحدگی میں + عُزلت میں۔ کونے میں۔ الگ +

گوشہ نشین (ف) اسم مذکر :۔ خلوت نشین۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے علیحدہ رہنے والا۔ تجرد گزیں۔ تارک الدنیا +

گوشہ نشینی (ف) اسم مؤنث :۔ عُزلت۔ خلوت نشینی + تجرد۔ علیحدگی + تنہائی۔ الانت + خانہ نشینی +

گوگل (س) اسم مذکر (عوام بفتح کاف عربی بولتے ہیں) :۔ (۱) گائیوں کا ریوڑ۔ (۲) گوسالہ۔ باڑا (۳۔ بمعنی ج) اُس مشہور اور مقدس گاؤں کا نام جو متھرا کے قریب دریائے جمنا کے متصل واقع ہے۔ یہ وہی گاؤں ہے جہاں نند جی رہتے تھے اور سری کرشن جی نے وہاں اپنا بالپن بسر کیا اور وہیں پیدا ہوئے +

گوکھرو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے سہ گوشہ کانٹے کا نام جسے خسک بھی کہتے ہیں۔ پنجابی بھکھڑا بولتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و خشک (۲) گوکھرو کا پودا۔ گوکھرو کی بیل (۳) وہ آہنی کانٹے جو گوکھرو کی شکل کے بنا کر قلعوں کے نیچے یا دمدموں کے سامنے بکھیر دیتے ہیں۔ تاکہ دشمن کی فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چبھ کر اُن کو آنے سے باز رکھیں (۴) ڈلی۔ گٹا وہ کانٹا یا گوکھرو کی سخت گرہ جو اکثر تنگ جوتہ پہننے کے سبب یا گرمی سے پیدا

پیدا ہوکر چلنے پھرنے میں تکلیف دیتی اور جس قدر ترا شو بڑھتی جاتی ہے ۔

بیچ کے کانٹوں سے چلے ہم نے بچی تیہر پا گھُنگھرو تلووں میں نکلے داو رے تقدیر پا (بحر)

(۵) کان کے ایک خانہ دار زیور کا نام جو منڈی وا کے مانند ہوتا اور اکثر گوجر ول یا گہاروں کے لڑکے پہنا کرتے ہیں (۶) ۔ ہندو عو، ہاتھ کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دتیاں یا کنگن بھی کہتے ہیں (۷) مقیش یا دھنک وغیرہ کا گھونٹا موڑا ہوا گوٹا جو اکثر عورتوں کے دوپٹوں یا بچوں کی ٹوپیوں میں ٹانکا جاتا ہے

کام زیبائش سے کیا اے داد شے وحشت مجھے
میرے دامانِ قبا میں گوکھرو ٹانکا نہ کر

گوگا ۔ (۵) اسم مذکر۔ (خاکروبوں کے مشہور پیر کا نام جو اصل میں راجپوت قوم چوہان سے موضع ۔ ادریرہ تحصیل رنگیلہ علاقہ بیکانیر میں محمود غزنوی کے زمانے سے پہلے پیدا ہوا تھا یہ شخص اپنے ماں باپ سے رُوٹھ کر پرگنہ تو ہر علاقہ بیکانیر میں آیا اور جہاں اب اُس کا مزار بنا ہوا ہے ۔ وہاں پہنچ کر ایک جوگی کا چیلا بن گیا ، اور چند مدت اسی حالت میں رہ کر آخرکار مشرف بہ اسلام ہو۔ ظاہر پیر کے نام سے مشہور ہوا ، اور اسلام لانے کے بعد اپنے گھوڑے اور ہتھیاروں سمیت زمین میں جو شق ہوگئی تھی سما گیا ۔ ایک مدت تک اس کی قبر بے نشان رہی مگر محمود غزنوی کے وقت میں اس کی بہت سی کراماتوں کو دیکھ کر ایک عمدہ قبہ اور قبر پر ایک عمارت بنوا دی گئی جو آج موجود ہے ۔ یہ عمارت نہایت مختصر گرجا یا گنبد کی طرح گاؤدم بنی ہوئی ہے ۔ ان کراماتوں کے علاوہ ایک یہ کرامت بھی اُس زمانے کے لوگوں نے دیکھی تھی کہ اکثر گائیں خود بخود آکر گوگا کے مزار پر دودھ کی دھاریں مار جایا کرتی تھیں ۔ غرض اسی زمانہ سے آج تک اس مقام پر بھادوں سُدی اشٹمی و نومی کو بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے ۔ ہزاروں کوس سے خلقت آتی ہے ۔ اس قبر کے پجاری مسلمان ہیں جو چایل کہلاتے ۔ وہ قصبہ کرن پورہ میں رہتے ہیں ۔ چڑھاوے کا نصف حصہ ہندو برہمن بھی لیتے ہیں ۔ نیاز میں ۔ پیاز ۔ پنکھا ۔ پوری ۔ دودھ ناریل وغیرہ چڑھایا جاتا ہے اور مراد مانگنے والے ایک ایک روپیہ بھی اُس کلس میں ڈالتے ہیں جو عمارت مذکور کے اوپر سُنہری رنگ کا لگا ہوا ہے ۔ ہر قسم کے مال کی دُکانیں دُور دُور سے آتی ہیں بیلوں اور اونٹ وغیرہ کی خرید و فروخت بھی اس میلہ پر ہوتی ہے چنانچہ ناگور ۔ مارواڑ ۔ بیکانیر کے بیل اور اونٹ کثرت سے آتے ہیں ۔ اس گوگا پیر کو ہندو اور چایل یعنی نومسلم مسلمان دونوں پوجتے ہیں گوگا کے بھگت ڈیرُو کی آواز اور اُن کا گیت سُن کر وجد میں آجاتے اور آہنی زنجیر سے اپنے سر اور جسم کو بڑے زور سے پیٹتے ہیں مگر چوٹ نہیں لگتی بلکہ اکثر سانپوں کو پکڑ کر اپنے گلوں میں ڈال لیتے ہیں ۔ گویا یہ بھی ایک کرامات ہے ۔ لیکن خاکروبوں میں گوگا پیر کی پیدائش اور حقیقت کی نسبت اس طرح مشہور ہے کہ داد ریرہ علاقہ بیکانیر میں راجہ جیوتر کی ایک رانی مسماۃ باچھل اور اس کی سالی کاچھل دونوں بانجھ تھیں ۔ باچھل بڑی بہن تھی اور کاچھل چھوٹی ۔

باچھل نے خدا تعالے سے اولاد کے واسطے دعا مانگی ۔ اُس کے قبول ہونے سے گورو گورکھ ناتھ واد ریرہ میں آکر نولکھی باغ میں ٹھیرے باچھل نے خبر پاکر اُن کی سیوا شروع کی بارہ برس تک سیوا کرتی رہی ۔ تیرھویں برس گرو گورکھ ناتھ چلنے کو تیار ہونے ۔ تو کاچھل نے جاکر باچھل سے کہا کہ مجھے ذرا اپنی سیوا کے کپڑے مانگے دیدے ۔ اُس نے سیدھے سُبھاؤ دیدئے ۔ یہ اس چھل سے کپڑے پہن کر باچھل کے بھیس میں اُن کے پاس گئی ماؤ کانی پا چیلے کی معرفت عرض کیا کہ مہاراج میں نے اتنے دنوں آپ کی سیوا کی مگر کچھ پھل نہ پایا گرو گورکھناتھ نے چیلے کی طرف اشارہ کیا کہ اُسے کچھ دیدے ۔ اُس نے دو جو نکال کر اس کے حوالے کئے اور کہا کہ جا تیرے دو جوڑواں بچے پیدا ہونگے ۔ وہاں سے رخصت ہو کر آئی اور اپنی بہن سے بیان کیا کہ تو نے اتنی مدت جوگیوں کی خدمت کی اور کچھ حاصل نہ ہوا ۔ آخر کو دیکھ وہ آج چلے ہی گئے ۔ تیری ساری محنت اکارت گئی ۔ باچھل یہ بات سُنتے ہی اپنے کپڑے پہن اُن کی تلاش میں نکلی بارہ کوس پر جا پکڑا ۔ اور کہا کہ مہاراج مجھے کیا دے چلے ۔ انہوں نے خفا ہوکر فرمایا کہ دُور کمبخت ہو ۔ تجھے دیکر تو آئے ہیں ۔ اُس نے کہا کہ وہ تو میری بہن کاچھل کے اپنا مطلب نکال گئی ہے گرو گورکھناتھ نے کانیپا چیلے سے کہا کہ یہ کیا بات ہے ۔ اُس نے کہا کہ واقعی اسی طرح ہے پس گرو گورکھناتھ نے اپنے ماتھے کا میل پونچھ کر اُس کے حوالہ کیا اور کہا کہ جا تیرے گوگا پیدا ہوگا ۔ اور وہ کاچھل کے دونو جوڑواں بچوں کو ہلاک کریگا ۔ چاروں کھونٹ میں اسکی پیری ہوگی ۔ سب لوگ اُسے گوگا پیر سمجھ کر مانینگے ۔ باچھل نے وہ میل کھایا جس سے حمل ٹھیر گیا اور گوگا پیر تمام مرحلے طے کرکے بارہ برس میں پیدا ہوا ۔ کیونکہ جس وقت باچھل کو حمل رہا تو راجہ جیوتر بدگمان ہو گیا تھا ۔ اور اس کی دیانیاں بھی طعنے دینے لگیں تھیں جس کے سبب سے باچھل نکالی گئی اور وہ سیدھی اپنے بھائی باسک کی طرف روانہ ہوئی ۔ ابھی تک وہ پہنچنے نہ پائی تھی اور گوگا پیٹ ہی میں تھا کہ اُس نے خواب میں جاکر راجہ باسک کو دے مارا ۔ اُس نے نجومیوں کو بلاکر دریافت کیا انہوں نے سارا حال من و عن بیان کر دیا اور کہا کہ یہ آفت کا پرکالا اب تمہارے ملک میں آتا ہے پس اس نے خائف ہوکر تمام سانپوں کو بلایا اور کہا کہ جو گوگا کو مار ڈالیگا اُسے آدھا راج پاٹ دیدونگا ۔ اس پر تاتیک ناگ نے بیڑا اُٹھایا ۔ اور وہ بالشتی سانپ بن کر چلا ۔ آتے ہی پہلے تو باچھل کی کاٹھی کے دونو بیلوں یعنی سوبھی سوہنی کو ڈسا پھر گاڑی بان کو کاٹا اور اپنے دل میں کہا کہ اگر پہلے باچھل کو کاٹتا ہوں تو گوگا بچ جاتا ہے ۔ اس سے بہتر ہے کہ باچھل کے منہ کے رستے گھس کر پہلے گوگا کو کاٹوں پس یہ باچھل کو سوتا پاکر اُس کے منہ میں گھسنے کے ارادہ سے آیا تھا کہ گوگا نے پیٹ سے ہاتھ نکال کر اس کا پھن داب کر سارا زہر جذب کر لیا جس کے سبب سے وہ کیچوا بن گیا ۔ اُس وقت گوگا نے خواب میں اپنی ماں سے کہا کہ کس نیند سوتی ہے ذرا اُٹھ کر دیکھ بیل کہاں گئے ۔ گاڑی والا کیا ہوا

گوگ

جو نہیں وہ چونکہ گرو جی نو خواب کو سچ پایا۔ اور افسوس سے کہا کہ اب اپنے بھائی تک کس طرح پہنچ گئی۔ گوگا نے پیٹ میں سے آواز دی کہ تو میری گرب کتھوری لینی بھیٹ مانے یہ سب زندہ ہو جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ غرض اسی طرح یہ راجہ باسک تک پہنچے اُس نے وہاں ایک تہ خانہ میں سانپ، بچھو، چھچھوندر، کر۔ اس کے اوپر کچے سوت کا پلنگ بچھوا دیا تاکہ یہ ہلاک ہو جائے۔ مگر وہ پلنگ سونے کا بن گیا۔ سانپ مر گئے اور کچھ نہ بگڑا۔ بارہ برس تک یہ وہاں رہی۔ لیکن گوگا پیدا نہ ہوا۔ اور یہی کہا کہ میں یہاں پیدا ہو کر ننھیال یعنی نانا کے گھر کا جنا ہوا نہیں کہلاؤں گا۔ اپنے باپ دادا کی سرزمین میں جا کر پیدا ہوں گا۔ اس کی ماں نے کہا کہ راجہ جیو۔ وہاں گھسنے کب دیگا ایسی بات کرکے وہ خود لینے آتے۔ چنانچہ اُس نے اس کو بھی جا کر پلنگ سے گرا دیا اور کہا کہ میری ماں کو لے کر آ۔ حاصل کلام راجہ جیو رہا کر اُس کی ماں کو گھر لایا۔ اور یہاں آ کر گوگا پیدا ہوا۔ پس اپنے وطن میں آ کر ظاہر ہونے سے ظاہر پیر کہلایا۔ اور آخیر کو سادھ میں خود سما گیا۔ اس کی مزار پر سانپ بکثرت حاضر رہتے ہیں۔ اور خاکروب اس کی بہت سی کرامتیں بیان کرتے ہیں۔ جو بباعث تطویل چھوڑی گئیں ~

یہ دعا ہے روز و شب جرکیں کی گوگا پیر سے میں بھی اپا ہتر بنوں جا کر الہ آباد کا ✦ (جرکین)

گوگا پیر کی چھڑیاں یا میلا (ہ) اوّل مؤنث دوم اسم مذکر:۔ ظاہر پیر کے سادھ لینے کا دن یا تاریخ جس میں اس کی زیارت کے واسطے تمام ملک کے خاکروب اپنے اپنے شہروں میں جمع ہو کر چھڑیاں نکالتے اور گوگا کی مزار تک بھی مرادیں لے کر جاتے ہیں ~

میلا ہے گوگا پیر کا چھڑیوں کی سیر ہے چلیئے تو زنجنگ کے بازار کی طرف (جرکین)
چلنے لگے جب دیکھنے جس روز گوگا پیر کا میلا بنے گا مہتروں کا تو گرا تخت رواں اپنا (ایضاً)

گوگل (ہ) اسم مذکر۔ ایک درخت کے گوند کے نام جو ذائقہ میں تلخ اور بہت سی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں جلد دوم میں پائیں اور بقول بعض اوّل درجہ میں گرم اور دوم درجہ کے آخیر میں خشک۔ جلانے میں اس کی بو دماغ کو ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ مگر ہندو لوگ اکثر اپنے دیوتاؤں کو اس کی اور دھوپ کی دھونی دیا کرتے ہیں۔ بلکہ سفلی عمل والے بھی دھونی میں اسی کا استعمال کرتے ہیں ~

گوگل جلا کے سینکڑوں سفلی عمل پڑھے اُس بت سے دسترس کبھی میرے ہوا نہ شیخ باقر علی مخفی

گول (ہ) صفت:۔ (۱) مدور۔ گرد۔ غلطاں۔ گردی۔ مستدیر۔ چکردار ~

کیا اشک ہیں اپنے چشم پُر آب گول دیکھے صدف میں ایسے نہ دُرِ خوشاب گول
لاتا ہے اپنے پیچ میں ہر اہل بزم کو عمامہ ہے کہ شیخ فضیلت مآب گول } (نظیر)

(۲) مُبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ محتمل۔ احتمالدار۔ مذبذب۔ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں

گول

نہ آئے ✦ بیچدار۔ پیچیدہ (۳) مجہول الحال۔ وہ شخص جس کا حال معلوم نہ ہو (۴) پُرگوشت۔ بھرا ہوا۔ بھرا ابھرا (۵)۔ اسم مؤنث) مٹی کا بڑا مٹکا۔ گھڑا۔ خُم۔ سبُو ~

جام و مینا و سبُو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس ہم نے ساقی منہ سے اب بھر کر لگا دی گول آج (ظفر)

(۶۔ ف) ابلہ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق ✦

گول بات (ہ) اسم مؤنث:۔ مُبہم بات۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے چند احتمال رکھنے والی بات۔ پردے کی بات۔ محتمل بات۔ مشکوک بات۔ مشتبہ بات۔ پیچدار بات ~

اقرار وصل میں بخدا دیکھیو دغا ✦ باتیں کہے ہے کیا ہی وہ خانہ خراب گول (ظفر)
پھرتی ہر پہلو پہ ہیں باتیں تمہاری گول گول گو ہر غلطاں کہوں گا آپ کی تقریر کو (صابر)

گول بدن (ہ) اسم مذکر۔ بھرا ہوا بدن۔ بھرا ابھرا جسم۔ پُرگوشت جسم ✦

گول گول (ہ) صفت:۔ مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ صاف صاف کا نقیض۔ واشگاف کا نقیض ✦

گول گول بات (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بات جو چند احتمال رکھے۔ پہلودار بات ✦ مُبہم بات۔ وہ بات جو واشگاف نہ ہو۔ مذبذب بات ✦

گول گول کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ واشگاف نہ کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا ابہام میں بیان کرنا۔ اس طرح بیان کرنا جس میں چند احتمال ہو سکیں ✦

گول مال (ہ) صفت (پورب):۔ (۱) رلا ملا۔ گڈمڈ۔ رلا جُلا (۲) سازش ات سٹ۔ آنٹ سانٹ (۳) خیانت۔ غبن۔ تغلب (۴) دال میں کالا۔ مشتبہ۔ مشکوک (۵) غائب ✦ الوپ ✦ غایب غلہ ✦ تلپٹ ✦

گول مال کرنا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ (۱) گڈمڈ کرنا۔ ملا جُلا دینا (۲) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا (۳) غائب کرنا۔ گم کرنا۔ چرا لینا۔ اُڑا دینا۔ (۴) ات سٹ لڑانا۔ ات سٹ کرنا۔ سازباز کرنا۔ سازش کرنا ✦ تلپٹ کرنا ✦

گول مال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گڈمڈ ہونا (۲) سازش ہونا (۳) غبن ہونا۔ تغلب ہونا (۴) چوری ہونا۔ غائب ہونا (۵) دال میں کالا ہونا۔ شبہ گزرنا ✦ تلپٹ ہونا ✦ پتا نہ لگنا۔ کھوج نہ پانا ✦

گول متھول (ہ) صفت:۔ بینگن سا۔ گول مول۔ چٹے کی مانند میانہ۔ ایسا موٹا آدمی جس کے جسم کا ہر ایک عضو مٹاپے میں چھپا ہوا اور جسم کی گولائی میں دبا ہوا ہو۔ کوتاہ قامت و فربہ اندام ✦

گول مرچ (ہ) اسم مؤنث:۔ زنو۔ پپلا۔ سیاہ مرچ۔ کالی مرچ ✦ دکھنی مرچ ✦

گول

گول مول (ہ) صفت :- (۱) مدوّر اور بے پہلو (چیز) نہایت ہی گول ۔
منہ دیکھو ماہ کا جو وہ نقشا تراسا لائے صورت خدا نے اُس کو بھی گول ہرا دکھا (جرأت)
(۲) موٹا تازہ اور ٹھگنا آدمی ۔ فربہ اور کوتاہ قامت (۳) موٹا بیوقوف ✦

گول مُنڈا (ہ) اسم مذکر :- چکلا مُنہ ۔ آفتابی چہرا ۔ طباق سا منہ ۔ چوڑا منہ ✦

گول نقشہ (ہ) اسم مذکر (عو) :- دیکھو (گول مُنہ) ✦

گول ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- ٹال جانا ۔ خاموش ہو رہنا ۔ چُپ سادھنا ۔
جواب نہ دینا ۔ بے خبر ہو جانا ✦

گولا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھیرا ۔ منڈل ✦ گول کا مزید علیہ ۔ پنڈا ۔ جیسے ڈور کا
گولا ۔ گیند ۔ کرہ ✦ گول پنڈ ✦ گولہ تفنگ و توپ وغیرہ (۲) ناریل کے اندر کی
ثابت گری ۔ مغز ناریل ۔ (۳) اناج کا کوٹھا ۔ کھتّا ✦ اناج کی منڈی ۔ گنج ۔
(۴) گول شہتیر ۔ بغیر گھڑی اور لمبی لکڑی جو چھت میں ڈالی جائے ۔ لٹھا (۵)
پکا کنواں ۔ وہ کنواں جو اندر باہر سے پکا اور سترکاری کا اونچا منڈیر دار بنا
ہوا ہو (۶) گول پیچک ۔ دھاگے کی پیچک ۔ تاگوں کی پیچک (۷) قالب ۔ بڑ
وہ لکڑی کا سر جس پر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں (۸) ایک قسم کا کبوتر
جو کابلی اور پشاوری کے خلاف ہے ۔ یہ تو پرا اونچا اور نیچی پرواز ہوتا ہے
قد میں چھوٹا گول مقبول وزن میں بھاری اور سینہ کے بل اُڑنے والا ہوتا ہے ۔
(۹) بیل پایہ ۔ ستون ۔ کھم ۔ تھم ۔ چونے گچ کا کھمبا (۱۰) ستون کے گرداگرد کا
اُبھرا ہوا حلقہ ۔ مرغول ۔ مرغوں ۔ (۱۱) باد گولہ ۔ وہ ریح یا ہوا جو معدہ ہو کر پیٹ
میں اُٹھتی اور تکلیف دیتی ہے ۔ جیسے بادگولہ بھی کہتے ہیں (۱۲) ریشم وغیرہ
دھوون کا غول (۱۳) سوجن ۔ آماس ۔ ورم ✦

گولا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- اپنی صداقت اور بریت کے واسطے لوہے
کے جلتے اور تپتے ہوئے گولے کو ہاتھ میں اُٹھا کر قسم کھانا ۔ کہ اگر ہم سچے ہوں تو
ہاتھ نہ جلے اور جھوٹے ہوں تو آگ اپنا کام کرے ۔ پہلے لوگوں میں اس طرح
کی قسموں کا ڈرا دینے کے واسطے دستور تھا تاکہ جو ججت قبول دے ۔
دزدی سے اس نے گرم یہ گولا اُٹھایا ہے دست فلک میں صبح نہیں آفتاب گول (ظفر)

گولا چلانا (ہ) فعل متعدی :- گولا اندازی کرنا ۔ گولا مارنا ۔ توپ چھوڑنا ✦

گولا دَن (ہ) صفت :- گول مقبول ۔ نہایت موٹا تازہ ۔ فربہ اندام ۔
مُشٹنڈا ۔ توپ کے گولے کی مانند گول مول بنا ہوا ۔ چونکہ دن توپ کی آواز کو
کہتے ہیں ۔ اس سبب سے یہاں مجازاً توپ کے معنی ہو گئے ہیں ✦
گولا دَن بنا ہوا ہے ۔ محاورہ ۔ نہایت موٹا تازہ ہے ✦

گول

گولا دھار (ہ) صفت (ہندو) :- موسلا دھار ۔ زور کی بارش ✦

گولا دھار برسنا (ہ) فعل لازم :- موسلا دھار پانی پڑنا ۔ چھاجوں
مینہ برسنا ۔ خوب زور شور سے برسنا ✦

گولا لاٹھی کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہاتھ پاؤں باندھ کر اور گھٹنوں میں
لاٹھی دیکر اُٹھانا ۔ ایک سزا کا نام جو مکتب کے مُلّا سخت قصور پر دیتے ہیں اس
طرح بچہ بے قابو ہو جاتا اور مار کھانے سے بھاگ نہیں سکتا ہے ✦

گولائی (ہ) اسم مؤنث :- دَور ۔ چکر ۔ مُدوّری ۔ گولپن ✦

گُولر (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ
مگر رنگ میں سُرخ ہوتا اور اُس کے اندر سے اکثر بھنگے نکلتے ہیں ۔ لوگوں کا
گمان ہے کہ وہ اس کے اندر ہی پیدا ہوتے ہیں ۔ مگر یہ بات غلط ہے کیونکہ
جب پھل میں یہ کیڑے نکلتے ہیں اُس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ضرور ہوتے
ہیں ۔ جن میں سے یہ اندر چلے جاتے اور اُس کی شیرینی کو چوستے ہیں ۔ عوام
اس گولر کو کیڑوں سمیت کھا جانا آنکھوں کا دُکھنے سے بچنا خیال کرتے ہیں
عربی میں اسے رُقعہ کہتے ہیں ۔ ڈومر ۔ ٹیمرُ (۲) روئی کا ڈوڈا ۔ ٹینٹ ۔
کپاس ✦ ڈوڈا ✦

گُولر کا پھُول (ہ) اسم مذکر بہ اوّل معلوم ۔ دوم عنقا صفت بمعدوم ۔
کمیاب ۔ نادر ۔ نایاب ۔ ناپید ۔ نامیسر ۔ چڑیا کا دودھ ۔ ناممکن الحصول ۔
اے فکر کیا سبب جو یہ آتا نہیں ہے ہاتھ مضمونِ تازہ کیا کوئی گولر کا پھول ہے (اسیر)
ڈھونڈوں کہاں سے داغ جگر قابل پسند گولر کا پھول آپ کو درکار ہے تو ہو (ایضاً)
تیرے شفائے لب کی دوا جب تلاش کی گولر کا پھول باغ میں نایاب ہو گیا (بحر)
گولر کا گر چہ پھل ہے اُس کا رُخ رنگیں پایا نہ پتا ہم نے کبھی اُس کے نشاں کا (شیخ باقر علی)
(گولر کے پھول کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کا پھول نہیں ہوتا مگر دیوالی کے دن نکلتا ہے جو شخص
اُسے دیکھ لے راجا یا بادشاہ ہو جاتا ہے) ✦

گولر کا پیٹ پھڑوانا (ہ) فعل متعدی (ہندو ۔ عو) :- پوشیدہ یا
دبی ہوئی بات کو ظاہر کرانا ۔ قلعی کھلوانا ۔ بھانڈا پھڑوانا ۔ بھید کھلوانا ✦

گُولر کا کیڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گولر کا بھنگا جو اس کے اندر رہتا ہے
(۲) وہ شخص جس نے گھر سے نکل کر باہر کی ہوا نہ کھائی ہو ۔ گھر گھسُّو چاردیواری
سے باہر نہ نکلنے والا ✦ گھر گھسنا جیسے گولر کے کیڑے کا گولر ہی جہان اور آسمان ہے

گُولر کباب (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کے کباب جو اُبلے اور پسے ہوئے گوشت کے
اندر پودینہ ۔ ادرک ۔ کشمش وغیرہ بھر کر پکائے جاتے ہیں ✦

گول گپّے کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- چبا چبا کر باتیں کرنا۔ ٹھہار ٹھہار کر باتیں کرنا۔ مُنہ میں گھنگنیاں بھر کر بولنا ۔

گولک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غلّہ گلّہ۔ روزمرّہ کی بکری رکھنے کا ظرف۔ ٹمٹک۔ بکری رکھنے کی گُتھی (۲) وہ حرامی بچّہ جو بیوہ کے ساتھ زنا کرنے سے پیدا ہُوا ہو ۔

گولنداز (ف) اسم مذکر :- گولا انداز۔ توپچی۔ توپ چلانے والا ۔

گولہ (ف) اسم مذکر :- گُولہ ۔ گُولۂ توپ ۔ گیند۔ انٹا ۔ غلّہ ۔ گوپیے میں چلانے کا گولا ۔ کُرہ ۔

گولی (ہ) اسم مؤنث۔ گولا کی تصغیر :- (۱) گلولۂ تفنگ۔ بندوق کی گولی۔ بندوقِ تفنگ (۲) حَبّ۔ دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹِکیاں۔ بٹّی ۔ ٹھُنکا (۳) بچّوں کے کھیلنے کی لاکھ یا شیشے یا پتھر وغیرہ کی گولی ۔ انٹا (۴) آٹے کی ٹِکیاں جس میں اسم ذات رکھ کر دریا میں ڈالتے ہیں (۵) گول دانہ۔ سوا (۶) خُم۔ پانی رکھنے کی بڑی ٹھلیا۔ مٹکا ۔

گولی باز و کہیں جائے طلب لینے سے کام (ہ) کہاوت :- کسی کا کام بگڑے یا سنورے اپنے فائدے سے غرض۔ کارگزاری ہو یا نہ ہو تنخواہ سے کام۔ مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ۔ عوام بارِد بولتے ہیں گو وہ بھی کچھ غلط نہیں کیونکہ ت اور د کا باہم بدل ہے غلط نہیں

گولی بچا جانا (ہ) فعل لازم :- کارِ دشوار یا مصیبت کے وقت سے کنارہ کر جانا۔ مشکل کام سے پہلوتہی کر جانا۔ کسی حیلہ یا بہانے سے آتی ہوئی آفت کو دیکھ کر صاف الگ ہو جانا ؎

لے چکا دل کو خدا جانے جو مانگے ہے خال سوز کہتا ہے یہ گولی تو بچا جاؤں گا (میر سوز)

کیا کیا فریب کر کے مزے لوٹتے ہیں ہم گولی بچا گئے کبھی گولا اٹھا لیا ۔ (بحر)

گولی بچانا (ہ) فعل متعدی :- مصیبت کے وقت حال پُر اختلال کا شریک نہ ہونا بلکہ کنارہ کشی اور پہلوتہی کرنا۔ کارِ دشوار و مشکل سے دھوکا دیکر بچاؤ نکال لینا ؎

یاد خال آئی تو میں فکرِ دہن میں گم ہُوا سچ تو یوں ہے مجھ پہ بھی گولی بچائی ختم آ ئے (معروف)

گولی پلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی مارنا۔ گولی چلانا (۲) بندوق بھرنا۔ بندوق میں گولی ڈالنا (۳) کسی کے جسم میں گولی اُتارنا۔ بندوق کی گولی جسم کے اندر داخل کرنا ۔

گولی دینا (ہ) فعل متعدی :- دوا کی بٹّی کھلانا ۔

گولی کان پر سے جانا (ہ) فعل لازم :- کسی آفت کا بالا بالا چلا جانا۔ کسی صدمہ یا مصیبت سے بال بال بچ جانا ؎

تفنگ اُس کی چلی آواز پر ایک گئی ہے میرے گولی کان پر سے (میر)

گولی لگانا (ہ) فعل متعدی :- حریف یا نشانے یا شکار پر گولی چلانا۔ گولی مارنا ۔ بھری بندوق چلانا ۔

گولی لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بندوق کا نشانہ لگنا (۲) جسم پر گولی کا صدمہ پہنچنا ۔ گولی کی ضرب یا زخم آنا ۔

گولی لگے (ہ) دعائے بد :- بندوق سے مارا جائے ۔ (عو)

گولی مارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی چلانا۔ گولی لگانا۔ بندوق سر کرنا۔ فیر کرنا۔ بندوق چھوڑنا (۲) گولی سے جان لینا۔ جان سے مارنا ۔

گولی مارو (کلمۂ تنفر) محاورہ :- اوّل معلوم۔ دوم۔ آگ لگاؤ۔ بھاڑ میں ڈالو۔ کالا منہ کرو۔ دفع کرو۔ چولہے میں ڈالو۔ ایسے کا نام نہ لو۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو۔ ایسے کا منہ کالا کرو ۔

گولیاں (ہ) گولی کی جمع ۔ حبوب۔ بٹّیاں ۔

گولیاں پھینکنا (ہ) فعل متعدی :- شریکوں کی رنگ برنگ کی گولیاں ملا کر بال نکالنے اور داؤں چلنے کے واسطے زمین پر لڑھکانا ۔

گولیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولیوں کی بازی کھیلنا۔ گولیوں کا جُوا یا کھیل کھیلنا۔ انٹا بازی کرنا (۲) ہنوز طفل ہونا۔ طفلی کا زمانہ ہونا ؎

ہم ان کے نہادوتب ہی سر کے گرد تھے وہ جن دنوں میں کھیلتے تھا لڑکوں سے گولیاں (مصحفی)

گولیاں کھیلتے ہیں (ہ) محاورہ :- ابھی تک بچّے ہیں۔ ہنوز طفل ہیں ۔

گولے دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گول بندھی ہوئی پگڑی جس کا لگے بادشاہوں کے وقت میں دربار میں باندھ کر جانے کا دستور تھا ۔

گومڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ سُوجن کا اُبھار جو سر وغیرہ میں ضرب آنے سے ظاہر ہو۔ ورم۔ آماس (۲) پھوڑا۔ دُنبل ۔

گومڑا پڑنا (ہ) فعل لازم :- چوٹ کے سبب سے ورم یا سُوجن کا آ جانا ۔

گومڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- ٹلا یا پھُنسی۔ مُطلق پھُنسی پھوڑا یا دانہ ۔

گومگو (ف) صفت :- (۱) تذبذب۔ دُھکڑ پکڑ۔ دُبدھا۔ شک شُبہ۔ کسی بات کے کہنے نہ کہنے کا سوچ۔ پس و پیش۔ وسوسہ ؎

ادب ہے اور یہی کشمکش تو کیا کیجے حیا ہے اور یہی گومگو تو کیونکر ہو (غالب)

گومگو نے عجب آفت میں پھنسا رکھا ہے گوشِ دل تم کو نہیں تابِ تکلم مجھ کو (ادیب)

اُس صنم کو خدا کہوں نہ کہوں　　ہے سخن گو مگو خدا حافظ　　(وزیر)

(۲) مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ مذبذب۔ غیر مشخص۔ گول مال (۳) نہاں۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ خفیہ۔ پنہاں۔ گپت ؎

جو دل میں ہے وہی منہ سے کہو خدا کے لئے　　اُسے تو رہنے ہی دو گو مگو خدا کے لئے　　(ظفر)

بھلا کیا فائدہ کھولوں جو میں شکوے کے دفتر کو
یونہیں رہنے دے اس گو مگو لے یار جانے دے　　} (نسیم)

(۴) ناگفتہ بہ۔ نہ کہنے کے قابل۔ قابل خاموشی۔ ناگفتنی ؎

سُننے نہیں کچھ بھی نہ کہئے تو دم رُکے　　کچھ تم نہ پوچھیئے نہ قصہ ہمارا ہے گو مگو　　(میر)

(۵) در پردہ۔ چھپواں۔ وانشگاف کا نقیض ؎

گو مگو اب تو چلی جاتی ہے اُس سے گفتگو　　ورنہ مطلب میں ہے تو دیتا رہے انکار سے　　(عاشق)

گو مگو رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ پوشیدہ رکھنا۔ خفیہ رکھنا۔ چھپانا۔ تذبذب میں رکھنا۔ پردہ میں رکھنا۔ وانشگاف نہ کرنا۔ کھول کر نہ کہنا ؎

نامہ بر اچھا نہ تھا دیتا کھلا گر وہ جواب　　حرفِ مطلب اُس نے رکھا گو مگو اچھا ہوا　　(ظفر)

تم ایک بوسہ دو اور دل کا ہے لو سودا　　سنو او غنچہ دہن رکھو گو مگو سودا　　(✦)

گُوں (ف) اسم مذکر (مرکبات میں) :۔ رنگ۔ لون۔ برن جیسے "نیلگوں لالہ گوں" وغیرہ ✦

گون (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ تھیلا جو بکری کے بالوں یا رسیوں وغیرہ سے بُنا ہوا گدھوں یا بیلوں وغیرہ پر غلہ سے بھر کر لادا جاتا ہے۔ ٹنگ۔ خرجین۔ بیلوں وغیرہ پر لادنے کی بوری جو دو رُخی ہوتی ہے ✦

گوں (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) موقع۔ فرصت۔ گھات۔ داؤں۔ بیتا۔ اوسر (۲) مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ مقصد۔ کام جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی" ؎

مطلب اپنے سبھی گوں کی باتیں ہیں　　آہی جاتا جو صبر کو آتا ہے　　(درد)

(۳) لائق۔ قابل۔ جوگ ؎

عالم میں لوگ ملنے کی گوں اب نہیں رہے　　ہر چند ایسا ویسا تو عالم بہت ہے یاں　　(میر)

یہ کا سعاں صاف رہنے کی گوں نہ نکلی　　ہر صبح یاں سے ہم کو عزم سفر رہا ہے　　(✦)

(۴) خواہش۔ رغبت۔ اچھا۔ ضرورت۔ حاجت ؎

ہم کو جز بوسۂ لب میگوں　　نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں　　(ظفر)

گوں پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ کام پڑنا۔ غرض متعلق ہونا۔ مطلب پڑنا۔ جیسے "ہمیں ایسی کیا گوں پڑی جو کھانے سے دیدیں" ✦

گوں کا (ہ) صفت :۔ (۱) مطلب کا۔ غرض کا۔ ابن الوقت۔ ابن الغرض۔

خود کام۔ خود غرض۔ لوبھی۔ لالچی ؎

یا تم کو دل نہیں دینے کا بوسہ بن لئے　　تم جو اپنی گوں کے ہو ہیں بھی ہوں اپنی گھات کا　　(سحر)

(۲) کام کا۔ کار آمد۔ جیسے "یہ مال ہماری گوں کا نہیں ہے" ✦

گوں کا یار (ہ) اسم مذکر :۔ خود غرض۔ مطلب کا یار۔ خود کام۔ خود مطلبیا جیسے "گنوار گوں کا یار" ✦

گوں گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (بقال) :۔ اپنا مطلب بنانا۔ اپنی غرض نکالنا۔ اپنا کام نکالنا ✦

گوں گھات (ہ) اسم مؤنث (ہر دو مترادف) :۔ داؤں گھات۔ موقع مطلب ✦

گوں گیر یا گوں گیرا (ہ) اسم مذکر :۔ خود غرض۔ خود کام۔ خود مطلب ابن الغرض۔ ابن الوقت ✦

گوں نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ کام نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ غرض نکالنا ✦

گوں نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ مطلب نکلنا۔ کام پورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی" ✦

گاؤن (انگلش gown) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی زنانہ بیرونی لباس جو پشواز سے کچھ کچھ مشابہ ہے۔ ڈریس (۲) یونیورسٹی کے طلباء اُن کے اُستادوں۔ بیرسٹروں اور سول افسروں کا جبہ جو اور لوگوں سے تمیز ہونے کے واسطے پہنا جاتا ہے (۳) شریفوں کی وہ پوشاک جو اپنے گھروں میں پہنے رہتے ہیں۔ (۴) عام پوشاک۔ عام لباس ✦

گوٹا (ہ) اسم مذکر :۔ برگان۔ ایک قسم کا سنہری رنگ جو سونے یا پیتل سے بنایا جاتا۔ اور صندوقچوں یا شیشوں اور تلوار کی میانوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے ؎

کیا سنہری رنگ ہے جو عکس سے　　صاف آئینہ پہ گوٹا ہو گیا　　(ناسخ)

گونا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) دُلھن کو لینے کے واسطے دولھا کا اپنے سسرال جا کر وداع کر کے لانا۔ سن بلوغت کے بعد دُلھن کو گھر لانا۔ مکلاوا۔ ترونا (۲) تخت کی رات۔ سہاگ رات۔ شب زفاف۔ دولھا دُلھن کے ساتھ سونے کی پہلی رات۔ خلوت۔ شب عروسی علاوہ لفظ سنسکرت کو بھی جانتے ہیں

گونا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ مکلاوا کرنا۔ دُلھن کو وداع کرنا۔ دُلھن کو رخصت کرنا۔ وداع کر کے لانا ✦

گونا کرنے جانا (ہ) فعل لازم :۔ بیاہ کے بعد دولھا کا دُلھن کو گھر میں لانے کے واسطے بعد از بلوغ جانا ✦

گون

گونا ہونا (ہ) فعل لازم :- مُکلاوا ہونا۔ دُولہا کے گھر جانا ✦ دُلہن کے گھر جانا۔ وداع کی رسم کا ادا ہونا ✦

گوناگوں (ف) صفت :- رنگ برنگ کا۔ رنگا رنگ کا۔ طرح بطرح کا۔ نوع بنوع کا۔ طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا ✦

گونتھنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو گوتھنا ✦

گونج (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آواز کا دیر تک ہوا یا گنبد وغیرہ میں چکراتا رہنا ✦ گرج ✦ تصادمِ آواز۔ آواز کا ٹکرانا۔ آوازِ بازگشت۔ آوازِ گنبد و کوہ وغیرہ جو تصادمِ باد سے سرزد ہوتی ہے۔ ڈھول دف۔ ڈھول نقارہ وغیرہ کی آواز جیسے طبل کی گونج سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی ✦ بھن بھناہٹ طنین (۲) شیر کی آواز۔ شیر کا ڈُڈُوکنا (۳) کبوتر کی آواز چتری کی آواز ✦ کبوتر کی وہ آواز جو حالتِ مستی میں نکلتی ہے (۴) نتھ۔ بالی یا بالے اور بُندے وغیرہ کی مڑی ہوئی نوک۔ حلقۂ گوش یا بینی کا سرا ؎

شب جو اُسے ہوش نظر آئی ترے بالے کی گونج — رشک سے کیا کیا نہ کھٹکی جان میں بالے کی گونج
بیخودی میں کھو نہ بیٹھے کان کا بالا کہیں — موڑ دے اپنے نخشبی میرے سُنالے کی گونج
کیوں ڈالا پھینک مارے جل کے جب عشرت کی رات — نہ مگر کھو جائے آج تیرے ڈہالے کی گونج (شہیدی)

گونج ہے نیش ترے کان کا بالا بچھو — بچھووں سے ہے زمیں پر یہ نرالا بچھو (ہمت)
کیا بوسۂ گونج لوں کہ یہ بالے کی ترے گونج — ہے نشتر نی میں مجھے کژدم سے زیادہ (نصیر)
شاباش تجھے گونج کا کہ تو نے دیا مجھے — گہلے میں اتھا کیا تھی گونج نکلی دُر کی (رنگین)

(۵) سانپ کی پھنکار ؎

وقت گریہ آہِ عاشق کا ہے جیسا زور شور — اے شہیدی یوں نہ ہو برسات میں کالے کی گونج (شہیدی)

گونج اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- شور و فغاں سے لبریز ہو جانا۔ آواز سے پُر ہو جانا۔ صدائے کوس یا بادل سے دشت و جبل کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سنائی دینا ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی — عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی — اک آواز میں سوتی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غُل یہ پیغامِ حق سے
کہ گونج اُٹھے دشت و جبل نامِ حق سے (حالی)

گونجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) آوازِ نقارہ و ڈھول کا پُر ہونا۔ صدائے گنبد و کوہ کا سرزد ہونا ✦ صدائے بلند کے سبب مکان کا پُر آواز ہونا ✦ آواز کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سنائی دینا ؎

گون

گاہ طوطی کا دسے ہے ہنکارا — گریہ شدت کر گونجے گھر سارا (سودا)
سند پُر زہرہ کی ہوا وہ سبزۂ شب نیم شب — سبز طارم میں گئی آواز جو نالے کی گونج (شہیدی)

(۲) شیر کا ڈُڈُوکنا۔ شیر کا دہاڑنا۔ شیر کا گرجنا چنگھاڑنا ؎

جیسے ہریالی میں ہو کر مست گونجے شیر نر — آسمانِ سبز میں ہے یوں مرے نالے کی گونج (شہیدی)
آئے مستی کے دن ایام بہاری آئے — شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا (بحر)

(۳) کبوتر کا مستی میں غٹرغوں کرنا۔ کبوتر کا مستی میں بولنا (۴) سانپ کا پھنکارنا ✦

گونچ (ہ) اسم مؤنث (ہ ب) :- (۱) چرمٹی۔ گھونگچی۔ گھمچی۔ رتی۔ سُرخ (۲) ایک قسم کی مچھلی ✦

گوند (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا چپچپا مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے عربی صمغ۔ فارسی گوج۔ انزروی وغیرہ (۲) گھی میں بھون کر کھانڈ کے قوام میں پکایا ہوا گوند جو اکثر زچہ کو طاقت کے واسطے کھلاتے ہیں ✦

گوند پنجیری یا گوند کھانے (ہ) اسم مذکر :- زچہ خانہ میں جو گوند اور آٹے کی پنجیری بنی ہوئی یا کھانے وغیرہ بجائے شیرینی تقسیم ہوتے یا زچہ کو طاقت کے واسطے کھلائے جاتے ہیں اُن سے مراد ہے ✦

گوند پنجیری اور ہی کھائیں جچا رانی پڑی کراہیں (ہ) کہاوت۔ تکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اٹھائے ✦

گونددانی (ہ) اسم مؤنث :- بھیگا ہوا گوند رہنے کا ظرف جس سے اکثر دفتروں وغیرہ میں کام پڑتا ہے ✦

گوندا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بھنے ہوئے چنوں کا گندھا ہوا آٹا جو بلبل کو کھلایا جاتا ہے (۲-عو) گُتھی بُجھتی سا۔ لوندا سا۔ (۳) مٹی کا لوندا ۔ گندھی ہوئی مٹی کا پنڈ ✦

گوندا دکھانا (ہ) فعل متعدی :- بلبلوں کو باہم لڑانے کے واسطے اُن کا چارہ دکھا کر جھڑپانا۔ ایک پرندہ کو گوندا دکھا کر دوسرے کو دے دینا۔ تاکہ وہ غصہ میں آکر لڑے۔ مجازاً بھڑکانا۔ اکسانا۔ جھڑپانا۔ باہم لڑوا دینا۔ ڈبکانا۔

گوندا کر دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات) :- گُتھی کر دینا۔ پکا کر لُندا سا کر دینا جیسے "کیسے ہی مہین چاول ہوں وہ نگوڑی گوندا کر دیتی ہے" (دستکر سیلی) ✦

گوندنی (ہ) اسم مؤنث :- گوندی ✦

(۱) ایک مشہور درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لیسدار اور شیریں ہوتا ہے لکھنؤ میں اسے گوندی بولتے ہیں مگر دہلی والے غیر فصیح سمجھتے ہیں۔ اہلِ لکھنؤ کے نزدیک دِلی والوں کا بیان غلط ہے۔ مگر

ہا سے نزدیک لفظی تو وحرفِ نسبت ہے۔ کیونکہ جس طرح چاند سے چاندنی بنایا گیا ہے اسی طرح لیسدار ہونے کے باعث اِسے گوند سے نسبت دیکر گوندنی بنالیا یا یوں کہو کہ نی جو علامت تانیث ہے اُسے لگاکر گوند سے گوندنی کر لیا۔ جیسے مور سے مورنی۔ سانڈ سے سانڈنی وغیرہ بنالیا گیا ہے)۔

گوندنی سانڈنا (ہ) فعل متعدی:۔ پھلوں سے بجُوبی پھلنا۔ کثرت سے بیتیا نکلنا۔ خُوب بیتیا بھرنا۔ کثرت سے آبلے پڑنا ٭

گُوندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) آٹا سانننا۔ آٹا ماندنا۔ روٹی پکانے کے واسطے آٹا سوندنا۔ آٹا منا۔ سرشتن کا ترجمہ (۲) مہندی گھونٹنا۔ ہاتھوں میں لگانے کے واسطے پسی ہوئی حنا کو سانٹنا ؎

گُوندکر ہاتھ پاؤں میں نگیں اُس نے مہندی مرے لگائی کب (رنگین)

(۳) سر کے بالوں کو گُوندھنا۔ مُوبافیدن کا ترجمہ۔ سر کے بالوں کی لڑیاں بناکر باہم بُننا۔ مینڈھی کرنا۔ چوٹی کرنا (۴) موتیوں یا پھولوں وغیرہ کی لڑیاں بنانا۔ منسلک کرنا۔ پرونا۔ جیسے "سہرا گُوندھنا" ٭

گوندی (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ):۔ دیکھو (گوندنی) ٭

گوندے کا حلوا سوہن (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ملائم حلوا سوہن جو گوندے سے مشابہ ہوتا ہے ٭

گونڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جس کی ناف اُبھری ہوئی ہو۔ اُونچی سُونڈی والا (۲) ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام۔ وہ لوگ جو دریائے نربدا اور کرشنا کے درمیان علاقۂ **گونڈوانا** بندھیاچل کے مشرقی حصّے یعنی وسط ہند میں آباد ہیں علاقہ ساگر کے پہاڑی لوگ جو ہند کے اصلی باشندے خیال کئے جاتے ہیں ٭

(اس قوم کا نام شاید اس سبب سے گونڈ رکھا گیا کہ اوّل میں یہ لوگ وحشی اور جاہل ہونے کے سبب سے ناف کا نرا شکر سوئروں تک نہیں جانتے تھے۔ جب بچّہ پیدا ہوتا تھا تو اُس کی ناف بکری کے بچّوں کی طرح ونہی سوکھنے دیا کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ بڑی رہجاتی تھی۔ پس اس مناسبت سے یہ نام پڑ گیا) ٭

گونڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) گانوں۔ گرام۔ موضع۔ دِہ۔ قریہ۔ کھیڑا بستی (۲) گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ۔ بڑی سڑک (۳) صحن۔ چوک۔ آنگن۔ انگنائی (۴) وہ نچھاور جو دُلہن کے گھر پر برات کے پہنچنے کے وقت کی جاتی ہے۔ بکھیر۔ بُور۔ نثار ٭

گونڈا بکھیرنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) شادی کے موقع پر خیرات کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ بُور بانٹنا ٭

گونڈا (ہ) اسم مذکر (پُوربی) بالفتح وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا۔ کھڑک۔ فارسی آغال عربی حظیرہ۔ حیوانوں کے رکھنے کی جھونپڑی۔ گئوسالا ٭

گُونگا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو زبان سے بول نہ سکے۔ بے زبان۔ بے نطق۔ اَبکم۔ اَخرس۔ لال۔ گنگ (۲) صفت) چُپ چاپ۔ خاموش۔ نہ منہا۔ اٹھولا ٭

گُونگی (ہ) اسم مؤنث:۔ گُونگا کی تانیث۔ ابکم ٭

گُونگی پہیلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (وہ پہیلی جو منہ سے نہ کہی جائے اور اشاروں سے پُوچھی جائے مثلاً کسی شخص نے پہلے ہاتھ سے جلانے کا اشارہ کیا اور پھر چار اُنگلیاں دکھادیں تو اِس کی بُوجھ چار ہوئی۔ اسی طرح پہلے کسی چیز پر ہاتھ مار کر کھٹ کی آواز نکالی اور پھر اُنگلیوں سے بُننے کا اشارہ کیا تو اِس کی بُوجھ کھٹّس ہوئی علیٰ ہٰذا القیاس اور بہت سی گُونگی پہیلیاں ہیں) ٭

گُونگے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گُونگا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے الف مقصورہ کے یائے مجہول سے بدل کر واحد کے واسطے بولیجانے کی صورت ٭

گُونگے کا اِشارہ گُونگا ہی سمجھے (ہ) کہاوت:۔ فراش کو فراش ہی پہچانتا ہے۔ ہر جنس اپنی ہی جنس سے خُوب میل کھاتی ہے ع

کند ہم جنس باہم جنس پرواز ٭

گُونگے کا خواب (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بات جسے آدمی دیکھے مگر زبان سے نہ کہہ سکے۔ کہنے میں نہ آنے کی بات۔ وہ رمز یا لُطف جو زبان سے بیان نہ ہو سکے ؎

اِک پردہ نشیں کا عشق جُرأت گُونگے کا سا خواب ہو گیا ہے (جرأت)

تقریرِ لُطفِ بوسہ میں دل لاجواب ہے گُپ چُپ کی ہے مٹھائی کہ گُونگے کا خواب ہے (نکہت)

(۲) حالِ پوشیدہ اور سخن مُبہم جس کا سمجھنا دشوار ہو ؎

پوشیدہ دل کا حال ہے کیا سوچتے تال تعبیر کیا کہے کوئی گُونگے کے خواب کی (اسیر)

گُونگے کا گُڑ کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کچھ بیان نہ کر سکنا۔ چُپ اختیار کرنا۔ چُپ سادھنا۔ گھُنّی سادھنا۔ جیسے "تم نے تو گُونگے کا گُڑ کھایا ہے کہ بات کا جواب ہی نہیں ملتا" ٭

گُونگے کا گُڑ کھٹّا نہ میٹھا (ہ) محاورہ:۔ ناقابلِ اظہار۔ بیان نہ کر سکنے کے قابل ٭

گُونگے کا گُڑ کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ قابلِ بیان نہ رکھنا۔ کہنے سے عاجز کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ گُپ چُپ کی مٹھائی کھلا دینا۔ بولنے سے مجبور کر دینا

گوں

غنچہ دہن نہ بول پہ ہم نے جتا دیا ہے   گونگے کا گُڑ حیا نے مجھ کو کھلا دیا ہے (شوق)

گونگے کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث :۔ اُس لطف، لذت کا حاصل ہونا جو بیان سے باہر ہو، کہنے میں نہ آسکے۔ وہ بات جس کے بیان کے واسطے لفظ نہ بن سکے۔ وہ بیان جس کے کرنے میں زبان لال اور عاجز ہو ؎

گونگے کی ہے مٹھائی جانے ہے وہ لذت   جس نے کسی صنم کی منہ میں زبان لی ہے (امیر حسن)

گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من پچتائے۔ کہاوت :۔ وہ بات جس کے بیان کرنے کو جی چاہے اور بیان نہ ہو سکے۔ کسی بات کے اظہار اور بیان سے عاجز ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ✦

گونہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) رنگ۔ لون۔ برن (۲) گلگونہ۔ غازہ۔ ایک قسم کے سرخ پوڈر کا نام جسے فارس کی عورتیں رخساروں پر لگاتی ہیں (۳) قسم۔ نوع۔ صنف۔ جنس۔ رقم۔ ذات۔ طرح۔ پرکار (۴) طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ اسلوب۔ قاعدہ ✦

گونہ گونہ (ف) صفت :۔ طرح طرح کا۔ انیک پرکار کا۔ انواع اقسام کا ✦

گونہار (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ وہ عورتیں جو دلہن کے ساتھ میکے سے سسرال میں آتی ہیں۔ ساتھ والیاں ✦

گوہ (ہ) اسم مؤنث :۔ سوسمار۔ ضب۔ ایک قسم کے صحرائی جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ اور دو زبانوں والا ہوتا ہے۔ یہ جانور زمین میں بھٹ بنا کر رہتا اور نیولے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک کو چندن گوہ کہتے ہیں جو دُبلی پتلی ہوتی ہے اور دوسری کو پٹرا گوہ کہتے ہیں جو بہت چوڑی چکلی ہوتی ہے۔ مزاجاً حار بہ سوم درجہ میں یابس۔ مقوی باہ۔ رافع بیاض عین۔ اگر اس کے گوہ کا کوڑھ کے دھبوں پر لیپ کریں تو اُن کو دور کر دیتا ہے ✦

گوہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) براز۔ پس افگندۂ حیوانات۔ فضلہ۔ بشٹا۔ میلا۔ چھی چھی۔ پیخانہ۔ نجاست۔ پلیدی۔ غلاظت (۲) چرک۔ میل ✦
(یہ لفظ اُردو والے ہائے ہوز حذف کر کے بھی بولتے ہیں۔ لیکن جو الفاظ اس سے بنائے گئے ہیں اُن میں ہائے مذکور برابر قائم ہے مثلاً گوہانجنی۔ گوہا چھی چھی وغیرہ فارسی میں اس کا مخفف گُہ آتا ہے) ✦

گوہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پیخانہ کمانا۔ بشٹا اٹھا کر پھینکنا۔ نجاست ہٹانا (۲) بہت بڑی خدمت کرنا۔ نہایت اعتقاد کے سبب گندہ کام کرنا ؎

گوہ

اُٹھائے گوہ مرا کیونکر نہ مجنوں دشت وحشت میں
سعادتمند لڑکے خدمتِ استاد کرتے ہیں
(بحر یا ریختی)

فخر ہو گا مرا میں عاشق ہوں   گوہ بھی گر آپ کا اٹھاؤں گا (؟)

گوہ اُچھالنا (ہ) فعل متعدی (عوام) :۔ (۱) بُری بات کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ تھیڑی پیٹنا۔ گُڈا باندھنا ؎

سامنے رُک کے نہ کیجے گفتگو ہر ایک سے   گوہ اُچھالیگا بہت چرکیں ہے اپنے نام کا (چرکیں)

(۲) اپنے کو ذلیل کرنا۔ بدنامی سر لینا ✦

گوہ اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عوام) :۔ (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ٹکا فضیحتی ہونا۔ تھیڑی پٹنا ؎

ہر لحظہ ہر اک بات میں گوہ اُچھلے نہ کیونکر   چاہت جسے کہتے ہیں ادھر ہے نہ اُدھر ہے (شیخ ہزل)

(۲) قابلِ شرم لڑائی ہونا۔ گالی گلوج ہونا۔ جوتی بیزار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جوتم جاتا ہونا ؎

گر بات نہ غیر فتنہ گر سے   گوہ اُچھلیگا خوب ادھر اُدھر سے (شیخ ہزل)

گوہ اُچھلوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام) :۔ (۱) رسوائی کرانا۔ فضیحت کرانا۔ بدنام کرانا ؎

دست بردار ہو ان باتوں سے آجانے دے   قتل چرکیں کو نہ کر گوہ نہ اُچھلوا قاتل (چرکیں)

(۲) رسوائی لینا۔ بدنامی لینا ✦

گوہ تھاپتے پھرنا (ہ) فعل لازم (عوام) :۔ سودائی بنا پھرنا۔ مجنونانہ حرکتیں کرتے پھرنا۔ تنکے چُنتے پھرنا۔ دیوانہ وار پھرنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا ؎

گلیوں میں مثل قیس نہ گوہ تھاپتا پھرے   چرکیں بنے جو یار پری زاد کا خواص (چرکیں)
دل دیکے اُس پری کو جو گوہ تھاپتا پھروں   چرکیں تمہاری طرح سے سودا نہیں مجھے (ایضاً)

گوہ تھاپنا (ہ) فعل متعدی (عوام) :۔ نہایت پاگل اور دیوانہ ہونا۔ ہوش میں نہ رہنا ؎

تھاپتا ہے گوہ ایسا ہو گیا ہے دیوانہ   کس پری سے لے چرکیں آجکل لڑائی ہے (چرکیں)

گوہ در گوہ (ہ) صفت (عوام) :۔ خراب سے خراب۔ بُرے سے بُرا۔ نہایت نجس۔ نہایت پلید۔ از حد غلیظ جیسے "گوہ در گوہ مرغی کا گوہ" ✦

گوہ سے گھناؤنا کرنا (ہ) فعل متعدی (عوام) :۔ از حد ذلیل و رسوا کرنا۔ از حد نفرت کے قابل سمجھنا۔ نہایت اکراہ کرنا۔ کراہیت کی نظر سے دیکھنا ✦

گوہ کا ٹوکرا (ہ) اسم مذکر :۔ بدنامی کا ٹوکرا۔ بدنامی کی ڈلیا ✦

گوہ کا ٹوکرا سر پر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی بدنامی اور رسوائی

گوہ

کا کام اپنے ذمہ لینا۔ بُرائی سر لینا۔ کمینہ کام اختیار کرنا ◆

گُوہ کا ٹوکرا سر سے اُتارنا (۱) فعل متعدی :- بدنامی کا ٹوکرا سر سے پھینکنا۔ بدنامی کی بات دُور کرنا۔ رُسوائی کا عمامہ اُتارنا ؎

عمامہ جل کے سر سے ناحق کے مارتے ہیں اِس گُوہ کے ٹوکرے کو سر سے اُتارتے ہیں (فتح یاب علی)

گُوہ کا ٹوکرا سر سے پھینکنا (۱) فعل مُتعدی :- بدنامی یا رُسوائی کی بات سے بچنا۔ ذلت سے بچنا ؎

ناواں اُٹھانہ بارِ عصیاں یہ ٹوکرا گُوہ کا پھینک سر سے (فتح یاب علی)

گُوہ کا چوتھ (۱) اسم مذکر :- اوّل معلوم۔ دوم ایک بدنما ڈھیلو ٹنڈا سا۔ گوبر گنیش ◆

گُوہ کا کیڑا (۱) اسم مذکر :- (۱) وہ کیڑا جو گُوہ میں پیدا ہوتا ہے چُنچنا۔ کرم (۲-ع) بچۂ نوزائیدہ۔ چند روز کا بچہ۔ چھوٹا سا بچہ جس کے مرجانے کا کم افسوس ہو ◆

گُوہ کر دینا (۱) فعل متعدی (ع) :- نہایت مَیلا کر دینا۔ از حد چکٹ کر دینا۔ جیسے "بچے نے چار دن میں انگرکھا گُوہ کر دیا ◆ کیسے جلدی کپڑے گُوہ کر دیتا ہے" ◆

گُوہ کھانا (۱) اسم مذکر :- غلامی۔ لُوطی بُنظم جھک مارنیوالا۔ نہایت جُھوٹا ◆

گُوہ کھانا (۱) فعل مُتعدی :- برا زچٹ کرنا۔ نجاست کھانا۔ جیسے "گُوہ کھانے کال نہیں کٹتا یعنی ایمان بگاڑنے سے مُصیبت دُور نہیں ہوتی (۲) جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا ؎

ہوتی نہیں کچھ حاصل نہیں اے دلربا تجھ سے وہ گُوہ کھاتے ہیں جو رکھتے ہیں اُمید وفا تجھ سے (فتح یاب علی)

(۳) جُھوٹ بولنا۔ دروغ گوئی کرنا۔ (۴) غیبت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدی کرنا۔ (۵) غلام کرنا۔ لواطت کرنا۔ (۶) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ مُنہ کالا کرنا (۷ چوسر بازی) چوسر کی گوٹ کا پیٹی کے اس خانہ میں آجانا جہاں سے چال شروع ہوتی ہے اور پھر بغیر پو آئے نہ اُٹھنا یا دوسرے شخص کی پو آجانے سے مرجانا ◆

گُوہ کی طرح چھپانا (۱) فعل متعدی :- نہایت چھپانا۔ کمال احتیاط سے رکھنا۔ ڈھانکتے پھرنا ؎

رکھتا ہوں گُوہ کی طرح سے ہو اسطے چھپا دیکھے نہ غیر تا تری تصویر ہاتھ میں (فتح یاب علی)

گُوہ مُوت کرنا (۱) فعل متعدی (ع) :- چھوٹے بچے کا گُوہ مُوت دھونا۔ بچے کی خدمت کرنا۔ ننھے بچے کی ٹہل کرنا ◆

گُوہ مُنہ میں دینا (۱) فعل متعدی :- جُھوٹا ثابت کر کے ذلت دینا۔ جھُٹلانا۔ مات کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔ شرمندہ کرنا ◆

گوہ

گُوہ میں ڈھیلا پھینکو نہ چھینٹیں اُڑیں } (۱) کہاوت :- رذالے
گُوہ میں ڈھیلا پھینکیگا سو چھینٹے کھائیگا } کو چھیڑیگا سو گالیاں سُنے گا۔ بُروں کے مُنہ لگو نہ گندی باتیں سُنو ؎

گُوہ میں جو ڈالیگا ڈھیلا چھینٹے کھائیگا ضرور
شیخ صاحب بحثنا رندوں سے کچھ بہتر نہیں } (ظہیر)

گُوہ میں نہانا (۱) فعل لازم (عوام) :- سخت رُسوا ہونا۔ از حد بدنام ہونا۔ فضیحت ہونا ◆

گُوہ میں نہلانا (۱) فعل متعدی (عوام) :- خُوب ذلیل کرنا۔ نہایت شرمندہ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا ؎

مُوتنے تک کا مرے احوال جاناں سے کہا گُوہ میں نہلاؤں کہیں پاؤں اگر غماز کو (فتح یاب علی)

گُوہ نہ کھا (۱) عوام۔ محاورہ :- (۱) جھک نہ مار۔ بیہودہ مت بک۔ ژاژ خائی نہ کر ◆ بکواس نہ کر۔ بک بک مت کر ؎

سائل کو شہد لب کے وہ کہتا ہے گُوہ نہ کھا کس مُنہ سے بوسہ لینے کی ہم آرزو کریں (فتح یاب علی)
کرتا ہوں عرضِ حال تو کہتا ہے گُوہ نہ کھا ہوتا ہے دردِ سر تری گفتار سے ہمیں (ایضاً)

(۲) جُھوٹ مت بول۔ جُھوٹا دعوے نہ کر ◆ لاف نہ کر۔ شیخی مت مار ؎

گُوہ نہ کھا دعوے بیجا ہے یا۔ کبک دری تیری رفتار اگ یار کی رفتار الگ (فتح یاب علی)
گُوہ نہ کھا پوچ نہ رندوں کو سمجھ جُھوٹ نہ بول صوفیا ہوش میں آ عقل و خرد کر پیدا (ایضاً)

(۳) غیبت مت کر۔ طوفان نہ لے۔ بُہتان مت لگا۔ تہمت نہ دھر ◆

گُوہ ہو جانا (۱) فعل لازم (ع) :- مَیلا ہو جانا۔ چکٹ ہو جانا۔ جیسے "سارے کپڑے گُوہ ہو گئے" ◆

گوہار (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہانک پکار۔ واویلا۔ داد فریاد۔ دُھائی تہائی توبہ دھاڑ ◆ فریاد۔ استغاثہ۔ سہائتا ؎

ہوں اپرادھی جنم کا نکھ سکھ بھرا بکار تُم داتا دکھ بھنجن ہو موری سنو گوہار (دوہا)

(۲) غُل شور۔ غُل غپاڑا۔ رَولا۔ شور غوغا۔ رَول (۳) کا گا رول ◆ لڑائی کا غُل شور۔ کانیں کائیں کر کے پیچھے پڑ جانے کی نسبت بولتے ہیں (۴-ہ) ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے مقابلہ۔ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے ڈٹ کر لڑنا (۵-ہ) ایک آدمی کا کئی آدمیوں کو گالی گلوج کا جواب دینا۔ جُھوٹ۔ ضلع جُگت میں کئی آدمیوں سے مقابلہ کرنا (۶) گالی گلوج ◆ ضلع جُگت۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ چھکڑ (۷) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۸) آدمیوں کا وہ گروہ جو لڑنے کی مدد کے واسطے اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے ◆ جلبہ

گوہ

چپڑیک۔ کمکی فوج۔ کمک۔ امدادی فوج ◆

گوہار لڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چونگھا لڑنا جیسے "مجھ پر جُدا اُمنڈ آتے ہو میاں داد خاں سے جُدا لڑتے ہو۔ بھائی صاحب مُقلبچہ پن پر آگئے گوہار لڑتے ہو (نامۂ غالب) (۲) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۳) ضلع جگت یا پھکڑ لڑنا ◆ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے پھکڑ میں مقابلہ کرنا۔ چھوٹ لڑنا ◆ گالی گلوچ کرنا ◆

گوہا چھی چھی (ہ) اسم مؤنث (ہر دو مترادف) (عوام):۔ (۱) غلاظت نجاست۔ پلیدی۔ بمثال دیکھو (چرکین کی اُس غزل میں جس کی ردیف الف اور رنگ قافیہ ہے یا وہ غزل جس میں ردیف الف اور کا غذ قافیہ ہے) (۲) بک بک۔ جھک جھک ◆ مُغلظات۔ گالی گفتار۔ گالی گلوچ۔ بدتہذیبی ؎

گوہا چھی چھی پر مزاج یار خود مائل ہُوا   غیر بگ سیرت کی پھر صحبت میں داخل ہُوا (شیخ بزرگ)

(۳) کلیس۔ کِلکِل۔ دانتا کِلکِل۔ تُکا فضیحتی۔ جھگڑا۔ تنتا۔ جُوتی پیزار۔ نفرت انگیز باتوں کی لڑائی ◆ مخمصہ ؎

تنگ آئے ہیں دُنیا کی گوہا چھی چھی سے   ہو قبض رُوحِ نجس چھوٹے اس اب سے ہم (شیخ بزرگ)

کیا خطا چرکیں کی ثابت کی جو کہتے ہو بُرا   ہر گھڑی کی گوہا چھی چھی جان من بہتر نہیں (چرکیں)

(۴) رُسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی۔ ذلت و خواری ؎

گوہا چھی چھی کے سوا کچھ نہیں حاصل اُس سے   گوہ وہ کھاتے ہیں جو اُمید وفا رکھتے ہیں (شیخ بزرگ)

(۵) بحث و تکرار۔ جھیں جھیں۔ منڈم منڈا ؎

گوہا چھی چھی سے نہ مطلب اُلجھنے سے غرض   غیر کے اُن سے چلن چلنے ہیں ہم شرکی غرض (شیخ بزرگ)

گوہا چھی چھی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ جھک جھک ہونا۔ تکرار ہونا۔ بدمزگی ہونا۔ جُوتی پیزار ہونا۔ کٹاچھٹی ہونا۔ گالی گفتار ؎

نہ کیونکر ہو آپس میں پھر گوہا چھی چھی   میں نازک مزاج اور وہ تُند خُو ہے (شیخ بزرگ)

گوہانجنی (ہ) اسم مؤنث:۔ آنکھ کے اوپر کی وہ پھنسی جو بشکل جَو اکثر پلک کے نیچے ہو جاتی ہے اور اُس کی نسبت عورتیں خیال کرتی ہیں کہ یہ گوہ کے تُوکنے سے ہو جاتی ہے۔ عربی میں اس کو شعیرہ۔ ہیئت ہندی میں انجنہاری یا گوہیری یا گوہانی کہتے ہیں۔ کچی دیوار کے کونے۔ پلاؤ کی لونگ۔ چھوہارے کی گٹھلی وغیرہ کے گھس کر لگانے سے اکثر آرام ہو جاتا ہے ◆

گوہانجنی نکلنا (ہ) فعل متعدی:۔ گوہیری نکلنا۔ انجنہاری نکلنا۔ پلکوں کے نیچے پھُنسی نکلنا ؎

چشم بیمار صنم میں نکلی ہے گوہانجنی   ٹوکا گہنے دیکھ کر کیا عاشق رنجور کو (شیخ بزرگ)

گوہ

گوہر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) موتی۔ لُولُو۔ دُر۔ مروارید۔ صدف دانہ ؎

عرق آلودہ رُخ ہے چاندنی میں یُوں تُو آکتے   کہ گویا گوہر اک دریائے نورانی میں ڈوبا ہے (ظفر)

(۲) جوہر۔ قیمتی پتھر۔ جیسے لال یاقوت ہیرا زمرد وغیرہ ؎

یوں میرے دل میں چُبھتی ہے دنداں کی اُن کے تاب
ہیرے کی جُوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے
(ذوق)

(۳) ذاتِ شے و اصل ہر چیز۔ نژاد۔ مادہ۔ ماہیت۔ اصل نسل۔ جڑ بنیاد ذات۔ جیسے "گوہر قابل" (۴) بیٹا۔ فرزند۔ (۵) ستر نہانی و صفات پوشیدہ جو ظاہر ہوں۔ اردو میں اس جگہ جوہر بولتے ہیں۔ جیسے اب آپ کے جوہر کھلے (۶) عقل و فرہنگ (۷) جوہرِ شمشیر ◆

گوہر شب تاب یا شب چراغ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو مثل چراغ چمکتا ہے ◆

گویا (ف) صفت:۔ (۱) گوینده۔ سخن کننده ◆ لسان۔ چرب زبان۔ خوب بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوش تقریر۔ جیسے "وہ بڑا گویا ہے" (مقابل) غالباً۔ ظاہراً۔ (۲) حرف تشبیہ، جیسے مانند۔ مثل۔ ہو بہو۔ جُوں۔ ہُو بہو۔ عین مین۔ بعینہ۔ جیسے "گویا وہ ہی بیٹھا ہے" (۳-۴) بالفرض۔ مانا کہ۔ لو فرضاً تسلیم کیا (۵) اسم مذکر) حیوانِ ناطق ◆

گویا اِن تلوں میں تیل نہیں (ا) کہاوت:۔ یعنی بالکل رُوکھے اور بے مروت ہیں۔ طوطا چشم اور نہایت بے مروت کی نسبت بولتے ہیں ؎

رَل میں دل لیکے یُوں بگڑتے ہو۔   گویا اِن تلوں میں تیل نہیں (منیر)

گویّا (ہ) اسم مذکر:۔ گایک۔ رامشگر۔ مُغنی۔ سرود گو۔ نغمہ سرا۔ گانے والا۔ قوال۔ ڈوم۔ میراثی۔ کلاونت ◆

گوئیاں (ہ) اسم مؤنث (پُورب):۔ (۱) سہیلی۔ سکھی۔ ہیلی۔ آلی ◆ ہم عمر اور ہم جلیس لڑکی یا عورت۔ ہم صحبت لڑکی۔ مصاحب ؎

اے ری گوئیاں کیسے بھیجوں پاتی کدر کو میں   (ٹھمری)

(۲) کھیل کا ساتھی۔ آڑی۔ جوٹ۔ جوڑ۔ انباز ◆

گویائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) نُطق۔ طاقت۔ گفتار۔ بول چال گفتگو کلام۔ بات چیت ؎

ہم ہیں مشتاقِ سخن وہ اُس میں گویائی نہیں   اس لئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں (ناسخ)

(۲) گفتگو کی طاقت۔ بولنے کی طاقت (۳) فصاحت۔ بلاغت۔ خوش کلامی ◆

گوئیٹھا (ہ) اسم مذکر (پُورب):۔ اُپلا۔ کنڈا۔ گوسا۔ گوہا۔ پاتھا۔ دستی ◆

گویندہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کہنے والا۔ گویا (۲) مجازاً مخبر۔ جاسوس۔ دُوت۔ بھیدی۔ بھیدیا۔ خبر دینے والا۔ خفیہ نویس۔ کھُلی کرکا (۳) زبان۔ لسان۔ اِس معنی میں شاہنامہ وغیرہ پُرانی تصانیف میں آیا ہے +

گہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کمرے کی بلندی۔ ارتفاعِ مکان۔ کوٹھے کی اُونچائی (۲) مکان کی منزل۔ طبقہ۔ درجہ۔ کھنڈ (۳) مُوٹھ۔ قبضہ۔ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ +

(صاحب گلشن فیض نے جو اس جگہ جرأت کا شعر دیا ہے وہ مثال غلط ہے کیونکہ لفظ گہ واں مرکب صیغہ کہنا مصدر سے ہے لیکن اہل شاعر نے اس لفظ کو ضرور تلوار کی رعایت سے استعمال کیا ہے چنانچہ ہم اُس شعر کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎

مجھ کو مارا ہے تری تیغِ تغافل ہی نے جان قتل کرنے کو مرے تیغ کا ست قبضہ گہ دینی پڑے +

گہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ تلوار کے قبضہ کا ہاتھ میں جم جانا۔ مُوٹھ بیٹھ جانا۔

جو ہاتھ چڑھا اُس کے دل خُوں ہی کیا اُس کا
اُس پنجۂ رنگیں کی اے میر نہ گہ بیٹھے } (میر)

گھات (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کمیں۔ داؤں۔ تاک۔ موقع ؎

کمر یار معنی از بسکہ نہایت نازک کوئی بھی بندش مضموں کی کوئی گھات نہ تھی (آتش)

(۲) فند۔ فریب۔ دھوکا۔ جال۔ چھل۔ بھگل۔ چُھل۔ ٹھگا۔ بدیا۔ پُتا۔ چال۔ چال بازی ؎

ہمارے سامنے شکوہ عدو کا ہماری گھات اے ظالم نہیں سے (داغ)
مل کر تمام بھید کہوں گا رقیب سے آتا ہے خُوب توڑ تری گھات کا مجھے (ایضاً)

(۳) آن۔ انداز۔ ادا۔ سج دھج ؎

ہونگے حورانِ بہشتی کے پُرانے انداز آپ کی بات نئی گھات نئی گات نئی (داغ)

(۴) قابو۔ اختیار (۵) ارادہ۔ بچار۔ عندیہ۔ مقصد۔ مطلب۔ مدعا۔ مقصود ؎

پڑا ہوں بسترِ غم پر فقط مریض نہیں مزاج پُوچھنے آئیں وہ گھات آتی ہے (اسیر)

(۶) کمین گاہ۔ کمن۔ مرصاد۔ داؤں کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں دُشمن یا شکار کے انتظار میں بیٹھیں۔ (۷۔ ہندو) مجازاً جادُو۔ ٹونا۔ جھوُ منتر۔ مُوٹھ چنانچہ گھات چلانا۔ ہندو مُوٹھ چلانا۔ جادُو کرنا کے موقع پر بولتے ہیں +

(۸۔ سنسکرت) قتل۔ بدھ۔ تہیا۔ مارن (۹) قتل کرنے کی فکر۔ راد آتا ہے

اِس کی بغل میں کتنی تیغ اُس کے ہاتھ میں ہے
یا اُس کی فکر میں ہے وہ اُس کی گھات میں ہے } (ذوق)

(۱۰) ڈھب۔ ڈھنگ ؎

رکھ کے ادروں پہ بُرا مجھ کو کہا کرتے ہو گالیاں دینے کی اچھی تمہیں گھات آئیں (اسیر)

(۱۱) عیاری۔ چالاکی۔ مثال (دیکھو گھات میں آنا) +

گھات پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ قابو پر چڑھنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ ہتھکوں چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ داؤں میں آنا۔ جال میں آنا ؎

کیا چھوگے نہ کسی روز مری گھات پہ تم آخر اس ہتّہ ستہ روز ہو آتے جاتے (رند)

گھات چلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) داؤں چلانا۔ وار کرنا۔ (۲۔ ہندو) مُوٹھ چلانا۔ جادُو چلانا +

گھات کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) داؤں لگانا۔ موقع تاکنا (۲) مارنا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ بدھنا۔ تہیا کرنا۔ مار ڈالنا۔ جیسے "چار جیو گھات کئے" +

گھات لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چُھپکے بیٹھنا۔ داؤں لگانا۔ موقع تاکنا۔ فکر میں رہنا۔ تاک لگانا ؎

ہوں وہ دانا نہ کبھی دام میں آیا ہرگز گھات مُدت سے لگائے ہوئے صیاد ہیں (امانت)
بیٹھے لگا کے تاک ترے در پہ ہم تو کیا ملنے کی کچھ لگا نہ سکے گھات وہم سے (ظفر)
اجل لگائے ہوئے گھات ہر کسی پہ ہے بہ ہوش باش کہ عالم روا روی پہ ہے (مصحفی)

گھات میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ دم میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ جال میں آنا۔ فریب کھانا۔ عیاری یا چالاکی میں پھنسنا ؎

دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے اِس لئے آپ ہم تم سے ہیں تری گھاتوں میں (داغ)

گھات میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ دُشمن کے مارنے یا شکار کے صید کرنے کے واسطے چھپکر بیٹھنا۔ داؤں میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ قابو ڈھونڈنا ؎

نکلے تھے چمن سے کہ پھنسے کُنجِ قفس میں لو گھات ہی میں بیٹھا تھا صیاد ہماری (رند)

گھات میں پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ تاک میں پھرنا۔ قابو دیکھتے اور موقع ڈھونڈتے پھرنا۔ داؤں میں رہنا ؎

کوئی بُت خانے کو جاتا ہے کوئی کعبے کو پھرتے گبر و مسلماں ہیں تری گھات میں کیا (آتش)

گھات میں رہنا (ہ) فعل لازم:۔ فکر میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ قابو ڈھونڈنا +

گھات میں ہونا (ہ) فعل لازم:۔ فکر میں ہونا۔ موقع تاکنا۔ داؤں لگانا۔ قابو ڈھونڈنا +

گھاتا (ہ) اسم مذکر (گاھنتو):۔ رُونگن۔ منگنی۔ رُونگا۔ چُنگا۔ کوئی چیز خریدنے

گھات

کے بعد اُوپر سے مانگ لینے کو گاتھا کہتے ہیں۔ فارسی میں سرجگاوے بابرسر کہتے ہیں ٭

گھاتِک (س) اسم مذکر۔ (۱) قاتل۔ ہتیارا۔ خُونی۔ سفاک۔ جلاد۔ قصاب۔ قسائی (۲) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ لہُو کا پیاسا (۳۔ صفت) بیرحم۔ بیدردی ٭ ایذا دہندہ۔ دُکھ دائی ٭ ظالم ٭ خونخوار۔ تُندمزاج (۴) منحوس۔ نحس۔ سعد کا نقیض۔ اشبہ (طالعِ بد) بُرا ستارہ ٭

گھاتی (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) چھلیا۔ چھلبلیا (۲) داؤں گھات رکھنے والا۔ موقع تاکتا رہنے والا (۳) چالیا۔ چالباز (۴) قاتل۔ خُونی (۵) خودغرض۔ گونگیرا ٭

گھاتیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو کسی چیز یا کسی آدمی کی گھات میں رہے (۲) گونگیرا۔ خودغرض۔ خودمطلب۔ گونکا یار ٭

گھاتیں (ہ) اسم مؤنث:۔ گھات کی جمع ؎

مزاول کردیا قابُو سے باہر نگاہِ ناز کی گھاتیں نہ پُوچھو (تجمل)

گھاتیں بتانا (ہ) فعل متعدی:۔ چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا ؎

اب نہ مانینگے نہ مانینگے تمہارا کہنا کبھی اس قول سے پھر جائیں تو جھوٹا کہنا
سیکھ آئے ہو کہو کس سے یہ قصّا کہنا خوب ہے پرکی اُڑاتے ہو اجی کیا کہنا
ایسی گھاتیں تو بتا دیتے ہیں ہم اَوروں کو
جائیے جائیے بس دیجئے دم اَوروں کو (مرزا حسن رضا)

گھاتیں یاد ہونا (ہ) فعل لازم:۔ موقعے معلوم ہونا۔ ڈھب یاد ہونا۔ داؤں جاننا۔ ڈھنگ جاننا ؎

جان لینے کی تو ہیں یاد ہزاروں گھاتیں دلفریبی کا بھی مُجھ کو کوئی ڈھنگ آتا ہے (نحل)

گھاٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دریا خواہ تالاب یا کنوئیں وغیرہ کا ایک کنارا جہاں سے پانی بھرتے یا نہاتے دھوتے ہیں۔ وہ سیڑھیوں دار مقام جہاں دریا پر ہندو لوگ نہاتے ہیں ٭ جانوروں کے پانی پینے کا مقام۔ مشرب۔ منہل۔ آبشخور (۲) پایاب۔ معبر۔ دریا خواہ ندی سے اُترنے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ دریا سے پار ہونے کی وہ ڈھلوان سطح جہاں سے کشتی وغیرہ پر سوار ہوتے ہیں۔ گزرگاہِ دریا (۳) ساحل دریا۔ کنارہ تالاب وغیرہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ۔ جیسے دھوبی کا کُتا گھر کا نہ گھاٹ کا (۴) تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اُسکا خم شروع ہوتا ہے ٭ باڑھ سے اُوپر کا حصہ۔ خمِ شمشیر ؎

گھاٹ

اغیار کے پُل بندھ گئے ہیں کُوچہ میں اے ترک
ہم تیغ کے گھاٹ اُن کو اُتارا نہیں کرتے (رند)

وا رکیا معلوم ہو تیغ نگاہِ یار کا ساحل بجز نہ ہے گھاٹ اِس تلوار کا (سلطان)

(۵) طرف۔ جانب۔ سمت۔ رُخ۔ دِشا۔ اور ؎

میں اپنا سر پرست سمجھ کر چلا گیا جس گھاٹ مجھ کو یار کی شمشیر لے گئی (امیر)

(۶) انگیا کا گریبان ؎

گھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اُس نے قبر کے خیاط کو جو چیا کا بنایا اُس لمحے (امانت)

محرم میں اپنے یار نے ٹانکا ہے گوکھرو میلا لگا ہے چیڑیوں کا انگیا کے گھاٹ پر (لالہ ملم)

(۷) تراش خراش۔ قطع وضع ٭ ڈول۔ رُوپ۔ صُورت ٭ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (۸) راہ۔ راستہ ؎

دُوگانا جان میں مطلب کے گھاٹ پہ نیچی ہوں کِھلا ہے پان تو انگیا کروں رفُو تیری (رلت)

نہیں گھاٹ پر گو ترقی کے آتے نئی بات بر ناک بھوں ہیں چڑھاتے
نئی روشنی سے ہیں آنکھیں چُراتے مگر ساتھ ہی یہ بھی ہیں کہتے جاتے
کہ دُنیا نہیں گرچہ رہنے کے قابل
پر اس طرح دُنیا میں رہنا ہے مُشکل (حالی)

(۸۔ ہندو) بچوں کی ناف نکلی ہوئی گری جو نمی دیکر نکالی جاتی ہے (۹۔ ہندو) دُلھن کا لہنگا (۱۰) ناؤ کا کرایہ۔ اُجرتِ کشتی ٭ گھاٹ اُترائی ٭ پُل کا محصول ؎

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (ہ) فعل متعدی:۔ جہاں دیدہ اور کار آزمودہ ہونا۔ جگہ جگہ کا سفر کرنا۔ مختلف مُلکوں میں پھرنا۔ مُلک در مُلک پھر کر تجربہ حاصل کرنا ٭

گھاٹ لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بہت سے آدمیوں کا دریا سے پار اُترنے کے واسطے کنارے پر اکٹھا ہونا۔ جیسے پنجابی پُور بھرنا کہتے ہیں ؎

گھاٹ تو دریائے فانی کے ہے پہلے لگا یا دہاں اے تیر قاتل کشتے دل پر لگا (نصیر)

کیوں نہ اُس چشم سے ہو قطرہ اشک رواں یہ وہ دریا ہے جہاں گھاٹ سدا لگتا ہے (ایضاً)

گھاٹ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ پُل کا محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول مار کر چلا جانا ٭

گھاٹ مانجھی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ کا انتظام اور سواریوں کی فراہمی کا کام کرتا ہے ٭

گھاٹ وال (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ گھاٹیا۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے ٭

گھاٹ (ہ) صفت (گنوار) :- کم۔ جیسے "تانے گھاٹ کر بانے گھاٹ"۔ یعنی نہ تانے میں کم نہ بانے میں ہر طرح مساوی اور برابر ہے ◆

گھاٹ تولنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- کم تولنا ◆

گھاٹا (ہ) اسم مذکر :- کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیاں (۲) گنوار) آش جو۔ کٹے اور چھڑے ہوئے جو کا شوربہ ◆

گھاٹا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- خسارہ اُٹھانا۔ ٹوٹا اُٹھانا۔ گو سے دینا۔ پلے سے دینا ◆

گھاٹا آنا (ہ) فعل لازم :- نقصان ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ جیسے دس روپے میں کیا گھاٹا آجائیگا ◆

گھاٹا بھرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹوٹا بھرنا۔ پلے سے دینا۔ گرہ سے دینا (۲) کمی پوری کرنا۔ نقصان پورا کرنا ◆

گھاٹا پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گھاٹا آنا) ◆

گھاٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ پر چڑھنے کا سکڑا رستہ۔ پہاڑوں کے بیچ کی گلی۔ خشکی کا وہ قطعہ جو پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان واقع ہو ؎

اوگھٹ گھاٹی مشکل پینڈا   گو دی میں بالک پانا   (بھجن)

(۲) روقہ۔ چالان۔ پروانۂ راہداری جو محصول ادا کرنے کے بعد دیا جاتا ہے (۳) حلق۔ گلا۔ جیسے "اُترا گھاٹی ہوا ماٹی" ◆

گھاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- گلا کرنا۔ گلا اُٹھانا ◆

گھاٹیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- گھاٹ پر بیٹھنے اور اشنان کرانے والا برہمن ◆ گھاٹ پر رہنے والا برہمن ◆

گھار (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گوہار) ◆

گھاس یا گھانس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کاہ۔ گیاہ۔ علف۔ گرہی ؎

اے دل دوا ہو کیا مرض ابلہی ملک   بوٹی تباکی گھاس نہیں ہے خوید کی (اسیر)

دانہ نہ گھاس کھیرا تین تین بار

(۲) پھوس۔ کانس۔ پھولا (۳) گوڑا۔ کرکٹ۔ جیسے کیا گھانس اُٹھا لایا؟ (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؎

جو حسن سبز کی تاثیر اک ذری ہوجائے   تمہارے دوپٹے کی گھانس اے صنم ہری ہوجائے (امانت)

(۵) کاغذ یا پنی وغیرہ جو قینچی سے باریک باریک کتر کر تعزیہ وغیرہ پر کھڑی ہوتی جماتے ہیں (۶) چارہ۔ جانوروں کی خوراک جیسے "دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس" ◆

(۷) ترکاری ◆ ساگ پات ◆ سبزی ◆

گھاس پھوس (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ (۲) ڈاڑھی۔ ڈاڑھی کے بال۔ مطلق بال ◆ موئے زہار ◆

گھاس کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاہ بریدن کا ترجمہ (۲) جلد جلد پڑھنا۔ اس طرح پڑھنا۔ بولنا یا سُنانا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا۔ بے تکلفی سے پڑھنا سُنانا یا باتیں کرنا۔ جلد جلد بے مزہ شعر کہنا ◆ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بیگار سی ٹالنا ؎

کیے ہے شعر جو معروف اتنی جلد دستی ہے   لکھے ہے شعر یا گھانس تو اسیار کاٹے ہے (معروف)

تعشق میں تیرے جب آگیا مجھ کو وہ گل   گھانس کاٹی عارض رنگیں کا سبزہ دیکھ کر (امانت)

گھاس کھا گھاس (ہ) محاورہ :- جب کوئی گاہک نہایت سستی چیز مانگتا ہے تو دُکاندار اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ حیوانوں کے کھانے کی چیز نہیں ہے جو ارزاں مانگتا ہے تو اِس کی بجائے گھانس خرید کر کھالے ◆ تو اِس کی قدر کیا جانے ◆

گھاس کھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حیوانات کا چارہ چرنا۔ جیسے "کیسی بنی ہے ہر دا اس گھوڑی دانہ کھائے نہ گھاس" (۲) حیوان بننا۔ حیوانوں میں شمار ہونا ◆

گھاس کھودنا (ہ) فعل متعدی :- زمین سے گھاس نکالنا۔ کاہ بریدن گیاہ کندن کا ترجمہ۔ گھاس تراشنا (۲) دیکھو (گھاس کاٹنا نمبر ۲) ◆

گھاس والی (ہ) اسم مؤنث :- گھسیاری۔ زنِ گیاہ فروش۔ گھانس لاکر بیچنے والی عورت ◆

گھاگ (ہ) صفت :- بُوڑھا۔ خرانٹ۔ مردِ پختہ کار۔ بُوڑھا تجربہ کار ◆ نہایت بُوڑھا ◆ جہاندیدہ۔ گرم و سرد چشیدہ۔ کار آزمودہ ◆ سیانا۔ چتر۔ ہوشیار ◆

گھاگرا (ہ) مذکر :- (۱) لہنگا ◆ سایہ۔ گون۔ پیشواز (۲) ایک دریا کا نام جسے سرجو بھی کہتے ہیں (۳) ایک پودے کا نام (۴) ایک قسم کا کبوتر ◆

گھاگرا پلٹن (ہ) اسم مذکر :- اسکاٹلنڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن جن کی وردی گھاگرے سے مشابہ ہوتی ہے ◆

گھال میل (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) گڈمڈ۔ رلا ملا۔ خلط ملط (۲) میل ملاپ ربط ضبط۔ ڈانڈا مینڈا ◆

گھال میل رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ربط ضبط اور میل ملاپ رکھنا۔

گھال

ڈانٹا اینٹا رکھنا۔ اتحاد رکھنا ٭

گھال میل کر دینا (ہ) فعل متعدی :۔ گڈ مڈ کر دینا۔ ملا جُلا دینا۔ کھچڑی کر دینا ٭ خلط ملط کر دینا ٭

گھالنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :۔ (۱) ڈالنا۔ انداختن کا ترجمہ (۲) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے "گھر گھالنا"۔ مگر یہ لفظ اس معنی میں گھر کے بغیر نہیں آتا۔ (۳) گھسیٹرنا۔ دخول کرنا ٭

گھام (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :۔ (۱) دھوپ ٭ سورج کی روشنی (۲) اُمس۔ گُمس۔ گُمکا ٭ حدت۔ گرمی۔ سورج کی تیزی۔ تپش۔ جیسے "یا مارے ساجھی کا کام یا مارے بھادوں کی گھام" (۳۔ بنگال) پسینا۔ پسیو۔ سیت۔ عرق (۴) گرمی دانے ٭

گھامڑ (ہ) صفت :۔ (۱) گھام یعنی گرمی کی ماری ہوئی (گائے) ٭ وہ بدحواس اور ہر وقت ہانپنے والی گائے جسے گرمی مار گئی ہو (۲) بدحواس۔ حواس باختہ۔ ہوش گم کردہ۔ بے اوسان (۳) احمق۔ سادہ لوح۔ گاؤدی۔ مُوڈھو۔ بچھیا کا باوا (۴) پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ ناکردہ کار (۵) سست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ جھول۔ ڈھیلا ٭ احدی ٭

گھان (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گور۔ چکی کا لقمہ۔ گلہ۔ اناج کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چکی یا اوکھلی میں ڈالی جائے (۲) پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑھائی میں ایک ساتھ تلی جانے کے واسطے ڈالی جائے۔ جیسے "پہلے گھان کے گلگلے اچھے نہیں اُترے" (۳) دفعہ۔ باری۔ وار۔ اوسرا۔ جیسے "اب کے گھان میں تمہیں کو دینگے" (۴) تلوں یا سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کولھو میں ڈالی جائے (۵) گنّے کے رس کی وہ مقدار جو ایک بار گڑ بنانے کے واسطے کڑھاؤ میں ڈالی جائے ٭

گھان اُتارنا (ہ) فعل متعدی :۔ تل کر نکالنا۔ تلنا۔ جیسے "اِنکے واسطے پوریوں کے دو گھان اُتار دو پھر دوسرے کو دینا" ٭

گھان اُترنا (ہ) فعل لازم (۱) تل کر نکلنا۔ پکوان کا کڑھائی سے نکلنا (۲) تیار ہونا

گھان پڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کام کا ڈھنگ لگ جانا۔ کوئی کام شروع ہو جانا۔ خمیر پڑ جانا ٭

گھان پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بہت سی چیزوں کے ایک ساتھ تیار ہونے کا ڈھنگ پڑنا (۲) ایک دفعہ تلے جانے کے قابل پکوان کی مقدار کا کڑھائی میں ڈالا جانا۔ کڑھائی میں پڑنا ٭

گھان ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ایک دفعہ تلے جانے کی مقدار کڑھائی میں چھوڑنا (۲) کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ ڈھب لگانا۔ کوئی کام شروع کرنا

گھاو

کسی کام کا خمیر ڈالنا ٭

گھافس (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (گھاس) ٭

گھانی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) تلوں خواہ سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو کی اوکھلی میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ؎

کیا تو کورے تل بھلے کیا ہیں تیل ملائے　آدھے بیچ کی گھانی بُری وہ نو دین سے جائے (دوہا)

(۲) کولھو۔ بیلن۔ چکی۔ جاتا۔ تیل یا رس نکالنے کی کل (۳) گھان ڈالنے یا کولھو چلانے والا (۴۔ پنجاب) مٹی کا تغار ٭

گھانی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کولھو چلانا۔ تیل نکالنا۔ سرسوں یا تل پیلنا ٭

گھاؤ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) زخم۔ ریش۔ جراحت۔ جرح۔ خستگی۔ قرحہ۔ چھید (۲۔ مجازاً) نقصان۔ ہان۔ ٹوٹا۔ خسارہ ٭

گھاؤ بھرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ انگور بندھ جانا (۲۔ مجازاً) ٹوٹا پورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا ٭

گھاؤ پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ زخم ہونا ٭

گھاؤ سینا (ہ) فعل متعدی :۔ زخم کو ٹانکے لگانا ؎

رکھتے ہیں سینکڑوں وہ سوزنِ مژگاں لیکن　کوئی پوچھے کہ سیا آپ نے گھاؤ کس کا (ظفر)

گھاؤ گھپ (ہ) صفت :۔ (۱) نہایت فضول خرچ۔ ملکُٹ۔ مسرف۔ کھاؤ لٹاؤ۔ کھاؤ اُڑاؤ (۲) وہ گھر جس میں جو کچھ آئے صرف ہو جائے۔ جیسے "اُس کا گھر تو گھاؤ گھپ ہے جو کچھ آتا ہے اُٹھ جاتا ہے" (۳) بلاچٹ۔ بلانوش۔ ہر کچھ کھا جانے والا۔ چٹورا۔ شکم خوارہ۔ شکم بندہ۔ (۴) غبن کرنے والا۔ تغلب کرنے والا۔ خائن ٭

گھائی (ہ) اسم مؤنث (پورب) :۔ بچہ کا گرہ کیٹی ٭

گھائی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ۔ انٹی۔ انگوٹھے اور انگلی کے درمیان کا زاویہ جسے پورب میں گٹا عربی میں فترہ و فوت کہتے ہیں ؎

دل گھائیوں میں اُس نے لیکر چھپا ہی ڈالا　ظاہر ہوئی نہ آخر دزدِ حنا کی چوری (مصحفی)

(۲) وہ زاویہ جو درخت کے تنہ اور شاخ سے پیدا ہو۔ (۳۔ پورب) بالشت کا عدد پنجہ (۴) چند مقررہ ضربوں کا نام جو پٹہ بازی یا پھکیتی میں مخصوص ہیں مثلاً دو کی گھائی چار کی گھائی وغیرہ جس میں دو دو اور چار چار معین چوٹیں لگائی جاتی ہیں (۵۔ مجازاً) دھوکا۔ مغالطہ۔ وہ دھوکا جو پٹا باز حریف کو دیتا ہے جیسے سر کا وار دکھایا اور پاؤں پہ ضرب لگائی۔ اسی سے مطلق فریب۔ بتا۔ چھل۔

جل۔ وغیرہ کے معنی ہوگئے ◆

گھائیں (ہ) اسم مؤنث (پُورب) :- (۱) مائیں۔ طرف۔ اور۔ جانب۔ (۲) ساتھی۔ ہمراہی۔ طرف دار۔ حامی۔ مددگار۔ جیسے تابع فعل طرف سے۔ جانب سے۔ اور سے۔ جیسے "میری گھائیں ہوا کو پیارو بکو (۳) اوسر۔ بار۔ دفعہ ◆

گھائیں مائیں کردینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات) ۱-(۱) اِدھر اُدھر کردینا۔ اُٹھا دینا۔ غائب کردینا۔ سرکا دینا۔ ایک طرف کردینا۔ جگہ سے ہٹا دینا۔ چُرا لینا۔ جیسے "خُوب قول جو تمہ کے سرکار کے سامنے پھیلائیں آنکھ بچا وٹس مٹیں اُن ہی سے گھائیں مائیں کیں (چتر بنہیلی) (۲) آرے بلے کردینا۔ ہاں ہُوں کردینا۔ آج کل کردینا۔ ٹال ٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ ٹال دینا ◆

گھاتیاں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھاتی کی جمع (۲) چالاکیاں۔ عیاریاں فریب۔ دھوکے ◆

گھاتیاں بتانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل کرنا۔ بتا دینا۔ جھانسا دینا (۲) ٹالنا۔ آلا بالا بتانا (۳) داؤ بچانا۔ حملہ بچانا۔ داؤں بچانا ◆

گھائل یا گھائل (ہ) صفت :- (۱) زخمی۔ مجروح۔ زخم رسیدہ۔ زخم خوردہ۔ خراشیدہ۔ فگار۔ خستہ۔ بسمل (۲۔ مجازاً) عشق کا مارا۔ دلفگار کُشتۂ عشق (۳۔ لکھنؤ) کنکوے کے ایک رنگ کا نام ؎

دہم بُرّی ہے لے ناسخ جو شمشیر نگاہ　　جو پتنگ اُس نے اُڑایا لبِ گھائل ہوگیا (ناسخ)

(اس لفظ کے تلفظ میں ذرا سا جھگڑا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ناسخ اور اکثر شعرائے لکھنؤ وہلی (؟) اس کو سائل و مسائل کے وزن پر۔ دل۔ تل۔ بسمل۔ مشکل۔ قابل وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھنا فصیح سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اُوپر جو شعر لکھا گیا اُس کی اور آئندہ کے اشعار کی بنا قافیہ دل۔ بسمل اور حائل وغیرہ ہے ؎

اضطرابِ دُور ہے محبوب سے منظور ہُوں　　کیوں نہ تڑپے اُس قدر قاتل سے گھائل دُور ہے (ناسخ)

نہ اصحاب کی تیغِ احساں سے گھائل　　دہنے سے طالب نہ بجائی ہے سائل
نہ گُھمد رو میں سوئے آرام مائل　　نہ دریا و کوہ اُن کے رستے میں حائل　　(؟)

عشق کی چوٹیں ہے دیر سے اُٹھائی گئیں گھائل ہے دل
ناں بے دم ہے اب پہلو میں جُوں صید بسمل ہے دل　　(میر)

رنگین آنکھیں گُشائی والے چوٹ　　تماشائی جب گھائل ہُوا　　(ایضاً)

یہاں بجائے قافیہ مائل۔ قاتل۔ سائل۔ حائل۔ زائل ہے۔ مگر بعض اہلِ دہلی اور ہندی لغات والے بہ تحقیق خفا سے صحیح اور فصیح خیال کرتے ہیں۔ بلکہ شعرائے لکھنؤ میں سے جناب حضرت جلال شیخ امداد علی صاحب بحر نے بھی جو حضرت ناسخ کے شاگرد رشید تھے تحقیق ہی صحیح مانا۔ اور مشغل دشمن کے ساتھ اس کا قافیہ وار رکھا ہے۔ بہر حال دو نو طرح جائز اور نول افصح سمجھنا چاہیئے) ◆

گھائل کا سانگ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگی اپنے تمام جسم پر چھریاں کٹاریں وغیرہ حکمتِ عملی سے اس طرح لگا لیتا ہے کہ لوگ جانتے ہیں کہ اُس کے جسم کے اندر گھسی ہوئی ہیں ◆

گھائل کرنا (ہ) فعل متعدی :- زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ◆

گھائل کی گت گھائل جانے (ہ) کہاوت :- مصیبت زدہ کی قدر مصیبت زدہ ہی جانتا ہے ◆

گھائل ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ◆

گھبرا جانا (ہ) فعل لازم :- مضطرب الحال ہوجانا۔ بوکھلا جانا۔ سٹ پٹ جانا۔ حواس باختہ ہوجانا۔ اوسانوں میں نہ رہنا۔ اوسان خطا ہوجانا۔ سراسیمہ ہوجانا ◆

گھبرا کر (ہ) تابع فعل :- جلدی سے۔ تلملا کر۔ مضطرب ہو کر۔ سراسیمہ ہو کر ◆

گھبرا کر اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- چونک کر کھڑا ہونا۔ بیاکل ہو کر اُٹھنا۔ سراسیمہ ہو کر اُٹھنا ؎

خواب میں مجھ سے جو وہ شب ہو کے ہمبستر اُٹھا　　وائے بیداری کہ میں سوتے سے گھبرا کر اُٹھا (نصیر)

گھبرانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بولانا۔ بوکھلانا ◆ سٹ پٹانا۔ ہڑبڑانا ◆ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا ◆ تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بیاکل ہونا۔ سراسیمہ و سرگرداں ہونا۔ حیران و پریشان ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا ؎

کوچے میں جو عشاق بہت آئے ہوئے ہیں　　وہ خوف سے بدنامی کے گھبرائے ہوئے ہیں (مُشتری)

(۲) خفقان ہونا۔ خفقان اُچھلنا (۳) عاجز اور بیچارہ ہونا (۴) ہکا بکا ہونا۔ ہچکچک رہنا (۵) ڈرنا۔ خائف ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ دہشت کرنا ؎

اُس نگری کا کہو نام ہے کیا جس جا سے یہ سب آتے ہیں
جب آتے ہیں شرماتے ہیں جب جاتے ہیں گھبراتے ہیں　　(؟)

(۶۔ متعدی) بے اوسان کرنا۔ حواس ٹھکانے نہ رکھنا۔ جیسے "تم نے تو مجھے گھبرا دیا (۷) مضطرب کرنا۔ سراسیمہ کرنا۔ بیاکل کرنا۔ (۸) ڈرانا۔ خوف زدہ کرنا ◆

گھبراہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار۔ ہڑبڑی۔ سراسیمگی۔ بے اوسانی۔ بے حواسی۔ بدحواسی۔ بے کلی۔ تلملاہٹ۔

گھبرا

بوکھل۔ ہڑبڑاہٹ۔ بوکھلاہٹ (۲) خفقان۔ گھبری۔ تپاکِ قلب (۳) جلدی۔ شتاب کاری ✦ شتاب زدگی ✦

گھبرایا ہوا پھرنا (ہ) فعل لازم ۔ پیٹ پکڑے پھرنا۔ تلملاتا پھرنا۔ بوکھلایا ہوا پھرنا۔ بولایا ہوا پھرنا۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ سراسیمہ پھرنا۔ ہڑبڑایا ہوا پھرنا ؎

گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں لب بام پہ وہ بھی اتنا تو ہوا ہے مرے نالوں کے اثر سے (مصحفی)

لگ رہی ہے خانۂ دل کو بلا سے آگ لگے اور ہم چاروں طرف پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (مصحفی)

گھبرائی ڈومنی پھر پھر سُہیلے گائے (ہ) کہاوت ۔ گھبراہٹ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ یعنی جب ڈومنی گاتے گاتے پابیل بیتے ہیتے گھبرا جاتی ہے تو پھر پھر کر ایک ہی گیت گانے لگتی ہے اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ ابھی تو میں اِس گیت کو گا چکی ہوں۔ چونکہ سُہیلے تعریفیہ گیت ہوتے ہیں اِس سبب سے یہاں زیادہ لُطف ہو گیا ✦

گھبری (ہ) اسم مؤنث (عو) :۔ (۱) اضطراب۔ گھبراہٹ۔ اضطرار۔ بیکلی۔ بےقراری ✦ بدحواسی۔ بےاوسانی۔ سراسیمگی (۲) خفقان۔ تپاکِ قلب (۳) جلدی۔ شتابی ✦

گھُپ (ہ) صفت ۔ نہایت تاریکی کی تعریف میں یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے "اندھیرا گھُپ ہو رہا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُوجھتا" ✦

گھپلا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ گڑبڑ ✦ السبٹ۔ چپنید۔ جھمیلا۔ جھگڑا ✦ حساب کتاب کی غلطی ✦ شور و غُل ✦

گھپلا پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ حساب میں مغالطہ پڑنا۔ چپنید ہونا۔ جھمیلا پڑنا۔ السبٹ ہونا ✦

گھٹ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) دِل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ جی۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رام بسے رگھرائی" (۲) گھاٹ بمعنی کم کا مخفف۔ جیسے "یہ کیا اُس سے گھٹ ہے" (۳) گھاٹ بمعنی ساحل کا مخفف جو اکثر مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے "پن گھٹ" (۴) جسم۔ شریر۔ دیہ۔ بدن۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رم رہا" (۵) گھڑا۔ مٹکا۔ سبوچہ۔ ٹھلیا (۶) (پنجاب) گھٹا۔ بادل۔ ابر۔

گھٹ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) من میں بسنا۔ دل میں گھر کرنا۔ جیسے "جس کے گھٹ میں رام بیٹھے گا اُسی سے دلوائیگا (ہندو فقیر)" (۲) ذہن نشین ہونا۔ دل میں جمنا۔ یاد ہونا ✦

گھٹا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) موکھا۔ گوکھل۔ نقب۔ سیندھ (۲) رخنہ۔ چھید۔ (۳) درز۔ شگاف۔ دریڑ (۴) ملتے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے

گھٹا

پڑ جاتا ہے۔ سجادہ۔ دیکھو (گٹا نمبر ۲) (۵۔ پنجاب) گرد و غبار۔ خاک۔ دُھول۔ ریگ ✦

گھٹا کھلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) شگاف ہونا۔ درز پڑنا۔ دراڑ ہونا ✦ کھلنا۔ پھٹنا۔ جیسے "ایسا پتھر مارا کہ گھٹا کھل گیا" (۲) سر پھوٹنا۔ سر کا پھانک کی طرح کھل جانا (۳) بڑا بھاری ٹوٹا آنا۔ نقصان پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ گھاٹا پڑنا

گھٹا (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ابر۔ بادل۔ سحاب ✦ ابرِ سیاہ جو اُفق کو چھپا لے۔ سیگھ۔ گھن۔ بدلی ؎

چشم پُرآب کی مری مژگان تر کو دیکھ	دریا پہ دیکھی ہوگی کبھی ایسی کم گھٹا	(جرأت)
ٹکٹوسی نہیں لبِ جاں بخش پر ترے	جلتے ہیں اُس کو تشنہ لباں پیہم گھٹا	

(۲۔ مجازاً) غبار۔ کدورت۔ جیسے "غم کی گھٹا" ✦

گھٹا اُٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ ابر کا آسمان پر نمایاں ہونا۔ بادلوں کا آنا۔ سحاب کا نمودار ہونا ✦ بدلی چھانا ✦

گھٹا اُمڈنا یا اُمنڈنا (ہ) فعل لازم :۔ بادلوں کا جھُک کر آنا۔ ابر کا کثرت سے چھانا۔ بادل گھِر آنا ؎

ترشح آنسوؤں کا ہو رہا ہے گھٹا اُمڈی ہوئی ہے چشمِ تر کی (نسیم)

گھٹا آنا (ہ) فعل لازم :۔ ابر چھانا۔ بادلوں کا نمودار ہونا۔ سحاب کا نمایاں ہونا ✦

گھٹا جھُومنا (ہ) فعل لازم :۔ بادلوں کا چھانا۔ بادلوں کا گھِرنا ؎

زُلف کا جھُومنا ترے رخسار پر جیسے گھٹا کا جھومنا گلزار پر (مصحفی)

گھٹا چھانا (ہ) فعل لازم :۔ ابر گھِرنا۔ بادلوں کا آسمان پر پھیلنا۔ بدلی کا آسمان پر ہونا ؎

اُس کے عارض پہ ہے یوں زُلف پریشاں کی بہار
چاند پر جیسے کہ چھا جائے گھٹا ساون کی (مصحفی)

آج بیڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام مے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (آتش)

گھٹا ٹوپ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ غلاف جو گاڑی پالکی رتھ۔ گھوڑا گاڑی۔ تمی چینس۔ ہودج۔ سکھپال وغیرہ پر گرد و غبار اور بارش باراں سے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالتے ہیں ؎

گھٹا ٹوپ اُس پری کی پالکی کا جو ہوا اوچھا تو پایا کہ اُس میں لگ کر چاند مہتاب کا جوڑا (انشا)

لازم اُس ماہ کی سواری میں گھٹا ٹوپ ہے نہ بگوڑے کہیں سکھپال کا سب تور گھٹا (ناسخ)

(۲) وہ اندھیرا جو بادلوں کے گھرے رہنے سے ہوتا ہے۔ ہجومِ ابر۔ اندھیرا گھُپ ؎

سلہ پھر سنگ اُٹھا جگر آہوں کی پھر چھائی گھٹا ✦ پھر سر طوفان پھر چشمِ پر آب آنے لگی (نواب مرزا خان داغ)

گو حزا ابر میں ہے بادہ کشی کا پرچی — اِس گھٹا ٹوپ میں اے بادہ کشاں گھٹتا ہے (معروف)

گھٹانا (ہ) فعلِ متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ کمتی کرنا ◆ قیمت توڑنا ◆

نہ آیا اس خاک کو اور کچھ آیا تو یہ آیا — گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روزِ ہجراں کا (ناسلام)

لیتا ہے ایک بوسہ پہ بھی تو بناکے مُنہ — دی ایسی قدر و قیمتِ دل اے صنم گھٹا (ممنون)

(۲) نرخ مندا کرنا۔ بھاؤ اُتارنا (۳) درجہ توڑنا۔ مرتبہ پست کرنا (۴) زائل کرنا۔ دُور کرنا۔ کم کرنا (۵) حساب۔ تفریق کرنا۔ منہا کرنا۔ وضع کرنا (۶) دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا ◆

یہ وہ صفت ہے کرے گا ظاہر تمہارے آگے کمال آخر — رُخِ منور کرے گا آخر گھٹا گھٹا کر ہلال آدھا (داغ)

گھٹانا یا گھٹوانا (ہ) فعلِ متعدی۔ (۱) سر مُنڈوانا۔ سر کے بال صاف کرانا۔ (۲) مُہرا کرانا۔ چکنا کرانا ◆

گھٹاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حبس۔ انقباض۔ تنگیٔ نفس۔ ضیق (۲) اُمس۔ گُمس۔ گُمکا ◆

گھٹاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ کسر۔ قلت۔ تخفیف۔ تنزل ◆ تفریق۔ منہائی (۲) دریا کا اُتار۔ چڑھاؤ کا نقیض ◆

گھٹاؤ بڑھاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کمی و بیشی۔ ترقی و تنزل (۲) صُعود و نُزول ◆

گھٹا ہوا (ہ) صفت۔ گھُٹا کار۔ آنکھوں کا نمک کیت۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار ◆ چلتا ہوا۔ عیار۔ چالاک۔ ہوشیار۔ جیسے وہ کس کے دم میں آتا ہے بڑا گھٹا ہوا ہے ◆

گھٹائی (ہ) اسم مؤنث۔ مُہرہ کاری ◆ رگڑائی ◆ پالش۔ ریگ مال کی صفائی ◆ حق۔ پگڑی یا پلیم خواہ کپڑے وغیرہ کا ڈوری یا پیچے وغیرہ کے ذریعے گھوٹنے یا بیان گھٹنے ◆

گھٹتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کمی۔ نقص۔ تخفیف (۲) زوال۔ تنزل ◆ انحطاط ◆

گھٹتی کا پہرا (ہ) اسم مذکر۔ زمانۂ تنزل۔ زوال کے دن ◆ کمی کا زمانہ جیسے اب تو دن بدن گھٹتی کا پہرا ہے ◆

گھٹ گھٹ کے (ہ) تابع فعل۔ رُک رُک کے ◆ منقبض ہو ہو کر چُپ رہ رہ کر ◆ دم بند ہو ہو کر۔ سانس رُک رُک کر ◆ جل جل کر۔ غم میں انقباض ہو ہو کر ضیق سے تنگیٔ نفس سے ◆

چُپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جرأت — گھُٹ گھُٹ کے کہیں جی کو وہ آزار نہ ہو جائے (جرأت)

گھُٹ گھُٹ کے رہ جانا (ہ) فعل لازم۔ بند ہو ہو کر رہ جانا۔ رُک رُک کر رہ جانا۔ منقبض ہو کر رہ جانا ◆

دل میں گھُٹ گھُٹ کے رہ گئی حسرت — لب پہ آ آکے رہ گیا مطلب (داغ)

گھُٹ گھُٹ کے مرنا (ہ) فعل لازم۔ چُپ رہ رہ کر مرنا۔ انقباضِ طبع کے باعث دم نکلنا۔ چُپ لگ کر مرنا۔ چُپ یا تنہا رہتے رہتے گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں دم ہونا ◆

مدت ہوئی گھُٹ گھُٹ کے ہمیں شہر میں مرتے — واقف نہ ہوا کوئی اس اسرار سے اب تک (میر)

گھٹنا (ہ) اسم مذکر۔ رُکبہ۔ چشمِ زانو۔ بندِ ساق۔ پنڈلی اور ران کے بیچ کا جوڑ۔ گوڈا۔ گوڑا۔ زانو ◆

گھٹنا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھٹنوں تک کا پاجامہ جو جانگیئے سے بڑا ہوتا ہے (۲) پوشش زیرِ پاجامہ جو اکثر ڈھیلے پاجامے کے نیچے عورتیں پہنتی ہیں ◆

گھٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ کاہیدن و کاستن کا ترجمہ جیسے تول میں گھٹنا ◆

دریا ظفر اُتر گیا اور ابر کھُل گیا — اپنا نہ زورِ طبع نہ زورِ قلم گھٹا (ظفر)

ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے — جس قدر بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا (ناسخ)

(۲) اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ جیسے "دریا گھٹنا" (۳) تنزل ہونا۔ زوال ہونا جیسے "چاند گھٹنا۔ درجہ گھٹنا" (۴) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جیسے بدن گھٹنا۔ ڈیل گھٹنا" (۵) چھوٹا ہونا۔ کوتاہ ہونا۔ جیسے رات گھٹنا۔ دن گھٹنا"۔ (۶) بھاؤ اُترنا۔ نرخ کم ہونا۔ مندا ہونا ◆

گھُٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کھرل ہونا۔ پسنا۔ حل ہونا۔ جیسے "دوا گھُٹنا بھنگ گھُٹنا" (۲) خوب گھُل مل جانا۔ ایک جان ہونا۔ گل کر حریرہ ہو جانا۔ جیسے "دال گھُٹنا" ◆

ایسا کیا مُنہ کا نوالہ ہے حریرہ کہنا — دم لے کیوں اتنی مری کھائی جان گھُٹتا ہے (معروف)

(۳) مُہرہ ہونا۔ پالش ہونا۔ ریگ مالی ہونا۔ رگڑا یا گھسا جانا۔ گھوٹا پھرنا (۴) سر مُنڈنا۔ صفایا ہونا۔ اُسترا پھرنا۔ جیسے "سر گھُٹنا" (۵) دم رُکنا۔ سانس رُکنا۔ انقباض ہونا۔ کسی تنگ و تاریک جگہ میں دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں ہونا ◆

چلے واں اُس کی خوشی سے یہ تو ہوں بیٹھ — کیا کہوں آپ کہ ہم آکے یہاں گھُٹتا ہے (معروف)

(۶) بھرنا۔ سمانا۔ پُر ہونا۔ اٹنا۔ جیسے "مکان میں دھواں گھُٹنا" (۷) چُپ لگنا۔ خاموش رہنا (۸) گٹھوت ہونا ◆ گھُل مِل کر باتیں ہونا ◆ نبھنا۔ گزرنا۔ موافقت ہونا۔ جیسے "اِن کی اُن کی خوب گھُٹتی ہے" (۹) مصروف ہونا۔ باتوں میں نہایت مشغول و مصروف ہونا۔ جیسے "بڑی دیر سے

ہن کی ان کی گھٹ رہی ہے"۔

گھٹنوں (۱) اسم مذکر :- گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع جو حروفِ مُغیرہ یا آپڑ مُغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بنالی جاتی ہے۔

گھٹنوں کے بل چلنا (۱) فعل لازم :- گوڈوں کے زور سے چلنا۔ زانوؤں کے بل چلنا۔ رینگنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔

شعر: زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق ۔۔ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (اکبر)

گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا (۱) فعل لازم :- (۱) متفکر یا نہایت غمگین ہو کر بیٹھنا۔ غم یا فکر کے مارے سر جھکا کر بیٹھنا۔ نہایت سوچ کرنا۔ سوچ میں بیٹھنا (۲) مایوس ہو کر بیٹھنا۔

گھٹنوں میں سر دینا (۱) فعل متعدی۔ عوام :- (۱) گردن پکڑ کر گھٹنوں میں دبا دینا (۲) گنوار، مایوس ہونا۔ ہراس ہونا۔

گھٹنوں میں سر دے لینا (۱) فعل متعدی (ہندو) :- شرما جانا۔ سرنگوں ہو جانا۔ شرمندہ و خجل ہو جانا۔ شرمندگی کے باعث گردن نیچی کر لینا۔

گھٹنے (۱) اسم مذکر :- (گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع)۔

گھٹنے پیٹ کو ہی رہتے ہیں (۱) کہاوت :- عزیز اپنے عزیز کی پاسداری ضرور ہی کرتا ہے۔ اپنوں کی طرف سب ڈھلتے ہیں۔ اپنوں کی رعایت سب کو منظور ہوتی ہے (بعض لوگ ٹیوتا بعض نیو ہرنا اس موقع پر بولتے ہیں مگر صحیح نہرنا بمعنی جھکنا۔ ڈھلنا وغیرہ ہندی لغات میں پایا جاتا ہے)۔

گھٹنے سے لگا کر بٹھانا (۱) فعل متعدی (عو) :- بیٹی کو پاس سے جدا نہونے دینا۔ دم سے جدا کرنا۔ پاس سے سرکنے نہ دینا۔ آنکھ سے اوجھل نہونے دینا۔

گھٹنے سے لگائے بیٹھے رہنا (۱) فعل لازم۔ عو :- پاس سے جدا نہونے دینا۔ ہر دم ساتھ رکھنا۔ گھٹنے سے لگائے رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے دینا۔ جیسے "(۱) دانش نے کہا اگر تسکین کی کہیں نہ کہیں کرنا ہے آج کے آج یا آج کے دس برس کو ساری عمر گھٹنے سے لگائے تو بیٹھے رہنا ہی نہیں" (چتر بھنیلی)۔

گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا (۱) فعل لازم (عو) :- پاس سے نہ سرکنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔

گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے (۱) محاورہ :- ہر وقت پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سرکتی۔ چم چچڑ ہو گئی ہے۔

گھٹنیوں چلنا (۱) فعل لازم :- (۱) بچوں یا پاؤں رہے ہوؤں کا

دو نو ہاتھ ٹیک کر دونو زانو ٹیک کر چلنا۔ گوڈوں کے بل چلنا۔ گھٹنوں کے زور سے چلنا۔ فارسی غژیدن (۲) رینگنا۔ گھسٹ کر چلنا۔ رک رک کر چلنا۔ (۳) سستی کے ساتھ ترقی کرنا۔ آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔ آہستگی اور ڈھیل سے کچھ کرنا۔ دیر میں کرنا (۴) سچ بولنا۔ جیسے "تمہارے بچے ابھی کبھی گھٹنیوں چلینگے یعنی تم بھی کبھی سچے اور اقرار کے پورے ہوگے"۔ یہ معنی خاص اسی مثل کے ساتھ بولے جاتے ہیں۔

گھٹوانا (۱) فعل متعدی المتعدی :- (۱) حل کرانا۔ خوب پسوانا۔ کھرل کرانا۔ خوب رگڑوانا۔ (۲) سر یا داڑھی مونچھوں وغیرہ کو ایسا منڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے۔ خوب صفایا کرانا۔ استرا پھروانا۔

گھٹی (۱) اسم مونث :- (۱) وہ دست آور دوائیں جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دودھ پلانے سے پہلے جوش دے کر اس کے منہ میں ٹپکائی جاتی ہیں۔ زرقہ۔

گھٹی میں دی ہے دایہ نے مجھ کو شراب ۔۔ میں آشنائے خترِ زر ہوں مدام سے (آتش)

(اصل لفظ اصل گھونٹی تھا یعنی گھونٹ گھونٹ کرکے پلانے کی دوا بکثرت استعمال سے واؤ اور نون گر کر گھٹی ہو گیا)۔

گھٹی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو سادی جس میں بادیان۔ باؤ بڑنگ۔ بالچھڑ۔ زہر جھوٹی بڑی ہڑ۔ سنّا مکی۔ کالا دانہ۔ عناب۔ دوسری تکلی جس میں املتاس۔ گلاب کے پھول۔ گلاب کا زیرہ۔ انار کی کلی۔ مصری۔ پانچ چیزیں زیادہ ہیں اسکا رواج مغلوں کے وقت اور ان کے طبیبوں کی رائے سے ہند کے مسلمانوں میں ہوا۔

(۲) مجازاً خمیر۔ سرشت۔ جنم۔ عادت۔ طبیعت۔ خلط۔ سبھاؤ۔ بان۔ رہاؤ۔ خو۔ خصلت۔ جیسے "بات تو ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے"۔

گھٹی پلانا یا دینا (۱) فعل متعدی :- بچے کو پیٹ صاف ہونے کی دوا پلانا۔

گھٹی میں پڑنا (۱) فعل لازم :- سرشت میں داخل ہونا۔ عادت میں ہونا۔ خمیر میں ہونا۔ طبیعت میں مرکوز ہونا۔ جنم میں پڑنا۔ جیسے "جھوٹ تو اس کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے"۔

گھٹیا یا گھٹیل (۱) صفت :- (۱) بڑھیا کا نقیض۔ کم درجہ کا۔ کم قیمت کا۔ ادنے قسم کا۔ ارزاں (۲) کمینہ۔ پیچ۔ ادنے ذات کا۔ کم اصل۔

گھچا گچ (۱) اسم مونث (عوام) :- گوشت پر تلوار کے برابر پڑنے کی آواز۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چھپا چپ خچ یا شمشیر۔ غچا غچ۔ گچا گچ۔

گھچ

گھچ پچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کثرت۔ انبوہ۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ ٹھٹ۔ جمگھٹ (۲) بہت پاس پاس بکھا ہوا۔ ٹھواں لکھا ہوا۔ گنجان اور روا روٹ لکھا ہوا ✤

گُہَر (ف) اسم مذکر (مخففِ گوہر):- (۱) جوہر۔ قیمتی نگ یا پتھر (۲) اصل۔ نسل۔ حسب نسب۔ ذات۔ خاندان ✤ اولاد۔ سنتان ✤ مادہ۔ اصلیت (۳) موتی۔ دُر۔ لُولُو ؎

ابی یہ عرش معلّے کے گوشوارے کا گہر کہاں سے تمہارے بُلاق میں آیا (داغ)

گھر (ہ) اسم مذکر:- (۱) مکان۔ حویلی۔ گرہ۔ بیت۔ دار۔ کدہ۔ خانہ۔ سرا۔ (۲) مسکن۔ رہنے کا مکان۔ محلسرا۔ دولتسرا۔ شبستان۔ ڈیرا ؎

جی مرا تن سے سفر کر ہی گیا وہ تو گھر میں سے یاں گھر ہی کیا (گویا)

باہر میاں صوبے دار گھر میں بیوی جھونکیں بھاڑ (کہاوت)

(۳) جائے۔ جگہ۔ ٹھور۔ ٹھکانا ؎

صحرا میں پاؤں پڑ کے مجھے خار رکھتے ہیں ہے سب کے دل میں گھر ترے خانہ خراب کا (وزیر)

(۴) مقام۔ اسٹیشن۔ پڑاؤ۔ صدر ✤ آفس۔ جیسے۔ تار گھر۔ ڈاک گھر ✤ ریل گھر (۵) حجرہ۔ دالان۔ کوٹھا۔ سکاپت۔ کمرہ۔ جیسے "اِس حویلی میں کئی گھر ہیں" (۶) چار دیواری۔ احاطہ۔ باڑہ۔ محاط (۷) چوسر یا شطرنج وغیرہ کا چوکھونٹا خانہ۔ کوٹھا ؎

کس طرح دیں وہ جگہ خانۂ دل میں مجھ کو نہ کبھی نہیں بچ سرمیں جو گھر دیتے ہیں (اسیر)

(۸) آئینہ خانہ۔ آئینہ کا خول۔ کیس۔ عینک گھڑی وغیرہ کا چھوٹا بکس ؎

اِلٹ بت چھوٹ کر جو بے دم سے دل یہ جان لے کہ آئینے کا گھر بدل گیا (صبا)

(۹) دراز۔ الماری یا میز وغیرہ کا خانہ (۱۰) نقش تعویذ ✤ خانہ زائچہ۔ (۱۱) مقام سیارہ۔ راس۔ بُرج (۱۲) بھٹ۔ کھوہ۔ کُھپا ✤ بل۔ بلا۔ جیسے "قیر یا چوہے کا گھر (۱۳) گھونسلا۔ آشیانہ (۱۴) سوراخ۔ ہول چھید۔ کلج۔ رخنہ۔ منفذ۔ روزن۔ جیسے "بو تام کا گھر بڑھ گیا" (۱۵) گڑھا غار۔ قعر۔ گہرائی۔ جیسے "پانی نے گھر کر لیا" (۱۶) میان۔ غلاف۔ نیام۔ جیسے "تلوار یا کٹار وغیرہ کا گھر" (۱۷) مقلمہ۔ راگ کا مقام۔ جیسے "گاتا تو ہے مگر گھر میں نہیں کہتا (۱۸) خوش الحان پرند کی آواز۔ نغمۂ بلبل و طوطی وغیرہ۔ بول۔ بولی۔ چہچہا۔ الک۔ جیسے "یہ جانور سیکڑوں گھر کہتا ہے"۔ یعنی بولیاں بولتا ہے ؎

باغ سے جاؤ نگا سیدھا میں بیابانِ کبیر عاشق حبشی ہوں بلبل گھر سناتی ہے کسے (اعلم)

گھر

(۱۹) مولد۔ زاد بوم۔ جنم بھوم۔ مسقط الراس۔ جائے پیدائش۔ وطن۔ اپنا دیس (۲۰) خاندان۔ گھرانا۔ کُنبہ۔ تبار۔ خانوادہ۔ کُل۔ نبس۔ گوت جیسے "اُونچا گھر اعلیٰ خاندان (۲۱۔ع۔ مجازاً) گھروالی۔ زوجہ۔ بیوی۔ جُورُو۔ جیسے "اپنی زندگی میں بھائی حامد کے گھر کی تجویز کر لو۔ بر کے ساتھ گھر ہے" ✤ "اُن کے گھر سے کہاں گئے ہیں" ✤ "اُن کے گھر سے بیمار ہیں" ✤ (۲۲ع مجازاً) خاوند۔ بر۔ دُولہا۔ جیسے "کل کو اپنے گھر کی ہو جائیگی تو کیا وہاں بھی ماں بچھانے جائیگی (۲۳) سبب۔ باعث۔ مبدا۔ بنیاد۔ جیسے "روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی" ✤ "کھانسی کا گھر بیر ہے" (۲۴) مجازاً۔ گرہ۔ جیب۔ ڈبہ۔ جیسے "اپنے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہو ہیں اِن کے گھر سے کیا جاتا ہے" (۲۵) خانہ داری۔ گرہست پن۔ جیسے "گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر (۲۶) گنجائش۔ سمائی۔ جیسے "پاؤں نے ابھی جُوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۷) سرکار۔ آقا۔ جیسے "ہم تو اِسی گھر کے پلے ہوئے ہیں ✤ اُس ایک گھر کے بگڑنے سے سیکڑوں کی روزی گئی (۲۸) اسباب خانہ اثاثہ۔ اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔ اثالا۔ اُس کی بدچلنی سے گھر برباد ہوا جاتا ہے (۲۹) بازاری۔ مجازاً) شفرہ۔ گون۔ مقعد ✤ فرج۔ جیسے "گھر پھٹنا"۔ گھر چرنا" (۳۰) رونق خانہ اطلاق خانہ۔ جیسے "اُسی کے دم سے گھر تھا۔ (۳۱۔ع) سازو سامان۔ اکھیڑا بکھیڑا۔ اثراگ گھڑاگ۔ جیسے "اسی کے لئے گھر لئے بیٹھی ہوں" (۳۲۔ مجازاً) امن۔ سرن کی جگہ۔ امن کی جگہ۔ محفوظ جگہ۔ ملجا ماوا۔ پناہ گاہ۔ جائے پناہ۔ بسم اللہ کا گنبد جیسے اُس درخت سے نکلتے ہی گویا گھر میں آ گئے (۳۳۔ مجازاً) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ دہلی سے پانی پت تو گھر ہے (۳۴) تھیوا۔ انگوٹھی کی وہ جگہ جہاں نگینہ رکھا جاتا ہے جیسے "نگینہ کا گھر" (۳۵۔ پٹاباز) موقعِ ضرب۔ چوٹ مارنے کی جگہ۔ وار کی جگہ۔ حملہ کی جگہ جیسے "گھر خالی ہے۔ گھر خالی دینا۔ چھوڑنا وغیرہ" (۳۶) حلقۂ چشم۔ چشم خانہ۔ حدقہ۔ کاسۂ چشم (۳۷) فریم۔ چوکھٹا۔ مُرقع۔ جیسے تصویر کا گھر (۳۸) ضلع۔ دِلا۔ وہ لکڑی یا خانہ جس میں آئینہ جڑتے ہیں (۳۹۔ مجازاً) مخزن۔ خانہ۔ گودام ✤ منبع۔ سرچشمہ۔ جیسے "پورب تو آموں کا گھر ہے" (۴۰۔ مجازاً) بسیرا۔ جماؤ۔ ڈٹاؤ ✤ بستر بسترا۔ جیسے "جہاں ڈٹے وہیں یاروں کا گھر (۴۱) گھات۔ موقع۔ جیسے "اُسے سب گھر یاد ہیں"۔ (۴۲) داؤ۔ پیچ۔ بند کشتی۔ جیسے "وہ کشتی کے سب گھروں سے واقف ہے ✤

گھرا

گھر آباد کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) جورُو کرنا۔ بیوی لانا۔ گھر میں جورُو لانا۔ بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح کرنا۔ جیسے "بیٹا اب تم جوان ہو گئے اپنا گھر آباد کرلو" (۲) مواصلت کرنا۔ گھر بسانا۔ ہم بستر ہونا۔ دُلہن کو ساتھ سُلانا۔ مُکلاوا کرنا۔ گونا کرنا ؎

لیٹ پہلو میں مرے تجھ سے گھر آباد کرو ۔ تجھ کو لپٹا کے گلے وصل سے دل شاد کروں (امانت)

(۳) رہنا بسنا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا ؎

ہم جان گئے کلمۂ رُخصت کے اشارے ۔ اب اور کہیں جا کے گھر آباد کرو گے (نسیم دہلوی)

گھر آباد ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) جورُو کا گھر میں آنا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ نکاح ہونا (۲) گھر بسنا۔ دُلہن کے ساتھ ہم بستری ہونا۔ صحبت داری ہونا (۳) خاوند والا ہونا۔ سُہاگن ہونا۔ خاوند کا زندہ ہونا ؎

مجھ سے مت پوچھ دواتیر اگھر آباد بھی ہے ۔ اب سے دُوراگلی مصیبت کا مزا یاد بھی ہے (سید)

گھر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- گھر کی خبر گیری کرنا۔ گھر کا خرچ اُٹھانا۔ جیسے "اُس اکیلے دم نے سارا گھر اُٹھا رکھا ہے" ✦

گھر اُجاڑنا (ہ) فعل لازم:- خانہ ویرانی کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر کھیں کھونا ؎

اے مرگ ہزار گھر اُجاڑے تو نے ۔ اچھے اچھے لباس پھاڑے تو نے
جو نخل کہ بارور ہوئے دُنیا میں ۔ جڑ پیڑ سے وہ سب اُکھاڑے تو نے
(انیس)

گھر اُجڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) گھر تباہ ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ خانہ خرابی ہونا ؎

انداز گر یہی ہے ظالم ترے تو گھر ۔ اُجڑے گا آج کل کسی خانہ خراب کا (بسمل)

(۲) گھر لُٹنا۔ گھر مُسنا۔ گھر کا مال ضائع ہونا (۳) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا (۴) خاوند یا جورُو کا مرجانا۔ رنڈوا ہونا ✦ رانڈ ہونا (۵) گھر کا غیر آباد ہونا۔ گھر خالی ہونا۔ جیسے "حاکم کے ظُلم سے بہتیرے گھر اُجڑ گئے" ✦

گھر اُف ہو جانا (ہ) فعل لازم:- خانہ خراب اور برباد ہو جانا۔ گھر کا بالکل تباہ ہو جانا۔ گھر میں کچھ نہ رہنا۔ ویران ہو جانا ؎

اُف کی تھی اُتنا ہی تو گھر جل کے ہو گیا اُف ۔ حال اُگے اب نہ پوچھو اس سوزشِ جگر کا (معروف)

گھر اُکھڑوا کر پھکوانا (ہ) فعل متعدی:- اینٹ سے اینٹ بجوانا۔ جڑ بُنیاد سے گھر کُھدوا کر پھکوانا۔ مکان ڈھوانا۔ گھر ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ گدھوں کے ہل چلوانا (سزائے سخت جو بادشاہ کی طرف سے دی جاتی تھی) ✦

گھر آئے کُتّے کو بھی نہیں نکالتے (ہ) کہاوت:- یعنی اپنے گھر پر اگر کوئی ذلیل سا ذلیل اور ادنےٰ سے ادنےٰ بھی آئے تو اُس کی بھی

گھرب

خاطر و مدارات کی جاتی ہے ✦ اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے ✦

گھر آئے کی شرم یا لاج (ہ) اسم مؤنث:- گھر پر آنے کا لحاظ اور پاس ؎

ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم ہے یار ۔ نہ ہووے صاحبِ خانہ کو مہماں کی خبر (جرأت)

گھر آئے ناگ نہ پُوجے بانبی پُوجن جائے (ہ) کہاوت:- موجودہ نفع کو چھوڑ کر غائب کی اُمید پر جانا۔ گھر آئی دولت چھوڑ کر دوسری جگہ تلاش میں جانا اور اپنی حماقت ظاہر کرنا۔

(چونکہ ساون سدی پنچمی یعنی ناگ پنچمی کو ہندو لوگ سانپ کی بانبی پُوجنے جاتے ہیں اور گھر پر اُس کی اِس قدر قدر نہیں کرتے اس سبب سے یہ مثل ہو گئی) ✦

گھر بار (ہ) اسم مذکر (گھر۔ خانہ ✦ بار بمعنی بانک):- گھر۔ خانہ۔ مسکن۔ مکان ✦ اثاث البیت۔ ناپتا۔ اسبابِ خانہ داری۔ مال و متاعِ خانہ ✦ عیال و اطفال۔ بال بچے ✦ کُنبہ۔ خاندان۔ کُٹم ؎

گوچہ میں اُس کے میں جو کراہا تو بول اُٹھا ۔ کیا جانے اس مریض کا گھر بار کیا ہوا (جرأت)

لبوں پر ہے ہر لحظہ آہِ شرر بار ۔ جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار (میر)

گھر بار لُٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق ۔ غارتگرِ عالم ترا جوبن نظر آیا (بحر)

گوٹھے گٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے۔ کہاوت ✦

گھر بار بسانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (گھر آباد کرنا) ✦

گھر بار بسنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (گھر آباد ہونا) ✦

گھر بار کا ہونا (ہ) فعل لازم:- کتخدا ہونا۔ بیاہا جانا۔ جورُو والا ہونا۔ گرہستی ہونا۔ عیالدار ہونا ✦

گھر بار کی ہونا (ہ) فعل لازم:- کتخدا ہونا۔ خاوند والی ہونا۔ بیاہی جانا۔ شادی ہونا۔ گھر کا بوجھ سر پڑنا۔ خاوند کے پلّے بندھنا۔ گرہستن ہونا ✦

گھر باری (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) صاحبِ خانہ۔ مالکِ مکان۔ گھر والا (۲۔ صفت) خانہ دار۔ عیالدار۔ بال بچے دار۔ کُنبہ والا (۳۔ صفت) دنیادار۔ گرہستی ✦

گھر برباد کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) گھر کھونا۔ میاں بیوی کو چھُڑا دینا (۳) گھر لُٹانا۔ گھر کا پیسا اور اسباب وغیرہ ضائع کرنا ✦

گھر برباد ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) خانہ ویرانی ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ خراب ہونا ✦

کچھ بھی ترس آیا تجھے اے عشق ہے یہ کیا غضب
گھر بسے لاکھوں ہُوئے برباد تیرے ہاتھ سے (رسیمی)

(۲) جورُو یا خاوند کا مرجانا ✦ کسی خاندان کے سرپرست اور مُربّی کا سر سے اُٹھ جانا ✦

گھر بسا (ہ) صفت۔ ہندو عو۔ (۱) خانہ آباد (۲۔ مجازاً) خانہ خراب اُجڑا۔ نگوڑا۔ (فالِ بد سے بچنے کی خاطر اچھے لفظ کو بُرے معنوں میں استعمال کرتے ہیں) ✦

گھر بسانا (ہ) فعل مُتعدّی :۔ دیکھو (گھر آباد کرنا) ✦

گھر بسنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھر آباد ہونا (۲) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا جیسے "ہنستے ہی گھر بستے ہیں" (۳) دُولھا دُلھن کا ہمبستر ہونا (۴۔ عو) گھر کا کام کاج چلنا۔ گھر کے کاموں کا انصرام ہونا۔ گھر کا خرچ چلنا۔ جیسے "اگر عورتوں کی کمائی سے گھر بسا کریں تو مرد کیوں ہوں" ✦

گھر بسی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سُہاگن۔ خاوند والی (۲۔ مجازاً) خانہ خراب خانہ کن۔ گھر اُجاڑو۔ خانہ برانداز۔ رانڈ۔ بیوہ۔ تخمی ؎

لاش تا اُٹھے ترے کُشتے کی کُوچے سے ترے ✦ تو بھی ٹک اے گھر بسی کوٹھے پہ چڑھ کے دیکھ لے (نصیر)

گھر بگاڑنا (ہ) فعل مُتعدّی :۔ (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲۔ پنجاب) گھر میں نفاق ڈالنا۔ میاں بیوی میں لڑائی کرانا ✦ کسی کی بیوی یا خاوند کو بہکانا۔ اِغوا کرنا۔ ورغلانا ✦

گھر بگڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خانہ ویران ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) بیوی خواہ میاں کا مرجانا۔ رانڈ یا رنڈوا ہو جانا۔ (۳) میاں بیوی میں نفاق ہونا۔ اَن بن ہونا۔ تکرار رہنا ✦ میاں بیوی کا چھُوٹنا۔ طلاق ہونا ؎

مانی جان چند میں مُفت میرا گھر بگڑتا ہے ✦ نہ تم رخصت کرو مجھ کو نہ دو دن مرد و ٹھیرے (جرأت)

گھر بگھر (ا) تابع فعل (عوام) :۔ خانہ بخانہ۔ دربدر۔ گھر گھر (اس جگہ بائے الصاق خلافِ قاعدہ ہندی لفظ کے ساتھ عوام نے لگا دی ہے) ✦

گھر بنانا (ہ) فعل مُتعدّی :۔ (۱) مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ مکان چُننا۔ عمارت بنانا ؎

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں ناصحا ✦ آئے جب مزدور مجھ کو گورکن یاد آ گیا (ناسخ)

(۲) قدم جمانا۔ پاؤں جمانا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ قیام پذیر ہونا ؎

اُس کھول میں اثر کر لے گریہ ✦ غیر کیا گھر بنائے بیٹھے ہیں (سالک)

(۳) گھر بھرنا۔ گھر میں دولت جمع کرنا۔ دُوسرے کا مال مار مار کر دولتمند ہونا۔ (۴) گھر سنوارنا۔ گھر درست کرنا۔ گھر سجانا۔ گھر آراستہ کرنا جیسے "اس بچے کو ابھی سے گھر بنانے کا شوق ہے" (۵) گھونسلا بنانا۔ کسی جانور کا اپنے رہنے کے واسطے بھٹ خواہ بِل خواہ بلا خواہ موکھا بنانا (۶) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کا بندوبست کرنا (۷۔ پنجاب) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ گھر میں جورُو لانا۔ گھر آباد کرنا (۸) ٹھکانا بنانا۔ ٹھکانا کرنا۔ جیسے کسی سرکار دربار میں گھر بنانا ✦

گھر بننا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مکان تعمیر ہونا ؎

کاخِ دنیا جو ہے بازیچۂ طفلاں ہے نصیر ✦ کہ کبھی گھر یہ بنا اور کبھو ٹوٹ گیا (نصیر)

(۲) گھر درست ہونا۔ گھر آراستہ ہونا (۳) قیام ہونا۔ قدم جمنا۔ پاؤں جمنا (۴) گھر میں ثروت آنا۔ گھر بھرنا (۵۔ پنجاب) گھر میں جورُو آنا۔ ٹھکانا ہونا ✦

گھر بند ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھر کو قفل لگنا۔ (۲) گھر کا کوئی والی وارث نہ رہنا (۳) شطرنج کے مُہرے یا چوسر وغیرہ کی گوٹ کو چلنے کا راستہ نہ رہنا (۴۔ پنجاب) جورُو کا مرجانا ✦

گھر بولنا (ہ) فعل لازم :۔ ہانک بولنا۔ بُلبُل کا دستان سرا ہونا۔ خوش الحان پرند کا چہچہانا۔ چہکنا۔ بولی بولنا ؎

آتش گُزار جب بھڑکی تھی لازم تھا یہی ✦ خانۂ صیاد میں قُقنس کا ہم گھر بولتے (بحر)

گھر بھر (ہ) تابع فعل :۔ تمام گھر۔ تمام گھر کے لوگ۔ سارا ٹبّر۔ جیسے "گھر بھر بیمار پڑا ہے" ✦

گھر بھر کر باہر بھرے (ہ) دعا۔ عو :۔ یعنی اس قدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کو جگہ نہ ملے اور وہ باہر تک رکھی جائے ✦

گھر بھرنا (ہ) فعل مُتعدّی :۔ (۱) مکان کو اسباب یا غلّے وغیرہ سے پُر کرنا (۲) دُوسرے کی دولت چُرا چُرا کر اپنے ہاں جمع کرنا۔ مال مارنا۔ دولت گھسیٹنا۔ پیسہ سمیٹنا۔ اپنے گھر کو آسودہ بنانا۔ (۳) گھاٹا پُورا ہونا جبرِ نقصان ہونا (۴۔ فعل لازم) مہمانوں یا لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ مکان اٹنا ✦ سُوراخ بند ہونا۔ چھید بند ہونا ✦

گھر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھر کا بارش کے سبب گر پڑنا[1] ؎

روتے روتے جو مرے دیدۂ تر بیٹھ گئے ✦ ایسی برسات ہوئی آہ کہ گھر بیٹھ گئے (نعیم الدین)

جس سمت کو تُو نے نگہ اُٹھا کر دیکھا ✦ مانندِ حباب گھر کے گھر بیٹھ گئے (درد)

(۲) خانہ نشین ہو جانا ✦ نوکری چھوڑ کر ہو بیٹھنا۔ بے روزگار ہو جانا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا۔ (۳۔ بازاری) کسی کسبی کا کسی کے گھر میں رہ پڑنا۔ مخصُوصہ ہونا (۴۔ پنجاب) عورت کا دُوسرے گھر پڑ جانا۔ چادر ڈال لینا۔

[1] گھر بیٹھنا۔ مکان ڈھ جانا۔ عمارت کا گرنا [illegible] طالب [illegible] بیٹھ جاتی کسی کے گھر [illegible]

گھرب

اُدڑ سے شادی کرلینا۔ اُدڑ ھنا ڈالنا ◆

گھر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خانہ نشین ہونا۔ خلوت گزیں ہونا۔ تنہائی اختیار کرنا (۲) بیکار رہنا۔ بے روزگار رہنا ◆ مُعطّل ہونا (۳) نوکری چھوڑنا۔ ترکِ روزگار کرنا (۴) پنشن لینا (۵) کام چھوڑنا۔ ملازمت سے دست کش ہونا جیسے "تم سے اب کام نہیں ہوسکتا اپنے گھر بیٹھو" (سگڑ سہیلی) (۶) مکان کا بارش یا سیلاب کے باعث گرنا۔ گھر ڈھینا۔ مسمار ہونا ؎

تیرے کُوچے میں جو ہم با دیدۂ تر بیٹھتے　　جوشِ طوفاں سے زمیں میں سینکڑوں گھر بیٹھتے (داغ)

(یہ معنی فارسی کتابوں میں بھی آئے ہیں چنانچہ خانہ نشستن اکثر اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے اور شاید یہ فارسی زبان سے ہی اس معنی میں ترجمہ ہُوا ہو ؎

از نشینندگاں کسے چو نماند　　عاقبت خود نشست خانۂ ما (سعیدائے اشرف)

خانہ ساختم برائے نشست　　خود نشست و مرا ساز کرد) ◆

(۷- پنجاب) کسی رانڈ یا کسی کا دُوسرے مرد کے گھر پڑنا۔ مدخولہ بننا۔ اوڑھنا ڈالنا ◆ جوڑو بننا۔ محل سرائے میں داخل ہونا ◆

گھر بیٹھے (ہ) تابع فعل :- (۱) گھر میں۔ اندرونِ خانہ۔ گھر کے اندر۔ خانہ نشینی کی حالت میں۔ جیسے "گھر بیٹھے باتیں کرتے ہو باہر جاؤ تو معلوم ہو" ؎

مزا کیا ہے قدح نوشی کا اے نواب گھر بیٹھے
یہ کارِ خیر مسجد میں کبھی بالائے ممبر ہو　　} (نواب)

(۲) کہیں آنے جانے کے بغیر۔ گھر کے گھر میں۔ گھر میں ہی۔ اپنے ہی مکان پر۔ جانے کی تکلیف بغیر۔ بلا تردد ؎

سرِ رہ سیر کرنے کے لئے جب بام پر بیٹھے　　کیا تیغِ نگہ سے قتل اک عالم کو گھر بیٹھے (شہیدی)

گھر بیٹھے بیر دوڑانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- گھر میں بیٹھ کر عمل دوڑانا۔ گھر میں بیٹھے جادو کرنا۔ سحر و جادو کے زور سے کسی کو اپنے گھر بُلوانا۔ گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا ◆ مُوٹھ چلانا ؎

میں تجھ کو جتنی ہوں تو ایک ہی گھُسیا ہے　　دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر میری چھو چھو
اِس مُنہ پہ چلی ہی ان رنگیں سے ملوں گی میں　　تا غیر تو کر لیجو جا گیر میری چھو چھو　　} (رنگین)

گھر بیٹھی روٹی (ہ) اسم مؤنث :- پنشن۔ علوفہ۔ مددِ معاش۔ وظیفہ۔ انگلس۔ سالانہ یا ماہانہ وظیفہ ◆

گھر بیٹھے کی تنخواہ یا نوکری (ہ) اسم مؤنث :- وہ ملازمت جس میں کچھ کام نہ کرنا پڑے۔ بے فکری کی نوکری۔ مُفت کی تنخواہ ◆ پنشن۔ علوفہ۔ وظیفہ ◆

گھرت

گھر پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مدخولہ ہونا۔ عورت کا کسی مرد کے گھر بیٹھنا ◆ نکاح میں آنا۔ محل میں داخل ہونا ؎

فکر ہے ہم کو یہی وہ بُت ہمارے گھر پڑے　　کیا کہیں ہم کیا ہماری عقل پر پتھر پڑے (عارف)

(۲) گھر میں آنا۔ گھر میں داخل ہونا (۳) لاگت بیٹھنا۔ خرچ پڑنا۔ گھر پہنچ کر یا خرچ پڑ کر قیمت ٹھہرنا۔ مثلاً "یہ چیز کیا بھاؤ گھر پڑی" ◆

گھر پکڑنا (ہ) فعل متعدی :- جگہ پکڑنا۔ جمنا۔ قیام کرنا۔ قدم جمانا۔ جڑ پکڑنا ؎

ہنگامہ اپنی اُسکے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی　　جُوں عنکبوت برگِ گُلِ تر میں گھر کرے (ذوق)

گھر پھٹنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) مکان میں درز پڑنا۔ گھر کی عمارت میں شگاف آنا۔ دراڑ پڑنا (۲) شفر و چرنا۔ گانڑ پھٹنا (۳) بچہ پیدا ہونا۔ (۴) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا ◆ دُوبھر ہونا۔ بھاری ہونا۔ جیسے "لے لینا تو آسان ہے دیتی دفعہ گھر پھٹتا ہے" (۵) مصیبت پڑنا (۶- پنجاب) اَن بَن ہونا۔ نفاق ہونا۔ بگڑنا۔ لڑائی ہونا۔ جیسے "سس بہو دا گھر پھٹا۔ خصم دا دِل ماں ولوں ہٹا" یعنی ساس بہو کی لڑائی کے سبب خصم کا دل ماں کی طرف سے ہٹ گیا ◆

گھر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- کُونبھل دینا۔ کوہل دینا۔ نقب دینا۔ سینہ لگانا۔ گھٹا پھوڑنا ◆ چوری کرنا ◆

گھر پھونک تماشا دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- نُقصان کرکے تجربہ حاصل کرنا۔ بہت کچھ کھو کر سیکھنا ◆ تباہ ہو کر کوئی بات پیدا کرنا ◆ اپنی تباہی اور خانہ ویرانی پر خوش ہونا ◆ روپیہ برباد کرکے آتشبازی چھوڑنا ◆ فضول خرچی سے خوش ہونا۔ گرہ کا کھو کر لُطف اُڑانا۔ گلچھرّے اُڑانا۔ اللّے تللّے کرنا۔ تباہ و برباد ہونا ؎

دل جلا کے رُخِ محبوب کا جلوہ دیکھا　　ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا (اسیر)

گھر پیچھے (ہ) تابع فعل :- گھر گیل۔ فی گھر۔ فی مکان۔ گھر بڑتی ◆

گھر تیاگنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھر چھوڑنا۔ گھر تیاگنا۔ گھر سے تعلق نہ رکھنا۔ قطعِ تعلق کرنا (۲) گھر برباد کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر ویران کرنا ؎

رنگیں معروف تو بہت ہے ذی ہوش　　کیا جانئے عشق کا ہُوا کیا جوش
جو واسطے خیر کے تجا گھر اُس نے　　صوفی گنوں اُس کو یا کہوں میں بیہوش　　} (رنگین)

گھر تک پہنچانا (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم۔ دوم انجام تک پہنچانا۔ دُھر تک پہنچانا۔ اخیر تک پہنچانا۔ ٹھکانے تک لیجانا۔ پُورا پُورا مستقول کر دینا، کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ بالکل قائل کر دینا۔ جیسے "جھوٹے کو گھر تک پہنچا دیا" ◆

گھر تک پہنچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) اوّل معلوم۔ دوم ماں بہن کی گالی

دینا۔ کُنبے والوں کو بھاگنا ✦

گھر جاتا رہنا (ہ) فعل لازم (عو): ۔ خاوند سے قطع تعلق ہوجانا ۔ مطلقہ ہوجانا۔ میاں سے چھوٹ جانا ✦

گھر جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) اوّل معلوم ۔ دوم گھر تباہ ہونا۔ خانہ ویران ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ خراب ہونا ؎

یار گھر جاتا ہے یارو کیا کروں آہ گھر جاتا ہے یارو کیا کروں (اُمید)

تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے اے مری جان کہ دشمن تو کہ مر جاتا ہے (امیر)

ہم پر ایامِ مصیبت آج پھر آنے لگا
یار گھر جانے لگا اے دل کہ گھر جانے لگا

ناصح نہ رو ہمیں کیونکہ محبت کے جی کو ہم اے خانماں خراب ہمارا تو گھر گیا (میر)

اگر اُٹھ کے تو اپنے گھر جائیگا سمجھ لے مرا اس میں گھر جائیگا (شوق)

(۲) گھر بگڑنا۔ میاں بیوی کا قطع تعلق ہونا مطلقہ ہونا۔ خاوند سے چھوٹنا نکاح سے نکلنا ✦ محبت چھوٹنا۔ دوستی جاتا۔ تعلق نہ رہنا۔ دو ٹوک ہونا ؎

تو بلاتا ہے غیر کو گھر میں ایسی باتوں سے گھر نہ جائیگا ؟ (ظفر)

گھر جگت (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ۔ خانگی کفایت شعاری عرف۔ امورِ خانہ داری میں جز رسی ✦

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی (ہ) کہاوت: ۔ کوئی دُکھ اُٹھائے کوئی سُکھ بھوگے۔ کوئی نقصان اُٹھائے کوئی نفع کمائے ؎

آنکھیں سینکے باغباں دل میں گئے بلبل کے آگ
گھر کسی کا باغِ عالم میں جلے تاپے کوئی

گھر جمنا (ہ) فعل لازم: ۔ گھر کا ساز و سامان سے درست ہونا۔ جیسے "گھر جمتے ہی جمیگا" ✦

گھر جنوائی (ہ) اسم مذکر: ۔ گھر داماد۔ گھر میں رکھا ہوا داماد ✦

گھر جھکنی (ہ) صفت (الکھنؤ): ۔ خانہ گرد ۔ وہ عورت جو ایک جگہ نہ بیٹھی رہے اور پاس پڑوس کے گھر جھانکتی پھرے ۔ خانہ پیمان جلے پاؤں کی بلّی ✦

گھر جوت (ہ) اسم مؤنث (کسان) ۔ ذاتی زراعت۔ گھر کی کھیتی۔ مالک اراضی کی اپنی کھیتی ✦

گھر چڑنا (ہ) فعل لازم و بازاری: ۔ دیکھو (گھر پیٹنا نمبر ۲ ۔ ۴ ۔ ۵) ✦

گھر چڑھ کر لڑنے آنا (ہ) فعل لازم: ۔ کسی کے مکان پر آکر لڑنا ۔ خانہ جنگی کرنا۔ مارنے چڑھ جانا ✦ از حد لڑاک ہونا ؎

مرے خیال پہ وہ چشمِ فتنہ گر چڑھ کر یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر (ذوق)

گھر چلانا (ہ) فعل متعدی: ۔ گھر کا خرچ اُٹھانا۔ گھر کا کاروبار جاری رکھنا خرچ نباہنا ✦ امورِ خانہ داری کا انتظام کرنا سلیقہ کے ساتھ گھر کا انصرام کرنا۔ برتنا۔ گھر کا برتا وا کرنا ✦

گھر چلنا (ہ) فعل لازم: ۔ گھر کا کاروبار بند نہ ہونا۔ گھر کا خرچ اُٹھنا ✦

گھر چھوڑ حظیرہ قائم (ف) کہاوت: ۔ حویلی چھوڑ کر جھونپڑا اختیار کرنا نفع چھوڑ کر نقصان کی طرف دوڑنا ✦

گھر دار (ف) اسم مذکر (عو): ۔ دنیادار۔ گرہستی۔ کنبہ والا۔ بال بچے دار ✦

گھر داری (ف) اسم مؤنث: ۔ خانہ داری۔ دُنیاداری۔ گرہستی پن ✦

گھر دُآری (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا ٹیکس جو پہلے فی گھر۔ فی دُکان فی کس یعنی چولھے پیچھے لیا جاتا تھا ✦

گھر داماد لینا (ف) فعل متعدی: ۔ بیٹی کو اس اقرار پر بیاہنا کہ اس کا خاوند بھی ہمارے ہی گھر آن رہے۔ داماد کو بیٹا بنا کر گھر رکھنا ✦

گھر دُور بھروٹا بھاری (ہ) کہاوت: ۔ گھر فاصلہ پر اور بوجھ بھاری یعنی سخت مصیبت ہے ✦

گھر دیکھ لینا (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) کسی کے گھر بار بار کچھ مانگنے یا لینے جانا (۲) راستہ جان لینا۔ گھر سے واقف ہوجانا۔ مکان جان لینا۔ گھر پہچان جانا۔ جیسے "بڑھیا مر گئی تو کچھ غم نہیں پر فرشتوں نے گھر دیکھ لیا" (۳) ہل جانا۔ مانوس ہوجانا۔ یار بنجانا ✦

گھر ڈبونا (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) گھر تباہ کرنا۔ گھر برباد کرنا۔ گھر کھونا ۔ گھر بگاڑنا۔ گھر اُجاڑنا (۲) خاندان کو داغ لگانا ✦

گھر ڈوبنا (ہ) فعل لازم: ۔ (۱) گھر کا تباہ اور برباد ہونا۔ خانہ خراب ہونا۔ خانہ ویران ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) خاندان کو کلنک لگنا۔ کُنبہ کو داغ لگنا ✦

گھر رویا (ہ) صفت (ہندو عو): ۔ نگوڑا ماٹھا۔ گھر کھوج مٹا۔ خانہ خراب گھوجڑے پیٹا۔ بے واثا ✦

گھر روئی (ہ) صفت مؤنث: ۔ گھر کھوج مٹی ۔ نگوڑی ناٹھی۔ بے وارثی ✦

گھر سر پر اُٹھانا یا گھر کو سر پر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) نہایت شور و غل مچانا۔ چیخم دھاڑ سے مکان کو پُر کردینا۔ بات نہ سُننے دینا۔ شور سے گھر کو نچا مارنا۔ کان پڑی آواز نہ سُننے دینا۔ شور برپا کرنا ؎

لے کے اُڑ جانے کی طاقت گر نہ پائے عندلیب
غل ہے گھر صیّاد کا سر پر اُٹھائے عندلیب　(مومن)
شور افغاں نے اُٹھایا سر پہ گھر　ہر نفس نکلا لئے لخت جگر　(مومن)

(۲- پنجاب) گھر کا انتظام اپنے سر لینا ◆

گھر سکھ تو باہر چین (ہ) کہاوت :- گھر میں خوشی ہو تو باہر بھی خوشی۔ گھر میں آرام تو باہر بھی راحت۔ خوش اقبالی میں گھر باہر یکساں ہے ◆

گھر سے (ہ) تابع فعل :- (۱) از خانہ۔ مکان سے (۲) گرہ سے۔ پلّے سے۔ گانٹھ سے۔ ڈب سے۔ جیب سے۔ جیسے "تمہارے گھر سے کیا گیا جس کا نقصان ہُوا اُس کا ہُوا" (۳- اسم مؤنث۔ عوام۔ مجازاً) اہل خانہ۔ گھر والی۔ بیوی۔ جیسے "اُن کے گھر سے اپنے بھائی کے ہاں گئے ہیں" ◆

گھر سے باہر پاؤں نکالنا یا گھر سے پاؤں نکالنا (ہ) فعل متعدی :- بساط سے بڑھ کر چلنا۔ حد سے باہر کام کرنا ◆

گھر سے باہر کرنا (ہ) فعل متعدی :- گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ از خانہ بیروں کردن کا ترجمہ ؎

وہ آیا ہے لے مردُمِ دیدہ دیکھیو　تمہیں چشم کے گھر سے باہر کرونگا　(نصیر)

گھر سے باہر نہ جانا (ہ) فعل لازم :- مکان سے باہر نہ نکلنا۔ گھر کے اندر بیٹھا رہنا۔ چار دیواری سے باہر قدم نہ رکھنا۔ ایک جگہ بیٹھا رہنا ؎

اشک رہتا ہے سدا دیدۂ تر سے باہر　یا یہ جانا نہ تھا لڑکا کبھی گھر سے باہر　(عاشق)

گھر سے بے گھر کرنا (ہ) فعل متعدی :- بےگھر کرنا۔ رہنے کو گھر نہ چھوڑنا۔ گھر سے باہر نکال دینا ◆ خانمان خراب کرنا۔ خانہ خراب کرنا ◆

گھر سے پاؤں نکالنا (ہ) فعل لازم (عو) :- اپنے مکان سے باہر جانا۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ حد سے باہر جانے لگنا۔ جیسے "تُو نے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں دیکھ کیسا پٹتا ہے" ◆

گھر سے دینا (ہ) فعل متعدی :- اپنے پلّے سے دینا۔ گرہ سے بھگتنا۔ اپنے پاس سے بھرنا ◆ ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا ◆ ٹوٹا بھرنا۔ نقصان اُٹھانا ◆

گھر سے کھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پلّے سے خرچ کرنا۔ گرہ سے رائیگاں کھونا جیسے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (۲) نقصان اُٹھانا۔ ٹوٹا بھرنا

گھر سینا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گھر میں پڑا رہنا۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ ہر وقت گھر میں بیٹھا رہنا (۲) نکما بیٹھا رہنا۔ بیکار پڑا رہنا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا (۳) سُست ہو جانا۔ کاہل ہو جانا۔ احدی بن جانا ◆

گھر کا (ہ) صفت :- (۱) منسوب بخانہ۔ گھر کے متعلق۔ خانگی۔ جیسے گھر کا کام (۲) ذاتی۔ نِج کا۔ اپنا۔ آپنا ہی۔ ذاتِ خاص کا۔ اپنی ملکیت کا ◆ زر خرید۔ جیسے "گھر گھر کا نام ہر کا" ◆ گھر کا مکان ◆ گھر کا باغ ◆ گھر کا پیسہ وغیرہ۔ (۳) اپنا۔ آپس کا۔ جیسے "اُن سے تو گھر کا معاملہ ہے" (۴) کُنبے کا۔ قبیلے کا۔ رشتہ کا۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ قرابتی۔ کُنبہ کا۔ جیسے ؎

تین بُلائے تیرہ آئے دیکھو یاں کی ریت　باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت　(کہاوت)

گھر کا آدمی (ہ) اسم مذکر :- (۱) رشتہ دار۔ کُنبے کا آدمی۔ اپنے گھرانے کا آدمی۔ اپنا بھائی بند۔ ٹبر کا آدمی۔ اپنے خاندان کا آدمی۔ کُنبہ کا آدمی (۲) نِج کا ملازم۔ ملازم خاص۔ اپنا ذاتی نوکر (۳) جان پہچان۔ واقف کار۔ (۴ لشکری) خاوند۔ خصم۔ بھرتار۔ پتی (۵ لشکری) بیوی۔ جورو۔ لُگائی۔ گھر والی۔ تہرارُو ◆

گھر کا آنگن ہو جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) مکان کا میدان بنجانا۔ گھر کا کھنڈر ہو جانا (۲) گھر کا تباہ ہو جانا۔ گھر ویران ہو جانا۔ خانہ ویرانی ہو جانا۔ (۳- ظرافتاً) عورت کے بچہ ہو جانا۔ بیلا وڑ ہو جانا۔ بچے دار ہو جانا ◆

گھر کا اُجالا (ہ) اسم مذکر :- رونق خانہ۔ آبادیٔ خانہ ◆ نورِ عین۔ نورِ چشم۔ نہایت عزیز۔ نہایت لاڈلا۔ از حد پیارا ؎

سُن ری سہیلی میری بہیلی　بابل گھر میں رہی البیلی۔
ماتا پتا نے لاڈ سے پالا　سمجھا مجھ کو گھر کا اُجالا
ایک بہن تھی ایک بہنیلی　(گیت)

گھر کا اسباب (ہ) اسم مذکر :- متاعِ خانہ۔ اثاث البیت۔ رخت خانہ۔ لتا پتا۔ کالائے خانہ۔ اثالہ ◆ مال و منال ◆

گھر کا بامن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- پروہت۔ پیشوائے دین۔ گرو۔ گرنتر داتا۔ پاندھا۔ دادا ◆

گھر کا بوجھ اُٹھانا یا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- (۱) امورِ خانہ داری کا سر انجام کرنا۔ گھر کا انتظام کرنا (۲) گھر کا صرف اپنے ذمہ لینا۔ اخراجاتِ خانہ کا کفیل ہونا ◆

گھر کا بوجھ پڑنا (ہ) فعل لازم (عو) :- اُمورِ خانہ داری میں گرفتار ہونا۔ خانہ داری کا انتظام اپنے سر ہونا۔ جیسے "جب بال بچے ہونگے گھر کا بوجھ پڑیگا تو آپ سیدھی ہو جائینگی" ◆

گھر کا بھاڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- کرایۂ مکان ◆

گھر کا بھولا (ہ) صفت :۔ اپنے خاندان میں سب سے بے وقوف ۔ خاندانی احمق + بالکل سیدھا ۔ نہایت نادان ۔ جیسے "ایسا ہی تو گھر کا بھولا ہے تا کہ مُفت میں دیدیگا" +

گھر کا بھیدی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جو کُل گھر کے راز سے واقف ہو ۔ رازداں ۔ کُل امورِ خانہ سے آگاہ (۲) رازدار ۔ ہمراز ۔ بھیدیا ۔ محرمِ کار ۔ ہمدم ۔ محرمِ اسرار +

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے (ہ) کہاوت :۔ رازدار کی دشمنی بڑا نقصان پہنچاتی ہے + اکثر محرمِ اسرار ہی گھر کی تباہی اور چوری کا باعث ہُوا کرتا ہے ۔ آپس کے نفاق سے حکومت جاتی رہتی ہے +

(اس کہاوت میں رامچندر جی اور بھبیشن برادرِ راون کے قصّے کی طرف تلمیح ہے ۔ کیونکہ اُس نے رامچندر جی کو کئی راز کی باتیں بتا کر لنکا کا قلعہ فتح کرا دیا تھا جس کا مفصل حال رامائن میں موجود ہے ۔ پس جب سے یہ کہاوت مشہور ہوئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے جہاں کسی رازدار کے سبب بڑا نقصان پہنچے ۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ ہنومان کی طرف جو راون کا بھانجا اور رامچندر جی کا سپہ سالار تھا یہ اشارہ ہے کیونکہ اُس نے بہت سے بھید لا کر دئے اور سیتا جی کو ہر قسم کی خبریں اس طرف سے اور رامچندر جی کو اُس طرف سے پہنچائیں) +

گھر کاٹ کھانے یا کاٹنے کو دوڑتا ہے (ہ) محاورہ :۔ یعنی گھر میں رہنا خوش نہیں آتا ۔ اژدہے کی طرح ڈسنے یا شیر کی طرح پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے ۔ یا یوں کہو کہ نہایت بھیانک اور ویران معلوم ہوتا ہے مطلق جی نہیں لگتا ۔ جب اپنا کوئی عزیز کسی مکان سے چلا جاتا یا اُس گھر میں مر جاتا اور اُس کی باتیں یاد آ آ کر دل گھبراتا ہے ۔ تو اُس موقع پر یہ فقرہ زبان پر لایا کرتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ گھر پر اُس کے بغیر ویرانی برستی ہے + غیر آباد اور ویران مکان کی نسبت بھی جہاں آدمی کو ڈر لگے یا دہشت آئے یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

جس جگہ کرتے تھے ہم آرام ۔۔۔ دہشت آتی ہے دیکھ کر وہ مقام
سنگ گزیدہ کی طرح ہوں مضطر ۔۔۔ کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر

گھر کا چراغ (۱) اسم مذکر :۔ گھر کی روشنی ۔ رونقِ خانہ ۔ گھر کا اُجالا ۔ بیٹا ۔ اولاد ۔ عزیز ۔ اپنے ہی مکان کا چراغ ؎ دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے + اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

گھر کا حساب (۱) اسم مذکر :۔ (۱) خرچ کا حساب کتاب ۔ خانگی لین دین ۔ ذاتی لین دین (۲) اپنی ہی مرضی کا لیکھا ۔ اپنی ہی سمجھ کا حساب +

گھر کا خرچ (۱) اسم مذکر :۔ اخراجاتِ خانگی +

گھر کا دھندا (ہ) اسم مذکر :۔ اُمورِ خانگی ۔ کاروبارِ خانہ داری +

گھر کا راستہ یا رستہ (۱) اسم مذکر :۔ (۱) راہِ خانہ (۲) کارِ سہل و آسان ۔ ذاتی سڑک یا راہ ۔ وہ زمین جو اپنی طرف سے آمد و رفت کے لئے چھوڑ رکھی ہو ۔

گھر کا راستہ سمجھنا (۱) فعل لازم :۔ کارِ سہل و آسان سمجھنا ؎

سنبھلو تو اب راہِ اُلفت میں ۔۔۔ یہی کیا گھر کا راستہ سمجھے (نواب)

گھر کا رستہ بتانا (۱) فعل متعدی :۔ بے نیل مرام گھر کو رخصت کرنا ۔ ہوا بتانا ۔ ٹالنا ۔ رخصت کرنا جیسے "سب کچھ لے لوا کر گھر کا رستہ بتا دیا" +

گھر کا رستہ لو (۱) محاورہ :۔ چلتے پھرتے نظر آؤ ۔ رخصت ہو ۔ لمبے بنو ۔ چمپت ہو ۔ جاؤ ۔ دفع ہو ۔ مُنہ نہ دکھاؤ +

گھر کا رستہ لینا (۱) فعل متعدی :۔ گھر کو سدھارنا ۔ بے نیل مرام کسی جگہ سے واپس جانا +

گھر کا گھر (ہ) تابعِ فعل :۔ (۱) تمام گھر ۔ سارا گھر ۔ گھر بھر ۔ تمام مردمانِ خانہ ۔ جیسے "گھر کا گھر بیمار پڑا ہے" (۲) تمام اسبابِ خانہ ۔ جملہ اثاث البیت ؎

بن کو دل کو جگر کو آگ لگی ۔۔۔ غمِ فراق مرے گھر کے گھر کو آگ لگی (حسرت)

(۳) جملہ عمارتِ خانہ ۔ گھر کی ساری تعمیر ۔ تمام مکانیت ؎

حقیقت جسم و دل کی کچھ نہ پُوچھو ۔۔۔ محبت نے وہ گھر کا گھر بٹھایا (جرأت)
گریہ نے تیرے کام کیا چشمِ تر تمام ۔۔۔ مثلِ حباب بیٹھ گیا گھر کا گھر تمام (نکہت)

گھر کا گھروا کر دینا (ہ) فعل متعدی (ع) :۔ گھر کو تباہ و برباد کر دینا ۔ گھر کا ناس ملا دینا ۔ مُوس گھر کا تباہ کر دینا ۔ لغوی معنی بڑے گھر کو چھوٹا گھر یا گھر وندہ بنا دینا +

گھر کا گھروا ہو جانا (ہ) فعل لازم (ع) :۔ بڑے گھر کا چھوٹا گھر رہ جانا ۔ گھر کا تباہ و برباد ہو جانا ۔ گھر کا ستیاناس ہو جانا ۔ جیسے "اینٹ سے اینٹ بج گئی تخت کا تختہ اور گھر کا گھروا ہو گیا" (نگھرٹ سہیلی)

جب مرا شوہر چھوہارا ہو گیا ۔۔۔ اے دُگانا گھر کا گھروا ہو گیا (نازنین)

(۲) غبن یا خیانت سے گھر تباہ ہو جانا +

گھر کا مال (۱) اسم مذکر :۔ دولت خانہ ۔ مال و متاعِ خانہ (۲) ذاتی روپیہ ۔ ذاتی دولت ۔ (۳) اثاث البیت ۔ اسبابِ خانہ ۔ اثاثہ ۔ خانماں (۴) ملکیت ۔ ملوک ۔ ملک ۔ مقبوضہ ۔ عین المال +

گھر کا مالک (۱) اسم مذکر :۔ (۱) صاحبِ خانہ ۔ مالکِ مکان ۔ گھر والا ۔ (۲) شوہر ۔ خاوند ۔ پتی ۔ میاں ۔ خصم +

گھرک

گھر کا مرد (۵) اسم مذکر:۔ (۱) خاوند۔ گھر والا۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سائیں (۲) خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد۔ اپنا مرد مانس (۳) صفت) اپنے ہی گھر کا بہادر۔ گھر پر شیر۔ گلی کا کتا۔ اپنی گلی میں شیر اور باہر بھیڑ ✦ ؎

گھر کے ہی مرد ہو ترے واعظا   آکے رندوں میں بھی ذرا چہکو (مؤلف)

گھر کا نام اُچھالنا (۱) فعل متعدی:۔ خاندان کو کلنک لگانا۔ گھر کا نام بد کنا۔ گھر کے لوگوں کو بدنام اور رسوا کرنا ✦

گھر کا نام ڈبونا (۱) فعل متعدی:۔ خاندانی عزت کو برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا ✦

گھر کا نائی (۵) اسم مذکر:۔ وہ نائی جو ہمیشہ ٹہل کرتا رہتا ہے۔ قدیمی حجام ✦

گھر کتی کا (۵) صفت (ہندو):۔ (۱) گھر کے کتے ہوئے کا۔ گھر کے کتے ہوئے سُوت کا۔ جیسے "گھر کتی کا کپڑا" (۲) گھر کا کتا ہوا۔ گھر کا بنا ہوا سُوت (۳) مُفت برابر۔ مُفت کا۔ بن داموں کا ✦

گھر کر ستر بلا سر دھر (۱) کہاوت:۔ یعنی فقیری یا تجرد کی چھوڑ کر دُنیادار بننا۔ طرح طرح کی آفتوں اور مختلف بلاؤں میں گرفتار ہونا ہے ✦

گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر (۱) کہاوت:۔ مثلہ یعنی گھر کرنے سے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں ✦

گھر کرنا (۵) فعل متعدی:۔ (۱) گنجائش کرنا۔ سمائی کرنا۔ اپنی گنجائش نکالنا۔ جگہ کرنا۔ جگہ نکالنا۔ جگہ پیدا کرنا ؎

گھر کر لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت نہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہیئے } (جرأت)

جیسے "ابھی پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۔ع) گھر بسا کر رہنا۔ خاوند کے گھر میں ٹکنا۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں رہنا۔ خاوند سے نباہ کرنا۔ جیسے "ایسی لاڈلی نے گھر کیا تو رہی بات" (۳) گھسنا۔ پیٹھنا ✦ تصرف کرنا۔ قبضہ کرنا ✦ گھسنا۔ پیٹھنا۔ چُبھنا ؎

تیر اُس نگہ کا گرد دلِ مضطر میں گھر کرے   ناسورِ عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے (ذوق)

(۴) گھر بنانا۔ مسکن بنانا۔ رہنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا۔ سکونت اختیار کرنا ؎

پُتلی سیاہ دیکھیو اُس چشمِ مست کی   بھونرا عجب ہے یوں گُلِ شہر میں گھر کرے
گنبد میں گرد باد کے مجنوں نے گھر کیا   سرگشتہ ایسا کون کہ چکر میں گھر کرے } (ذوق)

بنایا چاہتے ہیں زیر بت خانہ دل کو   یہ بُت اللہ اکبر گھر خدا کے گھر میں کرتے ہیں (رند)

مسجد کے نہ ہونگے ساکن اے شیخ   ہم گھر میں خدا کے گھر نہ کرینگے (سوز)

آتش عشق سے اُڑ جائیں سمندر کے حواس   یہ ہمیں ہیں کہ جو اس آگ میں گھر کرتے ہیں (ظفر)

کہیں میں دل کو تو سب خانۂ خدا معروف   بتوں نے اس میں کیا کیونکہ گھر خدا جانے (معروف)

تم نے ہمارے دل میں گھر کر لیا تو کیا ہے   آباد کرتے آخر ویرانے آدمی ہیں (داغ)

(۵) بل کھودنا۔ بل بنانا۔ بلا بنانا ✦ سوکھا بنانا۔ بھٹ بنانا ✦ گھونسلا بنانا۔ گھونسلا رکھنا۔ آشیاں بنانا ✦ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا ؎

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے   انساں وہ کیا جو دلِ دلبر میں گھر کرے
یوں میرے دل میں کھبتی ہے دنیا کی اُلفت تاب   ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے } (درد)

(۶) کفایت شعاری یا جز رسی سے گھر کا انتظام کرنا۔ امورِ خانہ داری کو سرانجام دینا۔ جیسے "گھر کرنا تو راحت زنانی پر ختم ہے" ✦ "گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر" ✦ (۷) مناکحت کرنا۔ مزاوجت کرنا۔ باہم عقد کرنا۔ باہم بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا ؎

آمورا گھر کریں آیو ساون ماس   بیجن لاگی بنگھری جیمین لاگو ماس (دوہا)

(۸) جمنا۔ قیام کرنا۔ قیام پکڑنا ✦ قدم جمانا ؎

قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں   جوں موج یہ تیرے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

(۹) اثر کرنا۔ سرایت کرنا ؎

خوخی میں لگی چیر ہے کچھ اضطراب کی   گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی (داغ)

(۱۰) چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ جیسے "تسمہ میں دو گھر کر دو" ✦

گھر کھوج مٹا (۵) صفت:۔ خانہ خراب۔ خانہ ویراں۔ کھوج مٹا۔ خانماں برباد۔ بگھرا ✦ (عو)

گھر کھوج مٹے (۵) دعائے بد (عو):۔ خانہ برباد ہو۔ گھر اُجڑ جائے۔ خانہ خراب ہو۔ گھر ویران ہو جائے ؎

آ ماں عشق کا گھر کھوج مٹے   اس نے گھر دیکھیو کیا کیا گھالا ہے (رنگین)

گھر کھوج مٹی (۵) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کے گھر کا تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سُراغ تک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب۔ خانماں برباد۔ بگھری (عو) ؎

کیوں یہ گھر کھوج مٹی آج کہاں مان گئی   دم تو لینے دے زناخی ترے قربان گئی (رنگین)

ہو یہ گھر کھوج مٹی چاہ نصیب اعدا   کر سے اس موئے کو اللہ نصیب اعدا (انشا)

گھر کھو کر تماشا دیکھنا (۵) فعل متعدی:۔ گھر برباد کر کے عیش منانا۔ واہیات میں گھر تباہ اور برباد کرنا ✦

گھر کھونا (۵) فعل متعدی:۔ (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) خاوند سے بگاڑ کرنا ✦

گھر کی (۵) صفت:۔ (۱) منسوب بخانہ۔ خانہ ساز ✦ خانگی

گھر ک

متعلق بخانہ۔ (۲) اپنی۔ ذاتی۔ نج کی۔ جیسے "گھر کی کھیتی"۔ (۳) آپس کی آپس داری کی جیسے "گھر کی بات"۔

گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری (ہ) کہاوت:۔ یعنی گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے۔ گھر میں آدھی روٹی کھانی پردیس میں جاکر ساری کھانے سے بہتر ہے۔

گھر کی بیوی ہانڈنی گھر کُتّوں جوگا (ہ) کہاوت: یعنی جب گھر کی بیوی اِدھر اُدھر پھرے گی تو گھر میں کُتّے ہی لوٹینگے۔

گھر کی بات (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) رازِ خانہ۔ گھر کا بھید۔ جیسے گھر کی بات جگہ جگہ کہتا پھرتا ہے (۲) آپس کی بات۔ آپس داری کی بات معاملۂ واحد (۳) نہایت سہل یا آسان کام۔ اپنے قبضہ اور اختیار کا کام۔ اپنے ہاتھ کا کام۔

گھر کی پَٹکی باسی ساگ (ہ) کہاوت:۔ بیجا شیخی بگھارنے والے کے حق میں کہتے ہیں یعنی صرف شیخی ہی شیخی ہے گھر میں دیکھو تو ایک ڈھوبرے اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہیں نکلیگا۔

(لفظ پٹکی کی اصل پُٹ خیال کرسکتے ہیں کیونکہ سنسکرت میں لفظ پُٹ بمعنی دَونا۔ سرپوش۔ یا وہ مٹی کے دو پیالے جن کے بیچ میں دوا رکھ کر پکاتے ہیں پایا جاتا ہے یہاں خواہ تو یہ کہو کہ گھر میں باسی ساگ اور بجائے ظرف دَونے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ یا یوں کہو کر دیکھینگے تو مٹی کے ڈھوبرے اور ساگ کے سوا گھر میں کوئی تازہ ترکاری بھی پکی ہوئی نہیں نکلے گی۔ ہندؤں میں پٹکی آلن کو بھی کہتے ہیں۔ مگر وہ معنی اس جگہ تکلف سے خالی نہیں)۔

گھر کی پُونجی (ہ) اسم مؤنث:۔ مال و متاعِ خانہ۔ سرمایۂ ذاتی۔ گھر کی کائنات ؎

جلد اچھا ہو یہ تعالیٰ اللہ　　یہی انشا کے گھر کی پونجی ہے
تیری بخشی ہوئی خداوندا　　میری یہ عمر بھر کی پونجی ہے　　(انشا)

عاشق بے دل ہوئے لاویں کہاں سے دل کو ہم
گھر کی پونجی پوچ بیٹھے اس بتِ قاتل کو ہم　　(...)

گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ (ہ) کہاوت:۔ حقداروں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں سے بتعظیم و تکریم پیش آنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ گھر والے تیل کھائیں باہر والے گھی اُڑائیں۔ اپنوں کی بے توقیری غیروں کی ثناخوانی ؎

عجائب لوگ ہیں دہلی کے عارف　　خدا جانے کہاں کے ہیں کدھر کے
نہیں کچھ اس میں شک رہتے ہیں دشمن　　فلک سے بھی سوا اہلِ ہنر کے
سخن سنجانِ پورب ہی پہ غش ہیں　　سدا ہیں تشنہ اُن کے شعرِ تر کے
اُنھوں کا سست بھی گر شعر سُن لیں　　گریباں پھاڑتے ہیں آہ کرکے
ہمارا شعر ہو گر سب سے بہتر　　سُنیں اس کو نہ ہرگز کان دھر کے
مثل ان پر یہی آتی ہے صادق　　ملیدہ تیل کا پیروں کو گھر کے　　(...)

گھر کے جالے لیتے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا۔

گھر کی جلی بن میں گئی بن میں لاگی آگ۔ بن بچارا کیا کرے جو ہین ہمارے بھاگ (ہ) کہاوت:۔ بدنصیب کا کہیں ٹھکانا نہیں جہاں جائیگا وہیں سختی اُٹھائیگا۔

گھر کی جورو کی چوکسی کہاں تک (ہ) کہاوت: گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی یا گھر کے چور کی نگرانی مشکل ہے۔

گھر کی طرح بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کُشادہ اور فراخ ہوکر بیٹھنا کُھل کر بیٹھنا۔ پاؤں پسار کے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ بہت سی جگہ روک کر بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا (۲۔ مجازاً) ذرا سکڑ کر بیٹھنا۔ سمٹ کر بیٹھنا۔ بہت جگہ نہ روکنا۔ جیسے "لے میاں ذرا گھر کی طرح بیٹھو دوسری کو بھی تو جگہ دو"۔

گھر کی طرح رہنا (ہ) فعل لازم:۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ بے تکلفانہ برتاؤ رکھنا۔ تکلف نہ کرنا۔ بے تکلف ہوکر رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ شرم و حجاب نہ کرنا ؎

ادھر اُدھر نہ پھرتے ہو کیا نظر کی طرح　　جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح　　(رشک)

گھر کی عقل (ہ) اسم مؤنث:۔ ذاتی عقل۔ گرہ کی عقل۔ اپنی ہی سمجھ۔

گھر کی سوبھا گھر والے سے (ہ) کہاوت:۔ صاحب خانہ سے ہی گھر کی زیب و زینت ہوتی ہے۔ مکان کی رونق مکین سے ہے۔

گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گُڑ میٹھا (ہ) کہاوت:۔ گرہ کی قیمتی چیز کی نسبت مُفت کی چیز زیادہ پسند ہوتی ہے۔

گھر کی کھیتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اپنی کھیتی۔ ذاتی کشت۔ نج کی کھیتی باڑی (۲) اپنا مال و اسباب۔ اپنا ہی مال۔ اپنی ہی چیز۔ موروثی مال۔ (۳) ڈاڑھی اور مونچھوں کے بال جنہیں ہر وقت

گھر

سنڈوا دینے اور رکھ لینے کا اختیار ہے۔ ؎

سہرے دوشی اے زاہد اگر ہے ریش کو منڈوا
بغل آئینگی پھر ڈاڑھی کہ یہ تو گھر کی کھیتی ہے } (اعلم)

گھر کے گھر (ہ) تابع فعل :۔ (۱) گھر کے اندر۔ گھر ہی میں۔ تم نے تو گھر کے گھر بھاؤ کر لیا (۲) نفع میں نہ نقصان میں۔ برابر سرابر۔ جیسے ہم آج ٹھیکے میں گھر کے گھر رہے۔ (۳) برائے کثرت (اسم مذکر) بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ بہت سے مکان۔ بہت سے لوگ جیسے گھر کے گھر بیمار پڑے ہیں۔ گھر کے گھر ویران ہو گئے۔ ؎

شہر تیرے ظلم سے اے فتنہ گر خالی ہوئے　　قافلے لاکھوں گئے اور گھر کے گھر خالی ہوئے (مصحفی)

ابر مژہ یہ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر
تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیئے } (درد)

گھر کے گھر بند ہو گئے (ا) محاورہ (۱) یعنی کثرتِ بیماری یا طوفان یا وبا سے اس قدر آدمی بیتے کہ مکانوں میں کوئی رہنے والا نہ رہا۔ بہت سے گھر بے وارثے اور غیر آباد ہو گئے۔ بہت سے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ (۲) حاکم کے ظلم سے گاؤں کے گاؤں ویران ہو کر دوسرے علاقہ میں جا بسے ✦

گھر کے گھر بیٹھ گئے یا بیٹھے (ہ) محاورہ۔ کثرتِ بارش سے بہت سے مکانات گر پڑے ؎

نہ پوچھو عشق کی سوزش نے عالم میں کیا کیا کیا
عجب طوفان اٹھا ہے کہ جس سے گھر کے گھر بیٹھے } (درد)

گھر کے گھر رہنا (ہ) فعل لازم۔ برابر سرابر ہونا۔ نہ تو نفع ہی ہو نہ نقصان۔ نہ تو کچھ کمانا اور نہ گرہ سے کھونا۔ نیو چھوٹنا ✦

گھر کے گھر صاف ہو جانا (ا) فعل لازم :۔ بہت سے گھروں کا ویران تباہ برباد اور خراب ہو جانا۔ ؎

گھر کے گھر پھر تو معاذ اللہ ہو جاتے صاف
اور آہوں کی ہوا ہے گر گھڑی دو چار تیز } (معروف)

گھر کے لوگ یا گھر کے آدمی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مردمانِ خانہ۔ اہلیہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بال بچے۔ کنبا۔ جورو بچے۔ عیال اطفال ✦

گھر کی مرغی دال برابر (ا) کہاوت۔ گھر کی قیمتی چیز بھی مفت برابر خیال کی جاتی ہے۔ گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی۔

(یہ مثل دو موقعوں پر بولی جاتی ہے ایک تو وہاں کہ جب مرد ضع اور تماشبین شخص

گھر

کہ اپنی خوبصورت بیوی سے رغبت نہ ہو اور اس سے کچھ لذت نہ پائے۔ دوسرے جب کوئی شخص اپنے عزیز یا فرزند یا دوست یا غلام باوفا یا ملازم بااہلیت کی قدر نہ جانے اور غیروں کی تعریف کرے بلکہ ان پر زیادہ صرف کرکے کام لینے پر تیار ہو)

گھر کے ہوئے نہ در کے (ا) محاورہ۔ کہیں کے نہ رہے۔ گھر کے ہی قابل رہے نہ باہر کے ؎

اس آستاں کی دوری اس دل کی ناصبوری
کیا کہئے آہ غم سے گھر کے ہوئے نہ در کے } میر

گھر گھاٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) طور طریق۔ چال ڈھال۔ ٹھاٹ باٹ طرح وضع۔ رنگ ڈھنگ ؎

تا اس کے مزاج کا گھر گھاٹ　　کھیل سے اس کے بیچے دل کو اچاٹ (انشا)

جو بیچا ابر کو دریا نے تار و پاٹ کا جوڑا ✦
تو واں بجلی نے طوفاں اور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا } (؟)

(۲) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ مزاج۔ طبیعت۔ جیسے یہ اور ہی گھر گھاٹ کا آدمی ہے۔ (۳) محلِ نزول۔ جائے سکونت۔ مقام۔ ستھان۔ پتا۔ ٹھور۔ ٹھکانا

گھر گھاٹ معلوم ہونا (ا) فعل لازم۔ داؤں گھات معلوم ہونا۔ رنگ ڈھنگ طور طریق معلوم ہونا۔ ٹھاٹ باٹ معلوم ہونا۔ تمام باتوں کی واقفیت اور آگاہی ہونا۔ کوئی امر پوشیدہ اور مخفی نہ رہنا۔ سب بھید جاننا ؎

بھلا حاصل جو دیدے سے دھوئے دھلائے سات پانی سے
کہ یہاں گھر گھاٹ سب معلوم ہے ان کی صفائی کا } (انشا)

گھر گھالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا جیسے کی طرح کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ لوٹنا۔ کھوسنا۔ دھوکے اور فریب سے مال مارنا ؎

آ و اس عشق کا گھر کھوج مٹے　　جس نے گھر دیکھا کیا کیا گھالے (رنگین)

(کہاوت) ایک تو گھر گھالوں اپنا دوسرے آس پاس۔ (۲) عاشق و شیدا کرنا۔ موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ؎

ابھی تو پردے ہی میں تم نے اک عالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہو گا! } (جرأت)

پیتے پاؤں اگر ایسے مکانوں میں بھی　　دیکھ کیا دیکھنا گھر سینکڑوں گھالیں ہرگز (میر یا علی)

(کہاوت) لمبا گھونگٹ مصری چال یہ آئیں کس کا گھر گھال ✦

گھر گھر (ہ) تابع فعل :۔ (۱) خانہ بخانہ۔ در بدر ✦ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب گھروں میں۔ سب کے ہاں۔ سب جگہ۔ جیسے کرتے چرچہ کرد یکھا گھر گھر

گھر

ایک ہی لیکھا۔ کہاوت ؎

کس طرف جاؤں کہ ہو ان دو بلاؤں سے نجات
آسماں گھر گھر یہی ہے اور یہی گھر گھر زمیں۔ (وزیر)

جس دم کہ سوزِ عشق کی مجھ کو ہوا لگی بھڑکی وہ دل میں آگ کہ گھر گھر کو جا لگی (نعارف)

(۲) ہر کس و ناکس کے ہاں۔ سب کے ہاں۔ سب کے گھروں میں۔ ادنےٰ و اعلےٰ کے گھروں میں۔ جیسے گھر گھر شادی گھر گھر چین ◆

گھر گھر عید ہے (ل) محاورہ:۔ عالمگیر خوشی ہے۔ عام خوشی ہے ◆

گھر گھر کے جا لے لینا (ہ) فعل لازم:۔ ہر ایک گھر میں جانا۔ گھر گھر پھرنا

گھر گھر لئے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ ہر ایک گھر جھانکتے پھرنا۔ دربدر لئے پھرنا۔ کوچہ گردی کرنا ◆ ؎

شوقِ نظارہ نے آئینہ بنایا ہے مجھے حسرتِ دید لئے پھرتی ہے گھر گھر مجھکو (امیر)

گھر گھر مانگتے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پھیری لگانا۔ ہر ایک گھر سے سوال کرتے پھرنا۔ گداگری یا گھر گدائی کرتے پھرنا۔ (۲) قرض لیتے پھرنا۔ مستعار مانگتے پھرنا ◆

گھر گھر مٹیا لے چولھے ہیں (ہ) کہاوت:۔ کوئی آسودہ حال اور فارغ البال نہیں۔ سب ایک حال میں مبتلا ہیں۔

جس قوم یا ملک یا شہر میں کسی کو بھی آسودگی نہ ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

گھر گھسڑو یا گھر گھسنا (ہ) اسم مذکر:۔ ہر وقت عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ خلوت گزیں۔ زن مُریدہ۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا ◆

گھر گھوڑا نخاس مول (ل) کہاوت:۔ چیز تو گھر میں مول تول بازار میں۔ جب کوئی شخص بن دکھائے کسی چیز کی تعریف کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی کار بیفایدہ اور حرکت لغو سے مراد ہے۔

نخاس کے اصطلاحی معنی غلاموں یا گھوڑوں کے بکنے کا بازار مستعمل ہیں۔

گھر گئی (ہ) اسم مؤنث مو:۔ گھر اُجڑی۔ خانہ خراب۔ نگھری۔ بن گھر کے ◆ لاوارثی۔ ناٹھی۔ نگوڑی ناٹھی ◆ رانڈ۔ بیوہ۔ نخصمی ◆

گھر گیا (ہ) صفت۔ جو خانہ خراب۔ اُجڑا۔ نگوڑا ناٹھا۔ خانماں برباد ؎

اندوہ سے تیرے مر گئے ہم کیونکر روئیں نہ گھر گئے ہم (میر سوز)

گھر لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مکان کرایہ پر لینا۔ مکان میں کرایہ پر رہنا اگر رہنا ؎

اُس نے جھپائے میں آ کر گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آوازِ نئی ہم سُناویں گے دریا پار (رنگین)

گھر

(۲) مکان خریدنا۔ گھر مول لینا ◆

گھر مُوسنا (ہ) فعل متعدی۔ گھر لوٹنا۔ گھر میں چوری کرنا۔ گھر پر جھاڑو پھیرنا۔ گھر کا صفایا کرنا ؎

آیا بڑھاپا اسے سکھی اور جوبن چالا رنگ دو ٹھو لوگوکہ یو چوپرچلا گھر مُوس۔ (دوہا)

گھر میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مکان میں داخل ہونا ◆ کسی ستارے کا اپنے اصلی مقام پر آنا۔ ستارہ کا بُرج میں داخل ہونا۔ (۲) اپنی ذات کو فایدہ پہنچنا۔ اپنے ہاتھ لگنا۔ جیسے اُن کے نقصان سے میرے کیا گھر میں آتا ہے۔

گھر میں آئی جو ئے ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہو گئے (ہ) کہاوت:۔ بیوی کے آنے سے سارا بانکپن نکل جاتا ہے۔ بیاہ ہوتے ہی شیخی جھڑ جاتی ہے ◆

گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور باہر نیوتے سات (ہ) کہاوت:۔ مفلسی یہ کچھ اور حوصلہ یا شیخی وہ کچھ ◆

گھر میں بیٹھے شکار کرنا یا کھیلنا (ل) فعل متعدی:۔ گھر کے اندر مزے اُڑانا ◆ باہر نہ جانا اور گھر میں ہی لوگوں کو مُوسنا۔ گھر بیٹھے مال مارنا ◆ اپنے گھر میں چھپ کر عیاشی کرنا ◆ گھر میں ہی کام نکالنا ؎

ہلنے جو گیا اُسے ہی مارا گھر میں بیٹھا شکار کرتا ہے (میر سوز)

گھر میں بی بی لکھو اوتار باہر میاں تھانہ دار (ل) کہاوت:۔ (۱) گھر میں بیوی اوتار اعلیٰ بنکر بیٹھیں باہر میاں حکومت جتا کر لوٹیں۔ (۲) بیوی فقیرنی بنی بیٹھی ہے۔ میاں شیخی میں تھانہ دار بنے پھرتے ہیں ◆

گھر میں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی عورت کا محل میں داخل ہونا۔ مدخولہ بننا۔ بیوی بننا۔ جورو بننا ◆ ازدواج میں داخل ہونا ◆ کسبی یا بیسوا کا کسی کے گھر میں پیشہ ترک کرکے بیٹھ جانا ◆

گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے (ل) کہاوت:۔ اپنے مُنہ سے اپنی عزت نہیں ہوا کرتی ◆

گھر میں چوہے لوٹتے یا قلابازیاں کھاتے ہیں (ہ) کہاوت:۔ یعنی نہایت مفلسی ہے چوہوں تک کے کھانے کو نہیں رہتا ◆

گھر میں دھان نہ پان بیبی کو بڑا گمان (ل) کہاوت:۔ ناہوتے میں غرور کرتے اور ناحق اتراتے کے موقع پر بولتے ہیں ◆

گھر میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ گھر میں داخل کرنا۔ مدخولہ بنانا۔ کسی کسبی یا کم ذات عورت کو بیوی بنانا۔ کسی بازاری عورت کو گھر میں بٹھا لینا ◆

گھر میں سمانا (ہ) فعل لازم:۔ گنجایش مکان سے زیادہ ہجوم یا اسباب کا نہ سمانا۔ گھر میں سما سکنا ؎

گھر

عدو کے گھر میں چلے ہو تو پھر رہو گے کہاں　　خوشی سے آپ وہ گھر میں نہیں سمائے گا (انور)

گھر میں نہیں تاگا البیلا مانگے پاگا (ہ) کہاوت۔ گویا یہ حقیقت ہے گر بیٹے کو پھیلا بنانا منظور ہے ۔

گھر نہ گھر بار میاں محلے دار (ا) کہاوت۔ مفت کی شیخی۔ ناحق کا اترانا۔ بیکار شیخی ۔

گھر نہ ہونا۔ (ہ) فعل لازم عو۔ نباہ نہ ہونا ۔ موافقت نہ ہونا۔ آپس میں نہ بنتا

دل نہ ملنا ۔ گرہستی پن نہ ہونا۔ گھرداری نہ ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا ڈھنگ نہ ہونا۔ گھر نہ بسنا ؎

دُنیا کی نکر تو خواستگاری　　اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہو گا
آ خانہ خرابی اپنی مت کر　　قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہو گا } (قطعہ میر)

سونا کبھی شوہر کو میسر نہیں ہوتا　　عورت انہیں باتوں سے تو گھر نہیں کرتا (نازنین)

گھر والا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحبِ خانہ۔ (۲) خاوند۔ میاں۔ شوہر۔ خصم۔ پتی۔ پرکھ۔ سائیں۔ سوامی ۔

گھر والی (ہ) اسم مونث۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحبِ خانہ۔ مالکنی۔ وہ عورت جو گھر کی مالک ہو۔ (۲) خاتونِ خانہ۔ بیوی۔ بیگم۔ جورو۔ اہلِ خانہ۔ اہلیہ۔ زوجہ

بھائی جبکی گھر والی تھے یہ دُھوم　　کرتی ہے بڑا از شام تا رُوم (سودا)

گھر والے کا ایک گھر نگھرے کے سو گھر (ہ) کہاوت:۔ (۱) بے ننگ و نام اور بد معاش کو کہیں روک نہیں۔ (۲) آزاد اور درویش کا جہاں ٹھہر گئے وہیں گھر ۔

گھر ویران ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) گھر تباہ و برباد ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ (۳) بیوی کا مرنا۔ گھر والی کا گذر جانا ۔

گھر ہونا۔ (ہ) فعل لازم عو۔ (۱) نباہ ہونا۔ نبھنا ۔ آپس میں بنتا۔ موافقت ہونا۔ خاوند جورو کا دل ملنا۔ باہم ملاپ اور سلوک رہنا ؎

فاختہ خانہ بر انداز ہے ہر جائی ہے　　گھر میں دُنیا کو جوڑا تو ٹکا تو گھر کیا ہو گا (بحر)

(۲) گرہستی پن ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا کام ہونا۔ خانہ داری ہونا ۔ انتظام و انصرام خانہ ہونا۔ (۳) چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ (۴) گنجایش ہونا۔ سمائی ہونا۔ وسعت ہونا (۵) جمنا۔ قیام ہونا (۶) جگہ ہونا۔ جا ہونا ؎

کیا کیا نہ ہوئی میرے لئے خانہ خرابی　　پر اب بھی تو دل میں ترے گھر ہو نہیں سکتا (ظفر)

گھُرا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کی ایک دوا کا نام جو مختلف اجزا یعنی افیون۔ پھٹکری۔ نیم کی پتی۔ چراغ کی نیم ملا کر گھسنے اور گھی وغیرہ کے ملانے سے تیار کی جاتی ہے (۲) غرغرہ۔ وہ آواز جو حالتِ نزع میں گلے میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے ظاہر ہوتی ہے گھونگرو بولنا ۔

گھُرا چلنا (ہ) فعل لازم (رسنا) مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا

گھر

گھونگرو بولنا۔ آخر دم ہونا۔ نزع ہونا ۔

گھُرا لگنا (ہ) فعل لازم۔ حالتِ نزع کے سانس کا نکلنا۔ گھونگرو بولنا۔ اکھیر سانس چلنا۔ جان کنی کا وقت ہونا۔ نزع کے وقت بلغم کا گلے میں آجانا قریبِ مرگ ہونا ؎

واں آنکھیں ہیں اُنکی جھکی آتی ہیں　　ہمیں یاں موت کا گھُرا لگا ہے۔ (امانت)

کیوں نہ پہنچی نزع کی نوبت یہاں گھُرا لگے
آنکھیں آئیں یار کی تیار گھُرا ہو گیا } (امیر)

آنکھیں تیری جو آئیں تو بیمار چشم کو　　مرنے کے انتظار میں گھُرا لگا رہا۔ (رشک)

گہرا (ہ) صفت:۔ (۱) عمیق۔ ژرف۔ مقعر۔ اگم۔ ڈونگا۔ ٹھ قاب۔ ڈباؤ۔ سرڈوب۔ بے تھاہ ؎

جن ڈھونڈا تن پائیاں گہرے پانی پیٹھ　　میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) کھودا ہوا۔ غار۔ گڑھا۔ مغاک (۳) برائے اظہار کثرت و مبالغہ کمک۔ بہت تیز جیسے گہرا نشہ (۴) شوخ۔ غلیظ۔ گاڑھا۔ گوڑھا۔ جیسے گہرا رنگ (۵) بڑا بھاری۔ نہایت پکا۔ گاڑھا جیسے گہرا یارانہ گہرا سہاگ۔ گہرا اخلاص (۶) از حد۔ بہت۔ جیسے گہرا پردہ (۷) غار۔ رسا۔ صائب۔ پُر مغز۔ دُور کا۔ غامض جیسے گہرا خیال ہے۔ (۸) بڑا۔ لمبا جیسے گہرا گھونگھٹ ۔

گہرا پردہ (ا) اسم مذکر۔ نہایت حجاب۔ بہت بڑا لحاظ و شرم۔ بڑی بھاری اوٹ ؎

ابرو گلی سی طرح کا نہیں گہرا پردہ　　رہ گیا آپ میں اور ہم میں اک گہرا پردہ (انشا)

گہرا رنگ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) شوخ رنگ۔ گاڑھا رنگ۔ بوڑھا رنگ (ہ پنجاب) ہلکا یا پھیکا رنگ ۔

گہرا سہاگ یا اخلاص۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نہایت ارتباط۔ ازحد تپاک۔ میاں بیوی کا ازحد سلوک۔ زن و شوہر میں بہت پیار۔ محبت و موافقت۔

گہرا زخم (ا) اسم مذکر:۔ بھاری گھاؤ۔ زخمِ عمیق۔ زخم کاری ۔

گہرا ہاتھ لگانا۔ (ہ) فعل متعدی۔ زخم کاری یا عیب لگانا۔ بھاری ضرب مارنا۔ زور کا ہاتھ لگانا ۔ ؎

ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل　　زور لذت ہے زخم کاری میں۔ (انشاء)

گہرا ہاتھ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو گہرا ہاتھ لگانا۔ (۲) خوب ہاتھ رنگنا۔ بہت سا مال مارنا۔ بڑا بھاری غبن کرنا ۔ بھاری چوری کرنا ۔ نہایت نفع لینا۔ بہت سا نفع کمانا (۳) کسی عمدہ خاندان کی یا نہایت حسین عورت

گھر

کو بھگا کر لے جانا ◆

گھرایا سانہ (۱) اسم مذکر ۔ دانت کاٹی روٹی ۔ پکّا یارانہ ۔ گہری دوستی ۔ اتحادِ قلبی ◆

گھر اٹّا (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) دیکھو (گھراٹّا) ◆

گھرامی (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) چھپر بند ◆

گھر آنا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) دیکھو ۔ (گھر آنا) ◆

گہرانا (ہ) فعل لازم ۔ عمیق ہونا ۔ گہرا ہونا ۔ ڈونگھا ہونا ۔ جیسے ندی تو گہراتی ہی کیوں ہے میں پہلے ہی پاؤں نہیں رکھتا ◆

گھرانا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) خانہ ان ۔ دودمان ۔ کل ۔ جنس ۔ خانوادہ ۔ گھر ۔ ؎

آخر وہ اِس گھرانے کا بندہ ہے زرخرید   بس کیوں نہ وہ کرے جسے اتنا ہو اقتدار (سودا)

(۲) کنبہ ۔ کتم ۔ ٹبّر ۔ قبیلہ ◆ (۳) سلسلہ ۔ نسب ۔ پیڑھی ۔ پشت ۔ (۴) نسل ۔ اولاد ۔ سنتان ◆

گِھر آنا (ہ) فعل لازم ۔ اُمڈ آنا ۔ ہجوم کر لینا ۔ جھوم کر آنا ۔ چھا جانا ۔ جیسے ابر کا گھر آنا ۔ ؎

گِھر آئے بادر کارے ۔ اے ری سکھی ری چھپ گئے تارے
پہوپہوپیہ پیہا پکارے ۔ گِھر آئے بادر کارے (گیت)

گِھراند (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) بدبو ۔ دُرگند پیشاب کی بُو ◆

گہراؤ (ہ) صفت ۔ عمق ۔ قعر ۔ نشیب ۔ ڈونگھاپن ◆

گہرائی (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (گہراؤ) ◆

گِھر کر آنا (ہ) فعل لازم ۔ حصار کر کے آنا ۔ چھا کر آنا ۔ ہجوم کر کے آنا ۔ اُمنڈ گُھمنڈ کر آنا ۔ جیسے مینہ کیا گِھر کر آیا ہے ◆

گھرائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (کسان) وہ اُجرت جو مویشیوں کے گھیر کر رکھنے اور چرانے کی بابت دی جائے ◆

گھُرکنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھُرکی دینا ۔ گھور کر آنکھیں دکھانا ۔ ڈانٹنا ۔ ڈپٹنا ۔ دھمکانا ۔ غُرّانا ۔ للکارنا ۔ جھڑکنا ۔ سرزنش کرنا ۔ جھڑکی دینا ۔ تیوری چڑھا کر دھمکانا ۔ دھتکارنا ◆

گھُرکی (ہ) اسم مؤنث ۔ جھڑکی ۔ ڈانٹ ۔ ڈپٹ ۔ دھمکی ۔ بھبکی ۔ جیسے اُس کا ایک گھُرکی میں دم نکلتا ہے ۔ ؎

گھُرکیاں جو مثل تازہ ولایت کو ہیں یاد
غور کیجے تو وہ اصلاً کسی بندر میں نہیں (انشاء)

گھُرکی دینا (ہ) فعل متعدی ۔ جھڑکنا ۔ گھُرکنا ۔ ڈپٹنا ۔ ڈانٹنا ۔ بھبکی دینا

گھر

دھمکانا ◆ ؎

سُنتی ہے میرے مُنہ سے جب نام تیرا رنگیں
دیتی ہے مجھے آ جا بندر کی طرح گھُرکی (رنگین)

گھر گھر (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) چکّی کی آواز ۔ گھمر گھمر ◆

گِھرنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بند ہونا ۔ گھیرے میں آنا ۔ احاطہ میں آنا ۔ حصار میں آنا ۔ محصور ہونا (۲) چھانا ۔ اُمنڈنا ۔ جھومنا ۔ جیسے بادلوں کا گھر کر آنا ◆

گِھرنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چرخی گھمانے کا آلہ ◆ پتیا ۔ (۲) رسّی بٹنے کی کل (۳) گنوان گھمیر ۔ دوران سر ۔ سر کا چکر (۴) ایک آبی پرند کا نام جو اکثر دریا کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے ۔ رام چڑیا ۔ (۵) لوٹن کبوتر ◆

گِھرنی کھانا ۔ (ہ) فعل لازم ۔ چکر کھانا ۔ لوٹنی لینا ۔ گھومنا ۔ چکّیری پھرنا ۔ گھرنیاں لینا ◆ ؎

جب سُنی اُس بُت گلفام نے میری تقریر   ہنس کے فرمایا کہ اے عاشقِ شیدا دلگیر
دامِ اُلفت میں ہمارے ہوا اب تو تو اسیر   ہے میری زلف مسلسل تیرے پا کی زنجیر
یہ چھوٹ کر عشق کے پھندے سے کدھر جائیگا
گھرنیاں چاہِ زنخدان میں میرے کھائیگا ([illegible])

گھروا (ہ) اسم مذکر ۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر ۔ چھوٹا سا گھر ۔ کُٹیا ۔ جھونپڑا ۔ کھنڈلا ۔ جیسے گھر کا گھروا ہو گیا ◆

گھروا یا گھروایا (ہ) اسم مذکر ۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر ۔ ڈروایا ۔ کھنڈلا ؎

لے کے ساتھ تیرے گھروا ہے میں آئی ہوں میں
آج تیاری ہے چوبوں کی تو کر وا سمدھن (رنگین)

گھروندا (ہ) اسم مذکر ۔ بچّوں کا گھر جو وہ گڑیاں کھیلنے کے واسطے بناتے ہیں گڑیوں کا گھر ۔ چھوٹا سا مٹّی کا بنایا ہوا گھر ◆ وہ گھر جو بچّے برسات کے دنوں میں پاؤں ریتے کے اندر بجائے قالب رکھ کر سوکھا سا بنا لیتے ہیں اور پھر اُسے کھیل کر توڑ ڈالتے ہیں ۔ جیسے یہ بچّوں کا گھروندا نہیں کہ گھڑی بنایا گھڑی توڑا ؎

جو مکاں ہے وہ گھروندے کی طرح ٹوٹیگا   شوقِ عمارت بازیِٔ طفلانہ ہے (اسیر)

وہ بد خو طفل اشک اے چشمِ تر میں دیکھنا اک دن
گھروندے کی طرح سے گنبدِ چرخِ کہن بگڑا (آتش)

ہوں وہ ابتر طفل جس کی جان کھونا کھیل ہے   کنجِ مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا ۔ (بحر)

خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمیں   کر دیا بیٹھے گھروندے کی طرح گھر اپنا (بحر)

گہری (ہ) صفت مؤنث ۔ (۱) عمیق ۔ متعمق ۔ ژرف ۔ اونڈی ۔ ڈونگھی ۔ گہرائی

گہر

تانیث۔ اگم جیسے گہری ندی۔ (۲) گاڑھی۔ لبریز۔ غلیظ (۳)۔ برائے اظہار کثرت ومبالغہ) نہایت۔ ازحد۔ بہت بھاری۔ اَت گَت جیسے گہری دوستی (۴) شوخ گاڑھی جیسے گہری رنگت (۵)، غائر۔ رسا۔ صائب۔ دُور کی۔ فاضل پُرمغز جیسے گہری سمجھ۔ گہری بات ✦

گہری بات۔ (ہ) اسم مؤنث :۔ سخن پُرمغز۔ سخنِ رسا۔ رائے صائب۔ دُور کی بات۔ باریک خیال ✦ دقیق اور مُشکل بات ✦

گہری چھننا (ہ)، فعل لازم :۔ (۱) خُوب گاڑھی بھنگ چھننا۔ (۲) نہایت اخلاص اور اتحاد ہونا۔ کمال ارتباط ہونا۔ غایت بے تکلفی ہونا۔ گاڑھی دوستی ہونا۔ نہایت یگانگت یارانہ اور ربط وضبط ہونا ؎

اس بُڑھاپے میں بھی کم ہو وینگے لہری ہم سے
سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری ہم سے } (معروف)

یاں دل پہ لگے زخم نہ کیوں رشک سے گہرا واں غیروں سے چھنتی ہے ہر اک بات میں گہری (نثار)
(۳) نہایت جنگ ہونا۔ ازحد لڑائی ہونا۔ خُوب لگا فضیحتی ہونا۔ بھاری تکرار یا بحث ہونا ✦ مناظرہ ہونا ؎

گل کی سبزی تھی جو اے رنگین غضب گہری چھنی
تو نشے میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی } (رنگین)

بلا سے تُو مرے قاتل کے کھا کر تیر چھن جاوے
پر اک بار اُس سے گہری اے دل دلگیر چھن جاوے } (رشیرا)

گہری چھنے گی آپ سے اور مجھ سے کس طرح ظاہر ہے خستگی میرے دامانِ حال سے (صابر)
بھر دے تُو ساقیا مرے کاسے کو بنگ سے گہری چھنے گی آج کسی سبزہ رنگ سے (لا اعلم)

گہری گھٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کثرت سے بھنگ کا رگڑا اور پیا جانا۔ (۲) نہایت تپاک اور ارتباط ہونا۔ بڑا بھاری سلوک اور اخلاص ہونا۔ کمال اتحاد اور بے تکلفی ہونا۔ گہرا اور یگانہ یارانہ ہونا ✦

گہری نیند سونا۔ (ہ)، فعل لازم :۔ نہایت غافل اور بے خبر ہو کر سونا ✦ خواب خرگوش میں ہونا ✦ سکھ نیند سونا ✦

گہرے۔ (ہ)، صفت :۔ (۱) گہرا کی جمع۔ جیسے گہرے سمندر۔ گہرے گہرے کنوئے گہرے دریا۔ گہرے تالاب وغیرہ (۲) حُروفِ مُغیّرہ کے آجانے کے باعث الف کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت ✦

گہرے چلو۔ (ہ)، ٹھگوں کی اصطلاح (جاتے ہوئے مسافر کو مار دو۔ راہگیر کا کام تمام کر دو۔ یعنی جلدی سے مار کر چل دو۔ یا جلدی جلدی چل کر مار ڈالو ✦

گھڑچ

گہرے سانس بھرنا (ہ)، فعل متعدی :۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ آہ سرد نکالنا اُف اُف کرنا۔ دمِ سرد کھینچنا۔ دیر دیر میں سانس لینا۔ لمبے سانس کھینچنا ✦ (بعض شعرائے لفظ سانس کے لحاظ سے مؤنث بھی باندھا ہے مگر بول چال میں مذکر ہی بولا جاتا ہے ✦ ؎

تک صبا کی پھر ہریاں دیکھو سانسیں یہ گہری گہریاں دیکھو (انشا)

گہرے کرنا (ہ)، فعل متعدی :۔ (بقال) نہایت نفع اُٹھانا۔ بخُوبی فائدہ حاصل کرنا۔ مال مارنا۔ خاطرخواہ فائدہ اُٹھانا ؎

گئے اے خضر تم نے خُوب نقد عمر کے گہرے خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا (داغ)

گہرے ہونا۔ (ہ)، فعل لازم :۔ خُوب کمانا۔ نہایت نفع اور فائدہ ہونا۔ بخُوبی مُنافع اُٹھانا۔ خوب مال ہاتھ لگنا ✦ بہت سا لابھ ہونا ✦

گہرے یار ہیں یا گہرے دوست ہیں (۱)، محاورہ :۔ جانی دوست ہیں دلی دوست ہیں۔ نہایت بے تکلف ہم پیالہ و ہم نوالہ ہیں کہ کسی طرح کا پردہ اور غیریت نہیں۔ ایک جان دو قالب ہیں۔ یکدل اور یک جہت دوست ہیں ؎

ہمارے یار کہلاتے تھے تم گہرے سیاں صاحب سو اب اس جان کے دشمن تمہیں ٹھیرے میاں صاحب (معروف)

گھرپا (ہ)، اسم مؤنث :۔ مدورب، ٹھالی۔ چاندی سونا وغیرہ گلانے کی کُلھیا جو کھریا مٹی کی بنا لیتے ہیں۔ بوتہ۔ بوتق ✦

گھریا (ہ)، اسم مؤنث :۔ (ع) نرغہ ✦

گھریا میں گھرنا (ہ)، فعل لازم :۔ (ع) نرغہ میں پھنسنا ✦

گھریلو (ہ) صفت :۔ (۱) منسُوب بگھر۔ گھر کا۔ خانگی (۲) گھر کا بنا ہوا۔ خانہ ساز۔ گھر گرہستی کا (۳) پالتو دست پرورد۔ دست آموز (۴) گھر کا پالا ہوا۔ گھر کا نکلا ہوا۔ پرند جو اُڑاری نہ ہو۔ بلا نرغانگی ✦

گھڑ۔ (ہ)، اسم مذکر :۔ گھوڑا کا مخفف ✦

گھڑبہل (ہ)، اسم مؤنث :۔ گھوڑوں کی رتھ۔ گھوڑا گاڑی جس کا پہلے ہندوستان کے راجاؤں میں دستور تھا ✦

گھڑچڑھا (ہ)، اسم مذکر :۔ (۱) گھوڑے پر چڑھا ہوا (۲) سوار۔ پیدل کا نقیض ✦ خود اسپہ۔ ترک سوار ✦ (۳)، عمدہ سواری کرنے اور گھوڑے پر خُوب بیٹھنے والا سوار۔ کار۔ فارسِ میدان۔ پکا سوار (۴) ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگ کرنے والا اپنی کمر سے کاٹھ کے گھوڑے کا ڈھانچ اس طرح بند کر لیتا ہے کہ گویا گھوڑے پر چڑھا ہوا ہے ✦

گھڑچڑھی (ہ)، اسم مؤنث :۔ ہنود (۱) ایک ہندی رسم کا نام جس میں دُولہا گھوڑے پر سوار ہو کر دُلہن کے گھر پر جاتا ہے (۲) ایک قسم کی چھوٹی توپ

جیسے گھوڑے پر سوار ہو کر چلاتے ہیں۔ قزاق کی وہ توپ جسے گھوڑے پر چڑھا کر آسانی سے ہر جگہ لے جاسکتے ہیں۔ رہکلہ۔ ضرب۔ چترباری۔ تفنگ اسپی (۲) رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ سواروں کا ٹرپ +

گھڑ دوڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑوں کی دوڑ۔ اسپ بازی۔ ریس گھوڑوں کا باہم شرط بد کر دوڑانا (۲) گھوڑوں کے دوڑنے کا میدان۔ وہ میدان جہاں گھڑ دوڑ ہو +

گھڑ دوڑ کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جو اسپ بازی کے واسطے سدھایا ہوا ہو۔ گھڑ دوڑ کے قابل گھوڑا +

گھڑسال (ہ) اسم مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ +

گھڑ مکھی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو اکثر ستاتی رہتی ہے۔ کتھی +

گھڑ منہا (ہ) صفت۔ (۱) گھوڑے جیسے منہ والا۔ وہ شخص جس کا منہ گھوڑے کی مانند اور سارا جسم انسان کا سا ہو۔ ایک قسم کی خلقت جس کا منہ گھوڑے کا سا مشہور ہے۔ لمبے منہ یا تھوتنی کا آدمی +

گھڑ نال (ہ) اسم مؤنث۔ توپ۔ رہکلہ +

گھڑا (ہ) اسم مذکر۔ سبوچہ۔ کلیزہ۔ حمہ۔ بجلیا۔ مٹکا۔ کبہ۔ کمہار کا گھڑا ہوا مٹکا۔ گگری +

گھڑانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑوانا۔ بنوانا۔ جیسے گہنا گھڑانا۔ رات کہاسیاں گہنا گھڑادوں بہور بتے کی۔ نے لوگ گنا نکمیاں نہ ناؤں رے لبار تو ری بتیاں (گیت)

گھڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھڑنے کی اجرت۔ زیور وغیرہ بنانے کی مزدوری (۲) (پنجاب) گھڑت۔ ساخت۔ بناوٹ +

گھڑت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بناوٹ۔ ساخت۔ تصنع ؎

اللہ رے زیور ہمت یہ سپر کی گھڑت　　دیوانہ دل ہے دیکھ کے زنجیر کی گھڑت
ابرو تری نہ دیوے نمونہ اگر دکھا　　شمشیر گرسے ہووے نہ شمشیر کی گھڑت　(ظفر)
اے عشق تو بجز اس کے ہے کم کو　　ہوتی ہے شمع کے لئے گلگیر کی گھڑت

(۲) بنائی ہوئی بات۔ اصل کے برخلاف بات۔ جھوٹی بات ؎

ہم جانتے ہیں لائے ہو تم دل سے گھڑ کے بات
چھپتی نہیں ہے آپ کی تقریر کی گھڑت　(ظفر)

گھڑ گھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ چکی یا گرج یا گاڑی وغیرہ کی آواز۔ غریو۔ تسیا گمر گمر۔ گھڑ گھڑ +

گھڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ساختن کا ترجمہ۔ بنانا۔ ساخت کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے گھڑے کمہار بھرے سنسار ؎

کہیں نہ داد ملی شل نالۂ زنجیر　　کچھ ایسے لفظ گھڑے میں نے بیرے فغاں کے لئے (صابر)

(۲) اینٹ کو تراش کر درست کرنا۔ اینٹ کو بسولی سی سے درست کرنا۔ جیسے گھڑ گھڑ کر اینٹ لگانا (۳) زرگری کرنا۔ سونے یا چاندی سے زیور بنانا (۴) جھوٹی بات یا جھوٹا قصہ گانٹھنا۔ بات بنانا۔ افسانہ تراشی کرنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ لکڑی یا جوتی سے خبر لینا ؎

سیم تن سے نہ مرے آنکھ لڑا ری بجلی　　ایک دن تجھ کو گھڑونگا میں سناری بجلی (حقیر)
معروف کدھر ہے دھیان تیرا اے یار　　گر نازگین ہے تو تیرے گوش گذار
ہے جی میں گھڑوں تجھ کو کسی دن ایسا　　زر کو گھڑتا ہے جیسے ناما کے سنار

گھڑوں پانی پڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے پسینوں میں ڈوب جانا۔ شرم سے پسینے پسینے ہو جانا۔ عرقِ انفعال میں تر ہو جانا۔ جیسے اس بات سے میں ایسی شرمندہ ہوئی کہ گھڑوں پانی پڑ گیا

گھڑونچی (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک چیز جس پر پانی کے مٹکے رکھتے ہیں۔ لکڑی کا ٹکن۔ پلہنڈا +

گھڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) رات دن کا ساٹھواں حصہ۔ ایک گھنٹہ کا ۲/۵ حصہ۔ ۲۴ منٹ کا وقفہ۔ ۶۰ پل۔ ساعت۔ پارۂ از روز و شب (۲) وقت۔ سما۔ کال۔ زمانہ۔ جیسے خدا بری گھڑی نہ لائے (۳) پیمانۂ وقت ایک آلہ کا نام جس سے وقت کی تمیز ہوتی ہے۔ واچ۔ ٹائم پیس۔ وقت بتانے کا آلہ۔ گھنٹہ۔ کلاک ؎

شبِ وصال میں کھٹکا رہا یہی تا صبح　　گھڑی گر کی نہ بجنے لگے گجر کی طرح (بحر)

گھڑی بنانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پرزوں کی مرمت کرنا +

گھڑی بھر (ہ) تابع فعل۔ (۱) ایک گھڑی۔ یک ساعت۔ جیسے گھڑی بھر دن رہے سے چلے جاتے ہیں (۲) لمحہ بھر۔ یک لحہ۔ ذرا۔ یکدم۔ جیسے گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا ادھار +

گھڑی بھر میں (ہ) تابع فعل۔ دم بھر میں۔ یک لمحہ میں۔ آنا فانا میں۔ دم کے دم میں۔ فوراً۔ ترت۔ کھڑے کھڑے۔ ابھی۔ ذرا سی دیر میں۔ جیسے گھڑی بھر میں ڈوب پکڑ کرے لونگا +

گھڑی پل کی آس نہیں کیسے کال کی بات (گنواری۔ کہاوت) دم بھر کا

بھروسا نہیں کل کا بندوبست کرتا ہے ◆

گھڑی تولا گھڑی ماشا (۱) محاورہ ۔ کبھی کچھ کبھی کچھ۔ نہایت متلون مزاج۔ دم دم میں مزاج اور طبیعت کو بدل لینے والا۔ غیر مستقل مزاج ؎

گھڑی میں سیر دُنیا سے گھڑی تولہ گھڑی ماشا۔
میاں اِس سوز کا سودا گھڑی کچھ ہے گھڑی کچھ ہے (سوز)

گھڑی ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی کا وقت درست کرنا ◆

گھڑی ساز (۱) اسم مذکر ۔ گھڑی صاف کرنے بنانے اور درست کرنے والا۔ واچ میکر ◆

گھڑی ساعت پر ہونا (۱) فعل لازم ہو ۔ قریب مرگ ہونا۔ کوئی دم کا مہماں ہونا۔ دم شماری ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جاں کنی کی حالت میں ہونا۔ دم توڑنا ◆

گھڑی ساعت کا ہونا (۱) فعل لازم ۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ اخیر سانس ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جان کنی میں ہونا ؎

ترے کوچے میں مدت سے ہے ہم پر نزع کا عالم
گھڑی ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہے یہیں سو بار (نواب)

گھڑی کوکنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھڑی کو کنجی دینا۔ گھڑی میں چابی دینا گھڑی کا چکر کسنا ◆

گھڑی گھڑی ۔ تابع فعل (۱) دم بدم۔ ساعت بساعت۔ لحظہ بلحظہ۔ لمحہ بلحہ ◆ ہر وقت۔ ہر ساعت۔ (۲) بار بار۔ ہر دفعہ۔ پھر پھر کے ◆ پے در پے۔ متواتر لگاتار ◆

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا (۱) محاورہ ۔ دیکھو گھڑی تولا گھڑی ماشا ؎

مزاج زرگر بچے کا ہم نے جو خوب دیکھا تو ہے تماشا۔
نہیں ہے اک حال پر وہ قائم گھڑی میں تولا کبھی ہے ماشا (انشاء)

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا۔ (لالہ علم)

گھڑی میں گھڑیال ہے ۔ (ہ) کہاوت ۔ (ہندو) دم بھر میں کچھ سے کچھ ہے۔ زمانہ کا حال دگرگوں ہوتے دیر نہیں لگتی ◆ آدمی کے مرنے میں کیا رکھا ہے۔ مرجاتے دیر نہیں لگتی۔ زمانہ کے انقلاب سے ڈرنا اور ناگہانی اتفاقات سے پناہ مانگنی چاہئے ◆ ؎

ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال دن سے جو مہینا تو مہینے سے ہے سال (رباعی بحر)

امید ترقی کی تنزل میں رہی اے کشتۂ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال

(یہ مثل ہندوؤں کی رسم میت سے متعلق ہے کیونکہ جب ان میں کوئی بوڑھا مر جاتا ہے تو اسے باجے گاجے سے گھنٹے بجاتے اور شور و غل کرتے ہوئے پھونکنے لے جاتے ہیں۔ پس اس سے غرض یہ ہے کہ دیکھو ابھی تو زندہ تھا ابھی مرگھٹ کی تیاری ہوگئی دُنیا کا بھروسا نہیں کرنا چاہئے گھڑی میں گھڑیال بجوا دیتی ہے) ◆

گھڑیا (ہ) اسم مؤنث ۔ تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔ ٹاٹری ◆

گھڑیال (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پیتل کا گھنٹہ جو اکثر شہروں یا امیروں کے دروازوں پر لٹکا رہتا اور گھنٹوں کے حساب سے بجایا جاتا ہے۔ جرس۔ گھڑی۔ گھنٹی ◆

بس اک گھڑی میں بتا دیجئے انھیں گھڑیال
وہ کیجے آہ کریں ساتوں آسمان فریاد (وزیر)

ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے پوچھیں گھڑیال سے کیوں گھڑیال ہم سی ہوگئی (ظفر)

کل شب وصل میں کیا جلد بجی تھیں گھڑیاں آج کیا مر گئے گھڑیال بجانے والے (رشیدی)

(۲) اسم مذکر) مگرمچھ۔ نہنگ۔ مگر ؎

وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا (ناسخ)

تھا شب وصال صدا سنکے دل میرا گھڑیال رنگ کے واسطے گھڑیال ہو گیا۔ (اسیر)

گھڑیالی (ہ) اسم مذکر ۔ گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانے والا۔ ساعت نواز ؎

وصل کی شب ہو چکی احسان کر اک گھڑی گنتی میں گھڑیالی گھٹا (ناسخ)

گھڑیاں (ہ) اسم مؤنث (گھڑی کی جمع) ◆

گھڑیاں گننا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کی انتظاری میں ساعت شماری کرنا۔ نہایت انتظار کرنا۔ از حد راہ دیکھنا ◆ ؎

جبکہ ہر روز کٹے وعدہ پہ گھڑیاں گنتے کیوں نہ ہر دن ہمیں ہوں روز شمار اے نظم (جرأت)

وعدے پہ کوئی تیرے لے شام سے سحر تک آہیں بھرا کیا ہے گھڑیاں گنا کیا ہے (؟)

گھڑیاں ہی گنتے عمر گئی پر ہوئی نہ صبح یا رب شب فراق کہ روز شمار تھا۔ (محشر)

سلطاں خیال زلف و رخ یار میں مجھے گھڑیاں ہی گنتے گزرے ہے لیل و نہار (سلطان)

گھڑے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گھڑا کی جمع (۲) وہ صورت جو خوف و شرم کے باعث پیدا ہوتی ہے جیسے گھڑوں پانی

گھڑے پانی کے پڑنا ۔ (ہ) فعل لازم ۔ پانی کے گھڑے بھرنا زیادہ بولتے ہیں۔ نہایت شرمندگی ہونا۔ شرم کے پسینوں میں نہانا ؎

ترے کانوں کے آگے کان گل اکثر پکڑتے ہیں
صنو چشم نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہیں (اسیر)

گھڑیوں (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گھڑی کی وہ جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی حالت میں الف کو واو مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے (۲۔ تابع فعل) عرصہ تک۔ دیر تک جیسے گھڑیوں روتا رہا۔ جب تک گھڑیوں خوشامد نہ کریں وہ کھانا نہیں کھاتی ✦

گھسا (ہ) اسم مذکر ۔ رگڑ۔ رگڑا ✦ جیسے گھسا لگتے ہی کنکوا کٹ گیا ✦

گھسا بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ گہرا رگڑا لگنا۔ رگڑ کا اندر تک پہنچنا جیسے ڈور کا گھسا بیٹھنا تلوار کا گھسا بیٹھنا وغیرہ

گھسا پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ رگڑ لگنا۔ رگڑ کا نشان ہونا ✦

گھسا جمنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (گھسا بیٹھنا) ✦

گھسا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ رگڑا لگنا۔ رگڑ آنا ✦ گھسنے کا نشان پڑنا۔ رگڑ کا نشان پڑنا جیسے تلوار یا ڈور کا گھسا لگنا وغیرہ ✦

گھسا میری (ہ) اسم مؤنث ۔ گھسم گھسا۔ باہم ڈور کے ٹکڑوں کو لے کر اور ڈور میں ڈور ڈال کر گھسنا۔ بچوں کا ایک کھیل ہے ✦

گھِسا (ہ) صفت ۔ گھسا ہوا۔ سائیدہ ✦ سودہ ✦ فرسودہ ✦ مستعمل ✦ پرانا۔ کہنہ

گھَسا (ہ) صفت ۔ (بازاری) نائیدہ۔ جتا ہوا۔ تُلنہ۔ جیسے اُوت کا گھسا یعنی بیوقوف کا جنا۔ نہایت احمق۔ اندھ مُورکھ۔ بڑا گاؤدی ✦

(یہ لفظ گھسنے بمعنی رگڑنے و جماعت کرنے سے بتبدیلِ حرکت بنا لیا گیا ہے)

گھس آنا (ہ) فعل لازم ۔ اندر چلا آنا۔ بلا اجازت مکان میں درآمد ہو جانا۔ دڑانہ چلا آنا ✦

گھُسانا (ہ) فعل متعدی ۔ گھسیڑنا۔ اندر داخل کرنا۔ دُخول کرنا۔ باڑنا۔ اندر پہنچانا ✦ اَٹانا۔ اَمانا۔ سمانا۔ بھرنا ✦

گھساؤ (ہ) اسم مذکر ۔ رگڑ ✦ فرسودگی ✦

گھِسائی (ہ) اسم مؤنث ۔ گھسنا کا حاصل بالمصدر۔ فرسودگی ✦ سائیدگی جیسے اس کام میں تو محنت کی ہاتھ گھسائی ہے ✦

گھس بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) اندر ہو بیٹھنا۔ اندر چھپ جانا (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھنا جیسے بچے کا ماں کے پاس گھس بیٹھنا ۔ پہلو سے لگ بیٹھنا ✦

گھس پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ بے دھڑک اور بے فکر و اندیشہ کسی کام میں ہاتھ ڈال بیٹھنا۔ بے تامل کسی کام میں شریک و دخیل ہو جانا ✦

گھس پس کر اترنا (ہ) فعل لازم عوام ۔ کسی کپڑے کا نیگ لگنا کام میں آنا

لباس کا سزاوار ہونا۔ سازگار اور مبارک ہونا۔ جب اپنا کوئی عزیز نیا کپڑا یا عمدہ لباس پہنتا یا خرید تا ہے تو از روئے دعا عورتیں کہتی ہیں یعنی یہ کپڑا انکو مبارک کلسنا بہنا ہو تمہارے جسم پر سے تمہاری سلامتی میں کہنہ اور فرسودہ ہو کر اُترے۔

(ہمارے نئے محاورہ داں نے اپنی ناواقفی سے اس میں بھی اجتہاد کیا ہے اور جتایا ہے کہ بے تمیز کی نسبت کہا کرتے ہیں کوئی اُن سے پوچھے کہ ذرا زبان سے بول کر تو دکھاؤ)

گھس پیٹھ (ہ) اسم مؤنث ۔ مرکب از (گھسنا و پیٹھنا) ہر دو مترادف ✦ (۱) دخل۔ رسائی۔ پہنچ۔ مداخلت۔ باریابی ؎

رکھتے نہیں ہم صحبت اغیار میں گھس پیٹھ ✦ وہ اَور ہیں جو کرتے ہیں دربار میں گھس پیٹھ (ظفر)

(۲) تابع فعل یا لفظ کر محذوف) رسائی پیدا کر کے۔ دخیل ہو کے۔ باریابی حاصل کر کے۔ گٹھ کے۔ یار بنا کے۔ راہ و رسم پیدا کر کے ✦ ؎

شب عیش کیا ہم نے بہم دختر رز سے ✦ اے بادہ کشو خانۂ خمار میں گھس پیٹھ ｝(ظفر)
کا دش دل صد چاک سے اب تک یہ نشانہ ✦ کاکل کے ظفر اُسکے ہر اک تار میں گھس پیٹھ ｝

(۳۔ تابع فعل) داخل ہو کر گھس کر۔ بیٹھ کر۔ اندر بیٹھ کر۔ اندر پہنچ کر ؎

یہ تاک کسی وجہ سے اُس پردہ نشیں کو ✦ اے مرغِ نظر روزنِ دیوار میں گھس پیٹھ (ظفر)

گھس پیٹھ کر یا گھس پیٹھ کے (ہ) تابع فعل ۔ رسائی اور راہ و رسم پیدا کر کے۔ یارانہ گانٹھ کے۔ یار بنا کے ؎

جس جگہ بزم میں دو چار حسیں بیٹھے ہیں ✦ ہم بھی گھس پیٹھ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں (معروف)

گھسٹنا (ہ) فعل لازم ۔

(اہلِ لکھنؤ کاف فارسی مفتوح و سین مہملہ مکسور پڑھتے ہیں مگر اہلِ دہلی اوّل مکسور دوم مفتوح استعمال کرتے ہیں)

(۱) کھنچنا۔ کھنچ کر آنا۔ (۲) زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ زمین سے کشاں اور چسپاں چلنا ؎

کوئی گھسٹتا زمیں کے اُوپر کوئی خوشی سے فلک نشیں ہے ｝(نظیر)
یہ بھید اپنا وہ آپ ہی جانے کسی کو ہرگز خبر نہیں ہے ｝

گھسٹے گھسٹے پھرنا (ہ) فعل لازم ۔ کھنچے کھنچے پھرنا۔ پکڑے پکڑے پھرنا۔ جیسے ایک بات بھی خلافِ قانون ہو جائے تو میاں گھسٹے گھسٹے پھرو

(بعض محققوں نے اسکے معنی مارا مارا پھرنا لکھے ہیں۔ اسکی تصدیق انکو ہوگی)

گھس کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گھر میں یا کسی اور جگہ میں چھپ کر بیٹھنا۔ اندر ہو کر بیٹھنا۔ (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ مل کر بیٹھنا۔ چمٹ کر بیٹھنا۔

گھس گھس کر چلنا (ہ) فعل لازم ۔ کپڑے کا خوب اور مدت تک کام دینا کپڑے کا اخیر تک مضبوط اور دیر پا رہنا ✦ جوتے کا اچھی طرح ٹوٹتے دم تک

کام دینا ◆

گِھس لگانے کو نہیں (ہ) محاورہ :۔ اِس قدر بھی نہیں کہ گھس کر دوا کی بجائے لگائیں۔ مجازاً بالکل نہیں۔ مطلق نہیں۔ ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ نہایت کمیاب۔ نایاب۔ ناپید اور شعلہ ہے ◆ سب صرف میں آگیا کچھ باقی نہیں۔ بالکل نہیں بچا ◆ ؎

کِس سے سر پھوڑوں جنوں میں گھس لگانے کو نہیں
سنگ کوے شوخ قاتل سنگ پارس ہو گیا (نکہت)

دوش پر سر درد سر ہے عشق کے آزار میں — گھس لگانے کو کہیں صندل نہیں بازار میں (مغفور)
اُس کفِ پا کی جُدائی سے حنا کا ہے یہ رنگ — گھس لگانے کو بھی اب دیکھا تو ہمیں ملتی نہیں (بیتاب)

گھس کھُدا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گھاس کھودنے والا۔ گھسیارا۔ چرکٹا۔ گراسکٹ (۲) صفت۔ چرپوز۔ ادنیٰ۔ کمینہ۔ رذیل۔ کم قدر۔ (۳) صفت۔ کرو بدہیئت۔ بے حیثیت۔ بدرنق (۴) اناڑی۔ جاہل مطلق۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب ہیچ کارہ۔ ناکارہ۔ نکھٹو۔ (۵) نادان۔ احمق۔ ایلہ مُودُھو۔ بیوقوف ◆

گِھسنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سُودن یا سائیدن کا ترجمہ۔ رگڑ آنا۔ رگڑا لگنا۔ رگڑ کھانا۔ جیسے کہتے ہوئے زبان تو نہیں گھسی جاتی ◆ (۲) فرسودہ ہونا۔ پُرانا ہونا کام دیتے دیتے پتلا پڑ جانا (۳) کم ہونا۔ وزن میں تھوڑا ہو جانا۔ جیسے بٹ گھسنا (۴۔ متعدی) رگڑنا۔ پیسنا۔ حل کرنا جیسے صندل گھسنا ◆

گھُسنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خزیدن کا ترجمہ۔ اندر جانا۔ اندر رہنا۔ دخول ہونا۔ داخل ہونا۔ بِھیتر جانا۔ (۲) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ شریک ہونا جیسے ہر ایک کام میں گھُس پڑتا ہے۔

گِھسّن بِٹّی ۔ (ہ) اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) زدوکوب۔ مارکوٹ۔ رگیدا رگادی۔

گھسیارا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گھاس کھودنے والا۔ گراسکٹ۔ چرکٹا۔ علاف (۲) کاہ فروش گھاس بیچنے والا۔ گھاس والا۔ (۳) دیکھو گھس کھُدا (۲۔۳۔۴۔۵) ◆

گھسیاری (ہ) اسم مؤنث :۔ گھاس کھودنے اور بیچنے والی عورت ◆

گِھسیٹا گھسائی (ہ) اسم مؤنث :۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھانچی ◆

گھسیٹن (ہ) اسم مؤنث :۔ کسی چیز کے گھسیٹنے کا وہ نشان جو زمین پر پڑ جاتا ہے۔ گھسیٹنے کا نشان۔ کشاکشی جیسے انجن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے ◆

گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کشیدن کا ترجمہ۔ اینچنا۔ کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لے جانا۔ کشاں کشاں لے جانا۔ (۲) جلدی جلدی بُرا اُسرا لکھ دینا۔ چلتا ہوا لکھ دینا۔ جیسے چار حرف گھسیٹ دو۔ (۳) شریک حال کرنا

مُبتلائے آفت کرنا ◆ پکڑوا کر بلوانا۔ (۴) چوسنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا ◆

گھُسیڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو گھُسانا ◆

گِہک کر بولنا (ہ) فعل لازم عو :۔ نہایت گرمجوشی اور تپاک سے بولنا۔ ہلکار کر بات کرنا۔ جواب دینا۔ سخت کلامی سے جواب دینا۔ تیز ہو کر بولنا۔ ترش ہو کر بولنا۔ جیسے ایک دفعہ ہی گہک کر بولے۔ بسم اللہ حضرت لیجئے۔ اب کے اپنے ہی دستِ مبارک سے تنخواہ دیجئے۔ (رجبِ علی) ◆

گِہکنا (ہ) فعل لازم عو :۔ تیز آواز سے بولنا ◆ چہکنا۔ چکنا ◆ نہایت تپاک اور گرمجوشی سے کلام کرنا۔ خوشی میں آکر بہ آواز گفتگو کرنا ◆

گہگٹا (ہ) صفت :۔ گہرا۔ گھنگھور۔ بھاری۔ مگر صرف نشہ کے حق میں بولتے ہیں جیسے گہگٹا نشا ہو رہا ہے ◆

گھگری یا گھگریا (ہ) اسم مؤنث :۔ ہندو عو۔ گھاگھرا کی تصغیر۔ چھوٹا لہنگا

گھگریا پلٹن (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (گھاگھرا پلٹن) ◆

گھگھو (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) چغد۔ اُلّو۔ بُوم۔ رات والا ◆ (۲۔ پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے (۳) دخانی کارخانوں کے انجن کی آواز۔ سیٹی

گُھگّی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) (۱) کمل یا چادر کے اس طرح لپیٹ کر سر پر ڈالنے کو جس سے ایک چونچ سی نکل آتی ہے گھگی کہتے ہیں یا یوں کہو کہ بارش میں جو لوئی یا کمل وغیرہ کو سہ بنا کر سر پر ڈال لیتے ہیں اُسے گھگی یا گھگھی یا گونگری کہتے ہیں ◆ چوٹ۔ مجمّبہ (۲) فاختہ۔ ٹُوٹرُو۔ فاختوڑی ◆

گِھگّی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ہُبکی۔ ہچکی۔ روتے روتے سانس کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے سکتہ کا عالم۔ دفعتہ خوف چھا جانے کے سبب مُنہ سے گھی گھی کی آواز نکلنا ◆

گِھگّی بندھ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) روتے روتے آواز کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ شدتِ گریہ سے دم کا گرفتہ ہونا۔ روتے روتے سانس بند ہونے لگنا ہچکی بندھ جانا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے بول نہ سکنا۔ ڈر کے باعث سکتہ کا عالم ہو جانا۔ گھگیانے لگنا ◆

گِھگیانا ۔ (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھگی بندھ جانا۔ خوف یا ڈر کے مارے سکتہ کا عالم ہونا (۲) گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ جیسے بندر کی طرح گھگیانے لگا۔

یوں کہا گھگیا کے اُس نے کیا کروں لاچار ہوں — بس نہیں چلتا تو روتی ہوں بڑے کی جان کو (رنگین)
نہ جا تو غیر کے گھگیانے پر مفسد ہے وہ موذی — وہ قابو جی بڑا ہے اُس کی یہ منت نہانی ہے (شعر باقی)

گُھلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پگھلانا۔ پگلانا۔ گداز کرنا۔ پلپلانا۔ ملائم کرنا۔ (۲)

دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا۔ گھٹانا جیسے غم نے گھلا دیا۔ (۳) مضمحل کرنا۔ ناتواں کرنا۔ تحلیل کرنا۔ جیسے روح گھلانا ۔

مرجا عشق کر تُو نے مجھے مجنوں کی طرح ؎ اُلفتِ لیلیٰ وشاں میں ہے گُھلا کے مارا (ظفر)

(۴) کسی چیز کو مُنہ میں پلپلا کر رس لینا۔ چوسنا۔ (۵) رقیق کرنا۔ پتلا کرنا جیسے آم گھلانا، برف کی قفلی گھلانا۔ (۶) لگانا۔ سانا۔ دینا جیسے آنکھوں میں کاجل گھلانا۔ سُرمہ گھلانا (۷۔ عو) گزارنا۔ بِتانا۔ جیسے برسوں گھلا دیے۔ مہینوں گھلا دیئے ۔

(وہ کونسا گھر اشنا ہے جس سے تمنے بیری چیز بوائی ہے شہر میں ہے یا اُٹھ گیا۔ جو مہینوں گھلا دے اور دینے کا نام نہیں لیتا) سگھڑ سہیلی) ۔

گُھلاوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ گداز پن۔ گدازگی۔ ملائمت۔ نرمی ۔ پلپلاہٹ

گُھلا ہُوا (ہ) صفت۔ (۱) پگلا ہوا۔ گداز۔ ملایم۔ پلپلا ۔ پتلی رس کا جیسے گھلا ہوا آم۔ گھلا ہوا آڑو۔ (۲) صاف۔ چلتا ہوا۔ رواں جیسے گھلا ہوا قلم یا نب وغیرہ

گُھل جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پگھل جانا۔ گل جانا ۔ (۲) گداز ہو جانا۔ پلپلا ہو جانا۔ ملائم ہو جانا۔ نرم ہو جانا۔ (۳) پتلا ہو جانا۔ پانی ہو جانا۔ رقیق ہو جانا۔ پگھلنا۔ بہ جانا۔ سیال ہو جانا۔ حل ہو جانا۔ تحلیل ہونا ۔

کن بہ سکے یہ حق نمک ہمنے تو ؎ چکھا نہ خوانچۂ فلک پر سے نمک
پُرسوز دل ہے یوں اثرِ گریہ سے گداز ؎ گھل جائے جیسے آب کی تاثیر سے نمک (بحر)

(۴) مضمحل ہو جانا۔ بیٹھ جانا۔ تھک جانا۔ نکما و معطّل ہو جانا ۔

غم میں تیرے راحت و آرام سے جاتے رہے ؎ گھل گئے ایسے کہ ہم ہر کام سے جاتے رہے (مصحفی)

(۵) دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ سوکھ جانا۔ جسم پر گوشت نہ رہنا (۶) گُھل مل جانا۔ مل جُل جانا (۷) پتلا پڑ جانا جیسے برف کی ڈلی کا گھل جانا (۸) گند جانا۔ بیت جانا۔ جیسے برسوں گھل گئے جب چیز دی ۔ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہو جانا۔ جیسے سب داؤں گھل گئے یعنی تمام داؤں جاتے رہے یا مٹ کر برابر ہو گئے ۔

گُھل گُھل کر یا گُھل گُھل کے۔ (ہ) تابع فعل۔ تحلیل ہو ہو کے۔ دُبلا ہو ہو کر

گُھل گُھل کر یا گُھل گُھل کے مرنا (ہ) فعل لازم۔ غم یا بیماری میں رنج رنج کر دم دینا۔ تحلیل ہو ہو کر جان دینا۔ نہایت دُبلا اور لاغر ہو کر مرنا۔ سوکھ سوکھ کر مرنا ۔

مرتے گُھل گُھل کے گورے پنڈوں پر ؎ ہو کفن برگِ یاسمن اپنا ۔
مر گیا گُھل گُھل کے ناسخ آدمی کیا کیجئے ؎ لے گئے آخر ملک اُسکا جنازہ دوش پر
کس بہ عدو ہم عشق سے گُھل گُھل کے مرگئے ؎ انگلی سے ہیں کم ناسخ معشوق کے شانے
گُھل گُھل کے مرگیا ہوں دریائے عشق میں ؎ کافی ہے میرے دفن کو گنبد حباب کا (ناسخ)
منہ جس سے گُھل گُھل کے مجنوں سے لاکھوں ؎ ہمیں بھی وہ آزار پیدا ہوا ہے۔ (جرأت)

گُھل گُھل کر آخر یا تمام ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ تحلیل ہو ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق سے رنج رنج کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو ہو کر مر جانا۔ سوکھ سوکھ کر مر جانا ۔

گُھل گُھل کے جو تمام ہوئی پروانے کے غم میں ؎ تھا کچھ تو ظفر شمع شبستان پہ صدمہ (ظفر)
بر گیا ہو کے لہو یوں یہ دلِ زار تمام ؎ آہ گُھل گُھل کے ہو جیسے کوئی بیمار تمام (جرأت)

گُھل گُھل کے کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ غم یا بیماری کے باعث رنج رنج کر نہایت دُبلا ہو جانا۔ سوکھ کر کانٹا ہو جانا ۔

تجھے بھی خبر ہے کہ او غیرتِ گُل ؎ کوئی ہو گیا غم میں گُھل گُھل کے کانٹا (ظفر)

گُھل مل جانا۔ (ہ) فعل لازم۔ (۱) بالکل آمیز ہو جانا۔ ایک جان ہو جانا (۲) نہایت ارتباط اور اخلاص پیدا کر لینا۔ دوستی گانٹھ لینا ۔

گُھل مل کر یا گُھل مل کے۔ (ہ) تابع فعل۔ نہایت ارتباط اور محبت سے۔ انتہا اختلاط سے۔ مل جُل کے۔ پیار اخلاص سے ۔

گُھل مل کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ پیار اخلاص اور محبت سے بولنا

گُھل مل کر رہنا (ہ) فعل لازم۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے بسر کرنا۔ کمال اتحاد اور ارتباط سے رہنا۔ مل جُل کر رہنا ۔

گُھل مل کے بیٹھنا (ہ) فعل لازم عو۔ مل جُل کر بیٹھنا۔ پیار اخلاص سے بیٹھ کر بات چیت کرنا۔ محبت سے پاس جا کر بیٹھنا جیسے بہت سا کسی میں گُھل مل کے بیٹھو گی تو کہینگے کہ کیا چھچھوری ہے ہر کسی سے گُھلو تُھو ہو جاتی ہے (جیبی سہیلی)

گُھلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پگلنا۔ پگھلنا۔ گداختہ ہونا۔ گرمی عشق و محبت یا سہیجر کے سبب تپ ہونا ۔

عاشق و معشوق کی دل لگی میں ہے یہ فرق ؎ شمع گھلتے ہی گھلی پروانہ جل کر خاک تھا (حضور آصف)

(۲) گداز ہونا۔ پلپلا ہونا۔ ملایم ہونا۔ نرم پڑنا (۳) پانی ہونا۔ پگھلنا۔ رقیق ہونا (۴) مضمحل ہونا۔ بیٹھنا۔ تحلیل ہونا ۔

گُھلا گُھلا کے غم ہر ایک کا یاں تک گھلے کہ بس ؎ دنیا ہی سے ہمیں غمِ احباب لے گیا (جرأت)

(۵) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جسم پر گوشت نہ رہنا۔ سوکھ کر کانٹا ہونا (۶) حل ہونا۔ نہایت آمیز ہونا (۷) پتلا پڑنا (۸) گزرنا۔ بیتنا ۔ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہونا جیسے داؤں گھلنا۔ (۱۰ پنجاب) لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگا فساد کرنا۔ جیسے تم کیوں گھلدے ہو۔ (۱۱) پہلوانوں کا باہم گتھنا۔ گُتھنا ۔

گُھلنا مِلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نہایت آمیز ہونا۔ ایک جان ہونا۔ (۲ متعدی) پیار اخلاص محبت اور ارتباط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ یار بننا۔ مربوط ہونا ۔

گُھلوانا (ہ) (گُھلنا کا متعدی المتعدی) آمیز کرانا۔ حل کرانا۔ ملوانا۔ جیسے کھانڈ گھلوانا ۔

گھلو تُھو ہوجانا (ہ) فعل لازم (بیگمات) جلد رل مل جانا۔ جلد اخلاص جوڑ لینا۔ رل مل جانا۔ ارتباط پیدا کر لینا۔ آمیزگار ہو جانا۔ جیسے وہ تو ہر کسی سے گھلو تُھو ہو جاتی ہے ؎ نہ اتنا کسی سے گھلو تُھو ہو کہ اپنا وقر جائے نہ ایسی لکّڑ لُٹ بنو کہ جس میں تباہی اور قرضداری ہو (چترِ ہیلی)
(اس لفظ کے لغوی معنی مٹھاس کی طرح گھل مل جانے کے ہیں) +

گہاگہم (ہ) اسم مؤنث عو: چہل پہل۔ رَدل چَرل۔ آبادی + گرم بازاری۔ رونق + دھوم دھام جیسے جب بہو آتی ہے تو اُسکے دم سے سارے گھر میں گہماگہم ہو جاتی ہے +

گہماگہمی (ہ) اسم مؤنث عو:۔ دیکھو (گہماگہم) +

گھماں (پنجابی) اسم مذکر:۔ دو بیگہ زمین کی تعداد +

گُھمانا (ہ) فعل متعدی ۔ عوام (۱) پھرانا۔ چکر دینا۔ (۲) گشت کرانا۔ سیر کرانا

گھماؤ (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) (۱) پھیر چکر (۲) زمین کی مقدار جیسے بیلوں کی ایک جوڑی دن بھر میں جوتے +

گُھم گُھمر (ہ) اسم مؤنث: چکّی کے چلنے کی آواز جیسے المثال رہی گھمر گھمر چکّی گھمر گھمر (دسا پرچہ)

گھمریاں لینا (ہ) فعل متعدی (پورب) چکھیریاں پھرنا۔ چکر کھانا + گرد پھرنا گھمریاں کھانا ؎

گھمریاں لیتے ہیں بہار چمن نکہت آتی ہے مُنہ پہ رکھ دامن۔ (انشاء)

گھمسان (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لڑائی۔ جُدھ۔ رن۔ جنگ عظیم۔ مہابھارت رزم۔ جنگ۔ جدل کارزار جدال و قتال معرکۂ عظیم۔ (۲) قتل عام۔ قتل۔ خونریزی کُشت و خون۔ کشش و کوشش (۳) مقتولوں کا ڈھیر۔ گنج شہیداں۔ مُردوں کا کھتّا۔ لاشوں کے تودے۔ لاشوں کے اُنبار۔ کشتوں کے پُشتے ؎

مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان پڑا عشق کے میدان میں کیسا (مصحفی)

(۴) انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ ازدحام (۵) تباہی۔ پامالی۔ بربادی۔ غارتگری۔ ویرانی (۶) کثرتِ جنگ اور خونریزی کے اظہار کے واسطے جیسے گھمسان کا رَن پڑا یعنی بھاری لڑائی ہوئی۔ (۷) (صفت) تہ و بالا۔ زیر و زبر۔ اُوپر تلے +

گھمسان کا رَن پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ بھاری لڑائی ہونا۔ جنگِ عظیم پیش آنا۔ کشتوں کے پُشتے لگنا +

گھمسان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خونریزی کرنا۔ کشت و خون کرنا۔ قتل و قمع کرنا ؎

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے ملاتا ہے آنکھ آج کریگا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

(۲) کٹ کر لڑنا۔ جان توڑ کر لڑنا۔ (۳) کُشتوں کے پُشتے لگانا۔ لاشوں کا کھیت ڈالنا۔ مقتولوں کا ڈھیر اور انبار کے انبار لگانا۔ جیسے ؎

جب شُجھ جھن کو گئے کا ہم جی گھمسان کیو رن میں ڈنکے
دَل مار کے سارے ہٹائے دیو پگ پاچھے دھروند ہٹکے
تلواران سے تن چُور بھیو پاگ کے بیچ گرے کٹ کے
تکہ پر بکھرے لہرادت ہیں سب لوگ کہیں مہا اٹکے
(گرو گوبند سنگھ)

گھمسان کی لڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ بڑی بھاری لڑائی۔ جنگ عظیم انبوہ اور کشمکش کی لڑائی۔ گہری لڑائی ؎

خوب گھمسان کی لڑائی ہے دیکھیں اب کس طرف صفائی ہے (لالا اعلم)

گھمسان ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کُشتوں کے پُشتے لگ جانا۔ لاشوں کے تودے اور انبار کے انبار لگ جانا۔ ہزاروں کا کھیت پڑ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ (۲) فوج کا فراہم ہو جانا۔ فوج کا ہجوم ہو جانا سپاہ کا مجتمع ہو جانا۔ لشکر اکٹھا ہو جانا ؎

طبل وَغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا دو نو طرف لڑائی کا سامان ہو گیا (امانت)

گھمکا (ہ) اسم مذکر:۔ اُمس۔ گھمس۔ حبس۔ احتباس۔ انقباض۔ گھٹاؤ۔ وہ کیفیت جو برسات میں ہوا کے رُکنے اور زمینی بخارات کے نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

گھم گھم (ہ) اسم مؤنث:۔ رتھ کے چلنے کی آواز۔ جیسے رتھ میں بیٹھ گھم گھم کرتی خرد افروز کے ہاں چلیں (چترِ ہیلی)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) غرور۔ ابھیمان۔ گرب۔ مان۔ گمان۔ نخوت۔ تکبر۔ عجب۔ پندار۔ تمکنت۔ کبر ؎

گر مال پہ ہے تجھے گھمنڈ آج تو میں بھی نہیں کسی کی محتاج (رنگین)
واعظ بُرے ہیں رند چلے جاؤ تم تنہا اچھا نہیں ہے عزّت و توقیر پر گھمنڈ (ناظم)
عاشق ہیں گرد رہتے ستاروں کی طرح سے زیبا ہے تم کو چاند سے رخسار پر گھمنڈ (آتش)
حُسنِ ظاہر پہ نہ بھولو حسنِ باطن چاہیئے اے بتو بیجا یہ ہے خودنمائی کا گھمنڈ (شیریں)
یاں تو بے پردہ ہوئی جو کچھ ہوئی تھی گفتگو پھر کلیمِ حق کو کیا ہے لن ترانی پر گھمنڈ (تجمل)
ولے کیا کرے رسم دُنیا ہے یہ۔ دگر نہ گھمنڈ آپ کا کیا ہے یہ۔ (میر حسن)

(۲) خودنمائی۔ خودستائی۔ خودفروشی + خودآرائی۔ نمود۔ دکھاوٹ + نمائش۔ ٹیپ ٹاپ (۳) خودبینی۔ خودپسندی۔ خودرائی (۴) نخرہ۔ سانہ۔ شیخی۔ شیخت۔ بڑائی۔ اترانا ؎

باتوں میں کوئی کام نکلتا ہے ہمنشیں تھا نامہ بر کو خوبیٔ تقریر پر گھمنڈ۔ (ناظم)
دیکھا عدو کا جنبشِ ابرو نے کیا کیا ہے اب بھی تم کو ہرتشِ شمشیر پر گھمنڈ۔

گھمن

دخترِ رز کو نہ محفل میں تم آنے تو دو دیکھ لینا کہ آج سب کی پارسائی کا گھمنڈ (ظفر)
برہمن کو بتکدہ پر شیخ کو کعبہ پہ ناز ہمکو ہے اُس آستان کی جبہسائی کا گھمنڈ (ظفر)
ابھی سر اُٹھا کر اِدھر دیکھنا اسی چشم و ابرو پر اتنا گھمنڈ (انشاء)
دیکھا تو ایک بوسہ پر اُسنے لیا نہ مول تھا کیا گھمنڈ اس دلِ پُر داغ پر مجھے (رنگین)
تھا گھمنڈ ابرِ بہاری کو بہت رونے کا پر نہ رویا وہ مرے دیدۂ خونبار کی طرح (مصحفی)

(۵) بھروسا۔ حمایت۔ پُرچک۔ بل۔ سند۔ و۔ طاقت جیسے کسی کے گھمنڈ میں نہ آنا
ابھی سر توڑ دونگا۔ تو کس کے گھمنڈ پہ اترا تا ہے ◆ ع

اے حنا شاباش بانٹے تو نے اُسکے دست و پا۔
تھا بہت شوخی سے جسکو تھا پالی کا گھمنڈ } (ظفر)

(۶) بھروسا۔ سہارا۔ آسرا۔ امید۔ سہلتا ع

وہ حُور ہے پری نہیں آجائے سلنے ہو جسکو سحر و دعوت تسخیر پر گھمنڈ
نظارگی بجوں صورتِ بزمِ شہود کا تقدیر کا گلہ ہے نہ تدبیر پر گھمنڈ
ناظم جبیں تیغ غالب پہ ناز ہے ہوگا کسی کو پیر دستے بیر پر گھمنڈ } (ناظم)
زہد پہ ہے تے ہیں تسبیح خوانی پر گھمنڈ ہمکو ہے خالق کی ہر دم مہربانی پر گھمنڈ (تجمل)
ہوگیا دم میں مکدر دیکھو وہ آئینہ رو حضرت دل تھا تمہیں جسکی صفائی کا گھمنڈ (ظفر)
ہوس میں یکتا ہوں عشق خرابِ شاہد دوست مجھے گھمنڈ نہیں اپنی پارسائی کا (ہوس)

گھمنڈ پر آجانا (ہ) فعل لازم :۔ مغرور ہو جانا۔ متکبر ہو جانا۔ نازاں ہو جانا
اِترانے لگنا۔ غرور کرنے لگنا۔ شیخی میں بھر جانا ع

کنری سے نورتن کی پہین دیکھ ٹونڈ پر پھر آگیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر (مصحفی)

گھمنڈیر ہونا (ہ) فعل لازم :۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ نازاں ہونا۔ اترانا ع
ہے زور حسن سے وہ نہایت گھمنڈیر نامِ خدا نگاہ پڑے کیوں نہ ٹونڈ پر (انشا)

گھمنڈ رکھنا (ہ) فعل لازم :۔ غرور کرنا۔ تمکنت رکھنا۔ اترانا۔ اپنے کو دوسرے سے بڑا سمجھنا ع
رکھتا ہے یار ابروئے خمدار پر گھمنڈ اُس ترک تیغ زن کو ہے تلوار پر گھمنڈ (آتش)

گھمنڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ نخوت کرنا۔ ابھیمان کرنا
مان کرنا۔ گرب کرنا۔ اترانا ع

دل ہو تو کیجے آہ کی تاثیر پر گھمنڈ جاتی رہی کمان تو کیا تیر پہ گھمنڈ (ناظم)
نشۂ حسن میں کرتے ہو جو ہر بار گھمنڈ سبزہ آغاز ہے زیبا ہے تمہیں یار گھمنڈ (تجمل)
دولت حسن پہ کہنا کرے یار گھمنڈ اپنی دولت پہ کیا کرتے ہیں زردار گھمنڈ (ضمیر)
یہ آپ حسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں کہ اپنے شیش محل ہی میں ٹونڈ کرتے ہیں (انشا)

(۲) شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ شیخت کرنا۔ ڈون کی

لینا۔ ڈون ہانکنا۔ ع

دانش پہ گھمنڈ اپنی جو کرتا ہے بشدت واللہ کہ وہ شخص ہے مجنوں سے آگے (مصحفی)

(۳) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ نازاں ہونا۔ ع

آشنا ہرگز نہیں بالکل ہے وہ نا آشنا اے ظفر کرتے ہو جسکی آشنائی کا گھمنڈ۔ (ظفر)

گھمنڈ معلوم ہونا (۱) فعل لازم :۔ بڑا بول سامنے آنا۔ بڑے بول کا سر
نیچا ہونا ع

بے مثالی کا گھمنڈ آپ کو ہوتا معلوم ہر یہ کہئے کہ خود آئینہ مقابل نہ ہوا (خلق)

گھمنڈ نکال دینا (ہ) فعل متعدی۔ شیخی جھاڑ دینا۔ نیچا دکھا دینا۔ بل
نکال دینا۔ زور ڈھا دینا۔ شیخی کرکری کر دینا ع

زلفِ جاناں سے کہو کرتی ہے کیوں اتنی کجی
شانہ دیگا سب نکال اس کج ادائی کا گھمنڈ } (ظفر)

گھمنڈ نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ تکبر جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا۔ بل نکل جانا
زور ڈھیجانا ع

آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا۔ سارا گھمنڈ اے بت ناداں نکل گیا (بحر)

گھمنڈ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ غرور ہونا۔ نخوت ہونا۔ ابھیمان ہونا۔ تکبر ہونا۔
ناز ہونا۔ فخر ہونا ◆ شیخی ہونا۔ ع

ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا۔ (غالب)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر :۔ بادلوں کا ہجوم۔ بادلوں کا جمگھٹا۔ ابر کا گھرنا اور چھانا
جیسے سکھی ری اُمنڈ گھمنڈ موہے بدرا اڈا دے ◆ جیارا اُڑ ڈ جاوے ◆

گھمنڈنا (ہ) فعل لازم :۔ بادلوں کا اُمنڈنا۔ ابر چھانا۔ بادل گھرنا ◆

گھمنڈی (ہ) صفت :۔ (۱) مغرور۔ متکبر۔ ابھیمانی۔ مُدمّغ۔ گربونت (۲) خود
بین۔ خود پسند۔ خود رائے۔ خود نما۔ (۳) شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ تعلّی باز
(۴) نازاں۔ اترانے والا۔ فخر کرنے والا۔ مفتخر۔ افتخار کنندہ ◆

گھمیر (ہ) اسم مؤنث :۔ (عوام) چکر۔ دورانِ سر۔ دردِ سر جیسی پیڑا ◆

گھمیری (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) چکر۔ دورانِ سر ◆

گھن ۔ (س) اسم مذکر :۔ (۱) ابر۔ گھٹا۔ میگھ۔ مینہ۔ بادل۔ بادلوں کا ہجوم۔ (۲) بہت
بڑا ہتھوڑا۔ پُتک۔ مطرقہ۔ وہ ہتھوڑا جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لُہار لوگ
گرم لوہے پر ضرب مارتے ہیں ◆ ع

پہلوان مانتے ہیں دب کے تمہارا لوہا ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے (اسیر)

(۳) نہائی۔ اہرن۔ سنداں ع

گھمن

دخترِ رَز کو غیرہ محفل میں تم آنے تو دو — دیکھ لینا کہ آج سب کی پارسائی کا گھمنڈ (ظفر)
برہمن کو بتکدہ پر شیخ کو کعبہ پہ ناز — ہمکو ہے اُس آستان کی جبہسائی کا گھمنڈ ،، ،،
ابھی سر اٹھا کر اِدھر دیکھنا — اِسی چشم و ابرو پر اتنا گھمنڈ (انشا)
دیکھا تو ایک بوسہ پر اُسنے لیا نہ مول — تھا کیا گھمنڈ اس دلِ پُر داغ پر مجھے (رنگین)
تھا گھمنڈ ابرِ بہاری کو بہت رونے کا — پر زیادہ میرے دیدۂ خونبار کی طرح (مصحفی)
(۵) بِرتا۔ حمایت۔ پُرچک۔ برل۔ سند۔ زور۔ طاقت جیسے کسی کے گھمنڈ میں نہ آنا

ابھی سر توڑ دونگا۔ تُو کس کے گھمنڈ پہ اتراتا ہے ؎

اے حنا شاباش باندھے تو نے اُسکے دست و پا۔
تھا بہت شوخی سے جسکو اپنا پائی کا گھمنڈ (ظفر)

(۶) بھروسا۔ سہارا۔ آسرا۔ امید۔ سہارا ؎

وہ حور ہے پری نہیں آجائے سلنے — ہو جسکو سحر و دعوتِ تسخیر پر گھمنڈ
نظارگی مجوں صورتِ بزمِ شہود کا — تقدیر کا گلہ ہے نہ تدبیر پر گھمنڈ (ناظم)
ناظم جیں تتبعِ غالب پہ ناز ہے — ہوگا کسی کو پیرویِ میر پر گھمنڈ
زہد پیشہ تیں ہیں تسبیح خوانی پر گھمنڈ — ہمکو ہے خالق کی ہر دم مہربانی پر گھمنڈ (تجمل)
ہوگیا دم میں مکدر دیکھو وہ آئینہ رُو — حضرتِ دل تھا تمہیں جسکی صفائی کا گھمنڈ (ظفر)
ہوس میں یکتا ہوں عشقِ خوب شاہد دوست — مجھے گھمنڈ نہیں اپنی پارسائی کا (ہوس)

گھمنڈ پر آجانا (ہ) فعل لازم :۔ مغرور ہو جانا۔ متکبر ہو جانا۔ نازاں ہو جانا
اِترانے لگنا۔ غرور کرنے لگنا۔ شیخی میں بھر جانا ؎

کنول سے نورتن کی پھبن دیکھ وُنڈ پر — پھر آگیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر (مصحفی)

گھمنڈ پر ہونا (ہ) فعل لازم :۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ نازاں ہونا۔ اِترانا ؎

ہے زورِ حسن سے وہ نہایت گھمنڈ پر — نامِ خدا نگاہ پڑے کیوں رُونڈ پر (انشا)

گھمنڈ رکھنا (ہ) فعل لازم :۔ غرور کرنا۔ تمکنت رکھنا۔ اترانا۔ اپنے کو دوسرے سے بڑا سمجھنا ؎

رکھتا ہے یارا بروئے خمدار پر گھمنڈ — اُس ترک تیغ زن کو ہے تلوار پر گھمنڈ (آتش)

گھمنڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ نخوت کرنا۔ ابھیمان کرنا
مان کرنا۔ گرب کرنا۔ اترانا ؎

دل ہو تو کیجے آہ کی تاثیر پر گھمنڈ — جاتی رہی کمان تو کیا تیر پر گھمنڈ (ناظم)
نشہ حسن میں کرتے ہو جو ہر بار گھمنڈ — سبزۂ آغاز ہے زیبا ہے تمہیں یار گھمنڈ (تجمل)
دولتِ حسن پہ کیجئے نہ کرے یار گھمنڈ — اپنی دولت پہ کیا کرتے ہیں زردار گھمنڈ (ضمیر)
یہ آپ حسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں — کہ ہیچ پیش گُل ہی میں ونڈ کرتے ہیں (انشا)

(۲) شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ شیخت کرنا۔ ڈون کی
لینا۔ ڈون ہانکنا ؎

دانش پہ گھمنڈ اپنی جو کرتا ہے بشتت — واللہ کہ وہ شخص ہے مجنوں سے آگے (مصحفی)

(۳) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ نازاں ہونا ؎

آشنا ہر گز نہیں باطل ہے وہ نا آشنا — اے ظفر کرتے ہو جسکی آشنائی کا گھمنڈ (ظفر)

گھمنڈ معلوم ہونا (۱) فعل لازم :۔ بڑا بول سامنے آنا۔ بڑے بول کا سر نیچا ہونا ؎

بے مثالی کا گھمنڈ آپ کو ہوتا معلوم — ہر یہ کہنے کہ خود آئینہ مقابل نہ ہوا (خلق)

گھمنڈ نکال دینا (ہ) فعل متعدی۔ شیخی جھاڑ دینا۔ نیچا دکھا دینا۔ بل نکال دینا۔ زور ڈھا دینا۔ شیخی کرکری کر دینا ؎

زلفِ جاناں سے کہو کرتی ہے کیوں اتنی کجی
شانہ دیگا سب نکال اِس کج ادائی کا گھمنڈ (ظفر)

گھمنڈ نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ تکبر جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا۔ بل نکل جانا۔ زور ڈھیجانا ؎

آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا۔ — سارا گھمنڈ اے بتِ ناداں نکل گیا (بحر)

گھمنڈ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ غرور ہونا۔ نخوت ہونا۔ ابھیمان ہونا۔ تکبر ہونا۔
ناز ہونا۔ فخر ہونا۔ شیخی ہونا ؎

ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ — دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا۔ (غالب)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر :۔ بادلوں کا ہجوم۔ بادلوں کا جمگھٹا۔ ابر کا گھرنا اور چھانا
جیسے سکھی ری اُمنڈ گھمنڈ موہے بدرا اُڑا دے ۔ جیارا اُڑ جاوے ۔

گھمنڈنا (ہ) فعل لازم :۔ بادلوں کا اُمنڈنا۔ ابر چھانا۔ بادل گھرنا ۔

گھمنڈی (ہ) صفت :۔ (۱) مغرور۔ متکبر۔ ابھیمانی۔ مُتکبّر۔ گربونت (۲) خود بین۔ خود پسند۔ خود رائے۔ خود نما۔ (۳) شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ تعلی باز۔
(۴) نازاں۔ اترانے والا۔ فخر کرنے والا۔ مفتخر۔ افتخار کنندہ ۔

گھُمیر (ہ) اسم مؤنث :۔ رحوام ، چکر۔ دورانِ سر۔ دردِ سر جیسی پیڑا ۔

گھُمیری (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) چکر۔ دورانِ سر ۔

گھن (س) اسم مذکر :۔ (۱) ابر۔ گھٹا۔ میگھ۔ مینھ۔ بادل۔ بادلوں کا ہجوم۔ (۲) بہت بڑا ہتھوڑا۔ پُتک۔ مطرقہ۔ وہ ہتھوڑا جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لُہار لوگ گرم لوہے پر ضرب مارتے ہیں ؎

پہلوان مانتے ہیں دبکے تمہارا لوہا — ہاتھ تو اُنکا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے (اسیر)

(۳) نِہائی۔ اہرن۔ سنداں ؎

صدمۂ اُلفت اُٹھا داغِ دل تو بھی تُو ہُوا — نام جب بیمار پاوے جب کہ گھن سے لگ چلے (احسان)

(۴۔ حساب) کعب۔ کسی عدد کو فی نفسہ تین بار ضرب دینا (۵۔ ریاضی) مجسّم چیز۔ جسم دار چیز۔ وہ چیز جس میں عرض طول عمق یا ارتفاع ہو ٭ جسامت۔ (۶) جسم۔ بدن۔ دیہہ۔ سریر۔ جُثّہ۔ تن۔ انگ۔ (۷) ایک قسم کی خوشبودار گھانس۔ (۸) شمار۔ تعداد۔ گنتی۔ نمبر (۹) وسعت۔ فراخی۔ کشادگی پھیلاؤ (۱۰) مضبوطی۔ استحکام (۱۱) بلغم۔ کف۔ کھنکھار۔ (۱۲) ابرق چیپل بھوڈل ح طلق (۱۳) گھنٹہ۔ گھڑیال۔ (۱۴) ایک قسم کا رقص (۱۵ صفت) موٹا۔ سطبر۔ گاڑھا۔ دبیز۔ گندہ۔ دَلدار ٭ (۱۶ صفت) بھاری۔ ٹھوس۔ بوجھل۔ وزنی۔ (۱۸ ۔۔) سخت۔ کڑا۔ (۱۹ ۔۔) مضبوط۔ مستحکم۔ (۲۰ ۔۔) برائے اظہار کثرت ٭ بھرا ہوا پُر۔ معمور۔ ہجوم۔ انبوہ جیسے گھن کے بال گھن کے درخت گھن کا جنگل گھن کی چھاؤں (۲۱ ۔۔) کثیر۔ بہت۔ باافراط (۲۲ ۔۔) مبارک۔ سعید۔ شُبھ۔ سازگار۔ (۲۳ ۔۔) مستقل دائمی (۲۴ ۔۔) گنجان۔ گھنا۔ تراکمِ اشجار ؎

گلبدان چل لے گئے کیا کیا نہال — اُس چمن میں اب لگیں گے ہیں چمن سے لگ چلے
باغبانانِ قضا نے اسعد کی پرورش — اللہ اللہ واں یہ پودے کیا ہی گھن سے لگ چلے ([illegible])

گھن وار (۱) صفت ۔ گنجان۔ گھنا۔ پاس پاس (درخت یا شاخیں وغیرہ) ٭

گھن چکّر (۱) صفت ۔ (۱) بہت چکر کھانے والا۔ بہت گردش کرنے اور پھرنے والا (۲) آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا (۳) وہ شخص جس کی عقل ہمیشہ چکر میں رہے۔ مُورکھ۔ کُوڑمغز۔ بیوقوف۔ بودھو۔ کم عقل۔ نادان (۴۔ اسم مذکر) ایک قسم کا آتشبازی کا چکر جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے (۵ ۔۔) سورج مکھی کا پھول (۶ ۔۔) چرخی چکر (۷ ۔۔) گردش۔ چکر ٭

گھن چکّر میں آنا (۱) فعل لازم ۔ گردش میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا ٭

گھن شیام (س) اسم مذکر ۔ (۱) کالی گھٹا۔ ابرِ سیاہ (۲) سری کرشن کا لقب۔ کنھیا۔ (۳۔ صفت) کالے رنگ کا۔ سیہ فام ٭

گھن کار (۱) صفت ۔ (۱) گنجان۔ تراکم (۲) شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت

گھن کی چوٹ (۱) اسم مؤنث ۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ بھاری چوٹ گہری ضرب ٭ ہتھوڑے کی دوہتّی چوٹ ٭

گھن گرج (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) بادلوں کی کڑک۔ بجلی کی کڑک۔ آوازِ رعد ٭ رعد کی کڑک (۲) غوغائے عظیم۔ نہایت غل شور ٭

گھن گھور (۱) اسم مؤنث ۔ مرکّب از گھن (بادل) + گھور (گہرا) ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔ ابرِ مہیب۔ ابرِ تیرہ و تار۔ ابرِ غلیظ۔ ابرِ سطبر۔ ہولناک بادل ٭

گھن گھور گھٹا (۱) اسم مؤنث ۔ نہایت گہری اور ڈراؤنی گھٹا۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ ابرِ مہیب و ہولناک۔ کالی پیلی گھٹا۔ ابرِ سطبر۔ بہت چھائی ہوئی گھٹا ؎

رعد ہے گھٹا سوزش آگے نالۂ پُرشور کے — دردِ دل سے جوش اُٹھتے ہیں گھٹا گھنگھور کے (ظفر)
آگ ہے تو نہیں جلنے کا سبب زرقت میں — ہے وہ دل سوزاں نہیں گھنگھور گھٹا (ناسخ)
اُس رُخِ رنگیں پہ زلفیں دیکھ کر کہتے ہیں سب — واہ کیا ہی گلستاں میں گھٹا گھنگھور ہے (اسیر)

(گھن گھور مرکّب ہے گھن بمعنی ابر و کثرت اور گھور بمعنی گہرا اور مہیب ہوتا ہے چونکہ اکثر پیش زبر سے اور زیر پیش سے بدل جاتا ہے اس وجہ سے گھر کا گھور ہو گیا جس طرح گُھلنا سے گھلانا، چھپانا سے چھپانا۔ کھلنا سے کُھلنا بمعنی زیب دینا۔ ٹھیا سے ٹُٹ پُونجیا۔ مُکھ سے مُکھی یعنی منہ پر بیٹھنے والی۔ اکھ مُکھ سے اکھ مُکھ وغیرہ الفاظ بن گئے)

گھن گھور گھٹا آنا (۱) فعل لازم ۔ گہری گھٹا آنا۔ ابرِ تیرہ و تار کا نمایاں ہونا۔ بادلوں کا ہجوم کر آنا۔ خوب گھٹا چھانا۔ بادلوں کا اُمڈ آنا ؎

میکشو مژدہ کہ گھنگھور گھٹائیں آئیں — تم پہ رحمت ہوئی تو یہ بلائیں آئیں (داغ)

گھن گھور گھٹا چھانا (۱) فعل لازم ۔ بھاری گھٹا چھانا۔ گہرا ابر محیط ہونا ؎

اے فلک ہجر میں گھنگھور گھٹا چھائی ہے — دامنِ ابر بھی میرا ہی گریباں ہوتا (داغ)

گھن گھور لڑائی (۱) اسم مؤنث ۔ (لکھنؤ) محاربۂ عظیم۔ بڑی بھاری لڑائی جیسے بڑی گھنگھور لڑائی ہوئی صفوں کی صفائی ہوئی ٭

گہن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گرہن۔ کسوف۔ خسوف۔ گرفتگی ماہ و خورشید چاند یا سورج یا کسی اور روشن اجرام کی روشنی کا کسی اور اجرام یا اجسام کے حائل یا مقابل ہو جانے سے رک جانا۔ چنانچہ جب چاند گرہن ہوتا ہے تو اس میں چاند زمین کے سایہ کے قریب سے گزرتا ہے اور جب سورج گرہن ہوتا ہے تو چاند سورج اور زمین کے درمیان ہو کر نکلتا ہے۔ (۲۔ مجازاً) داغ۔ عیب۔ کلنک ٭

(اگرچہ بول چال میں بفتح اول و کسر ثانی زبان زد ہے مگر شعرا نے بفتح اول و دوم یعنی گہن۔ ذقن۔ لگن۔ ہرن۔ چمن وغیرہ کے ساتھ اس کا قافیہ باندھا ہے ؎

[illegible] میرے رخسار پہ [illegible] — اک داغ لگا چاند گہن [illegible] (افشار)

گہن پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف کا ہونا ؎

چاند سا منہ ہے تو زلف تو رسا ہو عطا — مجھے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے (اسیر)

گہن لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسوف یا خسوف ہونا ٭

گہن

(مفصل کیفیت فقط گہن یا کسوف خواہ خسوف میں دیکھو) ✦

(۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی یا رسوائی ہونا ؎

خالِ رخ پر تیرے آتے نظر گلبدن لگا ٭ ہو کیوں نہ شور ماہ دئیے مہ کو گہن لگا۔ (ظفر)

ہماری ہر اک بات میں سفلہ پن ہے ٭ کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے
لگا نام آبا کو ہم سے گہن ہے ٭ ہمارا قدم ننگِ اہلِ وطن ہے
بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے
عرب کی شرافت ڈبوئی ہے ہم نے (حالی)

چاند کہنے سے گہن لگتا ہے ٭ اس صباحت کو دیکھتے ہیں ہم (نا معلوم)

گہن میں آنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چاند یا سورج کے رُخِ روشن کا عکسِ زمین یا چاند کے سبب مدھم پڑنا۔ کسوف یا خسوف میں آنا ؎

جبین و رُخ کو نہیں زلف سے چھپایا ہے ٭ گہن میں ہے قمر آفتاب آئے ہوئے (نیساں)

(۲) آدمی یا حیوانات کے کسی عضو کا ٹیڑھا بنگا پیدا ہونا جسکی نسبت عوام کا خیال ہے کہ اگر پیدایش کے وقت گہن پڑے یا اسکا اثر زچہ پر ہو تو بچے کے کسی نہ کسی عضو میں فرق آجاتا ہے ✦

گہن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (گہن پڑنا)

گِھن (ہ) اسم مونث ۔ (۱) کراہت۔ کراہیت۔ اکراہ۔ نفرت۔ تنفر۔ ارُچی ✦ کسی مکروہ چیز کو دیکھکر طبیعت کا غثیان کرنا یا گھبرانا یا توحش کرنا (۲) متلی۔ غثیان۔ اُلٹی۔ زمین دیکھنے یا جی تلے اُوپر ہونے کی سی کیفیت ✦

گِھن آنا (ہ) فعل لازم ۔ کراہیت آنا۔ اکراہ ہونا۔ نفرت ہونا۔ طبیعت کا متنفر اور متوحش ہونا۔ کسی کریہ چیز کو دیکھ کر کراہت پیدا ہونا ✦

گِھن کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ نفرت کرنا۔ کراہیت کرنا ✦

گُھن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر آٹا آٹا کر دیتا ہے (۲) وہ کیڑا جو غلہ میں لگ جاتا ہے جسے سُرسری ڈھورا وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی سپشہ۔ عربی سُوس (۳) وہ بُرادہ یا میدہ سا جو کیڑے کے کھا لینے کے بعد لکڑی وغیرہ سے جھڑتا ہے چنانچہ اُسے گُھن جھڑنا کہتے ہیں (۴) مجازاً مرضِ کہنہ یا تپِ مزمن جو گُھن کی طرح تا قیامِ جسم قایم رہے ✦

گُھن جانا (ہ) فعل لازم ۔ لکڑی یا غلہ کا گُھن کے سبب سے گل سڑ جانا۔ کھوکھلا ہو جانا۔ بودا پڑجانا ✦

گُھن جھڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کرم خوردہ لکڑی کا بُرادہ چھن چھن کر گرنا۔ گُھن کھائی ہوئی لکڑی کا میدہ سا ہو ہو کر جھڑنا۔

گہن

گُھن جوانی کو لگنا (ہ) فعل لازم ۔ عالمِ شباب میں کسی ایسے مرض کا لگ جانا جس سے ساری رونقِ شباب جاتی رہے۔ آتشک کا مرض لگ جانا۔

گُھن دل کو لگنا (ہ) فعل لازم ۔ عشق کا آزار ہونا۔ دل کو مرضِ عشق ہو جانا۔ دل کو کسی فکر یا خیال میں ہر وقت مبتلا رہنا ؎

گُھن دل کو لگا قصد یہ ہے جبکہ کوئی ٭ میں اپنے بُتوں تھوڑا سا گُھن تدبیر کر (انشا)

گُھن لگ جانا یا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) لکڑی یا غلہ وغیرہ میں گُھن کیڑے کا پیدا ہو جانا۔ کیڑا لگنا۔ کرم خوردہ ہونا (۲) کسی مرض کا پیچھے پڑجانا۔ ڈھکڑا لگ جانا۔ روگ لگ جانا۔ ایسا آزار ہو جانا جو دم کے ساتھ جائے۔ دِق کا مرض ہو جانا۔ بڑا آزار ہو جانا۔ آتشک ہو جانا ؎

بھلی چنگی تھی میں گُھن لگ گیا ہے جوانی میں ٭ نگوڑے چیرے والے لونج کھاؤں میں دوا تیری (جان صاحب)

(۳) غمِ جانگاہ یا فکر لگ جانا ✦

گھنا (ہ) صفت ۔ (گنوار) (۱) بہت سا۔ اتک۔ الغاروں۔ نہایت ازحد۔ ڈھیر سا۔ وافر۔ (۲) گنجان۔ گھن کا۔ گھمندار (۳) وہ درخت جسمیں بہت سی اور پاس پاس شاخیں ہوں ✦

گہنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زیور۔ ابھوکن۔ بھوشن۔ حلیہ۔ ٹوم ؎

کثرتِ زخم ہے مردوں کے بدن کا گہنا ٭ بسر و چشم ہے منظور تمہارا کہنا (موقف)

(۲) پنجاب) گرو۔ رہن۔ گروین جیسے گہنے رکھنا یعنی گرو رکھنا ✦

گہنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گرہن میں آنا۔ گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ جیسے چاند گہنا یا سورج گہنا۔ (۲) (گنوار) فعل متعدی ۔ لینا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا ؎

جگمگاتا ہے تری تیغ تغافل ہی نے ٭ قتل کرنے کو تری تیغ کا مات قبضہ گہہ (جرأت)

ہاٹ چلت میرا اچرا گہے ٭ میری سُنے نہ اپنی کہے
نا کچھ موسے جھگڑا ہمانا ٭ کیوں سکھی ساجن نا سکھی کانٹا (امیر خسرو)

میری اُنگلی گہہ لینی کارے شام ٭ شام ترنیٹ اناری۔ گردھاری بلہاری (ٹھمری)
میں ایسی سگری ناری

گھُنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (گُھن لگنا) کرم خوردہ ہونا ؎

یہ مرے جیتے تم سمجھے ہو یہ ہر دم تن کو دُھنتی ہے
جس لکڑی کے بل بیٹھے ہو دن رات یہ لکڑی گُھنتی ہے (نظیر)

گُھنا (ہ) صفت ۔ (۱) وہ شخص جو بات کو سمجھے اور بخوبی جانے مگر جواب نہ دے۔ اَن بولا۔ چُپ۔ گُرا۔ (۲) کینہ ور۔ کینہ توز۔ منافق۔ دل میں بات

۔ رکھنے والا۔ کپٹی۔ دل میں بغض رکھنے والا۔ کپٹ باز ✦

گہنانا (ہ)، فعل لازم۔ (۱) گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف میں ہونا ؎

اندھیرا تواریخ پر چھا رہا تھا — ستارہ روایت کا گہنا رہا تھا۔
درایت کے سورج پہ ابر آ رہا تھا — شہادت کا میدان دھندلا رہا تھا } بند حالی
سرِ رہ چراغ اِک عرب نے جلایا — ہر اِک قافلے کا نشاں جس سے پایا

(۲) مدّھم پڑنا۔ رونق گھٹنا۔ روشنی کم ہونا۔ تیرگی چھانا۔ تیرگی میں آنا ؎

جہاں سود ہے یاں وہیں ہے زیاں بھی — جہاں روشنی ہے وہیں ہے دُھواں بھی
سفر بھی ہے یہ خاکداں اور جہاں بھی — بہاریں بھی ہیں اس چمن میں خزاں بھی } بند حالی
نکھرتے ہیں جو یاں وہ گدلاتے بھی ہیں — چمکتے ہیں جو یاں وہ گہناتے بھی ہیں

(۳) کسی عضو کا پیدائشی خمیدہ اور ٹیڑھا ہونا جسے عام لوگ چاند یا سورج گرہن کے اثر سے خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ گرہن کے وقت جو پیدا ہوتا ہے اُس کے عضو میں نقص آجاتا ہے ✦

گھناونا (ہ)، صفت۔ (۱) مکروہ۔ کریہ۔ نفرت انگیز۔ (۲) جھنکنا۔ گھن کھایا۔

گھناونا کرنا (ہ)، فعل متعدی۔ قابل نفرت بنانا۔ گھن کھایا بنانا جیسے گُو سے گھناونا کر دیا

گہنایا ہوا (ہ)، صفت۔ پھنڈا۔ پھرا ہوا۔ پیدائشی ٹیڑھا۔ ناقص الخلقت

گہنایا ہوا پاؤں (ہ)، اسم مذکر۔ پھرا ہوا یا پیدائشی ٹیڑھا اور مُڑا ہوا پاؤں ✦

گہنایا ہوا ہاتھ (ہ)، اسم مذکر۔ پیدائشی مُڑا ہوا ہاتھ۔ خلقی خمیدہ ہاتھ۔

گھنٹا یا گھنٹہ (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) گھڑیال۔ بڑی تو اجسے موگری سے بجاتے ہیں (۲) جرس۔ دَرا۔ زنگولہ۔ گلے میں لٹکانے کی تالی جو اکثر بیل یا اونٹ وغیرہ کے گلے میں ڈال دیتے ہیں (۳) وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ کلوک۔ ٹائم پیس۔ وقت نما۔ ساعت نما۔ (۴) ساٹھ منٹ یا ڈھائی گھڑی کا وقت (۵) بازاری) عضوِ تناسل ✦

گھنٹا بجانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑیال بجانا۔ گھنٹے پہ چوٹ لگانا ✦

گھنٹا گھر (ہ)، اسم مذکر۔ وہ اُونچا مینار جسکے چاروں طرف گھنٹے کی سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ تمام شہر و بازار میں وقت کی خبر دیتا ہے ✦

گھنٹا ہلانا (ہ)، فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) گھنٹا ہلا کر پوجا کرنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ (۲) کارِ بے حصول کرنا۔ بیفایدہ کام کرنا۔ وقت گزارنا۔ وقت گذاری کرنا

گھنٹی (ہ)، اسم مؤنث۔ (۱) گھنٹا کی تانیث۔ ٹالی تال۔ ٹلی۔ درائے کوچک زنگلہ۔ جلجل۔ جرس کوچک۔ (۲) پیتل کی چھوٹی سی اشیا جو اکثر پوجا کے وقت کام آتی ہے۔

گھنٹے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھنٹا کی جمع (۲) حروف مجرّرہ کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھنٹے بھر میں آنا ✦

گھنٹے مور چھل سے اُٹھانا (ہ)، فعل متعدی۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کے جنازے کو نہایت دھوم دھام یعنی باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ میں لے جانا ✦

گھنڈی (ہ)، اسم مؤنث۔ (۱) کپڑے کی گول گول سلی ہوئی گولی جسے حلقہ میں لگا کر انگرکھے کا پردہ یا گریبان وغیرہ باہم ملا دیتے ہیں۔ گرِبے گریبان تکمہ۔ کوپک ✦ سوتی بٹن ✦ بٹن۔ بوتام۔ (۲) دھان کی دوبارہ پھوٹی ہوئی جڑ۔ (۳) (پنجاب) چنے کا بھُس نکال کر جو ٹھل رہجاتا ہے۔ (۴) (پنجاب) گرہ۔ عقدہ۔ بندش۔ جیسے دل کی گھنڈی کھولو اور سام رام بولو۔ (۵) (۔۔) بل۔ فرق۔ کدورت۔ جیسے میری طرف سے تیرے دل بیچ گھنڈی نہیں ہے (۶) مجازاً رکاوٹ۔ انقباض ✦

گھنڈی دل کی کھولنا (ہ)، فعل متعدی۔ دلوں سے صاف ہونا۔ رنجش یا کدورت دُور کرنا۔ دل سے کینہ نکال ڈالنا ✦

گھنڈی کھولنا (ہ)، فعل متعدی۔ بندکشادن کا ترجمہ۔ گرہ کھولنا۔ بند کھولنا۔ بٹن کھولنا ✦

گھنڈی لگانا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱) بٹن لگانا۔ بند باندھنا۔ تکمہ کو حلقہ کے اندر داخل کرنا۔ (۲) گھنڈی ٹانکنا۔ بٹن ٹانکنا ✦

گھنگچی (ہ)، اسم مؤنث۔ چرمٹی۔ گُنجا۔ رتی۔ رتک۔ ایک قسم کے سُرخ بیج والے کا نام جسکا مُنہ سیاہ ہوتا ہے۔ چمچی۔ گھونگچی۔ چشم خروس ✦

گھنگرالے (ہ)، صفت۔ گھونگروالے بال۔ مرغول۔ موئے پیچیدہ۔ تابیدہ بل کھائے ہوئے بال ✦

گھنگرو (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) زنگلہ۔ قلقلہ۔ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام جسے اکثر ناچنے والے پاؤں میں باندھتے یا عورتیں پہنتی ہیں (۲) گلے کی وہ آواز جو جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے۔ آوازِ جاں کندن (۳) دھول جس میں چنا رہتا ہے۔ ٹاٹ چنے کا ڈوڈا۔ بوٹ کا چھلکا (۴) سنی کا پھل جسکے اندر اُسکے بیج رہتے اور گھنگرو کی طرح بجتا ہے۔ اکثر بچے اسے تاگے میں پرو کر اپنے پاؤں میں

باندھا کرتے ہیں ✦

گھنگرو باندھنا (ہ)، فعل متعدی :- (کنچن)، ۱) چٹے میں شاگرد کرنا۔ ناچ سکھانے کا شاگرد بنانا (۲)، ناچنے کو کھڑا ہونا۔ ناچنے کی تیاری کرنا ✦

گھنگرو بند بھائی (ہ)، اسم مذکر :- (کنچن)، کنچن بچہ۔ لولی زادہ۔ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں ✦

گھنگرو بولنا (ہ)، فعل لازم :- (۱)، نکلا یا کا صدا کرنا۔ گھنگروں کا چھن چھن کرنا (۲)، گھڑا لگنا۔ گھڑ اچلنا۔ جانکنی کے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا۔ بلغم کا حلق میں بولنا۔ جانکنی ہونا۔ قریب برگ ہونا ✦ ع

واں بزم رقص میں تو سرگرم ہے طربکے یاں بولتا ہے گھنگرو اس تیرہ جان بلب کے (مومن)

رواں ہے کاروانِ عمر غافل تو کیوں چوکے ہے
جرس کے بھی وہ گھنگرو بولتا اندر گھوکے ہے } (منیر)

جانکنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو شور گھنگرو سے ہوا پیدا مبارکباد کا (بحر)

گھنگرو سالنا یا گھنگرو کی طرح لدنا (ا)، فعل لازم :- کثرت سے پھنسیاں نکلنا۔ یا آبلے پڑنا۔ سیتلا کا خوب بھر کر نکلنا۔ گوندنی سالنا ع

یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو گھنگرو سا لدا ہوا کھڑا ہے (احسان)

گھنگنیاں (ہ)، اسم مؤنث :- باکلیاں۔ اُبلے ہوئے چنے یا جوار یا گیہوں وغیرہ

گھنگنیاں منہ میں بھر کر بیٹھنا (ہ)، فعل لازم :- گھنی سادھ کر بیٹھنا چپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ لگانا ✦

گھنگولنا (ہ)، فعل متعدی :- (۱) کسی رقیق چیز یا پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ہاتھ ڈال کر ہلانا۔ کسی رقیق چیز کو ہاتھوں سے درہم برہم کرنا ✦ گدلا کرنا (۲) خوب ہلانا۔ گھولنا ✦

گھنگھنانا (ہ)، فعل لازم :- کسی پہیہ کے جلدی جلدی چکر کھانے کی آواز۔ چرخی کی وہ آواز جو زور کے چلنے سے سرزد ہوتی ہے ✦

گہنے (ہ)، اسم مذکر :- (۱)، گہنا بمعنی زیور کی جمع (۲)، وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں واحد کے واسطے جائز ہے۔ جیسے میرے گہنے کو میلا کر دیا۔ میرے گہنے کا ستیاناس کھو دیا وغیرہ (۳)، گرد۔ گروی۔ رہن (پنجاب) ✦

گہنے رکھنا (ہ)، فعل متعدی :- گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ بندھک رکھنا (پنجاب)

گہنی (ہ)، اسم مؤنث (۱)، گہنائی ہوئی گائے۔ وہ گائے جسکے اعضا میں خلقی نقص ہو۔ ناقص الخلقت گائے (۲)، چھوٹے قد کی گائے۔ چھوٹی گائے ✦

گھنی (ہ)، اسم مؤنث :- (۱) چُپ۔ خاموشی۔ (۲)، مکری عورت۔ ابولا رانی جیسے سسرال میں نہ بولوگی تو کہینگے کیا گھنی گھنی ہے۔ اسکی زبان کو کونگی رینگھوڑ سیلی (۳) صفت۔ کینہ توز۔ کپٹن۔ کپٹ رکھنے والی۔ دل میں بات رکھنے والی ✦

گھنی سادھنا (ہ)، فعل لازم :- چُپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گرا بن کرنا۔ جان کر جواب نہ دینا۔ مکر و فریب سے چپ رہنا ✦

گھنی گھنی (ہ) صفت :- گربہ مسکین۔ غریب صورت شیطان خصلت۔ غریب نما حرام زادی۔ چپ حرامزادی مسکین صورت بدذاتنی ✦

گھوآ (ہ)، اسم مذکر :- (۱)، ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور اُسے بلبل وغیرہ پرند بہت خوشی سے کھاتے ہیں (۲)، سرکنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کی مانند ہوتا ہے۔ پھوئی ✦

گہوارہ (ف)، اسم مذکر :- (۱)، بچوں کے سُلانے کا جھولا۔ پالنا۔ پنگورہ۔ مہد ہنڈولا۔ وہ کھٹولا جو دونوں طرف دوکم لگا کر انکے نیچے کی لکڑی میں لٹکا دیتے ہیں ہنڈولنا ✦

عہد طفلی سے جنونِ عشق کامل ہے شفیق شاخ نخل بید مجنوں سے مرا گہوارہ تھا
ٹوٹتا تھا ہمیں بدخوئی سے میں مانند اشک شوخی اطفالانہ سے جنباں میرا گہوارہ تھا } (آتش)

(۲) وہ چارپائی جسپر عورتوں کے جنازے کے واسطے محراب نما لکڑیاں باندھ کر اُسکے اندر لاش رکھتے ہیں ✦

گھوٹا (ہ)، اسم مذکر :- ہندی (۱)، کاغذ گھوٹنے کا مُہرا خواہ ڈنڈی دار ہو خواہ حلقہ نما (۲) چار ابرو کا صفایا۔ سر کی اُسترے سے گھٹائی ✦

گھوٹا پھروانا (ہ)، فعل متعدی المتعدی :- صفایا کرانا۔ سر ڈاڑھی مونچھوں وغیرہ کو اس طرح منڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے ✦

گھوٹنا (ہ)، فعل متعدی :- (۱)، رگڑنا۔ حل کرنا۔ کھرل یا کونڈی میں خوب باریک کرنا جیسے بھنگ گھوٹنا۔ (۲)، مُہرا کرنا۔ مُہرے سے صفائی کرنا۔ (۳) خوب یاد کرنا۔ بار بار پڑھکر ذہن نشین کرنا۔ جیسے سبق گھوٹنا ✦

گھور (ہ)، اسم مذکر :- (۱) میل۔ چرک۔ غلاظت۔ جیسے اسکے بدن پر چار چار اُنگل گھور چڑھا ہوا ہے۔ (۲۔ س) بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ مہیب۔ دہشت انگیز جیسے گھن گھور یعنی ڈراؤنی گھٹا۔ گھور شبد یعنی چنگھاڑ وغیرہ۔ (۳۔ ہ)، گھوڑے کا گھر اینک (۴۔ س)، رات۔ شب ✦

گھور نرک (س)، اسم مذکر :- نہایت ڈراؤنا دوزخ۔ وہ دوزخ جسمیں سخت عذاب ہو ✦

گھورا (ہ)، اسم مذکر :- (۱)، کوڑی۔ ڈلاؤ۔ گوبر گھسیا۔ میلا اور کوڑا کرکٹ پھینکنے

کی جگہ۔ سکھنٹا۔ کنا سہ۔ سُباطہ (۲) گوہ گھور کوڑا کرکٹ وغیرہ جو خاکروب صاف کر کے لے جاتے ہیں (۳) گھورنا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ۔ غور سے دیکھا۔ ٹکٹکی باندھ کے دیکھا +

گھُور اگھاری (ہ) اسم مؤنث (۱) دیکھا دیکھی۔ نظر اندازی۔ دیکھنا بھالنا (۲) دید بازی۔ دیدار بازی۔ نظر بازی۔ آنکھیں لڑانا۔ ایک دوسرے کو نظر محبت سے باہم بغور دیکھنا ؎

گھُور اگھاری میں اُڑ گیا کاجل — سچ کہا کیوں سی کا یہ بادل (ناسلوم)

گھُورنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تاکنا۔ تکنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ گھُورنا۔ غور سے دیکھنا آنکھ گاڑ کر دیکھنا۔ تیز نظر سے دیکھنا + صرف دیکھنا + نظر ڈالنا ؎

تمام رات تجھے چاند اس طرح گھُورے — نہ تو نے آنکھ ورا رشک ماہ دکھلائی (عارف)

کیا مرے آنے پہ تُو اے بُتِ مغرور گیا — کبھی اس راہ سے نکلا تو تجھے گھُور گیا (میر)

رشک آتا ہے مجھے کہ دوبتِ دلخواہ سے — آسماں گھُورے ہے تجکو چشم مہر و ماہ سے (نکہت)

(۲) چشم غضب و قہر آلود سے دیکھنا۔ تیز نگاہ سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا ؎

جسنے دیں آنکھیں ملا اُس صنم کافر سے — اتنا گھُورا کہ اُسے جان سے مارا آخر (مصحفی)

(۳) نظر بازی کرنا۔ نظارہ کرنا۔ دیدار بازی کرنا۔ نظر محبت سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا۔ آنکھیں ملانا ؎

یہ نگیں مُردہ دا جو ہے کھڑا اُس سے کوئی کہدے — کہ میرا ہے تجھے گر گھُورنا منظور میلے میں

تو اک جالی کے پیچھے سے دُو یا چلون کے اندر سے — بچا کر آنکھ سب کی شوق سے بس گھُور میلے میں

(۴) بُری طرح آنکھیں گاڑ کر دیکھنا۔ نظر بد سے دیکھنا۔ غضبناک نظر سے دیکھنا۔ بُرے تیوروں سے دیکھنا ؎

کہہ تو کیا اے چارہ گر تجکو ہوا منظور آج — گھورتا ہے بے طرح کچھ دیدۂ ناسُور آج (نسیم دہلوی)

گھوری (ہ) صفت :- (۱) گچلی۔ غلیظ۔ میلا۔ گندا۔ وہ شخص جو نہانے دھونے سے کام نہ رکھے۔ (۲) اگھوری کا مخفف۔ سربھنگی۔ سربنگ +

گھوڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اسپ۔ تُرنگ۔ توسن۔ مرکب۔ فرس۔ (۲) شطرنج کے اُس مہرے کا نام جو آڑا ڈھائی گھر چلتا ہے (۳) بندوق کا کتا۔ خرطول۔ چٹکی۔ چانپ۔ وہ چٹختی جس کے صدمہ سے پٹاخیدار یا پتھری دار بندوق چلتی ہے۔ بندوق کا طوطا +

(حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ جس شخص نے اوّل گھوڑے کی سواری کی وہ اسمٰعیل تھے چنانچہ اسی وجہ سے تازی گھوڑے کا نام عراب رکھا گیا +)

گھوڑا اٹھانا (ہ) فعل متعدی :- گھوڑے کو دوڑانا۔ گھوڑا ڈالنا۔ سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ گھوڑا اڈپٹانا۔ بگ ٹُٹ دوڑانا ؎

خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر شعر — میدان کارزار میں گھوڑا اٹھائیے (آتش)

گھوڑا الاگنا (ہ) فعل متعدی :- گھوڑے پر اوّل مرتبہ سواری کر کے

اُسکی جھجک نکالنا۔ نئے گھوڑے پر چڑھنا +

گھوڑا ابھر جانا (ہ) فعل لازم :- گھوڑے کا پسینے پسینے ہو کر جکڑ جانا۔ سینہ بند ہو جانا۔ گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا +

گھوڑا پائے پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- بندوق کے گُتّے کو بندوق چلانے کے واسطے اُٹھانا۔ بندوق کی چانپ کو پٹلخہ پر صدمہ پہنچانے کے واسطے اُٹھا کر اُسکے پائے پر لا رکھنا +

گھوڑا اپلانا (ہ) فعل متعدی :- (پورب) گھوڑے پر کاٹھی یا زین رکھنا چارجامہ کسنا +

گھوڑا اپھینکنا (ہ) فعل متعدی :- گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑا اڈپٹانا۔ گھوڑا اپکانا +

گھوڑا اچھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھوڑے کو گھوڑی پر تخم لینے کیواسطے چڑھانا۔ اسپ نر کو مادیان سے جفت کرانا۔ فارسی اسپ کشیدن (۲) گھوڑا دوڑانا (۳) گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا۔ (۴) گھوڑا کھولنا۔ گھوڑے کا چارجامہ وغیرہ اُتار ڈالنا + جُتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی میں سے نکالنا (۵) خوندیہ پر چھوڑنا + چرائی پر ڈالنا (۶) اشو میدھ جگ کرنا۔ یہ پُرانا دستور تھا کہ زبردست راجہ گھوڑا چھوڑ کر دیکھتے تھے کہ کوئی راجہ اسکا پکڑنے والا ہے یا نہیں +

گھوڑا دوڑانا (ہ) فعل متعدی :- گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو سرپٹ کرنا بگ ٹُٹ بھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ تاختن کا ترجمہ +

گھوڑا دینا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو گھوڑا چھوڑنا (پ ب) +

گھوڑا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی رُخ پر گھوڑے کو دوڑانا + گھوڑا سرپٹ کرنا (۲) کسی کے پیچھے گھوڑا اپکانا۔ گھوڑے سے تعاقب کرنا +

گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے (۱) کہاوت :- یعنی اگر سوداگر مروت برتے یا نفع سے غرض نہ رکھے تو بھوکا مرے۔ مزدور مزدوری نہ لے تو بھوکا مر جائے۔ اپنا مطلب کوئی نہیں چھوڑتا +

گھوڑا گھر سال ہی میں قیمت پاتا ہے (۱) کہاوت :- ہر ایک چیز کی قدر اُسی کے محل پر خوب ہوتی ہے۔ ہر شخص اپنے ہی گھر پر بھاری بھرکم ہوتا ہے +

گھوڑا مارنا (ہ) فعل متعدی :- گھوڑا اڈپٹانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو تیز یا سرپٹ کرنا جیسے دم بھر میں گھوڑا مار کر پہنچتا ہوں +

گھوڑا نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا گھوڑے کو کھڑکھڑیے میں جوت کر گاڑی کا عادی بنانا + گھوڑے کو سواری کے واسطے سدھانا (۲) گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا آگے لیجانا ؎

رستم کی کیا ہے تاب کہ میدان جنگ میں گھوڑا نکالے اُس بت چابک سوار سے (مصحفی)
(۳) دُلدُل نکالنے کو بھی بعض جگہ گھوڑا نکالنا کہتے ہیں +

گھوڑوں (ہ) اسم مذکر :- گھوڑے کی وہ جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آگے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے گھوڑوں پر چڑھے۔ گھوڑوں سے اُترے۔ گھوڑوں کو دوڑایا۔ گھوڑوں میں دیا سی بیلی وغیرہ

گھوڑوں کو گھر کتنی دور (ا) محاورہ :- یعنی گھوڑوں کے آگے سافت اور فاصلہ کچھ نہیں + چست و چالاک آدمی کو مطلب حاصل کر لینا کچھ بڑی بات نہیں۔ کام کرنے والے کو سب آسان ہے +

گھوڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھوڑا کی تانیث۔ اسپ مادیاں۔ اسپ مادہ گھوڑے کی مادین گھوڑیا بشتاق بنازی (۲) سویاں توڑنے کا آلہ جس پر کھڑے ہو کر یا جھک کر بوجھ ڈالنے کے سبب اُسکے توے میں سے سویاں نکلنے لگتی ہیں۔ (۳) وہ لکڑی جو گوٹا بُننے والیاں گوٹے کے تار تنے رہنے کے واسطے تانے کے نیچے کھڑی کر دیتی ہیں۔ (۴) کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی یا الگنی جو زمین پر رکھی رہتی ہے (۵) وہ کنپچی کی زیچ میں سے چری ہوئی چھوٹی سی لکڑی جس سے ختنہ کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں تاکہ عضو مخصوص کی کھال پیچھے نہ سرک جائے (۶) بیاہ کے گیت جو دُلہن کی تعریف میں قبل از وداع گھروں میں گائے جاتے ہیں۔ ان کو سہاگ گھوڑیاں بھی کہتے ہیں ؎
اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ (میرحسن)
(۷) چنڈھی چنڈھول۔ آنکھ مچولی یا چیڑ رچھپتول وغیرہ میں جس پر سوار ہوں یعنی جسکی چنڈھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں چنانچہ پھُول پان کی گھوڑی وہ لڑکا جو سب سے اول چور نکلے اور اُس پر سواری کی جائے +

گھوڑی چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ختنہ کی اُس رسم کا ادا کرنا جو نہلانے کے روز مسلمانوں میں مسجد یا کسی درگاہ پر مختون کو دھوم دھام سے دولہا بنا کر لے جاتے اور ملیدہ وغیرہ نیاز دلوا کر چڑھانے سے برتی جاتی ہے (۲) چری ہوئی لکڑی سے بچے کے مقام مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا تاکہ کھال پیچھے نہ کھسک جائے عضو تناسل کی کھال کو کنپچی سے کس دینا (۳۔ ہندو) برات چڑھانا

گھوڑی چڑھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مختون کا تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا۔ سُنت کی رسم کا ادا ہونا۔ (۲۔ ہندو) دولہا بننا۔ دولہا بنکر دُلہن کے مکان پر جانا +

گھوڑے (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھوڑا کی جمع (۲) وہ تبدیلی جو حروف مغیرہ یا تابع

مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے سے ظہور میں آتی ہے +

گھوڑے بیچ کر سونا (ہ) فعل لازم :- بالکل فارغ بے پروا اور مطمئن ہو کر سونا۔ بے فکری سے پڑ کر سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا +
چونکہ گھوڑے کے سوداگر جب تک اُسکا مال نہیں بک لیتا سب سے زیادہ فکر اور تردد رہتا ہے اور بیچ لینے کے بعد وہ نہایت بےفکر ہو جاتا ہے اس وجہ سے معنے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی گھوڑوں کی فکر سے بےفکر ہو جانیکے سبب پاؤں پھیلا کر سونا) +

گھوڑے جوڑے کی خیر (ا) دعا یعنی میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا بنا رہے ؎
جو چاہے تو مجھسے ہنسوڑے کی خیر تو یوں کہہ اس گھوڑے جوڑے کی خیر (انشا)

گھوڑے سوار (ا) اسم مذکر :- گھڑ چڑھا۔ راکب۔ فارس۔ اسپ سوار۔ (۲۔ صفت) جلد باز۔ شتاب کار +

گھوڑے کی شادی کرنا (ا) فعل متعدی :- گھوڑے کو بیچنا۔ گھوڑا فروخت کرنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) +

گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اُڑائیگا (ا) کہاوت :- ثروت ہونے سے اہل ثروت ہی فایدہ اُٹھائیگا۔ ہر شخص اپنا ہی فایدہ اور بھلا چاہتا ہے۔ اپنی ترقی سے اپنا ہی فایدہ ہوتا ہے +

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے (ا) کہاوت :- زبردستوں میں جھگڑا ہو زیردستوں کی شامت آئے کوئی کرے کوئی بھرے +

گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا (ہ) کہاوت :- شریف نابود ہوئے رذیل سر چڑھے۔ نامور جاتے رہے کمینے اُنکے قایمقام ہوئے +

گھوس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خرموش۔ ایک قسم کا بڑا چوہا جو اکثر دیواروں کی جڑیں کھود کر کھوکلی کر دیتا ہے۔ اسکو گھونس نون غنہ کے ساتھ بھی کہتے ہیں (۲۔ ہندو) رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھوس بچگر (ہ) اسم مذکر :- رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھوسم گھانسا (ہ) اسم مذکر :- دُکا ڈُکی۔ مُکا مُکی۔ لپاڈکی۔ مُشت زنی۔ ڈگ بازی +

گھوسن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مسلمان گوالن + دودھ بیچنے والی (۲۔ پنجاب) گھسیاری +

گھوسی (ہ) اسم مذکر :- (۱) مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور

گھوک

اُن کا دودھ بیچنے والا (۲) پنجاب۔ گھسیارا ✦

گھوکنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) سبق گھوٹنا۔ بار بار پڑھ کر یاد کرنا۔ رٹنا پکار پکار کر پڑھنا۔ بار بار جپنا ✦

گھوگس (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام) بُرج فصیل۔ گرگج ✦

گھوگی (ہ) (۱) اسم مؤنث :۔ (گنوار) (۱) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ گوجھا۔ توب (۲) فاختہ۔ گگھی۔ تُوتڑو ✦

گھولا (ہ) اسم مذکر :۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون جسے آجکل گھولوا بولتے ہیں ؎

رات تریاک کے نشہ نے الٹ ڈالا واں کوئی گھولا تھا کہ تھا کاسۂ سم یا سبُود (انشا)

گھول پینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) شربت کی طرح پانی میں ڈال کر پی جانا۔ (۲) کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ کچھ خیال نہ کرنا (۳) مار رکھنا۔ مار ڈالنا ✦

گھول کر پی جانا (ہ) فعل لازم :۔ زہر پیارہ سمجھ کر جلدی سے نگل جانا۔ سہل سمجھ کر اُڑا ڈالنا۔ کھا جانا۔ کچھ نہ گننا۔ کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ ذرا خیال میں نہ لانا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ؎

شربت وصل پہ یہ بدمزگی کیا مجھے گھول کے پی جائیگا (مشتری)

گھول کر زہر پلانا یا زہر گھول کر پلانا (ہ) فعل متعدی :۔ زہر دینا۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کا خواہاں ہونا ؎

کن کے پالے تجھے ڈالا ہے خدایا تُو نے گھول کر زہر پلاتے ہیں وہ اکثر میں (حیا)

گھولنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بشورانیدن کا ترجمہ۔ پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز کا آمیز کر دینا ✦ پانی میں ملانا۔ (۲) پلپلانا۔ رس لینا۔ چوسنا ✦

گھولوا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) دیکھو گھولا (۲) کسی دوا کا عرق۔ یکسچر (۳) آش دلیا۔ شُلّہ۔ شوربا ✦ پیچ۔ مانڈی۔ پسّاؤ ✦ حریرا۔ کوئی رقیق گلی ہوئی چیز ✦

گھولوا پینا (ہ) فعل متعدی :۔ حو۔ کسی رقیق بدمزہ چیز کا پینا یا دوائی پینا جیسے مجھے تو گھولوا پیتے ہوئے کئی دن ہو گئے اب نہیں پیا جاتا ✦

گھولوا گھولنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھول کر پتلا کرنا۔ رقیق بنانا۔ شوربا سا کرنا۔ (۲) افیون کو پانی میں حل کرنا۔ افیم پینے کے واسطے گھولنا۔ (۳) دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ ڈھیل کرنا ✦

گھولے میں پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (لکھنؤ) کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو تمام نہ ہو۔ دِقت میں پڑنا۔ عذاب میں پھنسنا۔ اکھیڑے میں پڑنا ✦

گھولے میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) (۱) اُلجھاؤ میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ کسی ایسے کام میں لگانا جسکا سرانجام ناممکن ہو۔ شش و پنج میں ڈالنا (۲) حیران کرنا۔ ہیرے پھیرے کرانا۔ کسی کام کے وعدے پر دوڑانا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ آجکل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا ✦

گھومنا (ہ) فعل لازم :۔ عوام (۱) گردش کرنا۔ پھرنا۔ چکرانا ✦ چکر لگانا۔

گھواں

چکر مارنا ✦ گرد پھرنا (۲) درد ہونا۔ دوران ہونا۔ بخارات کا دماغ کو لگنا۔ جیسے سر گھومتا ✦

گھومنی (ہ) اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) دوران سر ✦

گھونا (ہ) صفت :۔ (لکھنؤ) ہوشیار۔ پختہ کار۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ گرگ۔ گرم و سرد چشیدہ ؎

بچپنے سے اُسنے سیکھا ایک پنا بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا۔ (اشک)

گھونپنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بُری طرح سے سینا۔ ٹُلنگے مارنا۔ ٹلنگے بھرنا گود گانٹھنا۔ جیسے سینے پرونے کو جی چاہا تو وہ آپ شتاب گھونپا کہ کپڑے کو گھونگا کر دیا (سگھڑ سہیلی) (۲) عوام۔ گھسیڑنا۔ ہولنا۔ ہول مارنا۔ تلوار سنگین کی نوک گھسیڑنا ✦ آر لگانا۔ آر کرنا ✦

گھونٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) جُرعہ۔ کسی رقیق چیز یا پانی کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اُترے۔ دم آب۔ چُسکی ✦ ؎

خوش ہو کے پی شراب محبت کے گھونٹ میں اے دل کلام یار کے شربت کے گھونٹ میں

منت سے دی شراب تو احسان کیا رہا ساقی دے بھی تو مری محنت کے گھونٹ میں (مجیر)

سکندر آب بقا سے بھر آیا تشنہ دہاں ملا نہ ایک بھی بعد اتنی جستجو کے گھونٹ۔ (ظفر)

نزع میں بوسہ لیا دے نہ گلا دابکے گھونٹ دم آخر تو پلا شربت عناب کے گھونٹ (نصیر)

(۲) بہت قلیل پینے کی مقدار۔ بہت کم مقدار جو کسی رقیق چیز کی ہو جیسے ؎

نہیں ہے فیض سے محروم کوئی ساقی کے کسو کے جام نصیبوں میں ہے کسو کے گھونٹ (ظفر)

تمہارے شربت دیدار سے ہیں سب سیراب نہیں نصیب میں پر اس پُر آرزو کے گھونٹ (۔)

(۳) حقہ کا دم۔ کش ؎

کریں ہزار غراروں سے منہ وہ اپنا صاف جو ایک لیں مرے قلیاں کا بھولے چوکے گھونٹ (ظفر)

گھونٹ بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ گھونٹ پینا چُسکی بھرنا (۲) کش لگانا۔ حقہ کا دم لگانا ✦

گھونٹ پھینکنا (ہ) فعل متعدی :۔ شراب بمقدار جرعہ زمین پر ڈالنا تاکہ اُسکے نشہ میں فرق نہ آئے یا نظر نہ لگ جائے۔ شرابیوں کا دستور ہے کہ جب وہ شراب پیتے ہیں تو اُس میں سے ذرا سی زمین پر بھی گرا دیتے ہیں ؎

کیا خاک پر لُنڈاتی ہیں ساقی کی شوخیاں پھینکے زمین پہ میری نیت کے گھونٹ میں (مجیر)

گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جُرعہ پینا۔ جرعہ کشیدن کا ترجمہ ✦ چُسکی لگانا جیسے دو گھونٹ پی کر رہ گئے ؎

غیر ہاتھوں میں لگے تیرے مہندی ہیہات ہم نہیں دیکھ کے خون اپنا پیتا ہے گھونٹ (نصیر)

تپ فرقت کا علاج اور ہے جانے دے طبیب کس سے اے یار پئے جائینگے جلاب کے گھونٹ (۔)

(۲) حقہ کا دم لینا۔ کش کھینچنا +

گھونٹ گھونٹ کرکے اتارنا یا پینا (ہ) فعل متعدی: تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ قلیل مقدار میں نوش کرنا +

گھونٹ لہو کے پینا (ہ) فعل متعدی: غم و غصہ کھانا۔ دل جلانا۔ دل ہی دل میں گھٹنا۔ طیش کھانا۔ ع

پلانا غیر کو صہبائے مشکبو کے گھونٹ — پئے گا رشک سے ظالم کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

وہ نکلی ہم کو دغیروں سے ہم تو اپنے — گھونٹ لہو کے پئے کیوں نہ غٹاغٹ مشق (انشا)

گھونٹ لینا (ہ) فعل متعدی: (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ چسکی لگانا۔ ایک دفعہ حلق سے اترجانے کی مقدار پینا (۲) دم لگانا۔ کش لگانا +

گھونٹ گھونٹ کرمارنا (ہ) فعل متعدی: ع و۔ جلا جلا کر مارنا۔ رنج دے دے کر مارنا۔ چڑکی مار دینا۔ اندرونی رنج دینا +

گھونٹنا (ہ) فعل متعدی: (۱) گلا دبانا۔ دم روکنا۔ ٹیٹوا دبانا۔ گردن مروڑنا۔ خفہ کردن گلو۔ خنق۔ فشردن گلو۔ سانس بند کرنا۔ جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا۔ (۲-ع و-) بند کرنا۔ منقبض کرنا۔ نفس تنگ کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ تنگ کرنا +

گھونٹنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو (گھوٹنا) +

گھونس (ہ) اسم مونث: (۱) خرموش۔ بڑا چوہا جو اکثر دیواروں اور زمین کو کھود کر کھوکھلا کردیتا ہے اسکی اور بلی کی خوب لڑائی ہوتی ہے۔ گرگھونس قابو میں نہیں آتی (۲۔ ہندو) رشوت۔ منہ بھرائی +

گھونس پچر (ہ) اسم مونث۔ ہندو۔ دیکھو (گھوس پچر دینا) +

گھونس دینا (ہ) فعل متعدی: (ہندو) رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا +

گھونسا (ہ) اسم مذکر: (۱) مکا۔ مشت۔ ڈک۔ دھموکا۔ (۲) صدمہ۔ ضرب۔ چوٹ جیسے اس بات سے دل پر ایک گھونسا سا لگ گیا +

گھونسا پلانا (ہ) فعل متعدی: (بازاری) مُوک مارنا۔ مکا لگانا۔ مشت زدن کا ترجمہ +

گھونسا جڑنا یا سہی کرنا (ہ) فعل متعدی: (بازاری) دیکھو (گھونسا پلانا)

گھونسا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی: ڈک مارنا۔ مکا لگانا +

گھونسلا (ہ) اسم مذکر: (۱) آشیانہ۔ پرندوں کا گھر۔ الانا۔ آلنا۔ خانۂ مرغاں۔ عُشہ۔ عُشش (۲) مجازاً۔ چھوٹا سا یا چھپر کا گھر۔ گھنڈولا۔ جھونپڑا۔ گھروندا۔ گھرونسا

گھونسلا اجاڑنا (ہ) فعل متعدی: پرندوں کا آشیانہ ویران کرنا۔ پرندوں کے گھر کا پھونس نوچ کر پھینک دینا +

گھوں

گھونسلا بنانا (ہ) فعل متعدی: (۱) کسی پرند کا کہیں گھر بنانا۔ آشیانہ بنانا (۲) گھنڈولا بنانا۔ چھوٹا سا گھر بنانا +

گھونسلا رکھنا (ہ) فعل متعدی: پرند کا پھونس لاکر رکھنا۔ آشیان بستن یا نہادن کا ترجمہ۔ آشیانہ بنانا۔ بسا بنانا۔ بسیرے کی جگہ قرار دینا +

گھونسلا نوچنا (ہ) فعل متعدی: آشیانہ ویران کرنا یا کھسوٹنا۔ پرند کا گھر اجاڑنا۔ پرندے کے گھر کا پھونس نکال کر پھینک دینا +

گھونسم گھانسا (ہ) اسم مذکر: دیکھو (گھوسم گھانسا) +

گھونسوں (ہ) اسم مذکر: گھونسا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے تبدیل واؤ مجہول بالف اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے +

گھونسوں کا کیا ادھار (ہ) کہاوت: پاداش اور بدلہ میں کیا توقف۔ مار کی عوض مار۔ پاداش جرم میں کیا توقف +

گھونسوں لڑنا (ہ) فعل لازم: مُکّے بازی کرنا۔ مشت زنی کرنا۔ مکّوں سے لڑنا۔

گھونسیا (ہ) صفت: (ہندو) رشوت خوار۔ راشی۔ مرتشی۔ رشوت کھاؤ۔ منہ بھرائی لینے والا۔ کھاؤ +

گھونگا (ہ) اسم مذکر: (۱) صدف پیچاک + گوش ماہی + (ایک قسم کے دریائی کیڑے کا خول جو سیپی کی مانند اور گنبد نما پیچدار ایک جانب سے کھلا ہوا اور دوسری جانب سے بند ہوتا ہے۔ بعض مخروطی بعض مدور دیکھنے میں آیا ہے اصل میں یہ سیپی اور سنکھ کی اقسام سے ہے برسات کے دنوں میں اکثر دیواروں پر بھی چھوٹے چھوٹے مخروطی اور لمبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کا چونا بھی بنایا جاتا ہے (۲) شمبک۔ شامک۔ سیپی۔ صدف۔ کوڑی۔ خرمہرہ۔ سنکھ۔ کوڑا (۳) چڑیا کی جوتی

گھونگٹ (ہ) اسم مذکر: (۱) دُلہن کے منہ کا پردہ جو تا بہ سینہ پڑا ہوا ہوتا ہے۔ پردۂ روئے عروس۔ چادر کا منہ تک پڑا ہوا کپڑا۔ برقع۔ نقاب۔ پردۂ نوری۔ مقنع + پردہ + ع

پھر کس لئے گھونگٹ رُخ روشن پہ لیا ہے — پھر کیوں نئے سرسے تجھے پہلی سی حیا ہے (مومن)

وہ منہ چھپاتے ہیں جو تک حجاب شب میں — مدار صبح سے شب کا نہ دور گھونگٹ ہو (ناسخ)

(۲) اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ دروازہ کے سامنے کی اندرونی دیوار۔ پردۂ در۔ (۳) عضو تناسل کے آگے کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے۔ غلاف۔ قلفہ۔ (۴۔ مجازاً) شرم۔ حیا۔ لاج۔ لحاظ۔ جیسے ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا (۵) اندھیری۔ ستوں کی اندھیری یا گھوڑے کی اندھیری +

گھونگٹ اٹھانا (ہ) فعل متعدی: (۱) حجاب دور کرنا۔ پردہ ترک کرنا

گھو

دُلہن کا سامنے ہونا جیسے چاروں کی بیاہی نے گھونگٹ اُٹھا دیا (۲) گھونگٹ اُونچا کرنا +

گھونگٹ اُلٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) دیکھو گھونگٹ اُٹھانا نمبر ا۔ (۲) گھونگٹ مُنہ سے اُٹھا کر سر پر ڈال لینا +

گھونگٹ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) دوپٹے سے مُنہ ڈھانکنا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ چھپانا + پردہ کرنا +

گھونگٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دوپٹے سے مُنہ چھپانا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ حجاب کرنا + شرم کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

لوٹو غنچو بہار ہو لی ہے ہو تو بُلبل نثار ہولی ہے
ہم سے گھونگٹ نہ کر عروس عیش کُھل حجاب تو نگار ہولی ہے
جبتک ہوویں نہ یار صحن میں اپنی آنکھوں میں خار ہولی ہے } ([illegible])

(۲) گھوڑے کا اپنی گردن کو پیچھے کی طرف موڑنا۔ گردن کو خم کرنا +

گھونگٹ کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ لشکر یا فوج کا مُڑ جانا یا رُخ بدلنا۔ شکست کھانا۔ زک اُٹھانا۔ مغلوب ہونا۔ فوج کا پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھلانا۔ مُنہ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ فوج کا بھاگنے کے ارادے سے رُوگرداں ہونا۔ فوج کا میدان کارزار سے فرار کرنا + ؎

حیدری نعرہ تو جب روز وغا میں کھینچے لشکرِ شام ترے آگے سے کھاوے گھونگٹ (انشا)
جھٹ نقاب اُسنے اُلٹ کر مُنہ سے کھلائی جو آنکھ فوجِ صبر و تاب و طاقت وہیں گھونگٹ کھا گئی (جرأت)
غصے سے جو بل زلفِ سیاہ فام نے کھایا سو مرتبہ گھونگٹ سپہِ شام نے کھایا۔ (برق)

گھونگٹ کھولنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ مُنہ کا پردہ یا نقاب ہٹانا۔ حجاب دُور کرنا۔ بے حجاب ہونا۔ مُنہ سامنے کرنا۔ مُنہ دکھانا۔ مُنہ کھول کر سامنے ہونا ؎

ہے شرمانا بھلا غیروں سے گھونگٹ کھولنا تیغ چلوائیگی یہ حسن و حیا کی چھیڑ چھاڑ۔ (تجلی)

کھولے اُس چاند سے مکھڑے کا جو گھونگٹ عاشق
کیوں نہ پھر لیوے بلائیں تیری چٹ چٹ ماشق } (انشا)

گھونگٹ کی دیوار (۱) اسم مؤنث :۔ پردے کی دیوار۔ دروازے کے اندر کی دیوار۔ وہ دیوار جو باغ یا گھر کے اندر آنے جانے والے دروازہ کے مقابل بنا دیتے ہیں تاکہ راہ گیروں کی نظر نہ پڑے +

گھونگٹ مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (گنوار) دیکھو گھونگٹ کاڑھنا)

گھونگٹ نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھونگٹ کرنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ مُنہ چھپانا۔ سر کا دوپٹہ چھاتی تک ڈال کر مُنہ چھپانا +

گھونگٹ والی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پردہ دار یا بُرقع پوش عورت جو کسی اجنبی شخص یا کسی اپنے بزرگ کے سامنے نہ آئے۔ حیا والی۔ باشرم۔ لاجونتی جیسے گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر کھٹے اور میٹھے ہیں بیر (آواز میوہ فروش، لے گھونگٹ والی سے ڈریئے۔ (۲) دُلہن۔ عروس۔ بنی۔ بنڑی۔ جیسے گھونگٹ والی گھونگٹ کھول۔ اے ہریالی گھونگٹ کھول (بیاہ کا گیت)

گھی

گھونگروالے یا گھونگریالے بال (ہ) اسم مذکر :۔ مرغول۔ بل کھائے ہوئے۔ مُرغولہ جعد۔ گرہ درگرہ اور پیچ در پیچ بال۔ مُڑے ہوئے بال۔ حبشیوں کیسے بال جیسے رہا ہے سیاں گھونگروالے بال رات بھوزا سے کالے لٹ ناگن سی چال یہ من موہن کا جال (ٹھمری)

گھی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) روغنِ زرد۔ تایا ہوا مکھن۔ روغنِ گاؤ و بز و میش وغیرہ عربی میں سمن۔ گھرت سنسکرت میں کہتے ہیں (۲) صفت، نرم۔ ملایم۔ کومل۔

گھی داغ کرنا (ا) فعل متعدی :۔ گھی کو کڑکڑانا۔ چھونکنا۔ تڑکا لگانا +

گھی پیا (ہ) صفت :۔ گھی کی مانند نرم ملایم چکنا اور سفید +

گھی سنوارے سالن کو اور بڑی بہو کا نام (ا) کہاوت :۔ کام کسی کا اور نام کسی کا۔ کوئی کرے اور کسی کا نام ہو۔ لڑے فوج نام ہو سردار کا +

گھی کا ڈورا (ہ) اسم مذکر :۔ (باورچی) وہ گھی جو بڑے کڑچھے سے کسی کھانے میں دھار باندھ کر ڈالا جائے۔ گراتے ہوئے گھی کو بڑے چمچے سے کسی کھانے میں ڈالنا جیسے ڈورا دینا کہتے ہیں

گھی کا کُپا لُڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ اول حلوم دوئم کسی بہت بڑے امیر یا بادشاہ وقت کا مرجانا۔ جیسے آج گھی کا کُپا لڑھ گیا اب وہ بادور ہو چکا +

گھی کہاں گیا کھچڑی میں (ہ) کہاوت :۔ جس نقصان یا خرچ یا صرف سے اپنوں کو فایدہ پہنچے اور اُس سے کچھ ملال خاطر نہ ہو تو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نہ رہا ہمارے یگانے کے پاس رہا۔ یعنی بیجا صرف نہیں ہوا بلکہ عزیزوں کے مصرف میں آیا جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں اور کھچڑی کہاں گئی پیارے کے پیٹ میں گویا ہمارا مال ہمارے ہی کام آیا +

گھی کھچڑی (ہ) صفت :۔ نہایت ملے جلے ہم نوالہ و ہم پیالہ۔ شیر و شکر گہرے یار۔ گہرے دوست۔ گھُلے ملے +

گھی کھچڑی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ شیر و شکر ہونا۔ از حد میل ملاپ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ گھُل مل جانا۔ یک جان دو قالب ہونا +

گھی کے جلنا (ہ) فعل لازم :۔ چیتے پُورے ہونا۔ مراد بر آنا۔ ارادہ پُورا ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جیسے اُنکے تو گھی کے جل گئے (چونکہ ہندوستان میں دستور ہے کہ جب مراد پُوری ہوتی ہے تو گھی کے چراغ

دیوی دیوتا یا مزار بزرگاں وغیرہ پہ لے جا کر جلاتے ہیں اسوجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

گھی کے چراغ جلانا (ا) فعل متعدی۔ مراد بر آنے کی خوشی میں کسی بزرگ کے مزار یا درگاہ یا مندر میں گھی کی روشنی کرنا۔ مجازاً خوشی منانا۔ نہایت خوشی کرنا۔ نذر چڑھانا۔ منت یا مانتا کا پورا کرنا ؎

آنکھیں پری کرے جو تصور جمال یار — گھی کے چراغ نور کے اوپر جلاؤں میں (آتش)

کونسا بلبل پھنسا ہے دام میں صیاد کے — باغباں گھی کے جلاتا ہے گلستاں میں چراغ

وہ آئینگے شب وعدہ یقیں نہیں اے دل — چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شلم نہیں (داغ)

زبسکہ جوش خوشی ہے چمن میں ہر بلبل — چراغ گھی کے جلاتی ہے روغن گل سے (نکہت)

گھی کے چراغ جلنا (ا) فعل لازم۔ (۱) دل کی مراد پوری ہونا۔ جیسے چاہیے ہونا۔ حسب دلخواہ مراد بر آنا۔ نہایت خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جشن اُٹھنا۔ خوشیاں منانا۔ رنگ رلیاں ہونا۔ رنگ رس ہونا ؎

یہاں تو سینہ میں شب وصل کے کنول جلتے ہیں — واں گھر انکے ہیں گھی کے چراغ جلتے ہیں (رنگین)

کیوں دشمنوں کے گھر میں گھی کے جلیں چراغ — دل ایسے دوستوں کے جو تو نے جلا دئے (انشا)

ہے شمع انجمن وہ مہ آتشیں عذار — گھی کے جلینگے آج دشمن کے گھر چراغ (شیفتہ)

جو آئے رات کو جہاں وہ ماہ بزم افروز — تو کیوں نہ گھی کے جلیں خانۂ ظفر میں چراغ
داغ پر داغ جو وہ دل پہ مرے دیکھتے ہیں — گھر میں کیا گھی کے چراغ انکے ظفر جلتے ہیں (ظفر)

سفر سے وہ شمع رو پھر آیا ہوئیں مرادیں جہاں کی حاصل
اسیر گھی کے چراغ کیا کیا مرا ایک مسجد میں جل رہے ہیں (اسیر)

وہ جانفزائی میں جو شنگ سیر کو نکلتے ہیں — تو رکے طشت میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (نظیر)

(۲) استعداد و تندرستی و ثروت ہونا کہ بجائے تیل گھی کے چراغ جلنا۔ نہایت امیری اور فارغ البالی ہونا ؎

ان دو میں جو کرتے ہیں بکھیڑہ چرب زبانی — جلتے ہیں ظفر گھی کے چراغ انکے گھروں میں (ظفر)

گھی کے ڈلے (ہ) اسم مذکر۔ دہلی کے قلم فروش کی آواز۔ شلغم بیچنے والے کی صدا +

گھی کیسے گھونٹ آتے ہیں (ہ) محاورہ۔ یعنی اس چیز میں نہایت گھی پڑا ہوا اور مزیدار ذائقہ ہے +

گھی کے کپّے سے جا لگنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) کسی دولتمند تک رسائی ہو جانا۔ دولت کی کھان ہاتھ لگ جانا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آ جانا +

گھی گرا تو مجھے رُوکھی ہی بھاتی ہے (ہ) کہاوت۔ اخفائے مجبوری و اظہار سیر چشمی کے موقع پر بولتے ہیں۔ انگوروں تک پہنچا نہیں گیا کہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون توڑے۔ یعنی تو چلا نہیں کر جسنے رعایت کر دی +

گھی مصالح کام کرے اور بڑی بہو کا نام کرے (ا) کہاوت۔ کوئی

کام کرے کوئی نام پائے +

گھی والا (ہ) اسم مذکر۔ روغن فروش۔ گھی بیچنے والا۔ سمّان +

گھیا (ہ) اسم مذکر۔ کدو۔ لوکی۔ قرع۔ اُج۔ بدمزاج کا دوسرے درجہ میں سرد و تر +
(دو قسم کا گھیا ہوتا ہے ایک تو وہ جو کدوئے دراز یعنی لمبا گھیا کہلاتا ہے۔ دوسرا گول گھیا جسے میٹھا گھیا اور سیتا پھل بھی کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سی قسمیں مختلف ناموں سے مشہور ہیں)

گھیا تُرئی یا توری (ہ) اسم مؤنث۔ کھرا ترئی کا نقیض ایک قسم کی لمبی اور صاف ترئی جو نہایت خوش ذائقہ پکتی اور مطلق تلخ نہیں ہوتی ہے۔

گھیاکش (ا) اسم مذکر۔ کدوکش۔ ایک آلہ کا نام جسمیں رائتے وغیرہ کے واسطے گھیا کس کر باریک بناتے ہیں +

گھیاں (ہ) اسم مؤنث (پوربی) اروی۔ ایک قسم کی لیسدار ترکاری کا نام جو در اصل جڑ ہوتی ہے + گاگلیاں۔ بنڈے +

گھیپنا (ہ) فعل متعدی۔ (پوربی) (۱) لتھنا۔ ہاتھوں کی ہتھیلی یا پاؤں سے متھنا۔ خوب ملانا۔ آمیز کرنا (۲) کھرچنا۔ چھیلنا +

گھیتلا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا زنانہ جوتا جو آگے سے بہت سا مڑا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی کٹ پائی سلیپر۔ لمبی نوک کا پھندا جوتا +

گھیر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھماؤ۔ گھیرا۔ پھیری۔ چکر۔ گرداگرد ہر چیز عموماً اور انگرکھے یا چوغہ وغیرہ کا خصوصاً ؎

تیرے آنے سے جہاں اے گل ہوا ہے شاد باغ — دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے (برق)

(۲) حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ۔ صحن۔ آنگن + بگڑ +

گھیر دار (ا) صفت۔ دور دار۔ گھوم گھمیلا۔ فراخ۔ کشادہ۔ ڈھیلا ڈھالا۔

گھیر گھار (ہ) اسم مذکر۔ اول معلوم دوم تابع مہمل۔ دور دار کشادگی وسعت۔

گھیر گھار کر لانا (ہ) فعل متعدی۔ چاروں طرف سے اکٹھا کر کے لانا۔ ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ لانا۔ جیسے شکار گھیر گھار کر لانا۔ کسی بیان کو ہر طرف سے گھیر گھار کر اپنے حسب مراد لا ڈالنا +

گھیرا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گردہ۔ کنڈل۔ دائرہ۔ وہ محدود چیز جو کسی چیز کو احاطہ کرے۔ مثلاً چنبر دف و غربال وغیرہ۔ عربی میں اطارہ۔ فارسی میں اخم جیسے ہانڈی یا چھتنی کا گھیرا (۲) دائرہ۔ محیط۔ دور۔ ازارہ۔ چکر۔ منڈل (۳) حصار۔ چاردیواری۔ فصیل۔ (۴) محاصرہ۔ نرغہ۔ قلعہ بندی +

گھیر ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں کرنا۔ چاروں طرف

سے گھیر لینا۔ حلقہ کر لینا۔ کسی شہر یا قلعہ کو ہر طرف سے قابو کر لینا ٭

گھیرا (ہ) اسم مذکر۔ ایک چھوٹا سا زہردار شپیلے رنگ کا لشتہ جو پاکیزہ ہوا اکثر جنگلوں کی مشندوں میں پایا جاتا ہے (ایک قسم کے نہایت زہریلے گرگٹ کا نام جسکے بل پر اکثر کنکر پڑے رہتے ہیں اور اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جب تک وہ منہ میں کنکر نہ دبائے اُسکا پیشاب نہیں اُترتا اسکے زہر کی نسبت مشہور ہے کہ یہ کاٹکر آدمی سے کہتا ہے مجھے پرے گرا دو) ٭

گھیر لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ محاصرہ کر لینا۔ چاروں طرف سے روک لینا (۲) پکڑ لینا۔ رستہ گھیر کر کھڑا ہو جانا۔ رستہ روک لینا ؎

آج کنہیا نے گھیر لئی کُنجن میں سکھیاں نہیں مورے سنگ میں (ہولی)

گھیرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) احاطہ کرنا۔ محصور کرنا۔ گرد گرفتن یا درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ حلقہ میں لینا۔ دائرے میں کرنا ؎

غیر گھیرے بیٹھے ہونگے جرأت اپنے یار کو
کُنج تنہائی میں بھی یہ غم ہمیں گھیرے رہا (جرأت)

(۲) جگہ روکنا۔ باڑ کھینچنا۔ چار دیواری بنانا۔ جنگلہ لگانا۔ باڑ لگانا (۳) محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں لینا۔ (۴) گنوار) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا۔ مدخولہ بنانا ٭ بیوہ سے شادی کرنا۔ (۵) قبضہ کرنا۔ تصرف کرنا۔ مکان یا زمین وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں (۶) پیچھا لینا۔ سر رہنا۔ (۷ گنوار) چرائی کے واسطے لینا۔ مویشیوں کے چرانے کا ذمہ دار ہونا (۸) محدود کرنا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا (۸) بند کرنا۔ روکنا۔ حبس کرنا (۹) دبانا۔ پکڑنا۔ جکڑنا۔ سمگو تنا ؎

جو رجوبن دھن آونڈہ کاٹے۔ جا کو کوئی لینے نہ پائے۔ ہے کوئی بھولا سن سمجھاوے
کنٹھ کھول آن جب گھیرو۔ وید سے تبلاوے۔ ہے کوئی بھولا ان سمجھاوے (پہیلی کبیر)

گھیرے میں آنا (ہ) فعل لازم۔ گھر جانا۔ محصور ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ نرغہ میں پھنس جانا۔ قلعہ بند ہونا۔ چاروں طرف سے مسدود ہو جانا ٭

گھیکوار یا گھیگوار (ہ) اسم مذکر۔
(ایک قسم کے پودے کا نام جسکے پتوں میں لیس ہوتا اور وہ آنکھ کی دوائی میں اکثر کام آتا ہے اسمیں پتا علیحدہ نہیں ہوتا البتہ اسکے پتے کے کناروں پر کانٹے ہوتے ہیں اسکا گودا نہایت ملائم ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے گھی اور کواری سے مشابہت دیگئی ہے)

گھینٹ (ہ) اسم مذکر (پوربی) کنٹھ۔ گلا۔ گلو۔ حلق ٭

گھینٹ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) چلّانا۔ غل مچانا۔ گلا پھاڑنا۔ چیخنا ٭

گھینٹا (ہ) اسم مذکر۔ سؤر کا بچہ۔ بچۂ خوک۔ خنزیر کا بچہ۔ خوک بچہ۔ جیسے سؤر

گھینٹا یعنی بچۂ خوک ٭

گھینگا (ہ) اسم مذکر۔ گلہڑ۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس سے وہ پھولا ہوا رہتا ہے ٭

گھیور (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو گھی اور میدے سے تل کر بنائی جاتی ہے۔ ذائقہ میں کھلے سے مشابہ ہے جیسے "پاپڑ کے پیارے یا جیور کے گھیور" ٭

گی (ف) (۱) علامت حاصل بالمصدر جو فارسی میں آتی ہے جیسے بخشندگی۔ خواندگی۔ رفتگی وغیرہ۔ (۲) وہ علامت جو فارسی اسم یا کلمہ کے اخیر میں لگاکر مصدری معنی پیدا کرتے ہیں جیسے فرزندگی مردانگی ہمسائگی وغیرہ ٭

گیا (س) اسم مؤنث۔ صوبۂ بہار کے ایک پُرانے شہر کا نام جو ہندوؤں کا بڑا تیرتھ مانا جاتا ہے چونکہ یہ گیا مُنی یعنی راج رشی کے عبادت کرنے کا مقام تھا اس وجہ سے وشنو اوتار نے خوش ہو کر اس شہر کو بزرگی اور تقدس عطا فرمایا چنانچہ ہندو وہاں جاکر مرے پِنڈ دینے یعنی شردھ کرانے کو باعث نجات تصور کرتے اور بہت کچھ خیر خیرات دان پُن میں روپیہ اُٹھاتے ہیں پہلے زمانے میں یہ لوگ اپنا بلدان کیا کرتے اور آرے سے اپنے کو چروا دیا کرتے تھے اگر کوئی ہندو چار پائی پر مر جائے تو اُس کا بیٹا اس کا دوش دور کرنے کے واسطے وہاں ضرور جاتا ہے بلکہ اپنے پِتروں یعنی ماں باپ کی نجات کے واسطے بھی۔ اُنکے مرنے کے بعد وہاں جاکر شردھ کرانا فرض خیال کیا گیا ہے

گیا وال (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گیا کا وہ برہمن جو وہاں کے مندروں کی خدمت کرتا ہے۔ گیا جی کا پجاری۔ گیا کے مندر کا مجاور (۲ صفت) گیا کا بسنا ہوا۔

گیا (ہ) صفت۔ (۱) گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ اگلا۔ رفتہ۔ بیتا ہوا۔ ماضی۔ سابقہ۔ نکل گیا ہوا (۲) رفت۔ چلا گیا۔ روانہ ہوا۔ چلتا بنا۔ رخصت ہوا (۳) پچھلا اخیر۔ جیسے گئے سنہ میں یہ بات ہوئی تھی۔ (۴) بیتا۔ گذرا۔ گذر گیا۔ تمام ہوا اخیر ہوا۔ ہو چکا۔ جاتا رہا۔ منقضی ہوا ٭

گیا بیتا (ہ) صفت۔ (۱) گذرا ہوا۔ رفتہ و گذشتہ ٭ پچھلا (۲)۔ ہندی) نکما۔ ناکارہ۔ از کار رفتہ۔ بیکار۔ مہمل ٭ (۳) بُرا۔ خراب ٭

گیا جان سے (۱) محاورہ۔ یعنی جہان فانی سے چل بسا۔ راہئ ملک عدم ہوا۔ مر گیا۔ فنا ہو گیا۔ جیتا نہ بچا۔ زندہ نہ رہا۔ تباہ و برباد ہوا۔ خاک میں ملا (جان سے جانا زیادہ بولتے ہیں) ؎

گیا جان سے ایک عالم میاں ولیکن نہ تیرا تغافل گیا . . . . (مصحفی)

گیا گزرا (۱) صفت۔ (۱) رفتہ و گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ بیتا ہوا (۲) کالعدم

گیا

نیست و نابُود۔ معدُوم۔ مفقُود۔ عدم وجُود برابر۔ ہوئے نہ ہوئے یکساں + محض بے تعلق۔ کچھ واسطہ نہ رہا۔ ؎

جب حرف محبت کے باہم سے گئے گزرے　　ہم تم سے گئے گزرے تم ہم سے گئے گزرے (نثار)

(۳) ازکار رفتہ۔ عضو معطل۔ مہمل۔ ازحد ناتواں۔ نہایت کمزور۔ مضمحل۔ گوشت ۔ ؎

ہرگز آنے نہ دینگے غیر کو جاں　　ہو گئے کیسے ہی ہم گئے گزرے۔ (امیر سجاد)

(۴) نکما۔ ناکارہ۔ کم ہمت۔ کم حوصلہ۔ بودا۔ بزدل۔ نامرد ؎

سوز کے قتل پر کمر ست باندھ　　ایسا جانا ہے کیا گیا گزرا
سلیا بینیتو نہیں کو ہکن اور دشت میں مجنُوں　　میں ایسا کیا گزرا ہُوں ہر دل میں سماؤ نگا (امیر سوز)

(۵) ناچیز۔ بیقدر۔ بے حیثیت۔ حقیر۔ سُبک۔ بے عزت۔ بے توقیر۔ ذلیل۔ رسوا۔ خوار　بے شرم۔ بے غیرت۔ بے حیا۔ ؎

نہ پھر رکھینگے تیری راہ میں پا ہم　　گئے گزرے ہیں آخر ایسے کیا ہم۔ (میر)

پھیر کے چھپ کے جدا تم سے جدا ملتے ہیں　　ایسے لوگوں سے کوئی اہل وفا ملتے ہیں
کیسے اُلفت کے مزے نام خدا تم میں　　جانیدو پوچھنے والے نہیں کیا ملتے ہیں } (بند ناظم)

بیوفاؤں سے عبث قصد وفا کرتے ہو
گئے گزرے نہیں تم ایسے یہ کیا کرتے ہو

(۶) تباہی کی حالت میں خستہ حال۔ بربادی کی حالت میں خراب حالت میں بُرے حال میں۔ دُرگت میں ؎

کوچۂ یار سے سنجا ئیں گے　　کیسے ہی ہو گئے ہم گئے گزرے (میر)

(۷) خراب۔ بُرا۔ زبُوں۔ (۸) نالایق۔ بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن (۹) مفلس مفلوک الحال۔ جیسے اُسے گیا گزرا نہ جانو اب بھی سینکڑوں روپے کا آدمی ہے۔ (۱۰) مفلسی میں۔ تنگدستی میں۔ افلاس میں۔ اس گئے گزرے وقت میں بھی اوروں سے اچھا ہے (۱۱) کہ سے کم۔ گئے درجے۔ (۱۲) بٹے کھاتے۔ ناقابل وصُول جیسے اُنکا روپیہ تو گیا گزرا ہوا۔ (۱۳) بحالت فعل ماضی (باز آیا سلام کیا۔ دست بردار ہوا۔ ہاتھ اُٹھایا۔ جیسے میں اس اخلاص سے گیا گزرا (۱۴) ۔) کسی کام کا نہ رہا۔ کسی قابل نہ رہا۔ بگڑ گیا ؎

اگر راہ میں اُسکی رکھتا ہے گام　　گئے گزرے خضر علیہ السلام (میر تقی)

(۱۵) تباہ ہو گیا۔ برباد ہو گیا۔ جل کر خاک ہو گیا۔ جل بُجھا۔ کام تمام ہو گیا ؎

آتش عشق جا ہے جو لے میں　　جل گیا تن گیا گیا گزرا۔ (رشک)

گیا گزرا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) جاتا رہنا + نکما ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا (۲) وصُول نہ ہونا۔ ڈوب جانا۔ نہ پٹنا (۳) کالعدم ہونا۔ (۴) تباہ و برباد ہونا۔ باقی سمائی دیکھو گیا گزرا میں +

گیا وقت (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وقت گزشتہ۔ جلدی سے گزرا ہوا زمانہ ؎

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت　　میں گیا وقت نہیں ہُوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

(۲) عیش رفتہ۔ لطف گزشتہ۔ خوشی کا گزرا ہوا زمانہ ؎

سدا دور دوراں دکھاتا نہیں　　گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ (میر حسن)

گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا (ہ) کہاوت :۔ جو دم گزر جاتا ہے پھر میسر نہیں ہوتا۔ عیش رفتہ کا پھر ملنا دشوار ہے۔ گزرا سو گزرا + بار بار موقع ہاتھ نہیں لگتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو +

گیا گوایا (ہ) صفت :۔ (اوّل ماضی دوم تابع مہمل) جو گزر چکا ہو۔ گزرا اور بیتا ہُوا۔ رفتہ و گزشتہ۔ جیسے گیا گوایا پھر آ گیا +

گیابھ (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) گابھ۔ حیوانوں کا حمل +

گیابھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حمل گرانا۔ پیٹ گرانا۔ اسقاط کرنا + خوف کے مارے بے وقت بچہ جن دینا (۲) نہایت رُعب ماننا۔ ازحد ڈرنا۔ جیسے اُسکے نام سے گیابھنی گیابھ ڈالتی ہے +

گیابھن (ہ) صفت :۔ (گنوار) حاملہ۔ پیٹ والی۔ گربھونتی۔ دوجیا۔ حاملہ حیوانات
گیابھنی (ہ) صفت :۔ دیکھو (گابھن) +

گیارہ (ہ) صفت :۔ اکادش۔ ایک اور دس۔ دہ ویک۔ یازدہ۔ احد عشر۔
(کہاوت) :۔ ایک اور ایک گیارہ یعنی دو کے اتفاق سے گیارہ آدمیوں کی طاقت دو آدمیوں میں ہو جاتی ہے چنانچہ ایک کے ہندسہ کو دو جگہ لکھیں تو وہ بھی گیارہ پڑھے جاتے ہیں +

گیارھواں (ہ) صفت :۔ یازدہم۔ گیارہ سے نسبت رکھنے والا۔ متعلق بیازدہ

گیان س۔ ज्ञान اسم مذکر :۔ (۱) علم۔ دانش۔ واقفیت (۲) عقل۔ فہم۔ فراست دانائی۔ سمجھ۔ بُوجھ۔ بُدھ۔ بدھی۔ ہوش۔ خرد۔ زیرکی۔ چترائی۔ (۳) علم معرفت علم الٰہی۔ وہ خاص مذہبی علم جو غور و فکر اور فلسفہ کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے اس سے خدا تعالےٰ کی قدرت اُسکا غیر مادی ہونا جسمانی و دنیوی خوشیوں کی ناپائیداری فانی خوشیوں سے حذر اور اُخروی نجات کی کامل امید انسان کے ذہن میں سما جاتی ہے ۔ (۴) حواس خمسۂ ظاہری۔ پانچوں اندریاں۔ جیسے سُرت گیان۔ اندری گیان۔ چکشو گیان وغیرہ +

گیان چرچا (س) اسم مذکر :۔ (۱) علمی بحث۔ مباحثۂ علمی۔ علمی ذکر اذکار۔ (۲) دینی یا مذہبی یعنی دھرم شاستر کا بکھان +

گیان چوسر (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوتی اور اُسمیں دو بڑے اور بہت سے چھوٹے چھوٹے سانپ بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ کسی خانہ میں نرد کے جانے سے دوزخ میں جانا اور کسی میں گوٹ کے پہنچ جانے سے جنت میں جانا خیال کیا جاتا اور یہ کھیل صرف دو گوٹوں اور پانچ یا سات کوڑیوں سے عوام الناس میں کھیلا جاتا ہے +

گیان گدڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ خرقۂ درویشاں۔ فقیروں کی گدڑی۔ برقعۂ درویشی۔ دلقِ درویشاں۔ عارفوں یا کاملوں کی گدڑی +

گیان وان (س) صفت :۔ گیانی۔ بدھی مان۔ پنڈت۔ ودوان۔ عالم۔ عقل۔ گنی۔ ہنرمند + دانشمند +

گیان ہوجانا (ہ) فعل لازم :۔ واقفیت ہوجانا۔ تبحر ہوجانا۔ معرفت حاصل ہوجانا + عرفان حاصل ہوجانا۔ فنا فی اللہ ہوجانا۔ فنا فی الوحدت ہوجانا +

گیانی (س) صفت :۔ (۱) دیکھو (گیان وان) (۲) عارف +

گیاہ (ف) اسم مؤنث (۱) ہری گھانس۔ علف۔ گراس (۲) کاہ۔ خشک گھانس

گئی بُو بُودار کی اور رہی کھال کی کھال (۱) کہاوت :۔ رتبہ کھو کر جیسے تھے ویسے ہی رہ گئے۔ ہوا اکڑ گئے۔ بن بنا کر بگڑ گئے +

گئے بیچارے روزے رہے ایک کم تیس (۱) کہاوت :۔ جب کسی مشکل کام کا کوئی حصہ کر لیا تو وہ آسان نظر آنے لگا یعنی جب پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی روزے بھی رکھے برابر سمجھو +

گیت (ہ) اسم مذکر :۔ سرود۔ راگ + بھجن + گانا۔ وہ تکرار اور باوزن فقرے جو سُروں میں گائے جاتے ہیں :۔ جیسے خیال۔ دھُرپد۔ بھجن۔ پد وغیرہ +

گیت گانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) راگ الاپنا۔ سرود خوانی کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا۔ بھجن کرنا۔ (۲) رام کہانی کہنا۔ طول طویل بیان کرنا (۳) گُن گانا۔ تعریف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ مداحی کرنا جیسے خصم کی کمائی کھائی بھائی کے گیت گائے + کسی کے کھائے کسی کے گیت گائے +

گیتا (س) اسم مؤنث :۔ (۱) راگ۔ گیت۔ بھجن۔ نغمہ۔ سرود + (۲) چرچا۔ بحث مباحثہ + ذکر۔ بکھان۔ تذکرہ (۳) مقولہ۔ ملفوظ۔ قول۔ (۴) ایک نام جو اکثر مباحثہ یا تذکرے یا ملفوظات وغیرہ اس قسم کی ہندی کتابوں کا رکھا جاتا ہے جیسے شیو گیتا۔ رام گیتا۔ گوتا گوبند۔ پانڈو گیتا۔ بھاگوت گیتا وغیرہ جسمیں معرفت الٰہی کا ذکر ہے اسمیں کرشن جی اور ارجن کے وہ سوال و جواب ہیں جو مشکل مسایل الٰہیات پر باہم طے ہوئے ہیں اور ارجن نے کرشن جی

سے مہابھارت کے بعد سوال کئے ہیں اور انہوں نے اُسکے جواب دئے ہیں اسکے مصنف کرشن جی ہیں اکثر جب گیتا کا ذکر ہوتا ہے تو وہاں اسی کتاب سے مراد لی جاتی ہے اور یہی گیتا سب سے زیادہ مشہور ہے۔

گیتا گریاں (ہ) اسم مؤنث :۔ اگنوارو۔ وہ گنوار عورتیں جو اکثر گیت جوڑا کرتی ہیں۔ گیت بنانے والی عورتیں +

گئے تھے نماز کو روزے گلے پڑے (ل) کہاوت :۔ ایک مشکل سے بچنا چاہا دوسری مشکل اور گلے پڑی۔ ایک کام سے عذر کیا دوسرا کام اور سپرد ہوا + اُلٹے لینے کے دینے پڑ گئے۔ امید کے برخلاف ظہور میں آیا +

(کہتے ہیں کوئی شخص پانچوں وقت کی نماز سے تنگ آکر اس پابندی سے بچنے کے واسطے کسی مولوی صاحب کے پاس گیا کہ میری نماز معاف کردو۔ اُنہوں نے کہا رمضان کے روزے بھی رکھا کرو تاکہ پورا فرض ادا ہو۔ پس اُس وقت سے یہ مثل ہوگئی) +

گیتی (ف) اسم مؤنث :۔ دُنیا۔ عالم۔ جگت۔ سنسار۔ جہان۔ زمانہ۔ دہر +

گیتی آرا (ف) صفت :۔ (۱) جہاں آرا۔ دُنیا کو آراستہ اور مزین کرنے والی + نہایت خوبصورت (۲) ایک خوبصورت پھول کا نام جو بصرہ میں ہوتا اور مدت تک تازہ رہتا ہے۔ جب یہ سوکھ جاتا ہے تو لوگ اس کو کپڑوں میں رکھ کر انہیں بسا دیتے ہیں اسکی خوشبو مشک سے مشابہ ہے (۳) اکثر مغلیہ خاندان کی عورتوں اور شہزادیوں کا نام بھی ہوتا ہے چنانچہ شاہجہاں کی ایک بیٹی کا نام بھی تھا +

گیتی افروز (ف) صفت :۔ (۱) عالم کا روشن کرنے والا۔ عالمتاب (۲)۔ اسم مذکر) آفتاب۔ خورشید۔ سورج +

گیٹس ۔ انگلش (Gaiters) اسم مذکر :۔ جمع گیٹر جو انگریزی کے موافق ہے (۱) چمڑے یا موٹے کپڑے کی بنی ہوئی ایک پٹی سی جسے اکثر سوار لوگ بوٹ پہنکر پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں۔ ٹخنہ پوش۔ (۲) موزے کا بند وہ ربڑ یا سوت کا فیتہ جسے موزوں کے پنڈلیوں سے نیچے اُتر پڑنے کی احتیاط کے واسطے اُوپر سے لگا لیتے ہیں +

گئے در جے (۱) تابع فعل :۔ (۱) ہار کے۔ آخرکار۔ مجبوراً (۲) کم از کم۔ کم سے کم

گیدڑ (ہ) اسم مذکر :۔ شغال۔ سیال۔ بھیو۔ لومڑ سا ایک درندہ کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا اور رات کے وقت کبھی نو بجے کبھی آدھی رات کو کبھی صبح ہوتے اپنے گروہ کے ساتھ بولا کرتا ہے (عربی) ابوالعرس۔ ثعلب۔ داوی

گیدڑ اُچھلا اُچھلا جب انگور کے خوشے تک نہ پہنچا تو کہا آخ تھو

گمث

سکھلے ہوتے ہیں (۱) کہاوت: - ہتیری تدبیر کی جب نہ بن پڑی تو اور ہی کا تصور بتایا۔ اپنی شرمندگی کو شرمندگی خیال نہ کر کے دل کی تسلی دینے یا شیخی کے باعث قائل نہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ✦

گیدڑ اوروں کو شگون بتائے آپ اپنی گردن کتوں سے تڑوائے (۱) کہاوت: - یعنی اوروں کو نصیحت اپنے کو فضیحت۔ اپنی خبر نہیں اوروں کا شگون دیکھتے پھرتے ہیں ✦

گیدڑ بولنا (ہ) فعل لازم: - (۱) گیدڑوں کا بھونکنا (۲) شگون بد ہونا۔ بدشگونی کی علامت ظاہر ہونا۔ چونکہ کسی کام کے شروع پر گیدڑ کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بدشگونی کے موقع پر ہندو لوگ بولتے اور نیز شگونیا اس کی آواز سے شگونِ نیک و بد لیتے ہیں (۳) ویران ہونا۔ اُجڑنا۔ جنگل ہو جانا۔ گدھوں کا ہل چلنا۔ اُلّو بولنا جیسے اب تو آدھے شہر میں گیدڑ بولنے لگے یعنی تباہ و ویران اور غیر آباد ہو گیا جلی کی جو حالت کی نسبت کہتے ہیں

گیدڑ بھبکی (ہ) اسم مؤنث: - گیدڑ کی طرح غرّا کر حملہ کرنے کا ڈراوا۔ اوپری دھمکی۔ دکھاوے کی گھُرکی۔ غُرفش۔ ڈراوا۔ ہیبت بیجا۔ اکثر پھوں ؎

ناکجا ہم اکی گیدڑ بھبکیاں الغیاث اے شیرِ یزداں الغیاث (نلخ)

(صاحبان لکھنؤ بھبکی بولتے ہیں)

گیدڑ جب جھیرے میں گرا تو کہا آج یہیں مقام ہے (۱) کہاوت مجبوری میں بھی شیخی نہ گئی۔ شرمندہ ہوئے مگر بات وہی رکھی ✦

(جب کوئی شخص اپنی تدبیر یا ارادہ پر کامیاب نہیں ہوتا اور اس ناکامی کو اپنی بیوقوفی کے سبب ناکامی خیال نہیں کرتا تو اُسکے چھیڑنے کو یہ کہاوت کہتے ہیں) ✦

گیدڑ کی کمبختی آئے تو گانو کو بھاگے (۱) کہاوت: - جب دن بگڑتے آتے ہیں تو اُلٹی ہی تدبیر سوجھتی ہے ✦

گیدی (ف) صفت: - وہ شخص جسے رجولیت غیرت اور حمیت نہ ہو۔ بے غیرت۔ بے حمیت۔ مجازاً دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان ✦ مخنث۔ نامرد۔ ہیجڑا ✦ بزدل۔ کم حوصلہ ✦ احمق۔ نادان۔ بے وقوف۔ بے تمیز ؎

تمانہ ہمارا مضحک ہے تو اے خلک گیدی تری ڈاڑھی پر ہنستا ہے (سودا)

بلا کہ تنگی ڈگڑش کی حقے میں اے رندو یہ تو شیخ افیونی کو وہ گیدی بڑا خر ہے (شیخ ناظر علی)

(اس محاورہ کا ماخذ لفظ گید ہے جسکے معنی چیل کے ہیں چونکہ چیل کی نسبت مشہور ہے کہ وہ چھ مہینے یا ایک سال نر اور اسی قدر مادہ رہتی ہے بس اس وجہ سے ایسے شخص کی نسبت بولنے لگے جس میں عورت اور مرد کی صفت شامل ہو اور رفتہ رفتہ معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) ✦

گے

گیدی خر (ف) صفت: - بہت بڑا بیوقوف ✦ نہایت بے غیرت۔ اُلّو۔ گدھا۔ مُوڈھو۔ بھونڈو۔ سانڈو۔ خرنا شخص ✦

غیر کو لے تو نہ ہمراہِ رکاب اے شہسوار لیہ اٹھو اپنے قابل بھی یہ گیدی خر نہیں ہے (باقر علی)

گیر (ف) امر از گرفتن جو اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے دستگیر ✦ گلگیر ✦ جہانگیر عالمگیر وغیرہ ✦

گیر و دار (ف) اسم مؤنث: - پکڑ دھکڑ ✦ جنگ و جدال۔ لڑائی ✦ حکومت حکمرانی سیاست ✦ شان و شکوہ۔ تزک و احتشام ✦

(یہ دونوں امر کے صیغے ہیں چونکہ حکومت اور موقع جنگ میں پکڑ لے جانے نہ دے لگاو رکو وغیرہ اس قسم کے کلمے زبان پر آتے ہیں لہٰذا معانیٔ مذکورہ میں مستعمل ہو گیا) ✦

گیرائی (۱) اسم مؤنث: - (۱) گرفتگی۔ پکڑ (۲) محکمۂ ٹھگی۔ وہ محکمہ جس میں ٹھگوں کے پکڑنے کا کام ہوتا ہے ✦ نیز وہ محکمہ جس میں خفیہ پولیٹیکل راز کا دفتر اور افسر رہتا ہے۔

گیرنا (ہ) فعل متعدی: - (ہندو) (۱) دیکھو (گرانا) (۲) سانا۔ لگانا۔ جیسے کاجل گیرنا۔ سُرمہ گیرنا (۳) بنانا۔ ڈالنا۔ تیار کرنا جیسے اچار گیرنا (۴) داخل کرنا ڈالنا جیسے کسی چیز میں ہاتھ گیرنا ✦ کنوئیں میں گیرنا وغیرہ ✦

گیرو (ہ) اسم مذکر: - ایک قسم کی لال مٹی جس سے اکثر جوگی یا سپیرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتے ہیں۔ گلِ ارمنی ✦ مُندہ ✦

گیروا (ہ) صفت: - گیرو کے رنگ کا۔ لال رنگ کا۔ جوگیا۔ گہرا گلابی۔ وہ رنگ جسے اکثر جوگی سنیاسی درویش وغیرہ پسند کرتے اور جیل خانوں کے قیدیوں کو بھی اس رنگ کے کپڑے گرمی کے موسم میں دئے جاتے ہیں

گیڑی (ہ) اسم مؤنث: - وہ لکڑی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ایس میں کسی کا نام پنچی کسی کا نام ٹنگا کسی کا ٹلوا ہوتا ہے۔ ایک لکیر کھینچکر اُس سے ایک معمولی فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا شخص اُس پر لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کرتا اور جیت لیتا ہے ✦

گیڑیاں (ہ) گیڑی کی جمع ✦ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں ✦

گیڑیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی: - لکڑیوں سے کھیلنا ؎

بالوں میں ڈالو نگی اُسکے میں جھٹکتی بیڑیاں کھیلنے جاتی ہے لڑکوں میں یہ کوکا گیڑیاں (رنگین)

گیسو (ف) اسم مذکر: - لمبے بال۔ عورتوں کے لمبے بال ✦ کاکُل۔ لٹ۔ بعض نے زُلف کا مرادف بھی لکھا ہے مگر یہ درست نہیں ہے۔ مرغولہ ؎

گمس کہا گیسو چمن میں کس بت گلفام کا موج بوئے گل میں عالم ہو گیا گلدام کا گویا،

گئے کٹنگ رہے اٹنگ (ہ) کہاوت: - یعنی جو کٹنگ گیا وہ وہیں کا ہو رہا

چونکہ شہر کٹک سمندر کے کنارے پر جہاں جگناتھ جی کا مندر ہے۔ ایک ایسی جگہ آباد ہے کہ بُعد مسافت اور خرابیٔ آب و ہوا کے باعث وہاں سے تیرتھ کرکے صحیح سلامت اور تندرست آنا مشکل ہے اسوجہ سے ایسے محل پر بولتے لگے جہاں واپس آنیکی امید بہت ہی بہت ہو لیکن اب سرکار انگریزی کی طفیل مسافت کی دقت دخانی جہاز اور ریل کے سبب سے جاتی رہی۔

گئی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) درگزر کرنا۔ طرح دینا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز رہنا۔ پہلوتہی کرنا۔ جانکر ٹالنا ✦ کمی کرنا۔ فروگذاشت کرنا۔ جان کر چھوڑنا۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا ؎

اے ناوکِ نگاہِ بتاں گھر ہے دل ترا ۔ کرتا ہوں میں تو اپنی جاں سے کب گئی (نصیر)

جو کبھی اُسنے بگڑ کر دہ کہی میں نے بھی ۔ آہنی مجھپہ تو پھر کی نہ گئی میں نے بھی (صابر)

عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی ۔ ظلم میں تو بھی نکرا دیتِ بدفات گئی (رشک)

(۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بُردباری کرنا۔ سہارنا۔ انگیزنا ؎

جگر منہ تک آتے نہیں پوچھتے ۔ غرض ہم بھی کرتے ہیں کیا کیا گئی (میر)

(۳) چوکنا غفلت کرنا۔ تغافل فرمانا ؎

اُنکے ستم کی چاہئے فریاد کچھ نہ کچھ ۔ روز جزا ہے آج تو اے دل گئی نکر (للاعلم)

گئی نکرنا (ہ) فعل متعدی۔ کسر نکرنا۔ فروگذاشت نکرنا۔ کمی نکرنا۔ کوتاہی نکرنا۔ پاس و لحاظ نکرنا۔ رشتہ اور لیکھو نمبرا صابر مع ۔ لاکم)

گیگلا (ہ) صفت۔ بھولا۔ سادہ لوح۔ بِلا۔ بودا۔ احمق۔ بھونڈو۔ بیسر پا۔ مرد احمق۔ ڈھل مزاج ✦

گیگلاپن (ہ) اسم مذکر۔ بھولاپن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی ✦

گیگلی (ہ) اسم مؤنث۔ پھوہڑ عورت۔ بلّی۔ بودلی۔ بھشل۔ احمق۔ سٹلو رسڑیلی۔ ٹرخل ✦

گیل (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) (۱) راہ باٹ۔ راستہ۔ ڈگر۔ مارگ۔ مگ۔ سڑک۔ پینڈا۔ پگ ڈنڈی۔ باٹ۔ بٹیا۔ روش ✦

نیر بھرن میں چلی دھاسے بیچ ملے پنگھٹ میں کان
وہ تو جاتے نہ دیں پنگھٹ کی گیل سند پیار نکت ساری بہاری (لوک گیت)
ٹہکا ڈگر چلت دینی گاری

(۲) کیلوں کا گچھا۔ کیلوں کا خوشہ کیلوں کی ڈال خوشہ منوعہ۔ تابع فعل) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ ✦ ؎

سترا ایسا کیجئے جیسے بنجارے کا بیل ۔ بنانا تھ بن چھوڑا لاگا ڈولے گیل (دوہا)

گیل جانا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) سنگ جانا۔ ساتھ جانا۔ ہمراہ جانا ✦

گیل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ہمراہ کرنا۔ کسی کے ساتھ کرنا۔ سنگ کر دینا۔

گیل گیل (ہ) تابع فعل۔ (ہندو) سنگ سنگ۔ ساتھ ساتھ ✦

گیل لگے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ پیچھا لینا ✦ در پے ہونا۔ در پے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا ✦

گیل لینا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا ✦

گیلا (ہ) صفت۔ تر۔ نم۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا۔ نمناک۔ سیلا۔ نم رسیدہ ✦

گیلا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تر کرنا۔ بھگونا۔ نم کرنا۔ نمی پہنچانا ✦

گیلا ہونا (ہ) فعل لازم۔ نم ہونا۔ بھیگنا۔ تر ہونا۔ نمناک ہونا ✦

گیلڑ (ہ) صفت۔ ساتھ کا بچہ۔ پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے ہاں لائی ہو۔ ربیب ✦

گیلن انگلش (GALLON) اسم مذکر۔ کسی رقیق یا سیال چیز کا پیمانہ جو چار کوارٹ یعنی چار بڑی بوتلوں کی برابر رہتا ہے لیکن اندنوں میں جو گیلن رائج ہے وہ ۲۷۷ء۲۷۴ مکعب انچ کے برابر ہے۔

گین (ف) صفت۔ مخففِ آگین (۱) بھرا ہوا۔ پُر۔ مملو۔ معمور۔ آلودہ جیسے شگین۔ اندوہگین۔ غمگین۔ سُرمگین وغیرہ (۲) صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے شرمگین یعنی شرم والا۔ صاحب شرم ✦

گینا (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹے قد کا بیل۔ ٹھنگنا بیل۔ گاوِ کوتاہ قد ✦

گینتی (ہ) اسم مؤنث۔ کدال۔ گیتی ✦ زمین کھودنے کے ایک نوکدار آہنی اوزار کا نام ✦

گینڈ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) گج۔ ہاتھی۔ فیل۔ سونڈ والا ✦ ناگ ✦ (انتخ ۔ انگریزی ہو جانور)

گیند (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ کپڑے یا چمڑے کا چھوٹا سا گولا جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ گوے۔ سرگل۔ گنجفہ۔ کندک جسے گیند و پنجاب میں کہتے ہیں ؎

بھی نزاکت سے کلائی کے دہرکتا ہے برا ۔ ہاتھ میں گیند اُٹھاتے اُچھالی بیدِ حب (ظفر)

(اہل لکھنؤ اور اہل پنجاب مذکر بولتے ہیں چنانچہ رشک نے بھی باندھا ہے ؎

جناب تیرے واسطے کا فندادی تماں ۔ گیند تیرے کھیل کا ہرگز زمیں نہیں۔ (رشک)

(۲) تشبیہاً جوان عورت کی سخت اور چھوٹی چھاتیاں (۳) ٹوپیوں کے رکھنے کا قالب۔ لکھنؤ (۴) جلانے کی گیند جسے اکثر دیوالی میں جلاتے ہیں اور اُسکے اندر سے ایک تار نکال کر تیل کی کُپّی تک لیجاتے ہیں جسکے وسیلے سے اُنھیں تیل پہنچتا رہتا ہے ✦

گیند بلّا (ہ) اسم مذکر۔ گوے چوگان۔ کرکٹ۔ بیٹ اینڈ بول۔ ڈنڈے اور گیند کا کھیل ✦

گیند ترّی (ہ) اسم مؤنث۔ بچّوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں ایک دو حرف

کے گیند مارتے ہیں۔ پس جسکے وہ گیند لگ جاتی ہے وہی چور ہوتا ہے +

گیند دھڑ کا (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) گیندا مہی۔ گیند کا کھیل +

گیند گھر (ہ) اسم مذکر۔ بڑا ہونچا اور نیچی کان جسمیں صاحب لوگ گیند کھیلتے ہیں

گیندا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اُسکے پودے کا نام۔ گل صد برگ

گیندئی (ہ) صفت۔ گیندے کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد رنگ کا

گینڈا (ہ) اسم مذکر۔ (ایک جانور کا نام جو ہاتھی کے پاٹھے کی برابر ہے۔ بھینسے سے مشابہ اور اُسکی ناک پر ایک سینگ ہوتا ہے بلکہ بعض گینڈوں کے دو بھی سُننے میں آئے ہیں لیکن دو سینگوں کا گینڈا افریقہ کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ اسکی طاقت مشہور ہے۔ اور کھال ایسی مضبوط و سخت ہوتی ہے کہ اُسکی ڈھالیں بناتے ہیں۔ ہنود اسکی ہڈی کو مقدس سمجھ کر اُسکے چھلے ہاتھ میں رکھتے ہیں فارسی میں اسے کرگدن۔ عربی میں کرکدن کہتے ہیں وہ چارپایہ دودھ پلانے والے حیوانات میں سے ہے۔ اہلِ لغات نے لکھا ہے کہ اس کا بچہ پانچ برس تک ماں کے پیٹ میں رہتا ہے مگر ایک برس بعد سر نکال لیتا اور گھاس کھانی شروع کر دیتا ہے۔ جب اس طرح چار برس گذر جاتے ہیں تو ایک دفعہ ہی نکل پڑتا اور بھاگ جاتا ہے چار برس تک پیٹ کے اندر رہنے میں یہ حکمت ہے کہ اُسکی ماں جسکی زبان نہایت سخت ہوتی ہے وہ اُسے چاٹ نہیں سکتی۔ کیونکہ اس بچے کی کھال نہایت ملایم ہوتی ہے جو اُسکے چاٹنے کی تاب نہیں لاسکتی ورنہ تمام کھال جگہ جگہ سے چھِلکر خون خون ہو جاتی) +

گینڈلی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لچھی۔ سُوت کا لچھا۔ سوت کی انٹی۔ حلقہ۔ (۲) حلقۂ مار۔ سانپ کا حلقہ بنا کر بیٹھنا۔ کُنڈلی۔ کُنڈل بنا کر بیٹھنا (مکر کرن فارسی)

گینڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ کُنڈلی مار کر بیٹھنا۔ کُنڈل بنا کر بیٹھنا +

گینگٹا (ہ) اسم مذکر۔ (پُورب) کیکڑہ۔ سرطان۔ کرک +

گینی (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹے قد کی گائے۔ دوانہ خور گائے۔ بونا گائے +

گیو (ف) اسم مذکر۔ گودرز کے بیٹے کا نام جو ایران کے مشہور پہلوانوں میں ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کیخسرو اسکو ترکستان سے ایران میں لایا تھا + نام بادشاہ

گئے وہ دن (ہ) محاورہ۔ وہ زمانہ جاتا رہا۔ وہ عیش و نشاط کے ایام چلے گئے۔ اب وہ اقبال وہ زور وہ دَور دورا گیا گذرا ہوا ؎

گئے وہ دن کہ شب گشتی تھی اپنی مہ جبینوں میں نظارہ دُور سے کرتے ہیں اب بھی مہ جبینوں کا (معروف)

گئے وہ دن جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (ہ) کہاوت۔ خوش اقبالی کا زمانہ جاتا رہا۔ اب ادبار کا زمانہ ہے +

گیہواں (ہ) صفت۔ گندمی۔ گندم گون۔ کنک رنگا۔ نہ بہت کالا اور نہ گورا

چمپئی + سانولا۔ ملیح +

گیہوں (ہ) اسم مذکر۔ گندم۔ کنک۔ حنطہ۔ آدمی کے حق میں یہ سب سے عمدہ اور بہتر غلہ ہے کیونکہ اسمیں غذائیت زیادہ اور گرمی و سردی میں معتدل ہے (یہ لفظ زبان سنسکرت میں ... گودھوم تھا اُس سے گوہوں ہوا جواب بھی پُورب علی الخصوص علاقۂ بھوجپور میں بولا جاتا ہے رفتہ رفتہ گیہوں ہو گیا)

گیہوں کی بال نہیں دیکھی (ہ) محاورہ: یعنی ابھی تک گھر کی چار دیواری سے نکل کر یہ بھی نہیں دیکھا کہ گیہوں کا پیڑ اور اُسکی بال کیسی ہوتی ہے۔ نہایت نادان اور ناواقف کا ہے کہ اپنے گھر سے باہر قدم نہیں نکالا ؎

ہوا فریفتۂ حُسن گندمی کیونکر کہ طفل اشک نے دیکھی گیہوں کی بال نہیں (نکہت)

گیہوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہئے (ہ) کہاوت: یعنی نعمت کھا کر پچانے کو بڑا حوصلہ چاہئے۔ گیہوں کی روٹی وہ کھائے جو آپے سے باہر نہ ہو جائے +

گیہوں کے ساتھ گھن پس جاتا ہے (ہ) محاورہ: امیروں کے ساتھ غریبوں کی شامت آجاتی ہے۔ شریروں کے ساتھ مسکین بھی خرابی میں آجاتے ہیں۔ خطاواروں کے ساتھ بے خطا بھی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں +

ل

ل (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تیئیسواں فارسی کا ستائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حروف صحیح کا اٹھائیسواں اردو کا تیسواں حرف جسے لام کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اسکے تیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں صرف رائے مہملہ اور کاف تازی سے بدلتا ہے۔ مگر ہندی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے۔ کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں بدلا گیا ہے۔ آ ب پ ت ٹ ج چ د ڈ ر ڑ س ش ک گ م ن و ی۔ انکی مثالیں ایک علیحدہ رسالہ میں لکھی جائینگی (۴) عربی میں واسطے لئے برائے کے معنی میں کلمہ کے اوّل آتا ہے جیسے للہ۔ خدا کے واسطے۔ لہٗ اُس کے واسطے +

لا (ہ) کلمہ نسبت (۱) منسوب۔ نسبت رکھنے والا + کا + والا وغیرہ جیسے اگلا۔ پچھلا + پچھلا۔ ورلا پرلا۔ لاڈلا۔ بودلا۔ گٹھیلا۔ گیلا۔ رنگیلا۔ مٹیلا۔ ہٹیلا۔ باؤلا وغیرہ (۲) تصغیر (چھٹائی ظاہر کرنے کے واسطے) جیسے کوٹھی سے کٹھلا۔ کھنڈ سے کھنڈلا۔ ناند سے نندولا۔ کھاٹ سے کھٹولا۔ وغیرہ (۳) تصغیر بالتحقیر (جیسے

موٹے سے موٹا مثلاً آبھانڈ سے بھنڈیلا طلے بذالقیاس کھنڈلا چھوٹا سا مکان وغیرہ (۴) تصغیر بالمحبت یا عظمت) جیسے مورسے مُرلا یعنی پیارا مور چنانچہ گیتوں میں آیا ہے۔ مُرلا جھنگارے دریا کنارے بادر کارے گھر آئے سارے وغیرہ مُرلا پیارے سُروالا چھبیلا اچھی پھبن والا۔ رسیلا اچھے رس والا مزیدار۔ ہریالا سبزہ آغاز۔ نوعمر دُولہا۔ زہریلا نہایت زہردار۔ بھڑکیلا۔ نہایت بھڑک دار۔ چمکیلا نہایت چمکدار وغیرہ (۵) علامت ماضی) صرف بھوجپورا ور گھ میں ہے جیسے آئیلا آیا گئیلا گیا کھائیلا کھایا کہیلا کہا وغیرہ (۶۔ ف) پردہ۔ تہ۔ تو۔ جیسے لا بر لا۔ یک لا دولا وغیرہ چنانچہ دُلائی اسی سے بنا ہے۔ لاف وگزاف کا مخفف بھی فارسی میں آیا ہے اور نیز بمعنی مقراض جو شاید صرف لا کی مشابہت سے اس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے +

لا (ع) حرف نفی ہ۔ (۱) نہ۔ نا۔ اَن۔ بغیر۔ بِنا۔ (۲) نقیض نَعَم یا بلے۔ نہیں برائے انکار۔ (۳) جبر و مقابلہ) مقدار مجہول یا نامعلوم +

لااُبالی (ع) صفت ۔ صل میں مضارع کا صیغہ واحد متکلم ہے جسکے معنی میں مجھے خوف نہیں ہے باک ندارم۔ اس میں لا کے بعد ہمزہ بشکل الف ہے پس الف کی بجائے واؤ لکھنا یا پڑھنا غلطی میں داخل ہے گو لکھنے کا رواج واؤ سے ہی پڑگیا ہے۔ اُردو اور فارسی والے معانی ذیل پر اطلاق کرتے ہیں۔

(۱) نڈر۔ بے خوف۔ بے باک۔ دلیر ؎

ملادے لب سے لب ساقی لگادے مُنہ سے منہ ساقی
میں رندِ لااُبالی ہُوں تو مستِ لااُبالی ہے (وزیر)

(۲) بے فکر۔ بیخبر۔ غافل۔ بے پروا۔ کچھ خبر نہ رکھنے والا + بیرحم۔ سنگدل۔ کٹھور ؎

لااُبالی ہے وہ ایسا کہ سرے قاتل کے ۔ رنجیِ زنگ زدہ میں ابھی خنجر میلے۔ (مصحفی)

تصور میں ترے کہتیو صبا اُس لااُبالی سے ۔ گلے لگ لگ کے روبا ساتِ تصویر نہالی سے (لااعلم)

پروائے نفع و نقصان مطلق نہیں ہے اُسکو ۔ اُسکی تو لااُبالی سرکار ہے ہمیشہ (میر تقی)

آئینہ لیتا ہے وہ لااُبالی دیکھنا ۔ پھیر دیگا چار دن میں اے سکندر توڑ کر

کہانتک پردہ اے آتش کھو اُس لااُبالی سے ۔ محبت کا تری ہم بھی دم اے محبوب بھرتے ہیں (آتش)

(۳) آزاد منش۔ رندِ مشرب۔ آزاد کا سوتا۔ دین و دنیا سے آزاد۔ لامذہب۔ منکرِ خدا اور رسُول ؎

یہاں قُل کا پیالہ ہے وہاں مے کی پیالی ہے ۔ ہر اک محبوب مے کش کیا ہی رندِ لااُبالی ہے

واعظا ہو نہ درپئے ناسخ ۔ عاشق و رندِ لااُبالی ہے۔ (ناسخ)

نشستِ شیخ نے مجلس میں چھاتی توپکا ڈالی ۔ لے آوے یاں کوئی اب جا کے سوزِ لااُبالی کو (میر سوز)

(۴) شوخ۔ گستاخ۔ بے شرم۔ بے لحاظ۔ نرکج۔ چالاک۔ دصو یادیدہ ؎

اُسنے غرفہ سے جب لگائی آنکھ ۔ دیکھ لی ہمنے لااُبالی آنکھ۔ (ظفر)

(۵۔ اسم مؤنث) بے باکی + بے پروائی + آزادی + آزادمنشی + بیرحمی + سنگدلی + شوخی ؎

رحم آیا نہ خستہ حالی پر ۔ ضد رہی اپنی لااُبالی پر
دمِ غفلت سگالی کب تلک ۔ لافِ لااُبالی کب تلک (مومن)

کُلاہِ کج سے ہر غنچے کی پیدا ہے گلستاں میں
کہ کیا کیا اس چمن میں دلبروں کی لااُبالی تھی (میر تقی)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ (ع) کلمۂ توحید۔ خدا کے سوا کوئی معبود (قابلِ پرستش) نہیں مسلمانوں کے نزدیک جسکی زبان سے مرتے وقت یہ کلمہ نکلتا ہے وہ بلاشبہ بخشا جاتا ہے پس اسی وجہ سے اہلِ اسلام مرتے وقت یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے اور اگر حالتِ نزع میں بے ہوش ہو جاتے ہیں تو آس پاس کے لوگ یہ کلمہ پکار پکار کر پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کو اس کی خبر ہو جائے اور وہ بھی اپنی زبان سے نکال کر نجات پائے ؎

لے تو آ لا الٰہ الا اللہ ۔ ہو کے میں تیری جان کے صدقے (میر سوز)

لااُمتی (ع) صفت ۔ (۱) اُمت سے خارج۔ منکرِ پیغمبر۔ لامذہب۔ محض بیدین۔ ذات سے باہر + کافر۔ ملحد۔ منکر + دینِ اسلام سے پھرا ہوا۔ (۲) نگُرا۔ بے پیر۔ بے مرشدا۔ بے اُستادا۔ خود مُنڈا۔ ناقابلِ اعتبار +

لابُد (ع) تابع فعل ۔ مرکب از لا (بغیر) + بُد (چارہ) ناچار۔ لاعلاج۔ ناگزیر۔ بالضرور۔ لازم۔ الزم۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالتحقیق۔ قطعی + مجبوراً۔ چار ناچار +

لابُدی (ع) اسم مؤنث ۔ ضروری۔ لازمی۔ یقینی +

لَاتُعَدُّ وَلَاتُحْصیٰ (ع) صفت ۔ بے حد و نہایت۔ شمار و حساب سے باہر۔ انگنت۔ بے حساب۔ بے شمار +

لاثانی (ع) صفت ۔ بے نظیر۔ اکا۔ فرد۔ یکتا۔ بے مثل۔ یگانہ۔ جسکا دوسرا نہ ہو

لَاجَرَم (ع) تابع فعل ۔ (نہیں + چارہ + جرم) دیکھو (لابد) +

لاجُنب (ع + ف) صفت ۔ جو جنبش نہ کر سکے۔ غیر متحرک۔ ثابت۔ قائم۔ (اُردو والوں نے جُنبش کا مخفف جُنب کر لیا ہے)

لاجواب (ع) صفت ۔ (۱) جواب سے معذور۔ چُپکا۔ خاموش۔ ساکت۔ چُپ۔ مُنہ بند۔ سکوت میں۔ (۲) جسکا ثانی نہ ہو۔ بے نظیر۔ بے مثل۔ یکتا۔ یکا۔ یگانہ۔ فرد۔ اپنی نظیر آپ۔ بے جواب۔ (۳) مات کھایا ہوا۔ مغلوب۔ عاجز۔

(۲) جھوٹا۔ کاذب۔ باطل +

لاجواب کر دینا (۱) فعل متعدی :۔ بند کر دینا۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ چُپ کر دینا +

لاچار (۱) صفت :۔ (صحیح ناچار کیونکہ عربی لائے نافیہ کے ساتھ فارسی کی ترکیب جائز نہیں اس وجہ سے اسکو غیر فصیح مانا جاتا ہے گو بعض شعرا نے اس امر کا خیال نہیں کیا ہے چنانچہ شیخ قلندر بخش جرأت اور نواب الٰہی بخش خاں معروف نے بھی ایک آدھ جگہ باندھ دیا ہے

دل اک پردہ نشیں پر مبتلا ہے کیا کریں　　دیکھ کر صورت اُسے ہیں شستشد لاچار سے　(جرأت)

نہ تو چھوڑے ہی بنے ہے اور نہ بُھلائے بنے　　ہم تو قابو میں بھی لا کر اُنہیں لاچار ہوئے　(آزردہ)

فکر کو بھی کیا وساماں نہیں ہے اے معروف یار　　کچھ نہیں بنتی تو پھر لاچار جنگل کھاتے ہے　(معروف)

(۱) لاعلاج۔ ناگزیر۔ ناچار جسکا چارہ نہ ہو + لابد (۲) مجبور۔ بے بس۔ بے قابو۔ عاجز۔ مغلوب درماندہ۔ فرو ماندہ۔ (۳) اپاہج۔ محتاج۔ کام کاج سے معذور (۴) غریب۔ مفلس۔ کنگال۔ بیچارہ (۵) قدرت نہ رکھنے والا۔ ناقادر۔ دسترس سے معذور۔ (۶) بے سروسامان۔ بے نوا۔ بیکس + بدنصیب۔ (۷) تابع فعل، ہار کر۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ تھک کر۔ اخیر کے درجے۔ مثال دیکھو (شعر معروف اسی لفظ کے نوٹ میں) +

لاچار کرنا (۱) فعل متعدی :۔ عوام۔ (۱) مجبور کرنا۔ بے بس کرنا۔ عاجز کرنا۔ تھکانا (۲) اپاہج کرنا۔ محتاج کرنا۔ معذور کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ نکما کرنا (۳) مفلس بنانا۔ تنگدست کرنا +

لاچارگی (۱) اسم مؤنث :۔ عوام۔ ناچاری۔ مجبوری۔ درماندگی۔ فرو ماندگی۔ بے بسی۔ بے کسی + بدنصیبی۔ محتاجی + غریبی۔ مفلسی۔ بے سروسامانی +

لاچار ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) لاعلاج ہونا (۲) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (۳) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ تھکنا۔ ہارنا (۴) اپاہج ہونا۔ محتاج ہونا۔ نکما ہونا۔ معطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ معذور ہونا (۵) مفلس اور کنگال ہونا۔ تنگدست ہونا۔

لاچاری (۱) اسم مؤنث :۔ عوام۔ بیچارگی۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ فرو ماندگی۔ درماندگی۔ معذوری۔ بے بسی۔ بے کسی + محتاجی۔ مفلسی + بے مقدوری۔ بے سروسامانی + بدنصیبی + مصیبت۔ جیسے لاچاری بڑی بپت ہے بھاری کہاوت (یعنی اور مصیبت بھی بہت ہوتی ہے) + ؎

بس میں آیا ہو تمہارے جو چاہو سو کرو　　کیا تم آدمی سہتا نہیں لاچاری سے　(محمد رضا امیر)

لاحاصل (ع) تابع فعل :۔ (۱) بے سُود۔ بیفائدہ۔ بے منفعت۔ اکارت۔ بے ثمرہ۔ یونہیں۔ فضول۔ نکما۔ جیسے ساری کوشش لاحاصل ہے (۲) صفت

اپھل۔ بے پھل۔ غیر بارور۔ بے بر۔ (۳) صفت ہے نتیجہ۔ ادھر۔ (۴) ناکارگر +

لاحل (ع) صفت :۔ جو حل نہ ہو سکے۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ مغلق۔ دقیق۔ غامض۔ گورکھ دھندہ +

لاحول (ع) کلمۂ نفرت :۔ (۱) نہیں ہے قوت۔ نہیں ہے زور و توانائی۔ (۲) ۔ (۱) مجازاً لعنت۔ دھتکار۔ پھٹکار (۳) ۔ (۱) شیطان کے بھگانے کا منتر۔ بھوت پریت دُور کرنے کا کلمہ +

لاحول بھیجنا (۱) فعل متعدی :۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ دھتکار کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا جیسے ایسے کاموں پر لاحول بھیجتا ہوں ؎

لاحول نہ بھیجتے ہیں مخبر شراب پر　　حضرت ہمارے اب تو بڑے پارسا ہوئے　(مخبر)

لاحول پڑھنا (۱) فعل متعدی :۔ شیطان کے دُور کرنے کے واسطے زبان سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا کیونکہ اہلِ اسلام کے اعتقاد کے موافق بھوت پریت اور شیطان اس کلمے سے بھاگتا اور نیز اُسے اذیت پہنچتی ہے پس حالت غیظ و غضب میں اکثر اس کلمہ کے پڑھنے کی ہدایت کیا کرتے ہیں تا کہ غصّہ جو ایک جن یا دیو سے کم نہیں ہے دفع ہو + اور چیز کے جاتے رہنے پر بھی +

لاحول ولا قوت (ع) کلمۂ تنفر :۔ یہ فقرۂ آیندہ کا مخفف ہے۔ اظہار نفرت اور نہایت بیزار ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

گر قتل ہی کرنا ہے قاتل کہیں جلدی ہو　　لاحول ولا قوت کیا دیر لگائی ہے　(ذوق)

لاحول ولا قوۃ الا باللہ (ع) کلمۂ نفرت :۔ خدا تعالےٰ کے سوا کسی میں کچھ طاقت اور زور نہیں ہے یعنی تقدیرِ ازلی یا حکم ربی سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ کلمہ بھوت پریت جن و پری دیو اور شیطان وغیرہ کل خبیثوں کے دُور کرنے اور بھگانے کے واسطے یا جب کوئی چیز جاتی رہے تو اُسکے پا جانے کی اُمید میں زبان پر لاتے ہیں اور بعض اوقات اسکا مخفف کر کے صرف لاحول یا لاحول فرانا یا لاحول ولا قوۃ بھی کہدیتے ہیں ؎

واعظ مجھے کعبہ کی بتاتا ہے راہ　　کرتا ہے صنم کدہ سے مجھکو گمراہ
میں کب مانوں ہوں ایسے شیطان کا کہا　　لاحول ولا قوۃ الا باللہ　} رباعی میر سوز

لاخراج (ع) صفت :۔ جسپر سرکاری محصول نہ ہو + وہ زمین جسکی مالگذاری سرکار میں نہ دینی پڑے۔ بے باج۔ معافی +

لادعوے (ع) اسم مذکر :۔ (قانون) بے دعوے۔ دست بردار۔ بے غرض دست برداری۔ درگذر + دستاویز عدم دعوے۔ فارغ خطی +

لادعوے لکھ دینا (۱) فعل متعدی :۔ دست برداری اور عدم دعوے کی دستاویز لکھ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ دعوے سے ہاتھ اٹھا لینا +

لاد

لادوا (ع) صفت:- لاعلاج جسکی دوا نہ ہوسکے۔ جو علاج پذیر نہو۔ مرزباؤ +

لاریب (ع) صفت:- بیشک۔ بلاشبہ۔ بتحقیق۔ یقیناً +

لازوال (ع) صفت:- جسکو زوال نہو۔ غیر فانی۔ اٹل۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ مستقل۔ انمٹ۔ ازلی۔ ابدی +

لاسخن (ع+ف) صفت:- (۱) خاموش۔ بے زبان۔ سہمکا۔ (۲) اسم مذکر۔ ناملایم بات۔ نامناسب اور بیجا بات۔ نازیبا کلام۔ گالی گلوچ۔ بیہودہ کلام۔ لے تبے۔ تو تڑاق تو تکار۔ غیر مہذب کلام +

لاطائل (ع) صفت:- بے فائدہ۔ بے سود۔ لاحاصل + غیر منتج +

لاعلاج (ع) صفت (۱) دیکھو (لادوا) (۲) ناچار۔ لاچار۔ ناگزیر +

لاکلام (ع) صفت:- (۱) وہ بات جسمیں کچھ گفتگو کی جگہ نہ رہی ہو۔ بیشک بلاشبہ۔ بے چون وچرا۔ لاریب۔ یقیناً + ضرور۔ بمقرر۔ البتہ۔ لاکھوں میں [?]

محفل میں اُسکی جا ٹھیرے اگر ہمارا ، نوبت کلام کی بھی پھر لاکلام پہنچے (اسیر)

بعینوں صورتِ قرآں سے ہم نہیں واقف ، تمہارا مصحفِ رُخ لاکلام دیکھتے ہیں (امانت)

لامذہب (ع) صفت:- جسکا کچھ مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ ملحد۔ ادھرمی + دہریہ۔ زندیق۔ کافر۔ بے ایمان۔ ناستک +

لامکان (ع) صفت:- عالم الٰہی جو مکان اور جہات سے مبرا ہے +

لاوارث (ع) صفت:- (۱) جسکا کوئی والی وارث نہ ہو + نگوڑا۔ ناٹھا بے وارثا۔ (۲) وہ چیز جسکا کوئی مستحق دار نہ ہو۔ وہ چیز جسپر کوئی دعوے کرنے والا نہو۔ متروک۔ بے مالک +

لاوارثا (ل) صفت:- دیکھو (لاوارث) +

لاوارثی (ل) اسم مؤنث:- بے وارثی چیز۔ وہ مال جسپر کوئی دعوے نکر سکے۔

لاوارثی مال (ل) اسم مذکر:- (قانون) وہ مال جسکا کوئی والی وارث اور دعویدار نہو +

لاولد (ع) صفت:- بے اولاد۔ نپوتا۔ نربنس۔ اُوت نپوتا۔ بے اولاد جسکے اولاد نہ ہو +

لاونعم (ع) حروف ایجاب۔ اوّل حرف نفی کے واسطے ہے اور دوسرا اثبات کے لئے۔ ہاں نہیں۔ آرے۔ بلے +

لاہوت (ع) اسم مذکر:- (تصوّف) عالم ذات الٰہی جسمیں سالک کو فنا فی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے +

(لاہوت ملکوت کے وزن پر مصدر اور لفظ لاہ سے مشتق ہے، جیسے رغبوت و رحموت مگر

لات

لاہ اصل میں لفظ اللہ ہے جو لفظ لیہ بمعنی پوشیدن و در پردہ رفتن سے ماخوذ ہے۔ بعض کے نزدیک اسکی اصل لاہو الاہو درست ہے اور ت اسکے اخیر میں زائد ہے کیونکہ اہل عرب کا دستور ہے کہ جب کلمات مغلقہ زبان پر لاتے ہیں تو اُن میں کبھی کچھ بڑھا دیتے اور کبھی گھٹا دیتے ہیں تاکہ نامحرم اسکی حقیقت سے محروم رہیں پس لاہوت بھی اسی قسم کی نفی ہے یعنی نہیں ہے تجلّی صفات طائفہ افراد کے لئے مگر تجلّیئ ذات۔ واللہ اعلم بالصواب۔)

لایزال (ع) صفت:- زایل نہ ہونے والا۔ بیزوال۔ ہمیشہ رہنے والا + دائمی۔ قدیم (صفات الٰہی) +

لایعقل (ع) صفت:- صیغۂ مضارع منفی جو استمرار کے واسطے آتا اور حیوانوں کی بے عقلی و نادانی کے سبب اُنکی صفت واقع ہوتا ہے۔ مجازاً ہر ایک بیوقوف و نادان کے لئے بھی آجاتا ہے +

لایعلم (ع) صفت۔ جاہل و بے علم۔ حیوان کی صفت میں آتا ہے +

لایعنی (ع) صفت:- بیفایدہ۔ لغو۔ پوچ۔ بیہودہ + غیر منتج۔ بےنتیجہ۔ لاحاصل +

لایموت (ع) صفت:- (۱) غیر فانی۔ نہ مرنے والا۔ امٹ۔ امر۔ (۲) جس سے مرنہ سکے۔ جیسے قوت لایموت یعنی خوراک قابل زندگی۔ وہ خوراک جو جسم اور رُوح دونوں کے قایم رکھنے کے واسطے کفی ہو +

لابھ (س) اسم مذکر:- (۱) نفع۔ فائدہ۔ منفعت۔ حصول۔ پراپتی۔ سود (۲) تحصیل اکتساب۔ حصول (۳) یافت۔ برد۔ بالائی آمدنی۔ مفت کی آمد۔ رشوت۔ (۴) چاند کا گیارھواں نچھتر۔ چاند کا گیارھواں گھر۔ یازدہم منزل قمر۔ (۵) لالچ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ لالسا +

لابھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- فائدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔ کمانا دھمانا۔

لابھ بنا نہیں ہر کے (ہ) کہاوت:- اسکے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ خدا تعالیٰ کی امداد بغیر فایدہ نہیں ہوسکتا۔ دوسرے یہ کہ لالچ کے بغیر کوئی خدا کو بھی نہیں پوجتا +

لات (ع) اسم مذکر:- عرب کے تین مشہور بتوں یعنی منات و عزیٰ میں سے تیسرے بت کا نام جسے شعیب علیہ السلام کی قوم پوجتی تھی۔ اور زمانۂ جاہلیت تک اسکی پرستش برابر جاری رہی +

لات (ہ) اسم مؤنث:- لکد۔ لت۔ لچ۔ پاؤں کی ضرب۔ ٹھوکر + ع

رفتار سے کرتے رہو پامال بتوں کو ، چلتی سر عرش پہ ہے لات تمہاری (رسا)

لات جانا (ہ) فعل لازم:- (گنوار) گائے بھینس کا دودھ سے ہٹ جانا۔ (چونکہ جب دودھ کم ہوجاتا ہے تو یہ جانور دودھ نکالنے والے کو لات مار کر اپنے پاس سے ہٹاتے

ہیں اسوجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) +

لات چلانا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھوکر مارنا۔ پاؤں کی ضرب لگانا۔ دولتی پھینکنا۔ دولتی مارنا۔ ٹھکرانا + لکد کوبی یا لگد بازی کرنا +

لات لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ لتیانا۔ لکدزنی کرنا + بے ادبی کرنا۔ گستاخی کرنا۔ سے

ٹک بھکر تو لگاؤ لات ہاں بہرِ خدا ٭ یہ کنشتِ دل ہے دیکھو اسے ہاں بہرِ خدا نصیبا

کیونکہ میرے کعبۂ دل پر لگائے لات ٭ عرش بریں پہ ہے بتِ عیار کا دماغ (ظفر)

لات مار کر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ عو۔ جن کر تندرستی کے ساتھ اُٹھنا۔ جننے سے بخیریت فراغت پانا + مثل ہیں ینگ کو لات مار کر کھڑا ہونا تھی (فقرہ)

خدانے بخاضت سوا بڑا بی کو دی ہے کہ ادھر جنا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں +

لات مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو لات چلانا + (۲) نفرت ظاہر کرنا۔ اظہار تنفر کرنا۔ بیزار ہونے کی علامت جتانا۔ خفگی سے ٹھوکر مارنا + بیقدری کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ جیسے گھر آئی لچھمی کو لات مارتا ہے۔ کیوں روٹی کو لات مارتے ہو بھلے چنگے روزگار کو لات مار کر چلا آیا۔ سے

ٹماٹوں جسکے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ ٭ کبھی نہ لات بھی آ کر مزار پر مارے (جرأت)

(۳) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ غرض نہ رکھنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کسی قسم کے آرام یا بہتری خواہ دولت و بہبودی سے جان بوجھ کر درگذر کرنا۔ جیسے بہشت میں لات مارنا۔ یعنی بہشت سے نافرمانئ والدین کے سبب اپنے ہاتھوں باز رہنا۔ جنت سے ہاتھ اُٹھانا۔ سے

مع قارون زمیں میں دھنس گیا گنج زر قارون لیے ٭ کسی نے دولتِ دُنیا پہ ایسی لات ماری تھی (لااعلم)

(۴) بے ادبی کرنا۔ گستاخی کرنا +

لات مکّی (ہ) اسم مؤنث:۔ جنگِ لکد و مُشت۔ وہ لڑائی جو لاتوں اور گھونسوں سے برتی ہے + لاتوں اور مکّوں سے مارنے کی لڑائی۔ لپّا ڈکی +

لاتوں (ہ) اسم مؤنث:۔ لات کی جمع جو حُروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کے سبب یائے مجہول کو واؤ مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں +

لاتوں کا بھوت یا دیو باتوں سے نہیں مانتا (ہ) کہاوت + جوتی خور زبانی سمجھانے سے نہیں سمجھتا۔ بد آدمی پٹے بغیر نہیں مانتا۔ شریر یا سرکش مار پیٹ سے ہی درست ہوتا ہے۔ رذالہ جوتے سے ہی ٹھیک رہتا ہے +

لاتیں (ہ) اسم مؤنث:۔ لات کی جمع + لکدہا۔ لتہا +

لاتیں چلانا (ہ) فعل متعدی:۔ لاتوں سے مارنا۔ ٹھوکریں لگانا۔ ٹھکرانا +

دُلتیاں مارنا۔ لاتیں لگانا۔ پاؤں چلانا +

لاتیں کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ لاتوں سے پٹنا۔ ٹھکرایا جانا۔ دُلتیاں کھانا۔ جیسے دولہا دُلہن پائے شہ بالا لاتیں کھائے +

لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (لاتیں چلانا) +

لاٹ (ہ) اسم مؤنث (۱) دیکھو (لاٹھ) (۲) لَو۔ شعلہ + جو آگ کی بھڑکوں کی لپٹ۔ زبانۂ آتش +

لاٹ (ا) صحیح انگلش (LORD) لارڈ۔ (۱) خداوند۔ صاحب۔ مالک۔ آقا + جواب دہ۔ ذمہ دار۔ کفیل + امیر + مخدوم + سرتاج (۲) عامل۔ حاکم مُلک + جلیل القدر حاکموں کا لقب + (۳) ایک قسم کا اعزازی خطاب راے۔ راجہ۔ نواب۔ خان۔ (۴) نواب زادہ۔ رئیس زادہ۔ کنور (۵) وہ بشپ جو پارلیمنٹ کا ممبر ہو (۶) شوہر۔ سیاں۔ خصم۔ پتی۔ سوامی (۷) خدا تعالےٰ۔ (۸) ہندوستان کا صُوبہ یعنی لفٹنٹ گورنر + گورنر + گورنر جنرل +

(جب ملکی لاٹ یا بڑا لاٹ کہینگے تو وہاں وائسرائے یعنی نائب السلطنت و گورنر جنرل سے مراد ہوگی اور جنگی لاٹ کہینگے تو وہاں کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار ہند سے۔ اور جب چھوٹا لاٹ کہینگے تو لفٹنٹ گورنر یعنی ہندوستان کے کسی احاطہ یا صُوبہ کے حاکم اعلےٰ سے)

لاٹ پادری (ا) اسم مذکر:۔ لارڈ بشپ۔ پادریوں کا سب سے بڑا پادری۔ ہندوستانی مفصلات کے گرجا کا پادری +

لاٹ صاحب (ا) اسم مذکر:۔ گورنر جنرل یا کمانڈر انچیف کا ایڈی کیمپ سیناپتی۔ ایجوٹنٹ + مشیر سلطنت +

لاٹ انگلش صحیح LOT (لوٹ) مجموعہ۔ مختلف چیزوں کا ڈھیر۔ نیلام کی وہ چیزیں جو کئی ملا کر بولی کے واسطے رکھی جائیں۔ اشیائے متفرقہ یا متعدد کا مجموعہ + تھوک۔ گٹھا۔ گٹھڑ۔ گٹھی۔ بنڈل +

لاٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کھمبا۔ مینار۔ ستون۔ کھم۔ تھم + کیلی۔ پتھر یا لوہے خواہ اینٹوں کا بنا ہوا یادگاری ستون (۲) لاٹھی۔ بانڈی۔ لٹھ۔ بیساکھی۔ چوبدستی۔ عصا۔ جریب (۳) چکّی کی کیلی + محور۔ دُھری (۴) کولھو کی لمبی اور موٹی لکڑی جسکے دباؤ سے تیل نکلتا ہے۔ کولھو کا لٹھا جیسے تیلی کے تیلوں میں اوپر سے ٹوٹے لاٹھ + (۵) موسل۔ موسلی۔ دستۂ ہاون۔ موگری۔ دستہ۔ (۶) چرخے کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی جسمیں سے مال آتی جاتی اور وہ دونوں گُڑیوں کے بیچ میں رہتی ہے (۷)۔ (دیکھو (لاٹ یعنی خداوند جو انگریزی لارڈ سے بگڑا ہے) + تشبیہاً طویل القامت۔ لمبو۔ درانقد۔ سراپنچ کا لٹھ

لاٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ عصا۔ جریب۔ چوب دستی۔ ہاتھ کی لکڑی

لاٹھی یا لٹھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) زدوکوب ۔ مار پیٹ ۔ بانڈی بنڈول

لاٹھی پونگا (ہ) اسم مذکر ۔ (بنگال) (۱) لٹھ اور بانس ۔ لاٹھی اور سونٹا (۲) بانڈی بنڈول ۔ لاٹھی لٹھول ۔ لٹھم لٹھا ۔ لاٹھیوں اور سونٹوں سے لڑنا ۔ زدوکوب ۔ مار پیٹ جوتی پیزار ۔ سر پھٹول جیسے بنگالیوں کی نسبت مشہور ہے کہ جب محلّے میں کسی سے لڑائی ہوتی ہے تو وہ لڑنے مرنے کی بجائے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں سر کاٹے وا بابا لڑو لاٹھی پونگے سے کیا لڑنا ۔

لاٹھی پونگا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (پورب) بانڈی بنڈول کرنا ۔ لاٹھی لٹھول کرنا ۔ سر پھٹول کرنا ۔ جوتی پیزار کرنا ۔

لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے (ہ) کہاوت ۔ اس طرح کام لینا جس میں کسی کا نقصان نہ ہو ۔ نرمی سے کام نکالنا چاہیے ۔

لاٹھی ٹیک کے چلنا (ہ) فعل لازم ۔ لکڑی پکڑ کے چلنا ۔ لکڑی کے سہارے سے رفتار کرنا ۔ بوڑھوں کی طرح چلنا ۔

لاٹھی کپارے بھیٹ نہیں جھوٹوں باپ باپ (ہ) کہاوت ۔ ناحق کی داویلا ۔ بلا سبب دُہائی یعنی کھوپری اور لاٹھی سے ابھی تک مٹھ بھیڑ ہوئی نہیں کہ باپ کو پکارنا شروع کر دیا ۔ (پوربی مثل ہے) ۔

لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق (ا) کہاوت ۔ مار پیٹ سے جلدی دام وصول ہوتے ہیں ۔ مار دھاڑ سے معاملہ جلدی وصول ہو جاتا ہے ۔

لاٹھی لٹھول (ہ) اسم مؤنث ۔ بانڈی بنڈول ۔ سر پھٹول ۔ جھوتم جاتا ۔ جوتی پیزار ۔ مار پیٹ ۔ زدوکوب ۔

لاٹھی مارے پانی نہیں جدا ہوتا (ا) کہاوت ۔ بھائی بندوں میں فرق ڈلوانے سے فرق نہیں پڑتا ۔ کسی کے بہکانے سکھانے سے قرابت یا رشتہ نہیں ٹوٹ جاتا ۔ گوشت سے ناخن جدا نہیں ہوتا ۔

لاج (ہ) اسم مؤنث (۱) حیا ۔ شرم ۔ لحاظ ۔ حجاب ۔ ننگ ۔ عار ۔ خجالت ۔ شرمندگی ۔ غیرت ۔

یہ چاہت ہوئی ایک کو ایک کی جو آنے لگی لاج کو بھی ہنسی (انشا)

جب سے سندر صورت دیکھی بڑی جی چنچل اپنا ہو رہا ہے
بھوجن بھون سہات نہیں ان نینن سے جل جات بہا ہے
مات پتا سمجھائیں سبھی نیک نہ لاگے کا ہو کہا ہے
لوگ کہت سکھی لاج کرو جب لاگ گئی تب لاج کہا ہے (بیت)

(۲) عزت ۔ آبرو ۔ حرمت ۔ پت جیسے بڑوں کی لاج کھونا بروں کا کام ہے

لاج آنا (ہ) فعل لازم ۔ لحاظ آنا ۔ شرم ہونا ۔ شرم لگنا ۔ غیرت آنا ۔

لاج رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ عزت بنی رکھنا ۔ آبرو نہ بگڑنے دینا ۔ عزت بچانا ۔ شرم رکھنا ۔ رسوخ قائم رکھنا ۔ بات بنی رکھنا ۔

لاج سے مرنا (ہ) فعل لازم ۔ شرم و غیرت کے مارے بیٹھا جانا ۔

لاج کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ شرم و لحاظ کرنا ۔

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری (ا) کہاوت ۔ یعنی جہاز اپنی جگہ سے چل سکتا ہے مگر لحاظ کی آنکھ اونچی نہیں ہو سکتی ۔ شرم والے کی مشکل ہے شرمالو ہر طرح سے نقصان اٹھاتا ہے ۔

لاج ونت یا لاجونتا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) حیا مند ۔ شرم و لحاظ والا ۔

لاج ونتی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) شرم والی ۔ غیرت مند ۔ صاحب غیرت ۔ عصمت والی ۔ پاکدامن ۔ ناک والی ۔ نیک بخت ۔

لاجورد (ف) اسم مذکر ۔ (۱) لازورد ۔ ایک قسم کا چمکدار نیلا پتھر جس کے نگینے بناتے اور پیس کر کتاب و تصویر وغیرہ پر اس کا رنگ چڑھاتے یا جدول کرتے ہیں ۔ یہ جس قدر دھویا جاتا ہے اسی قدر نکھرتا اور خوشنما ہوتا ہے ۔ لاجورد مغسول کا مزاج اوّل درجہ میں بالعموم میں یابس ۔ رافع امراض سوداوی و توحش و غم وغیرہ ۔

کرتے مصور اس کو تصویر خضر میں صرف ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا (آتش)

(۲) ولایتی نیل جو نہایت عمدہ ہوتا اور گندک کی آمیزش سے بنتا ہے ۔

لاجوردی (ف) صفت ۔ (۱) نیلا ۔ نیلگوں ۔ لاجورد کے رنگ کا ۔ (۲) اسم مذکر ۔ وہ رنگ جو نماوہ مس عرق لیمو و جزات سے تیار کیا جاتا ہے ۔

لاجوں مرنا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت شرم اور غیرت سے بیٹھا جانا ۔ نہایت شرم و لحاظ کرنا ۔ نہایت شرمندہ ہونا ۔ شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا ۔ جیسے اپنی ٹانگیں کھولیے اور آپ ہی لاجوں مریے ۔

ران کی چھنگی دکھا دیں کس کو وہ ہے فی المثل
یعنی لاجوں آپ مریئے کھول اپنی ران کو (بیت)

(اس جگہ و تن جیسے کا نہیں ہے مگر اظہار کثرت کے واسطے ضرور ہے جیسے بھوکوں مرنا وغیرہ)

لاحق (ع) صفت ۔ پیچھے سے آکر ملنے والا ۔ بعد میں شریک ہونے والا ۔ پیوستہ ۔ چسپاں ۔ ملا ہوا ۔ چمٹا ہوا ۔ جڑا ہوا ۔ وابستہ ۔ کسی چیز کے پیچھے لگا ہوا ۔ ضمیمہ ۔ تتمہ ۔ تکملہ ۔

لاحق ہونا (ع) فعل لازم ۔ چمٹنا ۔ وابستہ ہونا ۔ پٹنا ۔ ملنا ۔ جیسے مرض لاحق ہونا ۔

لاحقہ (ع) صفت۔ ملحقہ۔ پیچھے لگا ہوا۔ چمٹا ہوا۔ وابستہ۔ موجودہ جیسے مرض لاحقہ ۔

لاد (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) گھٹہ یا ٹھیکرے وغیرہ کا بھاڑ۔ گھاس ملا ہوا بوجھ جیسے لاد ہے اُپلوں کی ۔ (گنوار)

لادچلنا (ہ) فعل لازم (گنوار)۔ اسباب وغیرہ باندھ بوندھ کر رخصت ہونا۔ کوچ کرنا جیسے سب ٹھاٹھ پڑا رہجائیگا جب لاد چلیگا بنجارا ۔

لادنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی جانور پر بوجھ رکھنا۔ بھار رکھنا۔ گاڑی یا چھکڑے وغیرہ میں اسباب بھرنا جیسے لاد دے لدا دے لادنیوالا ساتھ دے۔ (۲) کثرت سے بوجھ رکھنا۔ بہت سا بوجھ آدمی پر رکھ دینا۔ (۳) کشتی) فوراً پر اُٹھا لینا۔ کولہے پر اُٹھا لینا ۔

لادنا پھاندنا (ہ) فعل متعدی۔ اسباب کو بار کرنا۔ رخت سفر باندھنا مسافرت کا قصد کرنا۔ استر بستر اُٹھانا۔ بدھنا بوریا سنبھالنا ۔

لادی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لیجانے کے قابل بوجھ۔ بوجھ۔ بھار۔ بوجھا۔ (۲) دھوبیوں کی گٹھڑی۔ پشتارہ گاذراں ۔

لادیا (ہ) اسم مذکر۔ بوجھ لادکر لیجانے والا۔ چھکڑے لادکر لیجانے والا ۔ باربردار۔ بارکش ۔

لاڈ (ہ) اسم مذکر۔ ناز۔ لاڑ۔ پیار۔ اخلاص۔ محبت۔ ماننا۔ دُلار۔ غنج و دلال۔ چاؤ چوچلا ۔

لاڈ پیار (ہ) اسم مذکر۔ پیار اخلاص۔ لاڈ دُلار ۔

لاڈ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ناز کرنا۔ جیسے ماں باپ سے سب لاڈ کرتے ہیں (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا۔ ماننا جتانا۔ دُلار کرنا ۔

لاڈ لڈانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا۔ چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا ۔

لاڈا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) نیل کا کچا پودا۔ (۲) ایک سوانگ کا نام جسے لاڈا لاڈی کا سانگ بھی کہتے ہیں ۔

لاڈا لاڈی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دولہا دولہن۔ بنڑا بنڑی بنا بنی۔

لاڈا لاڈی کا سوانگ (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا تماشا یا کھیل جس میں دولہا اور دولہن کا سوانگ بناتے ہیں ۔

لاڈلا (ہ) صفت۔ پیارا۔ عزیز انجان۔ دُلارا۔ وہ بچہ جسے ماں باپ نے نہایت محنت اور محبت سے ناز و نعمت میں پرورش کیا ہو ۔ نازپروردہ

چاہیتا۔ آنکھوں کا تارا۔ چہاک۔ دل کا پیوند۔ آنکھوں کی پتلی۔ کلیجے کی کور۔ لخت جگر۔ فرزند جگر بند۔ وہ لڑکا جو ماں باپ کی محبت سے آوارہ اور بے راہ ہو گیا ہو جیسے لاڈلا پوت کنوارے سے

تُو ساتوں پریوں کا ہیگا وہ لاڈلا بھائی کہ تیری لیتی ہیں چٹ چٹ بلائیں وہ ہم (رنگین)

پوچھتے کیا ہو چشم پُرنم کو پوچھو تم اپنے لاڈلے غم کو (میر سوز)

تمہاری زلف کا شامت زدہ کو سودا ہے بلائے عشق میں دل ناگہاں پھنسا میرا
زکیونکہ رونوں کہیگا وہ جانکنی ہیں آہ رفیق میرا جگر میرا لاڈلا میرا (جان صاحب)

لاڈلی (ہ) اسم مؤنث۔ پیاری۔ دُلاری۔ نازپروردہ۔ ناز و نعمت کی پلی ہوئی۔ وہ لڑکی جو زیادہ محبت کے سبب کاہل سست۔ سرکش۔ غیر مہذب اور بے راہ ہوگئی ہو۔ محبت کے سبب بگڑی ہوئی ۔ اکثر مسلمان عورتوں کا نام جیسے لاڈلی خانم لاڈلی بیگم وغیرہ

لاڈو (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو لاڈلی (۲) دولہن۔ عروس۔ بنی۔ بنڑی ۔

لار (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) قطار۔ صف۔ پرا۔ ٹنک ۔ اونٹوں کی قطار ۔ (۲) پورب) منہ کی رال۔ لعاب دہن۔ تھوک ۔

لارالیری (ہ) اسم مؤنث۔ لیت و لعل۔ آرے بلے۔ آلا بالا۔ ٹال مٹول ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ جیسے لارالیری کا یار کبھی نہ اُترے پار ۔ (اصل میں یہ لفظ لائے اور لے رہے تھا جو لطائف الحیل کے واسطے مستعمل ہے کثرت استعمال سے یہ صورت ہوگئی) ۔

لارالیری لگانا (ہ) فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالم ٹولا کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ آرے بلے کرنا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ آجکل آجکل کرنا ۔

لاڑ (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو (لاڈ) ۔

لاڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) دیکھو (ڈالنا) ۔

لاڑھیا (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) جو فروش گندم نما۔ چھڑک کر بیچنے والا ۔ بُری چیز کی تعریف کر کے بکوا دینے والا دلال۔ خریدار سے مل کر اُسے کھوا دینے والا مکار۔ جھوٹا خریدار بن کر دھوکا دینے والا آدمی ۔ مکار جعلساز فریبی۔ دغاباز ۔

لاڑھیاپن (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) مکاری۔ جعلسازی۔ دغابازی چالاکی ہوشیاری۔ عیاری۔ یار ماری ۔

لازم (ع) صفت۔ (۱) چمٹا ہوا۔ چسپاں لگا ہوا۔ ہمیشہ کسی چیز کے ساتھ لگا رہنے والا۔ وابستہ ملحق (۲) واجب۔ ضرور۔ انسب۔ لابد۔ فرض (۳) صرف و نحو) متعدی کا نقیض۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو جائے اور

مفعول کو نہ چاہے جیسے آنا جانا ڈرنا وغیرہ (۴-۱) سرو ذمہ تعلق۔ جیسے

نیکی برباد گناہ لازم ◆

لازم آنا یا لازم ہونا (۱) فعل لازم۔ واجب ہونا۔ لابد ہونا۔ وابستہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ جیسے اس بات سے کفر لازم آتا ہے۔ تمہیں سلام کرنا لازم ہے ◆

لازم جاننا (۱) فعل متعدی۔ فرض جاننا۔ ضروری سمجھنا۔ واجب خیال کرنا ◆

لازم ملزوم (ع) صفت۔ (۱) ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ ایک دوسرے پر موقوف۔ وہ دو چیزیں جن میں ایک دوسرے کی جدائی ناممکن ہو جیسے سورج اور دھوپ آدمی اور پرچھائیں وغیرہ (۲-۱) لابد۔ واجب۔ ضرور ◆

لازم ملزوم ہونا (۱) فعل لازم۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تعلق رکھنا۔ ایک کا دوسرے سے وابستہ ہونا۔ باہم مناسبت رکھنا ؎

یہ لازم وہ ملزوم شکوہ کہاں کا — ہے نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

لازمہ (۱) اسم مذکر۔ سامان۔ جوڑ میل ◆

لازمی (ع) صفت۔ دیکھو (لازم) ◆

(چونکہ لازم خود اسم فاعل کا صیغہ ہے اس وجہ سے یائے فاعلیت کی ضرورت نہیں غلطی سے لازم کی بجائے لازمی بولنے لگے ہیں) ◆

لاسا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لس۔ ایک نہایت لیسدار چیز جو اکثر پودوں کے دودھ اور علی الخصوص بڑ کے دودھ سے چھوٹے پرندوں کے پکڑنے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ سریشم ◆ ایک قسم کا ریشمی ◆ شمس کا دار الخلافہ ◆ کالکا اور شملہ کے ایک درمیانی مقام کا نام ◆

لاسا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز پر جانوروں کے پکڑنے کے واسطے چیپدار چیز کا لگانا ؎

شاخِ گل پر باغ میں لاسا لگانا ہے عبث — بیٹ بلبل کی نہ پھر جائے کفِ صیاد میں (شیخ ناسخ)

(۲) دو شخصوں کو بھڑوانا۔ فساد کا تخم بونا ◆ جھگڑا اٹھانا۔ بلا پیچھے لگانا۔ (۳) پھانسنا۔ چپکانا۔ پھنسانا۔ پھندے میں لانا ◆ دام میں لانا ◆

لاسا ہونا (ہ) فعل لازم۔ چپکنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے ہونا۔ سر ہونا ◆ ہمراہ بننا۔ پرچھائیں کی طرح ساتھ رہنا ◆

لاسٹک (۱) اسم مذکر۔ صحیح انگلش (elastic) (ایلسٹک) لغوی معنی لچکدار چیز۔ اصطلاحی بوٹوں میں لگانے کا ربڑ ◆

لاسے پر لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ڈھب پر لگانا۔ پٹانا۔ مانوس کرنا۔ ڈورے پر لگانا۔ (۲) گرویدہ بنانا ◆ یار بنانا ◆

لاش (ت) اسم مؤنث۔ تن مردہ۔ جسم مردہ۔ لوتھ۔ نعش۔ میت۔ مردہ جانور ؎

آتشِ ہجر سے جل بُھن کے مُوا جو عاشق — لاش اُسکی تو مدفن بھی مُطلق ہوگی (رند)

بے رحم تجھ کو ایک نظر کرنی تھی اُدھر — کُشتے کے تیرے ٹکڑے ہوئے لیگئے بھی کا (مہر)

لاش پر آنکی شہرت شب غم دیتے ہیں — اے پری ہم ملک الموت کو دم دیتے ہیں (لالہ علم)

لاش پٹی (۱) اسم مؤنث۔ (قانون) خون یا سبب موت کی اطلاعی رپورٹ ◆

لاش پڑنا (۱) فعل لازم۔ ڈھیر ہونا۔ مردہ ہو کر گرنا۔ مارا جانا۔ خون ہونا۔ لوتھ پڑنا۔ ہلاک ہونا ◆

لاش ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ مار کر ڈھیر کرنا۔ لوتھ ڈالنا۔ قتل کرنا۔ ملڈ انیا

لاشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) زبون۔ لاغر۔ دُبلا۔ ضعیف۔ تن کاہیدہ۔ قاق۔ (۲) جسم۔ تن۔ بدن جیسے ؎

دان پیر لاشہ را کہ سپردند زیر خاک — خاکش چناں بخورد کزو استخواں نماند (سعدی)

(۳) دیکھو (لاش) ؎

ہوا ہے خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار — ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا۔ (داغ)

{ خارِ حسرت قبر تک دل میں کھٹکتا جائیگا — مرغِ بسمل کی طرح لاشہ پھڑکتا جائیگا
غرگیا ہوں میں کسیکے حسرت دیدار میں — قبر تک لاشہ بھی میرا راہ تکتا جائیگا } (نیاز)

سخت جانی کا اثر اسمیں ابھی باقی ہے — موج دریا میرے لاشے کو ہلانے کی نہیں (تسنیم)

{ پڑی ہے کیا ضد کو ارکھو اُ گیا وہ ستمگر ہی جان سے لو
ذرا تو چلکر شریک ہو لو سُنا ہے لاشہ اُٹھا چکے ہیں } (نیر)

(۴) عوام) ہندی لاسا کو بگاڑ کر لاشہ کہتے ہیں ◆

لاغر (ف) صفت۔ دُبلا۔ قاق۔ ماڑا۔ پتلا۔ نحیف۔ نزار۔ زبون۔ ضعیف۔ نزار۔ حقیر ◆

لاغری (ف) اسم مؤنث۔ دُبلاہٹ۔ ماڑاپن۔ نحافت۔ زبونی۔ ضعف۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ناطاقتی ◆

لاف (ف) اسم مؤنث۔ خودستائی۔ ڈینگ۔ شیخی۔ بڑائی۔ تعلّی۔ دون کی ترانی (اہل لکھنؤ مذکر برتے ہیں۔ چنانچہ حضرت آتش کا شعر ہے ؎

وہ دہن ہُوں نہ نکلا حرفِ غرور — وہ زباں ہُوں نہ جس سے لاف ہوا۔ (آتش)

لاف زن (ف) صفت۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ گپّی خودستا۔ خود سرا ◆

لاف زنی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (لاف) ◆

لاف زنی کرنا (۱) فعل متعدی۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا

لاف مارنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (لاف زنی کرنا) ◆

لاف و گزاف (ف) اسم مؤنث۔ بیہودہ سرائی۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودگی۔ تعلّی

لاکٹ۔ انگلش (Locket لاکٹ) اسم مذکر۔ (۱) تکمہ۔ گھنڈی۔ کانٹا۔ ہُک (۲) نقرئی یا طلائی خانہ جس میں اکثر اپنے دوست کے بال یا تصویر بطور یادداشت رکھتے ہیں۔ تعویذ۔ ڈھولنا۔ کیری۔ اب بطور زیور کے کام میں آتا ہے۔

لاکھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سو ہزار کی تعداد۔ لکھ۔ صد ہزار۔ مائۃ الف۔ سلام ۰۰۰۰۰۔ جیسے جائے لاکھ رہے ساکھ ۔

ہم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا | میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھکو (داغ)

(۲ صفت) برائے اظہار کثرت۔ جیسے ہزار۔ بہتیرا۔ بہت سا۔ بہت۔ ازحد۔ نہایت۔ بہتیرے۔ بہت سے۔ کتنے ہی ۔

تدبیریں کریں لاکھ ملاقات کی لیکن | تدبیر نہیں چلتی ہے تقدیر کے بدلے (کنہیا لال عاشق)
یہ جو چپکے سے آئے بیٹھے ہیں | لاکھ فتنے اُٹھائے بیٹھے ہیں۔ (مجروح)
لاکھ گھاتیں ہیں کہیں دل کے پھنسا لینے کی | ہمیں صیاد ہوں ایسے کہ جو وہ صیاد نہ ہو (داغ)
لاکھ وعدے کرو نہ مانے گا | برق کے دل کو اعتبار نہیں (برق)
کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے | انکا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے (ذوق)
لالہ رخوں کے حُسن کا بھوکا ہوں اس قدر | دل ہو نہ سیر لاکھ اگر داغ کھاؤں میں (آتش)
لاکھ کلفت کو دیکھتے ہیں ہم | دُگنی اُلفت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)
اے جان لاکھ جان سے ہے مجھپہ وہ فدا | کیونکر نہ لاکھ جان سے ہوں میں فدائے دل (صابر)

(۳ تابع فعل) ہرچند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا۔ کتنا۔ کس قدر۔ کہاں تک۔ جیسے کوئی لاکھ سمجھائے وہ اپنی ہی کرتا ہے ۔

چارہ گر نالاں میں اُس کی آستاں سے لیگئے | ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا (ناسخ)
نہیں اچھا ہے تیرے حق میں اے دل لاکھ بچا | بسجان مبتلا ہوا وہ روز حسن خواب پر (کنہیا لال عاشق)
آدمیت مفت ہے علم ہے کچھ اور چیز | لاکھ طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)
دور تا ہیں بس ہے منزلِ مقصود نہ کھینچ | تھک گیا لاکھ میں ہمت تو نہیں ہاری ہے (آتش)

لاکھ لبھوے (ہ) تابع فعل۔ اوّل معلوم دوم ضرور۔ بالضرور۔ یقیناً۔ بلا شبہ۔ بالتحقیق ۔

ہتھیم پیش قدمی دل جو اب کرنے لگا | لاکھ ہوئے یہ اُسی کے گھر کو رستہ جائے ہے (معروف)

لاکھ پر بھاری ہے (ہ) محاورہ۔ سب پر فوق ہے۔ سب پر غالب ہے کوئی مقابلہ اور ہمسری نہیں کرسکتا۔ بے بدل ہے۔ بے نظیر ہے۔ لاثانی ہے ۔

گرچہ ہے فکرِ سخن خاطرِ ناسخ کو گراں | لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعرِ کامل بھاری (ناسخ)
اگرچہ ہو عینِ غضب دو بت بیدید | تنک ہے آنکھ میں تیری ہے لاکھ پر بھاری (نکہت)

لاکھ جی سے (ہ) تابع فعل۔ ہزار دل سے۔ ہزار جان سے۔ بدل و جان

بسر و چشم۔ بطیبِ خاطر۔ نہایت شوق سے۔ بڑی اُمنگ سے۔ بڑے چاؤ سے ۔

کوئی لاکھ جی سے ہو مجھ پر فدا | میں تجھ پر فدا ہوں مجھے اُس سے کیا (میر حسن)

لاکھ چوہے کھا کر بلّی حج کو چلی (۱) محاورہ۔ بہت سے گناہ کرکے توبہ کا ارادہ کیا ۔

معروف یہ چاہتا ہے کعبہ جا کر | حج کرکے یہاں کہائے حاجی اگر
یہ قطعہ اُسکا رنگیں نے کہا | بلّی چلی حج کو لاکھ چوہے کھا کر (رنگین)

لاکھ سر کا ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ بہت بڑا زبردست۔ قوی ہیکل۔ فولاد بازو۔ پرزور۔ دلیر۔ شجاع۔ زردار۔ کامل فن۔ کامل ہنر۔ یکتائے زمانہ وغیرہ ہونا۔ بھاری بھرکم۔ قابل اعتبار اور گمبھیر ہونا ۔

سودائے دل نہ کھینچے گو لاکھ سر کا ہو | جب تک نہ خوب پائے طلبگار توڑ ئے (آتش)
گر لاکھ سر کا ہو کے مسیحا کرے علاج | تاہم نہ ہووے کشتۂ دیدار کا علاج (کنہیا لال عاشق)

(اس کے معنی میں فیلن صاحب نے ضد اور ہٹ کرنا لکھ کر بڑا دھوکا کھایا اور ساتھ ہی اُن کا مترجم مخزن المحاورات والا بھی پیروی کرکے گرا۔ بلا سے شعر سے نہ سہی کوئی فقرہ ہی اُسکے مثال میں لکھ کر موقع استعمال تو دکھاتے جس سے ظاہر ہوتا کہ یہ معنی درست بھی ہیں یا بڑی گھڑت ہے) ۔

لاکھ کا گھر خاک کر دینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ساری جمع پونجی برباد کر دینا۔ تمام دولت و ثروت کو خاک میں ملا دینا۔ بالکل تباہ و برباد ہو جانا ۔ بڑا بھاری نقصان اُٹھانا۔ (۲) کی کرائی محنت اور مشقت برباد کر دینا ۔

لاکھ کا گھر خاک کرنا۔ (۱) فعل متعدی۔ بنا بنایا کارخانہ تباہ کرنا۔ نہایت برباد کرنا۔ ضایع کرنا ۔

لاکھ کا گھر خاک ہو جانا یا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا۔ ساری جمع پونجی پوچ بیٹھنا۔ بگڑ جانا۔ برباد ہو جانا۔ تمام کو دولت و ثروت نہ رہنا۔ نہایت مفلس اور کنگال ہو جانا ۔

ہم کہے دیتے ہیں اے دل عشق ہے خانہ خراب | اسنے جب رکھا قدم پھر لاکھ کا گھر خاک تھا (حضور)

(۲) کی کرائی محنت اور مشقت کا ضایع ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ کھیل بگڑ جانا ۔

لاکھ لاکھ بناؤ دینا (ہ) فعل لازم۔ نہایت پھبنا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا۔ جیسے اُسے پان لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے ۔

لاکھ من کا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں ہونا۔ ازحد بھاری اور بوجھل ہونا۔ بوجھ کے مارے اپنی جگہ سے ہل نہ سکنا۔ (۲) بھاری بھرکم اور باوقعت ہونا۔ صاحب عزت اور عالی منزلت ہونا۔ باتوقیر اور باوقر

ہونا۔ جیسے اپنی جگہ پر پتھر بھی لاکھ من کا ہے ؎
ٹوٹے بتاں میں جانیوں بار بار کیا ہے اپنی جگہ پہ سالک پتھر ہے لاکھ من کا (سالک)

لاکھوں میں (۵) تابع فعل ہے۔ (۱) ہزاروں میں سینکڑوں میں۔ کروڑوں میں۔ بہت سوں میں۔ ازدحام میں۔ انبوہ میں۔ بھیڑ بھاڑ اور قوم غیر میں ؎
نین چھپائے نا چھپیں پٹ گھونگھٹ کی اوٹ چتر نار اور سورما کریں لاکھ میں چوٹ (دوہا)
(۲) شرطیہ۔ ضرور۔ (۳) بہت سوں کے سامنے ◆

لاکھ (۵) اسم مؤنث ۔ لاک۔ لک۔ لاہ۔ (ایک قسم کا سُرخ رنگ اور کیڑا جو قرمز کی مانند ہوتا ہے اور نیز وہ دانہ دار مُمغی مادہ جو اکثر بیریوں اور پیپل کے درختوں پر ٹہنیوں کی جڑوں میں بڑیوں کی شکل کا بشکل سیاہ جمع ہو جاتا ہے بعض کے نزدیک وہ ایک قسم کی شبنم ہے جو بدولت ہوا کے سبب درختوں کی شاخوں پر جم جاتی ہے اُسے کُوٹ کر پکاتے صاف کرتے اور بتیاں یا پپڑیاں بنا کر کام میں لاتے ہیں مگر درحقیقت یہ اُس کیڑے کا گھر ہوتا ہے۔ ہم لوگ اُس کو اکثر بیری کا تیل بھی کہتے ہیں۔ اس سے نرمی ریشم وغیرہ سُرخ رنگتے چوڑیاں بناتے دستے جوڑتے وارنش تیار کرتے اور بہت سے کام لیتے ہیں۔ علم کیمیا میں بھی اس سے کام پڑتا ہے۔ فانہ بھی بنتا ہے۔ نقاشی اور مصوری میں بھی اس کا رنگ کام دیتا ہے۔ ایک اور محقق اس طرح لکھتا ہے۔ لاکھ جسکی تجارت ہندوستان میں بکثرت ہوتی ہے۔ درختوں کا لعاب نکلا ہوا ایک کیڑے کا ہے جو لوکس لاکما مشہور ہے۔ وجہ تسمیہ اس کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ سنسکرت زبان میں لکش بمعنی لاکھ کے ہے اور چونکہ لاکھوں کیڑے اُس کے پیدا ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے اُس کو لاکھ کہتے ہیں۔

دراصل کیفیت اُس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کیڑے پیڑوں کی نرم اور نازک ٹہنیوں میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کرتے ہیں اور اس وجہ سے اُن درختوں سے جو لعاب نکلتا ہے وہ لاکھ ہوتا ہے لاکھ پیپل۔ بیر، برگد۔ گوشم وغیرہ کے درختوں سے نکلتی ہے اور اس ملک میں مدت سے مشہور ہے اصل پیدا اور اس کی ہندوستان برہما اور سیام اور آسام سے ہے۔ ولایت میں اسکی بہت قیمت ہوتی ہے۔ اسٹرشیل صاحب ڈپٹی کانزرویٹر جنگلات ملک برہما کے جو کہ عرصے سے اُن اطراف میں رہتے ہیں جہاں لاکھ بکثرت پیدا ہوتی ہے یہ لکھتے ہیں کہ ان کیڑوں میں پانچ ہزار مادہ میں ایک نر ہوتا ہے یہ جانور جمع ہو کر نئی نئی شاخ پر لپٹتے ہیں اور درخت کے لعاب اور کیڑوں کے اثر سے اُس لکڑی پر لاکھی جلد چڑھ جاتی ہے۔ کہ جس میں بہت سے باریک خانے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خانہ نئے کیڑوں کی پرورش اور پُرانے کیڑوں کے مر کر رہ جانے کی جگہ ہوتا ہے۔ کچی لاکھ کی لکڑیاں جو مشہور ہیں وہ یہی ہیں اور یہ رنگت جو لاکھ میں سے نکلتی ہے کیڑوں کے پوست کی ہوتی ہے جو خانوں کے اندر بھرے ہوئے ہوتے ہیں جب اُن کے انڈے پھوٹ جاتے ہیں تو بچے سوراخوں میں سے نکل کر جا

جاتے ہیں اور اور شاخوں پر لپٹ جاتے ہیں اور اگر غور سے دیکھا جائے تو ہزاروں لاکھوں کیڑوں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے۔ جس لاکھ کی تجارت ہوتی ہے وہ پانچ قسم کی ہوتی ہے ◆ ایک لکڑی کی لاکھ۔ دوسرے دانہ دار لاکھ۔ تیسرے گُٹھیلی لاکھ۔ چوتھے چپڑا لاکھ۔ پانچویں مشتری لاکھ۔ پہلی قسم وہ ہے جو لاکھ کا کیڑا درختوں کے لعاب سے بناتا ہے۔ جس کا ابھی بیان ہو چکا اور اُس کی صورت ہونگے کی پتلی شاخ کی مشابہ ہوتی ہے اور تخمیناً پندرہ من میں سیر تک ضلع سے نکلتی ہے۔ دانہ دار لاکھ بھی ابتدائی بناوٹ کی ہوتی ہے۔ مگر وہ دانہ دار ہوتی ہے اور اُس میں رنگت نہیں ہوتی درحقیقت یہ لاکھ وہ ہے جسکو کیڑے بنا کر چھوڑ جاتے ہیں یعنی اُنکے خانوں کے اندر اُن کا جسم مردہ نہیں ہوتا لاکھ کو لکڑی میں سے اس طریق سے چھڑاتے ہیں کہ شاخوں کے اوپر جلد جلد بیلن گھماتے ہیں اس طریق سے لاکھ جدا ہو جاتی ہے پھر اُسکو صاف کرتے ہیں اور پھر تھوڑا گھول کر سرد پانی میں دھوتے ہیں اور پھر گرم پانی میں ڈبوتے ہیں تاکہ اُسکے کیڑے مر جاویں اور جو رنگت نکلتی ہے وہ چھان کر علیحدہ رکھ لیتے ہیں اور جو دانے دانے رہ جاتے ہیں اُنکو سکھا لیتے ہیں ◆

گُٹھیلی لاکھ وہ ہوتی ہے کہ دانہ دار لاکھ جم کر اکٹھی ہو جاتی ہے وہ گُٹھیلی لاکھ کہلاتی ہے۔ چپڑا لاکھ اس طرح سے بنتی ہے کہ دانہ دار لاکھ کو موٹے کپڑے کی تھیلیوں میں رکھ کر آگ کی آنچ دیتے ہیں۔ اور جو لاکھ نکلتی ہے اُس کو جما لیتے ہیں۔ وہ چوڑی چوڑی ٹکیاں ہو جاتی ہیں اُس میں جو موٹی اور گول ٹکیا ہوتی ہے وہ گُنڈی کی لاکھ کہلاتی ہے۔ جب کہ دانہ دار لاکھ بطریق مذکورہ بالا بناتے ہیں تو پھٹکری اور ایک قسم کا نمک ڈال کر اُس میں سے رنگت نکالتے ہیں اور اُسکو درست کر کے تیل کی سی ٹکیاں بنا لیتے ہیں ◆

حضرت موسیٰ نے جو توریت میں لوہ کا ذکر لکھا ہے جس سے یہودیوں کے عالموں کی پوشاک رنگی جاتی تھی وہ درحقیقت لاکھ ہی ہے۔ فاکنر ہرجوڈ صاحب لکھتے ہیں کہ شہر سارڈس کی قرمزی یعنی لاکھی رنگت بہت عمدہ ہوتی ہے ◆

ہیرو ڈیٹوس یونانی حکیم کی پوشاک جو بہت شوخ ناری رنگت کی تھی وہ بھی درحقیقت لاکھ کی ہی رنگت تھی۔ دیوس قوری دیس نامی حکیم لکھتا ہے کہ لاکھ دانہ دار پھل ہے جو ایشیا اور آرمینیا وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے جہاں عورتیں اُسکو اپنے منہ سے جمع کرتی ہیں اور اُسکو کس کہتے ہیں ◆ پلینی اس لکھتا ہے کہ لاکھ افریقہ اور حقیقہ اور روسی طانیا میں پیدا ہوتی ہے ◆ موقی میں اس جانور کو قرمز کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے اُسکی رنگت کو قرمزی رنگت کہتے ہیں ◆ ہندوستان میں لاکھ بہت کام آتی ہے اسکی چوڑیاں اور کرن پھول اور مالا اور کنٹھے وغیرہ بنتے ہیں اور سیاہی بھی اس سے بنتی ہے اور جوڑنے میں بھی کام آتی ہے سنہری زیوروں کے اندر بھری جاتی ہے لاکھی برتن بھی اسی سے بنتے ہیں اور ہر ایک برتنگ بھی اسی کا ہوتا ہے۔ برہما میں جوہری لوگ سونے پر لاکھ کی رنگت چڑھاتے ہیں ◆

لاکھ کی بتی (ع) اسم مؤنث۔ لاکھ کی بنی ہوئی وہ بتی جس سے تھیلیوں لفافوں پر مُہر لگاتے ہیں ۔

لاکھ کی چوڑیاں (ع) اسم مؤنث۔ وہ چوڑیاں جو لاکھ کو پگھلا کر بنائی جاتی ہیں۔ عورتیں ان چوڑیوں کو سُہاگ کی علامت سمجھتی ہیں ۔

لاکھا (ع) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کا سُرخ رنگ جسے عورتیں اپنے ہونٹوں پر خوبصورتی کے واسطے لگالیتی ہیں بلکہ اب تو شہاب یا پان سے ہی لاکھا جمانے لگی ہیں ۔

لب لعلیں پہ اُسکے یہ نہیں ہے پان کا لاکھا　　نکل آیا ہے کیا گرچہ شہ خون لعل بدخشاں کا (وزیر)

(۲- پنجاب) لاکھی رنگ کا گھوڑا ۔

لاکھا جمانا یا لگانا (ع) فعل متعدی:۔ مسّی کی دھڑی لگا کر اُسکے اوپر پان کی سُرخی جمانا۔ عورتوں پر شہاب یا پان کی لالی کا منجمد کرنا ۔

دیکھنا آنے تو ہونگے آج پھر لاکھوں کے خوں　　پھر جمایا اُسنے لعل لب پہ لاکھا پان کا (ذوق)

صدقے اُس مست کے ہیں ہم کہ لاکر اُسکے بانکے　　اک نقطہ مسّی کر دل لاکھا جمانا پان کا (جرأت)

لاکھن (ہ) صفت:۔ گنوار: لاکھ یعنی صد ہزار کی جمع۔ لاکھوں جیسے گیت ۔

ندانا پیا میں لاکھن بار کہا

لاکھوں (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کی جمع (۲۔ صفت) ہزاروں۔ سینکڑوں۔ بہتیرے۔ بہت سے۔ بکثرت۔ انعد انگنت۔ بے شمار ۔

کیونکر کٹوں وصل کی شب تیری باتیں لاکھوں　　بیٹھے تیرے لئے مانگی ہیں دعائیں لاکھوں
وائے قسمت کہ شفا ہم کو میسّر نہ ہوئی　　گرچہ کی ہیں مرضِ غم کی دوائیں لاکھوں (مصحفی)

چار گرنے جو مرے سینہ سے کھینچا پیکان　　لختِ دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (جلال)

لاکھوں جوتیاں پڑنا (ع) فعل لازم۔ نہایت ذلیل و رسوا ہونا۔ نہایت شرمندہ ذلیل منفعل ہونا ۔

لاکھوں من کا (ہ) صفت:۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں۔ بھاری۔ بوجھل (۲) نہایت بھاری بھرکم۔ انعد بارعت اور باتوقیر ۔

سب ہے جائینگے گر جا بیٹھے وہ بزم دشمن میں　　کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں تو لاکھوں من کے بیٹھے ہیں (داغ)

لاکھوں میں (ہ) تمیز فعل:۔ (۱) شرطیہ طور سے۔ ضرور بالضرور۔ یقیناً۔ بالتحقیق۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ البتہ جیسے وہ لاکھوں میں جیت کر رہیگا۔ ہم لاکھوں میں پہنچینگے۔ وہ لاکھوں میں آئیگا وغیرہ (۲) ہزاروں میں سینکڑوں میں۔ سربازار۔ سب کے سامنے۔ علانیہ ۔

دلدار وہ دلفریب دل آرا دل ستاں　　لاکھوں میں ہم کہینگے کہ ہاں تم حسیں ہو (داغ)

لاکھی (ہ) صفت:۔ (۱) لاکھ کے رنگ کا۔ سُرخ۔ سُرخ۔ گھوڑے کا ایک رنگ (۲) لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا ۔

لاگ (ہ) اسم مؤنث۔ ہندی لگن (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ ربط۔ لگاوٹ۔ علاقہ۔ نسبت۔ مناسبت۔ پیوستگی۔ پیوند ۔

اے دو سیہ نصیب تو ڈر میری آہ سے　　بجلی کو لاگ ہوتی ہے رنگِ سیاہ سے (ناسخ)

ایک تو ڈر یہ بہت سی آگ سے　　خوف کیجو اُسکی اندر کی لاگ سے (رنگیں)

لاگ ہو تو اُس کو ہم سمجھیں لگاؤ　　جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا (غالب)

بیجا نوں ہوں کہ دل کو ہے اُس گلعذار سے لاگ　　کیا جانوں پیش آوے ہے اب صبح و شام کیا (میر)

آپ کی زلف کے حلقے سے دل اے غنچہ دہن　　اس شناور کو ہے اِس حلقہ گرداب سے لاگ
آنکھ اُس رخ سے لگی یوں میری　　جیسے لگ جائے گل خورشید کی خورشید جہاں تاب سے لاگ (ظفر)

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں　　کونسا گھر ہے جسمیں آگ نہیں (ناسخ)

لاگ ہو یا لگاؤ سو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں　　بیٹھے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں (داغ)

ازل کے روز سے لاگ حسن و عشق میں ہے　　نہ ہے قصور ہمارا نہ ہے خطا اُن کی (نواب علی حضرت آصف)

(۲) دل بستگی۔ تعلقِ خاطر۔ اُنس۔ محبت۔ موہ۔ چھوہ۔ لگن۔ عشق۔ تعشق ۔

شہر جینے سنے ہیں رنگیں کے　　نوج اُس سے کسی کی لاگ لگے
جو چلے اُسکی قتل کرتے ہیں　　اُسکی اِس گفتگو کو آگ لگے (رنگیں)

دل لگے اور حسیں سے نہ مرا تیرے سوا　　لگے جز شمع نہ پروانہ کی مہتاب سے لاگ (ظفر)

مہوشوں سے لاگ سے دل کو　　گرم رکھے اک آگ سے دل کو (مومن)

(۳) چاٹ۔ چسکا۔ مزہ۔ لپکا ۔

جام کوثر کو بھی وہ منہ نہ لگادے ساقی　　جسکے ہو لب کو لگی جام مئے ناب سے لاگ (ظفر)

(۴) چینک۔ چونپ۔ شوق۔ اُمنگ۔ چاؤ۔ خواہش۔ رغبت (۵) عداوت۔ بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ کینہ۔ کپٹ۔ گُنس۔ کاوش۔ ڈاہ۔ مخالفت۔ حقد۔ چشمک۔ شکر رنجی۔ ضد۔ نقیض ۔

تھی لاگ اُسکی تیغ کو ہم سے سو عشق نے　　دونوں کو معرکہ میں گلے سے ملا دیا (میر)

میں کینے سے بھی خوش ہوں کہ سب تو کہتے ہیں　　اُس فتنہ گر کو لاگ ہے اِس مبتلا کے ساتھ (مومن)

مصحفی سے تجھے کیا لاگ ہے چل جانے دے　　اتنا در پے نہیں ہوتا ہے کوئی انسان کے (مصحفی)

سوزش عشق کی یوں ہے دل بیتاب سے لاگ　　جیسے آتش سوزاں کی ہو سیماب سے لاگ (ظفر)

دو پھول گر کسی نے چڑھائے اُڑا دئے　　بادِ صبا کو گور غریباں سے لاگ ہے (امداد علی)

ہے لاگ کا مزا دلِ بے مدعا کے ساتھ　　تم کیا کرو کسی کو اگر آرزو نہ ہو (داغ)

دن کو جلائے مہر تو شب کو ستائے ماہ　　کس کس کو مجھسے لاگ نہیں تیرے واسطے (شہیدی)

(۶) ہوڑ۔ ضد۔ ہٹ۔ سپنبر۔ اڑ۔ جیسے اُسکو تو میرے ہی دم سے لاگ ہے۔ یہ جو کچھ کرتی ہے میری ہی لاگ سے کرتی ہے (۷) رشک۔ حسد۔ ایرکھا۔ جلن ۔

آتش رشک عدو خاک کریگی ہمکو　　لاگ کی آگ بُری ہوتی ہے جلنے کیلئے (داغ)

گر خط سبز سے اُسکے نہیں تھی کچھ لاگ　　پھر بھلا سبزی یہ زہر کا کھانا کیا تھا (میر)

(۸) کیمیائی عمل کا اثر۔ کرتب۔ شعبدہ۔ کسی چیز کی تاثیر یا آمیزش کے نتیجہ کا ظہور۔ طلسم۔ حیرت انگیز بات۔ جیسے سارا لاگ کا کھیل ہے بھانمتی مُنہ میں آگ رکھ کر

آگ کھا لیتا ہے ؎

پانی کبھی ہوئی تو کبھی آگ ہو گئی اے شیخ ۔ وہ دل کی لگی لاگ ہو گئی (اعلم)

(۹) نفرت ۔ وحشت ۔ توحش ۔ رمیدگی ۔ گریز ؎

آنکھ کس طرح لگے میری کرتا ہے بن شب خواب کو چشم سے ہے چشم کو ہے خواب سے لاگ (ظفر)

(۱۰) سازش ۔ اَنْٹ سانْٹ ۔ گٹھوت ۔ سازباز ۔ رَل بھگت (۱۱ ۔ گنوار) ساتھ ۔ سنگ ۔ میل جیسے تمہاری لاگ کا کہاں چلا گیا ۔ (۱۲) پہنچ ۔ دسترس ۔ رسائی ۔ گزر ۔ دخل (۱۳) جادو ۔ منتر ۔ ٹونا ۔ سحر جیسے لاگ کروا کے مار ڈالا (۱۴) دوا ۔ دارو ۔ اوکھد ۔ جیسے لاگ کھلا تا رہا (۱۵) گائے کے تھن کا وہ مادہ جو ٹیکا لگانے والے ٹیکے کے زخم پر لگاتے ہیں ۔ چیچک کے آبلہ کا چیپ (۱۶) سہارا ۔ ٹیک ۔ تکیہ ۔ آڑ ۔ مدد ۔ جیسے بشونے کی لاگ لگا کر ہتھوڑا مارو ۔ ہاتھ کی لاگ سے یہ کام کیا (۱۷) دھیان ۔ لَو ۔ توجہ ۔ خیال ۔ چت جیسے جب تک دل کی لاگ نہ ہو کام نہیں آتا ؎

کام مسجد سے مجھے کیا مگر اس ابرو نے شوق میں اپنے لگا دی مری محراب سے لاگ (ظفر)

(۱۸) راز ۔ بھید ۔ اسرار ۔ پوشیدہ بات ۔ مخفی اثر یا تعلق (۱۹) مدد ۔ سہارا ؎

نہ اُٹھیے آپ جوگی جی ابھی ہم ہی بچا ہیں گے بجھا کر آگ چھالا بٹھ لیں گے لاگ پانی میں (انشاؔ)

(۲۰ ۔ قلیل الاستعمال) مار ۔ چوٹ ۔ ضرب ۔ صدمہ (۲۱ ۔ ہ) لاگت ۔ خرچ ۔ صرف (یہ پچھلے دونوں معنی ہندی کوش کی رعایت سے لکھے گئے ہیں) (۲۲) صفت ۔ مانند ۔ مثل ۔ جوں ؎

جیسے سُرتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم لاگ پروانہ کی سو بار اٹھے اور بیٹھے (نسیر)

(اب متروک ہے) (۲۳ ۔ پنجاب) انعام ۔ حقِ شادی جو کمین وغیرہ کو حسبِ معمول دیا جاتا ہے جیسے نائی کے چار لاگ ہیں کمہار کے دو (۲۴ ۔ پنجاب) کُشتہ ۔ ماری ہوئی دھات ۔ پھونکی ہوئی دھات ✦

لاگ باندھنا (ہ) فعل متعدی ۔ بیر باندھنا ۔ عداوت یا دشمنی کرنا ۔ ضد اور مخالفت کو اپنا شعار کرنا ۔ بغض رکھنا ۔ ضد باندھنا ۔ حریف ہونا ؎

اُٹھ نہ دامنِ دلدار سے کبھی افسوس صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ
آبرو رکھنی ہے دریا کو گر اپنی منظور کو باندھے نہ مرے دیدۂ پر آب سے لاگ } (ظفر)
کی ہے جس روز سے ابرو نے لگاوٹ اُس سے اُس نے باندھی ہے اُس شوخ کے لبہائے لعل سے لاگ

مُنہ دیکھو عاشقوں کے مقابل ہو رنگ میں بندھے ہے مجھ سے کس لئے تو لاگ لے بسنت (انشاؔ)

لاگ دار (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) عزیز و اقارب ۔ رشتہ دار ۔ ناتہ رشتہ کا ۔ سمبندھی ۔ ناتہ دار (۲) ہنوئی یعنی جیجا ۔ شوہر کا ہمشیرہ ۔ بہن کا خاوند (۳) دوست ۔ یار ۔ آشنا ✦

لاگ ڈانٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ بیر ۔ الجھیری ۔ بغض و عداوت ۔ ان بن ۔ تنازع و عداوتِ باطنی ۔ عناد ۔ معاندت ۔ چشمک ؎

ابھی خمار پر پھوٹ لگی ہے لاگ ڈانٹ دیکھنا اک روز سر کٹا بیٹھے دو چار کے (امانت)

لاگ رکھنا (ہ) فعل متعدی (۱) تعلق رکھنا ۔ نسبت رکھنا ۔ علاقہ رکھنا (۲) دل میں کینہ رکھنا ۔ بغض رکھنا ۔ عداوت رکھنا ۔ دشمنی رکھنا ۔ چشمک رکھنا ۔ عناد رکھنا ؎

کیا آپ ان چلوں سے جو برق لاگ رکھے دوزخ بھی ہو تو انکی چلوں پہ آگ رکھے (ذوق)

لاگ کھلانا (ہ) فعل متعدی (۱) کوئی جادو کی ہوئی چیز کھلانا ۔ کوئی ایسی چیز کھلانا جس سے آدمی پاگل دیوانہ یا حواس باختہ ہو جائے (۲) جادو کرنا ۔ ٹونا کرنا ۔ موہنا ۔ منتر جنتر سے فریفتہ کرنا (۳ ۔ پنجاب) کُشتہ کھلانا ✦

لاگ لپیٹ (ہ) اسم مؤنث (۱) رُو رعایت ۔ طرفداری ۔ پاسداری ۔ جانب داری ۔ پچ ۔ حمایت (۲) مکر و فریب ۔ دغا ۔ چھل بل ✦

لاگ لگنا (ہ) فعل لازم (۱) عشق ہونا ۔ تعشق ہونا ۔ تعلقِ خاطر ہونا ۔ دلبستگی ہونا ۔ لگن لگنا ۔ پریت ہونا ؎

اُس لبِ لعل سے اب لاگ لگی ہے دلکو چشمۂ خضر سے اب آگ لگی ہے دل کو (مہور)

جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے اُسکی آنکھوں میں جگ رتنی بھی ہو تو آگ لگے (میر)

مثل ۔ لاگ لگی تب لاج کہاں (۲) چینک لگنا ۔ چوٹ ہونا ۔ اُمنگ ہونا ۔ شوق ہونا (۳ ۔ ہندو) بیل ستہ پڑنا ۔ رستہ نکلنا ۔ پاپ لگنا ۔ کر بندھنا ۔ ٹیکس لگنا جیسے دینے والے کا ڈر نہیں مگر ہمیشہ کو لاگ لگتی ہے ✦

لاگت (ہ) اسم مؤنث (۱) خرچ ۔ اٹھاؤ ۔ صرف ۔ اصل خرچ جو کسی چیز کی تیاری پر بیٹھا ہو جیسے اس ٹوپی پر کیا لاگت آئی ؎

کہا لکو پھیرو تو بولے نہ دو ٹکا دمڑے لو جو اس میں ہو لاگت تمہاری (صابر)

(۲) قیمت ۔ مول ۔ نرخ ۔ بھاؤ ✦

لاگت آنا یا بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ خرچ اٹھنا ۔ دام لگنا ۔ صرف بیٹھنا ۔ خرچ ہونا

لاگت لگنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (لاگت آنا) ✦

لاگ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) لگ جانا ۔ عشق ہو جانا ۔ پریت ہو جانا ۔ لگن لگ جانا ۔ دلبستگی و تعلقِ خاطر ہو جانا ✦ ؎

دن کو ہجوم نالہ و زاری شب کو وفورِ آہ و فغاں فائدہ کیا اس جینے سے صبح لاگ گئی تب شام ہوئی (نظیر دہلوی)

لاگنا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) (۱) لگنا (۲) عشق ہونا ✦

لاگو (ہ) صفت (۱) ہوا خواہ ۔ خواہشمند ۔ خواہاں ۔ چاہنے والا (۲) ساتھی ۔ ساتھ دینے والا ۔ پُرسانِ حال ۔ خبر گیر ۔ شریکِ حال ۔ معاون ۔ دستگیر ۔ حامی ۔ مددگار ۔ جیسے بُرے کا کوئی لاگو نہیں (۳) درپے ۔ سر پر پھٹنگ ۔ جیسے جان کا لاگو ۔ عزت کا لاگو (۴) دوست ۔ یار ۔ آشنا جیسے چار پیسے کے سب لاگو ہیں (۵) طرفدار

لاگ

جانب دار (۹) خریدار۔ مشتری۔ گاہک ●

لاگو ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ہوا خواہ ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ چاہنا۔ خواہاں ہونا ● خواہش رکھنا ● ؎

جسے کچھ کسی نے چھوا ہی نہ ہو کوئی لاگو اُس کا ہُوا ہی نہ ہو (انشا)

(۲) خریدار ہونا۔ گاہک ہونا ؎

تو لاگو نہیں جی کا تو لاچار ہیں ورنہ اِس جنسِ گرانمایہ سے گزرے نہیں کب ہم (میر)

(۳) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ آمادہ ہونا ؎

خونریزی کے تو لاگو ہوتے نہیں کچھ یک پہلے تو پوچھتے ہیں ظالم گناہ کو بھی (میر)

(۴) ساتھی ہونا۔ شریکِ حال ہونا۔ (۵) معاون و مددگار رہنا۔ حامی ہونا ● طرفدار ہونا۔ جانب دار ہونا۔ ؎

کچھ گل صبا کا لاگو نہیں اِس چمن میں میرؔ کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

(۶) پُرسانِ حال ہونا۔ خبرگیر ہونا۔ (۷) تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا ؎

اگر اب میں لاگو ہوں اُسکی کبھی تو پھر پھونک دیجو مجھے تم تبھی (میر)

(۸) دوست یا آشنا بننا۔ یار بننا (۹) مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا ●

لال (ت) صفت۔ گُونگا۔ گُنگ۔ صُم۔ زبان گرفتہ۔ وہ شخص جو مُنہ سے بولنے اور کانوں سے سُننے کی قوت نہ رکھتا ہو ؎

جو لامیں میاں ہے نہ کُھلی ہے نہ کُھلے گی واں لال زباں ہے نہ کُھلی ہے نہ کُھلیگی (نامعلوم)

لال (ف) اسم مذکر۔ (۱) سُرخ رنگ۔ رنگ احمر۔ سُوہا رنگ (۲) ایک قسم کا ٹرا یاقوت۔ یاقوت رمانی۔ مانک ●

ایک بیش قیمت کانی جوہر کا نام جو کئی رنگ کا ہوتا ہے مگر سُرخ سب سے زیادہ قیمتی اور عمدہ مانا جاتا ہے۔ لعل اسی کا معرب ہے۔ بدخشانی لعل عمدہ ہوتا ہے۔ ابو ریحان کا بیان ہے کہ پہلے یہ جوہر نہیں تھا ایک دفعہ جو ملک بدخشاں میں بڑا بھاری زلزلہ آیا تو وہاں کا ایک پہاڑ شق ہوگیا اور اُسمیں سے بہت سے گول گول بیضہ مرغ سے بڑے کچھ پتھر نکل پڑے جب اُن میں سے ایک کو تراشا تو لعل نمایاں ہوا۔ اس فن کے اُستاد اُسکی جلا کرنے سے عاجز آگئے بہت سے تجربہ کے بعد ایک پتھر ایسا ملا کہ اُس سے اِسکی جلا ہوگئی۔ پادشاہِ وقت نے اُسکی چمک اور رنگ پر فریفتہ ہوکر تمام لعلوں کو ترشوا ڈالا جنمیں سے کوئی سبز کوئی زرد کوئی بنفشئی کوئی پیازی۔ کوئی سُرخ نکلا اور یہ اخیر رنگ سب سے بہتر اور عمدہ ثابت ہوا ● اگرچہ ریحان کا یہ بیان بالکل ٹھیک ہے مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس سے پیشتر دُنیا کے پردے پر لعل نکلا ہی نہیں تھا۔ اگر یہ بات درست ہوتی تو اس کا نام اور مُلکوں میں سُنا یا جاتا۔ سنسکرت میں اِسکے لئے [illegible] موجود ہے۔ فرانسیسی میں [illegible] انگریزی میں

لال

پُرتگال میں روبن [illegible] ہسپانیہ میں [illegible] اٹلی میں [illegible] لاطینی میں رُوبِنُس [illegible] جرمن اور اسکاٹلنڈ میں [illegible] ڈینمارک میں رُبِین [illegible] وغیرہ جنکا مادہ [illegible] بمعنی سُرخ ہے) ●

(۳) صفت مشترک۔ بفارسی) سُرخ۔ لال۔ سُوہا۔ احمر۔ رتا ● چنانچہ گُلِ لالہ و لالہ اسی سے بنا ہے ●

لال (ہ۔ ا) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ بالک۔ چھوکرا۔ چھوکرا۔ طفل۔ کوک۔ ننھا بچہ۔ مُنّا۔ لالا۔ منجھو ؎

کچھ تو بھی بول غنچۂ گُل عندلیب سے کیوں چپکے لال کیا تیرے مُنہ میں زباں نہیں (امانت)

(۲) پسر۔ بیٹا۔ پُوت۔ پُتر۔ فرزند ؎

تریا تجہ میں تین گُن اور آوگن ہیں لکھ چار منگل گاوے سل رچے اور کوکھ اُجلے لال (دوہا)

سل رچے یعنی گھر بنائے سنوارے (۳) ایک خوش آواز خوش رنگ چڑیا سے چھوٹے پرند کا نام جو پدڑی کی قسم سے ہے۔ اِسکی چونچ اور پر سرخ ہوتے ہیں اور اُن پر سفید و سیاہ قدرتی چتیاں نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہیں۔ اِس پرند کی لڑائی قابل دید ہے۔ فارسی زبان میں اسکو سُرخ ہندی میں مُنیا اور مانک جوڑ کہتے۔ مسلمان اسکی آواز سے آیت صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْن۔ کا تلفظ ادا ہونا خیال کرتے ہیں۔ برسات میں اِسکی سُرخی نہایت تیزی پر ہو جاتی ہے ؎

دلِ پُرخوں کو مُٹھی میں دبا کر جنگجو تُو نے ہمارا کیا لڑائی کا ببھوکا لال مارا ہے (شاعر)

رنگیں لب بس کی صدا ہے کیا خوب یہ لال بولتا ہے (وزیر)

بنگیا سر پر دوپٹہ جال جالی لوٹ کا لال انگیا کی نہیں چڑیا قفس میں لال ہے (برق)

(۴) گلی ڈنڈے میں پانچ ڈنڈے کے فاصلہ کا ایک لال اور بیس لال کا ایک مُنڈا شمار ہوتا ہے۔ مگر پنجاب میں بارہ چپے کا ایک لال مشہور ہے۔ جو چڈی ٹھپا یعنی پتی سر پشتہ کھیل میں مروج ہے (۵) مشترک بفارسی) ایک مشہور کانی بیش قیمت پتھر کا نام جسکا مفصّل حال فارسی لفظ لال میں لکھا گیا ؎

شائق موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے اُٹھا دیا لب رنگیں نے رنگ لالوں کا (بحر)

(۶۔ اسم مؤنث) رال۔ لعاب دہن۔ آبِ دہن۔ کف۔ (۷۔ صفت مشترک بفارسی) سُرخ۔ سُوہا۔ احمر۔ رتا۔ چُہچہا۔ گلفام۔ گلرنگ۔ میگوں ؎

پہلے تصویر پھلیاں بُراق چوڑیاں سبز ہاتھ لال پری (رنگیں)

(۸۔ ۔) سوزاں۔ تپاں۔ دہکتا ہوا۔ انگارا سا۔ خوب جلتا ہوا۔ بھبکتا ہوا ●

(۹۔ ۔) غضبناک۔ خشمناک۔ خشمگین۔ غصّہ میں بھرا ہوا۔ خشم آلود۔ لال پیلا۔

(۱۰۔ ۔) پیارا۔ دُلارا۔ عزیز۔ ازجان۔ آنکھوں کا تارا۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ ناز پروردہ لاڈلا ؎

اے میرے دل تو کیوں پڑا ہے نڈھال آنکھ تو کھول چونک میرے لال (میر سوز)

بھلا تو تجھے تو کیا ہوا تجھے اے دل جو اس طرح سے تو بیتاب ہے مرے لال پڑا (جرأت)

لالُ اُگلنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ہنسنا۔ عجیب و غریب کا زبان سے سرزد ہونا۔ خوش کلام و خوش گفتار ہونا۔ منہ سے موتی جھڑنا۔ (۲) فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوج بکنا۔ بدزبانی کرنا۔ مثال دیکھو پھول اُگلنا) ◆

لال انگارا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نہایت سرخ انگارا۔ اخگرِ سرخ (۲) انگارا سا سرخ انگارے کی مانند سرخ۔ نہایت سرخ۔ نہایت شوخ۔ چہچہار (۳) غصہ میں بھرا ہوا خشناک۔ غضبناک۔ لال پیلا ◆ ؎

اسکے سنتے ہی غضب ہوگئے وہ لال انگارا لاٹھی پاٹھی جو نہ پائی تو یہ پھر جھلایا (نظیر)
کھینچ مارا سرے سینہ پہ اُٹھا کر تربوز

لال بجھکّڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سب کا پیارا عقلمند۔ وہ عقلمند جسکی عقل کو سب تسلیم کرتے ہوں۔ وہ سمجھدار آدمی جو ہر ایک بات کو جھٹ سمجھ لے اور مشکل امر کی سب سے پہلے خبر کردے (۲) ایک اگلے زمانے کے فرضی عقلمند کا نام جو بیوقوفوں کی ہر ایک بات کا خلاف عقل جواب دے کر اپنے آپ کو عاقل یگانہ اور فرزانۂ زمانہ کہا کرتا تھا اُس زمانہ کے مورکھ ہر ایک مشکل بات کو اسی سے پوچھنے جایا کرتے تھے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کسی گاؤں سے رات کو کوئی ہاتھی نکل گیا۔ وہاں کے باشندوں نے چونکہ وہ گانو کے رہنے والے تھے ہاتھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا۔ صبح کو اُنکے پاؤں کا چوڑا چوڑا نشان دیکھ کر حیران ہوئے کہ اتنے بڑے پاؤں کس کے تھے۔ سب نے عقل لڑائی جب بات کو نہ پہنچے تو میاں لال بجھکّڑ کو بلا کر دریافت کیا آپنے دیکھتے ہی فرمایا کہ ؎

یہ تو بوجھے لال بجھکّڑ اور نہ بوجھے کوے پیر ا پنے چکّی باندھ کے کہیں ہرنا کودا ہوئے

یعنی یہ مشکل بات اور عقدۂ لاینحل تو تمہارا لال بجھکّڑ ہی حل کرسکتا ہے اور کوئی اتنی عقل نہیں رکھتا یہ تو ہو نہ ہو ہرن پیروں سے چکّی باندھ کے کودا ہو۔ اسی طرح ایک دفعہ کوئی لڑکا گھڑے کے تھم کی گولے بھرے کھڑا تھا اُس کا باپ باہر سے چنے لئے ہوئے آیا بچے نے اسی حالت میں اُس سے چنے مانگے۔ باپ نے دونوں ہاتھوں کی مٹھی میں دیدئے جب وہ لے چکا تو حیران ہوا کہ ہاتھ نکالوں کیونکر باپ کے سامنے رونے لگا کہ ہاتھ نہیں نکلتا۔ وہ بھی حیران ہوا کہ تھم توڑے بغیر کیونکر نکل سکتا ہے۔ دوڑا دوڑا جاکر لال بجھکّڑ کو بلایا اُس سے دریافت کیا تو اُس نے یہ رائے دی ؎

لال بجھکّڑ بوجھیاں اور نہ بوجھا کو کڑی بڑنگا تارکے اُوپر ہی کو لو۔

یعنی یہ بات تو لال بجھکّڑ ہی سمجھا اور کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آئی۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ چھت کی کڑیاں اُکھیڑ کے اوپر سے مٹکے کو نکال لو۔ پس ان وجوہات سے بیوقوفوں کے سردار اور اُس شخص پر اسکا اطلاق ہونے لگا جو اپنے آپ کو باوجود نادانی سب سے زیادہ عقلمند سمجھتا ہو۔ مثلاً طنزاً کہتے ہیں کہ یہ بھی اپنے زمانہ کے لال بجھکّڑ ہیں یعنی عقل خاک نہیں مگر وہمی دانشمندی سب سے بڑھا ہوا ہے ◆

لال بیگ (ا) اسم مذکر۔ (۱) ایک پردار سرخ رنگ کے کیڑے کا نام (۲) خاکروبوں کے پیغمبر کا نام جو معراج کے جاروب کش بال بیک جی کے قائمقام اُس پیراہن سے پیدا ہوئے جو قدرت کاملہ نے اُنکے بوڑھے ہو جانے کے سبب عطا فرمایا تھا۔ یہ غزنی میں پیدا ہوئے تھے مفصل کیفیت فقرائے ہند میں دیکھو وہاں لکھی گئی ہے (ظاہرا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غزنی کا مُغل جو تعلیم یافتہ اور خواندہ آدمی تھا کسی خاص وجہ سے جیسے عشق یا ضد وغیرہ کے سبب خاکروب ہوگیا ہو اور اُس نے اپنی عزت اور تعظیم کے واسطے اپنے کو اُن کا پیغمبر مشہور کیا ہو کیونکہ کتب تواریخ سے اس کا پتا کہیں نہیں چلتا ◆)

لال بیگی یا لال بیگیا (ہ) اسم مذکر۔ لال بیگ کا پیرو۔ مہتر۔ خاکروب۔ چوڑھا۔ حلال خور۔ بھنگی ◆

لال پانی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سُرخاب۔ وہ پانی کا چشمہ جو شعاعِ آفتاب یا زمین کی مٹی سرخ ہونے یا سُرخ کیڑوں کے سبب لال نظر آئے چنانچہ اس طرح اور اس نام کے اکثر پہاڑوں پر چشمے موجود ہیں (۲) عوام) خونِ حیض۔ (۳) مے لالہ گوں شرابِ سُرخ ◆

لال پردہ (ا) اسم مذکر۔ وہ سُرخ پردہ جو خاص شاہی دیدولت پر آویزاں ہوتا ہے ؎

پہ شرف میں دیدولت سے زمیں گردوں ہے لال پردے سے ہویدا شفق گلگوں ہے (نکہت)
بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا لال پردے سے لگکا انکے دریا اندوں (آتش)

لال پری (ا) اسم مونث۔ (۱) پریزاد سرخ لباس سرخ پوشاک پہننے والی پری ؎

ہے زمانی مری وہ لال پری۔ ہو جسے دیکھ کر بُرا حال پری (رنگین)

(۲) اندر سبھا کی ایک فرضی پری کا نام (۳) شرابِ سُرخ۔ مے گلگوں۔ مے گلرنگ۔ مے لالہ فام۔ لال شراب ؎

ساقیا بند تھی جو لال پری شیشے میں لے گیا آج اُسے ندیم ترا اُڑا (ضمیر)
روز شیشہ میں اُترتی ہے یہاں لال پری ساقی انجمن عیش بھی عامل ٹھیرا (اعلم)

لال پیٹھکار (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ لال یا ماسفید کچھ دُم اور بازو سفید ہوتے ہیں ◆

لال پیارا تو اُسکا خیال بھی پیارا (ا) کہاوت۔ اپنے دوست یا عزیز یا اقارب کا عیب بھی ہنر میں شمار ہوتا ہے۔ اگر دوست پیارا ہے تو اُس کی سب باتیں قابل پسند اور لایق تعریف ہیں ◆

لال پیلا (ہ) صفت:۔ غصّے میں گرگٹ کیسے رنگ بدلنے والا۔ غضبناک۔ خشمناک۔

لال پیلا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت خفا ہونا۔ غصّہ میں بھرنا ✦

لال پیلی آنکھیں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ چشم قہر آلود سے دیکھنا ✦

لال جوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سُرخ رنگ کی پوشاک۔ لباسِ ارغوانی (۲) بادشاہوں کے عتاب کی پوشاک۔ وہ سُرخ پوشاک جسے اگلے بادشاہ پہنکر حکمِ قتل سُنایا کرتے تھے ✦

لال چندن (ہ) اسم مذکر:۔ سُرخ صندل۔ رکت چندن ✦

لال خاں کا لکڑا (ا) اسم مذکر:۔ کاٹھ۔ ایک قسم کا بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چرا ہوا اور سُوراخ دار ہوتا ہے۔ اس میں مجرم کے پاؤں رکھ کر دونوں ٹکڑوں کو ملا دیتے اور قفل جڑ دیتے ہیں جسکے سبب سے مجرم بھاگ نہیں سکتا۔ چونکہ اس کو ایک شخص لال خاں نامی ملازم پولس نے ایجاد کیا تھا اس وجہ سے اُسی نام کے ساتھ مشہور ہوگیا ✦

لال خاں کے لکڑے سے باندھا جانا (ا) فعل لازم:۔ مجرم ہوکر کاٹھ میں پاؤں ٹھکا جانا ✦ (جن لوگوں نے ایک رنگین اور چہرہ دار لکڑی لکھ کر اس کے معنی خوب سزا دینا خوب کوڑے لگانا لکھے ہیں۔ انکو ذرا سا تحقیق بھی کرلینا واجب تھا کہ وہ کیا چیز ہے گھڑت کے معنی محاورہ والی نہیں ہیں) ✦

لال ڈورے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سرخ تاگے۔ سُرخ تار (۲) لال لال رگیں ح وہ سرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں ؎

لال ڈوروں سے اُس پری رُو کے ہے قیامت بہار آنکھوں میں (مصحفی)

لال رکابی (ا) اسم مؤنث:۔ وہ صحنک۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز جیسے خدا انھیں لال رکابی کا شریک رکھے یعنی باعصمت بنی رہو ✦

لال رگ (ا) اسم مؤنث:۔ شریان۔ رگ جاں وہ رگ جس سے تمام جسم میں خون پہنچتا ہے۔ شہرگ۔ جبل الورید ✦

لال رہو (ہ) دعا:۔ سُرخ و سفید رہو۔ خوش و خرم رہو۔ بنے رہو (آزاد فقیروں کی دعا ہے)

لال ساگ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ ساگ جسے لال چولائی بھی کہتے ہیں ✦

لال سرا (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا تمام رنگ سفید سر لال ہوتا اور بہت کم پایا جاتا ہے ✦

لال سوداگر (ا) اسم مذکر:۔ وہ تھوڑی پونجی والا سوداگر جو ادھر مال لے اور اُدھر تھوڑے نفع پر جھٹ فروخت کردے۔ شُشپونجیا سوداگر ✦

لال کتاب (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) لال بجھکڑ کی وہ کتاب جس میں اُسنے اپنا فالنامہ اور دیگر یادداشتیں لکھ رکھی تھیں جسکے وسیلہ سے وہ ہر ایک بات جاہلوں کو دیکھ کر بتاتا اور وہ انہیں سمجھاتا تھا کہ یہ تو کتابی بات ہے جو کبھی غلط نہیں ہوسکتی (۲) وہ کتاب جس سے جاہلوں کے نزدیک ہر ایک مشکل حل ہوجائے اور تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال ملجائے ✦ بیوقوفوں کا فالنامہ (۳) وہ بیاض جس میں یادداشت لکھ رکھی ہو۔ کچکول ✦ (۴) پٹواریوں یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب جسمیں دیہات کے شجرہ اور خسرہ کی کیفیت مندرج رہتی ہے اور اُسکی جلد بھی لال ہی کھاروی کی ہوتی ہے۔

لال کُرتی (ا) اسم مؤنث:۔ گوروں کی وہ پلٹن جسکی وردی میں سُرخ کرتیاں ہوں۔ سُرخ پوش پلٹن ✦

لال گودڑ میں نہیں چھپتا (ہ) کہاوت:۔ اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی شرافت کو تنگدستی چھپا نہیں سکتی۔ جوہر پر خاک نہیں پڑتی ✦

لال لگنا (ہ) فعل لازم:۔ کوئی انوکھی اور عجیب بات ہونا۔ سُرخاب کا پر لگنا۔ شاخِ زعفران ہونا۔ مثال دیکھو (لعل لگنا) ✦

لال لنگوٹ والا / **لال لنگوٹے والا** (ہ) اسم مذکر:۔ (عوام) بندر۔ بوزنہ۔ شادی۔ میمون۔ بانر ✦

لال مرچ (ہ) اسم مؤنث:۔ فلفل ورا۔ سرخ مرچ ✦

لال ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہوجانا (۲) غضبناک ہوجانا ✦ برافروختہ ہوجانا۔ آنکھوں میں خون اُتر آنا۔ خفا ہوجانا۔ ناراض ہوجانا (۳) پک جانا۔ پھل کا پختہ ہوجانا ✦

لال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہونا۔ ببھوکا ہونا ✦ غصّے سے چہرا متغیر ہونا آنکھوں میں خون اُترنا۔ برافروختہ ہونا ؎

غصّے سے وہ گل جو لال ہوگا ہوجائیگی ساری انجمن زرد (ناسخ)

(۲) غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا۔ غصّے میں بھرنا ✦ خفا ہونا۔ آزُردہ ہونا ✦ ؎

مجھ پہ کیوں لال ہوئے تم نہ ہوئے تھے جو لال تمکو لگوائی تھی جب تم نے حنا میں تو نہ تھا (معروف)

سینہ کے کھلنے کی علامت ہے شق کا پھوٹنا لال وہ مجھپر ہوا رونا بھی کم ہوجائیگا (ناسخ)

کل مجھے دیکھ کر میرا گُل رُو اپنی محفل میں کیا ہی لال ہوا (راغب)

بوسہ جو لعل لب کا کل اُسنے طلب کیا کیا کیا ظفر وہ مجھپہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

ہر روز لال ہوتا ہے وہ آفتاب رُو کیا کہیے اُس سے قابو میں رہتی زباں نہیں (اشرف)

(۳) کسی پھل کا پختگی پر آنا۔ پختہ ہونا۔ پھل پکنا ✦

لالٹین (ا) اسم مؤنث:۔ صحیح انگریزی Lantern (لینٹرن) شیشے کی قندیل۔

لال

فانوس۔ فانوسِ زُجاجی ٭

لالچ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حرص۔ آز۔ شرہ۔ طمع۔ لالسا۔ لوبھ۔ (۲) پھسلاوا۔ بہلاوا۔ ترغیب

لالچ بُری بلا ہے (۱) کہاوت۔ طمع سے بڑھکر کوئی آفت نہیں۔ حرص سے زیادہ مصیبت نہیں ؎

مکھی بیٹھی شہد پر اور پنکھ گئے لپٹائے ہاتھ ملے اور سر دُھنے لالچ بُری بلائے (دوہا)

لالچ دینا (ہ) فعل متعدی۔ لوبھ دینا۔ طمع کے فریب میں لانا ٭ پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ کسی بات کا وعدہ کرکے اپنے ڈھب پر لانا ؎

سن بھی کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا (ناسخ)

لالچ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لالسانا۔ طمع کرنا۔ حرص کرنا ٭ للچانا۔ حریص ہونا لوبھ کرنا۔ فایدہ تکنا ٭

لالچ میں آنا (ہ) فعل لازم۔ دامِ حرص میں پھنسنا۔ طمع میں آنا۔ لوبھ میں آنا ٭ دم میں آنا ٭

لالچ ہونا (ہ) فعل لازم۔ طمع ہونا۔ لوبھ ہونا۔ حرص ہونا ٭

لالچی (ہ) صفت۔ طامع۔ حریص۔ لوبھی ؎

رکھے اس لالچی لڑکے کو کوئی کب تلک بہلا جل جاتی ہے فرمایش کبھی یہ لا کبھی وہ لا (ناجی)

اے لالچی تو کیسہ غیروں کا مت ٹٹولے جو کچھ تو چاہے مجھ پاس کیشت آکے سو لے (سودا)

آشنا ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی زر کی خواہش ان حسینوں کو ہے زیور سے عشق (آتش)

لالچی بندہ (ہ) اسم مذکر۔ بندۂ زر۔ مطلب کا یار۔ لوبھی۔ خودغرض نہایت طامع ٭

لالڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا لال۔ یاقوت (۲) تلنڑا (۳) ایک قسم کا بنایا ہوا چھوٹا نُگ (۴) لال پوتھ (۵) تشبیہاً اُودی یا سُرخ کانچ جیسے شاہ مرداں کی لالڑیاں ٭

لالسا (س) اسم مؤنث۔ نہایت خواہش۔ اِچھا۔ اَبھلاکھا ٭ طمع۔ لالچ۔ حرص ٭ آرزو۔ تمنا ٭ آز ٭

لالوں (ہ) اسم مذکر۔ (لال کی جمع) ٭

لالوں کا لال (ہ) صفت۔ (۱) پیاروں کا پیارا۔ عزیز دلہا۔ ہر دلعزیز۔ آرام دل و آرام جاں۔ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ جیسے اگر خاوند کی اطاعت کرو گی تو سدا لالوں کی لال ہوگی (۲) سرخ و سفید رنگت رونق والا ہوتا تازہ خوش و شاداب

لالوں لال (ہ) صفت۔ نہایت سرخ و شاداب۔ نہایت سُرخ۔ چہچہاتا ٭ گُلنار۔ خون ؎

بہائے ہیں داغ دل نے گزشتہ کا کیا حال ہے صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے (نصیر)

پھر یہ کیا شغل پڑے ہیں اب کے سال کہ زمیں سب ہوئی ہے لالوں لال (انشا)

لال

کہتے ہیں منہ کو وہ لعل لب کر یہ دیکھ بہار پنکھڑی گل کی ہوئی لالوں لال ہے ہوئی (ظفر)

لالوں لال بنا پھرنا (ہ) فعل لازم۔ سُرخ و سفید بنا پھرنا۔ خوب موٹا تازہ بنا پھرنا۔ خوش و خرم رہنا ٭

لالہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے سُرخ مشہور پھول کا نام ٭ پوست کا لال پھول۔ گُل کوکنار ٭ شقایق ٭ گُلِ نافرمان۔ ہر قسم کے سرخ خودرو پھول۔ مطلق پھول۔ وہ پھول جسکے اندر داغ ہوتا ہے۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ نواح کابل میں پچاس طرح کا لالہ نظر سے گزرا (۲) کنایۃً لبِ معشوق (۳) عاشق بباعث داغ دل

لالہ رخ (ف) صفت۔ سرخ چہرے اور رخساروں والا معشوق۔ دلبر۔ دلربا ٭

لالہ رخسار۔ لالہ رُو۔ لالہ عِذار (ف) صفت۔ دیکھو لالہ رُخ ؎

غیر سمجھے ہیں لہو روتا ہوں آنکھیں مری سُرخ رکھتا ہے سدا لالہ رخسار کا عکس (مجنوں)

تن پہ گل کھلنے کا انداز بتایا مجھ کو لالہ رُویوں نے غرض داغ لگایا مجھ کو (امانت)

لالہ زار (ف) اسم مذکر۔ تختۂ لالہ۔ لالہ کا کھیت ٭ باغ۔ گلزار ٭ چمن ٭

لالہ فام۔ لالہ گوں (ف) صفت۔ لال۔ سرخ۔ لال رنگ کا ٭

لالہ یا لالا (ہ) اسم مذکر۔ ہندو، (صحیح لالا) (۱) صاحب۔ جناب۔ حضرت۔ میاں۔ مسٹر۔ بابو ٭ معزز ہندوؤں کا خطاب (۲) مہاجن۔ دُوکاندار۔ بنیا۔ ساہوکار۔ سیٹھ ٭ (۳) والد کا خطاب۔ والد ماجد۔ پدر بزرگوار۔ باوا۔ ابا۔ پتا جیسے کمند لال کا لالہ باہر گیا ہے (۴۔ گنوار) عزیز۔ پیارا۔ ننا مُنا۔ جیسے دیکھ لالہ ماں جانا ننگا نہ کر ؎

نردئی سے پیت کرے نہ کوئی جانو للا جو بھی سو بھئی (۵۔ ہندو) خسر۔ سُسرا سُسر شُہرا (۶۔ پنجاب) کایستھ۔ کلال۔ کراڑ وغیرہ کا خطاب (۷۔ مسلمان) ہر ایک ہندو کا خطاب۔ ہندو (۸۔ صفت) بودا۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بُزدل۔ تھُڑ دلا ؎

وضع رکھتا ہے سپاہی کی وہ خالِ ہندو میرزائی پہ کمر باندھے ہے لالا ہوکر (بحر)

لالہ بھائی (ہ) اسم مذکر۔ ہندو (۱) بنئے۔ بقال ٭ عموماً قوم ہنود خصوصاً ویش (۲۔ صفت) بھلا مانس۔ شریف۔ ذی عزت (۳۔ صفت۔ طنزاً) کفایت شعار۔ جزرس۔ کتر بیونت سے چلنے والا۔ چلن کا (۴۔ صفت) بودا۔ ڈرپوک۔ کمزور ٭

لالہ بھائی یا لالہ بھیا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) پیار اور محبت کے الفاظ سے بولنا۔ خوش اخلاقی اور نرمی سے بات چیت کرنا۔ عزت کے الفاظ سے خطاب کرنا جیسے ہم تو لالہ بھائی لالہ بھیا کہتے جاتے ہیں اور وہ سر ہی چڑھتا چلا آتا ہے ٭

لالہ بھیا کرکے سُلانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) تھپک کر چمکار کر سُلانا۔ لوری دیکر سُلانا ٭

لالہ جی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دُکانداربنیوں کا اعزازی لقب۔ ہندوں کا عزت

و آبرو کا خطاب (۲) ہندو) خسر۔ سسرا ◆

لالی (ہ) اسم مؤنث۔ ب۔ دگنوار) (۱) لال بمعنی عزیز کی تانیث۔ دُلاری۔ پیاری۔ عزیزہ۔ ننی مُنّی (۲) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ بھگنی جیسے وہ تو ننی لالی کے گھر گیا ہوا ہے۔ (رسوم ہند) (۳) عام و خاص۔ سُرخی۔ حمرت جیسے سبزی میں سُرخی ظہر آئے دُھر کی جھلک

پہنچی اُس لب پہ پان کی لالی اب یہ لاکھوں میں سرخرو ہوگی (امانت)

(۴) پسی ہوئی اینٹیں جو چونے میں ملائی جاتی ہیں۔ بجری۔ سُرخی (۵) وہ سرخی جو بلبل وغیرہ کی دُم کے نیچے ہوتی ہے (۶) ہندو) حیض۔ ایام۔ کپڑے (۷) ہندو)۔ سرخروئی۔ عزت۔ آبرو جیسے ؎

بھری کیسی بنی تو گھر والی بھری گودی جگت میں تیں لالی (چوبولہ)

(۸ ہندو) خونی دست۔ اسہالِ خونی۔ خون کے دست (۹۔ گنوار) بیٹی۔ دختر۔ لڑکی۔

لالی رہجانا (ہ) فعل لازم۔ ہندو) عزت رہ جانا۔ بات بنی رہنا۔ آبرو بچ جانا۔ توقیر میں فرق نہ آنا ◆

لالے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تمنا۔ آرزو۔ اشتیاق۔ ابلاکھا۔ اِچھا۔ ارمان۔ جیسے آج کے دن کے تو لالے تھے خدا نے یہ دن کیا کہ میری بچی کو کھانے پکانے کا شعور ہوا (سگھڑ سہیلی) ہمیں تو اُسکے جینے ہی کے لالے ہیں (۲) کمال مایوسی۔ نہایت ناامیدی۔ نیاس ؏

تجھ پہ اے رشکِ چمن نرگس اگر بیمار ہے باغ میں لالے کو اپنے زیست کے لالے ہوئے (ناسخ)

لالے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ ہ۔ (۱) تمنا ہونا۔ آرزو ہونا۔ کمال حسرت ہونا۔ ارمان ہونا۔ ابلاکھا ہونا ◆ تمنائے مقصود و حصولِ مقاصد میں حالتِ اضطراب و بیقراری کے سبب تھوڑی سی مدعا رسی کو بھی غنیمت جاننا ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے اک نظر گُل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (میر تقی)

کے قید قفس میں یاد گُل کی پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے (")

آغازِ محبت میں ہوا ہجر کا بیمار دل دیتے ہی مجھ کو تو پڑے جان کے لالے (رند)

(۲) کمال مایوسی ہونا۔ نہایت ناامیدی ہونا ◆ آس ٹوٹنا۔ یاس ہونا ؎

نہ کیوں پھر جان کے لالے پڑے ہیں ایسے کے پالے کہ جو اقرار برسوں میں کرے انکار دم بھر میں (رجا)

عشق ہے گلفام میں ایمان کا کیا ذکر ہمکو بخدا پڑ گئے ہیں جان کے لالے (عاشق)

دلکو بیٹھا جو وہ بے پرواہ لے پڑ گئے جان کے مجھکو لالے
دلکو کوئی کس طرح سنبھالے یاں جان کے پڑ رہے ہیں لالے

دل کو تو کیا جان کے پڑ جائینگے لالے ہمکو آفتیں لائیگا اے جان نہ کیا کیا تو بلا (نسیم دہلوی)

مسلماں نہیں کس کافر کے ہم پالے پڑے دل تو پہلے دیچکے اب جان کے لالے پڑے (نصیر)

زندگانی کے ہمیں لالے پڑے ہائے کس بیدرد کے پالے پڑے (مومن)

دل لگی ہے یاں جان کے لالے پڑے حیرت آ دیگا ابھی دیکھئے کیا کیا مرے آگے (حیرت)

(۳) مصیبت میں پھنسنا۔ آفت میں آنا۔ بلا میں مبتلا ہونا ؎

کچھ اور لبِ یار کی تعریف کروں کیا وہ لعل کہ دیکھے سے پڑیں جان کے لالے (آتش)

(۴) ازحد قلت ہونا۔ کمی ہونا۔ نایُسری ہونا۔ گھاٹا ہونا۔ جیسے اب تو روٹیوں کے بھی لالے پڑتے نظر آتے ہیں۔ (۵) دوبھر ہونا۔ دشوار ہونا۔ مشکل پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا

کسی کا تو کچھ بھی نہ جاویگا لیکن پڑینگے مجھے اپنے جینے کے لالے (نظیر)

لام (فرنچ) اسم مذکر۔ مسیح (Laamé) (لام) وہ فوج کا دستہ جو کسی بڑے افسر کے زیر حکم ہو۔ بریگیڈ۔ بگڈ۔ سوار۔ پیدل وغیرہ کی فوج اور توپ خانہ۔ پلٹنوں کا مجموعہ وغیرہ ◆

لام باندھنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ چڑھائی کے واسطے فوج جمع کرنا۔ چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا۔ لڑائی کا سامان کرنا۔ جنگی تیاریاں کرنا ؎

جانتا ہوں گھیرنے گیسو کے میں اے جنگجو لام باندھا ہے جو تُو نے ہے چڑھائی شام پر (اسیر)

سجدہ کو آتے ہیں اطفال کو مجنوں سے لام تجھ پر ہے یہ شیطان کا لشکر باندھے (صابر)

لام بندھنا (ہ) فعل لازم۔ فوج و سپاہ وغیرہ کا مع سامان چڑھائی کے واسطے جمع ہونا۔ ؎

چڑھائی ہو ختن پر یا خطا پر دیکھئے کیا ہو کئی دن سے بندھا ہے لام اُس زلفِ پریشاں کا (اسیر)

لام (ع) اسم مذکر۔ ب۔ (۱) عربی کا تئیسواں فارسی کا ستائیسواں اُردو کا تیسواں سنسکرت یا ہندی کا اٹھائیسواں حرف (۲) فارسی والے معشوق کی زلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں (۳۔ ف) لاف و گزاف ◆

لام الف (ع) اسم مذکر۔ عربی کا انتیسواں حرف جو لام اور الف سے بدیں وجہ مرکب ہو کر بنایا گیا کہ کلام عرب میں چونکہ ابتدا بساکن محال ہے اور الف ہمیشہ ساکن مانا گیا ہے علیحدہ نہیں لکھا جا سکتا تھا پس اُسکے واسطے یہ شکل مقرر کر کے لا۔ لام الف ایک حرف ہی قرار دے لیا۔ عربی حروفِ تہجی میں جو اول حرف ہے اُسکو اسی واسطے عرب والے ہمزہ کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بذاتہ متحرک ہے۔ جن لوگوں نے اسمیں انکار کیا اُنکو رسول مقبول نے مردود کہا ◆

لام کاف (ع) اسم مذکر۔ لام + کاف۔ کسی پر لعنت کرنا اور اُسے کافر کہنا۔ لعنت ملامت۔ طعن و تشنیع ◆ گالی گفتار۔ بُرا بھلا۔ گالی گلوج۔ لاف و گزاف۔ فحش کلامی۔ واہی تباہی ؎

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے جنکی کہ آشنا ہے زباں لاف و کاف سے (ذوق)

لام کاف بکنا (ہ) فعل متعدی۔ گالی گلوج بکنا۔ واہی تباہی بولنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش بکنا

لام کاف کرنا (ہ) فعل متعدی۔ گالی گلوج کرنا۔ گالی گفتار کرنا۔ مادر خواہی کرنا۔

لام کاف کہنا (۱) فعل متعدی: برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ گالی گلوچ دینا

لام و کاف اب جو تو لگا کہنے　　تجھ کو ایسا پڑھا دیا کس نے　　(معروف)

لام کاف نکالنا (۱) فعل متعدی: بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ گالی گلوچ کرنا ◆

لامسہ (ع) صفت: چھونے والی (قوت) مس کرنیکی قوت۔ انسان کے بدن کی جلد میں ایک قوت ہے جو کسی چیز کے چھونے سے اُسکی نرمی و سختی کو معلوم کرتی ہے ◆

لاما گرو (ہ) اسم مذکر: تبت والوں کا پیشوا جسکی نسبت اُن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مرتا نہیں صرف چولا بدلتا اور سارے گزشتہ حالات بتاتا ہے (جام جہاں نما میں لکھا ہے کہ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں اور سب سے بڑا لامہ شہر لاسہ دارالحکومت ملک تبت میں رہتا ہے اور تبت و چین کے وہ لوگ جو بودھ مذہب رکھتے ہیں لاسہ کے بڑے لاما کو مجسم بودھ جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ حیات ابدی رکھتا ہے اور جب کبر سن کے باعث اُسکا جسم بوسیدہ ہو جاتا ہے تب نئے قالب میں چلا جاتا ہے لیکن یورپین سیاح اُسکی نسبت یہ خیال کرتے ہیں کہ جب لاما مر جاتا ہے تو اُسکے کارپرداز مخفی طور سے کسی تربت کے پیدا ہوئے لڑکے کو لاکر لاما کی مسند پر بٹھا دیتے ہیں اور اُسے ایسے طور پر پالتے پوستے اور سکھاتے پڑھاتے ہیں کہ وہ تمام باتیں پہلے لاماؤں کے وقت کی بتانے لگتا ہے اور اُسکے ناواقف جاہل پیرو اسے لاما کے کشف و کرامات کا کرشمہ سمجھکر یقین کر لیتے ہیں۔ لاما جب انتقال کرتا ہے تو اُسکے مُردہ جسم کو سُکھاکر اور چاندی سے منڈھ کر مندر میں پرستش کے واسطے رکھ دیتے ہیں ◆)

لانا (ہ) فعل متعدی: (۱) آوردن کا ترجمہ۔ لے آنا۔ لیکر آنا (۲) پیش کرنا۔ حاضر کرنا موجود کرنا۔ سامنے کرنا۔ روبرو کرنا (۳) کرنا۔ اُٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے فعل لانا۔ جھگڑا لانا۔ رنگ لانا۔ ذہن پر لانا (۴۔ بازاری) رنڈی لانا۔ کسبی پیدا کرنا۔ کٹنا پن کرنا۔ (۵) خریدنا۔ مول لینا جیسے جس بھاؤ لائے اُسی بھاؤ بیچا (۶۔ ہندو۔ گنوار) چھونا۔ لگانا۔ مس کرنا۔ (۷۔ پرانی ہندی) کرنا۔ جوڑنا۔ لگانا ؎

ساجن وہ دن کون تھے کہ نکھ سے لائی پریت　　اب دکھ دے نیارے بھئے کرن لاگی گی (دوہا)

لانا بندی (۱) اسم مؤنث: ہلوں کی تعداد کے موافق لگان۔ ہلوں کی تعداد پر جو خراج لگایا جائے۔ معاملہ۔ مالگزاری ◆

لانچ لگانا (ہ) فعل متعدی: قرضدار کا زر قرض کے عوض مویشی لے لینا۔ دھن کو قرضہ میں لگا لینا

لانبا (ہ) صفت: (گنوار) لمبا ◆ طویل ◆ دراز قد۔ طویل القامت۔ (۲۔ اسم مذکر) باچین یا تبت کا باشندہ۔ لامہ گرو کا پیرو ◆

لانڈ (ہ) اسم مذکر: (گنوار) لنڈ۔ ذکر۔ قضیب۔ کوٹرا۔ عضو تناسل۔ اندری۔ کیر۔ لنگ

لانگ (ہ) اسم مؤنث: (۱) کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ اناج کا وہ ڈھیر جسمیں سے ابھی تک اناج نہ نکالا ہو۔ کھلیان۔ خرمن ◆ (۲) بجس۔ بھوسا ◆ چوکر۔ بھوسی۔ سبوس (۳۔ پورب) کرشلب۔ تک۔ میان (۴) چسپ۔ نزدیت۔ لیس۔ (اسارہ) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد ◆

لانگ ڈالنا (ہ) فعل متعدی: اناج کا کاٹ کر ڈھیر لگانا ◆

لانگ (ہ) اسم مؤنث: (ہندو) (۱) دھوتی کا وہ پٹا اور چنا ہوا حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے۔ پچھالی۔ لڑ (۲۔ چابکسوار) صد سو ◆

لانگ ماسارہ (ہ) اسم مذکر: (چابکسوار) سو روپے ◆

لانگ مالی ریکھے (ہ) اسم مذکر: (چابکسوار) سات روپے ◆

لانگا شیر (ہ) اسم مؤنث: (۱) لام ڈور۔ قطار۔ پرا۔ صف۔ (۲) تسلسل۔ سلسلہ ◆

لانگن یا لانگھن (ہ) اسم مؤنث: اُلانگن کا مخفف ◆

لانگن میں آنا (ہ) فعل لازم: اُلانگا جانا۔ اُلانگنے میں آنا جیسے دیکھو بچے کو اُتھالا لانگن میں آتا ہے۔ لانگن میں آئی چیز نہ کھاؤ ◆

لانگنا یا لانگھنا (ہ) فعل لازم: (۱) اُوپر سے جانا۔ اُوپر سے گزر جانا۔ پھاندنا۔ عبور کرنا۔ اُلانگنا ؎

اے شوق یہ خون مصحفی ہے　　چل بچ کے نہ آگے جاتے تو لانگھ　　(مصحفی)

(۲) گھوڑے یا گھوڑی پر پہلے پہل سواری ہونا ◆

لاؤ (ہ) اسم مؤنث: (۱) چرس کھینچنے کی موٹی رسّی۔ موٹا رسّا۔ لاس۔ رسّا۔ جیسے لاؤ گونے پر (جب کوئی شخص کسی چیز کو کہتا ہے کہ لاؤ تو دینے والا بصورت انکار یہ جواب دیتا ہے) (۲) اسقدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جائے جسکی تعداد ۵۔ ایکڑ ہوتی ہے (۳) ہٹک۔ مطالبہ۔ طلب جیسے تمہاری لاؤ لاؤ نے تو ناک میں دم کر دیا (۵۔ ہندو) وہ قرضہ جو کسی چیز کو رہن کرکے لیا ہو (۶) ناؤ کا رسّا۔ گن ◆

لاؤ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی: کسانوں کو تقاوی دینا۔ لاؤ کا خرچ اُٹھانا۔ بونے جوتنے کے واسطے قرض دینا ◆

لاؤ چلانا (ہ) فعل متعدی: چرس کے ذریعہ سے پانی نکالنا۔ گنوا چلانا۔ بیلوں کے ذریعہ سے آبپاشی کرنا۔ کنوئیں جوتنا ◆

لاؤبالی (ا) اسم مؤنث: دیکھو (لاابالی مشتقات لابعنی نہیں ہیں) ؎

دل وحشی کا بھی کیا کارخانہ لاابالی ہے　　نہ دماغ جنوں کا نہ خرچ ہے سر کہ مالی ہے (سنبل)

لاؤبالی پن (ا) اسم مذکر: الھڑپن۔ بے پروائی۔ بے باکی۔ تند خوئی۔ گستاخی۔ بے ادبی ◆ ادب و تہذیب کے برخلاف برتاؤ ؎

تمہارا لاڑ بالی پن تمہارا حسن ہے گویا ✦ پری کیونکر کہیں تمکو تو تم میں آدمیت ہے (مرزا جابر)

لاوڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قصبہ کا نام جو میرٹھ کے علاقہ میں واقع ہے اور اُسکا گڑ نہایت عمدہ صاف و قابل تعریف ہوتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے عمدہ گڑ کو بھی لاوڑ کہنے لگے (۲۔ پورب) تنبا کو یا دھان کی پود جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لگائی جائے۔

لاؤلاگ (ہ) اسم مؤنث (متروک) دشمنی۔ عداوت۔ خصومت۔ لاگ ڈانٹ۔ بغض ؎

دوستو اُسکو جو کہتا ہے تو تم چھوڑ دو مت   لاؤلاگ اپنے تئیں بھی اُسی کافر سے ہے (مصحفی)

لاؤلشکر (ا) اسم مذکر۔ فوج مع سامان۔ لشکر اور اُسکے ہمراہی و ملازمان افسر وغیرہ فوج بھیڑا۔ فوجی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ سپاہ۔ بھیڑ بھڑکا وہ بھیڑ بھڑکا۔ اژدحام۔ ہجوم۔ ہجوم خلایق

لاون (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جس سے روٹی لگا کر کھائیں جیسے دال سالن۔ ترکاری وغیرہ (۲۔ پورب) دامن۔ ذیل ✦

لاونی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) (۱) مرہٹی۔ ایک قسم کے گیت جنمیں بڑے بڑے قصے یا بیان ہوتے ہیں۔ (۲) لائی۔ فصل کا کاٹنا۔ درو۔ باڑی (۳) لائی کی اُجرت فصل کاٹنے کی مزدوری (۴) معاملہ۔ مالگزاری۔ خراج ✦

لاہا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) لابھ۔ فایدہ۔ نفع۔ حصول۔ حاصل پھل۔ جیسے وہ تو لاہا گئے نہ ٹوٹا ؎

ریسا کرشن منائے کے جت چاہے اُت جا   لاہا ہوگا چوگنا کانٹا لگے نہ پا (جو بولے کا ٹکا)

لاہا تھہ (ہ) محاورہ۔ کسی کام کی داد لینے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں یعنی اس خوشی میں ہاتھ ملا اور پوری پوری داد دے ✦ کیا کہنا ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ ؎

کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا خیر   قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ (کفایت علی)

دیکھ حقہ تیرا میں انگور کی سوجھی   لا ہاتھ اد هر دے کہ بہت دُور کی سوجھی (نظیر)

لاہن (ہ) اسم مذکر۔ خمیر شراب جو بیری پیپل اور بڑ کے درختوں کی چھال سے اُٹھایا جاتا ہے

لاہوت (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (مشتقات لامعنی نہیں میں) ✦

لاہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کے پودے کا نام (۲) ایک قسم کی سرسوں (۳) ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس ریشمی کپڑا ✦

لائی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) درو۔ فصل کا کاٹنا۔ باڑی (۲۔ پورب) خورد دھان (۳)۔ مُرمُرے۔ بھنے ہوئے چاول ✦ مُرمُریاں۔ بھنا ہوا اناج ✦

لائی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو ملک چین سے آکر فروخت ہوتا ہے۔ گجرات میں بھی اس نام کا کپڑا تیار کیا جاتا ہے جو ایک طرح کا الوان ہے (۲) کیچڑ۔ وہ کیچڑ جو حوض یا تالاب کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے مجازاً دُرد شراب۔ شراب کی تلچھٹ۔ نیچے کی شراب ؎

مستی کو رات ساقی نے جو دی لائی شراب   اُٹھ گیا شیشہ جھلا کے وہ شیشے پہ ساغر مار کے (مصحفی)

لائق (ع) تابع فعل۔ (۱) واجب۔ سزاوار۔ قابل شایاں۔ زیبا۔ مناسب۔ جوگ۔ موزوں (۲) روا۔ جائز۔ بہلاج (۳) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ (۴۔ ل)۔ کافی۔ مکتفی۔ بس۔ وافی۔ جتنا چاہئے۔ حسب ضرورت جیسے بچے کے لایق کھانا لاؤ (۵۔ صفت) ذی جوہر۔ ذی ہنر۔ لیق۔ گنی۔ گن والا۔ ہنرمند۔ مستعد ✦ اہل ✦ دانا۔ ہوشیار ✦ گرامی قدر۔ والا منزلت ✦

لائق کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قابل بنانا۔ ہوشیار کرنا۔ چالاک چوبند بنانا (۲) مقدرت دینا۔ مقدور بخشنا۔ جیسے خدا نے تمکو سب لائق کیا ہے ✦

لائق ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) قابل ہونا۔ سزاوار ہونا۔ مستحق ہونا۔ مستوجب ہونا مقتضی ہونا (۲) موزوں ہونا۔ زیبا ہونا۔ پھبنا۔ سجنا۔ زیب دینا (۳) دانا اور ہشیار ہونا۔ صاحب جوہر ہونا۔ گنی ہونا ✦ گرامی قدر ہونا۔ والا مقدرت ہونا (۴) کافی ہونا۔ مکتفی ہونا ✦

لُب (ع) اسم مذکر۔ مغز۔ خلاصہ۔ تت۔ عطر۔ ست ✦

لُبِ لُباب (ع) اسم مذکر۔ خلاصہ کا خلاصہ۔ نہایت خالص مغز یعنی مغز ✦ مغزنگری۔ خلاصہ۔ عطر۔ تت۔ ست۔ اصلی مادہ ✦

لَب (ف) اسم مذکر۔ (۱) ہونٹھ۔ شفت۔ یک طبق از دو طبقِ دہان ؎

بوسۂ لب جو میں نے مانگا اُنسے نظر تو کہنے لگے   حد سے زیادہ بڑھو نہ دیکھو جتنے ہو اُتنے ہی رہو (ظفر)

(۲) کنارہ ✦ طرف۔ جانب۔ تیر۔ چھور۔ لب سڑک ؎

مُنہ میں کیسا تم صہبا کے بھر آیا پانی   تیر سا لب سے جو لب ساغر سرشار لگا (مومن)

(۳) ساحل۔ کرارا۔ جیسے لب دریا (۴) حاشیہ۔ وَور۔ کور۔ پلّو ✦ کنی ✦ (۵) لگر۔ مُنڈیر۔ چھجا۔ جیسے لب بام (۶۔ ۱) تھوک۔ لُعاب دہن۔ رال۔ جیسے لب لگا کر ورق اُٹھانا۔ لب لگا کر مُہر لگانا۔ (۷۔ ۱) ہونٹوں کے اُوپر کے بال۔ مونچھوں کے بال۔ مونچھیں۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ اور مؤنث برتتے ہیں جیسے لبیں بہت بڑھ گئیں

لب بند ہو جانا (ا) فعل لازم۔ ہونٹھوں کا ازحد شیرینی یا کسی چیپدار چیز کے سبب چسپاں ہو جانا۔ ہونٹھ چپک جانا۔ ہونٹوں کا جڑ جانا۔ منہ بند ہو جانا۔ خاموش ہو جانا ؎

کیونکر پوچھے حال تمہی عاشق دلگیر سے   ہو گئے ہیں بند لب شیرینیٔ تقریر سے (مومن)

لب بند ہونا (ا) فعل لازم۔ شیرینی سے ہونٹھوں کا چپکنا ✦ خاموش ہونا۔ منہ بند ہونا

لب دریا (ف) اسم مذکر۔ ساحل دریا۔ کنارۂ رود۔ کرارا ✦

لب شیریں (ف) اسم مذکر۔ میٹھے ہونٹھ۔ معشوق کے ہونٹھ جنکی حلاوت مشہور ہے۔

لب کھولنا (ا) فعل متعدی۔ بولنا۔ بات چیت کرنا۔ کلام کرنا ؎

کہوں ادا ہے ہر چند پر نہ دم تنا   سُنہ جائے چپ پر عاشق تو بھی وہ لب کھلے (رسوا)

لب گور ہونا (ا) فعل لازم۔ گور کنارے پہنچنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قبر میں پاؤں لٹکانا۔

لب لگانا (ا) فعل متعدی۔ تھوک لگانا۔ دہن کا لعاب لگانا ✦

لب معشوق ہونا (ا) فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیر کا نشانہ پھاڑ کر سوفار تک حضر ہانا سارا تیر گزر جانا۔ مع سوفار گھس جانا۔ پورا تیر جھپنا۔ ہم نہیں جانتے جن لوگوں نے اسکے معنی تیر کا سوفار تک پہنچنا لکھتے ہیں۔ اُنہوں نے کیا مفہوم رکھا ہے) ✦

لب نوشیں (ف) اسم مذکر۔ لب شیریں۔ معشوق کے لب لعلیں ؎

ناصح نہ سنیگے لب نوشیں کی قسم ہے   شیریں سخنی تیری ہمارے لئے سم ہے (مفتون)

لب نہ ہلانا (ا) فعل متعدی۔ زبان نہ ہلانا۔ چُپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ اُف نہ نکالنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ بات نہ کرنا ؎

بھرے ہیں دل میں شکوے سینکڑوں پر تجھے   کبھی لب بھی نہیں ہم اے بُتِ پرفن ہلاتے (ظفر)

لب و لہجہ (ف) اسم مذکر۔ تلفظ۔ اُچارن۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ طرز کلام۔ طرز گفتگو۔ طرز تکلم ؎

بادِ صبا نے اہلِ چمن میں اُسے چمک کے چلائی بات   اس لب و لہجہ پر بلبل کو اُسکی آگے سنائی بات (میر)

لبادہ (ف) اسم مذکر۔ دگلا۔ فرگل۔ فرغل۔ روئیدار چوغہ۔ اوور کوٹ۔ جُبّہ ✦

لباڑ (ہ) صفت۔ اگپتوں میں جھوٹا۔ دروغ گو۔ بطال ✦

لباڑی (ہ) صفت۔ جھوٹا۔ لپاٹی ✦

لباس (ع) اسم مذکر۔ (۱) پوشاک۔ بستر۔ چولا۔ پوشش۔ جامہ ؎

کب لباسِ دنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر   جائے فانوس میں بھی شعلہ عریاں ہی رہا (ذوق)

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس   یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا (آتش)

نہ ہوں بھیں کیوں انسیر مغیل کر بنکر کہ ہے زیبا   لباس اُس شہر کا سیہ لیا سفید ایسا (ظفر)

(۲) بھیس۔ رُوپ۔ شکل۔ برقع ✦

لباسی (ا) صفت۔ پوشاکی۔ ظاہر دار صورت کا۔ دُجیسیا۔ دکھاوے کا ✦ منافق

لبالب (ف) صفت۔ مُنہا مُنہ۔ لبریز۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ منہ تک بھرا ہوا کنارے تک بھرا ہوا

لبالب ہونا (ا) فعل لازم۔ مُنہا مُنہ بھرنا۔ پُر ہونا ✦ لبریز ہونا ✦

لُبدی (ہ) اسم مؤنث۔ (لکھنؤ) لگدی۔ پگڑی شغل بھنگ پٹس جیسے بھنگ کی لبدی

لُبدی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ (لکھنؤ) پٹس باندھنا۔ پگڑی باندھنا ✦

لبرٹی (انگلش) (LibeRTy) اسم مؤنث۔ آزادی۔ پابندی کا نقیض۔ حریت ✦

لبرل (انگلش) (LibeRAl) صفت۔ (۱) آزاد۔ پابند کا نقیض۔ کھلا ہوا وارستہ۔ کُھلے بند۔ مطلق العنان۔ خود مختار۔ بے لاگ۔ صاف۔ خود رائے (۲)

عام لوگوں کا خیرخواہ۔ خیرخواہ خلائق۔ سب کا بھلا چاہنے والا۔ رفاہ عام اور فائدہ عوام کا طرفدار۔ وہ شخص جسکی رائے انتظام مُلک کی بابت اُمور فائدہ عام کی ترویج میں ہو ✦

لبریز (ف) صفت۔ دیکھو (لبالب) ✦

لبڑ خندہ (ا) صفت۔ جھوٹا لپاٹی ✦ بیہودہ گو۔ واہی باتیں کرنے والا ✦ خوشامدی

لبڑ خندی (ا) اسم مؤنث۔ بیہودہ عورت ✦ پھوہڑ عورت۔ نابکار عورت ✦ تلوّن کرنے والی عورت۔ خوشامد گو۔ جیسے ؎

جن لبڑ خندیوں کو تمنے منہ لگا رکھا ہے اُنکا چاہنا ہم او رخت کبھی برا نہیں ہوا (چرخ مینگلی)

لبڑ دھوں دھوں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) غل غپاڑا۔ غل شور۔ ہنگامہ جیسے یہ کیا لبڑ دھوں دھوں مچا رکھی ہے (۲) ہینیہ۔ روش۔ بے ایمانی (۳) بدنظمی۔ بے انتظامی۔ ناپرساں حالی۔ بدعملی جیسے وہاں تو ایک لبڑ دھوں دھوں ہے کوئی بھی کسیکو نہیں پوچھتا

لبڑ سبڑ (ہ) اسم مؤنث۔ بیہودگی۔ گنڈ چوتمہ ✦ بدسلیقگی۔ پھوہڑپن ✦

لبڑ ورہ (ہ) صفت۔ جھوٹی۔ لباڑ۔ بطالہ۔ بیہودہ گو اور واہی باتیں کرنے والی ✦ بکواسن۔ بک بک کرنے والی۔ باتون۔ چرب زبان۔ لسان ؎

میری کو کا جو ہے یاروں چنی   تو وہ ایک لبڑ و ہے بہاروں منی (رنگین)

لبکا (ہ) اسم مذکر۔ عادت۔ بان۔ خو۔ ڈھب۔ علت۔ لت۔ دھت۔ خوئے بد ✦ مزہ۔ چسکا۔ چاٹ ✦ ؎

وصال اُس بوسہ لبکا نہ گیا   لب پہ جان آئی پا لبکا نہ گیا (نصیر)

بے صید ذبح کردہ وہ کی تا نہیں ہے گوشت   لبکا ہے اسکے سگ کو بھی رزقِ حلال کا (مصحفی)

(یہ لفظ آجکل بجائے فارسی سے بولا جاتا ہے۔ قدیم شعرائے یہ کہ بعد اسکا قافیہ اکثر باندھا ہے)

لبلبا (ہ) صفت۔ (پورب) (۱) چپچپا۔ لیس دار۔ چپکنے والا (۲) چکدار ✦

لبلبی (ہ) اسم مؤنث۔ بندوق کی کمانی ✦

لبنی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) وہ چھوٹی یا مٹی کی چھوٹی سی ہنڈیا جسمیں تاڑی یا سیندھی رس رس کر جمع ہوتی ہے ✦

لُبُوب (ع) اسم مذکر۔ (۱) لُب بمعنی مغز کی جمع (۲) ایک قسم کی معجونِ مغزیات وغیرہ ✦

لبوں (ا) اسم مذکر۔ لب کی جمع۔ جو حروف مغیرہ و تابع مغیرہ کے آنے سے یائے تحتانی کو واو مجہول سے بدل کر بنی ہے ✦

لبوں پہ جان آنا (ا) فعل لازم۔ ہونٹوں پر دم آنا۔ جانکنی کا وقت ہونا۔ دم واپسیں ہونا۔ گور کے کنارے لگنا ✦ نہایت تنگ آنا ؎

جان کشتہ والوں کی وعظ بر نیر آگئی   وہ کیا کتا ہے حضرت آپ کی گفتار کا (ااوز)

لبوں پر جان یا دم ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) گور کے کنارے ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ لبوں پہ دم پہنچنا بھی بولا جاتا ہے ؎

پیام جلد صبا وصلِ یار کا پہنچا کہ دم لبوں پہ ہے اس بیقرار کا پہنچا (جرأت)

لوگ کہتے تھے ہے لبوں پر جان مر کے صدقے تجھوٹ کے قربان (شوق)

(۲) نہایت تنگ و عاجز ہونا ✦

لبوں پر ہونا (۱) فعل لازم۔ کنارے پر پہنچنا۔ اختتام پر ہونا۔ کسی کام کا خاتمہ پر ہونا

لُبھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لوبھ دینا۔ لالچ دینا۔ پرچانا۔ للچانا۔ رغبت دینا (۲) فریفتہ کرنا مائل کرنا۔ راغب کرنا۔ موہنا۔ گرویدہ کرنا۔ عاشق بنانا ؎

آنکھیں لڑا کے پہلے پھر منہ چھپا لیا ہے کس کس ادا سے اُس نے دل کو لُبھا لیا ہے (جرأت)

اپنی جانب کو جسے تو نے لُبھایا ہوگا کوئی اوراُسکو سوا تیرے نہ بھایا ہوگا (ظفر)

منہ دوپٹے میں چھپایا اُس نے دل کو پردے میں لُبھایا اُس نے (مرزا سجان قلی بیگ آشنا)

لُبھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسارِ جاناں کا گمنگیا کا مجھے کانٹوں میں سبزہ اِس گلستاں کا (آتش)

وہ جوگن بھی سو سو طرح کر ادا ہر اک آن میں اُسکو لیتی لُبھا (میرحسن)

دل سیا لُبھاتا ہے یہی مذہب ہے وہ عیار ہر آن نیا غمزہ ہے ہر لحظہ ادا اور (فیض الملک ادیب)

(۲) بہکانا۔ اکسانا۔ ورغلانا۔ یار بنانا۔ پھسلانا۔ بہلانا۔ ترغیب دینا ✦

لُبھاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) رونگن۔ مُنگنی۔ جُونگا جو کچھ سودا خریدکر اُسکے بعد ذرا سی چیز مفت لیتے ہیں ✦

لُبی (ہ) اسم مؤنث۔ گنّے کا اُبلا ہوا رس جس سے گُڑ شکر وغیرہ بناتے ہیں ✦

لبیدا (ہ) اسم مذکر۔ سونٹا۔ ٹھنگہ۔ ہانڈی۔ لٹھ۔ ڈنکا۔ جیسے آئے آم جائے لبیدا (کہاوت) یعنی حصولِ مقاصد میں کچھ نقصان بھی ہو تو پروا نہیں ✦

لبیرا (ہ) اسم مذکر۔ چیتھڑا۔ لیر۔ دھجی ✦

لبیرے لگنا (ہ) فعل لازم۔ (بیگمات) چیتھڑے لگنا۔ دھجیاں لگنا۔ کپڑوں کا لیر لیر ہو جانا جیسے نئے کپڑوں کے بیرے لگ جائیں دھجیاں ہو جائیں کیا مقدور جو انکا بھرا جائے (شگفتہ بیبلی)

لَبّیک (ع) کلمۂ ایجاب۔ کھڑا ہوں حاضر ہوں۔ حاضر۔ جی۔ ہاں۔ خداوند۔ جناب عالی یعنی آپ کی خدمت میں جیسا کھڑا ہونا چاہئے اُس طرح مؤدبانہ کھڑا ہوں جب مخدوم اپنے خادم یا آقا اپنے ملازم کو پکارتا ہے تو خادم جواب میں یہ لفظ کہتا ہے۔ جیسے اردو میں حاضر خداوند جی حضور وغیرہ بولتے ہیں۔ اسی طرح حاجی لوگ مقام عرفات میں بار بار یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے نہایت اطاعت و انقیاد کا اظہار منظور ہوتا ہے۔

لئے علم و فن اُنسے نصرانیوں نے کیا کسبِ اخلاق رُوحانیوں نے
ادب اُنسے سیکھا صفاہانیوں نے کہا بڑھ کے لبیک یزدانیوں نے
ہر اک دل سے رشتہ جہالت کا توڑا (مسدس حالی)

کوئی گھر نہ دُنیا میں تاریک چھوڑا

لبیں (ا) اسم مؤنث۔ (لب کی جمع) (۱) ہونٹھ۔ دونوں لب جیسے لبیں بند ہونا (۲) مونچھیں۔ مونچھوں کے وہ بال جو ہونٹھوں پر سے کتروائے جاتے ہیں جیسے کتنی لبیں بڑھ گئی ہیں (اگرچہ لب مذکر ہے مگر اردو کے محاورے میں ان الفاظ کے ساتھ جو ذیل میں درج ہوتے ہیں اُسکی جمع مؤنث ہی بولی جاتی ہے) ✦

لبیں بڑھ جانا (۱) فعل لازم۔ مونچھیں بڑھ جانا۔ ہونٹوں سے اوپر کے بالوں کا بڑا ہو جانا

لبیں بند ہونا (۱) فعل لازم۔ کسی چیز کے نہایت شیریں ہونے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ جیسے ان خربزوں سے لبیں بند ہوتی ہیں ✦

لبیں لینا (۱) فعل متعدی۔ ہونٹھوں کے اوپر کے بال کتروانا۔ مونچھیں منڈوانا۔ ہونٹوں کے کناروں سے بال مونڈنا ✦

لَپ (ہ) اسم مؤنث۔ مٹھی بھر۔ دونوں ہاتھوں کو باہم ملا کر جو پیالہ سا بنتا ہے۔ یک کفِ دست۔ حفنہ۔ حفنہ۔ بکٹا۔ پسر ✦

لپ کاٹ ملکے (ہ) تابع فعل۔ (گنوار) مٹھی بھر کم کر کے (اکثر دیہات میں اناج کا سودا لیا کرتے ہیں کیونکہ ان غریبوں کے پاس نقدی کہاں سے آئی جو روپیہ پیسہ دے کر ترکاری خریدیں پس ترکاری فروش با کاچھنیں وغیرہ جو ترکاری وہاں بیچنے جاتے ہیں وہ کسی چیز کو اناج کے برابر تول کر فروخت کرتے ہیں کسی کو دو حصے اناج لیکر ایک حصہ کی بھاجی دیتے ہیں کسی میں صرف ایک لپ نکال کر تول دیتے ہیں کوئی چیز دو سیر کوئی چیز ایک سیر کرکے بیچتے ہیں

لپا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تپڑ۔ تھپڑ۔ چانٹا۔ سیلی جیسے لپا ڈُگی (۲) گیہوں کا خمیدہ حصہ۔ مٹی کا ٹکڑا جیسے لپا نہ ٹوٹے (۳) پورب) گوٹا۔ کناری۔ لپکا ✦

لپا ڈُگی (ہ) اسم مؤنث۔ مکّے اور تھپڑ کی لڑائی۔ جُوتی پیزار۔ چانٹا۔ جوتول گھوم گھماسا۔ جوتم جاتہ۔ مار پیٹ۔ دُکم دُکا ✦

لپاٹی (ہ) صفت۔ جھوٹا کا مترادف۔ لباڑ۔ دروغگو۔ بطّال۔ کاذب ؎

کسکا ہے کوئی عاشق جھوٹے میں لپاٹی سب کہتے ہو یہ تم صاحب بندے کے سنانے کو (جرأت)

لپاٹیا (ہ) صفت۔ تصغیر بالتحقیر۔ نہایت جھوٹا۔ بطّال۔ کذّاب ✦

لپا لپ (ہ) تابع فعل۔ جلد جلد۔ جھپا جھپ۔ جیسے لپا لپ نُوالے کھا رہی ہے ✦

لِپائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) استرکاری۔ کہگل۔ گوبری۔ پلستر۔ پتائی۔ لیپنے کا حاصل بالمصدر (۲) لیپنے کی اُجرت۔ استرکاری کی مزدوری (۳) طرافتاً) بیچ بیچ لکھا ہوا پاس پاس لکھا ہوا جیسے یہ لکھائی نہیں لپائی ہے ✦

لَپٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لَو۔ آنچ۔ بھبک۔ لاٹ۔ جوت۔ گرمی۔ جوالہ۔ لپک جیسے آگ کی لپٹ۔ (۲) گرمی ؎

اُس خدائی دستِ نازک پر لپٹ آخر گئی   اللہ کہتا تھا دل پر سوز پر دھرو دیکھ کر (ممنون)

(۲) ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی لہر۔ سرسراہٹ (۳۔ گنوار) لُو۔ بادِ سموم۔ گرم ہوا جیسے لپٹ یعنی لُو لگ گئی (۴) خوشبو جو ہوا کے ساتھ آئے۔ مہک۔ باس۔ شمیم۔ نکہت۔ خوشبو

سو بدن کی خوشبو میں آگئی یہ لپٹ   کہ صاف چاند سے مکھڑوں کی کھل گئی کمر (انشا)

گر آئی نہ تو اُلفتِ محبوب کی تو کیا   دیکا نہ لپٹ تھر ہیری اگر ایسی (اختر)

نہیں ہوا اسد پر نازِ ختن کیسی   لپٹ ہے یہ تو کسی زلف پرشکن کیسی (نظیر)

لپٹ آنا (ہ) فعل لازم۔ بھبھوکا آنا۔ خوشبودار ہوا کا آنا۔ خوشبو کی لہر آنا۔

لپٹا (ہ) اسم مذکر۔ (تصغیر یا تحقیر) (۱) لپسی۔ بوڑھے آٹے کا حلوا (۲) ایک قسم کا پتلا شیرہ۔ راب۔ لاٹ۔ پتلا گڑ۔ (۳) ایک قسم کی گھاس (۴۔ گنوار) رشتہ۔ ناتہ قرابت۔ سمبندھ۔

لپٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چمٹانا۔ بدن سے چمٹانا۔ جوشِ محبت میں چھاتی سے لگانا۔ گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ مساس کرنا (۲) اُلجھانا۔ لپیٹنا۔ چڑھانا جیسے درخت سے بیل کا لپٹانا۔ (۳) ساتھ لگانا۔ ساتھ ملانا (۴) چپکانا۔ چپکنا۔ چپیدن کا ترجمہ جیسے کسی چیز پر ورق لپٹانا (۵) سر کرنا۔ بھڑانا۔ جتانا۔ پیچھے لگانا۔ جیسے شہدوں کو لپٹا دیا (۶) کسی مقدمہ یا علت میں پھنسانا۔ سانَنا۔ آلودہ کرنا۔ (۷) مصروف کرنا۔ مشغول کرنا لگانا۔ جیسے کسی کام میں لپٹانا۔ (۸) کُشتی کرانا۔ چمٹوانا (۹) لپیٹنا۔ پیچک ہٹانا۔ (۱۰) ملفوف کرنا۔ (۱۱) کنکوا اُلجھانا۔ پتنگ کا پتنگ سے اُلجھانا (۱۲۔ گنوار) شادی کرانا۔ جوڑو کرانا۔ متاہل کرنا۔

لپٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پیچیدہ ہونا۔ پیچیدہ ہونا۔ لف ہونا ؎

چاہا گرنے نہ دے پیٹ سے کھینچا پیکاں   لختِ دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (حیا)

(۲) چمٹنا۔ سر ہونا۔ پیچھے لگنا ؎

ہم نہ کہتے تھے کہ جنجال پڑیگا سر پہ   لپٹی کاکُل تری سو پیچ سے جادُو ہو کر (ماتی)

لپٹتا ہے غبار اُڑ کر کسی کا   بچائیگا کوئی دامن کہاں تک (انور)

(۳) چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ سٹنا۔ (۴) ہم آغوش ہونا۔ گلے سے لگنا۔ چھاتی سے لگنا۔ بدن سے بدن ملانا (۵) گرویدہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مبتلائے عشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ (۶) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ عشق ہونا۔ پھنسنا۔ اُلجھنا۔ (۷) بھڑنا۔ گتھنا۔ جُٹنا۔ (۸) کسی مقدمہ میں آنا۔ لپیٹے میں آنا۔ سننا۔ مبتلا ہونا۔ (۹) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا۔ (۱۰) کُشتی کرنا۔ (۱۱) بل کھانا۔ پیچ کھانا۔ سانپ کی طرح لپٹنا۔ (۱۲) پتنگ کا پتنگ سے اُلجھنا (۱۳۔ گنوار) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ کتخدا ہونا۔ جوڑو والا ہونا۔ (۱۴) بند ہونا۔

ملفوف ہونا۔ (۱۵) تہ ہونا جیسے بستر لپٹنا۔ (۱۶) ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہم آہنگ ہونا۔ ساتھ لگنا۔ (۱۷) مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ مبتلائے بلا ہونا۔

لپٹنٹ (ہ) اسم مؤنث۔ لپٹنے کا حاصل بالمصدر (۱) ہم آغوشی۔ بغل گیری۔ (۲) کُشتی۔ لڑنت۔ گاؤزوری۔ زور آزمائی۔ کُشتم کُشتا۔

لپ جھپ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تیزی۔ پھرتی۔ چابکدستی۔ تیزدستی۔ جلدی۔ شتابکاری۔ جلدکاری۔ جلدی کا کام (۲۔ عو) ہاتھ چالاکی۔ چوری۔ دزدی جیسے

مغلانیاں اپنی لپ جھپ سے باز نہیں آتیں   ماں کے کفن میں سے بھی کپڑا چُرا لیتی ہیں (۳) چالاکی۔ عیاری۔ شوخی۔ طراری۔ فریب۔ مکاری۔ دھوکا بازی

ہر امر میں دُنیا کے موجود جہاں دیکھو   آدم کو کیا حیران شیطان کی لپ جھپ نے (انشا)

خدا بچائے ان لٹیروں کی بدولت لپ جھپ پر شالی کی   لیتے جاتے ہیں مری ایمان کو لوٹ کر ہمیں تم جھپ (ظفر)

(۴) تُند رفتاری۔ تیز رفتاری جیسے کیسی لپ جھپ سے وہاں پہنچا کر سب حیران رہ گئے (۵) صفت۔ تیز۔ چالاک۔ ہوشیار۔ پھرتی باز۔ پھرتیلا جیسے باپ چپ چپ پُوت لپ جھپ۔ (ہندو) (۵) تابع فعل۔ اُردو۔ فوراً۔ جلد۔ شتاب۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ۔ پھرتی سے۔ جھپاکے سے۔ جھٹا جھٹ۔ جھپا جھپ مثلاً جیسا یہ ماما لپ جھپ کام کرتی ہے کوئی نہ کرتا ہوگا۔

لپچھنی (ہ) اسم مؤنث۔ زٹلو۔ بیہودہ گو۔ خوشامد گو۔ خوشامد کرنے والی جیسے دو چار لپچھنی خوشامد چوتیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں۔ (چیز بہیلی)

لپڑ (ہ) اسم مذکر۔ تھپڑ۔ چانٹا۔ تماچہ۔ طپانچہ۔ پنجابی چپیڑ۔

لپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث۔ عوام (۱) ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے۔ جلدی جلدی بولنا۔ چپڑ شپڑ۔ جلدی کی بات (۲) گھال میل۔ گڈمڈ۔ غلط ملط (۳) آلا بالا۔ تاتل۔ آرے۔ بے۔ ہیرا پھیری۔

لپڑ لپڑ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو۔ بیہودہ بکنا۔ بکواس کرنا۔ کان کھانا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا۔

لُپڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) روغنی آٹے کی گولی جس سے نوزائیدہ بچوں کے بدن کا میل صاف کرتے ہیں (۲) مُلیس۔ پھوتا۔ لیپ۔ ضماد۔ پلستر۔ لگدی۔ لُبدی (۳) سیب وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور دیتے یا سینکتے ہیں (۴) چھار۔ ٹوپی۔ لُچہ۔ پتو۔ پلیا۔ تحقیراً سر کا پھینٹا۔

لُپڑی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ لگدی باندھنا۔ پھوتا باندھنا۔ ضماد کرنا۔ مُلیس باندھنا۔ پھیتا باندھنا۔

لُپڑی (ہ) اسم مؤنث۔ پورب (۱) کپڑا۔ جامہ۔ بستہ (۲) چھار۔ اُٹھا۔ پگڑی جیسے سا

لپس

لپسی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لپسی۔ گیہوں کے آٹے کا کم گھی کا حلوا۔ ہریرا (۲) نہایت بوڑھا جسکا گوشت بڑھاپے کے سبب لٹک گیا ہو۔ بوڑھا پھونس۔ پیر فرتوت ◆

لپک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چمک۔ کوندہ۔ چمکارا۔ لمعہ۔ روشنی (۲) شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ لاٹ (۳) جنبش۔ پھُدکنا۔ پھُدکی۔ دھڑکن۔ تڑپ۔ دھڑک جیسے نبض کی لپک (۴) دوڑ۔ جھپٹ۔ چھلانگ جیسے چیتے کیسی لپک ؎

چیتے سے کچھ کمر کو تری ہے مناسبت	صورت نہیں اگرچہ میاں پر لپک تو ہے (نصیر)

(۵) پھوڑے کی کھولن۔ سوزش زخم۔ حرارہ۔ ٹیس۔ جیس۔ چبک (۶) لچک۔ مڑنے تڑنے دبنے اُچھلنے کی طاقت ◆

لپک جھپک (ہ) اسم مؤنث۔ تیزی۔ طرّاری۔ چُستی۔ چالاکی۔ چابکی۔ پھُرتی۔ تیزدستی۔ شتاب کاری۔ جلدبازی۔ چابکدستی ◆

لپک جھپک سے (ہ) تابع فعل۔ طرّاری سے۔ چالاکی سے۔ پھُرتی سے۔ چابکدستی سے۔ تُرت پھُرت ◆

لپکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خُوئے بد۔ عادت بد۔ خُو۔ عادت۔ چسکا۔ لت۔ بعث۔ بان۔ ٹھرکی ؎

جسکو چوری کا پڑگیا لپکا	ساہ کی قدر کب وہ جانے ہے
خوباں کے دیکھنے کا وہ لپکا نہیں گیا	پیری میں گرچہ خوب بصارت نہیں رہی
ربطا خوبانِ عشوہ گر چھوٹا	دیکھنے کا لپکا پر چھوٹا (آبرو / حاتم)

چشم پوشی کا مری جان تمہیں لپکا ہے	کھاتے ہو دیدہ درائی سے قسم کا ہیکو (میر)
جان دیتا ہے یہ لپکا ہے نظر بازی کا	کہ رگِ جاں ہے جسے تارِ نظر کہتے ہیں (ناسخ)
آئینہ کو ہے پریشاں نظری کا لپکا	اور ہوتی ہے میاں چشمِ مروت دیکھو (نصیر)
چشم لیلیٰ کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا	دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر (خواجہ وزیر)
جھانکنے تاکنے کا رکھتی ہیں لپکا آنکھیں	نگریں اپنی طرح سے مجھے رسوا آنکھیں (عبدالرحیم حاکم رحیم)
نہ رُلیں کبھی نظروں میں حسینوں کی نرِیل	چھوڑ دیں حسن پرستی کا جو لپکا آنکھیں (ارشاد علی سالک)

(۲) چاٹ۔ مزہ۔ چسکا ◆ ؎

بوسہ لبِ شیریں کا تب سے جو لیا ہے	کھانے کا اُسے قند کا لپکا نہیں ہوتا (نصیر)
تجھ کو اُسکے بوسۂ لب کا ہے لپکا اے ظفر	لب ترا مثلِ لبِ پیمانہ واں پہنچے ہی گا (ظفر)
ہے وہی جنبش لبہائے جراحت بسمل	کس لبِ تیغ کے بوسہ کا ہے لپکا ہمکو (ذوق)
خونِ عاشق کا پڑا ہے اسے بیڑھب لپکا	زلف گر پیچ نہ کاٹے کہیں ناگن ہو کر (اختری)

لپکا اس بات کا (ہ) محاورہ۔ مرغوب جماع کی عادت۔ جماع کا مزہ۔ روزمرہ۔ بہتر ہونے کی صحت۔

لپکا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بُری عادت پڑنا۔ لت لگنا۔ دھت ہونا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا لگنا۔ چاٹ لگنا ◆ ؎

لپل

ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در	لپکا جو پڑگیا ہے مجھے انتظار کا (ذوق)
پایا نہ بوسہ پر نہ ہٹی مانگنے کی خُو	بیہودہ پڑگیا مجھے لپکا سوال کا (ناظم)
آ دست ناکام رکھ تو نے بہت ترسایا مجھے	بوسۂ لب کا پڑا ہے بطرح لپکا مجھے
چھٹتا نہیں ہے آئینہ ہیہات ہاتھ سے	لپکا بُرا پڑا ہے یہ اُس خود پسند کو (نصیر)
کل تھا ان کو تو میں تصور سے بھی خوشی	پر دیکھنے کا چشم کو لپکا بُرا پڑا (رنگین)

لپکا لگنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (لپکا پڑنا) ؎

دوڑ دوڑ اُسکی گلی میں کیوں نہ جرأت جائیں ہم	بات وہ چھٹتی نہیں جس بات کا لپکا لگے (جرأت)

لپکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دوڑانا۔ جھپٹانا۔ بھگانا۔ سرپٹ ڈالنا (۲) جلدی سے بڑھانا۔ پھیلانا۔ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ لپکانا یعنی کسی چیز کے لینے کو جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

لپک جانا (ہ) فعل لازم۔ دوڑ جانا۔ جھپٹ جانا ◆

لپک کر (ہ) تابع فعل۔ دوڑ کر۔ جلدی سے۔ بھاگ کر۔ تُرت۔ فوراً۔ جھٹ سے۔ جھپاک سے ؎

زاہد بتاؤں بات تجھے میں ثواب کی	بوتل لپک کے لائے اگر تو شراب کی (محمود)

لپک کر آنا (ہ) فعل لازم۔ دوڑ کر آنا۔ جلدی سے آنا ◆

لپک لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اُچک لینا۔ جھپٹ لینا جیسے گیند کو لپک لینا۔ (۲) راستے سے چھین لینا۔ اُڑا لینا ◆

لپکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دوڑنا۔ جھپٹنا۔ سپاٹا بھرنا (۲) اُچکنا۔ نیچے نہ گرنے دینا جیسے گیند لپکنا (۳) راستے میں لے لینا۔ بیچ میں اُچک لینا۔ چھیننا (۴) پھوڑے کا ٹیس مارنا۔ چسکنا۔ کھولنا۔ تپنا۔ جلنا۔ چبک مارنا ؎

دُکھ درد میں جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا	پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجھکو سنائیں کیا کیا (میر سوز)

(۵) بجلی کوندنا۔ چمکنا۔ لہکنا (۶) دھڑکنا۔ دھک دھک کرنا۔ اُچھلنا۔ پھڑکنا۔ پھُدکنا۔ کودنا۔ جیسے نبض کا لپکنا (۷) چھلانگ مارنا۔ جست کرنا۔ زقند مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا (۸) کسی چیز کے لینے کو دوڑنا۔ بھاگ کر جانا۔ (۹) اچلا جانا۔ سرعت سے جانا۔ دوڑ کر جانا (۱۰) حملہ کرنا۔ حربہ کرنا ◆

لپکی (ہ) اسم مؤنث۔ عو۔ (۱) ترپچی۔ شلنگا۔ کچی سلائی۔ ٹانکا۔ بیون۔ ٹوبا (۲) گوٹ۔ کنارہ

لپکی بھرنا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ ٹوبا بھرنا۔ ترپچی بھرنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔ تگیانا ◆

لپ لپ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) زبان سے چاٹنے یا پھلے منہ سے کھانے کی آواز۔ بغیر چبائے نگلنے کی آواز۔ جیسے لپ لپ پسی کھائے منہ دُکھے نہ جیب پرائی۔ (۲) تابع فعل۔ جلد جلد۔ جھپ جھپ (صرف کھانے کے واسطے بولتے ہیں)

لپ لپ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پوپلوں کی طرح کھانا۔ ہپ ہپ کرنا (۲) بیہودہ

لپل

بکنا۔ بکواس کرنا ◆

لپ لپ کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ جلدی جلدی کھانا ۔ بغیر چبائے اندھے بگلے کی طرح نگلے جانا ◆ جیسے ۔ بھینس چڑھی ببول پہ لپ لپ گولر کھائے (مثل)

لُپ لُپ (ہ) اسم مؤنث ۔ کسی ملائم چیز کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز ۔ جنبش کرنیکی آواز ۔ مقعد کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز ◆

لُپ لُپ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (بازاری) دھک دھک کرنا ۔ دھڑکنا ۔ خوف کے مارے کپکپی ہونا ۔ کانپنا ◆ سُکڑنا اور کھلنا ◆

لُپلُپانا (ہ) فعل متعدی ۔ (بازاری) لُپ لُپ کرنا ۔ کھلنا مُندنا ۔ گھڑی بند ہونا گھڑی کھلنا ۔ بیل یا گھوڑے کی مقعد کی طرح بند ہونا اور کھلنا ۔ ڈر کے مارے گانڈ سکیڑنا ◆ ڈرنا ۔ خوف کھانا ◆

لِپنا (ہ) فعل لازم ۔ پلستر ہونا ۔ پوتا پھرنا ۔ استرکاری ہونا ◆

لِپتُوا (ہ) اسم مؤنث ۔ (بازاری) چُونڈیا ◆ پگڑی ۔ دستار ۔ (حقارتاً) ◆

لِپوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی ۔ استرکاری کرانا ۔ پوتا پھروانا ۔ پلستر کرانا ◆

لِپوائی (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو لپائی نمبر ۲ ◆

لپیٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پیچ ۔ بل ۔ طے ۔ تہ ۔ نورد ۔ پیٹنے کا حاصل بالمصدر ۔ جیسے اس پیٹ کی لپیٹ میں نہ آجانا (۲) مکر ۔ فریب ۔ دغا ۔ دم ۔ جھانسا ۔ چھل بٹا ۔ چُل ۔ فند ۔ چال ◆

صاف جوں آئینہ مُنہ پر کہو جو دل میں ہو　　کچھ نہ اچھی نہیں ہر بات میں اے یار لپیٹ (عاشق)

وصل کی شب نہیں عاشق سے عزا وہ لپیٹ　　نیند کا حیلہ کر مُنہ کو نہ اے یار لپیٹ

طرہ کی طرح سے دل عاشق کو پیچ میں　　کس کس لپیٹ سے تری دستار نے کیا (آتش)

جُوڑے کو لپیٹ نہ آتی تھی جان جاں　　زلف دُوتا کو پیچ میں لانیکا ڈھب تھا (سحر)

(۳) دور ۔ چکر ۔ منڈلاؤ ۔ گھیرا (۴) پوشش ۔ غلاف ۔ بیٹھن ۔ بندھن ۔ گرہ ۔ گٹا (۵) پہلو دار ۔ دو معنی پیچدار بات (۶) الجھیڑا ۔ الجھاؤ ۔ جنجال (۷) مصیبت ۔ بپتا ۔ سنکٹ ۔ بلا ۔ آفت (۸) جھپیٹ ◆

لپیٹ جھپیٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ فند فریب ۔ داؤں پیچ ◆

لپیٹ سپیٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ فند فریب ۔ داؤں پیچ ◆

لپیٹ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تہ کر لینا ۔ پیچیدہ کر لینا ◆ لگا لینا ۔ الجھا لینا ◆
(۲) سان لینا ۔ شریک جُرم کر لینا ۔ شریک کر لینا ◆

جان پہ بنتی ہے ہو جاتا ہے اک سودا سا　　دلکو لیتی ہے تری گیسوئے خمدار لپیٹ (آتش)

لپیٹن (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لپیٹنے کا حاصل بالمصدر ۔ پیچ (۲) بیلن ۔ وہ گول لکڑی جس پر اُوپر کپڑا لپیٹ کر صاف کہتے ہیں (۳) ہندوی اوٹنے کی پرخی کے اندر کا آہنی پیچ جس کے ذریعہ سے بنولے علیحدہ اور روئی علیحدہ نکلتی جاتی ہے

(۴) بیلن ۔ تُرہ ۔ جس پر جولاہے بُن بُن کر کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں ◆

لت

لپیٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) وپیچیدن یا دردیدن کا ترجمہ ۔ کرانا ۔ گول ۔ بند کرنا ۔ کستا ◆

قتل پہ میرے اُٹھایا ہے جو بیڑا تو نے　　خُوب کس کر کے ترک جفا کا لپیٹ (آتش)

آیا ہے میرے مرنیکی سُنکر وہ بدگماں　　کوئی لپیٹ دو نہ مجھے زندہ کفن کے ساتھ (انور)

(۲) سانسنا ۔ لتھیڑنا ۔ آلودہ کرنا ۔ ملوث کرنا ◆

کافی ابرو کا اشارہ ہے مجھے اے قاتل　　خون ناحق میں مرے اپنی نہ تلوار لپیٹ (آتش)

(۳) ساتھ لینا ۔ الجھانا ◆

داغ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا اے دل　　ساتھ اپنے نگہ کو بھی دل زار لپیٹ (آتش)

(۴) پیچ میں لانا ۔ فریب میں لانا ۔ اپنے اُوپر فریفتہ کرنا ۔ الفت یا عشق میں لانا ۔ مبتلا و عاشق بنانا ۔ مائل کرنا

چاند سے مُنہ پہ دکھا ابر سیہ سے زلفیں　　کبک وطاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ (آتش)

(۶) ڈھانکنا ۔ چھپانا ۔ پوشیدہ کرنا ◆

آمد آمد کی اطبا کی جو سُنتے ہیں خبر　　مُنہ کو لیتے ہیں کفن سے ترے بیمار لپیٹ (آتش)

(۷) آمادہ کرنا ۔ راضی کرنا ◆

شانِ مریخ بھی دکھلا چکے قاتل مجھ کو　　اُس خوش اندام کو اے جامۂ گلگوں لپیٹ (آتش)

لپیٹواں (ہ) صفت ۔ (۱) پیچیدہ ۔ لپٹی ہوئی ۔ ملفوف ۔ (۲) ملا ہوا ۔ ساتھ لگا ہوا (۳) پوشیدہ ۔ درپردہ ۔ چھپواں ۔ گپت (۴) پیچدار ۔ بل دار ۔ خمیدہ ۔ (۵) تلمیح (فعل) کنایتہ ۔ اشارتاً ۔ ایچ پیچ سے ۔ فند فریب سے ◆

لپیٹواں بات (ہ) اسم مؤنث ۔ گول بات ۔ پیچیدہ بات ۔ چال کی بات ۔ فریب کی بات ۔ وہ بات جو صاف نہ ہو ◆

لت (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لات کا مخفف ۔ لکد ۔ لات ۔ دُولتی ◆

لت خور (ہ) صفت ۔ (۱) لاتیں کھانے والا ۔ جوتی خور ۔ ذلیل ۔ حقیر ۔ کمینہ ۔ ذلیل (۲) غلام ۔ بندہ ۔ بردہ (۳) آستانہ ۔ علیہ ۔ سنگ آستاں (۴) پائمال ۔ مکل ۔ نمدہ ◆

لت رَوندن (ہ) اسم مؤنث ۔ (لکھنؤ) پائمالی ◆

لت (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بُری عادت ۔ خصلت ۔ خُو ۔ بان ۔ دھت ◆ ڈھب ۔ ملّت ۔ لپکا ۔ سُبھاؤ ◆

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے　　تباہ اُنکی حالت بُری اُنکی گت ہے
کسی کو کبوتر اُڑانے کی لت ہے　　کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے
چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی
مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی
(حالی)

لتپ

پاؤں میرا اللہ احزال میں اب ہٹتا نہیں ۔ رفتہ رفتہ اس طرف جانیکی مجھ کو لت ہوئی (رسا)

(۲) فقرہ لتا۔ بیل ✦

لت پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ بان پڑنا۔ بُری عادت ہونا۔ دھت لگنا۔ چسکا پڑنا ✦ علت لگنا ✦ ڈھب پڑنا ✦

لت لگنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (لت پڑنا) ✦

لتا (ہ) اسم مؤنث (پورب) بیل ۔ بیک ۔ لتر بیلہ ۔ وہ درخت جسکی ساتیں زمین پر پھیلتی ہیں

لتا پتا (ہ) صفت (لکھنؤ) نزار و نزار ۔ دُبلا پتلا ✦

لتا پتا (ہ) اسم مذکر ۔ استر بستر ۔ مال تال ۔ اسباب و سباب ۔ اثاثہ ۔ اثاثہ ✦ (پورب)

لتاڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ لغوی معنی لگد زنی ۔ (۱) لعنت ملامت ۔ سرزنش ۔ فضیحت ۔ (۲) تکلیف ۔ دُکھ ۔ عذاب ۔ آفت ۔ دِقّت ۔ مُصیبت ۔ دوسری ۔ سنکٹ کشٹ ؎

آمد وشد رہی نہ انشا جو گلی میں اُسکی اب ۔ خوب ہوا کہ بچ گئے روز کی لتاڑ سے (انشا)

(۳) کام کی زیادتی ۔ کام کی فراوانی ۔ کثرتِ کار ۔ کام کاج کی بہتات ۔ لے دے ۔ مارا مار ۔ (۴) دھتکار ۔ دھرکار ۔ پھٹکار (۵) بھاگ دوڑ ۔ دوڑ دھوپ ۔ رنج ۔ (۶) روندن ۔ پائمالی ✦

لتاڑ میں آنا (ہ) فعل لازم ۔ مصیبت اور بلا میں مبتلا ہونا ۔ چکّر میں آنا ۔ گردش میں آنا ۔ ریواڑی کے پھیر میں آنا ✦ ؎

نکلا نہ جان مضمحل سے انشا اُنسے لگا کے دل ۔ تو دگر نہ ہو نہ شغل کہیں آ گیا جو لتاڑ میں (انشا)

لتاڑ میں رہنا (ہ) فعل لازم ۔ زیرِ مشق رہنا ۔ زیرِ استعمال رہنا ۔ روندن میں رہنا ۔ پائمالی میں رہنا ۔ کام کاج کی لے دے میں رہنا ؎

کریں رقم ہم اگر حالِ پائمالیٔ دل ۔ رہے ہمیشہ قلم کی لتاڑ میں کاغذ (ظفر)

لتاڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ لاتوں سے بھگانا ۔ لتیانا ۔ لاتیں مارنا ۔ ٹھکرانا ۔ روندنا ۔ کھوندنا ۔ پامال کرنا ؎

ذبح کر کے نعش عاشق ہے لتاڑی پاؤں سے ۔ اُسنے کب رنگیں کئے مہندی میں بھر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

دھتکارنا ۔ دُور دُور کرنا ۔ کھیدنا ۔ دِھکالنا ۔ للکانا ۔ آڑے ہاتھوں لینا ۔ سرزنش کرنا ۔ ملامت کرنا ۔ خوب خبر لینا ۔ فضیحت کرنا ۔ پُرشرم نمائی کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ زجر و توبیخ کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ قائل کرنا ۔ سخت سست کہنا ۔ دھمکانا ۔ دھمکی دینا ؎

ہے ہے انشا ہمارے دل کو ۔ بیطرح گیا لتاڑ کر عشق (انشا)

تنگ اس وحشتکدے میں ہوں میں اے جوشِ جنوں ۔ عرش کی سقفِ مقرنس کو لتاڑا چاہئے (ناسخ)

کہاں اُٹھیں تیری ہی محشر خرامی ۔ لتاڑا ہوا تیرا کہکشاں ہے (داغ)

لُترا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چغل خور ۔ غمّاز ۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا ۔ سخن چیں ۔ نمام ۔

لتے

(۲ ۔ پنجاب) بکواسی ۔ بک بک ۔ (۳ ۔) طوطا چشم ۔ بے وفا ۔ بے مروت ✦

لُترا پا (ہ) اسم مذکر ۔ چغل خوری ۔ غمّازی ۔ سخن چینی ۔ لگائی بجھائی ۔ غیبت ۔ نندا ✦

لُترا پن (ہ) اسم مذکر ۔ غمّازی ۔ تمامی ۔ چغل خوری ۔ سخن چینی ۔ کہاسُنی ۔ نندا ۔ غیبت ✦

لُتری (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ عورت جو اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر باتیں لگائے ۔ بتنگڑ ۔ چھمری ۔ چغلخور ۔ جیسے کسی کی بات کہو ہراوگی تو کہینگے کیا لُتری ہے ۔ کیا پیٹ کی ہلکی ہے ذرا سی بات پیٹ میں نہیں ٹکی ۔ (مثل مسہیلی)

لُتری کان کُتری (ہ) اسم مؤنث ۔ مقارنا ۔ وہ عورت جو اپنے لتراپے کے سبب کان کاٹ دینے کے لائق ہو یا جسکے کان کاٹ دئے گئے ہوں ۔ بُری غمّازہ ✦

لتھڑیالت (ہ) اسم مؤنث ۔ آمیزش ✦ آلودگی ✦

لتھ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ملانا ۔ آمیز کرنا ۔ لتھنا ✦

لتھ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ ملنا ۔ آمیز ہونا ۔ گڈمڈ ہونا ۔ سننا ۔ گندھنا ؎

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی ۔ بارے مریضِ عشق میں اتنی ملت ہوئی (رشک)

لتھ پتھ یا لت پت (ہ) صفت ۔ (۱) آلودہ ۔ لتھڑا ۔ بھرا ہوا ۔ سنا ہوا ۔ شور بور ۔ تر ابور ۔ (۲) خراب حالی ۔ خستہ حالی ✦

لتھ پتھ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ساننا ۔ لتھیڑنا ۔ بھرنا ۔ آلودہ کرنا ۔ شور بور کرنا ✦

لتھ پتھ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ شور بور ہونا ۔ بھرنا ۔ سننا ۔ آلودہ ہونا ۔ لتھڑنا ✦

لتھڑ پتھڑ (ہ) صفت ۔ دیکھو (لتھ پتھ) ✦

لتھڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) آمیز ہونا ۔ ملنا ۔ مخلوط ہونا (۲) سننا ۔ آلودہ ہونا ۔ لتھڑ ہونا ۔ بھرنا

لتھیڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ساننا ۔ بھرنا ۔ آلودہ کرنا ۔ شور بور کرنا (۲) آمیز کرنا ۔ ملانا ۔ مخلوط کرنا (۳) لیپ کرنا ۔ لیپ لگانا ✦

لَتّہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) چیتھڑا ۔ گودڑا ۔ (۲) کپڑا ۔ بستر ۔ جامہ پوشیدنی ۔ پارچہ جیسے تن پہ نہیں لتہ پان کھائیں البتہ ✦

لَتّے (ہ) اسم مذکر ۔ لتہ کی جمع ✦

لَتّے لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کپڑے اتارنا ۔ کپڑے کھوسنا (۲) دھجیاں اُڑانا ۔ پُرزے اُڑانا ۔ پرخچے اُڑانا ✦ نہایت ملامت و سرزنش کرنا ✦ نہایت تنگ و عاجز کرنا ✦ خبر لینا ۔ آڑے ہاتھوں لینا ۔ جھاڑنا ۔ لتاڑنا ✦ ؎

لتّے ڈالو گے تُم لے نام میرا جب و رنگ ۔ بخیہ گر سینا مرا چاک گریباں دیکھ کر (رنگ)

لئے یہ دستِ جنوں نے لباس کے لتّے ۔ کہ آستیں نہیں دامن نہیں ہے جیب نہیں (امیر)

چلیں جیب پر کیوں نہ لتّے ہمارے ۔ جنوں نے لئے خوب لتّے ہمارے (معروف)

آفریں صد آفریں دستِ جنوں ۔ خوب ہی لتّے لئے پوشاک کے (آتش)

لتّی

تے ذلت نے لتّے جامۂ زیبائی کے　　حوصلے پست ہوئے انجمن آرائی کے (ناظم)

لتّی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لتّو کی ڈوری (۲) تیرتے میں لاتیں چلانے کی حرکت۔ (۳) وہ کپڑا جو بانس کے چھتّے پر کبوتروں کے بلانے کو لٹکایا جاتا ہے (۴) عُوبات سرہند۔ چوٹی بند۔ سرکا ڈورا (۵) پورب۔ پیسری۔ وہ لمبی دھجّی جو لنگوٹے کے پچھاڑے میں باندھ دیتے ہیں (۶) پورب۔ پگڑی۔ دستار۔ پڑی۔ (۷) منسوب بہ لات جیسے دولتّی ٭

لتیا (ہ) صفت۔ دھتیا۔ بُری عادت والا ٭ عادی۔ خوگر۔ خوگرفتہ ٭ علتی ٭

لتیانا (ہ) فعل متعدی۔ لاتیں مارنا۔ لاتوں سے خبر لینا ٭

لٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) موئے چند زلف کہ باہم پیچیدہ ہوگئے ہوں۔ چند موئے پیچیدہ و درازہ۔ شاخِ گیسو ٭ جٹا۔ بالوں کی لڑی ؎

زنیرے پاؤں ہوں زنجیر کے کبھی شاکی　　جو اُسکی کاکل پیچاں کی ہاتھ میں لٹ ہو (ناسخ)

(۲) لاٹ کا مخفف۔ شعلہ۔ جوالا۔ لو (۳) وہ بال جو مدت تک کنگھی نہ ہونے یا چکٹ جانے سے باہم بستہ و پیوستہ ہوجائیں جنہیں فارسی میں موئے سر تنیدہ کہتے ہیں (۴) پورب۔ مینڈک کا بچہ (۵) رسّی۔ ڈوری۔ لڑ ٭

لٹ دبنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) گودینا۔ کنّی دبنا۔ ڈوری ہاتھ ہونا۔ نکیل ہاتھ ہونا۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا ٭

لٹ دھونا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بالوں کے لٹ کو پانی سے صاف کرنا (۲) شادی اور چھٹی کی ایک رسم جس میں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی اور ساس کا حقداروں کو نیگ ملتا ہے ٭

لٹ دُھلائی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ نیگ جو دولہا کی بہن کو لٹ دُھلانے کی بابت شادی تولید یعنی چھٹی میں دیا جاتا ہے ٭

لٹ کترنا (ہ) فعل متعدی۔ ایک ٹوٹکا ہے جو بانجھ عورتیں کسی عورت کے بچے کے بال کتر کر کیا کرتی ہیں جس سے اُنکے خیال میں وہ بچہ مر جاتا اور اُنکے اولاد ہوجاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ ان بالوں کو جلا کر گڑ کے ساتھ یا کسی اور طرح سے کھا لیتی ہیں ٭

لٹا (ہ) صفت۔ (۱) دُبلا۔ لاغر۔ نزار۔ نحیف و نزار۔ بیماری کے سبب جھکا ہوا (۲) جٹادار۔ لٹ ٭

لٹادھاری (ہ) اسم مذکر۔ جوگی۔ جٹادھاری۔ وہ ہندو فقیر جو بڑے بڑے بال لٹکائے رہتے ہیں ٭

لٹا ہاتھی بہتّر ہزار کا (ہ) کہاوت۔ امیر تباہی اور خرابی کی حالت میں بھی بہت کچھ سہارا رکھتا ہے۔

لٹا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا (ہ) کہاوت۔ گیا گذرا امیر بھی غریبوں سے بہتر ہے۔

لٹپ

لٹاپٹا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دھنابو۔ پٹ۔ آنگا۔ کھٹولہ۔ بستر بستہ۔ انگھیرا انگھیڑا۔ ٹانڈا ٭

لُٹا لُٹا کر مارنا (ہ) فعل متعدی۔ زمین پر گرا گرا کر مارنا۔ خوب پٹکنیاں دینا۔ بیدی سے مارنا۔ خوب مارنا۔ نہایت زد و کوب کرنا۔ بہت پیٹنا۔ نہایت ذلت سے سزا دینا۔ کمال تشدد اور تنبیہ کرنا ؎

نخچیر گہیں تجھ سے جو نیم کشتہ چھوٹا۔　　حسرت نے اُسکو مارا آخر لٹا لٹا کر (میر)

لٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا کر کے زمین پر ڈالنا۔ دراز کرنا۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ بچھانا۔ فرش یا چارپائی پر ڈالنا (۲) بچے کو سلانا۔ خوابیدن کا ترجمہ (۳) قبر میں ڈالنا (۴) چت ڈالنا۔ پچھاڑنا۔ زمین پر گرانا ٭

لُٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اپنا مال ضائع کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ اُڑانا (۲) بکھیر کرنا۔ روپیہ پیسہ پھینکنا ٭ (۳) غارت کرنا۔ غارت میں دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۴) زمین پر گرانا۔ زمین پر پٹکنا جیسے لٹا لٹا کر مارنا ؎

قتل کرنیکے بھی انداز نئے ہیں اُن کے　　تیغ کھینچے نہیں پانی کر لٹا دیتے ہیں (اُنسِ مجروح)

(۵) مضطرب و بیقرار کرنا۔ تڑپانا۔ بیتاب رکھنا ؎

کھائی ہے وعدۂ فردا پہ قسم کیا جھٹ پٹ　　آج اس حرفِ تسلّی نے لٹا رکھا ہے (داغ)

(۶) پھڑکانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ میں بل ڈالنا۔ خوب ہنسانا ؎

کیا کیا لٹاتی ہیں مجھے ساقی کی شوخیاں　　چھینٹے زمیں پر میری نیت کے گھونٹ بھی (ظہیر)

لُٹاؤ (ہ) صفت۔ مُسرِف۔ اُڑاؤ۔ فضول خرچ۔ لکھ لُٹ۔ خوب لُٹانے والا ٭

لٹ پٹ (ہ) صفت۔ (ہندو)۔ (۱) بانکا۔ رنگیلا۔ چھیل چھبیلا۔ بانکا ترچھا۔ البیلا (۲) متوالا۔ سرمست۔ سرشار۔ نشیلا جیسے لٹ پٹ پنچھی چتر سُجان ٭ سب کا دوا سری بھگوان (۳) بڑ جلتا۔ اُلٹ پلٹ ٭ کج و کج ٭ (۴) ڈگمگاتا ہوا۔ لڑکھڑاتا ہوا (۵) ہکلاتا ہوا۔ تتلاتا ہوا۔ خوف کے باعث زبان کا لڑکھڑانا ٭

لٹ پٹا (ہ) صفت۔ متروک (۱) کج رو۔ کج۔ پیچ در پیچ۔ درہم برہم۔ پیچ کشادہ۔ تاب دادہ۔ ہر طرف لٹکتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ وارستہ۔ کھلا ہوا ؎

خدا جانے ترا کس پیچ میں اُلجھے دلِ اشرف　　وہ چیرا الٹ پٹا رہ رہ کے تجھکو یاد آتا ہے (اشرف)

کسی اغیار نے شاید دیا ہے پیچ　　کہ ہے جُوڑے کا تیرے لٹ پٹا پیچ (عاشق)

(۲) البیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ چھیل (۳) خوش مزاج۔ خوش طبع۔ ظریف۔ ٹھٹول۔ (۴) چٹخارہ دار۔ خوب نمک مرچ پڑا ہوا۔ چٹ پٹا (۵) گھلا ملا ٭ گاڑھا۔ (۶) ہکلا۔ توتلا۔ الکن ٭

لٹ پٹانا (ہ) فعل لازم۔ (متروک) (۱) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ٭ لرزنا۔ کانپنا ٭ چھیل سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ خرام کرنا ٭ (۲) متعدی۔ دیر کرنا۔ ٹالنا۔ ڈھیل

کرنا (۳) ہکلانا۔ لکنت کرنا۔ تتلانا ٭

لٹ پٹی (ہ) اسم مؤنث۔ لٹ پٹا کی تانیث ٭

لٹ پٹی پگڑی (ہ) اسم مؤنث۔ دستارِ آشفتہ و پیچ در پیچ و نکانک۔ کج و

واکج دستار۔ اِدھر اُدھر ڈھلکی ہوئی پگڑی۔ بیچ کشادہ پگڑی ؎

لٹ پٹی پگڑی سے اُس قد کی کیا تشبیہ دوں داغ کا دھبا لگا ہے لالے کی دستار میں (آتش)

لٹ پٹی چال (ہ) اسم مؤنث۔ مستانہ چال۔ جھومتی چال ٭

لٹ پٹی دستار (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (لٹ پٹی پگڑی) ؎

ہوگیا آشفتہ سر ہر ایک اُسکو دیکھکر باندھ کر نکلا نہ کر یہ لٹ پٹی دستار تو (میر سوز)

حق تعالٰے نے جو چاہا تو دکھا دینگے صنم زلف سے پیچ ترے لٹ پٹی دستار جدا

کرینگے افترا شاہ و قبائے یار پر کیا کیا بندھینگے باندھنوں اُس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا (قتیل)

لٹ پٹے دن (ہ) اسم مذکر۔ کڑوے کسیلے دن۔ برے بھلے دن۔ مصیبت کا زمانہ

سختی کے دن۔ ایامِ ادبار ؎

لٹ پٹے دن کاٹتے رہتے گماں ہی تجھ داکٹ تے نہ دیکھے جا پیر پلٹ نہ ہوئے اگر وہ گھڑی (؟)

لٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ جھنک جانا۔ دُبلا ہو جانا۔ نحیف و ناتواں ہو جانا۔ لاغر ہو جانا ؎

شب میر سے ملے ہم اک وہم رہگیا ہے اُسکے خیال میں بے اتر گیا بہت لٹ (میر)

لٹر (ا) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) مرد بیہودہ۔ لنو ٭

لٹس (ہ) اسم مؤنث۔ لوٹ کا حاصل بالمصدر۔ لوٹ۔ غارت۔ غارتگری۔ چھینا جھپٹی

لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ ٭

لٹس ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ لوٹ مچانا ٭

لٹس مچانا (ہ) فعل متعدی۔ لوٹنا کھسوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ لوٹ

مچانا۔ چھینا جھپٹی کرنا ٭

لٹس مچنا (ہ) فعل لازم۔ لوٹ ہونا۔ لوٹ پڑنا ٭

لٹک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لٹکنے کا حاصل بالمصدر۔ آویزش۔ لٹکاؤ ؎

اُس کان کے جھمکے کی لٹک دیکھ لے شاہ ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عنب کا (نظیر)

(۲) ناز و ادا۔ پھبک۔ ٹھسک۔ آن بان۔ آن و انداز ؎

ناگنی پیچ میں آ اُسکے نہ مانگے پانی کھیل جائے وہیں کالا جوڑے اُسکی لٹک (سودا)

گیا شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی ابھی ہے حسنِ دل آویز کو مچھ باقی (بحر)

(۳) لہر۔ موج۔ ترنگ جیسے لٹک میں آکر گھر پھونک دیا۔ (۴) اثر جن و پری۔ بلیہ

بھوت پریت یا سید وغیرہ کا اثر۔ جھونج۔ کھوٹ۔ جسے پنجاب میں وباؤ کہتے ہیں۔

دیوانگی یا جنون کا اثر۔ سودائی پنے کی علامت۔ اثر ؎

پکڑی لٹ اُسکی زلف کی جسنے تو یہ کہا دیوانگی سے آپ میں بھی اک لٹک ہے (معروف)

جاتی رہے نہ لٹوں کی لٹک دل سے ہمارے افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا (ذوق)

(بعض ناواقف فرہنگ والوں نے لٹکنے کی مناسبت سے اسکے معنی پردہ۔ جھالر۔ بے پروائی۔ کاہلی

وغیرہ لکھ دئے ہیں جنسے نہ تو ہمارے کان آشنا اور نہ کوئی اہلِ لغات واقف) ٭

لٹک چال (ہ) اسم مؤنث۔ مستانہ چال۔ جھومتی ہوئی چال۔ خرامِ ناز۔ نخرے

کی چال۔ مٹک چال۔ رفتارِ کج و واکج ؎

نہیں دیکھی لٹک کی چال اُس شمشاد قامت کی کہ مرتے ہے تجھے اے سرو اپنی خوش خرامی کا (بیدار)

لٹک کر چلنا (ہ) فعل لازم۔ جھوم کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔

معشوقانہ انداز سے قدم اُٹھانا ٭ ؎

سرو تند و دونوں پھر آپ میں نہ آئے گلزار میں چلا تھا وہ شوخ لٹک لٹک کر (میر)

لٹکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) اکسیری۔ کسی کو اپنی سے اُلجھا لینے کا منتر۔ عملِ حُب۔ عملِ تسخیر ٭

چلتا ہوا عمل۔ سحر۔ جادو۔ افسون۔ منتر۔ ٹونا۔ ٹاگ۔ ٹوٹکا۔ جادو کی موٹھ ٭

چشم جادوگر سے دل اُچٹا تو جا اُسمیں پھنسا زلف نے اُسکی خدا جانے کہ کیا لٹکا کیا (ضمیر)

گر چھپنا بھی مگل جاویگا تو لکڑ افسوں سا زون ہے کچھ اور ہی لٹکا سحر بھر اُسوقت ہم پہنچا ئینگے ہم (نظیر)

آنکھوں میں تری جادو نہ بر گر سحر زلفوں میں پیدا جس سے ہے دیوانہ محبت کا یہ وہ لٹکا (سودا)

اُس زلف کی لٹوں پر کوئی چلے نہ لٹکا جن بھی اگر جو ہو تو بھاگے ان منتروں سے آگے (ظفر)

(۲) شعبدہ۔ کرتب۔ سحرِ عجیب۔ حیرت انگیز عمل۔ بیدیا۔ جادو کا کھیل ٭ ہاتھ چالاکی۔

چلتر۔ عیاری ٭ ؎

ہمارے ڈسنے کو مارِ سیاہ بنتی ہے تمہاری زلف کا ادنیٰ یہ ایک ہے لٹکا (صبا)

(۳) چٹکلہ۔ گُن۔ ہنر جیسے فقیری لٹکا۔ خوب خوب لٹکے یاد ہیں ؎

ساری سیکھے برت وہ فسوں ساز آگے چٹکلے سینکڑوں یاد اُسکو ہیں لٹکے لاکھوں

لٹ کو اُس زلف کی ہیں یاد وہ لٹکے لاکھوں جنسے ہر بال میں دل رہتے ہیں لٹکے لاکھوں

شاخِ گل میں چاہئے لٹکانا اسکا اے ظفر بڑھتی ہیں لٹکے سے ہے جبل کے توقیر حَسَن (ظفر)

(۴) داؤں پیچ۔ گھات۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ جتن۔ تدبیر۔ اُپائے ؎

دل اٹکنے کے ہیں یاد لٹکے وہ کاکُل مشکبو بلا ہے (مجروح ریپوری)

دل تجھے یار کی کیوں زلف کا سودا ہوتا تو اگر آج کو سیکھا کوئی لٹکا ہوتا (ضمیر)

ہر اک کو پیچ سے کیا ڈسکے مار رکھتا ہے مگر یہ سانپ نے سیکھا ہے زلف کا لٹکا (امانت)

(۵) مشغلہ۔ مشغولہ۔ شغل۔ دل بہلاوا۔ دھندا۔ کھیل ؎

زلف کا کیا اُسکی چسکا لگ گیا زود رو کے ہاتھ لٹکا لگ گیا (ضمیر)

اے جنوں گیسوئے شبرنگ کا سودا لٹکا ہاتھ آیا ترے دیوانے کو اچھا لٹکا (اسیر)

لٹک

(۶) مکر۔ فن۔ فریب۔ دم۔ جھانسا۔ ہتھکنڈا۔ چال۔ چھل۔ بھبکی ؎

کوئی لٹکا یاد کیونکر زلف کی لٹ کو نہیں — خود بخود دل سینکڑوں لٹکے چلے جاتے تو ہیں (ظفر)

(۷) تیر بہدف دوا۔ اکسیر۔ جلدی اثر کرنے والی دوا۔ چلتا ہوا نسخہ ٭

لٹکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ آویختہ کرنا۔ ٹانگنا۔ اُدھر کرنا۔ (۲) بردار کشیدن کا ترجمہ۔ پھانسی دینا۔ گل دینا۔ سُولی چڑھانا۔ گلے میں پھندا ڈالکر کھینچ لینا (۳) اٹکائے رکھنا۔ جھُلانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ اُلجھانا۔ اُلجھائے رکھنا۔ جیسے مقدمہ لٹکانا۔ ایک ہی کتاب میں لٹکائے رکھنا (۴) انتظار میں رکھنا۔ امید میں رکھنا۔ منتظر رکھنا ٭

لٹکن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چھوٹی گھڑونچی۔ ٹھلیا رکھنے کی تپائی۔ حباب (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو نتھ میں ڈال کر پہنا جاتا ہے۔ بُلاق۔ بُندا ٭ جھمکا۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ کرن پھُول۔ آویزہ (۳) ایک بیل کا نام جس سے زرد رنگ نکلتا ہے (۴) گھنٹے کا لنگر۔ پنڈلم ٭ ساقُول (۵) جھاڑ۔ فانُوس کی بلوریں قلمیں۔ آویزے۔ (۶) جھولا۔ لٹکتی ہوئی چیز۔ جھُومتی ہوئی چیز ٭

لٹکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آویزاں ہونا۔ معلق ہونا۔ اُدھر ہونا۔ ٹنگنا (۲) دار پر کھنچنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ پھانسی لگنا (۳) اٹکنا۔ التوا میں رہنا۔ رُکنا۔ تعویق میں پڑنا۔ جھُولنا۔ اُلجھنا ؎

میر لیں شاید اُس کی زلف سے کام — برسوں سے تو لٹک رہے ہیں ہم (میر تقی)

(۴) منتظر رہنا۔ راہ تکنا ٭ امیدوار رہنا۔ آسرا تکنا ؎

تو کُرہ جاناں سے چاہے ہے ابھی قصد — برسوں سے پڑے ہم تو اسے سر لٹکتے ہیں (امیر)

(۵) مدتوں بیمار رہنا۔ بیماری میں اُلجھا رہنا۔ سِسکنا۔ کھٹیا سینا۔ (۶) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ بھٹک جانا (۷) پیچھے رہنا۔ آگے نہ بڑھنا ٭

لُٹنا (ہ) فعل لازم۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ فاق ہونا۔ سُوکھا ہونا۔ کمزور ہونا۔ نحیف ہونا۔ ناتوان ہونا ؎

نہیں پہچانتے ہم اپنے تئیں آپ — زیادہ کیا کوئی اس سے لٹے گا۔ (جرات)

شمشاد شرم قامتِ موزوں سے کٹ گیا — سُنبل ہوائے گیسوئے پیچاں میں لٹ گیا (اسیر)

ہزار ہاتھی لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ٭

لُٹنا یا لُٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) لُٹنا۔ غارت ہونا۔ تاراج ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ بدری ہونا ٭ صفایا پھرنا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ خاک میں ملنا ٭ ؎

وہ گھر نہیں ہے جو ترے پیچھے لُٹا نہیں — وہ دل نہیں ہے جو ترے غم سے لُٹا نہ ہو (جرات)

(۲) ٹھگا جانا۔ دھوکا کھانا۔ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا (۳) خانہ ویرانی ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ گھر کی رونق نہ رہنا۔ ویران ہونا ٭

لٹو

لٹُو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) پھِرکی۔ ہاتھی دانت۔ پیتل۔ سینگ یا لکڑی کے ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے سے دیر تک پھرتا۔ چکر کھاتا اور گھومتا رہتا ہے۔ عربی فرفرہ۔ فارسی گردنا۔ لاتو۔ جو بھنورا البوترا لٹو ہوتا ہے بھنگی کہتے ہیں ؎

بتاؤ لیکے لٹو استخواں کو اپنے عاشق کے — تمہیں کیا کام ہے ہاتھی کے ان دندانِ گم گشتہ
تُوتی۔ آہ ہرگز ہوں آشنا فغاں کا — لٹو یہ تیرا ہی بھنگی ہے میرے استخواں کا (؟)

(۲) ساقُول۔ ساہول۔ عمارت کی سیدھ معلوم کرنے کا گولہ۔ (۳) گول بنی ہوئی چیز جیسے ہرن کے سینگوں کا لٹو ٭

لٹو ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) عاشق و فریفتہ ہونا۔ دل دادہ ہونا۔ شیدا و دلدادہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ موہا جانا ؎

جو ہیں اُسنے وہ بچہ آویزاں ایک نظر دیکھا — وہیں لٹو ہو کر بولا یہی لونگا (نظیر)

محتسب آنکہ پھرے کب یہ جُدا ہوتا ہے — دخترِ رز پہ جو دیکھا تو ہے لٹو شیشہ (معروف)

(۲) محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ (۳) چکرانا۔ چکر کھانا ٭ گھرنی ہونا۔ پھِرکی بنا ٭

لُٹوانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تاراج کرانا۔ کھسوانا۔ غارت کرانا (۲) برباد کرانا۔ اُجڑوانا۔ ویران کرانا (۳) مہنگا سودا دلوانا۔ کٹوانا ٭ نقصان کرانا۔ صرف کرانا ٭

لٹورا (ہ) اسم مذکر۔ ریوا۔ ممولا۔ ایک ابلق رنگ کے شکاری پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے۔ عربی میں اُسے صُرد فارسی میں شیر کنجشک کہتے ہیں ٭

لٹورا (ہ) اسم مذکر۔ تصغیر بالتحقیر لٹ اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ ٭ جھنڈولا۔ جٹا۔ جونڈا۔ سر ٭

لٹورے (ہ) اسم مذکر۔ ع۔ لٹورا بمعنی لٹ کی جمع۔ بال۔ جھنڈولے۔ لٹیں ٭

لٹورے اُتروانا (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ بچے کے بال اُتروانا۔ مُونڈن کرانا ٭ بچے کے پیٹ کے بال مُنڈوانا ٭

لٹورے کھولے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ ع۔ ننگے سر پھرنا۔ بال کھولے پھرنا جو عیب اور بدتمیزی میں داخل ہے۔ جھنڈولے کھولے پھرنا۔ جونڈا کھولے پھرنا ٭

لٹورے لے ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ سر مُنڈوا لانا۔ بال نوچ لینا۔ جونڈا مُونڈنا ٭

لٹوریا (ہ) اسم مذکر۔ جٹا دھاری۔ لٹوں والا جوگی۔ بڑے بڑے بالوں والا جوگی۔ گیسُو دراز ٭

لٹوروں والی یا لٹوریوں والی (ہ) اسم مونث۔ ڈاین۔ چڑیل۔ پچھلپائی۔ جناتنی۔ بھُوتنی ٭ ساحرہ۔ جادوگرنی۔ ٹونہائی ٭

لٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ کی موٹی لکڑی۔ ڈنڈا۔ بانڈی۔ سونٹا۔ موٹی اور لمبی لاٹھی ؎

بولا وہ کہ یہ جو لٹھ مرا ہے — موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے (نسیم لکھنوی)

(۲) پنجاب) چرخے کی لاٹھ (۳) کلام سخت و درشت ٭

لٹھ

لٹھ باز (ا) اسم مذکر: لٹھیت۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ بانڈی باز۔ شور پشت +

لٹھ بازی (ا) اسم مؤنث: لٹھم لٹھا۔ لاٹھم لاٹھی۔ لاٹھیوں کی لڑائی +

لٹھ چلانا (ہ) فعل متعدی: بانڈی مارنا۔ لاٹھی لگانا +

لٹھ چلنا (ہ) فعل لازم: لاٹھیوں کی لڑائی ہونا +

لٹھ سا ماردینا (ہ) فعل متعدی: نہایت سخت جواب دیدینا۔ پتھر سا ماردینا۔ سخت بات کہدینا +

لٹھ مار بات (ہ) اسم مؤنث: کلام سخت و درشت۔ کڑی بات۔ کڑا بول +

لٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی: (۱) لاٹھی مارنا (۲) سخت جواب دینا +

لٹھا (ہ) اسم مذکر: (۱) شہتیر۔ گولا۔ تیر سقف۔ کڑی۔ واسا۔ لکڑ (۲) سلیپر۔ برگہ۔ وہ لکڑی کے چوڑے چوڑے ٹکڑے جو ریل کی سڑک پر بچھے رہتے ہیں (۳) جریب کا دسواں حصہ جو دس کڑی کے برابر ہوتا ہے +

لٹھا (ا) اسم مذکر: صحیح انگلش LONGCLOTH (لونگ کلاتھ) پورب میں کلوٹ۔ ایک قسم کا سوتی نہایت نفیس کپڑا جو شہر گلاسگو اور مانچسٹر واقع انگلستان سے آتا ہے +

لٹھیا (ہ) اسم مؤنث: لاٹھی کی تصغیر۔ چھوٹی لاٹھی۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چوب دستی۔ چھڑی +

لٹھیانا (ہ) فعل متعدی: لاٹھیوں سے خبر لینا۔ پھوڑنا پیٹنا۔ بانڈیاں مارنا +

لٹھیت (ہ) صفت: (۱) لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز (۲) سینہ زور۔ شہ زور۔ زبردست

لَٹّی (ہ) اسم مؤنث: (پورب) پتُریا۔ بازاری عورت۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا۔ جیسے لٹی کا بمعنی حرامی۔ ولد الحرام +

لُٹیا (ہ) اسم مؤنث: (۱) چھوٹا سا لوٹا۔ پیتل کی گڑ‌ٹی (۲) پانی پینے کی چھوٹی سی ٹونٹی دار تُنٹی +

لُٹیا ڈبونا (ہ) فعل متعدی: (ہندو) (۱) پانی بھرنے کا لوٹا کنوئیں میں گرادینا۔ لٹیا غرق کرنا (۲) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامرادی حاصل کرنا (۳) پت کھونا۔ بات بگاڑنا۔ اپنے آپ کو کلنک کا ٹیکا لگانا۔ بات کھونا۔ (۴) نقصان اُٹھانا۔ گھاٹا بھرنا۔ بنا و الہ نکالنا (۵) ہمت ہارنا۔ ناامید چھوڑنا +

لُٹیا ڈوبنا (ہ) فعل لازم: (ہندو) (۱) تباہی آنا۔ بربادی ہونا + گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا + بات بگڑنا۔ پت جانا + کام بگڑنا۔ کارخانہ تباہ ہونا۔ تیتر اُلٹنا۔ دوالا نکلنا + ناکامیابی ہونا۔ جیسے لٹیا ڈوبی رے ہرداس + گھوڑی والا کمائے نہ گھاس +

لُٹے پٹے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی: (ہندو) مشکل سے گزر اوقات کرنا + کڑوے کسیلے دن بھوگنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ جیا کاٹنا +

لُٹیرا (ہ) صفت: (۱) لوٹ مار کرنے والا۔ لوٹ لینے والا۔ غارتگر۔ غنام۔ راہزن۔ قزاق۔ دھاڑی۔ ڈاکو۔ ٹھگ۔ بٹمار (۲) کم تولا۔ اڑے مار۔ ٹھگیا۔ دغاباز۔ چور +

لجا

لجا (ہ) اسم مؤنث (ہندی) لاج کا مخفف یا تصغیر۔ شرم۔ حیا۔ غیرت +

لجامان (ہ) صفت: (ہندو) شرمالو۔ شرم والا۔ حیامند۔ غیرت والا۔ صاحب غیرت +

لَجاجَت (ع) اسم مؤنث: (۱) لڑائی۔ ستیزہ۔ خصومت۔ جھگڑا۔ ٹنٹا + اصرار۔ مبالغہ۔ (۲-ا) عاجزی۔ منت۔ سماجت۔ چاپلوسی۔ خوشامد درآمد + (یہ معنی عربی دانایان ہندی نژاد کے اختراعات سے ہیں جو صرف مبالغہ کے لگاؤ سے لگائے ہیں) +

لجالُو (ہ) صفت: (۱) باحیا۔ حیامند۔ شرم والا۔ صاحب غیرت (۲) اسم مذکر: ایک پودے کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگنے یا گرم ہوا کے مس کرنے سے مُرجھا جاتا ہے۔ لجونی۔ چھوئی مُوئی۔ لاجونتی ؎

شرم حسن ایسی ہے میں ہاتھ لگاؤں جو کبھی ۔۔۔ دامن اُس گل کا سمٹ جائے لجالو ہوکر
کل مجھکو دیکھتے ہی لجالو کی طرح سے ۔۔۔ یکبار گی سمٹ گئی اس انجمن کی بیل

(اہل دہلی اس لفظ کو نہیں بولتے)

لَجام (معرب لگام) اسم مؤنث: باگ۔ عنان ؎

گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ ۔۔۔ ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اُس کمیت کی (رند)

لَجانا (ہ) فعل لازم: (۱) شرمانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم اور منفعل ہونا ؎

عارض گل پہ نہیں شبنم عرق ہے شرم کا ۔۔۔ دیکھ کر سیر اجسن یار و لجاتی ہے بہار (سودا)
عاشق سے جھپکتی ہیں لجائی ہوئی آنکھیں ۔۔۔ باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہیں آتے (بحر)

(۲) فعل متعدی: شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ ندامت دینا۔ جیسے جن جالی اُنہیں لجائی یعنی جنے جنا اُسی کو ندامت دی +

لجاؤ (ہ) صفت: شرمگیں۔ شرم والا۔ حیامند۔ صاحب حیا۔ لاجونت + صاحب غیرت۔ غیرتمند۔ غیرت والا۔ ناک والا۔ جیسے لجاؤ مرے ڈھیٹا دے گنگا جل جاریئے +

لُجلُجا (ا) صفت: گلگلا + پلپلا + لچکدار۔ ملائم + چیپدار۔ لسدار۔ لزج + (یہ لفظ اصل میں لزج سے بگڑا ہوا ہے) +

لجونتی (ہ) اسم مؤنث: (۱) صاحب غیرت۔ لاج والی۔ شرم والی۔ حیامند (۲) چھوئی موئی۔ لجالو

لُجّہ (ع) اسم مذکر: دریا۔ رود۔ ندی +

لُچ (ف) صفت: مخفف لُوچ (۱) ننگا۔ عریاں۔ برہنہ۔ (۲-ا) بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن۔ آوباش۔ رند۔ آوارہ۔ بدکار۔ بدمعاش۔ خراباتی۔ بےنام و ننگ۔ شہدا۔ پھکیت

لُچ بہادر (ا) صفت: نہایت شہدا۔ گُنڈوں کا سردار۔ بڑا شورہ پشت +

لُچّا (ا) صفت: (ف۔ لُچ بمعنی عریاں) (۱) بےننگ و نام۔ نرلج۔ بےشرم۔ بےباک۔ آزاد طبع + (۲) بدمعاش۔ شہدا۔ آوباش۔ گُنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ بدکار۔ رند مشرب۔ بداطوار۔ بدراہ۔ خراباتی (۳) فطرتی۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ دنگئی۔ جھگڑالو۔

لچا

فساد کی جڑ۔ لڑاکا۔ بس کی گانٹھ۔ شریر۔ بدذات (۴) جواری۔ قمار باز (۵) اُٹھائی گیرا۔ اُچکا۔ ٹھگ (۶) بازاری۔ (اسم مذکر) خستہ غلیان (۷) عیبی۔ عیب دار۔ پُرعیب ◆

لُچاپن (۱) اسم مذکر۔ شہدپن۔ بیحیائی۔ بیغیرتی۔ بےشرمی ◆ بدچلنی۔ بدراہی ◆ فساد۔ شرارت۔ بدکرداری۔ بداعمالی۔ بدکاری۔ غُنڈاپن ◆

لُچّا گُنڈا (۱) صفت۔ بہر دو مترادف) شریر۔ بدمعاش ◆ شہدا۔ بدوضع۔ چلبلا۔ بداطوار۔ بےننگ نام

لچانا (ہ) فعل متعدی۔ (رگ رب) ٹیڑھا کرنا۔ لچکانا۔ جھکانا ◆

لُچّپن (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (لُچاپن) ◆

لچر (۱) صفت۔ (۱) پوچ۔ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ۔ جیسے لچر خیال ؎

اہلِ ہنر سمجھتے ہیں اہلِ ہنر مجھے　　بدتر وہ خود لچر ہے جو سمجھے لچر مجھے (شیخ ناصر علی)

(۲) اناڑی۔ بیوقوف۔ احمق۔ سادہ لوح (۳) بےربط۔ بےمعنی۔ مجذوب کی بڑ۔ بےتکی جیسے لچر عبارت۔ لچر تحریر ◆

لچک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جنبش۔ لرزش۔ پیچ و خم۔ کسی چیز کا نزاکت سے جنبش کرنا ◆ لپکپاہٹ۔ لہر ؎

آج اپنی کمر کی تم تہانہ لچک دیکھو　　آہو ہے یہ دل اس پرچیتے کی لپک دیکھو
گو شاخ بید یہ قد نازک نہیں ترا　　اے سرو ناز چلتے ہوئے پر لچک تو ہے } (نصیر)

گر اُس کمر کی نظر آئے پیرہن میں لچک　　تو شاخ گل کی نہ دیکھوں کبھی چمن میں لچک (سرور)
تو خبر کہیں دو غنچے میں ہے نرم تکم اک خرمن گل　　ہاں یک کمر جوں شاخ گل کھتی ہے لچک روینی (ظفر)

(۲) جھٹکا۔ چِک۔ ضرب۔ ہچکولا (مثال دیکھو لچک آجانا میں) (۳) خم۔ کجی۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۴) [illegible] نزاکت۔ نرمی ◆

لچک آجانا (ہ) فعل لازم۔ جھٹکا آجانا۔ ضرب آجانا۔ چِک آجانا ◆ ؎

جی دھڑکتا ہے کہ پہنچے میں نہ آجائے لچک　　ہاتھ سے چھوڑ دیا میں نے ترا جانِ جگر ہاتھ (امیر)

لچک جانا (ہ) فعل لازم۔ بل کھاجانا۔ مُڑجانا ◆ بل جانا۔ لرزجانا۔ کانپ جانا۔ جنبش کھاجانا ؎

کیا نزاکت ہے کہ پھولوں کے دولا گجرے سے　　ہاتھ کی اُسکے کلائی بھی لچک جاتی ہے (نصیر)

لچک دار (۱) صفت۔ لرزاں۔ جُنباں۔ وہ چیز جو حرکت سے جنبش کرے۔ لہردار ◆

لچکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ دھکا۔ جھونک۔ (۲) موچ ◆ چِک۔ (۳) ایک قسم کا پتلا گوٹا۔ دھنک ؎

کیا عجب جوشِ جوانی میں یہ جوبن چھلکے　　چشتا چشتا تن پر تو میں یہ لچکا ہو جائے (برق)

(۴) بجرا۔ نواڑہ۔ کشتی۔ سوکھنی (۵) جنبش۔ لرزش ؎

لچم

لباسِ ناز کی آرائش ہے اُسکے قامت پر　　کرو میں کیوں نہ ہو لچکا اگر دامن میں پیکا ہو (بحر)

لچکا کھانا (ہ) فعل متعدی۔ جھٹکا کھانا۔ بل کھانا۔ مُڑنا ؎

چلنے میں تھرتھراتی ہے جو سر بسر کمر　　لچکا نہ کھائے او بُتِ نازک کمر کمر (محمد بخش ہجا)

لچکانا (ہ) فعل متعدی۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ لرزاں کرنا۔ لرزش دینا۔ لچک دینا ◆

لچکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بوجہ یا نزاکت کے سبب خمیدہ ہونا۔ نرمی و نازکی سے دُوتا ہونا۔ جُھکنا۔ مُڑنا۔ بل کھانا ؎

دیکھو مثال کیا اُسے تارِ نگاہ سے　　نازک کمر وہ لچکے ہے بارِ نگاہ سے (حکمت)
ہوں یہ لاغر کہ جُھک کے قامت ایک خس کے بوجھ سے　　جوں کماں وہ لچکے ہے پائے مگس کے بوجھ سے (ذوق)

(اس شعر کے اوّل مصرع میں شُبہ ہے کیونکہ ایک بیاض کُہنہ میں جو حضرت ذوق کے زمانے کی ہے یہ مصرع اور طرح پر ہے اور دیوان ذوق میں۔ جو حضرت مرزان نے اپنی یادداشت پر جمع فرمایا ہے دوسری طرح پر۔ عجب نہیں جو یادداشت میں غلطی واقع ہوئی ہو۔ چنانچہ ہم اُس مصرع کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎ کیوں نہ بل کھائے کہ دستِ ہوس کے بوجھ سے) ◆

(۲) داب کا اثر قبول کرنا۔ کسی صدمہ یا بوجھ سے دبنا اور اُسکے ہٹتے ہی پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ کسی چیز میں دبنے اور اُبھرنے کی قوت ہونا (۳) ہلنا جُلنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ جیسے تیری لچکتی چارپائی نکلے (عورتوں کی بد دعا) ◆

لچلچ (ہ) اسم مؤنث۔ لچکنے کی آواز ◆

لچلچا (ہ) اسم مذکر۔ لیسدار سالن۔ لعابدار سالن ◆ وہ سالن جو نہ تو شوربے دار ہو اور نہ زا خشک بلکہ گھی کے شوربے یا صرف لعاب پر اُتار لیا جائے ◆

لچنا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) (۱) جُھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا (۲) فروتنی کرنا۔ متواضع ہونا

لچھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سُوت کی انٹی (۲) ریشم یا سُوت کے بہت سے تاگوں کا بنا ہوا حلقہ جو اکثر بچوں کے ہاتھوں میں ڈالدیتے ہیں (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جیسے پیروں کے لچھے ہاتھوں کے لچھے وغیرہ (۴) باریک مثل تار کتری ہوئی چیز۔ جیسے کھیرے کا لچھا۔ ادرک کا لچھا۔ پیاز کا لچھا۔ (۵) پیچیدہ و مسلسل تار لپٹے ہوئے تاگے جیسے ڈور کا لچھا (۶) مسلسل چیز۔ پیچیدہ چیز۔ ڈورے۔ گٹکری۔ آواز کی ہمواری کرنے لگتا ہوں میں فرقت میں مسلسل نالے　　لچھے یاد آتے ہیں مجکو جو تری تانوں کے (ناسخ)

(۷) اُلجھی ہوئی ڈور ◆

لچھمی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دھن کی دیوی۔ دولت کی مالک۔ ملکِ دولت۔ یہ دراصل سمندر کی بیٹی اور وشنو کی بیوی مانی گئی ہے جو اسلئے ذیل سے پکاری جاتی ہے۔ پدما کملا۔ شری۔ اندرا۔ لوک ماتا۔ رما وغیرہ (۲) دولت۔ ثروت۔ مال و زر۔ دھن ؎

لچھمی ہمارے یار کے قدموں کے ساتھ ہے　　لچھمی وہاں گئی ہے جہاں میہماں گیا (بحر)

(۳) جاہ و جلال۔ شان و شوکت حشمت۔ دبدبہ (۴) خوبصورتی۔ سندرتا۔ حُسن۔ جمال (۵) لچھمی بیشن کی بیوی (۶) اولادِ اناث۔ لڑکیاں۔ بیٹیاں۔ بیٹی کی ذات (۷) سیتا۔ رامچندر جی کی بیوی (۸) ایک جڑی کا نام جسے وردھی بھی کہتے ہیں اور نیز ہندی میں نام ایک اور جڑی کو بھی اسی نام سے موسوم کرتے ہیں (۹) بھادوں کی جوار (۱۰) ہلدی۔ زرد چوب (۱۱) موتی۔ دُر۔ مروارید +

لچھمی بن آدر کون کرے (۱) کہاوت۔ دولت کے بغیر کوئی نہیں پُوچھتا + روپے کے سوا کوئی خاطرداری نہیں کرتا + روپے کی سب عزت کرتے ہیں +

لچھمی گھر میں آنا (۱) فعل لازم۔ دولت کا گھر میں آنا۔ کسی صاحبِ اقبال کا گھر میں آنا۔ نوبت بارہ سدھ ہونا۔ صاحبِ اقبال ہونا۔ دھن دولت کا گھر میں آجانا۔ مبارک قدم بہو کا گھر میں آنا + گھر میں بیٹی کا پیدا ہونا +

لچھمی نارائن کرنا (۱) فعل متعدی۔ (ہنود) بسم اللہ کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ سدھ واتا گنیش کرنا (یہ لفظ کایستوں میں کھانا شروع کرنے کے موقع پر یا کھانا کھانے کی اجازت دینے پر بولتے ہیں) +

لچھن (۱) اسم مذکر۔ (۱) نشانی۔ علامت + ظاہر اسامان۔ آثار۔ انداز ؎

گردش سے روز کیا کیا بلائیں آئیں جاتے ہی کے ہیں لچھن سارے اس آسمان کے (میر)

(۲) چال ڈھال۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ (۳) کوتک۔ کرتُوت۔ افعال۔ قول فعل۔ کام (۴) عادت۔ خصلت۔ سُبھاؤ۔ پرت۔ کردار (۵) عیب۔ کلنک۔ اوگن بدنامی۔ جیسے اتّھوں مہندی پاؤں مہندی اپنے لچھن آوروں دیندی (۶) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ برتاؤ۔ عمل۔ جیسے اُتر جاؤ کہ دھن وہی کرم کے لچھن۔ (۷) اعمال۔ کرنی۔ کرم۔ کریا ؎

بخشیگا خدا بحر کو کس حُسن عمل پر ہم کو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا (بحر)

(۸) پہچان۔ گن۔ تعریف۔ اوصاف۔ توصیف (۹) رُوپ۔ رنگ۔ روغن۔ رونق۔ (۱۰) لچھمن۔ رامچندر جی کا چھوٹا بھائی جو سومترا کے پیٹ سے تھا (۱۱) اقبال +

لچھن جھڑنا یا جھڑ جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) پہلی سی رونق نہ رہنا۔ مُنہ کا نُور اُڑ جانا۔ رنگ رُوپ جاتا رہنا۔ حسن کا زوال پذیر ہوجانا۔ بدنما ہوجانا۔ چہرے پر تازگی نہ رہنا ؎

روزِ وصال آنکھوں کو اپنی دکھائیگا روزِ شبِ فراق کے لچھن جھڑے ہوئے (آتش)

(۲) بگڑنا۔ خراب ہونا۔ اُترنا۔ زوال پذیر ہونا۔ گھٹنا۔ (۳) بیقدر ہونا۔ توقیر گھٹنا۔ نظروں سے گرنا (۴) ادبار آنا۔ بداقبالی ہونا۔ کھوٹے دن آنا +

لچھن سے جھڑ جانا (۱) فعل لازم۔ بے رونق ہوجانا۔ تر و تازگی کا جاتا رہنا۔ خوشحالی میں فرق آجانا۔ رنگ رُوپ نہ رہنا ؎

پھولوں کے اِن دنوں میں لچھن بھی کچھ بُرے ہیں شاید کہ اُس پری کے دامن سے جھڑ پڑے ہیں (انشا)

لچھن سے جھڑ جانا (۱) فعل لازم۔ رونق نہ رہنا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ بیرونق ہوجانا۔ مُنہ کا نُور اُڑ جانا۔ پہلا سا حسن و جمال نہ رہنا + پہلی سی بات نہ رہنا۔ توقیر گھٹ جانا۔ وہ بات نہ رہنا ؎

مژہ تر سے نکری تھی بری ہم چشمی اے رگِ ابر ترے جھڑ گئے کچھ لچھن سے
ہوتے ہی سامنے میری چشم پر آب کے اے ابر آج کچھ ترے لچھن سے جھڑ گئے
چہرہ اُتر گیا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں پھر ان دنوں تو میرے لچھن سے جھڑ گئے ہیں (مصحفی)

لچھن سیکھنا یا پکڑنا (۱) فعل متعدی۔ کسی کے ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کے ڈھنگوں پر آنا۔ بُری عادت پکڑنا۔ اوگن سیکھنا +

لچھے (۱) اسم مذکر۔ (۱) لچھا کی جمع۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جیسے ہاتھ کے لچھے میں چھلا اُلجھ گیا +

لچھے دار (۱) صفت۔ (۱) حلقہ دار۔ پرت دار (۲) ڈوریدار (۳) مسلسل۔ سلسلہ وار۔ علے الاتصال۔ پے درپے۔ متواتر۔ برابر (۴) لپیٹواں۔ پیچ در پیچ۔ پیچیدہ (۵) خوش آیندہ۔ مزیدار +

لچھے دار باتیں (۱) اسم مؤنث۔ مسلسل اور مزیدار باتیں + لپیٹواں باتیں +

لچھے سے (۱) تابع فعل۔ لچھوں کی مانند۔ ملایم۔ نرم +

لچھے کا ازاربند (۱) اسم مذکر۔ ایک خاص قسم کا ریشمی ازاربند جسے عورتیں ڈالا کرتی ہیں ؎

دانہ ازاربند کے لچھے کا واہ رے عالم گو ناز رانوں پہ پاجامہ کی شکن کیا خوب (بحر)

لچی (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت باریک چلپی اور ملایم سیدے کی پُوری جیسے یہ لچھے ہیں تو وہ نرم نرم جیسے لچی یہ روغنی روٹی ہے تو وہ کراری کرم کرم جیسے تنکی (انگھوسلی)

لچی سا پیٹ (۱) اسم مذکر۔ نہایت ملایم پیٹ +

لچی (۱) اسم مؤنث۔ لچا کی تانیث۔ شُہدی عورت۔ بے باک اور بے شرم عورت۔ زبان دراز۔ فضول خرچ۔ بدنظر۔ بدخو۔ ترش رُو + لڑاکا۔ جنگجُو۔ بے لحاظ۔ بیہودہ کلام اور بدنام عورت ؎

سب لوگوں سے بدتر ہے یہ دُنیا دنی وہ محبوب نادان ہے جو اِس سے لگ چلے
مت تمہارے عقل پر دیوانے ہوں تم کیوں لا اس دُنیائی بڑی لچی شرن سے لگ چلے (؟)

لچیلا (۱) صفت۔ لوچدار۔ لسدار۔ لیس دار۔ لزج + نرم۔ ملائم۔ کومل + نازک +

لحاظ (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی چشم نیم باز یا کن انکھیوں سے دیکھنا + کسی چیز کا آنکھ میں خیال رکھنا۔ دیکھنا (۲) نظر۔ نگاہ۔ دیدنی۔ (۳) پاس۔ ادب۔ حفظِ مراتب ؎

فلک پہ کیوں نہیں ہے ماہ۔ فرو سہ نو۔ جو ہونہ اسکو ترے نعل کفش پا کا لحاظ (ظفر)

لحا

تھوڑی سی پی ہی لی ہے بہت مجتوں کے بعد — آہی گیا ہے پیرِ خرابات کا لحاظ (داغ)

(۴-۱) شرم حیا۔ سنکوچ۔ حجاب۔ پردہ ؎

ظفر پلا دے اُسے بھر کے ساغرِ مئے ناب — اگر تمھارا ہے منظور دلربا کا لحاظ
جھکا کے آنکھ نہ دیکھا چمن میں نرگس نے — رہا جو اُسکو تری چشمِ پُر حیا کا لحاظ (ظفر)

دیکھو ادھر اُٹھاؤ نظر ہو چکی حیا — کیا جانتا نہیں کوئی اس گھات کا لحاظ
کل غیر کے بھی سامنے جھپکے گی تری آنکھ — دن کو مزہ دکھائیگا اس رات کا لحاظ
اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جنابِ شیخ — ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ (داغ)

گالیاں دینے میں تمکو نہیں زنہار لحاظ — پوچھئے بات تو ہے مانعِ گفتار لحاظ (ناظم)

(۵-۱) مروت۔ پاس خاطر۔ طرفداری۔ جانب داری۔ پاس۔ ملاحظہ ؎

رکھیں ہم اُس سے دلا چشمِ آشنائی کیا — نہ پاس یار کا جسکو نہ آشنا کا لحاظ
کرے ہے فتنہ تری چشمِ فتنہ زا کا لحاظ — یہ وہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ (ظفر)

دامن جھٹک جھٹک کے چھڑایا ہزار بار — تمکو ہوا نہ خاک مرے ہاتھ کا لحاظ (داغ)

(۶-۱) خیال۔ دھیان ؎

فرش رہیں بسرِ راہ گزر دیدہ و دل — چاہئے تمکو بھی اسکا دمِ رفتار لحاظ (ناظم)

نہ کی شکایت ظلم و ستم کبھی میں نے — رہا سدا مجھے اُس شوخِ پُر جفا کا لحاظ
ملوں میں تیرے کفِ پا سے اپنے دیدۂ تر — مگر ہے مجھ کو ذرا سرخیٔ حنا کا لحاظ (ظفر)

قول و قسم کی شرم ملاقات کا لحاظ — انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ
اقرار بھی ہے وصل پہ انکار بھی نہیں — اس بات کا لحاظ نہ اُس بات کا لحاظ (داغ)

(۷-۱) پرہیز۔ احتیاط۔ اجتناب۔ حذر ؎

دل اُسکی جنبشِ مژگاں سے کیوں حذر نہ کرے — کہ اس مریض کو لازم ہے چاہئے ہوا کا لحاظ
نہ توڑ دو دل کو مرے اے بتانِ سنگیں دل — ڈرو خدا سے کہ ہو خانۂ خدا کا لحاظ (احتیاط) (ظفر)

(۸-۱) توجہ۔ رجحان۔ میل خاطر۔ التفات (۹۔ پنجاب) ملاقات۔ واقفیت۔ جان پہچان۔ شناسائی (۱۰) حمیت۔ غیرت ◆

لحاظ اُٹھا دینا (۱) فعل متعدی ۔ بے شرم و بے حجاب ہوجانا۔ نرا بے حیا بنجانا۔ نرلج ہوجانا ◆ بے غیرت ہوجانا۔ غیرت نہ رکھنا ◆

لحاظ آنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) شرم آنا۔ شرم لگنا ؎

سچ ہی تھا عہد وفا لیکے دل اُسکو دینا — آگیا وقت پہ کرتے ہوئے تکرار لحاظ (ناظم)

(۲) خیال آنا۔ دھیان آنا ؎

جیب و دامن کو کیا مصرا آلودۂ خوں — کچھ نہ آیا تجھے اے دیدۂ خونبار لحاظ (ناظم)

لحاظ ٹوٹنا (۱) فعل لازم ۔ حجاب اُٹھنا۔ شرم دور ہونا۔ جھجک مٹنا ؎

لحظ

اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جنابِ شیخ — ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ (داغ)

لحاظ رکھنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا (۲) پاس ادب کرنا۔ بڑائی رکھنا (۳) شرم حیا کرنا۔ حجاب رکھنا (۴) پرہیز رکھنا۔ احتیاط رکھنا ◆

لحاظ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) پاس کرنا۔ ملاحظہ کرنا۔ مروت سے پیش آنا۔ پاس خاطر کرنا ؎

وہ خجل اپنی جفاؤں سے ہے پر خوش ہوں میں — کچھ تو اب سا ہوں کرتا ہے مرا یار لحاظ
ایک بوسہ پہ کبھی دوش دل و جان و نول — کیوں کرے مول چکانے میں خریدار لحاظ (ناظم)

(۲) شرم کرنا۔ حیا کرنا ؎

جیسے محتسب ہے کہیں بادہ پرستی ناظم — منہ پہ واعظ کے کیا کرتے ہیں ناچار لحاظ
کیوں تمھیں غیر سے خلوت میں وہ شوخ پیش آئی — جسکے ہونے سے کرے صورتِ دیوار لحاظ (ناظم)

(۳) پردہ کرنا۔ حجاب کرنا۔ منہ چھپانا (۴) خیال کرنا۔ دھیان کرنا (۵) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ بچنا ؎

چاہئے تجھسے ہیں بندہ و آزاد ملول — چاہئے تجھسے کریں کافر و دیندار لحاظ
نہ تجھے حشر کا اے فتنۂ ایام خیال — نہ تجھے خلق کا اے شوخِ ستمگار لحاظ (ظفر)

لحاظ کے قابل (۱) صفت ۔ توجہ دینے کے لایق۔ قابلِ التفات۔ قابلِ خیال ◆

لحاظ نہ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) ادب نہ کرنا۔ حفظ مراتب کا خیال نہ رکھنا (۲) شرم نہ کرنا۔ حیا نہ کرنا (۳) ملاحظہ نہ کرنا۔ مروت سے پیش نہ آنا۔ بے مروتی کرنا۔ خیال نہ رکھنا ◆

لحاظ والا (۱) صفت ۔ (۱) بامروت۔ مروت والا (۲) شرم و حیا والا۔ لاج والا۔ حمیت والا (۳۔ پنجاب) جان پہچان۔ ملاقاتی۔ آشنا ◆

لحاف (ع) اسم مذکر ۔ رات کے سونے کا روئی دار کپڑا۔ سوڑ۔ بالاپوش۔ رضائی جسمیں بہت سی روئی ہو۔ فرد اگند ؎

نالوں سے دی چڑھا جو تپ لرزہ مہر کو — کھولی نہ آنکھ ابر سیہ کے لحاف سے (ذوق)

لحد (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بغلی کھو جو قبر کے ایک پہلو میں مردہ دفن کرنیکے واسطے کھودی جاتی ہے۔ قبر کا گڑھا مجازاً قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور (صرف تحت زمین کو کہتے ہیں) ؎

عشق اُس چاہ زنخداں کا ہوا جسدن سے — یہ سمجھا کہ لحد میں دل بیتاب اُترا (آتش)

لحد میں بھی ترے مضطر نے آرام
خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا (ذوق)

عبرت کا ہے مقام زمانے کا انقلاب — تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی (اسیر)

(۲-۱) وہ کم گہرا گڑھا جو مُردہ نہلانے کے واسطے گھر میں کھود لیتے ہیں تاکہ اُسکی آلائش اور پانی تمام گھر میں نہ پھیلے۔ عوام اسے لہر کہتے ہیں ◆

لحظہ (ع) اسم مذکر ۔ ایک دفعہ کن انکھیوں سے دیکھنے کا وقفہ۔ ایک جھپکی۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ پل۔ لمحہ۔ آن۔ ساعت۔ طرفۃ العین ◆ دم کے دم۔ دم بھر ◆

لحظہ بہ لحظہ (ع) تابع فعل :۔ دم بدم ۔ ساعت بساعت ۔ لمحہ بلمحہ ۔ ہر دم ۔ ہر گھڑی +

لحظہ بھر (ا) تابع فعل :۔ دم بھر ۔ لمحہ کے واسطے ۔ دم کے دم کو جیسے اُسکی ماں لحظہ بھر تو چھوڑتی ہی نہیں کہ بچہ کہیں آئے جائے +

لحم (ع) اسم مذکر :۔ گوشت ۔ ماس + شکار ۔ متّی +

لحن (ع) اسم مذکر :۔ (۱) آواز ۔ شبد ۔ (۲) آوازِ خوش ۔ موزوں آواز ۔ سُریلی آواز ۔ اچھی آواز ۔ سُر ۔ لَے (۳) خوش نوائی ۔ آہنگ ۔ ترانہ ۔ نغمہ ۔ راگ (۴) خوشخوانی + خوش گفتاری[1] + قرآن شریف کو خوش الحانی اور قرأت کے ساتھ پڑھنا (۵) تلفظ کی غلطی (۶) ایک قسم کا معیوب قافیہ +

لخت (ف) اسم مذکر :۔ (۱) پارہ ۔ ٹکڑا ۔ حصہ ۔ کسنڈ (۲) ہتھوڑا ۔ چلیل (۳) لوہے کا گرز +

لختِ جگر (ف) اسم مذکر :۔ (۱) جگر کا ٹکڑا ۔ کلیجے کی کور ؎

ہے ثابت قدم یارانِ یک رو دوست بچھڑیں کہ خشک بدرِ مت لختِ جگر ہو کر بہم نکلا (نسیم)

اے دل کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

(۲) اولاد ۔ بیٹا ۔ بیٹی (۳) شعر ۔ نظم ۔ سخن ۔ بیت وغیرہ +

لخلخ (ف) صفت :۔ (۱) دُبلا ۔ پتلا ۔ نحیف ۔ لاغر ۔ ضعیف (۲) ۔ (اسم مؤنث) بھوک یا پیاس کی وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث حلق سے نکلتی ہے +

لخلخ کرنا (ا) فعل متعدی :۔ بھوک یا پیاس سے نڈھال ہونا ۔ بھوک میں پھڑکنا ۔ حلق خشک ہونا جیسے بچہ بھوک سے لخلخ کر رہا ہے +

لخلخانا (ا) فعل لازم :۔ بھوک پیاس سے تڑپنا ۔ بھوک سے نڈھال ہوا جانا +

لخلخہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) وہ دوا جو تقویتِ دماغ کے واسطے ترکیب دیکر بنائی جاتی ہے کئی خوشبوؤں کا مجموعہ جسے ملا کر سونگھتے ہیں ۔ وہ لکڑی جو عنبر ۔ مشک ۔ عود قماری دکا فور وغیرہ کو باہم آمیز کر کے بناتے اور دماغ پر رکھتے یا سُنگھاتے ہیں ؎

مرے مجرِ بلبل کے سر کُش ہوا تھا باغ میں نکہتِ گل نے سُنگھایا لخلخہ صیاد کو (نواب بیگم جاہ)

کرتی ہے صبا آکے کبھی غالیہ بیزی کرتی ہے نسیم آکے کبھی لخلخہ سائی (ذوق)

(۲) ۔ (عوام) لخلخہ ۔ قندیل +

لدا پھندا (ہ) صفت :۔ خوب لدا ہوا ۔ نہایت بھرا ہوا ۔ اثاثہ ۔ بوجھ میں دبا ہوا +

لدا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ لدوا دینا ۔ بار کرا دینا ۔ اسباب رکھوانے میں مدد کرنا ۔ چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروا دینا جیسے لادو دے لدادے لادنے والا ساتھ دے +

لدانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :۔ لدوانا ۔ بار کرانا ۔ گاڑی یا چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروانا

لداؤ (ہ) اسم مذکر :۔ وہ بوجھ جو کسی چیز پر لادا جائے ۔ بار ۔ بھار ۔ لادنے کا اسباب ۔ بوجھ +

لداؤ کی چھت (ہ) اسم مؤنث :۔ سیمنٹ کی چھت ۔ وہ چھت جس پر کڑیاں نہ ڈالیں اور صرف چونے سے ڈاٹ وغیرہ لگا کر پاٹ دیں + گنبد نما چھت +

لداوا (ہ) اسم مذکر :۔ بھار ۔ بوجھ ۔ بار +

لداوا لادنا (ہ) فعل متعدی :۔ بوجھ اٹھانا ۔ بوجھ لادنا ۔ جیسے جاڑوں سے پہلے ہی رضائی کا لداوا لاد لیا +

لد جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بوجھ رکھا جانا ۔ بوجھ سے پُر ہو جانا ۔ اسباب بھر جانا (۲) بھر جانا ۔ پھلوں یا پھولوں یا پھُنسیوں وغیرہ سے پُر ہو جانا ۔ لد جانا (۳) چٹ پٹ ہو جانا ۔ چلا جانا ۔ بیت جانا ۔ گزر جانا ۔ جاتا رہنا ۔ جیسے وہ زمانہ لد گیا کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (۴) ۔ پنجاب) مر جانا ۔ انتقال کر جانا ۔ دنیا سے گزر جانا +

لدنا[2] (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بار ہونا ۔ اسباب یا بوجھ کا دھرا جانا ۔ اسباب بھرنا ۔ بوجھ رکھا جانا ؎

اے جان نکل کہ مصحفی کا اسباب لدا ہوا کھڑا ہے (مصحفی)

(۲) بھرنا ۔ پُر ہونا ۔ پھلنا ۔ بہت سا پھل پھول آنا ؎

ہے موسمِ گل چمن میں ہر نخل پھولوں سے لدا کھڑا ہے ۔ (مصحفی)

لدّو (ہ) صفت (۱) باربرداری کے لائق ۔ بوجھ اٹھانے کے قابل (۲) وہ حیوان جو باربرداری کے کام آئے جیسے بیل ۔ گدھا ۔ گھوڑا ۔ اونٹ ۔ ٹٹو ۔ خچر وغیرہ +

لدّو کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ باربرداری کے قابل بنانا ۔ سواری کے قابل نہ رکھنا +

لدی پھندی (ہ) اسم مؤنث :۔ گہنے پاتے میں اثاثہ بوجھ میں دبی ہوئی + جیسے سونے جھونے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں (رحمتِ بہلی)

لدھڑ (ہ) صفت :۔ بھاری ۔ بوجھل ۔ موٹا اور بد وضع ۔ بھدا ۔ اپنی مقدار اور اپنے معمول سے زیادہ بھاری + وہ چیز جو بہت سی چیپیوں یا پیوندوں کے سبب بھاری اور بدنما ہو گئی ہو +

لڈو (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ڈھیلا ۔ پنڈولا ۔ گولہ (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو بیسن یا مونگ کے آٹے وغیرہ سے بشکل مدوّر بنائی جاتی ہے ۔ گولۂ شیریں (۳) ۔ مجازاً ہندو) ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ لابھ ۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (۴) ہندو) مول ۔ اصل پونجی سرمایہ جیسے لڈو نہ توڑو چورا اچھا کھاؤ (جب ٹھگ کے لڈو کہیگے تو ان سے امیر لڈو ان سے مراد ہوگی جنہیں ٹھگ لوگ مسافروں کو دھوکے سے کھلا کر مار ڈالتے اور لوٹ لیتے ہیں ۔ اسی وجہ سے ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھنا دھوکے میں آ جانا اور بیوقوف ہو جانا کے موقع پر بولتے ہیں مثلاً وہ تو ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھا ہے ۔ یعنی بیوقوف ہو گیا ہے اور جب من کے لڈو کہیگے تو وہاں خیالی پلاؤ پکانے سے مراد ہوگی ۔ یہ محاورہ خاص ہندوؤں کا ہے جیسے وہ تو من کے لڈو پھوڑتا یا توڑتا ہے یعنی خیالی پلاؤ پکا رہا ہے) +

لڈو بانٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی خوشی یا منت یا نذر میں لوگوں کو شیرینی تقسیم کرنا یا مٹھائی تقسیم کرنا

[1] خوش گفتاری سے مراد جو باس گفتاری سے آتا اور نہایت عمدہ ہوتا ہے +

[2] لدوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی ۔ دیکھو (لدانا) +

لڈو باندھنا یا بنانا (ہ) فعل متعدی۔ لڈو بنانا۔ پنڈ بنانا ♦

لڈو بٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شیرینی تقسیم ہونا۔ مٹھائی تقسیم ہونا۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے ہیں (۲) پنجاب) لڈو بنانا۔ باندھنا ♦

لڈو کھلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) شیرینی کی ضیافت کرنا۔ مٹھائی کھلانا ♦ مُنہ میٹھا کرنا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ مُنہ بھرنا۔ مُنہ بھرائی دینا ♦

لڈو کہے سے مُنہ نہیں میٹھا ہوتا (ہ) کہاوت۔ یعنی خالی باتوں باتوں اور نری چاپلوسی سے مطلب برآری نہیں ہوتی کچھ خرچ کرنا بھی پڑتا ہے۔ بے دئیے لئے کام نہیں چلتا ♦

لڈو ملنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نذو، فایدہ حاصل ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ لابھ ہونا جیسے کسی کی بُرائی میں تمہیں کیا لڈو ملینگے ♦

لڈوا (ہ) اسم مذکر۔ لڈو کی تصغیر۔ چھوٹا لڈو۔ جیسے پال ہے لڈوے کی یعنی چھوٹے چھوٹے پال کے آم لگاؤ ہیں۔ رام رام لڈوا گوپال نام گھی۔ ہر کام نام مصری تکھول تکھول پی

لذائذ (ع) اسم مؤنث۔ لذت کی جمع۔ مزے۔ ذائقے لذات ♦

لذائذِ نفسانی (ع + ف) اسم مؤنث۔ حظوظ نفسانی۔ نفس کے مزے۔ نفس کی خوشی۔ اندری بھوگ۔ شہوت پرستی ♦

لذت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی خوش مزہ اور خوش ذائقہ ہونا۔ مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ چسکہ (۲) لطف۔ آنند۔ خوشی۔ سرور۔ عیش و نشاط ♦ حظ ♦

لذت اُٹھانا (ا) فعل متعدی۔ مزہ لینا لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ ذائقہ لینا۔ سواد

لذت آشنا (ع + ف) صفت۔ مزہ سے واقف۔ مزہ پایا ہوا۔ مزہ چکھا ہوا ؎

بولذتِ آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز   نہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں میں (ذوق)

لذت پانا (ا) فعل متعدی۔ مزہ پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا ♦

لذت چکھنا (ا) فعل متعدی۔ مزہ چکھنا۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ سواد پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ مزہ اُڑانا ♦ ؎

لذتِ غم فراق کی چکھا کیا کرے۔   امیدِ مرگ میں شبِ ہجراں جیا کرے (محسن)

لذیذ (ع) صفت۔ (۱) خوش مزہ۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ بامزہ۔ مزیلا۔ لذت بخش ؎

خونِ دل لختِ جگر کے خشق میں لذت ہے اور   گوکر اکل و شرب سب میں اوپانہ ان لذیذ (کنہیا لال عاشق)

(۲) خوشگوار۔ خوش آیندہ۔ لطف انگیز۔ پُر لطف ؎

گو وصالِ یار میں ہے عیش کا ساماں لذیذ   پر جدائی میں بھی ہے ہم کو غمِ ہجراں لذیذ
ہجر میں زحمت بھی نزہت سے زیادہ ہے مجھے   یار ہو ساغر ہوئے جو پھر یہ ہے باراں لذیذ
عاشقِ شوریدہ سر کو سن بقولِ اوستاد   تذکرہ تیرا ہے ہر دم اے مرِ جاناں لذیذ (؟)

(۳) (۱) عزیز۔ پیارا۔ دلپسند۔ من بھاتا ؎

جذبۂ عشق زلیخا گر نہ تعارف پائے   مصر کے بازار میں کیا تھا کنعاں لذیذ (عاشق)

لُر (ف) صفت۔ احمق بے خرد۔ بے تمیز۔ بے عقل بے شعور۔ بد سلیقہ۔ پھوہڑ۔ پھسپھاکا ؎

لینی ہے خبر اب ایک لڑکی   ٹرکی کا جواب بھی ہے ٹُرکی (عاشق)

(اصل میں صحرا نشینوں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ چونکہ وہ شخص گنوار سادہ ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا) ♦

لرز جانا (ا) فعل لازم۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اُٹھنا۔ تھر تھر جانا ♦ ڈر یا خوف سے رعشہ آجانا۔ خائف ہو جانا ؎

نگاہِ یاس میری دل ہلا دیتی ہے قاتل کا   لرز جاتے ہیں بازو ہاتھ سے تلوار گرتی ہے (امیر)

لرزش (ف) اسم مؤنث۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ رعشہ۔ جنبش ♦

لرزنا (ا) فعل لازم۔ (۱) لرزیدن (۱) کانپنا۔ تھرانا۔ کپکپانا۔ تھرتھری چھوٹنا۔ سردی یا خوف یا رعب سے بدن میں رعشہ آنا ؎

ہوائے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے   کہیں ایسا نہ ہووے جیسے وہ کافر ادا سمجھے (ذوق)

(۲) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈولنا ♦

لرزہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) رعشہ۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ جُھرجُھری کپکپی۔ جنبش۔ لرزش۔ دھڑکن (۲) بھونچال۔ زلزلہ۔ ہالن ڈولن۔ امن چین ♦

لرزہ آنا (ا) فعل لازم۔ رعشہ آنا۔ کپکپی چھوٹنا۔ کانپنا۔ کپکپانا ♦ خوف خدا ہونا۔ ایمان کانپنا ♦ زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا ♦ خوف چھانا۔ رعب چھانا ♦

لڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لڑی۔ پلک ♦ ہار۔ سلسلہ ♦ قطار۔ شتاب۔ ڈوری۔ تار۔ رسن (۲) رسی کا بل۔ بھانج (۳) قطار۔ صف۔ لائن۔ (۴) زنجیر۔ زنجیرہ۔ چین۔ (۵) وسیلہ۔ تعلق۔ رشتہ (۶) ٹولی۔ جماعت۔ پرا ♦ جھرک۔ (۷) پنجاب) دامن پلّہ۔ کنارہ (۸) گرہ۔ گانٹھ ♦

لڑ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) وسیلہ و تعلق پیدا کرنا۔ پیچ بس جمانا۔ ڈھنگ لگانا۔ (۲) پنجاب) زوجیت میں دینا۔ نکاح میں دینا۔ بیاہنا ♦

لڑ ملانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سلسلہ لانا۔ تعلق پیدا کرنا۔ ربط کرنا۔ میل ملانا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا ♦ (۲) پنجاب) بیٹے کے واسطے دونوں کی طرف کناروں کو ملانا

لڑ میں رہنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی کے کہنے میں رہنا۔ کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ ساتھی رہنا۔ (۲) پنجاب) گرہ میں رہنا۔ گانٹھ میں ہونا۔ جیب میں ہونا۔ پلے ہونا۔ پاس ہونا ♦

لڑاک (ہ) صفت۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ مفسد۔ جھگڑالو ♦

لڑاکا (ہ) صفت:۔ (۱) لوگوں سے نہایت لڑنے بھڑنے والا۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ بِس کی گانٹھ۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ شریر۔ (۲) بدمزاج۔ بدخو۔ درشت طبع۔ تندخو۔ جھلا۔ غضبناک۔ غضبی۔ ترش رو ۔؎

ناسازیٔ طبیعت کیا ہے جواں ہوئے پر آوباش وہ ستمگر لڑاکا ہی تھا لڑاکا (میر)

(۳) جنگی۔ بہادر۔ سورما۔ مرد کاری۔ شیر مرد (۴۔ اسم مؤنث) فتنہ انگیز عورت۔ مفسدہ پرداز عورت۔ شریر عورت۔ بدمزاج عورت۔ زنِ تندخو۔ لڑنے بھڑنے والی عورت ؎

زال دنیا نے صلح کی کس دن ہر لڑاکا سدا سے لڑتی ہے (ذوق)

لڑاکا کے چار کان (ہ) کہاوت:۔ جس عورت کو لڑنے جھگڑنے کا مزہ ہوتا ہے وہ ہر طرف اور ہر بات پر کان لگائے رہتی اور بہانہ ڈھونڈتی پھرتی ہے ◆

لڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لڑائی کرانا۔ جنگ کرانا۔ بھڑانا۔ کُشتی کرانا۔ جُٹانا (۲) ملانا۔ شریک کرنا۔ ساجھا ملانا۔ جیسے چار چار پیسے لڑا کر سودا کھایا (۳) پیچ کرانا۔ کھیلنا بازی کرانا۔ جیسے پتنگ لڑانا (۴) ستر جہ کرنا۔ لگانا۔ صرف کرنا جیسے جان لڑانا طبیعت لڑانا (۵) قمار بازی۔ داؤں پر رکھنا۔ داؤں پر لگانا۔ (۶) سامنے کرنا۔ ملانا۔ گھورنا جیسے نظر لڑانا۔ آنکھ لڑانا ◆ آنکھ ملانا۔ ٹکر لگانا (۷) زور کرنا۔ زور آزمائی کرنا جیسے پنجہ لڑانا ◆

لڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جنگ۔ جدل۔ رزم۔ جنگ۔ کارزار۔ حرب۔ معرکہ آرائی۔ معاملہ۔ مہم (۲) تکرار۔ دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ ستیزہ ◆ راڑ۔ جوتی پیزار ◆ گالی گلوچ ◆ مارکٹائی۔ مار پیٹ۔ گتھم گتھا (۳) مقابلہ۔ مُٹھ بھیڑ۔ سامنا (۴) کُشتی ڈانٹ۔ پشت۔ زور آزمائی۔ کاؤ زوری (۵) خصومت۔ دشمنی۔ نزاع۔ بیر۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ حسد۔ (۶) شکررنجی۔ بدمزگی۔ ان بن۔ کدورتِ خاطر۔ ناموافقت۔ خفگی۔ رنجش۔ بگاڑ ؎

صلح کی ٹھیر رہی ہے اب تو لڑائی ہو چکی ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (ظفر)

کون کہتا ہے کہ ہم تم میں لڑائی ہوگی کسی دشمن نے اڑائی یہ اُڑائی ہوگی (لااعلم)

لڑائی باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جنگ کی ٹھیرانا۔ دعوتِ جنگ کرنا (۲) دشمنی ٹھانا۔ خصومت اختیار کرنا۔ بیر باندھنا۔ دشمنی کرنا ◆ جھگڑا مول لینا۔ جھگڑا کھڑا کرنا

لڑائی بڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ خصومت یا عداوت کو ترقی دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ تکرار کو طول دینا ◆

لڑائی بگڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (لکھنؤ) جنگ میں حریف سے شکست کھانا۔ شکست یاب ہونا۔

لڑائی بھڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ جنگ۔ ستیزہ۔ دنگہ فساد ◆

لڑائی پر جانا یا چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ مہم پر جانا۔ معرکہ آرائی کے واسطے روانہ ہونا۔ جنگ وجدل پر جانا ◆

لڑائی پلے باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ رنجش و جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ بیر باندھنا۔ بگاڑ کرنا ◆ عذاب مول لینا ◆

لڑائی تلجانا (ہ) فعل لازم:۔ موقع جنگ کا قریب آجانا۔ معرکہ ٹھن جانا۔ جنگ کا قریب الوقوع ہو جانا۔ مہم سر پر آجانا۔ جنگ وجدل پر مستعد و آمادہ ہو جانا ؎

جب ٹل گئی لڑائی ترانہ کی تول پر باتوں سے بات پھوٹنے دھڑوں سے دھوگئے (افتاب)

لڑائی ٹھاننا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لڑائی باندھنا) ؎

صلح کل ہے مذہب اپنا اپنی کسی سے جنگ نہیں معرکہ آرا ہو کے لڑائی ٹھاننے والے اور ہی ہیں (ظفر)

(۲) بیر باندھنا۔ دشمنی اختیار کرنا ◆

لڑائی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا اٹھانا۔ ٹنٹا کھڑا کرنا ◆ لڑوانا ◆ جنگ کرنا۔ جدھ کرنا (۲) جُٹانا۔ بھڑانا۔ دو آدمیوں یا پرندوں کو لڑوانا ◆

لڑائی سر پر مول لینا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنے ذمہ جھگڑا لینا۔ عذاب مول لینا۔ ٹنٹے میں پڑنا ◆ ؎

ہمسری کر کے یہاں تجھ سے جیت شانے سے مول لی اے دل عبث کاک لڑائی سر پر (نصیر)

لڑائی سر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (لڑائی مارنا) ◆

لڑائی سی لڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت ہی لڑائی۔ اندھا جھگڑا ؎

آج پھر تھا بے حیت میر واں کل لڑائی سی لڑائی ہو چکی (میر)

لڑائی کا باجا (ہ) اسم مذکر:۔ طبل جنگ ◆ جنگ کے وقت کا مست باجا۔ جنگی باجا ◆

لڑائی کا جہاز (ہ) اسم مذکر:۔ جنگی جہاز۔ وہ جہاز جو سمندری جنگ کا کام دے ◆ وہ جہاز جس میں بیٹھ کر سمندر کی لڑائی لڑیں اور سامانِ جنگ وغیرہ سے آراستہ ہو ◆

لڑائی کا سامان (ہ) اسم مذکر:۔ سامانِ جنگ۔ اسبابِ حرب۔ جیسے آلاتِ جنگ و گولہ بارود وغیرہ ◆

لڑائی کا گھر (ہ) صفت:۔ (۱) بانی فساد۔ بِس کی گانٹھ۔ فساد کی جڑ۔ بنائے فساد۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ باعثِ فتنہ۔ باعثِ فساد ◆ جیسے لڑائی کا گھر ہانسی روگ کا گھر کھانسی (۲) فساد کرنے والا۔ جھگڑا اٹھانے والا۔ آگ لگا کر تماشا دیکھنے والا ◆

لڑائی کا کھیت (ہ) اسم مذکر:۔ میدانِ جنگ ◆

لڑائی کا گیت (ہ) اسم مذکر:۔ ساکھا۔ وہ گیت جو بوقتِ جنگ بہادروں کی تعریف میں گا کر سنایا جاتا ہے ◆ رجز ◆ رزمیہ اشعار ◆

لڑائی کا میدان (ہ) اسم مذکر:۔ میدانِ جنگ۔ جدھ استھان۔ مقامِ کارزار۔ معرکہ۔ رزم گاہ ◆

لڑائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑنا۔ دنگا کرنا۔ تکرار کرنا۔ مار کرنا۔ کلکل کرنا۔ لڑنا (۲) خصومت کرنا۔ نزاع کرنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت رکھنا (۳) جنگ کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا ◆

لڑا

لڑائی لڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جنگ کرنا۔ میدان کارزار میں ہتھیاروں سے قتل وقمع کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا۔ (۲) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ تکرار کرنا جیسے کیا عورتوں کیسی لڑائی لڑتے ہو ٭

لڑائی مارنا (ہ) فعل متعدی۔ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ حریف کو میدانِ جنگ میں مغلوب کرنا۔ غنیم کو ہرانا۔ لڑائی سر کرنا۔ میدان جیتنا ؎

حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے ۔۔۔ کیا پوچھتے ہو مرگئے ہیں عاشق سارے
مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری ۔۔۔ اسپر کٹ گئے لوگ سب اُسکے مارے ([illegible])

لڑائی مول لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا ٭ پاپ بسانا۔ عذاب مول لینا۔ ناحق وقت اور مصیبت میں پڑنا جیسے اپنا دیکر لڑائی مول لی۔ اُدھار دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے (۲) خواہ نخواہ دوسرے سے لڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ خود جھگڑا نکال لینا۔ خواہ نخواہ اُلجھنا ؎

ہوا سے بندیہ مجھے مژگاں سے ظاہر ۔۔۔ لڑائی لیں وہ آنکھیں مُونڈ کر مول (آتش)

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (ہ) کہاوت۔ یعنی لڑائی کچھ خوشی کا مقام نہیں ہے۔ دیکھو (لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی) ٭

لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (ہ) کہاوت۔ یعنی لڑائی کا پھل تلخ کلامی مار پیٹ اور کشت وخون ہوتا ہے۔ لڑائی خوشی کی جگہ نہیں ہے۔ لڑائی شیرینی تقسیم ہونے کا مقام نہیں ہے ؎

کلام تلخ بھی ہوں گر لڑائی سے مناسب ۔۔۔ لڑائی میں نہیں بٹتی مٹھائی ہے صاحب (ظفر)

لڑائی ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تکرار ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ قضیہ ہونا۔ فساد ہونا۔ دنگہ ہونا۔ (۲) جنگ ہونا۔ معرکہ آرائی ہونا۔ جدھ ہونا۔ کارزار ہونا (۳) پھوٹ پڑنا۔ بیر ہونا۔ دشمنی ہونا۔ اَن بن ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ یاری کٹ ہونا۔ یارانہ چھوٹنا ٭

لڑباؤلا (ہ) صفت۔ (پورب) احمق۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ بھوندو ٭

لڑبڑا (ہ) صفت۔ (۱) لزج۔ لبلبا۔ لزوجت دار ٭ ہندی بولی کا نقیض۔ پتلا اور لزج جیسے کیا لڑبڑا گوشت اُٹھا لائے (۲) ڈھیلا۔ بیمزہ۔ نخنا۔ نامرد۔ بیہنر۔ کم ہمت ٭

لڑبڑانا (ہ) فعل لازم۔ (پورب) (۱) ہکلانا۔ تتلانا۔ زبان میں لکنت ہونا۔ رک رک کر بولنا (۲) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ٭

لڑیت (ہ) اسم مؤنث۔ لکھنؤ (لڑنت) ٭

لڑکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طفل۔ کودک۔ چھورا۔ چھوکرا۔ ننھا۔ اچھی (۲) بالک۔ بچہ۔ نوزاد۔ کمسن بچہ۔ معصوم بچہ (۳) پوت۔ پتر۔ پسر۔ بیٹا۔ ابن۔ خلف۔ فرزند (۴ صفت) ننا منا۔ چھوٹا۔ ننگا۔ کمسن (۵) ناتجربہ کار۔ بے سمجھ۔ نادان۔ ان سمجھ۔ بھولا ؎

لڑا

لڑکا ہی تھا نہ قاتل نا کردہ خون ہنوز ۔۔۔ کپڑے گلے کے سارے سے خون میں بھر چلا (میر)
نادان کی محبت میں ہے سو طرح کا دھڑکا ۔۔۔ دل دُوں کسی ناداں کو میں ایسا نہیں لڑکا (امانت)

لڑکا بالا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آل بچہ۔ اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ چھورا چھوری۔ بچہ کچہ۔ کوئی بچہ۔ (۲ صفت) کمسن۔ چھوٹی عمر کا۔ بیانا جیسے ابھی تو وہ آپ ہی لڑکا بالا ہے ٭

لڑکا جنے بیوی اور سبز پٹی باندھیں میاں (ہ) کہاوت۔ دُکھ بھرے کوئی اور فائدہ اٹھائے کوئی۔ ایک تکلیف اُٹھائے دوسرا مزا اُڑائے ٭

لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈائی کو (ہ) کہاوت۔ ہر شخص اپنا ہی دکھ روتا ہے۔ اپنا اپنا دکھڑا سب بیان کرتے ہیں ٭

لڑکا گود لینا (ہ) فعل متعدی۔ متبنّے بنانا۔ بیٹا بنانا۔ گودی لینا۔ فرزندی میں لینا ٭

لڑک بُدھ (ہ) اسم مؤنث۔ بچپن کی سمجھ۔ بال بدھ۔ بچوں کی سی عقل۔ عقل ناقص۔ عقل خام

لڑکپن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بچپن۔ طفولیت۔ طفلی۔ بچگی۔ خردسالی۔ صغر سنی۔ لڑکائی۔ بالپن۔ کودکی ٭ (۲) ہنگام طفلی۔ اوان صبی۔ کمسنی کا زمانہ ؎

مرے قاتل کا لڑکپن دیکھو ۔۔۔ دیکھ کر خوں کو مرے ڈر ہی گیا (گویا)

(۳) چھچھورپن۔ چلبلاپن۔ چھچھورپن۔ سبک وضعی۔ سبک سری۔ ہلکاپن۔ اوچھاپن۔ ناسنجیدگی ؎

آلپٹ چھاتی سے میری دل کی جلن چھوڑ دے ۔۔۔ ہر کسو سے لگ کے چلنا یہ لڑکپن چھوڑ دے (نظیر)

لڑکوری (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) بچے والی۔ بچہ دار۔ مُصَبِّیہ۔ بچے کی ماں۔ اولاد والی ٭

لڑکوں (ہ) اسم مذکر۔ لڑکا کی جمع۔ جمع کی وہ بدلی ہوئی صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بجائے یائے مجہول واو مجہول اور نون غنہ سے بدل کر پیدا ہوگئی ہے

لڑکوں کا باوا (ہ) اسم مذکر۔ شریروں کا سردار۔ شیطان کے کان کاٹنے والا ٭ نہایت حرامزادہ۔ بڑا ہی شریر۔ کھیل پسند کرنیوالا۔ گھنڈت ڈالنے والا۔ کام بگاڑو ؎

جہاں بلند ہوتا ہے وہاں تو خلل کرنے ۔۔۔ رقیب نادلناجی گویا لڑکوں کا باوا ہے (ناجی)

لڑکوں کا کھیل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بچوں کا کھیل۔ بازیچۂ طفلاں۔ بازیچۂ اطفال (۲) بچوں کا دل بہلاوا۔ بچوں کا تماشا۔ بچوں کی ہنسی۔ بچوں کے خوش ہونے کی چیز جیسے لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (۳) مُنہ کا نوالہ۔ کار آسان۔ کار سہل و آسان (۴) ناستقل بات۔ وہ بات جسمیں استقلال نہ ہو ؎

ہم وحشیوں کا گھر ہے کہ لڑکوں کا کھیل ہے ۔۔۔ دن میں ہزار بار بنا اور بگڑ گیا (آشفتہ)

لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (ہ) کہاوت۔ ناسمجھ کے آگے جانبازی اور جان نثاری کی کچھ قدر نہیں (مراد اس مثل کے سوا ہر جگہ بولتے ہیں) ٭

لڑکھڑا کر چلنا (ہ) فعل لازم۔ ڈگمگا کر چلنا۔ اٹھلا کر چلنا۔ مستانہ چال سے چلنا ٭ ٹھوکریں کھاتا چلنا۔ گرتا پڑتا لڑھکتا بہکتا جانا۔ افتان وخیزاں چلنا ؎

لڑکھ

کچھ بے سبب نہیں ہے یہ لڑکھڑا کے چلنا جانے کہاں ہو ہے آنکھوں کو تم چرائے (ملاحت)

لڑکھڑانا (ہ) فعل لازم ۔ ضعف خواہ مستی سے پاؤں وغیرہ کا کانپنا ۔ لرزنا ۔ تھرانا ۔ تزلزل ہونا ۔ تھرتھرانا ۔ لغزش کرنا ۔ ہلنا ۔ جنبش کرنا ۔ ڈگمگانا ۔ ڈگڈگانا ۔ لغزیدن کا ترجمہ ۔ پاؤں کا جگہ پر نہ پڑنا ۔ مستانہ چال سے چلنا ۔ کپکپانا ۔ مجازاً چوکنا ۔ دھوکا کھانا ۔ بے راہ ہونا ۔ گمراہ ہونا ۔ بہکنا ۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا ۔ نیت بگڑنا ۔ ایمان یا نیت میں فرق آنا ۔

کل جو بہنے مینہ کے ساتھ سیر دیر کی لڑکھڑایا تھا ہی پالیکن خدا نے خیر کی (امیر)

آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کسقدر کیا لڑکھڑائے جاتے ہیں بادِ سحر کے پاؤں } (داغ)
الہی قاصد کی خیر گذرے کہ آج کوچے سے فتنہ گر کے صبا نکلتی ہے لڑکھڑا کر نسیم چلتی ہے تھرتھرا کر

لڑکھڑاتا ہے مرے سرو خراماں کے حضور پاؤں کس نے ترا اے سروِ گلستاں توڑا (امانت)

ہر قدم پر ہے مجھے یوں رہ دین میں لغزش لڑکھڑاتا ہوا جیسے کوئی میخوار چلے } (ناسخ)
ہیں وہ بیکش کہ لڑکھڑائینگے اگر مستی میں ہم دستگیر اپنا وہیں دستِ سبو ہو جائیگا

لڑکھڑاتے ہیں قدم کیوں نہ دیر میں انکے تاہِ خشک کو ساقی نہیں میخواروں میں (امیر)

جانب خانۂ خمار سے کیا آتی ہے لڑکھڑاتی ہوئی جو بادِ صبا آتی ہے (رند)

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

ٹھوکریں کھانے لگی صحنِ گلستاں میں نسیم لڑکھڑاتا ہوا جسدم بتِ میکش آیا (ہوس)

کل جو بہنے مینہ کے ساتھ سیر دیر کی لڑکھڑایا پاؤں تھا لیکن خدا نے خیر کی (رئیس)

لڑکی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چھوکری ۔ چھوکری ۔ کنیا ۔ طفلہ (۲) بیٹی ۔ دختر ۔ صبیہ ۔ پتری ۔ بنت (۳) بالی ۔ کم سن ۔ کم عمر ۔ نادان (۴) کنواری ۔ بن بیاہی ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ (۵) ناتجربہ کار ۔ ناسمجھ ۔ نافہم (۶) عروس ۔ دُلہن ۔

لڑکی کا باپ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بیٹی کا باپ ۔ (۲) دُلہن کا باپ ۔ پدرِ عروس ۔ (۳ ۔ مجازاً) مردِ کم ہمت ۔ کم زور ۔ بزدل ۔

لڑکی والا (ہ) اسم مذکر ۔ لڑکی کا باپ ۔ پدرِ عروس ۔

لڑکے (ہ) اسم مذکر ۔ اول لڑکا کی جمع دوسرے حروف منسوب یا علامت مفعول کے آجانے سے الف کو بائے مجہول سے بدل کر تلفظ اور اسکی صورت جیسے لڑکے کو ۔ لڑکیں ۔ لڑکے کا ۔ لڑکے سے وغیرہ ۔

لڑکے بالے (ہ) اسم مذکر ۔ بال بچے ۔ اہل و عیال ۔ عیال و اطفال ۔ جورو بچے ۔ بیوی بچے ۔ کنبہ ۔ کٹم ۔

لڑکے والا (ہ) اسم مذکر ۔ دولہا کا باپ ۔ پدرِ داماد ۔

لڑکیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ لڑکی کی جمع ۔ بیٹیاں ۔

لڑمرنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) لڑکر جان دیدینا ۔ لڑکر مرجانا ۔ لڑکر مارا جانا ۔ آپس میں تکرار کرکے جان سے گذر جانا ۔

لڑن

انگوٹھی لعل کی ساقی قیامت کج گرہوتی جنوں کی آن کچھی ٹوٹ گئے ایک چھلے پر (ناجی)

(۲) لڑ پڑنا ۔ باہم تکرار یا جھگڑا کر بیٹھنا ۔ گتھ جانا ۔ پل پڑنا ۔ بھڑجانا ۔

لڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جھگڑنا ۔ تکرار کرنا ۔ ساز کرنا ۔ منٹا کرنا ۔ نزاع کرنا ۔ خصومت کرنا ۔ شور قلقل ۔

کیوں ہے دخترِ رز کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے } (ذوق)
ترے بیمار کے سرِ بالیں موت کیا کیا شناسی لڑتی ہے

(۲ ۔ متعدی) مار پیٹ کرنا ۔ جوتی پیزار کرنا ۔ کشتم کشتا کرنا ۔ (۳) بھڑنا ۔ جٹنا ۔ گتھنا ۔ گتھم گتھا ہونا (۴ ۔ متعدی) مقابلہ کرنا ۔ سامنا کرنا ۔

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے } (ذوق)
نہیں مژگاں کی دو صفیں گویا اک بلا اک بلا سے لڑتی ہے

(۵ ۔ لازم) بھڑنا ۔ مقابل ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ زورکش ہونا ۔ جٹنا ۔ سینگم ہونا ۔

دیکھو اُس چشمِ مست کی شوخی جب کسی پارسا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۶ ۔ متعدی) جنگ و جدل کرنا ۔ جُدھ کرنا ۔ کارزار کرنا ۔ رزم آرا ہونا ۔ معرکہ آرائی کرنا ۔ ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا ۔ وار کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ حربہ کرنا ۔ جیسے لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے ۔ لڑیں نہ بھڑیں زرہ بکتر پہنے پھریں ۔

سچ ہے الحرب خدعۃ اے ذوق نگہ اُسکی وفا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۷ ۔ لازم) ٹکرانا ۔ ٹکر کھانا جیسے ریل کا لڑنا ۔

ہم فراق میں لڑتے ہیں شیشہ و ساغر کیا فیصلہ ساقی نے اِس لڑائی کا (اعلم)

(۸ ۔ لازم) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ رُوٹھنا جیسے ۔

سوتی بھڑیاں اکیلے پڑے ہو بلم تم ہمسے لڑے ہو (گیت)

(۹ ۔ لازم) مطابق ہونا ۔ یکساں ہونا ۔ جوڑ برابر آنا ۔ میزان کھانا ۔ میزان ملنا ۔ جیسے حساب لڑنا (۱۰ ۔) شرکت ہونا ۔ ساجھا ملنا ۔ جیسے آؤ بھئی دو دو پیسے لڑیں (۱۱ ۔) یاور ہونا ۔ مددگار ہونا ۔ یاری دینا ۔ یاری کرنا جیسے قسمت لڑنا ۔ نصیبا لڑنا (۱۲ ۔) ملنا ۔ موافق ہونا ۔ یکساں ہونا جیسے مضمون لڑنا ۔ خیال لڑنا ۔ شعر لڑنا (۱۳ ۔) گڈمڈ ہونا ۔ غت بٹ ہونا ۔ باہم بھڑ جانا ۔ رل مل جانا ۔ جیسے کبوتروں کا لڑنا (۱۴ ۔) مصروف ہونا ۔ متوجہ ہونا ۔ ملتفت ہونا ۔ پینچا جھنا ۔

وہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

دیکھوں کسی کو آنکھ ہے اُس سے لڑی ہوئی بیٹھوں کہیں مگر ہے دل اُس سے لڑا ہوا (عارف)

(۱۵ ۔) باہم ضدنا ۔ ضد کرنا ۔ اڑنا ۔ ہیچ کرنا ۔ جیسے کیوں آپس میں لڑکر دام بڑھاتے ہو (نیلام) (۱۶ ۔) کشتی کرنا ۔ زور آزمائی کرنا (۱۷ ۔) مباحثہ کرنا ۔ بحثنا ۔ مناظرہ کرنا (۱۸ ۔ پنجاب و پورب) ڈنک مارنا ۔ کاٹنا ۔ ڈسنا جیسے تتیا

لڑن

لڑنا۔ پکھر لڑنا۔ بھڑ لڑنا۔ سانپ لڑنا وغیرہ +

لڑنا بھڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ باہم جنگ و جدال کرنا۔ آپس میں جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا ؎

لڑنے بھڑنے کا ذوق رکھتے ہیں　مرغبازی کا شوق رکھتے ہیں　(انشاء)

جس سے بچاتے تھے (بھڑ) کے وہ آزار نہیں　آپ کی ترکِ قبا سے تو دشوار نہیں　(مومن)

لڑنا جھگڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ آپس میں بحث و تکرار کرنا + جھگڑا فساد کرنا۔

لڑنت (ہ) اسم مؤنث :۔ کشتی۔ زور آزمائی۔ پہلوانی ؎

ترے سائے تلے ہے تو وہ بہشت　پنجہ کرے دیو و دد سے لڑنت　(سودا)

لڑنتیا (ہ) صفت :۔ کشتی گیر۔ پہلوان۔ کشتی کرنے والا۔ کسرتی +

لڑھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) لڑکانا۔ غلطاں کرنا۔ ڈھلکانا۔ پھسلانا (۲) بہانا۔ گرانا۔ نیچے ڈالنا۔ اونڈھانا۔ لنڈھانا جیسے پانی لڑھانا (۳) مار کر گرا دینا۔ بندوق یا توپ سے گرانا۔ مار ڈالنا۔ نشانہ بنانا۔ جیسے ایک وار میں دس کو لڑھا دیا +

لڑھ پڑھ کر (ہ) تابع فعل :۔ لوٹ پیٹ کر۔ گر پڑ کر۔ اُفتاں و خیزاں۔ جوں توں کر کے ؎ ضعف سے کرکے بچ تو گیا ہے لڑھ پڑھ کر اُس لف عنبریں سے　پر کاٹے ہے کلیجا اُس پشم شرگیں سے　(میر سوز)

لڑھتا پڑھتا (ہ) صفت :۔ لڑکتا پڑکتا۔ لوٹتا پوٹتا۔ لڑکنیاں کھاتا ہوا۔ اُفتاں و خیزاں گرتا پڑتا جیسے لڑھتا پڑھتا لوٹا آیا ؎ حسن کے گھر بیٹا آیا + لڑھتی پڑھتی چھٹی آئی جس کے گھر بیٹی آئی (یہ سوالونکی رسیں)

لڑھکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) غلطاں ہونا۔ ڈھلکنا۔ لڑکنی کھانا۔ پھسلنا۔ لڑھنا (۲) لیٹنا پلٹنا سونا۔ لوٹنا۔ لوٹ لگانا جیسے آج زمین ہی پر لڑھک رہو (۳) مرنا۔ دُنیا سے اُٹھنا۔ جان سے جانا۔ انتقال کرنا۔ جیسے آج وہ بھی لڑھک گئے + (عوام)

لڑھکنی (ہ) اسم مؤنث :۔ لوٹنی۔ غلطیدگی + لوٹ +

لڑھکنی کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ لوٹنی کھانا۔ لڑھکنا۔ پھسل جانا۔ قلابازی کھانا +

لڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (لڑھکنا) +

لڑھنا پڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ گرنا پڑنا۔ لوٹنا پوٹنا ؎

دست و پا گم شدہ دل خستہ عالم زدہ دل　ترے کوچے کو چلا آئے ہے لڑھتے پڑھتے　(میر سوز)

لڑھیانا (ہ) فعل متعدی :۔ مروڑی دیکر سینا۔ ٹنکہ مارنا۔ بیون سے کور دبانا۔ کنارہ سینا۔ رسی کر کنارہ بٹانا +

لڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لڑ۔ سلک۔ نظم لآلی۔ موتیوں کی مالا۔ ہار (۲) جھڑی۔ سلسلہ۔ تسلسل۔ جیسے آنسوؤں کی لڑی +

لڑیانا (ہ) فعل متعدی :۔ لڑی پرونا۔ ہار گوندھنا +

لڑے فوج نام سردار کا۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا (ہ) کہاوت :۔ ماتحت کام کرتے ہیں افسر نام پاتے ہیں۔ چھوٹوں کا کام بڑوں کا نام۔ کام کسی کا نام کسی کا ؎

لسب

تسل کرتی ہے پڑہ شہرہ ہے چشمِ یار کا　جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا　(امیر)

شہرہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا　سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا　(ذوق)

لَزِج (ع) صفت :۔ چیپدار۔ لیسدار۔ لُعابدار۔ چپکتا ہوا۔ سریش کی مانند چپچپا +

لُزُوجت (ع) اسم مؤنث :۔ چسپیدگی۔ لیس۔ چیپ۔ لُعاب۔ چپچپاہٹ +

لُزُوم (ع) اسم مذکر :۔ لازم ہونا۔ ملزوم۔ وجوب۔ واجب۔ لازم۔ ضرور +

لَس (ہ) اسم مذکر :۔ لیس۔ لُعاب۔ چیپ۔ چسپیدگی۔ چپچپاہٹ۔ لزوق +

لس دار (ہ) صفت :۔ لُعابدار۔ چیپدار۔ چپچپا +

لِسان (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) جیب۔ زبان۔ رسنا۔ للوا (۲) بولی۔ بھاشا۔ بھاکھا۔ بانی +

لِسان الغیب (ع) اسم مؤنث :۔ آکاش بانی۔ صدائے غیب۔ غیب کی آواز + (حافظ شیراز کا لقب۔ جو صحیح فال نکلنے کے سبب پڑ گیا ہے) +

لَسّان (ع) صفت :۔ (۱) زباندراز۔ بہت بولنے والا۔ بکّی۔ جھکّی۔ فصیح الکلام۔ تیز زبان۔ خوشگو۔ خوش گفتار۔ میٹھ بولا۔ شیریں زبان (۲) چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ خوشامد و آمد اور اپنی طرّاری سے لوگوں کا دل اپنی طرف مائل کرنیوالا +

لَسّانیت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) زباندرازی۔ چرب زبانی۔ بکواس۔ (۲) تیز زبانی فصاحت۔ خوش کلامی +

لسرکا (ہ) اسم مذکر :۔ (لکھنؤ) واسطہ۔ سبب۔ تعلق۔ علاقہ۔ سروکار ؎

تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر　ہنوز الفت احباب کے لسرکے ہیں　(بحر)

لسلسا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک نہایت چیپدار پھل کا نام۔ لسوڑا۔ سپستان۔ مخاط۔ مخیط۔ لیسوا۔ بہیڑا۔ مزاجاً معتدل مانا گیا ہے (۲) صفت۔ لیسدار۔ لُعابدار۔ چیپدار +

لسلسانا (ہ) فعل لازم :۔ چپکنا۔ چپچپانا +

لَسَن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لہسن۔ برادرِ پیاز۔ سیر۔ ثوم۔ تُوم۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک (۲) سُرخ یا سیاہ داغ جو اکثر گردن یا رُخسار خواہ جسم پر ہو جاتا ہے +

لِسنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) لتھڑنا۔ آلودہ ہونا۔ لپنا (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ چسپاں ہونا۔ جچنا۔ نہایت موزوں ہونا۔ جیسے یہ پھبتی تو اُس پر لس گئی۔ اب دھونے دھوئے نہیں چھُٹ سکتی

لِسوڑا (ہ) اسم مذکر :۔ گنوار۔ دیکھو (لسلسا نمبر ۱) +

لَسّی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بہت سا پانی ملا ہوا کچا دودھ۔ عربی۔ ضُوح (۲) پورب۔ آلا زخم۔ آلا گھاو۔ کچا زخم +

لُش (ا) اسم مؤنث :۔ کتے کو کسی پر جھپٹانے کا اشارہ کرنیکی آواز + (عربی میں لش بمعنی ہانکنا آیا ہے۔ اُسی سے یہ لفظ بنا ہے) +

لُش پُش ہونا (ا) فعل لازم :۔ تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا۔ چور چور ہونا +

لشت

کام یا سفر کے باعث نہایت تھک جانا +

(دہلی میں بکسرِ لام وہائے فارسی لکھنؤ میں بفتح ہر دو بولتے ہیں +)

لشتم پشتم (۱) صفت، جوں توں کبھی اچھی طرح کبھی بُری طرح بسر اوقات ہونا۔ بُری بھلی طرح بہرطور۔ بہرحال جس طرح بنا جس طرح ہو سکا۔ جیسے میاں لشتم پشتم گزر ہی جائیگی (تمئے ہندی کے ساتھ بھی مستعمل ہے بلکہ عورتیں تو اکثر لشتم پشتم ہی بولتی ہیں)

لشکارنا (۱) فعل متعدی، شکاری کا اپنے کُتّے کو شکار پر جھپٹانے کے واسطے لفظ لش کہکر اشارہ کرنا (دہلی میں لش بمعنی لانگنا آیا ہے اور مسلمان شکاریوں نے اُسی سے یہ لفظ بنایا ہے۔ واللّٰہ اعلم بالصواب) +

لشکر (ف) اسم مذکر۔ (۱) عسکر۔ فوج۔ سپاہ۔ سینا۔ کٹک۔ اُردو۔ قشون ؎

اے پری شیفتہ ہوتے ترے حسنِ انساں عشقبازوں سے سلیمان کا لشکر لیتا (آتش)

(۲-۱) بھیڑ۔ ہجوم۔ ازدحام۔ دَل۔ بھیڑ بھاڑ (۳-۱) کیمپ۔ کیتو۔ چھاؤنی۔ لشکرگاہ۔ فوج کا پڑاؤ +

لشکر اکٹھا کرنا (۱) فعل متعدی، (۱) فوج جمع کرنا۔ سپاہ فراہم کرنا۔ (۲) بہت سے آدمی جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ جیسے تُم نے تو ایک لشکر اکٹھا کر رکھا ہے +

لشکرِ خلاص (۱) اسم مؤنث، بازاری و لشکری، پاتر۔ پتریا۔ بیسوا۔ قحبہ۔ کسبی۔ ہزاروں کو پار اُتارنے والی۔ سینکڑوں سے فالان کرانے والی +

لشکر کشی (ف) اسم مؤنث، (۱) فوج کشی۔ چڑھائی۔ حملہ۔ دھاوا۔ یلغار (۲) بھرتی۔ نفرا سپاہ

لشکر کی بولی (۱) اسم مؤنث، لشکری زبان۔ وہ بولی جس میں بھانت بھانت کی بھاکھا مل گئی ہو

لشکرگاہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کیمپ۔ چھاؤنی۔ کیمپو۔ معسکر۔ (۲) سپاہ کا پڑاؤ۔ فرودگاہ لشکر +

لشکرو الا (۱) اسم مذکر، (بیگمات) بادشاہ۔ صاحب احتشام۔ راجہ۔ نواب۔ حاکم۔ سلطان ؎

بکا عید کا چاند جو گھر سے لشکرو الا نکلا آج کیوں نہ پھروں میں اپنی گلی اُوپر والا نکلا آج (رنگین)

لشکری (ف) اسم مذکر، (۱) سپاہی۔ فوجی ملازم۔ عسکری۔ تلنگا (۲) منسوب بہ لشکر۔ لشکر سے نسبت رکھنے والا + جنگی۔ ملٹری۔ فوجی (۳-۱) بازاری + چھاؤنی کے رہنے والے۔ وہ لوگ جنکی قوم زبان وغیرہ کا ٹھیک نہ ہو + لُچّے۔ شہدے +

لشکری بولی (۱) اسم مؤنث، وہ غیر معتبر بے قاعدہ غلط ملط اور غلط زبان جو اہلِ لشکر بولتے ہیں۔ ست بھڑی بولی +

لشتی پشتی ہونا (۱) فعل لازم، تھک تھکا کر چُور ہونا۔ نہایت مضمحل ہونا۔ کام یا سفر سے تھک جانا +

لطافت (ع) اسم مؤنث، (۱) باریکی + پتلاپن۔ رقت (۲) عمدگی۔ خوبی۔ تحفگی۔ نکوئی۔ نرمی جیسے بلی بُو کا عالم بیان کرنے سے مجبور ہیں نظافت ہونے کے عشق میں تھے یہ لطافت گلاب میں ہے (جرأت)

لطی

(۳) نرمی۔ ملایمت (۴) کثافت کا نقیض۔ صفائی۔ پاکیزگی۔ نفاست۔ ستھرائی + شفاف پن۔ شفافی (۵) نازکی۔ نزاکت۔ خوبصورتی۔ (۶) رونق۔ بہار۔ جوبن + طراوت۔ تازگی۔ (۷-۱) ذائقہ۔ مزہ۔ لذت۔ حلاوت۔ لطف (۸-۱) باریکی۔ نکتہ۔ (۹-۱) فصاحت۔ سلاست۔ (۱۰-۱) خوش اسلوبی۔ خوش وضعی۔ خوش قطعی شائستگی سلیقہ

لطائف (ع) اسم مذکر، لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے + خوبیاں۔ مزے۔ ظرافت کی باتیں +

لطائف الحیل (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی حیلوں کی خوبیاں۔ اچھے حیلے۔ خوش آیند حیلے۔ وہ بہانے جو دوسرے کو ناگوارِ خاطر نہ گزریں جیسے لطائف الحیل سے فلاں کام کرنے سے روک دیا +

لطائفِ غیبی (ع) اسم مذکر، وہ مہربانیاں اور عنایتیں جو خاص خدا تعالےٰ کی طرف سے بلا واسطہ پہنچیں +

لُطف (ع) اسم مذکر، (۱) عنایت۔ مہربانی۔ عطوفت۔ کرپا۔ دَیا (۲) خوبی۔ بھلائی۔ عمدگی۔ نکوئی۔ تحفگی (۳) نرمی۔ ملائمت (۴) تازگی۔ طراوت۔ تر و تازگی۔ (۵) مزہ۔ لذت۔ بہار + خوشی۔ فرحت ؎

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۶) حظ۔ ذائقہ۔ حلاوت ؎

جو لطف سوز میں ہے کہاں وہ خنک میں لذت ہی اَور ہوتی ہے دل کے کباب کی (مؤلف)

(۷) ظرافت۔ خوش طبعی۔ مزاح جیسے لطف کی باتیں (۸) کیفیت۔ حلاوت + حظِ طبع۔ حظِ نفس ؎

یہ تو ظاہر ہے کہ وصل اُنکا کہاں اور ہم کہاں لیکن اِس پیغام میں کچھ لطف ہے تکرار کا (انور)

لطف یہ ہے (۱) ندا (۱) خوبی یہ ہے۔ عمدگی یہ ہے۔ (۲-طنزاً) طُرّہ یہ ہے۔ حاشیہ یہ ہے۔ یہ اور بڑھکی دانائی ہے (۳) تعجب یہ ہے +

لُطفی (ع) صفت، متبنّیٰ۔ لے پالک۔ گود لیا ہوا +

لَطیف (ع) صفت، (۱) باریک۔ جھین۔ دقیق + پتلا۔ رقیق + (۲) نازک۔ کومل۔ نرم۔ (۳) ہلکا۔ سبک۔ ملائم۔ زود ہضم جیسے غذائے لطیف (۴) کثیف کا نقیض + صاف۔ شفاف۔ فرل (۵) نفیس۔ پاکیزہ۔ ستھرا (۶) لذیذ۔ مزہ دار۔ مزے کا۔ خوش ذائقہ۔ خوشگوار (۷) خوب۔ عمدہ۔ تحفہ (۸) انوکھا۔ پاک۔ مقدس +

لطیف الطبع (ع) صفت، سبک روح۔ خوشدل۔ زندہ دل۔ خوش طبع + اُجلی سمجھ کا۔ عمدہ طبیعت کا + حلیم المزاج۔ رحمدل۔ دیاونت۔ دیاوالا۔ سلیم الطبع۔ بے شر + غریب۔ مسکین +

لطیفہ (ع) اسم مذکر، (۱) خوبی۔ نکوئی۔ نازک اور عمدہ چیز (۲) چٹکلا۔ لطف آمیز

بات۔ ہنسی۔ ظرافت کی بات۔ چھوٹی سی معنی خیز اور خوش آیندہ بات۔ دلچسپ بات۔
(۳ سا) اچوبہ۔ انوکھا۔ طرفہ۔ بوقلمون۔ عجیب۔ (۳-۱) تعجب انگیز بات۔ شگوفہ۔ تازہ گھڑت ✦

لطیفہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ چٹکلا چھوڑنا۔ کوئی انوکھی بات بناکر بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ تعجب انگیز یا فتنہ انگیز بات بیان کرنا ✦

لطیفہ گو (ع ف) صفت۔ بذلہ سنج۔ بذلہ گو۔ ظریف۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ ٹھٹول۔ خوش دل ✦

لُعاب (ع) اسم مذکر۔ (۱) آبِ دہن۔ تھوک۔ کف۔ رال۔ بچے کے منہ سے بہنے والا رقیق اور لزج مادہ۔ منہ کی رطوبت ؎
شیرینِ سخنی ایسی کہاں پائی کسی نے چھوٹا ہے مرے منہ میں لعاب اسکے دہان کا (ناسخ)
(۲) چیپ۔ لزوجت۔ لیس ؎
نگوڑی بھنڈیاں ایسی بُری یہ ہوتی ہیں کسی جتن سے ٹپکا ہوا لعاب رہتا ہے (جان صاحب)
(۳) ہر ایک چیز کا رس یا عرق جس میں چیپ اور غلظت ہو۔ لبدڑا ✦

لعاب دار (ع ف) صفت۔ لیسدار۔ چیپدار۔ چپچپا۔ لسلسا۔ لجلجا۔ لبدڑا ✦

لَعِب (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھیل کود۔ بازی۔ کرشمہ۔ لہو و لعب۔ (۲-۲-۱) سیر تماشا۔ ناٹک ✦

لُعبت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گڑیا۔ گڈا۔ پتلا۔ پتلی ✦ مورت۔ بُت۔ مورتی (۲) تصویر۔ چتر کاری (۳) کھیل۔ بازیچہ۔ کھلونا۔ کھیلنے کی چیز ✦

لَعل معرب لال۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو لال نمبر ۵ (۲) معشوق کا ہونٹھ۔ لبِ یار ؎
یاقوت لعل یار سے بہتر نہیں ولے ہر جوہری کو اسکی پرکھ کی نظر نہیں (میر سوز)
(۳ صفت) لال۔ سرخ۔ احمر۔ یاقوتی ✦

لعل اُگلنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) سخنہائے عجیب و غریب کا زبان سے سرزد ہونا۔ خوش کلام و خوش گفتار ہونا۔ موتی اگلنا۔ زبان سے دُرفشانی کرنا۔ منہ سے پھول جھڑنا ؎
رنگیں لبوں کے وصف دہن سے نکل چکے ہم لعل اُس صنم کی بدولت اُگل چکے (ممنون)
کرتے ہیں صفت جب ہم لعلِ لبِ جاناں کی تب کوئی ہمیں دیکھے کیا لعل اُگلتے ہیں (میر تقی)
وصف کرتا ہے اُن لبوں کا جب فاضل اُس وقت لعل اُگلتا ہے (راجہ نگھ فاضل)
(۲۔ مجازاً) بدکلامی کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوج بکنا۔ نامہذب الفاظ زبان سے نکالنا جیسے بس اب زیادہ لعل نہ اُگلیے معاف رکھیے ورنہ ادھر سے بھی کچھ سُنیگا (۳) باتوں سے فیض پہنچانا ✦ دولت بخشنا۔ فایدہ پہنچانا۔ جیسے ایسے ہی وہ لعل اُگلتے ہیں کہ اُنکی خوشامد و درآمد کرتے پھریں ✦

لعل توڑنا (ا) فعل متعدی۔ (طنزاً) نقصان دینا۔ کسی بیش قیمت چیز کو چُرا لینا۔ جواہرات اُکھاڑ لینا۔ شان میں جنبش ڈالنا۔ شان گھٹانا۔ جیسے تم آؤ گے تو ایسے ہی ہم تمہارے لعل توڑینگے یعنی کیا تمہاری شان میں بٹا لگیگا ✦

لعل گودڑ کا (ا) اسم مذکر۔ دیکھو گودڑ کا لعل ؎
روا رکھو کلفتِ ایام میں بھی قدر رنگوں کی پھٹے کپڑوں میں بھی انکو سمجھ لعل گودڑ کا (آتش)
(دہلی والے گودڑ کا لعل بولتے ہیں) ✦

لعل لب (ع۔ ف) صفت۔ (۱) لب سرخ۔ لب رنگیں۔ لال ہونٹھ۔ یاقوت کے رنگ کے ہونٹھ ؎
بوسہ جو لعل لب کا کل اُسنے طلب کیا کیا کیا ظفر وہ مجھ پہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)
(۲۔ اسم مذکر) رنگین لب۔ یاقوت لب۔ لال ہونٹھوں والا معشوق ✦

لعل لگنا (ا) فعل لازم۔ (۱) جواہرات سے مرصع ہونا۔ قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ انمول ہونا (۲) ندرت ہونا۔ نادرپن ہونا۔ انوکھاپن ہونا۔ سرخاب کا پر لگنا۔ علیحدہ کو پہنچنا۔ کوئی عجیب بات ہونا ؎
بوسہ کے مانگتے ہی پھیر لئے چتون کو کیا ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے (ذوق)
ہم اب سے لینگے بوسۂ گل تیرے سامنے کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا (داغ)

لَعن (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پھٹکار۔ دھتکار۔ نفرین۔ کوسنا۔ کوسیں ؎
رہ گئے سجدہ نکر و ایسے ان ناقصوں سے ہر زباں لعن پئے لات و مناۃ آپہنچی (اختر)
(۲) سرزنش۔ ملامت۔ سخت و سست بات۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ (۳) سرپ۔ دھتکار

لعن طعن (ع) اسم مؤنث۔ لعنت ملامت۔ بلعنہ یہنا طعن و تشنیع۔ نفرین۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ دُردُر۔ بک بک۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ ✦

لعن طعن کرنا (ا) فعل متعدی۔ بُرا بھلا کہنا۔ دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ پھٹکارنا۔ خبر لینا ✦

لعنت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دھتکار۔ پھٹکار۔ نفرین۔ کوسیس۔ ملامت (۲) سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھتکار۔ دُردُر۔ بک (۳) بُرا بھلا۔ سخت و سست ✦

لعنت بھیجنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) نفرین کرنا۔ بُرا بھلا کہنا (۲) نفرت سے ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ ضد کرنا (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ سراپنے

لعنت کا شُوروا پھٹ پھٹ کی روٹی (ا) اسم مؤنث۔ نہایت بے توقیری اور بے عزتی کی روٹی ✦

لعنت کا مارا (ا) صفت۔ (۱) مردود۔ ملعون۔ لعنتی۔ راندۂ درگاہ۔ نفرین کردہ شدہ۔ لعین (۲) بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ ✦

لعنت کرنا (ا) فعل متعدی۔ دیکھو لعنت بھیجنا ؎
کیا ہنسی آتی ہے مجکو حضرتِ انسان پر فعلِ بد تو اِنسے ہوں لعنت کریں شیطان پر (انشا)

لعنت کی روٹی پھٹ کا شوروا (ا) اسم مذکر۔ نہایت بے عزتی اور بے وقری کی روٹی۔ وہ روٹی جو سینکڑوں باتیں سُنا کر اور طعنے مہنے دے کر

کھلائی جائے۔ جیسے ہمارا کہنا تمہاری سمجھ میں نہ آیا اب یہ لعنت کی روئی بہشت کا شوربا اچھا (سگھڑ سہیلی) +

لعنت ملامت کرنا (۱) فعل متعدی۔ برا بھلا کہنا۔ سرزنش کرنا۔ جھڑکنا۔ توبیخ کرنا۔ سخت سست کہنا + ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا + دھتکارنا۔ خبر لینا۔ پھٹکارنا +

لعنتی (۱) صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین + بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ +

لعوق (ع) اسم مذکر۔ چاٹنے کی لیسدار دوا۔ جیسے لعوق سپستاں +

لعین (ع) صفت۔ مردود۔ ملعون۔ لعنت کا مارا یعنی راندہ۔ پھٹکار کا لما۔ دھتکارا ہوا۔ پھٹکا ما ہوا۔ نکالا ہوا۔ زبون۔ بدبخت + دوزخی۔ جہنمی۔ برزکی +

لغات (ع) اسم مذکر۔ لغت کی جمع (۱) الفاظ۔ شبد۔ زبانیں۔ بولیاں (۲) ڈکشنری۔ کوش۔ فرہنگ۔ وہ کتاب جس میں زبان کے الفاظ کے معانی ایک جگہ جمع ہوں +

لغایت (ع) تابع فعل۔ صحیح (الغایۃ) اس سرے تک۔ اخیر تک۔ انجام تک۔ انتہا تک (۲-ا) مشمول۔ شامل۔ مشتمل۔ داخل۔ ملا ہوا +

لغام (ف) اسم مؤنث۔ لگام۔ عنان۔ لجام۔ باگ۔ دہنۂ اسپ۔ دہانہ +

لغت (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی قوم کی زبان۔ بولی۔ بھاشا۔ وہ اصوات و کلمات جسکے وسیلہ سے آدمی اپنے مطالب و اغراض کو بیان کریں + (۲) وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہ ہوں (۳) لفظ۔ شبد۔ کلمۂ مفرد۔ ورڈ۔ (۴) ڈکشنری۔ کوش۔ کتاب لغت۔ فرہنگ +

لغت تراش (ع و ف) صفت۔ لفاظ۔ لسان + لغت چھانٹنے اور گھڑنے والا۔

لغت تراشنا یا گھڑنا (۱) فعل متعدی۔ بڑے بڑے مشکل اور دقیق الفاظ اپنی بول چال یا طرزِ تحریر میں داخل کرنا جسکا سمجھنا دشوار اور دقت طلب ہو۔ لفاظی کرنا + غیر مانوس اور زبان ناآشنا الفاظ زبان پر لانا۔

لغت تراشی (۱) اسم مؤنث۔ الفاظ مشکل و دقیق کا استعمال۔ لفاظی +

لغت چھانٹنا (۱) فعل متعدی۔ اپنا علم ظاہر کرنے کے واسطے غیر مشہور اور مشکل الفاظ کا زبان پر لانا۔ لفاظی کرنا +

لغز (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی جنگلی چوہے یا گیدڑ یا خرگوش کا بھٹ (۲) معما۔ پہیلی۔ چیستاں۔ بجھول۔ بجھارت +

لغزش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پھسلن۔ رپٹن۔ پھسلاہٹ (۲) ڈگمگاہٹ۔ لڑکھڑاہٹ + جنبش۔ لرزہ۔ لرزش۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (۳) بے ثباتی۔ بے استقلالی۔ ناپائداری۔ بے قیامی (۴) خطا۔ سہو۔ بھول چوک۔ غلطی (۵) گمراہی۔ ضلالت (۶) خلافِ بیانی

لغزش آنا (۱) فعل لازم۔ پھسلنا۔ رپٹنا + بہکنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔ کپکپانا + ثبات یا استقلال میں فرق آنا + گمراہ ہونا + اظہار یا بیان میں فرق پڑنا

لغزش کرنا (۱) فعل متعدی۔ کانپنا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا + بہکنا + گمراہ ہونا۔ پھرنا +

لغو (ع) صفت۔ (۱) بیہودہ۔ پوچ۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ باطل۔ واہیات + اوٹ پٹانگ بعید القیاس۔ نامعقول + بے معنی۔ مہمل + بیفائدہ۔ بیکار (۲) اسم مذکر) بیہودہ آدمی۔ جیسے وہ تو بالکل لغو ہے اسکی بات پر نجاؤ۔ (۳) اسم مؤنث) بیہودہ بات۔ ژاژ۔ جھک۔ بیہودہ گوئی۔ واہی تباہی بات۔ بکواس۔ بکواد۔ سخنِ باطل +

لغو بکنا (۱) فعل متعدی۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ اوٹ پٹانگ بولنا۔ بے سود و بے معنی باتیں کرنا۔ ہرزہ گوئی کرنا +

لغوی (ع) صفت۔ لغت سے منسوب۔ اصلی۔ مَنوی۔ جیسے لغوی معنی یعنی اصل معنی +

لغویات (ع) اسم مؤنث۔ لغو کی جمع +

لف (ع) صفت۔ لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ تہ کیا ہوا۔ شامل۔ منسلک + لپیٹنا۔ ملفوف کرنا۔ پیچیدہ کرنا +

لفِ حریر (ع) اسم مذکر۔ (متعصب سُنیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریق مخالف کی طرف محض چڑانے کی نظر سے بجواب تبرا منسوب کرتے ہیں یہ مسئلہ بھی ایسا ہی ہے جیسا کہ گن کا مسئلہ گھڑا گیا ہے چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب دل دکھانے والی بات ہے اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے مگر لغت صرف اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت پر اسمیں عجز لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت کبھی ناحق کی نالش ہو یا لائبل قائم کیا جائے تو وہ بجا اور درست متصور ہو کیونکہ جہانتک اس امر کی بابت ہمنے کتب تحقیق کی ہیں کوئی بات پایۂ ثبوت کو پہنچی ہوئی نظر نہیں آئی) +

لف و نشر (ع) اسم مذکر۔ پراگندہ اور منتشر چیزوں کو پیٹنا۔ (علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت کہ جسمیں اوّل چند چیزوں کا مفصل یا مجمل ذکر کریں اور پھر اسکے بعد چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں۔ مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملجائے اسکی دو قسمیں ہیں جنکا بیان ترتیب سے آگے لکھا جائیگا)

لف و نشر غیر مرتب (ع) اسم مذکر۔ علم بیان کی وہ صنعت جسمیں لف کے موافق نشر نہو بلکہ اسکی ترتیب میں بمقابلۂ لف اختلاف ہوا کرتا ہے۔ جیسے منشی سید غلام حسین صاحب قدر کے اس شعر میں ؎

روئے پیٹے مرے ماتم میں تو اتنا اے قدر ہاتھ کی مہندی چھٹی آنکھ کا سرمہ چھوٹا (قدر)

یعنی رونے سے آنکھوں کا سرمہ بہا اور پیٹنے سے ہاتھوں کی مہندی چھوٹی اگر مصرع ثانی میں پہلے سرمہ اور بعد میں مہندی کا لفظ آجاتا تو یہی لف و نشر مرتب ہو جاتا۔ اسی طرح منشی جگن ناتھ صاحب خوشتر نے راجہ رامچندر جی

کے بن باس ہونے کے مقام پر لکھا ہے ؎

اودھ میں زاغ نالاں ہیں جن بلبل اُگے کانٹے یہاں پھولے تھے جہاں گل (خوشتر)

یعنی اجودھیا پوری میں، رامچندر جی کی جدائی سے کوے بول گئے اور جنگل میں انکے آنے سے جنگل ہو گیا یعنی بہار آگئی اور وہ خارستان اور جنگل مثلِ گلستان بن گیا تھا گویا شہر اجودھیا ویران تھا اور بن آباد +

لف و نشرِ مرتب (ع) اسم مذکر۔ علم بیان کی وہ صنعت جس کا نشر اپنے لف کے موافق ہو اور اسمیں کچھ بھی اُلٹ پھیر نکرنا پڑے جیسے نصیر دہلوی ؎

دو پٹہ سر پہ ہے بادلے کا گلابی پشن کے چہرے نکیونکر چمکے نکیونکر سے فلک کی بجلی مرے جانی یارا (نصیر)

لب و چشم کا جس کو بیمار دیکھا کبھی بار پوچھا کبھی بار دیکھا (میر تسکین)

یہاں لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب لکھا ہے +

لفّاظ (ع) صفت۔ (۱) خوش الفاظ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوشگو۔ خوش تقریر۔ خوش بیان۔ شیریں زبان۔ فصیح اللسان + (۱-۲) لسان۔ بہت باتیں بنانے والا۔ چرب زبان۔ زیادہ گو۔ باتونی۔ باتون۔ لفت تراش +

لفّاظی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) فصاحت۔ خوش بیانی (۱-۲) لسانی۔ زیادہ گوئی۔ طول کلامی۔ بکواس۔ بکواد۔ بک بک (۱-۳) ڈینگ۔ شیخی۔ نمود۔ تعلّی +

لِفافہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اوپر کا خول۔ جامہ۔ پردہ جو مُردہ وغیرہ پر لپیٹتے ہیں + لپٹا ہوا کاغذ۔ کاغذ کی تھیلی۔ کاغذ کا غلاف + کور۔ پوشش ؎

یوں لفافہ میں ہمارا ہے کلام شیریں جس طرح باندھتے ہیں قند کے اوپر کاغذ (ناسخ)

(۱-۲) ظاہری سامان۔ دکھاوا۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بیہودہ نمایش۔ (۱-۳) دھوکے کی ٹٹی۔ دھوکا (۱-۴) ملمع۔ قلعی۔ بھول (۱-۵ صفت) کاغذ جیسا نازک + جلد ٹوٹ جانے والی چیز (۱-۶) بھید۔ راز + حسن و قبح۔ عیب و صواب + پوشیدہ

لفافہ بنا رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ظاہر سامان درست رکھنا۔ ٹھاٹ بنا رکھنا ظاہری ٹیپ ٹاپ بنائے (۲) دھوکا دینا۔ دھوکے کی ٹٹی بنا رکھنا +

لفافہ بنانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چٹھی کا غلاف تیار کرنا۔ تھیلی سینا۔ کور یا پوشش تیار کرنا۔ (۲) لفافے کا کام بنانا۔ ٹیپ ٹاپ کا کام کرنا + کاجو بھوجو کام کرنا +

لفافہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چٹھی کو لفافہ میں رکھنا۔ خط کو تھیلی میں ڈالنا۔ خط بند کرنا (۲) ہلکا سا ملمع کرنا۔ ہلکا سا خول چڑھانا +

لفافہ کھل جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) خط کا ظاہر ہو جانا۔ چٹھی کے مضمون کا معلوم ہو جانا (۲) بھید نکل جانا۔ راز فاش ہو جانا۔ قلعی کھل جانا۔ حقیقت کھل جانا۔ حسن و قبح ظاہر ہو جانا۔ فریب کھل جانا۔ چال معلوم ہو جانا۔ کچا چٹھا معلوم ہو جانا

صاف لکھ بھیجا جواب اُسنے مری تحریر کا لفافہ کھل گیا سارا خطِ تقدیر کا (قلق)

حسنِ عارض عارضی تھا کھل گیا خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا (خواجہ وزیر)

لفافہ کھلنا (۱) فعل لازم۔ چالاکی ظاہر ہونا۔ پوشیدہ بات معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔ فریب ظاہر ہونا۔ چال معلوم ہو جانا ؎

قاصد کھلا لفافہ یہ تیرا فریب ہے اُسکے تو دستخط نہیں خط کی رسید پر (اسیر)

لفظ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی مُنہ سے باہر پھینکنا اور بات کہنا۔ اصطلاحی معنی شبد۔ کلمہ۔ بات۔ لغت۔ بول جو مُنہ سے نکلے + وہ بامعنی کلمہ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے + (بعض لغت نگاروں نے لغوی معنی صرف پھینکنا بھی لکھے ہیں) +

لفظ بلفظ (ع) تابع فعل۔ حرف بحرف۔ ایک ایک لفظ۔ ایک ایک کر۔ ہو بہو۔ جوں کا توں۔ ایک ایک بات۔ صاف صاف تفصیل وار۔ بالتصریح +

لفظاً (ع) تابع فعل۔ از روئے لفظ + صاف صاف تفصیل وار +

لفظی (ع) صفت۔ (۱) لغوی۔ اصلی حقیقی۔ ٹھیک۔ جیسے لفظی معنی (۲) باتوں کی۔ الفاظ کی۔ جیسے لفظی بحث۔ لفظی تکرار +

لفظی ترجمہ (ع) اسم مذکر۔ بے محاورہ اور لفظ بلفظ ترجمہ۔ وہ ترجمہ جو لفظوں کے اصلی معانی کے ساتھ تقدیم و تاخیر کے بغیر کیا جائے +

لفظی معنی (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی۔ حقیقی معنی +

لفنگ (۱) صفت۔ بد وضع۔ بد اطوار۔ لچہ۔ شہدا۔ اوباش وضع۔ گنڈہ۔ رند۔ قلندر۔ ننگ۔ بے غیرت۔ آزاد وضع۔ بے نام و ننگ + ڈینگیا۔ شیخی باز۔ لاف زن +

لفنگانہ (۱) تابع فعل۔ بیہودانہ۔ شہدوں کی مانند جیسے لفنگانہ وضع۔ لفنگانہ برتاؤ +

لفنگیا (۱) صفت۔ ڈینگیا۔ شیخی باز +

لِقا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دید۔ دیدار۔ درشن۔ ملاقات۔ نظارہ (۲) ف۔ چہرہ۔ مُہرا۔ صورت۔ شکل۔ جیسے ماہ لقا۔ حور لقا۔ خورشید لقا وغیرہ جیسے مطلقے نو۔ لقتے تو +

لَقّا (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر گردن اونچی رکھتا ہے۔ یہ کبوتر سب سے نرالا ہے اسکی دُم کاغذی پنکھے یا تاڑ کے پتے کی مانند ہوتی ہے۔ بیٹھنے کا انداز یہ ہے کہ دُم اور سر دونوں ملجاتے ہیں اور دُم سے سر اسوقت جدا ہوتا ہے جب وہ دانہ اُٹھانے کو جھکتا ہے

لَقات (۱) صفت۔ عمدہ۔ نہایت دُبلا۔ لاغر۔ کانٹا۔ انگور جیسے سوکھ کر لقات ہو گیا +

لَقَب (ع) اسم مذکر۔ وہ نام جس میں مسمّٰی کی مدح یا ذم ہو۔ وہ نام جو مدح اور ذم پر دلالت کرے یا نام وہ نام جو کسی صفتِ خاص، حرکت وغیرہ کے سبب پڑ گیا ہو جیسے کلیم اللہ موسیٰ علیہ السلام کا لقب خدا تعالے کے ساتھ ہمکلام ہونے کے باعث پڑ گیا ؎

یہ اسکے ساعد کا عالم کہ جسنے دیکھے ہوا دو نیم نہیں تیغِ قضائے مبرم لقب ہے قاتل کی آستیں کا (ناسخ)

لقل

لقلقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) لقلق کی آواز۔ بڑا شور۔ ہنگامہ۔ دبدبہ۔ رعب۔ رعب داب۔ جیسے فرد افزوں ایک بڑے لقلقے و طمطراق سے چلنے کی ہوئی تھی۔ (۲) زبان کا ہلنا (۳) لہجہ۔ خوش لحنی لب و لہجہ۔ قوت بیانی و طاقت لسانی۔ جیسے کس لقلقے سے پڑھتا ہے کہ جی تڑپ جاتا ہے

لُقمان (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک مشہور حکیم کا نام جو باعور کا بیٹا اور حکیم ایوب کا یا اُن کا خالہ زاد بھائی تھا۔ بعض نے اسے حضرت داؤد علیہ السلام کا شاگرد بھی لکھا ہے اور بعض کے نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے۔ یہ شخص ملک نوبہ واقع افریقہ کا رہنے والا اور ایک آزاد شدہ غلام تھا۔ اس نے ملکِ شام میں علم حاصل کیا اور شہر رملہ علاقہ فلسطین میں دفن ہوا۔ مشہور ہے کہ خدا تعالےٰ نے اسکو نبوت خواہ حکمت لینے کا اختیار دیا تھا۔ مگر اسنے حکمت قبول کی۔ یہ حکیم چند عربی قصص کا مؤلف اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اسکے اقوال اور نصایح مشہور ہیں (۲) حکیم۔ بدگماں ہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق) (۳) مجازاً) نہایت دانا۔ ازحد عقیل۔ بڑا تجربہ کار +

لقمان کو حکمت سکھانا (۱) فعل متعدی۔ کسی عقلمند اور ہوشیار کو تدبیر بتانا۔ صاحب الرائے کو رائے دیکر خود بیوقوف بننا +

لُقمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) طعام کی وہ مقدار جو ایکبار مُنہ میں ڈالیں۔ نوالہ۔ گراس۔ کور۔ دیکھنے مردہ روز بد میں ہو کیا صورت نسیم ایک ہی لقمہ میں غم سارا کلیجہ کھا گیا (نسیم دہلوی) (۲) وہ مقدار جو ایکبار کسی چیز کے اندر ڈالی جائے جیسے حمام گرم کرنے کے واسطے لکڑیوں کا لقمہ دینا۔ یا انجن میں ایک بار کوئلہ ڈالنا +

لقمہ دینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) نوالہ دینا۔ نوالہ کھلانا منہ میں گراس دینا (۲) دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ دخل در معقولات کرنا۔ (۳) حافظ کو بتانا۔ قرآن سُناتے وقت جو بھول ہو اُسے جتانا (۴) توپ میں تھیلی ڈالنا۔ بارود بھر کر گولہ ڈالنا (۵) حمام میں لکڑیاں ڈالنا۔ بھاڑ یا تنور جھونکنا (۶) منہ بھرائی دینا۔ رشوت دینا۔ گھونس پیچ دینا (۷) بازی کسی چھید یا سوراخ میں میخ ٹھونکنا +

لقمہ کر جانا (۱) فعل لازم۔ ہڑپ کر جانا۔ نگل جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ نوالہ کر جانا۔ چٹ کر جانا۔ اُڑا جانا۔ ڈکار جانا۔ کھا جانا +

لُقندرا (۱) اسم مذکر۔ (قلندر کا بگڑا ہوا لفظ) لُچا۔ اوباش۔ بدمعاش۔ شہدا۔ لُچہ۔ رند۔ گُنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ بیہودہ +

لقندری (۱) لقندرا کی تانیث۔ لُچی۔ شہدی +

لق و دق (ع) صفت۔ وہ سنسان و ہموار زمین جسمیں نہ تو درخت ہوں اور نہ گھانس پات۔ یہ لفظ اصل میں لقع و دقع تھا چٹیل میدان صحرا۔ بیابان ہُو کا مقام وہ میدان جہاں دُور تک یکساں زمین چلی گئی ہو اور آدمی ہو نہ آدم زاد بلکہ درخت تک بھی نہ ہوں۔ ویران زمین۔ ویرانہ۔ خرابہ۔ اُجاڑ بیابان۔ سُنسان صحرا۔

صحرا سے لق و دق میں سلگتا ہوں آپ ہی آپ گویا کہ چھٹ گیا ہو جسے کارواں چھوڑ (انشا)

ہے مخوف یہ راہ وادیٔ عشق جرس و کارواں کچھ بھی نہیں
لق و دق ایک مکاں ہے ہُو کا نقش پا تک نشان کچھ بھی نہیں } (ناظر)

لکڑ

لق و دق میدان (۱) اسم مذکر۔ وہ ہموار میدان جہاں گھانس پات اور درخت وغیرہ کا نام و نشان نہ ہو چٹیل میدان +

لقوہ (ع) اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں مُنہ ٹیڑھا ہو جاتا اور چہرا پھر جاتا ہے یہ مرض غلبۂ بلغم سے لاحق ہوتا ہے ایک عصبانی مرض متعلق گردن و چہرہ کا نام جو ہوائے سرد لگ کر لاحق ہو جاتا ہے

لقوہ مار جانا (۱) فعل لازم۔ غلبۂ بلغم سے مُنہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوے کے اثر سے ستم کر جانا

لقوہ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) لقوے کے مرض کا لاحق ہو جانا (۲) مُنہ پھر جانا۔ مُنہ ٹیڑھا ہو جانا جیسے ایسا تپڑ ماروں گا لقوہ ہو جائیگا +

لُقّہ (۱) صفت۔ (۱) لُقندرا۔ بدمعاش۔ اوباش۔ لُچہ۔ شہدا۔ بےنام و ننگ۔ رند مشرب۔ گُنڈا (یہ لفظ اس معنی میں شاید فارسی لُق بمعنی فریب و بازی دادن سے بنایا گیا ہے یا یوں کہو کہ لکّہ بمعنی مخل و برہم زن ہیبت سے لقّہ کر لیا کیونکہ لکّہ بھی انہی معنی میں آیا ہے) (۲) دھوئیں کی وہ مقدار جو ایک دفعہ ہی بلند ہو۔ لکّہ + ابر کا ٹکڑا +

لُک (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لُو کا شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ جوت۔ جوالہ (۲) وارنش۔ روغن۔ جلا رُعب۔ نکھار (۳) شہابہ۔ وہ تارا جو رات کو ٹوٹتا ہوا دکھائی دیتا ہے (۴ پنجاب) خواہشِ جماع۔ جھل۔ آگ +

لُکانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ گُپت کرنا +

لُکٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) جلی ہوئی لکڑی۔ ادھ جلی لکڑی۔ چیلا۔ سوختہ + ہیزم نیم سوختہ + جلتی ہوئی لکڑی (۲) آگ لگاؤ عورت۔ چغل خور عورت۔ لڑائی کرا دینے والی عورت۔ غماز (۳) آگ کریلی۔ کرچھا۔ کوئچی۔ آگ کریدنے کا اوزار +

لُکٹیا (ہ) اسم مؤنث۔ لُکٹی کی تصغیر +

لکچر انگلش Lecture اسم مذکر۔ درس۔ سبق + وعظ۔ درس زبانی + ویاکھیان۔ اُپدیش۔ زبانی مضمون +

لکچرار انگلش Lecturer اسم مذکر۔ واعظ۔ درس گو۔ درس کہنے والا زبانی مضمون سُنانے والا۔ اُپدیشک +

لکدّ (ہ) اسم مؤنث۔ لات + ٹھوکر + دُولتی +

لکڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شہتیر۔ کڑی۔ کُندہ۔ لٹھا۔ چوب کلاں گندہ۔ پورا۔ موٹا۔ بڑی لکڑی (۲ پنجاب) کاٹھ کا اُلّو۔ کندۂ ناتراش۔ بیوقوف (۳) مختصل۔ سنگین۔ بیل۔ بھوگ

لہ لقلقہ عربی میں لکلک پرندے کے زور کے ساتھ بولنے کو کہتے ہیں +

لکڑ — لکھ

لکڑ پھوڑ (ہ) اسم مذکر۔ ہُدہُد۔ کٹھ بڑھئی۔ مُرغِ سلیمان۔ چکّی رہا + کٹھ پھوڑا +

لکڑ سان (ہ) اسم مذکر۔ لکڑیوں کا ڈھیر۔ انبارِ ہیزم۔ لکڑیوں کی ٹال۔ لکڑ ہٹکا ذخیرہ +

لکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لکڑ کی تصغیر۔ بڑی لکڑی۔ کُندہ۔ لٹھا جیسے لال خاں کا لکڑا۔ (۲) صفت) نہایت سُوکھا ہوا۔ نہایت سخت وکرخت +

لکڑہارا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لکڑیاں لاکر بیچنے والا۔ ہیزم فروش۔ خارکش۔ حطّاب۔ جلانے کی لکڑیاں لاکر بیچنے والا (۲) لکڑیاں پھاڑنے والا۔ لکڑیاں چیرنے والا۔ چوب تراش

لکڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ہیزم۔ ہیمہ۔ کاٹھ۔ چوب۔ حطب۔ خشب (۲) چھڑی۔ بیدی۔ چوب دستی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی۔ سونٹا (۳) گیڑی (۴۔ مجازاً) سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ جیسے اندھے کی لکڑی (۵۔۔) چوب بازی۔ پھکیتی۔ پٹا + اَنگ + (۶) ٹُونڈا + گدکا + (۷) صفت) سنگین دل۔ سخت دل۔ کٹھور + (۸۔۔) سخت۔ کرخت۔ نہایت سُوکھا ہوا۔ اینٹھا ہوا۔ کھنگر (۹۔۔) نہایت دُبلا پتلا

لکڑی پھینکنا (ہ) فعل متعدی۔ چوب بازی کرنا۔ پٹا کھیلنا۔ پھکیتی کرنا + انگ کھیلنا ؎

نہ ہرگز تیرِ چشم و مژگاں کا لگ کرے جو دیکھے پھینکتے میرے دلِ بیتاب کی لکڑی (نصیر)

لکڑی کھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ پٹا کھیلنا۔ پٹا بازی کرنا +

لکڑی کے بل بکڑی یا بندری ناچے (ہ) کہاوت۔ (۱) حمایتی کے بھروسے پر ہر ایک کودتا ہے + (۲) ڈر کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے +

لکڑی لیئے پیر خاک (ہ) کہاوت۔ آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ہاتھ میں لکڑی پیروں پر خاک پڑی ہوئی حالت سے پھرنا +

لکڑی والا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہیزم فروش۔ ہیمہ فروش۔ جلانے کی لکڑیاں بیچنے والا (۲) چوب فروش۔ کڑیاں تختہ بیچنے والا +

لکڑیاں (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی جمع + خشوب۔

لکڑیاں دینا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) رشتہ داروں کا مُردے کی چتا میں ایک ایک لکڑی رکھنا۔ مُردے کو جلانا۔ چتا میں آگ دینا۔ مُردے کا سنسکار کرنا (۲) کریا کرم کرنا۔ کریا کرنا +

لکڑیاں کھانا (ہ) فعل لازم۔ لکڑیوں سے پٹنا۔ لاٹھیاں کھانا۔ بانڈیاں کھانا +

لکشمی (س) اسم مؤنث۔ دیکھو (لچھمی) +

لکشمی پُوجا (ہ) اسم مؤنث (۱) وہ پُوجا جو کاتک کے اندھیرے پاکھ کے اخیر دن یعنی دیوالی کی رات کو کی جاتی ہے (۲) وہ لچھمی کے نام کی پُوجا جو دُلہن کے بیاہ کر لانے پر دولہا دُلہن کرتے ہیں +

لکشمی نارایَن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) لکشمی نارایَن کو بھوگ لگانا۔ کھانا کھانے کے وقت پہلے لکشمی نارایَن کے نام کا نکال لینا (۲) بسم اللہ کرنا۔ کھانا شروع کرنا

لکنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ الوپ ہونا۔ گپت ہونا۔ نظر سے غائب ہونا +

لکنت (ع) اسم مؤنث۔ ہکلاپن۔ تتلاہٹ۔ توتلاپن۔ رُک رُک کر بولنے کی حالت ؎

ہکو تسبیہ یار کی لکنت کی مصحفی گر اُسکے مُنہ سے جنے سنا ہو سخن تمام (مصحفی)

لکنت آنا (ہ) فعل لازم۔ ہکلاپن ہونا۔ تتلاہٹ آنا۔ خوف کے مارے زبان سے صاف لفظ نہ نکلنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ زبان تتلانا ؎

اوّل تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں درمیاں میں چھایا یہ رعب لکنت آنے لگی زباں میں (مصحفی)

لکھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کا مخفف۔ لاکھ۔ لک۔ سو ہزار کی تعداد۔ صد ہزار (۲) لاکھ بمعنی صمغِ معروف کا مخفف جیسے لکھیرا لاکھ کا کام کرنے والا +

لکھ بخش یا لکھ داتا (ہ) صفت۔ (۱) نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں روپیہ بخش دینے والا۔ لاکھوں لُٹا دینے والا۔ حاتم وقت + (۲) اسم مذکر۔ (قطب الدین ایبک کا لقب۔ جسکی فیاضی کے سبب آجتک ہنود پوجتے اور اُسکے نام کی صحنک کراتے ہیں۔ اکثر لوگ اُسکے نام پر روٹی کھاتے اُسکے مجاور کہلاتے اور جا بجا تھان بناکر لوگوں سے پوجا کراتے ہیں یہ شخص پہلے شہاب الدین محمد غوری کا غلام تھا اُسکے مرنے پر خود بادشاہ ہوکر سلطنت غلامان کا بانی اور ہندوستان کا اوّل بادشاہ ہوا یعنی سلطنت اسلامیہ نے ہندوستان میں اسی کے وقت سے جڑ پکڑی اور سنہ ۱۲۰۶ء میں محمد غوری کی وفات کے بعد قطب الدین ہی ہندوستان کا سلطان قرار پایا اور شہر دہلی اسکا پایہ تخت ہوا۔ یہ شخص ایسا فیاض تھا کہ اسکا لقب لکھ بخش یا لکھ داتا پڑگیا اکبر کے زمانے تک جب کبھی کسی کی فیاضی یا سخاوت کی نظیر دی جاتی تھی تو اُسے قطب الدین ثانی کہا کرتے تھے جس طرح اب اخیر زمانے میں آصف الدولہ مشہور ہوا)

لکھ پتی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ سوداگر جسکے پاس لاکھ روپیہ کا سرمایہ ہو۔ لاکھ روپے کی حیثیت والا۔ لاکھ روپے کی اسامی (۲۔ صفت) نہایت امیر۔ دھنی۔ دولتمند +

لکھ پیڑا (ہ) اسم مذکر۔ وہ باغ جسمیں بہت سے پیڑ ہوں۔ آموں کا وہ باغ جہاں کثرت سے آم ہوں +

لکھ لُٹ (ہ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مُسرف۔ کماؤ اُڑاؤ جیسے نہ ایسے لکھ لُٹ ہو کہ جس میں تباہی اور قرضداری ہو اور نہ ایسے خسیس ہو جاؤ کہ مکھی چوس اور دانہ زد کہلاؤ +

لکھاں (ہ) اسم مذکر۔ (پنجاب) لاکھوں ؎

سائیں اکھیاں پھیریاں بیری ملک جہان تک اک جھاتی مہر کی لکھاں کریں سلام (دوہا)

لکہ (ف) اسم مذکر۔ ابر کا ٹکڑا۔ بدلی۔ ابر پارہ۔ دھوئیں کا بھبکا ؎

لکھا

دل بیٹھ گیا فرقتِ ساقی میں ہمارا ✦ لکّہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی (اسیر)

لِکھّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نوشتہ۔ تحریر شدہ۔ لکھا ہوا۔ بکستم۔ رقم زدہ۔ مرقوم۔ (۲) حکمِ ازلی۔ قضا۔ سرنوشت۔ کتاب اللہ۔ لِلاٹ۔ بھاگ۔ تقدیر۔ پرالبدہ قسمت مقدر۔ تقدیری اور شدنی امر ؎

جواب نامہ تُونے جاکر کھویا نہ اے قاصد — تری تقصیر کیا اے یار پر لکھا ہمارا ہے (امیر مینا)

لکھے کی کیا خبر تھی پر کون جانتا تھا — لیلیٰ کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہوگا (صبا)

(۳۔مو) درجہ۔ حالت۔ حال۔ گت۔ جیسے کیا بُرا لکھا کر رکھا ہے۔ اُسکا بُرا لکھا کیا۔ گھر کا کیا لکھا ہو رہا ہے (۴) خط۔ دستخط۔ حرفوں کی صفائی۔ رائٹنگ جیسے اسکا لکھا اُسکے لکھے کو نہیں پہنچتا ✦

لکھا پڑھا (ہ) صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ۔ ذی علم۔ وہ یا واں جسمیں تحریری اقرار کا

لکھا پُورا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ و۔ کرم بھوگنا ✦ قسمت پیٹنا۔ بِپتا بھوگنا۔ مصیبت بھرنا۔ بُرے دن کاٹنا۔ تقدیر کے لکھے کو پُورا کرنا۔ مصیبت کے دن پُورے کرنا

لکھا پورا ہونا (ہ) فعل لازم۔ مو۔ (۱) قسمت کا لکھا سامنے آنا۔ تقدیری امر کا ظاہر ہونا (۲) نکاح بندھنا۔ آسمانی نکاح ہونا ✦ پلے بندھنا جیسے جس لڑکے کے ساتھ میرا لکھا پُورا ہوا ہے۔ وہ بھی صلاحتی سے دُنیا کے مردوں کی طرح چوک نہیں (مجالس النسا) (۳) دُرگت ہونا۔ بُرا درجہ ہونا ✦

لکھا (ہ) صفت مؤنث۔ (۱) عیّارہ چنچل خورہ لکھیا۔ لکھٹی۔ نندک۔ غیبت کرنیوالی۔ (۲) ایک مشہور بیسوا جسکا ذکر گل بکاؤلی کے قصہ میں ہے جو آشناؤں کو مار مار کر لاکھوں روپے کی مالک ہوگئی تھی۔ یہ بیسوا جان اور مال کی بازی لگاکر چوسر کھیلا کرتی اور ایک سدھائے ہوئے چوہے کے وسیلہ سے ہمیشہ جیت جایا کرتی تھی۔ پس اس وجہ سے بڑی بھاری بیسوا کو لکھا یا لکھیا کہنے لگے ؎

میں مجھ کو سمجھتی ہُوں تو ایک ہی لکھا ہے — وہ ڈراتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر بہری چھو چھو (رنگین)

لِکھانا (ہ) فعل متعدی۔ ۱۔ (۱) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ نوشت کرانا (۲) دستاویز کرانا۔ نوشتہ لینا۔ تحریری اقرار لینا۔ تمسک کرانا (۳) اپنے نام کرانا۔ جیسے دُکان لکھانا وغیرہ (۴) املا تحریر کرانا۔ عبارت لکھوانا ✦ مشق کرانا ✦ کتابت کرانا ✦

لِکھائی (ہ) اسم مؤنث۔ ہ۔ (۱) کارِ تحریر۔ کارِ نوشت (۲) اُجرتِ تحریر۔ لکھنے کی مزدوری (۳) لکھنے کی محنت ✦

لِکھت (ہ) اسم مؤنث۔ ۱۔ (۱) تحریر۔ نوشت (۲) دستاویز۔ اقرارنامہ۔ تمسک ✦

لکھت پڑھت ہونا (ہ) فعل لازم۔ ۱۔ باہمی تحریری اقرار و مدار ہونا۔ عہد نامہ لکھا جانا۔ دستاویز لکھی جانا۔ تحریری عہد و پیمان ہونا ✦

لِکھتم (ہ) اسم مؤنث۔ ہ۔ (ہندی) تحریر۔ نوشت۔ جیسے لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی۔ یعنی تحریر کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے ✦

لکھی

لَکھنا (ہ) فعل متعدی۔ ۱۔ (گیتوں میں) (۱) دیکھنا۔ بھالنا۔ نظر کرنا ؎

بسا دھ سادھو کی گت لکھے چور چوکے سین — انتر گھٹ کی کو لکھے کہے دیت ہیں نین ⎫
سبھی جات جہان کی بنا چام نہیں کوے — بنا چام وہ آپ ہے جسے لکھے نہ کوئے ⎭ (دوہا)

(۲) فعل لازم۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ دیکھنے میں آنا ✦ ؎

ماما سیر سام کی ہر دے رہی سمائے — جوں مینڈھی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دوہا)

لِکھنا (ہ) فعل متعدی۔ ۱۔ (۱) تحریر کرنا۔ نوشت کرنا۔ ارقام کرنا (۲) لکھائی کرنا۔ کارِ تحریر کرنا (۳) درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں چڑھانا۔ کتاب میں درج کرنا۔ فہرست میں داخل کرنا۔ روزنامچہ پر چڑھانا (۴) رچنا۔ بنانا۔ تصنیف کرنا جیسے ظفر نے اپنی عمر میں چار دیوان لکھے۔ امیر خسرو نے ۹۹۹ کتابیں لکھیں (۵) مضمون بنانا۔ ادائے تحریر کرنا (۶) خاکہ اُتارنا۔ ڈول ڈالنا۔ لکیرنا۔ خط کرنا۔ مسودہ کرنا (۷) قلم کاری کرنا (۸) خط کی مشق کرنا۔ خوشنویسی کرنا (۹) تحریری عہد کرنا۔ نوشتہ دینا۔ تمسک کر دینا۔ (۱۰) خط بھیجنا۔ تحریری اطلاع دینا۔ چٹھی بھیجنا (۱۱) ۔ اسم مذکر۔ نوشت۔ تحریر۔ دستخط۔ خط۔ ہینڈ رائٹنگ۔ جیسے انکا لکھنا ہمارے پسند نہیں۔ انکا لکھنا بُرا خراب ہے

لکھنا پڑھنا (ہ) اسم مذکر۔ نوشت و خواند ✦ لکھائی پڑھائی ✦ تعلیم و تربیت ✦

لکھنی یا لیکھنی (ہ) اسم مؤنث۔ ہ۔ قلم۔ کلک۔ خامہ ✦

لِکھوانا (ہ) لکھنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو لکھانا ✦

لَکھو بندریا جابے پان اُڑ گئی چٹیا رہ گئے کان (ہ) (اطفال) بندریا کو دیکھ کر چڑانے کا فقرہ جو بچے پکار پکار کر کہا کرتے ہیں اور اُسے چھیڑتے ہیں

لَکھوٹا (ہ) اسم مذکر۔ لاکھا کی تصغیر (۱) پان یا شہاب وغیرہ کی وہ سُرخی جو خوبصورت عورتیں مسی ملنے کے بعد ہونٹھوں پر لگا لیتی ہیں ؎

پانوں کے لکھوٹے سے کچھ ان نہیں ہوتے — مسی کی دھڑی پر کب تلوار نہیں چلتی (مصحفی)

شہر آشوب دھڑی جس پہ لکھوٹا کا فر — بن جو چھوتا ہے تو ہے مُنہ پہ جھلاوٹ کالی ⎫
ستمرا جو ہے تو نے پان کھایا — تو میرا لکھوٹا ہے سوایا ⎭ (رنگین)

کالا مسی کی دھڑی ہے گالہ لکھوٹا پان کا — تنگ عاشق سے تمہارے تسل لب نے لگے (آتش)

(۲) لکھوٹا لاکھ کی تہ جو لفافوں یا پارسلوں وغیرہ پر کی جاتی ہے ؎

واں لب گوہر فشاں پہ پان کا لاکا نہیں — ہے حفاظت کو لکھوٹا تسبیح مروارید پر (ناسخ)

لکھّی (ہ) صفت۔ ہ۔ لاکھ روپے کی حیثیت والا۔ لاکھ کی اسامی۔ لکھ پتی۔ بڑا دھنوان جیسے لکھی سوداگر یا لکھی بنجارا ✦

لکھی گھوڑا (ہ) اسم مذکر۔ نہایت قیمتی گھوڑا۔ لاکھ کی قیمت کا گھوڑا۔ بیش قیمت گھوڑا ✦

لکسی

لگھیا (ھ) اسم مؤنث ۔ (۱) چنچل خور۔ عیّار۔ گٹنی۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والی۔ لگھار (۲) چھیوا۔ چھنال۔ پاتر۔ کسبی۔ رنڈی۔ پیشہ کرنے والی۔ فاحشہ۔ بدکار۔ قحبہ (۳) آوارہ پھرنے والی عورت۔ ہرزہ گرد عورت۔ باڑو۔ بازی (۴) نہایت چالاک اور عیّار عورت۔ چاتر۔ چلتر باز ✦

لکھیرا (ھ) اسم مذکر۔ لاکھ چڑھانے والا۔ لاکھ کا کام کرنے والا۔ لاکھ کی چیزیں بنانے یا بنا کر بیچنے والا ✦

لکھے موسیٰ پڑھے خدا (ا) کہاوت۔ (۱) ایسا باریک یا بدخط لکھنا کہ جسے اپنے سوا دوسرا نہ پڑھ سکے (۲) موسیٰ پیغمبر کا لکھا خدا کے سوا جو اُسکا ہمراز تھا دوسرا نہیں پڑھ سکتا چونکہ موسیٰ علیہ السلام خدا سے ہمکلام ہوتے اور اکثر بھید کی باتیں اشاروں وکنایوں میں باہم ادا ہوا کرتی تھیں اس سبب سے طنزاً ایسے بدخط کو کہنے لگے کہ جسکا خط وہی پڑھ سکے جسے اِلقا ہو۔ اوّل معنی میں مُو سِلاٰمنی بال کی مانند اور خود آمیغی آپ آگر لکھنا چاہئے اور دوسرے میں موسیٰ پیغمبر اور خدا کی طرف اشارہ خیال کرنا چاہئے مگر املاء دوسرے معنی کے موافق رواج ہے اور زیادہ تر لوگ اسی طرف تلمیح کرتے ہیں پس اس وجہ سے یہی املا لکھا گیا ورنہ اس طرح لکھنا غلط تھا ؎

تصویرِ حسن میں کر اسے کلکِ ازل | پنہاں ہے نگہ سے مانگ کا ہے خلل
جز عالمِ غیب کون جانے یہ راز | لکھے موسیٰ پڑھے خدا ہے مثل (؟)

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل (ا) کہاوت۔ لکھنا آئے نہ پڑھنا جانے محمد فاضل نام بتاوے۔ عالمانہ وضع رکھنے والے جاہل کی نسبت بولتے ہیں ✦

لکیر (ھ) اسم مؤنث ۔ (۱) لیک۔ ریکھا۔ خط۔ دھاری۔ ڈنڈیر۔ لائن ✦ وہ نشان جو بشکل خط کسی سر تیز چیز سے زمین یا اور کسی شے میں پڑ جائے (۲) قطار۔ لار۔ سلسلہ (۳) سطر۔ پنکتی (۴۔ مجازاً) رسم قدیم۔ پُرانا دستور (۵) سانپ کے چلنے کا نشان ✦

لکیر پر چلنا (ھ) فعل لازم ۔ پڑے ہوئے رستہ پر چلنا۔ آبا و اجداد کے طریقے پر کام کرنا۔ رسم فرسودہ و قدیم کا پابند رہنا۔ پُرانے دستور کو ہاتھ سے نہ دینا ✦

لکیر کا فقیر ہونا (ا) فعل لازم ۔ (۱) پُرانی رسم کو پیٹنا۔ پُرانے دستور پر مٹنا۔ پُرانی لیک پر چلنا۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا (۲) کسی دوست یا معشوق کی نشانی پر جوگ رما بیٹھنا۔ کسی کے عشق میں دُھونی رما بیٹھنا۔ کسی کے عشق میں جوگ لینا ✦ سر رہنا گرویدہ رہنا ؎

مانگ کو دیکھے دل کسی کی ظفر | تم بھی بیٹھے لکیر پہ ہو فقیر ۔ ۔ ۔ ۔ (ظفر)
ہو رہا ہے مدتوں سے ان لکیروں پر فقیر | ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)
فلک نے سہم کے بھی یہ نہ سرکشی چھوڑی | اگرچہ خاک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا (قلقؔ)

لگ

مثل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر | سو اس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا (شاہ نصیر)

لکیر پیٹنا (ھ) فعل متعدی ۔ (۱) سانپ کے نکل جانے پر جو اُسکے پیروں کے نشان کو پیٹیں اُسے لکیر پیٹنا کہتے تھے مگر اب اصطلاح میں رسم فرسودہ پر چلنے کو کہتے ہیں۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا۔ پُرانے دستور پر چلنا۔ پُرانی لیک پر چلنا۔ رسم فرسودہ و کہنہ کا پابند رہنا (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ ململانا۔ ہاتھ ملنا۔ وقت نکل جانے کا افسوس کرنا (اس معنی میں سانپ کے ساتھ مخصوص ہے) ✦ ؎

خیال زلف میں سر اے ضمیر پیٹا کر | نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (ضمیر)

سرو حسرت پاؤں پہ تو منہ نہ لگوں تجھکو | آئینہ اُسکے کفِ پا کا دکھاؤں تجھکو
گرمیاں اُس سے کروں خوب جلاؤں تجھکو | اگلی باتیں جو ہیں سب یاد دلاؤں تجھکو
روئے تو میں کہوں چل دُور ہو مُنہ ڈھانپ چل
پیٹ سر ہاکے لکیر اب کہ گیا سانپ نکل
(؟)

لکیر کا فقیر ہونا (ا) فعل لازم ۔ (۱) پُرانی رسم کا پابند ہونا۔ قدیم دستور پر چلنا (۲) سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ عاشق ہونا۔ معشوق کے کسی نشان پر فقیر ہونا۔ جوگ لینا۔ کسی پر مٹنا ؎

کیا خطِ مستقیم ہے ناک اُس شریر کی | خوشبوئیاں فقیر ہوئیں اس لکیر کی (رشک)
سب گوشہ نشیں زلفِ صنم کے اسیر ہیں | ہم مانگ کی لکیر کے اے دل فقیر ہیں (لااعلم)

لکیر کھچنا ۔ (ھ) فعل لازم ۔ (۱) خط کھچنا۔ خط پڑنا۔ مخطط ہونا۔ دھاری پڑنا۔ دھاری بننا ؎

جب لکیریں سی تری چین جبیں کی کھچ گئیں | سرِ تلواریں مرے سو نفس کیں کی کھچ گئیں (ظفر)

(۲) حد بندی ہونا۔ حد و بست ہونا (۳) قلم پھرنا۔ کاٹا جانا ✦

لکیر کھینچنا (ھ) فعل متعدی ۔ (۱) خط کھینچنا۔ لیک کاڑھنا ✦ ڈول کرنا۔ دھاری بنانا۔ لکیرنا (۲) نشان لگانا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا۔ حد و بست کرنا (۳) قلم سے کاٹ دینا۔ قلم پھیرنا۔ مٹانا (۴۔ ہنود) توبہ کرنا۔ کان پکڑنا ✦ عہد کرنا۔ سوگند کھانا۔ قسم کھانا ✦ (چونکہ ہندوؤں میں اور سب سے زیادہ پنجاب میں یہ دستور ہے کہ جب بچے سے کوئی قصور ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ناک سے لکیر کھینچ کہ اب میں ایسا نہیں کرونگا۔ پس اُس سے یہ محاورہ ہو گیا ہے۔ ہمارے ہاں ناک رگڑنا عجز کرانے کے موقع پر بولا جاتا ہے اور وہ بھی ابتدا میں ایک ایسی ہی حرکت سے نکلا ہے) ✦

لکیرنا (ھ) فعل متعدی ۔ (ہنود) (۱) خط کھینچنا۔ لائن کھینچنا۔ ڈول کرنا۔ دھاری بنانا (۲) گھیرنا۔ منتر سے محدود کرنا۔ گھیرنا (۳) خاکہ ڈالنا۔ ڈول بنانا۔ ڈھیر بنانا۔ مخطط کرنا ✦

لگ (ھ) حرف جر (گنوار) تک۔ توڑی۔ تلک۔ تا۔ لوں ✦ پاس۔ قریب ✦

لگ بھگ (ھ) تابع فعل ۔ (۱) قریب قریب۔ عنقریب۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک ؎ جیسے عید کی سواری لگ بھگ ہے گھر میں کھانے تک کو نہیں۔ (سگھڑ سہیلی)

لگ

(۴) ملتا جلتا۔ الگمان۔ مشابہ۔ ہم شکل۔ مماثل + غیر تحقیق کی نسبت بھی بولتے ہیں جیسے اندازہ سے تخمینہ۔ اٹکل سے +

لگ پڑنا (ہ) فعل لازم ۱۔ دستر ک۔ ہمسر ہوجانا۔ پیچھے لگ جانا۔ گرویدہ ہوجانا۔ چپٹ جانا۔

کیا کہوں جیسے ضد ہے تمکو بات ہماری اٹھانے کو — لگ پڑتے ہیں ہم تمسے تو تم اوروں کو لگا دو ہو (جرأت)

لگ چلنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) ساتھ ہو لینا۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہوجانا۔ سنگ ہو لینا + ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ لگا پھرنا۔ پیچھے پھرنا ؎

باغ سے وہ چلا تو مرغِ چمن — لگ چلے ساتھ گلستاں کو چھوڑ (جرأت)

سایہ ساں لگ چلو اتنی نہ بہت یار سے تم — دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

(۲) ہوکر چلنا۔ اڑکر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ پاس ہو کر چلنا۔ پاس ہو کر نکلنا ؎

گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم — لیک لگ چلنے کو بلا ہیں ہم

حذر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا — بلا آویگی تیرے سر جو اسکا ایک مو ٹوٹا

دلا اسکے گیسو سے کیوں لگ چلا تو — یہ اک اپنے جی کی بلا کیا نکالی

لگ نہ چل اے نسیمِ باغ کہ میں — رہ گیا ہوں چراغ سا گل ہو

(۳) مخلوط ہونا۔ گرمِ اختلاط ہونا۔ مل چلنا۔ ملکر چلنا۔ ملاجلا رہنا۔ مربوط و مانوس رہنا + اخلاص میں گنا۔ لاڈ میں آنا۔ چاؤ میں آنا۔ اخلاص سے بولنا + یار بنا۔ منہ لگنا۔ مصاحب بننا + کمال آمیزش و اختلاط پیدا کرنا۔ رسم و ملاقات پیدا کرنا۔ ربط ضبط بڑھانا۔ دوستی بڑھانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ میل جول بہم پہنچانا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ گہرا یار بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا + ؎

تجھسے وہ لگ چلے کہاں جو جسے لاگ کوئی — ہاتھ کس طرح لگا دے تجھے ہیہات کوئی (رنگین)

کہا جو منہ کہ اک بوسہ دو تو یوں بولے — نہ لگ چل اتنا ابے بس بہت تو یار ہوا (ہوس)

لگ چلا میں تو بول اٹھا چل بے — منہ لگاتا ترا قیامت ہے ......

ذرا ہم اس سے لگ چلنے کو سو سو ڈھب لگاتے ہیں — مانی جو نہیں پاتے تو کیا کیا تلملاتے ہیں (جرأت)

اے دردیاں کسو سے نہ دل کو چھنسائیو — لگ چلیو یوں تو سب سے پہ یہ جی مت لگائیو (درد)

لے غضب کہ جتنا ہیں اس سے زیادہ لگ چلیں — اتنا ہی مجھسے وہ رہے میرا صنم الگ الگ (ظفر)

لگ چلا اسنے ہیں باتوں میں تو جھنجھلا کے کہا — سر پھرا ہے نہ مرا آپ بھی گھر جائیے کہیں (مصحفی)

وہ زودرنج ہے اے دل بہت نہ لگ چلنا — نہ ہووے یہ کہ کہیں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)

لگ بھی لگ چلتے تو یوں کہتا ہے کہ اختلاط — اسنے یہ غلط رہے جسنے ہے ہر روم اختلاط (میر ممنون)

مرے نزدیک اے دل اس سے لگ چلنا نہیں اچھا — ابھی تو تیری اسکی دور کی صاحب سلامت ہے (عاشق)

صبا کی طرح ہر اک غیرتِ گل سے ہیں لگ چلتے — محبت ہے سرشت اپنی ہمیں یارانہ آتا ہے (آتش)

(۴) محبت ظاہر کرنا۔ عشق جتانا۔ الفت جتانا۔ عاشقی کا اظہار کرنا۔ دعوے دوستی کرنا

لگا

عشق کرنا۔ دوستی کرنا ؎

عاشقِ مفلس کی کیا بازار خوباں میں ہے قدر — جو کوئی زردار ہو اُس سیمتن سے لگ چلے (نصیر)

تم نے رقیبوں سے ملاقات بڑھائی — لگ چلتے ہیں اب ہم بھی کسی اور پری سے (رند)

کل لگ چلے جو ہمدم ہم یار سے زیادہ — دشنام دیکے جھڑکا ہر بار سے زیادہ (نظیر)

(۵) لپٹنا۔ چمٹنا + ؎

گرچہ لگ چلنا مرا اسکو تو لگتا ہے برا — پر کروں کیا بے طرح دل تم سے جاناں لگ گیا (جرأت)

لگ نہ لگنا (ہ) فعل لازم ۱۔ پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ آنا۔ مانوس نہ ہونا۔ الگ الگ رہنا۔ ملکر نہ چلنا۔ متنفر رہنا۔ یار نہ رہنا۔ اخلاص نہ رکھنا۔ مل کر نہ بیٹھنا ؎

لگ نہیں لگتا وہ جرأت ایک ہیں لاچار ہم — کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگا تا ہوں میں (جرأت)

اب جو میرے سے وہ لگ نہیں لگتا — یارب ایسا لگا دیا کس نے (معروف)

کیا کہوں اے ہمدمو میرا کہاں دل لگ گیا — لگ نہیں لگتا کسی کے جو جہاں دل لگ گیا (سبقت)

لگ نہ لگنے دینا (ہ) فعل لازم ۱۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ مخلوط نہ ہونے دینا۔ اخلاص نہ ہونے دینا ؎

ہم پہ کھینچے تیغ تو غیروں کو لگ لگنے نہ دے — وہ اگر ہو وینگے اسکے درمیاں تو ہم نہیں (شاعر)

ہوتی کچھ عشق کی غیرت بھی اگر بلبل کو — صبح کی باد سے لگ لگنے نہ دیتی گل کو (میر)

جوں سایہ دلا یار کے ہمراہ پڑا پھر — ہر چند وہ لگ لگنے نہ دے ساتھ لگا پھر (معروف)

لگا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لاگ۔ لگن۔ پریم۔ پیار۔ محبت۔ عشق۔ الفت۔ نیہ۔ سنیہ۔ پریت + دوستی۔ آشنائی + ؎

اے دوگانا گر زناخی سے نہیں لگا تیرا — تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۲) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ اتحاد۔ وابستگی۔ پوشیدہ آمیزش۔ اندرونی سازش + ربط۔ ارتباط ؎

بزمِ خوباں میں وہ اک جو ہیں آنکلا تو بس — لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لے گئے (جرأت)

(۳) مناسبت۔ مشابہت۔ برابری۔ ہمسری۔ ٹکر۔ مطابقت۔ ہمتائی + میل۔ نظیر۔ ثانی۔ + ؎

بیاں کیا ہو سکے عمرِ رواں کی تجھسے چالاکی — کہ اس توسن سے لگا ہے نہ ترکی کو نہ تازی کو

ماہ ہے پرداغ کیا نسبت ہے اسکی گال سے — ہے زحل منحوس کیا لگا ہے اسکی چال سے

سرو کو لگا نہیں قامتِ دلچسپ سے — یار کے رخسار سا گل نہیں گلزار میں (آتش)

(۴) (لکھنؤ) لگی۔ لمبی چھڑ۔ سرا کھنچے کا بانس۔ (۵) ناؤ کھینے کا چپو۔ ڈانڈ (۶) ناؤ کی بلی۔ ناؤ کا لمبا بانس (۷) ڈھنگ۔ ڈول جیسے ہماری نوکری کا بھی کہیں لگا لگاؤ۔ (۸) شروع۔ آغاز۔ بدھا۔ آرمبھ۔ جیسے آج سے ہمارے کام کا بھی

لگا

لگا لگا دو (۹) رسید۔ پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ مداخلت +

لگا سگا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہم دو مترادف) (۱) محبت۔ علاقہ۔ رابطہ۔ آنٹ سانٹ۔ حساب کتاب۔ میل جول میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ سٹ۔ ڈھب۔ موقع + (۲) آرجار۔ واقفیت۔ رسائی جیسے انکا بھی وہاں لگا سگا ہے +

لگا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹکر کھانا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ہمتا ہونا۔ جوڑ ہونا۔ پلّے کا ہونا۔ ہم پلّہ ہونا۔ مقابلہ کا ہونا + مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا ۔

باطن سے ترے کھائے نہ بہ باطنی لگا   ظاہر کی بھی ہے تری آفاق میں تشہیر (مصحفی)

لگا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دوستی پیدا کرنا۔ آشنائی کرنا۔ حساب کتاب لگانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ ربط ضبط پیدا کرنا۔ اخلاص جوڑنا۔ میل ملاپ پیدا کرنا۔ سٹ لڑانا ۔

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگا   کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۲) شروع کرنا۔ بدّھا لگانا۔ کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ جیسے آج سے اس دیوار کا بھی لگا لگا دیا (۳) ڈھنگ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ ڈھنگ لگانا۔ موقع نکالنا۔ جیسے کسی کی نوکری یا شادی کا لگا لگانا +

لگا لگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) حساب کتاب بنجانا۔ ربط ضبط کی صورت نکل آنا۔ رسائی ہو جانا۔ کام بنجانا۔ موقع نکل آنا۔ ڈھنگ لگ جانا۔ ڈھب لگ جانا۔ سٹ لڑجانا + ۔

شاید ظفر کچھ اسمیں لگ جائے اپنا لگا   پھرتے لگے ہوئے ہیں اب ہم صنم کے پیچھے (ظفر)

(۲) کام شروع ہو جانا۔ ہاتھ لگ جانا + بنیاد پڑ جانا۔ نیو ڈل جانا +

لگا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کام شروع ہونا۔ بدّھا لگنا۔ کسی کام کو ہاتھ لگنا (۲) مشابہ ہونا۔ ہمتا ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (۳) ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ میل جول ہونا۔ حساب کتاب لگنا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ سٹ لڑنا +

لگا نہ لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) نسبت نہ کھانا۔ مناسبت نہ رکھنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ ٹکر نہ کھانا (۲) ہمسر نہ ہونا۔ ہمتا نہ ہونا۔ ثانی یا نظیر نہ رکھنا۔ بے مثل و بے ہمتا ہونا۔ نسبت نہ ہونا۔ مناسبت نہ ہونا ۔

بھلا کوئی ایسے کو کیونکر ٹکے   کہ جس سے کسی کا نہ لگا لگے (انشا)

(۳) کام کو ہاتھ نہ لگنا۔ کام شروع نہ ہونا۔ بدّھا نہ لگنا +

لگا نہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کچھ مناسبت نہ ہونا۔ ذرا تناسب نہ ہونا۔ کچھ نسبت نہ ہونا۔ زمین و آسمان کا۔ کاہ و کوہ۔ ذرہ و خورشید کا فرق ہونا۔ بہت بڑا فرق ہونا ۔

ہر میں گرم ہے اُس داغ سے پہلو میرا   جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کا (ناسخ)

لگا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مناسبت ہونا۔ تناسب ہونا۔ نسبت ہونا (۲) تعلق ہونا۔ ربط ہونا۔ آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ حساب کتاب ہونا۔ سٹ لڑنا۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا ۔

حسن خوبی کی بھی کہ بے اعتباری سے ہو قدر   ہو ہیک رقاص گر لگا سپردائی سے ہو (جرأت)

لگا (ہ) صفت:۔ (۱) سٹا۔ سٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ (۲) ملحق۔ ساتھ ملا ہوا۔ ملصق۔ پیوستہ۔ چیپ۔ چسپاں (۳) گلا۔ سڑا۔ ڈھیلا۔ کانٹرا۔ گلیا جیسے لگے لگے پھل جدا کر دو اور اچھے اچھے چھدا (۴) جلا ہوا۔ سواغ لگا ہوا۔ جیسے لگا سالن لگا پلاؤ جب کھاؤ جب مزا نہ پاؤ (۵) لگنا مصدر کا ماضی مطلق +

لگا بندھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ملازم قدیم۔ محکوم۔ مطیع فرماں بردار۔ (۲) وہ شخص جس سے لین دین اور حساب کتاب ہو۔ مقرر کیا ہوا۔ ٹھیرایا ہوا (۳) آشنائے قدیم۔ آشنا۔ لگوائٹ۔ لنگوٹیا یار (۴) متعلق۔ وابستہ ۔

مرید سلسلۂ مُو ہے بالکا ہے دل   کمند زلف دوتا سے لگا بندھا ہے دل (نگہت)

(۵) اسیر۔ قیدی + پابند + نظر بند + مبتلا۔ گرفتار ۔ دیادب۔ تابڑ توڑ +

گو چھیں ہاے مہندی کے رنگوں فلک والے   چھوٹے نہ اُس سے اُسکا لگا اور بندھا ہوا (اسیر)

لگاتار (ا) تابع فعل:۔ پے درپے۔ پیاپے۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم۔ نرنتر۔ بلا فرق۔ بلا فصل۔ علے الاتصال۔ متصل۔ پاس پاس + دیادب۔ تابڑ توڑ +

لگا تو تیر نہیں تو تکّا (ہ) کہاوت:۔ ہوا تو اچھا نہ ہوا تو اچھا + کام ہو یا نہ ہو مگر ہمت بندھی رہے +

لگا جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) تعاقب کئے جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ چلا جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھا لینا (۲) سر ہوئے جانا۔ پیچھے پڑے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ چمٹے جانا + ۔

اُس طرف سے تو لگاوٹ کی نہیں ایک بھی بات   نہیں معلوم کہ پھر کیوں میں لگا جاتا ہوں (مصحفی)

جو پھر بھر بھر کے ٹھنڈے سانس میں تجھسے لگا جاؤں   تو میری گریۂ حسرت سے اے جان گھبرا جاؤ

لگ نہیں لگتا وہ جرأت لیک میں لاچار ہوں   کیا کروں دل ہی لگ گیا اس سے لگا جاتا ہوں (جرأت)

لگا چلنا (ہ) فعل لازم:۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ سنگ سنگ جانا +

لگا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لیپ کر دینا۔ پلستر کر دینا۔ لسٹھڑ دینا۔ لیس دینا۔ (۲) مل دینا۔ مالش کر دینا۔ دوا یا مرہم وغیرہ کا زخم پر رکھ دینا (۳) شامل کر دینا۔ نتھی کر دینا۔ منسلک کر دینا (۴) چپٹا دینا۔ چسپاں کر دینا۔ چپکا دینا (۵) بھڑکا دینا۔ ورغلا دینا + برانگیختہ کر دینا۔ سنکار دینا۔ اکسا دینا۔ اُبھار دینا ۔

کیا کچھ ہمسے ضد ہے تمکو بات ہماری اُڑا دو ہو   لگ پڑتے ہیں ہم تم سے تو تم اور دن کو لگا دو ہو (جرأت)

(۶) داؤں پر رکھ دینا۔ اڑ دینا۔ بازی پر رکھ دینا (۷) ہوا دینا۔ مقابلہ میں دے دینا۔ دیدینا۔ بیچ دینا ۔

لگا

سر لگاؤں ابروئے خمدار کی قیمت میں آج　　اس فقیری میں بھی یاں تک شوق ہے تلوار کا (معروف)

(۸) ترتیب سے رکھ دینا۔ چُن دینا۔ سجا دینا۔ ڈھنگ سے رکھ دینا۔ سلیقہ سے رکھ دینا۔ (۹) مقرر کر دینا۔ ٹھیرا دینا۔ سر منڈھ دینا۔ ذمہ ڈال دینا۔ جیسے ٹیکس یا عذاب لگا دینا۔ سر لگا دینا (۱۰) کھڑا کر دینا۔ نصب کر دینا۔ گاڑ دینا۔ جیسے ڈیرہ لگا دینا۔ بسا لگا دینا (۱۱) مشغول کر دینا۔ کوئی شغل تجویز کر دینا (۱۲) پار اتار دینا۔ پہنچا دینا۔ کنارے سے دھکا دینا (۱۳) تقسیم کر دینا۔ بانٹ دینا (۱۴) تھوپ دینا۔ متہم کر دینا۔ عشق کا الزام دھر دینا۔ آشنائی سے ملوث کر دینا۔ تہمت دھر دینا۔ لگا مارنا ؎

دُھوم دیوانے آتے ہیں پر ہزاروں کی　　شمع محفل کو لگا دیتے ہیں پروانے پرواز کی (آبکی)

(باقی معانی دیکھو لگانا میں) +

لگا رکھنا یا لگائے رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔(۱) وقت بے وقت کے لئے رکھ چھوڑنا۔ بچا رکھنا۔ سینت رکھنا۔ اُٹھا رکھنا ؎

دل دوش ہے اس ناتواں کو پر لگن　　لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے
سر تو ہے تن پر مرے تیغ ستم کے واسطے　　پر لگا رکھتے ہیں وہ جھوٹی قسم کے واسطے (ذوق)

(۲) امیدوار رکھنا۔ آسا میں رکھنا۔ آس میں رکھنا (۳) مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ جیسے تم اسے لگائے رکھو میں اُسے پکڑ لیتا ہوں (۴) چمٹائے رکھنا۔ ٹھیرائے رکھنا۔ پاس سے جُدا نہ ہونے دینا ؎

میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے سے رات دن　　بار گردن ضعف سے وہ بھی گریباں ہو گیا (لا اعلم)

لگا رہنا (ہ) فعل لازم:۔(۱) ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ پیچھے رہنا (۲) لپٹا رہنا۔ چمٹا رہنا۔ چپکا رہنا ؎

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے حال کو دیکھئے　　رہتی ہے اُسکے پاؤں سے ہر دم حنا لگی (عارف)

(۳) مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ سرگرم رہنا۔ (۴) جاری رہنا۔ ہوتا رہنا۔ جیسے اُسکے ہاں ایک نہ ایک کام لگا رہتا ہے (۵) جما رہنا۔ ٹکا رہنا۔ برقرار رہنا۔ مستقل رہنا (۶) مقرب بنا رہنا۔ مصاحب بنا رہنا (باقی دیکھو صفحہ ۲ کالم اول)

لگا سو بھگا (ہ) کہاوت:۔ یعنی جو کام شروع ہوا پھر وہ انتہا کو پہنچا۔ زمانے کو گزرتے دیر نہیں لگتی +

لگا کر لے آنا (ہ) فعل متعدی:۔ بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بھگا لانا + باتوں میں لے آنا۔ ساتھ ساتھ لے آنا +

لگا کر لے جانا (ہ) فعل متعدی:۔ بھگا کر ساتھ لے جانا۔ گھر سے نکال کر لے جانا۔ ورغلا کر لے جانا۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا ؎

نہ ہو خواب میں وہ اک دم کو جو آ نکلے تو بس　　لگے وانے بیٹھے تھے اُنکو لگا کر لے گئے (جرأت)

لگا

دیکھئے کس اجل گرفتہ کو　　آج قاتل لگا کے لیجائے (ظفر)

لگا لانا (ہ) فعل متعدی:۔ بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بہلانے سے لے آنا۔ ساتھ لے آنا۔ پھُسلا کر لے آنا۔ دم دلاسا دیکر لے آنا۔ اپنا گرویدہ بنا کر ہمراہ لانا ؎

لگا لاتی ہو روز اک مردوے کو　　الٰہی تم ہو باجی اور جہاں ہو (نازنین)

وحشی وہ ہیں کہ ہم کو لگا لائی بوئے گل　　پوچھی بہار میں نہ کسی سے چمن کی راہ (نامعلوم)

(۲) سدھائے ہوئے حیوانات کا اپنے ہم جنس کو شکاری کی گھات پر اپنے ساتھ لے آنا +

لگا لگایا (ہ) صفت:۔(۱) جما جمایا + بنا بنایا۔ لگا ہوا جیسے لگا لگایا روزگار چھوڑ دیا (۲) ہرا بھرا جما جمایا جیسے لگا لگایا درخت گر پڑا (۳) صرف شدہ خرچ میں آیا ہوا جیسے لگا لگایا روپیہ اکارت گیا (۴) مقرر شدہ۔ لگا بندھا۔ جیسے لگا لگایا دھوبی چھڑا دیا (۵) درست کیا کرایا۔ بنا سنورا۔ آراستہ۔ درست +

لگا لینا (ہ) فعل متعدی:۔(۱) ساتھ کر لینا۔ ہمراہ لے لینا (۲) مانوس کر لینا۔ مالوف کر لینا۔ ہلا لینا۔ یار بنا لینا۔ مائل کر لینا۔ گرویدہ بنا لینا۔ پرچا لینا۔ ڈھب پر لے آنا ؎

بے لگا لینے کو وہ فتنۂ دوراں تو بلا　　پر طبیعت بھی غضب ہے مری لگ جا نیکو (جرأت)

خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو　　ایک سے آنکھ بند ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہے (داغ)

کبھی مجکو کبھی غیروں کو لگا لیتے ہیں　　خوب سیکھی ہیں لگاوٹ کے اشارے آنکھیں (نامعلوم)

(۳) مشغول کر لینا۔ مصروف کر لینا۔ رجوع کر لینا۔ متوجہ اور مخاطب کر لینا۔ (۴) اپنا کر لینا۔ اپنے مطلب کا بنا لینا۔ ڈھب پر لے آنا ؎

داغ دل ہے صفت مُہر سلیماں اپنا　　جو پری رو ہے وہ ہے تابع فرمان اپنا
ہیں وہ بلبل کہ گل اپنا ہے گلستاں اپنا　　حوریں اپنی ہیں جناں اپنا ہے رضواں اپنا
دُون کی ہم یہ لیتے ہیں بجا لیتے ہیں
چار باتوں میں فرشتوں کو لگا لیتے ہیں (نامعلوم)

(۵) شروع کر لینا۔ جیسے کام لگا لینا (باقی معانی لگانا میں دیکھو) +

لگا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ تہمت دھر دینا۔ عیب لگا دینا۔ دوش دینا۔ تہمت تھوپنا۔ کسی کے عشق یا محبت میں ملوث کر دینا۔ اتہام رکھنا۔ کلنک لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام کرنا + ؎

آہ وہ کون تھا خدا مارا　　جسنے اُس سے مجھے لگا مارا (معروف)

لگا ہوا (ہ) صفت:۔(۱) پیوستہ۔ ملا ہوا۔ سٹا ہوا + بھڑا ہوا۔ متصل۔ پاس۔ قریب + چسپاں (۲) مصروف۔ مشغول۔ مچا ہوا (۳) ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس جیسے آواز پر لگا ہوا۔ بچہ گھڑی پر لگا ہوا ہے (۴) عادی۔ خوگر۔

لگا

خوگرفتہ۔ مزا پڑا ہوا ✦

لگام (ف) اسم مؤنث ۔ عنان۔ باگ۔ لغام۔ لجام ✦ دہانہ۔ وہ لوہے کی بنی ہوئی چیز جس میں تسمہ باندھ کر گھوڑے کے منہ میں اُسے قابو رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں

لگام اُتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گھوڑے کے منہ سے لغام نکال لینا۔ گھوڑا کھولنا ✦

لگام چڑھانا یا دینا (ہ) فعل متعدی (۱) گھوڑے یا ٹٹو کے منہ میں لغام رکھنا۔ دہانہ چڑھانا۔ لگام بر گردن اسپ نہادن یا لگام بر اسپ کردن وکشیدن کا ترجمہ (۲) روکنا۔ بند کرنا۔ ڈانٹنا۔ تھامنا۔ قابو کرنا۔ چپ کرنا جیسے زبان کو لگام دینا (۳۔ بازاری) ڈھاٹا کسنا ✦ لنگوٹ کسنا۔ کسکر لنگوٹ باندھنا ✦

لگام لئے پھرنا (ہ) فعل لازم ۔ رسّی لئے پھرنا۔ کسی کے پکڑنے کو ڈوری لئے پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ڈھونڈتے پھرنا۔ پکڑنے اور قابو کرنے کو پھرنا ✦

لگان (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پڑتہ۔ پوتہ۔ بہرتی۔ بیگھ۔ لگتی۔ معاملہ۔ خراج زمین۔ باج گزجمع۔ جمع بندی۔ سرکاری محصول۔ تحصیل (۲) تشخیص جمع۔ بندوبست (۳) کشتی کے لنگر کرنے کی جگہ۔ ناؤ کا گھاٹ۔ کشتی گاہ۔ وہ مقام جہاں آکر کشتی لگے۔ ساحل۔ کنارہ ✦

لگا رہنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مشغول رہنا۔ معروف رہنا۔ گتھا رہنا۔ (۲) چمٹا رہنا۔ چسپاں رہنا۔ ؎

ہر چند ہے وصال مگر چاہتا ہے شوق تصویر یار گھر میں ہے جا بجا لگی (رند)

(۳) ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا (۴) پیچھے پڑا رہنا۔ سر رہنا۔ سر ہو جانا۔ جیسے بلا ساتھ پیچھے لگا ہی رہتا ہے (۵) باقی رہنا۔ بچا رہنا۔ ثابت رہنا۔ محفوظ رہنا۔ موجود رہنا۔ قائم رہنا ✦ ؎

تیرے ہاتھوں سے اے جنوں نہ رہا جیب و دامن میں ایک تار لگا (ظفر)

لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) جوڑنا۔ سٹانا۔ چپکانا۔ چسپاں کرنا ✦ وصل کرنا۔ پیوستہ کرنا۔ (۲) بھڑانا۔ پاس لانا جیسے گاڑی دروازے سے لگانا (۳) ٹانکنا۔ سینا۔ دوخت کرنا جیسے کنارہ لگانا۔ گوٹ یا گوٹا لگانا وغیرہ۔ (۴) شامل کرنا۔ نتھی کرنا۔ منسلک کرنا۔ ساتھ جوڑنا۔ ملحق کرنا۔ جیسے مثل کے ساتھ کاغذ لگانا (۵) بونا ✦ کشت کرنا جیسے اب کے تم نے کھیت میں کیا کیا لگایا ہے (۶) جمانا۔ پودا نصب کرنا۔ مثلاً جیسا درخت لگاؤ گے ویسا پھل کھاؤ گے ✦ (۷) لگانا۔ رسید کرنا۔ جڑنا۔ مارنا۔ ضرب کرنا جیسے چانٹا لگانا۔ جوتی لگانا۔ لکڑی لگانا وغیرہ ؎

اپنا جوڑا دکھا دکھا کر تو ✦ ✦ دل پہ لگے نہ بار بار لگا ...... (ظفر)

(۸) چغلی کھانا۔ غمازی کرنا ✦ ورغلانا۔ اُکسانا۔ بھڑکانا۔ اُبھارنا۔ اشتعال دینا۔ بھڑکانا۔ جیسے آٹھ پہر ساس کو لگاتی رہتی ہے ؎

نہ لگا کرو میری جانب سے اب تم لگانا کسی کا لگانا کسی کا
مری جانب سے غیر و رخ لگا یا کچھ نہ کچھ ہوگا نہ آیا وہ تو اُسکے دل میں آیا کچھ نہ کچھ ہوگا
کسی نے کچھ تو لگایا مری طرف سے ظفر جو بات بات میں ہیں مجھسے وہ قسم لیتے

(بیخود)

وہ آگ ہو رہا ہے خدا جانے غیر نے میری طرف سے اُسکی ہیں کیا لگا دیا (میر)
مفسدوں سے نہ کی محبت ہے رنجش برپا میری جا مجھسے کبھی مجھسے لگائی تیری (نسیم)
میں بھی سناؤں گا تجھے صلواتیں سن کر تو گراب صبا وہ تیرے لگانے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

(۹) ڈالنا۔ سانا۔ گھالنا۔ دینا جیسے سُرمہ لگانا۔ کاجل لگانا۔ دوا لگانا وغیرہ۔ (۱۰) ملنا۔ جمانا۔ لیسنا۔ جیسے مٹی لگانا۔ لاکھ لگانا وغیرہ (۱۱) ترتیب سے رکھنا۔ سجانا۔ قاعدے سے لگانا۔ ٹھکانے سے رکھنا۔ چننا۔ اپنے اپنے موقع پر رکھنا۔ جیسے اسباب لگانا۔ چیزیں لگانا (۱۲) مشغول رکھنا۔ معروف رکھنا۔ متوجہ رکھنا۔ مائل رکھنا ؎

اے ظفر کب سنے ہے وہ میری اُسکو باتوں میں تو ہزار لگا ..... (ظفر)

(۱۳) سودا پھیلا کر رکھنا۔ فروختنی اشیا کو نکال کر رکھنا۔ جیسے دوکان لگانا۔ بازار لگانا۔ ہاٹ لگانا وغیرہ (۱۴) رجوع کرنا۔ متوجہ کرنا۔ مصروف کرنا۔ مائل کرنا جیسے دھیان لگانا۔ چت لگانا۔ دل لگانا (۱۵) مالوف کرنا۔ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ ہلانا۔ سدھانا۔ جیسے ڈور پر لگانا۔ اشارہ پر لگانا۔ لاسہ پر لگانا وغیرہ (۱۶) الگانا۔ پھنسانا۔ اُلجھانا۔ جیسے طبیعت یا دل کسی شخص سے لگانا (۱۷) چمٹانا۔ لپٹانا۔ چسپاں کرنا ؎

وہ نہیں ہیں تو درد کو اُن کے سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۱۸) اتہام رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ دوش دینا۔ عیب دھرنا۔ متہم کرنا۔ تھوپنا۔ جیسے نام لگانا۔ لونڈی کو میاں سے لگانا۔ (۱۹) مقرر کرنا۔ ذمہ دھرنا۔ سر کرنا۔ جیسے کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ وغیرہ (۲۰) کام دینا۔ کام پر بھیجنا۔ کام لینا۔ کام میں مشغول کرنا۔ جیسے مزدور لگانا۔ مرد لگانا (۲۱) جلانا۔ سلگانا۔ بالنا۔ روشن کرنا۔ بھڑکانا۔ آگ لگانا۔ بتی لگانا وغیرہ (۲۲) گھسیڑنا۔ چبھونا۔ گوپنا۔ کچوکا دینا۔ کوچنا۔ جیسے نشتر لگانا (۲۳) تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ چڑھانا۔ دھار بنانا۔ سان چڑھانا۔ بتھری چڑھانا۔ جیسے اُسترا لگانا۔ قینچی لگانا وغیرہ (۲۴) کنارے پر لانا ✦ لنگر ڈالنا۔ لنگر کرنا۔ جیسے ناؤ یا کشتی لگانا (۲۵) سر منڈھنا۔ سر کرنا۔ سر ڈال دینا۔ پیچھے پڑانا۔ جیسے بلا لگانا۔ عذاب لگانا (۲۶) بچھانا۔ پھیلانا ✦ جمانا۔ جیسے بستر لگانا۔ جال لگانا۔ پھندا لگانا ؎

بے یار میکدہ میں نہ بستر لگائیے ٹھوکر سبو کو جام کو پتھر لگائیے (میر حسن مجروح)

(۲۷) گھات میں بٹھانا۔ تاک میں بٹھانا۔ شکار کے واسطے خبر لینے کو بٹھانا (۲۸)

ل؎ یہ لغت یہاں بے ترتیب دوبارہ لکھا گیا ہے ...... کالم اوّل میں دیکھو ✦

لگا

اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ جیسے کسی کام پر روپیہ لگانا۔ دولت لگانا۔ مال لگانا وغیرہ۔ (۲۹) قیمت لینا۔ مول لینا۔ چارج کرنا۔ محسوب کرنا۔ دام لینا۔ جیسے اس چیز کا کیا لگایا۔ اُس کا تم کیا لگاتے ہو۔ (۳۰) قیمت دینا۔ مول تجویز کرنا۔ دام دینا۔ جیسے ہماری چیز کے اُسنے کچھ بھی دام نہیں لگائے (۳۱) کھپانا۔ صرف کرنا۔ چھپانا۔ جیسے ہزاروں کا مال سرکار میں لگا دیا (۳۲) بند کرنا۔ بھیڑنا۔ مُونْدنا۔ دینا۔ جیسے کواڑ لگانا۔ کنڈی لگانا (۳۳) کھڑا کرنا۔ نصب کرنا۔ جیسے چوکھٹ لگانا۔ بساط لگانا (۳۴) داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا۔ اڑنا ؎

سب گھر کو لگاتے ہیں بس ایک جُرعۂ باقی کچھ تجھ سے طلب ہم خُم صہبا نہیں کرتے (عارف)

ہے اشتیاق بوس وکنار اسقدر کہ یار جی تک تو اب لگاتے ہیں ہر اک وار پر (انشاء)

(۳۵) قائم کرنا۔ تجویز کرنا۔ ٹھیرانا۔ لڑانا۔ ہلانا۔ جیسے رائے لگانا۔ عقل لگانا ✦ (۳۶) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ جیسے کب سے کام لگاؤ گے (۳۷) برتنا۔ کام میں لانا۔ مصرف میں لانا۔ جیسے جب چیز آہی گئی تو کہیں نہ کہیں لگا ہی دینگے (۳۸) جوڑنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے پنچایت لگانا۔ سبھا لگانا (۳۹) آویزاں کرنا۔ لٹکانا۔ جیسے اشتہار لگانا (۴۰) ڈالنا۔ عادی بنانا۔ جیسے بچے کو کچھڑی پر لگانا۔ روٹی پر لگانا (۴۱) سدھانا۔ ربط ڈالنا۔ عادت ڈالنا ؎

اگر منظور قاصد طائرِ جاں کو بنانا ہے جو پر اس کبوتر کو لگایا چاہیئے پہلے (اسیر)

(۴۲) خریدنا۔ مول لینا۔ پسانا۔ سر لینا۔ جیسے اپنے پیچھے عذاب لگا لیا۔ روگ لگا لیا وغیرہ ؎

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

(۴۳) بنانا۔ نشان ڈالنا۔ قائم کرنا ؎

لگ دُنہ کا جل کے تل اپنے مُنہ پر ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (نامعلوم)

(۴۴) لیسنا۔ تھوپنا۔ جیسے مہندی لگانا۔ لیپ لگانا۔ صندل لگانا وغیرہ۔ (۴۵) لیپنا۔ پوتنا ✦ مرمت کرنا ✦ جیسے چولہے کو مٹی لگانا۔ دیوار کو مٹی لگانا۔ (۴۶) ہتھیار کا وار کرنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ چلانا۔ جیسے تلوار یا تیر لگانا ؎

لگاؤ تیغ یہ دل یہ جگر یہ سینہ ہے کہ عاشقوں کو کرے زخم امتحاں محفوظ (ممنون)

ہم کو سیراب کر شہادت سے قاتل اک تیغ آبدار لگا ✦ ✦
دلِ عاشق کے ایک تیرِ نگاہ آنکھیں ہوتے ہی جب دو چار لگا
خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن کہ مرے ہاتھ اک شکار لگا۔ (ظفر) قطعہ بند

(۴۷) آیا گیا کرنا۔ مجرے کرنا۔ محسوب کرنا۔ حساب میں برابر کرکے اپنا کر لینا ؎

نصیب سب اُٹھ چکیں خسارے کیا کیا تمہارے وہ مُفت اک نگاہ چکے ہیں ہم اپنی قیمت لگا چکے ہیں (رؤف)

(۴۸) سر کرنا۔ چھوڑنا۔ چلانا۔ داغنا۔ جیسے بندوق یا جنجو لگانا (۴۹) رکھنا۔ دھرنا۔

لگا

کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ جیسے شہر یا قلعہ کے سامنے توپ لگانا (۵۰) چُپڑنا۔ ملنا۔ جیسے گھی لگانا۔ مرہم لگانا (۵۱) تنور میں دوڑانا۔ تنور کے اندر روٹی چپکانا۔ مثلاً انکی روٹی بھی لگا دو (۵۲) عاید کرنا۔ قرار دینا۔ تجویز کرنا۔ جیسے فرد لگانا۔ دفعہ لگانا۔ حد لگانا۔ حکم لگانا وغیرہ (۵۳) پھنسانا۔ الجھانا۔ پھانسنا۔ جیسے مچھلی لگانا (۵۴) بات ٹھیرانا۔ نسبت ٹھیرانا۔ سگائی کرنا۔ (۵۵) جڑنا ✦ مرصع کرنا۔ بٹھانا۔ جیسے نگینہ لگانا۔ کُندن لگانا وغیرہ (۵۶) بیچنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے کیا سیر لگا رکھا ہے (۵۷) ساجھا ملانا۔ شراکت کرنا۔ جیسے دس دس روپے لگا کر حلوا سوہن بنایا (۵۸) نر و مادہ ملانا۔ جفت کرنا۔ جیسے جوڑا لگانا۔ کبوتر کو کبوتری سے لگانا (۵۹) ٹھونکنا۔ باندھنا۔ جڑنا۔ جیسے نعل لگانا (۶۰) کرنا۔ جیسے ہیت لگانا۔ ہمت لگانا۔ ڈھیر لگانا (۶۱) نقش اُٹھانا۔ چھاپہ اُبھارنا۔ جیسے مُہر لگانا۔ چھاپ لگانا۔ چانٹ لگانا ✦

(چونکہ یہ لفظ مرکب ہو کر اپنے اپنے موقع پر سینکڑوں مختلف معنی پیدا کر لیتا ہے اس سبب سے اُن سب کا لکھنا موجب تطویل خیال کرکے اُن موقعوں ہی پر موقوف رکھا ہے)

لگانا بجھانا (ہ) فعل متعدی۔ اوّل بھڑکا کر پھر دھیما کرنا۔ لڑائی کرا کر ثالث بننا۔ منافقوں کی طرح آتش افشانی کرنا۔ آتشِ فتنہ کو بھڑکا کر آب صلح سے بجھانا۔ کسی کی طرف سے بدگوئی کرکے دل میں فرق ڈالنا۔ لڑائی جھگڑا کرانا۔ آتش افروزی کرنا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ دراندازی و غمازی کرنا ✦ بہکانا۔ کان بھرنا۔ کسی کو کسی کا مخالف بنانا۔ دشمنی کرانا ؎

یہ ہنس بول چمن میں ہم کسی سے آہ جانے دو ذرا غنچوں کو کھلنے دو گلوں کو کھل کھلانے دو
لگاتی ہیں یہ آنکھیں آگ اشکِ تر بجھاتا ہے ہماری خوش گزرتی ہے لگانے دو بجھانے دو (ناسخ)

اس لگانے سے ترے اور بجھانے سے ترے تیرے تالو میں الٰہی پڑے ناسور ہوا۔
جو باتیں مری لگاوے بجھاوے باجی تب نہ رہنے پائے وہ بستی میں لے وہ راہ عدم (جان صاحب)

کیا لگائیگا بجھائیگا مری جانب سے تو یہی ہے مجھے پاس انکے مدد ہے تنگ (نصیر الدین نصیر)

اے بادِ صبا شمع سے پروانے کی باتیں آتی ہیں بہت تجھکو لگانی و بجھانی (رشید)

چشمِ تر اور آہ دونوں پردہ در اپنے ہوئے کچھ نہ سمجھا یہ لگانا اور بجھانا منع ہے (زار)

لگا آتش جگر کو سوزِ الفت اب بُلاتا ہے لگانا اسکو کہتے ہیں بجھانا اسکو کہتے ہیں (جرأت)

ہوا دولت سے آنکھوں ہی کی بے نیزا مجھے دل کہ یہی اُسکو اب کچھ کچھ لگاتی اور بجھاتی ہیں (رند ابن مُحسن)

لگانے والے (ہ) اسم مذکر۔ لگانے والا کی جمع۔ دراندازی۔ غماز۔ چغل خور۔ غیبت کرنے والے ؎

سو در نگیں سے بھڑاتے ہیں مجھے یارب اُڑ جائیں لگانے والے (رنگین)

عشقِ پاک اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں تے ہیں کمبخت لگانے والے (رفعت)

لگا

لگاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ ✦ ع

لگاؤ اگر ہو تو اتنا تو ہو ✦ وہاں بات کی یاں خبر ہوگئی (مجروح)

کیوں نہ قاتل مزے گلے سے لگے تیغ تیری لگاوٹ رکھتی ہے (حکمت)

(۲) رسائی۔ پہنچ۔ دخل۔ مداخلت۔ باریابی۔ گزر ع

واں لگا دل جہاں لگاؤ نہیں بات بنے کا کچھ بناؤ نہیں

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگا ✦ کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں } (جرأت)

(۳) راہ و رسم۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ صحبت۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص ربط ع

میرا لگاؤ غیر سے ثابت ہوا نہیں لو بدمزاجیوں کا کھلا اب سبب مجھے (رند)

(۴) رشتہ ناتہ۔ سمبندھ۔ قرابت۔ یگانگت۔ سگارت (۵) مناسبت۔ مطابقت۔ مشابہت ✦ جوڑ۔ ہمسری۔ ہمتائی (۶) ملاؤ۔ آمیزش۔ لاگ۔ (۷) شراکت۔ مشارکت۔ شرکت۔ (۸) میلانِ طبع۔ رجحان۔ میلِ خاطر ع

میں تو ملتا نہیں ہوں اُن سے مگر نہیں جاتا ہنوز دل کا لگاؤ (مصحفی)

(۹) ایما۔ اشارہ۔ جیسے اِس بات میں اُن کا بھی کچھ نہ کچھ لگاؤ ہے (۱۰) تہمت عشق۔ اتہام محبت ع

یہ لگاؤ تو مجھے اُس کا مزا دیتا ہے مجکو ہر ایک سے ناحق جو لگا دیتا ہے (حالی)

لگاوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ لاگ (۲) معشوقوں کا کسی کو اپنی خوش اختلاطی آمیز گاری اور انداز بلائے سازش و ارتباط سے اپنی جانب مائل کرنا۔ وہ معاملہ جو موجب اُنس اتحاد و التفات ہو ✦ میلان۔ رجحان۔ میلِ خاطر۔ اُنس۔ سرگرمی اخلاص و محبت۔ خوش اختلاطی۔ چاہت چاؤ۔ محبت آمیز باتوں سے اپنی طرف مائل کرنیکا انداز۔ تالیفِ قلوب ع

گردن عشاق کو دم میں لگا لیتی ہے آہ ہے لگاوٹ یا دیہ تیغ بت سفاک کو (حکمت)

لگاوٹ سے لگا تاہے خاطر اُنکے تصوں میں وہ مجھسے رنگ کیوں لاتے میں بنکیا لگا ؤ

اے ظفر کرتے ہیں سب اُنسے لگاوٹ لیکن کس کا لگا ہو وہاں اور لگاؤ کِسکا } (ظفر)

صورت کبھی دکھلائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ باتوں کی جو ٹھیرائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ (نظیر)

(۳) ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ میل جول۔ اتحاد ✦ لگا۔ سازش (۴) دوستی آشنائی۔ یارانہ۔ اٹ سٹ ✦ (۵) لاڈ۔ غمزہ۔ ناز۔ معشوقانہ چھیڑ۔ نخرہ ع

یہ صاف تحفہ دنیا کی اک لگاوٹ تھی کہ شب کو رکھ کے میرے پاس دل بھول گئی (مصحفی)

بوسہ کا جو اقرار کیا وہ بھی فقط چھل اور ہنس کے قسم کھائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ (نظیر)

ڈھنگ چلوں میں بھی اپنے دل میں ٹھانی ہے تری طرف سے ہزار اے پری لگاوٹ ہے (ناسخ)

سر جھاتی سے کسی روز گراے خنجر یار یہ لگاوٹ تری ہر بار نہیں اچھی ہے (امیر)

لگ

لگاوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) محبت جتانا۔ اُنس ظاہر کرنا۔ خوش اختلاطی سے پیش آنا (۲) غمزہ جتانا۔ غمزہ کرنا۔ ناز کرنا (۳) دوستی ظاہر کرنا۔ آشنائی جتانا ✦

لگائی (ہ) اسم مؤنث۔ لوگ کی تانیث (گنوار) (۱) عورت۔ استری۔ منش۔ بیتر بانی۔ (۲) بیوی۔ زوجہ۔ گھر والی۔ اہلیہ۔ پتنی (۳) پاترہ۔ پتریا۔ جیسوا۔ کسبی۔ رنڈی۔ قحبہ۔ پہاڑی میں لگی ✦

لگائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) (۱) بیوہ سے نکاح کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈال لینا (۲) استری کرنا۔ عورت کرنا ✦ اکیلے سے دُکیلا ہونا ✦

لگائی والا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) متاہل۔ بیوی والا۔ بیاہا۔ گھرباری۔ گرہستی ✦

لگائی بجھائی (ہ) اسم مؤنث۔ لگائی لُتری۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدگوئی۔ فطرت۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی۔ افترا پردازی۔ تہمت۔ بہتان۔ اتہام ✦ آتش افروزی۔ آتش افشانی۔ دراندازی ع

مری آہ سوزاں نے اور آنسوؤں نے عجب ہی لگائی بجھائی دکھائی (ظفر)

فقرہ۔ لوگوں کی لگائی بجھائی نے خاوند جورو میں لڑائی کرادی ✦

لگائی بجھائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لگانا بجھانا۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہکر نفاق ڈلوانا۔ بدی کرنا۔ غیبت کرنا۔ آگ لگانا۔ کبھی لڑانا کبھی ملا دینا ✦

لگائی لُتری (ہ) اسم مؤنث۔ لگائی بجھائی۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدی۔ غیبت۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہنا۔ ایک کی بُرائی دوسرے سے کرنا ✦

لگاتار (ا) تابع فعل۔ لگاتار۔ پیہم۔ متواتر۔ برابر۔ پے در پے۔ متصل ع

جو اقبال ہمارے ابر دریا بار رونے کا جو لگاتار رہا معاچشم ترنے مدّر رونے کا (کذا)

لگتی (ہ) صفت۔ (۱) چبھتی۔ کھبتی۔ کٹتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی (۲) مشابہ۔ ہمشکل۔ ملتی جلتی۔ لگا کھاتی ہوئی۔ ہمسر۔ ہمتا (۳) مؤثر۔ اثر کرنے والی

لگتی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چبھتی کہنا۔ کٹتی کہنا (۲) مؤثر بات کہنا (۳) بھاتی ہوئی کہنا۔ پسندیدہ کہنا۔ ٹھیک ٹھیک کہنا۔ خلافِ منشا لگتی کہنا۔ یہاں لگتی کہنا ✦

لگتے ہاتھ (ہ) تابع فعل۔ ساتھ کے ساتھ۔ کسی کام کے ساتھ میں ✦

لگ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مائل ہو جانا۔ رجوع ہو جانا۔ اِس معنی میں دل یا طبیعت کے ساتھ آتا ہے ع

دل کا لگ جانا بھی گویا دستوا ایک لگی ہے آہ مجکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا لگ گیا (جرأت)

(۲) شروع ہو جانا۔ مثال دیکھو نمبر اوّل کے دوسرے مصرع میں (۳) اثر کر جانا۔ کھُب جانا۔ چوٹ کر جانا۔ بیٹھ جانا۔ چُھو جانا۔ کھٹک جانا ✦ ...

اچھی لگی اچھا نہیں کچھ دل کا لگا بس لگ گئی آہ ناحق ناداں ... (داغ)

لگ چلنا (ہ) فعل لازم ۔ چھڑ چھاڑ کرنا ۔ بل کے چلنا ۔ ارتباط و اخلاص رکھنا ۔ اخلاص بڑھانا ۔ دوستی کرنا ۔ یارانہ رکھنا ۔ ربط رکھنا ؎

اے رودیاں کسی سے نہ دلکو پھنسا ئیو لگ چلیو سب سے یوں تو پہ جی مت لگا ئیو (درد)

پھر پھر کے پیچھے دیکھنے مجھے اُسنے یوں کہا اتنا بھی لگ نہ چل تو مرے ساتھ راہ میں (مصحفی)

لگدی (ہ) اسم مؤنث ۔ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی یا ٹکیا ✤

لگدی بنانا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو گیلا پیسکر گولی یا گولہ سا بنانا ۔ جیسے بھنگ کی لگدی

لگڑ (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا شکرا ۔ ایک قسم کا باز ✤

لگڑا (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) (۱) پھٹا پرانا کپڑا ۔ چیتھڑا (۲) لستہ ۔ جیتھن ✤

لگڑ بھگا (ہ) اسم مذکر ۔ تیندوا ۔ چنگ بگھیلا ۔ ایک قسم کا چیتا جو اکثر کتوں کو اُٹھا کر لے جاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ شیرنی اور بھیڑیے کے میل سے پیدا ہوتا ہے ۔

لگات یا لگماتر (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (لگماترا نمبر اول) ✤

لگماترا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) اعراب یعنی حرکات جیسے زیر زبر پیش ۔ حروفِ اعراب کی علامات یعنی سُور کی وہ علامت جو حروف صحیح کے وسط یا اخیر میں پورے سُور لکھنے کی بجائے لگائی جاتی ہے ۔ حروفِ علت ۔ واول اک (۲) (بازاری) دھگڑ ۔ دھگڑا ۔ لگوار ۔ لگو ۔ یار ۔ آشنا ؎

اپنے ہی کئے دھو منہ کے پیدا یہ دوگانا لگماترے دونوں ہیں طرحدار تمہارے (میریارعلی)

لگن (ف) اسم مذکر ۔ (۱) طشت ۔ تسلا ۔ طاس ۔ آٹا گوندھنے کا مسی ظرف مٹب وہ برتن جسمیں پاؤں رکھکر دھوتے ہیں ۔ طشت آفتاب ۔ سیلپچی چلمچی ؎

دھوتا ہوں جب میں پینے کو اُس سیمتن کے پاؤں رکھتا ہے ضد سے کھینچ کے باہر لگن کے پاؤں (غالب)

ٹیشوں میں مہندی ملی جاتی آب آسا ہے آپ کے پاؤں تو نازک ہیں لگن پتھر کے (اختر)

(۲) طاسِ شمع ۔ شمع کی تھالی جسمیں چربی پگل پگل کر گرتی ہے ۔ شمعدان ؎

پروانہ سرپٹک کے لگن ہی میں رہ گیا ایسے کہاں نصیب کہ ہو ہمکنارِ شمع (مصحفی)

رواج سرقہ یہی ہے تو کیا عجب اسکا جو چور شمع کا بھی تاکنے لگن کو لگے (رند)

(۳) عودسوز ۔ مجمر ۔ اگردان ✤

لگن (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نسبت ۔ لگاؤ ۔ تعلق ۔ وابستگی (۲) دُھن ۔ لَو ۔ خیال و دھیان ۔ چیٹ ۔

بھوکے غریب دل کی خدا سی لگن نہو سچ ہے کہا کسی نے کہ بھوکے بھجن نہ ہو (نظیر)

(۳) شوق ۔ اشتیاق ۔ اُمنگ ۔ چاؤ چاہ ۔ کامنا ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ خواہش ۔ ریجھنا ✤ ولولہ ۔ جوش و خروش ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی عرب کی زمیں جسنے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی اک آواز میں سوتی بستی جگا دی (حالی)

پڑا ہر طرف غل یہ پیغامِ حق سے
کہ گونج اُٹھے دشت و جبل نامِ حق سے

(۴) پریت ۔ محبت ۔ عشق ۔ اُنس ۔ پیار ۔ اُلفت ۔ حُب ۔ دوستی ۔ میلانِ خاطر ؎

آہ ہوتی ہے لگن آخر وبالِ سر یہاں عشق پروانہ سے سیکھے شمع بھی جینا (ظفر)

(ہ ۔ مذکر) ۔ گھڑی ۔ ساعت ۔ مہورت ۔ وقت ۔ سماں ۔ جیسے شبھ لگن یعنی سہاگ وقت (۲) ۔ (ہندو) دُلھن کے باپ کا دولہا کے باپ کو شادی کی تاریخ اور اُسکا وقت مقرر کر کے چٹھی لکھنا ۔ پیغامِ شادی ۔ نکاح کے وقت کا تقرر ۔ (ہ ۔ س ۔) سورج کے راس منڈل میں جانے یا منطقۃ البروج میں آنے کا وقت میکھ اس کے اُودے ہونے کا سماں ۔ آفتاب عالمتاب کے برج حمل میں تحویل کرنیکی ساعت ۔

لگن دھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا ✤

لگن کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث ۔ جنم پترا ۔ زائچہ ✤

لگن لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ عشق کرنا ۔ لو لگانا ۔ محبت کرنا ؎

پروا نہیں پروانہ کے جلنے کی تجھے آہ اے شمع کوئی خاک لگن تجھسے لگا دے (نصیر)

لگن لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) عشق ہونا ۔ محبت ہونا ۔ پریت ہونا ۔ نیہ لگنا ۔ نیہا لگنا ۔ دل لگنا ✤ ؎

لگ گئی جسکی لگن کیا وہ پھر افسوس جیئے شمع جلتی ہے سراپا در فانوس لئے (شاہ نصیر)

ہماری سجن الیسی آس تا بی لے تو جینا جب سے موری توری لگن لگی ہے ۔ رام جانے اکھیاں ہمارے سجن) گیت ۔

(۲) لو لگنا ۔ دھیان لگنا ۔ تصور بندھنا ۔ خیال بندھنا ✤

لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جُڑنا ۔ سٹنا ✤ چپکنا ۔ چسپاں ہونا ✤ پیوستہ ہونا ۔ بلنا (۲) ٹنکنا ۔ سلنا ۔ ٹانکا جانا جیسے گوٹ یا کنارہ لگنا ۔ بٹن لگنا ۔ بند لگنا ۔ (۳) شامل ہونا ۔ نتھی ہونا ۔ منسلک ہونا ۔ ساتھ جُڑنا ۔ شاملِ مثل ہونا (۴) ملحق ہونا ۔ ملصق ہونا ۔ متصل ہونا ۔ قریب ہونا (۵) جمنا ۔ قائم ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ جڑ پکڑنا ۔ جیسے درخت لگنا (۶) اگنا ۔ اُبنا ۔ پیدا ہونا ؎

جو ہوا تیرا کشتۂ قامت سرو اُسکے سرمزار لگا ۔ (ظفر)

(۷) بھنا ۔ اندازہ ہونا ۔ اٹکل یا قیاس میں آنا ۔ جیسے ہمیں تو یہ چیز دس سیر نہیں لگتی (۸) آنا ۔ پیدا ہونا ظاہر ہونا ۔ پھرنا جیسے پھل آنا ۔ پھول آنا ۔ (۹) نصب ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ قائم ہونا ۔ جیسے تھم لگنا ۔ تھم گڑنا ۔ کھمبا لگنا وغیرہ ۔ (۱۰) رشتہ یا ناتہ کا ہونا جیسے یہ تمہارا کیا لگتا ہے (۱۱) پڑنا ۔ مارا جانا ۔ پیٹا جانا جیسے چانٹا لگنا ۔ دھول لگنا ۔ جوتا لگنا ؎

کیا تھا گلبدنوں سے مقابلہ شاید طمانچے خوب سے نسرین و یاسمن کو لگے (رند)

لگن

(۱۲) کسی ہتیار کا صدمہ پہنچنا۔ ضرب پہنچنا۔ چوٹ آنا۔ کسی ہتیار سے ضرب آنا پڑنا۔ جیسے تلوار لگنا۔ گولی لگنا۔ بندوق لگنا ؎

ملاتا تھہ یوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(۱۳) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ بھڑنا جیسے دیوار سے گیند لگنا۔ چھت سے سر لگنا۔ فصیل سے گولہ لگنا (۱۴) کلا جانا۔ لیپ کیا جانا۔ لیسا جانا۔ جیسے مہندی لگنا (۱۵) -

اللہ حسن و عشق میں کیا اختلاف ہے یاں دل میں چھالے پڑ گئے جب اُن کے حنا لگی
ٹیسیں تھیں، دل کی دعا بار ہا لگی کوسا تھا کسنے کسکی سے بددعا لگی (رند)

(۱۵) ڈلنا۔ مدیا جانا۔ سارا جانا۔ جیسے سر سریا کا بیل لگنا ۔ ملا جانا۔ جمایا جانا۔ جیسے مسی یا لاکھا لگنا (۱۶) آلودہ ہونا۔ چمٹنا۔ جیسے خاک لگنا۔ کیچڑ لگنا ؎

آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے دیکھینگے جب کفن میں ہے خاکِ شفا لگی (رند)

(۱۷) سیا جانا۔ بھرا جانا۔ گھوپا جانا ؎

فسردگی نے یہ خاموش کر دیا مجکو کہے تو گویا کہ ٹانکے مرے دہن کو لگے (رند)

(۱۸) محسوس ہونا۔ جس میں آنا۔ چھوا جانا۔ مس ہونا۔ جیسے کسی چیز کا ہاتھ یا پاؤں کو لگنا۔ لمس ہونا ؎

یہی دعا ہے ہماری الٰہی سانپ ڈسے جو دستِ غیر تری زلف پُرشکن کو لگے (رند)

(۱۹) ہونا۔ پڑنا۔ جیسے چاٹ لگنا۔ دست لگنا ۔ گہن لگنا۔ دھبا لگنا۔ عرصہ لگنا۔ نام لگنا۔ دیر لگنا وغیرہ ؎

وہ زلف رخ پہ ہے ویسے تو ہو اندھیر جہاں سیاہ ہو مرمہ اگر گہن کو لگے
لگائیں کھوٹ در رفتار میں کہیں نظری بڑا غضب ہے جو تیرے چلن کو لگے (رند)

(۲۰) گزرنا۔ معلوم دینا جیسے بُرا لگنا یعنی ناگوار گزرنا۔ بھلا لگنا۔ یعنی اچھا معلوم دینا ؎

سو نیک کی بکنے دو سب کو تم اے رند سخن وہی ہے جو خوش ساری انجمن کو لگے
یہ مصفِ لعلِ لب یار اور بڑھکے کروں بُرا اگر کسی باشندۂ یمن کو لگے
بے لطف ہوگئی نمکینی کباب کی تجھ بن شراب ناب مجھے بد مزا لگی
جو دل پسند نہ ہو آگ اُس سخن کو لگے کلام وہ ہے کہ خوش ساری انجمن کو لگے (رند)

(۲۱) مقابل ہونا۔ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ پہنچنا۔ لگا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ بہتا ہونا ؎

لگے ہے جعد کو کب اُسکے ہر کہیں کا سانپ کہ ملک شام کی ہے دل و سنبل میں کا سانپ (شاہ نصیر)
فرزو بخت کا اپنی ظفر بادشاہ سے ہے اسکے سخن سے یاں نہ کسیکا سخن لگا (ظفر)
یقیں ہے بندی کو جس گھر میں جا بیٹھ کر دم لگے بہشت نہ اُس گھر کو اور نہ باغِ ارم (رنگین)
رُخ کو تیرے قمر لگے نہ لگے ۔ اور لبوں کو شکر لگے نہ لگے (رضا)

(۲۲) لاحق ہونا۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جیسے دُکھڑا لگنا۔ روگ لگنا۔ مرض لگنا وغیرہ ؎

عشق کا ہنگامہ سُنتے تھے کہانی میں مرض لو شُدہ ہی لگ گیا ہمکو جوانی میں مرض (مضمون)

(۲۳) شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے دُوج لگنا۔ برسات لگنا۔ دن لگنا۔ رات لگنا۔ کام لگنا جیسے لگا سو بھگا۔ کوتھا برس لگا ؎

کچھ اُٹھائی ہے عشق نے آفت پھر جو دل ہونے بیقرار لگا (ظفر)
لازم ہے اب تجکو عیادت دمِ اخیر ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی (رند)

(۲۴) متعدی۔ شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا ؎

سو پیچ و تاب کھائے اگر پیچ دیا کبھی مجھ سے بھی دل کی لینے وہ زلف رسا لگی
پایا نہ جب کہ اُس گلِ رعنا کو باغ میں گلشن میں سر پہ خاک اُڑانے صبا لگی
لحد میں نالے وہ مانندِ صورِ حشر کئے کہ مُردے کانپ گئے پھاڑنے کفن کو لگے (رند)

(جب یہ لفظ کسی متعدی فعل کے ساتھ مرکب ہوکر آتا ہے تو واں اسکے معنی بھی متعدی کے ہوجاتے ہیں چنانچہ اشعار بالا سے واضح ہے کہ لینا اُڑانا اور پھاڑنا کے ساتھ آکر یہ بھی متعدی ہوگیا ہے) ۔

(۲۵) معلوم دینا۔ نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ سُوجھنا ۔ معلوم ہونا ؎

دولت حسن رخِ یار پہ کیا زلف ہے سانپ داغ چیچک بھی وہ دل کا دیا لگتا ہے (نصیر)
ہے مرے پیش نظر ایسی کسی کی صُورت دیو سی لگتی ہے آنکھوں میں پری کی صورت (معروف)
کہنے دے شاعروں کو جو سنبل بتلاتے ہیں میری نظر میں زلف تری اژدہا لگی ۔ (رند)

(۲۶) باہم آشنائی ہونا۔ اٹ سٹ ہونا۔ الجھنا۔ الجھنا۔ پھنسنا۔ آلودۂ فسق ہونا۔ اٹکنا۔ دل لگی ہونا ۔ ؎

کرتی ہے زیر برقعِ فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

(۲۷) مؤثر ہونا۔ کارگر ہونا ۔ اثر کرنا ۔ مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا ۔ موافق پڑنا۔ راس آنا۔ جیسے جڑی لگی نہ نسخہ ؎

اس رنگ سے جو چاک گلوں کا جگر ہوا کیا آہ تیری بلبلِ خونیں نوا لگی (عارف)
بس اے طبیبو ہاتھ تم اب سوزنے اُٹھاؤ اتنے دنوں میں کوئی نسخہ دوا نہیں (امیر سوز)

آخر ترے مریض محبت نے جان دی تاثیر کی دعا نے نہ کوئی دوا لگی ۔
ہر ایک فصل میں پھولے پھلے ہے سبزہ نظر کسی کی الٰہی اس چمن کو نہ لگے (رند)

(۲۸) جلنا۔ سُلگنا۔ بھڑکنا۔ مشتعل ہونا۔ تپنا ۔ ؎

جلا ہوں اپنے پرائے سے بسکہ او غربت نہ بجھیں پھر گئے اگر آگ بھی ذرا دل کو لگے
کیونکر بجھائے دیدۂ گریاں اس آگ کو دل اُس سے جل چکا نہ تھا کہ جگر کو بھی جا لگی (رند)

(۲۹) سرایت کرنا۔ گھسنا۔ اندر بیٹھنا۔ اثر دکھانا۔ تاثیر کرنا۔ تیزی کرنا۔ جیسے اتنی دیر بعد جا کر اب دوا لگی ہے (۳۰) جزو بدن ہونا۔ رچنا۔ پچنا۔ ہضم ہونا۔ جیسے کھانا بدن کو لگنا ؎

لگن

غمِ فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھُن کی طرح خدا بچاؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے (رند)

(۳۱) ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا۔ ساتھ سونا۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ بھوگ کرنا۔ وطی کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ ملنا ؎

تشنگی دل کی کروں سے نہ خواہش مٹنا کر اجوان کوئی ایسی قحبہ زن کو لگے (رند)

(۳۲) سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دل کیوں تجھے رہ زلفِ سیہ خوشنما لگی بیٹھے بٹھائے جان کے پیچھے بلا لگی (رند)

(۳۳) بند ہونا۔ مُندنا۔ بھڑنا جیسے کواڑ لگنا۔ آنکھ نہ لگنا ؎

فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی کیسی بُری گھڑی تھی جو آنکھ اے خدا لگی (رند)

(۳۴) قبول ہونا۔ مستجاب ہونا۔ جیسے دعا یا بددعا لگنا ؎

پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا مرجاؤ گے جوان اگر بددعا لگی (رند)

(۳۵) ترتیب سے رکھا جانا۔ سجایا جانا۔ چُنا جانا جیسے اسباب لگنا۔ (۳۶) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ توجہ ہونا۔ جیسے اپنے کام سے لگو باتوں میں نہ لگو (۳۷) بکری کی چیزوں کا پھیلنا یا سجا کر رکھا جانا۔ جیسے دوکان لگنا۔ بازار لگنا۔ (۳۸) رجوع ہونا۔ مائل ہونا۔ میلان ہونا + جمنا۔ جیسے دل لگنا۔ طبیعت لگنا (۳۹) مقرر ہونا۔ ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔ تھپنا جیسے کر لگنا۔ ٹیکس لگنا (۴۰) گھُسنا۔ چُبنا۔ بندھنا۔ کھُبنا۔ جیسے پھانس لگنا۔ نشتر لگنا۔ کانٹا لگنا وغیرہ (۴۱) تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا۔ چنایا جانا جیسے اُسترا لگنا۔ کھُرپا لگنا (۴۲) کنارے پہنچنا۔ آنا۔ جیسے کشتی کا گھاٹ پر لگنا (۴۳) اُلجھنا۔ پھیلنا جیسے جال لگنا (۴۴) گھات میں بیٹھنا۔ تاک میں رہنا جیسے دو چار آدمی ہر وقت شکارگاہ پر لگے رہتے ہیں (۴۴) اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ جیسے شادی میں اتنا روپیہ لگا۔ یا آنے جانے میں اتنا وقت لگا + لاگت آنا۔ صرف بیٹھنا۔ جیسے سو روپے لگ کر انگرکھا تیار ہوا۔ اسمیں کیا لگا۔ (۴۵) داؤں پر رکھا جانا۔ بازی پر اٹھ جانا (۴۶) قیمت اُٹھنا۔ مول اُٹھنا۔ دام حاصل ہونا۔ جیسے اُس چیز کے سب جگہ دس ہی روپے لگتے ہیں (۴۷) بکنا۔ فروخت ہونا۔ کھپنا جیسے ہزار کی کتابیں ہر سال سرکار میں لگ جاتی ہیں (۴۸) تلازم ہونا۔ لڑنا جیسے رائے لگنا (۴۹) استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا (۵۰) عادی ہونا۔ ڈھب پڑنا۔ سبھاؤ پڑنا جیسے بچہ سکھپڑی پر لگ گیا ہے (۵۱) آیا گیا ہونا حساب میں برابر ہونا۔ محسوب ہونا جیسے جائداد کا قرض میں لگ جانا (۵۲) چھُڑ جانا۔ ملا جانا جیسے گھی یا مرہم لگنا۔ (۵۳) جڑا جانا۔ مرصع کیا جانا جیسے نگینہ لگنا۔ لعل لگنا (۵۴) بات ٹھیرنا۔

لگن

نسبت ٹھیرنا (۵۵) زیب دینا۔ پھبنا۔ جیسے اُسے پان کیا اچھا لگتا ہے۔ ہمیں یہ رنگ اچھا لگتا ہے (۵۶) لگن ہونا۔ عشق ہونا (۵۷) کاٹ کرنا۔ سوزش کرنا جیسے دوا کا لگنا۔ آنکھوں کو دھوئیں کا لگنا وغیرہ (۵۸) داغ آنا۔ جلنا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی (۵۹) زخمی ہونا۔ پک جانا جیسے گھوڑے کی کمر کا لگ جانا (۶۰) اجتماع ہونا۔ ہجوم ہونا۔ جڑنا۔ اکٹھا ہونا جیسے دربار لگنا۔ سبھا لگنا۔ بھیڑ لگنا۔ (۶۱) کھُبنا۔ بیٹھنا۔ جیسے کسی بات کا دل کو لگ جانا۔ (۶۲) گزر ہونا۔ آمد و رفت ہونا۔ آر جار ہونا۔ جیسے یہاں شیر لگتا ہے (۶۳) کھپنا۔ صرف ہونا۔ بیٹھنا۔ جیسے اس رسی کو چار سیر سن لگ گیا۔ (۶۴۔ پورب) ڈاک میں پڑنا جیسے چٹھی لگنا (۶۵) اثر بد کرنا۔ موافق نہ آنا۔ جیسے اِس شہر کا پانی لگتا ہے۔ (۶۶) سِٹنا۔ سُکڑنا۔ بیٹھنا جیسے کوک لگنا۔ پیٹ لگنا۔ (۶۷) دھبیلا ہونا۔ کاٹرا ہونا۔ جیسے لگا ہوا آم یا خربزہ وغیرہ (۶۸) موافق آنا۔ راس آنا جیسے پانی کمی ہو کر لگا (۶۹) ٹھیک آنا۔ درست ہونا جیسے عینک کا آنکھ کو لگنا (۷۰) جُتنا۔ جوتا جانا۔ جُڑنا۔ لگایا جانا جیسے گاڑی میں بیل یا گھوڑے لگنا (۷۱) معلوم ہونا۔ محسوس ہونا جیسے جاڑا لگنا۔ گرمی لگنا۔ پیاس لگنا۔ بھوک لگنا۔ (۷۲) عمل کرنا۔ اثر کرنا جیسے جادو لگنا۔ ٹونا لگنا (۷۳) بھرنا۔ لتھڑنا جیسے ایڑی کو گوہ لگنا (۷۴) بجھنا۔ پھنسنا جیسے مچھلی لگنا (۷۵) تیزی یا تندی دکھانا جیسے شراب لگنا۔ نسوار (تمباکو) کا نہار منہ لگنا (۷۶) تجویز پانا۔ قرار پانا۔ جمنا۔ جیسے فرد لگنا۔ دفعہ لگنا۔ حکم لگنا۔ مد لگنا (۷۷) پتہ پانا۔ جیسے پتا لگنا۔ سراغ لگنا۔ (۷۸) بیٹھنا۔ پڑتا پھیلنا جیسے فی آدمی کیا لگا۔ (۷۹) بندھنا۔ جیسے دھن لگنا۔ خیال لگنا (۸۰) عائد ہونا۔ جیسے سود لگنا۔ بیاج لگنا (۸۱) نقش ہونا۔ نقش اُبھرنا۔ چھاپہ ہونا جیسے مُہر لگنا۔ چانک لگنا۔ ٹھپا لگنا۔ (۸۲۔ پورب) پہنچنا۔ جیسے پانچ روز میں وہاں چٹھی لگتی ہے (۸۳) سدھنا۔ ہلنا۔ مانوس ہونا۔ مالوف ہونا۔ جیسے اشارہ پر لگنا۔ ڈور پر لگنا لاسے پر لگنا۔ (۸۴) چپکنا۔ لسنا۔ پیوستہ ہونا۔ لپٹنا جیسے مہندی لگنا۔ کیچڑ لگنا۔ (۸۵) ٹنگنا۔ لٹکایا جانا۔ آویزاں کیا جانا۔ جیسے پنکھا لگنا۔ اشتہار لگنا (۸۶) چُکنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ ٹھیرنا۔ جیسے قیمت لگنا ؞ (یہ لفظ بھی کثیر المعانی ہے ہر جگہ مرکب ہو کر حسب موقع معنی پیدا کر دیتا ہے)

لگنت (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) مجامعت۔ جماع۔ بھوگ +

لگنت ودیا (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) کوک شاستر۔ وہ ہندی علم جسمیں مجامعت کے طریق اور ڈھنگ بتائے گئے ہیں +

لگنی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) بھوئی لگن۔ آٹا گوندھنے کا چھوٹا سا ظرف (۲) پان

دکھنی

رکھنے کی تھالی جو اندر سے گہری ہوتی ہے جیسے پان دان کہیں لگنی کہیں (گھر بیلی)

لگُّو (ہ) صفت۔ (بازاری) لگواڑ۔ دھگڑ۔ یار +

لگواڑ (ہ) صفت۔ (بازاری) یار۔ آشنا۔ دھگڑ۔ دھگڑا۔ عاشق۔ چاہنے والا ؎

ساتھ اپنے شکل غیر نہ کھنچواؤ کیونکر تصویر میں بھی چاہیئے لگواڑ کی شبیہ (جرأت)

تھا اتفاقاً اُسکے کل ساتھ ساتھ میں بھی پیکر جو وہ کیفی سرشار گھر سے نکلا
تو چپکے سے بس اُس سے کہنے لگا کوئی پیچھے لگا یہ اچھا لگواڑ گھر سے نکلا } (...)

(دہلی میں رائے مشقلہ کے ساتھ اور پورب میں رائے مہملہ کے ساتھ بولتے ہیں) +

لگوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی لگانا کا۔ (۱) دیکھو لگانا کے نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-
۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۸-۳۰-۳۱
۳۲-۳۳-۳۴-۳۸-۳۹-۴۲-۴۳-۴۴-۴۸-۴۹-۵۰-۵۳-۵۸-۶۰
کے معانی کو متعدی المتعدی بنا کر (۲) مجامعت کرانا۔ جماع کرانا +

لگوبندھو (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) دوست۔ آشنا۔ یار۔ دھگڑا۔ دھگڑ۔ عورت کا دوست +

لگوا (ہ) صفت۔ لگنتُو (۱) دھگڑا۔ یار۔ آشنا۔ (۲) مطلب کا یار۔ ابن الوقت۔ خود غرض۔ وہ شخص جو کسی طمع یا فائدے کے سبب یار بنا ہو +

لگی (ہ) اسم مونث۔ (۱) بنسی۔ مچھلی پکڑنے کی لچک دار چھڑی (۲) وہ لمبی بانس کی چھڑ جس میں لوٹنے والے کنکوا اُلجھا لیا کرتے ہیں (۳) لیری۔ وہ لمبی دھجی جو کنکوے کے پچھالے میں باندھ دیتے ہیں (۴) ناؤ کے بلّی جس سے ناؤ کو پانی میں ٹھیرا لیتے ہیں + لمبا بانس +

لگی (ہ) اسم مونث۔ (۱) خواہش۔ نہایت آرزو۔ کمال تمنا۔ اِچھا۔ کامنا۔ چاؤ۔ شوق (۲) عشق۔ لگن۔ پریت۔ نیہا۔ پریم۔ چاہت۔ چاہ۔ (۳) بھوک۔ کھدیا۔ گرسنگی۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ۔ جیسے ہے کوئی داتا کا سخی جو لگی کو بجھادے۔ (۴) لگ لپیٹ۔ السیٹ۔ پاسِ خاطر۔ طرفداری ؎

جو دل میں ہے زباں سے کہتے ہیں صاف صاف ہم رند لوگ رکھتے نہیں ہیں ذرا لگی (رند)

(۵) بنی سنی ہوئی۔ برقرار ؎

پھر بھی لگی نہ رکھتی ذبودی رہی سہی دل کو نہ دان تھا سوال جواب میں (آزردہ)

(۶) آگ۔ آتش۔ تپش۔ سوزہ سوزِ محبت۔ تپشِ دل ؎

عاشق و معشوق کی دل کی لگی میں ہے فرق شمع گُھلتے ہی گُھلی پروانہ پل میں خاک تھا (حضورِ اعظم)

لگی بجھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آرزو یا آتشِ شوق کا فرو ہونا۔ اِچھا پورن ہونا۔ خواہش پوری ہونا ؎

سوزِ فراق یار کہیں کس کے نیل سے میری لگی بجھیگی نہ ہرگز سبیل سے (بحر)

(۲) پیٹ میں روٹی پڑنا۔ آتشِ معدہ کا فرو ہونا۔ بھوک دبنا (۳) غصہ فرو ہونا۔ غصے کی آگ کا دھیما ہونا +

لگی بُری ہوتی ہے یا لگی ہوئی بُری ہوتی ہے یا لگی بُری ہے (ہ) محاورہ۔ دل کی آگ بُری ہے۔ عشق بُری بلا ہے۔ محبت میں اچھا بُرا کچھ نہیں سوجھتا۔ اُلفت میں آدمی اندھا ہوتا ہے۔ عاشقی بدبلا شے ہے ؎

یہ چاہ نہیں بھلی بُری ہوتی ہے جی لیتی ہے دوستی بُری ہوتی ہے
لگ نہیں جی کہیں بھی اِنکے بن آہ سچ کہتے ہیں یہ لگی بُری ہوتی ہے } (امیر مینائی)

اب یہ سمجھے کہ لگی آہ بُری ہوتی ہے نہ لگی آنکھ کسی سے جو لگائیں آنکھیں (احمدی)

لگی نہ آنکھ نہ آنکھ سے آزبان لگی مثل ہے سچ بُری ہوتی ہے سر جان لگی (نصیر)

جی کے لگ جانے کا کچھ پایا دلا تو نے مزا ہم نہ کہتے تھے بُری ہوتی ہے دل کی لگی (جرأت)

تم بن مجھے جبکہ بیکلی ہوتی ہے کیا کیا اُسپر مری ہنسی ہوتی ہے
لگ جائیگی آنکھ جب تمہاری بھی کہیں تب جانوگے اِس لگی بُری ہوتی ہے } (...)

ہوتا ہے کیوں نخارے آئنے سے بار بار ہوتی بُری ہے کیوں بُت کافر لگی ہوئی (اکا)

لگی کو بجھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آتشِ افروختہ کو فرو کرنا + عشق کی آگ کو دبانا۔ خواہشِ دل کو برلانا۔ اِچھا پورن کرنا۔ آرزو پوری کرنا ؎

لگے لاگ اُس سے کسی کو نہ یا رب ہماری لگی کو نہ جسنے بجھایا۔
غرض یہ آتشِ دل اور بھی بھڑکے ہے تاکے لگی کو گرچہ اشکِ چشم کتنا ہی بجھاتے ہیں
چلو اب بھی سمجھ جاؤ لگی کو کچھ بجھاؤ تم ارادہ گر نہیں ہے آپ کو اُلفت گھٹانے کا } (جرأت)

تمہارا نام تھا جیسا کہ سوز ویسے جلے ولے کریم لگی کو تری بجھاویگا (سوز)

یہ اشک گرم آپ تو ہولیویں پہلے سرد کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (میر)

جلیگا آپ جو ہر شعلہ رُو کی فرقت میں کسی کے دل کی لگی کو بجھائیگا پھر کیا (امانت)

کیا بجھائی ہمارے دل کی لگی صدقے اُس آبدار خنجر کے (وزیر)

(۲) آتشِ معدہ کو سرد کرنا۔ پیٹ کی کھدیا مٹانا۔ پیٹ میں ڈالنا۔ پیٹ بھرنا۔ بھوک مٹانا + ؎

نفس کی شامت سے یوں جو چاہے کر فرشِ نجر ایک خنجرِ فاقہ کش کی تو لگی کو یہ بجھا (معروف)

کوئی بندہ خدا کا ایسا آئے مجھ بیکس کی اب لگی کو بجھائے (سودا)

(۳) غصہ فرو کرنا۔ آتشِ غضب کو دبانا۔ فتنہ و فساد کو مٹانا +

لگی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ خوشامد کی کہنا + موافق کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔ پاسداری کی کہنا۔ رُخ کی کہنا ؎

قسمت کے ساتھ ہم بھی مگر مجھ سے پھر گئے لگتی ہیں اب تو اُسکی میرے آشنا لگی (...)

لگی لپٹی (ہ) صفت۔ طرفداری کی۔ رُخ کی۔ پاسداری کی۔ خوشامد کی۔ کسی کے موافق۔ کسی کے دل کی سی ✦

لگی لپٹی رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) طرفداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ جانبداری کرنا (۲) صاف نہ کہنا۔ حق نہ کہنا۔ شک و شبہ میں رکھنا۔ دبدھا میں رکھنا ✦

لگی لپٹی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ طرفداری کی کہنا۔ رعایت کی کہنا ✦ صاف نہ کہنا۔ دبدھا میں رکھنا۔ انصاف کی نہ کہنا ✦

لگی نہ رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لاگ لپیٹ نہ رکھنا۔ لسیٹ نہ رکھنا۔ (۲) طرفداری نہ کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ رُو رعایت کرنا۔ ذرا مروت نہ رکھنا ؎

بے لاگ ہے تیغ جنگجو کی ۔ رکھتی نہیں لگی گلو کی (داغ)

(۳) ذرا سا تعلق باقی نہ رکھنا۔ بنی نہ رکھنا۔ بالکل بگاڑ کر لینا۔ قطع تعلق کرینا ؎

کچھ بھی لگی نہ رکھی ڈبو دی رہی سہی ۔ دل کو نہ ڈالنا تھا سوال وجواب میں (آزردہ)

ہے کان تیرے زلفِ عنبر لگی ہوئی ۔ رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

لگی ہوئی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ مروّ رعایت کی کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔ کسی کے دل کے موافق کہنا۔ حق نہ کہنا۔ صاف نہ کہنا۔ لاگ لپیٹ کی کہنا ؎

اب جائیں کس کے پاس کہو تیکے دادخواہ ۔ کہتا ہے اُسکی داورِ محشر لگی ہوئی (عارف)

لگے (ہ) صفت۔ (۱) متصل۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ ملے ہوئے (۲) ساتھ۔ ہمراہ سلسلہ کے ساتھ میں۔ سلسلہ کے ساتھ (۳) پڑے۔ جوتی یا تھپڑ مارنے کا اشارہ جیسے لگے دیکھتا کیا ہے ✦

لگے جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) متصل اور برابر۔ جامع و احد کئے جانا۔ جماعت کئے چلے جانا۔ لگے سے نہ ہٹنا۔ ملے جانا (۲) پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ ہمراہ چلے جانا ؎

یاد کیا آتا ہے وہ مرا لگے جانا اور آہ ۔ اُسکا پیچھے ہٹ کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (جرأت)

(۳) سر ہوئے جانا۔ پیچھے پڑے جانا۔ چین نہ لینے دینا۔ پیچھا نہ چھوڑنا ✦

لگے رہنا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ رہنا۔ پیچھے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہمراہ رہنا ✦

لگے لگے (ہ) صفت۔ (۱) پاس پاس۔ متصل۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ (۲۔ محاورہ) بندروں وغیرہ کے ڈرانے یا بھگانے کا کلمہ۔ یعنی مارو مارو۔ لیو لیو۔ (۳۔ پنجاب) (تابع فعل) جلد جلد۔ جلدی جلدی۔ شتابی سے جیسے لگے لگے اس کو تو کر لو ✦

لگے ہاتھ (ہ) تابع فعل۔ ساتھ کے ساتھ۔ لگتے ہاتھ۔ اسی سلسلہ میں۔ اسی وقت

لگے والے (ہ) صفت۔ یار۔ دھگڑ۔ دھگڑے۔ آشنا۔ لگوار۔ عاشق۔ چاہنے والا

بزمِ خوباں میں وہ اِک دم کو جو آ نکلے تو بس ۔ لگے والے جتنے تھے اُنکو لگا کر لے گئے (جرأت)

للا (ہ) اسم مذکر۔ لالہ کا مخفف۔ (۱) لال۔ بال۔ بالک۔ بالا۔ بچہ۔ طفل۔ لڑکا۔ کودک۔ ببوا۔ للوا (۲) پیارا۔ عزیز۔ دُلارا۔ لاڈلا۔ نازپروردہ (۳) بانا۔ نادان کمسن۔ نوعمر۔ نوخیز۔ جیسے ؎ زردی سے پیت کرشٹ نہ کوئی اے للا جو بھٹی سو بھٹی (۴) احمق۔ بے وقوف۔ مودھو۔ کودن۔ نگاودی۔ جیسے بداؤں کے للا۔ (۵) کرشن جی کا لقب۔ (۶) پُوت۔ بیٹا ✦

للا بداؤں کے (ہ) صفت۔ بدایوں کے احمق ✦ مطلق احمق۔ نرا نگاودی۔ بڑا کودن۔ جانگلو۔ نہایت بیوقوف (یہ ایک مشہور روایت کی طرف تلمیح ہے۔ جیسے سب جانتے ہیں مگر مختصر یہ ہے کہ زمانۂ سابق میں شہر بدایوں کے لوگ ایسے احمق اور بیوقوف ہوا کرتے تھے کہ وہ بالغ ہوجانے پر بھی خُرد سال اطفال کی طرح دایہ کے ساتھ پھرا کرتے تھے اگر کوئی اُنسے اُنکا نام پوچھتا تھا تو شرم سے آپ نہ بتاتے تھے بلکہ دایہ کے حوالے کردیتے اور اکثر اوقات بچوں کی سی ہٹ کیا کرتے تھے مثلاً ہاتھی کو دیکھتے تو مچل جاتے کہ ہم تو یہی لینگے پھر کوئی بہتیرا سمجھاے بہلائے مگر یہ ایک کی نہ سنتے تھے) بداؤں کے للا زیادہ بولتے ہیں

للاٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) ماتھا۔ پیشانی۔ جبین۔ مستک۔ ریما (۲) پرالبدھ۔ بھاگ۔ نصیب۔ تقدیر۔ پیشانی کا لکھا۔ قسمت۔ سرنوشت ✦

للت (ہ) صفتِ مؤنث۔ (۱) مرغوب۔ مطلوب۔ پسندِ خاطر۔ منوہر (۲) خوبصورت۔ سُندر۔ چھبیلا۔ شکیلا۔ حسینہ (۳) چنچل۔ شوخ۔ چلبلی۔ اچپل (۴۔ اسم مؤنث)۔ للک۔ جذبۂ محبت۔ ولولۂ عشق (۵) عورت۔ استری۔ بیئر بانی۔ تریا (۶)۔ ہنڈول راگ کی دوسری راگنی کا نام جو چیت بیساکھ یعنی مارچ اپریل میں صبح کے وقت گائی جاتی ہے ✦ (یہ لفظ زبان سنسکرت میں بفتح اول و بکسر دوم مستعمل و صحیح ہے)

للچانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لالچ کرنا۔ لاسا کرنا۔ لابھ کرنا۔ حرص کرنا۔ طمع کرنا۔ لبھ میں آنا ؎

رسیت وہ تلخ کریگا اے دل ۔ میٹھی باتوں پہ نہ للچائیے آپ (عاشق)

(۲) آرزو کرنا۔ تمنا کرنا۔ دل کا بے اختیار راغب اور نہایت خواہشمند ہونا۔ آرزومند ہونا۔ چاہنا۔ رغبت کرنا۔ مائل ہونا۔ رال ٹپکانا۔ جی چلنا ؎

جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسر ہو کہیں ۔ ہاتھ کا بازو کا زانو کا کمر کا تکیہ (انشاء)

پردیسی کی پیت کو سب کا جی للچائے ۔ ایک بات کھوٹ ہے بہت نہ سنگ نباہے (دوہا)

(۳) ڈہکانا۔ لبھانا۔ طمع دینا۔ ترغیب دینا ✦

للک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شوق۔ چونپ۔ اُمنگ۔ (۲) جوش۔ ولولہ (۳) لالچ۔ لاسا۔ لابھ۔ طمع۔ حرص (۴) دُھن۔ لو۔ چیت۔ خیال۔ تصور۔ (۵) لہر۔ موج۔ ترنگ ✦

للکار (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نعرہ ۔ غلغلہ ۔ آوازِ سخت (۲) ہانک ۔ پکار ۔ (۳) شکار کو اُٹھانے اور ہوشیار کرنے کی آواز ۔ (۴) کُمک کے واسطے پُکارنے کی آواز (۵) ڈپٹ ۔ دھمکی ۔ جھڑکی ۔ رُعب کی آواز ۔ ڈراؤنی آواز سے پکارنا ✦

للکارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نعرہ مارنا ۔ آواز لگانا ؎

خاموش جب تلک تھی کہ تھے بے زظفر　　للکارتے ہیں اب تو کہ ہم بانوا ہنے (ظفر)

(۲) ہانک مارنا ۔ ہانک لگانا ۔ پکارنا (۳) رعبناک آواز سے پکارنا ۔ دھمکانا ۔ دھمکی دینا ۔ دھتکارنا ۔ آوازِ سخت سے پکارنا ۔ کڑک کر بولنا ؎

مست ہے ساقی کب سُبد کی للکار سے ہشیار ہو　　مردم چشم نہیں نغمات سے ہشیار ہوئے (ظفر)

(۴) شیر یا شکار وغیرہ کو ہشیار کرنا ۔ شیر کو آواز دینا ۔ سوتے شکار کو اُٹھانا ✦

للو (ہ) اسم مؤنث ۔ عو ۔ (۱) جیب ۔ زبان ۔ رسنا ۔ لسان ۔ تُوتُو جیسے ہاتھ بھر کی للو ہے (۲) بولی ۔ بول چال ۔ زبان ۔ گفتگو ؎

ہیں تری للو کے صدقے میں کئی رنگیں ہرے　　مجکو بھاتا ہے غزل بحث سے کلانا ترا (رنگیں)

(۳) چٹورپن ۔ زبان کا مزہ ۔ چاٹ ۔ جیسے للو کو سنبھالو نہیں تو بگڑ جاؤ گے ✦

للو بند ہونا (ہ) فعل لازم ۔ زبان بند ہونا ۔ بول نہ سکنا ۔ کسی کے حق میں کچھ نہ کہہ سکنا ؎

میں تیرے صدقے گئی میرے نوری شہزادے　　طفیل شاہ سکندر کے کر کچھ ایسا کرم
کہ ہووے میری طرف سے یہ سب کی للو بند　　کرے نہ جور کوئی مجھ پہ دوستے ہمدم

للو پتو (ہ) اسم مؤنث ۔ زبانی بڑھاوا چڑھاوا ۔ زبانی خرت ۔ خوشامد درآمد ۔ تملق ۔ چاپلوسی ۔ لتو پتو ۔ چرب زبانی ۔ چکنی چپڑی اور میٹھی باتیں ۔ سخن سازی جیسے چونکہ آدمی نے کچا شیر پیا ہے میں اُنکی للو پتو میں آ گئی (رسومِ دہلی)

للو پتو کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ لغوی معنی زبانی خرت کرنا ۔ اصطلاحی حرفہائے خوشامد کا زبان پر لانا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ خوشامد درآمد کرنا ۔ چرب زبانی سے بہانا ۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا ۔ سخن سازی کرنا ✦

للو میں سانپ ڈسے (ہ) عو ۔ دعائے بد ۔ بدشگون ۔ بدفال یا جھوٹے کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے الفاظ بولنے والے کی زبان کو سانپ کاٹے ۔

للو نہ رہنا (ہ) فعل لازم ۔ عو ۔ زبان تالو سے نہ لگنا ۔ برابر بولے چلے جانا ۔ بن بولے نہ رہنا ۔

للو کا باپ جگدھر (ہ) کہاوت ۔ (۱) الک ڈھلک ۔ املا ڈھملا ۔ ایرا غیرا ۔ فلاں ابن فلاں ✦ (یہ فقرہ اصل میں یوں تھا کہ وہی کا تھاں مرادے للو کا باپ جگدھر یعنی ہمکو للو اور اُسکے باپ جگدھر سے کچھ کام نہیں ۔ یہ قصہ بیوہ کی شادی کرنے پر مبنی ہے جسکی وجہ اس طرح پر زبان زد خلائق ہے کہ آگرہ میں سیٹھ للو جگدھر نے

پچھر بیوہ کی تجویز نکال کر ایک جماعت قائم کی اور اُسمیں اس امر کو پیش کرکے بیوہ کی شادی ہونے کی رسم کو اُٹھا دینا چاہا تھا اثنائے تقریر میں ایک مہاراج نے خفا ہوکر فقرۂ مذکور کہا اور اُٹھ کر چلے گئے کہ ہمکو اس سے کام نہ اُس سے جب سے یہ مثل چلی) ✦

لِلّٰہ (ع) ندا ۔ (۱) برائے خدا ۔ لِلّٰہ ۔ خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے ۔ خدا کو مانکر ؎

قید سے ہجر کی دے حکم قدمبوسی کا　　سروِ قد قید سے لِلّٰہ کر آزاد مجھے (عاشق)

فقرہ لِلّٰہ مجھے نہ چھیڑو ۔ (۲ ۔ تابع فعل) نامِ خدا ۔ خدا کے نام پر ۔ خیر خیرات ۔ دان پُن ۔ جیسے کبھی تو کچھ لِلّٰہ بھی دیا کرو ۔ وہ تو لِلّٰہ فی اللہ کا کھانے والا ہے ۔ (۳ ۔ کلمۂ انکسار) ؎

خوبانِ ظلم دوست کو میں نے بُرا کہا　　تم کیوں خفا ہوئے تمہیں لِلّٰہ کیا کہا (سالک)

لِلّٰہِ الحمد (ع) ندا ۔ (۱) سب تعریف خدا کے لائق ہے ۔ خدا تعالیٰ ہی سب تعریف کے قابل ہے (۲) خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ۔ خدا کی مہربانی ہے ؎

الحمد للّٰہ ٹھکانے لگی محنت میری　　طے ہوئی آج کی منزل ہی مسافت میری ([illegible])

لِلّٰہِ الحمد والمنّۃ (ع) ندا ۔ خدا تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے ۔ خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ✦

للی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لالی کا مخفف ۔ لڑکی ۔ چھوکری ۔ چھوکری (۲ ۔ صفت) ۔ نامرد ۔ کرکا ڈھیلا ۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو ۔ عنّین ۔ ہیز ۔ ہیجڑا ۔ زنخہ ✦ (یہ لفظ دہلی میں نہیں برتا جاتا ۔ لکھنؤ اور اطراف مشرق میں بولا جاتا ہے) ✦

لم (ہ) صفت ۔ لمبا کا مخفف ۔ طویل ۔ دراز ۔ لانبا ✦

لم بوت (ا) اسم مؤنث ۔ لمبی کشتی ۔ لمبی ناؤ ✦ (یہ لفظ انگریزی بوٹ سے مرکب ہے جس طرح اگن بوٹ ایک ہندی ایک انگریزی لفظ ملاکر بنا لیا ہے اسی طرح لبوت بھی بن گیا ہے یا یوں کہو کہ لانگ بوٹ کا لبوٹ کر لیا ہے) ✦

لم بوترا (ہ) صفت ۔ بیضوی ۔ لمچھوا ۔ بیچ میں سے گول اور سرنا گر دونوں سروں پر سے سکڑا ہوا ۔ کتابی ✦

لم پری (ہ) اسم مؤنث ۔ (مدراندری) لمبی دُم والی پری ۔ دُم دراز پری ۔ گھیسٹی دُم خر ۔

لم تڑنگا (ہ) صفت ۔ طویل القامت ۔ دراز قد ۔ سراچہ کا بانس ۔ وہ شخص جس کا قد لمبا ہو ۔ لمبو ✦

لم ٹنگا (ہ) صفت ۔ بڑی بڑی اور لمبی لمبی ٹانگوں والا ✦

لم ٹنگو (ہ) صفت ۔ (۱) دیکھو لم ٹنگا (۲ ۔ اسم مذکر ۔) کلنگ ۔ لک لک ۔ سارس ۔ لگ لگ ۔ لمبی ٹانگوں کا گدھ ۔ لم ڈھینک ✦

لم چھڑ (ہ) صفت ۔ (۱) لمبا ۔ دراز قد ۔ طویل القامت (۲ ۔ اسم مؤنث) لمبی چھڑ

لمہ

لمبا بانس۔ وہ لمبی چھڑی جس سے کبوتر اُڑاتے ہیں (۲-۔) لمبی بندوق۔ توڑے دار بندوق

لم چھوآ (ہ) صفت: ۔ دیکھو (لمبوترا) ؎

چینی زنخ تھی سُتواں ناک لم چھوئی آنکھ ہے نہایت خوبصورت خوب صورت یار (عشرف)

لم ڈڑھیا (ہ) صفت ہ۔ دراز ریش۔ ریش ایل۔ لمبی ڈاڑھی والا +

لم ڈور (ہ) صفت ۔ (۱) وہ لمبی ڈوری جس سے مچھلی پکڑتے ہیں۔ ڈگن۔

(۲) لمبی دُم والا پرند +

لم ڈھیک (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو لم ٹنگو نمبر ۲۔ (۲ صفت) دیکھو (لنگوٹ)

لم قدا (ا) صفت ہ۔ دراز بالا طویل القامت + لمبو۔ لمبا +

لم کنا (ہ) صفت (۱) دراز گوش۔ لمبے لمبے کان والا (۲) خرگوش۔ سُست۔ گدھا + از بیج

لم گردنا (ا) صفت ہ۔ دراز گردن۔ لمبی گردن والا۔ صراحی گردن +

لِم (ع) اسم مذکر ہ۔ (۱) سبب۔ علت۔ باعث۔ وجہ + سبب پُرسی۔ اعتراض حجت

باز پُرس (۲-۱) تہمت۔ بہتان۔ اتہام۔ دوش + پھندا +

لم رکھنا یا دھرنا (ا) فعل متعدی ہ۔ تہمت دھرنا۔ دوش لگانا۔ الزام لگانا۔ نام لگانا۔

متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا +

لِم لگانا (ا) فعل متعدی ۔ دیکھو۔ (لم رکھنا یا دھرنا) +

لمبا (ہ) صفت ۔ (۱) دراز۔ طویل۔ دُور تک گیا ہوا۔ (۲) بلند۔ اُونچا۔ مرتفع۔

(۳) دراز قد۔ طویل القامت (۴) بہت۔ کثیر۔ وافر۔ زیادہ۔ جیسے اُنکا بڑا لمبا

خرچ ہے (۵) احمق۔ بیوقوف۔ نادان (اسکا املا لنبا بھی صحیح ہے) +

لمبا بننا (ہ) فعل لازم ۔ چلدینا۔ رفو چکر ہونا۔ رخصت ہونا۔ کافور ہونا۔ بھاگ

جانا۔ مفرور ہونا۔ فرار ہونا۔ ہوا کھانا۔ ٹہلنا۔ ڈولی بننا۔ سدھارنا۔ جانا +

لمبا چوڑا ۔ (ہ) صفت ۔ طویل عریض۔ دراز و وسیع + فراخ۔ کشادہ۔ کھلا

ہوا۔ وسیع + طول طویل جیسے لمبا چوڑا خط +

لمبا سفر (۱) اسم مذکر ۔ (۱) دور کی مسافت۔ مسافت بعیدہ۔ بڑا سفر۔ دُور کا

سفر۔ سفرِ دراز (۲) سفر عقبیٰ۔ دُنیا سے رحلت یا کوچ +

لمبا سفر کرنا (۱) فعل متعدی ۔ بڑی مسافت طے کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ رحلت

کرنا۔ دُنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا +

لمبا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) طول میں بڑھانا۔ دراز کرنا۔ (۲) روانہ کرنا۔

رخصت کرنا۔ ٹہلانا۔ ڈولی کرنا +

لمبا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دراز ہونا۔ طویل ہونا (۲) چلدینا۔ رفو چکر ہونا۔ ہوا

کھانا۔ ٹہل جانا۔ رخصت ہونا۔ ڈولی ہونا۔ سدھارنا ؎

لمب

قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا سنے طوبیٰ جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہو رشک (

لمبان (ہ) اسم مؤنث ۔ درازی۔ لمبائی۔ طول + طوالت +

لمباؤ (ہ) اسم مذکر ۔ طول۔ درازی۔ لمبائی۔ بڑائی +

لمبائی (ہ) اسم مؤنث ۔ درازی۔ طوالت۔ بڑائی + بلندی۔ ارتفاع +

لمبائی چوڑائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لمبان چوڑان۔ عرض و طول۔ (۲)

قد و قامت + جسامت +

لمبر (۱) اسم مذکر ۔ صحیح (انگریزی number نمبر) (۱) آنک۔ ہندسہ۔ عدد۔

رقم (۲) وہ فرضی نمبروں کی تعداد جو ممتحن لگاکر پاس یا فیل کرتا ہے (۳)

درجہ۔ رتبہ۔ گریڈ۔ عہدہ۔ منصب (۴) باری۔ وار۔ نوبت۔ دفعہ + وقت ؎

بھیجا جو ہمنے ملکہ کے فرنگی پسر کو خط یہ بھی لکھا کہ ڈاک میں لمبر بدل گیا (امیر)

(۵) مارک۔ سوداگری یا کارخانے کا مقرری نشان۔ علامت (۶) شمار۔ گنتی۔ تعداد

شمو ستکھیا۔ مقدار (۷۔ بازاری) خوش۔ کمیل۔ ڈولا +

لمبر آنا (ا) فعل لازم ۔ وار آنا۔ باری آنا۔ نوبت پہنچنا +

لمبر چڑھانا (ا) فعل متعدی ہ۔ (۱) درجہ بڑھانا۔ منصب بڑھانا۔ عہدہ بڑھانا

ترقی دینا (۲) امتحان کے نمبروں کو درج رجسٹر کرنا +

لمبردار (۱) اسم مذکر ۔ گانوں کا عہدہ دار۔ گانوں کا چودھری۔ دیہ خدا۔ مقدم

وہ شخص جو سرکاری مالگزاری کو زمینداروں سے وصول کرکے داخل سرکار کرتا ہے

لمبرداری (۱) اسم مؤنث ۔ زمینداری۔ چودھرایت +

لمبر دینا یا لگانا (۱) فعل متعدی ۔ امتحان دہندہ کی لیاقت کے موافق مارک دینا +

لمبر سے خارج ہونا (۱) فعل لازم ۔ (قانون) مثل سے خارج ہونا۔ فہرست

سے خارج ہونا۔ داخل دفتر ہونا +

لمبر قائم رہنا (۱) فعل لازم ۔ (قانون) پہلی ہی مثل قائم رہنا۔ پہلی مثل پر بحالی رہنا

لمبر کھینچنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) مقدمہ کا طول پکڑنا۔ مقدمہ بڑھنا (۲) مقدمہ کی تاریخ

بڑھنا۔ مقدمہ ملتوی ہونا۔ پیشی کی تاریخ بڑھنا +

لمبر وار (۱) تابع فعل ۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ نوبت بہ نوبت۔ درجہ بدرجہ +

لمبری (۱) صفت ۔ (۱) نمبر کا۔ نمبر لگا ہوا۔ نمبر والا۔ حسب نمبر۔ نمبر وار۔ نمبر کے مطابق

(۲) نشان لگا ہوا۔ مارک دیا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا توپ خانہ کا بیل وغیرہ۔

(۳) سرکار کیطرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ۔ سرکاری پیمانہ۔ جیسے لمبری گز۔ لمبری

ہٹ دیکھو (۴) احمق۔ بیوقوف۔ بکا مانا ہوا مودھو۔ جیسے اُسکی باتوں پر کیوں جاتے

ہو وہ تو لمبری ہے (۵) جب لمبری احمق کہینگے تو اُس سے غرض ہوگی کہ رجسٹری شدہ

لب

احمق ہے جسمیں کسی کو کلام نہیں (۲) پولیس کے رجسٹر پر چڑھا ہوا بدمعاش +

لمبی دعوے یا نالش (۱) اوّل مذکر دوم مؤنث :۔ نالش عام دعوئے عام سلسلہ وار نالش۔ ابتدائے مقدمہ سے حسب سلسلہ نالش +

لمبُو (ہ) صفت :۔ لمبا۔ معاً بعد۔ طویل القامت +

لمبی (ہ) لمبا کی تانیث :۔ (۱) دراز۔ طویل + دُور تک گئی ہوئی (۲) اُونچی۔ مرتفع۔ بلند (۳) بڑی۔ (۴) اسم مؤنث) گھوڑے کا لمبا قدم۔ شُترگام۔ شہگام +

لمبی تاننا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دراز ہونا۔ بیخبر ہو کر دیر تک سونا۔ بے فکری سے سو جانا۔ پڑ کر سو رہنا (۲) سفر دراز کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ اپنے وطن سے بہت دُور نکل جانا + مدت تک باہر رہنا۔ برسوں اپنے ملک میں نہ آنا۔ سفر دور دراز کرنا۔ (۳) مر جانا۔ فوت ہو جانا۔ دنیا سے گزر جانا۔ آخرت کا سفر کرنا +

لمبی چوڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دُور کی لینا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (۲) بڑی داستان سنانا۔ بڑا قصہ بیان کرنا۔ قصہ بڑھانا +

لمبے (ہ) صفت :۔ (۱) لمبا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے لمبے سفر میں کون جائے۔ لمبے ہاتھ سے دو +

لمبے بننا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (لمبا بننا) +

لمبے ہنو (ہ) محاورہ :۔ چلدو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ چمپت ہو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چال دکھاؤ۔ ہٹو۔ دُور ہو۔ ڈولی ہو +

لمبے سانس بھرنا یا لمبے لمبے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بڑے بڑے سانس لینا۔ گہرے سانس لینا (۲) آہ کھینچنا۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ (۳) مرتے وقت بڑے بڑے سانس بھرنا۔ دم توڑنا۔ (۴)۔ نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا +

لمبے ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (لمبا ہونا نمبر ۲) جیسے بس اب روپیہ لیکر لمبے ہو۔

لمبیان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دلکش (۱) پرندوں کا بلند پروازی کرکے نظر سے غایب ہو جانا۔ تارا ہو جانا۔ نہایت اُونچا اُڑنا (۲) گھوڑے کا نہایت زد میں اتنی دُور نکل جانا کہ دکھائی نہ دے +

لمپٹ (س) صفت :۔ (ہندو) (۱) لگرمی۔ بدکار۔ بدفعل۔ زانی۔ زناکار۔ بدراہ بدچلن (۲) لچّہ۔ شہدا۔ آوارہ۔ گنڈا۔ لُنگارا۔ بدمعاش۔ بدرویہ۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ دروغ گو۔ لبائی +

لمپٹی (ہ) صفت :۔ (ہندو) دیکھو (لمپٹ) +

لمحہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بجلی کی چمک۔ کوندا (۲) بقدر چشم زدن۔ یک نظر۔ آنکھ کی جھپکی۔ آنکھ کا پلکارا۔ پلک مارنے

لت

کا وقفہ۔ چشم زدن۔ طرفۃ العین (۳) ساعت) زمانہ ذرا سا۔ بہت تھوڑا سا وقت۔ ثانیہ۔ پل۔ دقیقہ۔ سکنڈ۔ منٹ کا ساٹھواں حصہ

لمحہ بھر (۱) تابع فعل :۔ ذرا سی دیر۔ پل۔ چھن۔ ٹک۔ اک نظر +

لمحہ لمحہ میں (۱) تابع فعل :۔ پل پل میں۔ منٹ منٹ میں۔ دمبدم +

لَمس (ع) اسم مذکر :۔ (۱) مَس۔ کسی چیز کو ہاتھ یا کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (۲) قوت لامسہ۔ کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت۔ گیان اندری۔ سپرش اندری وہ قوت جس سے نرمی سختی۔ سردی گرمی وغیرہ کو محسوس کرسکیں +

لُمعہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) چمکارا۔ چمک۔ ذرا سی روشنی۔ روشنی۔ نور۔ (۲)۔ شعاع۔ کرن۔ رشمی۔ سوکھہ +

لمکنا (ہ) فعل لازم :۔ (پورب) لپکنا۔ جھپٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ لمبے ڈگ یا قدم رکھنا +

لَمیَزلی (ع) صفت :۔ لازوال۔ ابدی۔ ازلی۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ غیرفانی +

لنبا (ہ) صفت :۔ دیکھو (لمبا مع مشتقات) +

لنبان (ہ) اسم مؤنث :۔ طول۔ لمبائی۔ درازی +

لنبائی (ہ) اسم مؤنث :۔ درازی۔ طوالت +

لَن ترانی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکیگا ؎

چشم مردم کہاں کہاں وہ جمال۔ ہے بجا شور لنترانی کا (مجروح رامپوری)

جو کبھی فال چشمِ دیدار تو قرآں میں بھی نکلا لنترانی (نواب محمد تقی خاں ہوس)

لنترانی کے سوا اُسکی زباں پر کچھ نہیں اُس ستمگر نے سُنا ہے جب سے قصہ طور کا (نواب مرزا خاں نکہت)

(یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ جب اُنہوں نے خدا تعالے سے فرمایا تھا کہ رَبِّ اَرِنیٓ اَنظُر اِلَیکَ یعنی اے میرے پروردگار تُو مجھے اپنا دیدار دکھا تاکہ میں اُس کا نظارہ کروں تو اسکے جواب میں حق تعالے سے ارشاد ہوا تھا کہ لَن تَرانی یعنی تو میرے دیدار کی ہرگز تاب نہ لاسکیگا چونکہ یہ کلمہ ذات باری کے سوا دوسرے کو شایاں نہیں اور نہ کوئی ایسا دعوے کرسکتا ہے پس اسی سے مجازاً انسان کے حق میں اسکے معنی مفصلہ ذیل ہوگئے) +

(۲) خودستائی۔ فاخرانہ تعلّی۔ خودنمائی۔ بڑائی۔ دُون شیخی۔ ڈینگ وغیرہ +

دیسبر میں نہیں عاشق ہُوں جانی ہے موسیٰ ہی سے یہ لنترانی
جلاتی ہے دلِ آتش کو طُور کی طرح کسی پردہ نشیں کی لنترانی (بحر)

ہزاروں عاشق و معشوق سے ہوں نازکی باتیں خطاب اے بیخبر تجھسے نہیں کچھ لنترانی کا (رشیدی)

خواب میں تیری تجلّی دیکھ لی لن ترانی کا مزا جاتا رہا
سن سکے تیرے مُنہ سے کیا انکا لنترانی کی جو صدا نہ سُنے (داغ)

ہے بجائے شعلۂ آواز شعلہ طُور کا لنترانی اُس مغنی کا ترانہ ہوگیا (ناسخ)

لنت

ہوگیا قرآن کا پڑھنا غضب — اُسکو وردِ لنترانی ہوگیا
منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے پھول — بندہ عاجز ہے خدا کو لنترانی چاہیئے۔ (؟)
لنترانی سنتے ہی دیدار سے محروم ہیں — یعنی اس حیرت کدہ میں کہ ہیں ہم کہ نہیں

کب دکھاتا ہے بھلا دیدار وہ مطلب پسر — مُنہ سے جو نکلا ترانہ لن ترانی ہوگیا
یہ گھبرائے ترانی منہ سے نکلا حرف لن بگڑے — بنا لاجی نتیا تکو فقرہ لن ترانی کا
کہو کلیم سے کیا طور پر کریں آکر — سنی نہ جائیگی آواز لنترانی کی (؟)

شور ہے اُس کی لنترانی کا — حشر برپا ہوا جدھر دیکھا۔ (شیریں)

لنترانی کرنا (۱) فعل متعدی۔ شیخی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ اِترانا۔ تعلّی کرنا ✦

لنترانی کی لینا (۱) فعل متعدی۔ بدوں کی لینا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا ✦

لنترانی کی نہ لیجئے ہم سے — بس یہ موسیٰ ہی سے فرمائیگا (مشتری)

لنترانیاں (۱) اسم مؤنث۔ لنترانی کی جمع۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم شیخیاں۔ ڈینگیں۔ تعلّیاں ؎

پردہ تو پردہ اور سنو لنترانیاں — آتے نہیں ہیں خواب میں شرم کے سارے (مرزا عثمان برق)
ایسی سنی ہیں ہم نے بہت لنترانیاں — رُکنے سے کب ہوئی ہے زبان کلیم بند (داغ)
عاشق سے کیا ضرور ہیں یہ لنترانیاں — موسیٰ نہیں ہیں آپ نہ گفتگو کریں (میر سوز)
میں بیتاب ہوں سنوں گا نہ میں لنترانیاں — گستاخ ہوں گا وہ تری باس نہیں ہے کب (شریف لکھنوی)

لُنج (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکے ہاتھ کی انگلیاں کج ہوں اور اُس کے سبب اُسکے پنجہ سے کوئی کام نہ ہو سکے ✦ (۲) شل۔ ہاتھ پاؤں سے معذور۔ ٹنٹا ✦ دست بریدہ (۳) لنگڑا۔ لُولا۔ پا بریدہ۔ پیروں سے معذور (۴-۱) ہاتھ پاؤں کی معذوری۔ انگلیوں یا ہاتھ کی کجی۔ ٹنٹ ✦

لُنجا (۱) صفت۔ وہ شخص جو پاؤں ہونے کے باوجود رفتار سے عاجز ہو۔ دیکھو لنج (۲-۱)

لُنجھارا یا لُنجھیڑا (ہ) اسم مذکر۔ اسبابِ تعلقات دنیائے دنیوی پھنسا و بکھیڑا ✦

لُنجی (ہ) اسم مؤنث۔ لنجا کی تانیث۔ ہاتھ یا پاؤں سے محتاج۔ لُولی لنگڑی۔ شل دست و پا سے معذور ✦ وہ عورت جسکے ہاتھ کی انگلیاں کام نہ دیسکتی ہوں ✦

لُنجی (۱) اسم انگلش۔ (Linsey لنزی) ایک قسم کا روئی اور سن کا بُنا ہوا کپڑا۔ یا اُونی سُوتی کپڑا ✦

لَنڈے پھندے (۱) اسم مذکر۔ عوام۔ فند فریب۔ مکر و فریب۔ ہیر پھیر ✦

لَنڈ (ہ) اسم مذکر۔ عضوِ تناسل۔ ذکر۔ کیر۔ لنگ۔ اندری۔ قضیب ✦

لُنڈ (ہ) صفت۔ اصل سنسکرت (رُنڈ रुण्ड) بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ بن سر کا دھڑ۔ سر کٹا ہوا دھڑ ✦ (۲) کٹا ہوا (۳) ٹُنٹ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت یا سُوکھا ہوا ٹہنا ✦

لنڈ

لُنڈ مُنڈ (ہ) صفت۔ (۱) صفا چٹ۔ چار ابرو کا صفایا ✦ وہ شخص جس کا سر ڈاڑھی مونچھیں منڈی ہوئی ہوں (۲) بے تعلق۔ نگوڑا ناٹھا۔ مرد بے سر و پا (۳) ٹُنٹ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت۔ جیسے پت جھڑ کا موسم آیا اور درخت لنڈ منڈ ہوگیا (۴) بے سر و سامان۔ مفلس۔ تنگدست۔ بے پروبال۔ قلاش۔ قلاّنچ جیسے وہ آپ لنڈ منڈ ہے اُسکے پاس کیا دھرا ہے (یہ لفظ لُنڈ بمعنی لُنڈا اور مُنڈ بمعنی مُنڈا ہوا سے مرکب ہے) ✦

لُنڈا (ہ) صفت۔ (۱) دُم بریدہ۔ باٹا۔ لنڈورا۔ بن دُم کا۔ دُم کٹا۔ کلّہ۔ ابتر۔ (۲) درختِ بے برگ۔ وہ پیڑ جسمیں شاخیں اور پتّے نہ ہوں (۳) بے یار و آشنا نگوڑا ناٹھا۔ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو۔ بیکس (۴) چھوٹے دامنوں کا انگرکھا۔ اونچے اونچے دامنوں کا انگرکھا (۵) پورب) جُوتا۔ برتن مانجھنے یا صاف کرنے کا گھانس یا مُونجھ کا مُٹھا ✦

لنڈورا (ہ) صفت۔ (۱) مرغِ دم بریدہ۔ بن دُم کا پرند ✦ لنڈا (۲) بے یار و آشنا۔ بیکس۔ (۳۔ مجازاً) گنجا ✦

لنڈوری (ہ) صفت۔ لنڈورا کی تانیث ✦

لنڈوری فاختہ (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ عورت جسکا کوئی شریک و ہوا خواہ نہ ہو۔ زن بیکس۔ نگوڑی ناٹھی (۲) گنجی ✦

لُنڈھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اونڈھانا۔ بہانا۔ لُڑھانا۔ بر زمین ریختن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کے برتن سے زمین پر گرانے کو کہتے ہیں۔ (۲) لُڑکانا ✦ غلطانیدن کا ترجمہ (۳) گرانا۔ پچھاڑنا۔ جان سے مارنا۔ اس معنی میں لُڑھانا زیادہ بولتے ہیں

لُنڈھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بہنا۔ اونڈھنا۔ لُڑھنا۔ کسی برتن کے لُڑک جانے سے کسی رقیق چیز کا بہجانا۔ ریختہ شدن کا ترجمہ ✦ ؎

لنڈھتی ہے کوئے یار میں ناحق بجا شراب — جنت میں کیوں نہ چشمۂ کوثر رواں رہے (اعلم)

(۲) لُڑکنا۔ غلطیدہ ہونا۔ غلطیدن کا ترجمہ (۳) مرنا۔ گرنا۔ پچھڑنا۔ اِس معنی میں لُڑھنا زیادہ مستعمل ہے ✦

لَنڈی (ہ) اسم مؤنث۔ بندہ۔ غیر حالت نفرت یا حقارت میں عورت کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ جیسے جا لنڈی۔ مُردار لنڈی وغیرہ۔ کُتیا۔ فیبانی۔ مُوئی۔ قطامہ جیسے ؎

سن لنڈی کے بھرتری ہیں منہ کیا ہے جو — رکھیے حال نا کے تیر انہیں سمجھیگا جوگ (از قصہ بھرتری)

لَنڈیت (ہ) صفت۔ (بازاری) (۱) کیرخرا۔ بڑے لنگ والا (۲)

لنک

نہایت تماشبین۔ بڑا بھاری زانی + نہایت زناکار + پُرشہوت۔ شہوت پرست +

لنک (ہ) اسم مذکر۔ لانگ کا مخفف۔ عو۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اٹم جیسے پیسہ ہی پیسہ جمع کرو تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کرکے ڈھنگ ہو جاتا ہے

لنک لگنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ اٹم لگنا۔ انبار لگنا۔ ڈھیر ہونا +

لنک (ہ) اسم مؤنث (پوربی) (۱) باگ۔ عِنان۔ لگام۔ لجام (۲) کمر۔ میان +

لنکا (س) اسم مؤنث ۔ (۱) راون کی راجدھانی کا نام۔ دارالخلافہ راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلون میں واقع ہے مگر اندنوں میں شہر کولمبو اُس کا دارالسلطنت ٹھیرایا گیا ہے + وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان سپہ سالار نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلون۔ سنگل دیپ۔ سراندیپ۔ راون کا ٹاپو۔ (۳) شاکنی دیوؤں میں سے جو شیو اور درگا کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ایک دیوی کا نام شاید یہ وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کیگئی ہے + (۴) دیوؤں اور پریوں کے ایک موہومی مقام کا نام (۵) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت مگر اسوقت میں آجکل حیاپا چالاک۔ چلترباز۔ متفنی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ چرپاتک ہوشیار۔ شریر۔ شوخ۔ شوخ چشم اور اگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے۔ کیوں ری لنکا تو نہیں مانتی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (چنانچہ سٹھنیوں میں بھی اس طرح عورتیں گاتی ہیں جن میں سے صرف ایک مصرعہ کو پہلا ادھیکر لکھا جاتا ہے ؎

اری اے ری سمدھن تیری چھاں تیری چھاتن کی سواری لنکا میں گاوے گی ہیٹنی (سیٹھنی)

یہ تمام گیت ذو معنی ہے ہر ایک مصرعہ کے اوّل آدھا لفظ لکھکر چھوڑ دیتے ہیں جو در حقیقت کلام فحش نہیں ہے مگر خیال فوراً فحش لفظ کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا حصہ گاتی ہیں تو وہ خیال بالکل باطل ہو جاتا ہے + ؎ مثلاً

اری اے ری سمدھن تیرے بھو تیرے بھولے سے جوبن کی لنکا میں گا گی گنگی (سیٹھنی)

علے ہذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) + (۶) عو۔ آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب + مبدأ فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ؎

بیگم لنکا یہاں ہے کوئی باولی گر ہے تم ایک سے ایک تو بندی کی کھیلی قہر ہے (رنگیں)

(۱) جزیرہ ہندوؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور ساحل کے برخلاف ایشیا کے تمام براعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خطِ استوا کے چوتھے حصے کی برابر ہے اور یہ ان مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اوّل میں واقع ۔ اور جہاں سے طولِ بلد شمار کیا جاتا ہے یہ مقام بحرِ ہند میں سیلون کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق ملاکا کا جزیرہ نما ہے اور بعض ہندی حساب کے مطابق بھی یہ سیلون سے علیحدہ ہے جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا بخوبی نظر آتا ہے۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ جس لنکا پر رامچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیوؤں یعنی راکشسوں کا مقام ہے جہاں سونے کا قلعہ بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہو گیا۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک قلعہ کا نام ہے جسپر راون قابض تھا۔ اور وہ مہادیو جی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلون میں بسوکرما نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا +

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور ہے اور اجتک زیارتگاہ خلائق ہے مسلمان اُسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر آنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۵۰ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب بحرِ ہند میں واقع ہے اسکا طول ۲۷۰ عرض ۱۴۰ میل ہے۔ جزیرۂ سیلون اور سنگل دیپ کا ٹاپو بھی یہی ہے۔ یہاں کے اصلی باشندے سنگھالی ہیں۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اُس میں گرم مصالحے خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل لوہا پارہ۔ عقیق۔ پکھراج۔ نیلم۔ گوند بھی بافراط ملتا ہے۔ سنگ یشب کی کان اور دارچینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں +

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہیں۔ اِس خلیج میں ساحلِ ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں ریتلے پتھروں کا ایک ٹاپو سا ہے اُسے سیت یعنی پل کہتے ہیں۔ چنانچہ سیت بندرامیشور اس کا نام مشہور ہے۔ ہندو اس پل کو راجہ رامچندر جی کا بنوایا ہوا بتلاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے۔ بہت مدت تک اس جزیرے کو راون کا ٹاپو کہتے رہے ڈھائی ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کر لیا تھا۔ ۱۵۱۸ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا ۱۶۵۸ء میں والندیزوں نے چھینا اور ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آکر ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہو گیا +)

لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب شیخی باز لاف زن مغرور۔ متکبر یا نہایت مفسد شریر فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفتِ روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فسادی متفنی ہو اُن لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔ مثال اوّل دیکھو لنکا نمبر ۶۔ مثال (۲) بکھو ٹوٹ کے اخیر پر + (چونکہ لنکا دیوؤں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے قد کے اور اُنکے بچے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ ایسے شہر کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے بڑا یعنی سب گنوں پورا ہوتا ہے۔ یہ مثل

لنک

تین طرح پر بولی جاتی ہے اول تو جس طرح اوپر لکھی گئی اور دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکا میں
چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا ٭

گسے سرکش نہ پایا ان بتانِ سرو بالا میں　　جسے دیکھا نظر آیا وہ باون گز کا لنکا میں　(ناسخ)

لَنگ (ف) صفت۔ (۱) لنگڑا۔ لُولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ اَعرج۔ معیوب الرِّجل۔ پنگا جیسے تیمور لنگ۔ تمر لنگ۔ اسپ کہنہ لنگ (۲) لنگڑا پن۔ پنگا پن۔ نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے ٭

لنگ کرنا (ا) فعل متعدی۔ لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پورا پاؤں نہ ٹکنا ٭

لَنگ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ سِرا۔ کنارہ (۳۔ پنجاب) دیوار۔ جدار۔ قنات ٭ اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی کر۔ دھوتی کی آنٹ۔ پلا۔ دھوتی کا وہ حصہ جو آگے لٹکا رہتا ہے ٭

لِنگ (س) اسم مذکر۔ (ف۔ لنگ) (۱) عضوِ تناسل۔ ساندی۔ ذکر۔ کیر۔ قضیب (۲) شیو کی مورتی جیسے شیو لنگ (۳۔ ہندی۔ دیاکرن) جنس۔ جاتی۔ قسم۔ صنف جیسے پُرلنگ یعنی از جنس مذکر۔ استری لنگ یعنی از جنس مؤنث ٭ نپنسک لنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴) دیکھو لنگ (نمبر ۴) ٭

لِنگ اَرچن (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) لنگ کی پوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش ٭

لُنگارا (۱) صفت۔ (لُونگر کی تصغیر بالتحقیر) (۱) لنگوا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رند۔ لاوبالی ٭ (۲) لُچّہ۔ شہدا۔ گُنڈا۔ اٹھائی گیرا۔ شریر۔ بدذات ٭ (۳) دنگئی۔ فسادی ٭ (یہ لفظ فارسی لُنگ بمعنی فوطہ و لُنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بے حیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ دھڑنگ یعنی بے پردہ ہو چنانچہ فارسی میں لُنگوتہ بمعنی لنگوٹہ خواہ لنگوٹی اسی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگر بمعنی مکار۔ حیلہ گر و سرکش سے بنالیا ہے) ٭

لُنگاراپن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لُچپن۔ شہدپن۔ گُنڈا پن ٭ (۲) بدذاتی۔ شرارت۔ حرامزدگی۔ (۳) بے غیرتی۔ بے حیائی ٭

لَنگر (ف) اسم مذکر۔ از لنگ بمعنی ایستادن و رائے مہملہ نسبت) مجازاً جہاز یا قافلہ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا منی پتھر خواہ زنجیر جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسّوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ انجر یا لنجر۔ ہرساہ ٭

دہشت ہمیں تلاطم دریائے غم سے کیا　　دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا　(اسیر)

جی اٹھا دھیان جو زلفوں کا دمِ مرگ آیا　　کشتیٔ عمرِ رواں کو ہوئے لنگر گیسو　(اشرف لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدابرت بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ۔ خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) مزار۔ مقبرہ۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاردیواری (۵) مکار۔ حیلہ گر ٭ سرکش۔ ناگوار طبع۔ بارِ خاطر۔ برخلاف بادبان جو سبکروح و یار شاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں مستعمل ہے (۶۔ ہ) سدابرت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا۔ وہ طعام جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے ہاں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔ مجازاً) پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ معاون و مددگار ٭

بہت نوعِ انساں کے غمخوار یاور　　ہوا خواہِ قوت پہ اندیشِ کشور
شدائد کے دریائے خوں میں شناور　　جہاں کی پُرآشوب کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی ہست و بود اُن سے ہے یاں
سب اس انجمن کی نمود اُن سے ہے یاں　(حالی)

(۸۔ ا) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔ ا) رسّا۔ لاقہ۔ ناؤ کا رسّا۔ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا۔ (۱۰۔ ا) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا سلا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔ ا) دھڑ کے نیچے کا حصہ۔ کولے۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔ ا) بوجھ۔ بھار۔ وزن ٭ پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔ ا) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے بچے آپس میں لڑاتے ہیں۔ (۱۴۔ ا) سیون۔ وہ رگ جو مقعد اور عضو تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا لٹکن۔ ہنڈولا ٭ شاقول۔ ساہول ٭

لنگر اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا کشتی یا جہاز چھوڑنا یا کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا ٭

لنگر باندھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) پہلوانوں کا جھانگیا کسنا۔ لنگوٹ باندھنا (۲) تجرد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ مجامعت سے باز رہنے پر کمر باندھنا ٭

لنگر بٹنا (۱) فعل لازم۔ سدابرت بٹنا۔ روز مرہ کھانا تقسیم ہونا ٭

لنگر جاری کرنا (۱) فعل متعدی۔ سدابرت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا ٭

لنگر خانہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) سدابرت۔ فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑہ (۳) رسوئی بیٹھنے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کارخانہ مطبخ

لنگر ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

قیام کرنا۔ مقام کرنا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا +

لنگرگاہ (ف) اسم مذکر: جہازوں کے لنگر کرنے یعنی ٹھیرنے کی جگہ۔ بندرگاہ۔

لنگر لنگوٹا (ہ) اسم مذکر: کاچھا اور لنگر جو پہلوانی کا جامہ ہے +

لنگر لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی: کشتی کرنے کو مستعد ہونا۔ کشتی کرنے کا جامہ پہننا +

لنگر لنگوٹہ دینا یا آگے رکھنا (ہ) فعل متعدی: کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ پہلوان کا شاگرد ہونا +

لنگروا (ہ) صفت: لنگر کی تصغیر (گیتوں میں) ڈھیٹ۔ بیحیا۔ بے غیرت + نرلج + نڈر۔ بے باک۔ شوخ چشم۔ بابک شہدا۔ نپٹ لچّہ۔ اوباش۔ بدچلن۔ بدراہ۔ رند لااُبالی جیسے ؎ لنگروا کو دیجو موہے پانی اکیلی جان۔ دیگر ؎ سُن رے لنگروا میں گاری دونگی توکو موری بیّاں نہ پکڑ گھروا جان دے موکو۔ دیگر ؎ سکھی ری کہا کروں نہ مانے نری۔ موری مٹکی ڈالو ڈھیٹ لنگروا۔ ڈگر چلت پنیاں بھرت موسی کرت ٹھٹھوری۔ دیگر ؎ چھاڈ لنگروا ٹور گھر موری باہیں رے۔ ایسو ڈھیٹ بھیو نہیں مانت کہا نی رے +

لنگری (ا) اسم مذکر: (۱) وہ شخص جو محتاجوں کو لنگر خانے میں کھانا تقسیم کرتا ہے (۲۔ ف) ایک قسم کا طشت (۳۔ ا) لگنی۔ پانوں کے رکھنے کی چھوٹی سی گہری تھالی +

لنگڑا (ا) صفت: (۱) ایک ٹانگ سے اپاہج۔ پنگل۔ پنگا۔ اعرج۔ پاشکستہ۔ وہ شخص جو چلنے میں سیدھی طرح نہ چل سکے۔ ناقص رفتار۔ ٹانگ ٹوٹا جیسے لنگڑے نے جو پکڑا دوڑیو سب اندھو + (۲) اسم مذکر: ایک قسم کا مشہور بنارسی آم جو نہایت لذیذ ہوتا ہے

لنگڑا کر چلنا (ا) فعل لازم: لنگ کر کے چلنا۔ سیدھی طرح نہ چلنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا +

لنگڑانا (ہ) فعل لازم: لنگ کرنا۔ لنگ کر کے چلنا +

لنگڑی (ہ) لنگڑا کی تانیث +

لنگڑی کنڈوا آسمان پہ گھونسلا (ا) کہاوت: چونکہ لنگڑی ٹٹہری کا نہایت بلندی پر گھر بنانا اپنی طاقت سے باہر کام کرنا ہے اس سبب سے اپنی لیاقت سے بڑھ کر حوصلہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

لنگوٹ (ا) اسم مذکر: (۱) کاچھا۔ کوپین۔ کچھنی۔ کچھنا۔ قیزہ۔ لنگوتہ۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان لوگ اکثر باندھتے ہیں ؎

کیا چھین لیگا ہم سے جو ہم پر جا پڑیگا فلک — دولت فقیر کی کفنی ہے لنگوٹ ہے (بحر)

(۲) وہ رنگین مثلثی یا دراز کا غذ جو کنکوے کے نیچے کی طرف لگا دیتے ہیں +

لنگوٹ باندھنا یا کسنا (ا) فعل متعدی: (۱) کاچھا کسنا۔ کوپین لگانا۔ (۲) کشتی کے واسطے لنگر کسنا۔ کشتی کرنے کو مستعد ہونا +

لنگوٹ بند (ا) صفت: (۱) لنگوٹ باندھے رہنے والا۔ (۲) جتی۔ مجرد وہ شخص جو بیاہ نہ کرے۔ کوارا رہنے والا۔ جتی ستی۔ عورت سے بچا رہنے والا

لنگوٹ پھل (ا) اسم مذکر: (بازاری) قضیب۔ کیر۔ ذکر +

لنگوٹ وار (ا) صفت: وہ پتنگ کنکوا جسکے نیچے کی طرف رنگین مثلثی یا دراز کاغذ لگا ہوا ہو۔

لنگوٹ کا سچا (ا) صفت: (۱) وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا۔ کسی پر ازار بند نہ کھولنے والا (۲) جتی۔ مجرد۔ نشت زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ برہم چاری۔ متقی۔ پاکدامن وغیرہ +

لنگوٹ کھولنا (ا) فعل متعدی: (۱) کسا ہوا لنگر یا لنگوٹا اُتارنا (۲) کشتی کرنے کو موقوف رکھنا (۳۔ بازاری) جماع کرنا۔ مجامعت کرنا (۴) ننگا کرنا۔ عریاں کرنا

لنگوٹا (ا) اسم مذکر: وہ کپڑا جس سے ستر عورت کریں۔ وہ چھوٹا سا کم عرض کپڑا جسے اکثر فقرا، مساکین، زمیندار، پہلوان وارازل وغیرہ باندھتے ہیں۔ کاچھا کوپین۔ لنگوٹی۔ بشٹی + دھوتی۔ تہبند +

لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ا) فعل متعدی: دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎

ہمنے جب قطع علایق پر ارادا باندھا — پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا (بحر)

لنگوٹا کھینچنا (ا) فعل متعدی: دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎

جی میں ہے فقیروں کی طرح کھینچ لنگوٹا — اور باندھ کے تہمت
جا کنج خرابات میں تک گھونٹ کے سبزا — یوں کیجے عبادت (ناسخ)

لنگوٹی (ا) لنگوٹا کی تانیث: کوپین۔ کچھنی۔ بشٹی۔ وہ کم عرض چھوٹا سا کپڑا یا دھجی جس سے ستر عورت کریں +

لنگوٹی باندھے پھرنا (ا) فعل لازم: (۱) نہایت غریبی اور افلاس کے سبب ننگا پھرنا۔ زاہد زالوں کی طرح ننگا دھڑنگا پھرنا (۲) حالت طفولیت میں پھرنا

لنگوٹی بندھوا دینا (ا) فعل متعدی: ننگا کر دینا۔ کچھ پاس نہ چھوڑنا۔ بالکل لوٹ لینا۔ مفلس کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج کر دینا +

(چونکہ ٹھگوں اور راہ زنوں کا قاعدہ ہے کہ وہ جب سب مال اسباب کپڑا لتّا اُتار لیتے ہیں تو از راہِ ترحم ستر عورت کے واسطے ایک دھجی پھاڑ کر دیدیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ رنڈی اور چور کے حق میں زیادہ بولتے ہیں۔) +

لنگوٹی کھلنا (ا) فعل لازم: اوّل محکوم دوم پردے کی دیوار یا زنان خانہ کی اوٹ کا گر پڑنا +

لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا (۱) فعل متعدی: مفلسی میں شوق نباہنا۔ تنگدستی میں مزے اُڑانا۔ غربت میں رنگ رلیاں کرنا +

لنگوٹے (۱) اسم مذکر۔ (۱) لنگوٹا کی جمع (۲) حروفِ سبترہ کے آجانے سے الف کی بجائے بھول سے بدلی ہوئی صورت +

لنگوٹے کا ڈھیلا (۱) صفت مذکر۔ زناکار۔ وہ شخص جو ہر ایک عورت کے ساتھ صحبت کرنے کو مستعد ہو جائے۔ ازار بند کا ڈھیلا۔ مغلوب شہوت +

لنگوٹے کا سچا (۱) صفت۔ دیکھو (لنگوٹ کا سچا) +

لنگوٹیا (۱) صفت:۔ (۱) لنگوٹ بند (۲) دیکھو (لنگوٹ دار) (۳) ساتھ کا کھیلا بچپن کا یار۔ گہرا یار۔ گاڑھا دوست +

لنگوٹیا یار (۱) اسم مذکر۔ وہ شخص جس سے عہدِ طفولیت سے یارانہ ہو۔ بچپن کا یار۔ ہمجولی۔ بہار کا پرانا یار۔ قدیمی دوست۔ آشنائے قدیم یار دیرین

نہیں جس آدمی کے پاس ازار — اسکو سمجھے ہے لنگوٹیا یار (سودا)

لنگوچا (۱) اسم مذکر۔ جانور کی آنت مصالحہ دار قیمہ سے بھری ہوئی جسے تل کر کھاتے ہیں۔ گلمہ۔ گلّا +

لنگور (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا بندر جسکا مُنہ کالا اور دُم دراز ہوتی ہے یہ جانور طاقت میں بندر سے بہت بڑھا ہوا ہے چنانچہ جہاں لنگور ہوتا ہے وہاں سے بندر بھاگ جاتا ہے۔ ہنومان۔ پہنانہ بچوڑے مُنہ کا بندر۔ بوزنہ۔ میمون

لنگوری (ہ) اسم مؤنث (۱) چوری پکڑوانے یا نکالنے کی کشتی (۲) کھونٹی پھرتا یا ایک قسم کی چال

لنگھانا (ہ) فعل متعدی۔ پار اُتارنا۔ عبور کرانا ندی سے پار کر دینا ؎

نند کا ہیکو ہیران بھئی سیاں ہوا اُپلے — سن رنگ لاج کے رے پیچھو کرا رے بیٹھا دیا پار

ہاتھ کا اُونگی تو ہے کنگنا میں اور گلے کا ہار (گیت پوربی)

لنگھن (س) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) عبور۔ دریا سے اُلگھنا۔ پار اُترنا (۲) فاقہ۔ اُپاس

ہلی کارن پیری بھئی اگ کیسی ہے ٹھینگ — چھپ چھپ لنگھن میں کئے پیا ملن کے جوگ (دوہا)

(۳) وہ آتشک جو اس مرض والے کے پیشاب پر سے گزر جانے سے ہو جائے۔

لنگھن پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندی) جاری ہونا۔ آغاز ہونا۔ شروع ہونا۔ رستہ پڑنا۔ بنیاد پڑنا۔ بُری رسم پڑنا +

لنگھن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ فاقہ کشی کرنا۔ اُپاس کرنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا جیسے یا ہنسا رتی چگیں یا لنگھن کر جائیں +

لنگھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ پار اُترنا (۲) اُلانگنا۔ کسی چیز کے اوپر سے پھلانگ جانا +

لُنگی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) پیشاب۔ بُول۔ شاشہ۔ مُوت۔ مُوتر +
(یہ لفظ پاٹھ شالاؤں کے لڑکے اپنے اُستاد سے پیشاب کی اجازت کے واسطے بولا کرتے ہیں) +

لِنگی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) شیو لنگ کی پوجا کرنے والا۔ مہادیو کی پوجا کرنے والا +

لُنگی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) تہبند۔ تہمت۔ دھوتی۔ لنگ۔ فوطہ۔ وہ کپڑا جو کمر سے لیکر گھٹنوں یا پنڈلیوں تک باندھتے ہیں (۲) سر سے باندھنے کا رنگین یا دھاری دار لمبا دوپٹہ جسکے اکثر اوّل اخیر سروں پر کلابتو بھی ہوتا ہے جسے طلاّ بولتے ہیں۔ ساقہ۔ اسکا دستور اکثر کابل پیشاور کی طرف زیادہ ہے +

لُنیاں پنیاں ہو کے دوڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) خوشی میں لڑکتے پڑتے جانا۔ سر پاؤں بیر گاڑے کر کے دوڑنا۔ بیتابانہ دوڑنا۔ کسی کے اشتیاق میں دوڑا ہوا جانا۔ جیسے دربان نے پکار کے اندر یا بیدار سے کہا۔ بڑی بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے سنتے ہی اندر سے سب لنیاں پنیاں ہو کے دوڑیں (چندہ ہیلی صفحہ ۵۴) +

لو (ہ) لینا مصدر سے امر کا صیغہ (۱) بگیرید کا ترجمہ۔ پکڑو۔ سنبھالو۔ گرفت کرو۔ گرفت میں لاؤ۔ قابو کرو۔ وصول کرو جیسے قیمت لو اور دیدو۔ تم اس بچے کو لو میں اُسے لیتی ہوں (۲) برائے خطاب یا ندا۔ کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ یا مخاطب کرنے کا کلمہ۔ سنو۔ دیکھو۔ خیال کرو۔ متوجہ ہو۔ ادھر دیکھو۔ اِدھر سنو۔ کان دو۔ مخاطب ہو۔ فارسی میں بیا کا لفظ ایسے ہی موقع پر آتا ہے جیسے ؎

بیا تا ز بیداد شوئیم دست — کہ بیداد نتواں زبید اور رست (نظامی)

دشمن کو ہٹاتے ہیں اب جگو بلاتے ہیں — لو اور بھی سوجھی مُنہ دیکھ کے خنجر کا

آؤ قبل از حشر ملکر فیصلہ کر لیں ہم — زندہ کر لینا ہمیں لو تم پر مر جاتے ہیں ہم (منیر)

(۳) آؤ۔ اُٹھو۔ کھڑے ہو۔ تیار ہو جیسے لو چلو یعنی آؤ چلو ؎

ٹھیرا ہے وہاں مشورۂ قتل ہمارا — لو حضرت دل ایک سُو تازہ خبر اور (داغ)

جو اوقات اس تنگدستی سے گزرے — تو لو جان ہم ایسی ہستی سے گزرے (امیر سوز)

بزم میں بیٹھے ہو کیا رات چلی جاتی ہے — لو ہمیں اب کہیں سلوائے اور سو رہئے (انشا)

(۴) برائے شہادت یعنی اپنے قول کی دوسرے شخص سے تصدیق کرانے کے واسطے۔ جیسے لو میں نے انہیں کیا کہا تھا۔ لو آیا یہ وہاں کب تھا (۵) گواہی دلوانے کے واسطے اشارہ۔ گواہ رکھنے یا کرنے کا کلمہ۔ جیسے لو سنتے جاؤ یہ کیا کہتا ہے۔ لو دیکھتے جاؤ میں کچھ نہیں کہتا ہوں۔ یعنی گواہ رہو (۶) برائے تعجب و حیرت۔ جیسے لو ابھی بیٹھے بیٹھے مر گیا۔ لو کیا سے کیا ہو گا ؎

لو دکی رہی دل ہی میں حسرت نہ بر آئی — ساغر نہ بھرا تھا کہ اجل کی خبر آئی (نسیم دہلوی)

لو

دم ہوگیا فنا لبِ جاں بخش کے حضور　لو رگیا مریض مسیحا کے سامنے　(امانت)
مجنوں ست بنے پھرتے ہیں لو شت میں سیہ　بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسیکا　(سیتہ)
(اس معنی میں ایلو کا مخفف بھی ہے) +

(۷) استفسار کے واسطے۔ کوئی بات دریافت کرنے یا پوچھنے کا کلمہ ؎
لب خشک ہو رہے ہیں کف دست سرخ ہیں　لو سچ کہو کہ قول یہ قیبوں کو کیا دیا　(داغ)

تنبیہ اور آگاہی کے واسطے۔ جتانے اور آگاہ کرنے کا کلمہ۔ ہوشیار کر دینے کا کلمہ ؎
تم خفا ہے بہت تجھے یہ خبر کرتے ہیں　لو مبارک ہو تمہیں ہم تو سفر کرتے ہیں　(مصحفی)
داغ شب کو زہر کھا کر مر گیا　لو اٹھو بیٹھے ہوئے ہو شاد کیا　(داغ)
کہے ہے جب وہ محفل میں کہ لو ابگر رہا ہوں　تو ہیں ایک ایک کو کیا کیا اشارہ دل سے بتانا ہوں　(جرأت)

(۹) کلمۂ ادّعا۔ دعویٰ سے کوئی بات کہنے کا کلمہ جیسے ؎
لو ہم مریضِ عشق کے تیمار دار ہیں　(مصرعہ)

(۱۰) تحسینِ کلام کے واسطے۔ کلام کو خوبصورت بنانے کا کلمہ۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام یا سخن تکیہ بھی ہوتا ہے ؎

اغیار سے دیکھ کر ترا ربط　دل مرا جو بے قرار ہوگا
جا بیٹھوں گا در پر اور کے میں　کیا یہ بھی نہ ناگوار ہوگا۔
ہوگا ایسا کہ دشمنوں کے　ایک تیر جگر کے پار ہوگا
لو آؤ چلو خدا کو مانو　کہتا تجھے بار بار ہوگا
(مصحفی)

لو (ا) حرفِ جر (گنوار) تک۔ تلک۔ لگ۔ لوں جیسے ؎
ندیا لو ہمارے سنگ چلو　یا ندیا میں چور البت ہیں
ڈھل ہو ریا باندھے چلو۔ ندیا لو ہمارے سنگ چلو
(گیت)

لُو (ا) اسم مؤنث۔ ہوائے گرم۔ بادِ سموم۔ وہ گرم ہوا جو موسمِ گرما میں چلتی ہے۔ بادِ گرم۔ حرور۔ سموم ؎
پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نہ رہا　وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا　(سحر)
بعض شعرا نے لُوں بھی باندھا ہے۔ بلکہ دہلی میں بھی جہاں اور اکثر الفاظ میں نون بڑھا کر بولتے ہیں۔ وہاں یہ لفظ بھی اُن میں داخل ہے۔ چنانچہ لفظ لُوں میں میر تقی اور شاہ نصیر کے شعر درج ہیں + ؎
لگے جلنے پتھر چلی ایسی لُوں　لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں　(لااعلم)

لُو چلنا (ا) فعل لازم۔ وزیدنِ بادِ گرم۔ بادِ سموم کا چلنا۔ گرم ہوا چلنا +
لُو لگنا (ا) فعل لازم۔ بادِ سموم سے ضرر پہنچنا۔ گرم ہوا کے اثر سے بیمار پڑنا یا مر جانا۔
لُو مار جانا (ا) فعل لازم۔ بادِ سموم کا اثر کر جانا۔ بادِ گرم سے ضرر پہنچنا +

لول

لَو (ا) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لپٹ۔ لٹ۔ جوالا۔ لاٹ۔ بھبوکا۔ جوت۔ لہب۔ زبانۂ آتش + زبانِ شمع و چراغ ؎

دکھاؤں آہ سے گر اپنے دل کے داغ کی لو　نہ نکلے روزنِ فانوس سے چراغ کی لو
خجل ہے شعلۂ دل سے مرے جو داغ کی لو　تو کیونکر دیکھ کے کانپے نہ پھر چراغ کی لو
جلائے ہے پر پروانہ باد کش اے شمع　فرو ہو کیونکر ترے سوزشِ دماغ کی لو
(منیر)

(۲) دھیان۔ توجہ۔ خیال۔ سُدھ۔ تعلقِ خاطر۔ دل کا لگاؤ (۳) آس۔ امید۔ آشا۔ توقع۔ آرزو۔ خواہش۔ اِچھا۔ شوق۔ محبت۔ اشتیاق ؎
بدن میں دیکھ کے اُسکے قبائے چلکاری　ہمارے دل سے نہ ہی تختہ ہائے باغ کی لَو　(ظفر)

(۴) نرمۂ گوش۔ بناگوش۔ کچیا۔ کان کی جڑ۔ کان کے نیچے کے حصّے کی نوک جس میں گوشت ہی گوشت ہے + ؎
بغور دیکھو ذرا آب دُر سے کیا یکسر　چمک رہی ہے عجب گوشِ خوش دماغ کی لو　(ظفر)

(۵) یکسوئی۔ یک جہتی۔ یک طرفی +

لو اُٹھانا (ا) فعل متعدی۔ شعلہ بلند کرنا + چرس اُڑانا۔ چرس کا دم لگانا +
لو اُٹھنا (ا) فعل لازم۔ شعلہ کا نمایاں ہونا۔ شعلہ کا بلند ہونا +
لو بجھنا (ا) فعل لازم۔ (۱) شعلہ فرو ہونا۔ (۲) خواہش مٹنا۔ جی بجھنا +
لو چراغ کی اُڑا! (۱) محاورہ (زنان) جب کوئی شخص کسی بات کے جواب میں بجائے انکار کے وڑا کہتا ہے تو اُسکے جواب میں وہ لوگ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

لو لگانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) دھن باندھنا۔ تصوّر باندھنا۔ خیال باندھنا۔ سُدھ باندھنا + ؎
ذرا خیال رہے سوختہ دلوں کا بھی　جھلستے ہیں یہ تری لو لگانے بیٹھے ہیں　(رند)

(۲) ہر وقت دھیان لگانا۔ چیت لگانا۔ توجہ دینا۔ دل کو متوجہ کرنا۔ رجوع ہونا۔
جو شکل دیدیجیے اُسکی انگلیچے لو　وہ اک چراغ لاکھوں قندیل ہیں ہے چمکار　(صفیر)
کوئی نہیں آشنا کسی کا　بہتر ہے خدا سے لو لگانی　(جرأت)
لبوں پہ دم ہے گھُلتا ہوں مثالِ شمعِ فرقت میں　بتوں کے غم میں جل جل کر خدا سے لو لگائی ہے　(امانت)
ہمیشہ کیونکہ نہ روشن رہے وہ شمع جمال　ہم اُس پہ رہتے ہیں ہر وقت لو لگائے ہوئے　(صابر)

(۳) عبادت میں غرق رہنا۔ ذکرِ خدا میں مشغول و مصروف رہنا (۴) محبت کرنا۔ عشق کرنا۔ دل لگانا۔ پریت جوڑنا۔ عاشق ہونا۔ محو ہونا ؎
لگائے اور سے پروانہ لو پروا نہیں اُسکو　جلا دیگی محبت جو کہے شمع شبستاں میں　(اللہ الشداق)
اب اور سے لو لگائینگے ہم　جوں شمع تجھے جلائینگے ہم　(مومن)

لو ل

اُس شعلہ رُو سے بزمِ جہاں میں لگا کے لو مانندِ شمع آپ کو ہم نے گھلا دیا (ظفر)

نہ واقف تھے انساں قضا و رضا سے نہ آگاہ تھے مبداٗ و منتہا سے
لگائی تھی اک سب نے لو ماسوا سے پڑے تھے بہت دُور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا (حالی)

(۵) خواہش کرنا۔ اِچھا کرنا۔ آرزو مند ہونا ✦

لو لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دُھن بندھنا۔ تصور بندھنا۔ خیال بندھنا۔ مُنہ بندھنا

دل اگر لاکھ رہے اب ہمہ سو اور طرف پھر بھی جُوں شمع لگے چاہئے لو اور طرف
کچھ آپ سے پروانہ نہیں آگ میں جلتا لگ جاتی ہے جب شمع کی لو بن نہیں آتی (نسیم)

لگی ہے تیرے چشمِ مست کے کیفی کو لو تیری جو دل میں بات ہو آخر وہ مُنہ پر آئے ہی آئے (معروف)

اے امیر اسکو جان وسیلۂ نجات کا دل کو تجھے لگی ہے جو خیر البشر کی لو (امام الدین امیر)

(۲) دھیان بندھنا۔ چِت لگنا۔ توجہ ہونا۔ تعلق خاطر ہونا۔ لولین ہونا۔

محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ کسی چیز کا متواتر تصور یا خیال رہنا ؎

حاضر ہے یہ غلام جو بلواؤ یا امام ہے رند کی بھی لو طرفِ کربلا لگی (رند)

لگ رہی ہے شمع اُسکو تیری لَسُوزی کی لو عشق کا دم وہ کوئی کرتا ہے پروانہ دماغ
ظفر نہیں ہے خطا پُشت لبِ اُسکے خال کی لگی ہے طوطیِ شکر شکن سے زرغ کی لو (ظفر)

لو لگ رہی ہے جس سے وہ شمع رُو نہ آیا مل لے تری شرارت یاں تک کبھو نہ آیا
میری لگ رہی اُسکی طرف کو تھی لو شب بھر مثالِ چراغِ سحر
یہی کہتے تھے لوگ کہ بار خدایا شتاب کشاکش دم سے چھٹے
رشتۂ اُلفت نہیں ہے ہم کو شمع طور سے لگ رہی ہے اپنی لو یا رو چراغِ گور سے (نظیر)

کانوں سے گو کہ ذکرِ خدا کا سُنیں مگر تیری طرف ہے لبِ کا فر لگی ہوئی (عارف)

گو لگ دل کے ساتھ تری سو لگی رہے آصف یہ شرط ہے کہ اُدھر لو لگی رہے (آصف)

(۳) کمال مصروفیت ہونا۔ محویت ہونا۔ عبادت یا ذکرِ خدا میں مصروف و مشغول

رہنا۔ (۴) عشق لگنا۔ تعشق ہونا۔ دل لگنا ؎

سوائے کاوشِ جاں اور کچھ نہیں حاصل جنونِ شمع سے تیری اے پتنگ لگن (امیر)

اُسی پر غش ہے وہ جسکی لگی ہے جس سے لو پتنگ شمع کے صدقے نہ ہو سوائے چراغ (سودا)

شعلہ خو کو بری دلسوزی پہ آیا نہ خیال داغ اُڑا اپنا ہے اُنکی لگی لو اور طرف (ظفر)

لگے ہے جب کسی سے لو تو کچھ ایسی ہی لگتی ہے نہ پوچھو دوستو کیوں جل کے بیٹھے ہو دا کہ ہمسو میں
لو تری اے شعلہ خو لگ کر اگر لگ جائیگی آگ سی سینہ میں دل سے تا جگر لگ جائیگی (نسیم)

(۵) خواہش ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ شوق لگنا۔ اشتیاق ہونا۔ کمال آرزو و تمنا ہونا

لوب

بھری ہے تو نے شراب دو آتشہ ساقی نہ کیونکہ دل کو لگے اپنے اب ایاغ کی لو (ظفر)

اور جو کھلانے کی لگے اُسکو لو اور نہ کچھ دیکھے جز آتش جو (سودا)

(۶) امید بندھنا۔ آس بندھنا۔ آس لگنا۔ متوقع ہونا (۷) جیبی لگنا۔ رٹ لگنا۔

نام کی یا کسی بات کی تسبیح ہو جانا ✦ ؎

لو لگی تھی مجھے اے شمع تیرے نام کی آہ غش میں بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا (جرأت)

(۸) آگ لگنا۔ جلنا۔ سوز و گداز ہونا۔ جلن ہونا ؎

ہمارے جلنے سے کیا تجھکو کیوں لگی ہے لو سنیں نہ ایک تری تو بنائے باتیں سو
یہاں نہیں کوئی دیوانہ جو کرے تک و دو نصیب ملت بہشت اے خدا شناس برو
بہ مستحق کرامت گنہگار انند (نظیر)

(۹) کسی چیز کا بار بار ذکر کرنا۔ دیر تک ذکر کئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ اس میں خواہ

معشوق کا نام ہو خواہ یادِ الٰہی بیمار کی زبان پر بوقت نزع یا حالتِ تپ جیسے اللہ ٹلا ٹلا وغیرہ

جوں شمع سحر حسن بتوں کے غم میں اللہ سے اب تو لو لگی ہے اپنی (میر حسن)

لو نکلنا (ہ) فعل لازم۔ شعلہ اُٹھنا۔ لاٹ نکلنا ✦

لوا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی بٹیر۔ ایک بٹیر سے مشابہ اور اُس سے چھوٹا پرند جو

نہایت لذیذ ہوتا اور اکثر جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ عربی میں اسے سلوےٰ جسکے

سبب سے من سلویٰ مشہور ہوا۔ فارسی میں وَرتیج اور سمانی کہتے ہیں ✦

لِوا (ع) اسم مذکر۔ عَلَم۔ جھنڈا۔ طوغ۔ دھجا۔ رایت۔ فوج کا نشان ✦ نیزہ ؎

نوبتِ فتح و ظفر سے سینہ کو پیٹنگے رقیب اب لوائے عشق فوجِ حسن پر خم ہو گیا (اختر)

لَواحِق (ع) اسم مذکر۔ لاحق کی جمع (۱) متعلقین۔ رشتہ دار۔ خویش و اقربا۔

بھائی بند۔ یگانے (۲) نوکر چاکر ✦

لَوارا (ہ) اسم مذکر۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ بچھڑا ✦

لوازم (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع ضروری چیزیں۔ سر و سامان۔ اسباب۔ سامگری ✦

لوازمات (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع الجمع۔ سامان۔ اسباب۔ سامگری ✦

لوازمہ (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع۔ سامان۔ ضروری چیزیں ✦

لِواطت (ع) اسم مؤنث۔ امرد بازی۔ اغلام ✦

لِوا لے جانا (ہ) فعل متعدی۔ اُٹھوا لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے جانا ✦

لِوانا (ہ) فعل متعدی (۱) مول دلوانا۔ خرید کروانا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا ✦

(۲) اُٹھوانا جیسے مزدور پر لوا لاؤ ✦

لوبان (ع) اسم مذکر۔ ایک درخت کا خوشبودار گوند جو آگ پر رکھنے سے عود

کی طرح خوشبو دیتا ہے۔ کوڑیا لوبان عمدہ ہوتا ہے ✦ اسکی پیدائش جاوہ۔ درخت

لوبھ (س) اسم مذکر۔ حرص۔ لالچ۔ طمع۔ لالسا۔ پرائی دولت کی خواہش۔ ترشنا۔ اِچھا۔ تمنا۔ چوکا۔ زیادہ طلبی جیسے جتنی آمد اتنا ہی لوبھ +

لوبھ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ ہَوکا کرنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ حرص کرنا

لوبھی (ہ) صفت۔ ہندو۔ (۱) حریص۔ طامع۔ لالچی (۲) خواہشمند۔ مشتاق۔ متمنی۔ کسی بات کا بھوکا۔ کمال آرزومند۔ جیسے درشن کے نینا لوبھی۔ (۳) کنجوس۔ بخیل۔ شوم +

لوبیا (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے رنگ کا سفید ہوتا ہے اسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں +

لوپ (س) صفت۔ (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ پنہاں۔ غایب از نظر (ہندی گریمر) صفت۔ (۲) معدوم۔ نیست و نابود +

لوتھ (ہ) اسم مونث۔ جسد مردہ۔ تن مردہ۔ لاش۔ نعش۔ لاشہ۔ کشتہ۔ جثہ +

لوتھ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ لاش پڑنا۔ مردہ ہو کر گرنا +

لوتھ پوتھ (ہ) صفت۔ تھک کر چور۔ جسد بیجاں کی مانند۔ مثل مردہ۔ مثل نعش جیسے بخار میں لوتھ پوتھ پڑا ہے۔ تھک کر لوتھ پوتھ ہوگیا +

لوتھ ڈالنا یا ڈالدینا (ہ) فعل متعدی۔ مار کر گرا دینا۔ جان نکال لینا۔ مار کر ڈھیر کر دینا۔ لاش ڈال دینا +

لوتھڑا (ہ) اسم مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا۔ جمی ہوئی مضغہ۔ گوشت پارہ۔ پارچہ۔ مُبّا +

لوٹ (ا) اسم مذکر۔ صحیح انگلش NOTE (نوٹ) کرنسی نوٹ۔ ورشتی ہنڈی وہ سرکاری کاغذ جو بجائے سکہ رائج الوقت کام دیتا ہے +

لوٹ (ہ) اسم مونث۔ (۱) لوٹنا کا حاصل بالمصدر۔ لوٹنی۔ لڑھکنی۔ غلطیدگی (۲) عاشق۔ غش۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دلدادہ۔ مٹا ہوا۔ محو الفت کسی چیز کی خواہش میں نہایت مضطرب اور بیقرار (۳) کروٹ +

لوٹ پوٹ (ہ) صفت۔ (۱) غلطک زنان۔ لڑھکتا پڑھکتا۔ لوٹنیاں کھاتا ہوا (۲) عاشق۔ فریفتہ۔ غش۔ مفتون (اس جگہ لفظ پوٹ تابع مہمل ہے) + (۳) مضطرب۔ بیقرار۔ تڑپتا ہوا (۴) الٹ پلٹ۔ اوپر تلے۔ متصل متصل (دودھ دہی گھی چھاچھ کی پہیلی)

پہلے ماں کے ہم ہوے پیچھے بڑا بھائی　لٹ پوٹ کے باپ جایا پیچھے بائی مائی (پہیلی)

یعنی بلونے سے گھی نکلا +

لوٹ پوٹ ہونا یا ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) غلطان و پیچاں ہونا۔ (۲) دفعۃً تڑپنے لگنا۔ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا (۳) عاشق زار ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ غش ہوجانا۔ عاشق ہوجانا۔ مرجانا۔ مفتون ہونا ؎

کیا کہیں کہنے کی کچھ منزل نہیں باقی رہی　ہوگئے ہم لوٹ پوٹ انکی ادا و آن پر (انشا)

میں کس حساب میں ہوں جسے لوٹ پوٹ ہے　بجلی کی کوند بھی تری طرز نگاہ پر (مصحفی)

(۴) دفعۃً مرجانا۔ پھڑک کر دم نکل جانا۔ تڑپ کر مرجانا جس طرح زہر قاتل سے آدمی پھڑکتا نہیں کھاتا اس طرح مرجانا (۵) مضطرب اور بیقرار ہوجانا۔ بیچین ہونا۔ تڑپنا۔ پھڑکنا ؎

اک چاند کی چھب تک جو یہ پٹ کی اوٹ ہے　کیونکر ادھر نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹ ہے (جرأت)

لوٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مچل جانا۔ زمین پر لوٹنے لگنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ غلطک مارنا۔ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ قلابازیاں لگانا (۲) غش ہوجانا۔ غش کرجانا۔ عاشق ہوجانا۔ مرجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ کسی عمدہ چیز کو دیکھ کر پھڑک جانا۔ مرا جانا ؎

تھا نہ اُسکو دیکھ کے محفل نے غش کیا　اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا (انشا)

(۳) بے تاب ہوجانا۔ بیقرار ہوجانا۔ پھڑک جانا۔ تڑپ جانا۔ مضطرب ہوجانا۔ تاب نہ رہنا ؎

فغاں وہ شگفتہ ہیں ہنستے ہنستے لوٹ گئے　نکل کے منہ سے بنی شاخ زعفراں فریاد (وزیر)

(۴) مکرجانا۔ منحرف ہوجانا۔ انکار کرجانا۔ بے ایمان ہوجانا جیسے اُسکے سو روپیے لیکر لوٹ گیا (۵) پھرجانا۔ برگشتہ ہوجانا جیسے قسمت لوٹ جانا (۶) لٹ جانا۔ دیوالہ نکلنا۔ کام بگڑنا۔ جیسے کوٹھی لوٹ گئی۔ (۷) نہایت محظوظ اور مسرور ہونا۔ نہایت پسند کرنا۔ از حد خوش ہونا ؎

ہمارے نالے پہ مرغ چمن تو لوٹ گئے　بلا سے جو نہ لگی گلبرگ کا داغ کو چوٹ } (ناسخ)
قصور اس میں میاں تانسین کا کیا ہے　نہ پہنچے انکے جو گانے سے کچھ الاغ کو چوٹ

(چونکہ اطفال خردسال کو جب چیز پسند آجاتی ہے تو اسکے حصول کے واسطے ضد یا ہٹ کرتے اور اس ضد میں زمین پر لوٹنے بلکہ مچلنے لگتے ہیں بس مجازاً بہت پسند کرنے کے معنی ہوگئے۔ بلکہ اکثر ایسے ہی محل میں استعمال کرتے ہیں کہ پسند کرنے والا اسکی طلب میں اصرار کرے اور چاہے کہ وہ شئے خواہی نخواہی حاصل ہوجائے چنانچہ کہتے ہیں کہ وہ اس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا)

لوٹ لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ لوٹنی لگانا۔ لوٹنا۔ پوٹنا۔ لڑکنا۔ پڑکنا۔ غلطیدن کا ترجمہ۔ لیٹنا۔ سو رہنا۔ پڑ رہنا۔ دراز ہوجانا۔ اینڈنا +

لوٹ ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ غش ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ نہایت پسند کرنا۔ کسی پر مرجانا۔ عاشق ہوجانا۔ دل دے بیٹھنا۔ دلدادہ ہوجانا ؎

ہر اک ناداں بھی دیکھ تجھے لوٹ ہوگیا　محشر میں بھی سنی نہ ترے دادخواہ کی (نواب مرزا شوق)

لوٹ ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ غش ہونا ؎

جنکی آرائش پہ دل لوٹ اپنا مصحفی — مانے نگوا ب تک سستی لگانا منع ہے (مصحفی)
جسپہ عاشق ہے صبا اُس خاک کا وہ ہوں میں — برق جسپر لوٹ ہے اُس کھیت کا دیوانہ ہوں (داغ)

(۲) ریجھنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ نہایت پسند کرنا ؎

زعفرانی جو دوپٹے پر پہیلی گوٹ ہو — دیکھ کر اُسکو حیا بندی نہ کیونکر لوٹ ہو (رنگین)
لوٹ اے دل نہ ہوا اُس شوخ کے رخسار پہ — مفت میں جل نہ دہکتے ہوئے انگاروں پر (نسیم دہلوی)

(۳) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔ فدا ہونا۔ تصدق ہونا ؎

قدم اس وجہ سے کچھ پڑتا ہے اُس غارت گر جاں کا — کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا (مصحفی)
قدوسیوں سے اسکا تعلق نہیں ذرا — معشوق ہی پہ لوٹ ہے غش ہے فدا ہے غم (معروف)

لُوٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غارت غنیمت۔ یغما۔ وہ اسباب جو غنیم یا کسی اور شخص سے چھین جھپٹ کر لائیں (۲) غارتگری۔ تاراج۔ نہب۔ لوٹ کھسوٹ۔ چھینا جھپٹی جیسے لوٹ بزلوں کی گھاؤ گدھیا کا (کہاوت ہے) ؎

رام نام کی لوٹ ہے لوٹی جائے سو لوٹ — انت کال پچھتائیگا جب پران جائینگے چھوٹ (دوہا)
تری برق تجلی گر ٹھہر جاتی تو کیا ہوتا — کہ ان بیتابیوں پر لوٹ ہے امیدواروں میں (داغ)

(۳) ظلم۔ اندھیر۔ ناپرسان حالی۔ ایسی کیا لوٹ ہے کہ مفت لے جاؤگے (۴) زیادہ ستانی۔ زیادہ طلبی۔ حصول بالجبر۔ شوت +

لُوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) غارت گری ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹنا۔ (۲) ناپرسان حالی ہونا۔ اندھیر مچنا۔ ظلم ہونا +

لُوٹ کا مال (ہ) اسم مذکر :- (۱) مال غنیمت۔ یغما (۲) چوری کا مال (۳) مفت کا مال +

لُوٹ کھسوٹ یا لُوٹ مار (ہ) اسم مؤنث :- غارت۔ نہب۔ ڈاکہ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ غارت گری +

لُوٹ کے موسل بھی بھلے (ہ) کہاوت :- مفت کی ادنےٰ چیز بھی اچھی ہے۔

لُوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے (ا) کہاوت :- بڑا ہوں کی ادنٰی چیز بھی اچھی ہوتی ہے +

لُوٹ لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھسوٹ لینا۔ مال چھین لینا (۲) عاشق کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ موہ لینا (۳) مال مار لینا۔ چوری کر لینا (۴) تباہ و برباد کر دینا۔ ننگا کر دینا +

لُوٹ ہونا (ہ) فعل لازم :- غارت گری ہونا۔ تاراج ہونا۔ ہاتھ پڑنا ؎

کہتی ہے فوج آرزو دل کی — لوٹ قارون کے مال کی ہوتی (صبا)

لُوٹ مچانا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی کرنا۔ غارت گری کرنا۔ لوٹنا مارنا۔ ہاتھ ڈالنا +

لوٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن خواہ مسی ہو خواہ گلی جو اکثر وضو و طہارت وغیرہ کے کام آتا ہے۔ مطہرہ۔ آبریزہ۔ ابریق۔ بدھنا۔ گل۔ آفتابہ۔ (۲) (ہندو)

پیتل کا گڑوا۔ بڑی لٹیا +

لوٹا اُٹھانا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ادنےٰ درجہ کی خدمتگاری کرنا۔ منہ ہاتھ دُھلانے کی نوکری کرنا۔ پیخانہ میں لوٹا رکھنے کی ملازمت کرنا +

لوٹا سجی یا لوٹن سجی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی عمدہ اور سفید یا گلابی رنگ کی سجی جو اکثر مربے وغیرہ میں کاٹنے کا کام دیتی ہے۔ لوٹا سجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جس حوضہ میں سجی کے درخت جلائے جاتے ہیں اُسکے اندر گڑھے کر کرکے لوٹے رکھدیتے ہیں درختوں کا پسانوا اُن میں آکر جمع ہوتا اور اس سجی کے لوٹے سے جم کر بنجاتے ہیں سجی کے درخت حصار کے ضلع میں بہت پائے جاتے ہیں +

لوٹا نہ اُٹھوانا یا نہ رکھوانا (ہ) فعل متعدی :- ادنےٰ درجہ کی خدمت بھی نہ لینا۔ کسی سے اسقدر ناگوار کرنا کہ اُس سے ادنےٰ کام لینا بھی ناگوار طبع ہو جیسے وہ تو ایسی خوبصورت ہے کہ اُس سے لوٹا بھی نہ اُٹھواؤں +

لُٹا کھسوٹا (ہ) صفت :- غارت زدہ۔ غارت خوردہ وہ شخص جسکا مال لُوٹ لیا ہو۔ لٹا پٹا

لُٹا لُوٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لوٹ مار۔ لُوٹ کھسوٹ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ لٹھا چھانی۔ غارتگری ؎

خوب دل کھول کر تماشا لُوٹ — حسن کی اندنوں ہے لُٹا لُوٹ (عاشق)

(۲) اندھیر۔ ناپرسان حالی ؎

بوسے وہ منہ سے جب زیادہ لئے — بولے کیا خوب کیا ہے لُٹا لُوٹ آگیا ملّا ملتی

لوٹا لوٹا پھرنا (ہ) فعل لازم :- بے تابانہ پچھاڑیں کھانا۔ مضطربانہ پٹخنیاں کھانا۔ کسی درد یا صدمہ کے باعث تڑپنا۔ ازحد پھڑکنا +

لَوٹانا (ہ) فعل متعدی :- (عوام) (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا۔ مثلاً کسی چیز کو ستا کرنا (۲) کسی آدمی کو اُلٹا پھیرنا (۳) اُلٹنا۔ زیر و زبر کرنا۔ نیچے کا اُوپر یا اُوپر کا کپڑا نیچے کرنا +

لَوٹ پَوٹ (ہ) اسم مؤنث :- دو رُخی ساتھ کے ساتھ دوپشتہ چھپائی + (چھاپنے والوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے کاغذوں کو اک پشتہ کر لیتے ہیں جب وہ سُوکھ جاتا ہے تو دوپشتہ کرتے ہیں مگر جب کسی ضرورت کے باعث ساتھ کے ساتھ دوپشتہ کرنا ہوتا ہے تو اُسے لوٹ پوٹ کہتے ہیں۔ یعنی ایک رُخ چھاپکر اُسی وقت دوسرے رُخ کو بھی چھاپ دینا۔ اس صورت میں کا بیان بھی دوسرے انداز سے لکھی جاتی ہے +

لوٹنا پھرنا (ہ) فعل لازم :- بے تابانہ پھرنا۔ مضطربانہ پھرنا۔ پچھاڑیں کھاتا ہوا پھرنا۔ نہایت تڑپنا۔ ازحد پھڑکنا۔ بے قرار رہنا ؎

دل کا ساہے گردِ غلطاں کو اضطراب پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

لُوٹم لاٹ یا لُوٹم لُوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ ع۔ اتھا چھانٹی۔ سرزوری اور بے باکی کے ساتھ چوری۔ اندھیر کھاتا۔ غارت گری۔ ناپرساں حالی۔ اندھیر کھال بد انتظامی۔ جیسے۔ جہاں ایسی لُوٹم لاٹ ہو انکا بس چلے تو چندیا پر بال تک نہ چھوڑیں جہاں تک ہوسکے خوب سر مونڈیں (از سنگھ سہیلی)

اس لُوٹم لُوٹ اور آپا دھاپی کا کہنا کیا تو نے کی تیری ہاتھ کی میری (از چستر ہیلی)

لوٹن (ہ) صفت۔ (۱) لوٹنے والا تڑپنے والا۔ پھڑکنے والا۔ قلا بازیاں کھانے والا۔ پچھاڑیں کھانے والا (۲) اسم مؤنث) ایک قسم کی عمدہ گلابی رنگ کی سجی۔ لوٹاسجی

لوٹن سجی (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لوٹاسجی) +

لوٹن کبوتر (ہ) اسم مذکر۔ گرہ باز کبوتر۔ قلا بازیاں کھانے والا کبوتر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا کبوتر جس میں یہ صفت ہے کہ جہاں اُسکے سر کو ہاتھ لگاکر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں کھانے لگا۔ کہتے ہیں اسکا دماغ نہایت نازک ہوتا ہے یہ ذرا سے صدمہ کی تاب نہیں لاسکتا ؎

طپش پر بلبلوں کی رشک ہے لوٹن کبوتر کو ہوا کس طفل خُو کو عزم بازیگاہِ مقتل کا (شہیدی)

لَوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (عوام) (۱) پھرنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ ہٹنا۔ واپس پھرنا۔ بازگشت کرنا۔ (۲) متعدی۔) اُلٹنا۔ پلٹنا۔ رُوگردان کرنا۔ ابرے کو استر یا استر کو ابرہ بنانا۔ کپڑے کا رُخ بدلنا +

لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) از پہلو بہ پہلو غلطیدن یا گردیدن کا ترجمہ۔ غلطاں ہونا +کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ لڑھکنا۔ لڑھکنیاں کھانا + خاک یا مٹی میں لیٹنا جیسے مرغی یا تیتر وغیرہ کا زمین پر لوٹنا ؎

لیلی کے شوقِ وصل میں مجنوں کو دیکھنا کیا کیا ہے راہ ناقہ محمل میں لوٹتا
دل کا سا ہوتا گردِ غلطاں کو اضطراب پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا } (ذوق)

بسترِ گل پر وہ سوئے غیر کو جب لیکے ساتھ کیوں نہ میں لوٹوں بچھا کر آہ خنجر تہ بہ تہ (نصیر)

(۲) مچلنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ بچے کا ضد یا ہٹ کرنا (۳) حالت مستی یا نشہ میں زمین پر لیٹ لیٹ جانا۔ زمین پر لُڑ کا لُڑکا پھرنا ؎

دیکھ کر وہ چشم میگوں بزم میں ہے یہ حال دل جُوں شرابی کوئی لوٹے ہے پڑا بازار میں (نصیر)

(۴) کسی صدمہ یا درد سے تڑپنا + پھڑکنا۔ بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ مضطرب رہنا یا ہونا بے چین ہونا۔ بے تاب رہنا + بے اختیار اور بے قابو ہونا ؎ آپ میں نہ رہنا بے خود رہنا

سیماب سینہ میں ہے کہ پہلو میں برق ہے اللہ رے لوٹنا دلِ پُر اضطراب کا (حضرت آصف)

نہ لوٹنا دلِ پُر اضطراب سے چھوٹا بلا سے جان گئی پر عذاب سے چھوٹا (جرأت)

دیکھ کر اسے ہم شبِ فرقت کی بھاری رات ہم لوٹتے ہیں کروٹیں لیلے کے ساری رات ہم (جرأت)

درد دل سے لوٹتا ہوں میرا کسکو درد ہے ہنگل ہیں حرف درد جس پہلو سے اُٹھو رہے (ذوق)

تڑپے لوٹے تاب و تواں تک نہ پوچھینگے نہ دیکھینگے کہاں تک (انور)

کیا شب فرقت میں صدمے میں دل بیتاب پر مثل زخمی لوٹتا ہوں چادرِ مہتاب پر (ناسخ)

کعبہ کا رُخ ہے آور ترے دردِ فراق سے میں اے صنم ہوں پہلی ہی منزل میں لوٹتا
بے آب تیغ ماہئے بے آب کی طرح اے ذوق دل ہے سینۂ بسمل میں لوٹتا } (ذوق)

(۵) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ غش ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ دل دے بیٹھنا۔ موہت ہونا ؎

نہ دل ان شعلہ رخساروں پہ لوٹے بلا سے گرچہ انگاروں پہ لوٹے (ظفر)

چھپاتا ہے گلِ نرگس سے تُو جو اپنے گھونگھرکو تری اس بات پر کیا کیا ترا ایران لوٹے ہے (جرأت)

(۶) لیٹنا۔ پڑنا۔ سونا۔ لوٹ لگانا۔ آرام لینا۔ سستانا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ بچھنا جیسے پیروں میں لوٹنا (۸) دفعتہً مرجانا۔ مرگِ مفاجات کا آجانا (۹) مُکر جانا۔ انکار کرجانا۔ لوٹتی لے جانا۔ نامقر ہوجانا جیسے ہمارا روپیہ لیکر لوٹ گیا + پیتی ہے اور لوٹ جاتی ہے (۱۰) پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ پھوٹنا۔ بگڑنا جیسے قسمت لوٹنا۔ نصیب لوٹنا (۱۱) دیوالہ نکلنا۔ ٹوٹا آنا۔ تباہی آنا۔ کام بگڑنا جیسے کوٹھی لوٹنا۔ بنک کا لوٹ جانا (۱۲) وجد میں آنا۔ وجد کرنا + مزے میں آکر ناچنے لگنا۔ رقص کرنا۔ حال آنا۔ حالت آنا ؎

یُوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی (داغ)

(۱۳) نہایت خوش ہونا۔ نہایت محظوظ ہونا۔ پھڑک جانا۔ از حد پسند کرنا ؎

کہے اشعار بے تابی کے تو نے ایسے ہی جرأت کہ پڑھ پڑھ کر سخنداں اب ترے اشعار لوٹے ہیں (جرأت)

لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے اگر لبِ بام رقصِ بسمل کا سرِ کوچہ تماشا ہوتا (برق)

(۱۴) عش عش کرنا۔ سراہنا۔ واہ وا کرنا + مرحبا کہنا۔ کسی کے ہنر کا قائل ہونا + رشک کرنا۔ حسد کرنا ؎

جب نیم جاں کو کوچۂ قاتل میں لوٹتا قاتل ہے لوٹنے پہ مرے دل میں لوٹتا (ذوق)

لوٹنا پوٹنا (ہ) فعل لازم۔ سونا سُلانا۔ لیٹنا اٹھنا۔ بے تکلفانہ جا رہنا۔ جہاں پڑ رہنا۔ لیٹنا پوٹنا بھی کہتے ہیں ؎

اب جوان فضل الٰہی ہو چکے کیا ڈر تمہیں آؤ بیٹھو کھیلو کودو لوٹو پوٹو سو رہو (انشاء)

(پوٹنا تابع مہمل ہے) +

لُوٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) غارتگری کرنا۔ تاراج کرنا۔ جبراً یا زبردستی چھیننا۔ لُوٹ کھسوٹ کرنا جیسے تُو لُوٹے گھر کوئی نہیں ہنڈیا ہے تو ڈوئی نہیں۔ کہاوت

یعنی بگڑے ہوئے کا کوئی سامان درست نہیں چاہو سو لوٹ ۔

دو شہر دلکو لوٹے جاتے چلے دیں کیسا لوٹ　　کہ وہ جاتا ہے وہ جاتا ہے وہ تاراج گرد یکھو (مومن)

(۲) تباہ کرنا۔ برباد کرنا (۳) اُجاڑنا۔ ویران کرنا (۴) عاشق بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ ایسا شیدا و والہ کرنا ۔

جا کبھو تو بھی تو بازار کو ہولے ہولے　　لوٹ ہر ایک خریدار کو ہولے ہولے (عارف)

(۵) اُڑانا۔ حاصل کرنا۔ بھوگنا جیسے مزا لوٹنا۔ بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا (۶) مہنگا فروخت کرنا۔ گراں بیچنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ ٹھگنا۔ سر مونڈنا۔ کورے اُسترے سے حجامت بنانا (۵) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ہاتھ رنگنا۔ ناجائز طریقے سے روپیہ لینا +

لوٹنی (ہ)، اسم مؤنث۔ قلابازی۔ قلابازی + صاف انکار۔ صاف جواب +

لوٹنی لینا (ہ)، فعل متعدی۔ بالکل انکار کرنا۔ صاف مکرنا۔ کوئی چیز لے کر کانوں پر ہاتھ دھر جانا۔ بے ایمانی کرنا + بے لوث بننا +

لوٹنیاں (ہ)، اسم مؤنث۔ لوٹنی کی جمع +

لوٹنیاں کھانا (ہ)، فعل متعدی۔ قلابازیاں کھانا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ پچھاڑیں کھانا جیسے وہ مارے درد کے لوٹنیاں کھا رہا تھا +

لوٹنے کی جاگہ ہے (ہ)، محاورہ۔ (۱) یعنی عجب سیر و تماشا ہے۔ بڑی کیفیت ہے۔ عجب لطف ہے + (بامعہ جانے دو اس طرح جا رہے)

یہ لوٹنے کی جاہے گدھے پر سوار ہو　　زاہد نے عزم کعبہ بایں ریش فش کیا (انشا)

(۲) تڑپنے کی جگہ ہے۔ پھڑکنے کا موقع ہے + بھڑ پھڑانے کی جگہ ہے + قربان ہونے کی جگہ ہے۔ فدا ہو جانے کا مقام ہے ۔

سر وقت ذبح اپنا اُسکے زیر پا ہے　　یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

لوٹھا (ہ)، صفت۔ ع۔ موٹا مشٹنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ مرد جوان و فربہ۔ ہٹا کٹا ۔

او تو کیا کسی لوٹھے سے تجھے بیاہ　　لاوے گر اسکا تو پیغام زبانی ماں جی (رنگین)

یاں تو آ او چوٹی کس لوٹھے پر پھولی ہے　　اپنی خشک میں چراتی کیسے او بولی ہے تو (انشا)

لوٹھی (ہ)، لوٹھا کی تانیث +

لوٹے (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) لوٹا کی جمع۔ (۲) حروف مستزمہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لوٹے ڈالنا (ہ)، فعل متعدی۔ ع۔ نہا کرنا پانی اتارنا۔ نہا کر پاک ہونا۔ پاک ہونے کے واسطے نہانا۔ غسل جنابت کرنا + پنڈا دھونا۔ غسل کرنا۔ نہانا +

لوٹے میں نمک ڈالنا یا گھلانا (ہ)، فعل متعدی۔ (ہندو)، سخت عہد کرنا۔ سخت قسم کھانا۔ قسمیہ عہد کرنا +

(جب ہندو لوگ کسی معاملہ پر اتفاق کرتے ہیں تو بجایت کرکے پانی کے بھرے ہوئے لوٹے میں ایک ایک کنکری باہم ملکر ڈالتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ جو کوئی اُن کے عہد سے پھرے وہ اُن کی طرح گھل گھل کر مرے) +

لوث (ع)، اسم مذکر۔ (۱) آمیزش۔ ملونی۔ ملاؤ۔ ملاوٹ۔ غش (۲) آلودگی (۳) نجاست۔ داغ۔ دھبہ۔ عیب۔ کلنک +

لوچ (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) چپچپاہٹ۔ چیپ۔ لیس۔ لس۔ لزوجت۔ چپچپاہٹ ۔ (۲) نرمی۔ ملائمت۔ نزاکت + لچک + حسن و خوبی (۳)۔ اسم مؤنث۔ جینی سادھو سر کے بال ہاتھ سے راکھ لگا کر اُکھاڑنے کو کہتے ہیں۔ بالوں کا نوچنا +

لوچ دار (ہ)، صفت مذ۔ (۱) لسدار۔ لیس دار۔ لیچ (۲) نرم۔ ملائم + نازک + لچکدار۔ لچیلا +

لوچ دینا (ہ)، فعل متعدی۔ گھی دے دے کر آٹے میں لس پیدا کرنا + آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیکر مُکّیاں لگانا +

لوخرا (ہ)، صفت۔ ستارہ ڈھیلا۔ وہ شخص جسے سستی ہو (علت اُبلنے والے بولتے ہیں)

لوچن (س)، اسم مذکر۔ ہندی گیتوں میں نین۔ نیتر۔ چشم۔ عین۔ آنکھ۔ دیدہ۔ جیسے مرگ لوچن یعنی آہو چشم +

لوح (ع)، اسم مؤنث۔ (۱) لکھنے کی تختی۔ تختۂ چوب و سنگ۔ پٹی + ۔

بہت اُس سیمتن کی مدح کے مضمون سوجھے　　مجھے درکار ہیں لوحیں پے تحریر چاندی کی (ناسخ)

(۲) وہ چوکھٹی سِل جو پتھر کی بنا کر قبر کے سرہانے مدفون کی تاریخ وفات و آیات وغیرہ لکھ کر لگا دیتے ہیں۔ لوحِ مزار ۔

جو مر جاؤں تو لوحِ قبر پر میری یہ کھدوانا　　موا یہ درد فرقت سے قضا کا اک بہانا تھا (رند)

(۳) سرورق۔ کتاب کا پہلا صفحہ۔ صفحۂ اول۔ ٹیٹر۔ ٹائیٹل پیج + سرنامہ۔ عنوان + وہ بیل بوٹے جو کسی کتاب کے شروع یا اول ورق پر بنا دیتے ہیں۔ لوحہ ۔

زر وہ ہے اہلِ حق کو بھی دیتا ہے آبرو　　لوحِ طلا سے مصحف قرآں چمک گیا (اسیر)

لوحِ پاک یا سادہ (ع ف)، صفت۔ تختۂ سادہ + کوری تختی۔ وہ پٹی جس پر ابھی تک کچھ لکھا یا نقش نہ کیا گیا ہو +

لوحِ تعلیم یا لوحِ مشق (ع ف)، اسم مؤنث۔ (۱) تختۂ مشق۔ وہ تختی جس پر بچے مشق کرتے ہیں۔ پٹی (۲) وہ چیز جو بکثرت استعمال میں آئے۔ زیر مشق +

لوحِ طلسم (ع)، اسم مؤنث۔ تانبے یا پیتل یا کاغذ وغیرہ کی وہ تختی جس میں طلسم کے کھولنے کا طریقہ یا اُسکی حقیقت لکھ کر خزانہ کے ساتھ دفن کر دیتے ہیں +

لوحِ محفوظ (ع)، اسم مؤنث۔ وہ مصئون و محفوظ یعنی لازوال تختی جس پر

خدا تعالےٰ نے انسان کے تمام افعال شروع سے لیکر اخیر تک لکھ رکھے ہیں اور اسی کے موافق ہوتا ہے +

لوحِ مزار یا تربت یا مرقد و قبر (ع) اسم مؤنث۔ وہ سِل جسپر آیات و ابیات خواہ تاریخ وفات وغیرہ کندہ کرکے قبر کے سرہانے لگا دیتے ہیں۔ بعض اوقات صرف سادہ اور بے نقش پتھر بھی کھڑا کر دیتے ہیں +

لوح نویس (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جو کتاب کے سرورقوں کو منقش کرتا ہے۔ نقاش۔ مصور + چھاپ کی کتابوں کا سرورق بنانے والا +

لوح و قلم (ع) اسم مذکر۔ (۱) تختی اور خامہ (۲) لوحِ محفوظ اور قلمِ قدرت۔ احکامِ الٰہی کی تختی اور اُسکے لکھنے کی قلمِ قدرت +

لودھ (س) اسم مذکر۔ (۱) لودھ درخت کی چھال جو اکثر آنکھ کی دوا کے کام آتی ہے (۲) ایک قسم کی بوٹی جو رنگنے کے کام آتی ہے +

لودھا (ہ) اسم مذکر۔ ایک نو مسلم مسلمان فرقہ کا نام جس کا پیشہ کاشتکاری اور کسانی ہے +

لودھی یا لودی (۱) اسم مذکر۔ پٹھانوں کے ایک زبردست فرقہ کا نام جس میں بہلول لودھی سکندر لودھی وغیرہ مشہور بادشاہ ۱۴۵۰ء سے ۱۵۲۶ء تک حکمراں رہے۔ کایستھوں نے اسی سکندر لودھی کے وقت میں فارسی پڑھنا شروع کیا تھا +

لوئر - انگلش - صفت۔ ادنےٰ۔ پھرنا۔ تشیل۔ اسفل۔ مختوانت۔ ابتدائی

لوئر سکول انگلش۔ اسم مذکر۔ ابتدائی اسکول۔ مدرسہ ادنےٰ۔ برینچ اسکول +

لوئر کلاس انگلش۔ اسم مؤنث۔ جماعتِ ادنےٰ۔ ابتدائی جماعت +

لوری (ہ) اسم مؤنث۔ از لاڈ (یعنی لاڈ جسے لاڈ کہتے ہیں) وہ پیارے اور سریلے الفاظ جو بچے کے سُلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سُروں میں گاتی ہیں۔ مناغات۔ ہنگرہ۔ نانو جیسے ؎

آجا ری نندیا تُو آ کیوں نہ جا — میرے بالے کی آنکھوں میں گھل مل جا
آتی ہوں بیوی آتی ہوں — دو چار بالے کھلاتی ہوں (لوری)

لوری دینا (ہ) فعل متعدی۔ بچے کو لوری سنا کر سُلانا۔ سُلانے کا گیت گانا +

لوڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (پنجاب) خواہش۔ ضرورت۔ حاجت۔ طلب۔ درکار۔ چاہ جیسے ہمیں اس کی لوڑ نہیں +

لوڑا (ہ) اسم مذکر (بازاری) آلۂ تناسل۔ ذکر۔ قضیب۔ لنگ۔ لنج +

لوڑا پیلا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (بازاری) (پیلا از پیلڑ بمعنی خایہ) گالی گلوچ

بکنا۔ فحش بکنا۔ گالیاں دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بے سخن نکالنا +

لوڑا جھوڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) بھینا جھپٹی۔ لڑائی جھگڑا۔ جھگڑا ٹنٹا۔ فحش کلامی کے ساتھ تکرار۔ بدتہذیبی کی تکرار +

لوڑھا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) (۱) سِل بٹا۔ (۲) اوسوال مہاجنوں کا ایک گوت +

لوڑھی (ہ) اسم مؤنث۔ (پنجابی) ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں کالی دیوی کے نام پر وہ شخص جسکے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے لکڑیاں جلاتا ہے +

(شاید ابتدا میں یہ تیوہار عام یعنی لڑکا پیدا ہونے کی خوشی کا تھا مگر رفتہ رفتہ پنجاب کے ہندوؤں کا ایک میلہ تیوہار ہو گیا جس میں پوس کے مہینے میں ۹ تاریخ کو کالی دیوی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور کالی دیوی کے میلے گاتے ہیں اسی تیوہار میں کواری لڑکیاں اُپلے پیسے ریوڑیاں وغیرہ گیت گا کر مانگتی پھرتی ہیں لیکن یہ تیوہار جس شخص کے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے وہ سب سے زیادہ دھوم دھام سے منا تا اور بہت عورتوں سے گیت گواتا ہے)+

لوز (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بادام۔ (۲) ایک قسم کی مزعفر تراشی ہوئی بادام کی شیرینی۔ مثلثی وضع یا شبیہ بعین کے مانند تراشی ہوئی مٹھائی ؎

حسن کی لوز جب نظر آئی — عشق میں بوسے نیشکر آئی (اختر)

لوزات (۱) اسم مؤنث۔ دیکھو (لوز) لوزیات کی بجائے لوزات کر لیا ہے +

لوزات کی گوٹ (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی گوٹ۔ سموسے کی گوٹ +

لوزیات (ع) اسم مؤنث۔ (لوز کی جمع) +

لوزینہ (ع) اسم مذکر۔ بادام کا حلوا +

لوس (ا) اسم مؤنث۔ (لشکری) لیس کا بگڑا ہوا تلفظ ہے۔ رُپہلی خواہ سنہری فیتہ۔ کلابتوں یا تاروں کا چوڑا فیتہ +

لوط (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہاران کے بیٹے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بھتیجے تھے یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لا کر ملکِ شام تک اُنکے ساتھ گئے تھے۔ جب شہر سدوم اور اُسکے آس پاس کے رہنے والے نہایت گمراہ ہوئے اور اُنہوں نے بُت پرستی کے علاوہ امرد بازی و دیگر افعال ناشایستہ اختیار کئے تو خدا تعالےٰ نے حضرت لوط کو اُنکی ہدایت کے واسطے بھیجا مگر وہ راہِ راست پر نہ آئے اس سبب سے اُس شہر پر غضب الٰہی نازل ہوا یعنی شہر اُلٹ گیا۔ اُنکی بیوی کافرہ تھی (۲) ایک کھاری جھیل کا نام جو ملکِ شام میں واقع اور جھیل مردار کے نام سے مشہور ہے +

لوطی (ع) اسم مذکر۔ (۱) لوط پیغمبر کی قوم۔ باشندگانِ سدوم (۲۔ مجازاً) اغلامی۔ مُغلم۔ امرد باز۔ کودک باز +

لوک

لوک (س) اسم مذکر۔ (۱) لوگ۔ جنس۔ اشخاص۔ بشر۔ انسان۔ آدمی۔ (۲) طبقہ۔ بھون۔ پردہ۔ یہ تین لوک سب سے زیادہ مشہور ہیں اوّل **سُورگ لوک** سے دیو لوک بھی کہتے ہیں یعنی قدسیوں کے رہنے کا مقام۔ عالم ارواح۔ دوم **مرتو لوک** دُنیا۔ سنسار۔ عالَم۔ جہان۔ گیتی۔ سوم **پاتال لوک** یعنی نیچے کا طبقہ۔ تحت الثریٰ + (اکثر ہندی کتابوں میں سات لوک بہ تفصیل ذیل لکھے ہیں (۱) بھور لوک یعنی دُنیا (۲) بھوَر لوک جس میں رِشی مُنی بسدھ وغیرہ رہتے ہیں اور وہ آفتاب و زمین کے درمیان واقع ہے (۳) سُور لوک۔ یعنی سورگ جس میں اندر اور دیوتا رہتے ہیں یہ مقام سُورج اور قطب یعنی دُھرو تارے کے درمیان واقع ہے (۴) مَہر لوک جس میں بھرگو رِشی وغیرہ بستے اور برہما کے جینے تک زندہ رہتے ہیں۔ لیکن جب تینوں لوک میں قیامت آتی ہے اور اُس کا اثر مَہر لوک تک پہنچتا ہے تو وہ سب رِشی پانچویں لوک یعنی جَن لوک میں چلے جاتے ہیں۔ جہاں برہما کے بیٹے سَنَک۔ سنندن سناتن اور سنت کمار رہتے ہیں (۶) تپو لوک جہاں تپشی یعنی مرتاض لوگ رہتے ہیں (۷) ست لوک یعنی برہم لوک +

ان ساتوں لوکوں میں سے اوّل تین لوک کلپ یعنی برہما کے ہر دن کے اخیر میں فنا ہو جاتے ہیں اور پچھلے تین لوک یعنی ۵۔۶۔۷۔ برہما کے جینے تک یعنی برہما کے سو برس تک رہتے ہیں۔ بلکہ چوتھا مَہر لوک بھی جب ہی تک قائم رہتا ہے۔ بعض کتابوں میں چودہ لوک لکھے ہیں جسمیں سات لوک یہی ہیں اور سات پاتال یعنی اَتل۔ وِتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ رساتل۔ پاتال شامل ہیں +

لوک آچار یا لوک بیوہار (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) دیسا چال۔ ملکی رسوم ملک کا دستور۔ دیس کی ریت +

لوک پال (س) اسم مذکر۔ بھوپتی۔ راجہ۔ بادشاہ۔ بھوپال۔ جہاں پناہ +

لوک ناتھ (س) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) راجا۔ بادشاہ۔ (۲) شیو مہادیو۔ (۳) برہما۔ (۴) وشنو +

لُوکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شعلۂ آتش۔ زبانۂ آتش۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ (۲) جھلسا۔ لکڑی کا جلتا ہوا ٹکڑا + لُکٹی۔ ہیزم نیم سوختہ + چِھتلا۔ جلتی ہوئی لکڑی +

لُوکا لگا دینا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ بتی لگا دینا۔ آگ لگا دینا۔ جلا دینا۔ جُھلس دینا۔ پھونک دینا ؎

بن ترے تب جو اوبتِ قاتل بادل ہے ٭ معلوم کا ہی لگا دینے کے قابل بادل (رافت)

لُوکا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ (۱) جلانا۔ آگ لگانا۔ جُھلسا لگا دینا۔ بتی دینا۔ بتی لگانا۔ جُھلسنا۔ جیسے ایسے خاوند کے مُنہ کو لُوکا لگاؤں (نہایت نفرت و خفگی کے موقع پر بولتے ہیں) (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ قطع تعلق کرنا +

لُوکا لگاؤں (ہ) دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ عو۔ آگ لگاؤں چولہے میں دوں جُھلسا لگاؤں۔ جُھلسوں۔ نام نہ لوں۔ بات نہ پوچھوں +

لُوکا لگ جائے یا لگے (ہ) دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ آگ لگے۔ چولہے میں جائے بھاڑ میں پڑے۔ غارت ہو۔ جُھلسا لگے۔ ناپید ہو۔ دفان ہو ؎

چولہے میں جائے اُلفت لگ جائے اُسکو لُوکا ٭ جس واسطے ہوئی ہے دلگیر میری باجی (رنگیں)

یہ بُت نہ چین کا ہے نہ یہ ہند کا صنم ٭ لُوکا لگے فرنگ کو کار فرنگ ہے (امیر مینائی)

جگر میں آگ بھڑکے ہے جلی جاتی ہوں جیتے جی ٭ بُرا لُوکا لگے اُلفت کو سُنتے کا محبت کا (راحت)

(یہ محاورہ اصل میں اہل پنجاب سے لیا گیا ہے جہاں آجکل چونکہ بھی اسکی بجائے بولا جاتا ہے بعض لوگوں نے لُوکا پڑے بھی باندھا ہے۔ مگر یہ بول چال کے خلاف ہے) +

لُوکا لگنا (ہ) فعل لازم۔ آگ لگنا۔ جُھلسا لگنا۔ بتی لگنا۔ جلنا + غارت ہونا۔ برباد ہونا

لوکاٹ (ملایو) اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرد رنگ کا میوہ جو زرد آلو سے مشابہ اور کھٹ میٹھا ہوتا ہے +

لوکارِتھم (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا حساب جو حساب کے پھیلاؤ کو مختصر کر لینے کے واسطے ایجاد کیا گیا ہے۔ اسمیں ضرب و تقسیم کی بجائے صرف جمع و تفریق سے کام لیا جاتا اور تناسب اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ لوگارتھم بھی کہتے ہیں +

لوکالوک (س) اسم مذکر۔ (ہندی) پہاڑ کا وہ فرضی سلسلہ جو ساتوں سمندوں کے گرداگرد مانا گیا اور دُنیا کی حد خیال کیا گیا ہے۔ جس طرح اہل اسلام نے کوہ قاف کو تصور کیا ہے +

لوکٹ (ہ) اسم مؤنث۔ ہیزم نیم سوختہ۔ ادھ جلی لکڑی۔ لکٹی۔ چھتلا +

لوکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ طفل۔ کودک + معصوم (۲) وہ چھوٹی عمر کا لڑکا جو دُرگا دیوی کی خدمت میں حاضر باش خیال کیا جاتا ہے (۳) وہ لڑکا جسے دُرگا دیوی کی پوجا کر نیکے بعد اُسکے نام کا کھانا کھلاتے ہیں + (ہندو بولتے ہیں)

لوکی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) کدو۔ لمبا گھیا۔ مزاجاً درجہ دوم میں سرد و تر +

لوگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مردم۔ اناس۔ اشخاص۔ خلائق۔ خلق اللہ۔ خلقت۔ بہت سے آدمی۔ (۲) گنوار۔ عو۔ خاوند۔ خصم۔ پتی۔ شوہر (۳) ذات۔ قوم۔ برن۔ جیسے تم کون لوگ ہو +

لوگ لگائی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) زن و مرد۔ عورت مرد +

لوگ ہنسائی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) جگت ہنسائی۔ شماتت۔ تضحیک رسوائی۔ رسوائی عام یا خلائق +

لوگار (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) کپڑا لتہ۔ (۲) بچہ (۳) جنجھٹ بکھیڑا +

لوگوں (ہ) اسم مذکر۔ لوگ کی جمع + جیسے۔ ایشیوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا۔ بچہ۔ بچّا +

لولا (ہ) اسم مذکر (۱) لٹکنا جو اکثر تسبیوں گھنٹیوں وغیرہ کے اندر لٹکتا رہتا ہے اور اُسکی جنبش سے ٹکرا کر آواز پیدا ہوتی ہے (۲) کان کے ایک زیور کا نام جسے اکثر کناروں کے نیچے پہنتے ہیں۔ لٹکن۔ لٹک (۳) بچے کا عضو تناسل۔ نُنّو +

لُولا (ہ) صفت۔ (۱) پُورب۔ لنجا۔ لُنجا۔ جسکے ہاتھ بیکار ہو گئے ہوں (۲) پچھم؛ لنگڑا کا مترادف۔ پیروں سے اپاہج +

لُولُو (ع) اسم مذکر۔ دُرِّ موتی۔ گوہر۔ مانک۔ مروارید +

لُولُو (ف) اسم مذکر۔ (۱) فارس کی ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گرجی بھی کہتے ہیں (۲) وہ مہیب اور ڈراؤنی صورت جو بچوں کے ڈرانے کے واسطے بناتے اور اُسے اُردو میں ہَوّا کہتے ہیں۔ نزد طفل۔ مجازاً بھوت پریت جن۔ دیو ہَوّا۔ آسیب۔ بلا + وہ مہیب آواز جس سے بچوں کو ڈرتے ہیں وغیرہ ؎

کان کا موتی چھپا ؤ مغفل دواں ہے دل اسکو لُولُو سے ہمیشہ کیوں ڈرا جاتے ہو تم
اے بتو دل کو دُرِ گوش دکھاتے کیوں ہو ہے یہ لڑکا اسے لُولُو سے ڈراتے کیوں ہو } (؟)

گر خم زلف کو اُسکے کبھی چھیڑوں محو نصیر حلقۂ مار سیاہ اُسکو بتاتا ہے مجھے
اور کبھی ہاتھ جو پہنچے ہے دُرِ گوش تلک تو وہ مُنہ پھیر کے لُولُو سے ڈراتا ہے مجھے } (قطعہ)

(۳۔ و) ایک قسم کی بڑی چیچک۔ اس معنی میں صرف جُرأت نے باندھا ہے جو صرف سوتہا کی رعایت پر دلالت کرتا ہے ورنہ بول چال میں نہیں ہے ؎

کوئی تو اُس سے یہ پوچھے ہو کے بُرد اری تو موتیا ہے یا کر لُولُو (جرأت در ہجو چیچک)

(۴۔ و) اُلّو۔ احمق۔ پاگل۔ باؤلا۔ سودائی۔ خبطی۔ دیوانہ جیسے لُولُو ہے یہ +

لُولُو بنانا (ا) فعل متعدی۔ احمق بنانا۔ پاگل بنانا۔ سودائی بنانا۔ لُولُو کہکر چھیڑنا۔

لولی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی عمدہ نازک + خوبصورت۔ خوش مزاج۔ (۲) ناچنے گانے والی عورت۔ کنچنی۔ رنڈی۔ رقاصہ (۳) فاحشہ۔ پاتر۔ بیسوا۔ پتُریا۔ کسبی۔ ؎

چوک پورب کی مُورت خونیے صد تو تنگ نکل دامنیں میں لولیاں بھیلے کا نپورا (فخر در ہجو کانپور)

(۴) ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گرجی بھی کہتے ہیں +

لولئی فلک (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ زہرہ۔ ناہید۔ مطربۂ فلک۔ سکر۔ شُکر ایک مشہور ستارے کا نام جسے آسمان کی ڈومنی بھی کہتے ہیں +

لولین (ہ) صفت۔ مستغرق۔ محو کسی بات کے خیال میں ڈوبا ہوا۔ غرق +

لولین ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی خیال میں نہایت مستغرق ہونا۔ تصور میں ڈوبنا۔ لو لگانا +

لومڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لوکھڑی۔ ثعلب۔ رُوباہ۔ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو بلّی کی برابر ہوتا اور اکثر شیر کے آنے سے چلاتا پھرتا ہے (۲) عیّار۔ مکار۔ گُربہ مسکین۔ بگلا بھگت +

لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر لیجئے (۹) کہاوت۔ تھوڑا سا یا چھوٹا سا کام بھی ہو تو اُسکا معقول سامان کرنا چاہئے +

لون (ہ) اسم مذکر۔ رس۔ (लवण لَوَن) کھار۔ نمک۔ نون۔ مِم۔ کھارا +

(محاورۂ حال میں حسب قاعدۂ زبان اسکا نام نُون سے بدل کر نُون مستعمل ہو گیا ہے جو لوگ لون کو غلط اور لون کو صحیح خیال کرتے ہیں وہ خود غلطی پر ہیں کیونکہ اگر صحیح ہے تو سنسکرت کے تلفظ کے موافق لَوَن بولو نہ کہ لون ورنہ دونوں غلط ہیں) +

لون مرچ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ اپنی طرف سے کوئی بات بڑھانا۔ حاشیہ چڑھانا۔ آگ بھڑکانا + بات کو مزیدار یا مزہ دار بنانا +

لوں (ہ) حرف جر (گنوار) تک۔ تئک۔ لگ + جیسے گھر لوں تو چل +

لُوں (ہ) اسم مؤنث۔ بادگرم۔ سَمُوم۔ وہ گرم ہوا جو وسط گرمی میں چلتی اور جسم کو جھلسے دیتی ہے۔ لُو +

لُوں چلنا (ہ) فعل لازم۔ ہوائے گرم کا چلنا۔ سموم چلنا ؎

دشت میں ڈھونڈنے لیلی تجھے مجنوں چلتی نالۂ گرم سے تیرے نہ اگر لُوں چلتی (نصیر)
جل گیا دل مگر ایسی جو بلا نکلے ہے جیسے لُوں چلتی مرے مُنہ سے ہوا نکلے ہے (میر)

لونا (ہ) صفت۔ (ہندی) (۱) اَلُونا کا نقیض۔ سلونا۔ نمکین۔ (۲) کھاری۔ شور۔ کڑوا جیسے لونا پانی۔ (۳) تیز۔ تیکھا۔ (رامائن میں یہ معنی آئے ہیں) +

لونا چماری (ہ) اسم مؤنث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام جسکی نسبت عالمگیر نامہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے جادوگروں کی جگت اُستانی لونا چماری اور اُسکے گرو گھنٹال میاں اسمٰعیل جوگی کے مندر جنکے شیطانی نام جادو ٹونے کے منتروں میں کامروپ دیس کے ساتھ ایسی باتوں کے معتقد اکثر جپا کرتے ہیں قلعہ نانڈو واقع ملک آسام مقام کوچ بہار کے متصل پہاڑ کی چوٹی پر نیچے سے اُوپر تک اینٹ کے بنے ہوئے موجود ہیں جنکی سیڑھیاں ایک ہزار کے قریب ہونگی +

لونار (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) نمک سار۔ کان نمک + نمک کی کیاری۔ نمک کی جھیل +

لُونبڑ (ہ) صفت۔ (رکھشۃ) طویل قامت احمق۔ بے گت۔ وہ شخص جو دراز قد۔

اور احمق ہو +

لَونجی (ہ) اسم مؤنث :۔ کچے آم کی پھانکوں کا اچار + کیریوں کی وہ پھانکیں جو اچار کے واسطے تیار کی جاتی ہیں + گھومر +

لَوند (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کُنداس ۔ ادھک مہینہ ۔ وہ تیرھواں مہینہ جو تیسرے سال ہر سال کی کسرات کو جمع کرکے بڑھایا جاتا ہے ۔ سالِ کبیسہ ۔ کبیسہ ۔ وہ مہینا جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے (۲) زاید ۔ فضول ۔ زیادہ ۔ فاضل +

لَوندا (ہ) اسم مذکر :۔ گیلی چیز کا ڈلا + لگدی ۔ لُندی +

لوند سودا خصم خدائی (۱) کہاوت :۔ عو ۔ یعنی لوند سودا اقرار کرتی ہے کہ خدا میرا خصم ہے ۔ جس عورت کا کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اور وہ آزاد و خود مختار ہو تو اُسکی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

لَونڈا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سادہ رُو ۔ نوخط ۔ نوچہ ۔ امرد ۔ وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو ۔ لڑکا ۔ چھوکرا ۔ کودک ۔ طفل ۔ (۲) بیٹا ۔ پسر ۔ ابن ۔ پُتر ۔ پوت ۔ (۳) داس ۔ غلام ۔ چیلا + بردہ (۴) روہنہ ۔ کام کاج کرنے والا لڑکا ۔ ٹہلوا ۔ ہرکارہ (۵) معشوق ۔ شاہد ۔ یار + مفعول ۔ بدفعلی کرانے والا چھوکرا ۔ غلام بارہ ۔ کنغال ۔ جیسے ہاتھی کو پونڈا پہلوان کو لونڈا (کہاوت) (۶) صفت) نادان ۔ ناتجربہ کار ۔ بیچ بچہ ۔ ناسمجھ ۔ جیسے تم لونڈے ہو ان باتوں کو کیا جانو (۷) صفت) سفلہ ۔ چھچھورا +

لَونڈا پن (ہ) اسم مذکر :۔ چھوکرا پن + سفلہ پن ۔ چھچھورا پن +

لَونڈوں (ہ) اسم مذکر :۔ لونڈا کی جمع جو حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے واؤ کے ساتھ ہو جاتی ہے +

لَونڈوں کھدیڑی (ہ) صفت :۔ عو ۔ زنِ بچہ باز ۔ چوزے باز ۔ وہ عورت جسے لڑکوں کے ساتھ فعل کرانے کا مزہ ہو ۔ بدکارہ ۔ وہ عورت جو لونڈوں کے پیچھے پیچھے پھرے + ؎

کیوں نہیں گھستی مرے پاؤں کی ایڑی باندی　　نوکدھر گئی او لونڈوں کھدیڑی باندی (انشا)

لَونڈوں گھیری (ہ) صفت :۔ وہ عورت جو لڑکوں سے رغبت رکھے ۔ زنِ بچہ باز + وہ عورت جو لڑکوں کو ساتھ لگائے رہے یا لڑکے اُسے گھیرے رہیں ؎

دیکھے ہے اُجالا نہ اندھیری　　غضب یہ بیٹا ہے لونڈوں گھیری (جرأت)

دھر میں بن کے سہری میں جو لونڈوں گھیری　　بیٹیاں ہیں محرادر کو ٹھونپ سوچک بیچ پڑی (انشا)

لَونڈوں ہائی (ہ) صفت :۔ لڑکوں سے رغبت رکھنے والی ۔ لڑکوں میں بیٹھنے اُٹھنے والی ۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی ۔ طفل مزاج +

لونڈا ہایا (ہ) صفت :۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والا ۔ لڑکوں سے رغبت رکھنے والا ۔ طفل مزاج +

لونڈا ہایا کارخانہ (۱) اسم مذکر :۔ سفلہ کارخانہ ۔ ابتر کارخانہ ۔ بے انتظامی ۔ بچوں اور چھوکروں کے ہاتھ پڑا ہوا کام +

لَونڈے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لونڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ۔ جیسے لونڈے کا یا رسیلا رنڈی کا یار اُجلا +

لَونڈے باز (۱) اسم مذکر :۔ امرد پرست ۔ شاہد باز ۔ بچہ باز ۔ کودک باز ۔ لوطی ۔ مغلم ۔ اغلامی ۔ غلام بارہ ۔ کنغال +

لَونڈے بازی (۱) اسم مؤنث :۔ اغلام ۔ لواطت ۔ شاہد بازی ۔ بچہ بازی +

لَونڈے بازی کرنا (۱) فعل متعدی :۔ بچہ بازی کرنا ۔ کودک بازی کرنا ۔ امرد پرستی کرنا + اغلام کرنا ۔ شاہد بازی کرنا +

لَونڈی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) باندی ۔ چیری ۔ داسی ۔ کنیز ۔ کنیزک ۔ امتہ ۔ پرستار ۔ (۲) ٹہلنی ۔ خدمت کرنے والی ۔ خادمہ ۔ سیوک ۔ داشی ۔ خواص +

لَونڈی اَور کے پیر دھوئے اپنے پیر دھوتی لجائے (ہ) کہاوت :۔ اَوروں کے کام میں چُستی اپنے میں سُستی ۔ اُس کاہل وجود آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو اَوروں کا کام کرتا پھرے ۔ اور اپنی خبر نہ رکھے +

لَونڈی بچہ (۱) اسم مذکر :۔ پرستار زادہ ۔ خانہ زاد غلام ۔ داسی پُتر ۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو ۔ لونڈی کا جنا ۔ باندی کا جام ۔ کنیزک زادہ +

لَونڈی کا جنا یا لونڈی کے پیٹ کا (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (لونڈی بچہ)

لَونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی (ہ) کہاوت :۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ اُسکا ظرف بڑا ہوتا ہے اسکا چھوٹا +

لَونڈی کی خوشامد سے سسرال میں باس (۱) کہاوت :۔ کارندوں کے خوش رکھنے سے آقا بھی راضی رہتا ہے +

لَونڈی ہو کر کمانا بیوی بنکر کھانا (۱) کہاوت :۔ جو شخص محنت میں شرم نہیں کرتا وہ اپنی گزران امیرانہ کرتا ہے +

لَونڈیا (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لڑکی ۔ چھوری ۔ چھوکری ۔ محبوبہ ۔ (۲ ۔ عوام) بیٹی ۔ دختر ۔ پُتری +

لَونگ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) قرنفل ۔ کراں پھل ۔ بینک ۔ گرم مصالحہ کے ایک درخت کا شگوفہ ۔ ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے ۔ مزاجاً دودرجہ میں گرم و خشک (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے ۔ ناک کی کیل +

لونگ چڑے (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے کباب جو بیسن کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ نیز پھلکیوں کو بھی کہتے ہیں جیسے لونگ چڑے مصالحہ کے بھی

لونگ چڑے مصالحہ کے دو شمسرے کے دو سالے کیے ؎

آج کل زیرِ فلک گرم ہے مطبخ اُسکا بیچتا لونگ چڑے تھا جو سڑے بانی کے (جرأت)
وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی جو دیکھے بھر آئے مُنہ میں پانی (لالا عظم)

لُونی (ہ) اسم مؤنث۔ شور۔ کھار۔ وہ نمناک مٹی جو شوریت کے سبب دیوار وغیرہ سے جھڑ جھڑ پڑتی ہے۔ ریہ ✦

لُونی لگنا (ہ) فعلِ لازم۔ شور پیدا ہونا۔ کھار ہونا ؎

خاک میں ملتا ہے پیری سے جوانی کا غرا گُنہ ہوتی ہے تو لُونی لگتی ہے دیوارِ گور (مصحفی)

لُونیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور کسی قدر ترش ہوتا ہے اُسکا پھول نہایت خوبصورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ خرفہ کوپک۔ بقلۃ الحمقا۔ چنانچہ سودا نے اپنی مخمس میں بھی جو شیخ کی ہجو میں ہے یہ مصرع لکھا ہے

اُولہا نمک بھرا ہے جُوں لُونیے کا ساگ (سودا)
ایسی ہے ملاحت اُسکے مُنہ پر رُخسار کا سبزہ لونیا ہے (سحر)

(۲) نمک ساز۔ نمک بنانے والا ✦ (۳) وہ بنجارہ جو صرف نمک کی سوداگری کرتا ہے۔ نمک فروش جیسے لونیے کا لون گرا دونا ہوا تیلی کا تیل گرا پہنا ہوا ✦

لوہ (ہ) اسم مذکر۔ لوہے کا مخفف۔ آہن۔ حدید۔ (۲) ریلوے کی لکڑی (ہ پنجاب)
وہ بڑا توا جسپر کئی کئی روٹیاں ایک ساتھ پکتی ہیں ✦

لوہ چُون (ہ) اسم مذکر۔ برادۂ آہن۔ لوہے کا چُورا ✦

لوہ سار (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) لوہے کی کان ✦

لوہا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آہن۔ حدید جیسے ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ لوہا کرے اپنی بڑائی۔ ہم بھی ہیں مہادیو کے بھائی ؎

خشمِ اعدا نہیں سہنے کا تحمل سے ترے آہنِ گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا (اسیر)

(۲۔ صفت) مضبوط۔ مستحکم ✦ سخت ✦ بھاری ✦

(یہ لفظ سنسکرت لوہ بمعنی سُرخ ہے جسکا مادہ لوہُو ہے نکلا ہے چونکہ لوہا پانی پلانے سے سُرخ رنگ لے آتا ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔ لال بمعنی سُرخ بھی اسی طرح ہوا ہے)

لوہا بجانا (ہ) فعل متعدی۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا ✦

لوہا برسنا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیغ باری یا کشت و خُوں ہونا۔ تلوار چلنا ؎

بھوں بالوں سے ہیں شمشیرِ ابری کہیں عُشاق میں لوہا نہ برسے (سحر)

لوہا تیز ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار تیز ہونا۔ چھُری تیز ہونا ✦ بس چلنا قابو چلنا ✦ غصہ چلنا۔ زور چلنا جیسے غریب پر سب کا لوہا تیز ہوتا ہے ✦
تمہارا لوہا بھی ہمارے ہی اُوپر تیز ہے (۲) غالب ہونا۔ ور ہونا ؎

توڑ دیئے زنجیرِ ہستی مثلِ تارِ عنکبوت آجکل جوشِ جنُوں کا اپنے لوہا تیز ہے (آتش)
یہ تیز ہے اُس نشترِ مژگان کا لوہا کٹ جائے جس سے دیکھ کے پیکان کا لوہا (جرأت)

لوہا دینا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (دھوبی و درزی) استری کرنا۔ استری یعنی لوہے کو گرم کرکے ٹانکے بٹھانا ✦ دُھلے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرنا۔ شکن مٹانا ✦

لوہا لاٹھ (ہ) صفت۔ (۱) نہایت مضبوط۔ نہایت مستحکم۔ نہایت سخت۔
(۲۔ تابع فعل) سنگلاخ زمین میں یعنی مشکل زمین میں مشکل قافیہ یا ردیف میں؟

کیا ہی لوہا لاٹھ غزل یہ تُو نے لکھی ہے ظفر ہیں یہ تن کے تو رقم کہ سنگ و آتش آہن آب (ظفر)

لوہا لاٹھ ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی چیز کا نہایت سخت ہو جانا ✦ از حد جمجانا۔ نہایت پیوست ہو کر مستحکم ہو جانا ✦

لوہا لوٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار کا مُڑ جانا۔ شمشیر کا خمیدہ ہو جانا۔ (۲) تلوار کا دو ہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا۔ تلوار کا کارگر نہ ہونا۔ شمشیر کا کام نہ دینا۔ پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ پُورا ہاتھ نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا (۳) قسمت لوٹ جانا تقدیر پھُوٹ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ کام بگڑ جانا۔ بدنصیب ہو جانا ؎

لُٹ گئی شمشیرِ دو دم جب قاتل کرنے جو گیا ہائے نہ لوٹا وقت شہادت ایسا لوہا لوٹ گیا (نکہت)

(بعض شعرا نے آہن لوٹنا بھی باندھا ہے ؎

گلا کٹتا نہیں تیغِ نگہ سے کہیں لوٹا ہوا آہن کسی کا۔ (مرزا صابر)

لوہا ماننا یا مان جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی تلوار کے ہاتھ یا وار سے ڈرنا۔ جنگی طاقت کو تسلیم کرنا کسی کی شجاعت، بہادری، دلیری اور سخت دلی کا قائل ہونا۔ رُعب ماننا۔ عجز اختیار کرنا۔ دبنا۔ ڈرنا۔ خوف ماننا۔ زبردست تسلیم کرنا۔ ماننا۔ چیں بولنا۔ عاجز ہونا۔ بول جانا ؎

کس سے اُس ناوکِ مژگاں کا نہ مانا لوہا ہر کماندار کماں کی طرح دب نکلا (امیر)
پہلوان ملتے ہیں اب کے تمہارا لوہا ہاتھ تلوار پہ پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے
وحشتِ دل کیوں نہ مجھوں ہاتھ میں ہے آجکل مانتا ہے قیس بھی لوہا مرے زنجیر کا (دہلوی)
رہتے سینہ سپر ہر دم یہ جو ہر ہے محبت کا کبھی لوہا نہ مانا یار کی تیغِ عداوت کا (سحر)
سخت جانی تھی یہ کہ مان گئی تیغ لوہا تمہارے بسمل کا (ذوق)
سخت جانی کی آس ٹوٹ گئی لوہا مانا تمہارے خنجر کا (صد علی حسرت)

لوہ

لوہار (ہ) اسم مذکر:- آہنگر۔ حداد۔ لوہے کی چیزیں بنانے والا +

لوہارخانہ (ا) اسم مذکر:- کارخانۂ آہن۔ وہ کارخانہ جہاں لوہار کام کرتے ہیں +

لوہارخانے میں سوئیاں بیچنا (ا) فعل متعدی:- اُلٹے بانس بریلی کو بھیجنا۔ جو چیز جہاں خود تیار ہوتی ہو وہیں لے جانا۔ اُلٹی گنگا پہاڑ کو چڑھانا۔ بیوقوفی کا کام کرنا +

لوہار کی بھٹی (ہ) اسم مؤنث:- کورۂ آہنگر۔ لوہارخانہ +

لوہارنی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (لوہاری) +

لوہاری (ہ) اسم مؤنث:- زنِ آہنگر۔ لوہار کی بیوی۔ وہ عورت جو قوم کی لوہارنی ہو +

لوہو (ہ) اسم مذکر:- دیکھو۔ لہو۔ خُون۔ رَکت۔ رودر۔ دم +

(چونکہ استحقاقاً ثابت ہوا ہے کہ خُون میں لوہے کا مادّہ چونہ وغیرہ کی نسبت زیادہ ہے بلکہ خُون سے اکثر لوہا نکلتا بھی ہے شاید اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم کیمیا نے کچھ ابھی رواج نہیں پایا قدت سے ہے) +

لوہیا (ہ) اسم مذکر:- آہن فروش۔ لوہے کی بنی ہوئی یا آہنی چیزیں فروخت کرنے والا +

لوہے (ہ) اسم مذکر (۱) لوہا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لوہے کا پُل (ا) اسم مذکر: جسرِ آہنی۔ وہ پُل جو لکڑی کی بجائے لوہے کے شہتیروں کھمبوں وغیرہ سے نہایت مضبوط بنایا گیا ہو۔ تنظرہ پالمحرید ؎

دریائے غم سے صبر نے گزرنے کیواسطے تیغِ خمیدہ یار کی لوہے کا پُل ہوا (ذوقؔ)

لوہے کے چنے (ہ) اسم مذکر:- نہایت سخت اور کٹھن کام۔ کارِ دشوار۔ امرِ عسیر +

لوہے کے چنے چبانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت کٹھن اور سخت کام کرنا۔ کارِ دشوار و صعب تر میں مصروف ہونا جیسے قرآن کا حفظ کرنا لوہے کے چنے چبانا ہے ؎

پاس ساماں ہوں جو لوہے کے چنے بھی تو چبا لُوں نعمتِ عشق کے قابل لبِ دنداں مانگوں (آتشؔ)

لوہے کی چھاتی کرلینا (ہ) فعل متعدی:- پتھر کا جگر کرلینا۔ پتھر کی چھاتی بنالینا۔ نہایت سخت دل اور کٹھور ہو جانا + دل سخت کرلینا۔ نہایت سخت کاموں کی برداشت کرنے کے قابل ہو جانا۔ مصیبت جھیلنے کے لائق ہو جانا۔ نہایت متحمل ہو جانا۔ جیسے (اگر تم سُگھڑ صاحبِ شعور سلیقہ مند ہو گی تو ہنتے کرو گی۔ سب باتیں انگیز و گے لوہے کی چھاتی پتھر کا جگرا کرو گی۔ اپنی جان کو جان نہ سمجھو گی۔ کچھ سُگھڑاپا کرکے دکھاؤ گی ساس نندوں کے دل میں گھر کرو گی میاں کا دل ہاتھ میں لاؤ گی جب ساس نندیں تمہیں چاہیں گی) (از سُگھڑ سہیلی) +

لہٹ

لوہے کے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- مایوس کرنا۔ ہراس کرنا۔ ناامید کرنا۔ دل توڑنا۔ دل شکستہ کرنا + مار ڈالنا۔ قتل کر دینا +

لوئی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اُونی چادر۔ اُونی باریک پٹُو۔ ایک قسم کا باریک کمبل جو اکثر کشمیر یا سرد مُلکوں میں بُنا جاتا ہے (۲) گُندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ (۳) عزت کا کپڑا جیسے پگڑی عمامہ۔ دوپٹہ وغیرہ مجازاً عزت۔ آبرو۔ مثلاً۔ اُتر گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ (۴ پنجاب) مُنہ اندھیرے۔ راجہ کرن کے پہرے بہت سویرے۔ علی الصباح جیسے میں تمہیں لوئی لوئی جاؤں گا +

لَوے (ہ) تابع فعل:- (ہندو) قریب۔ متصل۔ پاس + نزدیک۔ دھورے + واکی بست

لوے لگنا (ہ) فعل لازم:- (ہندو) دل کو لگنا۔ باور آنا۔ یقین ہونا۔ اعتبار ہونا +

لُہار (ہ) اسم مذکر:- آہنگر۔ حداد۔ لوہے کے ہتیار وغیرہ بنانے والا +

(مشتقات دیکھو لفظ لوہار میں) +

لُہارن (ہ) اسم مؤنث:- (پورب) لُہاری۔ زنِ آہنگر۔ آہنگر کی بیوی + لوہار قوم کی عورت +

لُہاری (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (لُہارن) +

لہاڑا (ہ) صفت:- (ہندو بقال) نادہند۔ لین دین کا کھوٹا۔ وہ شخص جو ہاتھ کا سچا نہ ہو + لے لوٹ + لے کر نہ دینے والا + اُلجھیڑ۔ مشکل سے قرض کے دام ادا کرنے والا۔ دیر میں دینے والا +

لَہاس (ہ) اسم مذکر:- رگنواس (۱) لاؤ کا رسّا۔ موٹا رسّا۔ وہ رسّا جس سے چرس کھینچتے ہیں (۲) جہاز کا رسّا۔ وہ موٹا اور بہت بڑا رسّا جو جہاز یا ناؤ پر لنگر وغیرہ لٹکاتے ناؤ کھینچنے باندھنے کے کام آتا ہے۔ قلس۔ یقو د (۳۔ پورب) بڑا لوکرا۔ جھلی۔ جھال +

لُہان (ہ) صفت:- خُون آلودہ۔ لہُو سے لتھڑا ہوا۔ خُونم خُون۔ خُون سے بھرا ہُوا۔ (یہ لفظ لہُو کے ساتھ مستعمل ہے جیسے لہُو لُہان) +

لَہَبَر (ہ) اسم مذکر:- (پورب) (۱) لمبی اور ڈھیلی پوشاک۔ چوغہ۔ لبادہ۔ جُبّہ (۲) ایک قسم کا لمبا طوطا جو گردن کو خُوب ہلاتا ہے اور اُسکی گردن بھی لمبی ہوتی ہے (۳) پھریرا۔ نیزہ + عَلَم۔ جھنڈا۔ نشان۔ رایت۔ دھجا۔ +

لَہَبَری (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا دراز قد لمبی گردن کا طوطا جسکی گردن ایک خاص انداز سے بولتے وقت جُنبش کرتی ہے +

لہٹی ہے (ہ)- (محاورۂ عو۔ لکھنؤ) فریفتہ ہے۔ عاشق ہے۔ مفتوں ہے۔ شیفتہ ہے +

لہج

لہجہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) تلفظ۔ اُچارن۔ الفاظ کی آواز + وضعِ تکلم۔ طرزِ کلام۔ (۲) زبان۔ محاورہ۔ بول چال (۳) آوازِ خوش۔ الحانِ خوش (۴) لَے۔ سُر +

لہٰذا (ع) تابعِ فعل +۔ اسی واسطے۔ اسی لئے + بنا براں۔ اس واسطے۔ بنا بریں۔ پس۔ الحاصل۔ الغرض۔ قصہ کوتہ۔ قطعِ کلام +

لہر (ہ) اسم مؤنث +۔ (۱) موجِ دریا + ہلکورا۔ ہلورا۔ جنبشِ آب۔ تلاطم۔ ترنگ۔ وہ سلسلۂ آب جو تحریکِ ہوا سے سطحِ آب پر نمودار ہوتا ہے + جوار بھاٹا۔ جذر و مد ~

شغل رونے کا ہے تیرے عشق میں اے بحرِ حسن رات دن بیٹھا گنا کرتا ہوں لہریں آب کی (ناسخ)

(۲) اُمنگ۔ اُپنگ۔ جذبۂ دل۔ شوقِ دل۔ من کی موج۔ ترنگ + جوشِ طبع۔ ولولہ

عشق پیری میں پھر کہاں ناصح یہ بھی اِک لہر ہے جوانی کی (رنجیز)

(۳) حال۔ وجد۔ جذبہ (۴) وہم۔ خیال (۵) دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنوں۔ پاگل پن۔ (۶) کسی مرض یا اثرِ زہر وغیرہ کا دورہ۔ غلبۂ مرض۔ مرض کا اُبھار۔ ہڑک۔ نوبت (۷) جسم کی لرزش جو کسی زہر کے اثر سے ہوتی ہے۔ سانپ کا زہر چڑھنے سے جسم کا لہرانا یا پیچ و تاب کھانا۔ جیسے گنّے یا سانپ کے کاٹے کی لہر کا لے کسی لہر ~

ذوقِ ساقی میں یہ موجِ شراب سانپ کے کاٹے کی طرح لہر ہے (ناسخ)

(۸) پُورب) سوزش۔ جلن۔ چرچراہٹ۔ تیزی + چمک۔ چنچناہٹ۔ ٹیس۔ چیس۔ چبک (۹۔ گنوار) جوشِ شہوت۔ مستی۔ چُل۔ چُل چُل۔ خواہشِ جماع جیسے

آدھی رات لہر ہے چھوٹی جل گیا جنگل جل گئی رُوئی (گیت)

(۹) کشیدہ کی دھاری۔ چھینٹ وغیرہ کی پٹڑی۔ بیل (۱۰) ہرے پودوں کی جنبش۔ لہلہاہٹ جیسے کھڑے کھیت کی لہر (۱۱) ایکھ کے پودے۔ چھوٹے چھوٹے گنّے۔ (۱۲) کسی کی یاد یا خیال کا دل میں آنا۔ دھیان + روراہٹ (۱۳) لہریا۔ وہ گوٹے یا چکہ وغیرہ کی طرح ٹکائی جو اکثر عورتیں رضائی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانکتی ہیں۔ درخت کی کج ودار کج +

لہر اُٹھنا (ہ) فعل لازم +۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا۔ تموج ہونا (۲) ولولہ اُٹھنا۔ جوش اُٹھنا۔ شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا (۳) ارادہ ہونا۔ ٹھنتا۔ خیال بیٹھ ہوگو۔

لہر آجانا (ہ) فعل لازم +۔ خواہش کا غلبہ کرنا۔ دفعۃً ارادہ یا قصد ہو جانا (۲) دل کا بے اختیار ہو جانا + ٹھنتا۔ دھن بندھ جانا۔ خیال آجانا ~

آجائے اسکو لہر اور آ جائے کہیں لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنارِ گنگ (ناسخ)

اے خضر سینا میں عارف کا کب تک منتظر یاں چلے آئے ہیں جب وہ دِیپ لہر آجاتی ہے (عارف)

رونے کی جو آجائے رونے کو ترے لہر لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

لہر آنا (ہ) فعل لازم +۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا + (۲) تموج ہونا۔ تلاطم ہونا۔

لہر

(۳) دفعۃً ارادہ یا قصد ہونا۔ ٹھنتا۔ دُھن بندھنا۔ خیال بندھنا۔ تصور بندھنا۔ خیال آنا ~

چلا چشم سے ایکبار جو یہ دریا سا بیٹھے بیٹھے مجھے کیا جانیے لہر آئی کیا (جرأت)

وہ بحرِ حسن جب فرقت کی شب میں یاد آتا ہے یہی لہر آتی ہے دل میں کہ ہلکو ڈبو دیں (آتش)

دل میں اب اُسکے لہر آئی ہے گھر جانے کی تو بھی رونے کی جھڑی اے دیدۂ خونبار لگا (جرأت)

(۴) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا۔ غلبۂ شوق ہونا ~

مرے یوسف کو لہر آئے اگر اُس میں نہانے کی حباب ایک ایک ہوگا دیدۂ یعقوب سا چشمۂ (آتش)

(۵) سانپ کے زہر کا اثر ہو کر جسم کا لہرانے لگنا۔ زہر کے اثر سے پیچ و تاب کھانا ~

کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار سونگھا اُس گیسوئے مشکیں کا جو کر کے سم جالا (آتش)

لہر بہر (ہ) اسم مؤنث +۔ (۱) اوج۔ موج۔ خوش اقبالی۔ اقبالمندی۔ خوشحالی + طالع مندی (۲) کسی چیز کی کثرت یا افراط۔ جیسے وہی آدمی اللہ ہی کہ اب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر ہے (از چتر بھیلی) +

(۳) خوشی۔ آنند۔ خرسندی۔ جیسے ایک آنکھ میں لہر۔ ایک آنکھ میں قہر یعنی ایک بچے سے خوش دوسرے سے ناراض۔ ایک آنکھ کو اچھا سمجھ کر خوش ہونا۔ دوسری سے نفرت کرنا۔ جب کانے کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں تو وہاں یہ غرض ہوتی ہے کہ ایک آنکھ میں رونق دوسری میں اندھیرا۔ ایک بازار آباد دوسرا اُجاڑ (۴) برکت۔ بہبودی جیسے تیری گرہ بھر ایک گھڑی سوا پہر۔ دکاندار لوگ بکری کے واسطے یہ دعا مانگتے ہیں +

لہر بہر ہو جانا (ہ) فعل لازم +۔ (۱) اوج موج ہو جانا۔ خوشی و خرسندی کا حاصل ہو جانا۔ موج آجانا۔ کام بن جانا۔ اقبال یاور ہو جانا (۲) خوب بارش ہو جانا۔ کھل کر برس جانا۔ رحمتِ الٰہی کا نازل ہو جانا ~

ہو گئی دم میں لہر بہر بستی ساری حسرت نکل گئی جی کی (رجب)

(۳) فراخ حالی ہو جانا۔ عسرت اور تنگی کا زمانہ نکل جانا۔ کسی چیز کی کمی نہ رہنا +

لہر چڑھنا (ہ) فعل لازم +۔ سانپ کا زہر چڑھنا۔ مارگزیدہ کا لہرانا۔ زہر کا دورہ ہونا

لہر چھوٹنا (ہ) فعل لازم +۔ (ہندو۔ عو) غلبۂ شہوت ہونا۔ مستی چھوٹنا۔ چُل اُٹھنا۔ چُل ہونا۔ جماع کے واسطے جی چاہنا جیسے ~

کوئی دے گیا یار جنتر بھی نہیں مرے آدھی رات لہر چھوٹی

لہر لینا (ہ) فعل متعدی +۔ دریا کا موج مارنا۔ موج زن ہونا +

لہرا (ہ) اسم مذکر +۔ (۱) موج افزا سُر۔ طبیعت میں جوش پیدا کرنے والا سُر۔ چلتی ہوئی لَے۔ سارنگی کی وہ گت جو طبیعت میں ایک لہر پیدا کرتی ہے + کسی

سارنگیوں کی ملی ہوئی آواز ؎

کاؤنسا رہا ہے سارنگیوں کا لہرا — طبلے کی تال دم کے ہر ہر بدن کے اندر
سو جلووں کے باہر مضطرب ہوگا رہا ہے — آتی ہے کس مزے سے آواز چمن کے اندر (نظیر)

جان قالب میں نہ ٹھیری وقت جاناں دیکھ کر — مجھ کو گھنگرو اُس کی سارنگی کا لہرا ہو گیا (بحر)

(۲) سُر۔ آواز۔ لَے۔ زمزمہ۔ ترانہ۔ نغمہ (۳) متواتر زدوکوب۔ ضرب پیہم۔ تراتر جوتیوں کی آواز +

لہرا اُڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) جُتیانا۔ زدوکوب کرنا۔ خوب جوتیاں لگانا۔ متواتر پیٹنا۔ تراتر لگانا +

لہرا بجانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سارنگی کے جوش افزا سُر نکالنا۔ سارنگی بجانا۔ (۲) دیکھو (لہرا اُڑانا) +

لہرا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (بیگمات) آواز سے کہنا۔ پکار کر بولنا۔ سُریلی آواز سے بات کہنا۔ سنوار کے کہنا۔ پُراثر کلام کرنا۔ طبیعت کو اُبھارنے والے الفاظ زبان پر لانا۔ گہک کر بولنا جیسے "ایک نے بیٹھے بیٹھے ٹھسایا اہا اہا اہا! دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے۔ دوسری نے اکسایا پوچھاتے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہے۔ تیسری نے لہرا لگایا۔ وری۔ بُو ہمارے سودے کس کام کے مصالحہ بھی تو اُن پہ لگے جو ذرا جھم جھم ہووے" (چتر بہیلی)

لہرا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ خوب خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لتے لینا۔ چتھاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ قائل معقول کرنا +

لہرانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) موج مارنا۔ ہلورے لینا۔ ہلکورے لینا۔ ہلکورنا۔ پانی کا دریا نہر تالاب وغیرہ میں لہریں لینا۔ موج زن ہونا۔ بہا بہا پھرنا۔ پانی پھر جانا۔

رونے کی جو آجائے دوانے کو ترے لہر — لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

(۲) لہلہانا۔ جھومنا۔ ہلنا۔ جُنبش کرنا۔ جیسے ہری کھیتی کا لہرانا ؎

ساقیا خالی دیکھ جام زمرد فام کو — سبزۂ صحن چمن کس کس روش لہرا ہے (جرأت)

(۳) ہوا نے بھر کر اُڑنا۔ جیسے پھریرا لہرانا۔ باؤٹا لہرانا (۴) پھڑ پھڑانا۔ دل چاہنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ راغب ہونا ؎

نشاط و عیش جہاں پر نہ بھر لہراتا — کہ باغِ سبز گلستاں ہے اور مصراب شتر (بحر)

(۵) سانپ یا زلف وغیرہ گیسو کا جُنبش کرنا۔ سانپ کا چلنا۔ بل مارنا۔ زلف کا رُخساروں پر ہلنا ؎

رُو سے صبیح پر نہیں لہرا رہی ہے زلف — بوئے سمن کو پا کے ہے بے اختیار سانپ (آتش)

(۶) شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ شعلہ مارنا۔ دہکنا +

لَہری (ہ) صفت :۔ (۱) موجی۔ من موجی۔ دل کا بادشاہ۔ دل چلا۔ لاؤبالی۔ منچلا۔ بے پروا۔ ترنگی (۲) خوش طبع۔ زندہ دل۔ ظریف۔ ٹھٹول۔ بے رنج۔ رنگیں۔ خوشدل۔ عاشق مزاج ؎

اس بڑھاپے میں بھی کم ہو دیگے لہری جیسے — سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری آ (مشوق)

(۳) اسم مذکر :۔ ریچھ۔ بھالو۔ خرس۔ جھمورا جیسے ناچ لے لہری آؤ تو میرے لہری +

لَہریا (ہ) صفت :۔ (۱) لہردار۔ آڑی ترچھی دھاریوں کا۔ خمبری دار۔ (۲) اسم مذکر وہ خنجر نما نشان جو متواتر بنے ہوئے ہوں۔ شنگنی۔ پے درپے نشان (۳) اسم مذکر ایک قسم کا کپڑا جس پر کج دار کج نشان یا آڑی ترچھی پٹڑیاں ہوتی ہیں +

لَہریں (ہ) اسم مؤنث :۔ لہر کی جمع۔ موجیں +

لہریں گننا (ہ) فعل متعدی :۔ مجازاً بیکاری و بے شغلی میں رہنا۔ نکما کام کرنا۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ بیکار رہنا ؎

آتا ہے اُس کو لہر ادھر آنے کی کہیں — لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنار گنگ (ناسخ)

لہریں لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جھومنا۔ جھولنا۔ لہرانا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا ؎

ران ترے خاصا رہے گھوڑا۔ پاکھر لہریں ہی لے مرے بنڑے
بنو مانگے گی رس بتیاں۔ سر تیرے بھاری سہرا
طرا لہریں ہی لے مرے بنڑے — بنو مانگے گی رس بتیاں (گیت)

(۲) دریا کا موجیں مارنا۔ ہلورے لینا (۳) دل ہی دل میں مزے لینا۔ آپ ہی آپ خوش ہونا +

لَہسَن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سیر۔ برادر پیاز۔ دیکھو (لسن نمبر ۱-۲) +

لہسنی ہینگ (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ ساختہ ہینگ جو لہسن کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ نقلی ہینگ +

لہسنیا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے بیش قیمت جواہر کا نام جو لہسن اور چشم گربہ سے مشابہ ہے۔ عین الہر +

لَہک (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) شعلہ۔ لہر۔ لپٹ۔ لاٹ۔ زبانۂ آتش۔ (۲) جوشِ سرسبزی۔ لہلہاہٹ۔ نموئے سبزہ و ریاحین۔ بہار۔ جوبن ؎

گلگشت چمن کیا ہے لو ہاتھ میں آئینہ — اس اپنے خط رُخ کے سبزے کی لہک دیکھو (نظیر)

(۳) چمک۔ درخشندگی +

لہک کر بولنا (ہ) فعل متعدی :۔ گہک کر بولنا۔ بے باکانہ کلام کرنا زور سے بولنا۔ ترنم کر بولنا +

لہک

لہکا (ہ) اسم مذکر۔ پتلا گوٹا + پچکا۔ دھنک +

لہکارنا (ہ) فعل متعدی۔ (ٹم ٹم ب) گھوڑے کو چمکارنا۔ تھپکی دینا۔ تھپکنا۔ پٹھے پر ہاتھ پھیرنا +

لہکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اکسانا۔ بھڑکانا۔ اشتعال دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ سنکارنا (۲) آگ دہکانا۔ آگ سلگانا۔ آگ مشتعل کرنا (۳) لشکارنا۔ شکاری کتے کو شکار پر دوڑانا۔ (۴) چمکوانا۔ اجلوانا۔ صیقل کرانا (۵) چہکوانا۔ ٹہک دلوانا۔ کسی پرند کو بلوانا۔ آواز نکلوانا +

لہکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) چہکنا۔ چہچہانا۔ ریز کرنا۔ پرند کا خوش آوازی سے نغمہ سرا ہونا (۲) مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ دہکنا۔ جلنا جیسے آگ لہکنا (۳) لہلہانا۔ لہرانا۔ موج مارنا۔ سبزہ و ریاحین کا لہرانا۔ جوشِ سرسبزی و نموئے سبزہ کا نمودار ہونا۔ حکیم قدرت اللہ خاں قاسم دہلوی ؎

خطِ پشتِ لبِ جاناں کو تو نے دیکھا آکر | سوادِ چشمۂ حیواں میں کیا سبزہ لہکتا تھا (قاسم)
بہارِ سکا جو موسم تو یا لہک رہا ہے ہر ایک تختہ | گلاب کی ڈالیوں پہ کیا کیا چہک رہے ہیں ہزار پنچھی (سحر)

(۴) چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ درخشاں ہونا۔ جھلکنا۔ جھمجھانا۔ چمکنا +

لہلوٹ (ہ) صفت۔ (انگلش) لیلوٹ ریچھڑ۔ نادہند + وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھ کر بیتاب و بے قرار ہو جائے اور جس طرح بنے لیکر ہے اور مطلق قیمت تک نہ دے +

لہلہا (ہ) صفت۔ (۱) ڈونڈا۔ لہراتا ہوا۔ موجیں مارتا ہوا۔ ہلورے لیتا ہوا۔ لہر مارتا ہوا ؎

اپنی آنکھوں میں طراوت آگئی یکبارگی | دیکھ کر یہ لہلہی پوشاک دھانی آپ کی (رالشام)
خطِ سبز اپنا دکھلاوے زمینِ گلستاں تو | مرا دل شاد سبزے لہلہے سے کچھ نہیں ہوتا (ظفر)

(۲) سرسبز۔ تر و تازہ۔ شگفتہ۔ کھلا ہوا۔ ہرا بھرا۔ شاداب۔ پھلا پھولا ؎

مثل میں مہتاب ہوگئے چپکے | وہ مرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے (میرحسن)

لہلہاتا (ہ) صفت۔ (۱) لچکتا۔ جنبش کرتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ جنباں۔ لہراتا ہوا۔ لٹکتا ہوا جیسے تیر الہلہاتا جنازہ نکلے۔ (ع) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ ہرا بھرا۔ تر و تازہ۔ شگفتہ۔ پھولا پھلا ؎

برقِ خرمن سوز دانائی ہے نافہمی تری | سنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر روز مجھے جلا (ذوق)

(۳۔ع) جان جوان۔ جوانی میں بھرا ہوا۔ کم عمر و نوخیز جیسے تو لہلہاتا جائے بیٹی جوان مرے +

لہلہانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) موج مارنا۔ موجزن ہونا۔ لہرانا۔ سبزہ زار کا تحریک

لہن

نسیمِ سحری سے متحرک ہونا۔ سرسبزی و شادابی کا جوش مارنا۔ سبزہ و ریاحین کا لہریں مارنا۔ ہری کھیتی یا درخت کا ہوا سے ہلنا۔ جھومنا + حضور نظام ؎

انقلابِ دہر کے نیرنگ دیکھو تو سہی | لہلہاتا سبزہ ہے جس جا خس و خاشاک تھا (حضور نظام)

برے ان پہ وقت آکے پڑنے لگے اب | وہ دنیا میں بس کر اجڑنے لگے اب
بھرے ان کے میلے بچھڑنے لگے اب | بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب
ہری کھیتیاں جل گئیں لہلہا کر
گھٹا کھل گئی سارے عالم پہ چھا کر
([illegible])

(۲) سرسبز و شاداب ہونا۔ تر و تازہ ہونا۔ شگفتہ ہونا۔ کھلنا۔ پھلنا پھولنا +

لہلہاہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ لہر موج + سرسبزی۔ شادابی۔ تر و تازگی ؎

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں | سبزوں کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں (نظیر)

لہنا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نصیب۔ قسمت۔ بھاگ۔ بہرہ۔ بخت۔ جیسے ہوا تمہارا لہنا اچھا ہے گھر بیٹھے خدا ان سلونے بھیجتا ہے (دیگر مثیل) ؎

دل لے بھی دیا نہ ساتھ جرأت | کیا دوس کسی کو دیجے لہنا (جرأت)

کس کا ہے کون کیا کسی سے کہنا | اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا
گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی اتنے | رونا چپکے پڑے اکیلے رہنا
(رباعی [illegible])

(۲) تمتع۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل حصول ؎

الفت سے ہو خاک ہمکو لہنا | قسمت میں تو ہے عذاب سہنا (جرأت)

یہ سرگرم کوشش ہیں جو روز و شب میں | اٹھاتے سدا بار رنج و تعب ہیں
ترقی کے میداں میں سبقت طلب ہیں | نمائش پہ دنیا کی بھولے وہ سب ہیں
نہیں انکو کچھ اپنی محنت سے لہنا
بناتے ہیں وہ گھر نہیں جن میں رہنا
([illegible])

چاہتے تھے ہی لیلی کے ہاں رہے | تا کہیں خوب ہی ہم اپنی سزا کو پہنچے
کچھ گلا ہے نہ شکایت ہے نہ شکوہ ہم سے | بارے انداز سب خون میں دیکھے بجا
جو کیا آپ کیا تم سے یہی تھا لہنا
خود خطا دار ہو انسان تو پھر کیا کہنا
([illegible])

(۳) ساجھا۔ شراکت۔ حصہ۔ قسمت کا ساجھا ؎

مرتے مرتے بچ گیا ہے اور بھی دو چار دن | کچھ جو عطاروں کا لہنا ہے ترے بیمار سے (معروف)

لہنا بہنا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) قسمت کا ساجھا + (۲) حاصل حصول + (۳) نصیب جیسے خدا تمہیں بہ خیر لہنی بہنی کرے +

لہنگا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) گھاگرا۔ لہنگرا۔ گون۔ دھبلا۔ ہندو عورتوں کا پاجامہ +

لہنگا پہنانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو عو) زنانہ لباس پہنانا۔ زنانی پوشاک پہنانا۔ چوڑیاں پہنانا۔ عورت بنانا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ عورت کی جون میں آنا۔ جیسے کمایا دھمایا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لے ✦

لہنگا لگرا اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ (بیگمات) ذلیل پوشاک اُتار کر شریفانہ لباس پہنانا۔ عزت بخشنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ ادنےٰ درجہ سے اعلےٰ درجہ پر پہنچانا۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھانا جیسے (سچ سچ کوئی میں کسی کی لونڈی ہوں یا کسی بات کی کنوڑی ہوں کسی نے مجھ پر روپے خرچ تھے۔ یا میرا لہنگا لگرا اُتارا تھا جو میں کسی کی دبیل ہوں اور سٹری بٹسی باتیں سنوں (از سنگھڑ سہیلی) ✦

لہُو (ہ) اسم مذکر۔ لوہو کا مخفف (مادہ لوہ بمعنی لوہا) (۱) خون۔ دم۔ رکت۔ رُدر۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط کا نام (۲۔ مجازاً) اپنا۔ یگانہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ ایک باپ کی اولاد۔ وہ شخص جو قریب کا رشتہ دار ہو۔ (کڑوا لہو کہینگے تو وہاں ایسے لہو سے مراد ہوگی جسے خون پینے والے جانور یعنی کھٹمل مچھر پسو۔ وغیرہ بھی پسند نہ کریں یعنی غلیظ اور خراب لہو جو جونکوں یا پچھنوں کے بعد رہجائے اور اُسے دوسری دفعہ نکالیں اور جب میٹھا لہو کہینگے تو وہاں اُس لہو سے عبارت ہوگی جسے خون پینے والے جانور نہایت شوق سے پئیں یعنی خوب کاٹیں اسی طرح ہلکا لہو وہ کہلائیگا جو جلد اثر قبول کرے مثلاً جسکو خون دیکھ کر غش آجائے یا جسکی رنگت پہ جلد نظر لگ جائے تو کہینگے اِسکا ہلکا لہو ہے یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے)

لہو اُتر آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خون کا مقام اسفل یا نیچے کی طرف نزول کرنا۔ (۲) خون بھر آنا خون جمع ہوجانا۔ (۳) سُرخ ہوجانا۔ لال ہوجانا۔ جیسے آنکھوں میں لہو اُتر آنا ✦

لہو اُترنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خون کا مقام اسفل کی طرف رجوع کرنا۔ نیچے آنا ✦ بھر آنا (۲) سُرخ ہونا۔ لال ہونا ✦

لہو آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خون نکلنا۔ خون جاری ہونا (۲) خون کے دست آنا۔

لہو اوٹانا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ لہو کھولانا۔ لہو میں متواتر غصے یا غم کے باعث جوش پیدا کرنا۔ نہایت جلانا ✦

لہو اوٹنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ لہو کھولنا۔ خون میں آٹھ پہر کے غم یا غصّہ کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا ✦

لہو برسنا (ہ) فعل لازم۔ خون ٹپکنا۔ خون کا نمایاں ہونا۔ خون جھلکنا جیسے اُس کی آنکھوں سے لہو برستا ہے ✦ خون کی بارش ہونا ✦

لہو بگڑ جانا۔ (ہ) فعل لازم۔ خون میں فساد آجانا۔ خون کا قوام بگڑ جانا۔

خون کی اصلی حالت میں فرق آجانا۔ کوڑھ ہوجانا۔ جذام ہوجانا۔ آتشک ہوجانا ✦ خون میں حرقت آجانا ✦

لہو بہانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خون نکالنا۔ خون جاری کرنا (۲) خونریزی کرنا۔ قتل کرنا۔ جان سے مارنا۔ ہلاک کرنا (۳) جان دینا۔ خون کرنا۔ ہلاک ہونا ؎

مت لال کر آنکھ اشک خوں پر　　دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم ——— (مومن)

لہو بھرا (ہ) صفت۔ خون آلود۔ خون میں لتھ پتھ۔ خون سے لتھڑا ہوا ✦

لہو بھرنا (ہ) فعل لازم۔ خون لگ جانا۔ خون میں آلودہ ہوجانا ؎

محشر ہمارے خون کا ہوگا یہ حشر کو　　اچھا ہوا لہو ترے دامن میں بھر گیا (صبا)

لہو پانی ایک کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خون اور پانی ملانا خونابہ بنانا۔

فلک نے ایک کیا ہے مرا لہو پانی　　ذخیرہ چاہیئے تھا چشم خوں فشاں کے لئے (صابر)

(۲) اتنی محنت و مشقت کرنا کہ اُس کی گرمی سے لہو کا نہایت رقیق ہوجانا محنت شاقّہ سے جسم کے لہو پانی کو ملا کر ایک کردینا ✦ سخت محنت اٹھانا چوٹی کا پسینا ایڑی تک لانا۔ پسینا بہانا۔ پسینوں میں نہانا ✦ کسی کام میں نہایت سرگرمی دکھانا۔ کمال جدّ و جہد فرمانا۔ ازحد جستجو کرنا ؎

مے سرشک میں کس رنگ خوں دل منہ　　عجب تلک کہ کروں ایک میں لہو پانی }
کرے نہ ایک یہ اپنا اگر لہو پانی　　تو اُسکے پاؤں تلک کس طرح حنا پہنچے } (عارف)

چشم خونبار سے برسنے کبھی پانی ایک　　ابر ہر چند کرے اپنا لہو پانی ایک (غافل)

کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں　　کب رو سکیگا دیدۂ خونبار کی طرح (مومن)

ایک کرنے سے لہو پانی کہیں ہوتا ہے ایک　　قطرۂ خون جگر ہے اور آنسو اور ہے (ناظم)

(۳) جان ہلکان کرنا۔ اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا۔ اپنا حال قریب بہ مرگ پہنچانا اپنی جان کو نہایت تکلیف دینا۔ ازحد رنج اُٹھانا ؎

ہمنے کیا رو رو کے جو اپنا تجھ بن لہو پانی ایک　　پھر تو شک لخت جگر نکلے اپنی کیا کیا آنکھوں سے (ظفر)

رو کے کیونکر نہ کریں ایک لہو پانی ہم　　سنتے ہیں غیر سے وہ شیر و شکر رہتا ہے (اسیر)

لہو پانی کیا رو رو کے تمنے ایک کیوں سالک　　مٹا کے ہو کہیں گریے سے لکھا اپنی قسمت کا (سالک)

رات جو بات نہ مطلب کی سنی تا ایک　　شمع ساں میں کیا رو کے لہو پانی ایک (نکہت)

تو نے ڈھونڈکے جو رنگیں۔ مجھے کل　　لب کا بوسہ ملا یا جانی ایک }
جینے اس سر کی قسم ہے اپنا　　کیا رو رو کے لہو پانی ایک } (قطرۂ جگر ریز)

(۴) نہایت طیش کھانا۔ نہایت تُند ہونا۔ ازحد غصّہ کرنا۔ نہایت بگڑنا خفا ہونا۔ ناراض ہونا ؎

اے دوگانا گر زنا خی سے نہیں لگا ترا تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۵) کسی کو نہایت غصّہ دلانا۔ جلانا۔ جلا کر کباب کرنا۔ غضبناک کرنا ✦ نہایت رنج دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

لہو پانی ایک وہ دونوں نے کیا میرا عدو یعنی دل لہو ہوا سب چشم پانی ہو گئی (میر)

لہو پانی ایک ہونا (۵) فعل لازم :- جو غصّے کے مارے کھایا پیا تک نہ لگنا ✦

لہو پانی کرنا (۵) فعل متعدی :- (۱) لہو پانی ایک کرنے کا مخفف۔ جان ہلکان کرنا۔ کثرت اشکباری سے خون کو خونابہ بنا دینا۔ کمال مشقت کرنا ؎

شوقِ وصلت میں ہے شغل باشک افشانی مجھے ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے
رُلاتا ہے وصالِ یار کا شوق فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی (آتش)

اُنکا رونا تم سے کونا کہ بہشت رو رو کر پانی کرو تمہیں خوب اپنا لہو آتا ہے (منشی ... خان)

(۲) کسی مرض کے سبب لہو میں پانی کا بڑھ جانا۔ لہو کی سُرخی کا زائل ہو جانا ✦

لہو پانی ہونا (۵) فعل لازم :- (۱) خون کا رقیق ہونا۔ خون کا پتلا پڑنا ✦ خون میں رطوبت کا بڑھ جانا (۲) جان ہلکان ہونا۔ جان پر بننا۔ جان جانا۔ آفت آنا۔ نہایت رنج ہونا۔ غم و ہم کا سامنا ہونا۔ جی جلنا۔ پیچ و تاب کھانا ؎

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا (غالب)

لہو پسینا ایک ہونا (۵) فعل لازم :- نہایت محنت و مشقت میں پڑنا۔ سختی اُٹھانا۔ مصیبت جھیلنا۔ کشٹ اُٹھانا ؎

یہ اک خارکش صبر و محنت میں کامل یہ کہتا تھا محنت گُھستا تھا جب دل
کہ جن سختیوں کا اُٹھانا ہے مشکل وہی ہیں کچھ اے دل اُٹھانے کے قابل
حلال آدمی کو ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جبتک لہو اور پسینا (بے نظیر)

لہو پی کر رہنا (۵) فعل لازم :- نہایت غصّہ کی برداشت کرکے خاموش رہنا۔ غصّہ مار مار کر رہنا۔ آپ ہی آپ کھول کر رہنا۔ جی ہی جی میں جلنا۔ اندر ہی اندر غصّہ کھانا۔ اندر ہی اندر گُھٹنا۔ غم کھانا ؎

پی پی کے اپنا لہو رہیں گو کہ ہم ضعیف جُوں رینگتے نہیں ہے اُنھوں کے تو کان پر (میر)

جب میں کچھ کو نجر سے کہتا ہوں لہو پی پی کے اپنا رہتا ہوں (سودا)

لہو پی جانا (۵) فعل لازم :- مار کر خون پی جانا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ خون چوسنا۔ پکڑ گردن لہو پی جاؤں میں ایک گھونٹ پیالہ نہیں پلتا ہے جواروں سے کچھ ... (سوز)

اُنکا ہوں مشتاق گر پاوے تو پی جاوے لہو جسکو اتنی ضد ہے اپنے تشنۂ دیدار سے (معروف)

لہو پینا (۵) فعل متعدی :- (۱) خون آشامیدن کا ترجمہ۔ خون پینا۔ خون چوسنا۔ قاتل یہ رنگ سپاں ہے لب لعل پر ترے یا تُو نے ذبح کرکے کسی کا لہو پیا
تو بھی کبھی عیادتِ بیمارِ عشق کر کہتے ہیں تیرے واسطے مر کے وہ جیا (بے نظیر)

ہمارا پی کے لہو تیرے تیر کا سوفار یہ چُپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زبان منہ میں (ذوق)

اب وہ جگر طپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب تمت تلک جو میر کا لوہو پیا کیا۔ (میر)

(۲) نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ستانا۔ جان کھانا۔ تکلیف دینا۔ جیسے اِس لڑکے نے تو ہمارا لہو پی لیا وہ روز آزار پیتا ہے ؎

جو کچھ کہ میرے تن میں لہو تھا سو ایک سال عامل نے خیر آباد کے پیکر کیا تمام (سودا)

رنگین ہم تو تجھ کو ایسا نہ جانتے تھے تو نے تو عاشقوں کا لہو پی لیا ہے پیارے
کوئی آشنا جا کے پوچھو اس مجھوڑی چاہ سے چاہ کر اُس کو لہو میرا پیا کس واسطے (رنگین)

(۳) قتل کرنا۔ مارنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔ خون بہانا ؎

سچ بتا مجھ کو تو سوفار خدنگِ قاتل لہو کس کس کا پیا کہ دہن سُرخ ترا (نصیر)

لہو پیئے (۵) (قسم سخت) خون پیئے۔ مارے۔ جنازہ دیکھے ہے جے کرے یا مر کرے پیئے (یہ وہ قسم ہے جو عزیز عزیز کو دوست دوست کو عاشق معشوق کو یا معشوق عاشق کو اپنے اس اعتبار پر دلاتا ہے جو اُسے اس کا خیر خواہ ثابت کرتا ہے۔ جیسے ہمارا لہو پیئے جو پان نہ کھائے ؎

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا (ذوق)

فصّادوں فساد پہ ہے مجھ سے اندلوں نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیئے (میر)

لہو تھوکنا (۵) فعل متعدی :- خون ڈالنا۔ خون کی قے کرنا ✦ سِل کا آزار ہونا۔ پھیپھڑے میں غم یا رنج کے باعث زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا اور اسی میں تحلیل ہو جانا۔ وقت قریب پہنچنا ؎

پان وہ کھاتے ہیں میں تھوکتا ہوں خم لیئے اُنکے ہونٹوں پہ جو سُرخی ہے لب پہ دم ہے (امانت)

وہ لب کیا دیکھ کر کلیجہ جگ لختِ جل پہ ٹھہرے کہ پسکر پائے رنگیں پہ حنا بھی تو لہو تھوکے ہے (میر)

عشق کہتے ہیں اسے نہ سمجھے ابرو کا صورتِ زخم لہو تا دمِ آخر تھوکا (آتش)

لہو ٹپکنا یا چونا (۵) فعل لازم :- (۱) لہو گرنا۔ لہو بہنا (۲) نہایت سُرخ و سفید ہونا۔ چقندر بنا۔ جسم سے خون جھلکنا۔ جسم میں خون افراط سے ہونا۔ جیسے آجکل تو اُسکے گالوں سے لہو ٹپک رہا ہے یعنی خوب سُرخ و سفید ہو رہا ہے (۳) کوڑھ ہونا۔ جلدی امراض کے سبب مواد ٹپکنا ✦

لہو خشک ہو جانا یا ہونا (۵) فعل لازم :- (۱) خون سوکھ جانا۔ غم یا خوف سے جسم میں خون نہ رہنا۔ دم خشک ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خوف چھا جانا۔ رعب بیٹھ جانا۔ دم بند ہونا۔ خون کی حرکت بند ہونا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا۔ جان نکلنے لگنا

مرنے کی بھی امید نہیں خُونِ تشنہ بیر پہلے ہی لہُو خشک ہے اِ تیغِ دودم کا (نسیم دہلوی)

(۲) نہایت رنج و صدمہ پہنچنا۔ دم پر بننا۔ جان پر بننا ٭

غسلِ صحت کی خبر سُن کے ہوا خشک لہُو خُوں میں نہلانے کو نورانہ مجھے باز آیا (امانت)

خشک ہوجاتا ہے حاسد کا لہُو سُننے سے تو کوئی ناسخ کا جو مجھ کو شعرِ تر آتا ہے یاد (ناسخ)

لہُو دینا (ہ) فعل متعدی ۔ خُون چھوڑنا۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خُون نکلنا۔ خُون برآمد ہونا۔ جیسے اُن کی فصد نے خُون نہیں دیا ٭

لہُو ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (لہُو تھوکنا)۔ مرضِ سِل میں مُبتلا ہونا دِق ہونا۔ راج روگ ہونا ٭

کیا کیا مزے اُٹھائے ہیں اُسکے اگالدان کے مرمر گئے رقیب لہُو ڈال ڈال کے (منیر)

لُوٹے مزے جو ہم نے تمہارے اگالدان کے مرمر گئے رقیب لہُو ڈال ڈال کے (قلق)

لہُو رونا (ہ) فعل لازم ۔ خُوں گریستن کا ترجمہ۔ بجائے اشک آنکھوں سے خُون نکلنا۔ نہایت رونا۔ روتے روتے آنسُو باقی نہ رکھنا۔

(شعرا کا خیال ہے کہ جب آنکھوں کے آنسُو کثرتِ گریہ سے خشک ہوجاتے ہیں تو اُن کی بجائے خُون ٹپکنے لگتا ہے) ٭

لہُو سفید ہوجانا یا ہونا (۱) فعلِ لازم ۔ خُون کی حرارت کا زائل ہو کر سفیدی لے آنا۔ محبت کا وصال ہوجانا۔ محبت نہ رہنا۔ سرد مہری و بے مہری کا ظُہور پکڑنا ٭ اپنایت اور محبت کا اُٹھ جانا ٭ رحم نہ رہنا۔ دیا نہ رہنا۔ مروّت نہ رہنا ٭

دوست جب دشمن ہوئے اور آشنا نا آشنا ہوگیا لہُو جہاں کا ہمنے جانا ہاں سفید
سرخرو ہوں اے ظفر کیونکر عزیزوں سے کہ ہم بے مروّت ہے زمانہ ہوگئے لہُو سفید } (ظفر)

کیوں ہو نہ جائے اہلِ جہاں کا لہُو سفید اُلفت کا اُڑ گیا ہے جہاں سے فرار رنگ (ناسخ)

قطرۂ اشک میں سُرخی کا کہیں نام نہیں لہُو تیرا ابھی ہوا اے دلِ ناکام سفید (آتش)

لہُو سُوکھ جانا یا سُوکھنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (لہُو خشک ہوجانا) ٭

سُنتا ہے مجھے تو کیوں کہ پیاسا ہُوں تیرے خُون کا لہو میرا تو اے قاتل یہ سنکر سُوکھ جاتا ہے (ظفر)

لہُو کا بگاڑ (ہ) اسم مذکر۔ خُون کی بیکاری۔ فسادِ خوں ٭

لہُو کا پیاسا (ہ) صفت ۔ تشنۂ خُون۔ جانی دشمن ۔ دشمنِ جاں۔ جان کا لاگو۔ جان کا خواہاں۔ جان کا لیوا ٭

گر نہ خُونی تک بھی ہے تو خاک سی مُنہ پر اُڑتی ہے شاہ ہمسر رہتے ہیں یعنی اپنے لہُو کے پیاسے ہم (مرزا)

مقتل میں نکلے ہے زبانِ یار کی شمشیر کس قدر پیاسی ہے شہیدی کے لہُو کی (شہیدی)

گردن اپنا کاٹوں جو گرے اُنکا پسینا او مُست ستم وہ مرے لہو کے ہوں پیاسے (ظفر)

جب ہمنے دیکھا نہ تھا سب تو یہ سب خوار رہتے تھے اُ کے لہُو کے پیاسے پھرتے ہو
کھلے نہیں لب سفار میری جانب کو لہُو کے پیاسے وہ دو دو سے ہیں تنے پسار کئے } (ظفر)

لہُو کا پیاسا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم ۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا دشمنِ جاں ہونا۔ خُون کا تشنہ ہونا۔ قتل کی تاک میں رہنا۔ مارنے کی فکر میں رہنا۔

جانتا ہُوں کہ غم ترا پیاسا ہے مرے لہُو کا پر نہ جگر میں ہو مرے قطرۂ خُوں تو کیا کروں (ظفر)

شوق پیدا اُن کو خفا ہونا کا مجکو ہے لوہو کے پیاسے ہیں جو مجھ تشنۂ دیدار کے (جرأت)

سرشک سُرخ کو جاتا ہُوں جو پیچھے ہر دم لہُو کا پیاسا علی الاتصال اپنا ہُوں
رات پیاسا تھا مرے لہُو کا ہونا دیوانہ ترے سگِ کُو کا
اسیر لہُو کے پیاسے ہیں تیرے لبوں کے رشک اک نام کو رہی ہے عقیقِ یمن میں آب } (میر)

پیاسی مرے لہُو کی وہ رہتی ہے دمبدم بر لانیے کبھو تو میاں آرزوئے تیغ (درد)

عاشقوں کے لہُو کی پیاسی ہیں پھلیاں اُس کفِ حنائی کی (وزیر)

تیشے کے جو دھن سے نکل آئی ہے نہر اب پیاسا ترے لہُو کا تو اے کوہکن نہ ہو (غافل)

لہُو کا جوش (۱) اسم مذکر ۔ ولولۂ مہر و محبت ۔ ممتا۔ ایک خُون ہونے کی محبت خاندانی اُلفت۔ مادری محبت۔ خواہری محبت۔ برادرانہ اُلفت۔ پِدری محبت وغیرہ

دم نکل جاتا ہے میرا دیکھکر اے غیر آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہُو کا جوش ہے (برق)

لہُو کا جوش کرنا (۱) فعل متعدی ۔ رگِ محبت کا حرکت کرنا۔ ممتا کا زور کرنا۔ ممتا اُچھلنا۔ مہر و محبت کا ولولہ اُٹھنا۔ جیسے بھائی کی مصیبت سُنتے ہی لہُو نے جوش کیا بہن ننگے پاؤں ننگے سر نکل کھڑی ہوئی ٭

لہُو کا جوش کھانا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) خُون کا اوٹنا۔ خُون کا پکڑ کھانا خُون کا تاؤ کھانا۔ خُون میں حرارت کا زیادہ ہونا۔ خُون کی حدت کا بڑھ جانا (۲) دیکھو (لہُو کا جوش کرنا) ٭

لہُو کا کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ خُون کا تلخ ہونا جسکے باعث پسو کھٹمل مچھر وغیرہ آدمی کو نہیں کاٹتے ٭

لہُو کا میٹھا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ خُون کا شیریں ہونا۔ جسکے باعث کھٹمل پسو مچھر وغیرہ خُوب کاٹتے ہیں ٭

لہُو کا ہلکا (ہ) صفت ۔ عو۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خُون دیکھکر غش کھا جائے نہایت نرم دل۔ لطیف اندام۔ لطیف اور صاف خون والا۔ وہ شخص جسکا خُون جلد اثر قبول کرے

لہُو کا ہلکا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ عو۔ نہایت نرم دل ہونا۔ از حد رحم دل ہونا۔ دل کا کچا ہونا۔ کسی کا خُون یا صدمہ دیکھکر غش آجانا ٭

اُس مُرغِ دو چشم کی طرف دیکھ نہ اے دل ناحق شب کی ہوگی لہُو تیرا ہلکا ہے (بحر)

لہو کُتنا یا کَٹ پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خُون کے دست آنا۔ پیخانہ کی راہ خُون نِکلنا (۲) فرج کے راستے خون کا بافراط بہنا۔ پیر چُھوٹنا +

لہو کرنا (ہ) فعل متعدی:- ع۔ خُون میں ڈبونا۔ تلخ کرنا۔ غصہ دلا کر مزہ کھونا۔ انگ نہ لگنے دینا۔ جزو بدن نہ ہونے دینا ؎

لال پیلی ہمیں غصے کی دکھا کر آنکھیں کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں (میر یار علی)

لہو کو پانی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی مرض سخت کا آدمی کے خُون کو پانی کر دینا۔ خُون کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خُون میں حرارت کا نہ رہنا (۲) دق کرنا۔ ستانا۔ ازحد تکلیف دینا ؎

فرصت ملی دگر سے ایک لحظہ عشق میں پانی مرے لہو کو اس آزار نے کیا (آتش)

لہو کے سے گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی:- غم و رنج یا خشم و غضب کی برداشت کرنا۔ غصے کو مار کر رہ جانا۔ غم کھانا۔ برداشت کرنا۔ بردباری کو کام میں لانا۔ سخت تکلیف یا صدمہ کو جھیلنا۔ جبر و صبر اختیار کرنا۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا + تیہا مارنا ؎

جب وہ آب تیغ و تعب ہر گلو ہونے لگا گھونٹ لہو کیسے پی پی کر یہ گھائل ہو گیا (ممنون)

لہو کی قسم (۱) اسم مؤنث:- ع۔ جان کی قسم۔ جیسے تمہیں ہمارے لہو کی قسم جو وہاں جاؤ +

لہو کے گھونٹ (ہ) اسم مذکر:- جرعۂ خُون۔ خُون کے گھونٹ۔ مجازاً زہر کے گھونٹ ؎

پیاس میں یاد جو شبیر کی آئی ناسخ گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہوں دم آب مجھے (ناسخ)

لہو کے گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی:- اول معلوم دوم نہایت رنج و غم کھانا۔ غصے یا غضب کی برداشت کرنا۔ جبر و صبر اختیار کرنا۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا ؎

گلے پر غیر کے چلتی ہے تیغ تیز روز اُسکی لہو کے گھونٹ کس دن عاشق شیدا نہیں پیتا (مصحفی)

پلا نہ غیر کو صہبائے مشکبو کے گھونٹ پئیگا رشک سے ظالم کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

دل کہتا ہے کیوں پیتے ہو تم گھونٹ لہو کے خالی کرو رو رو کے اگر چشم بھر آئے (رند)

لہو کے گھونٹ گھونٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) صبر و جبر کرنا۔ غم و غصہ کھانا۔ باوجود تکلیف و صدمہ شکوہ و شکایت زبان پہ نہ لانا۔ غصے کو ضبط کرنا۔ (۲) جلنا۔ انگاروں پر لوٹنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ تلملانا ؎

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدانِ محبت نے لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں حنائی پیر کیا (آتش)

گھونٹا کریں ہم ایسے برس کیوں لہو کے گھونٹ اوباوہ خواری میں کٹے برسات آپ کی (رند)

لہو کے نالے بہا دینا (ہ) فعل متعدی:- نہایت خُونریزی اور کُشت و خُون کرنا +

لہو کی ندیاں بہہ گئیں (ہ) محاورہ:- (۱) کثرت سے خُون جاری ہوا۔ (۲) نہایت کُشت و خُون ہوا +

لہو گھونٹنا (ہ) فعل متعدی:- رنج کرنا۔ غم کھانا۔ رانی گھمن ڈالنا +

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا یا داخل ہونا (۱) فعل لازم:- تھوڑی سی بات سے اپنے کو بڑا مستحق سمجھنا۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا۔ کسی رنگ میں ملنا۔ پانچویں سواروں میں داخل ہونا۔ کسی کی وضع اور صُورت اُس میں شامل ہونے کے واسطے اختیار کر لینا۔ زبردستی یا دھینگا دھینگی سے ناموروں میں شریک ہونا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کر دینا۔ کسی صحبت یا جلسہ میں شریک ہونے کی وجہ سے اُسکے کچھ رنگ ڈھنگ اختیار کر لینا + بے سبب اور بلا وجہ اپنے کو خرابی میں ڈالنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا سر لینا ؎

لہو لگا کے شہیدوں میں کیوں ملا رنگین تجھے یہ کس نے کہا تھا کہ تو ہے یار میں جا (رنگین)

گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا (ذوق)

لگتے ہی ہاتھ یار کے بسمل ہوئی حنا لو ہو لگا شہیدوں میں داخل ہوئی حنا (ہمت)

داخل شہیدوں میں تو تو ہو لگا کے سب تجھے شمشیرِ ناز سے یہ انکار تھا سو میں تھا (سوز)

ناخن سے بوالہوس کا گلا تو نہیں چھل گیا لو ہو لگا کے وہ بھی شہیدوں میں مل گیا (میر)

قاتل کو جیتے خط نہیں شنگرف سے لکھا جس وجہ سے ہوا ہے تو اے سرخرو قلم یعنی کہ اسکے عشق میں اسدم مارا گیا یاں یہ ہے لہو لگا کے شہیدوں میں تو قلم (ناسخ)

کھاتے پان کے لب جان بخش چھل گئے جیسے لہو لگا کے شہیدوں میں مل گئے (نامعلوم)

(بعض اوقات عاشقوں میں داخل ہونے سے بھی مراد ہوا کرتی ہے) +

لہو لوانا (ہ) فعل متعدی:- فصد کھلوانا۔ خُون نکلوانا +

لہو لُہان (ہ) صفت:- خُون آلودہ۔ لہو میں لتھڑا ہوا۔ خُون میں لتھڑا ہوا۔ لُتھڑا ہوا۔ خُون میں لتھڑا ہوا۔ آغشتہ بخُون + وہ شخص جسکا تمام بدن مجروح ہونے سے خُون سے آلودہ ہو گیا ہو +

لہو لُہان کرنا (ہ) فعل متعدی:- ایسا زخمی یا گھائل کرنا کہ سر سے پاؤں تک خُون آلودہ ہو جائے۔ بخُون آغشتن یا آلودہ کردن کا ترجمہ۔ خُونم خُون کرنا۔ خُون کی ندیاں بہانا +

لہو لُہان ہو جانا (ہ) فعل لازم:- خُونم خُون ہو جانا۔ خُون میں لتھڑ جانا۔ خُون میں لتھڑ جانا۔ خُون میں بھر جانا ؎

آغوش غیر ہو گئے سارے لہو لُہان آسان نہیں ہے آپکے بسمل کا تھامنا (انشا)

لہو

لہو لہان ہونا (ف) فعل لازم :- خُون میں لتھڑ بتھڑ ہونا۔ خُون میں شور بور ہونا۔ خُون میں ڈوبنا۔ خُون میں لتھڑنا۔ آلُودہ ہونا۔ آغشتہ ہونا۔ نہانا وغیرہ۔

گر پڑ کے پہنچے ہم تیرے کوچے میں سیلج ۔ سارے لہو لہان ہیں تحصیل عمل کے تمہ پاپل (ظفر)

کر ذبح جگر قاتل اپنی گلی سے باہر ۔ ناحق زمیں یہ ہوگی لہو لہان گندی (معروف)

لہو لینا (ف) فعل متعدی :- (۱) خُون لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ رگ زدن کا ترجمہ۔ لہو نکالنا۔ خُون کم کرنا۔ صفرائے پوشیدہ کو نکالنا ؎

ہے برخلاف سارے جہاں سے مزاج ۔ کم کیجیئے لہو کو تو سودا زیادہ ہو ۔ (غافل)

(۲) فصد کھلوانا۔ گندا خُون نکلوانا۔ خُون کم کرانا +

لہو مُوتنا (ف) فعل متعدی :- پیشاب کے راستے خُون آنا۔ خُون کا پیشاب آنا۔ سُوزاک یا پتھری یا حرارت جگر کے باعث پیشاب میں خُون آنے لگنا۔

لہو مُوتا کرے کب تک مریض ہم ترا دوست ۔ خبر لے ہے غلل پتھری کا حال اُسکا دگر گون ہے (شیخ باز علی تکمہری)

لہو میں غرق ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) خُون میں غرق ہونا۔ خُون میں آلُودہ ہونا۔ (۲) بہت نقصان پہنچنا۔ جیسے کھاتے ہیں ست رُلا دُو سارا کھایا پیا لہو میں ڈوبتا ہے +

لہو میں لتھیڑنا (ف) فعل متعدی :- خُون میں بھرنا۔ خُون آلُودہ کرنا۔ خُون میں سانا

اس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر ۔ داماں وآستیں دلہو میں لتھیڑ تو (ذوق)

لہو میں نہلانا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (لہو لہان کرنا) ؎

نہلا دیا عدو کو لہو میں بسانِ تیغ ۔ میری زباں کے آگے چلے کیا زبانِ تیغ (مومن)

لہو میں ہاتھ رنگنا (ف) فعل متعدی :- کسی کے خُون سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ قتل کرنا۔ خُون کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہلاک کرنا +

لہو نکالنا (ف) فعل متعدی :- (۱) لہو لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا (۲) خُون جاری کرنا۔ خُون بہانا۔

لہو نکلوانا (ف) فعل متعدی :- (۱) خُون نکلوانا۔ فصد کھلوانا (۲) خُون جاری کرانا۔

لہو ہو کر بہ جانا (ف) فعل لازم :- کسی گوشتین عضو کا رقیق ہو کر یا خُون ہو کر بہ جانا +

لہو ہو بہ گیا آنکھوں سے اے سوز ۔ یہی تھی کیا مگر تقدیر دل کی ۔۔۔ (سوز)

لہو ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) زخمی ہونا۔ خُونم خُون ہونا۔ لہو لہان ہونا۔ مجروح ہونا۔ گھائل ہونا ؎

دل جگر سینہ ہوا لہو تمام ۔ عاشقی کا یا شدا اُڑ جائے دماغ (ممنون)

(۲) نہایت سُرخ ہونا۔ لال ہونا +

لَہو (ع) اسم مذکر :- (۱) کھیل۔ بازی۔ کریڑا (۲) جماع۔ مجامعت۔ بھوگ بلاس۔ مُباشرت۔ صحبت + (۳-۹) واہیات +

لَہو و لعب (ع) اسم مذکر :- کھیل کُود۔ سیر و تماشا + عیش و نشاط۔ دل لگی

لے

تفریح۔ ہنسی مذاق + اشغالِ بے سُود +

لَے (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آوازِ موزُون۔ سُر۔ آہنگ + لہجہ۔ لحن جیسے لَے سے خطا سُر سے برخلاف (کہاوت) (۲) شوق۔ آرزُو۔ تمنا۔ اشتیاق (۳) دُھن۔ خیال۔ رٹ۔ رٹنا (۴) سلسلہ۔ تسلسل +

لَے بڑھانا (ہ) فعل متعدی :- شوق بڑھانا۔ زیادہ مزہ ڈالنا۔ لت لگانا۔ عادت ڈالنا۔ چسکا ڈالنا +

لَے بڑھنا (ہ) فعل لازم :- شوق زیادہ ہونا۔ مزہ پڑنا۔ لت لگنا۔ چسکا لگنا۔ عادت پڑ جانا۔ عادی ہو جانا +

لَے لگا دینا (ہ) فعل متعدی :- شوق لگا دینا۔ بات سمجھا دینا۔ جیسے جو کسی نے لگا دی اُسی کی دُھن لگ گئی +

لَے کھُلنا (ہ) فعل لازم :- چھپی بات کا معلوم ہونا۔ بھید کھُلنا۔ قلعی کھُلنا۔ حال معلوم ہونا +

لَے لگنا (ہ) فعل لازم :- رٹ لگنا۔ دُھن بندھنا۔ شوق لگنا۔ رٹنا لگنا +

لَے لینا (ہ) فعل متعدی :- سُر نکالنا۔ تان لینا۔ الاپنا۔ گانا۔ سُر نکالنا ؎

تجھے بجا ئے کو جب ہاتھ پیچ تے نے لی ۔ مجنوں ہو گئے سب یہ اس طرح کی لیلی (آبرو)

لے (ہ) صیغۂ امر از لینا (۱) پکڑ۔ گرفت کر (۲) سنبھال۔ قابو کر (۳) حرفِ جر) لیکر کا مخفف۔ ابتدائیہ از کی بجائے۔ شروع سے۔ آغاز سے۔ اوّل سے۔ ابتدا سے۔ جیسے ایک سے لے سو تک۔ بازار سے لے گھر تک۔ ہاتھ سے لے پاؤں تک وغیرہ (۴) حرفِ تنبیہ و خطاب۔ سُن۔ متوجہ ہو۔ جان۔ معلوم کر۔ آگاہ باش۔ مظفر یار جنگ اشرف ؎

کہتے نہ تھے ہم شکوہ بیداد نہ کرنا ۔ لے اے دلِ مُضطر وہ ہوئے تجھسے خفا اور (اشرف)

لے اُڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) لیکر چل دینا۔ لیکر رفو چکر ہو جانا۔ لیکر بھاگ جانا۔ بھگا لے جانا + اپنے ساتھ لیکر اُڑ جانا (۲) بڑھا دینا۔ تیز کر دینا۔ بھڑکا دینا + نہایت مدہوش اور متوالا کر دینا۔ سرمست کر دینا۔ بیخود کر دینا۔ دماغ کو چکرا دینا۔ نشہ میں غرقاب کر دینا۔ ہوش و حواس کھو دینا ؎

وہ نگاہِ مست دل کو لے اُڑی کہ دیکھنا ۔ کب ہوا ہے تحمل اس شرابِ تیز کا (معروف)

لے اُڑا باد کی مانند یہ پانی ساقی ۔ کشتی مے ہوئی جُوں تختِ سُلیماں بیدار (معروف)

ایک قطرہ مے لے اُڑا سودا کو جگر سے ۔ بارود کے تودے کو ہے بس ایک تل آتش (سودا)

(۳) مزہ دوبالا کر دینا۔ لُطف بڑھا دینا۔ مزیدار بنا دینا۔ چٹکیلا کر دینا۔ جیسے اس سالن کو کھٹائی لے اُڑا (۴) زیادہ مزین کر دینا۔ خوب موزُون کر دینا۔

لے

پھلا دینا۔ رونق بڑھا دینا۔ جیسے یہ گوٹ تو رعنائی کو لے اُڑی ہے ؎

باعثِ اَوج ہے عشق بُتِ ترسا مجکو — لے اُڑا نا قوسِ کلیسا مجکو (صابر)

(۵) لے پہنچنا۔ لے جانا۔ پہنچا دینا ؎

اُس بزمِ دلکشا میں بٹھا ہی دیا مجھے — دیکھو مرا خیال کہاں لے اُڑا مجھے (نامعلوم)

(۶) طرز یا ڈھنگ حاصل کر لینا۔ نقل اُتار لینا۔ اُچک لینا۔ محمد اسد اللہ مظفر ؎

لے اُڑی طرزِ فغان بلبلِ نالاں ہم سے — گُل نے سیکھی روشِ چاکِ گریباں ہم سے (مظفر)

لے آنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لانا۔ آوردن کا ترجمہ ✦ اُٹھا لانا ✦ جا کر لانا۔

(۲) باہر سے لانا۔ دوسرے مُلک سے لیکر آنا ✦

لے بھاگنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) در ربودن کا ترجمہ۔ لیکر چلدینا۔ کسی چیز کو لیکر فرار ہو جانا (۲) بھگا لے جانا۔ کسی عورت کو نکال کر لیجانا۔ کسی عورت کو نکال لانا (۳) کسی کی طرز کو اُڑا لانا۔ بغیر سیکھے کوئی بات حاصل کر لینا ✦ کسی کام کے نکات سے واقف نہ ہونا۔ ادھر میں رہنا ✦

لے بھاگو (ہ) صفت:۔ طرز اُڑا لینے والا۔ کسی کام کو بغیر سکھائے سیکھ کر چلدینے والا۔ عطائی۔ بے اُستادا۔ بگڑا۔ وہ شخص جس نے قاعدہ و ترتیب سے سیکھے بغیر کوئی کام اختیار کر لیا ہو ✦

لے بھائی (ہ) برائے تمنا و خطاب:۔ (۱) سنو بھائی۔ دیکھو بھائی جیسے لے بھائی ہم تو چلے (۲) تکیۂ کلام (۳) برائے تعجب ✦

لے بیٹھنا (ہ) فعل متعدی (۱) لے ڈوبنا۔ کسی کو لیکر پانی کی تہ میں جا بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا جیسے اپنا تو دیوالہ نکالا ہی تھا دوسرے کو بھی لے بیٹھے (۲) لے گرنا۔ اپنے ساتھ گرا نا۔ جیسے یہ دیوار اُس دیوار کو بھی لے بیٹھی (۳) دبا بیٹھنا۔ دبا لینا۔ آسن کس لینا۔ آسنوں میں دبا لینا (۴) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا ✦

لے پالک (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بچہ جسے لیکر پال لیا ہو۔ گود لیا ہوا۔ متبنٰی۔ متبنیہ۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ پسر خواندہ۔ دھرم کا بیٹا۔ دھرم کی بیٹی۔ گود لی ہوئی لڑکی ؎

خواستگاری جو کرے اُسکے نسب میں شک ہے — دخترِ رز پیرِ خرابات کی لے پالک ہے (اسیر)

رائج اتنی بے مروت کہ غزالہ کو پلنگ — اِس طرح سمجھے کہ زنہ گویا لے پالک (سودا)

لے پالنا (ہ) فعل متعدی:۔ گود لیکر پرورش کرنا۔ فرزندی میں لے لینا۔ متبنٰی کرنا

لے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی بچے کو ساتھ لیکر لیٹ جانا (۲) کسی عورت سے زبردستی ہمبستر ہو جانا۔ کسی عورت سے زبردستی لپٹ جانا۔ کسی عورت کو گرا کر اُسپر سوار ہو جانا ✦

لے

لے جانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ٹھیرنے نہ دینا۔ بیٹھنے یا رہنے نہ دینا ؎

سکن کیا تمھارا دل نے جو گیسوئے یار میں — سو شانہ ہاتھوں ہاتھ اُسے یہاں لے گیا (جرأت)

(۲) لیکر چلے جانا۔ اُبھار کر لے جانا۔ بہکا کر لے جانا ؎

مدت کے بعد گھر مرے آیا تو کیا کہوں — کچھ کہہ کے کان میں کوئی بدذات لیگیا (جرأت)

(۳) ایک مُلک سے دوسرے مُلک میں لیکر روانہ ہونا۔ دوسرے ملک کو مال لادنا (۴) لے ڈوبنا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اپنے ساتھ اُسے بھی لے گئے۔

(۵) مار ڈالنا۔ اُٹھا دینا۔ قائم نہ رکھنا۔ جینے نہ دینا ؎

کھا کھا کے غم ہر اک کا ناتک گھلے کہ بس — دُنیا ہی سے ہمیں غمِ احباب لے گیا (جرأت)

(۶) بہا دینا۔ لے گرا دینا۔ ڈھا دینا ؎

باقی ہے جوشِ گریہ سے اب تو فقط اک نام — سب کچھ کہ گھر کو موسمِ برسات لے گیا (جرأت)

(۷) سلب کر لینا۔ لے لینا۔ چھین لینا ؎

بہوت اُسکو دیکھ کے کیوں شیخ جی بنے — یکدم اُنکی کشف و کرامات لے گیا (جرأت)

لے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے لینا۔ سنگت میں لے لینا۔ ساتھ کر لینا۔ سنگ لے لینا ✦

لے دوڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جلدی سے لیکر آجانا۔ بھاگ کر لے آنا جیسے "بن بُلائی احمق لے دوڑی سنک ✦ کاتا اور لے دوڑی" (کہاوت)۔

(۲) بھاگ کر لے جانا۔ جلد لیکر چلا جانا (۳) بیان کرنے لگنا۔ مُنہ سے بات توڑ لینا۔ ذکر کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (۴) کسی کی نسبت گمان کر لینا ✦

لے دے (ہ) اسم مؤنث:۔ لینا دینا (۱) جلد لینا اور جلد دینا۔ مجازاً نہایت سعی و کوشش۔ دوڑ دھوپ۔ جدوجہد۔ مارا مار (۲) زجر و توبیخ۔ سرزنش لعنت ملامت۔ تاڑ۔ جیسے "آج اُن پر بڑی لے دے ہوئی ہے"

لے دے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خوب کوشش کرنا۔ نہایت دوڑ دھوپ اور جدوجہد کرنا۔ تندہی کرنا۔ مارا مار کرنا جیسے مدتوں بھی بہت ٹل گئی ہیں۔ ہر بات کی لے دے کرتی ہیں بچوں کو پڑھنے لکھنے کی تاکید ہے نوکروں پر تقیید ہے (مرأۃ العروس) (۲) زجر و توبیخ کرنا۔ سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔ دپٹنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ خبر لینا۔ تاڑنا جیسے اگر کسی سے بے ادبی ہوتی تو سیر سامنے کپڑے لے دے کرتیں کہ سنو صاحب یہ تمہاری چیز ہے (مجالس النسا) (۳) مار پیٹ کرنا جیسے جبتک نہ پنداروں پر لے دے نکر کو ٹھی نہیں دیتے ✦

لے دے ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خوب کوشش اور مارا مار ہونا (۲) مار پیٹ ہونا (۳) سرزنش ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ لعنت ملامت ہونا ؎

لعنت ہوئی تیغوں پہ وہ شدت سے آج — لے لے کے اپنا سر دو گریباں میں رہ گئے (نامعلوم)

لے دے کے (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کمال کوشش سے۔ نہایت سعی اور

ے

جلد جست (۲) بمشکل تمام۔ نہایت مشکل سے۔ بہزار دقت (۳) دے دلاکر کاٹ کوٹ کر۔ چکا چکو کر۔ لینا لیکر دینا دیکر۔ بے باق کرکے۔ تمام وضعات کے بعد جیسے لے دے کے دس روپے بچے ہیں (۴) کُل۔ صرف۔ فقط۔ اکیلا۔ تنہا جیسے اُنکے لے دیکے یہی بچہ ہے اور آگے خدا کا نام (۵) سب میں سے۔ منجملہ۔ (۶) ہمگی۔ تمام۔ سارا (۷) کلمہ حصر۔ بچا کھچا۔ باقی ماندہ ؎

لے دے کے یہاں جسم میں اک جان ہے باقی ۔ کس کس کو تری دیکھیے آتنگی ادا آزما قصہ مختصر (مصحفی)

لے دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دلوا دینا۔ لوا دینا (۲) خرید دا دینا۔ مُول لے دینا خرید دینا۔ خرید کر دینا۔ مول لیکر دینا ✦

لے ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) خرید لینا۔ خرید ڈالنا۔ مول لے لینا جیسے اکی دفعہ گُڑ بھی لے ڈالو (۲) ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ چنے چبوا دینا۔ مات کر دینا۔ تھکا دینا (۳) جھنبھوڑ ڈالنا۔ کھکھوڑ ڈالنا۔ خبر لے ڈالنا۔ آڑے ہاتھوں لینا (۴) لے لینا۔ باقی نہ چھوڑنا جیسے تمنے تو اُسکی جان لے ڈالی (۵) انجام پر پہنچا دینا۔ تمام کر دینا جیسے آج اس کام کو بھی لے ڈالو تو اچھا (۶) مُضمحل کر دینا جیسے دورہ نے تمھارے تو لے ڈالا (۷) مار رکھنا۔ مار ڈالنا جیسے فلاں مرض نے غریب کو لے ڈالا۔ (۸) جیت لینا۔ جیت جانا ✦

لے ڈوبنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) لے بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا۔ حالِ بد کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا۔ (۲) پانی میں بٹھا دینا۔ دریا نے فنا میں غرق کر دینا۔ ڈبو دینا ؎

مثالِ بسدم کو سوچ کل وہ دو یار نکلی ۔ ایران تخس کو حسرت دیدار لے ڈوبی (قائم)

خدا آنکھوں سے سمجھے لاکھ ساتھ اپنے ڈبو دیں ۔ نہیں تو بار تھا بیڑا غریق بحرِ اُلفت کا (نامعلوم)

لے رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ خرید کر رکھ چھوڑنا۔ مُول لے رکھنا۔ خرید لینا ✦

لے رہنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) لے ڈوبنا۔ لے مرنا۔ اپنے ساتھ سان لینا۔ جیسے تُم تو اپنے ساتھ دوسرے کو بھی لے رہے (۲) کما لینا۔ حاصل کر لینا۔ جیسے اِس سودے میں بھی کچھ نہ کچھ لے ہی رہیگا (۳) سیکھ لینا۔ ہنر حاصل کر لینا

لے لوٹ (ہ) صفت :۔ نادہند۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نالوٹ۔ دام مار کھنے والا ✦ لیکر نِگل جانے والا ✦ دلپچڑ ✦

لے لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) چھین لینا۔ زبردستی لے لینا۔ غصب کر لینا مار لینا۔ دبا لینا (۲) خرید لینا۔ اپنا کر لینا۔ آپا گیا کر لینا۔ لگا لینا (۳) گرفت کر لینا قابو کر لینا۔ سنبھال لینا (۴) پھیر لینا۔ لوٹا لینا۔ واپس کر لینا۔ ہٹا لینا (۵) منزل طے کر لینا۔ جا پہنچنا (۶) پکڑ لینا۔ جا لینا۔ جیسے دو ہی کوس پرے لیا

لی

(۷) حاصل کر لینا۔ بہم پہنچا لینا ✦

لے مرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ لے رہنا۔ حالِ بد کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ سان لینا (۲) بہتان لگانا۔ الزام دھرنا۔ تہمت دھرنا نام لگانا۔ چوری لگانا۔ اتہام رکھنا۔ متہم کرنا ؎

چشم و نگہ کو تیری بدنام کیوں کریگا ۔ مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مریگا (ذوق)

کیا قہر ہے وہ ہمکو کفن بھی ہوا نصیب ۔ وہ لے مرے کہ میلا دوپٹا اُٹھا لیا (جگر)

(۳) غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا جیسے اُسکا روپیہ بھی لے مرا (۴) کما لینا حاصل کر لینا۔ کما لینا جیسے روز کچھ نہ کچھ لے ہی مرتا ہے ✦ (اختصار)

لے نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) لے اُڑنا۔ لے جانا۔ لے بھاگنا (۲) کامیاب ہونا حاصل کر لینا۔ سیکھ جانا۔ پڑھ جانا ✦

لیے (ہ) (برائے سبب و مفعول لہ) :۔ (۱) برائے۔ واسطے۔ کارن۔ جہت (۲) تحصیلِ فعل کے واسطے جیسے کھانے کیلیے پینے کیلیے وغیرہ ✦

لیئی (ہ) اسم مؤنث :۔ لیٹی۔ میدہ کو جو پتلا کر کے کاغذ وغیرہ جوڑنے کو پکا لیتے ہیں اُسے لیئی کہتے ہیں ✦ سریش۔ لزاق ✦

لیئے (ہ) تابع فعل :۔ (۱) لیئے ہوئے۔ لیکر۔ گرفتہ۔ (۲) مجبور۔ ناچار (مرکبات میں) ✦

لیئے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ لیئے پھرنا۔ ہمراہ لیئے چلنا جیسے ؎

لیئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گُل ۔ شہیدِ ناز کی تربت کہاں ہے (نامعلوم)

لیئے جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مجبور ہونا۔ ناچار ہونا (۲) شرمندہ ہونا۔ قائل ہونا۔ خجل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لجانا۔ کٹنا ؎

یُوں تو ہزاروں شعبدہ جیسے کیئے گئے ۔ لیکن خمارِ چشم سے دل میں لیئے گئے (نامعلوم)

گر جو ہوا ہے کے ملاقات تو بلا لے لیں ۔ جس سے وہ خُوب لیئے جائیں وعظنے دیئے (مومن)

کل بزم میں جو ہم تجھے پُرفن سے لیئے گئے ۔ کیا کیا دلوں میں رشک سے دشمن لیئے گئے (صابر)

(۳) لیکر جانا جیسے ؎

لیئے جاتا ہے نامہ بیکس ۔ بال بیکا نہ ہو کبوتر کا (نامعلوم)

لیئے مرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ناحق نام لگانا۔ بلا سبب ملزم ٹھیرانا۔ بہتان رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ دوش دینا۔ الزام لگانا۔ جھوٹا نام لینا ؎

آپ کو میں ہلاک کرتا ہوں ۔ لیئے مرتے ہو کس پہ مرتا ہوں (مومن)

اگرچہ مصحف رُوئے بتاں پہ ہاتھ دھرتا ہوں ۔ لیئے مرتے ہیں کب مجھ سے لیئے ہیں اُسپہ مرتا ہوں (حکمت)

لیا (ہ) (لینا مصدر کا ماضی مطلق) (۱) پکڑا۔ گرفت کیا (۲) حاصل کیا۔ وصول کیا۔ (۳) شرمندہ کیا۔ لجایا (۴) خرید لیا۔ مُول لیا۔ (۵) کمایا۔ کمٹنا۔ باقی معانی اسکے مصدر میں دیکھو

لیا

لیا دیا (ہ) اسم مذکر۔ ثمرۂ افعالِ نیک۔ کیا کرایا۔ وہ نیکی جو کبھی کی ہو کرنی کا پھل۔

لیا دیا آگے آجانا (ہ) فعل لازم۔ نیکی کا آڑے آجانا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ افعالِ کردہ نیک کا ثمرہ حاصل ہونا۔ نیکی کا نتیجہ ملنا ؎

نالے سے گرتے گرتے رہا سر پہ آسماں ۔ کچھ آج آگیا مرے آگے لیا دیا (عارف)

لیا گیا (ہ) محاورہ۔ مشہر شدہ ہوا۔ خجل ہوا۔ لجایا۔ محجوب ہوا + ذلیل ہوا۔ رسوا ہوا۔

لیا ہی نہیں جاتا (ہ) محاورہ۔ (۱) سامان میں ہی نہیں آتا۔ کسی طرح قابو پر نہیں چڑھتا۔ سنبھالے نہیں سنبھلتا۔ منائے نہیں منتا۔ کسی کی نہیں سنتا (۲) دھوکے میں نہیں آتا۔ دھوکا نہیں کھاتا +

لیاقت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) استعداد۔ قابلیت (۲) وصف۔ گن۔ ہنر۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی۔ فضیلت (۳) حوصلہ۔ ظرف۔ سمائی (۴) شائستگی۔ تہذیب۔ سزاواری (۵) دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی (۶) کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادہ (۷) مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت +

لیپ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ضماد۔ پلستر۔ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر لی جائے اگر غلیظ ہو تو ضماد اور رقیق ہو تو طلا کہتے ہیں (۲) کہگل۔ ریختہ +

لیپ چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ پلستر کرنا۔ لیپنا۔ ضماد کرنا۔ چپڑنا +

لیپ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ضماد کرنا۔ پلستر کرنا۔ چپڑنا +

لیپ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ ضماد کرنا۔ چپڑنا +

لیپا پوتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر۔ قلعی (۲) کیا کرایا۔ بنا بنایا۔ جیسے سارا لیپا پوتا بہ گیا +

لے پالک (ہ) اسم مذکر۔ متبنّٰے۔ گود لیا ہوا + متبنّیہ۔ گود لی ہوئی۔

لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کالے (ہ) کہاوت۔ محنت کی اور کچھ ثمرہ نہ پایا۔

لیپنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پوتنا۔ کہگل کرنا۔ قلعی کرنا + گوبری پھیرنا۔ پچارا کرنا۔ پچارا پھیرنا۔ + پلستر کرنا (۲) چوکا دینا۔ چوکا کرنا (۳) مجازاً چھپانا۔ دبانا۔ مخفی کرنا۔ جیسے اُسکی باتوں کو کہاں تک لیپوں اپنے عیب سب لیپتے ہیں (۴) لکھنؤ آموختہ بھول جانا +

لیپنا پوتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پلستر کرنا اور پوتا پھیرنا (۲) اسم مذکر۔ لیپائی پتائی +

لیپنے کا نہ پوتنے کا (ہ) محاورہ۔ محض نکمّا۔ محض بیکار۔ کسی کام کا نہیں جیسے بلّی کا گُوہ لیپنے کا نہ پوتنے کا +

لیپے میں آجانا (ہ) فعل لازم۔ (عوام) آٹے کے ساتھ گھُن پس جانا۔ سنا۔ آلودہ ہوجانا۔ دوسرے کی مصیبت یا بلا میں آپ بھی مبتلا ہوجانا۔ ناگہانی آفت میں آجانا جیسے پڑوسن نے کوسنے دئیے میں لیپے میں آگئی + کیا کہیں اُسکے ساتھ

لیت

ہم بھی لیپے میں آگئے (چونکہ جو چیز لیپنے کی مٹّی میں ملجاتی ہے وہ بھی ساتھ کے ساتھ لیپنے میں آجاتی ہے اس وجہ سے معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ ہمارے دوست جو اس کی وجہ تسمیہ لکھی ہے کہ لیپی ہوئی جگہ میں پھسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے وہ ہماری سمجھ میں اس موقع پر نہیں آتی۔ اسی طرح دم میں آجانے کے معنی بھی ہمارے کانوں نے دہلی میں نہیں سُنے اَور جگہ کی خبر نہیں) +

لیتا بھولے نہ دیتا (ہ) محاورہ۔ سیدھا حساب۔ وہ حساب جو ایچ پیچ کا نہ ہو + نقد کا لین دین۔ ہاتھوں ہاتھ کا سودا +

لیترا (ہ) اسم مذکر۔ کھو نسڑا۔ پرانا ٹوٹا جوتا +

لیترے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیترا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لیترے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ جوتیاں پڑنا۔ کھو نسڑے لگنا۔ نہایت ذلیل ہونا۔

لیترے چیتھڑے (ہ) اسم مذکر۔ کوئی جوتی پھٹے کپڑے۔ جیسے چار دن پھر صاحب عالم بنگئے خوب گھمتڑے اُڑائے آخر کو پھر وہی لنگوٹی جھوٹی لیترے چیتھڑے فاقہ فقر در بدر خاک بسر ہیں (از ننگر سہیلی) +

لیترے کھانا (ہ) فعل متعدی۔ جوتیاں کھانا۔ نہایت ذلّت سے پٹنا۔ کھو نسڑے کھانا +

لیترے لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ کھو نسڑے مارنا۔ جتیانا۔ جوتیاں لگانا۔ جوتیوں سے خبر لینا +

لیت و لعل (ع) اسم مؤنث۔ (لیت و لعل عربی زبان میں اُن حرفوں میں سے ہیں جو فعل کے مشابہ اور آرزو و تمنّا کے مقام پر بولے جاتے ہیں جیسے فارسی میں کاشکے ہندی میں کیا اچھا ہوتا وغیرہ۔ بعض فرہنگ نگاروں نے لکھا ہے کہ لیت اُس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جسکا حاصل ہونا خارج از امکان ہو اور لعل اِسکے برخلاف اُس چیز کی تمنّا جسکا حصول ممکن ہو۔ پس مجازی معنی ممکن رنا ممکن ہوئے بلکہ اُردو میں بالمنزل ٹال ٹول۔ امروز و فردا۔ آجکل۔ وعدہ وعید۔ بہانہ بتانا۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ عذر وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں) + ؎

جی گیا میر کا اس لیت و لعل میں لیکن ۔ نہ گیا ظلم ہی تیرا نہ بہانا ہی گیا (میر تقی)

وعدۂ وصل کہاں عاشقِ بے صبر کہاں ۔ کام محتاج کب ہے لیت و لعل میں ہوتا (آتش)

گر یہی لیت و لعل ہے اور یہی دارو مدار ۔ مار رکھیگا تمہارا وعدۂ فردا مجھے (مصحفی)

بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل ۔ تُونے کہاں سیکھی ہے یہ آجکل (تسلیم)

لیت و لعل کرنا (ع) فعل متعدی۔ ٹالمٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔

ـــــــــــــــــــ

سلے لیپنے سے مراد ثواب دینے سے خیر خیرات مراد ہے

لیت

آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بالاتانا +

لیت و لعل میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ کھٹائی میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ کسی کام کو بکھیڑے میں ڈالنا۔ وقفہ میں ڈالنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔

ہر دم قلق سے جان پہ تازہ عذاب ہے لیت و لعل میں ڈالو نہ کار ثواب کو (معروف)

لیٹ (انگلش LATE) تابع فعل :۔ (۱) دیر کرکے۔ معمولی وقت کے بعد۔ بے وقت۔ دیر کرکے۔ پیچھے۔ بعد میں (۲) صفت۔ پچھیتا۔ غیر وقت یا غیر موسم کا + پیچھے۔ بعد +

لیٹ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پسر جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہو جانا (۲) عوام) تھک کر بیٹھ جانا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پیچھے رہ جانا (۳) ہمت ہار دینا۔ کم ہمت ہو جانا۔ جی چھوڑ دینا (۴) قدموں میں گر پڑنا۔ عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ کسی کے آگے عجز و انکسار کرنا۔ گڑگڑانا (۵)۔ (۱) کھانا (ہ۔ پورب) پتلا ہو جانا۔ بیٹھ جانا جیسے گڑ لیٹ گیا (۶) پچکنا +

لیٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بستر پر دراز ہونا۔ سیدھا ہو کر پڑنا + پسرنا۔ پڑنا + سونا۔ آرام کرنا۔ استراحت فرمانا (۲) بچھنا۔ پودوں کا زمین پر گرنا۔ جیسے تمام کھیتی بارش یا ہوا سے لیٹ گئی (۳) قدموں میں گرنا۔ پیروں پڑنا (۴) عجز کرنا خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا (۵) اوندھا پڑنا۔ پیٹ پڑنا (۶) ہار ماننا۔ مغلوب ہونا (۷) پورب) بیٹھنا۔ پتلا پڑنا۔ جیسے گڑ کا لیٹنا +

لیٹے جانا (ہ) فعل لازم :۔ (عوام) پسے جانا۔ جھکے چلنا۔ پڑے جانا + کم ہمت ہو جانا۔ ہمت چھوڑ دینا۔ ہمت ہارے دینا + نہایت خوشامد درآمد کرنا +

لیٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہند) (۱) لیئی۔ کاغذ جوڑنے کی چیز جو میدہ سے بنائی جاتی ہے۔ سریش (۲) پتلی پیسی۔ لپسی۔ پتلا اور کچا حلوا +

لیج (ہ) اسم مؤنث :۔ دگنوار) پانی بھرنے کی رسی۔ ڈوری +

لیجو یا نیجو (ہ) اسم مؤنث :۔ دگنوار) دیکھو (لیج) +

لیجیو (ہ) نہا۔ پکڑیو۔ پکڑنا۔ لینا۔ سنبھالنے نہ دینا۔ روکنا۔ تھامنا + گرفتار کرنا ؎

ہر ایک نظر و کیو نظیر اُسکو جو بھاگے بولا کہ اسے لیجیو ہاں جانے نہ پاوے (نظیر)

لیچڑ (ہ) صفت :۔ (۱) نادہند۔ دیر میں قرضہ ادا کرنے والا۔ لے لوٹ (۲) منحوس بخیل۔ کنجوس۔ کنگال +

لیچی (کوچین) اسم مؤنث :۔ ایک پھل کا نام جو ملک چین سے ہندوستان کو لایا گیا ہے۔ یہ پھل خاردار قد میں رائے جامن سے بڑا صورت میں دھتورے سے مشابہ رنگ میں سرخی لئے ہوئے نہایت شیریں و خوش ہوتا ہے جب اسکو

لیس

چھیلتے ہیں تو اُبلے ہوئے انڈے کی مانند اسکا گودا دکھائی دیتا ہے۔ پنجاب میں بکثرت ہونے لگا ہے بلکہ اب سہارنپور تک نوبت پہنچ گئی ہے +

لید (ہ) اسم مؤنث :۔ سرگین خر و اسپ و امثال آن۔ گھوڑے۔ گدھے۔ ٹٹو خچر یا ہاتھی وغیرہ کا فضلہ + گوبر +

لید کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گوبر کرنا۔ ہگنا۔ گھوڑے۔ گدھے وغیرہ کا فضلہ کرنا (۲۔ عوام) کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ جیسے ہٹ کے لید کرو +

لیر (ہ) اسم مؤنث :۔ دھجی۔ کتر۔ کترن۔ کپڑے کی پتلی اور لمبی پٹی + چیتھڑا۔

لیر لیر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ پرزے اُڑانا۔ دھجیاں کرنا۔ پھاڑ ڈالنا۔

لیر لیر ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دھجیاں لگ جانا + چیتھڑے لگ جانا +

لیرے (ہ) اسم مذکر :۔ چیتھڑے۔ پرزے +

لیرے لگنا (ہ) فعل لازم :۔ چیتھڑے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا بور بور ہو جانا +

لیری (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ لمبی دھجی جو کنکوے کے پچھلے میں باندھ دیتے ہیں۔

لیزم (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس پر کمان کھینچنے کی مشق کرتے ہیں نیز وہ کمان جس میں لوہے کی زنجیر اور بہت سی کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں پہلوان اور کسرتی آدمی اُس سے جسمانی کسرت کیا کرتے ہیں۔ اس سے تھوڑی سی دیر میں ڈنڈ اُبھر آتے ہیں (کباده) کمانِ فولاد +

لیزم ہلانا (ہ) فعل متعدی :۔ لیزم کی کسرت کرنا +

لیس (ا) صفت :۔ (۱) وردی اور ہتھیاروں سے درست + کمر کسا ہوا۔ کمربستہ۔ کیل کانٹے سے درست + تیار۔ مستعد۔ آمادہ۔ موجود ؎

لٹنے کو لیس حضرتِ دل ہر بلا سے ہیں اُلجھے ہوئے جو یار کی زلفِ دوتا سے ہیں (منیر)

کب سے ہیں چلا رہا ہوں کر گزرا پنا و لا شاغسل نے مت نکال اب لیس سب سامان ہے (ظفر)

(یہ لفظ اس معنی میں انگریزی Dressed ڈریسڈ سے بگڑا ہوا ہے جسکے معنی وردی لباس پوشاک کے ہیں جو نوکری پر جاتے وقت پہنی جاتی ہے) +

(۲۔ ف۔ اسم مذکر۔ پورب) ایک قسم کا تیر جسکی نوک لمبی اور بڑی ہوتی ہے چنانچہ شیخ امداد علی بحر لکھنوی نے بھی اس معنی کی رعایت سے اوّل معنی میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

تیری شہ بھی لیس رہی ہے سینے قتل پہ ابرو کی تیغ نے تو بیڑا اُٹھا لیا (بحر)

(۳) ایک قسم کا سرکہ (۴) کمائی۔ حرکت دینے والی چیز +

لیس

لیس ہونا (ہ) فعل لازم۔ آراستہ ہو جانا۔ کیل کانٹے سے درست ہونا + کمربستہ ہونا۔ کمر باندھنا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ تیار ہونا +

لَیس (۱) اسم مؤنث۔ صحیح انگلش LACE لیس) ڈوری۔ فیتہ۔ فیلون + چوڑی بُنی ہوئی پٹک۔ کلابتونیا تار بنانے کا گوٹا۔ لشکری اسے لوس بھی بولتے ہیں +

لیس (ف) لیسیدن کا حاصل بالمصدر جیسے کاسہ لیس یعنی پیالہ چاٹنے والا +

لیس (ہ) اسم مذکر۔ چیپ۔ لزوجت۔ لزوجیت۔ لس۔ چپچپاہٹ + بکسر لام ہے

لیسدار (ہ) صفت۔ لزج۔ چپچپا۔ لسدار +

لیسنا (ہ) فعل متعدی۔ لیپنا۔ پلستر کرنا +

لِیک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پگڈنڈی۔ راہ۔ سڑک۔ باٹ۔ بینا (۲) گاڑی کے پہیے کا نشان + ہل باہنے کا نشان۔ خطِ جادہ۔ نشانِ راہ + سانپ یا چیونٹیوں کے چلنے کا نشان۔ لکیر۔ دھاری۔ چھڑی (۳) کمینوں کا نیگ۔ خدمتیوں کا انعامِ خدمت جو حسبِ دستور دیا جاتا ہے (۴) رسم۔ رواج۔ ریت۔ دستور۔ قاعدہ۔ مرجاد (۵) کلنک۔ داغ۔ عیب (۶) جوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش +

لِیک پیٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لکیر پیٹنا۔ پرانے دستور اور پرانی رسم پر چلنا۔ ریت پر مرنا۔ لکیر کا فقیر ہونا (۲) ایک ہی بات پر قایم رہنا۔ ایک ہی بحث پر اڑنا۔ کسی بات کو بار بار دُہرانا +

لِیک سے بے لیک ہونا (ا) فعل لازم۔ گمراہ ہونا۔ بیراہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑنا۔ مرجاد باہر چلنا۔ قدیم رسم و رواج کو ترک کرنا۔

لِیک لِیک چلنا (ہ) فعل لازم۔ راہ راہ چلنا۔ رستہ رستہ چلنا۔ سڑک سڑک جانا۔ پگڈنڈی سے جانا۔ مرجاد پر چلنا۔ پرانے رسم و رواج کا پابند بنا۔ لیک لیک گاڑی چلے اور لیک چلے سپوت۔ لیک چھوڑ تین ہی چلیں لوی سنگھ کپوت (دوہا)

لیک (ف) حرفِ استثنا۔ لیکن کا مخفف جو فارسی والوں نے کرلیا ہے +

لیکن (ع) حرفِ استدراک۔ پر۔ مگر۔ پرنتو۔ الا۔ اما۔ ولے۔ ولیکن۔ بل +

لیکھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش۔ صواب۔ رشک (۲) دھک۔ چھوٹی جوں (۳) آمد و رفت کا نشان۔ لکیر۔ گاڑی کی لکیر۔ جادہ +

لیکھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حساب۔ گنت۔ حساب کتاب۔ لین دین

ٹھاکر دوارے برہمن کہے حضرت کہیں تیغا کہت کبیر سنو بھئی سادھو دین الکھی لیکھا
ہوں ہر کو دیکھا رے سادھو ہریں ہر کو دیکھا صاحب میرا بیا گُن تا جلے دین ہی لیکھا } (کبیر)

(۲) بہی کھاتہ بہی۔ پکا حساب (۳) حال۔ حالت۔ درجہ۔ احوال۔ کیفیت جیسے اوپنچے چڑھ کے دیکھا تو گھر گھر ایک ہی لیکھا (۴۔ع) عادت۔ سبھاؤ۔ پکا لت۔ دھت۔ بمعنی سعادت یا نشان رنگین کی ریختی سے ہی ثابت ہوتے ہیں

لگاتی او ننگھاتی ہماری جانب سے جن تیر کو لیکھا چھوٹ جاوے یا الہی (۱) سوسن کا (رنگین)

(۵) معاملہ۔ برتاؤ

اے ورد بہت کیا پرکھا ہے دیکھا یہ عجب یہاں کا لیکھا ہے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے } (...)

(۶) طریقہ۔ دستور +

لیکھا بہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کتابِ حساب۔ لین دین کی بہی (۲) خاص وہ کتاب جسمیں کسی کا حساب کتاب جاری ہو +

لیکھا پورا کرنا یا لیکھا پھر چا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دبقال) حساب چکانا۔ حساب نمٹانا۔ روپیہ بے باق کرنا۔ حساب کا فیصلہ کر دینا +

لیکھا جوکھا (ہ) اسم مذکر۔ ہم وزن باہم مترادف۔ حساب کتاب۔ لین دین۔ جیسے لیکھا جوکھا برابر ہوا +

لیکھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ دبقال) حساب شروع کرنا۔ کسی کا حساب جاری کرنا

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا (ا) فعل متعدی۔ حساب چکا دینا۔ حساب صاف کر دینا۔ حساب بے باق کر دینا۔ ادا کر دینا۔ لین کا فیصلہ کر دینا۔ (چونکہ مہاجنوں کا دستور ہے کہ جب مدت کا حساب اتارتے اتارتے تھک جاتے ہیں اور اسے برابر سرابر کرنا منظور ہوتا ہے تو وہ اس لیکھے کو جو ڈیوڑھا رہتا ہے دوسری طرف باقی یا نا صل جمع کر کے آمد و خرچ برابر کر دیتے ہیں تاکہ آمد و خرچ کی میزان میں بھیلا نہ پڑے پس اس وجہ سے حساب برابر کر دینے کے موقع پر بولنے لگے۔

لیکھا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حساب کرنا۔ حساب دیکھنا۔ لین دین کی مطابقت کرنا۔ باقی ساقی نکال کر ایک رقم معلوم کرنا (۲۔ عو) معاملہ کرنا۔ جیسے آدمیاں لیکھا کریں بیوی کا منہ دیکھا کریں (کہاوت) +

لیکھنی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) قلم۔ خامہ۔ کلک +

لیکھے (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) لیکھا کی جمع (۲) در۔ نرخ۔ بھاؤ۔ جیسے تیرہ کے لیکھے کھانڈ بکے تو ہمکو بھی دینا (۳) تابع فعل) حسابوں۔ نزدیک۔ جیسے اُسکے لیکھے کچھ ہی ہو۔ ہمارے لیکھے تو وہ مرگیا۔ اندھے کے لیکھے رات دن برابر۔

لَیل (ع) اسم مؤنث۔ شب۔ رات۔ راتری۔ رَین +

لیل و نہار (ع) اسم مذکر۔ رات دن۔ روز و شب۔ شب و روز۔

دنشاط۔ رنس ورن ✦ غالب در عرض حال سے

رات کو آگ اور دن کو دھوپ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار
آگ تاپے کہاں تک انساں دھوپ کھاوے کہاں تک جاندار

لیلا (ہ) بہائے مجہول ۔ اسم مذکر ۔ (پنجاب) بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ برہ۔ لیرو ✦

لیلا (س) اسم مؤنث ۔ (ہندو) (۱) کھیل۔ کریڑا۔ بلاس۔ لہو ولعب وغیرہ۔ (۲) بلاس۔ کلول۔ رہس۔ رنگ رس۔ عیش ونشاط۔ سیر وتماشا جیسے کرشن لیلا دان لیلا۔ وغیرہ (۳) تماشائے قدرت۔ کرتب۔ منظر قدرت جیسے رام لیلا ✦

لیلا دھاری (ہ) اسم مذکر ۔ تماشاگر۔ تماشا کرنے والا ایکٹر۔ کھلاڑی۔ تماشا دکھلانے والا۔ روپ بھرنے والا ✦

لیلا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ تماشا کرنا کھیلنا۔ نظارہ دکھانا۔ جھانکی دکھانا ✦

لیلاوتی (س) اسم مؤنث ۔ (۱) بلاس کرنے والی عورت عیش ونشاط منانے والی عورت کھلنڈری عورت۔ زن بازی پسند کھلاڑی کھلاڑن (۲) بھاسکر آچارج کی بیٹی کا نام جس سے ہندستان کے ہندو مسلمان سب واقف ہی نہیں بلکہ جو لوگ حساب اور ہندسہ کے شوقین ہیں انہیں تو اسکے نام کی چھنی ہے۔ بہاسکر آچارج ہندوستان میں بڑا نامی جیوتش دان گزرا ہے۔ یہ لیلاوتی اسی کی بیٹی تھی۔ بھاسکر کا زمانہ بعض کے قول سے محمد غوری کا وقت یعنی ۱۱۵۰ء پایا جاتا ہے اور بعض اس سے پیشتر بیان کرتے ہیں۔ لیلاوتی ایسی بدنصیب پیدا ہوئی تھی کہ جنم پتر سے اسکا سدا کوارا رہنا سمجھا جاتا تھا۔ بھاسکر آچارج کے دل میں یہ بات ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتی رہتی تھی سخت سی اُدھیڑبُن کے بعد یہ بات خیال میں آئی کہ پھیروں کے لئے کوئی ایسی شبھ گھڑی مقرر کرنی چاہیئے جس سے گرہ کی سختی جاتی رہے ظاہر ہے کہ ایسا وقت اتفاق ہی سے ملتا ہے مدتوں بھاسکر آچارج اس ساعت کا منتظر رہا جب وہ دن آیا اور وہ شبھ گھڑی قریب آ پہنچی تو اسنے ایک ہوشیار منجم کو گھڑی کے کٹورے پر نگہبانی کے لئے کھڑا کردیا اور نہایت تاکید کے ساتھ یہ کہدیا کہ جس وقت کٹورا ڈوبے اُسی وقت آکر ہمکو اطلاع دو۔ مگر تقدیر کا لکھا کب مٹتا ہے جو گھڑی بھاسکر نے اتنی محنت سے سادھ رکھی تھی وہ ایک آن کی آن میں ہاتھ سے نکل گئی اور سب ہاتھ ملتے رہ گئے بچوں کا قاعدہ ہے کہ نئی چیز کو بڑے چاؤ سے دیکھا کرتے ہیں لیلاوتی کو سمجھ ابھی کم تھی یہ تو ہی تھی جس ناند میں کٹورا ڈال رکھا تھا اُسکے پاس جا بیٹھی تھی اور جھک جھک کر گھڑی کو دیکھتی تھی ایکبار جھکنے میں اُسکی چوڑی کا ایک موتی چھوٹ گیا اور وہ کٹورے کے عین سوراخ پر جا کر ٹھیرا۔ فوراً پانی آنے کا رستہ بند ہوگیا جب اندازہ سے زیادہ دیر لگی اور منجم نے آکر کچھ خبر نہ دی تو بھاسکر آچارج کا ماتھا ٹھنکا دل میں سمجھا کر لیلاوتی کے ستارے نے شاید کچھ کرشمہ دکھایا اُسنے کٹورے کو آکر جو دیکھا جہاں ابھی کٹورے کے بھرنے میں بہت دیر تھی اُس کا پانی نکالکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک چھوٹے سے موتی نے اُس کا روزن بند کر رکھا ہے۔ اب کیا ہوسکتا تھا۔ بھاسکر نے اپنے جی میں کہا کہ یہ ہمارے منصوبے باندھنے بالکل عبث تھے پرمیشر کے حکم بغیر پتا نہیں ہلتا پھر اپنی بدنصیب بیٹی سے کہا سُنو پیاری بیاہ شادی اس واسطے کرتے ہیں کہ اولاد ہو اور اُس سے دُنیا میں نام چلے سو میں تیرے نام کی ایک ایسی کتاب بناتا ہوں کہ جب تک دُنیا قائم ہے اُس سے جہان میں تیرا نام روشن رہیگا۔ حقیقت میں اُسنے جو اقرار کیا تھا اُسے پُورا کیا۔ حساب اور ہندسہ عملی میں ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی اور لیلاوتی اُس کا نام رکھا جس سے آجتک لیلاوتی کا نام زبانزد خاص وعام ہے۔ غرض جب یہ بات ٹھہر گئی کہ لیلاوتی کو ساری عمر کُوارے پن میں رہنا پڑیگا تو باپ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اُسے ہر طرح کے علم سکھائے اور سچ یہ ہے کہ اُسنے بیٹی کی تنہائی کا ایسا عمدہ علاج کیا کہ اُس سے بہتر ہو نہیں سکتا۔ کہتے ہیں کہ لیلاوتی نے حساب میں وہ مشق بہم پہنچائی تھی کہ ایک نگاہ ڈالکر پیڑ سے بڑے درخت کے پھل اور پتوں کا شمار بتادیتی تھی جسے مساوات جاننے والے خوب سمجھ سکتے ہیں اس مہارت کے سبب سکو یہی یقین ہوگیا تھا کہ وہ کتاب خاص اسی کی لکھی ہوئی ہے چنانچہ ابتک بھی اکثر لوگوں کا یہی خیال ہے۔ کتاب لیلاوتی کی ترتیب اس عنوان پر رکھی ہے کہ اوّل سے آخر تک باپ بیٹی سے سوال کرتا چلا گیا ہے۔ ڈاکٹر ہنٹن صاحب کو اس کتاب کے ترجمہ کے چند اوراق مل گئے تھے وہ دیکھکر اُنہوں نے اس کتاب کی نہایت تعریف کی۔ فارسی میں اسکا ترجمہ فیضی نے اور انگریزی میں ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور مسٹر کولبرک صاحب نے کیا ہے ✦

لیلۃ البدر (ع) اسم مؤنث ۔ چودھویں رات جسمیں چاند پُورا ہوجاتا ہے اور اُسکی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے ✦

لیلۃ القدر (ع) اسم مؤنث ۔ شب قدر۔ ایک قابل قدر رات کا نام جو سال میں ایکبار آتی ہے مگر اسکے تعین میں مختلف روایتیں ہیں لیکن اکثروں کے نزدیک رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ ہے۔ چونکہ اس ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہے اس سبب سے اس کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

لیلیٰ۔ لیلے۔ لیلا (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی شب رنگ۔ سیاہ فام سلونی (۲) قیس یعنی مجنوں کی معشوقہ کا نام جو مہدی کی بیٹی نجد واقع عرب کے رہنے والی اور بنی اُمیہ کے عہد ۸۰ھ میں موجود تھی۔ سے

وحشت پہ ہم جو کبھی اپنی آئینگے مجنوں بنیگے ہم تمہیں لیلیٰ بنائینگے (نامعلوم)

(۳۔ مجازاً) ہر ایک معشوقہ (۴۔ مجازاً) پری۔ پری تمثال۔ خوبصورت حسینہ جمیلہ

لیلی زادہ (ف) صفت ۔ معشوق۔ ماہوش سے

لیل

دست خواہم زدہ بدامانِ سکندر روزِ حشر ، زانکہ لیلی زادہ ام سازنگ مجنوں کردہ است (نامعلوم)

لیلیٰ وش (ف) صفت - (۱) پری وش - حسین - خوبصورت ۲ لغوی معنی لیلیٰ کی مانند ۔

لئیم (ع) صفت - (۱) کمینہ - سفلہ - ناکس - فرومایہ (۲) خسیس - نہایت بخیل - انتہا کنجوس - کنگال - شوم - اصطلاح میں لئیم وہ ہے جو آپ کھائے نہ دوسرے کو کھلائے اور بخیل وہ جو اپنے اوپر تو اٹھائے مگر دوسرے پر صرف نہ کرے ۔

لئیم الطبع (ع) صفت - خسیس الطبع - اوچھا - کم ظرف ۔ وہ شخص جسکی طبیعت میں بخل ہو ۔

لیمپ - انگلش (Lamp) اُردو میں لمپ کہتے ہیں - ظرف روشنی چراغ - ایک قسم کی کپی مع بتی اور چمنی وغیرہ ۔ (لیمپ اصل میں لاطینی زبان کے لیمپس سے مشتق ہے تھوڑی مدت پیشتر اسکی یہ تعریف تھی کہ یہ ایک روشنی کا ظرف مع تیل اور بتی ہے - مگر تاریخ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ ابتدا میں اسکی کیا قطع وضع تھی البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ قدمائے مصر یونان اور یہود میں جس ظرف کا استعمال ہوتا تھا وہ یا تو چپٹا یا مقعر اور مستطیل شکل کا ہوا کرتا تھا جسکے ایک طرف دستی دوسری جانب ٹونٹی لگا دیا کرتے تھے اکثر نباتی تیل جلایا کرتے تھے مگر پلینی محقق کی تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روغن نفط کا استعمال بھی ہوتا تھا اُس زمانہ کے چراغ خوش وضع اور خوشنما نیز نقش و نگار سے مزین بھی ہوا کرتے تھے ۔ بڑے بڑے چراغ زنجیروں میں لٹکا کر روشن کئے جاتے تھے ۔ قارنتھ اور ایجینا اس قسم کے خوبصورت چراغ بنانے میں مشہور تھے چنانچہ کا اوپن ایک فرانسیسی فرقہ کے استعمال میں ابتک اس قسم کے چراغ چلے آتے ہیں ۔

یہودیوں میں تمام شب چراغ جلانے کا دستور تھا بلکہ ابتک بھی دمشق اور مصر کے یہودیوں میں یہ رواج پایا جاتا ہے زمانہ سلف سے لیکر حال کی وسط صدی تک قریب قریب ایسے ہی چراغ جلائے جاتے تھے ۔ معمولی روغنی کا ایجاد ایم - آر - جی - آرگینٹ نے سنہ [illegible]ء میں گول بتی بناکر ظاہر کیا اس ترکیب سے لوکو اندرونی اور بیرونی ہوا پہنچنے لگی آرگینٹ ہی چمنی کا بھی موجد اول ہے ۔ گول بتی کے لیمپ میں تیل بھرنے کا ظرف بھی مجوف ہوا کرتا تھا اور جس مقام پر بتی لگاتے تھے وہ اس ظرف کے نیچے ہوا کرتا تھا ۔ کارسل نامی ایک شخص نے لیمپ کے پیندے کے متصل ایک پُرزہ لگایا جس سے تیل بتی تک برابر پہنچنے لگا بعد ازاں لیمپ میں خفیف خفیف تغیر و تبدل ہوتے رہے جو پہلی تمام ترمیموں سے بہتر ہے لیکن گراں ہونیکے سبب عام استعمال نہ ہو سکا اس صدی میں ڈی آلن نے جو کارسل کے لیمپ میں ترمیم کرکے جدید لیمپ بنایا اُسکی بہت شہرت رہی ۔

جرکیر نے سنہ [illegible]ء میں لیمپ میں بہت کچھ ایجاد کیا اور اُسی زمانہ سے لیمپ کے رواج و استعمال نے روز افزوں ترقی میں قدم رکھا ۔

لین

آرگس نے بتی تک برابر تیل پہنچنے کی غرض سے ایک ایسا مرکب ایجاد کیا جس سے تیل کا وزن مثانہ سے زیادہ بڑھ گیا یہ مرکب در اصل بھی شوربی نمک اور پانی تھا ۔

سنہ [illegible]ء میں پوورٹی کے اتفاقیہ ایجاد کی از بس قدر ہوئی یہ لیمپ ایک طور پر آویزاں کیا جاتا اور ایک مساوی الوزن لنگر اُسکی دوسری جانب باندھ دیا جاتا تھا جسقدر بتی جلتی اور تیل کم ہوتا تھا اُسی قدر بتی خود بخود نیچے اُترتی جاتی تھی ۔

سنہ [illegible]ء میں سموئیل پارکر نے نہایت ضروری ایجاد کیا وہ یہ ہے کہ چمنی کو دستی حلقہ یعنی چوڑی میں لگایا حال کے لیمپوں اور اسکے پہلے لیمپوں میں باعتبار اصول چنداں فرق نہ تھا لیکن سنہ [illegible]ء میں کروسین یعنی مٹی کے تیل کے ظاہر ہونے سے لیمپ کے اصول میں ایک تغیر عظیم واقع ہو گیا بلکہ گیس اور برقی روشنی کے ایجاد نے بھی کچھ کم تغیر پیدا نہیں کیا ۔

لیمپ کے متعلق سب سے زیادہ عجیب اور حیرت افزا ایجاد وہ ہیں جو ساکن سکندریہ نے کئے تھے پانی کی آمیزش سے تیل اُوپر چڑھ جاتا تھا) ۔

لیموں (ف) اسم مذکر ۔ نیبو ۔ ترنج ۔ ایک ترش پھل کا نام ۔ مزاج اسرد و تر ۔

لیموں کے چور کا ہاتھ کٹتا ہے (ہ) محاورۂ قدیم ۔ یعنی تھوڑی سی بات پر سزا سخت ہے اور زمانہ ظلم و جفا گرم ہے ۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ع

کیا ہوا یارو وہ نسق بیہات ، لیموں کے چور کا کٹے ہے ہات (سودا)

لَیمُون (ع) اسم مذکر ۔ نیبو ۔ ترنج ۔ گلگل ۔ مزاج سرد و تر ۔

لَین (۱) صحیح انگلش (LINE) (لائن) اسم مؤنث ۔ (۱) ڈوری - رسی - رسن (۲) لکیر - خط - دھاری - تحریر - جدول - نقل ۔ ریکھا (۳) بعد ۔ سواد ۔ سینہ ۔ (۴) جنتری ۔ چین ۔ نشان (۵) لنگ ۔ قطار ۔ صف ۔ باڑ (۶) سطر ۔ پنکتی (۷) چرن ۔ مصرع ۔ فرد (۸) لوہے کی سڑک ۔ لوہے کی پٹڑی ۔ ریلوے لیکھ ۔ ریل کی سڑک ۔ (۹-۱۰) چھاؤنی ۔ کیمپ ۔ بارگ ۔ لشکرگاہ ۔ فوجی پڑاؤ ۔

لین ڈوری (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) ڈیرہ خیمہ نوکر چاکر وغیرہ جو لشکر کے آگے آگے جاکر اُترنے کا سامان درست کرتے ہیں ۔ پیش خیمہ ۔ وہ خیمہ جو آگے جاکے کھڑا کیا جاتا ہے ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ۔ بھیر بنگاہ (۲) آثار ۔ نمود ۔ علامت ۔ نشان ۔

لین کلیر (۱) انگلش ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) صفائی راہ ۔ سڑک کا صاف اور قابل آمد و رفت ہونا (۲) وہ پرچہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کی بابت لکھ دیتا ہے ۔

لینا (ہ) اسم مذکر ۔ قرضہ ۔ آنا ۔ آتا ہوا ۔ وہ روپیہ جو لینا ہو ۔ گرفتنی ۔ یافتنی ۔

لین

اجارہ۔ دعوے سے ○

وہ جس طرح جسے چاہے اُسی طرح پالے کسی کا کچھ نہیں پر دعویٰ ریر لینا (ناظم)

لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گرفتن کا ترجمہ۔ گرفت کرنا۔ پکڑنا۔ گرہن کرنا (۲) ستانڈن کا ترجمہ۔ حاصل کرنا + اخذ کرنا ○

بچے نہ نسیم ونداُنسے نہ دین و دل چھوٹے کچھ اَور خاک نہیں جانتے مگر لینا (ناظم)

(۳) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ جانے نہ دینا۔ روکنا۔ کسی بھاگتے گرتے دوڑتے ذی رُوح یا غیر ذی رُوح کو پکڑنا۔ جیسے لینا جانے نہ پائے۔ لینا چور جاتا ہے۔

کوئی بتاؤ کہ میں اُسکے پاس کیا جاؤں کہے جو تُو ہی تو مجکو دیکھکر لینا (ناظم)

(۴) سنبھالنا۔ سہارنا + لپکنا + تھامنا۔ جیسے ارے میاں لینا میں گرا ○

بغیر ختم ہوئے یار اُڑ چلا نامہ پکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا (ظفر)

(۵) چُننا۔ اِستنباط کرنا۔ اقتباس کرنا۔ انتخاب کرنا۔ چھانٹنا جیسے کتاب میں سے کوئی مضمون لینا (۶) خریدنا۔ خرید کرنا۔ بسانا جیسے کوئی چیز لینا۔ مثلاً دس میں بیل لیا اور سو میں گھوڑا (۷) وام گرفتن کا ترجمہ۔ قرض کرنا۔ اُدھار کرنا۔ قرض لینا جیسے سو روپے مہاجن سے لئے جب کام چلا (۸) فتح کرنا۔ تسخیر کرنا۔ جیتنا + قبضہ کرنا۔ متصرف کرنا جیسے قلعہ لینا۔ توپ لینا۔ ملک لینا۔ مورچہ لینا وغیرہ۔ (۹) فرض کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے ہم اس سے یہ عبارت یا مراد لیتے ہیں۔ (۱۰) پہنچنا۔ پکڑنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آندھی میں گھر لینا مشکل پڑ گیا (۱۱) وصول کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اُگاہنا۔ اُگاہی کرنا جیسے مالگزاری لینا۔ ٹیکس لینا۔ جزیہ لینا۔ بھیٹ لینا۔ نذر لینا (۱۲) اختیار کرنا۔ دھارن کرنا۔ سادھنا جیسے جوگ لینا ۔ فقیری لینا۔ کوئی پیشہ لینا (۱۳) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ اُٹھانا جیسے بوجھ لینا۔ ناحق کا دُکھ لینا (۱۴) درکنار گرفتن کا ترجمہ۔ گودی چڑھانا۔ جیسے بچے کو لے لو (۱۵) رکھنا۔ بہلانا جیسے تم بچے کو لو میں روٹی پکاؤں (۱۶) مار ڈالنا۔ فنا کر دینا۔ دنیا سے کھونا۔ اُٹھانا جیسے سیتلا نے اُسکا دوسرا بچہ بھی لے لیا (۱۷) غصب کرنا۔ ہرنا۔ ہار لینا۔ دبا لینا۔ جیسے کسی کا مال لے لینا۔ مکان لے لینا وغیرہ (۱۸) کھلانا۔ کھلوانا۔ یاد کرانا۔ لوانا جیسے قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا (۱۹) ملانا۔ شریک کرنا۔ جیسے اُسے بھی پارٹی میں لے لو (۲۰) رشوت کھانا۔ گھوس کھانا جیسے یہ تھانہ دار یا سررشتہ دار تو خوب لیتا ہے (۲۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ مونڈنا۔ چھانٹنا جیسے بال لینا۔ ناخن لینا۔ اُوپر باہر کی گھانس لیتا لو (۲۲) نکالنا ۔ کھینچنا۔ جیسے خون لینا (۲۳) لتاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ شرم دلانا۔ قائل معقول کرنا جیسے آج اُسے خوب ہی لیا (۲۴) کسی فعل کی تکمیل کرنا۔ کوئی کام

لین

پُورا کر دینے کے واسطے جس طرح کہ لفظ ڈالنا۔ جانا۔ پڑنا وغیرہ آتے ہیں۔ جیسے اُتار لینے سے اُتار لینا۔ کھانے سے کھا لینا علیٰ ہذا القیاس گن لینا۔ سنبھال لینا۔ سنوار لینا۔ پکڑ لینا وغیرہ + ○

صنم کے در پہ مبارک ہو مجکو مر لینا رہا ہوں کمبخت نہ میری کوئی خبر لینا

کُھلا درِ قفس آئے فراغبالی کے دن بشرطیکہ پروں کا نہ ہو کتر لینا

وہ کون ہے جو نہیں چاہتا کہ کام بنے پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا

کہاں کی نیند او جب یہ ہُکی یاد آئے اُٹھا کے تکیے سے بازو پہ سر کو دھر لینا

چلے ہو دشت کو ناظم اگر لئے مجنوں ذرا ہماری طرف سے بھی پیار کر لینا

([illegible])

(۲۵- بازاری) جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ مباشرت کرنا (۲۶) بازی جیتنا +

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲۷) بہم پہنچانا۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ہر جگہ سے کوئی نہ کوئی بات لی اور عقلمند بن گئے (۲۸) قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں لانا (۲۹) دبوچنا ۔ دابنا۔ دبانا۔ پکڑنا۔ جیسے گھٹنوں لینا۔ ٹانگ لینا (۳۰) نکالنا۔ کاڑھنا۔ بھرنا جیسے بدلہ لینا۔ دشمنی لینا۔ انتقام لینا ○

بے گنہ انتقام لیتے ہو دل نہ دینے کے طعنے دیتے ہو (مومن)

کبھی کر تم پہ تسلط کرے تو دیکھو سیر ستم کا چاہیے خدا انتقام گر لینا (ناظم)

(۳۱) سلب کرنا۔ کھینچنا۔ قبض کرنا۔ نکالنا جیسے جان لینا۔ جی لینا (۳۲) کرایہ پر لینا۔ کرایہ کرنا۔ جیسے دُکان لینا۔ مکان لینا ○

اُسنے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہُوا اب اُسے آواز میں اپنے سناوں گُو پکار (رنگین)

(۳۳) پینا۔ نوش کرنا۔ چسکی بھرنا۔ جیسے گھونٹ لینا۔ حقہ کا دم لینا ○

جامِ اُلفت سے ہو خونناب دلا اہل سے ہے بھرا جسکو لینا ہے سو لے اس ساغرِ لبریز کو (مومن)

(۳۴) طے کرنا۔ مسافت پوری کرنا۔ پکڑنا۔ پہنچنا جیسے منزل لینا ○

نہ رہ غافل سرائے دہر میں ہے آخر چلنا مسافر جلد لے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا (جرأت)

(۳۵) بھرنا۔ کھینچنا۔ نکالنا۔ جیسے سانس لینا۔ دم لینا (۳۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ جیسے آرام لینا۔ صبر لینا۔ دم کو لینا (۳۷) کھٹنا۔ کمانا۔ حاصل کرنا + اینٹھنا۔ جیسے ثواب لینا۔ عذاب لینا + مال لینا ○

بچے نہ نسیم ونداُنسے نہ دین و دل چھوٹے کچھ اَور خاک نہیں جانتے مگر لینا (ناظم)

(۳۸) لگانا۔ دھرنا۔ منسوب کرنا۔ جیسے بہتان لینا۔ الزام لینا۔ تہمت لینا۔ نام لینا وغیرہ (۳۹) فائدہ اُٹھانا۔ فلاح کو پہنچنا۔ جیسے غریب کو مار کر کیا لوگے (۴۰) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے نمبر لینا۔ عہدہ لینا۔ درجہ لینا (۴۱) کھا جانا۔

مار رکھنا۔ جیسے بلا یا آسیب نے لے لیا (۴۲) اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے اس میں کوئی مضمون لینا (۴۳) ہرد کرنا۔ مزاحم ہونا۔ سد راہ ہونا جیسے آگا لینا۔ ناکہ لینا۔ (۴۴) جپنا۔ رٹنا۔ یاد کرنا۔ جیسے خدا کا نام لینا (۴۵) گرد اِنیدن کا ترجمہ جیسے نوکری لینا۔ خدمت لینا (۴۶) چھینا۔ تعلق اٹھانا جیسے کسی سے اُسکا کام لے لینا (۴۷) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ مقرون بہ اجابت کرنا جیسے سلام لینا۔ مجرا لینا۔ (۴۸) کام میں لانا۔ خرچ میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ خرچ کرنا اُٹھانا جیسے تمنے اس میں سے کتنا آٹا لیا (۴۹) گزارنا۔ بتانا جیسے چار دن اور لے لے تو پورے دونوں ہوجائے (۵۰) (۵۰) بگاڑنا۔ نقصان کرنا + جیسے اس بچے نے تمہارا کیا لیا تھا جو اتنا مارا (۵۱) چرانا۔ چوری کرنا۔ جیسے آغا کا مال لینا (۵۲) ہٹانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا۔ اڑانا جیسے ہوا کا بادل کو لے جانا (۵۳) گھیرنا۔ محصور کرنا۔ احاطہ کرنا (۵۴) واپس کرنا۔ ہٹانا جیسے اپنی چیز لے لو ہمارے دام پھیر دو (۵۵) کرانا جیسے تحریر لینا۔ مچلکہ لینا۔ اقرار لینا وغیرہ (۵۶) ساتھ یا معیت میں لانا۔ ساتھ لگانا جیسے فوج لیکر چڑھنا۔ (۵۷) کترنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناخن لینا۔ بال لینا وغیرہ (۵۸) مونڈنا۔ استرا دن کا ترجمہ جیسے سر کے بال لینا (۵۹) منظور کرنا۔ جیسے سلام لینا (۶۰) موسنا۔ لوٹنا جیسے غریب کے سارے روپے لے لئے +

لینا ایک نہ دینا دو (۱) محاورہ: نہ کسی سے ایک لینے نہ دو دینے پڑینگے + حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ مطلب۔ غرض نہ مطلب + ناحق کی مصیبت۔ مفت کی علت سے۔

کوئی پھول سے جیسے مسند پر کوئی سد ھے اپنی دولت کو
جو اپنا ہو سو مجھ سے لو اور میرا ہو سو مجھ کو دو۔
کوئی لڑتا ہے کوئی مرتا ہے کوئی جھگڑے حق پر ناحق کو
جو دیکھا خوب تو آخر کو کچھ لینا ایک نہ دینا دو

(اس محاورے کی نسبت ایک کہانی بھی مشہور ہے کہ ایک مینڈک اور موس کی دوستی تھی ایک روز موس مینڈک کو باغ کی سیر کرانے لے گیا۔ مینڈک نے کہا کہ یار میں تو تھک گیا میرے گھر پہنچا دو۔ موس نے پیٹھ پر بٹھا جھٹ دریا کنارے پہنچا دیا۔ جب واپس آیا تو ایک چڑی مار نے جال بچھا رکھا تھا یہ دانے کے لالچ سے جا پھنسا موس نے کہا کہ مجھے کیوں پکڑا اُسنے کہا کہ داموں کے لالچ سے اُسنے کہا کہ چلو میرا ایک دوست یہاں سے قریب ہے اُس سے کچھ دلوا دوں وہ مان گیا۔ مینڈک کے پاس لایا اور کہا کہ اِسے کچھ دیکر میرا پیچھا چھڑا دو اُسنے ایک لعل لاکر چڑی مار کو دیا چڑی مار نے کہا کہ میں تو دو لونگا مینڈک نے کہا کہ تم موس کو تو چھوڑ دو میں دوسرا بھی لاتا ہوں اُسنے کہا اچھا موس کے رہا ہوتے ہی مینڈک نے اپنے یار سے کہا کہ لو یار آزاد ہو۔ اب تو لینا ایک نہ دینا دو یعنی نہ تو میں اس سے اب وہ ایک لعل واپس لیتا ہوں اور نہ دو دیتا ہوں کام بن ہی گیا پس اسی کے نتیجہ سے یہ فقرہ بطور ضرب المثل مشہور ہو گیا) +

لینا دینا (۱) فعل متعدی: لین دین کرنا۔ داد و ستد کرنا (۲) اسم مذکر: لین دین۔ داد و ستد۔ حساب کتاب (۳) معاملہ۔ برتاؤ جیسے یہ شخص لینے دینے کا کھرا ہے +

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ (۱) کہاوت: یعنی باتوں ہی میں ٹالتے ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں +

لینا نہ دینا کا ہے نہ مسئلے (۱) کہاوت: کچھ حاصل نہ حصول +

لین دین (۱) اسم مذکر: (۱) داد و ستد۔ لینا دینا + حساب کتاب (۲) معاملہ۔ بیوہار۔ برتاؤ (۳) خرید و فروخت (۴) تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ جیسے ہمارا اُنکا کیا لین دین (۵) سوداگری۔ تجارت۔ کاروبار +

لین دین کرنا (۱) فعل متعدی: (۱) داد و ستد کرنا + حساب کتاب کرنا۔ (۲) معاملہ کرنا۔ بیوہار کرنا۔ اُدھار لینا دینا (۳) کاروبار کرنا۔ تجارت کرنا سوداگری کرنا۔ بنج بیوپار کرنا +

لینڈ (۱) اسم مذکر: براز۔ گندہ۔ سدہ۔ موٹی لینڈی سے

جانس کے کھیت میں گھنے لگا جو ماہ نو کا لینڈ بل کھاکر ہلال چرخ گرداں ہو گیا (رنگین)

لینڈی (۱) اسم مؤنث: (۱) چھوٹا لینڈ۔ آدمی کا بندھا ہوا پاخانہ۔ کتے کا بندھا ہوا پاخانہ۔ قبضیت کی حالت میں جو سوکھا ہوا بشکل شکر قند پاخانہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کا کتا جو شکار کے قابل نہیں ہوتا۔ دیسی کتا۔ گلی کوچہ کا کتا۔ عام کتا (۳) گنوار۔ بزدلا۔ ڈرپوک۔ ہیز۔ نامرد + (۴) مُیدہ +

لینڈی جڑنا (۱) فعل لازم: (۱) کتے اور کتیا کا جفتی کھانے کے سبب جڑ جانا۔ بال کھانا (۲) بازاری: اشتیاق۔ مشتاق ہونا۔ گہری دوستی ہونا۔ اتحاد ہونا

لینڈی تر ہونا (۱) فعل لازم: (عوام) اترانا۔ نازاں ہونا۔ غرور بڑھنا۔ مغز چڑھنا دماغ چلنا۔ گھمنڈ بڑھنا۔ جیسے جوں جوں خوشامد کرتے ہیں میاں کی لینڈی تر ہوتی ہے یعنی زیادہ اتراتے ہیں + (چونکہ لینڈی تر ہونے سے بآسانی نکل آتی ہے۔ پس اسی طرح خوشامد سے غرور میں آسانی ہو جاتی ہے اور آدمی زیادہ اترانے لگتا ہے۔ لطیفہ۔ چونکہ فیلن ڈکشنری میں لینڈی تر ہونے کی جگہ ستر ہونا چھپ گیا تھا پس ہمارے دوست کو بھی یہی ٹھیک معلوم ہوا اور اُنھوں نے جھٹ لینڈی ستر ہونا

لین

چپ چاپ دیا اگر یہ محاورہ سنا ہی نہ تھا تو لکھنا ہی کیا ضرور تھا) +

لینڈی کتّا (ہ) اسم مذکر۔ شکاری کتّے کا نقیض۔ بازاری کتّا۔ گلی کوچہ کا عام کتّا + بودا اور ڈرپوک کتّا +

لینڈی کتّے کی موت مارنا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت ذلت اور خواری سے مارنا۔ نہایت آسانی کے ساتھ مار ڈالنا ؎

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک ۔ لینڈی کتّے کی موت مار آیا (شیخ باقر علی)

لینڈی کتّے کی موت مرنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت خواری اور ذلت سے مرنا۔ نہایت تخفیف سے جان دینا +

لینی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) وہ رسم جو بچے کو دایہ سے واپس لینے میں ہوتی ہے۔ جیسے اب چھورے کی لینی کر لو پر اسکا پرچنا مشکل ہے (رسوم ہند)۔

لینے کو مچھلی دینے کو کانٹا (ہ) کہاوت۔ جو لیتے وقت نرم دیتے وقت گرم +

لینے کے دینے پڑ جانا یا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ لینے کی بجائے دینا پڑنا۔ نفع کی بجائے نقصان اٹھانا۔ جو کام فایدہ کے واسطے کیا جائے اسمیں اُلٹا نقصان و ضرر پہنچنا۔ آس کا مبدل بہ یاس ہونا۔ سلامتی میں خلل پڑنا۔ جان پر بنا۔ جان کے لالے پڑ جانا۔ مصیبت پڑ جانا + ؎

دکھا وہ زلف دوتا لینے کے دینے پڑ گئے ۔ سر پہ جب آئی بلا لینے کے دینے پڑ گئے
زہر ہو جاتی ہے حق میں اس بلیغ عشق کے ۔ جب پلائی کچھ دوا لینے کے دینے پڑ گئے (جان صاحب)

پڑ گئے لینے کے دینے جان ہی اپنی بچی مُفت ۔ قاصد اس سفاک کی اچھی خبر لینے گیا (معروف)

کٹی رات وادی و مسند میں عجب ۔ جو بوسہ کو اس شوخ سے جا بیٹھے
لگتے ہی بس لب سے لب جی بچا ۔ حسن اتو لینے کے دینے پڑے (نظم نگارین)

لینے دینے میں نہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ محض بے تعلق اور بے غرض ہونا کسی کے معاملہ سے کام نہ رکھنا۔ بے سرو کار رہنا ؎

کسی کے لینے دینے میں نہیں کرتے نہیں بیٹھے ہیں ۔ تمہارا تو ستاتا ہے، سے سمجھائیے صاحب (نامعلوم)

لینے میں نہ دینے میں (ہ) محاورہ۔ محض بے تعلق۔ محض بے سرو کار رہے۔ بُرے میں نہ بھلے۔ لینے میں نہ نقصان میں ؎

ناسخ نہ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں ۔ مفلس ہے کچھ غرض ہے نہ زر دار سے غرض (ناسخ)
کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے ۔ فقیروں کو ناحق ستا کر چلے (سوز)

لیو (ہ) اسم مذکر۔ دیوار کا پلستر جو سوکھ کر گر جائے لیپے ہوئے کی تہ جیسے تمام کا دیوار کا لیو +

لیو چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دیوار پر پلستر ہونا جیسے چھت ہو گی تو لیو بہتیرے چڑھ رہینگے (۲) موٹا ہونا۔ گوشت چڑھنا۔ فربہ ہونا +

م

لیوا (ہ) صفت۔ (۱) لینے والا۔ لین ہار + مستعمل جیسے جان لیوا۔ پران لیوا (۲) اسم مذکر۔ گائے بھینس کا تھن۔ بکری کا تھن (۳) ہانڈی جو لادیا جاتا ہے۔

لیوا دیوی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) دیکھو (لین دین) +

لیوڑا (ہ) اسم مذکر۔ لیو کی تصغیر بالتحقیر۔ پلستر +

لیویا (ہ) صفت۔ (پورب) دیکھو (لیوا نمبر ۱) +

لیہی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) لیٹی + سریش۔ پلٹس +

لیہی چھیہی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) سرمایہ۔ پونجی۔ مال و متاع۔ روپیہ پیسہ۔ کائنات۔

لیئے (ہ) برائے سبب و مفعول لہٗ واسطے۔ خاطر۔ کارن۔ سبب +

لیئے مرنا (ہ) فعل لازم۔ تہمت لگانا۔ الزام دھرنا۔ پھانسنا۔ سانسنا۔ لپیٹنا۔ نام لگانا۔ متہم کرنا۔ اتہام لگانا۔ نسیم بھرتپوری ؎

پھوٹی قسمت کا گلہ ہے نہ اجل کا شکوہ ۔ تیغ قاتل کو لیئے مرتے ہیں مرنے والے (نسیم)

م

م (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حروفِ صحیح کا پچیسواں اردو کا اکتیسواں حرف جسے میم کہتے ہیں + یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے تعلق رکھنے والا حرف ہے جسکی ہندی میں یہ شکل ہے (۲) حساب جُمّل میں اسکے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) وہ مخصوص نشان جو سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں دیوانِ سلطنت۔ معافی یا جاگیر پر اس حرف کو لکھ کر کیا کرتا تھا (۴۔ ف۔ مجازاً) دہنِ معشوق باعتبار نقطہ موہوم یا شکل تنگ (۵۔ ف) جنتریوں یعنی تقویموں میں یہ اتوار کے دن کی علامت ہے اور نیز ماہ محرم کے اختصار میں بھی یہ حرف لکھا جاتا ہے اگر اسکے پہلے حرف عین ہو تو علیہ السلام کا مخفف سمجھا جاتا ہے (۶۔ ف) علامت نہی جو دعا وغیرہ کی حالت کے واسطے آتی ہے۔ جیسے مبادا۔ مکن وغیرہ (۷۔ ف) جب اسکے ماقبل پیش ہو تو اعداد میں فاعلیت کے واسطے آتا ہے جیسے ہشتم۔ نہم۔ دوم وغیرہ (۸۔ ف) علامت تانیث۔ جیسے بیگم خانم (۹۔ ع) جب کسی اسم کے اوّل میں فتح آتا ہے تو وہاں ظرف مکاں یا مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے مقبرہ۔ مجلس۔ مسکن۔ مسجد + مظلوم۔ مغرور۔ مفہوم وغیرہ (۹۔ ع) جب کسی اسم کے اوّل میں یہ حرف بالضم آتا ہے تو فاعلیت کا کام دیتا ہے جیسے مُنتج۔ مُحافظ۔ مُعاون۔ مُجرم وغیرہ (۱۰۔ ف) برائے نسبت جیسے نیلم (۱۱) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر فارسی ہندی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے +

ما

ب پ ٹ ج غ گ ل ن ہ و ے +

ما (ع) حرف نفی :- (۱) نہ۔ نہیں۔ مت۔ نیست۔ لا۔ بز۔ ان۔ بے (۲) کلمۂ استفہام) کیا چیز۔ کیا + کون۔ کدام + کیوں۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طرح (۳) اسم موصول) جوکہ۔ آنچہ۔ جو کچھ۔ جو۔ ہرچہ۔ ہر ہیچہ۔ کوئی چیز +

مابعد (ع) صفت :- ماقبل کا نقیض۔ جو کچھ بعد میں آوے۔ پیچھے آنیوالا۔ پچھلا۔ پیچھے کا +

مابقا (ع) صفت :- (۱) بچا ہوا۔ باقی۔ بقایا۔ جو کچھ باقی رہگیا ہو - (۲) پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا۔ اُلش +

مابہ الاحتیاج (ع) اسم مذکر :- جسکی ضرورت پڑے۔ ضرورت کی چیزیں۔ جسکی حاجت ہو۔ جو کچھ ضروریات سے ہو +

مابہ الامتیاز (ع) اسم مذکر :- وہ چیز یا سبب جس سے کسی امر کی تمیز کی جائے باعثِ امتیاز۔ وہ چیز جس سے شناخت ہوسکے +

مابہ النزاع (ع) اسم مذکر :- وہ بات جسپر نزاع واقع ہوئی ہو۔ باعث خصومت۔ جھگڑے کی بنا۔ بنائے فساد +

مابین (ع) تابع فعل :- (۱) درمیان میں۔ وسط میں۔ بیچ میں۔ اثنا میں (۲) اسم مذکر) وسط + درمیان۔ بیچ (۳) صفت) درمیانی۔ وسطی بیچ کا۔ بیچلا +

ماتحت (ع) صفت :- (۱) جو نیچے ہو۔ زیر حکم۔ زیر فرمان (۲) اسم مذکر) نائب۔ مددگار۔ اسسٹنٹ۔ معاون۔ کام بٹانے والا۔ ہاتھ بٹانے والا سہارا لگانے والا + منشی۔ بابو۔ کرانی +

ماتقدم (ع) صفت :- اول کا۔ پہلے کا + جو پہلے گزرے۔ مذکورۂ بالا +

ماحصل (ع) اسم مذکر :- (۱) جو کچھ کہ حاصل ہو۔ محصول۔ حاصل شدہ + نتیجہ۔ حصول۔ پھل۔ ثمرہ (۲) فایدہ۔ نفع۔ سود۔ منافع۔ لابھ۔ پراپتی۔ (۳) پیداوار۔ پیدا + اناج۔ غلہ۔ جنس۔ ان وغیرہ +

ماحضر (ع) اسم مذکر :- جو کچھ حاضر ہو + جو کچھ کھانا موجود ہو + موجودہ دال دلیہ +

ماسبق (ع) صفت :- جو پہلے گزر چکا ہو۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ ماقبل کا نقیض۔ اقبل الذکر +

ماسلف (ع) صفت :- بیتا ہوا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ +

ماسوا (ع) حرف استثنا (۱) اُسکے علاوہ۔ جو کچھ کہ سوا ہو۔ بجز۔ ماورا

ماسوا

علاوہ (۲) صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالےٰ کے سوا جو کچھ ہے اُسے ماسوا کہتے ہیں یعنی موجودات۔ مخلوقات۔ مگر بعض جگہ معشوق مجازی سے بھی مراد لی گئی ہے ؎

نہ واقف تھے انسان قضا و جزا سے نہ آگاہ تھے مبدا و منتہے سے
لگائی تھی ایک اگ تے لو ماسوا سے پڑے تھے بہت دور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا

(حالی)

ماشاء اللہ (ع) کلمۂ دعا :- جو خدا چاہے + اگر خدا نے چاہا + خدا کرے رام کرے + خدا کی رضی سے۔ خدا کے چاہے سے۔ جب کسی اپنے عزیز یا حبیب کی تعریف کرتے ہیں تو دفعیہ چشم بد کے واسطے تعریف سے پیشتر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے چشم بد دور۔ حفظ نظر مراد ہوتی ہے۔ جیسے ماشاء اللہ وہ سب سے خوبصورت اور خوب سیرت ہے۔ یا اب تو ماشاء اللہ تم بھی جوان ہوگئے۔ نصیر الدین قناعت ؎

آگے آفت قیامت ہوگئے ڈھنگ یہی ہیں آپ کے گر
ماشاء اللہ آپ ابھی سے اتنی شرارت رکھتے ہیں۔

(قناعت)

مافات (ع) صفت :- جو گزر گیا۔ جو فوت ہوا۔ ماضے۔

مافوق (ع) صفت :- جو اوپر ہو۔ جو فوقیت رکھتا ہو۔ بڑھکا۔ اعلےٰ۔ ممتاز بالا۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ اوپر کا + فائق + بزرگ تر۔ معظم +

مافی الضمیر (ع) اسم مذکر :- جو کچھ دل میں ہو۔ دل کی بات منشا۔ ارادہ۔ نیت۔ غرض۔ مراد۔ مطلب۔ مدعا۔ مقصد۔ عندیہ۔ پرچہ۔ منو رتھ۔ اشعر۔

مافیہا (ع) اسم مذکر :- جو کچھ اُسمیں ہے جیسے دُنیا و مافیہا سے کچھ تعلق نہیں +

ماقبل (ع) اسم مذکر :- جو پہلے ہو۔ مابعد کا نقیض۔ پہلے کا +

ماقبل الذکر (ع) اسم مذکر :- جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو +

مالایطاق (ع) اسم مذکر :- وہ جو کسی کی قدرت اور طاقت سے باہر ہو۔

مالاینحل (ع) اسم مذکر :- جو حل نہ ہوسکے۔ جو کھل نہ سکے۔ نہایت مشکل یا ادق مسئلہ جو حل ہونے کے قابل نہ ہو۔

ماضے (ع) اسم مذکر :- جو گزر گیا۔ گزشتہ۔ زمانۂ گزشتہ۔ جو کچھ ہو چکا +

ماورا (ع) حرف استثنا :- بجز۔ سوا۔ اُسکے علاوہ +

مایحتاج (ع) اسم مذکر :- وہ شے جسکی انسان کو حاجت پڑتی ہے ضروریات (اصل میں مایحتاج الیہ تھا۔ کثرتِ استعمال سے صلہ حذف ہوگیا) +

ماء (ع) اسم مذکر :- (۱) آب - پانی - جل - نیر (۲) رس - عرق ✦

ماء الجبن (ع) اسم مذکر :- آبِ شیر - وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جُدا کرنے کے بعد رہجاتا ہے اگر یہ پانی بکری کا ہو تو بہت سے امراض میں کام آتا ہے - عوام اِسکو غلطی سے مال جوبن کہتے ہیں ✦

ماء اللحم (ع) اسم مذکر :- گوشتابہ - جلوان کی یخنی جو بذریعہ بکشید نکالی جاتی ہے - آبِ گوشت - شوربہ ✦

ما (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مادر - ماں - امّاں - ماتا - مہتاری - میا - والدہ - جننی - (۲) ایک کلمۂ محبت جو ماں اپنے بچّے سے خطاب کرتے وقت گویا اُسی کی زبان میں ادا کرتی ہے جیسے نہیں ما تجھے کون مار سکتا ہے - دیکھ ما ماں جا دلّگا ذکر - کیوں ما ؟ میں نے تم سے کہا نہیں تھا ؟ ✦ دہلی کے اخیر بادشاہ کا تکیہ کلام جو اکثر باہمی گفتگو میں بلحاظِ محبت زبان پر آیا کرتا تھا - عـــہ (۳) والدہ کو پکارنے کا لفظ - حرفِ ندا جو گنواروں میں ماں کے واسطے مخصوص ہے -

ما الٰہی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران (۱) کہاوت :- مجہول النسب یا کمینہ شیخی باز کے حق میں بولتے ہیں اور نیز جب کوئی ادنےٰ فخرِ خاندان ہو جائے تو اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں ✦

ماباپ (ہ) اسم مذکر :- والدین - ماتا پتا - مات پتا - مادر پدر ✦

ماباپ کا لاڈلا (ہ) اسم مذکر :- وہ لڑکا جسے والدین نے ناز سے پالا ہو - ناز پروردہ - دُلارا - والدین کا بگاڑا ہوا ✦

مابہن (ہ) اسم مؤنث :- والدہ و ہمشیرہ ✦

مابہن کرنا (ہ) فعل متعدی :- عوام - کسی کی ما بہن کو گالی دینا - مادر خواہی کرنا - گھر تک جانا ✦

مابیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا (ہ) کہاوت :- اپنوں کی لڑائی لڑائی میں داخل نہیں ہے ✦

مابیٹوں میں چھنالا نہیں چھپتا (ہ) کہاوت :- پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا ✦

ماپسہاری بھلی باپ ہفت ہزاری بُرا (۱) کہاوت :- ماں کی محبت باپ سے زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں ✦

مافینی باپ کُلنگ بچے نکلے رنگ برنگ (۱) کہاوت :- نالائق خاندان اور بد اطوار اولاد کی نسبت بولتے ہیں ✦

ماجائی (ہ) اسم مؤنث :- سگی بہن - خواہر - ہمشیرہ - جی جی ✦

ماجایا (ہ) اسم مذکر :- سگا بھائی - برادرِ حقیقی ✦

ماسارنگی باپ تنبورا (ہ) اسم مذکر :- ڈومنی بچہ - میراثی - وہ شخص جسکی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو - کلانوت بچہ ✦

ماسے سوا چاہے سو کُٹنی (۱) کہاوت :- والدہ سے زیادہ محبت جتانا خالی از علت نہیں ہوتا ✦

مافقیرنی پوت فتح خاں (۱) کہاوت :- کم قدر مجہول النسب مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں ✦

ماکا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا (ہ) کہاوت :- یعنی جسطرح کمہار کے آوے میں سب برتن صحیح نہیں نکلتے اِسی طرح ما کے پیٹ سے ہر ایک گورا ہی نہیں پیدا ہوتا ✦

ماکا دودھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) شیرِ مادر (۲) ہر طرح سے مفید اور مزاج کے وافق - نہایت مفید (۳) حلال - مباح - جائز ✦

ماکو نہ باپ کو جو بنے گی سو آپ کو (ہ) کہاوت :- ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ اور کرنی کا بھوگی ہے ✦

ماکے پیٹ سے لیکر نکلنا (ہ) فعل لازم :- سیکھا سکھایا پیدا ہونا - ساتھ لیکر پیدا ہونا - سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا جو محال امر ہے -

ماکے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا - (ہ) کہاوت :- سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا (کم شوق کی توجہ اور ترغیب کے واسطے کہتے ہیں) ✦

ما مارے اور ما ہی ما پکارے (ہ) کہاوت :- اپنوں کی سختی بھی بُری نہیں لگتی - اپنا کتنی ہی تکلیف دے پھر اپنا ہی کہلائیگا جس طرح بچہ ما سے کیسا ہی پٹے مگر ما ہی ما ہی کہتا جائیگا ✦

مامرے موسی جیئے (ہ) کہاوت :- یعنی ما مر جائیگی تو خالہ پال لیگی - یعنی ما اور خالہ میں کچھ فرق نہیں ہے ✦

مانہ ما کا جایا سبھی لوگ پرایا (ہ) کہاوت :- اجنبی مقام کی نسبت بولتے ہیں - جہاں کوئی بھی اپنا واقف کار نہ ہو ✦

مابون (ع) اسم مذکر :- وہ شخص جسے علتِ اُبنہ ہو - بوسیا - وہ شخص جسے اغلام کرانے کی بیماری ہو - ملتیا ✦

ماپ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پیمایش - پرمان - ناپ ✦ جریب کشی - رقبہ بندی - (۲) پیمانہ - مپانہ - کیل (۳) جانچ - اندازہ - کوت - طول و عرض کا تخمینہ ✦

ماپ تول (ہ) اسم مؤنث :- مساحت - عرض طول کی پیمایش ✦ رقبہ ✦

عـــہ اصل میں اسجگہ میاں کا مخفف ماں اور ارے میاں کا آماں سمجھنا چاہئے -

تول جوکھ۔ جانچ پڑتال +

ماپ کا پورا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا یا سپاہی جو لمبائی اور اونچائی میں جنگی قاعدے کے موافق پورا ہو چنانچہ سپاہی کا قد کم از کم پانچ فیٹ چھ انچ اور گھوڑے کا پندرہ دو ہونا چاہئے جب وہ پورا خیال کیا جائیگا +

ماپک (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ماپ۔ ناپ۔ پیمائش۔ رقبہ بندی۔ جریب کشی۔ (۲) جریب کش۔ مساح۔ پیمائش کنندہ۔ ناپنے والا +

ماپنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پیمائش کرنا۔ طول و عرض کا اندازہ کرنا۔ تھاہ لینا۔ ناپنا۔ (۲) اندازہ کرنا۔ جانچنا

مات (ہ) اسم مونث۔ (سنسکرت میں) (۱) ماتا کا مخفف۔ ماں۔ مادر۔ والدہ (۲) ماترا کا مخفف۔ لگمات۔ ماترا۔ حروف علت کا حروف صحیح کے ساتھ میلان۔

مات پتا (ہ) اسم مذکر۔ ماتا پتا۔ ماں باپ۔ والدین۔ ماں باپ۔ جیسے مات پتا اور بھائی بندھو کوئی نہ سنگ جاون ہارا۔ کیوں من بھولا رے سنسارا +

مات (ع) اسم مونث۔ (۱) مر گیا۔ ہار گیا۔ اگرچہ ماضی کا صیغہ ہے مگر بجائے اسم مستعمل ہے (۲) شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ ہار (۳) شطرنج (دیکھو شہ مات) زچ۔ کشت

مات دینا (ع) فعل متعدی۔ (۱) بازی دینا۔ بازی لے جانا۔ جیتنا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ زک دینا۔ ہزیمت دینا۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ پست کرنا

چالاکیوں سے اپنی بچے میرے ہاتھ سے ورنہ میں دیکھ چکا تھا انہیں کل تو مات (جعفر)

(۲) نیچا دکھانا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا۔ منفعل کرنا۔ بے رونق اور ماند کرنا۔

مات کرنا (ع) فعل متعدی۔ (۱) شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ پست کرنا۔ ہرانا۔ زک دینا۔ حریف سے بازی جیتنا۔ بازی لے جانا۔ ضلال کرنا۔ زچ کرنا۔ تھکانا۔ جی چھڑانا (۲) شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ بے رونق کرنا۔ ٹوپ پکڑنا

زلفوں سے تیری پھینکی ہے خورشید پر کمند رخ نے تیرے کیا ہے مہ چار دہ کو مات (مصحفی)

کوئی معشوق گر گرما ایسا کہنے دکھا ہے۔ کیا ہے مات پریوں کو بھی تمنے ایسی چھل بل (بحر)

(۳) کسی کام میں بے حجابانہ سبقت لیجانا۔ فوق لیجانا جیسے اُسنے تو چور کو بھی مات کیا۔

مات کھانا (ع) فعل متعدی۔ شکست کھانا۔ زک اُٹھانا۔ ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ ندامت اُٹھانا +

مات ہونا یا ہو جانا (ع) فعل لازم۔ (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہو جانا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ بازی سر لینا۔ زچ ہونا۔ زک پانا۔ چھکا ہار ہونا۔ بازی ہاتھ سے جانا ۔

یاں تو قتی نہیں شطرنج زمانے کی چال اور واں بازی ہوئی مات چلی جاتی ہے (میر)

(۲) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ نادم ہونا۔ بے رونق ہونا۔ ماند ہونا۔ تمام ہونا۔ بے رونق ہو جانا

رنگینیں ہی دیکھ کر نہ خجل رات ہو گئی گھر ابو گھس گیا دو سو مات ہو گئی (اسد)

نو روز کو چہرے نے تمہے یار سراپا زلفوں سے شب قدر بھی پامال ہوئی ہے (میرسوز)

ماتا (ہ) اسم مونث۔ سنسکرت۔ (۱) ماں۔ والدہ۔ اماں۔ ستاری جیسے ماتا پتا کو کسی نے ماتا جی کہا ہو اس کو ماتا جی سنا بے بس ہو کر گئی کیوں مجھ سے کہتے ہے جبکہ (بھجن)

(۲) چیچک۔ سیتلا۔ شیتلا۔ سیتلا دیوی (۳) صفت۔ مست۔ متوالا۔ جیسے ماتا ہاتھی

ٹیڑھی کر کے کلاہ آتے تھے نا فرود ماتے تھے (مصرعۂ میر تقی)

(۴) (سنسکرت) مستا کا بگڑا ہوا لفظ۔ چودھری۔ مقدم۔ ذی عزت۔ چندار +

ماتا پتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) والدین (۲) بزرگ۔ مربی۔ پرورش کرنے والا۔ خداوند۔ مالک

ماتا پوجنا (ہ) فعل متعدی۔ سیتلا دیوی کی پرستش کرنا۔ سیتلا کی پوجن کرنا۔

ماتا کا استھان (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹا سا تھڑا یا گنبد جو سیتلا دیوی کے نام کا بنا دیا جاتا ہے +

ماتا نکلنا (ہ) فعل لازم۔ بدن پر چیچک کے دانے اُبھرنا۔ سیتلا کا نمایاں ہونا۔

ماتر (س) اسم مونث۔ ہندی۔ (۱) کیول۔ اکیلا۔ صرف۔ فقط۔ تنہا۔ جریدہ۔ تھوڑا سا۔ کسی قدر۔ کچھ

تناہی۔ مقصد (سنسکرت میں) اندازہ۔ مقدار۔ قلیل جیسے چھن ماتر +

ماترا (س) اسم مونث۔ ہندی۔ (۱) نسخہ یا دوا کی مقدار یا اندازہ (۲) ہندی کے حروف علت خواہ مرکب ہوں خواہ مفرد جیسے آ۔ اِ۔ اُ۔ ے۔ ای۔ او۔ اَو۔ انگ۔ وغیرہ انہیں کا نام لگماترا ہے جنکا اس طرح

अ आ इ ई उ ऊ ए ऐ ओ औ अं अः

اختصار کیا گیا ہے

ा ि ी ु ू े ै ो ौ ं ः

(۳) دوا کا اندازہ۔ مقدار۔ خوراک۔ گھڑ کا بیان (۴) دھن۔ دولت۔ مال۔ زر۔ ثروت +

ماترا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ لگمات لگانا۔ او پر نیچا حرف علت کو حروف صحیح کے ساتھ ملا کر آواز پیدا کرنا

ماتم (ع) اسم مذکر۔ (۱) چھاتی پیٹنا۔ بلا تامل (۲) سوگ۔ کسی عزیز یا شخص کی موت کا غم (۳) سوگ۔ سیاہ پوشی

تمہیں آنکھوں سے ہے منظور ماتم اپنے نالوں کا کہ بیماریوں سیہ ہے وہاں چشم نتاں کا مرد صابر (صابر)

(۴۔۵) غم۔ رنج۔ الم۔ ملال۔ اندوہ۔ افسوس۔ واویلا۔ گریہ و زاری۔ کہرام۔ آہ و نالہ۔ بین۔ سیاپا

چھوٹے نہ غم و رنج سے ہم بعد فنا بھی ہے تعزیت عشق کو ماتم ہے وفا کا (شادان)

(۶) اہل تشیع (سنسکرت) سینہ کوبی۔ چھاتی پیٹنے کا فعل +

ماتم پرسی (ع۔ ف) اسم مونث۔ تعزیت۔ پرسہ۔ سیاپا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی +

ماتم پرسی کرنا (ع) فعل متعدی۔ تعزیت کرنا۔ پرسہ دینا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی ظاہر کرنا۔ مقام تعزیت

ماتم خانہ یا کدہ یا سرا (ف) اسم مذکر۔ غمی کا گھر۔ سوگ کا گھر۔ وہ گھر جسمیں غمی ہو گئی ہو +

ماتم دار (ع۔ ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار ۔

جو نک ہم سا کن مرتے تو کیسے پرسے گئے تم اب سر پیٹتے ہو تو ماتم دار گئے ہو (میرسوز)

ماتم داری (ع۔ ف) اسم مونث۔ سوگ۔ غم۔ شیون۔ سیاپا + اندوہ۔ رنج و الم۔ کہرام۔ آہ و نالہ۔ گریہ و زاری

ماتم زدہ (ع۔ ف) صفت۔ سوگوار۔ ماتمی۔ سوگی + اندوہگین۔ غمین۔ غمگین۔ بکور۔

مات

ماتم کرنا (ع) فعل متعدی :- (۱) غم کرنا۔ رنج کرنا (۲) سوگ کرنا۔ شیون کرنا مُردے کو رونا۔ عزاداری کرنا (۳) نوحہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا (۴) مرثیہ خوانی کرنا + سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ چھاتی یا سر پیٹنا

شہدی سے نہیں ماتم میں یہاں اتنا اقدام کوئی راتوں کو یاں کرتا ہوا ماتم نکلتا ہے (شہدی)

ماتم ہونا (ع) فعل لازم :- کہرام ہونا۔ پیٹنا پڑنا۔ نوحہ ہونا + سیاپا پڑنا۔ سوگ ہونا شیون ہونا۔ سینہ زنی و سینہ کوبی ہونا + رنج و الم ہونا۔ غم ہونا۔ بپتا پڑنا۔ رونا پیٹنا ؎

بعد میرے روئیگا سارا زمانہ دیکھنا دھوم سے ہوگا مرا ماتم تمہارے سامنے (داغ)

کیا کہیں مرگِ احبا میں جو ہمکو غم ہوا گر سوا دشمن کوئی اُسکا بھی اک ماتم ہوا (ناسخ)

ماتمی (ع) صفت :- ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ سوگ رکھنے والا۔ شیون کرنے والا۔ ماتم و غم رکھنے والا۔ سوگی

ماتمی لباس (ع) اسم مذکر :- نیلے یا سیاہ کپڑے جو ماتم میں پہنے جاتے ہیں + جیسے کہ پُرسشِ ماتم کی رسم میں پہنے

ماتھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) پیشانی۔ ناصیہ۔ جبہ۔ جبین + للاٹ + مستک + کپال کھوپری۔ سر کا اگلا حصّہ (۲) جہاز کا مُہرا۔ ناؤ کا اگلا حصّہ +

ماتھا بھڑکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پیشانی گرم ہونا۔ پیشانی کا جلنا (۲) مرض دِق

ماتھا پُٹن کرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) سر سے زمین کرنا۔ سر مارنا۔ مغز زنی کرنا۔ دیر تک سمجھانا (۲) طنزاً سلام کرنا۔ رام رام کرنا (۳) محنت و مشقت کرنا

ماتھا پیٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پیٹنا۔ ماتم کرنا (۲) افسوس کرنا۔ پچتانا ؎

رکھے اُس دوبہ جبیں سلئے ماتھا پیٹا سر سے ہم پاؤں تلک یعنی جبیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

ماتھا پیٹی (ہ) اسم مؤنث :- وہ عورت جسکا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا گچلی +

ماتھا ٹیکنا (ہ) فعل متعدی :- سر جھکانا۔ سجدہ کرنا۔ ڈنڈوت کرنا۔ آداب بجالانا +

ماتھا ٹھنکنا (ہ) فعل لازم :- کسی فعل کے صادر ہونے سے پیشتر واقفیت ہوجانا۔ کسی کام کا انجام و آغاز کسی علامت متعلقہ سے معلوم ہوجانا۔ کسی بات کا کسی علامت سے خطرہ کرنا۔ ماتھے گولی لگنا۔ کسی تقریب سے اُس چیز یا بات کا دل میں گزر جانا جس سے کچھ اندیشہ و خطر ہو۔ اندیشہ کا گمان ہونا۔ خیال بد گزرنا۔ مثلاً کوئی شخص کسی سے کوئی ایسی بات سُنے جو خوفِ کام سنانے کے یا کسی عزیز کے خطر ہوا اور پھر ویسا ہی ظہور میں آئے تو وہ کہیگا کہ میرا ماتھا بھی ٹھنکا تھا ؎

ہم آگے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھار و گے جسوقت گجر باجا ماتھا وہیں ٹھنکا تھا (ناسخ)

زنانخی سچ کہوں اُس دم ہی تھا میرا ٹھنکا تھا بڑی رو کی کو تو نے بیدھ مرکے سہم اُٹھایا تھا (رنگین)

جسدن کہ بھوروں تمکو سچ نکلے تھے اکیلا اُس دن ہی تمہیں کیسے ماتھا مرا ٹھنکا تھا (میر)

محبت خیر تو لیکن وہ لہا کی اماما مرا ٹھنکا اچھا نہیں یہ ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا (جان صاحب)

ماتھا رگڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیشانی گھسنا۔ جبین سائی کرنا۔ جبہ سائی کرنا

ماتھا رگڑ رہا ہوں تری آستان سے لکھا مٹا رہا ہوں میں اپنے نصیب کا (شفق)

(۲) نہایت عاجزی کرنا۔ ناک رگڑنا۔ منت سماجت کرنا۔ ہاہا کھانا + خوشامد درآمد کرنا۔

ماتھا کوٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حالتِ غم یا غصہ میں سر پیٹنا (۲) افسوس کرنا۔ سر دُھننا۔ ہاتھ ملنا۔

مصحفی بر ہی گیا دیکھ کے اُسکی یہ ادا جب نہ تبدیل سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا (مصحفی)

مستعد اُٹھنے پہ بیٹھا تھا رے گھر سے رات بوندیں پڑنے لگیں اور ابر سا گھر چھا گیا
تب لگا کوٹنے کہ تیرے کو یہ کہنے ہے ہے مجھے رہنا ہی پڑا قسمے یہ کیسا آیا

کیا برسنا تھا اسے میرے ہی گھر جاتے وقت
اے دوا کس لئے بادل یہ نگوڑا آیا

(۳) ماتم کرنا + سر پیٹنا۔ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا +

ماتھا گودنا (ہ) فعل متعدی :- عرقیدی یا غلام کی پیشانی کو نشانی کے واسطے کچو کر نیل وغیرہ بھرنا + پیشانی کو سوزن زدہ بنانا +

ماتھر (س) ماتھر اسم مذکر :- (۱) متھرا کا رہنے والا۔ متھرا باسی۔ متھرا کا باشندہ (۲) کایستوں کی ایک ذات (۳) متھرا کے برہمنوں کی ایک ذات چوبے۔

ماتھے (ہ) اسم مذکر :- (۱) ماتھا کی جمع (۲) ماتھا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت جیسے ماتھے پہ بونڑی بسنت کے گیت +

ماتھے ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم :- عرکسی خاص قسم کا فخر ہونا۔ سرخاب کا پر ہونا جیسے کیا تمہارے ماتھے ٹیکا ہے ؎

اڑو کیے میرے ماتھے ٹیکا مجھ بن بیاہ نہ ہووے ٹیکا (دوہا)

ماتھے جانا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) الزام لگنا۔ سر پڑنا۔ تھپنا۔ سر لگنا۔

ماتھے چاند ٹھوڑی تارا (ہ) محاورہ :- (کہانیوں میں) خوبصورتی کی تعریف میں یہ فقرہ آتا ہے یعنی ماتھے کا یہ عالم تھا کہ گویا چاند اُتر آیا ہے اور ٹھوڑی کی یہ کیفیت تھی کہ جیسے ستارہ چمک رہا ہے +

ماتھے رولی چاول چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) تلک کرنا۔ تلک لگانا۔ ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا (۲) گدی پر بٹھانا۔ مسند نشین کرنا۔ راج تلک لگانا۔ تخت پر بٹھانا (۳) کام سپرد کرنا۔ کام سونپنا +

ماتھے مارنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) سر سے مارنا۔ پھیرنا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا جیسے یہ کسی کے ماتھے مارو۔ متھے مارنا بھی بولتے ہیں +

ماتی (ہ) صفت تانیث :- (۱) بہ۔ سرشار۔ مست۔ متوالی۔ مخمور۔ مدہوش۔ جیسے مدہ ماتی (۲) بالغ۔ جوان۔ نوجوان۔ نوخاستہ (۳) شاداب۔ شگفتہ۔ ترو تازہ۔ (۴) بھرپور۔ کامل۔ پورا +

ماٹ

ماٹ (ہ) اسم مذکر۔ دگنوار ہ (۱) مٹکا۔ گول۔ خُم (۲) رنیل کا حوض۔ رنیل کا ہودہ۔ حوض۔

ماٹ بگڑنا (ہ) فعل لازم (۱) رنیل کا مٹکا خراب ہوجانا۔ نیل بگڑ جانا (۲) پنجاب) کسی راجہ کا مرجانا (۳) افواہ اُڑنا۔ غلط خبر مشہور ہونا ع

پرچا بہت وردع کا ہے زیرِ آسمان شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا (اسیر)

(چونکہ نیل خراب ہو جانے پر غلط خبر اُڑا نا اُسکی دُرستی کا ٹونکا خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے) ◆

ماٹ کا ماٹ بگڑنا، فعل لازم۔ آوے کا آوا خراب ہوجانا۔ سارے خاندان کا ایک ہی حال ہونا۔ سبکی عقل جاتی رہنا۔ سارے خاندان کو داغ لگنا ◆

ماٹ کی بھاجی (ہ) اسم مونث۔ رہندو) ایک قسم کی ترکاری جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہے

ماٹھو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بندر۔ بانمہ۔ بازیمون۔ بوزنہ (۲) مسخرہ۔ ٹھٹھول۔ ظریف۔ مضحک۔ بھانڈ جیسے تم بھی نرے ماٹھو ہی ہو ◆

ماٹی (ہ) اسم مونث۔ دگنوار) (۱) مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار۔ ریت۔ ع

ماٹی ہیں ماٹی ملی اصلی پون ہیں پون میں تم سے پوچھوں اے سکھی رو میں کہ کون (دعا)

(۲) زمین۔ دھرتی۔ بھوم ◆

ماٹی بچھانخنا (ہ) فعل متعدی۔ دگنوار) حسد کرنا۔ دشمنی کرنا۔ جلنا۔ بیر رکھنا ◆

ماٹی میں رُلنا (ہ) فعل لازم۔ دگنوار) (۱) خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ مرنا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ع

ہر ذرہ خاک تیری گلی کا ہے بے قرار یاں کون سا ستم زدہ ماٹی میں رل گیا (اسیر)

(۲) برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ خراب ہونا۔ تباہ ہونا ◆

ماجِد (ع) اسم مذکر۔ مرد بزرگوار۔ بزرگ ◆

ماجِدہ (ع) اسم مونث۔ زن بزرگوار۔ معظمہ۔ مخدومہ ◆

ماجَرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جو چیز کہ جاری ہو۔ اصطلاحی جو کچھ کہ گزر گیا۔ سرگزشت۔ احوال بیتی ◆ احوالِ زمانہ ◆ حال چال۔ حال احوال۔ خیر خبر۔ ذکر اذکار

دیدہ و دل میں ہلتے ہے فرق ایک کا ایک ماجرا نہ سُنے (داغ)

دھوبی کہار کے گھر سے اُس دن بجنے تھے ٹم اِس مُجھ سے کو سُن کیا دونوں نے مل کے ماجرا (سودا)

(۲) واقعہ۔ قضیہ۔ واردات۔ حادثہ۔ سانحہ (۳) گت۔ گتی۔ حالت۔ درجہ کیفیت

جوشِ گرمی کا مرے تم کچھ نہ پوچھو ماجرا چادرِ آب رواں مُنہ پر مرے رومال ہے (ذوق)

ماچنا (ہ) اسم مذکر۔ دہندو) وقر۔ وقار۔ عزت۔ پت۔ آبرو جیسے ہمارا دو کوڑی کا ماچنا کر دیا ◆

ماجو (ہ) اسم مذکر۔ صحیح مٔ (مازو) مائیں۔ ایک تخم کا نام جو مزہ میں چرپرا اور

ماج

نہایت کساؤ دار ہوتا ہے۔ عربی میں اسکو عفص کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک ◆ ع

سستی خراب ہوتی ہے کو کا تو ڈھونڈلا سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا جا نصاب

ماجُوج سُریانی۔ اسم مذکر۔ (حضرت یافث ابن نوح علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام ہے منشج بھی کہتے ہیں اُنکی اولاد آجتک منگولیا یعنی مغلستان وغیرہ میں آباد ہے۔ فی زمانہ تاتار لوگ قزاق کے نام سے مشہور ہیں جو چین کے شمال اور چین کے اس شرقی حصے میں رہتے ہیں جسے انگریزی میں منگولیا اور فارسی میں مغلستان کہتے ہیں اس قوم کی نسبت جیسے جیسے مذہبی خیالات ہیں انکو ہم لفظ یاجوج میں ظاہر کرینگے اور تازہ تحقیقات کا حال لفظ سکندر میں لکھاتے ہیں ◆

یافث ابن نوح کی اولاد تاتاری ترک چینی تاتار کے آدمی۔ مولوی سید احمد خان صاحب نے اس لفظ کی تحقیقات میں لکھا ہے کہ ہمارے بعض علما نے یاجوج ماجوج کو عربی بنانا چاہا مگر اس کی کوئی وجہ مرتبہ زبان کر سکے بیشک یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں۔ توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے چونکہ عبرانی زبان میں غین کا تلفظ کاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغوغ کو ماگوگ بولا گیا اور جبکہ عربی زبان میں لائے تو کاف کو حسب قاعدہ جیم سے بدل کر ماجوج کر لیا۔ جس کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۷۱ء میں چھپا اُسمیں بھی ماغوغ کو عربی میں ماجوج لکھا ہے۔

یورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز زبر حرف الف اور حرف واؤ یا واؤ منقلب بہ الف ہو اس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماغوغ کو تلفظ ماگوگ یا میگاگ کہا گیا۔ اور میگاگ کی نسل یعنی اس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا اور پھر اُس ملک پر بھی جہاں آباد تھی گوگ کا استعمال ہونے لگا مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے جیسے گاگ میگاگ اور ایک کا دوسرے لفظ پر اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجوج ماجوج کا استعمال ہوا پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور عَلَم کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں اور اسی سبب سے عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں۔ کتاب حزقیل نبی باب ۳۸ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ لیکن جب ثابت ہوگیا کہ یاجوج ماجوج گوگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور اُن میں سے ایک ملک کا دوسرے قوم کا نام ہے تو یاجوج اور ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مورخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ ان سے وہی مطلب سمجھا جائیگا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے جو ملک کہ اب بھی تبت کی شمال میں واقع ہے اور جو قدیم زمانہ میں سِتھیا اور تاتار کہلاتا تھا اب حال کے نقشوں میں چینی تاتار کے نام سے لکھا جاتا ہے۔

ماج

اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا وہ مثل عام انسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے البتہ تمدن سے دور رہتے ہیں باقی سب انسانی گوشت ہے +

ماجھی یا مانجھی (ہ) اسم مذکر :۔ ملّاح۔ ناؤ چلانے والا + (کشمیری زبان کا لفظ ہے)

ماچا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بڑا پلنگ۔ بہت بڑی اور اُونچی چارپائی۔ کھاٹ (۲) وہ اُونچی جگہ جہاں سے کھیت کے پرندوں کو اُڑاتے ہیں۔ مانند پہاڑ میں مچان

ماچا توڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جسے پلنگ پر پڑے ہوئے چارپائی توڑنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو + احدی۔ کاہل۔ بے جو۔ سست۔ نکمّا وہ شخص کہ جس جا پر کہ بیٹھے پھر نہ اُٹھے ۔

ابے وجا نیکے نہیں بیٹھے میں بنکے ماچا توڑ اپنی سی ہی توکر چکا صاف کہوں منہ کو پھوڑ (انشا)

(۲) وہ راجپوت سپاہی جو ہمیشہ افیون کھانے کے سبب سست معلوم دے مگر جوش میں آکر سب سے زیادہ بہادری دکھائے +

(زمانہ سابق میں اکثر ہندوستانی رجواڑوں میں ماچا توڑ راجپوت نوکر ہوتے تھے اور اکبر کے زمانہ میں وہی احدی کے نام سے مشہور ہوئے) +

ماچی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چارپائی۔ چھوٹا پلنگ۔ ماچا کی تانیث (۲) وہ سُتلی یا رسّی کا جالیدار تھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے واسطے لگا رہتا ہے ساتھی کا نقیض (۳) گاڑی کے پیچھے کی وہ جگہ جس میں نوکر یا بچہ بیٹھ جاتا ہے۔ (۴) میڑ۔ ہینگا۔ سراون۔ پٹیرا (۵) دکنی زبان میں تختی۔ گھس (۶) جُوا۔ وہ دو لکڑیاں جو ہل کے بیلوں کی گردن پر رکھی جاتی ہیں +

ماخذ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) اخذ کرنے یعنی لینے کی جگہ۔ منبع۔ نکاس۔ چشمہ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے (۲) اصل۔ بُنیاد۔ جڑ۔ بیخ۔ مُول (۳) مادّہ۔ سبب۔ اصل حالت۔

ماخوذ (ع) صفت :۔ (۱) گرفتار۔ پھنسا ہوا۔ پکڑا ہوا (۲) مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ پیچ میں آیا ہوا (۳) محاسبہ طلب۔ مواخذہ طلب + جواب طلب۔ بازپرس میں مبتلا۔

ماخوذ کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۲) پھنسانا۔ لپیٹنا (۳) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ مجرم قرار دینا (۴) محاسبہ طلب کرنا۔ مواخذہ کرنا +

ماخوذ ہونا (۱) فعل لازم :۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ مواخذہ میں آنا۔ محاسبہ طلب ہونا۔

مالیخولیا (یونانی) اسم مذکر :۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ پاگل۔ مجنوں۔ سودائی + ابلہ۔ بیوقوف۔ سفلہ (اصل میں مالیخولیا کا مخفف ہے جسکے لغوی معنی خلط سیاہ اور اصطلاحی جنون و مرض دماغ کے ہیں چونکہ مرض مذکور سوداوی ہے لہٰذا یہ نام رکھا گیا لیکن اردو میں اس کا استعمال غلط ہے) +

ماد

مادام (ع) تابع فعل :۔ (۱) جب تک۔ تا وقتیکہ (۲) ہمیشہ۔ مدام۔ نت۔ سدا + (اس معنی میں دراصل مُدام تھا میم میں الف زیادہ لگا کر مادام کر لیا) +

مادام الحیات (ع) تابع فعل :۔ تا زندگی۔ تمام عمر۔ جنم بھر۔ عمر بھر۔ تا بزیست۔ ہمیشہ۔ سدا +

مادام العمر (ع) تابع فعل :۔ دیکھو (مادام الحیات)

مادر (ف) اسم مؤنث :۔ ما۔ ماں۔ والدہ۔ امّاں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میّا۔ انگریزی مدر۔

مادر بخطا (ف + ع) اسم مذکر :۔ ایک سخت گالی یعنی تیری ماں حرامکار تھی حرامی۔ نطفۂ حرام۔ حرامکا۔ ولد الزنا۔ کُوت + (عوام اسکو مادر بخطا بالتشدید بولتے ہیں) +

مادر چود (ف) صفت :۔ (بازاری) دشنام سخت (۱) اپنی ماں کے ساتھ فلاں کرنے والا (۲) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات +

مادر خواہی کرنا (ف) فعل متعدی :۔ ماں کی گالی دینا۔ ماں کا نام لے کر بُرا بھلا کہنا۔ ماں بہن کرنا +

مادرزاد (ف) صفت :۔ (۱) جنم کا۔ اصل کا۔ پیدائشی جیسے مادرزاد اندھا یا مادرزاد نامرد وغیرہ (۲) وہ بچہ جو اپنی ماں کا جنا ہوا ہو +

مادرزاد اندھا یا نابینا (ف) صفت :۔ جنم کا اندھا۔ کور مادرزاد + سُور داس +

مادرِ مادر (ف) اسم مؤنث :۔ نانی۔ ماں کی والدہ +

مادری (ف) صفت :۔ منسوب بہ مادر۔ مادرانہ۔ ماں کا یا ماں کی۔ جیسے زبان مادری۔ الفت مادری۔ حق مادری وغیرہ +

مادری زبان (ف) اسم مؤنث :۔ ماں کی زبان۔ ماں باپ کی زبان۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ مدر ٹنگ۔ خاندانی بولی۔ اپنی بولی۔ ماتری بھاشا +

مادہ (ف) صفت :۔ (ژند۔ مایہ) زن۔ مادین۔ عورت۔ نر کا نقیض۔ استری۔ مؤنث۔ مذکر کا نقیض +

مادّہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) اصل ہر چیز۔ ہر شے کے بنانے کا مسالہ۔ ہر چیز کا سامانِ ترکیب۔ جوہر۔ گوہر۔ گن۔ ہیولا + موجود بالذات۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (۲) استعداد۔ قابلیت۔ صلاحیت (۳) باب۔ مقدمہ۔ بابت جیسے در مادّہ شیٔ فلاں و در مادّہ ارسال رسل و رسایل وغیرہ (۴) دھاتو۔ دھاتو۔ مانند اصل۔ جڑ۔ مُول۔ نکاس۔ منبع۔ مصدر (۵) کسی بات کے سمجھنے کی قوت۔ مغز دماغ۔ قوتِ فہم۔ سمجھ۔ بُدھی۔ عقل۔ تمیز (۶) جسم۔ دیہ۔ وجود۔ وہ چیز جو محسوس ہو سکے (۷) مواد۔ پیپ۔ راد +

مادھو (س) اسم مذکر۔ کرشن جی کا لقب جیسے اُودھو کا لیتی مادھو کا دین۔

مادّی (ع) صفت۔ منسوب بہ مادّہ۔ ذاتی۔ اصلی۔ قدرتی۔ خلقی۔ جبلی۔ طبعی۔ سرشتی۔ طینتی +

مادیان (ف) اسم مؤنث۔ گھوڑی۔ اسپ مادہ۔ گھوانی۔ ترنگنی۔ (یہ لفظ مفرد ہے اور خاص گھوڑی کے واسطے مستعمل ہے) +

مادّیت (ع) اسم مؤنث۔ جسمانیت۔ جسمیت +

مادین (ف) اسم مؤنث۔ ضد نر۔ نر کا نقیض۔ مادہ حیوانات وغیرہ +

مار (ف) اسم مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ افعی۔ اژدھا۔ اجگر۔ سرپ۔ کیڑا ؎

موئے سرِ یارانِ سیہ کا ایک سرا سر لشکر ہے ملک جو ہے اک مار سفید اُس لشکر کا سر لشکر ہے (ذوق)

کاکُلِ پیچانِ جاناں کا اگر غم ہے یہی سوکھ کر مارِ سیہ مانند مُو ہو جائیگا (ناسخ)

مارپیچ (ف) اسم مذکر۔ (۱) پیچم۔ سیاہ ریشم کا گچھا جو جھنڈے کے سر پر لگا دیتے ہیں۔ جھنڈے کی چوٹی (۲) سانپ کیسی لہر (۳) کئی سانپوں کی مانند باہم پیچیدہ تصویر (۴) راہ پُر پیچ۔ پیچدار رستہ۔ ٹیڑھا راستہ چکر کی سڑک۔ پرکشا۔ ہیر پھیر کا راستہ +

مارپیچ کی راہ (ا) اسم مؤنث۔ ٹیڑھا راستہ۔ راہِ کج۔ ہیر پھیر کی راہ۔ گھوم گھیلا رستہ۔ چکر کا رستہ + ؎

رکھتا ہے زلفِ یار کا رستہ ہزار پیچ اے دل سمجھ کے جائیو ہے رہ مارپیچ (کلیم)

مارگزیدہ (ف) اسم مذکر۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔ وہ شخص جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو۔ جیسے مارگزیدہ از ریسماں مے ترسد +

مارگیر (ف) اسم مذکر۔ (۱) سانپ پکڑنے والا۔ سانپ کا کھلاڑی۔ سپیرا۔ (۲) عف) مکار۔ حیلہ ساز۔ فریبی۔ دغاباز +

مارِ گیسو (ف) اسم مذکر۔ زلف کی ناگن۔ معشوق کی لٹ۔ کاکلِ معشوق۔ معشوق کی زلفِ پیچ دار +

مار (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مارنا کا حاصل بالمصدر۔ چوٹ۔ ضرب + زد و کوب۔ کوبہ کاری۔ جیسے وہ مار ماروں کہ یاد کرے۔ چار چوٹ کی مار۔ مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ لاہے کی منڈی میں مار ہی مار ؎

نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُنکے کئے زیادہ ہوتی ہے لوہے سے لاٹ مار سنگی کی (ناسخ)

(۲) مارنا مصدر سے امر کا صیغہ) بزن۔ ضرب لگا۔ چوٹ لگا + قتل کر + وار لگا۔ پیٹ۔ دُھو خس۔ کوٹ۔ جیسے مار موے مار تیری ہتھری پڑا اے میری عادت نہ جائے۔ کھاوت (۳۔ عو) صدمہ۔ دھکا۔ آسیب۔ جیسے تجھے ازغیب کی مار۔ خدا کی مار۔ رسول کی مار وغیرہ + قہر دوہری مار پڑی بجز بھی ٹوٹ جو ری بھی گئی (۴) کوفت۔ عذاب۔ رنج۔ دکھ۔ درد۔ تکلیف + مصیبت۔ بپتا۔ تنگی۔ مفلسی جیسے خدا پیٹ کی مار دشمن کو بھی نہ دے + سب کچھ سہا جاتا ہے روٹی کپڑے کی مار نہیں بھگتی جاتی (۵) نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ + غصب۔ خیانت۔ حق تلفی۔ جیسے یہ وہ سرکار نہیں ہے جہاں تمہارا روپیہ مار میں جائے (۶) مرادفِ لوٹ غارت۔ دستبرد۔ جیسے لوٹ مار نہ کرو اپنا اپنا حصہ لے لو۔ میرے پاس مار کا روپیہ نہیں آتا جو مفت خوردن کو دیدہ دل (۷۔ عو) سزا۔ تعزیر۔ مکافاتِ عمل گوشمالی جیسے اسکو پیٹ کی مار دو آپ درست ہو جائیگی جیسا ماں باپ کو ستایا ویسی ہی مار پڑی (۸۔ عو) وبال۔ آفت۔ بلا۔ عذاب۔ شامت۔ غضبِ الٰہی۔ جیسے بچے اتنا سر اُٹھاتا نہ مار میں آتا (۸۔ عو) تہدید۔ تخویف۔ دھمکی۔ گھُرکا۔ جیسے بچے کو آنکھ کی مار بہت ہے (۹۔ عو) لعنت۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ سراپ بددُعا (جیسے اُسے کسی فقیر کی مار ہے اس سے مارا مارا پھرتا ہے۔ جو ماں باپ پر ہاتھ اٹھائیگا اُسے خدا کی مار ہوگی۔ ارے کیا خدا کی مار ہے کہ پیٹ نہیں جاتا جو بچہ جہاں جاتا ہے وہیں مارا مارا ہوتی ہے) (۱۰۔ عو) صرف۔ خرچ۔ اُٹھاؤ۔ جیسے بوا جتنی میرے ماں کی مار رہتی ہے اتنی تو کسی کے ہاں بھی نہ ہوگی۔ بھر مار بھی اسی معنی میں ہے وہاں دونوں مترادف جمع ہو گئے ہیں (۱۱۔ عو) کاروبار۔ کام کاج۔ دو گھروں کی مار میں بچہ کا ستہ نکل آیا (۱۲۔ عو) سعی۔ کوشش۔ جلدی۔ تاکید جیسے اپنی جانب سے تو جتنی مار کرتے ہیں آگے قسمت۔ اپنی طرف سے تو مار مار کئے جاؤ (۱۳۔ عو) کثرت بہتات۔ شدت۔ زیادتی۔ جیسے چار آدمیوں پر بھی وہ کام کی مار ہے کہ پورا ہی نہیں پڑتا۔ فصلی ہے تو گھی کی مار رکھنا۔ مچھلی پکانے میں فقط آنچ کا کھیل ہے دہی اور گھی کی مار ہے (سنگھڑ سہیلی) (۱۴) بدرقہ۔ ملزگ۔ مصلح۔ جیسے گجلی اور گندک کی مار گھی ہے (۱۵) توڑ۔ زد۔ پلہ۔ ٹپہ۔ جیسے دو سو قدم کی مار کارفل اس بندوق کی بڑی مار ہے (۱۶) فریب۔ دھوکا۔ چال جیسے کس مار سے بلبل کو پکڑا ہے (۱۷۔ مرکبات میں) اسمِ فاعل ترکیبی ہو کر ہلاک کرنے والے کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے مردمار عورت یعنی مرد کو ہلاک کر دینے والی عورت (۱۸) بندیل کھنڈ پنڈول مٹی۔ ایک قسم کی عمدہ سیتی مٹی (۱۹) چکنی دھرتی جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتا ہے۔ چکوٹ۔ دھانی مٹیا

مار اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ کام تمام کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔ کیست رکھنا۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ قتل کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ ستیاناس کھو دینا۔ برباد کر دینا + مُٹھو ر رکھنا + موہ لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا + ؎

مار

سرتن سے مرے تو نے ستمگار اُتارا — آخر کو محبت نے تیرے مار اُتارا (جرأت)

شہ سرے جو ظالموں کا سب اُتارتا ہے — کس پیچ سے عالم کے تئیں مار اُتارتا (شوق)

(۳) کوشش میں اُتارے ہے جو — مار اُتارے ہے یہ اُکتا اُس کو (معروف)

مار بھگانا (ہ) فعل متعدی ۔ ایکر بھگانا ۔ حملہ آوری سے شکست دینا ۔ بھگانا ۔ مارتے ہوئے دُور تک لے جانا ۔

مار بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ٹھونک دینا ۔ پیٹ دینا ۔ گت بنا دینا ۔ تھپڑ لگا دینا ۔ لکڑی سے پیٹ دینا جیسے اُس کے مارنے فرمایا اندھا مار بیٹھیگا ۔ (۲) کسی کا مال دبا بیٹھنا ۔ مال مار لینا ۔ غصب کر لینا ۔ خیانت کر لینا ۔ قبضہ کر بیٹھنا ۔

مار پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) زدوکوب ہونا ۔ گوشمالی ہونا ۔ جوتا کاری ہونا ۔ شلاق کیا جانا ۔ پٹنا ۔ پیٹا جانا ۔ جیسے آج اُسپر چار چوٹ کی مار پڑی ۔

اُنہوں نے پکائیں بڑیاں تجھ سے پکائی دال ۔ آخر کو جل گئیں بڑیاں تو تجھ پہ پڑی مار دیانتگی
ہوں وہ آنسو کسی اور سے برگوشے نہیں — کوئی تقصیر کرے اُنکی ہیں مار پڑے (منہ)

(۲) قہر الٰہی نازل ہونا ۔ خدا کا غضب ٹوٹنا ۔ آفت آنا ۔ صدمہ پہنچنا جیسے کوئی دن جاتا ہے کہ اُسپر خدا کی مار پڑتی ہے ۔

ایکی ڈھونڈی میں آئے زیارت کو اگر — علم حضرت عباس ہی کی مار پڑے (رند)

(۳) سراپ لگنا ۔ بددعا لگنا ۔ کوسا پڑنا جیسے اسے تو فقیر کی مار پڑ گئی ۔

مار پیٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ زدوکوب ۔ مار کٹائی ۔ ٹھوکا ٹھاکی ۔ جوتی پیزار ۔ گتھم گتھا ۔ جھگڑا ۔ ہاتھا پائی ۔ جنگ و جدل ۔

مار پیچھے سنوار (ہ) کہاوت ۔ جنگ کے بعد انتقام مشکل ہی سے لیا جاتا ہے ۔ کام بگڑ جانے یا عزت میں فرق آجانے کے بعد صلح و آشتی بیکار ہے ۔

لڑتے بھڑتے ہیں پیارے سو ہے — مار پیچھے سنوار بے سو ہے (درد)

دل عشاق پر بتاں پہلے — مار گیسو کی مار ہوتی ہے
چشم کرتی ہے مہربانی پھر — مار پیچھے سنوار ہوتی ہے (امیر)

مار دلوانا (ہ) فعل متعدی ۔ پٹوانا ۔ زدوکوب کرانا ۔

مار دھاڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ زدوکوب ۔ مار پیٹ ۔ مار کٹائی ۔ ضرب و شلاق ۔ جنگ و جدل ۔

آئی خبر جو بکڑا گیا ہے وہاں قاصد — بجوں وے نہیں مار دھاڑ میں فالمذ (ظفر)

ہر کیف یاں تنگ ہے کہ اُسکی گلی بیچ — کاہے بسا اسی نہ بچھے مار دھاڑ ہاتھ دھو (فنشاد)

(۲) زبر و توبیخ (اس جگہ لفظ دھاڑ تابع مہمل ہے جو تحسین کلام کے واسطے آتے ہیں جیسے پیسہ دھاڑ، پیسہ بھاڑ، توبہ دھاڑ وغیرہ ہیں) ۔

مار

مار دھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ مار پیٹ کرنا ۔ زدوکوب کرنا ۔ جوتا کاری کرنا ۔ پیٹنا ۔

نہ پہنچے یار تلک لے چھین لیں اغیار — ہمیشہ رہ میں قاصد کو مار دھاڑ کے خط (ظفر)

مار دینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) قتل کر دینا ۔ ہلاک کر دینا ۔ جان نکال ڈالنا ۔ جیسے گولی یا تلوار سے مار دینا (۲) مار بیٹھنا ۔ ہاتھ چلا بیٹھنا ۔ دست درازی کر بیٹھنا ۔ جیسے چار جوتے مار دئے دو تھپڑ مار دئے وغیرہ ۔

مار ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ہلاک کر دینا ۔ خون کر دینا ۔ قتل کر دینا ۔ ذبح کر دینا (۲) تباہ کر دینا ۔ برباد کر دینا ۔ کہیں کا نہ رکھنا ۔ ستیاناس کر دینا ۔

کیا غضب ہے کہ وہ اُلفت کو سمجھتا ہی نہیں ہمارے ڈالے ہے ہمیں آفت جسکی (جرأت)

(۳) فریفتہ کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ۔ موہ لینا ۔ گرویدہ کر لینا ۔

انگڑائی لیکے اپنا بھرم پر خمار ڈالا — کافر کی اس ادا نے بس مجھکو مار ڈالا (مصحفی)

(۴) ہنسا تے ہنساتے لٹا دینا ۔ پھڑکا دینا ۔ بیتاب کر دینا ۔ جیسے یار تیری باتوں نے تو ہنساتے ہنساتے مار ڈالا ۔ مشتاق دہلوی ۔

مار ڈالا ہمکو اس خالی کمان نے بے خدنگ — جب اُٹھا کر ہاتھ وہ انگڑائیاں لینے لگا (مشتاق)

مار ذبح کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ قتل و غارت کرنا ۔ مار کر کام تمام کرنا ۔ مار رکھنا ۔ مار ڈالنا ۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔

ہمکو تو ذبح کیا اُسکے تیغ نے — قاصد تو کہہ کہ لایا ہے قاتل سے کیا خبر (مصحفی)

مار رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ٹھور رکھنا ۔ کھیت رکھنا ۔ کام تمام کر دینا ۔ جیکر نہ جانے دینا ۔ قتل کر دینا ۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔ جان لے ڈالنا ۔ اردو کے سلطان غالب ۔

میاں بغل بچے بھی غضب ہوتے ہیں جسپر مرتے ہیں اُسے مار رکھتے ہیں ۔

زلف اُس کی سیاہ ناگن ہے — مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے (رند)

غم ہجراں نے مجھے مار رکھا آخر کار — ایک مدت سے یہ دشمن مری تدبیر میں تھا (غافل)

(۲) فریفتہ کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ۔ موہ لینا ۔ مائل کر لینا ۔ رجوع کر لینا ۔

خوب واسوخت کہا آپنے واقعہ سحر — اپنے قصے سے کیا خوب اُنہیں آگاہ سحر
اُس سے ملنے کی نکالی یہ نئی راہ سحر — تو کے ہند کے جیسے ملے واہ سحر
دل جلانے کی یہ تدبیر نکالی تمنے
مار رکھنے کی یہ تقریر نکالی تمنے (آغا حسن امانت)

دیکھنا تم کو نہ آتا تھا وہ کھانا کیسا — یہ نہ معلوم تھا ہوتا ہے نشانا کیسا
جھوٹی قسمیں کسے کہتے ہیں بہانا کیسا — منہ سے آواز نکلتی نہ تھی گانا کیسا
دل کے لینے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی (ایضاً)

مار کھنے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی

عالم کو مار رکھا ہے تمیں باقد و دہا ۔ نہ اچہ یہ کاٹ ہے تری تیغ دو نیم کا (میر تقی)

(۲) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیاناس کھو دینا۔ اُجاڑ دینا۔ ویران کر دینا ؎

جیتے میں جیکر لیا ڈسکے اُسے مار رکھا ۔ گھر بہت کرچکی ہے زلف کی ناگن خالی (امانت)

(۳) پرایا مال دبالینا۔ دبا بیٹھنا۔ غصب کر لینا۔ ہتیا لینا۔ ناجائز طور سے قبضہ کر لینا۔ مُفت کا مالک بن جانا۔ اینٹھ لینا۔ امانت میں خیانت کر لینا۔ قبضہ مار لینا۔ آنا ہر اتھ دینا +

مار سکنا (ہ) فعل لازم ۔ مارنے کے قابل ہونا۔ مارنے کے لائق ہونا +

مار سے بھاگنا (ہ) فعل لازم ۔ پٹنے کے خوف سے رفو چکر ہونا۔ زدوکوب کے سبب کھڑا نہ رہنا۔ چوٹ کے ڈر سے چلدینا ؎

جوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب ۔ سچ مثل ہے بھوت بھاگے مار سے (شہیدی)

مار سے بھوت بھاگتا ہے (ہ) کہاوت ۔ مار کے آگے بھوت بھی اپنی سرکشی بھول جاتا ہے۔ مار سب کو سیدھا بنا لیتی ہے۔

مار کٹائی (ہ) اسم مؤنث ۔ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ جوتم جاتا۔ باندی بندی

مار کھانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) پٹنا۔ سزا پانا۔ جوتیاں لگنا۔ دھن گتی بنا۔ ضرب کھانا۔ تھپڑ کھانا ؎

کہاں مُہں قصہ ہاتھ اس نے لگے جب ہیں لگانے کا ۔ تو دل کو تھپیہ کام مُنہ پر مار کھانے کا (نصیر)

(۲۔ فعل متعدی) ٹھگ بیٹے سے کچھ کما لینا۔ فریب یا دھوکے سے کچھ حاصل کر لینا۔ بچا لینا۔ مجرا کر کھانا۔ جیسے وہ سودا سلف میں بھی دو چار پیسے روز مار کھاتا ہے +

مار کے (ہ) تابع فعل ۔ (۱) برائے اظہار کثرت۔ جیسے مار کے بچھا دیا۔ مار کے لٹا دیا۔ مار کے تباہ کر دیا۔ مار کے پترا کر دیا وغیرہ (۲) ضرب لگا کے۔ چوٹ لگا کے۔ زدوکوب کر کے جیسے مار کے بھگا دیا +

مار کے مرنا (ہ) فعل لازم ۔ دوسرے کی جان لیکے اپنی جان دینا۔ پہلے مار ڈالنا پھر خود مر جانا +

مار گرانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ہلاک کر دینا۔ خون کر دینا۔ مار ڈالنا۔ لاش گرا دینا۔ لوتھ ڈال دینا (۲) پچھاڑ دینا۔ پٹک دینا۔ دے مارنا +

مار لانا (ہ) فعل لازم ۔ مجرا لانا۔ ڈاکا ڈال کر لے آنا۔ لوٹ کھسوٹ کر لے آنا + دغا و فریب سے لے آنا۔ غبن کر کے لے آنا +

مار لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دبا لینا۔ غصب کر لینا۔ دبا بیٹھنا۔ ہتیا لینا۔ قبضہ کر بیٹھنا۔ ناجائز طور سے کسی چیز کا مالک بن جانا (۲) پیٹ لینا۔ تھپڑ یا جوتا لگا لینا۔ (۳) غالب آجانا۔ مغلوب کر لینا + فتح کر لینا۔ (۴) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اس ٹیکس نے تو مار لیا (۵) شکار کر لینا (۶) صیدی کا کبوتر پکڑ لینا (۷) لوٹ لینا۔ غارت کر لینا +

مار مار کے جانا (ہ) فعل لازم ۔ کوشش کئے جانا۔ کوشش میں کسر نہ رکھنا۔ جیسے فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے مگر اپنی طرف سے تو مار مار کئے جاؤ +

مار مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ زدوکوب کرنا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا جیسے مجھ سے بولے تو وہ مار ماروں کہ یاد کرے +

مار مرنا (ہ) فعل لازم ۔ اپنے تئیں خنجر وغیرہ سے ہلاک کرنا۔ خودکشی کرنا۔ تم گھات کرنا۔ آپ گھاتی کرنا۔ جان دے دینا + دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔ مرنا امیر بیگ امیر ؎

کب تلک رو کے کہو کوئی کہ تمکو تو امیر ۔ مار مرنا سہل ہے اور زہر کا نا بات ہے (امیر)

مینے کھاتنگ ہوں مار مروں کیا کروں ہنسکے لگے کہنے ہاں کچھ تو کیا چاہئے نا معلوم

(۲) دوسرے کو مار کے مر جانا +

مار میں جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) روپیہ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ رائگاں جانا۔ جاتا رہنا۔ رہ بیاسا جانا۔ جیسے تمہارا روپیہ کچھ مار میں تھوڑی ہی جاتا (۲۔ پنجاب) لٹنا۔ غارت جانا۔ تاراج ہونا + (۳) جھگڑتے پھرنا۔ وصول نہ ہونا +

مار ہٹانا (ہ) فعل متعدی ۔ پس پا کرنا۔ مار کر بھگا دینا۔ بھگانا۔ ہزیمت دینا۔ شکست دینا +

مارا (ہ) اسم مؤنث ۔ (پنجاب) (۱) بارانی زمین۔ وہ زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ پہاڑی کیاریاں کہتے ہیں۔ وہ زمین جسکا ترود بارش پر منحصر ہے (۲۔ پنجاب) میڑا +

مارا (ہ) صفت ۔ (۱) مقتول۔ قتل شدہ۔ کشتہ۔ جان دادہ + مذبوح + ذبح شدہ (۲) ڈسا ہوا۔ گزیدہ ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکو کا فرتو وہ منتروں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منتر سے بولے نہ سر سے کھیلے (ج)

سرد مہر ہاں تہی نظروں میں ہیں بھری ۔ پانی بھی منگتا نہیں مارا ہنگا وہ کا (سالک)

(۳) تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ خراب شدہ جیسے کال کا مارا۔ عشق کا مارا۔ باقی کا مارا۔ گاؤں اور آگ کا مارا کچولا نہیں پنپتا۔ لالچ کا مارا (۴) تکلیف رسیدہ۔ رنج کشیدہ۔ دکھی۔ ستایا ہوا۔ جیسے سردی کا مارا۔ غم کا مارا۔ بھوک کا مارا۔ پیاس کا مارا

پریشاں یکھا اُن لٹ کھول کی چال تب کہ جیسے دھوپ کا مارا تکے ہے دم بدم سایا (معروف)

(۵) مارا ہوا۔ زدہ، جیسے خوف کا مارا۔ ڈر کا مارا۔ دہشت کا مارا وغیرہ ؎

وصل کی شب بھی نہ سویا آہ روزِ ہجراں کے خوف کا مارا (معروف)

مارا پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ مارا جانا۔ قتل ہونا + ذبح ہونا + کشتہ ہونا۔ مرنا۔ مقتول ہونا + ؎

نیچ دل اپنا چشمِ سیاہ یار سے پنجۂ مژگاں نے شاہیں کا چنگل ہو گیا
مارا پڑا ہیں جنبشِ ابرو سے بے گناہ رتبۂ شہید کا تری شمشیر سے ہوا } (آتش)
مارا پڑا جہاں میں اپنے نصیب سے بختِ سیاہ مجکو سیہ مار ہو گیا (اسیر)
تیغ ابرو کی جو دریافت کرے بُرّائی پڑے ایسا ہی ترا مار کہ نہ مانگے پانی (جرات)
مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیرتی ہانک لازم جریدہ میں کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)
مارا پڑا ہوں خنجرِ غفلت شعار سے ٹانکو دہانِ زخم کو سونے کے تار سے (وحشت)
فرقہ کوئی بچا نہیں اُس ترک چشم سے مارے بہت پڑے ہیں مسلماں علی الخصوص [illegible]

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا +

مارا پھرنا (ہ) فعل لازم ہ۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خراب و خستہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا + ڈانوا ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ؎

یا خدا پہنچا تجمل کو مدینہ کی طرف ہند میں مارا پھرے بے زور و بے زر کب تلک (تجمل)

(۲) دھکے کھاتے پھرنا۔ ٹھوکریں کھاتے پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ بیقدری ہونا ؎

جب سے ہے مجکو روزِ ہجر پسند ماری پھرتی ہے دربدر شبِ وصل (ناسخ)
جنسِ زبوں کی طرح سے مارا پھرا ہوں میں ہر کوچہ ہر گلی میں خریدار کے لئے (غافل)

مارا جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ جان سے جانا۔

مصحفی وادیِ الفت میں سمجھ کر چلنا آدمی جاتا ہے اس راہ میں اکثر مارا (مصحفی)
آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا کہیں یہ جائے نہ اس جنگ جدل میں مارا
دل کو اُس کاکلِ پیچاں سے نہ بل کرنا تھا یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا } [illegible]

(۱) ڈوبنا۔ ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ رائیگاں ہونا جیسے روپیہ مارا جانا۔ (۳) تباہ ہونا۔ برباد جانا۔ ویران ہونا۔ اُجڑنا جیسے بیج مارا جانا + اب کے اولوں سے چنا مارا گیا (۴) کھویا جانا۔ تلف ہونا جیسے حق مارا جانا (۵) کٹ جانا۔ قتل ہو جانا۔ مقہور رہنا جیسے فوج کا مارا جانا (۶) شامت آنا۔ خرابی میں آنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں پھنسنا۔ مبتلائے آفت ہونا جیسے وہ غریب مفت مارا گیا

ہچکے سے مل مجھ سے لگاتا ہے وارے چاہ دل مفت میں سے بہانہ ہو میں کہیں ماری جاؤں (رنگین)

(۷) کلمۂ تنفر) غائب ہو جانا۔ گم جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غارت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہو جانا جیسے آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے (۸) لُٹ جانا۔ مُس جانا۔ چوری ہو جانا + (۹) اسم مذکر ہو۔ مُولا موت

مارا مار (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) برائے اظہار کثرت) کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ افزونی۔ زیادتی جیسے آجکل کام کی مارا مار ہے (۲) نہایت کوشش۔ ازحد سعی۔ دوڑ دھوپ۔ تگاپو۔ جد و جہد۔ تندہی۔ مثلاً جیسی مینے اس کام میں مارا مار کی ہے کوئی کیا کریگا۔ (۳) کشاکش۔ دھکا پیل۔ اینچا تانی + تاڑ + کش مکش (۴) زد و کوب۔ مار دھاڑ۔ چاروں طرف سے مار مار جوتی پیزار۔ دو تیرے کی دو تیرے کی + ازحد جور و جفا ؎

کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں مری گائی نہیں پیچ ہیں اندھیر ہیں غوغا ہے مارا مار ہے (رشک)

(۵) چل چل۔ افراتفری۔ بھاگڑ۔ (۶) کمال محنت۔ جانفشانی۔ زحمت کشی۔ جفاکشی

مارا مارا پھرنا (ہ) فعل لازم ہ۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ دربدر خاک بسر پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ ذلیل و رسوا ہوتا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ سودائی خوار پھرنا۔ تباہ اور خراب ہوتا ہوا پھرنا۔ بے قدری اور ناپرساں حالی کے ساتھ پھرنا ؎

جو مر رہے ہیں اُس پر اُنکا نہیں ٹھکانا کیا جانئے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (میر تقی)
دوستدار اُسکا جو سمجھ اُٹھ گیا دنیا سے بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں (آتش)
دربدر اپنی نگہ پھرتی ہے ماری ماری جیسے رہتا کبھی سائل کے مقدر میں نہیں (ناسخ)

(۲) ٹھوکریں کھاتا پھرنا۔ رُلتا ہوا پھرنا + لڑکتا ہوا پھرنا + ؎

میں مع سنگِ رہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر (مصحفی)

(۳) بھٹکتے پھرنا۔ بھولا بھولا پھرنا۔ بسرایا ہوا پھرنا۔ بھولا بھٹکا پھرنا ؎

کیا اجابت کے ہوا دنگ خداوند آہ ماری ماری جو دعائے سحری پھرتی ہے [illegible]
پھروں ہوں بیخود نہ جب بجائیوں تجھے ہی ڈھونڈتا رشکِ قمر رات
کہ جیسے بھول کر رستہ کوئی شخص پھرے ہے مارا مارا دربدر رات } [illegible]

مارا مار کرکے (ہ) تابع فعل ہ۔ ع۔ جلدی کرکے۔ نہایت کوشش سے + بمشکل تمام۔ جیسے مارا مار کرکے تمہارا اقرار نامہ میں ہی تو لکھا [illegible]

مارا مار کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا۔ خوب دوڑ دھوپ کرنا۔ ازحد لے دے کرنا (۲) نہایت محنت و مشقت کرنا۔ کمال جانفشانی کرنا (۳) جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔ شتاب کاری کرنا +

مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت (ف) ضرب المثل ہ۔ ہمیں کسی کے معاملے سے کیا واسطہ +

مارتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مارنے والا۔ ضرب لگانے یا وار کرنے والا + (۲) مارتا ہوا پیٹتا ہوا اشلاق کرتا ہوا۔ جیسے مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے مکتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی + مارتے کے آگے بھاگتے کے پیچھے +

مارتول پرتگالی) اسم مذکر Martells) ٹھونکنے کا آلہ۔ ہتوڑی۔ ہتوڑا۔ موگرا۔ موگری +

مارتے خاں (ہ) اسم مذکر۔ ظالم۔ ستمگر۔ سفاک + زبردست۔ غضب رسیدہ رستم۔

مارتے مارتے بھرکس کر دینا (ہ) فعل متعدی۔ اتنا مارنا کہ دم نکل آئے + اتنا مارنا کہ آنکھوں کے آگے تیرو سا کر جانا ہو جائے۔ خوب مارنا۔ ازحد زدوکوب کرنا۔

مارتے مارتے گٹھڑی بنا دینا (ہ) فعل متعدی۔ اتنا مارنا کہ آدمی لوتھ ہو جائے۔ مار کر تھیلا بنا دینا +

مارمار (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بزن بزن + لگا لگا۔ پیٹو پیٹو جیسے مار مار کئے جا فتح وا والی ہے (۲) تابع فعل) پٹ پٹ کے۔ مار مار کے جیسے مار مار ڈھول اڑا دی (۳) لتاڑ۔ سرزنش۔ زجروتوبیخ۔ لے دے۔ خرابی ؎

سودائی ہو تا زلفِ سیہ فام کچھ نہیں ہے مار مار ہر طرف انجام کچھ نہیں (امان)

(۴) کوشش۔ سعی (۵) شامت آفت۔ مار پیٹ۔ مارا ماری۔ زدوکوب ؎

قہر سرکش یہ زلفِ یار ہے اب ہر طرف دل کو مار مار ہے اب (شاہ نصیر)

مار مار کر بھرکس نکال دینا (ہ) فعل متعدی۔ خوب زدوکوب کرنا۔ اچھا کرو دینا کچومر نکال دینا + (مارے مار کر بھی بولتے ہیں +

مار مار کر سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سزائے جسمانی سے ٹھیک بنانا۔ پیٹ پیٹ کر درست کرنا + ؎

شانہ نے بل نکال دیئے زلفِ یار کے سیدھا کیا ہے موذیوں کو مار مار کے (حقیر)

مار مار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تاکید کے ساتھ پیٹنے کی اجازت دینا۔ دے تیرے دے تیرے کی کرنا۔ لگے لگے کہنا۔ (۲) لتاڑ کرنا۔ لے دے کرنا سرزنش کرنا۔ زجروتوبیخ کرنا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ ازحد پیروڑی کرنا۔ کمال تندہی کرنا۔ خوب جدوجہد کرنا (۴) کمال محنت و مشقت کرنا (۵) نہایت جلدی کرنا۔ شتابی کرنا (۶) دھتکارنا۔ دور دبک کرنا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ پھٹکارنا۔ مارپیٹ کرنا ؎

یُوں ہم تو تیری کاکلِ مشکیں پہ جان دیں وہ سب طرف سے جب کرے مار مار (جعفر)

مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) زدن کا ترجمہ۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ کوٹنا۔ بھولنا۔ شلاق کرنا۔ کوڑے لگانا۔ بید لگانا۔ کوبکاری کرنا + لتیانا۔ جُتیانا۔ لٹھیانا۔ بُرقی کاری کرنا۔ دُھنوقنا۔ کیانا جیسے کوئی مجھے مارے تو میں سارے جہان کو مار آؤں سارے نگوڑے دل ہی دل میں گھونٹے ؎

خطاتو ان کی بھی تابل بہت سی ہاں لیکن تری زلفوں نے شکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۲) ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا ؎

جینے جاناں میں پاس عشق نے مارا انکو تیشۂ فرہاد نے جسوقت جبل میں مارا (ذوق)

صدمہ زمیں کی ہیں یہ باتیں کہ وہ دم غش گئے ہم نے زانو پہ جو ہیں ہاتھ اٹھا کے مارا (ظفر)

(۳) لگانا۔ ٹکانا۔ سہی کرنا۔ جڑنا۔ دھرنا۔ جیسے خول۔ چکو دھول۔ جوتا۔ چانٹا۔ لٹھ بانڈی۔ مُکا۔ تھپڑ وغیرہ مارنا ؎

پاس آنے نہ دیا تو شرر افشاں سے دُور سے پھینک کے جلاد نے خنجر مارا
قلزمِ عشق میں ہے گوہرِ مقصود اپنا دل ڈوبنے فرہاد کبھی اُس میں شناور مارا (ناسخ)
ستم چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے اپنا اُٹھ کے مری خاک نے چکر مارا

تیشہ اُڑ جاتی ہے جب آتا ہے یاد منہ پہ اُس کافر کا تکیہ مارنا (معروف)

جگر دل دونوں پہلو میں ہیں زخمی اُسے کیا جانے اِدھر مارا تو کیا مارا اُدھر مارا تو کیا مارا (ذوق)

دلِ شگیں خسرو پہ بھی ضرب ہے کوہکن پہنچا اگر تیشہ سر کہسار پر مارا تو کیا مارا (〃)

طرز نظارہ مری اُن سے ہے کچھ مت پوچھو مرغ دل پر مرے اک دام بھر اکے مارا (ظفر)

دہنِ لالہ جو ہوا پُرخوں چٹخنا تو نے کیوں صبا مارا (معروف)

تیشۂ فرہاد نے جب سر پہ اُٹھا کر مارا کشتۂ شیریں نے نہ کیوں سینہ پہ پتھر مارا
بسکہ دیوانہ نزاکت کا تری تھا مجکو گل بھی مارا جو کسی شخص نے پتھر مارا (نصیر)

(۴) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ چلانا ؎

کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا (ذوق)

داد دیتے ظفر اُس غمزۂ پنہانی کی جسکو مارا اُسے کافر نے جتنکے مارا (ظفر)

قتلِ عشاق کا جب قصد کریں وہ آنکھیں پہلے تیغ ابرو سے بر خم کی شامت مارے (〃)

(۵) حملہ کرنا۔ یلہ کرنا۔ دھاوا کرنا جیسے چھاپا یا شبخون مارنا ؎

آجکا یا خفتگانِ خاک کو کس سے تم سیکھے ہو چھاپہ مارنا (معروف)

(۶) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ شہید کرنا۔ جیو گھات کرنا۔ جان لینا۔ کام تمام کرنا۔ ٹھور رکھنا۔ فنا کرنا۔ نیست کرنا۔ نابود کرنا۔ معدوم کرنا ؎

مری آنکھوں سے ہے عیاں ہیں مرگ نرگس نیم خواب نے مارا۔ (داغ)

اقرار وصل خوگر ہجراں کو زہر تھا مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی (مولف)

جیسے گئے فلک پہ وہ اب تک کہ جنکو آپ نے مارا ہے انکو جلائے کون (مؤلف)

چشم کا فر کی رہی کشمکش لب مجنونے کہ جسے مُردے کو سر پا جلا کر مارا (داغ)

مار

دوست دشمن کو تیرے نازنے اکثر مارا ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا
سخت جانی سے یقیں تھا نہ مرے مرنیکا موت سے پوچھتے ہیں وہ اسے کیونکر مارا
رکھی قتل گہ عام میں عزت میری آج قاتل نے مجھے لاکھ میں چنکر مارا
جان بچتی نظر نہیں آتی ۔ اب نگاہ حجاب نے مارا
مری میت پہ کیوں نہ ہے نور غیرتِ آفتاب نے مارا
دیکھکر جلوہ غش ہوئے موسےٰ داغ مجھکو حجاب نے مارا (داغ)

لہو میں بھر کے جو دامن کو اپنے یار آیا یقین ہے آج کسی بے گناہ کو مار آیا (زیب)
تمام رکھتی ہے تری امیدِ وصل وہ نہ کیا مشکل ہے اپنا مارنا ۔ (معروف)
جسکی غیروں سے لڑ رہی ہے نگاہ ہیں اُس کی کٹاریئے مارا ۔ (عاشق)
قاتل بنے کیا قتل نہ جلاد نے مارا کافر ترے اِس حسنِ خداداد نے مارا (رند)

اجل آئی نہ شبِ ہجر میں اور تُو نے فلک بے اجل ہم کو تمنائے اجل میں مارا ۔
عشق کے ہاتھ سے نہ قیس بچا نے فرہاد اُسکو گردشت میں تو اسکو جبل میں مارا
اُس لب و چشم پہ ہے زندگی و مرگ اپنی کہ کبھی دم میں جلایا کبھی پل میں مارا
کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا جو آپ ہی مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

میت کا سیرِ منہ نہ لحد میں بھی کھولنا مارا ہے مجکو یار نے تیغِ حجاب سے (غافل)

کیونکر انکار پہ بوسے کے نکل جائے نہ دم تُو نے تو نازسے گردوں کو ہلا کے مارا
مرحبا عشق کہ تُو نے مجھے مجنوں کیطرح الفتِ لیلیٰ وشاں میں ہی گھلا کے مارا
نالہ بھی کرنے نہ پائے کہ نکلتی حسرت ہمکو اے عشق گلا تُو نے دبا کے مارا
نہ سُنے وہ کسی ہمدم سے کہ دم کب نکلا چپکے چپکے مجھے ایسا غمِ فرقت مارے (ظفر)

(۷) حلال کرنا۔ ذبح کرنا + گردن اُڑانا۔ کاٹنا۔ جیسے بکرا مارنا ؎
آنکھوں آنکھوں میں ہیں اُس نے بتِ بیدرد آہ تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۸) سزا دینا۔ تعزیر دینا۔ ڈھٹھنا۔ جیسے اُستاد کا شاگرد کو مارنا (۹) فتح کرنا۔ جیتنا۔ سر کرنا۔ تسخیر کرنا + نصرت پانا۔ جیسے میدان مارنا۔ معرکہ مارنا۔ ملک مارنا ؎
جنسِ صبر و خرد لُٹی معروف ملکِ دل فوجِ غم نے آمارا ۔ (معروف)
ملی کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا تُو نے کیا معرکہ اے داغ سخنور مارا (داغ)

(۱۰) جیتنا۔ بازی لینا + کشتی جیتنا + حریف کے مُہرے یا نرد یا گوٹ کو پیٹنا ۔ جیسے پیادہ کا گھوڑے کو مُرغ کا مرغ کو پہلوان کا پہلوان کو مارنا (۱۱) ہنکانا۔ دُور کرنا۔ دھتکارنا ۔ ہٹانا ۔ بسرکانا۔ پرے کرنا۔ جیسے کُتّے کو مارنا۔ مرغی کو مارنا۔ کھیت سے گھُسنے کو مارنا وغیرہ (۱۲) اُڑانا۔ بھگانا۔ جیسے کھیت کے جانوروں کو مارنا۔ کُتّے کو مارنا وغیرہ (۱۳) پکڑنا۔ پھنسانا۔ بجھانا۔ پھانسنا۔ دوسرے کا

مار

کبوتر پکڑنا۔ جیسے دو کبوتر مارے + دس مچھلیاں مار کر لائے ؎
طائر نامہ بر اپنا تو نہ ہوا اے تقدیر آج سُنتا ہوں کوئی اُسنے کبوتر مارا (داغ)
جس کبوتر کو کہ خط لیکے وہاں بھیجا تھا غیر نے راہ میں وہ ضد سے کبوتر مارا (مصحفی)
پنجۂ مژگاں سے چھوٹا نہ دہن کا مضموں کیا کبوتر کیطرح ہاتھ سے تخنق مارا (برق)

(۱۴) خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تیر کرنا۔ الگ کرنا۔ بے ایمانی سے لینا۔ کھا جانا۔ اُڑا دینا۔ جیسے مال مارنا ؎
اُس منتخب مال بہت سا دو بدل میں مارا ہمنے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق)

(۱۵) پھینکنا۔ گرانا۔ ڈالنا۔ لگانا۔ جیسے جادُو کی کنکری مارنا۔ ماش پڑھ کر مارنا ۔ (۱۶) پٹخنا۔ سُتانا۔ بھدکنا دینا۔ پٹکنا۔ پچھاڑنا۔ نیچے گرانا۔ چت کرنا۔ جیسے اُس پہلوان کو دو دفعہ مارا ؎
جن سے گھر میں پٹخنے کرتے تھے اپنے دل سے دختِ عشق نے سب ہمکو اُٹھا کے مارا (ظفر)

(۱۷) چلانا۔ چھوڑنا + سر کرنا۔ فیر کرنا۔ لگانا۔ جیسے بندوق مارنا۔ توپ مارنا۔ تیر مارنا۔ غُلّہ مارنا وغیرہ ؎
چرخ بدبیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا
دلِ بدخواہ میں تھا مارنا یا چشمِ بدبیں میں فلک پر ذوق تیرِ آہ گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۱۸) راکھ کرنا۔ پھونکنا۔ کشتہ کرنا۔ جلا کر خاک کرنا۔ خاکستر کرنا ؎
قتلِ عالم کرتے ہیں بیرحم کیونکر بھر زر ہمتو پارا بھی نہ ماریں کیمیا کے واسطے (فرخ)
نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بنجاتا اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۱۹) غصب کرنا۔ دبانا۔ ہتیانا۔ ناجائز قبضہ کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ جیسے حق مارنا۔ جائداد مارنا۔ (۲۰) لینے نہ دینا۔ مکر جانا۔ لے لوٹ ہو جانا۔ جیسے قرضہ مارنا۔ (آ آ ہو) رلینا۔ (۲۱) لُوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارت کرنا + موسنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ جیسے دھاڑ مارنا۔ رستہ مارنا۔ اُسنے بڑے بڑے گھر مارے ہیں (پنجاب)

(۲۲) روکنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا۔ جیسے راہ مارنا (۲۳) نشانہ لگانا۔ ہدف بنانا۔ شست لگانا۔ جیسے گولی پر گولی مارنا ؎
تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۲۴) دبانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ کم کرنا۔ جیسے پیاز یا لہسن کی بو مارنا (۲۵) تیزی کم کرنا۔ جھال گھٹانا۔ چرپراہٹ دبانا۔ جیسے گھی سے مرچ کی تیزی ماردی ہوتی۔ (۲۶) کم کرنا۔ گھٹانا۔ کھونا۔ جیسے زیادہ گھی بھوک مار دیتا ہے (۲۷) اثر کم کرنا۔ زور توڑنا۔ دبانا۔ جیسے آگ کو آگ مارتی ہے۔ (۲۸) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ضیق میں جان کرنا + رنج دینا۔ جلانا۔ کوفت دینا۔

مار

رنج پہنچانا۔ دکھی کرنا ؎

بیمار کیا اور بھی اِس کم نظری نے ظالم ہمیں مارا تری بیدادگری نے (تاثیر)

کھا گیا مغز ناصح نادان مجھ کو اِس خیر خواہ نے مارا
ضبط کر درد عشق کو اے دل اس تری آہ آہ نے مارا
یاد کرتے ہو غیر کے اشعار لمٔے اس انتخاب نے مارا
جسکو ڈھونڈا ملا نہ کعبہ میں ایسے خالی ثواب نے مارا
تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط اس سوال و جواب نے مارا
مجھ کو بیتاب دیکھ کر بولے آپ کے اضطراب نے مارا } (داغ)

(۲۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیاناس کھونا۔ حضور نظام آصف ؎

دوات لوٹ لیا دل فراق نے مارا نہ ابتدا ہے کچھ اچھی نہ انتہا اُنکی (حضور آصف)

دل پر اضطراب نے مارا اسی خانہ خراب نے مارا
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں طول روز حساب نے مارا
مر گئے ہم تو وضعداری میں دوستی کے نباہ نے مارا
جب کھنچے اُٹھے ہوئے اور زیادہ مضطر مرض عشق کے پرہیز نے مارا ہم کو } (داغ)

کیا کہئے ہیں تیرے تغافل نے تو مارا لے اب تو خبر اے بُت بیداد ہماری (جرأت)

کوتاہیٔ نصیب نے مارا ہے مصحفی ورنہ تھی دراز تو چنداں شب فراق (مصحفی)

شامیانہ بھی نہیں قبر پہ اُنکی پس مرگ تیرے آکے ہیں اسے چرخ کہن جتنے ہیں (فراق)

مجھے اے دل تری جلدی نے مارا نہیں تقصیر اُسیں دیر آشنا کی (مومن)

ہمکو لیل و نہار نے مارا گردش روزگار نے مارا (مبارک)

سوتے تھے چین سے ہم خواب عدم میں لیکن شور ہستی نے ہمیں آ جگا کے مارا
ہے کفن چادر مہتاب سے میرا لازم کہ مجھے جلوہ نے اُس ماہ لقا کے مارا } (ظفر)

مجکو مارا ہے پر خجالت سے وہ بھی گردن جھکائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۳۰) اجاڑنا۔ ویران کرنا۔ خراب کرنا۔ جیسے پانی کا لنے کالو کو مار دیا ؎

مری کشت تمنا پر تو آفت ہی برستی ہے کبھی بجلی گری ہے اور کبھی پانی نے مارا ہے (قائل)

(۳۱) شرمندہ کرنا۔ احسانمند کرنا۔ خجل کرنا۔ ملوم کرنا + احسان میں دبانا ؎

خوب روکا شکایتوں سے مجھے تُو نے مارا حکایتوں سے مجھے (ذوق)

(۳۲) کُند کرنا۔ گھُنڈا کرنا۔ بُھترا کرنا۔ جیسے دھار مارنا (۳۳) نکالنا۔ بھرنا۔ سر کرنا باہر لانا۔ جیسے آہ مارنا۔ نعرہ مارنا ؎

جاگے جو رہی ہے اُسے شب یوں جگایا ہمنے کہ کہیں صبح نہ وہ باعث وحشت مارے (ظفر)

(۳۴) پنجاب۔ مک کرنا۔ چھیلنا۔ دُور کرنا۔ مٹانا۔ کم کرنا۔ جیسے حرف مارنا (۳۵) کمانا۔

مار

حاصل کرنا۔ کمانا۔ جیسے آج بھی سودے میں اُسنے چار پیسے مار ہی لئے (۳۶) پنجاب۔ نثار کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیر کرنا۔ پھینکنا (۳۷) موہنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ فریفتہ کر کے ہلاک کرنا جیسے رنڈی آن سے مارے تان سے مارے اور اُسپر بھی بچے تو زبان سے مارے ؎

شعلۂ حسن تو اوروں کو دکھا کے مارا تُو نے ظالم ہمیں ہے آگ جلا کے مارا (ظفر)

مجھے اسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا نہیں آنکھیں صدمے مجھے دل کا بھاگ کیں کیا کیا (انور)

(۳۸) پژمردہ کرنا۔ مرجھا دینا جیسے لُو نے پودوں کو مار دیا۔ صدموں نے اُس کا دل مار دیا (۳۹) پنجاب۔ جڑنا۔ لگانا۔ جیسے تالا مارنا یعنی قفل لگانا یا مقفل کرنا۔ (۴۰) بند کرنا۔ بھیڑنا۔ بند کرنا۔ موندنا جیسے کُنڈا مارنا۔ پنجاب میں بُوا مارنا بمعنی کواڑ بند کرنا (۴۱) گھنگھیانا۔ کھڑکھڑانا جیسے کوئی کُنڈی مار رہا ہے (۴۲) بھونکنا۔ گھسیڑنا گھسانا۔ جیسے خنجر مارنا۔ نشتر مارنا (۴۳) دینا۔ لگانا۔ جیسے جھٹکا مارنا ؎

ڈالی پہلے تو گردن میں کمند اور پھر اُس کا وہ جھٹکا مارنا (معروف)

(۴۴) خواہشوں سے روکنا۔ خواہشوں سے باز رکھنا۔ ضبط کرنا ؎

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا (ذوق)

مانا دل کا سمجھتا ہوں جہاد اکبر وہی غازی ہے بتا جسنے یہ کافر مارا (داغ)

(۴۵) بجانا + ڈنکا لگانا۔ چوب لگانا + آواز نکالنا۔ لگانا۔ ساز پر ہاتھ مارنا۔ گھنٹہ مارنا۔ گھنٹی مارنا وغیرہ ؎

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۴۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ لگانا۔ اُڑنا جیسے شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ گپ مارنا۔ آواز مارنا۔ غوطہ مارنا ؎

ہنسی کے ساتھ یاں رونا ہے مثل قلقل مینا کسی نے قہقہہ اے بیخبر مارا تو کیا مارا
نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا } (ذوق)

قُلزم عشق میں ہے گوہر مقصود اے دل تُو نے غوطہ نہ کبھی اُس میں شناور مارا
سنگ جو چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے اسلئے اُنکے میری خاک نے پتھر مارا } (داغ)

(۴۷) رگڑنا۔ گھِسنا + ٹکرانا۔ پٹکنا۔ دے دے مارنا۔ پھوڑنا۔ جیسے سجدے میں سر مارنا ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)

دیکھے اُس جلوۂ قامت کو جو کوئی لب بام در و دیوار سے سر تا بہ قیامت مارے (ظفر)

(۴۸) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکو کا وہ تو فسوں کے زور سے کیلے وہ ان گیسو کا تیرے مارا نہ منتر سے جلانے سر سے کیلے (ذوق)

دم نہ لے اُس کی زلفوں کا مارا میر کاٹا جیئے نہ کالوں کا (میر)

کالے کا یہ ڈسا نہیں کھیلے جو بید طرک مارا ہے زلف نے جسے اُسکو کھلائے کون (مؤلف)

(۴۹) دبانا۔ دبوچنا + لینا۔ سنبھالنا ؎

لیمپ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا جو چڑھا مُنہ اُسے میدانِ اجل میں مارا
اُنکے جب مال بہت روز بدل میں مارا ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا } (نظیر)

(۵۰) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ؎

دل لگاوٹ نے کر دیا بسمل اور پھر وہ جتاب نے مارا (داغ)

(۵۱) سینا۔ دوخت کرنا۔ جیسے ٹانکا مارنا۔ کھوپ مارنا۔ تشلنگا مارنا۔ سوئی مارنا وغیرہ

(۵۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ دھوکے سے لوٹنا ؎

کیا کہیں ہم آگ کہیں مشوہ گروں نے مارا جانکہ سیدھا سا بیچارہ مسلماں ہم کو (نامعلوم)

(۵۳) مرکبات میں، کھانا۔ نگلنا۔ حلق میں اُتارنا جیسے نوالہ مارنا (۵۴) رپتنا۔ گھسنا۔ رگڑ کر برابر کرنا۔ جیسے کور مارنا (۵۵) بجائے تکمیل فعل جیسے ڈالنا۔ دینا وغیرہ مثلاً پیس مارنا۔ ستا مارنا۔ لگا مارنا وغیرہ ؎

ایک ہے تو بھی بد بلا اے چشم دل کو پھر زلف میں پھنسا مارا (معروف)

(۵۶) بجھانا۔ فرو کرنا۔ نہ رگھٹنا جیسے شہوت مارنا۔ شوق مارنا (۵۷) جھپکانا۔ جنبش دینا۔ پھڑکانا۔ مٹکانا جیسے آنکھ مارنا (۵۸) ٹھمکانا۔ جھونک دینا جیسے لولا میں ڈنڈی مارنا (۵۹) کاٹنا۔ چھیکنا۔ رد کرنا۔ مٹانا۔ تکیہ پھیرنا جیسے لکھنے پر قلم رنا۔ اسپر بھی قلم مار دو (۶۰) شکار کرنا۔ صید پکڑنا۔ صید کرنا جیسے وہ ہرن روز شکار مار لاتا ہے + آج بہت سی مچھلیاں ماریں (۶۱) ٹھپا لگانا۔ نقش اُبھارنا۔ چھاپ لگانا جیسے مُہر مارنا (۶۲) کم کرنا۔ مدھم کرنا۔ مندا کرنا۔ کھونا۔ جیسے جھوٹے کام نے سچے کام کی تجارت ماردی (۶۳) بھرنا۔ دبانا۔ جیسے مٹھیاں مارنا (۶۴) دبانا۔ چھپانا۔ دبو دبو کر دینا جیسے بدنامی کی بات مار دینا (۶۵) پینا۔ روکنا۔ ہضم کرنا جیسے غصہ مارنا (۶۶) بے ایمانی کرنا۔ دبانا۔ رکھ لینا جیسے کُلی کے چاروں مار لئے (۶۷) پھانا۔ پھیلانا۔ جیسے جال مارنا ؎

جال زلفِ سیہ نے مارا تیر کا زرنگاہ نے مارا (داغ)

(۶۸) نکالنا۔ سر کرنا۔ جیسے دم مارنا۔ سانس مارنا ؎

زیر خنجر بھی ضبطِ عشق رہا دم نہ اُس بے گناہ نے مارا (داغ)

(۶۹) ہرانا + تھکانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ جتانا کا نقیض۔ جیسے بڑھاپے نے مار دیا

پھر گیا روزِ حشر دل مجھ سے مجکو دل کر گواہ نے مارا (داغ)

(۷۰) رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بہت کھونا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا ؎

دیکھ اے داغ اہلِ دُنیا کو ہوس حرص و جاہ نے مارا (داغ)

(۷۰) ڈالنا۔ بھاری کرنا۔ جیسے لنگر مارنا ؎

آسماں سے تیرے کوچے میں بہت نادر ہے نہ ہٹے ایک قدم ہم نے جو لنگر مارا (داغ)

(۷۲) اغلام کرنا۔ مردوں کا امردوں کے ساتھ فعلِ شنیع کرنا (۷۳) آنا۔ معلوم دینا۔ محسوس ہونا۔ جیسے یہاں تو بُو مارتی ہے (۷۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔ عاشق بنانا

مار کر سر کیا کر بات تو مجھسے نہ ہنس منہ پھیر کر ناشی مارتا ہے مجھ کو ڈورا تیری گردن کا (رنگین)

مارگ س اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ راستہ + طریق۔ سبیل + پنتھ۔ مسلک + شارع۔ سڑک۔ ڈگر + پینڈا (۲) طرح۔ طور۔ طریقہ۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ وضع۔ روش۔ چال (۳) ہنر۔ آنار (۴) چارہ۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپائے +

مارُو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑائی کا باجہ۔ نقارۂ جنگ۔ طبل جنگ (۲) ایک قسم کا راگ جسے مارُو صولا بھی کہتے ہیں + سری راگ کی تیسری راگنی کا نام جو اگہن پھوس یعنی نومبر و دسمبر میں دن کے اخیر وقت گائی جاتی ہے (۳) راگنی جو لڑائی کے وقت گاتے ہیں (۴) ایک قسم کا ہتیار جو ہرن کے دونوں سینگوں کا بنا ہوا ہوتا اور دونوں پر فولاد یا لوہا چڑھا رہتا ہے (۵) مارنے والا + ہلاک کرنیوالا (۶) ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو ریتی میں پیدا ہوتا ہے (۷) سری راگ کی راگنی

مارُو بینگن (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو دریا کے کنارے ریتی میں پیدا ہوتا اور بھرتا وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے +

مارواڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) علاقۂ جودھپور کا نام (۲) ایک قسم کے گیت جو اُس علاقہ میں گائے جاتے ہیں (۳) ایک قسم کے خاکستری کبوتر بڑے سبز چمن کے پروں پر کچھ سفید پتیاں اور سریاں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

مارُوت (ع) اسم مذکر۔ اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اوندھے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں۔ اگر کوئی شخص جادو سیکھنے جاتا ہے تو وہ اُسے تعلیم بھی کرتے ہیں۔ یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں کہ ایک حسین طوائف مسماۃ زہرہ پر عاشق ہونے کے سبب بابل کے کنوئیں میں تھینکے گئے تھے۔ (جسکا قصہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب وہ طوائف مذکور پر عاشق و شیدا ہو گئے تو زہرہ نے اُنسے علوی یعنی آسمان پر چڑھنے کا علم سیکھا اور انکو اپنا سفلی علم یعنی جادو سکھا دینے کے دم سے کنوئیں میں لٹکا آپ آسمان پر انکی جگہ زہرہ ستارہ بنگئی +) ؎

زہرہ کی جیب آئی کفِ ماروت میں اگلی کی رشک نے تب دیدۂ ماروت میں اُنگلی (مصحفی)

مارے (ہ) (حرفِ علت) (۱) سبب۔ باعث۔ لئے۔ وجہ۔ خاطر۔ واسطے۔ کارن۔ سبب جیسے سردی کے مارے مرگیا۔ اُسکے مارے سب بے چین ہیں ؎

(تحقیق دیکھو لفظ ماد ہ معمولہ کے مشتقات ہیں) +

ماشہ (ف) اسم مذکر - (ہندی و فارسی ماسہ ماشہ ایضاً) (۱) تولہ کا بارھواں حصّہ آٹھ رتی کا وزن (۲) - (۲) دلالوں کی اصطلاح میں چونی - پاؤ آنے - بھوک آسنے (۳) ادھیلی بیل - کوکہ - پریک + تار کی بندش - چنانچہ چینی یا شیشے کا برتن ٹوٹ جانے پر لشے لگواتے ہیں +

ماشہ بھر (۱) صفت :- (۱) ایک ماشہ کی مقدار - پورا آٹھ رتی (۲) ذرا سا - رتی بھر - یک حبّہ - شمّہ بھر +

ماشہ تولہ ہونا (۱) فعل لازم :- متلوّن مزاج ہونا - رنگ برنگی طبیعت ہونا ایک حال پہ نہ رہنا - جیسے ؎

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا

مصرعہ ؎ ماشا گھڑی میں تولہ ہے زردا سکا مزاج

ماشی (۱) صفت :- ماش کے رنگ کا - سبزکاہی - سیاہی مائل سبز جیسے ماشی چادر، جو کیس ناسپال ہلدی پھٹکری میں بہ ترکیب معروف رنگا جاتا ہے -

ماضی (ع) صفت :- (۱) گزشتہ - گزرا ہوا - بیتا ہوا - (۲) صرف و نحو میں - اسم مؤنث) وہ فعلی صورت جو زمانۂ گزشتہ سے تعلق رکھے - سمٔوت کال +

(کتب صرف کے موافق چھ بتفصیل ذیل ماضیاں ہیں - مگر فارسی والوں نے ایک ماضی ملتزمہ اور زیادہ کی ہے)

ماضی احتمالی یا شکیہ (ع + ف) اسم مؤنث :- وہ ماضی جس سے زمانۂ گزشتہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال پایا جائے - جیسے گیا ہوگا -

ماضی استمراری یا ناتمام (ع) اسم مؤنث :- وہ ماضی جس سے زمانۂ گزشتہ میں فعل کا تواتر مفہوم ہو +

ماضی بعید (ع) اسم مؤنث :- وہ ماضی جس سے زیادہ گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے گیا تھا +

ماضی تمنائی یا شرطی (ع) اسم مؤنث :- وہ ماضی جسکے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو جیسے کاش آتا یا اگر آتا +

ماضی قریب (ع) اسم مؤنث :- وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے کھایا ہے +

ماضی مطلق (ع) اسم مؤنث :- وہ ماضی جس سے مطلق گزرا ہوا زمانہ کسی قید کے بغیر سمجھا جائے جیسے آیا - گیا +

ماضی معطوفہ (ع) اسم مؤنث :- وہ ماضی جو دو ماضی مطلق سے ملکر حرفِ

عاطفہ کے ساتھ بنائی جائے جیسے آمد و رفت - نشست و برخاست وغیرہ -

ماضیہ (ع) صفت :- گزشتہ - بیتا ہوا - اگلا - پیشتر کا - سابق کا - بہت پہلے کا - جیسے زمانۂ ماضیہ +

ماکھن (ہ) اسم مذکر - (دیکھو مکھن) (۱) مکھن - مسکا - سچا گھی - بغیر تایا ہوا گھی - نونی (۲) ربڑی - بھنا ہوا دودھ - پکا کر خوب گاڑھا کیا ہوا دودھ - گنوار بولتے ہیں -

ماکھو (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ذکر - افواہ - چرچا - شہرت - مذکور - لوگوں کے منہ میں کسی بات کا پڑ جانا (۲) پنجاب : شہد کی مکھی +

ماکھو دوڑنا (ہ) فعل لازم :- چرچا ہونا - افواہ ہونا - کسی بات کا لوگوں کے منہ میں پڑ جانا - شہرت ہونا +

ماکیاں (ف) اسم مؤنث :- مرغی +

ماگدھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) مگدھ دیش یا بہار کا باشندہ (۲) بھاٹ - کبت گو - وہ لوگ جنکا پیشہ راجاؤں کی مدح خوانی کرنے نسب نامہ رکھنے - ساکھی گانے اور بوقت جنگ دکوچ فوج کے ہمراہ رہنے کا ہے +

ماگھ (س) اسم مذکر :- (۱) بکرمی کا گیارھواں مہینہ - ۱۵ جنوری سے ۱۵ فروری تک کا عرصہ جیسے ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ - بڑے کشٹ سے اُبھے رو کہ (۲) ایک نچھتر کا نام جسے مگھا کہتے ہیں - اس مہینے میں پورا چاند اس نچھتر کے قریب رہتا اور اس مہینے کی پونوں کے دن یہ نچھتر ہوتا ہے +

ماگھ ننگی بیساکھ بھوکی (ہ) کہاوت :- مفلس ہمیشہ محتاج +

مال (ہ) اسم مؤنث :- وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرنے کے واسطے لگی رہتی ہے - مالا - ہار ؎

تارِ نفس ہے سینہ میں گردش کیواسطے ڈورا کریں جو چرخ کی ڈالا ہے مال کا (مرزا صابر)

مآل (ع) اسم مذکر :- (۱) مرجع - جائے رجوع - جائے بازگشت - لوٹنے کی جگہ (۲) انجام کار - نتیجہ - انجام - اخیر - پھل - انت - آخر - خاتمہ ؎

قطرہ دریا میں جو مل جائے تو دریا ہو جائے کام اچھا ہے وہ جسکا کہ مآل اچھا ہے (غالب)

رو سیاہی خطِ عارض کی بنی پیری میں کیا قیامت ہے کہ کافر کا مآل اچھا ہے
کبھی کہتا ہوں محبت کا مآل اچھا ہے کبھی کہتا ہوں جواب ہے یہی حال اچھا ہے
کیا وہ غارت گرِ دیں حشر سے اُٹھ جائیگا ہر مسلمان کا کہتے ہیں مآل اچھا ہے
لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا یہ بھی کہیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے (ذوق)

دیر و حرم بچشم حقیقت نہیں جُدا یعنی مآلِ سبحہ و زنار ایک ہے (مصحفی)

(یہ لفظ اَول بروزن قول مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی بازگشت کرنیکے ہیں) +

مآل اندیش (ع + ف) صفت :- انجام بیں۔ دور اندیش۔ کسی بات کے انجام کو سوچنے والا۔ اخیر نتیجہ کا سوچ بچار کرنے والا +

مآل اندیشی (ع + ف) اسم مؤنث :- انجام بینی۔ دور اندیشی۔ سوچ بچار +

مآلِ کار (ع + ف) تابع فعل :- (۱) انجام کار۔ اخیر کو۔ انت کو (۲) انجام کار۔ نتیجۂ کار۔ کرنی پھل ٭

مآل کار کا اپنے نہیں ہے خیال آہ ملا کرتے ہیں مٹی میں گو کن بتی (آتش)

بیکار نہ ہوں یہ فرصت اے کاش ناکام مآل کار ہوتا .... (مومن)

مال (ع) اسم مذکر :- (۱) زر۔ خواستہ۔ دھن۔ دولت۔ مایہ۔ پونجی۔ نقدی۔ (کہتے ہیں چونکہ طبع انسانی اسکی طرف مائل ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا مگر اصل بات یہ ہے کہ عربی زبان میں مال بمعنی شتر ہے کیونکہ جس طرح ہندوستان میں گائے بھینس دھن کے لفظ سے تعبیر کئے جاتے ہیں اسی طرح وہاں بھی چوپائے دولت گنے جاتے ہیں اسلئے کہ زمین کی پیداوار کم اور یہی اُن کی دولت تھی) + ٭

افسوس ہے انسان نہ ہو علم کا جویا وہ مال ہے بے صرف سے جو کم نہیں ہوتا (آتش)

(۲) اسباب۔ متاع + ملک۔ املاک۔ جائداد + لتا پتا۔ اثالا۔ چیز بست۔ اثاثہ۔ سامان۔ انگریز کمشنر (۳) جنس۔ چیز۔ اشیا۔ رقم۔ سوداگری مال ٭

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے (غالب)

چھان لی ہمنے جہانِ گزراں کی گزری سارے بازار میں ایک تو ہی تو مال اچھا ہے
اک دُکاں میں ابھی رکھ آتے ہیں ہم دل اپنا دو سے سب کو بتاتے ہیں وہ مال اچھا ہے (؟)
تم نہیں اور سہی دل کے طلبگار بہت سو خریدار ہیں موجود جو مال اچھا ہے ۔

کوئی ہستی ہیں شلے جنس جزا حال نکو کہ یہی مال ہے نے ملکِ عدم چڑھتا ہے (ظفر)

(۴-۱) جمع۔ مالگزاری۔ لگان۔ خراج۔ کر۔ معاملہ۔ محصول۔ وہ محصول جو سرکار زمینداروں پر لگائے۔ آمدنی ملک۔ محاصل۔ مداخل۔ بھیج + تحصیل (۵۔ قانون) زراعت۔ پیداوار۔ آمدنی جیسے صیغۂ مال یعنی صیغۂ زراعت یا پیداوار یا آمد۔ (۶-۷) اصل۔ حقیقت کائنات۔ وجود۔ ہستی ٭

یاوری طالع کریں تو کیا کیا مال ہو سنگ گر ہاتھ میں لونگا تو زر ہو جائیگا (رند)

لب تیرے سے تیا وہ یاقوت لال کیا ہے دانتوں کے آگے تیرے الماس مال کیا ہے (ظفر)

اجرت میں مال تو ہے کیا مال ہے جاں فدا اسے قاصد باز (ناسخ؟)

کیا مال تھا وہاں کہ کبھی دے اُٹھانا جو تنے اُٹھا لیا ہے کہیں کچھ نہیں کہہ (معروف)

ہے وہ مال کیا بڑا دونا وہ جو آئے تو دوں کمر میں دونا (رنگین)

یار مُنہ میں مستوں کا جبال کیا عقبٰے تو دولت دنیا ہے مال کیا (امانت)

مسند ہے بوریا مرا اور فرِ جنوں ہے تاج میں تخت سلطنت کو سمجھتا ہوں مال کیا
میتان بیمتن ایدل ہیں کیا مال نہیں بوسہ فقیروں کا خدا ہے (امانت)

تیس کیا مال ہے پلے میں ہمارے جو تلے کو کہ کن بھی نہیں پاسنگ ترازو اپنا (اسیر)

مال کیا مال ہے اور دل کی ہے کیا اصل بھلا گر ہم جان بھی جو وہ مانگے تو پیار کریں (حجاب)

(۵-۱) وہ چیز جسپر چٹھی پڑے + لاٹری کا انعام + حصل۔ برُد (۶-۱) نفیس اور خوش مزہ کھانا۔ قیمتی طعام۔ بڑھیا کھانا۔ عمدہ کھانا۔ امیرانہ خوراک۔ حلوا پوری ملائی وغیرہ جیسے سسرال میں جاکر تو خوب مال اُڑاتے ہوگے (۹۔ حساب) مجذور مرتی۔ کسی عدد کے فی نفسہ ضرب کھانے سے جو حاصل ضرب ہو۔ جیسے ۱۶ چار کا مال ہے (۱۰) ڈاک کی تھیلی۔ ڈاک کا بیگ۔ کامل (۱۱) وہ دانہ یا رنیل کی گا دجو نیل کے ماٹ میں گرمی پہنچانے اور پانی خشک کرنیکے بعد باقی رہجاتی ہے (۱۲۔ پنجاب) سونا چاندی۔ روپا۔ کانسی وغیرہ (۱۳۔ بازاری) خوبصورت اور نو عمر نوچی۔ قوم۔ رقم قابل قدر عورت۔ حسین آدمی۔ خوبصورت آدمی ٭

وعدہ حشر میں سب بچ گئے تو مال اُس کے لوگ کہتے ہیں اشاروں سے یہ مال اچھا ہے (داغ)

(۱۴۔ پنجاب) گڑ۔ شکر۔ کھانڈ وغیرہ۔

مال اُڑانا (ا) فعل متعدی :- (۱) روپیہ صرف کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ روپیہ لُٹانا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۲) تر مال کھانا۔ نفیس کھانے اور لذیذ و قیمتی چیزیں کھانا۔ روپے چٹ کرنا۔ مٹھائی کھانا۔ عمدہ غذا اچپٹ کرنا + چٹورپن کرنا (۳) روپیہ خورد برُد کرنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کسی کے مال پر ہاتھ مارنا۔ کسی کا روپیہ غائب کرنا۔ خیانت کرنا (۴) روپیہ صرف کرکے مزے اُڑانا۔ عیش منانا +

مال اُٹھ جانا (ا) فعل لازم :- مال خرچ ہوجانا۔ دولت کا صرف میں آجانا۔ روپیہ برباد اور غارت ہوجانا ٭

یہی دولت کا مزا ہے کہ اُڑیں گلچھرّے ہاتھ آتے ہی جو اُٹھ جائے وہ مال اچھا ہے (داغ)

مال المال (ع) اسم مذکر :- (حساب) کسی عدد کی چوتھی قوت۔ چوتھا مربعہ۔ جیسے ۲۵۶ = ۴ × ۴ × ۴ × ۴ کا مال المال ہے ۔

مالِ اموات (ع) اسم مذکر :- (قانون) (۱) وہ اثاثہ اور نقدی وغیرہ جو کوئی شخص متوفی اپنے پیچھے چھوڑ جائے۔ پنجابی اُتی (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو +

مالِ برآمد (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) (۱) وہ مال جو دساور کو بھیجا جائے بھرتی۔ اپنے ملک سے دوسرے ملک میں لیجاکر فروخت کرنیکی جنس۔ تجارتی مال و متاع۔ سوداگری اسباب (۲) وہ مال مسروقہ جو پایا گیا ہو۔ بازیافتہ مسروقہ مال

چوری کا نکلا ہوا مال۔ (۳) وہ مال جو مجرم چھوڑ جائے۔ مال گذاشتہ مجرم +

مال پچنا (۱) فعل لازم: کسی کی دولت کا ہضم ہونا۔ کسی کے مال کا قبضہ اور تصرف میں آجانا۔ کسی کا مال اپنا ہو جانا ؎

بو اسکی غنچہ سے جو چُرائی تو کھِل گئی کیونکر کسی کا مال کسی کو بھلا پچے (معروف)

مال پر زکوٰۃ ہے (۱) کہاوت: آمد پر خیرات بھی موقوف ہے۔ جوت کی جوت ہے +

مال تال (۱) اسم مذکر: (لفظ دوم تابع مہمل) مال ومتاع۔ مال ومنال۔ روپیہ پیسہ ؎

راہ صنم میں کرتی کسی کا نہیں ثمین خالی ہیں مال تال سے ہر سنگ کے ساتھ (برق)

مال چکھنا (۱) فعل متعدی: پرایا روپیہ اپنے صرف میں لانا + ترنوالے کھانا۔ دوسرے کی بدولت مزے اڑانا۔ چکھوتیاں کرنا ؎

باقی ہے نہ دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا چکھا غم دلدار نے سب مال ہمارا (لالہ اعلم)

مال چیرنا (۱) فعل متعدی: (عوام) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔ خیانت کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ خورد بُرد کرنا۔ تغلّب کرنا۔ روپیہ کھا جانا +

مالِ حرام (ع) اسم مذکر: (۱) بُری کمائی۔ چوری کا مال۔ ناجائز مال۔ وہ مال جو شرعاً و عرفاً مباح نہ ہو۔ مفت کا مال + خرچی۔ ناجائز کمائی +

مالِ حرام بُود بجائے حرام رفت (ف) مثل: جیسی بُری کمائی تھی ویسی ہی بُری جگہ صرف ہوئی۔ جیسا بے محنت آیا ویسا ہی اُڑا۔ بُری کمائی بُری طرح اُڑتی ہے +

مال حصہ داری (۱) اسم مؤنث: (قانون) حصہ داروں کا سرمایہ۔ ساجھے کی پونجی۔ ساجھے کا دھن۔ شراکت کا مال +

مال خانہ (ع + ف) اسم مذکر: (۱) جنس خانہ۔ جنس گھر۔ وہ جگہ جہاں ہر قسم کا مال رہے۔ گودام۔ ذخیرہ۔ بھنڈار۔ کوٹھا۔ کوٹھی۔ انبار خانہ۔ گولا۔ (۲) ۔ ریلوے اسٹیشن کا وہ بڑا گودام جہاں مال گاڑی سے اسباب اُتار کر رکھا جاتا ہے۔ مال گھر۔ مال گودام + (۳) کوٹھار + گنجینہ +

مال دار (ع + ف) صفت: دارندۂ مال۔ دولتمند۔ صاحب دولت۔ تونگر۔ دھنی۔ منعم۔ امیر۔ دھونت +

مالداری (ع + ف) اسم مؤنث: (عوام) دولتمندی۔ ثروت +

مال زادہ (ع + ف) اسم مذکر: (۱) رنڈی کا جنا۔ کنچن بچہ۔ کسبی کا جنا۔ پاتر کا جایا۔ (۲) صفت: حرامی۔ حرامزادہ + حرامی مورت۔ نطفۂ بے تحقیق۔ ایک قسم کی سخت گالی (۳) ظرافتاً مالدار۔ کوڑیالا (۴) قزّاق۔ بھڑوا۔ قلتبان +

مال زادی (۱) اسم مؤنث: (۱) کسبی۔ قحبہ۔ رنڈی۔ پتریا۔ پاتر۔ لولی۔ زنِ بازاری ؎

تمہاں مست ہو گئے مرے جہیز سے کما نیکو مالزادیوں کی گالیاں چلے (راحت)

(۲) چھنال۔ فاحشہ۔ بدکار۔ قُتّالہ۔ حرامزادی۔ ایک قسم کی سخت گالی۔ (۳) کٹنی۔ دلّالہ۔ نائکہ +

مالِ سائر (ع) اسم مذکر: (قانون) مالگزاری کے علاوہ تمام متفرق محاصل جیسے چنگی۔ کر۔ محصول۔ رسوم۔ ٹولیا۔ ٹول۔ سڑک ودرسہ وغیرہ +

مالِ شراکت (ع) اسم مذکر: ساجھے کا مال + ساجھے کی پونجی +

مال ضامن (ع) اسم مذکر: حاضر ضامن کا نقیض۔ وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص بھاگ جائیگا تو اس قدر مال سرکار میں حاضر کر دونگا۔ نقدی کی ضمانت دینے والا۔ وہ جو اپنے زرِ مطالبہ کا ضامن۔ روپیہ ادا کرنیکا ذمہ دار۔

مال ضامنی (ع) اسم مؤنث: روپیہ بھر دینے کی ضمانت۔ حاضر ضامنی کا نقیض۔ نقدی کی کفالت۔ روپیہ کی ذمہ داری +

مال ضامنی داخل کرنا (۱) فعل متعدی: سرکاری خزانہ میں ضمانت کا روپیہ پہنچا دینا۔ ضمانت کا روپیہ ادا کرنا +

مال ضامنی دینا (۱) فعل متعدی: روپیہ بھر دینے کا ذمہ دار ہونا۔ نقدی کی ضمانت دینا ؎

پوچھو گر کرے کوئی اقبال ضامنی ہم دیویں دل جو دیوے کوئی مال ضامنی (معروف)

مال ضبطی (ع) اسم مذکر: قُرق شدہ مال۔ قُرق کیا ہوا مال۔ سرکاری حکم سے قبضہ کیا ہوا مال +

مالِ طیّب (ع) اسم مذکر: عمدہ مال۔ اچھا مال + نیک کمائی کا مال۔ حق حلال کا مال + تر مال + مجازاً بُری کمائی اور مال حرام کو بھی کہدیتے ہیں۔

مالِ عرب پیشِ عرب (ع + ف) کہاوت: اپنا مال اپنی ہی آنکھوں کے سامنے خوب رہتا ہے +

مالِ غنیمت (ع + ف) اسم مذکر: (۱) لوٹ کا مال۔ لوٹ کھسوٹ کا مال۔ وہ مال جو غارت گری سے لایا گیا ہو۔ لوٹ (۲) وہ مباح مال جو کافروں سے زبردستی چھینکر یا لوٹ کر لائے ہوں۔ کافروں کا مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے۔

مالِ غیر منقولہ (ع) اسم مذکر: اٹل دھن۔ وہ جائداد جو اپنی جگہ سے نہ سرک سکے جیسے مکانات زمین کھیت۔ کنواں وغیرہ +

مال فرود (ع + ف) اسم مذکر: (قانون) (۱) مال اُترنے کی جگہ۔ آڑت۔ گولہ

منڈی + آڑھت کا مال گودام (۲) آڑھت کا مال + بندی خانہ کا مال۔ کرنچے یا دکان کا مال

مال کا بندوبست (۱) اسم مذکر۔ (قانون) انتظام خراج۔ بندوبست پیداوار کے خراج کا انصرام +

مال کاٹنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چلتی گاڑی میں سے اسباب نکال لینا گاڑی میں سے چوری کرنا (۲) بہت سا مال فروخت کر دینا +

مال کٹنا (۱) فعل لازم۔ (۱) گاڑی میں سے مال چوری جانا۔ گاڑی میں سے بہت سا مال نکل جانا۔ گاڑی میں چوری ہو جانا (۲) بہت سا مال بِک جانا۔ بخوبی مال بِکنا۔ جیسے اِس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے +

مال کی رسید (۱) اسم مؤنث۔ اسباب کی بلٹی۔ بل۔ مال پہنچ جانے کی سند یا دستاویز +

مال گزار (ع + ف) اسم مذکر۔ باجگزار۔ زمین کا خراج یا ٹیکس ادا کرنے والا۔ معاملہ دینے والا۔ زراعت یا گاؤں کے معاملہ کا مہتمم۔ وہ شخص جو زمینداروں سے سرکاری روپیہ فراہم کر کے داخل سرکار کرے۔ نمبردار۔ پٹی دار۔ اجارہ دار گاؤں کا چودھری +

مال گزاری (ع + ف) اسم مؤنث: خراج۔ معاملہ۔ پٹی۔ جمع۔ سرکاری مطالبہ جو زمین کے

مالِ لاوارث (ع) اسم مذکر۔ وہ مال جس کا کوئی دعویدار یا والی وارث نہ ہو لاوارثی مال۔ مالِ صرف +

مال لگے سرکار کا مرزا کھیلے پھاگ (۶) کہاوت۔ پرائے مال پر عیش منانا۔ دوسرے کا مال برباد کر کے آپ رنگ رلیاں کرنا +

مال مارنا (۱) فعل متعدی۔ دولت لوٹنا۔ ہاتھ مارنا۔ غبن کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ تغلّب کرنا۔ لوٹنا کھسوٹنا۔ چوری کرنا۔ کورے اُسترے سے سر مونڈنا دوسرے کا روپیہ ہتیانا۔ ٹھگنا۔ دھوکے سے لینا۔ فریب سے لینا۔ ہضم کرنا۔ خورد برد کرنا + دوسرے کے مال پر گزارہ کرنا۔ مال چیرنا۔ مال گھسیٹنا ؎

سامنے آنکھوں کے پھوں ہی بٹھا یا یار کو ۔ مال مارا ہے لُٹا دولتِ دیدار کو (آتش)

دل مرا لیکے مُکرنے لگے معلوم ہوا ۔ مال اسطرح سے ہے آپنے سب کا مارا (ظفر)

مال مارو (۱) صفت۔ خائن۔ تغلّب کرنے والا۔ غبن کر لینے والا۔ خورد برد کرنے والا۔ دوسرے کا مال اُڑا جانے والا۔ تصرف بیجا کرنے والا + غاصب۔ دوسرے کی دولت دبا بیٹھنے والا +

مال مجرم (ع) اسم مذکر۔ (قانون) چوری۔ مال کا مجرم۔ دھن چرا کر لانے والا۔

مال محمولہ (ع) اسم مذکر۔ جہاز پر لدا ہوا مال۔ بار جہاز۔ کھیپ۔ بار خانہ بھرتی۔ وہ مال جو لاد کر بذریعہ جہاز یا ناؤ یا گاڑی وغیرہ دوسری جگہ لیجائیں +

مال مست (ع + ف) صفت۔ مال کے نشہ میں مخمور۔ دولت پر مغرور۔ دولت کا گھمنڈی۔ دھن ابھیمانی + دولت کے سبب بے فکر۔ جیسے کوئی حال مست کوئی مال مست ؎

خیریت چاہے تو سیدھی چال چل او مال مست ۔ گرتے ہیں نشہ میں چلتے ہیں اگر سوار کج (ناسخ)

مال مستی (۱) اسم مؤنث۔ غرور دولت۔ دولت کا تکبر۔ دھن کا ابھیمان + دولت کی مستی + دولت کا مان +

مالِ مُفت (۱) اسم مذکر۔ وہ دولت خواہ اسباب جو کسی محنت اور کوشش یا خرچ کے بغیر حاصل ہوا ہو +

مالِ مُفت دلِ بے رحم (۶) کہاوت۔ مفت کا روپیہ بیدردی اور بیدردی سے صرف کیا جاتا ہے دوسرے کے روپیہ کی قدر نہیں ہوتی۔ پرائی چیز عزیز نہیں ہوتی

مالِ منقولہ (ع) اسم مذکر۔ (قانون) وہ مال و متاع یا چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے جیسے رتھ کپڑا لتّا زیور وغیرہ +

مالِ وقف (ع) اسم مذکر۔ سنکلپ کیا ہوا مال۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا مال۔ وہ اسباب یا مکان یا چیز وغیرہ جو کسی شخص نے اپنے دھرم یا نام و علم کے لئے اپنی ملکیت سے خارج کر دی ہو جیسے مسجد۔ مندر وغیرہ +

مال (ف) مالیدن مصدر سے امر کا صیغہ جو مرکبات میں آتا ہے۔ مالش۔ رگڑ۔ جیسے رومال جس سے منہ پونچھا جائے۔ دست مال جس سے ہاتھ پونچھیں +

مالا (ہ) اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) پھولوں کا ہار۔ سونے یا موتی وغیرہ کا ہار۔ عقد۔ حمائل گلوبند۔ سلک مروارید۔ بدھی۔ گجرا (دہلی میں مؤنث ہی بولتے ہیں) + ؎

ابر نیساں کی پٹیں تُو نے جو تیری زلف پر ۔ موتیوں کا گردن افعی میں مالا ہو گیا (نسیم دہلوی)

سینے پہ تُو بنا نازک موتیوں کا مالا ۔ نقاش کھینچتا یوں تصویر اشک جاناں (مصحفی)

ہر بار شبہ ہے ترے دانتوں کے عکس پر ۔ مالا کے ٹوٹ کے موتی بکھر گئے (بحر)

(۲) سُمرن۔ جپ مالا۔ تسبیح۔ سبحہ ؎

جوں ر[illegible] سر زنار کی اے شیخ ۔ مالا نہ جپوں رات کو بے اشک فشانی (سودا)

(۳) قطار۔ سلک۔ پنکتی۔ پانت (۴) وہ نشان جو تیغ فولادی یا شمشیر ہندی کے دونوں طرف پڑا ہوا ہوتا ہے + ؎

تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھ ۔ اے پری مالا سروہی کا یہ مالا ہو گیا (ناسخ)

(۵) ایک درخت کا نام جسکے سُرخ سُرخ پھول بشکل مرجان ہوتے اور اُنکے ہار بنا کر پہنا کرتے ہیں اور نیز ایک اور درخت کا نام جسکے پھولوں کو گل تسبیح کہتے اور اُنکے سیاہ سیاہ بیجوں کی تسبیح بناتے ہیں۔ ہندو لوگ انہیں بیجوں کو مالا پھل کہتے ہیں۔

مالا پھل (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کے بیج جنکی تسبیح بناتے ہیں +

مالا پھیرنا یا جپنا (ہ) فعل متعدی:- سُمرن کے ایک ایک منکے کو ہاتھ میں لیکر کوئی منتر پڑھنا۔ سُمرن جپنا۔ پرمیشور کا پاٹھ کرنا۔ سُمرن کرنا۔ تسبیح پڑھنا

ابندی بیندی دھوتی بندھے لبی مالا بہت آ سن بے کپٹ تر ہاتھ کترنی ایوں کچ الشو ملتے رہوا ہیم

مالا مال (ہ) صفت:- (۱) بہت۔ کثیر۔ بسیار۔ وافر۔ بافراط۔ فراواں۔ انگت۔ ریل پیل۔ انیک۔ ادھک (۲- مجازاً) بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور۔ لبریز۔ لبالب۔ لبب۔ مُنہا منہ۔ بھرا ہوا۔ مملو سے

دولتِ ساقی سے مالا مال ہے پیمانہ آج بادشاہ وقت ہے اپنا دلِ دیوانہ آج (آتش)

(۳) نہال۔ خوشحال۔ دولتمند۔ غنی۔ تونگر۔ مستغنی۔ بھرا پُرا جیسے نوکر یہ کر نہال مالا مال ہیں (چتر بھیلی) سے

دیکھئے جس بے ہنر کو آج مالا مال ہے تھا غلط مشہور دولت بے ہنر لتی نہیں (رند)

(اسکی اصل میں اختلاف ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ اصل میں ال مال تھا الف اتصال لگا کر مالا مال کر لیا اور اسکے مال اہلِ حساب کی اصطلاح کے موافق بمعنی مجذور تھا یعنی مجذور کا مجذور جیسے ۲۰×۲۰ = ۴۰۰ اور ۴۰۰×۴۰۰ = ۱۶۰۰۰۰ علیٰ ہذا القیاس رقم برابر بڑھتی چلی جائیگی پس اسوجہ سے کثرت کے معنی ہوئے اور بعض کے نزدیک یہ لفظ اصل میں مالی کا مخفف ہے جسکا ماد مالا بمعنی پُر ہے الفِ اتصال کے لانے سے مالا مال ہو گیا -)

مالا مال کر دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) نہال کر دینا۔ امیر یا دولتمند بنا دینا۔ تونگر کر دینا۔ گھر بھر کر یا ہر بھر دینا (۲) نہایت زرخیز آباد یا قابلِ پیداوار کر دینا +

مالا مال ہو جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت دولتمند اور امیر کبیر ہو جانا۔ نہال ہو جانا

مال پُوا (ہ) اسم مذکر۔ گلگلا۔ مال پُوڑا +

مالتی (س) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی بیل۔ ایک بُوٹی کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام۔ چنبیلی۔ یاسمن (۳) جوان عورت (۴) چاندنی رات (۵) دریا +

مالتی بسنت (س) اسم مؤنث:- ایک قسم کا کُشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے اسے تپ دق یا تپ کہنہ کے واسطے بہت مفید بیان کرتے ہیں +

مالسری (س) اسم مؤنث:- سری راگ کی پانچویں راگنی کا نام جو دوپہر کے بعد اگھن چھوٹ مطابق نومبر دسمبر میں گائی جاتی ہے +

مالش (ف) اسم مؤنث:- (۱) مالیدگی۔ ملنا۔ رگڑنا (۲) پژمان۔ متلی۔ جی کا متلانا جیسے طبیعت مالش کر رہی ہے (۳) صیقل۔ جلا۔ اوپ۔ پالش (۴) گھر پیدا کرنا۔ عمر ہوا پھیر نا (۵) کسی چیز کو جسم پر ملکر جذب کرنا جیسے تیل کی مالش کرنا +

مالش کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) ملنا۔ رگڑنا (۲) مانجھنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ پالش کرنا (۳) متلانا۔ اُبکائی آنا۔ غشیان ہونا +

مالک (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحب۔ خداوند۔ آقا (۲) خدا تعالےٰ۔ رب۔ سائیں کرتار۔ ایشور (۳) ملکیت رکھنے والا کسی چیز کا خداوند۔ والی۔ مالک والا۔ ملکی وارث۔ جیسے مالک مکان (۴) خاوند۔ شوہر۔ سیاں۔ خصم۔ پتی۔ سُوامی (۵) ایک سوداگر کا نام جسنے یوسف علیہ السلام کو انکے بھائیوں سے خرید اتھا (۶) ایک فرشتہ کا نام جو دوزخ کا موکل ہے اور نیز دوزخ کے دربان کا نام (۷) قابض۔ متصرف (۸) صاحبِ اختیار۔ مختار۔ خود مختار۔ ادھیکاری (۹) حاکم۔ افسر۔ سردار۔ عامل (۱۰) سُنت جماعتوں کے چار اماموں میں سے ایک مشہور امام کا نام جو تیسرے امام مانے اور انکے اکثر پیرو عرب میں پائے جاتے ہیں۔ بیت اللہ شریف میں اُن کا بھی مصلےٰ بنا ہوا ہے +

مالکِ اراضی یا زمین (ع) اسم مذکر:- زمیندار۔ جاگیردار۔ مالگزار۔ معرفت

مالکُ المُلک (ع) اسم مذکر:- ملک کا مالک۔ دیش پتی۔ بھوپال۔ بادشاہ۔ شہنشاہ (کبھی خدا تعالےٰ اور کبھی بادشاہ کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں) +

مالکِ دِہ (ع+ف) اسم مذکر:- گانوں کا سُوامی۔ صاحبِ دِہ۔ مقدم۔ پردھان گرام ادھیکاری۔ نمبردار۔ زمیندار +

مالک کرنا (ہ) فعل متعدی:- مالک بنانا۔ قابض کرنا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ تفویض دینا۔ ذی اختیار کر دینا۔ خود مختار بنانا +

مالکِ مکان (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر والا۔ مکاندار +

مالک ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) وارث ہونا۔ والی ہونا۔ قابض ہونا۔ متصرف ہونا۔ قبضہ یا ملکیت میں کسی چیز یا جائداد کو لانا (۲) مختار ہونا۔ مجاز ہونا (۳) مربی ہونا۔ سرد ھرا ہونا۔ سرپرست ہونا +

مالکانہ (ع+ف) اسم مذکر:- (۱) حقِ زمیندار۔ حقِ جاگیردار۔ زمینداری کا حق سالانہ یا ماہواری نقدی یا جنس جو کاشتکار زمیندار کو ادا کرتا ہے (۲- تابع فعل) بطور مالک۔ مالک کے طور پر۔ مثلِ مالک +

مالکانہ خانگی (ع+ف) اسم مذکر:- (قانون) وہ فیس جو زمیندار اپنے خانگی اخراجات کے واسطے کاشتکاروں پر لگاتا ہے۔ خانگی اخراجات کا ٹیکس +

مالکانہ رسُوم (ع) اسم مؤنث:- ملکیت کا حق۔ حقیت کا روپیہ +

مالکنگنی (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور سہ پہلو خوشبو دار دانہ کا نام جو مزاجاً تیسرے درجہ میں حار و دوم میں یابس مقوی دماغ و باہ و قوت حافظہ و ذہن و لقوہ و فالج

وغیرہ خیال کیا گیا ہے +

مالکوس (ہ) اسم مذکر۔ ایک مشہور راگ کا نام جو مالکہ چوگن یعنی جنوری فروری میں گایا جاتا ہے +

مالکی (ع) اسم مذکر۔ امام مالک کا پیرو +

مالن (ہ) اسم مؤنث۔ مالی کی بیوی۔ زنِ باغبان + مالی قوم کی عورت + پھول بیچنے والی + کابھن +

مالنیا (ہ) اسم مؤنث۔ مالن کی تصغیر (گیتوں میں) جیسے گوندھ لا ڈری بنے کا سہرا مالنیا

مالوف (ع) صفت۔ اُلفت گرفتہ شدہ۔ اُلفت کردہ شدہ۔ خوگرفتہ شدہ۔ خوگر۔ اُنس گرفتہ۔ مانوس۔ دوستی کردہ شدہ۔ انیس۔ عزیز۔ پیارا جیسے وطنِ مالوف

مالی (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ مال (۲) منسوب بہ ملگزاری۔ زرنانشی جیسے اُس ملک کی مالی حالت اچھی نہیں ہے +

مالی پیشکار (ا) اسم مذکر۔ (قانون) محاسب خراج و اصل باقی نویس۔ ملگزاری یا زمین کے معاملہ کا جمع خرچ لکھنے والا۔ محررِ ملگزاری +

مالی کام (ا) اسم مذکر۔ (قانون) معاملاتِ مالی + مالی کاروبار۔ ملگزاری یا معاش زمین کے متعلق کام کاج +

مالی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) باغبان۔ نخل بند۔ ناطور۔ چمن ساز۔ چمن آرا۔ گلچیں۔ گلشن آرا۔ چمن ساز (۲) ایک خاص قوم کا نام جسکا کام باغبانی اور کھیتی باڑی کرنا ہے ؎

مالی چاہے برسنا دھوبی چاہے دھوپ + ساہ چاہے بولنا چور چاہے چُپ (کہاوت)

مالیت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) جمع۔ پونجی۔ مایہ۔ سرمایہ (۲) دھن۔ دولت۔ (۳) قیمت۔ مول۔ در۔ (۴) قدر و منزلت۔ وقعت (۵) ہندی میں (دیہات) اصل بہ۔ تشخیصِ قیمت۔ آنکنا۔ جانچ +

مالیت جانچنا (ا) فعل متعدی۔ قیمت کی تشخیص کرنا۔ مول آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔ آنکنا

مالیخولیا (یونانی) اسم مذکر۔ لغوی معنی صفرائے سیاہ۔ اصطلاحی خللِ دماغ۔ سودا۔ خیالِ خام۔ خفقان۔ جنون۔ وحشت +

مالیدہ (ف) (۱) ملا ہوا (۲) اسم مذکر (۳) ایک قسم کا پشمینہ کا کپڑا جو مل کر ملائم کیا جاتا ہے (۳) ملیدہ۔ چورما۔ روغنی روٹی کو چورا چورا کرکے کھانڈ ملانے سے جو چیز تیار ہوتی ہے اُسے مالیدہ یا ملیدہ کہتے ہیں +

مام (ہ) اسم مذکر۔ مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت۔ قدرت۔ بساط۔ مایہ۔ جیسے مجھ میں اتنا مام نہیں کہ اُسکی شادی کردوں۔ اب ضعف میں مام نہیں رہا (۲) بوتا۔ طاقت۔ حوصلہ + حبیب الدین سوزاں ؎

خوبوں میں گرچہ اب وہی خود کام رہ گیا پر کیا کریں کہ اپنے میں کیا مام رہ گیا (سوزاں)

ماما (ہ) اسم مذکر۔ مرہٹی۔ ماں کا بھائی۔ ماموں۔ برادرِ مادر جیسے ست ماما کا بھانجا ہی تو آ بیچ

ماما (ف) اسم مؤنث۔ (۱) مادر۔ والدہ۔ ماتا (۲) بڑھیا۔ بڑھیا عورت (۳۔ ا) کھانا پکانے والی عورت۔ باورچن۔ وہ عورت جو باورچی گری کا پیشہ کرے (۴۔ ۱) خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مہری۔ مسلمانوں کے ہاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے (۵) چھیل۔ کنیز۔ لونڈی۔ باندی۔ پرستار۔ لیکن اس معنی میں چھیل کا مرادف ہو کر یہ لفظ بولا جاتا ہے +

ماما چھیل (ا) اسم مؤنث۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز و پرستار۔ چیلی +

ماما پختریاں (ا) اسم مؤنث۔ ماما کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹیاں + بے مشقت ہاتھ آئی ہوئی روٹیاں + مُفت کی روٹیاں + وہ روٹیاں جو ملازم عورتیں اپنے گھر سے اپنے بچوں کے واسطے بھیجتی ہیں +

ماما پختریاں کھانا (ا) فعل متعدی۔ ناز و نعمت میں پلنا۔ پکی پکائی روٹیاں توڑنا۔ بے محنت و مشقت مال چٹ کرنا۔ مُفت کا مال اُڑانا ؎

چکنی باتیں تمہیں سب وہ نیک نظر بھول گئے ماما پختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے (جان صاحب)

ماما حوا (ا) اسم مؤنث۔ (ع) حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کو بلحاظ ادب ماما حوا کہتے ہیں۔ گوسا پاربتی +

ماماگری (ا) اسم مؤنث۔ (ع) روٹی پکانے کی خدمت۔ کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گری۔ پیشۂ ملازمت۔ جیسے ماں اپنے بچے کو چرخہ کات کے ماماگری کرکے جسطرح ہو پال لیتی ہے (جاہل عورتیں ماگیری بولتی ہیں) +

ماماگری کرنا (ا) فعل متعدی۔ کھانا پکانے کی نوکری کرنا۔ باورچی گری کرنا +

ماستا (ا) اسم مؤنث۔ (۱) اُلفت۔ محبت۔ پیار۔ کالکود۔ پریم جیسے بھائی کی ماستا + مہر و محبت مادری۔ مادرانہ محبت جیسے ماں کی ماستا۔ (چونکہ ام فارسی زبان میں ماں کو کہتے ہیں لہذا اُردو والوں نے تاکہ نسبت لگا کر ماستا کر لیا جیسے دھی سے دھیتا۔ ایلاے کو ادھیتا)

مامن (ع) اسم مذکر۔ جائے امن۔ آرام کی جگہ۔ ٹھکانا۔ پناہ گاہ +

ماموں یا ماموں (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ماما۔ ماں کا بھائی۔ برادرِ مادر۔ خال جیسے ماموں کے کان میں اُلٹی بھانجی اینڈا اینڈا پھرے (۲۔ ع) سانپ۔ مار۔ سرپ۔ ناگ۔ چونکہ عورتیں شب کے وقت خوف کے مارے سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اسوجہ سے ماموں یا رسی کہکر جتاتی خواہ ذکر کرتی ہیں ؎

جو بڑھ کے باجی سے میں ہنوں بولی تو میری تو تو میں ماموں لپٹے
نہیں ہے باد سو اُس سے پوچھو جیلے میری گواہ بو بو (جان صاحب)

مام

اُنھیں مامی جان یہ دھڑکا کہ سارا دل میں بیٹھ گیا   اتنا جیسا سوا سارا ماموں بل میں بیٹھ گیا (انشاء)

ماموں اللہ بخش (ا) اسم مذکر۔ ایک جن کا نام جسے اکثر مسلمان عورتیں مانتی اور اُسکے نام کی نذر نیاز کرتی ہیں ✦

مامور (ع) صفت۔ (۱) امر کیا گیا۔ حکم کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ اگیا دیا گیا (۲) مقرر کیا گیا۔ متعین کیا گیا ✦

مامور کرنا (ا) فعل متعدی۔ مقرر کرنا۔ متعین کرنا۔ تعینات کرنا۔ کوئی کام سپرد کرنا کسی کام پر نوکر رکھنا۔ چوہانکنا۔ دفتر میں نام چڑھانا۔ ملازموں کی فہرست میں داخل کرنا ✦

مامور ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) کسی عہدے یا کام پر مقرر ہونا۔ کوئی کام سپرد کیا جانا ✦

مامُوں (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو ماموں ✦

مامُون (ع) صفت۔ (۱) امن کیا گیا۔ محفوظ کیا گیا ✦

مامی (ہ) اسم مونث۔ ہندو۔ ماموں کی بیوی۔ ماموں کی جورو۔ ممانی ✦

مامی (ا) اسم مونث۔ (۱) ماں کیسی طرفداری۔ مادرانہ حمایت ✦ حمایت۔ جانب داری۔ طرفداری۔ پچ۔ پاسداری۔ پچ۔ رُو رعایت ✦
(یہ لفظ ام بمعنی والدہ اور یائے نسبت سے مرکب ہے) ✦

مامی پینا (ا) فعل متعدی۔ ع و۔ پچ کرنا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ پچ کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رُو رعایت کرنا۔ جانب داری کرنا جیسے اپنے اپنے بچے کی سب مامی پیتے ہیں ✦

مامیراں (ف) اسم مذکر۔ (مشتق مامیرا) ایک قسم کی زرد جڑی ہاتھ بھر کی جو ہلدی کی طرح گرہ دار مگر پتلی پتلی ہوتی اور آنکھ کی دواؤں میں اکثر پڑتی ہے مزاج اسکا تیسرے درجہ میں گرم وخشک بعض لوگوں نے یرقان کے واسطے بھی نہایت مفید لکھا ہے عربی میں اسے بقلۃ الخطاطیف وشجرۃ الخطاطیف کے نام سے نامزد کرتے اور کہتے ہیں کہ جب ابابیل کا بچہ گھونسلے میں اندھا ہو جاتا ہے تو اسکی ماں میرے کی ایک شاخ لاکر آشیانہ میں رکھ دیتی ہے چنانچہ اس سے اُسکے بچے کی آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں ✦ ایک قسم کی ہلدی ✦

ماں (ہ) بنون غنہ۔ ظرف مکان (گنوار) (۱) اندر۔ بیچ۔ میں۔ جیسے ہمہ ساماں کے کھرٹ ملگیوں سے (۲) اسم مونث۔ دیکھو ما بمعنی والدہ اماں کا مخفف ✦

مان (ف) اسم مذکر۔ (۱) گھر۔ خانہ۔ مکان۔ بیت۔ حکیم اسدی نے بھی اس معنی میں باندھا ہے (۲) اسباب خانہ۔ اثاثہ۔ مولوی معنوی نے بھی اس معنی میں باندھا ہے لفظ خانمان اسی سے مرکب ہے ✦

مان (ہ) صیغہ امر از ماننا۔ (۱) تسلیم کر۔ قبول کر۔ مقر ہو۔ اقرار کر جیسے آ خدا کو مان

مان

(۲) راضی ہو۔ اجازت دے۔ جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان ✦

مان جانا (ہ) فعل لازم۔ تسلیم کرلینا۔ قائل ہوجانا۔ قبول کرلینا۔ مقر ہوجانا۔ کامل یا اُستاد سمجھ لینا ؎

ایسے تنک مزاج کو اپنا بنا لیا   حق تو یہ ہے کہ ہم بھی ہیں مان تو گیا (ظہیر)

مان لینا (ہ) فعل لازم۔ (۱) منظور کرلینا۔ تسلیم کرلینا۔ قبول کرلینا ؎

کیا چیز دل ہے چاہیئے تو جان لیجئے   پر بات کوئی میں جو کہوں مان لیجئے (مصحفی)

(۲) راضی ہوجانا۔ اقرار کرلینا ✦

مان (س) اسم مذکر۔ (۱) آدر۔ عزت۔ قدر و منزلت۔ بہت۔ سنمان ؎

الطاف و کرم غیروں پہ رہا ہے تمہارا   تم جانتے ہو ہم بھی نہیں مان کسی کا (ظفر)

(۲) خاطر۔ تواضع۔ مدارات۔ آؤ بھگت جیسے مان کا بیڑا اسیر احسان مان کا پان بہت ہے (۳) گھمنڈ۔ ابھمان۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ مزاج۔ مارے مان ؎

انا ستم نہ کیجیے مری جان   جان جان ✦ یکساں نہیں رہیگا سدا مان   مان جان (میر سوز)

لائی انگیا جو مرے واسطے سی ننھا لائی   اپنے گھر لا پہ پہ اترا کے جبیں مٹلائی
اُسکا تب مان گھٹانے کو کہا یوں میں نے   بات سُنتے ہی یہ مری یاں پہ نئی ننھلائی
کیسا اس انگیا کے پھاڑوں کو بنا کر لایا   بھول ستا ہی نہیں کسی کی ننھلائی (نظیر)

(۴) ناز۔ نخرہ۔ ناز بیجا ✦ نخرہ نازیبا۔ ہٹ (۵) غمزہ۔ چوچلا (۶) ارمان۔ چاؤ۔ آرزو۔ تمنا۔ شوق۔ چاہنا۔ رس بتیاں۔ رس کی باتیں۔ عشقیہ باتیں۔ محبت کی باتیں (۷) ماپ۔ اندازہ۔ پرمان۔ پیمانہ۔ کیل ✦

مان بھری (ہ) صفت۔ ع و۔ (۱) پُر ارمان۔ آرزومند۔ مشتاق۔ اشتیاق مند۔ (۲) متکبر۔ مغرور۔ دماغدار۔ مزاج دار۔ مُدمغ ✦

مان ڈھینا (ہ) فعل لازم۔ فروتھینا۔ غرور ٹوٹنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ نخوت یا تکبر نہ رہنا۔

مان رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بات رکھنا۔ بت رکھنا۔ عزت رکھنا۔ توقیر کرنا۔ آدر کرنا۔ ستکار کرنا ✦ خاطر تواضع کرنا۔ خاطر و مدارت کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا ؎

تحفہ ہم لا کر لا سب کا رکھتے مان   بھری سبھا میں یوں بھرے جُوں گو پیاں کان (اودا)

(۲) آرزو بر لانا۔ تمنا پوری کرنا۔ مراد بر لانا (۳) حکم بجا لانا۔ بات ماننا۔ کہا ماننا۔ کہنا کرنا۔ ارشاد کی تعمیل کرنا جیسے خدا ابا جان کو سلامت رکھے وہی میرا مان رکھنے پر ہیں

مان رہنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) عزت رہنا۔ بات رہنا۔ حرمت قائم رہنا۔ بات بنی رہنا (۲) ہندو۔ زیر سایہ رہنا۔ ماتحت رہنا۔ متعلق رہنا۔ تابع رہنا۔ ادھین رہنا جیسے میرے سر کا سردار جیتا تو میں کیسے مان رہتی ✦

مان

مان کرنا (ہ) فعل متعدی - (۱) آدر ستکار کرنا - تکریم و تعظیم کرنا - آؤ بھگت کرنا - خاطر و مدارات کرنا (۲) تکبر کرنا - غرور کرنا - گمان کرنا - ابھمان کرنا - گھمنڈ کرنا - دماغ کرنا - مزاج کرنا - غرہ کرنا - اترانا - گرب کرنا - کسی کو اپنے ہمسر اور برابر نہ سمجھنا -

مان گمان (ہ) اسم مذکر - کبر و ناز - غرور و نخوت - ابھمان - گھمنڈ - گرب - تمکنت -

مان گون (ہ) اسم مذکر - عو (اصل مان گمان) (۱) چاؤ چوچلا - ناز و نیاز - راؤ چاؤ + ارمان - ناز برداری + (۲) عزت - آدر +

مان گون رکھنا (ہ) فعل متعدی - عو - حسب خواہش مراد بر لانا - ارمان پورا کرنا - دل رکھنا - جی رکھنا - ناز اٹھانا - ناز برداری کرنا - حکم بجا لانا - عزت رکھنا - بات کہت جیسے ماں باپ ہر طرح سے اپنی بیٹی کا مان گون رکھتے ہیں +

مان گون والی (ہ) اسم مؤنث - عو - آن تان والی - ناز نخرہ والی - عزت آدر والی - چاؤ چوچلے والی

مان گھٹانا (ہ) فعل متعدی - عو - غرہ ڈھانا - دماغ جھاڑنا - غرور توڑنا - فخر کی تمام کرنا - گھمنڈ دور کرنا جیسے پہلی منگلاتی کا مان گھٹانے کو دوسری بلائی +

مان گھٹنا (ہ) فعل لازم - غرور ڈھینا - دماغ جھڑنا - تمکنت دور ہونا +

مان مرجانا (ہ) فعل لازم - (۱) غرور ڈھینا - غرہ ڈھینا - تکبر نہ رہنا - فخر کی تمام ہونا - گھمنڈ جاتا رہنا - شیخی جھڑ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا - دل مرجانا - وہ دل نہ رہنا - امنگ نہ رہنا (۳) عاجز ہوجانا - جاہ نہ رہنا - جو امر باعث فخر ہو وہ جاتا رہنا -

مان مہت (س) اسم مذکر - عو (۱) ہر دو مترادف بمعنی مان گمان - ناز و نخرہ - ناز و غمزہ + غرور و تمکنت (۲-۵) آن تان (۳-۵) راؤ چاؤ - چاؤ چوچلا (۴-۵) ناز بیجا - غمزۂ نازیبا جیسے مجھے کسی کا مان مہت نہیں اٹھتا (۵) قدر و منزلت تعظیم و تکریم (دہلی میں بکسرہا لکھنؤ میں بفتح ہا بولتے ہیں مگر یہ موقوف ہے) +

مان مہت والی (ہ) اسم مؤنث - ناز و نخرے والی + غرور و تمکنت والی - ناک والی + آن تان والی - قدر و منزلت والی + راؤ چاؤ والی - چاؤ چوچلے والی +

مانا (ہ) صیغۂ ماضی - فرض کیا - تسلیم کیا - منظور کیا - قیاس کیا - جانا +

مانا کہ (ہ) تابع فعل - فرض کیا کہ - تسلیم کیا کہ + بالفرض - لو ذرا سنا + منظور کیا کہ جانا کہ - قیاس کیا کہ ؎

غالب تمہیں کہو کہ ملیگا جواب کیا — مانا کہ تم کہا کیئے اور وہ سنا کیئے (غالب)
مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن — خاک ہوجائینگے ہم تمکو خبر ہوتے تک (")
مانا کہ نہ دل لیکر تو مجھ سے وفا کرتا — پر دل کی تسلی کو وعدہ تو کیا کرتا (رمز)
آزردہ ہو خط تک نہ ملے اسکے روبرو — مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)
مانا کہ جیسے آپ کو نفرت ہے پیار سے — کیا کیجئے کہ ہمکو محبت ہے آپ سے (مرزا خرم)

مان

مانا کہ ستم تم نہیں کرتے ہو کسی پر — غیروں پہ کرم ہو یہ ستم بھی نہیں تھوڑا (مرزا اختر سلطان)
مانا کہ لطف عشق میں ہے ہم مگر کہاں — کیا سوجھتا نہیں کہ لڑی ہے نظر کہاں
مانا کہ روں نالہ تو کس شغل میں کروں اوقات — پر تو بتا کہ یہ مانوں میں اثر کچھ بھی نہیں } (؟)

مانتا (ہ) اسم مؤنث - (ہندی) (۱) منت - اپنے اوپر کسی بات کا فرض کر لینا - آن - پرتگیا - پرن - نیم (۲) عقیدہ - اعتقاد - (۳) نیت - سنکلپ - احرام - عہد (۴) تعظیم و تکریم - آؤ بھگت - قدردانی - جیسے وہاں جاتے ہی اس جوگی کی بڑی مانتا ہوگئی

مانتا ہوں (ہ) محاورہ - قائل ہوں - مقر ہوں - تمہاری استادی ہوشیاری عیاری تسلیم کرتا ہوں + کیا کہنا ہے - کیا بات ہے ؎

جیسے — اک زمانہ میں پڑ گئی ہل چل — مانتا ہوں تمہاری چتوں کو
ارے واہ رے دوست مانتا ہوں لاؤ ہاتھ } (؟)

مانج (ہ) اسم مؤنث - (پورب) (۱) دلدل کی زمین (۲) ترائی - کچھار - کچھوا (۳) گنگ برار - دریا برآر - دیارا +

مانجنا (ہ) فعل متعدی - (لکھنؤ و پنجاب) (۱) صاف کرنا - برتن ملنا + اجالنا + جلا کرنا - صیقل کرنا (۲) سونتنا - بٹی ہوئی ڈوری یا تاگے کو تر کپڑے سے صاف کرنا +

مانجھ (ہ) اسم مؤنث - (۱) میگھ راگ کی ساتویں بھاریا یعنی کاہنڑا کی بیوی - ایک راگنی کا نام (۲) وسط - بیچوں بیچ - منجدھار - بیچ - عین وسط +

مانجھ دھار (ہ) اسم مؤنث - ندی یا دریا کی دھار - دریا کا عین متوسط - منجھدھار - جیسے بیچ مانجھ دھار میں ناؤ اٹک گئی +

مانجھا (ہ) اسم مذکر - (۱) وہ کلف جو ڈور پر پسا ہوا شیشہ - پکے ہوئے چاول اور گیرو وغیرہ ملا کر کنکوے لڑانے کے واسطے پھیرا جاتا ہے تاکہ اسمیں تیزی اور برانی آجائے (۲) پنجاب) پلنگ - چارپائی - ماچا - کھاٹ - کھٹیا جیسے مرے نہ مانجھا لے (کہاوت) (یعنی نہ تو مرتا ہی ہے کہ مرگھٹ کو لیجائیں اور نہ تندرست ہی ہوتا ہے کہ پھر چارپائی پر ڈالدیں - چونکہ ہندؤں میں چارپائی پر مرنا برا خیال کرتے ہیں اس وجہ سے جب آدمی مرنے کو ہوتا یا اسکی زیست سے ناامید ہوجاتے ہیں تو اسے چارپائی سے اتار لیتے اور زمین پر ڈال دیتے ہیں) (۳) پنجاب کے ایک علاقہ کا نام جو دوابۂ باری کے درمیان واقع ہے اور اس میں امرت سر - جنڈیالہ - ترنتارن - بٹالہ وغیرہ شامل ہیں اس علاقے کے آدمی بڑے مضبوط اور قوی ہیکل ہوتے ہیں (۴ - پنجاب) گئو کا فیض بھینس کا - گاؤمیش کا جیسے مانجھا دودھ یا گھی - (۵ - پنجاب) وہ ضیافت جو دولہا کی طرف سے شادی سے پیشتر کی جاتی ہے (۶ - پنجاب) درخت کا تنہ - منڈلا (۷ - لکھنؤ) وہ زرد پوشاک جو مانیوں میں دولہا دلہن کو پہنائی جاتی ہے - مائیوں کا زرد جوڑا -

مان

مانیوں کا مندلباس +

مانجھی (ہ) اسم مؤنث :- (پورب۔ کشمیر) ملاح۔ کشتی بان۔ ناؤ چلانے یا کھینے والا۔ کھیوٹا۔ کھیوٹیا۔ ڈانڈی ؎

بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی کدھر وہ کھیل رہا ہے ہیا شکار مچھلی کا (ناسخ)

ماند (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گوبر کا ڈھیر۔ سرگین بر ہم بستہ جو خشک ہو جاتا اور اُسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں لیکن اس کا شعلہ اچھا نہیں ہوتا ؎

ہو شمع مو لٹے ہیں کہ اُپلے ماند کے یار ہیں ٹوٹے کنارے ناند کے (رودا)

(۲۔ پورب) غار۔ بھٹ۔ گپھا۔ کھوہ (۳) بے رونق۔ بدرُوپ۔ گہنا۔ بے آب و تاب بے رونق۔ پھیکا۔ غیر مجلا ؎

بیاں تو شریف آپ ہائے کیونکہ آج چاند نکلا کہ وہ کنس بھی جلکے گئے جو خوب سرچو تو ماند نکلا (انشا)

بنایا ہے لکھنت نے ماند کستنا نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا (رنگین)

(۴) ہلکا۔ پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ مدھم رنگ۔ اُترا ہوا رنگ +

ماند پڑ جانا (ہ) فعل لازم :- بدرُوپ ہو جانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہو جانا۔ پھیکا پڑ جانا +

ماند کرنا (ہ) فعل متعدی :- بے رونق کرنا۔ آب و تاب کھونا۔ بدرُوپ کرنا۔ چمک دمک زائل کرنا۔ بے رونق کرنا ؎

اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں صفا اور کدورت اور تیکھے وہاں
کرے حسن کو کوئی کس طرح ماند چھپے ہے کہیں خاک ڈالے سے چاند } (بیان عشق)

ماند ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بدرُوپ ہو جانا۔ آب و تاب کا نہ رہنا۔ مدھم پڑ جانا۔

لہروں میں ایک پانی کے لاکھ چاند جنہیں دیکھ کر دھوپ ہو جائے ماند (سوزن لال)

(۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ہلکا رنگ ہو جانا۔ رنگ اُتر جانا +

ماندا (ف) اسم مذکر :- سقیم۔ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ آزاری + ناسازہ۔ انسا +

ماندگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) تکان۔ تھکان۔ کسل۔ سُستی۔ خستگی ؎

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے یعنی آگے چلینگے دم لیکر . . . . (میر)

(۲) ایک قسم کا جنون (۳۔ ف) علالت۔ بیماری۔ ناسازی۔ روگ۔ آزار +

ماندہ (ف) صفت :- (۱) تھکا ہوا۔ خستہ (۲) بچا ہوا۔ رہا ہوا۔ باقی رہا ہوا۔ پیچھے رہا ہوا (۳۔ ف۔ اسم مذکر :-) دیکھو (مانڈا) +

مانڈ (ہ) اسم مذکر :- (۱) پیچ۔ مانڈی۔ کانجی۔ گجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی (۲) ہٹ (۳) ایک قسم کے مارواڑی گیت +

مانڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) نان تنک۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اکہری بڑی روٹی جو میدہ میں گھی ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے۔ بلوری۔ پچی جیسے سموسے بن رہے ہیں مانڈے پک رہے ہیں (چترِ بہیلی) (۲) سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ غشاوہ۔ آنکھ کی پتلی پر کی جھلی +

مان

مانڈل (ہ) اسم مؤنث :- حلقۂ آہنی جو پانی کے چرس کے منہ پر لگا رہتا ہے۔ (اصل میں منڈل بمعنی حلقہ تھا) +

مانڈنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندی) (۱) ملنا۔ مسلنا۔ پاؤں کے نیچے روندنا۔ پامال کرنا۔ کچلنا (۲) گوندھنا۔ سانا۔ سوندنا۔ اُسنا (۳) بٹانا۔ چت کرنا۔ جوڑنا۔ بچھانا۔ جیسے کھیل مانڈنا (۴) لکھنا۔ تحریر کرنا۔ رقم کرنا جیسے چٹھی مانڈنا (۵) ٹھاننا۔ مصمم ارادہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا +

مانڈی (ہ) اسم مؤنث :- پیچ۔ کانجی۔ کلف۔ ماوا +

مانس (ہ) اسم مذکر :- انسان۔ آدمی۔ منش۔ منکھ۔ بشر ؎

مانس کیسے ہاتھ پاؤں مانس کیسی کایا چار مہینے برکھا بیتی چھپر کیوں نہیں چھایا (دوہا)

(فصحائے دہلی اس لفظ کو علیحدہ استعمال نہیں کرتے بجلا مانس البتہ بولتے ہیں۔ جب بن مانس کہینگے تو جنگلی آدمی یا بندر سے مراد ہوگی)

مانع (ع) اسم مذکر :- منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ مزاحم ہونے والا۔ باز رکھنے والا۔ سدِ راہ

مانع آنا (ا) فعل لازم :- مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ روکنا۔ برجنا۔ سدِ راہ ہونا۔

مانع ہونا (ا) فعل لازم :- مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا۔ معترض ہونا ؎

گلی سے تری ہم تو اٹھ کر چلے تھے ہوا ضعف مانع تو نا چار ٹھیرے (مصحفی)

مانک (س) اسم مذکر :- (مخفف مانک) رتن۔ جواہر۔ گوہر۔ منی +

مانک ٹیکا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا موتی جڑا ہوا زیور جسے امیر عورتیں ماتھے پر لٹکاتی ہیں +

مانگ (ہ) اسم مؤنث :- (اصل مارگ بمعنی راہ) (۱) بالوں کے بیچ کی لکیر یا لیکھ۔ فرق سر۔ وہ بالوں کے بیچ کی لکیر جو عورتیں پٹیاں جمانے میں نکال لیتی ہیں۔ فرق فارسی میں گیسو ار کہتے ہیں ؎

ہمنے دی تیری مانگ سے جو مثال رتبۂ کہکشاں بلند ہوا + + (ناسخ)

مانگ کیا زلفوں میں ظاہر ہے بُتِ مغرور کی صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شبِ دیجور کی (ظفر)

بھری تھی دلوں سے زلفیں اُسکی مانگ بہت دل لیے اُس سے شانہ نے مانگ (میر حسن)

گیا ہے مانگ میں مل جاکے اب یہ تعویذوں کی مہر کہ آدھی رات ادھر ہے اور آدھی رات اُدھر (منظر)

(۲۔ ہ۔ از مانگنا) منگیتر۔ وہ کنواری لڑکی جس کی نسبت ہو گئی ہو (۳۔ صیغۂ امر) طلب کر (۴۔ عو) مجازاً خاوند۔ سر کا وارث۔ میاں۔ شوہر +

مان

مانگ اُجڑنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا۔ بےجوا ہونا +

مانگ بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو۔ (۱) مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں (۲) شادی کر دینا۔ بیاہ دینا + (ہندو عو)

مانگ بھری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سہاگن۔ خاوند والی (۲) بیاہی عزیزہ۔ جورو۔ بیوی۔

مانگ پٹی (ہ) اسم مؤنث۔ آرایش مو۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی +

مانگ پٹی میں لگا رہنا (ہ) فعل لازم۔ کنگھی چوٹی میں مصروف رہنا۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا +

مانگ جلی (ہ) اسم مؤنث (عو) رانڈ۔ بیوہ۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو ؎

دل جلی مانگ جلی کہ کہ جلی ہوں بتو　　کیہ مرا منہ سے نکلا جو دھواں ہے ہتو (امیر بابلی)

مانگ چیرنا (ہ) فعل لازم۔ (رنڈی بازاری یا طوائف) ازالۂ بکر ہونا۔ سر ڈھکا جانا چیر اٹھنا۔ مینڈھی کھلنا +

مانگ سنوارنا (ہ) فعل متعدی۔ پٹیاں جمانا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا

مانگ کیا بیٹھا سنوارے ہے گلے لگ جا کہ　　رات باقی اے بُت بے پیر آدھی گھٹی (ظفر)

مانگ سے ٹھنڈی رہے (دعائیہ عو) خاوند جیتا رہے۔ سہاگن سہاگ بنا رہے۔

مانگ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورۂ عو۔ سہاگن ہے۔ خاوند زندہ و سلامت ہے +

مانگ کھلنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو عو) (۱) منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مر جانے سے رشتہ نہ رہنا (۲) بیاہی ہوئی عورت کا مر جانا +

مانگ نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ بالوں کے بیچ میں لکیر یا لیکھ بنانا۔ پٹیوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکالنا ؎

آئینہ سیر آنکھ میں اپنے مانگ بت بے پیر نکل　　طرفہ تماشا ہمکو دکھا ظلمات میں جوئے شیر نکل (مغفور)

دکھا دو گر مانگ اپنی شبکو تو حشر برپا ہو کہکشاں میں　　چنیں چنیں کبھی جو افشاں تو کہدیں تارے نہ آسمان میں (نصیر)

جو مانگ تُونے نکالی ہے مہ جبین سیدھی　　وہ رہتی ہے کہاں حیفا کہکشاں کے لئے (ظفر)

مانگ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ چاہت۔ ضرورت۔ حاجت + کوگی۔ خریداری (۲) صیغۂ امر۔ طلب کر۔ چاہ (۳) لاؤ لاؤ کی پکار۔ زود طلبی۔ شتاب طلبی

میخانہ میں کیا لطف ہے کیا مانگ ہے ساقی　　آواز چلی آتی ہے لا اور پلا (منصور نظام آصف)

مانگ تانگ کر کام چلانا (ہ) فعل متعدی۔ ادھر اُدھر سے لے لوا کر کام نکالنا ادھر اُدھر سے گزارہ کرنا۔ قرض دام سے کام نکالنا +

مانگ تانگ کر کھانا (ہ) فعل متعدی۔ بھیک مانگ کر گزارہ کرنا۔ گدائی کر کے کھانا

مانگ لینا (ہ) فعل متعدی۔ عاریتاً لے لینا۔ مستعار لے لینا۔ اُدھار لے لینا +

مانگا (ہ) صفت۔ خواستہ شدہ۔ مستعار لیا ہوا + مطلوبہ +

مان

مانگا تانگا (ہ) صفت۔ اوّل بمعنی مانگا ہوا دوم تابع مہمل۔ قرض لیا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا۔ مستعار لیا ہوا۔ عاریتاً لیا ہوا +

مانگنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ استدعا کرنا۔ خواستگاری کرنا (۲) سگائی چاہنا۔ نسبت کی درخواست کرنا (۳) دُعا کرنا۔ دُعا کے واسطے ہاتھ اٹھانا۔ التجا کرنا (۴) اُدھار چاہنا۔ قرض طلب کرنا۔ (۵) تقاضا کرنا۔ اڑانا +

مانگے (ہ) تابع فعل۔ مستعار + اُدھار +

مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات (ہ) کہاوت۔ کوئی بات درست نہیں خود محتاج ہیں اور ادھر اُدھر سے کام نکال لیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر لایا ہو اور دوسرا اُس سے وہی چیز مانگ کر کام نکالے تو اُسوقت کہتے ہیں

مانگے دینا (ہ) فعل متعدی۔ مستعار دینا۔ عاریتاً دینا + اُدھار دینا +

مانگے کا یا مانگے کی (ہ) صفت۔ مستعار لیا ہوا۔ وام گرفتہ۔ عاریتاً لی ہوئی +

مانگے کا تانگا بڑھیا کی برات (ہ) کہاوت۔ پرائی چیز پر شیخی مارنے والے کے حق میں بولتے ہیں +

مانگے تانگے (ہ) تابع فعل۔ مانگے ٹونگے۔ مانگ تانگ کر۔ مستعار لے لوا کر + اُدھار لے لوا کر۔ جیسے مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بڑا یعنی کام جب ہی چلتا ہے جب اپنی گرہ سے صرف کیا جائے +

ماتمت (ہ) اسم مؤنث۔ (عو لکھنؤ) قیامت شور و شر۔ واویلا۔ توبہ دھاڑ۔ واد فریاد۔ چیخم دھاڑ۔ چیخ چاخ۔ غل غپاڑا۔ غل شور۔ دُھوم۔ ہنگامہ +

ماتمت مچانا (ہ) فعل متعدی۔ غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ دھوم دھڑکا مچانا۔ چپقلش ڈالنا۔ فضیحتی کرنا ؎ +

دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی　　کیسی پھر ماتمت مچاؤنگی (شوق)

ماننا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا ؎

کیجئے امداد کی بھی کچھ دلشکنی ہے منظور　　یہ تو مانا کہ تمہیں خاطر احباب نہیں (شیفتہ)

(۲) فرض کرنا۔ ٹھیرانا۔ قیاس کرنا۔ (۳) خیال کرنا۔ اثر قبول کرنا جیسے یہ جانور گرمی بہت مانتا ہے (۴) کہا کرنا۔ سُستی کرنا (۵) بزرگ جاننا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ ادب کرنا۔ عزت کرنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ آدر کرنا (۶) لحاظ کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ پاسداری کرنا۔ (۷) کسی کے ہنر یا کمال کا مقر ہونا۔ اُستاد جاننا۔ کمالیت کا اقرار کرنا (۸) منت یا نذر کا اقرار کرنا۔ بزرگوں کی ارواح کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔

مان

(۹) پرستش کرنا + اعتقاد رکھنا جیسے دیوی یا دیوتا یا پیر کو ماننا جیسے مانو تو دیو نہیں تو بھیت کا لیو۔ مانو تو ایشر نہیں تو پتھر (کہاوت) (۱۰) خاطر میں لانا۔ سمجھنا۔ گننا۔ جیسے وہ کسی کو بھی نہیں مانتا (۱۱۔ لازم) راضی ہونا۔ رضامند ہونا۔ خوش ہونا جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان (۱۲) اقرار کرنا۔ مقر ہونا۔ اقبال کرنا (۱۳) مطیع ہونا تابع ہونا۔ (۱۳۔ پنجاب) سنانا۔ چلانا۔ عمل میں لانا جیسے تم جنم اسٹمی کب مانو گے۔ (۱۴) کہا کرنا۔ کہنا کرنا۔ حکم بجا لانا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ سننا۔ عمل میں لانا جیسے یہ تو کسی کی بھی نہیں مانتا (۱۵) جاننا۔ خیال کرنا جیسے بُرا ماننا۔ بھلا ماننا وغیرہ +

مانند (ف) حرفِ تشبیہ ۔ (عوام مانند) جیسا۔ نظیر۔ مثل۔ سا۔ مشابہ۔ سمانتا۔ جوں۔ ہُوا۔ مطابق + ہُو بہُو۔ بعینہٖ +

ماننے جوگ (ہ) صفت ۔ (ہندی) قابلِ اعتقاد۔ ہر تیت جوگ پر۔ ن جوگ۔ قابلِ پذیرا۔ لائقِ اعتماد۔ معتمد +

مانو (ہ) حرفِ تشبیہ ۔ (گیتوں میں) (۱) جیسا۔ گویا۔ مثلاً (۲۔ صیغہ امر از ماننا) تسلیم کرو۔ قبول کرو (۳) فرض کرو۔ جانو ؎

گورے گورے ہاتھ میں چوڑی اودھک سہائے ۔ مانو چندن ڈار ناگ رہو لپٹائے (دوہا)

(۴) عمل کرو۔ تعمیل کرو۔ منظور کرو جیسے ؎

ہر کہا مانو چھوڑ دو سونیا کی پیت ۔ او چھے کی پیت وا ور ایسی جیسے جابُو کی بھیت (دوہا)

مانُوس (ع) صفت ۔ مانوث۔ اُنس کردہ شدہ۔ اُنس گرفتہ۔ مائل۔ راغب۔ خوگر۔ خوگرد شدہ + پسند۔ مرغوب + ہلا ہوا۔ ہلا ملا۔ شیر و شکر +

مانہہ (ہ) حرفِ جر (گنوار) اندر۔ میں۔ بھیتر۔ بیچ۔ درمیان ؎

بڑے نہ ہُوجئے گُن دینت بین جا کی بڑی باڑ ۔ جیسے لوہا نا دُھنگ تیرت ہے جل مانہہ (دوہا)

مانہیں (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) جانب۔ طرف۔ اودھر +

مانی (ف) اسم مذکر ۔ ایک مشہور ہوشیار نقاش کا نام جو جھوٹا نبوت کا دعوے کرتا۔ وہ نقاشی اپنا معجزہ قرار دیکر لوگوں کو اپنی طرف رجوع کیا کرتا تھا کتاب ارژنگ اسکی تصنیف ہے بعض کے نزدیک اردشیر کے زمانہ میں بعض کی رائے میں بہرام شاہ کے وقت میں ہوا۔ آخر مٹ گیا اس شخص کو کسی نے بپا یہ بہرام شاہ بن شاپور نے جو ملحد پیغمبری کے سبب اُسے قتل کرا دیا + خاکے پر اُسکے نقشہ یوسف نہ کھینچنا ۔ اتنا کہوں مصور جو مانی سے میں بڑوں (مصحفی)

مانی (ہ) اسم مؤنث ۔ (بیگمات قلعہ) بچے کو پالنے والی عورت۔ بچے کو رکھنے اور کپڑا پہنانے والی عورت۔ بچہ کی خادمہ۔ آیا۔ دایہ +

مانی (ہ) صفت ۔ (ہندی) ابھمانی۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی (ابھمانی کا مخفف ہے)

مانی (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی جاتی اور اُس سے چکی کا پاٹ بآسانی پھرتا ہے ؎

مان

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے ۔ دو پاٹن کے بیچ میں ثابت رہا نہ کوئے (دوہا)

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوئے ۔ جو مانی سے لگ رہا اسکا بال نہ بیکا ہوئے (جواب دوہا)

مانیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ماں کی جمع (۲) غریب عورتیں۔ مسکین عورتیں جیسے مانیاں تو بہتیری ملی ہیں باؤ کوئی نہیں ملا (۳) ہندی شادی کی ایک رسم جس میں بیاہ سے کچھ دن پیشتر دولہا اور دولہن کو زرد کپڑے پہنا کر گھر میں بٹھا دیتے ہیں +

مانیٹر انگلش۔ صحیح (Monitor) مونیٹر۔ مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ +

مانیوں بٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ مانجھے بٹھانا۔ شادی کی ایک رسم کا نام جسمیں دولہا کو زرد کپڑے پہنا کر چوکی پر بٹھاتے اور پینڈیاں اُسکے ہاتھ میں دیتے ہیں مگر دولہن کو ایک کوٹھڑی میں تنہا رکھتے ہیں تاکہ کوئی مرد اُسکے پاس تک آجا نہ سکے اور اُسکا تصور دولہا کی طرف بندھے +

مانیوں بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مانجھے بیٹھنا۔ ایک رسم ہے جو شادی سے چند روز پیشتر برتی جاتی ہے (۲) مجازاً چلّے بیٹھنا۔ اعتکاف کرنا۔ خلوت نشین ہونا۔ گوشہ نشین ہونا۔ گوشہ گزین ہونا جیسے تم کیا مانیوں بیٹھے ہو جو گھر سے نہیں نکلتے + (اصل میں یہ لفظ مانجھے یعنی پلنگ سے بنایا گیا ہے)

ماوا (ع) اسم مذکر ۔ جائے بازگشت۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا +

ماوا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مادہ۔ اصل۔ جوہر۔ مانع جیسے مرغی ماوا جمع کرکے انڈے دیتی ہے (۲) کھویا۔ گندہ۔ بھنا ہوا دودھ (۳) سامان۔ مصالح (۴) مانڈی کلف۔ آہار۔ کانجی (۵) سرشت۔ خمیر (۶) دودھ۔ نشاستہ (۷) عطاروں کی اصطلاح میں صندل کا عطر (۸) انڈے کی زردی +

ماوا نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نشاستہ نکالنا (۲۔ بازاری) مارتے مارتے کچومر نکالنا۔ بھرکس کرنا۔ ادھیا کرنا۔ خوب پیٹنا جیسے میرے ہتّھے چڑھے تو مارتے مارتے ماوا نکالونگا

ماوس (ہ) اسم مؤنث ۔ صحیح (اماوس) (۱) سورج اور چاند کا ملاپ۔ چاند کی تبدیلی + نیا چاند۔ اندھیرے پاکھ پندھرویں تتھ۔ بدی کی اخیر تاریخ +

ماؤسا (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) موسا۔ خالو۔ ماں کی بہن کا خاوند۔ پنجاب میں مسڑ +

ماؤسی (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) خالہ۔ ماں کی بہن۔ پنجابی ماسی +

ماہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) چاند۔ قمر۔ سوم۔ چندرما۔ ماہتاب ؎

دل میں شوقِ رُخِ روشن نہ چھپیگا ہرگز ۔ ماہ پردے میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا (مومن)

ذرہ ہے چشمِ ماہ کی تمکو نہ لگ جائے نظر ۔ دیکھو کوٹھے پہ چڑھو اپنے نہ تمہارات کو (ظفر)

(۲) ماس۔ مہینا۔ ایک چاند کے دیکھنے سے دوسرے چاند کے دیکھنے تک کا وقفہ جو کبھی ۲۹ اور کبھی تیس روز کا ہوتا ہے +

ماہ

ماہ بماہ (ف) تابع فعل :- ماہوار۔ ہر مہینے پہ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے +
ماہ پارہ (ف) اسم مذکر :- چاند کا ٹکڑا۔ خوبرو۔ صاحبِ جمال +
ماہ جبین۔ ماہ رُو۔ ماہ لقا (ف) صفت :- چاند کی سی پیشانی یا صورت والا۔ نہایت خوبصورت۔ حسین۔ چندر مکھی + معشوق۔ من موہن۔ دلفریب ؎
ہوش رُبا ستمگر ا ماہ لقا تُو کون ہے ؛ صبر و قرار لے چلا سچ تو بتا تُو کون ہے (ظفر)
ماہِ کامل (ف + ع) اسم مذکر :- پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند +
آئینہ جب روئے جاناں کے مقابل ہوگیا ماہِ کامل کے مقابل ماہِ کامل ہوگیا (دفا)
ماہِ کنعاں (ف + ع) اسم مذکر :- حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے +
ماہِ نخشب (ف) اسم مذکر :- وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مُقنّع نے چند اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ یہ چاند چار مہینے تک رات کو اس کنوئیں سے جو کوہِ سیام کے دامن میں واقع تھا نکلا کرتا اور چار فرسنگ تک اُسکی روشنی پہنچا کرتی تھی ماہِ نخشب اس وجہ سے کہتے ہیں کہ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا ماوراء النہر سمرقند سے تین روز کے راستہ پر اور وہاں سے نخشب دو فرسنگ کے فاصلہ پر ہے
کیا چمک خال کی ہے وہ لبِ چاہ ذقن چاہِ نخشب سے یہ گویا مہ نخشب نکلا (امیر)
ماہتاب (ف) اسم مذکر :- (۱) چاندنی۔ چاند کی روشنی۔ نورِ ماہ (۲-مجازاً) چاند قمر۔ چندرما۔ سوم ؎
یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک چال پہ دو روز ماہتاب رہا (صبا)
مگر یہ وعدہ کہ میں چاندنی میں آؤنگا ترے مقابلہ کب ماہتاب نکلے گا (امیر سوز)
ماہتابی (ف) اسم مؤنث :- (۱) پورب۔ ایک قسم کا تربوز (۲-پورب) چکوترہ۔ (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جسپر اجرامِ فلکیہ کی رُپہلی یا سُنہری شکلیں منقوش ہوتی ہیں (۴) ایک قسم کی آتشبازی جسکے اندھیری رات کے وقت چھوڑنے سے چاند کیسی روشنی ہو جاتی ہے (۵) اونچا کُھلا ہوا پکا چبوترا جو دالان یا صحنِ خانہ یا صحنِ باغ میں رات کو بیٹھکر چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ تحت ماہتابی (۶) وہ چیز جس تک چاندنی پہنچی ہو +
ماہُر (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) زہر۔ بس۔ سم۔ ہلاہل۔ جیسے ماں کا ماہُر اچھا اور اپیان کا لڈو کچھ نہیں +
ماہر (ع) صفت :- (۱) اُستاد۔ حاذق + اُستادِ کار۔ کسی کام میں اُستاد + کامل فن۔ تیز فہم زیرک۔ ہنرمند۔ سلیقہ شعار۔ صاحبِ شعور۔ ہنرمند۔ لائق فائق (۲-۱) واقف۔ آگاہ۔ جاننے والا۔ تجربہ کار +
ماہو (ہ) اسم مذکر :- (پورب) کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام جو اکثر کان میں گھس جاتا ہے۔ ہزار پا۔ کنکھائی۔ کنگول +

ماہی

ماہوار (ف) تابع فعل :- (۱) ماہ بماہ۔ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے۔ مہینے میں فی ماہ۔ ماہ و رماہ (۲) درماہہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ +
ماہواری (ف) صفت :- (۱) مہینے کا۔ پورے مہینے کا۔ چاند کا۔ چاند کے چاند کا جیسے ماہواری حساب +
ماہوں (ہ) اسم مذکر :- ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے +
ماہی (ف) اسم مؤنث :- (۱) مچھلی۔ حُوت۔ مچھی۔ مین۔ جل توری (۲) وہ مچھلی جسپر زمین ٹھیری ہوئی فرض کرتے ہیں +
ماہی پشت (ف) صفت :- (۱) اُبھرواں۔ قبہ دار۔ گنبدی۔ مُرغ سینہ۔ محدب (۲) ایک قسم کا کارچوب جو پشتِ ماہی سے مشابہ ہوتا ہے +
ماہی توا (ف) اسم مذکر :- ماہی تابہ۔ ایک قسم کا گہرا توا جسمیں مچھلی تلتے ہیں۔ کڑھائی۔ فری پان +
ماہی خوار (ف) اسم مذکر :- بگلا۔ بوتیمار +
ماہی فروش (ف) اسم مذکر :- مچھلی والا۔ مچھوا۔ مچھلی بیچنے والا +
ماہی گیر (ف) اسم مذکر :- دھیمر۔ ماچھی۔ مچھوا۔ مچھلیاں پکڑنے والا +
ماہی مراتب (ف) اسم مذکر :- وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں اصل میں یہ سات شکلیں باعتبار سیارات بہ تفصیل ذیل ہوا کرتی ہیں۔ بشکل آفتاب یعنی سورج کا نشان۔ نشان پنجہ نشان میزان۔ اژدہا پیکر۔ سوسج مکھی۔ مچھلی۔ گولہ یعنی کرہ +
ماہیانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) مہینہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ (۲) صفت) مہینے کا۔ ماہواری
ماہیت (ع) اسم مؤنث :- (اس میں تھا ماہی یعنی یہ کیا ہے تانیث مصدری بڑھا کر ماہیت کر لیا) (۱) حقیقت۔ چگونگی۔ کیفیت (۲) اصل مادہ۔ جوہر۔ مغز۔ تت۔ ہیولا (۳) حقیقتِ حال +
مائی (ع) اسم مؤنث :- آبی۔ پانی سے نسبت رکھنے والا۔ پانی کا جیسے بخاراتِ مائی یعنی آبی +
مائی (ہ) اسم مؤنث :- ماں۔ والدہ۔ مادر۔ اماں۔ ماتا۔ بڑھیا۔ ضعیفہ بڑی بی +
مائی باپ (ہ) اسم مذکر :- (ارادل) (۱) والدین۔ ماتا پتا۔ مادر و پدر (۲) خداوندِ نعمت۔ پالنہار۔ ولی نعمت۔ پرت پال۔ حاکم۔ سردار۔ ان دا تا ؎
لئے تھی جینک جو وہ تو آپ تھی اپنی تو یارو وہ مائی باپ تھی (مناشیر کیسکلی)
مائی کا پوت (ہ) اسم مذکر :- ماں کا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا۔ نازوں کا پالا ہوا +

مائی کا لال (ہ) اسم مذکر۔ (۱) اپنی ماں کو پیارا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا بیٹا (۲) بہادر۔ سورما۔ سُوربیر +

مایا (س) اسم مؤنث۔ (۱) قدرتِ حق تعالےٰ۔ ایشور کی شکتی (۲) ظہورِ قدرت۔ نیچر۔ فطرت۔ رچنا۔ جیسے سب ایشور کی مایا ہے ؎

مایا مورے رام کی اور دھرنی دھر کی بہو — گُھنچی ساہوکار کی جس کوئی کرلے (دوہا)

(۳) کرپا۔ رحم۔ دَیا (۴) موہ۔ پیار۔ سنیہ (۵) چھل۔ کپٹ۔ دھوکا۔ فریب جیسے مایا چار یعنی دھوکے باز + اِس مایا رُوپی سنسار میں کیوں بھرم رہا ہے۔ (۶) دھن۔ دولت۔ مایہ جیسے "مایا تیرے تین نام پرسا پرسُو پرسرام" ؎

مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہات — تُلسی داس غریب کی کوئی نہ پُوچھے بات
مایا ٹھگنی تو کیا ہوا ہرا ہوا کُھود — زنیر سے پانی چڑھا تو بھی نہ بھیگی کور (دوہا)

پُھٹتے کیسی مایا کو اپنی بتلادے — سوئے جاتے پرائی دھن دولت کو بادسا بجن کہو

(۷) اندرجال۔ جادو۔ نظر بند۔ عجیب۔ اعجوبہ (۸) رونق۔ کرشمہ۔ کرامت۔ روشنی۔ بہار۔ کیفیت۔ لُطف جیسے سب چاپٹ کی مایا ہے۔ (۹) رُوح۔ آتما۔ پران۔ جان (۱۰) دستگاہ۔ سامان (۱۱) سرشتی۔ خلقت۔ دنیا۔ مخلوق جیسے آپ مُول مایا ہے۔

مایاپاتر (س) اسم مذکر۔ دھنی۔ دولتمند۔ دھنونت۔ مالدار +

مایاپتی (س) اسم مذکر۔ ایشور۔ پرمیشور۔ خدا تعالےٰ +

مایا جوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ دھن جوڑنا۔ روپیہ پیسہ جمع کرنا جیسے مایا کا کیا جوڑنا کمل کھانا کمبل اوڑھنا +

مایاچار (س) صفت۔ فریبی۔ ریاکار۔ کپٹی۔ دھوکے باز +

مایارُوپی (س) صفت۔ پُرفریب۔ جھوٹی۔ دھوکے کی ٹٹی جیسے مایا رُوپی سنسار ہے۔

مایع (ع) اسم مؤنث۔ رقیق شے۔ بہنے والی چیز جیسے پانی۔ شہد۔ سرکہ۔ تیل وغیرہ +

مایحتاج (ع) اسم مؤنث۔ وہ شے جسکی طرف انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات + (اصل میں مایحتاج الیہ تھا لفظ الیہ اُس کا صلہ حذف کر دیا ہے)

مایُقرا (ع) اسم مذکر۔ ایسا لکھا ہوا جسکو آدمی پڑھ سکے۔ پڑھنے جوگ +

مائل (ع) صفت۔ (۱) میل رکھنے والا۔ متوجہ۔ راغب (۲) شایق۔ مالُوف۔ ملتفت۔ عاشق۔ میلان رکھنے والا (۳) خمیدہ۔ جُھکا ہوا (۴) ڈھلوان جیسے سطح مائل (۵) مشابہ سے۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا جیسے سُرخی مائل زردی مائل وغیرہ

مائل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) رجوع کرنا۔ راغب کرنا۔ متوجہ کرنا۔ توجہ دلانا۔ (۲) جُھکانا۔ ڈھلانا۔ خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ سلامی کرنا +

مائل ہونا (ہ) فعل لازم۔ راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ رغبت کرنا +

ڈھلنا۔ جُھکنا۔ پھسلنا + مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مائیں (ف) اسم مؤنث۔ ایک درخت کے پھل کا نام جو مازو سے مشابہ ہے مائیں دو قسم کی ہوتی ہے ایک بڑی مائیں جو درخت گز کا پھل ہے۔ فارسی میں اسکو گزمازج عربی میں ثمرۃ الطرفا کہتے ہیں اوّل درجہ میں گرم ہے دوم میں خشک بعض کے نزدیک دوم میں بارد و یابس + دُوسری چھوٹی مائیں جسے عربی میں ثمرۃ الاثل کہتے ہیں یہ دُوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے مگر بعض نے دوم میں بارد سوم میں یابس لکھا ہے +

مایُوس (ع) صفت۔ (۱) بے آس۔ نااُمید۔ نراسا۔ بے توقع + (۲-۱) ناکام نامراد۔ بے نَیلِ مرام (۳) دل شکستہ (بقول بہار عجم وہ چیز جس سے امید منقطع ہوگئی ہو۔ مگر اہل فارس نااُمید کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اصل میں یہ اس ماخوذ از یاس تھا مئے مرضُوا کے آنے سے مایُوس ہو گیا لیکن صاحب نفائس کے نزدیک یہ ایسی مقلوبیت ہے جو فارسیوں کے تصرفات سے ہے کیونکہ فعل لازم سے مفعول نہیں آتا پس عربی میں یئس تھا)

مایُوس کرنا (ہ) فعل متعدی۔ آس توڑنا۔ نااُمید کرنا۔ نراس کرنا + ناکام کرنا۔ دل توڑنا +

مایُوس ہونا (ہ) فعل لازم۔ نااُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ بے آس ہونا۔ آس ٹوٹنا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا + حضور نظام آصف ؎

مایُوس نہ ہو کوئی زمانہ میں خدا سے — ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں (حضور آصف)

مایُوسی (ع) اسم مؤنث۔ نااُمیدی۔ نراس + ناکامی۔ نامرادی۔ شکستہ دلی +

مایہ (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پُونجی۔ سرمایہ۔ جمع (۲) اصل۔ راس المال (۳) مادہ۔ ہیولا (۴) مجازاً مقدار و کمیت اندازہ جیسے چہ مایہ (۵) دستگاہ۔ سامان (۶) واسطہ۔ سبب + درباب۔ دربارہ۔ برائے (۷) اُس گائے کا نام جسنے فریدوں کو دودھ پلایا تھا (۸) مادین۔ نر کا نقیض۔ مادہ (۹) بنیاد ہر چیز۔ نیو۔ بنا (۱۰) دولت۔ زر جیسے مرد بے مایہ یعنی مفلس +

مایہ دار (ف) صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ دھنی ؎

موتی ہیں آج بھر میں یا میری کلک میں — مشہور ہیں جہان میں یہ مایہ دار دو (عارف)

مُباح (ع) صفت۔ (۱) جائز۔ روا + حلال۔ حلال داشتہ شدہ۔ درست + مسنون۔ شریعت کے موافق (۲) پاک۔ شُدھ۔ پوِتر (ہنگو) آؤ تو سبز کیا ہے عاشقوں کو مُباح ہے + قاضی پوچھے کیا ہے تو کہہ تیری بیٹی کا نکاح ہے (۳) مذبوح۔ ذبیحہ۔ ذبح کیا گیا +

مُباح رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ جائز رکھنا۔ روا رکھنا۔ درست تصور کرنا۔ حلال جاننا

مبت

مُبتَدا (ع) اسم مؤنث - (۱) اوّل شروع - آغاز - ابتدا - آرمبھ (۲) گرپر) جملۂ اسمیہ کا پہلا جزو - خبر کا نقیض - مسند الیہ +

مبتدا و خبر (ع) اسم مؤنث - اوّل آخر - مسند الیہ اور مسند - اسم اور اُس کی خبر - بات کی ابتدا اور انتہا - سر پیر +

مبتدا و خبر ندارد (ف) محاورہ - بے سر و پا بات - وہ بات جسکا سر پیر نہ ہو +

مُبتَدِی (ع) اسم مذکر - شروع کرنے والا - نو آموز - بیکھتر - ابجد خواں +

مُبتَذَل (ع) صفت - ذلیل - خوار - خفیف - حقیر - رسوا - بدنام - سفلہ - کمینہ - بیقدر +

مُبتَلا (ع) صفت - گرفتار - ماخوذ - پکڑا ہوا (۲) پھنسا ہوا - بیٹھا ہوا - اُلجھا ہوا + غلطان - پیچان - کسی بلا یا آفت میں پڑا ہوا - پیچ میں آیا ہوا - گھرا ہوا (۳) عاشق - فریفتہ - دل دادہ - اٹکا ہوا - دل آیا ہوا - شیفتہ - مفتون - گرویدہ - فوہت - لوبھی - (۴) مصروف - مشغول - لگا ہوا +

مبتلائے آفت (ف) صفت - گرفتارِ بلا - مصیبت میں پھنسا ہوا - بپتا میں پڑا ہوا - آفت زدہ - مصیبت زدہ +

مبتلائے بلا (ع) صفت - دیکھو (مبتلائے آفت) +

مبتلائے عشق (ع) صفت - کسی کے دام عشق میں اُلجھا ہوا - شیدا - والہ - فریفتہ - مفتونِ اُلفت +

مبتلا کرنا (ا) فعل متعدی - پھانسنا - گرفتار کرنا - پھنسانا - عذاب میں ڈالنا - اُلجھانا + مائل کرنا - فریفتہ کرنا - مفتوں کرنا +

مبتلا ہونا (ا) فعل لازم - (۱) پھنسنا - گرفتار ہونا - (۲) اُلجھنا - اٹکنا - عشق میں گرفتار ہونا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا —

شکوہ جو رکیا مینے جو اُنسے تو کہا مبتلا آپ بھلا اور کہیں کیوں نہ ہوے (معروف)

مَبدَا (ع) اسم مذکر - جائے شروع - ظاہر ہونیکی جگہ - آغاز - شروع - ابتدا - آرمبھ - نکاس - مخرج - منبع - مصدر - بنا - اصل - بنیاد - مادہ - جڑ جیسے مبدائے فساد +

مُبَدَّل (ع) صفت - (۱) بدلا ہوا - تبدیل شدہ - متغیّر - پلٹا ہوا - بدلا گیا (۲) اسم مذکر - گرامر) مبدل منہ - وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو اور معنی میں جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے مثلاً زید تیرا بھائی آیا - زید مبدل منہ اور بھائی اُسکا بدل ہے +

مُبَرَّا (ع) صفت - (۱) بری - صاف - آزاد - پاک - منزّہ - نیاسا (۲) بےلوث - معصوم - بےنقص - بےعیب - بےگناہ (۳) بیزار - علٰحدہ شدہ - متنفّر +

مَبرَز (ع) اسم مؤنث - مقعد - مخرج - پائخانہ نکلنے کی جگہ - ستر - دُبر - گون + پیخانہ

مپن

مُبرَم (ع) صفت - محکم - اُستوار - مضبوط - مستحکم - سخت - ضروری - لابُد - ناقابل مزاحمت - اٹل - ابرٹ جیسے قضائے مُبرم +

مَبرُور (ع) صفت - قبول کردہ شدہ - نیکی کیا گیا - مقبول - گناہوں سے بری کیا گیا - مغفور - مرحوم - بیکنٹھ باشی - جنتی - پاک - مقدس +

مُبَشِّر (ع) صفت - خوش خبری پہنچانے والا - مژدہ رساں - بشارت دہندہ +

مُبصِر (ع) صفت - (۱) بینائی والا - بینا - دیکھنے والا - سوجاکھا (۲) پرکھنے والا - پرکھیا - کھرا کھوٹا دیکھنے والا - جوہری - صراف - نگاہ باز —

ابرو کو اُسکی دیکھ کے حیران رہگئے تھی جن مبصروں کو کہ تلوار کی نگاہ (مصحفی)

مَبعُوث (ع) صفت - اُٹھایا گیا - برانگیختہ کیا گیا - پیدا کیا گیا - بھیجا گیا +

مبعوث ہونا (ا) فعل لازم - نبی کا بھیجا جانا +

مَبلَغ (ع) صفت - مصدر میمی جو نقد کی صفت میں بمعنی اسم مفعول آتا ہے - (۱) کامل - سرہ - کھرا - پرکھا ہوا (۲) مقدار - گنتی (۳) اٹکل - تھوڑا - جیسے مبلغ راہ (۴) بسیار - بہت (۵) روپیہ کی رقم - تعدادِ زر +

مَبنی (ع) صفت - بنا کی جگہ - بنیاد - جسکے اُوپر کسی بات کی بنا ہو - بنا کیا گیا - بنا ٹھہرایا گیا

مبنی ہونا (ا) فعل لازم - کسی بات کی کسی بات پر بنا ہونا - موقوف ہونا - منحصر ہونا +

مُبہَم (ع) صفت - (۱) ابہام کیا گیا - وابستہ - گول - فروبستہ - مشتبہ - مشکوک - وہ کلام جسکا مطلب کسی طرح دریافت نہ ہو سکے - گول - گول گول - مذبذب +

مبہوت (ع) صفت - (۱) حیران - بھوچکا - متحیر - ہکا بکا + گنگ صم (۲-۱) نشہ میں چور - سرشار - مخمور - دیوانہ - باؤلا +

مُبِین (ع) صفت - ظاہر - آشکار + صاف + صریح + کھلا ہوا - پرگھٹ - روشن - مبرہن - ظاہر و باہر +

مُبَیَّن (ع) اسم مذکر - (۱) بیان کیا گیا - برنن کیا گیا - جتایا گیا - پرکاش کیا گیا - (۲) نحو میں) وہ اسم جسکے بعد ایک جملہ اُسکی تفسیر میں واقع ہو - اس جملہ کو جملہ بیانیہ کہتے ہیں +

مَپان (ہ) اسم مؤنث - ناپ - بہت - مپائی - ماپ - پیمایش - پیمودگی +

مَپانا (ہ) اسم مذکر - پیمانہ - کیل - ماپنے کی چیز - مقیاس جیسے جوتی کا مپانا لیجاؤ اور اُسکے موافق بنا لاؤ +

مپانا (ہ) فعل متعدی - (عوام) ناپوانا - پیمایش کرانا +

مَپَت (ہ) اسم مؤنث - پیمایش - ناپ - مقیاس +

مپنا (ہ) فعل لازم - ناپا جانا - پیمایش ہونا - مپائی ہونا - تخمینہ سے اندازہ کیا جانا -

مپ

مپتوانا (ہ) فعل متعدی۔ نپوانا۔ پیمائش کرانا۔ ناپ کرانا ✦

مَت (ہ) کلمۂ نفی جو امر کے ساتھ آتا ہے۔ لا۔ نہ۔ نہیں۔ مَتی۔ جیسے مت کرو۔ مت جو بھگتے نگار ست لا۔ مت کھاؤ وغیرہ ؎

میرے تغییرِ حال پر مت جا ۔۔۔ اتفاقات ہیں زمانے کے (میر)

مت رکھو رو یہ مجھ پہ کہ تمہاری بہ کتیں ۔۔۔ تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام (سودا)

مت پوچھو (محاورہ) قابلِ بیان نہیں۔ تعریف سے باہر ہے ؎

ڈوم کی چھوری کی مت پوچھو ۔۔۔ رہبرا مجھے دُگانے کا مرے ہے کے (ڈاہیرا)

مت کر ساس بُرائی تیرے بھی آگے جائی (ہ) کہاوت۔ جیسے بدی کا نتیجہ بدی ہی ہوتا ہے۔ جیسا تو پرائی بیٹی کے ساتھ کریگی ویسا ہی کوئی تیری بیٹی کے ساتھ کریگا۔

مت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سمجھ۔ بوجھ۔ بدھی۔ گیان۔ ہوش۔ فہم۔ ادراک۔ فہم و فراست۔ عقل۔ زیرکی۔ خرد۔ دانائی۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ رائے۔ عادت ✦

اے جان رنگین کی تری مت نہیں جاتی ۔۔۔ ہاں سچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی (نسیم)

اُلٹی ہے مت نئی تجھے بوسہ ہی ملیگا ۔۔۔ آتش حرکت قبل دشنام کئے جا (آتش)

(۲) اسم مذکر۔ مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ فرقہ۔ پنتھ۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ یقین۔ نشچے۔

مت پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) رائے بدلنا۔ رائے قائم نہ رہنا۔ رائے پلٹنا۔

اُلٹی تقدیر مری قسمتِ اغیار پھری ۔۔۔ ہائے کیسی تری مت اے بت الفت پھری (صبا)

(۲) سمجھ اُلٹنا۔ اوندھی سمجھ ہونا۔ عقل ماری جانا ✦

مت دینا (ہ) فعل متعدی۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ عقل کی بات بتانا ✦ نصیحت کرنا۔ اپدیش دینا۔ سکھ دینا ✦

مت ماری جانا (ہ) فعل لازم۔ (عو) عقل ماری جانا۔ عقل زائل ہونا۔ عقل گم ہونا۔ عقل سے خارج ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ بیوقوف بننا۔ ہوش و حواس یا سدھ بدھ نہ رہنا۔ یہ اہلِ پنجاب کا محاورہ ہے۔ مگر اب اور لوگ بھی بولنے لگے ہیں

کل نہ ناحق یہ کہوں کیا میری مت ماری گئی ۔۔۔ لے گیا رنگیں مجھے دکر بتو لا بو غبند (رنگین)

پکھٹ کو جا رہی اگر اسوار ہی گئی ہے ۔۔۔ تو وہاں بھی لگی ساتھ میں خواری گئی ہے
سنتے ہیں کہ کہتی ہوئی پہ بیاری گئی ہے ۔۔۔ لو دیکھو بڑھاپے میں یہ مت ماری گئی ہے
سب چیز کو ہو تم ہے بُرا ہائے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا (جان صاحب)

مت ماری (ہ) صفت۔ (ہندو) عقل سے خارج۔ بے عقل۔ بیخرد۔ مورکھ۔ بدھو (۲) لامذہب۔ بے دین۔ ملحد۔ ادھرمی (اس معنی میں یہ لفظ مت بمعنی مذہب سے متعلق ہے)

متا (ہ) اسم مذکر۔ (ہند) رائے۔ خیال ✦ صلاح۔ مشورہ (یہ لفظ مت کا مزید علیہ ہے)

متا

متا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) صلاح و مشورہ کرنا ✦ باہم ساز ش کرنا ✦

مُتابعَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پیروی۔ تقلید (۲) تابعداری۔ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ بجاآوریِ حکم ✦

مُتاثّر (ع) صفت۔ (۱) اثر پذیر۔ اثر قبول کرنے والا۔ موثر۔ کارگر۔ (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ دلگداز۔ جگرسوز۔ رقت انگیز۔ دل کو لگ جانے والا ✦

مُتاخّرین (ع) اسم مذکر۔ متاخر کی جمع۔ پچھلے زمانے والے۔ اخیر کے زمانے والے اس زمانے کے۔ ابکے۔ حال کے زمانے کے لوگ۔ پچھلے لوگ۔ متقدمین کا نقیض ✦

مُتاس (ہ) اسم مؤنث۔ (عوام) مُوتنے یا پیشاب کرنے کی حاجت۔ بول کرنے کی خواہش۔ احتیاج بول ✦

متاس لگنا (ہ) فعل لازم۔ پیشاب لگنا۔ موتنے کی حاجت ہونا۔ بول کی حاجت ہونا

مُتاسا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی سخت حاجت ہو۔ بول کرنے کا خواہاں۔ بول گرفتہ ✦

مَتاع (ع) اسم مذکر۔ پونجی۔ سوداگری کا مال اسباب۔ رخت۔ اثاثہ۔ چیز۔ بست ✦ وہ چیز جس سے نفع حاصل ہو جیسے تجارت کا مال ✦

(اہل دہلی مؤنث اور اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں ؎

بہ غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو ۔۔۔ متاعِ صبر و طاقت سب مری اک پل میں نامنکی (ظفر)

کی گھڑ یوں ہمارے دلوں نے ٹوٹ کر ۔۔۔ تمہا متاعِ عزو وقت و بیاباں ہو گیا (نسیم لکھنوی)

مُتالی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ جگہ جو گھوڑے کے پیشاب کرنے کے واسطے مختص ہو۔ گھوڑے کے موتنے کی جگہ ؎

سنتے تھے پھول جوش تھا گند بہار کا ۔۔۔ کچھ کم متالی سے روشِ بوستاں تھی (جرکین)

(۲) اخورہ کوڑا کرکٹ۔ طویلے کی وہ گھاس جسپہ گھوڑوں نے موتا ہو ✦

مُتاعی (ع) اسم مؤنث۔ (متعہ سے) اہلِ تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ متعہ والی بیوی۔ نکاحی سے کم درجے کی بیوی ؎

نکاحی بیوی کے نکاح متاعی بندی کو گھر میں لا ۔۔۔ بنایا صاحب الملم بڑا خدا کی سمجھ کو گئے اٹھا کر (میر علی)

مُتانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بچے کو پیشاب کرانا ✦ کسی جانور کو مُدر ادویات سے پیشاب کرانا (۲) اسم مذکر۔ مثانہ۔ پھکنا۔ پیشاب رہنے کی جگہ (۳) اندری۔ ذکر۔ پیشاب گاہ پہاڑی لوگ اسے موتنا کہتے ہیں ✦

مَتانَت (ع) اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ محکمی۔ استواری۔ سنگینی۔ وزن۔ گمبھیرتا۔ جیسے متانتِ کلام ✦

مُتاہِّل (ع) صفت۔ اہل یا اہلیہ کرنے والا۔ جورو کرنے والا۔ کنبہ دار۔ قبیلہ دار

جو نُدبجے والا + بیاہا ہوا اسکوار اکا نقیض +

مُتَبایِن (ع) صفت:- باہم جُدا - باہم مُختلف - متناقض - دو ایسے مخالف کہ ایک دُوسرے پر صادق نہ آسکیں - انمیل +

مُتَبَحِّر (ع) صفت:- بہت بڑا عالم - فاضلِ اجل + علم کا دریا - دریائے علم - بحر العلوم -

مُتَبَرِّک (ع) صفت:- (۱) پاک - صاف - مقدس - پوتّر - منزہ - مبرا + برکت یافتہ - برکت والا - (۲) قابلِ تعظیم - معزز - بزرگوار - بزرگ - آدر جوگ + فرشتہ خُو - فرشتہ خصلت - نیکی صفات +

مُتَبَسِّم (ع) صفت:- (از تبسم) (۱) مُسکرانے والا - آہستہ ہنسنے والا (۲) شگفتہ - کِھلا ہوا +

مُتَبَنّیٰ (ع) صفت:- گود لیا ہوا - فرزند بنایا ہوا - پسرِ خواندہ - فرزندی میں لیا ہوا - لے پالک - پالا ہوا + پالک پُتر - دھرم پتر +

مُتَبَنّیٰ کرنا (ا) فعل متعدی:- گود لینا - فرزندی میں لینا - بیٹا بنانا - بیٹا کر لینا +

مُتَجاوِز (ع) صفت:- تجاوز کرنے والا - گزرنے والا - اپنی حد سے گزر جانے والا +

مُتَّحِد (ع) صفت:- اتحاد کیا گیا - ایک کیا گیا - ایک + ملا ہوا + متفق - شامل - مشمول + مخلوط - پیوستہ +

مُتَحَرِّک (ع) صفت:- (۱) قابلِ حرکت - حرکت کرنے والا - چلتا پھرتا - جُنباں - پھرتا پھرتا - چلتا ہوا - روندہ - رواں - جاری - متدائر - حرکت پذیر - منقول - (۲ نحو) وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو +

مُتَحَقَّق (ع) صفت:- تحقیق کیا گیا - درست - ٹھیک - صحیح - تحقیق + مصدقہ +

مُتَحَقَّق کرنا (ا) فعل متعدی:- تحقیق کرنا - ثابت کرنا - تصدیق کرنا - جانچنا - امتحان کرنا - نِشچے کرنا - تجربہ سے معلوم کرنا +

مُتَحَمِّل (ع) صفت:- برداشت کرنے والا - صابر - بُردبار - سنتوکھی - گمبھیر - مستقل مزاج - ثابت قدم +

مُتَحَیِّر (ع) صفت:- حیران - بھونچک - متعجب - بھونچکا - حیران و پریشان - حیرت زدہ - دنگ - حواس باختہ - سراسیمہ - ہکا بکا - بھوچکا +

مُتَخاصِم (ع) صفت:- خصومت کرنے والا - جھگڑالو - دشمن - مخالف + مدعی - لڑنے والا

مُتَخاصِمِین (ع) اسم مذکر:- مدعی اور مدعا علیہ - طرفین جو جھگڑا کریں - باہم مخالف فریقین

مُتَخَلْخَل (ع) صفت:- (۱) اندر سے خالی - پولا جو ٹھوس نہ ہو - (۲-۱) ڈھیلا - ڈھیلا ڈھالا - جیسے یہ انگرکھا تو متخلخل ہو گیا +

مُتَخَلِّص (ع) صفت:- تخلص رکھنے والا - ملقب - موسوم - مسمی - نامزد - مخاطب - معروف -

مُتَخَیَّل (ع) صفت:- خیال کیا گیا + موہوم +

مُتَخَیِّلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) خیال کیا گیا + محلِ خیال یعنی دماغ (۲) بکسر یائے تحتانی قوتِ خیالی - قوتِ متصورہ + خیال - تصور - وہم - گمان - قیاس - سوچ بچار - دماغ کی اُس قوت کا نام جو بعض صُورتوں کو بعض معنی سے ملاتی اور کبھی دیکھی یا اَن دیکھی بھی خواہ جھوٹی چیزوں کو منقوش کرتی ہے +

مُتَداوَل (ع) صفت:- ہاتھوں ہاتھ پہنچی ہوئی چیز - دست بدست پھری ہوئی چیز - نوبت بنوبت گرفتہ شدہ - مروّج +

مُتَدَیِّن (ع) صفت:- (۱) دیندار - مومن (۲) امانت دار - امین - دیانتدار - دھرم آتما - دھرمی - ایماندار - سچا - کھرا - کھرتل - معاملہ کا سچا - راست معاملہ - راست بازی - ایماندار - راسخ الاعتقاد - بات کا پورا +

مُتَذَکِّرہ (ع) صفت:- ذکر کیا گیا - بیان کیا گیا - مذکورہ - مذکور +

مُتَذَکِّرہ بالا (ع + ف) صفت:- جسکا اُوپر ذکر آ چکا ہو - مرقومۂ بالا +

مِتّر (س) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) دوست - مخلص - یار - متر - میت - محب - حبیب - اخلاصمند - آشنا - ہتُو - (۲) خیرخواہ - خیر اندیش - بہی خواہ (۳) یاور - مددگار - ساتھی - جانی - سہایک (۴) مصاحب - ہمنشین - جلیس +

مِتّر (ہ) اسم مذکر:- (گنوار متّر) (۱) کھیل کا افسر - وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے - سرگروہ - سرغنہ - کپتان - صوبہ دار +

مُتَرادِف (ع) صفت:- ہم ردیف - ایک دُوسرے کے پیچھے سوار ہونیوالا - ہم معنی - متحد المعنی - سم ارتھی - وہ ایسے لفظ جنکے معنی ایک ہی ہوں باہم مترادف کہلاتے ہیں - سم ارتھی +

مُتَرجِم (ع) اسم مذکر:- ترجمہ کرنے والا - ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کرنے والا - ترجمان - دو بھاشیا + شارح - ٹرینس لیٹر - ترجمہ نویس - سنگرہ کاری +

مُتَرَدِّد (ع) صفت:- (۱) آنے جانے والا - تردد کرنے والا - (۲) متفکر - فکرمند - چنتاوان - مشوّش - سوچ میں رہنے والا - سوچ کرنیوالا (۳) پس و پیش میں رہنے والا - پس و پیش کرنیوالا - دُبدھا میں رہنے والا (۴) مضطرب - بیقرار - آشفتہ - پریشان

مُتَرَشِّح (ع) صفت:- تراوِندہ - ٹپکنے والا + مجازاً ظاہر ہونے والا - ظاہر - عیاں - آشکارا جیسے "اُنکے مضمون سے مترشح ہوتا ہے" +

مُتَرَصِّد (ع) صفت:- امیدوار - متوقع - امید رکھنے والا - آس رکھنے والا -

مَتْرُوک (ع) صفت:- ترک کردہ شدہ - چھوڑا گیا + منسوخ - خارج شدہ -

متز

مُتزج - باطل - معطّل - بیزاج + ردکیا گیا + ٹکسال باہر - متجدیا گیا + نامنظور بولا ہے متراجع

مُتزاید (ع) صفت - بڑھنے والا - زاید ہونے والا - زیادہ ہونے والا - جیسے حرکت متزاید جو دمبدم بڑھتی جائے +

مُتزلزِل - (ع) صفت - ڈگمگانے والا - لرزندہ - لرزاں - جنبش کرنیوالا - لڑکھڑانے والا - کانپنے والا +

مُتساوی (ع) صفت - باہم برابر - ایک دوسرے کے مساوی - برابر - ایک برمان - ہموزن - ہمرنگ - ہم مقدار - ہمسر - مقابل ہمتا - ہم قدر - ہم قیمت +

مُتسلِّط (ع) صفت - غالب ہونے والا - غالب - غلبہ کرنے والا + قبضہ کرنے والا قابض - مختارِ کل - کُل مختار +

مُتشابہ (ع) صفت - (۱) ہمشکل - ہم صورت - ہمتا - ہم مثل - نظیر - مماں - موافق یکساں - مقابل - برابر - مانند - سمانتا (۲) جسکے معنی میں کچھ شبہ ہو - مخفی المعنی - مشتبہ - مشکوک (۳ - اسم مذکر) بھول - چوک - شبہ - جیسے قرآن شریف میں بعض آیات کے یکساں آجانے سے شبہ پڑکر کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں +

مُتشابہ لگنا (۱) فعل لازم - متشابہ پڑنا - کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا - بھول میں پڑنا - چوکنا (یہ محاورہ خاص قرآن شریف کے واسطے ہے کیونکہ اُس میں بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے حافظ لوگ کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں جس سے سیاق عبارت میں فرق آجاتا ہے)

مُتشرِّع (ع) صفت - پابندِ شریعت - بھگت - پارسا - پرہیزگار - پکا دیندار - سادھو - سنت +

مُتشکِّل (ع) صفت - شکل اختیار کرنے والا - کوئی صورت قبول کرنے والا +

مُتصاعِد (ع) صفت - صعود کرنے والا - اوپر چڑھنے والا - اُوپر ہونے والا +

مُتصدِّع (ع) صفت - دردسر کرنے والا - دردسر دینے والا - تصدیعہ دینے والا - تکلیف دہندہ - متکلف +

مُتصدّی (ع) صفت - (۱) پیش آنے والا + پیشکار + دیوان (۲) ذمہ دار - کفیل (۳) منتظم - انتظام کرنے والا (۴) منشی - محرر - کاتب - دبیر - نقلنویس - کاتب - کاپی کرنے والا (۵) مشرف - محاسب - حساب داں - جمع خرچ نویس + پٹواری (۶) نائب - منیم - گماشتہ - ایجنٹ +

مُتصرِّف (ع) صفت - قابض - تصرف کرنے والا - قبضہ کرنے والا +

مُتصِف (ع) صفت - جسکے ساتھ کوئی وصف لگا ہو - موصوف - تعریف کیا گیا - صفت کردہ شدہ +

متع

مُتصِل (ع) صفت - اتصال رکھنے والا - پاس - قریب - لگا ہوا - لگواں - جُڑواں - پیوستہ - نزدیک - ملحق - مماس - بھڑواں + برابر - متواتر - لگاتار - پے دَرپے - تابڑتوڑ - پیاپے - دبادب ؎

اب نہ ہے بزم طرب ہو گیا گانا رونا — رات بھر ہائے مجھے کو جگانا رونا
صحن میں گھر کے ہے دالان میں آنا رونا — خون دل متصل آنکھوں سے بہانا رونا
خاک پر لیٹ کے ہر شام سحر کرتی ہوں
زندگی مردہ کی مانند بسر کرتی ہوں

[illegible]

مُتصوَّر (ع) صفت - تصور کیا گیا + خیال کیا گیا - بچارا ہوا - سوچا ہوا +

مُتضاد (ع) صفت - (۱) باہم مخالفت کرنے والا - متباین - متناقض - منافی - مخالف - برعکس - اُلٹا - ناموافق (۲) ایک صنعت کا نام جہیں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں - جیسے زمین آسمان - ٹھنڈا گرم وغیرہ +

مُتضمِّن (ع) صفت - درضمن گیرندہ - پیٹ میں لینے والا + شامل - مشتمل - مندرج - داخل - مستور +

مُتعارِف (ع) صفت - معروف - مشہور - آپسمیں تعارف رکھنے والا - جان پہچان - جسمیں کچھ پوچھنے کی حاجت نہ پڑے +

مُتعارَف (ع) صفت - مشہور - مشہور - جو قابل اعتراض نہ ہو - قابل تسلیم - بدیہہ - ظاہر - جیسے علوم متعارفہ (تحریر اقلیدس) +

مُتعاقِب (ع) صفت - (۱) پیچھے سے آنے والا - مترادف - پس روندہ - تعاقب کرنے والا (۲) جانشین - ولیعہد + اولاد +

مُتعال (ع) صفت - بلند - عالی - برتر - بزرگ - جیسے ایزد متعال + (اصل میں متعالی تھا جو تعالی کا صیغہ اسم فاعل اور باب تفاعل سے ناقص واوی ہے - تخفیف کے سبب متعال ہو گیا ہے یعنی بلند ہونے والا)

مُتعجِّب (ع) صفت - تعجب کرنے والا - حیرت میں رہنے والا - دنگ - ہکا بکا - حیران - حیرت زدہ - متحیّر +

مُتعدِّد (ع) صفت - (۱) گنے ہوئے - گنتی کے - چند - شمار کردہ شدہ - تھوڑے (۲) بہت - بہت سے - بہتیرے (۳) مختلف - متفرق - جدا جدا +

مُتعدّی (ع) صفت - (۱) تجاوز کرنے والا (۲) اُڑ کر لگنے والی بیماری - ایک سے دوسرے کو اثر ہوجانے والی بیماری (۳ - نحو) وہ فعل جو مفعول کو بھی چاہے

مُتعرِّض (ع) صفت - آگے آنے والا - روکنے والا - مزاحم ہونے والا - اعتراض کرنیوالا

مُتعصِّب (ع) صفت - تعصب کرنے والا - دین کی پچ کرنے والا - مذہب کا کٹر

مُتعفِّن (ع) صفت - (۱) عفونت رکھنے والا - سڑا ہوا - بُسا ہوا - جیسے گلا سڑا

متع

دیرینہ دار (۲) مجازاً ہلاک۔ فاسد +

مُتعلِّق (ع) صفت۔ (۱) تعلق رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ علاقہ رکھنے والا + (۲) سمبندھی۔ رشتہ دار۔ قرابتی (۳) شامل۔ متضمن۔ مشمولہ۔ منسلک (۴) تابع ماتحت۔ وابستہ۔ آدھین +

مُتعلّق کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لگانا۔ ملانا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا + پیوستہ کرنا۔ سانٹنا (۲) ساتھ لگانا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا۔ چسپاں کرنا۔ نتھی کرنا (۳) سپرد کرنا۔ سونپنا۔

مُتعلّقات (ع) (متعلق کی جمع) بال بچے۔ کنبہ قبیلہ +

مُتعلّقین (ع) صفت۔ (۱) (متعلق کی جمع) تعلق رکھنے والے۔ لواحق۔ مجازاً بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ وابستگان (۲) نوکر چاکر۔ شاگرد پیشہ +

مُتعلِّم (ع) صفت۔ تعلیم پانے والا۔ طالب علم۔ مبتدی۔ تلمیذ۔ شاگرد۔ چیلا چانٹا +

مُتعَہ (ع) اسم مذکر۔ چند روزہ نکاح جو شیعہ مذہب میں جائز رکھا گیا ہے۔ کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا +

مُتعہّد (ع) صفت۔ (۱) ذمہ دار + کام میں مشغول (۲) جس سے عہد کیا گیا ہو۔ عہد کردہ شدہ۔ وہ سرکاری یورپین ملازم جو ولایت سے عہد نامہ دے کے آتے ہیں۔ (۳) ہمعصر۔ ہم عہد۔ ایک زمانے کے (۴) ٹھیکہ دار۔ مستاجر۔ لگنے دار +

مُتعیَّن (ع) صفت۔ مقرر کیا گیا۔ کسی کام پر لگایا گیا۔ تعین کردہ شدہ +

مُتعیّن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ مقرر کرنا۔ نوکر رکھنا۔ کام پر لگانا۔ تعینات کرنا۔ نامزد کرنا۔ مامور کرنا +

مُتعیّن ہونا (ہ) فعل لازم۔ مقرر ہونا۔ نوکر ہونا۔ کام پر لگنا۔ تعینات ہونا۔ نامزد ہونا۔ ملازم ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ مامور ہونا +

مُتغیِّر (ع) صفت۔ (۱) متبدل۔ تبدیل ہونے والا۔ تغیر پذیر۔ پلٹ جوگ۔ قابل تغیر (۲) غیر مستقل۔ بے ثبات اَتھر +

مُتغیَّر (ع) صفت۔ تغیر کیا گیا۔ بدلا گیا + تبدیل شدہ۔ پلٹا ہوا۔ انقلاب شدہ۔ انحراف کردہ شدہ۔ منحرف +

مُتفاوَت (ع) صفت۔ تفاوت کیا گیا۔ فرق کیا گیا۔ بعید۔ دُور دراز۔ فرق کردہ شدہ + متباین۔ متضاد۔ نیارا۔ مخالف +

مُتفحّص (ع) صفت۔ ڈھونڈنے والا۔ تلاش کرنے والا۔ کاوندہ۔ جستجو کرنے والا۔ متلاشی۔ کھوجنے والا۔ محقق۔ تجسس کرنے والا۔ تحقیق کنندہ۔ ٹٹول کرنے والا +

مُتفرَّق (ع) صفت۔ فرق کیا گیا۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ مختلف۔ بھانت بھانت کا۔ علیحدہ علیحدہ۔ نیارا نیارا۔ فرق فرق سے۔ منفصل۔ پراگندہ۔ منتشر۔ پریشان۔ تتر بتر۔ بکھرا ہوا

متک

مُتفرّق کرنا (ہ) فعل متعدی۔ جدا کرنا۔ نیارا کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ منتشر کرنا۔ بکھیرنا۔ پھیلانا۔ الگ الگ کرنا +

مُتفرِّقات (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مختلف چیزیں۔ اشیائے مختلفہ۔ متعدد چیزیں (۲) حساب کی مختلف رقمیں۔ رقوم مختلفہ۔ (۳) زمین کے وہ جدا جدا اور مختلف چھٹے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں +

مُتّفِق (ع) صفت۔ (۱) اتفاق کرنے والا + ملا ہوا۔ شامل۔ جُڑا ہوا۔ لگا ہوا + (۲) راضی۔ رضامند۔ موافق (۳) ایک دل۔ ایک رائے۔ ایک زبان۔ ہمرائے۔ یک رنگ۔ ہمدل۔ ہمزبان۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ ایک مُنہ +

مُتّفِقُ الرّائے (ع) صفت۔ ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ شریک الرائے۔ + ایکمت +

مُتّفق الکلمہ (ع) صفت۔ یکزبان۔ ایک منہ۔ ہمزبان۔ ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ +

مُتّفق اللفظ (ع) صفت۔ (دیکھو متفق الکلمہ) +

مُتّفق علیہ (ع) صفت۔ جس پر اتفاق کیا گیا ہو۔ جس پر سب اتفاق کرنے والے ہوں۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق +

مُتّفق ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) موافق ہونا۔ شریک الرائے ہونا۔ ہمزبان ہونا۔ (۲) ایک دل ہونا +

مُتفکِّر (ع) صفت۔ فکرمند۔ جس کو فکر ہو۔ چنتا وان۔ مغموم۔ دلگیر۔ اُداس۔ سُست +

مُتفنّن صفت۔ ذوفنون۔ عیار۔ فن فریب جاننے والا۔ فطرتی۔ حیلہ باز۔ چھلیا۔ دغاباز۔ فریبی۔ چالاک +

مُتفنّی (ع) صفت۔ مکمتی + فند فریب جاننے والا۔ مکار۔ حیلہ باز۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ فیلسوف۔ عیار +

مُتقاضی (ع) صفت۔ تقاضا کرنے والا۔ طلب کرنے والا۔ مطالبہ کرنے والا۔ مانگنے والا +

مُتقدِّم (ع) صفت۔ پیش ہونے والا۔ آگے بڑھنے والا + اگلا۔ پہلے کا۔ سلف کا۔ سابق کا۔ پُرانا۔ پراچین۔ پہلے زمانہ کا +

مُتقدِّمین (ع) اسم مذکر۔ (متقدم کی جمع) پہلے زمانے کے لوگ۔ پراچین +

مُتّقی (ع) صفت۔ پرہیزگار۔ گناہوں سے بچنے والا۔ خلاف شرع سے پرہیز کرنے والا۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ خداپرست۔ بھگت۔ دیندار۔ دھرمی۔ ستی جتی۔ صوفی صافی +

مُتکبِّر (ع) صفت۔ تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ خودپسند۔ اترانے والا +

مُتکفِّل (ع) صفت۔ ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ متعہد + آڑ کرنے والا +

متک

مُتَکَلِّف (ع) صفت۔ (۱) تکلیف کرنے والا + کوشش کرنے والا۔ (۲) تکلیف دہندہ۔ تصدیعہ دینے والا +

مُتَکَلِّم (ع) صفت۔ بولنے والا۔ کلام کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ تقریر کرنے والا +

مُتَکَلِّمِین (ع) اسم مذکر۔ (۱) کلام کرنے والے (۲) علمِ کلام جاننے والے۔ مذہبی باتوں کو نقلی دلیلوں سے ثابت کرنے والے۔ (۳۔ صفت) خوش گفتار۔ شیریں زبان۔ خوش بیان۔ خوش تقریر +

مُتَلاشی (ع) صفت۔ (۱) سرگرداں۔ پریشان۔ خراب و خستہ (۲) نیست و نابود۔ معدوم۔ فنا ہونے والا۔ مٹنے والا (۳۔ ا) تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ کھوجی (اخیر معنی میں یہ لفظ ترکی تلاش سے اُن لوگوں نے جن کو عربی و ترکی کی تمیز نہیں بنایا ہے جو محض غلط ہے کیونکہ عربی قاعدہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا تلاشی البتہ تلاش کرنے والا بقاعدۂ فارسی بن سکتا ہے اوّل و دوم معنی میں عربی ہے جو لاشے سے مشتق ہے)

مُتَلَذِّذ (ع) صفت۔ لذت اُٹھانے والا۔ مزا لینے والا۔ ذائقہ چکھنے والا۔ سواد پانے والا۔ محظوظ ہونے والا۔ لطف اُٹھانے والا +

مُتَلَوِّن (ع) صفت۔ رنگ برنگ ہونے والا۔ رنگ اختیار کرنے والا۔ وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ تغیر پذیر۔ تبدل پذیر۔ متغیر۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ + وہمی۔ وسواسی (۲) موم کی ناک۔ طرح طرح کا۔ رنگ برنگ کا +

مُتَلَوِّن مِزاج (ع) صفت۔ جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ اُچھا۔ وہمی۔ وسواسی۔ خفقانی۔ تولہ ماشہ +

مَتْلی (ع) اسم مؤنث۔ غثیان۔ مالش۔ دلشوری۔ طبیعت کا غذا یا خلط کو ذرا معدہ سے دفع کرنے کے واسطے تقاضا کرنا۔ اُبکائی +

مُتَمادی (ع) صفت۔ دراز۔ لمبا۔ طویل۔ بعید +

مُتَمَتِّع (ع) صفت۔ تمتع اُٹھانے والا۔ فائدہ اُٹھانے والا۔ برخوردار۔ مستفید +

مُتَمَرِّد (ع) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔ باغی۔ منحرف۔ بپھرا ہوا۔ اُپادھی۔ نٹ کھٹ۔ نٹ کھٹی کرنے والا +

مُتَمَلِّق (ع) صفت۔ تملق کرنے والا۔ خوشامدی۔ چاپلوسی کرنے والا۔ لگو بتو کرنے والا۔ ست بچنی۔ ہاں میں ہاں ملانے والا۔ خشیے پلانے والا +

مُتَمَکِّن (ع) صفت۔ جائے گزیں۔ جگہ پکڑنے والا + قائم +

مُتَمِّم (ع) صفت۔ (۱) تمام کرنے والا۔ تکمیل کرنے والا۔ پورا کرنے والا۔ ختم کرنے والا۔ (۲۔ اقلیدس۔ اسم مذکر) جو سطح متوازی الاضلاع کسی سطح متوازی الاضلاع کو تمام کرے اُسے اُس سطح کا متمم کہتے ہیں۔ کسی سطح متوازی الاضلاع کے عَلَم کا حصہ۔

متن

مُتَمَنّی (ع) صفت۔ تمنا کرنے والا۔ آرزو رکھنے والا۔ آرزو مند۔ خواہشمند۔ مشتاق۔ ارمان رکھنے والا +

مُتَمَوِّل (ع) صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنی۔ تونگر۔ امیر +

مَتْن (ع) اسم مذکر۔ (۱) پشت۔ پیٹھ (۲) مضبوط۔ اُستوار۔ مستحکم (۳) سخت اور اونچی زمین (۴۔ مجازاً) کتاب کی اصل عبارت جسکی شرح کی جائے۔ وہ عبارت جو کتاب کے بیچ میں ہو (۵) بیچ۔ درمیان۔ وسط + درمیانی حصہ + ہو وہ جیسے دوشالے کا متن۔ کتاب کا متن (بہ فتح تائے مثناۃ پڑھنا غلط ہے) +

مُتْنا (ہ) اسم مذکر۔ (مرکبات) موتنے والا۔ جیسے نین متنا +

مُتَنازَع (ع) صفت۔ جھگڑا کیا گیا + وہ چیز جسپر جھگڑا ہو +

مُتَناسِب (ع) صفت۔ نسبت رکھنے والا۔ تناسب رکھنے والا +

مُتَناقِص (ع) صفت۔ نقص رکھنے والا۔ کم۔ ناقص۔ ناتمام +

مُتَناقِض (ع) صفت۔ نقیض رکھنے والا۔ مخالف۔ متضاد۔ برعکس۔ اُلٹا۔ متباین۔ منافی +

مُتَناہی (ع) صفت۔ انتہا کو پہنچنے والا۔ انت کو پہنچنے والا جیسے غیر متناہی وغیرہ

مُتَنَبِّہ (ع) صفت۔ (۱) تنبیہ کیا گیا + خبردار کیا گیا۔ جتایا گیا۔ خبردار۔ ہوشیار۔ چوکس (۲) آگاہ۔ واقف۔ مطلع +

مُتَنَبِّہ کرنا (ع) فعل متعدی۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ چوکس کرنا +

مُتَنْجَن (ف) اسم مذکر۔ وہ مزعفر جسمیں گوشت بھی ڈالا جائے۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں نیبو کی ترشی بھی پڑتی ہے +

مُتَنَفِّر (ع) صفت۔ نفرت کرنے والا۔ گھن کھانے والا + وحشت کر کے بھاگنے والا۔ کراہیت کرنے والا + بیزار ہونے والا۔ بیزار۔ رمندہ +

مُتَنَفِّس (ع) صفت۔ (۱) جاندار۔ بدروحِ انسانی رکھنے والا + نفس رکھنے والا۔ (۲) شخص واحد۔ نفر۔ بشر۔ آدمی۔ انسان + فرد +

مُتَواتِر (ع) صفت۔ پے در پے آنے والا۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار۔ جاری۔ سلسلہ وار۔ علی الاتصال۔ متسلسل +

مُتَوازی (ع) صفت۔ باہم برابر ہونے والا + باہم برابر فاصلہ پر رہنے والا۔ جیسے خطوط متوازی جو آپسمیں نہیں مل سکتے +

مُتَواضِع (ع) صفت۔ تواضع کرنے والا۔ فروتن۔ عاجزی کرنے والا۔ مخاطر و مدارات کنندہ

مَتْوالا (ہ) صفت۔ (۱) مست۔ مدہوش۔ نشہ میں چور۔ مخمور۔ مدماتا۔ خراب۔ سکران۔ مستانہ ہے

خلق اُٹھ میں نکما اس شیشۂ دل کو بھر سے جھومتا جاتا ہے اب سب سہا متوالے تو (نصیرا)

محفلِ دشمن ست میری جبیں آئی کے لئے جھوم کر آوہ تر آئے متوالے سے (داغ)

چھوڑتے دختر رز کو ہیں کوئی متوالے ضد اس خشونت کرتے ہیں بدمست والے (ظفر)

(۲- مجازاً) گھمنڈ کرنے والا- اترانے والا- غرور کرنے والا- جیسے جیتا کے مال پر سالا متوالا

(۳)، وہ بڑا گول پتھر جو پہاڑ کے اوپر سے دشمن کو دفع کرنے کے واسطے لڑھکا دیتے ہیں

رفتہ رفتہ- پہاڑی لوگ ایسے پتھر کو جان کہتے ہیں ؎

میکشو خوب آج متوالے لگا تا چلے جیئے محتسب آتا تو ہے وزرہ لئے تو زیرِ کو (ناسخ)

متوالا ہونا (ہ) فعل لازم- مست ہونا- مدمات ہونا- مخمور ہونا +

مُتَوالی (ع) صفت- پے درپے آنے والا + وہ عدد جو بار بار آئے +

مُتَوَجِّہ (ع) صفت- (۱) توجہ کرنے والا- دھیان دینے والا + متوجہ- ملتفت- سادھان- راغب- مائل- رجوع- مخاطب (۲- ۱) مہربان- کرپا کاری- نظرِ عنایت رکھنے والا +

متوجہ ہونا (ہ) فعل لازم- رجوع ہونا- مخاطب ہونا- ملتفت ہونا +

مُتَوَحِّش (ع) صفت- وحشت اختیار کرنے والا- رمندہ- غیر مانوس- بھاگنے والا- متنفر

لنگلی میں بھی شادی متوحش رہی ہے چھٹی نہ لی جسم کو بھی ہفتہ کے غم سے (نامعلوم)

مُتَوَرِّع (ع) صفت- پارسا- پرہیزگار- پارسائی اختیار کرنے والا +

مُتَوَرّا (ہ) اسم مذکر- بستر پر شوت دینے والا- جوال +

مُتوڑی (ہ) اسم مؤنث- بستر پر گوٹ دینے والی عورت- جوالہ +

مُتَوَسِّط (ع) صفت- (۱) بیچ کا- درمیانی- بیچ بیچ کا- میانہ- اوسط درجہ کا (۲) معمولی- سرواجی- مجازاً بھلا- رسمی +

مُتَوَسِّل (ع) صفت- (۱) وسیلہ ڈھونڈنے والا + وسیلہ ہونے والا یعنی مربی (۲) رغبت کرنے والا- نزدیکی چاہنے والا- سبب ڈھونڈنے والا- وسیلہ بنانے والا +

مُتَوَطِّن (ع) صفت- رہنے والا- باشندہ- وطن رکھنے والا- ساکن + مقیم- بکین +

مُتَوَفّیٰ (ع) صفت- وفات یافتہ- مرا ہوا- انتقال کردہ شدہ ہوا- جہان سے گزرا ہوا

مُتَوَقِّع (ع) صفت- توقع رکھنے والا- امیدوار- آس رکھنے والا- منتظر +

مُتَوَقِّف (ع) صفت- توقف کرنے والا- ٹھیرنے والا- دیر کرنے والا- تساہل کرنیوالا +

مُتَوَکِّل (ع) صفت- توکل پر رہنے والا- بھروسا کرنیوالا- خدا کی مرضی پر شاکر رہنے والا +

مُتَوَلّی (ع) صفت- کام پر رہنے والا- مہتمم- منصرم- سپرنٹنڈنٹ + نگران کار- والی- سرپرست +

مُتَوَہِّم (ع) صفت- وہم کرنے والا- وہمی- وسواسی +

متھانی (ہ) اسم مؤنث- (۱) بوتب) بلونی- رئی- دہی بلونے کے ایک اوزار کا نام

جسے متھنی بھی کہتے ہیں- ۲- بھانی +

متھرا (س) اسم مذکر- (از متھ بمعنی کُشتن) وہ جگہ جہاں بہت سے راکشس مارے گئے ہوں + کرشن کی جائے ولادت- کنہیا جی کی جنم بھوم- برج کے ایک مشہور شہر کا نام جو قسمت آگرہ میں واقع اور ہندوؤں کا مشہور تیرتھ دریائے جمنا کے کنارے پر بستا ہے +

مُتَّہَم (ع) اسم مذکر- وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی ہو- دوشی- اپرادھی- بھری-

متھن (س) اسم مذکر- آسمان کا تیسرا برج- جوزا- اس برج میں ۲۵ مئی کے قریب آفتاب داخل ہوتا ہے اسکے لئے ک چھ ق حروف مخصوص ہیں جن کو راس کہتے ہیں +

متھنا (ہ) فعل متعدی- (۱) بلونا- رئی چھیرنا- رڑکنا- مکھن نکالنے کے واسطے دہی کو بلونا- شیر زدن کا ترجمہ (۲) مارنا پیٹنا- (۳) کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا- بار بار کہنا +

متھنی (ہ) اسم مؤنث- بلونی- رئی- وہ لکڑی جس سے دہی بلوتے ہیں- مدھانی +

مِتی (ہ) اسم مؤنث- (۱) تیتھی- تاریخ- سرتھد- پرونشٹی- (۲) سُود کی تاریخ- وہ تاریخ جس سے سُود لگایا جائے (۳) روپیہ ادا کرنے کا وقفہ جیسے اس ہنڈی میں دس دن کی متی ہے (۴) سُود- نفع- بیاج +

متی پگنا (ہ) فعل لازم- روپیہ ادا کرنے کی تاریخ کا پورا ہو جانا- ہنڈی کی میعاد کا ختم ہو جانا +

متی چڑھانا (ہ) فعل متعدی- ہندو- تاریخ ڈالنا- تاریخ لکھنا +

متی کاٹا (ہ) اسم مذکر- وہ حساب جسکے موافق صراف لوگ مقررہ مدت کا سُود ہنڈی پر لیتے ہیں- کٹوتی +

متی کاٹنا (ہ) فعل متعدی- سُود وضع کرنا- کٹوتی کرنا +

متی وار (ہ) صفت- (ہندو) تاریخ وار- تاریخ کے بموجب +

متیرا (ہ) اسم مذکر- چھوٹا تربوز + ہندوانہ خرد + ایک قسم کا تربوز +

مُتِیسا (ہ) صفت- دوغلا- دونسلا- اٹ کاسٹ- وہ لفظ انگریزی فارسی میں اسے میٹسا مستعمل کیا ہے (یہ لفظ فرنچ زبان کے Metisse میتیس سے بنایا گیا ہے

دوش پہ وہم ہے کالیسا ہے متیسلئے ہر لیش مریم و ہر جنبش لب میسلئے (عاصم)

مُتَیَقَّن (ع) صفت- یقین کیا گیا- وہ امر جسکا یقین ہو +

مَتِین (ع) صفت- (۱) استوار- مضبوط- محکم (۲) ٹھوس- پختہ- بھاری- (۳) گمبھیر- مستقل مزاج (۴) باصطلاحِ تاثہ) بولیسا- ملکت مثلث والا (۵) دقیق- مشکل-

مٹا

جیسے مٹ یقین مہارت ہ +

مُٹاپا (ہ) اسم مذکر۔ فربہی۔ مٹائی۔ پُھلاوٹ۔ جسیم پن۔ تیاری جیسے کہ بڑھے مٹاپا چڑھے۔ ؎

مٹاپا سراپا نکل جائیگا گرا پنا مُنہ دوا سے جل جائیگا (مؤلف)

مُٹاپا چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا +

مِٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ناپید کرنا۔ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ ناپید کرنا ؎

نقشِ پا خالقِ گیتی نے بنایا ہم کر جبکے قدموں سے لگے اُسنے مٹایا بکو (ذوق)

(۲) محو کرنا۔ زائل کرنا۔ حک کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ قد کرنا ؎

ازل سے یاں خطِ قسمت کی جابجا تقدیم مٹے ہوئے کو قدر مٹائیگا بچہ کیا (امانت)

گھر سُونا ہوگیا مرا بچوں کی موت سے اس داغ دل کو تیرے ہو اب مٹائے کون (مؤلف)

(۳) کھونا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے رشتہ داروں نے اُس کے پیچھے مٹا دیا (۴) منسوخ کرنا۔ رد کرنا +

مُٹائی (ہ) اسم مؤنث۔ فربہی۔ تیاری۔ پھیلاوٹ + جسامت + سطبری۔ گندگی۔ دبیز پن۔ دَل +

مِٹائے نہ مِٹنا (ہ) فعل لازم۔ مٹانے سے بھی نہ مٹنا۔ کسی طرح نہ مٹنا۔ کسی ڈھب زائل نہ ہونا۔ حضور نظام آصف ؎

زاہد کی کبھی حرص مٹائے نہ مٹیگی چاہیگا ملے کچھ مجھے جنت کے سوا اور (صفیا ہند وبا)

مٹر (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جسکے گول گول دانے ہوتے ہیں۔ عربی میں اُسکو کرسنہ فارسی میں کَنک طبرستان میں کشنہ کہتے ہیں۔ ماہیت دُوسرے درجہ میں گرم و خشک +

مٹر سی آنکھیں (ہ) اسم مؤنث۔ } چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔
مٹر سے دیدے (ہ) اسم مذکر۔ } ننھی ننھی آنکھیں ؎

چربکیاں دیکھو کوئی لونڈی کی ہماری مٹکاتی ہے کیا کیا موئی دیدے یہ مٹر سے (نازنین)

مٹر گشت (۱) اسم مذکر۔ آوارہ گردی۔ کوچہ گردی۔ ہرزہ گردی + گشتِ تفریح

مٹر گشت کرنا (۱) فعل متعدی۔ آوارہ پھرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ بیہودہ پھرنا + گشت لگانا۔ ہواخوری کرنا +

مٹرالا یا مٹریلا (ہ) اسم مذکر۔ ریوڑی، جسطرح چونے ملا کر بیچھر کہتے ہیں اسیطرح مٹر اور جو کو مٹرالا بولتے ہیں +

مُٹ بھیڑ یا مُٹھ بھیڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ بھیٹ۔ (۲) مقابلہ و مجادلہ راہ۔ زدوکشی راہ۔ (بعض پُرانے شاعروں نے اِسکو مٹھ بھیڑ

مٹک

اور بعض نے مُنہ بھیڑ اپنے اشعار میں باندھا ہے اور اُنہیں کی پیروی کر کے غیاث جیسے لغت تراشوں نے بھی غلطی کی ہے بلکہ اُسکے مترجموں نے بھی نظیر اکبر آبادی کے شعر کو دیکھ کر اسی طرف ہند دیا ہے لیکن یہ محض غلط ہے اگر علم زبان کے قاعدے سے دیکھا جائے تو صاف ثابت ہے کہ یہ لفظ ابتدا میں مُونڈ بھیٹ تھا مونڈ بمعنی سر اور بھیٹ بمعنی ملنا۔ مونڈھ سے واؤ گر کر منڈ ا ہوا اور منڈ بھیٹ نون گر کر مڈ ہو گیا چونکہ ڈ اور ٹ کا ہندی میں باہم بدل ہے جیسے کانٹا و کانٹ ڈونڈی اور ٹونڈی اڈّا اور اٹّا۔ ٹھاٹ اور ٹھاٹ وغیرہ پس مڈ کا مُٹ بن گیا نہ کہ مٹھ علی ہذا القیاس بھیٹ سے بھیڑ ہو گیا۔ کیونکہ ٹ اور ڑ کا بھی اسی طرح باہم بدل پایا جاتا ہے جیسے ہٹتال کا ہڑتال مُنٹا کا مُڑنا۔ چھُڑانا کا چھٹانا۔ پٹا کا پڑا۔ لہٰذا اس لفظ کے مرکب معنی دو مختلف سروں کا ملنا یا ٹکرانا ہوئے +

ہم جگہ نظیر کا ایک بند لکھکر دکھاتے ہیں کہ اُسنے جو مُٹ بھیڑ کو مٹھ بھیڑ باندھ دیا۔ اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ زبان اور اُسکی تحقیق یا فصیح و غیر فصیح الفاظ کا پابند نہیں اسی بند میں کئی ٹکسال باہر گھڑے ہوئے لفظ موجود ہیں جس سے وہ ساقط الاعتبار ہو سکتا ہے

بیمین جو اول پسنے میں گر دیکھنے میں کچھ دیر ہوئی گھبرا کے نکلے بے بس ہاد شوق کی گھبر لگیر ہوئی
باتار گلی اور کوچوں میں ہر ساعت سیر اپھیر ہوئی تھی جا منظر پھر دیکھنے کی جس جا کہ مُٹھ بھیڑ ہوئی

(تنک، یکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے) (۳) اتفاقیہ ملاقات

مُٹ بھیڑ ہونا (ہ) فعل لازم۔ راہ میں دوچار ہونا۔ راستے میں بھیٹ ہو جانا۔ سنگھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ چارچشم ہونا۔ آمنا سامنا ہو جانا ؎

مٹ بھیڑ ہو رستے میں مری ننگے تمہارے منہ پھیر دے ادھر کو جو تاثیر دعا کا (مصحفی)

(۲) راہ میں مقابلہ اور مجادلہ ہونا ؎

کٹ کر گرینگے راہ میں مشتاق ملک سے مٹھ بھیڑ اگر ہو گئی اُس چیں بکف سے (میر تقی)

مِٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ بے نشان ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا + عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا + محو ہو جانا + زائل ہو جانا +

مٹر مٹر کام کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کم چھوٹی لڑکی یا بچے کا اپنے بساط کے موافق جلد جلد کام کرنا +

مٹر مٹر دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ بھولے بچے کا لگاؤ و تعجب یا حیرت سے نظر کرنا۔ چپکے پڑے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنا +

مُٹھڑی یا مُٹھری (ہ) اسم مؤنث۔ گٹھڑی کا مترادف یا تابع مہمل جو اُس سے جُدا نہیں بولا جاتا ہے۔ اوّل صورت میں مٹھا بمعنی بنڈل سے مُٹھڑی ہوا ہے اور دُوسری صورت میں صرف تحسین کلام کے واسطے آگیا ہے +

مٹک (۱) اسم مؤنث۔ (مٹکنا کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے جیسے چٹک مٹک

ناز و نخرہ۔ نخرہ بازی۔ چوچلا۔ عشوہ گری۔ کرشمہ سازی۔ چم و خم +

مٹک چٹک (ہ) اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) چم و خم چٹک مٹک یاد۔ بولتے ہیں +

مٹکا (ہ) اسم مذکر۔ خمِ کلاں۔ بڑا گھڑا۔ گول۔ مٹھ۔ گگرا +

مٹکانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جنبش دینا۔ حرکت دینا۔ گھمانا۔ گردش دینا۔ ملکانا۔ چمکانا۔ جیسے آنکھیں مٹکانا (۲) نچانا۔ ہلانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا (۳۔ عو) دکھاوے کو پہننا۔ زیب تن کرنا۔ کوئی چیز پہنکر اترانا جیسے سب سے پہلے تمہیں کپڑے مٹکا بیٹھیں (۴) بہاؤ بتانا۔ زٹل کرنا +

مٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ نخرہ کرنا۔ سر یا دیگر اعضا کو غضب خواہ تعجب یا نخرہ کی حالت میں جنبش دینا۔ ہاتھوں کو نچانا۔ نخرہ دکھانا۔ معشوقانہ ادا دکھانا +

مٹکنا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) مٹکینا۔ چھوٹا آبخورا۔ کلھڑا +

مٹکنا (ہ) صفت :۔ (بیگمات) قامت میانہ چھوٹا لیستہ قد۔ ذرا سا چھوٹا اور بہت خوبصورت

مٹکنا سا باغ (و) اسم مذکر۔ چھوٹا سا نہایت خوشنما اور گنجان باغ۔ باغیچہ چمن + ہندی ہے چار شنبہ چل کے دوان جس جگہ مٹکنا سا باغ ہو اور ننھی ننھی کیاریاں (زنگین)

مٹکنا سا قد (ا) اسم مذکر۔ عو۔ بوٹا سا قد۔ ننھا سا قد۔ میانہ اور موزوں قد۔ قبہ جوبن +

مٹکو (ہ) اسم مؤنث :۔ مٹکنے والی عورت۔ وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے اترا کر چلے۔ وہ عورت جو ہاتھ نچا نچا اور آنکھیں مٹکا مٹکا کر باتیں کرے جیسے وہ تو بڑی مٹکو ہے + کانی مٹکو +

مٹکی (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) (۱) ٹھلیا۔ چھوٹا مٹکا۔ چھوٹا گھڑا (۲) خمِ شراب۔ شراب کا گھڑا (۳) وہ مٹی کا برتن جسمیں دہی بلوتے ہیں۔ چاٹی + دہی جمانے کا برتن۔ دہینڈی +

مٹکینا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) مٹی کا آبخورا۔ کلھڑا۔ کوزہ +

مٹ گیا (ہ) اسم مذکر :۔ عو۔ بجائے دعائے بد۔ اجڑا۔ خانہ خراب۔ مقوان ناس گیا۔ مرنے جوگ مرنے جوگا۔ موا جیسے مٹ گیا روز آ آ کر ستاتا ہے۔ مٹ گئے ان جا۔ وغیرہ۔

مٹلا (ہ) صفت :۔ موٹا کی تصغیر بالتحقیر۔ فربہ اندام۔ جسیم۔ تیار۔ بھدا۔ موٹلا +

مٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بے نشان اور محو ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نابود ہونا۔ (۲) ہلک ہونا۔ پھیلا جانا۔ زائل ہونا۔ کٹ جانا۔ (۳) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ خاک میں ملنا (۴) فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ عاشق ہونا ؎

اپنا سا حال جان کے تو سب کے واسطا　　بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر (شوق)

(۵) منسوخ ہونا۔ رد ہونا (۶) دھیما ہونا۔ بجھنا۔ کم ہونا۔ اطفا ہونا ؎

شعلہ سوزِ غم ال اشک کے بہانے سے　　یہ آگ وہ ہے کہ مٹتی نہیں بجھانے سے (برکت)

مٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) خانقاہ۔ صومعہ۔ دھرم سالا۔ منڈھ۔ منڈھی۔ جیسے بہت ادیت مٹھ خراب یعنی بہت سے فقیروں کے ہوجانے سے مٹھ بھی خراب ہوجاتا ہے (۲) کٹی۔ ہندو فقیروں کے رہنے کا مکان۔ گسائیوں کے رہنے کا گھر پوجا پرستش کرنیکا مقام (۳) پاٹ شالا۔ مذہبی مدرسہ (۴) ماٹھ بمعنی ظرف کا مخفف بیا مٹکا + نیل کا حوض۔ حوضۂ نیل +

مٹھ دھاری (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) مہنت۔ سجادہ نشین + زاہد۔ جوگی۔ تپسی۔ بیراگی۔ قلندر۔ سنی +

مٹھ مارا جانا (ہ) فعل لازم :۔ (اصل میں ماٹھ مارا جاتا تھا) نیل کا حوضہ بگڑ جانا۔ نیل بگڑ جانا + مجازاً خراب ہوجانا۔ بگڑ جانا۔ ستیاناس ہوجانا جیسے تعلیم اور تہذیب کا تو مٹھ مارا گیا + (ہمارے تازہ محقق نے حسبِ عادت اسکی اصل میں بھی بڑی غلطی کھائی ہے) +

مٹھ مار دینا (ہ) فعل متعدی :۔ خراب کردینا۔ بگاڑ دینا۔ ستیاناس کھو دینا +

مٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ (میٹھا کا مخفف) شیریں۔ مرکب میں میٹھا +

مٹھ بولا یا مٹھ بولنا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) شیریں کلام۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا۔ جیسے۔ جہاں بانک تہاں چھیکنا + جہاں گوری تہاں گھور رہا مراحا بہٹھ بولنا بسمیں گھنیرے لوگ +

مٹھ لونا یا مٹھلونا (ہ) صفت :۔ کم نمک کا۔ پھیکے نمک کا۔ میٹھا جس میں سلونے پن کی بجائے کچھ میٹھا پن ہو +

مٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ مٹھی کا مخفف (۱) مشت + مکا۔ گھونسا + ضرب دست (۲) مٹھی۔ پنجہ۔ چنگل۔ چنگی (۳) قبضہ۔ دستہ۔ گرفت۔ پکڑ (۴) پنجاب (مٹھولا) ہلق۔ ہتھرس +

مٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (پنجاب) مٹھولے مارنا۔ جلق زنی کرنا۔ ہتھرس کرنا +

مٹھ مرد (و) اسم مذکر :۔ (عوام) (۱) مضبوط آدمی۔ ٹھاڈا آدمی۔ قوی ہیکل۔ زبردست تگڑا۔ زور آور + سخت۔ کڑا (۲) چور۔ دزد۔ رہزن۔ بٹمار۔ ڈکیت۔ لٹیرا۔ حرامی۔ اچکا۔

مٹھ مردی (ا) اسم مؤنث :۔ زور آوری۔ بارا جوری۔ سینہ زوری۔ شہزوری۔ زبردستی + جبر و تعدی + جور و ستم۔ ظلم۔ بجا بی + تندی۔ سختی + اندھیر۔ غضب +

مٹھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مٹھی بھر۔ لپ بھر۔ لپ۔ مٹھی (۲) منڈل۔ گٹھا۔ گڈی۔ لکڑی۔ گٹھو۔ کاغذوں کا جنگ۔ پشتارہ (۳) قبضہ۔ دستہ۔ موٹھ۔ گرفت۔ ستل کا وہ حصہ جس جگہ سے تھامے رہتے ہیں (۴) ملاحوں کا وہ چوبی اوزار جسے تانت پر مار مار کر روئی دھنتے ہیں (۵) کپڑے کی گدی جو اکثر پہلوان یا جوان ڈنڈوں پر زیبائش دکھانے اور جسم کے خوشنما معلوم دینے کے واسطے باندھتے ہیں +

مٹھا باندھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گڑگڈی یا بنڈل بنانا + گٹھا باندھنا (۲) بوٹوں پر گدی باندھنا تاکہ موٹے دکھائی دیں +

مٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) متھا ہوا دہی۔ چھاچ۔ پتلا دہی جو مسکہ نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ دوغ۔ ماست۔ عربی میں اسکو مخیض کہتے ہیں (۲) اسپ کم رو۔ وہ گھوڑا جو تیزی کے ساتھ نہ چلے۔ سست رو گھوڑا (۳۔ پنجاب) ایک قسم کا پکوان (۴ صفت) تھکا ہوا۔ سست۔ دھیما۔ ڈھیلا۔ کاہل۔ کاہل وجود۔ مجہول۔ ٹھنڈا + سست گفتار۔ سست کردار۔ (۵) کند ذہن۔ غبی۔ بھدی سمجھ کا۔ موٹی سمجھ کا (۶) کند۔ بُھترا گھسا ہوا۔ جیسے مٹھا سوہن یا مٹھی ریتی +

مٹھاپن (ہ) اسم مذکر:- بھولپن۔ سستی۔ کاہلی + کند ذہنی +

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی:- چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مزہ لے لیکر باتیں کرنا۔ لکنت کے ساتھ بولنا +

مٹھارنا (ہ) فعل متعدی:- (عوام) (۱) گول کرنا۔ مدور بنانا + کوریا دھار مارنا۔ کور دبانا۔ کند کرنا۔ بُھترا کرنا (۲) آٹے کو لوچ دینا۔ لیس پیدا کرنا۔ متھنا۔ گی دینا۔ (۳) مزے لے لے کر باتیں کرنا۔ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ بن بن کر بولنا۔ باتیں بنانا۔ باتیں بگھارنا۔ باتیں لڑکانا (۴) پھیلانا۔ کھولنا۔ فراخ کرنا۔ چوڑا کرنا۔ وسعت دینا۔ کشادہ کرنا + شرح کرنا۔ تفسیر کرنا۔ مفصل بیان کرنا +

مٹھاس (ہ) اسم مؤنث:- حلاوت۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ رس۔ کھٹاس کا نقیض ۔

بوسہ لیا تھا خواب میں مدت ہوئی ہے   ابتک لبوں میں اُنکے لبوں کی مٹھاس ہے (بحر)

مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) شیرینی۔ جیسے لڈو۔ پیڑا۔ حلوا۔ برفی۔ جلابی وغیرہ وغیرہ۔ مثل لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (۲ گنوار) گڑ۔ قند سیاہ + (۳) ب۔ سیر بھلے کا گڑ۔ پتلا گڑ +

مٹھ بھیڑ (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (مڈ بھیڑ) اتفاقیہ ملاقات +

مٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مٹھی۔ نمکین خستہ تلی ہوئی ٹکیا۔ ایک قسم کا سلونا پہال (۲) بکسر میم) میٹھی خستہ تلی ہوئی ٹکیا +

مٹھری (ہ) اسم مؤنث:- گٹھڑی کا مترادف۔ جیسے گٹھڑی مٹھڑی لیکر سدھارو۔ (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا اگرچہ از روئے اصل مُٹھ سے بنا ہے مگر تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے) +

مٹھلونا (ہ) صفت:- دیکھو (مٹھ مخفف میٹھا کے مشتقات میں) +

مٹھو (ہ) اسم مؤنث:- (واو مجہول) بوسۂ اطفال۔ مٹھی۔ میٹھا پیارا۔ بتی۔ چوما۔ چمی۔ پہاڑ میں پکا۔ بچی۔ پھاتی بولتے ہیں +

مٹھو (ہ) اسم مذکر:- لغوی معنی میٹھا بولا۔ شیریں گفتار۔ اصطلاحی توتا۔ سُوا۔ طوطے ہندوستان جو اپنی خوش گفتاری کے سبب ہر دلعزیز ہے۔ جیسے آپیارا بچہ۔ پیارا +

مٹھو سا (ہ) اسم مذکر:- (واو معروف) وہ شخص جو کسی فکر یا رنج کے سبب خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات چیت نہ کرے لیکن اطفال کی نسبت زیادہ بولتے ہیں بعض لوگ ان گھنے آدمی کو بھی کہتے ہیں جو خاموش رہے اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے +

مٹھولا (ہ) اسم مذکر:- جلق۔ زلق پنجاب میں مُٹھ۔ ہتھرس +

مٹھولے (ہ) اسم مذکر:- مٹھولا کی جمع +

مٹھولے مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- جلق لگانا۔ ہاتھ کی استعانت سے منی نکالنا۔ ہتھرس کرنا +

مٹھی (ہ) اسم مؤنث:- بوسۂ اطفال۔ پیار۔ بتی۔ چوما +

مٹھی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بند ہاتھ + مُشت۔ پنجہ گرد کردہ شدہ قبضہ چنگل (۲) کی (۳) مقدار یک مشت۔ بمقدار یک کف۔ لپ کھونچ + جیسے چنوں کی مٹھی (۴) گرفت۔ پکڑ (۵) بند ہاتھ کے مقدار جو ناپنے میں مستعمل ہے جیسے مٹھی بھر اونچا۔ وہ مٹھی پانی ہے وغیرہ (۶) چُسنی۔ ایک چھوٹی سی صاف لکڑی جو بچے کو چوسنے کے واسطے دیتے ہیں (۷) گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے بیچ کا جوڑ + گھوڑے کے ٹخنے کی الٹی طرف کے بال (۸) ڈنک۔ مافس +

مٹھی باندھنا (ہ) فعل متعدی:- پنجہ گرد کردن کا یا کف غنچہ کردن کا ترجمہ ہاتھ بند کرنا۔ انگلیاں بند کرنا۔ جمع الکف +

مٹھی باندھے (ہ) صفت:- مٹھی بند کیے ہوئے + مٹھی میں کچھ لیے ہوئے بندھی مٹھی۔ مشت بستہ ۔

تاکوئی سنگ آیا ہے نہ کوئی سنگ جائے   مٹھی باندھے آیا ہے ہاتھ پسارے جائے (دوہا)

مٹھی بند ہونا (ہ) فعل لازم:- اول معلوم دوم ہاتھ میں کچھ چھپا ہوا ہونا ۔

کھولو تو ہاتھ دیکھیں تو کیوں مٹھی بند ہے   دل لے گیا اُڑا کے جو وہ دھتا نہیں (حیا)

مٹھی بھر (ہ) صفت:- بمقدار یک کف۔ لپ بھر بکٹا۔ کھونچ بھر مقدار یک مُشت۔ جیسے کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا +

مٹھی بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (مٹھیاں بھرنا زیادہ بولتے ہیں) چپی کرنا پاؤں دبانا۔ مکی مارنا۔ ولکسنتی کرنا۔ بدن کی مالش کرنا ۔

کہہ تو مٹھی بھروں اُنکے تو مکی ماروں   لیک کی سے ہے آرام سوا مٹھی میں (معروف)

مٹھی گرم کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کی مٹھی میں نقدی دینا۔ رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ چٹانا +

مٹھی

مٹھی میں آنا (ہ) فعل لازم :- قابو میں آنا۔ قبضہ میں آنا +

مٹھی میں دھرا ہونا (ہ) فعل لازم :- بہت پاس ہونا۔ نزدیک ہونا۔ تیار اور موجود ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ مٹھی میں ہونا۔ لیے بیٹھا ہونا۔ لیے بیٹھنا ؎

مٹھی میں کیا دھری تھی کہ مجھ سے نہ پوچھی جانِ عزیز و پیش کش نامہ بر غلط (ناظم)

مٹھی میں دینا (ہ) فعل متعدی :- ہاتھ میں دینا۔ ہاتھ میں پکڑانا +

مٹھی میں ہونا (ہ) فعل لازم :- قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ بس میں ہونا جیسے وہ تو ہماری مٹھی میں ہے +

مٹھیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہل کا دستہ۔ ہل کی مٹھ۔ مٹھا۔ ہتھو (۲) قبضۂ کمان۔ کمان کی وہ جگہ جہاں پر ہاتھ رہتا ہے (۳) مٹھ۔ قبضہ۔ چوبدستی کی مٹھ۔ (۴۔ لکھنؤ) سونے یا چاندی کا ڈھولنا جس میں تعویذ رکھ کر بازو پر باندھتے ہیں۔ (۵) جھڑ کا پنڈ۔ جھڑ کی پٹی (۶) وہ شخص جو کولھو میں گنے کی گنڈیاں ڈالتا جاتا ہے۔

مٹھیا قلم (ہ) اسم مذکر :- وہ قلم جو مٹھی بھر سے زیادہ لمبی نہ ہو۔ چھوٹی قلم جس سے لکھنا منحوس خیال کرتے اور اُستاد یہ کہتے ہیں کہ گالی پڑتی ہے +

مٹھیانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مٹھی میں پکڑنا۔ ہاتھ میں پکڑنا۔ مٹھی میں رکھنا جیسے بٹیر کو مٹھیانا (۲۔ بازاری) عضو تناسل پکڑنا۔ جلق مارنا۔ مٹھ مارنا۔ آلت ہاتھ میں لینا (۳۔ مجرب) ہتھیانا۔ قبضہ میں لانا۔ قبضہ کرنا +

مٹھیاں (ہ) اسم مؤنث :- مٹھی کی جمع +

مٹھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی :- چپی کرنا۔ پاؤں دبانا۔ دلک زنی کرنا۔ مکیاں لگانا +

مٹی (ہ) اسم مؤنث :- (س) مرتکا۔ گنوارو (عوام مِتّی بفتح میم) (۱) زمین۔ ارض۔ بھوم۔ بھومی۔ دھرتی۔ تراب۔ یکے از عناصر اربعہ (۲) گیلی مٹی۔ گل۔ گارا۔ کیچڑ۔ کیچ۔ دلدل (۳) دُنیا۔ پرتھوی۔ کُرۂ زمین + پرتھی۔ سنسار (۴) خاک۔ دھول۔ گرد و غبار + ریگ۔ ریت جیسے آنکھوں میں مٹی پڑ گئی (۵) راکھ۔ خاکستر۔ کشتہ۔ جیسے پارے کی مٹی (۶) مکان بنانے کی چکنی مٹی جیسے بورے ہیں مٹی کے؟ (مٹی بیچنے والے کی آواز) (۷) خمیر۔ سرشت۔ مادہ۔ ترکیب عناصر خلط۔ عنصرِ خاکی ؎

جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا وہ سرزمیں مجھے اے آسماں نہیں معلوم
اے آسمان کہاں مری مٹی یہیں کی ہے ہوتا نہیں جو کوچۂ قاتل سے دل اُچاٹ (رند)

کعبے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے مجھ کو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے (داغ)

(۸۔ ہندی) لاش۔ نعش۔ لاشہ۔ لوتھ۔ جسمِ مردہ۔ میت جیسے لوگ کسی کی مٹی لئے جاتے ہیں (۹۔ ہندو) گوشت۔ ماس۔ شکار۔ قلیہ (۱۰) مزاج۔ طبیعت۔ جیسے اُس کی

مٹی

ٹھنڈی مٹی ہے (۱۱) وہ تین مٹھی خاک جو میت کو دفن کرنے کے بعد اُسکی قبر میں تمام حاضرین ڈالتے ہیں ؎

مٹی نہ پائی دستِ احباب کی یا نصیب مارا فلک نے کر کے غریب الوطن مجھے (رند)

(۱۲) صندل کی تہ جو عطر کے واسطے دیجاتی ہے (۱۳) گرد۔ راز جیسے کھانا مٹی ہوگیا۔ اُترا کھاٹی جو اماٹی (۱۴۔ صفت) ٹھنڈا۔ سرد۔ جیسے دھرے دھرے کھانا مٹی ہوگیا (۱۵) خاک آلود۔ گرد آلود۔ میلا۔ چرک آلود۔ جیسے چار دن میں کپڑے مٹی کر دیئے +

مٹی برباد کرنا (ہ) فعل متعدی :- میت کو رسوا کرنا۔ رسوائے عام کرنا۔ کسی کو بدنام کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ کسی کی خاک اُڑانا ؎

آباد رہیں حضرتِ دل اُن سے یقین ہے یہ خوب ہی مٹی مری برباد کرینگے (داغ)

نہ اذنِ دفن دیتے ہیں خود آتے ہیں لاشہ پر وہ گھر بیٹھے ہوئے مٹی مری برباد کرتے ہیں (ناسلام)

مٹی پر لڑنا (ہ) فعل متعدی :- زمین پر جھگڑنا۔ زمین کا جھگڑا کرنا +

مٹی پکڑنا (ہ) فعل لازم :- زمین پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ ڈٹ جانا۔ جم ہو جانا ؎

فنا ہو کر بھی کوچے یار سے اُٹھنا نہ تھا لازم ہمیں مٹی پکڑ کر پشتۂ دیوار ہونا تھا (بحر)

مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی ایسا خوش اقبال ہے کہ اگر مٹی پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ بھی سونے کا کام دیتی ہے +

مٹی پلید کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مٹی خوار کرنا۔ مورگت کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ خستہ حال کرنا (۲) ستانا۔ دِق کرنا۔ حیران کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرہ بنانا۔ تضحیک کرنا + کِریا خراب کرنا (۳) لاش نہ اُٹھانا۔ لاش کی بُری گت کرنا۔ تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ کِریا کرم نہ کرنا +

مٹی پلید ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بخوبی کِریا کرم نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین کی رسم ادا نہ کی جانا۔ کِریا خراب ہونا (۲) ذلیل و خوار ہونا۔ رسوا ہونا۔ خستہ حال ہونا (۳) ستایا جانا۔ ہنسی اُڑنا۔ تضحیک ہونا۔ مورگت ہونا (۴) تباہ و برباد ہونا +

مٹی تھوپنا (ہ) فعل متعدی :- مٹی پیسنا۔ پلستر کرنا۔ کہگل کرنا۔ مٹی چڑھانا +

مٹی ٹھکانے لگانا (ہ) فعل متعدی :- حسبِ قاعدہ یا حسبِ رسم تجہیز و تکفین کرنا۔ کِریا کرم کرنا۔ اچھی طرح سے دفن کرنا۔ بخوبی گور گڑھا کرنا۔ مرنے کی رسم اور درود فاتحہ بجا لانا +

مٹی ٹھکانے لگنا (ہ) فعل لازم :- گور گڑھا ہونا۔ کفن کاٹھی ہونا۔ تجہیز و تکفین اور درود فاتحہ ہونا۔ [illegible] کے ساتھ مرنا +

مٹی خرابہ (ہ) اسم مذکر :- (عوام) (۱) تباہی۔ خرابی۔ بربادی۔ پائمالی +

خانہ خرابی۔ ستیاناس (۲) بیقدری۔ بے دقری۔ بے عزتی۔ ذلّت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی +

مٹی خراب رہنا (۱) فعل لازم: بے عزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ ندامت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ واجد علی شاہ اختر ؎

رہے نہ حشر میں مٹی خراب اختر کی — بلائیں ہاتھ سے بھر بھر کے بُو تراب شرآ (اختر)

مٹی خراب کرنا (۱) فعل متعدی: - (۱) تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ گور گڑھا نہ کرنا + میّت کو اچھی طرح نہ اُٹھانا + کریا کرم نہ کرنا + کریا خراب کرنا ؎

مٹی مری خراب نہ کر گا ڑ چک کہیں — دو گز کفن تو مجھے نہ کر آسماں عزیز
کی بس اتر مرگ فلک نے مری مٹی بھی خراب — گو رہی دی نہ مجھے اُسنے نہ کفن مجکو دیا (رند)

(۲) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ دُرگت کرنا۔ خوار کرنا۔ بُرا درجہ یا بُرا لکھا کرنا۔ بدنام کرنا۔

کیچڑ میں گھسیٹنا جیسے کیوں اُس غریب کی مٹی خراب کر رکھی ہے ؎

جوہر تھے مجھ میں سب ملکوتی خصائل کے — انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (دھیلی نگی)
آرام تھا گلی میں تری نقشِ پا کی طرح — ظالم اُٹھا کے کیوں مری مٹی خراب کی (مسند)
ضد سے کیا جانیں وہ کیا کرتا مری مٹی خراب — گر زمیں تھوڑی فلک سے بہر تُربت مانگتا (قلق)
زمیں پہ خاک اُڑی ہے کہاں کہاں میری — خراب کرتا ہے مٹی یہ آسماں میری (امانت)
بنتا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد — مسجد بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (ناسخ)
در در پھرایا خاک بسر عشقِ یار نے — اس کوچہ گردی نے مری مٹی خراب کی (امانت)

(۳) ستانا۔ دِق کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا ؎

بنتا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد — مسجد بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (امام بخش)

(۴) ہنسی اُڑانا۔ خاکہ اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا ؎

کی مری مٹی عزیزوں نے خراب — لائے لاکر خانۂ خمار میں + + (غمگین)

(۵) تباہ کرنا۔ برباد کرنا + خاناں خراب۔ آوارہ و پریشان کرنا۔ خانہ خراب پھرانا (۶) کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ رُوپ کھونا۔ ستیاناس کرنا +

مٹی خراب ہونا (۱) فعل لازم: - (۱) گور گڑھا نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین نہ ہونا۔ میّت کا اچھی طرح سے نہ اُٹھایا جانا + کریا کرم نہ ہونا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و رسوا ہونا۔ خوار ہونا۔ بدنام ہونا۔ ذلّت و رسوائی میں پھنسنا۔ خرابی ہونا

جاہل کی ہر طرح یہاں مٹی خراب ہے — اے دل ہنر کو کرتے ہیں اہلِ جہاں سخن (سخن)
لپٹے وہ ہیں جو سکے تری خاک۔ راہ ہوں — مٹی خراب طالب گور و کفن کی ہے (تمیز)
پہنچے عدو کے گھر میں تو دامن جھٹک دیا — ہم خاک بھی ہوئے ہیں تو مٹی خراب ہے (سالک)
لیلیٰ کی جستجو میں ہے کتنا تباہ قیس — صحرا میں اس جوان کی مٹی خراب ہے (مصحفی)

(۵) دُرگت ہونا۔ بُرا درجہ ہونا۔ بُرا لکھا ہونا ؎

دُنیا میں فکرِ نان ہے عدم میں عذاب ہے — ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)
اس خانہ خراب دل میں اے داغ — مٹی ہے خراب آرزو کی + + (داغ)
پاؤں کو کیا رہے گردش میں ہے مٹی خراب — کاسۂ سر میں ہے عالم کوزہ گر کے چاک کا (جوہر)
اک بُت بنایا خاک سے اُسکی کلال نے — زاہد کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے (صابر)

(۴) دق ہونا۔ حیران ہونا ؎

دُنیا میں فکرِ نان ہے عدم میں عذاب ہے — ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)

(۵) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خانماں خراب ہونا۔ خرابی و بربادی ہونا ؎

برباد ہو سب ہو گئے آتش تمہیں نہیں — مٹی خراب اپنی بھی ہے اس دیار میں (آتش)
عاشق کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے — خاکِ مزار کا بھی تو قطعاً نشاں نہیں (صبا)

(۶) آوارہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ سرگرداں ہونا۔ خراب و خستہ ہونا۔ آوارگی و پریشانی ہونا۔ سرگردانی ہونا ؎

تنہا نہ آسمان کی مٹی خراب ہے — عالم میں اک جہان کی مٹی خراب ہے (مصحفی)
پھرتا ہے گرد باد سا آوارہ جا بجا — مٹی خراب ہے غرض اپنے غبار کی (میر غلام علی)
پھرتا ہے بعد مرگ غبار اپنا کو بہ کو — گو خاک ہو گئے ہیں پہ مٹی خراب ہے (عرش)
کیوں نہ مٹی خراب ہو اپنی — اس خرابات کی بنا ہیں ہم (معروف)

(۷) بیقدری ہونا۔ نہ پوچھا جانا۔ قدر نہ ہونا ؎

گُلال نوش ہیں مست دور میں میرے — رنگی دُرد کی مٹی خراب شیشہ میں (آتش)

مٹی خوار کرنا (۱) فعل متعدی: - دیکھو مٹی خراب کرنا ؎

اس کوچہ سے ظالم تو مجھے لے تو چلا ہے — اے عشق کہیں خوار نہ کیجو مری مٹی (مصحفی)

مٹی خوار ہونا (۱) فعلِ لازم: - (۱) دیکھو (مٹی خراب ہونا) (۲) دِقّت ہونا۔ مشکل ہونا۔ ضیق میں ہونا ؎

دل اُدھر سینے میں تڑپے جی اِدھر گھبرا رہا ہے — کہا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے (نظیر)

مٹی دینا (۵) فعل متعدی: - دفن کرتے وقت مُردے کی قبر میں تین تین مُٹھی خاک ڈالنا + قبر میں دفن کرنا۔ قبر میں گاڑنا + (چونکہ مُردے کی قبر میں مٹی ڈالنے سے دوسروں کو ثواب حاصل ہوتا ہے اس سبب سے یہ عمل ظہور میں آتا ہے) +

ساتھ آئے تھے جنازے کے تو مٹی دیتے — خاک میں عاشقِ شیدا کو ملاتے جاتے (امانت)
سو حسرتیں ملی ہیں مرے ساتھ خاک میں — مٹی بھی دی تو اُنکو اسی خاکسار نے (داغ)
اُنکو نہ آیا رحم مری ناتوانی پر — کہ مٹی دے کے ناحق اپنے ڈالا سیکڑوں منکا (امیر)
پریزادوں نے دی مٹی جو مجکو بعد مرنے کے — کوئی تختہ لحد میں تھا مگر تختِ سلیماں کا (وزیر)

کل نہ دیگا کوئی مٹی بھی اُنہیں　　آج نذر جو کہ دیا کرتے ہیں + +　　(ناسخ)

بسکہ تو شیریں پہ مرتا تھا آغوشِ لبِ مرگ　　نہ آئی وہ تجھے دینے کو کوہکن مٹی　　(مصحفی)

میں مر گیا ہُوں تری چشمِ سُرمہ سا کو دیکھ　　ذرا تو ہاتھ سے دے آکے گلبدن مٹی　　(نصیر)

کس نے پہنے والے کو دیئے آتے ہو مٹی　　پاؤں پہ بھی کچھ گرد ہے اور چشم بھی تر ہے (نواب آصف علی خاں ثروت)

مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) جب کسی کی کوئی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ جسقدر آدمیوں پر شبہ ہوتا ہے اُنسے کہتا ہے کہ سب ملکر ایک جگہ تھوڑی تھوڑی سی مٹی ڈال آؤ اسمیں اگر کوئی ہماری چیز بھی ڈالدیگا تو اُسکا پردہ ڈھکا رہیگا پس اس طریقہ کا نام بھی مٹی ڈالنا ہے

کسی نے کچھ تو چُرایا ہے رشکِ مہ تیرا　　جو شب کو ڈالتے ہیں اہلِ انجمن مٹی　　(نصیر)

(۲) کسی بات پر خاک ڈالنا۔ چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا + درگزر کرنا۔ ٹالنا۔ معاف کرنا +

مٹی ڈلوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مٹی بھروانا۔ کسی جگہ مٹی کا اکٹھا کرانا (۲) چوری نکلوانے کے لئے مشتبہ اور غیر مشتبہ موجودہ اشخاص سے کسی خاص جگہ میں ایک ایک مُٹھی خاک ڈلوانا تاکہ جسنے چیز چُرائی ہو وہ چپکے سے وہیں خیال ڈالدے کہ پردہ رہجائیگا اور میرا نام بھی نہ ہوگا اس ترکیب سے اکثر کچا چور مال ڈال دیا کرتا ہے +

مٹی ڈھونا (ہ) فعل متعدی:- مٹی کا بوجھ اُٹھانا۔ مٹی اُٹھانے کی مزدوری کرنا قلی کا کام کرنا + سخت مصیبت اُٹھانا جیسے تجھے گھر بیٹھے مٹی ڈھو ڈھو رہئیے +

مٹی ڈھیجانا (ہ) فعل لازم:- جسم کا سکت جاتا رہنا۔ بدن قابو میں نہ رہنا۔ کایا کا بے سکت ہو جانا۔ مرنے کے دن قریب آجانا۔ جسم کا گوشت مرجانا۔ روح کا جسم کو چھوڑ دینا۔ جسم کا دم نکل جانا +

مٹی عزیز کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی مُردے کے دفن میں شریک ہونا یا اپنے ہاتھوں سے دفن کرنا۔ گور گڑھا اور درود فاتحہ کرنا۔ مٹی ٹھکانے لگانا ؎

قبولِ خاطرِ مرحوم ہو تو تیا کی طرح　　عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی　　(آتش)

(۲) گاڑنا۔ دابنا۔ زمین کو سونپنا۔ ما بند دُنیا سے گم کرنا ؎

پشت خاک ہو کہیں مقبول بار گاہ　　مٹی ہماری کر بھی چکے آسماں عزیز　　(رند)

(۳) دیکھو (مٹی خراب کرنا) (چونکہ بعض اوقات فالِ بد کی بجائے بھی الفاظِ نیک مستعمل ہوتے ہیں اُس وجہ سے اس معنی میں یہ محاورہ مروّج ہو گیا) +

مٹی عزیز ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) اپنے عزیز و اقارب کے ہاتھوں سے دفن کیا جانا۔ گور گڑھا ہونا۔ مٹی ٹھکانے لگنا۔ ڈولہ رمیں بھوپال ؎

اُسکے خنجر سے ہماری ہو گئی مٹی عزیز　　ہوں صفیہ خلق میں جو کشتۂ فولاد تھا　　(دولہ)

(۲) دیکھو مٹی خراب ہونا۔ فالِ نیک بجائے فالِ بد +

مٹی کا برتن (ہ) اسم مذکر:- ظروفِ گلی۔ کاسۂ گلی +

مٹی کا پُتلا (ہ) اسم مذکر:- جسمِ خاکی۔ قالبِ خاکی + مجازاً انسان ضعیف البنیان +

مٹی کا پنجر (ہ) اسم مذکر:- قالبِ خاکی + خاک کا پُتلا +

مٹی کا تیل (ہ) اسم مذکر:- ترایشہ تیل۔ کروسین آئل۔ ایک قسم کا نہایت تیز۔ شفاف تیل جو پُرانے مقامات کے کنوؤں سے نکلتا اور لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ اس تیل میں گندک اور کاربن کا مادہ زیادہ ہے + نفط +

مٹی کا عطر (ہ) اسم مذکر:- عطرِ گل۔ ایک قسم کا عطر جسکا جزِ اعظم ملتانی یا پنڈول مٹی ہے

مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں (ہ) کہاوت:- آدمی کو ادنےٰ چیز بھی خوب دیکھ بھال کر لینی چاہیئے +

مٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خاک میں ملانا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ کرکرا کرنا۔ جیسے مزہ مٹی کرنا (۲) میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کرنا جیسے دو دن میں سارے کپڑے مٹی کر دیئے (۳) ٹھنڈا کرنا۔ بے لطف کرنا جیسے کھانا مٹی کرنا۔ (۴) برباد کرنا۔ لُٹانا جیسے روپیہ مٹی کرنا +

مٹی کی ٹکیا (ہ) اسم مؤنث:- قرصِ گل۔ چکنی مٹی کی پکائی ہوئی ٹکیا جسے اکثر حاملہ عورتیں کھایا کرتی ہیں +

مٹی کے مادھو (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) مُورکھ۔ موڑھو۔ کُندۂ ناتراش بیوقوف جیسے تم بھی نِرے مٹی کے مادھو ہو +

مٹی کی مُورت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مٹی کا پُتلا۔ مٹی کی بنی ہوئی مُورتی۔ بُتِ خاکی + قالبِ انسانی۔ جسم۔ کایا۔ قالبِ خاکی۔ دیہہ۔ بدن ؎

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا　　سُرخ و سفید مٹی کی مُورت ہوئی تو کیا　　(نامعلوم)

(۲) مردابلہ۔ بیوقوف آدمی۔ کٹھ پتلی۔ صرف صُورت کا آدمی +

مٹی کے مول (ہ) صفت:- نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ نہایت سستا۔ ؎

مٹی کے مول بھی تو کوئی پُوچھتا نہیں　　بگڑی ہوئی ہے آجکل اعظم ہوائے دل　　(اعظم)

مٹی گر جانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (مٹی ڈھیجانا) +

مٹی ماس کھانے والے (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) گوشت خوار۔ شکار کھانے والے۔ مجازاً مُسلمان +

مٹی میں لوٹنا (ہ) فعل لازم:- درخاک غلطیدن کا ترجمہ۔ خاک میں رُلنا +

مٹی میں مٹی ملنا یا ماٹی میں ماٹی ملنا (ہ) فعل لازم:- خاک میں خاک ملنا۔ خاک کے ساتھ خاک ہو جانا۔ مر کر خاک ہو جانا۔ جسم کا خاک ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ جیسے ماٹی میں ماٹی ملی پون میں پون میں تو تے پوچھوں اے سکھی دونوں میں سوا کون

مٹی میں ملانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ بے نشان کرنا۔ معدوم کرنا + دفن کرنا۔ دابنا ؎

نسیم اصلا سے شکوہ کیا پس از مرگ ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا (نسیم دہلوی)

(۲) بے لطف کرنا۔ بے مزہ کرنا۔ کرکرا کرنا جیسے ساری خوشی مٹی میں ملا دی +

(۳) برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ کھونا ؎

بے صرفہ چشم تر سے آنسو بہا دیے ہیں مٹی میں ہم نے کیا کیا موتی ملا دیے ہیں (غافل)

مٹی میں ملجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) خاک میں ملجانا (۲) خاک ہوجانا جسم کا خاک بنجانا (۳) خراب ہوجانا۔ بگڑجانا۔ ستیاناس ہونا +

مٹی ہوجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) خاک ہوجانا۔ خاک میں ملجانا۔ خاکستر ہوجانا راکھ ہوجانا۔ بھسم ہوجانا (۲) بوسیدہ ہوجانا۔ گل جانا۔ سڑجانا۔ بگڑجانا۔ خراب ہوجانا۔ کوڑی کے کام کا نہ رہنا۔ نکما ہوجانا۔ بیکار ہوجانا ؎

زبسکہ سنبل کو بسم پہنچا خس و خاشاک کا بیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہوگیا (آتش)

(۳) بے رونق ہوجانا۔ ماند ہوجانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ چمک دمک نہ رہنا۔

(۴) افسردہ دل اور مردہ طبیعت ہوجانا (۵) شرمندہ ہوجانا۔ شرما جانا ؎

یہ جو لپٹی غرض کہ ہو مٹی گل مختوم ہوگیا مٹی (انشا)

(۶) پانی مارجانا۔ ٹھنڈا ہوکر بگڑ جانا جیسے کھچڑی دھری دھری مٹی ہوگئی۔

مٹی ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) خاک ہونا۔ خاک میں ملنا۔ بھسم ہونا۔ راکھ ہونا (۲) خراب ہونا۔ بگڑنا۔ نکما ہوجانا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا ؎

بہر نثار زلف منگائی نہ آپ نے مٹی دھرے دھرے ہوئے نافے غزال کے (اسیر)

(۳) گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا ؎

خدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی (آتش)

(۴) مٹنا۔ خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ فنا ہونا۔ دفن ہونا۔ گڑنا۔ دبنا ؎

بنائیں آدمی اس خاک سے جب جانیں ظاہر ہو کہ کیا کیا حسرتیں مٹی ہوئی ہیں کشتگاں کی (سالک)

(۵) ماند ہونا۔ بے رونق ہونا۔ پھیکا پڑنا۔ آب و تاب یا چمک دمک نہ رہنا۔ پست ہونا ؎

ترے گلے میں وہ چنپاکلی ہے سونے کی کہ جسکو دیکھ کے سورج کی ہو کرن مٹی (نصیر)

مٹیا (ہ) صفت :- (مرکبات میں) (۱) مٹی کا۔ گلی + مٹی کے رنگ کا + مٹی سے منسوب۔ سفالی (۲) چکنی مٹی کی زمین جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتے ہیں۔ چکنوٹ۔ دھانی +

مٹیا پھوس (ہ) اسم مذکر :- (۱) نہایت بوڑھا جسکی مٹی یعنی جسم پھوس کی مانند پھس پھسا ہوگیا ہو۔ وہ شخص جسکی مٹی گر گئی ہو۔ ایسا بوڑھا جیسا مٹی کا پھونس گلا ہوا اور بیجان ہوتا ہے۔ بوڑھا پھوسی + نہایت ناتواں۔ نہایت کمزور۔ ازحد ضعیف و نحیف۔ دُربل۔ سر دُربل۔ نضیہ۔ مفلس قلاش +

مٹیا پھوس صاحب (ل) اسم مذکر :- (ظرافتاً) بوڑھا انگریز یا کرسٹان + وہ غلا بوڑھا انگریز + مفلس انگریز +

مٹیا ٹھس (ہ) صفت :- مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ کاہل۔ سست احدی۔ مٹھا۔ کامچور + کم رو۔ سست رفتار +

مٹیا سانپ (ہ) اسم مذکر :- مٹی کے رنگ کا سانپ۔ وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں +

مٹیا محل (ا) اسم مذکر :- (۱) چکنی مٹی کا بنا ہوا مکان۔ دہلی کے ایک محلہ کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ شاہجہانی اُمرا نے جب دہلی کو بنوانا شروع کیا تو چند روز کے واسطے عارضی رہنے کو یہاں کچی مٹی کے مکانات بنوالئے تھے اور بعض کا قول ہے کہ خود بادشاہ نے یہاں رہنے کے واسطے قلعہ تیار ہونے سے پیشتر اپنے کچے محل بنوائے تھے +

مٹیار (ہ) پُوربی۔ اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (مٹیا نمبر ۲) (۲) گدلا۔ مکدر +

مٹیالا (ہ) صفت :- (۱) مٹی کا۔ مٹی کا بنا ہوا۔ گلی۔ جیسے گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں یعنی سب کا ایک حال ہے (۲) مٹی کے رنگ۔ بھُورا۔ بھوسلا۔ پیلا۔ (۳) گل آلودہ۔ مٹی میں بھرا ہوا۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

مٹیانا (ہ) فعل لازم :- (پوربی) (۱) سُنکر ٹال جانا۔ کترا جانا + اغماض کرنا۔ سُن کھینچنا۔ چپ نا ندھنا (۲) چراغ گل ہوجانا۔ بجھ جانا۔ بجھنا +

مثابہ (ع) (لفظ تشبیہ) مانند۔ مشابہ (یہ لفظ درحقیقت اسم ظرف ہے جو ثوب بمعنی بازگشت سے مشتق ہے) +

مثال (ع) اسم مؤنث :- (۱) مانند۔ نظیر۔ تشبیہ۔ تمثیل۔ مشابہت۔ شباہت۔ سیج ؎

دی جو تیرے سیاہ رنگ گیسوے مثال منہ ہے پیارا صبح کا گیسو ہے پیارا شام کا (ناسخ)

(۲) صورت۔ مُورت۔ تصویر۔ تمثال (۳) نمونہ۔ بانگی (۴) حکم۔ فرمانِ بادشاہی۔ پروانہ۔ حکم نامہ۔ حکمنامہ قاضی (۵) حکایت۔ کہانی (۶) کہاوت۔ مثل۔ بیان (۷) ایک عالم کا نام جو عالم ارواح سے نیچے ہے جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے + عالم خواب +

مثال دینا (ہ) فعل متعدی :- نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ مشابہت ظاہر کرنا +

مثانہ (ع) اسم مذکر :- وہ پھُکنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔ پیشاب کی

تمسیل۔ کیسۃ بول +

مُثبَت (ع) صفت:۔ (۱) قایم کیا گیا۔ ساکن کیا گیا۔ اثبات کردہ شدہ۔ نفی کا نقیض۔ وہ جو منفی نہ ہو۔ (۲) ثبت کیا گیا۔ لکھا گیا۔ مرقوم شدہ۔ نوشتہ شدہ (۳) ثابت کیا گیا۔ تصدیق کیا گیا۔ مُصدّقہ۔ برقرار رکھا گیا +

مُثبَتَہ۔ مُثبتہ (ع) صفت:۔ (۱) قائم کیا گیا + ثبت کیا گیا + لکھا گیا (۲) چھاپا گیا۔ مُہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔ اسٹامپ لگایا گیا۔ اسٹام لگایا گیا +

مثبتہ اسٹام (ا) اسم مذکر:۔ وہ کاغذ جسپہ اسٹام لگایا گیا ہو + (قانون)

مِثقال (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۴½ ماشہ (۲) ایک سونے کے سکّہ کا نام جو عرب میں رائج ہے +

مِثل (ع) صفت:۔ (۱) مانند۔ موافق۔ برابر۔ سب صفتوں میں مساوی۔ ویسا ہی جیسا۔ ہمشکل۔ متشابہ۔ ملتا ہوا۔ یکساں۔ نظیر۔ عدیل۔ ہم جنس۔ ہمرنگ۔ (۲۔ ا۔ اسم مؤنث) روئیداد مقدمہ۔ مقدمہ کی کیفیت یا کارروائی +

(چونکہ اس لفظ کا اُن کاغذات پر اطلاق کیا جاتا ہے جو باہم متماثل اور ایک ہی مقدمہ یا معاملہ سے متعلق ہوں لہذا ثائے مثلثہ سے لکھنا چاہئے جو لوگ سوال کو اسکا ماخذ خیال کرکے سین حطی سے لکھتے اور اسکو اصل میں مسئلہ خیال کرتے ہیں وہ محض غلطی پر ہیں) +

مِثل مرتّب کرنا (ا) فعل متعدی:۔ مقدمہ کی روئداد کو ترتیب دینا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا +

مِثل مرتّب ہونا یا بننا (ا) فعل لازم:۔ کسی مقدمہ کی کُل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہوکر جمع کیا جانا +

مَثَل (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مثال۔ کہاوت + وصفِ حال + کہانی۔ داستان +

مَثَلاً (ع) صفت:۔ جیسے۔ یعنی۔ گویا۔ جانو۔ ارتھات۔ جسطرح +

مُثَلَّث (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی سہ کردہ شدہ (۱) وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو + تین ضلعوں کی شکل۔ تکھونٹ۔ جیسے یہ △ (۲) تین تین مصرعوں کا بند۔ (۳) سہ گوشہ۔ تکونا (۴) ایک خوشبو کا نام جسکے سہ گوشہ قرص ہوتے ہیں اور وہ مشک۔ صندل۔ کافور۔ ان تین ہی چیزوں سے تیار کی جاتی ہے (۵) شراب سہ آتشہ۔ تیکی (۶) علم تعویذات کی ایک شکل کا نام جسکے سہ در سہ کل نو خانے ہوتے اور اُسے مربع کی نسبت زیادہ مؤثر خیال کرتے ہیں (۷) وہ علم جس میں مثلثات کی پیمایش کا ذکر ہے۔ تکھونٹ ماپ۔ زاویوں کی پیمایش کا علم۔ وہ علم جس میں مثلث بناکر سطح کی پیمایش کی جاتی ہے +

مُثلّثِ حادّ الزّاویہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسکے سب زاویئے حادّے ہوں۔ چھوٹ کونیا تکھونٹ +

مثلّثِ قایم الزّاویہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جس میں ایک زاویہ قائمہ ہو۔ پرکونیا تکھونٹ +

مثلّثِ متساوی الاضلاع (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپسمیں برابر ہوں △ تین بھج برابر تکھونٹ +

مثلّث متساوی السّاقین (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسکے دو ضلعے آپسمیں برابر ہوں۔ دو بھج برابر تکھونٹ +

مثلّث مختلف الاضلاع (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپس میں نابرابر ہوں۔ نابرابر بھج تکھونٹ +

مثلّثِ منفرجہ الزّاویہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسمیں ایک زاویہ منفرجہ ہو۔ بڑھ کونیا تکھونٹ +

مُثلّثی (ع) صفت:۔ تکونیا۔ تکونا۔ جیسے مثلثی شیشہ +

مِثلی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسکی مثل بنی ہوئی ہو۔ سزایافتہ (۲) پُرانا مجرم نامی چور یا بدمعاش +

مِثلی اچکا چور یا بدمعاش (ا) اسم مذکر:۔ وہ چور یا اُچکا یا بدمعاش جو بدبار سزا پا چکا ہو۔ سزایافتہ چور۔ سزایاب بدمعاش۔ نامی بدمعاش +

مُثمّن (ع) صفت:۔ (۱) ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا۔ آٹھ حصّے کیا گیا۔ اٹھ کونیا۔ جیسے مثمن برج + اٹھ کونا (۲۔ اسم مذکر) آٹھ ضلعوں کی شکل +

مُثنّیٰ (ع) صفت:۔ (۱) تثنیہ۔ دوسرا + دوبارہ کردہ شدہ۔ دوم کیا گیا (۲۔ اسم مذکر) نقل مطابق اصل۔ دُوسری نقل + بیٹھ۔ مکرر نقل۔ اُتار (۳۔ اسم مذکر) جوڑا۔ جنت۔ جوڑ +

مثنّیٰ بہ (ع) اسم مذکر:۔ منقول عنہ جس سے نقل کی گئی ہو۔ اصل +

مَثنوی (ع) اسم مؤنث:۔ منسوب بہ مثنّیٰ۔ دو دو کیا گیا۔ چونکہ مثنوی کے بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہنے لگے یا یُوں کہو کہ ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور دو مصرعوں کا متفق ہو۔ ایک مثنوی کل ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور وہ بحر ہزج۔ رمل سریع خفیف۔ متقارب۔ متدارک کے سوا اور بحروں میں بھی کہی جاتی ہے اسکے اشعار کی خاص تعداد نہیں +

مُجادَلہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جنگ۔ پیکار۔ لڑائی + جُدھ + ہنگامہ خونریزی۔ (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ بکھیڑا۔ راڑ۔ مناقشہ (۳) دشمنی۔ خصومت۔ منازعت

نزاع (۴) تکرار۔ مباحثہ۔ مُکابرہ۔ بحث +

مُجاریہ (ع) صفت ۔ (قانون) اجرا یافتہ۔ جاری شدہ۔ رواں شدہ۔ پاس شدہ (قانون) مروّج۔ مصدّرہ۔ نافذہ۔ مجریہ +

مَجاز (ع) صفت ۔ جوز (۱) گزرنے کی جگہ۔ راہ (۲) حقیقت کا نقیض جو حقیقت نہ ہو (۳)۔ اسم مذکّر) وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اُسکے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہوگئے ہوں بلکہ معنی موضوع اور غیر موضوع میں مشابہت یا جزئیت یا سببیت وغیرہ کا علاقہ پایا جائے یا یوں سمجھو جب کسی لفظ کو اُس معنی میں استعمال کرتے ہیں جس کے واسطے وہ لفظ بنایا گیا ہے تو اُسکو حقیقت کہتے ہیں اور اُس معنی کو حقیقی جیسے دست کے معنی ہاتھ اور جب ایسے معنی میں استعمال کرتے ہیں جسکے واسطے وہ لفظ بنایا نہیں گیا تو مجاز کہتے ہیں اور اس معنی کو مجازی جیسے دست بمعنی قابو غلبہ وغیرہ مگر یہ ضرور ہے کہ حقیقی اور مجازی معنی میں کوئی علاقہ ومناسبت ضرور ہو۔ پس اگر وہ علاقہ تشبیہ سے متعلق ہے تو اُسے استعارہ کہینگے جیسے شیر کہنا اور بہادر آدمی سے مراد لینا اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہوگا تو مجاز مرسل کہینگے جیسے دست کے معنی قدرت کے لے جائیں کہ اُس میں علاقہ سبب اور مسبب کا ہے اسی طرح لازم کہکر ملزوم ظرف کہکر مظروف اور کل کہکر جزو اور کسی کا ذکر کرکے صاحب سے مراد یعنی اسی کو ہمارے ایک کرم فرما اپنی تصنیف میں اس طرح لکھتے ہیں کہ مجاز کا مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب اضافی سے بنا ظاہر ہے پس جب کسی جملہ میں ترکیب اضافی واقع ہو اور اُسکے مضاف کی قوت اصلی حقیقی کو ترک کریں یعنی مضاف کی بنا سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے میں فقط مضاف الیہ کا کام رہے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالیں تو بھی جملہ بے معنی نہ ہو سکے۔ پس ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہیں مثلاً ہم تیغ ابرو پر عاشق ہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم تیغ پر عاشق ہیں بلکہ تیغ جو مضاف ہے اُسکی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی فقط برائے نام ہے اگر غرض ہے تو ابرو سے غرض ہے جو مضاف الیہ ہے یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہے۔ اس حالت میں لفظ تیغ مجاز ہے۔ مجاز کی دو قسمیں ہیں ایک استعارہ دوسری مجاز مرسل جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گل رخسار یا تیغ ابرو یا مار زلف یا جام چشم تو اُس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں یہاں رخسار کو پھول سے ابرو کو تلوار سے زلف کو سانپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہے پس گل تیغ مار اور جام یہ چاروں الفاظ استعارہ ہیں اگر مضاف اور مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہ ہو مگر دونوں میں باہم کسیقدر نسبت ہو جیسے چشم دولت یا ابر کرم یا باغ دانش یا چمن انصاف تو اُس مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہیں۔ یہاں دولت کی صورت آنکھ کی شکل نہیں کرم کی شکل بادل کی مانند نہیں دانش کی تشبیہ باغ سے نہیں انصاف کی صورت کچھ چمن کیسی نہیں ہے جو ان چاروں کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ ہو سکے پس ایسے مضاف یعنی چشم ابر باغ اور چمن چاروں مجاز مرسل کہلائینگے۔ تنبیہ استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بیکار بھی نہیں ہوتے اُنکا اثر اُنکے افعال یا اُنکی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہے جیسے مصرعہ تیغ ابرو نے ہمکو قتل کیا۔ اگرچہ قتل کرنے کا فعل یہاں ابرو سے متعلق ہے مگر ابرو تو بھوؤں کے چند بال ہیں اُنسے قتل انسان کیونکر ہو سکے لہذا تیغ کا لفظ گویا مستعار مانگ کر لفظ ابرو کے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اُس سے بخوبی ثابت ہو سکے علیٰ ہذا القیاس ؎ مارِ گیسوئے یار موذی ہے۔ اگرچہ لفظ موذی گیسوئے مبتدا کی خبر ہے اور گیسو سے متعلق ہے لیکن گیسو بھی چند بال ہیں وہ کیا موذی ہونگے لہذا لفظ گیسو کے ماقبل مار کا لفظ لگا دیا تاکہ موذی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت ہو سکے۔ (۴-۵) با اختیار جائز کیا گیا۔ مختار جیسے حاکم مجاز وہ حاکم جسے از روئے قانون سزا دینے یا چھوڑ دینے وغیرہ کا اختیار ہو۔ حاکم با اختیار +

مجازِ مُرسَل (ع) اسم مذکّر ۔ علم بیان میں اُس مجاز یا صنعت بیانیہ سے مراد ہے جسمیں سبب سے مسبب ظرف سے مظروف کل سے جزو لازم سے ملزوم ذکر سے صاحب ذکر مراد لے سکتے ہیں +

مجاز ہونا (د) فعل لازم ۔ با اختیار ہونا۔ مختار ہونا۔ کسی امر کا اختیار رکھنا از روئے شرع یا قانون با اختیار ہونا +

مَجازاً (ع) تابع فعل ۔ (۱) فرضاً۔ مراداً (۲) قانوناً۔ حسب قانون۔ جوازاً۔ از روئے شرع +

مَجازی (ع) اسم مؤنّث ۔ (۱) غیر حقیقی۔ غیر اصلی (۲) فرضی۔ مرادی۔ فرض کیا ہوا جیسے مجازی معنی (۳) مصنوعی۔ ساختہ۔ جعلی۔ نقلی +

مَجال (ع) اسم مؤنّث ۔ (۱) جولانگاہ۔ چوگان پھرانے کا میدان۔ چکر دینے کا میدان (۲۔ مجازاً) قدرت۔ طاقت۔ حوصلہ۔ تاب + بس۔ قابو + مقدور۔ سار۔ قصہ۔ کرم۔ ؎

ہر ایک مو ہو بدن پر مری زباں گویا مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے (ظفر)

اُستاد شہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے (غالب)

مَجالِس (ع) اسم مؤنّث ۔ جمع مجلس بمعنی بیٹھنے کی جگہ۔ محافل۔ سبھائیں۔ سوسائٹیاں۔ مجلسیں۔ مجلس خانہ +

مُجامَعَت (ع) اسم مؤنّث ۔ مباشرت۔ جماع۔ صحبت داری۔ ہم بستری۔ ہمخوابی۔ رتی۔ بھوگ بلاس۔ وہ بات +

مجامعت کرنا (د) فعل متعدی ۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ کرنا۔ لگنا +

مج

مُجاوِر (ع) اسم مذکر۔ (۱) ہمسایہ۔ پڑوسی۔ پاس رہنے والا (۲-۱) محافظ درگاہ یا صاحب۔ پجاری۔ پانڈا۔ مقدس مقامات کا خدمتی + جاروب کش +

مُجاہِد (ع) اسم مذکر۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جہد کرنے والا۔ ساعی (۲) کافروں سے لڑنے والا۔ غازی مرد +

مُجاہَدَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) سعی۔ کوشش۔ جدّ و جہد۔ جانفشانی (۲) ریاضت محنت۔ مشقت۔ کشت (۳) کافروں سے لڑنا۔ مذہبی جنگ +

مُجاہِدِین (ع) اسم مذکر۔ مذہب پر لڑنے والے۔ مذہب کے لئے جانفشانی کرنے والے + والنیٹر۔ تیغ تکبیر +

مَجبُور (ع) صفت۔ جبر کیا گیا۔ ناچار۔ دِق۔ تنگ۔ دبا ہوا۔ بے بس +

مَجبُور کرنا (ف) فعل متعدی۔ ناچار کرنا۔ لاچار کرنا۔ بے بس کرنا۔ دِق کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ زبردستی روکنا۔ جبراً باز رکھنا +

مَجبُور ہونا (ف) فعل لازم۔ لاچار ہونا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ تنگ ہونا۔ دِق ہونا۔ بے بس ہونا۔ عاجز ہونا ؎

یا تنگ میں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہوگیا جو جس نے کہدیا مجھے منظور ہوگیا (حیا)

مَجبُوراً (ع) تابع فعل۔ جبر سے۔ ناچاری سے۔ ہار کر۔ تھک کر۔ عاجز ہو کر +

مَجبُوری (ف) اسم مؤنث۔ ناچاری۔ بے بسی +

مُجتَبیٰ (ع) صفت۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چُنا گیا۔ چُنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ منتخب +

مُجتَمِع (ع) صفت۔ (۱) جمع کیا گیا۔ اکٹھا کیا گیا۔ فراہم کردہ شدہ (۲) جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ محفل۔ سوسائٹی +

مُجتَنِب (ع) صفت۔ اجتناب کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دُور رہنے والا۔ علیحدگی اختیار کرنے والا +

مُجتَہِد (ع) صفت۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جدّ و جہد کرنے والا (۲) راہ صواب پیدا کرنے والا۔ ٹھیک اور عمدہ رستہ نکال لینے والا (۳) منکروں سے جہاد کرنے والا۔ (۴۔ اسم مذکر۔) اہل تشیعہ کا فاضل۔ امامیہ مذہب کا فقیہہ + امام۔ پیشوائے مذہب +

مُجَدَّداً (ع) تابع فعل۔ از سرِ نو۔ نئے سرے سے +

مَجذُوب (ع) صفت۔ (۱) کھینچا گیا۔ جذب کیا گیا (۲) محبت خدا میں کھینچا ہوا۔ یاد الٰہی میں غرق + صاحبِ جذبہ (۳-ا) مست۔ بیہوش۔ حواس گم کردہ۔ بے خبر۔ آپے سے باہر (۴-ا) سڑی۔ پاگل۔ دیوانہ +

مَجذُوب کی بَڑ (ف) اسم مؤنث۔ مجنونانہ بکواس۔ وہ بے معنی اور غیر مربوط باتیں جو اکثر مجذوب یا مست فقیر بکتے رہتے اور اسی میں سائل کی بات کا جواب دیتے ہیں۔ بے معنی باتیں۔ بے سروپا باتیں سچی نہ جھوٹی باتیں جو سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا (آتش)

مَجذُور (ع) اسم مذکر۔ فی نفسہٖ ضرب کھایا ہوا۔ مربع۔ دوہرا چڑھاؤ۔ کسی عدد کو فی نفسہٖ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اس عدد کو جذر۔ جیسے ۳۶ مجذور ہے ۶ کا یعنی ۶×۶=۳۶ کے

مَجذُوم (ع) اسم مذکر۔ جذامی۔ کوڑھی۔ اچیت برن۔ مبروص۔ وہ شخص جسکا جسم آتشکی مادے سے بگڑ گیا ہو اور ٹپک ٹپک کر گرے +

مُجرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) رواں کردہ شدہ۔ جاری کیا گیا (۲) محسوب۔ کٹوتی۔ محسوب کیا گیا۔ منہائی (۳-ا) ڈنڈوت۔ پرنام۔ کورنش کا۔ آداب۔ بندگی۔ کورنش۔ سلام۔ تسلیمات۔ ملاقاتِ اُمرا۔ جیسے واہ حضرت میرا مجرا دیکھو سلی مت رکھو روا یہ مجھ پہ کہ عشاق کے تئیں تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام (سودا)

سوز کچھ منہ بنائے آتا ہے آج مجرے کا پھر جواب ہوا + (میر سوز)

(۳-ا) رقص و سماع۔ ناچ گانا جو بطور سلام امرا کے روبرو یا بیاہ شادی میں کیا جاتا ہے + آدھا ناچ۔ صرف صبح یا شام کا ناچ ؎

بحر اگر چمکا ستارا عشق کا لوٹئے گردوں کا مجرا دیکھئے (بحر)

(۴-ا) وہ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قطعہ و قصیدہ کی طرز پر کہا جاتا اور اُسکے مطلع یا اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے (۵-ا) باریابی۔ ملازمت۔

مُجرا پانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا۔ چڑھا ہوا روپیہ لینا (۲) باریابی پانا۔ روپیہ بہی میں جمع ہونا +

مُجرا طلبی (ف) اسم مؤنث۔ (قانون) دعوے بالتقابل۔ اُلٹا دعوےٰ +

مُجرا دینا (ف) فعل متعدی۔ حساب میں محسوب کر دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ کاٹ دینا +

مُجرا کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) محسوب کرنا۔ حساب میں لگانا (۲) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹ دینا (۳) با ادب سلام کرنا۔ آداب بجا لانا۔ کورنش یا تسلیمات ادا کرنا (۴) کسی امیر یا نوشہ وغیرہ کے روبرو بطور سلام ناچنا گانا ؎

ارادہ تھا ہی مدت سے میرا کریں یہ سامنے حضرت کے مجرا (جرأت)

مُجرا لینا (ف) فعل متعدی۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا۔ حساب میں لگا لینا۔

مُجرا ہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) محسوب ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگایا جانا۔ وصول ہونا۔ بھر پایا لکھا جانا (۲) کسی امیر یا نوشہ کے روبرو

مجر

نابج ہونا۔ محفل میں ناچ ہونا +

مُجرائی (ع) اسم مذکر۔ (عوام مجرئی) (۱) سلام کرنے والا۔ سلامی۔ مجرا بجا لانے والا۔ کورنش کنندہ۔ وہ شخص جو اپنے خداوند نعمت کا آداب بجا لایا ہو۔ (۲) وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہوں۔ امتیازی۔ کیسے منصبدار درباری (۳) گھاٹ جمع یا لگان۔ متھائی۔ کمی (۴) مرثیہ کا سلام پڑھنے یا کہنے والا + مرثیہ خواں +

مُجَرَّب (ع) صفت:۔ تجربہ کیا گیا۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ امتحان کردہ + کارگر۔ مؤثر۔ تیر بہدف۔ ایک بر ایک +

مُجَرَّبات (ع) اسم مذکر:۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں جیسے مجربات اکبری۔ مجربات بو علی سینا وغیرہ + وہ کتابیں جنمیں اُنکے آزمائش کئے ہوئے نسخے جمع ہیں +

مُجَرَّد (ع) صفت:۔ (۱) جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ چھڑا چھٹانک۔ اکانت + وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ (۲) بن بیاہا۔ مرد بے زن۔ ناکتخدا + بے جورو والا۔ بے زن و فرزند۔ آزاد۔ مخلص جیسے مجرد سب سے اعلےٰ جسکے لڑکا نہ بالا + مجرد سب سے اعلےٰ جسکے سسرا نہ سالا (۴) جتی۔ یوگی۔ جیت اندریا سنیاسی۔ وہ شخص جو دُنیا سے الگ ہو گیا ہو +

مُجَرَّد رہنا (۱) فعل لازم:۔ اکانت رہنا۔ آزاد رہنا۔ عورت کے بغیر رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ جتی رہنا۔ جتی ستی رہنا +

مُجَرَّدات (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وجودِ بے جسم۔ غیر مادی وجود۔ غیر محسوس۔ (۲) عقول عشرہ۔ ملائک۔ ارواح +

مُجَرَّدی (ع) اسم مؤنث:۔ تجرد۔ تنہائی۔ آزادی۔ جتی پن۔ کوارا پن +

مُجرِم (ع) اسم مذکر:۔ گنہگار۔ اپرادھی۔ پاپی۔ جرم کرنے والا۔ قصوروار۔ خطاوار + سرکاری چور + اسامی + مُلزم +

مُجرِم ٹھیرانا یا قرار دینا (۱) فعل متعدی:۔ (قانون) قصوروار ٹھیرانا۔ قابل بازپرس یا سزا قرار دینا۔ الزام ثابت کرنا۔ ملزم ٹھیرانا +

مُجرِم ہونا (۱) فعل لازم:۔ قصوروار ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قابل بازپرس ہونا +

مَجرُوح (ع) صفت:۔ (۱) گھائل۔ زخمی۔ وہ شخص جسکے زخم لگا ہو + چوٹ کھایا ہوا (۲) تخلص حضرت میر مہدی حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ خلف الصدق جناب میر حسن صاحب متخلص بہ انکار دہلوی جو فی زمانا

مجر

اساتذۂ دہلی کی ایک چراغ سحری روح پر فتوح اور خاندانی شاعر ہیں۔ آپ ہی نے سب سے زیادہ جناب اسد اللہ خان غالب علیہ الرحمۃ کی صحبت اور اصلاح سے فیض پایا ہے۔ حضرت غالب کو آپ پر بڑا ناز تھا۔ اُردوئے معلےٰ میں جابجا آپکے نام کے خط ہیں۔ اسی انشائے غالب کا دیباچہ بھی آپ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ ریاست الور سے تحصیلداری کی پنشن پاتے اور اُسی میں گزر فرماتے ہیں۔ اس بڑھاپے میں افسوس کہ یارانِ صحبت کی طرح اُنکی آنکھوں کی بینائی نے بھی مفارقت اختیار کر لی ہے بطور یادگار اُنکی ایک حسرت بھری غزل اس جگہ نقل کر دینی مناسب سمجھی گئی اور اکثر اشعار اپنے اپنے موقع پر نظیروں میں دیئے گئے ہیں + وھوہذا +

حرف تُم اپنی نزاکت پہ نہ لانا ہرگز　　ہاتھ بیداد و ستم سے نہ اُٹھانا ہرگز
تُم بھی چوری کو تیقین ہے نہ کہوگے اچھا　　اب ہمیں دیکھ کے آنکھیں نہ چُرانا ہرگز
عشق ہے ایک مگر آفت نو ہے ہر دم　　یہ وہ مضموں ہے کہ ہوگا نہ پُرانا ہرگز
یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑا لینے کے　　اُنکی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز
سبب قتل محبت ہے اگر اے ظالم　　تو میرا جرم کسی کو نہ بتانا ہرگز
جشن نایاب کے پھرتے ہیں گدا رنگ لکھ　　تم پتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز
جو جفا تیر ستم دل سے وہ گزرا اے چرخ　　تیر اخالی نہ گیا کوئی نشانا ہرگز
ذکر بربادیٔ دہلی کا سنا کر ہمدم　　نیشتر زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز
اب رفتہ نہیں پھر بحر میں پھر کر آتا　　دہلی آباد ہو یہ دھیان نہ لانا ہرگز
وہ تو کچھ دیکھ چکے اُس سے بھی افزوں محشر　　اہلِ دہلی کو نہ محشر سے ڈرانا ہرگز
وہ تو باقی ہی نہیں جنسے کہ دہلی تھی مراد　　دھوکا اب نام پہ دہلی کے نہ کھانا ہرگز
گیتی افروز اگر حضرت نیر رہتے　　اپنا تاریک تو ہوتا نہ زمانا ہرگز
اجتو یہ شہر ہے ایک قالبِ بیجاں ہمدم　　کچھ یہاں رہنے کی خوشیاں تُو سنانا ہرگز
دریغا نہ ہوا بند صدا ہے یہ طبند　　یاں سخنداں تمیج خوار نہ آنا ہرگز
رہی یارانِ گزشتہ کی کہانی باقی　　یہ تو بھولا ہے نہ بھولیگا فسانا ہرگز
اللہ اللہ وہ نواب علائی کا کلام　　جس سے رنگیں نہیں بلبل کا ترانا ہرگز
تُو تو ہے انور وسیکش کی جدائی کا نشاں　　دل پُر درد سے اے داغ نہ جانا ہرگز
صوت بلبل طرب انگیز سہی پر ہمدم　　درد فرسودہ دلوں کو نہ سنانا ہرگز
میں ہوں اکثر مجمع احباب کا بچھڑا بلبل　　مجکو گلدستۂ رنگیں نہ دکھانا ہرگز
جمع ہے مجمع احباب مضامیں تیرے　　اے تصور یہ مرقع نہ مٹانا ہرگز
دلمیں ہیں حسرت و اندوہ کے انبار لگے　　اتنا یکجا نہ کہیں ہوگا خزانا ہرگز

مجن

ساقیٔ بزم میں تیرے تغافل کے نثار — دَور دے کا بھی اِدھر جام نہ لانا ہرگز
کاکل و زلفِ بتاں تک ہیں پریشاں خاطر — نہیں جمعیتِ دل کا یہ زمانا ہرگز
تیرہ بختی یہ طالع ہو ذرا بھی چیتے — اے فلک خواب سے انکو نہ جگانا ہرگز
منزلِ عیش سے گرحظ ہو اُٹھانا اے دوست — ہم سے آزردہ دلوں کو نہ بلانا ہرگز
دارِ فانی میں نہ کر فکرِ قیام اے ناداں — گزرِ سیل ہے یاں گھر نہ بنانا ہرگز
جنکے ایوان تھے ہم پلۂ قصرِ قیصر — اُن کو ملتا نہیں چھپروں کا ٹھکانا ہرگز
رہ گئے دن جو چمن زار میں دل لگتا تھا — سچ ہے یکساں نہیں رہتا ہے زمانا ہرگز
ہمصفیرانِ چمن ہیں ہوئے گرمِ پرواز — اب خوش آتا نہیں گلزار میں جانا ہرگز
زغن و زاغ کی گلشن میں صدا ہے ہر سُو — مرغِ خوش نغمہ نہ آواز سنانا ہرگز
قصرِ عالی کے حوالی میں ذرا تم مجروح — اپنی تعمیر سرِ اینٹ کی مسجد نہ بنانا ہرگز

مجروح کرنا (ہ) فعل متعدی :- زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ زخم لگانا +

مجروح ہونا (ہ) فعل لازم :- گھائل ہونا۔ زخمی ہونا + چوٹ کھانا۔

مجسٹریٹ (انگلش magistrate) اسم مذکر :- حاکم محاکمہ۔ با اختیار حاکم + فوجداری یا دیوانی کا حاکم + منصف۔ جج + سپردکنندہ +

مجسٹریٹی (ا) اسم مؤنث :- (۱) حکومت۔ اختیار (۲) مجسٹریٹ کا عہدہ۔ مجسٹریٹ کی اسامی +

مُجَسَّم (ع) صفت :- جسم دار۔ جس میں طول عرض عمق ہو + مسطح۔ دیہہ بندھی جیسی۔ اکاری +

مُجَسَّمات (ع) اسم مذکر :- مجسّم کی جمع + مسطحات + ڈول ناپ۔ وہ اجسام جنہیں عرض طول عمق پایا جائے +

مُجکو (ہ) ضمیر :- مجھ کو کا مخفف۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ مارا +

مجکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا (ہ) محاورہ :- (چھُری کو نہیں پاتا زیادہ بولتے ہیں) یعنی دشمنِ جان ہے کیا کرے کہ بس نہیں چلتا ؎

ہے عداوت مجھے ایسی اُس بتِ خونخوار کو — مجکو پاتا ہے تو وہ پاتا نہیں تلوار کو (صنعت)
اللہ یہ دشمن ہے اے شوخ تو مرا اب — جب مجکو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا (انشا)

مجکو پیٹے (ہ) قسم (عو) :- میرا ماتم کرے۔ مُوا منہ دیکھے۔ ہے ہے کرے۔ ہمیں کھائے۔ ہمارا جنازہ دیکھے

میں کہا دل میں درد ہے میرے — ہنسکے بولا کہیں خدا نہ کرے
پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا — مجکو پیٹے اگر دوا نہ کرے } (جان صاحب)

مرے ہی سر کی قسم ہے نام جانیکا نہ لو — مجکو پیٹو آج اگر تم اپنے گھر جاؤ رہو (انشا)

مُجَلّا (ع) صفت :- جلا کیا گیا۔ جلا کیا ہوا۔ چمکایا گیا۔ صیقل کیا گیا + روشن۔ صاف۔ ظاہر۔ آشکارا۔

مجم

مُجَلَّد (ع) صفت :- (۱) جلد باندھا ہوا۔ جلد بندی کیا ہوا (۲) کتاب۔ جلد۔ نسخہ +

مَجْلِس (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیٹھنے کی جگہ + وہ مقام جہاں پر آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ بزم۔ سبھا۔ انجمن۔ مجمع۔ سوسائٹی + سماج۔ کونسل۔ کانفرنس جلسہ۔ (۳-۱) انجمن عزائے سید الشہدا حضرت امام حسین علیہم السلام شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع +

مجلس حیراں (ا) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) ایک قسم کی نہایت عمدہ مسی +

مجلس خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- مجلس جمع ہونے کا مقام۔ بزم گاہ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ کسی بزرگ کے آستانہ کا وہ مقام جہاں بیٹھکر مشائخ لوگ قوالی سنتے ہیں + ٹون ہال۔ دیوانِ عام۔ دربار +

مجلسِ رقص و سرود (ع + ف) اسم مؤنث :- یہ لفظ ناواقفوں نے اپنی ڈکشنریوں میں لکھا ہے ورنہ بول چال میں محفلِ رقص و سرود آتا ہے مجلس خاص انجمن عزا کے واسطے مخصوص ہے +

مجلسِ علمی (ع) اسم مؤنث :- علمی سوسائٹی۔ انجمنِ علوم +

مجلس کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) لوگوں کو جمع کرنا۔ سبھا کرنا (۲) امام حسین علیہم السلام کی عزاداری کے واسطے لوگوں کو جمع کرنا۔ مرثیہ خوانی کرنا +

مجلسِ ہوائی (ہ) اسم مؤنث :- ایک تماشے کا نام جسمیں پریوں کا اکھاڑا اُدھر میں جمع ہوتا ہے +

مَجْلِسی (ع) اسم مذکر :- وہ شخص جو شریکِ مجلس ہو۔ اہلِ مجلس۔ وہ شخص جسے کسی مجلس کا بلاوا بھیجکر بلایا ہو +

مَجْمَع (ع) اسم مذکر :- (۱) مجلس۔ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (۲) اکٹھ۔ ہجوم انبوہ۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ ہنگامہ۔ جمگھٹ +

مجمع البحرین (ع) اسم مذکر :- دو دریاؤں کا ملاپ۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دریا ملے ہوں + وہ مقام جہاں فارس اور روم کے سمندر ملے ہیں۔ وہ جگہ جہاں خضر اور موسیٰ کی ملاقات ہوئی تھی۔ بعض کے نزدیک حضرت موسیٰ اور خضر کی ملاقات ہی علم کے دو دریاؤں کا ملنا تھا +

مجمع الجزائر (ع) اسم مذکر :- ٹاپوؤں کا جھنڈ +

مجمع خلافِ قانون (ع) اسم مذکر :- (قانون) ناجائز ازدحام۔ ہنگامۂ خلافِ قانون +

مجمع عام (ع) صفت :- عام لوگوں کا اژدحام۔ میلا۔ ہنگامۂ عام۔ پبلک میٹنگ +

مجم

مجمعِ عام میں مخل ہونا (ا) فعل لازم:۔ عام لوگوں کی پنچایت یا بھیڑ بھاڑ میں خلل ڈالنا۔ میلا کھنڈت کرنا۔ میلا درہم برہم کرنا +

مُجمَل (ع) صفت:۔ اجمال کیا گیا + مفصّل کا نقیض جو تفصیل کا محتاج ہو۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ اختصار۔ سنکشیپ + سرسری۔ رواروی +

ملا ہوا۔ ملا جلا +

مجمل حساب (ع) اسم مذکر۔ خلاصۂ حساب۔ وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو۔ اکٹھا جڑا ہوا حساب۔ حساب کا چٹھا یا گوشوارہ۔ چٹھا بہی +

مُجمَلاً (ع) تابع فعل:۔ اجمالاً۔ خلاصہ کے طور پر۔ بطور خلاصہ۔ بطور انتخاب۔ انتخاباً۔ از روئے اجمال + فی الجملہ۔ اختصاراً + سرسری۔ رواروی +

مجموعہ (ع) صفت:۔ (۱) جمع کردہ شدہ۔ اکٹھا کیا ہوا۔ فراہم کردہ شدہ۔ جمع کیا گیا (۲) اسم مذکر) جملہ۔ کلیات + ذخیرہ۔ خزینہ۔ خزانہ۔ مخزن (۳)۔ اسم مذکر) جُنگ۔ پشتارہ (۴)۔ مرکب عطر۔ وہ عطر جس میں بہت سے عطر یا مختلف خوشبو میں ملی ہوئی ہوں +

مجموعۂ قوانین (ع) اسم مذکر:۔ قوانین کا ذخیرہ +

مجموعہ کا عطر (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا عطر جس میں اور اور عطر بھی شامل ہوتے ہیں +

مجموعی (ع) صفت:۔ جملگی۔ تمام۔ اجمالی جیسے مجموعی ہیئت + مجموعی رپورٹ

مجموعی قیمت (ع) اسم مؤنث:۔ اجمالی قیمت۔ اکٹھی قیمت +

مجموعی نمبر (ا) اسم مذکر:۔ کل نمبر۔ کل حاصل شدہ نمبر +

مجنُون (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دیوانہ۔ باؤلا۔ پاگل۔ سڑی۔ جنونی۔ رسڑا۔ بورا۔ سودائی + خبطی۔ مخبوط الحواس (۲) قیس عامری جو لیلائے عامرہ کا عاشق تھا چنانچہ اُسکا مختصر قصہ یہ ہے۔ **مجنوں کا مختصر قصہ** (اس موقع پر اخیر کا نون غنہ ہے)

مجنوں کا نام قیس تھا مگر عشق کی دیوانگی کے سبب مجنوں مجنوں کہا کرتے تھے۔ ہ کوئی ایسا ویسا آدمی نہ تھا۔ ملوح بن فراحم عامری جو قبیلۂ بنی عامر کا رئیس و سردار مانا جاتا تھا۔ اس کا باپ تھا اور یہ نجد واقع عرب کا باشندہ تھا اس کی قسمت میں ریاست کی بجائے عشق کی وراثت آئی۔ ہ آگ اِس کے پڑوس سے اُٹھ کر سر میں بجھی جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ مجنوں ابھی سات ہی برس کا تھا کہ اُس کے گھر چند مہمان آئے چونکہ لیلا اور قیس دونوں کے گھر پاس پاس تھے اور دونوں گھرانوں کا ارتباط و اتحاد تھا۔ اس وجہ سے قیس کی ماں نے اُسے لیلا کے گھر بھیجا کہ اُنکی ماں سے چھاچ کی ہانڈی بھر لا۔ جب قیس اُسکے گھر میں گیا تو لیلا کی ماں نے اپنی لڑکی سے کہا کہ بیٹی کوٹھڑی میں سے ہنڈا لاکر قیس کی ہانڈی بھر دے۔ جب وہ ہنڈا لیکر آئی اور اُسکی ہانڈی میں چھاچ ڈالنے لگی تو اس نے ہانڈی کو نیچے رکھ دیا۔ اور اُس کی بھولی بھولی صورت اور

مجن

البڑپن کو تکنے لگا۔ اُس نے بھی ٹکٹکی باندھ دی۔ دونوں اِس کھیل میں ایسے محو ہوئے کہ ہانڈی چھاچ بھر کر چھلک بھی گئی مگر وہ ڈالے ہی چلی گئی۔ یہاں تک کہ چھاچ کا ہنڈا خالی ہو گیا۔ مگر انہیں محویت سے فرصت نہ ہوئی۔ لیلی کی ماں نے دیکھکر کہا کہ لڑکی! دیوانی تو نہیں ہو گئی! کہ ساری چھاچ اُنڈیل کر زمین پر دریا بہا دیا اور ابھی تک دونوں میں سے ایک کو بھی خبر نہیں۔ یہ سنتے ہی دونوں شرما گئے مجنوں بھری ہانڈی لے اپنے گھر چلا آیا لیلی اندر کوٹھڑی میں چھپ گئی۔ بڑھیا تاڑ گئی کہ خدا خیر کرے بچپن کی لگی بُری ہوتی ہے ایسا نہ ہو کہ یہ کھیل کچھ گل کھلائے۔ اُس نے لیلی کو تکا اور وہ بڑی دیر کے بعد نیچے آنکھیں کئے ہوئے کوٹھڑی سے باہر نکلی ؎ یہ نیچی نیچی نظریں کیا کیا نہ رنگ لائیں + انداز بھی غضب ہے ظالم تری حیا کا۔ لیلی کی ماں نے مجنوں کا گھر میں آنا جانا بند کر دیا اور لڑکی سے کہا کہ اگر تُو نے کبھی اِس سے بات کی تو تو بھی جائیگی۔ مگر عشق خانہ خراب دونوں کے دلوں میں گھر کر چکا تھا اِدھر لیلی کو چینک تھی اُدھر مجنوں کو لٹک ہو گئی ؎ سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر + ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے + مگر مجنوں غریب نے تو ابھی ہوش ہی نہیں سنبھالا تھا کہ بیچارے پر محبت کا آسمان ٹوٹ پڑا چنانچہ وہ خود اپنے ایک شعر میں کہتا ہے کہ "میں لیلی پر اُس وقت عاشق ہوا کہ وہ بھولی بھولی اور کمسن سی اور میں سات برس کا لڑکا تھا مجھے آٹھواں برس بھی نہیں لگا تھا کہ عشق نے مار لیا" +

لیلائے عامرہ۔ بنت عامر بھی ایک عزت دار اور پاکدامن نیک بخت لڑکی تھی۔ ہاں طبیعت کی چلبلی اور پرلے درجہ کی شوخ ضرور تھی قیس بھی عشق کے زمانہ سے پیشتر بڑا ہی غیرت دار صورت شکل کا اچھا اور ایک طرحدار لڑکا تھا۔ ہمیشہ خوش پوشاک رہتا اور عمدہ سے عمدہ لباس پہنا کرتا تھا۔ ایک دن اسی سج دھج سے ایک خوبصورت سانڈنی پر سوار ہو کر گھر سے نکلا۔ راستہ میں ایک ایسی جگہ سے گزرا کہ جہاں اُسی قبیلہ کی کریمہ نامی ایک لڑکی اپنی ہمجولیوں سے بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔ اور اُسکی سہیلی لیلا بھی وہاں موجود تھی جیسے قیس کی دلربا ادا اور اُس کی بانکی وضع کا جادو ان پر چل گیا۔ سب نے مل کر کہا کہ قیس ہم سے باتیں نہیں کرتے! آؤ دیکھو کس مزے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ یہ تو خدا سے چاہتے ہی تھے جھٹ ناقہ سے اُتر پڑے اور یہاں تک مزے میں آئے کہ غلام کو وہی اُونٹنی ذبح کر کے کباب بنا ڈالنے کا حکم دیا اور سب نے مل کر انہیں چٹ کیا۔ تمام دن اسی شغل میں گزرا دیا۔ اِدھر اُدھر کی وہ گپیں ماریں کہ آسمان زمین کے قلابے ملا دئے۔ جھٹ پٹا ہو چلا تھا کہ اتنے میں مناذل نام ایک نوجوان کہ وہ بھی بنی عامر ہی کے قبیلہ کا تھا آ نکلا۔ سب کی سب لڑکیاں قیس کو چھوڑ کر اُسکی باتوں میں جا لگیں۔ قیس کو یہ حرکت نہایت ہی ناگوار گزری۔ یہ جھنجھلا کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اس مضمون کا شعر پڑھتا ہوا چل دیا۔ "واہ میں نے اپنی اُونٹنی اسی لئے ذبح کی تھی کہ میرے مقابلہ میں مناذل شریک و دخیل ہو اور اُس کی صورت دیکھتے ہی سب کی سب مجھ سے جھینپ جائیں۔" کرتی

مجن

ہوئی اُسکے پاس دوڑ جائیں۔ اور مجھے گھنگروؤں کی یہ آواز صدا سے مشہور ہو جائے" ؎ بھر بھر
کے جو دیتے ہیں وہ جام اور کسی کو ٭ لے لے کے مزے پیتے ہیں ہاں خونِ جگر آؤ سب ٭ اس جلسہ کی
اور سب بیبیں تو دل لگی ہی میں لگ گئیں۔ مگر لیلیٰ کے دل پر قیس کے حسن و جمال نے اپنا سکہ
جما لیا۔ قیس کو اس بات کی خبر بھی نہیں ہوئی۔ اور لیلیٰ اُسکی اندرونی محبت میں اندر ہی اندر
لوٹ پوٹ ہو گئی۔ یہ تو چلا آیا مگر لیلیٰ کی رات جس اُدھیڑ بُن میں تارے گنتے گزری ایسے
کوئی اُسی معصوم کے دل سے پوچھے ؎ کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بُری بلا ہے ٭
مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا ٭ میاں قیس بھی کل کے مزے کو یاد کرکے دوسرے روز اُسی طرح
پھر ایک اور اُونٹنی پر سوار ہو کل سے بھی زیادہ بن ٹھن بنی عامر کے خیموں میں چکر لگانے چلے
منڈلاتے منڈلاتے کہاں پہنچے کہ لیلیٰ کے خیمہ کے پاس۔ اُس وقت لیلیٰ بھی اپنی دو ایک
سہیلیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی دل بہلا رہی تھی۔ اِسنے اُسے دیکھ کر اپنی اُونٹنی ٹھہرائی
اور سب سے صاحب سلامت کی۔ لیلیٰ کی ہمجولیوں نے اپنی سہیلی کا اشارہ پا کر قیس سے کہا
کہ آپ بھی آئیے اور دم بھر بیٹھ کر لطفِ صحبت اُٹھائیے۔ جب یہ اُتر کر آ بیٹھے تو اُن میں سے
ایک بولی کیوں جی! ایک ایسی لڑکی سے تمہارا جی باتیں کرنے کو چاہتا ہے جو تمہیں چھوڑ کے
دنیا بھر کی طرف متوجہ ہو اور نہ کسی اور کی جانب دیکھے۔ قیس نے کہا ہاں بی بی خدا کی قسم میں بھی
یہی چاہتا ہوں۔ لیلیٰ ایک عقلمند لڑکی تھی۔ اُس نے اس بات کا اندازہ شروع کیا کہ آیا میرے
دل کی طاقت اور حالت نے قیس کے دل پر بھی کچھ اپنا اثر کیا ہے یا نہیں۔ اُس کی ہمجولیاں
تو قیس سے باتیں کرتی تھیں اور یہ انہیں کاٹ کر کسی اور کا ذکر چھیڑ چھیڑ دیتی تھی اور ساتھ ہی
کن انکھیوں سے دیکھتی بھی جاتی تھی کہ اس کا اثر قیس پر کیا ہوتا ہے ؎ تخلیے بھلا کس طرح
یہ دل ہے ہمارے گھر کرتی ہے چُھپ چُھپ کے جو رفتارِ محبت۔ لیکن عشق کے مارے دونوں کی
آنکھوں سے ناز و انداز کے سوال و جواب کرتے جاتے تھے ؎ میانِ عاشق و معشوق رمزیست ٭
کراماً کاتبین را ہم خبر نیست۔ عشق کی جڑیں دونوں دلوں میں جگہ پکڑ رہی تھیں کہ لیلیٰ نے ایک بہت
سخت امتحان کیا۔ وہ کیا تھا کہ جب اتفاق سے بنی عامر کے قبیلہ کا ایک اور لڑکا آگیا لیلیٰ
نے قیس کے چھیڑنے اور اُسے جلانے کے لئے اُس لڑکے کو الگ لیجا کر دیر تک کانا پھوسی کی
؎ وہ اُٹھا کے مجنون سیہ بخت زنگی ٭ جسے لیلا بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے۔ جب
بہت عرصہ ہو گیا تو اُسے رخصت کر کے چلی آئی۔ اور قیس کی صورت دیکھنے لگی کیا دیکھتی
ہے کہ قیس کا تو عجب حال ہے غصّہ کے مارے چہرہ تمتمایا ہوا ہے اور شدتِ غیرت سے
یہ حالت ہے کہ ایک رنگ آتا ہے اور ایک جاتا ہے۔ لیلیٰ کے دل میں تو عشق کی آگ بھڑک
ہی رہی تھی ضبط نہ کر سکی اور از خود رفتہ ہو کر یہ دو شعر زبان پر لائی جس کا خلاصہ یہ ہے۔
ہم دونوں کے دلوں میں عشق جوش مار رہا ہے اور دونوں نے ایک دوسرے کے دل میں گھر کر لیا ہے
؎ من تو شدم تو من شدی من جاں شدم تو تن شدی ٭ تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

مجن

؎ اک حشر بپا تھا دمِ اظہارِ محبت ٭ رفتارِ قیامت ہوئی گفتارِ نکہت ٭ یہ اشعار سنتے ہی اِس
کے رہے سہے ہوش جاتے رہے۔ تڑا تا کھا کر بے ہوش ہو زمین پر گر پڑا۔ لیلیٰ کی ہمجولیاں
گھبرا کر۔ اے ہے! کیا ہوا اے ہے کیا ہوا کہتی ہوئی دوڑیں۔ کسی نے منہ پر پانی چھڑکا
کسی نے گلاب کا عطر سنگھایا۔ کوئی کیوڑا لے دوڑی۔ کسی نے تلوے سہلائے کسی نے
کانوں میں تیل ڈالا جب جا کر ذرا ہوش آیا۔ غرض قیس اور لیلیٰ کے عشق کی یہی ابتدا
اور یہی درسِ عشق کا مدرسہ تھا نہ کہ وہ مکتب جو عام لوگوں نے مشہورِ عالم کر رکھا ہے ؎
عقل کے مدرسہ سے اُٹھ عشق کے میکدہ میں آ جامِ فنا و بیخودی اب تو پیا جو ہو سو ہو۔
اِسی محبت نے دونوں کے دلوں کو گرفتارِ الفت کر دیا۔ لیلیٰ چونکہ گھر کی بیٹھنے والی اور ایک نجیب
و شریف طینت لڑکی تھی۔ اُس نے دل پر ہزار کُلفت اُٹھائی مگر ننگِ خاندان کے لحاظ سے
قدم باہر نہ نکالا لیکن قیس پر یہ اثر ہوا کہ وہ اپنا آپ رقیب بنکر ماں باپ عزیز و اقارب گھر بار
سب کو چھوڑ چھاڑ صحرا نورد ہو گیا۔ قبیلۂ بنی عامر کے فرودگاہ کے آس پاس جو ریت کے ٹیلے
تھے اُنہیں میں پڑا رہتا اور رات دن ہائے لیلیٰ ہائے لیلیٰ پکارا کرتا۔ عریانی کا لباس پہنا
ننگِ خاندان سے ننگا ہوا ؎ تن کی عریانی سے بہتر نہیں دُنیا میں لباس ٭ یہ وہ جامہ ہے
کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا۔ کھانا چھوڑا پینا چھوڑا۔ جو قافلہ اُدھر سے نکلتا اُسے ٹکٹکا
دُھر دیکھتا اور بھوکا پیاسا پاتا۔ گو صحرا اور ریگستان ہی میں رہتا تھا مگر لیلیٰ کی کشش نے
وادیٔ نجد کو مرکز بنا دیا تھا۔ جہاں بنی عامر کے قبیلہ کا مسکن اور ٹھکانا تھا وہیں قیس
کا رہنا اور چکر لگانا۔ کوئی راہگیر کیوں نہ ملجائے اُسی کے ہاتھ لیلیٰ کو پیغامِ محبت بھیجتا
؎ کس موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے ٭ زبان کی تھی چھکانا وہ کلموئی لیلا ٭ اگر
کوئی اُس سے بات چیت کرتا تو مطلق جواب نہ دیتا۔ ہاں اگر کوئی لیلیٰ کا ذکر چھیڑ دیتا تو پھر
مجنوں سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا اُس وقت باتیں بھی ٹھکانے کی کرنے لگتا ٭
اُس زمانہ میں اسلامی حکومت کا یہ قاعدہ تھا کہ جس طرح کفار سے جزیہ لیا کرتے تھے۔
اُسی طرح مسلمانوں سے بھی وصول کرتے تھے جس سے مراد زکوٰۃ ہے اس ٹیکس کو ایک سرکاری
عہدہ دار وصول کیا کرتا تھا۔ ان دنوں میں نوفل بن مساحق نام ایک شخص بنی عامر سے
زکوٰۃ وصول کرنے پر مامور تھا۔ جب نوفل اُدھر سے گزرا تو مجنوں کو ریگستان میں آوارہ پھرتے
دیکھکر لوگوں سے پوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور کیوں رہتا ہے لوگوں نے اُس کا سارا حال
کہہ سنایا نوفل کو اُس کے حالِ زار پر ترس آیا اور پاس جا کر حال پوچھنا چاہا۔ اُسکے ساتھیوں
نے کہا کہ جب تک لیلیٰ کا ذکر نہ چھیڑو گے یہ بات نہیں کریگا۔ نوفل نے مجنوں کے سامنے اگر
لیلیٰ کا ذکر چھیڑا۔ مجنوں فوراً مخاطب ہو گیا ۔ نوفل سے خوب باتیں کیں اور نہایت
تڑپتے ہوئے آپ بیتے اشعار سُنائے۔ نوفل نے کہا۔ اچھا آپ کی مرضی ہے کہ میں لیلیٰ
کے ساتھ آپ کی شادی کرا دوں۔ مجنوں کی اس سے زیادہ تمنا ہی کیا تھی کہا ہاں مگر یہ

مجن

کیونکر ممکن ہے۔ نوفل نے کہا کپڑے پہنو اور میرے ساتھ ہو لو۔ غرض نوفل نے اُسے کپڑے پہنائے اور اپنے ہمراہ لیکر بنی عامر کے قبیلہ کی طرف روانہ ہوا ✦

جب بنی عامر کو اس لشکر کی اطلاع ہوئی۔ تو سب کے سب ہتھیار باندھ کر لڑنے مرنے کو مستعد ہو گئے۔ اور نوفل سے کہا کہ قسم ہے خدا کی یہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا کہ مجنوں ہمارے گھروں میں قدم رکھے۔ پہلے تو نوفل نے سب کو دھمکایا اور اپنی طرف سے لڑائی کی تیاری دکھائی" مگر جب دیکھا کہ بنی عامر جان دینے تک آمادہ ہیں تو مجنوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا "کہ بھئی میرے نزدیک تمہارا ناکام ہی واپس جانا صدہا آدمیوں کے مارے جانے سے بہتر ہے۔ لہٰذا میں مجبور ہوں اور تم کو اجازت دیتا ہوں کہ جدھر جی چاہے اُدھر چلے جاؤ" نوفل کی یہ تقریر سُن کر مجنوں نہایت برہم ہوا اور غضب آلودہ لہجہ میں کچھ اشعار پڑھتا ہوا انہیں ریگستانی ٹیلوں پہ جا بیٹھا ✦

جب یہاں تک نوبت پہنچی اور لیلی کے باپ کو کسی طرح رحم نہ آیا تو مجنوں کے والد نے اپنے تمام اعزہ و اقربا کو جمع کیا۔ لیلی کے باپ کے پاس لے گیا اور درخواست کی کہ خدا کے واسطے اب تو اس دیوانے یا نئے مجنوں کے حال پر رحم کھاؤ جس قدر مہر منظور ہو بندھوا لو بلکہ اسی وقت پر کھا لو مگر مجنوں کے ساتھ لیلی کا عقد کر دو۔ اس درخواست نے رحم کی بجائے لیلی کے باپ کو اور بھی بھڑکا دیا۔ اُس نے کہا کہ میری جو کچھ رسوائی ہوئی ہے وہ کچھ تھوڑی نہیں ہے جو اب اور بھی زیادہ رسوائی کو اپنے سر آپ تھوپوں میں قسم کھاتا ہوں کہ چاہے اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جائے مگر لیلی کا نکاح مجنوں کے ساتھ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ اِدھر مجنوں کے رشتہ دار مایوس ہو کر واپس آئے اُدھر لیلی کے باپ نے اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ لیلی کا عقد کر دیا۔ اس خبر کے پھیلنے سے مجنوں کی مایوسیاں اور بھی زیادہ ہو گئیں جیسے کہ ریگستان میں بھی ماہیِ بے آب کی طرح چین نہ پڑا اور جا بجا مارا مارا پھرا۔ مجنوں کی یہ حالت دیکھ کر اُس کے بھائی بندوں سے کسی طرح خاموش نہیں بیٹھا جاتا تھا۔ آخرکار سب نے مل کر مجنوں کے باپ سے کہا کہ اب تو اُس کی حالت کسی طرح نہیں دیکھی جاتی اب کی دفعہ ایام حج میں اُسے ساتھ لے جا کر حج کراؤ اور وہاں درگاہ الٰہی میں دعا مانگو شاید قبول ہو جائے اور یہ اس بلا سے نجات پائے چنانچہ مجنوں اپنے باپ کے ساتھ مکے شریف گیا ✦

بعد فراغت حج شب کو میدانِ منےٰ میں جب تمام حاجی جمع ہوئے تو کسی عورت نے دوسری عورت کو کہ اُس کا نام بھی لیلی تھا پکارا۔ اس آواز نے مجنوں کے سینہ میں پھر آگ بھڑکا دی۔ اس نام کے سنتے ہی ایک ایسی چیخ ماری کہ لوگوں کو خیال ہو گیا کہ شاید اس چیخ کے ساتھ ہی اُس کا دم بھی نکل گیا۔ مجنوں نعرہ مارتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑا۔ تمام رات بیہوش پڑا رہا۔ صبح کو ہوش آیا تو آنکھ کھولی اور اپنے جذبات دل کے نغموں سے غزل خوانی شروع

مجن

کر دی۔ باپ نے جان لیا کہ اب اس مرض کے لئے کوئی علاج کارگر نہیں۔ ع
مجھ سے مریض کو طبیب ہاتھ تو اپنا مت لگا ✦ اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہر خدا جو ہو سو ہو ✦
الحق ع
جو چارہ گر آیا میری بالیں پہ یہ بولا ✦ اللہ کو سونپا تجھے بیمار محبت ✦
پس وہاں سے واپس لے آیا۔ یہاں پہنچتے ہی وہی مجنوں تھا اور وہی اُس کا نجد کا ریگستانی ٹیلا ✦ ع
عشق میں تیرے کوہ غم سر پہ لیا جو ہو سو ہو ✦ عیش و نشاط زندگی چھوڑ دیا جو ہو سو ہو ✦

کہتے ہیں کہ مجنوں صحرائے نجد میں پھرتے پھرتے ایک دفعہ لیلی کے خاوند سے جا ملا۔ اُسے پہچان کر دو پُر درد اشعار پڑھے جن کا یہ مضمون تھا "کہ تجھے اپنے خدا کی قسم سچ سچ بتا کر کبھی صبح سے پہلے تُو نے لیلی کو اپنے گلے سے لگایا ہے یا اُس کے مُنہ کا بوسہ لیا ہے یا کبھی تیرے جسم پر اُس کی زلفیں لہرائی ہیں" یہ اشعار سُن کر اُس کا خاوند شرم سے پسینے پسینے ہو گیا اور ندامت کے لہجے سے کہا کہ اگر قسمیہ تو پوچھتا ہے تو ہاں ایسا ہوا ہے یہ جملہ سنتے ہی مجنوں طیش میں آیا اور لپک کر دونوں ہاتھوں میں دو دہکتے ہوئے انگارے اُٹھا لیے۔ گوشت چرچرا کر جلنے کی آواز لیلی کے خاوند کے کانوں تک آئی اور اس نے حیرت سے دیکھا کہ انگاروں کے ساتھ مجنوں کی ہتھیلیوں کی کھال چربی کی طرح پگھل کر گر رہی ہے چنانچہ وہ گھبرا کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ سچ ہے ع
اسے دیکھے غیروں کو ہیں اتنا نہ پوچھا بیٹھا ہے کوئی اور بھی حسرت زار محبت ✦
مجنوں کے اشعار بہت ہیں اور ہر شعر سے اُس کی از خود رفتگی و پاکی محبت کی بُو آتی ہے۔ آخرش اُس کی یہ کیفیت ہو گئی کہ انسان سے کچھ تعلق نہ رکھا۔ حیوانات سے یہاں تک ربط بڑھایا کہ وحوش صحرا اُس کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔ یہ اُن میں پھرا کرتا تھا اور وہ بھاگنا کیسا کہ بھڑکتے بھی نہ تھے۔ مجنوں کو سب سے زیادہ اُنس ہرنوں سے تھا کہ اُن کی آنکھوں سے معشوقیت برستی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ وہ اکثر ہرنوں کو تصویر لیلی کہا کرتا تھا ✦ بلکہ اپنے ایک شعر میں تو صحرا کی ہرنیوں کی طرف مخاطب ہو کر یہ کہتا ہے "کہ اے ہرنیو! مجھے خدا کے لئے بتاؤ کہ لیلی تم میں سے ہے یا آدمیوں میں سے" کہتے ہیں کہ مجنوں یونہیں جنوں انگیز ولولوں میں جنگل و صحرا اور کوہ و بیابان کی خاک اُڑاتا پھرتا تھا کہ لیلی اُس کے غم میں گُھلتے گُھلتے مر گئی۔ لوگوں نے دفن کر دیا اور مجنوں کو خبر بھی نہ ہوئی۔ چند روز بعد جب اُس کے گوش گزار ہوا کہ لیلی مر گئی تو بنی عامر کے قبرستان کی طرف پہنچا اور لوگوں سے پوچھا کہ لیلی کی قبر کہاں ہے لوگوں نے اس خوف سے کہ کہیں یہ بھی نہ مر جائے قبر بتلانے میں تامل کیا۔ مجنوں نے قبروں کی مٹی اُٹھا اُٹھا کر سونگھنی شروع کی۔ جب لیلی کی قبر کی مٹی ہاتھ آئی تو اُسے سونگھ کر یہ شعر پڑھا "لوگ چاہتے ہیں کہ اُس کے عاشق سے اُس کی قبر چھپائیں مگر خود اُس کی قبر کی مٹی بتا رہی ہے کہ یہ اُس کی قبر ہے" یہی شعر پڑھتے پڑھتے گرا اور مر گیا ✦

لیکن معتبر ذریعوں سے جو معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ مجنوں ریگستانی تودوں پہ پھرتے پھرتے

وہیں مرا ہوا ملا۔ اُسکی موت کے وقت کوئی شخص موجود نہ تھا۔ ایک وادی میں جہاں پتھر کی چٹانیں بکثرت تھیں اُس کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ جس شخص کی نظر پہلے پہل اُسکی لاش پر پڑی۔ وہ قبیلۂ بنی عامر کا ایک شخص تھا جو کسی ضرورت سے اُس وادی میں ہو کر گزر رہا تھا ؎ خوب بیٹھے آج ہم سُنسان ہامُوں دیکھ کر ✦ یاد آیا ہم کو مجنُوں بیدِ مجنُوں دیکھ کر

مجنُوں کی لاش دیکھتے ہی وہ بنی عامر میں آیا اور مجنُوں کے اعزہ کو اسکے مرنے کا پیغام سنایا بنی عامر کے لوگ روتے پیٹتے اُس مقام پر پہنچے اور اُسکی لاش کو غسل دیکر کفنا دفنا دیا ؎

بیاباں مرگ ہے مجنُونِ خاک آلُودہ تن کس کا ✦ پھٹے ہے سوزنِ خارِ مغیلاں تو کفن کس کا ✦

لوگوں کا بیان ہے کہ بنی عامر کو کسی نے کبھی اس قدر روتے اور ماتم کرتے نہیں دیکھا تھا جس قدر کہ وہ مجنُوں کے تجہیز و تکفین کرتے وقت رو پیٹ رہے تھے۔ ایک عام ماتم اور کہرام تھا جس میں عورتیں اور مرد سب شریک تھے۔ یہانتک کہ بچے بھی اپنی اپنی ایک اور سُریلی آواز و سے ہائے مجنُوں ہائے مجنُوں پکار رہے تھے ؎ ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا ✦ لیکن یہ امر یقینی معلُوم ہوتا ہے کہ لیلی مجنُوں سے پہلے ہی گزر گئی تھی۔ مجنُون ۸۰ھ میں مرا ہے جبکہ خلفائے بنی اُمیہ کا دور دورا اور اُن کی سطوت و جبرُوت کا پارہ اوجِ عالم میں ڈنکا بجا رہا تھا ؎ بخاک مرقدِ مجنُوں گزشتم و دیدم ✦ کہ آشنا بتمنائے آشنا خفت است۔ درحقیقت ؎ تھی وہ مجنُوں کے دم ہی تک رونق ✦ خاک اُڑتی ہے اب بیاباں میں ✦

یہ وہی مجنُوں ہے جس کے جوشِ عشق کے متعلق اسلامی دنیا میں بڑے بڑے افسانے گھڑے گئے ہیں۔ جیسے شعرائے کہیں محملِ لیلا کے ساتھ دوڑایا ہے۔ کہیں صحرائے نجد کا دیوانہ بنایا ہے کبھی اُسکی تصویر اُڑتے ہوئے بگولے میں دکھائی ہے۔ کبھی مجنُوں کا خون نکلوا نے کو لیلی کی فصد کھلوائی ہے۔ عورتوں کا مسئلہ ہے کہ لیلی مجنُوں کی شادی میں وہی شخص شریک ہوگا جسکی ڈاڑھی پر کبھی اُسترا نہ پھرا ہوگا ✦

نوٹ۔ یہ دھوکا ہے کہ مجنُوں حضرت امام حسن علیہ السلام کا رضاعی بھائی تھا۔ وہ ایک اور قیس بن ذریح قبیلۂ کنانہ میں سے تھا جو بنی کعب کی ایک بیٹی لبنی بنت حباب پر عاشق تھا اور جناب امام حسن علیہ السلام نے سفارش کر کے اُسکی معشوقہ کے ماں باپ کو راضی کر دیا تھا۔ عقد کے بعد جب کچھ عرصہ تک اولاد نہ ہوئی تو ذریح نے بمشکل قیس کا دُوسرا نکاح کر دیا جس کے سبب اُسے اپنی معشوقہ کو چھوڑنا اور ایک ہی غم میں دونو کو تڑپ تڑپ کر رہنا پڑا ؎

ہوتا ہے بُرا ہائے یہ آزارِ محبت ✦ بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمارِ محبت

(۲) عاشق۔ شیدا۔ والہ و شیفتہ۔ مفتوں۔ دل دادہ ؎

جل ہی جائیگا اگر گور یہ مجنُوں کی ترے ✦ بید مجنُوں کے سوا کوئی نہال آور لگا (ظفر)

(۴) نہایت دُبلا پتلا آدمی۔ سُوکھا ہوا القات آدمی (۵) ایک درخت کا نام جسکی شاخیں جُھکی ہوئی ہوتی ہیں اور اُسے بیدِ مجنُوں بھی کہتے ہیں ✦

مجنُوں بنانا ۔ فعل متعدی۔ دیوانہ باؤلا بنانا۔ پاگل بنانا۔ سودائی بنانا ؎

میں دیوانہ سا پھرتا ہوں تو وحشی بنکے کہتے ہیں ✦ اسے مجنُوں بنایا ہے کسی لیلی شمائل نے (دیا شنکر نسیم)

مجنُوں کا ٹیلا (ع) اسم مذکر۔ نواحِ شاہجہان آباد یعنی دہلی میں ایک پہاڑ کا ٹکڑا ہے جو اس نام سے مشہور ہو گیا ہے۔ شاید وہاں کوئی اس نام کا فقیر آ کر رہا ہو ؎

بید مجنُوں سا کانپتا تھا وقتِ مرگ ✦ میر کو دیکھا مجنُوں کے یار ٹیلے پر (میر)

مُجَوَّز (ع) صفت۔ تجویز کیا گیا ✦ جائز کیا گیا ✦

مُجَوِّز (ع) صفت۔ (۱) تجویز کرنے والا (۲) جائز رکھنے والا ✦ (۳- ف) اصرار کرنے والا۔ مُصِر ✦

مُجَوِّزانِ قانُون (ع) اسم مذکر۔ قانُون بنانے والے۔ مُوجدانِ قانُون قانُون تجویز کرنے والے۔ لیجس لیٹو کونسل۔ قانُون بنانے کی مجاز جماعت۔ واضعِ آئین۔ واضعانِ قانُون ✦

مُجَوَّزَہ (ع) صفت۔ (۱) تجویز کردہ شدہ۔ تجویز کیا گیا ✦ پیش کیا گیا ✦ ٹھہرایا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ معینہ ✦

مَجُوس (ف) اسم مذکر۔ (مجُوسی کی جمع) زردشت کا پیرو۔ آتش پرست۔ آتش پرست کی قوم جو زردشت کی تابع ہے ✦

مَجُوسی (ف) اسم مذکر۔ مجُوس کا واحد۔ آتش پرست۔ زردشت کا پیرو۔ زردشت کو ماننے والا ✦ چاند سُورج کی پُوجا کرنے والا ✦

مُجَوَّف (ع) صفت۔ جوف کیا گیا۔ کھوکلا۔ اندر سے خالی۔ پولا۔ تھوتھا ✦

مجھ (۱) ضمیر۔ ایک کلمہ ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے اور جب یہ اور کلمے سے ملتا ہے تو نئے مخلوط کے بغیر بھی لکھنے اور بولنے میں آتا ہے جیسے مجکو۔ مجھیں وغیرہ مخاطب بذاتِ خود ✦

مُجھ سے (۱) تابع فعل۔ (۱) میری ذات سے۔ از من۔ جیسے مجھ سے اُمید نہ رکھنا (۲) مجھ جیسے۔ میرے سے ؎

مجھ سے دیوانے کی تصویر تو لے لیلا ✦ پھر کہاں مجنُوں صفت قیس اور میرے بعد (مؤلف)

مجھ جیسے کو یا مجکو (۱) مفعول۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ مینو۔ تُو مجکو تو میں تجکو ✦

مجھ میں (۱) میرے میں۔ میری ذات میں۔ جیسے مجھ میں دم نہیں ✦

مجھ میں آیا (۱) محاورہ۔ میں سمجھ گیا۔ میں نے تمہارا مطلب سمجھ لیا میں تمہارا منشا پا گیا۔ میں نے ادا سمجھ لیا

مجھ

مجھلا (ہ۔ اسم مذکر۔ پورب) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ کسی معاملہ کا دشوار ہو جانا +

مجہول (ع) صفت :۔ (۱) نادانستہ شدہ۔ نامعلوم۔ غیر معلوم (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلوم نہ ہو (۳۔ ۱) کاہل۔ سُست۔ احدی۔ نِکھٹّو۔ آرام طلب۔ نکما۔ نکھٹّو۔ حیلہ جُو۔ بہانہ جُو ؎

فکر تو دیر کا رنگ میں کیا جائے کیا ہو گا اگر اس کام میں کچھ مجھ سے ہو دل کھینچیگا (ظفر)

(۴۔ جبر و مقابلہ) وہ مقادیر جنکی قیمت معلوم کرنی ہو۔ نامعلوم رقم +

مجہول النسب (ع) اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکا نسب معلوم نہ ہو۔ ایسا آدمی جسکے حسب و نسب اور اصل و نسل میں شبہ ہو +

مجھولا (ہ) صفت :۔ درمیانی۔ وسطی۔ بیچکا۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط۔ جیسے مجھولا درجہ یا ازاربند + (اہل دہلی الف نُون زیادہ کرکے منجھلا بولتے ہیں اور یہی صحیح ہے)

مجھولی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) منجھلی۔ وسطی۔ درمیانی (۲) ایک قسم کی ہندوستانی چھوٹی گاڑی + (اہل دہلی الف نون زیادہ کرکے منجھلی بولتے ہیں)

مجھے (ہ) مفعول :۔ میرے تئیں۔ میری ذات کے واسطے۔ مرا۔ مجھ کو۔ میتو۔ جیسے مجھے کوئی نہ مارے تو میں سب کو مار آؤں (نامرد کی نسبت بولتے ہیں) +

مجھے اور نہ تجھے ٹھور (ہ) کہاوت :۔ نہ تو مجھ کو ہی تیرا سا ملیگا اور نہ تجھکو ہی دوسری جگہ پسند آئیگی۔ تیرے بغیر مجھے اور میرے بغیر تجھے نہیں سریگا

مجھے مُنہ نہ دکھا (ہ) کلمۂ تنفر :۔ میرے سامنے مت آ۔ مجھے اپنی صورت پر سکھے

مجھیلا (ہ) اسم مذکر :۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ جھمیلا ؎

ہوتا نہیں ہے یار کا جور و ستم تمام ہو جائیں کاش اس ہی مجھیلے میں ہم تمام (مصحفی)

مجھیلا پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ جھمیلا پڑنا۔ قضیہ کا طول پکڑنا۔ کسی مقدمہ یا معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا ؎

کبھی صبا سے کبھی شانہ سے کشاکش ہے پڑا ہے زلف سے اُسکی مجھیلا کیا دل کا (میر ممنون)

مجّی (ہ) اسم مذکر :۔ مرزا کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ عورتیں پیار سے تو مغل کے لڑکے کو کہتی ہیں مثلاً چھوٹے مرزا جیسے ؎ مضامیں اپنی ایڑی کیوں بیاہی شعلہ ہوا چنتے اوڑھنے کا شعور ہوا (جرأت بیگمی)

مُجیب (ع) صفت :۔ (۱) جواب دینے والا (۲) قبول کرنے والا +

مُجیب الدّعوات (ع) صفت :۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالےٰ۔

مجیٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی لکڑی جسکے سُرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ عربی فوۃ۔ فارسی روناس۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک +

مجید (ع) صفت :۔ بزرگوار۔ گرامی۔ بزرگ۔ جیسے قرآن مجید +

مجیرا (ہ) اسم مذکر :۔ زنگولہ۔ برنجی یا پیتل کی چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ میں تال دینے کے واسطے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ جھوٹے جھانجن

مچل

مچا (ہ) اسم مذکر :۔ گوشت کا بڑا اور بن ہڈی کا ٹکڑا۔ عربی قدیدہ۔ مضغہ۔ و تمغراء

مچا مچ (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) (۱) کھچا کھچ۔ لبریز۔ ٹھساٹھس۔ بھرپور۔ لبالب (۲) چارپائی کے چُر چُر انے کی آواز۔ چارپائی کے چُوں چُوں کرنے کی آواز +

مچان (ہ) اسم مذکر :۔ ٹانڈ۔ ٹانڈ۔ وہ تختے یا لکڑیاں جو دیوار میں اسباب وغیرہ رکھنے کے واسطے زمین سے اونچی لگا دیتے ہیں۔ عربی رف +

مچانا (ہ) فعل متعدی :۔ رچانا۔ کرنا۔ عمل میں لانا جیسے غُل مچانا۔ دنگا مچانا۔ ہولی مچانا۔ دُند مچانا۔ اندھیر مچانا۔ راڑ مچانا +

مچک (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) لچک۔ لرزش +

مچکا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مندا۔ ارزانی۔ سستاپن۔ (۲۔ پورب) فرق۔ تفاوت۔ بچھاؤ۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ جیسے چار روز کا مچکا پڑ گیا +

مچکا پڑنا یا کھا جانا (ہ) فعل لازم :۔ (دکانداری) (۱) بازار کا مندا پڑ جانا۔ سستا ہو جانا۔ قدر گھٹ جانا (۲) آمد کا کم ہو جانا۔ کسی چیز کی آمدنی کا رُک جانا (۳) وقفہ پڑ جانا۔ ڈھیل پڑ جانا۔ بچھاؤ پڑ جانا +

مچکانا (ہ) فعل متعدی :۔ جھپکانا۔ آنکھ مارنا۔ آنکھ دبانا۔ پلک مارنا۔ آنکھ کا مُوندنا اور کھولنا +

مچکانا (ہ) فعل متعدی :۔ (پورب) لچکانا۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ جھٹکانا۔ لرزاں کرنا۔ جھکانا +

مچکنا (ہ) فعل لازم :۔ (عو) (۱) لچکنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرانا (۲) چارپائی کا بولنا۔ چرچرانا۔ چوں چوں کرنا +

مَچلا (ہ) صفت :۔ مکرا۔ گھُنّا۔ ڈھیٹ + ضدّی۔ ہٹی۔ ہٹیلا + نٹ کھٹ۔ شوخ جیسے سو گاڑی نہ ایک چھکڑا۔ سو سوتے نہ ایک مچلا +

مَچلاپن (ہ) اسم مذکر :۔ ضد۔ ہٹ۔ اَٹھ۔ مکراپن۔ گھُنّاپن۔ ڈھٹائی +

مِچلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) متلانا۔ غثیان کرنا۔ مالش کرنا + اُبکائی آنا۔ جی اوپر تلے ہونا۔ قے آنا۔ قے کی حاجت ہونا جیسے جی مچلانا +

مَچلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) مکرانا۔ مکراپن کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ و حوالہ کرنا ؎

بہتّہ چشمک زن ہے ساقی ابر ہے آیا ہوا جام مے دے تُو کدھر جاتا ہے مچلایا ہوا (انشاء)

(۲) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا ؎

گوری تیر اگونا بیگانا۔ گونے کے باجے باج رہے ہیں اب نا چلے تیرا مچلانا
لاج سرم کی اوڑھ لے چُنری۔ کھول گھونگٹ پیا کو مکھ دکھلانا (گیت)

مچلائی (ہ) اسم مؤنث :- ڈھٹائی - ڈھیٹ پن - ضد - ہٹ + شوخی +

مچل پڑنا (ہ) فعل لازم :- ضد پر آجانا - ہٹ پر آجانا - اٹھانا + پھر جانا - لوٹ جانا ؎

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لئے | دیکھی جو اچھی شے تو یہ لڑکا مچل پڑا (امیر)

ہر ایک طفل اشک تو کچھ زور چل سکے | روکیں کسے کسے کہ ہزاروں مچل پڑے (نسیم دہلوی)

مچل جانا (ہ) فعل لازم :- پھر جانا - لوٹ جانا - ضد پر آجانا - ضد کر بیٹھنا - ہٹ پر آجانا - اڑ جانا - سر ہو جانا - کسی چیز کے لینے کی ہٹ کرنا ؎

روئے خوش حشر میں بھی گر نظر آئیگا تو میں | سامنے داورِ محشر کے مچل جاؤنگا
خو بری پڑی ہے یہ طفلانِ اشک کی | دیکھا جب اچھی چیز کو اُس پر مچل گئے
(مصحفی)

بیزار جس سے تھے یہ وہی دل ہے میرا جا | اب کیا ہوا کہ دیکھتے ہی تم مچل گئے
تھی سے یار کی ہم اُنکے چل چکے تھے مگر | مچل گیا دلِ پُر اضطراب رستے میں
دیکھنا حشر میں جب تم پہ مچل جاؤنگا | میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹل جاؤنگا
(داغ)

دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لے چل مجھکو | وعدہ میں جا کے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (ذوق)

جوں قول اسد کو لائے تھے اسکی گلی سے ہم | خانہ خراب واں میں آکر مچل گیا (میرزا مانی اسد)

کمبخت دل کے ہاتھ سے ایسا ہوا ہوں تنگ | جس خوبرو کو دیکھ لیا بس مچل گیا (صدیق احمد انم)

مچلکا (ت) اسم مذکر :- عہدنامہ - اقرارنامہ - کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد + عہدنامۂ مجرماں + پرتگیا - قول - قرار - بچن - جیسے نیک چلنی کا مچلکا - حفظ امن کا مچلکا وغیرہ جو سرکار کی جانب سے تحریری لیا جاتا ہے +

مچلکا دینا (ہ) فعل متعدی :- عہدنامہ لکھ دینا - کسی بات کے نہ کرنے کا اقرارنامہ لکھ دینا - کسی امر سے باز رہنے کا تحریری عہد کرنا + قول دینا - بچن دینا ؎

میں نہ ملنے کو لکھوں ہائے لاحول ولا | جان دوں اپنی مگر دوں نہ مچلکا انکا (برق)

مچلکا لکھانا یا لکھوا لینا (ہ) فعل متعدی :- اقرارنامہ تحریر کرانا - عہدنامہ لکھوا لینا - کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا ؎

جاؤ بلم جہاں رین گنوائی نہ ہوری کھیلوں نہ کھیلن دونگی چھتیاں کو ہٹے دونگی وہاں پاؤں پلنگیا پہ دھرنے نہ دونگی - لونگی مچلکا لکھائی بلم تم تو ہو ہرجائی (دہلی)

افسوس ہم نے خطِ غلامی دیا اُسے | لکھوا لیا نہ اُس سے مچلکا رقیب کا (بحر)

مچلکا لینا (ہ) فعل متعدی :- کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہدنامہ لینا - اقرارنامہ لینا - تحریری قول یا بچن لینا ؎

ایک عاشق ہو تو فریاد کروں حاکم سے
کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُن کا
(برق)

مچلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ضد کرنا - ہٹ کرنا - ضد پر آنا - کسی چیز کے لینے پر اڑنا - اصرار کرنا + ڈھٹائی کرنا + ضد سے لوٹنا + پھرنا جیسے بچہ ذرا سا مچلا بلکا کچھ سودا اپا چنے دلوا دئے (شکمہ بیسلی) ؎

دنیا سے ایک روز سفر تجھ کو ہے ضرور | رستہ کسی طرح سے جاہے تو چاہے مچل کے چل
اے طفلِ اشک آنکھوں سے چلنی ہے ایک شق | اس راہ میں خوشی سے تو چل یا مچل کے چل
سو بھی تدبیر نہ تقدیر کو بہلانے کی | جب مجھے قتل پہ عاشق کے مچلتے دیکھا (سودا)

مرے دل کو باتوں سے بہلائیے کتنا | قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر
چھین لیتا اُسے میں حشر کے دن ضد کر کے | کیا کروں مجھ کو فرشتوں نے مچلنے نہ دیا
(داغ)

دل مچلتا ہے جُدا اور دم اُلٹتا ہے جُدا | گھر کو جب چلتا ہوں اُلٹا کو چۂ دلدار سے (معروف)

گرم رو گرچہ رہِ کعبہ میں ہم ہیں لے شیخ | لیکن ایسے بھی جو مچلیں تو مچل سکتے ہیں (انشا)

ہر ایک بات پہ ایسا نہ تو مچل لے دل | ستم میں تیرے اُٹھاؤنگا یا جفا اُنکی (مضطر نظام پیشم)

غضب میں جان آئی ہے جہاں دیکھی کوئی صورت | دلِ ناداں مچلتا ہے کہ بس میں تو یہی لونگا (نامعلوم)

(۲) مکر اپن کرنا - گھنتاپن کرنا - ٹال مٹول کرنا - ٹالنا - لیت و لعل کرنا - جان کر انجان بننا - تجاہل عارفانہ کرنا - جیسے کیا مچلے پڑے ہیں گویا سچ مچ سوتے ہیں - (۳) رونا بلکنا - گریہ کرنا (۴) کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا - مطلق انکار کرنا ؎

لیکے دل کہتے ہو کیوں یوں اسے چلنے کیلئے | دل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے (داغ)

مچلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ضدن - ہٹیلی - شوخ - ڈھیٹ (۲) مکری حیلہ باز - گھنتی +

مچمچانا (ہ) فعل لازم :- کچکچانا + مرد خواہ عورت کا زورِ جوانی کے سبب پُر شہوت دست ہونا - شہوت کے زور یا مستی میں آکر کچکچی باندھنا - مستی کے جوش میں آنا - مستانا - گرمانا - زورِ شہوت میں دانت پیسنا - بکرے کی طرح جنبنانا ؎

ایک بوسہ مچمچا کر زور سے ہونٹھوں کے دے
پھر اگر دل تجھ سے مانگوں جان بھی تاوان ہے
(نامعلوم)

مچمچائی تو تمہی یا میں تھی زنانی تو ہی کہہ | ہے سیاق کس کی دبھتی اسے کیسی بھری رنگین (رنگین)

مچمچا کے لپٹنا (ہ) فعل لازم :- مستی کے جوش میں کچکچا کے یا کچکچی باندھ کے چمٹ جانا - مزے میں دانت پیس کر لپٹنا +

مچمچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ - مستی یا شہوت کے زور میں دانت پیسنے کی حالت - معشوق کی بوس و کنار کے واسطے کمال خواہش - زورِ شہوت - بنبناہٹ +

مچنا (ہ) فعل لازم :- بند ہونا - مُندنا - جیسے آنکھ مچنا +

مچنا (ہ) فعل لازم (ہ-۱) ہونا - عمل میں آنا - کیا جانا - جیسے دھوم مچنا - غل مچنا -

تو۔ دعا۔ پچنا (۲۔ پہاڑ) رچنا۔ بسنا جیسے گھی کے برتن کا پچنا یعنی چکنا ہونا۔ رچ جانا۔ اس چیز میں اُسکی بُو پچ گئی +

مُچنگڑ (ہ) (مُچا کی تصغیر یا تحقیر) موٹا مچا سا + نہایت موٹی روٹی جیسے کیسا ہی لوچدار آٹا ہو وے جب دیکھو موٹے موٹے مُچنگڑ پکا آگے رکھ دیوے (سگھڑ بہیلی)

مچوانا (ہ) فعل متعدی :۔ بند کرانا۔ مُندوانا جیسے آنکھیں مچوانا +

مچوانا (ہ) فعل متعدی :۔ کرانا۔ کروانا جیسے غل مچوانا۔ شور مچوانا +

مچھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بڑی مچھلی۔ مچھلی کی تذکیر ؎

پیا مچھ کچھ نے سو ہے گھیر لیا کوئی ایسا نہیں جو بیتا پی کو ملا (گیت)

(۲) وشنو کا پانچواں اوتار جسنے پہلے چھوٹی سی مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوکر ستیاورت رشی کو جو مسیح سے تین ہزار برس پہلے ہوا ہے عام طوفان کے آنے کی خبر دی اور چاروں ویدوں کے کشتی میں رکھ لینے کی ہدایت کی تاکہ وہ انکو بچالے۔ اوّل اول یہ مچھلی ایسی چھوٹی تھی کہ ستیاورت نے اشنان کرتے وقت اُسے اپنے ہاتھ میں اُٹھا لیا تھا لیکن پھر اس قدر بڑی ہوگئی تھی کہ اُسنے تمام سمندر پر پھیل کر اپنے سینگ سے کشتی کو بچالیا +

مچھر (ہ) اسم مذکر :۔ ایک نیشدار چھوٹے سے اُڑنے والے جانور کا نام جو اکثر جسم کا خون پیتا اور بھن بھن کرکے اُڑتا ہے۔ پشہ۔ گنگی +

مچھر کی جھول (ہ) اسم مؤنث :۔ نہایت ادنےٰ حقیر اور کم قیمت چیز۔ کم قدر اور ناچیز شے۔ خفیف چیز +

مچھر کی جھول کا چور (ہ) اسم مذکر :۔ ادنےٰ چور۔ اُٹھائی گیرا +

مچھرنگا (ہ) اسم مذکر :۔ (پورب) رام چڑیا۔ ماہی گیر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے +

مچھلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) مچھری۔ مچھی۔ ماہی۔ مین۔ حوت۔ جل توری۔ سمک جیسے تازی مچھلی ہے دریاؤ کی (آواز) (۲) عضلۂ بازو و ساق۔ پنجاب اور پہاڑ پر اسے چوہا بھی کہتے ہیں۔ گوشت بازو۔ مولا ہتھیلی کا اندرونی گوشت یا عضلہ + ؎

برلی لوٹی ہے پھڑکتی واہ رے شوخی تری دست رنگیں کی بھی مچھلی کو قرار اکدم نہیں (وزیر)

ہماری آنکھوں سے دریا اشک کے جاری خیال ہے ترے بازو کی یار مچھلی کا
وہ توں حنائی ہاتھ دیکھتے ہیں آگ سے مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں (ناسخ)

(۳) عضلہ کا گوشت جسے عوام اولہ کہتے ہیں۔ ساق حیوانات کا گوشت (۴) ایک قسم کا کان کا طلائی زیور جو مچھلی کی صورت کا بنا ہوا اور اکثر جڑاؤ ہوتا ہے

محاورۂ حال میں اسی کو مگر بھی کہتے ہیں ؎

بوسے لیتی ہے ترے بالے کی مچھلی اے صنم ہے ہمارے دل میں عالم ماہیٔ بے آب کا (ناسخ)

(۵۔ پہاڑ) ناک کا بُلاق +

مچھلی پکڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ مچھلی کا شکار کرنا۔ بنسی لگانا +

مچھلی پکڑنے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک طرح کا مُڑا ہوا آنکڑا جس میں چارہ لگاکر مچھلی پکڑتے ہیں +

مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی (ہ) کہاوت :۔ یعنی ایسی کیا جلدی ہے کونسا کام بگڑا جاتا ہے۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جبتک اچھا گھر اور اچھا بر نہیں ملیگا ہم شادی نہیں کرینگے بیٹی ہے کچھ مچھلی نہیں ہے کہ سڑ کر بگڑ جائیگی +

مچھلی کا پر (ہ) اسم مذکر :۔ بازوئے ماہی۔ مچھلی کا پنکھ +

مچھلی کا تیل (ہ) اسم مذکر :۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جسے انگریزی میں کوڈ لیور آئل کہتے ہیں۔ کوڈ مچھلی اکثر بحرِ شمالی اور خاصکر نیوفون لنڈ کے کناروں پر پائی جاتی ہے۔ امراضِ سینہ سل دق کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے +

مچھلی کا کانٹا (ہ) اسم مذکر :۔ استخوانِ ماہی۔ خارِ ماہی۔ مچھلی کی ہڈی پسلیاں وغیرہ +

مچھلی کا گلپھڑا (ہ) اسم مذکر :۔ مچھلی کا وہ مقام جہاں سے وہ سانس لیتی ہے۔ کنپٹی۔ کنکھلا +

مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے (ہ) کہاوت :۔ اپنے خانداقی کام سے ہر شخص واقف ہوتا ہے +

مچھلی کی طرح تڑپنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت تڑپنا۔ از حد بیقرار اور مضطرب ہونا۔ بیاکل ہونا۔ بے چین ہونا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

مچھلی والا (ہ) اسم مذکر :۔ دھیمر۔ جھینور۔ مچھوا۔ ماہی فروش۔ ماہی گیر +

مچھلیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ مچھلی کی جمع +

مچھلیاں پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ ڈنڑوں پر تیاری کے سبب عضلوں کا اُبھر آنا۔ کسرت یا ورزش کے باعث رانوں یا بازوؤں کا بھر جانا +

مُچھندر (ہ) اسم مذکر :۔ بڑی بڑی مُوچھوں والا جیسے

چل چل بے مچھندر تجھے کس دم ہم نے گھیرا داڑھی کو منڈا ڈال تو مُوچھوں کا بکھیڑا (افضل)

(۲) چوہا۔ مُوش (۳) بد وضع لورواہی آدمی۔ بیادا اور مسخرا آدمی شخص ویوٹ ؎

دیکھ کل اُنکی طرف شیخ رہا تو بولے خوبیٔ قسمت کی ہوا ہمیہ مچھندہ عاشق (انشا)

مچھوا (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) ماہی فروش + ماہی گیر ۔ مچھلیاں پکڑنے والا ۔

مچھی (ہ) اسم مونث ۔ (پورب) (۱) مچھلی ۔ ماہی (۲) بوسۂ اطفال ۔ بچی ۔ چُما ۔ چمو ۔ بچی ؎

اس کتابی منہ کی اک مچھی دوگا نا جان میں نہادھو کے ہوں آئی چومنے قرآن (میر یار علی)
تب وہ ایسے کہ جان دیدیجے دہن ایسا کہ مچھیاں لیجے (شوق)

مچھی یا مچھیاں لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (پورب) بوسہ لینا بچیاں لینا
بڑ گئے لینے کے دینے تو غرہ آجائیگا میں یہ کہکر اُسکے منہ کی مچھیاں لینے لگا (مشتاق)

مچھی بھون (ہ) اسم مذکر ۔ وہ تالاب جو امرا یا بادشاہ اور راجاؤں کے
محلوں میں ہوتا ہے اور اُسمیں اکثر مچھلیاں چھوٹی ہوئی رہتی ہیں ؎
جس خط میں انکو لکھتا ہوں بوسا آئے منہ گُنگرو پھینک دیتے ہیں مچھی بھون میں خط و مروح
لہریں لیتا ہے پڑا مچھی بھون آئینہ میں چوم لے تو بھی بھلا اپنا ہی آئینہ میں } (ناسخ)
مانگا جو میں نے بوسہ اُنسے چمن کے اندر بولا کہ یاں نہیں چل مچھی بھون کے اندر

مچھیل (ہ) اسم مذکر ۔ بڑی بڑی مونچھوں والا ۔ سبلت دراز +

محابا (ع) اسم مذکر ۔ مروت ۔ لحاظ ۔ دوستداشت + صلح + اعانت + نگہداشت ۔

محاذی (ع) صفت ۔ برابر ہونے والا ۔ مقابل ۔ برابر ۔ آمنے سامنے
+ سمنکھ ۔ روبرو +

محاربہ (ع) اسم مذکر ۔ باہم جنگ کرنا ۔ جنگ ۔ یدھ ۔ لڑائی ۔ گھمسان
معرکہ ۔ مجادلہ ۔ کارزار ۔ جنگ و جدل +

محاسب (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حساب داں ۔ علم حساب سے واقف ۔
(۲) حساب کرنے والا ۔ پڑتال کرنے والا ۔ جانچنے والا ۔ پڑتالیا ۔ اگزمینر ۔ اکونٹینٹ +

محاسبِ دہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ گاؤں کا حساب کتاب لکھنے والا ۔ پٹواری +

محاسبہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حساب شمار ۔ کسی سے حساب لینا یا کرنا (۲) ۔
مجازاً باز پرس ۔ مواخذہ ۔ اخراجات +

محاسبہ طلب ہونا (ہ) فعل لازم ۔ حساب طلب کیا جانا ۔ حساب مانگا جانا +

محاسبہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ حساب طلب کرنا ۔ حساب مانگنا ۔
روپیہ کی باز پرس کرنا + مطالبہ کرنا ۔

محاسن (ع) اسم مونث ۔ جمع حسن ۔ خلاف قیاس (۱) خوبیاں بھلائیاں
نیکیاں (۲) خصائل حمیدہ (۳) مردوں کی ڈاڑھی یا مونچھیں +

محاصر (ع) صفت ۔ محاصرہ کرنے والا ۔ حصار کرنے والا ۔ گھیرنے والا +

محاصرہ (ع) اسم مذکر ۔ کسی کو گرداگرد سے بند کرنا ۔ چاروں طرف سے

بند کر دینا ۔ گھیرا ڈالنا + ناکہ بندی ۔ قلعہ بندی ۔ انحصار ۔ تسخیر ۔ گھیرا +

محاصرہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ تسخیر سے باز آنا ۔ ناکہ بندی چھوڑ دینا
افواج محاصرہ کو بلا لینا +

محاصرہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھیرنا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ تسخیر کرنا ۔ ناکہ بندی
کرنا ۔ قلعہ بندی کرنا +

محاصرین (ع) اسم مذکر ۔ محاصرہ کرنے والے ۔ گھیرنے والے ۔ گھیرا
ڈالنے والے ۔ ناکہ بندی کرنے والے +

محاصل (ع) اسم مونث ۔ (۱) آمدنی ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ یافت ۔ حاصل ۔
پیداوار ۔ زر حاصل + خراج ۔ باج (۲) بکری کا روپیہ ۔ بکری ۔ فروخت +

محاصلِ خام (ع + ف) اسم مونث ۔ کچی نکاسی ۔ تحصیل خام کچی آمدنی
غیر مستقل آمدنی ۔ معاملۂ خام +

محاصلِ دہ (ع + ف) اسم مونث ۔ گاؤں کی آمدنی زر لگان ۔ زر معاملہ +

محاط (ع) صفت ۔ (۱) احاطہ کیا گیا ۔ گھیر لیا گیا (۲) جانا گیا ۔ سمجھا گیا ۔ معلوم کیا گیا

محافظ (ع) صفت ۔ (۱) حفاظت کرنے والا ۔ نگران ۔ رکھوالا چوکیدار ۔
پاسبان ۔ نگہبان ۔ دربان ۔ (۲) ولی ۔ مربی ۔ سرپرست ۔ امین ۔ مہتمم ۔
(۳ ۔ اسم مذکر) ۔ وہ سپاہی جو کراچیوں پر رہتے ہیں ۔ کراچی کا چوکیدار +

محافظِ تن (ع + ف) اسم مذکر ۔ محافظ ذات ۔ وہ سپاہی جو امرا یا
سرداروں کی جان کے محافظ ہوتے اور ہر وقت ساتھ رہتے
ہیں ۔ باڈی گارڈ +

محافظِ حقیقی (ع) صفت ۔ اصل حفاظت کرنے والا ۔ خدا تعالےٰ +

محافظ خانہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ وہ دفتر جس میں فیصل شدہ مثلیں رہتی
ہیں + مثلوں کا دفتر ۔ دفتر خانہ ۔ وہ مکان یا کمرہ جسمیں عدالت کے
متعلق کاغذات رہتے ہیں +

محافظِ دفتر (ہ) اسم مذکر ۔ نگران دفتر ۔ عدالت کے کاغذات کا
ذمہ دار ۔ مثلیں رکھنے والا +

محافظِ محبس (ع) اسم مذکر ۔ داروغۂ جیل ۔ جیلخانہ کا داروغہ +

محافظت (ع) اسم مونث ۔ (۱) نگاہبانی ۔ حفاظت ۔ نگرانی ۔ چوکیداری
پاسبانی ۔ رکھوالی (۲) اہتمام ۔ سرپرستی +

محافل (ع) اسم مونث ۔ محفل کی جمع ۔ مجلسیں ۔ انجمنیں +

محافہ (ع) اسم مذکر ۔ ڈولا ۔ ڈولی ۔ پالکی ۔ ہنڈول ۔ زنس ۔ پینس ۔ دلہن کا

ڈولا۔ وہ پردہ دار سواری جسمیں عورتیں بیٹھتی اور کہار اُسے اُٹھا کر لے چلتے ہیں (عربی میں یہ لفظ محفّہ تھا فارسی والوں نے تصرف کرکے محافہ بنالیا) ٭

مُحاکَمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) جھگڑا چکوانے کے لئے حاکم کے پاس جانا۔ رفع خصومت کے لئے جج کے پاس جانا ٭ دعوے۔ انصاف طلبی۔ فیصلہ۔ (۲) منصف بنکر قضیہ چکانا ٭

مَحال (ع) اسم مذکر۔ محل کی جمع۔ (۱) مقامات۔ مکانات۔ منازل ٭ فرودگاہیں۔ (۲) جاگیریں ٭ پرگنے ٭ ضلعے ٭ جائداد غیر منقولہ ٭ (یہ اصل میں محالل تھا لام کو لام میں ادغام کرکے محال کرلیا) ٭

مُحال (ع) صفت۔ (۱) ناممکن۔ غیر ممکن۔ اَن ہونی۔ ان ہوت (۲-۱) دشوار۔ دقت طلب۔ مشکل۔ کٹھن۔ سخت ٭

ایک مندر کے ستر در ہر در میں تریا کا گھر } مُحال کے چھتّے
بیچ میں ورکے امرت تال بُوجھ ہے اُسکی بڑی محال } کی پہیلی

(۲-۱-اسم مؤنث) شہد کی مکھیوں کا چھتا۔ مگہی (یہ لفظ اس معنی میں غلط مستعمل ہو گیا ہے کیونکہ وہ کوئی ہندی لفظ ہے جسکے معنی شہد کا چھتا ہیں اسکے متعلق (دوگو) جتنے لفظ ہیں وہ میم سے پائے جاتے ہیں مثلاً پہاڑ میں شہد کی مکھی کو ماہو کہتے ہیں۔ دیس میں موآ۔ اسی طرح مارواڑ میں شہد کے چھتے کو مہوک اور سنسکرت میں شہد کو مدھو چھتے کو مدھوکرم یا مدھو کو کہتے ہیں شاید مہوک بھی اسی سے بنالیا ہوگا پس عجب نہیں کہ محال بھی کوئی لفظ اسی قبیل سے ہو یا یوں کہو کہ مُحال عربی بمعنی جائے شوخنگ مسلمانوں نے یہ لغت تراش لیا ہو) ٭

مُحالات (ع) اسم مؤنث۔ (مُحال کی جمع) ناممکنات۔ غیر ممکن باتیں۔ غیر ممکن چیزیں ٭ دشواریاں ٭

مَحامِد (ع) اسم مؤنث۔ محمدت کی جمع۔ تعریفیں۔ نیک خصلتیں۔ عمدہ سیرتیں اوصافِ حمیدہ۔ خصائلِ پسندیدہ ٭

مُحاوَرات (ع) اسم مؤنث۔ (محاورہ کی جمع)

مُحاوَرہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ہمکلامی۔ باہمی گفتگو۔ بول چال۔ بات چیت سوال جواب (۲) اصطلاح عام۔ روزمرہ۔ وہ کلمہ یا کلام جسے چند ثقات نے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی کے واسطے مختص کرلیا ہو جیسے حیوان سے کُل جاندار مقصود ہیں مگر محاورے میں غیر ذوی العقول پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور ذوی العقول کو انسان کہتے ہیں (۳-۱) عادت لپکا ٭ مہارت۔ مشق۔ ربط۔ ابھیاس جیسے مجھے اب اس بات کا محاورہ نہیں رہا۔

مُحاورہ پڑنا (د) فعل لازم۔ روزمرہ پڑنا ٭ عادت ہوجانا۔ سبھاؤ پڑجانا۔ لپکا پڑجانا۔ بان پڑنا ٭

مُحاورہ ڈالنا (د) فعل متعدی۔ عادت ڈالنا۔ کسی بات کا عادی بنانا مہارت پیدا کرنا۔ مشق بہم پہنچانا۔ ربط ڈالنا ٭

مُحِبّ (ع) اسم مذکر۔ پیار رکھنے والا۔ دوستی رکھنے والا۔ یار۔ دوست۔ مشفق۔ مہربان۔ آشنا ٭

مَحَبَّت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پریت۔ پریم۔ اُلفت۔ چاہ۔ موہ۔ پیار۔ لاڈ ٭ دوستی۔ اخلاص۔ یارانہ۔ آشنائی۔ ملاپ (۲) عشق۔ سنیہ ٭ لگن۔ لو ٭

محبت چاہئے باہم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ہو خوشی ہو ہمیں یا ہو غم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ہو (ظفر) (اس لفظ کے موقع پر مؤلف اپنی ایک تازہ غزل کے فرمائشی چند اشعار لکھ دینے بطور یادگار مناسب جانتا ہے)۔

مطلع

ہوتا ہے بُرا ملنے پہ آزارِ محبت ٭ بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمارِ محبت
کہتے ہیں بُرا ہوتا ہے آزارِ محبت ٭ پوچھے کوئی اُنسے جو ہیں بیمارِ محبت
ہر قتل پہ رہتی ہے گرہ سات کے دشمن ٭ اقرارِ محبت ہے نہ انکارِ محبت
کترا کے نکل جاتے ہیں رستہ میں بھی بچکر ٭ کیوں ہم سے ہوا مُنہ پہ ہے لِلّٰہ محبت
بوسے دیئے غیروں کو یہی اتنا نہ پوچھا ٭ بیٹھا ہے کوئی آور بھی حقدارِ محبت
بوسہ کی طلب میں اسے جو چاہو سزا دو ٭ آبیٹھا ہے مقتل پہ سزاوارِ محبت
بس دیکھ لی بیسے یہ تری چاہتگری بھی ٭ لے اٹھ سے جاتا ہے وہ بیمارِ محبت
دنیا سے پیچھے پھرتے ہیں اک بات پر انکی ٭ دیکھو گے ابھی خنجر تم اسرارِ محبت
غم کھاتے ہیں پیتے ہیں سدا خونِ جگر ہم ٭ اس طرح بسر کرتے ہیں غم خوارِ محبت
فرہاد ہوئے شیر کے لانے پہ یہ غرّہ ٭ میں سر پہ اُٹھا لاتا ہوں کہسارِ محبت
دیکھیں گے وہاں چل کے ذرا ہو تاکہ لپک ٭ ہے آج بڑی دھوم سے دربارِ محبت
کی خوب درستی مرے اخلاق کی تُنے ٭ گالی کو سمجھنے لگا گفتارِ محبت
دل لُوٹ کے کرتے ہیں تپ کے اک غش پہ ٭ اس لطف کی کرتا ہے کہ کمانتا رخارِ محبت
اس عشق کی عزت ہی نرالی ہے جہاں میں ٭ جو طوق ملامت ہے وہی ہارِ محبت
ہے عقل یہ حیران کہ قابو کرے کس طرح ٭ رکتا ہی نہیں روکے سے رہوارِ محبت
سید کو کبھی جھوٹوں بھی تم منہ نہ لگاؤ ٭ کردیگا ابھی غیروں میں اظہارِ محبت

مَحَبَّت اُچھلنا (د) فعل لازم۔ عو۔ ماستا اُچھلنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ جوش محبت ہونا۔ دوستی یا اُنسیت کا ولولہ اُٹھنا جیسے بھائی کی وہ محبت اچھلی کہ اچھائی بُرائی کی خبر نہ رہی ٭

محب

محبت آمیز (ع + ف) صفت:- پیار سے ملی ہوئی۔ محبت کی۔ الفت کی محبانہ۔ جیسے محبت آمیز باتوں سے یار بنالیا +

محبت رکھنا (۱) فعل لازم:- اخلاص رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ چاہنا۔ پیار کرنا۔ عزیز رکھنا +

محبت کا جوش (۱) اسم مذکر:- ولولۂ عشق ؎

نہ کھانے کی سُدھ اور نہ پینے کا ہوش ۔ بھرا دل میں اسکے محبت کا جوش (میر حسن)

محبت کا دم بھرنا (۱) فعل لازم:- محبت کا اقرار کرنا۔ محبت کا دعوے کرنا۔ محبت کا نام لینا۔ محبت کا نام جپنا۔ عشق ظاہر کرنا۔ عشق جتانا +

محبت کا دم مارنا (۱) فعل متعدی:- دعوئے الفت کرنا۔ عاشقی کا دعوے کرنا +

محبت کرنا (۱) فعل متعدی:- پیار کرنا۔ اخلاص کرنا۔ اُلفت رکھنا۔ چاہنا +

محبتِ کُل (ع) اسم مؤنث:- (صُوفی) صوفیوں کی اصطلاح میں ایک مرتبہ کا نام جس میں آدمی سب کو دوست ہی دوست خیال کرتا اور صُلحِ کُل پر رہتا ہے۔ سب سے یکساں محبت کرنیکا مرتبہ +

محبت کی نظر یا نگاہ ڈالنا (۱) فعل متعدی:- اُلفت کی نظر سے دیکھنا نظرِ التفات کرنا۔ توجہ کی نگاہ ڈالنا +

مَحبَس (ع) اسم مذکر:- جیل۔ جیلخانہ۔ بندی خانہ۔ زنداں۔ قید خانہ۔ بندی خانہ۔ بڑا گھر +

مَحبُوب (ع) اسم مذکر:- پیارا۔ عزیز۔ مُحب۔ دوست + معشوق + چاہیتا + دلارام۔ دلدار۔ دلپسند۔ منظورِ نظر +

محبوبِ الٰہی (ع) اسم مذکر:- حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز کا لقب۔ خدا کا پیارا۔ خدا تعالےٰ کا منظورِ نظر +

مَحبُوبہ (ع) اسم مؤنث:- معشوقہ۔ پیاری +

مَحبُوس (ع) اسم مذکر:- مقید۔ قیدی۔ بندھوا۔ قید کیا گیا۔ اسیر +

مُحتاج (ع) صفت:- (۱) حاجتمند۔ ضرورت مند۔ خواہش مند۔ آرزومند۔ متمنی۔ خواہاں۔ بھوکا ؎

پھل ملیگا ہمیں کیا سرو قدوں سے عاشق ۔ سرو ہوتے ہیں ہمیشہ سے ثمر کے محتاج
دل شب ہجر میں کوسوں ہی اُڑا پھرتا ہے ۔ گھر میں ہم گوشہ نشیں کب ہیں سفر کے محتاج } (ذوق)

(۲-و) دست نگر۔ دوسرے کا ہاتھ تکنے والا۔ ہاتھ تکو (۳-و) تنگدست۔ مفلس غریب۔ کنگال + زدہ حال۔ تہی دست۔ نادار۔ نردھن۔ دھن ہین (۴-و) ناقص الخلقت۔ وہ شخص جسکے کسی عضو میں نقص آگیا ہو۔ اپاہج۔ کُنڈا۔

محد

دست و پا وغیرہ سے معذور جیسے ہاتھ یا پاؤں یا آنکھوں سے محتاج ؎

کس طرح حرفِ تسلی پہ کمر وہ باندھے ۔ ہیں سبز خود دہن اور کمر کے محتاج (عاشق)

(۵-و) پابند۔ منحصر۔ موقوف۔ وابستہ۔ نواب فصیح الملک بہادر دہلوی ؎

دُنیا میں کب انسان کی حاجت نکلی ۔ حسرت ہی رہی کوئی نہ حسرت نکلی
جیتے تھے قیامت کی توقع پر ہم ۔ خود وقت کی محتاج قیامت نکلی } (داغ)

(۶-و) اسم مذکر۔ فقیر۔ بھکاری۔ منگتا۔ گدا۔ کنگلا +

مُحتاج خانہ (۱) اسم مذکر:- غریب خانہ۔ وہ جگہ جہاں قحط زدہ یا مفلس یا لاوارث بچے وغیرہ رہتے اور پرورش پاتے ہیں +

مُحتاج کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) غریب کرنا۔ مفلس بنانا + دست نگر بنانا۔ جیسے خدا انسان کو انسان کا محتاج نہ کرے (۲) کسی عضو سے بیکار اور معطل کرنا۔ اپاہج بنانا۔ جیسے مار کر ہاتھ سے محتاج کر دیا +

مُحتاج ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) حاجتمند ہونا (۲) دست نگر ہونا (۳) مفلس اور کنگال یا تنگدست ہونا۔ جیسے کوڑی کوڑی کو محتاج ہے (۴) اپاہج ہونا۔ کُنڈا ہونا +

مُحتاجگی یا محتاجی (۱) اسم مؤنث:- (۱) ناچاری۔ مجبوری (۲) حاجت ضرورتمندی۔ ضرورت (۳) مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ افلاس۔ بے نوائی۔ عسرت تنگی۔ ناداری (۴) دست نگری۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا +

مُحتاط (ع) صفت:- احتیاط کردہ شدہ۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے +

مُحترَم (ع) صفت:- عزت کیا گیا۔ حرمت کیا گیا۔ معزز۔ واجب التعظیم۔ بزرگوار۔ آدر جوگ +

مُحتَسِب (ع) اسم مذکر:- حساب گیرندہ۔ حساب لینے والا + وہ حاکم جو خلافِ شرع باتوں کی ممانعت کرے + مفتی۔ قاضی۔ شیخ۔ مجسٹریٹ۔ کوتوال ؎

محتسب گرچہ ول آزار ہے میخواروں کا ۔ رہے اک جام تو ہے یار ابھی یاروں کا (ذوق)
دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ۔ ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (")

مُحتَشِم (ع) صفت:- صاحبِ خدم و حشم + لاؤ لشکر والا۔ بہت سے نوکر چاکروں والا + نواب۔ امیر۔ دولتمند۔ رئیس +

مُحتَمَل (ع) صفت:- احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا + مشتبہ +

مَحجُوب (ع) صفت:- پوشیدہ۔ حجاب کردہ شدہ۔ مخفی +

مُحَدَّب (ع) صفت:- اُبھرا ہوا۔ مقعر کا نقیض۔ کبھہ دار۔ قُبہ دار۔ اُبھروال ماہی پشت۔ مرغ سینہ +

محد

مُحَدِّث (ع) اسم مذکر - علم حدیث جاننے والا - اخبار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقف + فقیہ + راوی حدیث گو +

مَحْدُود (ع) صفت - حد کیا گیا - انتہا کیا گیا - حد بندی کیا گیا - گھیرا گیا - احاطہ کیا گیا - محصور - مقید +

مَحْدُود کرنا (۱) فعل متعدی - حد بندی کرنا - حد باندھنا - روکنا - احاطہ کرنا +

مَحْذُوف (ع) صفت - حذف کیا گیا - گرایا گیا - نکالا گیا - علیحدہ کیا گیا + وہ لفظ یا حرف جو گرا دیا گیا ہو +

مِحْراب (ع) اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی ہتھیار - سلاح - اصطلاحی وہ قوس یا کمان جو مسجد میں کعبہ کی طرف امام کے کھڑے ہونے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے چونکہ یہ شیطان کی لڑائی کا ایک آلہ ہے اس وجہ سے محراب نام رکھا گیا (۲) گھر - خانہ (۳) صدر مجلس + طاق - طاقچہ - کمانچہ + ڈاٹ - گول دروازہ (۴) شاہی خلوت گاہ + خلوت خانہ - حجرہ ؎

صحتِ سوزشِ دل کی جو دعا کرتا ہوں آگ اک اٹھتی ہے محراب دعا جلتی ہے (صبا)

محراب دار (ع + ف) صفت - قوس نما - کمان کی مانند +

مُحَرِّر (ع) اسم مذکر - کاتب - نویسندہ - راقم - لکھنے والا - تحریر کنندہ + منشی +

مُحَرَّرہ (ع) صفت - لکھا ہوا - مرقومہ جیسے محررۂ بست و ہفتم اپریل ۱۸۹۴ء

مُحَرِّری (ع) اسم مؤنث - منشی گری - متصدی گری - کارِ تحریر کا عہدہ +

مُحَرَّف (ع) صفت - راستی سے پھیرا گیا - کج - ٹیڑھا - اُلٹا - مقام سے ہٹا ہوا +

مُحْرِق یا مُحْرِقہ (ع) اسم مؤنث - جلا دینے والی شے جیسے تپِ محرقہ وغیرہ +

مُحَرِّک (ع) صفت - (۱) حرکت دینے والا - تحریک کرنے والا - ہلانیوالا - جنبش دینے والا (۲) اُکسانے والا - بہکانے والا - اُبھارنے والا +

مَحْرَم (ع) اسم مذکر - وہ شخص جسکے ہمراہ نکاح کرنا درست نہ ہو - بہت قریب کا رشتہ دار - وہ مرد جس سے شادی جائز نہ ہو - جیسے باپ - بھائی - چچا - تایا - خالو - نانا - دادا وغیرہ (۲) واقفِ اسرار - راز دار - ہمراز - دمساز - ہمدم + واقف الحال + وہ شخص جس سے پردہ جائز نہ ہو جیسے خاوند - دیور وغیرہ + جان پہچان - واقف - رو شناس - صورت آشنا ؎

اُس سے منے جو ہیں یہ آج کہا مجھ سے بند صوالو بندِ محرم بھی
کھل کے دشنام پر دیا یہ جواب میں تو تجھ سے نہیں ہوں محرم بھی (بیان)

ابتک حرم وصل سے محرم نہ ہوئے ہم کعبے میں حجابِ در و دیوار غضب ہے (مصحفی)

(۳-۱-اسم مؤنث) انگیا کا ملکٹ - انگیا کی کٹوری - چونکہ اس کا پردہ عورت پر بدرجے واجب ہے اور یہ کپڑا گویا محرم راز ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ؎

تری محرم پہ ہو دل شمع رُو کیونکر نہ پروانہ کہ ہے چولے یہ دونوں صورتِ فانوس میں گویا (شاہ نصیر)

کیوں نہ اس غم سے رہیں اُنکے سر کو ہم دھرے ہاتھ محرم پر تری ہیہات نامحرم دھرے (انشا)

(۳-۱-اسم مؤنث) انگیا - سینہ بندِ زناں ؎

مجھسا محرم تیری محرم کا نہ ہوگا کوئی بیشتر کھول لئیے بند اور اکثر باندھے (رند)

وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھسے جانِ غالب محرم کتاں کی تنے مری تار تار کی (جان صاحب)

محرمِ اَسرار (ع) صفت - واقف الحال - رازدار - ہمراز - دلی دوست - جگری دوست - گاڑھا یار + ؎

عاشق ہوا اُس آفتِ جاں پر مراندیم جب خوب میرا محرمِ اسرار ہو چکا (ناظم)

محرمِ راز (ع + ف) صفت - دیکھو (محرمِ اسرار) +

محرمِ کار (ع + ف) صفت - واقفِ کار - کسی کام سے واقف +

محرم کُرتی (۱) اسم مؤنث - انگیا کُرتی +

محرم ہونا (۱) فعل لازم - واقف ہونا - واقف الحال ہونا +

مُحَرَّم (ع) اسم مذکر - (۱) حرام کیا گیا - حرام رکھا گیا + حرمت کیا گیا تعظیم کیا گیا (۲) اُن تین مہینوں میں سے ایک مہینا جنمیں ایام جاہلیت میں جدال و قتال - مارنا کُوٹنا حرام تھا چنانچہ وہ تینوں مہینے یہ ہیں (ذوالقعدہ ذوالحجہ - محرم) + عربی سال کا پہلا مہینہ - (۳) + وہ مہینا جسمیں امام حسین علیہ السلام اپنے کنبہ سمیت یزید پلید کے حکم سے بھوکے پیاسے شہید ہوئے تھے + شہدائے کربلا کے سوگ کا مہینا - ماتم کا مہینا +

محرم رہنا (۱) فعل لازم - سوگ رہنا - ماتم رہنا - جیسے ان کے ہاں تو بارہ مہینے محرم رہتا ہے +

محرم کا سپاہی (۱) اسم مذکر - چند روزہ سپاہی - سو دن کا بہادر (چونکہ محرم میں ہر ایک مسلمان شہدائے کربلا کی مصیبت یاد کر کے لڑنے مرنے پر مستعد رہتا ہے اس وجہ سے چند روزہ سپاہی پر اطلاق ہونے لگا جیسے "رمضان کے نمازی - محرم کے سپاہی" - (کہاوت)

محرم کی پیدائش (۱) اسم مؤنث - وہ شخص جو ماہ محرم یعنی ماس غم و الم کے مہینے میں پیدا ہوا ہو مجازاً روتی صورت - رونی صورت - ماتمی شکل - سوگواروں کی مانند - وہ شخص جو ہر وقت رنجیدہ و مغموم نظر آئے +

مُحَرَّمات (ع) اسم مؤنث - فارسی والے بالتشدید بوزن مقدمات استعمال کرتے ہیں - ایک قسم کا کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں +

محر

وہ کپڑا جس پر اوّل سے اخیر تک گوٹے کا پشت ماہی جال بنا ہوا اور گوکھرو لہریا سلما ستارا وغیرہ لگا ہوا ہو۔

نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں   پاجامہ اس بچپن سے پہن محرمات کا (مصحفی)

مَحْرُور (ع) صفت :- حرارت کیا گیا + گرم۔ تتا +

محرورُالمزاج (ع) صفت :- گرم مزاج۔ وہ شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو +

مَحْرُوسہ (ع) صفت :- نگاہبانی کیا گیا۔ حراست کیا گیا۔ نگرانی اور محافظت کیا گیا۔ محفوظ کیا گیا۔ جیسے ممالک محروسہ۔ ریاستہائے محروسہ +

مَحْرُوم (ع) صفت :- (۱) حرام کیا گیا + روکا گیا۔ باز رکھا گیا۔ منع کیا گیا (۲) بے نصیب۔ بے بہرہ۔ مایوس۔ ناکام۔ نامراد۔ ناامید۔ بے نیل مرام۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ اَبھاگی +

محروم رکھنا (ہ) فعل لازم :- باز رکھنا۔ روک رکھنا۔ ناکامیاب رکھنا۔ بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا + حق نہ دینا + مایوس رکھنا۔ نامراد اور ناشاد رکھنا۔

سر و تن دیدہ و دل جان و جگر حاضر ہیں   آج محروم نہ رکھ کچھ تو کر اے یار پسند (نسیم دہلوی)

محروم رہنا (ہ) فعل لازم :- ناکامیاب رہنا۔ بدنصیب رہنا + مایوس رہنا۔ ناامید رہنا + خالی رہنا۔

محتسب تیرے تو شوق سے بگڑے انگور   اور محروم رہیں بادۂ انگور سے ہم (احسان)

محروم کرنا (ہ) فعل متعدی :- حق نہ دینا۔ حق مار لینا +

مَحْرُومی } (ع) اسم مؤنث :- بدنصیبی۔ بدطالعی + یاس۔ ناامیدی۔
مَحْرُومِیت } مایوسی۔ ناکامی۔ حرمان +

مَحْزُون (ع) صفت :- اندوہگیں۔ غمگیں۔ ملول۔ آزردہ۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ مغموم +

مُحْسِن (ع) صفت :- (۱) احسان کرنے والا + بھلائی کرنے والا + سلوک کرنے والا + سلوک ہونے والا۔ داتا۔ اُپکاری + سخی۔ فیاض + دیاوان۔ (۲) مربی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ سہایک۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار +

مُحْسِن کُش (ع + ف) صفت :- بے احسان۔ وہ شخص جو اپنے محسن کے ساتھ برائی کرے۔ ناشکرگزار۔ ناشکرا۔ ناسپاس۔ حق ناشناس۔ کافر نعمت +

مُحْسِنات (ع) جمع محسنہ :- نیکیاں۔ خوبیاں۔ بھلائیاں + سلوک۔ احسان۔

مَحْسُوب (ع) صفت :- (۱) حساب کیا گیا۔ شمار کردہ شدہ (۲) حساب میں لگا لیا گیا۔ وضع کیا گیا۔ مجرا کیا گیا +

محسوب ہونا (ہ) فعل لازم :- مجرا ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگنا +

مَحْسُود (ع) صفت :- حسد کیا گیا۔ رشک کردہ شدہ۔ شمار سے محسود جتا اچھا +

محض

مَحْسُوس (ع) صفت :- حس کیا گیا۔ وہ شے جو حس میں آئی ہو۔ جو کچھ پانچوں حواسوں میں سے کسی کے ذریعے سے معلوم ہو + ظاہر۔ معلوم۔ آشکارا۔ پہچانا گیا +

محسوس ہونا (ہ) فعل لازم :- معلوم ہونا + پہچانا جانا +

مَحْسُوسات (ع) اسم مؤنث :- (محسوس کی جمع) وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں +

مَحْشَر (ع) اسم مذکر :- قیامت کے روز لوگوں کے اکٹھا جمع ہونے کی جگہ۔ مجازاً روزِ قیامت۔ حشر۔ پرلو۔ روزِ رستخیز۔

اے فلک اب تو شبِ وصل کا ہونا معلوم   صبحِ محشر کی طرح چاک گریباں ہوئیں (وزیر)

مُحَشّٰی (ع) صفت :- حاشیہ چڑھا ہوا۔ شرح لکھا ہوا۔ ٹیکا سہت +

مُحَصِّل (ع) صفت :- تحصیل کرنے والا۔ حاصل کرنے والا + وصول کرنیوالا اُگاہنے والا۔ محصول وصول کرنے والا۔ ٹیکس اُگاہنے والا۔ تحصیلدار جیسے

اپنے دھڑے پر کھلانے کو تو خاصے محصل بنکر آ بیٹھتے ہو (سکھ سیلی) +

مَحْصُور (ع) صفت :- حصر کیا گیا۔ گھیرا گیا + گھیرا ہوا۔ گھرا ہوا۔ قلعہ بند۔ گھیرے میں آیا ہوا +

محصور کرنا (ہ) فعل متعدی :- گھیرنا۔ گھیر اُڈالنا۔ قلعہ بند کرنا +

محصور ہونا (ہ) فعل لازم :- گھر جانا۔ گھیرے میں آجانا۔ قلعہ بند ہونا +

مَحْصُورِین (ع) اسم مذکر :- محصور کی جمع۔ گھرے ہوئے۔ گھیرے میں آئے ہوئے قلعہ بند

مَحْصُول (ع) صفت :- (۱) حاصل کیا گیا۔ حاصل کردہ شدہ (۲۔ اسم مذکر) حاصل۔ خراج۔ مالگزاری + کر + لگان۔ ڈنڈ۔ ٹیکس + کرایہ۔ اُجرت۔ ٹول۔ پوسٹیج + آمدنی۔

مَحْصُولی (ع) اسم مؤنث :- (۱) وہ زمین جسکی سرکار میں مالگزاری ادا کی جاتی ہے۔ خراجی (۲۔ صفت :-) قابلِ محصول۔ محصول لینے کے قابل۔ بیرنگ +

مَحْض (ع) صفت :- (۱) شیرِ خالص + بےغش + خالص + نرا (۲) فقط۔ صرف (۳۔ تابع فعل) بالکل۔ سرتا سر۔ تمام جیسے محض غلط ہے +

مَحْضَر (ع) اسم مذکر :- (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) قبالۂ شرعی + حکمنامۂ شرعی۔ وہ نامہ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو (۳) وہ نوشتہ جو اثبات دعوے کے واسطے باشندگانِ شہر یا واقفانِ معاملہ کی مہروں اور دستخطوں سے تیار کیا جائے + عرضداشت۔ وہ کاغذ جس پر عوام کسی بات کی شہادت لکھیں۔

دکھانے لاکھ وہ شاہ و وزیر کا محضر   سند نہ رکھیگا کوئی فقیر کا محضر (ظفر)

(۴۔ صفت) روبرو۔ سامنے۔ حضور میں۔ بالمواجہ۔ فارسی میں اس معنی میں آیا ہے جیسے اگہ بزرگانِ ایران را یک یک در دو دو در محضر خویش طلب داشت

محض

(جب نیک محضر کہینگے تو اُس شخص سے مراد ہوگی جو غائب کو نیکی کے ساتھ یاد کرے) +

محضر خُون (ع + ف) اسم مذکر :- وہ محضر جسکے اُوپر کسی کے واجب القتل ہونے کی تصدیق کی گئی ہو یا جس سے کسی کا قتل کیا جانا ثابت کیا جائے۔ شہادت نامۂ خوُن ؎

شعلۂ اُسکا محضر خوں لاکھ پروانوں کا تھا دیکھتا گرداں کرنے کو گریباں میں چراغ (مصحفی)

محضر نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- سجل ثقات وغیرہ کی مہروں اور دستخطوں سے تصدیق کیا ہوا نوشتہ یا عرض حال +

محظُوظ (ع) صفت :- (۱) بہرہ مند۔ بختاور۔ صاحب نصیب (۲- ف) خوش۔ خرم۔ مگن۔ آنند۔ شادمان۔ باغ باغ (۳- ا) حلاوت یاب +

محظوظ ہونا (ا) فعل لازم :- خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ شادماں ہونا + حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ لُطف اُٹھانا +

محفل (ع) اسم مؤنث :- آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ مجمع احباب۔ مجلس۔ انجمن۔ سبھا۔ سماج۔ بیٹھک ؎

کر شیخ پاکدامن طالب ہو ریا کا + رندوں کی محفل نہیں اُسکا اُڑے نہ خاکا ([illegible])

جتنا ہے عیش اُس قدر اُس کو نہیں ثبات برہم شتاب کیوں نہ ہو محفل شراب کی (ناسخ)

آتے آتے رہ گیا محفل میں مجھ تک دورِ جام پھر گئی ساقی کی چشم لطف بھی ساغر کے ساتھ (شادان)

محفل رقص و سرود (ع + ف) اسم مؤنث :- ناچ گانے کی جلسہ۔ ناچ رنگ کی مجلس +

محفل کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) سبھا جوڑنا۔ مجلس کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا (۲) ناچ کرنا۔ ناچ کی مجلس کرنا +

محفُوظ (ع) صفت :- حفاظت کیا گیا۔ بچایا گیا۔ مصئون۔ مامون + حفاظت میں رکھا ہوا۔ بچا ہوا +

محفُوظ رکھے (ا) دُعائے خیر :- بچائے۔ امن میں رکھے۔ سلامت رکھے۔ جیسے ؎ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے +

محقق (ع) اسم مذکر :- تحقیق کرنے والا۔ حکیم۔ فلاسفر۔ فیلسوف۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے +

محک (ع) اسم مؤنث :- کسوٹی۔ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کی برائی بھلائی دیکھتے ہیں۔ سونے کا کس دیکھنے کا پتھر۔ عیار + ؎

نفاق اُس سے نہاں کیا ہو جیسے شرک خفی کیونکر محک ہے اُسکا سنگِ آستانہ نیک اور بد کا (ناسخ)

محکم (ع) صفت :- مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ اٹل۔ مستقل۔ ٹھہر۔ ثابت قدم۔ برقرار +

محکمہ (ع) اسم مذکر :- (۱) انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار۔ (۲) سررشتہ۔ صیغہ۔ ڈپارٹمنٹ +

محل

محکوم (ع) صفت :- (۱) حکم کیا گیا (۲) ماتحت۔ زیر حکم۔ زیر فرمان۔ تابع۔ (۳- مذکر) رعیت۔ رعایا۔ پرجا۔ نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ جیسے حاکم محکوم کی لڑائی کیا۔

محکومہ (ع) صفت :- حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا +

محل (ع) اسم مذکر :- (بول چال میں بالتخفیف) (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل + مکان۔ ٹھکانا۔ گھر۔ جگہ (۲) موقع۔ وقت۔ اَوسر۔ جگہ ؎

سلطان کا جو عہد بے خلل تھا گھر والوں کو خوف کا محل تھا (گلزار نسیم)

دشمن بھی گر مرے تو خوشی کا نہیں محل کوئی جہاں سے آج گیا کوئی کل گیا

رشتہ: پائے قصر میں جی بھر کے نہ سو پیغام کیا اجل کا تمہیں بر محل گیا (ذوق)

(۳) ایوان۔ امرا و سلطان و سلاطین۔ قصر۔ محلسرا۔ راج مندر۔ راج بھون۔ آرام منزل۔ دولتسرا۔ بارگاہ۔ رنواس۔ بادشاہ یا راجہ یا امیروں کے رہنے کا زنانہ مکان۔ جیسے کیا محل میں میاں ملنگے پیسہ لے رُو دیا ؎

بوقتِ شب ہوا استادہ تکو روز محل میں کیکئی کے رونق افروز (خوشتر)

(۴- و) بیگم۔ رانی۔ ملکہ۔ زنان امرا و سلاطین جیسے غازی الدین حیدر کے چار محل تھے +

محلِ خاص (و) اسم مؤنث :- پٹ رانی۔ ملکہ۔ خاص محل۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار +

محل دار (ع + ف) اسم مذکر :- محافظ محل۔ پاسبان محل +

محل دارنی (و) اسم مؤنث :- (۱) وہ ملازمہ یا خادمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظِ محل۔ چوکیدارنی۔ پہرہ دارنی (۲) چکلے کی چودھرن۔ کسبی یا نائکہ جسکے ذمہ اُسکے محلہ کی بازپرس ہو + دکھائی کے ہسپتال کی سپرنٹنڈنٹ +

محل سرا (ع + ف) اسم مؤنث :- دولت سرا۔ وہ قصر یا ایوان جو امرا و سلاطین کی سکونت کے واسطے مختص ہو۔ امرا کا زنان خانہ۔ حرم سرا۔ زنانہ۔ رنواس۔ محل ؎

دل بر نام ایک بیسوا تھی اُس ماہ کی وہاں محل سرا تھی (گلزار نسیم)

محلات (ع) اسم مذکر :- (محلہ کی جمع) +

مُحلِل (ع) صفت :- حل کر دینے والی چیز۔ گلا دینے والی چیز +

محلُول (ع) صفت :- حل کیا ہوا۔ حل کردہ شدہ +

محلہ (ع) اسم مذکر :- (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ فرودگاہ + آدمیوں کا مقام۔ مسکن (۲) مجازاً شہر کا کوئی حصہ۔ شہر کا کونہ۔ کوچہ۔ ٹولہ۔ بکھل۔ ٹوپا۔ پاڑا۔ اکھل۔ پورہ۔ بگڑ گلی + کنج جیسے محلے میں آئی برات پڑوس کو ہوئی گھبراہٹ +

(۳-ا) خاکروب کا علاقہ +

محلّہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- میر محلّہ- میر کوچہ- محلّہ کا چودھری جیسے گھر نہ بار میاں محلّہ دار (۲) مہتر- خاکروب- چوڑھا +

محلّہ دیکھنا (فعل متعدی) (خاکروب) محلّہ کمانا- محلّہ میں جاکر صفائی کرنا +

مَحَلّی (۱) اسم مذکر:- خواجہ سرا- خوجہ- مخنّث + ناظر- وہ نامرد یا مخنّث آدمی جو بادشاہوں کے محلوں میں آنے جانے کا مجاز ہوتا ہے +

مُحَمَّد (ع) صفت:- (۱) نہایت تعریف کیا گیا- بسیار ستودہ (۲- اسم مذکر) پیغمبر آخر الزمان حضرت احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک۔ احمد مجتبیٰ خاتم المرسلین پیدائش ۵۷۰ء وفات ۶۳۲ء

مَحْمِدَت (ع) اسم مؤنث:- حمد + تعریف- ستائش- نعت +

مُحَمَّدِی (ع) صفت:- وہ شخص جو اُمّت محمّدی سے ہے- محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو

مَحْمِل (ع) اسم مذکر:- کجاوہ- اُونٹ کا ہودہ + بیلی کی سواری ؎

دل لے میں نفس چند کے تا زیست مر   کچھ دل نوں ہے یہ لیلی یہ محمل ہوگا (نسیم دہلوی)

مَحْمُود (ع) صفت:- (۱) مستحسن- قابل تعریف- سراہا گیا- تعریف کیا گیا (۲) سلطان ناصر الدین ابن سبکتگین کا نام جو ایک بڑا فاتح بادشاہ دسویں عیسوی صدی کے اندر غزنی میں گزرا اور ہندوستان کو بائیس مرتبہ آکر اپنے حملوں سے کامیابی کے ساتھ فتح کر گیا ہے +

مَحْمُودِی (ع) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی باریک ململ (۲) ایک چاندی کا سکّہ جو ڈھائی آنے کے قریب ہوتا اور عرب میں چلتا ہے +

مَحْمُول (ع) صفت:- (۱) لادا گیا- اُٹھایا گیا- لدا ہوا (۲) گمان کیا گیا- مظنون (۳- منطق) وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے +

مَحْمُولہ (ع) صفت:- لدا ہوا- بار کردہ +

مِحَن (ع) اسم مؤنث:- محنت کی جمع +

مِحْنَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) رنج- دُکھ- کشٹ- زحمت- تکلیف- جفا (۲-ا) مشقت- ریاضت- جانفشانی (۳-ا) مزدوری + کام- کاج- دستکاری (۴-ا) سعی- کوشش- تندہی- سرگرمی (۵-ا) اُجرتِ کار- مزدوری- دھیانگی- روز- روزینہ- اجورہ +

محنت اُٹھانا (۱) فعل لازم:- تکلیف برداشت کرنا- زحمت اُٹھانا- دُکھ سہنا + دردسری کرنا- خُون جگر پینا- جان مارنا +

محنت ٹھکانے لگنا (۱) فعل لازم:- محنت کام آنا- زحمت کام آنا- محنت کا پھل ملنا- سعی یا کوشش میں کامیاب ہونا ؎

ملے ہوائے تیغ کی منزل تیز مسافت بیری   لعنتہ محمد ٹھکانے لگی محنت میری (نامعلوم)

محنتِ شاقہ (ع) اسم مؤنث:- سخت محنت- سخت جانفشانی- کارِ دشوار و مشکل- کٹھن کام +

محنت کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کوشش کرنا- تندہی کرنا- سرگرمی کرنا- (۲) مزدوری کرنا (۳) کاشت کرنا- بونا جوتنا- تردد کرنا +

محنت مزدوری (۱) اسم مؤنث:- (ہر دو مترادف) کاروبار- محنت مشقت کام کاج

محنت نہ ملنا (۱) فعل متعدی:- مزدوری نہ ملنا + کام نہ ملنا + ؎

زیادہ سے کچھ کم نہیں ہیں کوئی میں   پھرتا ہوں بہت پر کہیں محنت نہیں ملتی (عارف)

مَحْنَتانہ (ع + ف) اسم مذکر:- حق السعی + اجورہ- اُجرت- مزدوری + صلہ- پھل- عوضنہ +

مَحْنَتی (ع) صفت:- (۱) زحمت کش- سختی برداشت کرنے والا- تندہ- کشٹ اُٹھانے والا- جفاکش (۲- اسم مذکر) کمیرا- مزدور- قُلی +

مَحْو (ع) صفت:- (۱) زائل + حرفوں کو پھیل ڈالنا- نقش مٹانا- حک کرنا- کھرچنا- اُڑانا- دھو ڈالنا (۲- تصوف) بھولا ہوا- گم + نابود کرنا- نیست کرنا- معدوم کرنا- مٹانا- فنا کرنا- ناپید کرنا (۳- ف) شیفتہ- والہ- فریفتہ + عاشق +

محو کر دینا (۱) فعل متعدی:- (۱) مٹا دینا- زائل کر دینا (۲) گم کر دینا- گنگ صم کر دینا- بُت بنا دینا- متحیر کر دینا (۳) موہ لینا- عاشق بنا لینا- فریفتہ کر لینا +

محو ہو جانا (۱) فعل لازم:- (۱) مٹ جانا- زائل ہو جانا- جاتا رہنا- اُڑ جانا- (۲) گم ہو جانا- غائب ہو جانا (۳) مر مٹنا- فنا ہو جانا + نہایت عاشق اور فریفتہ ہو جانا ؎

صحبت میں ایک رات کی کیا محو ہو گئی   اُس بزم میں سحر کو نہ پایا نشان شمع (نامعلوم)

(۴) متحیر ہو جانا- بھوچکا ہو جانا- بُت بن جانا- ہت ہو جانا- بھونچکا ہو جانا- کچھ خبر نہ رہنا- گنگ صم ہو جانا +

مِحْوَر (ع) اسم مذکر:- دُھرا- دھری جس پر پہیّا گردش کرتا ہے- کیلی +

محورِ زمین (ع + ف) اسم مذکر:- زمین کا دُھرا- قطبین کے بیچ کا وہ خط جس پر زمین گھومتی ہے- میرو- قطب- زمین کا وہ خط وہمی جو اُسکے مرکز سے گزرتا اور زمین اُس پر گردش کرتی ہے +

مَحْوِیَّت (ع) اسم مؤنث:- گم شدگی- استغراق + شیفتگی- فریفتگی +

مُحِیط (ع) صفت:- (۱) احاطہ کرنے والا- گھیر لینے والا (۲- اسم مذکر) گھیرا- احاطہ- دائرہ کا گول خط جو کہ گھماؤ- دور- گردہ +

مُحیط ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ (۱) احاطہ کرنے والا ہونا۔ گھیرنے والا ہونا (۲) غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ چھانا۔ جیسے وہ اُسکی طبیعت پر ایسا محیط ہے کہ بگھہ کام نہیں کرنے دیتا +

مَخارِج (ع) اسم مذکر۔ مخرج کی جمع۔ خارج ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ یا جڑ۔ ریکوس +

مُخاصَمَت (ع) اسم مؤنث۔ بیر۔ دُشمنی۔ عداوت۔ لاگ۔ خصومت۔ مخالفت +

مُخاطِب (ع) اسم مذکر۔ (۱) خطاب کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ سامنے بولنے والا۔ روبرو گفتگو کرنے والا (۲) عتاب کرنے والا۔ شخت پوچھنے والا +

مُخاطِب ہونا (ہ) فعل لازم۔ بات کرنا۔ متوجہ ہونا۔ روبرو ہونا +

مُخاطَب (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکی طرف خطاب کیا جائے۔ جس سے بات کی جائے (۲) صفت۔ معاتب۔ عتاب کیا گیا (۳) بخطاب کیا گیا +

مُخاطَرَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر۔ خوف۔ جیسے چوکھوں چبنا۔ (۲) وہ بات جو ذہن میں آجائے۔ ذہن میں خطور کر جانے والی بات +

مُخافات (ع) اسم مؤنث۔ (مخافت کی جمع) +

مُخافَت (ع) اسم مؤنث۔ جائے خوف۔ خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر۔ جھجک +

مُخالَطَت (ع) اسم مؤنث۔ اختلاط۔ میل جول۔ دوستی۔ میل ملاپ۔ اتحاد +

مُخالِف (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو خلاف پر ہو۔ عدو۔ دشمن۔ مخاصم۔ مقابل۔ بیری۔ بدخواہ۔ حریف۔ طرف ثانی (۲) صفت۔ برخلاف۔ برعکس۔ متناقض۔ نقیض۔ اُلٹا +

مُخالِف ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ برخلاف ہونا۔ پھرنا + باغی ہونا +

مُخالَفَت (ع) اسم مؤنث۔ خلاف۔ دُشمنی۔ عداوت۔ رُو گردانی + ضد + منافرت + کشیدگی + اختلاف +

مخالفت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ اختلاف کرنا۔ برخلاف ہونا۔ اعتراض کرنا +

مُخبِر (ع) اسم مذکر۔ خبر دینے والا۔ جاسوس۔ دُوت۔ گوئندہ + خفیہ نویس +

مُخبِری (ف) اسم مؤنث۔ جاسوسی۔ گوئندگی۔ دُوت پن + خفیہ نویسی۔ خبر رسانی۔

مَخبُوط (ع) صفت۔ خبط کردہ شدہ + با جنون آمیختہ شدہ۔ بدحواس۔ مجنون +

مَخبُوطُ الحواس (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسکے حواس باطل یا جنون آمیز ہوگئے ہوں۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ پاگل۔ بورا۔ سودائی۔ خبطی۔ مجنون +

مُختار (ع) صفت۔ (۱) اختیار کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ پسند کیا گیا (۲) آزاد۔ با اختیار۔ مالک۔ مجاز (۳) اسم مذکر۔ ایجنٹ۔ گماشتہ + وکیل + کارکن۔ سربراہ کار۔ متولی

مختارِ عام (ع) اسم مذکر۔ ڈتا ٹوکن۔ وہ گماشتہ جسے عام باتوں کا اختیار دیا گیا ہو +

مختار کار (ع + ف) اسم مذکر۔ سربراہ کار۔ متولی۔ سپرنٹنڈنٹ۔ مہتمم۔ منصرم +

مختار کاری (ف) اسم مؤنث۔ سربراہی۔ انصرام۔ اہتمام +

مختار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ اختیار دینا۔ گماشتہ بنانا۔ مالک بنانا۔ اجازت دینا +

مختارِ کُل یا مُطلق (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے پُورا پُورا کُل اختیار دیا گیا ہو۔ مدار المہام۔ راج دُوت۔ وکیل مطلق +

مختار نامہ (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ دستاویز جسکے ذریعہ سے اختیار دیا گیا ہو +

مختار نامۂ خاص (ع) اسم مذکر۔ کسی خاص کام یا خاص امر کی بابت دستاویز یا تحریر

مختار نامۂ عام (ع) اسم مذکر۔ مختار نامۂ مطلق۔ عام امور کی نسبت مختار کردینے کا نوشتہ

مختار ہونا (ہ) فعل لازم۔ با اختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ کسی کا گماشتہ ہونا + مجاز ہونا +

مُختَرِع (ع) اسم مذکر۔ ایجاد کرنے والا۔ اختراع کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ بانی۔ مُوجد۔ واضع +

مُختَرَعات (ع) اسم مؤنث۔ وہ چیزیں جو نئی نکالی گئی ہوں۔ ایجاد کی گئیں چیزیں +

مُختَصَر (ع) صفت۔ (۱) اختصار کیا گیا۔ خلاصہ۔ انتخاب۔ جو طویل نہ ہو۔ جو دراز نہ ہو۔ مجمل + تھوڑا۔ ذرا سا۔ کیفیت

مختصر حالِ چشم و دل یہ ہے اسکو آرام اُسکو خواب نہیں + (آتشدہ)

(۲) چھوٹا۔ خرد +

مختصر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ چھانٹنا۔ چھوٹا کرنا۔ مجمل کرنا۔ خلاصہ کرنا

مُختَص (ع) صفت۔ خاص کیا گیا۔ مخصوص +

مُختَفی (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ اختفا کیا ہوا۔ خفیہ +

مُختَل (ع) صفت۔ پریشان۔ درہم برہم۔ بگڑا ہوا۔ خلل پذیر +

مختل حواس (ع) صفت۔ بدحواس۔ بے اوسان۔ حواس باختہ۔ وہ شخص جسکے حواسوں میں فتور آگیا ہو۔ فاتر العقل۔ سترہ بہترا۔ مجنون الحواس +

مُختَلِف (ع) صفت۔ (۱) اختلاف کرنے والا۔ جو یکساں نہ ہو۔ ناموافق + بےمیل۔ بےمیل۔ غیر جنس۔ مخالف۔ بےجوڑ + غیر مشابہ + جدا۔ نیارا۔ علیحدہ۔ متباین۔ (۲) بھانت بھانت کا۔ قسم قسم کا۔ نوع بہ نوع +

مَختُوم (ع) صفت۔ (۱) مُہر لگایا گیا۔ دستخط کیا گیا (۲) مقفل۔ بند کیا ہوا + (۳) لپٹا ہوا۔ گل حکمت کیا ہوا۔ کپڑ مٹی کیا ہوا +

مَختُون (ع) صفت۔ ختنہ کیا ہوا۔ ختنہ کیا گیا۔ سُنت کیا گیا +

مُخَدَّرَہ (ع) صفت۔ (۱) پردہ نشین۔ پردہ میں بیٹھنے والی۔ پردہ دار (۲) سُن کر دینے والی

بے حس و حرکت کر دینے والی + خواب آور۔ نیند لانے والی +

مُخَدِّرات (ع) اسم مؤنث :۔ (مخدّر کی جمع) بیحس کرنے والی دوائیاں +

مَخْدُوم (ع) اسم مذکر :۔ خدمت کیا گیا۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگ۔ مربی۔ آقا و ولی نعمت مولیٰ آقا +

مَخْدُومہ (ع) اسم مؤنث۔ مخدوم کی تانیث +

مَخْرَج (ع) اسم مذکر۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ مصدر۔ نکاس + اصل۔ جڑ۔ مادہ۔ روٹ +

مَخْرُوط (ع) صفت :۔ خراد کیا گیا۔ تراشا گیا۔ پھیلا گیا + گاجر کے ڈول کا +

مَخْرُوطی (ع) صفت :۔ گاجر کی شکل کا۔ گاجر کے ڈول کا۔ گاؤدم +

مَخْزَن (ع) اسم مذکر :۔ خزانہ کی جگہ۔ جمع کرنے کی جگہ۔ گودام۔ مال گودام۔ گودام گھر۔ میگزین + گنج۔ ذخیرہ +

مَخْصُوص (ع) صفت :۔ خاص کیا گیا + نامزد کیا گیا +

مخصوص کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ خاص کرنا۔ نامزد کرنا +

مُخَطَّط (ع) صفت :۔ (۱) لکیروں والا۔ خط دار۔ وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں + ڈوریا۔ دھاری دار۔ سینگیا۔ (۲) خط نکلا ہوا۔ ڈاڑھی آیا ہوا + وہ شخص جسکے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو +

مَخْطُور (ع) صفت :۔ (۱) خطرہ کیا گیا۔ اندیشہ کیا گیا۔ وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو (۲) وہ بات جو دل میں گزرے۔ دل میں پیدا ہونے والا خیال۔ دل میں کھٹکنے والا خیال +

مُخَفَّف (ع) صفت :۔ تخفیف کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ ہلکا کیا گیا۔ اختصار کیا گیا۔ کم کیا گیا + وہ لفظ جس میں سے کوئی حرف کم کیا جائے جیسے بد، بود کا مخفف ہے +

مَخْفی (ع) صفت :۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ خفیہ + شہزادی زیب النسا کا تخلص ہے (اس کا قابلِ عبرت مقبرہ لاہور کے پاس موضع نوان کوٹ میں بندہ نے دیکھا ہے)

مخفی رکھنا یا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ پردہ رکھنا۔ چھپانا۔ ظاہر نہ کرنا +

مخفی نہ رہے کہ (ہ) فقرہ۔ واضح ہو کہ۔ واضح رہے کہ۔ معلوم ہو کہ +

مُخِلّ (ع) صفت :۔ خلل انداز۔ خلل ڈالنے والا۔ مُفسد۔ رخنہ انداز۔ رخنہ پرداز۔ توڑ پھوڑ لانے والا +

مُخِلّ ہونا (ہ) فعل لازم۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ انداز ہونا +

مُخْلِص (ع) صفت :۔ (۱) اخلاص کنندہ۔ خالص۔ ریتہانہ۔ صادق۔ سیدھا سچا۔ کھرا۔ بے کپٹ۔ بیریا۔ وفادار۔ باوفا (۲۔ لشکری) مجرد۔ بن بیاہا۔ کنوارا۔ بعض نے فرزند بنیانا کا نقیض (۳۔ اسم مذکر) دوستِ صادق۔ یارِ غار۔ سچا دوست۔ یگانہ دوست + بضم و کسرِ لام اخلاص کرنے والا و بضم میم و فتح لام خالص کیا گیا۔ اکیلا پاک کیا گیا۔ خلاص کیا گیا بضم میم و فتح لام ہے اخلاص و محل اتمام اور نیز مصدر میمی ہے جسکے معنی رہائی۔ خلاصی۔ آزادی کے آتے ہیں)

مُخْلَصی (ع) اسم مؤنث :۔ خلاصی۔ رہائی۔ نجات۔ چھٹکارا۔ آزادی۔ مُچھٹی +

مَخْلُوط (ع) صفت :۔ گڈمڈ۔ ملا جلا۔ باہم آمیختہ۔ آمیختہ شدہ +

مخلوط النسل (ع) اسم مذکر :۔ دوغلا۔ دونسلا۔ مجنس۔ وہ شخص جسکی نسل میں میل ہو

مَخْلُوق (ع) صفت :۔ (۱) پیدا کیا گیا۔ پیدا کیا ہوا۔ رچا ہوا۔ اُتپن کیا ہوا۔ (۲۔ اسم مؤنث) خلق۔ دنیا۔ سنسار۔ خلقت۔ چرند پرند۔ سرشٹی۔ ہستی۔ کائنات عالم کون و فساد خلقت +

مَخْلُوقات (ع) اسم مؤنث :۔ (مخلوق کی جمع)

مُخَلّیٰ (ع) صفت :۔ خالی کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔ چھوڑ دیا گیا۔ آزاد کیا گیا +

مُخَلّیٰ بالطبع (ع) صفت :۔ رہا کردہ شدہ بالطبیعت۔ طبیعت پر چھوڑ دیا گیا باہم بے تکلف۔ باہم آزاد۔ جیسے یہ دونوں نہایت مخلّیٰ بالطبع ہیں +

مُخَمَّر (ع) صفت :۔ خمیر اٹھایا ہوا۔ خمیر کردہ شدہ +

مُخَمَّس (ع) صفت :۔ (۱) پنج گوشہ کردہ شدہ (۲۔ اسم مذکر) پنج گوشہ۔ پنج کونیا۔ پانچ کونوں کی شکل (۳۔ ہ) ایک قسم کی نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہوتا ہے +

مُخَمَّسات (ع) اسم مذکر۔ مخمس کی جمع +

مَخْمَصَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بھوک۔ گرسنگی۔ کھُدیا۔ بھوک کی آگ۔ بھوک کی جھانجھ (۲۔ مجاز) غم عظیم اضطراب انگیز۔ نہایت غم و الم جس سے بیقراری ہو جائے (۳۔ ہ) مشکل۔ تردد۔ عذاب۔ فکر + مضیق + جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دقت جھگڑا + مبدا و فساد۔ جھنجٹ ؎

نظر آجاتیں اگر مصحفِ رخ کے جلوے ٭ نہ رہے مخمصہ دہر میں اضداد بلکل (نسیم دہلوی)

دم ناک میں ہے گبر و مسلماں کی سمجھ سے ٭ یارب یہ چھٹیگے مخمصہ کفر و دیں سے کب (ساحل)

عجب طرح کا یہ مخمصہ ہے حصول کیونکر ہو کام اپنا (مصرعہ)

مَخْمَصے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مخمصہ کی جمع (۲) حرفِ مغیرہ کے آجانے کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

مخمصے میں پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ جھمیلے میں پڑنا۔ جھگڑے بکھیڑے میں پڑنا۔ دقت اور تردد میں پڑنا +

مخمصے میں ہونا (ہ) فعل لازم :۔ عذاب میں ہونا۔ دیکھو (مخمصے میں پڑنا)

عجب مخمصے میں ہوں جورِ فلک سے ٭ حوادث کے تیروں کا سینہ نشاں ہے (میر)

مَخْمَل (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) ایک نہایت نرم اور ملائم کُرک دار ریشمی یا سوتی ریشمی کپڑے کا نام ؎

غافل مری طرف سے ہے شمشیر یار کی ٭ جب دیکھئے ہے خواب میں مخمل حسام کا (اسیر)

(شعرائے لکھنؤ نے اسکو مذکر باندھا ہے چنانچہ اسیر کے شعر سے بھی ثابت ہے)

مخم

(۲) ایک قسم کے کپڑے کا نام جو سُرخ اور نہایت ملائم ہوتا ہے +

مخمل سا (ف) صفت :- نہایت ملائم ۔ گدگدا ۔ گداز ۔ گالا سا ۔ روئی کی مانند نہایت نرم

مخمور (ع) صفت :- مست ۔ متوالا ۔ بدمست ۔ نشہ میں چور ۔ شراب نوشیدہ

مدہوش ۔ مد مد ما تا ۔ وہ مخمور آنکھیں ذرا دیکھنا یہ مستی کہاں بادہ ناب میں (مجروح)

مخنث (ع) اسم مذکر ، مخنثی یعنی خنثیٰ بنایا ہوا ۔ زنانہ ۔ ہیجڑا ۔ زنخا ۔ وہ شخص جسکو نامرد بنایا ہو ۔ نپنسک ۔ زن صفت ۔ جادہ واڑ +

مخول (ا) اسم مؤنث :- (عوام) در اصل میں مکھول تھا جو مکھ اور کھیلی یعنی ہنسی سے مرکب ہے ، منہ کی ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔ مذاق ۔ مزاح ۔ چھیڑ خانی +

مخول کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ہنسی کرنا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔ کھلی کرنا ۔ چھیڑ خانی کرنا +

مخولیا (ہ) اسم مذکر ۔ ٹھٹھے باز ۔ ہنسی باز ۔ مسخرا ۔ ظریف ۔ مخول +

مخیّر (ع) صفت ۔ (۱) نہایت نیک ۔ (۲) خیرات کرنے والا ۔ سخی ۔ فیاض ۔ (۳) منشی احسان اللہ صاحب شاگرد ذوق کا تخلص ٭

(مرہ والے اکثر یائے مفتوح کے ساتھ بولتے ہیں) ٭

مخیلہ (ع) اسم مذکر :- قوت خیالی ۔ خیال قوت +

مخیّم (ع) اسم مذکر :- (از باب تفعیل) خیمہ کھڑا کرنے کی جگہ ۔ پڑاؤ ۔ خیمہ لگانے کی جگہ ۔ مجازاً قیام ، مقام کرنے کی جگہ + خیمہ گاہ ۔ کیمپ +

مخیم (ع) اسم مذکر :- (از باب افعال) دیکھو (مخیّم) +

مد (ع) اسم مؤنث :- (۱) کشش ۔ کھنچاؤ + بڑا آنا کا نقیض ۔ جوار ۔ سمندر کا مد + افزونی ۔ درازی ۔ پھیلاؤ ۔

شب معراج پہ جھکو روش پروم میں اُتر آیا بیاں اس قلزم مستی کے ہو کیا مد رسولِ کار (شیدی)

(۲) عرضی خط ۔ بڑا خط ۔ (۳) از اور لمبا خط جو حساب یا عرضی میں کھینچا جاتا اور اُسکے نیچے سے حساب یا مطلب شروع کیا جاتا ہے ۔

قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھیے مد ہے شبیہ آپ کے نار و نزار کی (ناسخ)

(۳ - ۱) نوکری کا صیغہ ۔ صیغۂ ملازمت ۔ محکمہ ۔ سررشتہ ۔ دفتر ۔

نہ مطلب نگاری کا اِنکو سلیقہ نہ دربارداری کا اِنکو سلیقہ
نہ امیدواری کا اِن کو سلیقہ نہ خدمتگزاری کا اِنکو سلیقہ
قلی یا نفر ہو تو کچھ کام آئے
مگر ان کو کس مد میں کوئی کھپائے (حالی)

(۴) نیا حساب شروع کرنے کی علامت جو بطور خط ہوتی ہے + عنوان ۔ پیشانی ۔ سُرخی ۔ سرنامہ (۵ - ا) باب ۔ فصل (۶) رقم (۷ - اسم مذکر) وہ الف ممدودہ کی علامت جو اُسکی درازی ظاہر کرنے کے واسطے لکھی جاتی ہے جسکی شکل یہ ہے آ +

خط ہوا روشن جو لکھا عارض جاناں کا مد دائرہ مہتاب مثل کہکشاں ہو گیا (اسیر)

مدِ امانت (ع) اسم مؤنث ۔ صیغۂ امانت ۔ رقم امانت ۔ حساب امانت +

مدِ سُرمہ (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ تحریرِ سرمہ ۔ سرمہ کا خط جو آنکھوں میں کھینچا جاتا ہے

مدِ مقابل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) برابر کا خط ۔ جمع اور خرچ کی مد جو ایک دوسرے کے محاذی ہوتی ہے (۲) حریف ۔ مخالف ۔ ہمسر ۔ برابر کا دعویدار ۔ مدمقابل ۔

صورت دکھا کے آئینہ کو تم نہیں بتاؤ ہو جائے خوب مدمقابل کو اطلاع
آئینہ دیکھ کر تمہیں مشتاق کیا ہوئے تمسے سوا ہے مدمقابل کی آرزو (داغ)

طوبائے جنان سرو کے گلزار کے ہوتے کب مدمقابل قدِ دلدار کے ہوتے (اسیر)

(۳) برابر کی چوٹ ۔ برابر کی جوڑ ۔

سرو کو اشارہ بھی نہیں کرنے سوا بڑے گرتا ہے نظر سے یوں کوئی مدمقابل کو (اسیر)

یوسف زمیں میں گڑ گیا شیریں ہوئی تمام مدمقابل آپکے ہو ہو کے آئے کون (مؤلف)

(۴) رقیب ۔ عدو ۔ (۵) دو سیر انگوروں کا باہمی کھاتا +

مدِ نظر (ع) اسم مؤنث :- (۱) مدِ نگاہ ۔ پیشِ نظر ۔ وہ چیز جو نظر کے سامنے ہو ۔ (۲ - ۹) قصد ۔ ارادہ ۔ مقصد ۔ منصوبہ + پیش نہاد خاطر + منظور ۔ منظور نظر ۔

بیٹھے وہاں تجھے اے رشک قمر دیکھ لیا دیدہ و دل کو جو تھا مدِ نظر دیکھ لیا (آتش)

تحظیر اپنی اتنی مروت تو کیا کیا اجتک ہے جیسے تمکو مدِ نظر تکلف (انشاء)

یاں دل میں خیال اور ہے واں اور نظر ہے سامانِ خیبت کا یہ سر ز ادھر آ ادھر (ذوق)

مردم شناس ہیں ۔ تمہیں کچھ بھی سوچ خوش لگا ہو کے اگر مد نظر ہو بیگانگی (انت)

رسوائی گوارا ہی نہ اُسے مدِ نظر ہو تو بچ کے تب وہ دست نکل جائے قیامت (مجروح)

کہاں تیغ دو دم آج تری زیب کمر ہے خونریزیِ عشاق مگر مدِ نظر ہے
کچھ ہجر کے ماروں کی بھی ایمان خبر ہے فرمائیے تو آپ کو کیا مدِ نظر ہے (ناظم)

مُد (س) اسم مؤنث :- (۱) شراب ۔ بادہ ۔ مدا ۔ بنت العنب ۔ دارو ۔ مے ۔ صہبا ۔ مُل (۲) نشہ ۔ مستی ۔ سُکر ۔ خمار ۔ متوالا پن ۔ سرشاری ۔ مدہوشی ۔ بدمستی ۔ مخموری ۔ کیف (۳) آنند ۔ خوشی ۔ فرحت ۔ انبساط ۔ تفریح ۔ مسرت (۴) ہاتھی کی کنپٹی یا گالوں سے ٹپکتا ہوا پانی جو حالتِ مستی میں ٹپکا کرتا ہے (۵) غرور ۔ گھمنڈ ۔ گرب ۔ مان ۔ تکبر ۔ کبر ۔ غرہ ۔ ابھمان ۔ خود بینی (۶) دیوانگی ۔ جنون ۔ سودا ۔ مالیخولیا (۷) دریا ۔ بحر ۔ ندی ۔ رود ۔ جو (۸) خواہشِ نفسانی ۔ شہوت ۔ جوش ۔ جذبہ ۔ ولولہ ۔ شوق (۹) منی ۔ آبِ پشت ۔ نطفہ (۱۰ - ۵) وہ پانی جو حالت مستی میں ٹپکتا ہے جیسے نیم کا مد ۔ تنہ سے ٹپکنے والی چیز (۱۱ - ۵) شہد ۔ انگبین ۔ ماچک ۔ کیم

مدپر آنا ۔ فعل لازم ۔ مستی پر آنا ۔ مست ہونا + گرمانا + آننگ پر آنا ۔ اُٹھنا ۔ شباب پر آنا ۔ بلوغت کو پہنچنا ۔ سیانا ہونا ۔ جوان ہونا ۔ جوبن پر آنا ۔ عضو پر آنا ۔

ایک پہر کہ جب مد پر آوے لاکھوں ناری سنگ لپٹاوے
جب وہ ناری مد پر آوے تب وہ ناری نر کو کھاوے

(مد پر آنا معانی سابقہ محض غلط ہے)

مدماتا (ہ) صفت ۔ (۱) متوالا ۔ بدمست ۔ سرشار ۔ مخمور ۔ نشہ میں چُور + جوانی کے نشہ میں مست ۔ جوانی میں سرشار ۔ (۲) مغرور ۔ اِبھمانی ۔ متکبر ۔ گربان ۔ مدمنغ ۔ خودبیں ۔ گھمنڈی (۳) شگفتہ ۔ پھولا ہوا (۴) جوبن پر آیا ہوا ۔ بھار پر آیا ہوا + جوان ۔ بالغ (۵) پُرشہوت ۔ نفس پرست ۔ کامی + مدکی ماتی (ہ) صفت ۔ (۱) شہوت کی بھری ہوئی (۲) بدمست ۔ متوالی ۔ (۳) نشہ میں چُور ۔ مخمور ۔ خمار میں بھری ہوئی + (ٹھمری) ۔

گوری توہے متوارے رس بھرے نین رین کی جاگی مدکی ماتی کت کدرین گنوائی ہین چین

مدماتی (ہ) صفت ۔ (۱) شہوت میں بھری ہوئی ۔ پُرشہوت ۔ مستی پر آئی ہوئی ۔ مستانی ہوئی (۲) متوالی ۔ مست ۔ نشہ میں بھری ہوئی ۔ مخمور ۔ سرشار ۔ خمار آلودہ (۳) کمال خواہشمند ۔ نہایت ولولہ میں بھری ہوئی ۔ شوق میں پُر + عاشق ۔

میں مدماتی پیو کی اور کس پر وار دوں جی جوبن مدماتی ہو تو سے رے پیا سیکی (دوہا)

(۴) اِبھمانی ۔ مغرور +

مدماتے (ہ) صفت ۔ (مدماتا کی جمع) مدبھرے ۔ مست ۔ مخمور ۔ نشہ میں چُور ۔

ہو گوری توسے مدماتے رس بھرے نینا اک بجے ہیں من موہ لینو ری گدرکت میں کیا کہا (ٹھمری)

مدّاح (ع) صفت ۔ مدح کرنے والا ۔ تعریف کرنے والا ۔ ثناخواں + استتی گانے والا + بھاٹ + قصیدہ گو (۲) بھٹئی کرنے والا ۔ خوشامدی +

مدّاحی (ع) اسم مؤنث ۔ مدح سرائی + بھٹئی +

مداخِل (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مخارج کا نقیض ۔ جائے دخل + آمدنی ۔ زرِ آمد ۔ آمدنی ۔ خراج ۔ معاملہ ۔ محاصل ۔ پیداوار (۲) مخمل وغیرہ پر کیا ہوا طلائی کام جو اکثر آستینوں مونڈھوں پر خوشنمائی کے واسطے ٹانکتے ہیں ۔ شرنج ۔ بان ۔ سموسہ ۔ زین کے گوشوں وغیرہ پر بھی اس قسم کا کام بنایا جاتا ہے +

(یہ لفظ اگرچہ مدخل کی جمع ہے مگر فارسی والے مفرد استعمال کرتے ہیں)

مداخِلِ مخارج (ع) اسم مؤنث ۔ آمدنی و خرچ ۔ درآمد و برآمد +

مداخلت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) دخل ۔ درک ۔ دست اندازی + تعرض ۔ مزاحمت (۲) قبضہ ۔ تصرف ۔ قابو ۔ تحت +

مداخلتِ بلامرضی (ع) اسم مؤنث ۔ قانون ۔ بلااجازت دخل کرنا ۔ کسی کے مکان میں گھس جانا +

مداخلتِ بیجا (ع + ف) اسم مؤنث ۔ خلاف ورزی ۔ ناواجب دست اندازی ۔ دخل بیجا

مداخلتِ بیجا بخانہ (ع + ف) اسم مؤنث ۔ بلااجازت گھر میں گھس جانا +

مداخلتِ صریح (ع) اسم مؤنث ۔ کھلم کھلا دست اندازی ۔ کسی کے گھر میں دزدانہ گھس جانا +

مداخلت کرنا (ع) فعل متعدی ۔ دخل دینا ۔ درک دینا ۔ بیچ میں بولنا + دست اندازی کرنا +

مِداد (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) دوات کی سیاہی ۔ بترکیب روشنائی (۲ ۔ ف) فارسی میں آجکل پنسل کو بھی مداد کہتے ہیں ۔ پہلے تیر سُرمہ یا قلم زنگی کہتے تھے +

مَدار (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) آکھ کا درخت ۔ اکون کا درخت ۔ اکوا ۔ اکوا ۔ ایک صحرائی درخت کا نام جس میں سے دودھ نکلتا اور اس کے ڈوڈوں میں سے روئی کی مانند روئیں نکلتے ہیں (۲ ۔ ف) مدار شاہ کا مخفف (کہتے ہیں کہ ایک مجذوب اور درویش کامل میاں روشن شاہ کے مریدوں میں سے تھے ۔ ہمیشہ گنگوارہ میں جو اجمیر شریف سے چار کوس کے فاصلہ پر ہے رہا کرتے تھے ۔ اکثر لوگ ان کے دیکھنے والے ان کی کرامات کے قائل ہیں ۔ ان کی قبر پر ایک بہت بڑا جالی کا درخت کھڑا ہے اس کی نسبت مشہور ہے کہ پہلے سوکھا تھا جب آپ وہاں بیٹھنے لگے تو سرسبز ہو گیا یہاں تک کہ اس کی شاخیں زمین سے جا لگیں اور بعد انتقال اسی جگہ دفن ہوئے ۔ جُہلا ان کو بہت مانتے ہیں)

مدار کی بُڑھیا (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو سب آک کی بُڑھیا جو اُس کے ڈوڈوں سے نکلتی ہے

آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی جس طرح اُڑتی پھرتی ہے بُڑھیا مدار کی (ناسخ)

مَدار (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ستارے کے دورہ کرنے کی جگہ ۔ دورہ کرنے کی جگہ ۔ جائے دورہ ۔ جائے گردش + کیلی ۔ دُھری ۔ قطب ۔ چُول (۲) مجازاً جس پر کوئی بات ٹھہری ہوئی ہو ۔ انحصار ۔ موقوف کیا گیا ۔ منحصر کیا گیا ۔ موقوف علیہ ۔

دُکاں اُنکی ہے اور بازار اُنکا بنج اُن کا ہے اور بیوپار اُنکا
زمانہ میں پھیلا ہے بیوپار اُنکا ہے بیرو جواں پر سر کار اُنکا
مدار اہلکاری کا ہے اب اُنہیں پر
اُنہیں کے ہیں اب اُنہیں کے ہیں دفتر
(حالی)

(۳) دائرہ ۔ دورہ ۔ حلقہ ۔ (۴) قیام ۔ قرار ۔ ٹھہراؤ ۔ ٹکاؤ ۔

اس میں طول امل ہزار ہزار زندگی کا مدار ایک نفس (مجروح)

مدارُالمہام (ع) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس پر امورِ سلطنت کا دار و مدار ہو یا جس کے

متعلق سلطنت کے کاروبار ہوں۔ وزیر اعظم۔ منتری۔ نائب السلطنت۔ مختار الملک۔ عامل۔ حاکم۔ ناظم۔ فوج کا حاکم۔ رکنِ سلطنت۔

مدارِ کار - ع + ف۔ اسم مذکر۔ کسی کام کا انحصار۔ موقوف علیہ۔

مُدارا - ع۔ اسم مؤنث۔ ساز (مُدارات) صلح۔ آشتی۔ رعایت۔ خاطر تواضع ظاہری آؤبھگت (فارسی والوں نے اسکی ت گرا دی ہے)

مُدارات - ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رعایت۔ صلح۔ آشتی۔ (۲) خاطر۔ تواضع۔ آؤبھگت تکریم و تعظیم ظاہری خاطرداری۔ اخلاقِ ظاہری۔

وصل کیسا وہ کسی طرح بہلتے ہی نہ تھے　　شام سے صبح ہوئی انکی مُداراتوں میں (داغ)

گھر اسکو بُلا نذر کیا دل تو وہ جبرأت　　بولا کہ یہ بس کیجے مُدارات کہیں اور (جرأت)

نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مُدارات رہی　　آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات رہی (رند)

کہو میر صاحب یہ کیا بات ہے　　کہ ظاہر خلافِ مُدارات ہے (مؤلف)

مدارِج - ع۔ اسم مذکر۔ (مدرج کی جمع)۔ درجے۔ رُتبے۔ منصب۔ مناصب۔

مَدارِس - ع۔ اسم مذکر۔ (مدرسہ کی جمع) مکاتب۔

مداری - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے شعبدہ باز یا فقیر جو اکثر ریچھ بندر وغیرہ نچاتے اور اپنے ہاتھ کی چالاکیوں سے عجیب عجیب تماشے دکھاتے پھرتے ہیں۔ یہ لوگ شاہ مدار کے پیرو ہیں جیسے ناچی کو دے بلنسا ساں مداری کہلاتے ہیں۔ (۲) حقہ باز۔ بھٹے باز۔ بازیگر۔ نظر بند۔ ہتھ جھٹ بند۔

مداریا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے درویش جو اپنے سلسلہ کو شاہ مدار تک پہنچاتے ہیں

یوں بیٹھے اُسکے در پہ تو مقصودِ دل ملے　　جیسے بیٹھتے ہیں سرِ دُکاں مداریے (میر)

(۲) ایک قسم کا چھوٹا سا حقہ جو اکثر درویشوں کے پاس رہتا ہے۔ شُترُ شُری۔

مُدافعت - ع۔ اسم مؤنث۔ ایک دوسرے کو دفع کرنا۔ تردید۔ اندفاع۔ دفیہ۔ روک۔ ہزیمت۔ شکست۔

مُدام - ع۔ تابع فعل۔ (۱) ہمیشہ رکھا گیا۔ ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ برابر۔ بلاناغہ۔ علی الدوام۔ متواتر۔ (۲) شراب۔ دارو۔ مے۔

مُداوا - ع۔ اسم مذکر۔ (مداوات کا مخفف) دوا درمن۔ دوا دارو۔ علاج معالجہ۔ اوکھد صدان۔ چارہ۔ تدبیر۔ اپائے۔ جتن۔

ہے وہ عشق اسکا مداوا کروں میں کیا　　اُسکا علاج ہی نہیں جو دل کی چوٹ ہے (حسن)

مریضِ عشقِ مجنوں میرا انکا ماں نے کیا ہوگا　　مسیحا تم ہو مجھ کو عیسیٰ مریم سے کیا ہوگا (حسن)

مُداوات - ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مُداوا)۔

مُداومت - ع۔ اسم مؤنث۔ ہمیشگی۔ دوام۔ استمرار۔ قیام۔ ثبات۔ دوام۔

مُدبِر - ع۔ صفت۔ لغوی معنی پُشت دیا گیا یعنی وہ شخص جسکو اُسکے نصیبے نے پیٹھ دکھائی ہو۔ واژوں بخت۔ بدنصیب۔ برگشتہ بخت۔ کرم ہین۔ ابھاگی۔ بنختا۔ ادبار والا۔

مُدبِّر - ع۔ صفت۔ (۱) تدبیر کرنے والا۔ صاحبِ تدبیر۔ ناصح (۲) اسم مذکر۔ منتری۔ صلاح کار۔ کونسلی۔ مُشیر۔

مُدبّرانِ سلطنت - ع۔ اسم مذکر۔ کارداران سلطنت۔ کارپردازانِ مملکت۔ وزرائے سلطنت۔ مدار المہام۔ ارکین سلطنت۔

مُدّت - ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) عرصہ۔ دیر۔

مدت ہوئی کہ ہمنے بھی کچھ تھا لکھا پڑھا　　پر عاشقی میں بھول گئے سب محاورا

کل سے جو آیا نامۂ الطاف آپ کا　　ایک ایک سے میں پوچھتا ہوں القاب کا پتا

خط کے ترے جواب نے رسوا کیا مجھے (بحر)

(۲) میعاد۔ بتی۔ مُہلت۔ (۳) وقت۔ زمانہ۔ کال۔ اوسر (۴) وقفہ۔ ڈھیل (۵) قرن۔ جگ۔ عرصۂ دراز۔

مُدّت العمر - ع۔ تابع فعل۔ تمام عمر۔ عمر بھر۔ جنم بھر۔ مادام الحیات۔ تا بہ زیست۔

مُدّتِ عِدّت - ع۔ اسم مؤنث۔ طلاق کے بعد کی میعاد کہ اُس میں عورت کو نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے تک بیٹھا رہنا تاکہ اولاد پر جھگڑا نہ پڑے اور بیوہ کے لئے چار ماہ دس یوم تک نامحرم سے چھپنا تاکہ پورا پورا ماتم رہے۔ حاملہ کی عدت وضعِ حمل تک محدود ہے۔

مُدّت کا - ہ۔ تابع فعل۔ پُرانا۔ برسوں کا۔ عرصۂ دراز کا۔

مُدّت گزرنا - ہ۔ فعل لازم۔ عرصہ گزرنا۔ دیر ہونا۔ زمانہ بیتنا۔

قابل دید نہ دیکھیں آنکھیں　　مدت اے نرگسِ شہلا گزری (رند)

مُدّتِ مدید - ع۔ اسم مؤنث۔ عرصۂ دراز۔

مُدّتِ مقرّرہ - ع۔ اسم مؤنث۔ میعادِ مقررہ۔ بندھی ہوئی میعاد۔ معمولی وقت۔

مُدّت ہوئی - ہ۔ (محاورہ) عرصہ گزرا۔ زمانہ ہوا۔ جگ بیتا۔

مَدح - ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) تعریف۔ ستائش۔ توصیف۔ تحسین۔ آفرین۔ بڑائی۔ ثنا۔ اُستتی (۲) وہ نظم یہ تعریف جو بطور قصیدہ کوئی شاعر اپنے ممدوح کے حق میں لکھے۔

مدح خواں - ع + ف۔ اسم مذکر۔ تعریفیہ اشعار پڑھنے والا۔ ثنا خواں۔ بھاٹ۔ میراثی۔

مدح خوانی - ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مدح سرائی۔ ثنا خوانی۔ حمد سرائی۔ بڑائی۔

مدح سرائی - ع + ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مدح خوانی)

مِدحت - ع۔ اسم مؤنث۔ ستائش۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ حمد و ثنا۔

مَدخل - ع۔ اسم مؤنث۔ داخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ درآمد۔ مالگزاری۔ معاملہ۔

مخ

مدخولہ ع - اسم مؤنث - وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو - زن جماع کردہ شدہ - وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو - حرم - آشنا +

مدد ع - اسم مؤنث - (۱) کمک - سہائتا - سہارا - دستگیری - امداد - اعانت - تائید - معاونت - یاری - پشتی - حمایت - پُچک - جیسے ہمتِ مرداں مددِ خدا - سے
ناسخ فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا - اب چاہیئے ہے مجکو مددِ بوتراب کی (ناسخ)
(۲ - ۱) نور اک - مدد - راتبہ - (۲ - ۱) راج مزدور + کار تعمیر +

مدد اللہ ع - اسم مؤنث - عشق اللہ کا جواب جو آزاد فقیر و علیکم السلام کی بجائے استعمال کرتے ہیں +

مدد بانٹنا - ف - فعل متعدی - فکیوں کی مزدوری تقسیم کرنا - راج مزدوروں کی اُجرت دینا - روزانہ تقسیم کرنا - روز بانٹنا +

مدد پہنچانا - د - فعل متعدی - کمک پہنچانا - سہارا دینا - سہائتا کرنا - دستگیری کرنا +

مدد خرچ - ع + ف - اسم مؤنث - بطور امداد کچھ دینا - خرچ میں مدد کرنا - چندہ - بیہری - باچھ - (۲) بیگلی - روپیہ دینا + تقاوی +

مدد دینا - د - فعل متعدی - کمک دینا - دستگیری کرنا - معاونت کرنا - سہارا دینا +

مدد کرنا - د - فعل متعدی - یاری کرنا - دستگیری کرنا - کمک دینا - سہارا دینا - سہائتا کرنا +

مددگار - ع + ف - اسم مذکر - معاون - سہایک - حمایتی - پُشتی بان - مدد کرنیوالا - معین +

مدد مانگنا - د - فعل متعدی - استعانت چاہنا - امداد کا خواہاں ہونا - کمک طلب کرنا +

مدد محرر - ع - اسم مذکر - نائبِ محرر - اسسٹنٹ - وہ شخص جو کار تحریر میں اپنے افسر محرر کی مدد کرے +

مددِ معاش - ع - اسم مؤنث - (۱) کھانے پینے کا سہارا - پرورش کا وسیلہ - (۲) پنشن - انگلش - سالانہ خواہ ماہواری وظیفہ - علوفہ - (۳) وہ جاگیر جو فقرا یا اولیاء اللہ وغیرہ کے واسطے وقف کر دی جائے +

مُدِر - ع - صفت - ادرار کرنے والی - پیشاب لانے والی (دوا) پیشاب جاری کرنے والی چیز +

مُدرا - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) انگوٹھی - چھلّا - خاتم - مُہر دار انگوٹھی - مُندری + چھاپ - مُہر (۲) وہ حلقہ جو پہلے جوگی لوگ اپنے کان میں پہنے رہتے ہیں - جوگیوں کے کانوں کے کنڈل - (۳) سندھیا پوجا میں انگلیوں کو آپس میں ملانا - جیسے دھنو مُدرا - یونی مدرا وغیرہ - بغدانا یل - (۴) ایک قدیمی چاندی کا سکہ (۵) بوتہ مودال +

مُدرات - ع - اسم مؤنث - مُدر کی جمع - ادرار کرنے والی دوائیں - بہانے والی دوائیں - پیشاب لانے اور نکالنے والی دوائیں +

مُدرّس - ع - اسم مذکر - درس دینے والا + پڑھانے والا - مُلّا - کتبی - پنڈت - معلم - اُستاد طلبا - مولوی جیٹی + ادیب - اتالیق +

مع

مَدرسہ - ع - اسم مذکر - جائے درس - پڑھانے کی جگہ - مکتب - دبستان - پاٹ شالا - چٹ سال - سکول +

مدرسۂ ابتدائی - ع - اسم مذکر - پرائمری اسکول - وہ مدرسہ جس میں شروع کی تعلیم اور ابجد خوانی ہو +

مدرسۂ وسطیٰ - ع - اسم مذکر - مڈل سکول - متوسط درجہ کی تعلیم کا مدرسہ - انٹرنس سے نیچے کی تعلیم کا مدرسہ +

مُدرّسی - ع - اسم مؤنث - معلّمی - پڑھانے کا پیشہ - لڑکے پڑھانے کا کام +

مُدرِک - ع - صفت - سمجھنے والا - مطلب کو پہنچنے والا - بات کی تہ کو پانے والا + ذہین - فہیم - بدھ وان - ذکی - زیرک +

مُدرِکہ - ع - اسم مؤنث - وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے - عقل - ذہن - ذکا - قوتِ دماغیہ - فہم و ادراک کے متعلق قوت +

مُدّعا - ع - اسم مذکر - (۱) مقصود - مقصد - غرض - مطلب - مراد - منوتھ - ارادہ - منشاء - ارتھ - خواہش - مرضی - پرویجن - دلی منشا - دلی مقصد - سے

(نظم)
یہاں تو اور کسی چیز سے نہیں مطلب — ہمارا جام تو مطلب ہے مدعا ساقی
یہ عدو وعدہ جو قتل کا نہوا — ظلم بھی حسب مدعا نہوا
جو مدعیوں کا مدعا تھا — موقع وہ ملا تو کیا برا تھا (گلزارِ نسیم)
سنتے ہیں مٹ گیا ہے گُرنے نقش — وہ ہمارا ہی مدعا ہوگا (ناظم)
مدعا یہ تھا کہ ہم دیکھیں تجھے — ورنہ کیوں نورِ نظر پیدا کیا (داغ)
زلف کا کھولنا بہانا تھا — مدعا ہم سے منہ چھپانا تھا (نامعلوم)

(۲) مال - مالِ مسروقہ - وہ چیز جس پر دعوے تھا - ملکیت (بہ بازاری) معشوقہ - وہ عورت جسکی خواہش ہو +

مُدعا بہا - ع - اسم مذکر - وہ چیز جس پر دعوے کیا گیا ہو + (قانون)

مُدعا پکڑنا - د - فعل متعدی - چوری پکڑنا - مالِ مسروقہ برآمد کرنا - چوری نکالنا +

مُدعا حاصل ہونا - د - فعل لازم - مطلب برآری ہونا - مراد برآنا - مقصود کو پہنچنا +

مُدعا علیہ - ع - اسم مذکر - وہ شخص جس پر دعوے کیا گیا ہو - وہ شخص جس پر نالش کی گئی ہو - جوابدہ - فریقِ مخالف - فریقِ ثانی - پرتی بادی - اُتر بادی +

مُدعا علیہ گردانا - د - فعل متعدی - ملزم ٹھیرانا - الزام دھرنا - مجرم قرار دینا - مرتکب ٹھیرانا - مدعا علیہ قرار دینا +

مدعا نکلنا - د - فعل لازم - چوری برآمد ہونا - مالِ مسروقہ پکڑا جانا + (قانون)

مُدّعی - ع - اسم مذکر - (۱) دعویدار - دعوے کرنے والا - نالش کرنے والا -

مطالبہ کرنے والا۔ فریادی۔ دادخواہ۔ نالشی۔ مُستغیث + پیروی کرنے والا۔ سائل۔ بادی۔ جیسے مدّعی سُست گواہ چُست۔ (کہاوت) سہ

ہرجائی پن سے تیرے تو اے شوخ برشا ۔ واللہ مدّعی ہُوں میں سارے جہان کا (جرأت)

(۲-س) جھوٹا دعوٰی کرنے والا۔ جھوٹا دعویدار۔ (۳-ع) عدو۔ دشمن۔ بیری۔ بینول۔ مخالف۔ سہ

اجل تھا ہے فلک مدّعی زمیں دشمن ۔ مرا جہان میں کوئی نظر نہیں آتا (تسلیم)

جو دیکھتا مری حالت کو ہجر جاناں میں ۔ دُعا شے بد نہ مرے حق میں مدّعی کرتا (مصحفی)

کیا خط میں مدّعا لکھوں اپنا کہ مدّعی ۔ پہلے ہی اُنکو میری طرف سے پڑھا چلے
آج اُنسے مدّعی کچھ مدّعا کہنے کو ہیں ۔ پر نہیں معلوم کیا کہوینگے کیا کہنے کو ہیں (ذوق)

(۴-ع) رقیب + حریف۔ ہم عشق۔ غیر۔ سہ

مدّعی کو شراب ہمکو زہر ۔ عاقبت دوستدار ہیں ہم بھی۔ (میر تقی)

دل لیکے اُس کی بزم میں جایا نہ جائیگا ۔ یہ مدّعی بغل میں چُھپایا نہ جائیگا۔ (داغ)

قیامت ہے کہ ہووے مدّعی کا ہمسفر غالب ۔ وہ کافر جو خدا کو بھی نہ سونپا جائے ہے مجھسے (غالب)

اُن پہ دل آیا بڑی مشکل پڑی ۔ مدّعی پہلو میں پیدا ہو گیا۔ (نسیم دہلوی)

جرأت بدل کے قافیہ پر سوز کہہ غزل ۔ تا سب کہیں کہ مدّعی دیکھا نہ جل گیا (جرأت)

مدّعی کی عیب گیری سے ہمیں کیا باک ہے ۔ پاک طینت ہیں محبت بھی ہماری پاک ہے (نائل)

مدّعی مدّعاعلیہ ع۔ اسم مذکر۔ یعنی متخاصمین۔ فریقین۔ مخالفین۔ وہ دونوں فریق جن میں باہم کسی معاملہ پر عدالتی چارہ جوئی ہو +

مدّعی مدّعاعلیہ ناؤ میں شاہ تیرتے جائیں۔ (کہاوت) اپنے معاملہ کی پیروی کرنے کے موقع پر بولتے ہیں +

مدّعی ہونا۔ فعل لازم۔ دعویدار ہونا۔ نالشی ہونا + دامنگیر ہونا۔ کسی بات کا پرسان ہونا

مدّعیہ ع۔ اسم مؤنث۔ دعویدار عورت۔ دعوی کرنے والی عورت۔ مُستغیثہ +

مدّغم ع۔ اسم مذکر۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں +

مدفن ع۔ اسم مذکر۔ جائے دفن۔ قبر۔ گور۔ مقبرہ۔ مزار۔ وہ گڑھا جس میں مُردہ دفن کیا جائے۔ سہ

غبار آلودہ ہیں پاسے حنائی ۔ مٹا کر آئے ہو مدفن کسی کا (داغ)

گذر تھا جب سر مدفن کسی کا ۔ چراغ گور تھا روشن کسی کا + (وحید)

سینہ میں دلِ مُردہ کو میں خاک پکاروں ۔ آواز بھی دیتا ہے کہیں مدفن سے کسی کے (اشک)

مدفون ع۔ صفت۔ (۱) دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ دفنایا ہوا۔ (۲) پوشیدہ۔ نہاں۔ مخفی +

مدقوق ع۔ صفت۔ تپ دق والا۔ مرض دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہو گئی ہو۔ چھپا سوکھا +

مدک ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا نشہ جس میں پانوں کو باریک کتر کر افیون ملے پانی میں ڈالتے اور خوب پکا کر چنے برابر گولیاں بنا کر سُکھا لیتے اور جب چاہتے تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر

اُڑاتے ہیں +

مدک باز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدک کا نشہ کرنے والا۔ مدک کا عادی +

مدکی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدک باز۔ مدک پینے والا +

مُدلّل ع۔ صفت۔ دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ بدلیل ثابت شدہ۔ جس پر دلیل قائم کی گئی ہو۔ معقول۔ قرین قیاس۔ ٹھیک۔ درست +

مدمّغ ع۔ صفت۔ دماغدار۔ متکبر۔ مغرور۔ اکھائی۔ مگر بان خود بیں۔ خود رائے +

(بعض لوگوں نے اِس ہیئت پر عربی خیال کیا وہ غلطی پر ہیں کیونکہ صحیح حسب قاعدہ دِمغ یا مدمّغ ہے کہ مدمّغ۔ پس اسے اُردو خیال کرنا چاہئے اور میم دوم مکسور جیسا کہ زبان زد عام ہے اسے بھی صحیح نہیں کہہ سکتے لیکن بصورت عربی ہے)

مدن بان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کام دیو یعنی شہوت کا تیر۔ (۲) ایک خوشبو۔ پھول کا نام جو بیلے کی قسم سے ہے۔ جیسے بہار ہے مدن بان موتیا کی + (آوازِ گلفروش)

مدو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کُبھ۔ کُہان۔ اُونٹ یا سانڈ کی پیٹھ کا اُبھرا ہوا حصہ۔ (۲) وہ زخم جو گھوڑے کے دوش پر ہو۔ چارجامہ کے اُوپر کی طرف کا زخم +

مدو پکنا یا آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کے دوش یعنی کندھے پر زخم ہو جانا +

مدوّر ع۔ صفت۔ گول۔ دائرہ نما +

مُدوکڑی یا مُدھوکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہنود فقیر) روٹی۔ نان۔ نگی۔ سہ

دودھ مدوکڑی سانجھ سویرے مجکو مت گوپالا ۔ اسمیں بھی کچھ چُوک پڑے تو یہ مے اپنی مالا
ہم سے بجھو کے بھجن نہو سے دیالا (بھجن)

مدھ ۔ س۔ تابع فعل (۱) وسط۔ درمیان۔ بیچ۔ جیسے مدھ دیس یعنی وسطی ملک۔ (۲) اسم مؤنث۔ شراب۔ دارو۔ مدرا۔ (۳) دیکھو (مدھ سنسکرت) +

مدھر ۔ س۔ صفت۔ (ہندی) (۱) میٹھا۔ شیریں + رسیلا۔ مزیدار۔ (۲) سُریلا۔ لے دار + (۳) مرغوب الطبع۔ دلپسند۔ من بھاتا۔ پیارا۔ (۴) خراماں۔ مٹک چال۔ لچک چال۔ (۵) دھیما۔ متوسط درجہ کا + نرم۔ ملائم +

مدھربانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شیریں کلامی۔ شیریں زبانی۔ میٹھا بول +

مدھر بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میٹھا بولنا۔ رس کی باتیں کرنا۔ شیریں کلامی سے پیش آنا +

مدھرا۔ ہ۔ صفت۔ میانہ۔ متوسط۔ درمیانی بیچ کی راس کا۔ چھوٹا نہ بڑا جیسے مدھرا قد +

مدھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ میٹھی۔ رسیلی۔ سہانی + بھلی۔ مرغوب +

مدھری چال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خرام۔ خرام ناز۔ مٹک چال۔ لچک چال +

مدھم ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دھیما۔ دھیرج۔ آہستہ۔ جیسے اُتر گانا۔ مدھم بجانا یعنی گانے کے سُر سے باجے کا سُر نیچا ہونا چاہئے تاکہ آواز دب نہ جائے۔ سہ

رات ہمسایوں نے اُٹھ اُٹھ کے دُعائیں مانگیں   شور و نالہ میرا مدّھم نہ ہوا پر نہ ہوا (ظفر)

(۲) اوسط درجہ کا۔ متوسط۔ میانہ۔ معتدل۔ درمیانہ۔ بیچ کی راس کا۔ اچھا نہ بُرا۔ مثلاً اس مہینے کا پھل مدّھم ہے۔ جیسے اُتم کھیتی مدّھم بیوپار نکھد نوکری بھیک ندان (۳) نیچا۔ کم۔ اُونچا کا نقیض۔ ادنیٰ۔ کمینہ۔ کمتر۔ جیسے جات کا مدّھم بن جات کا اُتم (۴) ہلکا۔ خفیف۔ بے آب۔ بے رُوپ۔ بدرُوپ۔ شوخ کا نقیض۔ پھیکا۔ ماند۔ جیسے رنگ مدّھم پڑ گیا۔ ع

کس درجہ شوخ ہے لبِ غنچہ دہن کا رنگ   مدّھم ہے جس کے سامنے لعلِ یمن کا رنگ (حجاب)

(۵) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا۔ مجہول۔ (۶) مندا۔ گھٹتا ہوا۔ گرا ہوا جیسے بازار مدّھم ہے یعنی نرخ گرا ہوا ہے +

مدّھم بیچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سستا بیچنا۔ لاگت سے کم کو بیچنا۔ نرخ سے گرا کر دینا۔ اَونے پَونے بیچنا

مدّھم ٹھاٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کاہل آدمی (۲)۔ ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدّھم سُر پر قائم کیا جائے +

مدّھم سُر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھیما سُر۔ راگ کا چوتھا سُر جو گندھار سے ایک درجہ بلند اور اُسکا مخرج معدہ ہے +

مدّھم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ گھٹانا۔ (۲) دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا۔ (۳) پھیکا اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ کرنا۔ ع

تیرے ناخن کی برابر ہو سکیں کیا ماہرو   حُسن میں کرتا ہے مدّھم یہ ستارہ چاند کو (ناسخ)

مدھو۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) شہد۔ انگبین۔ بھنبیر۔ مد۔ ماچھک۔ پھولوں کا رس۔ (۲) شراب۔ مدا۔ مے۔ دارو۔ انگوری شراب (۳) بسنت رُت۔ موسمِ بہار۔ چیت کا مہینا۔ (۴) ایک راکشس کا نام جسے کرشن جی نے ہلاک کیا تھا۔ (۵) دُودھ۔ شیر۔ پیہن۔ (۶) پانی۔ آب۔ جل۔ (۷) میٹھا رس (۸) ایک درخت کا نام جسے اشوک بھی کہتے ہیں۔ (۹) میٹھا۔ شیریں۔ مٹھاس۔ (۱۰) مہوے کا درخت +

مدھوبن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدھو راکشس کے رہنے کا مقام جو متھرا کے قریب واقع ہے + سگریو کے باغ کا نام +

مدھو پُری۔ س۔ اسم مؤنث۔ مدھو راکشس کی نگری۔ متھرا برج کے ایک شہر کا نام جو کرشن جی کی جائے ولادت ہے +

مدھو مکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شہد کی مکھی۔ نحل +

مدہوش۔ ع۔ صفت۔ (مشتق از دہش) (۱) متحیر۔ سرگشتہ۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بھوچکا + دہشت زدہ۔ خوف زدہ۔ (۲)۔ مجازاً) اردو اور فارسی والے بمعنی بیہوش۔ متوالا۔ بے شدھ۔ بدمست۔ سرمست و مخمور مستعمل کرتے ہیں +

(یہ لفظ عربی میں بواو معروف بروزن منقوش یا مسرور مروّج ہے مگر فارسی میں بروزن سرپوش اور بمعنی بیہوش مستعمل۔ پس اس لحاظ سے یہ ایک قسم کی تفریس ہے) +

مدہوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے ہوشی۔ بدمستی۔ متوالاپن +

مدّے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بقال) بابت۔ حساب۔ جیسے بھاڑے کے مدّے اُجابت کے مدّے اتنے روپے ہوئے +

مدید۔ ع۔ صفت۔ لمبا۔ دراز۔ طویل۔ جیسے عرصۂ مدید +

مدینہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک بنا ہوا ہے +

مَدیُون۔ ع۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ دیندار۔ مقروض +

مُڈاسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح مُونڈاسا از مُونڈ) سر کا پھینٹا + دستار۔ پگڑی + دوپٹا۔ عمامہ +

مُڈلچی۔ ہ۔ صفت۔ مڈل پاس کردہ۔ وہ شخص جس نے صرف مڈل پاس کیا ہو +

مُڈھ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) مرد معمر و کُہن سال۔ بڑا بُوڑھا۔ (۲) سرگروہ۔ سرغنہ۔ سردار۔ سرخیل۔ چودھری

مُڈّھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱۔ لکھنئو) پتنگ کا سر۔ کنکوے کا سر۔ (۲۔ پنجاب) لکڑی جو تکلے پر بنتی ہے +

مُڈھ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مُٹ بھیڑ) وہ ملاقات جو اثناء راہ میں ہو جائے۔ ع

کٹ کر گر تنگے راہ میں مشتاق علف کے   مڈبھیڑ اگر ہو گئی اُس تیغ بکف سے (میر تقی)

مذاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چکھنا + چکھنے کی جگہ۔ محلِ ذائقہ۔ (۲) چاٹ + مزہ۔ سواد۔ چسکا۔ لذت (۳) قوتِ ذائقہ۔ (۴۔ ۹) باہمی اختلاط۔ آپس کی چہل۔ ع

لگے کیونکر نہ بات اے شکّریں لب زہر سی مجھکو   کرے ہے تو رقیبوں کو مرے شامل مذاقوں میں (ظفر)

(۵۔ ۹) رغبت۔ میلان۔ رُجحان۔ (۶۔ ۹) سلیقہ۔ لطف۔ مادہ۔ ع

وہ کیا لطفِ سخن جانیں مذاق اِسکا نہو جنکو   مزا ہے شعر خوانی کا ظفر کامل مذاقوں میں (ظفر)

(۷۔ ۹) ہنسی ٹھٹھا۔ ظرافت۔ تمسخر۔ مزاح۔ دل لگی۔ کھلی۔ ع

لیا ہلا کے اوّل اُسنے میرا دل مذاقوں میں   ہوا پھر دُشمن جاں میرا وہ قاتل مذاقوں میں
تری سچ مچ تبسّم کر نہیں شمشیر و خنجر سے   کرے ہے ہنستے ہنستے دل کو تو بسمل مذاقوں میں (ظفر)

مذاق سے۔ ۹۔ تابع فعل۔ ہنسی سے۔ ٹھٹھے سے۔ ظرافتاً۔ مزاحاً۔ دل لگی سے +

مذاق کا آدمی۔ ۹۔ اسم مذکر۔ دل لگی کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل +

مذاقیہ۔ ۹۔ تابع فعل۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ ٹھٹھے سے +

مُذَبذَب۔ ع۔ صفت۔ بیک حال و یک جا قرار نگرفتہ۔ متردد۔ وہ شخص جسکو ایک حال اور ایک جگہ پر قرار نہ ہو۔ دُھکڑ پکڑ کرنے والا + وہ شخص جسکا ارادہ مصمم نہو۔ کشمکش و پیچ کرنے والا۔ پس و پیش سوچنے والا۔ غیر مستقل مزاج +

مذبوح ع - صفت - ذبح کیا ہوا - حلال کیا ہوا - کاٹا ہوا - قتل کیا ہوا - مقتول +

مذکر ع - صفت - صاحب ذکر - نر - مرد +

مذکور ع - صفت (۱) ذکر کیا گیا - ذکر کردہ شدہ (۲) بات - ذکر - گفتگو - بات چیت - ہمکلامی +

کیا غور کا مذکور تو کرتا ہے ہمیشہ ‏ خاموش ہو زاہد ہوس حور کسے ہے (مصحفی)

مذکور تیری بزم میں کس کا نہیں آتا ‏ پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

کہئے کہیئے غیرت سے اسوقت کیا مذکور تھا ‏ دیکھکر مجکو زباں اپنی لگے کیوں چابنے (ظفر)

تمہاری شوخیٔ انداز پر کچھ شک گزرنے پر ‏ جہاں کچھ کشتگان ناز کا مذکور ہوتا ہے (ظہیر)

(۳) چرچا - افواہ - شہرت - شہرہ ع

گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا ‏ افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا (میر)

کب سے شجاع مضطر نالے بھرتا ہے آکر ‏ کوچہ میں اسکے گھر گھر مذکور ہے تو یہ ہے (شجاع)

مذکورہ ع - صفت - ذکر کیا ہوا - ذکر کردہ شدہ +

مذکورۂ بالا یا مذکورۃ الصدر ع - تابع فعل - جسکا اوپر ذکر آچکا ہو - اوپر ذکر کیا ہوا - وہ شخص جسکا اوپر کی عبارت میں بیان آچکا ہو +

مذکوری - ۱ - اسم مذکر - وہ بلا تنخواہ سپاہی یا چپراسی جو مالگزاری اگاہنے پر مقرر ہو - جمع اگاہ کر لانے والا سپاہی جسے طلبانہ سے اُجرت دیجاتی ہے +

(چونکہ اس قسم کے اُجرتی سپاہیوں کا حکام سے صرف ذکر کردینا کافی ہوتا ہے اور اُن کا نام رجسٹر ملازمت میں درج نہیں ہوتا لہذا یہ نام اہل عدالت نے مقرر کردیا)

مذلت ع - اسم مؤنث - ذلت - رسوائی - بدنامی - تحقیر - خفت - اہانت - خواری +

مذمت - ع - اسم مؤنث - ہجو - بدی - بُرائی - نندا +

مذموم ع - صفت - وہ شے جسکی بُرائی کیجائے - نندا کیا گیا - بُرا - خراب - ہجو کیا گیا - قبیح - بد - زشت +

مذمومہ ع - اسم مؤنث - ہجو کی گئی - بُری - خراب - نندا کی گئی - بد - زشت +

مذنبین ع - اسم مذکر - جمع مُذنب - گنہگار لوگ - معاصی +

مذہب ع - اسم مذکر (۱) جانے رفتن - راہ - راستہ - پنتھ - طریقہ - (۲) دین - دھرم - ایمان - آئین - عقیدہ (۳) ملت - کیش - مشرب - مت (۴) رائے - جیسے کسی دوا کے نسبت کہتے ہیں کہ اسمیں حکمائے یونان کا یہ مذہب ہے +

مذہب بدلنا - ۱ - فعل متعدی - دوسرا مذہب اختیار کرنا - دوسرے پنتھ میں آنا +

مذہب پھیلانا - ۱ - فعل متعدی - پنتھ بڑھانا - دین کو ترقی دینا +

مذہب میں ملانا - ۱ - فعل متعدی - پنتھ میں داخل کرنا - دین میں شامل کرنا +

مذہبی - یا مذہبی - ۱ - اسم مذکر - مہتر سکھ - چوہڑا سکھ - بھنگی سکھ +

مذہبی ع - صفت - منسوب بہ مذہب - مذہب سے نسبت رکھنے والا - مذہب کے متعلق - دینی - جیسے مذہبی جھگڑا - مذہبی معاملہ - مذہبی لڑائی وغیرہ +

مرآت ع - اسم مذکر - آئینہ - منہ دیکھنے کا شیشہ + آرسی - درپن +

مراتب - ع - اسم مذکر - مرتبہ کی جمع - درجے - رُتبے - مناصب +

مراتب طے کرنا - ۱ - فعل متعدی - سارے مرحلے اور درجوں کا فیصلہ کرنا - امورِ مستفسرہ کا فیصلہ کرنا - جو باتیں دریافت طلب ہوں انہیں طے کرنا +

مراجعت ع - اسم مؤنث - واپسی - بازگشت + رجوع - لوٹنا - اُلٹا پھرنا - واپسی - واپس آنا +

مراجعت کرنا - ۱ - فعل متعدی - اُلٹا پھرنا - لوٹنا - واپس آنا +

مراحل ع - اسم مذکر - مرحلہ کی جمع - منازل - منزلیں - درجے +

مراحم ع - اسم مؤنث - (مرحمت کی جمع) مہربانیاں +

مُراد ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی ارادہ کیا گیا - تلاش کیا گیا + مطلب - مقصد - ارادہ - مدعا - تاتپرج - آس - غرض - آسا - خواہش + چاہ - منورتھ - ابھلاکھا - امنگ - آرزو - لالسا - کامنا - اِچھا - چاؤ - (۲) - (ہ) منت - مانتا + نذر - بھینٹ - یہ معنی مُراد ماننا کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں مگر در اصل غلط ہیں (۳) منشا - مفہوم - (۴) - مذکر - صوفیہ کی اصطلاح میں مُراد وہ شخص ہے جس نے جاذبۂ الٰہی کے بعد درویشی اور سلوک اختیار کیا ہو اور مُرید وہ جو سلوک کے بعد جذبے کے مرتبے کو پہنچا ہو +

مُراد آنا - ۱ - فعل لازم - مطلب حاصل ہونا - مقصد بر آنا - کام بننا - منشا پوری ہونا +

کھلیگا لالے کا تختہ سبھا میں لے یارو ‏ نہال ہو کہ مُراد اب تمہاری آتی ہے (امانت)

مُراد پانا - ۱ - فعل متعدی - مُراد کو پہنچنا - مطلب بر آنا - مقصد نکلنا - منشا پوری ہونا - جیسے - اللہ دے اللہ دلائے - بندہ دے مُراد پائے +

مُراد پوری کرنا - ۱ - فعل متعدی - مطلب بر لانا - مقصد پورا کرنا - کام نکالنا +

مُرادِ دعوی - ۱ - اسم مذکر - (قانون) نالش کا مقصد - نالش کرنے کی اصلی غرض - منشائے نالش - مدعائے نالش +

مُراد حاصل ہونا - ۱ - فعل لازم - مقصد پورا ہونا - مطلب بر آنا - کام بننا - کام شدہ ہونا +

فروغ مے سے نہ کیونکہ ہووے ایاغ روشن مُراد حاصل

مثل یہ مشہور ہے جہاں میں چراغ روشن مُراد حاصل

چراغ روشن مُراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ

یہاں یہ لازم ہے تجکو کہنا کہ داغ روشن مُراد حاصل (...)

مُرادِ دلی ف - اسم مؤنث - دلی مقصد - من کی کامنا - دلی مطلب +

مُراد رکھنا - ہ - فعل متعدی - قیاس کرنا - غرض رکھنا - معنی لینا - نتیجہ نکالنا - انومان کرنا جیسے ہم اس بیان سے یہ مراد رکھتے ہیں +

مُراد لینا - ہ - فعل متعدی - (۱) غرض رکھنا - استخراج کرنا - نتیجہ نکالنا - معنی لینا - قیاس کرنا - جیسے ہم اس سے یہ مُراد لیتے ہیں - (۲) مطلب پُورا کرانا - مقصد پُورا کرانا - کام بنوانا + ؎

آ کے بیٹھے ہیں اسلئے دَر پر لیکے اب تو مُراد اُٹھیں گے (مؤلف)

مُراد مانگنا - ہ - فعل متعدی - (ع) بصورت چاہنا - مطلب یا مقصود بر آری کی التجا کرنا - مُراد چاہنا + دُعا مانگنا +

مُراد ماننا - ہ - فعل متعدی - (ع) منّت ماننا - نیّت کرنا - سنکلپ کرنا - نذر و نیاز ماننا - عہد کرنا +

مُراد مند - ع - ف - صفت - مُراد و تمنا خواہشمند - حاجت مند - محتاج - درماندہ +

مُراد ہے - ہ - محاورہ - منشا ہے - غرض ہے - مطلب ہے - مفہوم ہے +

مرادوں کے دن - ہ - اسم مذکر - حسبِ منشاء ایام - ایّامِ جوانی - جوبن کا موسم - بہار کے دن - شباب کا زمانہ - ؎

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سِن جوانی کی راتیں مُرادوں کے دن (میر حسن)

مُرادی - ہ - صفت - (۱) حسبِ منشا - منشا کے مطابق - مُراد کے موافق (۲) اصطلاحی - مفہومی - فرضی (۳) آنوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بجائے موازی بعض شہروں میں یہ لفظ مستعمل ہے +

مُرادات - ع - اسم مؤنث (مُراد کی جمع)

مُرادِف - ع - اسم مذکر - کسی کے پیچھے بیٹھنے یا سوار ہونے والا - ہم معنی - مترادف - ہم رتبی - جیسے فرق مرادف ہے سر کا اور دست مُرادف ہے ید کا +

مُراری - س - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی مُر راکشس کا दुश्मन मुरारी ॥ मुर + अरि ॥ - دشمن + کرشن جی کا لقب - (۲) وشنو کا نام +

مُراسلات - ع - اسم مذکر - مُراسلہ کی جمع (۱) خطوط - چٹھیاں - وہ مکتوب جو باہر والوں کو لکھے جائیں - (۲) خط و کتابت - چٹھی چپاتی - چٹھی پتری +

مُراسَلت - ع - اسم مؤنث - (۱) باہمی نامہ و پیغام - خط و کتابت + تحریر - (۲ - قانون) اطلاعنامہ - دستک - طلبی - سمن +

مُراسَلہ - ع - اسم مذکر - برابر والے کا خط - چٹھی - نامہ - رُقعہ - شُقّہ - پیغام +

مراسم - ع - اسم مؤنث - (مرسم یا مرسوم کی جمع) (۱) رسمیں - رسومات - نشانیاں + (۲) برتاؤ - ریت - قاعدہ - ضابطہ - معمول - دستور +

مُراعات - ع - اسم مؤنث - از رعی - لغوی معنی جانوروں کا باہم ملکر چرنا - نگاہ رکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - اصطلاحی رعایت - سلوک - لحاظ - مروّت - توجّہ +

مُرافعہ - ع - اسم مذکر - حاکم کے روبرو اپنا دعوے پیش کرنا + اپیل - استغاثہ - ایک حاکم سے ہار کر دُوسرے حاکم کے پاس دادخواہی چاہنا - نظرثانی - دوبارہ نالش +

مرافعہ کرنا - ہ - فعل متعدی - اپیل کرنا - ایک حاکم کی عدالت سے مقدمہ ہار کر دُوسرے بالادست حاکم کے روبرو پیش کرنا +

مُرافقت - ع - اسم مؤنث - باہمی رفاقت - باہمی میل جول - شرکت - ہمنشینی - ہمجلیسی - باہمی ہمدردی - اتحاد +

مِراق - ع - اسم مذکر - عوام مِیراق - خواص مِراق بالتشدید (۱) ایک پردہ عشائی یعنی جھلی کا نام جو جلد کے نیچے محشو بن شکم ہے جسکے نیچے صفاق اور اُسکے نیچے پردہ ثرب ہے جو معدہ - جگر - طحال اور امعا پر چھایا ہوا ہے - سبب سوداوی مادہ معدے یا طحال میں جمع ہو کر پردہ مراق میں نفخ کا باعث ہوتا تو اس سے جو بخرے اُٹھتے ہیں وہ دماغ کو لگ کر حواس میں اختلال اور خیالات میں پریشانی و فساد پیدا کرتے ہیں جن سے ایک جنوں کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے - (۲) مجازاً ایک قسم کا مالیخولیا جنوں + سودا جو اکثر دماغی محنت - خوف - ہجران یا کسی ناکامی کی وجہ سے عارض ہو جاتا ہے +

مُراقبہ - ع - اسم مذکر - دھیان - گیان - سوچ - بچار - غور - تصوّر - گردن جھکا کر فکر کرنا - حضوری دل سے خدا کا دھیان کرنا - استغراق - سب چیزوں کا خیال چھوڑ کر خدا کا دھیان لگانا +

مرام - ع - اسم مذکر - مطلب - مقصد - مُراد +

مرانا - ہ - فعل متعدی - بدفعلی کرانا - اغلام کرانا +

مراہم - ع - اسم مذکر - مرہم کی جمع +

مُربّع - ع - اسم مذکر - چوگوشہ - چوکھونٹا - وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاویے قائمے ہوں +

مربع یا چار زانو بیٹھنا - ہ - فعل لازم - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - چوکڑی مار کر بیٹھنا +

مَربُوط - ع - صفت - ربط کیا گیا - بندھا ہوا - لگا یا گیا + وابستہ +

مربھوکا یا مربھکا - ہ - صفت - اکال - ساگول - شکم خوار - وہ شخص جو کھانے سے کبھی سیر نہ ہو - کال کا لُوٹا - پیٹو - قحط زدہ - بھوکوں کا مارا - کنگال +

مُربّیٰ یا مربّا - ع - اسم مذکر - پروردہ شدہ - پالا ہوا - وہ میوہ جو قند یا شکر کے شیرہ میں ڈالکر پاگ گیا ہو - جام +

مُرَبّے ڈالنا - ۱ - فعل متعدی - کسی میوے کو قند یا مصری وغیرہ میں پرورده کرنا - جام بنانا +

مُرَبّی - ع - اسم مذکر - پرورش کرنے والا - تربیت کرنے والا + سرپرست - پشت پناہ - پُرکھا - سہایک - دستگیر - حامی - مددگار - ولی نعمت - پشتیبان جیسے مربّی بیارو مربّے بخور +

مُرَبّی بنانا - ۱ - فعل متعدی - پشتیبان بنانا - سرپرست قرار دینا - پشت پناہ ٹھیرانا

مُرَبّی بننا - ۱ - فعل لازم - سرپرستی اختیار کرنا - حامی ہونا - پشت پناہ بننا - پشتیبان بننا

مُرَبّی ہونا - فعل لازم - سرپرست ہونا - پشت پناہ ہونا - پشتیبان ہونا - حامی و مددگار ہونا

مرے چور پرائے دھن پر - ہ - کہاوت - یعنی پرائی دولت کی خاطر جان دینا کمال حماقت ہے - بیگانہ مال مارنا آسان نہیں +

مرپٹ کر - ہ - تابع فعل - بمشکل تمام - بڑی محنت اور مشقت سے - کمال دقت سے نہایت کوشش سے - کمال محنت سے - جیسے مرپٹ کر تمام دن میں چار آنے کمائے +

مرپچنا - ہ - فعل لازم - نہایت جانفشانی کرنا - سخت محنت اٹھانا - کمال مشقت کرنا - جان توڑ کر کوشش کرنا

مِرت - س - اسم مؤنث - موت - مرگ - کال - مرن +

مرت اشنان - ہ - اسم مذکر - (ہنود) غسل میت - مُردے کا اشنان +

مرت بیائی - ہ - اسم مؤنث - بیگمات - وہ عورت جسکے سب بچے مرگئے صرف ایک زندہ رہے +

اسے دوانے خبر تو آئے گی کہ وہ ماندی ہے مرت بیائی کی (رنگین)

(چونکہ مرت بمعنی مرنا اور بیانا بمعنی جننا آیا ہے اسوجہ سے جس عورت کے بچے جننے کے بعد مرجاتے ہوں اُسے مرت بیائی کہتے ہیں) +

مرت دان - ہ - اسم مذکر - مرتے وقت کی خیرات +

مرت کال - ہ - اسم مذکر - وقتِ مرگ +

مرت کال سکشا - ہ - اسم مؤنث - وصیت +

مرت لوک - ہ - اسم مذکر - جہانِ فانی - دنیائے فانی +

مُرتاض - ع - اسم مذکر - ریاضت کرنے والا - کشٹ اٹھانے والا - اصطلاح تصوف میں نفس سرکش کو تابعدار بنانے والا + علم - ہنر یا عبادت میں مشقت اٹھانیوالا + زاہد - تپسّی +

مرتا کیا نہ کرتا - ہ - کہاوت - جسکی جان پر آبنتی ہے وہ سب کچھ کرگزرتا ہے -

کیونکر بسے پہ تو قاتل سے نہ جھگڑا کرتا سچ ہے یہ بات وہ لاکیا نہیں مرتا کرتا (نصیر)

کہاں تک رازِ عشق افشانہ کرتا مثل یہ ہے کہ مرتا کیا نہ کرتا (معروف)

مُرَتَّب - ع - صفت - (۱) ترتیب کیا گیا - ڈھنگ یا قرینہ سے لگایا گیا + درست - باقاعدہ + (۲) لیس - تیار - (۳) تالیف کیا گیا - اکٹھا کیا گیا +

مُرَتَّب کرنا - ۱ - فعل متعدی - تیار کرنا - درست کرنا - ترتیب دینا + تالیف کرنا - ڈھنگ سے لگانا - قرینہ سے رکھنا + بنانا - تصنیف کرنا +

مُرَتَّب ہونا - ۱ - فعل لازم - درست ہونا - تیار ہونا - باترتیب ہونا + تالیف ہونا - تصنیف ہونا - بننا +

مرتبان - ف - اسم مذکر - چینی یا مٹی کا روغن کیا ہوا ظرف جسمیں اچار مربّے یا گھی وغیرہ رکھتے ہیں +

مُرتبت - ع - اسم مذکر - دیکھو (مرتبہ) درجت +

مَرتبہ - ع - اسم مذکر - (۱) درجہ - منزلت - پدوی - منصب + عہدہ (۲) دفعہ - بار - جیسے کئی مرتبہ +

مُرتَد - ع - اسم مذکر - کافر - مذہب اسلام سے پھرا ہوا - منکر اسلام - منحرف + اَدھرمی + ملعون - مردود + بیدین - ملحد - ملیچھ +

مُرتَد ہو جانا - ۱ - فعل لازم - دین سے پھر جانا - ملحد ہو جانا - کافر ہو جانا +

مُرتَشی - ع - صفت - رشوت لینے والا - گھوس لینے والا - راشی +

مُرتَضیٰ - ع - اسم مذکر - (۱) پسندیدہ - مقبول (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب +

مُرتَفِع - ع - صفت - اٹھایا گیا - رفع کیا گیا - دور کیا گیا + اونچا - بلند - جیسے سطح مرتفع +

مُرتَکِب - ع - صفت - ارتکاب کرنے والا - کسی فعل کا اختیار کرنے والا + کسی بات کا پسند کرنے والا + قصور کرنے والا - قصوروار - مجرم - گنہگار +

مُرتَہِن - ع - اسم مذکر - زیور یا کسی چیز کا گرو رکھنے والا - رہن لینے والا - گہنے رکھنے والا +

مُرتَہِن قابض - ع - اسم مذکر - مال یا جائداد مرہونہ پر قبضہ رکھنے والا - گرودار +

مِرتُو - س - اسم مؤنث - قضا - مرن - یم - جم - کال - موت +

مرتے - ہ - صفت - (۱) مرتا بمعنی مرتا ہوا کی جمع - (۲) مرتا کی وہ صورت جسمیں حرف جر کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

مرتے جیتے - ہ - تابع فعل - بہ خوشی و راحت سے - بُری بھلی طرح جسطرح بنا - جوں توں -

بسر ہو گئی زندگی مرتے جیتے ہمیں ماس آئیں جفائیں تمہاری - (ظہیر)

مرتے دم - ہ - تابع فعل - آخر دم - بوقتِ مرگ - مرتے وقت - بوقت نزع - حالتِ نزع میں

مرتے کو ماریں شاہ مدار - ۱ - کہاوت - غریب ہی کو ہر ایک شخص ستاتا ہے - مصیبت پر مصیبت آتی ہے -

مرتے رہنا - ہ - فعل لازم - عاشق ہوتے رہنا - کسی پر جان دیتے رہنا - شیفتہ و والہ رہنا +

کہتے ہیں بیوفا مجھے میں نے جو یہ کہا مرتے رہینگے آپ پہ جیتے ہیں جب تلک (شیفتہ)

جنپہ دل مائل تھا آگے سو بحسرت کہتے ہیں اک زمانہ وہ بھی تھا جو ہمیشہ مرتے رہے (جرأت)

مرتے کو مارنا - ہ - فعل متعدی - مرے ہوئے کو مارنا - مصیبت زدہ کو اور مصیبت میں ڈالنا

مرت

تکلیف پر تکلیف دینا۔ ؎

پامال نہ کر قبر پری ماہ کے تشہ کر مرتے کو تو مارا ہے مٹے کو نہ مٹا اور (بارق)

مرتے وقت۔ (۱۔ تابع فعل۔ دیکھو (مرتے دم) +

مرتے مرتے۔ (۱) تابع فعل۔ حالت مرگ میں۔ حالت نزع میں۔ آخری وقت میں۔ مرنے کے وقت۔ دم واپسین + جیسے یہ تو مرتے مرتے بھی دو کوسے رہیگا + ؎

موت کو بھی دم دیا آتش نہ دمبازی سے باز دیکھ صابر مرتے مرتے بھی رہے ہشیار ہم (مرزا صابر)

نزع کے وقت بھی منہ کرکے اُدھر دیکھ لیا مرتے مرتے بھی اسے ایک نظر دیکھ لیا۔ (مصحفی)

مرتیلیا۔ صفت۔ مرجیو نا۔ دُبلا۔ لاغر۔ نہایت نحیف و ضعیف۔ از حد کمزور۔ مرتا ہوا + مُردہ دل۔ نہایت کاہل و سست +

مرثیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ از (رثی بمعنی وصف میت) (۱) مُردے کا وہ بیان جس سے رحم اور درد پیدا ہو۔ اوصاف مُردہ۔ میت کی صفت (۲) ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا (۳) وہ نظم یا اشعار جس میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُسکے رنج و غم کا بیان درج ہو۔ مجازاً وہ اشعار جنمیں حضرت امام حسن امام حسین علیہما السلام کی شہادت۔ اہل بیت کی مصیبت۔ کربلا کے واقعات اور حادثات کا غم انگیز بیان کیا جائے۔ یہ نظم خواہ کسی قسم کی ہو اگر وہ نظم سلامی یا قطعہ یا غزل یا قصیدے کی طرز پر ہوگی تو اسے مجرا یا سلام کہینگے اور یہ التزام ضرور رکھینگے کہ اُسکے مطلع یعنی اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام۔ سلامی۔ یا مجرائی ضرور لائینگے اور اگر مستزاد کی وضع پر ہوں تو اُسے نوحہ کہینگے اور جو مسدس یا ترجیع یا ترکیب بند کی طرز پر ہوگی تو اُسے مرثیہ ؎

رونے ہیں جو سُنکے سب مرا حال ہے مرثیہ یا کتاب کیا ہے۔ (مصحفی)

مرثیہ پڑھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ مرے کے اوصاف بیان کرکے رونا۔ نوحہ پڑھنا۔ ؎

کشتگانِ وفا شہید ہوئے اب پڑھیں آپ مرثیہ بیٹھے (رند)

مرثیہ خواں۔ ع و ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو مجلس عزا میں جاکر مرثیہ پڑھتا اور اسی کو اپنا پیشہ اختیار کرتا ہے۔ نوحہ خواں +

مرثیہ خوانی۔ ع و ف۔ اسم مؤنث۔ مرثیئے پڑھنا۔ نوحہ خوانی +

مرثیہ خوانی کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دیکھو (مرثیہ پڑھنا) نوحہ خوانی کرنا +

مرثیئے۔ ۱۔ اسم مذکر۔ مرثیہ کی جمع۔ نوحے + ؎

مرثیئے دل کے لئے کسکے دیئے لوگو شہر دلی میں ہے سب پاس نشانی اسکی۔ (میر)

مرج۔ ع۔ اسم مذکر۔ مرادف ہرج + تباہی۔ خرابی۔ بربادی + بے آرامی۔ بے چینی جب یہ لفظ ہرج کے ساتھ بولا جاتا ہے تو رے ساکن ہو جاتی ہے۔ یعنی ہرج مرج کہتے اور خلط ملط یا اضطراب اور نقصان وغیرہ کے معنی لیتے ہیں +

مرج

مرجاد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ رسم۔ چال۔ روش۔ برتاؤ۔ ضابطہ۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ سررشتہ۔ چلن۔ رویّہ۔ رواج +

مرجان۔ ع۔ اسم مذکر۔ مونگا۔ حجر البحر۔ ایک قسم کا شورا غذا بحری درخت جسے سمندری کیڑے بناتے ہیں۔ یہ اکثر سُرخ یا سفید رنگ کا ہوتا اور بحر روم۔ ساحل سسلی جنوبی اٹلی میں پایا جاتا ہے۔ یہ درخت نبات اور سنگ میں متوسط ہے فارسی میں اسکو خُرو رنگ کہتے ہیں۔ مرجان دُوسرے درجہ میں سرد و خشک مانا گیا ہے بعض کے نزدیک دُوسرے درجہ میں بارد و یابس (عربی میں چھوٹے موتی اور جو ہرسُرخ کو بھی مرجان لکھا ہے شاید مونگے کے معنی فارسی والوں نے قرار دیئے ہیں) +

مرجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) فوت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ گزر جانا۔ دنیا سے چلا جانا۔ انتقال فرمانا۔ دم نکل جانا۔ ہو چکنا۔ ہلاک ہو جانا۔ ؎

گُھلتے گُھلتے عاشق بیمار تیرا مر گیا دل میں زہر عشق آخر کام اپنا کر گیا۔
میں نے جب کی ہے شب ہجراں میں فریاد و فغاں پوچھتے ہیں لوگ اس گھر میں کوئی کیا مر گیا
یہ صدا آئیگی میری قبر سے بھی بعد مرگ وہ ہے زندہ سلامت میں بلا سے مر گیا
اُس ستمگر نے مرے اہل عزا سے یہ کہا جان پر کھیلے ہوئے تھا مر گیا تو مر گیا

اگر تم مجھ سے رُوٹھوگے تو بس میں مر ہی جاؤنگا
مری چھاتی کہاں ایسی کہ یہ صدمہ اُٹھاؤنگا (ضیا)

(۲) خاکستر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ کشتہ ہو جانا۔ جیسے کسی دھات کا مر جانا۔ (۳) مُرجھا جانا۔ کُملا جانا۔ کُمہلا جانا۔ پژمردہ ہو جانا۔ جیسے پھولوں کا مر جانا۔ پان کا مر جانا (۴) بے سکت ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ اصلی حالت پر نہ رہنا۔ خراب ہو جانا۔ جیسے چونہ مر جانا۔ سُہاگہ مر جانا۔ نیلا تھوتھا مر جانا وغیرہ (۵) فریفتہ ہو جانا۔ مر مٹنا۔ عاشق ہو جانا۔ مٹ جانا۔ پس جانا۔ محو ہو جانا۔ ؎

ملک الموت سے کچھ کم نہیں خونخوار کی شکل مر گیا جسکو نظر آئی مرے یار کی شکل۔ (آتش)
جسنے دیکھا تمہیں وہ مر ہی گیا حُسن ہے تیغ بے پناہ ہو تم (م)
وہ وقت تو آنے دے بتا دینگے شہیدی بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)
جب سُنتے ہیں کہ آپ پہ دو چار مر گئے دلواتے ہیں رقیبوں کی اپنے نیاز ہم (داغ)
سُنبل یہاں آگے کیونکر نہ اُسکی خاک سے مر گیا جو دیکھکر اُس زلفِ عنبر بو کے بل۔ (ظفر)
مر گئے ہیں دیکھکر ہم جس پری کے ناز کو حور جنت میں کہاں اُسکی برابر ناز ہے (م)

(۶) لُٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ ٹوٹا آ جانا۔ نقصان ہو جانا۔ جیسے

گھر کیا جلا کر وہ غریب تو مر گیا + اس کام کے پیچھے وہ تو مر گیا (۸) مُردا ہو جانا
جان نہ رہنا۔ حس نہ رہنا جیسے جسم کی کھال مر جانا (۹) شرم سے زمین میں
گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہو جانا ؎
غریب کہتا ہے آپس میں بھی مرتا ہوں تب آ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں (ناسخ)
(۹) ہار جانا۔ کھیل نہ سکنا جیسے کبڈی میں مر جانا۔ (۱۰) پٹ جانا جیسے مُہرہ
مر جانا۔ (۱۱) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش نہ رہنا جیسے بھوک مر جانا +
(۱۲) بجھ جانا۔ فرو ہو جانا۔ جیسے پیاس مر جانا +

مُرَجَّح ۔ع۔ صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ غلبہ دیا گیا۔ فوق دیا گیا + اَتم۔ افضل۔ فائق۔
غالب۔ بڑھ کا +

مَرْجَع ۔ع۔ اسم مذکر۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ ٹھکانا۔ دار الامن۔ ملجا۔ ماوا۔
امن استھان۔ مامن + جائے پناہ۔ پناہ گاہ +

مرجعِ خلائق یا مرجعِ عام ۔ع۔ اسم مذکر۔ تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ جگہ یا وہ
شخص جہاں سب دوڑ دوڑ کر جائیں۔ لوگوں کی امن خلائق کا آسرا +

مَرْجُوع ۔ع۔ صفت۔ رجوع کیا گیا + لوٹایا گیا +

مَرْجُوعہ ۔ع۔ صفت۔ دیکھو (مرجوع)

مرجھانا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) سبزے کا بے رونق اور افسردہ ہونا۔ پژمردہ ہونا۔
کُملانا۔ تازگی نہ رہنا + ؎
کہا غنچے سے مُرجھا کر یہ گُل نے ہمیشہ کب رہا جوبن کسی کا + + (داغ)
(۲) دُبلا ہونا۔ گھٹنا۔ لاغر ہونا۔ جھڑنا۔ جیسے گالوں کا مُرجھا جانا (۳) سوکھنا
خشک ہونا۔ جیسے۔ جو بھادوں ماں پچھوا بہنا بکھیر جاوے + ہرا کھیت چمن
ماں مُرجھاوے۔ (۴) غمگین ہونا۔ کڑھنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔
ملول ہونا۔ دوہا ؎
آوت میں تو ہنس ملے اور چلت رہے مُرجھائے + تُلسی ایسے مِتر کے کوٹ بچاند کے جائے

مرجیا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو مُردہ دل نہایت ضعیف۔ سُست اور کاہل ہو
مر مر کر بچنے والا۔ وہ شخص جو مر کر بچا ہو۔ مرجیونا زیادہ بولتے ہیں۔ مصرعہ میر تقیؔ
پایانِ کارِ عشق میں ہم مرجیے ہوئے (۲) پُورب) غوطہ خور۔ غوّاص۔
ڈُبکی مارنے والا۔ پن ڈُبا +

مرجیونا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ مرتے مرتے بچا ہوا۔ مر کر بچا ہوا۔ نہایت لاغر اور دُبلا پتلا
آدمی۔ مارا مُوا آدمی۔ نہایت ضعیف و نحیف۔ ضعیف القوا +

مِرچ ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) فلفل + فلفل سُرخ جو ہندوستان میں ہوتی ہے۔

فلفل سیاہ یعنی کالی مرچ۔ فلفل سفید یعنی دکھنی مرچ (۲) صفت) بہت گرما گرم۔
نہایت تیز۔ نہایت تُند + قیامت۔ آفت۔ غضب ؎
جسکے بوسے کے تصور سے زباں جلجائے ہے مرچ ہے کوئی قیامت ہے نہیں خالِ سیاہ

مُرچِڑا ۔ہ۔ صفت۔ اصل مُنہ چِرا۔ (۱) اپنا سر پھاڑ ڈالنے والا۔ اپنا سر چیر دینے والا۔ وحشی۔
ہٹیلا + (۲) ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر چیر کر بھیک مانگتے ہیں +

مرچِڑاپن ۔ہ۔ اسم مذکر۔ سر زوری۔ سینہ زوری + مرچڑے فقیر کی سی ضد ہٹیلاپن +

مُرچِڑاپن دکھانا یا کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ منہ چڑے فقیروں کی سی حرکت کرنا۔
سینہ زوری دکھانا۔ سر زوری کرنا +

مرچلنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ مرنے لگنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو ہونا۔ مر جانا۔ مر کر رخصت ہونا
جتنی اپنی آرزو تھی سب پوری کر چلے اس لئے تم پر مرے تھے آج دیکھو مرچلے
مر چلا یا دلبِ جاں بخش سے الغیاث اے آبِ حیواں الغیاث۔ (ناسخ)

مِرچن ۔ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح (مرچن) جب ٹی بوٹی کے بیروں کا چُورن جس میں نمک مرچ
ملا کر بیچا کرتے ہیں چنانچہ مرچن والے کی آواز ہے ؎ تیرے من چیکا سو ولیکا سنا اور مرچن کا +

مُرچَنگ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ایک باجے کا نام جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔
اُلّی کے ایک باجے کا نام ہے جسے شیدی لوگ اور گورے اکثر بجایا کرتے ہیں۔
فارسی میں اسکو بلبان یا چنگِ دہن۔ عربی کے محاورۂ حال میں جنگ کہتے ہیں۔
اسکا دستہ بائیں ہاتھ میں لیکر اور منہ سے مرچنگ لگا کر اسکے تارِ پیچیدہ کو دائیں ہاتھ
کے ستابہ سے چھیڑتے ہیں اور منہ سے باواز خفیف ڈار ڈار ڈر ڈر کہتے جاتے ہیں +

مرچیادیو ۔ہ۔ اسم مذکر۔ لکھنؤ۔ خُرد اور پست قد دیو۔ گُرنا۔ یا ٹھنگنا دیو +

مِرچیں ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ مرچ کی جمع +

مرچیں سی لگ اُٹھنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ آگ سی لگ جانا۔ پتنگے لگ جانا۔
آتشِ رشک سے جل جانا۔ بھُن جانا۔ کباب ہو جانا۔ جھلا جانا ؎
بیچتے ہی لگ اُٹھیں مرچیں سی تن میں لعل کے یار کا جب خالِ لب جب دانۂ فلفل ہوا۔ (نصیر)

مرچیں سی لگنا یا لگ جانا ۔ہ۔ فعل لازم کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا۔ آتشِ رشک
سے جل جانا۔ کباب ہو جانا۔ پتنگے لگ جانا۔ آگ لگ جانا۔ جھنجھلا جانا۔ بھبک اُٹھنا۔ جھلا جانا ؎
لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا ایسکر دلِ بریاں سے مرے سوزِ محبت کے مزے (ذوق)

مرچیں لگنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ کوئی بات ناگوار گزرنا۔ کسی بات پر جل جانا۔ آگ
لگنا۔ بُرا لگنا۔ رشک سے جل جانا۔ حسد میں جلنا۔ جلنا ؎
قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگینگی حاسدِ خانہ خراب کو۔ (حکمت)
سُنتے ہی اضطرابِ دلِ درد مند کو بے اختیار لگ گئیں مرچیں سپند کو (معروف)

عباس مرزا۔ وغیرہ۔ لیکن جب اخیر میں لگاتے ہیں تو وہاں پیا یا منظور نظر اس
قبیل کے معنی ہوتے ہیں اور پیارے ہی اخیر میں یہ لفظ لگایا جاتا ہے (۲)
خاندانِ تیموریہ کے شہزادوں کا لقب + صاحب عالم۔ (۳۔ ف) نازک۔ نازک طبع +

مرزا بے پروا۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہایت بے پروا آدمی۔ نہایت غافل آدمی۔ از حد
بے فکر آدمی +

مرزا پھویا۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہایت نازک اندام آدمی۔ نہایت نازک۔ چھوئی موئی +
+ آرام طلب آدمی۔ تن آسان آدمی + زحمت سے بچنے والا آدمی + بیوقوف شہزادہ +
(جس طرح عورت کی نسبت موم کی مریم ہے اسی طرح مردوں کے لئے یہ لفظ ہے)

مرزا مزاج۔ ف۔ صفت۔ شہزادوں کے سے مزاج والا۔ بڑا نازک مزاج۔ تنک مزاج
نازک طبع۔ تنک چڑھا۔ دماغدار۔ نازک دماغ +

مرزا منش۔ ف۔ صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ تنک مزاج + ۔
لیتے نہیں مرزا منش جب پہنچ میں ہے تو خلش تو کیا کرے چھینکر میرے دل صد چاک کو (میر سوز)

مرزائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ شہزادگی۔ بزرگ منشی۔ (۲۔ ف) بڑے حکومت۔
حاکمانہ مزاج + تکبر نخوت۔ (۳۔ ف) سرداری۔ حکومت۔ حاکمی۔ (۴۔ ف) نیم جامہ
نیمہ آستین۔ کرتی + صدری۔ جاکٹ۔ واسکٹ + آدھی یا پوری آستینوں کی
کرتی۔ (مرزا لوگوں کا ایجاد ہے +)

مرزئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مخفف مرزائی بمعنی نیم جامہ +

مُرسَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ بھیجا ہوا۔ رسول۔ پیغمبر۔ نبی + وہ نبی جسے خدا کی طرف سے کتاب
ملی ہو + ارسال کیا گیا۔ فرستادہ شدہ +

مُرسِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ نامہ بھیجنے والا۔ بھیجنے والا۔ ارسال کرنے والا +

مُرسَلہ۔ ع۔ صفت۔ بھیجا ہوا۔ فرستادہ۔ روانہ کردہ شدہ۔ ارسال کیا ہوا +

مُرسَلین۔ ع۔ اسم مذکر۔ مُرسَل کی جمع بمعنی رسول۔ بہت سے پیغمبر +

مرسُوم۔ ع۔ صفت۔ قاعدہ باندھا گیا۔ رسم ڈالا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ (۲) نشان کیا گیا۔
(۳۔ مجازاً) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ وظیفہ۔ روزینہ +

مُرشِد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ہدایت کرنے والا۔ راہ نیک بتانے والا۔ پیر دہت۔ رہنمائی
کرنے والا۔ رہنما۔ پیر۔ ہادی۔ گرو۔ مہنت۔
زاہد کمالِ پیرِ مغاں تجھسے کیا کہوں مُرشد وہاں خطاب ہے اونے مُرید کا (داغ)
(۲۔ ف) اُستاد۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیار۔ شریر۔ حرامزادہ۔ فریبی۔ دغاباز۔
پاکھنڈی۔ حیلہ باز۔ گرو گھنٹال +

مُرشد اللہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر۔ ہادی اللہ۔ ہادی۔ رہنما۔ پیر مُرشد۔ گرو جی۔

مرشد اللہ شب مراقب میں یہ رو گئے کل مرے بالکوں نے دھوپ میں اٹکا سکھایا بستر (انشا)

مُرَصَّع۔ ع۔ صفت۔ (۱) جڑاؤ۔ نگینے جڑا ہوا جواہرات جڑا ہوا + آراستہ (۲۔ اسم مؤنث)
وہ نظم یا نثر جسمیں ہر ایک لفظ کے مقابل میں دوسرا لفظ اُسی وزن اور قافیہ کا آیا ہو۔

مُرَصَّع ساز یا کار۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا۔

مرصّع کاری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ جڑت۔ جڑنے کا کام +

مَرَض۔ ع۔ اسم مذکر۔ روگ۔ دُکھ۔ آزار۔ بیماری۔ علالت کسی عضو کی ساخت
یا افعال میں فرق پڑجانے کا نام مرض ہے۔
ظاہر آزار کچھ مرض نہ رہا لاغری کے سوا مرض نہ رہا (مومن)
(۲۔ ف) لت۔ دھت۔ عادت۔ جیسے تم اسکو بھی بکنے کا مرض ہے۔ تم کیا
کرو تم کو لڑنے کا مرض پڑگیا ہے + بحر۔ ع۔ ست بادہ خواری کا مرض ہے اپنی آپ

مرض الموت۔ ع۔ اسم مذکر۔ اخیر بیماری جو آدمی کو اپنے ساتھ لیکر جائے مہلک مرض۔

مرض خانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بیماری کا گھر + بیماروں کے بیٹھنے کا مکان۔
سچ کہتے ہیں دنیا کو مرض خانہ ہے یہ جبتک میں جیا ایک دن اچھا نہ رہا ہیں (میر سوز)

مرض لاحقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ آزار موجودہ +

مرض متعدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ چھوت کی بیماری۔ لگنی بیماری۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو پہنچے

مرض مہلک۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوفناک بیماری۔ خطرناک آزار۔ وہ بیماری جسمیں جان کا اندیشہ ہو۔

مَرضا۔ ع۔ اسم مذکر۔ صحیح (مرضیٰ) مریض کی جمع +

مَرضی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رضا۔ رضامندی۔ خوشی۔ پسندیدگی۔ قبولیت۔
منظوری۔ انگیکاری + ہامی۔ اقرار + اتفاق رائے + (۲۔ ف) اجازت۔ پروانگی
(۳۔ ف) خواہش۔ مشورت۔ اچھا +

مرضی پٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (ہنگ) میزان پٹنا۔ اتفاق رائے ہونا +

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ ع + ف۔ محاورہ۔ مالک کی رائے سب سے بہتر ہے
خدا جو چاہے سو کرے +

مرضی کے موافق۔ ف۔ تابع فعل۔ خاطر خواہ۔ حسبِ اطمینان +

مرضی ملنا۔ ف۔ فعل لازم۔ باہم رضامند ہونا۔ ایک من ہونا۔ دل ملنا۔
اتفاق رائے ہونا۔ پلول ملنا۔ میزان پٹنا +

مرضی ملے کا سودا ہے۔ ف۔ محاورہ۔ رضامندی کا معاملہ ہے۔ رضامندی
پر موقوف ہے۔ باہم راضی ہوجانے کی بات ہے +

مرضی میں آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ رائے میں آنا۔ رائے کے موافق آنا۔ پسند ہونا +

مرطوب۔ ع۔ صفت۔ تر۔ گیلا۔ بھیگا ہوا۔ نم۔ رطوبت دار۔ سیلا ہوا +

جیسے رشوت یا بدباندی وغیرہ +

مُردار ہڈی پر لڑنا - و - فعل لازم - حرام مال پر تکرار کرنا +

مُردار ہو جانا - فعل لازم - حرام ہو جانا - ناجائز ہو جانا - حلال کرنے کے قابل نہ رہنا - قابل ذبح نہ رہنا ؎

کر ذبح اُسکو جلد کہ مُردار ہو نہ جائے یہ تیرے ناوکِ ستم و جور کا شکار (ظفر)

مُرداری - ف - اسم مؤنث - عوام - چھپکلی - چلپاسہ - گرفش - وزغ - پنجابی کوڑھ کرلی ؎

شیخ صاحب کی جیسے خوانچوں میں پیوستہ ہیں سر ہلا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مُرداریاں (نکہت)

کوہ کی چوٹی بھوؤں پر جو چڑھی بیٹھی تجھے یہ بھوں اُسکی نہیں لڑتی ہیں دو مُرداریاں (؟)

مَرد آمَردی - ف - اسم مؤنث (عوام) زور آوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - سرزوری

مَردانا - ف - اسم مذکر - زنانا کا نقیض - وہ جگہ جہاں مرد جمع ہوں - نامحرم لوگوں کا مجمع (۲) دیوان خانہ - بیٹھک - مردانہ نشستگاہ +

مردانا کرانا - ف - فعل متعدی - عورتوں کو ہٹا کر مردوں کو بُلانا - نامحرم مردوں کا گھر میں پردہ ہو کر آنا - جیسے وعظ کے لیئے مردانہ کرادو +

مردانا ہونا - ف - فعل لازم - عورتوں کا پردہ میں جا کر مردوں کا آنا +

مَردانگی - ف - اسم مؤنث - مردپن - مردانیت - مردمزاجی - مردی - مرد‌می - بہادری - جواں‌مردی - دلیری - جرأت +

مردانہ - ف - صفت (۱) مرد سے نسبت رکھنے والا - منسوب بہ مرد - جیسے ہمّتِ مردانہ غیرتِ مردانہ (۲) - تابع فعل) مردوار - مرد کی مانند - دلیرانہ - مردی سے جرأت سے دلیری سے (۳) - تابع فعل) مرد کا سا - مرد کی مانند مثلِ مذکر - جیسے چالِ زنانی بھیس مردانہ - (۴) - اسم مذکر دیکھو (مردانا)

مردانہ بھیس - ف - اسم مذکر - مردوں کا سا روپ - مردانہ لباس یا صورت - مرد کا سا بھیس - جیسے مردانہ بھیس میں جا کر سارے لشکر کی خبر لے آئی +

مردانہ جوڑا - ف - اسم مذکر - مردوں کے پہننے کا لباس یا جوتا +

مردانہ چال - ف - اسم مؤنث - مردوں کی سی رفتار +

مردانہ مکان - ف - اسم مذکر - وہ مکان جس میں مرد جمع ہوں - مردوں کے بیٹھنے کا مکان - دیوان خانہ - بیٹھک +

مردانہ وار - ف - تابع فعل - مردوں کی مانند - بہادرانہ - دلیرانہ +

مردانی - ف - اسم مؤنث - (۱) وہ عورت جو آپ کو مردوں کے مشابہ بنائے - فارسی مردانہ (۲) - اسم مؤنث) چالاک عورت - مردوں کے سے کام کرنے والی عورت + (۳) - صفت) مرد سے نسبت رکھنے والی - منسوب بہ مرد - جیسے مردانی جوتی - مردانی پوشاک

مَردَک - ف - اسم مذکر - مرد کی تصغیر با تحقیر - لغوی معنی چھوٹا مرد - مردوا + ٹھگنا - ٹھنا - پستہ قد + - ادنیٰ ذلیل اور خوار آدمی - حقیر آدمی - کلمۂ حقارت جو بطورِ دشنام زبان پر لاتے ہیں (قطعہ معروف دسیانِ جن) ؎

اِس شیخ کا ہے غضب یہ مردک پڑھ کے دیوے جو کوئی پان تسنک
تالیاں آپ بجاتا ہے یہ چٹکیوں میں ہی اُڑاتا ہے اُسے (بیجا پوری)

مُردگان - ف - اسم مذکر - مُردہ کی جمع - مُردے - مرے ہوئے لوگ +

مردُم - ف - اسم مذکر - چونکہ یہ اسم جنس ہے لہذا مفرد اور جمع دونوں کے واسطے آتا ہے (۱) عام لوگ - مرد - آدمی - مانس - شخص - انسان - آدم (۲) شائستہ آدمی - مہذب آدمی - تہذیب یافتہ آدمی - اہل آدمی چنانچہ نامردم نااہل کو اسی وجہ سے کہتے ہیں - (۳) - اسم مؤنث) مردمِ چشم یا مردمک چشم کا مخفف - آنکھ کی پتلی - مینک +

مردُمِ آبی - ف - اسم مذکر - آدمِ آبی - جل مانس - دریائی آدمی - ایک قسم کے آدمی کی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں + ؎

ڈوبتے دیکھو مردُمِ آبی میری ان اشکبار آنکھوں میں (عاشق)

(عجائب المخلوقات میں لکھا ہے کہ اکثر اوقات ساحل دریائے شام پر مردمِ آبی یعنی جل مانس پانی سے باہر نکلتے اور آدمیوں پر دفعۃً حملہ کرتے ہیں اُن کی شکل بعینہ انسان سے مشابہ ہے مگر دُم کی علامت سے حیوانیت ثابت ہوتی ہے - ہماری رائے میں جس طرح دریائی گھوڑے ہیں اُسی طرح یہ بھی ہونگے - آدمی کی شکل کی مچھلی تو مؤلف نے بھی دیکھی ہے) +

مردم آزار - ف - صفت - لوگوں کو ستانے والا - ظالم - جلاد - ستمگر - موذی - بےرحم - نردئی - جفاکار + اتیاچاری +

مردُم خوار - ف - اسم مذکر - (۱) آدم خور - مثلِ جنگلی - راکشس - وحشی - بہائم سیرت - وہ لوگ جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں (۲ - ۱) بےرحم +

مردم خیز - ف - صفت - اچھے آدمی پیدا کرنے والی جگہ - وہ مقام جہاں عمدہ لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں + وہ جگہ جہاں آدمی کثرت سے پیدا ہوتے ہوں +

مردم شماری - ف - اسم مؤنث - مثلِ گنتی - آدمیوں کی تعداد +

مردم گیا - ف - اسم مؤنث - (۱) ایک قسم کا پودا جو صحرائے چین میں بشکل مردم پیدا ہوتا اور اسکے پتے آفتاب کے مقابل رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر کوئی اُسے اُکھاڑے تو فوراً مر جائے (۲) فرہنگ جہانگیری میں یہی منقول آیا ہے +

مردُمک - ف - اسم مؤنث (تصغیرِ مردم) آنکھ کی پتلی - مینک ؎

مردمک جسکے ہے دیدۂ بیدار میں رنج کہہ زاہاے سو احسرت دیدار میں رنج + (ارشد)

مردُمی - ف - اسم مؤنث (۱) انسانیت - وفا - رعایت - مروّت - ملاحظہ - خلق -

اخلاق۔ اہلیت۔ (۲) بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی ۔ ھ

ہاں دل پہ ضرب ہو کوئی تیغ نگاہ کی دیکھیں تو مردمی تیری چشم سیاہ کی (مخبر)

مِرْدَنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ نما ہوتی ہے ۔ ھ

یاں تلک شیخ و برہمن ہیں طرب میں مصروف دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک (سودا)

(۲) ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جو بشکل مردنگ ہوتا اور شمع روشن کر کے اس کے اوپر رکھہ دیا جاتا ہے ۔ ھ

شمع روشن پرتوِ رخسار ہے اللہ رے حسن آئینہ بھی کم نہیں اے شعلہ رُو مردنگ سے (برق)

کیا شبِ تارِ لحد سے غم کہ پہلو میں ہے دل ساتھ لیکر جائینگے صابر یہ ہم مردنگ شمع (صابر)

مِرْدَنگی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مردنگ بجانے والا (۲) اسم مؤنث تصغیر مردنگ۔

مُرْدَنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) موت کے آثار۔ علامتِ مرگ جو چہرے پر خون کے خشک ہو جانے سے پائی جاتی ہے۔ چہرے کی زردی جو بوقتِ مرگ نمایاں ہوتی ہے (۲۔ ہندو) موتا۔ میّت۔ مرنا۔ موت۔ قضا ٭

مُرْدَنی پھر جانا یا پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ علامتِ مرگ و آثارِ موت کا چہرے پر نمایاں ہو جانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا۔ زندگی سے مایوس ہو جانا ۔ ھ

یہ جب یقیں ہو مجھے آپ کوئی مرتا ہے تو میرے منہ پہ نہ کیوں مردنی بھلا پھر جائے (جرأت)

بزم میں تو ہو چل اے رشکِ مسیح شمع کے منہ پر پھری ہے مردنی (دبیر)

تیرے جانے سے وہ بنتا ہے تماشا گاہِ گرگ مردنی پھرتی ہے روئے عاشقِ دلگیر پر (صابر)

مُرْدَنی چھانا یا چھا جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (مردنی پھر جانا) ۔ ھ

کیوں نہ چہرے پہ مرے مردنی چھائی ہوئی تیغِ قاتل رہ گئی گردن تلک آئی ہوئی (معروف)

دیکھکر قاتل کی آمد داغ دل میں شاد شاد اور غمخواروں کے منہ پر مردنی چھائی ہوئی (داغ)

دن تو ہو جاتا تھا ہر چوہے پہ چل پھر کے بسر لاتی تھی آفت تا نہ شبِ فرقت دل پر
مردنی شام سے چھا جاتی تھی میرے منہ پر سونہ کرتا تھا شب بھر کی مرمر کے سحر
ایک جا پر نہ قرار آتا تھا سیماب کی طرح
لوٹا کرتا تھا پڑا ماہیٔ بے آب کی طرح

(میر بادشاہ علی)

مُرْدَنی میں جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (ہندو) میّت کے لیجانے میں شریک ہونا کریا کرم یا تجہیز و تکفین میں جانا۔ مردے کو دفنانے جانا۔ مرنے میں جانا ٭

مَرْدُوا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مرد کی تصغیر یا تحقیر مردک جیسے مردوا ... مرد و بیگانہ بے حجاب ہاں ناکنی ہو اگر [1] (۲) پیار سے ننھے لڑکے کو بھی کہتی ہیں جیسے ... نگوڑے بے شرم نہیں آتی؟

مَرْدُود۔ ع۔ صفت۔ (۱) رد کیا گیا۔ نکالا گیا۔ کسی جگہ سے باہر کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا ٭ ملعون۔ نابکار۔ راندہ گیا ۔ ھ

میں وہ مردود ہوں کہ ڈر ہے مجھے قبر سے پھینکدے زمیں نہ کہیں (میر مجروح)

(۲) نالائق۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ پاجی۔ نکما ٭ بے نام و نشان۔ جیسے مر گئے مردود جنکی فاتحہ نہ درود ۔ ھ

مدعا حشر کے ہونے سے ہے تیرا دیدار کوئی مردود ہی انصاف کا خواہاں ہو گا (آتش)

مَرْدُود ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ نکالا جانا۔ راندا جانا۔ باہر کیا جانا ٭ ملعون ہو جانا ٭

مُرْدوں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (مُردہ کی جمع) مُردے ٭

مُرْدوں کو اوندھا ڈال رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ عو۔ مُردوں کی فاتحہ درود نہ کرنا۔ شب برات کا تہوار نہ منانا۔ جیسے شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں۔ مُردوں کو اوندھا ڈال رکھیں؟ (انگھر میلی)

مُرْدوں کی ہڈیاں اُکھیڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) اساتذۂ سلف کے کلام میں نقص نکالنا۔ (۲) مُردوں کو برائی کے ساتھ یاد کرنا (۳) اگلے لوگوں کا تتبع کرنا ٭ پرانے مضامین باندھنا ٭ اگلے لوگوں کی باتوں کو برا کہنا ٭ مرے ہوئے لوگوں کا عیب ظاہر کرنا ٭ مُردوں کو یاد کرنا ۔ ھ

ہمارے آگے ہے ذکر اگلے دوستداروں کا پرانے مُردوں کی وہ ہڈیاں اکھاڑتے ہیں (ظفر)

مُرْدُوں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مُردوے کی جمع ۔ ھ

مردوں کو جو کہا منے کرمت جھانک مُوئی تو ؤہیں زہر کی پڑیا کو دوا پھانک مُوئی (رنگین)

مُرْدُوئے۔ ف۔ اسم مذکر۔ عو۔ (۱) مَردوا کی جمع۔ بہت سے مرد جیسے ڈھیر مردوئے بیٹھے ہیں (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اِس مردوئے نے تو ستا مارا۔ اس مردوے سے خدا بچائے ٭

مُرْدَہ۔ ف۔ صفت۔ (یہ لفظ سنسکرت مِرتک मृतक سے ملتا ہوا ہے جسکی بجائے مِرت मृत بھی آیا ہے) (۱) مُقابل زندہ۔ بیجان۔ بے روح ٭ مرا ہوا۔ موا ہوا۔ متوفی۔ جیسے مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام۔ خلقت مُردہ پسند ہے ٭ (۲۔ ف۔) مجازاً دُربل۔ ناتواں۔ کمزور۔ سڑا، سست۔ بودا۔ ضعیف۔ نحیف جیسے وہ تو نرا مُردہ ہے۔ اُس مُردے سے کیا ہو سکتا ہے۔ (۳۔ ف۔) عمر رسیدہ۔ عمر کا پکا۔ نہایت بڈھا۔ (۴۔ ف۔) مُرجھایا ہوا۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ کملایا ہوا جیسے مُردہ پان۔ مُردہ پھول وغیرہ (۵۔ عو) بجائے کمبخت بدنصیب۔ ناشاد۔ نامراد۔ مری لیا۔ مرنے ہو گا جیسے مُردہ جا کر وہیں بیٹھ رہا ٭ (حالتِ خفگی میں اپنے نوکر یا لڑکے کی نسبت کہتی ہیں) (۶۔ اسم مذکر) میّت لاش۔ لاشہ۔ لوتھ۔ جنازہ (۷) گشتہ۔ مری ہوئی دھات جیسے سیماب مُردہ (۸) افسردہ دل۔ پژمردہ دل۔ زندہ دل کا نقیض ۔ ھ

[1] مردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں ٭ جسکو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو موج (جانِ صاحب)

مُردے نہ تھے ہم ایسے وہ یا جب تھا کیہ — اِس گھاٹ گاہ وہ بگہ بنے لگا تھا جگھٹ (رہبر)

مُردہ اُٹھانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ (۱) تجہیز و تکفین کرنا۔ کسی کا گور گڑھا کرنا۔ (۲) میت کی رسمیں ادا کرنا مثلاً تیجا سوم پھول دسواں بیسواں چالیسواں وغیرہ ○

مُردہ بدست زندہ۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی جب آدمی مرگیا تو زندہ جو چاہے سو اُسکا حال کرے یہ ناچار اور اُسے اختیار ہے۔ مجازاً بے بس بیکس مجبور اور مظلوم کے حق میں بولتے ہیں ○

کیوں نہ پامال ہو مُردہ ہے بدستِ زندہ — جسم دوزخ میں ہے فردوس میں جانِ بلی (ظہیر)

مُردہ بھاری ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ (۱) میت کا بوجھل اور وزنی ہونا۔ لاشہ کا بھاری ہونا ○

کرتے رہے نت فغان و آہ و زاری — اندوہ میں اپنی عمر گزری ساری
جرأت از بسکہ بارِ غم دل پہ رہا — تھا بعدِ فنا بھی اپنا مُردہ بھاری (جرأت)

(۲) نہایت بے استطاعتی پر بھی اپنے با استطاعت حریف پر غالب ہونا ○

بوالہوس سامنا کس منہ سے کریگا میرا — ایسے ویسے پہ تو مُردہ بھی مرا بھاری ہے (رند)

(۳) عوام میں مشہور ہے کہ جو نہایت گنہگار مرتا ہے تو اُسکا مُردہ وزنی اور بوجھل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے نہایت گنہگار رہنے پر اطلاق ہونے لگا: (یہ محاورہ فارسی اس مثل سے لیا گیا ہے۔ مردہ او بر زندہ او بار است۔ جسکی اصل ایک خاکر خراسانی اور ملا حسین خوند ساری کے قصہ سے متعلق ہے)

مُردہ پسند۔ ف۔ صفت۔ مرنے کے بعد قدر کرنے والا۔ مُردے کو پسند کرنیوالا ○

وائے قسمت اہلِ دنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند — اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا (نسیم دہلوی)

مردہ جلانا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ (ہندو) میت کو پھونکنا۔ مُردے کو داغ دینا ◆

مردہ خراب ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ مُردے کی مٹی عزیز یا پلید ہونا۔ میت کا رسوا ہونا۔ مُردے کا گورِ ابتا سوائے خلائق ہونا ○

دکھلاتے پھرتے ہیں وہ زمانے کو میری لاش — کیسا گلی گلی مرا مُردہ خراب ہے۔ (حیا)

مُردہ دل۔ ۵۔ صفت۔ افسردہ دل۔ اُداس۔ آزردہ۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ دل شکستہ۔ بیدل۔ دلگیر۔ غمگین۔ محزون۔ اندوہگیں ◆ کم ہمت۔ سُست ○

مُردہ دل قدرِ زیست کیا جانے — بخدا زندگی عجب شے ہے (معروف)

مُردہ دیکھنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ ھو۔ قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھنا۔ جنازہ دیکھنا۔ جیسے ہمارا مُردہ دیکھے جو وہاں جائے۔ ہمارا مُردہ دیکھو جو اُس سے ملو۔ ہمارے کے ساتھ بولتے ہیں

مُردہ شُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ مُردے کو نہلانے والا۔ میت کو غسل دینے والا۔ غسال ◆

مُردہ شُو کے حوالے / **مردہ شُو لے جائے** ۔ ۵۔ محاورۂ عورات۔ بد موت کے حوالے۔ مرجائے۔ غسال کے سپرد ہو۔ دنیا سے جاتا رہے۔ غارت ہو۔ آرجائے۔ ناپید ہو جائے۔ درگور ہو ○

کام اُسکے ایک بن مجھے بنت العنب سے کیا — ہے آب زندگی بھی تو لے جائے مُردہ شو۔ (رہبر)

مردہ کر دینا یا کر ڈالنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ (۱) نہایت ضعیف و نحیف کر دینا۔ کمزور کر دینا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ مُردہ سا بنا دینا۔ جیسے تو ہی خاتون نے مُردہ کر دیا (۲) مار ڈالنا۔ ذبح کر دینا۔ حلال کرنا ○

برسی پان کے گلنے پھانٹ گلا کاٹ جب آپ لیا — چوتے کو مردہ کر ڈالا۔ تو کہے حلال کیا (مجن کیسرا)

مردھا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ اصل میں مِیردہ تھا یعنی سردار دہ (۱) مقدم۔ مکھیا۔ چودھری۔ جو بیکش پیادہ کا افسر ہوتا ہے۔ (۲) ایک ادنےٰ قوم جیسے بادشاہی مردھے جو پیادوں کا کام دیا کرتے تھے ◆

مردی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مردانیت۔ مردپن۔ انسانیت۔ آدمیت (۲) بہادری مردانگی۔ (۳۔ ۴) رجولیت۔ قوتِ تولید۔ قوتِ باہ ◆

مُردے۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) مُردہ کی جمع۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے ہائے ہوز کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے مُردے مجھے مت ستا (۳)

مُردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من۔ ۱۔ کہاوت۔ جب مصیبت ہی ہے تو جیسی تھوڑی ویسی بہت۔ جہاں سو وہاں سوا سے ◆

مُردے سے یا مُردوں سے شرط باندھکر سونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ ایسا سونا کہ قیامت کی خبر لانا۔ قیامت تک سونا ◆ جاگنے کا نام نہ لینا ◆ کثرت سے سونا بہت سونا۔ غفلت کی نیند سونا ○

مُردے سے شرط باندھ کے سوئے مرے نصیب — آنکھیں ہیں مانگی قبر مگر بختِ خواب کو (صابر)

مُردے کا مال۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) وہ متروکہ مال جو ارزاں فروخت ہو (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو۔ سستا مال۔ بہت ارزاں مال جیسے یہ کچھ مُردے کا مال نہیں ہے کہ مفت اُٹھا دیں ○ نقیدِ دل اپنا لگا یوں بیت عیاں

مُردے کو جیتے کر بدتے ہیں اسے تو کو کشی سے ہو کر۔ ۱۔ کہاوت۔ وزگار کا غم میت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے۔ معنی کا ماتم مُردے کے ماتم سے زیادہ ہوتا ہے ◆

مر رہنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ (۱) مرجانا۔ زندہ نہ رہنا۔ موت آجانا۔ (۲) مجازاً بیٹھ رہنا۔ جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا۔ دیر لگا دینا ◆ ○

گیا تھا کہہ کے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی — دلِ بیتاب وہاں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔ (داغ)

(۳) سو جانا۔ سو رہنا۔ بے خبر ہو جانا۔ سُون کی لے رہنا۔ پڑ رہنا۔ لیٹ رہنا جیسے تُو تو شام ہی سے مر رہتا ہے ○

ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش — ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا۔ (آتش)

مِرزا۔ ف۔ اسم مذکر۔ اصل میں میرزا یعنی امیرزا تھا۔ (۱) سردار زادہ۔ امیر زادہ۔ شہزادہ۔ کنور راجکمار ◆ شہزادہ۔ نیک زادہ۔ (۲) مغلوں کا لقب۔ مغل زادہ۔ مغلوں کے نام کا اکثر اول جز کبھی آخر جیسے مرزا امیر بیگ۔ مرزا فاضل بیگ۔ احمد مرزا۔ سلطان مرزا

مرح

ہند کی ہنسی اگر لال لبن میں مرچیں رشک سے لگ اٹھیں یاقوت کے تن میں مرچیں

مَرحَبا ۔ ع ۔ شاباش ۔ شاباش ۔ آفریں ۔ صدرحمت ۔ کیا کہنا ہے ۔ واہ وا ۔ سبحان اللہ

بل بے ۔ دھن ۔ دھن ہو ؎

غرض جسنے اِسکو سنا یہ کہا من آفریں مرحبا مرحبا (میرحسن)

(اِس جگہ مرحب مصدر میمی کے آگے علامتِ نصب کا الف بڑھا دیا ہے یعنی فراخ ہوا ۔ (ترجمہ لئے ہاراگھر) عرب والے یہ کلمہ مہمان کی تعظیم کے لئے بجائے خوش آمدید کہتے ہیں مگر فارسی والے آفریں اور شاباش کے محل پر اِسکا اطلاق کرنے لگے) +

مَرحَلہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) منزل کی جگہ + کوچ کی جگہ + منزل ۔ جائے رخت ۔ جائے اسباب (۲) درجہ ۔ مرتبہ ۔ (۳) سفر ۔ کوچ ۔ ایک دن کا سفر +

مرحلہ طے کرنا ۔ فعل متعدی ۔ منزل پوری کرنا + درجہ طے کرنا + معاملہ نمٹانا ۔ کام نپٹانا +

مَرحَمَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ رحم ۔ مہربانی ۔ دیا ۔ کرپا ۔ کرم ۔ الطاف ۔ عنایت ۔ نوازش ۔ انگرہ +

مَرحَمَت کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ عطا فرمانا ۔ عنایت کرنا ۔ بخشنا ۔ دینا +

مَرحُوم ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) رحمت کردہ شدہ ۔ بخشا گیا ۔ مغفور ۔ بیکنٹھ باشی ۔ جنتی ۔ سُرگباشی ۔ (۲) مجازاً متوفی ۔ فوت شدہ ۔ مرا ہوا +

مُرَخَّص ۔ ع ۔ صفت ۔ رخصت کیا گیا ۔ اجازت دیا گیا ۔ روانہ کیا گیا + رخصت

مُرَخَّص ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) رخصت ہونا ۔ چل پڑنا ۔ اجازت پانا ۔ سدھارنا ۔ روانہ ہونا ۔ کوچ کرنا +

مُرَخَّم ۔ ع ۔ صفت ۔ نرم کیا گیا ۔ وہ کلمہ جسکا اخیر حرف گرا دیا گیا ہو جیسے گو زمرخم ہے گوزن کا اور ماں مرخم ہے مانند کا +

مَرد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نر ۔ مادہ کا نقیض ۔ مذکر ۔ جیسے مرد کی صورت ہو کر ڈرتے ہو (۲) آدمی ۔ آدم زاد ۔ بشر ۔ متنفس ۔ شخص ۔ منش ۔ منکھ ۔ مانس ۔ جیسے دیئے ہے مرد مانس گھڑی بھلے (ہندوی) (۳ ۔ ف) خاوند ۔ شوہر ۔ پتی ۔ سوامی ۔ بھرتار ۔ خصم ۔ کنتھ ۔ (۴ ۔ ہندو) قوم ۔ ذات + کُل ۔ آشرم ۔ تبار ۔ برن ۔ جیسے تم کون مرد ہو یعنی کس قوم یا ذات سے ہو ۔ (۵ ۔ صفت) شریف ۔ خاندانی ۔ عالی خاندان ۔ عالی نسب ۔ اونچے گھر کا ۔ بڑے گھرانے کا ۔ اشراف ۔ بھلے مانس ۔ جیسے مرد کی بات اور گاڑی کا پہیہ آگے کو چلتا ہے (کہاوت) یعنی شریف کا قرار روز بروز پختہ ہوتا جاتا ہے + مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو ۔ (۶ ۔ ف) بہادر ۔ شجاع ۔ سورما ۔ سُر بیر ۔ یہ لفظ سنسکرت مرتب ۹۹۹۹ سے لیا ہوا ہے) +

مرد

مردِ آدمی ۔ ف ۔ صفت ۔ شریف ۔ اشراف + مہذب ۔ جنٹلمین + بھلا مانس +

مرد باز ۔ ف ۔ صفت ۔ (بازاری) وہ عورت جسے مردوں سے رغبت ہو ۔ پُرشہوت ۔ مستانی ۔ شہوت پرست +

مردِ خدا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خدا شناس ۔ عارف ۔ پارسا ۔ (۲) بندۂ خدا ؎

جب داغ کر ڈھونڈھا کبھی بتخانہ میں پایا گھر میں کبھی اِس مردِ خدا کو نہیں دیکھا (داغ)

مردِ روغن ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (بازاری) منی ۔ نطفہ ۔ آبِ پشت +

مردِ کار آمد یا مردِ کاری ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو کاموں کو باحسن وجوہ سرانجام دے ۔ کامی آدمی ۔ کام کا آدمی ۔ لائق آدمی ۔ تجربہ کار آدمی +

مرد کی ذات ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نر ۔ مذکر + ذکور ۔ مرد کی جنس +

مرد کی صورت ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مجازاً مرد ۔ پُرش ۔ پُرکھ ۔ مانس + مرد کی ذات +

مرد کی صورت نہ دیکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ عورت کا مجرد یا جتی رہنا ۔ مرد کے پاس تک نہ جانا ۔ مرد سے واقف نہ ہونا +

مرد مانس ۔ ف ۔ اسم مذکر (ہندو عو) ہر دو مترادف ۔ مرد ۔ جیسے مرد مانس گھڑی بھلے +

مردِ معقول ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ بھلا مانس ۔ شریف ۔ وضعدار ۔ اشراف ۔ مہذب ۔ شائستہ + ذی فہم ۔ سمجھدار ۔ دانا ۔ دانشمند +

مردِ میداں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سورما ۔ بہادر ۔ دلیر ۔ جری ۔ مبارز + حریف ۔ مقابل +

مُردار ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) اپنی موت سے مرا ہوا ۔ (۲) ناپاک ۔ نجس ۔ ناجائز ۔ حرام ۔ غیر مباح ۔ (۳) بیجان ۔ مُردہ ۔ جیسے پاؤں کی کھال مُردار ہو گئی (۴ ۔ اسم مذکر) جانورِ مُردہ ۔ وہ جانور جو اپنی موت سے مرا ہو (۵ ۔ کلمۂ تنفر و عتاب) نہایت حقیر و ذلیل مثل کنیز عورت + بدبخت ۔ بدنصیب ۔ نالائق + پلید ۔ نابکار ۔ قطامہ ۔ قحبہ ۔ ناکارہ ۔ فاحشہ ۔ غیبانی ۔ جیسے مُردار کو اتنا سمجھایا مگر نہ مانی پر نہ مانی ۔ اِس مُردار نے میری چیز برباد کر دی ؎

سب کو دنیا کی ہوس خوار لیئے پھرتی ہے کون پھرتا ہے یہ مُردار لیئے پھرتی ہے (ذوق)

دخترِ رز کو نہ منہ ہم تو لگاتے زاہد کیا کریں آکے پڑا ہے اسی مُردار سے کام (نصیر)

دنیا وہ فاحشہ ہے کسی سے نہیں بچی دیکھا جسے تو لگ کے یہ مُردار ساتھ ہے (درد)

مُردار سَنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک دوا کا نام جو سُرب سوختہ یعنی پھنکے ہوئے سیسے اور سیندور سے بنائی جاتی ہے ۔ عربی میں مُرداسنج ۔ فارسی میں مُردہ سنگ بھی کہتے ہیں ۔ ابن بیطار کے قول کے موافق اوّل درجہ میں سرد ۔ بعض کے نزدیک اوّل میں بلید تیسرے میں یابس +

مُردار مال ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خلافِ شرع حاصل کیا ہوا مال ۔ ناجائز مال ۔ حرام مال ۔

مُرغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پرند۔ پکھیرو۔ طیر۔ پنچھی۔ پکشی۔ اُڑنے والا جانور ؎

رگِ جاں جانتا ہوں میں ترے ہر مُوئے مژگاں کو۔ کہ مرغِ روح دام کاکُل پیچاں میں پھنستا ہے (ہجر)

(۲) خروس۔ نر ماکیاں۔ ککڑ۔ مرغا (۳) تشبیہاً متحرک شے مثلاً مرغِ دل۔ مرغِ روح۔ مرغِ قبلہ نما۔ ؎

اے کماندار تجھے شست کی حاجت کیا ہے۔ مرغِ دل آپ ترے تیر پہ قرباں ہوتا (؟)

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں۔ تڑپے ہے مرغِ قبلہ نما آشیانے میں۔ (سودا)

مُرغ باز۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرغ لڑانے والا۔ مرغ کا کھلاڑی +

مرغ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مرغ لڑانا +

مرغِ چمن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بلبل۔ ہزار داستاں۔ عندلیب۔ گلدم +

مُرغِ خانگی۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھر کا پلا ہوا مرغ۔ پالتو مرغ +

مُرغِ دست آموز۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہاتھ پر پلا یا ہوا پرند۔ وہ سدھا یا ہوا پرند جو چھوڑنے کے بعد ہاتھ پر آ بیٹھے +

مُرغ سبز دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا مرغ اور مرغیاں جنکے حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور انکے سبز رنگ کے پر ہوتے ہیں۔ اسکے انڈے نوکدار اور سب مُرغیوں کے انڈوں سے زیادہ مضبوط ہوتے اور بیضہ بازی میں نہایت کار آمد خیال کیئے جاتے ہیں +

مرغِ سحر یا صُبح۔ ف۔ مرع۔ اسم مذکر۔ (۱) خروس۔ ککڑ۔ نر ماکیاں جو صبح کو اذان دیتا ہے ؎

ذبح کر ڈالو نگا اب کے تو بولا شبِ وصل۔ میں نے سو بار تجھے مرغِ سحر چھوڑ دیا۔ (صبائی)

(۲) بلبل۔ عندلیب۔ ہزار داستان۔ گلدُم۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرند جو اکثر صبح کو چہچہاتے ہیں۔ ؎

بنے جو کی گجر کی صدا ہی شبِ وصال۔ نا گہہ کے مرغِ سحر سے نکل گیا۔ (امانت)

مرغِ سُلیماں۔ ف۔ مرع۔ اسم مذکر۔ ہُدہُد۔ چکی رہا۔ کُمٹ بڑھئی۔ ایک چوٹی دار خوشنما پرند کا نام جو اکثر درخت کھود کر اُسمیں گھر بناتا ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا قاصد بنکر بلقیس کی خبر لینے گیا تھا اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا ؎

عاشق اُس غیرتِ بلقیس کا ہوں اے آتش۔ بام تک جسکے کبھی مرغِ سلیماں نہ گیا (آتش)

تیرے ہاتھوں میں پری رتبہ دو چنداں ہوگا۔ طائرِ رنگِ حنا مرغِ سلیماں ہوگا۔ (نذیر)

مرغِ عرشی۔ ف۔ مرع۔ اسم مذکر۔ جبرئیل علیہ السلام کیونکہ مرغانِ عرشی فرشتوں کو کہتے ہیں ؎

نہ گیا تیر نامہ سوئے رقیب۔ مرغِ عرشی شکار ہونا تھا۔ (مومن)

مرغِ عیسےٰ یا مسیحا۔ ف۔ مرع۔ اسم مذکر۔ شب پرہ۔ چمگادڑ۔ چمگدڑ۔ یہ جانور دن کو ضعف بصر کے سبب نابینا اور رات کو بینا ہوتا ہے۔ مرغ عیسے اِس مشہور حکایت کی وجہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسے علیہ السلام نے خدا تعالے کے حکم سے بطور معجزہ اسکو بنا کر زندہ کیا تھا مگر اسکی مقعد بنانی بھول گئے تھے جسکے سبب سے وہ مرگیا تھا لیکن پھر فوراً خدا تعالےٰ نے اُسی کی مانند ایک اور بنا کر زندہ کیا۔ اسکی کلاں و خُرد دو قسمیں ہیں۔ ایسی جانور کے چار پاؤں بچھے ہوئے (؟)

مُرغِ قبلہ نما۔ ف۔ مرع۔ اسم مذکر۔ طائرِ قبلہ نما۔ وہ مرغ جو قبلہ نما کے اندر سمتِ قبلہ ظاہر کرنے کے واسطے بنا رہتا ہے۔ اسکا منہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور جب پھیر تا ہے اُدھر ہی کو مُنہ رہتا ہے۔ ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں۔ تڑپے ہے مرغِ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)

زاہد مرغِ قبلہ نما کی طرح بھٹک۔ ناداں دو رُوئی چھوڑ دے دل ایکسو لگا (نسیم دہلوی)

مرغ کی ایک ٹانگ۔ ؤ۔ کہاوت۔ اپنی بات کی ہٹ۔ اپنے جھوٹے قول کی پچ۔ بیجا بات کی اڑ (اس کی نسبت قصے تو بہت سے مشہور ہیں مگر اُن سب کا ایک ہی سبب ہے۔ اسوجہ سے اختصاراً لکھا جاتا ہے کہ کسی شخص کا باورچی بدنیت تھا ایک روز جو اُسکے آقا نے مرغ پکوایا تو یہ اُسکی ایک ٹانگ نکال کر کھا گیا جب دسترخوان چُنا گیا تو آقا نے کہا کہ دوسری ٹانگ کیا ہوئی۔ باورچی نے جواب دیا کہ یہ ایک ہی ٹانگ کی نسل کا مرغا تھا ہرچند اُسکو دلائل سے سمجھایا اور قبولوانا چاہا مگر وہ یہی کہے گیا۔ اتفاق سے ایک روز آقا اور باورچی کہیں جا رہے تھے ایک کوڑی پر کوئی مرغ حسبِ عادت ایک ٹانگ اُٹھائے کھڑا تھا نوکر نے کہا کہ دیکھ لیجئے یہ بھی ایک ہی ٹانگ کا مرغ ہے۔ آقا نے جو رومال ہلا کر ہُش ہُش کیا تو وہ دونوں ٹانگوں سے بھاگا۔ اسوقت آقا نے کہا کہ اب اسکی دو ٹانگیں کیونکر ہو گئیں۔ نوکر بولا کہ اگر اُسوقت ہُش ہُش کرتے تو اُسکی بھی دو ہی ٹانگیں ہو جاتیں۔ غرض وہ اپنے قول سے نہ پھرا۔ پس اس تمام مثل کا ماحصل نکال کر معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

مرغ لڑانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ (۱) مرغوں کی لڑائی کرانا۔ جنگا میدنِ خروساں۔ (۲) دو شخصوں میں لڑائی کرانا جیسے انہیں تو خوب مرغ لڑانے آتے ہیں +

مرغِ مُصلّی۔ ف۔ مرع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی و پرہیزگار مگر باطن میں کینہ ور اور مکار ہو ؎

ہے مؤذن جو بڑا مرغِ مصلّی اُس کی۔ مستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے

پانؤں رُکتا نہیں مسجد سے دمِ آخر بھی۔ مرنے پر آیا ہے پر لات چلی جاتی ہے

ہر سحر وے آزارے آشناماں سے ہے۔ مکر و طامات کی اک گھات چلی جاتی ہے

دیکھ ہم ہی سے تفاوت ہے سو کریں ہیں ظفر۔ یوں تو اوروں کی مدارات چلی جاتی ہے (ظفر)

مرغِ نامہ بر۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ سدھایا اور ہلایا ہوا کبوتر جسکے بازو یا گلے میں خط

ل مرغ پا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بالکل سیدھی ٹانگوں کا گھوڑا +

باندھ کر ایک شہر سے دوسرے شہروں بھیجتے ہیں جنگ فرانس وجرمنی میں اسنے خوب کام نکالا +

مُرغا - ۱ - اسم مذکر - (۱) خروس - کُکڑ - مرغ - نرِ ماکیاں (۲ - مجازاً) مردک - نامعقول +

مُرغابی - ف - اسم مؤنث - قاز - جل کُکڑ - ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر دریا میں تیرتا رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے +

مرغان - ف - اسم مذکر - مرغ کی جمع جسکے پرند - پکھیرو - طیور +

مَرغزار - ف - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں دُوب گھاس بکثرت کھڑی ہو کیونکہ مرغ بمعنی دُوب ہے مجازاً سبزہ زار - چراگاہ +

مرغُوب - ع - صفت - (۱) رغبت کیا گیا - من بھاؤنا - دلپسند - من بھاتا - پسندیدہ - مقبُول - قابلِ رغبت - دلچسپی کے لائق - پسند ؎

قتل ہے مرغوب انکو مجکو جینا شاق ہے ۔ میں ادھر مشتاق ہوں اور وہ ادھر مشتاق ہے

(۲) دلکش - دلبر - دلربا - دلفریب - عشق انگیز - محبُوب - نیکا - سہاؤنا - پیارا - خوبصورت - سُندر (۳) مزیدار - لذیذ +

مرغُوب الطبع - ع - صفت (۱) دلپسند - من بھاؤنا - من بھاتا - وہ چیز جسپر رغبت ہو (۲) منظورِ نظر - محبُوب +

مرغُولہ یا مرغُول - ف - صفت (۱) پیچدار - پیچیدہ - تابیدہ - مُڑا ہوا - بل دیا ہوا - بلدار - گھنگرالا - پیچ در پیچ - (۲ - اسم مذکر) مدوّر بنا ہوا کم - گول ختم - کنگرے دار محراب - ڈنڈی دار محراب (۳) گٹکری - پیچیدہ آواز +

مُرغوں - ۱ - اسم مذکر - مُرغ و مُرغا کی جمع +

مُرغوں کی پالی - ۱ - اسم مؤنث (۱) مُرغوں کا اکھاڑا - وہ جگہ جہاں مرغ لڑاتے ہیں (۲) پرندوں کی لڑائی - مرغوں کی لڑائی +

مُرغوں کی پالی بندھنا - ۱ - فعل لازم - مرغوں کا اکھاڑا جمنا - مرغوں کی لڑائی ہونا - جیسے انکے ہاں ہر جمعہ کو مرغوں کی پالی بندھتی ہے +

مُرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ - ۱ - کہاوت - من میں بسے سو سپنے دسے - جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں دکھائی دیتا ہے +

مُرغے - ۱ - اسم مذکر - (۱) مرغا کی جمع (۲) حرُوفِ مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اوس مُرغے کہاں جاتا ہے - اس مرغے کو مت لڑاؤ +

مُرغی - ۱ - اسم مؤنث - ماکیاں - کُکڑی - مادہ خروس - مادہ مرغ - مُرغے کی مادین +

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزا نہ آیا - ۱ - کہاوت - غریب نے تو اپنی جان ہار کر کوئی کام کیا مگر دوسرے کی خاطر میں نہ آیا - جانفشانی کی قدر نہونے اور احسان نہ ماننے جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

مرغی انڈے کی بحث - ۱ - اسم مؤنث - غیر منفصل بحث - بے نتیجہ گفتگو جیسے پہلے مرغی تھی یا انڈا +

مُرغی کا - ۱ - اسم مذکر (بجائے دشنام) چڑیا کا - جھانپو کا - چڑیا والا - مرغی کا جنا - نیز ایسے شخص کی طرف بھی یہ خطاب ہوتا ہے جسکو اپنے گمان میں احمق خیال کرتے ہیں +

مُرغی کا گُوہ - ۱ - اسم مذکر - (۱) باطل نکما محض ناکارہ کسی کام کا نہیں سب سے بُرا جیسے گوہ در گوہ - مُرغی کا گُوہ (۲) بے فیض آدمی +

مرغی کو تکلے کا گھاؤ یا داغ بہت ہے - ۱ - کہاوت - یعنی مفلس کو ذرا سا نقصان بھی بہت ہے - غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے ؎

معرُوف کا ہے چرخِ چہارم پہ دماغ ۔ اُسکو تو نہیں دماغ سے اپنے فراغ
نگین کے آگے ورنہ کیا مال ہے وہ ۔ مُرغی کو ہے کافی ایک تکلے کا داغ

مرغی کی اذان یا بانگ - ۱ - اسم مؤنث - بانگِ ماکیاں - وہ اذان جو خلافِ قاعدہ یا خلافِ فطرت مُرغی دے بیٹھتی ہے اور لوگ اس امر کو منحوس خیال کر کے اُسے ذبح کر ڈالتے ہیں - مثال - مُرغی کی اذان اور عورت کی گواہی کا اعتبار نہیں +

مرغی کی بانگ کون سُنتا ہے - ۱ - کہاوت - عورت کی بات قابلِ اعتماد نہیں ہوتی - عورت کی ڈینگ کا کیا اعتبار +

مرغی میجر - ۱ - اسم مذکر نکرہ - مرغیوں کی سوداگری کرنے والا - مرغیاں پالنے والا +

مرغی نچاؤنی کا - ۱ - اسم مذکر - (بازاری) بجائے دشنام چڑیا کا +

مرغی والا - ۱ - اسم مذکر - (۱) چڑیا کا - جھانپو کا بجائے دشنام مستعمل ہے (۲) ماکیاں فروش - وہ شخص جو مرغیاں بیچتا ہے +

مرفُوع - ع - صفت (۱) بلند کیا گیا - اُٹھایا گیا - رفع کیا گیا - (۲ - نحو) وہ حرف جسپر پیش ہو - مضموم - پیش کی حرکت دیا گیا حرف +

مرفُوع القلم - ع - اسم مذکر - وہ شخص جسکا گناہ قابلِ گرفت یا تحریر نہ ہو - لکھنے سے باز رکھا گیا - معذور جیسے مست یا دیوانے کی حرکت - پاگل آدمی کا گناہ + ؎

چشمِ مخمورِ بتاں سے ہو ویں روکش کسکے پھول ۔ جبکہ مرفوع القلم ہوں یک قلم نرگس کے پھول
مشابہ کوئی اُن آنکھوں سے کم ہے ۔ یہ نرگس ہے سو مرفوع القلم ہے - (درد)

مَرفہ - ف - اسم مذکر - ڈھول - طبل جیسے تاشے مرفے والے +

مُرَفّہ - ع - صفت - آسُودہ - خوش معاش - دال روٹی سے خوش - معاش سے بیفکر - خوش حال + کھاتا پیتا پیٹ بھرا +

مرفہ حال - ع - صفت - خوش حال - فکرِ معاش سے آسُودہ + فارغ بال +

مرقد - ع - اسم مذکر و مؤنث - از رقود بمعنی خواب (۱) خوابگاہ - سونے کی جگہ - آرام گاہ - مقام

مرق

استراحت۔ (۳) مجازاً قبر۔ تربت۔ مزار۔ گور۔

بعد مُردن بھی یہاں دستِ تمنا ہے بلند ۔ بےخبر یوں مرے مرقد پہ نہ آنا صاحب۔ (مجروح)

مُرَقَّع ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تصویروں کی کتاب۔ البم۔

ہستیِ نقاش قدرت صاف ظاہر ہوگئی ۔ موسمِ گل میں مرقع دیکھکر گلزار کا۔ (اسیر)

مرقع میں حسینانِ جہاں کی صورتیں دیکھیں ۔ ہر اک تصویر سے لے جان تری تصویر بہتر ہے

کبھی کیسی صورتوں کے اپنے دل میں داغ ہیں ۔ اس مرقع میں بھی کیا کیا ہے ورق تصویر کا (داغ)

(۲) قطعات رکھنے کی کتاب (۳) فقیروں کی گدڑی +

مَرْقُوم ع۔ صفت۔ لکھا ہوا۔ نوشتہ شدہ۔ لکھا گیا +

مَرْقُوم الحاشیہ ع۔ صفت۔ (قانون) حاشیہ پر لکھا ہوا (گواہ)

مَرْقُومَہ ع۔ صفت۔ لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ نوشتہ شدہ +

مَرْقُومۂ بالا ع + ف۔ اسم مذکر۔ اُوپر لکھا ہوا۔ مسطورۂ بالا +

مُرکانا ہ۔ فعل متعدی (گیتوں میں) مروڑنا۔ بل دینا۔ موڑنا +

مَرْکَب ع۔ اسم مذکر۔ سواری جسپر سوار ہوں جیسے گھوڑا۔ کشتی۔ سفینہ وغیرہ +

مُرَکَّب ع۔ صفت۔ (۱) ترکیب دیا ہوا۔ ملایا ہوا۔ ملا ہوا۔ کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا۔ مخلوط۔ آمیختہ۔ (۲) مداد۔ دوات کی سیاہی۔ روشنائی +

مرکب کرنا ہ۔ فعل متعدی۔ ملانا۔ ترکیب دینا۔ مخلوط کرنا۔ آمیز کرنا +

مرکبات ع۔ اسم مذکر۔ (مرکب کی جمع) ملی ہوئی دوائیں +

مرکر یا مرکے ہ۔ تابع فعل۔ (۱) نہایت۔ جانفشانی سے۔ جان جوکھوں سے بمشکل تمام۔ دُشواری سے۔ نہایت دقت سے۔ کشٹ اُٹھا کر۔

عشق میں منزلِ یاد دل ہی بڑی منزل تھی ۔ واں تلک پہنچے تو ہم یار پہ مرکر پہنچے۔ (مصحفی)

خلوتِ مرا نہ پائی تھی رندالسیؔ عمر بھر ۔ مرکر لگا ہے گوشۂ کنجِ مزار ہاتھ۔ (رند)

(۲) قریب بمرگ ہوکر مرنے کی نوبت پہنچکر۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر +

مرکر بچنا یا مرکے بچنا ہ۔ فعل لازم۔ مشکل سے جانبر ہونا۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر بچنا۔ مرتے مرتے بچنا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ نئے سرے زندگی پانا۔ از سرِ نو پیدا ہونا۔ پھر کے جنم لینا۔ دوبارہ جنم لینا۔

مرکر چھوٹنا ہ۔ فعل لازم۔ مرکر نجات پانا۔ موت کے سبب چھٹکارا پانا۔ مرنے کے بعد خلاصی پانا

مَرْکَز ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کے ٹھکرنے کی جگہ۔ نوکدار چیز جیسے نیزہ وغیرہ کے گاڑنے کی جگہ (۲) کسی چیز کا بیچوں بیچ۔ عین وسط۔ منجھ۔ درمیان۔ قلب۔ سنٹر۔ ناف (۳۔ اقلیدس) پرکاری دائرے کے بیچوں بیچ کا وہ نقطہ کہ اُس سے محیط تک جتنے خطوط مستقیم کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں + (۴) صدر مقام۔ کیمپ +

مرک

دارالسلطنت۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مقام۔ جائے سکونت۔ جائے قرار جیسے مرکز آفتاب یعنی چوتھا آسمان جو آفتاب کا مقام ہے + (۵) وہ اکیر جو کاف یا گاف پر کھینچی جاتی ہے (۶) مدار۔ دورہ کرنے کی جگہ + کیلی۔ دھری۔ مانی۔ وہ چیز جسکے گرد کوئی چیز گھومے (اصل میں یہ مرکز بمعنی نوکدار چیز زمین میں گاڑنے سے اسم ظرف کا صیغہ ہے۔ پس پرکاری دائرے کے نقطے کو اسی وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہ ایسی جگہ ہے جہاں پرکار کے ایک پرہ کی نوک گاڑکر دوسرے پرے سے دائرہ کھینچتے ہیں)

مرکزِ ثقل ع۔ اسم مذکر۔ وہ نقطہ جسکے گرد کسی جسم کے تمام اجزا در صورتیکہ جسم مذکور اسی نقطے پر سہارا جائے ہر طور سے تُلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے +

مرکزِ دولت ع۔ اسم مذکر۔ سلطنت کا بیچوں بیچ۔ دارالسلطنت۔ دارالامارت۔ دارالخلافہ۔ راجدھانی۔ راجہ یا بادشاہ کا صدر مقام +

مرکزِ زمین ع + ف۔ اسم مذکر۔ وسطِ کرۂ ارض۔ مدارِ ارضی +

مُرگنا ہ۔ فعل لازم۔ (پوُرب) گھٹنا + مُڑنا۔ بل کھانا۔ بل پڑنا۔

کیس جھنک موہیں نا دائیسی کینی ٹرکائی ۔ بیری سوہی بھینچی مند یا ناجک مُرکی کلائی

مشتری پیاکو اج نہ آئی۔ (رہی کا منرو)

مَرْکُوز ع۔ صفت۔ گڑا ہوا + محکم کیا ہوا + مجازاً منظور کیا گیا + پوشیدہ کیا گیا + دلنشین۔ جیسے مرکوزِ خاطر۔ جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ (یہ لفظ رکز بمعنی زمین میں نیزہ گاڑنے سے مشتق ہے) +

مَرکھپنا ہ۔ فعل لازم۔ مرکر تمام ہوجانا۔ مر مراجانا۔ زمین کا پیوند ہوجانا۔ مرکر خاک میں مل جانا۔ جیسے اس سرزمین میں بہتیرے مرکھپ گئے +

مَرکھنا ہ۔ اسم مذکر۔ سینگ مارنے والا جانور۔ مارنے کا عادی شریر جانور۔ مرکھنا جانور۔ فارسی میں شاخ زن۔ (یہ لفظ مرکھنا مخفف مارنا اور کھن بمعنی لکڑی کے ٹکڑے سے مرکب ہے)

مرکہیں ہ۔ محاورہ (کلمۂ تنفر و بددعا) کہیں مر بھی چکے۔ کسی طرح مر بھی جائے۔ خدا کرے مرجائے۔ غارت ہو۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جا۔ وفان ہو۔

وہ لب ادھر اُن سے مجکو چلانے کی آرزو

جنکو دعا بھی دوں تو کہیں یوں کہ مرکہیں (بدر)

مُرکی ہ۔ اسم مؤنث۔ کان کی چھلدار کیل۔ کان کے ایک زیور کا نام جسے دُربچہ یا گوکھرو بھی کہتے ہیں + کان کی لو۔ جیسے تمہاری مرکیاں اچھی نہیں جڑی گئیں +

مُرکیاں ہ۔ اسم مذکر۔ مرکی کی جمع۔

صبح کا تارا اجل ہے دیکھ بندے کی لٹک ۔ دیکھ سورج یہ جڑاؤ مرکیاں تم لائے ہے (جرأت)

خوش آب ہیں تیرے کانوں کی مرکیاں کیا خوب ۔ صدف سے ہونگے نہ ایسے دُرِّ خوش پیدا۔ (میر)

مرگ

مَرگ - ف - اسم مؤنث - موت - کال - قضا - اجل - مرتو + ؎

بجھی جو شمع تو پروانوں پر ہوا روشن　　کہ بعد مرگ کوئی آشنا نہیں رہتا - (احسان)

خبر کیا سُنی مرگِ مجنوں کی　　اُداسی ہے کچھ بزمِ احباب میں - (میر مجروح)

جتنا کہ رشک غیر سے مشتاقِ مرگ ہوں　　اُتنا تو اشتیاق تمہارا نہیں مجھے (")

مرگِ اتفاقی - ف + ع - اسم مؤنث - ناگہانی موت - وہ موت جو اچانک آجائے -

قضائے ناگہانی - اکال مرت - بے وقت کی موت +

مرگِ آساں - ف - اسم مؤنث - موت جو آسانی سے آجائے جلدی سے دم نکل جانے سے مراد ہے

سیر دیکھی نہ تڑپنے کی مرے　　مرگِ آساں نے پشیمان کیا - (صبر)

مرگِ طبعی - ف + ع - اسم مؤنث - قدرتی موت - اپنی موت +

مرگِ مفاجات - ف + ع - اسم مؤنث - دیکھو (مرگ اتفاقی) ؎

تدبیر سے تو موت نہ آئی شبِ فراق　　ہے انتظار مرگِ مفاجات کا مجھے (داغ)

مرگِ ناگہانی یا ناگہاں - ف - اسم مؤنث - وہ موت جو اچانک آجائے -

مرگِ مفاجات - مرگِ اتفاقی ؎

ہوچکیں غالب بلائیں سب تمام　　ایک مرگِ ناگہانی اور ہے - (غالب)

مشکل ہماری کیسی آسان ہجر میں کی　　احسان مانتے ہیں ہم مرگِ ناگہاں کا - (مسرور)

مرگِ نو یا تازہ - ف - اسم مؤنث - نئی موت + فتنۂ تازہ + عشقِ تازہ +

مِرگ - ہ - اسم مذکر - (۱) ہرن - آہو - چکارا - جیسے مِرگ بندھا نیتر مور - یہ چار دل

کھیت کے چور (۲) پانچواں نچھتر - (۳) چوپایہ - حیوان +

مِرگ ترشنا - ہ - اسم مذکر - سَراب +

مِرگ چِڑا - ہ - اسم مذکر - ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو کسیقدر مرگ سے مشابہ ہے +[1]

مِرگ چھالا - ہ - اسم مذکر - پوست آہو - ہرن کی مع بال کھال جسے اکثر جوگی یا عابد یا

تپسّی بستر کے کام میں لاتے اور متبرک سمجھکر پوجا کے وقت اُس سے آسن کا کام لیتے

ہیں - مسلمان بھی اسکی جانماز بناتے ہیں ؎

فدیہ آہو چشم کے جا بیٹھے ہیں مثلِ فقیر　　آہوؤں کو سایہ اپنا مرگ چھالا ہوگیا - (وزیر)

غم ہوا اس درجہ تجھ وحشی کی صورت دیکھکر　　جو ہرن تھا خشک ہوکر مرگ چھالا ہوگیا - (ناسخ)

نہ اُٹھئے آپ جوگی جی ابھی ہو چاہیں تو ہم بھی　　بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں بے لاگ پانی پر (انشا)

مِرگ راج یا مِرگ پتی - ہ - اسم مذکر - حیوانات کا بادشاہ - شیر - سنگھ - اسد - باگھ +

مِرگ سالا - ہ - اسم مذکر - ہرنوں کے رہنے کی جگہ - رمنا - ہرنوں کا کھیت +

مِرگ شِرا یا سِرا - ہ - اسم مذکر - ہرن کے سر کیسی شکل والا ایک نچھتر کا نام +

مِرگ لوچنی - ہ - صفت - آہو چشم - ہرن کی سی آنکھوں والا - بڑی بڑی آنکھوں والا -

[illegible]

مرل

غزال چشم + سُندر استری - رُوپ وتی - رُوپ ونتی +

مِرگ مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) ہرن کا شکار کرنا - ہرن مارنا - (۲) ایک رسم ہے

جسمیں لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں لڑکے کا باپ زچہ کی چارپائی پر کھڑا ہوکر

چھت میں تیر لگاتا اور اسے شگون نیک خیال کرتا ہے +

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی داں　　چھپر کھٹ پہ قدم رکھ ہوکے شاداں

ادا کر حرف بسم اللہ سارا　　کمان و تیر لے کر مرگ مارا

نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر　　فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

[illegible]

مِرگ مد - ہ - اسم مؤنث - کستوری - مُشک +

مِرگ نابھ - ہ - اسم مذکر - ہرن کی ناف + نافہ - مشک نافہ - بینا +

مِرگ نَین - ہ - صفت - دیکھو (مرگ لوچنی) + مثل آہو دری آنکھو کے نشانو الا گھوڑا [2]

مرگھٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) مُردہ گھٹی - مُردوں کا گھاٹ - ہندوؤں کے مُردوں کے

جلانے کی جگہ - مسان - پنجابی - مڑھیاں - سیوے +

جلاؤ غیروں کو تجھ سے گریباں کرکے تمہاری کوچے میں بنا ایک مرگھٹ ہو (ناسخ)

(۲ - بازاری) منحوس - کمبخت - بدنصیب - دلدری - جیسے ابے ہٹ او مرگھٹ +

مرگھٹ کا بُھتنا - ہ - اسم مذکر - مسان کا آسیب - پریت - سایہ + کو دجا - ہمزاد ؎

بُتوں کے دھیان سے مرگھٹ میں کون منکر ہو نکیر آئے تو بُھتنا بنگیئے مرگھٹ کا -

[illegible]

مِرگی - ہ - اسم مؤنث - (۱) صرع - ایک مرض کا نام جس سے دفعۃً آدمی کے مُنہ سے

جھاگ جانے لگتے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور زمین پر بیہوش ہوکر گر جاتا ہے

(۲) ام الصبیان - مسان کی بیماری (درد سر یا کمزوری ہوکر یا مختلف شکلیں نظر

آکر یا کانوں میں آواز یا کسی حصۂ جسم میں درد یا سردی اُوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہوکر یا اچانک

چیخ مارکر جو مریض بیہوش ہوجاتا ہے اُسے مرگی کہتے ہیں)

مِرگی آنا - ہ - فعل لازم - اوّل معلوم - دوم غشی آنا - غش آنا +

مِرگیا - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسکو صرع کی بیماری ہو - مصروع +

مُرلا - ہ - اسم مذکر (۱) مور کی تصغیر - پیارا مور - پیارا طاؤس - جیسے مُرلا جھنکارے

تال کنارے + دیگر - مُرلا جھنکارے بادر کارے بُندیاں پڑیں چھینیاں چھینیاں

جُھولا کن ڈالو رے امریاں +　　(برسات کا گیت)

(۲ - پورب) پوپلا - جسکے دانت نہوں + پنجابی - پھیتا +

مُرلی - ہ - اسم مؤنث - بانسلی - بانسری - نے - الغوزہ + دنگلی +

مُرلی بجانا - ہ - فعل متعدی - بانسلی بجانا +

مُرلی بجنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) (۱) بانسلی بجنا (۲) طوطی بولنا - اقبال یاور

[1] اسے بچوں کی بیماری کیواسطے گلے میں بھی ڈال دیتے ہیں +

[2] مِرگا - ہ - اسم مذکر - ہرنگ آہو گھوڑا - غزالی منحوس مانا گیا ہے

مرل

ہونا ۔ دور دورا رہنا ۔ عیش کے ساتھ گزرنا ۔ جیسے اُس کی اچھی مُرلی بجگئی ۔ یعنی خوب گزر گئی (۲) دست آنا ۔ پڑپڑ بولنا ۔ گانٹر چلنا +

مُرلی دھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مُرلی دھرنے والا کشن جی کا لقب جو بانسلی کے شوق کے سبب پڑگیا تھا + بنسی کا بجیّا ۔ کانا ۔ کنھیّا ۔ شام +

مُرلی دُھن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بانسلی کی دلکش آواز + بانسلی کی سُریلی آواز +

مُرلیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مُرلی کی تصغیر (گیتوں میں) ؎

مُرلیا رے یاں نہ بجاؤ شام
بھرے بھرے بانس کی بنی رے مُرلیا تجکو سے جات پران

مُرلیا باجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) اوّل معلوم ۔ دوم ۔ گانٹر چلنا ۔ دست آنا ۔ پڑپڑ بولنا ۔ جیسے اب کوئی دم کو مُرلیا باجیگی +

مُر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے تلخ گوند اور اُس کے درخت کا نام جو ملک عرب نیز ابی سینیا میں خاصکر پایا جاتا اور ہندی میں بول بروزن گول کہلاتا ہے ۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم وخشک تسکین کرتا دست لاتا مادۂ فاسد کو پکاتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے ۔ یُونانی عبرانی ۔ لاطینی وغیرہ سب زبانوں میں ذرا ذرا سے فرق یا اعراب کے تغیر وتبدل سے مگر زیادہ تر بفتح یہ لفظ پایا جاتا ہے لیکن اصلاً عربی ہے ۔ کیونکہ عربی میں مُر بمعنی تلخ آیا اور اُسی سے یہ نام پایا ہے (اگر کسی برتن یا پرے پر اِس گوند کو جمع کریں اور زمین پر ٹپکنے نہ دیں تو اُسے مُرصاف کہتے ہیں)

مُرّکی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہی مُر ہے جس کا اُوپر بیان ہوا ۔ چونکہ نواح مکہ معظمہ میں اعلےٰ قسم کا پیدا ہوتا ہے اِس وجہ سے اطبا ۔ یُونانی اپنے نسخوں میں تخصیص کے ساتھ مُرّکی لکھا کرتے ہیں ۔ جس طرح سناءِ مکی ۔ مُقلِ مکی وغیرہ +

مَرَم ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی بفتح اوّل وثانی) (۱) علم ۔ دانش ۔ سودھ بدھ ۔ گیان بُدھ ۔ بچار ۔ (۲) مقصد ۔ مطلب ۔ غرض ۔ مدعا ۔ منو رتھ (۳) حال ۔ احوال ۔ کیفیت ۔ بیتی ۔ سرگزشت + تعلقات (۴) راز ۔ بھید + دل کی حقیقت ۔ حقیقتِ حال ۔ (میراں بائی کا بھجن)

میں تو رام دِوانی میرو درم نہ جانے کوئے گھائل کی گت گھائل جانے جو کوئی گھائل ہوئے
بندرابن کے کنج کو مرم نہ جانے کوئے ڈال ڈال اور پات پات میں ہر کی چرچا ہوئے (بھجن)

ذرت ارتھ کو بوجھت ناہیں ناچت ہے کیسرا
راگ تال کا مرم نہ جانے دونوں ہاتھ پھیسرا (دوہا)

(۵) بجانا باطن ۔ دل ۔ بگون ۔ اندرُون ۔ بھیتر ۔ اندر ؎

ملّا تیرے ساتھ یہاں شکمی نہ ہے دن رات اب کوئی ایسا نہیں جو سُنے مرم کی بات ۔ (دوہا)

مرم

دھرتی ٹھاکسب نو چمن لاگے کنم مُنہ پر پیارا
درد مرم کا کوئی نہ پُوچھے مطلب کا جگ سارا (بھجن)

مُرم ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ وہ چکنی مٹی جو کنکروں میں سے جھاڑ جھاڑ کر نکالتے اور چھتوں پر بارش کے دنوں میں درزیں بھر جانے کے واسطے ڈالتے ہیں + کنکریلی مٹی + پتھریلی مٹی + کنکروں کی چھین +

مَرَمَّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) اصلاح ۔ درستی ۔ ٹوٹی پھوٹی چیز کو سنوارنا ۔ کسی چیز کے نقص یا خلل کی درستی + ترمیم + پیوند پارا ۔ پھٹے پُرانے کپڑے کی درستی ۔ (۲) ۔ (بازاری) گوشمالی ۔ سزا ۔ جوتا کاری + مار پیٹ ۔ مار دھاڑ +

مَرَمَّت طلب ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) قابلِ درستی ۔ ناقص ۔ ٹوٹا پھوٹا ۔ اصلاح طلب ۔ نادرست ۔ درستی طلب +

مرمّت کرانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) درست کرانا ۔ درستی کرانا ۔ پیوند پارہ کرانا ۔ چیپا چاپی کرانا ۔ نقص دُور کرانا ۔ سنوروانا +

مَرَمَّت کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سنوارنا ۔ درست کرنا ۔ اصلاح دینا ۔ نقص دُور کرنا ۔ درستی کرنا ۔ پیوند پارہ اور چیپا چاپی کرنا (۲) ۔ بازاری (محوب) پیٹنا ۔ گوشمالی کرنا ۔ کان اینٹھنا ۔ گت بنانا ۔ ٹھیک بنانا ۔ جُوتا کاری کرنا +

مَرمِٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) مرکر بے نام ونشان ہو جانا ۔ نابود ہو جانا ۔ معدوم ہو جانا ۔ فنا ہو جانا ۔ زمین کا پیوند ہو جانا ۔ مرکر تمام ہو جانا ۔ نیست ونابود ہو جانا ۔ ناپید ہونا ۔ پدید ہو جانا ؎

واہ رے عشق اور واہ رے چاہ مرمٹے ہم نہ پائی تیری تھاہ (سید)

(۲) تباہ وبرباد ہو جانا ۔ جان دے دینا ۔ کسی پر اپنی جان کھونا + عاشق وشیدا ہونا ؎

ستم پر مرمٹینگے اب ہوس کار غضب تم نے سُنا دی امتحاں کی ۔ (...)

کیا پھر کسی حسین پہ کہیں مرمٹے ظہیر کیوں مُردنی سی چہرے پہ چھائی ہوئی سی ہے

مَرمَر ۔ یونانی الاصل ۔ اسم مذکر :۔ (ایک قسم کے نرم سفید یا نیلگوں اور ملائم پتھر کا نام جو زیادہ تر علاقہ جیپور ۔ جیلپور میں پایا جاتا اور کم کم زرد وسُرخ رنگ کا بھی سُنا جاتا ہے ۔ جس وقت اِس پتھر کو پالش کرتے ہیں تو نہایت چمک دار اور مصفا ہو جاتا ہے ۔ لوگوں کا یہ خیال غلط ہے کہ مدّت مدید کے بعد برف سے یہ پتھر بنجاتا ہے کیونکہ کیمیائی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وہ اصل چونہ اور کاربن کی آمیزش سے یہ پتھر کانوں میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ بعض فرہنگ نویسوں نے جو اسے عربی الاصل قرار دیا ہے لغو تحقیق سے معرّا ہے ۔ البتہ یُونانی الاصل ثابت ہوتا ہے ۔ انگریزی میں اسکو ماربل اور عربی میں رُخام کہتے ہیں ۔ یُونانی کے علاوہ فرنچ میں مرمری ۔ پرشیا میں مرمر ۔ ہسپانیہ میں مارمول ۔ جرمنی میں مارمور کہلاتا ہے

میں مر مر کے سکوں برسوں پہ ہوا ہوں ہو مرقد بھی مرمر کے پتھر کا یارو۔ (سید)

مر مر کر۔ مر مر کر۔ مر مر کے۔ ہ۔ تابع فعل: بمشکل تمام۔ بڑی محنت اور جاں کاہی سے۔ جان جوکھوں اٹھا کر۔ جان جوکھوں سے۔ ہلاک ہو ہو کر + جان توڑ توڑ کر۔ جیسے مرمر ڈوم گیت گاوے۔ تار کو ہانسی آوے (کہاوت) مثالیہ فقرے۔ جیسے مرمر کے شام پکڑی ہے۔ مرمر کے صبح کی ہے۔ مرمر کے گھر لیا ہے یعنی مشکل سے گھر تک پہنچے ہیں۔ مصرعہ نظیر۔ ع کشتی گیل لیوں مرجا تو پھر کیا

پہنچے ہیں گام گام پہ کھا کھا کے ٹھوکریں آتے ہیں جان بیچ کے مرمر کے سامنے (ظہیر)

شکر للہ کہ آستاں کا تری اب تو ٹکڑا ہے سنگ مرمر کے (نا معلوم)

کیا پوچھتے ہو عمر بھلا کیونکر بسر کی ڈھونڈے ہوئی شام تو مر مر کے سحر کی (احمد)

مرمر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہلاک ہو ہو جانا۔ جان پر بن بن جانا۔ ہلاکت کے قریب پہنچ پہنچ جانا۔ جیسے صبح سے شام تک مرمر جاتے ہیں جب جا کر چار پیسے کماتے ہیں۔ مرزا عبد الرشید بیگ رشید ؎

آساں نہیں ہے بحر محبت کا کاٹنا مرمر گیا ہے نہر کے لانے میں کوہ کن (رشید)

مرمر کے بچنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مرض مہلک یا بیماری سخت سے نجات پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ قبر کا منہ جھانک کر آنا۔ بمشکل سے جانبر ہونا ؎

مرمر کے بچے فرقت دلدار کے ہاتھوں گر صبر نہ ہوتا تو غضب آہی گیا تھا (سید)

ایک آفت سے تو مرمر کے ہوا تھا جینا پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اللہ نئی (نا معلوم)

مرمر کے جینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماری سخت سے نجات پانا ؎

آملو سے ذرا مسیحا لب دیکھ مرمر کے ہم جئے ہیں اب (عزیز)

جاتی ہے کہیں جان بھلا عشق میں ناصح

اس ور کی بدولت ہمیں مرمر کے جئے ہیں (مؤلف)

مُرمُرا۔ اسم مذکر:۔ وہ بھاڑ کا بھنا ہوا کرارا اور تھوتھا چاول جس کے چبانے سے مُرمُر کی مانند آواز نکلتی ہے۔ چڑوے کا نقیض۔ چاولوں کو بھگو کر بھاڑ میں بھون لینے سے مُرمُرے تیار ہوتے۔ لطیف، سبک اور زود ہضم غذا خیال کئے جاتے ہیں +

مَرمَرانا۔ س۔ اسم مذکر:۔ نئی جوتی کی چوں چوں۔ جوتے کی وہ آواز جو چلنے میں برآمد ہوتی ہے (یہ لفظ صرف ہندی کتابوں میں آتا اور قلیل الاستعمال ہے) +

مُرمُرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چرمر کرنا + دو سخت جسموں کے ٹکرانے سے آواز نکلنا

(یہ لفظ بھی صرف ہندی کتابوں میں آتا ہے) +

مُرمُروں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مُرمُرا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے (و۔ ں) کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ بہت سے مُرمُرے +

مُرمُروں کا تھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُرمُروں کی بوری۔ مُرمُروں کی گون (۲۔ صفت) موٹا پھپس۔ گول متھول + نہایت فربہ اور پھولا ہوا آدمی) تن و توش والا (آدمی) ؎

کیسا کھا کھا کے شیخ پھیلا ہے مُرمُروں کا بنا یہ تھیلا ہے۔ (ظریف)

مُرمُروں کے ستو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پسے ہوئے مُرمُرے جنہیں پانی میں کھانڈ یا چینی کے ساتھ گھول کر حالت بیماری میں لطیف غذا بھکر دیتے ہیں۔ عربی میں سویق الارز کہہ سکتے ہیں +

مَرمَری۔ س۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا صنوبر (ہندی کتابوں میں)

مُرمُرے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مُرمُرا کی جمع +

مُرمُرے کا گوکھرو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوکھرو جو بشکل مُرمُرا منڈھا جاتا ہے

مُرمّم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ترمیم شدہ۔ ترمیم کیا گیا۔ مرمت کیا گیا۔ اصلاح کیا گیا۔ (۲) درست کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ سنوارا گیا۔ مرتب کیا گیا +

مرمشتھان۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جسم کا وہ حصہ جہاں مہلک زخم ہو (۲) عضو نازک۔ عضو معطل۔ از کار رفتہ عضو۔ (۳) اندرونی زخم۔ ناسور +

مُرمّمہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ترمیم کی ہوئی چیز۔ درست کی ہوئی چیز۔ (۲) اصلاح کی ہوئی چیز۔ مرمت کی ہوئی چیز +

مرموئے!۔ ہ۔ محاورہ نحو:۔ دعائے بد۔ کلمۂ تنفر جو حالت اکراہ میں عشوقانہ وغیرہ کے موقع پر عورتوں کی زبان سے سرزد ہوتا ہے۔ اس جگہ موئے کا لفظ صرف حقارت کے لئے آیا ہے۔ غارت ہو کم بخت۔ مر مرک۔ موئے نابکار۔ تجھے خدا کی سنوار (پھٹکار) ؎

یار بوسے لپٹ لیا ہی کیئے مر موئے مر موئے کہا ہی کیئے۔ (اکبر)

مَرمگیا۔ مرموئیدی۔ س۔ اسم مذکر:۔ عالم۔ فاضل۔ بخوبی پڑھا لکھا۔ گیانی۔ بڈھ دوان۔ ودیاوان +

مَرَن۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث حسب موقع) (۱) قضا۔ موت۔ مرگ۔ میر تو جیسے اپنا مرن جگت کی ہانسی (کہاوت) اُسے اس بات کی مرن ہے یعنی اس بات سے موت آتی ہے یا یوں کہو کہ اُس کے نزدیک اس کام کا کرنا اور مرنا برابر ہے (ح) (۲) مرنے کا وقت۔ وقت مرگ۔ مرت کال (۳) جان دینا۔ مرنا۔ چولا چھوٹنا جیسے مرن چلی لو سوگ سامنے یعنی مرنے کے واسطے بھی شگون دیکھتی ہے یہ عین حماقت ہے (کہاوت)

مرن

مرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) فوت ہونا۔ دُنیا سے گزرنا۔ دم نکلنا۔ پران چھوٹنا۔ سانس پورے ہونا۔ وفات پانا۔ گزرنا۔ چل بسنا ✦ جان دینا۔ انتقال کرنا جیسے اوّل مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیسا ڈرنا۔ جو بے مریں تو بند رہوں اور بے مریں تو چوبے ؎

وہی درد فرقت وہی انتظار بھلا مرکے کیا چین پا بیٹھے ہم۔ (میر مجروح)

مرنے کو تو اک آن بھی کافی تھی فلک پر کیوں تُو نے بنائی ہے جُدائی کی بڑی رات (نواب)

میں نے کہا جو رو کر مرتا ہوں تُم نہ جاؤ بک ناز و ادا سے کہنے لگے وہ کب سے۔ (وفا)

یاقُوت نہیں ہے وہ ترے لعل سے اے شوخ جا ڈوب مرو آگ میں ہو کر خجل آتش۔ (سودا)

مر گیا میں تو کسی نے کہا اُن سے جا کر اب تو چلیئے کہ وہاں آئے اُٹھانے والے }
بولے دم ساد ھ گیا ہوگا تمہارے آگے ہم کبھی اُسکے فریبوں میں نہیں آنے والے } (قطعہ)

(۲) جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ ہلاک ہونا۔ جان دینا۔ جان سے گزرنا ؎

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے۔ (رند)

(۳) غش ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹّو ہونا۔ نہایت مائل یا راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ مائل رہنا ؎

طاؤس کی طرح ہیں خراماں یہ اہلِ کبر انسان ہو کے مرتے ہیں حیواں کی چال پر (؟)

فراقِ یار میں ہمکو تو مرنا زندگانی ہے بشر وہ کون ہے یا رب کہ جو جینے پہ مرتا ہے (〃)

غیر کہتا ہے اُنپہ مرتا ہوں مر بھی جائے خدا کرے کوئی۔ (نسیم بھرتپوری)

میں تو قاتل کی ہوں اس رحمدلی پر مرتا مغفرت کی مرے مانگی ہے دُعا جیتے جی (؟)

کہتے ہو وقتِ نزع یہ چپکے سے آپ سے مرتا ہوں میں تو جان تمہارے گُمان پہ (جرأت)

جنپہ دل مائل تھا آگے سو بحسرت کہتے ہیں اک زمانہ وہ بھی تھا جو تجھ پہ یہ مرتے رہے (〃)

تُو لطف کرے یا نہ کرے خوش ہو کہ ناخوش اِس بات پہ مرتا ہوں کہ عاشق ہوں ترا میں (تمیز)

کسی کی مرگ پہ یا دل نہ کیجے چشمِ تر ہرگز بہت سار و یئے اُنپر جو اس جینے پہ مرتے ہیں (سودا)

گزر مُشکل ہے کوئے غیر میں جی سے گزرتا ہوں رقیبوں پر وہ مرتا ہے ستم ہے جس پہ مرتا ہوں (حکمت)

(۴) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا ✦ مِٹنا۔ محو ہونا۔ پھنسنا ✦ شیدا ہونا۔ مفتوں ہونا ✦ دل دینا ✦ دل آنا۔ طبیعت آنا ؎

تجھ پہ کیوں اک جہان مرتا ہے یہ تو ما نا کہ تم مسیحا ہو ✦ ✦ ✦ ✦ (مجروح)

مرد تم پری پر وہ تم پہ مرے خدا مجھکو اب ہٹ کے بیٹھو پرے۔ (میر حسن)

میرے مرنے سے ہوئی اُسپر خلق میں نہ مرتا تو پھر نہ مرتا کوئی۔ (معروف)

بھولے اللہ کو تقصیر اسے کہتے ہیں بُت پہ ہم مرتے ہیں تعزیر اسے کہتے ہیں (ناسخ)

پروانہ وار جلنا دستور ہے ہمارا اُس شمع رُو پہ مرنا مشہور ہے ہمارا۔ }
تجھپہ اے دلبرِ عالم جو ہر اک مرتا ہے اسلئے مرنے سے میرے کوئی غمناک نہیں } (شیفتہ)

تم جانتے تو تھے کہ مروّت نہیں ذرا مرنا تمہیں بتوں پہ ضرر کیا ضرور تھا۔ (شرر)

ہم اُسپہ مرتے ہیں مدت سے اور وہ کہتا ہے قسم خدا کی نہیں تو یہ اب ہوا معلوم۔ (نظیر)

پھر اُسی بیوفا پہ مرتے ہیں پھر وہی زندگی ہماری ہے۔ (غالب)

شاید کسی پہ تُو بھی مرنے لگا ہے شیدا درد و الم عیاں ہے تیری جو گفتگو سے (شیدا)

سانولے رنگ پہ مرتا نہیں اچھا صابر چھب ہے وہ جو اندھیرے کو ہے چاک کرتا ہو (صابر)

مرتے ہیں ایسے قاتل بیدرد پہ کہ ہائے ہم موت ہی سمجھتے ہیں عہدِ شباب کو (تحسین)

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (سخن)

جب اُن کے عشق میں روتا ہوں ہنس ہنس کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے۔ (امانت)

جان دینے کی فکر کرتے ہیں حق تو یہ ہے کہ تم پہ مرتے ہیں (〃)

مرتا ہے جہاں تجھپہ اے قاتل عالم اب زندہ بھی پہنے ہوئے پھرتے ہیں کفن کو (وزیر)

کیا سُناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل تم سے بیرحم پہ مرنے سے تو آساں ہوگا (مومن)

مرتے ہیں ہم نہ جیتے ہیں بیٹھے ہیں ناز میں جھوٹے قسم کہ مرتے ہیں چھری پہ کھائے کون (ظریف)

(۵) کمال شفقت کرنا۔ از حد محنت کرنا۔ پچنا۔ کشٹ اُٹھانا۔ لہو پانی ایک کرنا۔ جان مارنا۔ جیسے مرے تو کسان اور کوٹھے بھرے پہ حان (۶) طرفداری کرنا۔ پچنا۔ جیسے مرد مرے نام کو مثل و مرے نان کو (۷) پسند ہونا۔ مرغوب ہونا۔ بھانا ؎

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۸) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ تندہی کرنا ؎

مرتے ہیں لوگ دولت دنیا کے واسطے کتوں کی طرح لڑتے ہیں مُردار کے لیئے (رند)

(۹) مرجھانا۔ کُملانا۔ پژمردہ ہو جانا۔ کُس جانا۔ سوکھ جانا۔ جیسے پھول مرنا۔ پان مرنا۔ پودا مرنا وغیرہ (۱۰) افسردہ ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ بجھنا۔ جیسے دل مرنا۔ طبیعت مرنا۔ پنجاب۔ آگ مرنا (۱۱) طاقت نہ رہنا۔ سکت نہ رہنا ✦ بگڑ جانا ✦ سُوکھ کر خراب ہو جانا۔ جیسے چُونا مرنا۔ سُہاگہ مرنا وغیرہ (۱۲) ڈوبنا۔ بٹّے کھاتے کھاتا جانا۔ مارا جانا۔ مار میں آنا۔ وصول نہ ہونا۔ مثلاً اسامی مرنا۔ روپیہ مرنا وغیرہ جیسے دو غریب بھی ہزار روپے کو مرا (۱۳) دیوالیا ہونا۔ ٹوٹا آنا۔ نقصان بیٹھنا۔ خسارہ ہونا۔ جیسے اس ٹھیکہ میں بہت سے مرے (۱۴) قمار بازوں کی اصطلاح میں ہارنا (۱۵) کھیلنے کے قابل نہ رہنا۔ ہارنا۔ جیسے کبڈی میں مرنا۔ گیند تڑی میں مرنا وغیرہ (۱۶) خاکستر ہونا۔ دھات کا جل کر راکھ ہونا۔ کُشتہ ہونا۔ خاک ہونا۔ جیسے پارہ مرنا۔ (۱۷) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جیسے سُود دیتے دیتے کسان مرے جاتے ہیں (۱۸) سونا۔ آنکھ جھپکانا۔ نیند لینا۔ خوابیدن کا ترجمہ ؎

سودا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات ہونے کو تو آئی ہے ٹک تو کہیں مر بھی (سودا)
(غصے کی حالت میں کہتے ہیں) (۱۹) شرم سے زمین میں گڑنا۔ نہایت
شرمندہ ہونا۔ از حد منفعل ہونا ؎
غیر جب کہتا ہے اُس پر میں بھی مرتا ہوں تب آہ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مر جاتا ہوں میں (؟)
(۲۰) نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے
جاؤ مرو۔ وہ بھی جا کر مر رہا ؎
آپ اے حضرتِ دل جائیں وہیں مرنے کو مجھے لیجا کے نہ مٹی مری برباد کریں (مطلب)
(۲۱ مرکبات میں) جذب ہونا۔ اندر جانا۔ جیسے چھت، بنیاد یا دیوار وغیرہ میں پانی مرنا (۲۲)
چھٹنا۔ جیسے زرد یا گوشت یا تھرے یا رنگ کا مرنا (۲۳) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش
نہ رہنا۔ جیسے بھوک مرنا۔ (۲۴) مُردار ہونا۔ جان نہ رہنا۔ جیسے جسم کی کھال مرنا۔
(۲۵) حسد سے جان دینا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ جلے مرنا۔ رشک کرنا۔ جیسے پرائے
دھن پر مرے چور ٭ اُسکی دولت دیکھ دیکھ کر کیوں مرتا ہے (۲۶) افسوس کرنا
رونا پیٹنا۔ مصیبت ہونا ؎
مرتا ہوں یوں کہ بستۂ فتراک کیوں نہیں میں ہوں وہی کہ تم جسے نخچیر کر چکے۔ (انور)
ہمکو کچھ اور غم نہیں اسے مہرباں مگر مرنا یہ ہے کہ ہستی میں آئے عدم سے کیوں (آغا)
(۲۷) بجھنا۔ فرو ہونا۔ جیسے پیاس مرنا ؎
تشنہ کو آبِ خنجرِ قاتل ملا نہ ہائے آخر کو پیاس مر گئی گھٹ گھٹ کے شوق میں (تشنہ)

مرنا بھرنا۔ فعل لازم :۔ مرتے دم تک نباہنا۔ اخیر تک نباہ کرنا ؎
مر جائینگے بلا سے پر تیرا دم بھرینگے ہم تو سمجھ چکے ہیں مرنا اب اور بھرنا۔ (ظفر)

مرنا جینا۔ فعل لازم :۔ موت اور زیست ہونا ٭ شادی و غمی ہونا ٭

مرنا جینا لگ رہا ہے۔ محاورہ :۔ یعنی شادی و غم توام ہے۔ حیاتِ بے ثبات
کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ دم میں کچھ ہے اور گھڑی میں کچھ ہے ؎
شیر لیتے ہیں جو دن بھرنا جینا ایسا مجھکو تو کیا ہے کرنا جینا
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے آخر تو یہ لگ رہا ہے مرنا جینا } (رباعی انشا)

مرنا۔ اسم مذکر :۔ موت مرنا۔ جیسے وہ اُنکے مرنے میں گئے ہیں۔ مرنا سب کے ساتھ لگا ہوا ہے ٭

مرنا جینا۔ اسم مذکر :۔ موت زیست ٭

مُرنڈا۔ اسم مذکر (۱) گڑدھانی گیہوں کو بھونکر گرم گرم میں گڑ ملاکر جو لڈو سے بنا لیتے اور
اکثر بچوں کے دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں اُنہیں مرنڈا کہتے ہیں (۲) صفت سوکھا ہوا چمڑمرکھوٹ

مُرنڈا کر ڈالنا۔ فعل متعدی (۱) گٹھڑی بنا دینا۔ توڑ مروڑ کر لنڈو سا کر دینا (۲) بھون
ڈالنا (۳) چمڑمر کر دینا۔ سنگسار دینا (۴) موہ لینا۔ فریفتہ کر ڈالنا۔ عاشق بنا لینا ٭

مُرنڈا کرنا۔ فعل متعدی :۔ (۱) پنڈ بنانا۔ گٹھڑی بنانا۔ جیسے مار کر مرنڈا کرنا۔
(۲) بھوننا۔ (۳) چُرمُر کرنا۔ اچُور کرنا۔ مروڑنا۔ (۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔
شیدا بنانا ٭ موسنا ٭ لٹو کرنا ؎
گردن پہ وبال اپنی نہ لے باندھ کے جوڑا کر دل کو مرنڈا نہ مرے توڑنے سر سے
کچھ بھی کر نہیں باندھا ہے جوڑے کا خیال ورنہ کافر یہ مرے دل کو مرنڈا کرتا } (ظہیر)

مرنڈا ہونا۔ فعل لازم :۔ (۱) چُرمُر ہونا۔ سوکھ کر اچُور ہونا۔ جیسے بچہ دو ہی دن کے
بخار میں مرنڈا ہو گیا (۲) لٹو ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ٭

مرنے۔ مرنا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت ٭

مرنے تک کی فرصت نہیں یا مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ محاورہ :۔ یعنی
بہت کم فرصت ہے۔ بالکل چھوٹ نہیں۔ ذرا چھٹکارا نہیں۔ دم بھر کی مہلت
نہیں۔ کثرتِ کار و مصروفیت کے مبالغہ میں بولتے ہیں ؎
یہاں تک دیکھتے ہیں روز و شب تیرے مریضوں کو کہ مرنے تک کی بھی فرصت نہیں ہے اب طبیبوں کو (معروف)
اُس غیرتِ عیسیٰ کے جو غم میں ہوں گرفتار دُود اہ مجھے مرنے کی بھی فرصت نہیں ملتی (دولہ)
باجی یہ نہ ملنے کے بہانے سچ ہیں ولیکن مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے (نازنین)

مرنے جائیں ملار گائیں۔ کہاوت :۔ آفتوں سے بے پروا ہونے والے کی نسبت
بولتے ہیں۔ یعنی ایسے آزاد طبع اور بے فکر ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر گیت گاتے ہیں

مرنے جوگ یا مرنے جوگا۔ صفت :۔ (ع) مرن ہار۔ مرنے کے قابل۔
جان ہار ؎
کس پہ افیون اُسنے کھائی ہے مرنے جوگے کی شامت آئی ہے (شوق)
(مسلمان عورتیں حالتِ خفگی میں مرنے جوگا بولتی ہیں)

مرنے سے بدتر ہو جانا۔ فعل لازم :۔ نہایت تکلیف اُٹھانا۔ موت
سے زیادہ تکلیف اُٹھانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا ؎
منہ چھپا کر آپ جب پردے کے اندر ہو گئے مر گئے کیا بلکہ ہم مرنے سے بدتر ہو گئے (مصحفی)

مرنے کو۔ تابع فعل :۔ (۱) آمادۂ مرگ۔ مرنے پر مستعد۔ قریب بمرگ۔ مرنے
کو تیار۔ مرتاؤ۔ گورکنارے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے ٭

مرنے کو بیٹھا ہے۔ محاورہ :۔ مرنے والا ہے۔ نہایت بڈھا اور
کوئی دن کا مہمان ہے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے ٭

مرنے کو چلے کفن کا ٹوٹا۔ کہاوت :۔ حیلہ جو کی نسبت بولتے ہیں یعنی
باوجودیکہ مرنے کو جاتا ہے مگر کفن کے نہ ملنے کا بہانہ کرتا ہے ٭

مرنے کی ٹھاننا۔ فعل لازم :۔ جان دینے پر مستعد ہونا۔ آمادۂ مرگ ہونا ؎

مرنے کی جو ٹھانوں تو کا تو میں اُسپ مرد تکا اے موت تجھے کیا تو نہ اتنا مرے سر ہو۔ (حیا)

مرنے کی فرصت نہ ملنا یا نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بالکل فرصت نہ ہونا۔ بالکل چھوٹ نہ ہونا۔ کثرتِ کار اور کمالِ مصروفیت کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ہجوم غم سے اب تک مر نہ جاتا مجھے مرنے کی بھی فرصت کبھی تھی (داغ)

مرنے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ جان دینے لگنا ؎

تم اترائے کہ بس مرنے لگا داغ بناوٹ تھی جو وہ حالت کبھی تھی۔ (داغ)

مرنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱۔ ع) وہ شخص جو مر گیا ہو۔ متوفی۔ مغفور۔ مرحوم جیسے مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی پھر بھی کچھ نہ پڑھا ؎

یہ تو پوچھیں مرے مرقد پہ گزرنے والے کیا گزرتی ہے تری جان پہ مرنے والے
مدفنِ اہلِ وفا پر یہ دعا کی اس نے حشر کے دن بھی نہ پیدا ہوں یہ مرنے والے } داغ
عمر بھر عالمِ مستی میں جو معدوم رہے حضرتِ خضر نے دیکھے نہیں مرنے والے

(۲) عاشق۔ شیدا۔ والہ۔ مفتونِ الفت۔ دل دادہ ؎

نہ ملی روزِ قیامت بھی حیاتِ جاوید تم نے دیکھے بہت اس شوخ پہ مرنے والے
داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھنے وہ بیٹھے ہیں آپ کی جان سے دو آپ پہ مرنے والے } داغ
حشر میں لطف ہو جب اُن سے ہوں دو دو باتیں وہ کہیں کون ہو تم ہم کہیں مرنے والے

(۳۔ صفت) جانباز۔ سرباز۔ جان پر کھیلنے والا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنے والا۔ بہادر۔ شجاع۔ سورما۔ دل چلا ؎

سینہ چھپا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے سچ تو یہ دو بھی بُرے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

(۴۔ صفت) آمادۂ مرگ۔ موت پر آمادہ۔ مرنے پر مستعد ؎

قتل ہونگے ترے ہاتھوں سے خوشی اس کی ہے آج اِتراتے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے (داغ)

مروا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خوشبودار پودا۔ ایک قسم کی خوشبودار کڑوی گھاس +

مروارید۔ ف۔ اسم مذکر۔ موتی۔ دُر۔ گوہر۔ لُولُو۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں +

مروارید ناسُفتہ۔ ف۔ صفت:۔ اَن بندھا موتی۔ وہ چھوٹے چھوٹے موتی جو بغیر بندھے ہوتے اور ادویات میں پڑتے ہیں۔ دُرِ ناسُفتہ +

مروانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ (۲) فعلِ بد کرانا +

مُروّت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مردی۔ مردانگی۔ مردمی۔ بہادری۔ جوانمردی۔ (۲۔ ف) رعایت۔ لحاظ۔ پاسِ خاطر۔ (۳۔ ا) خُلق۔ اخلاق + انسانیت۔ بھلمنساہٹ۔ بھلمناہت۔ نیک نہادی۔ جیسے وہ بڑا مروت کا آدمی ہے ؎

آنا ترا یہاں نہ مُروّت سے دور تھا ذرّے کو آفتاب بنانا ضرور تھا۔ (میر مجروح)

(۴) سخاوت۔ فیاضی۔ عالی ہمتی۔ کشادہ دلی۔ توفیق۔ دریادلی۔ داد و دہش۔ دان پُن +

مُروّت برتنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ آدمیت سے پیش آنا۔ انسانیت کا برتاؤ کرنا۔ خُلق سے پیش آنا۔ رعایت اور لحاظ رکھنا +

مُروّت توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ رکھائی برتنا۔ رعایت نہ کرنا۔ رُوکھا ہو جانا۔ بداخلاقی سے پیش آنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ انسانیت ملحوظ نہ رکھنا +

مُروّت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کرنا۔ ملاحظہ کرنا +

مُروّت والا۔ ا۔ صفت:۔ بااخلاق۔ ملاحظہ کا + رحم دل۔ دیالو۔ دیاونت +

مروٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ رولی کی لکیر جو ہندؤں میں دُولھا دُلھن کے ماتھے اور رخساروں پر ٹھوڑی کے نیچے تک کھینچ دیا کرتے ہیں۔ مسلمان عورتوں نے اسی سے مروج کر لیا ہے کیونکہ وہ اُن خوشبودار چیزوں کو کہتے ہیں جن سے دُلھن کی مانگ بھری جاتی ہے +

مَروج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ع) سُہاگ پڑای کی وہ چیزیں جو بیت رسم کے دن دُولھا اور سات سُہاگنوں سے چھوا کر دُلھن کے مانگ میں بھری جاتی ہیں (اس لفظ کے سنسکرت میں لغوی معنی چمبیل چمبیلا اور خوشبو کے ہیں۔ چونکہ سُہاگ پڑے میں بھی یہ چیزیں ہوتی ہیں اس وجہ سے عورتوں نے یہ نام رکھ لیا) +

مُروّج۔ ع۔ صفت:۔ رائج کیا گیا۔ رواج دیا گیا۔ ترویج دیا گیا۔ چلایا گیا۔ چلتا + رائج الوقت۔ زمانۂ حال کا۔ جاری + معمول۔ رسمی۔ مستعمل +

مُرُور۔ ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ چلا جانا + انقضا۔ منقضی +

مَروڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام مروڑ) (۱) پیچ۔ پیچ و تاب + خم۔ بل ؎

شکنِ زلف کی مانند تری اے نوخط لکھ سکے کب قلمِ مانی ارژنگ مروڑ۔ (ظفر)

پرچھائیں اپنی چال کی تو مُنہ کر موڑ دیکھ گردن کی یہ لچک تو کمر کی مروڑ دیکھ۔ (انشا)

(۲۔ ع) پیچش۔ زحیر۔ جیسے اِس بچے کو آج کئی دن سے مروڑ ہے (۳۔ ع) اینٹھ۔ اکڑ۔ بل۔ زور + تمکنت۔ نخوت۔ مڑک۔ جیسے وہ اپنی مروڑ میں رہتی ہے۔ (۴) تشنج۔ اینٹھن۔ کھنچاؤ (۵) موڑ توڑ۔ توڑ موڑ۔ (۶) قراقر۔ گڑگڑی۔ (۷۔ ع) غصہ۔ تیہا۔ جیسے وہ اپنے مروڑ میں مری جاتی ہے +

مروڑ باز۔ ہ۔ صفت:۔ اکڑباز۔ اینٹھو۔ اینٹھے خاں +

مروڑ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بلدار پھلی جو اکثر پیچش کی دوا میں پڑتی ہے +

مروڑ پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ توڑ کر پھینک دینا۔ مسوس مانس کر پھینک دینا ؎

ہم نے جوں طفل دبستانِ محبت میں ظفر پھینکا آخر ورقِ دانش و فرہنگ مروڑ (ظفر)

مروڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ دینا۔ مڑکا دینا۔ پھیر دینا ؎

قضا کے پنجہ سے ہرگز چھڑا سکے نہ وہ ہاتھ　اگرچہ قیصر کا دے پنجہ پہلوان مروڑ } ظفر
زباں دراز جو ہووے نہ شمع تو گلگیر　پجڑ کے چٹکی سے کیوں اُسکی دو زبان مروڑ

مروڑ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ دینا۔ پھیر دینا۔ مُرکا دینا ؎

گماں نہ ہوتا کچھ اسکو تو لیکے تامہ سے　ظفر نہ ڈالتا خط کو وہ بدگمان مروڑ } ظفر
دل مرا لیٹ لے بل عشق نرکس رنگ مروڑ　پنجہ رستم کا بھی جو دیوے دم جنگ مروڑ

مروڑ کر پھینک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ توڑ موڑ کر پھینک دینا۔ چر مُرکر کے پھینک دینا۔ مسوس کر پھینک دینا ؎

گلوری بنے جو مانگی تو یہ ہوئے وہ خفا　کر پاندان سے دئے پھینک سارے پان مروڑ } ظفر
تری بھووں سے ہے ہمسر اگر ہو مجھ میں زور　تو پھینک دوں ابھی ہاتھوں سے میں کمان مروڑ

مروڑ کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایچ پیچ کی بات + اکڑ بنے کی بات + طعنے مہنے کی بات۔ طنز کی بات + مَرک کی بات +

مَروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پیچش + اینٹھن (۲) وہ درد جو رفع براز میں پیچ و تاب کے ساتھ ہو + درد پیچش۔ پیچشِ شکم۔ مغص ؎

یہ ہے تغیر رنگِ آسماں سے دمبدم ظاہر　کہ شاید پیٹ میں کچھ اسکے اُٹھا ہے مروڑا سا (؟)

مروڑا اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پیچش کا درد ہونا۔ پیٹ میں پیچ و تاب ہونا۔ قراقر ہونا۔ گڑگڑی ہونا +

مروڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بل دینا۔ موڑنا + پھیرنا۔ جیسے پنجہ مروڑنا۔ گردن مروڑنا ؎

ذبح کرتا ہے تو کرلیکے چھری اے صیاد　لیک مت گردن مرغانِ خوش آہنگ مروڑ } ظفر
ہاتھ پکڑوں جو تصور سے بھی تو وہ کہے　تو مرے ہاتھ کو اتنا بھی نہ بے ڈھنگ مروڑ

(۲) اینٹھنا۔ اینٹھنا۔ جیسے کان مروڑنا۔ (۳) دبوچنا۔ بھینچنا۔ دبانا۔ جیسے بلّی کا کبوتر کو مروڑنا۔ (۴) نچوڑنا۔ دھر کر نچوڑنا۔ مسوسنا۔ جیسے بچے کو بخار نے دو ہی دن میں مروڑ لیا (۵-عو) توڑنا۔ کھانا۔ جیسے مُفت کی روٹیاں مروڑنا +

مروڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) آٹے کی وہ بتّی جو روٹی پکاتے وقت ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور انگلیوں سے چھٹا کر ہاتھ صاف کرتے ہیں۔ میل وغیرہ کی بتّی (۲) بل پیچ۔ تابیدہ (۳) مچوڑی دار چیز۔ بیچدار چیز جیسے کیل وغیرہ (۴) بلچھٹی۔ گُلبک۔ گرہ جیسی ڈور میں پڑجاتی ہے +

مروڑی دیکر دھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بل دیکر دھونا ؎

دھوئی ہے کیوں بیچ سے کیا اُجلی نے　کچ کی میری ہٹی دیکے مروڑی اُنگیا۔ (رنگین)

مروڑی دیکر سینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اُدھیا کر سینا۔ موڑ کر سینا۔ بل دیکر دوخت کرنا ؎

کل جو مُغلانی نے سی دیکے مروڑی اُنگیا　ہو گئی خاک پچھاڑوں سے نگوڑی اُنگیا۔ (رنگین)

مروڑی کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بل کھانا۔ پیچ کھانا +

مروڑے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مروڑا کی جمع +

مروڑے اُٹھنا۔ فعل لازم:۔ پیچ اُٹھنا۔ پیچ سے درد ہونا۔ پیچشِ شکم ہونا۔ شیخ ناسخ ؎

ہے دل کو اُلفتِ زلفِ بُتاں نہیں معلوم　مروڑے اُٹھتے ہیں کیوں ہر زماں نہیں معلوم

مروڑے کے درد کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پیچ و تاب کے درد کھانا جو جننے کے وقت ہوتے ہیں ؎

درد کھاتی تھوں میں مروڑے کے　غرض نہیں کچھ مرا جنائی کو۔ (رنگین)

مُرَوَّق۔ ع۔ صفت:۔ مصفّا۔ صاف کیا ہوا۔ مُقطّر۔ چھنا ہوا۔ ٹپکایا ہوا۔ خالص +

مَرْوَہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو صفا پہاڑی سے دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے جنکے درمیان حاجیوں کا دوڑنا حج کے لوازمات سے ہے +

مَرْوِی۔ ع۔ صفت:۔ روایت کیا گیا۔ منقول۔ مذکور۔ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ جیسے فلاں شخص سے مروی ہے یعنی منقول ہے +

مُرہا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو عو (پُورب کے گیتوں میں آتا ہے) (۱) یتیم و یسیر۔ وہ شخص جسکے ماں باپ مرگئے ہوں (۲) نگوڑا۔ ناٹھا (۳) مُوا۔ نگوڑا (۴) نٹ کھٹ۔ شریر۔ ڈھیٹ۔ تونگر۔ جیسے مُرہا گاری دیگو تیاں کوئی ناتے (گیت)

مَرہٹّا یا مرہٹہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک بہادر قوم کا نام جو اصل میں مہاراشٹر کی رہنے والی ہے + مہاراشٹر کا باشندہ۔ مرہٹّا قوم کا آدمی +

مَرہٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مرہٹوں کے مُلک سے متعلق (۲) مرہٹوں کی بولی۔ مرہٹی زبان (۳) ایک قسم کا گیت۔ لاوَنی۔ (۴) مرہٹوں کی عملداری جسمیں نہایت بد انتظامی خیال کیگئی ہے + مجازاً بدانتظامی۔ نا پُرساں حالی۔ بدعملی۔ ابتری +

مرہٹی کھس پھس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بادشاہ گردی۔ افراتفری۔ بلوہ۔ فساد۔ ہلچل۔ ہنگامہ۔ کھلبلی۔ سِکّھا شاہی۔ شادی کی عملداری۔ بدعملی۔ بد نظمی۔ نا پُرساں حالی۔ اندھیر +

مرہم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی گاڑھی اور چکنی دوا جو زخم میں بھری یا اُسکے اوپر چرمی یا کپڑے کی پٹّی خواہ پھاہے پر لگا کر چپکائی جاتی ہے۔ دوا۔ لیپ۔ ضماد۔ پٹی۔ پلاستر ؎

سوزش اپنے داغ میں بھی ہے بہنگِ آفتاب　چاہئے جرّاح مرہم صبح کے کافور کا۔ (داغ)
شکل مرہم دیکھکر ڈرتا ہے میرا زخمِ دل　کھول کر آنکھ اپنی دیکھا ہے جو تختہ شوخ فلک کا۔ (ظہیر)

مرہم پٹی۔ ۹۔ اسم مؤنث:۔ زخم کا علاج معالجہ۔ زخم کی دوا دارو۔ زخم کی درستی
مرہم پٹی کرنا۔ ۹۔ فعل متعدی:۔ زخم کا علاج معالجہ کرنا۔ زخم کی دوا دارو کرنا۔ زخم کا علاج کرنا + مرہم لگا کر پٹی باندھنا +
مرہم پٹی ہونا۔ ۹۔ فعل لازم:۔ زخمی کا علاج معالجہ ہونا + زخم کی دوا دارو ہونا۔ زخم پر لیپ یا ضماد کیا جانا ۵

گو زخمی ہیں ہم پر اُسے کیا غم ہے ہمارا اب تک بھی نہ پٹی ہے نہ مرہم ہے ہمارا۔ (مصحفی)

مرہم دان۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مرہم رکھنے کا ڈبا۔ مرہم کا بکس +
مرہم لگانا۔ ۹۔ فعل متعدی:۔ مرہم چپڑنا۔ مرہم کا لیپ کرنا۔ زخم کی دوا لگانا +
مرہن۔ ۹۔ اسم مؤنث:۔ سوکھا کُتا ہوا تمباکو۔ تمباکو کا چورا + پھک +
مرہون۔ ع۔ صفت:۔ رہن کیا گیا۔ گرو رکھا گیا +
مرہون منت۔ ع۔ صفت:۔ احسان کی عوض گرو۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ مشکور +
مرہونہ۔ ع + ف۔ صفت:۔ رہن کردہ شدہ۔ گرو رکھی ہوئی۔ جیسے جائداد مرہونہ +
مُرہی۔ ۹۔ اسم مؤنث۔ (پورب) گُھنڈی۔ گنجلک۔ گرہ۔ پھندا + وہ مروڑسی جو ڈور بٹتے وقت پڑ جاتی ہے ۵

ہم بھی کم بٹتے تھے جب تک جی میں بَل رکھتے تھے تم
اب وہ مُرہی کھل گئی اُلفت کا ڈورا بڑھ گیا (بحر)

مری۔ ۹۔ اسم مؤنث:۔ وبا۔ طاعون۔ مرگ وبیر۔ وبائے عام۔ مرض عام + جیسے ہیضہ۔ چیچک وغیرہ + مرگ عام (۲) وبائے حیوانات۔ مرگا مرگ۔ (۳۔ صفت مؤنث) مُردہ۔ گُشتہ۔ موئی۔ (۴) گُشتہ ہوئی۔ مُردہ ہوئی۔ ماری گئی +
مری پڑنا۔ ۹۔ فعل لازم:۔ وبا ہونا۔ وبا پھیلنا۔ کثرت سے موتیں ہونا +
مری جُوں۔ ۹۔ صفت:۔ نہایت سُست رفتار + نہایت کاہل + مُردہ صفت +
مری لیا۔ ۹۔ اسم صفت:۔ عوام۔ مرنے جوگا۔ موت لیا۔ قابلِ مرگ + (ع)
مری مٹی۔ ۹۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار عو) دیکھو (موئی مٹی) +
مری۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چینی نلی۔ اُستخوانِ نرم + گلے سے معدے تک کی نلی۔ نرخرہ
مری جان۔ ۱۔ کلمۂ محبت:۔ (صحیح میری جان کا مخفف) جانِ من۔ میرے پیارے عزیز من۔ مائی ڈیئر ۵

سہلے چُپ جان مری مت دلِ بیمار نکال کچھ تو اب مُنہ سے مری جان تو سکا نکال (جرأت)
بیگانگی خلق سے بیدل نہ ہو غالب کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے (غالب)

مریخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مشکل ستارہ۔ جلادِ فلک۔ بہرام۔ کا دیوتا۔ ایک آتشی مزاج آسمانی

سیارے کا نام جو ساتویں آسمان پر ہے ۵

لباس سرخ پہنکر جو وہ جوان نکلا پناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا۔ (آتش)

مُرید۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ارادہ کرنے والا۔ ارادت رکھنے والا پیر کا معتقد ۵

ہے طریق اپنا رندانہ پیر و مرشد کا میں مُرید نہیں۔ (رند)

(۲) مُطیع۔ فرماں بردار۔ جیسے زن مُرید۔ (۳۔ اسم مذکر) دینی شاگرد۔ چیلا۔ بالکا۔ گرگا۔ مُرشد +
مُرید کرنا۔ ۹۔ فعل متعدی۔ (۱) مُونڈنا۔ چیلا بنانا۔ بالکا بنانا۔ (۲) تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا +
مریض۔ ع۔ اسم مذکر۔ علیل۔ بیمار۔ روگی +
مریل۔ ۹۔ صفت:۔ نہایت دُبلا۔ لاغر۔ ضعیف۔ زار۔ نحیف وضعیف۔ مریلا +
مریل ٹٹو۔ ۹۔ صفت۔ نہایت سُست +
مریم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) لُغوی معنی۔ کُواری۔ کنیا۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ (۲) پارسا۔ ستی برتا۔ پاک دامن۔ باعصمت۔ اچھوتی (۳۔ اسم مؤنث) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام جنکو کسی مرد کی قُربت کے بغیر محض قدرت خدا سے حمل رہا اور اُس سے حضرت مسیح پیدا ہوئے +
مریم کا پنجہ۔ ۹۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام جو بشکل پنجہ ہوتی ہے اُسکی نسبت مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے جنتے وقت اُسپر ہاتھ رکھا تھا اور اسی سبب سے اُسکی یہ شکل ہوگئی تھی کہتے ہیں جب ہی سے اسکا یہ خاصہ ہو گیا تھا کہ جہاں اُس گھاس کو پانی میں ڈال کر حاملہ کے آگے رکھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا۔ بعض نے لکھا ہے کہ اس گھاس کی خاصیت بھی یہی ہے اور اسکو بکور مریم بھی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں چرچٹے کی جڑ کی بھی یہی خاصیت ہے کہ جہاں اُسے عورت کے پیٹ سے باندھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا ۵

اُس زلف فتنہ زا کے لئے اے مسیح دم کچھ دستِ شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں (ذوق)

یہاں باعتبارِ تقدس و بزرگی شاعر نے شانہ سے تشبیہ دی ہے +
مرینہ۔ انگلش۔ MERINO میرینو۔ اسم مذکر:۔ اصل میں میرینو ایک قسم کے پہاڑی بھیڑ کا نام ہے جو ہسپانیہ میں پایا جاتا اور اُسکی اُون نہایت ملائم ہونے کے سبب اُس سے جو کپڑا بنایا جاتا ہے اُسکو بھی میرینو کہنے لگے ہندوستان والوں نے اسی کو مرینہ بنا لیا +
مڑ آنا۔ ۹۔ فعل لازم:۔ لوٹ آنا۔ واپس آجانا۔ اُلٹا چلا آنا +

مڑ

مڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خمیدہ ہو جانا ÷ پھر جانا ÷ واپس ہو جانا ÷

مُڑک۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱۔ ہی) بل۔ کجی۔ ٹیڑھ ÷ مروڑ ÷ اینٹھ۔ اکڑ۔ تمکنت۔ جیسے اپنی مڑک نہیں چھوڑتی ÷ اُسکی مڑک چلی ہی جاتی ہے (۲) تکیہ قاعدہ۔ ترجیح کلی۔ گُر۔ (۳) حکمت عملی۔ لطائف الحیل۔ داؤں گھات۔ توڑ جوڑ۔ جگت۔ سازبازہ آنٹ سانٹ ÷

مڑ کر نہ دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پھر کر نہ دیکھنا۔ مُنہ موڑ کر نہ دیکھنا۔ دوبارہ نہ دیکھنا ÷ بات نہ پوچھنا۔ خاطر میں نہ لانا ۔

چھپیں رُخ سے نقاب اسکی اگر محفل میں مُنہ پھیرے تو پروانے کبھی مڑ کر نہ دیکھیں شمع روشن کو (شمیم)

مجھے چلتے دم تُو نے مڑ کر نہ دیکھا گلہ تجھسے اے تیغ قاتل رہی ہے۔ (دہاد)

مڑ مڑ کر دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ اپنے کسی عزیز کا جاتے وقت اپنے عزیزوں کو بار بار دیکھنا۔ جُدائی کا افسوس ظاہر کرنا ÷

مڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (پورب) چٹکنا۔ ٹوٹنا۔ چٹ چٹ ٹوٹنا جیسے چوڑیاں مڑکنا

مڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) بل کھانا۔ خم کھانا۔ خمیدہ ہونا۔ (۲) پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔ رجعت کرنا۔ اُلٹا پھرنا ÷

مڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بل دلوانا۔ خمیدہ کرانا جیسے گوکھرو مڑوانا (۲) واپس کرانا۔ اُلٹا پھروانا ÷ لوٹانا۔ رجعت قہقری کرانا ÷

مُروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (عوام) دیکھو (مروڑا) ÷

مُروڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) دیکھو (مروڑنا) ÷

مُروڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) دیکھو (مروڑی)

مڑھنا۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) منڈھنا۔ نقارے پر کھال چڑھانا ÷ پوشش کرنا

مڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) کُٹی۔ فقیر کی جھونپڑی۔ صومعہ ÷ معبد۔ مندر ÷

مزا۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (صحیح ف۔ مزہ) اگرچہ اُردو میں الف سے بھی بعض موقع پر بہ لحاظ قافیہ بعض موقع پر باعتبار بول چال لکھتے ہیں مگر ہم نے صحت پر خیال کر کے اس لُغت کو اپنی جگہ پر لکھا ہے ÷

مزاج۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) آمیزش۔ ترکیب۔ امتزاج ÷ بناوٹ۔ ساخت ÷ میل جلاؤ۔ (۲) باصطلاح اطبّا) وہ کیفیت جو مختلف چیزوں یا اربعہ عناصر کے ملنے سے پیدا ہو چنانچہ اسی وجہ سے انسان کی سرشت طبیعت اور خمیر پر اسکا اطلاق ہونے لگا کیونکہ وہ اربع عناصر کے امتزاج سے پیدا ہوتی ہے (۳) گُن۔ خاصیت۔ خاصہ۔ طبیعت۔ اثرِ عناصر۔ کیفیت ۔

آتے ہی فصل گُل کے جنوں ہو گیا ہمیں بدلی جو رُت مزاج برابر بدل گیا۔ (صبا)

مزا

(۴) عادت۔ خُو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ طینت ۔

بیکلی بیخودی کچھ آج نہیں ایک مدت سے وہ مزاج نہیں۔ (میر)

کس مُنہ سے کہتے ہو کہ ترا وقت ٹل گیا کچھ آپ کا مزاج نہ تھا جو بدل گیا (نسیم دہلوی)

(۵) مادہ۔ ماہیت۔ اصلیت۔ جوہر۔ حقیقت۔ سرشت (۶۔ ف) غرور۔ دماغ۔ کبر۔ نخوت۔ تمکنت (۷۔ ف) دل۔ طبیعت۔ جیسے مزاج مبارک۔ آپ کا مزاج کیسا ہے ۔

جب کہو نگا اُسکا ہے کیونکر مزاج وہ کہیگا مجکو ہے تخفیف آج۔ (حسن)

(۸۔ ف) ناز۔ نخرہ۔ چوچلا جیسے رنڈی کا سا مزاج کرتے ہو ÷

مزاج آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ تمکنت آنا۔ نخوت ہونا۔ دماغ ہونا ۔

نادم ہوئے تھے جیسے بہت گل بگڑ کے تم بیوجہ آج آپ کو پھر آگیا مزاج۔ (شیریں)

(یہ محاورہ خاص بھوپال کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ مزاج آنا اور کہیں نہیں سُنا گیا)

مزاج برہم ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ طبیعت بگڑنا۔ دل ناراض ہونا۔ مزاج خراب ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ مزاج پر غصے یا خفگی کا طاری ہونا ۔

کہتے ہو کچھ کہو کہوں کیا خاک جانتا ہوں مزاج برہم ہے (داغ)

مزاج بگاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ عادت بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور خشونت پیدا کر دینا ۔

غصہ اُٹھا اُٹھا کے یونہیں بار بار کا اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا۔ (تپش)

مزاج بگڑنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مزاج برہم ہونا) ۔

آئینہ دیکھنا تجھے مدِ نظر نہ تھا بگڑا ہوا مزاج ترا پیشتر نہ تھا۔ (تشنہ)

(۲) مزاج کے اعتدال میں فرق آنا۔ ایک حالت پر مزاج نہ رہنا ÷

مزاج بے مزہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ طبیعت کا علیل و ناساز ہونا۔

ہے لب نمکیں علاج میرا پر بے مزہ ہے مزاج میرا۔ (میر تقی)

مزاج پانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ رُخ پانا۔ توجہ پانا۔ جیسے مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں ÷ (عورتوں کا محاورہ ہے)

مزاج پُرسی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ چگونگی مزاج ÷

مزاج پُرسی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ خیر و عافیت دریافت کرنا ÷

مزاج پوچھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) مزاج پُرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پوچھنا۔ خیر و عافیت دریافت کرنا ۔

پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا (داغ)

(۲) خبر لینا۔ تاڑنا۔ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا ۔

ماتم حسرت کرے آزاد دیوانہ مزاج ۔ پوچھتی ہے بوالہوس کا شیخ جانانہ مزاج (آزاد)

مزاج چڑچڑا ۔ ف ۔ صفت ۔ ہ ۔ و ۔ دماغدار ۔ مُدمغ ۔ تنک چڑھی +

مزاج دار ۔ ف ۔ صفت ۔ ہ ۔ تمکنت والا ۔ خود پسند ۔ مغرور ۔ متکبر ۔ بانخوت ۔ دماغدار ۔ نازک طبع ۔ مُدمغ ۔ پُر تمکنت +

مزاج داں ۔ ف ۔ صفت ۔ مزاج سے واقف ۔ طبیعت سے واقف ۔ مزاج شناس ۔ عادت سے واقف ۔ خیل مزاج ۔ وہ شخص جو کسی کے مزاج اور سبھاؤ پر تصرّف رکھے اور اسکی نیکی و بدی سے بخوبی واقف ہو ۔

جفا رقیب کے بدلے بھی ہم پہ ہونے لگی ۔ مزاجداں جو ہم اس شوخِ نازنیں کے ہوئے (حیا)

جسکو دم تک نہ بار تھا گل تک ۔ آپ کا وہ مزاجداں ہے آج
نازِ بیجا تو اٹھا نہیں سکتے ۔ غیر تیرا مزاجداں ہی سہی } مجروح

غضب میں آئے تمہارے مزاجداں بنکر ۔ کہ بات بات میں رنجش کا ڈر ہے کیا کہیئے (ظہیر)

مزاج سامان میں نہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ہ ۔ و ۔ مزاج درست نہونا ۔ مزاج بگڑنا +

مزاج سیدھا ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ مزاج درست ہونا ۔ مزاج سامان میں ہونا ۔ مزاج باہم موافق ہونا ۔ راس ملنا + خفگی دور ہونا ۔ سیدھا رخ ہونا ۔ رخ دیکھ بات کرنا

دکھوں دعائیں سینکڑوں کیں منتیں ۔ لیکن نہ مجھسے آپ کا سیدھا ہوا مزاج (شیریں)

مزاج شریف یا مزاجِ مبارک ۔ ف ۔ محاورہ ۔ آپ کے مزاج اچھے ہیں ۔ آپ کی طبیعت اچھی ہے ؟ آپ خیریت سے ہیں (مزاج پرسی کا فقرہ محاورہ ہے)

مزاجِ عالی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (مزاج شریف) +

مزاجِ عالی نہ توشک نہ نہالی ۔ ف ۔ کہاوت ۔ جب کوئی شخص تہیدستی میں مزاج کرتا ہے تو اسکی نسبت طنزاً یہ فقرہ کہا جاتا ہے ۔ یعنی مزاج تو امیرانہ رکھتے ہیں مگر بچھانے کے واسطے ذراسی توشک یا نہالچہ تک میسّر نہیں ہے +

مزاج کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ دماغ کرنا ۔ اترانا ۔ اظہار کرنا ۔ تمکنت کرنا ۔ نخوت کرنا ۔ اپنے کو دور کھینچنا ۔ ناک چڑھانا ۔ جیسے یہ مزاج اُسپر کرو جو اُٹھائے ؟

بگڑ لے ہے کس سبب سے نہایت ترا مزاج ۔ سچ کہہ کہ مجھ سے کس لئے تونے کیا مزاج (شیریں)

اُٹھائیں جاکے گلستاں میں ناز کس کس کا ۔ مزاج کرتا ہے گلچیں بھی باغباں کی طرح (شرر)

مزاج کے مارے ۔ ف ۔ محاورہ ۔ مغرور و نخوت کے سبب ۔ تمکنت کے باعث جیسے وہ تو مزاج کے مارے مرے جاتے ہیں +

مزاج میں آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) طبیعت میں آنا ۔ دل میں آنا ۔ سمجھ میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ جیسے مزاج میں آئے تو لے لو ورنہ اختیار ہے ۔

اگر کھنچے زہے رحمت نہ کھنچے تو شکایت کیا ۔ سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے ۔ (نامعلوم)

(۲) نخوت میں آنا ۔ تمکنت میں آنا ۔ تمکنت کرنا ۔ اترانا جیسے ایسے مزاج میں آئے کہ اپنے افسر کو بھی کچھ نہ سمجھا +

مزاج نہ پانا یا مزاج نہ ملنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ دماغ نہ پانا ۔ دماغ نہ ملنا ۔ نہایت مغرور یا متکبر ہونا ۔ ازحد اترانا ۔ اپنے کو دور کھینچنا ۔ مارے غرور کے طبیعت کا حال معلوم نہ ہو سکنا ۔ مزاج سمجھ میں نہ آنا ۔

پیراہن اس جواں نے جو پہنا ہے چھال کا ۔ ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا ۔ (آتش)

مزاج والا ۔ ف ۔ صفت ۔ ہ ۔ مردم پُر تمکنت ۔ بانخوت ۔ مغرور ۔ متکبر ۔

غلام ہم تو ہیں ایسے مزاج والوں کے ۔ کہ جنکے ساتھ کسی ڈھب کی جنکو راہ نہیں (انشا)

مزاج والی ۔ ف ۔ صفت ۔ مؤنث ۔ (دیکھو مزاج والا) +

مزاج ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ غرور ہونا ۔ تمکنت ہونا ۔ دماغ ہونا جیسے گرمی میں سقّوں کے بھی مزاج ہو جاتے ہیں ۔

ہوتا ہے بوئے محبت ظاہر سے بد دماغ ۔ کچھ اور ہی مزاج ہے تیرے علیل کا ۔ (انور)

مزاجات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اندرونے مزاج ساز و طبیعت (۲) بالخاصیت ۔ بالخواص +

مزاجَن ۔ ف ۔ صفت ۔ (ہندُو ہو مگر زیادہ تر مجاجن) مؤنث ۔ مزاجدار ۔ خود پسند ۔ تمکنت والی ۔ جیسے وہ تو بڑی مجاجن ہے سیدھے منہ سے بات بھی نہیں کرتی

مزاجو ۔ ف ۔ صفت ۔ (ہندُو ہو ۔ زیادہ مجاجو) دیکھو (مزاجن)

مُزاح ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خوش طبعی ۔ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔ ظرافت ۔ مذاق ۔ چہل +

مُزاحِم ۔ ع ۔ صفت ۔ روکنے والا ۔ مزاحمت کرنے والا ۔ اٹکانے والا ۔ سدِّ راہ ۔ مانع ۔ حائل ۔ حارج ۔ متعرّض + مصدر ۔ روکنے والا ۔ ٹکر جھیلنے والا +

مزاحم ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ سدِّ راہ ہونا ۔ مانع ہونا ۔ حائل ہونا ۔ متعرّض ہونا ۔ خلل ہونا + چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا ۔ ہوتے ہوئے کام کو روکنا +

مُزاحمت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ روک ۔ تعرّض ۔ اٹکاؤ ۔ ممانعت + روک ٹوک +

مَزار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) زیارت کرنے کی جگہ ۔ بزرگوں کا مقبرہ ۔ درگاہ ۔ آستانہ ۔ مرقد بزرگاں ۔ پیر یا سیّد یا ولی کا مکان (۲) قبر ۔ تربت ۔ گور ۔ مرقد +

نازنے دی نہ رخصت آگے اُسے ۔ دو قدم جب مرا مزار رہا ۔ (وزیر)

(۳ ۔ ظرافتاً) ٹھکانا ۔ مکان ۔ جائے سکونت ۔ مسکن ۔ جیسے ہم آپ کے مزار پر دو دفعہ گئے مگر آپ نہ پائے + (اب سے سو برس پہلے میر تقی نے مزار کو مؤنث باندھا تھا اب مذکر بولتے ہیں ۔

کیا ظلم ہے اس خونی عالم کی گلی میں ۔ جب ہم گئے دو چار نئی دیکھیں مزاریں ۔ (میر تقی)

مزا

رشک نے بھی ایک جگہ مؤنث باندھا ہے +

مُزارِع ع - اسم مذکر - کھیتی کرنے والا - کسان - کشاورز - کاشتکار - زراعت کرنے والا - جوتا +

مزامیر ع - اسم مذکر - (مزمور کی جمع) (۱) عبرانی سارنگیاں یا بانسریاں + بانسلی - الغوزہ - نے - مُرلی - (۲) راگ - گیت - سرود - مجازاً اُطربوں کے سب ساز (۳) بھجن - وہ دعا جو راگ میں کی جائے - اسکی ہوا داؤد کا راگ - زبور - بعض نے حضرت سلیمان کا راگ یا بھجن بھی لکھا ہے +

مزامیر داؤد ع - اسم مذکر - کتاب زبور جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی +

مُزاوَجت ع - اسم مؤنث - زوج ہونا - جوڑا لگنا - مناکحت - بیاہ - شادی - گٹھ جوڑا + میاں بیوی کا رشتہ ہونا +

مُزاوَلت ع - اسم مؤنث - کسی کام کو ہمیشہ کرنا - ورد - استعمال - روزمرہ برتنا + مشق + سعی و کوشش +

مزبور ع - صفت - لکھا ہوا - مرقوم المقدمہ +

مُزجات ع - صفت - تھوڑا - اندک - بے اعتبار - ہیچ پوچ - ناچیز - ادنیٰ +

مُزخرَف - ع - اسم مؤنث - (زراندودہ) جھوٹی بات - وہ جھوٹی بات جو سچی بات کی مانند آراستہ ہو - زراندودہ بات - ملمع کی ہوئی بات - بناوٹ کی بات - جعلی بات +

مُزخرَفات ع - اسم مؤنث - (مزخرف کی جمع) جھوٹی باتیں - واہیات باتیں - بیہودہ باتیں - لغو باتیں + چکنی چپڑی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کی باتیں +

مُزد ف - اسم مؤنث - مزدوری - اُجرت + (دین خولہ دین کا اجورہ) + طلب - تنخواہ - مُشاہرہ - محنتانہ + بدلہ - جزا - صلہ - پاداش +

مزدور ف - اسم مذکر - بیگاری کا نقیض - مزدوری کرنے والا - اجرت پر کام کرنے والا - قلی - کیرا - فالگو - باربردار - بارکش - بوجھا اُٹھانیوالا - چپے وار

تُجھے دی کو کن و قیس سے مجھکو نسبت کوئی دیوانہ نہیں ہیں کوئی مزدور نہیں (داغ)
ناہد کعبہ کی جانب کھینچتے ہو کیوں مجھے جی نہیں لگتا کسی مزدور کا بیگار میں - (آغا)

(نظیر اکبرآبادی)
مشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے اُٹھے نظر تو پھینکدیں پتلی نکال کے
تیور ہی اور ہوتے ہیں اہل کمال کے آنکھیں نکال لیتے گا دنیا دیکھ بھال کے
لو کر کسی کو رکھ لو ستانے کے واسطے
مزدور ڈھونڈو ناز اُٹھانے کے واسطے

مزدوری ف - اسم مؤنث - (۱) اُجرت - محنتانہ - اجورہ - کام کا صلہ یا معاوضہ

مزد

پانے کا (۲) محنت - مشقت - کام - قلی گیری - ٹہل - خدمت - جیسے غریب محنت مزدوری کرکے کھاتا ہے - مزدوری پر گیا ہے +

مزدوری پر جانا - و - فعل لازم - کام پر جانا - محنت کو جانا +

مزدوری کرنا - و - فعل متعدی - محنت کرنا - کام کرنا +

مزدوری لنڈوری - و - محاورہ - مزدوری کو قیام نہیں ہوتا کبھی ملتی ہے کبھی نہیں ملتی +

مَزرَع ع - اسم مؤنث - کھیتی - کھیت - کشت ؎

آبیاری ابر رحمت نے نکی اک برس مزرع اُمید اپنی خشک بے پانی ہوئی (رند)

مزرع آخرت ع - اسم مؤنث - آخرت کی کھیتی - نیکی - بھلائی - باقیات صالحات - کار خیر +

مزروعہ ع - صفت - بویا ہوا - جوتا ہوا - کشت کیا ہوا +

مزعفر ع - اسم مذکر - زرد - زعفرانی + ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جسمیں زعفران پڑتی اور نہایت زرد ہوتا ہے +

مُزمِن ع - صفت - پُرانا - کہنہ - اکثر امراض پر اسکا اطلاق ہوتا ہے جیسے تپ مزمن +

مُزمّہ ع - اسم مذکر - وہ چمڑے یا رسی کا حلقہ جو گھوڑے کی گامچی یا توبڑے میں پچھاڑی کے رسی کے ساتھ لگا رہتا ہے تاکہ گھوڑا آگے نہ بڑھ سکے +

مزمہ لگانا - و - فعل متعدی - (۱) پچھاڑی باندھنا - (۲) بازاری) روک لگانا - ڈانٹ لگانا - ایک چیز کھاکر اوپر سے دوسری چیز کھانا +

مزمہ لینا یا مزمے لینا - و - فعل متعدی - تنگ پکڑنا - شکنجے میں کرنا - آڑے ہاتھوں لینا - لے الینا - خبر لینا - ٹھیک بنانا ؎

بھولا کر شاید مقدم لینے کے بدلے جان من جان نثاروں کے مزمے پاسباں لینے لگا (مشتاق)

مزور - و - اسم مذکر - (عوام) مزدور کا مخفف - بارکش - قلی - کیرا ؎

یکس کے بنگلے مند لگا یا ہو کے مزور جب گیا میں دیکھنے اسکو اسی عنوان گیا میر سوز

مزہ ف - اسم مذکر - (۱) مزا - طعم - ذائقہ - لذت - سواد - وہ کیفیت جو کسی چیز کے چکھنے سے محسوس ہو ؎

ناصح کو خبر کیا ہے لذت سے غم دل کی ہے حق بطرف اُسکی چکھے تو مزا جانے (میر)

(۲) چاٹ - چسکا - (۳) لطف - حظ - رس - بہار - جیسے چار پیسے بگاڑ کر تو یہ مزہ دیکھا ؎

سرو چمن ہے سنبل ہے ساغر گل ہے ساقیا بادہ کشی کا ہے مزہ گلشن میں - (نصیر)

سارے دُنیا کے مزے کھوتا ہے جانا دل کا ۔ سچ تو یہ ہے کہ بُرا ہوتا ہے آنا دل کا (نواب)

دل کو وہ خوگرِ آزار بنا رکھا ہے ۔ درد کا نام محبت نے مزا رکھا ہے ۔ (بیدار)

(۴ ۔ ف) جوبن ۔ شباب ۔ جیسے مزے پر آنا ۔ (۵ ۔ ف) عیش و نشاط ۔ عیش و عشرت ۔ موج ۔ خوشی ۔ خرمی ۔ آنند ۔ رنگ رس ✦ بھوگ بلاس حظِ نفسانی

(۶ ۔ ف) لت ۔ دھت ۔ عادت ۔ خُو ۔ لپکا جیسے مزہ پڑنا ۔ (۷ ۔ ف) سیر تماشا ○

ابر ہے دُختر ہے چمن و آبِ رواں ہے ۔ وہ آئے تو پھر ان کا مزا دیکھئے کیا ہو

کیا خوب تماشا ہو نمک کچھ جو چھڑکئے ۔ پھر میرے تڑپنے کا مزا دیکھئے کیا ہو ۔ } عاشق

مزا برسات کا چاہو تو بیٹھو میری آنکھوں میں ۔ سفیدی ہے سیاہی ہے شفق ہے ابر و باراں ہے (ناسخ)

(۸ ۔ ف) حالت ۔ کیفیت ۔ گت ۔ درجہ ۔ گھات ○

اچھا جو ستاتا ہے رلا اور ستا لے ۔ دیکھیگا مزا جبکہ پڑا خیبر کے پالے ۔ (عاشق)

(۹ ۔ ف) سزا ۔ جزا ۔ تعزیر ۔ پاداش ۔ مکافات ۔ (دہلی میں امیر قافیہ کے موقع پر الف سے بھی لکھتے ہیں) ✦

مزہ اُٹھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) حظ اُٹھانا ۔ لُطف حاصل کرنا ۔ (۲) سزا پانا ۔ بُرے کام کی پاداش پانا ۔ رنج اُٹھانا ۔ تکلیف برداشت کرنا ✦

مزہ آجانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) لُطف حاصل ہو جانا (۲) حقیقت کُھل جانا ۔ لینے کے دینے پڑ جانا ۔ آفت میں مبتلا ہو جانا ○

پڑ گئے لینے کے دینے تو مزہ آجائے گا ۔ میں یہ کہکر اُس کے منہ کی چُٹکیاں لینے لگا (مشتاق)

مزہ اُڑانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) لُطف حاصل کرنا ۔ حظ اُٹھانا ۔ عیش منانا ۔ عیش و عشرت کرنا ۔ (۲) بہار لوٹنا ۔ جوبن لوٹنا ○ خوبیِ قتل کا مزا خوب اُڑایا ہے (میرا)

مزہ آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) لُطف حاصل ہونا ۔ حظ اُٹھنا ۔ لذت آنا ○

بوسہ لینے سے خفا ہوتے ہو کیوں شوخ سخن ۔ بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا آتا ہے (مقصود)

(۲) حقیقت کُھلنا ✦ کیفیت معلوم ہونا ۔ مصیبت یا آفت کا ذائقہ آنا ✦

مزہ پانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) لُطف حاصل کرنا ۔ حظ اُٹھانا ۔ جیسے یہ کام کرکے کچھ مزہ نہ پایا ۔ اپنے ہاتھ سے پکا کر مزہ پایا جسکا حق تھا ○

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اُسکو رنج و الم نہ ہوتا } مومن

(۲) کیئے کی سزا پانا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا ✦ رنج اُٹھانا ✦

مزہ پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ عادت پڑنا ۔ چسکا پڑنا ۔ چاٹ لگنا ۔ لپکا پڑنا ۔ خوگر ہونا ○

نصیحت کام کیا آتی ہے ہر دم کی خدا حافظ ۔ مزا جنکو پڑا ہے دیدۂ خوں بار سے رونے کا (مصحفی)

مزہ چکھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ذائقہ چکھانا ۔ (۲) کیفرِ کردار کو پہنچانا ۔ جزا دینا ۔

کسی امر کی پاداش دینا ۔ کیئے کو پہنچانا ۔ کیئے کے پاس بٹھانا ○

لبِ جاناں کو چکھا دینگے مزا وصل کی شب ۔ جھوٹی آئی ہے کہ جھوٹے کو سزا دیتے ہیں (صفی)

ابھی زاہد نہیں آیا ہے تیرا اس کے قابو میں ۔ چکھا دینگے مزا گر آگیا یاروں کے قابو میں (ظفر)

بُرا کہتا ہے اکثر غیر جگہ دیکھنا میں بھی ۔ بُرائی کا مزا کیا کچھ چکھاتا ہوں بھلا آئے (معروف)

شیخ مَے کو بُرا بتاتے ہو ۔ اسکا تم کو مزہ چکھا دینگے ✦ ✦ (بسمل)

سختیِ دل کا مزہ تجھکو چکھاتا کافر ۔ پر کروں کیا کہ خدا تیرا نگہباں نکلا ۔ (داغ)

چکھا دینگے تجھے نازک مزاجوں کا مزا ۔ اگر فنا ہیں دل پر کچھ اختیار رہا (میر باقر علی تاب)

کرکے پاما اُسکو چکھادوں رِندی بازی کا مزا ۔ لیکن اے غیرت نہیں آتا شعار شرم مجھے (راحت)

مزہ چکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ذائقہ دیکھنا ۔ ذائقہ لینا ۔ مزا لینا ۔ لُطف معلوم کرنا ○

حلاوت کچھ تو ہے جو دیکھے اپنی جان شیریں کا ۔ مزا چکھتے ہیں مردم جان کنی کی تلخکامی کا (ناسخ)

(۲) سزا پانا ۔ کیا بھوگنا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا ✦ رنج اُٹھانا ۔ تکلیف اُٹھانا ۔ مصیبت بھگتنا ○

مدت سے نمک چھڑکے ہے ہر زخم پہ قاتل ۔ ہم چاہ کے چکھتے ہیں مزے دیکھئے کب تک (مرزا)

مزہ دکھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) لُطف دکھانا ۔ بہار دکھانا ○

جل دکھاتا ہے مزہ ہر گھڑی مجھے ۔ آنکھوں سے سو برس میں دکھلایا نہ جائیگا (داغ)

(۲) سزا دینا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچانا ○

مزا دکھلاؤں تجھ تیری بے وفائی کا ۔ اگر نہ ہووے مجھے پاس آشنائی کا (جوشش)

مزہ دیکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ذائقہ معلوم کرنا ۔ (۲) سیر دیکھنا ۔ تماشا دیکھنا

شمع سے ناک میں دم ہو گئے پروانے میرے ۔ منہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھینگے (حکمت)

(۳) سزا پانا ۔ پاداش کو پہنچنا ۔ کیا بھوگنا ۔ مزہ چکھنا ○

تا صبح تو کسی شوخ سے دل جا کے لگا دیکھ ۔ میرا بھی کہا مان محبت کا مزا دیکھ ۔ (میر سوز)

مزہ دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ لُطف دینا ۔ فائدہ بخشنا ۔ لذت دینا ○

کیا اب جو عدو کی تاثیر گئے نقوم ۔ کیا جب کہ آپ خلل دے مسرت کا مزا (ذوق)

مزہ کرکرا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ بے لُطفی کرنا ۔ لُطف کھونا ۔ رنگ بھنگ کرنا ۔ گڑ میں مکھی لگانا ۔ حظ عیش و نشاط ہونا ✦

مزہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (پنجاب) تماشا دکھانا ۔ تماشا کرنا ۔ لُطف دکھانا جیسے مزہ کر دکھاؤ ✦

مزہ کھنڈت کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ رنگ بھنگ کرنا ۔ رنگ میں بھنگ ڈالنا ۔ لُطف کھونا ۔ بے لُطفی کرنا ✦

مزہ کھنڈت ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ بے لُطفی ہونا ۔ رنگ بھنگ ہونا ۔ عیش میں خلل آنا ۔ گڑ میں مکھی لگنا ✦

مزہ گوٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عیش منانا۔ لُطف حاصل کرنا + بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا + لذّت حاصل کرنا ؎

ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہجائیں یا غضب لوٹے اُگالدان مزا اُس اُگال کا۔ (وزیر)

ہم ترستے رہیں اور غیر مزہ یوں لوٹیں اے میاں مار ہی ڈالو تو بلا سے چھوٹیں (جان صاحب)

کب تک اس غم میں میاں سینے کو اپنے کوٹیں ہم ترستے رہیں اور غیر مزا یوں لوٹیں (سودا)

سر کو پٹکا ہے کبھو سینہ کبھو کوٹا ہے ہمنے شب ہجر کی دولت سے مزا لوٹا ہے (حاتم)

مزہ لینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ لذّت حاصل کرنا۔ لُطف اُٹھانا۔ حظ اُٹھانا + عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا +

مزہ مِلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لُطف حاصل ہونا۔ حظ اُٹھنا۔ لذّت آنا ؎

بوسہ لینے میں خفا ہوتے ہو کیوں مُشفقِ من بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا ملتا ہے (مصحفی)

مزہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لُطف ہونا۔ تماشہ ہونا۔ شغل ہونا۔ جیسے مزا ہو جو وہ اسوقت آجائیں۔ مزہ ہے جو یہ داؤں بھی نہ آئے ؎

پھر جائے جو تجھسے دلِ دُشمن تو مزا ہو پھر تمکو دکھا دیں ابھی کیا تم ابھی کیا ہیں (ظہیر)

مزہ ہے یا مزا ہے۔ ف۔ محاورہ:۔ بڑا لُطف ہے۔ عجب کیفیت ہے ؎

مزا ہے جان دینے کا کسی پر نہ لے عاشق حیاتِ جاوداں تک (میرزا انوار)

کہا پتنگ نے یہ دارِ شمع پر چڑھکر بڑا مزا ہے جو مرئے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)

مزے۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مزہ کی جمع ؎

تمکو کچھ یاد بھی ہیں پہلی وہ اُلفت کے مزے بے مزہ ہونے کے لُطف اور منانے کے مزے (ذوق)

(۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے مزے کا مزے میں۔ وغیرہ +

مزے اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ گلچھرّے اُڑانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا + ہوس نکالنا۔ ہوس پوری کرنا ؎

مزے اُنکے اُڑا لیکن نہ یہ سمجھیں تو بہتر ہے کہ خوباں بھی بہت اپنے تئیں عیار کہتے ہیں (میر)

ہمیں رقیبوں سے رل مل کے تم جلاتے ہو ترستے ہم رہیں اور تم مزے اُڑاتے ہو (ذوق)

قطعۂ جرأت
نظر آتے ہے جبکہ اے واعظ تجکو کوئی بلا نوش اپنا آتا ہوا اسکے گھر پر
تو کیا دیکھکر کہتے ہیں ہم بحسرت اُڑاتے مزے ہم بھی ہوتے اگر پر

نہ شہیدِ محبت کا سر تو اُتنا کاٹیل اللہ رے ہے عجب طرح نمک سنان پہ مزے (ظفر)

ذوق
قسمتِ عشق میں ہو کاش تماشہ ہی سہی کہ اٹھائیں تیرے خرابِ شنا سنان کے مزے
ابرو باراں کے کیکیوں لُطف اٹھائیں بیٹا جو اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے

مزے آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لُطف آنا۔ لذّت حاصل ہونا ؎

کہانے کو چھپ میں ترے سنگ کے جو سنگِ طفلاں آئے مجنوں کو تب بیوہ جنت کے مزے (ذوق)

مزے چکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مزہ چکھانا) ؎

ترے ستم نے ستمگار تیرے عاشق کو چکھائے خوب محبت کے ستوں پہ مزے (ظفر)

کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے (ذوق)

مزے چکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مزہ چکھنا) مزے لینا۔ ذائقہ پانا ؎

کچھ پیا خونِ جگر دل کا لہو کچھ چاٹا چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے (داغ)

مزے دار۔ ف۔ صفت:۔ پُر لُطف۔ باذائقہ۔ بالذّت۔ لذیذ ؎

تا سخن وہ مزیدار ہے کہ حشر تلک بیٹھے اسکے ظفر طبع نکتہ داں پہ مزے (ظفر)

نہیں جز بے مزگی کوئی مزا دُنیا میں پر مزیدار بنا دیتے ہیں غفلت کے مزے (ذوق)

مزے داری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ لُطف۔ کیفیت۔ مزہ۔ لذّت۔ حلاوت۔ حظ۔ جیسے آپس کی چھوٹ میں مزیداری نہیں۔ اسمیں کیا مزیداری نکلی +

مزے داری سے۔ ف۔ تابع فعل:۔ لُطف سے۔ لذّت کے ساتھ۔ کیفیت کے ساتھ ؎

میرے ہر زخمِ جگر کو یہ تمنا ہے کہ کوئی اُس لبِ شمشیر کے بوسے مزیداری سے پھیر (ظفر)

مزے دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ لُطف دینا۔ ذائقہ دینا۔ لذّت دینا۔ مزہ دکھانا ؎

ذائقہ چاشنیِ عشق کا کامل ہو تو دیں بتا دئے وصل کی لذّت غمِ فرقت کے مزے (ذوق)

مزے دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دنیا کا عیش دیکھنا۔ لُطف حاصل کرنا +

مزے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ لُطف اُڑانا۔ عیش منانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ عیش و عشرت کرنا +

مزے کی بات۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ تماشہ کی بات۔ ہنسی کی بات۔ قابلِ مضحکہ۔ لُطف کی بات۔ کیا مزے کی بات ہے خود ہی کریں خود ہی نام دھریں +

مزے کے مارے۔ ف۔ تابع فعل:۔ لُطف کے باعث۔ لذّت کے سبب ؎

حالت ہی اور تھی کچھ مارے مزے کے اُسدم ٹپکا تا تھا اپنے منہ کی مچھلی سے (انشا)

مزے لوٹنا۔ ف۔ فعل لازم (مع ملا) لُطف اُڑانا۔ لذّت حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا ؎

کھل جائے کہیں جیسے وہ جلدی کہ ظفر ہم باتوں کے مزے اُس بُتِ مغرور سے لوٹیں (ظفر)

صرف ہر زخمِ جگر تا نہ وہ صد کانِ نمک لوٹے کیا عشق میں آہ کلین راحت کے مزے (ذوق)

لوٹے مزے جو ہمنے تمہارے اُگال کے مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے۔ (قلق)

خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں (ناسخ)

(۲) عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا ؎

مزے لوٹنے دینگے کیوں شیخ صاحب ملینگے بہشت بریں میں اگر ہم۔ (انشا)

مسا

(۲) کھینچ تان کے ینگلش تلم۔ جیسے مساکے پاؤ سیر ہوگا +

مِسَا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج جسکا اطلاق خاصکر موٹھ۔ مونگ۔ اُڑد۔ چنے۔ لوبئے۔ مٹر پر جو اکثر نمک کے ساتھ کھایا جاتا ہے کرتے ہیں (۲) سستا اناج +

مِسَاکستا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موٹا جھوٹا اناج +

مَسَاجِد۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مسجد کی جمع +

مَسَّاح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پیمایش کرنے والا +

مِسَاحَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پیمایش زمین۔ زمین کی ماپ +

مَسَاس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھونا۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ سے مَلنا + ہتھ پھیری دستالی + شہوت پیدا کرنے کے واسطے گدگدی یا آہستگی کے ساتھ دستالی۔

رہ گیا میں مسوس کر دل کو کب میسر مجھے مساس ہوا (ناسخ)

(۲) جماع + بھوگ بلاس +

مساس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ سہلانا +

مُسَاعِد۔ ع۔ صفت:۔ معاوِن۔ مددگار۔ یاری دہندہ۔ یاور۔ مجازاً موافق۔ حسبِ مُراد۔ جیسے زمانۂ مُساعد +

مُسَاعَدَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ یاوری۔ مدد۔ معاونت +

مَسَاعِی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مسعاۃ کی جمع۔ کوششیں۔ جیسے مساعیٔ جمیلہ یعنی نیک کوششیں +

مَسَافَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بیابان کی دُوری۔ منزل کا فاصلہ + بُعد + دُوری + سفر۔ عرصہ۔ (۲۔ ف) سفر کی تکان۔ جیسے بڑی مسافت اُٹھائی یعنی بہت تھکے +

مُسَافِر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ سفر کرنے والا۔ بٹاؤ۔ راگیر۔ سیاح۔ جاتری۔ بٹوہی۔ سالک۔ ابن السبیل۔ پردیسی +

مُسَافِر اُترا ہے۔ ۔ محاورۂ عوام:۔ جب کسی کی بیوی حاملہ ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں۔ مُسافر اُترا ہے یعنی حاملہ ہو گئی ہے +

مُسَافِر خانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سرائے۔ مُسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ فرودگاہِ مُسافراں۔ کارواں سرائے +

مُسَافِرانہ۔ ع۔ تمیز فعل:۔ پردیسیوں کی مثل۔ مُسافروں کی طرح۔ مُسافروں کی مانند +

مُسَافِرانہ گُزران۔ ۔ اسم مؤنث:۔ پردیسیوں کا سا گُزارہ۔ چلتا + گُزارہ وقت +

مُسَافَرَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مُسافری۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنا (۲) پردیس +

مُسَافِری۔ ۔ اسم مؤنث:۔ سفر۔ سیاحی + پردیس +

مَسَاکِن۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسکن کی جمع۔ مقاماتِ سکُونت۔ مکانات +

مَسَاکِین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسکین کی جمع۔ غریب۔ مُحتاج۔ مُفلِس۔ کنگال۔ فقیر۔ غربا۔ خود ضعیف +

مسالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صحیح (مصالح) (۱) سامان۔ ہر ایک چیز کی تیّاری کی ضروریات۔ (۲) ابازیر + نمک مرچ لسن پیاز دھنیا وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے۔ (۳) گوٹا کناری۔ گوکھرو ٹھپّا وغیرہ +

مَسَالِک۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسلک کی جمع۔ راہیں۔ رستے۔ سڑکیں +

مَسَام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بدن کا سُوراخ۔ منفذ جس میں سے پسینا نکلتا ہے جسم کے چھوٹے چھوٹے سُوراخ جو کھال میں ہوتے ہیں +

مَسَامات۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسام کی جمع۔ بدن کے چھوٹے چھوٹے سُوراخ جن میں سے پسینہ نکلا کرتا ہے + جسم کے علاوہ اور چیزوں میں بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً مٹی کے ظرف میں +

مَسَان۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مرگھٹ۔ مُردہ گھاٹ شمشان۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مُردے جلائے جاتے ہیں (۲) ایک بیماری کا نام جو اکثر مثلِ صرع بچوں کو ہو جاتی اور اس میں ہاتھ پاؤں نیز سوکھ جاتے ہیں یعنی آزار پسلی کا خلل۔ اُمّ الصبیان (۳) ایک سفلی علم کا نام جس کے وسیلہ سے شیاطین و خبائث کی رُوح کو تابع کر لیتے ہیں۔ بھوت پلیدیا +

مَسَانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیتلا دیوی کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام۔ کھسرا۔ چھوٹی ماتا +

مسانیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُردے کی راکھ اُٹھانے والا جسے پورب میں ڈُمڑا کہتے ہیں۔ ایک قسم کے خاکروب۔ (۲) بھوت پریت اُتارنے والا۔ سیانا +

مُسَاوات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برابری۔ ہمسری۔ باہم برابر کرنا یکساں حال جاننا۔ تعدیل (۲۔ جبر و مُقابلہ) سی کرن جب دو جملوں میں علامتِ مُساوات سے ربط دیا جاتا ہے تو جملۂ سالم کو مُساوات بولتے ہیں اور جو جملے اس طرح ربط دیئے گئے ہوں انکو اطراف یا ارکانِ مُساوات کہتے ہیں۔ علامتِ مُساوات یہ ہے ══ (۳۔ ف) بے پروائی۔ لااُبالی۔ لاپروائی۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے کو یکساں جاننا۔ کم توجّہی سے

آئے یا آئے نہ تم ہم بھی گئے یا نہ گئے یہ مُساوات نہیں ہے وہ مُساوات تمہیں (ظفر)

اے مُصحفی بشرت میں کہ قسمت میں لکھا ہے اپنے تو نزدیک مُساوات کا عالم (مُصحفی)

(۳-۴) کاہلی۔ سُستی۔ تساہل۔ جیسے اُنکے مزاج میں بڑی مساوات ہے (پچھلے دونوں معنوں میں بلفظِ بیم مُستعمل ہے) +

مُساواتِ ذاتی۔ ع۔ اسمِ مؤنث:۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مُساوات جسمیں حرفِ مجہُول کی کوئی سی قیمت کیوں نہ ہو ہر حالت میں مُساوات کی طرفیں برابر رہتی ہیں +

مساواتِ شرطی۔ ع۔ اسمِ مؤنث:۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مُساوات کہ اُسمیں جبتک حرفِ مجہُول کی کوئی خاص قیمت مقرر نہ کریں کبھی مُساوات کی شرط پُوری نہ ہو +

مُساوات کا درجہ۔ ا۔ اسمِ مذکر:۔ (جبر و مُقابلہ) مُساوات کا درجہ اسکے عددِ مجہُول کی بڑی سی بڑی قوت پر منحصر ہوتا ہے یعنی اگر عددِ مجہُول کا وہ قوت نما ہوگا تو دوم درجہ کی مُساوات کہلائیگی اور اگر تین تو سوم درجہ کی علیٰ ہٰذا القیاس +

مُساوی۔ ع۔ اسمِ صفت:۔ برابر۔ ہمتا۔ یکساں۔ عدیل۔ ہموزن +

مسائل۔ ع۔ اسمِ مذکر:۔ (مسئلہ کی جمع) (۱) سوال۔ پُوچھی ہوئی باتیں۔ مسئلے۔ امرِ دریافت طلب۔ پرسش (۲-۳) اصُولِ مذہب۔ مذہبی قاعدہ (۴) مقدماتِ عقلی و نقلی کے استفسار +

مُسبَّب۔ ع۔ صفت:۔ سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب +

مُسبِّب۔ ع۔ اسمِ مذکر:۔ سبب پیدا کرنے والا۔ وجہ نکالنے والا +

مُسبِّبُ الاسباب۔ ع۔ اسمِ مذکر:۔ کسی کام کے بننے کا سبب پیدا کر دینے والا۔ کوئی سبب نکال دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُسبِّبِ حقیقی۔ ع۔ اسمِ مذکر:۔ اصلی مُسبّب۔ خدا تعالیٰ۔ قادرِ مطلق +

مَسبُوق۔ ع۔ صفت:۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ سابق +

مَسبُوق الذکر۔ ع۔ صفت:۔ جسکا سابق ذکر آچکا ہو۔ ذکر کردہ شدہ۔ جسکا پہلے بیان کر چکے ہوں +

مست۔ ف۔ صفت:۔ (۱) متوالا۔ مدماتا۔ سرمست۔ نشہ میں چُور۔ شرابی۔ مخمور ؎

بارے گل شیخ جی یُوں کہتے گئے ہو کے خجل جاوے مستوں میں وہی مار جسے کھانی ہو (جرأت)

(۲) پُر شہوت۔ نفس پرست۔ کامی + مدبرآیا ہوا۔ جوانی میں بھرا ہوا (۳) مدہوش۔ بیخود۔ سرشار۔ بیہوش ؎

ایک ہی ہے جلوہ گر یاں عاشق و معشوق میں شوق میں اُسکے ہیں دونوں بُلبل و گُلزار مست (عشق)

(۴) نشیلا۔ مخمور ؎

چشم تیری ہے اگرچہ اے بُتِ عیار مست دل کے لینے کو ہے پر کس درجہ ہُشیار مست (عاشق)

تیری آنکھیں دو زباں دعاشق کی پھر وہ دونوں چشم کیسی محبت ہو اگر ہوجائیں یہ دو جہاد مست (عاشق)

(۵) سِڑی۔ مجنُون۔ مجذوب۔ دیوانہ ؎

مست ہوتے ہیں جو شیشہ صاف مثلِ آئینہ پر تری چشمِ سیہ کیسی ہے اے دلدار مست (عاشق)

(۶) خوش۔ مگن۔ آنند۔ بشاش۔ جیسے کوئی کمال میں مست کوئی مال میں مست ؎

کون پُوچھے بُت کیکس سے ہو سکے یادِ خدا اپنے اپنے حال میں ہے کافر و دیندار مست (آتش)

(۷) مُستغنی۔ بے پروا۔ لاپروا۔ (۸) مُتکبّر۔ مغرُور۔ بدمغز۔ جیسے کوئی مال میں مست کوئی کمال میں مست ؎

وہ حُسن سے ہیں مست تو ہم عشق میں بیخود پروانے وہ عالم نہ اُدھر ہے نہ اِدھر ہے (آتش خوبہ آبلی)

(۹) فارغ البال۔ غیر محتاج جیسے رسالہ مست ہوا اور خدا کو بھُول گیا +

مستِ اَلَست۔ ف و ع۔ اسمِ مذکر:۔ مجازاً مستِ ازل۔ اس روز کا مست جس روز خدا تعالیٰ نے قبل از ظہورِ مخلوق تمام ارواح کو جمع فرما کر اَلَستُ بربّکم فرمایا تھا اور سب نے اُسکے جواب میں بلیٰ کہا تھا۔ قدرتی مست۔ اَنادی مست ؎

بادۂ صاف سے ہیں ہم تو دلا مستِ اَلَست کس طرح سے نہ کریں طالبِ دیدار گھمنڈ (تجمل)

مستِ ازل۔ ف و ع۔ اسمِ مذکر:۔ وہی مستِ الست ؎

چھلکا ساقیا اک اُدھر سبز جام چھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام
چھلکتا ہوا مجکو بھر دے ایاغ گُلے جس سے گُل ہیں تنگ کو داغ
ہر اک گھونٹ سے اُسکے چھک جاؤں میں غرض ایک ساغر میں تھک جاؤں میں (مؤلف)
دُعائیں تجھے یاں سے دیتا چلوں مزے زندگانی کے لیتا چلوں
یہ سُنتے ہی ساقی نے ساغر دیا نگاہوں میں مستِ ازل کر دیا

مست بوک۔ ہ۔ اسمِ مذکر:۔ وہ بکرا جو مستی میں بھرا ہوا ہو +

مست مہینا۔ ہ۔ اسمِ مذکر:۔ پھاگن کا مہینا۔ ہولی کا مہینا +

مستِ مولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر:۔ بے سُدھ آدمی۔ لاپروا آدمی +

مست ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) شہوت میں بھر جانا۔ مستا جانا۔ (۲) مغرُور ہوجانا۔ اِترا جانا۔ پھُول جانا۔ (۳) مخمور ہوجانا۔ سرشار ہوجانا۔ مدماتا ہوجانا۔ بے ہوش ہوجانا۔ بے سُدھ ہوجانا۔ سُدھ نہ رہنا ؎

ذائقے سے بھی زیادہ ہے اثر دیدار سے دیکھ چشمِ مست میں کیا ہوگیا اِک بار مست (عاشق)

(۴) مگن ہوجانا۔ آنند ہوجانا +

مست ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چُور ہونا۔ سرشار ہونا (۲) مدہوش ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ (۳) پھُولنا۔ اِترانا۔ مغرُور ہونا۔ گھمنڈ کرنا ؎

مست

بادۂ الفت نے مجھکو تو پلی کر مست ہو　　دولتِ دنیا پہ ہوتا ہے تمکو زنہار مست (عاشق)
(۴) شہوت میں بھرنا۔ مستانا۔ مدماتا ہونا (۵) جوبن میں بھرنا۔ جوانی میں بھرنا (۶) خوش ہونا
۔ مگن ہونا۔ انند ہونا۔ (۷) مجذوب ہونا۔ مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا +
مُستاجِر۔ ع۔ اسم مذکر۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ آسامی۔ پٹی دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجارہ دار +
مستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ مست و لایعقل آدمی۔ مجذوب۔ شرعی +
مستان شاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مست فقیر۔ درویش مجذوب و لایعقل +
مستانا یا مستاجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مست ہونا۔ مستی میں بھرنا۔ مدھ پر آنا۔ گرمانا۔ آنگ پر آنا۔ اٹھنا۔ مدماتا ہو جانا +
مستانہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) مست کی مانند۔ مست وار۔ متوالے کے مانند ؎
مستانہ ایک پہ گرتی ہے دیکھ لو　　جاتی ہے آپ سے نگہ سحر فن کہاں (انور)
(۲)۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہو۔ یعنی
جسمیں لغزش مستانہ۔ رفتار مستانہ پائی جائے ؎
اے مستو سنبھل بیٹھو ذرا ہشیار ہو جاؤ　　اڑاتا خاک سر پر جھومتا مستانہ آتا ہے (معلوم)
مستانہ چال۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کج و لنگ رفتار۔ مستانہ رفتار۔ جھومتی چال۔ متوالے کی مانند چال۔ لڑکھڑاتی ہوئی رفتار +
مستانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) زن پُر شہوت۔ مدماتی عورت۔ مد میں بھری ہوئی عورت۔ مرد کی خواہشمند عورت۔ مستائی ہوئی عورت (۲) دیوانی۔ باؤلی۔ مجنونہ +
مُستَتِر۔ ع۔ صفت۔ چھپنے والا۔ پردے میں ہونے والا۔ (مُستَتَر کہنا غلط ہے کیونکہ اسکا مصدر استتار لازمی ہے جس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا) +
مُستَثنیٰ۔ ع۔ صفت۔ (۱) استثنا کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ چنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ چھٹ چھٹا ہوا + ماسوا۔ بجز۔ الا۔ مگر (۲) نحو میں وہ اسم جو لفظ استثنا کے بعد واقع ہو۔ وہ چیز یا وہ شخص جسے الگ کیا ہو +
مستثنےٰ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ الگ کرنا۔ کئی چیزوں میں سے جدا کرنا +
مُستَثنیٰ منہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ چیز یا وہ شخص جسمیں سے مستثنےٰ کو الگ کیا ہو +
مُستَجاب۔ ع۔ صفت۔ جواب دیا گیا۔ مجازاً قبول کیا گیا۔ مانا گیا +
مُستَجابُ الدَّعوات۔ ع۔ صفت۔ جسکی دعا مقبول ہو۔ جسکی دعا درگاہِ خدا میں سُنی جائے + مقبول الدعا +
مُستَجمَع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع ہونے کی جگہ۔ جائے جمع +
مُستَحَب۔ ع۔ صفت۔ (۱) دوست داشتہ شدہ۔ محبت کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ پسندیدہ (۲)۔ اسم مذکر۔ فقہا کی اصطلاح میں عبادات میں سے وہ فعل کہ جسے رسول اللہ صلی اللہ

مست

علیہ و آلہ وسلم نے پسند فرمایا کبھی خود کیا ہو یا اُسکا ثواب بیان فرمایا ہو +
مُستَحسَن۔ ع۔ صفت۔ نیک کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ نیک۔ پسندیدہ۔ خوب۔ بہتر +
مُستَحِق۔ ع۔ صفت۔ (۱) شایانِ حق رکھنے والا۔ دعویدار۔ دعوے دار۔ حقدار۔ (۲) لائق۔ مستوجب۔ قابل۔ سزاوار۔ (۳) مفلس۔ درویش۔ مسکین۔ نادار۔ کنگلا۔ فقیر۔ مستحقِ زکوٰۃ و خیرات۔ بھوکا۔ جیسے چار مستحق کھلانے کی منت مانی ہے +
مستحق ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حقدار قرار دینا +
مستحق ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حقدار ہونا۔ سزاوار ہونا۔ لائق ہونا +
مُستَحکَم۔ ع۔ صفت۔ مضبوط۔ اُستوار۔ سخت۔ پائدار۔ پکا + اٹل۔ اچل۔ تھر۔ قایم رہنے والا +
مُستَدعی۔ ع۔ صفت۔ استدعا کرنے والا۔ خواہش کرنے والا۔ خواہشمند۔ درخواست کنندہ۔ کسی بات کا چاہنے والا +
مُستَدیر۔ ع۔ صفت۔ گول۔ مدوّر +
مُستَرَد۔ ع۔ صفت۔ رد کیا گیا + واپس کیا گیا +
مِستری۔ ہ۔ مہج (انگلش MASTER ماسٹر) اسم مذکر۔ (۱) اہلِ حرفہ کا افسر۔ دستکاروں کا سردار (۲) میرِ عمارت + (۳) ہر ایک کاریگر کسی پیشہ کا کاریگر۔ اہلِ حرفہ۔ لوہار۔ بڑھئی۔ معمار وغیرہ +
مُستَزاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ طرّہ۔ افزودہ ؎ شرگیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر　مستزاد اور لکھو دیتے ہیں کو بلانے کا (امیر)
(۲) عروض میں وہ شعر جسکے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اسی مصرع کے رُکنِ اول اور رُکنِ آخر کی برابر ہو۔ مگر خوبی یہ ہے کہ جس مصرعے یا بیت کے بعد آئے کلام اور معنی میں ربط بھی رکھے اور نا تمام بھی ایسا ہو کہ مصرع یا بیت معنی میں اُسکی محتاج نہو جیسے ؎

اے طبیبو مرے جینے کے کچھ آثار نہیں　　نہ کرو فکرِ دوا
اُس مسیحا کو دکھا دو تو کچھ آزار نہیں　　ابھی ہو جائے شفا

مُستَسقی۔ ع۔ صفت۔ سیرابی کی طلب کرنے والا۔ استسقا کی بیماری والا + پیاسا۔ تشنہ + وہ شخص جسے جلندر ہو۔ جلودری۔ جلندری +
مُستَطاب۔ ع۔ صفت۔ خوش آمدہ۔ پاک آمدہ + خوش۔ پاکیزہ + اچھا۔ عمدہ۔ خوب + جمیل۔ مبارک۔ خجستہ +
مُستَطِیل۔ ع۔ اسم مذکر۔ جسمِ دراز۔ طویل جسم یا سطح + وہ دراز جسم جسکا طول عرض برابر نہو۔ وہ چار ضلعوں کی شکل جسکے چاروں زاویے قائمے اور مقابل کے

خلے برابر ہوں +

مُسْتَظْہِر - ع - صفت :- (۱) مدد چاہنے والا - خواہانِ امداد + قوی پُشت پُچشت پناہ کی طلب کرنے والا - (۲) ظہور کے طلب کرنے والا - ظہور چاہنے والا (۳) بعض موقع پر یاد کے معنی میں بھی آیا ہے +

مُسْتَعَار - ع - صفت :- مانگے کو لیا ہوا - مانگا ہوا - اُدھار لیا ہوا + چند روزہ جیسے حیاتِ مُستعار +

مُسْتَعار دینا - و - فعل متعدی :- مانگے دینا - اُدھار دینا - چند روز کیواسطے دینا

مُسْتَعار لینا - و - فعل لازم :- مانگے لینا - اُدھار لینا +

مُسْتَعْجِل - ع - صفت :- تعجیل کرنے والا - جلدی کرنے والا - جلد باز +

مُسْتَعِد - ع - صفت :- (۱) تیار - آمادہ - موجود - مہیا + کمربستہ (۲) چُست چالاک - تیز - ہوشیار - چتر - (۳) لائق - قابل - پڑھا لکھا + (۴) لیس کیل کانٹے سے درست +

مُسْتَعِد رہنا - و - فعل لازم :- تیار رہنا - آمادہ رہنا - موجود رہنا - کمربستہ رہنا + ہوشیار رہنا + کیل کانٹے سے درست اور لیس رہنا +

مُسْتَعِد کرنا - و - فعل لازم :- آمادہ کرنا - موجود کرنا - تیار کرنا + لیس کرنا +

مُسْتَعِد ہونا - و - فعل لازم :- (۱) آمادہ ہونا - تیار ہونا - کمربستہ ہونا جیسے لڑنے کو مُستعد ہونا (۲) موجود ہونا - (۳) لائق ہونا - قابل ہونا +

مُسْتَعْفِی - ع - صفت :- استعفا دینے والا + نوکری چھوڑنے والا + عفو چاہنے والا + برطرفی چاہنے والا +

مُسْتَعْمَل - ع - صفت :- عمل میں لایا ہوا - کام میں لایا ہوا - برتا ہوا + جاری - مُروّج - چلتا - کام دیتا ہوا + رائج - سکۂ ہیندہ +

مُسْتَعْمَل ہونا - و - فعل لازم :- برتا ہوا ہونا - کام میں آنا - برتنے میں آنا + مروّج ہونا +

مُسْتَغَاث - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جس سے فریاد چاہیں +

مُسْتَغْرَق - ع - صفت :- ڈوبا ہوا - غرق شدہ + نہایت مصروف +

مُسْتَغْنِی - ع - صفت :- (۱) آزاد - بری + بے پروا - لاپروا + (۲) دولتمند - غنی - مالدار - (۳) مُطمئن - فارغ البال - آسودہ حال - غیر محتاج +

مُسْتَغْنِی مزاج - ع - صفت :- وہ شخص جسکی طبیعت میں بے پروائی ہو - آزاد مزاج - آزاد طبع - مُطلق العنان - خود مختار - فارغ البال + فارغ الحال +

مُسْتَغِیث - ع - اسم مذکر :- (از غوث) :- استغاثہ کرنے والا - فریادی - نالشی - دادخواہ - (۲) مدعی - دعویدار - سائل + اپیلانٹ +

مُسْتَغِیث اِلیہ - ع - اسم مذکر :- جسکی طرف دعوے کیا گیا ہو - مدعا علیہ - طرف ثانی - جوابدہ - فریقِ مخالف + ریسپانڈنٹ +

مُسْتَفَاد - ع - صفت :- فائدہ حاصل کیا ہوا - جو چیز فائدے میں حاصل ہو - بطور فائدہ حاصل شدہ +

مُسْتَفْسِر - ع - صفت :- استفسار کرنے والا - پوچھنے والا - تحقیق کرنے والا + محقق کھوجی

مُسْتَفِید - ع - صفت :- فائدہ چاہنے والا - فائدہ کی طلب کرنے والا +

مُسْتَفِیض - ع - صفت :- فیض چاہنے والا - فیض کا خواہاں +

مُسْتَقْبِل - ع - صفت :- (۱) سامنے آنے والا - آگے آنے والا - آیندہ (۲) زمانۂ آیندہ - استقبال کا زمانہ - وہ فعل جو آنیوالے زمانہ سے تعلق رکھے بصیغۂ کل

مُسْتَقَر - ع - اسم مذکر :- جائے قرار - ٹھہرنے کی جگہ - ٹھکانا - مقر + کبسر قاف تو پابند جیسے [illegible]

مُسْتَقَرُّ الخِلَافَۃ - ع - اسم مذکر :- دارالخلافہ - دارالسلطنت - راج دھانی - دارالامارت - دارالحکومت - جلال الدین اکبر کے وقت میں آگرہ کا یہی لقب تھا +

مُسْتَقِل - ع - صفت :- مضبوط - مستحکم - اٹل - اچل - ٹھہر - برقرار + پایدار - پکا - استوار - قائم + دوام - ہمیشہ - مُدام - استمرار +

مُسْتَقِل ارادہ - و - اسم مذکر :- پکا ارادہ - عزم بالجزم - مصمم ارادہ +

مُسْتَقِل اسامی - و - اسم مؤنث :- پکی اسامی - پائدار نوکری - منظوری کی اسامی

مُسْتَقِل رہنا - و - فعل لازم :- قائم رہنا - برقرار رہنا - جما رہنا جیسے اپنی بات یا ارادہ پر مستقل رہنا +

مُسْتَقِل مزاج - ع - صفت :- گمبھیر - وہ شخص جسکے مزاج میں تلوّن نہو - وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال ہو - متین - دھیما - ثابت قدم +

مُسْتَقِیم - ع - صفت :- سیدھا - راست - ٹیڑھ کا نقیض + سیدھا کھڑا ہوا - عمود وار جیسے خطِ مستقیم - صراطِ مستقیم وغیرہ +

مُسْتَک - س - اسم مؤنث :- (۱) پیشانی - ماتھا - (۲) ہاتھی کا ماتھا - پیشانیِ فیل +

مُسْتَکْبِر - ع - صفت :- مُتکبر - مغرور - مغرور - گردنکش - گھمنڈی +

مُسْتَلْزِم - ع - صفت :- لازم پکڑنے والا - کوئی کام اپنے اوپر لازم کرنے والا +

مُسْتَلْزِم سزا - ع + ف - صفت :- (قانون) مستوجب سزا - کا اہل سزا - واجب التعزیر +

مُسْتَمِر - ع - صفت :- ہمیشہ رہنے والا - مدت رہنے والا - دائم - مضبوط - پائدار - مستقل - اُستوار + رواں - پیوست +

مُسْتَمَنْد - ف - صفت :- مرکب از (مُست بمعنی غم و مند بمعنی صاحب) لغوی معنی غمگین - مجازاً حاجتمند +

مست

مُستَنَد -ع- صفت :- سند یافتہ- سند پایا ہوا + مصدقہ- تصدیق کیا ہوا + سند کی ٹھیک قابلِ اعتبار- قابلِ اعتماد- معتبر- جیسے مُستند کتاب مُستند قول مُستند آدمی- مُستند عالم- مُستند فاضل- مُستند شاعر وغیرہ +

مُستَنبَط -ع- صفت :- باہر لایا گیا- کسی چیز میں سے باہر نکالا گیا- اخذ کیا گیا چُنا گیا

مُستَوجِب -ع- صفت :- واجب کرنے والا + واجب- لائق- سزاوار- قابل- عائد ہونے والا + لازم ہونے والا +

مَستُور -ع- صفت :- چُھپا ہوا- پوشیدہ- مخفی ؎

مٹائے دلِ حسرت زدہ مستور نہیں وہ تمنا ہے مری جو انہیں منظور نہیں (ظہیر)

مَستُورات -ع- اسم مؤنث :- پردہ نشین عورتیں- پردے میں بیٹھنے والی عورتیں- مجازاً عورتیں- بیبیاں +

مَستُورہ -ع- صفت :- پوشیدہ شدہ- چُھپا ہوا +

مُستَوفی -ع- اسم مذکر :- لغوی معنی پورا لینے والا- مجازاً وہ عہدے دار جو اپنے ماتحت محاسبوں کے حساب کی جانچ پرتال کرے- محکمہ حساب کا حاکم- اکونٹنٹ جنرل + دیوان- بخشی- تنخواہ تقسیم کرنے والا + خزانچی +

مَستُول -پرتگالی- اسم مذکر :- بادبان- ستونِ کشتی یا جہاز- تیرِ کشتی +

مُستَوی -ع- صفت :- برابر- ہموار- جیسے سطحِ مُستوی +

مَستی -ف- اسم مذکر :- (۱) نشہ- خمار- مد- کیف- وہ کیفیت جو مُسکرات سے حاصل ہو- سُکر- (۲) مدہوشی- بے ہوشی- بدمستی- متوالا پن- (۳) رغبتِ جماع- جوشِ شہوت- چُھل- آگ- باہ- چُل + اُدماد- اُدمات + خواہش نفسانی + وہ حالت یا کیفیت جو پرندوں یا دیگر حیوانات کو ہیجانِ شہوت کے وقت عارض ہو- جیسے کبوتر- شیر- ہاتھی وغیرہ کی مستی- (۴) حرکاتِ خوش- گھمنڈ- آنند (۵) حیوانات کی منی- آبِ منی- (۶) وہ مائیت جو بعض درخت سے ٹپکے- مد- جیسے نیم کی مستی- پہاڑ کی مستی- وہ پانی جو بعض حیوانات کے کان یا گردن یا آنکھ کے قریب سے ٹپکتا ہے- جیسے اونٹ کی مستی مینڈک کی مستی- ہاتھی کی مستی (ہاتھیوں کی مستی سلاجیت ہے) +

مستی آنا -د- فعل لازم :- مستانا- شہوت میں بھرنا- مدماتا ہونا +

مستی اُٹھنا -د- فعل لازم :- شہوت کا زور کرنا- جماع کی رغبت ہونا- مجامعت کو جی چاہنا- آتنگ پر آنا + اُٹھنا +

مستی ٹپکنا -د- فعل لازم :- (۱) آبِ مستی کا حیوانات کے کانوں کے قریب یا گردن سے رس رس کر گرنا- پہاڑ یا درخت سے مد چونا (۲) مستی کا نمایاں ہونا- خمار ظاہر ہونا- نشیلا پن پایا جانا ؎

خدا جانے طلوعِ نشہ میں کیا غضب لائیں ٹپکتی ہے ابھی مستی تری مخمور آنکھوں سے (مصحفی)

مستی چڑھنا -د- فعل لازم :- مستی میں بھرنا- شہوت کا جوش مارنا- مدماتا ہونا- متوالا ہونا- مد پر آنا +

مستی چھوٹنا -د- فعل لازم :- دیکھو (مستی اُٹھنا) +

مستی لگنا -د- فعل لازم :- مستی میں آنا- مست ہونا + حرام سر پر چڑھنا + شہوت میں بھرنا + آپے سے باہر ہونا- اُدماد لگنا +

مستی جھاڑنا -د- فعل متعدی :- مستی نکالنا + نشہ ہرن کرنا- نشہ اتارنا- خمار دور کرنا + شرارت نکالنا +

مستی جھڑنا -د- فعل لازم :- نشہ ہرن ہونا- نشہ کرکرا ہونا + شرارت نکلنا- حرمزدگی دور ہونا + اوسان درست ہونا- آپے میں آنا +

مستی میں آنا -د- فعل لازم :- دیکھو (مستانا)

مستی نکالنا -د- فعل متعدی (۱) شہوت بجھانا + (۲) منی نکالنا (۳) دیکھو (مستی جھاڑنا) + ٹھیک بنانا- درست کرنا +

مستی نکلنا -د- فعل لازم :- دیکھو (مستی جھڑنا) +

مستی ہونا -د- فعل لازم :- دیکھو (مستی چھوٹنا)

مِسٹر -انگلش- MISTER اسم مذکر :- صاحب- خواجہ- میاں- ماشا- لالہ- حضرت- جناب +

مُسٹنڈا -د- صفت :- مو (حقارتاً) بہت موٹا- فربہ اندام- ہٹّا کٹّا- تنگڑا- سنڈ مُسنڈ- سنڈ یا پھوا- جسیم- تیار + مُسٹنڈ- ہٹا کٹا- دھینگڑا +

مُسٹنڈی -د- اسم مؤنث :- موٹی عورت + ہٹی کٹی +

مَسجِد -ع- اسم مؤنث :- جائے سجدہ- سر جھکانے کی جگہ + خانۂ خدا + نماز پڑھنے کی جگہ- عبادت خانہ- مسلمانوں کی عبادت گاہ- مسیت- خدا کا گھر- جیسے ٹکے کے لئے مسجد ڈھاتے ہیں- کہاوت ؎

تصور ہوت نہیں بن کا بھی نماز میں ہوا واجب کروں مسجد کوئی تعمیر جامع کی (ناسخ)

مسجد ٹھنڈی کرنا -د- فعل متعدی :- مسجد کو منہدم کرنا- یا گرانا +

مسجد ٹھنڈی ہونا -د- فعل لازم :- مسجد گرنا یا منہدم ہونا +

مسجد ڈھانا -د- فعل متعدی :- مسجد گرانا- خدا کا گھر گرانا + گناہ عظیم کرنا +

مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی -د- کہاوت :- کل میں سے جزو باقی رہ گیا- اصل میں سے نشانی باقی رہ گئی- لٹے جاتے رہے اونٹے رہ گئے- اصل باقی رہی ادر تم گئے

مسج

مسجد کا مینڈھا - ۱- اسم مذکر :- مُفت کی روٹیاں توڑنے والا۔ نکھٹو۔ نکما ہٹا کٹا۔

مسجد میں اینٹ اُٹھا کر یا اوندھا کر رکھنا - ۱- فعل متعدی :- (ع) خانہ خدا کی سخت قسم کھانا جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جس طرح میں اینٹ اُٹھا کر رکھتا ہوں اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو اس طرح یہ گھر اُلٹ جائے ✦

مسجد میں چُونہ لگانا - ۱- فعل متعدی :- (ع) آنکھوں کی قسم مسجد میں جاکر کھانا۔ کیونکہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی مسجد میں چونہ لگا کر جھوٹ بولے تو اسکی آنکھیں سفید ہو جاتی ہیں یعنی وہ اندھا ہو جاتا ہے پس اسی خیال سے یہ معنی نکلے۔

مسجد کا مُلّانہ - ۱- اسم مذکر :- مُلّائے مسجد۔ وہ مُلّا جو مسجد کی روٹیوں پر پڑا ہو ✦

مُسَجّع - ع - صفت :- باسجع۔ مُقفّے عبارت۔ متقافیہ بند۔ باقافیہ بات۔ وہ بات جس میں تُک ہو ✦ (ا) ایک صنعت کا نام جس میں شاعر شعر کے چار حصّے کرکے حصّہ چہارم کو اس شعر کے بندھے قافیہ پر تمام کر دیتا ہے۔ منشی بھی مسجّع عبارت میں ہر فقرہ میں چند سجع کی رعایت رکھتا ہے۔

مُسجّل - ع - اسم مذکر :- وہ نامہ یا کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو ✦

مسجود - ع - صفت :- سجدہ کیا گیا۔ جسے سجدہ کریں۔ جیسے مسجودِ خلائق جسے خلقت سجدہ کرے ✦

مَسْح - ع - اسم مذکر :- (۱) ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ وضو کے وقت دونوں ہاتھوں میں پانی لیکر ناک سے سر تک لگانا۔ غسل یا وضو کے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا ✦

مَسحی - ع - اسم مؤنث :- صابیا چمڑے کا موزہ جس پر مسح جائز ہے اکثر علماء و امراء پہنتے ہیں (اسکے املا میں تمام انگریزی و ہندوستانی ڈکشنریوں نے غلطی کی ہے)

مَسْخ - ع - صفت :- اچھی صورت بدل کر بُری صورت ہو جانا جیسے آدمی کی صورت سے بندر یا حیوان کی صورت میں ہو جانا۔ مزیدار چیز کا بدمزہ ہو جانا۔ اعلےٰ صورت سے ادنےٰ صورت میں آجانا ✦

مسخ ہو جانا - ۱- فعل لازم :- صورت بگڑنا۔ اعلےٰ صورت سے ادنےٰ صورت میں آجانا۔ چہرہ پلٹ جانا ✦ کایا پلٹنا یا کایا پلٹ ہو جانا ✦

مُسَخَّر - ع - صفت :- تابع کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا ✦ فتح کیا گیا۔ قبضہ کیا گیا ✦

مسخرالکذی - ۱- صفت :- غلط العوام۔ احمق۔ بیوقوف۔ مسخرہ ✦

مَسْخَرَہ - ع - اسم مذکر :- ٹھٹھول۔ وہ شخص جس پر ٹھٹھا کیا جائے۔ ٹھٹھے باز۔ ظریف۔ وہ شخص کہ جس پر لوگ اور وہ لوگوں پر ہنسے ✦

مسخرہ پن - ۱- اسم مذکر :- تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی ✦

مَسْخَرگی - ف - اسم مؤنث :- تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تماخرہ۔ مسخرہ پن۔ ٹھٹھول۔ سمر ہو ؎

خالی نہیں یہ مسخرگی حظ اُٹھانے سے معشوق چھیڑتے ہیں ہمیں اس بہانے سے (مؤلف)

مسق

مُسَدَّس - ع - اسم مذکر :- (۱) شش پہلو۔ چھے کونیا ✦ چھے ضلعوں کی شکل (۲) ایک قسم کی نظم جس میں اصل بیت پر چار مصرع اور بڑھا دیئے جاتے ہیں یا یوں کہو وہ نظم جسکے چار مصرع ہم قافیہ اور آخر کی بیت بطور گرہ نئے قافیہ کے ساتھ ہو۔ جیسے مسدّس حالی کا بند ؎

کسی نے یہ بقراط سے جاکے پوچھا
مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا
کہا دُکھ جہاں میں نہیں کوئی ایسا
کہ جسکی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا
مگر وہ مرض جسکو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اُسکو ہذیان سمجھیں

مَسْدُود - ع - صفت :- (از سد) بند کیا گیا۔ روکا گیا۔ بند۔ رُکا ہوا ✦ وہ چیز جو بیچ میں حائل کیا گیا

مَسَرَّت - ع - اسم مؤنث - خوشی۔ خرمی۔ انبساط۔ خرسندی۔ فرحت۔ آنند۔ نشاط۔ شادمانی۔ مگنتا ✦

مُسْرِف - ع - صفت :- بیہودہ خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ لُٹ لُٹا۔ کماؤ اُڑاؤ۔ بیجا خرچ کرنے والا۔ بے اندازہ خرچ کرنے والا ✦

مسرور - ع - صفت :- خوش۔ شادمان۔ خرسند۔ مگن ؎

رشک ہے حالِ زلیخا پہ کہ ہے بدبخت
خواب میں بھی نہ کبھی وصل سے مسرور ہوئے (مصحفی)

مُسَطَّح - ع - صفت :- پھیلا ہوا۔ بچھا ہوا۔ سطح کیا گیا۔ چوڑا۔ کھلا ✦

مِسْطَر - اسم مذکر :- وہ کاغذ کی وصلی جس پر سطریں یا لکیریں کھینچے ہوئے ڈورے سی لیتے ہیں۔ بلیک لائن ؎

زخم اُس تیغ کے ہیں میرے تنِ لاغر پر
جیسے پرکار سے خط کھینچے کوئی مسطر پر (مصحفی)

مِسطر کرنا - ۱- فعل متعدی :- لکیریں کھینچنا۔ جدول کرنا۔ ایک دوسرے کے محاذی خط کھینچنا یا نشان ڈالنا ؎

یہ تارِ سرشک اسلیئے اب بندھا ہے
کہ صفحہ پہ سینہ کے مسطر کرونگا۔ (نصیر)

مسطور - ع - صفت :- سطر بندی کیا گیا۔ سطر کیا گیا ✦ مرقومہ بالا۔ اوپر لکھا گیا۔ لکھا گیا۔ تحریر کیا گیا۔ مرقوم ✦

مسعود - ع - صفت :- نیک۔ نیک بخت۔ سعید۔ بختاور۔ سعادتمند ✦

مَسْقَط - ع - اسم مذکر :- (۱) گرنے کی جگہ۔ (۲) ایشیائے روم کے مشہور شہر کا نام

مَسْقَطُ الرّاس - ع - اسم مذکر :- پیدا ہونے کی جگہ۔ جنم بھوم۔ جنم استھان۔ زادبوم۔ جائے پیدائش۔ مولد۔ وطن۔ (اسکے لغوی معنی سر گرنے کی جگہ ہیں چونکہ بچے کے پیدا ہونے کے وقت پہلے اُسکا سر زمین پر آتا ہے اسلیئے مولد اور وطن کے معنی میں مستعمل ہو گیا) ✦

مسقط کا حلوا - ۱- اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت آبدار چکنا ہوا حلوا جو آدمی کے دودھ سے تیار کیا جاتا اور اکثر شہر مسقط سے آتا ہے ✦

مُسَقَّف - ع - صفت ۔ چھت ڈالا گیا ۔ پاٹا گیا ۔ پٹا ہوا +

مَسَک - ہ - اسم مؤنث ۔ کپڑے کی دو بدگی یا ترقیدگی ۔ کسی زور کے سبب کپڑے کا ذرا سا چل جانا ۔ یونہیں سا پھٹ جانا ۔ چولی کی نسبت زیادہ بولتے ہیں ۔

سچ کہہ وتمہیں کیسے آغوش میں کھینچا ہے کیوں مجھ سے بگڑتے ہو چولی کی مسک دیکھو (نصیر)

مَسَک جانا - ہ - فعل لازم ۔ شق جانا ۔ پھٹ جانا ۔ چل جانا ۔ دو بدہ ہو جانا ۔ چاک ہو جانا ۔ چولی کے ساتھ زیادہ موزوں ہے ؎

دامن تلک گیا تھا کہیں اُسکے دست بیم اللہ رے نازکی کہ وہیں چولی مسک گئی (فراق)

کس شوخ بدمزاج سے وصلت ہوئی نصیب لیتے لئے مرے جو وہ پٹا مسک گیا ۔ (بحر)

چلا ہولے ہولے دھمک سے نجفی گئی سب مسک میری چولی کہار و (رنگین)

مُسکا - ہ - اسم مذکر ۔ وہ چھینکا جو چوپایوں کے منہ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ وہ کھڑی کھیتی یا لانک کے اناج پر منہ نہ ڈالیں ۔ منہ چھینکا +

مُسکانا - ہ - فعل متعدی ۔ (پُورب ۔ گیتوں میں) (۱) ٹوٹنا چٹ چٹ ہو جانا ۔ جیسے چوڑیاں مسکا گئیں (۲ - لازم) مسکرانا ۔ جیسے گوئنے کی سن مسکانی +

مُسَک جانا - ہ - فعل لازم ۔ (پُورب) ٹوٹ جانا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا + چٹ چٹ ہو جانا ۔ جیسے ؎

ہا ماسوری موری پتیاں مرو ری + ہاں ہاں دیکھو دیکھو چوڑیاں مسک گئیں ۔ ایسی ناکرو ٹھٹولی (ٹھمری)

مُسکِر - ع - اسم مؤنث ۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز ۔ مستی لانے والی چیز +

مُسکِرات - ع - اسم مؤنث ۔ وہ چیزیں جو نشہ کریں جیسے افیون ۔ چرس ۔ بھنگ وغیرہ

مُسکرانا - ہ - فعل لازم ۔ تبسم ہونا ۔ تبسم کرنا ۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا ۔ آہستہ ہنسنا ۔ کم کم ہنسنا ۔ خندۂ زیرِ لب کرنا ؎

جراحتِ دلِ عاشق سے پوچھ جو منہ ہو کہ لطف ہونٹوں ہی ہونٹوں میں مسکرانے کا (الفت)

بری نظروں نے کیا کہا یارب کہ وہ شرما کے مسکرانے لگے ۔ (مجروح)

برباد کرنا انکو عالم کا اک ہنسی ہے سو بجلیاں گرینگی جب دم وہ مسکرائے (عارف)

گماں دکیونکر کروں تجھ پہ دل چرانے کا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (میر حسن)

کل ذکر مرا تھا کیا یہ ہے سچ بولے ہاں سچ ہے مسکرا کر ۔ (عاشق)

ہوتا ہے کوئی رونا چشم تر کا یاد ہے مسکرانا بھی لبِ زخمِ جگر کا یاد ہے (نکہت)

آئی نظر ایک رقم میں ناتواں مجنوں سے بھی فزوں کسی بیمار کی شبیہ

تو ہنسکے مسکرا کے کہا چتونوں میں یوں تو تم ہی دیکھ لو ہے سرکار کی شبیہ (...)

مُسکراہٹ - ہ - اسم مؤنث ۔ خندۂ زیرِ لب ۔ تبسم ۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں ۔ ہونٹوں میں ہنسنا +

مَسْکَن - ع - اسم مذکر ۔ جائے سکونت ۔ رہنے کی جگہ ۔ باس ۔ گھر ۔ مکان ۔ محل ۔ خانہ ۔ ٹھور ۔ ٹھانوں ۔ ٹھکانا ۔ مقام ۔ قیام گاہ ؎

دلِ ویراں کو جب دیکھا تو بولے یہ ہے اُجڑا ہوا مسکن کسی کا ۔ (داغ)

(اصل میں بصیغۂ اسمِ ظرف خلافِ قیاس ہے کیونکہ باب نصر ینصر سے جائے سکونت اور رہنے کی جگہ کے معنوں میں ہے لیکن قاعدہ کے موافق بفتح بھی درست ہے) +

مُسَکنا - ہ - فعل لازم ۔ (پُورب) ٹوٹنا ۔ تڑقنا ۔ کڑکنا ۔ چٹ چٹ ہونا ۔ جیسے چوڑیاں مسکنا +

مَسَکنا - ہ - فعل لازم ۔ (۱) چاک ہونا ۔ پھٹنا ۔ چرنا ۔ چلنا ۔ دو بدہ ہونا ۔ یونہیں سا پھٹنا ۔ چولی کے ساتھ زیادہ مستعمل زیبا اور موزوں ہے ؎

وہ اُٹھی ہوئی چین پشواز کی وہ مسکی ہوئی چولی انداز کی (میر حسن)

اندامِ گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک جوں خوش قدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں (سودا)

اِدھر تو مسکی ہے چولی اُدھر کھلے ہیں بند نہ جانے کسنے یہ لوٹی بہار ساری رات (یار سنگ بیلا)

اپنی مسکی ہوئی چولی کا ذرا ڈھنگ تو دیکھ یہ ستم اپنے ہوا ہے ترے خمیازے سے (مصحفی)

بیٹھے جو سامنے وہ دوپٹا اُتار کے پھولا میں اسقدر کہ انگرکھا مسک گیا (خورشید)

جامہ سے اپنے باہر یکبار ہو گئے وہ مَس کرنے میں جو جیسے چولی گہنوں کی مسکی (امیر)

اپنا تو بدگمانی سے بس کام ہو گیا گو اور طرح اسکی ہو چولی مسک گئی (الفت)

شبِ وصال میں جو ہاتھا پائی تھی مجھ سے مسک گئی ہے ہر اک جا سے قبا انکی (غلام)

یہ مزے سے چلتے ہو نہیں سے پسینہ پونچھو ذرا جبیں سے
نہیں تم آتے اگر کہیں سے تو کیوں یہ انگیا مسک رہی ہے (محمد رضی)

(۲ - پُورب) پکڑنا ۔ دبوچنا ۔ کولی بھرنا ۔ جیسے دھر مسکا رات مری ہتی +

مِسکوٹ - و - اسم مؤنث ۔ میچ (انگلش MESS مِس) (۱) کھانا ۔ طعام (۲) گروہ ۔ جماعت + ایک دسترخوان پر کھانے والے ۔ ہم طعام ۔ ہم پیالہ و ہم نوالہ (۳) صلاح ۔ مشورہ ۔ جیسے آج تمہارے ہاں کیا مسکوٹ ہو رہی تھی؟

مسکوٹ کرنا - و - فعل متعدی ۔ صلاح کرنا ۔ مشورہ کرنا + پنچایت جوڑنا +

مسکوٹ ہونا - و - فعل لازم ۔ پنچایت جڑ کر صلاح و مشورہ ہونا +

مسکوڑا - ہ - اسم مذکر ۔ کروٹ کا دھچکا + (کاف مضموم بواو مجہول) +

مسکوڑا لینا - ہ - فعل لازم ۔ دھچکے سے کروٹ ۔ نفتہ پہلو بدلنا ۔ جیسے ایک ہی مسکوڑے میں اکڑ نکل گیا +

مسکوڑا مارنا - و - فعل متعدی ۔ دیکھو (مسکوڑا لینا)

مسکوک - ع - صفت ۔ سکہ کیا ہوا ۔ ٹھپا لگا ہوا + وہ سونا یا چاندی یا تانبا

جسپر سکہ لگایا گیا ہو۔ سرکاری چھاپ کا سکہ +

مَسْکَہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تازہ نکلا ہوا خوشبودار کچا گھی۔ نونی + جھاگ + وہ گھی جسے ابھی تک تایا نہو۔ مکھن (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں ادویات سے بستہ کیا ہوا پارہ۔ سیماب بستہ۔ بُوٹی سے بیٹھا ہوا پارہ۔ زیبقِ منجمد ۔

دل نہرے آنے سے ٹھیرا عاشقِ بیتاب کا کان کے پتّے سے مسکہ بنگیا سیماب کا (بحر)

مِسْکِین ۔ع۔ صفت۔ (۱) غریب۔ عاجز۔ بیچارہ۔ گنگو۔ نہاتا۔ خاکسار۔ فروتن۔ ناتواں۔ آدھین (۲) مُفلس۔ نادار۔ (۳) بُھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ۔ (۴) حلیم۔ بُردبار۔ (اصل میں مِفْعِیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یعنی بہت ہی بے حرکت اور ناطاقت۔ صاحبِ قاموس نے لکھا ہے کہ وہ شخص جسے تنگدستی اور فقیری نے بے حرکت اور ناطاقت کر دیا ہو۔ اہلِ شرع کی اصطلاح میں مسکین وہ شخص ہے جسکے پاس کچھ بھی نہ ہو اور بالکل نادار ہو لیکن فقیر وہ ہے جسکے پاس اتنا مال نہ ہو کہ اُسپر زکوٰۃ واجب آئے)

مِسکین صُورت ۔و۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی صُورت پر مسکینی اور غربت برستی ہو مگر درحقیقت بڑا حرامزادہ ہو۔ گُربہ مسکین۔ مسکین صُورت کا شخص۔ غریب حرامزادہ + قابلِ رحم صُورت والا +

مِسکین طبع ۔و۔ اسم مذکر۔ حلیم الطّبع۔ نہایت غریب اور متواضع شخص وہ شخص جسکی طبیعت میں بالکل شر نہو۔ فروتن +

مِسْکِینی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ غریبی۔ حلیمی۔ عاجزی۔ فروتنی۔ انکسار + غُربت + مُفلسی۔ ناداری۔ عُسرت +

مِسَل ۔ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مِثل بمعنی روئداد مقدمہ) +

مَسَل ڈالنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ مَل ڈالنا + کچل ڈالنا + رَوند ڈالنا۔ پامال کر دینا + پیس ڈالنا۔ توڑ مروڑ ڈالنا۔ مَل دَل ڈالنا۔ مروڑ ڈالنا۔ چُرمُر کر ڈالنا +

مسل کرسے ۔ ستاج فعل۔ توڑ مروڑ کر + کچل کچلا کر۔ روندکر۔ مَل دَل کر۔ چُرمُر کرکے پیس پسا کر ۔

آرزو کمبخت لے کی تھی خرام ناز کی دیدیا سینے سے دل کو مَسَل کر زیرِ پا (داغ)

مَسَل کر رکھ دینا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ توڑ مروڑ کر رکھدینا۔ کچل کچلا رکھدینا ۔

پریزاد کا مجھ پہ سایہ پڑا ہے وہ رکھدیگا چٹکی میں مجکو مَسَل کر (اختر)

(رَوندڈالنا۔ پیس کر رکھدینا جب آٹے کے ساتھ کہینگے تو گوندھنے سے مُراد ہوگی) +

مُسَلَّح ۔ع۔ صفت۔ ہتیار بند۔ شستر دھاری۔ کمر بستہ +

مسلّح جنگ ۔ع + ف۔ صفت۔ لڑائی کے واسطے کمربستہ +

مسلّح ہونا ۔و۔ فعل لازم۔ ہتیار باندھنا۔ کمربستہ ہونا۔ کمربندی کرنا۔ ہتیار لگانا

لڑنے کو مستعد ہونا + کیل کانٹے سے درست اور لیس ہونا +

مَسْلَخ ۔ع۔ اسم مذکر۔ کیلا۔ جانوروں کے کھال اُتارنے کی جگہ۔ جانوروں کو ذبح کرکے صاف کرنے کا مقام۔ مجازاً۔ مذبح۔ بوچڑ خانہ +

مُسَلْسَل ۔ع۔ صفت۔ سلسلہ بندی کیا گیا۔ زنجیر و بند۔ لڑی بند۔ مجازاً متواتر۔ متصل۔ پے در پے۔ پیہم۔ یکے بعد دیگرے +

مُسَلَّط ۔ع۔ صفت۔ تسلّط کرنے والا۔ قبضہ کرنے والا۔ قابض + غالب۔ زورآور۔ طاقتور۔ جیسے فلاں شخص اپنے آقا کی طبیعت پر مسلّط ہے۔ یعنی چھایا ہوا ہے۔ یا یُوں کہو کہ قابو یافتہ وچیرہ دست ہے +

مَسْلَک ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ چلنے کی جگہ (۲) قاعدہ۔ طریقہ

مُسَلَّم ۔ع۔ صفت۔ (۱) سالم رکھا گیا۔ برقرار رکھا گیا۔ پُورا۔ کامل۔ ثابت۔ سمُوچا ۔ سگا۔ سب۔ سارا۔ (۲) تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ واجب التسلیم۔ ماننے کے قابل۔ اعتراض سے بری ۔

دوں میں تشبیہ رگِ گُل کو کمر سے تری کیا نازکی اُسمیں مسلّم ہے مگر ناز کہاں (مصحفی)

زہدِ واعظ میں کچھ کلام نہیں سب مسلّم مگر شباب بھی ہے؟ (ظہیر)

(۳۔ف) بیشک۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا ۔

نہو کی بات میں لے حضرتِ واعظ تاثیر یہ مسلّم کہ پڑھا آپ نے قرآن بہت (داغ)

(۴۔س) چھت پاٹنے کا تختہ (۵۔س) ضرور۔ واجب۔ فرض۔ جیسے وہاں جانا تو مسلّم ہے (۶۔ف) بحال۔ برقرار۔ (۷) اعتبار کیا گیا۔ باور کیا گیا (۸) سپُرد کیا گیا + سونپا گیا۔ ودیعت کیا گیا +

مُسْلِم ۔ع۔ صفت۔ (۱) اسلام رکھنے والا۔ مسلمان۔ محمّدی۔ اہلِ اسلام۔ جیسے نومسلم۔ نیا مسلمان (۲) حضرت علی کرّم اللہ وجہہٗ کے بھتیجے کا نام جو کربلا کے معرکے کے مشہور شہیدوں میں سے ہیں +

مُسَلْمَان ۔ف۔ اسم مذکر۔ جو شخص مذہبِ اسلام میں ہو۔ محمّد صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا پیرو۔ محمّدی۔ دینِ احمد کا پیرو۔ مومن + ترک۔ مداگرچہ بلفظ بسکون سین بفتح لام صحیح ہے مگر بول چال میں بسکونِ لام مستعمل) +

مسلمان کرنا ۔و۔ فعل متعدی۔ اسلام میں لانا۔ دینِ محمّدی میں شامل کرنا۔ محمّدی بنانا +

مسلمان ہونا ۔و۔ فعل لازم۔ اسلام لانا۔ دینِ محمّدی میں شامل ہونا۔ اسلام پر ایمان لانا ۔

بیگانے کھنچ کے کھانے سے ہم سمجھیں گل ہوا داغ مسلمان بڑی مشکل سے (داغ)

ہوا مسلماں میں اور وہ ہے زور ہیں واعظ کو سُنیگے مومن

بنی تھی درد و بلا سے بنی عذاب ہجرِ صنم نہ ہوتا (مومن)

مُسَلمانی - ف - صفت ؛ - (۱) مسلمان سے منسوب - مسلمان سے نسبت رکھنے والا

(۲) اسلام - اسلامیت - اہلِ اسلام کے شرائط ۔

زبانیں تیز ان کی نہ ہے ہے بھی پلہ میں ابھی جڑ سے اُڑا دینگے مری ساری مسلمانی (مرزا ارشد)

(۳ - ۱ -) سنت - ختنہ - (۴ - ۔ ہندو) مسلمان کی عورت + زنِ مسلمان - مسلمان عورت +

مسلمانی اور تاناکانی - و - کہاوت ؛ - مسلمان ہونے کے باوجود ہمدردی سے پہلوتہی - اپنی جنس سے پہلوتہی +

مسلمانی آبادانی - و - کہاوت ؛ - مسلمانی باعثِ برکت ہے +

مسلمانی کرنا - و - فعل متعدی ؛ - ختنہ کرنا - سنت کرنا - (دلی میں مسلمانیاں کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

مسلمانیاں - و - اسم مؤنث - (۱) ختنہ - سُنتیں (دُ ... کے واسطے بولتے ہیں (۲ - ہندو) مسلمان عورتیں +

مَسَلنا - و - فعل متعدی ؛ - (۱) ہاتھوں سے ملنا - ہاتھوں سے رگڑنا - ملنا - دلنا ۔

پلنگ جو آغوش میں ہیں تو بولا ابے چھوڑ کب تک مسلتا رہیگا - (وصل)

ندامت نگاریں سے کسی کے کوئی ملتا ہے کوئی نادم ہی اندر سینہ کے دل کو مسلتا ہے (انور)

(۲) کچلنا - روندنا - پامال کرنا ۔

مشتاق نے کئے ہیں دل و دیدہ فرشِ راہ کا فرضا کے واسطے انکو مسل کے چل - (عاشق)

یہ ہم کر رہ کر اونا نہ سے چلنے والے ٹھوکروں میں دلِ عاشق کے مسلنے والے (ظہیر)

(۳) پیسنا + دبانا +

مُسلِمِین - ع - اسم مذکر ؛ - مُسلم کی جمع - مسلمان لوگ +

مَسلُوب - ع - صفت ؛ - سلب کیا گیا - نابود شدہ - چھین لیا گیا - نیست کیا گیا - نابود کیا گیا + مٹایا ہوا - مٹایا گیا +

مَسلُوبُ الحَواس - ع - صفت ؛ - ستراہترا - وہ شخص جسکے حواس سلب ہو گئے ہوں - جسکے اوسان ٹھکانے نہ ہوں + مجنون - دیوانہ - پاگل - بھتو - باولا

مَسلُوبُ العَقل - ع - صفت ؛ - جسکی عقل سلب ہو گئی ہو - بے عقل - باولا - سڑی - پاگل - لایعقل - سودائی - مجنون - دیوانہ - فاترالعقل +

مَسلُوک - ع - صفت ؛ - (۱) جاری کیا گیا - آمد و رفت کیا گیا (۲) سلوک کیا گیا - احسان کیا گیا +

مسلوک ہونا - و - فعل لازم ؛ - سلوک کرنیوالا ہونا - سلوک کرنا - احسان کرنا - دینا - خبر لینا - خبرگیری کرنا - روپیہ پیسہ سے دستگیری کرنا +

مَسلُول - ع - صفت ؛ - (۱) سِل کی بیماری والا - (۲ - اسم مذکر) وہ شخص جسے مرضِ سِل یا تپِ دق ہو گئی ہو - وہ شخص جسکے پھیپھڑے میں نقص آجانے کے سبب مُنہ سے خون نکلتا ہو - (۳ - صفت) کھینچا ہوا - باہر نکالا ہوا جیسے سیفِ مسلول

مَسئَلہ - ع - اسم مذکر ؛ - (۱) کوئی پوچھی ہوئی بات - سوال - (۲ - ف) مذہبی اصول دینی قانون کی بات + مُقدماتِ عقلی و نقلی کے استفسار کا محل +

مسئلہ بگھارنا - و - فعل متعدی ؛ - (حقارتاً) مذہبی باتیں بیان کرنا - (ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود تو دینی مسائل کا عامل نہ ہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا پھرے) +

مُسَمّاۃ - ع - اسم مؤنث ؛ - (۱) وہ لفظ یا خطاب جو عورت کا نام ظاہر کرنے کے واسطے اُسکے نام کے پہلے لگایا جاتا ہے - علامتِ تانیث (۲) نام رکھی گئی +

مِسمار - ع - اسم مؤنث ؛ - (۱) میخ - کھونٹی - کیل - کیلی (۲) انہدام - تخریب - گرانا - کھودنا + مُنہدم - قلع و قمع +

مسمار کرنا - و - فعل متعدی ؛ - اینٹ سے اینٹ بجانا - منہدم کرنا - ڈھانا - ویران کرنا - تباہ کرنا - برباد کرنا - اُجاڑنا + قلع و قمع کرنا +

مِسمار ہونا - و - فعل لازم ؛ - منہدم ہونا - گرنا - ویران ہونا - ڈھینا - اُجڑنا - برباد ہونا - اینٹ سے اینٹ بجنا - کُھدنا - ٹوٹنا پھوٹنا ۔

گھروں دیکھونگا جب اُسکو تو غم کے ہاتھوں آہ مسمار مرے دل کی عمارت ہوگی (جرأت)

مُسمَسِی - و - صفت ؛ - بظاہر مسکین - دیکھنے کی غریب - گھُنّی - چُپ - حرامزادی +

مُسمَسِی صُورت - و - اسم مؤنث ؛ - غریب صورت - گُربہ مسکین +

مَسمُوع - ع - صفت ؛ - سماعت کیا گیا - سُنا گیا + قبول کیا گیا +

مَسمُوم - ع - اسم مذکر ؛ - زہر دیا گیا - وہ شخص جسکو زہر کھلایا گیا ہو +

مُسَمّیٰ - ع - صفت ؛ - نام رکھا گیا - پکارا گیا - موسوم - نامی +

مِسمیرِزم - انگلش - MESMERISM - اسم مذکر ؛ - ڈاکٹر فریڈرک میزمر صاحب باشندہ میزبرگ واقع ملک آسٹریا کا ایجاد کیا ہوا علم جسے خوابِ مقناطیسی حیوانی یا تاثیرِ انظار کہنا چاہئے - اس علم میں آدمی کے حواسِ ظاہری کو بیکار اور افزونی ادراکِ باطنی و اظہارِ کمالِ نفسِ ناطقہ مستقل کر کے دُنیا کے مخفیہ آیندہ موجودہ گزشتہ حالات کی معلومات - شرکتِ خیالات عامل و معمول بہم پہنچانے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں - یہ عمل ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے یا انگلیوں کے آنکھوں کے سامنے متواتر ہلانے سے کیا جاتا ہے - سکھانے

مسن

اشراقیین اِس عمل کو صرف تصور کے ذریعہ سے کیا کرتے تھے +

ڈاکٹر مِسمِر صاحب ۱۷۳۴ء میں پیدا ہوئے اور اوّل دفعہ ۱۷۶۶ء میں جبکہ اُنکی عُمر ۳۲ برس کی تھی اِس علم پر واشنا میں ایک کتاب چھاپ کر مشتہر کی۔ ۱۷۷۸ء میں پیرس گئے۔ وہاں اُسکا چرچا پھیلایا اور آخیر کو ۱۸۱۵ء میں راہی مُلکِ بقا ہوئے +

صاحبِ موصوف نے کسی بی کو چھو ہے پر صرف نگاہ کی ٹکٹکی سے مدہوش کرکے غالب آتے ہوئے دیکھکر یہ علم نکالا تھا۔ بندہ ماسوخت منشی شیو پرشاد صاحب برہمن

بعر نظر مجکو پھر اُس شوخ نظر نے دیکھا مسمریزم کا اک عالمِ ہوا مجھ میں پیدا
دیگئے ہوش و خرد ایک قلم استعفا آگیا دفتر ادراک میں سناٹا سا } برہمن

یک بیک چہرۂ گلفام پہ زردی چھائی
وہ غش آیا کہ بدن میں نہیں حرکت آئی

مُسِن ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) سِن رسیدہ ۔ عُمر رسیدہ ۔ بُوڑھا ۔ سال خوردہ ۔ معمر ۔ (۲) پُرانا ۔ کُہنہ ۔ پراچین (۳) دانا ۔ کاردان ۔ تجربہ کار (اُردو و فارسی میں بالتشدید بولتے ہیں) +

مُسْنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) کلا ڑا جانا ملا جانا ۔ ملنے میں آجانا ۔ جیسے گوشت مُس جانا ۔ (۲ ۔ ھ) لُٹنا ۔ غارتگری میں آنا ۔ جیسے وہ بیچاری تو رات کو مُسگئی +

مَسْنَد ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی تکیہ + گاؤ تکیہ (۲) تکیہ گاہ ۔ تکیہ لگاکر بیٹھنے کی جگہ ۔ (۳) امیرانہ گدی ۔ چار بالش ۔ نہالی ۔ ایک قسم کا تکلف بستر جسپر امیر لوگ پُشت اور دونوں پہلوؤں میں تکیہ لگاکر بیٹھتے ہیں + سنگھاسن ۔ تخت ۔ صدر ۔ ؎

یاد آتے ہیں اسیری میں خبیری کے مزے بوریا خوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی (اسیر)

مسند آرا ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ مسند کو آراستہ کرنے والا ۔ مسند نشین +

مسند تکیہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ گدی اور تکیہ +

مسند کا گدھا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ بیوقوف امیر ۔ کاٹھ کا اُلّو ۔ کٹھ پُتلی +

مسند نشین ہونا ۔ د ۔ فعل لازم :۔ گدی پر بیٹھنا ۔ تخت نشین ہونا ۔ کسی گدی یا تخت کا وارث ہونا +

مسند نشینی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ راج گدی ۔ تخت نشینی ۔ راج تلک ۔ جلوس +

مُسْنَد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹیک لگاکر بیٹھنے کی چیز ۔ نحویوں کی اصطلاح میں خبر جو مبتدا کا نقیض ہے +

مُسْنَد الیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نحویوں کی اصطلاح میں مبتدا +

مَسْنُون ۔ ع ۔ صفت :۔ سُنّت کی گئی ۔ جائز ۔ وہ فعل جو قانونِ شریعت سے جائز

مسو

اور رسُول مقبول سے منسوب ہو +

مِسْواک ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ دانت صاف کرنے کی لکڑی ۔ دَتون ۔ داتن ۔ دتوَن

مِسْواک کرنا ۔ د ۔ فعل متعدی :۔ دتون کرنا ۔ دانتوں کو لکڑی سے صاف کرنا

مُسْوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱ ۔ ع) لٹوانا ۔ غارت کرانا ۔ چوری کرانا ۔ آنکھوں میں خاک ڈلوانا ۔ جیسے ایسے موذی اور نابکاروں سے اپنے تئیں مسوانا جو دیدۂ و دانستہ آنکھوں میں خاک ڈالیں کے رکعت کا ثواب ہے ۔ (۲ ۔ ہیلی) (۲) مسلوانا ۔ ملوانا ۔ جیسے بچے سے گرتا مسوا کر رکھدیا یہ نہ ہوا کہ آگے سے اُٹھالیں + (ع)

مُسَوَّدَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) لُغوی معنی لکھا ہوا ۔ اصطلاحی وہ عبارت یا تحریر جو پہلی دفعہ سرسری طور لکھی گئی ہو اور ابھی تک دوبارہ صاف نہوئی ہو ۔ وہ عبارت جو بطور خاکہ لکھی ہو ۔ پہلی کاپی ۔ رف کاپی ۔ (۲ ۔ بازاری) بیٹا ۔ پسر ۔ (۳ ۔ س) مضمون + منصوبہ ۔ ارادہ ۔ مدعا ۔ مطلب ؎

دل میں کتنے مسودے تھے ولے ایک پیش اُسکے روبرو نہ گیا ۔ (میر)

مسودہ کرنا ۔ د ۔ فعل متعدی :۔ اوّل دفعہ بطور سرسری لکھنا ۔ کسی عبارت کا خاکہ کرنا

مسودہ گانٹھنا ۔ د ۔ فعل متعدی :۔ مضمون بنانا ۔ مضمون سوچنا + منصوبہ گانٹھنا +

مَسُور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ عدس ۔ ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکائی جاتی ہے ۔ مزاجاً معتدل ۔ مگر بعض کے نزدیک دوم درجہ میں خشک +

مَسُوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ گوشت جسمیں سے دانت نکلتے ہیں ۔ دانتوں سے اُوپر کا گوشت ۔ لِثہ ۔ جائے دنداں ۔ گوشت بُنِ دنداں +

مَسوسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (مشترک) :۔ افسوس ۔ پچھتاوا ۔ لولا ۔ دریغ + ملال آزردگی ۔ رنج ؎

زندگانی کا بھروسا ہے عبث مال دنیا کا مسوسا ہے عبث ۔ (رنگین)

(۲ ۔ ہندی) دباؤ ۔ دبانا ۔ دبوچنا ۔ جیسے من کی ماری کاسے کہوں پیٹ مسوسا دے دبے رہوں (۳ ۔ ہندی) چُپ ۔ ضبط ۔ خاموشی جیسے سو کو سا اور ایک مسوسا برابر ہے) +

مسوسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) اینٹھنا ۔ مروڑنا ۔ بل دینا ۔ ملنا (۲) دبانا ۔ نچوڑنا (۳) جذبہ یا ولولہ کو ضبط کرنا ۔ روکنا ۔ تھامنا ۔ شکوہ و شکایت نہ کرنا ۔ (۴) افسوس کرنا ۔ پچھتانا + غم کرنا ۔ رنج کرنا ۔ دل میں رنج کرنا ۔ غم کھانا ۔ کُڑھنا ۔ کلپنا ۔ صدمہ کے باعث دل پر ہاتھ رکھنا ۔ صبر و جبر اختیار کرنا ۔ دل و جگر کو بند رکھنا ۔ تھامنا ۔ جیسے صبر کرنا ؎

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں تو جان اُسکو دیکھ تجھے جس نے غش کیا
کیا کیجئے کہ بن بولے رہا ہی نہیں جاتا اللہ کہاں تک کوئی اِس دل کو مسوسے } (انشا)

مسو

بیجا لب لعل سے ہے کہاں تک   بیتاب دل کو کوئی مسوسے کہاں تک (نکہت)

دیوے دعا وہ فقیر کو جب مجھکو کس کے   رہجاؤں کیوں نہ اپنا کلیجا مسوس کے (مغفور)

مسوں کا سبزہ - و- اسم مذکر:- سبزۂ بروت- مونچھوں کے روئیں ؎

ہو کیوں نہ تشنۂ خوں ہمسے وہ بیکسوں کا   ہے تیغ کا جوہر سبزہ تری مسوں کا (مصحفی)

مُسَہری - ہ- اسم مؤنث:- ایک قسم کا پردہ دار پلنگ جو مکھیوں مچھروں وغیرہ سے محفوظ ہو کر سونے کے لیئے بنایا جاتا ہے- چھپر کھٹ- کلۂ خوابگاہ ؎

اب کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل   بس اکدم میں مسہری ہو گئی بیکار سونے کی (تاریخ)

وصل کے بعد مرگ ٹھہری ہے   اس لیئے قبر پر مسہری ہے (امن علی سحر)

(یہ لفظ اصل میں بزبان سنسکرت مشی ۳۲ بمعنی مچھر اور ہری ۳۲ بمعنی دور کرنے یا ہٹانے سے مرکب ہے یعنی مچھروں سے محفوظ رکھنے والی چیز) +

مُسَہِّل - ع- صفت:- (۱) اسہال لانے والا- دست آور + وہ دوا جس سے دست آئیں (۲) اسم مذکر:- جلاب- جیسے آج انہوں نے مسہل لیا ہے +

مُسہل دینا - و- فعل متعدی:- جلاب دینا- دست آور دوا کھلانا +

مُسہل لینا - و- فعل متعدی:- جلاب لینا- دست آور دوا کھانا +

مَسی - س- اسم مؤنث:- سیاہی- روشنائی- رانگ- سرداو +

مِسی - ف- صفت:- مس کا بنا ہوا- تانبے کا بنا ہوا- مس کا +

مِسی جوش - و- صفت:- پکا جھال- وہ جھال جو تانبے پیتل کے ٹانکے سے لگایا جائے

مسی جوش کرانا - و- فعل متعدی:- پکا ٹانکا لگوانا- مضبوط جھلوانا +

مِسّی - و- صفت:- موٹے جھوٹے اناج کی جو مونگ اُڑد یا موٹھ چنے وغیرہ کی جیسے مسی روٹی

مسی گُنتی - و- صفت:- غریبوں کے کھانے کی روٹی- موٹے اناج کی روٹی- دال دلیا + مونگ موٹھ- چنے اُڑد وغیرہ کی روٹی +

مِسّی یا مِسی - اول اُردو دوم فارسی- اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کا منجن جو مانجو پھل- لوہ چون- ہلیلہ وغیرہ سے تیار کیا جاتا اور ہندوستان کی عورتیں شادی ہو جانے پر جب تک سہاگن رہتی ہیں اُسے لگاتی ہیں- اگرچہ اس سے دانتوں پر سیاہ ریخیں جم جاتی ہیں مگر یہ ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے- جیسے مسی کا جل کسکو بیاں چلے جس کو زخم لگا اسکا جزو اعظم تانبا ہے اسلیئے یہ نام رکھا گیا ؎

مسی ہے مثل سر کہ لب اسکا نگیں ہے   بوسہ جو آج لیجے لطف سکنجبیں ہے- (نادر)

(۲- طوائف) کسبیوں کی ایک رسم اور شادی جسمیں تمام قوم کی ضیافت اور ناچ رنگ ہو کر یہ رسم ادا کی جاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک کسبی مسی نہیں لگا سکتی کیونکہ اسمیں خرچ بہت پڑتا ہے- اس رسم میں کسی کو مثل عروس آراستہ کرتے ہیں +

مسی

مسی کا جل کرنا - و- فعل متعدی:- (عو) سر مہ مسی لگانا- سنگار کرنا- کنگھی چوٹی کرنا

مسی کی دھڑی - و- اسم مؤنث:- عو- مسی کی تہ جو عورتیں خوشنمائی کے لیئے ہونٹوں پر جماتی ہیں ؎

چال انکھیلی خوش آواز چھریرا وہ بدن   دکھا ہونٹوں پہ جاپان کا مصر پر جوبن
جل کے کوئلہ ہوئی مسی کی دھڑی پر سوتن   کنوئیں جھکوائے ہزاروں کو وہ ہے چاہ ذقن
دہن تنگ کی تعریف نے خاموش کیا   شوخی دیدۂ شہلا نے ہمیں بیہوش کیا

مسی کی دھڑی آپ غضب پان کا لاکھا   دل خوں کیئے دیتا ہے اُدھر رنگ حنا اور (ادب)

مسی کی دھڑی جمانا - و- فعل متعدی:- مسی کی تہ ہونٹوں پر جمانا +

مسی لگانا - و- فعل متعدی:- مسی ملنا- دھڑی جمانا +

مسی ملنا - و- فعل متعدی:- مسی لگانا +

مسی ہونا - و- فعل لازم:- طوائف کی ایک مشہور رسم کا نام جسکی کیفیت مسی میں دیکھو ؎

ہکو عاشق لب دنداں کا سمجھ کر اسنے   رقعہ بھیجا ہے کہ ہے آج ہماری مسی- (نامعلوم)

مسیت - و- اسم مؤنث:- (گنوار) مسجد +

مَسیح - ع- اسم مذکر:- مسح کیا گیا- ملا گیا- چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سر پر فرشتوں نے تیل ملا تھا- اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا چونکہ مُردے کو زندہ کر دینا آپ کا معجزہ تھا اس وجہ سے اکثر شعرا معشوق کی لنترانی یا لبہائے حیات بخش کے ساتھ اسکو منسوب لاتے ہیں ؎

ہے کون مسیح انکو جلائے تو بیاں پر   کرتا ہے غضب کہنا یہ زندہ کسی کا (بدر)

مَسیحا - ف- اسم مذکر:- مسیح عیسیٰ علیہ السلام کا لقب- ایک مشہور پیغمبر کا نام جنکا مُردے کو جلا دینا معجزہ تھا- اسمیں الف زائد ہے نہ کہ ندائیہ ؎

تیرا بیمار نہ سنبھلا جو سنبھالا لے کر   چپکے ہی بیٹھ رہے دم کو مسیحا لے کر (ذوق)

(قرآن شریف میں لفظ مسیح آیا ہے پس الف کی زیادتی فارس والوں کا تصرف ہے اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ لفظ سُریانی زبان میں مشیحا بمعنی مبارک تھا اس سے مسیحا کر لیا- واللہ اعلم بالصواب

مسیحائی - ف- اسم مؤنث:- کار مسیح- مسیح کے معجزے والی طاقت + اعجاز نمائی- حیات بخشی ؎

کشتۂ عشق کے حق میں تو تمہاری بھی مسیح   کام آئی نہ مسیحائی کہو کیا باعث (عاشق)

مسیحائی کرنا - و- فعل متعدی:- (۱) کار مسیحا کرنا- اعجاز نمائی کرنا- اعجاز کرنا- جلانا- حیات بخشنا- (۲) مرتے کو بچانا- نہایت تندرست کرنا +

مَسیں - و- اسم مؤنث:- مونچھوں کے روئیں جو ابتدا میں نکلتے ہیں- سبزہ آغاز ؎

چہرۂ رنگیں کی کوئی دیوان رنگیں ہے مگر   حسن مطلع بھی مسیں مطلع ہے صاف ابرو دو بیت (آتش)

مسیں بھیگنا - ف - فعل متعدی :- مونچھوں کے رُوئیں نکلنا - مونچھوں کی علامت کا نمایاں ہونا - سبزہ آغاز ہونا - آغاز شباب ہونا ؎

پچّیشیں آ ہیں ہماری وہ مسیں بھیگتی ہیں چار بوسے نہ دیئے آج ہے ہوا چار ابرو (اشک)
واں مسیں بھیگیں لگا ہونے عبورِ خطِ سبز شُوہ باد اُسے مرگ آبِ زندگانی کم ہوا - (رنا صابا)
سبزے کا ہے عبور مسیں بھیگنے لگیں بڑ ملیہ اپنے آپ سے وہ آبدار رُخ
بھیگتی اپنی مسوں پر وہ ہم پھیرے ہے ہاتھ ہیں یہی دو چار موجب دیکھ کر وہ بیٹھے } انشا

مَسینہ - ف - اسم مذکر :- موٹا اناج - جیسے مسور - مٹر - ارہر - مونگ - موٹھ - کھساری وغیرہ

مُشابہ - ع - کلمۂ تشبیہ :- مانند - مثل - نظیر - جیوں - جیسا ؛ ہمتا - ہم شکل - مطابق - یکساں

مُشابَہَت - ع - اسم مؤنث :- مطابقت - موافقت ؛ شکل - رُوپ - شبیہ - تشبیہ ؛

مُشارٌ - ع - صفت :- اشارہ کیا گیا - بتایا گیا - جتایا گیا ؛

مُشارٌ اِلَیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو ؛ جسکا اوپر اشارہ آچکا ہو - مذکورالصّدر ؛

مَشّاطہ - ع - اسم مؤنث :- (۱) وہ عورت جو دُلہن کے سر میں کنگھی چوٹی کرے سُرمہ لگائے اُبٹنا ملے اور بنا سنوار کر بٹھائے ؛ وہ عورت جسکا پیشہ لوگوں کے گھروں میں جاکر کنگھی چوٹی کرنے کا ہو ؎

ہر پیچ و خم میں اُلجھے ہوئے ہیں ہزار دل مشّاطہ سے کہو کہ سمجھ کر بنائے زُلف (ناظم)

(۲ - ۃ) وہ عورت جو بیاہ شادی کرانے کا پیشہ رکھے - نائن - عورتوں اور مردوں کی باہم نسبت کرانے والی عورت - بیچ والی ؛ ردّالہ - کُٹنی عورت - مرد کو ملانے والی عورت ؎

بے تلاش ان روزنوں کس نورِ مجسّم کی گئے صورتِ مشّاطہ پھرتا ہے جو گھر گھر آفتاب (راسخ)

(یہ لفظ مُشط بمعنی کنگھی سے مُشتق ہے - اُردو والے عوام الناس بضم میم و بہ تخفیف مشطہ بولتے ہیں)

مُشاعَرَہ - ع - اسم مذکر :- شاعروں کا باہم جمع ہو کر شعر طرازی کرنا - شعرخوانی ؛

مَشاغِل - ع - اسم مذکر :- شغل کی جمع - مشغلے - شغل - کام ؛

مُشافَہَہ - ع - اسم مذکر :- رُوبرُو - سامنے - منہ بمنہ - رُو در رُو - جیسے بالمشافہ بات کرنا - رُوبرُو بات کرنا ؛ (اُردو بول چال میں ملتے ہوئے ہائے ہوز کو ساکن کر دیتے ہیں) ؛

مَشّاق - ع - صفت :- کسی کام میں نہایت مشق رکھنے والا - بہت مشق کرنے والا - ماہر - تجربہ کار - کامل مہارت رکھنے والا - خوب واقف - آزمودہ کار - چالاک ؛

مَشّاقی - ع - اسم مؤنث :- نہایت مشق - مہارت - دسترس - تجربہ ؛

مَشام - ع - اسم مذکر :- محلِّ قوّتِ شامّہ - دماغ - بُو سونگھنے کی جگہ - (اصل میں بہ تشدید میم دوم تھا مگر فارسی اور اُردو میں بہ تخفیف میم مستعمل ہے - در حقیقت یہ لفظ جمع کا صیغہ بمعنی جمع مفرد ہو گیا ہے - کیونکہ مشم صیغۂ اسمِ ظرف کی جمع مشام ہے جو شم مصدر سے ماخوذ ہے میم کو مدغم کرکے مشم و مشام بنالیا -)

مُشاوَرَت - ع - اسم مؤنث :- مشورت کرنا - آپس میں مل کر مشورہ کرنا - باہم صلاح کرنا - باہمی مصلحت ؛ مسکوٹ - پنچایت - کونسل ؛

مُشاہَدَہ - ع - اسم مذکر :- دیکھنا - نظارہ - دید - مُعائنہ - درشن ؛ عینی تجربہ - دلیلِ بصری - عینی ثبوت - صُوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ ؛

مُشاہَدَہ کرنا - ف - فعل متعدی :- دیکھنا - مُعائنہ کرنا - دیکھنا بھالنا ؛ دیکھ کر تجربہ کرنا - صُوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ کرنا ؛

مُشاہَدَہ ہونا - ف - فعل لازم :- دیکھنے میں آنا ؛

مُشاہَرَہ - ع - اسم مذکر :- ماہیانہ - تنخواہ - طلب - مرسوم ؛ وظیفہ ؛

مَشاہِیر - ع - اسم مذکر :- (۱ - شہر بمعنی ماہ) ؛ مشہور کی جمع خلافِ قیاس - نامور اور مشہور آدمی - بزرگ آدمی - صنادید ؛

مَشائِخ - ع - اسم مذکر :- شیخ کی جمع - بزرگ آدمی ؛ اکابرین - عالم - صُوفی ؛ پارسا - پاک دامن - نیک بخت آدمی ؛ مجتہد ؛

مُشایَعَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) پیروی - تقلید (۲) کسی کو تھوڑی دُور پہنچانے جانا - کسی کو رخصت کرنے کے واسطے تھوڑی دُور تک جانا ؛

مَشّائین - ع - اسم مذکر :- (مشّائی کی جمع) چلنے والے ؛ اصطلاح میں حکیموں کا وہ گروہ جو حقایقِ اشیا کا ادراک دلیل کے بغیر نہیں کر سکتا یعنی وہ حکیم جو دلائل اور علامات کے ذریعہ سے مقصد تک پہنچنے اور ہر امر کی دلیل پر چلتے ہیں یا یُوں کہو کہ وہ حکیم جو دریافتِ حقائق کے لئے مُلک و مُلک پھرا کرتے تھے یا یہ کہ ایک دُوسرے کے پاس جاکر علم حاصل کیا کرتے تھے ؛

مُشَبَّک - ع - صفت :- جالیدار - وہ شے جسمیں سُوراخ سُوراخ - ہوں ؛

مُشَبَّہ - ع - صفت :- (۱) تشبیہ دیا گیا - تمثیل دیا گیا ؛ نسبت دیا گیا - مُقابلہ کیا گیا (۲ - نحو) وہ چیز جسکے ساتھ تشبیہ دیں ؛

مُشَبَّہٌ بِہ - ع - اسم مذکر :- وہ چیز جسکے ساتھ تشبیہ دیں - وہ شے جس سے تشبیہ دی جائے

مُشت - ف - اسم مذکر :- (سنسکرت) مُشٹ و مُشٹِک [illegible] (۱) مُکّا - گھونسا - ڈُک (۲) - اسم مؤنث) مُٹھی - جیسے یک مُشت (۳ - ... - ...) پانچ - خمس - پنج ؛ کمشن - سکہ - قاشو ؛

مُشتِ اُستخواں - ف - اسم مذکر :- مُٹھی بھر ہڈیاں - تھوڑی سی ہڈی - کمزور بدن ؎

دل بھی یہاں دل اپنا نہیں طاقت کم رہتی ہے یہ مشتِ استخواں باقی ہے کہاں سک اب قوّت (دبیر رست)

مشت

مُشتِ خاک۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ خاک کی مٹھی۔ خاک کی چٹکی + انسانِ ضعیف البنیان +

مُشت زن۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُکّے باز۔ گھونسے باز۔ گھونسوں سے لڑنے والا (۲) پہلوان۔ مل۔ کُشتی گیر۔ لڑنتیا (چونکہ کُشتی سے پیشتر پہلوان اپنے دُشمن پر مکّے مارتے ہیں اس وجہ سے یا اس سبب سے کہ اُن کی جوڑ کے مُنہ پر کُشتی کے وقت تھپیڑ مارے جاتے ہیں یہ نام رکھا گیا) +

مُشت زنی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مُکّے بازی۔ گھونسم گھونسا۔ مُکم مُکا۔ پہلوانی۔ جلق زنی +

مُشت مال یا مُشت مالی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ملا دلی چپّی۔ مالش جسم جو حمامی لوگ حماموں میں کیا کرتے ہیں۔ ملائی +

مُشت مالی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بدن کو غسل سے پیشتر ملنا دلنا۔ جسم کی مالش کرنا۔ چپّی کرنا + حامیوں کا غسل کرانے سے پیشتر ملائی وغیرہ کرنا +

مُشتاق۔ ع۔ صفت :۔ (۱) آرزومند۔ متمنّی۔ اشتیاق رکھنے والا۔ شائق۔ خواہشمند۔ طالب۔ خواہاں۔ مستدعی۔ (۲) منتظر۔ انتظار کرنے والا۔ ؎

خط نہیں جا چکا کہ گھبرایا   پھر رہا ہوں جواب کا مُشتاق۔ (میر ممنون)

مُشتاق ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) آرزومند ہونا۔ متمنّی ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ طالب ہونا۔ خواہاں ہونا۔ (۲) منتظر ہونا۔ راہ دیکھنا +

مُشتاقانہ۔ ع + ف۔ تابع فعل :۔ خواہشمندانہ۔ آرزومندانہ۔ مُشتاق کی مانند +

مُشتَبَہ۔ ع۔ صفت :۔ مشکوک۔ جس میں شبہ ہو۔ احتمال کردہ شدہ۔ مذبذب۔ مبہم شک کیا گیا۔ شُبہ کیا گیا +

مُشتَرَک۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ساجھے کا۔ ملا ہوا۔ شرکت کا۔ شاملات کا۔ شامل۔ دو میں شریک پتّی کا۔ (۲) وہ لفظ جو دو معنی کے واسطے بنایا گیا ہو یعنی ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ موضوع ہو +

مُشتَرکہ۔ ع۔ صفت :۔ ساجھے کا۔ شراکت کا۔ شاملات کا۔ ملا ہوا۔ شریک۔ مشمول +

مُشتَری۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) خریدار۔ گاہک۔ مول لینے والا شخص۔ لیوا۔ لیوالیوا۔ (۲) ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے منجم اسے سعد اکبر مانتے ہیں۔ برہسپت۔ قاضیِ فلک۔ برجیس (۳) کیمیاگروں کی اصطلاح میں رانگ۔ قلعی۔ رصاص۔ ارزیز (۴) لکھنؤ کی ایک مشہور شاعرہ رنڈی کا نام و تخلص +

مُشتَعِل۔ ع۔ صفت :۔ شعلہ زن۔ سوزاں۔ بھڑکتا ہوا۔ شعلہ مارنے والا۔ بھڑکنے والا +

مُشتَعِل ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ بھڑکنا۔ شعلہ مارنا +

مُشتَغِل۔ ع۔ صفت :۔ (۱) جبکہ بصلہ ہو) مشغول ہونے والا۔ راغب۔ متوجہ۔ مصروف (۲) جبکہ از صلہ ہو) مُنہ پھیر لینے والا۔ متنفر۔ نفرت کرنے والا۔ بے پروا

مشج

گریزاں چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ کے اس شعر میں دونوں مثالیں موجود ہیں ؎

زسودائے جاناں بجاں مُشتغل   بذکرِ حبیب از جہاں مُشتغل۔ (سعدی)

مُشتَق۔ ع۔ صفت :۔ نکلا ہوا وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ ماخوذ + وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو +

مُشتَمِل۔ ع۔ صفت :۔ شامل ہونے والا۔ محیط ہونے والا و بفتح میم شامل کیا گیا۔ مشمول۔ مشترکہ۔ شامل۔ شریک +

مُشتَہَر۔ ع۔ صفت :۔ شہرت دیا گیا۔ مشہور کیا گیا۔ منادی کیا گیا +

مُشتَہَر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا یا ڈونڈی پیٹنا +

مُشتَہِر۔ ع۔ صفت :۔ منادی کرنے والا۔ ڈھنڈورا پیٹنے والا۔ ڈونڈی پیٹنے والا۔ اشتہار دینے والا۔ شہرت دینے والا۔ مشہور کرنے والا +

مُشتَہی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خواہش کرنے والا۔ آرزومند۔ رغبت کرنے والا (۲-۱) اشتہا پیدا کرنے والا۔ بھوک لگانے والا۔ یہ معنی عربی کے قاعدے سے غلط ہیں کیونکہ یہ متعدی بیک مفعول ہے۔ اس معنی میں مُشہی کہنا چاہئے +

مُشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلّۂ خود باید زد۔ ف۔ مثل :۔ موقع نکل جانے پر پچھتانا بیفائدہ ہے + مارے پیچھے سنوار مشکل ہے +

مُشتے نمونہ از خروارے۔ ف۔ کہاوت :۔ دیگ میں سے ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں۔ ڈھیر میں سے مٹھی بھر نمونہ کافی ہوتا ہے +

مَشٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ہندو (پورب) چُپ۔ خاموشی۔ کم گوئی۔ (یہ لفظ بفتح میم صحیح ہے۔ اگر چہ فیلن صاحب نے بضم لکھ دیا ہے) +

مَشٹ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) چُپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ گھنّی سادھنا۔ چُپ سادھنا۔ دم کر لے رہنا۔ سُنی اَن سُنی کرنا +

مَشٹ مارے جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہندو (پورب) اپنی دُھن میں چُپ چاپ چلے جانا +

مِشٹ۔ س۔ صفت :۔ (ہندو) میٹھا۔ شیریں۔ شکریں +

مِشٹان۔ س۔ اسم مذکر :۔ ہندو۔ (مرکب از مشٹ بمعنی میٹھا اَن بمعنی اناج) مٹھائی۔ شیرینی۔ پکوان۔ جیسے میوہ مشٹان +

مُشٹنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نہایت موٹا آدمی۔ فربہ اندام۔ قوی ہیکل۔ ہٹا کٹا۔ زور آور۔ بلی۔ جیسے یہیں ہی پل گیا مُشٹنڈا موکہی مارے کے نڈا +

مُشَجَّر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں۔ بوٹیدار کپڑا۔ پھولدار کپڑا ؎

یہ لوگ کہاں کہ فرش مشجر ہے اور ہم   انجام کار خاک کا بستر ہے اور ہم۔ (مصحفی)

مشخ

مشخص - ع - صفت :- تشخیص کیا گیا - جانچا گیا - آنکا گیا - تجویز کیا گیا - پرتا لا گیا + ملکا کیا گیا + تخمینہ کیا گیا - ٹکہ مہ کیا گیا - اسٹمٹ کیا گیا - اندازہ کیا گیا +

مشدد - ع - صفت :- تشدید دیا گیا + وہ حرف جس پر تشدید ہو - دو دفعہ پڑھا جانیوالا حرف - وہ حرف جو تشدید سے پڑھا جائے - تشدد والا حرف + خوب کس کر باندھا گیا - جکڑ کر باندھا گیا
اُدھر اللہ سے واصل ادھر مخلوق میں شامل خواص کس برزخ کبریٰ میں ہے حرف مشدد کا

مشر - س - اسم مذکر :- ہندو (۱) مخلوط - ملا ہوا - گڈمڈ - (۲) معزز آدمی - عزت دار آدمی - شریف - عمدہ - (۳) حکیم - بید - طبیب + پنڈت (۴) برہمنوں کا خطاب - برہمنوں کا لقب - برہمن کے نام کا جزو - (۵) ایک خاص ملک جو افریقہ میں واقع اور مصر کے نام سے مشہور ہے + مشا کا دیپ + میتھل - جنک پور - تیر بھت (۲) وہ برہمن جنکو کرشن جی اپنے بیٹے سانبھا کی کوڑھ کے علاج کرنے کو ساکا دیپ سے لائے تھے اور نیز اُن چند برہمنوں کا خطاب جو میتھل یعنی جنک پوری غرف تربت سے آئے تھے - رسوئی کرنے پیاؤ پر پانی پلانیوالا برہمن - جیسے مشر جی مشرانی لاؤ ہم بھی تم پانی لاؤ

مشرانی - ہ - اسم مؤنث :- برہمنی + پنڈتانی - مشر کی بیوی +

مشرب - ع - اسم مذکر :- (۱) پانی پینے کی جگہ - چشمہ + جھیل - جوہڑ - حوض - تالاب - چوپا وغیرہ (۲ - مجازاً) دین - مذہب - پنتھ - سرمت سے
غضب صفائی مشرب ہے واہ کیا کہنا کہ رند بھی ہے صبا پارسا بھی ہے (مظفر حسین صبا)
(۳ - ہ) طور - طریق - ڈھنگ - جیسے صوفی مشرب - رند مشرب +

مشرح - ع - صفت :- تشریح کیا گیا - تفصیل کیا گیا - تفسیر کیا گیا - صاف - مفصل - کھلا ہوا - پرگھٹ - صاف صاف - تفصیل وار - واضح +

مشرف - ع - صفت :- شرف دیا گیا - عزت دیا گیا - بزرگ - معزز - ممتاز +

مشرف بہ اسلام ہونا - ف - فعل لازم :- اسلام میں آنے کی عزت پانا - مسلمان ہونے کی عزت حاصل کرنا - مسلمان ہونا - دین محمدی قبول کرنا +

مشرف ہونا - ف - فعل لازم :- ممتاز ہونا - امتیاز پانا - عزت حاصل کرنا +

مشرف - ع - اسم مذکر :- (۱) بلند جگہ - اونچی جگہ جہاں سے نیچے مقامات و مکانات نظر آئیں (۲) بلندی پر چڑھنے والا - بلند ہونے والا - (۳) خبردار - نگراں - ناظر - صدر محرر - میر محرر - مشاہدہ کرنے والا - چیف محرر - میر منشی - وہ شخص جو اپنے ماتحت محرروں کے حال کی خبر رکھے جیسے مشرف عدالت (۴) کسی بُرے یا بھلے کام کے قریب پہنچنے والا +

مشرق - ع - اسم مؤنث :- (۱) جائے شرق یعنی روشنی نکلنے کی جگہ - طلوع ہونے کا مقام - اُدے ہونے کی جگہ + سورج نکلنے کی جگہ - پورب - سورج کے اُدے

مشع

ہونے کی جگہ - مغرب کا نقیض - حضرت ناسخ لکھنوی نے اسکو مذکر بھی باندھا ہے
مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

مشرقی - ع - صفت :- منسوب بہ مشرق - پوربی + چونکہ ایشیا کا جزو اعظم یورپ سے جانب شرق ہے اسوجہ سے انگریز لوگ اسکا اطلاق اُن تمام ممالک پر کرتے ہیں جو اُنسے جانب شرق یا ایشیا میں واقع ہیں +

مشرقی زبان - ع - ف - اسم مؤنث :- اُن ملکوں کی زبان جو یورپ سے جانب شرق واقع ہیں - جیسے ہندی - فارسی - عربی - ترکی - سنسکرت وغیرہ +

مشرقی خیالات - ع - اسم مذکر :- ایشیائی خیالات - مجازاً پرانے خیالات - دقیانوسی خیالات - پرانی روشنی والوں کیسے خیالات +

مشرک - ع - صفت :- شریک کرنے والا - وہ شخص جو ایک خدا کا قائل نہو بلکہ دوسروں کو بھی خدا کے ساتھ شریک کرے + بت پرست - قبر پرست +

مشروط - ع - صفت :- شرط کیا گیا - کسی شرط پر موقوف - مجازاً محدود +

مشروع - ع - صفت :- (۱) جائز - شرع کے موافق - (۲) اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی سوتی عمدہ کپڑا جو شرعاً مرد کو بھی پہنا جائز ہے اور اُس سے نماز ہو سکتی ہے

مشعر - ع - صفت :- خبر دینے والا - خبر دہندہ +

مشعل - ع - اسم مؤنث - (عوام مشال یا مشل) لکھنوی معنی جائے شعلہ - روشنی کی جگہ - اصطلاحی موٹا فلیتہ - بڑی موٹی بتی - دامرو شمع سے
فروغ شعلۂ رخسار آتش ناک کیا کم تھا دم رقص صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی (امانت)

مشعل جلانا - ف - فعل متعدی :- شمع روشن کرنا - فلیتہ جلانا +

مشعل جلا کر ڈھونڈھنا - ف - فعل متعدی :- چراغ جلا کر ڈھونڈھنا - چراغ لیکر ڈھونڈھنا - نہایت تلاش کرنا - راتوں کو تلاش کرتے پھرنا + سے
اس تیرہ روزگار میں تجھ سا جگر گداز مشعل جلا کے ڈھونڈھئے اگر تو نہ پائیے شمع (شیفتہ)

مشعل دکھانا - ف - فعل متعدی :- روشنی دکھانا - شمع دکھانا - ناچنے یا تماشا کرنے والے کے ساتھ ساتھ مشعل لیکر پھرنا +

مشعل کی بُو دماغ میں سمائی ہے - ف - محاورہ :- غریبی میں تمکنت سے - رسی جل گئی بل نہیں گیا + مفلسا بیگ ہیں - فاقہ مست ہیں +

مشعل لیکر ڈھونڈھنا - ف - فعل متعدی :- چراغ لیکر ڈھونڈھنا - نہایت ہی تلاش کرنا - از حد تلاش کرنا + غلام سا نیاز مشعل لیکر ڈھونڈھو گے تو بھی نہ پاؤ گے

مشعلچی - ع - ف - اسم مذکر - (عوام مشالچی) (۱) مشعل جلانے یا دکھانے والا - مشعل بردار جیسے تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دم سوکھے + (۲ - ف - انگریزی) انگریزی

کے برتنوں کا مانجھنے والا۔ برتن صاف کرنے والا۔ جھوٹے برتن دھونے والا +

مشعلچی اندھا ہوتا ہے۔ ہ۔ کہاوت: یعنی مشعل دکھانے والے کو اس کی قربت کے سبب نہیں دکھائی دیتا۔ دوسروں کے حق میں رہنما اپنے لئے گمراہ +

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ ہ۔ کہاوت: جو شخص اوروں کی رہبری کرے اور خود گمراہ ہو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ عقلمند ہی دھوکا کھاتا ہے + دیگراں را نصیحت خود را فضیحت +

مَشغلہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کام۔ شغل۔ تفنّن۔ دل بہلاوا۔ دل لگی۔ تفریح۔ تفریحِ طبع

بادہ خواری نہ چھوڑ تو اسے یاس   یہ بھی اک مشغلہ ہے یاروں کا۔ (یاس)

مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا   ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(۲) کھیل۔ لیلا۔ تماشا۔ بازیچہ ؎

تھا سدِ بختیں غم شبہائے دراز آہ   طفلی سے ہے جانِ سحری مشغلہ اپنا۔ (اسیر)

(۳۔ ہ) ہنسی۔ ٹھٹا۔ چہل۔ جیسے تمکو تو ایک مشغلہ ہاتھ آگیا یعنی ہنسی اُڑانے کا موقع مل گیا +

مشغُول ع۔ صفت: شغل میں لگا ہوا۔ کام میں لگا ہوا۔ معروف +

مشغُولہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عوام) مشغلہ کو بگاڑ لیا ہے +

مشغُولی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ معروفیت۔ بیکاری یا بے شغلی کا نقیض (فارسی والوں نے مصدری ی لگا کر یہ لفظ بنا لیا ہے) +

مُشفِق ع۔ صفت:۔ شفقت کرنے والا۔ مہربان۔ شفیق۔ رفیق۔ دوست۔ کرپالو۔ پیارا۔ درد مند۔ ترس کھانے والا۔ رحمدل۔ دیاونت +

مُشفِق من۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مہربان بندہ۔ میرے دوست۔ میرے پیارے۔ مائی ڈیر سر +

مُشفِقانہ۔ ع + ف۔ تابع فعل:۔ مثلِ مُشفق۔ مُحبانہ۔ دردمندانہ +

مَشق ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی لگاتار سینا۔ پیاپے دوڑنا۔ متواتر کہنا یا لکھنا۔ اصطلاحی کسی کام کی مداومت۔ مزاولت۔ تمارست (۲) ربط۔ مہارت۔ ابھیاس۔ عادت۔ (۳) بار بار لکھنا۔ (۴) وہ تختہ یا کاغذ جس پر مشق کی ہو۔ وصلی تختی

مشق کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ربط کرنا۔ مہارت پیدا کرنا۔ (۲) بار بار کرنا۔ متواتر کرنا۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا ؎

مشق کی یا لغت زلف بجٹ خودکام کی   ہو گیا قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی (اسیر)

مُشقاب۔ ت۔ اسم مذکر:۔ بڑی قاب۔ بڑا طباق + چاول کھانے کا بڑا برتن +

مَشَقَّت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) محنت۔ تکلیف۔ ریاضت۔ دکھ۔ ریاض کشت۔ جانفشانی۔ (۲) کام۔ کاج۔ دھندا۔ مزدوری +

مَشقی ع۔ اسم مؤنث:۔ وصلی۔ مشق کرنے کا سودا سا تیار کیا ہوا کاغذ +

مَشک۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پانی بھرنے کی کھال۔ چھاگل۔ وہ بکری کی سلی ہوئی کھال جسمیں سقے پانی بھرتے ہیں۔ زق ؎

تیروں سے مشک چھد گئی تجھ حق شناس کی   پیاسی بہن سے لیلو قسم اپنی پیاس کی (دبیر)

مَشک چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مشک بہانا۔ مشک کا پانی کسی کے نام پر بہانا۔ مثلاً تعزیہ کے نیچے یا سبیل کے شاہ یا جوتن یا اُس کے آگے مشک چھوڑنا

مشک سے دریاؤ کی۔ ہ۔ (فقرۂ اطفال) بچوں کا ایک کھیل ہے کہ وہ چھوٹے بچے کو مشک کی طرح کمر پر لٹکا کر یہ لفظ کہتے ہیں اور جب کوئی بچہ پانی مانگتا ہے تو کہتے ہیں ہاتھوں کی اوک کر۔ جہاں اُس نے اوک بنائی اور اُس چھوٹے بچے نے جو مشک بنا ہوا تھا اُسکے اوک میں تھوک دیا +

مُشک۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مسک۔ کستوری۔ وہ خوشبودار مادہ جو ایک قسم کے بغیر سینگ والے ہرن کی ناف میں رہتا۔ رنگ میں سیاہ یا سنہری ہوتا ہے یہ ہرن اکثر ملک نیپال اور ختن میں پایا جاتا ہے ؎

رہیگا زخم دل ناکام لطف بیقراری کیوں   کہ مشک افشاں ہر شب پر شب جو عنبر میں گیا گیا (انور)

صبح تک بجھا نہیں تکن شب فرقت میں آج   بھرے زخموں پر بھرا ہے مشک سارا شام کا (ناسخ)

(۲۔ تشبیہاً) سیاہ۔ کالا۔ (شاعر لوگ معشوق کے زلف کی سیاہی کو اس سے تشبیہ دیتے اور بیان کرتے ہیں کہ میں زخم میں مشک لگ جاتا ہے وہ کبھی التیام یا اندمال پذیر نہیں ہوتا۔ فارسی کتابوں میں لکھنے کی سیاہی کے معنی میں بھی آیا ہے۔ درحقیقت اسکی کھیلیں سیاہ اور بھورا سنہری یا اُودے رنگ کا ہوتا ہے) +

مُشک بلاؤ یا مشک بلائی:۔ اوّل اسم مذکر دوم مؤنث۔ ایک قسم کا جنگلی بلا جسکے خصیوں کا پسینہ نہایت خوشبودار ہوتا اور اُسے عربی میں زباد کہتے ہیں۔ فرہنگ نویس لکھا ہے کہ گربۂ زباد گربۂ شہری سے کچھ بڑی ہوتی ہے اُسکی دم کے نیچے نافہ ہوتا ہے کہ وہ چوزہ خُرد کی برابر ہوتا اور اُسمیں سے سفید زردی مائل مستی مشک شہد کی سی رستی ہے۔ بعض نے اس مستی کا رنگ سیاہ بھی لکھا ہے +

مُشک بُو۔ ف۔ صفت:۔ مشک کیسی خوشبو والا۔ معنبر۔ خوشبودار۔ معطر ؎

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے   کہ ساقی لیئے ساغر مشک بو ہے۔ (نیاز)

مُشک کا ہرن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کستورا:۔ ایک قسم کا چکارا جسکے پاؤں اور دم ہرن سے مشابہ ہیں مگر قد میں اُسکی نسبت بہت چھوٹا بال بڑے بڑے اور بارہ سنگے کی مانند موٹے ہوتے ہیں۔ سینگ ندارد ہیں رنگ زرد و سرخی مائل

ہوتا ہے گردن کے نیچے حلقوم کے پاس دو سفید سفید بال ہوتے ہیں اُسکی ناف میں کھال اور گوشت کے درمیان ایک تھوڑا سا غدود یا چمڑا رہتا ہے جس میں نہایت شفاف سانگھ مینگنیوں کی شکل میں کچھ مادہ سا بھرا رہتا ہے پٹھے جاڑے میں یہ غدود پُر ہو جاتا ہے اُس وقت شکاریوں کو اسکی تلاش ہوتی ہے اِسکے مُنہ میں فقط اُوپر کے جبڑے میں دو کچلیاں ہوتی ہیں جو تین اِنچ لمبی نہایت تیز اور باریک آگے کو نکلی ہوئی رہتی ہیں اسکا گوشت بھی خوشبودار ہوتا ہے اسکے سوا مادہ میں مُشک نہیں ہوتا - برفانی پہاڑوں پر رہتا اور برف گرنے کے دنوں میں آسانی سے ہاتھ آجاتا ہے - دوڑنے میں ہرن سے زیادہ دوڑتا اور سنبل کی گھاس اکثر کھاتا ہے ◆

مُشک نافہ - ف - اسم مذکر - کستورے کی ناف جسکے اندر مُشک رہتا ہے مشک کے ہرن کی ناف کی وہ تھیلی جسمیں کستوری رہتی ہے ◆ پہاڑی گئے بیچا کتے بیچ

بتائے آپکے جوڑے کو مشک نافہ کون ٭ نہیں کھو کر خریدے بھلا یہ سودا کون (ضیا)

مُشکل ع - صفت :- (۱) سخت - کٹھن - دُشوار (۲ - اسم مؤنث) سختی کٹھنے دُشواری - دِقّت - صعوبت - مُصیبت - بِپتا - سنکٹ - اڑی ؎

دوست کسکا کوئی مُشکل میں بھلا ہوتا ہے ٭ اُن بُرے وقت میں بندے کا خدا ہوتا ہے (حجاب)

(۳ - تابع فعل) دِقّت طلب - پیچیدہ - دقیق - اُلجھا ہوا - جیسے یہ مُشکل معاملہ ہے ◆

مُشکل آسان کرنا - و - فعل متعدی :- (۱) مُشکل حل کرنا - سختی دُور کرنا - صعوبت سے بچانا - اڑی نکالنا - جیسے یا اللہ میری مُشکل آسان کر (۲) جانکنی سے چھُڑانا ◆ دم نکالنا ◆ پران چھُڑانا ◆ جان کندن سے نجات دینا - جان لینا ؎

مُشکل آسان اُسکی اب جلدی سے کردے خدا ٭ کیا دعا اس سے سوا دیجے ترے بیمار کو (عارف)

گرو زُلف نہیں عُقدۂ تقدیر نہیں ٭ ناخنِ تیغ سے مُشکل مری آسان کیجے (ظہیر)

سرِ دینے کو بیٹھے ہیں بہت جان سے بیزار ٭ مُشکل کرو آسان کبھی اللہ کسی کی - (رند)

مُشکل آسان ہونا - و - فعل لازم :- (۱) مُشکل حل ہونا - مصیبت دُور ہونا - سختی سے نجات پانا - اڑی نکلنا ◆ پیچیدگی دُور ہونا ◆ عذاب سے چھُوٹنا - (۲) پران چھُوٹنا - جان نکلنا - جانکنی سے نجات پانا - مرنا - دم نکلنا ؎

کر قتل مجکو ظالم سے اس میں کیا بُرائی ٭ ہوتی ہے مُشکل آسان اک بندۂ خدا کی (مصحفی)

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں ٭ مُشکل آسان ہو مری جلد آئیے - (رند)

سینہ ہے تیر نازِ ستاقل کئی دن سے ٭ آسان نہیں ہوتی مری مُشکل کئی دن سے (اسیر لکھنوی)

ہجرِ جاناں میں گئی جان بڑی مُشکل سے ٭ مری مُشکل ہوئی آسان بڑی مُشکل سے (داغ)

مُشکل آنا - و - فعل لازم :- مصیبت آنا - دِقّت پیش آنا - کم بختی آنا -

مُشکل بات - و - اسم مؤنث :- پیچیدہ مُعاملہ - دِقّت طلب بات ◆

مُشکل بننا - و - فعل لازم :- دُشوار ہونا - مصیبت پڑنا - دِقّت پیش آنا ◆

مُشکل پڑنا - و - فعل لازم :- دِقّت پیش آنا - مصیبت پڑنا - بِپتا پڑنا - مبتلائے آفت و بلا ہونا - لالے پڑنا - دُشواری پیش آنا - دم پر بننا - جان پر بننا ؎

مُصیبت ہجر میں لے دل پڑے گی ٭ ابھی سہل ہے آگے مُشکل پڑے گی (رند)

مُشکل پسند ع - ف - صفت :- دِقّت پسند - ادق الفاظ برتنے والا - وہ شخص جو دِقّت طلب مضمون یا الفاظ یا اشعار کو پسند کرتا ہو ◆

مُشکل سے - و - تابع فعل :- بدِقّت - بدُشواری ◆ جوں توں کر کے ◆

مُشکل سے نکالنا - و - فعل متعدی :- مُصیبت سے بچانا - تکلیف سے رہائی دینا ◆

مُشکل کام - و - اسم مذکر :- سخت کام - کارِ دُشوار - بھاری کام - کٹھن کام ◆

مُشکل کُشا ع - صفت :- (۱) مُشکل حل کرنے والا - عُقدہ کُشا - مصیبت دُور کرنے والا - دُکھ درد کھونے والا - اڑی نکالنے والا - بِپتا میں کام آنے والا (۲ - اسم مذکر) حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب (۳ - ف) وہ چیز جو مُشکل اور دُشواری سے کھلے ◆

مُشکل کُشائی کرنا - و - فعل متعدی :- عُقدہ کُشائی فرمانا - کسی کی اڑی نکالنا - کسی کا کام بنانا ◆

مُشکل میں پھنسنا - و - فعل لازم :- دِقّت میں پڑنا - بکھیڑے میں پھنسنا - آفت یا بلا میں پھنسنا ◆

مُشکلات ع - اسم مؤنث :- (مُشکل کی جمع) ◆

مشکور ع - صفت :- (۱) پسندیدہ - ستودہ - (۲ - و) شکر گزار - ممنون - احسانمند - شاکر ◆ (دُوسرے معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے کیونکہ مشکور کی نسبت اُس شخص کی طرف ہو سکتی ہے جس نے احسان کیا ہے نہ کہ جسپر احسان ہوا ہے اگر ممنون و مشکور کی بجائے ممنون و شاکر کہیں تو بجا ہے) ◆

مشکوک ع - صفت :- شک کیا گیا - مُشتبہ - محتمل - احتمال کیا گیا - گمان کیا گیا - وہم کیا گیا ◆

مُشکوئے یا مُشکو - ت - اسم مذکر :- (۱) لُغوی معنی بتخانہ - اصطلاحی اُمرا و سلاطین وزرا کا دولت خانہ - محلسرائے شاہاں چنانچہ جب کسی بادشاہ کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا تو کہینگے کہ اُنکے مشکوئے معلّی میں فرزند اقبالمند پیدا ہوا (۲) خلوت خانۂ شیریں و خسرو (۳) محل - کوشک ◆ بالاخانہ - کوٹھا ◆

مُشکی ف - صفت :- (۱) سیاہ رنگ - مُشک کے رنگ کا - کالا - سیام (۲ - اسم مذکر) کالے رنگ کا گھوڑا - اسپِ مُشکی رنگ (۳) وہ گھوڑا جسکا تمام جسم سیاہ بال دار ہو [illegible]

مُشکی رنگ - و - اسم مذکر :- سیاہ رنگ - کالا رنگ - سیاہ فام - سیام برن ◆

مشکیزہ - ف - اسم مذکر :- مَشک کی تصغیر چھوٹی سی مَشک - کھالڑا - مَشک کا بچہ ◆

مشک

مُشکیں - ف - صفت - (۱) مشک کے رنگ کا سیاہ (۲) مشک کی سی خوشبو کا - معطر - معنبر - خوشبودار +

مُشکیں - و - اسم مؤنث - مشک کی جمع +

مشکیں چھوٹنا - و - فعل لازم - (۱) دست لگنا - کثرت سے دست آنا + پیٹ چلنا - تڑلیا باجنا - (۲) عورت کا پیر چھوٹنا یعنی کثرت سے خون جانا +

مُشکیں - و - اسم مؤنث - دونوں شانے - دونو بازو - ہر دو کتف +

مشکیں باندھکر مارنا - و - فعل متعدی - دونوں شانے پیچھے باندھکر تواضع کرنا - پھر خوب پیٹنا +

مشکیں باندھنا - و - فعل متعدی - مجرم کی تندیاں کسنا - دست بر کتف بستن کا ترجمہ - دونوں شانوں کو جانب پشت لاکر جکڑنا + پکڑنا - گرفتار کرنا ؎ خطاؤں کی بھی قابل بہت سی ہاں کمانے کے - ترے گیسو نے مشکیں باندھکر یا الٹا لیا مارا (ذوق)

مشکیں بندھوانا - و - فعل متعدی - تندیاں کھنچوانا - بندھوانا - گرفتار کرانا ؎ بے حکم ہوتی ہی تری زلف دو تا کی - مشکیں مری بندھوائیے اس پینے خطا کی (مرشد علی)

مشکیں کسنا - و - فعل متعدی - (دیکھو مشکیں باندھنا) ؎ خوبیوں سب جو پیار ال دل آیا نظر تاسخ - وہ اپنی کاکل مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے (ناسخ)

مشمول - ع - صفت - شامل کیا گیا + احاطہ کیا گیا - سب طرف سے گھیرا گیا - چاروں طرف سے محاصرہ کیا گیا +

مشمولہ - ع - صفت - شامل - شریک - ملا ہوا + ملحق - ملصق +

مشن - انگلش - MISSION اسم مذکر - (۱) پیغمبری - رسالت + دعوت پادری - (۲) پادریوں کے رہنے کی جگہ - (۳) سفارت - ایلچی گری + کمیشن

مشن سکول - انگلش - پادریوں کا اسکول - عیسائی مذہب کا مدرسہ +

مشنری - انگلش - MISSIONARY اسم مذکر - پادری لوگ جو مذہب پھیلانے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں +

مشورت - ع - اسم مؤنث (۱) صلاح - مشورہ - کنکاش - باہمی تجویز (۲) سازش - گٹھ جوڑ + پنچایت - کمیٹی - مسکوٹ - کونسل +

مشورت کرنا - و - فعل متعدی - صلاح کرنا - تجویز کرنا - گٹھ جوڑ کرنا - سازش کرنا

مشورہ - ع - اسم مذکر - صلاح - مشورت - کنکاش +

مشورہ کرنا - و - فعل متعدی - صلاح کرنا - تجویز کرنا - سازش کرنا - گٹھنا - گٹھ جوڑ کرنا

مشورہ لینا - و - فعل لازم - رائے لینا - مشورہ لینا - مصلحت پوچھنا - تدبیر پوچھنا +

مشوش - ع - صفت - پریشان کیا گیا - تشویش میں ڈالا گیا - پریشان - مضطرب - حیران

مشوِش - ع - صفت - پریشان کرنے والا - جیسے مشوش خبر جو پریشان کرے +

مشی

مَشہد - ع - اسم مذکر - (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) شہادت گاہ - شہیدوں کا قبرستان (۳) ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جسے پیشتر طوس کہتے تھے چونکہ وہاں حضرت علی موسیٰ رضا علیہ السلام کا روضہ شریف ہے اسلئے اسکو مشہد مقدس کہتے ہیں +

مشہود - ع - صفت - حاضر کیا گیا - موجود + پرگٹ - ظاہر + متحقق کیا گیا - ثابت کیا گیا

مشہور - ع - صفت - شہرت کیا گیا - معروف - نامی - نامور + اظہر من الشمس - طشت از بام

مشہور کرنا - و - فعل متعدی - شہرت دینا - منادی کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا - رسوا کرنا

مشہور ہونا - و - فعل لازم - زبان زد خلائق ہونا - شہرت پانا - نام پانا - ناموری حاصل کرنا + ظاہر ہونا - پرگٹ ہونا - طشت از بام ہونا +

مشہور و معروف - ع - صفت - نامی + نامدار + جانا بوجھا +

مشہور ہے - ع - محاورہ - افواہ ہے - چرچا ہے - کہتے ہیں - زبان زد خلائق ہے

مَشِیَّت - ع - اسم مؤنث - (۱) خواہش - مرضی - ارادہ - (۲) خدا تعالیٰ کی مرضی و خواہش - ارادۂ الٰہی + تقدیر - بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ مشیت خدا تعالیٰ کا وہ ارادہ جسکی خبر انبیا اور اولیا کو بھی نہ ہو +

مشیت ایزدی - ع + ف - اسم مؤنث - تقدیر الٰہی - حکم الٰہی - خواہش ربانی +

مَشیخت - ع - اسم مؤنث - (۱) بزرگی - (۲) شیخی - گھمنڈ - غرور +

مشیخت مآب - ع - اسم مذکر - مشیخت پناہ + مرجع نخوت و کبر +

مُشِیر - ع - اسم مذکر - (۱) مشورہ دینے والا - صلاح کار - اشارہ کرنے والا - رائے دینے والا - تدبیر بتانے والا - منتری - کارکن - کارپرداز - وزیر - دیوان - مصاحب (۲) جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی شاگرد رشید و خلیفہ شاہ نصیر کا تخلص جو مؤلف کے ابتدائی استاد - نہایت خوشنویس اور ایک لائق بزرگوار تھے - ۱۲۸۲ء میں وفات پائی آپ بادشاہ اخیر کے مصاحبوں میں تھے

مشیر الدولہ - ع - اسم مذکر - وہ شاہی خطاب جو وزرا اور امرا کے جلیل القدر کو دیا جاتا ہے - صلاح کار سلطنت +

مشیر خاص - ع - اسم مذکر - مصاحب خاص - بیچ کا مصاحب - پرائیویٹ سکریٹری - دیوان خاص - سچ منتری +

مشیر مال - ع - اسم مذکر - وزیر مال - وہ شخص جسکے متعلق مال کا کام ہو - وزیر مالگذاری

مشیران - ف - اسم مذکر - جمع مشیر بقاعدہ فارسی - وزرا - امرا - ارکین +

مشیران سلطنت - ف - اسم مذکر - راج منتری - ارکین سلطنت - وزرائے شاہی

مُشَیَّن - ع - صفت - شاندار - تمکنت والا - اکثر دفعہ رعب داب والا - وجیہ - خوبصورت - خوش وضع - خوش اندام - شکیل و جمیل +

مشی

مشین۔ انگلش Machine اسم مؤنث۔ کل۔ پُرزہ۔ جنتر۔ چرخی۔ آلہ جر ثقیل۔

مُصَاحِب ع۔ اسم مذکر۔ ساتھی۔ جلیس۔ ہم نشین۔ خاص دوست۔ ہم صحبت۔ رفیق۔ سینا پتی۔ سہایک۔ ندیم۔

مُصَاحَبَت ع۔ اسم مؤنث۔ باہم صحبت کرنا۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا۔ ہم نشینی۔ سنگت ساتھ۔ رفاقت۔ ہم جلیسی۔

مَصَادِر ع۔ اسم مذکر۔ مصدر کی جمع۔

مَصَارِف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مصرف کی جمع۔ اخراجات۔ بہت سے خرچ۔ مع طوفان وچشم تر مُسرِف اب مصارف کا کچھ حساب نہیں۔ (آزردہ) (۲) خرچ کی جگہ۔ خرچ کے موقعے۔

مصارفِ بیجا۔ ع+ف۔ اسم مذکر۔ بیجا اخراجات۔ ناواجب خرچ۔ غیر ضروری خرچ۔ فضول خرچی۔

مَصَاف ع۔ اسم مؤنث۔ مصف کی جمع۔ صف باندھنے کی جگہیں۔ پرا جمانے کی جگہیں۔ میدانِ جنگ۔ معرکہ۔ مقامِ جنگ۔ جائے ہجوم۔ رزمگاہ۔ لڑائی کا میدان۔ رن بھوم۔ مجازاً جنگ۔ لڑائی۔ رزم۔ (اصل میں یہ لفظ مصافّ تھا لیکن چونکہ فارسی میں کوئی لفظ ایسا نہیں جس کا آخر متحرک یا مشدد ہو پس وہ اس قسم کے الفاظ کے اخیر حرف کو ہمیشہ ساکن کر لیتے اور تشدید و حرکت کو قائم نہیں رکھتے ہیں)

مُصَافَحَہ ع۔ اسم مذکر۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ دست بوسی۔

مصافحہ کرنا۔ فعل متعدی۔ بروقتِ ملاقات ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ [illegible]

مَصَالِح ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مصلحت کی جمع۔ بھلائیاں۔ نیکیاں۔ خوبیاں۔ (۲)۔ ف۔ (۔ اسم مذکر) سامانِ عمارت جیسے مٹی گارا وغیرہ۔ مطلق سامان ہر چیز (۳)۔ (۔ اسم مذکر) پیاز۔ لہسن ادرک دھنیا وغیرہ جو گوشت میں ڈالا جاتا ہے وہ مصالح کہلاتا ہے اور جب لونگ الائچی زیرہ سیاہ مرچ وغیرہ ڈالتے ہیں تو اسے گرم مصالح کہتے ہیں (۴)۔ (۔ اسم مذکر) گوٹہ کناری (۵)۔ (۔ اسم مذکر) گوٹا یعنی دھنیا مرچ کے بیج وغیرہ جو محرم میں کھاتے ہیں اس معنی میں پورب میں بولا جاتا ہے (۶)۔ بازاری۔ مذکر) نوخیز عورت۔ چھوکری۔ چٹپٹا کھانا (۷)۔ اسم مذکر) مزیدار اور چٹ پٹا بنا دینے والی چیزیں۔ لکھنؤ اور فارسی والے اسکو مفرد استعمال کرتے ہیں بلکہ اردو میں تو یہ لفظ کہیں بفتح لام کہیں بکسر لام مستعمل ہے۔ بعض محقق اسکو ناسخ کا تصرف خیال فرماتے ہیں چنانچہ حضرت آزاد نے بھی آب حیات میں رقم فرمایا ہے)

مصالح بنانا۔ فعل متعدی۔ مصالح مرکب کرنا۔ مصالح تیار کرنا۔

مصالح ٹانکنا۔ فعل متعدی۔ گوٹہ کناری ٹانکنا۔ یہاں بفتح لام آیا۔

مصد

مَصَالِح دار ع+ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مصالح دینے والا۔ اینٹیں گارا پہنچانے والا۔ قُلی۔ مزدور۔ بیلدار (۲)۔ صفت) مصالح پڑا ہوا۔ چٹ پٹا۔ نمک مرچ پڑا ہوا۔ (۳)۔ صفت) کامدار۔ گوٹہ کناری کی۔ جیسے مصالح دار ٹوپی۔ مصالح دار جوتی وغیرہ (اس لفظ کو اکثر اہل دہلی بکسر لام بولتے ہیں)

مَصَالِح رگڑنا۔ فعل متعدی۔ (۲) مصالح پیسنا۔ نمک مرچ وغیرہ پیسکر تیار کرنا۔ یہاں بھی بفتح لام مستعمل ہے۔

مصالح کا تیل۔ اسم مذکر۔ وہ تیل جو باچھڑ کچور کچری چھیل چھبیلا صندل وغیرہ ڈالکر تیار کیا جاتا ہے۔

مصالح کی سِل۔ اسم مؤنث۔ (بکسر لام اول) وہ ائی کی سل کا نقیض۔ وہ پتھر جس پر گوشت وغیرہ کا مصالح پیسا جاتا ہے۔

مُصَالَحَت ع۔ اسم مؤنث۔ باہمی صلح۔ آپس میں صلح کرنا۔ میل ملاپ۔

مَصَائِب۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (مصیبت کی جمع) سختیاں۔ تکلیفیں۔ مصیبتیں۔ مکروہات۔ بلائیں۔ آفتیں۔

مِصْبَاح ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) چراغ۔ دیا۔ دیوا۔ لیمپ (۲) صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ۔ جامِ صبوحی۔

مُصَحِّح۔ ع۔ اسم مذکر۔ صحت کرنے والا۔ صحیح کرنے والا۔ اگزمنر کاپی کا مقابلہ اور پروف پڑھکر دیکھنے والا۔

مُصْحَف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ کتاب جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں۔ چونکہ قرآن شریف میں بھی سورہیں صحیفے اور کتب سماوی ساتھ جمع ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) مجازاً رخسارِ معشوق جو بوسہ دینے کے قابل کتاب ہے۔

ہیں سدا مصحفِ رخسار پہ آثارِ غضب کیا کوئی آیۂ رحمت نہ سے قرآں میں نہیں (میر مرحوم)

مصحفِ مجید۔ ع۔ اسم مذکر۔ مقدس کتاب۔ بزرگ کتاب۔ قرآن شریف۔ کلام اللہ۔

مُصْحَفی ع۔ اسم مذکر۔ غلام ہمدانی ولد ولی محمد ساکن امروہہ ضلع مرادآباد کا تخلص جو قریب ۳ عالی میں دہلی میں بجلسہ غدر کلیں بارشتہ ۱۲ میں وفات پائی۔ نہایت پُرگو شاعر تھے۔ (لغوی معنی منسوب بمصحف)

مَصْحُوب ع۔ اسم مذکر۔ ساتھ کیا گیا۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ بدست۔ ہاتھ۔

مِصْدَاق ع۔ اسم مذکر۔ آلۂ صدق۔ ثبوت۔ راستی۔ تصدیق کنندہ۔ معنی صادق آنے کا اعتبار یعنی وہ شے جس پر کوئی معنی بولے جا سکیں جیسے انسان کے معنی زید عمرو وغیرہ پر بولے جا سکتے ہیں تو انسان کے معنی کا زید مصداق ہے۔ عمر مصداق ہے۔ علی ہذا القیاس۔ مجازاً۔ موافق۔ گواہ۔ گواہی۔ شہادت۔

دلیل۔ یعنی سخن وہ بات جسے آدمی سچ سمجھیں +

مَصدر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جائے صدور۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ سرچشمہ + جڑ۔ بنیاد۔ اصل (۲) پھرنا۔ پھر کے آنے کی جگہ (۳۔ ف) سبب۔ باعث (۴۔ نحو) وہ کلمہ جس سے افعال وصفات نکالیں ہوں۔ وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔ یعنی مصدر وہ ہے جس سے کرنا ہونا۔ سننا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے جیسے مارنا ہونا مارا جانا وغیرہ +

مصدرِ غیر وضعی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جسکے الفاظ فارسی یا عربی پر مصدر بنائی یا مصدر کی علامت زیادہ کرکے یا الفاظ ہندی پر جو مصدر نہوں علامت مصدر بڑھا کر مصدر بنالیں جیسے طلب سے طلبیدن فارسی میں شور پر سے شور کرنا ہندی میں۔ علیٰ ہذا القیاس خفتے ہونا۔ بدلنا وغیرہ +

مصدرِ لازم ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو صرف فاعل پر تمام ہو جائے یعنی فقط فاعل کو چاہے +

مصدرِ متعدی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے

مصدرِ وضعی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو اصل مصدری معنی کیلئے موضوع ہوا ہو

مُصَدِّع ع۔ صفت۔ دردِ سر پہنچانے والا۔ دردِ سر دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ تصدیع پہنچانے

مُصَدِّق ع۔ صفت۔ تصدیق کرنے والا۔ برقرار رکھنے والا۔ راست ہونے کی گواہی دینے والا۔ ثبوت دینے والا۔ ثابت کرنے والا +

مُصَدَّق ع۔ صفت۔ تصدیق کیا گیا۔ جانچا گیا۔ پرتالا گیا۔ آزمایش کیا گیا۔ تصدیق کیا ہوا +

مُصَدَّقہ ع۔ صفت۔ تصدیق کیا ہوا۔ جسکی تصدیق ہو گئی ہو۔ جیسے مُصَدَّقہ عدالت جسکی بذریعہ عدالت تصدیق ہوئی ہو +

مِصر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ بلدہ۔ نگر۔ نگری۔ امصار جمع (۲) ایک مشہور شہر کا نام جسے مصر بن نوح نے آباد کیا تھا اور اُس نے فرعون کی حکومت اور حضرت یوسف علیہ السلام کی سلطنت کے باعث بڑی شہرت پائی (۳۔ ف) تیزی (۴۔ ف) تلوار۔ شمشیر (۵۔ ف) دو چیزوں کے بیچ کی حد۔ حدِ فاصل۔ (۶) افریقہ کے ایک مُلک کا نام جسمیں شہر مصر بھی واقع ہے۔ اِس مُلک کی ترقی ہند اور فارس کے سوا تمام دُنیا سے مُقدم مانی گئی ہے۔ چنانچہ یونان بھی مصر ہی کے پرتوے سے روشن ہوا تھا۔ یہاں کے مخروطی مینار نہایت مشہور

مصر کی روشنی ۔و۔ اسم مؤنث۔ مجازاً مصر کے علوم و فنون +

مُصِر ع۔ صفت۔ اصرار کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ضدی۔ اڑیل + ایک کام یا بات پر اڑ جانے والا +

مِصراع و مِصرع ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی ایک کواڑ۔ ایک پٹ (۲۔ عروض) پوری بیت کا نصف۔ آدھی بیت یا آدھی فرد۔ آدھا شعر۔ پد +

مِصراع لگانا ۔و۔ فعل متعدی۔ گرہ لگانا۔ ایک مصرعے میں دوسرا مصرع لگا کر پورا شعر کرنا +

مِصرَعہ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مصراع) +

مَصرَف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ کا موقع۔ خرچ (۲۔ ف) کام۔ مطلب۔ غرض جیسے میرے کس مَصرَف کا ہے یعنی کس کام کا ہے +

مُصرِف ع۔ صفت۔ صرف کرنے والا۔ خرچ کرنے والا۔ (جسکے معنی فضول خرچ کے ہیں وہ مسرِف سین سے لکھنا چاہئے کیونکہ اسکے معنی حد سے زیادہ اور بے موقع خرچ کرنے والے کے ہیں اُڑاؤ۔ لُٹاؤ۔ وغیرہ) +

مَصرُوع ع۔ اسم مذکر۔ مرگی کا بیمار۔ مرگیا۔ وہ شخص جسے مرگی کا آزار ہو۔ صرع والا +

مَصرُوف ع۔ صفت۔ (۱) صَرف کیا گیا + پھیرا گیا۔ باز گردانیدہ شدہ (۲۔ ف) مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ دھیان لگایا ہوا ؎

ہو گئے مصروفِ صیقل میں فقط ساده و شفاف گردوں کی نظر۔ (حسن)

مَصرُوف کرنا ۔و۔ فعل متعدی۔ کسی کام میں لگانا۔ کسی شغل میں پھنسانا +

مَصرُوف ہونا ۔و۔ فعل لازم۔ مشغول ہونا۔ کسی کام میں لگنا +

مِصری ع۔ صفت۔ (۱) مصر کا۔ مصر سے منسوب (۲۔ اسم مذکر) مصر کا باشندہ۔ مصر کا رہنے والا۔ (۳۔ اسم مؤنث) قلم۔ کلک۔ لکھنی۔ (۴۔ اسم مؤنث) تلوار۔ تیغ + شکار کا چھرا۔ (۵۔ اسم مؤنث) شیرہ۔ راب۔ (۶۔ و۔ اسم مؤنث) نبات دانہ دار اور سخت قوام کا جمایا ہوا قند (اگرچہ اِس معنی میں ہندوستان کے سوا دُوسرے مُلک کی تصانیف میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا مگر اسکی اصل مصر سے ہی ثابت ہوتی ہے اوّل تو اسوجہ سے کہ شیرہ کے معنی میں یہ لفظ آیا ہے۔ دُوسرے یوں کہ عرب میں جو مصری فروخت ہوتی ہے وہ تمام ملکوں سے آتی ہے مگر بہترین اور افضل مصری بہ لحاظ لطافت و صفائی تسلیم کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ ایک عام قاعدہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنی خوبی کے سبب کسی مُلک یا شہر سے مخصوص ہوتی ہے تو اُس کا بھی وہی نام پڑجاتا ہے۔ جیسے سرہی بجائے مقام تلوار کے معنی میں بولا گیا چینی بجائے ملک سفید شکر کے معنی میں مُستعمل ہو گیا۔ پس اِسی طرح اسکو بھی خیال کرنا چاہیئے) +

مصری کا کوزہ ۔و۔ اسم مذکر۔ (۱) کوزۂ نبات۔ مصری کا بنایا ہوا گول ڈلا۔ (۲۔ مجازاً) نہایت شیریں خربوزہ جس سے لب بند ہوں +

مصری کھلانا ۔و۔ فعل متعدی۔ (۱) خنجر مارنا۔ کٹار مارنا۔ تلوار یا چھری قبض سے

قتل کرنا۔ (۲) نسبت کرنا، منگنی کی رسم ادا کرنا، مُنہ میٹھا کرنا، ہندوؤں میں اِس موقع پر شربت پلانا بولتے ہیں +

مصری کی ڈلی ۔ و۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مصری کا ٹکڑا۔ ریزۂ نبات۔ نبات ریز (۲۔ صفت) نہایت شیریں۔ قند کے مزے کا +

مُصطَفےٰ ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) برگزیدہ خصائلِ بد سے پاک صاف کیا گیا۔ مجتبیٰ۔ منتخب۔ چیدہ۔ پسندیدہ۔ مقبول۔ منظورِ نظر۔ (۲) حضرت رسولِ مقبول محمّد صلّے اللہ علیہ وسلّم کا لقب ؎

قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جنابِ مصطفےٰ بن وعن بندوں کو پہنچایا کلام اللہ کا (اسیر)

مَصطَکی ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (مشہور مصطگی) ایک قسم کا زرد گوند علک الروم ہے اجیا دوسرے درجہ میں حار یابس۔ مفید ہاضمہ و جاذبِ رطوباتِ دماغیہ۔ بعض نے گرم بھی لکھا ہے

مُصطَلَح ۔ ع۔ صفت :۔ اصطلاح کردہ شدہ۔ بطور مجاز +

مُصطَلَحات ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مُصطلح کی جمع۔ اصطلاحیں + محاورے +

مُصَفّا ۔ ع۔ صفت :۔ پاک۔ صاف۔ نرمل۔ صاف کیا ہوا۔ نتھرا ہوا۔ نیترا ہوا +

مُصَفّی ۔ ع۔ صفت :۔ صاف کرنے والا۔ نتھارنے والا +

مُصَفّیِ خُون ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ خُون صاف کرنے والا +

مِصقَلَہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ صیقل کرنے کا اوزار + ریتی +

مُصَلّا یا مُصَلّےٰ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ مسجد۔ عبادتگاہ + عیدگاہ۔ خصوصاً عیدگاہِ شیراز جو نہایت پُر فضا میدان میں ہے (۲) جانماز۔ وہ دری یا کپڑا وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں + آسن ؎ بس ہو چکی نماز مصلّا اُٹھائیے ؎

میکشوں میں نہ کوئی مجھ سا نمازی ہوگا در میخانہ پہ بچھتا ہے مصلّا میرا ۔ (آغا)

کیسی نماز کیسا مصلّےٰ کہاں کا زُہد رحمت پہ اُسکی رکھتا بھروسا غفور ہے (غفور)

مُصلِح ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اصلاح کرنے والا۔ درست کرنے والا۔ نیکی کی طرف لانے والا۔ عیوب دور کرنے والا ۔ راستی پر لانے والا۔ نقص دُور کرنے والا۔ سُدھارک جیسے مُصلحِ قوم + (۲۔ طب) مُضِر کا نقیض۔ ضرر سے بچانے والا +

مَصلَحَت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) صلاحِ نیک۔ نیک صلاح۔ مناسب تجویز۔ نیک تجویز + (۲) خوبی۔ بھلائی۔ عمدگی + صلاح۔ مشورہ + (۳) مناسب + پالیسی

مصلحت کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔ کونسل کرنا۔ سکوٹ کرنا

مَصلَحتِ مُلکی ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ معاملاتِ سلطنت کے مناسب۔ تدبیرِ مملکت۔ راج نیتی۔ پالیسی +

مصلحتِ وقت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مناسبِ وقت۔ مقتضائے وقت +

مَصلَحَتاً ۔ ع۔ تابع فعل :۔ ازروئے مصلحت۔ بمقتضائے وقت +

مَصلُوب ۔ ع۔ صفت :۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔ دار پر کھینچا گیا۔ سُولی پر چڑھایا گیا +

مُصَلّی ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) نماز پڑھنے والا۔ نمازگزار۔ نمازی۔ بنی پر درود بھیجنے والا (۲) پنجاب، نو مسلم خاکروب جو مسلمان ہو جانے کی وجہ سے میلا اُٹھانا چھوڑ دیتے اور صرف صفائی کا کام اپنے ذمّہ رکھتے ہیں۔ شیخ۔ شیخڑا۔ (۳۔ و) وہ مساکین جو مُردے کے دسویں بیسویں، چہلم وغیرہ کا کھانا کھاتے ہیں۔ ساتویں کا کھانا کھانے والے۔ بلّہ فی اللہ کا لینے والے + دہ جب رخ مصلی کھینچیگی تو اُس شخص سے مُراد ہوگی جو بظاہر نمازی مگر درپردہ مکّار ہو

مُصَمَّم ۔ ع۔ صفت :۔ (از صم بمعنی پختہ) پکّا۔ مستقیم۔ اُستوار۔ محکم۔ پختہ + ؎

مُصمّم کیا تُو نے اب دل میں کیا ارادہ لڑائی کا یا صُلح کا (منشی)

مُصَمَّم ارادہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عزم بالجزم۔ پکّا ارادہ۔ پختہ قصد +

مُصَنِّف ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ کتاب تصنیف کرنے والا۔ کتاب بنانے والا۔ گرنتھ کرتا۔ مجازاً مؤلف +

مصنُوع ۔ ع۔ صفت :۔ بنائی ہوئی۔ صنعت کی ہوئی + کاریگری سے بنی ہوئی۔ رچی ہوئی جیسے مصنُوع سے صانع کو پہچانتے ہیں +

مصنُوعی ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی + (۲۔ قانون) بناوٹی۔ جعلی۔ اصلی کے برخلاف۔ جیسے مصنُوعی دستخط۔ مصنُوعی سکّہ وغیرہ +

مُصَوِّر ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) تصویر بنانے یا کھینچنے یا اُتارنے والا + نقّاش (۲) رنگ ساز۔ رنگ بھریا۔ رنگ آمیزی کرنے والا۔ بیل بوٹہ بنانے والا +

مُصَوِّری ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نقّاشی۔ تصویر کشی +

مَصُون یا مَصُونہ ۔ ع۔ صفت :۔ محفوظ۔ صیانت کردہ شدہ۔ نگہبانی کیا گیا۔ بچا ہوا (مصئُون کہنا غلط ہے کیونکہ یہ اجوف واوی ہے کچھ مہموز نہیں ہے)

مُصِیبَت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ اندوہ۔ رنج۔ درد۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کشٹ + بپتا۔ آفت۔ بلا۔ شامت + حادثہ۔ صدمہ + ادبار۔ نحوست۔ ادبار + مشکل۔ دقت۔ دُشواری۔ سختی +

مُصِیبَت اُٹھانا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ کشٹ اُٹھانا۔ سختی اُٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ دُکھ بھوگنا +

مُصِیبَت بن جانا ۔ و۔ فعل لازم :۔ بپتا پڑجانا۔ مبتلائے آفت ہو جانا۔ عذابِ جاں ہو جانا + ؎

ہوگئی جان کو آزار محبت کیسی بن گئی اے مرے اللہ مصیبت کیسی ۔ (ظہیر)

مُصیبت بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دکھ تکلیف اُٹھانا۔ کشٹ اُٹھانا۔ بپتا بھوگنا۔ دُکھ برداشت کرنا۔ سختی جھیلنا +

مُصیبت بھگتنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ عو (دیکھو) مُصیبت بھرنا + ؎ بھلا اس عیش یک لمحہ کو بیتہ چھوٹنے کیونکر ابھی تو عمر باقی ہے مُصیبت کے بھگتنے کو (مؤلف)

مُصیبت پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بپت پڑنا۔ آفت آنا۔ سختی میں مُبتلا ہونا۔ کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آنا +

مُصیبت پیٹنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پاپڑ بیلنا۔ سختی اُٹھانا + تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ عُسرت سے گزارنا۔ بپتا میں رہنا۔ بمشکل بسر کرنا۔ دُکھڑا پیٹنا۔ دُکھ بھوگنا۔ سخت محنت کرنا +

مُصیبت جھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ عو۔ سختی برداشت کرنا۔ کشٹ اُٹھانا۔ دُکھ بھوگنا۔ دُکھ سہنا۔ آفت و صدمہ برداشت کرنا +

مُصیبت زدہ۔ ع + ف۔ صفت :۔ آفت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ تباہ۔ خستہ حال مُفلس۔ مفلوک۔ خراب خستہ +

مُصیبت کا مارا۔ ہ۔ صفت :۔ آفت زدہ۔ دیکھو (مصیبت زدہ) ؎ نہ لو تم دلِ زار بہتر نہیں ہے کہ مو یہ مصیبت کا مارا تمہارا۔ (مُضطر)

مُصیبت کے دن کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ایامِ غم و اندوہ کو بسر کرنا۔ زمانۂ فلاکت کو بسر کرنا۔ سختی کے دن گزارنا +

مُصیبت میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ آفت میں مُبتلا ہونا۔ بپتا میں پڑنا۔ بلا میں پھنسنا + مُشکل یا وقت میں مُبتلا ہونا +

مُصیبتِ ناگہانی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بلائے ناگہانی۔ آفتِ ناگہاں۔ وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعۃً حالتِ بےخبری میں پیش آئے +

مُضارِع۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُشابہ۔ مانند + مُشارک (۲۔ نحو) وہ فعل جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے مفہوم ہوں (۳) عروض کی ایک بحر کا نام جو مُنسرح یا بحرِ ہزج سے مُشابہ ہے +

مُضاعَف۔ ع۔ صفت :۔ (۱) دُگنا۔ دو چند۔ دُونا۔ دوہرا۔ ڈبل (۲۔ صرف) علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جسکے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں +

مُضَاف۔ ع۔ صفت :۔ (۱) جُڑا ہوا۔ ملا ہوا۔ سٹا ہوا۔ پیوستہ۔ نتھی کیا ہوا۔ مُنسلکہ۔ ملحق۔ شامل۔ منسوب (۲)۔ اسم مذکر۔ نحو میں) منسوب۔ مُتعلق۔ وہ اسم جو کسی دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے +

مُضَافُ الیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اسم جسکے ساتھ کوئی دوسرا اسم لگایا جائے

جیسے غلامِ زید میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے +

مُضافات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (مُضاف کی جمع) (۱) مُتعلقات۔ منسوبات۔ یعنی جو کسی سے مُتعلق و منسوب ہوں + ضمیمہ تتمہ (۲) گرد نواح۔ قُرب وجوار۔ اطراف۔ حوالی۔ جوانب۔ مفصلات۔ شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں +

مُضافاتِ شہر۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ سوادِ شہر۔ حوالیٔ شہر۔ کسی شہر کے آس پاس کے گانو گوٹ۔ دامنِ شہر یا آئینِ شہر +

مضامین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مضمون کی جمع۔ معانی۔ مطالب +

مُضَایقہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) تنگی۔ دُشواری۔ ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔ آپس میں دُشواری کرنا۔ تنگ گیری کرنی + (۲۔ ۱) قباحت۔ حرج جیسے قرض کا مضایقہ نہیں اگر دینے کی نیت سے لے (۳۔ ف) پروا۔ ڈر۔ خوف۔ جیسے کیا مضایقہ ہے سمجھ لونگا (اس لفظ کی ی کو جو چوتھا حرف ہے کسور پڑھنا چاہیئے کیونکہ مُفاعلَۃ کے وزن پر ہے۔ بعض بے پروا آدمی اس وزن کے سارے لفظوں کے چوتھے حرف کو کسور ہی پڑھتے ہیں جیسے مُباشرت۔ مُطابقت۔ مُخالفت۔ مُعذبہ۔ مُعانقہ۔ مُکابلہ۔ ملاحظہ۔ وغیرہ۔ مگر یہ بڑی غلطی ہے مفتوح پڑھنا چاہیئے) +

مضبُوط۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ضبط کیا گیا۔ قبضہ کیا گیا۔ (۲) مُستحکم۔ راسخ۔ پکا۔ اٹل۔ اچل۔ بجر۔ اُستوار۔ آمیٹ۔ دیرپا۔ پائیدار۔ (۳) قوی۔ شہ زور۔ سخت۔ سنڈا۔ تکڑا۔ دُرشت پُشت۔ بلی۔ کڑا۔ طاقت ور جیسے مضبُوط آدمی (۴) توانا۔ تندرست۔ ہٹا کٹا۔ (۵) ثابت قدم۔ قائم مزاج۔ متین۔ بھاری بھرکم۔ گمبھیر۔ مُستقل مزاج جیسے قول کا مضبُوط۔ بات کا پکا +

مضبُوط رہنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ قوی دل رہنا۔ ڈھارس باندھے رہنا + مُستقل رہنا۔ قائم رہنا۔ جما رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

مضبُوط کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جمانا۔ پکا کرنا + آمادہ کرنا +

مضبُوطی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) اُستواری۔ استحکام۔ استقلال۔ پائداری۔ پختگی۔ توانائی۔ طاقت + ہمت۔ جُرأت + جماؤ + متانت + (۲) دلجمعی۔ اطمینان خاطر۔ جمع۔ تسلی۔ جیسے اپنی مضبُوطی کر لو جب روپیہ دینا +

مَضحَکہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ مذاق۔ پھکّی (۲) وہ شخص جس پر ہنسیں۔ وہ شخص جسکا ٹھٹھا اُڑائیں۔ مسخرہ +

مَضحکہ اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ٹھٹھا کرنا۔ قہقہہ اُڑانا۔ ہنسنا۔ ذلیل کرنا۔ مسخرہ بنانا

مَضحکہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی پر ہنسنا۔ کسی کا ٹھٹھا کرنا۔ مسخرہ بنانا +

مُضِر۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ضرر پہنچانے والا۔ نقصان دہ۔ ضرر رساں۔ نقصان رساں

مضر

دُکھدائی۔ (۲) غیر مُفید۔ زبُوں۔ (۳) زہریلا۔ بگاڑ۔ مفاسد۔ سمّی خاصیت پیدا کرنیوالا +

مضر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ غیر مفید ہونا۔ نقصان دِہ ہونا۔ زبُوں ہونا +

مِضراب۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ آلۂ ضرب۔ وہ لوہے کا مُثلثی تار جسے اُنگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں۔ نخنہ۔ ساز بجانے کا آلہ + ڈنکا + ناخُنہ +

مُضرّات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ ضرر دینے والی چیزیں۔ نقصان پہنچانے والی چیزیں +

مَضرّت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نقصان۔ ضرر۔ زیاں +

مَضرّت پہنچانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ضرر پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ نقصان پہنچانا۔ صدمہ پہنچانا +

مَضرّت رسانی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (قانُون) تکلیف دہی۔ ضرر رسانی۔ ایذا رسانی +

مَضرُوب۔ ع۔ صفت :۔ (حساب) ضرب دیا گیا۔ ضرب کھایا گیا۔ جس عدد کو کسی یا جوڑنا منظُور ہو اُسے مضرُوب کہتے ہیں۔ (۲۔ قانُون) وہ شخص جسپر ضرب پڑی ہو۔ وہ شخص جسکے چوٹ لگی ہو۔ ضرب رسیدہ۔ چوٹ کھایا ہوا + مجرُوح۔ گھائل۔ زخمی +

مَضرُوب فیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ عدد جسمیں ضرب دیں + جس عدد کو جتنی دفعہ جوڑنا منظور ہو وہ مضرُوب فیہ ہے مثلاً ۳ × ۴ = ۱۲۔ اسمیں ۳ مضرُوب ۴ مضرُوب فیہ اور ۱۲ حاصل ضرب ہے +

مُضطر۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ضرر رسیدہ۔ مُبتلائے تکلیف۔ مجبُور۔ بے بس۔ بیچارہ۔ بے اختیار۔ (۲۔ ل) بے چین۔ بے تاب۔ بے قرار۔ بے آرام۔ بے کل۔ مُضطرب۔ بیاکُل۔ پریشان۔ مصرعہ۔ ہجر میں ہائے بیتاب دلِ مُضطر ہے۔ شعر

لاگ اِس ظالم کو ہے ہر عاشقِ مُضطر کے ساتھ گردشیں گردُوں کی ہیں ہمارے سر کے ساتھ (شادؔ)

مُضطرِب۔ ع۔ صفت :۔ اضطراب والا۔ بے چین۔ بے قرار۔ بے کل۔ بے آرام۔ بیاکُل۔ بے تاب۔ مُضطر۔ گھبرایا ہوا + حیران۔ پریشان۔ ہکا بکا +

مُضطرِبُ الحال۔ ع۔ صفت :۔ پریشان حال۔ خستہ احوال۔ گھبرایا ہوا +

مُضطرِب رہنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بیقرار رہنا۔ بے چین رہنا۔ آرام نہ پانا۔ بیاکُل رہنا۔ تڑپتا رہنا۔ بے تاب رہنا۔ بے قرار رہنا +

مُضغہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پارۂ گوشت۔ گوشت پارہ۔ بوٹی۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چبائی جائے۔ لُقمہ۔ کور۔ نوالہ۔ گراس۔ گرہ۔ گستا۔ (۲) لوتھڑا۔ کچا بچہ۔ پیٹ کا وہ بچہ جس میں ہنُوز جان نہ پڑی ہو۔ جنین + ہیُولا +

مُضغۂ گوشت۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ گوشت کا لوتھڑا + بے حس و حرکت آدمی۔ نکما اور بے کار آدمی + لوتھ پوتھ +

مِضمار۔ ع۔ اسم مذکر :۔ میدان۔ ہموار اور وسیع زمین۔ چوک + رزمگاہ۔ میدانِ جنگ۔

مُضمحِل۔ ع۔ صفت :۔ (۱) محو ہونے والا۔ گم ہونے والا۔ (۲) ناچیز۔ سُست (۳)

مطا

نحیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ ماندا۔ (۴) دُبلا۔ لاغر۔ (۵۔ ف) اُداس۔ غمگین۔ دلگیر۔ مغمُوم +

مُضمحِل کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ناتواں کر دینا۔ نحیف و زار کر دینا۔ تھکا دینا +

مُضمَر۔ ع۔ صفت :۔ دل میں رکھا گیا۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ مُستتر۔ گپت۔ شعر

مری تعمیر میں مُضمر ہے اک صُورت خرابی کی ہیولیٰ برقِ خرمن کا ہے خُونِ گرم دہقاں کا (غالب)

مری آب و گِل میں ہے مُضمر خرابی ستانے کو میرے بنایا ہے تجکو۔ (ضمیر)

مَضمُوم۔ ع۔ صفت :۔ پیش دیا گیا۔ مرفُوع۔ وہ حرف جسپر پیش ہو جیسے زم کی ز مضمُوم ہے +

مضمُون۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) لُغوی معنی ضمن میں لیا ہوا۔ درمیان میں ڈالی ہوئی چیز (۲) معنی۔ مطلب۔ بیان۔ عبارت۔ تقریر۔ تات پرج (۳) آرٹیکل جواب مضمُون انشا + ایڈیٹوریل (۴) بات۔ سخن۔ بچن۔ قول۔ شعر

کہا تب رام سے ماں نے یہ مضمُوں بہت سے تجکو تم پیارے ہو افزُوں (خوشتر)

مَضمُون لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مضمُون ملنا۔ مضمُون کا مُطابق ہونا۔ معنی یا مطلب کا متحد ہو جانا + شعر

وہ واں سے چلے ہیں ہم یہاں سے مضمُوں کیا ٹھیک لڑا ہے (فرزند احمد صفیر)

مضمُون نگار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مضمُون نویس + انشا پرداز + اڈیٹر۔ جواب مضمُون لکھنے والا +

مضمُون نگاری۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مضمُون نویسی۔ اڈیٹری +

مضمُونِ واحد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہم مدعا۔ ہم مطلب ہونا۔ ہم مقصود و ہم مطلب ہونا۔ شریکِ حال ہونا۔ ایک حال میں گرفتار ہونا۔ ایک ہی غرض میں دو شخصوں کا مُبتلا ہونا۔ جیسے اِنکا اُنکا مضمُون واحد ہے +

مَضےٰ۔ ع۔ صفت :۔ گُزرا ہوا۔ گُزر گیا ہوا + گُزر گیا۔ بیت گیا۔ بیت ہوا +

مَضےٰ مامضےٰ۔ ع۔ (فقرہ) ہوا سو ہوا۔ گُزشت آنچہ گُزشت۔ گُزر گئی گُزران گیا بھوت پڑی کیا میدان +

مُطابِق۔ ع۔ صفت (۱) مُوافق۔ برابر۔ یکساں۔ ہمرنگ۔ ہم صُورت۔ مانند۔ مُشابہ (۲۔ تابع فعل) بموجب۔ حسب۔ مُناسب۔ بلحاظ +

مُطابِق کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُوافق کرنا۔ ملانا۔ ایک جیسا کرنا۔ مُقابلہ کرنا۔ ملان کرنا۔ مانند کرنا۔ یکساں کرنا +

مُطابِق ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُوافق ہونا + مُشابہ ہونا + ملنا۔ لڑنا۔ ٹکر کھانا + ہمرنگ ہونا۔ یکساں ہونا۔ برابر ہونا +

ء طائرِ جاں اسقدر مُضطر نہو + یہ گرفتاری ہے کچھ دن کے لیئے (زکی)

مُطَابَقَتْ ع۔ اسم مؤنث :۔ برابری۔ موافقت۔ مشابہت۔ تطابق +

مُطَاع ع۔ صفت :۔ اطاعت کیا گیا۔ سردار۔ مخدوم۔ بزرگ۔ مربّی + وہ شخص جسکی لوگ اطاعت کریں +

مَطَالِب ع۔ اسم مذکر :۔ مطلب کی جمع۔ مرادیں۔ مقاصد +

مُطَالَبَہ ع۔ اسم مذکر :۔ اپنا حق چاہنا۔ اپنے حق کی جستجو۔ مجازاً۔ عاملوں تحصیلداروں محصلوں وغیرہ سے سرکاری روپیہ کی طلب اور بازپرس + دعوے۔ نالش۔ استغاثہ۔ درخواست وصولیت + قرضہ۔ واجب الطلب روپیہ۔ مانگ۔ طلبی۔ تقاضا + مؤاخذہ۔ محاسبہ +

مُطَالَبۂ خفیفہ ع۔ اسم مذکر :۔ عدالت خفیفہ۔ سمال کاز کورٹ بھی +

مُطَالَبہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا + دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا + مؤاخذہ کرنا۔ دعویدار ہونا +

مُطَالَعَہ ع۔ اسم مذکر :۔ کسی چیز کو اُس سے واقفیت پیدا کرنے کے واسطے دیکھنا۔ غور۔ توجہ۔ دھیان۔ خیال۔ پڑھنا۔ غرض۔ تامّل۔ بچار + کتاب بینی +

مُطَالَعہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ پڑھنا۔ کتاب دیکھنا + آگے سبق نکالنا +

مُطَایَبَہ ع۔ اسم مذکر :۔ خوش طبعی۔ مزاح۔ ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹا۔ چہل۔ ظرافت +

مَطَبّ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ جگہ یا مکان جہاں بیٹھکر طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے حکیم کا دیوان خانہ (اگرچہ بائے موحدہ مشدد ہے مگر فارسی والے اپنے دستور کے موافق ساکن پڑھتے اور اُسی کی پیروی اُردو والے کرتے ہیں)

مَطْبَخ ع۔ اسم مذکر :۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ رسوئی گھر +

مَطْبَع ع۔ اسم مذکر :۔ جائے طبع۔ چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس +

مَطْبُوخ ع۔ صفت :۔ (۱) آگ پر پکی ہوئی۔ پکائی ہوئی۔ جوش دی ہوئی (۲) اسم مذکر۔ جوشاندہ جوش کی

مَطْبُوع ع۔ صفت :۔ (۱) طبع کردہ شدہ۔ چھاپا ہوا (۲) پسندیدہ۔ مرغوب۔ پسند کی گئی + پسند خاطر۔ دلپسند۔ منظور نظر ؎

ہوئی مطبوع جھومر کی لڑی ہے طبیعت بھی کہاں جا کر لڑی ہے (فغاں)

مَطْبُوعَہ ع۔ صفت :۔ چھپا ہوا۔ طبع شدہ +

مُطْرِب ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) خوش کرنیوالا (۲) گویا۔ گانے والا۔ ڈوم۔ کلانوت۔ میراثی۔ مغنی۔ قوال ؎

کسکے نامو نے کیا بزم کو روشن مطرب آج کیوں شعلۂ آواز ترا مدھم ہے۔ (امانت)

(۳) صوفیوں کی اصطلاح میں مرشد کامل۔ پیر روشن ضمیر +

مَطْعُون ع۔ صفت :۔ نیزہ مارا گیا۔ برچھی لگایا گیا۔ برچھی کا کوچا کھائے ہوئے مجازاً عیب لگایا گیا۔ طعنہ دیا گیا۔ معیوب۔ الزام دیا گیا۔ رسوا۔ خوار۔ بدنام۔ ملامتی۔ ملامت کیا گیا +

مطعونِ خلائق ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسے خلقت لعنت ملامت کرے راندۂ خلائق۔ رسوائے عام +

مُطَلّا ع۔ صفت :۔ زر اندودہ۔ طلا کیا گیا۔ ملمع کیا گیا۔ سنہری۔ زریں +

مَطْلَب ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) طلب کی جگہ + غرض۔ گوں۔ مراد۔ خواہش۔ منشا۔ ارادہ۔ معنی۔ مقصد۔ ارادہ۔ جیسے کس مطلب سے آئے + دنیا ہے اور مطلب + خود غرضی۔ نفسانفسی۔ نفسانیت ؎

قاصد سے یہ کہا مرے خط کے جواب میں مطلب کا ہوش خوب رہا اضطراب میں (رشاہی)

مطلب برآری ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ کار برآری۔ کام نکالنا۔ مراد برلانا۔ حاجت روائی۔ کار اجرائی۔ حصول مدعا ؎

کبھی سر پاؤں پر رکھنا کبھی قربان کہہ اُٹھنا ہمیں تھوڑا سا شعبدہ آتا تو ہے مطلب برآری کا (بیر مجھ بیچ)

مطلب برآری کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کام نکالنا۔ مقصد پورا کرنا۔ مراد برلانا۔ منشا پورن کرنا + اجرائے کار کرنا +

مطلب برلانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مطلب برآری کرنا) +

مطلب رکھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ غرض رکھنا۔ واسطہ رکھنا +

مطلب کا یار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ گوں کا یار۔ گونگیرا۔ خود غرض۔ ابن الغرض ؎

مطلب کا غرضی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مطلب کا یار)

مطلب کو پہنچانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مطلب برلانا) + مراد کو پہنچانا کامیابی دینا + کام برلانا۔ کار برآری کرنا +

مطلب کی گھات چلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ غرض کی ڈگر چلنا۔ اپنا نفع تکنا اپنا فائدہ دیکھنا۔ اپنے فائدے کی طرف نظر رکھنا ؎

دوگانا جان میں مطلب کی گھات چلتی ہوں کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری۔ (رنگین)

مطلب نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ گوں نکالنا۔ غرض پوری کرنا +

مطلب ہوجانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) غرض کا حاصل ہوجانا۔ کام بن جانا۔ منشا پوری ہوجانا۔ کامیاب ہوجانا۔ مراد برآنا۔ مراد پوری ہوجانا ؎

منزل گور میں وصال ہوا گوشے میں چھپ کے ہوگیا مطلب۔ (آتش)

مرمٹے یار کی گلی میں ہم دل میں جو تھا وہ ہوگیا مطلب۔ (حیا)

(۲۔ بازاری) قتل ہوجانا۔ کام تمام ہوجانا۔ دم نکلجانا۔ پتلا حال ہوجانا۔ بُرا حال ہوجانا۔ کام ہوجانا جیسے۔ تمہاری تو ہنسی ٹھہری یہاں مطلب ہوگیا۔ بھوک کے مارے مطلب ہوگیا

مطلبی ع۔ صفت :۔ گونگیرا۔ خود غرض۔ مطلب کا یار +

مطل

مَطلبِیا۔ ہ۔ صفت :۔ دیکھو (مطلبی) جیسے تو بھی بڑا مطلبیا ہے ؛

مَطلَع۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے کی جگہ۔ اُدے ہونے کی جگہ۔ ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ چاند سورج کے اُدے ہونے کی جگہ مشرق پورب۔ (۲) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت جسکے دونوں مصرعوں میں قافیہ ہوں + وہ ہموزن وہم قافیہ مصرعے جو غزل یا قصیدے کے اوّل یا وسط میں واقع ہوں۔ ایسا پہلا شعر مطلع اوّل دوسرا مطلع ثانی تیسرا ثالث وغیرہ کہلاتا ہے۔ (۳) مجازاً۔ شروع۔ آغاز۔ (جب حُسنِ مطلع یا زیب مطلع کہیں گے تو اُس شعر سے مراد ہوگی جو مطلع کے بعد واقع ہو۔ بعض لوگوں نے حُسنِ مطلع میں دونوں مصرعوں کے ہم قافیہ ہونے کی شرط بھی لگائی ہے) +

مطلع صاف ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) آسمان کا ہلال دکھائی دینے کی جگہ سے ابر و غبار وغیرہ سے صاف ہونا۔ کسی چیز کا مقام یا اُسکی جگہ کا صاف ہونا ؎

اُنہیں بٹ تھی مجھے خواہش سا جگڑا نہیں اُن کا وہاں دامن نہیں یہاں صاف تھا مطلع گریبان کا (نسیم دہلوی)

خط بنایا ہے تو دکھلائیےنکلے وہ ابرو ضرور کیا رہیگا ملو نو پنہاں کہ مطلع صاف ہے۔ (امیر)

(۲) آسمان کا کھلا ہوا اور صاف ہونا۔ ابر کا پتا نہ ہونا۔ گرد و غبار نہ ہونا ؎

قاصدا جلدی روانہ ہو صاف مطلع سیجا بھی تار بارش کا ہے دم میں اُٹھنے والی گھٹا۔ (امیر)

(۳) حریفوں رقیبوں اور مدعیوں سے جگہ خالی ہونا۔ دشمنوں سے مقام پاک ہونا۔ کچھ روک ٹوک نہ رہنا۔ کوئی مانع نہ رہنا۔ بالکل صفائی ہوجانا + کسی کا زندہ نہ رہنا جھگڑا پاک ہونا۔ صفایا ہونا۔ صفا صفا ہونا + ؎

بسملو کیوں قافیہ ہے تنگ لے تسنے تو دو مصرعۂ شمشیر سے دم بھر میں مطلع صاف ہے (امیر)

حسن بیاپنے ہر اک مہ پارہ گرم لاف تھا گھر سے وہ خورشید رُو نکلا تو مطلع صاف تھا (میر احسن)

مُطَّلَع۔ ع۔ صفت :۔ اطلاع دیا گیا۔ خبر دیا گیا۔ واقف۔ محرم۔ جتایا ہوا +

مُطَّلِع کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ واقف کرنا۔ آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ سیوشکرنا جتانا

مُطَّلِع ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ واقف ہونا۔ آگاہ ہونا۔ خبردار ہونا +

مُطلَق۔ ع۔ صفت :۔ (۱) رواں کیا گیا۔ جاری کیا گیا + بالکل۔ قطعی۔ (۲) آزاد۔ بے قید۔ خود مختار۔ وہ شخص جو کسی کا غلام یا تابعدار نہ ہو۔ بے تعلق جیسے مطلق العنان (۳)۔ اسم مذکر) آیت مطلق۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنے کا اطلاق کیا گیا ہے یعنی وہاں ٹھہرنا واجب ہے + علامت مُطلق جو حرف (ط) بنی ہوئی ہوتی ہے ؎

سورۂ صاد ہے چشم اُسکی کہ جسپر یہ ظفر خال سے کاتبِ قدرت نے بنایا مُطلق (ظفر)

مُطلَقُ الرِّجلَین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں پاؤں سفید ہوں یا پاؤں کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف ہو +

مظف

مُطلَقُ العِنان۔ ع۔ صفت :۔ جسکی باگ چھوٹی ہوئی ہو۔ بے لگام۔ مجازاً آزاد۔ خود مختار۔ بے قید۔ من موجی۔ اپنے دل کا مختار۔ ذی اختیار۔ بیقید۔ سرخود رائے

مُطلَقُ الیَدَین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں اگلے پاؤں یعنی ہاتھ سفید ہوں +

مُطلَقُ الیَسار۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا ایک ایک بایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطلَقُ الیَمین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطلَقاً۔ ع۔ تابع فعل :۔ بالکل۔ قطعی۔ نپٹ۔ اصلاً +

مُطَلَّقَہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے بقاعدہ شرعی چھوڑ دیا ہو۔ طلاقن۔ آزاد کردی ہوئی عورت +

مَطلُوب۔ ع۔ صفت :۔ طلب کیا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ مانگا گیا + معشوق۔ ورکا

مَطمَح۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نظر پڑنے کی جگہ۔ طمع کرنے کی جگہ۔ اونچ کی جگہ +

مُطمَئِن۔ ع۔ صفت :۔ اطمینان پانے یا رکھنے والا۔ آرمیدہ۔ سکون گیرندہ۔ آرام و تسکین پانے والا۔ خاطر جمع رکھنے والا۔ نچنت۔ بے کھٹکے۔ بیفکر۔ آسودہ +

مُطَوَّق۔ ع۔ صفت :۔ طوق پڑا ہوا۔ طوق لگایا ہوا۔ گنڈا پڑا ہوا۔ گنڈے دار۔ حلقہ دار +

مُطَوَّقَہ۔ ع۔ صفت :۔ وہ پرند جنکی گردنوں میں قدرتی طوق یا گنڈا بنا ہوا ہو۔ جیسے کبوتر۔ قمری۔ طوطا وغیرہ۔ انوارِ سہیلی میں ایک کبوتر کا فرضی نام جو اسی وجہ سے تجویز کیا گیا ہے۔ کاتبوں نے غلطی سے لکھتے لکھتے اُسکا نام مطوقہ کر دیا ہے +

مُطَہِّر۔ ع۔ صفت :۔ پاک کرنے والا۔ پوتر کرنے والا +

مُطَہَّر۔ ع۔ صفت :۔ پاک۔ صاف۔ پوتر۔ نرمل + مبرا۔ معصوم۔ مندوشی +

مُطَّہِّر۔ ع۔ صفت :۔ (از طہر) پاک کرنیوالا۔ مبرا کرنیوالا + صاف کرنے والا + پوتر کرنیوالا +

مِطہَرَہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وضو کرنے کا لوٹا۔ آفتابہ۔ چھاگل +

مُطَیِّب۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خوشبو دینے والا۔ خوشبودار۔ معطر کنندہ (۲) پاک ہونے والا +

مَطِیر۔ ع۔ صفت :۔ (مطر سے مشتق ہے) برسنے والا۔ بارندہ۔ بارش کرنیوالا۔ برسن ہارا۔ جیسے ابر مطیر

مُطِیع۔ ع۔ صفت :۔ اطاعت کرنے والا۔ فرمانبردار۔ تابعدار۔ حکم ماننے اور بجا لانے والا۔ حکم بردار۔ آدھین۔ آگیا مان + ماتحت +

مُطِیع کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تابعدار بنانا۔ زیرِ فرمان کرنا۔ زیر کرنا + ماتحت بنانا۔ قابو میں لانا۔ سر کرنا۔ فتح کرنا۔ مغلوب کرنا۔ تابع کرنا +

مَظَالِم۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (مظلمہ کی جمع) ستم۔ بے انصافیاں۔ سختیاں۔ جفاکاریاں۔ زیادتیاں (۲) وہ مقامات جہاں ظالموں کو سزا دی جائے۔ عدالتیں۔ کچہریاں +

مَظَاہِر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مظہر کی جمع۔ نقارے +

مُظَفَّر۔ ع۔ صفت :۔ ظفریاب۔ فتحیاب۔ فتحمند۔ منصور۔ جیتا ہوا۔ ملک گیر۔

منظل

فیروزمند۔ غالب۔ نیز نصیب (چونکہ مسلمانوں کی فتح بمدد منجانب اللہ فرشتوں کی مدد سے متعلق ادا ہی ہوتی تھی اس سبب سے مفعول کا صیغہ فاعل کے بجائے مستعمل ہوگیا۔ نیز فال نیک بھی ہے جیسے منصور +

مَظلمہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ظلم۔ ستم۔ جور۔ جفا۔ اتیاد۔ بے انصافی۔ اندھیر + داد خواہی

مظلوم۔ ع۔ صفت۔ ظلم رسیدہ۔ ستم رسیدہ۔ جس پر بے انصافی ہوئی ہو۔ دکھی۔ ستایا ہوا۔ ستمکش۔ ستم زدہ +

مَظنُون۔ ع۔ صفت۔ ظن کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوک۔ مشتبہ +

مَظِنّہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گمان لیجانے کی جگہ۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ (۲) گمان۔ خیال۔ قیاس۔ احتمال۔ رائے +

مَظہَر۔ ع۔ اسم مذکر۔ جائے ظہور۔ ظاہر ہونے کی جگہ + تماشا گاہ۔ تماشا۔ کھانے کی (؟) سینہ + شبیہ + نظارہ و جھانکی کی جگہ + (۲) حضرت مرزا مظہر جانجاناں علوی تخلص مرزا جان جاناں

مُظہِر۔ ع۔ صفت۔ اظہار دہندہ۔ بیان کرنے والا + شاہد۔ گواہ + خبر دہندہ۔ خبر رساں۔ مخبر۔ جاسوس +

مَعَ۔ ع۔ تابع فعل۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ۔ گیل + سمیت + نال۔ سنداں۔ شمول +

مَعَ الحدیث یا مع القصہ۔ ع۔ تابع فعل۔ الحاصل۔ القصہ۔ الغرض (از کتب تعلیمی)

مَعَ الخیر۔ ع۔ تابع فعل۔ ساتھ خیر کے۔ خیریت سے۔ سلامتی سے بخیر و عافیت +

مع ہٰذا معہٰذا۔ ع۔ تابع فعل۔ ساتھ اسکے۔ ساتھ اس بات کے۔ علاوہ ازیں۔ ماسوا۔ علاوہ۔ علاوہ بریں + باوجود اسکے +

مَعاً۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) ایک ساتھ۔ مل کر۔ باہمدیگر۔ ساتھ۔ بشمول (۲) فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ اسی وقت۔ دفعۃً۔ یکبارگی۔ ایک دفعہ ہی۔ ایک ہی وقت میں +

مَعابِد۔ ع۔ اسم مذکر۔ معبد کی جمع۔ عبادت خانے۔ عبادت گاہیں۔ مسجدیں + ٹھاکردوارے۔ شوالے۔ مندر۔ وغیرہ + گرجا +

مَعابِر۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دریا سے پار اترنے کی جگہیں۔ رہگزر۔ گھاٹ۔ پل + کشتیاں۔ ناؤ +

مُعاتِب۔ ع۔ صفت۔ عتاب کرنے والا۔ خفا ہونے والا۔ سرزنش کرنے والا +

مُعاتَب۔ ع۔ صفت۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جس پر خفگی ہو۔ معتوب +

مَعاد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جائے بازگشت۔ لوٹ کر جانے کی جگہ۔ واپس جانے کا مقام۔ پھر کر جانے کی جگہ۔ عاقبت۔ عالم آخرت۔ قیامت۔ عقبےٰ +

مُعادِل۔ ع۔ صفت۔ برابر۔ مساوی +

مُعادلت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ برابری۔ مساوات + انصاف۔ نیاؤ +

مَعادِن۔ ع۔ اسم مؤنث۔ معدن کی جمع۔ کانیں۔ کھانیں +

معا

مَعاذ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جائے پناہ۔ سرن کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ +

مَعاذَ اللہ۔ ع۔ ندا۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ توبہ۔ خدا محفوظ رکھے ؎

تمہارا شکوہ اور میری زبان سے معاذ اللہ کہنے پہ گماں ہو
شب فراق کی بے چینیاں معاذ اللہ کہ ایک آن میں مرتا ہزار بار ہوں میں

(اصل میں اعوذ معاذ اللہ تھا جس میں پناہ چاہتا ہوں بدلے پناہ چاہنی۔ مطلب یہ ہے کہ خدا تعالےٰ سے ہمیں پناہ مانگنی چاہیئے یا میں پناہ مانگتا ہوں) +

مَعارِج۔ ع۔ اسم مؤنث۔ معراج کی جمع۔ سیڑھیاں۔ زینے۔ نردبان +

مُعارِض۔ ع۔ صفت۔ معترض۔ جھگڑا کرنے والا۔ روکنے والا۔ مخالف۔ مخاصم۔ مدعی۔ حریف۔ مقابل +

مُعارَضہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ جھگڑا۔ منشا۔ منافشہ +

مَعارِک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ معرکہ کی جمع۔ لڑائی کے میدان +

مُعارکہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ کد +

مَعاش۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (از عیش) (۱) روزی۔ خوراک۔ رزق۔ بسر اوقات۔ گزران۔ اوقات بسری۔ گزر اوقات۔ وہ شے جس سے زندگانی کیجاتی ہے + (۲) جائے زندگانی۔ دنیا (۳) اراضی۔ زمین۔ جاگیر (مذہب میں یہی مستعمل ہے)

مُعاشَرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (از عشرت) آپس میں مل جل کر زندگانی کرنا۔ کسی کے ہمراہ عیش کرنا۔ اوقات بسری +

مُعاصِر۔ ع۔ صفت۔ ہم عصر۔ ہم زمانہ۔ ہم عہد۔ اپنے زمانے کا +

مُعاصِرین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (معاصر کی جمع)

مُعاصی۔ ع۔ صفت۔ گنہگار۔ مجرم۔ پاپی۔ اپرادھی +

مَعاصی۔ ع۔ اسم مذکر۔ گنہ۔ معصیت۔ جرم۔ پاپ +

مُعاطفت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مہربانی۔ الطاف۔ دیا۔ کرپا۔ نوازش۔ عنایت۔ کرم +

مُعاف۔ ع۔ صفت۔ بخشا گیا۔ عفو کیا گیا۔ بری۔ آزاد + درگزر۔ عفو۔ بخشش ہوا۔ جیسے تعظیم کاریگراں معاف +

مُعاف کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) عفو کرنا۔ بخشنا۔ نجات دینا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ چھوڑنا۔ (۲) جانا۔ پیچھا چھوڑنا۔ رخصت ہونا۔ تشریف لیجانا جیسے اب معاف کیجئے یعنی مہلت دیجئے اور تشریف لیجائیے +

مُعاف کرو۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) جاؤ۔ سدھارو۔ رخصت ہو۔ سوال سے عین ہو۔ رستہ لو۔ دور ہو۔ دفان ہو (۲) فقیر کو) اور طرف جاؤ کہیں دیکھو۔ دوسری جگہ سے مانگو۔ اور گھر سے مانگو۔ اور طرف توجہ کرو جیسے جاؤ

معا

یا معاف کرو * (زیادہ تر صرف معاف کرو کہتے ہیں)

مُعاف ہونا - ف۔ فعل لازم :- عفو ہونا۔ عفوِ تقصیر ہونا۔ نجات پانا۔ رہا ہونا۔ چھوٹنا۔ آزاد ہونا۔ بری ہونا۔ خلاصی پانا *

مُعافی - ع۔ اسم مؤنث :- (عفو سے اسم مفعول جو باب مفاعلہ سے ہے) (۱) بخشا گیا۔ عفو کیا گیا * بخشش۔ شانتی۔ رہائی۔ خلاصی۔ نجات۔ مکت۔ عفو۔ مغفرت۔ (۲) وہ زمین جس کا معاملہ سرکار سے معاف ہو۔ زمین لا خراج۔ چھوٹ۔ چھٹی۔ مجرائی۔ بادہ۔ وہ جائداد جو سرکار سے بطور بخشش عطا ہو۔ انعامی جاگیر۔ ملک۔ جاگیر۔ آلتمغا * اراضیٔ معاف شدہ۔ واگزاشت *

معافی چاہنا - ف۔ فعل متعدی :- عفوِ تقصیر چاہنا۔ معذرت کرنا۔ منت کرنا۔ قصور کا مقر ہو کر اس سے درگزر نے کی درخواست کرنا *

معافیٔ حینِ حیات - ع۔ اسم مؤنث :- وہ زمین جو تادمِ زیست معاف کی جائے۔ حینِ حیات کی جاگیر *

مُعافی دار - ع۔ ف۔ اسم مذکر :- معاف شدہ یا عطا شدہ زمین کا مالک * جاگیردار۔ ملکی۔ موہوب لہٗ *

مُعافیٔ دائمی یا اِستمراری - ع۔ اسم مؤنث :- وہ جاگیر جو نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے دی جائے۔ دوامی جاگیر *

مُعافی مانگنا - ف۔ فعل متعدی :- عذر معذرت کرنا۔ عفوِ تقصیر کا خواہنگار ہونا۔ درگزر چاہنا *

مُعالِج - ع۔ اسم مذکر :- علاج کرنے والا۔ حکیم۔ طبیب۔ ڈاکٹر۔ بید *

مُعالَجہ - ع۔ اسم مذکر :- علاج۔ دوا درمن۔ دوا دارو *

مُعالَجہ کرنا - ف۔ فعل متعدی :- علاج کرنا۔ دوا دارو کرنا۔ دوا درمن کرنا۔ اوکھد کرنا

مُعامَلات - ع۔ اسم مؤنث :- معاملہ کی جمع۔ کاروبار *

مُعامَلاتِ مُلکی - ع۔ اسم مذکر :- اُمورِ سلطنت۔ شاہی کاروبار۔ پولیٹیکل اُمور

مُعامَلت - ع۔ اسم مؤنث :- کسی کام کی تکلیف دینی * لین دین۔ بیوپار۔ باہمی معاملہ۔ کاروبار *

مُعامَلہ - ع۔ اسم مذکر :- (از عمل) (۱) باہم مل کر کوئی کام کرنا۔ عمل۔ کاروبار۔ کام کاج۔ دھندا۔ (۲) بیچ بیوپار۔ لین دین۔ داد و ستد * سوداگری۔ تجارت۔ خرید و فروخت۔ بیع و شرا (۳-ا) عہد و پیمان۔ قول و قرار * فیصلہ۔ چکوتا۔ جیسے اِن کا معاملہ بھی کرا دیا۔ (۳-ب) بات۔ قضیہ۔ جھگڑا۔ خفتہ۔ جیسے یہ کیا معاملہ تمہارا ہے۔ (۵) مالگزاری۔ جمع۔ خراج۔ کر۔ پوتا۔ محاصل۔ داخل۔ بھیج۔ لگان۔ (۶-ب) خاص بات۔ خاص امر۔ حساب کتاب۔ تعلق۔ واسطہ جیسے اپنا اپنا معاملہ الگ ہے۔ (۷-ب۔ بازاری) علاقہ * محبت۔ معشوقہ۔ منظورِ نظر۔ (۸-ب۔ بازاری) زنِ نوخواستہ۔ جوان لڑکی۔ بد نظری۔ کسبی۔ نوچی۔ (۹-ب۔ بازاری) مباشرت۔ کھیل۔ جماع۔ بھوگ۔ جیسے معاملہ بنانا *

معاملہ بنانا - ف۔ فعل متعدی :- (۱) کام بنانا۔ کام درست کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ کام ٹھیک کرنا * سودا بنانا۔ چکانا۔ کوتہ کرنا۔ (۲-ب۔ بازاری) کھیل بنانا۔ ڈولا بنانا۔ مباشرت کرنا۔ (۳) ہمبستر ہونا۔

معاملہ بننا - ف۔ فعل لازم :- (۱) کام بننا۔ کام درست ہونا۔ بات ٹھیک ہونا۔ سودا بننا۔ راضی رضا ہونا۔ بات چیت ہونا۔

وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا رہی نہ جائے سخن موقع گلا نہ بنا۔ (ظفر)

(۲-ب۔ بازاری) کھیل بننا۔ ڈولا بننا۔ مباشرت ہونا (۳) کوتہ ہونا۔ چکنا۔ منقطع ہونا

معاملہ پڑنا - ف۔ فعل لازم۔ کام پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ تعلق ہونا *

معاملہ پکّا کرنا - ف۔ فعل متعدی۔ سودا پختہ کرنا۔ بات کو درست کرنا۔ قطعی فیصلہ کرنا۔ بات ٹھیک کرنا۔ طے کرنا

معاملہ داں - ع۔ ف۔ صفت۔ معاملہ فہم۔ بات کو پہنچنے والا۔ تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ ڈھنگ سے واقف *

معاملہ شناس - ع۔ ف۔ صفت :- دیکھو (معاملہ داں) *

معاملہ فہم - ع۔ صفت :- دیکھو (معاملہ داں) نکتہ رس۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا *

معاملہ کا سچا یا کھرا - ف۔ صفت :- متدین۔ دیانتدار۔ بات کا پورا۔ لین دین کا کھرا

معاملہ کا کھوٹا - ف۔ صفت :- بے ایمان۔ دغاباز۔ بات کا کچا۔ ہاتھ کا جھوٹا۔ خائن۔ امانت میں خیانت کرنے والا۔ لین دین کا کھوٹا *

معاملہ کرنا - ف۔ فعل متعدی :- (۱) بات چیت کرنا۔ کسی امر کی بابت گفتگو طے کرنا۔ بات ٹھیک کرنا۔ (۲) لین دین کرنا۔ سودا بنانا۔ سودا ٹھہرانا۔ (۳) فیصلہ کرنا۔ باہمی گفتگو سے فیصلہ کرنا۔ (۴) عہد و پیمان کرنا۔ قول و قرار کرنا۔ (۵) باہم مل کر کوئی کام کرنا۔ مل جل کر کام کرنا۔ (۶) مواصلت کرنا۔ کھیل بنانا۔ مباشرت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔

مُدّ رجفا کے کب تک تم کہ ہم گلہ کریں وصل کی رات کم ہی آؤ معاملہ کریں۔ (آشوب)

معاملہ ہونا - ف۔ فعل لازم :- (۱) بات چیت ہونا۔ کام بننا۔ کام درست ہونا۔ کام ٹھیک ہونا۔ (۲) کارروائی ہونا۔ اجرائے کار ہونا۔ کام نکلنا *

ہووے تو ہووے کیونکر انہوں سے معاملہ واللہ غضب ہے کہ وہ نوجوان ہے۔ (ناسخ)

(۳) لین دین ہونا۔ سودا بننا۔ بھاؤ چکنا۔ نرخ بننا۔ (۴) صفائی ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ کسی امر کا کوتہ ہونا۔ بات طے ہونا۔ (۵) وصل ہونا۔ مواصلت ہونا *

مُعانِد - ع۔ اسم مذکر :- عناد کرنے والا۔ دشمن۔ مخاصم۔ مخالف *

معا

مُعَانَدَت - ع - اسم مؤنث :- دُشمنی - عداوت + جھگڑا - تنازع +

مُعَانَقَہ - ع - اسم مذکر :- گلے ملنا - گلے لگنا - بغلگیر ہونا +

مَعَانِی - ع - اسم مؤنث :- معنی کی جمع - (۱) مطالب - مقاصد (۲) وہ علم جس سے عربی وغیرہ الفاظ کا احوال اِس طرح معلوم کیا جاتا ہے کہ اُس کے سبب سے لفظ مقتضائے حال کے مطابق ہو جاتا ہے یعنی وہ علم جو اداے معنیٔ مطلوب میں ذہنی خطا سے محفوظ رکھے اور نیز عبارت کی بد اسلوبی - سختی - دُشواری سے بچائے - بلاغت کلام اسی سے حاصل ہوتی ہے - علمِ بیان - علمِ بدیع وغیرہ اسی کی شاخ ہے +

مُعَاوَدَت - ع - اسم مؤنث :- واپسی - واپس آنا - پھر کر آنا - لوٹنا - لوٹ آنا +

مُعَاوَدَت کرنا - ف - فعل متعدی :- لوٹنا - واپس آنا - پھرنا +

مُعَاوَضَت - ع - اسم مؤنث :- بدلہ - عوض - پلٹنا - تاوان +

مُعَاوَضَہ - ع - اسم مذکر :- بدلا - پلٹنا - تاوان - عوض - مبادلہ +

مُعَاوَضَہ دلانا - ف - فعل متعدی :- عوض دلانا - بدلے میں کچھ دینا یا دلوا دینا +

مُعَاوِن - ع - اسم مذکر :- (۱) مددگار - مدد دینے والا - سہایک - دستگیر + حمایت کرنے والا - پُشتی کرنے والا + سہارا دینے والا (۲) وہ دریا جو دُوسرے دریا میں آکر شریک ہو +

مُعَاوِن جُرم - ع - اسم مذکر :- (قانون) شریکِ جُرم - مجرم کا مددگار +

مُعَاوَنَت - ع - اسم مؤنث :- مدد - حمایت - دستگیری - پُشتی - سہایتا - سہارا - امداد - تائید - سہایک +

مُعَاوَنَت کرنا - ف - فعل متعدی :- ساتھ دینا - حمایت کرنا - پُشتی کرنا - سہارا دینا - تائید کرنا + دستگیری کرنا - امداد کرنا - مدد کرنا +

مُعَاہِد - ع - اسم مذکر :- عہد کرنے والا + پیمان اور قول قرار کرنے والا +

مُعَاہَدَہ - ع - اسم مذکر :- باہم عہد و پیمان - قول و قرار - بچن + اقرار نامہ لکھتم - تحریر - عہد نامہ - پرتگیا پتر - سوگند - سوگندی +

مَعَائِب - ع - اسم مذکر :- (معیب کی جمع - معنے بھی) بہت سے عیب - عیوب - نقائص + خرابیاں - برائیاں - کھوٹ - اسقام +

مُعَایَنَہ - ع - اسم مذکر :- اپنی آنکھوں سے دیکھنا - دوچار ہونا - بچشم دیکھنا - ملاحظہ - نظر - جانچ پڑتال - مشاہدہ

مُعَایَنَہ کرنا - ف - فعل متعدی (۱) دیکھنا - نظر ڈالنا - ملاحظہ کرنا - نظر کرنا - (۲) پرکھنا - پڑتالنا + امتحان کرنا - آزمانا - امتحان لینا + مطالعہ کرنا - مشاہدہ کرنا ؎

خزینہ دار میں ہے نشانِ آتش کا — کرے نہ کوئی معاینہ دستِ چنار سے (رند)

معت

مَعْبَد - ع - اسم مذکر :- عبادت گاہ - جائے پرستش - مسجد - مندر - گرجا - کلیسا - ٹھاکر دوارا - شوالا + پوجا پاٹ کرنے کی جگہ +

مَعْبَر - ع - اسم مذکر :- دریا سے عبور کرنے کی جگہ - گھاٹ - راہگزر - پایاب - پل +

مِعْبَر - ع - اسم مؤنث :- دریا سے پار اُترنے کی سواری - کشتی - ناؤ - ڈونگا - ڈونگی +

مُعَبِّر - ع - اسم مذکر :- خواب کی تعبیر بیان کرنے والا - سپنے کا پھل بتلانے والا - تعبیر گو +

مَعْبُود - ع - اسم مذکر :- عبادت کیا گیا - پوجا کیا گیا - قابلِ پرستش - خدا تعالیٰ - اللہ جل شانہٗ

مُعْتَاد - ع - صفت :- (۱) عادت کیا گیا + خوگر - عادی (۲) اسم مؤنث) مقدارِ خوراک - خوراک کا اندازہ - مقدارِ خوراک بموجب روز کی عادت کے موافق مقدار جیسے ایک معتاد افیون

مُعْتَبَر - ع - صفت :- (۱) اعتبار کیا گیا - بھروسا کیا گیا - معتمد علیہ - قابلِ اعتبار ؎

حال میرا نہ پوچھئے مجھ سے — بات میری جو معتبر ہی نہیں (اثر دہلوی)

(۲) ٹھیک - درست - راست - قابلِ وثوق - جیسے معتبر خبر ؎

رُخسار پہ یہ خالِ سیاہ بے سبب نہیں — خط پہ نہ ہو جو مُہر تو خط معتبر نہیں (مشتاق)

مُعْتَد - ع - صفت :- گِنا گیا - شمار کیا گیا + حساب کیا گیا +

مُعْتَدّ بِہ - ع - صفت :- شمار میں آیا ہوا - معتبر - معتمد - قابلِ اعتبار - بھروسے کا

مُعْتَدِل - ع - صفت :- اعتدال والا - مساوی المزاج جیسے غذا اور ہوا یا موسم اوسط کا متوسط - درمیانہ - منجھلا - درمیانی + گرم نہ سرد - سموا ہوا - موافق +

مُعْتَدِلُ الْمِزَاج - ع - صفت :- جس کے مزاج میں حرارت - برودت - یبوست - رطوبت اندازہ مناسب پر ہو +

مُعْتَدِل ہونا - ف - فعل لازم :- مساوی ہونا - برابر ہونا - اوسط درجہ پر ہونا + موافق ہونا - یکساں ہونا + درمیانہ یا ٹھیک ہونا +

مُعْتَرِض - ع - اسم مذکر :- اعتراض کرنے والا - روک ٹوک کرنے والا - قباحت نکالنے والا - حجت پیش کرنے والا - گرفت کرنے والا - زبان پکڑنے والا - مزاحم +

مُعْتَرِض ہونا - ف - فعل لازم :- مزاحم ہونا + سدِ راہ ہونا +

مُعْتَرِف - ع - اسم مذکر :- مُقِر - اقرار کرنے والا - اعتراف کرنے والا - ہامی بھرنے والا - اقبال کرنے والا + اقبالی - اقراری +

مُعْتَرِف ہونا - ف - فعل لازم :- معترف ہونا - اقبال کرنا - اقرار کرنا - ہامی بھرنا +

مُعْتَقِد - ع - اسم مذکر :- اعتقاد رکھنے والا - دل سے بھروسا رکھنے والا - ماننے والا - اُپاسک - پیرو - مُرید - چیلا - بھگت +

مُعْتَقِد ہونا - ف - فعل لازم :- معتقد ہونا - ایمان لانا - پیروی کرنا - مرید +

مُعْتَکِف - ع - اسم مذکر :- اعتکاف میں بیٹھنے والا - گوشہ نشین - مسجد میں عبادت کے لیے

معت

واسطے بیٹھنے اور وہاں سے باہر نہ نکلنے والا۔ عبادت کے لئے کونے میں بیٹھنے والا۔ دُنیا سے کنارہ کرنے والا + گوشہ گیر۔ کنارہ کش +

مُعْتَمِد ع۔ صفت:۔ اعتماد رکھنے والا۔ بھروسا رکھنے والا +

مُعْتَمَد ع۔ صفت:۔ اعتماد کیا گیا۔ بھروسا کیا گیا۔ قابلِ اعتبار +

مُعْتَمَد علیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جس پر بھروسا کیا گیا ہو۔ معتبر آدمی۔ اعتبار دار۔ بھروسے کا + قابلِ وثوق +

مُتَعَجِّب ع۔ صفت:۔ تعجب میں ڈالنے والا۔ متحیر کرنے والا۔ اچنبا بنانے والا +

مُعْجِب ع۔ صفت:۔ عُجب کرنے والا۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند + گھمنڈی +

مُعْجِز ع۔ صفت:۔ عاجز کرنے والا + طاقتِ بشری سے باہر۔ فوق العادت +

مُعْجِزات ع۔ اسم مؤنث:۔ معجزہ کی جمع +

مُعْجِزَہ ع۔ اسم مذکر:۔ عاجز کرنے والا۔ وہ بات جس کے کرنے پر انسان قادر نہ ہو۔ خرقِ عادت۔ کرامات۔ قانونِ قدرت سے بڑھ کر (اللہ) اعجاز۔ نبیوں کے کرشمے۔ کرشمہ۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ انوکھی بات (وہ خرقِ عادت جس کے موافق نبی کے سوا دُوسرا نہ کر سکے معجزہ اور اگر ولی اللہ سے ظاہر ہو تو کرامت اور جو کافر سے سرزد ہو تو استدراج) +

معجزہ دکھانا ف۔ فعل متعدی:۔ کسی نبی یا پیغمبر کا قانونِ قدرت سے بڑھ کر کوئی کرشمہ دکھانا +

مُعَجِّل ع۔ صفت:۔ جلدی کرنے والا۔ تعجیل کرنے والا۔ جلد باز +

مُعَجَّل ع۔ صفت:۔ جلدی کیا گیا۔ فوراً۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست جب مہر معجل کہیں گے تو وہ اُس مہر سے مراد ہوگی جو دلہن کی خلوت کے وقت ادا کر دیا جاتا ہے +

مُعْجَمَہ ع۔ صفت:۔ نقطہ دار۔ نقطہ والا (حرف) منقوطہ۔ وہ حرف جو نقطہ رکھتا ہو جیسے ب ت ج وغیرہ (چونکہ عجام کے لغوی معنی اشتباہ دُور کرنے کے ہیں اور نقطہ سے اشتباہ رفع ہو جاتا ہے لہٰذا یہ نام رکھا گیا) +

مَعْجُون ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گوندھا ہوا۔ وہ کئی دوائیں جو پیس کر اور ملا کر آٹے کی طرح گوندھی جائیں معجون کہلاتی ہیں + خمیر کی ہوئی چیز۔ گوندھی ہوئی چیز (۲) مرکب۔ ملی ہوئی۔ باہم آمیختہ۔ (۳) وہ قوام جو بھنگ اور کھانڈ سے تیار کر کے مثل لڈو جمایا جائے (طبیبوں کی اصطلاح میں اُن مختلف پسی ہوئی دواؤں کو معجون کہتے ہیں جنکو شہد یا قند کے قوام میں ملا کر کھاتے ہیں۔ معجون میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں ہے گو کڑوی بھی ہو گی تو بھی معجون ہی کہلائے گی مگر جوارش کا البتہ خوش مزہ ہونا لازم ہے) +

معجون فلاسفہ ع۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص نہایت گرم معجون جو امراضِ باردہ اور کہن سالی کے واسطے مفید ہے +

معجون کش ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ معجون نکالنے کی کفچی۔ معجون کا چمچہ +

معر

مَعْدِلَت ع۔ اسم مؤنث:۔ عدل۔ انصاف۔ نیاؤ +

مَعْدَن ع۔ اسم مذکر:۔ کان۔ کھان۔ چاندی سونے وغیرہ نکلنے کی جگہ +

مَعْدَنی ع۔ صفت:۔ معدن سے منسوب۔ کانی۔ کھانی۔ فلزاتی۔ دھاتی +

مَعْدَنِیات ع۔ اسم مؤنث:۔ کانی چیزیں + فلزات۔ دھات (جب علمِ معدنیات کہینگے تو اُس سے وہ علم مراد ہوگی جسکے ذریعے سے معدن کا حال جانا جاتا ہے) +

مَعْدُود ع۔ صفت:۔ (۱) شمار کیا گیا۔ گنا گیا۔ حساب کیا گیا (۲) قلیل۔ چند۔ گنتی کے۔ تھوڑے۔ کچھ +

مَعْدُول ع۔ اسم مذکر:۔ وہ حرف جو لکھنے میں تو آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے لیکن یہ بات خاص واؤ کے واسطے مخصوص ہے جیسے خویش خود کی واؤ ہے جسے واوِ معدولہ کہتے ہیں +

مَعْدُوم ع۔ صفت:۔ نیست و نابود کیا گیا۔ عدم کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ مٹایا گیا۔ فنا کیا گیا۔ ناپید۔ کالعدم + عنقا صفت۔ موہوم۔ نام ہی نام ؎

عشاق کے بھی ہوش اسی طرح سے گم ہیں جس طرح سے معدوم حسینوں کی کمر ہے (عدیم؟)

معدوم البصر ع۔ صفت:۔ نابینا۔ اندھا۔ کور۔ ؎

ٹھوڑیوں کو حق نے دے آنکھیں گرتا دیں بلا عین حکمت تھی کہ معدوم البصر عقرب۔ (نوروزی)

معدوم کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا +

معدوم ہونا ف۔ فعل لازم:۔ مٹنا۔ فنا ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپید ہونا +

مِعْدَہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ جگہ جہاں کھانا ہضم ہوتا۔ پیٹ میں کھانا رہنے اور ہضم ہونے کی جگہ۔ اوجھڑی۔ پیٹا +

مَعْذِرَت ع۔ اسم مؤنث:۔ عذر۔ حیلہ۔ بہانہ۔ مِس +

مَعْذُور ع۔ صفت:۔ (۱) عذر کیا گیا۔ بہانہ کیا گیا۔ مجبور۔ لاچار۔ بے بس + بند رُکا ہوا۔ اٹکا ہوا۔ انکار رکھنے والا ؎

وان ستایش کا گذر ہے نہ ستایش مقبول	وہ ستمگر کی تنگ میں معذور نہیں
کیا کہیں حسن و محبت کا یہ دستور نہیں	تم تغافل سے تو ہم شکوے سے معذور نہیں

(تسخیر)

(۲) معاف کیا گیا۔ قابلِ عفو۔ مرفوع القلم۔ (۳۔ ف) اپاہج۔ ناقص الخلقت۔ کنونڈا۔ محتاج۔ جیسے ہاتھ پاؤں سے معذور۔ آنکھوں سے معذور ؎

نہ پہنچیں نرگس و شمشاد ہرگز چشم و قامت کو وہ ہے رفتار سے مجبور یہ معذور آنکھوں سے (شعور)

معذور الخدمت ع۔ صفت:۔ وہ شخص جو خدمت سے معذور ہو بسبب نکما۔ وہ شخص جو کام کے قابل نہ رہا ہو +

معذور رکھنا ف۔ فعل لازم:۔ معاف رکھنا۔ قابلِ عذر سمجھنا +

مُعَرّا ع۔ صفت:۔ (۱) ننگا۔ برہنہ۔ عریاں۔ (۲) خالی۔ سادہ + وہ کتاب جس پر حاشیہ نہ چڑھا ہو۔ محشے کا نقیض۔ (۳) پاک۔ صاف۔ (۴) آزاد + مجرد +

مِعْراج ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سیڑھی۔ زینہ۔ نردبان۔ اوپر چڑھنے کی چیز۔ نسیبی

آکو عروج (۳) رسُولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے بسواری بُراق عالمِ ملکوت کی سیر فرمانے تجلیاتِ الٰہی کا نظارہ کرنے اور اسرارِ ربّانی کے انکشاف سے عروج پانے کا وقت (۴) درجۂ اعلےٰ۔ مرتبۂ اعلےٰ۔ رتبۂ بلند۔ وہ مرتبہ اور درجہ کہ اس سے زیادہ تصوّر نہ ہو سکے۔ کافی و وافی مرتبہ۔ علوے جاہ ؎

ایک نالہ پہ ہے معاش اپنی ہم غریبوں کی ہے یہی معراج (مصحفی)

غنیمت جان بابدل ہنسنا ہے قاتل کو بڑی معراج ہے تلوار سے مرنا سپاہی کا (آتش)

معراج کی رات۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ رجب کی ستائیسویں شب جسمیں رسُول مقبول صلے اللہ علیہ وسلّم کو معراج ہوئی تھی +

مُعَرَّب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ لفظ جسکو عربی بنالیا ہو اور اصل میں کسی اور زبان کا ہو جیسے پہل کو فیل بنالیا۔ یا زیب سے مزیّب اور نازک سے نزاکت وغیرہ

مَعرِفَت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ (۲) علم الٰہی + قانونِ قدرت یا فطرتی اشیا کی واقفیت (۳) خداشناسی (۴۔ف۔ تابعِ فعل) وسیلہ سے توسّل سے۔ بوساطت۔ ذریعہ سے جیسے انکی معرفت یہ کام خوب بنے گا۔ انکی معرفت لو۔ کسی اور کی معرفت خریدو +

مَعْرِفَہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ اسم جو ایک معیّن شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو احمد۔ دہلی وغیرہ کہ پہلا ایک معیّن شخص کا نام ہے دُوسرا ایک معیّن شہر کا +

مَعْرَکَہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) رزمگاہ۔ جنگ گاہ۔ دنگل۔ میدانِ کارزار۔ میدانِ جنگ۔ جائے ہجوم۔ بن ہجوم۔ لڑائی کا کھیت (۲۔ مجازاً) لڑائی جنگ۔ جدل۔ مجادلہ۔ بن۔ جھڑ۔ ساکھا۔ بھارت۔ جیسے بڑا معرکہ ہوا معرکہ آرائی یعنی تیاری جنگ (۳۔ و) نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ فتنہ۔ (۴) ہنگامہ۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ اژدہام۔ انبوہِ خلائق ؎

حشر میں قتل سے اپنے کیا میں نے انکار معرکہ میں انہیں کسطرح سے جھوٹا کرتا (مرزا سلام)

(معرکہ اصل میں عرک مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی کان اینٹھنے گوشمالی کرنے اور رگڑنے کے ہیں چونکہ بہادر لڑائی میں ایک دُوسرے کو خوب رگڑتے اور گوشمالی دیتے ہیں اسوجہ سے جنگ گاہ کو معرکہ کہنے لگے) +

معرکہ آرا۔ ف۔ صفت (الملاصق آرا۔ ہنگامہ پرداز۔ جنگ آور + جنگجو (۲) معرکہ کو رونق دینے والا۔ زینتِ میدانِ جنگ۔ ہنگامہ زیب۔ دنگل جیتنے والا۔ ہنگامہ نما ؎

دل ہمیں ہے معرکہ آرائے قیامت آئینہ ہے ہنگامۂ صحرائے قیامت (انور)

معرکہ آرائی ع ف۔ اسم مؤنث:۔ ہنگامہ آرائی۔ جنگ آرائی۔ صف آرائی

لڑائی۔ جنگ + جنگ آزمائی +

معرکہ کا۔ ف۔ صفت:۔ اہم۔ مشکل۔ دشوار + بھاری۔ عظیم + قابلِ توجہ۔ قابلِ غور + دھڑلّے کا + دھوم دھام کا جیسے معرکہ کا مقدمہ۔ معرکہ کا مباحثہ +

معرکہ کا آدمی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جنگ آزمودہ آدمی + بڑی لیاقت کا آدمی۔ نہایت رعب داب کا آدمی + بہادر آدمی۔ جری آدمی۔ دلیر آدمی + بڑا آدمی +

مَعرُوض ع۔ صفت۔ عرض کیا گیا۔ پیش کیا گیا + عرض۔ درخواست۔ التماس گزارش۔ پرارتھنا +

مَعرُوضہ ع۔ صفت:۔ (۱) عرض کیا گیا + گزارش (۲) عرضی۔ عریضہ (۳) عرضی لکھنے یا عرضی لکھنے کی تاریخ + مورخہ۔ محررہ۔ مرقومہ +

مَعرُوف ع۔ صفت:۔ (۱) مشہور۔ معلوم۔ پرگھٹ۔ ظاہر۔ الم نشرح (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو۔ مجہول کا نقیض۔ جیسے احمد نے محمود کو مارا۔ سمجھ۔ مارا فعل معروف ہے (۳) وہ حرف جسکے پہلے ضمّۂ خالص یا کسرۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے مثلاً واؤ معروف جسکے ماقبل ضمّۂ خالص ہو اور کھینچکر پڑھی جائے جیسے نُور۔ طُور کی واو۔ اسی طرح یائے معروف جسکے ماقبل ضمّۂ خالص ہو اور خوب کھینچکر پڑھی جائے جیسے عید۔ دید۔ رسید وغیرہ کی یائے تحتانی۔ معروف کا اطلاق انہیں دو حرفوں کے واسطے مخصوص ہے (۴) نواب الٰہی بخش خاں خلفِ مرزا عارف جان دہلوی کا تخلّص جنکے اشعار بامزہ اور بامحاورہ قابلِ داد ہوتے تھے ۱۲۴۲ ہجری میں وفات پائی +

مُعَزَّز ع۔ صفت:۔ عزّت کردہ شدہ۔ عزّت دار۔ بزرگ۔ بڑا۔ صاحبِ آبرو۔ ذی عزّت۔ شریف۔ ساکھ والا + وقیع۔ باوقعت +

مُعَزَّز عُہدہ ع۔ اسم مذکر:۔ عزّت کا عہدہ۔ بڑا عہدہ +

مَعزُول ع۔ صفت:۔ عہدے سے اُتارا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ موقوف کیا گیا۔ جواب دیا گیا۔ بیکار۔ بے روزگار۔ معطّل + تخت یا گدی سے اُتارا گیا۔ مخرج + جیسے جہاں آدمی معزول ہوا معقول ہوا +

معزول کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے چھڑانا + معطّل کرنا + گدّی سے اُتارنا۔ تخت سے اُتارنا + خارج کرنا +

معزول ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ موقوف ہونا۔ برطرف ہونا + خارج ہونا + معطّل ہونا + تخت یا گدّی سے اُترنا +

معزولی ع۔ اسم مؤنث:۔ موقوفی۔ برطرفی۔ معطّلی۔ اخراج۔ تخت یا گدّی سے علیحدگی

مُعَسکَر ع۔ اسم مذکر:۔ لشکر اُترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔

معنی

بالفتح پڑھنا غلط ہے۔ کیونکہ رباعی کا اسم ظرف مضموم ہوا کرتا ہے +

مَعشُوق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عشق کیا گیا۔ یعنی وہ شخص جس پر کوئی دُوسرا شخص عاشق ہو۔ پیارا۔ عزیز۔ محبوب۔ من موہن۔ دلدار۔ چت چور۔ من ہرن۔ دلبر۔ دلربا۔ یار + صنم۔ جانی + جیسے معشوق کی ذات بیوفا ہے (۲) صفت) نازنین۔ نازک اندام +

معشُوقانہ۔ ع + ف۔ صفت:۔ معشوق کی مانند۔ معشوق سے مناسب۔ دلکش۔ عشق انگیز۔ سوہنا۔ موہنا۔ دلفریب۔ دلآویز۔ فسوں ساز +

معشوقانہ انداز۔ و۔ اسم مذکر:۔ انداز دلفریب۔ دل لبھانے والی اوٹ +

معشُوقہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ محبوبہ۔ پیاری۔ عزیزہ + آشنا +

معشُوقی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت۔ محبُوبیت + دلفریبی۔ دلرُبائی + معشوق پن۔ معشوقیت۔ جیسے لیلا مجنُوں کی عاشقی معشُوقی مشہور ہے +

معشُوقیّت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ معشوق پن۔ دلرُبائی۔ دلفریبی +

مَعصُوم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) گُناہ سے بچا ہوا۔ بیگناہ۔ نردوکھی۔ بے قصور۔ پاکدامن جیسے نبی۔ رسُول (۲۔ و) بھولا۔ سادہ دل۔ سیدھا سادا۔ (۳۔ اسم مذکر) چھوٹا بچہ۔ کم سن بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ جیسے دو روز سے میرے معصوم بھوکے ہیں (مو) اسی برس کی عُمر نام میاں معصوم +

مَعصُومیت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ معصُومی۔ بیگناہی + پاک دامنی + بھولاپن۔ سادگی + طفولیت۔ بچپن۔ اسن۔ چھٹپن +

مَعصِیَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ گناہ۔ خطا۔ قصُور۔ اپرادھ۔ پاپ + نافرمانی + حکم عدولی۔ انحراف +

مُعَطّر۔ ع۔ صفت:۔ خوشبودار۔ خوشبُو میں بسا ہوا۔ مہکتا ہوا +

مُعَطّل۔ ع۔ صفت:۔ (۱) بیکار۔ کام سے خالی۔ بے شغل۔ (۲) ڈھیلا سُست۔ کاہل۔ نکمّا۔ (۳) نکما جس سے کام نہ ہوسکے جیسے عضو معطل۔ (۴) ایام مقررہ تک بیکار۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے علیحدہ (۵) بنجر زمین۔ غیر مزروعہ۔ اُفتادہ۔ پن بادی +

مُعَطّل کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ کچھ دنوں کے لئے کسی کام سے چھڑا دینا۔ کچھ عرصہ کے واسطے بیکار کر دینا +

مُعَطّل ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے موقوف ہونا۔ کچھ عرصہ کے واسطے کوئی کام نے لیا جانا +

مُعَطّلی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بیکاری۔ بے روزگاری۔ بے شغلی۔ چند روزہ

معنی

موقوفی۔ التوا۔ معزُولی +

مَعطُوف۔ ع۔ صفت:۔ (۱) لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ کسیطرف مُڑا ہوا گیا۔ پھیرا گیا۔ (۲) اسم مذکر (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرفِ عطف کے بعد واقع ہو۔ یا یُوں کہو کہ حرفِ وصل یا تردید کے مابعد کا کلمہ یا کلام +

معطُوف علیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرفِ عطف سے پہلے واقع ہو یا یوں کہو کہ حرفِ وصل یا تردید کے ماقبل کا کلمہ یا کلام +

مُعَظّم۔ ع۔ صفت:۔ بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ بڑا۔ واجب التعظیم۔ شریف +

مَعقُول۔ ع۔ صفت:۔ (۱) عقل میں لایا گیا۔ پسندیدہ عقل۔ قرین عقل۔ مناسب واجب + ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ طنزاً کیا خوب۔ قابل تسلیم۔ جیسے معقول کہتے ہو تمہیں نے تو شیر مارا ہے (۲) بھلا۔ اچھا۔ پسندیدہ (۳) لائق۔ قابل تعلیم یافتہ (۴) حسبِ اطمینان۔ خاطر خواہ۔ من مانتا۔ من چاہتا۔ اطمینان کے قابل۔ کافی وافی۔ جیسے جو وقت گئے تو اُنکے پاس معقول خرچ تھا۔ (۵) موزوں۔ زیبا۔ پھبتا ہوا۔ سجتا ہوا۔ شایاں جیسے معقول لباس ؎

اظہارِ تمنا پر آئینہ دکھاتے ہیں ہر گز نہ سُنا ہوگا معقول جواب ایسا (ظہیر)

(۶۔ ف) شایستہ۔ فہمیدہ۔ مہذب۔ ثقہ۔ مرد آدمی۔ سنجیدہ۔ متین ؎

اب نامہ بر بتائے ناصح کو بھی میں ہے معقول آدمی تو کوئی ہو جواب کو (تنہا)

(۷۔ ف) قائل۔ تسلیم کرنے والا۔ ماننے والا۔ (۸) شہ جواہر سنگھ جوہر ؎

معقول اُسکا ہو نہیں معقُول خود نہیں علمِ خدا میں دخل نہیں ہے دلیل کا (جوہر)

(۹۔ ف) بند۔ لاجواب۔ جیسے معقول ہونا۔ معقُول کرنا (۱۰۔ ف) فلاسفہ فلسفہ فلاسفی۔ علمِ حکمت۔ گیان ودیا۔ منقول کا نقیض + منطق۔ (۱۱) محسوسات کا نقیض۔ وہ چیز جو حواس پنجگانہ سے مُدرک نہو +

معقُول آدمی۔ و۔ اسم مذکر:۔ مرد آدمی۔ بھلا آدمی۔ مہذب آدمی۔ سمجھدار آدمی۔ شایستہ آدمی +

معقُول تنخواہ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ بھرپور تنخواہ۔ خاطر خواہ تنخواہ۔ عہدہ کے مُناسب تنخواہ۔ اچھی تنخواہ +

معقُول کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ عاجز کرنا +

معقُول ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ قائل ہونا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ تسلیم کرنا ؎

مجروح اُسکو دیکھ کے معقُول ہوگئے حضرت گیا وہ آپ کا دیوانہ پن کہاں (مجروح)

معقُولات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (معقُول کی جمع) علُومِ حکمت۔ علُوم فلسفہ + علم منطق + محسوسات کا نقیض +

معقُولیت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ انسانیت۔ سمجھ بوجھ + مُناسبت۔ پسندیدگی +

مک

مَعکُوس - ع - صفت :- اُلٹا - اوندھا - ٹیڑھا - عکس کیا گیا جیسے ترقی معکوس یعنی تنزل +

مُعَلّا - مُعَلّٰی - ع - صفت :- بلند کیا گیا - عالی - بلند - رفیع - اونچا + بزرگ - معظم جیسے دربار معلّٰی - اُردوئے معلّٰی - مشکوئے معلّٰی وغیرہ +

مُعَلَّق - ع - صفت :- لٹکایا ہوا - اَدھر - آویزاں - لٹکا ہوا +

مُعَلِّم - ع - اسم مذکر :- علم سکھانے والا - اخوند - اُستاد - ادیب - گُرو - پانڈے - پنڈت - پادھا - مُلّا - مولوی - ٹیچر - منشی - مدرّس - میاں جی +

مُعَلِّمُ الملکوت - ع - اسم مذکر :- شیطان رجیم جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا +

مُعَلِّمِ اوّل - ع - اسم مذکر :- ارسطو - چونکہ علم حکمت کو سب سے پہلے حکیم ارسطو نے قید کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا تھا اور اُس سے پیشتر تمام حکما علم حکمت کو زبانی سکھایا کرتے تھے پس اسوجہ سے معلّم اوّل اُسکا لقب پڑ گیا - منطق کا موجد یہی حکیم ہے +

مُعَلِّمِ ثانی - ع - اسم مذکر :- حکیم ابو نصر فارابی کا لقب کیونکہ اسنے یونانی کتب حکمت کا جنہیں ارسطو وغیرہ تصنیف کر گئے تھے عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دینی شروع کی تھی +

مُعَلِّمِ ثالث - ع - اسم مذکر :- حکیم بو علی سینا مصنف قانون کا لقب جسنے فارابی کے بعد سب سے زیادہ تصنیف کی بلکہ اسکی تصانیف کو بھی بہم پہنچا کر ترتیب دیا - اس شخص کی تصنیف سے سو کتابوں کے قریب ہیں - یہ حکیم ...ھ میں پیدا ہوکر ۵۰ برس کے بعد ...ھ میں اس دار فانی سے رخصت ہوا +

مُعَلِّمہ - ع - اسم مؤنث :- پڑھانے والی عورت - اُستانی - آتُو +

مُعَلِّمی - ع - اسم مؤنث :- معلم گری - مدرّسی - لڑکوں کے پڑھانیکا پیشہ - اتالیقی +

مَعلُول - ع - صفت :- علت کیا گیا - (۱) وہ شے جسکا کوئی باعث اور سبب ہو - وہ چیز جسے علت اور سببوں سے ثابت کریں - فارسی والے اسے علیل اور بیمار کے معنی میں بخلاف عربی استعمال کرتے ہیں (۲) علم منطق میں نتیجہ ثمرہ پھل - حاصل +

مَعلُوم - ع - صفت :- (۱) جانا گیا - علم کیا گیا - تمیز کیا گیا - (۲) اُگھڑا - مشہور - ظاہر - پرگھٹ - آشکارا - روشن - واضح - (۳) مشہور - معروف (۴) بیچارے نفع نہیں + ختم شد - ہو چکا ~

ایک ہی یار سے دم ناک میں آیا ہے کہیں | زیست معلوم اگر ایسے ہی دو چار ملے (حکیم ...)

ترے آگے تو فروغ رخ روشن معلوم | دیکھئے نقطۂ شک یوسف کنعانی پر (نسیم دہلوی)

سعد جو جانتے ہیں یار سو اُس سے معلوم | کہ ملا تاکہ ملاقات چلی جاتی ہے + (بیان)

مم

(۵) مجہول کا نقیض - معروف - وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو - وہ عدد جسکی قیمت معلوم ہو - جانی ہوئی مقدار +

معلوم کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) دریافت کرنا - کھوج لگانا - پتا لگانا (۲) سمجھنا - جاننا - بوجھنا - خیال میں لانا - (۳) تاڑنا - پہچاننا - شناخت کرنا - تمیز کرنا - (۴) آزمائش کرنا - امتحان کرنا - جانچنا - پرتالنا +

معلوم نہیں - ہ - محاورہ :- خدا جانے - خبر نہیں - کیا جانے - کیا معلوم - کیا خبر - میں نہیں جانتا +

معلوم نہیں تم کون ہو - ہ - محاورہ :- تجاہل عارفانہ یعنی بہت خوب آپ وہی ہیں +

معلوم ہوتا ہے - ہ - محاورہ :- نظر آتا ہے - دکھائی دیتا ہے - سُوجھتا ہے - خیال گزرتا ہے - قیاس کہتا ہے +

معلوم ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) ظاہر ہونا - چال کھلنا - واقفیت ہونا - بھید کھلنا - قلعی کھلنا + ~

دل دیا لیکے مکرنے لگے معلوم ہوا | مال اس طرح سے ہے آپنے سب کا مارا (ظفر)

(۲) خبر ہونا - وقت پڑنا - پیش آنا - قدر عافیت کھلنا جیسے وہاں جاؤ تو معلوم ہو (۳) سزا ملنا - پاداش کو پہنچنا جیسے ~ معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (۴) سُوجھنا - دکھائی دینا - نظر آنا - سوجھ پڑنا - جان پڑنا جیسے ان باتوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن نفع کو رو بیٹھیں گے (۵) پہچان میں آنا - شناخت ہونا - تمیز ہونا - (۶) آنکھوں سے دکھائی دینا - بصارت ہونا - محسوس ہونا - حس میں آنا - حواس خمسہ کے وسیلہ سے جانا جانا - (۷) خیال گزرنا - خیال میں آنا - (۸) قیافہ یا تجربہ سے دل میں نتیجہ پیدا ہونا +

معلومات - ع - اسم مؤنث :- (معلوم کی جمع) واقفیت + تجربہ + علمی لیاقت + تجربہ + محسوسات + علم - گیان - پتہ +

معلومہ - ع - صفت :- جانی گئی - جس کا حال پہلے سے معلوم ہو +

مُعلّٰے - ع - صفت :- دیکھو (معلّٰی) جیسے دربار معلّٰے - اردوئے معلّٰے +

معلّے القاب - ع - صفت :- بڑے القاب - عالی مرتبہ - جلیل جاہ جیسے نواب معلّے القاب +

مُعمّا - ع - اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی پوشیدہ شدہ - مخفی - مبہم + کور و نابینا کردہ شدہ (۲) چیستاں - پہیلی - الغز - لغز - وہ بات جو بطور رمز بیان کی جائے + وہ کلام جس میں کسی کا نام بطور ایہام بیان کریں - الفاظ کے معانی کی پروا نہ کریں رمز پوشیدہ

اسیر زلف خوباں خستہ بھی ہیں | معمّا ہے یہ شہر جادو اں میں (رند)

(۳) پیچیدہ بات - پیچیدہ معاملہ - پیچیدہ مسئلہ - اُلجھا ہوا مسئلہ - مشکل مرحلہ +

اسم	معنی

مُعمّا حل کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) پہیلی کی بوجھ بتانا (۲) چیستاں کا مطلب کھولنا۔ مُعمّا نکالنا۔
مُعمّا حل ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پہیلی یا چیستاں کا مطلب کھلنا یا بیان ہونا (۲) کسی مشکل یا پیچیدہ مسئلہ یا اہم معاملہ کا سُلجھنا + پوشیدہ امر یا کام کی بات کا معلوم ہونا۔ بھید کھلنا +
مُعمّا کھلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ عقدہ کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ پوشیدہ امر ظاہر ہونا۔ مُشکل حل ہونا۔ عقدۂ لاینحل کا حل ہونا۔

دل کے نہ کھلنے سے یہ مُعمّا کھلا مجھے کھی تھی ایک گرہ مری تقدیر میں گرہ + (زکی)
تحبیب زلف سے ہو دل صد چاک یہ مُعمّا کھلا ہے شانہ سے + (ر)

مِعمار۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ میر عمارت +
مِعماری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) عمارت سازی۔ راجگیری۔ خانہ سازی۔ تعمیر (۲) درستی۔ تزئین جیسے گھر میں خانہ براندازہ وہ آنکھیں پہ شکر کر تافل نہیں معماری دل ہے + (مصحفی)
مُعمَّر۔ ع۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ بڈھا۔ کُہن سال +
معمور۔ ع۔ صفت۔ (۱) آباد۔ بسا ہوا۔ گلزار (۲) پُر۔ بھرا ہوا۔ لبالب۔ لبریز۔ بھرپور۔ بھرا پُرا۔ اٹا۔
معمور ہوں شوخی سے شرارت سے بھری ہو دھانی مری انگیا کے ہے ہیں سبز پری ہوں (امانت)
کیا عیش سے معمور تھی وہ انجمن ناز بجھنے تو وہاں شمع کو گریاں نہیں دیکھا (داغ)
(۳) بند۔ مُقفّل (فیلن صاحب نے اسے ماثور خیال فرما کر کثیروں میں معمور کے یہ معنی بھی لکھے ہیں)
معمور کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بھرنا۔ پُر کرنا (۲) آباد کرنا۔ بسانا + بند کرنا۔ مُونڈنا۔ بھیڑنا۔ کُنڈی چڑھانا۔
معمور ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ بھر جانا۔ پُر ہونا۔ مُونڈ جانا۔ کُنڈی لگ جانا (دروازہ کے ساتھ بولتے ہیں)
قسمت تو دیکھ شیخ کہ جب مرا آئی تب دروانہ شعر خوانی کا معمور ہو گیا + (رسیر)
بھلی پھرے ہے کہتا خدا یا مرگ آ دروازہ کیا قبول کا معمور ہو گیا + (ر)
معمورہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) آبادی۔ بستی (۲) زمین مزروعہ۔ کاشت کی ہوئی زمین۔ بوئی ہوئی زمین
معمول۔ ع۔ صفت۔ (۱) عمل کیا گیا (۲) ورد۔ نیم۔ وہ بات جو روزمرہ کی جائے
(۳) ع۔ اسم مذکر۔ عادت۔ سُبھاؤ۔ محاورہ۔ ربط (۴) ع۔ اسم مذکر۔ دستور۔ قاعدہ + ریت۔ رسم۔ مرجلہ۔ ضابطہ۔ مدت۔ سررشتہ۔ رواج +
معمول باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دستور باندھنا۔ روش اختیار کرنا۔ وطیرہ باندھنا +
معمول بندھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دستور بندھنا + ورد ہونا +
معمول کے دن۔ ف۔ اسم مذکر۔ (عو) ایام کے دن۔ حیض آنے کے دن۔ کپڑوں سے ہونے کے دن + پھول آنے کے دن +
معمول کے دن ٹل جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (عو) حیض کے دن کا ٹل جانا۔ حیض نہ آنا۔ پیٹ رہ جانا۔ پیٹ رہ جانے کی علامت ظاہر ہونا +
ہر مہینے میں گزرتا تھے مجھے پھول کے دن باعث ہے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

معمولی۔ ع۔ صفت۔ مقررہ۔ رسمی + مروجہ + حسب عادت +
معمولی خرچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مقررہ خرچ۔ روزمرہ کا خرچ۔ بندھا ہوا خرچ +
معمولی کارروائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سررشتہ کی کارروائی۔ بندھی ہوئی کارروائی۔ ضابطہ کی کارروائی +
مُعنبَر۔ ع۔ صفت۔ عنبر کیا گیا۔ عنبر آمیز + عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطر۔ خوشبودار۔ جیسے زلف معنبر +
مَعنوی۔ ع۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ معنی۔ باطنی + اندرونی + ذاتی۔ حقیقی۔ اصلی + مجازی کا نقیض۔ واقعی۔ تحقیقی۔ شناختی + مفہومی۔ مقصودی۔ ابہامی (۲) علم بدیع کی دوسری قسم جیسے صنعت ابہام۔ تحمل الضدین۔ تاکید المدح بمایشبہ الذم۔ حسن التعلیل۔ تجاہل العارف۔ مبالغہ۔ لف ونشر۔ تلمیح۔ النعات۔ معما۔ تفریق۔ مراعات النظیر وغیرہ صنعتیں داخل ہیں +
مَعنی یا معنے۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی قصد کردہ شدہ۔ جائے قصد کردن۔ جائے خواستن + مقصد۔ ارادہ۔ مطلب۔ منشا۔ ارتھ۔ مدعا۔ پراوجن۔ مُراد۔ غرض۔ منور تھ۔ مرم (۲) علم بیان (۳۔ ف) سبب۔ وجہ۔ باعث۔ جیسے کیا معنی کہ تم نہیں آئے۔ یعنی کیا سبب (۴) باطن۔ اندرونہ (۵) حقیقت۔ اصلیت۔ ماہیت۔ مجاز کا نقیض۔ جب ارباب معنی کہیں گے تو صاحب باطن یا عارف یا حقیقت شناس سے مُراد ہوگی (۶) لفظ عربی میں الف مقصورہ یعنی صورت یائے کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ مگر اردو اور فارسی والے یائے معروف کے ساتھ استعمال کرتے ہیں)
معنی بیان کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مطلب بیان کرنا۔ ارتھ کرنا۔ ترجمہ کرنا۔ سمجھانا۔ بتلانا +
معنی دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) معنی نکلنا (۲) دلالت کرنا۔ جتانا۔ جیسے یہاں یہ لفظ فلاں معنی دیتا ہے +
معنیں۔ ف۔ اسم مذکر۔ معنی کی جمع۔ بیانات۔ مطالب۔ مقاصد۔ جیسے اس لفظ کے بہت سے معنیں ہیں +
مَعہُود۔ ع۔ صفت۔ (۱) عہد کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ مشروط۔ ٹھہرا ہوا۔ بمقتضائے قول وقرار کے موافق (۲) معمولی۔ مقرری۔ جیسے مسکن معہود (۳) قدیم ٹھہرا ہوا (۴) مشہور۔ معروف۔ نامور۔ نامی۔ نامزد +
مِعیار۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کسوٹی۔ محک۔ کھرا کھوٹا دیکھنے کا پتھر (۲) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۳) اندازہ۔ قاعدہ۔ پیمانہ۔ نصاب (۴) پرکھ جانچ +
مَعیَّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہمراہی۔ ساتھ + یاری +
مَعیشت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) زندگی۔ زندگانی۔ جینا۔ زیست + عیش +

معی

(۲) وجہ معاش۔ روزگار۔ روزی۔ وہ چیز جس سے زندگی گزاریں ؎

یاں بکر معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی جو نہیں یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

مُعِین ع۔ صفت :۔ مددگار۔ مُعاوِن۔ مدد کرنے والا +

مُعِین و مددگار ع۔ ف۔ صفت :۔ (ہر دو مترادف) مدد و مُعاون +

مُعَیَّن ع۔ صفت :۔ (۱) مقرر کیا گیا۔ ٹھہرایا گیا۔ معہود۔ معمول کیا گیا جیسے مقدارِ معین (۲) مقررہ۔ مفروضہ (۳۔ اقلیدس) وہ شکل جس کے چاروں اضلاع تو برابر ہوں لیکن زاویے قائمے نہ ہوں گویا پچکا ہوا مربّع +

مُعَیَّن کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا +

مُعَیَّن ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ مقرر ہونا جیسے وقت کا معین ہونا۔ تنخواہ کا معین ہونا +

مَعیُوب ع۔ صفت :۔ عیب دار۔ عیب کیا گیا + برا۔ عیبی۔ نکمّا۔ نکما + ناقص الخلقت۔ کنزندا + ہجو کیا گیا۔ عیب دار۔ قابلِ شرم۔ باعثِ خِفّت۔ موجبِ سبکی +

مُغ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ آتش پرست۔ مجوس +

مُغ بچہ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجوسی لڑکا۔ آتش پرست کا بچہ (۲) خوبصورت لڑکا (۳) کلال کا لڑکا۔ کلال کا بچہ۔ مے فروش کا بیٹا (۴۔ و) بھنگ نوشوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔ تخمِ بھنگ +

مَغَار ع۔ اسم مذکر :۔ غار۔ گڑھا + پہاڑ کی کھوہ + گھاٹ۔ گڑھا۔ کھڈ۔ گھاٹی۔ جیرا بلدھا۔ گھاٹی +

مُغَاک ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مرکب از (مُغ بمعنی گڑھا و اک کلمۂ نسبت) دیکھو (مُغار) (یہ لفظ حسبِ قاعدہ بفتح میم ہونا چاہیئے کیونکہ مَغ بفتح میم کے معنی گڑھا ہیں لیکن فارسی اردو کتابوں میں زیادہ تر بضم میم پایا جاتا ہے) +

مُغَالَطہ ع۔ اسم مذکر :۔ غلطی میں ڈالنا۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ چھل بل۔ مکر فند۔ وہم۔ بھلاوا۔ بتا۔ چل + بھول + سہو۔ بھول چوک +

مُغالطہ دینا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ بتا دینا +

مُغالطہ ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ غلطی ڈالنا۔ شبہ ڈالنا جیسے بہت سے جاہلانہ میں ہمیشہ لوگ مغالطہ ڈال دیتے ہیں +

مُغَان ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُغ کی جمع۔ آتش پرست لوگ (۲) ساقی بھی آتا ہے ؎

بہ مغاں بھی ہے خیر کا پتلا کہ پیالے پلائے جاتا ہے (میر مہدی حسن مجروح)

(۳) تاتز۔ آذربائیجان کے ایک ملک کا نام +

مُغَایَرَت ع۔ اسم مؤنث :۔ غیریت۔ دوئی۔ اجنبیت۔ باہم غیر ہونا۔ مخالفت۔ جدائی۔ فراق +

مغز

مُغتنم یا مُغتنمہ ع۔ صفت :۔ غنیمت سمجھا گیا + غنیمت جانا گیا۔ غنیمت۔ بے محنت غیر مترقبہ + مالِ مُفت + قابلِ قدر۔ نادر۔ انوکھا + نہ ہونے سے ہونا بہتر +

مُغتنمات ع۔ اسم مؤنث :۔ مُغتنم کی جمع +

مَغرِب ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سورج کے چھپنے کی جگہ۔ پچھم۔ مغرب (۲) افریقہ کا شمالی ساحل جس میں مراکو۔ بربر واقع ہے + ملک شام (۳۔ و) سورج چھپنے کا وقت۔ شام۔ سنجا۔ جھٹ پٹا جیسے مغرب ہوتے ہی آنا۔ مغرب کو ملنا +

مغرب کی نماز ع۔ اسم مؤنث :۔ نمازِ شام۔ وہ نماز جو مسلمان لوگ سورج چھپنے کے وقت تین رکعت میں ادا کرتے ہیں +

مَغرِبی ع۔ صفت :۔ (۱) مغرب کا۔ پچھم کا۔ پچھمی۔ شامی۔ جیسے مغربی ساحل۔ مغربی لوگ۔ مغرب باشندہ (۲) مُہرِ اشرفی (چونکہ مغرب کا سونا خالص و عمدہ ہوتا ہے اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

مُغَرَّق ۔ ع۔ صفت :۔ لغوی معنی پانی میں ڈوبا ہوا + جگمگاتا ہوا۔ چمکیلا۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ سونے کا ملمع۔ دمکتا ہوا +

مَغرُور ع۔ صفت :۔ متکبر۔ اِتمانی۔ گربوان۔ متنج۔ نخوت شعار۔ خود بین۔ خود پرست۔ گھمنڈی ؎

غیر کی بات نہ چلتا ہے وہ اب تو رات دن کب زمیں پر پانوں پڑتا ہے مرے مغرور کا (مرزا رشید)

مغرور ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ متکبر ہونا۔ گھمنڈ میں آنا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ متنج ہونا۔ دماغدار بننا۔ گربان ہونا ؎

فرمائش سے مری بات بگڑتی ہی گئی جو ملا جو چاہا نہیں وہ اور بھی مغرور ہوئے (مصحفی)

مغروری ۔ (۱) اسم مؤنث :۔ (عوام) غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ ابھمان۔ جیسے بیوی بیٹیاں چپ کھٹ میں لٹیاں مارے مغروری کے جواب دیتیاں۔ (لڑکیوں سے کہلانے کا فقرہ) +

مَغز ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھیجا۔ دماغ (عوام بفتح ثانی بولتے اور بیان میں بضم قدیم ہے) ؎

اس گل کے داغِ عشق نے ایسا کیا گداز گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا (صبا)

(۲) گری + کسی چیز کا اندرونی حصہ + گودا۔ جیسے مغزِ فلوس (۳۔ مجازاً) عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ گیان۔ بُدھ۔ فراست۔ جیسے اُنکو ذرا بات سمجھنے کا مغز نہیں (۴۔ و) تہ۔ انجام۔ جز۔ اصل۔ ست۔ خلاصہ۔ مادہ ۔ مغزِ سخن جیسے بات کے مغز کو پہنچا ہوا ہے (۵۔ و) تکبر۔ نخوت۔ مغز کرنا۔ دماغ گھمنڈ۔ گرب۔ عجب۔ ابھمان (۶) ایک قسم کا عمدہ موتی +

مغز اڑا جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ بدبو یا شور سے دماغ پریشان ہونا +

مغز اڑانا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک سے مغز چاٹنا +

مغز اُڑنا۔ ف۔ فعل لازم: دماغ پریشان ہونا۔ دماغ پھٹنا۔ غُل یا شور سے اوسان ٹھکانے نہ رہنا

مغز بھنانا۔ ف۔ فعل متعدی: دماغ چکرانا۔ سر چکرانا۔ کسی بدبو یا تیز خوشبو سے دماغ پریشان ہونا

مغز بھونکانا۔ ف۔ فعل متعدی: سر مارنا۔ دیر تک سمجھانا۔ سر پھرانا۔ بکے جانا

مغز پچانا۔ ف۔ فعل متعدی: دیکھو (مغز پچی کرنا) +

مغز پچی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: مغز پھرانا۔ دیر تک سمجھانا۔ سر مارنا۔ بہت کچھ بک بک کرنا۔ مغز مارنا۔ بحث و تکرار کرنا +

مغز پھرانا۔ ف۔ فعل متعدی: دیکھو (مغز بھونکانا)

مغز چاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی: دماغ کھانا۔ بک بک کرنا۔ چیخ پکار کر کے دماغ خالی کر دینا۔ جان کھانا۔ باتوں سے تنگ کرنا

مغز چٹ۔ ف۔ اسم مذکر: بکی۔ بکواسی۔ بک بک کرنے والا۔ بکواسی +

مغز چٹی۔ ف۔ اسم مؤنث: بکواس۔ بک بک۔ جھک جھک +

مغز چٹی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: دیکھو (مغز چاٹنا) +

مغز چلانا۔ ف۔ فعل متعدی: پھسلانا۔ دماغ چلانا۔ مُنہ چڑھانا۔ بہکانا۔ بڑھانا۔ جیسے تُم نے تعریف کر کے اُسکے مغز چلا دیئے +

مغز چلنا۔ ف۔ فعل لازم: (۱) اِترانا۔ بہکنا۔ بڑھ کر چلنا۔ مُنہ چڑھ ہونا (۲) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا +

مغز خالی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: دیکھو (مغز بھونکانا) +

مغز سے اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی: دماغ سے نئی بات پیدا کرنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ دُور کی کہنا۔ سوچ کر عمدہ بات نکالنا +

مغز سے نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) دیکھو (مغز سے اُتارنا) (۲) منی خارج کرنا (۳) کوئی بات دماغ سے گھڑنا +

مغز کا۔ ف۔ صفت: دماغ سے منسوب + دماغ کا + دماغدار۔ جیسے وہ بڑے مغز کا آدمی ہے + سمجھدار۔ عالی دماغ +

مغز کو چڑھ جانا۔ ف۔ فعل لازم: (۱) کسی نشہ یا تمباکو وغیرہ کا دماغ میں جا کر تیزی کرنا (۲) مُنہ چڑھ جانا۔ اِترا جانا (۳) پاگل ہو جانا۔ دماغ کو بخار چڑھنا

مغز کو چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم: (۱) نشہ ہونا۔ خمار ہونا + مستی ہونا (۲) نخوت ہونا۔ غرور ہونا۔ دماغ میں سمانا (۳) پاگل ہونا۔ باؤلا ہونا + دماغ کو بخارات چڑھنا

مغز کھانا۔ ف۔ فعل متعدی: بک بک سے دماغ پریشان کرنا۔ بکواس کرنا۔ بکواد کرنا۔ بیہودہ باتوں سے دق کرنا۔ لاطائل باتیں بنانا۔ مغز چاٹنا ؎

ناصحا مغز کھا نہ بک بک کے ۔ بات کرتا نہیں ہیں جاہل سے ۔ (ماشق)

سامنے سے مرے ٹلتا نہیں ناصح جب تک ۔ مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہیں (ذوق)

مغز کے کیڑے اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی: دماغ پریشان کرنا۔ سر پھرانا۔ بک بک سے درد سر کرنا۔ بکواس کرنا ؎

مرے مغز کے یہ نہ اُڑاؤ نہ کیڑے ۔ تُمہاری اپنی یہ بولی کہا مار + + (رنگین)

مغز کے کیڑے جھڑنا۔ ف۔ فعل لازم: دماغ جھڑنا۔ غرّہ ڈھینا۔ مغز کی کیل نکلنا۔ سزا پانا۔ ٹھیک بننا۔ سیدھا ہونا۔ درست ہونا +

مغز کے کیڑے نہ اُڑاؤ۔ ف۔ محاورہ: دماغ نہ کھاؤ۔ بک بک مت کرو۔ بہت مت بولو۔ دماغ پریشان نہ کرو +

مغز کی کیل نکلنا۔ ف۔ فعل لازم: دماغ جھڑنا۔ غرّہ ڈھینا +

مغز کی نکلنا۔ ف۔ فعل لازم: منی کا دماغ سے خارج ہونا۔ جوشِ شہوت فرو ہونا۔ سارا جوش اور ولولہ جاتا رہنا +

مغزی۔ ف۔ اسم مؤنث: پتلی گوٹ + کور +

مِغفر۔ ع۔ اسم مذکر: خود۔ آہنی۔ لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنایا جاتا ہے +

مغفرت۔ ع۔ اسم مؤنث: بخشش گناہ۔ عفوِ تقصیر۔ نجات۔ چھٹکارا۔ رستگاری۔ رہائی۔ خلاصی۔ معافی۔ برّیت۔ مخلصی ؎

یہی تو وسیلہ ہے اک مغفرت کا ۔ ہمیشہ گنہگار اللہ سے کہئے + + (شوکت)

مغفور۔ ع۔ صفت: بخشا گیا۔ مغفرت کیا گیا۔ مرحوم۔ مبرور۔ بیکنٹھ باشی۔ جنتی۔ بہشتی + مجازاً متوفی۔ فوت شدہ +

مُغل۔ ت۔ اسم مذکر۔ صحیح (مُغُول) (۱) سادہ دل یعنی ترکوں کے ایک عمدہ فرقہ کا نام۔ تاتاری (۲) بعض فرہنگ نویسوں نے شریف کے معنی بھی لکھے ہیں۔ (۳) مسلمانوں کا تیسرا فرقہ جو پٹھانوں سے افضل خیال کیا جاتا ہے (کشف اللغات نے بمعنی ایک وحشت خلقت سنگدل۔ بیرحم کینہ کش لکھا) مسلمان مُغل قوم کا نام کہا ہے جن میں سے اکثر مسلمان ہو کر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ہیں۔ اُردو والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں جیسے کہانی مُغل کی ظاہری اب کہاں جائیگی باہری +

مُغل پٹھان۔ ف۔ اسم مذکر۔ اوّل مضموم دوم ایک کھیل کا نام جو خانے کھینچکر سولہ کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے +

مُغل پٹھان لڑنا۔ ف۔ فعل لازم: (اطفال) پکتی ہانڈی میں سے جو آواز نکلتی ہے اُسے مُغل پٹھان لڑنا کہتے ہیں۔ مجازاً کھد بد ہونا۔ کھد بد ہونا +

مُغلا۔ ف۔ اسم مذکر: مُغل کی تصغیر یا تحقیر جیسے مار لیا ہے مُغلے کو۔ بھنگڑوں کا وہ فقرہ جو اُنہوں نے نادر شاہ کے مر جانے کی نسبت غلط بیان کر کے لوگوں کو دھوکے میں ڈالا تھا جس سے اُسنے خفا ہو کر قتل عام کا حکم دیا +

مغل

مُغلانی - ف - اسم مؤنث (۱) قوم مغل کی عورت (۲) درزن - کپڑے سینے والی عورت خیاطہ ۔
لائی انگیا جو سے واسطے سی مُغلانی اپنے شگفتہ پہ اترا کے سی مُغلانی + (رنگین)
(۳) ماما - ملازمہ - خادمہ - حرم سرائے میں رہنے والی ملازمہ +
(اصل میں اُس عورت کو کہا کرتے تھے جو خاندان مُغلیہ میں انکی خاص وضع اور تراش کے حسب
منشا و ہدایت یعنی ترکستانی کپڑے سیا کرتی تھی رفتہ رفتہ اُن عورتوں کو کہنے لگے جو اُمرا کے گھر
میں صرف کپڑے سینے پر نوکر رہتی ہیں) +

مُغلانیاں - ف - اسم مؤنث :- مُغلانی کی جمع (۱) قوم مُغل کی عورتیں (۲) سینے
پرونے کی نوکری کرنے والی عورتیں - درزنیں +

مُغلائی - ف - تابع فعل :- (۱) مُغلوں کی طرز یا فیشن کا (۲) مُغلوں کی روش اور طرز کی چیز +

مُغَلَّظ - ع - صفت :- (۱) موٹا - سِطبر + درشت - سخت - گندہ + دبیز - (۲)
میلا - گدلا - گندا - (۳) رقیق کا نقیض - گاڑھا - جما ہوا - (۴) - ف - نجس - ناپاک +

مُغَلَّظات - ع - اسم مؤنث :- مُغلّظ کی جمع - قابل شرم باتیں - موٹی موٹی گالیاں
فحش باتیں - خراب باتیں - بیجی باتیں - بُری باتیں - رذالی باتیں +

مغلّظات بکنا - ف - فعل لازم :- گالیاں بکنا - فحش باتیں زبان پر لانا - رذالی
باتیں کرنا - مادر خواہی کرنا +

مغلّظات سُنانا - ف - فعل متعدی :- فحش گالیاں دینا - موٹی موٹی گالیاں
دینا - مادر خواہی کرنا - کُھلی کُھلی گالیاں دینا + تنگ کرنا +

مُغلَق - ع - صفت :- (۱) بند کیا ہوا دروازہ - دربستہ + مُقفل - تالا لگایا ہوا
(۲) ادق - وہ کلام جسکے معنی مشکل سے سمجھ میں آئیں - مشکل کلام - پیچیدہ بات
دقیق بات - سخت اور دور از فہم الفاظ جیسے مُغلق عبارت - مُغلق اشعار وغیرہ +

مُغلِم - ع - صفت :- اغلامی - اغلام کرنے والا - لوطی + شاہد باز +

مغلوب - ع - صفت :- غلبہ کیا گیا + عاجز - ہارا ہوا - زیر - مفتوح + دبا ہوا +

مغلوب الغضب - ع - صفت :- غصّے کے بس میں آیا ہوا - وہ شخص جو جلد
غصّے ہو جائے - وہ شخص جسکی ناک پر غصہ دھرا ہوا ہو - ذرا ذرا سی بات پر خفا
ہو جانے والا + بدمزاج - غصیل - غضبناک - تیز مزاج - تند مزاج - وہ شخص
جسکی طبیعت میں خشونت ہو +

مغلوب کرنا - ف - فعل متعدی :- عاجز کرنا - دبانا - ہرانا + زیر کرنا - مطیع کرنا -
تابع کرنا - بس میں کرنا - فتح کرنا + تھکانا +

مغلوبیت - ع - اسم مؤنث :- عاجزی - دباؤ - اطاعت - محکومیت - مغلوب ہونے کی
مُغلئی - ف - صفت :- (۱) مغلوں کا مختلف - مُغل سے منسوب - مُغلوں کی وضع کا (۲) ایسدار - وہ چیز جو پیسنے کی ہو [illegible]

مغنی

(۲) مغلیہ خاندان کی حکومت - تیمور کی حکومت کا زمانہ (۳) حیدرآباد دکن کی ریاست - آصفی حکومت - طرز روش جیسے مُغلئی کھانا [illegible]

مُغلئی ٹوپی - ف - اسم مؤنث :- ایک قسم کی خاص گوشہ دار ٹوپی - ایک قسم کی
کلاہ - اُونچے اُونچے گوشوں کی ٹوپی +

مُغلئی ہاڑ - ف - اسم مذکر :- زبردست ہڈی - مضبوط ہڈی - چوڑی چکلی ہڈی جیسے
اس شخص کے تو مُغلئی ہاڑ ہیں یعنی چوڑی چکلی اور مضبوط ہڈی کا آدمی ہے +

مُغلی - ف - صفت :- (۱) مُغلوں سے منسوب - مُغلوں کی طرز کا (۲) - اسم مؤنث
ایک مرض کا نام جو اکثر بچّوں کو ہوتا اور اُس سے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو کر غش
آجاتا ہے کیڑے آنے کا مرض + پسلی کا خلل - اُمّ الصبیان +

مُغلی بیماری - ف - اسم مؤنث :- وہ بیماری جسمیں بچّے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے
ہو جاتے ہیں - اُمّ الصبیان - ایک قسم کی مرگی + پسلی کا خلل - کیڑے آنے کا
مرض - مسان کا روگ +

مُغلی پیچ - ف - اسم مذکر :- مُغلیہ داؤ گھات - مُغلوں کی سی عیاری - مُغلوں کی سی چالاکی +

مُغلی گھُٹی - ف - اسم مؤنث :- ایک قسم کی خاص گھُٹی جو مُغلوں میں بچّہ پیدا
ہونے پر اُسکا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دی جاتی تھی - ہندوستانی گھُٹی
میں بہت سی الّم غلّم چیزیں ہوتی ہیں مگر اسمیں صرف ادویات ذیل سے کام
لیتے ہیں - بڑی ہڑ - چھوٹی ہڑ - مُنقّے - باؤ بڑنگ - باؤ گمبھ - عناب - سونف -
گلاب کے پھول - گلاب کا زیرہ - نرکچور - انار کلی - املتاس - مصری - بعض
لوگ بڑی چھوٹی ہڑ کی بجائے بادام اور ساجوائن ڈال دیتے ہیں اور اگر گرمی کا
موسم ہوتا ہے تو نرکچور اور اجوائن یہ دو چیزیں نکال ڈالتے ہیں +

مُغلیہ - ف - صفت :- (۱) مُغلوں کے خاندان سے منسوب - مُغلوں سے متعلق
جیسے مُغلیہ خاندان - مُغلیہ سلطنت وغیرہ - (۲) مُغل قوم کے آدمی +

مَغمُوم - ع - صفت :- غمگین - دلگیر - ملول - رنجیدہ - حزین - محزون - آزردہ -
دردمند - غمزدہ + اُداس - پریشان خاطر +

مُغنّی - ع - اسم مذکر :- گانے والا - گویّا - ڈوم - کلاونت +

مُغنّیہ - ع - اسم مؤنث :- گانے والی - ڈومنی - میراثن +

مُغیلاں - ع - اسم مذکر :- کیکر - ببول - ایک قسم کے خاردار درخت کا نام
ہمارے دوست سیاحِ فارس نے لکھا ہے کہ ہمنے ایران میں جو اس نام کا درخت
دیکھا تو وہ ببول اور کیکر کے علاوہ ہے (یہ لفظ اُمّ غیلاں کی بگڑی ہوئی صورت ہے) بعض
فرہنگ نویسوں کی رائے میں اُمّ بمعنی ماں جو کثافت و جاوت کے لیے بھی آتا ہے - اور
غیلان جمع غول بمعنی بھوت سے مرکب ہے یعنی بھوتوں کی ماں یا بھوتوں کے رہنے کی جگہ [illegible]

استعمال سے الف گر پڑا اور اسکا پیش میم پر آگیا چونکہ یہ درخت اکثر بیابانوں میں ہوتے ہیں اس سبب سے بعض قوموں کا یہ خیال ہے کہ اسپر بھوت پریت رہا کرتے ہیں۔ حاشیہ اسلم بالقرآن)

مَفَاتِیح ۔ع۔ اسم مؤنث: مفتاح کی جمع۔ کنجیاں۔ تالیاں۔ چابیاں +

مُفَاجَات ۔ع۔ صفت :۔ ناگاہ۔ یکایک۔ اچانک۔ اچانچک۔ دفعۃً۔ یکبارگی جیسے مرگِ مفاجات +

مُفَاخَرَت ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ فخر و نازش۔ بڑائی۔ شیخی۔ لن ترانی۔ تعلی۔ لاف زنی۔ ڈینگ۔ مُدن + کسی چیز پر اترانا +

مُفَارَقَت ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ جُدائی۔ بچھوا۔ بچھڑنا۔ مُہاجرت۔ فرقت۔ علیحدگی +

مَفَاسِد ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ مَفسد کی جمع۔ فساد۔ خرابیاں۔ بُرائیاں۔ فتنہ۔ جھگڑا +

مَفَاصِل ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ مفصل کی جمع۔ بدن کے جوڑ۔ جوڑ بند۔ ہاتھ پاؤں کے بند۔ پیوند۔ گانٹھ۔ گرہ۔ پوری۔ عضو +

مُفَاصَلَہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) باہمی فرق۔ بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ انتر۔ فاصلہ (۲) وقفہ۔ دیر۔ وقت۔ عرصہ +

مُفَاوَضَات ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ مفاوضہ کی جمع۔ مکتوبات۔ مراسلات۔ وہ خطوط جو بزرگوں یا برابر والوں کو لکھے جائیں۔ وہ خطوط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنےٰ کو لکھے جائیں برخلافِ مُراسلات +

مُفَاوَضَہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ نامہ۔ وہ خط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنےٰ کو لکھا گیا ہو +

مُفت ۔ف۔ تابع فعل :۔ (۱) بلاقیمت۔ بے مُزد۔ بن داموں۔ پھوکٹ۔ بلا عوض۔ سنیت۔ جیسے مُفت کا مال کسے نہیں سُہاتا۔ تم سے مُفت خیرات تو کام نہیں لیتے جو تم اپنے ہاتھوں کا صدقہ بلا ایسی بیگار ٹالدیتی ہو (نگو شیلی)

دکتا نیوں میں اگر وہ مہربان مول لے ۔ کیا مُفت جنس ہے میری جان مول لے (میر سوز)

(۲) ناحق۔ بے فائدہ۔ بے سُود۔ کچھ نہیں۔ لاحاصل۔ ناحق۔ جیسے وہاں جا کر تو مُفت تھکے۔ تم نے تو اپنی عمر مُفت گنوائی (۳) اکارت۔ ضائع۔ رائیگاں۔ برتھا (۴) بلاوجہ۔ بلاسبب۔ بلاقصور۔ جیسے مُفت بدنام ہوئے (۵) بے محنت۔ بلامشقت۔ جیسے مالِ مُفت وہ مال جو بلامحنت حاصل ہوا ہو +

مُفت بَر ۔ف۔ صفت :۔ بلا عوض لیجانے والا۔ کچھ نہیں سے لینے والا۔ مُفت خور

دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئے ۔ بل بے تیری مُفت بری بھر بے نظر (مصحفی)

وہ گو ہک نہیں ہے پاس مُفت بر ہے ۔ ابھی تک تو ہم دل بچائے ہوئے ہیں (مجروح)

مُفت خور یا مُفت خورا ۔ف۔ صفت :۔ بلا محنت و بلا اُجرت مال چٹ کرنے والا

بن داموں کھانے والا + بلا خرچ مزا اڑانے والا۔ طعام تلاش۔ ہوگی چھچھ۔ نکھٹو۔ پچھوڑ۔ رکابی مذہب۔ طفیلی۔ روٹ کھاورا +

مُفت دینا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ بلاقیمت دینا۔ کچھ نہیں دیدانا۔ بغیر مول لئے دینا

دل بایہ جہاں ہے اور تم ہو راہزن ۔ کیوں مُفت دیں تمہیں کوئی چوری کا مال ہے (ظہیر)

مُفت کی شراب ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ مالِ مُفت۔ بن داموں کی چیز

زاہد پیالہ تھام جھکتا ہے کس لئے ۔ اس مُفت کی شراب کے پینے کا ڈر نہیں (مجروح)

مُفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے یا قاضی نے بھی حلال کی ہے ۔ کہاوت یعنی بن داموں کی چیز میں باشرع یا متشرع کو بھی حلال حرام کا خیال نہیں رہتا +

مُفت میں ۔ف۔ تابع فعل :۔ (۱) بلا اُجرت۔ بلاقیمت۔ بن داموں۔ کچھ نہیں۔ جیسے آج تو مُفت میں روٹی کھائی (۲) ناحق۔ بلاسبب۔ بلا قصور۔ جیسے وہ غریب تو مُفت میں مارا گیا (۳) بیگار میں (۴) ناحق۔ بے سُود۔ ضائع۔ اکارت

جان بھی مُفت میں گئی صبح ۔ دل لگانے کا کچھ مزا دیکھا؟ (میر حسن)

مُفت میں کام کرانا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ دباؤ سے کام لینا۔ بیگار میں کام لینا +

مُفت ہاتھ آنا ۔ف۔ فعل لازم :۔ بلامحنت و بلاکوشش حاصل ہونا۔ بے تہیں مل جانا + بن داموں ہاتھ لگنا

مینے مانا کہ کچھ نہیں غالب ۔ مُفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے (غالب)

تماشے شہر بھی پی جائے مثل ہے مشہور ۔ مُفت آجائے اگر بے درم و دام شراب (نصیر)

مِفْتَاح ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ کنجی۔ تالی۔ چابی۔ قفل کھولنے کا آلہ +

مُفَتِّح ۔ع۔ صفت :۔ (۱) فاتح۔ فتح کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۲) کھولنے والا۔ منفتح کرنے والا۔ وہ دوا جو سُدّوں کو رفع کرے جیسے مفتّح سُدّۂ طحال +

مُفَتِّحَات ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوائیاں جو ٹھہری سُدّہ دہ ہو کو کھولدیتی ہیں مُحلّلات

مُفْتَخِر ۔ع۔ صفت :۔ فخر کرنے والا۔ شیخی کرنے والا۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لباڑیا +

مُفْتَرِی ۔ع۔ صفت :۔ (۱) بہتان لگانے والا۔ اتہام رکھنے والا۔ الزام دھرنے والا۔ دروغ جوڑنے والا (۲) شریر۔ مُفسد۔ حرّاف۔ دغا باز۔ فریبی۔ جھوٹی حکایتیں بنانے والا +

مَفْتُوح ۔ع۔ صفت :۔ (۱) کھولا گیا۔ وا کردہ شدہ۔ باز کیا گیا (۲) جیتا گیا۔ فتح کیا گیا۔ (۳) زبر کیا گیا۔ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ منصوب +

مَفْتُون ۔ع۔ صفت :۔ فتنہ میں ڈالا ہوا + شیفتہ۔ والہ۔ مُبتلا۔ عاشق۔ شیدا۔ فریفتہ۔ فدا۔ قربان۔ جیسے مفتونِ الفت یعنی مزائے الفت +

مفتون کرنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا +

مفت

مفتُوں ہونا۔ (فعل لازم) ۔ عاشق ہونا ۔ شیفتہ ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ فدا ہونا
مُفتی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ فتوے دینے والا ۔ شرعی حاکم ۔ فقیہ + دھرم شاستری +
قاضی سے اُوپر کا عہدے دار ۔ قانونِ محمدی کا حاکم + مجازاً قاضی ۔ جج +
مُفتخَر ۔ ع ۔ صفت :۔ فخر کیا گیا ۔ بہت بزرگ ۔ جلیل القدر ۔ معزز +
مَفَر ۔ ع ۔ صفت :۔ فرارگاہ ۔ بھاگنے کی جگہ ۔ بھاگ جانے کی جگہہ +
مُفَرِّح ۔ ع ۔ صفت :۔ فرحت بخشنے والا ۔ خوش کرنے والا ۔ فرحت بخش ۔ وہ دوا
جو طبیعت کو فرحت بخشے +
مُفَرِّحِ قَلب ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوا جو دل کو فرحت اور تقویت بخشے +
مُفَرِّحات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوائیاں جن سے طبیعت کو فرحت اور
انشراح و انبساط حاصل ہو +
مُفرَد ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) اکیلا ۔ تنہا ۔ علیحدہ + (۲) واحد ۔ ایک (۳) غیر مرکب
کیول + یگانہ ۔ یکتا ۔ منفرد +
مُفرَد سوار ۔ ع + ف ۔ صفت :۔ یکہ تاز ۔ وہ سوار جو اکیلا میدانِ جنگ میں
لڑے اور کسی کی مدد کا محتاج نہ ہو +
مُفرَدات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُفرد کی جمع (۲) وہ کتاب جس میں مُفرد دواؤں
کا حال لکھا ہوا ہو جیسے مُفرداتِ سکندری ۔ مفردات غنی محمد ۔ مُفرداتِ ناصری وغیرہ +
مُفرِط ۔ ع ۔ صفت :۔ زیادتی میں حد سے گزرنے والا ۔ مجازاً کثیر ۔ بسیار ۔ زیادہ ۔ [illegible]
مَفرُور ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بھاگا ہوا ۔ فراری ۔ گمنام پوش +
مَفرُوض ۔ ع ۔ صفت :۔ فرض کیا گیا ۔ مانا گیا ۔ تسلیم کیا گیا ۔ فرضی ۔ قیاسی +
مَفرُوق ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) فرق کیا گیا ۔ جدا کیا گیا ۔ تمیز کیا گیا (۲) وہ عدد جو مفروق منہ
سے تفریق کیا گیا ہو ۔ وہ عدد جسے کسی عدد میں سے خارج یا منہا کیا ہو +
مَفرُوق مِنہُ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ عدد جس میں سے کوئی عدد تفریق کیا گیا ہو
وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں +
مُفسِد ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) فساد کرنے والا ۔ فسادی ۔ جھگڑالو ۔ فتنہ انگیز ۔ ہنگامہ پرداز
مُفتری ۔ سرکش ۔ شریر ۔ خرابی ڈالنے والا ۔ دنگئی (۲) اسم مذکر) باغی ۔ بغاوت
کرنے والا ۔ منحرف (۳) آگ لگاؤ ۔ آتش زن ۔ دو شخصوں کو لڑا دینے والا +
مُفسِدانہ ۔ ع + ف ۔ تابع فعل :۔ مفسدوں کی مانند ۔ مفسدانہ ۔ باغیانہ +
مَفسَدہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بدی ۔ تباہی ۔ خلافِ مصلحت + فساد ۔ جھگڑا ۔ ہنگامہ ۔
خلفشار ۔ فتنہ ۔ بلوہ ۔ دنگا ۔ بگاڑ +
مفسدہ برپا کرنا ۔ (فعل متعدی) ۔ فساد اٹھانا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا +

مفع

مفسدہ پرداز ۔ ع ۔ ف ۔ صفت :۔ فسادی ۔ جھگڑالو ۔ دنگئی ۔ آگ لگاؤ ۔ فتنہ انگیز +
مُفَسِّر ۔ ع ۔ صفت :۔ تفسیر کرنے والا ۔ معنی بیان کرنے والا ۔ شارح ۔ مترجم ۔ تعبیر گو +
کسی کتاب کے ابہامات کو دُور کرنے والا +
مَفصِل ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ اعضا کا جوڑ ۔ بدن کا جوڑ ۔ پیوندگاہ ۔ اندام +
مُفَصَّل ۔ ع ۔ صفت :۔ تفصیل کیا گیا ۔ مشرح ۔ تفصیل وار ۔ بالتفصیل + واشگاف ۔ کھلا ہوا
مفصّل بیان کرنا یا کہنا ۔ (فعل لازم) ۔ تفصیل وار بیان کرنا ۔ جدا جدا
کہنا ۔ شرح وار کہنا + واشگاف کہنا ۔ کھول کر بیان کرنا +
مُفَصَّلات ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دیہات ۔ قصبات ۔ مضافات ۔ گرد کے گاؤں +
مَفعُول ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) فعل کیا گیا ۔ کام کیا گیا ۔ کردہ شدہ (۲) اسم مذکر)
وہ اسم جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو (۳) بازاری) فعل کرانے والا ۔ جبراً کام
کرانے والا ۔ مابون ۔ علت اُبنہ والا ۔
نیکسہ میں گر سراسر فعل نامعقول ہے مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (ناسخ)
(۴ ۔ صرف) جب اسم مفعول کہینگے تو وہاں اُس مفعول سے مراد ہوگی جو
فعل مشتق ہو اور اُس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل مذکور واقع ہوا ہے +
مفعُول بِہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مفعول جس پر کوئی فعل واقع ہو جیسے زید نے بکر
کو مارا اس میں بکر مفعول بہ ہے کیونکہ مار کا فعل اُسپر واقع ہوا +
مفعُولِ ثانی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ فعل کا دُوسرا مفعول یا کرم +
مفعُول فِیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مفعول یا لفظ جو وقوع فعل کے مکان یا زمانے
پر دلالت کرے یعنی جس میں فاعل کا فعل واقع ہو ۔ مفعول فیہ یا ظرف کہلاتا
ہے ۔ آدھی کرن +
مفعُول لَہُ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ جو لفظ فعل کے سبب پر دلالت کرے وہ مفعول لہ
کہلاتا ہے ۔ آپادان +
مفعُولِ مُطلَق ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مفعول جو ہمیشہ فعل کے واقع ہونے کی
تاکید یا نوع یا تعداد پر دلالت کرتا ہے اور ہمیشہ یہ مفعول اپنے فعل کا مصدر
یا حاصلِ مصدر ہوا کرتا ہے یعنی کہ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول کے
فعل کے ساتھ ذکر کیا جائے +
مفعُول مَعَہُ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مفعول جو [illegible] مُول یہ کا شریک حال ہو
جیسے احمد کو محمود کے ساتھ مارا +
مفعُول مِنہُ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ جو لفظ یا مفعول فعل کے آلہ ہونے پر دلالت
کرے ۔ جیسے چُھری سے کاٹا ۔ چاقو سے چھیلا وغیرہ +

منق

مَفقُود ع ۔ صفت :۔ (۱) کھویا گیا ۔ کھویا ہوا ۔ گم شدہ ۔ جو پایا نہ جائے ۔ ناپید ۔ الوپ ۔ غائب (۲) ۔ اسم مذکر (شرع محمدی) وہ شخص جسکے ٹوٹنے جینے کی خبر نہو ٭

مفقودُ الخبر ع ۔ صفت :۔ جسکا پتا نہ لگے ۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر نہو ۔ گم شدہ ٭

مفقود ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ گم ہونا ۔ کھویا جانا ۔ سراغ نہ ملنا ۔ غائب ہونا ۔ الوپ ہونا ۔ ناپید ہونا ٭ معدوم ہونا ۔ نیست ہونا ٭

مُفلِس ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) جسکے پاس پیسہ نہو ۔ محتاج ۔ نادار ۔ بے زر ۔ تہیدست ٭ فاقہ کش ٭ غریب ٭ فقیر ۔ مسکین ۔ بے نوا ؎

کب لگاتا ہے کوئی پارس دل بیجان کا مول سب گھٹا دیتے ہیں مفلس کے غرض مال کا مول (مرزا)

(۲) ۔ (خانساماں) بلیانہ کا نقیض ۔ وہ انگریز جسکی شادی نہوئی ہو ۔ مجرد ۔ بن بیاہا ۔ کوارا ۔ سپچ مفلس (۳) ۔ (۔) دیوالیہ ۔ وہ شخص جسکا دیوالہ نکل گیا ہو ٭

مُفلس بنا دینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ غریب کر دینا ۔ فقیر بنا دینا ۔ کوڑی پاس نہ چھوڑنا ۔ لوٹ کر کھا جانا ۔ محتاج کر دینا ٭

مُفلس سے سوال حرام ہے ۔ کہاوت :۔ غریب کو تکلیف دینا جائز نہیں ٭

مُفلس کا مال ہے ۔ ۱ ۔ (بیچنے والوں کی آواز) یعنی سستا مال ہے ۔ ارزاں مال ہے ٭ کوڑیوں کے مول ہے ۔ مُفت ہے ٭

مُفلس کر دینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُفلس بنا دینا)

مُفلِسا بیگ ۔ ۱ ۔ صفت :۔ نہایت مُفلس ۔ قلاش ۔ پھکڑ ۔ پھکڑ ۔ بھوکا ۔ نادار ۔ تہیدست ۔ فاقہ کش ۔ نہایت محتاج ۔ ازحد قلاش ؎

سیم بھی دو جنس ہے اور نون کے اندر نقطہ مُفلسا بیگ ہے یہ واو بھی او چوٹی ہے (انشا)

مُفلِسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ناداری ۔ تہیدستی ۔ تنگ حالی ۔ افلاس ۔ غریبی ۔ محتاجی ۔ فاقہ کشی ۔ ناہوت ٭

مُفلسی چھانا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ مُفلسی میں گھرنا ۔ ناداری میں پھنسنا ۔ فلاکت میں گرفتار ہونا ؎

مُفلسی ایسی مجھ پہ چھائی ہے سر پہ ٹوپی بھی تو پھائی ہے (نامعلوم)

مُفلسی میں آٹا گیلا ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ ناداری اور غریبی میں صرف کا موقع نکل آنا ۔ تکلیف میں تکلیف ہونا ۔ تہیدستی میں نقصان ہونا ۔ مصیبت پر مصیبت آنا ۔ مشکل میں پڑنا ۔ دقت میں پھنسنا ۔ حالتِ افلاس میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس سے گریز محال ہو ٭ ناداری میں کنبہ زیادہ ہونا ٭

مفلسی میں شوق نباہنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا ۔ ناہوت میں اسراف کا حوصلہ کرنا ٭

معا

مَفلُوج ۔ ع ۔ صفت :۔ فالج زدہ ۔ وہ شخص جسکو فالج کی بیماری ہو ۔ سنگ کا مارا ہوا ۔ جھولا مارا ہوا ۔ ادھرنگی ۔ سن بہری والا ۔ پچھا گھاتی ۔ وہ شخص جسکا آدھا بدن غلبۂ بلغم کے سبب ڈھیلا پڑ گیا ہو ٭

مَفلُوک ۔ ع ۔ صفت :۔ فلاک زدہ ۔ مفلس ۔ تباہ حال ۔ خستہ حال ۔ (یہ لفظ اصل فلاکت مصدر جعلی یعنی بناوٹی کا اسم مفعول ہے چونکہ گردشِ افلاک اور ستاروں کے ہیر پھیر سے دنیا میں بُرائی بھلائی کا ہونا خیال کرتے ہیں اور خاص کر برائیوں کے وقوع کا الزام فلک ہی پر لگاتے ہیں پس اس لحاظ سے تباہ حال اور مفلسی کو فلاکت اور تباہ حال مفلس شخص کو فلک زدہ یا مفلوک کہتے ہیں) ٭

مفلوکُ الحال ۔ ع ۔ صفت :۔ خستہ حال ۔ تباہ حال ۔ زدہ حال ٭

مُفَوَّض یا مُفَوَّضَہ ۔ ع ۔ صفت :۔ سپرد کیا ہوا ۔ سونپا ہوا ۔ سپرد شدہ ۔ حوالہ کیا ہوا ۔ تفویض کیا ہوا ٭ ودیعت کیا ہوا ۔ امانت رکھا ہوا ٭

مَفہُوم ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) سمجھا گیا ۔ جو سمجھ میں آجائے ۔ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ معنٰی ۔ منشا ۔ منصوبہ ۔ ارادہ ۔ مدعا ۔ (۳) سمجھ ۔ عقل ۔ رائے ٭

مفہوم ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ سمجھا جانا ۔ خیال میں آنا ٭ معلوم ہونا ٭

مُفِید ۔ ع ۔ صفت :۔ فائدہ مند ۔ فائدہ دینے والا ۔ پھل ۔ سود مند ۔ پھل دایک ٭

مُفید پڑنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ سود مند ہونا ۔ فائدہ بخش ہونا ٭ موافق پڑنا ٭

مُفید ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُفید پڑنا)

مَقَابِر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مقبرہ کی جمع ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں ٭

مُقَابِل ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) سامنے والا ٭ آمنے سامنے ۔ سنگھ ۔ رُوبرو ۔ (۲) حریف ۔ دشمن ۔ مخالف ۔ (۳) برابر ۔ مساوی ۔ (۴) مانند ۔ نظیر ۔ مثل ۔ مطابق ٭

مُقابل ہو جانا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ لڑنے کو سامنے کھڑا ہو جانا ۔ سامنا کر بیٹھنا ۔ برسرِ پرخاش ہو جانا ۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا ۔ بھڑ جانا ۔ سنگھ ہو جانا ؎

اہلِ وحشت کو مری شورش سے لازم ہے خطر میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا (شیفتہ)

ہو جاتے ہیں اسکی صفِ مژگاں کے مقابل ہر چند کہ ہم جان و جگر کچھ نہیں رکھتے (مصحفی)

مُقابل ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ سامنے ہونا ۔ سنگھ ہونا ۔ برابری کرنا ۔ منہ چڑھنا ۔ گستاخی سے پیش آنا ۔ رُوبرو ہونا ۔ دُو بدُو ہونا ؎

بھلا غیر یوں مجھ سے ہوتا مقابل نہ ہوتا اُسے گر نارا ٭ (مضطر)

مُقَابَلَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آمنا سامنا ۔ مُنہ بھیڑ ۔ مورچہ ۔ (۲) برابری ۔ ہمسری ۔ رُوکشی ۔ (۳) مخالفت ۔ ضد ۔ اختلاف ۔ (۴) کاپی یا پرت وغیرہ کو ملانا ٭ تطبیق ۔ مطابقت ٭ جانچ ۔ پڑتال (۵) محاولہ ۔ جنگ ۔ جدل (۶)

بحث و تکرار۔ (۸۔ نجوم) ایک ستارے کی دُوسرے ستارے کی طرف نصف دَورِ فلک میں ایک سو اسّی درجہ کے فاصلہ سے نظر۔ چھ بُرجوں کا فاصلہ مثلاً قمر سرطان کے چوتھے درجہ میں اور مُشتری جدی کے پانچویں درجہ میں ہو تو یہ مُقابلہ کہلائیگا اور یہ صُورت سراسر دُشمنی کی دلیل خیال کی جاتی ہے +

مُقابلہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) تطبیق کرنا۔ ملانا۔ مُطابقت کرنا (۲) ہمسری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ سامنے آنا۔ برابری کرنا۔ ریس کرنا ؎

وہاں میں نگرفتار ہوں کہیں مہ و مہر   خدا کرے ترے رُخ سے مُقابلہ کریں (میر)

(۳) سامنا کرنا۔ سنگھ ہونا۔ گستاخی کرنا۔ (۴) پڑتال کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔ بدہ ملانا۔ (۵) مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ اپنی والی پر آنا۔ ٹھٹنا (۶) تکرار کرنا بحث کرنا۔ (۷) دھڑا باندھنا۔ دو تھوک ہونا۔ (۸) دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ جنگ و جدل کرنا۔ مجادلہ کرنا۔ جد و جہد کرنا +

مُقابلہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مواجہ ہونا۔ سامنا ہونا۔ (۲) تطابق ہونا۔ تطبیق ہونا۔ ملایا جانا۔ کچہری ہونا۔ (۳) آمنا سامنا ہونا۔ سنگھ ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ (۴) جانچ پڑتال ہونا۔ بدہ ملایا جانا۔ (۵) مخالفت ہونا۔ ضد ہونا۔ (۶) تکرار ہونا۔ بحث ہونا۔ (۷) دھڑا بندھنا۔ دو تھوک ہونا۔ (۸) دو لشکروں کا باہم لڑنا۔ مجادلہ ہونا + مُٹھ بھیڑ ہونا + کھٹ پٹ ہونا +

مُقابلے۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُقابلہ کی جمع (۲) حرُوفِ مغیرہ کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت ؎

خُوبی و دلکشی میں صد چند ہے تو جس سے   تیرے مُقابلے کو کس مُنہ سے ماہ نکلے (میر)

مُقابلے پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا (۲) سامنے ہونا۔ سنگھ ہونا۔ لڑنے کو کھڑا ہونا۔ (۳) مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ مُعترض ہونا + رُوکشی پر آمادہ ہونا +

مُقابلے پر مُستعد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم : لڑنے کو تیار ہونا۔ موجُود ہونے کے واسطے موجُود ہونا + خم ٹھونک کر سامنے آنا۔ لڑنے کی ٹھاننا +

مُقابلے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سامنے آنا۔ سامنے ڈٹنا۔ سامنے کھڑا ہونا مُقابل ہونا۔ سنگھ ہونا۔ رُوبرُو ہونا ؎

اُس جنگجو کو کہتے ہیں نازک بدن تو سب   آوے مُقابلے میں اگر کوئی مرد ہے (جرأت)

مُقابہ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سنگار دان۔ سنگار بکس۔ وہ صندوقچہ جس میں سُرمہ کنگھی مسّی وغیرہ رکھکر دُلہن کو دیتے ہیں ؎

مُقابہ کوئی کھول مسّی لگائے   لبوں پر دھڑی کوئی اپنے جمائے (میر حسن)

مُقاتلہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ باہم قتل کرنا۔ خُونریزی قتل۔ گھمسان۔ مجادلہ۔ کُشت و خُون۔ جدال قتال +

مَقادِیر۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مقدار کی جمع۔ اندازے۔ تعداد و شمار +

مَقادِیرِ غیر مُتماثلہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مقداریں جنکے حرُوف مختلف ہوں +

مقادِیرِ مُتماثلہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقداریں جنکے حروف یکساں اور اعداد مختلف ہوں +

مقادِیرِ مجہُولہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) غیر معلوم مقداریں۔ نامعلوم مقادیر +

مقادِیرِ معلُومہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مُقابلہ) جانی ہوئی مقداریں +

مُقاربت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ قُرب۔ نزدیکی + قُربت۔ پاس + خلوت۔ صحبت۔ ہم بستری +

مُقارنت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ قرین ہونا۔ نزدیک ہونا۔ قُربت۔ نزدیکی +

مقاصد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مقصد کی جمع۔ مطالب +

مَقال۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ گُفتگو۔ کلام۔ بات چیت +

مَقالہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) کہی ہوئی بات۔ قول۔ مقُولہ (۲۔ اقلیدس) تحریر اقلیدس کے ہر ایک حصّہ کا نام جسمیں اقلیدس کے دعوے اُنکے ثبُوت اور شکلیں وغیرہ درج ہیں (۳) کتاب کا باب۔ حصّہ۔ فصل +

مَقام۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) جائے قیام۔ ٹھہرنے کی جگہ + مکان۔ مسکن۔ استھان ٹھور۔ ٹھکانا۔ گھر۔ (۲) منزل۔ اترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (۳) کُوچ کا نقیض۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ حالت۔ اُتارا (۴۔) موقع۔ محل۔ وقت جیسے گفتگو کا مقام (۵) صُوفیوں کی اصطلاح میں مرتبۂ فقر و فنا۔ سلُوک کے آغاز میں بندہ کا عبادت میں قیام کر کے درجہ بدرجہ ترقی حاصل کرنا۔ (۶۔ موسیقی) پردہائے سرود۔ ٹھاٹ۔ سُندری +

مقامِ ابراہیم یا مُصلّے۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مکہ معظمہ کے اُس مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ اپنی بیوی سارہ سے عہد کر کے آتے تھے کہ اُونٹ سے نہیں اُترُونگا اور چڑھا ہی چڑھا اپنی دُوسری بیوی ہاجرہ و اسمٰعیل کو دیکھکر چلا آؤنگا جسوقت یہ اس جگہ پہنچے تو ہاجرہ نے پاؤں دُھلانے کے واسطے اُترنے کو کہا۔ لیکن یہ اپنے عہد کے سبب مجبُور ہوئے تو اُنہوں نے ایک پتھر اِس پاؤں کی طرف دُوسرا اُس پاؤں کی طرف لا کر رکھا اور اِس طرح حضرت کے اتھ پاؤں دُھلائے۔ پس جس پتھر پر حضرت نے پاؤں رکھا تھا اب وہ مقام خلائق کا مصلّے ہے اور اسی کو مقامِ ابراہیم یا مقامِ مصلّے کہتے ہیں +

مقام بولنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (لشکری) ہالٹ کرنا۔ ٹھہرنے کا حکم دینا۔ ٹھہرنا۔ رہنا

مقا

مقام دینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (ہندؤں میں) سیاپے جانا۔ تعزیت کر جانا۔ ماتم پُرسی کے واسطے کسی کے گھر جانا +

مقام کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ ڈیرہ ڈالنا۔ ہالٹ کرنا۔ اُترنا +

مقامِ محمود۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) حسنات کا سب سے اعلےٰ درجہ (۲) اُس مقام کا نام جہاں آنحضرت شبِ معراج میں پہنچے تھے +

مقامِ مُصلّےٰ ع۔ اسم مذکر :۔ ایک مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے پاؤں دُھلائے گئے تھے +

مقامِ مُعَیّن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ خاص مقام۔ مقامِ مقررہ +

مقام ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ ہالٹ ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام ہونا۔ اُترا ہونا +

مُقامِر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ قمار باز۔ جوئے باز۔ جُواری +

مَقامی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) سفری کا نقیض۔ ٹھہرا ہوا۔ (۲) قیامی کسی خاص جگہ سے مُتعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی بیماری۔ مقامی ہیضہ۔ مقامی عدالت (۳) ساکن۔ قائم +

مَقْبَرَہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جائے قبر۔ گور۔ مُردہ + روضہ۔ آستانہ۔ مزار + گور۔ گورستان۔ تُربت۔ تُربہ۔ مرقد۔ درگاہ +

مُقْبِل۔ ع۔ صفت :۔ حق کا فرمان قبول کرنے والا۔ سامنے ہونے والا + نیک رُو ہونے والا + اقبالمند۔ دولتمند۔ بھاگوان +

مُقْبَل۔ ع۔ صفت :۔ قبول کیا گیا۔ مقبول کسی کے منہ چڑھا عزت والا۔ جسکی بات عام مانی جائے +

مَقْبُوض۔ ع۔ صفت :۔ قبضہ کیا گیا + وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے +

مَقْبُول۔ ع۔ صفت :۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ منظور کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مرغوب پسندیدہ۔ من بھاؤنا۔ برگزیدہ + پیارا بھگت + محبوب +

مَقْبُولِ بارگاہ ع۔ ف۔ صفت :۔ برگزیدہ۔ اللہ کا پیارا۔ محبوبِ الٰہی۔ منظورِ بارگاہ +

مَقْبُول کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا +

مَقْبُول ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) قبول ہونا۔ منظور ہونا۔ مقرون بہ اجابت ہونا۔ مانگے جانیکی دُعا ہوگی نہ کب تک مقبول بے پئے جو کبھی ملتا نہو سائل ہے وہی بوسہ (ہ)
(۲) پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ منظورِ نظر ہونا +

مَقْبُولِیَت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ قبولیت۔ اجابت۔ منظوری +

مُقْتَبِس۔ ع۔ صفت :۔ (۱) روشنی چُننے والا۔ اقتباس کرنے والا۔ روشنی لینے والا۔ آتش گیرندہ (۲) دُوسرے کا قول نقل کرنے والا۔ دوسرے شخص سے فائدہ اُٹھانے والا +

مُقْتَدا۔ ع۔ اسم مذکر :۔ پیروی کیا گیا۔ وہ شخص جسکی پیروی اور لوگ کریں۔ پیشوا۔ امام۔ اگرا پیشرو۔ رہنما۔

مقد

تماشا ازندہ جناب عشق کی شان ہمارے مُقتدا ہیں پیشوا ہیں (زکی)

مُقْتَدِر۔ ع۔ صفت :۔ اقتدار رکھنے والا۔ قدرت رکھنے والا۔ طاقتور۔ قوی۔ بلی۔ بلوان۔ بلونت۔ زور آور۔ زبردست۔ شاہزادہ +

مُقْتَدی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ نقل کرنے والا۔ مقلد۔ (۲) امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا +

مُقْتَصِر۔ ع۔ صفت :۔ تھوڑے پر صبر کرنے والا + مختصر کرنے والا +

مُقْتَضا۔ ع۔ صفت :۔ تقاضا کیا گیا۔ چاہا گیا۔ خواہش کیا گیا + چاہا نامراد موقع مطلب۔ سبکی مصلحت +

مُقْتَضائے انصاف ع۔ تابع فعل :۔ حسبِ انصاف۔ انصاف کے مُوافق + حسبِ انصاف +

مُقْتَضائے وقت ع۔ تابع فعل :۔ حسبِ تقاضائے وقت۔ مناسبِ وقت مصلحتِ وقت + پولیسی +

مُقْتَضِی۔ ع۔ صفت :۔ خواہش کرنے والا۔ چاہنے والا۔ تقاضا کرنے والا +

مَقْتَل۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) قتل کرنے کی جگہ۔ مذبح + مسلخ۔ کیلا۔ بدھ استھان سے
مقتل میں لائی جب مجھے تقدیر کھینچکر جلاد سر پہ آگیا شمشیر کھینچکر + (مصحفی)
عاشق بسمل پڑا رہتا ہے مقتل میں مگر قتل کرتا ہی نہیں وہ قاتلِ خنجر بکف (عاشق)
خدا جانے کہ کیا لذت ملی دونو کو مقتل میں ادھر حیرت ہے بسمل کو ادھر سکتا ہے قاتل کو (مصحفی)
وہم خیبر اسے رکھیئے مقتل میں گلا اپنا تماشا گاہِ عالم کو تپش مردانہ ہو جائے (زکی)
مقتل میں خدا جانے کہ کیا گزری ہی کی آزردہ سے آتے ہیں احباب اُدھر سے (ایضاً)
(۲) آدمی کے جسم کی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی زندہ نہ رہ سکے چنانچہ عرب کا قول ہے مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَیْنَ فَکَّیْہِ یعنی آدمی کا مقتل دونوں جبڑوں کے درمیان ہے

مَقْتُول۔ ع۔ صفت :۔ (۱) قتل کیا گیا۔ کُشتہ۔ مارا گیا۔ بسمل کیا گیا (۲) مجازاً عاشق۔ فریفتہ + قتیل۔ مذبوح +

مِقْدار۔ ع۔ اسم مذکر :۔ اندازہ۔ شمار + وزن۔ تول + جسامت۔ ڈیل ڈول + تعداد۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ میزان۔ حاصل +

مقدارِ مُثبتہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی داہنی طرف جمع کی علامت ہو +

مقدارِ مجہول ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی قیمت معلوم نہو۔ غیر مقدار بتعداد۔ نامعلوم رقم +

مقدارِ مرکب ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) جب ایک رقم کے کئی اجزا ہوں اور ہر ایک مقدار کے داہنے طرف علامتِ اثبات یا نفی لگی ہوئی ہو تو مقدار کل کو مقدارِ مرکب کہیں گے +

مقدارِ معروف ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلومہ۔ رقم معلومہ +

مقدارِ معروف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلوم ۔ رقم معلوم ۔

مقدارِ مقرّرہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ مقرر کی ہوئی مقدار ۔ معمولی یا ٹھہرائی ہوئی مقدار ۔ بالقطع تم

مقدارِ منفیہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی داہنی طرف نفی کی علامت ہو

مقدّر ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پہلے سے لکھا گیا ۔ حکم ازلی ۔ مشیتِ ایزدی ۔ نوشتہ ؎

بجا ہو مجکو خاک ۔ دنیا کہ تھا مقدر میں یونہی تھا ۔ رقم ہی خط غبار سے تھا نوشتہ گردیکھتے جبیں کا (ذوق)

مجکو مدت ملی رندوں کے برا کہنے کی ۔ تیری تقدیر میں تھا یہی مقدر واعظ ! (زکی)

(۲) وہ لفظ یا کلمہ جو کسی کلام کے اوّل سے محذوف ہو ۔ وہ حرف جو عبارت میں نہو مگر اسکے معنی لیئے جائیں (۳ ۔ اسم مذکر) مقسوم ۔ قسمت کا لکھا ۔ نصیبہ ۔ پرالبدہ ۔ تقدیر ۔ بھاگ ۔ ہونی ۔ ہونہار ۔ کرم ریکھ ۔ سرنوشت ۔ ملتی قضا ؎

مقدر اسرا ہت کا ۔ کہاں تیا تو ہم لیتے ۔ زمین کوشے جاناں آسمان بتا تو ہم لیتے (امیر)

اب نہ جاتے ہیں اس گلی میں نسیم ۔ ہو رہے گا جو کچھ مقدر ہے (دیاشنکر نسیم)

چہ مقدر نے کیا دیوانہ لاکر قید میں ۔ ہم بیٹھے بیٹھے تھے اپنے دل کو بہلائے ہوئے (زکی)

مقدّر آزمانا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ قسمت کا امتحان کرنا ۔ تقدیر کی آزمایش کرنا ۔

گھر بیٹھ کے بیٹھ جائیں ہم ۔ مقدر نہ آزمائیں ہم ۔ (ناسلم)

مقدّر آزمائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ قسمت آزمائی ۔ تقدیر کا امتحان ۔ آزمایش بخت ؎

مقدّر برگشتہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا ۔ قسمت پلٹنا ۔ قسمت بگڑنا ؎

تجھسے بیر ہو ۔ کیونکر کوئی شیدا ہو جائے ۔ ظالم آساں نہیں برگشتہ مقدر ہونا (سالک)

مقدّر چمکنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ اقبال کا یاور ہونا ۔ نصیبا جاگنا ۔ دن پھرنا ۔ اچھے دن آنا ۔ نواب میر صفدر علی خاں صاحب ۔ صفدر ؎

وہ پاک وصوم ہوئی بخت کا اختر چمکا ۔ دن پھرے عاشقِ شیدا کا مقدر چمکا (صفدر)

مقدّر سامنے ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ طالع یاور ہونا ۔ تقدیر موافق ہونا ۔ اقبال یاور ہونا ؎

کچھ یہ اپنا خوش ہے نہ مقدر ہی سامنے ۔ تیری گلی کو چھوڑ دل مضطر بٹھائے کون (ناسلم)

مقدّس ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پاک کیا گیا ۔ پوتر کیا گیا ۔ طہارت کیا گیا ۔ منزّہ ۔ زندہ دلی ۔ مطہر ۔ معصوم ۔ بیگناہ ۔ (۲ ۔ اسم مذکر) فرشتہ خصلت آدمی ۔ ملکی سیرت آدمی ۔ بزرگ آدمی ۔ پارسا آدمی ۔

مقدّس کتاب ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ پاک کتاب ۔ آسمانی کتاب ۔ جیسے توریت ۔ زبور ۔ انجیل ۔ فرقان مجید ۔ شاستر ۔ وید ۔

مقدّسہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ پاک عورت ۔ پاک مقامات ۔

مقدّم ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پیش کیا گیا ۔ آگے کیا گیا ۔ آگے بڑھا ہوا (۲) پہلا ۔ اگلا ۔ گزشتہ ۔ سابقہ ۔ قدیم ۔ (۳) برتر ۔ اعلیٰ ۔ اونچا ۔ معزز ۔ بزرگ (۴ ۔ ف) واجب ۔ فرض ۔ ضروری ۔ لازم ۔ مناسب ۔ (۵ ۔ اسم مذکر) جسم کا اگلا حصہ ۔ آگے کا حصہ (۶ ۔ ہ) گاؤں کا چودھری ۔ نمبردار ۔ مکھیا ۔ سرگروہ ۔ پیشوا ۔ سی ۔ بہ ۔ (۷) ۔ دہ خدا ۔ (۸ ۔ گنوار) ایک عزت کا لقب جس سے اکثر زمینداروں کو مخاطب کیا جاتا ہے (۹ ۔ قصاب) ران کا وہ حصہ جو پٹھے سے ملحق ہے ۔ (۱۰) حساب کی پہلی رقم (۱۱ ۔ نحو و منطق) قضیۂ شرطیہ کا جزوِ اوّل ۔ تالی یعنی جزو ثانی کا نقیض (۱۲ ۔ نجوم) قمر کی چھبیسویں منزل جو وہ اصل ایک وہ روشن ستارے برج دلو میں ہیں ۔

مقدّم جاننا یا سمجھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ کسی کام کو سب سے اوّل خیال کرنا ۔ قابلِ ترجیح خیال کرنا ۔ اچھا جاننا ۔ مناسب سمجھنا ۔ مستحسن جاننا ۔ واجب جاننا ۔ لازم سمجھنا ۔

مقدّم ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ کسی کام کا پہلے کرنا فرض اور واجب ہونا ۔

مَقدَم ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سفر یا کسی جگہ سے تشریف آوری ۔ وہ وقت جب کوئی آئے یا واپس آئے ۔ قدم رکھنے کا وقت ۔ قدم رکھنے کی جگہ ۔ پاؤں رکھنے کی جگہ ؎

مقدم بادشۂ عشق ہوا دل میرا ۔ عقل عزت سے تو جا اب مرے گھر سے باہر (عاشق)

مُقدَّمات ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مقدمہ کی جمع ۔ مقدمے ۔ معاملات ۔

مُقدّمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آغاز ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ تمہید ۔ دیباچہ ۔ عنوان ۔ سرنامہ ۔ کچھ عبارت جو مضمون کتاب شروع کرنے سے پہلے اسکے متعلق لکھی جائے (۲) نالش ۔ دعوے ۔ فریاد ۔ استغاثہ ۔ (۳ ۔ مجازاً) واردات ۔ حادثہ ۔ وقوعہ ۔ ماجرا ۔ واقعہ ۔ (۴ ۔ ی) معاملہ ۔ موقع ۔ جیسے رات کا مقدمہ ہے خفتہ نہ چھوڑ ؎

نازک مقدمہ ہے نہایت حیات کا ۔ مجذوم نہیں والا کوئی اس بے ثبات کا (جوہر)

(۵ ۔ ا) مسئلہ ۔ بات ۔

مقدمہ بازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نالش گوئی ۔

مقدمہ بنانا یا اٹھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ جھوٹا دعوے بنانا ۔

مقدمہ جیتنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ دعوے میں کامیاب ہونا ۔

مقدمہ کھڑا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دعوے پیدا کرنا ۔ جھگڑا اٹھانا ۔

مقدمہ لڑانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دعوے پیش کرنا ۔ استغاثہ دائر کرنا ۔

مقدمہ ہارنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ دعوے سے ناکامیاب ہونا ۔

مُقدِّمَہ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) آگے چلنے والا ۔ آگے جانے والا ۔ اگوا ۔ (۲) لشکر کا وہ حصہ جو آگے بھیجا جائے (۳) وہ مضمون جو مطلب کی آسانی کے واسطے بطور تمہید پہلے بیان کیا جائے ۔

مقدّمۃ الجیش ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ لشکر جو آگے بھیجا گیا ہو ۔ پیش خیمہ ۔

وہ تھوڑا سا لشکر جو اترنے کی جگہ تلاش اور تجویز کرنے کو آگے آگے بھیجا جائے (۲) وہ شخص جو نہایت بہادری کے سبب لشکر کا پیشرو ہو (۳) آگے کی فوج۔ ہراول۔ (۴) سپہ سالار۔ کمانڈر انچیف۔ جنگی لارڈ۔ بزرگ لشکر۔ سپاہ کا اعلٰے افسر +

مقدُور ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) قدرت دیا گیا۔ وہ چیز جس پر قدرت اور توانائی ہو۔ سامرتھ۔ تاب۔ طاقت۔ مجال۔ شکتی۔ بل۔ زور۔ قوت۔ حوصلہ۔ جیسا کہتا جیسے میرا کیا مقدور ہے کہ تاب

مقدور ہیں کب ترے وصفوں کی رقم کا ۔ حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا (میر درد)

مقدور کسکو حمد خدائے جلیل کا ۔ اس جا ہے بے زباں ہے دہن قال و قیل کا (ظفر)

جب کہا ہم نے تمہیں اٹھیے وہیں بزم سے ۔ ہنس کے فرمایا کسی کی تاب کیا مقدور کیا (نظیر)

(۲) بس۔ قابو۔ دسترس۔ زور۔ پہنچ۔ رسائی۔ دستیاری +

اپنا تمہیں یہ پاس ہیں مقدور اگر ہوتا ۔ میں رسم عشق کو دنیا سے اٹھا دیتا (مجروح)

چھٹ گیا ہے ترے ہاتھوں سے کلیجا میرا ۔ تجکو دل چیلوں کو گر ہم را مقدور ہوا (رنگین)

(۳) ظرف۔ رسائی۔ گنجایش۔ بساط۔ قابلیت۔ حیثیت۔ جیسے خرچ میں اپنا اپنا مقدور ہے۔ جتنا مقدور ہو اتنا اٹھاؤ۔ (۴) دولت۔ مایہ۔ ثروت۔ پونجی۔ ہوت۔ جیسے وہ بڑا مقدور والا ہے (۵) چارہ۔ گریز۔ علاج۔ تدبیر۔ اپائے۔ (۶) جرأت۔ دلیری۔ ہمت ٥

گویا یا پنے دوست کے اسے وہاں جہاں ۔ مقدور پر زدن نہ ہو اجبرئیل کا (ثاقب)

(۷) وسیلہ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ سہائتا +

مقدُور بھر و۔ تابع فعل :۔ تا بمقدور۔ حتی الوسع۔ تا بہ امکان۔ جہاں تک بس چلتا

مقدُور چلنا۔ فعل لازم :۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ زور چلنا ٥

حضرت دل میری کیجے کہ اس بے مہر پر ۔ زور چلتا ہے نہ میرا اور نہ مقدور آپ کا (ظفر)

مقدُور سے باہر پاؤں رکھنا۔ فعل متعدی :۔ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ آمد اور گنجایش سے زیادہ خرچ کرنا +

مقدُور کی بات۔ اسم مؤنث :۔ ہوت کی بات۔ روپیہ کا کھیل۔ دولت کی بات

میسر آج نہیں ہے یہ عزیزو بے زر ۔ تمہیں مقدور نہیں یہ تو ہے مقدور کی بات (ظفر)

مقدُور نہ رکھنا۔ فعل لازم :۔ (۱) تاب نہ رکھنا۔ مجال نہ ہونا۔ (۲) حوصلہ نہ رکھنا۔ (۳) بے زر ہونا۔ نادار ہونا۔ (۴) قابو نہ رکھنا۔ بس نہ رکھنا۔ ناچار ہونا

مقدُور نہ ہونا۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ نہ ہونا۔ جرأت نہ ہونا۔ (۲) حیثیت نہ ہونا۔ مقدرت نہ ہونا۔ پلے نہ ہونا ٥

دل رکے نہ کیونکر ہو تنگ صنم اور زیادہ ۔ مقدور نہیں تیری ستم اور زیادہ (داغ)

(۳) مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا +

مقدُور والا۔ صفت :۔ ہوت والا۔ دولتمند۔ تونگر۔ غنی۔ مالدار۔ ثروت مند۔ خوشحال۔ زردار۔ پونجی والا۔ متمول۔ امیر۔ دھنوت۔ سمپت وان +

مقدُور ہونا۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ ہونا۔ جیسا ہونا۔ ظرف ہونا ٥

ہیں مشت خاک لیکن جو کچھ ہیں میر ہم ہیں ۔ مقدور سے زیادہ مقدور ہے ہمارا (میر)

(۲) تاب ہونا۔ مجال ہونا۔ (۳) دسترس ہونا۔ قابو ہونا۔ بس ہونا۔ (۴) حیثیت ہونا۔ بساط ہونا۔ (۵) ہوت ہونا۔ قدرت ہونا۔ زر ہونا۔ مال ہونا۔ ثروت ہونا ٥

بخت وہ حال یہ کیونکر ہو مجھے وصل نصیب ۔ یہ تو جب ہو کہ مقدر بھی ہو مقدور بھی ہو (سالک)

(۶) بل ہونا۔ زور ہونا۔ طاقت ہونا۔ (۷) گنجایش ہونا۔ سمائی ہونا +

مُقِر ع۔ صفت :۔ اقرار کرنے والا۔ حامی کار۔ اقراری۔ اعتراف کرنے والا۔ معترف۔ تسلیم کرنے والا۔ اقبالی۔ ماننے والا۔ متقبل۔ (فارسی داں اردو والے راء مخفف ساکن سے استعمال کرتے ہیں) +

مُقِر جرم ع۔ صفت :۔ مجرم کا اقراری۔ وہ مجرم جس نے اپنے قصور کا اقرار کیا ہو +

مقر ہونا۔ فعل لازم :۔ معترف ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا +

مَقَر ع۔ اسم مذکر :۔ جائے قرار۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرارگاہ۔ آماجگاہ۔ جائے بود و باش۔ استھان +

مقر خلافت ع۔ اسم مؤنث :۔ دار السلطنت۔ دار الحکومت۔ دار الخلافہ۔ راجدھانی۔ دار الامارت + دار الریاست۔ پایۂ تخت۔ صدر مقام +

مِقراض ع۔ اسم مؤنث :۔ قینچی۔ کترنی۔ کترنے کا اوزار ٥

پر کترنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض ۔ اللہ کٹتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض
رشتۂ عمر کیا قطع سر اسرار ے ذوق ۔ کہ کسی شمع کے دل کی نہ سیاہی مقراض (ذوق)

مِقراضہ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا تیر جس کا پھل مقراض یعنی قینچی کی طرح دو شاخہ ہوتا ہے (۲) گلتراش۔ گلگیر + (۳) ایک قسم کا حلوا جو تراش کر کھایا جاتا ہے

مُقَرَّب ع۔ صفت :۔ (۱) نزدیک کیا گیا۔ قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا۔ (۲) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے قربت حاصل ہو۔ مصاحب۔ خاص دوست۔ ہمراز۔ منہ چڑھا۔ منہ لگا۔ ناک کا بال + محرم راز۔ ہمراز +

مقرب بارگاہ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکو دربار میں آنے جانے کی اجازت ہو۔ ایاپ حضوری۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ نزدیکی عزت رکھنے والا۔ مرتبہ دار

مقصر رکھا گیا۔ موقوف رکھا گیا +

مقصور۔ ع۔ صفت :۔ کم کیا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا +

مقصورہ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) کم کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا۔ (۲) وہ الف جس پر مد نہ ہو +

مُقطّر۔ ع۔ صفت :۔ ٹپکایا ہوا۔ چوآیا ہوا۔ قطرہ قطرہ کرکے ڈالا ہوا۔ بوند بوند کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا جیسے آب مقطر +

مَقطَع۔ ع۔ اسم مذکر :۔ محل انتہا و اتمام + غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص واقع ہو جیسا مثلاً سعدی امیر خسرو وغیرہ آخر شعر سے اول میں بھی تخلص ڈالا کرتے تھے۔ کبھی کبھی فارسی و اردو میں مطلع کو بھی مقطع بنا ڈالتے ہیں جیسے ؎

صائبا خجلت سائل بزمینم در کرد بیزری کردہن آنچہ بتا دل نذر کرد (صائب)

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے اُسکی زلفوں میں سب اسیر ہوئے (میر)

مقطع کا بند۔ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نظم کا آخر بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے (۲۔ مجازاً) شیخی باز کا وہ تکیۂ کلام یا فقرہ جو ہر بات کے بعد اپنی تعریف کی تائید میں خواہ مخواہ اور بلا موقع اظہار شیخی کے واسطے لایا جائے۔ وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے (ہمارے تازہ محاورہ دانِ نادہنیت سے یہاں بھی دھوکا کھایا) +

مُنقطع۔ ع۔ صفت :۔ (۱) بُریدہ شدہ۔ تراشا اطراف تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ بلندی و اندر سے پاک کیا گیا + قطع دریدہ یا تراش خراش سے سجایا گیا۔ (۲) ثقہ۔ مہذب۔ شائستہ۔ سنجیدہ۔ گمبھیر۔ متین + معتمد۔ قابل اعتماد +

مُقطّع ڈاڑھی۔ ۔ اسم مؤنث :۔ شرع کے موافق قطع کی ہوئی ڈاڑھی۔ ثقہ ڈاڑھی۔ بزرگانہ ریش۔ لمبی ڈاڑھی۔ ریش دراز +

مُقطّعات۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹے چھوٹے ریشمی کپڑے۔ موٹے ریشم کے ٹکڑے + چھپے ہوئے کپڑے (۲) شعرہائے تنک وزن و اشعار بحر رجز +

مَقعَد۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جائے نشستگاہ۔ چوتڑی۔ پیندا۔ گدا۔ گانڈ۔ سرین۔ بھگون +

مُقعّر۔ ع۔ صفت :۔ قعر کیا گیا۔ گہرا۔ ڈونگا۔ کھودا ہوا۔ گڑھا +

مُقفّل۔ ع۔ صفت :۔ قفل لگایا ہوا۔ تالا دیا ہوا۔ بند +

مُقفّل کرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ قفل لگانا۔ تالا بند کرنا۔ تالا دینا۔ جندرا مارنا

مُقفّیٰ۔ ع۔ صفت :۔ قافیہ کیا گیا۔ قافیہ دار۔ تُک بندی کیا گیا۔ مسجع +

مُقلّب۔ ع۔ صفت :۔ بدلنے والا۔ پلٹنے والا۔ پھیرنے والا۔ ہٹا دینے والا +

مُقلّبُ القلوب۔ ع۔ صفت :۔ دلوں کو پھیر دینے والا۔ دلوں کو پلٹ دینے والا + ارادہ بدل دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُقلِّد۔ ع۔ صفت :۔ (۱) تقلید کرنے والا۔ کسی قول پر دلیل کے بغیر عمل کرنے والا (۲) پیرو۔ مرید۔ معتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے۔ غیر مقلد کا نقیض +

مقلوب۔ ع۔ صفت :۔ (۱) پلٹا گیا۔ اُلٹا کیا گیا۔ اُلٹا ہوا (۲) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسکی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے +

مقلوبِ بعض۔ ع۔ اسم مذکر (علم بیان) وہ صنعت مقلوب جس میں کہیں کہیں کے حروف ملا کر عبارت موزوں کر لیں جیسے رشک سے شکر بن سکتا ہے

مقلوبِ کُل۔ ع۔ اسم مذکر (علم بیان) وہ صنعت مقلوب جس میں لفظ کی تبدیلی با ترتیب ہو جیسے تاب بات۔ خور رُخ۔ ناقہ تھان وغیرہ ؎

قاتل کو دیکھکر نہ رہی تاب بات کی (سالک)

مقلوبِ مستوی۔ ع۔ اسم مذکر (علم بیان) وہ صنعت مقلوب جس میں لفظ یا کلام کو تمام و کمال اُلٹ کر پڑھ سکیں اور ہر طرح وہی عبارت یا لفظ بنجائے مثلاً درد۔ داد۔ دید۔ نون۔ میم۔ قلق + شاباش۔ کاواک۔ تارات + مُراد ے دارم + برآید یارب وغیرہ ؎

درد دل سے ٹوٹتا ہوں میں اکیسکو دید ہے تم میں حرف درد جس پہلو سے الٹو درد ہے (ذوق)

رات یہ گرم زور درد و قلق قلق و درد روز مرگ ہے تار (ہوشیار)

مِقناطیس۔ یونانی (در اصل مغناطیس تھا) اسم مذکر :۔ چمک پتھر۔ سنگ آہن رُبا۔ ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

مِقنعَہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ ایک عرض کی باریک چادر۔ میانہ برقع۔ منہ پر ڈالنے کا کپڑا۔ نقاب۔ گھونگٹ جیسے اُٹھا دو میرا مقنعہ میں کمر سنبھالوں اپنا۔ (یہ لفظ بفتح میم غلط مشہور ہے بلکہ عوام تو اسکو کھونا بولتے ہیں اور بعض لوگ سہرے سے بھی مُراد لیا کرتے ہیں) +

مِقوَد۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ تاگا۔ ریسمان۔ رسّی۔ ڈوری۔ پالتنگ + جہاز کی رسّی۔ کشتی کا رستا +

مقولہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ بات۔ کہاوت۔ قول۔ بچن۔ کہن۔ سخن + ضرب المثل + دوسرے کا قول +

مُقوّی۔ ع۔ صفت :۔ قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا +

مُقوّیِ باہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوا جو باہ کو قوت بخشے۔ شہوت بڑھانے والی دوا +

معنی	لغت

مُقوّیِٔ بدن ـ ع ـ اسم مؤنث :ـ جسم کو قوت بخشنے والی دوا ✦

مُقوّیِٔ دل ـ ع ـ ف ـ اسم مؤنث :ـ دل کو تقویت بخشنے والی دوا ✦

مُقَوِّیِٔ دماغ ـ ع ـ اسم مؤنث :ـ دماغ کو تقویت دینے والی دوا ✦

مُقوّیِٔ مِعْدہ ـ ع ـ اسم مؤنث :ـ معدے کو قوت دینے والی دوا ـ اشتہا بڑھانے والی دوا ✦

مَقْہُور ـ ع ـ صفت :ـ قہر کیا گیا ـ وہ شخص جس پر بادشاہ یا خدا کا غضب نازل ہوا ہو ـ مغضوب ✦ مردود ـ راندۂ درگاہ ✦

مُقَیِّی ـ ع ـ صفت :ـ قے لانے والی دوا ـ قے آور ✦

مِقْیاس ـ ع ـ اسم مذکر :ـ اندازہ ✦ وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں ✦ گھڑی کی سُوئی ✦ تیل ـ پیمانہ ✦

مِقْیاسُ الحرارت ـ ع ـ اسم مذکر :ـ گرمی معلوم کرنے کا آلہ ـ گرمی ناپ ـ تھرمامیٹر

مِقیاسُ الماء ـ ع ـ اسم مذکر :ـ پانی ناپنے کا آلہ ـ جنسال ـ پانی ناپ ـ وہ آلہ جس سے پانی کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے ✦

مِقیاسُ الموسم ـ ع ـ اسم مذکر :ـ رُت یا موسم کی حالت دریافت کرنے کا آلہ ـ بیرومیٹر ✦ ہوا کا وزن یا موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ ✦

مِقیاسُ الہوا ـ ع ـ اسم مذکر :ـ ہوا ناپ ـ وہ آلہ جسکے ذریعہ سے ہوا کی رطوبت ـ طوفان کی علامت وغیرہ معلوم کی جاتی ہے ✦

مُقَیَّد ـ ع ـ صفت :ـ قید کیا گیا ✦ پابند ـ قیدی ـ بندھا ـ اسیر ✦

مُقَیِّش ـ ہ ـ اسم مذکر :ـ تارہائے زر و نقرہ ـ چاندی یا سونے کے تار ـ دبکا ہوا تار ـ بادلہ

آنچلوں سے کہو مقیش کہاں جھڑتا تھا کب دوپٹہ یہ مری طرح گرا پڑتا تھا ـ (مومن)

چاہیئے مقیش اُس مہ رُو کی چوٹی کیلئے پیچ کر اس پر لبِ خورشید تار زر کھینچ (ناسخ)

گوٹا کناری بادلہ مقیش کے سوا تھے چار تولے موتی جو تو لا انار بند (نظیر)

(۲) تمامی ـ سندی ـ تاش ـ زربفت ـ سونے چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا

دملیوں کی اور بیگمی سبر کی شان جھلکتے وہ مقیش کے سائبان
گلے آپ کنٹھے وہ مقیش کے کہ جھولوں میں تھے جسکے موتی لگے } میرحسن
اور ایک اوڑھنی جالی مقیش کی بڑی چاندنی سی مقیش کی

(اس لفظ کی اصل میں فرہنگ نویسوں نے بڑی بڑی ٹانگیں لگائی ہیں ـ کسی نے آنکھیں بند کر کے عربی گمان کیا ہے اور جلا سکا مادّہ قرار دیا ہے وہ بالکل عربی معانی کے مخالف ہے ـ بعض ترکی ہی کہہ گئے ہیں ـ میرحسن جیسے محقق نے بھی اسے عربی سمجھکر کھا یا ہے اور اسکی وجہ بڑی یہ ہے کہ بعض فارس کے شعراء نے اہلِ ہند کا تتبع کر کے اُسے بتغییر حرکات یعنی مُقَیِّش باندھ دیا ہے ـ یہ لفظ حقیقت میں ہندی ہے اُردو والوں نے فصاحتِ کلام کے خیال سے کاف کو قاف سے بدل لیا ہے اور ایسا فارسی زبان میں بھی پایا جاتا ہے ـ مثلاً قند اصل میں کند تھا ـ قلا بازی اصل میں کلا بازی تھا ـ قند ھار اصل میں کند ھار تھا ـ چنانچہ ہمارے ایک دوست نے جو مرضِ تحقیق کے بیمار اور ایک بہت بڑے لائق آدمی ہیں ہمکو لکھا تھا کہ اسکی اصل مکش یعنی کرن یعنی شعاع اور کیش یعنی بال ہے ـ بیشک یہ مادّہ قابلِ تسلیم ہے کیونکہ کیش زبان سنسکرت میں بالوں کو کہتے ہیں مگر لفظ مکش کا پتا کسی سنسکرت ڈکشنری میں نہیں ملا ـ پنڈتوں کے مؤلفہ کوشوں میں ہم نے دیکھا ـ اہلِ فرنگ کی سنسکرت ڈکشنریوں میں ہم نے ڈھونڈھا لیکن کہیں اسکا سُراغ نہیں چلا ـ اگرچہ ہمارے دوست نے بھی کسی پنڈت سے ہی معلوم کیا ہے مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت صاحب نے صرف اپنے تجربے کے اعتبار سے یہ تحقیق فرمادیا ہے بہرحال اسکی ہندی اور لفظ کیش سے مرکب ہونے میں کچھ شبہ نہیں گو اوّل لفظ ابھی تک زیر تحقیق ہے اور عجب نہیں کہ وہ حرف میم [illegible] ہو کیونکہ سنسکرت میں اِس مفرد حرف کے معنی چاند کے بھی آتے ہیں پس چاندی کے تار کے معنی ہو گئے لیکن اس سے بھی بہتر یہ مادّہ خیال میں آتا ہے کہ اوّل کا لفظ ماکشک [illegible] ہو گا کیونکہ اسکے معنی زبان سنسکرت میں دھاتی چیز کے آتے ہیں اور اسی وجہ سے سُوَرن ماکشک [illegible] سونے کا یعنی سُنہری اور رُوپ ماکشک [illegible] چاندی کا یعنی رُپہلی کہلاتا ہے پس اوّل سُوَرن یا رُوپ کا لفظ حذف ہو گیا پھر کثرتِ استعمال سے ماکشک کا آخری کاف گر کے ماکش مُطلق سونے یا چاندی یعنی چمکدار دھات کے معنی میں رہا اور رفتہ رفتہ وہی ماکش مکش ہوا پھر مکیش ہو گیا اس صورت میں لفظ کیش یعنی بال سے مرکب کرنے کی بھی چنداں ضرورت نہ رہی اور یہی قرینِ قیاس معلوم ہوتا ہے ہمارے مولانا آزاد اس لفظ کی نسبت اپنے رسالہ سخندانِ فارس میں اصلی تحقیق فرماتے ہیں کہ "یہ لفظ در اصل سنسکرت میں میگھ کیش [illegible] تھا ـ اس میں میگھ [illegible] سورج کی کرن اور کیش [illegible] بال ـ دونوں ملکر کے شعاعی ہو گئے ـ تعجب ہے محققِ ہند صاحبِ بہارِ عجم سے کہ وہ اسے عربی کا لفظ مان کر کہتے ہیں کہ مُقَیِّش ہے لیکن یہ نہیں لکھتے کہ عربی میں اسکا ماخذ اور اصل کیا ہے ـ صاحبِ غیاث اللغات اسکا واو لکھتے اور توضیح میں اس سے زیادہ زور دیتے ہیں ـ جب اصل نہیں تو زور کہاں چل سکتا ہے" واللہ اعلم بالصواب) ✦

مُقَیِّشی ـ ہ ـ صفت :ـ چاندی یا سونے کے تاروں کا ✦ بادلہ کا ✦ تمامی کا ✦ سندی کا ـ تاش کا ✦

مقیشی گوکھرو ـ ہ ـ اسم مذکر :ـ ایک قسم کا باریک گوکھرو جو صرف تاروں کو

مقی

موثر کر بنا یا جاتا ہے ✦

مُقیم ع - صفت :- (۱) اقامت کرنے والا - رہنے والا - ٹھہرنے والا - فروکش ہونے والا - اُترنے والا ✦ قیام پذیر - منزل گزیں - (۲) - و - اسم مذکر) وہ شخص جو کسانوں اور باغبانوں کی سبزی ترکاری پھل پھول وغیرہ آڑتی کے طور پر نیلام کر کے فروخت کرتا ہے ✦ سبزی کا تھوک فروش ✦

مُقیم ہونا - و - فعل لازم :- ٹھہرنا - اقامت کرنا - فروکش ہونا - رہنا - اُترنا - بسنا

مَکّا - و - اسم مذکر :- (دکنوار) مکی - بڑی جوار ✦

مُکّا - و - اسم مذکر :- مُشت - گھونسا - ٹھوک - دھموکا ✦

مُکّا چلنا - و - فعل لازم :- ٹھوک چلنا - گھونسوں کی لڑائی ہونا - گھوسم گھا ہونا

مُکّا سا لگنا - و - فعل لازم :- ایک صدمہ سا گزرنا - دل پر چوٹ لگنا ✦

مُکّا سا مارنا یا لگانا - و - فعل متعدی :- ایک صدمہ سا پہنچانا - دل پر صدمہ سا گزرنا - دل پر چوٹ لگانا ؎

جبکہ وہ دستِ حنا بستہ مجھے آتا ہے یاد کوئی مُکّا سا کلیجے پہ لگے ہے مارنے (معروف)

مُکّا لگنا - و - فعل لازم :- گھونسا لگنا - دھموکا لگنا - ضرب لگنا - صدمہ پہنچنا - ٹھیس لگنا

مُکّا لگانا - و - فعل متعدی :- (دیکھو مُکّا مارنا) ✦

مُکّا مارنا - و - فعل متعدی :- مُشت زنی کرنا - ٹھوک لگانا - گھونسا سی کرنا ✦

مُکابَرَہ ع - اسم مذکر :- (۱) غرور - گھمنڈ - شیخی - (۲) لڑائی جھگڑا - قضیہ - فتنہ - (۳) مُقابلہ - مجادلہ ✦

مَکاتِب ع - اسم مذکر :- مکتب کی جمع ✦ بہت سے مکتب یا مدرسے ✦

مُکاتَبَت ع - اسم مؤنث :- باہم خط و کتابت کرنا - کارسپانڈنس - چٹھی پتری - مُراسلت ✦ خط و کتابت ✦ لکھت پڑھت ✦

مَکّار ع - صفت :- مکر کرنے والا - فریبی - دغا باز - چھلیا - عیار - فیلسوف - مُطلبی - دھوکے باز - ٹھگ - بگلا ✦ مجھوٹا ✦ منافق - دو بھیا ✦ بہروپیا - پاکھنڈی ✦

مَکارِم ع - اسم مذکر :- مکرمت کی جمع - بزرگیاں ✦ نوازشیں - عنایتیں - مہربانیاں ✦ محاسن - قابلِ تعریف کام - اوصافِ حمیدہ - خوبیاں ✦

مَکّارہ ع - اسم مؤنث :- مکر کرنے والی عورت - فریب کرنے والی - عیارہ ✦

مَکّاری ع - اسم مؤنث :- فریب - دغا بازی - عیاری - دھوکے بازی ✦ چالاکی - پاکھنڈ ✦ چترائی - چلتر بازی ✦

مُکاشَفَت ع - اسم مؤنث :- راز کا آشکار کرنا - بھید کھولنا - انکشاف - لکھا

مکت

افشا ✦ افشائے راز ✦ امورِ غیبی کا انکشاف - معلوماتِ اسرارِ غیب ✦

مُکاشَفَہ ع - اسم مذکر :- انکشافِ اسرار - رازوں کا اظہار - ولی اللہ کو امورِ غیبی کا معلوم ہو جانا - کشف - کرامات ✦

مُکافات ع - اسم مؤنث :- (از کفی) باہم برابر ہونا - عوض - معاوضہ - بدلا - تاوان - ڈنڈ - اجر - جزا - پاداش ✦ سزا - کرنی کا پھل - انتقام ؎

عاشق ہو چکے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر آخر ستم کی کچھ تو مُکافات چاہیئے (غالب)

ترک کرنی مجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی گرنہ عشق کی میرے یہ مُکافات نہ تھی (رند)

(یہ مصدر حاصل مصدر کے معنی میں بھی مستعمل ہے) ✦

مُکافات ملنا - و - فعل لازم :- سزا ملنا - کیئے کو پہنچنا - پھل پانا ؎

غیر نے کی جو نمائی تو بھلائی ٹھہری یہ ملی ہے عمل بد کی مُکافات نئی (داغ)

مُکالَمَہ ع - اسم مذکر :- ہم کلامی - گفتگو - بات چیت - زبانی سوال و جواب - ہمسخن ہونا

مَکان ع - اسم مذکر :- گھر - مسکن - رہنے کی جگہ - خانہ - مقام بود و باش ؎

اے ضعف دیکھ بھال کے جھکو گرائیو فردوس گیا ہی مکاں قریب اس مکان کے ہیں (رند)

(۲) - مجازاً) اہلِ خانہ جیسے تمہارے مکان میں خیریت ہے ✦

مکان بدلنا - و - فعل متعدی :- تبدیلِ مقام کرنا - جگہ بدلنا - ایک جگہ سے تبدیلِ ہوا کے واسطے دوسری جگہ یا مکان میں جانا ؎

کچھ بھی ترا سچ تیرا اے بدگمان بدلا تیرے مریضِ غم نے سو جا مکان بدلا (جرأت)

مکان بیٹھنا - و - فعل لازم :- بارش کے سبب مکان گرنا - بنیاد سے گھر کا گر پڑنا ؎

اے ظفر بارشِ گریہ ترا کیا طوفان ہے آج اُس کوچے میں کتنے ہی مکاں بیٹھے ہیں (ظفر)

مکان دار ع - ف - اسم مذکر :- مالکِ مکان - گھر کا مالک ✦ گھر والا ✦

مکان دینا - و - فعل متعدی :- (۱) گھر کو کرایہ پر دینا ✦ گھر کو مانگے دینا - (۲) ٹھہرانا - اُتارنا - ٹِکانا - جیسے سرائے میں بھٹیاری کا کسی کو مکان دینا وغیرہ

مکان لینا - و - فعل متعدی :- (۱) گھر کرایہ لینا ✦ گھر مانگے لینا - (۲) مکان خریدنا - گھر مول لینا ✦

مکانات ع - اسم مذکر :- مکان کی جمع ✦ بہت سے گھر - حویلیاں ✦

مَکائِد ع - اسم مذکر :- مکیدہ کی جمع - مکر - فریب - چھل بل - ہتھکنڈے ✦ بازیگیاں

مُکت یا مُکَت - و - اسم مذکر :- سنسکرت (مُکتی) نجات - مغفرت - رہائی - چھٹکارا - موکش - بخشش ✦ آواگون سے رہائی ✦

مُکت پانا - و - فعل لازم :- نجات حاصل کرنا - چھوٹنا - چھٹکارا پانا - رہائی پانا - خلاصی ہونا ✦ نجات پانا ✦ آزاد و بے فکر ہونا ✦

مکت

مکت دانا - ہ - اسم مذکر :- نجات دہندہ - شفیع - شفاعت کنندہ +

مکت ہونا - ہ - فعل لازم :- نجات ہونا - مخلصی ہونا - مغفرت ہونا +

مکتانہ - صفت :- بہت سا - من مانتا - کافی - بخوبی - بافراط - بکثرت +

مکتا - س - اسم مذکر :- موتی - سچّہ - مروارید - گوہر +

مکتب - ع - اسم مذکر :- (۱) لکھنے کی جگہ + کتاب پڑھنے کی جگہ - مدرسہ - سال - پاٹ شالا - اسکول - دبستان - (۲ - پورب) وہ تقریب جو بچے کے اوّل ہی اوّل پڑھنے کو بٹھانے میں کی جاتی ہے + تقریب بسم اللہ - رسم مکتب نشینی ؎

جز شیر اور کچھ نہیں ماکی غذا ابھی نے کمسنیوں چلے ہیں دبستان مکتب ہوا ابھی (دبیر)

مکتب پڑھانا - ہ - فعل متعدی :- مُلاگری کرنا - مدرسہ میں تعلیم دینا - لڑکوں کو پڑھانا

مکتب خانہ - ع - ف - اسم مذکر :- (۱) لڑکوں کے پڑھانے کی جگہ - مکتب گاہ - دبستان - پاٹ شالا - سال - مدرسہ - اسکول - تعلیم گاہ (۲ - قماربازی) جُوا کھیلنے کی جگہ - وہ مکان جس میں قماربازی ہو - پنڈت خانہ (بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہاں خانہ مکتب کا مزید علیہ ہے - کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے لیکن یہ انکی غلطی ہے کیونکہ لفظ گاہ اور خانہ کلمات مصدر ہیں جسطرح اردو میں بن - پنا وغیرہ آتا ہے پس اس صورت میں یہ لفظ زائد نہیں ہے) +

مکتسب - ع - صفت :- (۱) کسب کرنے والا - اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا - اکتساب کرنیوالا (۲ - قانون) فائدہ اُٹھانے والا - نفع حاصل کرنے والا +

مکتفی - ع - صفت :- کافی کرنے والا - بس کرنے والا - کافی - وافی +

مکتوب - ع - اسم مذکر :- (۱) لکھا ہوا - لکھا گیا - مرقوم - خط - چٹھی - مراسلہ (۲) - اسم مذکر - خطوط کا طومار - یا ایک لمبا کاغذ - بہت سے اکٹھے خط جو لڑکوں کو پڑھانے کے واسطے جوڑ دیتے ہیں - ترسّل +

مکتوب الیہ - ع - اسم مذکر :- جسکو خط بھیجا گیا ہو - وہ شخص جسکے نام خط جائے کاتب کا نقیض + چٹھی پانے والا +

مکتوم - ع - صفت :- پوشیدہ - چھپا ہوا - مخفی - مجازاً - راز - بھید +

مکٹ یا مکٹ - ہ - اسم مذکر :- مقور - تاج - دیہیم - افسر - اکلیل - عصابہ + وہ کُلاہ یا تاج جو ہندؤں میں دولہا کے سر پر رکھتے ہیں +

مکٹا - ہ - اسم مؤنث :- پوجا کرنے کی ریشمی دھوتی - پیتمبر +

مکث - ع - اسم مذکر :- تامّل - دیر - توقف - وقفہ - ڈھیل - چیر پھیر - تاخیر - سہل انگاری - التوا - انتظار +

مکثر - ع - صفت :- (۱) کثرت سے ہونا - گراں - منش - دولتمند - پیا ہونا - شوریدہ (۲) ... [illegible]

مکر

ہیں مکدر جو کبھی سمجھ جاتے ہیں گیا مری پرچھائیں سے ہو جائینگے شمر میلے (مصحفی)

جلتے ہے بزم میں گرباد کدورت ہووے کسکو خوش آئے اگر طبع مکدر ہووے (میر سوز)

مکر - س - اسم مذکر :- (۱) گھڑیال ایک دریائی جانور کا نام جو شیر دریا ہے - ناکو - نہنگ اور مگرمچھ کہلاتا ہے (۲) آسمان کے دسویں برج کا نام جسکی دُم مچھلی سے اگلے پاؤں گردن اور سر ہرن سے مشابہ ہے یعنی اس طرح پر ستارے واقع ہوتے ہیں جنکی یہ صورت بنگئی ہے - ۲۱ - دسمبر کو اسمیں سورج داخل ہوتا ہے - عربی میں اسے جدی - فارسی میں بُزغالہ کہتے ہیں - کیونکہ انکے نزدیک وہ پہاڑی بکری کے بچے سے مشابہ ہے +

مکر منڈل یا چکر - ہ - اسم مذکر :- خط جدی +

مکر - ع - اسم مذکر :- (۱) دھوکا - فریب - دغا - کید - چھل - بتا + حیلہ - بہانہ ؎

اہل ہیں کی اور خصلت طرزِ دنیا اَور ہے مکر ان شیوخ سے کب ہو سکتا ہے سو باکا (اسیر)

(۲) تلبیس لباس - بہروپ بھیس - چھل - پاکھنڈ (۳) کذب - جھوٹ خلاف واقع - (۴) ریا - نفاق - دورنگی (۵) چالاکی - عیاری - چال +

مکر چاندنی - ہ - اسم مؤنث :- پچھلی رات کی ہلکی یا دُھندلی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے - صبح کاذب - جھوٹی چاندنی ؎

ریش سفید شیخ میں ہے ظلمت فریب اس مکر چاندنی پہ نہ کر نا گمان صبح (ذوق)

بجز شب وصال عدو میں درست ہے اب مکر چاندنی جو کھلی ہی تو کیا کھلی (داغ)

مکر چکر - ہ - اسم مؤنث :- دغا و فریب - حیلہ و بہانہ - دھوکا دھڑی - چھل بتا فند فریب - جیسے کسی کے مکر چکر میں نہ آؤ (ضرب المثل) - مکر چکر کی کمائی آدھا تیل آدھا پانی - یعنی فریب کی باتوں میں آدھا جھوٹ آدھا سچ ہوتا ہے +

مکر کرنا - ہ - فعل متعدی :- چھل گانٹھنا - فریب کرنا - دھوکا دینا - پاکھنڈ کرنا

مکرانا - ہ - فعل متعدی :- سچے کو جھوٹا بنانا - جھٹلانا - جھوٹا یا باطل ثابت کرنا - جھٹلانا +

مکر جانا - ہ - فعل لازم :- (۱) انکار کر جانا - منکر ہو جانا - قول سے پھر جانا - لوٹ جانا - نٹ جانا ؎

مکر جانے کا قاتل نے مرے کیا ڈھب نکالا ہے حَرَم کو پوچھتا ہے کسنے اسکو مار ڈالا ہے (میر سوز)

کاہے کو گھورتا ہے ظالم کچھ لیکے تیرا مکر گئے ہم + + (م)

داورِ حشر بھی قیامت میں ہوا کچھ نہ کُھلا میں تو پہلے ہی سمجھتا تھا مکر جائینگے (صابر)

وہ سہ وعدہ صنم ہیں وہ کر جاتے ہیں کیسے گر کہیے کو صاف مکر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

ہم نہیں وہ جو کریں خون کا دعویٰ تجھسے بلکہ پوچھیگا خدا بھی تو مکر جائینگے (ذوق)

کیا تھا مجھے کل تجھے روز کی پھبتی ۔ کرلیں کیا ہو اب ہیں مکر جاؤں (رنگین)

غضب ہے اشتعال وعدہ محشر ۔ یہیں کہنا مکر جائے تو اچھا (داغ)

(۲) لے لوٹ ہو جانا ۔ مال مار لینا ۔ بے ایمانی کر جانا ۔ امانت میں خیانت کر بیٹھنا ۔ دوسرے کا مال دبا بیٹھنا ۔

آئے ہاتھوں میں انہیں بھیجو تو کیا لیتا ہو ۔ دل تو اگن وہ مرا لیکے مکر جائیں کہیں (مصحفی)

جو دل لینا ہے تو شام ہی لے لو ۔ کہ تمکو ہے مکر جانے کی عادت (مجروح)

ہمیں کچھ وہ داد وستد کے مکرے ۔ نہ دینا انہیں دل مکر جائینگے (ایضاً)

مُکَرَّر ۔ ع ۔ تابع فعل :۔ دوبارہ ۔ بار دیگر ۔ پھر ۔

مُکَرَّر سِکَرَّر ۔ ع ۔ تابع فعل :۔ دوبارہ تیبارہ ۔ بار بار ۔ کئی بار ۔ کئی کئی دفعہ پھر پھر کر ۔ پھر پھر کر ۔

مُکَرَّم ۔ ع ۔ صفت :۔ عزت دیا گیا ۔ بزرگی کیا گیا ۔ قابل تعظیم ۔ بزرگ ۔ معظم ۔ محترم ۔ معزز ۔ کرمفرما ۔ عنایت فرما ۔

مُکَرَّم بندہ ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ جناب من ۔ حضرت سلامت ۔ جناب والا ۔ بزرگوں کا القاب ۔ بندہ پرور ۔ بندہ نواز ۔

مَکرُمَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ بزرگی ۔ نوازش ۔ عنایت ۔ مہربانی ۔ عظمت ۔

مُکرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) اپنے قول سے پھرنا ۔ اقرار سے انکار کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔

بوسہ گر لیتے تو کھاتے ہاں قسم ۔ راستی سے کیا مکرنا تھا ہمیں (نسیم دہلوی)

حشر میں آپ نہیں قول کے سچے کیا خوب ۔ انگلیاں اٹھینگی وہ آئے مکرنیوالے (راسخ دہلوی)

(۲) لے لوٹ ہونا ۔ بے ایمانی کرنا ۔

بوسہ لیکر جو مکرتا مجھوں ہے کہتا ہے وہ شوخ ۔ شاعری کا ہے اثر جھوٹ کی عادت گئی (للاعلم)

مَکرُوہ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) کراہت کیا گیا ۔ کریہ ۔ نفرت انگیز ۔ (۲) گھناؤنا ۔ بھونڈا ۔ زشت ۔ بُرا ۔ بدنما ۔ ناپسند ۔ نامرغوب ۔ ۳۔ اسم مذکر ۔ قابل کراہت چیز ۔ نہ بہت ناجائز چیز ۔ وہ چیزیں جو بعض اماموں کے نزدیک حلال ، بعض کے نزدیک ناجائز یا کریہ ہیں ۔

مَکرُوہِ تحریمیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مکروہ جو قریب بحرام ہو ۔ بالکل ناجائز ۔

مَکرُوہات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ مکروہ کی جمع (۱) وہ چیزیں جن سے کراہت آئے ۔ نفرت انگیز چیزیں ۔ گھناؤنی چیزیں (۲) واہیات ۔ بیہودہ کام یا باتیں ۔ دنیوی بکھیڑے ۔ جھگڑے ۔ بکھیڑے ۔ دنیوی جھگڑے ۔

روز و شب پیش نظر رہتے ہیں کیوں مکروہات ۔ زندگانی ہے مگر خواب پریشان کوئی (رنگی)

مُکری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ کہ مکرنی ۔ ایک قسم کی ہندی جو مصرعی پہیلی جسکے دو مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں ۔ اسکے اول تین مصرعوں میں جو بیان ہوتا ہے وہ عاشق پر صادق آتا ہوا معلوم دیتا ہے مگر اخیر مصرع میں قائل ایک

دیسا مضمون لاتا ہے جو اُن سب کو کاٹ دیتا ہے ۔ اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں جنھوں نے عورتوں کی زبان سے اس قسم کی باتیں بیان کی ہیں ۔ اہل قلعہ انکو سکھیاں بھی کہتے ہیں کیونکہ اخیر مصرعوں میں ہمیشہ سکھی کا لفظ آتا ہے ۔

مثلاً ۔ وابن موکو چین نہ آوے ۔ وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی پانی

دیگر ۔ آپ ہلے اور موہے ہلاوے ۔ واکا ہلنا مورے من بھاوے
ہل ہل کے بھیو نسنکھیا ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا

دیگر ۔ اُونچی اٹاری پلنگ بچھایو ۔ میں سوئی میرے گلے پر آیو
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی چند

دیگر ۔ وہ آوے تب شادی ہووے ۔ اس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں واکے بول ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی ڈھول

مُکریاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مکری کی جمع ۔ کہ مکریاں ۔ سکھیاں ۔

مَکڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بڑی مکڑی ۔ مکڑی کا نر ۔ نر مکڑی ۔ عنکبوت کلاں ۔ عربی میں خدرنق ۔ فارسی میں دیوپائک ہیں جیسے موسم کا مکڑا سر پر بیٹھا اگر ۔ ر ۔ ۔ ۔ تو گنتے دنوں میں ۔ ۔ ۔ (۲) تشبیہاً لمبی لمبی ٹانگوں کا دُبلا پتلا آدمی جیسے حاجی مکڑا اُٹھا لائے لکڑ ۔

مُکڑا کر چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ اینٹھ کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ ٹیڑھا ہو کر چلنا ۔

بہت ہر ایک سے مکڑا کے چلے تھا کالا ۔ ہو گیا دیکھ تری زلف سیہ فام سفید (رنگین)

کیوں نہ غنی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر ۔ نہ پڑا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام (سودا)

مُکڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ اترانا ۔ غرور کرنا ۔ نخوت کرنا ۔ دماغ کرنا ۔ آپ کو دور کھینچنا ۔ کج روشی اختیار کرنا ۔ ملاقات کو باعث ننگ و عار جاننا ۔ مکٹ کرنا ۔ رکنا ۔

میرے رُکنے سے یہ چتون میں کہا ۔ بس جی بس اب آپ نہ مکڑائیگا (محبات)

مُکڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ اینٹھنا ۔ اکڑنا ۔ کنارہ کرنا ۔ کھینچنا ۔ مکٹ کرنا ۔

بے طلب ہو جو وصال انہیں بہتر ہی آتا ہے ۔ کیا مکڑے رہو کچھ غیر سے سالک رہے (ظہیر)

مَکڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مکڑی مادہ ۔ مکڑی مادین ۔ عنکبوت ۔ مگس گیر ۔ کلاش تارتنک ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو مکھیاں پکڑ کر کھاتا اور اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے (اصل میں مکھڑی تھا یعنی مکھی پکڑنے والا کیڑا) ۔

پھونہ سے مکڑی بنی ہو جالا و بے پور ۔ شور کئے گر جا بھلا جو ربہ پہنچائے دود (....)

مَکڑی کا جالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تار عنکبوت ۔ وہ سفید جھلی سا مکڑی کا گھر جسمیں اسکے انڈے رہتے ہیں ۔ اور بغیر مکڑی کا پھوڑا ہوا تار جو مکڑ نکالا ہو ہے

کمس

نسیج عنکبوت۔ جھل (۲) باریک اور ملائم بُنا ہوا کپڑا +

مکڑی لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم :- مکڑی کا بدن پر پیس جانے کے سبب چپ لگ جانا اور اُس سے جسم کا پھل جانا +

مکسر۔ ع۔ صفت :- (۱) ٹوٹا ہوا۔ شکستہ۔ کسر کیا گیا۔ (۲) حساب) مکعب عرض طول ارتفاع یا موٹائی خواہ گہرائی کا حاصل ضرب۔ جمع مکسرہ وہ جمع جسمیں انچ فٹ۔ گز وغیرہ سب جمع کئے جائیں +

مکسو یا مکسورہ۔ ع۔ اسم مذکر :- (۱) وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔ زیر دیا گیا حرف (۲) مکسر مُفرد +

مکشوف۔ ع۔ صفت :- کھولا گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ واضح۔ ظاہر +

مکفول۔ ع۔ صفت :- کفالت میں دیا گیا۔ ضمانت میں حفظ کیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ آڑ رکھا گیا۔ آڑ میں دیا گیا۔ اول میں دیا گیا +

مکفول کرنا۔ فعل متعدی :- ضمانت میں دینا۔ آڑ میں کر دینا۔ اول میں لکھ دینا +

مکلاوہ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گونا۔ دُلہن کی رُخصت جو شادی کے بعد ہو۔ وداع۔ رُونا۔ عورت کا خاوند کے گھر جانا۔ بہوڑا۔ چالا +

مُکلّف۔ ع۔ صفت :- (۱) تکلف کا۔ ٹیپ ٹاپ کا۔ مزین۔ بھڑکیلا۔ آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ خوش اسلوب۔ سجا ہوا۔ (۲) تکلیف دیا گیا +

مُکلِّف۔ ع۔ صفت :- (۱) تکلیف دہندہ۔ تکلیف دینے والا۔ تکلیف دہ (۲) داعی۔ بُلانے والا۔ دعوت کرنے والا۔ تقریب میں شریک ہونے کی تکلیف دینے والا +

مُکلّل۔ ع۔ صفت :- سر پر تاج رکھا گیا۔ تاجدار۔ مُلمع کیا گیا۔ چمکایا گیا۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ بھڑکیلا۔ جگمگاتا ہوا۔ مُرصّع۔ جڑاؤ +

مکمّل۔ ع۔ صفت :- کامل کیا گیا۔ پُورا کیا گیا۔ تمام۔ کامل۔ سنپُورن۔ سمُوچا۔ پُورا۔ مُجمل۔ ثابت +

مکنت۔ ع۔ اسم مؤنث :- قدرت۔ طاقت۔ تونگری۔ توانائی۔ شکتی +

مکند۔ س۔ اسم مذکر :- مشہور بمعنی دوم۔ (۱) وشنو۔ بھگوان جیسے مکند لال یعنی بھگوان کا پیارا۔ (۲) ایک قسم کا گوند (۳) پارہ۔ سیماب۔ زیبق +

مکنون۔ ع۔ صفت :- پوشیدہ کیا ہوا۔ مخفی۔ سربستہ۔ ڈھکا ہوا۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ جب دُرِ مکنون کہینگے تو وہاں بیش بہا اور بیش قیمت موتی سے مُراد ہوگی کیونکہ ایسے موتی کو حفاظت سے چھپا کر رکھا کرتے ہیں۔ ہنرؤں کی عمدہ باتوں سے بھی مُراد ہوتی ہے +

مکنونِ خاطر۔ ع۔ اسم مؤنث :- دل کی پوشیدہ باتیں۔ مرکوزِ خاطر۔ دلی منشا۔ دلی منصوبہ +

کمہ

مکو۔ ہ۔ اسم مؤنث :- ایک بُوٹی اور اسکے پھل کا نام جو اکثر حالتِ ورم میں کام دیتی ہے عنب الثعلب۔ انگور۔ فناة۔ اوّل درجہ میں بارِد۔ دُوسرے درجہ میں یابس +

مکوکی بُھجیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :- مکو کے اُبلے ہوئے پتے جو اکثر بیماروں کو کھلائے جاتے ہیں +

مکوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :- بڑا مکوڑ۔ بڑا کیڑا۔ بڑا چیونٹا۔ مور۔ چہ درازپا۔ نیز کیڑے کا مُرادف۔ جیسے کیڑے مکوڑے +

مکول۔ ہ۔ اسم مؤنث :- ایک قسم کی پہاڑی سفید کھریا جو پتھر کی شکل میں پہاڑ سے نکلتی اور آگ میں تکنے سے سفید ہو جاتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق بنانیوالے اسکے ذریعہ سے ورق بڑھاتے اور انکی چھلنی یعنی اوزاروں کو صاف کرتے ہیں +

مکھ۔ ہ۔ اسم مذکر :- (۱) فم۔ فوہ۔ مُنہ۔ مُونہہ۔ دہن۔ دہانہ ؎

موتی نرکھیں کنبیاں اوکہا دیکھ پر گیا توٹے | اتر ہیر پشمہ گر تی مکھ پر ماگھوں توٹے
شکہ کارن ساگر بجو اور آن بہا وانگ | موتی نرکیں کنبیاں گر ہنسی اور ہمکے سنگ

مکھ بند۔ ہ۔ اسم مذکر :- گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں نیچے اُوپر کے دونوں جبڑے سخت ہو کر بیٹھ جاتے اور مُنہ سے لعاب جاری رہتا ہے۔ یہ مرض سردی سے لاحق ہوتا فارسی میں اسے بستہ دہن یا دہن بستگی کہتے ہیں +

مکھ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث :- مُنہ بھیڑ۔ آمنا سامنا۔ مڈبھیڑ۔ بالمواجہ۔ رُوبرُو۔ سامنے +

مکھ پان۔ ہ۔ اسم مذکر :- وہ مثلثی پیتل یا دھات کا ٹکڑا جو صندوق۔ صندوقچی۔ الماری وغیرہ کے قُفل کے سوراخ پر خوبصورتی کیواسطے پیپل پان بنا کر جڑ دیتے ہیں۔ کُنجی کے گھر کے اُوپر کا پیتل یا لوہا +

مکھ تال۔ ہ۔ اسم مذکر :- انترہ۔ استھائی۔ ٹیپ۔ ٹیک +

مکھ منتری۔ ہ۔ اسم مذکر :- وزیرِ اعظم۔ مدار المہام +

مکھ میں رام بغل میں چُھری۔ مثل۔ کہاوت :- ظاہر کچھ باطن کچھ۔ ظاہر نیک باطن بد

مکہ۔ ع۔ اسم مذکر :- عرب کے ایک مقدس اور مشہور شہر کے دار الخلافہ کا نام جسمیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبیِ آخر الزماں پیدا ہوئے۔ کعبہ۔ کعبۃ اللہ۔ بیت اللہ شریف۔ جیسے مکے گئے نہ مدینے گئے بیچ ہی بیچ میں حاجی بنے + مکے میں رہتے ہیں پر حج نہیں کیا (کہتے ہیں کہ مکہ مہ آباد یا رسیوں کے پیغمبر کا گھر تھا اور اسے مہ گہ یعنے ہیکل و پیکر ماہ کا گھر کہتے تھے کیونکہ پارسی لوگ اپنے معبدوں میں چاندی سونے کے پتھر وغیرہ کی ستارہ سیّارے کی آرایش کے طور پر رکھا کرتے تھے۔ ہنود ہمیشہ مہا دیو کا استھان بتاتے ہیں۔ اہلِ اسلام ہر سال عید الضحےٰ میں وہاں جا کر حج کرنا فرض سمجھیں)

مکھا۔ ہ۔ اسم مذکر :- مرگس۔ بڑی مکھی۔ ایک نیلے رنگ کی بڑی مکھی جو اکثر آم وغیرہ اور گندھوں پر بیٹھتی ہے +

مکھ

مکھانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ کنول کے پھول کا شو کھا ہوا بیج ۔ کنول کا بیج جو بھوننے سے بہت پھول جاتا ہے جیسے جنے کی گوند کھانے کھائے کی +

مکھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مکھ کی تصغیر بالمحبت ۔ پیارا منہ ۔ پیارا پیارا چہرہ ۔ جیسے چاند سا مکھڑا ۔ ویاد حرم نہیں من میں مکھڑا کبا دیکھو درپن میں ۔

زُلفیں سنبل ہیں تو چہرہ نرگسیں شہلا آنکھیں ۔ جسنے دیکھا ترے مکھڑے کو وہ گلشن سمجھا (آتش)

مکھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مسکہ ۔ کچا گھی ۔ روغن تازہ ۔ نونی گھی ۔ بن تایا گھی ۔ وہی یا کچے دودھ سے نکالا ہوا گھی جسے تایا نہو ۔ (۲) ابٹن ۔ کھویا ۔ مالا ۔ جیسے مکھن ہے ملائی سے میٹھا (آواز) +

مکھن نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ وہی یا کچے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا +

مکھنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بن دانت کا ہاتھی (۲) مستانہ رفتار کا بڑا ہاتھی ۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے جیسے آوے گی میری چھین چھبیلی کام کریگی نارا ۔ آوے گا مکھنا ہاتھی گھنگروں سے لادا (۳) مرغ بیچارہ ۔ وہ مرغ جسکے ابھی تک خار نہ نکلے ہوں یا ٹوٹ گئے ہوں +

مکھنیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (لشکری) مکھن فروش ۔ مکھن نکالکر بیچنے والا +

مکھی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا کبوتر جو ذرا گردن کو کسا رکھتا گورے کبوتروں سے ملتا ہوا ہوتا اور اکثر اُن کے ساتھ اُڑتا ہے ۔ وہ کبوتر جو کالا خواہ سبز یا سرخ یا کاکی ہو مگر اُسکا سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوں +

اس ناتواں کی حالت واں جا کہے ہے اُڑکر ۔ میرا یہ رنگ زرد ہے گویا مکھی کبوتر (آبرو)

مکھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ماخوذ از مکھ یعنی منہ پہ بیٹھنے والی) (۱) مگس ۔ نحل ۔ ذباب ۔ ایک اُڑنے والے کیڑے کا نام جو اکثر کھانے پر بیٹھتا ہے (۲) بندوق کا مستا جس سے شست باندھتے ہیں ۔ بندوق کی شست ۔ وہ اُبھرا ہوا نشان جو بندوق کے منہ کے قریب نظر شست کرنے کی غرض سے بنا ہوا ہوتا ہے ۔

پروانے ہیں نہیں تو نہیں پر نمونِ شعلہ دوست ۔ مکھی ہی ہوں تو خالِ رخِ تفنگ ہوں (ذوق)

مکھی جھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (مکھیاں جھلنا زیادہ بولتے ہیں) مکھی اُڑانا ۔ مکھی ہٹانا ۔ چنور کرنا ۔ مورچھل ہلانا ۔ چوری کرنا +

کیا اس غریب کو ہو سر سایۂ ہما ۔ جو اپنی بید ماغی سے مکھی نہ جھل سکے (رشک)

مکھی چوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایسا بخیل کہ اگر اُسکے سالن میں مکھی گر پڑے تو اُسے بھی منہ سے چوس کر پھینکے تاکہ اُسمیں کچھ لگا ہوا نہ رہ جائے ۔ نہایت کنجوس ۔ از حد کنجوس ۔ شوم ۔ بخیل ۔ ممسک ۔ تنگدل ۔

مت لب کا مجھے بوسہ دے ہونا ہو سو ہو ۔ ہمیں کہ سلہو قلا تا ایک مکھی چوس ہے دیر ہوتا

یاں میں قائل لب کا ہو ہی بوسہ شیخ صاحب ۔ تو بندہ منہ کا ہے حضرت بھی مکھی چوس بنجائیگا (نصیر)

مکھ

مکھیاں گر نکلتی ہیں گھر سے ۔ کون مر فکر ہے یاں زر سے ۔ پاس جو ہو سو دیکھے جز ناموس ۔ یہ کہے ہے ہر ایک مکھی چوس } (جرأت)

مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ چھوٹی باتوں میں ایمانداری اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا +

مکھی کا چھینک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (مستورات) کسی بدشگونی کا پیش آجانا ۔ بدشگونی ہو جانا ۔ جیسے کیا کہیں مکھی چھینک گئی جو کام چھوڑ بیٹھے ۔

مکھی کی طرح نکال ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بالکل بے تعلق کر دینا ۔ بالکل واسطہ نہ رکھنا ۔ دودھ کی مکھی کی طرح نکالکر پھینک دینا +

مکھی کی مکھی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ جوں کی توں نقل کرنا ۔ بے سمجھے نقل کرنا ۔ سیاہی کے دھبے تک کی نقل کرنا (کسی کاتب نے کتابت کرتے وقت منقول منہ کے صفحے پر مکھی مری ہوئی دیکھکر خود بھی ایک مکھی مار کر اُسی طرح لگا دی تھی بس جب سے یہ محاورہ ہو گیا) +

مکھی مار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکھی جان سے مارنے والا جیسے مکھی مار بڑا اچار ۔ (اطفال) (۲) گھناؤنا آدمی ۔ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے ۔ مکروہ ۔ کریہ منظر ۔ (۳) جوں کی توں نقل کر دینے والا ۔ بن سمجھے نقل کرنے والا ۔ اَن سمجھ کاتب (۴) ایک جانور کا نام جو مکھیاں مار مار کر کھاتا اور اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے ۔ مکھی کا شیر ۔ شیر مگس (۵) مکھیاں اُڑانے کی چھڑی جسکے ایک سرے پر چونڈے کے مانند چمڑا لگا ہوا ہوتا ہے +

مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ بڑے صاحب غیرت ہیں ۔ نہایت بد دماغ اور نازک مزاج ہیں کسی کا احسان نہیں اُٹھاتے ۔

اب بناتے ہو خراں ہیں بال ڈالے ناک پر ۔ بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)

نہ دیتے تھے کبھی یا بیٹھنے ہم ناک پر مکھی ۔ صفا کرتے ہیں اب یا آپ کی دودھ پر مکھی (معروف)

مکھی نگلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ آفت میں پھنسنا ۔ عذاب مول لینا ۔ اپنے گلے میں ڈالنا ۔ جان بوجھکر کوئی نامعقول یا بیجا حرکت کرنا ۔ بیٹی کر بُرے گھر لے یا بدچلن لڑکے سے منسوب کرکے پچھتانے کا موقع آنے دینا ۔ جیسے جان بوجھکر مکھی نہیں نگلی جاتی ۔ بی مشاطہ تم اپنا نقصان لے جاؤ (م) +

مکھیا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) سردار ۔ سرغنہ ۔ سرگروہ (۲) بانی مبانی ۔ جڑ ۔ سبب ۔ (۳) اگوا ۔ پیشوا ۔ اقدام کرنے والا ۔ پیش قدمی کرنے والا ۔ جیسے یہی اخبار اس بات کے ظاہر کرنے میں مکھیا تھا کہ مہارانی صاحب کی چٹھیاں پکڑی گئیں (اخبار عام ۔ ۱۴ ۔ جون ۱۸۹۸ء)

مکھیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (مکھی کی جمع) مگساں +
مکھیاں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) چہرے یا کسی چیز کے اُوپر سے
مکھیوں کو ہٹانا ۔ مکھیاں دُور کرنا ۔ مکھیاں ہانکنا ○
اُسنے اُڑادیں مکھیاں بیٹھے کیا جھک کر سلام ۔ آج ہماری اُنکی یوں صاحب سلامت ہوگئی (نامعلوم)
(۲) خوشامد کرنا ۔ خوشامد سے مکھیاں جھلنا (۳) خالی بیٹھے مکھیاں مارنا
خالی رہنا ۔ بیکار رہنا ۔ محض بے شغل رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے
رہنا ۔ مندا ہونا ۔ (۴) نیم کی ٹہنی ہاتھ میں لینا ۔ مرض آتشک میں مبتلا
ہونا ۔ (۵) مکھی پر نشانہ لگانا ۔ بال باندھ کر نشانہ مارنا +
مکھیاں بھنکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن
کرنا ۔ مکھیوں کا ہجوم ہونا + کسی چیز کے بیچنے کا موقع نہ آنا جس کے سبب
اُسکے اُوپر سے مکھی اُڑ نہ سکے ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ کساد
بازاری ہونا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ مندا ہونا ۔ نہایت مُبتذل اور
خراب ہونا + حُسن کی گرم بازاری کا سرد ہونا ۔ پُرسانِ حال نہ ہونا ○

پھر مری طرح ناز اُٹھائے کون ۔ پاس اپنے تجھے بٹھائے کون
بے فسوں ایک دم میں آئے کون ۔ لبِ شیریں کو مُنہ لگائے کون
طعنہ زن ہو اور انگلیں لب پر
مکھیاں بھنکیں ستمگریں لب پر
(جان صاحب)

(۲) قابلِ نفرت اور گھناؤنا ہونا ۔ کریہ منظر ہونا ۔ بھنکتی صُورت ہونا +
مکھیاں جھلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کے اُوپر سے مکھیوں کو اُڑانا
مگس رانی کرنا ۔ مکھیاں ہٹانا ۔ چنور کرنا ۔ چورسی ہلانا (۲) خالی رہنا ۔ ہاتھ پر
ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ کساد بازاری ہونا + بے شغل رہنا
(۳) مرض آتشک میں مُبتلا ہونا ۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ۔ ٹہنی ہلانا +
مکھیاں مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مکھیاں جھلنا نمبر ۲)
مکھیاں ہانکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مگس رانی کرنا ۔ مکھیاں ہٹانا +
مکھیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ضلع شملہ) شہد ۔ انگبین ۔ مد +
مکھیوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مکھی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے
واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +
مکھیوں کا چھتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ہجوم مگس ۔ کثرتِ مگس ۔ بہت سی مکھیوں کا جُھنڈ ○
اب درختوں پہ جتنے چھتے ہیں ۔ شہد کی مکھیوں کے چھتے ہیں + (انشا)
مگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مگا کی تانیث ۔ مُشت ۔ مُٹھی + دھک + مالشِ جسم +

مُکی دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ آٹا گوندھنا ۔ آٹا گوندھ کر اُسے مُکی سے ملائم کرنا +
مُکی لگانا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آٹے کو مُکیانا ۔ آٹا گوندھ کر مُکی سے ملائم کرنا
(۲) ۔ مکھنشو یا چپی کرنا ۔ مُٹھیاں بھرنا ۔ ہاتھ پاؤں دبانا +
مکئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بڑی جوار ۔ ایک قسم کے غلّہ کا نام جو بھٹے میں سے نکلتا ہے
مُکیانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُکی لگانا +
مکینکس ۔ انگلش ۔ Mechanics ۔ اسم مذکر ۔ علم جر ثقیل ۔ کلوں کا علم ۔ بل بتہ
مکین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکاندار ۔ صاحب خانہ + مکان میں رہنے والا + ○
کہتا ہوں اُسکا جلوہ رہے دل میں مستقر ۔ مہمان بھر رہا ہوں خدایا مکیں کو میں + (رند)
(۲) استقلال سے ٹھہرا ہوا ۔ قائم ۔ مُقیم ۔ ساکن +
مکین ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا ۔ مقام کرنا ۔ رہنا ۔ بسنا ○
یاں تم اے پردہ نشیں خانہ نشیں کیوں نہ ہو بیٹھے ۔ تھا تو پہلا مکان دل میں مکیں کیوں نہ ہوتے (معروف)
مگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) (۱) رستہ ۔ راستہ ۔ راہ ۔ سڑک ۔ باٹ ۔ ڈگر ○

نیر بھرن چلی میں تو گاؤں سے پیاسکھی ری ٹھاڑو مگ میں چھیل
پنگھٹ کی گیل موہے جانے نہ دے
(ٹھمری)

(۲) انتظار ۔ (۳) وہ کبوتر جو عادات چھتہ پر جاکر جنگلی کبوتروں کی ڈربن کو اپنے
گھر لے آئے +
مگ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (پُورب) راہ دیکھنا ۔ منتظر رہنا ۔ انتظار کرنا +
مگدر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) ایک قسم کے لڈو جو گھی میں بھنے کھانڈ سے بنا کر اکثر
مرنے میں تقسیم کئے جاتے ہیں +
مگد کے لڈو ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مگدے کے لڈو ۔ وہ لڈو جو بیسن گھی میں بھون کر
کھانڈ کی لاگ سے بنائے جاتے ہیں +
مگدر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ گاؤدُم بھاری لکڑی کی موٹھ جس سے پہلوان ورزش
کرتے ہیں اس سے ڈنڑوں پر جلدی تیاری ہے ۔ میل ۔ میل گری +
مگدر ہلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مگدروں کی ورزش کرنا ۔ موگری ہلانا ۔
موگری پھرانا ○
تُونے مگدر ہلائے کیوں نہ کریں ۔ باغ عالم میں اسمار درخت + (ناسخ)
مگدھ ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ مگدھا ۔ صوبۂ بہار کا جنوبی حصہ ۔ ہندوستان کا وہ
احاطہ جس میں پٹنہ بہار شامل ہے +
مگدھ بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مگدھا کی زبان جو خاص کر گیا صوبۂ بہار پٹنہ میں
نیز سہام سلنکا بربہار وغیرہ میں بولی جاتی اور پائی جاتی کے نام مشہور ہے +

گمہ

مگدھی - ہ - اسم مذکر :- (۱) مگدھ دیش کا رہنے والا - مگدھا کا رہنے والا باشندہ صوبۂ بہار (۲) مکہ سانوں کی ایک قسم کا نام جو صوبۂ بہار میں پائی جاتی ہے (۳) برہمنوں کی ایک قوم

مگر - ف - حرفِ استثنا :- (۱) ماسوا - بجز - ماورا - الا - پر - لیکن (نواب ابراہیم خاں بہادر خلیل)

یہ تو مثلِ ابرو ہے پر ابرو ہو نہیں سکتا قد ہے صاف شکلِ رُو مگر رُو ہو نہیں سکتا (خلیل اللہ خاں)

دل سنکے کہیں فی وقت کا ہم بھو گئے تھے تھا گم وہ کئی دن سے مگر اں نکل آیا (ذوق)

ہیں قتل پر راضی مگر اُس بات سے دشمن اقرارِ محبت ہے نہ انکارِ محبت (جرأت)

(۲) شاید - حرفِ اشتباہ - شبہ کا حرف بطورِ استفسار سے

دل میں ہر ایک کا سودا ہے خریداری کا یُوسفِ مصر مگر تو ہی ہے اے یارِ عزیز (دانا)

میں نے کہا کہ دعویِٔ اُلفت مگر غلط کہنے لگے کہ ہاں غلط اور کس قدر غلط (ناظم)

(۳) ہاں - البتہ - بیشک - ضرور سے

کہاں ہم اور کہاں غم ہم کو غم سے کچھ غرض مطلب مگر اے حضرتِ دل آپ نے یہ مہربانی کی (ذوق)

مگر - ہ - اسم مذکر :- (۱) مگرمچھ - نہنگ - ناکو - گھڑیال - شیرِ آبی - سنسار (۲) ایک قسم کا کان کا زیور جو شکلِ مگر ہوتا اور آویزۂ گوش کیا جاتا ہے - آویزہ سے

بالے میں ترے حسن کے دریا میں بھنور دو اور اُس پہ غضب یہ ہے کہ ہیں اُس میں مگر دو (نظیر)

مگرا - ہ - صفت :- (۱) گھُنا - مکار - چند لا - وہ شخص جو اپنے غرور اور تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سُنے (۲) کام چور - کاہل - احدی (۳) مغرور - متکبر - خود پسند (۴) ہٹ دھرم - ہٹیلا - ہٹی - ضدی (۵) سرکش - متمرد - کج بحث +

مگراپن - ہ - اسم مذکر :- گھُنا پن - مکاری - ہٹ دھرمی - سرکشی - تمردی - کاہلی - غرور - تکبر +

مگرمچھ - ا - اسم مذکر :- (۱) گھڑیال - نہنگ - ناکو (۲ - عو) موٹا تازہ بچہ - بچھیرا - گلگوتھنا (فارسی میں مگرمچ - سنسکرت میں مکرمتس मकर मत्स्य ہے

مگری - ہ - اسم مؤنث :- چھپر کا بالائی حصہ - چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اُوپر اور ماہی پُشت ہوتا ہے جیسے اولتی کا پانی مگری چڑھتا ہے (کہاوت) +

مگس - ف - اسم مؤنث :- مکھی - ماکھی - ماچھی - مکھی (سنسکرت میں مکشکا मक्षिका آیا ہے +

مگس ران - ف - اسم مذکر :- چوری - چنور - مورچھل +

مگس رانی - ف - اسم مؤنث :- مکھیاں اُڑانے کی خدمت - چنور کرنے کی خدمت - چنور برداری +

عجب نادان ہیں وہ جن کو ہے عجب تاجِ سُلطانی فلک بالِ ہما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی (سودا)

مگسی - ف - صفت :- (۱) مگس کے رنگ کا - مکھی کے رنگ کا - سیاہی مائل رنگ (۲) اسم مذکر) وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بال سفید اور سارے بدن پر سُرخی کا چھینٹا - دُم اور ایال ہم رنگ ہو - اصل بات یہ ہے کہ گھوڑے کا جس قدر سن بڑھتا جاتا ہے سپید رنگ ہوتا جاتا ہے - مثلاً اول کا سنی پھر گلہ ار بعد ازاں یکرنگ سفید اور جب پختہ ہوتا ہے تو تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے داغ یعنی مکھی کے قد برابر چتیاں چتیاں ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے

مل

مگسی نام پڑ گیا (۳) صفت) مگس سے منسوب - مکھیوں سے نسبت رکھنے والا - جھلکتا ہوا - جھنا - جھنا ہوتا سے

ہر زخم پر زبسکہ بھنکتی ہیں مکھیاں کہتے ہیں اُس کے رنگ کو مگسی اس اعتبار (مسعود احمد پاپ)

مگن - س - صفت :- (۱) ڈوبا ہوا - غرق - مستغرق (۲) خوشی میں سرشار - پُرمن - آنند - خوش - شاد - خرّم - مسرور - منبسط (۳) مست - بیخود +

مگنتا - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو) خوشی - انبساط - خرمی - شادمانی +

مگھم - ہ - صفت :- عوام - مبہم - چھپی یا ڈو معنی بات - مخفی - پوشیدہ - خفیہ - در پردہ (۲) جواریوں کی اصطلاح میں برابر سرابر - گھر کے گھر - ہار جیت (یہ لفظ مبہم سے مگھم کر لیا ہے) +

مگھم رہنا - فعل لازم :- (جواری) پردہ ڈھکا رہنا - راز فاش نہ ہونا - عزت بنی رہنا - بات بنی رہنا - برابر سرابر رہنا - گھر کے گھر رہنا - ہارنا نہ جیتنا - ہار جیت کچھ نہ ہونا +

مگھم میں - ا - تابع فعل :- پردے میں - رمز میں - اشارۃً کنایۃً جیسے اُسے مگھم میں بتا دینا +

مُل - ف - اسم مؤنث :- شراب - انگوری شراب +

مَل - ہ - (حرفِ استثنا) (بقال) (۱) مگر - پر - لیکن - الا - جیسے بھیا کھایا مل دو دانا + (تکیۂ کلام بھی ہے) + سے

واہ کیا پیرِ مغاں کا ہے تصرف میکشو محتسب کا اب سخن تکیہ ہی مل مل ہو گیا (ناسخ)

(۲ - تابع فعل) الغرض - الحاصل - قصّہ کوتاہ - قصّۂ مختصر - جیسے مل نانواں تُنک گیا (بقال) +

مَل - س - اسم مذکر :- (۱) فضلہ - پیخانہ - غلاظت - میلا - براز - چرک (۲) زور آور - طاقتور - شہزور - بلونت - بلی (۳) پہلوان - کشتی گیر - مُشت زن (۴) دو غلا کھتری (۵) بقالوں کا خطاب - لالہ جی - رائے صاحب - ایک قسم کا خطاب جو اکثر دھنیوں کے نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے جس طرح مسلمانوں میں بیگ - خاں وغیرہ (۶) تلچھٹ - گاد - دُرد + (۷ - صفت) عمدہ - اچھا - بہتر - اعلےٰ + اتم - سُندر - نادر - فائق + برگزیدہ - مستثنےٰ - (۸ - ۹) بہادر - شجاع - سورما - سورویر +

مل جدھ - س - اسم مذکر :- پہلوانوں کی کشتی +

مل جی - ہ - اسم مذکر :- لالہ صاحب - رائے صاحب - لالہ جی + مسخرہ آدمی - جیسے آئے مل جی آئے +

مل مُوتر - س - اسم مذکر :- بول براز + گُو مُوت +

مَلا - ع - اسم مذکر :- گروہ + اشراف لوگ +

مَلَا - ع - صفت :- خلا کا نقیض (۱) بھرا ہوا - پُر - مالا مال - پُری - مملو (۲) ظاہر - آشکارا - واضح - (کبھی محفل اور انجمن کے معنی میں بھی آتا ہے) +

م

مُلّا - ع - صفت :- (۱) بہت اِملا کرنے والا - نہایت لکھنے والا - (۲) بہت پڑھا ہوا - عالم - فاضل - (۳) فقیہ - شاستری جیسے ملّاجی کیا کہیں آنکھیں پہلے ہی بچھے بیٹھے ہیں (۴ - ا) مسجد میں رہنے والا - نماز پڑھانے اور اذان دینے والا - بچوں کو پڑھانے والا - جیسے مُلّا کی دوڑ مسجد تک - مثل

شعر

ہو گا ذکیا مسجد میں اذان ہو گی سے
ذوق جو مدرسہ کے بگڑے ہوئے ہیں مُلّا انکو میخانے میں لے آؤ سنور جائینگے (ذوق)

(۵ - ی) ذبح کرنے والا - وہ شخص جو بیچ میں جا کر قصابوں کے جانوروں کو ذبح کرتا ہے (۶ - ف) وہ جانور جو اور جانوروں کے پکڑنے کے واسطے جال میں پاؤں باندھکر ڈال دیا جاتا ہے چنانچہ اکثر بلبل پکڑنے والے ایک گدم کو باندھکر انکی بلبل اسکے وسیلہ سے پکڑا کرتے ہیں - مُلّا - مُلّا + مُلّا دوپیازہ - ا - اسم مذکر :- ایک مشہور اکبری زمانے کے ظریف کا لقب جسکا نام ابو الحسن بن ابو محاسن بن ابو المکارم تھا - مُلّا اصل میں طائف واقع عرب میں سنہ ۱۵۳۰ء میں پیدا ہوا - یہ شخص ایام طفولیت سے خوش طبع خوش مزاج اور ظریف تھا - جب اِسکا باپ اِسکی دُوسری ماں سے خفا ہو کر نکل گیا اور اسپر مصیبت پڑی تو یہ اسکی تلاش میں قافلہ در قافلہ پھرنے لگا اور آخرکار ایک ایرانی قافلہ کے ہمراہ جسکا سردار جرنیل اکبر علی تھا ایران پہنچا یہ وہ زمانہ ہے کہ ہمایوں شیر شاہ سے شکست کھا کر امداد مانگنے یہاں آیا ہے کرنیل بخش اللہ خاں جو ہمایوں کے ساتھ تھا اسکا اور جرنیل اکبر علی کا بہت گہرا دوستانہ ہو گیا تھا - اُسنے ابو الحسن کے طور طریق - عادات اطوار خوش مزاجی - بذلہ سنجی لطیفہ گوئی کو پسند فرماکر اپنے دوست سے بطور یادگار اسے مانگ لیا اور ہندوستان میں اپنے ساتھ لے آیا مگر افسوس کہ اسکا مربی بخش اللہ خاں کابل کے ایک محاصرے میں مارا گیا لیکن مُلّا فوج کے ساتھ ساتھ ہندوستان تک پہنچا - سنہ ۱۵۵۵ء یعنی ماچھی واڑے کی لڑائی کے بعد سے اِسنے دہلی کی بُود و باش اختیار کر لی - اِسوقت ابو الحسن کی عمر پندرہ سولہ برس کی تھی لیکن علم بخوبی تھا - مُلّا نے دُنیا سے بیزار ہو کر شمس الامرا محمد خاں گوری کی مسجد میں رہنا پسند کیا - چونکہ ایک تو عالم دُوسرے خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھا کرتا تھا - سب لوگ اِسکو مُلّاجی مُلّاجی کہنے لگے اور اِسکی لطیفہ گوئی نے تمام شہر میں ایک دُھوم ڈال رکھی تھی - ایک روز مُلّاجی ایک امیر کے ہاں دعوت میں گئے وہاں اُنکو ایک قسم کا پُلاؤ بہت پسند آیا جو شخص

م

اِنکے برابر دسترخوان پر بیٹھا تھا اِنہوں نے اُس سے کہا کہ اِس کھانے کا نام کیا ہے اُسنے جواب دیا کہ اسے دوپیازہ پُلاؤ کہتے ہیں - آپ اِس نام سے بہت خوش ہوئے اور یاد کر لیا بلکہ دل میں عہد کر لیا کہ جب تک دوپیازہ پُلاؤ دسترخوان پر نہ ہو گا میں بھی آیندہ کسی کی ضیافت نہیں قبول کرونگا چنانچہ اپنے قول کو یہاں تک نباہا کہ جب کوئی ضیافت کرنے آتا تو پُوچھ لیتے کہ بتاؤ دسترخوان پر دوپیازہ پُلاؤ بھی چُنا جائیگا یا نہیں اگر کسی نے انکار کیا تو دعوت منظور نہیں کی پس لوگوں نے اُنکے اصرار کو دیکھکر مُلّاجی کا نام ہی مُلّا دوپیازہ رکھدیا اور اسی نام سے یہ مشہور ہو گئے - ابو الفضل اور علی الخصوص فیضی تو ان کی باتوں پر لٹو تھا - مُلّا صاحب کو اپنے گھر بھی بُلاتا اور اِنکے پاس بھی مسجد میں جاکر بیٹھا کرتا تھا یہاں تک ربط بڑھا کہ فیضی فیاضی نے عبادت خانۂ الٰہی کا اہتمام بھی اِنکے سپرد کر دیا - اور بادشاہ تک پہنچا دیا - بادشاہ کا یہ حال ہوا کہ وہ ہر دم اور ہر حالت میں اِنکو پاس رکھنے لگے یہاں تک کہ لڑائی پر بھی جاتے تو مُلّا صاحب ساتھ ہوتے +

مُلّا دوپیازے اور راجہ بیربل صاحب کی جو ایک خوش مسخرے آدمی تھے نہایت نوک جھوک رہا کرتی تھی - بادشاہ کو بھی اِنکا ایک مشغلہ ہاتھ لگ گیا تھا وہ خود بھی چھیڑ دیا کرتے تھے اور اِن غیر مُہذب لطیفوں کے برعکس جو اُن دنوں میں اِن دونوں صاحبوں کے نام سے گھڑ لیے گئے تھے لُطف انگیز - ظرافت آمیز لطیفے چٹکلے دونوں کے زبان سے اپنے اپنے موقع پر سرزد ہوا کرتے تھے - مثلاً مہربان اور فیلبان کا لطیفہ - پگڑی باندھنے کا چٹکلہ - نیکی کیئے بدی حاصل ہونے کا فیڈلہ وغیرہ خاص اِنہیں کے طبعزاد ہیں - یہ شخص ساٹھ برس کی عمر میں اکبر بادشاہ کے ساتھ احمد نگر کے مُحاصرے سے واپس آتے وقت مہینا بھر کے قریب بیمار رہ کر ۱۵ - رمضان المبارک سنہ ۱۶۰۰ء میں قصبۂ ہنڈیا میں رحلت فرما ہوا چنانچہ کسی ظریف نے اُسوقت یہ لطیفہ کہا کہ "آہ بیچ مُلّا دوپیازے مر کر بھی ہنڈیا کا پیچھا نہ چھوڑا - چاندبی بی کے مقابلہ سے اسی شخص کے لطیفے نے بادشاہ کو واپس کر دیا تھا - ہمنے یہ حال اُنکی سوانح عمری موسومہ تحفۂ ہندوستانی سپیکو لیٹر سے انتخاب کرکے لکھا ہے +

مُلّا کی دوڑ مسجد تک - ا - کہاوت :- جہاں تک آدمی کی دسترس ہوتی ہے وہیں تک جا سکتا ہے - اپنے مقدور اور حوصلہ کے موافق کام کیا جاتا ہے - ہر شخص کی رسائی وہاں تک ہوتی ہے جہاں سے تجاوز نہیں کر سکتا +

ملّا

مُلّا کی ڈاڑھی تبرک ہی میں گئی ۔ اُ۔ کہاوت :۔ بیفائدہ اور بے سُود خرچ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے گوری کا جوبن چُٹکیوں میں گیا۔ (کوئی مقدس مُلّا کسی نیک تقریب میں شیرینی تقسیم کر رہا تھا کسی مسخرے نے تبرکاً اُنکی ڈاڑھی کا ایک بال لیکر گرہ میں باندھ لیا اور لوگوں نے جو دیکھا کہ اس سے بہتر کیا تبرک ہوگا سبنے اسی طرح ایک ایک بال نوچکر غریب کی ڈاڑھی کا صفایا کر دیا۔ بس جب سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا) +

مُلّا کی ماری حلال ۔ اُ۔ کہاوت :۔ یعنی بڑے لوگوں کا بُرا کام بھی اچھا۔ جسکو مُلّا حلال کر دے وہ تو درست اور جو بغیر حلال کیئے مرجائے یا خود موت آجائے وہ حرام + جیسے مُلّا کی ماری حلال۔ خدا کی ماری حرام + (عوام)

مُلّاگری ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام مُلّاگیری) مُعلّمی۔ مدرسی۔ مکتب پڑھانا۔ تعلیم و تعلّم کا کام + میانجی گری +

مِلاپ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آمیزش + اختلاط۔ میل جول۔ اتفاق۔ (۲) صُلح۔ آشتی۔ لڑائی کے بعد دوستی۔ باہم رضامندی۔ صفائی۔ (۳) مُوافقت۔ سازگاری۔ سنجوگ۔ ایکا۔ اتحاد۔ (۴) مُلاقات۔ مُواصلت۔ اِتّصال۔ وصل۔ مثال دیکھو (ملاپ ہونا نمبر ۲ میں جُرأت کا شعر) (۵) دوستی۔ محبت۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ ارتباط۔ ؎

جتنی مُباتیاں ہیں وہ سب ہیں ملاپ میں ۔ گر یہ نہ ہو تو کون کسی کا گِلا کرے + (ظہیر)

(۶) مُعانقہ جسمانی۔ بغلگیری۔ گلے لگنا۔ جیسے بھرت ملاپ یعنی رامچندر جی اور بھرت جی کا ایک مدت کے بعد باہم مُعانقہ کرنا۔ (۷) اخلاص۔ سلوک (۸) سازوں کی ہم آوازی۔ ہم آہنگی +

مِلاپ وار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ہم۔ مُلاقاتی۔ واقفکار۔ جان پہچان۔ دوست۔ آشنا

مِلاپ رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ صُلح رکھنا۔ آشتی رکھنا۔ سلوک رکھنا +

مِلاپ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ صُلح کرنا۔ رلنا۔ آشتی کرنا۔ صفائی کرنا +

مِلاپ کروانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ صُلح کرانا۔ دو کو باہم ملوانا۔ آشتی کرانا۔ صفائی کرانا۔ تصفیہ کرانا

مِلاپ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) صُلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ صفائی ہونا (۲) مُلاقات ہونا۔ مُواصلت ہونا۔ وصال ہونا۔ ؎

ملاپ کیونکر ہو دونوں کے دل تو ضد ہی ہیں ۔ جنوں کے بس میں ہیں ہم وہ پری ہے جس میں ہیں (جُرأت)

مِلا جُلا ۔ ہ ۔ صفت :۔ باہم آمیختہ۔ رلا ملا۔ مخلوط +

مِلا جُلا رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ رلا ملا رہنا۔ سلوک سے رہنا۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے رہنا۔ اکٹھا رہنا + ہل مل کر رہنا +

مَلّاح ع ۔ اسم مذکر :۔ ناخدا۔ ناؤ چلانے والا۔ کھیویا۔ کشتی بان۔ مانجھی۔ (اسکا مادہ مَلح ہے جسکے معنی پرندے کے پَر پھڑ پھڑانے یا دونوں بازوؤں سے اُٹھنے کے آتے ہیں۔ پس کشتی بان بھی کشتی کے دونوں پر اور بازو ہیں) +

مَلاحت ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نمکینی۔ سلونا پن (۲) سانولا پن (۳) خوبصورتی۔ جوبن + نمک +

مُلاحظہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کن انکھیوں سے دیکھنا۔ التفات کرنا۔ (۲) معائنہ۔ دیکھنا۔ مُشاہدہ۔ (۳) غور۔ توجہ۔ (۴) پاس۔ لحاظ۔ پاسداری۔ طرفداری۔ مروّت۔ پاس۔ پاسِ خاطر۔ جیسے مُلاحظہ کی جگہ ملاحظہ ہوتا ہے (۵) پیش۔ سامنے۔ زیر نظر +

مُلاحظہ سے گزرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ نظر سے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا +

مُلاحظہ شد ع + ف ۔ محاورہ :۔ دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ نظر کر لیا گیا۔ (اہلِ عملہ اس لفظ کو اُن کاغذات پر لکھتے ہیں جو حسبِ قاعدہ اُنکے پاس دستخط ہونے کو آتے ہیں اور اس سے اُنکی ذمہ داری اور حسب سررشتہ ہونے کی تصدیق ہوتی ہے) +

مُلاحظہ کا ۔ ہ ۔ صفت :۔ بامروّت۔ لحاظ کا۔ مروّت والا۔ جیسے وہ ملاحظہ کا آدمی ہے + (ایسے موقع پر بجبر جائے حُکمی مُستعمل ہے) + سفارشی۔ سفارش کا +

مُلاحظہ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) معائنہ کرنا۔ دیکھنا۔ نظر ڈالنا۔ (۲) لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ (۳) جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ جیسے حساب کتاب مُلاحظہ کرنا۔ (۴) مُطالعہ کرنا۔ غور سے پڑھنا۔ جیسے کاغذ مُلاحظہ کرنا +

مُلاحظہ میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) نظر سے گزرنا۔ پیش ہونا۔ کسی حاکم یا افسر یا امیر کی نظر سے گزرنا (۲) مروّت میں دینا۔ لحاظ میں آجانا +

مُلاحظہ میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کاغذات کا زیرِ نظر یا پیشیِ حُکام میں ہونا +

مُلاحظہ والا ۔ ہ ۔ صفت :۔ دیکھو (مُلاحظہ کا) +

مُلاحظہ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) معائنہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ نظر سے گزرنا۔ (۲) پیش ہونا۔ (۳) پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا (۴) مروّت ہونا۔ لحاظ ہونا +

مَلّاحی ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ناؤ کی مزدوری۔ پار اُترائی جیسے ملاحی کی ملاحی دی باتیں کے باتیں کھائے (۲) کشتی بانی۔ ملاح گری۔ ملاح کا کام یا پیشہ (۳۔ ن) گالی گلوچ۔ لعنت ملامت۔ بغیر نام لیئے گالی۔ (چونکہ مَلح اور مُلا مادہ ملی کا ایک ہی ہے تو یہی لی ہے جسکے معنی کشتی چلانے والا گالی گلوچ اور لعنت ملامت کے آتے ہیں پس اُردو والوں نے اسی سے یہ معنی لیئے ہیں) +

مَلّاحی سُنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ گالی دینا۔ مغلظات سُنانا + گالی گلوچ کرنا + لعنت ملامت کرنا + بغیر نام لیئے گالی دینا +

ملا

ملّاحی گالی - اسم مؤنث :- مغلظات گالی - سخت گالی - دُشنامِ سخت - بغیر نام لئے گالی - بازاری گالی +

ملّاحی ہاتھ - ا - اسم مذکر :- تیرنے کا ایک خاص طریق جس میں لمبے لمبے ہاتھ مار کر آدمی جلد دریا کا راستہ طے کر لیتا ہے +

ملا و لا ہوا - ہ - صفت :- مُستعمل - کام میں لایا ہوا - استعمال کیا ہوا + مَسلا مَسلایا ہوا ؎

لے دے کے ہوئے آئے تھے اس طرف کو جو تھی   تمہارے اگلی سی زیور میں آج ساری رات (ابجان)

مَلاذ - ع - اسم مذکر :- جائے پناہ - بچاؤ کی جگہ - سرن کی جگہ - امن کی جگہ - ٹھکانا

مَلار - ہ - اسم مذکر :- ملہار - برسات کے موسم کا گیت + میگھ راگ کی چوتھی راگنی جو ساون بھادوں مطابق جولائی اگست میں گائی جاتی ہے - بول چال میں مذکر مُروّج ہے جیسے امیر پادشے سو ملار + خوب ملار گایا +

ملار گانا - ہ - فعل متعدی :- اوّل معلوم دوم خوشی منانا - آنند کرنا - آنند کے تار بجانا - جیسے کوئی مرے کوئی ملار گائے + مرنے جائیں ملار گائیں +

مُلازِم - ع - اسم مذکر :- (۱) پیوستہ رہنے والا - پاس رہنے والا - حاضر باش - مجازاً نوکر چاکر - خادم - ٹہلوا - خدمتگار + اہلکار - پیشخدمت یعنی خدمتیں کرنے والا جیسے نمبر نو تیرنو

ملازمِ خاص - ع - اسم مذکر :- ذاتی ملازم - ہنج کا نوکر - اپنا خاص آدمی +

ملازمِ سرکار - ع + ف - اسم مذکر :- گورنمنٹ کا نوکر - حاکم کا ملازم - شاہی نوکر - شاہی ملازم +

مُلازَمت - ع - اسم مؤنث :- کسی جگہ ہمیشہ ہونا - کسی کے پاس ہمیشہ رہنا + حاضر باشی + خدمت - نوکری - چاکری - ٹہل - سیوا +

ملازمت اختیار کرنا - ا - فعل متعدی :- نوکری قبول کرنا - نوکر ہونا +

ملازمت پیشہ - ع + ف - اسم مذکر :- وہ شخص جس کا پیشہ ملازمت ہو - نوکری پیشہ - نوکریاں کرنے والا +

مُلازمت حاصل کرنا - ا - فعل متعدی :- کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا - باریابی حاصل کرنا - باریاب ہونا - ملنا - مُلاقات کرنا - حاضر ہونا - جیسے چھوٹے صاحب سے ملازمت حاصل کرتا ہوا بڑے صاحب کی خدمت میں جاؤنگا +

مُلاطَفَت - ع - اسم مؤنث :- نیکی بھلائی + الطاف - مہربانی - شفقت - عنایت - کرم - لُطف - نوازش - کرپا - دَیا +

مُلاطَفہ - ع - اسم مذکر :- (۱) نیکی - بھلائی - مجازاً عنایت نامہ - خطِ عنایت - مراسلہ - چٹھی - رقعہ - مہربانی نامہ (۲) مکتوب - باہم جُڑے ہوئے خطوط جو نوآموزوں کو مشق بہم پہنچانے کے واسطے پڑھائے جاتے ہیں +

مُلاقات - ع - اسم مؤنث :- (۱) باہم ملنا - ایک دوسرے سے ملنا - بھینٹ - صُحبت (۲) میل ملاپ - ربط ضبط - آنا جانا - مُصاحبت ؎

کس و ناکس کی مُلاقات کے قابل نہ رہے   کیسے مُنہ جا کے گئیں بات کے قابل نہ رہے (بحر)

(۳) وصل - مُباشرت - ہم بستری - صُحبت داری (۴) ہم جلیسی - ہم نشینی - مُجالست - باہمی صحبت ؎

واہ پیا نگر لگاوٹ تو ہیں باتوں میں   اور گھل جائینگے دو چار مُلاقاتوں میں (داغ)

(۵) ملنا جُلنا - بات چیت - میل ملاپ ؎

یہی تم جانتے ہو چند مُلاقاتوں میں   آزمایا ہے تمہیں ہم نے کئی باتوں میں (داغ)

(۶) صاحب سلامت - سلام علیک - واقفیت + جان پہچان - شناسائی

مُلاقاتِ بازدید - ع + ف - اسم مؤنث :- واپسی مُلاقات - دُوسری مُلاقات - اخیر مُلاقات - وہ مُلاقات جو اپنے ان مل لینے کے بعد کسی دُوسرے ہم رُتبہ جلیل القدر شخص کے مکان پر جا کر کیجائے - مُلاقات کا مُعاوضہ +

مُلاقات پیدا کرنا - ا - فعل متعدی :- ربط ضبط حاصل کرنا - میل ملاپ بڑھانا - ربط پیدا کرنا - دوستی بڑھانا - شناسائی بہم پہنچانا - دوستی کرنا - آشنائی کرنا - صاحب سلامت حاصل کرنا +

مُلاقاتِ چند روزہ - ع + ف - اسم مؤنث :- دو چار روز کی مُلاقات - ناپائدار دوستی - عارضی مُلاقات - غیر مُستقل مُلاقات +

مُلاقات رکھنا - ا - فعل لازم :- ربط رکھنا - آشنائی رکھنا - ملاپ رکھنا - صاحب سلامت رکھنا +

مُلاقات کرنا - ا - فعل متعدی :- (۱) ملنا - دوستی کرنا - ربط پیدا کرنا - (۲) باہم ملنا - درشن کرنا - زیارت کرنا - صاحب سلامت کرنا (۳) مباشرت کرنا - وصل کرنا - بھوگ بلاس کرنا - ہم بستری کرنا - مواصلت کرنا ؎

مجھے گھر کے لوگوں کا ڈر ہے کمال   کروں کس طرح میں مُلاقات روز (رنگین)

مُلاقات کروانا - ا - فعل متعدی :- (۱) شناسائی کرانا - باہم ملوانا + دوستی کرانا - ربط کرانا - (۲) ملوانا - مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے جُتوانا - ساتھ سُلوانا - ہم بستر کرانا +

مُلاقاتی - ا - اسم مذکر :- ملنے والا - مُلاقات رکھنے والا - یار - آشنا - صاحب سلامتی - جان پہچان - جانا بُوجھا +

مُلاقی - ع - اسم مذکر :- ملنے والا - مُلاقات کرنے والا +

مُلاقی ہونا - ا - فعل لازم :- ملنا - مُلاقات کرنا +

ملا

ملاگیر ۔ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح (ملا + گیر) ۔ (۱) دکن کے ایک مشہور پہاڑ کا نام جہاں کا صندل قابلِ تعریف ہوتا ہے۔ مغربی گھاٹ۔ ملایگر (۲)۔ اسم مونث خوشبو ترکیبوں کا نام جسطرح کیتکی۔ سیوتی۔ چنبیلی وغیرہ ہوتا ہے اسیطرح یہ نام بھی رکھتے ہیں جیسے برات چڑھنے کی دھوم دھام ہوئی چنبیلی چاچی اری ملاگیر گیندے کا خوانچہ لا۔ اری کیتکی عطر کا خوانچہ دے۔ اری سیوتی جا دانی نکال۔ (چنبیلی) (۳)۔ مذکر ایک پہاڑی پرند کا نام +

ملاگیری ۔ہ۔ صفت :۔ (۱) ملاگیر کا۔ صندلی۔ صندل کے رنگ کا ۔

مثال دی ہے تو اُسنے ملاگیری دوپٹے میں   کرتا عاشق کا بھی ٹھنڈا کرے تا نیرِ صندلی کی (مصحفی)

(۲) اگر بتی۔ ایک خوشبودار رنگ کا رنگا ہوا جو بالچھڑ۔ چھیل چھبیلا۔ ناگرمتھا۔ صندل کپور کچری وغیرہ اشیائے خوشبودار سے تیار کیا جاتا ہے ۔

انگیا کا ہے گماں شک سے ملاگیری کا   رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہوکر (رند)

(اسکی اصل ملاگیر ہے یعنی منسوب بہ ملاگیر بطریق مجاز یہ معنی ہو گئے ہیں) +

ملال ع ۔ اسم مذکر :۔ رنج۔ غم۔ اندوہ۔ اُداسی۔ افسردگی۔ بیکلی۔ دلگیری + طبیعت کا اکتا جانا + انقباضِ خاطر۔ طبیعت کا گھٹاؤ + ۔

نگھوڑیئے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا   رقیب دل میں سمجھ لو اگر ملال ہوا (نسیم دہلوی)

شروع شکوہ اعدا میں اسقدر خفگی   یہ ایسی بات تھی کیا جسکا یہ ملال ہوا (مجروح)

ملالت ع ۔ اسم مونث :۔ رنج + اُداسی + کلفت +

ملا لینا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سانٹ لینا۔ گانٹھ لینا۔ یار و ہمراز بنا لینا۔ (۲) شریک کر لینا۔ شامل کر لینا۔ داخل کر لینا۔ جیسے ذات میں ملا لینا۔ (۳) گواہ توڑ لینا۔ مخالف کے آدمی کو اپنی طرف کر لینا۔ (۴) سان لینا۔ گوندھ لینا۔ آمیز کر لینا۔ مخلوط کر لینا + مرکب کر لینا ۔ (۵) ملحق کر لینا۔ شامل کر لینا۔ منسلک کر لینا (۶) مقابلہ کر لینا۔ تطابق کر لینا + مثال لینا +

ملام ع ۔ اسم مذکر :۔ ملامت۔ سرزنش۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ طعن۔ ترژو یعنی سرزنش

ملامت ۔ع۔ اسم مونث :۔ برا بھلا۔ جھڑکی۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ سرزنش۔ طعن طعن + آڑے ہاتھوں لینا۔ فضیحت۔ دھتکار۔ دو دو بک +

ملامت کرنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ برا بھلا کہنا۔ جھڑکنا۔ دھتکارنا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ دو دو بک کرنا۔ تحقیر کرنا۔ گھرکی دینا +

ملامتی ع ۔ صفت :۔ (۱) ملامت کردہ شدہ۔ سرزنش کیا گیا + تقصیر وار۔ گنہگار + مرتد و لعنتی (۲) صوفیوں کے ایک فرقہ کا نام جسے ملامتیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے فقیر جو پوشیدہ عبادت میں مصروف رہتے اور اپنا ظاہر

ملا

بالکل خراب رکھتے ہیں تاکہ لوگ انکو برا کہیں۔ یہ لوگ اپنے عیب چھپاتے نہیں اور ہنر دکھاتے نہیں۔ قلندر +

مِلان ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مقابلہ۔ تقابل۔ تطبیق۔ (۲) ملاپ۔ آمیزگاری۔ آمیزش + اتحاد۔ اتفاق۔ (۳) تصفیہ۔ فیصلہ (۴) میزان +

مِلانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مطابق کرنا۔ مقابلہ کرنا + ملان کرنا۔ فرق نکالنا۔ (۲) آمیز کرنا۔ مخلوط کرنا۔ مرکب کرنا۔ گڈمڈ کرنا۔ سانٹا (۳) گلے سے لگوانا۔ ملاپ کرانا۔ معانقہ کرانا (۴) مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے واقف کرانا۔ ملاقات کرانا۔ آشنائی کرانا ۔

اُس پریوش کا دو مجھے اے حضرتِ شیخ   آپ تو حور کو انساں سے ملا دیتے ہیں (ظہیر)

(۵) ملاقات کرانا۔ واقفیت کرانا۔ شناسائی کرانا (۶) شامل کرنا۔ ملحق کرنا۔ جیسے مکان یا زمین ملانا۔ (۷) ملحق کرنا۔ منسلک کرنا۔ شاملِ مثل کرنا۔ (۸) متفق کرنا۔ متحد کرنا۔ ایک کرنا۔ (۹) ہمراز بنانا۔ سازوار کرنا۔ سانٹنا۔ گانٹھنا۔ ساز باز کرنا۔ یار بنانا ۔

نہ ملے وہ کسی طرح نہ ملے   غیر کو بھی ملا کے دیکھ لیا + + (ظہیر)

(۱۰) چپکانا۔ سٹانا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا۔ پیاں کرنا ۔

یلو ہیں جو قیامت کے پر بیزاد ورک   دل کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو ملا دیتے ہیں (ظہیر)

(۱۱) بھڑانا۔ لڑانا۔ پیوستہ کرنا۔ (۱۲) صفائی کرانا۔ صلح کرانا۔ منوانا ۔

جب وہ شہ شہاب ہی لاؤ نے ملا مجھ سے خط   جیسے کچھ تھی تیری ہائے نہ جانی آپ + + (رنگین)

(۱۳) ٹکرانا۔ لڑانا۔ بھڑانا۔ مقابلہ کرانا۔ بجٹنا۔ مُنہ بھیڑ کرانا ۔

اُس سنگدل سے آج ملاتا ہوں اپنا دل   شیشہ مقابلہ کرتا ہے سنگ کا (ناسخ)

(۱۴) وصل کرانا۔ وصال کرانا۔ مواصلت کرانا ۔

چشمِ حق بیں سے حسینوں کو نظر کر زاہد   یہ وہ بندے ہیں خدا سے جو ملا دیتے ہیں (ظہیر)

مُلّانہ ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ ملا کی تصغیر بالتحقیر (۱) مثل ملا۔ ملا کی مانند + مسجد کا بیٹھنے والا۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا۔ (۲) سیدھا سادا آدمی۔ سادہ لوح۔ بیوقوف۔ صرف دین کی باتیں جاننے والا۔ دنیا کی باتوں سے ناواقف آدمی۔ جیسے مصرعہ ۔ کیا جانے شیخ صاحب ملانہ آدمی ہے۔ (۳) پکا دیندار۔ کٹا مسلمان۔ متعصب مسلمان۔ پابندِ شرع مسلمان +

مُلّانے ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ ملانہ کی جمع۔ بہت سے ملا +

مُلّانے کھلانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ مستحق کھلانا۔ مساکین کو کھلانا۔ فقرا کو کھلانا۔ زندہ کھلانا +

مُلّانی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) مُلّا کی تانیث۔ مُلّا کی بیوی۔ (۲) معلمہ۔ اُستانی۔ آتُون +

مِلاؤ - ہ - (ہم معنی ملاپ) میل آمیزش۔ ملاوٹ۔ ملونی (۲) کھوٹ۔ غش +

مَلوانا - ہ - فعل متعدی :- مالش کرانا +

مِلوانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) گلے لگوانا۔ معانقہ کرانا (۲) صفائی کرانا۔ رنجش دُور کرانا۔ باہم سلوک کرانا۔ (۳) مُلاقات کرانا۔ شناسائی کرانا۔ واقفیت کرانا۔ تعارف کرانا۔ (۴) آشنائی کرانا۔ دوستی کرانا + بھڑوانا +

مَلاہی - ع - اسم مؤنث (ملہی کی جمع) کھیل کُود۔ بازیاں۔ لہو ولعب +

مَلائی - ہ - اسم مؤنث :- سرشیر۔ سر جغرات۔ دُودھ کا جوہر جو گرم کرنے سے اُسکے اُوپر کائی کے مانند جم جاتا ہے۔ دُودھ کے اُوپر کی پپڑی۔ بالائی (نواب سعادت علی خاں مرحوم نے ملائی کا نام بالائی رکھا تھا چنانچہ یہ لفظ لکھنؤ میں عام اور دہلی میں کم رائج ہے۔ مذاق سلیم دونوں میں امتیاز کر سکتا ہے) +

مَلائی پڑنا - ہ - فعل لازم :- ملائی جمنا۔ ملائی کی پپڑی جمنے لگنا۔ دُودھ پر ملائی آنے لگنا۔ سرشیر کا بستہ ہونا +

مَلائی - ہ - اسم مؤنث :- گھوڑے وغیرہ کی مالش +

مَلائیاں - ہ - اسم مؤنث :- ملائی کی جمع بالائیاں۔ سرشیر +

مَلائیاں اُڑانا۔ چٹ کرنا۔ کھانا - ہ - فعل متعدی :- مال اُڑانا۔ تر مال کھانا۔ دوسرے چٹ کرنا۔ کسی کا مال کھانا۔ چٹورپن کرنا + چکھوتیاں کرنا +

مَلائک - ع - اسم مذکر :- (مَلَک کی جمع) فرشتے۔ مفرد بھی باندھا ہے ؎

ہو گیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا ۔۔ کیا بیاں کیجے خداوند وہ عالم ناز کا (اختر)

مَلائکہ - ع - اسم مذکر :- مَلَک کی جمع (فرشتے) (دراصل ملائک میں تاکید معنی جمع کیواسطے حرف تا بصورت ہ زیادہ کر دیا)

مُلائم - ع - صفت :- (۱) لُغوی معنی مُناسب۔ لائق۔ جوگ۔ سزاوار۔ زیبا (۲) (مجازاً) نرم۔ کومل + پلپلا + گدگدا + موم سا۔ (۳) حلیم۔ بُردبار۔ سلیم الطبع۔ محمل۔ دیاوان۔ میل سبھاؤ۔ بیچارہ۔ (۴) (بقال) ہلکا۔ مندا۔ ڈھیلا ڈھالا۔ تیز کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ ملائم ہے یا آجکل فلاں چیز ملائم ہے۔ (۵) (بقال) جھکتا ہوا۔ کمتا کا نقیض جیسے ذرا ملائم تولو۔ اُسکی تول ملائم ہے (۶) نازک + کومل گات۔ چیتنا +

مُلائم چارہ - ہ - اسم مذکر :- نرم چارہ۔ ہلکی خوراک + حلوا۔ کھچڑی وغیرہ +

مُلائم کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) دھیما کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ تیزی دُور کرنا کسی کی طبیعت کو راستی اور اصلاح پر لانا۔ غصہ فرو کرنا۔ (۲) نرم کرنا + موم کرنا۔ نرمانا۔ پلپلا کرنا (۳) بھاؤ گھٹانا۔ مندا کرنا۔ سستا کرنا۔ تخفیف کرنا۔ بھاؤ کم کرنا + گھٹانا۔ قیمت کم کرنا۔ بھاؤ اُتارنا +

مُلائم ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) نرم ہونا۔ موم ہونا۔ (۲) دھیما ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ اصلاح پر آنا۔ تیزی دُور ہونا۔ غصہ نہ رہنا۔ (۳) بھاؤ گھٹنا۔ مندا ہونا۔ سستا ہونا۔ (۴) دبنا۔ زیر ہونا۔ (۵) تخفیف ہونا۔ کمی ہونا +

مُلائمت - ع - اسم مؤنث :- (۱) مُناسبت۔ مُوافقت۔ مُطابقت (۲) (مجازاً) نرمی۔ کوملتا۔ (۳) نزاکت۔ لاغری + چھبکی +

مَلبا - ہ - اسم مذکر :- (۱) گوڑا کرکٹ۔ خس وخاشاک۔ جھاڑن بُہارن۔ خاروخس + میل مٹی۔ (۲) گرے پڑے مکان کی اینٹیں پتھر وغیرہ۔ گرے ہوئے مکان کی مٹی (۳) وہ آمدنی جو گاؤں کی کھات وغیرہ بیچکر نمبردار کاشتکاروں سے جمع کر کے سرکاری مُلازموں یعنی تحصیلداروں حاکموں وغیرہ کی آؤبھگت میں صرف کرتا ہے۔ غرض زمینداروں نے مدخصّوں کے واسطے یہ فنڈ مقرر کر رکھا ہے

مَلبا خرچ - ہ - اسم مذکر :- ساخراجات دہ۔ وہ فنڈ جو حکام کی خاطر و مُدارات کے واسطے گاؤں کے لوگ جمع رکھتے ہیں +

مُلتَبَب - ع - صفت :- لبریز۔ مُتمامۃ۔ لبالب۔ پُر۔ بھرا ہوا + چھلکتا ہوا۔ اُبلتا ہوا +

مَلبُوس - ع - اسم مذکر :- پہنے ہوئے کپڑے۔ اُتارے ہوئے کپڑے۔ اُترن + پہننے کے کپڑے جیسے جوڑا۔ انگرکھا۔ پائجامہ۔ چوغہ۔ قبا۔ ٹوپی۔ دستار وغیرہ لباس۔ پوشاک۔ بستر ؎

یہ آب ورنگ کہاں لعل اور زمرد کو ۔۔ گمر دیا ہے گُل وسبزہ نے انہیں ملبوس (مومن)

مَلبُوسات - ع - اسم مذکر :- (ملبوس کی جمع) پوشاکیں۔ جوڑے +

مِل بیٹھنا - ہ - فعل لازم :- سلوک سے بیٹھنا۔ محبت سے سر جوڑ بیٹھنا ؎

صاف دل سے کبھی نہ مل بیٹھے ۔۔ انکو مجھ سے سدا رہی کھٹ پٹ (مجروح)

مِلَّت - ع - اسم مؤنث :- (۱) دین۔ مذہب۔ شریعت۔ دھرم۔ مشرب۔ مت ؎

کسی ملت میں گنوں آپ کو بتلا اے شیخ ۔۔ تو کہے گبر مجھے گبر مسلماں مجھکو + (ناسلوم)

کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا تو ہے کیم ۔۔ کبھی شیخ متکلم مجھے یا ہیں ملت (ذوق)

(۲) گروہ۔ فرقہ۔ پنتھ۔ قوم۔ ذات۔ برن +

مِلَّت - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ملاپ۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ راہ و رسم۔ جیسے تمہارا ملت سے ملت ہے۔ تم ایک دفعہ مجھسے مجھکو گی میں ہزار دفعہ تمہاری پاؤں کی خاک ہونگی (دسنگھ سہیلی)

نہ قوموں میں عزت نہ جلسوں میں وقعت ۔۔ نہ اپنوں سے اُلفت نہ غیروں سے ملت (حالی)

ملت

مزاجوں میں سُستی دماغوں میں نخوت   خیالوں میں پستی کمالوں سے نفرت
عداوت نہاں دوستی آشکارا
غرض کی تواضع غرض کی مدارا
(حالی)

(۲) سنگت۔ صحبت۔ جتھا۔ منڈلی۔ اپنے میل کے آدمی۔ (۳) ملنساری +

ملت کا آدمی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سنگت کا آدمی + ملنسار آدمی + میل کا آدمی +

ملٹ۔ ہ۔ صفت :۔ گھسا ہوا۔ پٹا ہوا۔ وہ سکہ جسکے حرف مٹ گئے ہوں۔ سپاٹ جیسے ملٹ پیسہ۔ ملٹ روپیہ وغیرہ +

مُلتانی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی چکنی مٹی جو اکثر ملتان سے آتی ہے۔ سر دھونے کی مٹی۔ گاچنی یعنی مٹی۔ (۲) باشندۂ ملتان (۳) ملتان سے منسوب جیسے ملتانی کپڑا۔ ملتانی رنگ وغیرہ (۴) ایک راگنی کا نام جو دُھرپد سے متعلق ہے +

مُلتجی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) التجا کرنے والا + ڈھونڈنے والا + سرنگت + ملتمس درخواست کنندہ۔ مستدعی۔ آرزومند۔ متمنی۔ (۲) انکسار کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ منت سماجت کرنے والا + ہاہا کھانے والا +

مُلتزم۔ ع۔ صفت :۔ (۱) التزام کرنے والا۔ اپنے پر لازم پکڑنے والا۔ ساتھ رہنے والا۔ (۲)۔ اسم مذکر) قول وصول کرنے والا۔ محصول اگاہنے والا + گھاٹ یا سڑک کا محصول + (۳)۔ اسم مذکر) وہ مقام جو رکن یمانی کے پاس خانہ کعبہ کے سامنے واقع ہے۔ کہتے ہیں یہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں +

مُلتصق۔ ع۔ صفت :۔ ملا ہوا۔ لگا ہوا۔ پیوستہ +

مُلتفت۔ ع۔ صفت :۔ التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا +

مُلتمس۔ ع۔ اسم مذکر :۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا۔ گزارش پرداز عرض رساں + درخواست کنندہ + سائل۔ سوال کنندہ +

مُلتوی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا + پیٹنے والا۔ (۲) رکنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ توقف کرنے والا + پیچ درپیچ ہونے والا + بعض کی پیچیدہ حرکت +

ملتوی رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ موقوف رکھنا۔ پھر پر رکھنا۔ روکنا۔ ٹھہرا رکھنا +

ملتوی رہنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ موقوف رہنا۔ رک جانا۔ تھم جانا۔ ہٹنا +

ملتوی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ باز رکھنا۔ تعویق میں ڈالنا۔ کچھ دنوں کے واسطے موقوف رکھنا۔ ہٹانا +

ملتوی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رکنا۔ توقف میں پڑنا۔ ہٹنا +

مُلتہب۔ ع۔ صفت :۔ بھڑکا ہوا۔ شعلہ زن۔ بھڑکی ہوئی آگ +

مُلتہِب۔ ع۔ صفت :۔ بھڑکانے والا۔ شعلہ زن۔ بھڑکنے والا +

ملج

ملٹش۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ کتاب کا پٹھا۔ وصلی۔ دفتی۔ موٹا کاغذ۔ بیشن کا کاغذ +

مَلجا۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) جائے پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ مامن۔ وہ جگہ جہاں آدمی اپنی جان بچانے کو جاکر ٹھہرے۔ سرن کی جگہ۔ (۲) ماوا۔ جائے بازگشت +

ملجانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سٹ جانا۔ پیوستہ ہوجانا۔ (۲) مَن جانا۔ صلح ہوجانا۔ صفائی ہوجانا۔ (۳) آمیز ہوجانا۔ آمیختہ ہوجانا۔ گڈمڈ ہوجانا۔ ایک جان ہوجانا۔ (۴) شامل ہوجانا۔ شریک ہوجانا۔ جیسے ذات میں ملجانا۔ (۵) دوچار ہوجانا۔ بھیٹ ہوجانا۔ (۶) گلے لگ جانا۔ گلے سے لگ جانا۔ بغلگیر ہوجانا ؎

کہتے میں رنجش ظاہر میں مزہ ہوتا ہے   تم تو نہیں مجھسے خفا ہو کے ذرا مل جانا (داغ)

(۷) ملحق ہوجانا + کسی سلطنت کا ضمیمہ ہوجانا۔ (۸) وصول ہوجانا۔ حاصل ہوجانا۔ (۹) پاجانا۔ دستیاب ہوجانا۔ جیسے گیا ہوا روپیہ ملجانا +

مل جُل کر۔ مل جُل کے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) شریک ہوکر۔ مل ملاکر۔ متفق ہوکر اکٹھے ہوکر۔ سرجوڑ کر۔ پہلو بہ پہلو جمع ہوکر ؎

چھیں دشت میں ہم اور مجنوں   نکالیں پاؤں سے مل جُل کے کانٹے (ظفر)

(۲) بالاتفاق۔ بالاشتراک ؎

اٹھائیں وحشیانِ الفت کی دیوانے دشت میں   مزے مل جُل کے لوٹے دشت پیمائی کے غزالیں (شوق)

(۳) سلوک سے۔ اتحاد سے۔ اخلاص و محبت سے جیسے بھائی مل جُل کر کھاؤ۔ مل جُل کے رہو +

مل چلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سلوک اور محبت سے رہنا + رسم و راہ پیدا کرنا۔ بنا رکھنا۔ ملنساری سے رہنا۔ لگ چلنا۔ مصرعہ :۔ معشوق سے مل چلے ہو مست شراب ہوکر ؎

مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راستباز   چین پیشانی سے ہے الف آزاد کا (آتش)

ملیچھ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) میلا۔ غلیظ۔ ناپاک۔ اگوری یا ناپاک قوم (۲) جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ وہ لوگ جو بری بھلی چیز میں تمیز نہ کرسکیں + بلاچٹ۔ بلانوش +

ملح۔ ع۔ اسم مذکر :۔ نمک۔ نون۔ لون۔ رام رس + کھار۔ شور +

مُلحِد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ راہ حق سے پھرنے والا۔ فاسق۔ ناستک۔ بیدین۔ کافر بے دین +

مُلحَق۔ ع۔ صفت :۔ جڑا ہوا۔ لگا ہوا + متصل۔ سٹا ہوا۔ منسلک۔ نزدیک +

مُلحِق۔ ع۔ صفت :۔ شامل۔ پیچھے لگ جانے والا۔ داخل۔ شریک +

ملحق کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ ضمیمہ بنانا +

ملحق ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ شامل ہونا۔ ملنا + شریک ہونا + ضمیمہ بننا +

ملحُوظ۔ ع۔ صفت :۔ لحاظ کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ گوشۂ چشم سے دیکھا گیا۔ خیال کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔ غور کیا گیا۔ دھیان کیا گیا +

لغ

ملحوظِ خاطر ع ۔ صفت :۔ توجہ خاطر ۔ پیش نہادِ خاطر ۔ دلی خیال ۔ دلی توجہ ۔ دل میں یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا +

ملحوظ رکھنا ۔ فعل متعدی :۔ لحاظ رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ یاد رکھنا ۔ پیش نہادِ خاطر رکھنا + مصرعہ ؎ میری عرض کو بھی تو ملحوظ رکھنا +

ملخ ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ٹڈی ۔ ٹیڑی +

ملخص ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) خالص کیا گیا ۔ پاک کیا گیا ۔ خالص ۔ پاک (۲) خلاصہ کیا گیا ۔ خلاصہ ۔ مختصر +

ملذذ ۔ ع ۔ صفت :۔ لذیذ ۔ مزیدار ۔ خوش ذائقہ ۔ لذت دار ۔ مزے کا ۔ بجز فال لذت بخش

ملر ملر ۔ تابع فعل :۔ غریبی اور مسکینی سے ۔ ٹُکر ٹُکر ۔ بھولے پن سے ۔ جیسے برس کے برس دن نئے نئے بھائی آپ کی سلامتی میں ننھے بچے رہیں ۔ ایک ایک کا ملر ملر بیٹھے منہ تکیں (سگھڑ سہیلی) +

ملزم ع ۔ صفت :۔ الزام لگایا گیا ۔ دوش لگایا گیا ۔ قصوروار ۔ گنہگار ۔ مجرم +

ملزوم ع ۔ صفت :۔ لازم کیا گیا جو جدا نہو سکے ۔ غیر منفک ۔ شریکِ حال ۔ متعلق +

ملصق ع ۔ صفت :۔ لگایا گیا ۔ پیوستہ کیا گیا ۔ جڑواں ۔ سا ہوا ۔ ملا ہوا ۔ قریب ۔ متصل + پیوستہ ۔ چسپش +

ملطف ع ۔ اسم مؤنث :۔ رقیق کرنے والی دوا ۔ سالا کرنے والی دوا ۔ لطیف کر دینے والی دوا ۔ تلیین کرنے والی دوا +

ملطفات ع ۔ اسم مؤنث :۔ (ملطف کی جمع) +

ملعون ع ۔ صفت :۔ (۱) لعنت کیا گیا ۔ مردود ۔ راندہ گیا ۔ راندہ شدہ ۔ نفرین کیا گیا ۔ نکالا گیا ۔ دھتکار کیا گیا + سراپ دیا گیا + رجیم ۔ لعین + (۲) شیطان ۔ دیو ۔ ابلیس ۔ خناس ۔ عزازیل +

ملغوبا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) خس و خاشاک ۔ کوڑا کرکٹ ۔ الم غلم + یونانی ادویات کا تفل ۔ (۲) گرد ۔ تلچھٹ ۔ (۳) مکان کی کوئی ٹوٹی پھوٹی چیز یا ملبا (۴) آلائش ۔ آلودگی + جسم کے اندر کی آلائش جیسے انتڑیاں ۔ اوجھ ۔ اوجھڑی وغیرہ (۵) مواد ۔ ریپ ۔ راد + (۶) گودڑ ۔ گدڑ ۔ چیتھڑے گودڑے ۔ چیچھڑے + پیچ ۔ گودا وغیرہ +

ملفوظ ع ۔ اسم مذکر :۔ بزرگوں کا کلام ۔ حدیث بزرگاں ۔ اولیاء اللہ کا کلام + وہ کتاب جسمیں کسی بزرگ کی کیفیت انکی زبانی لکھی گئی ہو +

ملفوظات ع ۔ اسم مذکر :۔ (ملفوظ کی جمع) +

ملفوف ع ۔ صفت :۔ لپٹا ہوا ۔ لفافہ دیا گیا ۔ ڈھکا ہوا ۔ لفافہ میں بند کیا ہوا ۔ سربمہر ۔ بند + خریطہ میں رکھا ہوا +

لق

ملقب ع ۔ صفت :۔ لقب دیا گیا ۔ پدوی دیا گیا ۔ باصفی و صفی نام دیا گیا ۔ خطاب دیا گیا ۔ مخاطب ۔ نامزد ۔ معروف ۔ عرف +

ملک ع ۔ اسم مذکر :۔ فرشتہ ۔ ملائک ۔ دیوتا ۔ امر ۔ دوت + دیوت +

ملک الموت ع ۔ اسم مذکر :۔ موت کا فرشتہ ۔ جان نکالنے والا فرشتہ جم دوت ۔ جم دوت عزرائیل ۔ جم ؎ مسکن میں نہیں جان تلک اپنی کھلاؤں ۔ مہماں ملک الموت مرے گھر نہیں آتا (اسیر) ؎ تیر کو ساتھ ہے وہ بہر عیادت آیا ۔ دو مسیحا ملک الموت کو آیا لیکر (ظہیر) ؎ لب پہ ہے یہاں جان تو ہی آئے نہ قاصد ۔ اے ہر ملک الموت کی تاخیر کو دیکھو (ذکی)

ملک خصلت ۔ ملک سیرت ع ۔ صفت :۔ معصوم ۔ عفیف ۔ نیک ۔ بیگناہ

ملک ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مقبوضات ۔ زمینداری ۔ ملکیت + جاگیر + معافی + جائداد ۔ (۲) مال ۔ اسباب ۔ شئے مقبوضہ ۔ دھن ۔ (۳) حق ۔ حقیت +

ملک ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) دیس ۔ بھوم ۔ ولایت ۔ کشور ۔ دیار ۔ اقلیم + (۲) ریاست ۔ راج ۔ سلطنت ۔ بادشاہت ۔ علاقہ ۔ عملداری ۔ قلمرو ۔ حکومت ۔ حکمرانی ۔ (۳) صوبہ ۔ احاطہ ۔ پرگنہ ۔ سرکار ۔ علاقہ (۴) شہر ۔ نگر ۔ نگری ۔ بلدہ ؎ گھر اپنا حادثوں سے جو برباد ہو گیا ۔ اندوہ و غم سے ملکِ دل آباد ہو گیا (ناسخ) (۵) پرتھمی ۔ خلقت ۔ لوگ ۔ سنسار ۔ جیسے اشارے کے ساتھ سارا ملک امنڈ آیا ۔ (۶ ۔ ا ۔ عو ۔ صفت) بہت ۔ انبار ۔ سات گت ۔ نہایت ۔ ازحد ۔ اتم جیسے تم تو ایک ملک اٹھا لائے یعنی بہت سا لے آئے ۔ وہاں تو ملک اسباب پڑا ہے (عورتیں بفتح ثانی استعمال کرتی ہیں) +

ملک ستانی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (ملک گیری) +

ملک سے خارج کرنا ۔ فعل متعدی :۔ دیس نکالا دینا ۔ بنباس دینا ۔ جلاوطن کرنا + شہر بدر کرنا ۔ تارکِ وطن کرنا +

ملک گیری ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ ملک لینا ۔ ملک ستانی ۔ کشور کشائی ۔ فتح ۔ جیت ۔ تسخیر + فتحیابی + بادشاہی ۔ حکمرانی +

ملک ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بادشاہ ۔ سلطان ۔ شہریار ۔ راجا ۔ بھوپال ۔ راؤ ۔ فرمانروا +

ملک التجار ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سوداگروں کا بادشاہ ۔ بہت بڑا سوداگر ۔ وہ خطاب جو بادشاہوں کی طرف سے اعلیٰ درجے کے سوداگروں کو دیا جاتا ہے +

ملک الشعرا ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ شاعروں کا بادشاہ ۔ راج کوی ۔ بہت بڑا شاعر ۔ سلطان الشعرا ۔ وہ خطاب جو بادشاہ کی طرف سے اعلیٰ درجہ کے شاعر کو دیا جاتا ہے +

ملک زادہ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ شاہزادہ ۔ راج کمار ۔ کنور ۔ صاحب عالم +

ملکات ع ۔ اسم مذکر :۔ جمع ملکہ جو طبیعت میں ہر ایک شے کے حاصل کرنے کی قوت

ہوتی ہے + رسیرتیں - عادتیں - صفات - خصلتیں - خاصہ - سُبھاؤ - گُن + طبیعت - مزاج - جوہر - سرشت + لیاقت - قابلیت +

ملکاتِ ردیہ - ع - اسم مذکر :- بُری قوتیں - بُری عادتیں - وہ آٹھ بُری خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بتفصیلِ ذیل لکھی ہیں - حسد - بُغض - بُخل - حرص - کذب - غضب - کِبر - بےحیائی +

ملکاتِ فاضلہ - ع - اسم مذکر :- عُمدہ قوتیں - نیک عادتیں - وہ چار خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بتفصیلِ ذیل درج ہیں - حکمت - شجاعت - عفت - عدالت +

مٹکانا - ہ - فعل متعدی :- عو (۱) بنا بنا کر بولنا - جیسے وہ تو میٹھے باتیں مٹکاتے ہیں (باتوں کے ساتھ آتا ہے) (۲) ایک نومسلم قوم +

مُلکٹ - ہ - اسم مذکر :- انگیا کی کٹوری - انگیا کی وہ تھیلی جسمیں چھاتی رہتی ہے ؎
کُچوں کو دیکھ کر ملکٹ میں ہم کو تامّل ہے　نہاں غنچہ میں گل ہوتا ہے یا غنچہ تہِ گُل ہے (حکمت)
کیوں نہ پیراہنِ طاقت کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے　دیکھے ملکٹ تری ہم کہیں بن جوبن کے اُبھار (؟)

ملک ملک کر یا مٹک مٹک - ہ - تابع فعل :- (۱) خراماں خراماں - مٹک مٹک کر - اِترا اِترا کر + مستانہ چال سے - جھوم جھوم کر - جیسے ملک ملک کر چلنا - ملک ملک کر باتیں کرنا + براتیوں کا ملک ملک کر چلنا سمدھنوں کا مٹک مٹک کر آنا عجب کیفیت دکھا رہا تھا + جب دیکھو جب ملک ملک چلی آتی ہے +

مل کر چلنا - ہ - فعل لازم :- (۱) شریک ہو کر چلنا - ہمراہ چلنا - ساتھ چلنا (۲) سلوک سے رہنا - باہم سلوک کرنا +

مٹکنا - ہ - فعل لازم :- عو - اِترانا - مٹکنا + اٹھلانا +

ملکُوت - ع - اسم مذکر :- (۱) سلطنت - بادشاہی - پروردگاری - حکمرانی + قبضہ - تصرف (۲) فرشتوں کا عالَم - فرشتوں کا جہان - فرشتوں کے رہنے کا مقام - فرشتے + ملائکہ (۳ - صُوفیان) عالمِ ارواح - عالمِ معنی + عالمِ غیب (بعض تصوف کے رسالوں میں لکھا ہے کہ ملکوت فرشتوں کی عبادت کا مقام ہے یعنی وہ جگہ جہاں طاعت بے قصد و بے تکلف حاصل ہوتی ہے) +

ملکُوتی صفات - ع - اسم مؤنث :- فرشتوں کے سے خصائل - فرشتہ خصائل ؎
جو ہر تو تجھ میں تھے ملکوتی صفات کے　انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (ناسخ)

ملکہ - ع - اسم مذکر :- قوتِ حصولِ شے - وہ قوت جو انسان میں علم یا ہُنر کے حاصل کرنے کی آجاتی ہے - مہارت - کمال - لیاقت - استعداد - قابلیت - تجربہ - ہُنر - اُستادی - عقل - تجربہ + ذکا - فہم - ادراک (اگرچہ اصل میں بفتحاتِ ثلاثہ ہے لیکن بہ تصرفِ فارسیاں بسکونِ دوم بھی جائز ہے چنانچہ انوری کا شعر موجود ہے ؎
از سیرتِ شاں رشک لوث آید ملک　حاصل نتواں کرد چنیں سیرت و شاں ما (انوری)

ملکہ حاصل ہونا - ۱ - فعل لازم :- قدرت یا مہارت حاصل ہونا - نہایت تجربہ ہونا - کسی چیز کی شناخت کا کمال ہونا +

ملکہ ہونا - فعل لازم :- کسی بات کا کمال ہونا - مہارت ہونا +

مَلِکَہ - ع - اسم مؤنث :- (۱) ملک کی تانیث - رانی - پٹ رانی - بادشاہ کی بیوی - بیگم - سلطانہ - شاہ بیگم - بادشاہ بیگم + وہ عورت جو سریرِ سلطنت پر متمکن ہو - حکومت کرنے والی عورت - (۲) شہزادی - بادشاہزادی (۳) چھتّے کی سب سے بڑی مکھی جسکے ساتھ اور تمام مکھیاں رہتی ہیں +

ملکہ مسُور - ۱ - اسم مؤنث :- (پُورب) بڑی مسور - بڑی قسم کی مسور +

ملکہ معظمہ - ع - صفت :- ملکۂ بزرگ - بڑی ملکہ - قیصرہ - سب سے بڑی سلطانہ +

ملکۂ وکٹوریا - ۱ - اسم مؤنث :- ہماری قیصرۂ ہند ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا نام مبارک جنکی خوش اقبالی رعایا پروری - معدلت گستری - رحمدلی - فراخ حوصلگی - ملک گیری تمام دنیا میں مشہور ہے - جیسا انکے زمانہ میں امن ہے کبھی نہیں ہوا - آپ ۲۴ - مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں - ۲۰ - جون ۱۸۳۷ء میں تخت پر بیٹھیں - یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو قیصرۂ ہند بنیں - ۲۰ - جون ۱۸۸۷ء کو آپکا اول جیوبلی جشن ہوا - اسوقت کہ میں یہ لفظ لکھ رہا ہوں آپ کی عمر ستر برس سولہ دن کی ہے - الٰہی تو ہماری ملکہ وکٹوریا کو جسکے زمانے میں ہر قسم کے علم و ہنر کا چرچا اور مصنفوں کو اطمینان کا موقع حاصل ہے عرصۂ دراز تک سلامت اور برسرِ حکومت رکھ - آمین - سیداحمد دہلوی مؤلفِ لغاتِ اُردو ۹ جون ۱۸۸۹ء مقام شملہ +

مِلکی - ع - اسم مذکر :- ملک والا - جاگیردار - صاحبِ جائداد - زمیندار - معافی دار - حقیت دار - جیسے ملکی نہ کہے دل کی - یعنی زمیندار دل کا بھید نہیں دیتا +

ملکی کیا جانے پرائے دل کی - ۱ - کہاوت :- یعنی ملکی لوگ خود غرض ہوتے ہیں دوسرے کی پروا نہیں کرتے +

مُلکی - ع - صفت :- (۱) ملک کا - ملک والا - ملک سے تعلق رکھنے والا - (۲) قومی - باشندگانِ ملک سے متعلق - دیسی یا وطن سے علاقہ رکھنے والا (۳) متعلق بہ سلطنت - حکمرانی کے متعلق (۴ - پُورب) وہ سمت جو بعض مقامات پر تُرنیا وغیرہ میں مستعمل ہے - یہ سمت فصلی سال سے ایک ماہ پیشتر یعنی پہلی ساون سے شروع ہوتا ہے +

ملک

مُلکی لارڈ یا لاٹ - ا - اسم مذکر :- نائب السلطنت - وایسرائے - گورنر جنرل - ناظم الملک - صوبہ دار - نواب + مدار المہام سلطنت +

مَلَکی - ع - صفت :- منسوب بہ مَلَک - فرشتہ کی سی - فرشتہ والی - فرشتہ جیسی - جیسے خاص مَلَکی صفات +

مِلکیت - ع - اسم مؤنث :- حقیت - املاک - زمینداری - جائداد - قبضہ - تصرف + مال - اسباب + اثاثہ - اثاثہ +

مُلگجا - ہ - صفت :- کچھ میلا کچھ اُجلا - نہ بہت میلا نہ اُجلا + میلا - غبار آلود ؎

جب زمیں پہ تو ہے دشمن نہ بنے آفاق ملگجا اسکا دوپٹہ چادرِ مہتاب ست + (وحشت)

ملگجے کپڑوں میں نکلا اسلئے گھوڑے کا یہ رنگ ہے جسطرح ابرِ سیہ سے چاند اور اُجلا لگے + (ناسخ)

غشِ وہم میں مجھے اُسے پیراہن گُل ملگجا کوئی اگر جسم سے جاما اُترا + + (برق)

مُلگجی - ہ - اسم مؤنث :- ملگجا کی تانیث ؎

چھاتا ہے ہمارے داغِ دل پر ٹوپی جو تمہاری ملگجی ہے + + (ناسخ)

تکلفِ تمام سے پروا نہیں کچھ حُسن کو خوبرویوں کو مزیب ملگجی پوشاک ہے (آتش)

مِلَل - ع - اسم مذکر :- ملت کی جمع - مذاہب - ادیان +

مَلماس - ہ - اسم مذکر :- ہندو (۱) نجس مہینا - منحوس مہینا جسمیں خوشی کی رسمیں منع ہیں (۲) لونڈ کا مہینا - کبیسہ +

مَلماں یا مُلمتہ - و - اسم مذکر :- (بیگمات قلعہ) اقسام جنس غلہ وغیرہ جیسے گھی گیہوں نمک آٹا دال چاول لکڑی مصالح وغیرہ جو ایک مہینے کے واسطے اکٹھا مول لیکر مودی خانہ میں رکھدیا جائے جیسے اب کے مَلماں آئے تو گھی زیادہ منگوانا + لالہ بلسی کو تو خاصے محسن بنکر آبیٹھتے ہو اور ملماں دیتے وقت یہ فرمانے والے (انگھنر سہیلی) +

مُلَمّع - ع - صفت :- (۱) روشن کیا گیا - درخشاں - چکول - چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - (۲) گلٹ کیا ہوا - سونا یا چاندی چڑھایا ہوا - سونے کا جھول پھرا ہوا - سونا چڑھا ہوا - (۳) - اسم مذکر - جھول - گلٹ - سونے کا ورق خواہ پترا یا پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے - (۴) - اسم مذکر - ایک قسم کے اشعار جنمیں ایک مصرعہ یا ایک بیت عربی اور ایک فارسی ہو (۵) قلعی - دکھاوا - ظاہری زیب ٹیپ - بناوٹ (جب ٹھنڈا ملمع کھینچنے تو وہاں اُس ملمع سے مراد ہوتی جو آگ بغیر یا بارٹیوں کے وسیلہ سے کیا جائے - اور جب گرم ملمع کھینچیں تو وہاں اُس ملمع سے عبارت ہوئی جو آگ کے وسیلہ سے گرمائی پہنچا کر چڑھایا جائے - ٹھنڈے کی نسبت گرم زیادہ دیر پا ہوتا ہے) +

مُلمع ساز - ع - ف - اسم مذکر :- ملمع کرنیوالا - سونا یا چاندی چڑھانیوالا - گلٹ کرنیوالا +

ملن

مُلمع کرنا - ع - فعل متعدی :- (۱) گلٹ کرنا - سونا یا چاندی چڑھانا - (۲) مکلف بنانا - چمکانا - آب دینا - جیپ ٹاپ کرنا - قلعی کرنا - جلا کرنا - گھوٹنا - پُر زیب کرنا

مَلمَل - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا - تنزیب - رفل - سری صاف - نینسکھ ؎

دو دو پٹا تم اپنا مَلمل کا ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

مُلمُلا - ہ - صفت :- (۱) کھریا یا کسی قدر کھاری + نمکین - شور - کھاری - کھارا + جیسے اس کنوئیں کا پانی بالکل کھاری تو نہیں مگر ململا ہے (۲ - ہندو) اُداس - غمگین - پریشان - آشفتہ - دلگیر - جیسے آج کچھ جی ململا سا ہے +

مُلملانا - ہ - فعل متعدی :- (ہندوعی) افسوس کرنا - پچھتانا +

مُلملاہٹ - ہ - اسم مؤنث :- (ہندوعی) (۱) اُداسی - آشفتگی (۲) افسوس - پچھتاوا - ملول - دریغ - حسرت - غم - ارمان - تاسّف +

مُلملاہٹ آنا - ہ - فعل لازم :- (ہندوعی) افسوس آنا - پچھتانا - دریغ آنا +

مِل مِل کر رونا - ہ - فعل لازم :- گلے لگ لگ کر رونا - بغلگیر ہو ہو کر رونا - لپٹ لپٹ کر رونا ؎

ہے جی میں تیغ عشق سے مِل مِل کے خوب روئیے غم جنوں کی میرے تدبیر ہے تو یہ ہے (مصحفی)

مِل گئے کی بات ہے - ہ - محاورہ :- یعنی مساوات ہے کچھ تلاش و جستجو نہیں ہے جب مِل گئے تو ملاقات ہوئی اور نہ ملے تو پروا نہیں اتفاقیہ امر ہے - ندی ناؤ سنجوگ ہے ؎

اُسکو تو غیروں سے صحبت گرم ہے اب منات ہے جب اب صاحب سلامت مِلنے کی بات ہے (رسائل)

مِلَن - ہ - اسم مؤنث :- (اچھا تا لفظ ہے) - مِلنا کا حاصل بالمصدر + ملاقات جیسے

مِلن سے میرے کیسی دل میں چھا نگیں پھرے کیسی (کہاوت) ؎

موہے سیاں کا ملنوا کیسے ہو - (گیت کا ٹکڑا) +

مِلنا - ہ - فعل لازم :- (۱) جُڑنا - سَٹنا - چسپاں ہونا + ملحق ہونا - ملصق ہونا - پیوستہ ہونا - ایک ہونا - متحد ہونا - جیسے دونوں ایسے مِل گئے جوں چکی کے پاٹ ؎

ہوئی نہ دید میسر نہ دل کو چین ہوا یہ گھر سے گم ملا اک بُعد مشرقین ہوا (ناظم)

ان کماں سے ملے جب پھوٹ ہو باہم الگ الگ ہے دو نوں حرف آ ہے ملے (داغ)

معلوم ہوا بنی واہرے بُتاں سے اک تیر ہے گویا کہ ملا ہے دو کماں سے (ذوق)

(۲) آمیختہ ہونا - آمیز ہونا - مخلوط ہونا - مرکب ہونا - ایک جان ہونا + گھلنا - گداختہ ہونا - پگھلنا - مسدود ہونا - جیسے پانی میں نمک یا شکر کا ملنا + دو آدمیوں کا ملنا ؎

آب ظاہر گندہ ہے لیکن خود نجس ہو شراب میں مل کے (مجروح)

(۳) گندہ ہونا - گھال میل ہونا - خلط ملط ہونا + رلنا ؎

نہ اسکو صبر نہ تیر کو پتا یا رب ملا دیا ہے مجھے خاک میں یہ آہ ملے (داغ)

ملن

نویدِ بخشش عصیاں اُسے سُنا دینا   جو شرمسار کہیں داغِ رُو سیاہ ملے (داغ)

(۴) ملاقات ہونا۔ صحبت ہونا۔ دوچار ہونا۔ سنگھ ہونا۔ سامنا ہونا۔ مڈبھیڑ ہونا + اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ سامنے ہونا۔ مُقابل ہونا ؎

جو ملتے ہیں بچھڑے ہوئے ایک جا   انہیں نیند باتوں میں آتی ہے کیا (میر حسن)

مثل مُنی ہے کہ ملتے سے کوئی ملتا ہے   ملو تم تو ملے دل ملے نگاہ ملے (داغ)

(۵) حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ حصول ہونا۔ ہاتھ میں آنا۔ پلّے پڑنا۔ جیسے کتنا روپیہ ملا اور کتنا باقی رہا۔ (۶) ہاتھ لگنا۔ بہم پہنچنا۔ دستیاب ہونا۔ مُیسّر آنا ؎

مصرعہ ؎ خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا ؎

لگا کے پاؤں میں مہندی اُڑاؤں قاصد کو   اگر مجھے ترے توسن کی گردِ راہ ملے (داغ)

تمہارے کوچے میں ہر روز ہے قیامت سی   کہ سایہ ڈھونڈھتا ہے کہیں پناہ ملے (〃)

ملنا ترا اگر نہیں آساں تو سہل ہے   دُشوار تو یہی ہے کہ دُشوار بھی نہیں (غالب)

اُسکا ملنا محال ہے لیکن   شوق ہمت بڑھائے جاتا ہے (مجروح)

(۷) فائدہ ہونا۔ نفع پہنچنا۔ جیسے غریب کو ستا کر کیا ملا (۸) بغلگیر ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ گلے لگنا۔ ہمکنار ہونا۔ مُعانقہ کرنا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ (۹) ہم بستر ہونا۔ پاس جانا۔ پاس آنا۔ وصل ہونا۔ مُلاقات کرنا + بھوگ کرانا۔ مُباشرت کرانا + جماع کرانا۔ صحبت کرانا۔ جیسے رنڈی کے ملنے سے مجھے چڑھ ہے (عو) ؎

دو دن میں ترے سب یہ پیچ پا نکلے   رنگیں سے ملا کر نہ تُو اے جان دگانا (رنگین)

جب اُس نے کہا کہ مجکو تم سے   ملنے کا ہے اشتیاق بیحد } قطعہ رنگین
اکبار وہ کھیل کھلا کے رنگیں   بولی کہ چہ خوش چنانچہ شد

ملنے سے تصوّر میں کچھ کم نہ مزا دیکھا   گر وہ نہ ملا اُسکی تصویر سے اور میں ملا (ذوق)

(۱۰) صفائی ہونا۔ صلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ رضامندی ہونا۔ باہم سلوک ہونا + صفائی کرنا۔ صلح کرنا۔ آشتی کرنا۔ رنجش دُور کرنا۔ جیسے اب تو ملو + مُکر سے دونوں مل گئے۔ (۱۱) اٹ سٹ ہونا۔ سازش ہونا + گٹھنا۔ سازش کرنا۔ سازش رکھنا۔ سازباز رکھنا۔ ملی بھگت ہونا ؎

بلا سے دعوئ اُلفت نہ پیش کرتے ہم   ملے ہوتے ہیں جو دُشمن سے وہ گواہ ملے (داغ)

(۱۲) شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ داخل ہونا۔ جیسے ذات میں ملنا۔ (۱۳) سازوں کا ہم آواز اور ہم آہنگ ہونا۔ سُروں کا گٹھنا۔ سُروں کا یکساں ہونا۔ (۱۴) میل جول ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ راہ و رسم رکھنا۔ دوستانہ پیدا کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ جیسے یہ اُنسے ملتے ہیں وہ اُنسے ملتے ہیں ؎

ملن

یا مل کے غیر سے تری عادت بگڑ گئی   یا صبر کرکے ہو گئے اے یار ادھر ہم (حیا)

مل گیا تو غیر سے یاں دل کی حسرت مٹ گئی   اب ترا ملنا نہ ملنا ہمکو یکساں ہو گیا (〃)

(۱۵) مُطابق ہونا۔ مُوافق ہونا + مُشابہ ہونا۔ مشابہ ہونا۔ ہمشکل ہونا + لگّا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ ہمسری کرنا۔ مُدکش ہونا ؎

ہے کسی کا تو انتظار مجھے   آنکھ ملتی ہے تیری نرگس میں (داغ)

رُخِ روشن سے ترے مہرِ درخشاں ملتا   لب رنگیں سے ترے لعلِ بدخشاں ملتا (تجلّی)

(۱۶) متّفق الرّائے ہونا۔ ہم رائے ہونا۔ سانٹھے میں شریک ہونا۔ (۱۷) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتھے چڑھنا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے دُشمن اور روزگار بار بار نہیں ملتا۔ (۱۸) پانا۔ کھوج لگنا۔ سُراغ لگنا۔ پتا لگنا + دریافت ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا چلنا ؎

تا کائی جاوید کی ہم مانتے منّت   افسوس شہیدی تری تُربت نہیں ملتی (شہیدی)

ہوا ہے مُدّعی جگر سے یہ گھر مرا تاریک   کہ موت ڈھونڈھتی پھرتی ہے کوئی راہ ملے (داغ)

(۱۹) سہارا رکھنا۔ لگاؤ رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ مُلاقات رکھنا۔ سابقہ رکھنا۔ واسطہ رکھنا ؎

ہم تو ہر گز نہ کہینگے نہ ملو دُشمن سے   دیکھو دیکھو کوئی دن اور تماشا دیکھو (ظہیر)

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق ہار کا   گلزار پھول جائے نہ دھینٹ ابھار کا (جرأت)

ملتے ہی دیر سے سب میں اُڈّو اُڈّو ہو گئی ہیں   اُنکے سب چھینٹے ہی جو ترک کر دے تم دیکھیں (رنگین)

(۲۰) دیا جانا۔ دادہ شدن کا ترجمہ ؎

کشتوں میں مرض اگر جان کی امان پاؤں   کیوں بچنے کی اگر قہر سے پناہ ملے } داغ
ٹھہر نہ آہ مری جان لیکے چلتی ہو   سفر کرے جو مُسافر تو زاد راہ ملے

ایسی ہیں ہوئی خطا کیا رب   جسکے باعث یہ کچھ عذاب ملا } قطعہ مؤلّف
مے کے بدلے ملا جو خونِ دل   تو جلا کر جگر کباب ملا

(۲۱) عطا ہونا۔ مرحمت ہونا۔ عنایت ہونا ؎

فلک کی طرح جفائیں نہ کیجئے ہر روز   اُسی کی قدر ہے نعمت جو گاہ گاہ ملے (داغ)

غیر کو ساغرِ شراب ملا   اور ہمیں دیدۂ پُر آب ملا + + (نامعلوم)

تمہیں دُنیا کا سب حجاب ملا   ہمیں قسمت سے اضطراب ملا + + (مؤلّف)

(۲۲) طبق زنی کرنا۔ مساحقت کرنا۔ چپٹی لڑنا۔ عضو سے عضو گھسنا ؎

تجھسے ملنے کا دوگانا مجھے ارماں ہر نیچ   تو ہے بیدرد ترے گھر کوئی مہماں ہر نیچ (رنگین)

(۲۳) مس ہونا۔ چھوا جانا۔ لگنا (۲۴) سنمکھ ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا ؎

مجھے اُسکی نگاہِ مصلحت اندیش نے مارا   لڑیں آنکھیں عدو سے مجھسے ملکر جھک گئیں کیا کیا (〃)

مل

(۵) متعدی) ملاقات کرنا۔ تعارف پیدا کرنا۔ رسم و راہ پیدا کرنا۔ راہ و رسم ہونا۔ جاں کا
ایک آزاد طبع ہے مجروح ہم بہت اُس سے خوش ہوئے ملکے (مجروح)
تُمہیں مہرباں ہو کے مل لو مل لو یہاں کیا دھرا ہے دُعا کے اثر میں (ظہیر)
(۶) ۲۔ اسم مذکر) میل جول۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ ملاقات ؎
اتنا ملنا بھی ترک کر دو گے یہ نہ پوچھو کہ مدعا کیا ہے + + (مجروح)

ملنا جُلنا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ جیسے
تُمکے کُنبے سے ہمارا بھی ملنا جُلنا تھا (مجالس النساء) ملنا جُلنا ترک کر دیا +

مَلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مالیدن کا ترجمہ۔ رگڑنا۔ ہتھیلی سے مسلنا + گھسنا۔
سعی کرنا۔ (۲) مالش کرنا۔ لیپ کرنا۔ اطلاء کرنا۔ (۳) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔
صاف کرنا۔ چمکانا۔ (۴) مالیدہ کرنا۔ جیسے روٹی ملنا۔ بٹنا ملنا (۵) کھریا
کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ جیسے گھوڑا ملنا۔ (۶) مروڑنا۔ اینٹھنا۔ امیٹھنا۔ جیسے کان ملنا +

مَلنا دَلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ دستمال کرنا۔ مسلنا۔ مساس
کرنا + لپٹانا + مُستعمل کرنا۔ استعمال میں لانا +

مِلَنسار۔ ہ۔ صفت:۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ ہر ایک سے ربط ضبط اور راہ و رسم
رکھنے والا۔ خوش خُو۔ خوش اخلاق۔ خلیق۔ مردم آمیز۔ آمیزگار۔ سب سے
نرمی اور صلح و آشتی سے پیش آنے والا۔ ملا ملا۔ مدنی الطبع۔ محبت والا۔
اُلفت رکھنے والا۔ خلا ملا۔ سب سے میل جول رکھنے والا۔ آشنا مزاج۔ مانوس
مالوف ؎

دل میں ہر دم تری یاد آئے ہے کوئی ہمدم یار میں اپنی مِلنسار نہ دیکھا ہم نے (معروف)
(اصل میں ملن سار تھا چونکہ ن ی کا باہم بدل ہے اسوجہ سے ملنسار بہ نظرِ فصاحت کر لیا) +

مِلَنساری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ خوش اختلاطی۔ ارتباط۔ رسائی۔ خوش خُلقی۔ راہ و
رسم۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ مردم آمیزی۔ آشنا پرستی۔ آشنا مزاجی محبت۔ اخلاق

مَلَنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مجذوب۔ بیہوش۔ از خود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ مردِ مجرد
سو پا برہنہ (۲) فقرا کا ایک مجرد اور سر و پا برہنہ گروہ جس کا سلسلہ زندہ شاہ مدار
شامی سے چلا ہے۔ انکا مزار مکن پور واقع اودھ میں ہے۔ یہ گروہ اکثر بارہ وفات
میں قدم شریف کے میلے پر دہلی میں آتا اور دم قلندر دُودھ ملیدہ کہکر دھمال
کیا کرتا ہے + (۳) صفت) مجذوب۔ بیہوش + مستِ الٰہی ؎

نعابست چوں آتشے بید رنگ دل از بادۂ عشق مست و ملنگ (استاد لیبی)
مثلی کاتبی از سنگلاخ وادیٔ فقر ملنگ وار بیاباں بریں طریق ملنگ (کاتبی)
(۴) ہ۔) ایک پرند کا نام (ہم تعجب میں ہیں کہ فیلن صاحب نے اول معنی میں کیونکر

ملو

ہندی محمد یا البتہ اُردو میں تشبیہا سوتا لفظ ملنگ آدمی ہو سکتا ہے) +

مِلنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) (۱) ملاقات۔ درشن۔ بھینٹ (۲) اگوانی۔
استقبال۔ پیشوائی۔ (۳) شادی کے بعد کی رسم جسمیں سمدھی سمدھی سے
مع دیگر اقارب آپسمیں ملتے اور دُلہن والے انکو بطریق بھینٹ حسب مقدور
نذر پکڑاتے ہیں۔ ملاوا (۴) وہ روپیہ جو دُلہن والے دُولہا والوں کو ملنے کے
وقت دیتے ہیں جیسے اُسنے کتنے کی ملنی کی +

ملنے کو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ملاقات کو جانا +

مَلُو یا مَلُھو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ریچھ۔ بھالو۔ خرس (۲) بندر۔ بوزنہ۔ میمون نر۔ حمدُنہ
مَلُّو۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (بواو مجہول۔ لکھنؤ) گنا۔ ملا۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر
جال میں ڈالدیں تاکہ اور پرندے اُسے دیکھکر آن پھنسیں + پادام +

مَلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مالش کرانا (۲) صاف کرانا۔ مانجھوانا۔ صیقل کرانا۔ رگڑوانا
پالش کرانا (۳) اُچھلوانا۔ مسلوانا۔ روندوانا۔ پامال کرانا جیسے ہاتھی کے پاؤں تلے ملوانا۔ آنکھیں تلے سے ملوانا

مِلوانا۔ ملنا کا متعدی المتعدی۔ ملاقات کرانا۔ صُلح کرانا + شریک کرانا + مواصلت کرانا۔ وغیرہ

مُلَوَّث۔ ع۔ صفت:۔ لتھڑا ہوا۔ آلودہ۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا + ناپاک۔ نجس۔
پلید۔ گنہگار۔ تردامن + رشوت خوار۔ قصور وار +

مَلوخیا یا مَلوکیہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گیلانی زبان میں ایک قسم کی خبازی کو کہتے ہیں
اور اُسی کو شیرازی زبان میں خلمی کوچک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔
لیکن عرب میں ایک خاص قسم کے ساگ کا نام ہے جو ہندوستان کے جونک
کے درخت پھل اور پتوں بلکہ بیس تک سے مشابہ ہے۔ یہ نہایت خوش ذائقہ
اور بڑی لاگت سے پکتا ہے۔ اسکا پکانا عربوں سے بہتر کسی کو نہیں آتا کیونکہ
یخنی اور دہی کی لاگ سے تیار ہوتا ہے۔ مؤلف نے کھایا ہے +

مَلوک۔ ہ۔ صفت:۔ دلکش۔ خوشنما۔ نیکا۔ خوبصورت۔ خوب صورت۔ سہانا
شکیل حسین۔ جمیل + عمدہ + اچھا۔ (۲) اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا +

مُلوک۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (مَلِک بمعنی بادشاہ کی جمع) سلاطین بہت سے بادشاہ +

مُلوکانہ۔ ع + ف۔ صفت:۔ شاہانہ۔ خسروانہ + قیصرانہ +

مَلول۔ ع۔ صفت:۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ اُداس۔ اندوہگیں +

مَلولا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ملال۔ رنج۔ غم۔ اندوہ۔ دلگیری + حسرت۔ افسوس۔ پچھتاوا
تاسّف۔ ارمان۔ کلکلاہٹ جیسے بیر جسکا رزق ہمارے ساتھ ملا ہوا ہے وہ
ہر طرح لیتا ہے۔ اسکا ملولا کیا ہے (چتر بنیلی) + (بضم لام و واو مجہول پڑھو)

ملولا آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ارمان آنا۔ افسوس آنا۔ رنج ہونا۔ کلبلاہٹ آنا +

ملو

ملولے ۔ ۔ اسم مذکر :۔ (ملولا کی جمع) ارمان ۔ افسوس ۔ حسرتیں ۔ ملاہٹ ۔

باغِ جہاں میں آ کے کچھ ہم نے پھل نہ پایا دل ملا کہ جس میں ہیں سینکڑوں ملولے (سودا)

ہے ہے کہ بھرے ہیں ملولے اس میرے اُمید وار جی میں (مصحفی)

ملے دل ہی میں ہے آہ ملولے پہونچتے ہیں اس شوخ کے آگے نہ کچھ پھول کے (مسرور)

ملولے آنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ افسوس آنا ۔ تاسف ہونا ۔ ملاہٹ آنا ۔ پچھتاوا آنا ۔

مُلَوَّن ع ۔ صفت :۔ رنگ برنگ کا ۔ گونا گوں ۔ بوقلموں ۔

مِلَوَنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ آمیزش ۔ ملاوٹ ۔ ملاؤ ۔ کھوٹ ۔

مَلَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ کُٹنا ۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اور پرند اُسے دیکھکر جال میں پھنسیں ۔ عربی میں اُسے رابق فارسی میں پادام کہتے ہیں اور اگر اُلّو کے پاؤں باندھکر باز یا شکرے کے پکڑنے کو باندھیں تو اُسے بلواح کے لفظ سے نامزد کرتے ہیں ۔

مُلہٹی یا مُلیٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (از مول بمعنی جڑ) اصل السوس ۔ جیٹھی مدھ کی جڑ ۔ گھونگچی کے درخت کی جڑ ۔ پیچ مہک ۔ مزاجاً معتدل نافع سرفہ ۔ بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں حار اور اول میں یابس ۔

مُلہِم ع ۔ صفت :۔ الہام کرنے والا ۔ دل میں کوئی بات ڈالنے والا ۔ خدائے تعالےٰ ۔

مُلہِمِ غیب ع ۔ اسم مذکر :۔ غیب سے کوئی بات دل میں ڈالنے والا ۔ غیب کی خبر دینے والا ۔ سروشِ غیب ۔ فرشتۂ غیب ۔ ہاتف ۔

مُلہَم ع ۔ صفت :۔ الہام کیا گیا ۔ وہ شخص جسکے دل میں غیب سے کوئی بات پڑے ۔ اکثر اچھی بات کے واسطے مستعمل ہے ۔

ملیامیٹ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہ) ملا اور مٹا ہوا ۔ تلپٹ ۔ پامال شدہ ۔ سونڈا ہوا ۔ ناپید ۔ معدوم ۔ نیست و نابود ۔ تاخت و تاراج ۔ تباہ و برباد ۔ ویران ۔ ناس ۔ ستیاناس ۔

ملیامیٹ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مسمار کرنا ۔ برباد کرنا ۔ تلپٹ کرنا ۔ ستیاناس کرنا ۔ منہدم کرنا ۔ پامال کرنا ۔ ڈھانا ۔ ناپید کرنا ۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ۔ معدوم کرنا ۔ ویران کرنا ۔ اُجاڑنا ۔ نام نشان نہ رکھنا ۔ خاک میں ملانا ۔ زمین کا پیوند کرنا ۔ غارت کرنا ۔ دنیا سے کھونا ۔

ملیامیٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ تباہ ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ زمین کا پیوند ہونا ۔ تلپٹ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ بگڑنا ۔ منہدم ہونا ۔ مسمار ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ خراب خستہ ہونا ۔ سرگردان و پریشان ہونا ۔

جوتی میں میرے سو دہ ہوویں ملیامیٹ بیٹھ گھر میں ہے اُنکے ایک بیا ماتم (رنگین)

ملی

ملی بھگت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہ) سازش ۔ اٹ سٹ ۔ گٹھ جوڑ ۔ گٹھ ۔

ہمرازی ہے ایک پیشہ گروں کا یہ حال کہ آپس میں گٹھتی اور انکی ملی بھگت ۔ چاہیں سیاہ کریں چاہیں سفید (چنبر بھیل)

ملے پنج ہ ۔ صفت :۔ (چابک سوار اصطلاح) گھوڑا ۔ عمر سے اُترا ہوا گھوڑا ۔ بڈھا جانور جس سے زیادہ عمر کا گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو سیاہی چاٹ گیا ہو یعنی جسکے دانتوں میں سیاہی نہ رہی ہو بس سال گزرا ۔

ہے اسکی بدرکابی سے ششدر و پنج کرتا ہے یہ ابلق گردوں ملے پنج (نکہت)

ملیشری ۔ انگلش Military ۔ ملیٹری ۔ صفت :۔ جنگی ۔ حربی ۔ فوجی ۔ لشکری ۔ عسکری ۔ سیول کا نقیض ۔

ملیچھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نجس آدمی ۔ پلید آدمی ۔ میلی جاتی کے لوگ ۔ اگھوری ۔ گندے لوگ ۔ (۲) جنگلی ۔ وحشی ۔ غیر مہذب (۳) وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں ۔ غیر مذہب (۴) کافر ۔ بیدین (۵) صفت ۔ ہندو (ہ) پیٹو ۔ بہت کھانے والا ۔ اکال ۔ (۶ صفت) نجس ۔ ناپاک ۔ پلید ۔ گندا ۔ اگھوری ۔

ملیچھ بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ جنگلی آدمیوں کی بولی ۔ وہ زبان جو سنسکرت نہو ۔ مخلوط زبان ۔ اجنبی لوگوں کی بولی ۔ غیر ملک کے آدمیوں کی بولی ۔

ملیچھ دیش ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ ملک جو ہندوستان کے گرد و نواح یعنی سرحد میں واقع ہیں ۔ غیر قوموں کا ملک ۔ ہند کے علاوہ ملک ۔

مَلیح ع ۔ صفت :۔ (۱) نمکین ۔ نمک آلودہ ۔ سلونا ۔ (۲) سانولا سلونا خوبصورت ۔ صبیح کا نقیض ہے ۔

لے توڑوں میں سونے میں کہ بو شدہ نے ملیح خوف ہے وہ نمکیں شیریں ہو مزہ ہو جائیگا (کاشف)

مَلیدہ ۔ (ہندوستانی فارسی) اسم مذکر :۔ (مخفف مالیدہ) (۱) چورما ۔ چوری ۔ روغنی روٹی کو ریزہ ریزہ کر کے جو شکر ملا لیتے ہیں اُسے مالیدہ یا ملیدہ بولتے ہیں اور اہلِ فارس اسے چنگال کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے ۔

مُلَیِّن ع ۔ صفت :۔ نرمی کرنے والا ۔ تلیین کرنے والا ۔ ملائم کرنے والا ۔ منضج ۔ قبض دور کرنے والی دوا ۔ رافعِ قبض ۔ ریچک ۔

مَلین ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) (۱) میلا چیکٹ ۔ ملگجا ۔ (۲) نجس ۔ ناپاک ۔ پلید ۔ غلیظ ۔ گھناؤنا ۔ (۳) شکستہ ۔ اُداس جیسے آج جیا اداس ہی ملین ۔ نندنا پیو سے نگوری آوے کس بہن نے دیدی الیم (گیت) (۴) اکھڑ ۔ منقبض (۵) تاریک ۔ روشن یا اُجلے کا نقیض ۔ کرگسند ۔ چنانچہ مدسی ملین ہونا ۔ بمعنی کند ذہن ہونا ۔ گورِ دہ منز ہونا ۔ کور باطن ہونا ۔ گھناؤنا ہونا ۔

ملی

مِلیَن - انگلش Million - اسم مذکر :- دس لاکھ - ۱۰۰۰۰۰۰ +
مِلینہ - اسم مذکر :- دیکھو (مرینہ)
مَمّ - ہ - اسم مذکر :- (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی - ممّا (۲) چھاتی - دُودھی - پستانِ زن - چُوچی +
مَمّا - ہ - اسم مذکر :- (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی (۲) پستانِ زن چھاتی - جی جی - دُودھی - چُوچی +
مَمات - ع - اسم مؤنث :- موت - مرنا - مرگ - مرن +
مُماثِل - ع - صفت :- مانند - ہمتا - مُشابہ - برابر - نظیر - مُقابل - ہمشکل - اُس جیسا +
مُماس - ع - اسم مؤنث :- (از مَس) لغوی معنی باہم سائیدہ شدہ - آپسمیں گھسا +
باہم سائیدہ + وہ خط جو دُوسرے خط کو چھوتا ہوا گُزرے +
مَمالِک - ع - اسم مذکر :- مملکت کی جمع - مُلک - مقامات + سلطنت - بادشاہی +
ممالکِ غیر - ع - اسم مذکر :- وہ مُلک جو اپنی سلطنت سے باہر ہوں - دولِ خارجہ +
ممالکِ غیر آئینی - ع - اسم مذکر :- وہ مُلک جنمیں کچھ قانون کی پابندی نہ ہو +
ممالکِ محرُوسہ - ع - صفت :- صُوبجاتِ محفُوظہ + مُلک ہائے محفُوظہ +
وہ مُلک جو بادشاہ کی اپنی حراست یعنی قبضے و تحت میں ہوں - وہ مُلک جو کسی بادشاہ کے تابع ہوں - ممالکِ ماتحت +
ممالکِ مُفَوَّضہ - ع - اسم مذکر :- سپرد کئے ہوئے صُوبے - صُوبجاتِ تفویض شدہ +
مَمالِیک - ع - اسم مذکر :- مملوک کی جمع - بندے - غلام +
مُمانَعت - ع - اسم مؤنث :- از منع - مناہی - روک - مزاحمت - روک ٹوک - بندی - بندش - ہاز داشت - باز رکھنا - منع کرنا +
مُمانی - ا - اسم مؤنث :- ماموں کی بیوی - مامی - ماں کے بھائی کی بیوی - ماں کی بھاوج جیسے مُنہ پر مانی پیٹھ پیچھے خیبانی +
مِمبر - انگلش Member - اسم مذکر :- (۱) عضو - جوڑ - بند (۲) رُکن مجلس + اہل - صاحب + پنچ - اہلِ جلسہ - شریکِ مجلس (۳) حصہ دار - شریک + ساجھی - پتّی کا مالک - پتّی دار +
مُمتاز - ع - صفت :- امتیاز دیا گیا - جُدا کیا گیا - علاحدہ - عام لوگوں سے جُدا کیا گیا - انتخاب کیا گیا - چُنا گیا - عزت دیا گیا - شریف - ذی شان - والا قدر - نامی - نامور - مشہور + اعلیٰ - افضل - برتر - برگزیدہ - عالی رُتبہ - بڑے درجہ کا - اعلیٰ درجہ کا - سرفراز - مُفتخر ؎
مُصحفی کی تھا اس محفل میں اتنی تو نہیں لیکن اتنا ہے کہ ہمراہوں میں یہ مُمتاز ہے (مُصحفی)

ممک

مُمتاز فرمانا - ا - فعل متعدی :- امتیاز بخشنا - مرتبہ بڑھانا - معزز کرنا - عزت بخشنا - مُفتخر فرمانا - سرفراز کرنا +
مُمتاز کرنا - ا - فعل متعدی :- دیکھو (مُمتاز فرمانا) +
مُمتَحِن - ع - اسم مذکر :- امتحان لینے والا - جانچنے والا - پرکھنے والا - پرکھیا - جانچو + پڑتال کرنے والا - محاسب +
مُمتَحَن - ع - اسم مذکر :- (۱) تجربہ کار - آزمُودہ کار (۲) وہ شخص جسنے امتحان دیا ہو - امتحان دینے والا +
مُمتَد - ع - صفت :- دراز کیا گیا - لمبا - دراز - کھینچا گیا - تانا گیا +
مُمتَلی - ع - صفت :- بھرا ہوا - پٹا - اٹا ہوا - لبریز - معمُور +
مُمتَنِع - ع - صفت :- منع کیا گیا - روکا گیا - باز رکھا گیا +
مُمِد - ع - صفت :- مدد کرنے والا - مددگار - معاون - ساتھی - یار - تائید کرنے والا -
مَمدُوح - ع - صفت :- مدح کیا گیا - تعریف کیا گیا + موصُوف + وہ شخص جسکی تعریف کی ہو - وہ شخص جسکی تعریف میں کسی شاعر نے قصیدہ لکھا ہو +
دہی مسعُود شاہاں تھا وہی ممدُوح دوراں تھا جہاں کا جو جہاں پایا جہاں کا جو گدا دیکھا (زکی)
مَمدُود - ع - صفت :- دراز کیا گیا - بڑھایا گیا - لمبا کیا گیا + پھیلایا گیا - وسیع کیا گیا +
مَمدُودہ - ع - صفت :- مدوالا - مد کیا گیا + وہ الف جسپر مد ہو - لمبی آواز کا الف +
مَمَر - ع - اسم مذکر :- گُزرنے کی جگہ - رہگُزر - راہ - رستہ - طور طریق - مجازاً سبب جیسے ازیں ممر یعنی اس سبب سے +
مَمَیز - ا - اسم مؤنث :- (عوام) مہمیز کا نٹا - وہ لوہے کی دندانے دار پہیر کی جو سواروں کے بُوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دینے کے واسطے لگی رہتی ہے +
مَمزُوج - ع - صفت :- ملایا ہوا - آمیختہ - مخلوط کیا ہوا - وہ شراب جسمیں پانی یا عرق ملا کر پئیں +
مُمسِک - ع - اسم مذکر :- نکلنے سے روکنے والا - خرچ نہ کرنے والا - کنجُوس - شُوم - مکھی چُوس - تنگ دل - کنتک + بخیل +
مُمکِن - ع - صفت :- (۱) جو ہو سکے - ہونے جوگ - جو بات ہو سکے - ہونے والی بات - قابلِ حصُول - شدنی - ہونہار - مُحتمل - قابلِ امکان + آسان - سہل + پیدا شوندہ - وہ شے جو اپنے وجُود میں غیر کی محتاج ہو - (۲) وہ چیز جو دُوسرے کے بغیر قائم نہ رہ سکے جیسے مخلُوقات - موجُودات (۳ - ۱) مجال - مقدُور - طاقت - جیسے کیا ممکن +
مُمکِنُ الحصُول یا وصُول - ع - صفت :- پانے جوگ - حاصل ہونے کے قابل - وصُول ہو جانے کے لائق - وہ رقم جو پٹنے والی ہو +
مُمکِنُ الوجُود - ع - اسم مذکر :- جسکا عدم و وجود برابر ہو - جسکا ہونا نہونا یکساں ہو جسکا وجُود بھی لازم ہو اور نہ عدم ہی ضرُور ہو - مخلُوقات +
مُمکِنُ الوقُوع - ع - صفت :- ہونہار - ہونی - ہونے جوگ +

ممک

ممکنات - ع - اسم مؤنث :- (۱) ممکن کی جمع (۲) ہستی - موجود + کائنات - مخلوق قابل الحصول - ممکن الحصول - قابل امکان ؎

حسنِ صمد نے آنکھ کے ملتے ہی کھل گیا وہ کچھ کہ ممکنات سے جسکا بیاں نہ تھا (انور)

مملکت - ع - اسم مؤنث :- سلطنت - بادشاہت - حکمرانی - حکومت - راج - خلافت - فرمانروائی - ریاست +

مملو - ع - صفت :- پُر - بھرا ہوا - معمور - اٹا ہوا +

مملوک - ع - اسم مذکر :- مِلک - غلام - بندہ + زرخرید +

مملوکہ - ع - صفت :- مقبوضہ - قبضہ کیا گیا - متصرفہ - خریدا گیا - مِلک میں آیا ہوا +

مملوکہ مقبوضہ - ع - صفت :- خریدا اور قبضہ کیا ہوا +

ممنوع - ع - صفت :- (۱) منع کیا گیا - روکا گیا - بازداشتہ شدہ - (۲) خلاف قانون ناجائز - ممتنع + نارو - غیرمباح + قابلِ بازپرس - مواخذہ طلب +

ممنون - ع - صفت :- (۱) نعمت دیا گیا + احسان کیا گیا - احسانمند - شکرگزار - (۲) - اسم مذکر - میر نظام الدین دہلوی اُستادِ اکبر بادشاہِ ثانی ولد میر قمرالدین منّت ہی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۰ھ میں وفات پائی +

ممنون ہونا - فعل لازم :- احسانمند ہونا - شکرگزار ہونا +

ممولا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو چڑیا کی برابر ہوتا ہے اسکے پیٹ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور اپنی دُم کو زمین پر مارتا رہتا ہے - ممولہ - سرپچہ - جھانپو - دھوبن - (۲ - ع) پیالا بچہ بالضم ثانی واؤ مجہول

موسے لے چھننا - ہ - فعل متعدی :- (بیگمات) خاطر کے مارے بچھے جانا - نہایت خاطر و تواضع کرنا - آنکھوں پر رکھنا - آنکھیں بچھانا - بہت پیار و اخلاص کرنا - جیسے خصم اچھے گنوں سے سدا پاؤں مُرید ہیگا ہمیشہ موسے چھنے گا (سگھڑ سہیلی)

صدقے ہو بہت اُسے اُٹھائے ہیں یہاں اسلیئے اپنے میں چھنتا ہوں موسے دل کے (ناظم)

ممیا خسر - ہ - اسم مذکر :- مولسرا - خاوند کا ماموں +

ممیا ساس - ہ - اسم مؤنث :- خاوند کی مُمانی - خاوند کے ماموں کی بیوی - مولس +

ممیانا - ہ - فعل متعدی :- بکری کا میں میں کرنا - بکری کا بولنا جیسے رات بھر ممیانی اور ایک ہی بچہ بیانی (کہاوت) +

ممیرا - ہ - اسم مذکر - صحیح فارسی (مامیران) ایک جڑ کا نام جو کھیل اور ہلدی سے مشابہ ہوتی ہے پر آنکھ کے واسطے نہایت مفید ہے - کہتے ہیں جب ابابیل کا بچہ اندھا ہوجاتا ہے تو وہ اسے لا کر گھونسلے میں رکھتی ہے جسکے اثر سے اسکی آنکھیں روشن ہوجاتی ہیں - موتی کو ممیرا اور سنگ کو ممیری کہتے ہیں - یہ صرف ہندوستانی ہے

من

کی کثرت سے ہے ورنہ دونوں ایک ہی چیز ہیں - سرمہ وغیرہ کی دواؤں میں بھی کام آتا ہے + چینی ممیرا سائی مشہور ہے اور شملہ کے پہاڑ پر بھی دیکھا گیا ہے +

ممیرا - ہ - صفت : ماموں کا - ماموں زادہ +

ممیرا بھائی - ہ - اسم مذکر :- ماموں کا بیٹا بھائی - ماموں زاد بھائی +

ممیز - ع - صفت :- بُرے کو بھلے سے اور نیک کو بد سے تمیز کرنے والا - بُرے بھلے کو پہچاننے والا - شناسا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو +

ممیزہ - ع - صفت :- تمیز کرنے والی - پہچاننے والی - جیسے قوتِ ممیزہ یعنی قوتِ تمیز

مَن - ہ - ف - اسم مذکر :- (۱) دل - ہردہ - ہیا - خاطر - ضمیر - جی - قلب جیسے من کے ہارے ہار من کے جیتے جیت - کہاوتیں من بھاتا - پینے جگ بھاتا - من من کاٹے رش بش روئے + (۲ - ف) سیر - اسّی تولہ کا وزن - دو رطل کا وزن (۳ - ہ) چالیس سیر کا وزن آٹھ دھڑی کا وزن جیسے من موتیوں یا من چاولوں یا ماش ؎

جیتیم ہم تم ایک ہیں دیکھت کے ہیں دو من کو من سے تول لے دو من کبھی نہ ہو (زودا)

فقرہ - تُم کون ؟ ہم من تُم دھون - (۴ - ہ) مارمہرہ - مہرۂ جاندار - ایک جواہر کا نام جو سانپ میں سے نکلتا اور اُسکی نسبت اس طرح مشہور کرتے ہیں کہ اندھیری رات میں سانپ اُسے اپنے مُنہ سے نکالکر باہر رکھدیتا اور اُسکی روشنی میں وہ رِنگ چرا کرتا ہے لیکن محققوں کا بیان ہے کہ وہ ایک سبز یا خاکستری رنگ کا پتھر ہوتا ہے جسپر تین دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ اکثر بڑے سانپ کے مغز یا کھوپری سے نکلا کرتا ہے ؎

مُنہ کھول کے سانپ اک نکالا اُس کالے نے من زمیں پہ ڈالا (گلزار نسیم)

سمجھ نہ حلقۂ کاکُل میں کان کا موتی یہ من نکال کے بیٹھا ہے ماہتاب میں سانپ (انشا)

زُلف میں موتی نہیں بالے کا یہ اژدہا بیٹھا ہے من چھوڑے ہوئے سرِ عاشق

یوں زلف کے حلقے سے رُخسار نمایاں ہے جوں مار سیہ مُنہ میں پکڑے ہوئے من نگلے (نظیر)

میں اُسکے خالِ رُخ کو دیکھکر زلفوں میں حیران ہوں خدا جانے کہ دو مار سیاہ میں ہے یہ من کس کا (شاہ نصیر)

(۵ - پنجاب) کنوے کی منڈیر +

من اٹکنا - ہ - فعل لازم :- (ہندو) دل آنا - دل پھنسنا - آنکھ لگنا - پریت ہونا - جیسے من اٹکا تن جھٹکا +

من اُلجھنا - ہ - فعل لازم :- (گیتوں میں) دیکھو (من اٹکنا) +

من اُکتانا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) دل بیزار ہونا - جی بیزار ہونا - دل گھبرانا +

من اُگلنا - ہ - فعل متعدی :- سانپ کا اپنے مہرے کو مُنہ سے نکالکر باہر رکھنا - دل نکلتا ہے اُسکی زلفوں سے ناگنی دیکھو من اُگلتی ہے ++ (میرزا برق)

من

من افزاؤ کرم دلبری —ہ۔ کہاوت:— دل میں امارت مگر اقبال یاد نہیں

من بسنا ۔ہ۔ فعل لازم:— دل میں سمانا۔ دل میں رہنا۔ جیسے چوہے کے من بسے گرگٹی کا کھیت ✦ جو من میں بسے وہ سپنے دسے ✦ (ہندو)

من بھاتا ۔ہ۔ صفت:— دلپسند۔ دلپذیر۔ مرغوبِ خاطر۔ خوشگوار جیسے من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنیئے ✦

من بھاری کرنا ۔ا۔ فعل لازم:— (ہندو ع) جی بھاری کرنا۔ غمگین ہونا اُداس ہونا۔ کڑھنا۔ دل میلا کرنا ✦

من بھاوَن ۔ہ۔ صفت:— (۱) دیکھو (من بھاتا) (۲) پیارا۔ محبوب۔ عزیز۔ ساجن۔ دلدار ✦

من بھاؤنا ۔ہ۔ صفت:— دیکھو (من بھاون) ✦

من بھائے مُنڈیا ہلائے یا من چاہے مُنڈیا ہلائے ۔ہ۔ کہاوت:— انکار بمنزلِ اقرار۔ گو دل چاہتا ہے مگر اُوپری دل سے انکار ہے۔ ظاہر میں نفرت باطن میں رغبت ✦

من بھر —ہ۔ صفت:— (۱) پُورا چالیس سیر۔ چالیس سیر کے اندازکا۔ جیسے من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسہ بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی۔ (۲۔ تابع فعل) خاطرخواہ۔ من مانتا۔ جی بھرکر ✦

من بھر جانا ۔ہ۔ فعل لازم:— (ہندو) دل سیر ہو جانا۔ جھک جانا۔ اکتا جانا

من بہلانا ۔ہ۔ فعل متعدی:— (ہندو) دیکھو (جی بہلانا) ✦

من پھٹ جانا ۔ہ۔ فعل لازم:— (ہندو) دل میں فرق آجانا۔ دل بیزار ہو جانا ✦ نفرت ہو جانا ✦

من جیتنا ۔ہ۔ فعل متعدی:— (ہندو) اندریوں کو بس کرنا۔ خواہشِ نفسانی پر غالب آنا۔ اپنے دل کو قابو کرنا ✦

من چلنا ۔ہ۔ فعل لازم:— (ہندو (۱)) دل چلنا۔ دل چاہنا۔ جی چلنا۔ کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا۔ جیسے من چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا ✦ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں من چلے بتوں کو (۲) دیوانہ ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا دل اُلٹ جانا ✦

من چلا ۔ہ۔ صفت:— دل چلا۔ بہادر۔ سورما۔ دلیر۔ دلاور۔ مہارت۔ جری۔ تُند۔ بےخوف۔ بےباک ✦ باہمت ؎

خنجرِ قاتل پہ رکھ دُوں گا گلا جی چلا بیٹھوں گا جوں میں من چلا (رند)

گلو تیغِ قاتل سے رگڑا کیا نہ چھوڑا ذرا دل سے من چلے (ناسخ)

من

وہ جنگجو جو معرکہ آرا ہوا کبھی جی اُنکے چھوٹ چھوٹ گئے تھے جو من چلے (اسیر)

لگ جاتا ہے جرأت اس بتِ خونخوار سے جی وہی دمِ عشق کا مارے جو ایسا من چلا ہو (جرأت)

من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا ۔ہ۔ کہاوت:— اگر دل درست اور اعتقاد پکا ہے تو سب جگہ مدعا ہے (اسکی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کوئی برہمن گنگا اشنان کو جاتا تھا۔ راستہ میں جوتا ٹوٹ گیا تو ایک چمار ریداس نامی کے پاس لیگیا کہ اسکو گانٹھ دے مجھے شنان تک وہاں پہنچنا ہے اُسنے کہا کہ جو چیز میں دوں وہ وہاں گنگا کو اسوقت جبکہ وہ ہاتھ پسارکر دیوے تو سب سے پہلے تیرا جوتا گانٹھ دوں اسنے وعدہ کرلیا اور اُسنے جوتا گانٹھ کر جلد دیدیا۔ جونہیں اسنے وہاں پہنچکر غوطہ لگایا تو اُسے ریداس کا اقرار یاد آیا اسنے انٹی میں سے وہ کوڑیاں نکال جا گنگا میں ڈالیں تو وہاں سے ایک ہاتھ نکلا اُسنے وہ کوڑیاں تو لے لیں اور اپنی طرف سے ریداس کے واسطے ایک جڑاؤ بیش قیمت کنگن دیدیا جب وہ کنگن ریداس کے پاس آیا تو اُسوقت کے راجہ نے چھین منگایا اور اپنی رانی کو دیا۔ رانی نے کہا کہ جب تک اسکے ساتھ کی جوڑی نہو یہ کس کام کا۔ بس ریداس پر مار پڑی کہ جسطرح ہو دوسرا کنگن بہم پہنچا۔ اُسنے یہ فقرہ کہہ کر کہ من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا جونہیں کٹھوتی میں ہاتھ ڈالا دوسرا کنگن نکل آیا بس راجہ بھی معتقد ہوگیا اور ریداس نے بھی شہرت حاصل کی) ✦

من سمجھوتی ۔ہ۔ اسم مؤنث:— (ہندو) دل کا سمجھا لینا۔ تسکینِ خاطر۔ اطمینانِ خاطر

من سمجھوتی کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی:— دل کو سمجھا لینا۔ دل کو تسکین دے لینا۔ اپنی تسلی کرلینا۔ اطمینان کرلینا ✦

من کا چیتا ۔ہ۔ اسم مذکر:— (ہندو) دل کا چاہا۔ خواہشِ دل جیسے من کا چیتا نہیں رام کا چیتا ہوتا ہے ✦

من کامنا ۔ہ۔ اسم مؤنث:— خواہشِ نفس۔ نفسانی خواہش ✦ اچھا۔ چاہ۔ لالسا۔ شوق ✦ ہوس ✦

من کا میلا ۔ہ۔ صفت:— کپٹی۔ کینہ توز۔ بدباطن۔ ریاکار۔ منافق۔ دل کا کھوٹا

من کرنا ۔ہ۔ فعل لازم:— (ہندو) جی چاہنا۔ خواہش کرنا۔ رغبت کرنا ✦

من کے چیتے ہونا ۔ہ۔ فعل لازم:— (ہندو) دل کی خواہش کا بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مراد بر آنا۔ منشا پورا ہونا ✦

من کے لڈو پھوڑنا ۔ہ۔ فعل متعدی:— (ہندو) خیالی پلاؤ پکانا۔ دل ہی دل میں خوش ہونا۔ خیالِ خام باندھنا ✦ وصول کی رسی بٹنا ✦

من کی ماری ۔ہ۔ صفت:— افسردہ خاطر۔ مردہ دل۔ جیسے من کی ماری کس سے کہوں بیٹھ مسوسے دیئے رہوں ✦ (ہندو ع)

من کی من میں رہنا ۔ہ۔ فعل لازم:— دل میں حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ ارمان پورا نہ ہونا۔ شوق اور اُمنگ کا بے سُود جانا ✦

رطوبت، دانے دار سپاخ شاخ ترنجبین کے مشابہ جو گوندنی تھی اور شیرینی کی صورت کے ہزاروں من جا بجا پیدا ہو گئے تھے۔ بنی اسرائیل ترنجبین کو شہد و شکر کی بجائے کام میں لاتے اور ان پرندوں کو جو کثرت کی وجہ سے خود بخود ہاتھ آجاتے تھے پکڑ پکڑ کر کباب بناتے اور خوب اُڑاتے۔ چونکہ عربی زبان میں مجازاً شہد کو من اور بٹیر کو سلوے کہتے ہیں۔ پس اس وجہ سے اس عطیۂ الٰہی کا نام من و سلوے ہو گیا۔ فی زمانہ ایک نفیس کھانے کا نام بھی اسی مناسبت سے رکھدیا ہے جو مرغ کا گوشت قیمیں سے جُدا کر کے ایک خاص وضع پر پکایا جاتا ہے۔ مجازاً خوانِ نعمت) ؎

سیر کمتا ہے طبیعت کو کلام شیریں   من و سلوے ہے یہ اپنے لیئے گویا شنا (آتش)

لب آپکے شیریں بھی ہیں اور ہیں نمکیں بھی   نزامن و سلوے مجھے اللہ کے گھر سے (میر انصار)

مَن ۔ ف ۔ ضمیر ۔ (۱) واحد متکلم کی ضمیر جو کبھی غائب کے واسطے بھی آجاتی ہے ؎

مجروح ہونے مائل کس آفت دوراں پر   اے حضرت من تمہنے دل بھی نہ لگا جانا (مجروح)

(۲ ۔ نسبت کے واسطے) نسبت رکھنے والا ۔ جیسے دشمن یعنی منسوب بہ دُشمن یعنی وہ شخص جسکی ذات میں بدی اور شرارت ہو۔ (۳ ۔ اسم مذکر) تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار ۔ جیسے خرمن یعنی تودۂ کلاں ۔ انبار کلاں ۔ (۴ ۔ اسم مذکر) ترازو کا وہ بڑا سوراخ جو ڈنڈی کے بیچ میں مونٹھ کے واسطے کیا جاتا ہے +

مِن ۔ ع ۔ حرف جر ۔ (۱) از ۔ سے ۔ کا ۔ پر + (۲) ماسوا ۔ بمقابلہ اسکے ۔ بسبب (۳) مانند ۔ بمشابہ + یعنی (۴) ساتھ ۔ مع + (۵) درمیان ۔ بیچ میں ۔

مِن اوّلہٖ اِلیٰ آخرہٖ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ اوّل سے اخیر تک ۔ از سرتا پا ۔ از ابتدا تا انتہا ۔ آ سے ات تک +

مِن بَعد ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) بعد ازاں ۔ پس ازاں ۔ بعد سے ۔ اب سے آئندہ ۔ آگے کو ۔ پھر (۲) فوراً ۔ فی الفور ۔ جھٹ ۔ ابھی +

مِن جانبِ اللہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) خدا کی طرف سے + غیب سے ؎

بیتری جفا سے جو کچھ مجھ پہ گزرا   میں سب جانتا ہوں کہ تھا من جانب اللہ + (میر سوز)

(۲) خود بخود ۔ بے کوشش و جستجو ۔ از خود ۔ آپ ہی آپ +

مِن جُملہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ سب میں سے ۔ کُل میں سے ۔ تمام میں سے +

مِن کُلِّ الوجوہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ ہر طرح کی وجوہات سے ۔ ہر طرح سے ۔ ہر پہلو سے ۔ ہر ڈھنگ سے ۔ ہر صورت سے + بہرحال ۔ بہرکیف ۔ بہرصورت +

مِن کُلِّ وَجہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ ہر طرح سے ۔ ہر حالت میں ۔ بہرحال ۔ بہرکیف ۔ بہرصورت +

مِن وَجہٍ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ ایک طرح سے ۔ ایک صورت سے ۔ ایک صورت میں +

مِن وَعَن ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) حرف بحرف ۔ مفصل ۔ مشرح ۔ تفصیل وار ۔

پورے دار (۲) ہو بہو ۔ ہو بہو ۔ جُوں کا توں +

مُنی ۔ س ۔ [illegible] ۔ اسم مذکر ۔ ریشی ۔ رکھی ۔ تپسی ۔ تپی ۔ مرتاض گیانی ۔ دھیانی ۔ زاہد ۔ سادھو ۔ جوگی ۔ ولی ۔ اولیا +

مَنی ۔ س ۔ [illegible] منی ۔ رتن ۔ جواہر ۔ قیمتی پتھر + نگ +

مَنَا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) راضی ہونا ۔ خفگی دُور ہونا ۔ خوش ہونا ۔ کدورت دور ہونا ۔ بگڑی بنی ؎

کوئی روٹھے ہے سمجھتے ہیں نہ کب آتے ہیں   کہیں بگڑی ہوئی تقدیر بنا کرتی ہے (اتوس)

یگستاخی ہے جو دیکھتی نہیں ہے اے دل ناداں   ابھی پھر روٹھ جائینگے ابھی وہ من کے بیٹھے ہیں (داغ)

من جاتے ہو روٹھ روٹھ کے تم   دُنیا سے یہ ناز ہے نرالا + (" ")

(۲) رچنا ۔ بنانا ۔ جیسے جشن منا ۔ عید منا ۔ ہولی یا شبرات منا +

مُنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پیارے کہتے ہیں ۔ (۱) چھوٹا بچہ ۔ پیارا ۔ چھوٹا ۔ لاڈلا ۔ مولا ۔ پالا جاہیتا ۔ عزیز ۔ چشم و چراغ ۔ دلبرا ۔ لال ۔ تاتا ۔ جیسے میاں منّا ! ننھا منّا ! ایسا کام نہیں کرتے ! منا بیٹا ! (۲) اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے مرزا منّا ۔ منّا جان وغیرہ (اس لفظ کو گنوار ۔ ہندو عورتیں زیادہ مگر مسلمان کم بولتے ہیں ۔ مونڈنے پھوٹے جانی جو اگر سید حسین کو بھی کام میں لاکر

مَنابِر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ منبر کی جمع ۔ منبر یعنی وہ لکڑی جس پر بیٹھکر خطبہ پڑھا جاتا ہے ۔ وہ سیڑھی اور جگہ جو مسجد میں جمعہ کے روز امام کے خطبہ پڑھنے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے +

مَنات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عرب کے تین مشہور بتوں میں سے ایک بت کا نام جسکو ہُذیل اور خزاعہ کے قبیلہ کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں پوجا کرتے تھے +

مُناجات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) سرگوشی ۔ کانا پھوسی ۔ کسی سے اپنا بھید کہنا مجازاً طلب نجات کے واسطے خدا کی درگاہ میں اُسے حاضر جانکر اس طرح دُعا کرنا جس طرح سامنے بیٹھکر باتیں کیا کرتے ہیں ۔ یا یوں کہو چونکہ دُعا میں خدا سے آدمی اپنے دل کے راز بیان کرکے اُنکے حسبِ منشا ہونے کے واسطے درخواست کرتا ہے اسلیئے مجازاً دُعا کے معنی ہو گئے ۔ دُعا ۔ التجا ۔ بھجن ؎

وہ گھٹے دن جو ہے یادِ بتوں کی آواغ   رات بھر اپنی گزرتی ہے مناجاتوں میں (داغ)

(۲) وہ نظم جس میں خدا تعالیٰ کی تعریف اپنی بیکسی اور عاجزی کا بیان نجات طلبی کے ساتھ ہو +

مُناجات پڑھنا ۔ فعل لازم ۔ خدا تعالیٰ کی نظیر تعریف پڑھنا ۔ بھجن گانا ۔ گُن گانا +

مُناجاتی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مناجات پڑھنے والا ۔ بھجن گانے والا ۔ خدا تعالیٰ کا گُن گانے والا +

مصحفی کی کوئی اُمید تو بر لا یا رب   مدتوں سے یہ ترے در کا مناجاتی ہے (مصحفی)

مُنادَمَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ہمنشینی ۔ باہم ندیم یا ہم صحبت ہونا ۔ مصاحبت

مُنادیٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جسے پکاریں ۔ ندا کیا گیا ۔ بلایا گیا ۔ پکارا گیا +

مُنادی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حاکم کا حکم ظاہر کرنے کے واسطے آواز دینے والا ۔ ڈونڈی

پیٹنے والا۔ ڈھنڈورچی۔ منادہندہ۔ لیکن فارسی والے ڈھنڈورے کے معنی میں استعمال کرتے اور اُسکے آگے فاعلیت کا گر لگا کر منادی گر کہتے ہیں ‫؎‬

مَنادی۔ ؟۔ (۱) ڈھنڈورا۔ ڈُگڈُگی۔ ڈونڈی (۲) کسی کام کی ممانعت کا حاکمانہ اعلان۔ اشتہارِ ممانعت ؎

وہاں کیونکر رو سکیے کہ منادی جہاں ہے؎ زانو کو سر پہ دھر کے نہ بیٹھا کرے کوئی (رفاقت)

(۳) اُپدیش۔ وعظ۔ دین کی زبانی تلقین۔ کتھا بارتا (۴) حاکمانہ اطلاع جو ڈگڈگی یا ڈھول بجا کر رعیت کو دی جائے۔

منادی پھرنا۔ ؟۔ فعل لازم :۔ اعلان ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ ڈونڈی پٹنا ؎

کسی سے دل نہ لگائے کوئی زمانے میں ؎ میں چاہتا ہوں منادی یہ جا بجا پھر جائے (معنی)

منادی پھیرنا۔ ؟۔ فعل متعدی :۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ اعلان کرنا۔ ڈگڈگی پیٹنا۔

منادی کرانا۔ ؟۔ فعل متعدی :۔ ڈھنڈورا پٹوانا۔ ڈونڈی پٹوانا۔ اعلان کرانا۔

منادی کرنا۔ ؟۔ فعل متعدی :۔ (۱) اعلان دینا۔ اعلان کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ پھیلانا ✦ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا (۲) وعظ سُنانا۔ اُپدیش کرنا۔ مذہبی تلقین کرنا ✦

مَنادِیل۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ منویل کی جمع ✦

مَنار۔ منارہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نُور کی جگہ۔ لالٹین۔ چراغدان (۲) اونچا ستون۔ لاٹھ۔ ڈیل پایہ۔ کھم۔ تھم ✦ مسجد کا وہ اونچا اور لمبا ستون جس پر چڑھ کر مُلّا اذان دیتا ہے ✦ مسجد کے دونوں پہلوؤں کے ستون جو آدمی کے ہاتھوں کی مانند تصور کئے جاتے ہیں۔ (۳) میل۔ کوس۔ وہ شاہی ستون جو سڑکوں پر فاصلہ ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک کوس پر بنائے جاتے تھے۔ (۴) وہ اونچا ستون جو بندرگاہوں پر رات کے وقت جہاز کو روشنی دکھانے کی مُراد سے بنایا جاتا ہے۔ بیز راستہ کا وہ ستون جس پر رات کو مسافروں کے لیے چراغ روشن کیا جائے۔ جاٹ ہر ایک لاٹھ کو کہنے لگے ہیں یہاں تک کہ دشمنوں کے بہت سے سر اُوپر تلے چن دیتے ہیں اُسکو بھی کلّہ منار کہتے ہیں۔ مینار اسی کا بگڑا ہوا ہے ✦

مُنازَعَت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ باہم جھگڑا کرنا۔ جھگڑا۔ تعضیہ۔ تکرار۔ بکھیڑا۔ مناقشہ ✦

مُتَنازَع فیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ امر جسکے لیے جھگڑا ہو۔ باہم متنازعہ امر ✦

مَنازِل۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (منزل کی جمع) اُترنے کی جگہیں۔ فرودگاہیں۔ مقامات۔ مسکن۔ مکانات ✦

منازلِ قمر۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نجوم۔ مقاماتِ قمر۔ چاند کے ستائیس گھر جنکی تفصیل یہ ہے :۔

(اوّل اسونی یعنی شرطین۔ دوم بھرنی یعنی بُطین۔ سوم کرتکا یعنی ثریا۔ چہارم روہنی یعنی دبران۔ پنجم برگ شر یعنی ہقعہ۔ ششم اردرا یعنی ہنعہ۔ ہفتم پنربس یعنی ذراع۔ ہشتم پکھ یعنی نثرہ۔ نہم اشلیکھا یعنی طرفہ۔ دہم مگھا یعنی جبہ۔ یازدہم پُروا پھاگنی یعنی زبرہ۔ دوازدہم اُترا پھاگنی یعنی صرفہ۔ سیزدہم ہست یعنی عوا۔ چہاردہم چترا یعنی سماک۔ پانزدہم سواتی یعنی غفرہ۔ شانزدہم بساکھا یعنی زبانا۔ ہفدہم انورادھا یعنی اکلیل۔ ہیژدہم جیشٹھا یعنی قلب۔ نوزدہم مول یعنی شولہ۔ بستم پُورباکھاڑ یعنی نعائم۔ بست و یکم اُتراکھاڑ یعنی بلدہ۔ بست و دوم سرون یعنی سعد ذابح۔ بست و سوم دھنشٹا یعنی بلع۔ بست و چہارم ست بھکھا یعنی اخبیہ۔ بست و پنجم پُورا بھادر پد یعنی سعود۔ بست و ششم اُترا بھادر پد یعنی مقدم۔ بست و ہفتم ریوتی یعنی مؤخر۔ خیال رہے آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے ہر ایک ۲ منزلوں یعنی زیر و بالا سے مرکب ہے) ✦

مُناسِب۔ ع۔ صفت :۔ (۱) مُنسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا ✦ موزوں۔ لائق۔ واجب۔ موافق۔ سزاوار۔ شایاں۔ زیبا ✦ (۲) ٹھیک۔ درست۔ معقول۔ بہتر ؎

بہتا بوسہ اُس بہار سے جان حزیں تیرا مُناسب ہے دلِ مسکیں اگر سیانہ ہو جائے (ذکی)

(۳) لازم۔ روا۔ جائز ؎

مُناسب یہ پیری میں غفلت نہیں اُٹھو سونے والو سحر ہو گئی (ناسخ)

مُناسَبَت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ باہمی لگاؤ۔ باہمی نسبت۔ علاقہ۔ تعلق۔ موزونیت ✦

مَناصِب۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (منصب کی جمع) کھڑا ہونے کے مقامات جاگیرا۔ رُتبے۔ مرتبے۔ عہدے ✦

مُناصَفَت۔ ع۔ تابع فعل :۔ نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ۔ آدھوں اُدھ۔ برابر کے دو حصّے ✦ دو ٹوک برابر ✦

مُناظِر۔ ع۔ صفت :۔ بحث اور مُناظرہ کرنے والا ✦ مُباحث۔ حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ مُعترض ✦

مَناظِر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ منظر کی جمع۔ نظارے۔ تماشا گاہیں ✦

مُناظَرہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) کسی کی مانند ہونا۔ مُشابہ ہونا (۲) باہم نظر کرنا۔ آنکھ اُٹھانا۔ نظر لڑانا۔ آنکھ میں آنکھ ڈالنا (۳) مجادلہ کرنا۔ باہم بحث کرنا۔ بحث مباحثہ کرنا۔ ایک مطلب یا نتیجہ کے لیے مشاورہ کرنا یا حقیقت شئے کی تحقیق کے لیے باہم فکر کرنا (۴) وہ علم جس میں مُناظرہ کے قواعد بیان ہوں۔

مَنافِذ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ منفذ کی جمع۔ نفوذ کی جگہ۔ جاری ہونے کی جگہ ✦

منا

راہ۔ راستہ۔ آمد و رفت کی راہ۔ گزر۔ گزرگاہ۔ نکاس کی جگہ +

مُنافِع ع۔ صفت :۔ فائدہ دینے والا۔ نفع دینے والا +

مَنافِع ع۔ اسم مذکر :۔ منفعت کی جمع۔ فائدے +

مُنافِق ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نفاق رکھنے والا۔ کپٹی۔ وہ شخص جسکے دل میں کچھ اور ہو اور ظاہر اُسکے خلاف کرے۔ ریاکار۔ مکار (۲) ملحد۔ کافر۔ بیدین۔ ناپاک

مَناقِب ع۔ اسم مؤنث :۔ منقبت کی جمع۔ اوصاف حمیدہ۔ تعریف۔ خوبیاں بھلائیاں۔ اوصاف۔ محامد + مجازاً اہل بیت و اصحاب کبار کی ثنا +

مُناقبت ع۔ اسم مؤنث :۔ صفت و ثنا۔ حمد و تعریف۔ مجازاً۔ اہل بیت و اصحاب کبار کی توصیف +

مُناقشہ ع۔ اسم مذکر :۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فضیتا۔ نزاع +

مُناقِض ع۔ صفت :۔ توڑنے والا۔ مخالف۔ مُتبائن۔ ناموافق +

مُناکحت ع۔ اسم مؤنث :۔ باہم نکاح ہونا۔ عورت و مرد کا نکاح۔ ازدواج۔ انعقاد۔ عقد + گٹھ بندھن +

مَنال ع۔ اسم مذکر :۔ جائے یافت۔ کسی چیز کے حاصل ہونے کی جگہ۔ وصول کرنے کی جگہ۔ منشاء ملک۔ جاگیر۔ جائداد۔ باغ۔ کھیتی۔ باڑی وغیرہ مجازاً مراد و ثروت مال۔ مایہ۔ زر +

مُنال ۔ اسم مذکر :۔ ایک نہایت خوشنما مور کی مانند پرند کا نام جسکی چونچ کرتے یا چیل سے مشابہ پر سبز گردن پر لاجوردی کنٹھا اور سر پہ تاج ہوتا ہے۔ یہ جانور برفانی پہاڑوں پر رہتا ہے۔ فرانس اور یورپ میں بڑی قدر کے ساتھ فروخت ہوتا ہے۔ اسکے پر میموں کی ٹوپیوں پر لگتے ہیں + مرغ زریں +

منانا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) روٹھے کو راضی کرنا۔ رنجیدہ کو خوشنود کرنا۔ خوشنود کرنا۔ دل ہاتھ میں لینا۔ رضامند کرنا ○

رہتا ہے دم خفا سے سینہ میں ہر گھڑی روٹھے ہیں کوئی کہ نہ تک منائے دل (داغ)

{ خدا کا ملنا بہت ہے آسان بتوں کا ملنا ہے سخت مشکل
{ یقیں نہیں گر کسی کو ہمدم تو کوئی لائے اُسے منا کر

گلے اپنے لگا ؤ بابی جان آ کے مجھکو مناؤ بابی جان + (رنگین)

روٹھنے کو تو چلے روٹھ کے ہم واقعے وے ہم سمجھتے تھے کہ اب کوئی منا کر لیجائے (معروف)

چھوڑ کے ہم تو ایسے بیدل ہت تم کرا لیا ادھر کر دیکھا کہیں یہی منانا اسکو کہتے ہیں (جرأت)

جو بات بات پہ روٹھے علاج کیا اُسکا کہاں تلک کوئی ہر روز ہم منا ئینگے (عاشق)

کیسے نخروں سے تحمل نے منایا اسکو سخت مشکل سے ہوا وہ ستم آرا سیدھا (تحمل)

منب

میں اس زود رنجی کے قربان جاؤں کہ روٹھے ہیں خود اور منایا ہے مجھکو (ظہیر)

جب روز کا ہی روٹھنا ٹھہرا تو ہار کر زنجیر کھینچئے ایک منانے کے واسطے (وثوق)

مروہ کسی کا سر پہ کسی کے اٹھائے کون تم ہیں روٹھاؤ مجھکو تو آکر منائے کون (ر ر)

کم تھے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائیگا روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائیگا (ر)

(۲) رچانا۔ کرنا۔ عمل میں لانا۔ جیسے عیش منانا۔ عید منانا۔ خوشی منانا ○

دریا پہ بھی لوگ جا رہے ہیں اور عیدیں وہاں منا رہے ہیں (رہ مسلم شلتی)

(۳) منت ماننا۔ چاہنا۔ دعا کرنا جیسے ہم تو خدا سے مناتے ہیں کہ تم پڑھنا شروع کرو۔ (۴) نام لینا۔ یاد کرنا۔ جپنا۔ سمرنا جیسے خدا کو منانا (۵) بھینٹ چڑھانا منت ماننا + اعتقاد کرنا۔ اعتقاد رکھنا + پرستش کرنا۔ بھینٹ پوجا چڑھانا۔ ماننا۔ مانتا کرنا ○

اوسوئے بیدرد کیا جانے تو پیری پیر کو تو منانا چاہیئے اور کلوا بیر کو (راحت)

مَنّان ع۔ صفت :۔ بہت احسان کرنے والا۔ نیکوئی کرنے والا۔ مراد خدا تعالےٰ +

مَناہج ع۔ اسم مؤنث :۔ منہج کی جمع۔ راہیں۔ راستے +

مناہی ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) منہی کی جمع۔ منع کی ہوئی چیز۔ غیر شرع یا ناجائز باتیں خلاف شرع امور (۲) ممانعت۔ روک ٹوک۔ بندش۔ امتناع ○

طبیعت اسکی ماندی اپنے جانے کی مناہی ہے بھلا پھر کسطرح سے جاکے ہوں مخمور اسکے (جرأت)

میں نے جو کی گجر کی مناہی شب وصال نالہ گلوئے مرغ سحر سے نکل گیا + (امانت)

منائی ۔ اسم مذکر :۔ صحیح (مناہی) ممانعت۔ روک ٹوک۔ امتناع +

مُنبَتّ ع۔ صفت :۔ (۱) اگایا ہوا۔ اُگا یا ہوا۔ روئیدہ شدہ (۲) مصطلح تا شاپ ہند وہ نقش جو اپنی زمین سے ذرا اونچا ہو۔ ابھرا ہوا۔ اوپر اُٹھا ہوا۔ وہ نقش جو اپنی سطح سے اُبھرا ہوا ہو جسطرح سکے کے حروف +

مِنبَر ع۔ اسم مذکر :۔ مقام بلند۔ اونچی جگہ۔ کاٹ یا چونے وغیرہ کا سیڑھی دار بنا ہوا اونچا مقام جس پر خطیب کھڑا ہو کر خطبہ سُناتا ہے + وعظ کہنے کا مقام۔ بیچ کا چبوترہ۔ بیچ کا چبوترہ + مسجد کا وہ اونچا مقام جہاں امام جمعہ کے روز کھڑا ہو کر خطبہ سُناتا ہے ○

بادشاہ حسن نے اے یار بنایا ہے تجھے خطبہ پڑھتا ہوں تو میں جو ہے تیرا منبر ملتا (آتش)

مُنبَسِط ع۔ صفت :۔ پھیلنے والا۔ بچھنے والا + مجازاً خوش۔ خوش حال۔ مسرور۔ بشاش۔ آنند +

مَنبَع ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پانی کے نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ سوتا۔ مجازاً مطلق نکلنے کی جگہ۔ مصدر۔ جائے صدور۔ جائے ظہور (۲) ۔ ف) بمبا۔ پمپ۔ پانی کا خزانہ

پانی کا تل۔ پانی کی بم۔ دلکش +

مِنّت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نکوئی۔ احسان۔ بھلائی۔ سلوک۔ نعمت دینا (۲۔ف) عاجزی۔ بنتی۔ ہا ہا۔ تضرع + خوشامد۔ چاپلوسی۔ نکو تجو۔ تملق بجز۔ والتجا ○

بعد منت بلوایا سر سستی کو / کیا حالی اور وہ سب اُس سے غرور (غوشتر)
شوق میں تنہا تجھے پاکر وہ میری منتیں / اور رہتا گھبرا کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (تصویر)
میرا تو منتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا / اور کہنا ٹکا تا ہے لب کو ہلا کے ہیں! (آغا)

وہ بنانا چہرہ عتاب کا وہ نہ دینا مُنہ سے جواب کا
وہ کسی کی منت و التجا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } ظہیر

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ فارسی تصانیف میں یہ معنی نہیں پائے جاتے مگر حضرت امیر خسرو کا شعر ہمیں یہ بات تسلیم نہیں کرنے دیتا چنانچہ آپ ایک غزل میں فرماتے ہیں
بچارہ خسرو رفتہ ماگوں رکنتن فرمودہ است / غلط بمنت یک حرف شاں شرح تمنا یکطرف (امیر خسرو)
(۳) شکر۔ شکریہ۔ تھینکس۔ تھینک یو + شکر گزاری +

مِنّت اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا ○

منت والا کسی کی نہ اصلا اُٹھائیے / مر جائیے نہ ناز مسیحا اُٹھائیے (دیا شنکر نسیم)
اک جان کہ صرف افسردگی ہم سر کی کافی ہے / اُٹھائے کس لیئے منت کوئی دلگیر قاتل کی (رنگی)

مِنّت دار۔ ف۔ صفت :۔ (۱) ممنون۔ احسانمند۔ (۲) عاجزی کرنے والا۔ گڑگڑانے والا + (عورتوں کا محاورہ ہے) +

مِنّت دار کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ احسانمند کرنا۔ ممنون بنانا +

مِنّت سماجت ع۔ اسم مؤنث :۔ خوشامد درآمد۔ نکو تجو ○

جھکو تلوف ہے تو اور بچے کی طرح چھوٹے / نہ اُٹھے نالہ کمبخت سے منت سماجت کا (فغاں)

مِنّت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ عاجزی کرنا۔ ہاتھا گڑگڑانا۔ تضرع کرنا۔ انکسار کرنا۔ بنتی کرنا۔ التجا کرنا۔ ناک رگڑنا ○

او ہی دیتا ہوں سے کر کے منت مانگنا / پر فزوں قسمت سے کیا ہی اہل غیرت ننگ تھا (شہیدی)

مِنّت کش ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ کسی کا شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ مرہون منت ہونا ○

اپنے جامہ سے مجھوں باہر رہو جوش گریہ / یہ نہو مجھے کہ منت کش ہاماں ٹھوں میں (وزیر)
وہ منت کش دوا نہوا / میں نہ اچھا ہوا بُرا نہوا + (غالب)
مسیح زخم میں دُشوار نہ تھا جی دینا / بس اسی واسطے منت کش قاتل نہوا (شہیدی)

مَنَّت ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو و جہلائے اسلام) ماننا۔ نیت۔ عہد۔ نذر۔ بھیٹ۔ نیاز۔ سنکھنا۔ وہ وعدہ جو کسی بزرگ یا ماتا کے ہتھیا تا عہد باندھنا

چڑھاوے کرتی کسی کے لیے سے ہنج کچھ / بچے منت میں تری کون مکان چھپایا (حسن)
میں دکھتا دوش پہ زنار منت / یہاں تک وہ صنم آیا تو ہوتا + (تجلی)
ہتھیلیاں اپنی ہیں منت کی حینوں بھی / ہتھیلیاں نہ سانگے خلعت کے گریبانوں یا عاشق

مَنّت بڑھانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بھیٹ دینا۔ جات دینا۔ صدقہ یا کرنا۔ ماتا کو ادا کرنا۔ کسی بزرگ کے نام پر جو کچھ دینے یا کسی کام کے کرنے کا وعدہ کیا ہو اُسے پورا کرنا + مراد یا میعاد کے پورا ہونے پر کوئی کام کرنا گنڈا تعویذ طوق بیڑی اُتارنا۔ ماتا کے بال منڈوانا + ○

مرنے کے بعد آن کے کتوائیں بیڑیاں / آج آپ اپنے کشتے کی منت بڑھائیے (احسان)

کرے گا کیا تو مسیح آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دُعا کر
گلی میں اُسکی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چکے ہیں } مؤلف

منتیں ہم جیسوں کی بڑھتی ہیں روزانہ / طوق ہر سال وہ پہنانے کو تیار ہے (داغ)

مَنّت کا طوق۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ کنٹھا جو بچے کے گلے میں کسی پیر یا دیوتا وغیرہ کے نام کا کسی میعاد مقررہ تک ڈالا جاتا ہے +

مَنّت کے بال یا چوٹی۔ ہ۔ اول اسم مذکر دوم مؤنث :۔ وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دی جاتی ہے ○

منڈا لے تیغ نے منت کے بال جلد ہی / برنگ طائر بے آشیاں ہے دل میرا (اصغر)

مَنّت کی بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ حلقہ جو بچے کے پاؤں میں کسی بزرگ کے نام کا میعاد مقررہ کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

مَنّت ماننا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) عہد کرنا۔ نیت کرنا۔ کسی بزرگ کے نام کی کوئی بات ماننا۔ نذر ماننا۔ نیاز ماننا۔ بھیٹ ماننا۔ ماتا کرنا۔ چڑھاوا ماننا۔ کسی کی درگاہ میں روشنی کرنے یا چڑھاوا چڑھانے کا عہد کرنا ○

کیا عشق نے یہ مانی تھی منت بسانِ شمع / روشن جو کر دیا ہے ہر اُستخوان کو (جرأت)
پاؤ کس کس طرح تمہیں جانی / کون منت تھی جو نہیں مانی + (شوق)

مُنتِج ع۔ صفت :۔ نتیجہ دینے والا۔ ثمر دینے والا۔ پھل دایک +

مُنتَج ع۔ صفت :۔ با نتیجہ +

مُنتَخَب ع۔ صفت :۔ (۱) انتخاب کیا گیا۔ خلاصہ کیا گیا۔ چھانٹا ہوا۔ چیدہ۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چُنا ہوا (۲) نایاب۔ عجیب۔ یکتا۔ یگانہ۔ طُرفہ۔ جیسے یہ منتخب آدمی ہیں (۳) خال خال۔ نرالا +

مُنتَخَب کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ چھانٹنا۔ خلاصہ کرنا۔ چُننا۔ انتخاب کرنا

پسند کرنا۔ اختیار کرنا + اخذ کرنا +

مُنتخب ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) چُنا جانا چھانٹا جانا + علیحدہ کیا جانا۔ (۲) نادر ہونا کمیاب ہونا۔ یکتا ہونا۔ طُرفہ ہونا +

مِنتر۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیارا۔ میتُو۔ سنیہی + محب۔ عزیز (۲) یار۔ دوست۔ آشنا + بندھو۔ رشتہ دار۔ سمبندھی +

منتر۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) سحر۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ مُوٹھ۔ ٹوٹکا۔ لُغوی معنی تنہائی میں کچھ کہنا۔ صلاح کرنا۔ ہمارے ہاں وہ ٹونا ٹوٹکا جو کسی کے رہنے کیلئے قائم کرنے سانپ وغیرہ کے واسطے پڑھکر پھونکتے ہیں۔ جیسے بچھو کا منتر نہ جانے سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالے ؎

کیا ہاتھ میں اُس اپنی گیسو کو لگاؤں　　افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا (اسیر)

آنکھوں اُس زُلف کا مضمون ہو میرے سر پہ　　سودا ہیں شعر وہیں سانپ کا منتر ہو جائے (ناسخ)

(۲) وید کے ایک حصہ کا نام جسمیں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے (۳۔ ہ) عمل۔ ودّیا۔ جیسے اُسکے پاس فلاں بات کا منتر ہے (جب گُرمنتر کہیں گے تو وہاں پیر و مُرشد کی تلقین سے مُراد ہوگی۔ پند و نصائح مُرشد)

منتر پڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ افسوں خوانی کرنا + عمل پڑھنا +

منتر پھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جادو پڑھکر دم کرنا۔ افسوں پڑھکر پھونکنا +

منتر جنتر۔ س۔ اسم مذکر :۔ جادو۔ ٹونا + گنڈا تعویذ + سیانا پن۔ بھوت بِدیا۔ جھاڑ پھونک۔ اوجھائی +

منتر چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ چلانا۔ عمل کرنا۔ ٹوٹکا کرنا۔ ٹونا کرنا +

منتر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تلقین کرنا۔ مُرید کو دینی ہدایت کرنا + چیلا بنانا۔ مُرید بنانا +

منتر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ مارنا۔ ٹونا کرنا جیسے ایک ایسا منتر مارا کہ سب کے سب اندھے ہو گئے +

منتری۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُپدیشک۔ تلقین کرنے والا۔ ہدایت کرنیوالا ہادی۔ رہبر۔ پیر۔ مُرشد۔ ہادی۔ سِکشا گُرو۔ اُپدیشی۔ گُرمنتر دینے والا۔ (۲) نیک صلاح بتانے والا۔ مُشیر۔ صلاح کار۔ وزیر۔ کونسلر۔ کونسلی۔ جیسے راجا ہو کے منتری مان، لکشمی ہو کے سُنو پُران۔ یعنی راجا کو منتری کی سُننی چاہیئے اور دولتمند کو پُران پر نظر رکھنی چاہیئے (۳) نائب السلطنت۔ وائسرائے۔ گورنر جنرل۔ جنگی لاٹ (۴) منتوں سانہ

منتر گر۔ سحر ساز۔ ساحر۔ جادوگر۔ ٹونہایا +

مُنتسِب۔ ع۔ صفت :۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا +

مُنتشِر۔ ع۔ صفت :۔ بکھرنے والا۔ پراگندہ ہونے والا۔ پھیلنے والا۔ تتر بتر ہونے والا + پراگندہ۔ تتر بتر۔ مُتفرق +

مُنتشر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ کھنڈانا۔ بکھیرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا +

مُنتظِر۔ ع۔ صفت :۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ راہ تکنے والا۔ متوقع۔ اُمیدوار۔ آس تکنے والا +

مُنتظرِ حُکم۔ ع۔ صفت :۔ نہایت فرمانبردار۔ فرمان پذیر۔ حکم کا منتظر رہنے والا +

مُنتظر رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ راہ دکھانا۔ آس میں رکھنا +

مُنتظر رہنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ اُمید میں رہنا۔ چشم براہ ہونا

مُنتظِم۔ ع۔ صفت :۔ (۱) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنیوالا (۲) پرویا جانے والا۔ بندھنے والا۔ (۳۔ صفت) کفایت شعار۔ جُز رس (۴۔ اسم مذکر) منیجر۔ سُپرنٹنڈنٹ۔ مُنصرم۔ مہتمم۔ سربراہ کار۔ مدارالمہام۔ گماشتہ۔ کارندہ۔ کارکن۔ کارمدار۔ کارپرداز۔ مہیم +

مُنتفِع۔ ع۔ صفت :۔ نفع اٹھانے والا۔ فائدہ حاصل کرنے والا +

مُنتفِی۔ ع۔ صفت :۔ نیست ہونے والا۔ فنا ہونے والا۔ ہو چکنے والا +

مُنتقِل۔ ع۔ صفت :۔ انتقال کرنے والا۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں چلا جانے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ مکان بدلنے والا۔ تبدیلِ مکان کرنے والا +

مُنتقَل اِلیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام پر کوئی چیز منتقل کی جائے +

مُنتقل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ بدلنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام پر کرنا۔ دوسرے کو دینا۔ حوالہ کرنا۔ دینا۔ سونپنا۔ بیع کرنا۔ بیچنا +

مُنتقِم۔ ع۔ صفت :۔ بدلہ لینے والا۔ کینہ کشندہ۔ انتقام لینے والا۔ بُرائی کے بدلے بُرائی کرنے والا۔ عوض لینے والا +

مُنتقِم حقیقی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حقیقی سزا دینے والا۔ اصل حاکم۔ اصل سزا دینے والا۔ خدا تعالٰے۔ قادرِ مطلق +

مُنتقِم مجازی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حاکم۔ بادشاہ۔ دُنیوی حاکم +

مُنتہٰے۔ ع۔ صفت :۔ (۱) انتہا کیا گیا۔ انتہا کو پہنچا ہوا۔ انجام کو پہنچا ہوا۔ پُورا۔ کامل۔ تمام۔ سماپت۔ مکمل جیسے سدرۃ المنتہٰے۔ یعنی وہ بیری کا درخت

جو ساتویں آسمان پر واقع ہے۔ منتہائے احوال۔ ع۔ تمام علم خلق منتہائے رسیدن جبرئیل علیہ السلام ہے جس سے آگے رسول مقبول کے سوا کوئی نہیں گیا + (۲) نتیجہ۔ انجام۔ حاصل۔ ثمرہ۔ پھل +

مُنْتَہِی ع۔ صفت:۔ انتہا کو پہنچنے والا۔ انجام تک پہنچنے والا + کامل۔ لائق۔ عالم۔ فاضل + وہ شخص جسکو فضیلت کی دستار بندھ چکی ہو۔ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو +

مِنَّتی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (صحیح۔ ہ۔ بنتی) حال کے ٹھمری بازوں نے اس میں فصاحت خیال کی ہے اور بجائے بنتی اسکو باندھا ہے۔ شاید وہ منت کی طرف اسکے مادے اور اصل کو لے گئے ہیں جو ایک قسم کی دھینگا دھینگی ہو سکتی ہے۔ بنتی۔ عاجزی۔ خوشامد و رآمد۔ تلو تتو (قدر کی ٹھمری) ~

منتی توری نہ مانوں نہ پوچھوں تو ری بات رات کو رکا ہے سوتن سنگ سیجے اور ہمیں کیسی گھات
چلو مورے سیاں بد بسوا منتی کر کر دلگت ہوں گروا (داورا)

مَنّتیں ہ۔ اسم مؤنث:۔ منت بمعنی عہد کی جمع۔ مانتائیں۔ مواثیق۔ مواعید۔ معاہدے +

مَنّتیں ماننا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نذریں ماننا۔ بھینٹ دینے کے وعدے کرنا +

منتوں سے گرہ کھنا ماننا منتیں ہم مانتے کس واسطے + (نکہت)

مِنّتیں ہ۔ اسم مؤنث:۔ منت بمعنی عاجزی کی جمع + بنتیاں۔ عاجزیاں +

مِنّتیں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہا ہا کھانا + عاجزیاں کرنا۔ بنتیاں کرنا۔ خوشامدیں کرنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ ہا ہا کھانا ~

جبکہ اس نے ہزاروں قسمیں دیں منتیں کیں بہت بلائیں لیں + (قلق)
توبہ کرتا ہوں مگر پھر بھی مرے ہم مشرب منتیں کر کے مجھے روز پلا دیتے ہیں (حسرت)

مِنَٹ انگلش Minute اسم مذکر:۔ لحہ۔ پل۔ دقیقہ + گھنٹے کا ساٹھواں حصہ ساٹھ سکنڈ یا ثانیہ کا ایک منٹ ہوتا ہے ~

منٹ ہے پہر فرقت یار میں گھڑی بھی شب غم میں پھرتی نہیں (برق)

مَنْثُور ع۔ اسم مؤنث:۔ گل ناشگفتہ + پراگندہ + نثر۔ منظوم کا نقیض +

مَنْجا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پنجاب میں پلنگ کو کہتے ہیں۔ جیسے مرے نہ منجا سے۔ جواری آیا ا منجا اک جواری چار + جواری آیا جت سنجے چار جواری اک +

من جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ راضی ہو جانا۔ روٹھا نہ رہنا ~

شب غم میں کس کی ہو روک تھام جو دل من گیا وہ خفا ہو گیا (انور)

مُنْجَلی ع۔ صفت:۔ روشن۔ ظاہر۔ آشکارا۔ مجازاً اصل جیسے سعدی نے لکھا ہے ~

و کیسے تمسکیلے پُر درویش علی گر مشکلش را کند منجلی + (سعدی)

مُنَجِّم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نجوم جاننے والا۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ نجومی۔ جوتشی۔ اختر شناس۔ ہیئت داں۔ ستارہ شناس ~ معلوم نہیں تجھکو منجم خبر بھی ہے ہنڈولا کہاں سے یہ ملکی ہے نکلے گی + (۲) جنتری بنانیوالا۔ تقویم بنانیوالا + تقویم بنانے والا +

مُنْجَمِد ع۔ صفت:۔ سردی سے جما ہوا۔ بستہ + ٹھٹھرا ہوا + غلیظ (قطبین کے قریب کا سمندر جو آفتاب کے وہاں تک نہ پہنچنے اور سردی ہونے کے سبب جما ہوا ہے اور بحر منجمد کہلاتا ہے

مُنْجَمِد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جمنا۔ بستہ ہونا +

مَنْجَن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دانتوں میں ملنے کا سفوف۔ دانتوں کے مانجنے یا صاف کرنے کی دوا۔ دانتوں کا پوڈر۔ ٹوتھ پوڈر + ~

تیز و دندان طمع رہتے ہیں چشم یار پر چاہیئے منجن مجھے خاکستر بادام کا (اسیر)

مَنجنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) تانبے یا پیتل کے برتنوں کا صاف ہونا + صیقل ہونا + کسی علم یا ہنر میں مشاق ہونا +

مَنْجَنِیق۔ معرب (منجنیک یا من چہ نیک) ایک بڑے بڑے پتھر مار کر دیوار قلعہ توڑنے کی کل۔ ایک قسم کی ڈھینکلی یا مشین جسکے وسیلہ سے قلعے کی دیوار توڑتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ایک قسم کا بڑا فلاخن یعنی گوپیا جسمیں بڑے بڑے پتھر رکھکر علم جر ثقیل کے وسیلہ سے دیوار کو مارتے ہیں (یہ آلہ ایک کمان ہوتی ہے جو پہلے زمانے میں بوقت جنگ کارآمد ہوا کرتا تھا۔ کہتے ہیں چونکہ قلعہ گیری میں مفید ہے اسوجہ سے تفاخراً اسکا یہ نام ہوا) +

منجھ۔ ہ۔ صفت:۔ بیچ۔ وسط۔ درمیان جیسے منجھ دھار جیسے وہ تو منجھ میں آتے ہیں

منجھ دھار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ درمیانی دھارا۔ دریا کا بیچ۔ وسط دریا۔ میان دریا ~

کس موج میں ہو بحر ذرا اپنی خبر لو منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے (جگر)
میں منجھ دھار میں ڈوبتا ہوں الٰہی وہ دل لیکے میرا کنارے ہوئے ہیں (آغا)

منجھ دھار میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دریا یا سمندر کی بیچ دھار میں پھنسنا + ایسی سخت مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا دشوار ہو +

منجھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) تخت چوبیں۔ لکڑی کا تختہ۔ چوکی۔ سنگھاسن (۲) چرخے کا وہ درمیانی حصہ جسکے اوپر مال رہتی ہے۔ چرخے کا منڈا + منجھیرو منڈل مینہ + اٹیرن کے بیچ کی لکڑی + (۳) پنجاب) پلنگ۔ (۴۔ لکھنؤ) سوز خوانوں کی اصطلاح میں مسدس مرثیہ کا تیسرا مصرعہ +

منجھلا۔ ہ۔ صفت:۔ بیچ کا۔ بچلا۔ درمیان کا۔ میانہ۔ بڑے اور چھوٹے کے بیچ کا جیسے منجھلا بھائی۔ منجھلا ماموں وغیرہ + وہ لڑکا جو اول اور سوم کے بیچ میں پیدا ہوا ہو۔ درمیانہ لڑکا +

منجھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منجھلا کی تانیث + بیچ کی۔ درمیانی +

منج

منجھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) صاف ہونا۔ اُجلا ہونا۔ اُجلنا۔ مِسی یا ہنڈی ظروف کا چمکایا جانا (۲) صیقل ہونا۔ زنگ دُور کیا جانا (۳) شایستہ ہونا۔ (۴) مشاق ہونا۔ کسی ہُنر یا کام میں کامل مہارت ہونا۔ تجربہ کار ہونا +

منجھو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (منجھلا) جیسے مرزا منجھو +

منجھو۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بواو مجہول۔ منجھلی کی تصغیر دیکھو (منجھلی) جیسے منجھو بیگم۔ منجھو خانم +

منجھولا۔ ہ۔ صفت :۔ میانہ۔ درمیانہ۔ بچلا۔ مدہم۔ متوسط۔ بیچ کی راس۔ بڑا نہ چھوٹا۔ جیسے منجھولا ازار بند۔ منجھولا بوغبند وغیرہ ؎

کیا گیا اسیر الحاف اُسمیں بند حاجمال رُوگی تھا جیکے سے مرے آیا منجھولا بوغبند (رنگین)

منجھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی بہلی جو خوش وضع اور ہلکی پھلکی ہوتی ہے (۲۔ لکھنؤ) پستہ قد عورت۔ میانہ قد عورت۔ چھوٹے قد کی عورت +

منجھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دیر۔ تعویق۔ ڈھیل۔ التوا۔ وقفہ۔ درنگ۔ کسی کام میں خواہ مخواہ دیر لگانا +

منجھیلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ڈھیل پڑنا۔ وقفہ ہونا۔ دیر لگنا۔ تعویق ہونا +

منجھیلا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کام میں دیر لگانا۔ کسی کام کو تعویق اور وقفہ میں ڈالنا +

منجھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دوپہر۔ ٹھیک دوپہر۔ (۲۔ مجازاً) سُنسان چُپ چاپ

منجھیلی رات۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گیتوں میں) سُنسان رات۔ چُپ چاپ رات + ڈراؤنی رات جیسے برسات کا گیت ؎

منجھیلی رات کاری پیا بن لاگے بُوند کٹاری
پیا بن لاگے رَین بھاری (منجھیلی رات کاری)
ایک تو میں اکیلی ڈروں دُوجے ٹھنڈے سانس بھروں
سُوتی سیج کنہیّا کہیں میں ہاری پیا بن لاگے بُوند کٹاری

(برسات کا گیت)

منجھیلے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تعویق میں ڈالنا۔ کھٹائی میں ڈالنا۔ کسی کام کو التوا میں ڈالنا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ دیر لگانا +

منجیرا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ دو پیتل کی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ بجائی جاتی ہیں۔ جوڑی + جیسے پن تال منجیرے نا پے +

منچلا۔ ہ۔ صفت :۔ دلیر۔ شجاع۔ بہادر۔ جری۔ شورا + نڈر۔ بیباک۔ بیدھڑک بہل۔ باہمت۔ ہمت والا۔ جہازر۔ (تفصیل دیکھو مشتقاتِ من بمعنی دل میں) ؎

بے کلیجے تو سب آ آ کے گیا رہیں ہیں منچلا ہے وہی بڑھکے جو نشانا ہو جائے (ناسخ)

مند

مُنحرِف۔ ع۔ صفت :۔ (۱) پھرنے والا۔ پھرا ہوا۔ خم کھایا ہوا۔ ترچھا۔ منحرف۔ ٹیڑھا۔ (۲) سرکش۔ متمرد۔ برگشتہ۔ باغی + غدار +

مُنحرِف ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ باغی ہونا۔ متمرد ہونا۔ سرکش ہونا + بغاوت کرنا۔ غدار بننا +

مُنحصَر۔ ع۔ صفت :۔ (۱) گھیرا ہوا۔ احاطہ کیا ہوا۔ محدود (۲) موقوف۔ مشروط۔ حصر کیا گیا۔ وابستہ۔ متعلق +

مُنحنی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خمیدہ۔ کُبڑا۔ جھکا ہوا۔ قوس نُما۔ ٹیڑھا۔ بانکا۔ کوزہ پُشت + قوسی جیسے خطِ منحنی (۲) دُبلا۔ لاغر + کمزور۔ نحیف ؎

نگہِ بار یک کرنے ترے عاشق کو یہاں منحنی ایسا بنایا ہے کہ بہی جانے ہے (عاشق)

منحوس۔ ع۔ صفت :۔ (۱) بدبخت۔ بدنصیب۔ شوم۔ بدطالع۔ ینحس کا مفعول جیسے (۲) زبون۔ بُرا۔ بد۔ زشت۔ سزاوار کا نقیض۔ (۳۔ ؟) مکروہ۔ گھناؤنا۔ جیسے منحوس صُورت +

منخر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ نتھنا۔ سوراخ بینی۔ ناک کا چھید۔ جب دونوں نتھنے کہنے منظور ہونگے تو منخرین کہینگے +

مَند۔ ف۔ علامتِ فاعل۔ خداوند۔ مالک۔ صاحب۔ والا۔ جیسے خردمند۔ ہُنرمند۔ دولت مند۔ اقبال مند۔ حاجتمند (یہ لفظ اسم کے ساتھ مل کر صفتی معنی پیدا کرتا ہے) +

مندا۔ ہ۔ صفت :۔ کساد۔ ناروائی بازار۔ کم۔ ہلکا۔ خفیف۔ دھیما۔ مدہم + سستا۔ ارزاں + اُترا ہوا (یہ لفظ فارسی الاصل ہے کیونکہ فارسی میں مندہ اور مندک یہ دونوں لفظ کسادی و ناروائے اسباب دکان کے معنی میں آیا ہے یا سنسکرت مند [illegible] سے مندا بنالیا ہے جو قریب قریب ہم معنی ہیں) +

مندا بیچنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا +

مندا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دھیما ہونا۔ دھیما پڑنا۔ سُست ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ مدھم پڑنا۔ ماند ہونا۔ کم ہونا۔ سستا ہونا۔ ارزاں ہونا +

مندا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سستا ہونا۔ ارزاں ہونا (۲) بلا رونق ہونا۔ مدھم ہونا۔ ماند ہونا۔ کساد بازاری ہونا۔ بیقدری ہونا ؎

چھوتا نہیں دُنیا میں کوئی مہرو وفا کو کیا آگے یہ مندا ہوا بازارِ محبت (مؤلف)

مندِر۔ س۔ [illegible] اسم مذکر :۔ (مشہور بفتح دال) (۱) گھر۔ خانہ۔ محل۔ مکان جیسے گیت ؎

سوتی تھی اپنے مندر میں نکس گئی تن کی سُندری کچھ دوش نہیں من موہن کا ہانس ہے جنگی ٹھسری

منڈ

(۲) معبد۔ دیواستھان۔ ٹھاکردوارا۔ بُتخانہ۔ بُت کدہ۔ بیت الصنم۔ دیول شوالہ۔ دَیر۔ پرستشگاہِ ہنود۔ مٹھ مڑھی۔ مثلاً کسی مسجد کے سامنے مندر جو دیکھو سو دل کے اندر (۳) مجازاً قالبِ خاکی جسم۔ دیہ۔ جیسے اِس مندر کے دس دروازے (جب راج مندر کہینگے تو شاہی محل سے مراد ہوگی) +

مَنْدَرْ ۔س मन्दर ۔اسم مذکر:۔ ہندوستان کے ایک پہاڑ کا نام جس سے دیوتا اور راکشسوں نے مقدس گم شدہ چیزوں کے ڈھونڈنے کو سمندر متھا تھا اسکو مندراچل بھی کہتے ہیں (۲) جنّت کے ایک درخت کا نام سورگ کے پانچ درختوں میں سے ایک درخت کا نام (۳) جنّت۔ سورگ۔ (۴) ایک خاص ہار (۵) شیشہ۔ آرسی۔ درپن۔ آئینہ +

مُنْدرا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔س۔ (مُدرا) (۱) سکّہ۔ روپیہ + مُہر چھاپ۔ (۲) جوگیوں کے کان کا گنڈل ؎

ہوگیا جوگی وہ قاتل پہ سے خونریزی کُہی ۔ بسکہ مُندرے کے پڑے رہتے ہیں چاک کان میں (ناسخ)

انگ بھبوت رمائے جوگیا ۔ کانوں میں مُندرے ڈارے (گیت)

(۳) ایک قسم کا گول اور مدوّر زیور۔ حلقۂ گوش +

مُنْدَرَج ۔ع۔ صفت:۔ درج کیا ہوا۔ داخل کیا ہوا۔ لکھا گیا۔ درج کیا گیا۔ مُندرج

مُنْدَرَج کرنا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ داخل کرنا۔ درج کرنا۔ لکھنا +

مُنْدَرِس ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ (مشہور مُنْدَرِس) پُرانے کپڑے۔ بھیگے ہوئے کپڑے اُترے ہوئے کپڑے۔ اُترن۔ جیسے اُنکے نوکر چاکر نہال ہوگئے ہیں جاڑے کی جڑاول گرمی کی مندرس خاصے ہیں سے بات بات پر انعام اکرام ملتا ہے۔ (چتر بیلی)

مُنْدَرِی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) انگوٹھی + چھلّا۔ خاتم۔ انگشتری مُہرِ کوچک۔ مُہرِ شاہی جو خاص ہو۔ (۲) چھاپ۔ مُہر +

مُنْدَرِیا ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُندری کی تصغیر۔ چھوٹی انگوٹھی۔ انگشتریِ کوچک ؎

موری لال مُندریا نگینے کی گُمی گُمی سے گوری تیج رے
سونے کی مُندریا گُمی رے گئی رے گنگنوا کے کیل } ٹُھمری

مُنْدَفِع ۔ع۔ صفت:۔ دفع ہونے والا۔ دُور ہونے والا +

مَنْدَل ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) ڈھول۔ طبل۔ پکھاوج۔ طبلہ۔ دھونسا۔ (۲) چشمہ۔ منبع۔ سوتا۔ (۳) چرخے کا وہ بیچ کا حصّہ جسپر مال پھرتی ہے (۴) بندرگاہ (۵) س۔ وہ حلقہ یا گنڈل جو منتر پڑھتے وقت عامل یا جادوگر اپنے گرد اگرد کھینچ لیتے ہیں +

منڈ

منڈلا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) درخت کا تنہ۔ درخت کا وہ موٹا حصّہ جو جڑ سے ٹہنیوں تک ہوتا ہے (۲) دھڑ۔ جسم کا وہ حصّہ جو ناف سے گلے تک ہوتا ہے ؎

نہ اسکے ہاتھ تھے وان پانؤں نے منڈلا بدن کا تھا
پڑا تھا سوز کا لاشہ اُدھر کو ہم جو جا نکلے } ریبوز

مُنْڈْنا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) (۱) بند ہونا۔ مچنا۔ جیسے آنکھیں مُندنا (۲) بھرنا۔ معمور ہونا۔ جیسے کاز مندنا۔ دروازہ مُندنا (۳) چھپنا۔ غائب ہونا۔ الوپ ہونا جیسے سُورج مُندنا +

مُنْدَمِج ۔ع۔ صفت:۔ داخل شدہ۔ گھُسا ہوا۔ درج شدہ۔ مُندرج کا مُرادف

مُنْدَمِل ۔ع۔ صفت:۔ گھاؤ بھرنے والا۔ زخم جو انگور کر لائے +

منڈی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) دھیمی۔ مدّھم۔ ہلکی۔ کم (۲) سستی۔ ارزاں +

منڈی آنچ ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ دھیمی آنچ۔ مدّھم آنچ۔ کم کم آنچ +

منڈی بُدھ ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ کمزور عقل +

مَنْدِیل ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رُومال۔ انگوچھا۔ تولیہ (۲) کمر کا پٹکا۔ پیٹی (۳) پٹ سلا کپڑا۔ (۴) ایک قسم کی قیمتی پگڑی۔ طلائی پگڑی۔ دستار۔ دستارچہ۔ عمامہ۔ شملہ ؎

نہ جایا کرو بزمِ رنداں میں اے شیخ ۔ یہ مندیل اک دن اُچھل جائے گی (رند)

مُنْڈْھ ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سَر۔ سرِ مُونڈ۔ کپال۔ کھوپڑی۔ (۲) ایک راکشس کا نام جسکو دُرگا دیوی نے مارا تھا۔ (۳) پردھان۔ مُکھیا۔ مُکھ۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔ سرور۔ گرو گھنٹال۔ پیر۔ اُستاد۔ سرپاہ کا ؎

انشا نے سُن کے قصّۂ فرہاد یوں کہا ۔ کرتا ہے عشق چوٹ تو ایسے ہی مُنڈ پر (انشا)

مُنْڈ بھیڑ ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ۔ بھیٹ۔ آمنا سامنا ؎

تیرے کوچے ہی میں ہو جائیگی اک دن مُنڈ بھیڑ ۔ ہم کہیں بیٹھے ہیں یا تُنے نا جل جاتی ہے (آغا)

مُنْڈ چِرا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ جسکا ہر ایک فقیر اپنا سر اور چہرہ اُسترے وغیرہ سے زخمی کرکے مانگتا پھرتا ہے اگر کوئی کچھ نہ دے تو وہیں اَڑکر بیٹھ جاتا اور اپنے جسم کو نقصان کر ڈالتا ہے ؎

قبر پہ شیریں کی بیٹھا ہے اگر انصاف ہو ۔ مُنڈچرا شاگرد ہووے کوہکن اُستاد کا (آتش)

(۲)۔ صفت۔ ضدّی۔ ہٹیلا۔ دھمکانے والا +

مُنْڈ چِراپن ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ ہٹ۔ ضد + دھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ جھگڑا بکھیڑا

مُنْڈ مال ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) کھوپڑیوں کا ہار جو مہادیو مہاراج زیبِ

فرمایا کرتے تھے۔ بسروں کا ہار +

مُنڈا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) سر مُنڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ صفاچٹ۔ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ (۲)۔ اسم مذکر) بغیر نوک کا جُوتا نکٹا جُوتا۔ ایک قسم کا بُوٹ جسے اکثر سپاہی لوگ پہنتے ہیں (۳) اسم مذکر پنجاب) لڑکا۔ طفل۔ لونڈا۔ چھوکرا۔ چھورا۔ (۴)۔ اسم مذکر۔ پنجاب) چیلا مُرید۔ بالکا + شاگرد۔ تلمیذ (۵) بِن سینگوں کا جانور جیسے مُنڈا بیل۔ مُنڈا بکرا وغیرہ۔ (۶) وہ ہندی حرف جسپر اعراب نہیں دیتے (۷) مُنڈا درخت۔ بِن پتوں اور بغیر شاخوں کا درخت +

مَنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بنگالہ کی ایک خاص قسم کی عمدہ مٹھائی (۲) مانڈا کا مخفف۔ ایک قسم کی چپاتی۔ ایک قسم کی پتلی روٹی۔ پُھلکا۔ (۳) آنکھوں کا جالا۔ پردہ۔ آنکھ کی جھلی +

مُنڈا۔ صفت: مُونڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ مُوترشدہ۔ حجامت شدہ جسکا سر مُنڈا ہوا ہو۔ جیسے مُنڈا جوگی اور پسی دو انہیں پہچانی جاتی۔ مُنڈے سر پر پانی پڑا ڈھل گیا۔

مُنڈاسا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ پھینٹا۔ عمامہ + شملہ + پگڑی۔ دستار +

مُنڈاسا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پگڑی باندھنا۔ پھینٹا کسنا۔ (۲ عو) سر چڑھنا۔ سر اُٹھانا۔ جیسے کھڑا تو رہ تو نے بڑا مُنڈاسا باندھا ہے (یہ محاورہ دہلی کا نہیں ہے) +

مُنڈاسا بند۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دستار بند۔ عمامہ بند + مرد +

مُنڈاسا کسنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پھینٹا باندھنا۔ دوپٹہ باندھنا +

مُنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُونڈن کرانا۔ سر گُھٹوانا۔ سر پہ اُسترا پھروانا ○

گر ستاتا ہے تو شکوہ نہیں اسکا کرتے اُسکے ہم در پہ مُنڈا سر کے تئیں ہیں بیٹھے (نظیر)

مُنڈائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ حجامت بنوائی۔ سر مُنڈوانے کی اُجرت۔ جیسے نائی ہوئے مُنڈائی کو اور لڑکا روئے بالوں کو +

مَنڈپ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک کُھلا ہوا مکان جسے بیاہ یا کسی تقریب خواہ میلے کے موقع پر پھولوں سے آراستہ کرتے ہیں + وہ جگہ جہاں بیاہ کا کام کاج ہو (۲) مندر۔ دیول۔ دیو استھان۔ دَیر۔ معبد۔ شوالہ + بُتکدہ۔ گرجا +

مَنڈک۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) نائی۔ حجام +

مُنڈکُشی مارنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گھٹنوں میں سر دیکے سونا۔ اُڑوائی کُھٹوائی لیکر پڑ رہنا۔ غمگین حالت میں سونا ○

گئی مُنڈکُشی مار آخر کو لیٹ چھپر کھٹ کے کونے میں سر کو لپیٹ (میرحسن)

منڈل۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) دائرہ۔ گھیرا۔ گول جگہ۔ چکر۔ گولا۔ (۲) گول گنبد گول تمبو۔ (۳) چاند یا سُورج کا گھیرا۔ ہالہ ماہ۔ خرمن ماہ۔ ہالۂ خورشید (۴) گول مکان۔ گول بنا ہوا بُرج جیسے شیر منڈل (۵) احاطہ۔ صُوبہ۔ ضلع پرگنہ۔ وہ صُوبہ جو اسّی یا ۱۰۰ کوس کے پھیلاؤ میں ہو جیسے برج منڈل۔ کارو منڈل وغیرہ۔ (۶) گانو کا پٹواری۔ مُقدّم۔ نمبردار۔ مُحاسب وہ +

منڈل باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حلقہ باندھنا۔ جُھرمٹ باندھنا (۲) اندھیرا چھانا۔ تاریکی چھانا +

منڈلاتے پھرنا یا منڈلا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی کی تلاش یا جُستجو میں کسی مقام کے چکر لگانا۔ چکر کاٹنا۔ کہیں پہنچنے کی اُمید میں بار بار آنا جانا مگر باریابی سے محروم رہنا ○

کچھ کرو یاں سے تو آب یا نہیں جانے کے ہم جو پھرتے ہیں ترے کُوچے میں منڈلاتے ہوئے (مومن)

منڈلانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ چیلوں کا کسی مُردار کے گرد اُڑتے پھرنا۔ چکر لگانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر پھرنا۔ گرد پھرنا۔ حلقہ باندھکر پھرنا۔ جیسے چیل کا قصائی کی دُکان یا مُردار پر منڈلانا ○

منڈلاتا رہا تو تن زار کے لیئے یہ مُشتِ اُستخواں ہے سگِ یار کے لیئے (رند)

منڈلا رہے ہیں کیوں یہ ہما چیل کی طرح شاید وہاں سگ سے مرا اُستخواں گرا (آتش)

گھٹا سر پہ ادبار کی چھا رہی ہے فلاکت سماں اپنا دکھلا رہی ہے
نحوست پس و پیش منڈلا رہی ہے یہ چپ راست سے یہ صدا آ رہی ہے
کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم
(مسدّس حالی)

منڈلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ ٹولی۔ جماعت۔ سبھا۔ مجلس۔ جُھنڈ جیسے فقیروں کی منڈلی۔ یاروں کی منڈلی +

مُنڈنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سر تراشیدہ ہونا۔ حجامت بننا۔ بال مُونڈے جانا۔ (۲) مُسنا۔ لُٹنا۔ صفایا ہونا۔ چوری جانا۔ (۳) ٹھگا یا جانا۔ دھوکے میں آکر نقصان اُٹھا بیٹھنا + زیر بار ہونا جیسے بہتیرے فال گنڈوں تعویذ گنڈوں مُلّا سیانوں نجُومی پنڈتوں میں مُنڈتے ہیں۔ بہتیرے اپنے بیہودہ رسموں بیجا خرچوں میں مُنڈتے ہیں (رحیم بیگی)

مُنڈو۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سر مُنڈی۔ وہ عورت جسکا سر مُونڈا گیا ہو۔ (۲) کلمۂ تحقیر جو عورتیں حالتِ خفگی میں اپنے یا دُوسری عورت کے لیئے بجائے کم بخت۔ بدنصیب استعمال کرتی ہیں۔ جیسے مجھ مُنڈو نے کب کہا

کراتے کا کپڑا اُٹھا لانا مگر دیا نہ باقی منڈو پھرے سلا تراتی (۳) ہنڈ وابیوہ بدھوا۔ وہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو۔ رنڈ ۔ ساتھی۔ رانڈ +

مُنڈوکا۔ ہ۔ صفت:۔ (بازاری) ولدالزنا۔ حرام کا۔ وہ شخص جو ماں کے رانڈ ہوجانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو۔ (غالباً مُنڈو کا (منڈا بمعنی بیوہ) سے محاورہ بنا گیا ہے)

مُنڈو والا۔ ہ۔ صفت:۔ دیکھو (مُنڈوکا) +

مَنڈوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک ادنےٰ قسم کا غلّہ مثل کودوں کودا سانک وغیرہ۔ مزاجاً سرد خشک۔ قابض۔ مولد ریاح اور قلیل الغذا جیسے منڈوے کے آٹے میں خرچ کیا (۲) دیکھو (منڈپ) +

مُنڈوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حجامت بنوانا۔ سر گھٹوانا۔ بال اُتروانا۔ سر پر اُسترا پھروانا۔

خط مُنج منظور گر ہے تو نہ منڈوا ئیو خط باغباں رکھتا ہے کانٹے باغ کی دیوار پر (نصیر)

بڑھائے ہیں لئے کیوں بال تو نے فقیر ہو کے تو سر منڈوا میں دیدو گی تو پیسے حجامت کا (رقت)

(۲) لُٹوانا۔ مُسوانا۔ چوری کرانا (۳) ٹھگوانا۔ دھوکے سے خرچ کرانا +

مَنڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) منڈپ۔ مانڈو۔ چھپر۔ سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم تانا جاتا اور اُسکے نیچے خالی ٹھلیاں رکھی جاتی ہیں جنکو دولہا کے روز برادری کے آدمی آکر پانی سے بھرتے اور نیوتا دیتے ہیں۔ پھیرے اسی کے نیچے ہوتے ہیں اسکو ہرے پتوں اور پادول وغیرہ سے آراستہ بھی کرتے ہیں (۲) ایک قسم کے گیت جو دولہن کے دو روز کے وقت گائے جاتے ہیں مگر چونکہ پہلے وہ منڈھے کے نیچے گائے جاتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑگیا جیسے ؎

ہرے ہرے بانس کٹا مورے بابل نیکا منڈھا چھواؤ رے +

پانوں منڈھا چھوائیے

بھائی کو دینی بابل اونچی اٹریا ہمکو دینا بدیس +

طاق بھری گڑیاں چھوڑیں اور چھوڑیں سنگ سہیلیاں +

مَنڈھا چھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ شادی کا شامیانہ تنوانا۔ تنگو کرانا

مَنڈھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کام پر جُت جانا۔ جُٹ جانا۔ کسی کام کے سر ہو جانا۔ پوری پوری ہمت سے کام شروع کر دینا +

مَنڈھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پوشش کرنا۔ کپڑا یا کاغذ چڑھانا + طبلے یا ڈھولک پر کھال چڑھانا + ڈھانپنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھکنا۔ اُڑھانا + پاٹنا۔ چھانا (۲) کسی کے سر چیپکنا۔ سر ڈالنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ گلے ڈالنا جیسے یہ خراب عطر تمنے بھی ہمارے ہی سر منڈھا (۳) فعل لازم) رچنا۔ پچنا۔ ہونا جیسے

کھیل منڈھنا۔ چلوآج کبڈی منڈھے کی (اطفال)

منڈھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ منڈھنا کا (متعدی المتعدی) +

منڈھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منڈھنے کی مزدوری + پوشش کرائی کی اُجرت

مَنڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ چھوٹا سا گنبد نما مکان جسمیں جوگی رہتے ہیں۔ گُٹی۔ مڑھی + جھونپڑی +

مَنڈھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منڈھی کی تصغیر۔ چھوٹی سی گُٹی جوگی کے رہنے کا چھوٹا سا مکان۔ کُٹیا۔ جھونپڑیا ؎

جوگی بنا منڈھیا مکھولی

چیلے تو من کے بن منڈھیں سو جیسے ہیں بن گُھنی کہیں کہیں پر نرمی سارہ مو کیسے نہیں مُجا رہجنی (کبیر)

جوگی بنا منڈھیا سُونی

مُنڈھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چھوٹا سا مونڈھا +

مَنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ جگہ جہاں تھوک فروشی ہو۔ بڑا بازار + بانا ہاٹ پینٹھ۔ مخزن سوداگری۔ تجارت گاہ +

منڈی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ منڈی کا کاروبار شروع ہونا۔ ہاٹ لگنا +

مُنڈی۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) منڈی + بن بالوں کی + بن شاخوں کی + سر منڈی ہوئی۔ اُسترہ (۲)۔ اسم مؤنث) وہ گائے جسکے سینگ نہوں۔ بن سینگوں کی گائے (۳)۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی جوتی۔ بُوٹ۔ بن نوک کی جوتی گرگابی (۴)۔ اسم مؤنث) ایک نباتی گھاس کا نام جو مصفی خون اور دوسرے درجہ میں گرم تر ہے +

مُنڈی مسجد۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ وہ مسجد جسکے کنگرے یا مینار گر پڑے ہوں + ٹنڈی مسجد۔ بغیر بُرج کی مسجد +

مُنڈیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُونڈ بمعنی سر کی تصغیر۔ جیسے آج ہماری منڈیا مُنج کٹے گی منڈیا (کہانی) تیری منڈیا کٹواؤں کھڑا تو رہ (ع) +

مَنڈیانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مانڈنا۔ مانڈی لگانا۔ کلف لگانا۔ کلف دینا۔ (۱) چڑھانا + چاولوں کی پیچ یا نشاستہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بنا کر صاف کرنا +

مُنڈیر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سر دیوار۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلواں بنایا ہوتا ہے تاکہ پانی اوپر سے دیوار کے اندر سرایت نہ کرے۔ سلامی۔ سر پوش (۲) پُشتہ۔ بنڈ۔ ڈولا۔ کیاری یا کھیت کی اونچی حد +

مُنڈیر باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پُشتہ باندھنا۔ بنڈ بنانا +

مُنڈیری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منڈیر کی تصغیر۔ (۱) سر دیوار۔ دیوار کا سر جو ڈھلواں بنا دیتے ہیں (۲) کھیت کی مینڈ۔ ڈولا۔ پُشتہ +

مَنڈیری باندھنا۔ فعل متعدی :۔ دیکھو مُنڈیر باندھنا ÷

مَنزِل ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) جائے نزول۔ اُترنے کی جگہ ÷ ٹھہرنے کی جگہ۔ سرائے۔ مہمان سرائے۔ کارواں سرائے ÷ پڑاؤ۔ ٹھکانا۔ مُسافرخانہ

حسرت پہ اُس مُسافرِ بیکس کے روئیے جو رہ گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے (مُصحفی)

رہا ہم دُوں نہ کیونکر میں قافلے میں ہر شو منزل پہ میرے ساتھی مجھسے بچھڑ گئے ہیں (")

سفرِ زیست میں بیّام کہاں گو عناں گیر ہے شوقِ منزل کا (زکی)

(۲) مسافتِ یک روزہ۔ ایک دن کا سفر۔ مرحلہ ؎

رُکنا قدم لے دل وہ وحشت میں بجگہ زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (امانت)

(۳) گھر۔ خانہ۔ جائے۔ مکان۔ مسکن۔ مقام (۴) مکان کا درجہ یا طبقہ۔ کھن۔ جیسے دو منزل کا مکان۔ مکان کی منزل۔ (۵) نجوم۔ چاند کا گھر۔ مقامِ قمر۔ (۶) مکان یا کشتی وغیرہ کی تعداد ظاہر کرنے کا لفظ جو نام کے اوّل لگایا جاتا ہے۔ عدد۔ گنتی۔ شمار۔ جیسے یک منزل مکان دو منزل کشتی وغیرہ (۷۔ لو) انزال۔ اخراجِ منی (۸) قرآن شریف کی جو سات منزلیں یعنی حصّے یا مقام مقرّر ہوتے ہیں اُن میں سے ہر ایک حصّہ کا نام منزل رکھا گیا کیونکہ اصل قرآن مجید میں سُورتیں اور آیتیں تھیں پارے اور منزلیں بعد قرار دی گئیں جس دلیل سے تیس پارے اور سات منزلیں مقرر ہوئیں وہ سردرِ کائنات کی ایک حدیث ہے کہ ایک صحابی نے رسُولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں قرآنِ شریف کے روز میں ختم کیا کروں آپ نے ارشاد فرمایا کہ مہینا بھر میں۔ پھر اسنے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہفتہ بھر میں پس اِس لحاظ سے تیس پارے اور سات منزلیں مُقرر کی گئیں۔ منازل کی کمی و بیشی اِس وجہ سے ہے کہ ہر منزل سُورت کے اختتام پر مقرر کی گئی ہے۔ چونکہ سُورتیں بڑی چھوٹی ہیں اس سبب سے منزلوں میں بھی فرق ہے۔

منزلِ اوّل یا پہلی منزل ع۔ اسم مؤنث :۔ مجازاً موت۔ سفرِ آخرت ÷ قبر ؎

اب منزلِ تنگ ہوئی منزلِ اوّل دیکھوں تنگ لیجائے مجھے گردشِ ایّام کہاں (زکی)

موت ہے گویا قدم رکھنا بھی راہِ عشق میں ہمسفر ہونے لگے پہلی ہی منزل سے الگ (")

منزل بمنزل ع۔ تابع فعل :۔ (۱) پڑاؤ در پڑاؤ۔ مرحلہ در مرحلہ۔ ایک ایک پڑاؤ

روز پہنچا ہو اُلفت میں کب سے دل پہ پہنچے رفتہ رفتہ چاہیئے منزل بمنزل چاہیئے (صبا)

(۲) درجہ بدرجہ۔ سیڑھی بسیڑھی۔ علے قدرِ مراتب ÷

منزل بمنزل جانا۔ فعل لازم :۔ پڑاؤ پڑاؤ جانا۔ مقام کرتے ہوئے جانا۔ ایک ایک پڑاؤ جانا ÷ دس دس یا بارہ بارہ کوس کا سفر کرنا ÷

منزل پر پہنچانا۔ فعل لازم :۔ ٹھکانے پر پہنچانا۔ اصل مقام پر پہنچانا ÷

منزل دینا۔ فعل متعدی :۔ جنازے کو لیجاتے وقت ذرا سی دیر کے لیئے رکھدینا۔ راستہ میں جنازہ کو ٹھیرانا۔ بسرام دینا۔ مُردے کو آرام دینا ÷

منزل طے ہونا۔ فعل لازم :۔ مسافت طے ہونا۔ سفر پورا ہونا۔ ٹھکانے پر پہنچنا۔ پڑاؤ پر پہنچنا

ضعف سے اک قدم بھی ہے مشکل کس طرح ہو گی طے مری منزل ÷ (رنگیں)

بھتر طے یقینے کیئے انتہا کسی راہ سے طے نہ منزل ہوئی (صابر)

الحمد ٹھکانے لگی محنت میری طے ہوئی آج کی منزل یہ مسافت میری (ناسخ)

منزل کاٹنا۔ فعل متعدی :۔ مرحلہ طے کرنا ÷ مسافت پوری کرنا ÷

منزل کٹنا۔ فعل لازم :۔ سفر طے ہونا۔ مسافت طے ہونا ÷

منزل کرنا۔ فعل متعدی :۔ (۱) سفر کرنا۔ ایک پڑاؤ جانا۔ بارہ کوس کا رستہ چلنا (۲۔ بازاری) جھڑوانا۔ انزال کرانا ÷

منزل کھوٹی کرنا۔ فعل متعدی :۔ چلنے میں اتنی دیر کرنا کہ منزل تک نہ پہنچ سکے۔ دیر لگانا۔ مسافت پوری نہ کرنے دینا۔ رستہ کھوٹا کرنا ÷

منزل کھوٹی ہونا۔ فعل لازم :۔ رستے میں اتنا عرصہ لگنا کہ منزل تک وقتِ معیّن پر نہ پہنچ سکنا۔ دیر ہونا۔ دیر لگنا۔ مسافت طے نہ ہونا۔ پڑاؤ تک نہ پہنچ سکنا ÷ مقامِ مقصود تک پہنچنے سے رہ جانا ÷

منزل مارنا۔ فعل متعدی :۔ مُہم طے کرنا۔ مشکل حل کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ مسافت کرنا۔ سفر کرنا۔ جیسے بڑی منزل مارکر آیا ہے ÷

منزلِ مقصُود ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مقامِ مقصود۔ ٹھکانا۔ علّتِ غائی ÷ وہ جگہ جہاں پہنچنے کا ارادہ ہو ؎

چاہیئے بہرِ تلاش یار از خود رفتگی منزلِ مقصود بے قصدِ سفر ملتی نہیں (صبا)

نہیں ملتا نشانِ منزلِ مقصود رہرو کو مگر جب تک نہ چلے رہرو منزل سے ملتا ہے (فغاں)

(۲) مُراد۔ مقصد۔ مطلب ÷

منزلِ مقصُود کو پہنچنا۔ فعل لازم :۔ مُراد کو پہنچنا۔ مقصد کو پہنچنا۔ مطلب کو پہنچنا۔ ٹھکانے پر پہنچنا ÷

مَنزل ہونا۔ فعل لازم :۔ (بازاری) انزال ہونا۔ جھڑنا۔ منی نکلنا ÷

مَنزِلَت ع۔ اسم مؤنث :۔ جاہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ مرتبہ۔ پایہ۔ منصب ÷ قدر۔ وقر۔ عزت۔ توقیر۔ عُہدہ ÷ اعزاز۔ وقعت ÷

مَنزِلَہ ع۔ صفت :۔ (۱) درجہ کا۔ طبقہ والا۔ جیسے دو منزلہ مکان۔ سہ منزلہ مکان وغیرہ

منز

(۲) جائے۔ مقام۔ جیسے بمنزلہ یعنی بجائے یا قائم مقام +

مُنزَوِی ع۔ صفت:۔ گوشہ نشین۔ گوشہ گیر۔ خلوت گزیں۔ گوشہ اختیار کرنے والا۔ اکانتی + زاویہ نشین۔ تجرد گزیں +

مُنَزَّہ ع۔ صفت:۔ بری۔ آزاد + پاک + بیلاگ + صاف + مقدس۔ متبرک۔ مبرا۔ مانند و کھی؎
منزہ وہ تو ہے کون و مکاں سے — مکاں اُس کا کہاں جو لامکاں ہو (نامعلوم)

مَنسَا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (از س۔ مانس) اِچھا۔ خواہش۔ مطلب۔ مراد۔ مقصد۔ چاہ۔ آس۔ آسا۔ یہ لفظ عربی منشا سے ملتا ہوا ہے +

مَنسَا پُورن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) مراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ غرض نکالنا + من کی کامنا پوری کرنا +

مَنسَا پُورن ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) مراد بر آنا۔ مقصد پورا ہونا۔ آس پوری ہونا + من کی کامنا پوری ہونا +

مَنسَا دیوی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سانپ قوم کی دیوی۔ وہ دیوی جو سانپ کے کاٹنے کے واسطے منائی جاتی اور باعتقادِ صاحبانِ ہنود اُس کی مہربانی سے زہر نہیں چڑھتا ہے +

مَنسَک ع۔ اسم مذکر:۔ عبادتگاہ۔ مکہ کی وہ جگہ جہاں حاجی لوگ قربانیاں کرتے ہیں۔ موضعِ منا +

مُنسَلِک ع۔ صفت:۔ پرویا ہوا۔ لڑی میں پرویا ہوا۔ منتظم۔ منظوم + نتھی کیا ہوا۔ شامل۔ مشمول۔ نتھی شدہ +

مُنسَلِک کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نتھی کرنا۔ شامل مثل کرنا۔ شامل کرنا +

مَنسُوب ع۔ صفت:۔ (۱) نسبت کیا گیا۔ متعلق (۲) جس سے نسبت یعنی منگنی ہوئی ہو +

منسوب کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نسبت کرنا۔ نسبت دینا۔ علاقہ جتانا + (۲) منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۳) نکاح کرنا۔ نکاح میں لانا۔ بیاہنا؎
محتسب پینے تو دی تھی دخترِ رز کو طلاق — پر نہیں چھٹتی وہ ہی ساتھ اپنے پھر منسوب کر بیٹھا

مَنسُوخ ع۔ صفت:۔ نسخ کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ متروک۔ ناجائز +

منسوخ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ رد کرنا۔ نیست کرنا۔ مٹانا۔ متروک کرنا۔ جائز نہ رکھنا + باطل کرنا + فرد باطل قرار دینا +

منسوخ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ رد ہونا۔ موقوف ہونا۔ رواج نہ ہونا۔ متروک ہونا۔ ناجائز ہونا + باطل ہونا +

مَنِش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خو۔ طبیعت۔ مزاج جیسے آزاد منش +

منس

مَنُش س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) آدمی۔ پُرش۔ مرد۔ شخص۔ متنفس۔ مانس۔ بشر (۲) خاوند۔ بھرتار۔ شوہر۔ پتی۔ سوامی۔ گھر والا۔ خصم +

مَنشَا ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پیدا ہونے کی جگہ۔ نشو و نما کی جگہ + پرورش پانے کی جگہ۔ ہوش سنبھالنے کی جگہ + (۲) مجازاً سبب۔ باعث (۳۔ ف) ارادہ۔ مقصد۔ مدعا۔ مراد۔ منشا۔ مفہوم۔ عندیہ۔ جیسے اپنا منشا بھی تو ظاہر کرو۔ حسبِ منشا۔ (۴۔ ف) معنی۔ مطلب۔ انتہا۔ جیسے اس عبارت کا کیا منشا ہے + اس قانونی دفعہ کا منشا اور ہی ہے +

مِنشَار ع۔ اسم مذکر:۔ آرہ۔ ارہ۔ لکڑی تراشنے کا اوزار۔ کروت۔ لکڑی چیرنے کا آلہ۔ بہت بڑی آری +

مُنشَرِح ع۔ صفت:۔ کھلا ہوا۔ آشکارا۔ خوش۔ بشاش +

مُنشَعِب ع۔ صفت:۔ شاخ در شاخ ہونے والا۔ پراگندہ۔ پھیلا ہوا۔ منتشر +

مَنشُور ع۔ صفت:۔ (۱) پراگندہ شدہ۔ تتر بتر۔ بکھرا ہوا۔ (۲۔ اسم مذکر) فرمانِ شاہی۔ پروانہ (۳۔ صفت) مجازاً مشہور۔ مترادفِ معروف جیسے؎
منشور در فواہی و مشہور در جہاں — آمانہ تعبد و خوف و رجائے تو (سعدی)
(۴۔ اسم مذکر) التمغا جاگیر۔ معافی +

منشورِ مُثَلَّثی ع۔ اسم مذکر:۔ مخروطِ مستوی۔ سہ پہلو شیشہ جس سے آفتاب کی رنگ برنگی شعاعیں نظر آتی ہیں +

مُنشِی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آغاز کرنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ اپنی دل سے بات نکالنے والا۔ (۲) محرر۔ نویسندہ۔ کاتب۔ متصدی۔ تبادلہ نویس (۳) انشا پرداز۔ مضمون نگار۔ خوش تحریر۔ خوش قلم۔ اہلِ فارس میرزا کہتے ہیں۔ (۴) اہلِ قلم کا امتیازی خطاب +

منشی خانہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ دفترِ فارسی + اُردو کا دفتر + دیسی دفتر +

منشی گری ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ محرری۔ کتابت۔ کارِ تحریر + انشا پردازی۔ مضمون نگاری +

منشیانہ ع + ف۔ تابع فعل (۲) منشیوں کا سا۔ منشیوں کی مانند۔ جیسے منشیانہ خط۔ منشیانہ عبارت۔ [illegible]

مَنصِب ع۔ اسم مذکر:۔ (غلط عام فتح صاد سے) (۱) قائم ہونے کی جگہ۔ (۲۔ مجازاً) مرتبہ۔ جلیل القدر عہدہ۔ بڑائی۔ اونچا مرتبہ + وہ بڑا عہدہ جو امرا کو دیا جاتا ہے (۳) خدمت۔ کام۔ ڈیوٹی۔ کارفرمائی۔ (۴) بلند... حکومت۔ عالی۔ (۵) درجہ۔ حد۔ حدِ ادب + حوصلہ۔ مجال۔ طاقت۔ مقدرت

جیسے ہمارا منصب اُنکے سامنے بولنے کا نہیں ہے۔ تمہیں کیا منصب تھا کہ تم کر لیتے بلا اجازت جا ملے (۵-۶) وظیفہ۔ وہ مدِّ خرچ جو بنظر کارگزاری یا علوِ نسب خواہ دوامی یا مقدرتانی کے لحاظ سے حینِ حیات یا نسلاً بعد نسلٍ مقرر ہو جاتا ہے۔ مگر ریاست نظام میں نسلاً بعد نسلٍ منصب اور حینِ حیات وظیفہ کہلاتا ہے جسکا وظیفہ خوار یہ بندۂ موقوف بھی ہے +

مَنْصَب دار - ع + ف :- اسم مذکر :- (۱) عُہدہ دار - عامل - کارکُن - کارندہ - کامدار - اہلکار - حاکم - عملدار - مجسٹریٹ (۲) وظیفہ خوار حسبِ قاعدۂ ریاستِ نظام نسلاً بعد نسلٍ وظیفہ پانے والا شریف و عزت دار جسکا بند و بھی آئندہ وارث +

مُنْصَرِف - ع - صفت :- ایک حال سے دوسرے حال پر لوٹ جانے والا - پھر جانے والا +

مُنْصَرِم - ع - اسم مذکر :- (۱) انصرام کرنے والا - مُنتظِم - منیجر - سربراہ کار - مہتمم - مدار المہام - گماشتہ - پیشکار - مُنیم - کامدار - (۲) بندوبست کے محکمہ کا سرکاری عُہدہ دار + عدالتِ بندوبست یا مجی کا سر دفتر (۳) پٹواریوں کو کام سکھانے والا عُہدہ دار (۴) باصطلاحِ دفاترِ سرکارِ نظام قائم مقام عوض عُہدہ ماتحت

مُنْصِف - ع - اسم مذکر - (۱) انصاف کرنے والا - نیاؤ کرنے والا - نیائی - عادل - جج - مجسٹریٹ - قاضی - مُفتی - (۲) محکمۂ دیوانی کا عُہدہ دار - جج کا ماتحت عُہدہ دار - (۳) ثالث - پنچ - فیصلہ کُنندہ - بچولیا - سرپنچ - بیچ میں پڑکر تصفیہ کرا دینے والا +

مُنْصِف مزاج - ع - صفت :- کھرا - کھرنل - صاف گو - آزاد طبع - بے لگاؤ - وہ شخص جو انصاف پسند کرتا ہو - جسکی طبیعت میں انصاف ہو +

مُنْصِفانہ - ع + ف - تابع فعل :- انصافاً - از روئے انصاف - نیاؤ سے - انصاف سے - ٹھیک ٹھیک - عادلانہ +

مُنْصِفی - ع - اسم مؤنث :- (۱) انصاف - نیاؤ - فیصلہ - تصفیہ - جیسے اپنے دل میں مُنصفی کرو (۲) مُنصف کی عدالت - نائب جج کی کچہری جسمیں دیوانی کے مقدمات رجوع اور فیصل ہوں (۳) مُنصف کا عُہدہ +

مُنْصِفی کرنا - ا - فعل متعدی :- انصاف کرنا - نیاؤ کرنا + فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا

مَنْصُوب - ع - صفت :- (۱) کھڑا کیا گیا - نصب کیا گیا - کھڑا - استادہ - سیدھا - قائم - (۲) فتحہ دیا گیا - وہ حرف جسپر زبر ہو - مفتوح +

مَنْصُوبہ - ع - اسم مذکر :- (۱) برپا کی ہوئی چیز - کھڑی کی ہوئی چیز - (۲) تدبیر - حکمت - دانائی - توڑ جوڑ - جُگت - اُپاے - (۳) قصد - ارادہ - منشاء - خواہش دلی - عندیہ +

منصوبہ باز - ا - صفت :- دُور اندیش - مُدبّر - بچار وان +

منصوبہ باندھنا - ا - فعل متعدی :- ارادہ کرنا - ٹھاننا - کسی بات کا دل یا ذہن میں پختہ کرنا - عزم بالجزم کرنا +

منصوبہ ٹھہرانا یا کرنا - فعل متعدی :- دیکھو (منصوبہ باندھنا) +

منصوبہ کرنا - ا - فعل متعدی :- ارادہ کرنا - قصد کرنا - ٹھہرانا + تدبیر کرنا ؎

منصوبہ مارنے کا مرے کرتے ہیں حریف اور مجھ میں مثلِ بازیٔ شطرنج دم نہیں (ذ۔ ق)

مَنْصُور - ع - صفت :- (۱) یاری دیا گیا - مدد دیا گیا - نُصرت دیا گیا - مُظفر - فیروزمند - فتحمند - فتحیاب - جیونت (۲) ایک فقیرِ کامل کا نام جو باپ کے نام سے مشہور ہو گیا تھا کیونکہ اُسکا اصل نام حُسین بن منصور تھا جنکا لقب حلاج پڑ گیا تھا چنانچہ اِس لقب کی وجہ کتبِ تواریخ میں یہ لکھی ہے کہ منصور ایک روز کسی حلاج یعنی دُھنیے کی دُکان پر بیٹھا ہوا تھا اِس نے اُس سے کسی کام کو کہا اُسنے جواب دیا کہ تیرا کام کرونگا تو میرا کام حرج ہوگا۔ منصور نے کہا کہ تیرا کام میں کر دونگا پس وہ اُس کام کو چلا گیا۔ جب تھوڑی سی دیر کے بعد آیا تو تمام دُکان کی رُوئی دُھنی ہوئی پائی وہ نہایت متعجب ہوا اور جب ہی سے یہ لقب پڑ گیا۔ اِس درویش نے حالتِ جذبہ میں اَنَا الحق یعنی خدا میں ہوں کہدیا تھا جسکی پاداش میں بحکمِ شرع وہ سُولی چڑھایا گیا مگر اُسنے اپنے قول سے انکار نہیں کیا ؎

چڑھا منصور سُولی پر پُکارا عشقبازوں کو یہ اُسکے بام کا زینہ ہے آئے جسکا جی چاہے (معلوم)

جو بات نہ تھی کہنے کی منصور نے کہدی یوں خانہ براندازِ ہوا جوشِ محبت + (ذکی)

منصور و مُظفّر - ع - صفت :- فتحمند اور فتحیاب - فیروزمند اور فتح نصیب - (چونکہ مسلمانوں کی فتح منجانب اللہ فرشتوں کی مدد سے متعلق تھی اسوجہ سے مفعول کا صیغہ فاعل کے واسطے مستعمل ہو گیا) +

مَنَصّہ - ع - اسم مذکر :- کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ + جلوہ گاہ + وہ تخت یا چوکی جسپر دُلہن کو بٹھا کر جلوہ کراتے ہیں - جلوہ گاہِ عروس +

مُنْضِج - ع - اسم مذکر :- پکانے والی دوا - وہ دوا جو مواد کو پکا کر قابلِ اخراج کر دے - خلط کو پکانے والی دوا - پیشاب کا قوام مُعتدل کر دینے والی دوا - کُتبِ طب میں اسکی تعریف یوں لکھی ہے پختہ کنندۂ اورام و صلابات + اخلاط غلیظ را رقیق و رقیقہ را غلیظ و بستہ را نرم کردہ قابلِ اخراج کنندہ دوا +

مُنْضَم - ع - صفت :- ملایا گیا - شامل کیا گیا - ملا ہوا - پیوستہ - شامل - مُلحق +

مُنْطَبِع - ع - صفت :- منقوش ہونے والا - چھپنے والا - مجازاً طبع یعنی چھاپ +

مُنْطَبِق - ع - صفت :- برابر - مُوافق - مُطابقت کیا گیا - باہم اُوپر تلے رکھا ہوا

مُطابق آنے والا۔ یکساں۔ ہموار۔ مُستوی +

مُنْطَفِی ع۔ صفت:۔ بُجھنے والا۔ فرو ہونے والا + بُجھا ہوا +

مَنْطِق ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نُطق۔ گویائی۔ بات۔ گفتگو۔ سخن۔ گفتار۔ بات چیت بول چال + تلفظ۔ لہجہ (۲) فصاحت۔ خوش کلامی۔ خوش بیانی + طلاقتِ لسانی (۳) علمِ معقول۔ وہ علم جو کلام کی صحت اور اُسکے بُطلان میں عقلی دلائل سے مدد بخشتا حق کو حق ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے۔ علمِ دلیل۔ جھوٹ سچ میں تمیز کرنے کا علم۔ نیائے شاستر۔ علمِ مُناظرہ۔ علمِ حکمت کی ایک شاخ جس سے آدمی میں معقول گفتگو کرنے کا مادّہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ذہنی خیالات کا تصفیہ اور ذہن کی آراستگی کرنے والا علم۔ خیالات کو ٹھیک اور درست کرنے والا علم۔ مسائلِ مُشکلہ کو حل کر دینے والا علم (یہ علم اول زمانے میں یُونانیوں اور ہندیوں میں تھا۔ انہیں دونوں پُرانے اور قدیم مُلکوں سے دیگر ممالک میں پہنچا۔ اگرچہ مُحقّق یہ نہیں بیان کرتے کہ اوّل ہند میں یا خاص یُونان میں اس علم کا ایجاد ہوا مگر ہماری سمجھ میں چُونکہ ہندوستان بلحاظ قدامت بہت پُرانا مُلک اُن مُلکوں میں سے ہے جو اوّل اوّل انسان سے آباد ہوئے چنانچہ حضرت آدم بھی اسی کے ایک پہاڑ پر ظاہر ہوئے تھے۔ اس سبب سے قیاس غالب ہے کہ دیگر علوم کی طرح اس علم کے ایجاد کا مستحق بھی ہندوستان ہی ہو۔ کیونکہ علمِ ہندسہ بھی جو ایسے علوم کی بُنیاد ہے اسی مُلک سے اوّل میں نکلا اور ہند کی مُناسبت سے اُسکا نام ہندسہ رکھا گیا لیکن اسمیں شُبہ نہیں کہ ہندوستان کے اوّلین مُوجدانِ منطق کا نام نہیں معلُوم ہوتا کیونکہ یہاں اس قسم کی تاریخ قلم بند کرنے کا دستور ہی نہ تھا۔ نیائے شاستر وغیرہ کا زمانہ اُس زمانے سے بہت بعد کا ہے جبکہ یُونان میں اسکا چرچا ہو چکا تھا۔ ایک یُونانی کتاب میں لکھا ہے کہ اوّل بار اس علم کی کتابیں زینو نام ایک یُونانی حکیم نے تصنیف فرمائیں اور اُسی نے اسکی تعلیم بھی دی۔ یہ حکیم حضرت مسیح سے ۵۰۰ برس پیشتر یُونان میں موجود تھا اسکے بعد سُقراط۔ اقلیدس۔ انتھیس تھینیز۔ اکثیاس۔ افلاطون۔ ارسطاطالیس وغیرہ اس علم کے بڑے ماہر اور مُصنّف پیدا ہوئے۔ زینو کے بعد سُقراط حکیم نے ناموری حاصل کی۔ یہ حکیم حضرت عیسٰے سے ۴۰۰ برس پیشتر یُونان کا سرتاج بنا۔ یہ شخص علمِ منطق کا عاشق تھا۔ اسکے وقت میں منطق کا بہت بڑا چرچا رہا۔ اسکے بعد ارسطاطالیس نے جو حضرت مسیح سے ۳۰۰ سال پیشتر پیدا ہوا۔ اسکی تکمیل میں بہت کچھ کوشش فرمائی۔ اور اس علم کے متعلق ایسی کتابیں لکھیں کہ اسکی تصانیف پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ آجکل جو یورپ میں منطق پڑھائی جاتی ہے وہ ارسطاطالیس ہی کی تصنیفات سے ہے جب یُونان میں بلحاظ تصانیف اس علم نے شباب حاصل کیا تو رُوم اور عرب میں دھوم مچ گئی۔ دونوں مُلکوں کے طالب یُونان میں آئے اور اس علم کے منطقی تحفہ سے حظ حاصل کیا یعنی اس علم میں پُوری دستگاہ بہم پہنچا اور کتابیں لے لے اپنے اپنے مُلکوں میں چلے گئے۔ چنانچہ اسکی مشق سے ان دونوں مُلکوں میں بھی ایسے ایسے عالم پیدا ہوئے کہ وہ یُونانیوں پر سبقت لیگئے۔ جب رُوم کے گُشتہ و خسر زمین اس علم کی درس و تدریس مُنتشر ہو گئی تو یُورپ کے مُلکوں میں اسکا چرچا ہوا چنانچہ مختلف سلطنتوں کے جوق جوق آدمی آ کر اس علم کو حاصل کرنے اور بہت خوشی کے ساتھ اپنے مُلکوں میں پھیلانے پر مصرُوف ہوئے۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ تمام یُورپ میں یہ علم پھیل گیا۔ دُوسری صدی محمّدیہ میں عرب کے لوگوں میں اس علم نے بہت فروغ پیدا کی۔ جتنی یُونانی زبان میں منطق کی کتابیں موجود تھیں اُن سب کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور تمام دارالعلوموں میں منطق ہی منطق کی کتابیں نظر آنے لگیں۔ یہ تصانیف جو عرب میں پھیلی وہ بھی ارسطاطالیس ہی کی تصنیف تھی۔ غرض یہ علم ایک بہت بڑا انسانی جوہر ہے جسکے بغیر آدمی آدمی نہیں بن سکتا۔ حیوانِ ناطق اُسی صُورت میں ہے کہ منطق سے ماہر ہو) +

منطق بگھارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) تقریر چھانٹنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں چُنیں کرنا +

منطق چھانٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں اور چُنیں کرنا + مین میکھ نکالنا +

مِنْطَقَہ ع۔ اسم مذکر:۔ پٹکا۔ کمر بند۔ پیٹی۔ وہ خط جو زمین کے گرداگرد مثل پٹکے کے واقع ہے (سطح زمین پانچ منطقوں پر منقسم ہے چنانچہ ہر ایک منطقہ کا بیان تحت بیان اپنے اپنے موقع پر کیا جاتا ہے +

مِنْطَقَۃُ البُرُوج ع۔ اسم مذکر:۔ وہ بڑا دائرہ جس پر آسمانی بارہ بُرج واقع ہیں۔ راس منڈل۔ راس چکر +

مِنْطَقۂ بارِدۂ جنُوبی ع۔ اسم مذکر:۔ جنُوبی ٹھنڈا منطقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض ایام میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف مُنجمد رہتی ہے۔ یہ نصف کُرۂ جنُوبی کا باقی حصّہ ہے اسکا حال منطقۂ باردہ شمالی کا سا ہے یعنی یہاں بھی آفتاب کبھی بالکل نظر سے غائب ہو جاتا ہے اور سردی شدّت سے پڑتی ہے +

مِنْطَقۂ بارِدۂ شمالی ع۔ اسم مذکر:۔ شمالی سرد منطقہ یا گھیرا جہاں بعض اوقات آفتاب کے نہ پہنچنے سے ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ یہ منطقہ نصف کُرۂ شمالی کے باقی حصّے میں یعنی دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمالی تک ۱۴۰۰ میل پھیلا ہے اور برس کے بعض ایام میں آفتاب اس منطقے کے حدود سے بالکل چُھپ جاتا ہے

یہاں کی آب و ہوا نہایت سرد ہے اور تقریباً سال بھر وہاں کی خشکی و تری دونوں پر برف اور پالا جما رہتا ہے۔ ایشیا اور شمالی امریکہ کے شمالی اضلاع اسی منطقے میں واقع ہیں +

منطقۂ حارّہ یا محترقہ ع۔ اسم مذکر:۔ گرم پٹکا۔ گرم کمند۔ سطح زمین کا وسطی حصہ جو خط سرطان سے خط جدی تک یعنی خط استوا سے ۰۰ ۱ میل شمال کی طرف اور اسی قدر جنوب کی جانب پھیلا ہوا ہے۔ جو لوگ اس منطقہ میں آباد ہیں سال میں خاص وقت پر آفتاب انکے عین سمت الراس پر آجاتا ہے اور وہاں گرمی کی بہت شدت رہتی ہے اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں یعنی آفتاب تمام سال چھ بجے کے قریب نکلتا اور چھ بجے ہی غروب ہوتا ہے۔ افریقہ اور جنوبی امریکہ کے اکثر شہر اسی منطقہ میں واقع ہیں +

منطقۂ معتدلہ ع۔ اسم مذکر:۔ سرد و گرم پٹکا۔ وہ منطقہ جس میں گرمی اور سردی اعتدال پر ہے

منطقۂ معتدلۂ جنوبی ع۔ اسم مذکر:۔ زمین کا جنوبی معتدل حصہ۔ یہ منطقہ منطقۂ حارّہ سے تین ہزار میل جانب جنوب یعنی خط جنوبی سے دائرۂ قطب جنوبی تک پھیلتا ہے۔ یہاں کی آب و ہوا تقریباً ویسی ہی ہے جیسی منطقۂ معتدلۂ شمالی کی۔ ½ حصے کے قریب افریقہ اور ½ حصہ جنوبی امریکہ اور تمام حصہ آسٹریلیا کا اس منطقہ میں واقع ہے +

منطقۂ معتدلۂ شمالی ع۔ اسم مذکر:۔ شمالی معتدل منطقہ۔ یہ منطقہ منطقۂ حارّہ سے تین ہزار میل شمال کی جانب پھیلا ہوا ہے یعنی خط سرطان سے دائرۂ قطب شمالی تک واقع ہے۔ اس منطقہ میں آفتاب سمت الراس پر کبھی نہیں دکھائی دیتا اور اسی سبب سے وہاں گرمی اسقدر نہیں پڑتی جسقدر منطقۂ حارّہ میں ہوتی ہے۔ تقریباً تمام یورپ اور ایشیا کا بڑا حصہ اور بہت سا حصہ شمالی امریکہ منطقۂ معتدلۂ شمالی میں واقع ہے۔ دونوں معتدل منطقے سطح زمین کے نصف حصے کو گھیرے ہوئے ہیں +

منطقی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) منطق داں۔ علم منطق سے واقف۔ معقولی۔ نیایک۔ ہتر باسی (۲) خوش تقریر۔ خوش کلام۔ فصیح۔ خوشگو۔ (۳) مجازاً حجتی۔ تقریریا۔ متبحث۔ بادی۔ مباحث۔ لسان۔ بات بات پر تقریر چھانٹنے والا۔ جھگڑالو۔ بکھیڑیا۔ قضیہ کرنے والا +

منطقیا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (منطقی) معقولیا۔ حجتی

منطوق ع۔ اسم مذکر:۔ قول۔ سخن۔ کلام۔ بات چیت۔ مضمون +

منطوی ع۔ صفت:۔ لپٹا ہوا۔ ملفوف۔ پیچیدہ +

منظر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے نظر۔ آنکھ۔ چشم۔ نظر۔ خانۂ چشم۔ مقام نظر

زیبا نہیں ہے اور مکاں انکے واسطے ۔ اچھا ہوا کہ منظر چشم آشیاں ہوا (زکی)

منزل دل میں، تیرے ہے خیال آرام ۔ منظر چشم سے جاتے ہیں نظر کی صورت (...)

(۲) چہرہ۔ رخ۔ صورت۔ شکل۔ (۳) نظرگاہ۔ سیرگاہ۔ جلوہ گاہ۔ تماشاگاہ۔ نظارہ۔ دید۔ مطمح نظر۔ نظر پڑنے کی جگہ

رہ گئی دیدۂ خونبار کو حسرت باقی ۔ یار کا جلوہ گہ ناز ہوا منظر گل + (زکی)

(۴) حد نگاہ۔ حد نظر۔ انتہائے نظر

آنکھوں کو خون دل سے جینے بنا لیا ہے ۔ اس حور وش کا منظر باغ نعیم کا سا + (زکی)

(۵) کھڑکی۔ دریچہ۔ غرفہ۔ روزن۔ سوراخ (۶) عمارت بلند۔ اونچی عمارت۔ وہ اونچی جگہ جہاں سے دور تک دیکھ سکیں۔ مینارہ۔ لاٹھ +

منظر عام ع۔ اسم مذکر:۔ کھلی جگہ۔ گزر عام۔ نظرگاہ عام۔ شارع عام +

منظور ع۔ صفت:۔ (۱) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ (۲) پسند۔ مقبول۔ پسندیدہ (۳) قبول۔ تسلیم کردہ شدہ۔ مانا گیا۔ اجازت دیا گیا +

منظور خدا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مرضی مولا۔ مشیت ایزدی +

منظور کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا +

منظور نظر ع۔ صفت:۔ (۱) پسندیدۂ نظر۔ مقبول۔ پسند۔ چہیتا۔ منظور خاطر۔ پسند خاطر۔ مرغوب خاطر۔ مرغوب دل +

لے لیجئے جو آپ کے منظور نظر ہے ۔ یہ جان بر ایمان ہے یہ دل یہ جگر ہے (ناسخ)

(۲)۔ اسم مذکر:۔ محبوب۔ عزیز۔ پیارا۔ مرغوب (۳) وہ شخص جس پر کسی افسر یا حاکم کی نظر عنایت ہو۔ رعایتی۔ رعایت کیا گیا +

منظور نظر ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر پر چڑھنا۔ دل کو بھانا۔ دل کو پسند آنا۔ مرغوب الطبع ہونا۔ دل میں کھبنا

کیا دیکھئے ہم یوسف کنعاں کو کہ اپنا ۔ منظور نظر ایک حسیں پہلے ہی چکا تھا (ذوق)

دونوں آنکھیں دل کے دو ٹکڑے اگر ہیں تو نہیں
ایسے منظور نظر کیوں ہو کہ گویا دل میں ہو } زکی

منظوری ع۔ اسم مؤنث:۔ رضا۔ رضامندی۔ مرضی۔ قبولیت۔ اجابت + اجازت۔ آگیا۔ پروانگی۔ اختیار +

منظوری کی اسامی ۔۔ اسم مؤنث:۔ وہ نوکری جسکی گورنمنٹ سے منظوری ہوئی ہو اور اسمیں پنشن کا بھی استحقاق ہو +

منظ

مَنظُوم ع۔ صفت:۔ (۱) پرویا گیا۔ مُنسلک کیا گیا (۲) نظم کیا گیا۔ نظم۔ منثور کا نقیض۔ اشعار میں لایا گیا۔ عروضی بحر یا وزن میں لایا ہوا ✦

مَنظُومہ ع۔ صفت:۔ نظم کیا ہوا ✦

مَنع ع۔ اسم مذکر:۔ ممنوع۔ روکا گیا۔ مُمانعت کیا گیا۔ باز رکھا گیا۔ بدجا گیا۔ مزاحمت کیا گیا ✦ بُرا۔ نحوس۔ نامبارک جیسے عشرے کو سُرمہ لگانا منع ہے ✦ ناجائز۔ ناروا۔ نادرست ✦ نامُناسب۔ بیجا ✦ خلافِ شرع۔ خلافِ قانون۔ خلافِ رسم و رواج ✦ خلافِ حکمت وغیرہ۔ ان سب معنوں کی مثالیں بلکہ اکثر بالترتیب مُصحفی کی اس غزل میں پائی جاتی ہیں ؎

(مصحفی)

دیکھنا کیسا کہ واں مردنگ بھی جانا منع ہے | روزن دیوار سے آنکھیں لڑانا منع ہے
منہ کرکے جنگلے ملنے کے تئے جاتے ہیں ہم | وائے ناکامی کہ ضیں ورنگ بھی آنا منع ہے
بستم تو موسمِ گُل میں نہ کر اے باغباں | آشیاں بُلبل کا ان روزوں جلانا منع ہے
جھلکر بالیں پہ پیری تا نہ رو اے شمع رُو | سامنے بیمار کے آنسو بہانا منع ہے
طاقِ ابرو پر نہ رکھو دل لگانے ہی بجہ | یعنی قبلے کی طرف رکھنا نشانا منع ہے
آکے بالیں پر مرے غوغا نہ کر اے شورِ حشر | مجکو سونے دے کہ سوتے کا جگانا منع ہے
مرگئے ہم جب تو اُس نے اہلِ زینت سے کہا | اب ہمیں چالیس دن مہندی لگانا منع ہے
جنکی آرائش پہ ہے دل لوٹ اپنا مُصحفی | ہائے اُن کو اب تلک مِسّی لگانا منع ہے

منع کرنا ع۔ فعل متعدی:۔ (۱) روکنا۔ باز رکھنا۔ برجنا۔ مُمانعت کرنا (۲۔ پہاڑی) انکار کرنا۔ نٹنا۔ صاف جواب دینا۔ مُنکر ہونا ✦

مُنعَدِم ع۔ صفت:۔ نیست و نابود ہونے والا۔ نیست نابود۔ ناپید۔ فنا۔ کالعدم

مُنعَطِف ع۔ صفت:۔ پھرنے والا۔ واپس پھرنے والا۔ مُڑنے والا۔ غم کھانے والا ✦

مُنعَقِد ع۔ صفت:۔ (۱) بند ھنے والا۔ انعقاد پانے والا۔ (۲۔ مجازاً) ٹھہرنے والا۔ مقرر ہونے والا۔ مُتعین ہونے والا ✦

مُنعَقِد ہونا ع۔ فعل لازم:۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ قائم ہونا۔ متعین ہونا۔ جُڑنا۔ اکٹھا ہونا جیسے جلسہ مُنعقد ہونا۔ تاریخ مُنعقد ہونا ✦

مُنعَکِس ع۔ صفت:۔ عکس قبول کرنے والا۔ وہ شعاع جو اُلٹ کر آئی ہو۔ واژگوں۔ اُلٹا۔ اوندھا۔ مقلوب۔ سرنگوں۔ پلٹا ہوا ✦

مُنعِم ع۔ صفت:۔ (۱) نعمت دینے والا۔ مالدار۔ متموّل۔ دوصنوان۔ نعمت رکھنے والا۔ زردار۔ تونگر۔ غنی۔ (۲) مُربّی۔ ولیِ نعمت۔ آقا (۳) فیاض۔ سخی۔ مخیّر ✦ دیالو۔ داتا۔ داد و دہش کرنے والا ✦

مُنَغَّص ع۔ صفت:۔ مکدّر۔ تیرہ۔ گدلا ✦ ناراض۔ رنجیدہ۔ افسردہ۔ ملول۔ حزیں ✦

منق

مَنفَذ ع۔ اسم مذکر:۔ راہ۔ بات گزرنے کی جگہ۔ گزرگاہ۔ مانند گھُس جانے کی جگہ۔ شوراخ۔ مسام۔ چھید۔ منفذ۔ روزن ✦

مُنفَرِج ع۔ صفت:۔ کشادہ۔ کھُلا ہوا۔ وسیع ✦

مُنفَرِجہ ع۔ صفت:۔ پھیلا ہوا۔ کشادہ۔ وسیع ✦

منفرجہ زاویہ ع۔ اسم مذکر۔ قائمہ سے بڑا زاویہ۔ اوچھی نوک بنانا کونا ✦

مُنفَرِّح ع۔ صفت:۔ انفراح بخشنے والا۔ خوشی دینے والا۔ خوش۔ شاد ✦

مُنفَرِد ع۔ صفت:۔ تنہا۔ اکیلا۔ مُنفرد۔ فرد ✦ یکتا۔ یکتا۔ وحید ✦

مُنفَصَل ع۔ صفت:۔ فصل کیا گیا۔ الگ۔ جُدا۔ علیحدہ۔ انفصال یافتہ ✦

مُنفَصِل ع۔ صفت:۔ جُدا ہونے والا۔ الگ ہونے والا۔ علیحدہ ہونے والا ✦

مُنفَصَلہ ع۔ صفت:۔ (۱) فیصل شدہ۔ انفصال یافتہ۔ تصفیہ شدہ۔ (۲) جُدا شدہ۔ الگ کیا گیا۔ علیحدہ شدہ ✦

مَنفَعَت ع۔ اسم مؤنث:۔ نفع۔ سُود۔ فائدہ۔ حاصل۔ لابھ۔ یافت ✦ اوت۔ بچت ✦ بالائی یافت ✦ ترقی۔ بڑھوتری۔ بیشی ✦

مُنفَعِل ع۔ صفت:۔ (۱) اثر قبول کرنے والا۔ (۲) خجل۔ نادم۔ شرمندہ۔ شرمسار

مُنفَک ع۔ صفت:۔ جُدا کیا گیا۔ الگ کیا گیا ✦

مَنفِی ع۔ صفت:۔ نیست کیا گیا۔ نفی کیا گیا۔ سالبہ۔ ممنوع۔ انکار شدہ۔ برجستہ۔ روکا گیا ✦ طے کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ نکالا گیا۔ تفریق کیا گیا جیسے ۔ ۲ ۔ ۴ ۔ ۳

مُنقَاد ع۔ صفت:۔ مُطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔ عاجزی کرنے والا۔ آگیا کاری ؎
یہ سرسے چلائے تو چلوں تا دمِ آخر | منقادِ محبت ہوں رضا کو ہُوں محبت (زکی)

مِنقَار ع۔ اسم مؤنث:۔ پرند کی چونچ۔ ٹھونگ ؎
نہ گُل کے نصارمیں ہوئی ہے لبِ صدنالہ | کہ بلبل کی قفس میں ہو گئی منقار سونے کی (ناسخ)

مَنقَبَت ع۔ اسم مؤنث:۔ ہنر۔ ستودگی۔ صفت و ثنا۔ محامد ثنا۔ بندگانِ دین کی تعریف مع ائمہ کبار و اصحابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ✦

مُنقَبِض ع۔ صفت:۔ (۱) بھچا ہوا۔ گرفتہ شدہ۔ تنگ کرکے باندھا ہوا۔ کس کر باندھا ہوا۔ سمٹا ہوا۔ سُکڑا ہوا (۲) مکدّر۔ ناراض۔ ناخوش۔ افسردہ جیسے طبیعت کا مُنقبض ہونا ✦

مُنَقَّح ع۔ صفت:۔ جھُوٹ سے پاک کیا گیا۔ وہ بات جس میں دروغ نہ ہو ✦

مُنقَسَم ع۔ صفت:۔ تقسیم شدہ۔ تقسیم کیا گیا۔ بانٹا ہوا ✦

مُنقَسِم ع۔ صفت:۔ تقسیم ہونے والا ✦

مُنَقَّش ع۔ صفت:۔ نقش و نگار کیا گیا۔ پچکاری کیا گیا۔ نقشین ✦

منق

مُنقَضی ع۔ صفت:۔ گزرنے والا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ قضا شدہ +

مُنقَطِع ع۔ صفت:۔ قطع کیا گیا۔ کاٹا گیا۔ انقطاع یافتہ + اختتام کو پہنچا ہوا + فیصل شدہ۔ تصفیہ شدہ۔ مکوتہ شدہ +

مُنقَطِع ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) دو ٹوک ہونا۔ فیصل ہونا۔ چکنا۔ تصفیہ پانا۔ کوتہ ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ٹوٹنا۔ جاتا رہنا۔ جیسے امید منقطع ہونا +

مِنقَلا ع۔ اسم مذکر:۔ ہراول۔ لشکر پیش۔ فوج کا وہ حصہ جو لشکر کے آگے رہے +

مُنقَلِب ع۔ صفت:۔ گردش کھانے والا۔ الٹنے والا۔ برگروندہ۔ دگرگون شدہ +

مَنقُوش ع۔ صفت:۔ نقش کیا گیا۔ نقش و نگار کیا ہوا + کھدا ہوا۔ کندہ کیا ہوا +

مَنقُوط یا مَنقُوطَہ ع۔ صفت:۔ (۱) نقطہ دار۔ نقطہ والا + وہ حرف جس پر نقطہ ہو (۲) ایک صنعت کا نام جس میں عبارت یا اشعار کے تمام حروف نقطہ دار آئیں +

مَنقُول ع۔ صفت:۔ (۱) نقل کیا گیا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھا گیا۔ اتارا گیا (۲) ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا +

مَنقُول عَنہُ ع۔ اسم مذکر:۔ جس سے نقل کریں۔ جس کتاب یا تحریر سے نقل کی جائے +

مَنقُولَہ ع۔ صفت:۔ اٹھاؤ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل۔ قابل انتقال +

منقولہ جائداد ۔ اسم مونث:۔ (قانون) وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاسکیں۔ اٹھاؤ دھن جیسے مال۔ اسباب وغیرہ۔ (جب غیر منقولہ جائداد کہیں گے تو وہاں مکان۔ زمین۔ عمارت وغیرہ سے مراد ہوگی) +

مُنَقّٰی ع۔ صفت:۔ (۱) صاف کیا ہوا۔ مصفا۔ بیج نکالا ہوا۔ جیسے مویز منقیٰ۔ آملہ منقیٰ وغیرہ۔ (۲) ایک قسم کی بڑی کشمش (اس معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہوگیا ہے)

مُنَقّی ع۔ صفت:۔ صاف کرنے والا۔ صاف کنندہ جیسے منقی دماغ +

منکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) دانۂ تسبیح۔ مالا کا دانہ + وہ مہرہ جو فقیر گلے میں ڈالتے ہیں ؎

زہ جو ضعف سے تار نگہ میں لے مرغم ہر ایک اشک کا منکا ہے ہکو سومن کا (عشق)

کہو کچھ اے بحر حال اپنا فقیر کس نے تمہیں بنایا
جبیں پہ قشقہ کمر میں تسمہ بغل میں بہنا گلے میں منکا } بحر

بھکرن کو منکا اور رگ تن کے تیں رشتہ اٹھا کر سنگ سے پھر جنے پکنا چور کی تسبیح (نظیر)

مالا پھیرت جگ گیا پایا نہ من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

جو تم بکھے تھے منکے انہیں کر درست چمن اپنے موقع پہ چالاک و چست (میر حسن)

(۲) کانچ کا موتی۔ سلیمانی دانہ۔ عقیق کا موتی۔ نگینے کا موتی۔ پتھر کے گول گول لمبے لمبے دانے اکثر فقرا دن میں ڈالے رہتے ہیں۔ انہیں بعض شاہ جیش نسبت ہوتا ہے (۳) مالا۔ تسبیح

منک

سمرنی۔ سمرن کنٹھا۔ (۴) مہرۂ گردن۔ فقرات۔ فقرہ۔ گریوہ کی ہڈی ؎

ناتواں ہوں نہ گلے میں مرے باندھو تعویذ توڑ ڈالے مری گردن کا نہ منکا کاغذ (داغ)

(۵) ریڑھ کا اوپری حصہ۔ مہرۂ پشت +

منکا منکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لفظ دوم تابع مہمل) تسبیح۔ سمرن۔ مالا۔ غوری و سلیمانی دانے یا عقیق و بلور کے مہرے جو اکثر بینوا اور آزاد فقیر ہاتھوں میں ڈالے رہتے یا گلے میں پہنتے ہیں ؎

منکا منکا سبیل تاگا ہو گیا بس منت سب آہ کی دھونی سے لیکر سب جلایا بستر (انشا)

منکا ڈھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گردن کا ایک طرف لڑھک جانا۔ گردن کا مرتے وقت خم کھا جانا۔ گردن کا گر پڑنا۔ گردن کا قابو میں نہ رہنا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ گردن مڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا۔ مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا۔ دم توڑ دینا۔ گردن کا بیدم اور بے سکت ہو جانا ؎

جھوٹی تسلیوں کی توقع گزر گئی جلد آ ترے مریض کا منکا بھی ڈھل گیا (نسیم دہلوی)

منکا ڈھلکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گردن کا ایک طرف لڑھک جانا۔ گردن مڑ جانا۔ گردن ٹوٹنا۔ گردن کا خم کھانا۔ مہرۂ گردن کا گر پڑنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس اکھڑنا۔ دم توڑ دینے اور گردن کے بیدم ہو جانے سے مراد ہے ؎

ڈھلکتا ہے مثال دانۂ تسبیح کیوں منکا کہ جب شمار اسفر دنیا سے کیا کام استخارے کا (ذوق)

مرغان قفس سارے تسبیح میں تھے گل کی ہرچند کہ ہر ایک کا ڈھلکا ہوا منکا تھا (میر)

گنتی تسبیح اسکی نزع میں بھی میرے ہرگز اسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا تھا (؍)

منکا ڈھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مہرۂ گردن کا خمیدہ ہونا۔ گردن کا گر پڑنا۔ علامت مرگ کا ظاہر ہونا۔ دم نزع ہونا ؎

کہا جو تو نے کہ منکا ڈھلا تو آ دیکھا ہے بات کچھ نہ کچھ اسمیں بھی گردن کی بھی (نظیر)

اسیر امید اب باقی نہیں ہے اسکے آنے کی ادھر ڈھلنے لگا دن اور ادھر ڈھلنے لگا منکا (اسیر)

مُنکَر ع۔ صفت:۔ (۱) انکار کیا گیا۔ مکروہ۔ خراب۔ ناشائستہ۔ قبیح۔ کھوٹا۔ معیوب۔ زبوں + نامشروع + جسکو دیکھکر ہر ایک انکار کرے (۲) ان دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو قبر میں مردوں سے سوال کرینگے کہ تیرا رب کون ہے۔ تیرا رسول کون ہے تو نے کیا کیا کیا وغیرہ +

مُنکَر نکیر ع۔ اسم مذکر:۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردے سے سوال کرینگے +

مُنکِر ع۔ صفت:۔ (۱) انکار کرنیوالا۔ مکر جانیوالا۔ مکر جانیوالا۔ نہ ماننے والا۔ (۲) کریم الاخلاق خدا کی کو سنو ؎

کافر ہے منکر اسکی کریمی کی شان کا خالی پیالۂ کب کف سائل میں رہ گیا (نامعلوم)

منگ

(۲) اسم مذکر) ناستک - بیدین - لامذہب - کافر - ملحد - دہریہ +

مُنکرِ نعمت - ع - اسم مذکر :- کافر نعمت - ناشکرا - ناشکر گزار - بے احسانا - احسان نہ ماننے والا +

مُنکر ہونا - ع - فعل لازم :- انکاری ہونا - نابر ہونا - مُکرنا - قول سے پھرنا - ناٹنا + انکار کرنا + نہ ماننا - مُقر نہ ہونا - قائل نہ ہونا +

مُنکسِر - ع - صفت :- شکستہ - ٹوٹا ہوا + عاجز - مسکین +

مُنکسِر المزاج - ع - صفت :- مسکین طبع - غریب مزاج - خاکسار +

مُنکشِف - ع - صفت :- انکشاف ہونے والا - کھُلنے والا - کُشادہ ہونے والا - برہنہ - کھُلا ہوا - ظاہر - آشکارا +

مَنکنا - ہ - فعل متعدی :- (لکھنؤ) اونے مُنے لغت و سرتابی کرنا +

مَنکوحہ - ع - اسم مؤنث :- نکاحی - نکاح کی ہوئی - وہ عورت جس سے از روئے شرع نکاح ہوا ہو - بیوی - منکوحہ - جورو - استری - بہو - لگائی - اہلیہ - گھر والی - مہری - بہاڑو - مہریا +

منگانا - ہ - فعل متعدی :- منگوانا - طلب کرنا +

منگتا - ہ - اسم مذکر :- بھیک مانگنے والا - بھکاری - بھک منگا - فقیر - گدا - کنگلا - کنگال - جیسے آپ ہی میاں منگتے باہر کھڑے درویش

نہیں حصر کنگلوں پہ گدیہ گری یاں کوئی دے تو منگتوں کی کیا ہے کمی یاں (حالی)

منگسر - ہ - اسم مذکر :- اگھن - ہندی آٹھواں مہینا جو اکثر ۱۰ نومبر سے پندرہ دسمبر تک رہتا ہے +

منگل - س - اسم مذکر :- (۱) خوشی - کلیان - چین چان - کُشل - آنند - (۲) خوشی کا گیت (۳) تیسرا گرہ - مریخ - ایک ستارہ کا نام جو پانچویں سپہر پر واقع ہے - جدھ کا دیوتا - جلاد فلک - بہرام - ترکِ فلک (۴) وہ دن جو پیر کے بعد آتا ہے - سہ شنبہ - یوم الثلثا

منگل کا دن ہے صاحب ہو جائیگی وہ دبلی پچی کو میری دیکھو ملہ نہ تم تھپیڑے (جان صاحب)

(۵) اچھا - مُجسمہ - سعید - نیک - مبارک - خوش طالعی (۶) رونق - آبادی - گہما گہمی - چہل پہل - جشن - سامان عیش و نشاط

آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)

(۷) صحت - تندرستی - سلامتی - خیریت - عافیت (۸) خبرداری - جو کسی ہوشیاری سے پڑ جائے (۹) شیوجی کی استری کا نام جسے اُما بھی کہتے ہیں +

منگل گانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) خوشی کے گیت گانا + مُبارکباد گانا + خوشی منانا - رنگ رلیاں کرنا - خوشی کی رسوم منانا +

منم

تریا تجھ میں تین گن اور گن ہیں لکھ چار منگل گاوے سل رچے کوکن آیچے ثال (دوہا)

منگلاچار - س - اسم مذکر :- بدھاوا - مبارکباد - تہنیت - نوید - خوشی +

منگلامُکھی - س - اسم مذکر :- اربابِ نشاط - خوشی منانے والے - شادی کے موقع پر آنے والے - بھاٹ - ڈوم - بھانڈ - بھگتی - مطرب - مُغنی و رقاص وغیرہ (وہ شخص جس کی صورت خوشی یا شادی کے موقع پر دیکھنے میں آتی ہے یا یوں کہو کہ جن کے دیکھنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے) +

منگلی - ہ - اسم مؤنث :- (ہنود) جو مریخ کی پیدائش تُند مزاج غصیل لڑکی جیسے یہ لڑکی منگلی ہے +

منگنی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) نسبت - سگائی - ایک تقریب و رسم کا نام جس میں شادی سے پیشتر عورت کو مرد کے اور مرد کو عورت کے نام نہاد کر دیتے ہیں - قرارداد نکاح جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ + (۲) - پورب) رونگن - رونگا - جھونگا - کوئی چیز خریدنے کے بعد جو اوپر سے کچھ مانگ کر لیتے ہیں (۳) - پورب) اُدھار - قرض - وام - مانگے - مستعار - عاریۃ +

منگوانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) منگانا - طلب کرانا - (۲) بلوانا جیسے عورت منگوانا - (۳) سوال کرانا - جیسے بھیک منگوانا (۴) کرانا جیسے دعا منگوانا +

منگوچی - ہ - اسم مؤنث :- مونگ کی بھیگی دال کو پیس کر جو بڑیاں سی تل کر پکاتے ہیں اُسے منگوچیاں کہتے ہیں +

منگیتر - ہ - اسم مذکر و مؤنث :- وہ عورت یا مرد جس کے ساتھ نسبت کی گئی ہو - منسوب - منسوبہ - شادی کے واسطے نامزد یا نام نہاد - سگائی کی ہوئی عورت یا مرد - وہ عورت یا مرد جس کے متعلق باہم عقد ہونے کی گفتگو طے ہو گئی ہو +

مِن مِن - ہ - تابع فعل :- (۱) سچ سچ - آہستگی سے + سُستی سے + ہولے ہولے ڈھیل سے - ویسے - جیسے مِن مِن کھانا - مِن مِن کوئی کام کرنا +

مِن مِن کرنا - ہ - فعل متعدی :- سُستی کرنا - کھیاں سی مارنا - جوئیں سی مارنا - بڑی سُستی سے کام کرنا - جیسے کیا مِن مِن کر رہے ہو جلدی سے کیوں نہیں کھاتے

مُن مُن - ہ - (اسم مؤنث - ستر پہت میں بولتے ہیں) بلّی کی آواز - پھس پھس - پُس پُس - پش پش +

مُنمُنا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کے چھوٹے سے کالے رنگ کے بُنے کا نام جو مزہ میں تلخ - خشخاش سے بڑا اور اکثر گیہوں کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے - اسکے سبب سے آٹا بھی سنولا جاتا اور روٹی بھی بدروپ ہو جاتی ہے - عربی میں اسکو زُوان فارسی میں کشرہ کہتے ہیں پنجاب میں پہاڑی اسیکا نام ہے -

منم

(۲- تشبیہاً صفت) نہایت چھوٹا سا۔ رائی برابر۔ باجرے برابر جیسے بچے کو منٹھنے برابر افیم کھلا دیا کرو ؟ +

منمنا سا ۔ ہ ۔ صفت :۔ بہت چھوٹا سا منمنے کی برابر رائی برابر۔ باجرے کی برابر + نہایت حقیر و پست قد جیسے منمنا سا آدمی +

من منا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (پُرانا محاورہ گفتنی) راضی رضا کر دینا خوشنود کر دینا۔ مرضی کے موافق راضی اور خوش کر دینا ۔

زیلے سول ہت کو بہا ہے اک نگر اُسکا غلام ہیر فا بکے تو اُسکا من منا دوں جی (رحمت)

منمنانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) آہستگی سے کھانا۔ سُستی سے کھانا + جوئیں سی مارنا مکھیاں سی مارنا۔ (۲- مجاز) بھنبھنانا + بڑبڑانا + گڑگڑانا +

منمنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نہایت چھوٹی۔ ننھی منی۔ نہایت حقیر۔ نہایت پستہ قد

منمنی سی ۔ ہ ۔ صفت :۔ نہایت چھوٹی سی۔ بہت ذری سی۔ رائی سی۔ ننھی سی۔ جیسے یہ منمنی سی گڑیا کس کی ہے + (لڑکیاں بولتی ہیں) +

منمنی ۔ ہ ۔ صفت :۔ (عو) نہایت سُست۔ سسکتی بھنکتی۔ کاہل۔ چور مرتیلی۔ بے سکت۔ دیر میں اور سُستی سے کام کرنے والی۔ جیسے ایسی منمنی منلانی بھی نہیں دیکھی جس نے آجتک ایک انگیا بھی نہیں اُٹھائی یعنی سیکر تیار نہیں کی +

منو ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) برہما کا بیٹا منشوں کا بڑا کھا (۲) ایک بہت بڑے فاضل محقق مذہب ہنود کا نام جسکا منو شاستر مشہور اور صاحبان ہنود میں معمول ہے۔ منو سمرتی کا بنانے والا +

منوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بندہ میموں۔ بوزنہ۔ مرکٹ۔ چیرو (۲) بہلا کا نام بھی ہوتا ہے جیسے تال بخشش

منوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (من بمعنی دل کی تصغیر) دل۔ ہردہ۔ جیا۔ وح + آتما۔ پران

میں نالڑی تھی منوا نکس گیو + اِس نگری کے دس دروازے
ناجانوں کون دسی ہکڑی کی کھلی تھی۔ منوا نکس گیو } بھجن

منوا کے چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ اپنی بات تسلیم کرائے بغیر پیچھا نہ چھوڑنا۔ اقرار لیکر جانے دینا۔ اقرار کرا لینا۔ کہلوا چھوڑنا ۔

وہ جب کر چکے ختم تحصیلِ حکمت بندھی سر پہ دستارِ علم و فضیلت
اگر رکھتے ہیں کچھ طبیعت میں جودت تو ہے سب سے اُنکی بڑی یہ لیاقت
کہ گردن کو وہ بات کہدیں زباں سے
تو منوا کے چھوڑیں اُسے اک جہاں سے } حالی

منوال ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ جلاہے کا تہ۔ جولاہے کا بیلن۔ وہ لکڑی جسپر جولاہا

منہ

کپڑا بُن بُن کر لپیٹتا جاتا ہے۔ مجازاً۔ طور طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ وضع۔ رسم

منواں ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ منوں بمعنی بندر کی تصغیر جیسے منواں منواں ندی نہائے میرے ہرن کی چوٹی دے +

منوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ماننا کا متعدی المتعدی) تسلیم کرانا۔ ہامی بھروانا اقرار کرانا۔ زبان سے کہلوانا۔ قبول کرانا۔ منظور کرانا +

بہت لوگ بنکر ہوا خواہِ اُمت سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت
سدا گاؤں در گاؤں نوبت بنوبت پڑے پھرتے ہیں کرتے تحصیلِ دولت
یہ ٹھیرے ہیں اسلام کے رہنما اب
لقب انکا ہے وارثِ انبیا اب } حالی

منور ۔ ع ۔ صفت :۔ نور دیا گیا۔ روشنی دیا گیا۔ نورانی۔ اُجاگر + چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا۔ چمکیلا۔ روشن۔ تاباں۔ درخشاں ۔

لازم رُخِ منور ہے ترا خالِ سیاہ داغ ہوتا ہی نہیں ہے مہِ کامل سے الگ (زکی)
ہر مکاں آئینہ خانہ ہے تجھے جب عالم اُسکے نورِ رُخِ روشن سے منور جانا + ( )

منورتھ ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی من کا ارتھ) مطلب۔ مدعا۔ مقصد۔ اچھا۔ ابلاکھا۔ کامنا۔ خواہش۔ ارادہ۔ جیسے من کے منورتھ پورے ہونا +

منورتھ سدھ یا سپھل ہوں ۔ ہ ۔ دعا :۔ مراد بر آئے۔ مقصد پورا ہو +

منوہر ۔ س ۔ صفت :۔ من ہرن۔ دلربا۔ من موہن۔ من کو موہ لینے والا۔ حسین۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ سُندر۔ سوہنا۔ من بھاؤنا۔ مرغوبِ دل۔ محبوب۔ رُوپ ونت۔ سلونک۔ رنگیل چھبیل۔ قبول صورت +

منہ یا موکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بِل۔ بِلا + چھید۔ روزن۔ بیہ۔ سوراخ۔ جیسے پھوڑے کا منہ۔ شیشے کا منہ وغیرہ۔ (۲) موری۔ موکھا۔ دریچہ۔ کھڑکی۔ غرفہ۔ (۳) در۔ دروازہ۔ دُوار۔ بار۔ دوارا۔ (۴) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ عمق۔ گہراؤ۔ گہرائی + تہ (۵) منفذ۔ راہ۔ رستہ۔ گزر۔ نکاس۔ گزرگاہ۔ آمد و رفت کی جگہہ۔ (۶) مکھ۔ دہن۔ فم۔ فوہ۔ دہانہ۔ مہانہ۔ جیسے منہ سُوئی پیٹ کُوئی + آگ کہنے سے منہ نہیں جلتا + منہ چلے سترہ بلا ٹلے (۷) رُخ۔ رُو۔ چہرہ۔ مُہرہ۔ لقا۔ وجہ۔ جیسے بلی بھی لڑتی ہے تو اپنے منہ پر بچا لیتی ہے ۔

رُو داری اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں غرفے سے تا دکھائے وہ آئینہ وار منہ (جرأت)
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ اے شبِ ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

(۸) عارض۔ رُخسار۔ رُخسارہ + گال۔ کلا۔ جبڑا۔ جیسے طمانچہ مارے منہ لال رکھتے ہیں + زبردست منہ ہی منہ مارے اور رونے نہ دے۔ منہ پر

منہ

کھانے منہ پر دے (۹) صورت۔ شکل۔ ہویدا منہ دیکھے بغیر نہیں رہا جاتا + اپنا منہ تو دکھاؤ (۱۰) پاس۔ لحاظ۔ خیال۔ ملاحظہ۔ خاطر۔ مروّت۔ پاس خاطر۔ ریچ۔ پاسداری جیسے پیسے والے کا سب کو منہ ہوتا ہے +

گئے تیر منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے ؎

کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا یہ منہ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)

تجھے دکھاؤں تماشا میں بیوفائی کا یہ کیا کروں کہ مجھے منہ ہے آشنائی کا (شہرہ)

جھوٹ بولیں ہیں بہت کیا ہے آگے بولیں کہ نہ انکار کا منہ اور نہ اقرار کا منہ (صابر)

ساری محفل کی کم رُخی دیکھی اک خفا تھا ہمیں تمہارا منہ (مجروح)

مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے منہ منہ اُس پردہ نشیں کا کیسا (مومن)

(۱۱۔ ص) توجہ۔ التفات۔ میلِ خاطر۔ جیسے اُسکا منہ پاتے ہیں تو دو چار باتیں کر لیتے ہیں (۱۲) عزّت۔ حُرمت۔ قدر و منزلت (۱۳) تاب۔ مجال۔ طاقت۔ لیاقت۔ حوصلہ۔ یارا۔ جگرا۔ مقدور۔ قدرت۔ جُرأت۔ مجالِ سخن + قابو۔ بس۔ دخل۔ اختیار۔ دسترس جیسے اُسکا کیا منہ ہے جو میرے سامنے بات کرے

ناناں اٹھائے نہ ترے کیا جو یہ تو کہتا ہے چاہنے والوں کے منہ اور ہوا کرتے ہیں (حیا)

ملک کا منہ نہیں اس فتنہ کے اُٹھانے کا ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (امیر)

منہ ہے کیا ہمکو تری زلفِ معنبر باندھے اپنے ہم قول کے ہیں لے بُت کا فر باندھے (صابر)

مرے آنسو تھے تھوا اُسکے تھے آنسو پانی منہ تھا کیا ابر کا جو میرے برابر روتا (ظفر)

کھینچ لیں پل میں تصور سے جو ہم تصویر کا منہ ہے کیا گر وہ مصوّر سو برس میں کھینچ لیں (ر)

تیرے کوچہ میں کیا منہ ہے کوئی جا کر خدا ٹھیرے مگر ٹھیرے تو منہ بھی کوئی چلتا ہوا ٹھیرے
کسیکا منہ ہے کہ سکتا ہے کوئی بیوفا تمکو کہ جتنے بیوفا ٹھیرے تمہارے آشنا ٹھیرے } ظہیر

یہ منہ کہاں جو یار سے بوسہ طلب کریں حسرت ہزار ہو دلِ امیدوار میں (مشفق)

کس شکل سے اب تجھ سے بھلا آنکھ ملا دے آئینہ کا کیا منہ ہے جو منہ تجکو دکھا دے (نصیر)

محتسب تجکو کرے چشم نمائی ساغر منہ ہے تیرا او کہ ساقیِ گلفام کو تو (نامعلوم)

وہ زخمی ہوں سحر نے گریباں چاک ہے جنبے کرے بخیہ گر زخمِ جگر کو منہ ہے سوزن کا (امیر)

قیس و فرہاد کا منہ مجھ سے مقابل ہو سکے مریم دامنِ کہسار کی افواہیں ہیں (شیفتہ)

اغیار کا منہ تھا مجھے محفل سے اٹھاتے یہ یوں ہے تری رنجش بہانہ اُٹھایا (رشیدی)

منہ ہے کیا سوسن کا خود بیشی ہے وہ گفتگو غنچہ دہن چھوٹے سے ہوئے (عاشق)

غیر کا منہ ہے جو لے بوسہ ترا اے ظالم نیلگوں ہو گئے ہونٹ یہ عذاب آپ ہے آپ (ناسخ)

سنگِ اسود نہیں ہے چشمِ بتاں بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ (مومن)

کیا ہو جنے ظالم کہا کر تجکا غیر منہ کیا ہے کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

منہ

(۱۴) خواہش۔ توجہ۔ لالچ۔ طمع۔ جیسے اُس وکیل یا رنڈی کا بڑا منہ ہے۔ (۱۵) زبان۔ لسان۔ جیب + کلمہ۔ کلام + قول۔ بچن۔ جیسے سب ایک منہ ہو گئے۔ جتنے منہ اُتنی باتیں + یک منہ دو باتیں ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو کوسوں کس منہ سے ناتوانی کو (میر سوز)

تقصیر ہے وفا کی جفا کا نہیں گناہ کس منہ سے کرتے ہم کہیں فریاد جا بجا (")

وہ تو نہیں واقف یہ ہمیں حال ہیں مجمل میں کس منہ سے کہیں تمنے قسم کھائی ہے کمبخت (نظیر)

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے کس منہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نہ کرینگے (مشیر)

اے نہ آنا تم مگر اقرار تو منہ سے کرو صبر تو آئے مجھے جھوٹا ہی پیاں چاہیئے (ضیا)

آ گیا لب پہ دم اور بات نہ پوچھی تمنے بوسہ دینے کا اسی منہ پہ کیا تھا اقرار (مومن)

آپ ہی کو پالیا زاہد نے تو سب کچھ ملا کہئے کس منہ سے کہ اتنی سی یہ نا شکری ہے (انور)

تصور میں یہ کہتا ہوں کہ وہ ہیکل دیکھا ہے اگر دیکھوں تو پھر منہ سے خدا جانے کہ کیا نکلے
مُحبوں کا ہر سخن نام خدا مقبولِ عالم ہے کسی کو جو تبا بھی یہ کہیں منہ سے بھلا نکلے } زکی

(۱۶) رُوبرُو۔ سامنے۔ بالمواجہ۔ حضوری میں۔ موجودگی میں۔ جیسے میرے منہ پر میری سی۔ تیرے منہ پر تیری سی (۱۷) سبب۔ باعث۔ واسطہ۔ کارن۔ لیئے۔ وجہ۔ جیسے تیرے منہ سے سب کا مان اُٹھایا جاتا ہے + میرے ہی منہ سے سب اُس کے ساتھی ہیں ؎

کبھی زلفوں کو مل نہ دیں اپنا ریچ میں گر نہ ہو تمہارا منہ + (مجروح)

(۱۸) لیاقت۔ سزاواری۔ قابلیت + ہنر۔ جوہر۔ خوبی + حقیقت۔ حیثیت۔ کائنات + وصف۔ گُن + رُتبہ۔ مرتبہ + پہنچ۔ رسائی + ؎

شہر میں کس منہ سے آوے سامنے تیرے کہ شوخ
چھائیوں سے بھر رہا ہے سارا چہرہ ماہ کا } میر

اُنکی رنجش کا کریں شکوہ ہمارا کیا منہ بوسہ لینے کے لیئے ہم بھی تو اشجاتے ہیں (زکی)

دہن سے اُسکے دعوےٰ ہمسری کا کرے غنچہ جواب کہتا ہے کیا منہ + (معروف)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ چاند کس منہ سے ترے منہ کے برابر ہوگا (مرزا)

کس منہ سے چاہتا ہے تو عالم میں آبرو آوارگی کے ہیں ترے اطوارِ طفلِ اشک (معروف)

اسی منہ پر تمھیں دعوےٰ ہے مسیحائی کا اپنے بیمار کا احوال تو چل کر دیکھو + (اسیر)

کھینچے کس منہ سے تری مانی شبیہ سرو چیب آگے ترے بہزاد ہے (نصیر)

(۱۹۔ مجازاً) جوشش دہن۔ آبلہائے دہن۔ چنانچہ منہ آنا جوشش دہن سے مراد ہے (۲۰) نوک۔ سناں۔ انی۔ دھار۔ باڑھ ؎

کیا مُنہ جو کوئی آسکے تیرے تبر کے مُنہ پر ۔ یہ ہم ہیں کہ مُنہ رکھتے ہیں شمشیر کے مُنہ پر (قلق)

(۲۱) لب ۔ ہونٹھ ۔ شفت ۔ کنارہ ۔ جیسے منحا مُنہ یعنی لبالب ۔ مُنہ پر یعنی

ہونٹھ پر ۔ مُنہ پر آئی بات نہیں رہتی ۔

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں ۔ مُنہ پہ آئی وہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

(۲۲) ناصیہ ۔ پیشانی + سامنے کا حصہ ۔ دیباچہ ۔ عنوان ۔ ہر چیز کا اول

سیدھنگ ۔ آغاز ۔ شروع ۔ آرمبھ (۲۳ ۔ ۵) بکارت ۔ چھوٗ ۔ دوشیزگی ۔ کوارپن ۔

مثال مُنہ کھلوانا میں دیکھو (۲۴) قول ۔ کہنا ۔ بات ۔ جیسے تم کس کے

مُنہ پر جاتے ہو (۲۵) طرف ۔ جانب ۔ رُخ ۔ سمت ۔

پڑا ہوں میں کوچہ میں جسنے سے مجکو ۔ الٰہی ادھر مُنہ نہ ہووے صبا کا (میر سوز)

مُنہ اپنا سا لیکر پھر جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ شرمندہ ہو کر چلا جانا ۔

ندامت اُٹھا کر جانا ۔ اپنا سا مُنہ زیادہ بولتے ہیں ۔

کیوں آنے ہو پھر جاؤگے مُنہ اپنا سا لیکر ۔ کیا جانچگی تجھے تمکا سوزش جاں خاک (عاشق)

مُنہ اپنا سا لیکر رہ جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ شرمندہ ہو کر رہ جانا ۔ ندامت اُٹھانا

کسی بات کے منظور نہ ہونے سے شرمندگی یا خجالت اُٹھانا (اپنا سا مُنہ

لیکر رہ جانا زیادہ بولتے ہیں) +

مُنہ اُترنا یا اُتر جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ نکل آنا ۔ چہرہ سُست جانا ۔ چہرہ

بے رونق ہو جانا ۔ چہرہ دُبلا پڑ جانا ۔ رُخ کا پژمردہ ہو جانا ۔ رنگ و روغن

جاتا رہنا ۔ وہ حالت جو لقاہت کی زیادتی اور فکر کی فراوانی سے بشرہ پر

ظاہر ہو ۔ چہرے سے رنج و ملال کے آثار ظاہر ہونا ۔ رنگ روغن نہ رہنا

لاغر اور دُبلا ہو جانا ۔ کسی خاص سبب سے چہرا اُتر جانا ۔

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے مجھے بتا ۔ جرأت کچھ ان دنوں میں ترا مُنہ اُتر گیا (جرأت)

اُتر گیا مہ نو کی طرح ہمارا مُنہ ۔ نہ دیکھا دیکھ کے اُسکو اگر تمہارا مُنہ (ناصر)

تجھے کیا غیر سے تھا کام شب بھر دیکھو آئینہ ۔ چڑھی سی آنکھیں ہیں اُترا مُنہ ہے ملتا پر شکن کیسا (ممنون)

مرا مُنہ اُترا ہوا دیکھ کے کتنی ہے رچیا ۔ آج تو کر کے نہ رکھ منت و زاری ددنہ (رنگین)

جناؤ رندہ ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے ۔ کئی دن سے ہے مُنہ اُترا تمہارا ادمن جیٹھا (رند)

تیرے شب چہار دہم کے بناؤ سے ۔ دو دن میں ماہتاب کا کچھ مُنہ اُتر گیا (صبا)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں مُنہ بھی اُترا ہے ۔ کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بگڑ رہا ہے (میر)

اب چھیڑ رکھی ہے کہ پوچھے ہے ماہتاب ۔ کچھ وجہ بھی کہ آپ کا مُنہ ہے اُترا (؟)

کس کی نظر سے وقت تماشا اُتر گیا ۔ مُنہ آئینہ کا دیکھو تو کیسا اُتر گیا (مشتاق)

خیر ہے دل کہیں لگا بیٹھے ۔ کیوں ہے اُترا ہوا تمہارا مُنہ (مجروح)

کیسا شب وصال سے وہ ماہ ڈر گیا ۔ خورشید جب غروب ہوا مُنہ اُتر گیا (عاشق)

بگڑ کر ہمارے کان سے بے آب ہے گہر ۔ اُترا ہے رو بجے سے مُنہ اس تبسم کا (رنگی)

مُنہ اِتنا سا نکل آنا ۔ فعل لازم :۔ مُنہ اُتر جانا ۔ مُنہ سُست جانا ۔ لاغر اور

دُبلا ہو جانا ۔ رنگ و روغن نہ رہنا ۔

ہوئی بلبل شناخوان روئے رنگین گل کی ۔ کہ فردوس میں مُنہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا (مومن)

اُٹھا وہ رشک مہ کیا پہلو سے حال نکل آیا ۔ جو مُنہ اتنا سا دو دن میں مہ کامل نکل آیا (نگہت)

دیکھکر بزم میں شب زُہرہ جبیں تیرا مُنہ ۔ تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا مُنہ + (مغفور)

مُنہ اُٹھا کر چلنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ بے خبر اور بیہوش ہو کر چلنا ۔ رستہ دیکھکر

نہ چلنا ۔ بے غور و تامل راہ چلنا اور کچھ پس و پیش نہ کرنا ۔ شتر بے مہار کی طرح

جانا ۔ اندھا دھند چلنا ۔ سر گڑا کر کے اندھوں کی طرح چلنا ۔ بے پروائی

سے چلنا ۔

مُنہ اُٹھا کر چلو اونٹ کی چال اے بُتو ۔ کھانی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں آج (رجب)

مُنہ اُٹھا کے کہنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ بے سوچے سمجھے کہنا ۔ بوٹھیں نکلے بنا

کہنا ہے مُنہ اُٹھا کے جو آئے زبان پر ۔ کمبخت پند گو بھی بڑا بدلگام ہے + + (ظہیر)

مُنہ اُٹھانا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ کسی طرف رُخ کرنا ۔ کسی طرف جانا ۔ کہیں کا

ارادہ کرنا ۔ کسی سمت کو روانہ ہونا ۔

جوش جنوں میں دیکھیئے پیچھے نظر کے پھر ۔ مُنہ جس طرف کو ہم نے دریا اُٹھا ئیے (آتش)

مُنہ اُٹھائے ۔ ۔ تابع فعل :۔ اندھا دھند ۔ اندھوں کی طرح سے شتر بے مہار

کی طرح ۔ بے غور و تامل ۔ بے پروائی سے ۔ بغیر پس و پیش سوچے ۔ بے تحاشے

مُنہ اُٹھائے جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ بے غور و تامل اور بغیر پس و پیش سوچے

چلے جانا ۔ بے اندیشہ راہ چلنا ۔ کچھ خیال نہ کرنا ۔ شتر بے مہار کی طرح جانا

رستہ دیکھ بھال کر نہ چلنا ۔ اندھوں کی طرح جانا ۔

آج وہ جوش جنوں ہے کہ نکلکر گھر سے ۔ مُنہ اُٹھاتے ہوئے صحرا کو چلا جاتا ہوں (شرر)

جائے عبرت ہے خاکدان جہاں ۔ تو کہاں مُنہ اُٹھائے جاتا ہے ۔
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا ۔ کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے ۔ } قطعہ میر

مُنہ اُٹھائے چلے آنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ متراندہ چلے آنا ۔ بے دھڑک چلے آنا

دیکھے بھالے بغیر چلے آنا + جیسے گھر میں چھپنے والے ہیں اور تم مُنہ اُٹھائے چلے آئے

مُنہ اُٹھ جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ رُخ ہو جانا ۔ بغیر عزم و قصد اور بلا ارادہ

کسی طرف کو چلا جانا ۔

مُنہ اُٹھ گیا جدھر کو اُدھر ہی چلے گئے ۔ آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر + (مصحفی)

مُنہ اُجھلے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (گنوارا) سویرے ۔ صبح کو تڑکے ۔ دن نکلے بھور ہے ۔ (کال کو گیت) ؎

پھر رات کو سوداکینا ۔ تین سو بیچ من کر دینا
ایک تاج کی کیا ٹھیرائی ۔ سب ہی بیچ پر تیجی چھائی } احسان علی
پندرہ سیر سا تج کو لینا ۔ بارہ سیر کا مُنہ اُجلے دینا

مُنہ اُجالے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (ہندو) سویرے ۔ دن نکلے ۔ مُنہ اندھیرے کا نقیض ۔ علے الصّباح +

مُنہ آجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں چھالے پڑجانا ۔ جوشش دہن کا نمایاں ہونا ۔ مُنہ میں پھلکے پڑجانا ۔ مُنہ اُبل آنا ؎

معدوم دہن جو آپ کا ہے دیکھو ۔ موجود وہ خود بخود ہوا ہے دیکھو
بوسہ کی طلب سے وہ منہ کا آزار ۔ مُنہ آپ کا آپ آگیا ہے دیکھو } رُباعی منا

مُنہ اُجلا ہوجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) چہرے کے رنگ کا صاف ہوجانا ۔ چہرہ نکھر جانا ۔ مُنہ کی کلونس دُور ہوجانا ۔ چہرے سے بدنامی کا داغ دُور ہوجانا ۔ رُو سیاہی سے بچ جانا ۔ عزّت رہجانا ۔ بات رہجانا ۔ سُرخروئی بنی رہنا ۔ ندو ر دُمی سے نجات پانا +

مُنہ اُداس ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چہرہ کا اُداس ہونا ۔ چہرے پر افسُردگی اور پژمردگی برسنا ۔ چہرے پہ غمگینی و دلگیری کا نمایاں ہونا +

مُنہ اَکھری ۔ ہ ۔ صفت :۔ (گنوار) زبانی ۔ مُنہ زبانی لفظی ۔ غیر تحریری مُنہ کی کہی ۔ ملفوظی + (مُنہ کے اکھشر سے مراد ہے)

مُنہ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوشش دہان کا ظاہر ہونا ۔ مُنہ اُبلنا ۔ مُنہ میں چھالے پڑنا ۔ مُنہ میں پھلکے پڑنا ۔ مُنہ میں سوزش ہو کر رال بہنا مُنہ میں زخم ہونا ؎

گئی قلقلِ مینا کی مرض میں تقلید ۔ غرغرے سے کیا مُنہ جو ہمارا آیا (امیر)
بھری تھی آگ تیرے دیدہ و دل میں میر ایسی کچھ ۔ کہ کتنے روز جو اُس شوخ کے قاصد کا مُنہ آیا (دبیر)

(۲) آوازہ کسنا ۔ طعنہ مارنا ۔ رمُوز پھینکنا ۔ طنز کرنا ۔ بول مارنا ؎

میرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو ۔ مُنہ فرشتوں پہ یہ گستاخ بر آزاد آیا
کسی نے جُرم کیا مل گئی سزا مجھ کو ۔ کسی سے شکوہ ہوا مجھ پہ مُنہ ضرور آیا } داغ

کبھی مُنہ ہم آئے جو محفل میں اُن پر ۔ کہا تم نہیں مُنہ لگانے کے قابل (صابر)

یاد ہے تم کو بھی ہم پر کبھی مُنہ آتے تھے ۔ آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کیے جاتے تھے
تم کبھی آپ اِس انداز سے اِتراتے تھے ۔ آگے بھی ہم پہ اِسطرح سے جھنجھلاتے تھے } بیخود

ہم بھی یاں کبھی آگے بھی یا کرتے تھے
اِس تُرشائی سے کبھی بات کیا کرتے تھے } اکبر

مُنہ اندھیرے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (ہو) راجکرن سے کم ہرے ۔ پو پھٹے بھور ہے ۔ علے الصّباح ۔ بڑے سویرے ۔ تڑکے ہی ۔ صبح کا وہ وقت جس میں اچھی طرح مُنہ نہ دکھائی دے + صبح صادق کے وقت ؎

پھر اُسی گھات سے وہ رشکِ قمر ۔ مُنہ اندھیرے نکل گیا چھپکر + + (قلق)
کھلی تھی زبان مُنہ اندھیرے ۔ کبھی سُستی اُٹھی سویرے + + (نسیم)

مُنہ اَوندھا کر لیٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہو) رنج یا فکر میں مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا ۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا ۔ ناراض ہو کر الگ جا پڑنا جیسے وہ ان باتوں سے مُنہ اوندھا کر لیٹ رہیں +

مُنہ بانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار و ہندو) (۱) خمیازہ کشیدن کا ترجمہ ۔ مُنہ کھولنا ۔ مُنہ پھاڑنا ۔ جماہی لینا ۔ دانت نکوسنا (۲) خجالت کی ہنسی ہنسنا ۔ اپنی بے وقوفی پر ہنس پڑنا ۔ (۳) مرجانا ۔ چل بسنا ۔ مُنہ کے رستے سانس نکل جانا + جیسے چار پہر کے تڑکے مُنہ بادیا +

مُنہ باندھ کے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کر کے بیٹھنا ۔ خاموش ہو کر بیٹھنا ۔ چُپ ہو کر بیٹھنا ۔ چُپ باندھنا ۔ غنچہ دہن ہونا ۔ سُونی بیٹھنا ۔ نقش بر دیوار ہونا ۔ جیسے مُنہ باندھ کے کیوں بیٹھے ہو کچھ باتیں ہی کرو +

مُنہ باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا ۔ مُنہ کیلنا ۔ خاموش کرنا ۔ چُپ کرنا ۔ مُنہ پر مُہر یا قفل لگانا ۔ ساکت بنانا ؎

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ ۔ اِن ساحروں نے ایسے مُنہ عاشقوں کے باندھے (دبیر)

مُنہ بُرا بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناخوشی سے تیوری چڑھانا ۔ ترشروئی ظاہر کرنا ۔ تلخ رُوئی دکھانا ۔ ناراضگی ظاہر کرنا ۔ مُنہ بھٹانا +

مُنہ بِسُورنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ رونے کی صُورت بنانا ۔ رُنکھاپن ظاہر کرنا ۔ مُنہ بنانا ؎

کر گریباں چاک یاروں کے حضور ۔ یُوں بیاں کرتے ہیں مُنہ کو بسُور (سودا)
دہن سے اُسکے مرادل جو دُور رہتا ہے ۔ تو شکلِ غنچۂ گُل مُنہ بسُور رہتا ہے (ہدایت)

مُنہ بگاڑ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کی ہیئت قائم نہ رکھنا ۔ تھپڑ یا جُوتے سے مُنہ ٹیڑھا کر دینا ۔ چہرہ بگاڑ دینا ۔ لقوہ کر دینا ۔ تھپڑ مار نا چپت سی کرنا ۔ مُنہ سُجا دینا ؎

غیر کا مُنہ بگاڑ دُوں لیکن ۔ کیا کرُوں مُنہ پہ آپ کا ہے مجھے (امیر)

مُنہ

خدا بھی سامنے میرے اگر منہ وہ بگڑے تو منہ کو دُوں ابھی اُسکے میں ایک پل میں بگاڑ (ظفر)

(۲) مُنہ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ مُنہ بدمزہ کر دینا۔ جیسے اِس چیز نے تو مُنہ بگاڑ دیا

مُنہ بگاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنہ ٹیڑھا کرنا

(۲) طمانچے کی سزا دینا۔ تھپڑ کی سزا دینا۔ جوتیوں سے مُنہ کی ہیئت بدلنا۔

مُنہ چھیتنا۔ مُنہ زخمی کرنا ؎

مُنہ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ تجھ کا ماندہ میں ہنستے ہیں گُل تو مُنہ بگاڑا چاہیئے (ناسخ)

(۳) ترشروئی ظاہر کرنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ غصّے کی سی صورت بنانا

تاکوئی رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے مُنہ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا (منیر)

(۴) مُنہ ٹیڑھا کر کے ہنسنا۔ لقوہ والوں کی طرح ہنسنا (۵) مُنہ کا ذائقہ خراب کرنا۔ مُنہ بدمزہ کرنا ؛

مُنہ بگڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ کی ہیئت بدل جانا۔ صورت کا درست نہ رہنا۔ شکل بدل جانا۔ مُنہ ٹیڑھا ہو جانا۔ مُنہ کج ہو جانا ؎

جا بجا گر وہ بڑو مُنہ کے بگڑ جائے گا مُنہ ناصحا بیٹھا ہمارے پاس تُو باتیں بنا (ظفر)

(۲) مُنہ بدمزہ ہو جانا۔ مُنہ کا ذائقہ خراب ہو جانا۔ (۳) تیوری چڑھ جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ چہرہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ غصّہ آجانا۔ مُنہ بنجانا ؎

بوسہ لبوں کا مانگتے ہی مُنہ بگڑ گیا کیا اتنی میری بات کا تمکو بُرا لگا ؛ (اسیر)

(۴) مُنہ کا بدزیب اور بدہیئت ہو جانا۔ چہرے میں نقص آجانا ؎

غنچہ کا رو بروئے دہن مُنہ بگڑ گیا دیکھا وہ قد تو خاک میں شمشاد گڑ گیا (اسیر)

مُنہ بنتا یا بنجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ بگڑنا۔ ترشروئی ظاہر ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ مُنہ سوجنا۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خاطر میں نہ آنا۔ ناپسند ہونا ؎

جنس ناکارہ ہوں پر زینت بازار ہوں میں کہ مجھے دیکھ کے بنتا ہے خریدار کا مُنہ (صابر)

غنچہ ہوئے تو آپ کی خلقت بگڑ گئی ہر وقت دیکھتا ہوں کہ مُنہ ہے بنا ہوا (؍)

بگڑا ہے تو کسی سے صدا سیں ہو کہ میں کچھ مُنہ بنا ہوا ہے مرے رازدار کا (انور)

(۲) مُنہ ٹیڑھا ہونا۔ مُنہ چھتنا۔ صورت بگڑنا۔ جیسے زیادہ فیل لائے تو ابھی مُنہ بنجائیگا

مُنہ بنا بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بگڑ بیٹھنا۔ ناراض ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ مُنہ بگاڑ لینا ؎

مُنہ بنا بیٹھے بظاہر ہو کہ بگڑے دل سے مجھ سے سچ سچ ہو خفا یا ہو خفا جھوٹے مُوٹ (تسلیم)

کیا جانیں تمہیں کس نے وہ بات سکھائی ہے جب پاس مرے بیٹھو تب مُنہ کو بنا بیٹھو (برق)

مُنہ بنا کر بیٹھنا یا بنائے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ بگاڑ کر بیٹھنا۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ تیوری چڑھا کر بیٹھنا۔ مُنہ تھتھا کر بیٹھنا۔ بگڑ کر بیٹھنا۔ ناراض ہو کر بیٹھنا

مُنہ

چیں بجبیں ہو کر بیٹھنا ؎

خیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار کچھ وہ مُنہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

یُوں جو مُنہ کو بنائے بیٹھے ہو سچ کہو مجھ سے کچھ خفا تو نہیں
صاحب ابھی بگڑ کے تم کیسے لگے تھے پھر کیا غضب ہوا یہ جو مُنہ بنا کے بیٹھے
کیا ہم نہیں پہچانتے یہ ساختہ صورت غصّہ ہے تمک اور بھی تو مُنہ کو بنا بیٹھ

کس کو دیکھ آئے حضرت سالک آج کچھ مُنہ بنائے بیٹھے ہیں ؛؛؛ (سالک)

مُنہ بنا لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خفا ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ترش رُو ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا ؎

جب وہ سُنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنہ رل گیا کیا زہر میرے نام میں ؛ ؛ (داغ)

مُنہ بنا لیتے ہو جب سُنتے ہو ذکرِ عاشق نام ہمارے سے چڑتے ہو مسیحا ہو کر ؛ (رند)

بگڑا مزاج دیکھئے کیسی بنے ظفر مُنہ اُس نے یوں ہی پھیر کے چتون بنا لیا (ظفر)

جب بگڑ بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہیں مُنہ بنا لیتے ہیں کچھ مُنہ سے مگر کہتے ہیں (ناسخ)

مُنہ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بُری صورت بنانا۔ چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ چہرے کی ہیئت بدلنا ؛ بسورنے کی صورت بنانا ؎

بگڑی جب اُس سے اپنی تب مُنہ بنا بنا کر ہر روشے ہیں کہ اُسکو ہم نے ہنسا دیا ہے (جرأت)

تصور سے ترے کیا جانئے بہتی ہیں کیا باتیں کبھی ہم مُنہ بناتے ہیں کبھی خرسند ہوتے ہیں (ممنون)

مرنا بہت ہے مشکل کہتے ہو مُنہ بنا کر صدقے تمہارے مُنہ کے دیکھو تو مُسکرا کر (قلب)

ہم اُس سے شب جو بگڑ گئی تو خفا ہو مجھکو رُلا دیا
وے میں بھی کیا ہوں کہ روتے میں یہ بنا یا مُنہ کہ ہنسا دیا } سوز

گر ہو چھے کوئی کیسے ہو کہتا ہوں شکر ہے یوں مُنہ بنا کے جس سے شکایت ہے آشکار (سالک)

اُسے جب نہ تب ہم نے بگڑا ہی پایا یہی اچھے مُنہ کو بنا جانتا ہے ؛ ؛ ؛ (میر)

(۲) مُنہ تھتھانا۔ مُنہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ خفا ہونا۔ خفگی کا اظہار کرنا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ترشرو ہونا۔ چیں بجبیں ہونا۔ غصّے کی صورت بنانا۔ درہم ہونا ؎

یہ اب ہوتی نہیں ہرگز جو بوسہ بن کہے چھوئیں بگڑ کر مجھ سے گر مُنہ کو بنالو گے تو کیا ہوگا
لیلیا بوسہ جو ہم نے پیار سے تصویر کا مُنہ بنایا تم نے کیوں ہے آپ کی تصویر کیا } معروف

دشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی دیکھتے ہی مجھے بنایا مُنہ ؛ ؛ ؛ ؛ (مومن)

آتے ہیں ہر مُنہ کو بنائے خفا سے آج شاید بگڑ گئی ہے کچھ اُس بیوفا سے آج (میر)

شب وصال میں دیتا ہے لُطف کیا کیا کیا ہر ایک بات پہ عالم ہے مُنہ بنانے کا (رفعت)

بنا کے مُنہ جو بوسہ آپ ہمکو رات دیتے تھے دیا تھا دل عوض میں کیا ہمیں خیرات دیتے تھے (معروف)

مُنھ

میں نے اُس سے کہا کہ دُوں میں دل — عوض بوسہ پر قسم لے کر
مُنھ بنا کر وہ یوں لگا کہنے — کرا سے کیا کریں گے ہم لیکر (قطعۂ مستان)
وہ دہن سے منھ بنانے سے ہے غنچہ دہن گُھٹ — پھُولا سماتا ہے جیسے وہ رشکِ چمن بیٹھ (رند)
خدا کی شان ہے نرگس بھی اپنی آنکھ زیبندہ — کہ جب منھ دیکھتے ہیں ہمکو اپنا منھ بناتے ہیں (صابر)
عبث تم اپنا کاوش سے منھ بناتے ہو — وہ لب پہ آئی ہنسی دیکھو مسکراتے ہو
مرے قلبِ باصفا سے جو منھا ہے بہت — منھ بنا کر دیکھتا ہے وہ جگا آئینہ (عشق)
بنا منھ تو اُسکا یاد آیا مجکو غصے سے — ہر اک مضمون کا نقشہ مرے وصفِ دہن بگڑا (امانت)
ملی گم گشتہ کے مذکور پہ ایسے بگڑے — کہ بڑی دیر سے منھ تم نے بنا رکھا ہے
شانہ ہے گل ہے کاکل ہے تجھے معلوم نہیں — دیکھ تو زلف گرہ گیر میں کیا رکھا ہے
کیوں وہ بگڑا ہوا اُنہیں کہیئے — بگڑے اور منھ بنائے بیٹھے ہیں + (داغ)
لیتا ہے ایک بوسہ پہ بھی تو بنا کے منھ — دی ایسی قندِ قیمت اے صنم گھٹا (ظفر)
جو ساتھ غیر ہو تو ہنستے بولتے جاؤ — جو ہم تمہارے ہوں ہمراہ تو منھ بنائے چلو (")
اگر بوسہ مانگو تو وہ منھ بنا کر — کہے ہے کہ بے حیائی کی باتیں (")
سوز کچھ منھ بنانے آتا ہے — آج مجرے کا پھر جواب ہوا (میر سوز)

(۳) کسی بدذائقہ چیز یا شراب پیتے وقت منھ کی ہیئت بگاڑنا ؁

تلخ پینا ہی تھا جام میں مئے تلخ یا زہر — منھ بناتے تو ہمیں اور بنایا جاتا (مشتاق)

(۴ - متعدی) ضرب طمانچہ سے چہرا بگاڑنا۔ تھپڑ سے ٹھیک بنانا۔ لپیڑ سے سیدھا کرنا۔ ریپٹے سے منھ بگاڑنا ؁

منھ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ لگا — باغ میں ہنستے ہیں گل تو منھ بنایا چاہیئے (ناسخ)

مُنھ بند - اِ۔ صفت :- (۱) لب بستہ۔ دہن بستہ۔ (۲) چُپ۔ خاموش۔ (۳۔ بازاری) باکرہ۔ دوشیزہ۔ چہرا بند۔ کُنواری۔ کنیا۔ وہ عورت جسکا ازالۂ بکر نہوا ہو + انچھیڑ +

مُنھ بند کر لینا - ہ۔ فعل لازم :- (۱) خاموش ہو جانا۔ زبان بند کر لینا۔ چُپ سادھنا (۲) منھ ڈھانک لینا۔ منھ پر کپڑا رکھ لینا۔ منھ پہ ہاتھ رکھ لینا

مُنھ بند کرنا - ہ۔ فعل متعدی :- (۱) بولنے سے روکنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش کرنا ؁

مرا سبزہ غزل خوانی کا کرے بند منھ اُنکا — سُنیں گر عندلیبانِ چمن یہ زمزمہ میرا (فغاں)

(۲) رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا (۳) جادو کے زور سے زبان بند کرنا۔ منتر کے زور سے اپنے خلاف نہ کہنے دینا۔ منھ کیل دینا ؁

وہ ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہیں — مرا دِل جلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں (ناسخ)

مُنھ

مُنھ بند کلی - اِ۔ اسم مؤنث :- (۱) غنچہ۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ شگوفہ۔ بن کھلا پھُول۔ (۲) باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنیا + انچھیڑ +

مُنھ بند ہونا - ہ۔ فعل لازم :- (۱) منھ کھلنے کا نقیض۔ دہن کا بستہ ہونا (۲) چُپ ہونا۔ خاموش ہونا + بولنے سے عاجز ہونا۔ بات نہ کر سکنا ؁

اُن ہونٹوں سے قند کا ہے منھ بند — باتوں سے ہوئی نبات پھیکی (عسکری)
تیرے نالے نکلتے ہیں پیا پے ہجر میں — منھ مرا ہوتا نہیں مثلِ لبِ سوفار بند (ناسخ)

(۳) کسی کی بدی یا چغلی سے رُکنا + کسی کے برخلاف کہنے سے رُکنا۔ منھ کیلا (۴) زخم بھرنا۔ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم مندمل ہونا +

مُنھ بستے - ہ۔ اسم مذکر - (ہندو) سیوڑے۔ بھابڑوں کے گرو۔ جین مت کے درویش جو جیو رکھشا کے خیال سے اپنے منھ کے آگے کپڑا باندھے رہتے ہیں تاکہ کوئی جانور اُنکے منھ کی بھاپ سے مر نہ جائے +

مُنھ بنوا رکھو۔ مُنھ بنوالو۔ مُنھ بنواؤ - ہ۔ (محاورہ بطورِ طنز) متعدد معنی اِس بات کے قابل تو ہو جاؤ۔ منھ درست کر رکھو۔ یعنی اُمید نہ رکھو۔ اس خیالِ خام سے باز آؤ ؁

کیوں کہا کرتا ہے ہر بات میں منھ بنواؤ — کیا نہیں ہو کیسے قابل ترے یار کا منھ (امیر)
مرے سوال پہ کہتے ہو منھ کو بنواؤ — نہیں ہے اُنکا پسند تمکو منھ بنایا ہوا + (رشید)

مُنھ بنوانا - ہ۔ فعل متعدی :- منھ کو درست کرانا۔ کسی امر کی قابلیت اور لیاقت پیدا کرنا۔ اپنے منھ کو کسی بات یا کسی چیز کے قابل درست کرانا۔ کسی کام کے لائق ہونا ؁

پہلے اے غنچۂ گل منھ تو ذرا بنوا لے — دیکھ پھر دہنِ یار سے نسبت پیدا (تسلیم)
منھ پہ منھ رکھا تو بولے کیا خوب — پہلے منھ اپنا تو بنوائیے آپ + + (رند)
تقاضا سُنکے کہتے ہیں یہ صورت ہے آپ کی — کوئی منھ پہلے بنوالے بلائے پھر ہمیں گھر میں (راقم)
اسی صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم — گلوں نے منھ کو بنوایا تو ہوتا + + (آتش)
کہا جو میں نے خفا ہوں کسی سے منوانا — تو بولے پہلے ذرا اپنے منھ کو بنوانا + (اکبر)

(طنزاً ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی بساط اور لیاقت سے بڑھ کر کسی امر کا ارادہ کرتا ہے ایسے محاوروں کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ اس کام سے ہاتھ دھو بیٹھو۔ منھ دھو رکھو یعنی اُمید نہ رکھو)

مُنھ بولا - ہ۔ صفت :- منھ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا۔ حقیقی کے خلاف۔ پگڑی بدل۔ ٹوپی بدل + جیسے منھ بولا بھائی۔ منھ بولا باپ۔ منھ بولا دوست ؁

مُنھ بولا بھائی - ہ۔ اسم مذکر :- وہ شخص جسے اپنی زبان سے بھائی کہہ لیا ہو

مُنہ

برادرِ خواندہ۔ پگڑی بدل بھائی۔ دینی بھائی۔ بنایا ہوا بھائی ✦

مُنہ بولتی۔ ہ۔ صفت :۔ گویا۔ ناطق۔ بولتی ہوئی۔ باتیں کرتی ہوئی۔ وہ تصویر جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ بس اب مُنہ سے بولی حُسنِ تصویر کا مُبالغہ ہے ٥

پہنے ہوئے آیا ہے وہ جوڑا جو سُنہرا گویا کہ ہے مُنہ بولتی تصویر طلا کی (جُرات)

نقشِ طلسم ہے بُتِ عیار کی شبیہ مُنہ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ (٭)

مُنہ بولتی تصویر یا مُورت۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نہایت عمدہ تصویر یا مُورت جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ گویا اب بول اُٹھیگی (۲) بشر۔ انسان آدمی ✦

مُنہ بولی۔ ہ۔ صفت :۔ زبان سے کہی ہوئی۔ مُنہ سے کہی ہوئی۔ حقیقی کے خلاف مُنہ سے بنائی ہوئی۔ مجازاً مُنہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن یا سہیلی ٥

دیکھ کے دست و پائے نگاریں چُپکے سے رہ جا نہ کیوں
مُنہ بولی ہے یار و گویا مہندی اُس کی رچائی ہوئی } میر

مُنہ بولی بہن۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ خواہرِ خواندہ۔ وہ عورت جسے اپنی زبان سے بہن کہہ لیا ہو ٥

پوشیدہ گھر اسکے لائی اُسکو مُنہ بولی بہن بنائی اُسکو (دیا شنکر نسیم)

(اہلِ دہلی بہن بنائی نہیں بولتے بہن بنایا بولتے ہیں) ✦

مُنہ بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا۔ مُنہ کا رطوبت یا غثیان کے سبب پانی سے بھر جانا ✦

مُنہ بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا اکٹھا ہو جانا۔ متلی یا غثیان ہونا۔ جی کا مالش کرنا ✦

مُنہ بھرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) وہاں بندی۔ بُرائی یا بدی یا عیب سے مُنہ سی دینے والی چیز۔ مُنہ ٹوپا۔ رشوت۔ گھونس گھانس۔ بقیہ مُنہ کیلی۔ وہ چیز مخالف کا مُنہ کیل دے ٥

مُنہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اُدھر وہ گئی قُرق تب مجھ پر جھلاتی ہے اُدھر آ ہی گئی (رنگین)

چاہیے قاضی نے بھر بھر کر دیئے کام آئی مُنہ بھرائی دیکھئے ✦ ✦ (عاشق)

زبان کیلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے وہاں غُنچہ کو رکھتا ہے مُشت زر خاموش (آتش)

مُنہ بھرائی دیویں کس کس کو بتا منہ دیں بلئے جو کہدار کو کا نشیں کہ ہم وہاں کو (ظفر)

مُنہ بھرائی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ع) رشوت دینا۔ گھونس دینا۔ لقمہ دینا ٥

مُنہ بھر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کا بند کر دینا۔ (۲) رشوت دیکر چُپ کر دینا۔ رشوت دیدینا۔ رشوت سے مُنہ کیل دینا ✦

مُنہ بھر کے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (ع) (۱) لبالب۔ لبریز (۲) حسبِ دلخواہ۔ خاطر خواہ۔ بخوبی۔ من مانتا جیسے مُنہ بھر کے مانگ لو۔ (۳) بھرپور۔ سمپوُرن۔ تمام و کمال (۴) نہایت۔ انتہا۔ ات گت ✦

مُنہ بھر کے کوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ع) خاطر خواہ بددعا دینا۔ دعائے بد میں کسر نہ رکھنا۔ بیدردی سے کوسنا۔ جیسے میں برس کے برس دن میرے بچے کو کیسا مُنہ بھر کے کوس لیا ✦

مُنہ بھر کے گالی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سخت اور مُغلّظ گالی دینا۔ فحش بکنا۔ سخت دُشنام زبان پر لانا۔ قابلِ شرم دُشنام دینا ✦

مُنہ بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ پُر کرنا۔ مُنہ میں لقمہ دینا۔ مُنہ میں ٹھونسنا (فقرہ) ایک کا مُنہ گھی کھانڈ سے بھرا جاتا ہے۔ دس کا خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا (۲) رشوت دینا۔ رشوت دیکر چُپ کرنا۔ رشوت سے مُنہ کیلنا۔ احسان سے مُنہ بند کرنا ✦

ہے ارادہ اُنکے گھر چلنے کا شب ہو رہی گر تو سلاسرُوت مُنہ درباں کا اُنکے بھر رکھو (مصحفی)

بھر اُکنے رہے جبتک ہم آئیں نہ جبتک اُنکے درباں کا بھرا مُنہ (٭)

دیکھیے کیونکہ نہ دیں ملاقیں ورسے ہکو تیرے دربان کا مُنہ آئینہ سُو بھرتے ہیں (مُنیر)

(۳) مُنہ بند کرنا۔ مُنہ کیلنا۔ اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا چُپ کرنا ٥

کہ جھکے سلکِ دُرِ اشک کا مذکور کہ ہم کیسے غمازوں کے مُنہ دیکھیو تو بھرتے ہیں (مومن)

مُنہ پانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ع) توجہ پانا۔ رُخ پانا۔ التفات پانا ✦ راضی پانا۔ رضامند پانا۔ خوش پانا ٥

ہائے کیا گستاخ غیروں نے کیا کیوں نہ بوسے لیں کہ مُنہ پانے لگے (جُرات)

مُنہ تمہارا ابھی اگر پائے گا تو یہ مُنہ اپنا بھی دکھلائے گا (درد)

کیوں خفا ہوتی ہے تو مُنہ جو ترا پاتی ہوں تو محل سے میں دُوگانا ترے پاس آتی ہوں (رنگین)

مُنہ پر۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) سامنے۔ رُوبرو۔ برُو۔ بالمقابل۔ بالمواجہ جیسے مُنہ پر کُمائی پیٹھ پیچھے غیبانی ٥

کیوں وصلِ اشک بکو آنکھوں میں ہے پالا اسپر بھی میرے مُنہ پر تیں گرم ہوکے آیا (میر سوز)

(۲) لب پر۔ ہونٹوں پر (۳) چہرے کے اُوپر۔ چہرے پر۔ جیسے مُنہ پر خاک ملنا

مُنہ پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان پر آنا جیسے مُنہ پر آئی بات نہ رہندی ہے (کہاوت) بُھلا شاہ (۲) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیش آنا۔ آگے آنا ٥

حلقہ نمودار ہوا وصل کی راتیں آئیں جسکا اندیشہ تھا مُنہ پہ وہی باتیں آئیں (امیر)

مُنہ پر آئی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ بات جو لفظ کہ ہونٹوں تک پہنچی ہو۔ زبان پر آتی ہوئی بات ٥

ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یارو پرائی بات پر ہے تو تم سی نہ کہو مُنہ پر آئی بات (میر)

مُنہ پر بات لانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی بات کا ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا (۱).

منہ

رازفاش کرنا۔ بات بیان کرنا۔ بات کا اظہار کرنا (سید علی صاحب شوق) ؎
پینے کہا ہے اپنی پریشانیوں کا ذکر　　ایسا نہو کہ منہ پہ کوئی بات لائے زلف (شوق)

منہ پر برسنا۔ فعل لازم:- چہرے سے ظاہر و آشکار ا ہونا۔ چہرے سے عیاں ہونا۔ صورت سے پایا جانا ؎
منت و عجز سے وہ من تو گئے ہیں لیکن　　خفگی منہ پہ برستی ہے ابھی تھوڑی سی (معروف)

منہ پر بسنت پھولنا یا کھلنا۔ فعل لازم:- منہ پر زردی چھانا۔ چہرہ زرد پڑجانا۔ سفید و زرد ہوجانا۔ منہ پیلا پڑجانا۔ خوف چھا جانا۔ رنگ فق ہوجانا + ؎
عشق کے آتے ہی منہ پر مرے پھولی ہے بسنت　　ہوگیا زرد یہ شاگرد جب استاد آیا (داغ)

منہ پر پانی پھر جانا۔ فعل لازم:- منہ پر رونق آجانا۔ منہ پر تازگی آجانا۔ منہ پر نور آجانا۔ چہرہ بھر جانا۔ بیماری کی سلامت کا ظاہر ہوجانا + تندرستی اور صحت کی علامت کا ظاہر ہونا +

منہ پر پھینکدینا۔ فعل متعدی:- دیکھو (منہ پر مارنا) +

منہ پر پھینک مارنا۔ فعل متعدی:- خفگی سے کسی چیز کو واپس کردینا۔ پھیر دینا۔ واپس کردینا۔ سر مارنا۔ منہ پر مارنا + ؎
اُسنے جو پوچھا کیا ہے حکم تو بس　　منہ پہ قاصد کے پھینک مارا خط (عاشق)

منہ پر تھوک دینا۔ فعل متعدی:- (۱) تُف بررُو انداختن و تُف بررُو افگندن کا ترجمہ۔ چہرے پر تھوک مارنا۔ (۲) نہایت ذلیل اور شرمندہ کرنا۔ فضیحت کرنا۔ شرما دینا۔ منہ پر عیب صاف کہدینا +

منہ پر جانا۔ فعل لازم:- کسی کا خیال کرنا۔ کسی کا لحاظ کرنا جیسے میں تمہارے منہ پر جاتا ہوں ورنہ اِس بات کا ابھی مزا چکھا دیتا +

منہ پر چڑھنا۔ فعل لازم:- (۱) مقابل آنا۔ متقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ ستکم ہونا۔ رُوبرُو آنا۔ دو بدو ہونا + مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ لڑنے کو کھڑا ہوجانا۔ آمادہ بجنگ ہونا + سینہ سپر ہونا ؎
منہ پہ چڑھ چڑھ کے یہ چیلا کے کتی ہے زلف　　بیکلے ہے کوئی طرز گرفتاری دل (مخلص)
چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گُلوں کے منہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھ شبنم کا　} درد
بے ہنر دشمنی اہلِ ہنر سے آکر　　منہ پہ چڑھتے تو ہیں پر جی سے اُتر جاتے ہیں (٭)
خسو کے منہ پہ چڑھنا اور بے شعور سے لڑنا　　کچھ شاقی نہیں ہے زور آزمائیاں ہیں (یقین)
نقش ہائے بے خجل حسن و جمالِ آفتاب　　یار کے منہ پر چڑھے کب ہے مجالِ آفتاب (امانت)
جب لڑی آنکھ تری کوئی مرے دل کے سوا　　فوجِ مژگاں کے نہ منہ پر سرمہ کا چڑھا (ذوق)

منہ

منہ چڑھنا نہیں شمشیرِ ستم کے آساں　　بوالہوس بھاگ گئے نہ کیوں عشق کے میداں سے ہو (ظفر)
کہا میں کس سے کہ تنہا یہاں ہیں آیا ہوں　　کرے ہے قتل ترا کر اب بوقت فرصت ہے
لگا وہ کہنے کہ اللہ رے ترا اگر وہ　　تو پھر منہ پہ چڑھا آکے سخت جرأت ہے　} [illegible]
تمہاری تیغ کے زخموں کے ماسوا کوئی　　بہادروں کے جو منہ پر چڑھے مجال نہیں (آتش)
(۲) مصاحب بننا۔ یار بننا۔ سر چڑھنا۔ مقرب بننا۔ منہ لگنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ؎ (نمبر ۲ دیکھو دسویں سطر دوسرا کالم اسی صفحہ کا)
طفر یہ کون کہے موئے زلفِ مشکیں کو　　کہ منہ پہ یار کے اتنے یہ رو سیہ نہ چڑھیں (ظفر)

منہ پر جوتی سی لگنا۔ فعل لازم:- نہایت شرمندگی اور خفت حاصل ہونا ؎
اے غیر سے بولے وہ کس طرح رات کو　　جوتی سی ایک منہ پہ ترے بیجا لگی + (عارف)

منہ پر چڑھنا۔ فعل لازم:- مقابلہ کرنا۔ رُوکش ہونا۔ برابری کرنا۔ سامنے آنا۔ (مصرعۂ آتش) ؎ بہادروں کے جو منہ پر چڑھے مجال نہیں +

منہ پر خاک اُڑنا۔ فعل لازم:- چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا چہرے کا بدرُوپ ہوجانا۔ منہ کا نُور جاتا رہنا ؎
وہ طور رہے ہیں نہ جیسے لوگ ان کے　　انداز گُم گئے ہیں اکثر ان کے
جو خاک کہ عشق میں اُڑی تھی آخر　　اُٹھنے لگی وہ ہی خاک منہ پر ان کے　} تباہی مصابر

منہ پر خاک ملی ہے۔ محاورہ:- یعنی مفلسی کو ظاہر کیا اور دولت کو چھپایا ہے +

منہ پر خوشامد نہ کرنا۔ فعل متعدی:- راست باز اور صاف گو ہونا۔ لگی لپٹی نہ کہنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ (دیا شنکر نسیم) ؎
تجکو غیبت میں جو کہتا ہوں وہ آگے تیرے　　عیب ہے مجھ میں خوشامد نہیں کرتا منہ پر (نسیم)

منہ پر دانہ نہ رکھنا۔ فعل لازم:- (۱) بالکل نہ کھانا۔ غذا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ اُس کے پاس تک نہ جانا۔ نام کو نہ کھانا +

منہ پر رکھدینا۔ فعل متعدی:- بالمواجہ کہدینا۔ سامنے کہدینا۔ منہ در منہ کہہ بیٹھنا۔ برملا کہدینا۔ ظاہر کردینا۔ سامنے کہدینا ؎
داغ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں　　حالِ دل کمبخت نے سب اُنکے منہ پر رکھدیا (داغ)

منہ پر رکھنا۔ فعل متعدی:- (۱) بالمواجہ کہنا۔ سامنے کہنا۔ رُوبرُو کہنا۔ منہ در منہ کہنا۔ ذکر کرنا جیسے ہمارے منہ پر کوئی ایسی بات رکھتا ہے اُنسے کہا کہ بیوی! بہن جب میرے ہاں شادی میں آئیں تھیں تو مینے یہ بات اُنکے منہ پر رکھی تھی (گلگھر دہلی) ؎
ہاسے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے　　وہ تیرے منہ پہ تو کہتا مہر نہیں رکھتے (داغ)

خلامت رکھو کر دیسیں بستا ہیں غلطیں رکھیں تمہارے مُنہ پہ تو تمکو بُرا لگے (دبیر)

(۲) چکھنا۔ زبان پر رکھنا (۳) اپنا احسان ظاہر کرنا۔ جتانا + ظاہر کرنا +

مُنہ پر زردی پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) زردی چھا جانا۔ مُنہ زرد ہو جانا۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ مُنہ فق ہو جانا ؎

سبھوں کے مُنہ پہ بزمِ گلرخاں میں پھر گئی زردی
گلے میں اب جو اُس کافر کے جوڑا زعفرانی ہے } جُرأت

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا +

مُنہ پر زردی کھنڈ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (عو) چہرہ زرد ہو جانا۔ خون کا دَوَران بند ہو کر مُنہ زرد پڑ جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ مُنہ پر مُردنی پھر جانا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا +

مُنہ پر شفق پھولنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ خوشی سے مُنہ پر سُرخی آنا۔ خوشی کے مارے مُنہ سُرخ ہو جانا ؎

کسی نے شام کے آنے کو کیا کہا عشرتؔ کہ پھولی آپ کے مُنہ پر شفق ابھی سے ہے (عشرت)

تاثیرِ نہ کی عشق نے اپنے مُطلق چھیڑے سے ہے زیادہ شوخ ہنگامِ قلق
گلگونہ اور رنگِ خوں ناب کو دیکھ کہتے ہیں وہ کیا ہی مُنہ پہ پھولی ہے شفق } رباعیِ مومن

مُنہ پر فاختہ اُڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (عوام) مُنہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ چہرے کا رنگ بدل جانا۔ مُنہ فق ہو جانا۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا +

مُنہ پر قفل لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند ہو جانا۔ سکوت ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا + مُنہ سِل جانا۔ مُنہ کِل جانا۔ مُہرِ خاموشی لگ جانا +

مُنہ پر کچھ پیٹھ پیچھے کچھ یا مُنہ پر اَور۔ پیٹھ پیچھے اَور۔ ۔ محاورہ :۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ بظاہر دوست اور باطن میں دُشمن ؎

مُنہ پہ تو اَور ہیں اور پیٹھ پیچھے اَور ہیں مُشتاقِ دید ہو دسے کون آئینہ رُخاں کا (نصیر)

مُنہ پر کچھ نہ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (عو) کچھ نہ کھانا۔ زبان پر نہ لانا ؎

مُنہ پہ کچھ رکھتی نہیں اپنے دہن بستی بن کھولتی جب ہے مری پیدی بڑا ای روزہ + (رنگیں)

مُنہ پر کہہ بیٹھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ سامنے کہہ دینا۔ بالمواجہ کہہ دینا۔ رُوبرُو کہہ دینا۔ برمَلا سُنا دینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ دینا۔ سنگھ کہہ دینا ؎

گو دل میں خفا ہے تُو ہاں بات کو نادکیا کسر شیوہ مت عاشقِ دلگیر کے مُنہ پر (مشتاق)

مُنہ پر کہہ دینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بے خوف کہہ دینا۔ صاف کہہ دینا۔ بالمواجہ بیان کر دینا۔ سامنے کہہ دینا۔ رُوبرُو کہہ دینا ؎

تمہارے دوش پہ زلفیں ہے نمونہ جہان دنیا مُنہ پہ کہتے ہیں فرق ہے کافر ہو نیند اچھی دنیا

مُنہ پر کہنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ رُوبرُو کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ سامنے بیان کرنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ سنگھ کہنا ؎

ہزار آئینہ ساز آئینہ سازی اپنے دکھلائے میں مُنہ پر صاف کہتا ہوں سکندر ہو نہیں سکتا (نصیر)

بے غیر کی خواہش جو ترے دل میں تو ہو یار یہ بات نہ کہہ عاشقِ دلگیر کے مُنہ پر (مصحفی)

کل جو تم بوسے پہ بگڑے تھے کہ کس وقت کہاں لیکے مُنہ اپنا سا رہ جاتے جو کہتا مُنہ پر
ہم سے یوں کڑوی رقیبوں سے یہ میٹھی باتیں جھوٹ کیا زہر ہے سچ بات کا کہنا مُنہ پر } [illegible]

مُنہ پر کہنا خوشامد ہے۔ ک۔ کہاوت :۔ یعنی آپ کا ظاہر و باطن ہمہ صفت موصوف ہے بیان کی حاجت نہیں۔ ہماری تعریف داخلِ خوشامد نہ سمجھو مُنہ پر کہتے ہیں ؎

مُنہ پہ تو کہنا خوشامد ہے بازلعل و گہر پائی رنگت اور چمک تیرے لب و دندان میں (جرأت)

مُنہ پر کی ساری باتیں ہیں۔ ۔ محاورہ :۔ یعنی رُوبرُو مہر و محبت ہے اور پیٹھ پیچھے عداوت و نفرت ہے۔ (حاضر و غائب یکساں نہ ہونے والے کے حق میں بولتے ہیں) ؎

اپنی بھی نظر میں سب یہ گھاتیں ہونگی ہاں تم ہو رقیب اور راتیں ہونگی
کہتے ہو جو تمکو میں بہت چاہوں ہوں مُنہ پر کی میاں یہ ساری باتیں ہونگی } رباعیِ نصیر

مُنہ پر گرم ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ کسی اپنے سے بڑے یا بزرگ کے خفگی کے ساتھ سامنے ہونا۔ شوخ چشمی سے مقابلہ کرنا۔ بڑے کے مقابل ہو جانا۔ کسی بزرگ کے رُوبرُو تیز ہونا۔ بزرگ کو دھمکانا ؎

کیوں طفلِ اشک تجکو آنکھوں میں میں نے پالا اسپر بھی میرے مُنہ پر تو گرم ہو کے آیا (میر سوز)

مُنہ پر لانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ زبان پر رکھنا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا + او چھاپن ظاہر کرنا + احسان جتانا +

مُنہ پر مارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کسی بُری چیز کو واپس کرنا۔ ہٹانا۔ لوٹانا +

مُنہ پر مُردنی پھر جانا یا پھرنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ چہرے پر آثارِ مرگ کا نمایاں ہونا۔ چہرے پر زردی چھا جانا۔ چہرے کی رونق کا اخیر وقت میں جاتا رہنا۔ رحلت کا وقت قریب پہنچنا۔ مُنہ زرد و بے رونق ہو جانا ؎

مُردنی پھر گئی مُنہ پر میرے جسکی خاطر رنگ مُنہ کیا وہ پرے پھرتے ہیں چھپکا ہوئے (جرأت)

پھر گئی مُنہ پر میرے بیمار کے کیا مُردنی رنگ مُنہ متغیر کچھ اب اُسکے عزا داروں کا ہے (د ء)

جب یقیں ہوا اُسے تُجھ پہ کوئی مرتا ہے تو مرے مُنہ پہ نہ کیوں مُردنی بھلا پھر جائے (ء)

مُنہ پر مُردنی چھانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (دیکھو مُنہ پر مُردنی پھر جانا) ؎

زندہ تو فراق میں ہوں لیکن چھائی ہوئی مُنہ پہ مُردنی ہے (اسیر)

بزم میں سے اب تو چل اے رشکِ شمع شمع کے مُنہ پہ پھری ہے مُردنی (ظہیر)

مُنْہ پر مُنْہ رکھنا - فعل متعدی :- رخسار پر رخسار رکھنا - گال پر گال رکھنا ملہ

مُنْہ پر مہتاب چھٹنا - ا - فعل لازم :- مُنْہ فق ہونا - مُنْہ پر ہوائی چھٹنا - مُنْہ زرد یا سفید پڑنا - خوف یا شرم سے مُنْہ کا رنگ پھیکا پڑ جانا ۔

ذکر جلائے حُسن بڑھا یا وصال میں مہتاب اُنکے مُنْہ پہ چھٹی انفعال میں (صابر)

مُنْہ پر مُہر کر دینا یا کرنا - ا - فعل متعدی :- مُنْہ سی دینا - مُنْہ بند کر دینا - مُنْہ کو قفل لگا دینا - بولنے سے روک دینا - بولنے کی ممانعت کر دینا - چُپ رہنے کا حکم دینا - خاموش کرنا - ساکت کرنا ۔

اِس غزل نے اک پری پیکر کی انگوٹھی کا ہا کی دہانِ سعدیِ شیراز و خاقانی پہ مُہر (انشا)

مُنْہ پر مُہر لگا دینا - ا - فعل متعدی :- مُنْہ پر قفل لگا دینا - مُنْہ سی دینا - بولنے سے روک دینا - سکوت و خاموشی کا حکم لگا دینا - بات کرنے نہ دینا - بولنے کا حکم نہ دینا ۔

آکے آواز اپنے جب وہ پڑھا جاتے ہو تم مُنْہ پہ میرے مُہرِ خاموشی لگا جاتے ہو تم (جرأت)

میں جو بیٹھا ہوں تُنکے بس خاموش اُسنے جانے کی کیا سُنا دی ہے
بوسۂ خالِ لب نے جس بُت کے مُہر مُنْہ پر مرے لگا دی ہے } تہ تحجیت

مُنْہ پر مُہر لگنا یا ہونا - ا - فعل لازم :- مُنْہ پر قفل لگنا - مُنْہ سیا جانا - سکوت ہونا - خاموشی

بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خُمِ مے کی طرح ہم پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنْہ پر لگی ہوئی (ذوق)

مے کشی کیا ہو کہ عکسِ طوقِ قمری سا نیا ہے دہانِ شیشۂ سروِ گلستاں پر یہ مُہر + (نسیم)

مُنْہ پر ناک نہ ہونا - ہ - فعل لازم :- لاج نہ ہونا - شرم نہ ہونا - حیا نہ ہونا - غیرت نہ ہونا - ننگ و ناموس کا پاس نہ ہونا - نرلج ہونا - بے غیرت ہونا - بے حیثیت ہونا - بے شرم ہونا - جیسے مُنْہ پر ناک نہ ہوتی تو عورت گُوہ کھاتی ۔

آگے اُس گُل کے وہ بوئے خوشبو باغباں گُل کے مُنْہ پہ ناک نہیں (ناسخ)

مُنْہ پر نُور نہ ہونا - ا - فعل لازم :- چہرے پر رونق نہ ہونا - چہرے کا بے رونق ہونا - چہرے کی شادابی اور تازگی کا جاتا رہنا ۔

بزم میں جو ترا ظہور نہیں شمعِ روشن کے مُنْہ پہ نُور نہیں (میر)

مُنْہ پر نہ رکھنا - فعل متعدی :- (۱) زبان پر نہ رکھنا - ذرا نہ چکھنا + ذائقہ معلوم نہ کرنا - کسی چیز کو بدمزہ ہونے یا طبیعت کے ناساز ہونے کے سبب کھانے کے واسطے مُنْہ تک نہ لیجانا ۔

تلخکامی کا رہا بعد فنا بھی یہ اثر اُستخواں کو مرے مُنْہ پہ نہ ہما نے رکھا (ذوق)

(۲) سامنے نہ کہنا - برمُنْہ نہ کہنا - مُنْہ بہ مُنْہ نہ کہنا +

مُنْہ پہ نہ کہنا - فعل لازم :- مُنْہ در مُنْہ نہ کہنا - سامنے نہ کہنا - بیان نہ کرنا - بالمواجہ عرض نہ کرنا

غیر کا حال چھپائے سے کوئی چھپتا ہے گر کسی وجہ سے میں آپ کے مُنْہ پر نہ کہوں (داغ)

مُنْہ پر ہاتھ پھروانا - ہ - فعل متعدی :- (مجازاً) گالوں یا رُخساروں کا مساس کرانا - چوما چاٹی کرانا +

مُنْہ پر ہاتھ پھیرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) بدلہ لینے اور موقع پر سمجھ لینے کا اشارہ کرنا - جتانا اور آگاہ کرنا کہ انشاء اللہ سمجھو نگا ۔

مُنْہ پہ پھیر ہاتھ اپنا وہ محفل میں جس سے کہتا ہے وہ ہر بار بھلا یاد رہے (جرأت)

وہیں ہاتھ کو پھیر اپنے وہ مُنْہ پہ بولا سمجھو نگا بھلا تجھسے میں انشاء اللہ (انشا)

(۲) معشوق کے گالوں پر محبت یا عشق کے باعث ہاتھ لگانا +

مُنْہ پر ہاتھ رکھنا - ہ - فعل متعدی :- بولنے سے روکنا - بات نہ کرنے دینا - مُنْہ بند کرنا - دوسرے کا ہاتھ سے مُنْہ دبانا تاکہ کوئی بات زبان سے نہ نکلے ۔

اللہ اللہ بدگمانی شکوہ ہائے غیر کی حالِ دل کہنے نہ پایا ہاتھ مُنْہ پر رکھدیا (ظہیر)

مُنْہ پر ہوائی یا ہوائیاں اُڑنا یا چھوٹنا - ا - فعل لازم :- مُنْہ فق ہونا - دہشت، صدمے یا خوف یا نقاہت کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہوجانا - مُنْہ سفید پڑ جانا - مُنْہ زرد ہوجانا + شتّی بھولنا - چوکڑی بھولنا - حواس باختہ ہونا - گھبرا جانا - جھجک رہجانا - بھوچکا ہو جانا - پریشانی برسنے لگنا -

مصرعۂ تحت ۔ کیوں حسودوں کے اُڑتی ہیں مُنْہ پر ہوائیاں ۔

گر اُس رُخِ مہتابی سے واں چاندنی چھٹکی یاں رنگِ شکستہ سے چھٹی مُنْہ پہ ہوائی (میر)

بُلبُل کے مُنْہ پہ اُڑنے لگی ہیں ہوائیاں مہتاب کو بنا کہیں او باغباں ہوا (دیا شنکر نسیم)

فلک کے مُنْہ پہ چھٹیں شب ہوائیاں اُڑتے ملا جو نامہ یہ تیرِ شہاب سا چمکا + (ظفر)

تھی ہونا لے کی سرِ چرخ رسائی شب کو مُنْہ پہ مہتاب کے چھُٹتی تھی ہوائی شب کو (نکہت)

مُنْہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا - ا - فعل لازم :- کسی صدمے خواہ نقاہت یا خوف کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہوجانا ۔

خورشید رو نے جس گھڑی آنکھیں دکھلا دیا مہتاب کے بھی پھر گئیں مُنْہ پر ہوائیاں (حیات)

مُنْہ پر ہوائی یا ہوائیاں چھوٹنا - ا - فعل لازم :- دیکھو مُنْہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا ۔

سامنے سے تیرے بے رنگ مُنْہ کی آرتا ماہتاب کے مُنْہ پہ چھوٹتی ہوائی ہے (آتش)

مہ کے مُنْہ پہ ہوائیاں چھوٹیں چاندنی میں اگر وہ آ بیٹھے (رند)

آہِ سوزاں دل پُر داغ سے کھینچوں میں اگر اک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنْہ پہ چھوٹے (بحر)

غم نے کی دل سے کچھ اداسی سی مُنْہ پہ چھُٹنے لگی ہوائی سی + (شوق)

تھا بجا کہتا ہے جو شیریں وہ مار کر چھُٹی مہ کے مُنْہ پہ ہوائی تمام رات (رضوی)

ملہ دہن پر دہن رکھنا - دہن سے دہن ملانا ۔ مُنْہ پہ مُنْہ رکھا تو بولے کیا خوب + چلے مُنْہ اپنا تو بُہوا سیئے آپ (مصحفی)

مُنہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ پڑنا ۔ جُرأت ہونا ۔ یاؤ پڑنا ۔ جیسے اُنکے سامنے مُنہ نہیں پڑتا کہ کچھ جواب دیں ؎

اُن کے آگے بہت بنایا مُنہ کہنے کو کچھ پڑا نہ میرا مُنہ ❊ ❊ (دکینی)

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں پڑتا مرے غمخوار کا مُنہ (مرزا صابر)

(۲) زبان زدِ خلائق ہونا ۔ چرچا ہونا ۔ افواہ ہونا جیسے مُنہ پڑی بات چھپائے نہیں چھپتی (۳) مُنہ میں جانا ۔ کھایا جانا ۔ کھانے میں آنا جیسے سہری کھیتی گیا بھن گئے ۔ مُنہ پڑے جب جانی جانے (۵) کھانے کے کام میں آنا ۔ کھانے کے مَصرَف میں آنا جیسے اناج کے پھینکنے سے تو اچھا ہے جو کسی غریب کے مُنہ پڑ جائے (۶) مشہور ہونا ۔ الم نشرح ہونا ❊

مُنہ پڑی ۔ ہ ۔ صفت :۔ زبان زدِ خلائق ۔ مشہورِ خاص و عام ؎

حدیثِ شکوہ میاں مُنہ پڑی خرابی ہے کہاں تلک کوئی اپنی زبان کو بند کرے (مُصحفی)

مُنہ پسار کر دوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے کھانے یا لینے کی خواہش میں مُنہ کھول کے دوڑنا ۔ مُنہ پھاڑ کر دوڑنا ؎

گئے نہیں لبِ سوفار میری جانب کو لہو کے پیاسے وہ دوڑے ہیں مُنہ پسار کے تیر (ظفر)

مُنہ پسار کر رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہکّا بکّا رہ جانا ۔ حیران رہ جانا ۔ مُنہ پھاڑ کر رہ جانا ۔ مُنہ کھول کر رہ جانا ۔ متحیر ہو جانا ۔ کسی چیز کی آرزو میں تکتے رہ جانا ❊

مُنہ پسارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے کھانے یا لینے کو مُنہ پھیلانا ۔ طمع کا مُنہ کھولنا ۔ مُنہ پھاڑنا ۔ لالچ کرنا ۔ رال ٹپکانا ۔ لوبھ کرنا ۔ حرص کرنا ۔ خواہش کرنا ؎

اے صدف کیوں مُنہ پسارے ہے کہ اُس رزّاق کو
ہے جہاں پہنچانا آب و دانہ وہاں پہنچے ہی گا } ظفر

شیریں لبوں کے آگے پھیلائی نہ اپنی ہتھیلی بوسہ کا نام سُنکر ہم مُنہ پسارتے ہیں (آتش)

مُنہ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا ۔ بولنے سے روکنا ۔ بولنے نہ دینا جیسے مارنے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں کہنے کا مُنہ نہیں پکڑا جاتا ❊

مُنہ پھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کھولنا ۔ زبان پر بات لانا ۔ بولنا ؎

ظفر افسانۂ الفت ہر نہ تھا مُنہ پھاڑنا اچھا حیا کا پردہ کیوں مُنہ پر سے ناداں کھینچ کر پھاڑا (ظفر)

(۲) مُنہ بانا ۔ مُنہ پسارنا ۔ دانت نکوسنا ۔ مُنہ پھیلانا ۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا ❊ اپنی بیوقوفی پر ہنسنا ۔ (۳) زباں درازی کرنا ۔ زبان ہلانا ❊

مُنہ پھٹ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) مُنہ چھٹ ۔ مُنہ زور ۔ بد لگام ۔ مُنہ کا پھوہڑا ۔

زباں دراز ۔ بیہودہ گفتار ۔ دریدہ دہن ۔ بد لحاظ ۔ وہاں دریدہ و فحش اللسان وہ شخص جو بیباکانہ گفتگو کرے اور جو کچھ مُنہ میں آئے بلا خیالِ مراتب کہدے نہایت بد تہذیب ۔ بد زبان ؎

لیکے رہ جائیگی اپنا سا دمِ گفتار مُنہ گُل ہے مُنہ پھٹ مت لگا لے عندلیبِ ارشد نکہت (

بلبلِ بن کے جو چمن لے سو کیا امکاں کبھی دبے نہ وہ شہرادیو تیرے ہے مُنہ پھٹ (انشا)

تُو تُو میں میں کرو نہ اُس سے شیخ رند بیخوار ہے بہت مُنہ پھٹ (مجروح)

(۲) موقع بے موقع بولنے والا ۔ بڑا بولنے والا ❊

مُنہ پھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چونے یا ترشی کی تیزی سے مُنہ کا شق ہو جانا مُنہ میں چھرس پڑنا ❊

مُنہ پھرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (پھرانا محاورہ ہے) اعراض کرنا ۔ صُورت سے بیزار ہونا ۔ رُخ نہ دینا ۔ بیرُخی کرنا ❊

جب آئنہ سے اُسنے مُنہ اپنا پھرایا آئینہ جب سے وہ دیدہ بے نُور ہو گیا (مُصحفی)

مُنہ پھر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کا ٹیڑھا یا کج ہو جانا ۔ مُنہ کا خمیدہ ہو جانا ۔ ضربِ تپانچہ یا تھپڑ سے مُنہ کا خم کھا جانا (۲) لقوہ ہو جانا ۔ لقوے کا آزار ہو جانا ۔ (۳) رُخ سامنے نہ رہنا ۔ رُخ پھر جانا ۔ مُنہ کا سامنے نہ ٹھیرنا ۔ مُنہ پلٹ جانا ۔ سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ لانا ۔ دگرگوں ہو جانا ۔ سامنے سے ہٹ جانا ۔ شکست کھا جانا ۔ بھاگ جانا ۔ پچھا جانا ؎

عشق کے میدان میں رستم کا مُنہ پھر جائیگا تیغِ غم کے سامنے ضیغم کا مُنہ پھر جائیگا
ہو گا وہ افروختہ جسدم تو اُسکے رُوبرو ہے ظفر کیا تیرِ ظلم کا مُنہ پھر جائیگا } ظفر

پھرتا ہے سیلِ حوادث سے کوئی مردوں کا مُنہ شیر سیدھا تیرتا ہے وقتِ رفتن آب میں (ذوق)

سخت جانی دیکھنا میری کہ فرطِ شرم سے
پھر گیا سفاک کا مُنہ بھی دمِ خنجر کے ساتھ } نواب سعید الدین احمد خاں صاحب طالب دہلوی

(۴) اُکتا جانا ۔ سیر ہو جانا ۔ اکتا جانا ۔ جی بھر جانا ۔ خواہش نہ رہنا ۔ طبیعت کی سیری کے سبب مُنہ نہ چلنا ؎

کھائیگا مجکو کہاں تک فُرقتِ جاناں کا غم دیکھ لینا کھاتے کھاتے غم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

ایسی شیرینی کبھی قندِ مکرر میں نہیں بوسہ ہائے لب سے مُنہ اے یار جانی پھر گیا (رشق)

(۵) دھار مُڑ جانا ۔ نوک مُڑ جانا ۔ دمِ تیغ کا خم کھا جانا ؎

سخت جانی تُونے شرمندہ کیا قاتل سے آہ وقتِ کُشتن پھر گیا مُنہ یار کی تلوار کا (مُنشی)

پھر گئے ہیں معرکوں میں جیسے تلواروں کے مُنہ سخت جانی نے مری توڑے ہیں خنجر سینکڑوں (آتش)

قتل جو کرتا ہے مجکو پر میں ہوں برگشتہ بخت خوف یہ ہے مُنہ نہ پھر جائے تری تلوار کا (ریجھی)

مُنہ

نہیں آسماں تڑپتے دیکھ سکتا ہے بسمل کا یہی باعث ہے جو مُنہ پھر گیا شمشیرِ قاتل کا (غافل)
پھیر لیگے مُنہ نہیں اے شعلہ خو ہم سخت جاں بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۶) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اور طرف خیال ہو جانا۔ دوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال ہٹ جانا ◦

حُبِّ دُنیا نے جہاں مارا طمانچہ حرص کا حق کی جانب سے وہیں آدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۷) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ◦

مُنہ لگیگا جام کس کا جو لگے گا تیرے مُنہ تو اگر پھیریگا مُنہ عالم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۸) سمت بدل جانا۔ دِشا بدل جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ◦

دیکھ لینگے لوگ تیرے قبلۂ رو کی طرف گور میں بھی عاشقِ بیدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

مُنہ پُھلا کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ مُنہ تھُتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پُھلا کر بیٹھنا خفگی کی علامت ظاہر کرنا ◦

بیٹھا ہے مُنہ پُھلائے آتا نہیں سخن میں کیا گھنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مصحفی)

مُنہ پُھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ سُجانا۔ مُنہ تھُتھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پُھلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

مُنہ پھوڑ کر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے حجابانہ۔ بیحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

مُنہ پھوڑ کر کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بیحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بیحجابانہ کہنا۔ رازِ پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ و بیباکانہ کہنا ◦

توڑے گُل کو سر پہ رکھا جب چمن میں توڑ کر میں بھی حاضر ہوں کہا غنچہ نے یہ مُنہ پھوڑ کر (ذوق)

مُنہ پھوڑ کر مانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بیحیائی سے طلب کرنا ◦

بچا دے کچھ تو اِس خمیازہ کش میخوار کو ساقی طلب کرتا ہے یہ مُنہ پھوڑ کر اپنا جاہی سے (بحر)

مُنہ پھُولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُوجنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ مُنہ بننا ◦

گُل توڑ کر دیا دلِ بُلبل کو کیا ہے خار پھُولا ہوا ہے غنچہ کا مُنہ باغباں سے آج (امانت)

مُنہ پھیر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا۔ چہرہ پھیر دینا۔ ہٹا دینا۔ مُنہ پرے کر دینا۔ مُنہ موڑ دینا ◦

سخت جانی نے مری پھیر دیا مُنہ دم میں مل کر آ کر کے اگر خنجرِ فولاد آیا + + (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔ چھکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پسپا کر دینا +

مُنہ

مُنہ پھیر کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ◦

وصل میں تعلیم ضبطِ شوق کا انداز ہائے بیٹھنا مُنہ پھیر کر اُسکا وہ شرمائے ہوئے (ذکی)

مُنہ پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ مُنہ موڑ لینا۔ رُوگردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ◦

کاہے کو یہ انداز تھا اعراض بُتاں کا ظاہر ہے کہ مُنہ پھیر لیا ہے خدا نے (میر)
اب آگے بڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر جو دوڑ کے ملتے تھے سو اب لیتے ہیں مُنہ پھیر (نظیر)

مُنہ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیمروّتی کرنا + خمیدہ ہونا۔ کُند ہونا۔ دغا کرنا۔ مُنحرف ہونا ◦

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے سچ تو یہ ہے وہ بھی پُورے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)
وہ پھیرے خشم سے مُنہ یا غضب سے پھیرے آنکھ نگاہ و دل کبھی اُس شوخ عشوہ گر سے پھیرے (ظفر)
وفا سے ہم نہ باز آئے جفا سے تمنے مُنہ پھیرا ہمیں پھر با وفا نکلے تُمہیں پھر بیوفا نکلے (ظہیر)
قتل سے میرے جبث قاتل پھرا اُسنے مُنہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)
ڈر ہے مُنہ پھیرے وہ نہ بیج نہ خنجر اُسکا پڑھ کے ہم سُورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)
ظلم کیا اور کہ وہ تیغ تغافل مُنہ پھیر گئی عاشق گردن زدنی سے (مصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ◦

کس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے مُنہ کہہ رہا ہے او ستم ایجاد کیا + + (نسیم)
نہ ہم پھیرینگے ہزار آپ سے مُنہ پھیریں تُمہیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مُشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ مُتنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ ہونا +

مُنہ پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پسارنا۔ مُنہ کھولنا۔ مُنہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اڑنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہوتے ہی سب سیانوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی شیخی بگھارنے اور مُنہ پھیلانے لگا (چتر بھیلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مُول بڑھانا۔ گراں کرنا +

مُنہ پھیلائے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا۔ مُنہ کھولے بیٹھنا۔ مُنتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا۔ جیسے (رینگا نسان ال ٹھونک نے کبھی ہاں کرنے دو سرے دُنیا کے لوگ نہ کہیں کہ ایسی بیٹی کو دھرتی کر ذرا سے مُنہ چڑھاتے ہی جھٹ دو بابج کی مُنہ پھیلائے بیٹھے تھے) (چتر بھیلی) +

منہ

مُنہ پیٹ پیٹ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نہایت غصّے یا افسوس کی حالت میں اپنے مُنہ کو طمانچوں سے لال کرنا۔ سر پیٹ پیٹ لینا ؎

مُنہ ہم نے پیٹ پیٹ لیا شب کو اے ظفر یاد آیا اُنکے گال پہ رکھنا جو گال کا (ظفر)

مُنہ پیٹ پیٹ لینے کی جا ہے کہ لیکے دل بیٹھا نکیا چھپا وہ تغافل شعار مُنہ + (جرأت)

مُنہ پیٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اپنے مُنہ پر طمانچے مارنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ لگانا۔ حالتِ غصّہ یا افسوس میں یہ کیفیت ہوتی ہے ؎

ہجر میں مُنہ پیٹتا ہوں اُنکے جب آتی ہے یاد بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا انداز (رند)

مُنہ تک آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) لب تک آنا۔ ہونٹوں تک آنا + زبان تک آنا۔ (۲) کناروں تک بھرنا۔ لبریز ہونا +

مُنہ تک بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تا بہ لب پُر کرنا۔ مُنہا مُنہ بھرنا۔ لبالب بھرنا۔ گلے تک اُٹانا (۲) پُر ہونا۔ اٹا ہوا رہنا جیسے مُنہ تک بھرا ہوا ہے +

مُنہ تک جگر آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دم اُلٹنا۔ دم گھبرانا۔ مُنہ کو کلیجا آنا ؎

زندے عشق میں کوئی یوں کب تلک جگر آہ مُنہ تک تو آنے لگا ++ (میر)

مُنہ تکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صورت دیکھنا۔ مُنہ دیکھنا۔ مُنہ کی طرف گھورنا ؎

تیرا ہی مُنہ تکے ہے کیا جانیے کہ خط کیا باغ سبز تُو نے آئینے کو دکھایا (میر)

(۲) کسی بات کے سُننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔ مُنتظرِ جواب رہنا (۳) حسرت سے دیکھنا۔ ارمان بھری نگاہ سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسّف سے نظر کرنا۔ للوا آنا۔ بے بسی اور بیکسی سے نظر کرنا۔ حسرت و یاس سے دیکھنا ؎

اُسکی محفل میں بے کسی سے گل تکتا مجروح تھا ہر ایک کا مُنہ (مجروح)

لیکے ہم نشاں جاہونگے جب مریض مُنا کو تاشا گاہِ محشر میں تکینگے نیک مُنہ بد کا (شہیدی)

دل ایک وہ بھی کہ مُنہ سے اُنکو راز و نیاز اور ایک ہم ہیں کہ مُنہ تکتے ہیں زمانے کا (رفعت دہلوی)

کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)

(۴) بھوچکا ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ کر نظر کرنا۔ بھونچک رہ جانا۔ تعجب کی نظر سے دیکھنا جیسے مُنہ تکتا کا تکتا رہ گیا۔ یہ خبر سُنتے ہی مُنہ تکتا رہ گیا ؎

خاطر نہ دم چپکا پڑا تکتا ہے مُنہ سب کا تکتا مُنہ سے وہ ہاں ہے نہ تکتا مُنہ سے پوچھے ہے (ظفر)

منہ لیتا رہا آئینہ مُنہ کے مری حیرت مرے مُنہ کو تکا کی (ظہیر)

(۵) جواب نہ بن پڑنا۔ لاجواب ہو جانا۔ (۶) تعجب سے دیکھنا۔ اچنبے سے دیکھنا ؎

سالک جو کوئی عشق میں تجکو بُرا کہے تکتا ہوں مُنہ کو اور یہ کہتا ہوں ہائے حیرت (سالک)

مُنہ تمتمانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بخار یا غصّے کے سبب چہرہ سُرخ ہو جانا +

منہ

مُنہ تو دیکھو۔ ہ۔ محاورہ:۔ طنزاً صُورت تو دیکھو اپنے دعوے اور ارادہ کے مُوافق پہلے اپنے مُنہ کو تو دیکھ لو + دل میں قائل تو ہو لو + یہ قابلیت تو پیدا کر لو۔ اِس قابل تو ہو جاؤ۔ یہی مُنہ ہے؟ یہی صُورت ہے۔ اسی مُنہ سے یہ کام کرو گے۔ ایسا ہی۔ کیا مجال۔ کیا تاب۔ کیا طاقت۔ کیا حوصلہ۔ تمہاری کیا حقیقت ہے) + ؎

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

صُورتِ حالِ دو عالم منعکس دل میں ہے مُنہ تو دیکھو یوں بنائیگا ارسطو آئینہ (ناسخ)

پُشتِ لب پر ہے ترے یہ خطِ ریحاں ایسا مُنہ تو دیکھو لکھے یاقوت رقم خاں ایسا (نصیر)

آئینہ دیکھے کو سب سے نرالا نکلا مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (ظفر)

آئینہ گھورنے کو سب سے نرالا نکلا مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (وصال)

اُسکی آنکھوں کو دیکھیں بلے جوشش مُنہ تو دیکھو شراب خوروں کا (جوشش)

تیرے ہاتھوں سے بھی حیراں ہے سدا آئینہ مُنہ تو دیکھو جو کرے تجھسے نظر بازی سے رمز + (ظفر)

تصویر اُسکی کھینچے مانی کا مُنہ تو دیکھو نقشہ ہی اور ہے واں تصویر یاد ہی ہے (ر ؟)

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی صُورت سے خاک مُنہ تو دیکھیں یلکے یُوسف کے برادر آئینہ (آتش)

مُنہ تو دیکھیے۔ ہ۔ محاورہ:۔ دیکھو (مُنہ تو دیکھو) پہلے اِس لائق تو ہو جائیے ذرا قابلیت تو پیدا کر لیجیے ؎

میں اور تجھ سے بات کروں مُنہ تو دیکھیے یہ جی میں کر رہا ہے خیالِ محال تُو (انشا)

مُنہ توڑ کے جواب دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دنداں شکن جواب دینا۔ آزادانہ جواب دینا۔ بے باکانہ جواب دینا۔ بے لاگ جواب دینا۔ صاف جواب دینا ؎

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں پڑتا ہے غمخوار کا مُنہ (صابر)

مُنہ توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ میں ضرب لگانا +

مُنہ مسل ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دانت جھاڑ دینا (۲) دنداں شکن جواب دینا + مُنہ کچل دینا +

مُنہ تھتھانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجانا تیوری چڑھانا۔ مُنہ پُھلانا۔ رنجیدہ خاطر اور آزردہ دل ہو کر خفگی کی صُورت بنانا۔ چیں بہ جبیں ہونا ہونٹوں کو لٹکا دینا۔ لب فرو ہشتن یا کنج انداختن کا ترجمہ۔ جیسے اگر میاں نے پُوچھا کہ ابھی تو یہ چیز آئی تھی کیا ہوئی تو تھرا گیا۔ پھر جو مُنہ تھتھائے اٹوائی کھٹوائی لیکے پڑیں تو اب مُنہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں (شگفتہ سہیلی)

خفگیں نہ ہو حُسن تو یہ ناز ہے تجھی پر
تُم اور کے تو آگے وہ مُنہ تھتھا کے بیٹھے } میر حسن

شب کو آئے جو میرے گھر رنگیں ۔ منہ تھتھا کر میں بولی اِس ڈھب سے
خیر سے جاؤ یہاں سے اپنے گھر ۔ دُشمنوں کو بُخار ہے شب سے } طلعتِ رنگین

مُنہ تھکنا یا تھک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ دُکھنا ۔ مُنہ کو تکلیف ہونا ۔ نزاکت کے مارے بولتے ہوئے تکلیف ہونا ۔ مُنہ دُکھ جانا ۔

وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں ہے نازنیں ۔ منہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے (صبا)

مُنہ ٹیڑھا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ بنانا ۔ مُنہ بگاڑنا ۔ بُرا رُخ ہونا ۔ خفگی کی صُورت بنانا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیوری پر بَل ڈالنا جیسے تم سیدھے مُنہ سے بولو تو دُوسرا کیوں ٹیڑھا منہ کرے ۔ (۲) مُنہ پھیر دینا ۔ مُنہ میں خم ڈال دینا جیسے اب کے بولا تو منہ ٹیڑھا کر دُونگا + (ڈپٹی)

مُنہ جوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ع) (۱) گھسر پھسر کرنا ۔ کانا پھوسی کرنا + چُپکے چُپکے چرچا کرنا + ذکر اذکار کرنا ؎

سبھی منہ جوڑتے ہیں اب ظفر کو دیکھ محفل میں ۔ کہو اُسنے کیا کیا ہے کہ یکا بندہ عاجز ہے (ظفر)

میری بدنامی بہم بوسہ زنی اعدا کو ہے ۔ سیکڑوں منہ جوڑتے ہیں کوچہ و بازار میں (صابر)

جیسے بیاہ مانگنے تو مانگ آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو تیاری ہو داروغہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ایک ایک آپس میں منہ جوڑتا ہے کوئی کہتا ہے (اجی پہلے روپے کا تو فکر کر لیا ہوتا) (رسمِ ہیلی) + (۲) گلہ شکوہ کرنا ۔ طعنہ مہنا دینا ۔ جیسے اِنہیں کو تکوں سے تو لوگ منہ جوڑتے ہیں ۔ (۳) غیبت کرنا ۔ بدگوئی کرنا +

مُنہ جُھٹالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ برائے نام کھانا ۔ بطورِ ناشتہ ذرا سا چکھنا ۔ نام گنانے کو کھانا ۔ کھانا کھانے کا نام کرنا ۔ صرف منہ جُھوٹا کر لینا ۔ جیسے کچھ کھایا نہ پیا منہ جھٹال کر کھڑے ہو گئے +

مُنہ جُھلک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ منہ نکل آنا ۔ منہ اُتر جانا ۔ چہرہ سُتّ جانا ۔ چہرے پر لاغری و ناتوانی کا نمایاں ہو جانا ۔ دُبلا پڑ جانا ؎

کسی کے سر میں ہو اور درد میرا منہ جھلکا ۔ کسی کے پاؤں میں موچ آئی جینے سر جھکا (آتش)

مُنہ جَھلسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کو لُوکا لگانا ۔ مُنہ کو جُھلسا دینا ۔ مُنہ کو آگ لگانا ۔ مُنہ کو جلانا ۔ مُنہ کو جُھلسنا ۔ مُنہ کو جلا کر سیاہ کرنا ؎

جگر کو ضبطِ اشکِ گرم نے جو شعلہ رو جُھلسا ۔ تو آہِ مرض سے برق کا اگر دُوں پہ منہ جھلسا (نکہت)

یاں نمک ملزوزِ زمانہ ہے مرد دلیر کا ۔ جُھلسے ہیں منہ شکار کئے پر بھی شیر کا (ذوق)

(چونکہ شیر کی مونچھ کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے پس اِس سبب سے شیر کو مارنے کے بعد اُسکے مُنہ کو آگ میں جُھلس دیا کرتے ہیں) (۲) لعنت بھیجنا ۔ تبرا بھیجنا ۔ خاک نہ دینا ۔ سُو کھا ٹرخانا ۔ جیسے میں اور میرا اُنس تیرے کا مُنہ جُھلس ۔ (ہندو) (۳) رشوت دینا ۔ گھوس دینا ۔ مُنہ بھرائی دینا جیسے دو چار روپے سے اِنکا بھی مُنہ جُھلسو جو کام بنے ؎

بارے مستوں نے ہوشیاری کی ۔ دیکھے کچھ محتسب کا منہ جھلسا (میر)

(۴) پاپ کاٹنا ۔ دے دلا کر فارغ ہونا ۔ قرضہ ادا کرنا ۔ چکانا ۔ نمٹانا ۔ جیسے اُس مہاجن کا بھی دے دلا کر مُنہ جُھلسا +

مُنہ چاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی کا مُنہ اپنی زبان سے صاف کرنا (۲) پیار کرنا ۔ چُمکارنا ۔ پُچکارنا ۔ (۳) خوشامد کرنا ۔ تلو تھو کرنا ۔ چاپلُوسی کرنا + بڑا یا اعلےٰ سمجھنا + نازبرداری کرنا +

مُنہ چاہیئے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی ہمت اور حوصلہ مردانہ و دلِ رستانہ لازم ہے ؎

دیکھے سے یک نگاہ جسے غش ہو آ منہ ۔ منہ چاہیئے ہے اُس سے جو شدکش ہو آمنہ (نکہت)

بوسہ لینے کو تو منہ چاہیئے سچ کہتے ہو ۔ مجکو گالی بھی غنیمت ہے جو ادا کر دو (آشنا)

مُنہ چھوّل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چُوما چاٹی ۔ پیار اخلاص ۔ جیسے لینا نہ دینا جھوٹوں منہ چھوّل (۲) بک بک ۔ بکواس +

مُنہ چِڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (اطفال شوخ و شنگ) (۱) دُوسرے کے مُنہ کی نقل بد نمائی کے ساتھ کر کے اُسے کھجانا ۔ مُنہ بگاڑ کر اور ہونٹھ لٹکا کر دُوسرے کو غصہ دلانا ۔ ہونٹوں کو کھول کر دانت دکھانا ۔ مُنہ کو ٹیڑھا بنکڑا بنا کر دُوسرے کو چھیڑنا ۔ تمسخر کرنا ۔ رو‌ئے خائیدن کا ترجمہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از روئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں اور ٹھوڑی کو حرکت دینا ۔ مُنہ بگاڑ کر چھیڑنا ؎

ابکے جو وہ ہنسی میں کبھی منہ چڑائینگے ۔ ہم اپنے دل کا آئینہ اُنکو دکھائینگے (صابر)

مجھے منہ بھی چڑا لے دیتے دیتے گالیاں صاحب ۔ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (آتش)

اے دلِ زدہ بے اثری تیری آہِ سرد ۔ کیسا چڑا رہی ہے نسیمِ سحر کا منہ (رحیم)

کسیکا منہ چڑانا اور کسی کو بے تُکے کہنا ۔ سدھا رہے آپ جب سمجھ کو تو بے ہی بہانا ہے (مرزا)

بینے جو آئینے میں مجسّل کا منہ چڑایا ۔ ساقی نے کر کے قہقہ قلقل کا منہ چڑایا (ء)

پری ہے چہرے کے اُوپر نہیں ہیں لہراتے ۔ پہ منہ چڑاتے ہیں گیسو یا گھونگٹ کا + (آتش)

گھڑی اک اک کا منہ چڑاتی ہے ۔ ہنسے دیتی ہے رُٹی جاتی ہے + (شوق)

غالب ہیں آ گئے تو چکھائینگے ہم مزا ۔ اچھا سوال بوسہ پہ ہاں منہ چڑائیے آپ (رحیدر)

آگے تو گالی دیکے زباں خوب صاف تھی ۔ اب منہ چڑا کے بگڑا ہے کیا آپ کا دہن (ناظر)

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑاتا کیدھر جاتا رہا اب سچ کہو پیارے کس کے ہو (میر سوز)
چڑاتا ہے مرا منہ یہ کیسکو کچھ کہا یارو اسے کوئی تماشا شیطان تجھ میں آسمایا ہے (؍)
زبردستیاں اک طرف اور لو مرا منہ بھی آخر چڑا کر چلے + + + (؍)
غیر بھی ہنسنے تو غیرت نے اپنا زخم سے چڑایا منہ + + (کیفی)
اُڑایا جب تُونے چٹکیوں میں اُسکو اے قاتل یہ زخمِ دل بھی ہنسکر منہ چڑاتا ہے نمکداں کا (داغ)
(۲) کسی کی تقلید کرنا اور اُس سے عہدہ برآ نہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاکہ اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پُوری پُوری تقلید نہ کرسکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا ۵

عشق بازی کا منہ چڑاتا ہے اب وہ موسم نہیں شباب نہیں (آزردہ)
یعنی کسی ابھی رنگیں کا یا بہاو ہے منہ چڑاتا ہے موا ایسا جا کس واسطے (رنگین)
(۳) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رُسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا ۵
اے یارو پیغمبری اور دین کا دعوےٰ دینداری کا اور دین کا بس منہ نہ چڑاؤ (حالی)

منہ چڑھا۔ ؤ۔ صفت :۔ سر چڑھا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے بہ گستاخی و بے ادبی اپنی نازبرداری کے سبب پیش آتا ہو ؛

منہ چڑھانا۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا سر چڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مُقرّب بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا۔ (۳) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ تھتھانا۔ منہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ منہ بنانا +

منہ چڑھنا۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ رفیق ہونا۔ یار بننا + منظورِ نظر ہونا ۵

کہا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم یہ کس کام آئے گا اے یار اخلاص } قطعۂ صابر
کہا منہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص }
وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن کثرت ہو جاتی ظفر اونچی سے نیچی ہے ادھر نیچی سے اونچی ہے (ظفر)
(۲) منہ ٹیڑھا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا بھی منہ چڑھا ہوا ہے (۳) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ۵

وہ بولے خالِ لب آئینے میں دیکھ تِل سے رشیدی مرے اتنا چڑھا منہ (معروف)
میری طرح اُسے بھی ملا دے نہ خاک میں آئینہ اُس صنم کے بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)
(۴) مُقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ روکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سنگھ ہونا۔ مُقابلے اور مجادلے سے پیش آنا ہمسری کا دعوےٰ کرنا۔ مساوات کا ادّعا کرنا +

سہم یار نے جس وقت بغل میں مارا جو چڑھا منہ اُسے میدان بغل میں مارا (ذوق)
منہ چڑھے تیغِ غمِ عشق کے کیا منہ ہے ترا بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں (؍)
منہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ واعظِ ناکام ہر حال میں ہو حال سے ہے منہ کا نہ ہے اُسکا (نسیم)
منہ چڑھیں کیوں مرے وار مژہ پر چڑھکر اب تو وہ حضرتِ دل وقت کے منصور ہوئے (جرأت)
میرے ہوتے تیرے منہ چڑھتا ہے دیکھ ہے بہت دُنیا میں یہ گستاخ سرہنگ آئینہ (ناسخ)
تیغِ غم سے کسکا دل ایسا سپر سیر اسا ہو وہ چڑھے منہ عشق کے جسکا جگر سیر اسا ہو (ظفر)
منہ تھا کیا ماہ کا کوٹھے پہ ترے منہ چڑھتا مہرِ پُرنور نے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا (؍)
جو ترے ناوکِ مژگاں کے منہ چڑھا ہوگا تو چھاتی اُسکی مری طرح چھن گئی ہوگی (؍)
کیا منہ چڑھے کوئی تری تیرِ نگاہ کے سینہ سے دیکھتی ہیں اُسے سہم رہ گئے (؍)
منہ کون چڑھے میری آہوں کے فغانوں کے بھاگ گئے ہے شرمندہ ان شعلہ فشانوں کے (؍)
کیا تماشا ہے کہ منہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ اور صورت دیکھکر حیران بھی جو ہے سو ہے (؍)
عنبر منہ کسکا میدان سخن میں منہ چڑھے تیرے کہ جو آتا ہے وہ اپنے چھپاتا منہ کر آتا ہے (ظفر)
ہر صبح منہ چڑھے ہے اُس تندخو کے اُٹھکر کیا آہنی کلیجہ دیکھو ہے آرسی کا + (میر سوز)
آدمی میرے منہ چڑھیگا کیا بار ہا دیو کو اُتارا ہے + + (رند)
(۵) مشہور جمہور و زبان زدِ خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مُصر ہونا۔ بضد ہونا ۵
طلب بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اُسکے گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے + (ظفر)
ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھ اُسکے درد کچھ عشق کا مزا پایا + (درد)
(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا ۵
درد و اندوہ میں بھیر ابھر رہا میں ہی ہی ہو رنگ رو جسکے کبھی منہ نہ چڑھا میں ہی ہو (میر)

منہ چکنا پیٹ خالی۔ ؤ۔ محاورہ :۔ منہ پر امیری ہے پیٹ میں چوہے قلابازیاں کھا رہے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی شیخی ہی شیخی جیسے دلّی کے دیوالی منہ چکنا پیٹ خالی۔ (دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالہ نکل گیا ہو) ۵

سفرہ میں نے تو یوں ہیں گالی منہ رکھیں چکنا او رشکم خالی + (سودا)
نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کچھ نہیں اُسکا مثل مشہور ہے ہندی کہ منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

منہ چلانا۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ ہلانا۔ منہ کو حرکت دینا۔ جبڑ ہلانا + جُگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ مارنا۔ منہ ڈالنا۔ منہ سے پکڑنا۔ بھنبوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا +

منہ چلنا۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ ہلنا۔ منہ کا گردش کرنا۔ منہ کا متحرک ہونا +

بنگالی ہونا (۲) کھاتے رہنا۔ چبائے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ ٹھنگیرے جانا جیسے منہ چلے ستر بلا ٹلے۔ بکری کا سا منہ چلتا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔ زبان درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۴) کے جانا چپکا نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اسکا منہ چلتا ہی رہتا ہے ذرا چپکا نہیں بیٹھتا +

منہ چور۔ ہ۔ صفت :۔ لجالو۔ شرمالو۔ حیامند + فرمسار + نجادار۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے + نظر چور۔ کم نظرا لوگوں کے ملنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

منہ چوم کے چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا کام نکال کے ٹرخا دینا ہ

چوس لیتے ہیں مزے زخم زبان پیکاں   چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے شوفاروں کا (داغ)

منہ چوم لینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بوسہ لے لینا۔ چما لے لینا۔ پپی لے لینا۔

ہوگیا پرتو رخسار سے کچھ اور ہی رنگ   جسنے منہ چوم لیا اسکے تماشائی کا (داغ)

(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہو جانا۔ حد سے زیادہ خوش ہو کر تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہو جانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سنکر منہ کو لیکے چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ہ

غزل ایک اور کہہ معروف ایسی   کہ سنکے چوم لے جرأت ترا منہ (معروف)

خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے   زباں پر میری جسدم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

منہ چومنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔ پپی لینا۔ پیار لینا۔ جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچایا۔

کھل گیا مجھ پہ تیرا سارا حال   پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال + + + (شوق)

لیا شب خواب میں بوسہ تو وہ فتنہ لگا کہنے   سند ہوتا نہیں منہ چومنا سوتے میں غافل کا دیا شکر (نسیم)

(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ہ

دیکھو آیا ہے جو چاند سا اُس سیمبر کا منہ   اشتیاق سے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (منیر)

(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ہ

اُسکے کانوں تک گئی منّتِ احساں ہم سے   آج اپنے جی میں ہے منہ چومئے فریاد کا (نسیم دہلوی)

لے لیا بوسہ پائے قاتل کا   لیجئے منہ چوم اِسے بسمل کا + + + (رنگی)

منہ چھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ پوشیدہ کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا چہرہ سامنے نہ کرنا + منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا +

بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا   بیچارہ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

تصور میں بھی اک پردہ نشیں کے   نگہ نگراؤں میں ہر اک سے چھپا منہ (معروف)

کوئی نا امیدانہ کرتے نگاہ   سو تم ہم سے منہ بھی چھپا کر چلے (میر)

(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا ہ

دہانِ تنگ دیکھ اُس سرو قامت کا گلستاں میں   چھپاتا شرم سے غنچوں نے منہ اپنا گریباں میں

(۳) روپوش ہونا۔ روپوشی کرنا۔ دبکنا۔ دبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ روپوش رہنا ہ

کسی کے منہ چھپانے سے پڑے ہیں گھٹنے لپیٹے ہم   کریں کیا اُسکو ظاہر دل میں جو درد نہانی ہے (جرأت)

(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا ہ

آئندہ سے نظارہ تھی تونے   اتنی ہی بات پر چھپا یا منہ (مومن)

غیر کا وعدۂ وصال نہیں   مجھ سے منہ تو چھپائیگا کب تک (ظہیر)

جاکر ناز کیسے ہو کہ اتنا منہ چھپاتے ہو   ستم بھی کیا تمہارے جلوۂ دیدار ہوتے ہیں (ایضاً)

شرم نگہ سے اور بھی کچھ منہ چھپا لیا   لو اور حسرتیں نکل آئیں حجاب میں (ایضاً)

(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ہ

طاقت نے تو تھا ہی جی چرایا ہم سے   دل صبر و خرد نے بھی اُٹھایا ہم سے (طپش)

منہ چھٹ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲) (گنوار) کھانے پینے کی آزادی و بدپینے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مجازاً بہت الغاروں۔ اٹ گٹ۔ وافر۔ منوں۔ جیسے دلہنے تو لنگر لانے میں منہ چھٹ رکھی تو بلا دی۔ یعنی اُسنے لنگر لانے میں بے روک گھی کھانڈ دی +

منہ چھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اُوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا بلا وا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی بیٹی تو بھر تھی یا گھر کا گوڑا تھی کہ ذرا سے منہ چھوانے ہی جھونک دیا (چتر بھیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مدارات کرنا۔ ظاہر داری برتنا ہ

ایسے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اُسکا   منہ چھوانے کو جو وہ آئینہ رو آتا ہے (محمد بشیر خان بشیر)

منہ چھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل سے نہ ہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بلانا۔ تواضع سمرقندی۔ جیسے اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیاہ ہوتے ہیں؟ +

منہ چھوٹا اور بات بڑی۔ ہ۔ کہاوت :۔ حوصلے سے بڑھکر بات کرنا۔ جب کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی از روئے نخوت و غرور یا لاف و گزاف بزرگانہ گفتگو کرتا ہے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں ہ

اے غنچہ دہن ہنس کے مجھے دے دو گالی — منہ چھوٹا سا بات اتنی بڑی بل بے تری منہ (ناسخ)

منہ چھونا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) برائے نام کہنا۔ جھوٹوں کہنا۔ دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بُلاوا دینا + ظاہری طور پر کہنا۔ کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ نہ تو خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو۔ ظاہری تواضع کرنا۔

جلاوہ اور دینا بوسۂ لب — فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (میر ضامن علی جلال)

(۲) ذرا بولنا۔ ذرا بات کرنا۔

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو مہرباں — کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھ سے بھرے ہوئے (رند)

منہ چھیتنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا۔ تھپڑ مارنا۔ منہ ہی منہ پیٹنا +

منہ خام کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ منہ بند کرنا۔ آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑوٹی کرنا۔ کپڑا و مٹّا تانی لگا کر کسی ظرف کا چھید ڈھکنے کے واسطے منہ بند کرنا +

منہ خام ہونا۔ فعل لازم:۔ منہ بند ہونا + کپڑوٹی ہونا +

منہ خراب کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ بگاڑنا۔ زبان گندی کرنا + منہ کا ذائقہ بگاڑنا۔ منہ بدمزہ کرنا +

منہ خراب ہونا۔ فعل لازم۔ منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

منہ خشک ہوجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ سوکھ جانا۔ منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا۔ (۲) خوف یا دہشت سے منہ سلیہ پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ منہ فق ہوجانا۔ ہیبت غالب ہوجانا۔ ہوش وخرد کا جاتا رہنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ سٹپٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ خائف و ترساں ہوجانا۔ ڈر جانا۔

عالم یہ دیکھکر مرے رونے کے تار کا — منہ خشک ہوگیا رگِ ابرِ بہار کا (شیدا)

تشنۂ تیغ ہیں یہ دم بہ دم مومن کہ ہنگام جواب — خوف سے منہ اور زباں ہر سخن پر خشک ہو (مومن)

تر زبانی کچھ نہ کام آئی وہاں — ہوگیا منہ سنتے ہی اِک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہوگیا یہ خبر سن رقیب کا — سمجھا وصال کو مرے ملنا حبیب کا (نامعلوم)

منہ در منہ۔ ف۔ تابع فعل:۔ روبرو۔ سامنے۔ بیشک۔ دوبدو۔ بر رُو۔ بالمواجہ۔ منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے۔ پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

منہ در منہ کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ سامنے کر دینا۔ روبرو کر دینا +

منہ در منہ کہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ روبرو کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ منہ کہنا۔ سامنے کہنا۔ منہ پر کہنا جو کہنا ہو منہ در منہ کہتے ہیں کہ شعلہ ادہم — سب اُٹھاتے ہیں لیکن نا تمہ اُٹھا سکتے نہیں (رنگین)

منہ دکھا سکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سامنے آنے کے قابل ہونا۔ روبرو آسکنا +

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے — آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

منہ دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ سامنے کرنا۔ منہ روبرو کرنا + سامنے لانا۔ پیش لانا۔ ملاقات کرنا۔

اُٹھ گئی ہے دل سے مطلق صبح ہونے کی اُمید — بخت بد نے منہ دکھایا کس شب دیجور کا (مصحفی)

(۲۔ فعل لازم) روبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ روبرو آنا + سنگمھ ہونا۔ پاس جانا۔ مقابل ہونا۔ دوبدو ہونا۔ ملنا۔

مصحفِ روئے صنم سے منحرف زاہد نہ ہو — منہ دکھا دیگا خدا کو کیا تو ایماں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیو کبھو نہ بے دردی — درد کو بھی تو منہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا — کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

منہ دکھانا مشکل ہے یا ہوگیا۔ ف۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث روبرو نہیں جاسکتا۔

ناتوانی نے نہ شرمندہ مجھے ہونے دیا — ورنہ منہ تھا مجھے ناصح کو دکھانا مشکل (مجبور)

ماہ اُسکو کہے سارے شہر میں — مجکو مشکل منہ دکھانا ہوگیا (میر)

منہ دکھانیکی صورت نہ رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا۔ شرمندگی حاصل ہونا۔

آئینہ اُنکا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے — اب کوئی منہ دکھانیکی صورت نہیں رہی (رند)

منہ دکھانیکے قابل نہ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی کے سامنے بباعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا۔ شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا۔ ناک کٹوا دینا۔ بات بگاڑ دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا جیسا اس اولاد کے کرتوتوں نے ہمیں دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا۔

اُس آئینہ رو کی بداطواریوں نے — نہ رکھا ہمیں منہ دکھانیکے قابل (مجروح)

منہ دکھانیکے قابل نہ رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہایت مجحل اور شرمندہ ہونا۔ خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ کسی حرکت ناشائستہ یا عدم ایفائے عہد خواہ کام بگڑ جانے یا اپنا دعوے پورا نہ کرسکنے کے باعث سرخروئی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا +

کفن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں — نہیں ہم رہے منہ دکھانیکے قابل (سوز)

منہ دکھائی یا منہ دکھلائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ رونمائی۔ وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھکر اُسے نذر کریں۔ وہ نقدی جو دلہن کا منہ اول ہی اول دیکھکر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں۔

منّہ

ناکامی نامرادی سے پہلے ہی دینا ٹھیرا یا ہے کیا کہئے اندیشہ بڑا تھا اُسکی مُنہ دکھلائی کا (رہبر)
اپنی جانب سے یہی خاطر ہے مُنہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (سید)

مُنہ دکھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُنہ دکھانا) + ۔

چور سے بات آئے پربات آئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو مُنہ دکھلائیں کیا (غالب)
رنگیں نے لیا تھا بینے دھوکر چلا دکھلا گئی کیا مُنہ اُسے کھو کر چلا
پٹنی جو وہ چلا تو دھابیٹک وہاں سنت کا اُٹھاتی چھن یہ دھو کر چلا } (بجر)

مُنہ دھو رکھو ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو ۔ نااُمید ہو رہو
تم اس کام کے لائق نہیں ہو مُنہ بنوا رکھو ۔

کہا جو اُنسے بوسہ کل تو دوگے لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا مُنہ (معروف)
کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم مُنہ دھو رکھو جب یہ کہتے تھے اب اسکو ہے مُنہ دھونا پڑا (جرأت)
اب رہو گے اسی تمنا میں دھو رکھو اپنا مُنہ گڑھیا میں (شوق)
میں نے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا مُنہ (مجروح)
اے بحر رحم کھائیگا رونے پہ وہ مغرور دھو رکھنا اپنے مُنہ کو ذرا چشمِ تر سے آپ (بحر)
(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لغوی معنی یہ ہیں کہ مُنہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار
ہو جاؤ بس تمہیں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) +

مُنہ دھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ دُھلانا ۔ مُنہ صاف کرانا ۔
فلک نے خوب خدمت کی ہمارے دیدۂ تر سے کہ ہر آنسو نے مُنہ دھویا شبِ مہتاب ہجراں کا (داغ)
(۲) مُنہ صاف کرنا ۔ چہرہ صاف کرنا +

مُنہ دیکر بات کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (عو) رُخ دیکر بولنا ۔ مُتوجہ ہو کر
بات چیت کرنا ۔ التفات سے بولنا +

مُنہ دیکھو ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ قابلیت پیدا کر ۔ لیاقت بہم پہنچا ۔ اِس بیان سے باناۓ
دعوئ حُسن کو فرمایا کہ مُنہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اُس آئینہ رُخسار کا مُنہ (صابر)
(لفظ اپنا کے ساتھ مُستعمل ہے) +

مُنہ دیکھا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (گنوار) مُنہ دیکھنے والا ۔ حلقہ بگوش مُطیع ۔ آگیاکاری
مُنتظرِ حکم ۔ فرمانبردار ۔ تابع ۔ آدھین ۔ حُکم بردار ۔ جیسے ارے بھیا سب اُسکے
مُنہ دیکھا ہیں +

مُنہ دیکھا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ تکا کرنا ۔ صُورت تکا کرنا ۔ چہرے
کو گھورا کرنا ۔ (۲) کسی بات کے سُننے کا مُنتظر رہنا ۔
گالی کا انتظار تو حد سے گزر چکا مُنہ کو کہاں تک تیرے دیکھا کرے کوئی (محبت)

مُنہ دیکھتا رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ تکتا رہ جانا ۔ مُنتظر رہجانا ۔

منّہ

اُمید میں رہ جانا ۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا ۔
سودا ہمارا یار سے نظروں ہی میں ہو گیا مُنہ دیکھتے ہی کتنے خریدار رہ گئے (سودا)
(۲) حیران و خاموش رہ جانا ۔ حیران و ششدر رہجانا ۔ ہک دک رہجانا ۔
جنکو باتوں میں لگا گیا جانے کیا وہ کہہ گیا لیگیا وہ سب سے دل مُنہ دیکھتا میں رہ گیا (آصف)
چاک کرشل کتاں سینے کو مُنہ میں آگئے اُس مہ کامل کا تختہ سب دیکھتے ہی رہ گئے (نصیر)

مُنہ دیکھ رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ حیران و متحیر رہنا (پُرانا محاورہ ہے) +

مُنہ دیکھکر اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ سوتے ہوئے اُٹھکر کسی کی صورت دیکھنا ۔
خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا ۔ صبح ہی صبح کسیکا مُنہ دیکھنا ۔
جسجگہ بیٹھے ہیں باویدۂ نم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا مُنہ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)
(ہندوستان کے وہمی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر علے الصباح کوئی خوش نصیب
سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس پیش نظر ہوجاتا ہے
تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا اور اُنکی بیگمات
کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب یا بھاگوان
سمجھتے تھے اُسکا مُنہ دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے
سپرد ہوا کرتی تھی +

مُنہ دیکھکر بات کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ پر خوشامد کی باتیں کرنا ۔
مُنہ دیکھے کی باتیں کرنا ۔ مُنہ پر خوشامد کرنا ۔ خوشامد کی کہنا +

مُنہ دیکھکر رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ تکتا رہ جانا ۔ مایوس ہو کر رہجانا
نااُمید ہو کر رہ جانا ۔ مُنتظر رہ جانا ۔ نااُمید ہو جانا ۔
ہم مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہجائیں یا نصیب کرتے اُگالدان مزا اُس اُگال کا + + (وزیر)
اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھکے چلاۓ بزم سے کیسے مُنہ دیکھکے بس رہ گئے مجبور سے ہم (جرأت)
(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا جواب نہ بن پڑنا ۔
کچھ پُوچھتا ہے ہو کے وہ جب پُرعتاب سا رہجاتا ہوں میں دیکھ کے مُنہ لاجواب سا (جرأت)

مُنہ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) صُورت دیکھنا ۔ چہرہ دیکھنا ۔
دیکھ مُنہ دیدۂ حسرت سے میں رہ جاتا ہوں کہیں ہنستا ہے کوئی یار اگر یار سے مل (مجنون)
(۲) آئینہ میں صُورت دیکھنا ۔ درپن میں مُنہ دیکھنا ۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا ۔
صفا میری طرح سے کسکا ایسا دل ہے مُنہ دیکھو مثالِ آئینہ یاں اب تو اس قابل ہے مُنہ دیکھو (ظفر)
(۳) حیرانی سے مُنہ دیکھنا ۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا ۔ حیران و ششدر رہجانا ۔
حیراں ہوا اسکا دیکھوں ہوں مُنہ گر کہے کوئی رکھو ہوں ہمنے طرز طرحدار کی شبیہ (جرأت)

(۴) حسرت سے مُنہ تکنا۔ نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل لے گئی اُس کی چہرہ دستی مُنہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) مجبورانہ نظر کرنا۔ نااُمیدانہ مُنہ تکنا ؎

کون پُرساں ہے حالِ بسمل کا خلق مُنہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں مُنہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مُجیب کا (ہجر)

(۶) مُنہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ مُنتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) لیاقت حاصل کرنا۔ مُنہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

مُنہ دیکھو ۔ ہ۔ محاورہ :۔ (بطور طعن) کیا تاب۔ کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور۔ کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا جُرأت۔ ذرا اُنکی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ دل ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہو مُقابل مُنہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُوبرو ہو (فراق)

دیوانہ ترا داوی پر اپنی اگر آوے مُنہ دیکھو غلاطوں کا جو عُہدے سے برآوے (کلیم)

تماشا قدرتِ حق کا ہے اُسکے حُسن کا جلوہ مُقابل اُسکے ہو سکتا یہ کامل ہے مُنہ دیکھو
مزاجِ طبیعت کچھ جتاتے ہیں جو یار اُسکو زرہ ہنسکر کہے ہے میرا یہ مائل ہے مُنہ دیکھو } ظفر
ظفر نکلا تو ہے تُجھسے قدم راہِ محبت میں کڑی سطے تُجھسے ہوتی عشق کی منزل ہے مُنہ دیکھو

جُز نتوں میں جو کی ہیئے طلب بوسہ تو ناگاہ تیوروں میں جتایا یہ مجھے گھور کسی نے
مُنہ دیکھو کہ ایسی کوئی یاں کرسکے جُرأت کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے } [illegible]

مُنہ دیکھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مُنہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہہ خوشامد کی۔ جیسے مُنہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے +

مُنہ دیکھے کا ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ ظاہری۔ ظاہرداری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ مُنہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہہ جیسے مُنہ دیکھے کا یارانہ۔ مُنہ دیکھے کا ارتباط ؎

جاکے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس اللہ رانے وہ پری رکھتی ہے مُنہ دیکھے کا سارا اختلاط (رند)

مُنہ دیکھے کی ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ مُنہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سمجھے ہی یہ نہ مُنہ دیکھے کی سی بینے کی (میر)

مُنہ دیکھے کی اُلفت ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت۔ اُوپری محبت۔ جھوٹی محبت ؎

وہ اور ہیں جو رکھتے ہیں مُنہ دیکھے کی اُلفت مرتے ہیں اِک بات پہ ہم چاہنے والے (جُرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن مُنہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (گلستان)

دیجئے مل لے آرسی گر یاد ہے تجھکو محبت ہے بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ مُنہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

مُنہ دیکھے کی باتیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ عند المواجہہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں +

مُنہ دیکھے کی پریت یا محبت ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُنہ دیکھے کی اُلفت) ؎

مُنہ دیکھے کی اے جان محبت نہیں اچھی رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یُوں تو مُنہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو یاد پیچھے جو یاد کرے اسکو وفا کہتے ہیں (۔)

مُنہ دیکھے کی چاہ ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُنہ دیکھے کی اُلفت) ؎

میری تیری چاہ مُنہ دیکھے کی ہے جُوں آرسی آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہیکا ناتا رہا (میر)

مُنہ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں مُنہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا مُنہ ڈالنا۔ جیسے اِس اناج میں ڈھور ڈنگر تو مُنہ دیتا ہی نہیں۔ (۳) مُتوجہ ہونا۔ رُخ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا +

مُنہ ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں مُنہ داخل کرنا (۲۔ مربیانہ) مُشاعرہ کرنا۔ حملہ کرنا +

مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) نہایت گریہ کرنا ؎

مُنہ ڈھانپنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (عوام) مُنہ پر کپڑا ڈالنا۔ مُنہ پر رُومال ڈال کر رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں مُنہ کو اپنے چادرِ مہتاب سے روتے ہیں تاروں کو ہم آس میں لگا کے واسطے (وزیر)

مُنہ ڈھانک ڈھانک رونا ۔ فعل لازم :۔ مُنہ پر کپڑا ڈال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ و زاری کرنا +

مُنہ ڈھانک ڈھانک کر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ پر رُومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ (اہلِ لکھنؤ مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں) ؎

گاہ تو دل میں مُنفعل ہونا گاہ مُنہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر رونا (قلق)

مُنہ ڈھانک کر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ پر رُومال ڈال کر خوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا +

مُنہ ڈھانکنا یا ڈھکنا ۔ ہ۔ فعل لازم : (۱) مُنہ چھپانا۔ مُنہ پر پردہ ڈالنا۔ مُنہ پر کپڑا ڈالنا ؎

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے بیمارِ ہجراں کا کہ جس نے کھول کر مُنہ اُسکا دیکھا بس وہیں ڈھانکا (جُرأت)

(۲۔ س) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ و زاری کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم پُرسی کرنا۔ پلّا لینا۔ پُرسہ دینا۔ مُردے کو رونا ؎

مرگیا میر نالہ کش بے کس تُنے نے ماتم میں اُسکے مُنہ ڈھانکا (میر)

دیکھتا تھا میں اُس پر جان بھی دوں تو کیا تو کیا ہو ہوا ماتم کسکو میرا کون رویا کس نے مُنہ ڈھانکا (بحر)

مہرے پُرسے کو شوخ نے آ کے صفِ ماتم میں ہنس کے ڈھانکا مُنہ (کیفی)

مُنہ ڈھک کر رونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (مُنہ ڈھانک کر رونا) +

مُنہ ڈھک ڈھک کر رونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عورتوں کی طرح زار زار رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ ماتمیوں کی طرح رونا ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ خوب رونا ۔

حکومت سے مایوس تم ہو چکے ہو　　زر و مال سے ہاتھ تم دھو چکے ہو
دلیری کو ڈھک ڈھک کے مُنہ رو چکے ہو　　بڑائی بزرگوں کی سب کھو چکے ہو
مدار اب فقط علم پر ہے شرف کا
کہ باقی ہے ترکہ یہی اک سلف کا　　(حالی)

مُنہ ذرا سا نکل آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چہرہ سُت جانا ۔ خوف یا دہشت کے مارے مُنہ دُبلا پڑ جانا ۔ ناتوانی و لاغری کا ظاہر ہونا ۔

ڈر گئے نام شفا سُنکے نہ ہے خواہش مرگ　　مُنہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا　(داغ)

مُنہ رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پاس رکھنا ۔ لحاظ رکھنا ۔ مُروت رعایت کرنا ۔ رُخ رکھنا ۔ توجہ رکھنا ۔ میل ملاپ رکھنا +

مُنہ زبانی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) زبانی ۔ بلا تحریر ۔ بے لکھے ۔ مُنہ داکھری ۔ جیسے مُنہ زبانی کہلا بھیجا تھا ۔

نامہ بر نے طے کیئے سارے پیام　　مُنہ زبانی کا مزا جاتا رہا　(داغ)

(۲ ۔ تابع فعل) نوک زبان ۔ حفظ ۔ کنٹھ ۔ جیسے اسے تو سارا قرآن مُنہ زبانی یاد ہے +

مُنہ زرد ہو جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خوف یا دہشت ڈر یا ہراس سے چہرے کا رنگ پلٹ جانا ۔ مُنہ فق ہو جانا ۔ مُنہ پیلا پڑ جانا ۔ مُنہ کا سفید پڑ جانا ۔ چہرہ اُداس ہو جانا ۔

سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آئینہ جگر　　نشتر کا نام سُنتے ہی مُنہ زرد ہو گیا　(ذوق)

مُنہ زور ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) مُنہ پھٹ ۔ مُنہ کا پھوہڑ ۔ بدلگام ۔ دریدہ دہن ۔ بدزبان ۔ جو کچھ مُنہ میں آئے سو کہہ دینے اور پاس و لحاظ نہ رکھنے والا ۔ جیسے وہ بڑی علامہ اور مُنہ زور عورت ہے اُسکے مُنہ کون لگے (۲) بے محل گو ۔ بسیار گو ۔ طلیق ۔ چُپ نہ رہنے والا ۔ بکّی ۔ بکواسی ۔

دم بخود شور قیامت ہو جو نالاں تجھ میں　　یہ بچپ رہتی نہیں ہے بڑی مُنہ زور گھٹا　(ناسخ)

(۳ ۔ اسم مذکر) سرکش گھوڑا ۔ اڑیل گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے ۔ بے تنگ وہ تیز گھوڑا جو روکے نہ رکے ۔ وہ گھوڑا جو سوار کو جہاں چاہے لیجائے ۔ وہ گھوڑا جو کہے میں نہ ہو ۔ شوخ گھوڑا ۔

نہ حشری نہ کرسی نہ شب کور وہ　　نہ ہے کُند تنگ اور نہ مُنہ زور وہ　(میر حسن)

منہ

سخت مُنہ زور ہے اے شیخ ترا توسن نفس　　اُسپ کو زاہدی کا تُل کا بجا لگتا ہے +　(نظیر)

پیچ میں رُکتا نہیں بقد جہتِ دشتِ عدم　　توسن عمر رواں بھی کسقدر مُنہ زور ہے　(ناسخ)

مُنہ زور بسکہ توسن حسن و جمال ہے　　رکھنا لجام زلف سیہ سے محال ہے　(حکمت)

مُنہ زور اسقدر ہے کہ تھمتا نہیں ہوس　　روکوں سمند عمر رواں کی عناں کو کیا　(ہوس)

مشق کا گھوڑا بہت مُنہ زور ہے　　ہاتھ میں میرے عناں کیونکر رہے +　(مصحفی)

(یہ اصطلاح خاص گھوڑے سے متعلق ہے) +

مُنہ زوری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بدزبانی ۔ بدلگامی ۔ دریدہ دہنی ۔ لُغت کلامی ۔ بے صرفہ گوئی ۔ بیہودہ گوئی ۔

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر　　قسم خدا کی کوئی تم سا بدلگام نہیں　(سرور)

(۲) سرکشی ۔ شوخی ۔ شرارت ۔ ڈنگاری ۔ (یہ محاورہ خاص گھوڑے سے متعلق ہے) +

مُنہ زوری کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بدزبانی کرنا ۔ بدلگامی کرنا ۔ گالی گلوج بکنا ۔ زبردستی گالیاں دینا (۲) گھوڑے کا سرکشی کرنا ۔ شوخی کرنا ۔ شرارت کرنا +

مُنہ زہر ہو جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ مُنہ کڑوا یا تلخ ہو جانا ۔

سوز غم فراق سے مُنہ زہر ہو گیا　　جسطرح تپ کے ہوتے ہی تلخی زبان میں　(عاشق)

مُنہ سُجانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) مُنہ پھُلانا ۔ مُنہ تھتھانا ۔ تیوری چڑھانا ۔ مُکدّر ہونا ۔ اُداس ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ غمگین ہونا ۔ جیسے کیوں مُنہ سُجائے بیٹھے ہو (۲ ۔ متعدی) مُنہ پیٹنا ۔ تھپڑوں سے مُنہ لال کرنا ۔ مُنہ ہی مُنہ میں مارنا ۔ جیسے مارے ریٹوں کے مُنہ سُجادونگا +

مُنہ سُرخ ہو جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ غصے یا غضب کے باعث مُنہ کا لال ہو جانا ۔ غضبناک ہو جانا ۔ مُنہ تمتما جانا +

مُنہ سفید پڑ جانا یا ہو جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خوف یا دہشت یا مرض خواہ ناامیدی سے مُنہ کی رنگت پلٹ جانا ۔ خوف چھا جانا ۔ ہیبت بیٹھ جانا ۔ متحیر ہو جانا ۔ مُنہ فق ہو جانا ۔

کس مہر وش نے چہرے سے بُرقع اُٹھا دیا　　مُنہ ہو گیا سفید فلک پر جو ماہ کا +　(ظفر)

نرے جو بیچے تا مہ نے کہا کیا ناسخ　　ہو گیا مُنہ ترا سُنتے ہی جو پیغام سفید +　(ناسخ)

مُنہ سُکڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چہرہ سُت جانا ۔ مُنہ کی رونق نہ رہنا ۔ مُنہ پر بلاہٹ چھا جانا ۔ چہرے کا متغیر ہو جانا +

مُنہ سکوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) تنگ بھوں چڑھانا ۔ مُنہ بنانا ۔ ناراضگی ظاہر کرنا ۔ چیں بچیں ہونا ۔ ترشرو ہونا ۔ تیوری چڑھانا +

منہ سکیڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ منہ بنانا۔ منہ ٹیڑھا کرنا + بگڑنا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا + ترشرو ہونا۔

منہ سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بیہودہ گوئی سے زبان روکنا۔ زبان کو قابو کرنا۔ اپنے کو بدزبانی سے باز رکھنا۔ زبان کو لگام دینا ؎

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ   کچھ میں بھی اب کہونگا نہیں منہ سنبھالیے (امانت)

منہ سنبھالو۔ ہ۔ محاورہ :۔ زبان روکو۔ زبان درازی اور بیہودہ گوئی نہ کرو۔ سخن بیہودہ اور کلام لغو نہ کرو یعنی سنجیدہ بات کرو۔ سمجھ کر حرف زبان سے نکالو ؎

منہ سنبھالو گالیاں مت دو بس اب چپکے رہو   اپنی چڑ ہے یا ہر دم اسطرح کا اختلاط (انشا)

ننگوں کا اعتماد کیا ہے خموشی ہے یہ زبان درازی
ہمارے رونے پہ مت ہنسا کر سنبھال منہ لے چراغ اپنا } (؟)

منہ سنبھالو گالیوں پہ دیکھو مت کھولو زباں   میں بھی کہہ بیٹھونگا جو آدیگا منہ میں سمجھے (معروف)

مانگیے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج   منہ سنبھالو یخ ہو جائیگا اس تقریر میں (مرزا صابر)

منہ سوکھنا یا سوکھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) خوف یا دہشت سے منہ خشک ہو جانا۔ ڈر سے منہ پر طراوت نہ رہنا ؎

کروں تجھسے بیاں کیا ماجرا میں اپنے رونے کا   کہ تیرے روبرو منہ اے ستمگر سوکھ جاتا ہے (ظفر)

(۲) دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ منہ اترنا +

منہ سوئی پیٹ کوئی۔ ہ۔ کہاوت :۔ منہ ذرا سا پیٹ بڑا + بڑا کھاؤ۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ +

منہ سے۔ ہ۔ تمیز فعل :۔ زبان سے + خاطر سے۔ رعایت سے + باعث لحاظ سے + جیسے بچے بیوی کے منہ سے ہوتے ہیں +

منہ سیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ منہ بند کیا جانا۔ خاموش کیا جانا۔ منہ پر قفل یا مہر لگایا جانا ؎

رہروانِ معرفت کا واں سیا جاتا ہے منہ   جادۂ راہِ حقیقت تارِ سوزن بنگیا (داغ)

منہ سے اگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ منہ سے نکالنا۔ منہ میں سے باہر لانا ؎

نایاب لختِ جگر یا شعر ہیں یا لعل پارے ہیں   شرارے آگ کے ہیں سوز کیا منہ سے اگلتا ہے (میر سوز)

منہ سیاہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ کالا کرنا۔ منہ پر سیاہی ملنا + خضاب لگانا۔ (۲) کلنک لگانا۔ کلف لگانا ؎

سیاہ منہ کہ زاہد کا اس طرح رندو   کہ ریش سے نہ ہو تا حشر یہ خضاب جدا (ناسخ)

منہ سے بات لپکنا۔ اچکنا۔ لینا یا چھیننا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جس بات کے کہنے کا دوسرا ارادہ کرے آپ اُس سے پہلے کہہ دینا۔ کسی کے دل کی کہنا۔ جی کی سی کہہ دینا۔ سخن از دہن کسے گرفتن کا ترجمہ دوسرے کے حسب منشا بات کہہ دینا ؎

یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات   چھین لی گویا میرے منہ سے بات (شوق)

منہ سے بات نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ذکر کیا جانا۔ کہا جانا۔ زبان پر بات آنا۔ ہونٹوں سے بات نکلنا۔ جیسے منہ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی ؎

یہ صدا آتی ہے خموشی سے   منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات (آتش)

آگے کسی کے بات نہ کہیئے کہ ہے مثل   ہو جاتی ہے نکلتے ہی منہ سے پرائی بات (مصحفی)

منہ سے بات نہ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خوف یا غصے کے مارے بات نہ کر سکنا۔ دہشت سے بول نہ سکنا +

منہ سے بس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان سے کافی ہے کہنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی خیال کرنا۔ منہ سے روکنا ؎

منہ بس کرنے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے   گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا (ذوق)

منہ سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ زبان سے بات کرنا۔ سخن سرا ہونا۔ بتیانا + جواب دینا +

منہ سے بولو سر سے کھیلو۔ ہ۔ محاورہ :۔ بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو۔

منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ ہ۔ محاورہ :۔ بالکل خاموش اور ساکت ہے یعنی مطلق بیہوش ہے نہ بات ہی کرتا ہے نہ اشارہ۔ مبہوت ہو گیا ہے۔ بُت بنگیا ہے ؎

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
وہ مست مجذوب بنگیا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } ظفر

ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } ذوق

منہ سے بھاپ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ منہ سے اُف کرنا۔ زبان سے اُف نکالنا + منہ سے بات کرنا۔ جیسے کیا مقدور جو کوئی اُنکے سامنے منہ سے بھاپ نکال سکے +

منہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دم بخود رہنا۔ چپ نہ ناندھنا۔ خاموش رہنا۔ چپ سادھنا۔ اُف نہ کرنا۔ جیسے تمہارا ساپتا کوئی کہاں سے لائے جو منہ سے بھاپ نہ نکالے تمہیں جنت کے گلے پہنا + (جرنیلی)

مُنہ سے پھُوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم: (ملازروے تنفّر وتکریر) بولنا۔ جواب دینا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ مُنہ کا قفل کھولنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ سرگزشت کہنا ؎

کچھ مُنہ سے پھُوٹئے تو سہی پھر نہیں کہا آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑیئے (انشا)

پتھر پڑیں زباں پہ تری مُنہ سے پھُوٹ تو واں جاکے کیا بلا تجھے پینا مبر ہوئی (ظہیر)

کھُلتی نہیں گُل کی بد مزاجی غنچے نہیں مُنہ سے پھُوٹتے ہیں (بحر)

دل کو بیٹھا جو وہ بے پروا لے پڑ گئے جان کے مجکو لالے
بوسہ مانگا تو ہوا آزُردہ مُنہ سے اتنا بھی نہ پھُوٹا آنے } قطعۂ رنگین

مُنہ سے پھُول جھڑنا یا پھُول سے جھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نہایت بلیغ او بکمال فصیح ہونا۔ خوش تقریر اور خوش گفتار ہونا۔ رنگین سخن اور شیریں کلام ہونا۔ جیسے لطیفہ گوئی کا یہ عالم تھا کہ پھُلجھڑی کی طرح مُنہ سے پھُول جھڑتے تھے (اُردوئے معلّےٰ غالب) ؎

جب کرے ہے ترے دہن کا بیاں مُنہ سے غنچہ کے پھُول جھڑتے ہیں (سعادت)

خندہ کیوں نہ رشک سے ہو ویں چمن کے پھُول جھڑتے ہیں مُنہ سے وہ جو ہے غنچہ دہن کے پھُول (نکہت)

جھڑنے لگے جو مُنہ سے اُس آرام جاں کے پھُول دل باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا (آتش)

جھڑتے ہیں پھُول مُنہ سے اِس تنگیٔ دہن کے غنچہ نثار تیری رنگینیٔ سخن پر + (")

خسروا میں جو کہوں سب ترے اوصاف نکو تو سدا مُنہ سے مرے پھُول جھڑیں یا گوہر (ذوق)

گُلِ رنگیں سے نہیں کم ترا ہر ایک سخن مُنہ سے جھڑتے ہیں ترے گُشتہ شیریں کے پھُول (ظفر)

پھُول سے تیرے جھڑیں مُنہ سے تو غیرت سے صبا پھر چمن میں گُل سوسن و زنبق جھاڑنے (")

باتیں کرتا ہے جو ہنس ہنس کے مرا غنچہ دہن پھُول سے جھڑتے ہیں ہر بات میں گویا مُنہ سے (")

پھُول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے مری آنکھوں سے حُسن و عشق میں کیا خُوب گُل افشانی ہے (مؤلف)

وصف ایک گُل کا کیا کرتے ہیں مُنہ سے یہاں پھُول جھڑا کرتے ہیں (وزیر)

یہ کسکے مُنہ سے جھڑے پھُول بات کرتے ہیں چمن کا غنچہ پہ سب اشتباہ کرتے ہیں (")

پستی ہے شہد سی چمن میں دیکھنا رفتار یا پھُول مُنہ سے جھڑتے ہیں سُنا ذرا تقریر یار (")

(۲۔ طنزاً) بد زبان ہونا۔ بد کلام ہونا۔ گالیاں سُنانا ؎

گالیاں سینکڑوں ہر بات میں اب دینے لگا دیکھیو جھڑتے ہیں کیا مُنہ سے مرے یار کے پھُول (سلیمان)

میں ترے غصہ کے قُربان کر اے غنچہ دہن پھُول سے جھڑتے ہیں مُنہ سے ترے دُشنام کے وقت (ظفر)

گالیاں دیکر اب بگڑتے ہیں واہ کیا مُنہ سے پھُول جھڑتے ہیں (انشا)

(یہ محاورہ تحسین وتحسین دونوں موقعوں پر مُستعمل ہے اوّل حالت میں بطریق طنز اور دُوسری صُورت میں بطور تعریف۔ یہاں زد خاص و عام ہے) +

مُنہ سے تو پھُوٹو یا مُنہ سے پھُوٹو۔ ہ۔ محاورہ: (بحالت تنفّر وتکریر) کچھ تو بولو۔ کچھ تو کہو۔ سرگزشت تو بیاں کرو۔ زبان سے جواب دو۔ ہاں یا نہیں کرو ؎

یہ حالت ہو گئی مومن خدا کچھ مُنہ سے تو پھُوٹو تمہیں کیا ہو گیا یہ دل ہوا کس شوخ کا فرکو (مومن)

ہنس بول کے کچھ تو مُنہ سے پھُوٹو کیا بات ہے قیدِ غم سے چھُوٹو + (")

یہ جو کیوں یہ شیشۂ دل کو کیا ہے چور مُنہ سے تو پھُوٹو کچھ تو کہو مُنہ سے ہاں نہیں (فراق)

ٹکڑے کیا ہے شیشۂ دل کیوں برا بھلا مُنہ سے تو پھُوٹو چپکے ہو کیا کچھ جواب دو (")

مُنہ سے تو کہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ بیان تو کرو۔ بات تو کہو۔ زبان تو ہلاؤ۔

کیا ہے کہ رنگ کھنچے ہی جاتے ہو ہم سے کچھ تو کہو مُنہ سے کوئی باعث بھی صدر کا (رنگ)

مُنہ سے دُودھ ٹپکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت شیر خوار اور بچّہ ہونا۔ نادان اور بے سمجھ ہونا۔ دُودھ پیتا بچّہ ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے تم ان باتوں کو کیا جانو + ایک تمہیں ننّھے نادان ہو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے +

مُنہ سے دُودھ کی بُو آنا۔ ۔ فعل لازم:۔ سفلہ چبلّا چھوکرا اور بلّلا ہونا۔ کم عقل اور بے لیاقت ہونا۔ نادان اور بچّہ ہونا جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو آتی ہے +

مُنہ سے دُودھ کی بُو نہ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ شیر خوارگی کا زمانہ موجود ہونا۔ دُودھ پینے کا زمانہ برقرار ہونا۔ ہنوز طفل ہونا۔ نادان ہونا جیسے ابھی تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو نہیں گئی +

مُنہ سی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ بند کر دینا۔ مُنہ کیل دینا۔ چُپ کر دینا۔ بالکل خاموش کر دینا + بات کرنے کے قابل نہ رکھنا ؎

غیروں کو کچھ گِلا نہ رہا مجھسے بعدِ مرگ مُنہ اُنکے سی دیئے رگِ سنگ مزار سے (صابر)

مُنہ سے رال ٹپکی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کے خواہش و رغبت کے سبب مُنہ میں پانی بھرآنا۔ نہایت جی للچانا۔ از حد خواہش و رغبت ہونا۔

مُنہ سے سُنا چاہتے ہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی کیا گالیاں کھانے اور بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے ؎

کیوں نہ ہم آپکا آئینہ رخاں مُنہ دیکھیں تم بھی تو دل سے با آئینِ صفا چاہتے ہو
ہم بھی ہمسر ہیں کیوں تسپہ نکرتے ہو تم صاف کہدو کہیں کچھ مُنہ سے سُنا چاہتے ہو } تصدّق نسیم

مُنہ سے کلیجہ نکل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دم اُلٹ جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اکتا جانا۔ گھبرا کر دم نکل جانا ؎

اے جان تو ہو مُدعا تو کسطرح گل پڑے   نزدیک ہے کہ مُنہ سے کلیجہ نکل پڑے (دبیر)

مُنہ سے لعل اُگلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نہایت خوش کلام اور خوش گفتار ہونا + دُرفشانی کرنا نادر عمدہ اور عجیب و غریب باتیں زبان سے نکلنا کمال فصاحت سے گفتگو کرنا ؎

دیکھ مُنہ سے لعل کیا کیا ہم نے اُگلے اے ظفر   صاف صاف اشعار یہ کہکر گہر سے مبتشر (ظفر)

اُسکے لب دیکھکر رنگ مسی حیران ہوں   مُنہ سے اُگلے ہے پڑی لعل بدخشاں گفتار (نصیر)

پڑ ہے پاسِ حنائی کا عکس یکسے گر   صدف جو لعل اُگلتی ہے مُنہ سے جائے گہر (نکہت)

مُنہ سے لینا۔ ف۔ فعل لازم :۔ دُوسرے کے دل میں آئی ہوئی بات کہہ دینا۔ جس بات کے کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ کہہ دینا۔ دل کی سی کہنا ؎

لبِ شیریں کا اپنے آپ جو وصف اب کیا تُونے   یہی کہنے کو تھا میں بھی مرے مُنہ سے لیا تُونے (معروف)

مُنہ سی لینا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کر لینا۔ چُپ سادھ لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ سکوت میں ہو جانا۔ خاموش رہنا۔ بات نہ کرنا جیسے کسی کی خاطر کوئی مُنہ کو نہیں سی لیتا تم بھی بولو ہم بھی بولیں +

مُنہ سے مُنہ ملانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) چُوما چاٹی کرنا۔ بوس و کنار کرنا۔ دانہ بدلی کرنا۔ (۲) ہمکلام ہونا۔ زبان سے زبان ملانا۔ باتوں میں برابری کرنا

مُنہ سے تُھہا باہے۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت ہے +

۲ **مُنہ سے نکالنا۔** ف۔ فعل متعدی :۔ زبان پر لانا۔ بولنا ؎

غیروں کا تو کیا مُنہ ہے کہ کچھ مُنہ سے نکالیں   یہ شعبدہ تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا + (ظہیر)

۱ **مُنہ سینا۔** ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ بند کرنا۔ مُنہ پر مُہر یا قفل لگانا۔ خاموش کرنا۔ چُپ کرنا ؎

یار و سمجھو تو میرے گریباں کی فکر ہے   ناصح کے مُنہ کو آن کے کوئی نہ سی گیا (احسان طوبی)

بات تک بھی کبھی نہیں کرتے   تُمنے کیا سی رکھا ہے اپنا مُنہ + (مجرُوح)

(۲)۔ لازم) خاموش ہونا۔ چُپ رہنا۔ (۳) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ کچھ دیکر اپنے خلاف کہنے سے روک دینا۔ مُنہ کیلنا +

مُنہ فق۔ ف۔ صفت :۔ اُداس۔ بے حواس۔ بے اوسان۔ حواس باختہ ؎

مُنہ فق مری جانب وہ چلے آنے میں گویا   تارے نے پئے شب رُخ تاثیر کے بوسے (شیفتہ)

چندے البتہ رہا خاطرِ حسنوں کو قلق   سینہ یک لخت ہوا دشنۂ اندوہ سے شق
رنگ چہرے کا اُڑا مُنہ نظر آنے لگا فق   ابتر اک اک ہوا مجموعۂ صحت کا ورق
رفتہ رفتہ گئی تشویش بجا ہوش ہوئے
سارے مرا نکلے بتدریج فراموش ہوئے

(انیس)

مُنہ فق ہو جانا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ خوف یا غم سے مُنہ زرد ہو جانا۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ کسی صدمہ سے چہرے کی رنگت کا متغیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ رُعب چھا جانا۔ رعب میں آ جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ حیرت زدہ اور متحیر ہو جانا۔ خوفناک ہو جانا چہرے کا رنگ بدلنا۔ ہیبت مایوسی و غلبۂ تحیر کے موقع پر بولتے ہیں ؎

اُسنے دکھلایا جو خطِ غیر مُنہ فق ہو گیا   ہاتھ آیا اپنے یہ نسخہ نیا اکسیر کا + + (وحشت)

دے حسرت یاں ابھی لب تک دُعا کو سوئے دور   اور مُنہ فق ہو گیا مثلِ سحر تاثیر کا (مرزا صلیب)

چل پڑا جو تیرہ بختی کا مری کچھ ذکر رات   ہو گیا یکبارگی مُنہ فق شبِ دیجور کا + (معروف)

شبِ فُرقت میں مُنہ فق ہو گیا ہے   یہی اُسکی سحر ہووے تو ہووے + (عارف)

دیکھنا مُنہ صبحِ محشر کا بھی ہو جاویگا فق   چاک سینہ ہم اگر اپنا دکھاتے آئینگے (ظفر)

یہ وہ آسیب ہے سینہ جو کرے تو کا شق   سایہ پریوں پہ پڑے اسکا تو مُنہ غم سے ہو فق (امانت)

تکھڑا وہ تابِ مہر سے جب پُر عرق ہوا   تب شبنم آب رشک سے مُنہ گل کا فق ہوا (سودا)

(اصل میں مُنہ فق ہونا اُس حالت کو کہتے ہیں جو دفعۃً کسی صدمہ یا رنج یا غم وغیرہ کے واقع ہونے سے چہرے پر سفیدی سی آ جاتی ہے جسکا باعث یہ ہے کہ جب یکایک کسی فکر میں آدمی گرفتار ہوتا ہے تو خون کی حرکت بند ہو جاتی اور تھوڑی دیر تک جہاں کا تہاں رہ جاتا ہے پس یہی سفیدی یا زردی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ حرکت بند ہونے اور سانس کی تازہ ہوا نہ پہنچنے سے اُسکی رنگت میں بھی فرق آ جاتا ہے) +

مُنہ کا چُھوڑا۔ ف۔ صفت :۔ بدلگام۔ مُنہ پھٹ۔ بدزبان۔ دریدہ دہن +

مُنہ کا رنگ فق ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (دیکھو مُنہ فق ہو جانا) +

مُنہ کا کچا۔ ف۔ صفت :۔ (۱) نرم مُنہ کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے (۲) مُتر غبانہ) اصیل مُرغ مرد۔ حولم) زبان کا کچا جسکی بات میں بھدرک نہو + بات کا کچا +

مُنہ کا کڑا۔ ف۔ صفت :۔ (۱) مُنہ کا سخت۔ سخت دہاں۔ مُنہ کا مضبوط + وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے + مُنہ زور (۲) مضبوط دھار کا سخت آبداری کا + ؎

اگر وہ مُنہ کے کڑے ہیں تو ہم ہیں دل کے کڑے   تو آزمالے جو تلوار آزماتا ہے + + (رشیریں)

مُنہ کالا۔ ف۔ صفت :۔ (۱) بدنام۔ رُسوا۔ بدافعال۔ بدکردار جیسے مُنہ کالا جات اُجالا۔ (کہاوت) یعنی شریف خاندان کے بدافعال + (۲) دُعائے بد خدا غارت کرے۔ خدا کھوئے ؎

دولتِ دُنیا کا مُنہ کالا وفا اس سے نہ ہو   گم ہوئی خاتم تجھے تنہا سلیماں چھوڑ کر (شہیدی)

(۳) بدنامی۔ رسوائی جیسے جُواری جیتنے تو ہاتھ کالے اور ہارے تو مُنْہ کالا +

مُنْہ کالا کر۔ ہ۔ کلمۂ تنفر :- جلد فان ہو۔ مُنْہ نہ دکھلا۔ دفعہ ہو۔ رستہ لے +

مُنْہ کالا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) مُنْہ کو سیاہی لگانا۔ مُنْہ کو کالک لگانا۔ مُنْہ سیاہ کرنا + خضاب لگانا۔ (۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ بدفعلی کرنا فعل زشت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی سے مُنْہ کالا کیا اور بیوی کے خوف سے بھاگ گئے + ؎

شب کو اُس حبشی بچہ نے یہ غضب کالا کیا ۔ چُپ کیے مجھسے مُنْہ دوگانا سے مری کالا کیا (رنگین)

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی ۔ کالا کریگا مُنْہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۲) کلف لگانا۔ کلنک لگانا۔ عیب کرنا (۳) دفع ہونا۔ جانا۔ اُجڑنا +

مُنْہ کالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) مُنْہ کو سیاہی لگنا۔ مُنْہ کو کالک لگنا (۲) رُوسیاہی ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ بے حُرمتی ہونا۔ رسوائی ہونا ؎

ہمارے گر اُنکی بھلائی کی صُورت ۔ تو ڈالیں جہانتک بنے اُسمیں کھنڈت
سُنیں کامیابی میں گر اُسکی شہرت ۔ تو دل سے تراشیں کوئی تازہ تہمت
مُنْہ اپنا ہو گو دین و دُنیا میں کالا
نہو ایک بھائی کا پر بول بالا (حالی)

(۳) دفع ہونا۔ اُجڑنا۔ وفان ہونا۔ ناپید ہونا۔ غارت ہونا ؎

بابی ہو ایسی چوتیّا کا کالا مُنْہ ۔ لیجائے رونیاں جو چُرا کر ازار میں (جان صاحب)

مُنْہ کا مُنْہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ ث۔ (کہاوت) یعنی خبرِ بد کے سُنتے ہی اوسان نہ رہے حیرت کا عالم چھا گیا (جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سُنتا اور کھانا چھوڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے تو اپنی اُسوقت کی حالت جتلانے کو یہ فقرہ کہتا ہے) +

مُنْہ کا میٹھا۔ ہ۔ صفت :- زبان کا میٹھا۔ باتوں کا میٹھا۔ نرم گفتار۔ خلیق +

مُنْہ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ ہ۔ صفت :- ظاہر میں دوست باطن میں دُشمن۔ مُنْہ پر تعریف کرنے اور پیٹھ پیچھے بُرا کہنے والا +

مُنْہ کا نوالہ۔ ہ۔ اسم مذکر :- (۱) لقمۂ دہن۔ گراس (۲) صفت) لقمۂ نرم و گداز۔ کارِ آسان و سہل۔ امر سہل الحصول و سریع الوقوع۔ ایک خفیف اور ادنےٰ کام۔ نرم چارہ جیسے پٹھانیوں کا بیج مُنْہ کا نوالہ نہیں ؎

کمال مُنْہ کا نوالہ نہیں ہے ای نعمت ۔ خمیر جسکی کا بارہ برس میں اُٹھتا ہے (جان صاحب)

تمیل نہ کرلے دل آئے تو لگا ہے وہ ۔ رلجائیگا بوسہ بھی کیا مُنْہ کا نوالہ ہے (میر حسن)

شب سال گھُلتے ہی گھُلتے سحر آجائیگی ۔ اے شب ہجر کوئی مُنْہ کا نوالہ ہوں میں (داغ)

اسباب پر ہم تیری سو گالیاں کھاتے ہیں ۔ لے لینا مرا بوسہ کیا مُنْہ کا نوالہ ہے (ظفر)

سائل وصل ہوا اُنسے تو بولے ہنسکر ۔ عاشقی یہ نہوئی مُنْہ کا نوالہ ٹھیرا + (رنگین)

بسکہ غم ہے تو اے دل ہے یہ ہولے اُسکو کھاوینگے ۔ یکایک جو نگلجا دیں کہیں مُنْہ کا نوالہ ہے (عارف)

کی جو عجلت طلبِ جام میں ساقی نے کہا ۔ ٹھیرو ٹھیرو یہ کوئی مُنْہ کا نوالہ ٹھیرا (اسیر)

مُنْہ کا نوالہ سمجھنا۔ ف۔ فعل لازم :- ایک ادنےٰ و آسان کام سمجھنا ؎

میں وہ بس کی گانٹھ ہوں نہ کیا نگل سکیگا ۔ عدو نے سمجھا ہے مُنْہ کا مجھے نوالہ عبث (صابر)

مُنْہ کا نوالہ ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) مُنْہ میں چلا جانا۔ مُنْہ میں سما جانا۔ گھٹ میں اُتر جانا۔ لقمہ ہو جانا ؎

کل تلک ہے صرف ناسخ غم پہ غم کھایا کیا ۔ آج وہ خود گور کے مُنْہ کا نوالہ ہو گیا + (ناسخ)

(۲) سہل و آسان ہو جانا +

مُنْہ کا نور اُڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم :- چہرے کی رونق اور آب و تاب کا جاتا رہنا۔ مُنْہ پر طراوت یا تازگی کا نہ رہنا۔ بے رُوپ ہو جانا۔ رُوپ جاتا رہنا ؎

رونمائی تو ہے اُس غیرتِ خورشید سے پر ۔ خاک ہو شمع کہ اُڑ مُنْہ کا ترے نور گیا + (نصیر)

مُنْہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ جیسے بند تھیلی میں مُنْہ کرکے کھانڈ نکال لی (۲) پھُوٹنا۔ زخم یا پھوڑے یا ناسُور کا دہن پیدا کرنا۔ زخم کا قابلِ اخراج ہونا ؎

دیکھے جو غضب تیرے کچھ کہہ نہ سکے ظالم ۔ ناسُور ہے دل میں رہ گئے مُنْہ کرکے (نسیم دہلوی)

(۳) پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ طرفداری کرنا۔ مروّت برتنا۔ خاطر کرنا ملاحظہ کرنا۔ جیسے پیسہ والے کا سب مُنْہ کرتے ہیں غریب کی کوئی نہیں سُنتا +

مُنْہ کسیکا نہ کر دیتم عدالت بے حجاب ۔ منتیں کرنی مری اُنکا بگڑنا دیکھو + (حجاب)

(۴) رُخ کرنا۔ مُنْہ سامنے کرنا۔ مُنْہ دکھانا ؎

اُن نے پہچانکر ہمیں مارا ۔ مُنْہ نہ کرنا اِدھر تجاہل تھا (میر)

(۵) لالچ کرنا۔ لوبھ کرنا۔ جیسے یہ جان کا مُنْہ نہیں کرتے پیسہ کا مُنْہ کرتے ہیں +

(۶) سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ آمنے سامنے ہونا +

مُنْہ کیلنا۔ ہ۔ فعل لازم :- مُنْہ بند ہونا۔ کسی کے برخلاف کہنے سے زبان رُکنا۔ مُنْہ کیلا جانا +

مُنْہ کو باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) مُنْہ کو کسی چیز سے جکڑنا۔ مُنْہ کو ڈھاٹا لگانا۔ کپڑے وغیرہ سے مُنْہ کی بندش کرنا ؎

یہ سُنا کس نے فسانۂ محبت کہاں باندھا ۔ جو بعد مرگ بھی کیوں مُنْہ کو تُونے بدگماں باندھا (ذوق)

(۲) منہ کو کیلنا۔ منہ کو بند کرنا +

منہ کو بنانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (منہ بنانا) ٥

شکر لب کہا منے کر دے ہوئے تم عبث منہ کو مجھ سے ستمگر بنایا + + (رند)
خیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار کچھ وہ منہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

منہ کو بند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان روکنا۔ منہ کیلنا۔ زبان بند کرنا۔ بولنے سے باندھنا +

منہ کو بنوانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اپنے کو کسی کام کے لائق اور سزاوار کرنا۔ منہ کو کسی دعوے کے قابل بنانا + لیاقت پیدا کرنا۔ حوصلہ بہم پہنچانا ٥

تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم گلوں نے منہ کو بنوایا تو ہوتا + (آتش)

منہ کو پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اعراض کرنا۔ رُوکشی کرنا۔ رُوگردانی کرنا + اکراہ کرنا + انکار کرنا ٥

بوسہ جب مانگوں تو ہلکر منہ کو پھیر لیتے ہیں بُت صورت اُنکی ہے سخی کی دل مگر منحوس کا (آتش)

منہ کو جگر آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ ضبط نہ ہو سکنا۔ دم اُکتانا۔ بوکھلانا ٥

ہلیگا سینے میں دل آئے گا جگر منہ کو کبھی سُنو گے جو عاشق کی میری جاں فریاد (رند)
ہوں وہ بسمل کہ دیکھکر مجکو منہ کو جلاد کا جگر آیا (امیر)

منہ کو جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (منہ جوڑنا) +

منہ کو جھلسا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (کلمۂ تنفر ہو) منہ کو آگ لگانا۔ منہ کو لوکا لگانا۔ غرض نہ رکھنا۔ مطلب نہ رکھنا ٥

تجھ سی الٹے میں منہ کو لگاؤں جھلسا مہ میں جوبن کے غضب تو تو ہے سرشار بھل (رنگین)

منہ کو خون لگنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ خون کا مزہ پڑنا۔ خون کی چاٹ لگنا + خونریزی کا چسکا پڑنا + رشوت کا عادی ہونا۔ مفت کے روپے کا مزہ پڑنا + کسی درندے یا شکاری جانور کو کسی حیوان کے خون پینے کی چاٹ لگ جانا ٥

اک صیدہ ورز دیتے ہو باز نگاہ کو منہ لگ گیا ہے خون غضب اسکو شکار کا (صابر)

منہ کو دکھا سکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ منہ سامنے کر سکنا۔ منہ رُو برُو کر سکنا۔ سامنے آسکنا۔ چہرہ مقابل کرنے کے قابل ہونا ٥

اُس سنگِ آفتاب کو دیکھے تو شرم سے ماہِ فلک نہ شہر میں منہ کو دکھا سکے + (میر)

منہ کو سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان کو خلافِ تہذیب باتوں سے روکنا۔ بدزبانی سے باز آنا۔ سخنِ بیہودہ اور کلامِ لغو سے باز رہنا۔ سنجیدہ باتیں کرنا ٥

ہم بھی رکھتے ہیں زباں منہ کو سنبھالو اپنے گالیاں دیجئے اک بوسہ پہ بس جی بس (ظفر)
سنبھالو منہ کو یہ منہ زوریاں غریبوں پر قسم خدا کی کوئی تمسا بد لگام نہیں (سرور)

منہ کو قفل دینا یا لگا دینا۔ د۔ فعل متعدی :۔ منہ کو بند کرنا۔ منہ پر مہر لگا دینا + خاموشی اختیار کرنا۔ سکوت اختیار کرنا + منہ کو کھانے پینے سے روکنا یا روک دینا ٥

فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے جیسے منہ کو قفل کوئی دو دار دے (داغ)
وہ ہے اُنہوں کے سامنے عالم سکوت کا گویا کہ قفل ایک مرے منہ کو لگا دیا (عارف)

منہ کو کالک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُوسیاہ کرنا۔ کلف لگانا +

منہ کو کالک لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رُوسیاہی حاصل ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عیب لگنا +

منہ کو کلیجہ آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ غم و غصہ کا ضبط نہ ہو سکنا + دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ دم گھٹنا۔ دم نکلنے کو ہونا۔ زندگی اچھی معلوم نہ دینا + بوکھلانا۔ اُکتانا۔ نہایت جی گھبرانا۔ دل کا نہایت بیزار ہونا۔ ناگوار ہونا ٥

پند بیجا پہ تیری میں کب تک چپکا رہوں ناصحا بس کر کہ اب منہ کو کلیجا آئے ہے (معروف)
فغاں کیا دم بھی لینا پارہ ہائے دل اُڑاتا ہے کہوں کیا دردِ پنہاں کی کلیجہ منہ کو آتا ہے (مومن)
خاک آیا جو مرے منہ کو کلیجا آیا کوئی دن کاش یہ مجھ لبِ فریاد رہے (داغ)
پٹا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں کہ اُسکی دیکھکر حالت کلیجہ منہ کو آتا تھا (جرأت)
دل بلکھاتا ہے آواز فغاں و آہ سے منہ کو آتی ہے کلیجہ ہائے ہائے عندلیب (سوزاں)
کس دم نہیں گھٹتا مرا دم سینہ میں غم سے کس وقت مرا منہ کو کلیجہ نہیں آتا + (ذوق)

منہ کو لگام دو۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی زبان سنبھالکر بولو۔ سنجیدگی سے بات کرو۔ بدزبانی سے باز آؤ +

منہ کو لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان کو چاٹ پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ٥

پیتا ہوں بوسہ ہائے خط سبز کے مزے سے ہے زہر اندنوں مرے منہ کو لگا ہوا (داغ)
تھوڑی سی پی کے تلخیٔ مے کا گلا رہا جب منہ کو لگ گئی تو نہایت مزا دیا (")

(۲) زبان کو ناگوار نہ گزرنا۔ خوش ذائقہ معلوم دینا جیسے یہاں کا پانی منہ کو لگ گیا ہے وہاں کا پانی اب تک منہ کو نہیں لگا +

منہ کو لہو یا خون لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) شکار کا مزہ پڑنا۔ درندے کو کسی جانور یا انسان کے مار کر کھانے کا مزہ پڑنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔

خوں آشام ہو جانا۔ خونخوار بن جانا۔ گوشت کا چسکا پڑنا۔ مُطلق مزہ پڑنا ہ

پان کی سُرخی نہیں لب پر بُتِ خونخوار کے   لگ گیا ہے خونِ عاشق مُنہ کو اِس تلوار کے (ظفر)

مُردے ہے بیر زخم سے خنجر ترا جو مُنہ   باعث یہ ہے لگا نہیں مُنہ کو لہو ہنوز (معروف)

(۲) رشوت کا مزہ پڑنا۔ مالِ مُفت کی چاٹ لگنا +

مُنہ کو مزا لگا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان کو چاٹ ڈال دینا۔ مُنہ کو چسکا لگا دینا + چٹورا بنا دینا۔ چٹو بنا دینا +

بوسہ بھی کوئی نے تو جگر سے جُدا نہو   دانتوں نے کیا مزا مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو موڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ پھیرنا۔ گردن پھیرنا۔ اعراض کرنا چشم پوشی کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُکھائی کرنا۔ بے رُخی کرنا۔ بے مروّتی کرنا +

رشتۂ اُلفت کو توڑوں کس طرح   عشق سے میں مُنہ کو موڑوں کس طرح (رنگین)

بر بجائیں اپنی چال کی ٹک مُنہ کو موڑ دیکھ   گردن کی یہ لچک یہ کمر کی مروڑ دیکھ (انشا)

چسپیدگی داغ سے مت مُنہ کو اپنے موڑ   اے زخم کُہنہ دل سے ہمارے نباہ کر (میر)

مُنہ کہاں ہے۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے

مُنہ کہاں یہ جو کہیں آئیے اور سو رہیئے   آپ ہی اُٹھ کے چلے جائیے اور سو رہیئے (بیرن)

مُنہ کہاں تھا طور کا ہوتا تجلّی گاہِ حق   مرتبہ یہ اُسنے پایا بُردباری کے سبب (معروف)

مُنہ کھائے آنکھ لجائے۔ ہ۔ کہاوت :۔ یعنی مُحسن کے آگے آنکھ سامنے نہیں ہو سکتی۔ احسانمندی عاجزی کا سبب ہوتی ہے۔ مُحسن کے ساتھ مروّت کرنی ہی پڑتی ہے +

مُنہ کُھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہو جانا۔ دہن باز شدن کا ترجمہ۔ (۲) بد زبانی کی عادت پڑ جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ بد لگام ہو جانا۔ مُنہ پھٹ ہو جانا ہ

بے زبانی باتیں مجنوں نے تھی   گالیوں پر مُنہ تمہارا کُھل گیا (وزیر)

(۳) چھلّے وغیرہ کا جھال کُھل جانا۔ گونج کُھل جانا + ابنا اُدھیڑ ہو جانا۔ (عو)

مُنہ کُھلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہونا۔ فراخ دہن ہونا۔ دہن باز یا واشدن کا ترجمہ (۲) دریدہ دہن ہونا۔ بے لگام ہونا۔ بد زبان ہونا۔ مُنہ پھٹ ہونا۔ زبان کُھلنا ہ

واں گالیوں پہ مُنہ ہے ہمیشہ کُھلا ہوا   یاں مُہرِ خامشی مرے لب پر لگی ہوئی (داغ)

گالیوں پر مُنہ کُھلا ہے ہاتھ تیرا ظُلم پر   کونسی ہے بات میں تیرے بُتِ عیار بند (صابر)

(۳) عو۔ ازالۂ بکر ہونا۔ بکارت ٹوٹنا (۴) گونج کُھلنا۔ گونج کے اندر سے کانٹے کا نکلنا۔ (۵) چھلّے وغیرہ کا جھال کُھلنا (۶) زبان کُھلنا۔ آمادۂ سخن ہونا۔ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا ہ

شرم میں کیا اثرِ قفلِ زباں بندی ہے   کہ کسی بات میں کُھلتا نہیں اُس یار کا مُنہ (صابر)

مُنہ کُھلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دہن کشادہ کرانا۔ دہن باز کنانیدن کا ترجمہ۔ مُنہ فراخ کرانا۔ (۲) بولنے پر مجبور کرنا۔ آمادۂ سخن کردن کا ترجمہ۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ زبان کُھلوانا ہ

جوں غنچہ مرا مُنہ نہ صبا چھیڑ کے کُھلوا   ہے لُطف خموشی میں تکلّم سے زیادہ (نصیر)

کس مُنہ سے گلشن میں تو اُس گُل کو مُنہ دکھلاتا ہے
چُپ ہی بھلی ہے اے غنچہ کیوں میرا مُنہ کُھلواتا ہے } جرأت

اِدھر تو دیکھو ہے کہا تھا غیروں کو تم آنے دو
چُپ ہو مُنہ کُھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جرأت

(۳) کہنے پر دلیر کرنا۔ بولنے یا بات کرنے کی جُرأت دینا۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ زباں درازی کرانا۔ جیسے لڑکے کا چھیڑ چھیڑ کر مُنہ کُھلوا دیا ہ

کہہ نہ بیٹھیں کہیں کچھ مُنہ سے لبِ زخمِ جگر   مُنہ نہ کُھلواؤ خفا ہو کے دل افگاروں پہ (ظہیر)

مرا مُنہ سامنے لوگوں کے کُھلتا ہوں نہ کُھلواؤ   ابھی کُھل جائیگا جو کچھ کہ ہے سرکار کا پردہ (ظفر)

جو ہر تیغ نگہ کُھل جائیگا   مُنہ نہ میرے زخم کا کُھلوائیے (دیاشنکر نسیم)

(۴) زبان سے کہوانا۔ زبان سے نکلوانا + سوال کرانا۔ منگوانا ہ

آبرو رکھ لی گُنہگاری کی گو ہم مر گئے   مُنہ نہ کُھلوایا سوالِ بخشش تقصیر نے (تسلیم)

(۵) زبان کُھلوانا۔ زباں درازی کرانا۔ سخت و سُست کہلوانا۔ بد زبانی اور بد کلامی پر اُکسوانا۔ گالیوں پر آمادہ کرنا۔ بھید یا عیب کھولنے پر آمادہ کرنا ہ

مُنہ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائیں گے لب بند   دیکھو یہی اچھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (تسلیم)

جبتک کہ ہوں چُپ جان غنیمت اِسے دلبر   بٹ کر نہ جگر
کُھلوا نہ مرا مُنہ کہ نہایت ہوں گُمدر   کُھل جائینگے دفتر } ...

چُپ رہو دور کرو مُنہ نہ مرا کُھلواؤ   غافلو زخمِ زباں کا نہیں مرہم پیدا (آتش)

(۶۔ عو) ازالۂ بکر کرانا۔ بکارت تڑوانا جیسے اُنہوں نے سُسرال میں بھیجنے کو تھوڑا ہی پالا تھا وہ تو بیٹی کا مُنہ کُھلوانے کو نکاح کیا تھا (عوام۔ عو)

مُنہ کھول کر رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ پسار کر رہ جانا۔ کچھ مانگتے یا بات کرتے کرتے چُپ رہ جانا۔ کچھ کہتے کہتے خاموش ہو جانا ہ

جب اُٹھکے وہ چلا ہے تو جرأت ہم اور دل   کیا رہ گئے ہیں کھول کے بے اختیار مُنہ (جرأت)

(۲) مُنتظر رہ جانا۔ مُشتاق رہ جانا۔ من مار کر رہ جانا۔ اُمید سے نااُمید ہو جانا

مایُوس ہو جانا جیسے فقرۂ غالب۔ آبادی کا یہ رنگ ہے کہ اجرٹن صاحب بہادر توہنڈورا پٹوا کر ٹکٹ چھپوا کر کلکتہ چلے گئے دلی کے مہتاجو باہر پڑے تھے مُنہ کھول کر رہ گئے +

مُنہ کھولنا۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) دہن گشادن۔ باز کردن یا وا کردن کا ترجمہ (۲) زبان کھولنا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ کہنا ؎

عہدِ سکوت توڑ دیا ہجرِ یار نے مُنہ کھولنا پڑا ہمیں فریاد کے لیئے (نسیم)

(۳) گالیوں پر اُترنا۔ بُرا بھلا کہنے کو آمادہ ہونا۔ باتیں سُنانا۔ آڑکھیاں سُنانا۔ زبان چلانا ؎

ہر کسی پر کھولنا مُنہ اے ظفر اچھا نہیں دیکھیے مُنہ کو ڈالکر اپنے بھی انساں جیب میں (ظفر)

بات پوری بھی مُنہ سے نکلی نہیں آپنے گالیوں پہ مُنہ کھولا + + + (مومن)

(۴) گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب اُٹھانا + مُنہ دکھانا۔ مُنہ کے اُوپر سے کپڑا اُٹھانا + مُنہ کُھلا رہنا + گھونگٹ کھولنا +

مُنہ کیا ہے۔ ف۔ محاورہ :- کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے کیا حوصلہ ہے ؎

مُشتاق خواری کی تھی خجلت جو کچھ نہ بولا مُنہ کیا ہے نامہ بر کا نکلے جواب کیونکر (میر)

جو شُکر قلم صفحۂ خلّاقِ جہاں کا چاہے جو کہے وصف تو مُنہ کیا ہے بیاں کا (میر سوز)

کیا ہو جینے ظالم کیا کریگا غیر مُنہ کیا ہے کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

مُنہ کی بات چھین لینا۔ ف۔ فعل متعدی :- دُوسرے کے دل کی کہہ دینا دیکھو (مُنہ سے بات اُچکنا) + ؎

یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات چھین لی گو یا میرے مُنہ کی بات (شوق)

مُنہ کے بل گرنا۔ ف۔ فعل لازم :- اوندھے مُنہ گرنا۔ مُنہ کے بل آنا۔ بروُ اُفتادن کا ترجمہ + مجازاً خطائے صریح کے سرزد ہونے سے چشمِ خلائق میں سُبک ہونا۔ اوج سے پستی کی طرف مائل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ ذلّت اُٹھانا ؎

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مُنہ کے بل وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (درد)

مُنہ کے بل تو بھی گرا تھا شعلۂ اُسکے نُور کا گر عصا ہوتا کفِ موسیٰ میں نخلِ طُور کا (نصیر)

بمہ ایسے غرور میں سب ہے یہ طفل کہ گرے نہ الٰہی کہیں مُنہ کے ہی بل
بس اب اِس سے بھی آگے تو بڑھ کے نہ چل تجھے رفعتِ عرشِ علا کی قسم } انشا

مُنہ کی دکھائی۔ ف۔ اسم مؤنث :- رُونمائی۔ وہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھکر عزیز و اقارب دیتے ہیں ؎

مانگتا ہے پہلے ہی کیوں مُنہ کی دکھائی دلکو دل بھی لے لیو مگر مُنہ کہیں دکھلا تو سہی (معروف)

مُنہ دکھا تا کسی کو نہیں غیرتِ عشق غیرِ دل تجکو اگر مُنہ کی دکھائی دیتا + + (نکہت)

مُنہ کی کھانا۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) چہرے کی کھانا۔ چہرے پر ضرب کھانا۔ چہرے کی ضرب بچا نہ سکنا۔ مُنہ پر چوٹ کھانا ؎

ہمکو ہماری سختیِ جاں ہو گئی سپر جس تیغ زن کی تیغ پڑی مُنہ کی کھا گئے (اسیر)

گر پڑے سجدے میں تجکو دیکھکر ناہدوں نے مُنہ کی کھائی دیکھیے (عاشق)

(۲) تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ لپڑ کھانا۔ مُنہ چھنوانا ؎

بوسہ مانگا تو وہ ہنسکر بولے مُنہ کی ان باتوں میں پھر کھایئے گا (مُشتری)

(۳) پٹنا۔ سزا پانا۔ مار کھانا۔ گوشمالی پانا۔ گت بنوانا ؎

رُخِ رنگیں سے کرکے ہمسری دیکھی سزا اپنی طمانچے لگتے ہیں بادِ صبا کے اور بکھرتے ہیں
ذرا اپنے گریباں میں تو گُل مُنہ ڈال کر دیکھیں صریحاً مُنہ کی کھاتے جاتے ہیں اور بحث کرتے ہیں } رُباعی مُخبر

یُوں ہر اک سے جو پچاس لاؤ گے اک نہ اک روز مُنہ کی کھاؤ گے (شوق)

(۴) زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ خفّت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت اُٹھانا۔ الزام اُٹھانا۔ رسوائی اُٹھانا۔ بدنامی حاصل کرنا۔ الزام سر لینا۔ خجالت اور شرمندگی اُٹھانا ؎

گئے مستی میں گُل کے باغ میں جب ہی عجب طرح سوسن نے مُنہ کی کھائی تمہاری زبان سے آج (امانت)

عزّت اللہ نے بچائی آج ہم تو سمجھے تھے مُنہ کی کھائی آج (شوق)

کرکے اثباتِ دہن کیجیے وصف دیکھیے مُنہ کی ابھی کھائے گا + + (وزیر)

بوسہ کے سوال پر وہ بگڑے مُنہ کی کھائی زبان ہلا کر + + (صبا)

بیتے ہیں زک وہ بوسۂ لب کھوا کے ہر بار مُنہ کی کھاتے ہیں اپنی زبان سے ہم (〃)

[illegible] یہ بگ کے ترے بندوں کی یا خدا آپ بھی مُنہ کی کبھی کھا گئے واعظ (حجاب)

گیا دل سے شوقِ بوسۂ لب بارہا اُس سے مُنہ کی کھائی ہے (برق)

مُنہ کی کھاؤ گے مری جان خدا خیر کرے مُنہ لگا رکھے ہیں جس طرح رذالے تُمنے (دیا شنکر نسیم)

(۵) مکر و دھوکا کھانا۔ جانکر دھوکے میں آنا۔ فریب کھانا۔ جل میں آنا ؎

خدا کے سامنے گردن جُھکائیگا نامست بُتوں کو کرکے سجدہ برہمن نے مُنہ کی کھائی ہے (امانت)

(۶) چُوک جانا۔ جس بات کا دعوٰے ہو اُسی میں شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا ؎

شب جو سُنبل زلف سے اُلجھا اُلجھ کر رہ گیا دیکھا تُو نے بھی دلا دو چار مُنہ کی کھا گیا (سعید)

(۷) اوندھے مُنہ گرنا۔ چاروں شانے چت آنا۔ مُنہ کے بل گرنا۔ سر کے بل آنا ؎

دل وہی آپ کا لیا چاہیئے بدلا کوئی مُنہ کی کھائے وہ دیا چاہیئے جسکا کوئی
چاہنے والوں سے کرتا نہیں ایسا کوئی ہوش اُڑا دیتے ہیں ہم جسسے اُٹھ سکیا کوئی
کون سی عقل نہیں کون سی تدبیر نہیں
مال و دولت نہیں یا منصب جاگیر نہیں } بندہ نظم

منہ

(۵) اپنے منہ سے آپ قائل ہونا (۶) نقصان اُٹھانا۔ (یہ محاورہ پٹہ باندھنا سے لیا گیا ہے)۔

منہ کی کھلانا ۔ ف۔ فعل متعدی: زک دلانا۔ شرمندہ کرانا۔ رسوا کرانا

لبِ لعل کے بوسے کا لپکا بہت ہے مجکو دلا کہیں کھلائے نہ منہ کی زبان کا چسکا تو یا غلط کلوم

اسے منہ زخمہ مغز خام خیالی کو چھوڑ دے منہ کی کھلائیگی تجھ پہ طمع خام کی ہوس ‌‌‌‌‌‌‌ (آغا)

منہ کیل دینا یا کیلنا ۔ ف۔ فعل متعدی: زبان کیل دینا۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی بدخواہ بدگو یا بُرا کہنے والے کے منہ کو بند کر دینا۔ زہریلے جانور کے منہ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (چونکہ ساحر یعنی جادوگر کیل پڑھکر اُسے زمین یا مکانوں کے کونوں میں گاڑ دیتے اور اِس عمل کو کیل دینا کہتے ہیں اِس سے یہ محاورہ ہوگیا)۔

کہتا ہے چاکِ در سے کیوں تُونے لگے جھانک ہے جی میں کیل دیجے منہ اُسکے پاسباں کا (نصیر)

منہ اِنہ اِنسے کیلا ہے منہ کیا سحر سازی کی کر زندگی نے جڑیں تنے کی کیلیں تیرے زنداں میں (صابر)

(۳) تنکوں سے یا کیلوں سے منہ بند کرنا۔ جیسے اچار کے آموں کا منہ مصالحہ بھر کر کیل دیتے ہیں (۴) خاموش کر دینا۔ چپ کر دینا (۵) رشوت دیدینا۔ منہ بھرائی دیکر خلاف کہنے سے روک دینا۔

منہ کی لوئی جانا ۔ ف۔ فعل لازم: شرم و حیا کا جاتا رہنا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا جیسے منہ کی گئی لوئی تُو کیا کریگا کوئی

آتی ہے جو شمع آگے منہ پر ترے یہ کہکر منہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی (میر)

منہ کی مکھی نہ اُڑا سکنا ۔ ف۔ فعل لازم: نہایت ناتواں اور کمزور ہو جانا۔ از حد ضعیف و نحیف ہو جانا۔

ہوگیا ہے یہ ترے چشم کا بیمار نحیف نہ اُڑا سکتا ہے منہ کی نہ بغل کی مکھی (نصیر)

منہ لال کرنا یا کر دینا ۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) پان یا کسی اور چیز سے منہ سُرخ کرنا۔ (۲) مارے طمانچوں کے چہرہ خون آغشتہ خون آلود سُرخ کر دینا۔ منہ چھیتنا۔ منہ پر تھپڑ لگانا۔ منہ ہی منہ کھلنا۔ منہ ہی منہ پیٹنا۔ ضرب یا طمانچہ سے منہ سُرخ کرنا۔

چمن میں گُل نے جو کل دعویِٰ جمال کیا جمالِ یار نے منہ اُسکا خوب لال کیا (میر)

بجا ہی کا تھے گُل نے جب خیال کیا صبا نے مار طمانچہ منہ اُسکا لال کیا (جیدی)

لال کرونگا ابھی بزم میں منہ کتنوں کے ہاتھ سے تُونے کسی کو جو کھلایا بیڑا (نصیر)

جو تیغِ یار نے خونریزی کا خیال کیا تو عاشقوں نے بھی منہ اُسکا خوب لال کیا (جرأت)

طمانچہ مار کر منہ لال اعدا نے کیا اپنا گلوری پان کی دی یار جو گھر خسر کے مہتیں (اشرف)

منہ

چمن میں گُل نے کہیں دعویِٰ جمال کیا جمالِ یار نے منہ اُسکا خوب لال کیا (دیا شنکر نسیم)

منہ لال ہو جانا ۔ ف۔ فعل لازم: (۱) غضب یا غصّے یا تپش سے چہرہ سُرخ ہو جانا۔ منہ تمتما جانا۔

اُس مہ کو میرے پاس جو دیکھا دمِ سحر غصّے سے آفتاب کا منہ لال ہوگیا (امیر)

رنگِ شفق نہیں ہے کسی پر مگر فلک گرم غضب ہوا ہے جو منہ لال ہوگیا (ظفر)

(۲) سُرخروئی حاصل ہو جانا۔ نیک نامی اور ناموری حاصل ہو جانا (۳) خوب طمانچے منہ پر لگنا۔ مارے تھپڑوں کے چہرہ سُرخ ہو جانا۔ خوب پٹنا

ابھی دو چار کے منہ لال ہو جائینگے محفل میں بنا کر دیا آگے مرے اک پان کا ٹکڑا (نصیر)

منہ لال ہونا ۔ ف۔ فعل لازم: (۱) چہرہ سُرخ ہونا۔ غضب سے منہ کا سُرخ ہو جانا۔ منہ تمتمانا (۲) تھپڑ یا طمانچوں کے مارے چہرہ سُرخ ہونا۔

ہر گُل کا منہ صبا کے طمانچوں سے لال ہے ایا ہے طرفہ رنگ شور عندلیب کا ‌‌‌‌‌‌‌‌ (امیر)

(۳) پٹنا۔ مار کھانا۔ منہ پر طمانچے لگنا۔

اچھا تم اُسکے ہاتھ کا اب کھاؤ پان پر ہوتا ہے منہ رقیب کا کیا لال دیکھئے (آفتاب)

(۴) سُرخرو ہونا۔ نیک نام ہونا۔

منہ لپیٹ کر پڑ رہنا یا پڑ رہنا ۔ ف۔ فعل لازم: مغموم اور رنجیدہ ہو کر لیٹ جانا۔ غمگین ہو کر پڑ رہنا۔ اُداس ہو کر پڑ رہنا۔ غم کے مارے منہ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا۔

کسی کے منہ چھپانے سے پڑے ہیں منہ لپیٹے ہم کریں کیا اُسکو ظاہر دل میں جو سودائی ہے (جرأت)

منہ لگانا ۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) منہ سے چھونا۔ منہ سے مس کرنا۔ منہ سے بھڑانا۔ جیسے لوٹے کو منہ لگا کر پانی پینا۔ کُتّے نے ہانڈی کو منہ لگا دیا۔

یہ غم ہے ساغرِ و مینا مجھے کہ میرے بعد خدا ہی تمکو نہیں کوئی منہ لگانے کا (فراق)

کہ طلبِ بقا بھی تو کبھی منہ نہ لگائے جو کہ سیراب اُس آبِ دمِ شمشیر سے ہے (ظفر)

کسکو خونِ جگر پلاتے ہم ساغرِ مے کو کیوں لگایا منہ (مومن خاں)

(۲) منہ سے جھوٹا کرنا۔ چُھٹالنا۔ اُلش کرنا (۳) چکھنا۔ کھانا۔ زبان پر دھرنا

کرے ہے اک عالم کا خوں ہر گھڑی بہت منہ لگا یا نہ کر پان کو ‌‌ (قدرت)

بے یار ساری رات جلایا شراب کو تا صبح میں نے منہ نہ لگایا کباب کو (آتش)

(۴) سر چڑھانا۔ گستاخ بنانا۔ بے تکلّف بنانا۔ بے ادب کرنا جیسے لڑکے کو منہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے کہتے کہ منہ لگاؤ تو منہ چاٹے۔

کب وقتِ بوسہ آگے وہ دیتا تھا گالیاں بنتے ہی منہ لگا کے اُسے بے ادب کیا (مصحفی)

ہوں خاکِ پا جو اُسکی ہر کوئی سر چڑھ جاوے منہ پھیرے وہ تو ہمکو پھر کون منہ لگاوے (میر)

بوسہ ہنسی ہنسی میں جو کل لے لیا تو پھر کہنے لگے بھلا تمہیں کیا منہ لگائیے (شیفتہ)

گرم ہو کر منہ پہ آتا ہے جو طفلِ اشک منہ لگانے سے یہ لڑکا دیکھو کیا اتر ہوا (ظفر)

منہ لگا کر جھاڑے تُونے کیا ہے گستاخ ہے عارض کا ترے زلفِ پریشاں آ ہو (‌)

منہ

خوب سوجھی جو کیا کام وہ معیوب کیا | زشت تم مجکو نظر آنے لگے خوب کیا
جیب میں پہلے نہ رکھا تھا تمہیں مجوب کیا | میری تجویز سے تم نے مجھے مجوب کیا
سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لیئے
منہ لگایا تھا تمہیں منہ بنانے کے لیئے } [illegible]

(۵) مصاحب بنانا۔ مقرب بنانا۔ یار بنانا۔ مقربوں میں داخل کرنا۔ ہمراز بنانا۔ ہم صحبت بنانا۔ ندیم بنانا۔ ہمنشین اور ہم جلیس قرار دینا۔ دوست بنانا۔ ربط و اخلاص بڑھانا۔ نہایت بے تکلف اور خلا ملا کرنا۔

منہ لگایا نہ دختر رز کو | میں جوانی میں پارسائی کی (میر)
میسیحا ہیں ہے آئینہ کا منہ لگانا کچھ نہیں | بے ادب زلف ڈوبتا ہے سر چڑھانا کچھ نہیں (نکہت)
شل نے ہاتھ میں دم لائینگے نالے تیرے | منہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھیں گے (")
جو ہے تجکو مزا ہے دل رہا منہ | تو آئینے کو اتنا مت لگا منہ ++ (معروف)
دی ہے اسنے غیر کو جھوٹی | منہ لگانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)
لب شیریں سے تیرے وہ جدا ہوتا نہیں اکدم | نہیں اچھا ہے اتنا منہ لگانا ساغر دل کا (غافل)
اس غنچہ دہن نے منہ لگایا | کیا بخت ہے پھول کی کلی کا (خلیل)
مجھے بہت منہ سے ساقی نے منہ لگایا ہے | جواب ہی نہیں رکھتا وہ بادہ خواروں میں (صبا)
صبح سے کچھ آج دل نالے کرے ہے شکل سے | مات شاید غیر کو پھر منہ لگایا آپ نے + (جرأت)
کر نہ فریاد خلل نے لے دل | منہ لگانا ترا قیامت ہے (")
ابھی کم غیر سے ہے ساتھ اس نادان بولیں ابھی سے | نیا وہ جب اسے تم منہ لگاؤ گے تو کیا ہوگا (")
منہ لگانے سے ہوا ہے یہ مصاحب اتنا | کیونکہ زانو سے بھڑا بیٹھے ہے زانو شیشہ (نصیر)
اے سوز دخت رز کو تو اتنا نہ منہ لگا | تکلیف پائیگا بہت اسکے خمار میں + (میر سوز)
شان میں صحبت ناکس سے خلل آتا ہے | صبح ہجراں کو بس اب منہ نہ لگانا شب وصل (شیفتہ)
اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا | چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)
شب وصل بھی لب پہ آئے گئے ہیں | یہ نالے بہت منہ لگائے گئے ہیں (داغ)

بری بلا ہے یہ داغ پر فن تم اسکو ہرگز نہ منہ لگانا
وگرنہ ڈھب پر لگا ہی لیگا سنی اگر اس کی چار باتیں } داغ

خدا جانے پری رویوں نے کیوں اسکو لگایا منہ | وگرنہ آئینے میں ایسا جوہر کیا ہے جو نہیں ہے (ظفر)
منہ لگاتے کب اہل حرمت ہیں | دخت رز ہے کوئی قیامت شوخ (")
طلب بوسہ کرتے ہی جھنجھلا کے بولے | کہ تو تو نہیں منہ لگانے کے قابل (مجروح)

(۶) توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ عزت دینا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ رخ دیکر بات کرنا۔ دل دیکر بولنا۔ متوجہ ہونا۔ مخاطب ہونا۔ نظر لطف و عنایت کرنا جیسے منہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال + منہ لگائی ڈومنی بال بچوں سمیت آئی۔

گرچہ وہ منہ لگاتا تو دیکھتے تماشا | اس قہر پہ بھی جاتے واں بار بار ہیں ہم (صابر)
میں نے بوسہ طلب کیا تو کہا | یہ خرابی ہے منہ لگانے میں (صفا)
دل میں کیا کیا کر خیال اس پاس جا بیٹھے تھے آہ | جب نہ اسنے منہ لگایا اٹھ چلے ناچار ہو ++ (حیات)
بوسہ لب نہ مانگنا دشمن | منہ لگاتا ہے کون سائل کو (شیفتہ)
جا اول دن ہی سے اپنے نہ دل کو منہ لگاتے ہم | ناحق کو برا لاتے ہم ہنساتے ہم دشمن کو (جعفر)
سبو و شیشہ و خم کس کی کی نہ پابوسی | کسی نے منہ نہ لگایا مجھے سوائے قدح (آتش)
معروف ابتو دیکھتے ہو تم ہمیں غریب | ٹک منہ لگائے یار تو پھر ہمکو دیکھئے (معروف)
نہ کل تک جو تھے منہ لگانے کے قابل | ہوئے آج باتیں بنانے کے قابل (قلق)
اس رشک مہ نے منہ جو لگایا ہے ٹک ہمیں | پہنچا ہے آسمان پہ اپنا دماغ عشق (میر حسن)

عجب احوال کر سودا ستم سے تیرے پہنچا ہے | کوئی معشوق بھی عاشق پہ یہ بیداد کرتا ہے
بسان نے ترے ہاتھوں سے نالاں اسکو پاتے ہیں | کوئی ٹک منہ لگاتا ہے تو وہ فریاد کرتا ہے } قطعہ سودا

(۷) حمایت کرنا۔ پرچک لینا۔ حامی بننا۔ جیسے بچوں کو منہ لگانا ہی تو بگاڑتا ہے

(۸) خاطر میں لانا۔ پیار بنانا۔ خیال میں لانا۔ دھیان میں لانا۔

منہ کاہے کو تو اپنے لگا دے گا ہمیں یار | مجلس میں مصاحب جو نہیں جام رہیگا (میر سوز)

منہ لگنا۔ فعل لازم: (۱) منہ سے مس ہونا۔ منہ سے بھڑنا۔ منہ سے چھو جانا۔

برابر ہیں پریشانی میں ہم اور بال زلفوں کے | وہ مکھڑے سے منہ لگتے ہیں ہم سے وہی اچھے ہیں (ظفر)

(۲) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا۔

سر محفل طلب کرتا ہے بوسہ | امانت کیا تمہارے منہ لگا ہے (امانت)

(۳) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ قرب حاصل کرنا۔ مقربوں میں داخل ہونا۔ ہم صحبت ہم جلیس و ہم نشین بننا۔ دوست بننا۔ ہمراز ہونا۔

دخت رز لگ گئی ہے منہ ورنہ | ہے یہ مردار سو بند و نہ کی ایک ++ (ظفر)

مرجاؤ کوئی پروا نہیں ہے | کتنا ہے مغرور اللہ اللہ
کہتے ہیں اسکے تو منہ لگے ہو | ہوئیں ہی یار سب ہے یہ افواہ } قطعہ میر

کیا صرف دلنشیں ہو مرا اشک خط مدام | اغیار رو سیاہ ترے منہ لگا کیئے ++ (میر)
شیخ جی دختر رز چھٹ نہیں سکتی مجھسے | منہ لگی بندہ نواز اب تو یہ مردار بہت (صابر)

(۴) ملتفت ہونا۔ متوجہ ہونا۔ عزت سے پیش آنا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ مخاطب ہونا۔ اخلاص سے پیش آنا۔ توجہ فرمانا۔

کیا منہ لگے گلوں کے شگفتہ دماغ ہے | پھولا پھرے ہے مرغ چمن باغ باغ ہے (میر)

(۵) برابری کرنا۔ مُقابل ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اُسکے مُنْہ لگ ذرا نہ تو گویا　　اونْدھی سیدھی نہ کچھ سُنا بیٹھے　(گویا)

(۶) ہمکلام ہونا۔ ہم سخن ہونا۔ باہم باتیں کرنا ؎

یوں ہی بکتا ہے ہمیشہ ناصح بیہودہ گو　　کون اُسکے مُنْہ لگے جانے بھی دو اے جی ناگ (ظفر)

وہ اُسکے عرض کو انشا کی اِس طرح بولا　　کسے غرض ہے عبث مُنْہ لگے کمینے کے (انشا)

جی جلاتے ہیں حریص کون منہ ایسوں کے لگے　　کوئی دیتا نہیں انکار ہی کے بوسہ مُنْہ پر (دیا تسلیم)

(۷) مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ؎

جائیگا ہے نہ وہ مُس بوسۂ لب کا پکا　　مُنْہ لگے پر کوئی چُھٹتی ہے نایاب سی چیز (ظفر)

مُنْہ لیکے پھر جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ بے التفاتی کے سبب محرُوم جانا۔ بھروسے کے خلاف مایُوس جانا ؎

بعد مدّت ترے کوچے میں جو آجاتا ہُوں　　اپنا سا مُنْہ لیئے پھر وُہیں چلا جاتا ہُوں (نامعلوم)

(اپنا کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے) ✦

مُنْہ لیکے رہ جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ انحطاطِ مرتبہ پر خیال کرکے حالتِ انفعال میں خاموش رہ جانا۔ اپنی اُمید اور دعوے یا بھروسے کے برخلاف جواب پانے سے شرمندہ ہو جانا ؎

دیکھا جو اُسکی چشم و دہن کو تو شرم سے　　مُنْہ اپنا لیکے پستہ و بادام رہ گئے (ہدایت)

(لفظ اپنا کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✦

مُنْہ مارنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

مُنْہ ملے ہے جطرح مرے دلپہ تری زُلف　　کیونکر یہ بچے گا کہ ڈسے ہے اسے کالا (ظفر)

(۲) سگِ شکاری کا صید پر دانت مارنا۔ شکار کو مُنْہ سے پکڑنا۔ گھوڑے کا کاٹ کھانے کو مُنْہ چلانا۔ (۳) لڑنے والے پرندوں کا ایک دُوسرے کو چونچ مارنا۔ ٹھنگیانا۔ منقار زدن کا ترجمہ۔ مُرغ یا بٹیر کا آپس میں لڑنا۔ (۴) مُنْہ بند کر دینا۔ چغلی کھانے یا برخلاف کہنے سے روک دینا۔ خاموش کرنا۔ جیسے اگر اپنے چغل خوروں کا آپ دوچار دفعہ مُنْہ ماردیں تو کیوں اُنکو یہ حوصلہ ہو (حق)

مارا جائے مرے شکووں پہ جو دوچار کا مُنْہ　　تو کھُلے میری بُرائی پہ دل اغیار کا مُنْہ ✦ (صابر)

(۵) مُنْہ سینا۔ ٹانکے لگا کر مُنْہ بند کرنا۔ گھونپ بھر کر مُنْہ بند کرنا۔ جیسے ذرا تھیلی کا مُنْہ ماردو (۶) کھانے سے مُنْہ بند کرنا۔ کھانے سے روکنا ؎

خوانِ نعمت سے کبھی حلوہ نہ اُٹھا بیٹھے بخیل　　مال کھا سکتے ہیں تقدیر نے مُنْہ مارے ہیں (بحر)

(۷۔ جانور) جلد جلد کھانا۔ کھانا۔ جیسے گھوڑا دو مُنْہ مارلے تو کس دوں (۸) کاٹنا۔ چکتا بھرنا۔ بھنبوڑنا۔ (۹) مُنْہ آنا۔ طنز کی بات کہنا۔ چُبھتی ہوئی کہنا۔

آوازہ کسنا۔ طعنوں کا وار کرنا۔ (۱۰۔ ہندو) رشوت دینا۔ مُنْہ بھرائی دینا۔ (۱۱ پیشہ ور) دھار مارنا۔ ٹھا کرنا۔ نوک یا دھار کو رگڑ دینا۔ (۱۲) مُنْہ کیل دینا۔ زہر دُور کر دینا۔ کاٹنے کے قابل نہ رکھنا (۱۳) لاجواب کر دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ مُنْہ بند کر دینا۔ جواب نہ آنے دینا ✦

مُنْہ مانگا ۔ ف۔ صفت :۔ حسبِ طلب۔ حسبِ مُراد۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ درخواست۔ حسبِ مرضی۔ حسبِ خواہش ✦ من مانتا ✦

مُنْہ مانگا بَر پایا ۔ ف۔ محاورہ :۔ دل کے مُوافق خاوند ملا۔ حسبِ دلخواہ مُراد ملی۔ جو چاہا سو ہوا۔ مانگا سو ملا۔ من ماننا کام ہوا۔ خاطر خواہ کام ہوا ✦

مُنْہ مانگے دام ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ حسبِ طلب قیمت۔ مُنْہ کا مانگا ہوا مول۔ جو قیمت مانگنا سو ملنا۔ جیسے مُنْہ مانگے دام کون دیتا ہے (فقرہ دیگر) بزاز نے کہا "حضرت یہ تھان آج ہی آئے ہیں ابھی کسی نے آنکھوں سے بھی نہیں دیکھے"۔ جھپ جھپ سارے تھان خرید لیئے مُنْہ مانگے دام دیدیئے (چھیل چھبیلی)

مُنْہ مانگی مُراد ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ من کی چاہنا۔ دلی مُراد۔ دلی خواہش۔ وہ چیز جو اپنی طلب کے مُوافق حاصل ہوئی ہو۔ جیسے مُنْہ مانگی مُراد نہیں ملتی یعنی اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے ✦

مُنْہ مانگی موت ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مُنْہ کی مانگی ہوئی موت۔ مرگِ خودخواستہ۔ یہ خریداروں کا مقولہ ہے جو کسی چیز کے چُکاتے اور قیمت ٹھیراتے وقت فروشندہ کی اصرار پر کہتے ہیں کہ مُنْہ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے ؎

کل یار نے مجھسے پُوچھی قیمت دل کی　　پینے قتل اپنا اُسکی قیمت یہ کہی
کہنے لگے سودا نہ بنیگا طپش　　مُنْہ مانگی تجھے موت بھلا کس نے دی　} قطعہ طپش

مُنْہ مانگی موت نہیں ملتی ۔ ف۔ کہاوت :۔ یعنی جو آدمی چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا۔ جو کچھ خواہش الٰہی ہوتی ہے وُہی ظہُور پذیر ہوتا ہے کیونکہ نفع و نقصان اُسی کے اختیار اور دستِ قُدرت میں ہے ✦

مُنْہ مَنکوڑنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (گنوار) دیکھو (مُنْہ سَکوڑنا) ✦

مُنْہ موڑنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) رُوگرداں ہونا۔ اعراض کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ چہرہ ہٹانا۔ مُنْہ ہٹانا۔ کنارہ کشی و پہلو تہی کرنا۔ کسی کے شریکِ حال نہ ہونا ؎

موڑے نہ مُنْہ تری تیغ سے ہم اے قاتل　　جائے زخم اور بھی ہوتی ترے تلوار میں گر (غافل)

موڑا کبھی مُنْہ تری شمشیرِ جفا سے　　میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا (ظفر)

مُنْہ موڑنا بُتانِ حسیں سے حرام ہے　　موقُوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر ✦ (صبا)

سلطنت ترک کی وطن چھوڑا　　باپ ماں سے بھی اپنے مُنْہ موڑا (قلق)

مُنہ

(۲) رُخ نہ دینا۔ توجہ نہ کرنا (۳) باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ تمرّدی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ مُنحرف ہونا۔ انحراف کرنا۔ (۴) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ باز رہنا۔ عذر کرنا ؎

تیرے دم کا ہے بھروسا دمبدم عاشق کو آہ   اُس سبب کیوں مُنہ موڑتا ہے خنجرِ قاتل عبث (عاشق)

(۵) رُخ پھیرنا۔ رُخ پلٹنا۔ سمت بدلنا۔ مُڑنا ؎

رنجاں چھوڑنے سے کیا حاصل   جان مُنہ موڑنے سے کیا حاصل (قلق)

(۶) انکار کرنا۔ ناہ کرنا۔ (۷) دھار کا خم کھانا۔ دھار مُڑنا (۸) شکست دینا پس پا کرنا۔ ہٹانا۔ ہزیمت دینا۔ رُخ پھیر دینا ؎

اتنا ہے کہ میاں نہ کرے تیغ رانیاں   مُنہ موڑ دیگی ورنہ مری سخت جانیاں (مُصحفی)

(۹) بے مروّتی کرنا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ بدعہد اور بیوفا ہونا۔ آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ ٹلنا۔ دغا دینا۔ بیوفائی کرنا۔ چُوکنا۔ کمی کرنا ؎

موڑ مُنہ نہ ابھی سوزنِ مژگاں مجھسے   ٹانکے زخموں کے تو ہیں کتنے ہی درکار ہنوز (درد)

قاتل نہ مجھ سے موڑیو مُنہ وقتِ قتل تُو   تُو شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی (جُرأت)

قاتل اگر کہے کہ سسکتا ہے چھوڑ دے   خنجر تو ایک دم کے لیئے مُنہ نہ موڑیو (میر محسن شاگرد علی)

(۱۰) پیچھے ہٹنا۔ باز رہنا۔ باز آنا ؎

نہیں مُنہ موڑتی رُخسار سے تیغِ ابرو   مُصحفی سر پہ آفت ہے خدا خیر کرے (مُصحفی)

تو ہی مُنہ موڑ گیا آہ دمِ کُشتن یاں   ورنہ ہم مُنہ دیتے لے خنجرِ مژگاں ہم تو (نصیر)

مُنہ میٹھا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) شیرینی کھلانا۔ مٹھائی کھلانا ؎

حسرت ہی بوسہ لبِ شیریں کی رہ گئی   میٹھا نہ مُنہ کو تیرے نمکخوار نے کیا (آتش)

(۲) شیرینی کھانا۔ مٹھائی کھانا جیسے کھانا کھا کر جب تک مُنہ میٹھا نہ کریں دل کو نہیں لگتا۔ (۳) کچھ دینا۔ عنایت کرنا۔ عطا فرمانا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا ؎

سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں بَدن تجھسے   کبھی تو ایک بوسے سے ہمارا مُنہ بھی میٹھا کر (جُرأت)

(۴) نذرانہ دینا۔ شکرانہ دینا۔ بطور شیرینی کچھ نذر کرنا۔ پان کھانے کو دینا موکّل کا اپنے وکیل کو مقدمہ جیتنے کی خوشی میں دینا (۵) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ گھُوس دینا۔ (۶) منگنی کرنا۔ نسبت کرنا۔ سگائی کرنا۔ نسبت قرار دینا +

مُنہ میٹھا ہونا۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) شیرینی یا مٹھائی کھانا۔ (۲) نسبت ہونا۔ سگائی ہونا۔ منگنی ہونا۔ نسبت قرار پانا۔ (۳) شکرانہ ملنا + نذرانہ ملنا۔ رشوت ملنا +

مُنہ میں آب آجانا۔ ف۔ فعل لازم :- مُنہ میں پانی بھر آنا بولتے ہیں مگر بعض شعرا نے اسطرح بھی باندھ دیا ہے جس سبب سے ہمکو بھی لکھنا پڑا۔ جی للچا جانا ؎

دیکھکر دستِ ستم میں تیرے تیغِ آبدار   میرے ہر زخمِ جگر کے مُنہ میں آب آجائیگا (ظفر)

مُنہ میں آنا۔ ف۔ فعل لازم :- زبان پر آنا۔ زبان سے نکلنا ؎

بتا بیاں ہوئیں نے کسی سے مری سُنیں   جو مُنہ میں اُسکے آیا سو مجکو سُنا گیا + (جُرأت)

مُنہ میں بولنا یا بات کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :- اِس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ غُنغُنانا۔ صاف یا باآواز مُنہ سے کلمہ نہ نکالنا +

مُنہ میں پان پھیکا ہونا۔ ف۔ فعل لازم :- پان کا ذائقہ جاتا رہنا + (چونکہ اکثر رات بھر کا پان صبح کو بد ذائقہ ہوتا ہے اسوجہ سے صبح ہو جانے کی ایک یہ بھی شناخت خیال کی جاتی تھی۔ (کہانیوں میں آتا ہے) +

مُنہ میں پانی بھر آنا۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) آب دہاں برگردیدن کا ترجمہ مُنہ میں رطوبت پیدا ہو جانا۔ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے دہن میں لُعاب آجانا۔ (۲) للچانا۔ جی للچانا۔ طبیعت کا نہایت خواہش کرنا رال ٹپک پڑنا۔ رال ٹپکنے پڑنا۔ رال ٹپکنا۔ جی بھر بھر آنا۔ نہایت خواہش و رغبت ہونا۔ دل بے اختیار چاہنے لگنا۔ لذّت کے خیال سے مُنہ میں مزہ آجانا۔ کسی چیز پر طبیعت کا ازحد مائل ہو جانا۔ کسی چیز کے لینے پر نیت بگڑنا۔ جی چلنا۔ زبان پر کسی چیز کا مزہ آکر اُسکی رغبت ہو جانا۔ مزہ یاد آنا۔ شوق پیدا ہونا ؎

تیغِ قاتل کی مرے زخم نے لذّت جانی   کہ بھر آتا ہے ہر زخم کے مُنہ میں پانی (رشید)

مُنہ میں کیسا خمِ صہبا کے بھر آیا پانی   تیرے لب سا جو لبِ ساغرِ سرشار لگا (مومن)

مُنہ میں زاہد کے ابھی بھر آئے پانی گر کہوں   ہیں شرابِ عشق کے کیا وا کیفیت گھونٹ (ظفر)

بھر لائے محتسب نے جام میں ساقی   بھر آئے ہے پانی تو ہیں تیز اسکے مُنہ میں (")

توبہ توبہ کی ہے پھر یک یہ حال ہے   پانی بھر آئے مُنہ میں دکھادیں اگر شراب + (مجروح)

اب یہ جام میں ساقی شراب ارغوانی بھر   کہ جسکو دیکھ کے زاہد کے آئے مُنہ میں پانی بھر (جوان)

پانی مُنہ میں بھر آتا تھا اُسکے چھنتی لب دیکھے   اب ہے تشنہ کام جدائی پیر و گر نہ تھا مشکوٰۃ (میر)

پانی بھر آیا مُنہ میں دیکھے جنہوں کے یارب   وہ کس مزے کے ہونگے لبہائے تاکیہ (")

دیکھ عرق آلودہ وہ گھڑا پانی مُنہ میں بھر آتا   کیا ہی ہے رُخسار پہ گل کے دانے شبنم کا ہے (جُرأت)

ظلم کے مُنہ میں بھر آیا پانی   جبکہ پیکاں کا مزا یاد آیا (رحیم)

پانی بھر آئے مصروں کے مُنہ میں وقتِ دید   شیریں کی لال ٹپکے جو وہ دیکھے ہائے ہونٹ (قلق)

دیکھی گزک جو مستوں کی ناہد بہک گیا   پانی بھر آیا مُنہ میں سے آشام ہو گیا + (وزیر)

نیکشوں سے کہکیے تمکن نہیں برسات میں   پانی بھر آتا ہے مُنہ میں ابر باراں دیکھکر (رند)

وہم آتا ہے مجھے شربت تو ہوا بارے نصیب　دیکھکر لب کو ترے مُنہ میں بھر آیا پانی (عارف)
اب بجام میں ساقی شرابِ ارغوانی بھر　کہ جسکو دیکھکر زاہد کے مُنہ میں آئے پانی بھر (جوان)
مرے مُنہ میں تو اُسکے نام سے پانی بھر آتا ہے　مزہ ایسا ہے کیا اُس بوسۂ چاہِ زنخداں میں (صفا)
گنجڑوں کی وہ بولیاں سُہانی　بھر آتا تھا مُنہ میں سُن کے پانی (برکھا رُت حالی)
مُنہ میں چہِ کنعاں کی طرح پانی بھر آئے　دیکھے کبھی یوسف جو ترے چاہِ ذقن کو (وزیر)
منع بھی کرتے ہو ناصح گُلیاں بھی کرتے ہو　کیا بھر آتا ہے پانی مُنہ میں نام مے کیساتھ (ناسخ)
(۳) کسی چیز کی رغبت و خواہش سے رشک ہونا۔ رشک کا باعث ہونا
رشک آنا۔ اِس بات کا افسوس ہونا کہ ہم ایسے کیوں نہ ہوئے۔ غیرت آنا
حسد ہونا۔ جلن ہونا۔ جلنا۔ افسوس آنا ؎
بھر آیا مُنہ میں آئینے کے پانی　سحر دیکھا جو ہیں سہ کار کا مُنہ (معروف)
کیا ہو رکش وقت گریہ میرے چشمِ زار کے　مُنہ میں بھر آتا ہے پانی ابرِ دریا بار کے (نکہت)
پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہانِ زخم میں　میان لے لیتا ہے جب مُنہ میں زباں تلوار کی (ناسخ)
پانی بھر آوے ہے آگے ترے اُسکے مُنہ میں　دیکھے ہے تجکو بانداز و گر آئینہ + + (سودا)
گُندھی ہی نیشکر کی دی جو جمنے یار کے مُنہ میں　بھر آیا دیکھ کے پانی غنچۂ گلنار کے مُنہ میں (شوق)
گُھنک ہوتی ہے زباں زاہد کی استغفار سے　مُنہ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر دیکھکر (داغ)
نام شیریں کا جو آجائے کہیں　مُنہ میں پانی سا بھر آتے کہیں (ءِ)
بھر آیا گُلوں کے مُنہ میں پانی　پھر بات ہوئی وہ بار ثانی (انشا)
ہے آئینہ بد نظر پری رُو　خوب اِس سے نہیں نظر ملانی ⎫
رُخ دیکھ تیرا یہ صاف و بدہ　بھر بھر لاتا ہے مُنہ میں پانی ⎭ (قلعہ جرأت)

مُنہ میں پانی چُوآنا۔ ہ۔ فعل لازم :- مرتے وقت مُنہ میں پانی ٹپکانا۔
کسی سخت مریض کے مُنہ میں بُوند بُوند کر کے پانی ڈالنا۔ مجازاً اخیر وقت
کام آنا۔ مرتے وقت کام آنا۔ حالتِ نزع یا بیہوشی میں مُنہ کے اندر پانی ڈالنا
مرنے کے قریب پہنچنا۔ قریب بہ مرگ ہونا ؎
مُنہ میں گر پانی چُوآوے یار اپنے ہاتھ سے　مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں (ذوق)
ملے پانی چوآنے مُنہ میں آنسو　پڑھی یٰسیں سرھانے بے کسی نے (〃)
آویگا وہ چمن میں نہ لے اب جب تک　پانی گُلوں کے مُنہ میں چوآیا نہ جائیگا (سودا)
چھیڑی کسی گُل کے دہن کی تھی کہانی شبنم　مُنہ میں غنچے کے چُوآتی ہے جو پانی شبنم (نصیر)

مُنہ میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) مُنہ میں جانا۔ کھانے میں آنا۔ جیسے کیوں
ٹکڑا پھینکتے ہو کسی غریب کے مُنہ میں ہی پڑ جائیگا (۲) زبان زد ہونا۔ (۳)
زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا۔ جیسے بچے کی مُنہ میں بات پڑی اور

سب میں پھیلی +

مُنہ میں پڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- اسطرح پڑھنا کہ دوسرے کی سمجھ میں
نہ آئے + چپکے چپکے پڑھنا۔ غُنغُنانا۔ ہونٹوں میں پڑھنا۔ گُنگُنانا +

مُنہ میں پھیپڑی یا پھیپڑیاں بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :- پیاس یا
تشنگی سے ہونٹوں کا پپڑا جانا۔ لب خشک ہو جانا +

مُنہ میں تنکا لینا۔ ہ۔ فعل لازم :- دانتوں میں تنکا لینا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی
کرنا۔ عجز کرنا۔ اکھانا۔ جان کی امان چاہنا۔ خاک چاٹنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ گوڑے
چھونا۔ قدموں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ نہایت عاجزی ظاہر کرنا ؎
نہ تاب رو کشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اُسکو　لیا آخر کو تنکا کہربا نے ہار کے مُنہ میں (شوق)
دیکھکر دُنبالہ تیری آنکھ کا بیداد گر　مُنہ میں تنکا غزال بیزباں لینے لگا (مشتاق دہلوی)

مُنہ میں تھوک بلونا۔ ہ۔ فعل متعدی :- لاطائل او غیر منتج باتیں کہنا۔
بیہودہ سرائی کرنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیموقع اور بیمعنی باتیں کرنا +

مُنہ میں تھوک لپٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :- مُنہ خشک ہو جانا۔ مُنہ میں پھیپڑی
بندھ جانا + بے حواس اور بے اوسان ہو جانا۔ مُنہ سے بات نکلنا

مُنہ میں خاک۔ و۔ دعائے بد۔ (۱) بد فال اور بد شگون آدمی کے حق
میں یا اپنے برخلاف کہنے والے کی نسبت کلمۂ دعائے بد کے موقع پر بولتے ہیں جیسے
تمہارے مُنہ میں خاک ایسی بد فال تو د نکالو ؎
اُس دل کو داغ جسکو تری جستجو نہو　اُس مُنہ میں خاک جسمیں تری آرزو نہو (معروف)
(۲) بالکل انکار کر دینے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اُسکے مُنہ میں خاک
تمہارے لیئے سب کچھ +

مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ ہ۔ کہاوت :- نہایت بُوڑھے پھُونس
کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسا بُوڑھا ہے کہ مُنہ میں دانت نہیں اور پیٹ میں
ہضم کرنے کے قابل انتڑیاں نہیں +

مُنہ میں زبان حلال ہے۔ و۔ محاورہ :- مُنہ میں زبان سچ اور حق بات کے
واسطے ہے۔ زبان برحق ہے۔ یعنی آدمی کے مُنہ میں زبان ہی قابلِ اعتبار و
وثوق ہے۔ حلال اِسواسطے کہا کہ آدمی حلال اور مُباح چیز کو ہی مُنہ تک
لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو مُنہ میں نہ رہتی ؎
مُنہ میں زبان حلال ہے سوچ کہا تھا کیا　تم پھر گئے قرار سے ہیں تو پھرا نہیں + + (حیا)

مُنہ میں زبان ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :- طاقتِ گویائی ہونا۔ قابلِ نطق ہونا +
کہنے اور بولنے کی طاقت رکھنا۔ جواب دینے کے قابل ہونا ؎

مُنہ

نہ رہیگی دخل وہ خلوت میں اپنی ہمارے جبتلک مُنہ میں زباں ہے (عارف)

گستاخ کو بزم میں ہے کیوں بُرا بھلا اے بدزبان اُسکے بھی مُنہ میں زبان ہے (ظفر)

مُنہ میں زبان نہ ہونا۔ و۔ فعل لازم :۔ گونگا ہونا۔ صُمٌّ بُکم ہونا + خاموش ہونا + بولنے کے قابل نہ ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کر سکنا۔ بیزبان ہونا ؎

تجھ سا کوئی زمانے میں مُعجز بیاں نہیں آگے ترے مسیح کے مُنہ میں زباں نہیں (آتش)

مجھسے بھی تو سوال کریں گے بھلا نکیر بیجواب کیا مرے مُنہ میں زباں نہیں + (ظہیر)

مُنہ میں زبان نہیں۔ ۔ محاورہ :۔ (۱) نہایت غریب اور بیزبان آدمی ہے۔ بے سخن غریب بھولے بھالے سات پانچ نہ جاننے والے کے حق میں کہتے ہیں (۲) بول نہیں سکتا۔ ساکت ہے۔ تابِ سخن نہیں۔ خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ گُمسُم ہے ؎

تجھ سا کوئی زمانے میں مُعجز بیاں نہیں آگے ترے مسیح کے مُنہ میں زباں نہیں (آتش)

مُنہ میں کالک لگ جانا۔ و۔ فعل لازم :۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ کلنک لگنا ؎

بیکہ بوسہ کیا رقیب رُوسیہ رُسوا ہوا مُنہ میں کالک لگ گئی جب خال جاناں چُھپ گیا (عاشق)

مُنہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔ ۔ فعل لازم :۔ چُپ سادھکر بیٹھنا۔ گُھنّی سادھکر بیٹھنا۔ خاموش ہو کر بیٹھنا۔ گُنگ ہو کر بیٹھنا۔ صمٌ بکم ہو کر بیٹھنا۔ خاموشی اختیار کرنا ؎

نہ جاں آنے لب پر کریں افغاں مُنہ میں کہ جیسے بیٹھ رہتوں بھرے گھنگنیاں مُنہ میں (ذوق)

(چونکہ جب آدمی کوئی چیز مُنہ میں بھر لیتا ہے تو اُس سے دُشواری سے بولا جاتا ہے اور علی الخصوص گھنگنیاں پھول جانے کے سبب اور بھی زیادہ خاموش کر دیتی ہیں پس معانی مذکورہ بالا اطلاق ہونے لگا) +

مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا۔ ۔ و۔ فعل متعدی :۔ چُپ اختیار کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گُھنّی سادھنا۔ صمٌ بکم ہو جانا۔ گونگا بنجانا ؎

بیٹھا ہے مُنہ پُھلا لے آتا نہیں سخن میں کیا گھنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مصحفی)

اچھا کس بات پہ بگڑے ہو زباں سے تو کہو کونسا جرم ہوا مُنہ سے تو اپنے پھوڑو
گھنگنیاں مُنہ میں بھرے بیٹھے ہو گونگے نہ بنو ہیچ معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو
مجھ سے کس امر میں بتلائیے تقصیر ہوئی
نہیں یہ بھی نہیں آئیے تقصیر ہوئی

مُنہ میں مارنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ برُوئے کسے زدن کا ترجمہ۔ تھپڑ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ پرسی کرنا +

مُنہ

مُنہ نہ پھوڑنا۔ و۔ فعل لازم :۔ (گنوار) دانت نکوسنا۔ دانت نکالنا۔ مُنہ بانا۔ بیوقوفوں کی طرح ہنسنا + مُنہ پھاڑنا۔ جواب نہ بن پڑنا +

مُنہ نکل آنا۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) چہرا اُتر جانا۔ گال پچک جانا۔ گال پچ جانا۔ کلّے پچ جانا۔ دُبلا ہو جانا۔ مُنہ سُت جانا۔ جیسے وہ بہی دن کے بُخار میں بچّہ کا مُنہ نکل آیا۔ (۲) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔ حمل رہجانے سے چہرا اُتر جانا۔ پیٹ رہجانیکے سبب چہرے کا دُبلا پڑ جانا کیونکہ بچّہ کی پرورش میں بھی خون صرف ہونے لگتا ہے ؎

کیا پردے ہی پردے میں یہ رخنا نکل آیا کیوں غنچہ دہن تیرا مُنہ اتنا نکل آیا + + (رقلق)

مُنہ نوچ لینا۔ و۔ فعل لازم :۔ چہرے کو ناخنوں سے کھُرچ ڈالنا۔ مُنہ پر گُھونسے مار لینا۔ (حالتِ غضب یا غم میں عورتوں سے یہ حرکت سرزد ہوا کرتی ہے)

مُنہ نہ پڑنا۔ و۔ فعل لازم :۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ جرأت نہ ہونا۔ شرم یا رُعب یا خوفِ مراتب کے باعث کچھ نہ کہہ سکنا۔ کہنے کی جرأت نہ ہونا۔ جیسے میرا تو اُنسے مانگنے کو مُنہ نہیں پڑتا ؎

شکوہ کرنے گئے تھے گو اُن سے دیکھکر مُنہ پڑا نہ مُنہ اپنا + + + (شریر)

یکقلم ایسے خطوں میں ہو گئے نامہ جواب مُنہ نہیں پڑتا کسی کا صُلح پر دونوں طرف (ظفر)

مُنہ نہ پھیرنا۔ و۔ فعل لازم :۔ مُنہ نہ موڑنا۔ مُستقل رہنا۔ مُنہ نہ ہٹانا۔ ارادہ پر قائم رہنا۔ رُوگرداں نہ ہونا۔ اعراض نہ کرنا۔ متوجہ رہنا۔ سامنے رہنا ؎

برسیں کتنے ہی اگر سنگِ بلا زیرِ فلک آدمی پھیرے نہ مُنہ رکھے دل اپنا مضبوط (ظفر)

پھیرنے کے مُنہ نہیں اے شعلہ خُو ہم سخت جان بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا مُنہ پھر جائیگا (〃)

پھیریں نہ مُنہ کسی سے کوئی خوب ہو کہ زشت یہ ہے مثالِ آئینہ اہلِ وفا کا طور + (〃)

جو پیش آئے وہ ستم گرم ہے ساقی کا نہ پھیر جام سے مُنہ اور نہ تم سبُو سے موڑ (〃)

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے سچ تو یہ وہ بھی بہت ہوتے ہیں منچلے (داغ)

مُنہ نہ چڑھانا۔ و۔ فعل متعدی :۔ تیوری پر بل نہ ڈالنا۔ خفا نہ ہونا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ ناک بھوں نہ چڑھانا۔ تُرش رُو نہ ہونا +

مُنہ نہ چڑھنا۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) چیں بہ جبیں نہ ہونا۔ خفا نہ ہونا۔ نہ تُرش رو نہ ہونا۔ (۲) مُقابل نہ ہونا۔ مُقابلہ نہ کرنا۔ برابری نہ کرنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ ہم کُفو نہ ہونا ؎

ہم نہ کہتے تھے مُنہ نہ چڑھ اُسکے درد کچھ عشق کا مزا پایا + + (درد)

(۳) سر چڑھنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ؎

سُن او گُل بہت مُنہ نہ چڑھ یار کے یہ تھوڑی سی عزت اُتر جائیگی + + (رند)

(باقی معانی مُنہ چڑھنا میں دیکھو) +

مُنْہ نہ دکھانا یا نہ دکھلا۔ کلمۂ تنفّر:۔ دُور ہو۔ صُورت نہ دکھا۔ سامنے نہ آ۔ پرے ہٹ جیسے اومرُدے مُجھے مُنْہ نہ دکھا اب کہیں اور کی ہوا کھا ٥

جب وہ چلتے ہیں تو ہر لغزشِ قدم کہتا ہے   مُنْہ نہ دکھلا مُجھے اے فتنۂ محشر اپنا (سالک)

اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنْہ   چل پرے ہٹ مُجھے نہ دکھلا مُنْہ (مومن)

مُنْہ نہ دکھانا یا نہ دکھلانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) صُورت نہ دکھانا۔ سامنے نہ آنا۔ شرم یا خجالت کے باعث رُوپوش ہو جانا ٥

خجالت سے دکھاتا مُنْہ نہ اپنا ماہ گردُوں پر   ظفر وہ بام پر آجائے جو وقتِ شام آجاتا (ظفر)

احوالِ جگر سوز جو اِس دل نے دکھایا   غُنچوں کو نہ مُنْہ اپنا عنادل نے دکھایا (ایضاً)

تیغ جانئے یار سے دل سر نہ پھیر تُو   پھر مُنْہ وفا کو تجھ سے دکھایا نہ جائیگا (سودا)

دیں گالیاں تُونے ہمیں اور ہم نہ گئے دیکھ   مُنْہ بھی نہ دِکھاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

تُجھ سے بیزار ہُوں جاتا ہُوں سُوئے مُلکِ عدم   مُنْہ نہ دکھلائے خدا پھر مُجھے دُنیا تیرا + (رند)

(۲) سامنے نہ لانا۔ آگے نہ لانا۔ پیش نہ کرنا۔ جیسے مُجھے اُسکا مُنْہ نہ دکھلاؤ

مُنْہ نہ دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ صُورت سے بیزار ہونا۔ نہایت مُتنفّر ہونا۔ از حد بیزار ہونا ٥

کہتا ہے وہ جو بزم میں تُو تنگ رہا تو پھر   دیکھونگا میں کبھو نہ ترا زینہار مُنْہ + (جرأت)

میل سرکیا نقشِ پا پر آپکے رکھتے ہیں پاؤں   اسکو سمجھو تو نہ دیکھو مُنْہ کبھی اغیار کا + (سالک)

اُسکی ستم شعاریاں تیری ہی خُو ہے ورنہ ہم   مُنْہ بھی نہ دیکھتے کبھی چرخِ جفا شعار کا + (زکی)

مُنْہ نہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) رُخ نہ کرنا + کسی طرف جانے کا نام نہ لینا ٥

دو چار جزیں پہنچیں اگر اور بھی ہم سے   ہستی کی طرف مُنْہ نہ کرے کوئی عدم سے (ناسخ)

(۲) اِلتفات نہ کرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا۔ (۳) پاس نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا +

مُنْہ نہ کُھلواؤ۔ ہ۔ محاورہ:۔ زبان نہ کُھلواؤ۔ ہمارے مُنْہ سے کچھ نہ کہواؤ۔ عیب پوشیدہ کو ظاہر نہ کراؤ ورنہ رُسوائے عالم ہو گے ہمارے مُنْہ سے کچھ نہ سُنو یعنی ہمسے بات نہ کرو ورنہ ہم جو مُنْہ میں آئیگا سو کہینگے اپنے عیب نہ کُھلواؤ ٥

بس اب نہ مُنْہ کُھلاؤ ہمارا جھکے رہو   محشر کو ہم سوال کریں تو جواب کیا + (دبیر)

کُھلوا نہ مُنْہ زباں کو بس اب روک ناصحا   عشقِ دہن میں تنگ ہُوں میں اپنی جاں سے آپ (امانت)

آپ اب میرا مُنْہ نہ کُھلوائیں   یہ نہ کہیئے کہ مُنْہ عا کہیئے + + + (داغ)

کُچھ کہونگا میں بھی اب خدمت میں عرض   چُپکے رہیئے مُنْہ نہ اب کُھلوائیے + + (رند)

مُنْہ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند   دیکھو یہی اچھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (نسیم دہلوی)

غم ہو میری نہ راتوں کا شمیں کہیں کس دن   مُنْہ مرا آپ نہ کُھلوائیے اور سو رہیئے (میر حسن)

کُھلوا نہ مُنْہ ادرش غُنچۂ تبسُّم دن   پہنچے گا رازِ عشق کا گوشِ صبا تلک (نکہت)

دیکھو اِدھر کو ہے کہا تھا فیروں کو مت آنے دو
چُپکے ہو مُنْہ نہ کُھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جُرأت

مُنْہ نہ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) مُنْہ سے نہ چھونا۔ مُنْہ کے پاس تک نہ لانا ٥

جام کوثر کو بھی وہ مُنْہ نہ لگا دے ساقی   جسکے ہر لب کو لگی جام مئے ناب سے آگ + (ظفر)

(۲) رُخ دیکر نہ بولنا۔ محبّت سے بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ اخلاص سے پیش نہ آنا۔ جیسے جس دن لڑکے نے پُوچھنے سے جی چُرایا اُسی دن مُنْہ نہ لگایا (شگفتہ سہیلی) ٥

اللہ کرے تو بھی پھرے میری طرح سے   اور غیر تُجھے مُنْہ نہ لگائے مرے آگے (ظہیر)

(۳) بے عزّت یا بے توقیر سمجھکر بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا۔ حقیر جاننا۔ توجّہ نہ کرنا۔ بے وقار اور ذلیل و خوار سمجھنا ٥

خوش کرنے کو رقیب گل تُجھے آکے یاں   محفل میں مُجکو مُنْہ نہ لگایا تو کیا ہوا (شیریں)

بہارِ حُسن کو لے سادہ رو غنیمت جان   کہ خط کے آئے کوئی مُنْہ نہیں لگانے کا (طیش)

اُسنے جو دل کو مُنْہ نہ لگایا دو رنگ ہے   یہ جامِ جم ہوا قدحِ گل نہ ہو سکا + + (مومن)

(۴) یار نہ بنانا۔ مصاحب نہ بنانا۔ شریکِ صُحبت نہ کرنا۔ صُحبت سے نفرت کرنا ٥

ہیں جو محفل میں تری جامِ گُلابی والے   اِن کو تُو مُنْہ نہ لگا ہیں یہ خرابی والے (ظفر)

میں مُنْہ نہیں لگایا بنت العنب کو گاہے   تب تھا جوانِ صالح اب پیرِ میکدہ ہُوں (میر)

(۵) سر نہ چڑھانا۔ گُستاخ نہ بنانا۔ بے ادب نہ کرنا ٥

جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو مُنْہ لگاتے ہم   نا اپنوں کو رُلاتے ہم نہ ہنساتے ہم نہ دشمن کو (جعفر)

مُنْہ نہ موڑنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) مُنْہ نہ پھیرنا۔ رُخ نہ پھیرنا۔ مُنْہ سامنے رکھنا ٥

موڑا نہ کبھی مُنْہ تری شمشیرِ جفا سے   میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا + (ظفر)

(۲) انکار نہ کرنا۔ سوال رد نہ کرنا ٥

یک بوسہ کی طلب ہے اور کچھ کہتے نہیں   دے زکوٰۃِ حُسن لے رشکِ قمر مُنْہ کو نہ موڑ + (شیریں)

(۳) بے رُخی نہ کرنا۔ بے مروّتی نہ کرنا۔ بیوفائی نہ کرنا ٥

قاتل اگر کہے کہ سِسکتا ہی چھوڑ دو   خنجر تُو ایک دم کے لئے مُنْہ نہ موڑیو + (وحشت)

(۴) رُوگردانی نہ کرنا۔ اعراض نہ کرنا (باقی معانی مُنْہ موڑنا میں دیکھو) +

مُنْہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کی لیاقت یا طاقت خواہ حوصلہ نہ ہونے سے عبارت ہے۔ مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔ جیسے ہمارا مُنْہ نہیں کہ تمہاری تعریف کریں ٥

فلک کا مُنْہ نہیں اِس فتنے کے اُٹھانے کا   ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (میر)

مُنْہ ہاتھ ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ مُنْہ ٹوٹنا بھی بولتے ہیں۔ لڑائی اور

مارکھا لی ہونا۔ ہاتھ اور مُنہ میں چوٹ آنا ؎

کیوں لڑائی میں ہاتھ مُنہ ٹوٹیں　　مُرغ دونوں لکیر پر جُھوٹیں + + + (انشا)

مُنہ ہاتھ دھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ مُنہ دھونا بھی بولتے ہیں۔ پانی سے ہاتھوں اور مُنہ کو صاف کرنا۔ دست و رُو شُستن کا ترجمہ +

مُنہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سُوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ (۲) پاس ہونا۔ لحاظ ہونا جیسے اپنی بات اور اپنے پیسہ کا سب کو مُنہ ہوتا ہے (۳) تاب و طاقت ہونا۔ مجال ہونا۔ حوصلہ ہونا ؎

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت　　یاں مُنہ ہی مرے زخمِ جگر کا نہیں کُھلتا (ظفر)

مُنہ ہے کیا چاند کا ہو جو کفِ پا سے ہمسر　　گورے گورے ہیں جو اُس شوخ پریزاد کے پاؤں (〃)

کیا کیا ہے کرم مجھ پہ خدائے دو جہاں کا　　شکر اُسکا ادا کر سکے کیا مُنہ ہے زباں کا (امانت)

قلم لرزے پڑے ہاتھوں میں رُعبِ حُسن سے جس دم　　تری تصویر کھینچے مُنہ ہے کیا بہزادِ مانی کا (اسیر)

مُنہ ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ کیا تاب ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے ؎

ذکرِ عشق و جنوں میں گفتگو اے ناصحِ نادان　　ترا مُنہ ہے کہ تُو بولے یہ سرکاروں کی باتیں ہیں (داغ)

مُحتسب تجکو کرے چشمِ نمائی ساغر　　مُنہ ہے تیرا جو کہے ساقیِ گلفام کو تُو (نصیر)

غیر کا مُنہ ہے کرے بوسے تیرے اے ظالم　　رنگوں ہو گئے ہو گئے یہ عذار آپسے آپ (ناسخ)

مُنہ ہی مُنہ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ چہرا ہی چہرا۔ رُو ہی رُو۔ صرف چہرے ہی پر مُنہ ہی پر جیسے مُنہ ہی مُنہ پیٹا + مُنہ ہی مُنہ چھیپنا +

مُنہ ہی مُنہ مارے اور توبہ توبہ پُکارے۔ ہ۔ کہاوت:۔ اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپے + خود ہی ستاوے خود ہی پناہ مانگے +

مُنہ ہی مُنہ میں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں چُپکے چُپکے ؎

کہا جو ہم نے بچشمِ پُرنم کہ تجھ سے غافل نہیں ہیں اک دم
تو مُنہ ہی مُنہ میں یہ مُسکرایا لگا وہ کہنے کہ یہ بھی دم ہے } جُرأت

مُنہ ہی مُنہ میں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اِس طرح آہستہ آہستہ بولنا کہ دُوسرا نہ سُنے۔ چُپکے چُپکے بڑبڑانا۔ اِس طرح بولنا کہ دُوسرا نہ سمجھے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں بولنا۔ اِس طرح کہنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آئے۔ چُپکے چُپکے کہنا۔ بُھنبُھنانا۔ بُدبُد کرنا ؎

بوسہ کا میں سوال جو اُس سے کیا تو بس　　کچھ مُنہ ہی مُنہ میں اپنے وہ کہتا چلا گیا (جُرأت)

کہتے ہیں مُنہ ہی مُنہ میں جو اُس لب کی خوبیاں　　مُنہ تمہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (〃)

سدا ہم سوزِ دل اپنا جو تیری مُنہ ہی میں کہتے ہیں　　تو جب تُک زباں پر دیکھئے تب ایک چھالا آوے (〃)

مِنہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (مخففِ مینہ) بارش۔ برکھا۔ باراں +

مِنہ آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بارش آنا۔ پانی پڑنے لگنا۔ برکھا ہونا +

مِنہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بارش ہونا۔ برکھا ہونا۔ برسنا۔ پانی پڑنا +

مِنہ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پانی پڑنا۔ بُوندیاں پڑنا۔ بارش ہونا +

مِنہ کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ابر پھٹنا۔ بارش تھمنا۔ مطلع صاف ہونا۔ بارش بند ہونا جیسے مِنہ کھلے تو کام چلے ؎

سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک　　آگ بھڑکی مِنہ اگر دم بھر کُھلا + + (غالب)

مِنہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا　　لال مُجھ پر پیارو نا بھی کم ہو جائے گا + (ناسخ)

مِنہ کی جھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بارش کا لگاتار برسنا۔ بارانِ مُتواتر ؎

جھڑی مِنہ کی دکھاتے ہو ہمیں کیا　　لگی اشکوں کی آنکھوں سے جھڑی ہے (فغاں)

مُنہا مُنہ۔ ہ۔ صفت:۔ لبالب۔ لبریز۔ مُلتب۔ بھرپور۔ پُر۔ پُورم پُور ؎

بھر جائے اگر بادہ تُمہا مُنہ نہ کرُوں بس　　مَیخواری میں ہے ظرف مرا خُم سے زیادہ (ناسخ)

مُنہا مُنہ بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لبالب بھرنا۔ کناروں تک بھرنا۔ پُورا بھرنا +

مِنہا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (لغوی معنی اُس سے) تفریق۔ وضع۔ مُجرا۔ کٹوتی۔ گھٹاؤ۔ نفی منفی +

مِنہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تفریق کرنا۔ نکالنا۔ وضع کرنا۔ مُجرا کرنا۔ گھٹانا۔ نفی کرنا۔ منفی کرنا۔ کاٹنا۔ کاٹ لینا +

مِنہاج۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (از نہج) راہ۔ رستہ۔ ڈگر۔ سڑک۔ شاہراہ۔ شارعِ عام +

مَنہار۔ س۔ اسم مذکر:۔ (از منی‌کار ……) یعنی کانچ کا مشہور منہار۔ کانچ کی چُوڑیاں بنانے اور بیچنے والا۔ شیشہ گر +

مَنہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مَنہار کی جورُو۔ چُوڑیاں بنانے اور بیچنے والی۔ مَنیاری +

مَنہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منہار کا پیشہ۔ چُوڑیاں بنانے کا کام۔ کانچ کی چیزیں بنانے کا کام۔ شیشہ گری +

مِنہائی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وضع۔ تفریق۔ نفی۔ گھٹاؤ۔ کٹوتی + طرح +

مُنہدم۔ ع۔ صفت:۔ گراؤ۔ ویران ہونے والا + گرا ہوا مکان۔ ڈھیا ہوا گھر۔ عمارتِ اُفتادہ۔ مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد +

مُنہدم ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گرنا۔ بگڑنا۔ ویران ہونا۔ ٹوٹنا۔ پھوٹنا۔ ڈھینا۔ مسمار ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا +

مِہندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حنا۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے

پٹوں کو مہکر لگنے سے ہاتھ سرخ ہو جاتے ہیں ؎
ہم تو پابوسی جاناں کو پھر سکتے ہیں سدا　　اور مہندی کے منہ سے سودا تاکرتے ہیں (مؤلف)
(۲) ساچق سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دولہا کے گھر سے دلہن کے مکان پر دھوم دھام اور آرائش کے ساتھ مہندی ٹھلیوں میں بھر کر مع سامان دیگر بھیجتے ہیں + محرم کی ساتویں تاریخ کو جو تعزیوں پر مہندی کے نام سے مثلِ تعزیہ ایک ڈھانچ بنا کر لیجاتے ہیں جس سے حضرت قاسم کی مہندی کی طرف اشارہ ہے۔ نیز وہ ماتمی اشعار جو اس روز مہندی کے بیان میں پڑھے جاتے ہیں +

مہندی رچانا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھوں کو مہندی مَلنا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا +

مُنْہَزِم۔ ع۔ صفت :۔ شکست کھانیوالا (لشکر) پیٹھ دکھانیوالا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا + ہزیمت خوردہ۔ شکست خوردہ۔ پس پاشدہ۔ بھاگا ہوا +

مُنْہَضِم۔ ع۔ صفت :۔ ہضم ہونے والا۔ پچنے والا۔ گوارا ہونے والا +

مُنْہنال۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (مُنہ کی نال) (۱) وہ تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی بنی ہوئی نلی جو حقہ کی سنے پر دم کشی کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ سیر نَے (۲) وہ تانبا یا پیتل خواہ نقرہ جو میش قبض یا تلوار کے میان کے سرے پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سر نعل +

مُنْہَنْسی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ایضاً پوربی) پُرِیا، پُرِبیا، پُرِبیا۔ پورب کا بسنے والا۔ مشرقی + منشدو پیارا) خوش آدمی نسی سا ؎
توسے پورب کے منہتن میں بچھا تنکوٹا　توسے گھن سے ٹوا تن میں رچا تنکوٹا (گیت)
یعنی تمہارے پوربیے آدمیوں میں تعلق وفا نہیں ہے ہم تمہارے غموں کے مارے مرگئے خدا جسم میں جان نہیں رہی (۲) خاوند۔ خصم (۳) پُربیا۔ سائیں +

مَنِّی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ من اور یائے نسبت سے مرکب ہے۔ خودی۔ خود بینی۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت +

مَنی۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ دھات۔ آبِ پشت۔ بیج آدمی کا بیج۔ نطفہ۔ وہ سفید مادہ جو آدمی کے عضو تناسل سے بروقت جماع خارج ہوتا اور اس سے حمل قرار پاتا ہے +

مُنی۔ س۔ اسم مذکر :۔ رشی۔ تپسی۔ تپی۔ زاہد۔ مرتاض۔ جتی +

مُنیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ لال جانور کی مادین جتی۔ پدڑی + (گنوار بولتے ہیں)

مُنیا بول جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔ بھلا شگون آگے آنا۔ جیسے پیر تیرے روضے پہ منیا بول گئی رے + (گیت)

مُنِیب۔ ع۔ اسم مذکر :۔ نائب رکھنے والا۔ آقا۔ مالک۔ سرکار۔ مربی +

مُنِیر۔ ع۔ صفت :۔ روشن۔ روشنی دینے والا۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار +

مُنیم۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ع) (مُنیب کا بگڑا ہوا ہے) ہندی کا محاسب۔ کوٹھی کا محرر۔ گماشتہ۔ مینیجر۔ ایجنٹ +

مُو۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بال۔ کیس۔ شو ؎
بیکلی گر خلشِ دل میں ہو نہیں اُس تیرِ نگہ کی　تو نشتر سا بدن پر میرے ہر مُو بنکے نکلے گا (ظفر)
(۲) وہ کھنچ جو عیب یا نقص ہو دراڑ۔ درز۔ باریک شگاف ؎
تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مِسّی کی لکیر　اے پری دُرِ نجف میں مُو نظر آیا مجھے (آتش)

مُوباف۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ دھجی جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں۔ بال گوندی کی پٹی یا فیتہ ؎
مُشک و گلاب سے کیا آنے کا ہوش ہمکو　غش میں کوئی سنگھا دے مُوباف اُس پری کا (ابہر)
بیٹھے ہیں لیکے سرگ مدد کا وہاں گل　کیسی حنا کہ بالوں میں مُوباف بھی نہیں (تصویر)

مُو بمُو۔ ف۔ تابع فعل :۔ سب بالوں میں ہر بال بال۔ ذرا ذرا سا۔ بالکل۔ نوک سے ٹک تک ؎
زلف نے حال مُو بمُو جو کہا　بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

مُوشگاف۔ ف۔ صفت :۔ دقیقہ شناس۔ باریک بین۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ نکتہ رس ؎
جو ہیں مُوشگاف اُنکی یہ گفتگو ہے　کمر کا ترے جسم میں ایک مُو ہے (ناسخ)

مُوشگافی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ باریک دیکھنا۔ بال کی کھال کھینچنی۔ دقیقہ شناسی۔ دقیقہ سنجی۔ حسن و قبح کی تحقیق۔ نکتہ چینی۔ باریک بینی + چھان بین +

مُوقلم۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ بالوں کی قلم جس سے نقاش و مصوّر رنگ بھرتے اور لکیریں کھینچتے ہیں۔ باریک برش +

مُوئے زِہار یا مُوئے عانہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ مُوئے زیرِ ناف۔ کالے بال جھانٹیں +

مُوئے مُبارک۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ کسی بزرگِ دین کے مقدس بال جو بطور تبرک و نشان رکھے جائیں +

مَو۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) جوانی۔ شباب۔ مدن۔ جوبن۔ بہار۔ (۲) مرضی۔ خوشی۔ رضامندی۔ اچھا۔ خواہش۔ موج۔ لہر۔ (۳۔ س) شہد +

مَو پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوانی میں بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا (۲) پکنا۔ پختہ ہونا۔ پکاؤ یا پختگی پر آنا +

مَوّا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (مہوا) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام جسکی شراب بناتے ہیں جیسے ڈھاک تلے کی پھوہڑ مہوے تلے کی سگھڑ + (کہاوت)

مُوا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) مُردہ۔ مرا ہوا۔ بے جان۔ جیسے سو یا اور مُوا برابر ہے۔ (۲) نگوڑا۔ کمبخت۔ کم نصیب۔ ناشاد۔ نامراد۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ بحالتِ آزردگی تنفر و ناز یہ لفظ زبان پر آتا ہے جیسے مُوئے کی شامت آئی ہے۔ مُوا ابھی کو روتا ملے ہے +

نکلا جو قدم اُس سے نہ مری قبر پہ آکر — رونگٹے تُربت کے بھی رنگِ کفِ پا گرم (؟)
تو کیا کہوں کس نازسے مُنہ پھیر کے وُہ بولا — صدقہ جانت ہے یہ جا کہ بسیہ مُوا گرم ہوا (نسیم)

(۳) مرگیا۔ جاں بحق ہوا۔ فوت ہوگیا ✦ ؎

لوگ کہتے ہیں مُوا منظر بیکس افسوس — کیا ہوا اُسکو وہ اتنا بھی تو بیمار نہ تھا مرزا جانجاناں مظہر)
نہ مُوا میں تو ہے قسمت کا قصور اے قاتل — ہاتھ کمزور نہ تلوار تری بھاری ہے (آتش)
اتنا نزول منّت سے یہ سوز کو ہوا ہے — یارو چلو تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا ✦ (میر سوز)

مُوابادل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ابرِ مُردہ۔ اسفنج (اسکی تحقیق لفظ اسفنج میں دیکھو)

مُوا جاتا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ (۱) مرا جاتا ہے۔ جان نکلی جاتی ہے ✦ دم سُوکھا جاتا ہے۔ فنا ہوا جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے ؎

کفن دینے میں کیا انکار ہے بیکس کے مُردے کو — مُوا جاتا ہے کیوں چیں و مِنی دو گز کی چادر (بیمار رند)

(۲) فریفتہ ہوا جاتا ہے۔ مٹا جاتا ہے ؎

سیرِ گلشن کیں ہو مانند صبا جاتا ہوں — دیکھکر گُل کی نزاکت کو مُوا جاتا ہوں (مُصحفی)
اُس میں کیا بات ہے یارب کہ مُوا جاتا ہوں — اُس سے بہتر ہیں زمانے میں طرحدار بہت (صابر)

مَواثِیق ع۔ اسم مذکر:۔ (میثاق کی جمع) عہود۔ عہد و پیمان ✦

مَوّاج ع۔ صفت:۔ نہایت موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔ تند۔ تیز۔ تلاطم خیز۔ طوفان خیز جیسے بحرِ موّاج ✦

مَواجِب ع۔ اسم مذکر:۔ مُوجب کی جمع یعنی لازم کیا گیا۔ مُقرر کیا گیا۔ مجازاً تنخواہ۔ مشاہرہ۔ مطلب۔ درماہہ۔ پلا اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر مُفرد کی جگہ بھی مُستعمل ہے۔

مُواجَہَہ ع۔ اسم مذکر:۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ بیٹھکر باہم رُوبرُو و مُقابل ✦

مُواخِذ ع۔ صفت:۔ گرفت کرنے والا۔ پکڑنے والا۔ مُواخذہ کرنے والا ✦

مُواخَذَہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گرفت۔ بازپرس۔ جواب طلبی۔ جواب دہی (۲) بدلہ۔ عوض۔ مکافات

مُواخذہ دار ع۔ صفت۔ اسم مذکر:۔ جواب دہ ✦ ذمّہ دار ✦

مواخذہ سے بری کرنا۔ فعل متعدی:۔ (قانون) جواب طلبی یا بازپرس سے نجات دینا

مواخذہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ گرفت کرنا۔ پکڑ کرنا۔ بازپرس یا جواب طلب کرنا

مَوادّ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مادّہ کی جمع۔ ہر چیز کی اصل۔ بنانے ہر چیز خلط (۲) اسباب۔ سامان۔ مصالح (۳) پیپ۔ راد۔ ریم۔ آلائش زخم ✦ غلاظت۔ رطوبت (۴) اشیا۔ چیزیں (۵) دلیل۔ دلائل۔ وجوہ۔ براہین ✦

موادِ فاسد ع۔ اسم مذکر:۔ خراب مادّہ ✦

مُوازَنَہ ع۔ اسم مذکر:۔ ہموزن ہونا۔ دو چیزوں کا ہموزن ہونا یا کرنا۔ ہموزنی۔ ہم سنگی۔ برابری

مُوازی ع۔ صفت:۔ برابر۔ مُقابل۔ مُحاذی۔ مُعادِل (۲) ہم قیمت۔ ہم نرخ

(۳) تخمیناً۔ اندازاً۔ قیاساً۔ یہ لفظ خاصکر گروں اور آنوں کے ساتھ اظہارِ تعداد کیواسطے اکثر ہیں آتا ہے۔ مگر تاریخ فرشتہ کے اس فقرے میں "با موازی ہفتاد ہزار سوار متوجہ احمد نگر ہست" سوار کے ساتھ بھی آیا ہے) ✦

مَواشی ع۔ اسم مذکر:۔ ماشیہ کی جمع۔ بہت چلنے والا۔ بیل۔ راہوار۔ گائے۔ خچر۔ گھوڑا وغیرہ چارپائے۔ چوپائے۔ چوپے۔ ڈھور۔ ڈنگر۔ بھیڑ۔ بکری۔ بھینس۔ بھینسا وغیرہ۔ حیواناتِ بارکش ✦

مُواصَلَت ع۔ اسم مؤنث:۔ ملنا۔ مُلاقات۔ وصل۔ پیوستگی۔ پیوستہ کاری ✦

مَواضِع ع۔ اسم مذکر:۔ موضع کی جمع۔ جائیں۔ جگہیں ✦

مَواطِن ع۔ اسم مذکر:۔ موطن کی جمع۔ وطنہا ✦

مَواعِظ ع۔ اسم مؤنث:۔ موعظت کی جمع۔ پندہا۔ نصیحتیں ✦

مُوافِق ع۔ صفت:۔ (۱) مُطابق۔ مُوافقت کرنے والا۔ یکساں۔ ایک رُوپ ایک ڈول کا۔ مشابہ۔ مشاکل۔ متناسب۔ برابر کا۔ ٹھیک۔ (۲) راس۔ سزاوار۔ لائق۔ مزاج یا طبیعت کے مُناسب (۳) تابع فعل۔ حسبِ حکم ✦

موافق آنا۔ فعل لازم:۔ (۱) مُطابق ہونا ✦ ٹھیک آنا۔ دُرست ہونا۔ (۲) راس آنا۔ مزاج یا طبیعت کے مُناسب ہونا ✦ راست آنا ✦ راس ملنا ✦

مُوافق ہونا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مُوافق آنا) ✦

مُوافَقَت ع۔ اسم مؤنث:۔ مُطابقت ✦ ساتھ ✦ برابری ✦ سازباز ✦ اتفاق ✦ دوستی ✦ رسائی ✦ ہم مزاجی ✦ ہم جنسی

مُوافقت آنا۔ فعل لازم:۔ راس ملنا۔ طبیعت ملنا۔ مزاج ملنا ✦ مزاج کے مُوافق ہونا۔ طبیعت کے مُوافق ہونا

موافقت رکھنا۔ فعل لازم:۔ دوستی رکھنا۔ ملاپ رکھنا۔ متفق ہونا۔ رسائی رکھنا۔ میل رکھنا ✦

مُوافقت کرنا۔ فعل متعدی:۔ اتفاق کرنا۔ ملنا ✦ ملاپ کرنا۔ دوست بننا۔ دوستی کرنا۔ دل ملانا۔ رسائی کرنا ✦

مُوافقت ملنا۔ فعل لازم:۔ راس ملنا۔ مزاج ملنا۔ دوستی ہونا ✦

مُوافقت ہونا۔ فعل لازم:۔ رسائی ہونا۔ اتفاق ہونا۔ راس ملنا۔ مزاج ملنا ✦

مَواقِع ع۔ اسم مذکر:۔ موقع کی جمع۔ محل۔ موقعے ✦

مَواقِف ع۔ اسم مؤنث:۔ موقف کی جمع۔ ٹھہرنے کی جگہ ✦

مَواکِب ع۔ اسم مذکر:۔ موکب کی جمع۔ سواروں کے گروہ۔ سپاہ اور سواروں کا لشکر۔ رسالے۔ ٹرپ ✦

مُواکَلَت ع۔ اسم مؤنث:۔ باہم ملکر کھانا۔ باہمی خورش ✦

مُوالات ع۔ اسم مؤنث:۔ باہمی اتحاد یا دوستی ✦

مَوَالی - ع - اسم مذکر :- مولےٰ کی جمع - غلام - چیلے - بندے + نوکر - چاکر - جیسے اہالی موالی سب حاضر ہو گئے +

مَوَالید ع - اسم مذکر :- مولود کی جمع - بچے - لڑکے +

موالیدِ ثلٰثہ ع - اسم مذکر :- لغوی معنی تین قسم کی مخلوق - یعنی حیوانات - نباتات اور جمادات + چراَچر + (اس کا املا ثلاثہ بھی درست ہے)

مُوَانَسَت ع - اسم مؤنث :- باہم اُنس کرنا - باہمی اُنسیت - محبت - پیار - اخلاص + دوستی - یارانہ + اتحاد - ارتباط +

مَوَانِع ع - اسم مذکر :- مانع کی جمع - منع کرنے اور روکنے والی چیزیں +

مُوَاہِب ع - اسم مؤنث :- موہبت کی جمع - بخششیں - عطائیں +

مُوَاہَبَت ع - اسم مؤنث :- سخاوت - فیّاضی - خیر خیرات - دان پُن +

مَوَائِد ع - اسم مذکر :- مائدہ کی جمع - خوانہائے پُر طعام - چُنے ہوئے دسترخوان +

مُوبِد - ف - اسم مذکر :- حکیم - دانشمند - آتش پرستان - فیلسوف - فلاسفر + پارسیوں کا مُلّا +

مُوت - ہ - اسم مذکر :- (۱) مُتر - پیشاب - بَول - شاشہ - قارورہ (۲) نُطفہ - بیج - منی - آبِ پُشت ۔

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خُوجا قیامت ہر گیلا ہے یاقُوت خُوجا + (رنگین)

شاید کسی انگریز کا تو مُوت ہے لڑکے ہر بات میں ہونٹوں پہ ترے ڈام گر ہے (رحمت)

(۳) لڑکا - اولاد - پوت - (۴) کپوت - بُری اولاد - بدچلن لڑکا - جیسے یہ کس کا مُوت ہے ۔ حرامی مُوت سے بھلے کا پُوت - گدھے کا موت ۔

یاہی پینڈے پوت سے یاہی پینڈے مُوت نام لیا تو پُوت ہے نہیں مُوت کا مُوت (دوہا)

مُوت اٹکنا - ہ - فعل لازم :- پیشاب بند ہونا - پیشاب رُکنا - حبس البول ہونا +

مُوت پاٹر - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کرنے کا برتن - حاجتی - منبولہ - مُوت کا برتن +

مُوت سے نکالکر گُوہ میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- ایک خراب حالت سے نکالکر دوسری خراب حالت میں ڈالنا - ذلیل سے ذلیل کرنا - نہایت شرم دلانا - خُوب خبر لینا + کڑھائی سے نکال کر آگ میں ڈالنا +

مُوت کا چُلّو ہاتھ میں دینا - ہ - فعل متعدی :- بُرائی پلّے باندھنا - بھلائی کا نتیجہ بُرائی دینا - نیکی کی عوض بدی کرنا - بھلائی کے بدلے بُرائی دینا - ساری خدمت کو خاک میں ملا دینا + اُلٹا ملزم گردانتا +

مُوت کا ریلا - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کی رَو - پیشاب کی دھار - جیسے چیونٹی کو مُوت کا ریلا بہت ہے +

مُوت کی دھار پر مارنا - ہ - فعل متعدی :- کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا - نہایت بے حقیقت سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - ذلیل و خوار سمجھنا +

مُوت کی دھار نہ سُوجھنا - ہ - فعل لازم :- کچھ نظر نہ آنا - نہایت موٹی نظر ہونا - اندھا ہونا - جیسے اُسے تو دن کو مُوت کی دھار بھی نہیں سُوجھتی +

مُوت کے ریلے میں بہا دینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) کچھ حقیقت نہ سمجھنا - مُوت کی دھار پہ مارنا - محض ناکارہ اور بیقدر و بے قیمت جاننا - نہایت ادنےٰ تصوّر کرنا - بیقدری سے ضائع کرنا ۔

کہہ نہ تو مُصحفی کے وصف میں یہ کیا ہی بیتیں مجھے لکھا دی ہیں
جسنے تو ایسی سینکڑوں غزلیں مُوت کے ریلے میں بہا دی ہیں } نظیر مُصحفی

(۲) تماش بینی میں کھونا - زناکاری میں روپیہ برباد کرنا +

مُوت لگنا - ہ - فعل لازم :- پیشاب کی حاجت ہونا - پیشاب معلوم دینا +

مُوت مارنا - ہ - فعل لازم :- خوف سے مُوت دینا - آب تاختن کا ترجمہ + مُوت بھرنا + موت کر چڑا کر دینا + پیشاب میں بھر دینا +

مُوت نکلنا - ہ - فعل لازم :- (۱) پیشاب خارج ہونا - پیشاب جاری ہونا - (۲) خوف کے مارے مُوت دینا - نہایت خائف و ترساں ہونا - جیسے اُس کے نام سے اِس کا مُوت نکلتا ہے +

مَوْت ع - اسم مؤنث :- (۱) مرگ - قضا - مری - مِرتُو - کال - اجل - وفات - انتقال ۔

کہتے ہیں مجکو آئی شبِ غم عدو کی موت ہوتی ہے مُستجاب دُعا اضطراب میں + (ذکی)

تمنا ہے جو موت آنے کی منت مینے مانی ہے جلاؤں کیوں نہ شمع داغ دل گور غریباں پہ (اسیر)

(۲) - (مجازاً) خرابی - شامت - جیسے بکنے والے کی موت ہے ۔

سُوچ کر اس تنِ خاکی میں ہو راحت کیونکر ہے قفس قید قفس مرغ گرفتار کی موت + (مُصحفی)

موت آجانا - ہ - فعل لازم :- (۱) مر جانا - انتقال کر جانا - فنا ہو جانا - دُنیا سے گزر جانا - چل بسنا - (۲) - مجازاً) وقت پر موجود نہ ہونا - وقت پر حاضر نہ ہونا - دیر لگا دینا - مر رہنا - جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا - حافظ محی الدین احمد خاں ۔

آبھر خدا کو فرقت دلدار سے یُوں تنگ کیا مجکو بھی موت آگئی اے موت کدھر ہے (محفوظ)

موت آنا - ہ - فعل لازم :- (۱) قضا آنا - مرنا - جان جانا ۔

غم مقصد رسی تا نزع اور ہم اب آئی موت بخت نارسا کی (مومن)

(۲) گھلتے جانا - مارے ڈالنا - جان نکلنا - ناگوار گزرنا - دم نکلنا - جیسے اسے تو کام کرتے ہوئے موت آتی ہے + جانے کے نام پر موت آتی ہے (۳) شامت آنا - خرابی آنا - آفت آنا - بدنصیبی اور بدحالی کا ظاہر ہونا ۔

موت

آئی ہے کیا مری شامت آئی ہے کیا مری بن کر ہوں ظہار دہ وغم تمہارے سامنے (داغ)
نقرے جسکی موت آتی ہے سو وہاں جاتے ☆ تو وہاں جاتی نہ موت آتی (عو)

موت بھلی کہ جاں کندنی ۔ ؤ۔ کہاوت :۔ یعنی روز روز کی تکلیف سے مرجانا ہی بہتر ہے ☆ جاں کنی سے موت اچھی ہے ☆

موت پڑنا ۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ شاق گزرنا۔ دشوار معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ دم پر بننا۔ جان پر بننا۔ دم نکلنا۔ گھبرانا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا ؎

کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبرانے پڑے موت پڑتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے (ذوق)

موت چاہنا ۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مرنے کی تمنا کرنا۔ مرگ پر راضی ہونا۔ موت قبول کرنا (۲) شامت چاہنا۔ جیسے کیوں اپنی موت چاہتا ہے؟

موت کا پسینا ۔ ؤ۔ اسم مذکر :۔ وہ پسینا جو بوقت مرگ آدمی کے چہرے پر نمایاں ہوتا ہے۔ ٹھنڈا پسینا ؎

ہچکی آتی ہے سر پسینہ ہے ماتھے پر موت کا پسینہ ہے ☆ (شوق)
رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا (داغ)

موت کا پسینا آنا ۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ حالت نزع میں تکلیف مرگ یا ضعف ناتوانی سے چہرہ کا عرق آلودہ ہونا۔ ٹھنڈا پسینا آنا ☆

موت کا سر پر کھیلنا یا سوار ہونا ۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) موت قریب آنا موت کا وقت پہنچنا ☆ (۲) شامت آنا۔ جیسے اُسکے سر پر تو موت کھیل رہی ہے
اے رخ وحسن بندھی ہے تجھے کرشمہ یار کی کمبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج (داغ)

موت کا طمانچہ ۔ ؤ۔ اسم مذکر :۔ موت کا صدمہ۔ صدمۂ مرگ۔ موت کا تھپیڑ
جنبش پنجۂ مژگاں ہے تری وہ قاتل کہ ہر اک موت کا سمجھے ہے طمانچہ اسکو (معروف)
دل آیا ہے بہانے اُسکی موت آئی ہے طمانچہ موت کا ہر پنجۂ دست حنائی ہے (نکہت)

موت کا مرض ۔ ؤ۔ اسم مذکر :۔ مرض الموت۔ وہ مرض یا بیماری جس کے سبب سے آدمی مرے ☆ کال دُکھ۔ کال روگ ☆

موت کا ہنسنا ۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ قضا کا انسان کی حرکات غفلت پر تمسخر کرنا۔ انسان کے بیجا استقلال و ثبات پر مغرور ہونے کے باعث موت کا تمسخر کرنا۔ موت کو انسان فانی کی باتوں پر ہنسی آنا ☆

خاک عاشق کی زندگانی پر موت ہنستی ہے عشق فانی پر (امانت)

۲ **موت کو پکڑا تو زحمت قبول کی**
۱ **موت کو پکڑا تو بخار پر راضی ہوا**
۳ **موت کو پکڑے تو تپ کو راضی ہو**
کہاوت :۔ مشکل کام پر مجبور کرینگے تو آسان کام پر راضی ہوگا۔ روپیہ مانگیں گے تو پیسہ دینے پر راضی ہوگا۔ جب آدمی بڑی مصیبت اور سخت تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تب تھوڑے دُکھ اور محنت کو غنیمت و بہتر جانتا ہے ؎

تنگ معروف تھا نہ اتنا جہول وہ کیا کرے اُسکو جو نہ راحت ہو حصول
پہلے خفقاں تمہارے اب ہے یرقان جب موت کو پکڑا تب زحمت کی قبول (معروف)

موت کے دن پورے کرتے ہیں ۔ ؤ۔ محاورہ :۔ یعنی بے لطفی سے عمر کشی ہے مشکل سے گزارہ کرتے ہیں۔ بے مزہ زندگی پوری کرتے ہیں ؎

راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم (نکہت)

موت لائی ہے ۔ ؤ۔ محاورہ :۔ قضا آئی ہے۔ شامت آئی ہے۔ موت نے گھیرا ہے۔ موت نے پکارا ہے۔ قضا نے بلایا ہے ؎

میرے سایہ دشت پر آشوب میں بچنا ہے محال حضرت خضر کو یہاں موت گھر لائی ہے (مجروح)

موت نے گھر دیکھ لیا ہے یا موت گھر دیکھ گئی ہے ۔ ؤ۔ محاورہ :۔ یعنی آفت اور مصیبت نے ہمارے گھر کا راستہ معلوم کر لیا ہے جو آفت آئیگی وہ ہمیں پر آئیگی۔ دشمن نے گھر دیکھ لیا ہے۔ ہمارا رستہ پڑ گیا ہے ☆ ؎

یار آیا تمہارے ہمرہ غیر اے نکہت موت گھر دیکھ گئی دیکھیے کیا ہوتا ہے (نکہت)

موت ہونا ۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) موتا ہونا۔ میت ہونا۔ کسی کا کوئی مرجانا۔ جیسے اُنکے ہاں موت ہوگئی۔ یعنی کوئی مرگیا ہے (۲) خرابی ہونا۔ مصیبت ہونا۔ شامت ہونا۔ جیسے برسات میں اُونٹ کی موت ہے ☆

موتا ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) میت۔ مُردنی۔ واقعۂ مرگ۔ جیسے اُسکے ہاں موتا ہوگئی۔ (۲) تقریب میت۔ رسم میت۔ جیسے موتا میں گئے ہیں ☆

مُوتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پیشاب کرنا۔ (۲) مجازاً بحالت تنفر توجہ کرنا۔ نظر ڈالنا۔ جیسے ہم اُسپر موتتے بھی نہیں (۳) اسم مذکر۔ پہاڑی) عضو تناسل۔ ذکر

موتھا ۔ اسم مذکر۔ بالچھڑ یا ناگر موتھا۔ ایک قسم کی گھانس جسکی جڑیں سے دانے سے نکلتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک میں سے تو سفید سفید جوار کی مانند میٹھے میٹھے دانے نکلتے ہیں جنہیں بھون کر کھاتے ہیں، اور دوسری میں سے خوشبودار بڑی بڑی جڑیں سی نکلتی ہیں جنکو خوشبو کے رنگوں میں ڈالتے ہیں عربی میں اسکو سعد کہتے ہیں۔ مزاج اول درجہ میں گرم و خشک ☆

موتھرا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بجول۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اُسکے ٹخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے۔ بدّا۔ مگر سلوتری کہتے ہیں کہ بمقام بند اغدد موجودہ میں ورم ہوتا یا جدید غدد پیدا ہوجاتا ہے ☆

موتی ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سنسکرت مُکتک मौक्तिक (۱) مروارید۔ دُر۔ گوہر

موت

لُؤلُو۔ مانک۔ وہ چھوٹے چھوٹے یا بڑے بڑے گول۔ چمکدار دانے جو سیپی کی تہ سی میں پیدا ہو جاتے ہیں جسکی مُفصّل کیفیت مُختلف مُحققوں کے بیان سے اخیر پر نوٹ میں لکھی گئی ہے۔ سفید دانہ کو صرف موتی اور سیاہ کو کالا گاباسی موتی کہتے ہیں ؎

نکالیں افسردیں لپنے سُلطاں پر کہاں پائیں
کسی کے ہاتھ کب لگتا ہے موتی میرے آنسو کا } امیر

(۲) عورت۔ کُتے اور بلی وغیرہ کا نام بھی رکھا کرتے ہیں جیسے موتی بیگم۔ موتی خانم وغیرہ ؎

وہ پوشیدہ تیوں کا داد اور کچھ تن وہ موتی سا　سراپا زیبِ زینت میں وہ عالم دیکھ کر اُسکا
پھر اُسپر موتیا کے ہار بازو بند اور گجرا　جو کہتا ہوں ارے ظالم ٹک اپنا نام تو بتلا } جبہ نظیر
تو ہنس کر مجھ سے یوں کہتی ہے وہ جادو نظر موتی

(۳) تشبیہاً نہایت گول اور مدوّر چیز جیسے موتی سا شجے۔ آنسوؤں کے موتی برسا دئے (۴) صاف۔ شفاف۔ آبدار جیسے موتی سا پانی۔ موتی سے دانت۔ نجز (موتی یا مروارید سخت۔ صاف اور سفید ہوتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی سیپی میں پایا جاتا ہے۔ اسکا ظہور ایک قسم کی کستورا مچھلی میں ہوتا ہے۔ صدفدار مچھلی جسمیں موتی ملتا ہے معمولی صدف سے دو یا تین درجے زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ ایک اعلےٰ درجے کے مُصنّف نے لکھا ہے کہ ایک صدف میں سے ڈیڑھ سو موتی نکلتے دیکھے جس موتی کو دُرِ شہوار کہتے ہیں وہ سب سے اُوپر ہوتا ہے اور باقی موتی نیچے کے چھلکے میں پوشیدہ رہتے ہیں ✦

قدما اور مروارید کو ہندی بحور میں تلاش کرتے تھے ایسا ہی اب تک ہوتا ہے۔ اور یہ امریکا اور یورپ کے بعض حصص میں بھی اب تک پائی جاتی ہے۔ غوطہ خور جنکے بازوؤں میں مضبوطی سے رسّی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور جنکے ساتھ ایک چھوٹا سا جہاز رہتا ہے بارگ سمندر کی تہ میں غوطہ لگاتے ہیں۔ اور مروارید کو جو سمندر کی تہ میں چٹانوں سے چپاں رہتی ہے ٹوکری میں بھر لاتے ہیں۔ ان صدفوں کو لاکر دھوپ میں باہر رکھ دیتے ہیں دھوپ کی تپش سے ہر ہر بجزو چھلکا پھٹ جاتا ہے اور اُس میں سے موتی نکل آتے ہیں پھر اپنی ترکیب سے اُنھیں صاف کر لیتے ہیں۔ ان چٹانوں میں سے جو سمندر کی تہ میں ہوتی ہیں صدہا قسم کے چھوٹے چھوٹے سنگ ریزے ملتے ہیں۔ یوں تو وہ معمولی پتھر کے ٹکڑوں کی طرح ہوتے ہیں۔ لیکن جب اُنہیں صاف اور جلا کیا جاتا ہے تو وہ جواہرات کی سی چمک دینے لگتے ہیں۔ پھر آرٹ یعنی فنِ صنعت میں انکا زاشنا اُڑ بنانا جاتا ہے۔ انکو کانی یا معدنی جواہرات نہیں کہتے بلکہ ان کی جگہ آبی جواہرات کے نام سے مشہور ہوتے ہیں۔ یہ سمندر کی سب سے گہری تہ میں دستیاب ہوتے ہیں پیشتر اسکے کہ نظرت اسکے بالائی سر پوش کو جسنے انکا اصلی جوہر چھپا رکھا ہے اُٹھائے انسان کا ہاتھ پہلے ہی اُسپر پہنچ جاتا ہے۔ بیقیمتی اور لاثانی گوہر وہی ہوتا ہے کہ جسمیں درخشندہ سفیدی جسامت۔ گولائی۔ صفائی اور بڑا وزن ہو۔ یہ گاہے گاہے ہوتا ہے کہ کُل مذکورہ بالا صفتیں ایک ہی موتی میں پائی جاتی ہوں۔ یہ ایک بے اصل اور بے معنی بات ہے کہ موتی ابرِ نیساں کے قطرے یا شبنم کے قطروں سے بنتا ہے۔ ہمارے شعراء نے اس بے اصل بات کو ایسا درجۂ تیقّن پر پہنچا دیا ہے کہ ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ بادلوں میں سے قطرہ ٹپکتا ہے اور صدف میں اُسکا موتی بنجاتا ہے۔ حالانکہ یہ محض لغو ہے۔ فطرتی طور پر اس میں خود ایسا مادّہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ باہر لایا جاتا ہے اور اُسے ہوا لگتی ہے تو وہ خود سخت ہو جاتا ہے ورنہ صدف میں بہت ہی نرم پایا جاتا ہے۔

ایک اور محقّق کا بیان ہے کہ موتی صدف کے اندر سے نکلتا ہے جو ایک ریشہ دار سمندری جانور ہے۔ اس جانور کے دل کی جگہ بیماری کے سبب یہ دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹا موتی خشخاش کے دانے کے برابر اور بڑے سے بڑا چڑیا کے انڈے کے مساوی ہوتا ہے۔ بعض کبوتر کے انڈے کے برابر بھی ہوتا ہے مگر وہ بہت کمیاب ہے جو موتی رنگ میں سفید۔ صاف۔ ہموار۔ چمکدار اور گول ہوتا ہے وہ سب سے بہتر اور اعلےٰ سمجھا جاتا ہے۔ بحرین۔ ہرمُز اور عُمان کے قریب خلیج فارس میں اور خلیج منار کے کنارہ پر سیلون نیز ہندوستان کے درمیان پیدا ہوتا ہے۔ ادنےٰ درجہ کا سلہٹ۔ ڈھاکہ اور مُرشد آباد میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس جگہ سمندر کے نیچے زمین سنگلاخ ہو وہاں کا موتی اچّھا ہوتا ہے ✦

یہ جو مشہور ہے کہ بھادوں کے مہینے میں صدف اپنا مُنہ کھلا رکھتی ہے اور اُسمیں بارش کا قطرہ جا پڑتا ہے اور موتی بنجاتا ہے بے اصل بات ہے ✦

غوطہ خور ایک پتھر کو رسّی میں باندھتے ہیں اور پتھر میں پاؤں رکھنے کی جگہ بنا دیتے ہیں ڈُبکی لگانیوالا اُسمیں پاؤں رکھکر اپنا کُل زور لگا کر غوطہ مارتا ہے۔ فوراً ساحل کی تہ میں جا پہنچتا ہے اُس کے ساتھ لوہے کی جالی کا ایک ٹوکرا ہوتا ہے پہنچتے ہی پتھر کو ڈال دیتا ہے اور ٹوکرے کو بھرنا شروع کر دیتا ہے۔ جب اُسکو سیپیوں سے بھر لیتا ہے تو کوئی علامت مُقرّر ہوتی ہے وہ رسّی پکڑ کر ٹوکرے سمیت اُوپر آجاتا ہے ✦

ٹےنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ مینے تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ کوئی غوطہ خور ایک منٹ یا سوا منٹ سے زیادہ پانی کے اندر نہیں رہ سکتا اور ۹ فیتھم[1] سے زیادہ سمندر میں نہیں جا سکتا۔ کبھی کبھی دس دس بیس بیس سال تک سیپیاں گُم ہو جاتی ہیں اور موتی نہیں نکلتے اسکا باعث ایک ریحان بیرونی نے یہ لکھا ہے کہ اُن دنوں میں یہ جانور کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں چنانچہ وہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ سرانديپ میں کئی سال تک موتی نہیں ملے تو معلوم ہوا کہ

[1] فیتھم۔ دو گز۔ قدِ آدم۔ یہاں اتھاہ کرنے سے مراد ہے ✦

سُفالا میں جو افریقہ کے مشرقی کنارے پر ہے اور جہاں پہلے موتی نہیں پائے جاتے تھے اُن دنوں میں وہاں موتی نکلنے لگے۔ مسعُودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے کہ غوطہ خور سوا مچھلی کے گوشت اور کھجُور کے اور کچھ نہیں کھاتے اور اپنے کانوں کی جڑوں میں سُوراخ کر لیتے ہیں تاکہ اُنہیں سے سانس نکلتا رہے۔ ناک میں سینگ یا گھونگے کے قسم کی کوئی شے رکھ لیتے ہیں اور روئی تیل میں بھگو کر کانوں میں بھر لیتے ہیں اور اندر جا کر اُس میں سے تیل نچوڑ لیتے۔ چراغ جلا لیتے اور اپنے چہرہ کو سیاہ کر لیتے ہیں۔ اِس سبب سے کہ سمندر کے درندے (شارک مچھلی وغیرہ) اِن سے ڈر کر اُن پر حملہ نہ کریں +
بحر فارس کے غوطہ خور اب تک یہ سب عمل کرتے ہیں لیکن سیلون کے غوطہ خور اِس قسم کا کوئی فعل نہیں کرتے وہ فقط ایک پتھر اور ایک ٹوکرا ساتھ لیجاتے ہیں) +

موتی پاگ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکے قتلوں میں نکتیوں کے موتی سے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں +

موتی پرونا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی گوندھنا۔ موتیوں میں تاگا ڈالنا ؎

آج اُسنے تارِ زلف میں موتی پروئے ہیں ۔ مرہُونِ لُطف کیوں نہ ہوں ساقی میں یار کا (نصیر)

(۲) دُر افشانی کرنا۔ خوش کلامی کرنا۔ خوش بیانی کرنا۔ دلاویز باتیں کرنا۔ خوش سلیقگی سے گفتگو کرنا۔ مسلسل تقریر کرنا ؎

گلے میں اُسکے جسدم موتیوں کے ہار پہنچے ہیں ۔ چمن کے گُل تب اُسکے وصف میں موتی پروتے ہیں (نظیر)
کیا شعر ہیں آبدار معرُوف ۔ گویا موتی پرو گئے ہم + + + + (معرُوف)
دل خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال ۔ یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ نایاب تھا (غالب)
ہمنے لکھی وصفِ دندانِ یار ۔ قلم اپنا موتی پرو یا گیا + (آتش)

(۳) فقروں یا جملوں میں عمدگی سے لفظوں کی بندش کرنا (۴) آنسوؤں کا تار باندھنا۔ لگاتار رونا۔ آٹھ آٹھ آنسُو رونا۔ (۵) نہایت خوبصورتی سے حرفوں کو کرسی نشین کرنا۔ بہت موزونیت سے حروف لکھنا۔ مثلاً لکھتا کیا ہے کہ موتی پروتا ہے۔ (۶) کوئی باریک کام کرنا جیسے مجھے کیا موتی پرونے ہیں جو چراغ کی روشنی تیز کر دوں +

موتی ٹھنڈے ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سحر ہونے کے آثار یا علامات کا ظاہر ہونا۔ صبح ہونا۔ بھور ہونا۔ پَو پھٹنا ؎

سحر ہونے کے دھڑکے سے ہمارا ہے جی ٹھنڈا ۔ ہوا ہے موتیوں کا ہار تیرا جبتک ٹھنڈا (ثابت)

(۲) موتیوں کا ٹوٹ جانا۔ موتیوں کا تڑک جانا +

موتی جھیل ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوبصورت تالاب کا نام جو لکھنؤ کے عیش باغ میں بنا ہوا ہے ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ ۔ چشمِ گوہر بار موتی جھیل ہے + + (ناسخ)

موتی چُور ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) موتیوں کے چورے کی مانند چمکیلا۔ چمکیلی اور خوشنما آنکھیں۔ رونق دار آنکھیں۔ نُور افشاں آنکھیں۔ جیسے چشم بد دور آنکھیں موتی چور (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر نکتیاں اُبھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں (۳۔ اسم مؤنث) کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی آنکھیں +

موتی چُور کے لڈو ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لڈو۔ نکتیوں کے لڈو +

موتی چھیدنا یا بیندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی میں سُوراخ کرنا۔ مروارید ناسُفتہ میں روزن کرنا۔ گوہر ناسُفتہ میں سوراخ کرنا۔ (۲) بازاری) ازالۂ بکر کرنا۔ بکارت توڑنا۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ سر ڈھکنا۔ چیل توڑنا +

موتی ڈُونگری ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوبصورت پہاڑی کا نام جو ریاست الور میں واقع اور اُسپر محل بنا ہوا ہے +

موتی رولنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی جمع کرنا۔ موتی سمیٹنا۔ موتی اکٹھے کرنا + بے محنت بہت سی دولت ہاتھ لگنا (از قطعۂ مؤلف) ؎

سختی سے رولتے ہیں در پر تمہارے موتی ۔ دُشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو (مؤلف)
ناکر تو نے سر کو اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے ۔ بجائے خار و خس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے (مصحفی)
پیچ و تاب اِسقدر لے موج عبث ہے تجکو ۔ رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا (رند)

جہاں آباد تُو کب اِس ستم کے قابل تھا ۔ مگر کبھو کسی عاشق کا یہ نگر دل تھا
سو یُوں مٹا دیا گویا کہ نقش باطل تھا ۔ عجب طرح کا یہ بحر جہاں پہ ساحل تھا
کہ جسکی خاک سے لیتی تھی خلق موتی رول (بند سودا)

(۲) خُوب روپیہ کمانا۔ دولت گھسیٹنا۔ مُفت کے مال مارنا۔ جواہرات کمانا ؎

کچھ مُفلسی کا غم نہیں رو لینگے دو گھڑی ۔ رولیں گے موتی ہم مژۂ اشکبار سے (صابر)

موتی کُوٹ کُوٹ کر بھرے ہیں ۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے + رسیلی آنکھ ہے +

موتی کی آب ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ موتی کی چمک۔ موتی کا رُوپ۔ موتی کی آبداری +

موتی کی آب ہے ۔ ف۔ محاورہ:۔ یعنی بڑی نازک چیز ہے۔ عزت ذرا سی بات میں جاتی رہتی ہے ؎

اے چشم اُسکے سامنے رو کر نہ ہو سُبک ۔ انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

موتی کی سی آب ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نہایت نازک آبداری +

موتی کی سی آب اُتر جانا یا جانا ۔ ف۔ فعل لازم:۔ عزت کا جاتا رہنا۔ حُرمت جانا ؎

ست ڈھلک مژگاں سے موتی اے جو اشک ہوا — مُفت میں جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب (میر)

گرگرا اُسکی گلی کی خاک میں مُفت — اشک کی موتی کیسی آب گئی + + (")

اگر آتش اُس سے رُو کش رہے گا — تو موتی کی سی آب جاتی رہے گی (حکمت)

موتی کی سیپی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ صدفِ مروارید ۔ وہ سیپ جس میں موتی پیدا ہوتا ہے۔

موتی کی لڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ لڑی ۔ عقدِ لآلی ۔ موتی کی مالا ۔ موتی کا ہار ۔ سلکِ مروارید (۲) (تشبیہاً) مُسلسل دانتوں کی تعریف میں کہتے ہیں +

موتی گرجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ موتی کا گڑک جانا ۔ موتی میں بال پڑ جانا ۔ موتی کا ٹوٹنا

موتی محل ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ قصرِ مروارید ۔ ایک نہایت خوبصورت شاہی محل کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّٰی میں واقع ہے ۔ یہ محل سنگِ سُرخ اور سنگِ مرمر کا بنا ہوا اب تک موجود ہے +

موتی مسجد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک نہایت خوشنما اور سفید سنگِ مرمر کی مسجد کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّٰی میں اب تک واقع اور قابلِ زیارت ہے +

موتیا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) موتی کی مانند ۔ موتی سے مُشابہ ۔ مثلِ گوہر (۲) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول جو چنبیلی سے موٹا اور زیادہ پنکھڑی دار ہوتا ہے ۔ جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ۔ کنٹھے ہیں موتیا کے (آواز) (گجراتی موتیا کی پنکھڑیاں زیادہ ہوتی ہیں اور وہ عُمدہ کہلاتی ہے) +

(۳ ۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی چیچک یا سیتلا جس میں شفاف گول دانے یا چکدار سُرخ پھنسیاں پہلے سینہ اور ہونٹوں پر پھر پاؤں پر نکل آتی اور اُس کے ساتھ ہلکا بُخار کبھی درد سر اور کھانسی بھی ہوتی ہے +

موتیا بند ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ آزارِ نزول جو آنکھ کے پردے میں واقع ہوتا ہے ۔ اِس سے آنکھ بظاہر پُر نُور اور باطن میں بے نُور ہوتی ہے + س

موتیا بند اپنی جب سے ہو گیا اک آنکھ میں — جُوں صدف روتے ہیں روز و شب گہر اک آنکھ (معروف)

چشم ہے پر نظر آتا نہیں اصلا تجکو — موتیا بند ہے کیا نرگسِ شہلا تجکو (حکمت)

موتیوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ موتی کی جمع ۔ جیسے موتیوں کا ہار ۔ جب حروفِ مغیرہ یا یائے مُغیرہ کے اسم کے آخر آجانے سے جمع بنائی جاتی ہے تو وہاں و ن سے جمع ہوا کرتی ہے +

موتیوں سے مانگ بھرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مانگ میں موتی پرونا +

موتیوں سے مُنہ یا دہن بھرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ خوش گفتاری ۔ خوش بیانی یا خوشخبری و مدح سرائی کے انعام میں جواہرات سے مالا مال کر دینا ۔ نہال کر دینا ۔ دولتمند بنا دینا ۔ مُستغنی عن المال کر دینا +

ثنا میں کسکی انہوں نے دہن کھولا تھا شبنم — گُلوں کا موتیوں سے منہ بھرا ہے [illegible] (")

اشک بیتے ہیں یہ نالہ موزوں کا صلہ — موتیوں سے دہن زخم کو بھرتے ہیں (")

تیرے سا اُستاد ہی نہیں اِس صفات کا — شاعر کہ کوئی نہیں تیری ذات کا

مضمون آپ اسکے ایک قلمِ رقم — بھر بھر دیا ہے موتیوں سے منہ دوات کا (")

جسکی سیادلی ایسی کہ ثناخوانوں کے — موتیوں سے بھرے جاتے ہیں [illegible] (منیر)

موتیوں کا نوالہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ لُقمۂ مروارید ۔ لقمۂ نعمت ۔ تر مال ۔ جیسے کھلائے موتیوں کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر سے

عشق دنداں میں دل زار ترا تا نہ ہوا — موتیوں کا بھی نوالہ تب اُگل [illegible] (")

موتیوں کا ہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مالائے مروارید ۔ تسبیح گوہر ۔ موتیوں کا کنٹھا ۔ موتیوں کی کنٹھی +

موٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا غلّہ جسے موٹھ بھی کہتے ہیں ۔ یہ غلّہ شکل میں اور جسم میں مُونگ کی برابر مزاجاً گرم و خشک ۔ قلیل الغذا اور نفاخ ہوتا ہے گھوڑوں کو اسکا دانہ دیا جاتا ہے غربا اسکی روٹی اور دال پکا پکا کر کھاتے ہیں (۲) گٹھڑی ۔ پوٹلی ۔ مٹھڑی ۔ بُغچی ۔ بستہ ۔ (۳) چرس ۔ ڈول +

موٹا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) فربہ ۔ تناور ۔ جسیم ۔ ضخیم ۔ لحیم ۔ تنومند ۔ سمین ۔ تیار ۔ مسنڈا ۔ مُشٹنڈا ۔ مسنڈا ۔ مُسنڈ ہشنڈ ۔ (۲) دبیز ۔ سطبر ۔ دَل دار ۔ گاڑھا ۔ غفس ۔ کثیف ۔ غلیظ ۔ جیسے موٹا گاڑھا کپڑا ۔ (۳) گھٹ کا ۔ اونٹے درجہ کا ۔ جیسے موٹا کپڑا ۔ (۴) سخت ۔ ناگوار ۔ مُغلّظ ۔ فحش ۔ جیسے موٹی گالی ۔ موٹا طوفان (۵) قوی ۔ مضبوط ۔ سنگین ۔ کرّا ۔ سخت (۶) جلی خفی کا نقیض + بُرکار +

موٹا اناج ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ غریبوں کے کھانے کا غلّہ جیسے سستا اناج ۔ موٹھ ۔ مُونگ ۔ جوار ۔ باجرا ۔ جَو ۔ چنا وغیرہ +

موٹاپن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ سطبری ۔ فربہی ۔ گندگی ۔ دبیزپن +

موٹا تازہ ۔ ہ ۔ صفت :۔ فربہ اندام ۔ تناور ۔ لحیم تحیم ۔ تیار +

موٹا جھوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ اونے قسم کا گھٹیا ۔ جیسے وہ تو موٹا جھوٹا اناج کھاتے موٹا جھوٹا کپڑا پہنتے ہیں +

موٹا دکھائی دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کم نظر آنا ۔ دُھندلا دکھائی دینا ۔ صاف نہ دکھائی دینا ۔ نظر کا اسقدر کمزور ہو جانا کہ صرف بڑی چیز نظر آئے +

موٹا سا طوفان ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا بھاری بہتان ۔ الزام سخت +

موٹا قلم ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ جلی قلم ۔ وہ قلم جس سے بڑے بڑے حروف لکھے جائیں ۔ بُرکار ۔ تیز ۔ جلی لکھا ہوا ۔ جلی خط +

موٹلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (موٹا کی تصغیر یا تحقیر) مُشٹنڈا ۔ پھپس ۔ فربہ ✦

موٹھ یا مونٹھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (موٹ نمبر اوّل) ✦

موٹھ کا دانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ دَل ہوئی موٹھ جو گھوڑے کو کھلائی جاتی ہے ۔ جیسے دانہ کھا موٹھ کا پانی پی سونٹھ کا ✦

مُوٹھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دستہ ۔ قبضہ ۔ بینٹا ۔ گرفت ۔ دستی ۔ مُٹھیا ۔ دستۂ ذانِ قبضۂ تلوار و کمان وغیرہ (۲) مُٹھی ۔ مُشت ۔ جیسے کبوتر کو مُوٹھ مار کر پکڑ لیا ۔ (۳) جادو ۔ ٹونا ۔ سحر ۔ وہ منتر جو کسی چیز پر پڑھکر کسی دشمن کی طرف مُٹھی میں رکھکر پھینکتے اور اُس سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے (۴) جوار کی بندمُٹھی ✦

مُوٹھ چلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا ۔ سحر کرنا ۔ ٹونا کرنا ۔ منتر پھونکنا ۔ پڑیا پھینکنا ۔ اُڑدو مارنا ۔ بُھرکی ڈالنا ✦ ؎

اُسکا جو ڑا جو نہ کھلتا تو دوالی کی رات تا سحر مُوٹھ ہی تجھپر دلِ محزوں چلتی ✦ (منظور)

مُوٹھ چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ منتر پڑھکر پھونکا جانا ۔ جادو چلنا ۔ سحر چلنا ۔ جادو کا مؤثر ہونا ؎

اُس دستِ حنائی کا جو دست گرفتہ ہے مُوٹھ اُسپہ دوالی میں زنہار نہیں چلتی (مصحفی)

نہ پہنچا کبھی یار تک دستِ وہم یہاں مُوٹھ ساحر کی چلتی نہیں (برق)

مُوٹھ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) بٹیروں کو مُٹھیانا ۔ بٹیروں کو مُٹھی میں رکھ رکھ کر تیار کرنا اور سدھانا ✦

مُوٹھ مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کبوتر پر ہاتھ مارنا ۔ کبوتر کو مُٹھی سے پکڑ لینا ۔ (۲) مُٹھی بھر لینا ✦ اُچکا پن کرنا ۔ مُٹھی بھر کر بھاگ جانا ۔ (۳) جادو کرنا ۔ سحر کرنا ۔ ٹونا کرنا ؎

دل میں کیوں زخمِ نہاں تیغِ نگہ نے مارا مُوٹھ جیسے کہ کسی پر کوئی دشمن مارے (جرأت)

(۴ ۔ پنجاب) مشت زنی کرنا ۔ مٹھولے مارنا ۔ مٹھولے لگانا ۔ جلق لگانا ✦

موٹھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا سُوتی ریشمی کپڑا جو اکثر پنجاب میں تیار ہوتا ہے چونکہ اسکی بناوٹ میں پاس پاس موٹھ کے دانے کے برابر سفید رنگ کی نقوش سے دھاریاں سی بنی ہوتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✦ (۲) نقرۂ یا طلائی زنجیرہ جو تلوار یا کٹار وغیرہ کے قبضے یا ڈھال کے آہنی پھولوں پر بنا دیتے ہیں ✦ ایک قسم کا زیور جو اسی انداز پر بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسپر طرح طرح کی صنعتیں دکھاتے ہیں ؎

پاتے ہی تشبیہ رُتبہ ماہِ نو کا بڑھ گیا موٹھڑا اُسنے جو پہنا پسر کے چاند میں (رند)

موٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) زنِ فربہ ۔ سنڈی عورت (۲) دبیز ۔ سطبر ۔ غلیظ ۔ گاڑھی ۔

ضخیم ۔ جسم والی (۳) سخت ۔ فحش ۔ (۴) مضبوط ۔ مستحکم ۔ قوی ✦

موٹی اسامی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ مالدار آدمی ۔ دولتمند ۔ سونے کی چڑیا ۔ زردار ۔ دھنونت ۔ دھنی ۔ دھن دولت والا ✦

موٹی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ سیدھی بات ۔ عام فہم یا صریح بات ۔ ظاہر بات جیسے یہ تو ایک موٹی بات ہے بچہ بھی سمجھ لیگا ✦

موٹی گالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ سخت گالی ۔ دشنامِ سخت ۔ فحش گالی ✦

موٹے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) موٹا کی جمع (۲) الف کی یائے مجہول سے تبدیلی حروفِ مجرورہ یا تابع متغیرہ کے آجانے سے ہو جاتی ہے جیسے اُو موٹے میاں ۔ موٹے کی موٹی بات ✦

مُؤثِّر ۔ ع ۔ صفت :۔ اثر کرنے والا ۔ تاثیر کرنے والا ۔ کارگر ✦

مُؤثَّر ۔ ع ۔ صفت :۔ اثر کیا گیا ۔ تاثیر کیا گیا ۔ کارگر ✦

مَوج ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لہر ۔ ترنگ ۔ ہلکورا ✦ تلاطم ۔ ہاوا ۔ ہلفہ ۔ لپٹ ؎

وہ اشک بار ہوں کہ مری چشمِ تر کو یاں تا رنگ کے بدلے ملی موج آب کی (ناسخ)

(۲ ۔ ہ) اُمنگ ۔ اُچنگ ۔ للک ۔ طبیعت کی خوشی ✦ ولولہ ۔ جوش (۳) سلسلۂ خیال ✦ وہم (۴ ۔ ا ۔ صفت) کثرت ۔ افراط ۔ بہتات ۔ افزونیت ۔ فراوانی ۔ فراغبالی (۵) ایک معرفت گو خدا بخش نامی اکبرآبادی قوال کا تخلص جسنے ۱۲۳۱ء میں وفات پائی

موج آنا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ (۱) لہر آنا ۔ ترنگ آنا ۔ (۲) اُچنگ اُٹھنا ۔ طبیعت میں ولولہ اُٹھنا جیسے آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک (۳) شادابی اور سرسبزی ہونا ۔ لہرآنا جیسے کھیتوں میں موج آرہی ہے (۴) خیال آجانا ۔ دل میں خطور کرنا ۔ دُھن بندھنا ؎

دریا دلی سے دم میں دیا خانماں بباد کیا جانیے حباب کو کیا موج آگئی ✦ (نامعلوم)

موج زن ہونا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ لہریں مارنا ۔ تلاطم ہونا ✦

موج کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ عیش و عشرت کرنا ۔ مزے سے رہنا ۔ مزا اُڑانا ✦

موج مارنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ (۱) لہریں مارنا ۔ لہرانا ۔ بہنا ۔ (۲) عیش و عشرت کرنا ۔ عیش منانا ۔ فراغبالی سے گزارنا ؎

سیلِ سرشک اپنا جب سر با موج مارے طوفانِ نوح تنہا گوشہ میں جھج مارے ✦ (آرزو)

موج میں آنا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ (۱) لہر میں آنا ۔ ترنگ میں آنا ۔ دُھن میں آنا ؎

سبکو آنکھوں سے دکھا دینگے ہم افسانۂ نوح موج میں آکے کبھی رونے کو گر بیٹھ گئے ✦ (عارف)

(۲) مزے میں آنا ✦

مُوجِب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) واجب کرنے والا ۔ لازم کرنے والا ۔ لازم ۔ فرض ۔ واجب (۲) سبب ۔ باعث ۔ وجہ ۔ کارن ۔ علّت ۔ جہت (۳) موافق ۔ حسب ۔ لائق ۔

مو

مُوجِبَہ ع - اسم مذکر:- (منطق) اثباتی - مُثبتہ - اقراری - مُثبت - سالبہ کا نقیض +

مُوجِد ع - اسم مذکر:- (۱) پیدا کرنے والا - نئی بات ایجاد کرنے والا - نئی بات نکالنے والا - نمونے کے بغیر اپنی طبیعت سے کوئی نئی چیز بنانے والا - (۲) بانی - مبداء - بنا کرنے والا - ابتدا کرنے والا - کرتا ؎

جفا کے ہو مُوجد تمہیں ہاں قضا سے فلک کو بھی عادت سکھائی تمہاری (دلگی)

مُوجَز ع - صفت:- مُختصر - کوتاہ - خُلاصہ +

مُوَجَّل ع - صفت:- مُہلت دیا گیا - وقت مُقرر کیا گیا - کسی وقت پر موقوف رکھا گیا - جیسے مہرِ مؤجل وہ مہر جو نکاح کے بعد کبھی ادا کیا جائے - مُعجّل کا نقیض

موجُود ع - صفت:- (۱) وجود کیا گیا - پیدا شدہ - (۲) حاضر - سامنے - حضور میں - رُوبرُو - آگے ؎

یا قتل کرو یا - مجھے تم دار پہ کھینچو اب آگے تمہارے یہ گُنہگار ہے موجود
بُنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو عاشق جو تمہارا پسِ دیوار ہے موجود
رُو کش مہِ نو ہو خمِ ابرُو سے جو اُسکے کہتا ہے خبردار یہ تلوار ہے موجود
جُز اشکِ مُسلسل نہیں کچھ پاس ہمارے یہ تیرے لئے موتیوں کا ہار ہے موجود
سب رنگ ہیں اُس گل کی پرستان ہے موجود غافل تُو ذرا دیکھ وہ ہر آن ہے موجود
کس طرح لگا دے کوئی داماں کو ترے ہاتھ ہونی ہو تو اب دست و گریبان ہے موجود
لیتا ہی رہا رات ترے رُخ کی بلائیں تو پُوچھ لے یہ زُلفِ پریشان ہے موجود
تم چشمِ حقیقت سے اگر آپ کو دیکھو آئینۂ حق میں دلِ انسان ہے موجود (ظفر)

(۳) اب کا زمانہ - حال - پرتمان - اب - اِسوقت - (۴) تیار - مُستعد - آمادہ - مہیا - لیس - جیسے لڑنے کو موجود - کھانے کو موجود ؎

دل لینے کو ہر وقت وہ دلدار ہے موجود بوسہ جو طلب کیجے تو انکار ہے موجود (ظفر)

(۵) قائم - برقرار - کھڑا ہوا ؎

تو میری طرف مائلِ نقش رہو کیونکر آئینہ ترا طالبِ دیدار ہے موجود
ٹھہری کئی بار اُسے کہ اب ہو نہ تکرار پھر دیکھو تو ہر بار یہ تکرار ہے موجود
کہتا ہے تصور میں دلِ اُس زُلف کے میں جاؤں کدھر سر پہ شبِ تار ہے موجود (ظفر)

(۶) میسّر - حاصل - حصول - دستیاب ؎

عُریانیٔ تن سے یہ بہ از خلعتِ شاہی ہمکو یہ ترے عشق میں سامان ہے موجود (ظفر)

(۷) پاس - ڈب میں - جیسے ہر وقت روپیہ موجود ہے +

موجُود رہنا - ف - فعل لازم:- پاس رہنا - حاضر رہنا - سامنے رہنا + کھڑے رہنا + برقرار رہنا + ٹھہرے رہنا +

موج

موجُود کرنا - ف - فعل متعدی:- (۱) بہم پہنچانا + حاضر کرنا - منگانا - سر انجام کرنا - لانا - پیش کرنا - رُوبرُو کرنا + (۲) پیدا کرنا - رچنا - (۳) مہیا کرنا - تیار کرنا - لیس کرنا - مُستعد کرنا + آمادہ کرنا - جیسے لڑنے کو موجود کر دیا +

موجُودات ع - اسم مؤنث:- موجودت کی جمع (۱) مخلوقات - مخلوق - خلق - ہستی - چراچر - دُنیا - کائنات - جگ - سنسار - کُل چیزیں جو خدا تعالٰے نے پیدا کی ہیں - نیچر - (۲) حاضری - موجودگی - گنتی - شمار - مُعائنہ +

موجُودات لینا - ف - فعل لازم:- (۱) حاضری لینا - گنتی لینا - گِننا - شمار کرنا - معائنہ کرنا - دیکھنا - پرتالنا - جانچنا - (۲) حساب لینا - حساب دیکھنا - جائزہ لینا - مال متاع دیکھنا - اثاثہ دیکھنا - بھالنا ؎

دل میں آ کر بھید دل کا داستاں لینے لگا گھر کی موجودات میرا مہمان لینے لگا (جلیل مُشتاق)

موجُودگی ع + ف - اسم مؤنث:- حاضری - ہوت - حاضر باشی + مُقابلہ - سامنا - حضوری

موجُودگی میں - ف - تابع فعل:- سامنے ہوتے میں - ہوتے میں +

موجُودہ - ف - صفت:- (۱) حاضر - اسوقت کا - حال کا - اب کا - جیسے حالتِ موجودہ - انتظامِ موجودہ - ضد موہُومہ (۲) احسن - جیسے مرضِ موجودہ +

مُوَجَّہ ع - صفت:- پسندیدہ - خُوب - مرغوب - عمدہ - قابلِ توجہ - مقبول - جسکی طرف مُنہ کیا جائے - جیسے وجہ موجّہ +

مَوجی - ف - صفت:- لہری - دل کا رسیا - خوش خاطر - من متیا + زندہ دل - خوش طبع +

موجی بندہ - ف - اسم مذکر:- آزاد طبع - آزاد منش - دل کا رسیا - دل کا بادشاہ - دل کی خوشی کا تابع +

موجی جیوڑا - ف - اسم مذکر:- خوشی خواں - دل کا رسیا - آزاد منش - آزاد طبع +

موجیں - ف - اسم مؤنث:- موج کی جمع - لہریں +

موجیں کرنا - ف - فعل متعدی:- (۱) خوشی منانا - آنند کرنا ؎

ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کو بھی خوشی موجیں کرتی ہوئی ہونٹوں میں ہنسی پھرتی ہے (داغ)

(۲) مزے اُڑانا - عیش منانا - عیش و عشرت میں بسر کرنا - بیفکری سے گزرانا ؎

مثالِ بحر موجیں مارتا ہے کیا ہے جسنے اِس جگ سے کنارہ (حاتم)

وہ فقیروں کی دُعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو موجیں کرو تا نہ سہو شاد رہو (انشا)

موچ - ہ - اسم مؤنث:- لچک - لچک - جھٹک - صدمۂ پا - پاؤں کا اونچا نیچا پڑ جانے سے مُڑ جانا - چپ شدنِ پا - ڈاکٹری کی اصطلاح میں کسی ساخت کے بیٹھ چھٹ جانے یا تنجانے کو موچ کہتے ہیں اکثر جوڑوں پہ خاصکر گھٹنے یا ٹخنے پر کسی صدمہ یا اونچا نیچا پاؤں پڑنے سے موچ آجاتی ہے جسمیں درد و شورہ ہو کر جوڑ کا فعل بند ہو جاتا

موج

اور کچھ عرصہ بعد بسببِ سوزش ورم بھی ہو جایا کرتا ہے +

موچ آنا۔ ہ۔ فعل لازم ۔ پاؤں مُڑ جانا۔ پاؤں کا کج ہو جانا۔ پاؤں کے پٹھے کا بھر لک جانا۔ ٹھوکر لگنے یا گڑھے میں پاؤں پڑ جانے سے پاؤں کو صدمہ پہنچنا۔ چل نہیں سکتے کاہے کو تیری الکیلی کی چال پاؤں میں موچ آگئی اک ایسی ٹھوکر کھائیگا (آتش)

موچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) کیلے کا درخت۔ (۲) کونپل۔ پھنگاؤ +

موچرس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سینبھل کے درخت کا گوند +

موچڑی۔ ہ۔ اسم مونث۔ (ہندو) جوتی۔ جوتا۔ پنّھی +

موچن۔ ہ۔ اسم مونث۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت + کفش دوز کی عورت چمار (اصطلاح میں مسلمان چرم کار کو موچی اُسکی عورت کو موچن کہتے ہیں) +

موچنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) فارسی زبان میں موچینہ از موچیدن) بال اُکھاڑنے کا آلہ۔ نکہ چونٹی۔ منقاش۔ (۲) چمٹا۔ چھوٹا دستپناہ۔ سینسی +

مُوچھ یا مونچھ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال۔ سبلت۔ بروت۔ شارب

مُوچھ کا بال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نہایت سچا۔ صادق۔ منہ پر کہہ دینے والا۔ کھرا۔ کھر تل۔ بے لاگ کہنے والا۔ جیسے منہ پر کہے سو مُوچھ کا بال۔ (کہاوت) (۲۔ گنوار۔ قتال) نہایت مقرب اور راسخ آدمی۔ ناک کا بال +

مُوچھ مروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُوچھوں کو تاؤ دینے والا۔ بہادری جتانیوالا۔ شیخی باز جیسے مُوچھ مروڑا ایک ٹوٹی توڑا

مُوچھ مُنڈا یا مُنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بروت تراشیدہ۔ وہ شخص جسکی مُوچھیں منڈی ہوئی ہوں۔ جیسے سو گنڈا ایک مُوچھ مُنڈا +

مُوچھا کُٹے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (مُوچھ کی تصغیر) بڑی بڑی مُوچھیں۔ مچھّے +

مُوچھندر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑی بڑی مُوچھوں والا۔ جیسے چل چل ہٹ مُوچھندر تجھے کس وہم نے گھیرا داڑھی کو مُنڈا ڈال تو مُوچھوں کا بکھیڑا +

مُوچھوں۔ ہ۔ اسم مونث۔ مُوچھ کی جمع۔ جو حرف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے جیسے کرے مُوچھوں والا کپڑا آجائے داڑھی والا +

مُوچھوں پر یا مُوچھوں کو تاؤ دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مُوچھوں کو بل دینا حالتِ قہر میں مُوچھیں چڑھانا۔ بروت بالیدن کا ترجمہ۔ مُوچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ آپ کو بہادر اور شجاع عالم خیال کرنا۔ غرور کرنا۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ گھمنڈ کرنا اکڑنا۔ آپ کو دُور کھینچنا۔ بہادری کی شیخی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا۔ پیغامِ جنگ دینا

ایسا ہے شیر پر کہ جسکے جلال کا ۔ مذکور ہو سے قیصر و خاقاں کے سامنے
جو معرکہ میں رزم کے دیسے کھڑا ہوا ۔ مُوچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے } انشا

تاؤ مُوچھوں پہ دیا کرتے ہیں آپ کے حضور ۔ تیری رحمت پہ بیٹھتے ہیں گنہگار گھمنڈ (بحر)

موچ

(۲) کسی بڑے کام کا عزم بالجزم کرنا +

مُوچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو مُوچھوں پر تاؤ دینا +

مُوچھوں سے چنگاریاں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ شانِ غضب اور قہاری کا نمایاں ہونا۔ نہایت بد مزاجی اور خونخواری ثابت ہونا۔ از حد غصیل او غضبناک ہونا۔ جیسے کیا جلاد اور خونخوار مرد ہے کہ اُسکی مُوچھوں سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

مُوچھوں کا گونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ سیل کا کونڈا۔ وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر عورتیں دلواتی ہیں (مسلمان عورتوں کا دستور ہے کہ جب اُن کے لڑکے کی مُوچھیں نکلتی یعنی مسیں بھیگتی ہیں تو اُسکی سلامتی اور علامتِ بلوغ کے شکریہ میں حضرت خاتونِ جنت کی نیاز دلاتی ہیں جسمیں شادی کی طرح بہت سے کنبہ رشتہ کے آدمی جمع کیے جاتے ہیں)

مُوچھیں۔ ہ۔ اسم مونث۔ مُوچھ کی جمع جیسے گھر لی تو نری مُوچھیں ہی مُوچھیں بنا لیں +

مُوچھیں اُکھڑوا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی سزا میں مُوچھیں منڈوا دینا۔ نہایت ذلیل و خوار کر دینا۔ ساری شیخی اور بہادری کرکری کرا دینا (یہ کسی زمانہ میں راجگانِ ہند کے ہاں ایک سزا تھی) +

مُوچھیں چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مُوچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ مُوچھوں کو بل دینا۔ مردمی جتانا۔ مردانگی دکھانا +

مُوچھیں مُنڈوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) مُوچھوں پر استرا پھروانا۔ جیسے بلم آئی سیتوں کی بہار مُوچھیں منڈ سٹے ڈالو (پورب کا گیت) (۲) اپنی غلطی کا مقر ہونا۔ مات کھانا۔ ہار ماننا۔ اپنی نامردی قبول کرنا +

موچی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوستین دوز۔ زین ساز۔ گھوڑے کا سامان بنانے والا۔ چرم دوز۔ کفش دوز۔ چمار۔ کفشیک۔ جیسے موچی موچی لڑیں سرکار کا زین ٹوٹے + (دکن یعنی جنوبی ہند میں موچی لوگ جوتیاں نہیں بناتے بلکہ جلد سازی اور زین وغیرہ کی سوداگری کرتے ہیں۔ دہلی میں موچی صرف مسلمان چمڑے کا کام کرنے والوں کو کہتے ہیں)

موچی کے موچی ہی رہے۔ ہ۔ کہاوت۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے + کنگال کے کنگال ہی رہے + بیوقوف کے بیوقوف ہی رہے +

موچی کا سگہ یا موچی پتر۔ ا۔ اسم مذکر۔ جوتا۔ جوتی۔ جیسے شاید موچی کا سگہ کھانے کو جی چاہا ہے؟ +

مُوَحِّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا کو ایک اور سب کو ذاتِ واحد جاننے والا۔ ویدانتی + پکا مسلمان۔ سچا مسلمان۔ توحیدیہ +

مُوَحِّدانہ۔ ع + ف۔ صفت۔ موحدوں کی مانند +

مُوَحِّش۔ ع۔ صفت۔ وحشت میں ڈالنے والا۔ اندوہگیں کرنے والا۔ فکر مند

کرنے والا۔ وحشت انگیز +

مُؤَخَّر ۔ ع۔ صفت :۔ آخر کیا گیا۔ اخیر کا۔ پچھلا۔ مقدم کا نقیض +

مُؤَدَّب ۔ ع۔ صفت :۔ ادب دیا گیا۔ باادب۔ بڑا ادب والا۔ مہذب۔ شائستہ تہذیب یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ اہل + خوش اخلاق۔ خلیق۔ باتمیز۔ تمیزدار + نشست و برخاست و علم مجلس سے واقف +

مَوَدَّت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ دوستی۔ محبت۔ پریت۔ پیار۔ اخلاص +

مُودھو ۔ ہ۔ صفت :۔ احمق۔ بیوقوف۔ سیدھا سادا۔ سادہ لوح۔ گاؤدی اُلّو۔ مُورکھ۔ بھولا۔ بھونڈو۔ کندۂ ناتراش۔ ناتراشیدہ +

مودی ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) غلّہ فروش۔ اناج کا سوداگر (۲) بنیا۔ بقّال۔ پرچونیا مہاجن۔ بدال۔ (۳۔ لکھنؤ) آدمیوں کو نوکر رکھنے والا۔ نوکروں کو بھرتی کرنیوالا (۴) وہ بنیا جو آچابت میں سودا دے۔ قرض سودا دینے والا بنیا۔ وہ بقال جسکی دُکان سے اُدھار لین دین ہو +

مودی خانہ ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ گودام گھر۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ بھنڈار جیسے لالا اپنے لشکر کے کونے میں گیا ہوا تھا سب چیزیں مودی خانے میں دھری تھیں دُکھڑ کی

مُؤَذِّن ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ اذان دینے والا۔ بانگ دینے والا۔ نماز کے واسطے لوگوں کو بلانے والا +

مُوذی ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ایذا دینے والا۔ دُکھ دائی۔ آزاردہ۔ تکلیف دہ۔ رنج رساں + ظالم۔ جابر (۲) ہلاک کرنیوالا۔ مارنیوالا۔ زہریلا جیسے مُوذی جانور۔ مُوذی کو نماز چھوڑ کر ماریئے۔ ہاتھ پاؤں بچائیے اور مُوذی کو ٹرخائیے۔ قتل الموذی قبل الایذاء۔ مجازاً (ہندی) بخیل۔ کنجوس۔ کنسک۔ کبیسر۔ جیسے ملے تم سیاں مُوجی جو تے ہر دم پونجی۔ کرتانے میں ہند ہاتھ میں رکھتے گونجی (۴۔ ل) شریر۔ بدذات۔ نٹ کھٹ +

مُوذی پنا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایذا رسانی۔ تکلیف دہی + (۲) بخیلی۔ کنجوسی (۳) نٹ کھٹی۔ شوخی۔ شرارت +

مُوذی کا چنگل ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ظالم کا پنجہ۔ وہ چیز جو زبردست کے ہاتھ میں آکر پھر نہ نکلے۔ سرپنجۂ ظالم ؎

جسدن سے اِس قصائی کے گھونٹے بندھا ہے وُہ　گزرے ہے اِسطرح اُسے ہر لیل و ہر نہار
یہ حال اُسکا دیکھ غرض یوں کہے ہے خلق　چنگل سے مُوذی کے تو بچا اُسکو کردگار　} (نظیر)

مُوذی کا مال ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ظالم کا مال + کنجوس کا مال۔ دولتِ بخیل جیسے مُوذی کا مال نکلے پھوٹ کر کھال + مُوذی کا مال سب کو حلال +

مور ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ چیونٹی۔ چینٹی۔ کیڑی۔ اہلِ لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے وہاں چیونٹا سمجھنا چاہیئے ؎

دیدۂ غور میں لطف ہوئے اُڑنے اُدنے　ایک اک مور بھی نہ تب ہیں سلیمان نکلا (صبا)

مور و ملخ ۔ ف۔ صفت :۔ چیونٹی اور ٹڈی دَل۔ بے شمار۔ اَن گنت۔ بہت سا۔ نامحدود (لشکر کی صفت میں آتا ہے) +

مور ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجور۔ طاؤس۔ مُرلا۔ چکر دھاری۔ ایک نہایت خوشنما پرند کا نام جسکے پروں کا مورچھل بنایا جاتا اور اُسکا برسات میں کوک کر مستی میں آکر ناچنا عجیب لطف دکھاتا ہے۔ اِسکے پروں پر چاند سے بنے ہوئے ہوتے ہیں کیمیاگر اُنہیں جلاکر اُن میں سے تانبا نکالتے ہیں۔ سانپ کا یہ دشمن ہے کہتے ہیں بہشت سے آدم کے ساتھ یہ بھی نکالا گیا تھا جیسے ہرگ باندھا تیرا مور۔ یہ چاروں کھیتی کے چور ؎

چور جانے چور کو اور مور جانے ربینہ　پاؤں جانے پینٹی اور زمین جانے نیہ (د۔ ا)

(۲) چور کے گھر چوری کرنے والا۔ چوروں کا چور جیسے چور کے گھر مور پڑ گئے +

مورپنکھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی خوبصورت ناؤ جو بشکلِ طاؤس بنی ہوئی ہوتی ہے۔ بجرا۔ ایک قسم کی کشتی۔ نواڑا۔ (۲) مور کے پروں کی شوبع گھمی۔ پنکھا۔ بادکش۔ (۳) ایک قسم کی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پنکھ کی مانند گول ہو جاتی ہے۔ جاپانی یا چینی پنکھا +

مورچال ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اُونچی اور خمیدہ کرکے اکثر پہلوان یا نٹ چلا کرتے ہیں۔ فارسی میں چتر طاؤس زدن کہتے ہیں (۲) رقصِ طاؤس۔ ایک قسم کا ناچ +

مورچھل ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مور کے پروں کا چنور جو اکثر بادشاہوں یا راجاؤں کے سر پر ہلایا جاتا اور اُس سے مگس رانی کی جاتی ہے ؎

جو کہ اُٹھانے ہیں خوشامد سے وہ ملتے ہیں　مورچھل لشکر پہ ہوتا ہے دُمِ طاؤس کا (ناسخ)

مور کی سی گردن ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ نہایت خوشنما اور دراز گردن۔ صراحی گردن۔ صراحی کی سی گردن۔ صُراحی دار گردن +

مورمکٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مور کا سا تاج۔ تاج پر طاؤس +

مور ناچتا ہے ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی عین خوشی میں آکر رنجیدہ کر دیتا ہے۔ عیب ذرا سا بھی بُرا +

مَوْر ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پورب) مَول۔ آم کا پھول۔ شگوفۂ انب۔ بَور۔ مجوری۔ آم کی منجری +

مَور آنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مول آنا۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا +

مَور ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مکٹ۔ تاج۔ افسر۔ دیہیم + جیغہ۔ کلغی +

مُورمُکٹ والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مکٹ دھاری۔ تاج اور جیغہ رکھنے والا (۲) کرشن کنہیا چونکہ کرشن جی اکثر اس سنگار سے رہا کرتے تھے اسوجہ سے انکی طرف یہ اشارہ ہوا کا لقب ہے۔

سکھی ری کہا کروں نہ ملنے ری
مورمکٹ وارو ڈھیٹ لنگروا موسے کرت بار اجوری
کہا کروں نہ ملنے ری
(ہولی)

مور۔ ہ۔ ضمیر متکلم:۔ (پُورب) میرا + (بضمِ میم و واؤ مجہول)

مورا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مور کی تصغیر بالمحبت (۱) مُرلا۔ پیارا مور۔ جیسے ؎
باغ میں کوئلیا بولے بن میں بولے مورا ندی کنارے سارس بولے میں جانوں پیا مورا (گیت)
دشی مار بولے مورا مجھ برہن کا جرا دشی مارا بولے مورا۔ میں اپنے مورا کو
سونے ری گھڑاؤں گل سونے دا توڑا ان مت مارو رہ دشی مارا بولے مورا

(۲)۔ (پُورب) ضمیر متکلم۔ میرا +

مُورت۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مُورتی۔ پرتما۔ بُت۔ لعبت + تصویر۔ تمثال۔ صنم۔ شبیہ۔ پُتلی۔ ہیکل۔ پتھر خواہ پیتل یا کاٹھ وغیرہ کی لعبت ؎
اس مندر بیچ رنگ کیا ڈھنگ برنگی مُورت ہے پہلے سے تنک پرکھ تو اس مُورت میں کیا مُورت ہے (میر)
(۲)۔ بیراگی۔ نفر۔ متنفس۔ آدمی جیسے بابا ہم چار مُورت ہیں ہمیں انھیں بھوجن کراوے +

مُورتی۔ س۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (مُورت) +

مورتی استھاپن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی مُورتی کو ایک مندر سے دُوسرے مندر میں لیجانا۔ مُورتی کو مندر میں رکھنا +

مُورتی پُوجن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بُت پرستی + بُتوں کی پُوجا +

مُورتی کھنڈن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بُت شکنی +

مُورِث۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وارث کرنے والا۔ وہ مرنے والا جسکا مال اُسکے وارث موجود ہوں۔ وارث بنانے والا۔ وہ شخص جس سے ورثہ پایا گیا ہو + مُوصی واہب۔ وصیّت کنندہ (۲۔ ف) رسانندہ + باعث۔ سبب +

مُورثِ اعلیٰ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ سب سے بڑا مُورث۔ مُورثِ اوّل۔ وہ سب سے بڑا مربی یا بزرگ جس سے ورثہ پہنچا ہو۔ مُوصی۔ جدِّ اعلیٰ۔ سب سے اوپر کا مُورث جو کہ اُس ورثہ کا سب سے پہلا مالک۔ دادا۔ پردادا۔ باپ دادا۔ بکڑ دادا۔ وہ شخص جسکا ورثہ اُس کے رشتہ داروں میں چلا آئے +

مورچا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) مورچال۔ دُھس۔ آڑ۔ حصار + وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں۔ کھائی۔ خندق۔ صلابت کُوچہ۔ (۲) وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے ؎
سنتا ہوں کہ خبر ملی ہے زار دل مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا + (جُرأت)

مورچا بندی کرنا یا مورچا باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ لڑائی کے واسطے صلابت کُوچہ بنانا۔ خندق کھودنا۔ دُشمن سے بچنے کے واسطے دُھس تیار کرنا +

مورچا جیتنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دُشمن کے مورچے کا مقام لے لینا۔ دُھس پر قبضہ کرلینا۔ گڑھ جیتنا +

مورچا لینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (مورچا جیتنا)۔ (۲) مُقابلہ کرنا۔ مُخالفت کرنا۔ سامنا کرنا۔ مُٹھ بھیڑ کرنا +

مورچا مارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دُشمن کے مورچے پر حملہ کرنا۔ مورچا فتح کرنا۔ (۲) لڑنا۔ مُقابلہ کرنا + (۳) حُجّت و تکرار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا +

مورچال۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ گڑھا جو قلعہ لینے کے واسطے اُسکے چاروں طرف کھود دیتے ہیں۔ کھائی۔ خندق + آڑ۔ حصار۔ دُھس۔ ناسخ نے مؤنث باندھا ہے ؎
کیا کم ہیں کچھ مژہ کی صفیں میرے قتل کو قائم جو فوجِ خط نے صنم مورچال کی (ناسخ)

مورچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) زنگ۔ جر + پھپھوندی۔ زنگار۔ (۲) چھوٹا چیونٹا۔ چیونٹی۔ کیڑی +

مورچہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ زنگ آنا۔ زنگ لگنا۔ پھپھوندی لگنا + زنگار نشستن در آہن کا ترجمہ +

مُورچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) غشی۔ بیہوشی۔ بیخودی + (بواؤ معروف) +

مُورچھا آنا یا کھانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ غش آنا۔ غش کھانا۔ بیہوش ہونا۔ سُرت نہ رہنا +

مُورچھا گت۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (مُورچھا) حالتِ غشی۔ حالتِ بیخودی +

مُورچھت۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بے ہوش۔ بیخود۔ بے سُدھ۔ غش خوردہ +

مورچے۔ ا۔ اسم مذکر:۔ مورچا کی جمع +

مورچے پر رکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نشانے پر رکھنا۔ نشانہ بنانا۔ مُہرے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔ مُہلک جگہ بھیجنا۔ مُقابلہ پر رکھنا +

مُؤرّخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ تاریخ لکھنے والا۔ وقائع نویس۔ صاحبِ تاریخ۔ تاریخ نگار۔ ناقل۔ اہلِ سیر +

مُؤرّخہ۔ ع۔ صفت:۔ تاریخ ڈالا ہوا۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ محررہ + معروضہ +

مَورِد۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چشمہ۔ تالاب۔ جوہڑ۔ مشرب۔ آدمیوں اور جانوروں کے پانی پینے کی جگہ۔ (۲) اُترنے کی جگہ۔ اُترنے کا مقام۔ جائے نزول۔ مقامِ فرودگاہ۔ فروکش ہونے یا وارد ہونے کی جگہ +

موردِ عنایت یا لُطف و کرم۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ شخص جسپر عنایت و مہربانی کی گئی ہو۔ وہ شخص جسپر خاص توجّہ کی جائے ؎

سنتا ہوں غیر پر د لطف و کرم ہوا   یہ کیا غضب کی بات ہوئی کیا ستم ہوا (حضور معصف)

مُورَکھ - ہ - صفت :- موڑھ - احمق - بیوقوف - بے شعور - کج فہم - جاہل - نادان - گاؤدی - ناواقف - اناڑی - اگیانی - بیخبر - کم فہم - جیسے مُورکھ کو بکھان سُہاوے پچاتر کو چوگنا مُورکھ کو سو گنا ○

گیانی کاٹے گیان سے اور مُورکھ کاٹے روئے   دیہ دھرے کا ڈنڈ ہے بھگتیگا ہر کوے (دوہا)

چترا پالس سدا دُکھی اور مُورکھ شُکھی مُدام   گنشت بڑھت جانت نہیں پیٹ بھر سوئے کام (دوہا)

مُورکھ پن - ہ - اسم مذکر :- احمق پن - گاؤدی پن - گدھا پن - بیوقوفی +

مُورکھ سمجھاؤنی - ہ - اسم مؤنث :- قمچی - بید - کوڑا - تازیانہ - لاٹھی - ڈنڈا وغیرہ جس سے بیوقوفوں کو سیدھا کیا جاتا اور طالبعلم کو دھمکایا جاتا ہے +

مُورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی - ہ - کہاوت :- یعنی نادان واحمق آدمی کی صحبت سے تمام رات میں وہ لطف اور لذّت حاصل نہیں ہوتی جو مرد دانا سے ایک گھڑی میں مزہ اُٹھ آتا ہے - بیوقوف جس کام کو بہت وقت میں بھی نہیں کر سکتا ہے عقلمند تھوڑی دیر میں اُسے عمدگی کے ساتھ کر لیتا ہے +

مورنی - ہ - اسم مؤنث :- مور کی مادہ - مادۂ طاؤس +

مَوْرُوث - ع - صفت :- ارث دیا گیا - وراثت کیا گیا - وارث کیا گیا +

مَوْرُوثی - ع - صفت :- باپ دادا کا - وہ شے جو ارثی ہو - آبائی - جدی - بڑکھا کا - پُشتر پرانیت - پشتینی - پیتُوتی - نسلی +

موری - ہ - ف - اسم مؤنث (۱) بدرو - نالی - ٹلیا - پانی کے نکاس کی جگہ - (۲) موگھا + (۳) مُنہ - دھانہ - روزن - سُوراخ - جیسے آستین کی موری - پیجامہ کی موری وغیرہ (یہ لفظ دونوں زبانوں میں پایا جاتا ہے) +

موری پر جانا - فعل لازم :- (ہندو عو) پیشاب کو جانا - مُوتنے جانا +

موری چھوٹنا - فعل لازم :- (ہندو عو) پیٹ چھوٹنا - پیٹ چلنا - دست آنا - پیٹ جاری ہونا +

موری کا کیڑا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مرجائے +

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی - ہ - کہاوت :- کمینہ کو بڑا رتبہ ملا - کمینہ آدمی اعلےٰ منصب پر پہنچ گیا +

موڑ - ہ - اسم مذکر :- (۱) وہ جگہ جہاں سے ایک طرف سے دُوسری طرف رستہ پھرتا ہے - گھماؤ ○

ہر اک راہ پُر پیچ گیسو کی طرح   ہر اک موڑ دلکش ہے ابرو کی طرح (نامعلوم)

(۲) چکر - پھیر - جیسے دریا کا موڑ - سڑک کا موڑ (۳) پیچ - پیچ وخم - پیچ وتاب - بل - خم +

موڑ توڑ - ہ - اسم مذکر :- چکر - پھیر - گھماؤ - جیسے اس رستہ میں بڑے موڑ توڑ ہیں +

موڑ دینا - ہ - فعل متعدی :- (عوام) پھیر دینا - واپس کر دینا - لوٹا دینا - (۲) بل یا خم دینا - خمیدہ کر دینا - منحنی کر دینا - (۳) ہٹا دینا - ایک طرف سے دُوسری طرف رُخ پھیر دینا - یا موڑ دینا ○

لٹیں دیکھے بل دوش پر موڑ دیں   وہ ناگیں سی شبدیز پر چھوڑ دیں (میر حسن)

موڑنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) گھمانا - پھیرنا - چکر دینا - (۲) بل دینا - خم دینا - پیچدار بنانا - جیسے گوکھرو موڑنا (۳) واپس کرنا - لوٹانا - (۴) اُلٹا پھیرنا - واپس لانا - جیسے گاڑی یا گھوڑے کو موڑنا - (۵) رُخ بدلنا - سمت بدلنا - جیسے اِدھر کو موڑ دو +

مَوڑ - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) تاج نوشہ - ایک قسم کا مکٹ جو دُولہا کے سر پر رکھ کر اُوپر سے سہرا باندھ دیتے ہیں +

مُوڑی - ہ - اسم مؤنث :- (گنوار) کاغذ یا کھجور کے پتوں کا بنا ہوا تاج جو دولہا کے سر پر رکھا جاتا ہے +

مُوڑھ - ہ - صفت :- (گنوار) مُورکھ - موڈھو - نالائق - بیوقوف - جاہل - نادان +

مَوزُوں - ع - صفت :- تُلا ہوا - جچا ہوا - وزن کیا ہوا + زیبا - پھبتا ہوا + لائق - مُناسب - واجب + حسبِ حال - ٹھیک - دُرست - چسپاں ○

کیونکر نہ آئے خلد سے آدم زمین پر   موزوں وہیں وہ خوب ہے جو شے جہاں کی ہے (داغ)

(۲) بحر سے درست - وہ شعر جو ارکانِ عرُوض سے ٹھیک اور تُلا ہوا ہو - (۳) پسندیدہ - مقبُول - سنجیدہ +

موزُوں کرنا - فعل متعدی :- (۱) شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا - ارکانِ عرُوض کے مُوافق کرنا + (۲) زیبا اور سڈول بنانا + ٹھیک اور درست کرنا +

موزُوں ہونا - فعل لازم :- (۱) پھبنا - زیبا ہونا - چسپاں ہونا (۲) لائق ہونا - واجب ہونا - درست ہونا (۳) شعر کا بحر سے درست ہونا - ارکانِ عرُوض کے مُوافق ہونا - (۴) جچنا - تُلنا +

موزُونت - ع - اسم مؤنث :- سنجیدگی - پسندیدگی + زیبائش - پھبن +

موزُونیت - ع - اسم مؤنث :- (صحیح ع موزُونت) خوبصورتی - زیبائش + سنجیدگی + پسندیدگی + سجاوٹ + پھبن + درستیٔ وزن +

موزہ - ف - اسم مذکر :- (۱) جراب - ایک قسم کی پاپوش یا پہننے کی سوت یا اُون خواہ ریشم کی بُنی ہوئی تھیلی چمڑے کی مسی - (۲) بُوٹ - ایک قسم کا انگریزی جُوتا جیسے آب ندیدہ موزہ کشیدہ +

موزہ ساز - ف - اسم مذکر :- بُوٹ بنانے والا - موچی +

موزہ گیر ۔ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ٹانگ کو کاٹے یا موزہ پر مُنہ ڈالے +

موزے ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) موزہ کی جمع جُرّابیں (۲) موزہ کی بدلی ہوئی صُورت جو حرُوفِ مُغیّرہ کے آجانے سے ہائے ہوز کو یائے مجہُول سے بدلکر بنجاتی ہے

موزے کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ ۔ ۔ کہاوت :۔ خانگی معاملات سے آدمی آپ ہی خوب واقف ہوتا ہے۔ اندرُونی حالات دُوسرا نہیں جان سکتا اپنی تکلیف انسان آپ ہی خُوب جانتا ہے + رانا زدا ہی کو معلُوم ہوتا ہے +

موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں ۔ ۔ محاورہ :۔ اِسکے معنی بھی وُہی ہیں جو اس سے اُوپر کی ضرب المثل میں دیے گئے ہیں +

مُوسا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) موش۔ چُوہا۔ فار +

مَوسَا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) خالُو۔ ماں کی بہن کا خاوند +

مُوسائی ۔ا۔ اسم مذکر :۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیرو۔ اُمّتِ مُوسیٰ علیہ السلام۔ یہُودی۔ جہُودی +

مُوسَل ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ اناج چھڑنے کا چوبیں آلہ۔ سوٹا۔ سونٹا جس سے اناج کُوٹتے ہیں۔ کوبہ۔ مُگدر۔ جیسے ہال میں پھال۔ دہی میں مُوسل +

مُوسلا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُوسل کی تصغیر۔ (۲) اصل جڑ۔ مُول۔ موٹی جڑ۔ (۳) پچکاری کی ڈنڈی۔ پیپے کی لاٹھ (۴) چھڑ۔ چھڑی۔ بید۔ قمچی۔ سنٹی۔ سنگ بنی۔ (۵) بیہریب عصٰے۔ (۶) مُوسل سے منسُوب مُوسل سے نسبت رکھنیوالا مُوسل کی مانند

موسلا دھار ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ بارش کے بڑے بڑے قطروں کا مُتواتر پڑنا۔ وہ زور شور کی بارش جو دیر تک رہے۔ تل دھار اُوپر دھار +

موسلا دھار برسنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ چھاجوں مینہ پڑنا۔ شدت سے بارش ہونا

موسلا دھار پڑنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ چھاجوں مینہ پڑنا۔ زور شور کی بارش ہونا خوب مینہ پڑنا۔ تل دھار اُوپر دھار برسنا +

مُوسلوں ڈھول بجانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) کسی بات کی تشہیر کرنا ڈونڈی پیٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ منادی کرنا۔ پکار پکار کر کہتے پھرنا +

مُوسلی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ اصل۔ جڑ۔ بیخ۔ مُول۔ کُول جڑ۔ جیسے سنبھل کی موسلی +

مَوسِم ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہنگام۔ وقت۔ سما۔ سماں۔ ایام۔ موقع۔ دن۔ زمانہ موقع نہیں ہے لئے جُبت کسی حجاب کا   آنے تو دے ابھی ذرا موسم شباب کا (ضوق) نظام (تمیم) رواں حُسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں   بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا (آتش)

موسِمِ بہار ۔ع ۔ف۔ اسم مذکر :۔ بسنت رُت۔ وہ وقت جسمیں گلاب چٹکتا ہے ربیع۔ فصلِ گل۔ پھاگن۔ چیت +

موسِمِ خزاں ۔ع۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) پت جھڑ۔ خریف (۲) زوال کا زمانہ۔ بیرونقی کا زمانہ تنزل ضعیفی۔ پیری۔ بُڑھاپا + اخیرِ حُسن۔ حُسن کا اخیر زمانہ۔ ڈھلتی جوانی۔ جوبن کا اخیر +

مَوسِمی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ موسم کا۔ رُت کا۔ وقت کا۔ موقع کا + منسوب بموسم +

مُوس کے کھا جانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کا مال دغا و فریب سے کھا لینا۔ ٹھگ کر کھا جانا۔ لُوٹ کر کھا جانا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے اُنکی طرح میں بھی بے مُروّت ہو جاؤں تو یہ قطامائیں مُوس کے کھا جائیں + (چتر ہیلی)

مُوس کے کھنگ کر دیا ۔ہ۔ محاورۂ بیگمات :۔ لُوٹ لُوٹ کر فقیر کر دیا۔ بالکل نادار بنا دیا۔ کوڑی پاس نہ چھوڑی۔ خُوب لُوٹا۔ دغا و فریب سے خُوب مال مارا +

مُوسنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ چُرانا۔ کھوسنا۔ دغا و فریب سے کھانا۔ لُوٹنا۔ ہاتھ رنگنا۔ مال مارنا۔ مال اُڑانا۔ دھوکا دیکر لینا۔ چھل کر کھانا۔ جیسے نانی دادی کو مُوسا خُوب گُل چھرّے اُڑائے۔ (رنگھڑ سہیلی) تُجھ مُجھ کو مُوسا جب اپنے بچّوں کو پالا نہیں تو بہو ہی کے گھر میں دھرا تھا خاک +

موسنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دیکھو (مُوسنا) +

مَوسُوم ۔ع۔ صفت :۔ (۱) نام کیا گیا۔ نام رکھا گیا۔ مُلقب۔ مُخاطب۔ معرُوف (۲) نشان دیا گیا۔ داغدار۔ نقش کیا گیا۔ منقُوش +

مُوسوی ۔ع۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُوسائی) حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد + مجاز

مَوسی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) خالہ۔ ماں کی بہن۔ جیسے ماں چھوڑ موسی سے نُھتا + ماں مرے موسی جئے + (کہاوت)

مُوسیٰ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُسترہ۔ سر مُونڈنے کا آلہ۔ آلۂ مُوتراشی۔ (۲) ایک مشہُور پیغمبر بن عمران کا نام جن پر کتاب توریت نازل ہوئی۔ یہُودی انہیں کے پیرو ہیں۔ فرعون کو انہیں نے غرق کیا تھا اور قارُون انہیں کے وقت میں زمین میں دھسایا گیا تھا۔ اِس معنی میں یہ لفظ مو اور سا سے مرکّب ہے کیونکہ سُریانی زبان میں مُو بمعنی تابُوت اور سا بمعنی آب آیا ہے چُونکہ فرعون نے انکو دریائے نیل سے پایا تھا۔ اِسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا۔ لیکن شرح مقاماتِ حریری میں اس نام کی وجہ تسمیہ یُوں لکھی ہے کہ زبانِ قبطی مو بمعنی آب اور شا بمعنی شجر یعنی درخت آیا ہے چُونکہ انکو دریا کے کنارے پر درختوں کے نیچے سے پایا تھا لہٰذا مُوشا نام ہو گیا اسکے بعد مُعرّب کر کے موسیٰ کر لیا۔ واللہ اعلم بالصّواب

مَوسیرا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) خالہ زاد بھائی۔ ماں کی بہن کا بیٹا +

مُوسیقار - ف - اسم مذکر :- ایک باجہ کا نام ہے جسمیں چھوٹی بڑی نلیاں شکلِ شش کی شکل پر باہم جڑی ہوئی ہوتی ہیں اور نیز ایک پرند کا نام بھی ہے جسکی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ قُقنس بھی اسی کو کہتے ہیں۔ جب یہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو لکڑیاں جمع کرتا اور اپنی سُروں سے اُسمیں آگ لگا کر جل بُھن کر راکھ ہو جاتا ہے اُس راکھ میں ایک انڈا از خود نمودار ہو جاتا اور اُسمیں سے پھر مُوسیقار پیدا ہو کر اُڑ جاتا ہے۔ کہتے ہیں حکیموں نے علم موسیقی اِسی سے نکالا ہے مفصل کیفیت لفظ قُقنس میں دیکھو ؎

شعلہ شعریوں کی بھی ہے عشق میں پرواز کی اپنی آتش میں جلے مانند مُوسیقار ہم (رشیدی)

مُوسیقی - معرب - اسم مذکر :- گانے بجانے کا علم۔ راگ کا نام۔ چونکہ مُوسیقا یُونانی زبان میں آواز کو کہتے ہیں۔ پس علمِ مُوسیقی آوازوں یعنی راگوں کا علم کہلانے لگا (صاحب بہار مُصطلحات وغیاث نے لکھا ہے کہ یہ سُریانی لغت ہے کبھی بحذف چہارم موسقی بھی کہتے ہیں۔ یُونانی زبان میں اسکے معنی لحن یعنی آوازِ موزوں یا خوش آوازی کے ہیں بقول فخرالدین رازی اِس علم کی ابتدا فیثاغورث شاگرد سُلیمان علیہ السلام سے ہے۔ بعض حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں۔ اور بعض کا یہ قول ہے کہ قُقنس جانور کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالکر آسمان کے بارہ برجوں کے مُطابق بارہ مقاموں پر منقسم کیا ہے اور ان مقامات کے درجے رات دن کی گھڑیوں کے مُوافق چوبیس مُقرر کیئے ہیں بلکہ اُن میں موسموں کا بھی لحاظ رکھا ہے) ؎

مُوش - ف - اسم مذکر :- چُوہا - مُوسا - فار - غارہ (سنسکرت میں مُوشک پایا جاتا ہے)

مُوشِ دشتی یا صحرائی - ف و ع - اسم مذکر :- جنگلی چُوہا ؎

مُوَشَّح - ع - صفت :- زیور سے آراستہ کیا گیا - مُزیّن - بدّھی پہنایا گیا ؎

مُوشکِ پرّاں - ف - اسم مؤنث :- چگا وڑ - شپّر - چمگدڑ ؎

مُوشکِ کور یا مُوشِ کور - ف - اسم مؤنث :- چھچھوندر ؎

مُوشگافی - ف - اسم مؤنث :- نکتہ چینی - باریک بینی ؎ دقیقہ رسی - چھان بین بال کی کھال کھینچنی (مُو بمعنی بال کے مشتقات میں دیکھو) ؎

مُوشی - ف - اسم مذکر :- مُوشِ صحرائی کے ہمرنگ گھوڑا جو منحوس مانا گیا ہے ؎

موصُوف - ع - صفت :- (۱) وصف کیا گیا - تعریف کیا گیا - ممدوح - وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہو (۲ - مجازاً) مذکور ؎ مذبور ؎

موصُوف الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہے - مجازاً مُشار الیہ

موصُول - ع - اسم مذکر :- (۱) وصل کیا گیا - ملا ہوا - ملایا گیا - جڑا ہوا - پیوستہ (۲) پہنچا ہوا - پایا ہوا (۳ - صرف و نحو) وہ اسم ناتمام ہے جو اکیلا جزو تام کسی جُملے کا نہیں پڑ سکتا - اسکے بعد اُسکا صلہ ہوتا ہے ؎

مُوصیٰ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکو وصیت کی ہو ؎

مُوصیٰ الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسے کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد یُوں کرنا

مُوصیٰ بہٖ - ع - اسم مذکر :- وہ شے جسکے دینے کی وصیت کی ہو - ہبہ کی گئی ؎

مُوصی - ع - اسم مذکر :- وصیت کرنے والا - وصیت کنندہ ؎

مُوصِیہ - ع - اسم مؤنث :- وصیت کرنے والی عورت ؎

مَوضَع - ع - اسم مذکر :- (از وضع) گانوں - جگہ - موانہ - مکان یا چیز رکھنے کی جگہ ؎

موضع وار - ع + ف - تابع فعل :- (بندوبست) وہ وارہ حسب شمارہ دہ گانوں گانوں - گانوں کی ترتیب سے - ترتیب دیہات کے مُوافق - نمبروار ؎

موضُوع - ع - اسم مذکر :- (۱) وضع کیا گیا - رکھا گیا - کیا گیا - (۲) علمی اصطلاح میں وہ شے جسکا بیان اُس علم میں ہو - مُدّعا - مضمون - (۳ - منطق) مبتدا جو خبر کے مُقابل میں ہو (۴ - اقلیدس) وہ اُصُول جنکو مسائل ہندسہ کے ثبوت کے لیئے بلا اتفاق صحیح اور درست سمجھ رکھا ہے (۵) بامعنی لفظ - معنی دار لفظ

مَوطن - ع - اسم مذکر :- جائے وطن - اپنا دیس - پیدائش گاہ - زاد بُوم - جنم بھوم - مسقط الرّاس ؎

مَوعِدَت - ع - اسم مذکر :- عہد - عہد و پیمان - وعدہ - اقرار ؎

مَوعِظَت - ع - اسم مؤنث :- پند - نصیحت - سکھشا ؎

مَوعُود - ع - صفت :- وعدہ کیا گیا - وعدہ کردہ شدہ - اقرار کیا گیا ؎ وہ شے جسکا وعدہ کیا گیا ہو ؎

مُوَفَّق - ع - صفت :- توفیق دیا گیا - نیک کام کرنے کا سامان دیا گیا - وہ شخص جسکے واسطے خدا تعالےٰ نے اچھے کاموں کا سامان مہیا کر دیا ہو ؎

مَوفُور - ع - صفت :- وافر کیا گیا - زیادتی کیا گیا - بہت - بافراط - بکثرت - نہایت - از حد - وافر - بہت - بے انتہا - وقت - بے تعداد ؎

محبت کے سبب سے عجب ہنگامہ برپا ہے ہجُوم شوق خاطر میں غمِ موفور سینہ میں (زکی)

مُوَقَّر - ع - صفت :- توقیر کیا گیا - عزت دار - حُرمت والا - معزز ؎

مَوقَع - ع - اسم مذکر :- (۱) واقع ہونے کی جگہ - کسی کام کے کرنے کی جگہ - جائے وقوع (۲) وقتِ مناسب - خاص وقت ؎

موقع پر - تابع فعل :- خاص وقت پر - عین وقت پر - مُناسب وقت پر ؎

موقع تکنا یا دیکھنا - فعل لازم :- وقت کا منتظر رہنا - داؤں گھات میں رہنا

وقت دیکھنا (اس جگہ یہ لفظ اُردو میں بفتح قاف بولا جاتا ہے) +

موقع دینا۔ ف۔ فعل متعدی :- مُہلت دینا۔ مُناسب وقت دینا (بفتح قاف)

موقع سے۔ ف۔ تابع فعل :- وقت دیکھکر۔ وقت کے مُوافق۔ وقتِ مُناسب۔ ڈھنگ سے۔ وقت سے +

موقع کی۔ ف۔ صفت :- ڈھنگ کی۔ لائق۔ مُناسب۔ حسبِ منشا۔ وقت کی +

موقع ملنا یا بنانا یا ہاتھ لگنا۔ ف۔ فعل لازم :- (بفتح قاف) مُہلت ملنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ گھات پر چڑھنا۔ مناسب وقت ہاتھ لگنا۔ وقت ملنا +

موقع نکل جانا۔ ف۔ فعل لازم :- وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا (بفتح قاف)

موقعِ واردات۔ ع۔ اسم مذکر :- (بفتح قاف) وہ جگہ جہاں کوئی جُرم واقع ہوا ہو

مَوقِف۔ ع۔ اسم مذکر :- (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام۔ (۲) عرفے کے ایک مقام کا نام جو مکّے سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے +

مَوقُوف۔ ع۔ صفت :- (۱) ٹھیرایا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ تھاما گیا۔ (۲) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ ملازمت سے چھُڑایا گیا (۳) منسوخ کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ (۴) منحصر۔ انحصار کیا گیا ؎

موقوف ہے گر ماں کا اُنکا رآن وادا پر　　تو پہلے کچھ ان ہیر سنگار رہے تو کہیئے (ذوق)

(۵) ملتوی کیا گیا۔ موقوف۔ باز داشتہ شدہ۔ ترک کیا گیا۔ چھوڑا گیا۔ بند کیا گیا۔ جیسے وظیفہ موقوف کرنا۔ ارادہ موقوف کرنا وغیرہ (۶) وہ حرف کہ وہ اور اُسکا ماقبل مُتحرّک نہو (۷) وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ عام کر دیا گیا۔ ملکیت سے خارج کیا گیا +

موقوف الیہ۔ ع۔ اسم مذکر :- وہ شخص جسکے لیئے وقف کیا گیا ہو۔ مالِ وقف کا لینے والا + جاناً متولّی +

موقوف رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) کسی پر منحصر کرنا (۲) ملتوی کرنا۔ ملتوی رکھنا +

موقوف علیہ۔ ع۔ اسم مذکر :- وہ شخص جس پر کسی کام کا فیصلہ مُنحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ پنچ۔ مُنصف + سالِث +

موقوف کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) برخاست کرنا۔ برطرف کرنا۔ چھُڑانا۔ (۲) ملتوی رکھنا۔ باز رکھنا۔ پھر پر چھوڑنا (۳) کسی پر مُنحصر کرنا +

موقوف ہونا۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) برخاست ہونا۔ برطرف ہونا۔ نوکری سے چھُوٹنا۔ (۲) مُنحصر ہونا۔ (۳) ملتوی ہونا +

موقُوفی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث :- (۱) برطرفی۔ برخاستگی۔ چھُٹی۔ معزولی۔ علیحدگی (۲) التوا + توقف۔ تعویق۔ ڈھیل +

موقوفی میں آنا۔ ف۔ فعل لازم :- دیکھو (موقوف ہونا) +

موکش۔ س۔ اسم مؤنث :- مخلصی۔ خلاصی۔ آزادی۔ نجات۔ مائی مچھکارا۔ مکتی +

مَوکِب۔ ع۔ اسم مذکر :- اردلی کے سوار و پیادے +

مَوکَب۔ ع۔ اسم مذکر :- لشکر۔ سپاہ۔ فوج۔ سینا +

مُؤکِّد۔ ع۔ اسم مذکر :- تاکید کرنے والا +

مُؤکَّد۔ ع۔ صفت :- تاکید کیا گیا +

مُوَکِّل۔ ع۔ اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جسے کوئی کام سپرد ہو۔ مدکھوالا۔ امانت دار۔ مُحافظ۔ ذمہ دار۔ (۲) پیر۔ وہ فرشتہ جو کسی کام پر مقرر ہو +

مُوَکَّل۔ ع۔ اسم مذکر :- وکیل کرنے والا۔ کام سپرد کرنے والا۔ وہ شخص جسے وکیل کیا ہو۔ اسامی + مُقدمہ دینے والا +

موکلا۔ ہ۔ صفت :- (ہندی) (۱) کُشادہ۔ کھُلا ہوا۔ باز۔ جیسے چاروں رستے موکلے۔ (۲) کافی۔ وافی۔ بکثرت + (بضم میم و واؤ مجہول)

موکو۔ ہ۔ ضمیر مفعول :- (گنوار) مُجھکو۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ موہے۔ ہمُو +

موکو نہ توکو لے بھاڑ میں جھوکو۔ ہ۔ کہاوت :- ہمارا نہ تمہارا۔ نہ ہم ہی اپنے کام میں لائیں نہ تم ہی کو کام میں لانے دیں +

موکھا۔ ہ۔ اسم مذکر :- بڑا سُوراخ + روشندان + روزنِ کلان + جیسے کھول موکھا جو آوے جھوکا + (میم مضموم و واؤ مجہول)

موگرا۔ ہ۔ اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا پھول (۲) بڑی موگری۔ کُوٹنے کا ڈنڈا + مُوسل + توپ کا سُنبہ +

مُوگری۔ ہ۔ اسم مؤنث :- کوبہ۔ زمین کُوٹنے اور کپڑے کو کُندی کرنے کا چوبیں کلُوخ کوب جیسے یہ نوکو ٹھو کاٹھ کے موگری بناتے ہیں +

مُول۔ س۔ اسم مذکر :- (۱) جڑ۔ کند۔ اصل۔ بیخ۔ بُنیاد۔ (۲) پُونجی۔ سرمایہ وہ اصل روپیہ جس سے سوداگری کی جائے۔ زرِ اصل جیسے مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے (۳) مضمون کتاب (۴) جذر۔ دُوسرے درجہ کا گھناؤ (۵) اُنیسواں نچھتر جو نہایت منحوس خیال کیا جاتا اور صاحبانِ ہنُود میں اُس بچہ کا باپ جو اُس نچھتر کے وقت میں پیدا ہو بارہ برس تک مُنہ نہیں دیکھتا یہ نچھتر گیارہ ستاروں کا ہوتا ہے (۶) حدِ اعلےٰ۔ مُورثِ اعلےٰ۔ (۷) دھاتُو۔ مادہ۔ (۸) نسل۔ اولاد۔ جنس۔ خاندان۔ کُل۔ سنتان +

مُول پتر۔ س۔ اسم مذکر :- اصلی سند۔ سندِ خاص + وثیقہ +

مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے۔ ہ۔ مُحاورہ :- ماں کی نسبت اُسکی آمدنی

مول

سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے یا یوں کہو کہ بیٹے سے بیٹے کی اولاد زیادہ پیاری ہوتی ہے۔ اولاد سے پوتا پوتی زیادہ عزیز ہوتے ہیں +

ہے سوا جان سے مجکو وہ نگارا لگتا مُول سے بیچ ہے کہ ہے بیاج ہی پیارا لگتا (حکمت)

مول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بواؤ مجہول (۱) قیمت ۔ دام ۔ ثمن ۔ بہا ۔ ارزش

جُھوٹے کی کچھ پت نہیں ساجن جھوٹ نہ بول کہ پتی کا جھوٹ سے دو کوڑی ہے مول (دوہا)

(۲) نرخ ۔ بھاؤ

دل بیچتے ہیں عاشقِ بیتاب لیجئے قیمت وُہی جو مول ہو مالی مزید کا (آتش)

مول بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) قیمت بڑھانا ۔ نرخ زیادہ کرنا ۔ بڑھتی بولی بولنا ۔ بادھا کرنا ۔ (۲) گراں کر دینا ۔ قیمت بڑھا دینا ۔ بھاؤ زیادہ کر دینا

مول بننا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ سودا ہونا ۔ قیمت کوتہ ہونا ۔ قیمت طے پانا ۔ قیمت کا فیصلہ ہونا

دل بیچتے ہیں بیچتے قیمت وصال ہے سوداگروں سے مول کا بننا محال ہے (ظہیر)

مول توڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ قیمت گھٹانا ۔ نرخ کم کرانا ۔ مندا کرانا +

مول تول ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ تعینِ قیمت ۔ تشخیصِ قیمت ۔ سودا ۔ بھاؤ تاؤ

مول ٹھیرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ قیمت چکانا ۔ نرخ مقرر کرنا ۔ قیمت کرنا ۔ سودا کرنا +

مول چُکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ قیمت ٹھیرانا ۔ قیمت کرنا ۔ قیمت کا فیصلہ کرنا ۔ نرخ مقرر کرنا ۔ سودا کرنا +

مول دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) قیمتاً دینا ۔ قیمت سے دینا ۔ دام لیکر دینا ۔ (۲) قیمت ادا کرنا ۔ قیمت بے باق کرنا +

مول گھٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نرخ کم کرنا ۔ قیمت توڑنا ۔ بھاؤ میں کمی کرنا

کب لگاتا ہے کوئی اس دلِ بیجاں کا مول سب گھٹا دیتے ہیں مفلس کے غرض مال کا مول (سرور)

مول لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دام لگانا ۔ قیمت لگانا + قیمت ٹھیرانا ۔ نرخ مقرر کرنا ۔ سودا کرنا +

مول لیکر چھوڑ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ خرید کر آزاد کر دینا ۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا ۔ جیسے وہ تُسار کے مول لیکر چھوڑ دیتا ہے ۔ اگر میرا یہ کام کر دو تو مجھے مول لیکر چھوڑ دو

مول لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) خریدنا ۔ زر خرید کرنا

کوڑی کے مول بِلتے نہیں مُشتری جمال عاشق کا نقدِ دل ہے کہ مُردے کا مال ہے (امانت)

(۲) سودا کرنا ۔ چکانا ۔ (۳) غلام بنانا ۔ داس بنانا ۔ غلام ٹھیرانا ۔ غلام سمجھ لینا

یُوسف جو کہا اُنہیں تو بولے کیا آپ نے مول لے لیا ہے (وزیر)

مولا یا موَلے ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مالک ۔ آقا ۔ صاحب ۔ خداوند ۔ ولی نعمت ۔ والی ۔ سردار ۔ رہبر ۔ آزاد کرنے والا ۔ سُوامی ۔ مخدوم ۔ پتی ۔ سرتاج

نہیں کچھ اتنیا ناس عشق میں گمنام و نامی کا یہ کھو تا ہے خود مولا سے بندگی غلامی کا (آتش)

(۲) خدا تعالےٰ ۔ پربھو ۔ ایشور ۔ داتا ۔ اللہ

منعم ہے بڑے سے بھی بڑھتا ہے جیسے اولا ہو پاس تیرے دیکھا نہیں بی جارا و مولا رستے کی آونی

جدھر مولا ادھر آصف الدولہ ۔ مرضیِ مولا از ہمہ اولیٰ ۔ (۳) بادشاہ ۔ شہنشاہ ۔ سُلطان ۔ حاکم ۔ (۴) مملوک ۔ غلام ۔ داس ۔ چیلا ۔ آزاد کردہ شدہ ۔ (۵) حضرت جناب مصطفےٰ ۔ (۶) یاور ۔ مددگار ۔ معاون ۔ ساتھی ۔ شریک ۔ دوست ۔ (۷) ہمسایہ ۔ پڑوسی (اگرچہ یہ لفظ عربی رسم الخط کے موافق یائے تحتانی کے ساتھ لکھنا چاہئے مگر فارسی والوں نے ماجرا کی طرح اسے بھی الف سے لکھنا جائز رکھا ہے اور اُنہیں کی تقلید پر اُردو والے بھی اشعار و عبارات میں اِسیطرح لکھنے لگے ہیں ۔ پس اسکا املا دونوں طرح جائز ہے ۔ یہ لفظ مصدر بھی ہے جو اسم فاعل او مفعول کے معنی میں مُستعمل ہے) +

مولابخش ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) اوّل معلوم ۔ دوم جلال الدین اکبر کے وقت کے ایک بہت بڑے جُوتے کا نام جو شریروں کے سر پڑا کرتا تھا اور اب ایسے جُوتے کو جو سزا کے واسطے بنوایا جاتا تھا گنگا رام بھی کہنے لگے تھے (۲) ایک قوی الجثہ بہادر شاہی ہاتھی کا نام جو بادشاہ کے سوا دوسرے کو سواری نہ دیتا اور بادشاہ کے پاس جب جاتا تو گھٹنے ٹیک کر سلام کیا کرتا تھا ۔ بچے اِس سے گنے مانگا کرتے اور یہ اُنکو سونڈ سے پھینک کر دیا کرتا تھا ۔ غدر میں بادشاہ کے غم میں کھانا پینا چھوڑ کر مر گیا +

مولا دَولا یا مولی دَولہ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) دان دنار ۔ داتا ۔ بڑا فیاض اور سخی ۔ (۲) نہایت بے پروا ۔ لاُابالی مزاج ۔ خود مختار ۔ من موجی +

مَولا علی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) جناب علی علیہ السلام حضرت علی کرم اللہ وجہہ جنابِ امیر علیہ السلام (۲ ۔ آزاد) وعلیکم السلام یا علی کا جواب جو بجائے سلام علیک مُسلمان فقرا میں مُروج ہے +

مولا کے نام دیجا ۔ ہ ۔ صدائے فقیر جیسے اللہ کے نام دے جا ۔ مولا کے نام دے جا

مولانا ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ علما و فضلا کا اعزازی خطاب و لقب جو بادشاہوں یا قاضیوں کی طرف سے دیا جاتا ہے + فاضل اجل ۔ عالم متبحر +

مَولائی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سرداری ۔ امیری ۔ خداوندی ۔ امیری کی حالت ۔ امارت + صدارت منصفی + (۲) عورتوں کا نام جیسے مولائی خانم ۔ مولائی بیگم وغیرہ

مَولِد ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ جائے ولادت ۔ پیدا ہونے کی جگہ ۔ جنم بھوم ۔ وطن جہاں پیدا ہوا ہو + مسقط الراس ۔ ولادت گاہ +

مولڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۲) مول لیا ہوا + زر خرید غلام جیسے یہ بندہ تمہارا زر خرید ہے

مَولسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) بیوی یا میاں کا تمیا خسر +

مَولسری ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام۔ یہ درخت نہایت موزوں ہوتا ہے۔ اِسکے پھولوں کی بھینی بھینی مہک برسات کے دنوں میں عجب عالم دکھاتی ہے۔ اِسکا پھل سُرخ۔ میٹھا مگر کسیلا اور بانی پیرسے ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ پُرانی کتابوں میں اِسے بُولسری لکھا ہے (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر مولسری کے پھولوں کی سی بُناوٹ ہو یا اِس وضع کے پھول کڑھے ہوئے ہوں ؎

مُرلہ چمن چمن میں ہے نخل تا قد   کرتا ہے جولے سرو رواں مولسری کا (ناسخ)

مُؤلِّف ع ۔ اسم مذکر۔ تالیف کرنے والا۔ اُلفت دہندہ۔ جمع کرنے والا۔ متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا + مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا لیکن فی زماننا مُصنّف کو بھی مؤلّف بول دیتے ہیں۔ گرنتھ کرتا +

مُؤلَّفات ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں +

مُؤلَّفہ ع ۔ اسم مؤنث ۔ تالیف کی ہوئی۔ جمع کی ہوئی + تصنیف کی ہوئی۔ بنائی ہوئی + ترتیب دی ہوئی۔ جمع کی ہوئی +

مَونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہ پ) مَول آنا ۔آم کے درخت میں پھول آنا۔ آم میں شگوفہ آنا۔ سما آنا۔ آم پھولنا +

مَولُود ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو۔ جنا ہوا۔ زادہ۔ جایا۔ نزائیدہ زاد۔ جامی۔ (۲) پیدائش کا دن۔ جنم دن۔ جنم ستارا۔ میلاد۔ وقتِ ولادت پیدا ہونے کا زمانہ۔ (۳) بیٹا۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُوت۔ پُتر۔ (۴) حضرت رسالت پناہ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادتِ باکرامت کا بیان + مجلسِ میلادِ حضرتِ ممدوح +

مولُود خواں ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ رسُول مقبُول کے میلاد کا بیان پڑھنے والا وہ خوش الحان جو مولُود کے اشعار یا اُسکے متعلق نثر پڑھکر حاضرین مجلس کو سُناتا ہے

مولُود شریف ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) میلاد شریف۔ بیانِ میلاد (۲) رسُول مقبُول صلے اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کی مجلس +

مَولُودی ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ (دیکھو مولود خواں) +

مَولوی ع ۔ اسم مذکر :۔ (منسوب بہ مولا) (۱) شرع کے احکام جاننے والا۔ عالمِ دین۔ فقیہ۔ فاضل۔ شاستری۔ دھرم شاستر جاننے والا + مسائلِ دین سے واقف۔ (۲) پکا دیندار۔ پابند شریعت۔ متشرع (۳) معلّم۔ مدرّس۔ پراچ پنڈت ۔ سبھا پنڈت ۔ ۔ س لطلے (۴) عالموں کا لقب۔ فاضلوں کا خطاب +

(یہ لفظ اصل میں مولا تھا۔ یائے نسبت ملانے کے بعد اسکے چوتھے حرف یعنی الف کو واؤ سے بدل لیا کیونکہ الف مقصُورہ کلمۂ سہ حرفی و چہار حرفی کے اخیر سے بوقتِ نسبت واؤ کے ساتھ بدل جایا کرتا ہے) +

مُولَّہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) شیفتہ۔ والہ۔ عاشق۔ دیوانہ۔ (۲) ایک درخت کا نام جسکو بید مجنُوں اور بید مولہ کہتے ہیں +

مَولےٰ ع ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مولا یعنی خداوند) جیسے مولے ہاتھ بڑائیاں جس چاہے رس دے۔ یعنی عزّت اور حُرمت خدا کے ہاتھ ہے جسے چاہے اُسے دے جسے دے مولے اُسے دے آصف الدّولہ +

مولے بھلا کریگا۔ ا۔ دعائے فقرا :۔ خدا بھلا کریگا۔ خدا نیک اجر دیگا ؎

بوسہ تو دے کبھو مری جاں   مولے ترا بھلا کرے گا   (امیر مینا)

مُولی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی جڑ کا نام جسے کھاتے ہیں۔ پتّوں والی۔ عربی فجل فجلۃ۔ فارسی ترب مزاجاً اول درجہ میں خشک۔ دوم میں گرم +

مُولی اپنے ہی پتّوں بھاری۔ ہ۔ کہاوت :۔ (عو) یعنی جب اپنا ہی بوجھ نہیں سنبھل سکتا تو دُوسرے کا بوجھ ہم کیا اُٹھائینگے جب اپنی ہی مُشکل سے گزر ہے تو دُوسرے کی خبرگیری کس طرح سے کریں +

مُولیا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ لڑکا جو مُول نچھتر میں پیدا ہوا ہو۔ منحوس طالع (۲) ڈکوت۔ سنیچر وغیرہ کا منحوس دان یا صدقہ لینے والا۔ صدقے خوار۔ منحوس طالع کا دان لینے والا + دلدّری کا صدقہ لینے والا +

مَولیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) ماموں زاد بھائی +

موم۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) شہد کی مکھیوں کا فُضلہ۔ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں۔ عربی میں اسی کو شمع کہتے ہیں۔ مُنضج مُسہل مزاجاً دُوسرے درجہ میں حار۔ مُفید درد سینہ وسل وغیرہ + ؎

سخن سخت میں سُنتا ہُوں لبِ شیریں سے   منہ میں اپنے نہیں موم مسل ہی ہرتا (آتش)

(۲) تشبیہاً) نرم۔ مُلائم ؎

سوز دل سُن سُن مرا آخر کو اُس نے رو دیا   شمع کافُوری کا دل دیکھا تو آخر موم تھا (ہدایت)

موم بتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مومی شمع وہ بتّی جو بجائے چربی موم سے بنائی گئی ہو

موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤ گے۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی ایسے نازک اور نامرد نہ بنو کہ کوئی تمہیں گھول کے پی جائے +

موم جامہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مومی کپڑا۔ وہ کپڑا جسپر موم کا روغن بارش سے محفوظ رہنے کے واسطے دیا گیا ہو۔ جامۂ مومیں + ترپال +

موم دل - ۱. صفت :- نرم دل - رحمدل - دیا مان - دیاتو - ترس کھانیوالا +

موم دل ہونا - ۱. فعل لازم :- رقیق القلب ہونا - نرم دل ہونا - رحمدل ہونا - رحم کھانا - ترس کھانا - خوفِ خدا کرنا - دل نرم ہونا - دل کا ملائم ہونا - دل پسیجنا۔

سخت عاجز ہوں کہ ہوتا نہیں دل موم ترا ورنہ پتھر کو مرے کرتے ہیں نالے پانی (نصیر)

موم روغن - ۱. اسم مذکر :- ایک قسم کا روغن جو موم کو چنبیلی کے تیل میں پگھلا کر تیار کیا جاتا اور ہونٹوں یا پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں میں ملا جاتا ہے +

موم کا - ۱. صفت :- موم کا بنا ہوا - نہایت نازک - نہایت ملائم پگھل جانے والا - موم کی مانند ۔

شوق سے گرمیِ عارض وہ دکھائیں مجکو موم کا تو نہیں ہوں کہ پگھل جاؤں نگار (مصحفی)

موم کا ہو جانا - ۱. فعل لازم :- نہایت نازک بنجانا - از حد نازک اندام ہو جانا +

موم کرنا - ۱. فعل متعدی :- (۱) ملائم بنانا - ملائم کرنا - نرم کرنا - نرم دل بنانا - سختی دور کرنا - مطیع کر لینا ۔

خدا نے کردیا ہے موم تمکو حق میں غیروں کے دلِ نازک تمہارا ہے مری جانب سے پتھر ہے (دوں)

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار شب موم کر لیا سحر آہن بنا دیا + (شیفتہ)

(۲) پانی کرنا - پگھلانا - گھلانا - گلانا ۔

وہ آج ناز سے لائے تھے خنجرِ فولاد اُسے بھی موم مری سختی نے کیا + (داغ)

موم کی مریم - ۱. صفت :- مؤنث (عو) نہایت نازک جو گرمیِ نگاہ سے پگھل جائے - اچھوتی مُوتی - وہ جو ہاتھ لگانے سے میلی ہو - مومنا چمنا - موم کی مریم کاٹھ کے پاٹے آٹھ مریم تیرے دھکوسے آئے (کہاوت) ۔

محفل میں تیری شمع بنی موم کی مریم پگھلی پڑی ہے اُسکی وہ کافور کی گردن
بڑھا جو ننداناہا موم کی مریم اے شمع چل ری چل صبح ہوئی اب کہیں یا ہی ہو } انشا

(مریم سے مراد اچھوتی ہے کیونکہ اُنکو مرد نے ہاتھ نہیں لگایا تھا پس اسی وجہ سے ایسے نازک سے مراد ہوگی جسمیں ہاتھ لگانے کی بھی سہار نہو +

موم کی ناک - ۱. صفت :- مُتلوّن مزاج - غیر مُستقل مزاج - وہ شخص جسے چاہے جس طرف کر لو - ایسا شخص جسکی رائے کو وثوق نہو - وہ شخص جسکی بات میں بہدرک نہو - وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے اور اپنے پہلے قول سے پھر جانے کی پروا نہ کرے - جیسے نوکروں نے سوچا کہ سرکار موم کی ناک غصہ دودھ کا اُبال روٹیاں منہ سے جلتی ہیں تنخواہیں مُفت چڑھی ہیں (فسانۂ مبتلا)

موم ہو جانا - ۱. فعل لازم :- گداز ہو جانا - پگھل جانا - پسیج جانا - رحمدل بنجانا - ملائم پڑ جانا - نرم ہو جانا - سنگدلی اور کٹھورپن دور کرنا +

ہیں وہ شہزور آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیرِ پا + (داغ)

موم ہونا - ۱. فعل لازم :- نرم پڑنا - ملائم ہونا - طبیعت میں نرمی آنا - رحمدل ہونا - رقیق القلب بننا - گداز ہونا - پگھلنا - پسیجنا - رحم آنا ۔

پتھر کا کلیجہ ہے ترا اے بُتِ بے رحم افسوس کبھی موم ترا دل نہیں ہوتا (کاشف)

جلاتے تھے مجھی کو جو سنگدل ہو نہ موم یکیا غضب ہے اثر وان نہیں تو یاں بھی نہیں
اے ظفر موم نہ دل ہو بُتِ سنگیں دل کا گرچہ پتھر بھی ہو سنکر مری فریاد گداز } ظفر

مومن - ع - اسم مذکر - (۱) ایمان لانے والا + سچا مسلمان - سیدھا مسلمان - ایماندار -

بُت وہ کافر ہیں کہ اِن کا جلوہ ہے نورِ ایمان قلبِ مومن کے لیئے (رنگی)

(۲ - ۱) مسلمان بھولا بھالا - یہ نام اِس قوم کی سادگی اور بھولے پن کے سبب پڑا (۳) اہلِ تشیع - شیعہ - امامیہ مذہب کا آدمی - (۴) حکیم مومن خاں دہلوی ولد حکیم غلام نبی خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۸ھ ہجری میں قضا فرمائی +

مومنا - ۱. صفت :- (عو) موم کی مانند - موم کی مانند نازک - نہایت نازک +

مومنا چمنا - ۱. صفت :- (عو) از حد نازک +

مومنین - ع - اسم مذکر :- مومن کی جمع +

مومی - ف - صفت :- موم سے منسوب - موم کا - موم کا بنا ہوا - موم کا ساختہ +

مومی چھینٹ - ۱. اسم مؤنث :- ایک قسم کی نہایت ملائم چکنی اور خوشرنگ چھینٹ جو اکثر رضائیوں لحافوں اور جاڑے کے انگرکھوں وغیرہ کے کام آتی ہے - رنگت کی پکی - سُرخ اور زرد بوٹی کی ہوتی ہے +

مومی شمع - ۱. اسم مؤنث :- موم بتی - موم کی بنی ہوئی شمع +

مومی موتی - ۱. اسم مذکر :- ایک قسم کا جھوٹا ڈھلا ہوا موتی جو اندر سے خالی ہوتا اور موم کی وگ سے بنایا جاتا ہے +

مُومٰی - ع - صفت :- بروزن مُوسٰی - اشارہ کیا گیا - اشارہ کردہ شدہ - ایما کیا گیا - (اسکا تلفظ بہ واو مجہول و یائے معروف غلط ہے مگر بول چال میں مروّج +

مُومیٰ الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو - مشارٌ الیہ - ایما کردہ شدہ

مُومیا - ع - ف - اسم مؤنث :- (۱) مصالح لگی اور سوکھی ہوئی لاش (۲) ایک سیاہ چکنائی کا نام جو بشکل موم بنائی جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر دودھ میں پلانے یا مقامِ ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے اسکی دو قسمیں ہیں ایک علی یعنی ساختہ - دوسری کانی - علی ادویات سے مرکب ہو کر بنائی جاتی ہے اور کانی مومیائی وہ ہے جسے ہندوستان میں سلاجیت کہتے ہیں +

مومیائی - ف - اسم مؤنث :- ایک سیاہ رنگ کی چکنی دوا کا نام جو بشکلِ موم

ملائم اور زخم جراحت وضرب کے واسطے مُفید ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں ایک عملی یعنی ترکیب دیکر بنائی ہوئی دُوسری کانی جسے سلاجیت بھی کہتے ہیں (عملی موسیائی کی نسبت پُرانے لوگوں نے عجیب عجیب باتیں لکھی ہیں چنانچہ ہم بھی اُن میں سے ایک آدھ نقل کرتے ہیں کہ سُرخ چہرے سُرخ بالوں کے لڑکے کو لیکر پالتے ہیں۔ جب وہ تیس برس کے قریب ہوجاتا ہے تو ایک شہامتی کا مٹکا بناکر اُسے شہد اور دواؤں سے بھر دیتے ہیں اور اُس جوان کو ظرف مذکور میں کھڑا کرکے بند کر دیتے اور اُسپر تاریخ لکھ دیتے ہیں۔ جب ایک سو بیس سال ہوجاتے ہیں تو اُسے کھولکر نکال لیتے ہیں بس ان سب چیزوں کی جو شکل بنجاتی ہے وہ سب مومیائی کہلاتی ہے کہتے ہیں کہ ہر عضو کی شکستگی کے لیئے اُس آدمی کا وُہی عضو کام میں لاتے ہیں +

بعض محققوں نے لکھا ہے کہ یاہی ایک گانوں کا نام ہے جو مُضافاتِ فارس میں واقع ہے۔ اُسکے پہاڑ پر ایک تالاب بنا ہوا ہے جسمیں ہر سال جوش آتا اور اُسکے کناروں پر کائی مثل موم جمجاتی ہے۔ وہاں کا بادشاہ اُس حوض پر پہرے بٹھا دیتا ہے وہ لوگ اُس کائی کو سمیٹ لاتے اور مومیائی کے نام سے موسُوم کرتے ہیں۔ کشف اللُّغات میں لکھا ہے کہ اُس چشمہ کے دہانے پر تانبے کی چھتی لگا دیتے ہیں اور سال بھر کے بعد اُسے اُکھیڑ کر دیکھتے ہیں تو اُسمیں دو چار تولے مومیائی نکلتی ہے۔ صاحب بُرہان اور رشیدی نے لکھا ہے کہ اصل میں یہ لفظ موم آئین تھا کیونکہ جب کان سے نکالتے ہیں تو مثلِ موم نرم نکلتی ہے۔ کثرتِ استعمال سے مومیائی مشہور ہوگیا)

مومیائی نکالنا۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) تیل نکالنا۔ چربی نکالنا۔ سخت محنت لینا۔ پسینے پسینے کردینا + مارتے مارتے پتلا حال کردینا +

مَون۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) چُپ۔ خاموشی۔ اباک +

مَون برت۔ س۔ اسم مذکر :۔ عہدِ خاموشی۔ چُپ رہنے کا عہد کرلینا +

مون سادھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) چُپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ سادھنا

مَونا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پُورب) (۱۔ فرخ آباد) بڑا برتن۔ گھڑا۔ گول۔ مٹکا۔ (۲۔ پُورب) ٹوکرا۔ جھلی + سانپ کا پٹارا +

مُونا۔ س۔ فعل لازم :۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ فوت ہونا ۵

اتنا تو بول مُنہ سے یہ سوز کو ہوا کیا　　یارو ہاں تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا + (میر سوز)

عشق بازی میں کیا مُوئے ہیں میر　　آگے ہی جی اُنھوں نے ہارا تھا + (میر تقی)

(اسکے مُشتقات بول چال میں آتے ہیں)+

مَونارانی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو عو) اَن بولا رانی۔ چُپ چاپ رہنے والی عورت۔ ملکۂ خاموش +

مَونتا۔ س۔ اسم مؤنث :۔ خاموشی۔ چُپ +

مُونَث۔ ع۔ صفت :۔ عورت۔ مادہ۔ استری لنگ۔ مادین۔ نر کی ضد + زنانہ۔ عورت کا سا +

مُونج۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی گھانس جسکے بکّل کی رسّیاں بٹتے ہیں +

مُونج کا بان۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا بان جو مُونج گھانس سے بٹا ہوا ہوتا اور چارپائیوں کے بُننے میں صرف کیا جاتا ہے +

مُونج کی رسّی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مُونج کی بٹی ہوئی رسّی +

مُونجھ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (سلوتری) گھوڑے کی آنکھ کے نیچے جو ایک قسم کا ورم مثلِ غُدود ہوجاتا اور دفعتہً پھوٹ کر خونِ سیاہ نکلنے لگتا ہے اُسے مُونجھ کہتے ہیں۔ یہ مرض گائے بھینس وغیرہ کو بھی ہوجاتا ہے) +

مُونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُوچھ)

مُونْدنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) بند کرنا۔ ڈھانپنا + مستور کرنا۔ جیسے آنکھ مُوندنا۔ کواڑ مُوندنا ۵

آنکھ ناک مُکھ مُوند کے نام نرنجن لے　　بھیتر کے پٹ جب کھُلیں جب باہر کے پٹ دے (دوہا)

مُونڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) سر۔ مُنڈیا۔ بھیس + ماتھا۔ مستک۔ (۲) ایک راکشس کا نام جیسے دُرگا دیوی نے مارا تھا +

مُونڈ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) (۱) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ نازکا کاٹنا۔ سر اُڑانا۔ (۲۔ ہندو عو) سر سے مارنا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ جیسے یہ چیز اُسکے ہی مُونڈ مارو (۳) کوشش کرنا۔ نہایت تندہی کرنا +

مُونڈ مُنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سر مُنڈانا۔ حجامت کرانا۔ (۲) اپنے تئیں فقیر یا چیلا بنانا۔ فقیری لینا ۵

مُونڈ مُنڈائے جٹا رکھائے ہنگن چھر چوں بیٹھا　　کھڑی اُوپر آکھ لگائے من جیسے کا تیسا (دوہا)

گھر میں سے نہ نپیر رہ گئے مُونڈ مُنڈا فضیحت بھئے +

مُونڈ کر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامی سے گزراوقات کرنا۔ حجامت بناکر پیٹ پالنا۔ (۲) مُوس کر کھانا۔ لُوٹ کرنا۔ دھوکا اور فریب سے گزراوقات کرنا

مُونڈن۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) رسمِ مُوتراشی۔ عقیقہ۔ وہ تقریب جسمیں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال سر پر سے مُنڈوائے جاتے ہیں۔ نرینہ کے واسطے دو بکرے اور دُختر کے لیئے ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ اُسی دن چھٹی کی رسم ادا ہوتی اور بچے کا نام قرار دیا جاتا ہے۔ (۲۔ ہندو) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام جسمیں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال مُنڈواتے ہیں

مونڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حجامت کرنا۔ مُو تراشنا۔ اصلاح بنانا۔ خط بنانا۔ (۲) چیلا بنانا۔ مُرید کرنا۔ مُعتقد بنانا ✤ تلقین کرنا۔ ہدایت کرنا۔ راہ پر لانا۔ رہنمائی کرنا۔ اُپدیش کرنا ؎

میلے گئے ہزاروں مونڈے فقیر چیلے ۔ جب آ فنا پکاری جا سو رہے اکیلے (نظیر)

(۳) اُستادوں کو اپنے ہُنر کا مُعتقد کرنا۔ شاگرد بنانا (۴) مُوسنا۔ لُوٹنا۔ دستبرد کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ فریب دیکر مال مارنا۔ پُھسلا کر لے لینا۔ دھوکے سے لے لینا ✤ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ تاراج کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا ؎

دست بر سر ہر ایک ہے حجام ۔ گرم سا مادن ہے جوں حمام
لب پہ خُرد و کلاں کے نالہ ہے ۔ سب کو اس تپ نے مونڈ ڈالا ہے } جرأت در ہجو نجار

مونڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کندھا۔ شانہ۔ دوش۔ کتف۔ (۲) ایک بیٹھنے کی چیز جسے سرکنڈوں یا بانس کی تیلیوں سے بنا کر اُوپر سے مُنڈھ دیتے اور کُرسی کی طرح اُس پر بیٹھتے ہیں۔ مُچیا۔ چوکی۔ کُرسی۔ سٹول۔ پیڑھا ؎

بجا کاتبِ اعمال کے گھٹنے بیٹھے ۔ کہ مونڈھا ہے ایک ایک مونڈھا ہمارا (رشک)

سر پہ جالی پیٹ سے خالی ۔ پسلی ایک سے ایک نرالی
مجکو آوے یہ ہی پرکھ ۔ پیر نہ گردن مونڈھا ایک } مونڈھے کی پہیلی

مونڈھوں کے فرشتے۔ ۱۔ اسم مذکر:۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال۔ کراماً کاتبین ؎

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے ۔ ابھی تو عرش سے کُرسی اُتار لیتے ہیں (رشک)

مونڈھے والی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ گھاٹی۔ کوٹھے والی ✤

مونڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث: عو (۱) سر۔ مُنڈیا ✤ (۲) مُونڈی ہوئی۔ سِتُردہ ✤

مونڈی بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ اوّل معلوم۔ دوم۔ سر مُنڈی ✤ مُفلس۔ قلاش ✤

مونڈی کاٹا۔ ہ۔ صفت:۔ (ع) (۱) سر بُریدہ۔ بن سرا۔ سر کٹا۔ (۲) (کلمۂ نفرین) مرنے جوگا۔ واجب القتل ✤ مُوا۔ مری لیا ؎

کیسی بے غیرتی پہ چھائی ہے ۔ مونڈی کاٹے کی شامت آئی ہے (شوق)

مُونس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُنس رکھنے والا۔ ہمدم۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ دلی دوست۔ یار۔ مُحب ✤ جلیس۔ ہمنشین۔ غم بٹانے والا ؎

ہمیشہ کُنجِ تنہائی میں مُونس ہم سمجھتے ہیں ۔ الم کو یاس کو حسرت کو بیتابی کو حرماں کو (ظفر)

بعد مُردن بھی مرا قبر میں مُونس ہے فشار ۔ ساتھ تھا زیست میں جو تنگیِ زنداں ہو کر (زکی)

(۲) میر نواب مرثیہ گو ولد میر مستحسن لکھنوی کا تخلص جو میر انیس نامی مرثیہ گو کے چھوٹے بھائی ہیں ✤

مُونسِ تنہائی۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ تنہائی کا دوست۔ خلوت کا ساتھی ✤ غم بٹانے والا جیسے کتاب وغیرہ ✤

مُونگ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے ہوتا ہے۔ فارسی بنو ماش۔ عربی مَجّ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک سرد مائل بہ خشکی۔ بعض کے نزدیک رطوبت و یبوست میں مُعتدل۔ حکما اسکی دال اکثر بیماروں کو کھلاتے ہیں جیسے مُونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون ✤ مُونگ مونگھنی نار بکری کھائے چار ✤ (کہاوت)

مُونگ پُلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نمکین چاول جن میں گوشت کی بجائے ثابت مُونگ ڈالے جاتے ہیں ✤

مُونگ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مُونگ کی پھلی جسمیں سے مُونگ کے دانے نکلتے ہیں (۲) ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں میں سے بڑے بڑے بیج بادام کے مزے کے نکلتے اور اُسمیں مُونگ کی سی خوشبو ہوتی ہے جسے پنجاب میں چینا بادام کہتے ہیں۔ یہ پھلی لچھوتا نہیں زیادہ پیدا ہوتی ہے ✤

مُونگ کی پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (مُونگ پھلی) (۲) تشبیہاً پتلی اُنگلی جیسے اُنگلیاں تیری مُونگ کی پھلیاں ✤

مُونگ کی دال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دلے ہوئے مُونگ ✤

مُونگ کی دال کھانیوالا۔ ۱۔ اسم مذکر:۔ وہ آدمی جسکی غذا مُونگ کی دال ہو۔ وہ شخص جو گوشت نہ کھاتا ہو۔ مہاجن۔ بنیا۔ بقال ✤ بودا۔ کمزور۔ ضعیف

مُونگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرجان۔ خُرُوہک۔ حجر البحر۔ ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا اور نبات و سنگ کے درمیان خیال کیا جاتا ہے۔ مزاجاً درجۂ دوم میں سرد و خشک مانا گیا ہے۔ ہندو لوگ اِسکی مالا بناتے اور نو رتنوں میں سے ایک رتن مانتے ہیں ✤

(مُونگا اصل میں ایک قسم کے کیڑوں کا گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے کثیر التعداد کہلاتے۔ پہاڑ کے پہاڑ دیواروں کی دیواریں بلکہ جزیرے تک اِسی مُونگے سے بنا ڈالتے ہیں چنانچہ اسوقت بیسیوں جزیرے صرف مُونگے کے بنے ہوئے موجود ہیں مثلاً بحر چین میں آرکیپلیگو کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب اِنہیں کیڑوں کے بنائے ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا کے شمالی مشرقی ساحل پر بارہ سو میل لمبی ایک میل چوڑی تین تین فیٹ تک گہری دیوار نہایت عظمت و شان کے ساتھ مُونگے کی بنی ہوئی موجود ہے ✤ مُونگے کے جزائر میں سب سے بڑا جزیرہ وَشتی ہے جو جزائر سوسائٹی میں بحر پیسفک کے اندر واقع ہے۔ مُونگے کے جزیرے اکثر مدوّر ہوتے ہیں۔ اور مُونگے کی دیواریں نہایت خوشنما رنگ کی ہوتی ہیں۔ چنانچہ سُرخ۔ عُنّابی۔ سبز۔ اُودی۔ نیلی اور سفید رنگ کی دیواریں اب تک دیکھی گئی ہیں۔ شفاف پانی میں اِنکی رنگتیں عجب بہار دکھاتی ہیں)

لغت | معنی

مُونگیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ ماشی ۔ شمی ۔ ایک قسم کا ہلکا سبز رنگ جو ہلدی نیل پھٹکری اور کسیس سے تیار کیا جاتا ہے +

مُونگے کی جڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ بیخ مرجان +

مُونہہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مُنہ) +

مُونہان ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں مُنہ کے اندر دانے دانے ہوجانے یا چھالے سے پڑجاتے ہیں۔ یہ مرض اکثر بادی اور کمتر گرمی سے ہوتا ہے۔ بادی کے دانے سفید۔ گرمی کے سُرخ ہوا کرتے ہیں۔ جوشش دہن +

مَونی ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ دہندُو (۱) چپ چاپ آدمی جو خاموش رہتا ہے (۲) ٹوکری ۔ بوٹیا +

موہ ۔ س ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نیہ ۔ پیار ۔ محبت ۔ حُب ۔ سنیہ ۔ پریت (۲) لاڈ ۔ دُلار ۔ ناز ۔ (۳) عشق ۔ پریم ۔ فریفتگی ۔ شیفتگی ۔ (۴) لوبھ ۔ خواہش ۔ (۵) جادو ۔ منتر ۔ ٹونا ۔ ٹوٹکا ۔ موہنی ۔ افسوں ۔ سحر +

موہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ فریفتہ ہوجانا ۔ شیفتہ ہوجانا ۔ عاشق ہوجانا ۔ مفتوں ہوجانا ۔ شیدا و والہ ہوجانا +

موہ رُوپی ۔ ہ ۔ صفت:۔ مُغالطہ دینے والا ۔ دھوکے میں ڈالنے والا ۔ دلفریب ۔ پُرفریب ۔ صُورت دکھا کر فریفتہ کر لینے والا جیسے موہ رُوپی سنسار +

موہ لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی:۔ فریفتہ کر لینا ۔ مائل کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ۔ لُبھا لینا + جادو سے تسخیر کر لینا ۔ غش کر لینا ۔

آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
ہر ہر کرت جات گاگر سر دھرت جات زیر زار بھرن جات سُدھ نہ لی اپنے سر کی } ہولی
آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
جنگل جنگل ڈھونڈ کٹائے ڈالو بانس ری ابھی نہ بانس بجے نہ بانسری

موہ میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ عشق کے بس میں ہونا ۔ فریفتہ ہوجانا + حیرت زدہ ہوجانا ۔ متحیر ہوجانا ۔ اپنے دوست یا معشوق کے اچانک ملنے سے غش ہوجانا ۔ سکتہ میں ہوجانا +

مَوہِب ۔ ع ۔ صفت:۔ (از وہب) بخشنے والا ۔ عطا کرنے والا + ہبہ کرنے والا ۔ دان کرنے والا ۔ خیر خیرات کرنے والا ۔ داد و دہش کرنے والا +

مَوہِبَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ عطا ۔ بخشش ۔ پیشکش ۔ نذر ۔ بھیٹ + نعمت +

موہبت عظمیٰ ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ بہت بڑی بخشش ۔ عطیۂ کبریٰ ۔ بہت بڑی نعمت +

موہِت ۔ س ۔ صفت:۔ (۱) تسخیر کردہ شدہ ۔ جادو سے موہا ہوا ۔ نظارہ زدہ ۔ شیدا ۔ شیفتہ ۔ فریفتہ ۔ عاشق (۲) بیہوش ۔ غش ۔ متحیر ۔ بے حس و حرکت +

موہَن ۔ ہ ۔ صفت:۔ (۱) موہنے والا ۔ لُبھانے والا ۔ منوہر ۔ فریفتہ کرنے والا ۔ جادو سے بس میں کرنے والا ۔ ساجن ۔ دلربا ۔ دلفریب ۔ نہایت خوبصورت ۔ صاحب تسخیر ۔ پیارا ۔ جیسے من موہن ۔ (۲) کرشن جی کا لقب +

موہن بھوگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ حلوا ہیرا ۔ میٹھا + پرشاد ۔ کڑھا +

موہن مالا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا ہار سونے یا مُونگے یا موتیوں وغیرہ کا کنٹھا ۔ کنٹھی +

موہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی:۔ فریفتہ کرنا ۔ شیفتہ کرنا ۔ لُبھانا ۔ بس کرنا ۔ جادو کرنا ۔ سحر کرنا ۔ تسخیر کرنا +

موہنی ۔ س ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) من ہرنے والی استری ۔ موہنے والی رُوپوتی ۔ منوہر ۔ سُندر نار ۔ خوبصورت ۔ دلفریب ۔ دلربا (۲) جادوگرنی ساحرہ ۔ فسُونگر ۔ (۳) پیاری ۔ پیار دلانے والی ۔ جیسے بنی کی ذات موہنی ہے (۴) کنچنی ۔ بیسوا ۔ کسبی ۔ پاتر ۔ رنڈی ۔ کنچری ۔ لولی (۵) حُب کا عمل + بسی کرن عمل حُب ۔ افسونِ محبت ۔ حُب ۔ تسخیر کا عمل ۔ تسخیر ۔

دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق تیری آنکھوں میں موہنی ہے (ناسخ)
آنکھ لڑتے ہی ہوگئی عاشق موہنی تھی مُوئے کے کاجل میں (بابر علی)

(۶) دلفریبی ۔ دلربائی ۔ دلبری + افسونگری +

مَوہُوب ۔ ع ۔ صفت:۔ عطا کردہ شدہ ۔ ہبہ کیا گیا ۔ بخشا گیا ۔ مرحمت کیا گیا ۔ عنایت کیا گیا ۔ دیا گیا +

مَوہُوم ۔ ع ۔ صفت:۔ وہم کیا گیا ۔ وہمی ۔ خیالی امر قیاسی ۔ فرضی ۔ تصوری ۔

مری ہستی بھی ہے وہ لفظ موہوم کہ ہے اُسکے وہاں بے نشاں ہیں (زکی)

مَوہُومی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث:۔ وہمی ۔ خیالی ۔ تصوری جیسے موہومی امر +

موہے ۔ ہ ۔ ضمیر مفعول (گنوار) مجکو ۔ مجھے ۔ میرے تئیں ۔ موکو ۔ میّو +

موہے اور نہ تجھے ٹھور ۔ ہ ۔ کہاوت:۔ تیرے بن مجھے اور میرے بن تجھے گل نہیں ۔ نہ تو تم ہی کو دوسرا ملتا ہے اور نہ مجکو ہی دوسرا ٹھکانا ہے +

موہے گن موہے گن تجھے کون گنے ۔ ہ ۔ کہاوت:۔ خواہ مخواہ کسی کام میں پاؤں اڑانا ۔ کوئی پُوچھے یا نہ پُوچھے مگر آپ دخل دیئے جانا +

مُوئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مری ہوئی ۔ مُردہ ۔ مُردی ۔ (۲) ۔ عو ۔ کلمۂ تنفر) نگوڑی ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ کھوجڑے پیٹی ۔ اُجڑی ۔ خانہ خراب ۔ جیسے

جیسے مُوئی کہاں جاکر مرگئی تھی +

مُوئی بچھیا بامن کو دان۔ ہ۔ کہاوت:۔ بُری چیز خدا کے نام۔ ناقص نکمّی اور بیکار چیز خدا کے واسطے۔ یعنی لوگ خدا کے نام پر بھی کوئی چیز دیتے ہیں تو جو اپنے کام سے نا شدنی نکمّی ہوتی ہے وُہی دیتے ہیں +

مُوئی مچل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ع) سُست قدم۔ کاہل وجود + چیونٹی کی چال + نہایت غریب اور مسکین ۔

بنس اب تو نرے بیاسکی ہے نُوں چلتی   اس روش سے مور چلتا ہے نہ مُوئی جوں چلتی (ظفر)

شیخ خرقہ میں جب مراقب ہو   گو مسکیں ہے اور مُوئی جُوں ہے (آبرو)

مُوئی کیوں کہ سانس نہ آیا۔ ہ۔ کہاوت:۔ (ع) آدمی کی زندگی اُسکے سانس کے ساتھ ہے جہاں سانس نکل گیا اور آدمی مرگیا +

مُوئی مائی ٹوٹی سگائی۔ ہ۔ کہاوت:۔ مُربّی اور بزرگوں کے دم سے سارے رشتے ہیں۔ جہاں ماں مری سارے رشتے الفا ہوئے۔ معاملہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض نہیں ہوتی +

مُوئی مٹّی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ع) (۱) جسم مُردہ۔ جسد مُردہ۔ میّت۔ لاش نعش۔ لوتھ + (۲) شخص مُردہ۔ متوفّی۔ فوت شدہ۔ مرا ہوا۔ مرحوم۔ مغفور۔ مبرور +

مُوئی مٹّی کی نشانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ متوفّی کی اولاد۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی + ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد +

مُوئے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُوا کی جمع۔ مرے ہوئے (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حرفِ مُغیرہ کے آجانے سے پیش آتی ہے۔ جیسے مُوئے کا کوئی نہیں جیتے جی کے سب ہیں (۲۔ ع۔ کلمۂ تنفّر) نگوڑے۔ بدنصیب۔ ناشاد۔ نامُراد۔ اُجڑے۔ خانہ خراب۔ کھوجٹے۔ پیٹے وغیرہ۔ جیسے مُوئے کی شامت نے گھیرا ہے (۳۔ صیغۂ ماضی مرنا یا مونا مصدر سے) فنا ہوئے۔ مرگئے۔ مرلئے۔ مرے۔ (۴۔ مجازاً) فریفتہ ہوئے۔ مرمٹے۔ نثار ہوئے

شہر اتحاد و عدہ وعید کا روز شمار پر   ہم اتنے سادے ہیں کہ مُوئے اعتبار پر (حقیر)

مُوئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ مرے ہوئے آدمی کی صفت میں مبالغہ کرو۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں جس بات کا امتحان یا ثبوت نہو سکے اُسے جا ہتے ہیں جسقدر بڑھا کر بیان کر دیتے ہیں +

مُوئے پر سو دُرّے۔ ہ۔ محاورہ:۔ مرنے کے بعد بھی واجب التعزیر ہے + بعد مرگ بھی [illegible] مصیبت پر مصیبت پیش آئی + مرے کو مارے

شاہ مدار۔ آفت پر آفت آئی +

مُوئے جیتے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار +

مُوئے جیتے اکھاڑ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ع۔ کفتش) مُردوں اور زندوں کو پُن ڈالنا۔ کسی کے مرے ہوؤں اور جیتوں کے عیب ظاہر کرنا۔ بھان ڈالنا ۔

مُوئے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی   مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالوں گی (شوق)

مُوئے شیر سے جیتی بلی بھلی۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی زندہ اور مُردہ سے کمزور زندہ بہتر ہوتا ہے۔ ادنےٰ زندہ آدمی اعلےٰ مُردہ شخص سے بہتر ہے +

مُوئے کی قبر اور جیتے کا گھر۔ ہ۔ کہاوت:۔ مُردے کو قبر میں آرام زندہ کو گھر میں۔ ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے +

مُوئے۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مُو) بحالت اضافت یائے مجہول یا ہمزہ بڑھا دیتے ہیں +

مُوئے زہار۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جھانٹیں۔ زیرِ ناف کے بال۔ کانے بال +

مُوئے مُبارک۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مُوئے مبارک مُو کے متعلقات میں)

مُوئے نہانی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مُوئے زہار) +

مُوئیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کچّے سُوت کی اَنٹی۔ سُوت کا چھوٹا لچھا +

مُوئیا سا پیٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نرم اور ملائم پیٹ۔ لچلچا سا پیٹ۔ لوشی سا پیٹ +

مُوئِید۔ ع۔ صفت:۔ تائید کرنے والا۔ مدد کرنیوالا۔ مددگار۔ معاون۔ حامی۔ دستگیر +

مُوئَید۔ ع۔ صفت:۔ تائید کیا گیا۔ مدد دیا گیا۔ مضبوط کیا گیا۔ قوی کیا گیا۔ زور دیا گیا۔ قوی پُشت کیا گیا۔ پُشتی کیا گیا۔ حمایت کیا گیا +

مَویز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سُوکھے ہوئے انگور۔ داکھ۔ ایک قسم کی بڑی کشمش۔ انجوش (جسے عوام غلطی سے مُنقّے کہتے ہیں) +

مویز مُنقّےٰ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بیج نکالی ہوئی مویز۔ بیج نکالکر صاف کی ہوئی داکھ +

مویشی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ یہ لفظ اصل میں مواشی ہے جو عربی قاعدے کے مُوافق ماشیہ کی جمع ہے املا کرکے مویشی لکھنے پڑھنے اور بولنے چالنے لگے۔ ڈھور ڈنگر۔ چوپائے۔ بھینس۔ بھیڑ۔ بکری وغیرہ +

مویشی چرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ڈھور چرانا۔ ڈنگر چرانا +

مویشی خانہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ باڑا۔ کھڑک۔ احاطہ +

مِہ۔ ف۔ صفت:۔ (سنسکرت [illegible]) مہا۔ بڑا۔ کلاں۔ بزرگ۔ سردار۔ مہا کے لفظ سے بنا ہے۔ پُرانی زبان میں بڑائی کے واسطے آتا تھا جیسے مہ آباد شاہانِ قدیم کا سلسلہ +

مِہ آبادست۔ اسم مذکر:۔ پارسیوں کے ایک سب سے بڑے پیغمبر کا نام جو عجم میں سب سے پہلے مبعوث ہوا اور کتاب دساتیر اسی پر نازل ہوئی +

مَہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ماہ کا مخفف۔ (۱) چاند۔ قمر۔ چندرما + (۲) مہینا۔ ماس +

مَہ پارہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چاند کا ٹکڑا۔ معشوق۔ نہایت خوبصورت +

مَہ جَبین یا مہ رُو۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ چاند کی سی پیشانی والا۔ چاند سے مکھڑے والا۔ معشوق۔ خوبصورت ؎

یہ وہی عاشقِ مضطر پہ ستم کرتے ہیں مہ جبینوں کو جو انداز و ادا دیتے ہیں (ظہیر)

مَہ لقا۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ چاند کی سی صورت والا۔ معشوق +

مَہا۔ س۔ صفت:۔ یہ لفظ فارسی مِہا سے بالکل ملتا ہوا ہے۔ (۱) بزرگ۔ اُتم سرشت۔ معزز۔ اعلیٰ۔ (۲) کلاں۔ عظیم۔ (۳) شریف۔ خاندانی +

مَہا اَپرادھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ گناہِ عظیم۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری پاپ +

مَہا اپرادھی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا پاپی +

مَہا اَشٹمی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ درگا اشٹمی۔ نوراتروں کی آٹھویں تاریخ +

مَہا اُوت۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت بے وقوف +

مَہا برہمن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اچارج۔ مُردے کا دان لینے والا۔ بڑا بامن۔ مُردوں کی داہ کریا کرنے والا +

مَہا بَلی۔ ہ۔ صفت:۔ شہزور۔ بہت بڑا طاقت ور۔ نہایت زبردست +

مَہا بھارت۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جنگِ عظیم۔ بڑی بھاری جُدھ۔ معرکۂ عظیم (۲) وہ بڑی بھاری لڑائی جو کوروں اور پانڈوؤں میں کُروچھیتر کے مقام پر ہوئی تھی اور اٹھارہ روز تک یہ ہنگامہ گرم رہا۔ کر پانڈوؤں نے فتح پائی تھی + (۳) ایک تاریخ کا نام جس میں کوروں اور پانڈوؤں کی لڑائی کا مفصل حال درج ہے۔ یہ تاریخ ویاسدیو سے منسوب کی جاتی ہے +

مَہا بیر۔ س۔ اسم مذکر:۔ بڑا سُوربیر + ہنومان کا خطاب +

مَہا پاپ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری گناہ +

مَہا پاپی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا بھاری گناہ گار۔ فاسق۔ بدکار۔ جیسے کن مارو میر و مور مہاپاپی + گرکت مور و بیٹے چھاتی + کن مارو میر و مور مہاپاپی + (گیت)

مَہا پاتک۔ س۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مہاپاپ) +

مَہا پرساد۔ س۔ اسم مذکر:۔ دیوتا کا بھوگ۔ نیویدِ تبرک۔ خاصکر جگناتھ کا پرشاد

مَہا پُرش۔ س۔ اسم مذکر:۔ مہاپرس + (۱) دھرماتما۔ بھگت۔ مہاتما۔ ولی۔ صاحبِ دل۔ مقدس۔ معصوم۔ بزرگ (۲) بجانا) بدذات۔ شریر۔

چالاک۔ عیار۔ بدمعاش۔ پانچوں عیب شرعی +

مَہا پَنچھی۔ س۔ اسم مذکر:۔ اُلّو۔ بوم۔ چغد +

مَہا پُورا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سب گنوں پورا۔ آٹھوں گانٹھ پورا۔ پانچوں عیب شرعی۔ عیار۔ چلتا پُرزہ +

مَہا پرلے۔ س۔ اسم مؤنث:۔ قیامت۔ فنائے دُنیا جو اہلِ ہند کے عقیدہ سے تینتالیس ارب بیس کروڑ برس کے بعد ہمیشہ واقع ہوتی ہے۔ ساری سرشٹی کا ناش جو برہما کے سو برس پیچھے ہوتا ہے +

مَہا تَل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (مہا + تل) زمین کا پانچواں طبقہ۔ پانچواں پاتال پنجم تل جس میں ناگ۔ اشتروپت وغیرہ رہتے ہیں +

مَہاتم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرکب از (مہا + آتما) یا (مہا + اُتم) (۱) بڑائی عظمت پرتشٹا۔ (۲) ثواب۔ اجر۔ نیک بدلہ جیسے گنگا نہانے کا بڑا مہاتم ہے +

مَہاتما۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (مہا + آتما) (۱) ولی۔ نیک آدمی۔ ولی اللہ۔ مہاشے (۲) نیک۔ اچھا۔ سعید +

مَہا جال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال +

مَہاجن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا آدمی + دولتمند۔ غنی + سوداگر۔ بیوپاری۔ ساہوکار + بینکر۔ خزانچی + صراف۔ ہنڈی وال +

مَہا جنتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بڑا قفل۔ بڑا تالا۔ (۲) جرِّ ثقیل کا بڑا کارخانہ۔ کلوں کا کارخانہ +

مَہاجنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ساہوکاری + بنج بیوپار۔ سوداگری +

مَہاجنی پرچہ یا چٹھی۔ ہ۔ (اسم مذکر و اسم مؤنث)۔ ہنڈی۔ چک۔ کاغذِ زر +

مَہادنت۔ س۔ اسم مذکر:۔ ہاتھی یا سُور کی دانت +

مَہادھات۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سونا۔ طلا۔ زر + اعلیٰ قسم کی دھات +

مَہادیو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا دیوتا۔ شیو۔ مہیش + حضرت آدم۔ ابوالبشر +

مَہادیو کی پنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مہادیو کا لنگ +

مَہا ڈول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا اور عمدہ ڈولا۔ محلہ۔ ایک قسم کی پالکی +

مَہاراج۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) بڑی سلطنت کا مالک۔ بادشاہ۔ بڑا راجہ + قیصر۔ شہنشاہ (۲) کلمۂ تعظیم) برہمنوں اور عمدہ خاندان والوں کا خطاب جیسے برہمن۔ پنڈت وغیرہ + حضرت۔ جنابِ عالی۔ جناب۔ خداوندِ نعمت +

مَہاراجا یا مہاراجہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا راجہ۔ بڑا بادشاہ۔ سلطان۔ قیصر۔ شہنشاہ۔ خاقان +

مہا

مہاراجا اَدھِراج۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ راجاؤں کا راجا۔ عظیم الشّان راجہ۔ سب راجاؤں کا سردار۔ سب سے زبردست راجا۔ چنانچہ مُلک میواڑ کا راجہ اور قنوج، چوہان۔ راٹھور، سُلنکی قوم کے راجا مہاراجہ اَدھِراج کے خطاب سے پہلے زمانے میں پُکارے جاتے تھے +

مہاراجوں کے راجا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑے راجاؤں کے راجا۔ مہاراجہ ادھراج ؎
مہاراجوں کے راجہ لے جنوں نذرت سے تجکو ہی اب ل میں آتا ہے کوئی پرچھی رتم کیجیے (انشا)

مہارانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مَلِکۂ معظمہ + لیڈی۔ بڑے مرتبہ کی عورت۔ بیگم وغیرہ

مہاسنکھ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) گنتی کا سب سے اخیر اور بڑا درجہ۔ یعنی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱ کا شمار (۲) مُردے کی کھوپڑی +

مہاکالی۔ س۔ اسم مؤنث:۔ دُرگا دیبی + پاربتی۔ شیوجی کی استری +

مہاکوپ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) اندارا کنواں۔ گہرا کنواں +

مہاکوپ۔ س۔ اسم مذکر:۔ نہایت غصّہ۔ نہایت غضب۔ جیسے مہاکوپ کر داتو مارے سنگ گھونڈ سب چور گئے +

مہاکوڑھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ جُذام۔ برص۔ وہ سخت اور متعدی جُذام جس سے آدمی کا تمام جسم بگڑ جاتا ہے +

مہامائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دُرگا۔ دیوی۔ شکتی۔ دیبی ماتا۔ دیبی جی کا خطاب

مہامنتری۔ س۔ اسم مذکر:۔ وزیرِ اعظم۔ مدار المہام +

مہانومی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ آسن مہینے کی سُدی پکش کی نویں تاریخ جسمیں دُرگا دیبی کی پوجا ہوتی اور اُسے دُرگا نومی بھی کہتے ہیں۔ نوراتروں کی نویں تاریخ +

مَہابَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ بھے۔ ہول۔ ہراس + رُعب۔ ہیبت (۲)۔ ف۔ عظمت۔ جاہ و حشم۔ شان و شکوہ۔ (۳) غضب غصّہ۔ جلال۔ (۴) بھاری بھرکم پن۔ متانت۔ سنجیدگی۔ گمبھیرتا۔ تمکنت +

مہابت بیٹھنا۔ د۔ فعل لازم:۔ خوف بیٹھنا۔ رُعب چھانا۔ دہشت بیٹھنا +

مُہَاجِر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہجرت کرنے والا۔ اپنے گھر اور اقربا کی مفارقت کر کے ایک جگہ چھوڑ کر دُوسری جگہ چلا جانے والا + مُسافر + وہ شخص جو رسُول خدا کے ساتھ مکّہ سے مدینہ چلا گیا ہو۔ تارک الوطن +

مُہَاجَرَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مُفارقت۔ ہجرت۔ جُدائی۔ رہنے کی جگہ سے مُفارقت۔ ترکِ وطن۔ وطن چھوڑنا۔ بچھوڑا۔ علیحدگی۔ ایک جگہ سے دُوسری جگہ چلا جانا + دوسرے مُلک میں جا رہنا + دُوسری جگہ جا بسنا +

مہا

مُہار۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ اُونٹ کی نکیل۔ وہ لکڑی جسے اُونٹ کی ناک میں ڈالکر رسّی باندھ دیتے ہیں (اُردو والے بضمِ میم بولتے ہیں) +

مہارا۔ ہ۔ ضمیر:۔ (گنوار) ہمارا +

مہاراشٹر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے پہلے اسمیں یہ علاقے داخل تھے۔ احاطۂ بمبئی کا جنوبی حصّہ۔ ممالکِ متوسط۔ علاقۂ نظام کا ایک بڑا حصّہ۔ مُلک برار۔ اسکی شمالی حد ست پڑا پہاڑ تھی اور مغربی حد سمندر۔ اور مشرق کی طرف یہ مُلک ناگپور سے پرے تک پھیلا ہوا تھا +

مُہارت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مشق۔ کسرت۔ ربط۔ ابھیاس + عادت سُبھاؤ۔ (۲) استعداد۔ لیاقت۔ دخل۔ مُداخلت۔ درک۔ کاروائی۔ رسائی۔ دسترس۔ پہنچ۔ رسائی۔ (۳) اُستادی۔ کاریگری۔ ہُنرمندی۔ (۴) چابک دستی۔ تیزدستی۔ (۵) علم۔ شعور۔ وقوف۔ سلیقہ۔ گُن۔ ڈھب۔ واقفیت + قابلیت۔

مہارنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ لڑکوں کے پہاڑے اور گنتی یاد کرنے کا طریقہ جسمیں پاندھا سب کی قطار باندھکر بیچ میں آپ کھڑا ہو کر پہلے خود کہتا اسکے بعد اور سب لڑکے اُسی کو کہتے ہیں۔ پاٹ شالاؤں میں یہ دستور ہے اور اکثر چھٹی کے قریب یہ کام ہوتا ہے چنانچہ اُستاد کہا کرتا ہے کہ مہارنی لیکر چھٹی دیدو +

مُہاسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ جوشش کی ایک قسم جو اکثر جوانوں کے چہرے پر ظاہر ہوتی ہے جوانی کی پھُنسی۔ وہ دانے جو مُنہ پر عہدِ شباب میں نکل آتے ہیں ؎
دیکھکر آئینہ بیزار ہو صُورت سے ہوتے ہیں جوشِ جوانی میں مہاسے پیدا (آتش)

مُہاسے نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چہرے پر جوانی کے سبب جوشش کا نمایاں ہونا۔ چہرے پر دانے نکلنا + جیسے بوڑھے مُنہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

مُہال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (س مدھوکوپ) مارواڑ (مہوک) مدھوکوپ۔ مکھیوں کا چھتا جسمیں شہد ہوتا ہے (یہ لفظ ہندی مدھو بمعنی شہد اور آل بمعنی جگہ سے مرکّب ہے۔ چونکہ سنسکرت میں شہد کو مدھو کہتے ہیں پس مدھو کا حرف دال گر کے مہو رہا۔ آل کا لفظ ملاکر مہوآل ہوا۔ اور آخر کار کثرتِ استعمال سے مہال رہ گیا۔ جو لوگ اسے عربی مَحال بمعنی جائے خوف قرار دیتے یا محال جمع محل باعتبار خانہ ہائے مگس خیال کرتے ہیں وہ ناحق تکلیف میں پڑتے ہیں) +

مَہَالِک۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مہلکہ کی جمع۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔ خوفناک جگہ

مہا

ہلاک ہو جانے کا مقام۔ ہلاکت کے محل اور موقع ✦

مَہام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مُہم کی جمع۔ مہمات۔ مہمیں۔ بڑے بڑے کام۔ دشوار اور خطرناک کام۔ مُعاملاتِ جلیلہ ✦ (اصل میں مہامم تھا) ✦

مَہاماتر۔ س۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو (مہاوت) ✦

مَہانا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا مُنہ ✦

مَہاوت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ فیلبان۔ ہاتھی بان۔ مہامتر۔ فوجدار ✦

مَہاوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ جاڑے کی بارش جو ماگھ کے مہینے میں ہوتی ہے۔ جیسے مہاوٹ برسے ساڑھی سرسے ✦

مَہاوٹیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جاڑے کی بارشیں ✦

مَہاوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے ✦ مہاوڑ کی ٹکیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سُرخ رنگ میں بھگوئی ہوئی رُوئی کی گدی جسے پانی میں ڈالنے سے رنگ نکل آتا ہے ✦

مَہَت۔ س۔ صفت:۔ (۱) بڑا۔ اُتم۔ سرشٹ۔ جلیل القدر۔ ماننے کے قابل۔ قابلِ پرستش۔ معزز۔ (۲) اسم مؤنث) بڑائی۔ مان۔ پرتشٹا۔ بزرگی ✦ ناز۔ لاڈ۔ دُلار۔ پیار ✦

مَہتا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سردار۔ مُقدّم۔ سرداروہ۔ زمیندار (۲) کاتب۔ محرر۔ دبیر۔ مُنشی ✦

مَہتاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مہتاب۔ مہ۔ ماہ (۱) چاندنی۔ پرتوِ ماہ۔ نورِ قمر ؎
ہے بہلنے شبِ مہتاب ہے ہم ۔۔۔ ہوتا ہے تنگ دل تری کم صحبتی سے آج (عاشق)
یوں نے رُخ سے عیاں آتے ہیں ہیں ترے خط ۔۔۔ کیست جیسے سے کرتا ہے چمن میں مہتاب (برق)[1]
ہے شب تو مجکو چادرِ مہتاب فرش ہے ۔۔۔ اوس میں ہوا تو سبزہ شاداب فرش ہے (تصویر)
(۲۔ اسم مذکر) چاند۔ قمر ✦ (۳۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی ؎
دکھلائیگا آج اپنا جو اُس رُخ کی تجلی ۔۔۔ چھوٹے گی رُخِ بدر پہ مہتاب غضب کی (امانت)
(ہم نہیں جانتے صاحب تنقیح نے اسے فارسی زبان سے کیوں خارج سمجھا حالانکہ ظفرا نامہ علی سنجر کاشی کے اشعار موجود ہیں) ✦

مَہتابی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی آتشبازی جسکی روشنی نیلگوں ہوتی ہے (۲) کمخواب۔ زربفت۔ تمامی۔ ندی۔ تاش۔ بادلہ۔ (۳) ایک اُونچا بنا کھلا ہوا کشادہ چبوترا جو اکثر محل کے سامنے یا صحن باغ میں چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ✦ صحن چبوترہ کے آگے جو بیچ میں نکلا ہوا چبوترہ ہوتا ہے۔ جیسے ایک شب قطب الدین مائل کے ہاں مشاعرہ کا جلسہ تھا۔ چاندنی رات تھی سب مہتابی پر بیٹھے تھے (آبِ حیات) ؎
رات مہتابی پہ چڑھا جو تھا وہ مہرِ وش ۔۔۔ پاؤں پڑکر چاندنی لائی قمر کے سامنے (دیا شنکر نسیم)
آج مہتابی پہ چڑھتا ہے وہ بہرِ سیرِ ماہ ۔۔۔ جانتا ہوں کچھ ترا چمکا ستارہ چاندنی ✦ (ایضاً)
شوق گر تُلیاں کُشتی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ ۔۔۔ اے مرے سُلطانِ خُوباں بکر تو قربت (نظیر)
اے فلک یار مرا آتا ہے مہتابی پر ۔۔۔ چادرِ مہ تو بچھا فرشِ شبِ تار بہت (عاشق)
(۴) چکوترہ۔ ایک قسم کا بڑا ترنج جسکے پوست کا مُربّہ ڈالتے ہیں (پنجابی)

مَہتاری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) ماں۔ ماتا۔ والدہ۔ مائی۔ اماں ✦

مُہتَدِی۔ ع۔ صفت:۔ ہدایت یاب۔ سیدھے رستے پر چلنے والا۔ رہنمائی یافتہ ✦

مِہتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بزرگ۔ سب سے بڑا۔ سردار ✦ شہزادہ۔ آقا۔ مالک۔ حاکم ✦ مخدوم۔ امیر ✦ سرگروہ۔ سرغنہ۔ سالار۔ جیسے مہترِ قوم مہترِ جبرئیل (دیسی) خاکروب۔ کناس۔ بھنگی۔ حلالخور۔ ہلاک خور (۳۔ ل) موچی۔ چمار۔ (۴۔ ل) بھٹیارا۔ سرائے کا بھٹیارا ✦

مِہترانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حلالخوری۔ بھنگن۔ کناس۔ (۲) بھٹیاری۔ (۳) چماری ✦ چمار قوم کی عورت ✦

مُہتَمّ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنے والا۔ سربراہ کار۔ مُنتظم۔ منیجر۔ (مُہتمم جو اس معنی میں مشہور ہے وہ غلط ہے) ✦

مُہتَمِم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) سربراہ کار۔ اہتمام کرنے والا۔ بندوبست کرنے والا۔ انصرام کرنے والا۔ انتظام کرنے والا۔ مُنتظم۔ منیجر۔ سپرنٹنڈنٹ۔ نگراں۔ نگہبان۔ پیشکار (۲) اڈیٹر۔ وقائع نگار۔ (یہ لفظ عربی مُہتم سے عوام الناس نے بگاڑ کر اپنے قیاس کے موافق مُہتمم کر لیا ہے) ✦

مُہتَمِمِ اخبار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اخبار کا اڈیٹر۔ وقائع نگار ✦

مُہتَمِمِ بندوبست۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مُنصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ

مُہتَمِمِ مطبع۔ ع۔ اسم مذکر:۔ چھاپہ خانہ کا منیجر۔ مُنتظم و نگرانِ مطبع۔ مُنصرمِ مطبع ✦

مَہجُور۔ ع۔ صفت:۔ (۱) فراق زدہ۔ جُدا۔ چھوڑا گیا۔ جُدا کیا گیا۔ ہجر کا مارا ؎
آسماں پر ہے مزاج اُسکا کبھی مل جائیگا ۔۔۔ دل نکلتا ہے رہا عاشقِ مہجور کا ✦ (مرزا رشید)
(۲۔ اسم مذکر) شیخ محمد بخش ولد حکیم خیر اللہ لکھنوی مُصنّفِ نورتن کا تخلص جو ۱۲۳۳ ہجری میں فوت ہوئے ✦

مَہجُوری۔ ع ✦ ف۔ اسم مؤنث:۔ فراق۔ جُدائی۔ مُفارقت ✦ ہجر ✦

مَہد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گہوارہ۔ پنگوڑہ۔ ہنڈولا۔ پالنا۔ ڈول۔ جھولنا۔ (۲) بستر۔ بچھونا۔ بساط۔ (۳) مجاز۔ محافہ۔ محمل۔ ڈولا۔ فنس۔ جھپان

[1] دیکھو برق کا شعر نمبر اوّل میں ✦

پالکی وغیرہ پردے کی سواریاں، چھپر کھٹ، مسہری +

مَہدِ عُلیا یا سِترِ کُبریٰ - ع - اسم مؤنث :- اونچا پنگھوڑا - شاہ پوہ - اونچے ڈمے اور بڑے پردے والی بیگم - حجلہ نشین - محافہ نشین - سکھپال میں بیٹھنے والی - پردہ دار + حجلہ مبارک - محافہ بزرگ + عُلیا حضرت تعظیماً بادشاہوں یا امرا کی بیگمات یعنی بیویوں کے واسطے انکے نام کے بجائے بلحاظ پاک دامنی و عصمت یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے - تزک جہانگیری میں نورجہاں کے واسطے اور تاریخ القوارق بز سلطان ناصر الدین شاہ قاچار کی والدہ کے لئے یہ لفظ آئے ہیں - ولیعہد کی ماں کے واسطے بھی یہ لفظ آسکتے ہیں +

مَہدِی - ع - اسم مذکر :- (۱) ہادی - رہنما - پیشوا - رہبر - (۲) مسلمانوں کا بارھواں یا اخیر امام جو ان کے نزدیک پیدا ہو چکا مگر اسکا ظہور قرب قیامت میں ہوگا

مُہَذَّب - ع - صفت :- آراستہ - تہذیب یافتہ - شائستہ - عیبوں سے پاک - نیک خصلت - خلیق - خوش اخلاق - تعلیم یافتہ - ثقہ +

مَہر - ع - اسم مذکر :- وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے ہاں نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینا مقرر کیا جاتا ہے - کابین - حق زوجیت - عورت کے نفس کا عوض - استری دھن ؎

ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی　　کیا مہر ہے دختر عنب کا + + (اسیر)

ہے گزک کی فکر کیا یارو کہ ساری جائداد　　دختِ رز کے مہر میں پیر مغاں لینے لگا (مشتاق)

مَہر باندھنا - ف - فعل متعدی :- مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا +

مَہر بخشنا - ف - فعل متعدی :- حق زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا +

مَہر بندھنا - ف - فعل لازم :- مہر مقرر ہونا - مہر کا روپیہ قرار پانا +

مَہرِ شرعی - ع - اسم مذکر :- وہ مہر جو شرع محمدی کے موافق باندھا جائے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اسکی کم سے کم مقدار دس درہم ہے اور اور امام مالک کے نزدیک چوتھائی دینار - امام شافعی و امام احمد حنبل کے نزدیک جو چیز قیمت کی صلاحیت رکھتی ہو - چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم ڈھائی درہم کا مہر ہوا - زیادہ سے زیادہ کی تعداد نہیں خاوند کے مقدور پر منحصر ہے +

مَہرِ فاطمہ - ع - اسم مذکر :- چونکہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا دختر نیک اختر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مہر چار سو مثقال چاندی کا تھا جسکی مقدار کل ڈیڑھ سو گدار روپے ہوتے کیونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

مَہرِ مُعَجَّل - ع - اسم مذکر :- وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے +

مَہرِ مُؤَجَّل - ع - اسم مذکر :- وہ مہر جو فوراً ادا نہ کیا جائے وہ مہر جو کسی اور وقت پر ادا کیا جائے - مہر بابعد +

مَہر نامہ - ع + ف - اسم مذکر :- کابین نامہ - وہ کاغذ جس میں مہر کی تعداد مع شہادت و مواہیر لکھی جائے - نکاح نامہ +

مِہر - ف - اسم مؤنث :- (۱) ہت - محبت - حُب - پریت - اتحاد - دوستی - عنایت - اُلفت - پریم - پیار - اخلاص - مودّت - شفقت ؎

عذاب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں　　ذرہ جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی (صبا)

حاتم اس بے مہر نے بخشی نہ دی اس غم ستی　　جا کنارے بیٹھکر اس غم ستی دریا بہا (حاتم)

(۲) دیا - ہمدردی - رحم - ترس - دلسوزی - جیسے اسکے دل میں ذرا مہر نہیں +

(۳) ممتا - مادری اُلفت جیسے مہر تو بہت ہے پر چھاتیوں میں دودھ نہیں +

(۴) (ا) اوج موج - لہر بہر جیسے بھگوان نے اب مہر کردی - (۵) - اسم مذکر) سورج - آفتاب - شمس - (اس معنی میں سنسکرت میں بھی آیا ہے مہر لفظ ہے) ؎

حُسن کا جلوہ دوپٹے میں چھپاتے ہو عبث　　مہر روشن چار پردوں میں نہاں ہوتا نہیں (اسیر)

(۶) - اسم مذکر) شمسی مہینوں میں سے ساتویں مہینے کا نام - ستمبر کا مہینا اسوج کا مہینا - موسم خزاں کا شروع مہینا - اہل ایران اس مہینے میں بڑا جشن کرتے ہیں +

(۷) - اسم مذکر) ہر شمسی مہینے کی سولہویں تاریخ یا سولھواں دن (۸) مرزا حاتم علی بیگ لکھنوی - سید آغا علی خاں لکھنوی - عبد اللہ خاں ولد مصطفیٰ خاں شاگرد نسیم دہلوی کا تخلص جنمیں سے اول الذکر نامی شعرا میں سے تھے - ۱۸۷۹ء میں وفات پائی +

مِہر کرنا - ف - فعل متعدی :- مہربانی کرنا - رحم کرنا - عنایت کرنا جیسے مہر کرے تو بہتر ہے پرو وہ نہیں - (کہاوت) - خالی خاطرداری ہے لیکن دینا لینا کچھ نہیں +

مُہر - ف - اسم مذکر :- (۱) چھاپ - خاتم کسی چیز پر کھدا ہوا نام +

بہت دشوار ہے بوسہ لیا اس رنگ روشن کا　　لگیگا ہاتھ یہ دولت کا سر مہر ہے تل کی (اسیر)

اپنی آنکھیں میں لگا دیتا شہادت کے لئے　　تو نے اے قاتل جب اُمرو ہے صفر پر یاد نہ کی)

(۲) - (ا) اشرفی - ایک سونے کا سکہ +

مُہر اُٹھنا - ف - فعل لازم :- مہر کا نقش ابھرنا - مہر کا نمایاں ہونا +

مُہر بردار - ف - اسم مذکر :- وہ شاہی ملازم جسکے پاس مہر خاص رہتی ہے - محافظ مہر

مُہرِ حاکم یا منصبی - ف + ع - اسم مؤنث :- مہر عدالت - مہر منصبی +

مُہرِ خاص یا دستی - ف - اسم مؤنث :- انگوٹھی کی مہر - مہر کوچک - چھاپ مُندرہ

مُہرِ سلیماں - ف - اسم مذکر :- ایک مُہر کا نام جس پر نقش اسمِ اعظم کندہ تھا - (کہتے ہیں اسکی تاثیر سے دیو - جن - پری وغیرہ تمام مخلوق زیرِ فرمان تھی) +

مُہرِ شاہی - ف - اسم مؤنث :- بادشاہی چھاپ - گورنمنٹ کی مُہر +

مُہر کرنا یا لگانا - ۔ فعل متعدی :- (۱) کاغذ پر چھاپ لگانا + مُہر چسپاں کرنا - ٹکٹ لگانا - (۲) سربند کرنا - سربستہ کرنا - (۳) تصدیق کرنا - گواہی لکھنا - شہادت لکھنا - اپنی رضامندی یا اتفاقِ رائے کی مُہری شہادت یا تصدیق کرنا +

مُہر کن - ف - اسم مذکر :- مُہر کھودنے والا - مُہر کندہ کرنے والا - حکّاک +

مُہر نامہ - ف - اسم مذکر :- مُہرِ سرنامہ - وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے عنوانِ نامہ پر کر دیتے ہیں - مُہرِ پیشانی + مُہرِ فرمان و حکم نامہ وغیرہ +

مُہرِ نبوّت - ف ع - اسم مؤنث :- وہ نقش جو رسول مقبولؐ کے کتفِ مبارک پر تھا

مُہرِ وصل - ف ع - اسم مؤنث :- وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے بڑے کاغذ یا دستاویز کے مقامِ وصل یعنی جوڑوں پر کر دیتے ہیں +

مَہرا - ہ - اسم مذکر :- (پورب) (۱) کہار - حمّال - ڈولی پالکی اٹھانے والا کمیں - پیشہ ور کہار جیسے خلقِ خدا تیری سرکار میں بھرتا ہے وہ مہرا پانی (نصیر)

سر پہ مجنوں نے یہ لی ہے سبو بھرتا ہے باغباں یہ تری سرکار میں مہرا پانی + (؟)

آس پہ پیار کے جی سے کہانیوں جیسے میری ڈولی میں لگا و بھو مہرا پرہ + (انشا)

(۲) کہاروں کا افسر - کہاروں کا میٹھ +

مُہرا - ہ - اسم مذکر :- (۱) سامنا - آمنا سامنا (۲) مقابلہ (۳) نشانہ - زد جیسے مُہرے پر رکھ لیا - مُہرے پر کھڑا کر دیا +

مُہرا آنا - ہ - فعل لازم :- (لکھنؤ) اشارۃً یا کنایۃً طنز کرنا - آوازہ کسنا - طعنہ مارنا - چھیڑنا - بولی ٹھول مارنا ۔

ششدر ہوں کہ ہے مُہرہ میں کیسی خوشی مُہرا ہی کبھی وہ موا نرد نہیں آتا + (اسیر)

مُہرانا - ۔ - اسم مذکر :- (لکھنؤ) مُہر یا گواہی کرائی کی اجرت - وہ نقدی جو کسی کاغذ پر مُہر کرائی کی بابت مُہر کرنے والے کو دیں +

مِہرارو - ہ - اسم مؤنث :- (پورب) استری - عورت +

مِہربان - ف - صفت :- (۱) محبت کرنے والا - شفیق - رفیق - محب - عنایت فرما - کرپا کرنے والا + دیالو (۲) التفات کرنے والا - توجّہ کرنے والا - عنایت سے پیش آنے والا - جیسے خدا مہربان تو کل مہربان - (۳) - اسم مذکر) یار - دوست +

مِہربان ہونا یا ہو جانا - ۔ فعل لازم :- (۱) ملتفت ہونا - (۲) دیاوان ہونا - (۳) رحم دل بننا - رحیم ہونا - رحمدل ہونا - خیر خواہ - دردمند - غمگسار - ترس کھانے والا ہو جانا - مہربان ہو جانا جیسے کل تک تو ہمیں کے تھے آج آپ ہی آپ مہربان ہو گئے +

نہ او ظلم کہ ہو جائیں دوست بیگانے میرا یہ حال کہ دشمن بھی مہرباں ہو جائے + (زکی)

(۴) خوش ہونا - غصّہ دور کرنا - متوجّہ ہونا - راضی ہونا - شفیق بننا ۔

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

مِہربانگی - ۔ - اسم مؤنث :- (عوام - ہندو) مہربانی +

مِہربانی - ف - اسم مؤنث :- (۱) عنایت - شفقت - نوازش - دلنوازی - کرپا - (۲) توجہ - التفات + خیال - دھیان ۔

دل سے لطف و مہربانی اور ہے مہربانی کی نشانی اور ہے + (محسن)

مِہربانی سے پیش آنا - ۔ فعل لازم :- عنایت فرمانا - اخلاق سے پیش آنا - نوازش فرمانا - اچھا برتاؤ کرنا + توجہ اور التفات فرمانا +

مِہربانی کرنا - ۔ فعل متعدی :- عنایت کرنا - مہربانی کرنا - نوازش کرنا + توجہ کرنا + التفات کرنا - رغبت کرنا - لطف فرمانا +

مِہربانی نامہ - ۔ - اسم مذکر :- عنایت نامہ - الطاف نامہ - دوستانہ خط +

مُہرہ - ف - اسم مذکر :- (۱) گھوٹا - مصقلہ - کاغذ وغیرہ گھوٹنے کا آلہ - (۲) شطرنج کا مُہرہ - جیسے فیل گھوڑا پیادہ رُخ بادشاہ وزیر وغیرہ + گوٹ - بٹّی - نرد - (۳) کوڑی - سیپ - صدف - گھونگا - سنکھ - جیسے خرمُہرہ - بڑی کوڑی (۴) ایک قسم کا مشہور پتھر + (۵) سانپ کا من - مُہرۂ مار (۶) ہڈی - گول ہڈی - ہڈی کا جوڑ - منکا جیسے مُہرۂ گردن - مُہرۂ پشت +

مُہرہ کرنا - ۔ فعل متعدی :- گھوٹنا - مُہرے سے چمکانا - گھوٹا پھیرنا - پالش کرنا - چکنانا - گھٹائی کرنا +

مَہری - ہ - اسم مؤنث :- (پورب) کہاری - جھینوری - پانی بھرنے والی عورت +

مُہری - ف - صفت :- (۱) مُہر کیا ہوا - دستخطی - چھاپ لگا یا ہوا - جیسے مُہری خط یا کاغذ (۲) مُہرہ کیا ہوا - گھوٹا ہوا - گھوٹا پھرا ہوا + گھٹا ہوا +

مُہری - ہ - اسم مؤنث :- (۱) موری - بدررو (۲) آستین یا پیجامہ کا منہ - سوراخ بندوق - نال (۲) آستین کا کف - سرِ آستین +

مِہریا - ہ - اسم مؤنث :- (پورب) دیکھو (مہرارو) +

مُہرے پر رکھنا - ۔ فعل متعدی :- سامنے رکھنا - مقابلہ یا ہلاکت کے موقع پر کھڑا کرنا - سامنے کرنا - نشانے پر رکھنا - زد پر رکھنا +

مَہک - ہ - اسم مؤنث :- (۱) سگندھ - خوشبو + تیز خوشبو + دھیمی دھیمی خوشبو - بھینی بھینی لپٹ - سہانی خوشبو - جیسے حنائے عنبری کا تازہ عطر آیا ہے

اے ذرا منہ پہ لگا کر دیکھو کیسی بھینی بھینی حنا کی لپٹ آتی ہے کیا میٹھی میٹھی عنبر کی

مہک دیتا ہے (شگفتہ سہیلی) + ؎

شمشیر برہنہ مانگ غضب بالوں کی مہک پھر ویسی ہی جوڑے کی گندھاوٹ قہر خدا بالوں کی مہکٹ ویسی ہی (نظیر)

(۲- پورب) گند- بو- باس- بدبو- بدگند (دہلی میں بکسرِ یائے ہوز مستعمل ہے)

مَہِک جانا- ہ- فعل لازم: معطر ہو جانا- خوشبو میں بس جانا ؎

اُس گُل نے اپنے بندِ قبا کر دیئے جو وا مجلس تمام پھولوں کی بُو سے مہک گئی (مصحفی)

مَہکانا- ہ- فعل متعدی: معطر کرنا- خوشبو ناک کرنا- خوشبو سے بسا دینا- خوشبو کا پراگندہ کرنا- خوشبو پھیلانا جیسے چنپے کے دو پھولوں نے سارا مکان مہکا دیا- یہ کس چیز نے مکان مہکا رکھا ہے +

مَہِکنا- ہ- فعل لازم: خوشبو پھیلنا- خوشبو کا پراگندہ ہونا- معطر ہونا- خوشبو میں بسنا- خوشبو ناک ہونا جیسے آج تو تمام مکان مہک رہا ہے + خوشبو دینا ؎

نہیں رہتی ہے نہاں بُوئے محبت دل میں یہ وہ نکہت ہے کہ غنچہ سے مہک اُٹھتی ہے ہر (ظہیر)

مہکی ہوئی کسی کے جو عطرِ قبا میں ہے کچھ آج بوئے مشک بھی شامل ہوا میں ہے (ر)

محتاجِ عطر کب ہیں وہ گُل پیرہن منسم جوشِ عرق سے جن کی مہکتی ہیں چولیاں (مصحفی)

مثلِ سابق پھر نکلنی ہے سواری اندنوں پھر مہکتی پھرتی ہے بادِ بہاری اندنوں (رجب)

چلیں چلیں رے پیکوا ہین کو کدر کی گلین میں سکھیاں سب پھولوں کی باس سے مہک رہی ہیں گلیاں

دونا مروا بیلے چنبیلی کی پھولیں کلیاں

(۲- پورب) بدبو پھیلنا- دُرگند پھیلنا +

مَہکیلا- ہ- صفت: خوشبو دار- مہکتا ہوا- معطر- خوشبو ناک +

مُہلَت- ع- اسم مؤنث: (۱) دیر- درنگ- وقفہ- ڈھیل- توقف- (۲) فرصت- چھٹی- تعطیل- خالی وقت- بیلا وقت- پُھٹینا- سوفتہ +

مُہلَت دینا- ف- فعل متعدی: فرصت دینا- موقع دینا- اجازت دینا- ڈھیل کرنا + تعویق یا توقف کی اجازت دینا +

مُہلَت پانا- ف- فعل لازم: موقع ملنا- فرصت ملنا- اجازت ملنا- وقت ملنا- چھٹی ملنا +

مَہلَکہ- ع- صفت: ہلاک ہونے کی جگہ- جان جوکھوں کی جگہ +

مُہلِک- ع- صفت: ہلاک کنندہ- قاتل- مار ڈالنے والا- ضرر رساں- جان جوکھوں میں ڈالنے والا جیسے گھاتک ÷

مُہلِک بیماری- ف- اسم مؤنث: مرضِ مہلک- ہلاک کر دینے والا روگ +

مُہلِک دوا- ف- اسم مؤنث: ہلاک کر دینے والی دوا- زہرِ قاتل +

مُہلِک زخم- ف- اسم مذکر: کاری زخم- ایسا زخم جس سے جانبر ہونا دشوار ہو +

مُہِم- ع- اسم مؤنث: (۱) غم میں ڈالنے والا کام + مجازاً بڑا کام- بھاری کام- دشوار کام- کارِ عظیم- امرِ دشوار- امرِ مشکل اور سخت کام- بھاری یا معرکہ کا کام- جان جوکھوں کا کام + ضروری کام (۲) جنگ- لڑائی- جدّ ہ- جدال و قتال ؎

یونہیں عمر اپنی بسر ہو گئی بڑی یہ مہم تھی جو سر ہو گئی (مجروح)

مہم جیتنا- ف- فعل متعدی: (۱) سخت یا مشکل کام کو انجام پر پہنچانا- (۲) لڑائی سر کرنا- لڑائی مارنا +

مہم سر کرنا- ف- فعل متعدی: دیکھو (مہم جیتنا) (۱) لڑائی فتح کرنا + نہایت دشوار اور سخت کام کا آسان کر لینا یا انجام پر پہنچا دینا ؎

مل میں تیرے جو کوئی ٹھہر گیا سخت مہم تھی کہ وہ سر کر گیا (جرأت)

جبکہ جیتے شیبت فم کی نہ سر سے سرکی سر سے گزرے کہ آخر یہی مہم یہ سرکی (ذوالجناح)

مَہِما- ہ- اسم مؤنث: (ہندو) (۱) بڑائی- بزرگی- عظمت- شان شوکت- آدرمان + (۲) مہربانی- عنایت + مروت- نوازش- خوش خلقی- اخلاق (۳) تعریف- توصیف- صفت و ثنا- مدح- استتی +

مَہِما سے بولنا- ہ- فعل لازم: بڑی نرمی اور مہربانی سے بات چیت کرنا- خوش اخلاقی سے پیش آنا +

مَہِما کرنا- ہ- فعل متعدی: (۱) تعریف کرنا- توصیف کرنا- سراہنا- (۲) تعظیم و تکریم کرنا- آؤ بھگت کرنا- خاطر و مدارات کرنا +

مُہِمّات- ع- اسم مؤنث: مہم کی جمع- اُمورِ عظیمہ- کار ہائے ضروری- بڑے بڑے کام- مہمیں + لڑائیاں- جنگیں +

مِہمَاز- ف- اسم مذکر: مہمیز اسی کا اماله ہے- وہ پھرکی جو سواروں کے موزے کی پشت پر گھوڑے کو ایڑ کرنے کے واسطے لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

سوزِ برق ہے سرگرم روانی ہر دم توسنِ عمر کو کچھ حاجتِ مہماز نہیں (زکی)

مِہمان- ف- اسم مذکر: مرکب از (مِہ + ماں) (۱) وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آ کر اترے- پاہُنا- پاہنا- مسافر شب باش- ضیف + ضیافت میں آنے والا- مثل جیسے ایک دن مہمان دوسرے دن مہمان تیسرے دن بلائے جان + (۲- گنوار) جنوائی- داماد- بیٹی کا خاوند- خویش- (۳- بازاری) ہیجڑہ جو حل میں ہو (محقق کہتے ہیں کہ مہ بمعنی سردار اور مان حرفِ تشبیہ ہے یعنی بزرگ رد + ٹیک چند بہار لکھتے ہیں کہ سنسکرت میں مہا महिमा بمعنی تعظیم و توقیر ہے اور کبھی تعریف کے موقع پر بھی آتا ہے چونکہ مہمان کی تعظیم و توقیر ہر قوم اور ہر ملک میں رسم عام ہے عجب نہیں کہ مہمان کے لیے مستعمل ہو گیا ہو فارسی اور اردو شعرا نے ضرورتِ شعری کے سبب میہمان بزیادتِ یائے تحتانی بھی باندھا ہے ؎

مہ

کھاتا ہے ایک ایک کو تقریبِ عشق سے ۔ مہمانِ دل ہے غم کبھی دل مہمانِ غم (رنگین)

مہمان اُترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (بازاری) حمل رہنا ۔ بچہ پیٹ میں پڑنا +

مہمان جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی کے گھر بُلایا ہوا جانا +

مہمان خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مہمان سرا ۔ مُسافر خانہ ۔ ہوٹل ۔ ڈاک بنگلہ +

مہمان دار ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) میزبان ۔ مہمان بُلانے والا +
مہمان نواز ۔ (۲) وہ شخص جو شاہی ایلچیوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو +

مہمانداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ مہمانوں کی جمع آوری + مہمان نوازی ۔
ضیافت ۔ دعوت ۔ لوگوں کو جمع کرنا +

مہمان رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرانا ۔ ضیافت کرنا ۔ شب باش کرنا ۔
اور کچھ کھاتا نہیں ہیں مجھکو مہمان مت رکھو ۔ تم کہاں سے لاؤ گے اے مہرباں میرے لیے (عارف)

مہمان سرا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مہمان خانہ) +

مہمان کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دعوت کرنا ۔ گھر بُلانا ۔ ضیافت کرنا ۔ کھانا کھلانا ۔
مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے ۔ جوشِ قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے (غالب)

مہمان نواز ۔ ف ۔ صفت :۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے والا ۔ مُسافروں کو اپنے گھر اُتار نے اور اُنکو کھانا کھلانے والا ۔ مُسافر نواز ۔ مُسافر پرور ۔
فیاض ۔ غریب پرور ۔ غریب نواز +

مہمان نوازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ مُسافر پروری +

مہمانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ مہمانداری ۔ ضیافت ۔ دعوت ۔ تواضع ۔ مُدارات ۔
مُسافر پروری ۔ مہمان نوازی ۔
اُستخواں تک نہ رہے بہ گئے پانی ہوکر ۔ قریاں ہوں تو سگِ یار کی مہمانی ہو (آغا)

مہمانی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مہمان بُلانا ۔ ضیافت کرنا ۔ دعوت کرنا ۔ کھانا کھلانے کو بُلاکر رکھنا ۔ خاطر و مدارات کرنا ۔
وہ اپنی دُھن میں ہیں اس فکر میں ہم ۔ کہ مہمانی کریں کیا مہماں کی ++ (انور)

مُہمَل ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) چھوڑ دیا ہوا ۔ ترک کیا ہوا ۔ (۲) مجازاً ۔ بیکار ۔ نکمّا ۔ نا ۔ + بے معنی ۔ جیسے مُہمَل لفظ یا حرف ۔ (۳) بیہودہ ۔ لغو ۔ پوچ ۔ (۴) سُست ۔ مجہول ۔
کاہل ۔ احدی ۔ ضدِ مُستعمل +

مُہمَلہ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) خالی ۔ مُعطّل ۔ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ وہ حرف جسپر یا جس میں
نقطہ نہو ۔ بغیر نقطہ کا حرف ۔ غیر منقوط +

مہموز ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) معیوب ۔ عیب دار ۔ (۲) عربی کا وہ کلمہ کہ اُس کے
اصلی حرفوں میں سے ایک حرف ہمزہ ہو ۔ اگر کسی کلمہ کے بیچ کا حرف

مہن

ہمزہ ہوگا تو اُسے مہموز العین اور اگر اوّل کا ہو تو مہموز الفا اور جو آخیر کا ہو تو
مہموز اللام کہینگے +

مِہمیز ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام بہ فتح میم اوّل و یائے مجہول) آہنی کیل ۔ خار ۔ کانٹا ۔ وہ
میخ جو سواروں کی ایڑی پر لگی ہوئی ہوتی ہے اور سوار اُس سے کوڑے
کا کام لیتے ہیں ۔ ماما ۔ امعاز +
دل میں عاشق کے چبھے خارِ مژگاں کیسے ۔ تھا یہ تاکند بچھیرا تہ مہمیز آیا (مصحفی)

مہمیز خور ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسے مہمیز کی عادت پڑ گئی ہو ۔ اڑیل ٹٹو +

مہمیز کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ایڑ لگانا ۔ کوڑا کرنا ۔ گھوڑے کو چلانا ۔ چلتا کرنا +

مِہنا ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ طعنہ ۔ تشنیع ۔ بولی ٹھولی ۔ سرزنش ۔ طنز ۔ طعن ۔ تعرّض +

مُہنال ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُہنال) ۔
قلیاں ہوا ہے جب سے لبِ یار کا ندیم ۔ مُشتاقِ بوسہ رکھتے ہیں مُہنال پر نظر (مصحفی)

مَہَنت ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مٹھ دھاری ۔ گسائیں ۔ بیراگیوں کا پروہت ۔
درویش ۔ فقیروں کا سردار ۔ خانقاہ کا سردار ۔ تکیہ دار ۔ جوگی ۔ سدھ ۔ ابدھوت ۔
کیا فخرِ خاکساری دل کیجیے رقم ۔ جیسے جی یہ مہنت تو مٹی میں گر گیا (میر)
چیلے لادیں مانگ کر بیٹھا کھائے مہنت ۔ رام بجن کا نام ہے پیٹ بھرن کا پنتھ (بھگن)
(۲) موٹا تازہ ۔ موٹا بھچیس ۔ بہت موٹا آدمی ۔ (چونکہ مہنت لوگوں کو کام کاج
نہیں کرنا پڑتا اس سبب سے بہت موٹے ہو جاتے ہیں ، پس مجازاً چوبے کی طرح اسکا بھی موٹے
آدمی پر اطلاق ہونے لگا) (۳) عزّت طلب ۔ جاہ طلب +

مہنتائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مہنت کا کام ۔ تکیہ داری +

مُہندِس ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) اندازہ کرنے والا ۔ وہ شخص جو علم ہندسہ جانتا ہو ۔
اقلیدس جاننے والا ۔ اشکال ہندسہ کا عالم (۲) مُنجّم ۔ جوتشی ۔ (اصل میں مُہندِز
تھا زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل لیا ہے کیونکہ اسکا مادہ ہندسہ ہے جو اصل میں ہندازہ
تھا اور وہ ہنداز یعنی اندازہ کا مُعرّب ہے ۔ چونکہ کلامِ عرب میں دال و زا بلا فاصلہ جمع
نہیں ہوسکتے اسلئے سینِ مہملہ سے بدل لیا) +

مہندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مہندی) (۱) سبز پتے جنسے ہاتھوں
میں رنگ آجاتا ہے ۔ حنا ۔ (۲) رسم حنا بندی جو ساچق کے دوسرے روز بیاہ
سے ایک دن پیشتر عمل میں آتی ہے ۔ اس تقریب میں دولھا کی بہنیاں اور
رشتہ دار گندھی ہوئی مہندی خوان میں رکھکر اسمیں چار شمعیں لگاکر مع دیگر سامان
دھوم کے ساتھ دُلہن کے مکان پر جاتی ہیں (۳) کاغذ کا ڈھانچ مثل تعزیہ
جو سانچہ مُحرّم کو بنایا جاتا اور اُسکے چاروں گوشوں پر شمع روشن کیجاتی ۔

متن

ہیں۔ وہ اشعار جو حضرت قاسم علیہ السلام کی رسم حنا بندی کی یادگار میں پڑھے جاتے ہیں +

مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ محاورہ :۔ معذور تو نہیں ہو پھر آتے کیوں نہیں۔ کس لئے عذر، حیلہ اور بہانہ جوئی کرتے ہو ؎

مہندی تو سرا سر نہیں پاؤں میں لگی ہے ۔ تو بہر عیادت جو صنم اُٹھ نہیں سکتا
بیمار ترا صورتِ تصویر نہالی ۔ بستر سے ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا } نغمۂ نصیر

مہندی رچنا۔ فعل متعدی :۔ (۱) مہندی کا رنگ دینا۔ مہندی کا رنگ آنا۔ (۲) مہندی لگنا ؎

سچی ہے ہاتھ میں مہندی چھوڑ دو زلفوں کو ۔ دھواں کرے نہ کہیں آتش حنا پیدا + (ہجر)

مہندی کی ٹٹی۔ اسم مؤنث :۔ مہندی کا تختہ۔ مہندی کی کیاری۔ مہندی کی باڑ۔ مہندی کی وہ قطار جو باغ کی روشوں پر لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

ابرِ کرم کے فیض سے ایسا کیا ہے سبز ۔ مہندی کی ٹٹی ہو گئی دیوار باغ کی + (آتش)
پنجۂ مژگاں چمن کو اب دکھایا چاہیئے ۔ رنگ سے مہندی کی ٹٹی کو جلا یا چاہیئے (ناسخ)

مہندی لگانا۔ فعل متعدی :۔ حنا بستن کا ترجمہ۔ ہاتھوں پاؤں پر مہندی کے پتے پیس کر ملنا یا باندھنا +

مہندی ملنا۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مہندی لگانا) +

مہنگا۔ صفت :۔ اکرا۔ گراں + قیمتی۔ زیادہ مول کا +

مہنگا سماں۔ اسم مذکر :۔ قحط کا زمانہ۔ گرانی کا وقت۔ قحط۔ کال۔ خشک سالی +

مہنگا ہونا۔ فعل لازم :۔ گراں ہونا۔ زیادہ مول سے بکنا۔ اکرا ہونا +

مہنگے مول۔ اسم مذکر :۔ گراں فروش۔ اکرا بیچنے والا +

مہنگی۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) گرانی۔ اکرا پن۔ قحط۔ کال۔ خشک سالی +

مہوا۔ اسم مذکر :۔ ایک درخت کا نام جس کے پھولوں کو کھاتے، پھلوں کی شراب بناتے اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ فارسی میں اسے گلچکاں کہتے ہیں جیسے مہوے تلے کی سکھر ڈھاک تلے کے پھٹور۔ آدمی میں نوا پچھی میں کوا لکڑی میں جھولا پھولوں میں مہوا۔ چاروں سب سے کھوٹا +

مہوا ٹپکنا۔ فعل لازم :۔ مہوے کے پھلوں کا ٹپکا لگنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر برسنا ؎

قلم سے روز مرا اشک عنا ٹپکتا ہے ۔ پر اسکو علم نہیں مجھسے کیا ٹپکتا ہے
ہمیشہ اشک کی بارش ہے نخلِ مژگاں سے ۔ شبِ فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے } [illegible]

مہورت۔ اسم مذکر :۔ وقتِ مسعود۔ مبارک گھڑی۔ شبھ گھڑی۔ سنجوگ۔ شگن۔ وقت۔ موقع۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں کی چال کے موافق مناسب وقت جو بارہ پل یا ۴۸ منٹ تک خیال کیا جاتا ہے +

متی

مہورت بچارنا یا دیکھنا۔ فعل متعدی :۔ کسی کام کے واسطے ستاروں کی چال کے موافق وقتِ مناسب دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ سنجوگ دیکھنا۔ شگن بچارنا +

مہورت کرنا۔ فعل متعدی :۔ کسی کام کو اچھی گھڑی میں ہاتھ لگانا۔ آرمبھ کرنا۔ شگون کرنا۔ شگن کرنا۔ ساعتِ سعید اور وقتِ مسعود میں کوئی کام شروع کرنا +

مہوس۔ ع۔ مفرس۔ اسم مذکر :۔ (۱) لالچی آدمی۔ حریص۔ حرصی۔ ہوس کرنے والا۔ ہوسناک (۲) کیمیاگر۔ رسائن بنانے والا۔ رسائنیا (عربی میں اسکے معنی دیوانہ مجنون بسیار خوار آئے ہیں مگر فارس والوں نے آرزومند مشتاق۔ حریص کے معنی میں مستعمل کر لیا ہے۔ اسی وجہ سے مفرس قرار دیا گیا) +

مہوسی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ کیمیاگری + ہوسناکی +

مہوش۔ ف۔ صفت :۔ مثلِ ماہ۔ چاند کی مانند۔ معشوق۔ چاند سی صورت والا +

مہی۔ س۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) زمین۔ ارض۔ ملک۔ ولایت۔ دیس۔ (۲) چھاچھ۔ ماست +

مہی پتی یا مہی پال۔ س۔ اسم مذکر :۔ مالکِ ملک۔ بادشاہ۔ زمین کا مالک۔ راجہ۔ سلطان +

مہیا۔ ع۔ صفت :۔ تیار۔ آمادہ۔ موجود + حاضر + فراہم۔ مجتمع + بہم دست ؎

عشق نے سامانِ رسوائی مہیا کر دیئے ۔ کیوں نہ کرتی شوقِ یوسف میں زلیخا ضطرار (زکی)

مہیا کرنا۔ فعل متعدی :۔ تیار کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ بہم پہنچانا ؎

کیا جلد کیا ساغرِ زریں کو مہیا ۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی (ذوق)

مہیب۔ ع۔ صفت :۔ خوفناک۔ خطرناک۔ ہیبت ناک۔ ہیبت دینے والا۔ بھیانک۔ ڈراؤنا +

مہیری۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) چھاچھ میں پکایا ہوا باجرہ وغیرہ +

مہیش۔ س۔ اسم مذکر۔ مرکب از (مہا + ایشور) شیوجی کا نام۔ مہادیوجی۔ مارنے والا دیوتا۔ ہلاک کرنے والا دیوتا +

مہیشور۔ س۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مہیش) +

مہیلا۔ اسم مذکر :۔ (۱) گھوڑوں کا اُبلا ہوا دانہ جس میں گڑ بھی ملایا جاتا ہے۔ اُبلا ہوا موٹھ کا دانہ + سانی (۲) پھیکا) بالکل بے مزہ اور اُبلا ہوا کھانا +

مہین۔ صفت :۔ (۱) باریک۔ تنک۔ پتلا۔ رقیق جیسے ؎

مہین کاتوں مہین سا پیسوں مہین سیم دکھاؤں ۔ پھر بھی ساسو کے نہ جانے کس بکار جاؤں (مثل)

(۲) نازک۔ نازپروردہ۔ کومل۔ (یہ لفظ عربی مہین بمعنی لاغر و ضعیف سے ہندی میں مستعمل ہو گیا ہے) +

مہین آواز۔ اسم مؤنث :۔ باریک اور ملائم آواز +

مہی

مَہینا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) ماہ۔ ماس۔ سال کا بارھواں حصّہ۔ تیس یا اس سے کم و بیش دنوں کا وقفہ جو بحسابِ شمسی مانا گیا ہے یا ایک رُویتِ ہلال سے دُوسری رویتِ ہلال تک کا زمانہ۔ شہر۔ گنتی جیسے مہینا پُرا یا او رکیا لگایا۔ (۲) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ مواجب۔ طلب۔ اُجرتِ ماہ ◆ وظیفہ۔ روزینہ۔ درماہہ۔ ماہوار ◆

مہینا بھر۔ ہ۔ تابع فعل :۔ تمام مہینے تک ◆

مَہینا چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) کسی کے ذمّہ مہینے کی تنخواہ کا ہو جانا۔ مُشاہرہ دلانا۔ مُشاہرہ باقی رہنا۔ (۲) (عو) حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا[1]

مَہینا دار۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ ماہواری نوکر۔ ماہواری تنخواہ کا نوکر ◆

مہینے۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) مہینا کی جمع (۲) حرُوفِ مُغیّرہ کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہُول سے بدلی ہُوئی صُورت ◆

مَہینے سے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) کپڑوں سے ہونا۔ حایض ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ ایّام سے ہونا ◆

مَہینے کے مَہینے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ ماہوار۔ چاند کے چاند ◆

مَے۔ ف۔ (سنسکرت میں مَدھ आया ہے) اسم مؤنّث :۔ شراب۔ صہبا۔ دارُو۔ مد۔ مدرا۔ بنت العنب۔ دُختر رز۔ مُل۔ بادہ ◆

ساقیا مینہ میں جب لُطف ہے مے پینے کا   جام ہے کچھ نکیاں سے کے پاس کمتی (ابر)

مے کہاں ساقی کہاں یاران ہمدم ہمدم   کیوں لائیں خاک میں اس بے بہا جوہر کو ہم (زکی)

مجلس اچھی ہے کیفیت کی مجھ سے پلا اچھی   کہ ہے ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی (ظفر)

نام جو مجھ سے ہو دامن مندان بادہ کش   تو چاہیے کہ ہے اُسے شست و شو کر سو آتش تر (؟)

مے آشام۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ شراب نوش۔ شراب خوار۔ شرابی۔ بادہ نوش ◆

چشمِ فتّاں سے رکھتے ہیں اُمید ساغر   جائیں ساقی ترے رِندان مے آشام کہاں (زکی)

ساقیا بادہ سے لا ساغر بہت سا بھر کے   کہ پیاسے ہیں مے آشام مہینا بھر کے (ذوق)

مے پرست۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ شراب کا عاشق۔ مُرید شراب۔ شراب خوار۔ شرابی۔ خمر دوست۔ بادہ پرست ◆

مے پرستی۔ ف۔ اسم مؤنّث :۔ شراب خواری۔ مے نوشی۔ بادہ پرستی۔ بادہ پیمائی۔ بادہ پرستی۔ دور پیمانہ ◆

ہے کُل جاذبِ حسنِ مے پرستی اکدن   ورنہ ہر چیز سے کچھ رنگ گُندر مستی ایک دن (غالب)

مے خانہ یا مے کدہ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ شراب خانہ۔ بھٹی۔ کلالی خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ[2]

مے خانے کے قریب تھی مسجد بھلے کو داغ   ہر ایک پُوچھتا ہے کہ حضرت ادھر کہاں (داغ)

اپنا تو سر جھکا ہے دونوں طرف کہ اصل   قصہ یہ میکدہ میں ہاں جو حرم میں ہاں (؟)

میا

سُنتا ہے کون حضرتِ واعظ جناب کی   کیوں میکدے میں عُلا کی مٹّی خراب کی (ظہیر)

مَے خوار یا مَیگُسار۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ نشہ باز۔ شرابی۔ شراب خوار۔ شراب پینے والا۔ بادہ پرست ◆

ابر و باراں کہ کیوں کلفتِ اُٹھائیں مے خوار   کہ اُٹھاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے (ذوق)

آتے ہیں پڑے مجھ سے سرشارِ محبّت   ڈھونڈتے ہی نہیں موت کے مے خوارِ محبّت (مؤلف)

سنہ مے خوار ہے مجروح یہ کیونکر مانوں   قطع سے اُسکی تو ایسا نہیں پایا جاتا (مجروح)

مَے خواری۔ ف۔ اسم مؤنّث :۔ شراب خواری۔ شراب نوشی۔ بادہ پرستی ◆

مَے فروش۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ کلال۔ پاسی۔ شراب بیچنے والا۔ بادہ فروش ◆

مَے کَش۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ دیکھو (مَے خوار) بادہ پرست ◆

ضرور ہے کسی مَیکش کی رُوح یاں موجود   جو خود بخود ترا ساغر چھلک گیا ساقی (امیر مجروح)

مرگئے خیر و جشید سے میکش دلکوں   رونقِ ساغر و آرائشِ محفل ہے وہی (داغ)

مے گوں۔ ف۔ صفت :۔ شراب کے رنگ کا۔ سُرخ۔ لال۔ سُرخی مائل ◆

مَے نوش۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ دیکھو (مے آشام) ◆

حیرت میں بھی ساقی ہے مجھے ہوش محبّت   آنکھیں دمِ دیدار ہیں مے نوشِ محبّت (زکی)

مَیُّنی۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ میرا۔ بینگا۔ سراون ◆

مَئی۔ انگلش۔ صحیح (MAY) اسم مؤنّث :۔ انگریزی پانچواں مہینا جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔ اس مہینے میں اشیاء ذیل بوئی جاتی ہیں اور بعض درختوں میں پیوند لگایا جاتا ہے۔ سیم۔ تُرئی۔ بھنڈی۔ شکرقند۔ کھیرا۔ بانڈ و آلو۔ انگور اور بیر کے درخت کو پہناسی مہینے میں لگتے ہیں۔ تخمِ سیتی گل دوپہریا۔ بیج کے پھول ہیں[3]

مَیّا۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ ماں کی تصغیر جو محبّت اور تحقیر دونوں موقع کے واسطے آتی ہے امّاں۔ والدہ۔ مہتاری جیسے اپنی میّا کو سمجھا لے۔ اے میری میّا تجھے کہاں پاؤں ◆ اے میری میّا میں کیا کروں ◆ (عو)

مَیّا بندی۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ (عو) اپنے بچّے کی طرف اشارہ ہے۔ جیسے میّا بندی کے کہاں چوٹ لگی۔ کل تو میّا بندی کا بُرا حال ہو گیا تھا۔ (وہم کے سبب اولاد کی بجائے اپنا نام لیتی ہیں) ◆

مَیامِن۔ ع۔ اسم مؤنّث :۔ میمون کی جمع۔ بابرکت چیزیں یا آدمی ◆

میان۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ (۱) درمیان۔ وسط۔ بیچ ◆ کمر۔ (۲) نیام۔ غلافِ شمشیر تلوار کا گھر۔ خنجر وغیرہ کا گھر ◆

ہے تصوّر مجھکو ہر دم ابرُو ئے خونخوار کا   دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا (ناسخ)

کہاں ہے دل میں گنجایش تری تیغِ دو ابرو کی   میاں کب اک میاں میں دو ہم شمشیریں ہوتی ہیں (ظفر)

میان بھائی - ف - اسم مذکر :- (بازاری) ایک میان میں شریک بھائی ایک ہی رنڈی کے دو یا آشنا باہم اس لفظ سے خطاب کئے جاتے ہیں۔ ہنڈی وال +

میان تہ - ف - اسم مؤنث :- (۱) دو کپڑا جو دو کپڑوں کے بیچ میں رکھکر سی دیا جائے جیسے رضائی کی میان تہ۔ لحاف یا گرم انگرکھے کی میان تہ (۲) ہمیانی نیولی۔ وہ پتلی اور لمبی تھیلی جسمیں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں (صرف فارسی میں)

میان جی - ف - اسم مذکر :- (۱) بچولیا۔ درمیانی آدمی + (۲) دلال۔ قلتبان۔ بھڑوا۔ کٹنا۔ رنڈیاں ملانے والا۔ (۳) ایلچی۔ قاصد۔ دُوت۔ پیک۔ خبر رساں۔ پانگوا (یہ لفظ میان بمعنی وسط اور جی لفظ تعظیمی بمعنی حضرت سے مرکب ہے) +

میانجی گری - ف - اسم مؤنث :- (۱) قاصدی۔ خبر رسانی۔ پیامبری۔ پیغام رسانی (۲) قلتبانی۔ دلالی

میان سے باہر ہونا - ا - فعل لازم :- (۱) تلوار کا غلاف سے نکل آنا + تلوار کا کھل آنا + تلوار کا برہنہ ہوجانا۔ تلوار کھچ جانا۔ (۲) غصے کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ جامے سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا ؎

میان کے باہر ہیں اندر کچھ نہیں اسلاب ۔ الٹکے قبضے میں ہے شمشیر خاں کی داب اب (جان صاحب)

میانِ دُو آب - ف - اسم مذکر :- زمین کا وہ قطعہ جو دو دریاؤں کے درمیان میں ہو۔ دُوآب +

میان سے کھینچنا یا لینا - ا - فعل متعدی :- تلوار سُونتنا۔ تلوار غلاف سے باہر کرلینا۔ بارادۂ جنگ شمشیر کا برہنہ کرلینا۔ مارنے مرنے کو مستعد ہوجانا + ؎

بقرے ہے کون کون آفت کا دم معلوم ہوجائے ۔ میاں سے تم میاں جس وقت شمشیر ستم لے لو + (ظفر)

دیکھیں اک دو دم میں کیونکر تیغ ہو اُسکی بلند ۔ گو پئے خونریزی اُسنے میان سے لی ہے ابھی + (دبیر)

ملک گیری پہ اگر میان سے جاناں لینا ۔ مورچہ تیغ کا اقلیم سلیماں لینا + (بحر)

میان سے نکالنا - ا - فعل متعدی :- دیکھو (میان سے کھینچنا یا لینا) +

میان سے نکلنا - ا - فعل لازم :- تلوار کا غلاف سے نکلنا۔ تلوار کا اپنے گھر سے باہر ہونا۔ تلوار سُتنا۔ شمشیر برہنہ ہونا۔ خونریزی کے واسطے تلوار کا میان سے باہر ہونا ؎

ہماری سر کی کوئی دیکھے شادیاں جس دم ۔ میان سے تیرے تیغ جفا نکلتی ہے + (عارف)

میان میں کرنا - و - فعل متعدی :- غلاف میں کرنا۔ نیام میں ڈالنا۔ میان کرنا۔ بند کرنا۔ غلاف کے اندر کرنا۔ قتل یا خونریزی کے ارادے سے باز آنا۔ صلح کرنا +

میاں - ا - اسم مذکر :- بنونِ غُنّہ۔ (۱) آقا۔ والی۔ وارث۔ خداوند۔ مالک۔ سرکار۔ سوامی۔ حضور۔ مخدوم۔ حاکم۔ سردار۔ جیسے نوکر کا کیا مقدور جو میاں کے سامنے بات کرسکے۔ کہاں میان کہاں غلام ؎

کہتا ہے نفر قُتے کو مراف سے جاکر ۔ بیوی نے تو کچھ کھایا ہے فاقے سے میاں ہے (سودا)

(۲ - ع) خاوند۔ شوہر۔ خصم۔ بھتار۔ سائیں۔ پتی۔ سیّاں۔ بالم۔ پیا۔ جیسے میاں کے میاں گئے بڑے تبے شیپنے آئے۔ میاں ناک کاٹنے کو پھریں بیوی کہیں مجھے نتھ گھڑا دو۔ میاں کماتے کیا ہو؟ ایک سے دس ساس نند کو چھوڑ دو ہیں تمہیں بس ؎

مجھے آکے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد ۔ یہ تو اچھر ہیں پڑھائے ہوئے استادوں کے (جان صاحب)

گھر کر دلا نڈی کے دل میں بتی کی کیا حاجت نہیں ۔ ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہیئے (نازنین)

(۳ - کلمۂ محبت و شفقت بہ اطفال) صاحبزادے۔ ننّھے۔ مُنّا۔ پیارے بیٹا۔ جانی۔ جیسے میاں آؤ۔ ادھر سے گھوڑے باندھوں گھُنگرو دیگر۔ میاں! جنگی گود میں تم بیٹھے ہو یہ تمہاری کون ہیں؟ میاں بھلا بتاؤ تو کیوں مہمان جمع ہوئے ہیں (رسُومِ ہند) (۴ - کلمۂ تعظیم) اجی۔ حضرت۔ جناب۔ بندہ پرور۔ مسٹر۔ جناب عالی۔ جسطرح ہندوؤں میں مہاراج۔ لالہ صاحب۔ کل جی۔ وغیرہ۔ بنگالیوں میں ماشا۔ جیسے میاں ذوق۔ میاں ناسخ۔ میاں غالب وغیرہ (۵ - کلمۂ خطاب) برابر والوں کا باہمی خطاب جو ایک دوسرے کو مخاطب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ بھائی۔ بھائی صاحب۔ یار۔ دوست۔ یار عزیز۔ جیسے ارے میاں ٹھیر جاؤ۔ ارے میاں مان جا۔ میاں سُنو تو سہی۔ میاں ہم تو تھک گئے ؎

تجھے کچھ بد کہا یا تُند بولا ۔ تو کیوں آزردہ ہے اتنا میاں دل (میر سوز)

کیوں میاں ابر اسقدر چھایا ۔ حرف پینے کا درمیاں آیا (سودا در ہجو بخیل)

سُنتے ہو میاں مُصحفی ہوجاؤ گے رسوا ۔ چُپ چاپ کہ راتوں کو لائے کیجئے اُس سے (مُصحفی)

فکر کر اُسکی نہ مضمون کمر کا موصُوف ۔ کیا نئی بات سدا مُفت میاں ملتی ہے (شریف)

دیر لگ چلنے سے یُوں بولا وہ بزمِ غیر میں ۔ آدمی سے بات کرتے ہیں میاں ہم آنکھ (جُرأت)

(۶) اُستاد۔ اخوند۔ مُعلم۔ مدرس۔ پڑھانے والا۔ مُلّا۔ میانجی اسی سے ہے (۷) آغازادہ۔ مخدُوم زادہ + امیرزادہ + شہزادہ + صاحبِ عالم + کنور (۸) پہاڑی راجپوت راجاؤں کے خاندانی لوگ + ٹھاکر (۹) جو اپنے سے عمر میں چھوٹا ہو اُسے بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ (۱۰) اگلے لوگوں نے معشوق کو بھی اِس لفظ سے خطاب کیا اور اپنے اشعار میں باندھا ہے۔ پیارے۔ محبوب۔ جانی۔ دلبر۔ دلربا۔ جانان ؎

کیا کہوں منہ تک جگر آتا ہے جب رکتا ہے دل ۔ جان میرے تن میں کیسی کیسی گھبراتی میاں ہے (میر)

فقیرانہ آئے صدا کر چلے ۔ میاں خوش رہو ہم دُعا کر چلے (میر)

غرا ہیں نوبت چیا ہے شیرازی ہو تاتاری کوئی کہو میاں سے خونِ دل میرا ہی پی دیکھے (میر حسن)

گو زخم دل کو میرے نہ سیے مرا میاں میں مر گیا تو کیا ہوا جیوے مرا میاں (رسوا)

وہیں میں آپ کے البتہ مجکو حجت ہے کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم (آتش)

(۱) ہندو طنزاً لاابالی مزاج والا مسلمان۔ بے پروا مزاج۔ مولا دولا۔ جیسے اُنکے

منع کا کیا ٹھکانا ہے میاں لوگ ہیں (۱۲) ہندو طنزاً بیوقوف مسلمان۔ بودا خبطی۔

مورکھ۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ جیسے ایک تو میاں ہی تھے دُوجے کھائی بھنگ (۱۳) بقال

عام مسلمان۔ ترک۔ ملا (۱۴) لکھنؤ وہ شخص جو چند بازاری عورتوں یعنی طوائف

یا کسبیوں کا مالک ہو۔ نایک۔ ڈیرے دار مرد (۱۵) لکھنؤ ماہرِ فنِ موسیقی۔ بکا

گویا۔ کلاونت میراثی۔ ڈوم (۱۶) لکھنؤ خواجہ سراؤں زنخوں وغیرہ سے مخاطب ہونے کا کلمہ

میاں آدمی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بھلا مانس ۔ نیک آدمی ۔ شریف آدمی ۔ بھلا آدمی +

میاں بھائی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خوشامد اور محبت کا کلمہ جو کسی کو سمجھاتے وقت زبان پر لاتے

ہیں ۔ جیسے میاں بھائی جانے دو قصور ہوا معاف کرو +

میاں بیوی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خاوند جورو ۔ زن و شو ۔ زن و شوہر جیسے میاں بیوی دو جیے

کس کو بیٹوں جو چنے (کہاوت) میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی +

میاں جی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ملا ۔ اُستاد ۔ معلم ۔ مُدرّس ۔ آموزگار ۔ پڑھانے والا مولوی جیسے تختی پر

تختی میاں جی کی آئی گھنٹی بیاہ لگی میاں جی الف بے تے نہیں پڑھتا میری تختی پھیر دے +

میاں جی گری ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ معلمی ۔ ملاگری ۔ مدرسی ۔ آموزگاری +

میاں صاحب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جناب عالی حضرت سلامت جناب من بندہ پرور بندہ نواز

دمِ آخر مری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (جرأت)

تنگ تو تیرے ہوئے میاں صاحب خدا کیواسطے اب پھر سے جائے کدھر ہو سامنے آ دھرے (مصحفی)

(۲) پیر ۔ مرشد ۔ بزرگ دین ۔ قبلہ و کعبہ ۔ عابد ۔ زاہد ۔ عالم ۔ صوفی وغیرہ کیواسطے تعظیماً +

میاں مٹھو ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا ۔ مٹھ بولا ۔ پیار سے طوطے کو کہتے ہیں

(۲) جانور ۔ احمق ۔ گاؤدی ۔ سادہ لوح ۔ بھولا بھالا (۳) بےسمجھے بوجھے پڑھنے والا (۴) ایک مجذوب

فقیر کا نام جسکے مرنے کی بظریفانہ تاریخ مشہور ہے ؎

میاں مٹھو جو ذاکرِ حق تھے ذکرِ حق میں سدا رہا کرتے } قطعہ

گُربۂ مرگ نے جو آ دابا کچھ نہ بولے سوائے ٹیں ٹیں کے

میاں مٹھو بنانا ۔ فعل متعدی ۔ طوطے کی طرح بغیر سمجھے الفاظ یاد کرا دینا ۔ بے سمجھائے پڑھانا ؎

سوا بکے جو آسکے اُسکو پڑھا دیں اُنہیں جو کچھ آتا ہے اُسکو بتا دیں

وہ بیکے ہیں جو بولیاں سب سکھا دیں میاں مٹھو اپنا سا اُسکو بنا دیں } (مولانا حالی)

جیسے وہ سب کے سب علم کا نگے حامل اسی پر ہے قرآن کو بین الامائل

میانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کی زنانی سواری ۔ تُش محافہ ۔ ڈولا ۔ پینس ۔ پالکی ۔ سکھپال

(۲) گاڑی کی بلی ۔ بانس ۔ چوب ۔ بم +

میانہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) وسط ۔ درمیان ۔ بیچ بیچ ۔ پاس ۔ بڑا نہ چھوٹا ۔ متوسط درجہ کا ۔ منجھلا ۔

(۲) بیچ کا ۔ وسطی (۳) پستہ قد ۔ درمیانہ قد ۔ معرا قد ۔ (۴) ۔ اسم مذکر ۔ کیلی ۔ مرکز ۔ دُھری ۔

(۵) چھوٹے قد کا گھوڑا ۔ ٹٹو (۶) ضد کرانہ ۔ سلک جواہر خواہ لڑی یا مالا کے بیچ کا سب

سے بڑا دانہ خواہ منکا جسے عربی میں واسطۃ العقد کہتے ہیں +

میانہ رَو ۔ ف ۔ صفت ۔ با قوال و افعال میں متوسط ۔ متوسط چال چلنے والا ۔ جو نہ بہت جلدی کرے نہ بہت سستی

میانہ روی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ اعتدال ۔ توسّط ۔ کفایت شعاری ۔ بیچ کی چال ۔

جزرسی ۔ اوسط درجہ کی چال ۔ افراط تفریط سے بچنا ۔ زیادتی اور کمی سے بچنا +

میانہ قد ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ معرا قد ۔ بوٹا سا قد ۔ پستہ قامت ۔ پستہ قد +

میانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ خشتک ۔ دونوں پائچوں کے بیچ کا کپڑا ۔ پاجامہ کا وہ کپڑا جسے

رُومال بھی کہتے ہیں +

میاؤں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بلی کی آواز (۲) غرفش ۔ غرّانا ۔ خرخر ۔ جیسے

ہماری بلی اور ہمیں سے میاؤں (حکایت یا نقل آوازِ گربہ ۔ عربی میں مَوء و

فارسی میں مَوابی کو کہتے ہیں +)

مَیپ ۔ انگلش ۔ (Map) نقشہ ملک یا زمین کا نقشہ +

مَیِّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مُردہ ۔ مری ہوئی لوتھ ۔ جنازہ ۔ لاش ۔ نعش ؎

موت ہی سے کچھ علاج دردِ فرقت ہو تو ہو غسلِ مَیِّت ہی ہمارا غسلِ صحت ہو تو ہو (ذوق)

(اردو والے بفتح یا بولتے ہیں اور یہی فصیح ہے)

مِیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دوست ۔ یار ۔ ساتھی ۔ رفیق ۔ مشفق ۔ شفیق ۔ مِتر ؎

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت (میر حسن)

جا تُو تو ہری بھلا تو رکھ بھلانہ میت سادھوں سے مت کرو گُنو سُوکھے بیت (دوہا)

(۲) عاشق ۔ ساجن ۔ فریفتہ ۔ معشوق ۔ دلدادہ +

میتھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی سبزی اور اُسکے زرد بیج ۔ حُلبہ ۔ کا تاثیر مزاجاً

دوم درجہ میں گرم و خشک +

میتھی کا ساگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ میتھی کی پتی ۔ میتھی کی سبزی +

میٹ ۔ انگلش ۔ (Mate) اسم مذکر ۔ (۱) رفیق ۔ ہمراہی ۔ ساتھی ۔ شریک ۔ ہم صحبت (۲)

قلیوں کا افسر ۔ قلیوں کا مددگار ۔ مزدوروں کا سرگروہ +

میٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عوام) ۔ (۱) ہٹانا ۔ نابود کرنا ۔ خاک میں ملانا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ محو کرنا ۔

چھیلنا (۲) قلم پھیرنا ۔ حک کرنا ۔ بھلانا ۔ معدوم کرنا (۳) کھونا ۔ ضائع کرنا ۔ جیسے حق میٹنا +

میٹ

میٹنگ۔ انگلش (MEETING.) اسم مؤنث۔ مجلس۔ کچہری۔ جلسہ۔ سبھا۔ بزم۔ مجلس شرح۔ مجمع۔ جگمٹا۔ اجتماع + اکھاڑا۔ پنچایت۔ جلوہ مشورہ۔ کمیٹی۔ مسکوٹ +

میٹھا۔ صفت:۔ (۱) کھٹا اور سلونا کا نقیض۔ شیریں۔ شکر جیسے چھوری کا گڑ میٹھا۔ جو پھل چکھا نہیں وہی میٹھا۔ جتنا گڑ ڈالو اُتنا میٹھا۔ (۲) مزے کا۔ مزیدار۔ لذیذ۔ خوش ذائقہ جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو (۳) سُست۔ سُست رفتار۔ ڈھیلا۔ مٹھا۔ دھیما۔ کاہل + کند ذہن۔ کم رفتار ؎

کہ میٹھی ہو بھی چلے جس زمیں پہ اسپ ترا   تو اُس زمیں سے شکر جائے خاک سے پیدا (نکہت)

(۴) اسم مذکر:۔ شیرینی۔ حلاوت۔ مٹھاس۔ مٹھائی۔ (گنوار) گڑ۔ قند سیاہ۔ (۵) حلوا۔ موہن بھوگ۔ لپسی۔ ستھورا جیسے میٹھا اور بھر کٹوری (۶) نرم۔ ہلکا۔ دھیما جیسے میٹھا میٹھا درد (۷) سوا۔ اٹھارھواں۔ جیسے میٹھا برس (۸) میٹھا نیبو۔ ایک قسم کا شیریں نیبو (۹) ایک قسم کا کپڑا جسے شیریں باف بھی کہتے ہیں (۱۰) زنانہ۔ زنخہ۔ وہ شخص جسکی باتیں اور حرکتیں عورتوں کیسی ہوں۔ زنان منش۔ نامرد۔ ہیجڑا۔ (۱۱) طمع۔ فائدہ۔ لالچ ؎

حرف تلخ اُس لب شیریں سے ہر اک بات پہ آہ   ناصحا سُنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہمکو (ذوق)

ان تو یہ کڑوے کسیلے آپکے گھر آؤں میں   جانِ صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (جان صاحب)

ناں خاطر میں ہے انداز طبیعت میں ہے   زہر میں کھاؤں جو اُسپر مجھے میٹھا کیا ہے (بحر)

(۱۲) ایک قسم کا زہر جسے میٹھا تیلیا بھی کہتے ہیں۔ اسکی صورت جدوار سے بہت مُشابہ ہوتی ہے۔ بعض نے سنکھیا کو بھی بیان کیا ہے + زہر ہلاہل + ؎

اک حلاوت ہے عداوت میں بھی اُس ظالم کی   کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہم کو + (ذوق)

شوق سے حلوے کو تو میٹھا سمجھ   پر نہ میٹھے زہر کو میٹھا سمجھ + (رنگین)

گالیاں گو لب شیریں سے تُونے دیں مجھے   پر نہ میٹھا زہر دینا اے بُت بیدیں مجھے (نصیر)

کلام شیریں پہ مت جا تو اہل دُنیا کے   بنام زہر ہلاہل بھی ہووے ہے میٹھا (سودا)

(۱۳) حلیم الطبع آدمی۔ بُردبار آدمی۔ دھیمے مزاج کا آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے جیسے: ایسے میٹھے بنو کہ کوئی نگل جائے نہ ایسے کڑوے کہ کوئی تھوک دے +

(۱۴) حلوائے مرگ۔ بھتی + وہ حلوا جو شب برات کو بناتے ہیں +

میٹھا انار۔ ۔اسم مذکر:۔ انار شیریں +

میٹھا برس یا سال۔ ۔اسم مذکر:۔ (ع) اٹھارھواں برس۔ سال ہیژدہم (بعض لوگ تیرھواں بعض نے اٹھواں سال بھی بتایا ہے چونکہ عورتیں آج ہی اٹھارہویں سال کو منحوس خیال کرتی ہیں اسوجہ سے بلحاظ ادب و شگون نیک یہ نام رکھ لیا یا ہماری رائے کے موافق چونکہ یہ جوانی میں بھر جانے کا ... اسوجہ سے یہ نام ہوا) +

مٹ

پوچھتے مجھسے دوگانا ہے مجھے کو تمہارا سن   وہ تیری جان سے ہوگا لگا میٹھا برس (رنگین)

آجکل اُنکی خریداری ہے میٹھا سال ہے   ہمتی ہیں کرنئے تنفید کرتے پھیا تماں (بحر)

مصرعہ۔ بڑھاپے میٹھے برس سے ہیں تو سب کچھ بے حلاوت ہے ؎

لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت نہر گئی ہے   کہیں مشاطہ کر پیغام مصری کی نسبت کا نہ جا

میٹھا بولنا۔ فعل لازم:۔ نرمی اور ملائمت سے بات کرنا۔ مہربانی اور شفقت سے گفتگو کرنا۔ نرم کلامی کرنا۔ شیریں زبانی سے پیش آنا جیسے جوبن ہوا ہوائی ہے اور دس کی میٹھا بول باتیں کرس کی +

میٹھا پانی۔ ۔اسم مذکر:۔ (۱) کھاری پانی کا نقیض۔ آب شیریں۔ (۲) انگریزی۔ لیمونیڈ وغیرہ۔ وہ پانی جو نیبو کا عرق اور شیرہ ڈال کر گیس اور تیزاب کے ذریعہ سے بوتل میں بھرا جاتا ہے +

میٹھا پوئیا۔ ۔اسم مذکر:۔ گھوڑے کی وہ رفتار جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سُست ہو

میٹھا تیل۔ ۔اسم مذکر:۔ تلوں کا تیل۔ روغن کنجد +

میٹھا تیلیا۔ ۔اسم مذکر:۔ ایک زہریلی جڑی کا نام +

میٹھا ٹھگ۔ ۔اسم مؤنث:۔ (۱) جھوٹا دوست۔ بے ایمان یار۔ میٹھی میٹھی باتیں بناکر ٹھگنے والا۔ دغاباز۔ بددیانت یار۔ (۲) ٹھگوں کے اُس فرقہ کا آدمی جو میٹھا تیلیا کھلاکر مسافروں کو ہلاک کرتا اور لوٹ لیتا ہے۔ میٹھے والا بھی اسکو کہتے ہیں +

میٹھا درد۔ ۔اسم مذکر:۔ نرم درد۔ دھیما درد۔ ہلکا سا درد ؎

کیا کہوں لوگ مزہ جب سے جگر کے پار ہے   درد بھی اُٹھتا ہے تو میٹھا عجب آزار ہے (زار)

میٹھا کھیا۔ ۔اسم مذکر:۔ گول کھیا۔ کونہڑا۔ سیتا پھل۔ کدوئے شیریں۔ کدوئے گرد

میٹھا مُنہ۔ ۔اسم مذکر:۔ تلوار یا کسی ہتھیار کی دھار کا کند ہونا۔ کند ہی شمشیر کا منہ

تلخی مرگ کا ہرگز مجھے اندیشہ نہیں   میٹھے مُنہ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت (بحر)

میٹھا مُنہ کرانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) مٹھائی کھلانا۔ (۲) شکرانہ دینا (۳) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا +

میٹھا مُنہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ (۲) مٹھائی کھانا۔ شیرینی نوش فرمانا۔ شیرینی سے مُنہ کا ذائقہ بدلنا ؎

حسرت ہی بوسہ لب شیریں کی رہ گئی   میٹھا مُنہ کو تیرے نمکوار نے کیا (آتش)

(۳) منگنی کرنا۔ نسبت کرنا۔ پان کھلانا۔ مصری کی ڈلی کھلانا۔ (۴) رشوت دینا۔ (مُنہ میٹھا کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

میٹھا میٹھا۔ صفت:۔ کم کم۔ خفیف خفیف۔ ہلکا ہلکا۔ خفیف سا۔ تھوڑا تھوڑا +

میٹھا میٹھا درد۔ ۔اسم مذکر:۔ درد خفیف۔ کم کم درد ؎

درد ہوتا ہے ہر اک زخم میں میٹھا میٹھا   یکے قاتل کہیں جلدی سے نمکداں پہنچے (امانت)

کیوں نہ اُٹھے رشک سے سینہ میں میٹھا میٹھا درد اک بُتِ شیریں ادا کی یاد آئیں چھاتیاں (رشک)
طبیعہ اُس لبِ شیریں کی جو مجھکو ستاتا ہے تو دل میں کیا کہوں اک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے (جرأت)

میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو۔ ۰۔ کہاوت:۔ اچھی چیز سے رغبت بُری سے نفرت۔ مرغوب الطبع چیز کو لے لینا اور نامرغوب کو چھوڑ دینا +

میٹھا ہونا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ (۱) کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ پھیکا ہونا۔ جیسے سالن میں نمک میٹھا ہے (۲) گوارا ہونا۔ دلپسند ہونا۔ قابل برداشت ہونا (۳) شیریں ہونا +

میٹھی۔ ۰۔ صفت:۔ (۱) میٹھا کی تانیث۔ شیریں۔ شکریں (۲) سُست۔ مجہول۔ مٹھی (۳) نرم۔ کم جیسے میٹھی میٹھی آنچ ۰ ۰ (۴)۔ اسم مؤنث) حلیم الطبع۔ بُردبار۔ دِھیمے مزاج کی عورت۔ (۵) بوسۂ اطفال۔ بچی۔ چُوما۔ پیار +

میٹھی بات۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ سخنِ شیریں۔ خوش اور دلچسپ بات۔ ملائم بات نرم بات + رس کی بات + رسیلی بات +

تلخئ زہرِ تغافل سے بہت ہی بھر گیا میٹھی باتیں آپ کی سُننے سے رغبت تھی (عاشق)

میٹھی باتیں کرنا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ نرمی سے بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا۔ شیریں کلامی اور فصاحت سے بات چیت کرنا۔ رس کی باتیں کرنا ○

میٹھی باتیں نہ تو کیا کر مرجائیگا کوئی زہر کھاکر (بحر)
کرتا ہے میٹھی باتیں بھی ہم سے وہ آجکل شیریں دہن تھا شکر ہے شیریں زباں ہوا (اسیر)

میٹھی باڑھ۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ میٹھی دھار۔ مٹھی یا گند دھار۔ کم تیز اور خفیف باڑھ۔ گول دھار۔ موٹی دھار ○

عکس لب پڑتا ہے تیغِ ابروئے دلدار پر رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس تلوار کی (عاشق)

میٹھی بولی۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ ملائم اور نرم زبان۔ شیریں زبان۔ وہ بولی جس میں فصاحت پائی جائے جیسے پیچ کی میٹھی بولی ہے +

میٹھی پوئی۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (میٹھا پوئیا) ○

جو میٹھی پوئی چلے جس زمیں پہ اسپ ترا تو اُس زمیں سے شکر جائے خاک ہو پیدا (نکہت)
کس مزے سے جاتی ہے یاد لبِ شیریں ہیں یار میٹھی پوئی چل رہا ہے توسنِ گرمِ سریع (ذوق)

میٹھی چُھری۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ دُشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پیرایہ میں دشمنی کرے۔ وہ شخص جو بظاہر دوست اور در باطن دشمن ہو ○

ہجو کذب ہے یہ میٹھی چُھری دکھائے گا تمکو مصیبت بُری (نامعلوم)

میٹھی زبان۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ شیریں سخن۔ خوش بیان۔ خوش گفتار ○

دم ہیں مرجاویں مدد شیریں جو گر تیری زبان کام میٹھے زہر کا کرتی ہے یہ میٹھی زبان (معروف)
سے جو اپسر تلخ جسکو چہتے ۔۔ شیریں ہیں تلخ کاموں سے ملے میٹھی زبان درکار ہے (")

مجکو کیئے خدا کرے مرجائے تیری میٹھی زبان کے صدقے (میر سوز)

میٹھی گالی۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ وہ گالی جو ناگوار نہ گزرے معشوق کی مُنہ کی گالی سہانی +

میٹھی لکڑی یا جڑی۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) ملہٹی۔ اصل السوس جو بچوں کی خشکی

میٹھی مار۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ گپت مار۔ گُھنّی مار۔ وہ مار یا تکلیف جو بظاہر معلوم نہ دے۔ باطنی تکلیف۔ اندرونی تکلیف +

میٹھی مار دینا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ گُھنّی مار مارنا۔ اندرونی تکلیف پہنچانا +

میٹھی مُراد۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ مُرادِ خوش۔ اچھی مُراد ○

سینکڑوں میٹھی مُرادیں آگئیں اک بار گی پی وہ گانا ورنہ تم مسجد کا بھرتی طاق ہو (جانصاحب)

میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ شیریں سخنی کرنا۔ خوش گفتاری سے پیش آنا۔ سنوار سنوار کر باتیں کرنا۔ مزے مزے کی اور لُطف آمیز باتیں کرنا ○

کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں کہ ہے اُسکا دہان وکام شیریں (ناسخ)

میٹھی نظر یا نگاہ۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ پیاری چتون + نگاہِ عاشقانہ۔ محبت کی نظر۔ نظرِ لُطف و محبت ○

دیکھو جو شرمسار کو میٹھی نگاہ سے آنکھیں ہوں نیشکر کی طرح پور پور پر (عاشق)

میٹھی نظریں یا میٹھی میٹھی نظریں۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ پیاری پیاری نگاہیں۔ نگاہِ لُطف و محبت + ○

جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے کہوں آنکھوں کو میں بادامِ شیریں (ناسخ)
میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے اُس پری کی آنکھیں ہیں بادامِ تلخ (")
کبھی ترچھی نظروں سے گھائل کیا کبھی میٹھی نظروں سے مائل کیا (میر حسن)

(۲) عاشقانہ نظروں سے دیکھنا۔ محبت کی نگاہوں سے دیکھنا ○

وہ پھر دیکھیں تجھے لوگوں میں میٹھی میٹھی نظروں سے تو اے شیریں زباں مُنہ میں جو کچھ آوے سو فرما نادم (جرأت)

میٹھی نگاہیں۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (میٹھی نظریں) +

میٹھی نیند۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ خوابِ خوش۔ خوابِ راحت۔ شکم نیند + بیفکری کی نیند + صبح کی نیند۔ جیسے بچہ میٹھی نیند سوتا ہے ابھی مت جگاؤ +

میٹھے۔ ۰۔ اسم مذکر:۔ (۱) میٹھا کی جمع (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے پیش آتی ہے +

میٹھے کھٹے یا کھٹے میٹھے کو جی چاہنا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ (۱) مجامعت کی خواہش ہونا۔ ہم بستری کی رغبت ہونا۔ وصل اور ہم آغوشی کو دل چاہنا ○

رُو کھے پھیکے کہتے کیسے ہو تے ہو جیسے تم چاہے ہے جی میٹھا کھٹا ہے یہ وگانا بات کُد (صبر دہلوی)

میٹھے مُنہ پر ہونا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ (لکھنؤ) میٹھی باڑھ پر ہونا۔ تلوار یا خنجر کا کند ہونا

بکھرا ہونا۔ موٹی دھار ہونا ؎

تلخ گوئی سے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں　　میٹھی چھری پہ ہے مرے یار کی تلوار بت (بحر)

(ہمارے دوست نے محاورہ داں نے اس شعر کے معنی میں دھوکا کھا کر کند ہونے کے بجائے تیز ہونا لکھ دیا ہے) +

میٹھے والے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ ٹھگ جو مسافروں کو میٹھا تیلیا کھلا کر مار ڈالتے ہیں۔ مٹھائی میں زہر یا تیلیا کھلا دینے والے ٹھگ +

میٹھے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ (۱) شیریں زبان اور عزیز یا نجان ہیں (۲) بزدل نامرد اور زن مزاج ہیں۔ ہر کس و ناکس کی سخت و سست باتیں سن کر رہ جاتے اور پی جاتے ہیں۔ بحر دبار ہیں ؎

اس منھ سے ہیں یہ میٹھے کس قدر ہیں شیخ جی　　تو ندتم آگئی نہ مجھو ہے وہ مشکار اب کا (انشا)

میثاق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُستواری عہد و پیمان + قول قرار۔ اقرار مدار۔ وعدہ وعید

میجاں کھانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کچی کھانڈ۔ بیگمات اُسے میراں کھانڈ کہتی ہیں +

میجنا یا میجنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) ملنا۔ مسلنا۔ ملانا۔ آمیز کرنا +

میچ۔ انگلش (Match) اسم مذکر:۔ (۱) بازی۔ شرط۔ ہوڑ + کھیل + مقابلہ گیند بلا۔ کرکٹ۔ گیند بلے کا کھیل (۲) دیا سلائی۔ ماچس۔ میچز +

میچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پوُرب) موت۔ مِرتو۔ کال +

میچنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بند کرنا۔ موندنا۔ بھینچنا کا ترجمہ (۲) بھینچنا۔ سکیڑنا۔ سکوڑنا

میخ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کیل۔ پہیک۔ وتد (۲) کھونٹی۔ کھونٹا۔ چوب (جسم کے سوا دیا بچھڑا)

میخ اُکھاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کھونٹا اُکھاڑنا۔ سواروں کا ایک کرتب ہے جسمیں بھالے یا برچھے سے گڑی ہوئی میخ گھوڑا دوڑا کر اُکھیڑ لیجاتے ہیں +

میخ ٹھونکنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کیل جڑنا۔ کھونٹی گاڑنا۔ کیل ٹھونکنا۔ (۲) ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا۔ سزائے سخت و سنگین دینا۔ (بے رحمی کے زمانہ میں پھانسی یا سُولی وغیرہ کی بجائے ایک یہ بھی سزا تھی کہ آدمی کو چت لٹا کر چاروں ہاتھ پاؤں میں میخیں ٹھونک دیا کرتے تھے۔ چومیخا کرنا بھی سزا تھی) (۳) دبانا۔ مغلوب کرنا۔ ہتھکنڈا ٹھونکنا جیسے میخ ٹھونک کر روپیہ لیا (۴) توپ کو بیکار کرنا +

میخ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کیل ٹھونکنا۔ کھونٹی گاڑنا + (۲) ہتھکنڈا ٹھونکنا۔ ہتھکنڈا مارنا۔ (۳) مغلوب کرنا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ زیر کرنا (۴) پھانسی مارنا۔ عاجز ہونا (۵) کو ٹھکل دینا۔ سینہ دھو لگانا۔ غضب نازل کرنا ؎

زر یاضت کو جانتا ہے سرشیخ　　ڈریہ ہے جو ما نہ مارے میخ　　(سودا)

میخچو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ میخ ٹھونکنے کی موگری۔ موگرا۔ میخ کوب +

میدان۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چٹیل زمین۔ صاف اور وسیع سطح زمین جہاں پہاڑ نہ ہو۔ عرصہ۔ زمین فراخ۔ فضا + ہموار زمین۔ زمین مسطح + اکھاڑا۔ کھیت + چوگان (۲) حاشیۂ سرگزشت۔ موقع واردات۔ (۳) پد۔ اشلوک۔ شعر۔ نظم۔ جیسے قصے کا میدان (۴) لڑائی۔ مقابلہ۔ جنگ۔ صف آرائی۔ جیسے دو میدان ہوئے (۵) جوہریوں کی اصطلاح میں یاقوت یا زمرد کا طول عرض +

میدان جانا۔ و۔ فعل لازم:۔ دگنوار۔ ہندو) جنگل جانا۔ ٹٹی جانا۔ پچھاڑے جانا۔ جھاڑے جانا۔ قضاء حاجت کو جانا۔ جنگلے جانا۔ بیت الخلا جانا +

میدانِ جنگ یا صف آرائی یا کارزار۔ ع + ف۔ موقع جنگ۔ لڑائی کا کھیت۔ رن چھیتر۔ معرکہ۔ بحث مباحثہ کی جگہ +

بحر میں جنگ جو غنچے کبھی آواز تفنگ　　صحن گلزار ہے میدان صف آرائی کا (ناسخ)

میدان چھوڑنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) جگہ فراخ کرنا۔ جگہ چھوڑنا۔ میدان دینا۔ پرے ہٹ جانا۔ جیسے میدان چھوڑ دو پہلوانوں کی کشتی ہوتی ہے (۲) لڑائی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا۔ موقع جنگ سے ہٹ جانا +

میدان دینا۔ و۔ فعل متعدی:۔ جگہ دینا۔ رستہ دینا۔ جگہ چھوڑنا۔ پرے ہٹنا۔ دُور دُور ہٹ جانا۔ سرک کر کھڑا ہونا +

میدان صاف ہے۔ و۔ محاورہ:۔ کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں ہے۔ کچھ خوف و اندیشہ نہیں ہے۔ کچھ روک ٹوک نہیں ہے +

میدانِ قلم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مقدار تراش قلم۔ قلم کی تراش۔ خانۂ کلک۔ خانۂ قلم زمین قلم۔ انگشت نر کے پورے کی مقدار جو قلم کے واسطے مخصوص ہے +

میدان کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی عمارت کو ڈھا کر برابر کرنا۔ اینٹ سے اینٹ سے بجانا۔ منہدم کرنا۔ مسمار کرنا۔ گرانا (۲) لڑنا۔ جنگ کرنا۔ صف آرائی کرنا +

میدان مارنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ لڑائی جیتنا۔ فتح کرنا۔ گڑھ جیتنا۔ پالا مارنا۔ پالا جیتنا۔ فتحیاب ہونا۔ معرکہ مارنا۔ معرکہ جیتنا + مباحثہ میں غالب آنا +

دیکھ لینا کہ حشر کا میدان　　میرے حاضر جواب نے مارا　　(داغ)

میدان میں۔ و۔ تابع فعل:۔ فضا میں۔ کھیت میں۔ برسر میدان۔ سرمیدان +

میدان میں اُترنا۔ و۔ فعل لازم:۔ اکھاڑے میں اُترنا۔ لڑنے کو میدان میں آنا

میدان میں آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ لڑنے کو نکلنا۔ صف آرائی کے واسطے کشادہ جگہ میں آنا۔ سامنے آنا۔ مقابل پر آنا + دو دو کشتی ہونا + اکھاڑے میں اُترنا +

میدان ہاتھ آنا یا رہنا۔ و۔ فعل لازم:۔ جنگ جیتنا۔ فتح پانا۔ لڑائی مارنا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ میدان فتح ہونا۔ میدان جیتنا ؎

دشتِ اُلفت نہیں بازیگۂ طفلاں اے دل   ہاتھ آتا ہے یہ میدان بڑی مشکل سے (داغ)

وسعتِ ہمت پہ رکھتا ہے بہادر ہے وہی   جو کسی کے ہاتھ یہ میدان رہے وہ مرد ہے (امیر)

میدان ہاتھ سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ شکست ہونا۔ ہار ہونا۔ موقع نکل جانا ÷

محشر میں دادخواہ جو اے دل نہ تو ہوا   تو جان لے یہ ہاتھ سے میدان پھر گیا (داغ)

میدان ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ صف آرائی ہونا۔ مُقابلہ ہونا۔ دو دو ہاتھ ہونا۔ معرکہ ہونا۔ مباحثہ ہونا ÷ مجادلہ ہونا ؎

کربلا میں نہ ہوئے ہم دمِ پیکار امیر   ورنہ کیا لشکرِ کفار سے میدان ہوتا (امیر)

میدَنی۔ س۔ اسم مؤنث :۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ پرتھوی۔ بھوم۔ ارض (۲) وہ جاتریوں کا گروہ جو زمین پر پا پیادہ چلکر کسی مُقدس مقام میں جاتے ہیں۔ قافلۂ زائرانِ مزارِ خواجہ مُعین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ ÷ قافلہ کا سواں۔ جاترا۔ میلے کے تماشائی۔ سیلانی ؎

وہ قسمت کبھی پہنچے بھی جو ہم کو طالع   میلے سے میدنی کے پھرنے کی تیاری تھی (آتش)

(لکھنؤ میں میندنی بھی اِس معنی میں بولتے ہیں) ÷ (بہ میم مکسور و یائے مجہول ساکن)

مَیدَہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دوبارہ چھانا ہوا آٹا۔ نہایت باریک آٹا۔ سُرمہ سا آٹا ÷

میدہ سا۔ ہ۔ صفت :۔ میدہ کی مانند۔ نہایت باریک۔ سُرمہ سا۔ بہت مہین ÷

میدہ لکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دوا کی ایک جڑ جو شکل ادرک یا سونٹھ ہوتی ہے ÷

میدہ کی لوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (تشبیہاً) نہایت ملائم پیٹ۔ گُچی سا پیٹ ÷

میدہ وشہاب۔ ا۔ صفت :۔ سُرخ و سفید۔ آدمی کے رنگ کی تعریف میں بولتے ہیں جو خوبصورت گورا چٹا ہو ÷

میدھ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ قُربانی۔ جگ۔ یگ۔ بلی دان ÷ (بکسرِ میم و یائے مجہول)

مِیر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (مُخفف امیر) (۱) افسر۔ سردار۔ مُقدم۔ والی۔ چودھری۔ مہتا۔ سور۔ سرخیل۔ میتہ۔ سرگروہ۔ سالار۔ امام۔ خان۔ مُکھیا۔ رئیس۔ افضل۔ بڑا۔ بزرگ۔ صنعت (۲) ہادی۔ رہنما۔ پیشوائے دین۔ پیشرو۔ پیشوا۔ اگوا۔ نائک (۳) سیدوں کا خطابی لفظ۔ قومِ سادات کا امتیازی لقب۔ شاہ۔ جیسے میر صاحب۔ میرجی۔ وغیرہ (۴) شاہزادہ۔ بادشاہ زادہ۔ سردار زادہ۔ خان زادہ (۵) گنجفہ یا تاش کا سردار۔ بادشاہ۔ تاش کا اِکّا جسکا پتا گنجفے کا اِکّا ہے ÷

بازی تھا عشق میں سرِ تک ہار دو نگا   آنے دو میرے ہاتھ ذرا میر کا ورق (نصیر)

(۶) میر محمد تقی اکبر آبادی ولد میر عبد اللہ ہمشیرہ زادہ سراج الدین علی خاں آرزو کا تخلص جنہوں نے دہلی میں پرورش پائی۔ شعرائے ریختہ گو میں آج تک بجا طور محاورہ سب کے سرتاج ہیں۔ ۱۲۲۵ھ ہجری میں فوت ہوئے ÷ (۷) موت۔ مراد مرگ ÷ امرا و مُردن جیسے مرگ میر جو انہوں ؎

پیشہ میں عیب نہیں رکھئے نہ فرہاد کو نام   ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جوان میر بھی تھا (غالب)

میرِ آتش۔ ف۔ اسم مذکر :۔ داروغۂ توپ خانہ۔ توپچی باشی۔ (دعوکے میں آکر اس کے معنی داروغۂ سلح خانہ نہ جان لینا کیونکہ ہمارے ایک دوست کو خود ہی دھوکا ہوا ہے)

میرِ آخور۔ ف۔ اسم مذکر :۔ صحیح (میر آخُر) داروغۂ اصطبل ÷

میرِ بار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ داروغۂ دیوان خانہ۔ وہ شخص جو لوگوں کو امیروں کے حضور آنے کی اپنے اطمینان پر اجازت دیتا ہے ÷

میرِ بحر۔ ف ع۔ اسم مذکر :۔ میرِ آب۔ داروغۂ دریا ÷ جہازی سپہ سالار۔ امیر البحر ÷ وہ شخص جسکے سپرد بحری انتظام ہو ÷ دریا کے گھاٹوں کا داروغہ ÷

میرِ بحری۔ ف ع۔ اسم مذکر :۔ بندرگاہوں کا مُنتظم۔ افسرِ بنادر۔ حاکمِ بنادر ÷

میر بخشی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جو سب کی تنخواہ تقسیم کرے۔ تنخواہ بانٹنے والا عہدہ دار ÷

میر پھچڑی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک نامعلوم الحقیقت میر پدّ جی نامی مُخنث سید کا نام جسے ہیجڑے اپنا ولی۔ پیر مُرشد۔ مُورثِ اعلےٰ اور اِس سلسلہ کا چلانے والا بیان کرتے ہیں۔ یہ پارسا سید اُن کے قول کے مُوافق زنانہ لباس پہنتے اور چرخہ کات کر گزر اوقات کیا کرتے تھے۔ چھ مہینے مرد رہتے اور چھ مہینے عورت کا بدن اختیار کر لیا کرتے تھے۔ اُنہوں نے خدا تعالےٰ سے عرض کیا تھا کہ ایسی حالت میں میرا نام کیونکر چلیگا۔ وہاں سے حکم ہوا کہ ہر ایک فرقہ اور مذہب کا آدمی تیرے سلسلہ میں ہو کر تیرا نام چلائیگا یہی تیری آل وہی تیری اولاد ہوگی۔ چنانچہ ہیجڑے جب کسی کو اپنے پنتھ میں شامل کرتے ہیں تو اُس روز انکے نام کی کڑھائی تلتے اور خاص اپنے ہی لوگوں کو کھلاتے ہیں۔ اُنکا اعتقاد ہے کہ اگر کوئی شخص کھالے تو فوراً ناچنے بھٹکنے لگے۔ اور جبتک وہ ہیجڑا نہ بنجائے اُسے کل نہ آئے۔ بعض پیر پھچڑی بھی کہتے ہیں۔ جانِ پیدائش لکھنؤ بیان کرتے ہیں ÷

میر پھچڑی کی کڑھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ پیر پھوجی کی نیاز کا پکوان جو ہیجڑا بناتے وقت اوّل ہیجڑا بننے والے کو اور بعد میں اپنے فرقہ کے لوگوں کو کھلاتے ہیں۔ مشہور ہے کہ جو کوئی شخص اِس پکوان کو کھا لیتا ہے وہ فوراً ہیجڑوں کی سی حرکتیں کرنے لگتا اور اُس فعل پر آمادہ ہوجاتا ہے ÷

میرِ تزک۔ ف۔ اسم مذکر :۔ داروغۂ خدم و حشم۔ فوج کا انتظام کرنے والا۔ تورچی۔ سپہ سالار ÷

میر جی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) میراثیوں کا خطاب (۲) میر صاحب۔ سیّد صاحب ÷

میرِ حاج۔ ف ع۔ اسم مذکر :۔ حاجیوں کا سردار ÷

میرِ دہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) گانوں کا سردار۔ مُقدم۔ نمبردار (۲) جریب کش

(۳) ایک ادنےٰ قوم کے لوگ جنکو اخیر بادشاہوں کے ہاں بہت عروج تھا۔ پیادہ ✦

میر دیوان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نائب۔ پیشکار۔ پیش خدمت مُحرّر۔ پیشی۔ سررشتہ دار ✦

میر سامان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ خانساماں۔ میر بکاول۔ امیروں یا بادشاہوں کے کھانوں کا انتظام کرنے والا۔ میر مطبخ ✦

میر شکار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ توشچیوں کا سردار۔ شکاری پرند رکھنے والے ملازموں کا افسر۔ وہ شاہی ملازم جسکے باز شکرے۔ شاہین وغیرہ رکھنے والوں کی نگرانی سپرد ہو ؏
موقوف ہے گر دل کا شکار آن واداپر تو پہلے کچھ ان میر شکاروں سے تو کہیئے (ذوق)

میر عرض۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ شاہی ملازم جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے لوگوں کی حاجتوں کو پیش کرنے والا۔ عرض بیگی ✦

میر عمارت۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ داروغۂ عمارت۔ افسر تعمیر۔ مستری۔ اور میر معماروں کا سردار ✦ گنڈہ کپتان۔ انجینیر۔ مُہندس ✦

میر فرش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فرش دبانے کے گول گول اُونچے اور بھاری پتھر جو چاندنی کے کونوں پر رکھے جاتے ہیں۔ سنگ قالین ؏
کم چاندنی پہ فرش نہیں سطح آب سے صورت میں میر فرش بنی ہے حباب سے (مُصحفی)

میر قلابہ۔ ت۔ اسم مذکر:۔ وہ چوبدار جو دہلی کے شاہی دربار کے وقت ایک باگ یا انگرکھا چوبدستی لئے ہوئے اسواسطے حاضر رہتا تھا کہ اگر کوئی امیر وزیر رئیس وغیرہ دوسرے کی مقررہ جگہ پر کھڑا ہو جائے تو اسکی گردن میں وہ لکڑی ڈالکر باہر نکال دے ✦

میر مجلس۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُربی انجمن۔ پیشرو۔ چیئرمین۔ صدر مجلس۔ رئیس مجلس۔ صدر نشین ✦

میر محلہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ کسی گروہ کا سردار۔ بستی کا حاکم۔ محلے کے امورات کا ذمہ دار ✦

میر مطبخ۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (میر سامان) ✦

میر منزل۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو لشکر کے پہنچنے سے پہلے منزل کا سامان کرے۔ دیگ پکا ✦

میر منشی۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ حضور نویس۔ سررشتہ دار۔ سپرنٹنڈنٹ۔ مُحرّر۔ صدر۔ دیوان پیشی۔ پیشکار اعلےٰ ✦ مثل خواں ✦

میرا۔ ضمیر مضاف الیہ متکلم:۔ ایک کلمہ ہے جسکا اپنے نفس اور اپنی ذات پر اطلاق کرتے ہیں۔ اپنا۔ اپنی ذات کا۔ مورا۔ ہمارا۔ جیسے میرا اچھا سو تیرا ہو برا لگے خدا کی ایک بھی ہے ✦ میرا باپ بھی بھٹا پر لٹے برے آزاد کرتا تھا۔ ا۔ کہاوت:۔ طنزاً شیخی خور کی نسبت بولتے ہیں جو آپ تو کسی قابل ہو نہیں بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ کرے ✦

میرا بھائی ہے۔ ۔ محاورہ:۔ کسی کو بہلانے کے واسطے بطور خوشامد یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تُو تو میرا عزیز ہے۔ میرا پیارا ہے۔ میرا کہنا مان جائیگا ✦

میرا حلوا کھائے۔ ا۔ ع۔ قسم سخت۔ مجھے پیئے۔ مجھ سے بیر کرے۔ میری بھتی کھائے۔ یعنی اگر میرا کہا نہ کرے تو مجھے مُردہ دیکھے ✦

میرا اسلام ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ میں باز آیا ✦ مجھے منظور نہیں۔ میں جاتا ہوں ✦

میرا کیا گیا۔ ۔ محاورہ:۔ میرا کیا نقصان ہوا۔ میرا کیا بگڑا ؏
مرض عشق نہ دیدیا ہوں کی حق میں میرے کیا گیا میرا اگر اُسکا ہی ایمان گیا ✦ (احسان)

میرا (یا ہمارا) لہو پیئے۔ ا۔ ع۔ قسم سخت۔ مجھے قتل کرے۔ یعنی اگر اس کام کو نہ کرے یا کرے تو ہمیں کو کھائے۔ ہمارا مُردہ دیکھے۔ ہمیں کو نہ پائے۔ ہمارے خون کی قسم ؏
کیسے ہے خنجر قاتل سے یہ گلوئے میرا کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا (ذوق)
منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیئے گر پی نہ جائے جلد پیالہ شراب کا (محمد صادق خاں اختر)
اے تپش لہو پیئے میرا جو تُو جُھوٹ کہے کس سے یہ قاعدہ سیکھا ہے لہو پینے کا (میر)
فصاد خوں فساد پہ ہے مجھ سے ہدیوں نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیئے (؟)

میرا ماتھا جبھی ٹھنکا تھا۔ ۔ محاورۂ عو:۔ مجھے جب ہی اندیشہ ہوا تھا۔ میرے دل پر یہ بات سُنتے ہی کھٹکا گزرا تھا ✦

میراث۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ پونجی یا جائداد وغیرہ جو متوفی کی ملکیت سے اُسکے حقداروں کو ملے۔ ترکہ۔ حق وراثت۔ پچونی ✦

میراثی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ورثہ پانے والا۔ (۲) وہ شخص جسکے باپ دادا سے کوئی کام چلا آتا ہو (۳) ڈوم ڈھاڑی۔ مطرب۔ مُغنّی۔ گویا ✦

میراثن۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ڈومنی۔ مُطربہ ✦

میراں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ میر میراں کا مُخفّف (۱) سرداروں کا سردار۔ بزرگوں کا بزرگ۔ بہت بڑا بزرگ اور مُقدّس آدمی۔ جیسے میراں شاہ عبداللہ۔ میراں صدر جہاں وغیرہ۔ (۲) ایک مشہور عامل کا نام جسکی قبر امروہے میں واقع اور اکثر جُہلا اُسکی کرامات کے قائل و معتقد ہیں ✦ شیخ سدّو (۳) حضرت خواجۂ بزرگوار خواجہ مُعین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا لقب جنکا مزار پُر انوار اجمیر شریف میں واقع ہے۔ نیز خواجہ عبد القادر محی الدین غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ جنکی گیارھویں مشہور ہے۔ بڑے پیر کا لقب ✦

میراں جی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) حضرت خواجہ مُعین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و نیز حضرت غوث الاعظم کا لقب (۲) وہ مہینا جسمیں حضرت غوث الاعظم کی بڑی بھاری نیاز ہوتی ہے۔ آپ کی وفات کا مہینا ✦ عورتوں کا چوتھا مہینہ ربیع الآخر۔ بارہ وفات کے بعد کا مہینا ✦

میراں جی کا چاند۔ ا۔ اسم مذکر:۔ عورتوں کا چوتھا مہینا۔ ربیع الآخر۔ بارہ وفات کے بعد کا مہینا جسمیں بڑے پیر کی نیاز ہوتی ہے ✦

میر

میراں کا بکرا۔ ۔ اسم مذکر:۔ (عوام) شیخ سدو کا بکرا +

میراں کی کڑھائی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ (عوام) میراں کے نام کی نیاز جو کونڈوں پر دیجاتی ہے۔ شیخ سدو کی نیاز +

میراں گور برابر۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی جسقدر میراں کی قبر کھودی اُسیقدر اُوپر سے مٹی پڑ گئی۔ آمد و خرچ برابر۔ جتنا آنا اُتنا ہی خرچ ہو جانا۔ لیکھا جو کھا برابر +

میرزا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ در اصل (امیرزا) (۱) امیر زادہ۔ سردار زادہ۔ رئیس زادہ۔ ملک زادہ۔ مُغل زادہ۔ (۲) شہزادوں، امیر زادوں اور مُغلوں کا لقب + (میرزا اسی لفظ کا مخفف ہے۔ ہندوستان میں یہ لفظ خاندان مُغلیہ کے شہزادوں عام مُغلوں بلکہ شاہی خاندان کے خانہ زادوں تک کے نام کا اوّلیں جُزو ہوا کرتا ہے جو ایک اعزازی لقب ہے اور بعض بادشاہوں میں آخری جُزو بھی ہوتا ہے مگر وہاں اسکے معنی پیارا یا منظورِ نظر ہوا کرتے ہیں۔ جیسے احمد مرزا، عباس مرزا، سردار مرزا، سلطان مرزا وغیرہ۔ مگر ایران میں خاص کر بادشاہوں بادشاہزادوں کی نسبت بطور القاب مُستعمل ہے۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ ایران میں بزرگ زادوں رئیس زادوں کے واسطے ہی نہیں بلکہ سادات کے حق میں بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ برخلاف آغا کے اسکا اطلاق کسی صُورت میں سلاطین اور اُمراء پر جائز نہیں ہے گو تُرکی زبان میں اسکے معنی بھی خداوند اور مالک ہی کے آتے ہیں۔ جب سے ہندوستان میں نادر شاہ نے آکر اقتدار حاصل کیا تب سے ہر ایک مُغل مرزا کے خطاب سے پکارا گیا۔ اور یہاں تک کہ دفترِ شاہی کی تحریروں کو بھی میرزائے دفتر لکھنے اور بولنے لگے) +

میرزا منش۔ ف۔ صفت:۔ شاہزادوں کی سی خُو بُو والا۔ نازک۔ نازک مزاج نازک دماغ۔ شاہانہ مزاج کا آدمی۔ وہ شخصِ مُتکبر جسکے مزاج میں امیری کی بُو سمائی ہوئی ہو۔ ناک چڑھا۔ دماغ چوٹا۔ تنگ مزاج (یہ لفظ طنزاً بولا جاتا ہے) +

میرزائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) شہزادگی۔ امیرزادگی۔ بُزرگی۔ شرافت۔ عالی خاندانی بُزرگ منشی۔ عالی منشی۔ نجابت۔ اُمرائی (۲) سرداری۔ امیری (۳) بُو ئے حکومت حاکمانہ مزاج۔ حاکمی۔ (۴) نازک مزاجی۔ مُتمنی۔ تکبر۔ نخوت۔ ناز۔ اتھانہ۔ گھمنڈ۔ اترانا ۔ ؎

اکڑ کب ناتوانی سے بجا ہے تُمہاری میرزائی ہو چکی بس + + (دربشیر)

(۵) نیم جامہ۔ نیم آستین۔ کُرتی۔ صدری۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ آدھی یا پُوری آستینوں کی کُرتی جو مرزا لوگوں کا ایجاد ہے +

میرو۔ س۔ اسم مذکر:۔ سُمیرو پہاڑ کا نام جو ہندوؤں کے عقیدہ کے مُوافق زمین کے بیچ میں واقع اور اکثر پُرانے قصّوں داستانوں میں پایا جاتا ہے +

میرو۔ ہ۔ ضمیرِ مُضاف الیہ (گنوار) دیکھو (میرا) +

میر

میرے۔ ہ۔ ضمیرِ مُضاف الیہ:۔ (۱) میرا کی جمع (۲) حرُوفِ مغیّرہ کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہُول سے بدلی ہوئی صُورت +

میرے بُڑھاپے پر کرم کیجئے۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی مُجھ ضعیف و ناتواں پر رحم کیجئے اور رنج و تکلیف نہ دیجئے۔ ستانے کی بجائے لُطف و مہربانی سے پیش آئیے

قطعہ (انشا)
کہیں اُنکی لگاوٹ کو جو یوں سُوجھی کہ ٹک جاکر قدیمی یار سے اپنے بھی خلطہ کوئی دم کیجئے
تو انگلی کاٹ کر دانتوں سے اور نتھنے پُھلا اپنے لگا کہنے بس اب میرے بُڑھاپے پر کرم کیجے

میرے پُوت کی لمبی لمبی بانہیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ اپنی چیز سب کو قابلِ تعریف اور عُمدہ معلُوم ہوتی ہے۔ اپنوں کی سب بڑائی کرتے ہیں +

میرے دونوں میٹھے۔ ۔ محاورۂ اطفال ہمارا یہ بھی اچھا وہ بھی اچھا۔ یہ دُوں نہ وہ دُوں۔ جب کوئی شخص دو چیزوں یا دو آدمیوں کو یکساں دوست رکھتا اور اُن میں سے کسی کی بھی جُدائی گوارا نہیں کرتا تو اُسکی نسبت بولتے ہیں + (جب بچوں کو آپس میں جنگ کا موقع ملتا اور اُن کے پاس آم ہوتے ہیں تو ایک دُوسرے سے مانگتا ہے اگر اُسنے ایک آم دیا یہ چکھ کر کہتا ہے کہ یہ تو کھٹا ہے وہ اُسکو ایک اور دیدیتا ہے اُسوقت یہ کہتا ہے کہ ہمارے تو دونوں میٹھے ہیں ہم نے تو دھوکا دیا تھا) +

میرے ذمّے۔ ۔ تابع فعل:۔ میرے سر + میں جانوں + مُجھ میں آیا +

میرے سامنے آسکتے ہیں؟۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا مجال ہے جو میرے مُقابل اور رُو کش ہو سکیں ۔ ؎

مُجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

میرے لالہ کی اُلٹی ریت۔ ساون ماس اُٹھاویں بھیت۔ ہ۔ کہاوت:۔ بے وقت کام کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ہمارے صاحبزادے کی عادت نرالی ہے [illegible]

میرے مُنہ سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ع۔ میرے سبب سے۔ میرے باعث سے + میری طُفیل سے۔ میری خاطر سے +

میرے ہے سو راجا کے نہیں اور راجا میرا منگتا۔ ہ۔ کہاوت:۔ (عو) شیخی خورے اور لاف زن کی نسبت بولتے ہیں +

میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بیسندر۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی اپنی ہی بات کا اور بمجرم اصرار سے جُھوٹ بولنا اور پردہ کرنا جس سے لینا اُسی کے آگے شیخی بگھارنا۔ ایک ہی قسم کی چیز کا مالک ہو کر اُسے ترجیح دینا۔ جب کوئی شخص کسی سے استفادہ کرے اور اُسکو اپنے نام سے ظاہر کرے تو اُسکی نسبت وہ شخص جس سے استفادہ کیا ہے یہ مثل کہتا ہے جیسے ہمارے ماہواری رسالوں یا شائع شدہ جلدوں سے کسی نے تو محاورے چُنکر اُس کا نام محاورات کا خزانہ رکھ لیا کسی نے ہو بہو لغات و محاورے

میر

لے کر اپنے نام پر نام کر دیا کسی نے اُسکے اشعار چُنکر اور وہیں سے معنی لیکر حاشیہ پر چڑھا اُسکا نام اشعار محاورات آردو رکھ لیا اور بالمحنت خاصہ وحشوا حاشیہ مؤلف یا مصنف بنگئے۔ گو نقل میں بھی نادقت سے ٹھوکریں کھائیں گو کہ توسید کرلئے پس ہم اُنکی نسبت یہی کہا کرسکتے ہیں

معروف ترے حق میں بُرا ہے یہ کام رنگیں کو شاعروں میں مت دے الزام
شاگرد تُو اسکا ہے غرض یہ سچ ہے میری ہی آگ کا بھسندر ہے نام

(عوام اسکو بھسندر بھی بولتے ہیں مگر صحیح سنسکرت زبان میں वैश्वानर بیسندر ہے جسکے لغوی معنی آگنی دیوتا یعنی آتش مقدس ہیں) +

میری۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) سب پر سبقت لیجانے والا جیسے پہلے مارے سو میری (۲) مکتب میں سب سے پہلے آنے والے لڑکے کو میری اسکے بعد آنیوالے کو دُوتی کہتے ہیں اور جو امتحان میں اپنے ہمسروں سے اوّل رہے وہ بھی میری کہلاتا ہے اور اُس سے دُوسرے درجہ پر یعنی جو دوم رہے وہ دُوتی۔ سب سے بعد آنے والا یا بُرا امتحان دینے والا پھسڈی کے نام سے پکارا جاتا ہے +

میری۔ ہ۔ میرا کی تانیث :۔ (۱) از آنِ من۔ میری ملکیت ہے (۲) ضمیر واحد متکلم +

میری آنکھوں سے دیکھو۔ ہ۔ محاورہ :۔ عو۔ یہ فقرہ طنزاً اُس وقت زبان پر آتا ہے جب ایک چیز بُری ہو مگر کہنے پر بھی دُوسرا شخص اُسکی بُرائی نہ دیکھ سکے تو کہتے ہیں کہ خدا نے تمکو تو بینائی نہیں دی ہماری بینائی سے کام لیکر اسکے عیب و صواب کو دیکھو یا جب کوئی چیز سامنے موجود ہو اور دُوسرا اُسے نہ دیکھ سکے تو اُسوقت بھی یہ فقرہ زبان پر آتا ہے جیسے میرے دوپٹے کا کھوج اُکھڑ دیا۔ ذرا میری آنکھوں سے دیکھو اپنے جی میں قائل ہو۔ ایسا ہی مصالح ٹانکا کرتے ہیں (شکوہ سہیلی)

میری پیزار سے۔ ہ۔ محاورہ عو :۔ (دیکھو میری جُوتی سے) +

میری جان گئی۔ ہ۔ محاورہ :۔ میں مری۔ میری زندگی چلی۔ میری جان پر آن بنی۔ میرا دم نکلا۔ مجھے نہایت تکلیف ہے۔ تکلیف کے مارے قریب ہلاکت ہوں ؎

پہلے تو دُو خبر نہ بات مری مان گئی پھر جو چھیڑا تو کہا ہائے مری جان گئی (طالب)

میری جُوتی سے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ میری بلا سے۔ مجھے کچھ غرض نہیں کیا پروا ہے +

میری جُوتی میرے ہی سر۔ ہ۔ محاورہ :۔ ہمارا ہی کھائے ہمیں پر غرّائے + ہمارا روپیہ ہمیں پر اُٹھائے اور اپنا نام چاہے + ہماری چیز ہمارے ہی ذمہ +

میری طرف بھی دیکھنا۔ ہ۔ محاورہ :۔ میرا بھی خیال رکھنا۔ میرا بھی پاس و لحاظ کرنا۔ میری خاطر بھی کرنا مجھ پر بھی نظر عنایت و توجّہ رکھنا ؎

غیروں پہ کُھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا میری طرف بھی غمزۂ غمّاز دیکھنا (مومن)

میکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ہل چلتے ہوئے کھیتوں کی زمین کے برابر کرنے کا پڑا مہاگا پٹیلا

میز

اصل میں یہ ایک پُر کار لکڑی کا تختہ ہوتا ہے جسے ہل چلانے ڈھیلے توڑ لینے کے بعد کھیت کی زمین ہموار کرنے کی غرض سے کھیت میں پھیرتے اور جسیلوں کو جوت کر اُسپر کھڑے ہوجاتے ہیں +

میڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ میڑے کے ذریعہ سے کھیت کی زمین ہموار کرنا +

میز۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) کھانا کھانے یا کتابیں وغیرہ رکھنے کا تخت۔ وہ تختہ جسکے نیچے اُونچے اُونچے پائے یا ڈنڈے لگے ہوئے ہوں۔ فارسی میں اُسے کُرسی بھی کہتے ہیں۔ ٹیبل۔ چوکھٹے دار تختہ۔ (۲) ضیافت کرنے والا۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان بُلانے والا +

میزبان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ضیافت کرنے والا۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان بُلانے والا صاحب خانہ جو ضیافت کرے۔ مہماندار۔ مہمان نواز۔ نیوتک + ؎

گر ہے اے ترے بزم کا ساماں ہوتا میزباں میں کبھی ہوتا کبھی مہماں ہوتا (داغ)

جب آیا عشق دل میں کیونکر نہ دُوں دل رجا مہماں کی شرط دعوت ہے فرض میزباں پر (عاشق)

میزبانی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ مہمان نوازی۔ مہمانداری۔ مُسافر پروری مہمان کی خدمت گزاری +

میز پر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بجائے دسترخوان کے میز بچھاکر اُس پر کھانا۔ اہلِ یورپ کے طریقہ پر کھانا +

میز کا مکھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عذرنگار) وہ عمدہ مکھن جو صاحب لوگوں کو میز پر کھانیکے وقت دیا جاتا ہے +

میز کے چاول۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ عمدہ چاول۔ میز پر دینے کے قابل چاول +

میز لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ میز چُننا۔ میز پر کھانا رکھنا۔ میز کو کھانے سے سجانا میز پر چُھری کانٹا چمچے وغیرہ رکھنا +

میزان۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ترازو۔ تکڑی۔ تکاس ؎

موزوں کہاں تیری طبیعت ہے اے قمر تُل بیٹھنے کو چاہیے میزان حساب کی (امیر)

(۲) آسمان کے ساتویں بُرج کا نام جسے ہندی میں تُلا راس کہتے ہیں (۳) جمع۔ جوڑ۔ مجموعہ۔ ٹوٹل +

میزان پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (بقال) (۱) موافقت کرنا۔ معاملہ بننا۔ (۲) سودا ہونا۔ سودا بننا۔ بھاؤ پٹنا۔ جگت ملنا۔ جگت کھانا۔ (۳) متحد الرائے ہونا۔ پلول ملنا + رائے ملنا +

میزان دینا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جوڑنا۔ جمع کرنا۔ جوڑ لگانا +

میزان کل۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ تمام رقمیں یا عددوں کا مجموعہ۔ بڑا جوڑ +

میزان ملنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ موافقت آنا۔ رائے ملنا۔ پلول ملنا۔ جگت ملنا۔

میس

اتفاق سے ہونا۔ مرضی ملنا ؎

نگاہوں میں وہ کُل جاتی گی چتون ہی کو اُلفت ہے — اگر میزاں ملی اُس نے تو پورا امتحاں ہوگا (مرزا صابر)

مُیَسَّر۔ ع۔ صفت:۔ (۱) آسان کیا گیا۔ وہ شے جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے (۲) دستیاب۔ ممکن الحصول۔ حاصل۔ یافتنی۔ (۳) حاضر۔ موجود +

مُیَسَّر ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ہاتھ لگنا۔ حاصل ہونا۔ جڑنا۔ ملنا۔ پانا ؎

اُنہیں کو دھوپ پڑی جنکو جاتمنی — دو چادروں کا ہم کو میسّر کفن ہوا + (شاغل)

میسّر جو نہو صہبا چشیدگے خُونِ دل اپنا — یہ جینے نمک رکھی ہے شے انگور ینے میں (رنگی)

مَیْسَرَہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بائیں طرف + بائیں بازو کی فوج۔ وہ فوج جو لڑائی کے وقت بادشاہ یا سپہ سالار کے دستِ چپ پر ہو۔ میمنہ کا نقیض +

میش۔ ف۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (سنسکرت میکھ) گوسفند۔ بھیڑ۔ بھیڑی۔ مینڈھا۔ سایا۔ کھاڈو۔ حمل (۲) س میش — بھینس۔ گاو میش بھینس

میش چشم۔ ف۔ صفت:۔ بھیڑ کی سی آنکھوں والا۔ نیچی نظروں والا۔ شرمالو۔ لجالو +

میشنا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ بھیڑ یا بکری کے بچہ کا نام۔ چھڑا +

مِیعاد۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وعدہ کا وقت۔ وقتِ معاہدہ۔ (۲) وقتِ مُقرّرہ۔ ایامِ مُقرّرہ۔ مُدّت۔ بدّی۔ وقتِ مُعیّنہ ؎

گزریں کتنی شب بلائے غم خنجر تو ہے — کاٹنا مُشکل نہیں اِس قید کی میعاد کا (ظہیر)

(۳) پُورب) زمانۂ قید۔ مجازاً قید۔ ایّامِ اسارت +

میعاد بڑھانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) وقت یا مُہلت زیادہ کرنا۔ وقتِ معہُود کو وسعت دینا۔ (۲) قید زیادہ کرنا۔ قید بڑھانا +

میعاد بولنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (پُورب) قید کرنا۔ قید کی تعداد مقرر کرنا قید کا حکم دینا

میعاد تمام ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ وقتِ مُقرّرہ کا خاتمہ ہونا۔ وقتِ معہُود پُورا ہونا

میعاد کاٹنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ قید بھگتنا۔ جیلخانہ کاٹنا +

میعاد گزرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مدّتِ معہودہ کا گزرنا۔ میعاد پُوری ہونا۔ مُہلت تمام ہونا۔ مدّت مُنقضی ہونا ؎

جو تُنخواہ میں ہوئے عنایت کرو — کہ میعاد گزری ہے تنخواہ کی + (ظہیر)

میعادِ مُقرّرہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ محدود زمانہ۔ وقتِ محدود۔ زمانۂ معہُود۔ معمولی میعاد

میعادی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) قیدی بندھوا۔ کاٹی کھایا ہوا۔ سزایاب

میعادی ہُنڈی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ وہ ہُنڈی جسمیں مدّتی پڑی ہوئی ہو جسکی ادائی کی مدت مقرر ہو

میغ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ میگھ۔ ابرِ سیاہ۔ کالی گھٹا + بادل۔ گھن۔ گھٹا +

میگ

میقات۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وقت۔ ہنگام + کسی کام کا وقت + وعدہ گاہ + وہ مقام جہاں سے حاجی لوگ حج کا احرام باندھتے۔ اسطرح کے پانچ مقام مُقرر ہیں جن میں سے اہلِ ہند اور اہلِ یمن کا مقامِ احرام یعنی میقات مقامِ یلملم ہے۔ اور باقی چار مقام یہ ہیں ذوالحلیفہ۔ ذاتِ عِرق۔ جحفہ۔ قرن +

میکا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ عورت کی ماں کا گھر۔ پیہر۔ نیہر۔ عورت کے باپ کا گھر +

میکا بسانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عورت کا سُسرال کو چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا۔ ماں کے گھر رہنا اختیار کر لینا +

میکائیل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ چار بڑے فرشتوں میں سے اُس فرشتہ کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مقرر ہے

میکے والیاں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ پیہر والیاں۔ دُلہن کے رشتہ کی عورتیں۔ وہ سمدھنیں جو دُلہن کی طرف سے آئیں +

میکھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) مینڈھا۔ قُچ۔ بھیڑ۔ اسد۔ میش۔ نر۔ (۲) آسمان کے ایک بُرج کا نام جو اوّل آسمان پر واقع ہے چونکہ یہ بُرج اپنے ستاروں کی ہیئت سے مینڈھے کی صورت سے مُشابہ ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا۔ اسکا سر مغرب کی طرف دُم جانب شرق ہے پُشت بسمت شمال۔ پاؤں بطرف جنوب اور اپنی پُشت کی طرف مُڑا ہوا ہے جس روز آفتاب اس بُرج میں آتا ہے وُہی روز نوروز کہلاتا ہے چنانچہ شرفِ آفتاب اسی بُرج میں ہوتا ہے۔ ایران میں موسمِ بہار کا آغاز اور ہندوستان میں اخیر انہیں دنوں دیکھا جاتا ہے۔ مارچ کا مہینا اسی بُرج سے مُتعلق ہے +

میگھ ڈمبر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دراصل (میگھ امبر) (۱) ایک قسم کی رتھ نما شاہانہ عماری کا نام جو ہاتھی کے اُوپر رکھی جاتی اور اُسکی دو بُرجیاں آگے پیچھے ہوتی ہیں جسمیں بادشاہ یا راجہ بیٹھتا ہے جلوس میں اسکی نہایت زیب ہوتی ہے ؎

کہتا کوئی گھوڑا ہے نامدار خاں کا — یہ پالکی یہ ہاتھی ہے ذوالفقار خاں کا
آیا قدم اجل کے جب تیس ملخاں کا — خرہی کہیں نہ دیکھا پھر شہسوار خاں کا
جتنا ن میگھ ڈمبر در پہ ہوا تو پھر کیا (نظیر)

(۲) ایک قسم کا بہت اُونچا خیمہ۔ دَل بادل

میگزین۔ انگلش: اسم مذکر (Magazine) (عربی مخزن سے یہ لفظ بگاڑا گیا) (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام + بارود خانہ + سِلح خانہ (۲) وہ متفرق مضامین کا رسالہ جو معمولی تاریخ پر نکلتا ہے + مخزن العلوم +

میگھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ابر۔ بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ میغ (۲) مینہ۔ بارش۔ برکھا۔ بارا (۳) ایک راکشس کا نام (۴) ہندی چوتھے راگ کا نام جو ساون بھادوں مطابق جولائی اگست میں گایا جاتا ہے +

میگھ ڈمبر - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (میگھ ڈمبر) +

میگھ راج یا میگھ پتی - س - اسم مذکر :- اندر دیوتا کڑکنے والا دیوتا - بادلوں کا مالک دیوتا ، مینہ برسانے والا دیوتا + رعد وہ فرشتہ جو ابر و باد پر حاکم ہے گرج اُسکی آواز اور بجلی اُسکا کوڑا ہے +

میگھ راگ - ہ - اسم مذکر :- (۱) ہندی چوتھا راگ جو ساون بھادوں میں گایا جاتا ہے ؎

یہ جلترنگ نے پھیلادی آگ پانی پہ کہ جل کے گر پڑے خود میگھ راگ پانی پر (انشا)

میگھ ناد - س - اسم مذکر (۱) کڑکیلی آواز والا - رعد کی سی گرج والا (۲) راون کا بیٹا اندر جیت (۳) کڑک - رعد - گرج +

میگھا گھام - ہ - اسم مؤنث :- ابر کی گرمی - اُمس - گھمس - وہ حبس جو ابر کے سبب سے ہو جاتا ہے - بادل کی گرمی +

مَیل - ع - اسم مذکر :- (۱) خمیدگی جھکاؤ - رُجحان - رغبت - میلان - توجّہ - التفات رُجوع - خواہش (۲) طرفداری - جانب داری - پچ - رعایت - پاسداری +

مَیلِ خاطر - ع - اسم مذکر :- رُجحانِ طبع - میلانِ طبع - توجّہِ خاطر - رغبتِ دل - التفات +

مَیل - ہ - اسم مذکر :- (۱) چرک - کیچ - کیچڑ - کدورت + گاد + زنگ - مورچہ - جرم + کان یا ناخن یا بدن کا چرک + چیکٹ - فضلہ - چیپڑ جیسے آنکھ میں میل ہے اور اُسمیں میل نہیں (۲) ایک کلمہ ہے جس سے فیلبان ہاتھی کو چلاتے ہیں جسطرح ہاتھی کے اُٹھانے کو دھت دھت کہتے ہیں اسیطرح چلانے کو میل میل کہتے ہیں +

میل چھانٹنا - ہ - فعل متعدی :- میل دُور کرنا - دھو کر صاف کرنا - نکھارنا - اُجلا کرنا - چالا کرنا - مُدپ جار کرنا +

مَیل چھٹنا - ہ - فعل لازم :- چرک دُور ہونا - میل صاف ہونا - نکھرنا ؎

یار نمکیں خط کا اتنی بات میں سانولا ہے سیف گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے (رشک)

مَیل خورا - ہ - اسم مذکر :- (۱) وہ رنگ جو کم میلا ہو - میل کو چھپا لینے والا رنگ جیسے سیاہ - کرنجوی - خاکستری - خاکی رنگ - عربی میں اُسکو قاتم کہتے ہیں - فارسی میں چرک تاب - چرک برداشت کہتے ہیں (۲) وہ کپڑا جو کام کرتے کرتے میلا ہو گیا ہو وہ کپڑا جو نیچے پہنا جائے جیسے کُرتہ - قمیص وغیرہ + (۳) زین کا نمدہ - بیچ کرو - (۴ - پھاٹ) صابُن - سابن - کپڑے صاف کرنیکا مصالح (۵) اُتُرن پُترن - پہنا ہوا کپڑا +

میل کا بیل - ہ - اسم مذکر :- بات کا بتنگڑ - پر کا کاگ - چھوٹی بات کو بڑا کر دینا +

میل کا بیل بنانا - ہ - فعل متعدی :- بات بڑھانا - بات کا بتنگڑ کرنا - پر کا کاگ بنانا - بال کا کمبل بنانا +

میل کاٹنا - ہ - فعل متعدی :- صاف کرنا - میل دُور کرنا - زائل کرنا - اُجلا کرنا - چرک سے پاک کرنا - نکھارنا +

مَیل لانا - ہ - فعل متعدی :- رنج لانا - کدورت لانا - غمگین اور اُداس ہونا - مکدر ہونا - جیسے طبیعت پر میل نہ لاؤ +

مَیل نہ آنا - ہ - فعل لازم :- ناگوار نہ گزرنا - دُو بھر نہ ہونا - بُرا نہ معلوم دینا - (یہ محاورہ دل یا آنکھ کے ساتھ آتا ہے) ؎

بنی یہ شرم ہیں کر آیا دم اپنا آنکھوں میں اور اُسپہ میل ہماری نہ آنکھ پر آیا + (حیا)

مِیل - ع - اسم مذکر :- (۱) سلائی + سُرمہ لگانے کی سلائی + سینگ - سلاخ (۲) منار جو کوس کی علامت ہے - وہ پتھر جو فرسنگ یا کوس کے فاصلہ پر کھڑا کر دیتے ہیں + ستون - تھم - کھم - لاٹھ - (۳) انگلش Miles ، ۱۷۶۰ گز کا فاصلہ - پون کوس کا ایک میل ہوتا ہے مگر سابقہ میل کی مقدار چار ہزار گز یا چار ہزار قدم کا فاصلہ تھا (۴) بُرجوں کے اُوپر کی کیل + مطلق کیل + کلس +

میل - انگلش Mail - اسم مؤنث - میم مکسور یائے مجہول (۱) ڈاک + ڈاک کا تھیلا + خطوط - اور چٹھیوں کا تھیلا جو ایک جگہ سے دُوسری جگہ بھیجا جائے (۲) ہرکارہ - ڈاک گاڑی +

میل ٹرین - انگلش (Mail train) اسم مؤنث :- ڈاک گاڑی - وہ گاڑی جسمیں خطوط روانہ ہوں - وہ ریل جسمیں خطوط آتے جاتے ہیں +

میل گارڈ - انگلش (Mail guard) اسم مذکر :- ڈاک کا محافظ +

میل - ہ - اسم مذکر - میم مکسور یائے مجہول (۱) آمیزش - مردم - بلم و بیم - ملاپ - اتحاد - دوستی - اختلاط - مخالطت - میل جول - میل ملاپ - راہ و رسم - ربط ضبط - پیار اخلاص باہمی ارتباط ؎

لا یا خوں مرے اشکوں میں عشق تیغ میرے آتش آگ کا پانی سے کیونکر میل دیا + (ظفر)

(۲) رشتہ - قرابت - سنبندھ - رشتہ داری - ناتہ - (۳) مُناسبت - نسبت مُشابہت - مُطابقت - تعلق (۴) جوڑ + ہمسری - ہمتائی - ہم جنسی - جوٹ جوگ - (۵) ملاؤ - ملاوٹ - آمیزش - غش - ملونی + کم قیمت چیز کا بیش قیمت چیز میں جیسے تانبے کا سونے میں جستے کا چاندی میں ملاؤ ؎

دل ہما سا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے شمع سے بھاگے جو اُسمیں میل ہو کافور کا (ناسخ)

اک نگاہ گرم میں یوں اُڑ گیا رنگِ شباب تیری شمعِ حُسن میں کچھ میل تھا کافور کا (مرزا ارشد)

(۶) وصل - پیوستگی - اتصال - (۷) ساتھ - سنگت - سنجوگ - مُوافقت (۸) جُفت - جُفتی - تاؤ - جیسے گھوڑے اور گدھے کے میل سے خچر ہوتا ہے - (۹) صنف - قسم - جنس - قماش - نوع - بھانت - ذات - رقم - فیشن جیسے یہ میل ہمارے پاس نہیں ہے - دُکان میں سب میل ہونا چاہیئے +

میل جول - ہ - اسم مذکر :- ملنا جُلنا - ربط وضبط - راہ و رسم - پیار اخلاص

میل

میل ملاپ۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط +

میل رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ملاپ رکھنا۔ پیار اخلاص رکھنا۔ راہ و رسم رکھنا +

میل کا۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) اپنے جنس یا صنف کا۔ اپنے ڈھنگ کا۔ ہم رنگ + سنگت کا۔ ہم صحبت۔ صحبت کا (۲) قسم کا ملتا ہوا۔ رقم کا جیسے اِس میل کا +

میل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مِلانا۔ ملونی کرنا۔ آمیزش کرنا۔ ملاؤ کرنا۔ (۲) ربط پیدا کرنا۔ ارتباط بڑھانا۔ اخلاص کرنا۔ ملاپ کرنا +

میل کھانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مناسب ہونا۔ موافق ہونا۔ موزوں ہونا۔ مِلنا۔ یکساں ہونا۔ مطابق ہونا۔ جیسے یہ چیز اِس سے میل کھا گئی مگر دوسری چیز میل نہیں کھاتی +

میل ملاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (میل جول) +

میلا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجمع عام۔ اژدحام۔ انبوہ۔ ہجوم۔ ٹھیلا کسی مقام خاص پر ہر قسم کے لوگوں کا باہم مل کر اکٹھا ہونا۔ جیسے جیتے جی کا میلا ہے۔ بن کے کا میلا جیت لے کا چیلا ؎

ہمیں کیا جو تُربت پہ میلے رہے   یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے (بحر)

گیا میں اُسکی مجلس میں تو وہ دیکھا یہ بولا   یہ مجلس ہے کہ میلا جو چلا آتا ہے ہر کوئی (مصحفی)

یہ جگ درشن کا میلا ہے سب جھوٹا ہے جھمیلا ہے + (۲) سیر۔ تماشا جیسے ایک اکیلا دو کا میلا + میلے کے ہار ہیں شوقین البیلے کو پہن لے چلا جا فرنگی محل کے میلے کو (۳) فقرا کا جلسہ۔ فقیروں کی پنچایت + (بکسر میم و یائے مجہول ہے)

میلا ٹھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ باہم ہر دو مترادف۔ سیر تماشا + بھیڑ بھاڑ ؎

لوگ بدوضع کہیں گے تم کو   میلے ٹھیلے کبھی نہ جایا کرو + (رند)

میلا جُڑنا یا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کسی خاص مقام پر بہت سے آدمیوں کا بطریق سیر و تماشا جمع ہونا + ٹھٹ لگنا۔ بھیڑ لگنا۔ انبوہ ہونا۔ جمع ہونا +

میلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) میلے میں جانا۔ سیر و تماشے کو جانا +

میلا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) میلا لگنا۔ جمع ہونا (۲) دوکاندار) میلے میں بکری ہونا۔ خوب خرید و فروخت ہونا +

مَیلا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) اُجلا کا نقیض۔ چرک آلودہ۔ چکٹ۔ مکدر۔ غبار آلودہ۔ گدلا۔ خاک دُھول میں بھرا ہوا۔ دھُندلا + زنگ خوردہ۔ زنگ آلودہ۔ مورچہ لگا ہوا۔ بے آب۔ بے صفا ؎

لاابالی ہے وہ ایسا کہ مرے قاتل کے   نیچے زنگ زدہ ہیں ابھی خنجر میلے + (مصحفی)

کپڑے پہنے ہوئے رہتا ہوں میں اکثر میلے   پر کسی سے نہیں ہوتے مرے تیور میلے (ایضاً)

(۲) نجس۔ ناپاک۔ پلید۔ غلیظ (۳) سفلہ۔ کمینہ۔ رذیل (۴)۔ اسم مذکر [illegible]

میل

اُٹھائی گیرا + جواری۔ قمار باز۔ (۵) مُغلِم۔ کوجی + زانی (۶) بدوضع۔ بدچلن آوباش (۷) بول و براز۔ فضلہ۔ گوہ۔ (۸) گناہگار۔ عاصی۔ خطاکار۔ آلودہ گناہ فاسق۔ فاجر۔ آلودہ دامن۔ ملوث + (مجازاً یہ معنی ہیں) +

خلعتِ خاک میں عالم ہے جو یکرنگی کا   واں نظر آتے ہیں درویش و تونگر میلے (مصحفی)

(۹) گورچا۔ کرکٹ + گھورا +

مَیلاپن۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ کدورت۔ چیکٹ پن۔ آلودگی۔ نجاست۔ غلاظت +

مَیلا سر۔ ہ۔ صفت :۔ (عو) حائض + ایام مشغول +

مَیلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) گدلا کرنا + غبار آلود کرنا۔ چرک آلود کرنا۔ آب و تاب میں فرق لانا۔ روپ اور جِلا نہ رکھنا۔ بے آب کرنا ؎

مَن کی صورت جو یہی ہے تو کریگی یہ شک   تیرے رخسار تری زلفِ معنبر میلے (مصحفی)

(۲) پیخانہ پھرنا۔ براز کرنا۔ (۳) گندہ کرنا۔ غلیظ کرنا +

مَیلا کچیلا۔ ہ۔ صفت :۔ بے آب و تاب۔ بدروپ۔ گرد آلودہ۔ چرک آلودہ +

مَیلا ہو جانا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ غبار آلود ہو جانا۔ چیکٹ ہو جانا۔ گوہ ہو جانا۔ غلیظ ہو جانا + بے آب ہو جانا۔ بدروپ ہو جانا۔ چکٹ جانا۔ مکدر ہو جانا۔ گدلا ہو جانا۔ جیسے پانی میلا ہو جانا ؎

میں مکدر جو کبھی مسجد جامع میں گیا   میرے پرچھائیں سے ہو جائینگے پتھر میلے
آب شوریِ اشک کا آنکھیں بھی مری دھوئیں   اُنکی نفرت کے جو کبھی ہو گئے گوہر میلے (مصحفی)

سونا ہو تو کس دھڑکن ہوتی دھڑکن پہنچے   بالا سا جوبنا کیت دھڑکوں نت آنکھ میلا ہو (دوہا)

(۲) افسردہ ہونا۔ مرجھانا۔ پژمردہ ہونا۔ دل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے جیسے دل میلا ہونا +

مَیل مَیل۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ہاتھی کے چلانے کا کلمہ۔ جس طرح دھت دھت کتے کے ہٹانے کا کلمہ ہے اِسیطرح مَیل مَیل چلانے +

مِیلاد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱)۔ وقتِ ولادت۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ (۲۔ ف) ایک شہر اور وہاں کے پہلوان کا نام جو گرگین کا بیٹا اور کیکاؤس کا مصاحب تھا +

مَیلان۔ ع۔ اسم مذکر :۔ رجحان۔ جھکاؤ۔ توجہ۔ رجوع۔ التفات۔ خواہش۔ میلِ طبع۔ رغبت۔ محبت +

میلنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) (۱) ڈالنا۔ داخل کرنا۔ بارنا۔ دخول کرنا۔ ٹھونسنا (۲) ملانا۔ شامل کرنا (بمیم مکسور و یائے مجہول) +

میلی۔ ہ۔ صفت :۔ (عوام) میل کا ہم جنس۔ شریک حال۔ ہم رنگ۔ ہم صحبت۔ ساتھی۔ سنگ کا۔ صحبت کا +

مَیلے۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مَیلا کی جمع جیسے میلے کپڑے (۲) حروفِ مفتوحہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

میلے سر سے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (عو) حیض سے ہونا۔ ایام سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا +

میم

ہُوں مَیلے۔ بے سر مجھے دھونا ضرور ہے صحنک میں شامل اسے ہُوا ہونا ضرور ہے (راحت)
رنگین کے شعر میں مشرح بیان ہے مگر فحش کے باعث چھوڑ دی گئی) +

میلے کا جاتی نوشادر ہ۔ محاورہ: دونوں یکساں ہیں۔ جیسا یہ ویسا وہ۔
دونوں برابر ہیں جیسا وہ گندہ ویسا ہی یہ غلیظ + دونوں ہم جنس الاصل ہیں +

میم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا چوبیسواں۔ فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا
چھبیسواں اُردو کا اکتیسواں حرف جسکی تشریح حرف م میں لکھی گئی ہے۔
معانی قل ہو اللہ احد کے ہیں عیاں ناسخ　براے قافیہ رکھا ہے مینے میم احد کا (ناسخ)
(۲) تشبیہاً دہنِ معشوق (۳) کنواں۔ چاہ۔ (۴) شرابِ خالص +

میم ا۔ اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش (Madam ۔ میڈم) بیگم خانم۔ خاتون بی بی

مِیمانسا س۔ اسم مذکر:۔ (۱) مان بچارنا۔ (۲) چھے درشنوں میں کا ایک درشن
سدھانت۔ بچار۔ ہندی فلسفہ کے چھے شاستروں میں سے ایک شاستر
کا نام جو دو حصّوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصّہ پُورو میمانسا مُوآدہ جیمنی مُنی۔
دُوسرا حصّہ اُتر میمانسا مُصنّفہ ویاس مُنی جسے ویدانت بھی کہتے ہیں اُتر میمانسا
کا حال ویدانت کے لفظ میں دیکھو۔ پورو میمانسا کا حال یہ ہے کہ اسکا جاننا
سب شاستروں پر مُقدم ہے کیونکہ دُنیاداروں اور صاحبِ تعلق لوگوں کا
عمل اسی پر ہے جسکا خُلاصہ یہ ہے کہ جو کچھ ہے سو عمل ہی ہے اسکے سوا سب
ہیچ ہے۔ جیسا کھیت والا جوتے بوئیگا کھیت سے ویسا ہی کاٹ لیگا جسنے
جو کچھ بویا ہے وہی اُٹھائیگا مُفلسی۔ دولت۔ نیکی۔ بدی بہشت دوزخ
یہ سب اعمال کا نتیجہ ہے +

میمانسک س۔ اسم مذکر:۔ میمانسا کی فلسفہ کے پیرو۔ فلسفۂ میمانسا کو ماننے والے +

میمنا ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) بکری کا بچّہ۔ لوان۔ بزغالہ +

مَیمنَت ع۔ اسم مؤنث:۔ سعادت۔ برکت۔ کامیابی۔ طالع وری۔ اقبالمندی
فلاح۔ بختیاری۔ بہرہ مندی۔ سرسبزی۔ سرفرازمندی۔ عُروج۔ بہبود۔ بھاگوانی
+ فرخندگی۔ مُبارکی + خوشی۔ آسُودہ حالی۔ کامرانی +

مَیمنَہ ع۔ اسم مذکر:۔ فوج کا وہ حصّہ جو لڑائی کے بادشاہ یا سپہ سالار کے دائیں
ہاتھ پر ہو۔ داہنی بازو کی فوج +

مَیمُون ع۔ صفت:۔ (۱) خجستہ۔ مُبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔
مقصدور۔ نیک بخت۔ مسعود۔ محمود۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ سرسبز
(۲)۔ ف۔ اسم مذکر) بُوزنہ۔ بندر۔ لنگور +

میں ہ۔ حرف جار و ظرف:۔ (۱) بمعنی در۔ بیچ۔ اندر۔ بیچ۔ فی۔ (۲) بکری کی آواز +

مین

میں ہ۔ ضمیر متکلم:۔ (۱) ذاتِ خاص۔ وہ کلمہ جس سے اپنے نفس پر اطلاق
کیا جاتا ہے۔ خود۔ من۔ آپ۔ جیسے میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھوں
میں سلائی (۲) بکری کی آواز جیسے میں کے گلے پر چھُری +

میں بھروں سرکار کے تیر بے سقہ ہ۔ کہاوت:۔ جو شخص اوروں کا
کام تو کرتا پھرے مگر اپنا کام اوروں پر ڈالے اُسکی نسبت بولتے ہیں +

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سرپہ پانی ہ۔ کہاوت:۔ کاہلوں اور حیلہ
حوالہ کرنیوالوں کی نسبت بولتے ہیں۔ کام چور بہانہ ڈھونڈھتا ہے +

میں کون تو کون ہ۔ مُحاورہ:۔ تجھے مُجھسے کیا علاقہ۔ میرا تیرا کیا واسطہ +

میں تیرا گنڈا بناؤنگا ہ۔ محاورہ:۔ یعنی میں تجھے خوب سوا کرونگا میں تجھے جھنڈے پر
چڑھاؤنگا (یہ محاورہ ہنڈے کی رسم سے لیا گیا ہے جیسیں بُوڑھے کی موت پر جو دیا جاتا ہے گنڈا بنا کر لٹکاتے ہیں)

میں تیرے صدقے ہ۔ مُحاورہ:۔ (ع) نہایت خوشی اور خوشامد کے موقع پر
اپنے پیارے کی نسبت یہ مُحاورہ عورتیں بولتی ہیں۔ قربانت شوم کا ترجمہ
میں تیرے بلہاری۔ بل جاؤں۔ قُربان ہُوں۔ واری جاؤں صدقے ہو جاؤں

تنہا تو مجھے چھوڑ نہ جا میں ترے صدقے	تاریک ہے شب ان کہا میں ترے صدقے	مُصحفی
میں غیر نہیں عاشقِ جانباز ہوں تیرا	مجھسے بدن اپنا نہ چھپا میں ترے صدقے	
کہتا ہُوں تصوّر سے ترے میں یہی ہر شب	ہے ہے تو مرے پاس تو آ میں ترے صدقے	
کیا جانئے دیکھے کوئی کس طرح سے تجکو	ہر ایک کو جلوہ نہ دکھا میں ترے صدقے	
جب مُصحفیِ خستہ کی بالیں سے چلا یار	مرتے بھی یہی اُسنے کہا میں ترے صدقے	

میں جانُوں ہ۔ محاورہ:۔ (۱) میں ذمہ دار ہُوں مجھ میں آیا جیسے
کلیجہ کھا لیا غم نے ترے عاشق کا ہائے پیارے　جا تو دیکھ لے اُسکو جگر ہو تو میں جانُوں (ناسخ)
(۲) میں گمان کرتا ہُوں۔ مجھے گمان گزرتا ہے۔ مجھے خیال آتا ہے۔ مجھے
یقین ہوتا ہے جیسے

تال کنارے سارس بولے ندیا کنارے مورا	میں جانُوں پیا مورا رے	گیت
تو ٹھہروا لگے لگا رُوں	جگ میں جینا تھوڑا رے	

میں خوش میرا خدا خوش ہ۔ مُحاورہ:۔ بطیبِ خاطر کسی بات کے منظور
کرنے پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔ میں خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں میری عین خوشی ہے
گر ناخوشی سے میری ہوتا ہے جی ترا خوش　جسمیں تیری خوشی ہو میں خوش مرا خدا خوش (نامعلوم)

مَیں مَیں ہ۔ اسم مذکر:۔ انانیت۔ خودی۔ اہنکار۔ کلمۂ غرور و نخوت + دعوائے
خودی۔ خود فروشی۔ خودستائی +

میں میں کرنا ہ۔ فعل متعدی:۔ خود نمائی اور خودی کرنا۔ خودستائی کرنا +

میں

میں نہ مانوں۔ ہ۔ محاورہ:۔ میں یقین نہ کروں۔ مجھے باور نہ آئے۔
میں تسلیم نہ کروں۔ مجھے اعتبار نہ ہو + ؎
خوبرو ہونے کے باوفا ہووے	میں نہ مانوں اگر خدا ہووے (دوقف)

میں نے کیا بِس ملا دیا تھا۔ ہ۔ محاورہ:۔ میں نے کیا بُرا کہا تھا جو ناراض
ہوسئے۔ میرے واجبی کہنے کو کیوں بُرا جانا تھا۔ میرے کہنے کا کیوں بُرا مانا تھا

میں نے کیا تمہاری گدھی چُرائی ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی میں نے تمہارا
کونسا قصور کیا ہے۔ مجھ سے کیا خطا ہوئی ہے +

میں واہ رے میں۔ ہ۔ محاورہ:۔ خودستائی کی نسبت بولتے ہیں یا اپنے منہ میاں مٹھو +

مِین۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مچھلی۔ حوت۔ ماہی۔ مچھی۔ مچھریا۔ نُون۔ سمک جیسے ؎
ساون ساگ نہ بھادوں دہی + کوار مین نہ کاتک مہی + + (دوہا)
(۲) آسمان کے بارھویں برج کا نام۔ بارھویں راس +

مین میکھ نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ خردہ گیری
کرنا۔ وہم ڈالنا + (اُردو والے مین میخ بولتے ہیں۔ اصل میں اِسکے معنی
ہیں کہ مین اور میکھ جو دو راسیں ہیں اُنکو ہر ایک کام کے واسطے پکارنا۔ بات بات پر شگون لینا)

مِینا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) شیشہ۔ آبگینہ + رنگ برنگ کا شیشہ (۲) ایک قسم
کا نیلے رنگ کا پتھر + سبز رنگ کے پتھر کا سیاہ جوہر (۳) کیمیا۔ چنانچہ فارس
میں کیمیا گر کو مینا گر بھی کہتے ہیں (۴) مرصع کاری۔ کوفت۔ وہ سبز کام جو
چاندی سونے وغیرہ پر کیا جاتا ہے ؎
تھر تھا محفل سے جانا ساقیِ گلفام کا	شیشہ ہی کیا اُڑ گیا مینا بھی زریں جام کا (وزیر)
رنگِ پان سے سبز سونا ہوگئے کُندن سے گال	شبنمِ تشبیہ ہے سونے پر مینا ہوگیا (ناسخ)
(۵) گنبدِ نیلگوں۔ (۶) شراب کی بوتل۔ کنٹر + خُم شراب۔ ستراب + بطِ شراب ؎
نام کے جوگھر کی لی تلاشی	مینا و ایاغ ہنے پایا + + (حضور نظام حقّ)
مینائے بادہ ہاتھ سے یوں پھیر لیگیا	خوش محتسب کا آج تو پینا حلال ہے (احسانِ لکھنوی)
پرتو پڑا ہے جب سے اُس چشمِ نرگسی کا	لبریز مے ہے مینا سونے کی آرسی کا (امیر)
سنبل میں شور قلقلِ مینا سے گل ہوا	لو ساقیا پیالہ کر توبہ کا قُل ہوا + (ذوق)
آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا	ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا + (امیر)
عشق سے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے	گھونٹتا ہے جب کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)
گردنِ مینا نہ چھوڑوں ہاتھ سے	ہاتھ کیا گردن مروڑے محتسب (رشیدی)

مینا بازار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) جوہری بازار۔ وہ بازار جو بادشاہ کی سیر کے
واسطے لگایا جاتا ہے اور اُسمیں طرح طرح کی چیزیں سجائی جائیں (۲) عمدہ بازار
(۳) عورتوں کا بازار۔ زنانہ بازار۔ وہ بازار جسمیں عورتیں بیٹھکر چیزیں بیچیں
(۴) ایک کتاب مصنفہ ملا محمد نور الدین ظہوری کا نام جسمیں اُسنے ایک شاہی
زنانہ بازار لگنے کی تعریف لکھی ہے + (ہند میں سب سے اوّل بڑے اکبر نے یہ بازار لگوایا)

مینا کار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرصع ساز۔ چاندی سونے پر کوفت کرنے والا۔
جشاوجُو کام کرنے والا۔ گونا کرنے والا +

مینا کاری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مرصع سازی۔ کارِ مینا۔ کوفت کا کام
چاندی سونے پر رنگینی کا کام (۲) باریکی۔ مُوشگافی +

مینا کاری چھانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مین میکھ نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔
باریکی چھانٹنا۔ خوب غور و تامل سے دیکھنا +

مِینا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک ہندو قوم کا نام جو راجپوتانہ میں رہتی۔ چوری چکاری
اور لُوٹ مار کا پیشہ رکھتی ہے +

مَینا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوش الحان پہاڑی پرند کا نام۔ گرسل۔ مینا تین
قسم کی ہوتی ہے۔ ایک زرد چونچ کی۔ دوسری سُرخ چونچ کی جسے گرسل بھی
کہتے ہیں۔ تیسری سیاہ رنگ اور زرد چونچ کی جو پہاڑی مینا کہلاتی اور نہایت
خوشگو اور خوش گلو ہوتی ہے ؎
مینا جو میں ناکہے دُودھ بھات نت کھائے	بکری جو میں میں کرے اُلٹی کھال کھچائے (دوہا)
ایک نار ترور سے اُتری سر پر وا کے پاؤں	ایسی نار کُنار کو میں نا پُوجن جاؤں (مینا کی پہیلی)
تیری باری عمر بانکی مینا + چال چلت جیسے مُرلا کی۔ باتیں کرت جیسے مینا (گیت)

مینار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (صحیح عربی مَنار) تھم۔ ستون۔ لاٹھ۔ کھمبا۔ رُکن۔ تھونی
فیل پایہ۔ مسجد کی دونوں لاٹھیں۔ روشنی کا ستون +

مینارا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مینار) +

مین پھل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پھر پھینڈا۔ اندرایں۔ حنظل۔ ایک نہایت
کڑوے۔ خوبصورت بشکل خربزہ پھل کا نام مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک +

مینجنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چھنڈنا۔ ملنا۔ نچوڑنا۔ ملانا۔ گوندھنا +

مینڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (مینڈھی بمعنی حنارہ) بالوں کی لٹ۔ مینڈی +

مینڈھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کھیت کی مُنڈیر۔ ڈول۔ پُشتہ۔ ڈولا۔ باڑ + کنارہ۔
حد۔ (۲) موج۔ لہر۔ طغیانی۔ تلاطم (۳) کنوئیں کی مُنڈیر۔ من۔ پُشتہ چاہ۔ پن گھٹ۔ گھاٹ +

مینڈھ بندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کھیت کی حد بندی۔ پُشتہ بندی۔ ڈولا بندی +

مینڈھ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لہریں اُٹھنا۔ موجیں اُٹھنا۔ تلاطم ہونا۔ پانی کا لہریں مارنا +

مینڈک۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) غوک۔ ماہ۔ دادُر۔ بینگ ایک قسم کے آبی جانور کا نام

مین

جو اکثر برسات میں پیدا ہو کر تالابوں جوہڑوں وغیرہ کے کناروں پر چلّایا کرتا ہے۔ (۲) ایک کھلونے کا نام +

مینڈک پھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا دُنبل جو کفِ پا میں ہو جاتا اور نہایت تکلیف دیتا ہے +

مینڈکی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا چھوٹا مینڈک۔ (۲) گھوڑے کی پُشت کا وہ نشان جو کرنگ جلنے کے سبب پڑ جاتا ہے +

مینڈکی چلی[1] مدار کو۔ ہ۔ کہاوت:۔ نکمّے آدمی نے بڑا حوصلہ کیا۔ کمینے کو بھی اُن لگے +

مینڈکی کو بھی زُکام ہوا۔ ہ۔ محاورہ:۔ ادنےٰ شخص بھی اپنے کو عالی دماغ سمجھنے لگا۔ سفلہ کو بھی حوصلہ ہوا۔ کمینے کو بھی دان لگے۔ چیونٹی کو بھی پر لگے۔ جو شخص کسی کام کرنے کے لایق نہ ہو اور شیخی سے اُسکے کرنے کا ارادہ کرے اُسکے حق میں یہ محاورہ بولتے ہیں۔ کنایہ از نخوت و عالی جاہیِ ناکساں ؎

فی المثل اب تو یہ کلام ہوا　　مینڈکی کے تئیں زکام ہوا　　(جرأت)

اور باتوں کا اب پیام ہوا　　مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا　　(شوق)

جو نہیں اُٹھکر چلا وہ مجلس سے　　چھینکا کوئی اور میرا نام ہوا
ہنسکے بولا کہ واچھے یوں جی　　مینڈکی کو بھی اب زکام ہوا　　} [illegible]

(چونکہ جو جانور پانی میں رہے اُسکو زکام ہونا عجائبات سے ہے اسلئے ایک نالائق کا بالیاقتوں کا سا کام کرنا بھی باعثِ تعجب ہے پس یہ محاورہ معانیِ بالا پر بولا جانے لگا۔ ایک پُرانی لغات میں لکھا ہے کہ شدّتِ گرمی کے معنی میں بھی یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔ مگر ہمارے سُننے میں نہیں آیا گو قیاس چاہتا ہے کہ یہ معنی بھی درست ہوں) +

مینڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) سانَنا۔ گلنا۔ لتھیڑنا۔ آلودہ کرنا ؎

آج بن ہوری کھیلے توسے نہ جاؤنگی بنوری جو ہو سو ہو
رنگ بھی ڈارے نہ پنڈ چھاڑونگی ابیر گلال سے مکھ مینڈونگی
پیارے رس سے گھر جاؤنگی ڈونگی ناچکاری بنولی جو ہو سو ہو　　} موج کی ہولی

مینڈھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) سِلا۔ خوشہ چینی۔ لاونی +

مینڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) میشِ نر۔ بھیڑا۔ کبش۔ قوچ۔ دُنبہ۔ سرزن (۲) برجِ حمل میکھ راس۔ آسمان کا بارھواں برج۔ (۳) دیوار گرانے اور پانی کھینچنے کی ایک کَل (۴) موج۔ لہر۔ تلاطم۔ مینڈھا تند ہوا سے دریا کی موج کا بلند ہونا ؎

دریائے اشک بڑھکر پہنچیگا جب فلک پر　　مینڈھے کی بھی نگر یلِ سحاب ہوگا　　(بحر)

مینڈھا اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تلاطم ہونا۔ موجیں اُٹھنا۔ لہر کا اونچا اُٹھنا۔ پانی کا گگن کھیلنا۔ شدّت سے موجیں اُٹھنا۔ ہلہلہ اُٹھنا ؎

بحرِ غم نے کھائی ٹکر ایسی موجِ اشک کی　　ہر بھنور چکر لگا مینڈھا اُچھل کر رہ گیا　　(بحر)

رام کیسے پار اُتریئے کچھ بن نہیں آوت ہے　　نریا گہری چھوڑا ملّاح کو نریا جوجی کھمکر ہے
پون چلت پُروائی مینڈھا اُچھلت پانی نت بورکے　　رام کیسے پار اُتریئے + + + +　　} [illegible]

مینڈھا لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (بازاری) (۱) ساجھا کرنا۔ شراکت کرنا (۲) دو کو لڑوانا۔ دو آدمیوں میں لڑائی کرانا +

مینڈھے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مینڈھا کی جمع (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جو حروفِ مُغیّرہ کے سبب پیش آتی ہے +

مینڈھے لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دُنبے لڑانا۔ دو مینڈھوں میں لڑائی کرا کر سیر دیکھنا (۲) دو آدمیوں میں فساد کرانا۔ دو کو لڑوانا۔ لڑائی کرانا جیسے میاں تم بڑے اُستاد ہو بیٹھے بیٹھے مینڈھے لڑاتے ہو (اردو معلّےٰ غالب) ؎

جاؤ دریا پہ نہ تم غیر کے ساتھ　　ایسے مینڈھے تو لڑایا نہ کرو　　(رند)

سیر دریا ہے اگر مدِّ نظر غیروں کے ساتھ　　کیوں بُلاتے ہو ہمیں مینڈھے لڑانا کیا ضرور　　(اسیر)

مینڈھے لڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم۔ دو آدمیوں میں لڑائی کروانا۔ باہم لڑوانا۔ فساد ڈلوانا۔ بھڑ بھج کروانا ؎

غیر کو آب دمِ تیغ پلاؤ کہ مجھے　　مینڈھے لڑوانے سے کیا فائدہ ہے پانی پہ　　(اسیر)

مینڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بالوں کی گندھی ہوئی لٹ +

مینڈھیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مینڈھی کی جمع +

مینڈھیاں گوندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بالوں کی جدا جدا لٹیں گوندھنا۔ بالوں کی لٹیں بناکر سر گوندھنا +

مینڈیانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) کھیت کا کنارہ بنانا۔ ڈول بنانا۔ مینڈ یا میڑ بنانا

مینک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ آنکھ کی پُتلی کی سیاہی۔ آنکھ کی پُتلی۔ مردمکِ چشم جیسے آنکھوں کی مینک۔ کلیجے کی ٹھنڈک (رچتر ہیلی) ؎

اگر روغنِ رخ محبوب کے تل کا اُسے پہنچے　　چراغِ گُل سے روشن دیدۂ مینو کی مینک ہو　　(بحر)

وہ انٹیوں کی سیہ گولی کہ آتی جس سے چینک ہے　　سر پیاول کا انٹی کی بھی آنکھوں کی مینک ہے　　(نکہت)

مینگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چُوہے اُونٹ بکری خرگوش وغیرہ کی بچال۔ وہ گول گول گولیاں جو حیوانات مذکورہ بالا کی بجائے گُتے ہیں ۔ بیٹ جیسے بکری نے دُودھ دیا مینگنیوں بھرا +

مینگنیاں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مینگنی کی جمع +

میں میں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بکری کی آواز۔ بکری کی بولی۔ (۲) (اطفال) بکری کی تنبیہ

میں میں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بکری کا بولنا۔ ممیانا +

[1] شاہ مدار کی چھڑیوں یا نشان سے مراد ہے +

میں

مینوسُت۔ اسم مذکر:۔ (۱) عالمِ علوی ❊ عالمِ ارواح۔ بہشت۔ فردوس۔ جنّت۔ بیکنٹھ۔ سُورگ۔ سُرگ۔ (۲) فلک۔ آسمان۔ اکاس۔ چرخ (۳) رنگ (ار شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے) مینا۔ سبز یا لاجوردی رنگ کا آبگینہ خواہ نگ یا جواہر وغیرہ (۴) زمرّد۔ زبرجد۔ سبزہ۔ چنا ❊ سلہ

مینہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بارش۔ برکھا۔ باراں ❊ (اسکے مُشتقات دیکھو مینہ مخفّف ہے مینہ میں) ❊

مینہ کی کھینچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بارش کی کشش۔ کمیِ بارش۔ امساکِ باراں

میو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک ہندی الاصل نومُسلم حراثت پیشہ بہادر قوم کا نام جو میوات میں رہتی ہے۔ سید سالار مسعود غازی کو مانتی ہے۔ انہیں کی قسم کھاتی۔ کھیتی باڑی یا چوکیداری کی ملازمت کرتی اور اُسی میں خوش رہتی ہے۔ ان لوگوں کا بیان ہے کہ ہم امیر تیمور کے وقت میں مُسلمان ہوئے چنانچہ سالار مسعود غازی کا اعتقاد بھی بغیر مُدّت سے ان کو اسلام پیدا ہو جانے پر دلالت کرتا ہے۔ رفتہ رفتہ میو کا لفظ اب میں بدل گیا ہے ❊

میو مُوا جب جانیئے جب واکا تیجا ہوئے۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی دغا باز اور فریبی اگر مر بھی جائیں تو اُنکا مرجانا قابلِ اعتبار قبل از فاتحہ سوم نہیں ❊ دغا باز کی کسی بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہیئے (اسکا قصّہ اس طرح مشہور ہے کہ ایک میو کسی بنیئے کا قرضدار تھا۔ سُود کے پھیر میں آکر اُسکے ہاتھوں سے نجات مُشکل ہو گئی۔ سات دن کے تقاضوں سے ناک میں دم آگیا تب میو نے یہ پیچ کھیلا کہ اپنے رشتہ داروں کو جمع کرکے کہا کہ میرے مرنے کی خبر مشہور کردو اور تم سب میرا جنازہ بنا کر لے چلو۔ بنیا بھی مُردے کو دیکھنے اپنے روپوں کو رونے پیٹنے ضرور میت کے ساتھ آئیگا اُسکے سامنے دفنا کر چلے آنا اور دو ایک آدمی ادھر اُدھر چُھپے ہوئے چھوڑ آنا تاکہ مجھے وہ قبر کھود کر باہر نکال لیں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ بنیا بھی یہ خبر سُنکر پیٹ پکڑے دوڑا ہوا آیا اور کہا کہ میو جی! تم کیا مرے ہمیں مار چلے۔ دل میں کہا۔ ارے رام مُول ڈیانہ بنا۔ مرگیا پر سُدکھا گیا۔ غرض قبر تک ساتھ ساتھ روتا پیٹتا گیا اور سارا منزل پہنچا کر سب کے ساتھ واپس آیا۔ ادھر جنازہ رکھکر لوگ اُلٹے پھرے اُدھر اُسکے رشتہ داروں نے گھات سے نکل قبر کھود مٹی ہٹا پٹاؤ دُور کر میاں میو کو باہر نکال لیا یہاں لالہ جی آتے ہی اپنی بہی میں لیکھا جو کھا ہار کر میو۔ ناؤں بٹے کھاتے لکھ دیا کہ آج میاں میو کے ساتھ روپے بھی مرگئے۔ دُوسرے ہی روز جو میو کو زندہ و سلامت دیکھا تو زبان سے فقرہ کہا کہ میو مرا جب جانیئے جب واکا تیجا ہوئے اُس وقت سے یہ مثل مشہور ہو گئی) ❊

میو

میوات۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ میو قوم کی آبادی سکونت یا ولایت جو ضلع گڑگانوہ اور علاقہ الور میں دُور تک پھیلی ہوئی ہے جسمیں قصبہ نوح۔ پھوپال۔ ریواڑی سے لیکر فیروزپور جھرکہ۔ سنگار۔ کھائیگا۔ پنہارہ۔ اُوندن۔ جھارو۔ پُنہی۔ بھنور۔ ڈیگ وغیرہ شامل ہیں ❊

میواتی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) میوات کا رہنے والا (۲) میو قوم کا آدمی۔ چونکہ یہ قوم بہادر۔ شجاع اور دلیر مشہور ہے اور اسی وجہ سے اس قوم کے آدمی کا مارنا بہادری میں شمار کیا جاتا اور ہندو پُور میں کے مرنے میں اسطرح کا گیت گایا جاتا ہے ❊

ہے ہے بابا رنوں نے مارے ہیراتی چلا ما مابین مارا اور ماری جنواتی (عورتوں) (جتی کٹری)
دھن نوں ری چھاتی رنونے مارے میواتی

میواڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ معہ واڑہ کا مخفّف۔ قطعۂ ملکی۔ ملکِ مُتوسّط۔ راجپوتانہ کی ایک مشہور ریاست کا نام جسکی راجدھانی اُودے پور ہے ❊

میوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (میو کی تصغیر بالتحقیر) ❊

میوہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بار۔ پھل۔ ثمر ❊ کھانے کا پھل۔ فواکہ۔ فاکہ جیسے امرود۔ سیب۔ ناشپاتی۔ انار۔ اخروٹ۔ کشمش۔ بادام وغیرہ (کہاوت) سیوا کرے سو میوہ کھائے) ❊ (بکسر میم و فتح میم ہر دو دُرست)

میوہ جات۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (میوہ کی جمع جو عربی کے طریقہ پر فارسی لفظ سے خلافِ دستور بے قاعدہ بنالی ہے) میوے۔ فواکہ ❊

میوہ دار۔ ف۔ صفت:۔ ثمردار۔ پھل دار وہ درخت جسمیں میوہ آتا ہو یا لگا ہوا ہو ❊

میوہ فروش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پھل پھلاری بیچنے والا ❊ ترکاری فروش۔ کنجڑا ❊ میوے کا بیوپاری (تازہ پھل کو تر میوہ اور سُوکھے کو خُشک میوہ کہتے ہیں) ❊ فواکہ فروش۔ ثمر فروش ❊

آوازیں جو دہلی کے میوہ فروش لگاتے ہیں ❊ مزہ انگور کا ہے رنترے میں (سنگترہ فروش) ❊ سانولے سلونے فالسے شربت کو ❊ نونکے بتاسے ہیں شربت کو (فالسہ فروش) ❊ کالی بھونرالی نکیں ❊ بیدانہ بھونرالی نکیں (جامن فروش) ❊ کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا ❊ قند میں ملایا ہے جلیبا (توت فروش) پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزا (امرود فروش) ڈال کے پکے کیلے میں مصری کا مزا (کیلہ فروش) ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی۔ (شفتالو فروش) پال کا لڈوا ❊ پال کے لڈو (آم فروش) ❊ جھرنے کا تازہ ہی گوکر (گوکر فروش) ❊

سلہ مینو عالم علوی یعنی عالم سفلی کا نقیض چنانچہ دنیا عالم سفلی اور بہشت و ملک عالم علوی ہیں مگر جنّت اور آسمان علو بالا پر واقع ہیں اسوجہ سے جا بجا مینو کے لفظ سے تعبیر کئے گئے ❊ سلہ یکے مجلس آراست اندر دو سے ❊ زمینو نشستش برآمد سنے ❊ کیانی یکے جشن سازید و سور ❊ کہ آمد زمینو بدان جشن حور ❊ یکے تنگ مینائے مینو سرشت ❊ بزیبائی و خرمی چوں بہشت (نظامی)

ن

ن

ن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا پچیسواں فارسی کا اُنتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا بیسواں न اُردو کا بتیسواں حرف جسے نون کہتے ہیں۔ یہ سِنّی یعنی دانتوں سے علاقہ رکھنے والا حرف ہے (۲) حسابِ جمل میں اس کے پچاس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) جب یہ حرف بائے موحدہ یا بائے فارسی کے ساتھ کسی کلمہ کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں ادغام ہو کر اس کی آواز میم سے بدل جاتی ہے جیسے زَنبیل سُنبل منبر۔ انبالہ سَنپت سِنپورن وغیرہ (۴) فعل اور اسم کے اوّل میں کبھی تنہا کبھی ہائے مختفی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن اگر اسی نون کے بعد الف لگا دیتے ہیں تو وہاں صفتی معنی ہو جاتے ہیں جیسے ناداں۔ نارسا۔ نافہم۔ ناشودمند۔ نالائق وغیرہ اور پھر یہی ذاتی وصف ہو جاتا ہے صرف فارسی میں کبھی نفی کے موقع پر کبھی استفہام اقراری و تردید کے موقع پر۔ کبھی اسم کے اخیر میں نسبت کے لیے کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے (۵) ہندی میں مکسور یعنی زیر کا مخفف ہو کر بھی نفی کے معنی دیتا ہے۔ مثلاً نہتھا یعنی خالی ہاتھ والا۔ نِروگا یعنی بغیر روگ والا۔ نِرالا یعنی بغیر رلا ہوا۔ نکھٹّا یعنی بے گُنہ۔ نکما یعنی بیکار۔ علیٰ ہٰذا لقیاس۔ نگوڑا۔ نِنّانواں نگرا۔ نچنتا۔ نچاوغیرہ (۶) یہ حرف ہندی فارسی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے کم و بیش بدل جاتا ہے اور یہ بدل زیادہ تر پُرانی یا گنواری زبانوں سے ثابت ہوتا ہے۔ ب۔ پ۔ ت۔ ر۔ ڑ۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی ✦

نا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ہندی مصدر کی علامت جو اخیر میں آتی ہے جیسے ؎

آنا تو ہنسا جانا جانا تو رُلا جانا ۔ آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا (نامعلوم)

(۲) آلیت یا نسبت کے واسطے جیسے کھلونا۔ گھرا۔ کُھمپانا۔ نپانا۔ بتانا۔ یعنی چوڑی کا اندازہ (۳) زائد حُسنِ کلام یا تکیہ کلام و تاکید کے واسطے مگر ایسے موقع پر بجائے الف ہائے مختفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے جس کی مثال لفظ نہ ہندی میں دیکھی ہے۔ الف کی نظیریں یہ ہیں۔ جیسے آؤ نا۔ کھاؤ نا۔ پیو نا۔ چلو نا بیٹھو نا وغیرہ (۴) استفسار کے لئے جیسے وہ گئے نا؟ دیکھو آخر کو پیٹے نا؟ اب پکڑے ہوئے آئے نا؟ (ان سب معنوں میں یہ حرف ہمیشہ اخیر میں آیا کرتا ہے)

نا (ف۔ ژند۔ ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حرفِ نفی جو مشتقات یا صفات کے اوّل میں آتا ہے۔ نہ۔ نہیں۔ آن۔ مت۔ نِر ✦ ما۔ لا۔ عدم (۲) اَ۔ اَن۔ ہوس

نا

نماں وغیرہ (۳) بِن۔ بغیر۔ بنا۔ بے۔ بلا ✦

نا اتفاقی (ف۔ ع) اسم مؤنث:۔ پھوٹ۔ نفاق۔ ناچاقی۔ اَن بَن۔ بگاڑ ✦ شکر رنجی ✦ کشیدگی۔ کبیدگی ✦ عداوت۔ دشمنی۔ خصومت۔ بیر ✦

نا آزمُودہ (ف) صفت:۔ (۱) ناتجربہ کار ✦ اناڑی۔ نادان۔ کچا۔ ناواقف۔ نوآموز۔ سیکھتڑ (۲) بغیر آزمائے۔ بغیر تجربہ کئے۔ بغیر آزمایش کئے۔ بن دیکھے بھالے۔ بغیر جانے بوجھے ✦ ؎

بِرد بردلِ خود بسے بارہا ۔ کہ نا آزمودہ کند کارہا (نظامی)

نا آزمُودہ کار (ف) صفت:۔ ناتجربہ کار۔ گرم و سرد روزگار نادیدہ ✦ اناڑی۔ کچا ✦ ناواقف ✦ ناپختہ کار۔ خام ✦

نا آشنا (ف) صفت:۔ (۱) ناواقف۔ انجان۔ بے خبر۔ ناشناس وہ جس سے جان پہچان نہ ہو ✦ نامحرم۔ اجنبی ؎

روز بد سے دُور کہ ہو جاتے ہیں پھر ۔ دوست دشمن آشنا ناآشنا (دیا شنکر نسیم)

(۲) نامِلنسار۔ اکل کھرا ✦ بے مروّت۔ بیوفا۔ بیدید۔ طوطا چشم۔ روکھا۔ خشک۔ بداخلاق۔ اکھڑ۔ تندخُو۔ تیز مزاج ✦

بیمروّت بیوفا بیدید اور نا آشنا ۔ آشناؤں سے نہ کر بیرحمی و بیگانگی ✦ (حاتم)

وہ تو تھا ناآشنا مشہور عالم میں ظفر ۔ پر خدا جانے وہ تیرا آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

دل جلے کیا کیا نہیں کہتے تمہیں ۔ بے مروّت بیوفا نا آشنا ✦ (دیا شنکر نسیم)

(۳) اَن تیراک۔ وہ شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو ؎

ایک میں دریا کی لہریں دُور کیا نزدیک کیا ۔ جو یہاں نا آشنا ہے آشنا سے کم نہیں (امانت)

نا آشنائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ناواقفیت۔ نامحرمی۔ روناشناسی ✦ (۲) بیوفائی۔ بیمروّتی (۳) ناواقفی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ انجان پن۔ اجنبیت۔ عدمِ شناسائی (۴) نامِلنساری۔ ناآمیزگاری۔ عدمِ مؤانست۔ عدمِ ارتباط۔ بغیر اختلاط میل ✦

لو بھی تو وحشت میں کیونکر ملوں میں ۔ بجا ہے یہ نا آشنائی تمہاری ✦ (رنگ)

نا آشنائے محض (ف ✦ ع) صفت:۔ بالکل ناواقف۔ نِرا انجان ✦ ؎

اُلفت ہے تم سے اور رقابت جہان سے ۔ ناآشنائے محض ہیں ہر آشنا سے ہم (ظہیر)

نا التفاتی (ف ✦ ع) اسم مؤنث:۔ کم توجہی۔ بے توجہی۔ بے پروائی۔ بے اعتنائی۔ بے مُروّتی۔ بے اخلاقی

نا اُمید (ف) صفت:۔ مایوس۔ نِراس۔ بے آس ✦ ناکام ✦

نا اُمید کرنا (ف) فعل متعدی:۔ مایوس کرنا ✦ بے آس کرنا۔ آس توڑنا۔ دل توڑنا۔ نِراس کرنا ✦ ناکام کرنا ✦

نا اُمید ہونا (ف) فعل لازم:۔ مایوس ہونا۔ نِراس ہونا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا

نا

ناامیدی۔(ف) اسم مؤنث:۔ مایوسی۔ نراسی۔ ناکامی +
ناآمیزگار۔(ف) صفت:۔ ناملنسار۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو لوگوں سے ملنا جلنا پسند نہ کرے + حکمت والا۔ ناک چوٹی گرفتار +
ناانصاف۔(ف+ع) صفت:۔ نامنصف۔ وہ شخص جس میں انصاف نہ ہو۔ حق ناشناس۔ انیائی۔ ہٹ دھرم۔ آدھرمی +
ناانصافی۔(ف+ع) اسم مؤنث:۔ بے انصافی۔ انیائی پن۔ ہٹ دھرمی + آدھرم۔ ظلم۔ اندھیر +
ناانصافی کرنا(۱) فعل متعدی:۔ بے انصافی کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ انصاف پر نہ رہنا۔ نیاؤ نہ کرنا۔ ظلم کرنا +
نااہل۔(ف+ع) صفت:۔ نالائق۔ ناشائستہ۔ ناہنجار۔ ناقابل۔ ناموزوں۔ بے تہذیب +

صحبتِ عیسیٰ بنائے خر کو انساں کس طرح — تربیت سے واقعی نااہل داناکب بنے (ذوق)

نابالغ۔(ف+ع) صفت:۔ نارسیدہ۔ وہ شخص جو پوری عمر کا یعنی جوان نہ ہو۔ صغر سن۔ کم سن۔ بال۔ بالک۔ ناسمجھ۔ نادان۔ نوعمر۔ یانا۔ اٹھارہ برس سے کم عمر کا +
نابالغی۔(و) اسم مؤنث:۔ کم سنی۔ بالپن۔ لڑکائی۔ خُردسالی۔ صغر سنی +
نابکار۔(ف) صفت:۔ (۱) نکما۔ بیکار۔ بیفائدہ۔ ناکارہ۔ لاحاصل۔ رائگاں۔ بے مصرف (۲-۱) مُوذی۔ بدذات۔ نالائق۔ شریر۔ بدکار۔ نٹ کھٹ جیسے او مُوذی نابکار کیا بکتا ہے (۳-۱) معیوب۔ بے جا۔ نازیبا۔ ناموزوں جیسے کیسی نابکار حرکت ہے (۴) خراب۔ بیہودہ۔ کمبخت ؎

رہتے تھے گھر کے پاس تھنا راوہ آشنا — مشہور تھا جنہوں کنے وہ اپنا بکار (سودا)

نابلد۔(ف+ع) صفت:۔ گنوار۔ دہقانی۔ اُجڈ۔ کسان۔ کمیت کا لکھا پڑھا۔ اناڑی۔ انگھڑ (۲) ناواقف۔ ناآشنا۔ انجان۔ ناشناس ؎

پاؤں ہیں بیکار گوٹے یار سے ہیں نابلد — سر بھی ہے کس کام کا وہ آستاں ملتا نہیں (ناسخ)
رہِ عشق سے نابلد ہے ابھی — خضر کو یہ رستہ بتائینگے ہم + (مجروح)

نابود۔(ف) صفت:۔ نشٹ۔ نیست۔ معدوم + بناسی۔ نیست ہو جانے والا۔ زوال پذیر۔ ناپید۔ فنا ہونے والا۔ فانی +
نابود کرنا(۱) فعل متعدی:۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ خاک میں ملانا۔ مٹانا۔ بناسنا۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ اُجاڑنا ؎

نابود کیا نیست کیا مجکو جہاں سے — میں ہی غم دل تھا کہ مجھے کھا گئیں آنکھیں (ظہیر)

نا

نابینا(ف) صفت:۔ اندھا۔ معدوم البصر۔ کور۔ اندھر۔ نیتر ہین۔ اعمیٰ۔ سُور۔ لبصیر + سُورداس +
ناپاک۔(ف) صفت:۔ (۱) نجس۔ پلید۔ گندا۔ بھرشٹ۔ میلا + اشدھ۔ (۲) وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ واجب الغسل +
ناپاک کرنا۔(۱) فعل متعدی:۔ (۱) گندا کرنا۔ بگاڑنا۔ نجس کرنا۔ خراب کرنا۔ پلید کرنا۔ آلودہ کرنا (۲) واجب الغسل کرنا +
ناپاک ہونا۔(۱) فعل لازم:۔ (۱) نجس ہونا۔ پلید ہونا۔ پوتر نہ رہنا۔ (۲) واجب الغسل ہونا۔ غسل واجب ہونا +
ناپاکی۔(ف) اسم مؤنث:۔ گندگی۔ نجاست۔ پلیدی۔ آلودگی +
ناپاکی اُتارنا۔(۱) فعل متعدی:۔ بعد انزال غسل کرنا۔ صحبت داری کے بعد نہانا۔ حیض و نفاس کا غسل کرنا۔ غسل جنابت کرنا +
ناپائیدار۔(ف) صفت:۔ جو پائیدار نہ ہو۔ بودا۔ جو دیرپا نہ ہو۔ فانی۔ سریع الزوال + کمزور۔ غیر مستحکم۔ بے قیام۔ بے ثبات + بے استحکام +
ناپائیداری۔(ف) اسم مؤنث:۔ بوداپن۔ کمزوری۔ بے استقلالی۔ بے ثباتی + بے استحکامی +
ناپدید۔(ف) صفت:۔ جو دکھلائی نہ دے۔ جو ظاہر نہ ہو۔ الوپ۔ چھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ نظر سے دور + غائب +
ناپرہیزگار۔(ف) صفت:۔ آلودہ دامن۔ گنہگار۔ فاسق۔ نفس پرست + بے عصمت۔ ناپارسا +
ناپسند۔(ف) صفت:۔ نامرغوب۔ ناگوار۔ نامقبول۔ اَن سُہانا +
ناپسند کرنا(۱) فعل متعدی:۔ نامنظور کرنا۔ قبول نہ کرنا +
ناپسندیدہ(ف) صفت:۔ نامرغوب۔ ناگوار۔ نامنظور۔ خلافِ طبع۔ گراں خاطر + بارِ خاطر +
ناپید۔(ف) صفت:۔ (۱) نیست۔ معدوم۔ نازائیدہ۔ فنا۔ جو ہنوز عالم وجود میں نہ آیا ہو + نامیسّر (۲) عنقا۔ معدوم صفت۔ نادر الوجود ؎

شاہینِ نگہ کا اُس کے دل صید ہے لب — ثانی جس کا جہاں میں ناپید ہے اب
میں تو ایک قید تھا ہی سو دل بھی پھنسا — چھٹنا معلوم قید در قید ہے اب (بیدار)

ناپید کرنا(۱) فعل متعدی:۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ فنا کرنا۔ معدوم کرنا۔ اُجاڑنا +
ناپید ہونا(۱) فعل لازم:۔ عو (۱) اُجڑنا۔ معدوم ہونا۔ گم ہونا۔ دُنیا

نا

کے پیچھے سے غارت ہونا۔ تباہ و برباد ہونا۔ جاتا رہنا۔ نیست نابود ہونا۔ کھویا جانا۔

ہو وہ دن ناپید جس دن بھیجکر ڈالی کو واں واسطے اپنے کچھ اُس سے میں مٹگاؤں قبو پار (رنگین)

ناپید ہوا آتی جہاں سے یہ نامِ عشق جس سے تھے ہمیں نہ دین کا رکھا نہ یار کا (سید)

(۲) نایاب ہونا۔ قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ جیسے ؎ پیسا ہو پاس تو کوئی ناپید شے نہیں؟

ناپیدا (ف) صفت :- جو ظاہر نہ ہو۔ معدوم۔ چھپا ہوا۔ اَجَنّا۔ الوپ۔ گپت۔ غائب۔ انتردھیان +

ناپیدا کرنا (ف) فعل متعدی :- فنا کرنا۔ مٹانا۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ الوپ کرنا۔ چھپانا ؎

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا مدعا یہ تھا کہ پیدا کرکے ناپیدا کروں (داغ)

ناپیدا کنار (ف) صفت :- جس کا اور چھور نہ ہو۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ بہت لمبا چوڑا +

ناپیدا ہونا (ف) فعل لازم :- معدوم ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپنا۔ الوپ ہونا۔ جاتا رہنا۔ عنقا صفت ہونا ؎

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے تو بھی مانندِ دہن اب کہیں ناپیدا ہو (ناسخ)

ناتجربہ کار (ف + ع) صفت :- انجان۔ ناواقف۔ ناآزمودہ کار۔ اناڑی۔ کچا۔ نوآموز +

ناتراش (ف) صفت :- بن چھلا + کمینہ۔ سفلہ۔ جاہل + بے ادب +

ناتراشیدہ (ف) صفت :- ان گھڑ۔ بغیر گھڑا ہوا۔ سفلہ۔ بے ادب + کمینہ۔ ناشائستہ۔ نامہذب۔ ناتربیت یافتہ۔ غیر مہذب۔ بدتہذیب۔ جانگلو +

ناتربیت یافتہ (ف + ع) صفت :- نامہذب۔ غیر مہذب۔ کندۂ ناتراش ناشائستہ + بدتہذیب +

ناتمام (ف + ع) صفت :- (۱) ناکمل۔ اَدھورا۔ اَپورن + ناقص + (۲) کچا۔ خام جیسے حافظ نے لکھا ہے ؎

ز عشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی است بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را (حافظ)

ناتواں (ف) صفت :- کمزور۔ ناطاقت۔ نربل۔ ابل۔ ماٹھا۔ بودا + ضعیف لاغر۔ نحیف۔ دُربل۔ نقیہ + عاجز + مُضمحل +

چال ہے مجھ ناتواں کی مرغِ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا (نامعلوم)

ناتواں بیں (ف) صفت :- حاسد۔ بداندیش۔ کینہ ور۔ بدخواہ۔ وہ شخص جو دوسرے کو توانا نہ دیکھ سکے ؎

اگرچہ عشق میں تیرے مجھے ہم سوکھ کر کانٹا نظر میں ناتواں بینوں کی پر ہم اب بھی کھٹکتے ہیں (ظفر)

نا

ناتوانی (ف) اسم مؤنث :- کمزوری۔ ناطاقتی۔ نحافت۔ نقاہت ضعف اضمحلال + بوداپن۔ ماٹھاپن ؎

ناتوانی نے بچالی جان میری ہجر میں کونے کونے ڈھونڈھتی پھرتی قضا تھی میں نہ تھا (ظفر)

اُسکے در سے اُٹھے اُٹھائے ہوئے ناتوانی ذرا سنبھال ہمیں (غالب دہلوی)

ناجائز (ف + ع) صفت :- ناروا۔ نادرست + غیر مباح + ممنوعہ قانون + ممتنع + نامناسب۔ بیجا + خلافِ شرع +

ناجائز مال (ف + ع) اسم مذکر :- وہ مال جو قانوناً جائز نہ ہو۔ قانونی ممانعت کا مال جیسے مالِ مسروقہ وغیرہ +

ناجنس (ف + ع) صفت :- (۱) غیر جنس۔ اَن میل۔ ناموافق + (۲) کم اصل۔ رذیل۔ کمینہ۔ سفلہ۔ نیچ۔ اوچھا۔ پاجی + غیر مہذب۔ ناہموار انگھڑ۔ ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ بے ادب +

ناچار (ف) صفت (چار مخفف چارہ) :- (۱) لاعلاج۔ عاجز۔ بے بس۔ مجبور۔ بیچارہ (۲) بالضرور۔ لابُد ؎

کتنا ہی ہم چھپاتے ہیں آنکھ اُس سے پر نظر ناچار پڑ ہی جاتی ہے کمبخت پیار کی (ماہر)

(۳۔ ۷) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ آدھین (۴۔ ۱) اپاہج۔ معذور جیسے آنکھوں سے ناچار۔ (۵) ناامید۔ مایوس۔ نراس۔ (۶۔ تابع فعل) ہار کر۔ مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ بے بسی سے +

ناچاری (ف) اسم مؤنث :- لاعلاجی۔ بیچارگی + بے بسی + مجبوری + عاجزی۔ فرو ماندگی +

ناچاق (ف) صفت :- (۱) ناتندرست۔ جو تندرست نہ ہو۔ علیل۔ بدمزہ (۲) لاغر۔ دُبلا۔

ناچاقی (ف) اسم مؤنث :- علالت۔ بدمزگی + ان بن۔ بگاڑ۔ رنجش۔ بردودھ۔ نارہنگی۔ شکر رنجی + آنٹ۔ گنجلک +

ناچیز (ف) صفت :- جو کچھ نہ ہو۔ ہیچ۔ بے حقیقت۔ ناکارہ۔ نابکار۔ بیقدر۔ ناکس نالائق۔ بیکارہ۔ نکما۔ ناقابل۔ بیوقعت + ہیچ پوچ۔ نہایت ادنٰے۔ ذلیل و خوار +

بشر کو بخشی تمیزِ حقائق یہ ہے ناچیز بات اس کی بڑی ہے (زکی)

ناحق (ف + ع) تابع فعل :- بے انصافی سے۔ بیجا۔ حق کے خلاف + بے سبب بلاسبب۔ بے فائدہ + نامناسب۔ ناواجب۔ غیر واجب + بے حق +

ناحق شناس (ف + ع) صفت :- غیر منصف۔ حق ناشناس۔ انیائی ہٹ دھرم +

ناحق شناسی (ف + ع) اسم مؤنث :- بے انصافی۔ غیر منصفی۔

نا

ہٹ دھرمی۔ حق تلفی۔ اندھیر۔ ان نیاؤ۔ ظلم۔ جفا +

ناحق کرنا ۔ (ا) فعل متعدی : حق کے خلاف کرنا۔ نامنصفی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب کرنا۔ ناواجب کرنا +

ناحق کہنا ۔ (ا) فعل لازم : حق کے خلاف کہنا۔ غیر منصفی کی بات کرنا۔ بیجا کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا +

ناخداترس (ف) صفت : بیرحم۔ بےدردی۔ کٹھور۔ خدا کا خوف نہ کرنے والا۔ ظالم۔ جفاکار + سنگدل۔ قسی القلب۔ سخت دل +

ناخلف (ع) صفت : کپوت۔ نالائق بیٹا۔ ناشائستہ۔ بدچلن۔ بداطوار۔ شہدی۔ عیب دار۔ نااہل۔ وہ بیٹا جو باپ کے موافق نہ ہو جیسے ناخلف بیٹے سے بیٹی اچھی +

ناخواندہ (ف) صفت : (۱) بغیر بلایا۔ بن بلایا ہوا۔ جیسے مہمان ناخواندہ۔ (۲) کُپڑھ۔ جاہل۔ بن پڑھا۔ اَن پڑھ۔ بے علم +

ناخواندہ مہمان ۔ (ف) اسم مذکر : (۱) بن بلایا پاہونا ۔

قدر کیوں خان دہر پر ہو مری سچ ہے ناخواندہ میہماں ہُوں میں (مجروح)

(۲) طفیلی + وہ شخص جو مدعو کے ساتھ بغیر بلائے ہو لے +

ناخوش ۔ (ف) صفت : (۱) ناراض۔ جو راضی نہ ہو + ناشاد (۲) بیزار۔ متنفر۔ نفرت کرنے والا (۳) بیمار۔ مریض۔ علیل +

ناخوش کرنا (ا) فعل متعدی : ناراض کرنا۔ خفا کرنا۔ بیزار کرنا۔ کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا +

ناخوش ہونا (ا) فعل لازم : ناراض ہونا۔ خفا ہونا + بیزار ہونا۔ متنفر ہونا + رنجیدہ ہونا۔ بدمزہ ہونا +

ناخوشی ۔ (ف) اسم مؤنث : ناراضگی۔ نارضامندی۔ خفگی + آزردگی + بیزاری + رنجیدگی۔ رنجش +

نادار ۔ (ف) صفت : (۱) نردھن۔ مفلس۔ جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ غریب۔ محتاج۔ منگتا۔ کنگال۔ تنگ دست (۲) خالی + گنجفہ کی بے میر یا بے رنگ بازی +

نادار بازی ۔ (ا) اسم مؤنث : (گنجفہ) بے میر یا بے رنگ بازی +

ناداری ۔ (ف) اسم مؤنث : مفلسی۔ ناہوت۔ انہوت۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ عُسرت۔ تہیدستی۔ افلاس۔ غریبی جیسے ناداری جھگڑے کی جڑ ہے + سو عیبوں کا ایک عیب ناداری +

نا

نادان ۔ (ف) صفت : (۱) ان سمجھ۔ ناسمجھ۔ نافہم۔ بے وقوف۔ ان جان جاہل۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بھلا +

میں جو خود کام اُنہیں کہتا ہُوں وہ مجھے کہتے ہیں تُو نادان ہے (زکی)

(۲) چھوٹی عمر کا۔ صغر سن۔ کم سن۔ بچہ۔ بالا ۔

کوئی اُن کو بھولا نہ سمجھے کہ اب بھی وہ سب کچھ سمجھتے ہیں نادان ہو کر (سید میر حسن امیر)

مانا کہ تیرے بس میں دو اس آن بہت ہیں کچھ صبر کہ دل ابھی نادان بہت ہیں (شوق)

(عورتیں نیدان بولتی ہیں جیسے میری نیدان بنو بازو بند ڈھیلے مرگیت)

نادان پن ۔ (ا) اسم مذکر : نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت +

نادانستگی (ف) اسم مؤنث : ناواقفیت۔ نادانی۔ انجان پن۔ جہالت + بیخبری۔ لاعلمی +

نادانستہ (ف) تابع فعل : نہ جانکر۔ ان جانے۔ ان جان پنے سے۔ ناواقفیت سے۔ ان چیتے میں +

نادانی ۔ (ف) اسم مؤنث : جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نافہمی +

نادرست ۔ (ف) صفت : جو ٹھیک نہ ہو۔ بے ٹھیک + ناراست۔ غلط + بیجا۔ نامناسب + غیر مباح۔ ناجائز۔ غیر مشروع +

نادہند ۔ (ا) صفت : ہاتھ کا جھوٹا۔ لچر۔ لے لوٹ۔ قرض لے کر نہ دینے والا + مزدوری مار رکھنے والا ۔

واں سے گالی ملے نہ بوسۂ لب کچھ عجب نادہند ہے سرکار (مجروح)

نادہندی (ا) اسم مؤنث : لے لوٹ پن۔ لچر پن +

نادیدہ ۔ (ف) صفت : (۱) اَن دیکھا۔ بن دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) ندیدہ۔ نظر ہایا +

ناراست ۔ (ف) صفت : جو سیدھا نہ ہو۔ ٹیڑھا + جھوٹا + کج۔ کثر +

ناراض ۔ (ف + ع) صفت : دیکھو ناخوش نمبر (۲) ۔

طالب سجدہ وہ بُت ہے مجھے معلوم ہوا اب یہ منظور ہے ناراض خدا مجھ سے ہوا (برق)

نارضی
ناراضگی } (ف + ع) اسم مؤنث : دیکھو ناخوشی +

نارسا ۔ ف صفت : (۱) نہ پہنچنے والا جیسے آہ نارسا (۲) نابار یاب۔ نامراد اور بے تاثیر۔

آدمی ہو تو کچھ گلا کیجے تیرا کیا بخت نارسا کیجے + (شاہی)

نارسائی (ف) اسم مؤنث : پہنچ کا نہ ہونا۔ نابار یابی۔ عدم۔ اخلت + ۔

تیری دیوار کا سبزہ ہوا خشک نہ کہنا پھر کہ نالے نارسا ہیں + (زکی)

نا

ناروا۔ ف۔ صفت۔ (۱) ناجائز۔ غیر مباح۔ غیر شرع۔ خلافِ شریعت۔ خلافِ مذہب۔ احکامِ دین کے برخلاف۔ ممنوع۔ غیر مشروع۔ بیجا۔ ؎
جتل کو سے نکی کچھ بھی اگر خوفِ خدا ہوتا تو یہ بندِ دل پہ اُس کے ناروا بیداد کیونکر کرتی (رنگ)
(۲) نالائق۔ نامناسب۔ خلافِ شان و رتبہ۔ غیر واجب۔ خلافِ مراتب کے برخلاف۔
سُن کے دُشنام پی گئے ناصح کان وہ ہے جو ناروا نہ سُنے (داغ)
آرزو ہے کہ اپنا کہہ دیجے گو کسی لفظ ناروا سے کہو (رنگ)
قسم نہ کھائیے انکا یہ صل دشمن پر جو ناروا بھی گناہ ہے بگمان گیئے (۔۔)
(۳) نامروج۔ غیر مروّت۔ نارائج۔ بے چلن۔ بیرواج۔ وہ سکہ جو چلنی نہ ہو۔ وہ جنس جس کا رواج نہ ہو۔ میر مہدی حسین مجروح دہلوی ؎
ہنگھ تک ڈالتا نہیں گاہک کچھ عجب جنسِ ناروا ہُوں میں (مجروح)
دلِ پُر داغ میرا دہر میں وہ نقد کاسہ ہے کیا ہے ثبت جس پر سکۂ ننگِ ناروائی کا (رنگ)
(۴) نامقبول۔ غیر مطبوع۔ ناپسند۔ وہ جو قابلِ پذیرا نہ ہو۔ ؎
کھُل پھر کہہ کے جوں خود ہی پشیماں مرے۔ مطلب وہ لفظ ناروا ہیں (رنگ)
گفتار معجزہ وہ دہن چشمۂ حیات کس کی بلا سُنے سخنِ ناروا سے گل (۔۔)
(۵) ناکامیاب۔ نامراد۔ بے بہرہ۔ بے نصیب۔ محروم۔
گلہ کیا اختلاطِ غیر کا ناں یہ تاسف ہے کہ اُس کی بزم سے اہلِ تمنا ناروا نکلے (رنگ)

نازیب۔ ف۔ صفت۔ بدزیب۔ بدنما۔ ناموزوں۔ اَن میل۔ بے میل۔

نازیبا۔ ف۔ صفت۔ (عام) دیکھو (نازیب)

ناساز۔ ف۔ صفت۔ (۱) ناموافق۔ مخالف۔ برعکس۔ برخلاف۔ برد۔
ناساز ہے جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہے کیا خوب دل ہے واہ جس پہ ناز ہے (ذوق)
آساں نہیں چال تو دشوار بھی نہیں ناساز ہے فلک تو خدا کارساز ہے (ظہیر)
(۲) ناسازگار۔ ناراست۔ راس نہ آنے والی چیز۔ ناراس۔ (۳) بیمار۔ علیل۔ بدمزہ۔ بے مزہ۔ جیسے طبیعت کا ناساز ہونا۔

ناسازگار۔ ف۔ صفت۔ ناموافق جو راس نہ ہو۔ برخلاف۔ برعکس۔ مخالف۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ منحوس۔

ناسازگاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناموافقت۔ مغائرت۔ مخالفت۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ ادبار۔ کسل۔ ملالت۔ اَن بَن۔ مخالفتِ رائے۔

ناسپاس۔ ف۔ صفت۔ بے احسانا۔ ناشکرا۔ بے شکرا۔ ناشکرگزار۔ کور نمک۔ نمک حرام۔ کافرِ نعمت۔ وہ شخص جو کسی کا احسان نہ مانے۔ حق ناشناس۔

ناسپاسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناشکری۔ احسان ناشناسی۔ کافر نعمتی۔ کور نمکی۔ نمک حرامی۔

نا

ناسُتودہ۔ ف۔ صفت۔ وہ لائق جس کی کوئی چال نہ ہو۔ ناپسندیدہ۔

ناسَرہ۔ ف۔ صفت۔ غیر خالص۔ کھوٹا۔ کھرے کا نقیض۔ کھوٹ ملایا ہوا۔ کھوٹ ملا ہوا۔ غش آمیز۔

ناسزا۔ ف۔ صفت۔ (۱) نازیبا۔ نالائق۔ نامناسب۔ ناواجب۔ بیجا۔ ؎
نہ کہنا دخترِ رز کے حق میں حرفِ ناسزا ہرگز تجھ تو پیشہ رندوں کی نظر میں اسکی عزت ہے (رنگ)
(۲) فرومایہ۔ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔

ناسزاوار۔ ف۔ صفت۔ (۱) نازیبا۔ ناموزوں۔ نامناسب۔ بیجا۔ ناواجب۔ بے موقع۔ (۲) ناموافق۔ ناراست۔ جو راس نہ ہو۔ (۳) ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ نالائق۔ فرومایہ۔

ناسُفتہ۔ ف۔ صفت۔ جو پرویا نہ گیا ہو۔ اَن بِندھا۔ بے چھید کیا جس میں سوراخ نہ ہوا ہو۔

ناسمجھ۔ ا۔ صفت۔ (۱) کُند ذہن۔ کوڑ مغز۔ غبی۔ احمق۔ نادان۔ بُودا۔ بیوقوف۔ سادہ لوح۔ کودن۔ گاؤدی۔ (۲) کم عمر۔ بچہ۔ بالا۔ کمسن۔

ناسمجھی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نافہمی۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ بُودا پن۔

ناشاد۔ ف۔ صفت۔ (۱) رنجیدہ۔ ناخوش۔ غمزدہ۔ سوگوار۔ دلگیر۔ پژمردہ خاطر۔ افسردہ دل۔ ناراض۔ ناخشنود۔
خوب ہلنے عاشق ناشاد کیا دلبروں کی داد کیا فریاد کیا (ظہیر)
دل کو جا جس طرح سمجھا لیا غمزدوں کا شاد کیا ناشاد کیا (۔۔)
(۲) کم بخت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ مصیبت زدہ۔ آفت رسیدہ۔ بدقسمت۔ ابھاگی۔ نامراد۔
اپنی داستانِ غم کی حکایت کہاں تک اے دلِ ناشاد آخر (رنگ)
قسمت سے مل گئی محبت کا بہانا کیا موت تجھے اے دلِ ناشاد نہ آئی (داغ)
(۳) اسم مذکر و کلمۂ تنفر۔ (عو) بدبخت آدمی۔ بداقبال آدمی۔ وہ شخص جسے بے نصیبی سے لتا ہو۔ مصیبت زدہ آدمی۔ نامراد آدمی۔ نالائق۔ مُوا۔ اسمِ جوگا۔ ؎
جرأت کو دیکھ کہیں کچھ وہ بھڑک کے بولا مرجائے تو بھلا ہے ناشاد کس طرح کا (جرأت)
جگر و دیدہ و دل کا میں کہوں کیا احوال ملاو انہیں سے ہر ایک ہے ناشاد سب (آتش)

ناشاد جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (عو) نامراد و ناخوش جانا۔ بیزار جانا۔ ؎
کہا تھا ایک دن اُس سخت زبان سے ناشاد گیا میں بیراہی غم میں جہان سے ناشاد (مصحفی)

ناشاد نامراد۔ ف۔ صفت۔ بدبخت و بدنصیب۔

ناشاد نامراد جائے۔ ا۔ (عو) دعائے بد۔ دنیا سے ناکام رخصت ہو۔ ارمان لیکر جائے۔ بے آس اولاد مرجائے۔

ناشائستگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نادرستی۔ نالائقی۔ بدتمیزی۔ بداسلوبی۔

ناشائستہ۔ ف۔ صفت۔ نازیبا۔ بدزیب۔ ناموزوں۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناسزاوار۔

نا

ناتربیت۔ غیر مہذب۔ غیر تعلیم یافتہ + گستاخ بے ادب۔ بے سلیقہ۔ بد اسلوب + بے تمیز۔ بد تمیز۔ نا تراشیدہ۔ اُجڈ۔ نا صحبت یافتہ۔ بے تربیت۔ نا اہل + بے ہنر۔ بے جوہر۔ بے سلیقہ

ناشُدَنی۔ ف۔ صفت :۔ (۱) ہونے کے لائق۔ محال۔ نا ممکن۔ نہ ہونے جوگ۔ (۲) نالائق جو ہونہار نہ ہو۔ بد نصیب۔ ناخلف۔ مرنے جوگا۔ کم بخت +

ناشُناس۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (ناسپاس) کور نمک + بے احسانا +

ناشُکرا۔ ہ۔ صفت :۔ دیکھو (ناسپاس) حق ناشناس +

ناشُکری۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (ناسپاسی) +

ناشُکری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ناسپاسی کرنا۔ احسان نہ ماننا۔ کور نمکی کرنا۔ کافر نعمتی کرنا۔ نمک حرامی کرنا +

ناشِکیب۔ ف۔ صفت :۔ بے صبر و بے قرار +

ناشِکیبا۔ ف۔ صفت :۔ بے صبرا۔ ناصبور + مضطر۔ مضطرب +

ناصَبُور۔ ف۔ صفت :۔ ناشکیب۔ ناشکیبا + بے صبرا۔ منتوک نک چڑھا۔ مضطر و بیقرار +

سیماب و برق شعلہ میں ہے اضطراب کیا انداز کوئی سیکھے دلِ ناصبور خاص + (رنگی)

ناطاقت۔ ف۔ ع۔ صفت :۔ کمزور۔ نربل۔ ناتواں۔ ضعیف۔ لاغر۔ دُربل۔ ناشایستہ۔ بوڑھا +

ناطاقتی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعف۔ لاغری +

ناعاقبت اندیش۔ ف۔ ع۔ صفت :۔ بات کا انجام نہ سوچنے والا۔ آخر بین کا نقیض۔ کوتہ اندیش +

نافرمان۔ ف۔ صفت :۔ (۱) حکم عدول۔ حکم نہ ماننے والا۔ منحرف۔ سرکش۔ متمرد۔ پھرا ہوا۔ آن اگیا کاری۔ (۲) اسم مذکر) ایک قسم کا لالہ۔ ایک بُوٹے یا پھول کا نام جو اُودا ہوتا ہے + ایک رنگ کا نام جو شہاب نیل اور پتنگ سے بنایا جاتا ہے لیکن یہاں سے نامے نافہ کے مشتقات میں نہیں سمجھنا چاہیئے +

نافرمانی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ حکم عدولی۔ سرکشی۔ نافرماں برداری۔ عدول حکمی۔ آن اگیا کاری۔ انحراف + حکم نہ ماننا۔ تعمیلِ حکم یا ارشاد نہ کرنا + تمردی۔ بغاوت +

نافرمانی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ حکم عدولی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا۔ انحراف کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ تعمیلِ حکم یا ارشاد نہ کرنا +

نافہم۔ ف۔ صفت :۔ ناسمجھ۔ نادان۔ کم عقل۔ کوتہ اندیش۔ بیوقوف۔ اَن سمجھ۔ اُودھو۔ بنلول۔ بچپا کا باوا +

ناقابل۔ ف + صفت :۔ (۱) نالائق۔ ناہنجار۔ ناشایستہ۔ (۲) ناموافق۔ بے ٹھیک۔ ناموزوں۔ (۳) جاہل۔ اَن پڑھ۔ کُنبدہ +

ناقابلِ برداشت۔ ف۔ ع۔ صفت :۔ جو برداشت کے لائق نہ ہو۔ ناسہار۔ نیکہ قابل +

ناقابلیت۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نالیاقتی۔ نالائقی۔ کم استعدادی + جہل۔ قصوری۔

نا

ناقَدر۔ ف۔ ع۔ صفت :۔ جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گُن نہ ماننے والا۔ ہنر ناشناس۔ وہ جو ہنر شناس نہ ہو + نالائق +

ناقدرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) دیکھو (ناقدر) +

ناقدری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بیقدری۔ جوہر ناشناسی + بے وقتی +

ناکارہ۔ ف۔ صفت :۔ نکما۔ جو کام کا نہ ہو۔ نابکار۔ بیکارہ۔ بُرا۔ خراب +

تنِ عشق اولیٰ ہے مجنوں کو دامنِ وحشی ہے ناخلف ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا۔ (آتش)

ناکام۔ ف۔ صفت :۔ (۱) نراس + نامراد۔ بے نیلِ مرام۔ مایوس۔ ناامید۔ محروم۔ نا کامیاب +

کردشِ اے ناامیدی تو نے پست ہو گئے ما سے دلِ ناکام کے + (آزاد)

ہے منزلِ اول ہی میں ناکام سفرسے ۵۱ جا کر شبِ غم جان پھر آتی ہے سحر سے (رنگی)

(۲) ناچار۔ مجبور + لابُد۔ بالضرور + لاعلاج۔ ناگزیر +

ناکامی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ نامرادی۔ مایوسی۔ یاس۔ ناامیدی۔ بدنصیبی۔ ناکامیابی۔ محرومی +

ناکدخدا، ناکتخدا۔ ف۔ صفت :۔ مرکب از (نا۔ کدہ۔ خدا) ناساہل۔ بن بیاہا۔ نہیں۔ خانہ۔ صاحب کنوارا۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو + کواری۔

اک حُوسنے لگے سے لگایا ہے خواب میں سو ئینگے آج ہم کسی ناکتخدا کے پاس + (آغا)

ناکردنی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ جو بات کہنے کے لائق نہ ہو +

ناکردہ کار۔ ف۔ صفت :۔ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ جو حقیقتِ کار سے آگاہ نہ ہو۔ اناڑی۔ کچا۔ خام۔ ناپختہ کار۔ ناواقف۔ انجان۔ نوآموز +

اُس فتنہ گر سے ہم سے تو رہتے ہیں تو نچ شامت تو اُس کی ہے کہ جو ناکردہ کار ہے (داغ)

بیدل کو دل کسی نہ کسی ڈھب سے لے گیا یہ طور دیکھنا دلِ ناکردہ کار کا + (بیدل)

ناکردہ جُرم۔ ف۔ ع۔ صفت :۔ بیگناہ۔ بے قصور۔ بیخطا۔ ناحق۔ بیزدوش +

نسبت بہت گناہوں کی میری طرف ہوئی ناکردہ جرم میں تو گنہگار ہو گیا + (میر)

ناکردہ گناہ۔ ف۔ صفت :۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ بیقصور۔ بیخطا۔ ناکردہ جرم +

ہم نے تری بیداد میں وہ ستم اُٹھائے راضی ہیں جو ناکردہ گناہوں کی سزا ہو (ضمیر)

ناکس۔ ف۔ صفت :۔ ہیچ۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ + بدجوہر + سفلہ۔ پاجی +

ناکسی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ نالائقی۔ کمینگی۔ سفر و مائگی۔ کم ظرفی۔ پیچ پن۔ بدجوہری + سفلگی۔ پاجی پن +

ناکَنْد۔ ف۔ صفت :۔ (ناکندہ) (۱) وہ بچھیرا جسکے دُودھ کے دانت نہ ٹوٹے ہوں۔ سوا برس کی عمر سے ڈھائی برس کی عمر تک کا گھوڑا۔ بعض کے نزدیک دو سال تک کا گھوڑا +

دلیں عاشق کے چھُپتے خار تری مژگاں کے تھا یہ ناکند بچھیرا یہ مہمیز آیا + + (مصحفی)

فلک کو سُرعتِ جولاں سے تُنگی کیا نسبت کبُود چرخ کہن سال ابھی ناکند + + (اسلم)

(۲) مجازاً۔ ناسمجھ۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ (۳) بازاری پھیرہ بند۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ اچھیتہ +

۵۱: ہوتے تھے جہاں سلف سے تو نہیں عاشق ناکام + اُترنا اُن کا ہو دیکھا نہ سُنا (داغ)

ناگزیر (ف) صفت :- ناچار - لاعلاج - مجبور - لابد - ضرور - لازم واجب +

ناگوار (ف) صفت :- (۱) اپیرن - وہ کھانا جو معدے میں ہضم نہ ہوا ہو + تخمہ - امتلا - بدہضمی + دیرہضم (۲ - ۱) - خلافِ طبع - مکروہ - برا ناپسندِ خاطر - ناخوش + ~

مرگ تیری گوارا زیست تیری مجھ پہ بار تیرے ہیئے اسے کی دوست ماکیا کریں (رزکی)

(۳) بدمزہ - بدذائقہ - بے مزہ - بے لطف +

ناگوارا (۱) صفت :- (عوام) ناپسند - خلافِ طبع +

ہوا مجھ پر جب یہ آشکارا ہوا بے رام رہنا ناگوارا (خوشتر)

ناگوار گزرنا (۱) فعل لازم :- برا معلوم ہونا - برا لگنا - اچھا نہ لگنا - پسندِ خاطر نہ ہونا +

ناگوار ہونا (۱) فعل لازم :- دیکھو (ناگوار گزرنا) +

ناگاہ (ف) صفت :- مرکب از نا + آگاہ (۱) اچانچک - دفعتہً - یکایک (۲) بیوقت + بیموقع - (۳ تابعِ فعل) آن چنتے میں - بیخبری میں +

ناگہاں (ف) صفت :- ناگاہاں کا مخفف - دیکھو (ناگاہ) +

ناگہانی (ف) اسم مؤنث :- اتفاقی +

نالائق (ف + ع) صفت :- جو لائق نہ ہو - ناقابل + بے ہنر - بے استعداد + کمینہ - سفلہ - ناسزاوار - ناخلف - ناشائستہ - ناتعلیم یافتہ - غیر مہذب + پاجی - پچھوڑا +

نالائق پن (۱) اسم مذکر :- نالائقی - کمینگی - سفلہ پن +

نالائقی (ف + ع) اسم مؤنث :- دیکھو (نالائق پن) +

نامبارک (ف + ع) صفت :- نامسعود - ناسزاوار - منحوس - نارست +

نامتناہی (ف + ع) صفت :- جسکی انتہا نہ ہو - بیحد - بے انتہا - نامحدود - بے کنار + بے تھاہ +

نامحدود (ف + ع) صفت :- دیکھو (نامتناہی) +

نامحرم (ف + ع) صفت :- (۱) ناواقف - ناآشنا - انجان - غیر - اجنبی ~

اے ہیا کئی دن بھی یاد میں جھٹ چھپ گئے آگیا جب کوئی نامحرم تمہارے سامنے (داغ)

(۲) وہ شخص جس سے عورت کو پردہ واجب ہو + وہ رشتہ دار یا شخص جس سے نکاح درست ہو

دکھلائے شکلِ حور سی نہ مجھکو آئینہ میں یہ کہکے ٹالدے برسوں کہ تو ہے نامحرم + (ارشد)

برا کرتے ہو تیسے کو اپنی جیب دکھاتے ہو یہ نامحرم لگا بیٹھے گا پیارے ہاتھ چھاتی پر (فراق)

دُختِ رز بے پردہ ہے زاہد کو دو رندو ل میکدہ میں کس طرح داخل یہ نامحرم ہوا (صابر)

جان و دل سے ہیں وہ الگ رہتے کیوں نہ نامحرموں سے پردہ ہو (مجروح)

نامراد (ف) صفت :- بے مراد - ناکام - محروم - بے نصیب + ~

از بسکہ نامراد میں فصلِ بہار میں باغِ جہاں میں ہیں شجرِ بے ثمر سے ہم (زکی)

نامرادی (ف) اسم مؤنث :- بے نصیبی - محرومی - ناکامی - ناکامیابی + ~

رعایت چھوڑ کر وہ سے اثر کا رہوں سے نامرادی میں کدھر کا (زکی)

نامربوط (ف + ع) صفت :- بے ربط - بے جوڑ - ناموزوں - نانہاد - بے میل + بے ترتیب - غیر مرتب +

نامرد (ف) صفت :- (۱) جو مرد نہ ہو - ہیجڑا + نپنسک - بیرجنیں - زنانہ - مخنث - ہینا - (۲) ڈرپوک - بزدل - بُزدلا - بودا - بے حوصلہ - بیدل - (۳) کم شہوت - سست - وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو - رجولیت نہ رکھنے والا - وہ شخص جو ازالۂ بکر پر قادر نہ ہو +

نامرد کرنا (۱) فعل متعدی :- ہیجڑا بنانا + رجولیت کھونا - خوجہ کرنا - مخنث بنانا + بدھیا کرنا - اختہ کرنا - خصی کرنا +

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے - (کہاوت) :- جی کے بودے اور کم ہمت سے اُلٹا نقصان ہی پہنچتا ہے - نامرد اپنوں ہی پر وار کرتا اور ہاتھ دکھاتا ہے +

نامرد ہونا (۱) فعل لازم :- ڈرپوک ہونا - بزدل ہونا + رجولیت سے محروم ہونا

نامردی (ف) اسم مؤنث :- بزدلی - ہیجڑا پن - عدمِ رجولیت +

نامشخص (ف + ع) صفت :- جو ایک وضع اور ایک حالت پر نہ ہو + بے تحقیق - نامعین - غیر تشخیص +

نامعتبر (ف + ع) صفت :- جسکا اعتبار نہ ہو - بے اعتبار - جسکی ساکھ نہ ہو +

نامعقول (ف + ع) صفت :- (۱) ناپسندیدہ + جو عقل میں نہ آئے بعید از عقل + بیوقوفی کی بات - (۲) غیر واجب - بیجا - نامناسب - (۳) نالائق - ناشائستہ - نااہل جیسے نامعقول کتے کی جھول +

نامعلوم (ف + ع) صفت :- (۱) بغیر جانے - بیخبر - (۲) ناواقف - (۳) غیر معروف - غیر مشہور (۴) انجان - ناجانا ہوا - مجہول الاسم +

ناملائم (ف) صفت :- (۱) سخت - کڑا (۲) غیر واجب - نامناسب نازیبا - جیسے حرکتِ ناملائم - ناملائم بات +

نامقر (ف + ع) صفت :- اقرار نہ کرنے والا - انکاری +

ناممکن (ف + ع) صفت :- خارج از امکان - ان ہونی +

نامناسب (ف + ع) صفت :- غیر واجب - ان اُچت - بیجا -

نا

نامعقول + بے موقع - بیہودہ + ناموزوں - نازیبا +

نامنظور (ف ع) صفت :- انکار کیا گیا - ناپسند - نامقبول +

نامنظور کرنا (ا) فعل متعدی :- انکار کرنا - نہ ماننا +

نامنظوری (ا) اسم مؤنث :- انکار - تردید - منسوخی نامقبولی - وہ عافیر سرکاری وہ ملازمت جس میں پنشن کا استحقاق نہ ہو +

ناموافق (ف ع) صفت :- جو موافق نہ ہو خلاف - ناگوار - ناسزاوار - ناسازگار - نادرست - ناشائستہ

ناموافق ہونا (ا) فعل لازم :- راس نہ آنا - خلاف ہونا - متباین ہونا - بے میل - بے جوڑ ہونا - مطابق نہ ہونا - خلاف ہونا +

ناموافقت (ف ع) اسم مؤنث :- ناسازگاری - مخالفت - خلاف - اختلاف + ان بن - رنجش - شکر رنجی - بگاڑ - رکاوٹ +

ناموزوں (ف) صفت :- نازیبا - ناموافق - بے میل - بے جوڑ + بے ڈول - بے تال - غیر متین + عروض بحر سے اُتا ہوا - جلد بکھرا +

نامہربان (ف) صفت :- (۱) بیدرد - بے رحم - بے دردی - بے مہر - بے مروت (۲) دار شکوہ کا لقب جو اورنگ زیب نے بلند اقبالی کے ساتھ دیا تھا + (۳) دشمن - بدخواہ - بیری - بداندیش +

نامہربانی (ف) اسم مؤنث :- بیدردی - بے رحمی - جفا - سنگدلی - دشمنی - بے مروتی +

نامیسری (ا) صفت :- نابوت - مفلسی - عسرت - تہیدستی - تنگ دستی - افلاس - غریبی +

نانکر (ا) اسم مؤنث :- انکار + نہیں - حیل حجت - حیلہ حوالہ +

نانکر کرنا (ا) فعل متعدی :- انکار کرنا - نہیں کرنا + حیل حجت کرنا - حیلہ حوالہ کرنا

ناواجب (ف + ع) صفت :- غیر واجب - بیجا - نامناسب - نازیبا +

ناواقف (ف + ع) صفت :- انجان - جاہل - ناتجربہ کار - نامحرم +

ناواقفیت (ف + ع) اسم مؤنث :- جہالت - ناتجربہ کاری - انجان پن +

ناوقت (ف + ع) صفت :- (۱) جو بے وقت - بے ہنگام +

مرا جی دھڑکتا ہے ناوقت ہیں ۔۔۔ کیا ہے اُدھر کو روانہ روتا (رنگین)

(۲) بے موقع - بے محل +

ناہموار (ف) صفت :- (۱) نابرابر - ناساوی + غیر مسطح + ناموافق + اونچا نیچا (۲) نالائق - بیہودہ - ناشائستہ - نااہل - ناخلف +

بیشک باکیں ہمقل ہمارا نہ بیچلے کے ہیں ۔۔۔ انسان کے تو کچھ لڑکے بھی ناہموار ہیں (احسان)

ناہمواری (ف) اسم مؤنث :- نابرابری - اونچ نیچ + کھردرا پن + نالائقی +

نات

ناہنجار (ف) صفت :- بے راہ - بداطوار - بدچلن + ناپسند + مجازاً بداصل - بدذات + بدگوہر + کمینہ - سفلہ - نالائق + بیہودہ - نابکار +

نایاب (ف) صفت :- کمیاب - نادر - عمدہ + ناپید - نامیسر - وہ چیز جو ہاتھ نہ آئے - کم دستیاب ہونے والی چیز - قابل قدر - بیش قیمت - وہ چیز جو بہت کم میسر آئے +

جنس نایاب کے ہم نہیں بازار کا گاہک ۔۔۔ تم بتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز (امیر مجروح)

نایاب کئے ہیں دم گریہ دُرِ اشک ۔۔۔ اے دیدۂ تر تو بھی نیا شعبدہ گر ہے (ذوق)

دہر میں کمیاب کیا نایاب ہیں ۔۔۔ یک بیاد در بیش بتجا آشنا (دیا شنکر نسیم)

ناب (ف) صفت :- (۱) خالص - بے میل - صاف - بے غش - بے آمیزش +

تو کہاں غفور کہاں شراب ناب ۔۔۔ یہ ساری خوبیاں ہیں جناب شباب کی (غفور)

کردم ز شراب ناب توبہ ۔۔۔ و ز گفتۂ ناصواب توبہ (حافظ)

(۲) پاک - شستہ (۳) لبریز - لبالب - پُر - بھرا ہوا (۴) (ا) اسم مؤنث) تلوار کی نال جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے +

اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے ۔۔۔ جو خون ہے تر ہیں تری تلوار کی نابیں (مصحفی)

نابھ یا نابھی (ہ) اسم مؤنث :- ناف - ٹونڈی - ٹونڈی +

نابھارت (س) اسم مؤنث :- (سلوتری) وہ بھونری جو گھوڑے کے زیر ناف ہو بیحد منحوس ہے +

ناپ (ہ) اسم مؤنث :- ماپ - پیمت - پیمانہ - پیمانہ - اندازہ کیل - پیمائش جیسے پانی تول اور کپڑے ناپ

ناپ ودیا (ہ) اسم مؤنث :- علم مساحت - پیمائش کا علم +

ناپ کا پورا (ہ) صفت :- وہ گھوڑا یا جوان جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو - تیرہ دو گھوڑا اور چھ فیٹ لمبا سپاہی +

ناپنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیمودن کا ترجمہ - اندازہ کرنا - گز یا پیمانہ سے اندازہ کرنا - پیمائش کرنا +

منظور ہے ناپنا کمر کا ۔۔۔ پیمانہ بنائیے نظر کا (نسیم)

(۲- بازاری) کاٹنا - قلم کرنا - جیسے سر ناپ دونگا +

ناتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) رشتہ - قرابت - سمبندھ - خویشی - رشتہ داری - بھائی بندی - جیسے ناتا نہ گوتا کھڑا ہو کر دیکھا رتی بھر ناتا نہ جو بھر آشنائی +

سر رشتۂ اُلفت سے سروکار ہے ہمکو ۔۔۔ نہ کوئی ہمارا ہے نہ کسی سے ہمیں ناتا (جرأت)

(۲) تعلق - علاقہ - نسبت - واسطہ - جیسے چھوٹے گاؤں سے ناتا کیا +

کہے کبیر سنو بھئی سادھو ۔۔۔ جگ دیکھت کا ناتا ہے رے (کبیر)

(۳- صرف و نحو) اسم موصول (۴- ہندی منطق میں) - لازم ملزوم +

ناناٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہونا قرابت، پیوند نہ رہنا۔ جیسے نانی مری نانا ٹوٹا بیٹی شوئی داماد چھوٹا ،،

ناناجوڑنا (ہ) فعل لازم:۔ رشتہ لگانا ٹھنا + قرابت نکالنا +

ناتھ (س) اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ خاوند۔ خداوند۔ پتی۔ دھنی۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سُوامی (۲) جوگیوں کا لقب ؎

کِت مُرلی کِت چندرکا کِت گوپن کا ساتھ تسی جاکے کارنے ناتھ بھئے رگھناتھ (دوہا)

(۳) وہ رسّی جو بیلوں کے ناک میں پڑتی ہے جیسے ناتھ ناسا نتھا تھام میرا ناتا + ناتھ نہ بچا سب سے بھلا کمہار کا گدھا +

ناتھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چھیدنا۔ سوراخ کرنا۔ بیندھنا۔ جیسے بھالے سے ناتھنا (۲) بیل کے نتھنے میں رسّی ڈالنا۔ ناک بیندھنا۔ نکیل ڈالنا۔ قابو کرنا + بس میں کرنا +

ناتی (ہ) اسم مذکر:۔ (پُورب) نواسہ۔ بیٹی کا بیٹا۔ دُہتا ،

ناٹا (ہ) صفت:۔ پست قد۔ ٹھنگنا۔ کوتہ قامت + بوَنا +

ناٹک (س) اسم مذکر: نٹ کا تماشا۔ نٹ کا کام + سُوانگ۔ نقل۔ رُوپ + ڈراما + کھیل۔ لیلا +

ناٹک سال (س) اسم مذکر:۔ ناچ گھر+ تماشا گاہ۔ تھیئٹر + منڈوا +

ناٹکیا (ہ) اسم مذکر:۔ سُوانگی۔ بہروپیا۔ ایکٹر +

ناٹنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ انکار کرنا + مکرنا۔ نا کرنا +

ناٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ ٹھنگنی۔ پستہ قد عورت +

ناٹی (انگلش ۔ (Naughty.) ۔ صفت:۔ شوخ۔ شریر۔ ڈھیٹ + نٹ کھٹ۔ بد + شفتی۔ فتنہ پرداز۔ عیّار۔ چلتر بازنہ + چاتر +

ناثر (ع) صفت ۔ اسم مذکر۔ نثر لکھنے والا۔ عبارت نویس مضمون نگار +

ناج (ہ) اسم مذکر:۔ اناج غلّہ۔ دانہ دُنکا۔ جیسے آڑا سیر میں سوا سیر ناج (بُونٹ بیچنے والے کی آواز) ناج رکھے لاج + ناج بنا کاج نا ہیں +

ناج کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ فصل کاٹنا + درو کردن کا ترجمہ +

ناج کی منڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ گولا ۔ وہ جگہ جہاں غلّہ فروخت ہوتا ہے۔ مقام غلّہ فروشی +

ناجو (و) صفت (عو):۔ صحیح (نازو) (۱) ناز پروردہ۔ لاڈلی۔ پیاری جیسے (سُہاگ) ؎ ناجو ری گھونگٹ کھول۔ گھونگٹ میں تیرے چندر بست ہے لال بکے انمول۔ ناجوری + (۲) ایک کتاب کا نام جو واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کی تصنیف سے ہے +

ناجی (ع) صفت:۔ (۱) نجات یابندہ۔ نجات پانے والا۔ رستگار از عقوبت + گناہ معاف کیا ہوا + مغفور۔ مبرّا۔ (۲) محمد شاکر دہلوی معاصر نجم الدین ابرّو کا تخلص جنہوں نے ۱۱۶۶ء ہجری میں وفات پائی +

ناچ (ہ) اسم مذکر:۔ رقص۔ نرت۔ فارسی پاے کوبی پلے بازی + خوشی میں آکر اچھلنا کودنا +

۲ **ناچ رنگ** (ہ) اسم مذکر:۔ رقص و سرود۔ رنگ رس۔ گانا بجانا +
(رنگ سنسکرت میں بمعنی ناچ خوشی کھیل کا آنند کے آتے ہیں اس جگہ وہی رنگ ہے)

۱ **ناچ دکھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے آگے ناچنا۔ تھرکنا (۲) رقص دکھانا۔ اُچھل کُود کر خوش کرنا +

۴ **ناچ نجانے آنگن ٹیڑھا** ۔ کہاوت:۔ ناچنا تو آتا نہیں صحن میں عیب نکالتی ہے۔ وہ بے لیاقت جو کام نہ کرے اور بیجا عذر پیش لائے حیلہ جُو۔ وہ شیخی باز جس میں کسی کام کی لیاقت تو ہو نہیں مگر حیلہ اور بہانے سے ٹالنا چاہے + آپ تو کام نہ کر سکنا اور دُوسرے پر الزام دھرنا۔ جیسے مجھو بڑ پاتر مان گھنیرا ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا +

۳ **ناچ گھر** (ہ) اسم مذکر:۔ تماشا گاہ۔ سُوانگ گھر+ بال رُوم +

۵ **ناچ نچانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دق کرنا۔ حیران کرنا۔ ستانا۔ جیسے سولی پر منصور چڑھایا سر کٹوایا سرمد کا + عشق نے دیکھو اللہ کو کیسا ناچ نچایا ہے (ضامن)
(۲) سیر پھیری کرانا + قواعد کرانا +

ناچنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) رقص کرنا۔ نرت کرنا۔ تھرکنا۔ جیسے بن پکھاوج بن تال ناچے ہے + پرائے مال پر چھینگا ناچے ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا۔ (۲) خفگی یا غصّے میں آکر اچھل اُچھل پڑنا۔ بگڑنا ،

ناخدا ف۔ اسم مذکر: (اصل ناوخدا) مالکِ کشتی۔ ناؤ کھیتی بان۔ مانجھی۔ معلّم کشتی +

ڈوبتا ہے سفینۂ امید ناخدا کون ہے خدا کے سوا (زکی)

ناخُن (ف) عوام ناخُون۔ اسم مذکر:۔ (۱) نَہ۔ نوہ۔ نکھ۔ انگلیوں کے سروں کی ہڈی (سنسکرت میں نکھ नख ہے) ؎

ناخن کرے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں دیگا تمام عقل کے بخیے اُدھیڑ تو (ذوق)

ذرکھو جاک جگر سینے کا سُن مُن اپنے کرکے میں ضبط ہنسی کھونہ بن ناخن اپنے (؍)

(۲) پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اُوپر کی ہڈی۔ چوپایوں کے کھُر یا سُم +

ن خ

ناخن بندی (ا)۔ اسم مؤنث: مدد معاش۔ مدد خرچ۔ ملازمت۔ نوکری چاکری۔ علاقہ۔ تعلقہ +

ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: اپنوں کو چھوڑنا۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا جو ایک ناممکن امر ہے۔ گہرا تعلق چھڑانا + ۔

اُن کو لڑواتے ہیں مجھ سے اغیار گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں (مرزا صابر)

ناخنِ شمشیر۔ ف۔ اسم مذکر: تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑ + ۔

زخم دل نے شکر ہے انگشت کو خوں دیا رنگیں حنا سے ناخنِ شمشیر ہو گیا + (اسیر)

ناخن گڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: اختیار ہونا۔ بات جمنا۔ قدم جمنا + ۔

تا زہ نہیں ہوا گل داغ کہن ہنوز دستِ جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا (حکمت)

ناخن گیر۔ ف۔ اسم مذکر: نہرنا۔ نہرنی۔ ناخن لینے کا اوزار +

ناخن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ناخن تراشنا۔ ناخون کاٹنا۔ (۲) گھوڑے کا ٹھوکر کھانا ہو کے ٹھوکر سے۔ تازہ دل گل نہیں پاتا ترا گلگوں چمنستاں میں جو لیتا ناخن +

ناخنوں میں پڑے ہیں۔ محاورہ: دیکھو (ناخونوں میں پڑے ہیں، کالم ۲ سطر ۹ سے)

ابرو سے یا کیوں نہ کھینچے اس نال سے اُسکے تو ناخنوں میں پڑے ہیں ہلال سے (داغ)

ناخنہ۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) مضراب ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ زخمہ۔ نگا نہ۔ (۲) وہ سفید یا لال گوشت جو بشکل ناخن آنکھ کے کونے میں نمودار ہو جاتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ گوشت بڑھتے بڑھتے سیاہی چشم کو ڈھانک لیتا ہے فارسی میں ناخنک و دیدہ کہتے ہیں۔ (۳) سلوتریوں کی اصطلاح میں وہ ریشہ یا نسیج جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہو جائیں۔ (۴) جیسے ناخنہ کا لوکی یا انگشتانہ +

ناخُون۔ ا۔ اسم مذکر صحیح (ناخن)۔ دیکھو (ناخن) کہاوت۔ خدا گنجے کو ناخون نہ دے ورنہ سر کھجائے +

ناخون پہ لکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی: بطور یاد داشت ناخن پر مہین الگ بات کو لکھ لینا

ناخون سے لکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی: سفید کاغذ پر ناخن سے نقش کا نشان یا کچھ تحریر کرنا +

ناخون کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی: عوام۔ ناخن تراشنا۔ ناخون لینا۔ نہرنی سے ناخون قلم کرنا +

ناخون گڑانا یا گڑونا۔ ہ۔ فعل متعدی: ناخن فرو بردن کا ترجمہ۔ کسی چیز میں ناخون بٹھا دینا۔ ناخون اندر اُتار دینا +

ناخون گیر۔ (ا)۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ناخن گیر) +

ناخون لینا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ناخن تراشنا۔ نوہ کاٹنا۔ (۲) چابکسوار۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا +

ناخون نیلے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: زہر چڑھنا یا علامت مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت خون کا رنگ تبدیل ہو جانے سے ناخون کا رنگ بھی نیلا پڑ جاتا ہے + ۔

ن ا د

آج زہر غم ہجر میں سے بچتے یا نہ بچیں تھی نیلاہٹ مرے یار کے ناخونوں میں (معروف)

ناخونوں۔ ا۔ اسم مذکر: ناخن کی جمع جب حرف مغیرہ یا ماتبعہ مغیرہ جمع میں آتے ہیں تو واؤ مجہول اور نون غنہ سے جمع بنا کرتی ہے + ۔

پیکی سیٹتے ہی مرے آگ سی لگ گئی تھی کیا بلا زہر ہے سرکار کے ناخونوں میں (معروف)

ناخونوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ ہ۔ کہاوت: (۱) یگانوں کی دشمنی قائم نہیں رہا کرتی۔ یگانوں سے جدائی نہیں ہوا کرتی۔ (۲) اپنے نہیں چھوٹا کرتے ہیں۔ (۳) اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے +

ناخونوں میں پڑے ہیں۔ ہ۔ محاورہ: جیب میں پڑے ہیں۔ سو بچے بجا ہے ہیں یعنی کچھ حقیقت نہیں ہے جیسے تم سارکے ہمارے ناخونوں میں پڑے ہیں یعنی جیسے زمانہ کی کڑھن تمکن اُسکے ناخونوں میں پڑی ہے یعنی ہر قسم کی کڑھن ان کے نزدیک بہت آسان اور بے حقیقت ہے + (شگفتہ سہیلی)۔ (۲) چونکہ ناخون ہمیشہ زیر نظر اور سامنے رہتے ہیں سو جب یہ غرض ہے کہ ہم کو تم جیسوں سے اکثر کام پڑا رہتا ہے ہم کچھ پروا نہیں کرتے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بعض لوگوں نے یہاں انگوٹھوں کے بل سے اس محاورہ کو تعبیر کیا ہے۔ شاید انکا فرمانا بھی درست ہو

ناخونوں میں لکھ رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم: جان رکھنا۔ یاد داشت میں ٹانک رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ تاڑ رکھنا۔ نظر میں رکھنا۔ پہچان رکھنا +

ہم جو تکنے لگے یار کے ناخونوں میں بولے لکھ رکھتے ہیں تجھ سار کے ناخونوں میں (معروف)

ناد۔ س (नाद) اسم مذکر: (پنڈت) شبد۔ گونج۔ آواز۔ صدا۔ صوت۔ شور۔ الحان۔ ندا۔ گونج۔ (۲) گمک۔ (۳) عربی لفظ ندا سے بنا ہوا ہے جس کے معنی اصل آواز کا عکس جو پہاڑ یا عالی شان مکانوں سے پلٹ کر آئے +

ناد بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) بگی بجانا۔ (۲) بگی۔ جو سینگ کی بنی ہوئی کن پھٹے جوگیوں کے پاس ہوتی اور وہ پھونک بھر کے پر بجائی جاتی ہے +

ناد کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: چیتے یا شیر کا دھاڑنا +

نادِ وِدیا۔ س (नादविद्या) اسم مذکر: علم موسیقی۔ راگوں کا علم +

نادر۔ ع۔ صفت: (۱) کم۔ کمتر۔ قلیل۔ تھوڑا۔ کمیاب۔ نایاب + شاذ۔ عنقا۔ (۲) تحفہ۔ عمدہ۔ انوکھا۔ نرالا۔ عجیب و غریب + (۳) فارس کے ایک جابر بادشاہ کا نام جو ہندوستان پر محمد شاہ رنگیلے کے وقت میں چڑھ کر آیا تھا جیسے نادر ہے ہولوں نے مارا۔ (کہاوت) (۴) ہمارے دوست منشی درگا پرشاد صاحب دہلوی منشی کا تخلص جن کی بہت سی تصانیف مثل تذکرہ دکن، تذکرۂ مستورات وغیرہ وغیرہ مشہور ہے۔ مؤلف کو ابتدا میں سامانِ کتب سے انہیں بزرگوار اور بااخلاق نے مدد دی تھی بلکہ اکثر مسوّدوں کو کتابی مدد دینے سے انکار نہیں کرتے اس وقت تک بفضلِ خدا

نا

زندہ و سلامت دہلی میں موجود ہیں +

نادِر شاہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک نہایت سخت گیر جابر اور غاصب سلطنت بادشاہِ ایران کا نام جو ۱۱۵۱ھ میں محمد شاہ بادشاہِ ہند پر اوّل دفعہ چڑھ آیا اور دہلی و تختِ دہلی کو تاخت و تاراج کر کے بعد محمد شاہ کو تاج بخشی فرما کر واپس چلا گیا۔ اس بادشاہ نے ۱۱۴۸ھ سے ۱۱۶۰ھ تک حکمرانی کی۔ دہلی میں اسکا رعب ایسا بیٹھا تھا کہ عورتیں حل اس کے نام سے گر جاتے تھے اور بچوں کے ڈرانے کے واسطے کوئی دن نونو کی بجائے لفظ نادر سے کام لیا گیا +

نادِر گردی یا نادِر شاہی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نادر کے وقت کی سی تباہی ناپرسان حالی۔ اندھیرا نادر شاہی حکومت کا زمانہ اور افراتفری +

نادِر پاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا جسکا پہلے رواج تھا +

نادِرہ (ع+ف) صفت:۔ عجوبہ۔ عجیب۔ انوکھا +

نادِری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی صدری جو شاہانِ مغلیہ میں پہنی جاتی تھی اور اس کا تزکِ جہانگیری میں اکثر جگہ ذکر آیا ہے (۲۔ گنجفہ) گنجفہ کا اِکّا۔ ورقِ گنجفہ جو اُس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو (۳) منسوب بہ نادر بادشاہ فارس جو ایک جابر اور ظالم بادشاہ خیال کیا جاتا تھا +

نادِری حکم (ف+ع) اسم مذکر:۔ نہایت سخت اور جابرانہ حکم جو کہ سا حکم کرنا ہو تو اسے کہتے ہیں حکم نادری

دخل کیا گر تحمل توں ہی چھاپے رکھتے ہے (یقین)

نادِری چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ شرمناک مات دینا۔ گنجفہ کے اِکّے کی برابر سیاق کستر دانا +

نادِ علی (ع) اسم مؤنث:۔ ایک مشہور دعا کا نام جسے اکثر زہر مُہرے یا چاندی کے پترے پر کھود کر بچوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے صرف زہر مہرے کی تختی کو بھی جو گلے میں ڈالنے کے واسطے بنائی جاتی ہے نادِ علی کہنے لگے +

نادِم (ع) صفت:۔ شرمسار۔ شرمندہ۔ خجل۔ پشیمان۔ منفعل +

نادِم ہونا (۱) فعل لازم:۔ شرمندہ ہونا۔ شرمانا۔ خفیف ہونا ؎

مول لیکر قیس کی تصویر وہ نادم ہوئے
بیٹنے جب چھیڑ اتھیں دیکھ ان ایسا چاہیئے (داغ)

ہمیں اپنے گریہ سے نادم ہوئے
تمہیں غیر سے شرمساری نہیں (ظہیر)

ناتھنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) جوتنا۔ جوڑنا۔ جُوے میں لگانا۔ گردن پر جُوا رکھنا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا (۳) غلام بنانا۔ حلقہ بگوش بنانا۔ پابند کرنا +

نار

نادِیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مہادیو کی سواری کا بیل (۲) وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو +

نار (ع) اسم مؤنث:۔ آگ۔ آتش۔ اگنی۔ آنچ + بیسندر + ؎

آفتابِ حشر بھی داغِ جگر سے سرد ہے
آتشِ دل سے ذرا نارِ سقر لگتی نہیں (صبا)

نار (ف) اسم مذکر:۔ انار کا مخفف:۔ ایک مشہور پھل کا نام جیسے گلنار۔ گل نار +

نار (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):۔ (۱) زن۔ عورت۔ تریا۔ استری۔ لگائی مہریا + آری کی پہیلی ؎

ایک نار وہ دانت دنتیلی	پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب واتریا کو لاگے بھوک	ہرے سوکھے چباوے ٹوکھ
جو کوئی بتاوے تاکے بلہاری	خسرو کہے میں بتاؤں ری آری

(امیر خسرو)

(۲) بیوی۔ جورُو۔ زوجہ۔ قبیلہ۔ مہراُرو ؎

پہلے پت کی پگڑی دو لنگوٹی پتا نگ
پرناری کی بیت کا پاچھے ساوھو بانگ (دوہا)

(۳) بچّا جوڑنے کا تسمہ یا رسّی (۴۔ پُورب) جولاہوں کی نال جس میں سُوت کی نلی رہتی ہے (۵۔ پُورب) گردن۔ ناڑ (نار یا ناری لفظ نر سے منسوب ہیں کیونکہ نر یعنی مرد کے جسم سے عورت کا پیدا ہونا مانا گیا ہے۔ اشارہ حضرت حوّا کی طرف ہے)

نارایَن (س) اسم مذکر:۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا + وشنو کا نام۔ خدائے لایزال۔ بھگوان۔ پرمیشر +

نارایَن تیل (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ ایک قسم کا روغن جو مختلف بوٹیوں سے نکالا جاتا ہے + مومیائی +

نارایَنی (ہ) اسم مؤنث:۔ دُرگا دیوی۔ لچھمی +

نارجِیل (ف) اسم مذکر:۔ ناریل۔ کھوپرا۔ کھوپا۔ گری۔ جوز الہند۔ ناریل +

نارَد (س) اسم مذکر:۔ (۱) گیان دینے والا + برہما کا بیٹا + دس دیورشیوں میں سے ایک دیورشی (۲۔ مجازاً) لڑائی کرا دینے والا۔ دو کو لڑوا دینے والا + لُترا۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والا +

نارَنج (ف) اسم مذکر:۔ نارنگ کا معرب۔ رنگترا۔ نارنگی۔ سنترا۔ کولا +

نارَنجی (ف) صفت:۔ زرد مایل بہ سُرخی رنگ۔ وہ رنگ جو شہاب اور ہارسنگار کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے +

نارنگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کے خوشرنگ پھل کا نام جو ترش اور نیز شیریں ہوا کرتا ہے۔ چھوٹا کولا۔ چھوٹا رنگترا (۲۔ تشبیہاً) پستان۔ نوخاستہ اُبھری ہوئی چھاتیاں +

نار

ناڑو (ہ) اسم مذکر :- بیماریٔ رشتہ۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے بدن پر دانے ہو کر اُن میں سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ نہروا۔ ناہروہ ×

ناڑوا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (ناڑو) ×

ناری (ع) صفت :- آگ کا۔ آتشی × دوزخی ×

ناری (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (نار) × س

سیام برن اور دانت انیک لچکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوے تو آری (امیر خسرو)

کاہے رینو کر پیا گاری رہے میں تو ہوں پر گھر کی ناری سے (ٹھمری)

ناریل (ہ) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (نارجیل) مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم میں تر اور خشک۔ بعض کے نزدیک دوسرے دوم میں خشک جیسے کھوپرا (۲) کا نشان جیسے ناریل ناگوان (۳) ایک قسم کا حقہ جو ناریل کو خالی کر کے اور اُوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے ×

ناریل توڑنا - ہ - فعل متعدی (عو) :- مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اُس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی کے پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہوگی ×

ناریل کا پانی یا دودھ (ہ) اسم مذکر :- وہ ناریل کا دودھ جو تازہ ناریل میں سے نکلتا ہے اور اُسے لوگ بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ آبِ نارجیل۔ اطواق ×

ناریل کا تیل (ہ) اسم مذکر :- کھوپرے کا تیل ×

ناڑ (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- گردن۔ عنق۔ گلو۔ گلا ×

ناڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) اِزار بند۔ شلوار بند۔ پیجامہ کا فیتہ۔ پیجامہ کے اندر ڈالنے کی رسی یا ڈوری (۲) کلاوہ۔ کچا گنڈا سے زرد اور لال زرد رنگا ہوا سوت۔ مولی س

جلد جگ سے یدہ خونبار بت نازنگاہ ہے کہ تم اس پہ پیا کو ناڑا چاہتے (ناسخ)

ناڑا چھوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (یار دوستی عو) پیشاب کرنا۔ موتنا ×

ناڑا کھولنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- ازار بند کھولنا × زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ جماع کرنا × (یہاں اس قسم کے بھی وہ لوگ اسے اپنی بیٹی یا ماں کی طرف منسوب کر کے بولتے ہیں) ×

ناڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) بندوق کی نال (۲) نبض۔ شریان۔

ناز

رگِ خون۔ رگِ جنندہ × س

ناڑی کی کچھ سُدھ نہیں ہے دوا سبھوں کی کرتے ہیں
بیدوں کا کیا جاتا ہے بیمار بچارے مرتے ہیں (دوہا)

ناڑی چھوٹنا یا ناڑی نہ بولنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :- نبض چھوٹنا۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔ نبض کا جاتا رہنا (۲) مرجانا۔ دم نکل جانا (۳) سکتہ ہو جانا۔ نبض نہ پانا (۴) کسی صدمہ سے سُست ہو جانا ×

ناڑی دیکھنا (ہ) فعل لازم :- نبض دیکھنا ×

ناڑیا (ہ) اسم مذکر :- نبّاض۔ نبض شناس۔ حکیم۔ بید۔ طبیب ×

ناڑیا بید - ہ - اسم مذکر (ہندو) :- طبیب حاذق ×

ناز (ف) اسم مذکر :- (۱) استغنائے معشوق۔ ناز و ادائے معشوقانہ حرکات معشوقی۔ عشوہ۔ غمزہ۔ نخرہ۔ تلّا۔ کرشمہ۔ چٹک مٹک۔ غنج و دلال۔ تبختر س

مار رکھنے کے یہ انداز نکالے تم نے	آن سے تیغ کبھی ناز سے خنجر نکلا (حضورِ آصفیہ)
ناز انداز ادا عشوہ کرشمہ غمزہ	سب نکالنے سے مرا دل لگائے ہیں (منظر)
یہ غمزۂ فتنہ گر نہوں گے	یہ ناز نہ ہوں گے پر نہوں گے (مومن)
ادا کہتی ہے میں نے ناز کہتا ہے کہ میں لُوں	ابھی دونوں کی خریداری کی باتیں ہیں (اشک)
خوبیاں ہوں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب	اک مگر ناز سے یکم سخنی خوب نہیں (ذوق)
کھا نشیمن جو چڑی کا بیج اُس کی پسر	سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا (میر)
خلش ہم سے نہیں ہے کچھ اُس پرپری کو	ادا و ناز سے محرم ہے تنگ سینے پر (درخشاں)
انجمن کھو میں نہیں اُن سے امید رنگ آہ	تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا نے مارا (ظفر)
اُس نے کی کس ناز سے یارب نگاہِ دلفریب	ملکِ احساں کی طرح یہ حق ادا ہوتا نہیں (زکی)

(۲) لاڈ چوچلا۔ پیار کا انداز۔ رس بتیاں۔ ہاؤ بھاؤ۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ گرم اختلاطی۔ جیسے یہ ناز کسی اور سے رہے ×

کہتے ہیں ناز سے وہ ہے ملکِ حُسن اپنا	آصف تمہیں تمہارا ملکِ دکن مبارک (حضورِ آصفیہ)
یہ دیکھئے شوخی جو کروں عرض تمنا	کس ناز سے کہتے ہیں کہ ہوں ہٹئے خفا ہیں (مجروح)

(۳) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ پندار × س

دلجوئی عشاق کی فرصت نہیں ملتی	یا ناز سے اپنے انہیں مہلت نہیں ملتی (شہیدی)
یہ ناز و تکبر خدا کی پناہ	اُلجھتے ہیں چلنے میں رفتار سے (میر مجروح)
اللہ اللہ منیارِ عجز و نازِ عشق و حسن	ساربان کہتا ہے مجنوں کو کہ محمل سے الگ (زکی)
سیرِ چمن کو آؤ تو از راہِ بے خودی	اس نازِ رنگ و بو کو ابھی بھول جائے گل (؟)

ناز

(۴) فخر۔ مباہات۔ عظمت۔ بڑائی۔ عزت۔ جیسے ہمیں اُنکی ملازمت پر ناز ہے ۔

ناز اُٹھانے پہ ہمیں ناز تمھیں حُسن پہ ناز کوئی ایسا نہیں دونوں میں جو مغرور نہیں (حیا)

(۵) بھروسا۔ سہارا۔ حمایت۔ پُشتی ۔

مغفرت پر ہے تری سب کو ناز ہے مرے کارساز بندہ نواز (مسعود علی)

ناز اُٹھانا۔ (ا) فعل متعدی:۔ ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے کی برداشت کرنا۔ کسی کے دماغ کی برداشت کرنا۔ دماغ اُٹھانا۔ مزاج اُٹھانا ۔

ناز اُٹھانے نہ تنے کیا جو یہ کہتا ہے چاہنے والوں کے مُنہ اور رہا کرتے ہیں (حیا)

تم بلاتے ہو ہمیں بزم عدو میں کیا خوب ہم ہی مرد تو ہم ناز اُٹھاتے بھی نہیں (ظہیر)

ہر روز منایا مجھے آ آ کے کسی نے ناز ایسے اُٹھانے نہیں شیدا کے کسی نے (حجاب)

عشاق جانفروش کے کچھ اَور رنگ ہیں گستاخ ہوگئے ہیں تمہارے اُٹھا کے ناز (نسیم دہلوی)

گنجایش عذاب دل زار میں نہیں کب تک اُٹھائیں ظالم ناآشنا کے ناز (〃)

منت ولا کسی کی نہ اصلا اُٹھائیے مرجائیے نہ ناز مسیحا اُٹھائیے (دیا شنکر نسیم)

کرتے تھے اُنکی خوشامد جو تھے ہمارے محرم راز ہائے پہ اُنکے کیا کیا ناز اُٹھائے جاتے تھے (جرأت)

حُسن کے ناز اُٹھانے کے سوا ہم سے اور حسن عمل کیا ہوگا (نظیر)

ہم تو عاشق ہیں ترے ناز اُٹھانیوالے تجھ سے کم دیکھے ہیں معشوق ستانیوالے (ناسخ)

ناز اُٹھنا۔ فعل لازم:۔ ناز برداری ہونا۔ مزاج اُٹھنا۔ دماغ اُٹھنا۔ چوچلا برداشت ہونا ۔

چل جا کے جو ہوجاتا ہے ہر طرح کلے پر یہ ناز نہ ہم سے ترے خنجر کے اُٹھیں گے (مصحفی)

نازبردار۔ (ف) اسم مذکر:۔ ناز و نخرہ اُٹھانے والا۔ مزاج اور دماغ کی برداشت کرنے والا۔ لاڈ برداشت کرنے والا ۔

آپ تاپ چاہیے اے نازنیں اندار لطف ہیں لازم نہیں ہے نازبردار خط (عاشق)

نازبردار جنوں حسن جہاں کیوں نہیں غم کے سر پہ ہے روغن داغ سودا دیکھیے (رند)

نازبرداری۔ (ف) اسم مؤنث:۔ مزاج برداری۔ ناز چوچلے کی برداشت ۔

ناز اُٹھانے میں اُٹھانے میں کیا کیں ہی تم توبہ کی ہم نے حضور اس نازبرداری سے پھر (ظفر)

نازپرور۔ (ف) اسم مذکر:۔ نازپرورده۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈوں میں پلا ہوا۔ الله آمین کا ۔

دل کی کچھ تو قدر کرتے رہیو تم یہ ہمارا ابھی نازپرور تھا (رہبر)

آغوش چشم و دل سے مدت تھے نازپرور اطفال اشک اپنے ہیں جوں آب آتش (ممنون)

نازپروردہ۔ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (نازپرور) ۔

ناز سے چلنا۔ (ا) فعل لازم:۔ انداز سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ ٹھمک چال چلنا ۔

ناز سے اپنا تو اُٹھ چلتا تھا منہ کے ساتھ گھیر لیا جن کا مجھے گھیرے ہے آتا تھا (ظفر)

ناز

ناز کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ (۱) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ پسند آ کرنا ۔

شاید اُس شوخ کے گُل پیرہن ہوا آئی ہے ناز کرتے ہوئے جو بادِ صبا آتی ہے (مسلم)

(۲) فخر کرنا۔ نازاں ہونا ۔

آگے تقدیر کے تدبیر کی کیا چلتی ہے عقل پہ ناز کیا کرتے ہو ناداں کیا کیا (آغا)

(۳) نخرہ کرنا۔ چوچلا دکھانا۔ لاڈ کرنا ۔

حسرتیں دل کی بر آئیں تو ہم بسمل کیا کیا ناز کرتا تھا نزاکت سے وہ قاتل کیا کیا (تصویر)

ناز و نخرہ۔ (ف) اسم مذکر:۔ چاؤ چوچلا۔ لاڈ پیار ۔

ناز و نعمت میں پالنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالنا ۔ دُنیا کی نعمتیں کھلا کھلا کر پرورش کرنا ۔

ناز و نعمت میں پلنا۔ (ا) فعل لازم:۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ عمدہ عمدہ کھانے کھا کر پرورش ہونا ۔

ناز و نیاز۔ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) پیار اخلاص۔ لاڈ پیار۔ چاؤ چوچلا (۲) آن و انداز ۔

ناز ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ فخر ہونا۔ افتخار ہونا۔ گھمنڈ ہونا ۔

ناز ہے گل کو نزاکت پہ چمن میں اے ذوق اِس نے دیکھے ہی نہیں ناز و نزاکت والے (ذوق)

عبث ہے مدفن مختلق اہل شہر کو ناز کہ باغ و راغ میں روشن ہیں بیشمار چراغ (ناظم)

نازا۔ (ا) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی: نازه۔ سوراخ ذکر۔ مجازاً ذکر عضو تناسل جیسے ریچھ کا نازا۔ شیر کا نازا۔ مرد کا نازا وغیرہ ۔ (منقول دیکھو نازه)

نازاں۔ (ف) صفت:۔ ناز کرنے والا۔ فاخر۔ نازکناں۔ فخر کرنے والا۔ فخر کناں۔ اترانے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ نواب محمد ابراہیم علیخاں بہادر رئیس ٹونک

کوئی ہے گو بادہ پہ نازاں کوئی عبادت پہ یہاں تو اے مرا مرکا کچھ بھی نہیں رحمت خلیل الله ٹونک

نازاں ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ اترانا۔ فخر کرنا۔ مفتخر ہونا۔ گھمنڈ کرنا۔ دماغ ہونا ۔

اسقدر نازاں نہ ہو اے شیخ اپنے زہد پر بندگی کرنے سے تو شاید خدا ہو جائیگا (آتش)

نازاں نہ ہوں کس طرح سے میں بے ہنری پر پہچان نہیں عالم میں کوئی علم و ہنر کا (تصویر)

نازبالش۔ (ف) اسم مذکر:۔ نرم تکیہ۔ ملائم تکیہ ۔ پہلو کا تکیہ ۔

نازبو۔ (ا) اسم مؤنث:۔ ریحان۔ ایک قسم کا خوشبودار بوٹا جس میں سے کالے کالے دانے نکلتے ہیں۔ ایک قسم کا آنسی کا درخت۔ ایک قسم کا بالنگا۔ ضمیران۔ شاہسفرم۔ سلطان الریاحین ۔ مروہ ۔ شاہسپرم ۔

نازبو کیوں نہ مری خاک سے ہو روئیدہ مجکو اُس شوخ نے ہے ناز دکھا کے مارا (ظفر)

نازش۔ (ف) اسم مؤنث۔ حاصل بالمصدر از نازیدن:۔ اترانا۔ ناز۔ فخر۔ گھمنڈ

ا ہ ہ کہ آئینہ کہ ہ ہ نخچیر تجھ ا ہے مجکو بس ہو ناز و نیاز نہ (قدر)

نصیبوں پر مجھے نازش ہے کیا کیا   وہ جب سے گھر میں تیرے مہماں ہیں (عارف)
صُلح اُن سے کر بھی لے کر کے فریبِ آشتی   اے دلِ ستم پیشہ نازشِ وفا کب تک
ہے کسی بھری دوبہ نازش   ہوگیا محو تماشا کوئی ❊ (؟)

نازُک۔ ف۔ صفت:۔ (۱) کومل۔ کامنی۔ نزاکت بھرا ○
کر بیٹھے ہی تو قتل محبت جانکو   یہ بازو یہ نازک کلائی تمہاری ❊ (زکی)
(۲) تُنک (۳) لطیف۔ نفیس (۴) پتلا۔ جو بھاتا ہو۔ ہلکا۔ کامنی سا۔ چھریرا
سُبک سا۔ دُبلا پتلا۔ باریک۔ خفیف (۵) کانچ بھو جُو۔ جلد ٹوٹ جانیوالا۔
شیشے کی مثال (۶) خوبصورت۔ خوشوضع۔ نُندمل۔ سُہانا (۷) کمزور
دُبل۔ ذبل۔ بودا۔ نِقہ۔ کم طاقت ○
اُن سے نازک کر گلے مے نہ قابو سے مگر   اے طبیعت لی اُلجھا تیں مرغ دلبر کے ساتھ (شادان)
(۸) نازپروردہ۔ ناز کا پلا ہوا۔ نعمت پروردہ ❊ ○
لبِ نازک کے پاس رہنے دو   تِل ہمارے ہے دل مساکر کے ❊ (دیا شنکر نسیم)
(۹) دوسناچوسنا۔ چھوئی مُوئی۔ موم کی مریم۔ موم کا ہ۔ سنبل کا پھولا (؟)
باریک۔ دقت طلب۔ دقیق۔ جیسے نازک مسئلہ۔ نازک بات۔ نازک
معاملہ۔ (۱۱) تیز۔ تُند ❊

نازک اَندام۔ ف۔ صفت:۔ نازک جسم والا۔ چھریرے بدن کا۔ دُبلا پتلا۔ سُبک سا ❊

نازک بَدَن۔ ف۔ صفت:۔ (۱) دیکھو (نازک اندام) (۲۔۱) ایک قسم کا باریک
کپڑا جو ہال میں چلا ہے۔ ایک قسم کا ڈوریا (۳) ایک قسم کا لالہ۔ بُستان افروز
(۴) عُنّاب ❊ کاغذی پوست کا بیر۔ بیر زائس کا درخت۔ ایک قسم کا
بیر جسکا پوست باریک ہوتا ہے ❊

ہیں مرگیا ہوں اُسکی نزاکت پہ دوستو   جاتے جبکہ چمن ہو نازک بدن کی شاخ (ناسخ)
دیوے خراش ال کو نہ کیونکر وہ نازنیں   رکھتی ہے خار سینکڑوں نازک بدن کی شاخ
تاثیر نسیم از در ضعیفوں کر دے اگر   ٹوٹے نہ پلنگ سے بھی نازک بدن کی شاخ (ذوق)

نازک بدنی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نازک اندامی۔ نزاکتِ جسمی ❊
خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود   دیکھو گل دعویٰ نازک بدنی خوب نہیں (ذوق)

نازک جگہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نہایت نازک مقام یا عضو جسکی چوٹ سے
آدمی مر جائے جیسے نرخرہ۔ کنپٹی۔ پیڑو۔ ستھان۔ وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو

نازک خیال۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ باریک اور دقیق باتیں لکھنے والا شاعر۔
وہ شخص جسکے خیالات عمدہ ہوں۔ دقیقہ رس۔ نغز گو۔ نغز گفتار ❊

نازک دماغ۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ (۱) بدمغز۔ دماغدار۔ خودبیں۔ خودپسند۔
تمکنت والا۔ مغرور۔ عالی دماغ۔ متکبر۔ (۲) تُنک مزاج۔ تیز مزاج۔
زود رنج۔ چڑچڑا۔ خلاف طبع بات گوارا نہ کرنے والا ○
بوئے وفا بھی آئے تو ہوتا ہے دردِ سر   کیونکر نبھے گی اُس بتِ نازک دماغ سے (داغ)
چمن میں کون سنے عندلیب کی زاری   جو تیری طرح سے نازک دماغ گل ہو جائے (ظفر)

نازُک دماغی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تُنک مزاجی۔ بدمزاجی۔ زود رنجی
چڑچڑاپن۔ تُند مزاجی ○
میرا یہ قتل اور وہ نازک دماغیاں   اتنا بھی لطف حق میں مرے ہے ستم گر تمہارا مزا (فت)
(۲) خودبینی۔ دماغداری۔ دماغ۔ مزاج ❊

نازُک کلامی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ خوش گفتاری۔ نغز گوئی۔ نکتہ سنجی ○
نازک کلامیاں مری توڑیں عدو کا دل   میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں (ذوق)

نازک مزاج یا نازک طبع۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تُنک مزاج۔ تُند مزاج
بدمزاج۔ چڑچڑا۔ زود رنج۔ (۲) بدمغز۔ مغرور۔ خودبیں۔ خودپسند۔ عالی دماغ ○
چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سنتا   تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا (ظفر)

نازک مزاجی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نازک دماغی) ○
باز آئے زندگی سے کہاں تک اُٹھائیے   نازک مزاجیاں فلکِ بدشعار کی ❊ (ظہیر)

نازُک مسئلہ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مشکل امر۔ دقیق مسئلہ ❊

نازک مُعاملہ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ معاملۂ دشوار جسمیں عقل حیران رہے۔
امرِ مشکل۔ خطرناک معاملہ۔ خوفناک معاملہ۔ ٹیڑھی کھیر۔ جیسے عدالت
کا نازک معاملہ ہے ❊

نازُک وقت۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جوکھوں یا خطرے کا وقت۔ معرکہ کا
وقت۔ امتحان کا وقت ❊ اندیشناک وقت۔ مقامِ خوف ❊ بُرا وقت ❊

نازُکی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نزاکت۔ نرمی۔ کومل پن۔ ملائمت ❊ لوچ۔ کوملتا ❊
عمدگی۔ خوبی ❊ تنک مزاجی۔ لطافت۔ نفاست ❊ خودبینی۔ خودپسندی ❊

نازِل۔ ع۔ صفت:۔ اُترنے والا۔ نیچے آنے والا۔ وارد ہونیوالا۔ گرنیوالا ❊ وارد۔ صادر ❊

نازِل ہونا۔ فعل لازم:۔ اُترنا۔ وارد ہونا۔ نیچے آنا۔ آسمان سے آنا جیسے
کتابِ الٰہی کا نازل ہونا۔ بلا نازل ہونا ○
نہیں آنسو ہوئے رحمت کے فرشتے نازل   پاک بالکل ہیں گناہوں سے ندامت سے (ناظم)

نازِلہ۔ ع۔ صفت:۔ نازل شدہ۔ وارد۔ وُرود یافتہ ❊ حادثہ۔ سانحہ۔ مصیبت
شامت۔ کم بختی ❊

نازنیں۔ ف۔ صفت:۔ مرکب از ناز ❊ نیں کلمۂ نسبت) (۱) دلفریب۔ نازو ادا

سے فریفتہ کر لینے والا۔ دل ویز۔ خوبصورت۔ خوشوضع۔ سُندر کامنی۔ البیلی۔ بانکی۔ رنگیلی چھبیلی۔ خوش ادا۔ سولہ بانا۔ نازک۔ پیارا۔ ماہ نازک اندام ؎

طبع نازک کا لُطف جب تھا داغ نازنینوں میں نازنیں بنتے ﴿ (داغ)

(۳) مرزا علی بیگ دہلوی ایک مشہور ریختی گو کا تخلص ۱۲۲۵ھ تک زندہ تھا (صاحبِ کشف بضمِ زائے معجمہ لکھتے ہیں)

نازونیاز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شیوہائے عشق اور وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق میں طرفین سے سرزد ہوں۔ آپس کی گھاتیں۔ چھیڑ چھاڑ۔ لاڈ چاؤ۔ پیار۔

ناس ع۔ اسم مذکر:۔ آدمی۔ انسان۔ خلق۔ منش۔ مانس۔ یہ اسم جنس کا صیغہ ہے واحد اور جمع دونوں پر بولا جاتا ہے ﴿

ناس ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو):۔ ہُلاس۔ نسوار۔ نسوط۔ سدہ پیا ہوا تمباکو جو باد واجب چھینکیں لینے کے واسطے سونگھیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ کنندہ۔ اِنشوق

ناس دانی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُلاس کی ڈبیا۔ ہُلاس رکھنے کا ظرف ؎

ناسدانی کو چھپا شیخ مبادا کوئی اسمیں چٹکی مجھے پاکر بھی غافل ہوئے (میر سوز)

ناس لینا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو):۔ ہُلاس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا۔ سونگھنا ﴿

ناس ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خرابی۔ بربادی۔ تباہی۔ ویرانی۔ غارت۔ غول۔ بناش۔ معدوم۔ نیست و نابود ﴿ نشٹ ﴿

ناس کر دینا ۔ کھو دینا یا مٹا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بگاڑ دینا۔ خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ غارت کر دینا۔ نقصان پہنچا دینا۔ نجاشد دینا۔ فنا کر دینا۔ نیست و نابود کر دینا ؎

جب عاشقی میں دل نے مرا پاس کھو دیا مینے بھی اُسکا ایسا کیا ناس کھو دیا ﴿ (تعز)

ناس ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خراب و تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ فنا ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ ملیامیٹ ہو جانا۔ خانہ خراب و ویران ہو جانا۔ ہو جائے ناس جسمیں سو عاشقی ہے وہ ہر رنج کو شفا ہے ہر درد کو دوا ہے (میر)

ناسا ۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب):۔ ناکڑا۔ بڑی سی ناک ﴿

ناسی ۔ ہ۔ صفت (ہندو):۔ ناس کرنے والا۔ ناس کھونے والا ﴿

ناسپال ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوستِ انار ﴿ کچے انار کا چھلکا جو رنگ بنانے کے کام آتا ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی ﴿ (۳) انارِ خام۔ کچا انار ﴿

ناسپالی ۔ ف۔ صفت:۔ ناسپال کے رنگ کا۔ نسواری۔ زرد مائل بہ سبزی۔ ڈہرے رنگ کا ﴿

ناستک ۔ س۔ नास्तिक اسم مذکر:۔ ایشور اور پرلوک کو نہ ماننے والا۔ فلاسفر ﴿ منکرِ خدا۔ ملحد۔ زندیق۔ کافر۔ بے دین۔ بے ایمان۔ پرلوک بادی۔ دہریہ۔ خدا پر یقین نہ کرنے والا ﴿

ناستک مت ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دہریہ مذہب۔ کفر۔ الحاد۔ دہریوں کا مذہب ﴿ (ناستہ اور ناستو فارسی میں لڑاک۔ بداعمال۔ جھگڑالو آدمی کو کہتے ہیں۔ اصل میں نون نفی کا ہے یعنی ہستو اقراری یعنی منکر۔ چونکہ جھگڑالو آدمی بات کو نہیں مانتا ہر ایک دلیل کی نفی کرتا ہے اسلئے اُسے ناستو یا ناستہ کہتے ہوں گے بس ناستک اور ناستو ایک ہی اصل سے ہیں)

ناسخ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھنے والا۔ کاتب۔ کاپی نویس (۲) نیست کرنے والا۔ رد کرنے والا۔ منسوخ کرنے والا (۳) لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جسکا نام شیخ امام بخش ولد شیخ خدا بخش لاہوری تھا اکثر فارسی اشعار کا ترجمہ اور صائب کی طرز پر مثالیہ اشعار کہا کرتا تھا ۱۲۵۴ھ میں وفات پائی ﴿

ناسوت ع۔ اسم مذکر:۔ عالمِ اجسام۔ دُنیا۔ یہ جہان۔ مجازاً شریعت و عبادت ظاہری

ناسور ع۔ اسم مذکر:۔ وہ زخم جو ہمیشہ رستا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو۔ جہندہ۔ سگادہ۔ جب دُنبل کا جوف سکڑ کر تنگ نلی کی مانند ہو جائے اور باہر کی جانب ایک سوراخ ہو اور اُس سے پیپ جاری رہے تو اُسے ناسور کہتے ہیں ؎

جاں خالی نہیں رہتا کبھی ایذا دہندوں سے ہوا ناسور تو پیدا اگر زخمِ کہن بگڑا ﴿ (ناظم)

زخم کا دل کے سدا تازہ ہے انگور سدا جاری رہتا ہے مری چشم کا ناسور سدا (سودا)

لاکھ درماں کئے زخمی کے ترے اے قاتل دل کا ناسور رہے تا بہ جگر آ ہی گیا ﴿ (تصویر)

ظہیر اس دور میں میں جلوۂ جاناں نظر آئے تمر زخمِ دلِ عاشق جب ناسور ہوتا ہے (ظہیر)

ناسور بھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہمیشہ جاری رہنے والے زخم کا مندمل پذیر ہو ؎

خدایا بھر گئے کیوں تھے جگر ناسور سینے میں گھُٹا جاتا ہے تنگی سے دلِ رنجور سینے میں (زکی)

ناسور پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ قرحہ پڑنا۔ ایسا زخم ہونا جو کبھی اندمال پذیر نہ ہو ؎

چھڑکا ہے پند گو نے جب زخم پر نمک ناسور پڑ گئے ہیں جگر میں بجائے داغ (ظہیر)

آتش نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا سینے میں داغ داغ میں ناسور پڑ گیا (آتش)

ناسور ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ جیسے اُسنے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈالدیے ﴿

ناسرہ ۔ ف۔ صفت:۔ کھوٹا۔ کھرا کا نقیض۔ غیر خالص۔ کھوٹ ملا یا ہوا۔ کھوٹ ملا ہوا۔ نا سے نافیہ کے مشتقات میں دیا گیا ﴿

ناشپاتی ۔ ت۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا پھل جو امرود سے مشابہ درکھٹ مٹھا ہوتا ہے

ناشتا ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نہار۔ بھوکا رہنا۔ صبح سے کچھ نہ کھایا ہوا ہونا ﴿ ہندی۔ چاشت۔ صبح کا کھانا جو قدر قلیل صبح کے واسطے کھا لیتے ہیں۔ کلیوا۔

ناص

چھوٹی حاضری۔ خوراکِ صبح + سے

تجھے نعمتیں ہیں تو سیری بلا سے مرا روزِ خونِ جگر ناشتا ہے + (میر سوز)

اے غم مجھے تمام شبِ ہجر میں تھا رہنے دے کچھ کہ صبح کا بھی ناشتا چلے (ذوق)

ناشتا کرانا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ صبح کو کچھ کھلانا۔ نہار توڑانا +

ناشتا کرنا۔ فعل متعدی:۔ صبح کو ذرا سا کھانا۔ نہار توڑنا۔ منہ جھٹالنا +

ناصح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نصیحت کرنے والا۔ پند دینے والا + صلاح بتلانے والا۔ اپدیشک + اپدیش دینے والا۔ پند گو۔ پند دہندہ۔ واعظ سے

ہذا فکر کی ہے ناصح کہیں دیوانے کو نہ ہے دانش مجھے آپ آتے ہیں سمجھانے کو (مجروح)

یا ننگ نہ کر ناصح ناداں مجھے اتنا یا چل کے دکھادے دہن ایسا کمر ایسی (آزردہ)

یہ تو مانا کہ وہ محبوب دل آزار ہی ہے اور کچھ حضرتِ ناصح بھی بتا دیتے ہیں (ظہیر)

تو بہ اس وقت میں بجا ناصح باغ بھی ابر وہ بھی سحاب بھی ہے (〃)

بے تکلف عشق ہے غارتگرِ ایماں مگر حضرتِ ناصح کو کیا یہ بھی اگر کرتے ہیں ہم (〃)

ہر بات میں حوالہ ہے ہر بحث میں سند ناصح کو مانتے ہیں ہم اہلِ کتاب ہیں (〃)

ناصر۔ ع۔ صفت:۔ مددگار۔ معاون۔ حامی جیسے خدا حافظ و ناصر رہے یعنی نصرت کرنے والا

ناصیہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیشانی کے بال مجازی پیشانی۔ جبین۔ جبہ۔ ماتھا

ناصیہ سائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جبیں سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ جبہ سائی + سے

اُس آستاں کی ناصیہ سائی محال ہے قدسی جگہ جہاں نہ ہوں اگر پاسباں تمیں (ظہیر)

ناطق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بولنے والا۔ گویا + (۲) صاحبِ عقل۔ صاحبِ شعور۔ کلیات و جزئیات کو سمجھنے والا۔ منطق چھانٹنے والا (۳) قطعی۔ قرار واقعی۔ مستحکم۔ مضبوط۔ اٹل۔ اٹل۔ جیسے حکمِ ناطق۔ فیصلۂ ناطق +

ناطقہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قوتِ ناطقہ۔ گویائی کی قوت۔ بات چیت کا ملکہ ہونا +

ناطقہ بند کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ دم بند کرنا۔ بولنے کی مجال نہ رہنے دینا۔ بولتا بند کرنا سے

ناطقہ بند کیا تُو نے ہر اک ناطق کا مشترک کر کے تجھے صورتِ حرف خاموش (ذوق)

ناظر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نظر کرنے والا۔ دیکھنے والا۔ مشاہدہ کرنے والا (۲) نگہبان۔ محافظ (۳) محرروں کا افسر۔ ہیڈ محرر سے

نگہ کی گزاری میں یہ وحشت کا اثر جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی ہے (امیر)

(۴) خوجہ۔ محلوں کا محافظ۔ خواجہ سرا۔ مخنث۔ ہیجڑے سے

اور ناظم بھی اسکے نہیں یاد کسی ناظر کی بھی مجھ سے نہ نظر + + (رتن)

ناظرہ۔ ع۔ تابع فعل ... دیکھ کر ... پڑھنا (۲) دیکھنے کی قوت۔ باصرہ +

ناف

ناظرہ پڑھنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ دیکھا پڑھنا۔ دیکھکر قرآن پڑھنا +

ناظرہ خواں۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھکر پڑھنے والا + وہ شخص جو حافظ نہ ہو مگر دیکھکر قرآن پڑھ سکتا ہو + قرآن پڑھا ہوا +

ناظرہ خوانی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھکر پڑھنا +

ناظرین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھنے والے۔ پڑھنے والے۔ مطالعہ کرنے والے۔ جیسے ناظرینِ اخبار یا کتاب یا رسالہ +

ناظم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پرونے والا۔ لڑی بنانے والا (۲) انتظام کرنیوالا مستظم۔ مہتمم۔ کارکن۔ سربراہ کار۔ سربراہ (۳) نظم بنانے والا۔ شاعر۔ شعر گو۔ کوی۔ کبتا۔ بیشر (۴) نواب یوسف علی خاں بہادر خلف نواب محمد سعید خاں بہادر والیٔ رامپور کا تخلص جو ۱۸۶۵ء تک زندہ وسلامت رہے

ناغہ۔ ع۔ صفت:۔ غیر حاضری۔ خالی۔ تعطیل +

ناغہ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ غیر حاضری کرنا۔ تعطیل کرنا۔ خالی دینا +

ناغہ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ غیر حاضری ہونا۔ تعطیل ہونا +

ناف۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نابھی۔ نابہ۔ ڈھونڈی۔ ٹونڈی۔ بونڈی۔ نال۔ چھتر (۲) دھرن۔ نال کی جگہ (۳۔ مجازاً) وسط۔ درمیان۔ بیچوں بیچ۔ بیچ + مرکز (یہ لفظ سنسکرت نابھی नाभि اور نابہ سے ملتا ہے)

ناف ٹلنا۔ جانا یا ڈگنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ عصبات وعضلاتِ ناف کا بوجھ اٹھانے کے سبب بے جگہ ہوجانا + دھرن ٹلنا۔ کل بیکل ہونا سے

دامن کا بوجھ اٹھ نہ سکا نازکی سے یار کل آگیا کہ یوں تری ناف ٹل گئی (امیر)

کھینچکر تیغ کمر سے نہ دکھانے ہو ناف معشوق نہیں شہروں میں کہ ٹل جاوے (خواجہ آتش)

نافِ زمین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکزِ زمین۔ دھرتی کا بیچ +

نافِ شہر۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکزِ شہر۔ وسطِ شہر۔ بیچ +

نافذ۔ ع۔ صفت:۔ جاری ہونے والا + نفوذ کرنے والا + صادر ہونے والا +

نافذ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا + صدور کرنا +

نافر۔ ع۔ صفت:۔ نفرت کرنے والا + رم کھانے والا +

نافرجام۔ ف۔ صفت: مرکب از (نا + فرجام) بداصل + بدانجام۔ بد عاقبت +

نافرمان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا لالہ یا ایک قسم کا اور اچھول +

نافرمانی رنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا رنگ جو نیل اور شہاب سے تیار کیا جاتا ہے۔ سرخی مائل نیلا رنگ۔ اودا رنگ +

نافع۔ ع۔ صفت:۔ نفع دینے والا۔ گن کرنیوالا۔ اگن ... مفید۔ فائدہ مند۔ سود مند

نات

نافہ ف۔ اسم مذکر:۔ مشک کی تھیلی جو ایک قسم کے ہرن کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ ہینا۔ کستوری کی تھیلی ✦ مشک نافہ ۵

یہ ضبط بس ہے نافہ کہاں تیرے عشق کا ٭ ہو چھپائے پھرتے ہیں دشتِ ختن میں داغ (رک)

ناقص ع۔ صفت:۔ (۱) ادھورا۔ ناتمام۔ غیر مکمل جس میں کچھ کمی ہو، کم۔ ادچھا (۲) اکنا۔ عیب دار۔ عیبی۔ جیسے ناقص الخلقت (۳) کھوٹا۔ نامرد۔ نخالص۔ غیر خالص (۴) خراب۔ نکما۔ ناکارہ۔ بے مصرف۔ غیر مروج جیسے چلن

عمر ناقص [illegible] سر بازار مجھے ٭ دیکھئے کا بھی نہیں آئے خریدار مجھے (مجروح)

[illegible] ناقص کو بیتا ہے کون ٭ تو جو ہے بس سب خریدار کی ہے ✦ (رر)

ناقص الخلقت ع۔ صفت:۔ وہ شخص جس کا کوئی اعضا پیدائشی بگڑا ہوا ہو [illegible] وہ شخص جس کا کوئی عضو ناقص ہو ✦

ناقص العقل [illegible] صفت:۔ کم عقل۔ کم فہم۔ [illegible] جس کے [illegible]

[illegible] فعل متعدی:۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نکما کرنا۔ [illegible] ✦ [illegible]

[illegible] فعل لازم:۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ نکما ہونا۔ ناقص ہونا ✦

ناقل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا ۵

کچھ نالہ تو نہیں ہے کہ پہنچے اُس تک ٭ دردِ دل کا مرے دشمن کبھی ناقل ہوگا (رنگ)

(۲) روایت کرنے والا۔ راوی ✦

ناقوس ع۔ اسم مذکر:۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ایک قسم کی بہت بڑی کوڑی۔ خرمہرہ ۵

نیکی ہم ہیں نہ ناقوس کلیسا ٭ کیونکہ شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

ناقوس پھونکنا فعل متعدی:۔ (کنایۃً) مندر میں سنکھ بجانا ۵

اذاں ہی کبھی میں ناقوس دیر میں پھونکا ٭ کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا (برق)

ناقہ ع۔ اسم مؤنث:۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ مادہ شتر ✦

ناقہ سوار ع ف۔ اسم مذکر:۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً قاصد ✦

ناک ف۔ صفت:۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور۔ صاحب۔ منسوب جیسے غمناک۔ افسوسناک۔ خوفناک ✦

ناک ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ناسکا۔ بینی۔ ایک عضو کا نام جس کے رستے سے دماغ کا پانی نکلتا اور سانس آتا جاتا ہے۔ انف ۵

آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی ٭ جیسے بو اپنے دہن کی آتی ہے کم ناک میں (ناسخ)

(۲) نمود کی چیز۔ جوٹی جیسے یہ سب کی ناک ہے (۳) غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج جیسے اپنی ناک لئے بیٹھے ہیں (۴) عزت۔ آبرو۔ بزرگی۔ عظمت۔ شان۔

ناک

شرف۔ وقار۔ زیب۔ زینت۔ آرایش ✦ باعثِ فخر جیسے یہ سارے گھر کی ناک ہے ۵

[illegible] کا دُوپٹہ کپڑے کان ٭ شمع رُو میرا ہے سب تن رُخوں کی ناک ہے (عبرت)

ناک اِدھر کہ ناک اُدھر ہ۔ کہاوت:۔ ہر طرح سے ایک ہی مطلب ہے ✦

ناک آنا ہ۔ فعل لازم:۔ رینٹھ نکلنا۔ سینک آنا۔ ناک سے ریزش یا آلائش گرنا ✦

ناک اونچی ہونا فعل لازم:۔ عزت بڑھنا۔ سرخروئی حاصل ہونا۔ سرخروئی ہونا۔ بول بالا ہونا ✦

جو تیرا سر گرو سے پاک نہ ہو ٭ ماہِ کامل کی اونچی ناک نہ ہو (نصیر)

ناک بند ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کی [illegible] ✦

ناک بند ہونا ہ۔ فعل لازم:۔ سانس کا زکام کے باعث تنگی سے آنا جانا۔ زکام ہونا ✦ قوتِ شامہ کا کام نہ دینا ✦

ناک بہنا ہ۔ فعل لازم:۔ ناک سے ریزش جاری۔ ناک سے سیم رطوبت آنا۔ ناک سے پانی ٹپکنا۔ رینٹھ بہنا۔

ناک بھوں چڑھانا ہ۔ فعل لازم:۔ چیں بجبیں ہونا۔ چیں بابرو ہونا۔ بگڑنا۔ [illegible] ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ترش روئی سے پیش آنا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ بیزار ہونا۔ نفرت ظاہر کرنا ۵

ہاں سے تائے سے تم ناک بھوں نہ دو چڑھا ٭ یہاں تو بحرِ محبت کا بار بار چڑھاؤ (جرأت)

میں گیا جب اُس کے گھر سے چڑھاتی ناک بھوں ٭ ہو نہ مسک کی یہ صورت رو گئے مہماں بکھر (نامعلوم)

عاشق سے ناک بھوں نہ چڑھا او کتاب رُو ٭ ہم درسِ عشق میں یہ الف بے پڑھے نہیں زبر

ناک بھوں سکیڑ کر کچھ کہنا ہ۔ فعل لازم:۔ تیوری چڑھا کر جواب دینا نفرت کے ساتھ بولنا۔ حقارت سے جواب دینا۔ عدمِ التفات و بے رخی سے کچھ کہنا ✦

ناک بھوں سکیڑنا ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ناک بھوں چڑھانا) ✦

ناک بیٹھنا یا پچکنا ہ۔ فعل لازم:۔ ناک دھنسنا۔ مرض آتشک کے سبب ناک کا اندر کو پچکا ہو جانا ✦

ناک بیندھنا ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک چھیدنا۔ ناک میں سوراخ کرنا ✦

ناک پاک کرنا ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سنکنا۔ ناک پونچھنا ✦

ناک پر انگلی رکھکر بات کرنا ہ۔ فعل متعدی:۔ عورتوں یا زنخوں کی طرح بات کرنا۔ زنانہ گفتگو کرنا ✦ (چونکہ ہندوستان کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ بات بات پر ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں۔ اس وجہ سے معانیٔ مذکورہ پر اطلاق پہنچا)

ناک پر پیا پھر جانا ہ۔ فعل لازم:۔ ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک کا بیٹھ جانا ✦ (چپٹی ناک والے کے حق میں پھبتی کے طور پر کہتے ہیں) ✦

ناک پر دیا جلا کر آنا ہ۔ فعل لازم:۔ (طنزاً) نیک روش کر کے آنا۔ سرخرو بن کر آنا۔ بامراد اور بخیر خواہ بن کر آنا جیسے آپکی چار دن کے بعد ناک پر دیا جلا کر کے اب بیمار کا حال کیسا ہے؟ ✦

ناک

ناک پر رکھ دینا ۔ فعل متعدی: کسی چیز کی قیمت یا دام فوراً ادا کر دینا۔ ہاتھ پر رکھ دینا ؎

جیسے کچھ بیس رُپیوں رکھ دیتی ہوں پہلے ناک پر ۔ بی کسی بھڑوے کا بندی پر ٹکا آتا نہیں (رنگین)

ناک پر غصہ ہونا ۔ فعل لازم: تنک مزاج ہونا۔ جلد غصہ آنا۔ بات بات پر بگڑنا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ ہر وقت غصہ موجود رہنا ؎

بہنتے کو ن گھونگھٹ اُٹھا دے ۔ ترا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے (میر حسن)

وہ بے وجہ بگڑتا ہے خدا خیر کرے ۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے (ناسخ)

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا ۔ فعل متعدی: کسی کا شرمندۂ احسان نہ ہونا۔ کسی کا ذرا احسان نہ اُٹھانا۔ نہایت صاحبِ غیرت و تمکنت ہونا۔ غیرت کو داغ نہ لگنے دینا۔ چونکہ ناک غیرت، عزت کا باعث ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے۔

اب بناتے ہو خواں پر خال مشکیں پاک پر ۔ بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)

ہاں تمک ہے انکی خود بینی غرور حسن سے ۔ بیٹھنے دیتے نہیں ہرگز وہ مکھی ناک پر (معروف)

ناک پکڑے دم نکلنا ۔ فعل لازم: نہایت ناتواں اور لاغر ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔ از حد بے دم اور بے سکت ہونا ؎

گھوڑا ایسا جہاں میں کم نکلے ۔ ناک پکڑے سے جسکا دم نکلے (سودا)

مریضِ غم وہ عرصہ خاک پکڑے ۔ نکلتا دم ہو جس کا ناک پکڑے (ظفر)

ناک تو کٹی پر وہ بھی مر لیئے ۔ محاورہ: (طنزاً) یعنی ہمارا تو تھوڑا سا نقصان ہوا مگر انکا زیادہ ہو گیا۔ یا یوں کہو کہ ہمارا تھوڑا نقصان ہی سہی لیکن نقصان کا باعث ہوا۔

ناک چڑھانا ۔ فعل لازم: (۱) نتھنے پھلانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بگڑنا۔ خفا و ناراض ہونا۔ آزردہ و ناخوش ہونا۔ جیسے کسی بات سے جی نہ چرایا۔ کسی کام سے ناک نہ چڑھائی (مجالس النسا) ؎

کس کس ادا سے ناک چڑھاتے ہے دیکھو ۔ بلبل ہو گل جو زندہ میں گردن اکڑ گئی (رشک)

ٹیکرکرنٹ نہ لگا سر پہ نہ بے باک چڑھا ۔ کان میں بات کو سُنکر مری مت ناک چڑھا (مصحفی)

عیب آئینہ تجھ میں ہے خود بینی کا ۔ منہ لگانے سے مرے یار تو مت ناک چڑھا (نصیر)

(۲) گھن کھانا۔ کراہت کرنا۔ ناک مارنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ غرور سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔ نخوت سے خاطر میں نہ لانا۔ کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا ؎

گُل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے ۔ جس نے بُو سونگھی تری سانس سے نکہت کی (رند)

دفن وہ صدو میں سا بعد مرگ بھی ۔ اگر رقیب ناک چڑھاتے ہیں گور پر (امانت)

کیوں نہ وہ ناک چڑھا دیں مرے پاس آتے ہوئے ۔ بوکِ وبا سے مرے بُوٹے وفا آتی ہے (عارف)

ناک

کبھی بسید حلی نکمیں تیوری بن ٹھکر کھانا کھاتے ہیں ۔ اور ناک چڑھاتے ہیں ریاب للل یہ آگئے (میر حسن)

کیا ہی رکھتا ہے وہ اللہ رے دماغ نازک ۔ بُوئے گُل سے بھی وہ بانا ناک چڑھا لیتا ہے (زنار)

دم ترا شوخیوں سے ناک میں لائے ۔ سونگھ کر بو کو تیری ناک چڑھائے (مومن)

کان پر پھول نہ رکھ تیرے دہنِ غنچہ دہن ۔ گُلِ تصویر کو جو دیکھ کے ناک چڑھا (حیف)

دھوئیں جو رنگ یہ ہے وجہ بیدا کے چڑھا ۔ گُل بھی لیتا ہے ترا ہاتھ سے تو ناک چڑھا (ماہ)

گلاب عرق کو لگا تو یہ بو وہ ناک چڑھا ۔ اُسے زعطر میسر ہوا جو گلاب لگا (نظیر)

ناک چڑھی رہنا ۔ فعل لازم (عو): تیوری چڑھی رہنا۔ بد مزاج بنا رہنا۔ نخوت سے مزاج درست نہ رہنا۔ اپنے غصے میں آپ ہی گھولتے رہنا۔

ناک چنے چبوانا ۔ فعل متعدی: نہایت عاجز و تنگ کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ مصیبت کرنا۔ ناک میں دم لانا۔ چھکڑے پانی بھروانا۔ ستانا۔ عاجز کر دینا۔ اذیت پہنچانا۔

خالی ہی اُسکا ہر دم یاد مجھے دلاتا ہے ۔ دیکھئے یہ دل کیا کیا اور ناک چنے چبواتا ہے (معروف)

کیوں نہ دم ناک میں ہو جس میں مزا ہر دم آئے ۔ کند می تنگ لے میں ناک چنے چبوائے (حکمت)

چونکہ ناک سے چنے چابنا ایک ناممکن امر ہے اس سبب سے ناممکن کام کرانے پر اسکا اطلاق ہونے لگا۔

ناک چوٹی کاٹ کر ہاتھ دینا ۔ فعل متعدی: عو۔ نہایت رسوا کرنا۔ کار بد کا نتیجہ ہاتھ دینا۔ سزائے سخت دینا۔ بے عزت اور رسوا کرنا۔

ناک چوٹی کاٹنا ۔ فعل متعدی: (عو) رسوائی کی سزا دینا۔ سزائے سخت دینا۔ جیسے اگر اسمیں میرا قصور ہو تو ناک چوٹی کاٹ لو۔

ناک چوٹی کٹوانا ۔ فعل متعدی: سزائے کار بد دینا۔ رسوائے عام کرنا۔ خفت دینا۔

ناک چوٹی گرفتار ہونا یا ناک چوٹی میں گرفتار ہونا ۔ فعل لازم: عو۔ (۱) نہایت صاحبِ غیرت و مغرور ہونا۔ از حد نازک مزاج و دماغدار ہونا (۲) غیرت و حرمت کے خیال میں مرے جانا۔ متکبر و خود بین ہونا ؎

دل کسی سے نہیں رُچتا رنگیں ۔ خوئے بد اپنی سے ناچار ہیں ہم
التجا کس کی کریں اپنی ہی ۔ ناک چوٹی میں گرفتار ہیں ہم (متعلقہ رنگین)

دیکھ آئینہ میں منہ اپنا خریدار نہ ہو ۔ ناک چوٹی میں بس اپنی بھی گرفتار نہ ہو (انشا)

کہوں سنو کیسی جو وہ مانگ ۔ کہے یہ بات آدھی کچھ دھانگ
حواس ہوش میرے ہو گئے تار ۔ ہوا میں ناک چوٹی خود گرفتار (ایضاً)

(۳) اپنے ہی بکھیڑوں سے فرصت نہ ہونا۔ فکر معیشت میں گرفتار ہونا۔ اپنے ہی مخمصوں میں رہنا۔ چونکہ ناک اور چوٹی سے عورت کی عزت ہے۔ لہٰذا معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی اپنی عزت اور غیرت کے خیال میں مبتلا رہنا)۔

ناک رکھ لینا ۔ فعل متعدی: عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچا لینا۔

ناک

آبرو بچالینا۔ بُسوا نہ ہونے دینا۔ ٹیک رکھ لینا + ساکھ رکھ لینا بات رکھ لینا +

ناک رکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ صاحبِ غیرت اور صاحبِ عزت ہونا۔ غیرت کرنا +

ناک رگڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ یعنی برزمین مالیدن کا ترجمہ۔ زمین پر ناک گھسنا۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ بہت سا عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد کرنا + خوشامد درآمد کرنا + ہاہا کھانا۔ الحاح و زاری کرنا۔ منت و زاری کرنا جبیں سائی اور عجز نمائی کرنا ؎

ناک رگڑے ہے پری کیونکر نہ اُسکے سامنے　　بدر تغنی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں (ناسخ)

(میر حسن)
اپنا دل ہے وہ اگر جذبِ محبت دکھلائے　　حور جنت سے پری قاف سے دم میں کھینچ آئے
اپنے ابرو سے پڑے تیوریاں پہ نہ کوئی اترانے　　کیا عجب غیرتِ حور کوئی ہمکو مل جائے
پھر نہ صاحب کو ملے یار ہمارے آگے
ناک رگڑیں جو یہ سو بار ہمارے آگے

ناک رگڑے کا بچہ ۔ و۔ اسم مذکر :۔ اللہ آمین کا بچہ۔ بہت سی منتوں کی اولاد۔ وہ بچہ جو نہایت ہی منتوں اور دعاؤں سے پیدا ہوا ہو۔ بڑھاپے کا بچہ +

ناک سکیڑنا یا سکوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دیکھو (ناک چڑھانا) +

ناک سنکنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ناک سے رینٹ باہر کرنا۔ ناک صاف کرنا ناک پاک کرنا + یعنی افشاندن کا ترجمہ +

ناک کا بال ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مُوئے بینی کا ترجمہ۔ نہایت عزیز مقرب اور دوست۔ منہ چڑھا آدمی۔ وہ شخص جسکی بات سرکار میں بہت مانی جائے مصاحبِ خاص + معتمد علیہ جیسے وہ چاپلوسیاں خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چندر بھنیلی) + ؎

غیر کو پشم ہم سمجھتے ہیں　　گو تری ناک کا وہ بال ہوا (جرأت)

ناک کا بانسا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار یا حدِ فاصل جسکے مڑنے سے ناک بھی ٹیڑھی ہوجاتی ہے +

ناک کا بانسا پھر جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اول معلوم دوم علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت آدمی کے ناک کی پھننگ ٹیڑھی ہوجاتی ہے +

ناک کا تنکا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ تنکا جو ناک کا چھید بند نہ ہوجانے کی غرض سے لڑکیاں یا عورتیں ناک میں ڈال لیتی ہیں ؎

کترا کے گر گیا جذب میرا رنگ زرد　　دیکھئے تو رے وہاں سے تنکا ناک کا خوبرو زیبا
ناک میں اک نقطہ سیم کا تنکا　　شوخی چالاکی مقتضا سن کا (رشک)

ناک کاٹ کے [illegible] تلے رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عو) بے شرمی بےحیائی اور بےغیرتی اختیار کرنا۔ جیسے آخر میاں بیچارے نے ناک کاٹ جوتوں تلے رکھی بیوی کو اپنے ساتھ ڈولیا میں چڑھا پھر سسرال لیکے پہنچے (سگھڑ بیبلی)

ناک کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ناک اتارنا۔ کسی چیز سے ناک کو ترش دینا۔ جیسے میاں ناک کاٹنے کو پھرتی بیوی کہے مجھے تختہ کفر او۔ (۲) آبرو و ریزی کرنا۔ بےعزتی کرنا۔ (۳) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ؎

توڑنے والے گُلِ رنگ کے ہیں　　کاٹنے والے حسین کی ناک کے + (آتش)

ناک کاٹی مبارک۔ کان کٹے سلامت ۔ ؤ۔ کہاوت :۔ سخت بےحیا کی نسبت بولتے ہیں یعنی جسقدر ذلت ہوتی گئی اُسیقدر اُسے عزت سمجھتے گئے +

ناک کان کاٹنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (عو) نکٹا اور بوچا بنانا۔ مثلہ کرنا (۲) بےعزت کرنا۔ رسوا کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا +

ناک کٹانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (عو) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا + عزیزوں میں رسوا ہونا +

ناک کٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم عو :۔ (۱) ناک ترشنا۔ بینی کا بُریدہ ہونا۔ نکٹا ہونا۔ (۲) بےعزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ آبرو جانا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ کسی کے سامنے خفیف و سُبک ہونا جیسے جب تمہ تک گر یوں بگیئں تو لو ناک کٹی یا رہ گئی ؎

بینی یا سے دونے سے گل نرگس کو　　بےحیائی ہے مگر ناک نہیں کٹتی ہے (آتش)

ناک کٹے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ ناک جائے یعنی اصلی عزت جائے اور خدا کرے رسوائی ہو بھنسا دیا مجھے رنگین کے دام میں ناحق　　کٹے الٰہی ترے ناک میری دائی کی + (رنگین)

ناک کٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بےعزتی۔ رسوائی۔ بدنامی +

ناک کٹے پر ہاٹ نہ ہاٹیے ۔ ہ۔ کہاوت :۔ کچھ ہی ہو پر ضد نہ جائے۔ جان جائے آن نہ جائے +

ناک کٹی ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ بےعزتی ہونا +

ناک کے رستے نکلجانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ناک سے دماغ کی طرح جھڑ جانا۔ دماغ کا ناک سے رقیق ہوکر بہ جانا۔ نتھنوں سے نکل جانا۔ جاتا رہنا۔ زائل ہوجانا ؎

ہنسنے ہنستے ہوگیا لے گل اگر وہ بد دماغ　　ناک کے رستے نکلجاویگا سارا اختلاط + (رند)

ناک کے رینٹھ سے بدتر کر ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نہایت حقیر اور ذلیل کردینا گُوہ سے گھناؤنا کر ڈالنا۔ گُوہ سے بدتر کردینا۔ نظروں سے گرادینا۔ بات نہ پوچھنا +

ناک کی سیدھ میں ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ ٹھیک سامنے۔ بخطِ راست یا مستقیم۔ سیدھے خط میں۔ کوے یا تیر کی مانند سیدھ میں +

ناک گھسنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو ناک رگڑنا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ ہاہا کھانا ؎

قدرے جہاں ستیاں کیا تو نے جو شہ　　پڑھے ناک گھسنے میں ان سو کروڑ + (انشا)

ناک

ناک گھسنی۔ ۔۔اسم مؤنث۔:۔جبیں سائی۔ جبہ سائی۔ عجز نالی +

ناک لگا کر بیٹھنا۔ ۔فعل لازم:۔ عزت لیکر بیٹھنا۔ عزت حرمت والا بنکر بیٹھنا۔ معزز بننا۔ صاحب غیرت ہونا ؎

ناک کے نیچے ہم اس گل کی ناک لگا بیٹھے ہیں کونے منہ پر شیخہ زنی ناک لگائے بیٹھے ہیں (انشا)

ناک مارنا۔ ۔فعل متعدی:۔ اکراہ کرنا۔ کراہیت کرنا + حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ ناپسند کرنا۔ ناک چڑھانا جیسے بڑے کھانے کو دیکھکر ناک مت مارو +

ناک میں بولنا۔ ۔فعل لازم:۔ غنغنانا۔ گنگنانا۔ غیں غیں کرنا۔ نون غنہ کی سی آواز نکالنا +

ناک میں تیر دینا۔ ۔فعل متعدی:۔ (عو) ناک چھیدنا۔ خوب دق کرنا نہایت تنگ کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ نتھنوں میں تیر دینا۔ جیسے میں تو اپنی سوتن کی ناک میں تیر دے کر رہونگی ؎

سرکشی کی ہے سزا ناک میں تیر دینا ہی کہکشاں دیتی ہے ہر شب ہوتری ناک میں تیر (ظفر)

ناک میں تیر کرنا۔ ۔فعل متعدی:۔ عو۔ خوب حیراں کرنا۔ انصرو ق کرنا۔ تنگ کرنا۔ نتھنوں میں تیر کرنا +

ناک میں تیر ہونا۔ ۔فعل لازم:۔ نتھنوں میں تیر ہونا۔ نہایت ستایا جانا اذیت پہنچنا ؎

فلک نے ستم سے کیا ہے یہ بس کہ کچھ نہ چھوڑی اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا
نکل گئی ہے بچکی ہوتے کے بغیر بھی غنچہ سو اس کلیرو دل ہی بھی اب تیر ہوا
نصیر کیوں نہ ہو تو بادشاہ ملک سخن کہ ایسی غزل کو تری ملکے ملک میں ہوا } (نصیر)

ناک میں جان آنا۔ ۔فعل لازم:۔ (کم بولتے ہیں) ناک میں دم آنا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ دق ہونا ؎

ہو کر حلقہ گوش تمہارے ہیں ناک میں اُنکی جان آئی ہے (امیر) بکا سی تحمل سے آج

ناک میں دم آجانا یا آنا۔ ۔فعل لازم:۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا۔ جان سے عاجز آجانا + تنگ ہونا۔ گھبرانا۔ بیزار ہونا۔ دق ہونا + عاجز ہونا + جان پر بن جانا + لبوں پر دم آجانا۔ قریب بہ ہلاکت ہو جانا ؎

ہمیں کچھ بس چاہت کو ان کی تو بہت گھبرا آتا ہے ہے پھر کی ناتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے (سرکوبا)

ہے ناک تمہاری غم کے ناک میں آیا ہے دم کرنی دم تو مجھکو فرصت ایں غم فرشتہ وسے (مسرور رضا)

شل ہنسے آگیا دم ناک میں دیا لیکن یار اپنا کبھی جمع نہ ہوا پر نہ ہوا + (ظفر)

تنہ ہاتھیں گرچہ ناک میں دم اپنا آتا ہے مگر کیا تاب جو لب پر کبھی آہ و فغاں نے (〃)

ناک

دم ناک میں ہے آیا بھوروں کے سکنے سے ہے مغز اُڑا جاتا بلبل کے چہکنے سے
دم اپنا ناک میں آیا ہے اُس ظالم کے نتھنے سے اتنی دیکھئے ہم پر ستم تا چند ہو دینگے } (ظفر)

نتھ کے ملنے کا دیکھکر عالم ناک میں آرہا ہے میرا دم ++ (نشاط)

دم ناک میں آیا ہے ترے چاہ گرو کا بیمار محبت بھی مرتا ہے تو مر بھی ++ (مجروح)

کچھ ہیں ہی نہیں گردش افلاک میں آیا وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (ہوس)

ہے نکہت ریحاں کا دماغ اب کسے مجھ بن آتا ہے مرا ناک میں دم آمد زیادہ + (ذوق)

کیونکر نہ گھٹے سانس مری زاری پہ رات ناک میں آیا دم اس غمناک کے سامنے سے (جرأت)

آگیا حضرت ناصح سے مرا ناک میں دم صبح آتے ہیں نئی طرح کا جھگڑا لیکر (داغ)

ناک میں دم آنے لگنا۔ ۔فعل لازم:۔ جی گھبرانے لگنا۔ ہونٹنے لگنا۔ ناگوار خاطر گزرنا ؎

ہجر میں اُس رشک گل کے اسقدر ہو بیتاب نکہت گلزار سے آنے لگا دم ناک میں (زکی)

ناک میں دم کرنا۔ ۔فعل متعدی:۔ عو۔ ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا جیسے تمہارے لڑکوں نے میری ناک میں دم کر رکھا ہے ؎

کیا کسی نے ان کو دم ناک میں اُس نتھ کے جھپنے دبا جاتا ہی کو کان کا سبزہ ہوا ہے (ذوق)

ناک میں دم لانا۔ ۔فعل متعدی:۔ ستانا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ حیران کرنا

بیرے سمجھا کر آؤ ہے بغل میں سے مکتب ناک میں لایا ہے دم ناصح کوئی شیطان ہے (میر سوز)

نکہتوں سے ہوئے نکہت عنبر آتی نہیں کہ ایسی بیچ کے آتی ہے مرا دم ناک میں (ناسخ)

سطرح ناک میں دم لایا ہے میرا یہ سیغ یا خدا ایسے کبھی پیچھے پڑے نہ شیطان (دلگیر)

اے دل آہ و فغاں سے تو ملے ناک میں لانے دم حضرت ناصح بیٹھے (ظفر)

دم ناک میں ہمارا لاتے ہیں بے ہنر یارب کرم سے تو کسی صاحب ہنر کو بھیج (〃)

ویسے گرانوں سے مرا ناک میں ہے دم لکھ کر رہیگا کچھ جو ہے ستمگر فلک (〃)

جس کی بو باس ہی قوت ہو بہت تجھے گرا تجکو دکھلاؤں ابھی ناک میں دم ہوش تلا (جرأت)

اہتمام دل کے ناک میں آیا ہے میرا دم دیکھا جہاں حسین کوئی بے جگر گیا (محمد بخش بشیر)

ناک میں دم ہونا۔ ۔فعل لازم:۔ نہایت آزردہ خفا اور زندگانی سے تنگ ہونا۔ دق ہونا۔ عاجز آنا۔ بیزار ہونا۔ گھبرانا۔ زندگی سے تنگ ہونا۔ نہایت عاجز ہونا ؎

اے داغ کریں وہ ستم ایجاد کہاں تک کیا ناک میں دم ہے تری ایذا طلبی سے (داغ)

زندگی جاتی نہیں ہیں تیرے مجکو ستم موت کیوں آتی نہیں ہے مرا ناک میں دم (رنگین)

فلک کا ہاتھ سے آتا یہ ناک میں ہے دم کہ کہاں تک میں ہوں مجھ جی جی ملی کی قسم (〃)

کیسے کے ہاتھوں سے ہے دم ہنسے کی طرح ناک میں ناک کرتے ہیں کبھی تو کبھی بھرتے ہیں + (مصحفی)

نتھ کے موتی پھنے ہیں ہیں پڑے تیرے عاشق کا ناک میں دم ہے (رند)

ناک میں دم ہے تیرے ہاتھ سے کمبخت ظہیر یار آجائے کہیں موت بلا سے مجکو (ظہیر)

ناک

حاسدوں سے ناک میں دم ہے ظفر   دیدہ و چاقو سے پکڑ کر ناک خط (ظفر)

فرط میں اُس پہ وہ نشتیں کیسے ہے ملا ناک میں دم   او ستمگر نہ مجھے اے غم جاناں پہنچا (")

ناک میں دم ہے گُل اندامیوں کی بیداد سے   کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پہ (امانت)

کیا ناک میں دم ہے دل دُشوار طلب سے   وہ کام بگڑتا ہے جو مشکل نہیں ہوتا (داغ)

قیامت ہیں بتانِ جنگجویانِ فرنگستاں   جنہوں کے ہاتھ سے دم ناک میں ہے ایک عالم کا (نصیر)

چمکا تو ہے مُلاق کا موتی یہ رات کو   دم ناک میں ہے اختر دنبالہ دار کا (")

تم گھستے ہو سینہ میں پڑے ناک میں دم ہے   وہ حضرتِ دل اور بھی اُس شوخ کو چاہو (عشق)

اور وہ ناز و کرشمہ سے ناک میں دم ہے   غضب میں جان مُصیبت میں دل غرض ہے مرے آرکھی

بُو کچھ آتی ہے صبا سے تیری   ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

ناک نہ دی جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی مقام پر بدبُو کے مارے ناک نہ دیسکنا کسی چیز کو بدبُو کے سبب سُونگھ نہ سکنا تعفّن کے سبب کسی مکان میں نہ جاسکنا +

ناک نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عو۔ عزّت و حُرمت نہ رہنا۔ غیرت کا جاتا رہنا +

ناک والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ غیرت والا۔ صاحبِ غیرت۔ عزّت والا۔ باعزّت +

ناک والی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ غیرت والی۔ تمکنت والی۔ عزّت والی +

ناکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) دہ و ظلہ و راستہ کی حد۔ گزرگاہ۔ رستہ کا انت۔ راہ۔ سر راستہ مُنہ۔ بہار۔ در دروازہ۔ اخیر حد۔ انتہا۔ پایاں۔ انجام۔ نہایت۔ سرحد۔ گلی۔ دربند۔ دروازۂ شہر و کوچہ وغیرہ

غفلت جو جہاں میں تجھے ناشی ہوگی   مرنے پہ کمال جاں خراشی ہوگی
دُنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب   اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی
(رباعی قدما)

گند ہو کیسا عاشق کو یارو اُسکے کوچے میں   خبردار کہ ہر ناکے پہ چوکیدار بیٹھے ہیں (نصیر)

(۲) ناکو۔ مگرمچھ۔ نہنگ (۳) روزن۔ سوزن۔ سُوئی کا چھید جیسے اِس سُوئی کا ناکا بند ہے (۴) محصولِ راہداری کا مقام (۵) پولس اسٹیشن۔ (۶) کانسٹیبل اور چوکیدار وغیرہ کے کھڑے رہنے کی جگہ +

ناکا بندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ حد بندی + راستہ بند کرنا۔ انتظامِ گزرگاہ۔ پہرا بندی۔ علاوہ بندی چُنگی یا محصول کیواسطے جگہ جگہ چوکی بٹھانا +

ناکا دار۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سوزنِ روزن دار۔ وہ سُوئی جسمیں ناکا ہو (۲) محررِ محصول جو گزرگاہوں پر رہتا ہے (۳) ضلعدار۔ علاقہ دار۔ تعلقہ دار +

ناکِح۔ ع۔ صفت:۔ چھید کرنے والا + بیاہ کرنے والا + نکاح کرنے والا +

ناکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑی ناک۔ پکوڑا سی ناک۔ بینیٔ کلان و سطبر +

ناکو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ شیرِ دریا +

ناکوں ناک۔ ہ۔ صفت:۔ لبالب۔ مُنہا مُنہ۔ لبریز۔ لُبالب (ناکوں جمع ناکہ بمعنی منہ)

ناگ

ناکوں ناک بھر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی برتن کو مُنہا مُنہ بھر دینا۔ لبریز کر دینا۔ لبالب بھر دینا +

ناکوں ناک پیٹ بھرنا یا کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خُوب چھک کر کھانا۔ اتنا کھانا کہ حلق تک آجائے۔ سیر ہو کر کھانا۔ آگھانا +

ناکے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ناکا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت +

ناکے میں سے نکالنا یا ناکے میں کو نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سُوئی کے روزن میں سے نکالنا۔ سُوئی کے روزن میں تاگا ڈال کر کھینچنا (۲) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا + جنتری میں سے نکالنا۔ بسہ حا بنانا۔ درُست کرنا۔ ہموار کرنا

ناگ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) کالا سانپ۔ مارِ سیہ۔ پھن دار سانپ + مُطلق سانپ: جیسے گھر آئے ناگ نہ پُوجیں۔ بانبی پُوجن جائیں

مُشابہ ہے یہ وہ ہے جو تیری زُلف پیچاں سے   نہیں ہوتا وہ جانبر جسکو کالا ناگ ڈستا ہے (ناسخ)

(۲) کشیپ مُنی کی استری کدرو کی بیٹی کا نام جسکا مُنہ مُنش کا دُم اور پھن سانپ کی مانند و مقام پاتال ہے (۳) ہاتھی۔ فیل (۴) بادل (۵) ظالم آدمی (۶) ہندوستان کے اصلی باشندے جو اندرپرست میں رہتے تھے اور انہیں آریا لوگوں نے مار کر نکال دیا تھا (۷) امریکہ کے باشندے جنہیں پاتال لوک کے باشندے کہتے تھے (۸) وہ دونوں بھونریاں جو گھوڑے کی ایال کی جڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار مانا گیا ہے +

ناگ بھاشا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پاتال والوں کی بولی + امریکہ کے اصلی باشندوں کی زبان

ناگ پنچمی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ساون سُدی پنچمی جس روز ہندو سانپ کو پوجتے اور دُودھ پلاتے ہیں +

ناگ پھانس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کمند۔ برُن دیوتا کا ہتھیار۔ پھندا۔ پھانسی +

ناگ پھنی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا تھوہر جسکے پتے کی صُورت سانپ کے پھن سے مُشابہ ہے +

ناگ دون۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مارچوبہ۔ ایک قسم کی خار دار لکڑی جسکے گھر میں رکھنے سے باعتقادِ ہنود سانپ نہیں آتا۔ ہلیون۔ وہ لکڑی جو دفعِ سمومِ جانورانِ گزندہ یعنی سانپ بچھو وغیرہ کرتی ہے +

ناگ کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مُہلک کام اختیار کرنا۔ اپنے تئیں خطرے میں ڈالنا۔ (۲) سخت بدمزاج حاکم کی نوکری کرنا۔ (۳) دہشت پھونکنا۔ کوئی نازک یا مُشکل کام کرنا +

ناگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں + جوگی (۲) ایک وحشی جنگجو قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے۔ اس قوم کی اصل یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ قوم کسی خاص فرقہ یا خاندان سے پیدا ہوئی ہے جو فرقۂ ہنود سے بالکل علیحدہ تھا مگر بعض صورتوں میں مشابہ۔ اس فرقہ کو جس سے اُنکے خیال کے موافق سانپ اور ناگ کی نسل پیدا ہوئی ناگا کہتے ہیں۔ غالباً یہ نام اسوجہ سے رکھا گیا کہ یہ لوگ سانپوں اور ناگوں کی پرستش کیا کرتے تھے۔

ناگر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) باشندۂ شہر۔ نگر کا رہنے والا۔ شہری (۲) ہوشیار۔ چالاک۔ چتر۔ (۳) گجراتی برہمنوں کی ایک ذات (۴) دیوا۔ کی قسم جو زمین کی کمی و بیشی کے سبب سے ہوتی ہے + تھوت + (۵) کلاں۔ بڑا (۶) ناگ سے منسوب +

ناگر بیل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پان کی بیل۔ پان کا پودا۔ درختِ تنبول (چونکہ اسکی جڑ میں اکثر ناگ رہتا ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

ناگر پان۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ برگِ تنبول۔ پان کا پتا + عمدہ اور بڑا پان ہے جیسے پاس بیٹھے چاہے ناگر پان ۔ تیرے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان ۔ ع

ناک تعاشے کیسی دھارکہ میر عجب بنی کان ناگر جیسے پان کر پتے عجب بنے (کبیت)

ناگر موتھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ +

ناگری۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ناگر کی استری (۲) سنسکرت کے حروف دیو ناگری (۳) ہندی بھاشا۔ ہندی بولی کا۔ ٹھیٹ ہندی بولی +

ناگل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (تنوار) ہل مقلبہ (۲) جوئے کی رسی جس سے ہل جوڑتے ہیں +

ناگن۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ناگ کی مادہ۔ سانپن ۔ ع

دل وہ زلفِ سیاہ میں گئی ناگن ہوئی کہ بیگمنا دوست مانجھے وشمن بنگر یاد (مرثیہ)

(۲) گردن سے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کیجاتی ہے ۔ ع

جس سے لازق ہے تری نکلو و بچا پتا ہے یہ کہیں گردن پہ شاید تری ناگن ہو کو کا (رنگین)

(ساتویں) زلف سیاہ جیسے ناگن سی ہو گی گر پڑی دونوں دستوں میں مہندی لگائے بیج +

ناگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناگن نمبر ۱-۲) ۔ ع

زینا ہے اثر دہا وہ یہ جنتی ہے ناگنی ہمسر ہے شاخ زلف بھی چوب کلیم سے (بحر)

ناگور۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک مشہور چھوٹے سے شہر کا نام جو آب مارواڑ کے ماتحت ہے۔ اصل میں اسکا نام ناگر تھا جسکی ابتدا یہ ہے کہ راجا پرتھی راج عرف رائے پتھورا کو اس امر کی خواہش ہوئی کہ شاہی چراگاہ کے واسطے کوئی ایسی جگہ تلاش و تجویز کیجائے کہ وہاں کی آب و ہوا مویشی کے حق میں نہایت ہی مفید اور حسبِ مزاج ہو چنانچہ اس امر کے انصرام کو چند عاقل و ہوشیار آدمی اطراف و جوانب میں بھیجے گئے۔ قضائے کار انمیں سے ایک شخص کا اُس جنگل میں جہاں اب یہ شہر آباد ہے گزر ہوا کیا دیکھتا ہے کہ ایک گائے نے تنومند بچھڑا جنا ہے اور شیر نر سے اُسکے بچانے کے واسطے مقابلہ کر رہی ہے۔ ہر چند شیر جلے پر حملہ کرتا ہے مگر وہ قوی الجثہ گائے اپنی چستی، چالاکی اور بہادری سے اُسکا قابو نہیں چلنے دیتی۔ شخصِ مذکور نے اپنے ساتھیوں سمیت بہت دیر تک یہ تعجب انگیز تماشا دیکھا۔ آخر کار اِن سب نے شیر کو للکار کر بھگا دیا اور یہ گوہر مراد ہاتھ میں لا اجمیر کو روانہ ہوا۔ یہاں پہنچکر راجہ سے تمام کیفیت بیان کی۔ چنانچہ پرتھی راج نے اُس سرزمین کو پسند فرما کر شہر کی بنیاد ڈالی اور ایک نہایت مضبوط قلعہ بناکر ناگر نام رکھا جو کثرتِ استعمال سے رفتہ رفتہ ناگور مشہور ہو گیا۔ یہاں کا بیل صورت شکل ڈیل ڈول قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بدرجہا بہتر اور مضبوط ہوتا ہے۔ سلطنتِ مغلیہ کے زمانے میں جب حسین قلی خاں کو جلال الدین اکبر نے یہ شہر جاگیر میں عطا فرمایا تب سے روز بروز آبادی عمارات وغیرہ میں یہ شہر ترقی کرتا چلا گیا۔ ابو الفضل اور فیضی علامۂ عصر اسی خاک پاک کے رہنے والے تھے۔ اُنکے علاوہ اور بھی بہت سے فاضل درویشانِ کامل یہاں پیدا ہوئے جنکے حالات تاریخوں میں درج ہیں۔

ناگوری۔ ہ۔ صفت:۔ قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا + منسوب بہ ناگور +

ناگوری بیل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا بیل جو قد آور اور خوب موٹا تازہ بڑے بڑے سینگوں والا ہوتا ہے (۲) لمبا موٹا کوڑی +

ناگوری گوندہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سفید اور عمدہ گوند جو ناگور سے آتا ہے کیکر کا گوند۔ صمغ عربی +

ناگیسر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُس کا پودا جسے ہندو لوگ متبرک خیال کرتے ہیں اور عطر ساز اسکا عطر بناتے ہیں۔ مزاجاً گرم و خشک تیسرے درجے میں۔ اسکا اور پرنیں بہت پایا جاتا ہے۔

نال۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ سُوت کی مانند ریشہ جو قلم میں سے تراشتے وقت نکلتا ہے (۲) نے جو اندر سے خالی ہو۔ نرسل۔ نل۔ سنسکرت میں نالک नालक اسی سے ملتا ہوا ہے +

نال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بندوق کی نلی۔ تپنچہ کی نلی۔ وہ لوہے کی مجوف گول نالی جسے بھر کر چھوڑتے ہیں (۲۔ اسم مذکر) ناف۔ نابھی۔ ستر۔ وہ آنت کی مانند چمڑا جو دائی بچے کی ناف میں سے کاٹتی ہے۔ آنول نال۔ (۳۔ اسم مؤنث) گھاس وغیرہ کی ڈنڈی۔ گیہوں کے درخت کی ڈنڈی جس میں بال لگتی ہے (۴۔ اسم مذکر) پتھر یا لکڑی کا بنا ہوا گنڈا جسے پہلوان لوگ اُٹھاتے ہیں لیکن اس معنی میں عربی ہے اسکو نعل عین کے ساتھ لکھنا چاہیے اگرچہ بعض شعرائے اُردو نے الف کے ساتھ باندھ دیا ہے جیسے ۔ ع

جی چھوٹتا ہے کوہ الم سخت گراں ہے رستم سے بھی یہ نال اُٹھایا نہیں جاتا (بحر)

صبا نے داغِ محبت اُٹھا بیا کیونکر یہ نال وہ ہے جسے پہلواں اُٹھا نہ سکے (صبا)

(۵) تابع فعل۔ پنجاب) سلسلہ۔ ہمراہ (۶)۔ اسم مؤنث (گنو)۔ کی لمبائی۔ تولے کی لمبائی +

نال کاٹا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ (ہندو عو) (۱) تُو نے ہی جنایا ہے۔ تُو ہی دائی ہے جیسے تُو نے ہی نال کاٹا ہے (۲) مُراد تُو ہی میرا مُربّا ہے +

نال کٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دائی کا وہ حق جو نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنے کی اُجرت یا نیگ +

نال گڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) اوّل نال دفن ہونا۔ بچے کی نال کا گڑ دبائی جانی

نال گڑتا ہے کبھی یاد لاش گڑتی ہے کبھی جو نہ چہ خانہ ہے وہ اک روضۂ ماتم خانہ ہے (ناسخ)

(۲) دعوے ہونا کسی جگہ پر استحقاق ہونا۔ تعلق ہونا۔ موروثیت کا دعوے ہونا کسی جگہ سے دلی محبت او مانوس ہونا جیسے یہاں کیا تیرا نال گڑا ہوا ہے ۔

پڑا رہتا ہے مخانہ میں دن رات فغاں کا نال شاید یاں گڑا ہے (فغاں)

(۳) مسقط الراس ہونا۔ زاد بوم یا جنم بھوم ہونا (مشہور ہے کہ جس جگہ آدمی کا نال گڑتا ہے اُس جگہ سے اُسے محبت ہوتی ہے) +

نالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (ناڑا) (۱) نگین گرہ شدہ ڈوری (۲) ازار بند۔ شلوار بند (۳) برساتی ندی یا نہر۔ چھوٹا دریا۔ کھالا ۔

مُصحفی بھیجنا قاصد کو تعجیل سے کیا دن ہیں برسات کے نالے تو اُتر جائیں کہیں (مُصحفی)

نالاں۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نالہ کناں۔ روتا ہوا۔ نالہ کرتا ہوا جیسے دلِ نالاں +

(۲) واویلا کرنے والا۔ فریادی + شاکی + تنگ۔ عاجز ۔

یہ بیتہ ہی نالاں نہیں کچھ جہاں میں ندامت ملا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

نالِش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نالیدن کا حاصل بالمصدر۔ گریہ۔ زاری رونا۔ (۲) فریاد۔ دُکھ رونا۔ دُہائی + شکایت (۳) دعوے۔ استغاثہ۔ حق طلبی۔ حاکم سے چارہ جوئی +

نالِش داغنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (بازاری) عدالت میں دعوے پیش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ دعوے دائر کرنا +

نالِش کرنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ سرکار میں دعوے کرنا۔ سرکار میں فریاد کرنا استغاثہ کرنا۔ فریاد کرنا + دعوے دائر کرنا +

نالِشا نالِشی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ عدالتا عدالتی۔ کچہری کچہری۔ باہمی نزاع کے سبب عدالت میں دوڑنا جیسے ہاج کا ہاج جو بگڑ کر چُوک گئے دام کھڑے کرتے ذرا دیر ہو جاتی تو گھر پا کر دھتا دیتے نالشا نالشی کو موجود ہوتے (گنگا پرشاد)

نالِشی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دعویدار۔ مستغیث۔ چارہ جُو (۲) فریادی۔ شکایتی۔

شکایت کرز یادہ ہندہ بند جو مؤلف نے پشتو کی شکایت میں بمقام منصوری لکھ بھیجا تھا)

سنتہ ہی نالشی نہیں انکا حضور سے دفتر بھی اُنکے ہاتھوں ہوا تھک کے چور ہے
ہڈی پہ گوشت اور نہ چہرے پہ نور ہے اب تو یہاں سے چلنا بہت ہی ضرور ہے
پشتو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

نالکی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ تام جھام۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امیر لوگ سوار ہوتے ہیں +

نالوٹ۔ ہ۔ اسم ذکر:۔ مُنکر۔ انکاری۔ نامقر۔ مُکر جانے والا +

نالوٹ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مُکر جانا۔ منکر ہو جانا کسی چیز کو لیکر انکار کر جانا۔ لمعروف

دل لیکے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے تنا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

نالہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فریاد و زاری۔ آہ و بکا۔ آواز گریہ۔ واویلا + آہ۔ ہائے ۔

دل جل گیا تو نالہ بھی لب سے نکل گیا فرقت میں کوئی ہمدم و ہمراز بھی نہیں (ذکی)

کہتے ہیں سب آفت ہے تیرے قدم کی رفتار کی شوخی سے ہے نالا کف پا کا (۔)

(۲) شور و فغاں۔ غُل غپاڑا۔ اُودھم۔ ہائے ہُو +

سورہا شب چمن کے آخر زاہد شب نہ مدد ار خواب آور بسکہ میرا نالۂ مستانہ ہے (ظہیر)

نالہ سر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا ۔

جب نہ چمن میں آکے اگر نالہ سر کیا مُرغانِ نغمہ سنج کی حُرمت کہاں رہی (مُصحفی)

نالہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا +

نالہ کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا +

نالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) موری۔ بدرو (۲) ڈنڈ پیلنے کا گڑھا جس میں کسرت کرتے ہیں (۳) گھٹنے کا پچھلا گڑھا +

نالی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موری کھودنا +

نالی کے ڈنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ ڈنڈ جو نالی میں پیلے جائیں +

نالی کے ڈنڈ پیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بل ڈنڈ کے بجائے نالی پر ڈنڈ پیلنا (۲۔ بازاری) عورت سے مجامعت کرنا۔ رنڈی بازی کرنا +

نام۔ س۔ ‏ (صرف و نحو) اسم مذکر:۔ (۱) پرگھٹ۔ پرکاش۔ روشن۔ ظاہر۔ (۲) اسم۔ ناؤں (۳) خیال۔ سنبھالنا (۴) گرودھ۔ خشم۔ غصہ۔ کوپ رس (۵) علم۔ گیان (۶) گمکن۔ بولی۔ (۷) ملامت۔ دھتکار۔ زجر و توبیخ۔ پھٹکار۔ دھتکار (۸) رُسوائی۔ بدنامی۔ (۹) تعجب۔ اچنبھا (۱۰) یاد و شت یاد (۱۱) ہیبت۔ رسم۔ (۱۲) شہرت۔ شُہرہ (۱۳) رُتبہ و درجہ۔ عظمت۔ اوحد کارہ عہدہ

نام۔ ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) اسم۔ ناؤں ۔

تشفی کے لئے احباب کہہ دیتے ہیں خاطر زلیخا نام تجھ سے بھی بار بُرد و سیہ (نسیم دہلوی)

غلط نویسی ہی تم کو پسند ہے تو سہی زباں تک کہ لگے لکھنے میرا نام غلط (نامعلوم)

نام

(۲) لقب۔ کنیت۔ خطاب۔ (۳) عُرف۔ جیسے کس نام سے مشہور ہے۔ کیا نام لیکر دریافت کروں۔ (۴) شُہرہ۔ شُہرت۔ ناموری۔ دھاک ؎

جیسے مسند سے امانت نہ تیرا دل کیونکر خدا نے نام تجھے مثل آفتاب دیا + (امانت)
بلند ہو نہ زمیں سے۔ بامزار آتش نشانِ قبر سے منظور مجکو نام نہیں + (آتش)

(۵) عزّت۔ حُرمت۔ آبرو۔ ساکھ جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو (۶) یادگار۔ یاد۔ جیسے نام چھوڑ گیا۔ نام رہ جائیگا (۷) بنس۔ اولاد۔ خاندان۔ نسل جیسے نام چلنا۔ (۸) مجازاً تہمت۔ الزام جیسے نام لگنا۔ نام ہونا۔ وغیرہ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھی موجود ہے नाम) +

نام اُٹھ جانا۔ ل۔ فعل لازم :۔ (۱) نام مِٹ جانا۔ نام کا نقش اُبھرنا۔ نام اُبھرنا۔ مُہر کا خوب اُٹھنا۔ نام اُبھرنا ؎

میں ہوں وہ سوختہ قسمت وہ کہ جب مُہر ہوئی داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اُٹھا (برق)

(۲) نام باقی نہ رہنا۔ نام نہ رہنا۔ نام مِٹنا جیسے اُس غریب کا تو دُنیا سے نام ہی اُٹھ گیا

نام اُچھالنا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ نام روشن کرنا + نام بدنام کرنا۔ ڈھنڈھورا پیٹنا۔ بدی کو شُہرت دینا۔ شُہرہ کرنا۔ تشہیر کرنا۔ گندہ اُچھالنا۔ رُسوائی کرنا۔ شُہرت دینا ؎

دیدۂ لیلیٰ بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا قیس کی وحشت نے کیا کیا نام اُچھالا پاؤں کا (منوّر لسان)
فوارۂ خوں بن گیا چھالا کفِ پا کا وحشت نے مری نام اُچھالا کفِ پا کا (نسیم)

نام اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بدنامی کے ساتھ شُہرت ہونا۔ نام روشن ہونا۔ رُسوائی اور بدنامی ہونا ؎

وہ فتنہ چھپا کے نہ بیٹھیں کہ نام اُچھلے گا کہاں تک میں رہوں بات کو دبائے ہوئے (صبا)
ناحق اُچھل رہا ہے چھپانے میں میرا نام مجھ سے زیادہ آپ کی بھی بات کم نہیں (راحت)

نام آور۔ ف۔ صفت :۔ خداوندِ نام۔ آوازہ۔ مشہور و معروف + نامی گرامی + بُرائی خواہ بھلائی میں مشہور۔ نامور اسی کا مخفف ہے +

نام آوری۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ بلند آوازگی۔ شُہرت +

نام باقی رہنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام قائم رہنا۔ نام بنا رہنا + نام ہی نام رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا ؎

نہ ثروت رہی اُنکی قایم نہ عزّت گئے چھوڑ ساتھ اُنکا اقبال و دولت
ہوئے علم و فن اُن سے ایک ایک رُخصت مٹیں خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت
رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی
(حالی)

نام بتانا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ نام ظاہر کرنا + واقفیت جتانا + نام لینا +

نام

نام بد کرنا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ نام کو بٹّا لگانا۔ کسی کا نام بُرائی کے ساتھ لینا۔ بُرا مشہور کرنا۔ جیسے وہ تو ایسا نہیں ہے مگر اُسکا نام بد کر رکھا ہے +

نام بدنام کرنا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ بٹّا لگانا ؎

بے نامت نہ سکے ہی پیغام قضا کا کیوں نام کیا آپ نے بدنام قضا کا (قرار)

نام بد ہونا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام نکلنا۔ رُسوا ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ بُرائی کے ساتھ مشہور ہونا۔ کلنک لگنا۔ عیب لگنا ؎

مالک نام بد ہوگا وہ خود بدکار ہے روشن دیا ہے داغ مجکو جب گھر کرتی ہوں راحت کا (رجا نصا)

نام بُردہ۔ ف۔ صفت :۔ مذکور۔ وہ شخص جسکا اُوپر ذکر آیا ہو۔ مُشارٌ الیہ +

نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ ل۔ کہاوت :۔ نمود تو بہت کچھ مگر حصول کچھ نہیں۔ جتنا نام ہے اُتنا کام نہیں۔ نام کے مُوافق سامان نہیں +

نام بکنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام کی شُہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ نام سے کام بنانا ؎

اہلِ آفت کے لیئے چاہیئے شہرت ایدل نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا (داغ)

نام بگاڑنا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ (۱) نام کو بٹّا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ (۲) بُری طرح نام لینا۔ نام کا اصلی ہیئت پر نہ رکھنا +

نام بنام۔ ف۔ تابع فعل :۔ نام وار۔ باسم وار۔ نام کی ترتیب کے ساتھ۔ ایک ایک کو۔ ہر ایک کو۔ ہر ایک نام کے ساتھ[1] +

نام پانا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ شُہرت پانا۔ نامور ہونا۔ مشہور ہونا ؎

گو جان گئی عشق میں پر نام تو پایا کہنے میں بھی کیا محنتِ فرہاد نہ آتی (داغ)

نام پر۔ ل۔ تابع فعل :۔ اوّل صدقہ۔ دوم برائے۔ واسطے۔ لئے۔ جیسے خدا کے نام پر۔ رسول کے نام پر +

نام پر بیٹھنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام کا پاس اور لحاظ کرکے مُستقل رہنا جیسے عورت کا خاوند کے نام پر اُسکے مرنے کے بعد بے نکاح بیٹھنا (۲) متوکّل ہونا۔ صبر و ساکر نا جیسے خدا کے نام پر بیٹھنا +

نام پر پیزار مارنا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ (ع) کسی کے نام سے نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سے بیزار ہونا۔ اسقدر ناراض ہونا کہ نام لے لیکر زمین پر جُوتیاں مارنا +

نام پر پیزار نہ مارنا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ (ع) اسقدر بیزار اور متنفر ہونا کہ اُسکے نام پر جُوتی بھی نہ مارنا۔ انتہا ناراض ہونا +

نام پر جان دینا۔ ل۔ فعل لازم :۔ نام پر مرنا۔ شُہرت پر مِٹنا۔ اپنی شُہرت چاہنا۔ اپنی شُہرت کا عاشق و شیدا ہونا۔ ناموری یا شُہرت کیلئے از حد کوشش کرنا

نام پر مِٹنا۔ ل۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ از حد مائل ہونا +

[1] اگر تزاہتی ہے بجلی تو برہم رہتا ہے ۔ بے داہنرا کہ کوہر کنی کا نام بنام + بجائے جون خدا اہلِ مروالفت کی + وہ کو ستے ہیں اُنہیں صبح و شام نام بنام (داغ)

نام

اپنا سا حال جان تو واعظ سبھوں کا یار بیٹھا ہے کیوں پیٹا ہوا جنگ کے نام پر (ذوق)

نام پڑ جانا۔ ۔ فعل لازم :۔ معروف ہو جانا۔ لقب پڑ جانا۔ کسی نام سے مشہور ہو جانا ✦

نام پکارنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ نام بولنا۔ نام لینا۔ نام لیکر آواز دینا۔ نام سے بلانا ✦

نام پیدا کرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی بہم پہنچانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہورِ خلائق ہونا ✦ نام روشن کرنا ✦ ؎

جوں نگیں پیدا کرینگے صفحۂ گیتی پہ نام ہوگئے ہیں سیہ بخت ہمارے گر کبھی واژوں نصیب (نصیر)

آسماں تو آسماں ہی رہ گیا نام تو سے لے فتنہ گر پیدا کیا (داغ)

نام جپنا۔ فعل لازم :۔ (۱) نام رٹنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ کسی کے نام کی مالا پھیرنا۔ (۲) بار بار نام لینا۔ متعلق نام لینا۔ زبان پر نام لانا۔ جیسے میرا ہی نام جپے جاتا ہے؟ کیا کوئی اور نہ تھا ✦

نام جُو۔ ف۔ صفت :۔ ناموری چاہنے والا۔ نام کا خواہاں ✦

نام چار کو۔ ۔ تابع فعل :۔ برائے نام۔ یونہیں سا۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو۔ مقدار قلیل۔ بہت ہی تھوڑا ✦

نام چڑھنا۔ ۔ فعل لازم :۔ نام درج ہونا۔ رجسٹر میں نام لکھا جانا۔ فہرست میں ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ دفتر میں نام لکھا جانا ✦ ؎

کیا قدر و منزلت تری دیوانِ عشق میں دفتر میں جبکہ نام نہ عارف ترا چڑھے (عارف)

نہیں مِنا ہے عالم عاشق اُس ابروئے پیوستہ کے کہ اندازِ آفت کے چڑھے ہیں نام فرد پر (اسیر)

نام چلنا۔ ۔ فعل لازم :۔ نام کی یادگار رہنا۔ نام برقرار رہنا۔ نام قائم رہنا۔ یادگاری رہنا۔ جیسے نیک اولاد سے نام چلتا ہے۔ آل اولاد کی آرزو اسی واسطے ہوتی ہے کہ باپ دادا کا نام چلے ✦

ہم اپنے شعر کو اولاد سے سمجھتے ہیں بہتر اسی سے بعد ہمارے چلے گا نام ہمارا (قدر)

جب تک زور چلے شورت جم نام چلے چال وہ چل کہ زمانے میں ترا نام چلے (اسیر)

نامِ خدا۔ ف۔ ۔ کلمۂ دعا۔ (۱) ماشاءاللہ۔ چشم بد دور۔ حق نظر خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ جس وقت کسی دوست یا عزیز کی تعریف کرتے ہیں تو اوّل یہ کلمہ چشم زخم کے دفعیہ اور برکت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؎

اُس سے کیا ہمسری کرے تمنا وہ ہے نامِ خدا جوان بیسیسر (جرأت)

صنم مشہور ہے نامِ خدا اوہ یہ مجھے بات وہ جو رازوں ہے (عارف)

کیا بلا ہی ہے اُس پہ نامِ خدا دل ہے ہر شیخ و شاب کا مشتاق (ممنون)

تھی جب نامِ خدا حُسن کی اُس گل کے بہار حسن و خوبی کا شگفتہ ہوا وہ گویا بازار (عبداللہ یہ سن)

جتنے بن ٹھن کے نکلتے ہیں تمھیں نامِ خدا سب میں بجاتا ہے تجھے اُسکا کمر کر چلنا (میر)

میر نہیں پیر تم ۔ ۔ مسند رسے نامِ خدا جوان ہوئے کچھ تو کیا چاہئے (")

نام

کچھ وہ سرگرمِ سخن نامِ خدا ہونے لگے اب خدا چاہے تو مطلب بھی ادا ہونے لگے (داغ)

دیکھیئے لاتی ہے اُس شوخ کی نخوت کیا رنگ اُسکی ہر بات پہ ہم نامِ خدا کہتے ہیں (غالب)

ہو نامِ خدا تجھ میں کیونکر نہ خود آرائی اعجازِ سخن ہو جو چہرے کی وہ زیبائی (صادق)

تو وہ ہے نامِ خدا سب بُت کافر تری نامِ کعبہ نشیں بھی قدم آلیتا ہے (نصیر)

لب ہاں خندہ ترے نامِ خدا خوب ہیں شوخ دل پُر خوں کو کیا تو نے ہے رنگ کے پامال (ظفر)

ساکنانِ کعبہ نے کی بُت پرستی اختیار وہ صنم نامِ خدا کیا اینڈوں جوبن پہ ہے (رشک)

اے صنم غرقِ نجوں کیونکر نہ ہو شستہ اشک لب ہاں خندہ ترے نامِ خدا خوب ہیں شوخ (")

ہنس ہنس کے بار بار نہ کیونکر دکھائیں آپ نامِ خدا انکا سے ہیں دنداں نئے نئے (رند)

تک تنک ادھر کو کیجیو قربان جاؤں ہائے کیا ہی بہار نامِ خدا آپ پر ہے آج (جرأت)

عاشق کو بوسہ دیتے نہیں گیاں تو دو نامِ خدا زبان تو ہے گو دہاں نہیں ✦ (عاشق)

دیکھو تنا نامِ خدا کیا ہی جہاں تخیر ہنا یہ بنا و نربنا عالم تصویر بنا (نصیر)

اُس صنم کا حُسن ہے نامِ خدا معجزہ نما آتے ہیں بُت پوجنے کو جو برہمن و کوچنی (عاشق)

جب نامِ خدا جواں ہوا وہ مانندِ خطِ رواں ہوا وہ (نسیم)

یہ ہے وہ نامِ خدا نامی و گرامی نام کر نامِ پاک تو لیتا سبح و وقت شام (نکہت)

نامِ خدا ابھی سے ہے صباحت بلائے جاں لاتا ہے رنگ دیکھئے اسکا شباب کیا (رنگی)

میراں ہوں کعبہ میں بیٹھے ہو بنا آپ بُت پوجنے کو نظر آئے کہاں نامِ خدا آپ (")

(۲) بعض اوقات بطریقِ طنز و استہزا حالتِ بد پر بھی اطلاق ہوتا ہے کیا کہنے ہیں۔ کیا بات ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ۔ شاباش۔ مرحبا۔ صد رحمت۔ آفرین ✦

اچھے رستے ہی اختلاط بڑھائے خوب نامِ خدا مزے میں آئے (شوق)

(مخمس)

اگر شش جہت میں کوئی دلربا ہے تو دل اِن کا نادیدہ اُسپر فدا ہے

اگر خواب میں کچھ نظر آگیا ہے تو یاد اُسکی دن رات نامِ خدا ہے

بھری سب کی وحشت سے رُودادِ جاں جسے دیکھئے قیس و فرہاد ہے یاں

نام خراب کرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ نام بد کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہونا۔ بدنامی خلائق ہو جانا ✦ (حاشیہ)

چونکہ خدا تعالیٰ کا نام لینے کے بعد جو کسی کی تعریف کی جاتی ہے وہ آفت نظر سے محفوظ رہتی ہے اس وجہ سے بجائے چشم بد دور یہ کلمہ ہو گیا۔ یا نامِ خدا کی سے کو حذف کرکے نامِ خدا کر لیا یا یوں کہو کہ فقط تعریف کرنے کے واسطے بجائے خدا کی کے یہ کلمہ جو مستعمل تھا بعد میں یہ معانی مذکورہ پر بولنے لگے جیسا کہ مصرعہ ذیل سے بھی ظاہر ہے ؎ نامِ خدا ہے جوبن پیارے

نام دار۔ ف۔ صفت :۔ مشہور۔ نامی۔ نامور ✦

نام دھرتا۔ ۔ اسم مذکر :۔ بہشتی۔ نام رکھنے والا ✦ باپ۔ پیر۔ جیسے ہیں نام دھرتا ہے

نام دھرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام معیّن کرنا۔ نام

نام

جیسے بچے کا نام دھرنا۔ (۲) عیب لگانا۔ عیب نکالنا۔ نخرہ وہینی کرنا۔ بُرا کہنا۔ عیب گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ مین میکھ نکالنا۔

وہ حضرت کو بھی ہیں یہ نام دھرتے　　کہ نام اُس نے کیا لکھو کر نشاں کو (مجروح)

کوئی کہتا ہے وحشی اور کوئی کہتا ہے دیوانہ　　تری اُلفت میں مجکو لوگ کیا کیا نام دھرتے ہیں (جرأت)

(۳) حرف نکالنا + بُرا کہنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔

آج بن ہوری کھیلے تو یہ نجانے گی ہماری جو ہو سو ہو　　پھاگ ایلیکے جاونگی تُمسے لاج رہو یا نہ رہو
سارنگی و بانسری بجا دیں پانچ دس بھی نام دھر　　دیوانی بھلانی دونوں ہے یارو یاد کاری جو ہو سو ہو
میں کھیلونگی ہوری ہماری ہو ہو سو ہو　　(گیت ہولی)

کہانو حُسن بے سوسو، نشہ ہے، ورنہ نام　　وہ شبیہ شاید کنعاں کو دھرکے سامنے (معروف)

یہ عیب ہے کہ تم سے شیشہ کو نام دھریں　　جو کچھ کیا سو حضرت نے ادا سے کیا مطلب (نسیم دہلوی)

نہ کچھ اُنکے ناموس کا اُنکو ہلا　　نہ فکر اُنکی تعلیم اور تربیت کا
ہر اِک شخص کی ہمت نہ دینے کو دیا　　اُڑانا مگر مفت ایک اک کا نام
کہیں اُنکی پوشاک پر طعن کرنا　　(حالی)
کہیں اُنکی خوراک کو نام دھرنا

(۴) دوش دینا۔ الزام رکھنا۔ (۵) قیمت مُقرر کرنا۔ قیمت مانگنا۔ مول مانگنا۔ جیسے پہلے تُم اپنی چیز کا نام دھر دو پھر ہم بھی بتا دینگے کہ یہ دیتے ہیں +

نام دھروانا۔ ۔ فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم بُرا کہلوانا۔ دوش لگوانا۔

نام ڈبونا۔ فعل متعدی:۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ عزت کھونا۔ نام بدنام کرنا۔

خدا کے فضل سے اُسکو بھی آج رہے بیٹھے　　رہی تھی نام ڈبونے کو آبرو باقی + (دبیر)

بہانہ ڈھونڈھتی تھی چشم تر جُدائی کا　　اِسے تو نام ڈبونا تھا آشنائی کا + (جلال)

نام ڈوبنا۔ فعل لازم:۔ نام بدنام ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ رُسوا ہونا +

نام رکھنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نام دھرنا نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۵) نام دھرنا کی نسبت رکھنا زیادہ فصیح خیال کیا جاتا ہے۔

عزت تمکو کر ابھی نہ دلارام رکھیں گے　　تو آج سے جرأت ہی نہ ہم نام رکھینگے (جرأت)

چمن میں سرو کہتے ہیں تُمہارے سایۂ قد کو　　فلک پہ چاند تمہارا نام رکھیں ہے تو تابش کا رہتی ہاں پس (ل)

(۲) عیب لگانا۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بدنام کرنا۔

سُنیں کیوں ہے کام جو تمکو ہزاروں رکھتے ہیں نام ہمکو　　ذرا تو بھولے کھلے نہ تم سے لیے ہو (رنگین)

گر شکست اور نام بہت گزرے گا نہ جرأت　　تو فرد عشاق میں سب نام رکھیں گے (جرأت)

نام رکھنے کو کوئی فرہاد کو تنگ آتا ہے　　ہاتھ اپنا کوئی دل کو تہ سنگ آتا ہے (حیا)

نام رکھینگے وہ ہم لینگے گر نام جفا　　بات شکوے کی کہینگے تو شکایت ہوگی (عزیز)

گردشِ چشم کا اک تیری جہیں شاکی ہیں　　رکھتے آئے ہیں سبھی گردش ایام پہ نام (نصیر)

نام رکھتے ہو سبھی خوبان عالم کو بھلا　　ہے تمہیں بھی شعر میں کسقدر کتا گھمنڈ (فراق)

جو ترے لب سے کام رکھتے ہیں　　لعلِ یمنی کو نام رکھتے ہیں + + (میر)

جب سر انگشت کو میں بدیدۂ تر پر رکھا　　نام آنسوؤں نے مرے سلک گہر پر رکھا (مصحفی)

نام روشن کرنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام اُجالنا۔ نیکنامی کے ساتھ مشہور کرنا۔ (۲) طنزاً) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا +

نام روشن ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) نام مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ نیکنامی ہونا۔

جان صاحب تُو رہے جم جم سلامت تو ہے　　نام روشن ہوگیا میرا ترے اقبال سے (جانصاحب)

(۲۔ طنزاً) بدنام ہونا۔ رُسوا ہونا +

نام رہ جانا یا رہنا۔ فعل لازم:۔ نام باقی رہ جانا۔ یادگار رہ جانا۔ نام بنا رہنا۔ نشانی رہ جانا۔ منشی حبیب الدین مرحوم +

وہ کفر رہ گیا نہ وہ اسلام رہ گیا　　دُنیا میں ملتوں کا بس اک نام رہ گیا (سوزان)

روشن اُسی کا نام رہا مثلِ آفتاب　　سر سے جو تیری راہِ طلب میں دوال ہوا (دبیر)

آگے گر ہم تھے آدمی وہ کام　　جس کے باعث رہے ہمیشہ نام (سودا)

نے رستم اب جہان میں نے سام رہ گیا　　مردوں کا آسماں کے تلے نام رہ گیا (میر سوز)

نام زد۔ ف۔ صفت:۔ موسُوم۔ نام نہاد۔ معروف۔ مشہور۔ نامی +

نام زد کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے نام کرنا۔ ڈیڈی کیٹ کرنا۔ کسی کے نام پر کرنا۔ (۲) نام نہاد کرنا۔ نام رکھنا۔ موسُوم کرنا۔ (۳) منسُوب کرنا +

نام زد ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) مشہور ہونا۔ معروف ہونا۔ (۲) نام نہاد ہونا۔ موسُوم ہونا۔ (۳) ڈیڈی کیٹ ہونا۔ کسی کے نام پر ہونا۔ (۴) منسُوب ہونا +

نام زندہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام یاد دلانا۔ نام روشن کرنا۔ نام برقرار کرنا۔

حرف تیرے عقیقِ لب کا شیخ　　زندہ کرتا ہے نام یحیےٰ کا + + (محسن)

نام سُننا۔ فعل متعدی:۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ صُورت آشنا نہ ہونا۔ صرف نام کی جان پہچان ہونا۔

لوگ کہتے ہیں کہ ہے شیوہ بیان کوئی ظہیر　　ہمنے دیکھا تو نہیں نام سُنا کرتے ہیں (ظہیر)

نام سے۔ ۔ متعلق فعل:۔ (۱) نام لیکر۔ نام پر۔ دُوسرے کے نام پر جیسے کسی کے نام سے نیلام میں بولی بولنا۔ کسی کے نام سے کچھ لے آنا وغیرہ (۲) نام کی بدولت۔ نام کی طفیل جیسے اُس خاندان کے نام سے کما کھاتا ہے۔ اُسکے نام سے پُجتا ہے۔ وہاں کے نام سے چیز بکتی ہے وغیرہ (۳) نام لینے سے

نام

نام کے ساتھ۔ نام لیتے ہی۔ فوراً جیسے لاحول کے نام سے شیطان بھاگتا ہے۔ استاد کے نام سے کانپتا ہے (۴) نام نہاد۔ منسوب جیسے اُسکے نام سے کتاب بنائی۔ (۵) بہانے سے۔ حیلے سے۔ جیسے تماشے کے نام سے بچے کو لیجا کر گہنا اُتار لیا + مسجد کے نام سے لیا آپ اُڑا لیا۔ (۶) نام سُنکر نام کے سُننے سے جیسے بچہ میں ماں کے نام سے جان آتی ہے۔ ہرپیے کے نام سے خوش ہوتا ہے (۷) لقب۔ خطاب جیسے کس نام سے مشہور ہے

نام سے بکنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت قدر ہونا + کسی چیز کا خوبی میں نام ہونا

نام سے بیزار ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سُننا گوارا نہ ہونا۔ نام تک کا روادار نہ ہونا

اے داغ اک زمانے کے دل میں ہے گھر ترا　وہ کون ہیں کہ نام سے بیزار کیوں ہوئے (داغ)

نام سے پُجنا۔ اِ۔ فعل لازم: کمال اعتقاد ہونا + کسی کے نام کے سبب قدر و منزلت ہونا

نام سے دم نکلنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ انتہا خوف کھانا

نام سے کانپنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔ کمال رُعب چھانا

نام سے نفرت ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سے چڑ ہونا

داغ کے تو نام سے نفرت تھی اُس بے مہر کو　پر نہیں معلوم یہ حضرت وہاں کیونکر گئے (داغ)

نام کا کُتا نہ پالنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کسی کے نام سے بالکل بیزار ہونا کہ اُس نام کا کُتا بھی ہو تو نہ پالنا۔ انتہا متنفر ہونا۔ کمال بیزار ہونا جیسے میں تو اُسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتا +

نام کر جانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ یادگار چھوڑ جانا۔ نہایت شہرت اور ناموری کے ساتھ گزر جانا۔ مشہورِ عالم ہو جانا۔ شہرۂ آفاق ہو جانا ؎

سچ پوچھیئے تو دونوں عجب کام کر گئے　معشوق و عاشقی میں طرح نام کر گئے (تعشیر)

مر کر فراقِ یار میں دل نام کر گیا　ناکام گو جہاں سے گیا کام کر گیا (محمد صادق خاں اختر)

نام کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دُوسرے کا نام لگانا۔ دُوسرے پر تھوپنا اور کی طرف منسوب کرنا۔ کسی پر الزام دھرنا۔ آپ چُپ اگر دُوسرے کا نام کر دینا (۲) شہرت حاصل کرنا۔ ناموری پہنچانا۔ نام پیدا کرنا۔ مشہور ہونا۔ تحسین و آفریں حاصل کرنا ؎

گر ہر گی ریسکہ کر گو اپنا نام　میری فرزندی نہ کچھ آویگی کام (رنگین)

وہ مشتاق بھی ہیں یہ نام دیکھئے　کہ نام اُسنے کیا کھو کر نشاں کو + (مجروح)

سبک یُوں نام ہم یار اب چاہتے ہیں کچھ کام کریں　عاشق ہوں ہم نام کے اُوپر یُوں اپنا نام کریں (امام)

(۳۔ مُتولد) نام رکھنا۔ نام تجویز کرنا۔ نام ٹھیرانا۔ نام مقرر کرنا +

نام کو۔ (تابع فعل):۔ (۱) برائے نام۔ نام چار کو۔ کہنے کو۔ نام نہاد جیسے نام کو جانور نہ چھوڑا ؎

اتنے نشانے تیری نظر کے نہ شمشاد　چمن و مرتیں اب نام کو شمشاد نہیں + (ناسخ)

نہیں ہیں نام کو ہیں ہم ہی کیا ہیں　لکھنے حال کی گویا صاحب ایں (رنگی)

نام

(۲) اپنے نام کا اپنی ذات کا۔ اپنے قول اور اپنی بات کا ؎

اے عشق تو بہر چند مرا دُشمن جاں ہو　مرنے کا نہیں نام کو میں اپنے بتا چُوں (بقا)

نام کو دھبا لگانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام رسوا کرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا ؎

ناز حشر میں نے تیرے خرام کو　دھبا لگا یا تُو نے قیامت کے نام کو (میر ارشد)

نام کو مرنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ناموری اور عزت کو پہچنا۔ نام کی پاسداری کرنا۔ نام کا پاس کرنا۔ نام کے لئے جان دادہ اور فریفتہ رہنا جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو ؎

تجھے تو تنگ اپنے نام سے ہے　مرو تم شیخ ہی نام و نشاں کو + (دبیر حسن)

نام کو نہ چھوڑنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نام چار کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا۔ ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ خاتمہ کر دینا ؎

تیرے دیوانے کو مارے ہیں یہ منہ سے پتھر　کہ چُھٹ نام کو لڑکوں نے چھوڑا پتھر (طعن)

نام کو نہ رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ رہنا۔ فنا۔ ہونا۔ خاتمہ ہو جانا۔ بالکل معدوم ہو جانا ؎

شوقِ گریہ کو کہو رو دیئے کس پاس کر اب　نام کو بھی نہ رہا آنکھ میں قطرہ باقی + (میرا)

تشی ہے آنکھوں کی راہ تیری انتظار میں شیخ　رہی نہ نام کو اب جسم کسار میں رُوح (رباطن)

نام کو نہ ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ ہونا۔ ذرا نہ ہونا ؎

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں شراب　شمع بجھا تھا کہ میری رُوح یہ قالب نکلا (اسیر)

ابر میں رو گئے یہاں تک جام کو　نم نہیں آنکھوں میں ساقی نام کو (فدوی)

بن گئے دستِ جنُوں ایسا کہ ہے تارِ نفس باقی　نہیں ہے نام کو بھی تار کوئی جیبِ سلاماں کا (مرزا)

نام کو نہ ملنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا ؎

اُس چیز کی طلب مجھے اُس بیوفا سے ہے　دُنیا میں نام کو بھی نہ جسکا نشاں ملے (جرأت)

نام کو نہیں۔ اِ۔ محاورہ:۔ برائے نام نہیں۔ نام گنانے تک کو نہیں۔ بالکل نہیں۔ مُطلق نہیں

نام کی بھول یا چُوک۔ اِ۔ اسم مؤنث:۔ سہوِ نام۔ نام کا سہو + نام کی غلطی +

نام لکھنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ نام درج کرنا۔ نام داخل کرنا۔ چہرہ کرنا۔ نام چڑھانا۔ فہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا +

نام لگانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ الزام دھرنا۔ دوش لگانا۔ قصور وار ٹھہرانا۔ بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ تھوپنا۔ کسی علت میں ماخوذ کرنا +

نام لگجانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ الزام ثابت ہو جانا۔ نام ہو جانا۔ قصور وار ٹھہر جانا۔ تہمت لگجانا +

نام لگنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام ہونا۔ قصور وار ٹھہرنا +

نام لیکر۔ اِ۔ تابع فعل:۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔ کسی بزرگ کی طفیل جیسے کسی کا نام لیکر نگا

نام لینا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام کی مالا پھیرنا +

نام

نام رٹنا۔ بھجن کرنا (۲) نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا جیسے ہاتم رٹ کے نام بیٹھے ہو

تا بامِ یار طاقتِ پرواز تھی کسے اے عشق تیرا نام ظفر لیکے اُڑ گیا + (ظفر)

(۳) الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ متہم کرنا۔ ملزم بنانا۔ بہلانا

شکوہ مہر و وفا کس نے کہا کس سے سُنا پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں (داغ)

(۴) تعریف کرنا۔ گن گانا جیسے جوں جوں بلیا تیرا اُنوں خون وُوں مارا مارا لگا تو ہمیشہ آپکا نام

لیتے ہیں (۵) ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا۔ نام زبان پر لانا جیسے چاہت کی پکاری کیجے آن چاہت کا نام نہ لیجے

وہ مرا نام بھی لینے کے روادار نہیں غیر کیا جا کے کریں اُن سے شکایت میری (ظہیر)

نام لیوا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نام لینے والا۔ نام یاد کرنے والا۔ یادگار + بیٹا۔

وارث۔ اولاد۔ فرزند نرینہ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا +

نام مٹنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ نام جاتا رہنا۔ گمنام ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام کا

نیست و نابود ہونا۔ نام نہ رہنا۔ نام مٹ گیا + نام مٹنے کا کام مت کرنا

نام میرا کام تیرا۔ ۱۔ کہاوت:۔ خوب مال مارنا۔ دوسرے کے کھوئیں میں کھنا۔ کوئی کام کرے کوئی نام

نام نکالنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) بُرائی کے ساتھ مشہور کرنا۔ نکو بنانا۔ بدنام

کرنا۔ رسوا کرنا۔ شہرت دینا + شہرت حاصل کرنا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ مشہور ہونا

بیٹھے میں مے کے کیوں نکالیں ہم اپنا نام خالی جب ایک جام سے مشہور جم ہوا + (ناظم)

اس پردہ نے تمہارا نام اور بھی نکالا یہ بھی کوئی حیا ہے جو نام ہو چکا + (داغ)

نکلا ہوں میں گھر سے تو یونہیں کام نکالا نامے کے بہانے سے مرا نام نکالا + (صابر)

(۲) کسی منتر یا جادو خواہ عمل کے وسیلہ سے چور کا نام معلوم کرنا (۳) نوزائیدہ

بچہ کا نام کسی مقدس کتاب سے بذریعہ حروف تجویز کرنا ؎

چوری میں جو ہو شبہہ تو میں نام نکالوں اے دُزدِ حنا تو نے چُرایا ہے دل کو (اسیر)

نام نکل جانا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ بُرائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ بدنام ہو جانا۔

رسوا ہو جانا۔ مشہور ہو جانا + نام پڑ جانا۔ لقب پڑ جانا۔ عُرف ہو جانا جیسے

ڈکا مذا کا نام نکل جانا ہی کافی ہے + اگر کسی سے مل جل کر بات نہ کرو گی تو

نک چڑھی خانم نام نکل جائیگا + تو وہ نہیں ہے مگر نام نکل گیا ہے ؎

مٹتے ہوں جیتے زندہ وہ جلاوے فلک عیسے کا نام قاتلِ عالم نکل گیا + (اسیر)

بوسے دیئے جو ہم کو تو بچتا ہے ہو گئیں ہمت میں نام صورتِ حاتم نکل گیا (ایضاً)

نام نکلنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ (۱) بُرائی یا بھلائی کے ساتھ مشہور ہونا + رسوا ہونا

بدنام ہونا + نکو بننا۔ شہرت پانا۔ کسی کام میں ناموری حاصل ہونا۔ لقب پانا۔

خطاب پانا۔ لقب پانا۔ ملقب ہونا۔ (مولا بخش قلق) ؎

شیوہ تری حیا کا رسوائے عام نکلا یہ پردہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

تب نہیں نام نکلنے کا وہ کیونکر نکلے ڈھونڈھ ڈھونڈھ دنیا میں تو ہرگز نہ ملا گھر نکلے (صابر)

اہلِ وفا کی قدر تھی اگلے زمانے میں مجنوں کا نام عشق میں نکلا نباہ سے (رنگی)

اے شگفتہ نشت تجھ پہ پیر خاص و عام نکلا ہائے مجنوں کی دولت اپنا یہ نام نکلا (میر جیہ علی خاں)

چھوٹے نام و نشاں آپ کی لعنت ہی نہ ہو آپ کا نام نکلتا تھا ستمگر نکلا + (داغ)

(۲) عمل یا منتر کے ذریعہ سے چور ثابت ہونا۔ چوری میں نام نکلنا +

نام نکلوانا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) چور کا نام معلوم کرانا۔ چور کا نام منتر یا

عمل کے ذریعہ سے معلوم کرنا ؎

چوری سے انکا سوتے میں بوسہ جو لیلیا بدصحبتوں کے نام نکلوائے جاتے ہیں (ریحان)

(۲) قرآن شریف یا کسی مقدس کتاب کے ذریعہ سے نوزائیدہ بچے کا نام تجویز کرانا۔

(۳) بدنام کرانا۔ رسوا کرانا۔ نکو بنوانا +

نام نمود۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ٹیپ ٹاپ + عزت ونمائش ظاہری ٹھاٹ

جیسے ہم تو پچھلی نام نمود کو نباہ رہے ہیں ورنہ اب کیا رہا جیسے تو کر جا کر رکھیں +

نام نہاد۔ ف۔ صفت:۔ موسوم۔ نامزد +

نام نہ لینا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ نام زبان پر نہ لانا۔ نہایت متنفر و بیزار ہونا۔

پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ جانا۔ (نسیم بھرتپوری) ؎

میں تو نام بتوں کا نام نہ لوں دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی + (نسیم)

نام نہیں۔ ۱۔ محاورہ:۔ پتا نہیں۔ سُراغ نہیں۔ بے نشان ہے۔ لامکاں ہے ؎

صحرا ہیں نہ دریا ہیں زمیں پہ نہ فلک پر موجود ہے پر نام نہیں اُسکے نشاں کا (امانت)

نام ور۔ ف۔ صفت:۔ نام آور کا مخفف۔ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامزد +

ناموری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نام آوری کا مخفف۔ شہرت۔ نیکنامی۔ واہ واہ

نام وہ ہے جو خدا کہوائے۔ و۔ کہاوت:۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے کچھ نہیں ہوتا

نام و نشان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اتا پتا۔ ٹھور ٹھکانا +

نام و نشان باقی نہ رہنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ کوئی نہ جینا

نام ہو جانا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) ناموری ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ واہ واہ

ہو جانا۔ جیسے اُس کا اِس فتح سے نام ہو گیا ؎

دکھلایا جذبِ عشق نے کیا حُسنِ انقلاب لکھا کسی کا نام ترا نام ہو گیا + (وزیر)

(۲) نام پر لکھا جانا۔ کسی کے نام پر جاگیر وغیرہ چڑھ جانا ؎

جاگیر جنوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہو گئی ہے (داغ)

(۳) نام لگ جانا۔ الزام لگ جانا۔ تہمت لگ جانا۔ جیسے اُس غریب کا

تو ناحق نام ہو گیا وہ تو اس پاس بھی نہ تھا +

(۲) نام چڑھانا۔ [illegible] (داغ)

نام ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) ناموری ہونا - شہرت ہونا - نیکنامی حاصل ہونا - مشہورِ آفاق ہونا * واہ واہ ہونا - شہرہ ہونا ؎

تیغِ ابرو کا اگر کچھ بھی اشارہ ہو جائے   آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (نشاط)

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام   بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا (شیفتہ)

تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے   تمہاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے (جلال)

(۲) الزام لگنا - نام لگنا - تہمت لگنا (۳) قرار پانا - ٹھہرنا - مانا جانا - تسلیم ہونا ؎

اب کیوں کسی کو کرے تجھسے کسکا لحاظ ہے   رونے کا نام دیدۂ خونبار ہو چکا (ناظم)

(۴) نام پر چڑھنا - نام پر لکھا جانا - نام پر ہونا - جیسے جاگیر نام ہونا - (۵) ذمہ ہونا - سر پڑنا - تھپنا ؎

غیر جتنی بُرائی کرتے ہیں   وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے (داغ)

(۶) شرکت ہونا - شمولیت ہونا - شریکِ فعل قرار پانا ؎

بن کے مٹنے یہ آغاز یہ انجام ہے   میری رُسوائی میں اُنکا بھی تو آخر نام ہے (ذخیرہ لاہی)

نامُکر - ا - صفت :- (بقال) نامُقر کا بگڑا ہوا لفظ - اقرار نہ کرنے والا - انکاری *

نامُوس - ع - اسم مؤنث :- (۱) عصمت - عفت - عزت - حُرمت * نیکنامی - (۲) فرشتہ - ملائک * احکامِ الٰہی (۳) جبرئیل علیہ السلام کا لقب - صاحبِ راز - (۴) پردگیانِ عصمت - حرم سرائے - زنانہ - زنان خانہ - اہلِ خانہ - (۵) گھر والا خاوند - گھر کا مالک (۶) ننگ - شرم - بے عزتی - غیرت - لاج - (۷) حکیموں کے نزدیک تدبیر - سیاست *

نامُوسِ اکبر - ع - اسم مذکر :- (۱) قاعدہ و دستورِ بزرگ - شریعت - (۲) حضرتِ جبرئیل علیہ السلام کا لقب *

نامُوسی - ا - اسم مؤنث :- (بقال) بے عزتی - بدنامی - رُسوائی - شرم - لحاظ - لاج *

نامہ - ف - اسم مذکر :- (۱) خط - چِٹھی - مکتوب - صحیفہ - نوشتہ (۲) کتاب - نسخہ - پوتھی - پُستک - رسالہ - شاستر (۳) دفتر - طومار - دستر (۴) (بقال) قرضہ - نام لکھی ہوئی رقم - ناؤں *

نامۂ اعمال - ف - ع - اسم مذکر :- (۱) اعمالنامہ - چال چلن کا رجسٹر - وہ رجسٹر جسمیں آدمی کے کُل نیک و بد عمل لکھے ہوئے ہوں * خطِ سرگذشت

دیوان ہی میرا ہمارا نامۂ اعمال   کاہے کو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال
کیا روزِ قیامت سے کہ کوچے میں بتوں کے   اُڑتا ہوا پھرتا ہے مرا نامۂ اعمال
کیا فائدہ رکھتا ہے گنہگار کا جینا   جوں جوں کہ بڑھی عمر بڑھا نامۂ اعمال
تُو ہے صفی ایسی انگ ندامت سے ہماری   افسوس کہ دھویا نہ گیا نامۂ اعمال (تسلیم)

کم بازی ہے نامۂ رقابت کا خط ٹھیرا   میں اپنے نامۂ اعمال کا خود نامہ بر ٹھیرا (نسیم)

(۲) وہ سرکاری رجسٹر جسمیں ملازموں کا چال چلن اور کارگزاری وغیرہ درج ہوتا ہے *

نامہ بر - ف - اسم مذکر :- قاصد - دُوت - پیک - ہرکارہ - پیامبر - چِٹھی رساں - ہرکارہ ڈاکیہ *

لیکے پیغام گئے میرا کبھی اپنی سی *   اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا (حیا)

نامہ بر نے جواب کے بدلے   خط کے پُرزوں کو لا دیا ہم کو (مجروح)

سُن سُنکے رازداں کو بھی بدشوق ہو گیا   مجھسے یہ ساہ کی کہ مرا نامہ بر ہوا[1] (زکی)

نامہ نگار - ف - اسم مذکر :- خبرنویس - کارسپانڈنٹ - مخبر ہندہ - پرچہ نویس *

نامہ و پیام یا پیغام - ف - اسم مذکر :- خط و کتابت - سلام پیغام - سلام و پیام - کاسپانڈنس

نامہ بر کہیو کہ مشتاقِ لقا ہوں تیرا   مجکو ملتا ہے تو لِکھ نامہ و پیغام نہ بھیج (ظفر)

نامی - ف - صفت :- (۱) مشہور و معروف - نامزد - اُجاگر - نامور - نامدار جیسے نامی ساہوکار کا کھانے - نامی چور مارا جائے - (۲) موسوم - نام والا - جیسے احمد نامی مدعی نے ڈگری پائی (۳) ع) بڑھنے والا - نمو کرنے والا - جیسے نباتات حیوانات خلافِ جمادات

نامی چور - ا - اسم مذکر :- مشہور چور - بڑا بھاری چور ؎

دل چُرا لے گئی کوئی اُس دزدِ حنا پر ہو گماں   کیوں نہ ہو بدنام عالم میں یہ نامی چور ہے (اسیر)

نامیِ نامزد - ف - صفت :- بہت بڑا مشہور و معروف - سب کا جانا بوجھا *

نامی گرامی - ف - صفت :- دیکھو (نامی نامزد) *

نامیہ - ع - اسم مؤنث :- بڑھنے والی قوت - نمو کرنے والی طاقت - بڑھانیوالی قوت - کُل جانداروں اور سب درختوں میں خدا تعالٰے نے ایک قوت پیدا کی ہے جو اُنکو بڑھاتی لمبا چوڑا اونچا موٹا کرتی اور نامیہ کہلاتی ہے) *

نان - ف - اسم مؤنث :- روٹی - چپاتی - پھلکا - خُبز * ایک قسم کی بڑی اور موٹی تنور کی روٹی *

نعمتِ فقر ہے موجود جسے رغبت ہو   آب شیریں میں ہے نان نمکیں تھوڑی سی (آتش)

نانِ آبی - ف - اسم مؤنث :- ایک قسم کی تنوری خمیری روٹی جسمیں گھی وغیرہ نہیں پڑتا *

نان بانان وا یا نان پز - ف - اسم مذکر :- نان بائی کا مخفف یعنی روٹی اور شوربا بیچنے والا - روٹی پکانے والا - بھٹیارا * (با بمعنی شوربا آتا ہے) *

نان بائی - ا - اسم مذکر :- نان ابائی یعنی روٹی سالن بیچنے والا - دیکھو (نان با)

نان پاؤ - ا - اسم مذکر :- ایک قسم کی موٹی اور اونچی خمیری روٹی جسے پرتگالی زبان میں پاؤ کہتے ہیں ؎

میرے کھانے سے کیوں نکلتے ہیں کباب   پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں * (اشک)

(اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے) *

نانِ جویں - ف - اسم مذکر :- جَو کی روٹی - غریبانہ کھانا - رُوکھی سوکھی - دال دلیا

[1] نامہ بر جان کے میں اُسکے قدم لیتا ہوں * جب جاکر کوئی آتا ہے سفر کی صورت (داغ)

دال دلیا میسّر گستی ہے

ہم تو قانع ہیں نہ نکلینگے جہاں میں جاکر رزق عادی ہے زکی نانِ جویں تھوڑی سی (زکی)

نانِ خطائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے سمندر جھاگ کا خمیر دیکر کر تغار پر پکائی جاتی ہے۔ (اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے)

نانِ رباط۔ ف+ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ روٹی جو خانقاہوں میں ملتی ہے۔

نانِ وقف۔ ف+ع۔ اسم مؤنث:۔ خدا کے نام کی روٹی۔ لِلّٰہ فی اللّٰہ کی روٹی۔ مسجد کی روٹیاں۔

نان و نفقہ۔ ف+ع۔ اسم مذکر:۔ روٹی کپڑا۔ روٹی اور گھر بار کا خرچ۔ روٹی مع اخراجات ضروری۔ بیوی کا خرچ۔ بال بچوں کا خرچ۔

نان و نفقہ دینا۔ ف۔ع۔ فعل متعدی:۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔

نانا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ماں کا باپ۔ مادر پدر۔ جیسے کھائینگے نانا کی روٹی کہاٹینگے دادا کے پوتے۔

نانا۔ س۔ صفت:۔ طرح طرح۔ انواع و اقسام کا۔ جیسے نانا پرکار کے بھوجن یعنی طرح طرح کے کھانے۔

نانٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) لاوارث مال۔ وہ مال جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

نانٹھ پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) لاوارثی مال پر قابض ہونا۔

نانٹھا یا ناٹھا۔ ہ۔ صفت:۔ بیوا۔ وہ شخص جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ عورتیں گھوڑا کے ساتھ اس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں جیسے وہ تو گھوڑا ناٹھا ہے۔ نہ کوئی آگے نہ کوئی پیچھے۔

نانْد۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک بہت بڑا کونڈا جس میں نانبائی آٹا گوندھکر رکھتے دھوبی کپڑے دھوتے اور رنگریز کپڑے رنگتے ہیں۔ تغار۔ تغالیں۔ مرکن۔

نانْدھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عو۔ چھیڑنا۔ شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کوئی کام یا بات شروع کرنا۔ چھونا۔ بیان کرنا۔ اختیار کرنا۔ جیسے قصّہ نانْدھنا۔ کشیدہ نانْدھنا۔

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں غصّہ چپ نانْدھکر نکالتے ہیں (انشا)

کیوں عبث قصّۂ مفت کا نانْدھے پھر نئے سر سے کھولکر بانْدھے (")

روشنی کو کہو فرانش سے کل نانْدھ رکھے آج ہے وصل کی شب شمع کا غل باندھ رکھے (رنگین)

نانس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو عو) ساس کی ماں۔ ننیا ساس۔

نانسرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو عو) ننیا خسر۔

نانک۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک نیک مشہور موحد خدا پرست پنجابی درویشِ کامل کا مبارک نام جو سکھوں کے فرقہ کے بانی اور بابر بادشاہ کے ہم عہد تھے۔

تاریخوں میں گرو بابا نانک کا حال اس طرح لکھا ہے کہ ان کے والد کا نام کو کھتری تھا وہ **تلونڈی** نام ایک گانؤ میں رہا کرتے تھے جس وقت گروجی پیدا ہوئے تو انکی دائی کا بیان ہے کہ ایک ایسا غل ہوتا معلوم ہوا جیسے کسی بڑے امیر وزیر کی سواری آتی ہے۔ انہوں نے ہوش سنبھال کر فارسی زبان اور ہندی حساب کتاب اپنے والد کے حکم بموجب سیکھ تو لیا مگر دنیوی کاروبار سے کبھی خوش نہ ہوئے۔ ایکدفعہ انہیں انکے والد نے چالیس روپے دیکر دکان کرنیکے واسطے کچھ سودا خریدنے بھیجا۔ رستے میں انکو چند فقیر ملے۔ انہوں نے کہا کہ بابا ہم بھوکے ہیں یہ انہیں روپے دینے لگے وہ بولے کہ روپے ہمارے کس کام کے ہیں روٹی کھلادے۔ چنانچہ بازار گئے اور چالیس روپے میں ان کے بھوجن کا سامان کرکے لے آئے۔ جب خالی ہاتھ پھرے تو باپ کے ڈر سے ایک درخت کی ٹہنیوں میں جو گھر کے پاس تھا چھپ رہے۔ باپ نے ڈھونڈھکر نکالا اور پوچھا کہ بیٹا روپے کیا ہوئے انہوں نے سارا قصہ سناکر عرض کیا کہ حضرت میں نے آخرت کا سودا خرید لیا۔ باپ خفا ہوکر مارنے کھڑا ہوا ایک زمیندار نے بچایا جب اس نے دیکھا کہ یہ دنیا کے کام کا نہیں ہے تو ناچار ہوکر سلطان پور علاقہ کپور تھلہ میں ان کی بہن کے پاس بھیجدیا۔ وہاں کا نواب دولت خاں ذات کا پٹھان ابراہیم لودھی بادشاہ دہلی کا رشتہ دار تھا اور نانک صاحب کا بہنوئی کی سرکار میں نوکر تھا اُسنے اپنی سرکار میں نانک کو مودی کرادیا۔ انہوں نے اس موقع کو غنیمت جان کر داد و دہش شروع کی۔ سدابرت جاری کردیا۔ جسکے سبب ان پر غبن کا الزام لگا۔ نواب طلب ہوا۔ لیکن چونکہ یہ ان کا حامی تھا جب حساب ہوا تو انہیں کا روپیہ نواب کے ذمّے فاضل نکلا۔ انہیں دنوں میں انکی شادی کرادی گئی دو بیٹے بھی ہوئے مگر انہوں نے کچھ بھی محبت نہیں کی۔ سب کو چھوڑ چھاڑ سیاحی اختیار کرلی۔ کثر ریاضت اور پند و نصائح میں مصروف رہتے۔ چونکہ انکا مذہب صلح کل تھا اور ہر ایک مذہب کی باتوں کو انہوں نے اپنے کلام اور تصنیف میں داخل کر رکھا تھا اس وجہ سے بہت سے لوگ انکے پیرو ہوگئے۔ اور ان کے ملفوظات کو نہایت متبرک کلام اور مقدس بیان سمجھنے لگے۔ روز بروز پنتھ نے ترقی کی اور وہ سارے کرشمے ظاہر ہوئے جو بانتر و خلائق اور بعض گرمکھی کتابوں میں مفصل موجود ہیں۔

گرو نانک صاحب کا خاندان بیدی کھتری۔ جنم استھان تلونڈی رائے بھوئے کی۔ تاریخ پیدائش یعنی جنم کا تک سُدی ۱۵ پورنماشی سمت ۱۵۲۶ بکرماجیتی والد صاحب کا نام وہی جو اوپر لکھا گیا۔ انکی والدہ صاحبہ کا نام **ترپتا**۔ دونوں بیٹوں میں سے ایک کا نام **سری چند** جن سے اُداسی سادھوؤں کا پنتھ چلا دوسرے کا **لکھمی داس**۔ بیوی کا نام **سلکھنی** تھا نانک صاحب کا انتقال موضع کرتار پور میں جو دریائے راوی کے کنارے پر واقع ہے۔ سوج بدی دسمی سمت ۱۵۹۶ بکرمی میں ہوا۔ جس حساب سے آپ نے کل ۶۹ برس گیارہ ماہ ۷ یوم دنیا کو اپنی ذات جامع الکمالات سے فیض پہنچایا۔ **گرنتھ** پانچویں گرو **ارجن** صاحب نے بمقام **امرتسر** سمت ۱۶۶۱ میں بنایا۔ بھادوں سدی ایکم کو مکمل ہوکر امرتسر ہی میں اُس مقام پر رکھا گیا۔ جو دربار صاحب کے نام سے مشہور۔ نہایت خوشنما اور قابلِ دید ہے۔ (۲) وہ گھوڑا جس کی پشت پر دو رنگ سفیدی چلی گئی ہو جو سخت عیب میں داخل ہے۔

نانک پنتھی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سکھ۔ گرو نانک کے پیرو۔

نانک شاہی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ (۲) سکھوں کے وقت کا

نان

سکہ جو پیسہ کی بجائے چلتا تھا۔

نانکر ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) انکار۔ نہیں۔ اقرار کا نقیض۔ ہیچر +

نانکو کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ راضی نہ ہونا۔ ہیچر کرنا +

نانو یا نانوں ۔ہ۔ اسم مذکر۔ نام۔ اسم۔ انگریزی میں نیم۔ نون +

نانواں یا نانوہ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (بقال) (۱) نامہ کا بگڑا ہوا لفظ۔ وہ رقم جو کسی کے نام لکھی ہوئی ہو۔ آنا۔ قرضہ۔ وام۔ واجب الادا۔ (۲) وہ فہرست جسمیں خاص انہیں برہمنوں کے نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں جنہیں دولتمند آدمی اپنے لڑکوں کی شادی میں کچھ نذر دیا کرتے ہیں جیسے مراقہ نانوہ کی رسم +

نانواں لکھانا ۔ فعل متعدی۔ (بقال) حساب بنانا۔ حساب تیار کرنا +

نانواں چکانا ۔ فعل متعدی۔ قرضہ ادا کرنا۔ حساب بے باق کرنا +

نانہ ۔ہ۔ حرف نفی۔ نہیں۔ نا۔ نہ۔ لا + ؎

سلوہ چلے بیگمہ کو بیٹھ پالکی نانہ رستے میں سے چھوٹتے بھاگ کماگونانہ (دوہا)

ننہیال ۔ہ۔ اسم مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ نانا کا کنبہ +

نانی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ نانا کی بیوی۔ ماں کی ماں +

نانی کے آگے ننہیال کی باتیں ۔ہ۔ کہاوت۔ ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے سامنے۔ کسی کے عزیز کی شکایت اُسی کے عزیز کے روبرو۔ فریب سے واقف کو فریب دینا۔ چاتر کو مورکھ سمجھنا۔

نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے ۔ہ۔ کہاوت۔ خرچ کوئی اٹھائے نام کسی کا ہو +

نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے ۔ کہاوت۔ کرے کوئی بھرے کوئی۔ کسی کا قصور کسی کے ذمہ۔ ایک کا قصور دوسرے کے ذمہ +

نانی یاد آجانا ۔ فعل لازم۔ قدرِ عافیت معلوم دینا۔ مصیبت میں پھنسکر راحت کا زمانہ یاد آنا۔ محنت سے گھبرا جانا۔ مصیبت سے تنگ آجانا۔ ناک میں دم ہو جانا۔ دق ہو جانا۔ ضیق میں آجانا۔ نفس تنگ ہو جانا۔ (چونکہ نانی اپنے بچے کا ناز اُٹھاتی اور ہر طرح سے آرام دیتی ہے اس وجہ سے آرام کا زمانہ یاد آنے کی نسبت بولنے لگے)

ناؤ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔ مُوتراش۔ اُستا +

ناؤ ۔ف۔ س۔ اسم مؤنث۔ لمبی اور بیچ سے خالی چیز۔ کشتی۔ سفینہ۔ نوکا۔ ڈونگی۔ ترنی دریا سے پار اُترنے کی سواری۔ بیڑی۔ جہاز کو چک۔ (سنسکرت میں [illegible] ہے)

ناؤ چلانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ کشتی راندن کا ترجمہ۔ کشتی رواں کرنا +

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی ۔ہ۔ کہاوت۔ داد و دہش کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی یعنی اگر کوئی دولتمند سخاوت کے بغیر ناموری چاہے تو ممکن نہیں + ؎[1]

ناؤ

ناؤ کس نے ڈبوئی کہ خواجہ خضر نے ۔ کہاوت۔ جب خود کوئی رہبر ہو اور ہماری تباہی کا باعث ہو تو اُس موقع پر یہ مثل کہتے ہیں جس شخص پر مدار کار ہو اُسی سے نقصان پہنچنا۔ اپنے مربی سے نقصان اُٹھانا۔ جس پر بھلائی کا بھروسا تھا اُسی سے نقصان پہنچا۔ غرض اسکا مطلب اس شعر کے موافق ہے ؎

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے (ناسکوم)

یہ کہاوت اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے جسمیں حضرت خضر علیہ السلام نے ایک کشتی میں چھید کر کے موسیٰ علیہ السلام کو تعجب میں ڈالدیا تھا ؎

وہ مثل ہے ناؤ یہ کسنے ڈبوئی خضر نے یگیا خطِ ذقن دلکو سوئے گرداب پیچ (ذوق)

خط نے رُخ کی بہا کھوئی ہے ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے + (ہندی)

ناؤ کھینا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ ناؤ چلانا۔ کشتی راندن کا ترجمہ +

ناؤ میں خاک اُڑانا ۔ فعل متعدی۔ صریح جھوٹ بولنا۔ صاف جھوٹ بولنا + جھوٹا الزام لگانا۔ ناحق تہمت دھرنا + بہانا ڈھونڈھنا (یہ محاورہ شیر اور بکری کے اُس قصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جسمیں شیر نے بکری کو کھانے کے واسطے بہانا ڈھونڈھکر ایسے موقع پر کہ دونوں دریا میں کشتی پر سوار تھے یہ الزام دھر اتھا کہ تو ناؤ میں خاک اُڑاتی ہے میں تجھے کھا جاتا ہوں) +

ناؤرد ۔ف۔ اسم مؤنث۔ جنگ وجدل۔ لڑائی۔ جدال وقتال +

ناوک ۔ف۔ اسم مذکر۔ تیر۔ بان۔ سرِ خدنگ ؎

آفریں تجکو ایک ناوک میں جگر و دل نگار ہیں دونوں (زکی)

دل کو شرمندہ ترے ناوکِ پیہم نے کیا خارِ مژگاں کے لئے جاتے نہیں تحریسی (ر)

ہاں تاثیر و دم ناوک نگنی خوب نہیں ابھی چھاتی مری تیرِ دل سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

سُرمہ کا جو دُنبالہ تری آنکھ میں دیکھا اک ناوکِ پرّاں پسِ آہو نظر آیا (نسیم)

صبر ہنکر کہیں بیٹھے کہیں ارماں بنکر کب ترے ناوکِ دلدوز خطا کرتے ہیں (ظہیر)

ناوکی ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) ملاح۔ کشتی بان۔ ناخدا۔ مانجھی۔ مانجی +

ناؤنوش ۔ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از نا (نے) + نوش (نوشیدن) لغوی معنی نغمہ سننا اور شراب پینا۔ اصطلاحی عشرت و طرب۔ عیش و نشاط۔ رنگ رس ؎

نغمہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ساقی بغیر بھول گئے ناؤنوش کو (اسیر)

دیکھا یہ ناؤنوش کہ بزمِ فراق سے سینہ تمام خانۂ زنبور ہو گیا (رمیر)

ناہار ۔ف + س۔ اسم مذکر۔ مرکب از نا (نفی) + اہار (کھانا) نہارمنہ کھانا۔ ناشتہ +

ناہر ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) باگھ۔ شیر۔ سنگھ۔ کیہری۔ اسد +

ناہر سانش ۔ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از ناہر بمعنی شیر۔ سانش بمعنی دم) گھوڑے کے

[1] ضروری ہے دریا دلی بہر نام کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں (مرزا برق)

ناہ

ایک مرض کا نام جو پھیپھڑے سے متعلق ہے اِس کے سبب سے سواری کے وقت گھوڑے کے مُنہ سے غرغراہٹ کی آواز نکلتی ہے اور گھوڑے کا دم اکثر پھول جاتا ہے۔ فارسی میں اِس مرض کو شیروی کہتے ہیں +

ناہرو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نارو) بیماریِ رشتہ۔ نہروا +

ناہید۔ ف۔ اسم مذکر:۔ زُہرہ ستارہ۔ مُطربۂ فلک۔ لولیِ فلک۔ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر چمکتا ہے۔ سُکر۔ سُوکہ ○

بن ٹھن کے جب آئی رشکِ ناہید ذرّہ ہوا ہم رکابِ خورشید۔ (گلزار نسیم)

ناہیں۔ ہ۔ کلمۂ نفی:۔ (گنوار) نہیں +

نائی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ حجام۔ مُوتراش۔ بال بر۔ اُستا۔ سرتراش۔ خلیفہ۔ جیسے نائی۔ دھوبی۔ بیدرقا۔ ائی اِنکا سُونپ کبھی نہ جائی +

نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر۔ ہ۔ کہاوت:۔ یہ کہاوت وہاں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب امتیازی ہوں کام کرنیوالا کوئی نہو۔ اپنی قوم میں سبھی ذی عزت

نائی نائی بال کتنے، ججمان جی آگے ہی آتے ہیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ جو بات خود پیش آنے والی ہے اُسکا بیان عبث ہے جب کوئی بات عنقریب ظاہر ہونے والی ہوتی ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت بولتے ہیں +

نایاب۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو نا کی مشتقات میں (۱) نادر کمیاب۔ ناموجود جو پایا نجائے معدوم۔ عنقا صفت +

ہوا ہر گز نہ خطِ شوق کا ساماں درستِ آتش سیاہی ہوگئی نایاب اگر بہنے قلم پایا (آتش)

(۲) عُمدہ۔ مختصر۔ قابلِ تعریف +

نائب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قائم مقام۔ ڈپٹی۔ ایجنٹ۔ مددگار۔ شریک۔ ماتحت۔ مختار۔ وکیل + سفیر +

نائرہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ شعلہ۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ +

نائزہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ واہ (نیازہ) ذکر۔ قضیب۔ احلیل مجری البول عضو تناسل۔ پیشاب کی نالی۔ پیشاب گاہِ مرداں + شوربخ ذکر +

نایک۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) قافلہ سالار۔ سردارِ قافلہ + ○

بنجارے بن بن پھرے لئے لکڑیا ہاتھ ناند واکا ریا نایک ناہیں ساتھ (دوہا)

(۲) سردار۔ سرودھرا۔ اگوا۔ سرتاج۔ (۳) فنِ موسیقی کا کامل + برفنِ غنا موسیقی بہت بڑا گویا جیسے امیر خسرو۔ تانسین وغیرہ جنکے نام کیساتھ گویے کان پکڑتے ہیں +

نائیکا۔ س۔ اسم مؤنث:۔ نایک کی استری۔ وہ عورت جسکے پاس کئی بازاری عورتیں یعنی رنڈیاں ہوں۔ کٹنی۔ دوتی۔ کئی نوچیوں کی مالک۔ رنڈیوں کے گھر کی سردار +

نائین۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نائی کی بیوی + نائی قوم کی عورت۔ ٹھکرانی +

ناے نوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نا و نوش) +

نب

نِب۔ انگلش۔ (nib) اسم مذکر:۔ ڈنک + چونچ + زبانِ قلم۔ انگریزی قلم جو لوہے کی بنی ہوئی ہوتی ہے + قلمِ فولاد +

نَبات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) روئیدگی۔ گھاس پات۔ ترکاری۔ سبزہ بوٹی۔ (۲)۔ ف) مصری۔ قند ○

دھوکے دلواتی ہے شیریں بنی آنوشا کھائیے کھائیے مصری وہ نبات آپ تھی (اختر)

نَباتات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نبات کی جمع۔ پودے۔ سبزی۔ ترکاریاں +

نَباتی۔ ع۔ صفت:۔ گھاس پات کا۔ روئیدگی کا جڑی بوٹی کا +

نَبّاض۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نبض شناس۔ حکیم۔ طبیب +

نبّاضی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نبض شناسی +

نِباہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نرباہ۔ پورن۔ تائی۔ نبھاؤ۔ نبیل۔ کمال۔ کسی کام کو اُسکی حد تک پہنچانا۔ انتہا تک پہنچانا۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام۔ گزارا۔ وفاداری ○

کون کہتا ہے چاہ مشکل ہے سب غلط ہے نباہ مشکل ہے + (دیا شعلوم)

چاہیں تو اب بھی جاکر دیکھیں ہم اسکو لیکن ہے ہیچ تو یوں کہ دیکھا جبتک نباہ دیکھا (نظیر)

نِباہ دینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کے ساتھ بسر کردینا۔ گزار دینا۔ اخیر تک ساتھ دینا۔ انجام تک پہنچا دینا ○

لیلی کا نام زندہ ہے ابتک جہان میں تم بھی نباہ دو کسی اہلِ وفا کے ساتھ (...)

نِباہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام تک پہنچانا۔ گزارنا ○ ... ○

مجنوں کے عشق میں لازم جگر ہے تھا کہ وہ پیار شہر میں ہمارے نباہ کرتے ہیں (...)

نِباہنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ گزارنا ○

میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے تُم نے اچھا کیا + ... +

ایسے منیرہ خُو سے کہاں تک نبھ سکے اُن بن تمام ہو ہے ... نام شب ...

نباہو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نباہ دینے والا۔ وفادار۔ اخیر تک گزار دینے والا۔ بسر کردینے والا

نِبٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نمٹانا۔ چھکانا۔ چکانا۔ بیباق کرنا۔ ادا کرنا۔ ...

نِبٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ انفصال۔ بیباقی چلوتا۔ نبھتان۔ ...

نِبٹنا یا نبٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نمٹنا۔ بیباق ہونا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ فارغ ہونا۔ بھگت جانا + پورا ہونا۔ ختم ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ کٹنا۔ جھگڑا سطے ہوجانا۔ فیصلہ ہوجانا۔ تکرار باقی نہ رہنا ○

جہاں بہو کا بیسنا ہیں سسر کی کھاٹ نبٹ آوے بیسنا سرکت آوے کھاٹ (دوہا)

نِبشیرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نبٹاؤ)۔ نمشیرا +

نِبختا۔ ف۔ صفت:۔ ع۔ (۱) بدنصیب۔ بدبخت۔ کم نصیب۔ کم بخت۔ ابھاگی۔ نربھاگی

نبخ

(۲)۔ کلمۂ تنفر و تکیۂ کلام اَنگوڑا۔ مُوا۔ وغیرہ +

نَبَختی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بدنصیب۔ کم بخت ؎

اے جان لکھنؤ سے نکلجا تُو گئی ہیں اب   اوقات مجھ نبختی کی ہوتی بسر نہیں (رجانصاحب)

وہ نبختی تو اپنے گھر میں نہ تھی   پاس اُسکے گئی تھی دائی کب + (رنگین)

(۲) تکیۂ کلام و کلمۂ تنفر۔ مُوئی۔ نگوڑی +

نَبَرد۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ لڑائی۔ جنگ۔ جُدھ۔ جدل۔ حرب۔ مصاف +

نبرد آزما۔ ف۔ صفت :۔ جنگ آزمودہ۔ جنگی۔ دلاور۔ شجاع۔ بہادر۔ سُورما

نَبَردگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا کھیت۔ جُدھ استھان +

نِبَڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خرچ ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ ہو چکنا۔ نمٹ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ + انجام کو پہنچ جانا۔ (حضرتِ آتش نے اِس زمانے کے خلاف چراغ کے ساتھ بھی نبڑجانا کا استعمال کیا ہے ؎ فرقت کی شب میں زیست نبڑنے رہی وفا نکی + قبلِ سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا)

نِبَڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ خرچ ہو جانا۔ نمٹنا۔ سنپورن ہونا۔ باقی نہ رہنا

نَبض۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ رگ کا پھڑکنا۔ ناڑی۔ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے + شرائین کی انقباضی اور انبساطی حرکت جو فضلاتِ دُخانیہ کے اخراج اور رُوح کی تعدیل کے واسطے ہوتی رہتی ہے ؎

گرمجوشی سے تبِ عشق کی کیونکر بچتا   نبض اوّل ہی سے دُودھی ترے بیمار کی تھی (ذوق)

نبض دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) ناڑی دیکھنا۔ مریض کی نبض پر ہاتھ رکھکر اُسکی سریع یا بطی حرکت کا معلوم کرنا۔ (۲۔ بازاری) خبر لینا جیسے ذرا اُنکی بھی نبض دیکھنا +

نبضوں۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ نبض کی جمع جو حروفِ مُغیرہ یا تابع مُغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نُونِ غُنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نبضوں کا چلنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ ناڑیوں کا بہت تیزی کے ساتھ حرکت کرنا۔ دونوں ہاتھوں کی نبضوں کا جلد جلد چلنا جو حرارت کے بڑھجانے کی علامت ہے

نبضوں کا نہ چلنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نبضوں کی حرکت کا محسوس نہ ہونا +

نبضیں۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ نبض کی جمع۔ ناڑیاں +

نبضیں چھوٹنا یا چھٹنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نبضوں کا ساقط ہو جانا۔ نبضوں کی حرکت محسوس نہ ہونا۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا۔ ناڑیوں کی حرکت کا بند ہو جانا۔ قریب بمرگ ہو جانا۔ نزع کا عالم ہونا۔ زندگی کے آثار نہ رہنا۔ مُطلق ہوش نہ رہنا۔ مُردہ سا ہو جانا + ادھ مُوا ہو جانا + حواس باختہ ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ خبر نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ دم سُوکھ جانا۔ دم خشک ہو جانا۔ خوف زدہ ہونے کے سبب غش کھا جانا + ؎

نبھ

بیمار کی تو تیرے سب چھُٹ گئیں ہیں نبضیں   اکدم جو اُسمیں دیکھا مثلِ حباب دیکھا (خیال)

نبضیں مری چھُٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب وہ   چھُوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ہاتھ آکے اطبا کیوں بیہات پکڑتے ہیں   جنکی کہ چھُوٹی نبضیں کب رات پکڑتے ہیں (ظہیر)

اُٹھ گیا سینے سے ہونٹوں پہ مرا دم گھُٹ کر   بد اطراف کا عالم ہے انبضیں چھُٹ کر (رند)

لے خبر اپنے مریضِ عشق کی عیسیٰ نفس   مُردنی سی چھا گئی ہے مُنہ پہ نبضیں چھُوٹکر (رر)

دونوں ہاتھوں کی چھُٹ گئیں نبضیں   خالی ہاتھ آئے نامہ بر کو دیکھ (معرُوف)

نبضیں چھُوٹی ہوئی غشی طاری   ایک فرقت ہزار بیماری + (ذوق)

نبضیں چھُٹی ہیں آنکھوں میں دم ہے بونتِ جاں لب   آؤ گر کوئی دم میں بُلایا نہ جائے گا (رشک)

تری قاتل بھووں پر چھُوٹتی ہیں کیا مری نبضیں   کہ خنجر غش میں اکر چشمِ جوہر بند کرتے ہیں (ناسخ)

جُوڑا جو اِس ادا سے کھُلا ہم تو مر گئے   نبضیں چھُٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے (بحر)

نِبَل۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) کمزور۔ نربل۔ بے طاقت۔ ماندا۔ دُربل جیسے نبل کو زبر کا جھنجھٹ

بانہ چھُڑائے جات ہو نِبَل جان کے موہے   ہردے میں سے جاؤگے تو مرد بدونگی توہے (رودا)

(۲۔ بقال) ناقص۔ کچھ خراب۔ جیسے یہ مال نبل ہے (۳) بیکس۔ بے یار۔ بے مددگار

زُلف تیری کرے نہ کیونکر بل   جان کرائے میاں نبل مجکو (جرأت)

نَبُوّت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ پیغمبری۔ خبر رسانی۔ رسالت۔ احکاماتِ الٰہی کا پہنچانا +

نِبَولی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نیم کا پھل۔ نمکولی۔ نبوری تخم درختِ نیب جیسے برسات کا گیت

نیم کی نبولی پکی ساون بھی کبھی آویگا   جیو ری مری ماں کا جایا گا۔ ری بھیج بلاویگا (گیت)

نَبَوی۔ ع۔ صفت :۔ منسوب بہ نبی۔ نبی سے نسبت رکھنے والا +

نَبھ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) گگن۔ آسمان۔ اکاس + بادل + کُرۂ ہوائی (۲) ساون کا مہینا۔ برسات کا مہینا +

نبھاگا۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) بدنصیب۔ بدبخت۔ نبختا +

نبھاگی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بدنصیب عورت۔ نبختی +

نبھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نباہنا۔ باہم بسر کرنا۔ ایک دُوسرے کے ساتھ گزارنا ؎

اُنکو تو یاں محبت نہیں اصلا لیکن   نبھ سکے تم سے اگر حضرتِ دل اور نبھاؤ (مجروح)

نبھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ گزارا۔ باہم بسر کرنا + ثابت قدمی۔ استقلال +

نبھرما۔ ہ۔ صفت :۔ جس کا بھرم نہو۔ غیر اعتبار۔ غیر معتبر۔ نامعتبر جسکی ساکھ نہو

نبھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بسر ہونا۔ باہم گزرنا۔ انجام کو پہنچنا۔ اخیر تک رہنا۔ سنپورن ہونا ؎

کس طرح سے نبھے گی کہئے تو   آپ ہر بات میں بگڑتے ہیں (بیاں؟)

خوب ہوتی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی   تو کاہے نبھتی مری اے فتنہ گر ایسی (بے‌نظیر)

نبی

دوستی بجز نظر آتی نہیں محجوب سے — تا زباں اُٹھتا نہیں واں شغل ہے بیداد کا (نامعلوم)

نَبی ع۔ اسم مذکر:۔ خبر رساں۔ خبر پہنچانے والا۔ رسُول۔ قاصدِ الٰہی۔ پیغمبر۔ فرستادۂ خدا جو کتاب اور دین لایا ہو +

نبیٔ مُرسَل ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نبی جو صاحبِ کتاب ہو جیسے حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرتِ مُوسیٰ علیہ السلام۔ حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام۔ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم

نَبیرَہ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوتا۔ بیٹے کا بیٹا + پوتی (۲) نواسا۔ بیٹی کا بیٹا + نواسی ع

نبیڑ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پُورا کر لینا تمام کر لینا + بُھگت لینا۔ بسر کر لینا۔ گزار لینا۔ بُھگتا لینا

یاں تو بہانے جاتے ہیں عشقِ بتاں کے ساتھ — زاہد نبیڑ لینگے وہاں کی وہاں کے ساتھ (داغ)

نبیڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تمام کرنا۔ نمٹانا + پُورا کرنا + بسر کرنا۔ گزارنا سے

زہد خراب حال کرزاہد نہ چھیڑ تُو — تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تُو + (ذوق)

یاں لی ہے تو میکش نے ہمیں کیا واں شراب — آجکی آج نبیڑو جو ستم فردا کیا ہے (ظہیر)

نبیڑُو۔ ہ۔ صفت:۔ پُورا کرنے والا۔ نمٹانے والا۔ انجام کو پہنچانے والا +

نَپایا نَپا ہوا۔ ہ۔ صفت:۔ اندازہ کیا ہوا۔ جیسے نپا شوربا اور گنی بوٹی سے

اندازے گشی میں مُخبر کو ہے کمال — پیمانے میں سنے ہیں نپے مغز کے گھونٹ میں (مُخبر)

نَپت۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناپ۔ پیمائش۔ ناپ میت +

نِپَٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) محض۔ بالکل۔ نِرا۔ تمام۔ سراسر۔ سرتاپا۔ جیسے نپٹ اناڑی (۲) بہت۔ نہایت۔ اُدھک۔ ات گت سے

ڈرتا ہے جوں سپند کہیں اب چنک نہ جائے — ہے سوزِ دل مرے سے نپٹ بیقرار داغ (سودا)

نِپُن۔ س۔ निपुण صفت:۔ چاتُر۔ بُدھوان +

نَپنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سپنا۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔ (۲) لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ جیسے ابھی میں کہدیتا تو خدا جانے کے گھر نپتی +

نپُنسَک۔ س۔ صفت:۔ نامرد۔ ہیجڑا۔ مُخنّث۔ زنانہ۔ زنخہ۔ خُنثہ +

نپُوتا۔ ہ۔ صفت:۔ ہندو عو۔ (۱) بے اولاد۔ پُتر ہین۔ لاولد جیسے نپُوتے کا گھر سُونا مُورکھ کا ہردا سُونا دالدری کا سب کچھ سُونا (۲) کلمۂ تنفر عو۔ نگوڑا۔ موا۔ نالائق +

نپُوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو عو) بے اولادی۔ وہ عورت جسکے کوئی بال بچہ نہ ہو (۲) کلمۂ تنفر) نگوڑی۔ کمبخت۔ موئی +

نپوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) نکالنا۔ نکوسنا۔ مُنہ بگاڑنا۔ زہرخند کرنا۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا

نِت۔ ہ۔ صفت:۔ ۔۔۔ سدا۔ مدام۔ دائم۔ دائما۔ ہموارہ + ہرروز۔ آئندہ سے

صُورت میرے ۔۔۔ ۔۔۔ نہیں تو من ملا وانت (دوہا)

نتھ

ناک میں نتھلی کان میں نکات کرت کرت کر — تنکو ہرا انجن دانت میں منجن نت کرت کرت کر (دوہا)

سینہ سپر رہتی ہے نت تصویرِ یار — دل نے جب چاہا اٹھالی دیکھ لی + (نامعلوم)

نِت اُٹھ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہمیشہ اٹھکر۔ ہرروز۔ آئے دن۔ روز کے روز۔ جیسے میرے نت اُٹھ پنیاکون بھرے ری + (ہندو عو)

نِت کھودنا نِت پانی پینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ روزمزدوری کرنا۔ روز کمانا۔ جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا +

نت کی دُوکھیا کرموں رودس۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہمیشہ کی مُصیبت زدہ اور تقدیر پر الزام +

نِت نِت۔ ہ۔ کلمۂ دُعا۔ عو۔ جم جم کا مُترادِف ہمیشہ۔ سدا۔ روز کے روز +

نِت نَیا۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) تازہ بتازہ۔ نو بنو۔ جو بات ہمیشہ نئی ہو۔ جیسے ہر مہینے نت نیا کپڑا بنتا گیا۔ (۲) ہرروز نیا۔ انوکھا۔ عجیب و غریب سے

قیس و صحرا کو اُسنے دکھائے دشت و کوہ — عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا (جرأت)

مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں — روز اللہ سے رہتی ہے مُناجات نئی (بحر)

نِتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) صاف کرنا۔ چھاننا۔ دھارنا۔ کدُورت دُور کرنا۔ تلچھٹ نیچے بٹھانا۔ نسودہ پانی نکالنا۔ اُوپر اُوپر سے زُلال لینا (مُسلمان نتھارنا بولتے ہیں) +

نَتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُوربی) نواسی۔ بیٹی کی بیٹی +

نَتھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ حلقۂ بینی۔ ناک میں پہننے کا چاندی یا سونے کا حلقہ جو سُہاگ کے دن سُہاگنیں پہنا کرتی اور رنڈیاں اُتارا کرتی ہیں +

نتھ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نتھ اُتارنا۔ نتھ کو اُتار کر رکھنا +

نتھ چُوڑی برقرار رہے۔ ا۔ دُعا۔ عو۔ سُہاگن رہے +

نِتھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نتارنا) پانی کو صاف کرنا۔ نرمل بنانا سے

دل میں کدُورت آئے تو کیونکر نتھا رئیے +

نِتھرا۔ ہ۔ صفت:۔ صاف۔ زُلال۔ نرمل +

نَتھنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سُوراخِ بینی۔ منخرہ +

نتھنوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نتھنا کی جمع جو حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غُنّہ کے ساتھ مبنی ہے +

نتھنوں میں تیر دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عو۔ ضیق میں کرنا۔ نہایت دق کرنا۔ ازحد تنگ کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ کچے گھڑے پانی بھروانا۔ جیسے اے ان خبرنیوں نے اندر ہی اندر مُوس کے مجھے گھُک کر دیا۔

نتھ

ایک ایک کے نتھنوں میں تیر دو نگی نلوں میں سے تیل نکالوں گی (اچر بیلی)
(یہ ایک پہلے زمانے کی سزا تھی) +

نتھنوں میں دم کرنا ۔ فعل متعدی :۔ ناک میں دم کرنا ۔ ستانا ۔ خوب دق کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ جیسے بچے کے لئے میسر نہو تو سیر دیکھو سارا گھر سر پر اٹھائے نتھنوں میں دم کر دے +

نتھنوں میں دم ہونا ۔ فعل لازم :۔ ناک میں دم ہونا ۔ تنگ آنا ۔ جنگ ہونا ۔ عاجز ہونا +

نتھنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ چھوٹی نتھ جو اکثر کنواری لڑکیاں پہنے رہتی ہیں ۔ خرد حلقۂ بینی (۲) تلوار کے قبضے کی کڑی ۔ حلقہ بقبضۂ شمشیر (۳) ناتھ ۔ نکیل ۔ مہار ۔ بیل کی ناک کی رسی +

نتھنی اتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (زنان بازاری) چیرا اتارنا ۔ کسی کا ازالۂ بکر کرنا ۔ سر ڈھکنا +

نتھنی اترنا ۔ فعل لازم :۔ (زنان بازاری) سر ڈھکا جانا ۔ چیرا کھلنا ۔ ازالۂ بکر ہونا +

نتھنے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نتھنا کی جمع (۲) حروف مُغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ بدلی ہوئی صورت جیسے نتھنے میں پھنسی ہو گئی +

نتھنے پھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : ناک چڑھانا ۔ ناک بھوں چڑھانا ۔ منہ پھلانا ۔ ناراض ہونا ۔ تیوری چڑھانا +

نتھنے چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پورب) :۔ ناک چڑھانا ۔ ناراض ہونا ۔ تیوری پر بل ڈالنا +

نتھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ وہ ڈورا جو کاغذ میں ڈالا جاتا ہے ۔ کاغذ ٹانکنے کی ڈور +

نتھی شدہ ۔ ا ۔ صفت :۔ (عدالت) منسلکہ +

نتھی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ منسلک کرنا ۔ کاغذ میں ڈورا ڈالکر دوسرا کاغذ شامل کرنا +

نتیجہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بیروں آمدہ شدہ + تراشیدہ شدہ + باہر لایا گیا ۔ نکالا گیا (۲) حاصل ۔ ماحصل (۳ منطق) وہ قول جو صغرٰے و کبرٰے کے جزوں کے ملانے سے بوسیلۂ لفظ مکرر یعنی حد اوسط حاصل ہو ۔ حصول قضیہ جیسے اَلعَالَمُ مُتَغَیِّرٌ وَ کُلُّ مُتَغَیِّرٍ حَادِثٌ سے اَلعَالَمُ حَادِثٌ نتیجہ حاصل ہوا (۴) بچہ ۔ یہ معنی فارسی میں آتے ہیں (۵) غرض ۔ مطلب ۔ (۶) انت ۔ اخیر ۔ انجام ۔ انتہا ۔ خاتمہ ۔ (۷) پھل ۔ ثمرہ ۔ جیسے برے کام کا برا نتیجہ +

نٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بازیگر ۔ رسن باز ۔ دار باز ۔ قلا باز ۔ کلا باز ۔ مشعبد ۔ وہ لوگ جو ڈھول بجا کر بانس اور رسی پر چڑھکر تماشا کرتے ہیں (۲) دیپک راگ کی پہلی راگنی کا نام +

نٹ بدیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نٹ کا کرتب ۔ کلا بازی جیسے نٹ بدیا بھی تجھ جیسے تریا نہ پائی جاتی +

نٹ کا تماشا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ تماشا جو نٹ لوگ کرتے ہیں +

نٹ کھٹ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) کھوٹو ۔ جوکھوں ۔ (۲) عیار ۔ مکار ۔ دغاباز ۔ بدذات ۔ شریر ۔ ڈنگی ۔ شوخ ۔ سپاک ۔ کپٹی ۔ چھلیا ۔ پاکھنڈی ۔ فریبی ۔ شرارت پیشہ ۔ فتنہ انگیز ۔ لڑاکا ۔ فتنہ پرداز ۔

نٹا

کیا ڈرکے ملی کے ہیں عیار اور نٹ کھٹ ۔ دل لیں ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

میں ٹوپ مل اور ہی چپکے سے جو بیٹھا ۔ بیٹھے تھے جہاں وہ
سن کنے لگے میرے دبے پاؤں کی آہٹ ۔ ہے ایک تو نٹ کھٹ } (مستزاد انشا)

اپنے دروازے آگے رکھ نٹ کھٹ ۔ کیئے ہیں اُسنے گھر کے گھر چوپٹ (سودا)

یہ گمان ہے دل اُس نگوڑے نٹ کھٹ کا ۔ لگا یا ہے جو شرمہ موئے کا دل کھٹکا (جان)

کب مرے دام میں وہ آتا ہے ۔ ہے وہ عیار ایک بڑا نٹ کھٹ (مجروح)

نٹ کھٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) عیاری ۔ شوخی ۔ چالاکی ۔ چھل ۔ چھلبل ۔ پاکھنڈ ۔ فند ۔ فریب (۲) بدمعاملگی ۔ ہٹ دھرمی ۔ دغابازی (۳) نکھٹو پن (۴) دنگا ۔ شرارت +

نٹ کھٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) شوخی کرنا ۔ شرارت کرنا + دنگا کرنا ۔ فساد کرنا + عیاری کرنا ۔ چالاکی کرنا (۲) بدمعاملگی کرنا ۔ ہٹ دھرمی یا دغابازی کرنا (۳) نکھٹو پن کرنا

نٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناٹنا کا مخفف (ہندو) انکار کرنا ۔ منکر ہونا ۔ مکرنا ؎
بانس چڑھت نٹنی کہے اگ ہوت ناٹنیو گئے ۔ میں نٹ کے نٹنی بھئی نٹے سو نٹنی ہوئے (دودا)

نٹنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بازیگرنی ۔ کلا کرنے والی + نٹ کی بیوی ۔ نٹ کی جورو +

نٹھر ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) سخت ۔ کٹھور ۔ سنگدل ۔ بیرحم ۔ نردئی + اکھڑ +

نٹھرائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (گیتوں میں) سنگدلی ۔ بیرحمی ۔ کٹھور پن + عیاری ۔ چالاکی ؎
توری کنور کنہائی نٹھرائی چترائی ۔ سو ہے بوجھ پڑی سب تنک تنک + (دہلی)

نٹھلا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) خالی ۔ بیکار ۔ بے شغل +

نٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ چھوٹی قسم کا بیل ۔ چھوٹے قد کا بیل +

نثار ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نچھاور ۔ بکھیر ۔ وہ چیز جو بطور صدقہ کسی شخص کے سر پر سے بکھیری جائے ۔ بکھرا ہوا مال +

نِثار ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نچھاور کرنا ۔ نقد خواہ جنس بطور تصدق کسی کے سر پر سے پھینکنا (۲ ۔ مجازاً) قربان ۔ صدقے ۔ واری ۔ تصدق جیسے میں تیرے نثار ۔ میں تجھپر نثار ہو کر رہوں گا +

فردوس کے گل نثار جس پر ۔ وہ عشق کا باغ ہم نے پایا (حضور نظام آصف)

تمہاری کونسی باتوں پہ دل نثار نہیں ۔ جو ہے سراپا لب نازک سے تاکمر زنجیر (تصویر)

نثار کرنا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ نچھاور کرنا ۔ بکھیرنا ۔ وارنا + صدقے کرنا ۔ قربان کرنا ۔ جیسے جان نثار کرنا + عبد الحکیم بسمل ؎

ہزار حیف کہ بچے نہ تم ہیں اور ہم ۔ ہمیشہ کرتے رہے دل تلک نثار اپنا (بسمل)

آیا آشوب گہ حشر میں وہ شوخ تو لوگ ۔ فتنے چن چن کے نثار قد رعنا کرتے (زکی)

نثار ہونا ۔ ع ۔ فعل لازم (۱) قربان ہونا ۔ واری جانا ۔ تصدق ہونا ۔ صدقے ہونا ؎

گرد پھرتی ہیں یار کے مجروح ۔ یعنی ہوتی نثار آنکھیں ہیں + (مجروح)

جان ودل سازگار ہیں دونوں یعنی تُم پر نثار ہیں دونوں (رزکی)

حیا سے اُنکی ملی خاک میں وفا میری وہ کہتے ہیں نہ کہو یہ کہ وہ نثار ہوا (ر ۔ ہ)

(۲) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مو ہونا۔ مِٹنا ؎

وہ بُت بنائے تُو نے کہ تقوے ہوا نثار تُو ہی پھنسائے ہمکو تو یا رب بچائے کون (مؤلف)

نثر ع۔ اسم مؤنث:۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ تتربتر۔ سخن پاشیدہ + نظم کا نقیض۔ وہ عبارت جو نظم نہو ؎

نظم کو اپنی طبیعت سے تعلّق نہ گیا نثر بھی ہمنے جو دیکھی تو مُقفّا دیکھی + (اسیر)

نج ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) اپنا۔ ذاتی۔ خاص۔ خانگی۔ گھر کا + پرائویٹ انگریزی ... سے بھی مُراد لیتے ہیں۔ جیسے نج پر ملنا یعنی کوٹھی پر ملنا۔ نج کی ملاقات (۲) ایک کلمہ ہے جو انتہائے کام کے معنی دیتا ہے +

نج کا حساب ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ذاتی حساب۔ خانگی حساب۔ پرائویٹ لین دین +

نج کا مال ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ذاتی مال۔ اپنا مال +

نج کا نوکر ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ملازم خاص۔ اپنے دم کا نوکر +

نَجابت ع۔ اسم مؤنث:۔ اصالت۔ بزرگواری۔ شرافت +

نَجات ع۔ اسم مؤنث:۔ مخلصی۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ بریّت۔ مُکت۔ مُکتی۔ رستگاری + نِروان۔ عفوِ گناہ (بکسرِ نون غلط ہے) +

نجّار ع۔ اسم مذکر:۔ بڑھئی۔ کھاتی۔ ترکھان۔ مستری +

نجّاری ع۔ اسم مؤنث:۔ پیشۂ نجّار۔ بڑھئی کا کام۔ کھاتی کا کام +

نَجاسَت ع۔ اسم مؤنث:۔ پلیدی۔ گندگی۔ ناپاکی۔ غلاظت۔ آلودگی + میلا۔ گھورا۔ بول۔ براز + (نجاسات اسکی جمع آتی ہے) +

نجانے ۔ ہ۔ محاورہ:۔ (۱) معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ مجھے معلوم نہیں۔ کون جانے۔ کسے خبر ہے ؎

ہو قتل تم تو کیا چاہتے ہو نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہے (ناسخ)

(۲) شاید جیسے نجانے وُہی کھڑے ہوں +

نُجَبا ع۔ اسم مذکر:۔ نجیب کی جمع۔ شریف لوگ۔ برگزیدہ آدمی +

نجد ع۔ اسم مذکر:۔ بانگر۔ اُونچی زمین۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جسکی زمین اُونچی اور وہاں کے لوگ اکثر فسادی نیز لڑاک مانے گئے ہیں شہر بابل کیجانب واقع ہے +

نَجَس ع۔ صفت:۔ گندہ۔ ناپاک۔ پلید + اگھوری +

نجس العین ع۔ صفت:۔ جسمًا ناپاک۔ جو کبھی پاک نہو سکے جیسے کُتّا۔ شراب وغیرہ +

نجَف ع۔ اسم مذکر:۔ وہ اُونچا ٹیلا جسپر پانی نہ چڑھ سکے۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا مزارِ رحمت نثار واقع ہے۔ نجف اشرف +

نجم ع۔ اسم مذکر:۔ ستارہ۔ سیّارہ۔ تارا ؎

ٹھیکے پہ پہنچکے تخت ٹھیرا مرکز پہ وہ نجمِ بخت ٹھیرا + (گلزارِ نسیم)

نجم الثّاقب ع۔ اسم مذکر:۔ چمکتا ہوا ستارہ۔ روشن ... +

نجم الہند ع + ہ۔ خطاب۔ وہ شاہی خطاب جو گورنمنٹ ہند کی طرف سے رؤسائے ہند وغیرہ کو ملے ہیں۔ ستار آف انڈیا۔ ستارۂ ہند۔ ایس۔ آئی +

نُجُوم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نجم کی جمع۔ ستارے۔ سیارے (۲) جوتش +

نُجُومی ع۔ اسم مذکر:۔ علمِ نجوم جاننے والا۔ اختر شناس۔ جوتشی۔ وہ شخص جو رفتار وحرکاتِ کواکب سے حوادثات کا حکم لگائے +

نَجِیب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بزرگ۔ شریف۔ برگزیدہ۔ اشراف۔ بھلامانس۔ (۲-۳) ہندوستانی سپاہی جنکی اکثر نیلی وردی ہوا کرتی اور وہ چوکی پہرے اور دربانی کا کام دیا کرتے تھے (رنم) سپاہی

نجیب الطّرفین ع۔ صفت:۔ جو ماں باپ دونوں کیطرف سے اصل نسل شریف ہو۔ صحیح النسب +

نچان ۔ ہ۔ صفت:۔ پستی۔ حضیض۔ نشیب۔ ڈھلان۔ ڈھال۔ اُتار۔ اُچان کا نقیض +

نچا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ستا مارنا۔ دق کر دینا۔ ناک میں دم کر دینا +

نچانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) رقص کرانا۔ ناچ کرانا۔ مُجرا کرانا۔ (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ جیسے ذرا اسکے کوتک آگے دیکھو تو معلوم ہو کہ سارے گھر کو نچا رکھا ہے (شگفتہ سیلی)

نچُڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ٹپکنا۔ تراوش ہونا۔ (۲) سُتنا۔ فشردہ ہونا۔ دبنے یا بھینچنے سے عرق نکلنا۔ (۳) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ تروتازگی نہ رہنا +

نچلا ۔ ہ۔ صفت:۔ خاموش۔ چُپ چاپ۔ ساکت + بے حرکت۔ بے جُنبش جو چلے نہ حرکت کرے + شائستہ۔ ٹھہرا ہوا۔ وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤں ٹھہرے رہیں۔ ساکن و برقرار +

نچلا بیٹھنا یا رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بے حس وحرکت ہو کر بیٹھنا۔ چُپ چاپ بیٹھنا۔ چپکا بیٹھنا ؎

وہ نچلے بیٹھے بیٹھے بنے چُلبلے سے ہیں کچھ چٹکیوں میں اپنی عجب چٹکلے سے ہیں (ظفر)

ہوئے وہ بھی ہے۔ جناب گر مجکو ہے بیتابی نہیں ممکن کہ اب نچلا ذرا وہ دلستاں بیٹھے (جرأت)

تُو کیونکر تُو میں نہ بیٹھے میں ملں کر رہا ہوگا نہ گردن ہی ہے نچلی نہ نچلے سر ترا ٹھیرے (راحت)

نچلا نہ بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ٹھہر نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ چلبلا ہونا۔ کسی نہ کسی چیز کو چھیڑے جانا +

زُلف کو چھیڑا تو اک انداز سے بولا وہ شوخ پاس جب بیٹھو گے تم نچلا نہ بیٹھا جائیگا (تصویر)

نچلا نہ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ساکت نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ٹھیرا نہ رہنا۔ ٹھہر نہ رہنا۔ چُپ نہ رہنا۔ بے حس وحرکت نہ رہنا ؎

وحشت ہے تو مرقد میں ٹھہر نیکے نہیں پاؤں نچلے نہیں رہنے کے مرے ہاتھ کفن میں (رشک)

چٹکیاں لیتی ہیں دل میں تری کافر مژگیں ہاتھ نچلے کبھو مژگاں کے نہیں رہتے ہیں (ظفر)

نچن

نچنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کھسوٹا جانا۔ نوچا جاتا +

نچنت۔ ہ۔ صفت:۔ فارغ۔ بےفکر۔ بےپروا۔ بےکھٹکے مُطمئن + سنکوں قرار رکھنے والا

علم کا بار گر نہ ہو تیرا شکل ارض وسما ہے نچنت (سودا)

نچنت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بےفکر اور فارغ البال ہونا +

نچنتائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) فرصت۔ فارغ البالی بےفکری۔ اطمینان +

نچنیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنانہ۔ نخرہ۔ بھانڈ۔ بھگتیا +

نچوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نچوڑنا کا حاصل المصدر۔ رس۔ عُصارہ۔ افشردہ۔ افشرہ + (۲۔ مجازاً) حاصل۔ خُلاصہ۔ تت۔ لُبِّ لُباب۔ ست۔ عطر۔ جوہر۔ نتیجہ۔ مادہ۔ ماہیت۔ اصل۔ جڑ۔ (۳) کسی کام کی انتہا + انتہائے وقت۔ اخیر۔ انجام کار۔ نہایتِ کار۔ تنت سے

جیب او آستیں سے رونے کا کام گذرا سارا نچوڑ اب تو دامن پہ آرہا ہے (میر)

نچوڑ لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دباکر یا بھینچکر عرق نکال لینا۔ فشردہ کرلینا + سُونت لینا۔ (۲) ٹھنک کردینا۔ قلاّش کردینا۔ مُفلس بنادینا۔ دُودھ نکال لینا۔ (۳) چوس لینا۔ پی لینا +

نچوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (بواو مجہول ہے) (۱) دباکر یا بھینچکر عرق نکالنا۔ فشرو کرنا۔ مروڑ کر رس نکالنا۔ افشردن کا ترجمہ۔ سُونتنا +

کیا رہی جاں کہ نچوڑا مجھے مانندِ انار رکھ کے غم نے ترے اے ہوش رُبا مُٹھی میں (معروف)

(۲) ٹھنک کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ دُودھ دُوہنا۔ مُفلس بنانا۔ قلاّش بنانا۔ (۳) چوسنا۔ خُون پینا۔ فشاردادن کا ترجمہ ہے

دل میں تھے قطرۂ چند سو مانندِ انار نہ رہے وہ بھی جب اُلفت نے نچوڑا ہمکو (ذوق)

نچھاور۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نثار۔ نِثار۔ بکھیر۔ اُتارا۔ وہ نقدی یا جنس جو بطورِ صدقہ کسی کے اوپر سے بکھیری جائے۔ فارسی شاباس۔ بشار سے

دُھوانکوں کا ہے ہمارے گلے نالوں میں ٹپکے ذکر نکہ یوں عشق پر نچھاور نہیں یہ گوہر نلک اختر (ظفر)

کیا غلط اُنکے نچھاور کے لیئے ہے انشا اپنی مُٹھی میں ہر اک غنچہ بھی زر لیتا ہے

تاکہ نچھاور کا ونکے سامنے اک طور کے ساقی تیغ سب خواجہ خضر آب گہر لیتا ہے } قطعۂ انشا

بےنقاب اکدن جو آسکا رُخ ہے اور ہوگیا مُنکتِ زر شہروں ختاں کا نچھاور ہوگیا (بحر)

(۲) وہ قیمت جو کسی جنس کے عوض دیجائے۔ ہدیہ +

نچھاور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سوارنا۔ تصدق کرنا۔ نثار کرنا۔ سر کے اُوپر سے کھینا۔ بکھیر کرنا [1]

ماورنے جو دیکھا وہ دلاور اشکوں کے گہر کیئے نچھاور (گلزار نسیم)

نچھ

نچھتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لغوی معنی پہنچایا جاتا) ا۔ ستارہ۔ سیارہ۔ تارا۔ طالع + دورِاس۔ برج + منازلِ قمر (نچھتر اصل میں وہ ستارے اور راسیں ہیں جو رات دن گردش میں رہتی ہیں اور ہر ساعت و ہر موقع میں انکے خواص۔ آثار اور علامتیں جُداگانہ مُقرر ہیں۔ چنانچہ انہیں کے بموجب ہر کام کے انجام کے واسطے سعد و نحس ساعتیں وغیرہ بچار میں آتی ہیں اور انہیں کے وسیلہ سے غیب گوئی و پیشین گوئی کی جاتی ہے۔ اِنکے استعمال کی ترکیب ٹھیک ٹھیک طبیب یا بید کے علاج کے موافق ہے۔ جس طرح دواؤں کا مزاج و خواص مانا گیا ہے اُسیطرح نچھتروں کا بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ نچھتر کُل ستائیس ہیں جو کتنی کتنی تارے ملکر بنے ہیں اور وہ اپنے اپنے دَور کے موافق گردش کرتے رہتے ہیں۔ نجومیوں نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا جُدا جُدا خواص لکھا ہے اور نیز اُنکے سوامی یعنی مالک قرار دیئے ہیں جیسا کہ اس نقشہ سے ثابت ہوگا +

نچھتروں کا نقشہ

نمبر	نچھتر کا نام	نچھتر کی شکل	نچھتر کا بھاؤ	نچھتر کا سوامی
۱	اَسنی	گھوڑے کے مُنہ کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	اَسنی کمار دیوتا
۲	بھَرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو مُنہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا
۳	کِرتکا	اُسترے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا
۴	روہنی	گاڑی کی شکل	اُونچا مُنہ رکھنے والا	برہما دیوتا
۵	مِرگ شِر	ہرن کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	چندرماں دیوتا
۶	آدرا	ابدان پلک یا جواہر کی سی شکل	اُونچا مُنہ رکھنے والا	رودر دیوتا
۷	پُنَربَس	گھر کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	ادِتی دیوتا
۸	پُکھ	پھلی کی شکل	اُونچا مُنہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا
۹	اَشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	سرپ دیوتا
۱۰	مگھا	بھگ کی شکل	ایضاً	پِتر دیوتا
۱۱	پُوربا پھالگنی	شہ نشین کی شکل	ایضاً	بھگ دیوتا
۱۲	اُوترا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اُونچا مُنہ رکھنے والا	ارجن دیوتا
۱۳	ہست	ہاتھ کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	سورج دیوتا
۱۴	چِترا	موتی کی شکل	ایضاً	اِندر دیوتا
۱۵	سَواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	وایو دیوتا
۱۶	بِشاکھا	لٹو کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	اِندر اگنی دیوتا

[1] کھیچے اک دن لب جو خندۂ دنداں نما + ہر صدف موتی کرے تجھ پہ نچھاور آب میں (قدر)

نخ

نخروں ۔ ا۔ اسم مذکر۔ نخرو کی جمع۔ غمزوں۔ عشووں۔ ٹھکوٹوں۔ چوچلوں۔ جیسے بڑوں
چونڈوں کے نخروں نے ہنسا ہنسا کر گلا مارا ✦

نخرے ۔ ا۔ اسم مذکر۔ نخرو کی جمع اور وہ صورت جو حرف مفعولیہ یا ہیئویہ کے
آنے سے تبدیل یائے مجہول پیش آتی ہے جیسے تیرے نخرے نے ہمیں ستا لیا ✦

نخشب ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے ترکی میں قرشی کہتے
ہیں۔ حکیم ابن عطا نے جو مقنّع کے نام سے مشہور ہے اسکے نواح میں چاہ نخشب
سے ایک چاند موسوم بہ ماہِ نخشب بعض فلزات مثلِ سیماب وغیرہ کی آگ سے
بنا کر نکالا تھا جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا اور چار فرسنگ تک اُسکی
روشنی پہنچتی تھی یہی چاند چاہِ نخشب ہی سے نکلتا اور اُسی میں غروب ہو کر رہتا تھا ✦

نخل ۔ ع۔ اسم مذکر۔ کھجور کا درخت۔ چھوہارے کا درخت۔ بطریقِ مجازِ مرسل ہر ایک درخت ؎

ہر اک جوان کا پیری میں قد جھکا آخر ۔۔۔ یہ نخل پست ہوا جسقدر بلند ہوا (مومن)

بنا فوارہ اشکِ غم وہ مصروفِ تماشا ہیں ۔۔۔ خدا کی شان نخلِ پابند دیوانہ ہو جائے (زکی)

نخل بند ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) باغبان۔ مالی۔ گلچین (۲) موم کے درخت بنانے والا

نخلِ تابوت ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آرائش کا نام جو مُردے کے تابوت
پر کیجاتی ہے۔ یہ رسم پہلے ایران میں ہی شائع تھی مگر اب ہندوستان میں بوڑھوں
کی ارتھی یا بِوان پر اس قسم کی آرائش ہوا کرتی ہے بعض نخلِ مریم و نخلِ ماتم کو بھی
نخلِ تابوت کہتا ہے ✦ مُردے کا بِوان ✦

نخلِ طور یا نخلِ ایمن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وادیِ ایمن کا وہ درخت جس پر جوارِ
کوہِ طور میں انوارِ حق تعالیٰ کی تجلی ظاہر ہوئی تھی ✦

نخلِ ماتم ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو نخلِ تابوت ؎

نخلِ ماتم بید مجنوں کے سوا پیدا نہ ہو ۔۔۔ گر کوئی بوئے ہمارے دانۂ زنجیر کو ✦ (رسا)

نخلِ مریم ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھجور کا سوکھا ہوا درخت جو حضرت مریم کی برکت
سے سبز ہو گیا تھا۔ کہتے ہیں کہ جب حضرت مریم دردِ زہ سے بیقرار ہو کر جا بجا پھرنے
نکلیں تو اُس درخت کے نیچے آکر ٹھیریں جسکے سبب وہ ہرا بھرا ہو گیا ✦

نخلِ موم ۔ ع۔ اسم مذکر۔ موم کا درخت جو سانچے کے وسیلے سے پُرگُل
و پُربرگ و پُرمیوہ بنایا جاتا ہے ✦

نخلستان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھجور کے درختوں کا بن۔ چھوہارے کے درختوں کا
جنگل۔ مجازاً وہ میدان جو سرسبز درختوں سے پُر ہو نخلستان کہلاتا ہے ✦

نخوت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبر۔ گمان۔ ابھمان۔ خودبینی ✦ تمکنت۔ خودداری ؎

سمائی ہے ظہیر اُن کو یہ نخوت ۔۔۔ جہاں میں خوبصورت ہُوں تو میں ہُوں (ظہیر)

ندی

نخود ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چنا۔ چھولا ✦

نخود آب ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آبِ نخود۔ شخلب۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور
چنے کی دال سے بیماروں کے واسطے تیار کیا جاتا ہے ✦

ند [1] ۔ س۔ اسم مذکر۔ بحر۔ دریا۔ دریاؤ۔ ندی۔ نالہ۔ کھالا ✦

نِدا ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) آواز۔ بانگ۔ پکار۔ صدا۔ بانگ۔ منادی ؎

جب سے باہر نہیں آنے کی ۔۔۔ ندا مجکو اُس دم یہ ہاتف نے دی (تاریخ)

(۲) بلانے کا حرف یا کلمہ جن حرفوں سے پکارتے یا بلاتے ہیں اُنہیں حروفِ ندا
کہتے ہیں جیسے۔ اے۔ او۔ ارے۔ ابے وغیرہ ✦

ندارد ۔ ف۔ صفت۔ کورا۔ خالی ✦ نہیں ✦ غیر حاضر۔ غیر موجود جیسے تم کہاں ندارد
ہو گئے تھے۔ اُس دفتر سے ہمارا نام بھی ندارد ہوا ✦ دینے کو ندارد لینے کو حاضر ✦

نَدّاف ۔ ع۔ اسم مذکر۔ روئی دُھنکنے والا۔ دُھنیا۔ پنجا۔ دُھنا۔ کنڈیا ✦

نَدّافی ۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دُھنکنے کا کام ✦ روئی دُھننے کا پیشہ ✦

نَدامت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ خجالت۔ انفعال۔ سبکی۔ خفت ✦ پشیمانی۔
پچھتاوا۔ تاسف جیسے آپ کی ندامت میرے سر آنکھوں پر ✦ ؎

اُسکی آنکھوں سے گرا اشکِ ندامت کی طرح ۔۔۔ ساز کہتا ہے کوئی یُوں دلِ ناداں اپنا (زکی)

نِدان ۔ ہ۔ تابع فعل۔ اخیر کو۔ آخر کار۔ انت میں۔ بعد میں۔ پیچھے ✦

نُدبہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ماتم۔ سیاپا۔ کہرام۔ مُردے پر رونے کی آواز۔ نوحہ۔ بلپون۔
(۲) ندبہ۔ وہ حروف جو کسی کو یاد کر کے رونے۔ تاسف کرنے یا واویلا مچانے
کے واسطے آتے ہیں۔ ہائے ہائے۔ وائے وائے۔ ہے ہے۔ ہائے۔ اے ہے ✦

نِدرا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) نیند۔ نوم۔ خواب۔ نِندیا۔ نِندڑیاں ✦

نِدرالُو ۔ ہ۔ صفت۔ (ہندو) خواب آلودہ۔ اُنیندا۔ نیند میں بھرا ہوا ✦

نُدرت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ نادرپن۔ کمیابی۔ شاذ و نادر ہونا۔ کمی۔ عجوبہ پنا ✦ عمدگی۔ چنگی۔
انوکھاپن ✦ یکتائی ✦

نُدما ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ندیم کی جمع۔ ہمنشین لوگ۔ مصاحب لوگ۔ جلیس ✦

ندوا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹی ناند۔ چھوٹا کونڈا۔ کونڈی۔ مٹی کے ایک ظرف کا نام ✦

نِدھ ۔ س۔ اسم مذکر۔ کوبیر کے نو خزانے ✦ ہر ایک خزانے کا نام ✦ خزانہ۔ بھنڈار۔
کوبیر ہندوؤں میں خزانوں کا دیوتا مانا گیا ہے جسکے یہ نو خزانے مشہور ہیں۔
پدما۔ مہاپدما۔ سنکھا۔ مکرا۔ کچھاپا۔ مکندا۔ نندا۔ نیلا۔ کھرو۔ نو ندھ بارہ سِدھ
ہو جانا اسی سے مراد ہے ✦

ندی یا ندّی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا دریا۔ بہتا ہوا پانی۔ جل دھارا۔ نہر کلاں ✦

---

[1] نخلیں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ھو۔ کانچ یا لاکھ کی پتلی پتلی یا باریک باریک چوڑیاں ✦

نالا۔ کھالا۔ جیسے ؎ ندی کنارے مورا بوسلے میں جانوں پیا مورا رے

ندی تو کیوں گھبراتی ہے کہیں پاؤں ہی نہیں مِرتا۔ کہاوت:۔ تم کیوں اتنا اور برانگیختہ ہوتے ہو میں پہلے ہی سے الگ رہتا ہوں مجھے تمہاری کچھ پروا نہیں

ندی ناؤ سنجوگ۔ محاورہ:۔ اتفاقیہ ملاقات + اتفاقی خوشی اور دم بھر کی صحبت بھی غنیمت ہے جیسے ندی ناؤ سنجوگ کیت اور صوکت لگ ؎

پال کارن پرمی بھنی اور لوگ کہیں کچھ و گ ... اب کا ملنا کٹھن بھیا کر ندی ناؤ سنجوگ (دوہا)

ندیدہ۔ ف۔ صفت:۔ مخففِ نادیدہ (۱) نادیدہ۔ ان دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) لالچی۔ لوبھی + نظرایا۔ وہ شخص جسنے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو اور کسی کو کھاتے دیکھ کر گھورے + وہ شخص جسے کچھ میسّر نہوا ہو + طالب۔ مشتاق۔ خواہشمند۔ وہ شخص جسنے کچھ آنکھ سے نہ دیکھا ہو جیسے ؎ یہ ندیدے ندیدے ہیں یا کچھ

حیا ہے کہ تم منہ چھپا کر چلے ... ندیدے کو چینک لگا کر چلے + (امیر سوز)

مرے منتظر منظر یار کے ... یہ دیدے ندیدے ہیں دیدار کے (ناسخ)

بڑی مشکل سے ہوا ہے طلبگار دیدِ یار ... صاف آئینہ کا دیدہ ندیدوں میں لگیا (ذوق)

(۳) بخیل۔ کنجوس۔ لئیم۔ تنگدل۔ کنک۔ خسیس +

ندیدی۔ اسم مؤنث:۔ ندیدہ کی تانیث۔ نظراہٹی۔ وہ عورت جسے کبھی کچھ میسّر نہوا ہو یا جسنے کچھ نہ دیکھا ہو۔ لالچن۔ لوبھن +

ندیم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ دوست۔ ساتھی۔ جلیس ؎

رتبہ کچھ میرے ندیموں سے رقیبوں کو نہیں ... یہ ہیں محبوب مگر وہ ہیں تمہارے پیارے (حضورِ ...)

ادب کی جگہ ہے رنگی بزمِ اتحاد ... نازک ہے مثلِ شیشے کے دل ندیم کا (رنگی)

نڈر۔ ہ۔ صفت:۔ جو نہ ڈرے۔ بےخوف۔ بیباک۔ دیدہ دلیر + جری۔ بہادر۔ دلیر ؎

ہے حذر کو حذر ... سے ڈر ... اسطرح کا ہے جی نڈر میرا + (معروف)

نڈھال۔ ہ۔ صفت:۔ سُست۔ کسلمند + نحیف و زار۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتوان + بےحس و حرکت۔ غشی کی حالت میں۔ مضمحل ؎

غیروں کی طرف وہ پھر گئے ہیں ... رہتا ہے جو دل نڈھال میرا + (معروف)

کیں سکنے کا غم ہے قاتل کو ... تیغ کھینچے نڈھال آتا ہے + (امانت)

دم معرکہ میں بھرتے ہیں ہم تیغ یار کا ... وہ کے سپر رقیب کھڑے ہیں نڈھال سے ( )

تیغ کیا ہائے کیا ہوا اسکو ... کل تک ایسا تو بھی نڈھال نہ تھا + (جرأت)

اب تو بستر پہ لگ گئے ہم آہ ... دل کے گھٹتے ہی جی نڈھال ہوا + ( )

اے مرے دل تو کیوں تڑپتا ہے نڈھال ... آنکھ تو کھول چونک میرے لال + (امیر سوز)

نڈھال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سُست ہونا۔ گرا پڑنا۔ ڈوبا جانا۔ نحیف و زار ہونا

ضعیف ناتواں ہونا۔ غش آنا۔ فش آنا۔ جی ڈوبنا۔ مضمحل ہونا ؎

غم زناخی مری وہ لال پری ... جو جسے دیکھ کر نڈھال پڑی + (رنگین)

نذر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ منّت۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کرنا۔ عہد و پیمان۔ اقرار۔ خدا کے نام پر کوئی چیز دینا جیسے صدقہ۔ قربانی۔ بلدان + بھینٹ چڑھاوا (۲) نیاز۔ فاتحہ۔ چراغی۔ (۳) تحفہ۔ پیشکش جو بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا جاتے + امرا وزرا حکام و ارکانِ سلطنت کی بھینٹ ؎

نذر کے واسطے حاضر ہے جگر بھی دل بھی ... دیکھیے وہ نظرِ لطف کدھر کرتے ہیں (احسان)

دیتے ہی جان نذر نگہ پیشتر نہ لی ... اب اس ادا سے لی کہ لگا کر نظر نہ لی + (رنگی)

نذر پکڑنا۔ فعل متعدی:۔ ہدیہ دینا۔ تحفہ دینا۔ پیشکش کرنا ؎

کیا اُسنے ملوں عید کے دن نذر پکڑ کر ... ہوں سامنے ایک بچہ جو نذر پکڑ کر + (انشا)

نذر دکھانا۔ فعل متعدی:۔ حاکم یا رئیس وغیرہ کے روبرو نقدی یا کچھ جنس بروقتِ ملاقات پیش کرنا +

نذر دکھلانا۔ فعل متعدی:۔ نذر پیش کرنا۔ کچھ نقدی ہاتھ یا رومال وغیرہ پر رکھ کر کسی حاکم یا بادشاہ یا رئیس وغیرہ کے سامنے کرنا۔ دربار یا جشن وغیرہ کے موقع پر کچھ پیش کرنا ؎

ذکر یہ نکر صبح لائے مہر خورشید ... یہ اسکے نذر دکھلانے کے دن ہیں (مجروح)

نذر دینا یا پکڑنا یا گزارنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی حاکم یا رئیس یا بادشاہ کو بھینٹ دینا۔ پیشکش پیش کرنا (۲) رشوت دینا۔ پوجنا۔ گھوس دینا +

نذر کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) پیش کرنا۔ بھینٹ دینا۔ بھینٹ چڑھانا۔ بطور پیشکش کچھ دینا۔ اُمرا وزرا حکام و ارکانِ سلطنت کو کچھ نقدی پیش کرنا ؎

اے مصحفی کیا نذر کریں پیرِ مغاں کو ... مالک کسی دولت کے خزانے کے نہیں ہم (مصحفی)

اتنے میں عجب نام سے اور ترچھی نظر ہے ... کیا نذر کروں پاس مرے دل نہ جگر ہے (شمس)

دل و دین دونوں نذر کرتا ہوں ... ایسی چیزوں کے قدر دان ہو تم + (مجروح)

غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں ... حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی + (غالب)

(۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ پوجنا (۳) سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا ؎

نذر کر اُسکی عقل و ہوش و حواس ... سارے جھگڑوں سے ہو گئے بیباق + (مجروح)

نذر ماننا۔ فعل لازم:۔ کسی بات یا عہد کو اپنے اوپر واجب گرداننا۔ منّت ماننا۔ نیت یا سنکلپ کرنا +

نذر و نیاز۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ سوم۔ فاتحہ + بال بھوگ + وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگِ دین کے نام پر دی جاتے + بھینٹ +

نذر

نذر ہے۔ ا۔ محاورہ :۔ حاضر ہے۔ موجود ہے۔ نثار ہے۔ تصدق ہے ؎
پہلے ہی جان نذر ہے منشور کی طرح پاٹ ل کر تاب عدہ شہ دار ورسن کہاں (جرأت)
نذرانہ ۔ع + ف۔ اسم مذکر :۔ وہ چیز جو بطریق پیشکش دی جائے۔ بھینٹ تحفہ۔ ہدیہ ؎
بوسہ نہیں دیتے ہو نہ دو مجھکو بھی ضد ہے دل ہم بھی نہ دینگے یہ ہے نذرانہ کسی کا (حسینؔ شیفتہ)
نر ۔ف۔ س۔ اسم مذکر :۔ مادہ کا نقیض۔ مرد۔ پُرش + مذکر۔ مقابلِ ناری ؎
انکھ رس پی لیجیے اور منہ سے بھیجئے رام تمسی وہ نر کو نرمہ ہیں جگھیں جام ہے جام (دوہا)
نر بدھ یا نر میدھ یا نرہنسا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ قتلِ انسان + انسان کی قربانی +
نر پتی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ راجا۔ بادشاہ۔ مردوں کا حاکم +
نر گاؤ ۔ف۔ اسم مذکر :۔ بیل۔ بلد۔ گؤ کا جایا۔ ڈھگا +
نر مادگی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) عاشق معشوق جو پیٹی میں ہوتا ہے۔ پیٹی کا
کیل کانٹا۔ پیٹی میں کا ہک اور حلقہ۔ (۲) کواڑ یا صندوق کا قبضہ۔ باندہ +
نر مادہ ۔ف۔ اسم (۱) مذکر (مؤنث۔ تذکیر و تانیث + پُرلنگ اور استری لنگ +
(۲) طبلہ کا دایاں بایاں + ڈھولک کا دایاں رخ اور بایاں رخ جس کی
آواز میں فرق ہونے کے سبب یہ نام رکھا گیا +
نر مادین ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نر مادہ) +
نرمیش ۔ف۔ اسم مذکر :۔ مینڈھا۔ دُنبہ +
نر ۔س۔ حرف نفی :۔ نہ۔ نہیں۔ بن۔ بے۔ بغیر۔ بلا۔ اَن۔ آ +
نرا پایا ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) لا علاج جس کا علاج نہ ہو سکے۔ ناممکن۔ ناممکن الحصول۔ ناممکن الاعلاج +
نرا پرادھ ۔س۔ صفت :۔ (ہندی) بے گناہ۔ بے قصور +
نرا پرادھی ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) دیکھو (نرا پرادھ) +
نرادر ۔ہ۔ اسم مذکر و صفت :۔ بے عزت۔ بے حرمت + کمینہ۔ حقیر۔ ذلیل +
خوار۔ ا پمان۔ خواری۔ بے حرمتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ بے وقری + بے عزتی +
نرادر کرنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) بے عزتی کرنا۔ بے وقری کرنا۔ ذلیل کرنا۔ عزت کم کرنا +
نرادھار ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) بے وسیلہ۔ وہ شخص جس کا کوئی وسیلہ نہ ہو۔ بے آسرے۔
بے مددے۔ بے سہارے +
نراس ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) (۱) بے آس۔ ناامید۔ مایوس و محروم جیسے
دیکھے آس کر دینو نراس (۲)۔ اسم مؤنث) یاس۔ ناامیدی۔ مایوسی +
نراسا ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) دیکھو (نراس) جیسے جیتے آسا موئے نراسا۔
آسا مرے نراسا جیئے +
نراس کرنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) ناامید کرنا۔ محروم رکھنا +

نر

نراس ہونا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ ناامید ہونا + محروم ہونا +
نرانتر ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) متواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ علی الاتصال۔
توالی۔ علی التواتر +
نرانکا یا نرنکار ۔ہ۔ صفت :۔ مرکب از نر + اکار بمعنی روپ۔ (ہندی) بے صورت
بے روپ۔ نرروپ۔ جس کی کوئی شکل یا صورت نہو۔ بے مانند + پرمیشر۔ بشنو +
نربل ۔ہ۔ صفت :۔ کم زور۔ کم طاقت۔ بودا۔ ناتواں۔ دُربل۔ ماندا +
نربدھ ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) بیوقوف۔ اَن سمجھ۔ مودھو۔ لایعقل +
نربھاگی ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) بدنصیب۔ بدطالع۔ بدقسمت جیسے نربھاگی
نے کھول ہاٹ لیگئے چور بھرت اور باٹ +
نربھے ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) بے خوف۔ نڈر۔ بے باک +
نرپھل ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) اکارت۔ بیفائدہ۔ بے حصول +
نرجل ۔س۔ صفت :۔ (ہندی) (۱) سوکھا۔ خشک۔ (۲) اسم مذکر وہ برت
جسمیں پانی تک نہ پیا جائے جیسے نرجلا کا دشنی (۳) اسم مذکر) ریگستان۔ بھنو کا ملک +
نرجلا ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) وہ برت جسمیں پانی تک نہ پئیں +
نرجیو ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) بے جان۔ غیر ذی روح +
نردوش یا نردوکھ ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) بے خطا۔ بے قصور۔ بیگناہ + معصوم +
نردوش ٹھیرانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) بیقصور ٹھیرانا۔ بری کرنا۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا +
نردھن ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ کنگال۔ تہیدست
جیسے نردھن کے دھن گردھاری ؎
کانٹا لگا دھنوان کے تو سار کرے سب کوئے نردھن گرا پہاڑ سے تو بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)
نردئی ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) بیرحم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ دیاہین۔ نٹھر جیسے ؎
نردئی سے پیت کرے نہ کوئی جاؤ للا جو بھی سو بھئی +
نرسا ۔ہ۔ صفت :۔ مرکب از (نر + رس) بے رس یعنی چاشنی کا خراب ہونی
کا۔ لاوٹ کا۔ غش تیز کھونا۔ خراب۔ برا جیسے نرسا سونا۔ نرسی چاندی +
نرگن ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندی) ا۔ ذات سرگن کا نقیض۔ وہ ذات جو صفاتِ انسانی
سے مبرا اور منزہ ہے۔ صفاتِ سلبی ہر پرمیشر جو ست رج اور تم تینوں گنوں سے
پاک ہے (۲) بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ مورکھ +
نرگن بھجن ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ بھجن جس میں صرف ذات کا بیان ہو خدا کی ذات
کا بیان۔ توحیدی بھجن +
نرگنیا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) ا۔ موحد۔ ویدانتی۔ صرف ذات کو ماننے والا۔ (۲)

نرز

(۲) مورکھ۔ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ جاہل۔ جیسے گیان تو گن کہے نرگنیا دیکھ گیا ہے ؂

نرلاج ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) بے شرم۔ بیحیا۔ بے غیرت ؂

نرلجا ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) دیکھو (نرلاج) ؂

نرمل ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) جو میلا نہو۔ بے کدورت۔ صاف۔ اُجلا۔ شفاف ؂

نرمول ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) بے بُنیاد۔ بے اصل ؂

نرموہی ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) سرد مہر۔ بے مہر۔ نردئی۔ سنگدل۔ بیرحم ؎

پلماں بھرت موری جلی ری چھنگیا سیتاں نرموہیا کے راج رے
جلجاتیو وا کا تو وا لکو اکا کمیت رے سیّاں ہمارے کاکرجا اجرے ہکو آو نش لاج { (...)

نروان ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی بجھ جانا یعنی روح کا نیست ہو جانا۔ فنا فی اللہ (۲) مکتی۔ نجات ؂

نرا ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) اکیلا۔ تنہا۔ صرف۔ محض ؂ ؎

دلستاں ہوئے ترے دل کے ستانے والے یار دلسوز ہو پر دل کے جلانے والے (انشا)

(۲) خالص۔ بے ملاوٹ (۳) بالکل۔ سراپا۔ سراسر۔ سرتاسر۔ جیسے نرا اُلّو ہے۔ نرا احمق ہے ؂

نرالا ۔ ہ۔ صفت :۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ نادر۔ عجیب۔ غریب۔ نئی وضع کا۔ نئی روشنی کا۔ سب سے الگ۔ سب سے جدا ؂ چھبیلا ؂ وہ شخص جسکے اوضاع و اطوار سب سے جدا ہوں جیسے اسکا تو سب سے نرالا مزاج ہے۔ اُنکا تو ڈھنگ ہی نرالا ہے ؎

اِعتقاد پیدا آخر اور بھی تو ہیں حسیں کیا نرالے آپ ہی سارے جہاں سے ہیں (مرزا بیغ)

محبت کے کرشمے کچھ زمانے سے نرالے ہیں گریبانِ زلیخا میں بیاں یوسف کے داماں کو (ظہیر)

اِدھر بھی رونے کا انداز اک نرالا ہے ہنسی کی طرز اگر ہے اُدھر انوکھی سی ؂ (ظفر)

آئینہ گھورے ہے کہ سب سے نرالا نکلا ؂ منہ تو دیکھو یہ تجا چاہنے والا نکلا ؂ (وصال)

سب آپس میں ملتے جلتے ہیں اک نرالے ہیں وہ زمانے سے ؂ (مجروح)

جو زمانے سے نرالا ہو فلک سے ہو جدا فکر ہے اُنکو وہ انداز جدا پیدا کروں (داغ)

اک نرالے شہر میں بستے تمہیں پیدا ہوئے ہر گھڑی تیغ و سپر سے لے کے دم تیغ ہو گیا (رشید)

نہ فقہ نہ منطق نہ حکمت کا رسالہ ہے اس فنِ محبت کا نسخہ ہی نرالا ہے ؂ (میر حسن)

مے بے طلب ملی تو ہوئی یار کی طلب بندوں کے ناز بھی ہیں نرالے خدا کے ساتھ (انور)

تیری بالائی کا شہرہ سب سے بالا ہو گیا تُو نرالا کیا ہوا عالم نرالا ہو گیا ؂ (ظہیر دہلوی)

ناسخ منظور تھا اُستاد کو کہنا اے نسیم گفتگو والوں میں وہ سب سے نرالا ہو گیا (؍)

ایک سے ایک نرالا ہے زمانے میں حسیں جلوۂ نورِ الٰہی یہ پری زاد ہیں سب (؍)

منہ شوخ ہوا دھر اُدھر منھ چڑھ دُنیا سے یہ ناز ہیں نرالے ؂ (مصحفی)

چاہتا ہے کہ دل اس تنگ قبا سے پہنچے میرے ناصح کا ہے دُنیا سے نرالا اخلاص[2] (مومن)

(۲) اچھوتا۔ نیا۔ نیارا۔ جدا۔ علیحدہ۔ تازہ۔ بات ؎

نرد

اے تجمل کرینگے غور احباب سب سے مضموں ترے نرالے ہیں ؂ (تجمل)

نرالی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نرالا کی تانیث۔ انوکھی۔ نوکھی۔ سب سے اوضاع و اطوار میں جدا۔ سب سے نیا انداز و اختراع ؎

یہاں صورت و سیرت سے ہے گو خالی ہے پیدا محبت کی دونوں سے نرالی ہے ؂ (سودا)

جسکو دیکھا اُسے دیوانہ بنایا تُو نے اوپر یہ اور نرالی ہیں فسوں گر آنکھیں ؂ (مرزا بیغ)

جو مانگوں بوسہ لے ہے گالی سوال دیگر جواب دیگر غرض کہ یہ وضع ہے نرالی سوال دیگر جواب دیگر (نکہت)

کیا نرالی گرم بازاری مرے یوسف کی ہے پڑگئی جب آنکھ اک بجلی گری بازار پر[1] (ناسخ)

نرباہ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (مشترک) نباہ۔ اینڈا۔ گذارا ؎

واہی نہ بجھ سوز کے پیماں کو تو اے یار جو تجھ سے کیا عہد سو نرباہ کریگا ؂ (میر سوز)

نربسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ جدوار۔ ایک قسم کی گھونگلی تلخ جڑ جسکی قد بقدرِ یک انگشت۔ اوّل میں حار سوم میں یابس۔ نافع زہر ہیضہ۔ امراض و بائی وغیرہ ؂

نرت ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) رقص۔ ناچ (۲) بھاؤ۔ انداز۔ راگنی کا رُوپ سروپ ؂

نرت کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ میں انداز دکھانا ؂ ناچنا ؂

نرخ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ مول۔ قیمت۔ شرح۔ دام ؎

لغزشِ آموزش نقطہ یاد و تجھے کچھ اور بھی تم ہوئے جو منتہی یاں نرخ عصیاں ہیگا (ناسخ)

نرخ بندی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ تصفیۂ قیمت۔ قیمت کا چکوتا ؂

نرخ مقرر کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ بھاؤ نکالنا ؂

نرخ نامہ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ فہرستِ نرخ۔ بازار کے نرخ کی وہ فہرست جو ہفتہ وار یا روزمرہ سرکار میں جاتی ہے ؂

نرخ نامۂ ہُنڈی ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ہُنڈی کا بھاؤ ؂

نرخرا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ گلے کی نلی۔ سانس نلی۔ حلقوم۔ نلیٔ گلو۔ گزرگاہِ دم۔ قصبۃ الریہ۔ مجرائے طعام و شراب۔ نرّی ؂

نرخرا بولنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ سر سے وقت حلق سے بلغم کی بابند آواز نکلنا۔ گھر اتا چلنا۔ خرّاتا چلنا۔ گھر گھر لگنا ؂

نرد ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چوسر کی گوٹ۔ نبی ؂ مہرۂ شطرنج ؎

چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا جو سر میں تجھ سے جو گوٹ گیا نرد مر گئی ؂ (اسیر)

قول و اقرار اسکی جو نرد تھی کچی ہی رہی عشقبازی کی جو چوسر تھی وہ ہارے پیارے (حضور آصف)

(۲) ایک بازی کا نام جسے تختہ نرد بھی کہتے ہیں۔ زاردشیر بابک اسکا موجد ہے چنانچہ اسی وجہ سے اُسکو نرد شیر بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ بزرجمہر اسکا موجد ہے جسنے شطرنج کے جواب میں یہ بازی اختراع کی تھی۔ بعض کا قول ہے کہ یہ قدیم بازی ہے۔ پہلے اسے دو پاسوں سے کھیلتے تھے بزرجمہر نے دو اور زیادہ کیئے ؂

---

[1] معشوق کیفیت میں لفظ کی اصل جگہ پر ہے وہ کلام میں دیکھو [2] اُسے مرتے ہیں جو بیدردی ہو بے مہری ہو عشق ہے ساتھ زمانے سے نرالا پیار (داغ) [3] مقابل میں شوخی نرالی ادا تھی ہے غضب تھا وہ منھ پھیر کر دیکھ لینا (...)

نرد مارنا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ گوٹ پیٹنا + بازی جیتنا +

نردبان۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سیڑھی۔ زینہ۔ کاٹھ کی سیڑھی ۔ سُلّم۔ معراج ۔

دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مُرادکی ۔ ایسی کوئی کمند کوئی نردبان نہ تھی (آتش)

نرزہ۔ اُ۔ اسم مذکر:۔ نرج۔ چھوٹی ترازو +

نرسل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نرکُل۔ سرکنڈا۔ سر۔ کلک۔ کُنج +

نرسنگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ + کرنائے۔ دھوتُو۔ بِگُل۔ تُرّی۔ صُور۔ ناقُور۔ تُرم ۔

آگے کو نرسنگا باجا پیچھے کو فوجوں کا پرا ۔ دیکھا دیکھ کے آن میں اُنہی نہ گھوڑا نہ گدھا (دوہا)

نرسنگھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) وشنُو کا چوتھا اوتار جو ہرناکش کے مارنے اور پہلاد کے بچانے کو پیدا ہوا تھا اور اُسکا سر شیر کا تھا (۲) شہ زور آدمی بہادر آدمی۔ (۳) مُوکّل۔ بیر۔ وہ موکّل جو جادوگر اکثر آنکھ کے اُوپر بٹھا دیا کرتے ہیں

نرسوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) پرسوں کے بعد کا دن۔ چوتھا دن +

نرغا یا نرغہ۔ اُ۔ اصل یونانی (ترک) اسم مذکر:۔ (۱) گھیرا۔ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے۔ احاطہ۔ (۲) بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجُوم۔ ہنگامہ۔ کثرت (۳) مُشکل۔ دقت۔ دشواری +

نرغا کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ (ع) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیر اڈالنا + چاروں طرف سے کوٹرانا۔ کانٹے کر کے پیچھے ٹہجانا ۔

اک طرف سے ہے کہا نازوادا نے نرغا ۔ اک طرف لُوٹ لیا پنی ہیں یہ دو چار پڑے
ہیں اُدھر طالبِ جاں چشمِ سیاہِ خُوں ریز ۔ دل اِدھر مانگتے ہیں گیسُوئے خمدار پڑے (رند)

نرغا ہونا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ گھرنا۔ محصُور ہونا + ہجُوم ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ چاروں طرف سے چڑھائی ہونا

گرچہ پیش طاقِ ابرُو ہے صنم گیسُو نہیں ۔ کعبے پر نرغہ ہوا ہے لشکرِ زُنّار کا + (آتش)

نرغے۔ اُ۔ اسم مذکر:۔ نرغہ کی جمع یا حروف مغیرہ و تابع مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول بدل ہوتی

نرغے میں آجانا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ ہنگامے آفت ہو جانا۔ مُصیبت میں گھر جانا۔ کسی بلا میں پھنس جانا

نرغے میں جان ہونا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ مُصیبت میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں جان ہونا +

نرغے میں ڈالنا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ محصُور کرنا۔ گھیرنا۔ پھانسنا۔ چاروں طرف سے گھیرے میں ڈالنا۔ کوٹرانا۔ پھندے میں ڈالنا ۔

عشق نے نرغے میں ڈالا ہے ہزاروں کو رند ۔ ایک میں جذبۂ ضعیف دو سینکڑوں جلادیں (رند)

نرک۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) پاپوں کے بھوگنے کی جگہ۔ پاپیوں کے رہنے کی جگہ۔ گنہگاروں کے رہنے کا مقام۔ پاپ بھوگ کا استھان۔ جم لوک۔ تحت الثّریٰ۔ پاتال + دوزخ۔ جہنم + اسفل السافلین۔ گویہ سب سے نیچے کا دوزخ ہے

رچھوت پرانی پاپ کمادے مرنے نرک کو جاوے ۔ کہے کبیر سنو بھئی سادھو کرنی کے پھل پاوے (بھجن کبیر)
(سُنئے کبسی بایکرا اپنی ہنسلا دے + +)

آپ ہی آپ میں آپ ہے تو آپ میں بیاپ ۔ نہیں نرک نہیں سرگ ہے نہیں پُن نہیں پاپ (دھاریگی ملّا)

(۲)۔ ہ) میلا۔ گُھورا۔ بول و براز۔ نجاست۔ چنانچہ خاکروب کہتے ہیں کہ ہم لوگ تو نرک اُٹھا کر چار پیسے کماتے ہیں ہمسے کیوں ڈنڈ لیتے ہو +

نرک چودس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیوالی کی چودس جسمیں عام ہندو نہا کر اپنا دلدّر اُتارتے ہیں۔ مجازاً ناپاکی و لدّر نحوست جیسے اُسکے سر پہ تو نرک چودس ہی کھڑی رہتی ہے +

نرک کا دُوآرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا دروازہ ۔

بشن سے جا کر جم سے نہیں چکا بل ۔ گنگا نے بند کر دیا نرک کا دُوآرا (نیا سی دکّھی)

نرک کُنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا کنواں +

نرک میں پڑنا یا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دوزخ میں جانا۔ جہنم رسید ہونا۔ جہنم وصل ہونا

نرکت۔ س۔ اسم مذکر:۔ علم صرف۔ صیغوں اور مصدروں کا علم۔ وہ علم جس سے کلموں کا تغیر و تبدل اور گردان کا حال معلوم ہو +

نرکُل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) نرسل۔ نے۔ پٹیلا۔ نے بوریہ +

نرکی۔ ہ۔ صفت:۔ دوزخی۔ جہنمی +

نرگس۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا اندر سے زرد باہر سے سفید پھول جو آنکھ سے بہت مُشابہ ہے۔ بعہر مزاجاً اوّل درجہ میں گرم بعض کے نزدیک مُعتدل۔ (۲)۔ مجازاً) چشمِ معشوق ۔

پُوچھتی ہے وہ نرگسِ مخمور ۔ کس کو دعوے ہے پارسائی کا (حضور قیصر)

(ہندوستان میں جو نرگس ہوتی ہے اُسکا کٹورا زرد یا سفید ہوتا ہے اور ایران کابل یا کشمیر میں ہوتی ہے اُسکا سر سیاہ ہوتا ہے چنانچہ اُسی سے معشوق کی چشم کو تشبیہ دیتے ہیں) +

نرگسِ بیمار۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مجازاً چشمِ مست چشمِ معشوق چشمِ نیم باز ۔

کریں وہ کسکی دوا دیکھتے ہیں روز طبیب ۔ تیری اس نرگسِ بیمار کا بیمار نیا + (ظفر)

نرگسِ شہلا۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ وہ نرگس جسکا کٹورا سیاہ ہو وہ پھول کہ جسمیں زردی کی بجائے سیاہی ہو اور چشمِ انسان سے نہایت مُشابہ ہو کیونکہ شہلا کے معنی میش چشم کے ہیں ۔

ضعف سکتے ہیں نازل ہے تری آنکھ کو مریض ۔ خاک سے لیکے عصا نرگس شہلا نکلی (اسیر)

نرگسِ مخمور۔ ف ح ع۔ اسم مؤنث:۔ نشیلی آنکھ۔ متوالی آنکھ چشمِ خمار آلود +

نرگسِ نیمخواب۔ ف ح ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ آنکھ جو معشوقانہ انداز سے جھکی ہوئی ہو

نرگسی۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نرگس سے نسبت رکھنے والی۔ نرگس سے مُشابہ جیسے نرگسی چشم + ایک قسم کا کپڑا جس پر نرگس کیسے پھول ہوتے ہیں۔ اشرفی بوٹی کا کپڑا۔ (۲) ایک قسم کا کھانا اور نیز ایک قسم کا تلا ہوا انڈا جسکی زردی سفیدی میں اسطرح رہتی ہے جیسے نرگس میں زردی +

نرم۔ ف۔ صفت:۔ (عوام نَرَم بفتحتین) (۱) ملائم۔ کومل + (۲) گدگدا + (۳) پلپلا۔ گلگلا (۴) لوچدار۔ لچیلا + (۵) ڈِھیلا۔ مندا۔ تیز کا نقیض۔ گراں کا نقیض (۶) دِھیما۔ مدھم۔ (۷) سُست۔ کاہل۔ مجھول جیسے سیر گرم جہاں نٹولا دیں نرم (۸) سہل۔ آسان۔ (۹) سُبک۔ ہلکا۔ لطیف جیسے نرم جامہ (۱۰) متحمل۔ بُردبار۔ حلیم (۱۱) نرم مزاج۔ نرم طبع + بیلا (۱۲) نازک +

نرم چارہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ملائم خوراک۔ لطیف غذا۔ وہ کھانا جو آسانی سے کھایا جائے جیسے کھچڑی۔ حلوا۔ وغیرہ +

نرم دل۔ ف۔ صفت:۔ رحم دل۔ موم دل۔ رقیق القلب +

نرم کرنا۔ فعل متعدی:۔ ملائم کرنا۔ شیشے میں اُتارنا۔ دِھیما کرنا +

نرم گرم۔ ف۔ صفت:۔ (۱) سخت سُست۔ بُرا بھلا (۲) گرم سرد زمانہ رنج و راحت ناملائم

نرم گرم اُٹھانا یا سہنا۔ فعل لازم:۔ سخت سُست کی برداشت کرنا۔ بُری بھلی بات کو سہنا۔ درشتی و نرمی کا برداشت کرنا +

باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

نرما یا نرمہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا رُوئی کا درخت جسکا سُرخ پھول ہوتا اور اُسمیں سے نہایت ملائم یعنی نرم رُوئی نکلتی ہے جسکے سبب سے یہ نام رکھا گیا

نرمانا۔ فعل متعدی:۔ نرم کرنا + موم کرنا۔ ملائم کرنا + دِھیما کرنا + سختی دُور کرنا +

نرماہٹ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نرمی۔ ملائمت +

نرمائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نرمی۔ ملائمت۔ کوملتا +

نرملی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا بیج جس سے گدلا پانی صاف ہو جاتا ہے +

نرمۂ گوش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ کان کی لو۔ بناگوش +

نرمی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ملائمت۔ نازکی۔ نزاکت + گدگدا پن۔ کوملتا۔ (۲) دِھیما پن (۳) مہربانی۔ شفقت۔ رحم دلی۔ حلیمی (۴) آہستگی۔ رسان۔ (۵) پلپلا پن۔ گلگلا پن۔ (۶) سُبکی۔ ہلکا پن۔ لطافت۔ (۷) سہولت۔ آسانی۔ (۸) بُردباری۔ برداشت۔ سہار۔ تحمل +

نرنجن۔ س۔ صفت:۔ کام کرودھ سے رہت یعنی خواہش و غضب سے بری۔ عیب سے پاک۔ بے داغ۔ مُبرّا۔ مُنزّہ۔ سبحانہٗ تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ۔ پرمیشور۔ پرماتما +

ہمہ نانک گرو نند کے نام نرنجن سے بیستر کے پٹ جب کُھلیں جب ہاپر سے دکر (۱۰۰)

نرنے۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) نہار۔ بغیر کھائے +

نرنے مُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) نہار مُنہ +

نرنکار۔ س۔ صفت:۔ (ہندو) دیکھو (نر بمعنی نفی کے مُشتقات میں نرنکار)

نروان۔ س۔ faam اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) فنا۔ ناش۔ بناش۔ معدومیت۔ نیستی + فنا فی اللہ (۲) مُکش۔ مُکتی۔ نجات۔ آواگون سے چھٹکارا۔ ہمارے نہایت محسن و مُربی شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی بی اے۔ بی ایل وغیرہ وغیرہ محققِ سنسکرت۔ مدراس یونیورسٹی جو ایک عالم سنسکرت کے کیا بلکہ اور بارہ زبانوں کے بھی ماہر کامل ہیں اس لفظ کی نسبت اسطرح بیان فرماتے ہیں:۔ مذہب بُدھ کے اعتقادات میں سے ایک بہت بڑا اعتقاد یہ ہے کہ انسان اس عالم فانی میں ایک ہی مرتبہ نہیں آتا بلکہ متعدد مرتبہ۔ اور جس قسم کے اُسکے اعمال کسی ایک خاص زندگی میں ہوتے ہیں اُسی کے موافق دُوسری زندگی میں اُسکی پیدائش ہوتی ہے مثلاً اگر اُسنے کسی خاص زندگی میں اچھے کام کئے ہیں تو آیندہ کی زندگی میں وہ اچھی حالت میں پیدا ہوگا اور اگر بُرے کام کئے ہیں تو بُری حالت میں۔ غرض مسئلہ مکافات و مجازات کا فیصلہ جسکی وقت دُنیا میں ہر ایک مذہب کو پڑی ہے۔ اور جسکی وجہ سے اکثر مذاہب میں ایک عقبے اور اُسکے تمام لوازمات کو ماننا ضرور پڑا ہے۔ مذہب بُدھ نے ان زندگیوں کی تعداد اور ایک حالتِ زندگی کی اُسکی زندگیٔ ماقبل کے اعمال پر موقوف ہونے سے کیا ہے۔ ان زندگیوں میں کچھ ضرور نہیں ہے کہ بندۂ گرفتار (کیونکہ حقیقت میں بار بار دُنیا میں پیدا ہونا اور دُنیا کے انقلابات کو جھیلنا ایک قسم کی گرفتاری ہے) ہمیشہ انسان ہی کی صورت میں پیدا ہو ممکن ہے کہ وہ کسی حیوان کے رُوپ میں جنم لے اور اپنی اُن متعدد زندگیوں میں سے کوئی خاص زندگی یا کئی زندگیاں حیوان ہی کی صورت میں بسر کرے۔ یہ سلسلہ بار بار دُنیا میں آنے اور دُنیا سے جانے کا ایسا تکلیف دہ ہے کہ ہر نیک چلن اور دیندار بُدھسٹ کی یہی خواہش رہتی ہے کہ کسی طرح یہ سلسلہ منقطع ہو جائے اور اُسکے انقطاع کی یہی صورت ہے کہ چند زندگیوں میں اُس سے ایسے نیک افعال سرزد ہوں کہ وہ پھر دُنیا میں نہ آئے چراغِ حیات اُسکا جو بار بار گُل ہوتا اور سُلگتا ہے وہ ہمیشہ کے لیئے گُل ہو جائے۔ اس انطفائے دائمی چراغِ حیات کا نام بُدھ مذہب میں **نروان** faam ہے۔ اور ہر ایک بُدھسٹ کی نجات یا بہشت یا عیشِ جاودانی یہی نروان ہے۔ نروان کسی قسم کی زندگی نہیں ہے۔ بلکہ محض سلسلۂ زندگی کا منقطع ہو جانا ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ نروان کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انسان کی رُوح منبع ارواح یعنی برہما میں جا ملتی ہے۔ یہ مذہب ویدانت کا خیال ہے۔ بدھسٹ نروان کے معنی محض چراغِ زندگی کا گُل ہو جانا ہے۔ مذہب بُدھ میں رُوح کوئی چیز نہیں ہے اور زندگیوں کے سلسلے سے یہ مُراد نہیں ہے کہ کسی شخص کی رُوح دُوسرے میں حلول کر جاتی ہے بلکہ یہ مُراد ہے کہ ایک شخص کے

مجموعۂ اعمال کا وارث دوسرا شخص ہوتا ہے۔ وہ اجزائے جسمانی و روحانی جن سے انسان بنا ہوا ہے اور جنکو بُدھ کے مذہب میں اِسکندھ کہتے ہیں انسان کے مرنے کے ساتھ ہی منتشر ہو جاتے ہیں لیکن اُسکے مجموعۂ اعمال کی قوت اور وہ خواہش بقائے سلسلۂ ہستی جسکو اپادان کہتے ہیں یہ دونوں ملکر ان اجزا کو پھر فوراً باہم کر دیتے ہیں اور ان سے ایک دوسرا جاندار حیوان ہو یا انسان مُنتج ہوتا ہے اور شخصِ متوفی کے مجموعۂ اعمال کا وارث بن جاتا ہے۔ غرض زندگیٔ ماقبل اور زندگیٔ مابعد میں تعلق اور یکتائی پیدا کرنے والا یہی مجموعۂ اعمال ہے۔ اگر زندگیوں کے سلسلے کو کتاب کہیئے تو مجموعۂ اعمال اس کتاب کا شیرازہ ہے یا اگر اسکو تسبیح سے تعبیر کیجیئے تو مجموعۂ اعمال اُس تسبیح کا ڈورا ہے"۔

چونکہ نِروان کے لغوی معنی زبانِ سنسکرت میں بجھنا۔ گُل ہونا۔ معدوم ہونا قرار پائے ہیں اور اصطلاح میں مادّی حالت سے نجات پانا اور غیر مادّی رُوح یعنی خدا میں مل جانا ہے۔ پس سیّد صاحب نے جو بُدھ مذہب کے مُوافق اسکا نتیجہ نکالا وہ لغت و اصطلاح کی حیثیت کو ہاتھ میں لیئے ہوئے اور نہایت ہی موزوں ہے۔ چنانچہ لفظ نروان جو بُدھ کے نام اور اسکے سنہ یعنی ۲۳۰۰ برس قبل عیسوی سے تعبیر کیا جاتا ہے وہ بھی اسکی پُوری پُوری دلیل ہے کہ نروان مذہب بُدھ ہی کا متفق علیہ لفظ ہے) +

نِروکھا۔ ہ۔ صفت :۔ زِشت رُو۔ کریہ منظر۔ مکروہ۔ بدرُو + بدخو۔ بدخصلت + بدشکل۔ بدصورت

دیا میری دو آنکھ اُوڈھلی جاتی ہے یہ جی میں سے لیے ہیں یوں اُسکو وہ نروکھا سا جو چیلا ہے (رنگین)

نِروگا یا نِروگی۔ ہ۔ صفت :۔ بے روگ۔ تندرست۔ بیماری سے بچا ہوا۔ بھلا چنگا۔ اچھا بچھا + نقصان نکرنیوالا۔ بے ضرر۔ جیسے بُرسات کے دودھ کی مانند ہر حالت میں غیر مضر +

نِروید۔ س۔ صفت :۔ وید کو نہ ماننے والا +

نَری۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ بکری یا بکرے کا رنگا ہوا چمڑا۔ ساوھوری کا نقیض جسکی جوتی بنتی ہے۔

نریمان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ فارس کے ایک پہلوان کا نام جو قہرمان کا بیٹا سام کا باپ زال کا دادا رستم کا پردادا تھا +

نرینہ۔ ف۔ صفت :۔ نر سے منسوب۔ نر سے نسبت رکھنے والا۔ از قسم ذکور۔ جیسے فرزند نرینہ۔ اولاد نرینہ +

نرّا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) نیشرا۔ گاجر کی ہڈی +

نِزار۔ ف۔ صفت :۔ لاغر۔ دُبلا۔ عاجز۔ دُربل۔ کمزور۔ نازک۔ پتلا۔ ضعیف و ناتواں۔ نحیف و نزار + قاق۔ زبوں۔ خستہ + مفلس + قلاش +

تو اہوں فرقتِ گل میں تو برگِ گُل ہو کفن مرا ہے تنگ رگِ گُل میں تن نزار ہوا + (ناسخ)

کیا کہوں میں جو گلستاں میں بہار آتی ہے یا تم آنکھوں میں مری جانِ نزار آتی ہے (مصحفی)

نزار ہو گیا ایسا تپِ فراق میں میں ہمارے تن کے لیئے استخواں نہیں باقی (عاشق)

نِزاع۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جھگڑا۔ تکرار۔ رار۔ رد و بدل۔ تنازع + بیر۔ دشمنی۔ عداوت۔ خصومت + قضیہ۔ ٹنٹا۔ فساد۔ رگڑا جھگڑا ہے

ایک مسجد ایک سجدہ ایک معبود ایک خلق کیوں نزاعیں تم میں اے گبر و مسلمانو کہیں (اسیر)

نِزاعِ لفظی۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ لفظوں پر جھگڑنا۔ باتوں کا جھگڑا۔ زبانی بحث و تکرار +

نزاکت۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نازکپن۔ نازنین پن۔ کومَلتا ہے

پھیلاؤ نہ یوں شانوں پہ بس زُلف کو رکھو کیا حال ہے دیکھو تو نزاکت سے کمر کا (رزکی)

نہیں میرے خیال میں آتے منہ دکھاتے ہیں وہ نزاکت کا + (مجروح)

(۲) نازکی۔ خوش اسلوبی۔ خوبی (۳) نازو انداز۔ آن و ادا (۴) کمزوری۔ ناتوانی۔ نازک مزاجی ہے

گر نزاکت سے تمہیں طاقتِ رفتار نہیں تو پھر اقرار سے پھرنا بھی سزاوار نہیں (مزہ صاحب)

نہ ہلی جب زبان نزاکت سے رہ گئے دیکھ کر بلا نہ سکے + (نسیم)

یہ نزاکت اور اُسپہ غیر دل ہے کیسی مضبوطیاں ہیں بیاں میں + (مجروح)

(۵) کا ہو بوجھوپن + ہلکی۔ سُبک روی۔ ہلکا پھلکا پن ہے

چلے آتے وہ جھونکے میں ہوا کے نزاکت اُن کو لے آئی یہاں تک (داغ)

(فارسی والوں نے عربی کے طور پر نازک سے جعلی مصدر گڑھ لیا ہے چنانچہ بادشاہت بھی اسی قبیل سے ہے)

نَزد۔ ف۔ تابع فعل :۔ (مخفف نزدیک) (۱) قریب۔ پاس۔ نیڑے۔ دھورے۔ نزدیک۔ ڈھنگ۔ (۲) پیش آگے جیسے نزد من تصور ہمین است +

نَزدوات۔ س۔ اسم مؤنث :۔ محاسبانِ ہند کی اصطلاح میں حوالت جو انکی پہر وگی یا موا امانت کے معنی میں یہ لفظ آتا ہے + باقیات۔ اُدھار۔ ذمہ +

نَزدیک۔ ف۔ تابع فعل :۔ (۱) دیکھو (نزد) (۲) حسابوں۔ آگے۔ حساب۔ لیکھے۔ رائے میں جیسے ہمارے نزدیک یہ بات غیر مناسب ہے کہ نوبت برابر پہنچے +

نزدیک جانا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) قریب جانا۔ پاس جانا۔ (۲) پلنگ پر جانا۔ پلنگ پر ساتھ سونا۔ مباشرت کرنا۔ ہم بستر ہونا +

نزدیکی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ قربت۔ پاس +

نَزع۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جانکنی۔ جاں کندنی۔ جان کھنچنا۔ دم ٹوٹنا۔ دم شماری +

وہ دمِ نزع مرے بہرِ عیادت آتے حال کب پوچھتے ہیں جبکہ سُنا بھی نہ سکوں (ظہیر)

نَزلہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی ایک دفعہ ہی گرنا۔ زکام۔ سردی۔ ہوا زدگی۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اُترتا ہے +

نزلہ بند۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گول پھاہا جو نزلے کے روکنے کے واسطے کنپٹیوں پر لگاتے ہیں + قرص زرّیں جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے دونوں کنپٹیوں میں چسپاں کر لیتے ہیں +

نزلہ گرنا۔ فعل لازم:۔ (۱) نزول ہونا۔ آبِ نزول کا سینہ وغیرہ پر گرنا جیسے نزلہ بر عضوِ ضعیف میریزد۔ مُعطّل و بیکار رہنا ؎

میرے گریہ پر فقیہہ شہر کو خندہ رہا　　جب تلک نزلہ اُسکے چشم و دنداں پر گرا (شہیدی)

(۲) آفت آنا۔ شامت آنا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبی خانہ ٹوٹنا ؎

بزم سے گلدستے سب اُٹھوا دیئے　　داغ کا نزلہ گُلِ تر پر گرا ✦ ✦ ✦ (داغ)

نُزول۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُترنا۔ فروکش ہونا۔ ورود۔ فروکشی ؎

کھلا یہ مر کے فلک سے زمیں کے نیچے بھی　　یہاں نزولِ بلا تھا وہاں فشار رہا } زکی
زلفِ پریشاں نہ کی دیکھ کے برہم نہ ہو　　وقتِ نزولِ بلا کرتے ہیں دانا شکیب }

(۲) نزلہ۔ ایک مرض کا نام جو زکام کی قسم سے ہے (۳) مرضِ چشم۔ موتیا بند وغیرہ (۴) فتق۔ فوطہ بڑھجانیکا مرض۔ وہ مرض جس سے آدمی کے فوطے رطوبت کے سبب بڑھجاتے ہیں (۵) سرکاری یا بادشاہی خالصہ۔ ضبط کی ہوئی زمین۔ سرکاری زمین (۶) ورود۔ لشکر۔ لشکر شاہی کا فروکش ہونا ✦ جب نزولِ اقبال یا نزولِ جلال کہیں گے تو وہاں بادشاہ وغیرہ کا ورود مراد ہوگا

نُزہت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشحالی۔ فرحت۔ انبساط۔ تر و تازگی۔ خوشی۔ خرمی۔ آنند۔ رنگ رس۔ سرور۔ عیش و نشاط۔ حظِ نفسانی ✦

نُزہتِ خاطر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشدلی۔ انبساطِ خاطر۔ دل بہلاوا ✦

نُزہت گاہ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ پاکیزہ مقام۔ تر و تازہ اور سرسبز جگہ۔ تماشاگاہ۔ سیرگاہ۔ سیر کی جگہہ ✦

نژاد۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ اصل۔ نسل۔ نسب۔ تخم۔ نطفہ ✦

نِس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سنسکرت निशा (ہندو) (۱) رات۔ رین۔ راتری۔ شب۔ لیل۔ (۲) حرفِ نفی۔ نہ۔ نہیں۔ بن۔ بغیر۔ بے (نہ فارسی میں حرفِ نفی ہے۔ سنسکرت میں نس निस् وغیرہ निर् اور اَن ہے پرانی فارسی نیا۔ ژند نیہ ✦

نِس دِن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) رات دن۔ لیل و نہار۔ ہمیشہ۔ پہیلی ؎

ایک ترِیا ہے جل کی باسی　　نس دن جل میں رہے پیاسی } بوجھ موتی کی سیپی
جب تن اُسکے پڑے ہے بوند　　ڈبکی کھائے اور رہے آنکھ مُوند }

نِس سَنتان۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) لاولد۔ بے اولاد ✦

نِس سندیہ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (ہندو) بیشک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالیقین ✦

نِس کپٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) صاف دل۔ بے کینہ ✦

نِس کلنک۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے عیب۔ بے داغ ✦

نَس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رگ۔ عرق۔ خون کی نلی (۲) پٹھا۔ پے۔ عصب (۳) عضوِ تناسل۔ ذکر۔ نرہ۔ احلیل۔ مجری البول ✦ (۴) ریشہ۔ تُس۔ پھونس۔

نس بھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) پٹھا یا رگ چڑھنا۔ رگ یا پٹھے پر صدمہ پہنچنے سے اُسکا کھڑا ہو جانا۔ (۲) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا ✦

نس دار۔ ہ۔ صفت:۔ رگیلا۔ رگ دار۔ بہت رگوں والا ✦

نس کُرم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ذکر بُریدہ ✦ خواجہ سرا۔ خوجہ۔ نپنسک۔ ہیجڑا۔ مخنث۔ زنخہ۔ نامرد

نس مرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رگ مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور پڑنا ✦

نِساء۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ عورتیں۔ بیویاں۔ گھر بانیاں۔ استریاں۔ ناریاں۔ (یہ لفظ امراۃ کی جمع خلاف قیاس ہے جو اپنے مادۂ مفرد سے نہیں ہے) ✦

نَساجال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) رگوں کا جال۔ رگوں کا مجموعہ۔ پٹھوں کا گچھا۔ انواع اعصاب (۲۔ مجازاً) نساجال جس سے نکلنا دشوار ہو۔ مکڑی کا سا جالا کہ اُسمیں ہر ایک پھنس جاتا ہے۔ توڑ جوڑ جیسے اُنکے پھندے سے نکلنا مشکل ہے اُنہوں نے تو بڑا نساجال پھیلا رکھا ہے

نِساچَر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) شب رو۔ چور۔ قزاق۔ (۲) بھوت پریت۔ دیو۔ جن ✦ راکشس ✦

نِساچری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) چڑیل۔ پچھل پائی۔ بھتنی ✦

نِسانُورا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا کبوتر یعنی سبزہ یا زینی جسکا تمام رنگ سبز اور دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں ✦ کبوتر نامہ بر (۲) بازاری (تشبیہاً) جوتا جیسے آج اُسکی خوب نسانورے اُڑے یعنی جوتے پڑے ✦

نَسائم۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نسیم کی جمع۔ سرد خوشبودار ہوائیں۔ نرم ہوائیں۔ دھیمی دھیمی ہوائیں

نَسَب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نسل۔ اصل۔ نژاد۔ سلسلۂ خاندان۔ جناوَلی۔ حسب کا نقیض باپ کی طرف سے نسبت ✦

نسب نامہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شجرۂ خاندان۔ کُرسی نامہ۔ سلسلۂ خاندان۔ جنم پترا ✦

نَسَب نُما۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (حساب) اُس عدد کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے۔ مخرج کسر کا وہ جزو جو منقسم علیہ ہے۔ بانٹنے والا عدد۔ بانٹ بٹاؤ انک ✦

نسبت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ شعر مؤلف جو مقدمۂ خیانت کے ایام کی غزل میں لکھا گیا تھا ؎

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا　　ہے نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

(۲) مناسبت۔ مشابہت۔ مطابقت۔ (۳) منگنی۔ سگائی۔ منہ پتا۔ پیغامِ شادی۔ پیغامِ رشتہ۔ بات۔ عقد و مناکحت کا پیغام۔ لڑکے والوں کی طرف سے رشتہ پیدا کرنیکا ارادہ ✦

خانہ زادوں کو مستحکم ہو جائے　　نسبت اک اک بجا سے خود لائے (تعشق)

صحبت ہے برابری میں زیبا　　نسبت ہے برادری میں زیبا (نسیم)

نسب

(۴) نسب۔ حسب نسب ؎
نسبت درست کیجئے اب کس سے مُصحفی ۔ جو منتخب تھے گبر و مسلمان میں مر گئے (مُصحفی)
(۵) حوالہ۔ نظیر۔ (۵) تفصیل بعض کے واسطے جیسے اُسکی نسبت یہ اچھا ہے۔
اُسکی نسبت اِس سے اچھی بتاہی ؎
ہو مالی کیا کہوں دل ساتھ تجھ محبوب کی ۔ تیری نسبت تو میاں گُلبل سے گل غنچے خوب کی (سودا)
(۶) معرفت۔ عرفان۔ خداشناسی جیسے وہ صاحب نسبت ہیں +

نسبت آنا ۔ ل۔ فعل لازم :- سگائی کرانا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ رشتہ کرنا۔ کیا سلام ...

نسبت ٹھہرنا ۔ ل۔ فعل لازم :- سگائی قرار پانا۔ بات ٹھہرنا +

نسبت دینا ۔ ل۔ فعل متعدی :- تعلق ظاہر کرنا۔ نظیر دینا۔ تشبیہ دینا۔ مطابقت ثابت کرنا

نسبت کرنا ۔ ل۔ فعل متعدی :- منگنی کرنا۔ سگائی کرنا۔ منسوب کرنا +

نسبت ہونا ۔ ل۔ فعل لازم :- (۱) مناسبت ہونا۔ مطابقت ہونا۔ تعلق ہونا۔
مشابہت ہونا جیسے اِس سے اسکو کیا نسبت (۲) منگنی ہونا۔ سگائی ہونا۔ بات ٹھہرنا

نِسبتی ۔ ل۔ اسم مؤنث :- رشتہ دار۔ قرابت دار۔ قرابتی۔ نسبت رکھنے والا۔ تعلق رکھنے والا

نِسبتی بھائی ۔ ل۔ اسم مذکر :- (۱) بہنوئی۔ دُولہا بھائی (۲) سالا۔ جورو کا بھائی۔ خسر پورہ

نِستارا ۔ اسم مذکر :- (ہندی) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ رستگاری۔ مُکت۔ مُکتی۔ نِروان
نت جیون کی بھٹی اوحکاری ۔ پاپ مُجھلے پایا نِستارا + + (بھجن)

نَسْتَرَن ۔ ف۔ اسم مؤنث :- سیوتی۔ ایک قسم کا خوشبودار سفید گلاب۔ کوجا +

نَسْتَعلیق ۔ ع۔ اسم مذکر :- (۱) آجکل کا فارسی خط جو اپنی لطافت، خوبصورتی، تناسب۔
نزاکت۔ کُرسی۔ نشستِ دوائر۔ کشش کی خوبی اور خوش اسلوبی کے سبب ایک دلفریب شان رکھتا ہے۔
یہ لفظ نسخ اور تعلیق سے مُرکّب ہے۔ نسخ کی خ کثرت استعمال سے گر پڑی ہے +
چونکہ اِس خط کو میر علی تبریزی نے خطِ نسخ سے نکالا ہے اِسوجہ سے اسکا یہ نام ہو گیا یا یُوں کہو کہ
یہ خط خطِ نسخ اور خطِ نستعلیق سے مرکب ہو کر ایجاد کیا گیا ہے۔ اِس خط کے ایجاد سے پیشتر
خطِ نسخ نے اگلے تینوں خطوں کو رد کر دیا تھا اِسے اُسکو بھی مات کر دیا۔ ہم اِس خط کا مفصل حال
آگے چلکر کئی صفوں میں لکھینگے جو خالی از لُطف اور فائدہ نہو گا ؎
نہیں کُھلتا یہ عقدہ اُسکی زُلفِ عنبر افشاں کا ۔ کہ ہے یہ شاخ سُنبل یا بنفشہ صحن بُستاں کا
کوئی ہے لام نستعلیق یا خطِ چلیپا ہے ۔ کوئی شاخ شکستہ یا چمن ہے عشقِ پیچاں کا } مطلع ظفر
(۲)۔ (صفت) شائستہ۔ مُہذّب۔ تربیت یافتہ۔ خلیق۔ سُلجھا ہوا۔ عُمدہ۔ بھلی کا جیسے وہ بڑا
نستعلیق آدمی ہے۔ کیسی نستعلیق گُفتگو ہے کہ جی خُوش ہوتا ہے +
ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق ۔ لگتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (ناسخ ظم)
(۳) فصیح۔ خُوش گفتار۔ بلیغ (گو اسوقت ہندوستان میں کئی خط یعنی شکستہ۔ تعلیق۔ نسخ۔

نست

شفیعائی وغیرہ رائج ہیں مگر جیسا خطِ نستعلیق نے اپنی خُوبی کی وجہ سے مطابع۔ تصانیف و عمارات
شاہی وغیرہ میں رواج پایا ہے دُوسرے خط نے بالکل نہیں پایا۔ اِس خط کا موجد **میر علی**
تبریزی ہے جسکے کتبے ابتک ایران و ہندوستان میں خوشنویسوں کے پاس موجود ہیں۔ ان
کتبوں اور قطعات سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ جس ڈھنگ اور جس روش کا اُسنے یہ خط ایجاد
کیا تھا اُسکی روش و طرز میں آجتک کچھ فرق نہیں آیا۔ اور اِس خط میں اُسکے بعد حالتِ تنزل
پیدا نہیں ہوئی بلکہ روز افزوں ترقی ہوتی رہی ہے +

اِس خط کے ایجاد کی وجہ یہ ہوئی کہ خوشنویس مذکور ایک روز جنگل میں بطور سیر کے اکیلا
خراماں خراماں چلا جاتا تھا۔ اُدھر سے اُسے کچھ جانور نظر آئے کہ وہ دو قطاریں باندھے برابر برابر
بیٹھے ہیں۔ اور یہ دونوں قطاریں نہایت عُمدہ طور پر مرتب ہیں یعنی جیسا جانور ایک قطار کے
سامنے بیٹھا ہے اُسکے مُقابل کی دُوسری قطار میں اُسی روش ڈیل ڈول اور ترکیب کا دُوسرا
چہک رہا ہے کہ جنکی جسامت میں کسی طرح کا کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا +

چُونکہ میر علی موجد نستعلیق ایک عُمدہ خیال کا آدمی تھا۔ اِن جانوروں کی وہ دونوں قطاریں
نئی ترکیب اور نئے نقشے کو دیکھکر نہایت ہی بشاش ہوا اور انکی یہ حالتیں اُسے نہایت ہی
پسند آئیں۔ اُسی وقت اُسنے اُن دونوں قطاروں کے جانوروں کا نقشہ کھینچا اور جو جانور
جس ترکیب جس روش سے زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ اُسی ترکیب سے اِس نے اپنے نقشہ میں
اُن کی حالتیں بصورتیں اور رُخ مُنقش کئے اور اُس پرچہ کو مکان پر لے آیا۔ اِس زمانہ میں
خطِ تعلیق و نسخ مروج تھا اُسنے کُل حروفِ تہجی کو انہیں جانوروں کی نشست و برخاست و صورت
اور ہیئت پر اور کچھ خطوطِ مذکورہ سے استخراج کرکے ترتیب دی اور ہر ایک تقطیع و بیٹھک و سطح
نشست کُرسی نوک پلک دوائر سے مُرتب کرکے جب اپنے دوستوں اور اہلِ علم کو دکھائی تو
سب کو یہ خط نہایت بھلا معلوم ہوا یہاں تک کہ بہت سے آدمی خوشی خوشی اُسے لکھنے لگے
تھوڑے دنوں کے بعد تمام ایران میں یہ خط بہت سرگرمی کے ساتھ مروج ہو گیا اور اِس
خط کے اہلِ کمال کی نہایت قدر رہنے لگی۔ میر علی کے انتقال کے بعد اور بہت سے خوشنویس
اپنے اپنے وقت میں اِس فن کی ترتیب میں مصروف رہے اور لوگوں کو اُن سے فیض پہنچا
اِسی خاندان میں ایک شخص **میر عماد** نامی **عباس قلی** بادشاہ ایران کے زمانہ میں پیدا
ہوا۔ یہ شخص اِس فن میں کاملین سے گزرا ہے بادشاہ اِسکی نہایت قدر کرتا اور نوشتے ویسے
ماہوار خزانۂ ایران سے دیا کرتا تھا۔ ایک روز بادشاہ نے میر عماد خوشنویس کو بُلایا اور یہ کہا
کہ میرا مُدت سے ارادہ ہے کہیں شاہنامہ نہایت عُمدہ نستعلیق خط میں لکھواؤں۔ چونکہ آپ
ہمارے زمانہ میں اِس فن کے کامل ہیں۔ لہذا یہ خدمتِ شاقہ آپ ہی کو گوارا کرنی ہوگی۔ میر عماد
نے نہایت ادب کے ساتھ التماس کیا کہ مجھے شاہنامہ لکھدینے سے انکار نہیں لیکن جیسا آپ

لہ جانور شاید قاز بندوں سے عبارت ہے کیونکہ وہ اُڑتے بیٹھتے ہیں ایک سلسلہ قائم رکھتے ہیں +

لہ نمبر ۲ کے معنی مروج ہیں اوّل معنی قرینِ قیاس ہیں مگر بول چال میں نہیں سُنے گئے +

نشت

چاہتے ہیں ویسا تو جب لکھا جا سکتا ہے کہ جس طرح کا سامان میں چاہوں مجھے سلطنت سے برابر ملتا رہے۔ بادشاہ نے وعدہ فرمایا کہ مجھے روپے کے خرچ اور سامان کے بہم پہنچا دینے میں کچھ بھی عذر نہیں۔ آپ جو کچھ کہیں گے وہ اسباب بہت جلد مہیا ہو جائیگا۔ میر عماد نے پھر آداب بجا لا کر گزارش کی کہ تا تحریر شاہنامہ حضور کا جو پائیں باغ ہے وہ مجھے ملجائے اور اسکا حوض کیوڑے اور گلاب وغیرہ کے عرق سے لبالب کر دیا جائے۔ اور مختاران بادشاہی کے نام ابھی یہ حکم بھی صادر ہو جائے کہ اس حوض کا کیوڑہ وغیرہ ماہ بماہ بدل دیا کریں۔ چونکہ بادشاہ کو انتہا شوق تھا اس سبب سے جو جو باتیں میر عماد نے کہیں سب کی سب منظور ہوئیں اور احکام جاری ہو گئے اب میر عماد بہت آسایش اور احتشام کے ساتھ شاہنامہ لکھنے بیٹھے۔ اسی حالت میں تین برس کامل گزر گئے۔ باغ کے اخراجات کی رقم کثیر ہو گئی۔ وزرا نے ایک روز بادشاہ سے بطور طنز یہ بات عرض کی کہ تیس لاکھ روپیہ اس باغ کے اخراجات میں صرف ہو چکا ہے جس میں میر عماد صاحب بیٹھکر شاہنامہ لکھتے ہیں حالانکہ شاہنامہ تو ختم نہیں ہوا۔ میر عماد کو بلا کر پوچھنا تو چاہیئے کہ آپنے کتنا اور کیسا لکھا ہے۔ بادشاہ نے اس رقم کثیر کا حال سنکر نہایت افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ فی الواقع یہ کام کوئی ایسا ضروری نہ تھا کہ جس میں اتنا روپیہ صرف کیا جاتا۔ ہم سے بڑی نادانی ہوئی۔ میر عماد کو بلاؤ۔ چنانچہ شاہی چوبدار میر عماد کے پاس گیا اور کہا کہ تمہیں ابھی حضور نے یاد فرمایا ہے۔ میر عماد اسیوقت سوار ہو کر دربار میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے میر عماد کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ کتنا شاہنامہ لکھا۔ میر عماد نے التماس کیا کہ کلمہ تین جزو لکھے گئے ہیں۔ مگر ابھی وہ بھی غیر مکمل ہیں کیونکہ جلی قلم سے سرخیاں اسوجہ سے اسوقت تک نہیں لکھی گئیں کہ شنجرف تیار نہ تھا تو تین برس سے حل ہو رہا ہے مگر میرے مطلب کا ابھی تک نہیں ہوا۔ ہاں اب کچھ عرصہ کے بعد ہو جائیگا۔ بادشاہ نے جوں ہی یہ بات سنی نہایت طیش میں آیا اور چہرہ سے کمال غضب نمودار ہوا۔ اور اس غصے کے عالم میں ارشاد فرمایا کہ ہیں؟ ابھی کل تین جزو اور وہ بھی غیر مکمل تیار ہوئے ہیں اور روپیہ بہت سا صرف ہو چکا ہے۔ بس تو اسکے اختتام کو عمر نوح اور خزانۂ قارون چاہیئے چونکہ میر عماد صاحب کمال تھا۔ ضبط نہ کر سکا۔ صاف جواب دیا کہ اگر بادشاہ کو روپیہ کی طرف نظر ہے تو آ جائیگا۔ یہ کہہ کر دربار سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سیدھا اپنے مکان پر چلا آیا۔ حالانکہ اُسکے پاس ایک حبہ بھی نہ تھا۔ اُسے جو نو سو روپے ماہوار ملتے تھے وہ سب کے سب خرچ کر دیتا تھا۔ مگر چونکہ لوگ اِسکے قطعات کو تبرک کی طرح رکھتے اور جواہرات سے زیادہ اچھا سمجھتے تھے اس سبب سے نازاں تھا +

میر عماد نے وہ تینوں جزو جو لکھے تھے نکالے اور ہر ایک صفحہ کو تراش کر علیحدہ کیا۔ پھر ہر ایک صفحہ کی سطریں قینچی سے جدا جدا کریں۔ جب تینوں جزو کی سطریں علیحدہ ہو گئیں تو اُسوقت ملازموں کو حکم دیا کہ پالکی لاؤ۔ اور چوبدار کو ہدایت کی کہ تھوڑی تھوڑی دور پر یہ کہتا چلے کہ

نشت

امروز تحریر میر عماد ارزان است اور آپ سوار ہو لئے چوبدار نے تعمیل حکم کی اور بہ آواز بلند یہ کہتا ہوا بڑھا۔ امروز تحریر میر عماد ارزان است۔ چنانچہ ہزاروں شائقین اسکی آواز سنکر پالکی کے قریب آتے اور زر و جواہرات جو کچھ اُن کے پاس موجود ہوتا وہ نذر کر جاتے تھے۔ اور میر عماد اُسکے عوض میں شاہنامہ کی صرف ایک سطر دیدیتا تھا۔ ابھی دربار شاہی کا آدھا راستہ طے ہونے پایا تھا کہ چند لاکھ روپے کی ڈھیری لگ گئی۔ میر عماد بہت مسرت کے ساتھ دربار میں داخل ہوا۔ اور وزرا کی طرف خطاب کرکے کہا کہ یہ روپیہ موجود ہے داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے۔ مینے یہ محنت شاقہ اسواسطے گوارا کی تھی کہ بادشاہ کے پاس زر و جواہرات تو جیسا دنیا میں شاہوں کے پاس ہوا کرتا ہے بہت کچھ موجود ہے۔ کاش میری تحریر کا ایک گنجینہ شاہ جم جاہ کے پاس اگر ہوگا تو وہ کسی حالت اور کسی وجہ سے بحیثیت عمدگی زر و جواہرات اور لعل بے بہا سے کم نہوگا۔ میں کیا کروں سلطنت کی قسمت! بادشاہ کو پہلے ہی یہ پرچہ گزر گیا تھا کہ میر عماد کی تحریر اس ترکیب سے تقسیم ہوتی چلی آتی ہے اور میر عماد پر زر و جواہر بباعث قدردانی برستا آتا ہے دُوسرے یہ تقریر بیجا بیپروایانہ میر عماد سے سُنی ہتک سلطنت و دربار نے جوش مارا اور غیرت بادشاہ کے دل میں فوراً یہ خیال آیا کہ جب اِس امر کی خبر بادشاہانِ ممالکِ غیر کو ہوگی کہ بادشاہ ایران نے ایک خوشنویس سے چند لاکھ روپیہ واپس لے لیا تو سلطنت کو نہایت دھبا لگیگا۔ بہتر یہی ہے کہ یہ شخص قتل کرا دیا جائے۔ چنانچہ اُسی وقت میر عماد کے قتل کا حکم صادر ہوا۔ اور میر عماد حسب الحکم سر دربار قتل کیا گیا +

اِسکا ایک بھائی آقا عبد الرشید جو میر عماد کا داماد بھی تھا بہت بڑا خوشنویس اور میر عماد سے کسی طرح کم نہ تھا۔ اس نے جو اپنے ماموں کے قتل کا حال سُنا تو سخت مغموم ہوا اور اُسے بھی اپنی جان کا خوف ہوا کہ بادشاہ برافروختہ خاطر ہے اگر تمام خاندان کے واسطے حکم قتل ہو جائیگا تو میں بھی مارا جاؤنگا۔ چونکہ میں ایک تو اہلِ کمال سے ہوں اور دوسرے میر عماد کا عزیز ہوں ہرگز شک نہیں ہو سکتا کہ بادشاہ مجھے حکم قتل نہ دے۔ بہتر ہے کہ میں یہاں سے نکل جاؤں۔ کیونکہ اس سے بہتر کوئی مصلحت نہیں معلوم ہوتی اور اِسکا یہ خیال درست تھا۔ اِسلیئے کہ بادشاہ کا ارادہ اِسکے قتل کا بھی ہو گیا تھا۔ یہ ایک اسپ تیز رفتار پر سوار ہو کر پاشنہ کوب شہر سے باہر نکلکر بھاگا اور جتنی گھوڑے میں طاقت دیکھتا تھا اُسیقدر بے تعداد فرسنگ طے کرتا تھا۔ چنانچہ کتنی روز کے بعد لاہور میں داخل ہوا۔ اب اسے یہ خدشہ ہو گیا کہ اگر بادشاہ ہند کے ہاں ایران سے میری گرفتاری کا حکم آجائے تو پھر کون جان بچائے گا یہاں بھی نہ ٹھیرا۔ اسی حالت اضطراب میں اکبر آباد داخل ہوا۔ چونکہ اِسے اِس قسم کا صدمہ تھا کہ اِس سے بڑھکر شاید کوئی صدمہ نہیں ہو سکتا۔ اِسکے چہرہ سے حزن و ملال ٹپکتا تھا۔ تمام مُنشیان۔

نست

اور کپڑوں پر اس قسم کی گرد پڑی ہوئی تھی کہ کپڑے میلے اور بدشکل جنگلی سے تھے۔ اسی حالت میں یہ بیچارہ قلعۂ معلّٰے کے اندر آکر محاذیت پادشاہی کے دروازے کے سامنے کھڑا ہوگیا اور دربان سے کہنے لگا بھائی مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنی ہے میری اطلاع ہوجانی چاہیئے۔ اُس زمانہ میں شاہجہان بادشاہِ غازی ہندوستان کے تختِ سلطنت پر متمکن تھے چوبدار اسکی باتیں سُنکر ہنسا اور کہنے لگا کیوں بھائی؟ کیا بادشاہوں کے ملنے کو بھی کاریندہ ہوتا ہے کہ جس نے چاہا اطلاع کرادی۔ پہلے اُمراءِ عظام پادشاہی سے رابطہ پیدا کرو۔ عمدہ وسیلہ بہم پہنچاؤ جب جاکر عہدۂ شاہی سے فیض یاب ہوگے جانا مگر اُس نے یہ ضابطہ بار بار کہا ہی مگر سوچا کہ یہ شخص عالی خاندان معلوم ہوتا ہے کسی ظلم کا فریادی آیا ہے۔ چوبدار نے پادشاہی عرض بیگ سے اسکی اطلاع کی۔ عرض بیگ آیا۔ اسے نہایت شکستہ حال پایا۔ مگر عالی خاندانی چہرے سے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ عرض بیگ نے کہا بہت اچھا۔ میں حضور سے عرض کرتا ہوں شاید تمہاری تقدیر یاور ہو۔ اسنے فوراً بادشاہ کے حضور میں گزارش کی کہ ایک شخص اس شکل وشباہت اور صورت کا شاہی محلوں کے دروازے پر وارد ہے اور حضور سے کچھ عرض کیا چاہتا ہے چونکہ اسوقت آغا عبدالرشید کا ستارۂ نحوست سعادت سے بدلگیا تھا بادشاہ نے حکم دیا کہ بُلالو۔ عرض بیگ نے آکر مُبارکباد دی کہ چلو پادشاہِ جہاں پناہ آپ کو یاد فرماتے ہیں اسنے چلنے کا ارادہ کیا۔ اُس وقت دو تین رئیس وہاں اور بیٹھے تھے۔ آغا عبدالرشید سے کہنے لگے کہ بادشاہ سے اس حیثیت سے کبھی کسی کو نہیں ملنا چاہیئے تمہارے پاس کچھ نذر دینے کو بھی ہے؟ اُسنے جواب دیا۔ کچھ بھی نہیں ہاں اگر قلم دوات اسوقت مجھے ملجائے تو میں نذر کا سامان پیدا کرلوں۔ لوگوں نے قلم دوات کاغذ لا دیا۔ اسنے اُسیوقت اپنے حسب حال یہ نہایت عمدہ قطعہ تصنیف کیا

قطعہ

ایا خجستہ خصالے کہ ساکنانِ فلک — بر آستانِ تو دارند میلِ دربانی
چہ حاجتست کہ گویم حالِ خستۂ خود — کہ حالِ خستہ دلاں را تو خوب میدانی

اس قطعہ کو بہت عمدہ طور پر خطِ نستعلیق میں لکھا اور عرض بیگ کے ساتھ ہولیا۔ بادشاہ کی ملازمت سے بہرہ مند ہوا۔ بادشاہ نے حال پوچھا۔ اسنے یہ قطعہ پیش کیا۔ چونکہ شاہجہاں نہایت قدردان اور کاملین کا جویاں رہتا ہے اسکو دیکھکر نہایت خوش ہوا اور خیال کیا کہ یہ آدمی اپنے فن میں کامل ہے۔ حکم فرمایا کہ اسیوقت [illegible] حمام میں لے جاؤ [illegible] شاہی توشہ خانے سے عمدہ لباس پہناؤ۔ شام کو اسکے مصاحب [illegible] ہستان سُنینگے۔ پس تھوڑا اُسی وقت توشہ خانے کا داروغہ اُن غریب [illegible] عزت و شان سے اپنے ساتھ لیگیا۔ غسل کرایا۔ اور عمدہ لباس سے مزین [illegible] شام کو جہاں پناہ کی بارگاہ میں پھر اسے لایا۔ اسنے شاہانہ رسم کے موافق آداب بجا [illegible] کیا کہ میں نے

نست

جیسا حضور کو سُنا تھا دنیا بھی پایا۔ اسکے بعد ابتدا سے انتہا تک اپنا سارا حال کہہ سُنایا اور گزارش کیا کہ جان بچانے کے لئے حضور کے سایۂ پرورش میں حاضر ہوا ہوں میری جاں بخشی حضور کے اختیار میں ہے۔ شاہجہاں نے وعدہ فرمایا کہ تم ہرگز ہرگز اندیشہ نہ کرو۔ دوسرے روز دربار میں بادشاہ نے آغا عبدالرشید کو پندرہ سو روپیہ ماہوار کا ملازم کیا اور کہا کہ تم اپنے خطِ بے نظیر سے لوگوں کو فیض پہنچاؤ۔ ہم دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے ہندوستان میں بھی خطِ نستعلیق کا رواج ہوجائے۔ اب آغا عبدالرشید کی جان میں جان آئی اور اس نے امان لیا۔ جان ہی نہیں بچی بلکہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ بھی ہاتھ آئی یعنی خداے جلیل القدر نے روزگار عنایت فرمایا۔ اسکے چوتھے روز شاہِ ایران کا خریطہ بادشاہِ ہند کے نام میں مضمون صادر ہوا کہ آغا عبدالرشید خوشنویس ہمارا مجرم آپ کی سلطنت میں وارد ہے۔ اسے اہلکارانِ ہندوستان ماخوذ کرکے بطرفِ ایران روانہ کریں۔ جب یہ خریطہ سرِ دربار پڑھا گیا۔ تو بادشاہ نے نعمت خانِ عالی کو حکم دیا کہ تم شاہِ ایران کو لکھدو کہ بیشک وہ یہاں موجود ہے اور دربار کی طرف سے اُسکا تعلق بھی ہوگیا ہے۔ چونکہ وہ اہلِ کمال سے ہے اور مظلوم ہے لہٰذا سلطنتِ ہندوستان کبھی اسکو نہ دیگی۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ سلطنتِ ایران نے میر عماد جیسے یکتائے روزگار خوشنویس کو قتل کرادیا۔ یہ امر بالکل انصاف کی نگاہ سے بر خلاف ہوا۔ شاہانِ سابق نے ہمیشہ اہلِ کمال کی قدر، خاطر اور خدمت کی ہے بخلاف اسکے آپ اہلِ کمال کو زیست نا گزور کرتے ہیں۔ چونکہ خطِ نستعلیق ایک عمدہ خط ہے۔ لہٰذا ہم بھی ہندوستان میں آغا عبدالرشید کی مدد سے اسکا رواج دینگے۔ اگر یہ امر رائے مبارک کے خلاف ہے تو سلطنتِ ہند کسی طرح سلطنتِ ایران سے عاری نہیں ہے۔ جب تک یہ سلطنت ہے آغا عبدالرشید ہمارے پاس ہے +

جب یہ خریطہ عباس علی شاہِ ایران کے پاس پہنچا بجز اسکے کہ سکوت کیا اور کچھ بھی نہ بنا۔ کیونکہ سلطنتِ ہند اس زمانہ میں بھی البتہ زور آور تھی۔ اور شاہجہاں نے بڑی محنتوں سے ایک عمدہ سلطنت بنائی تھی پس عہدِ شاہجہاں سے خطِ نستعلیق کا رواج شروع ہوا اور آجتک برابر جاری ہے۔ غرض یہاں آکر آغا عبدالرشید نے ہی اس خط کو رواج دیا اور وہ ہی سب کے استاد ہیں۔ آغا عبدالرشید کا خط ایسا عمدہ تھا کہ اس سے بہتر نہ کسی نے لکھا اور نہ آجتک اس سے بڑھکر کوئی ہوا +

ابسے ۴۴ برس پیشتر یعنی سنہ ۱۲۶۰ ہجری مطابق سنہ ۱۸۴۴ء میں سید محمد امیر صاحب دہلوی پنجہ کش خطِ نستعلیق کے دوبارہ زندہ کرنے والے خیال کئے گئے کیونکہ انہوں نے اس خط میں اور بھی دلآویز شان پیدا کردی۔ باوجودیکہ پنجہ کشی کا کمال شوق اور ہاتھ نہایت سخت تھا مگر پھر بھی ایسے لکھتے تھے کہ ان کے خط کے

آگے مُصوّر بھی کیا تصویر کھینچیگا ✦

امیر پنجہ کش کے قطعے اب بھی کاغذِ زر کا حکم رکھتے ہیں۔ بلکہ ان کے نام سے اور لوگوں کے قطعے بھی نہایت قدر کے ساتھ خرید لیئے جاتے ہیں۔ میاں امیر کے بعد اُن کے شاگردِ رشید جناب **آغا** صاحب نے فروغ پایا۔ ایک ایک لاکھ روپیہ کے صرف سے ایک کلام پاک عالمِ جوانی میں نواب جھجر کے ہاں دُوسری زمانۂ پیری میں مہاراجۂ الور کے ہاں لکھی چنانچہ یہ دونوں جلدیں اب تک ایک ریاست الور میں دُوسری ریاستِ پٹیالہ میں جو مہاراجۂ الور نے قاضی ابنِ مبین سے شاید تین ہزار روپیہ میں ۱۸۸۶ء میں خریدی اور مہاراجۂ پٹیالہ کو بطریق تحفہ سیر پنجاب کے زمانہ میں اپنی تشریف آوری کے موقع پر ۱۸۸۸ء میں دی تھی موجود ہیں۔ مہاراجۂ الور کو نمایش گاہوں سے اس گلستان کی بابت بڑے بڑے شکریے آئے۔ آغا صاحب کے بعد مرزا **عبداللہ بیگ۔ امام الدین۔ احمد خاں۔ محمد جان۔ اخوند عبدالرّسُول**۔ اس فن میں یکتائے روزگار ہوئے۔ اور مرزا **رحیم اللہ بیگ** صاحب شاگردِ رشید جناب آغا صاحب مرحوم ریاستِ الور میں موجود ہیں۔ لیکن افسوس کہ انکا بھی اخیر زمانہ ہے۔ فقط مورخہ ۲۲۔ اگست ۱۸۹۹ء ✦

نستعلیق گفتگو یا بول چال۔ ؤ۔ اسم مؤنث:۔ فصیح و بلیغ گفتگو۔ صاف و شستہ کلام ✦

نستعلیق گو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصیح آدمی۔ خوش گفتار۔ خوش بیان آدمی۔ بلیغ جیسے کارسپانڈنٹ نستعلیق گو۔ اُڑیا طلیق اللسان (اودھ پنچ)

نَسخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل۔ تحریر کی نقل۔ عبارت کی نقل۔ کاپی۔ کتابت۔ تحریر (۲) تردید۔ بُطلان۔ تنسیخ۔ منسُوخی۔ فسخ۔ حک۔ زائل کرنا۔ دُور کرنا۔ کسی چیز کو اس سے بہتر چیز بنا کر رد کر دینا (۳) عربی کے ایک مشہور قدیمی خط کا نام جسنے اگلے پانچ خطوں کو اپنی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا یہ خط بھی خواجہ **عمادالدین یاقوت مُستعصمی** کے اختراع کردہ خطوں میں سے ہے چونکہ جب خواجۂ مذکور نے خطِ نسخ کو ایجاد کیا تو اگلے خط اسکے آگے گرد ہو گئے پس اسی سبب سے اِسکا نام خطِ نسخ رکھا گیا ما قبل ہی ما قبل قرآن شریف خطِ نسخ میں لکھا گیا تھا بعد ازاں تعلیق میں لکھا گیا جسے لوگ آسانی سے پڑھنے لگے۔ خطِ نسخ کی شان سنسکرت۔ ژند و پہلوی خطوں سے ملتی جُلتی ہے ✦

نسخ و نسیان۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نسخ اصطلاحِ شرع میں کسی پہلے حکمِ شرعی کو بدل کر اسکی جگہ دُوسرا حکم مقرر کرنا۔ اور نسیان یعنی پہلے حکم کو بھلا کر دُوسرا حکم بھیجنا۔ اصل میں نسیان مصدرِ لازم ہے مگر بجائے متعدی بھی استعمال کیا جاتا ہے ✦

نُسخہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوشتہ۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ منقول۔ کاپی۔ مکتوب۔ کتابت کردہ شدہ (۲) کتاب۔ مجلّد۔ جلد ✦ رسالہ۔ پوتھی۔ پُستک۔

نے فقہ و منطق ہے نہ حکمت کا رسالہ ہے کہ یہ فنِ محبت کا تو نسخہ ہی نرالا ہے (میر حسن)

حیف جو وہ نسخۂ دل کے اُوپر سرسری سی ایک نظر کر گیا ✦ ✦ (میر)

(۳) کاغذ کا وہ پرچہ جسپر دوائیاں اور اُنکی ترکیب لکھکر حکیم مریض کے حوالہ کرتا ہے (۴) کسی نظم یا شعر کا وہ لفظ جو بعض کتابوں میں دُوسری طرح آیا ہو (۵۔ ؤ) ترکیب۔ ڈھنگ جیسے کمالکھا یہ بھی اچھا نسخہ ہے (۶۔ ؤ) چُٹکلہ۔ لٹکا۔ ڈھنگ۔

اے سیم بدن ہے اِسوقت بھلا کیا ڈول شب ہونے دے نسخہ تجھے سونے کا بتاؤں (معلوم)

نسخہ باندھنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ دوائیاں دینا۔ عطار کا لکھے ہوئے پرچے کے مُوافق ادویات کا پُڑیوں میں باندھکر دینا ✦

نسخہ لکھنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ پرچۂ ادویات مع ترکیب تحریر کرنا۔ نسخہ بنانا۔

نَسر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کرگس۔ گِدھ۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل اور عقاب کی قسم سے ہے۔ کلگراج (۲) ایک بُت کا نام ✦

نسرِ چرخ۔ ع ✦ ف۔ اسم مذکر:۔ آسمان کا گدھ۔ دو ستاروں کا نام جو اپنی ہیئت مجموعی کے سبب اِس نام سے موسوم ہوئے ✦

نسرِ طائر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُڑتا ہوا گِدھ۔ ایک ستاروں کے گُچھے کا نام جس کی شکل پر پھیلائے ہوئے اُوپر کی طرف اُڑنے والے گِدھ سے مُشابہ ہے یہ ستارہ منطقۃ البروج سے جانبِ شمال ہے ✦

اوج طائر سے یہ ہوتی عرش پروازی کہاں نسرِ طائر خاطر اُس ماہ کو لیکر گیا ✦ ✦ (ناسخ)

نسرِ واقع۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُترنے والا گِدھ۔ چونکہ اس ستارے کی صُورت دو اَور ستاروں کے مل جانے سے جو اُسکے دونوں پہلوؤں میں ہیں ایسی ہو گئی ہے جیسے گِدھ کندے جوڑے ہوئے اُوپر سے نیچے کی طرف آرہا ہے۔ لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ یہ ستارہ قطبِ جنُوبی کی طرف ہے ✦

نسرین۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سیوتی۔ ایک قسم کا جنگلی سفید پھُول کا گلاب ✦ کوزہ ✦

نَسَق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ روش۔ دستُور۔ ترتیب۔ بند و بست۔ انتظام جیسے نظم و نسق ✦

نَسل۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آل اولاد۔ بال بچے۔ کُنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ پُشت۔ جنس۔ سنتان (۲) اصل۔ تخم ✦ قوم۔ جیسے بدنسل یعنی بداصل و بدتخم ✦

نسل بڑھانا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ اولاد زیادہ کرنا۔ پود بڑھانا ✦

نسل بڑھنا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ اولاد کا زیادہ ہونا۔ پود بڑھنا ✦

نسلِ پدری۔ ع ✦ ف۔ اسم مؤنث:۔ باپ کا خاندان۔ سپدری خاندان ✦

نسل دار ع + ف ۔ صفت :۔ اصیل ۔ اچھی نسل کا ۔ قوم دار +

نسلِ مادری ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ ماں کا خاندان ۔ ننھال کا خاندان +

نسلاً بعد نسلٍ ع ۔ تابع فعل :۔ پُشت بہ پُشت ۔ پیڑھی در پیڑھی ۔ بیٹے پوتے پڑوتے وغیرہ تک ۔ بنس پرم پرا +

نسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (پنجاب) بھاگ جانا ۔ دوڑ جانا +

نسناس ع ۔ اسم مذکر :۔ بن مانس ۔ ایک قسم کا حیوان جو انسان سے مُشابہ ہوتا اور عربی بولی بول سکتا ہے ۔ دیو مردم ۔ جنگلی آدمی ۔ کہتے ہیں یہ حیوان صرف ایک ٹانگ ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک کان کا ہوتا اور پھدک کر چلتا ہے اِسکا ہاتھ اِسکے سینہ پر ہوتا اور نواح عدن وعمان میں پایا جاتا ہے وہاں کے آدمی اِسکا شکار کرکے کھاتے ہیں ۔ تاریخ جہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ نسناس دو قسم کا ہوتا ہے ایک طبری دُوسرا ہندی ۔ واقع میں طبرستان کے لوگ اُسے کھاتے ہیں لیکن ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک پاؤں ہونا غلط ہے ۔ دو ہاتھ پاؤں انسان کے سے ہیں مگر مُنہ حبشی بندر یا ہنومان سے مُشابہ ہے +

نسناسِ ہندی ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو بندر اور لنگور کی قسم میں شامل ہے + ہندی بن مانس +

نسنگ ہ ۔ صفت :۔ (گیتوں میں) فارغ ۔ آزاد ۔ نچنت ۔ بے فکر ۔ خلاص ۔ رہا ؎

آپ سلے اور موسے ہلاوے واکا ہلنا موسے من بھاوے
ہل ہل کے بھیا نسنگھا اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا } کہہ مکری

نسوار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) ناس ۔ ہُلاس ۔ روشن دماغ ۔ تمباکو کا پسا ہوا تمباکو ایک سونگھنے کی چیز جو دماغ کی صفائی کے واسطے بنائی جاتی ہے +

نسواں ع ۔ اسم مؤنث :۔ نساء کی جمع ۔ عورتیں ۔ مستورات ۔ بیویاں +

نسوت ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) خاص ۔ نرال ۔ صاف ۔ نِرمل ۔ نِتھرا ہوا ۔ بکمُت جیسے نسوت پانی ۔ (۲) بے لاگ ۔ بے غرض ۔ (۳) اسم مؤنث :۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں تُربد کہتے ہیں دُوسرے درجہ میں گرم و خشک بعض کے نزدیک تیسرے میں (دواء ہلکی جاتی ہے)

نسیاً منسیاً ع ۔ صفت :۔ فراموش ۔ از یاد رفتہ ۔ بہت بھولا ہوا ۔ بالکل از یاد رفتہ +

نسیان ع ۔ اسم مذکر :۔ بھول ۔ فراموشی ۔ سہو ۔ چُوک ۔ خطا +

نسیم ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نرم ہوا ۔ دھیمی دھیمی ہوا ۔ ٹھنڈی ہوا ۔ خوشبو دار ہوا ۔ پچھلی رات کی ہوا ۔ ہوا جو چلنی ہوئی ہو ۔ ہوائے خوشگوار ۔ شگفتگی کرنے والی ہوا ۔ لپٹ ۔ بعض نے بادِ صبا کو بھی لکھا ہے ؎

وہ باد پا ہے تر اگرم رَو کہ چار قدم نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے (اسیر)
نہ پوچھ میل کر صبح پیدا ہوئی ہے کیا کہوں میں بہار دَم مسیحا نسیم جنت بنا ہے اُڑکر غبار جو لی جد (رنگی)

(۲) اصغر علی خان دہلوی شاگرد مومن خاں کا تخلص جنہوں نے سنہ ۱۲۸۱ھ میں وفات پائی اور نیز پنڈت دیا شنکر ولد گنگا پرشاد ساکنِ لکھنؤ مصنف مثنوی گلزار نسیم کا تخلص جو آتش کے شاگرد اور بقول صاحب تذکرۂ سخن شعراء مسلمان ہو گئے تھے لیکن اسوقت کا نام نہ لکھنے سے یہ امر قابلِ تامل ہے +

نسیمِ سحر ع ۔ اسم مؤنث :۔ صبح کی ہوا ۔ وہ خوشگوار ہوا جو سورج نکلنے سے پیشتر چلتی ہے ۔ بادِ صبا ۔ پچھلی رات کی ہوا ؎

ہوگی بلائے تازہ شبِ غم شگفتگی غنچہ مُردہ اور بہت جگہ نسیمِ سحر سے ہم (رنگی)

نسینی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) لکڑی کی سیڑھی ۔ کاٹھ کا زینہ +

نشا ع ۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی پیدا کرنا ۔ نیا پیدا کرنا ۔ از سرِ نو پیدا کرنا ۔ مجازاً جہان ۔ دُنیا ۔ عالم (یہ لفظ بفتح اوّل وسکونِ ثانی و ہمزہ بر الف ہے کیونکہ یہ الف ہی ہمزہ ہے اسیواسطے الف کے اُوپر ہمزہ لکھ دیتے ہیں تاکہ الف نہ پڑھیں ہمزہ پڑھیں جن لوگوں نے شوق کے معنی میں الف کے ساتھ نشا لکھا ہے غلطی کی ہے ہاں قافیہ کی ضرورت اگر ہو تو جائز ہے)

نشا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ صحیح عربی نشّہ بتشدید شین معجمہ ۔ (۱) خمار ۔ کیف شراب ۔ بیہوشی ۔ مدہوشی ۔ کیفیت جو حواس سلب کرے ۔ سُکر ۔ سرور جو شراب یا بھنگ وغیرہ منشی اشیا سے پیدا ہو ۔ سرشاری ۔ مستی ۔ متوالا پن ۔ (۲) گھمنڈ ۔ غرور ۔ تمکنت ۔ نخوت ۔ تکبّر ۔ شیخی ۔ غرّہ جیسے حکومت کا نشا ؎

ٹھہرا غضب کا رنگ ستم کا بلا کی آنکھ نشا ہے تم کو حسن کا ، ند کا شراب کا + (قدر)

(۳) جوش ۔ ولولہ ۔ ترنگ ۔ اُمنگ ۔ جیسے جوانی کا نشا +

اِس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے ۔ صاحب نفائس اسکو فارسی قرار دیتے ہیں صاحب بہار عجم اسکو اخیر میں ہمزہ کے ساتھ لکھکر عربی ہونے کا شبہ ڈالتے ہیں ۔ صاحب آب حیات نشاہ لکھتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نشا اِسکا مُخفف اور یہ دراصل فارسی ہے ۔ صاحب غیاث اللغات اِسکا اطلاق بروزن پیشہ لکھکر عربی و فارسی ہونے کا احتمال پیدا کرتے ہیں اُنکے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھنا محض غلط ہے ۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ نشہ بحذف ہو کر نشہ ہوگیا ۔ صاحب تنقیح اللغات بھی انہیں کے ہمزبان ہیں مگر اُنہوں نے مشدد ہونا ثابت نہیں کیا ۔ پس اِن اختلافات کی وجہ سے ہمنے بھی اِسکو اُردو قرار دیکر اساتذہ کے کلام کے مُوافق نشہ فارسی ہی مانا اور اُسے دُوسرے موقع یعنی ترتیب اپنی جگہ پر دینا بھی مناسب سمجھا

نشا اُترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ سرور کم ہونا ۔ خمار جاتا رہنا ۔ ہوش میں آنا ۔ شیخی نکلنا ۔

نشا پانی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ باہم مترادف ۔ امل پانی ۔ نشہ کی چیز کھانا پینا بعض لوگ صرف بھنگ کے واسطے بولتے ہیں +

نشا پانی کرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نشہ پلوانا ۔ امل کرانا ۔ امل پانی کرانا ۔ نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا + بطور رشوت کسی لونڈے لائق کنفٹے یا تنباکو یا پان کا نام کرکے دینا ؟

نش

نشا پانی کرنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ عمل پانی کرنا۔ نشہ پینا یا کھانا +

نشا جمانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نشا گانٹھنا۔ سرور گانٹھنا۔ کوئی نشے کی چیز پینا یا کھانا۔ سرور گانٹھنا۔ سرور بہم پہنچانا۔ خمار حاصل کرنا۔ مخمور ہونا +

نشا چھانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نشہ غالب ہونا۔ گھنگھور نشہ ہونا۔ نشہ اُمنڈنا۔ خوب نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ مستی چھانا۔ مدماتا ہونا +

نشا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ نشہ کا عمل ہونا۔ بے ہوشی چھانا۔ متوالا ہونا۔ مست ہونا۔ بے ہوش ہونا +

نشا کِرکِرا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزا بگاڑنا۔ عیش و عشرت میں خلل ڈالنا۔ گریز میں تُھڈ لگانا۔ عیش میں کھنڈت کرنا +

نشا کِرکِرا ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ رنگ بھنگ ہونا۔ عیش و عشرت میں خلل پڑنا۔ مزا بگڑنا۔ گریز میں تُھڈ لگنا۔ عیش میں کھنڈت ہونا +

نشا ہرن ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ کسی خوف یا صدمہ کے باعث نشہ کافور ہوجانا۔ نشہ بھاگنا۔ غفلت و بے ہوشی سے ہوش میں آنا + [1]

نشا ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ مدہوشی ظاہر ہونا +

نَشاتَین ع۔ اسم مذکر :۔ دونوں جہان یعنی دُنیا و آخرت (یہ لفظ نشات کا تثنیہ ہے)

نشا خاطر۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) صحیح (خاطر نشان) خاطر جمع۔ دل جمعی۔ اطمینان۔ تسلی جیسے تم نشا خاطر رکھو۔ یعنی نشا خاطر کرلو +

نشاستہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی جمایا ہوا بیٹھا ہوا چونکہ نشاستہ بھیگے ہوئے گیہوں کو تل کر اُس کی تری نکالی اور جمائی جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ وہ چیز جو مغز گندم سے تیار کی جاتی اور اُسکا فالودہ وغیرہ بھی بنایا جاتا ہے۔ گیہوں کا ست (۲) کلف۔ کانجی۔ سالا۔ ماڑ۔ مانڈ۔ پیچ +

نَشاط ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی۔ انبساط۔ خرمی۔ شادمانی۔ آنند۔ فرحت۔ شادی۔ خورسندی۔ کسی کے ساتھ لطف اُٹھانا۔ خط۔ مزا۔ عیش۔ طرب۔ بشاشت +

غم نشاط کی تاثیر کس بیاں میں نہیں اثر نہیں ہے تو پیری ہی داستاں میں نہیں + (ذکی)

(۲) مرزا عبدالوہاب معتمد الدولہ ایرانی کا تخلص۔ یہ شخص بارہویں صدی میں فتح علی شاہ قاچار پادشاہ ایران کے وقت میں ہوا ہے۔ اسی کے دیوان کا انتخاب گنجینہ نشاط میں شامل کیا گیا ہے +

نِشان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) آثار۔ علامت۔ کھوج۔ پتا۔ سُراغ۔ چنہ۔ چن۔ نقش۔ ٹھپا۔ چھاپا۔ نام و نشان +

خبر نہیں کہ اُسے کیا ہوا پر اُس در پر نشان پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا + (مومن)

جوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو گر نشاں صفحۂ دُنیا سے ہمارا مٹ جائے (نصیر)

حباب اتنی نہ باندھ ہوا کہ ہوا میں تو خود اپنی کوئی دم میں نشاں تک بھی نہ معدوم ہے (ظفر)

(۲) یادگار۔ یادگاری۔ نشانی +

فکر انجام جہانِ گزراں رکھتے ہیں نام رکھتے ہیں ہم اُنکو جو نشاں رکھتے ہیں (اسیر)

(۳) جھنڈا۔ باؤٹا۔ علم۔ توغ۔ سنجق۔ دھجا۔ لوا۔ رایت۔ پتاکہ +

وا ہیں خستہ عاشق کے نالے بے جمعیت پریشاں فوج ہو جسدم نشاں گر جائے لشکر کا (اسیر)

یہ نشاں نیکا جہاں وہاں فتح مجکو ہو گئی آہ میری ہے درفش کاویاں تیرے لیئے (عارف)

(۴) ٹھکانا۔ مقام۔ ایڈریس۔ پتا۔ سرنامہ +

پتا اُسکا تجھے کیونکر بتا دوں نشاں اُسکا کہاں جو بے نشاں ہو (نامعلوم)

(۵۔ ا) وہ انگوٹھی چھلا جو منگنی یا ساچق کے روز دولہا والے دُلہن کو اور دُلہن والے دُولہا کو پہناتے ہیں (۶) فرمان شاہزادہ۔ شہزادے کا حکم۔ شہزادے کا بھیجا ہوا حکمنامہ۔ نیز فرمانِ شاہ + منشور (۷) سوداگروں یا کارخانوں کی مقرر کی ہوئی مُہر خواہ نشانی خواہ کوئی اور علامت۔ مارک۔ ٹریڈ مارک۔ (۸) داغ۔ دھبہ۔ مدگر۔ گھر۔ بیج (۹۔ ف) ہدف۔ نشانہ۔ (۱۰) نشاندن کا امر جو مرکبات میں آکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے خاطر نشاں۔ فتنہ نشاں۔ شاہ نشاں۔ تہ نشاں وغیرہ۔ (۱۱۔ ف) نصیب۔ حصہ۔ بہرہ۔ خوش فارسی میں یہ معنی آتے ہیں +

گرویدہ کسے نشان ایں خواں با خورد نشان دوستاں کو (خسرو)

نشان بردار یا نشانچی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ علم بردار۔ توغچی۔ نشانچی + وہ ملازم شاہی جسکے خاندان سے نشان برداری کی خدمت چلی آتی ہو +

نشان پڑنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دھبا پڑنا۔ چھاپا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا +

نشان چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ منگنی یا ساچق کے روز انگوٹھی چھلا وغیرہ دولہا کو جا کر پہنانا +

نشان خاطر۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نشا خاطر) صحیح خاطر نشان)

خاطر نشاں رہے عید لگن ہوگی کب تری رنج روں کے مارے میرا کلیجہ تو چھن گیا + (دبیر)

نشان دہی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (پولیس) سُراغرسانی۔ پتا بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ (یہ لفظ فارسی ہے مگر یہاں زیادہ مستعمل ہے)

نشان دینا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) پتا بتانا۔ سُراغ لگانا (۲) کوئی علامت بنانا یا کرنا۔ (۳) صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ سائن کرنا۔ تصدیق کرنا +

نشان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ دھبا ڈالنا۔ کوئی علامت کر دینا + سائن کرنا۔ صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ علیحدہ داغ دینا۔ نمبر ڈالنا۔ مارک بنانا +

نِشانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نشان کا مزید علیہ (۱) ہدف۔ وہ علامت جو خاک تودہ پر

[1] چوکڑی بھولے جو ہیں دشت کی شوخی مستی سے جہاں آہوئے تاتار کا ہو نشہ ہرن (داغ)

نش

تیر مارنے کے واسطے بناتے ہیں جیسے چاند ماری میں چاند بنا دیتے ہیں۔ آماج (۳) جاے نشست۔ زد۔ گولی یا تیر لگنے کی جگہ۔

مدِ شوق سے پہنچا ہوں تیرے پہلے میں نشانہ پر ۔ (رنگی)

(۴) ٹھکانا۔ مقام۔ فرودگاہ۔ منزل کش ہونے کی جگہ۔ نازل ہونے کی جگہ۔ جیسے آفت و بلا کا نشانہ یا ملامت کا نشانہ وغیرہ۔

نشانہ انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ برجستہ نشانہ مارنے والا۔ نشست پر لگانے والا۔ بال باندھی گولی مارنے والا۔ تیر بہدف نشانہ لگانیوالا۔

نشانہ باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا۔ کپاس لگانا۔

نشانہ بنانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ نشانہ کرنا۔ مشق گاہ بنانا۔ مقابلہ یا شست قرار دینا۔

ہشیاری ہو کہ دیتی ہے تیر فرنگ کا ۔ رہ رہ کے نشانہ بناتی ہے سنگ کا (آتش)

نشانہ خالی نہ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ تیر بہدف نشستن کا ترجمہ۔ وار خالی نہ جانا۔ شست پر بیٹھنا۔ نشانے پر لگنا۔ کل پر بیٹھنا۔ ٹھیک نشانہ بیٹھنا۔

جو چاہو پیستر دل سے وہ گزرا لے چرخ ۔ تیر خالی نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز (امیر مجروح)

نشانہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ کا آماج بنانا۔ مارنا۔ مار کرنا۔ شکار کرنا۔ آماجگاہ بنانا۔

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے ۔ پر تھا مرے نصیب کہ توڑا بجھا ہوا (ذوق)

اے تیغ یار کاٹ مرے سر کو مثل نشتر ۔ اے تیر یار پہلے مجھی کو نشانہ کر (اسیر)

نشانہ لگانا یا مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ شست باندھ کر تیر یا گولی چلانا۔ چاند ماری کرنا۔

نشانہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ آماجگاہ بننا۔ زد یا شست کا مقام ٹھہرنا۔ گولی یا تیر سے مارا جانا۔ شکار ہونا۔

نہ ہوئیگا دل تیر مژگاں بن اسکے ۔ نشانہ کسی کا نشانہ کسی کا (ظفر)

جھکے پیری میں کمان قد ہوا ورنہ فلک ۔ تا کبھی آہ کا تو میرے نشانہ ہوتا (نصیر)

نشانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نشان کا مزید علیہ۔ (۱) وہ چیز جو کسی کی کسی کے پاس بطور یادگار رہے۔ یادگار۔ یادگاری۔

عدم کو جا کے داغ محبت ۔ دکھاؤں سب کو نشانی تمہاری (رند)

کہیں ہے نیم محبت کہیں ہے داغ فراق ۔ نشانیاں ہیں ترے دلبروں جا بجا انکی (حضور نظام صفا)

سال یا سے جئے کیا ہو قیس اوج ۔ کہ کچھ نشانی کی مجھے امیدواری ہے
کہا یہ سنکے کہ تو بے شعور ہے کتنا ۔ جگر پہ داغ یہ کچھ تھوڑی یادگاری ہے (مقتد نظیر)

(۲) پہچان۔ علامت۔ شناخت۔ جیسے اسکی کیا نشانی ہے (۳) کاغذ کی پنی جو الٹی انگلی جہاں تک بچے قرآن شریف میں سبق کے مقام پر رکھا کرتے ہیں (۴)

نشو

آل اولاد۔ نسل۔ سنتان۔ بنس۔ خاندان جیسے مغلیہ کی نشانی رہ گئی ہے (۵) نقش یا علامت جو دھوبی لوگوں کے کپڑوں پر باہم ملنے کی غرض سے بنا دیتے ہیں (۶) قشقہ یا داغ گودنا۔

نشانی کا چھلا۔ اسم مذکر۔ وہ چھلا جو معشوق اپنے عاشق کو یادگاری کے طور پر دیتے۔

نشتر۔ ف۔ اسم مذکر۔ نیشتر کا مخفف۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا نوکدار اوزار۔ ریشتہ۔

گرچہ مجھے بیداد پر کیوں دست گھما رخ ۔ آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا (غالب)

یہ نشتر ہیں مژہ متنم نہیں ۔ ہے گریہ پہ مسکرائے ہیں آپ (ظہیر)

یادگار تیر جاناں کچھ خلش باقی رہے ۔ دل میں آتا ہے جگر میں توڑ دوں نشتر کو میں (رنگی)

نشتر چبھونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ نشتر مارنا۔ نشتر گڑونا۔ نشتر گھونپنا۔ نشتر ٹھوکنا۔

ظالم تری نگہ نے کیا کام ہی تمام ۔ نشتر چبھوتے ہیں رگ جاں کو چھوڑ کر (داغ)

نشتر دینا یا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔

نشٹ۔ س۔ صفت۔ ناش۔ نباش۔ نیست و نابود۔ فوت شدہ۔ گم کردہ۔ تباہ۔ برباد۔ بسمار۔ معدوم۔ فنا۔ پامال۔ خراب۔ لوپ۔ ناپید۔ ستیاناس۔ کالعدم۔ ملیامیٹ۔

نشٹ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ خاک میں ملانا۔ معدوم کرنا۔ ناپید کرنا۔ کھوج کھونا۔ نشان باقی نہ رکھنا۔ ہلاک کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔

نشٹ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ نیست ہونا۔ فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ جیسے پران نشٹ ہونا۔

نشچے۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) یقین۔ اطمینان۔ خاطر جمع۔ طمانیت۔ پرتیت۔ بھروسا۔ بسواس۔ اعتبار۔ اعتماد۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ تحقیق۔ اصلی۔ ٹھیک۔ سچ مچ۔

نشچے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ یقین کرنا۔ یقین جاننا۔ اطمینان کرنا۔ خاطر جمع کرنا۔ طمانیت کرنا۔ دلجمعی کرنا۔ دل ٹھکنا۔

نشر۔ ع۔ اسم مذکر۔ اشاعت۔ پھیلاؤ۔ وسعت۔ کشادگی۔ فراخی۔ پراگندگی۔ انتشار۔ طوالت۔ درازی۔ احیا۔ بہاؤ۔ خوشبو۔ افشائے خبر۔ مجازاً زندگی۔

نشع۔ صفت۔ پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ۔ پراگندگی۔

نشست۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نشستن کا حاصل بالمصدر (۱) بیٹھک۔

آہستہ چپکے سے اس کوچہ سے بھاگیں گے غیر ۔ جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی (رند)

(۲) موزونیت۔ کرسی۔ (۳) صحبت۔ مجالست۔

نشست برخاست۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اٹھنا بیٹھنا۔ اٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔ آداب مجلس۔ معاملات رسوم۔ ظاہری تعظیم و تکریم۔ علم مجلسی۔

نشست گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ۔

نشوع۔ ع۔ اسم مذکر۔ بالیدگی۔ نمو۔ روئیدگی۔ ترقی۔ پیدا ہونا۔ بڑھنا۔ اگنا۔ پیدا ہونا۔

نشو ونما ع - اسم مذکر و مؤنث :- (باہم مترادف) ۱- بالیدگی - روئیدگی - بڑھنا - اُگنا - پرورش پانا - پرورش ہونا ۔

خدا کرے تُو یارپر نشو و نما ہوتا نہیں ۔ سبزۂ بیگانہ گُل سے آشنا ہوتا نہیں (ناسخ)

چشمِ پُر آب سے ہے نشو و نما ساون کی ۔ نفسِ سرد نے باندھی ہے ہوا ساون کی (صبا)

(۲) مجازاً ترقی + سرسبزی و شادابی - رونق ۔

آصف کے دم قدم سے یہ نشو و نما ہے سب ۔ ایسا جہاں میں مردِ خدا کوئی کم ہوا ۔ مشہور نظام آصف
سچ ہے یہ فرہنگ بھی اُنہیں کے طفیل سے تیار ہوئی ۔ اگرچہ قدر شناس داروں نے لکھی نگی تعریف

نشو و نما پانا ۔ ف - فعل لازم :- بڑھنا - بالیدہ ہونا - نمو ہونا + پرورش پانا + سرسبز ہونا - شاداب ہونا ۔

پائیں کوثر سے :- ہم سوختہ جاں نشو و نما ۔ زندہ جی ہی نہیں بابشے بریاں تہِ آب (زکی)

نُشُور ع - اسم مذکر :- مُردے کا زندہ ہونا - مُردے کا قیامت کے روز اُٹھنا ۔
حشر - نشر - قیامت - بجے پرلے - قیامت کو صبحِ نشور بھی کہتے ہیں +

نشّہ ف - اسم مذکر :- دیکھو (نشا بمعنی خمار) نمبر ۱-۲-۳ +

نشہ آنا ۔ ف - فعل لازم :- شراب پینے یا افیون کھانے سے سرور ہونا - نشہ چڑھنا +

نشہ اُترنا ۔ ف - فعل لازم :- خمار دور ہونا - سرور زائل ہونا - مستی کا جاتا رہنا - ہوش میں آنا - ہوشیار ہونا ۔

دکھا کر آنکھ بیہوشوں کو وہ ہُشیار کرتے ہیں ۔ ترشروئی سے اُنکی نشے مستوں کے اُترتے ہیں (آتش)

نشہ باز ۔ ف - اسم مذکر :- شراب خوار - نشہ کا شوق رکھنے والا +

نشہ پانی ۔ ف - اسم مذکر :- بھنگ نوشی و ساغر پیمائی + افیون وغیرہ کا پینا - اوسطے قوموں میں جب پنچایت کرتے ہیں تو اُسے بھی نشہ پانی بولتے ہیں - شیخ امداد علی

ترشح وقت آیا جو اپنے نشے پانی کا ۔ چڑھا یا زمزم سے ساغر شرابِ ارغوانی کا (بحر)

نشہ پانی کرنا ۔ ف - فعل متعدی :- شراب یا بھنگ یا افیون پینا - پنچایت جمع کرنا +

نشہ چڑھنا ۔ ف - فعل لازم :- مست و بیہوش ہونا - متوالا ہونا - سرور گھٹنا - نشہ آنا +

تم بنتے ہی لبِ میگوں سے جو لپٹا تجھسے ۔ رکھیو معذور مجھے نشہ چڑھا بوسے کا (ناسخ)

نشہ چھانا ۔ ف - فعل لازم :- نشہ طاری ہونا - خوب سرور گھٹنا - گہگڈ نشہ ہونا +

نشہ رہنا ۔ ف - فعل لازم :- سرور رہنا - مستی کا قائم رہنا ۔

خیالِ نرگسِ میگوں جو وقتِ خواب ہا ۔ تمام رات مجھے نشۂ شراب رہا (اسیر)

نشہ کا اُتار ۔ ف - اسم مذکر :- نشہ کا خمار - وہ دردِ سر جو شراب پینے کے بعد ہوتا ہے + کمی نشہ - انحطاطِ مستی ۔

یہی وظیفہ ہے دن رات گُلبدنی میں ۔ پڑھا ہے جس جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

نشہ کرکرا کرنا ۔ ف - فعل متعدی :- رنگ میں بھنگ کرنا - مزہ بگاڑنا - عیش میں کھنڈت کرنا - کریز میں گُلّہ مارنا - بےمزہ اور بدحظ کرنا ۔

توبہ توبہ تُو ناصحا مت کر ۔ نشہ یاروں کا کرکرا مت کر + (نامعلوم)

نشہ کرکرا ہونا ۔ ف - فعل لازم :- رنگ میں بھنگ ہونا - مزہ بگڑنا - عیش میں خلل آنا - لُطف جاتا رہنا - کریز میں غلّہ لگنا - مزے میں کھنڈت پڑنا +

نشہ کرنا ۔ ف - فعل متعدی :- نشہ پینا - نشہ کا شوق رکھنا جیسے تم کیا نشہ کرتے ہو (۲) کسی چیز کا نشہ پیدا کرنا - سرور کرنا - درد سر کرنا - سر گھمانا +

نشہ ہرن ہو جانا یا ہونا ۔ ف - فعل لازم :- (۱) نشہ کافور ہو جانا - نشہ کا جاتا رہنا (۲) ہوش و حواس کا پراگندہ ہو جانا - عقل نہ رہنا - حواس باختہ ہو جانا - نشہ بُھول جانا +

زاہدا بیداریوں سے گرچہ ہو تم مستِ خواب ۔ اُسکو دیکھو تو ہرن ہو جائے حضرت کا نشا (معشوق)

برگ چھالے کی طرح خشک بدن ہوتا ہے ۔ نشہ آنکھوں سے جوانوں کی ہرن ہوتا ہے (امانت)

وہ دیوانہ ہوں ڈر سے جسکے آہو جا چھپیں ۔ ہرن ہے نشۂ جرأت ہر اِک پری زنِ کا ری کا (اسیر)

اُس شوخ سے ذکر بھی غزالوں کی چل سکی ۔ شیروں کے بلا نشۂ جرأت ہرن ہے (〃)

چشمِ جاناں وہ بلا ہے جو شرابی دیکھے ۔ نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خماری ہو جائے + (بحر)

نشہ ہونا ۔ ف - فعل لازم :- سکر ہونا - خمار ہونا - بدمست ہونا - مدہوش ہونا - متوالا ہونا - سرور گھٹنا - آنکھوں میں سُرخی آنا +

نشے ۔ ف - اسم مذکر :- (۱) نشہ کی جمع ۔

جتنے نشے ہیں یاں روشِ نشۂ شراب ۔ ہو جاتے بدمزہ ہیں جو بڑھ جا حد سے ہیں (ذوق)

(۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ۔

کُھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اُسکی میر ۔ سمندِ ناز کو اک اَور تازیانہ ہوا + (میر)

نشے کے ڈورے ۔ ف - اسم مذکر :- وہ سُرخی جو وفورِ خمار سے آنکھوں میں پیدا ہو کر لال لال تحریریں نمودار ہوتی ہیں - آنکھ کی رگوں کی سُرخی ۔

سُرمہ جو دیا شیخ نے آنکھوں میں تو دیکھو ۔ ڈوبا رہے ہیں یا نشۂ تریاک کے ڈورے (جرأت)

نشے کے ڈورے وہ چشمِ یار کے یاد آ گئے ۔ دام میں جسدم کوئی آہو نظر آیا مجھے (داغ)

نشے کے نہیں یہ لال ڈورے ۔ ہیں طائرِ دل کو جال آنکھیں + (〃)

میکشی میں رو رو رتے میں ہو آئے یا کو ۔ نشے کے ڈورے کی جا آنکھوں میں جالا ہو گیا (〃)

نشے کی لہر ۔ ف - اسم مؤنث :- نشے کی ترنگ - نشے کی موج - نشہ کا جوش +

نشے میں چُور ہونا ۔ ف - فعل لازم :- خوب مست اور بیہوش ہونا - گہگڈ نشہ ہونا - مخمور و سرشار ہونا - نشہ میں غرقاب ہونا ۔

جو نشۂ غفلت میں ہیں چونکا کو جھنجوڑ کر اور نیند کے متوالے ہیں جو انکو جگاؤ (حالی)

وہ بھی کچھ ہے باخبر جو ہے بیوشی سے بیخبر یاں ہے وہ ہشیار جو واں نشے میں چور ہے (انور)

جنہیں چاہیے کا مقدور ہے یاں سمجھتے نہیں ہیں وہ انساں کو انساں
موافق نہیں جنکے ایام دوراں نہیں دیکھ سکتے کسی کو وہ شاداں
نشے میں تکبر کے ہے چور کوئی
حسد کے مرض میں ہے رنجور کوئی

نشے میں چور ہو اور ہاتھ میں مینا لئے پھرتے ہو ہمارے گھر میں گر وہ جلوہ گر یوں ہو تو بہتر ہے (سرور)

ابھی مجبور رہوں مجھکو نہ چھیڑو نشے میں چور رہوں مجھکو نہ چھیڑو (رناں)

نشے میں لے مارنا۔ فعل متعدی:۔ شدتِ سکر سے عقل و ہوش کا پراگندہ کر دینا۔ نہایت سرشار اور مستی میں کر دینا۔

مے نشے میں جو تجھے یوں قدمِ جنگ اُٹھے تو نہ کیوں سبز پری بنکے مرا رنگ اُڑے (ناشخ)

نشیب۔ ف۔ اسم مذکر:۔ زمین پست۔ ڈھلان پستی جھکاؤ۔ بکسرِ ثانی بجہول

نشیب و فراز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اونچ نیچ۔ زمانے کا نفع نقصان۔ اُتار چڑھاؤ

ہے تجمل خطیر منزلِ عشق سیکڑوں اُسمیں ہیں نشیب و فراز (تجمل)

نشید۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بکسرِ شینِ معجمہ و یائے مجہول۔ سرود۔ گانے کی آواز۔ شعر پڑھنے ۔ الاپ

لن ترانی ہے جوابِ عجب عزت و ناز ہے نشیدِ ارنی نالۂ مستانۂ شوق (زکی)

نشیلا۔ ہ۔ صفت:۔ نشے میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔ مدماتا۔ مست۔ متوالا

نشیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مدماتی۔ نشے میں بھری ہوئی۔ نشہ میں سرشار۔ متوالی

نشیلی آنکھیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چشمانِ خمار آلود۔ چشمانِ مست۔ نشہ میں چور آنکھیں۔ مست آنکھیں۔ سرور میں گھلی ہوئی آنکھیں۔ چشمِ مخمور۔ متوالی آنکھیں

آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں اشک ٹپکے مری آنکھوں سے پیالہ لال سفید (ناسخ)

ایک پل بھولی نہیں تیری نشیلی آنکھیں پھر رہی ہیں صفتِ ساغرِ صہبا دل میں (عاشق)

جس سمت پھریں گریں ہیں قتلِ مردم آفت ہیں غضب بڑی نشیلی آنکھیں (جلیس)

نشیمن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) خلوت کی جگہ۔ آرام کی جگہ۔ (۲) پرندوں کا گھونسلا آشیانہ۔ (۳) حویلی۔ مسکن۔ مکان۔ محل سرائے۔ دولت خانہ

نشیمن گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خلوت خانہ۔ آرامگاہ

نشیں۔ ف۔ صفت:۔ بیٹھنے والا (مرکبات میں) جیسے گوشہ نشیں۔ پالکی نشیں۔ نشین

نص۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی۔ پوچھنے میں خوب باریکیاں نکالنا اگر اصل حال کھلجائے۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ چھان بین۔ تحقیقاتِ مزید (۲) بلندی۔ انتہا۔ مشہور۔ ظاہر۔ آشکار (۳) حکمِ قطعی۔ قطعی حکم (۴) علمِ اصول کی اصطلاح میں قرآن شریف

کی وہ آیتیں جو مشتبہ امور کو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ اچھا ہے اور یہ بُرا کبھی اُن آیتوں پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے جنکے معنی ظاہر و صریح ہوں چنانچہ فارسی والے ہر کلام ظاہر و صریح کو نص کہتے ہیں۔ اسکی جمع نصوص آتی ہے

نصاب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زر۔ سرمایہ۔ پونجی۔ (۲) اتنا مال جس پر زکوٰۃ یعنی اُس مال کا چالیسواں حصہ ہر سال فقرا کو بندہ دینا واجب ہو جسکا سید کو لینا حرام ہے۔ چاندی میں اُسکی مقدار اقل درجہ دو سو درم ہیں اور سونے میں بیس مثقال

کثرتِ داغِ دل کی دولت سے میں گدا صاحبِ نصاب ہوا (زکی)

(۳) جز۔ بنیاد (۴) پڑھائی کا کورس۔ گنجینۂ تعلیم۔ جانچ۔ تول۔ معیار۔ کسوٹی۔ (۵) تنا اور کی موٹھ۔ ظلکرم (۶) چاقو کا دستہ۔ تلوار کا قبضہ۔ (۷) ایک منظوم کتاب لغات کا نام جسے نصاب الصبیان بھی کہتے ہیں

نصارے یا نصارا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عیسائی۔ عیسوی (جمع) چونکہ حضرت عیسے علیہ السلام کا ایک نام ناصری بھی ہے اسوجہ سے اُن کی اُمّت کو نصارے کہتے ہیں۔ آپ کا نام ناصری اسسبب سے ہوا کہ آپ قریۂ ناصرہ واقع ملکِ شام مضافاتِ بیت المقدس میں پیدا ہوئے تھے

نصائح۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نصیحت کی جمع۔ پند۔ سکھائیں

نصب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) برپا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ استادہ کرنا۔ گاڑنا جیسے خیمہ نصب کرنا (۲) نحو میں فتحہ یعنی زبر کی حرکت جسکو علم معنی میں فتح (۳) عداوت۔ دشمنی

نصب العین۔ ع۔ تابع فعل:۔ مدِّ نظر۔ منظورِ خاطر۔ مقابلِ چشم

نصر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ مدد۔ پُشتی۔ کمک۔ حمایت۔ پرچک۔ حامی

نصرانی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو نصارا ہو یا مذہبِ عیسوی رکھتا ہو (چونکہ حضرت عیسے علیہ السلام کا نام قریۂ ناصرہ میں پیدا ہونے کے سبب ناصری بھی تھا۔ اسوجہ سے اُن کی قوم اور اُمّت کو نصرانی یا نصارا بھی کہتے ہیں

نصرت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مدد۔ یاری۔ کمک۔ حمایت۔ پُشتی۔ حامی۔ پرچک (۲) فتح۔ ظفر۔ جیت۔ جیت کا

نصف۔ ع۔ صفت:۔ آدھا۔ نیم۔ ½

نصف النہار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ فرضی دائرے ہیں جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور خطِ استوا پر عمود وار واقع ہوں جب آفتاب اِن خطوط پر پہنچتا ہے تو وہاں دوپہر ہوتی ہے

نصفا نصف۔ ع۔ صفت:۔ آدھا بٹا ہوا۔ ٹھیک آدھا آدھا۔ آدھوں آدھ۔ آدھم آدھ

نصفا نصفی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نصفا نصف)

نصفت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (ہر سہ حروفِ اوّل مفتوح) داد۔ انصاف۔ نیاؤ۔ عدل۔ معدلت

سلہ صبح تاباں ہے کہ آئینۂ اسکندری حیراں ۔ نشیلی آنکھڑیوں سے جامِ جم چکر میں الماس آئی (وقد)

نسی

کس سے کہوں میں آہ جُدائی نصیب کی | دل لگتے ہی فلک نے جدائی نصیب کی
بے بال و پر ہوا تو مجھ سا ہیں یہ چرخ نے | بد تر اسیریوں سے رہائی نصیب کی (جرأت)

نصیب کو رونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ تقدیر کا شکوہ کرنا۔ بخت کا گلہ کرنا ٭
وہ بھی تو آدمی ہیں جنسے تمہیں ہے لگا | کیا شکوہ تم سے رو ئیے اپنے نصیب کا (قائم)

نصیب کھل جانا یا کھلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا
اقبال کا بر سرنے کا آنا۔ اقبالمند ہونا۔ بختاور ہونا۔ بخت کا یاور ہونا ٭
جانا ظفر یہ ہم نے کہ اپنے کھلے نصیب | دن کھولے اسکے در کی جو زنجیر کھل پڑی (ظفر)
دیکھکر کھل گئے نصیب عاشق | میرے حق میں ہے فتح باب عارض (عاشق)
مرے نصیب ہیں کیا خواب میں کھلینگے آج | جو نیند مجکو صنم بار بار آتی ہے (ایضاً)

نصیب کی شامت۔ ف۔ محاورہ :۔ بدقسمتی و گردش تقدیر ٭
رُو دادُ اس سے کہتے تو چپکے سے مسکرا | مُنہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی (جرأت)

نصیب لڑانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ نصیب کا مقابلہ کرنا۔ نصیبے کو بھڑانا۔
قسمت آزمائی کرنا۔ تقدیر آزمائی کرنا ٭
نصیب جا لڑا چکے ہیں شمارے کیا کیا گھاتیں | وہ صنعت دلکو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں (مؤلف)

نصیب لڑنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ قسمت کا ہمسا اور مُوافق ہونا۔ تقدیر یاور ہونا
اقبالمند ہونا ٭ ایک امر مطلوبہ کی اُمید میں دو شخصوں کا اتفاق ہونا اور
ہر شخص کا بزعم خود مُنتظر رہنا ٭
یار سے جو رقیب لڑتے ہیں | یہ بھی اپنے نصیب لڑتے ہیں (سعادت)
کیوں نہ لڑجائیں اُنہیں گھیر کر کرتے ہیں یہی | ہمنشیں جنکے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں (ذوق)

نصیب نہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ میسر نہونا۔ بہم نہ پہنچنا۔ ہاتھ نہ لگنا۔ حاصل نہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا ٭
تمہیں رقیب نے بھیجا کُھلا ہوا پرچہ | نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھ آنے کا (داغ)
طالع جو خوب تھے نہوا جاہ کچھ نصیب | سر پر پڑے کروڑ برس تک ہما پھرا (میر)
ایماں ہے تیرا شوق لقا جسکو یہ نہو | دیدار اُسے خدا کا نہولے صنم نصیب (ذوق)
وصل ظاہر تو نہوتا تھا ہمیں اُسکا نصیب | خواب میں چھپ کے آتے تھے یوں تھا تو ہے آج (ظفر)
دلکو ہُوئی نصیب نہ یہ شگفتگی | گو ہے برنگ غنچہ تصویر یہ نصیب (ایضاً)
جنت میں مجکو رہا تا رہا دیدار نصیب | نہوئی جبتک اُس سے ملاقات نصیب (جعفر)

نصیب ہو چکا۔ ف۔ محاورہ :۔ یعنی نصیب نہیں ہونے کا۔ ناممکن ہے۔ ممکن نہیں ہے ٭
ساتھ اپنے گر گیا دل بیتاب زیر خاک | تو ہو چکا نصیب مجھے خواب زیر خاک (مومن)

نصیب ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ میسر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ پانا۔ حصہ میں آنا۔ میسر آنا ٭
علاج اور نہیں کوئی خوشنصیبی کے | سب ہو تو تم کو غیر کی تمیز کہیں (داغ)

نصی

رونا کہاں پہ آ مجھے دل کھو لکر نصیب | وہ آنسوؤں سے نوح کا طوفان ہوگیا (حیا)
ہو برسوں ہجر وصل ہو گر ایکدم نصیب | کم ہوگا کوئی مجھسا محبت میں کم نصیب (ذوق)
ہوں میری خاک کو جو تمہارے قدم نصیب | کیا کریں نصیب کی تیرے قسم نصیب (ایضاً)
بہتر ہیں لاکھ لطف و کرم سے ترے ستم | اپنے نصیب نصیب کہ ہوں یہ ستم نصیب (ایضاً)
ماہی ہو یا ہو ماہ وہ دو سے ایک یا ہزار | بیداغ ہوں نہ دست فلک سے درم نصیب (ایضاً)
خوشا نصیب اسیرانِ بوستاں کہ اُنہیں | نصیب چاک قفس سے ہے دید طلعت گل (مومن)
ہم ہیں وہ رند جہاں سوز کہ ہوتا جو نصیب | تنگ ہم صرف مے و ساغر و مینا کرتے (زکی)
حُور زاہد کو تم مجھے ہو نصیب | آدمی سے ہے آدمی کا حظ (ایضاً)
مصروف دلدہی نگہ جانستاں رہے | یارب ظہیر کو یہ داد و ستد نصیب (ظہیر)
منت ہی کے بہانے سے دیوانے کو ترے | طفلی میں بھی نصیب ہو زنجیر پا نصیب (ظفر)
ہو ساتھ جب رقیب تو آنا ہو یاں نصیب | آ دیں اگر وہ اسطرح سید بلائے کون (مؤلف)

نصیبا یا نصیبہ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) حصہ۔ بخرہ (۲) نصیب۔ قسمت۔ پرابدھ ٭
نصیبا جب مرا اچھا تھا اور تقدیر اچھی تھی | مری ہر بات اچھی تھی ہر اک تدبیر اچھی تھی (ظفر)
اُسکو جس شخص سے اُلفت ہے خدا کا شکر ہے | اُسکی قسمت مجھے اور میرا نصیبا اُسکو (معروف)

نصیبا پھرنا یا پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ دن
پھر جانا۔ بخت یاور ہونا۔ نصیب جاگنا۔ گردش کا دُور ہونا۔ بھلے دن آنا ٭
بی بی باندی بنگئی اور باندی بی بی بنگئی | پیٹ رہنے سے زناخی کیا نصیبا پھر گیا (جان صاحب)

نصیبا جاگنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (دیکھو نصیب جاگنا) ٭

نصیبا چمکنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ حسب دلخواہ مُراد حاصل ہونا۔ اقبال یاور ہونا ٭

نصیبا کھلنا یا کھلجانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) قسمت کا یاور ہوجانا۔ نصیب
جاگ جانا۔ دن پھر جانا۔ اقبالمند ہوجانا۔ بھلے دن آنا ٭
دیکھے ہے ہر مکاں کی زینت گو قید خانہ ہو | نصیبا کُھل گیا تھا حضرت یوسف سے زندانکا (داغ)
(۲۔ عو) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا ٭ بات آنا۔ بات ٹھیرنا۔ سہرے کے پھول کھلنا
۔ جیسے دیکھئے اس بچے کا نصیب کب کھلتا ہے ٭

نصیبوں۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نصیب کی جمع ٭
نصیبوں میں ہے جنکے عیش و بھی بہم پہنچنے نہ جیتے ہیں ہر ابھی جو مرنے کو لکھے ہیں تیار یا قسمت (میر)
(جب حروف مغیرہ یا تابع مُغیرہ بعد میں آجاتے ہیں تو جمع کی علامت واؤ مجہول اور نون غُنہ بنتی)

نصیبوں جلا۔ ف۔ صفت :۔ عو۔ بدبخت۔ بدطالع ٭

نصیبوں جلی۔ ف۔ صفت :۔ عو۔ بدبختی۔ کمبخت۔ بدنصیب ٭
ہر مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ | ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ (تاج)

نصیبوں سے ملنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ خوش قسمتی اور خوش طالعی کے سبب کسی چیز کا بہم پہنچنا ٭ نصیبوں سے ملتا ہے درد محبت یہ یہاں مرنے والے ابھی اچھے سب ہیں (داغ)

نصی

نصیبوں کا لکھا ۔ اسم مذکر:۔ تقدیر کا لکھا (دیکھو نصیب کا لکھا) +

نصیبوں کو دُعا دو ۔ (محاورہ):۔ قسمت کے شکر گزار ہو ۔ تقدیر کا گن مانو ۔

بچگئے بات میرے ہاتھوں سے ۔ دو نصیبوں کو تم دُعا صاحب + (مصحفی)

نصیبوں کو رونا ۔ فعل لازم:۔ قسمت کے لکھے کو پیٹنا ۔ تقدیر پر افسوس کرنا ۔

الٰہی کہ اپنے نصیبوں کو تو رو دیگا سدا ۔ (استعلیم ظلم کا گر کوئی خواہاں ہوگیا) + (حیا)

مرا حال سُن سُنکے قاصد سے بولے ۔ یونہیں وہ نصیبوں کو روتا رہیگا (ظہیر)

نصیبوں کی خُوبی ۔ اسم مؤنث:۔ بطریقِ طنز ۔ بد نصیبی ۔ بدقسمتی ۔

شامت ۔ قسمت کی بُرائی ۔ شامتِ اعمال ؎

مجکو وہ بد نصیب کہتے ہیں ۔ یہ بھی خُوبی مرے نصیبوں کی (مصحفی)

گر مجھسے تم پھر گئے بارِ مجوبی ۔ یہ بھی خُوبی مرے نصیبوں کی (〃)

نصیبوں کی شامت ۔ اسم مؤنث:۔ قسمت کی بُرائی +

نصیبے ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نصیب یا نصیبا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت ۔ جیسے اپنے اپنے نصیبے کو سب کھاتے ہیں ۔ میرے نصیبے میں رونا ہی لکھا ہے +

نصیبے میں ۔ تابع فعل:۔ قسمت میں ۔ پرالبد میں ۔ مقسوم میں ؎

ناتواں کے نصیبے میں کہاں ہیں حسنات ۔ بیمارسی ساتھ مری گرد تیمم مجکو + (مرزا رشید)

نصیبے ور ۔ صفت:۔ ع ۔ صاحبِ نصیب ۔ قسمت والا ۔ بھاگوان ۔ خوش نصیب

نصیحت ع ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پند ۔ اُپدیش ۔ اندرز ۔ سیکھ ۔ اچھی صلاح ۔ بھلے کی بات ۔ صلاحِ نیک ۔ اچھی مت ۔ اچھی سیکھ (۲) تنبیہ ۔ گوشمالی ۔ سیاست ۔ فہمایش + عبرت +

نصیحت آمیز ع + ف ۔ صفت:۔ وہ بات جس میں صلاحِ نیک شامل ہو ۔ وہ کھیل یا تماشا جو عبرت دینے والا ہو +

نصیحت پانا ۔ فعل لازم:۔ (۱) پند حاصل کرنا + کان ہونا ۔ عبرت پکڑنا ۔ مُتنبّہ ہونا ۔ تنبّہ حاصل کرنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ تجربہ بہم پہنچانا ؎

دل سے شے کھوئی مصیبت پائی ۔ خیر آیندہ نصیحت پائی + + (شاہی)

(۲) سزا پانا ۔ پاداشِ پانا +

نصیحت دینا یا کرنا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سیکھ دینا ۔ سکشا دینا ۔ سمجھا دینا ۔ بھلی بات کہنا (۲) گوشمالی کرنا ۔ عبرت دینا ۔ تنبیہ کرنا +

نصیحت گو ع + ف ۔ صفت:۔ ناصح ۔ پند دہندہ ۔ سیکھ دینے والا ۔ بھلے کی بات کہنے والا

نصیحت ہونا ۔ فعل لازم:۔ (۱) پند کا مؤثر ہونا ۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا ؎

ہمسایہ از رہِ سر کے چلے ناصح کیوں ۔ جانتا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی (داغ)

نظا

(۲) کان ہونا ۔ عبرت ہونا ۔ تنبیہ ہونا جیسے اب تو نصیحت ہو گئی +

نصیر ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مددگار ۔ یاری دہندہ ۔ مدد کرنے والا ۔ مُعاون (۲) دوست (۳) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام (۴) شاہ نصیر الدّین دہلوی ولد شاہ غریب اللہ سجادہ نشینِ شاہ صدر جہاں کا تخلّص جنہوں نے حیدرآباد دکن میں ۱۲۵۴ھ میں وفات پائی ۔ درگاہ مُرشد قاضی میں دفن ہوئے ۔ تشکلّف زیج کامل بلکہ موجد تھے

نُصَیری ع ۔ اسم مذکر:۔ ایک فرقہ کا نام جو نُصیر نامی ایک عربی شخص سے منسوب ہے ۔ یہ شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فدائی تھا اور اُنہیں خدا تعالےٰ کہتا تھا جسے کہ حضرت ممدوح نے کئی بار اُسے قتل کیا اور اپنے معجزے سے زندہ فرماکر پُوچھا مگر ہر ایک دفعہ اُسنے آپ کو خدا ہی کہا جسکی وجہ سے پھر آپ نے قتل کر کے زندہ نہ کیا ۔ کہتے ہیں کہ اس فرقہ کے لوگ اب بھی یہاں تک معتقد ہیں کہ جب اُنکے ہاں بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اُسے پہاڑی پر یہ کہکر نیچے گرا دیتے ہیں کہ علی کا بندہ ہے تو زندہ رہیگا ورنہ مر جائیگا ۔ مجازاً اسکے معنی فدائی جاں نثار و راسخ الاعتقاد رہ گئے +

نُضج ع ۔ اسم مذکر:۔ میوہ کی پختگی + گھاؤ یا مادّے یا خلط کا پکنا + اطبّا کی اصطلاح میں خلطِ فاسد کا غلیظ یا رقیق ہوکر نکلنا +

نُطفہ ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُغوی معنی آبِ صاف + شفّاف ۔ روشن + مرد کا پانی ۔ آبِ پُشت ۔ منی ۔ بیج ۔ منی ۔ پانی ۔ تخم ۔ منی ۔ بیج ۔ بیائے مجہول دائے مکسور +

تاریخ تولّد کی جستہ جستہ پھرے فکر ۔ گر رحم میں بیگم کے تیسے نطفہ ٹھہرا ہے (سودا)

(۲) اولاد + بند ۔ جنا ۔ زایندہ +

نطفۂ بے تحقیق ع + ف ۔ صفت:۔ (۱) نطفۂ حرام ۔ وہ شخص جسکی نسبت یہ معلوم نہو کہ کس کا نطفہ ہے ۔ حرامی ۔ حرام کی مُورت ۔ حرامی ۔ ولد الزّنا (۲) فتنہ پرداز ۔ انجد شریر ۔ نٹ کھٹ ۔ بدذات ۔ دوغلا +

نطفہ ٹھہرنا یا قرار پانا ۔ فعل لازم:۔ بچّہ پیٹ میں پڑنا ۔ حمل ہونا ۔ حمل رہنا +

نطفۂ حرام ع ۔ صفت:۔ (دیکھو نطفۂ بے تحقیق نمبر ۱ ۔ ۲) +

نُطق ع ۔ اسم مذکر:۔ گویائی ۔ بولنے کی طاقت + بات ۔ گفتگو + طلاقتِ لسانی +

نُطُول ع ۔ اسم مذکر:۔ پانی کا تریڑا ۔ گرم پانی یا ادویات جوشیدہ کا جسم پر تلّی باندھ کر ڈالنا

نظارت ع ۔ اسم مؤنث:۔ کسی چیز کو دیکھنا یا نظر کرنا + حفاظت ۔ نگہبانی ۔ نگرانی + ناظر کا عہدہ ۔ ناظر کا محکمہ ۔ یاد خبر +

نظارگی ع + ف ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظارہ ۔ دید بازی ۔ دیدار بازی (۲) مجازاً نظر ڈالنے والا ۔ دیکھنے والا ۔ ناظر چنانچہ نظارگیاں اسی معنی میں آیا ہے +

لـه سکتا ۔

نظّارہ ع - اسم مذکر - (فارسی والے بالتشدید استعمال کرتے ہیں) (۱) نظر ڈالنا - دیکھنا (۲) نظر بازی - دید بازی - عاشق کا معشوق کو دیکھنا ؎

چاند سے رخسار کا شب کو نظارہ ہو گیا　چاند سا روشن مری آنکھوں کا تارا ہو گیا (منتا)

اک نظارہ پہ منحصر ہے مرگ　سہل مشکل ہے چارہ مشکل کا (انور)

رہتے ہیں نسیم اس رخ گلگوں کے نظارے　جلوہ ہے مری آنکھ میں گلزار ارم کا (نسیم دہلوی)

الٰہی کاش ہے جی بھر کے نظارا ہمکو　جا کے آنا نہیں دنیا میں دوبارا ہمکو (داغ)

میسّر تھا ہر دم نظارا تمہارا　ہوا ہجر یا اب گوارا تمہارا (مظفر)

ملتی ہے نگہ کب دمِ نظارہ کسی سے　شوخی میں بھی انداز نکالا ہے حیا کا (شاداں)

(۳) نظر - درشٹ - درشٹ چتون چت ؎

عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا　نظارہ فلک پر اشارا زمیں پر (مصحفی)

(۴) دیدار - درشن - درس - دید (۵) گھورا گھاری + ؎

ظلم کر نقدِ نظارہ کو بڑھے دولتِ حسن　جو بھلا کرتا ہے اسکا بھی بھلا ہوتا ہے (زکی)

نظّارہ بازی ع + ف - اسم مؤنث :- دید بازی - گھورا گھاری +

نظّارہ کرنا - فعل متعدی :- دیکھنا - نظر بازی کرنا - دید بازی کرنا -

کون کر سکتا ہے گھر بیٹھے نظارہ حسن کا　ہے نظر بازی میں ہر ہم سب سے بہتر آئینہ (صابر)

چشم مشتاق کو بس دیکھ کے آنکھیں نکال　یہ تو کرتی ہے ترے رخ کے نظارے پیارے (حضور)

کس کا یہ گلستاں ترے شہید پیارے　زیر زمیں سے اٹھ اٹھ کرتے ہیں نظارا (میرسوز)

نظّارہ مارنا - فعل متعدی :- (عوام) دیکھنا - دید بازی کرنا - گھورنا گھارنا - گھورا گھاری کرنا - نظر بازی کرنا ؎

چھپا نہیں جا بجا حاضر ہے پیارا　کہاں ہے چشم جو مارے نظارا (مقیم)

نظام ع - اسم مذکر - (۱) موتیوں کی لڑی - تاگے میں پروئے ہوئے جواہرات - (۲) وہ چیز جس سے کسی امر کا قیام ہو - جڑ - بنیاد (۳) سلسلہ - ترتیب (۴) انتظام - بندوبست (۵) آراستگی (۶) وزیر ملک شاہ سلجوقی کا نام جسے نظام الملک بھی کہتے ہیں - مدرسہ نظامیہ جسمیں سعدی جیسے لائق نے تعلیم پائی اور اسی نام کے چار اور مدرسے اسی شخص کی طرف سے جاری تھے (۷) فرمانروائے حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات و الفتن کا آبائی و اجدادی خطاب جو جہاندار شاہ بادشاہ دہلی کے وقت یعنی گیارھویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے - ہمارے وقت کے حاتم دوراں مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ جناب میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ جی سی ایس - آئی - آصفجاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم ہی خاندان کے گل و چشم و چراغ ہیں - علم و ہنر کی قدردانی اس ریاست پر ختم ہے چنانچہ بندۂ مؤلف کو بھی گشت میں جناب میر آسمانجاہ مدار المہام کی سفارش سے شملہ تشریف آوری کے زمانہ میں تبلغ پانچسو روپے کا انعام مرحمت فرمایا اور ساٹھ روپے ماہوار کی امداد بطریق خریداری منظور ہوئی بعد ازاں نواب مدار المہام سرکار عالی یعنی نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر نے پانچہزار کا انعام اور کسیقدر افزونی قیمت سے ممتاز و معزز فرمایا خدا تعالیٰ ایسی ریاست اور ایسے قدردانوں کو تا قیامت سلامت رکھے آمین یارب العالمین (۸) ایک باجے کا نام جسے ۹۳۷ھ میں ہمایوں بادشاہ کی جان فتح سے بچنے کے صلہ میں آدھے دن کی بادشاہی ملنے کے انعام میں بنوایا تھا -

نظام بطلیموسی ع - اسم مذکر :- وہ نظام جسے حکیم بطلیموس یونانی نے جو ایک نامور مہندس بڑا ہیئت داں اور علم جغرافیہ کا بانی تھا مرتب کیا ہے اس نظام میں زمین مرکز عالم ہے جسکے گرد تمام افلاک مع اجرامِ فلکیہ حرکت کرتے ہیں اور اس نظام کے موافق تمام عوالمِ جسمانیہ فلکیہ و عنصریہ نو کروں پر مشتمل ہیں - ان میں سب سے بالا اور سب پر محیط فلکِ اطلس ہے جسکو فلکِ اعظم یا فلک الافلاک بھی کہتے ہیں - اسکے نیچے فلکِ ثوابت ہے جسے فلک البروج بھی کہتے ہیں - اور اسمیں تمام ثوابت قائم ہیں مگر حرکت فلک الثوابت کے دورہ کرنے سے یہ ثوابت بھی جو اس فلک میں قائم ہیں دورہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اسکے نیچے ساتوں ستاروں کے سات آسمان اس ترکیب سے ہیں - فلکِ زحل فلکِ مشتری فلکِ مریخ فلکِ شمس فلکِ زہرہ فلکِ عطارد اور فلکِ قمر - اس نظام کے موافق تمام ستارے خود اپنے اپنے آسمان میں حرکت کرتے ہیں اور انکے آسمان بھی زمین کے گرد پھرتے ہیں - ان آسمانوں کے نیچے کرۂ ناری ہے اسکے نیچے کرۂ ہوائی اور پھر کرۂ مائی و ارضی ہے مگر کرۂ مائی پورا کرہ نہیں ہے یعنی اُس نے کرۂ ارضی کو کامل احاطہ نہیں کیا ہے بلکہ وہ قطعات کرۂ ارضی پر اسطرح سے واقع ہے کہ زمین اور پانی ملکر ایک کرہ کی مانند ہو گئے ہیں اور پانی خشکی کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے تمام فلکی اور عنصری کرے ایک دوسرے پر اس طرح سے واقع ہیں جیسے پیاز کے پوست ایک دوسرے پر منطبق ہوتے ہیں - یہی نظام ہے جسے حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور حکیم ارسطاطالیس وغیرہ کی بھی جو بطلیموس کے زمانے سے پہلے بڑے نامور ہیئت داں تھے یہی رائے تھی -

نظامِ شمسی ع - اسم مذکر :- ستاروں کی ترتیب اور سلسلہ علم ہیئت - علم مناظر و مرایا +

نظامِ فیثاغورسی ع - اسم مذکر :- وہ نظام جسے حکیم فیثاغورس یونانی اور اسکے شاگردوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانسو برس پہلے مصر یا ایران یا ہندوستان سے لیکر یونان میں تعلیم کیا - یہ نظام

وسعتِ غیر محدودہ اور اجرامِ غیر متناہیہ پر مشتمل ہے جسمیں آفتاب مرکز تصور کیا گیا ہے۔ ورشل زمین کے بہت سے ستارے اُسکے گرد حرکت کرتے ہیں۔ اس نظام میں تینوں طرح کے ستارے جنکی تفصیل آگے لکھی جاتی ہے آفتاب کے گرد پھرتے ہیں۔ اوّل وہ ستارے جنکو سیاراتِ قسم اوّل کہتے ہیں اور جو صرف آفتاب کے گرد دَورہ کرتے ہیں۔ دوم اقمار جنکو سیارات قسم دوم بھی کہتے ہیں اور جو سیاراتِ قسمِ اوّل کے گرد پھرتے ہیں اور اُنکے ساتھ آفتاب کے گرد بھی حرکت کرتے ہیں۔ سوم ذوات الاذناب یعنی دُنبالہ دار ستارے جو نہایت طویل بیضوی مداروں میں آفتاب کے گرد پھرتے ہیں اور کبھی آفتاب سے بہت قریب ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی تمام سیارات کے مداروں سے بہت دُور نکل جاتے ہیں۔ اِس نظام کو حکیم فیثاغورس نے یُونان میں تعلیم کیا اور حکیم ارشمیدس وغیرہ اسی رائے کو پسند کرتے ہیں یہ نظام تقریباً دو ہزار برس تک رائج نہوا مگر بعد ازاں سولھویں صدی عیسوی میں کوپرنیکس نامی نے فرنگستان میں اس نظام کی ترویج کی جسکے سبب سے یہ نظام فرنگستان میں نظامِ کوپرنیکس مشہور ہوا۔ سترھویں صدی میں نیوٹن صاحب نے مسئلۂ کشش دریافت کرکے اپنی ہندسی دلیلیں اسی انتظام میں ظاہر کیں ۔

نِظامَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۲) ناظم کا محکمہ یا دفتر (۳) ناظم کا پیشہ یا کام۔ ناظمی ◆

نَظائر ع۔ اسم مؤنث۔ نظیر کی جمع۔ امثال ◆

نَظَر ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) بغور دیکھنا۔ بتامّل کسی طرف دیکھنا۔ دید (۲) درشٹ۔ پردشٹ۔ چتون۔ نگاہ۔ نگہ۔ آنکھ۔ چشم ؎

انھیں کب نظرِ التفات اتنی ہے ہمیں کو لگنے لگی ہے بات اتنی ہے (اسیر)

لگے ہے آنکھ آجکل کہاں بالترفتی ہے دل کبھی لگتا نہیں جبتک نظر لگتی نہیں (صبا)

دری چوری ہے سب بری نظریں چُرا کر تُو نظر جاتا کہاں ہے ◆ (داغ)

افسوس اب رقیب سے لڑتی ہے بار بار وہ ہی نظر جو ہم سے تری گاہ گاہ تھی ◆ (سالک)

(۳) تیور۔ بصارت۔ روشنیٔ چشم۔ بینائی چشم۔ جیسے آجکل اُنکی نظر کمزور ہے ◆ نظر میں فرق آگیا ہے۔ (۴) آنکھ۔ چشم۔ نینتر۔ نین ؎

ہم ہنر پیشہ دیکھتے ہیں ہنر عیب بیں ہوگی بے ہنر کی نظر (اسیر)

(۵) غور۔ فکر۔ تامّل۔ جیسے ذرا اِس بات کو تو غور کرو (۶) الفلیہ۔ چشمِ زخم۔ چشمِ بد۔ آسیبِ نظر۔ عین الکمال ؎

افراطِ حسن میں نظر آتی ہے کچھ کمی کیونکر کسی کی مرے دلربا لگی ◆ (رند)

دُہکو نظر لگا ہے وہ گھر سے چلا ہوا کچھ ار ٹپے برگیے کچھ خطر لگا ہوگا ◆ (نظیر)

خود کامی کا عدلئے سخن ساز تو دیکھو اُس رُخ کو چھپانے میں کہیں جا کے نظر سے (مؤلف)

(۷) نگرانی۔ دیکھ بھال (۸) پرکھ۔ تمیز۔ شناخت۔ جانچ ؎

جھوٹے سچوں کا دیتے ہیں دھوکا جوہری کے لئے نظر ہے شرط (آتش)

(۹) توجہ۔ عنایت۔ چشمِ اُمید۔ مہربانی۔ کرپا۔ التفات جیسے آپ کی نظر چاہئے ؎

مجھے بات دشمن سے کرنی تھی اُنہیں اُسکی جانب نظر ہوگئی (ظہیر)

اب کچھ ہمارے حال پہ تمکو نظر نہیں یعنی تمہاری ہے وہ نگاہیں نہیں ہیں (مدبر حسن)

مجھ پہ رحمت کی نظر جسطرح کی ورنہ بیٹے باپ سے کیا چشم تھی (")

(۱۰) مُعائنہ۔ مُشاہدہ۔ مُلاحظہ۔ (۱۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ قیاس۔ تجویز۔ (۱۲) نیّت۔ قصد۔ ارادہ۔ منشا۔ تانظر جیسے دینے کی نظر سے لو تو دیسے ہی دو (۱۳) چشمداشت۔ اُمید۔ توقع۔ آس ؎

دوست دشمن کی ہے پھر گئی آنکھ ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر کی نظر ◆ (اسیر)

(۱۴) سایۂ جن و پری۔ بھوت پریت کا اثر۔ چھینٹا ؎

دکھلاؤ فال چارہ گر و مجھ مریض کی شاید کسی پری کی تو مجکو نظر نہیں (وفا)

نظر اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عین الکمال کا دفعیہ کرنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا۔ صدقہ دینا۔ صدقہ دیکر ضررِ چشم زخم کا دفعیہ کرنا ◆

نظر اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ آنکھ اُونچی کرنا۔ اُوپر دیکھنا ◆

نظر آجانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دکھائی دیجانا۔ آنکھوں کے سامنے پھر جانا ؎

یاد آجاتا ہے احباب کا جلسا رشک جب فلک پر نظر آجاتے ہیں انجم مجکو (مرزا رشک)

نظر آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دکھائی دینا۔ سوجھنا۔ معلوم ہونا۔ ملنا۔ پانا ؎

نظر آتا ہی نہیں اُسکے سوا کچھ مجکو کیوں نظر آئے نہ بے یار مرا گھر خالی (ناسخ)

بلکہ ہے جب شب تیرہ میں ہجراں تُو مجھے نُور کا تڑکا نظر آتا ہے او فرو مجھے (")

اِس بلندی پہ دیا عشق نے پہنچا ہمکو فلک آیا نظر اک خال سے چھوٹا ہمکو (ذوق)

یہ تو یوں مُضطرب ہے اور سینے میں لاکھوں ڈھونڈ دل کا رہنا نظر آتا نہیں اصلا ہمکو ◆ (")

باد صبا تو عقدہ کُشا اُسکی ہے ہمہ مجھ سا گرفتہ دل اگر آوے نظر کہیں (فغاں)

تیری گلی میں خاک بھی چھانی کروڑ نے ایسا ہی گم ہوا کہ نہ آیا نظر کہیں (")

شل آئینہ ہے اس سنگیں قمر کا پہلو صاف اِدھر سے نظر آتا ہے اُدھر کا پہلو (خلیق)

نظر انداز کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نظر سے چھوڑنا۔ دیکھنے سے چھوڑ جانا ◆ التفات نہ کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ نظر سے گرانا۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا ◆

نظر انداز ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر سے چُوک جانا۔ نظر سے بچ جانا۔ نظر سے رہ جانا۔ نظر سے چھوٹ جانا۔ آنکھ نہ پڑنا ؎

نظر

نظر پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ پڑنا۔ دیکھنے کا اتفاق ہونا۔ دیکھنے میں آنا (۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ جیسے یہ کام ہوتا ہوا نظر نہیں پڑتا +

نظر پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے رُخ ہو جانا۔ رُخ پھر جانا۔ مُخالف ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ بے دید ہو جانا۔ بے وفا ہو جانا ؎

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

نظر پھسلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا۔ چمک دمک کے سبب آنکھ نہ ٹھیرنا۔ نہایت آب و تاب ہونا +

نظر پھینکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ چاروں طرف نگاہ ڈالنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا +

نظر ٹھیرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر جمنا۔ نظر قایم ہونا۔ نگاہ کا قرار پکڑنا۔ جیسے بچے کی نظر ٹھیرنا +

نظرِ ثانی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پرتال۔ دوبارہ دیکھنا۔ تبصرہ۔ دوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر کر دیکھنا۔ تجویز ثانی۔ از سرِ نو تحقیقات۔ لاحظۂ ثانی۔ ترمیم۔ تصحیح

نظرِ ثانی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ پڑتال کرنا۔ دوبارہ دیکھنا۔ دوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر دیکھنا۔ دوسری دفعہ نظر ڈالنا۔ ترمیم کرنا۔ تصحیح کرنا۔ از سرِ نو تحقیقات کرنا۔ ملاحظۂ ثانی کرنا۔ کسی فیصل شدہ مقدمہ کی مثل پھر دیکھنا۔ از سرِ نو مقدمہ دائر کرنا

نظر جلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ چھوت جھاڑنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا + توے کی سیاہی میں کپڑا کالا کرکے اور اُسے تیل میں بھگو کے بیمار کے سامنے نظر یا چشمِ بد کے دفع کرنے کے واسطے جلانا +

نظر جمانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نگاہ ٹھیرانا۔ نگاہ قائم کرنا +

نظر جمنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نگاہ ٹھیرنا۔ نگاہ کا قائم ہونا۔ کسی چیز پر نظر ٹھیرنا +

نظر جھاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نظر گزر کا دفعیہ کرنا۔ چھوت جھاڑنا۔ کسی افسوں یا منتر کے زور سے چشمِ زخم کا دفعیہ کرنا +

نظر چرا کر دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ آنکھ بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا + چوری سے دیکھنا۔ چوری چھپے دیکھنا +

نظر چرانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ غرور یا شرم یا نفرت کے باعث اغماض کرنا۔ آنکھ بچانا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا + چُھپنا۔ کترانا۔ کنیانا ؎

آگے ہم سے نظر اپنی چُرانے وہ سمجھے جس گھڑی لُطفِ نظر کو (ایجاد)

نظر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) خیال میں آنا۔ خاطر میں آنا ؎

لوح کا موتوں ہماری کب نظر چڑھتا ہے جوش ہم دیکھے ہیں کیا کیا دیدۂ تر کے ترے (میر)

(۲) نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ دیکھا جانا۔ نظارہ ہونا ؎

جنکی نظر چڑھا ترا رُخسارِ آتشیں + اُنکا چراغِ گور نہ تا حشر گل ہوا + (ذوق)

نظر

(۴) پرکھنے میں آنا۔ پرکھا جانا۔ نگاہ میں جچنا۔ وزن رکھنا۔ قیمت پانا۔ قدر ؎

ہنر شناس کو دکھلا ہنر کہ خوبیٔ زر اگر کھلے ہے تو صراف کی نظر چڑھ کر (ذوق)

(۵) پسندِ خاطر ہونا۔ دل میں کھُبنا۔ مرغوب ہونا۔ دل کو بھانا۔ پسند آنا ؎

پوچھو تو میر سے کیا کوئی نظر پڑھا ہے چہرہ اُترا ہے کچھ آج اُس جواں کا (میر)

شاید نظر چڑھے یہ کسی خود پسند کی رکھدینگے دل کو آئینہ گر کی دکان پہ (صابر)

(۶-ع) ٹوک میں آنا۔ ٹونس میں آنا۔ نظر لگنا۔ جیسے بچے کو وہاں بہتیں کی نظر چڑھا (۷) ممتاز و مفتخر ہونا۔ معزز ہونا۔ وقعت پانا (۸) حقیر ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُسوائے عام ہونا۔ رسوا ہونا +

نظرِ دلفریب۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دل کو لُبھانے والی نظر۔ فریفتہ کرنے والی نظر

نظر دوڑانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ تلاش کرنا۔ تلاش سے دیکھنا۔ اِدھر اُدھر نظر ڈالنا۔ چاروں طرف دیکھنا ؎

ڈھونڈھتی ہیں جسکو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چار و طرف (ظفر)

نظر ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ سرسری طور سے دیکھنا۔ نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔ معائنہ کرنا

نظر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) توجہ رکھنا۔ میلان رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نظر ڈالنا ؎

ہمارا گشتی مجہول خوف و خطر لگی رکھنے انسان پر تو نظر (میر حسن)

(۲) خبر رکھنا۔ خبر گیری کرنا۔ نگرانی رکھنا۔ نگہبانی کرنا (۳) اُمید رکھنا۔ توقع رکھنا۔ آس رکھنا (۴) دانت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا (۵) پرکھ رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ درک رکھنا۔ مہارت رکھنا ؎

قدر آنسو کی جانتے ہیں ملک جوہری رکھتے ہیں گُہر کی نظر (اسیر)

نظر سے اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نظر سے گرانا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ دل سے گرانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیقدر کرنا۔ بے وقعت کرنا ؎

گُل کو نظر سے اشکِ خونی اُتارتے ہیں غنچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں (آتش)

نظر سے اُترنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر سے گرنا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بے وقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ جی سے اُترنا ؎

ندیاں جتنی چڑھی تھیں وہ نظر سے اُتریں ڈبڈبا کر جو نہیں اشکوں سے بھر آئیں آنکھیں (رسا)

اسقدر اپنے یم اشک کی موج زنی آخر کار نظر سے مری دریا اُترا (آتش)

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر ناسخ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا (ناسخ)

نظر سے گرانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دل سے اُتارنا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ جی سے اُتارنا۔ بے وقعت کرنا۔ بے عزت کرنا ؎

نظر

نظروں میں ٹھہرنا۔ (ف) فعل لازم: نظروں میں جچنا۔ نظروں میں قیمت یا وقعت ہونا۔ بالمقابل قیمتی ہونا۔ نظروں میں آنا ۵
ہنسنے میں کھلے اُسکے جو دندانِ مسی زیب نظروں میں مری کہکشاں شب تاب ٹھہرا (نصیر)

نظر میں نہ چڑھنا۔ (ف) فعل لازم: نظر میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا۔ خاطر میں نہ آنا ۵

نظر میں ہونا۔ (ف) فعل لازم: خیال میں ہونا۔ پہچان میں ہونا۔ دھیان میں ہونا جیسے ہیچ سکنے والے آپکے میری نظر میں ہیں +

نظر نہ آنا۔ (ف) فعل لازم: دکھائی نہ دینا۔ پتا نہ لگنا۔ سُراغ نہ پانا ۵
مرحبا وحشتِ جنوں جیب و گریباں کا ترے تیری امداد سے آتا نہیں اک تار نظر (عاشق)

نظر نہ ٹھہرنا۔ (ف) فعل لازم: نگاہ نہ ٹھہرنا۔ نظر کا نہ جمنا۔ کسی چیز کی آب و تاب کے آگے نظر کا قائم نہ رہنا۔ آنکھ نہ ٹھہرنا۔ چکا چوند آنا۔ خیرگیِ چشم ہونا ۵
یاں تک تو گرم ہے مرے خورشید رو کا حُسن دیکھو اگر کوئی تو نہ ٹھہرے نظر فغاں (فغاں)

نظر نہ چڑھنا۔ (ف) فعل لازم: خاطر میں نہ آنا۔ پسند نہ ہونا۔ بھلا نہ لگنا۔ اچھا نہ معلوم ہونا ۵
گُر جن چمن کے گل نہیں چڑھتے نظر بھلا یہ کیا روش ہے آپ نے ظالم اُدھر کبھو (میر)

نظر نہ لگنا۔ (ف) فعل لازم: چشمِ بد کا اثر نہ ہونا ۵
کہیں دم کھانے بھی دو اِدھر اُدھر نہ لگے تجھے یہ ڈر ہے کسی کی اُسے نظر نہ لگے (ظفر)
نظر لگے نہ کہیں اُسکے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

نظر نہ ملنا۔ (ف) فعل لازم: نظر سامنے نہ ہونا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ شرم یا کسی قصور کے سبب آنکھ اُٹھا کر بات نہ کر سکنا ۵
آنکھ بدلی کیسی ایسے ہوگئے بیدید کیوں اپنے بچھڑوں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رند)

نظر نہ ہونا۔ (ف) فعل لازم: (۱) پرکھ نہ ہونا۔ تمیز نہ ہونا۔ شناخت نہ ہونا جیسے تمہیں پشمینہ کی نظر نہیں (۲) نظر نہ لگنا۔ چشمِ بد کا آسیب نہ پہنچنا ۵
جگرِ شوق بے اثر نہ ہوئی تمکو پردے میں کیا نظر نہ ہوئی ++ (داغ)
بیمار رہیں ہیں اُسکی آنکھیں دیکھو کسو کی نظر نہ ہووے (میر)
میرے تغیرِ رنگ کو مت دیکھ تجھکو اپنی نظر نہ ہو جائے + (مومن)

نظر ہایا۔ (ف) اسم مذکر: بدید۔ نظر لگانے والا۔ شور چشم۔ عیون۔ وہ شخص جسکی نظر لگ جائے۔ وہ شخص جسکی نظر نقصان یا ضرر پہنچائے۔ کھانے کی عمدہ چیز کو دیکھکر للچانے اور گھورنے والا۔ عین چشم شور دیدہ شور نظر شور چشم بد ۵
دیکھ آئینہ سے نظر ہایا نہ دیکھا اس سے پر نظر ہوگی (معروف)

نظر ہائی۔ (ف) اسم مؤنث: ہندی۔ نظر ہایا کی تانیث +

نظر ہو جانا۔ (ف) فعل لازم: نظر لگ جانا۔ چشمِ بد کا اثر ہو جانا۔ چشمِ بد سے ضرر پہنچ جانا

نظر

آرسی دیکھا بہت کرتے ہو یہ ڈر ہے مجھے ایکدن تمکو تمہاری ہی نظر ہو جائے گی (مصحفی)
زخم کیوں دیکھتے ہو ڈر ہے مبادا ہو جائے دست و بازو کو ترے قاتلِ خونریز نظر (عاشق)
تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی (عروج)
وہ جوبن نہ وہ کھوپ کیا سبب تمہاری پھبن کو نظر ہو گئی
لچکتی ہے ہر بار کیوں اسقدر تمہاری کمر کو نظر ہو گئی (وصف)

نظر ہونا۔ (ف) فعل لازم: (۱) پرکھ ہونا۔ شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ (۲) نظر لگنا۔ چشمِ بد کا اثر ہونا ۵
تمہارے واسطے دل سے مکاں کوئی نہیں بہتر جو آنکھوں میں تمہیں رکھوں تو ڈرتا ہوں نظر ہوگی (معلوم)
(۳) خیال ہونا۔ توجہ ہونا جیسے کبھی تو ہماری طرف بھی نظر ہو جائے +

نظروں۔ (ف) اسم مؤنث: نظر کی جمع جو حرفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۵
ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کرلو تیر کو (ذوق)

نظروں سے اُترنا۔ (ف) فعل لازم: نظروں سے گرنا۔ آنکھوں میں حقیر و سبک ہونا۔ نظر میں نہ جچنا ۵
نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر ہوں ناسخ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا (ناسخ)

نظروں سے گرا دینا یا گرانا۔ (ف) فعل متعدی: بے اعتبار اور بے وقعت کر دینا۔ جی سے اُتار دینا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ رکھنا ۵
میں اشک ہوں نظروں سے مجھے گرا دو بے آنکھوں میں تری پیارے ہر وقت کھٹکتا ہوں (وحشی)
کعبہ کو گرا دے کوئی ہو کے مسلماں کیوں آپ نے نظروں سے گرایا مرے دل کو (اسیر)
یہاں اور دھیان رہتا تھا تمہارے جیت پڑنا یا ہمیں اب اپنی نظروں سے گرایا آپ نے (جرأت)
اشکِ حسرت کی طرح چشمِ جہاں سے گر پڑا اپنے عاشق کو جو نظروں سے گرایا آپ نے (ولد)

نظروں سے گر جانا یا گرنا۔ (ف) فعل لازم: بے اعتبار اور بے وقعت ہو جانا۔ عزت نہ رہنا۔ سبک ہو جانا۔ نظروں میں حقیر و بے توقیر ہو جانا + جی سے اُتر جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ بے قدر ہو جانا۔ بے وقر ہو جانا۔ بے عزت ہونا۔ خفیف ہونا۔ سبک ہونا ۵
کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشہ گردوں کی قدر گر گیا نظروں سے جب خالی ترا بھر کر ہوا (ناسخ)
فرزندِ شہِ کربلا ہے پانی کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جو اشکِ چشمِ ثابت ہوا گویا نظروں سے گر گیا ہے پانی (رباعی)
اُنکی نظروں سے گر گیا ہوں میں کیسی اُفتاد میں پڑا ہوں میں (عبدالرحمن)
جس گھڑی آپکو دیکھوں ہوں رہے چشم قطرۂ اشک اپنی نظروں سے بھی ہاے میں گر جاتا ہوں (امجد)

چونکہ باعث سب کی نظروں سے گرے ۔ اُنکے کچھ بھی ہم نہ آئے دھیان میں (اِنرنالۂ آشفتہ)

سرمہ آساہوں سیہ بختی سے ۔ پھر میں نظروں سے گرا کیا باعث (وزیر)

نظروں سے گردوں میں تو وہ آنکھوں سے اُٹھاتا ۔ کیا ضعف سے مثلِ گلِ بازی ہے بدن پھول (" ")

نظروں سے تری پھر نہ زمیں سے اُٹھا ۔ میں سبک بھی جو ہوا تو بھی گرانبار رہا (انور)

دل جوش سرشک سے پامال ۔ کسکی نظروں سے اب گرا ہے یہ (معروف)

نظروں میں آنا ۔ فعل لازم ۔ جو ہوش میں آنا ۔ ٹوک میں آنا ۔ ہونسا جانا ۔ ٹوکا جانا ۔ نظروں میں چڑھنا ۔

نظروں میں بھانپنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھ کتا ڑنا ۔ آنکھوں میں جو بچنا ۔ نظروں میں تولنا ۔

دیکھوں تو یوں وہ دیکھے لگے منہ کو دیتے ۔ کمبخت پھر لگے مجھے نظروں میں بھانپنے (جرأت)

نظروں میں تولنا یا تول لینا ۔ فعل متعدی ۔ آنکھوں میں جانچنا یا تاڑنا ۔ آنکھوں میں جانچ لینا ۔ نظروں میں تاڑ لینا ۔ دیکھکر اندازہ کر لینا ۔

روئے اگر سرے تو لے ہے وہ نظروں میں ۔ اس گوہرِ اشک کی بھی رتی چکی (درد)

کب آنکھوں میں آسکے میں سبک ہو ۔ نظروں میں وہ مجکو تولتا ہے (وزیر)

وہ سبک وزن میں قیمت میں گراں ہو ۔ نظروں میں تمہیں تول لیا ہے بدن پھول (")

سب کریں جو کچھ جی چیز دیتے ہیں ۔ ہم تو نظروں میں تول لیتے ہیں (تلق)

نظروں میں چڑھنا ۔ فعل لازم ۔ نظروں میں آنا ۔ جو ہوش میں آنا ۔ ٹوک میں آنا ۔ خوبصورتی کے باعث نظروں پڑنا ۔ جیسے کسی کے سامنے کھاکر نظروں میں چڑھو ۔

چڑھتے نظروں میں ہو تو مٹ جائے گسو کی نظر ۔ بیٹھنا خوب لب بام نہیں تم جانو (ظفر)

نظروں میں رکھنا ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں میں رکھنا ۔ نگاہوں میں رکھنا ۔ کمال حفاظت کرنا ۔ نگرانی میں رکھنا ۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا ۔ نظر بند رکھنا ۔

اپنی نظروں میں ہی سمجھ کے اُسے رکھتے ہیں ۔ تاکہ آنکھ اسکی کسو سے نہ جھپکنے پاوے (معروف)

ہے ۔ چاہتا ہے اُسکو یہ رکھتے ہیں نظروں میں ۔ وہ قائل ہوں میں آنکھوں کی اور تیری محبت کا (مرزا)

نظروں میں سمانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) پسندِ خاطر اور مرغوبِ طبع ہونا ۔ بھانا ۔ آنکھوں میں گھبنا ۔ دل میں بیٹھنا ۔ دل میں گھر کرنا ۔ نظروں میں بسنا ۔

کیا نظروں میں سما گیا وہ گل ۔ پردۂ چشم بھی گلابی ہے ۔ ۔ ۔ (ناسخ)

(۲) معتبر ہونا ۔ معتمد علیہ ہونا ۔ نظروں میں رچنا ۔

نبجائے بات اب بھی جو نالا اثر کرے ۔ نظروں میں اُنکی غیر سمایا نہیں ہنوز (مرزا)

نظروں میں غائب ہوجانا ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں میں غائب ہوجانا ۔ آنکھوں کے سامنے سے جاتا رہنا ۔ دیکھتے دیکھتے غائب ہوجانا ۔

نظروں میں کھائے جانا ۔ فعل لازم ۔ نگاہوں میں مارنا ۔ چٹکی مار دینا ۔ آنکھوں میں دم سُکھائے دینا ۔ نگاہوں میں تباہ کئے دینا ۔

دل وہ نعمت ہے جو سا شیریں لب ۔ نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے (داغ)

نظروں میں گھٹنا ۔ فعل لازم ۔ نظروں میں حقیر ہونا ۔ بیقدر ہونا ۔ سبک ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ جیسے فرمائش کے کرنے سے بھی آدمی نظروں میں گھٹ جاتا ہے ۔

نظروں نظروں میں ۔ متابع فعل ۔ آنکھوں آنکھوں میں ۔ نگاہوں کے سامنے ۔ آنکھوں کے دیکھتے ۔

نَظَری ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) علمِ حکمت کی دونوں قسموں میں سے اوّل قسم ۔ حکمتِ علمی ۔ وہ علم جسمیں حقائقِ موجودات کی تصور سے بحث ہو ۔ علمِ ہیئت ۔ مناظر و مرایا ۔ تشریح ۔ معادن و نباتات وغیرہ سب حکمتِ نظری میں داخل ہیں ۔ (۲) صفت ۔ نظر سے گرایا ہوا ۔ رسالہ سے نکالا ہوا ۔ گھوڑا جو بیکار ہوگیا ۔ ناقص ۔

نرگس پہ نظر کیجے دوبارہ کرے ۔ کٹ جائے ۔ ہوجائے نظرِ ثانی میں اُسکی نظری آنکھ (وزیر)

نظریں ۔ اسم مؤنث ۔ نظر کی جمع ۔ نگاہیں ۔ آنکھیں ۔

نظریں چُراکر دیکھنا ۔ فعل لازم ۔ آنکھیں بچاکر دیکھنا ۔ چھپ کر دیکھنا ۔ چوری سے دیکھنا ۔ چوری سے دیکھنا ۔ دُزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا ۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ۔

سوتا ہوں چپکے چپکے آنکھ ہے یاد جسم ۔ وہ دیکھنا کسی کا نظریں چُرا چُرا کر (رند)

نظریں چُرانا ۔ فعل لازم ۔ اعماض کرنا ۔ نظریں بچانا ۔ آنکھیں چُرانا ۔ نگاہ دُزدیدن کا ترجمہ ۔ نگاہیں بچانا ۔

نَظْم ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پرونا ۔ موتیوں کو تاگے میں پرونا ۔ لڑی ۔ سِلک ۔ (۲) انتظام ۔ بندوبست ۔ (۳) کلامِ موزوں ۔ شعر ۔ بیت ۔ چھند ۔ کِرِت ۔ مقابل نثر ۔

نظم و نسق ع ۔ اسم مذکر ۔ ترتیب و انتظام ۔ بندوبست ۔ دار و گیر ۔ اہتمام ۔ انصرام ۔ حکمرانی کا قاعدہ ۔ تدبیرِ مملکت ۔ راج نیتی ۔ راج نیم ۔ راج کرنے کی نیتی ۔ حسنِ انتظام ۔

جاگیر میں کسی نے زر و رزِ ملک پایا ۔ کر بندوبست اپنا نظم و نسق بٹھایا
لیکن سندِ اجل کا جب نوحہ آیا ۔ اک دن میں مگر حاصل سب بہہ گیا پر اُنکے ۔ (نظیر)
ہاتھی حصار تختہ گھر ہوا تو ہو گیا

جب مل سعیٔ میں سب سچ حق روشن ہوئے ۔ ماہتابِ شمس و قمر شام و شفق روشن ہوئے
زندگی کے تھے جو کچھ نظم و نسق روشن ہوئے ۔ اپنے بیگانوں کے لازم تھے جو حق روشن ہوئے (")
دو چپاتی کے ورق میں سب ورق روشن ہوئے
اک رکابی میں ہمیں چودہ طبق روشن ہوئے

سی

نظم و نسق کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ انتظام کرنا۔ بند و بست کرنا +

نظیر ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مانند۔ مثل + (۲) مثال۔ تمثیل (۳) ہمتا۔ ثانی (۴) نمونہ + (۵) حوالہ (۶) ولی محمد اکبرآبادی ایک خداپرست خدادوست نیچرل نگار شاعر کا تخلص جسکا کلام مقبول عام اور نہایت متاثر ہے سنہ ہجری میں فوت ہوا +

نظیر دینا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا +

نظیف ع ۔ صفت :۔ حلال۔ پاک۔ مباح۔ جائز۔ روا۔ طاہر +

نعال ع ۔ اسم مذکر :۔ نعل کی جمع۔ جوتیاں + وہ حلقۂ آہنی جو گھوڑے کے سُموں میں لگائے جاتے ہیں +

نعت ع ۔ اسم مؤنث :۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ مدح۔ ثنا۔ مجازاً خاص حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی توصیف +

نعرہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) زور کی آواز۔ للکار۔ شور۔ خروش۔ غوغا + شورِ جنگ علی علی۔ ہجے تجے۔ دین دین جیسے ایک نعرۂ حیدری (۲) آہ۔ درد کی آواز۔ درد کی چیخ۔ ہائے ہُو۔ نالہ و بکا +

نعرہ زن ع + ف ۔ صفت :۔ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا۔ نعرہ شان آہ زناں + فریاد کناں +

نعرہ کرنا یا مارنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ للکارنا۔ چیخ مارنا۔ زور سے آواز نکالنا۔ ہنکارنا۔ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غوغا کرنا + نالہ کرنا +

نعش ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تابوت۔ ارتھی۔ بِوان۔ بیمان ؎

گلی سے تمہاری اُٹھائے چلے مری نعش غیروں پہ بھاری نہیں (ظہیر)

تاقیامت کوئی اپنا نہوا اے کنج مزار بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا (اسیر)

(۲) لاش۔ مُردہ کا جنازہ۔ میت۔ لاشہ (۳) عقد ثریا۔ بنات سہیلہ۔ بنات النعش وہ سات ستارے جو آسمان پر جانبِ شمال نظر آتے اور سپت رشی کہلاتے ہیں +

(اس لفظ کو شعرائے ہند نے لاش کے موقع پر استعمال کیا ہے مگر لاش اور نعش میں فرق ہے[*]

نعل ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) جوتی۔ کفش۔ پاپوش۔ جُفت۔ جوتا۔ جیسے نعلین تحت العین (۲) گھوڑے یا بیل کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ جو جُوتی کا کام دیتا ہے۔ نیز وہ لوہا جو جُوتی کی مضبوطی کے واسطے ٹھری میں لگا دیتے ہیں ؎

فلک نے سر پہ اپنے رکھ کے ماہِ نو بنایا ہے گرا تھا جو زمیں پہ ٹوٹ کر نعل اُس کے توسن کا (اسیر)

(۳) سنگ نعل۔ وہ نعل نما بھاری پتھر یا لکڑی کا گندہ جسے پہلوان لوگ ایک ہاتھ سے اُٹھا کر سر سے اونچا لیجاتے اور پھر زمین پر پھینک دیتے ہیں (۴) باج۔ خراج۔ وہ نذرانہ جو ماتحت بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ کو دے۔ چوتھ۔ ودیک (ہ۔ ا) وہ مقررہ نقدی جو جواری مکاندار کو جیتنے کے وقت بطورِ خراج دیتے ہیں۔ جوئے کے مکان کا کرایہ (۶) میان کی کوتھی۔ میان کی شام جو اُسکی نوک پر لگی ہوئی ہوتی ہے +

نعم

نعل باندھنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ نعل جڑنا۔ نعل لگانا +

نعل بند ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ چوپایوں کے سُموں میں نعل لگانیوالا۔ نعل باندھنے والا۔ نعل جڑنے والا +

نعل بندی ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) باج۔ خراج۔ نعل بہا۔ نذرانۂ شاہی جو حاکم ماتحت دے (۲) نعل باندھنے کا کام +

نعلبندی دینا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ خراج دینا۔ باج دینا + نذرانہ دینا +

نعل بہا ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ باج۔ خراج۔ وہ خرچ یا ٹیکس جو بطورِ نذرانہ نواب۔ رئیس یا بادشاہ اپنے مُلک کی آمدنی میں سے حسبِ اقرار زبردست بادشاہ یا شہنشاہ کو دے +

نعل در آتش ۔ ف۔ صفت :۔ مُضطرب۔ بیقرار۔ بے چین۔ تلملایا ہوا۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ یہ فارسی کا محاورہ ہے۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کسی شخص کو بیقرار اور بے چین یا بے آرام کرنا منظور ہوتا ہے تو جادوگر یہ عمل کرتے ہیں کہ گھوڑے کے نعل پر اُسکا نام کسی خاص ترکیب سے لکھکر آگ میں ڈالدیتے ہیں جس سے وہ شخص بیقرار ہو جاتا ہے +

نعلین ع ۔ اسم مذکر :۔ دونوں جُوتیاں۔ جُوتوں کا جوڑا +

نعلین تحت العین ع ۔ ضرب المثل :۔ دونوں جُوتیاں اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنی چاہئیں۔ جُوتیوں کو پاس ہی رکھنا چاہئے تاکہ کوئی چُرا نہ لے۔ اپنا مال اپنے سامنے ہی بہتر ہے۔ مالِ عرب پیشِ عرب +

نعم ع ۔ اسم مؤنث :۔ نعمت کی جمع + نعمتیں +

نعم البدل ع ۔ اسم مذکر :۔ اچھا بدلہ۔ عمدہ بدلہ۔ جو کسی چیز کی عوض میں حاصل ہو۔ معاوضہ۔ نیک بدلے سے بڑھکر حاصل۔ مثلاً جب کسی کا بچہ یا بیوی مرجائے تو اوسکو یا چیز جاتی رہے تو کہتے ہیں خدا تمکو اسکا نعم البدل دے +

نعمت ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مال۔ دولت۔ ثروت۔ پُونجی (۲) عطا۔ بخشش۔ عطیہ (۳) آرام۔ آسایش (۴) ناز۔ ادا۔ (۵) اللہ کی چیزیں عمدہ کھانا۔ تر مال ؎

الفت کے مزاہیں بھوکے اسی کے ہیں غم بھی جو آئیں غائب تو نعمت کے کم نہیں (ضیا)

تنگدستی اگر نہو سالک تندرستی ہزار نعمت ہے (سالک)

(اس لفظ کا مادہ نعم بھی چارپایہ ہے جس طرح ہندوستان میں لفظ دھن گائے بھینس یعنی مویشی کے واسطے دیہات میں بولا جاتا ہے۔ اسی طرح عرب میں بھی اُونٹ۔ بکری وغیرہ کو مال اور دولت تصور کیا کرتے تھے کیونکہ ان ہی کی بجائے ہر طرح کی ضرورت ہوتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

[*] کیونکہ لاش ترکی میں جسم مردہ کو کہتے ہیں اور نعش عربی میں تابوت مع مردہ کو بخلاف اسکے کہ تابوت بلا مردہ سے مراد ہوتی ہے)

نعن

باشندوں کی پرورش کا کام دیتے تھے +

نعمت پروردہ ع +ف - صفت :- ناز پروردہ - لاڈلا +

نعمتِ غیر مُترقبہ ع - اسم مؤنث :- وہ نعمت جس کی امید نہ ہو - خداداد - مالِ دولتِ خداداد - وہ دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے - مالِ مُفت - اندھی آم - وہ چیز جس کی امید یا سان گمان بھی نہ ہو اور حسبِ مُراد ہاتھ آجائے +

نعمتِ غیر مُترقبہ ہاتھ آنا - فعل لازم :- چھپّر پھاڑ کر ملنا - بِن مانگے دولت ملنا - اندھے کے ہاتھ بٹیر لگنا - مُفت کا مال ملنا - بے محنت کچھ ہاتھ آنا +

نعمت کی ماں کا کلیجہ - اسم مذکر :- بیگمات - عمدہ اور انوکھی چیز +

نَعناع یا نَعنَع ع - اسم مذکر :- پودینہ +

نَعُوذُ ع - اسم مذکر :- پناہ مانگتے ہیں ہم +

نَعُوذُ بِاللہ ع - کلمہ - ہم پناہ مانگتے ہیں خدا سے - خدا سے پناہ مانگتے ہیں - خدا کی پناہ - خدا بچائے - خدا محفوظ رکھے جیسے کسی نے کو بسم اللہ کہا تو کہنے لگے نعوذ باللہ +

نُعُوظ - ع - اسم مذکر :- استادگی ذکر - عضو تناسل کا کھڑا ہونا - قوت - خواہشِ جماع +

نَعِیم ع - اسم مؤنث :- بہشت - جنت + مال - دولتمندی + دسترس - پہنچ - رسائی + ناز - لاڈ پیار - نازکی + انعام دی ہوئی چیز - عطا شدہ چیز +

نَغز ع - صفت :- نادر - عمدہ - اچھا - خوب - انوکھا + بدیع - لطیف - افضل - اعلیٰ - فائق + خوش - پاکیزہ جیسے نغز گفتار - نغز گو وغیرہ (دبستان میں بلبل کے معنی غلط مشہور ہیں دعلوم ہے)

نغزک ف - اسم مذکر - لغوی معنی عمدہ خوب لطیف چیز - مجازاً آم - انبہ - فارس میں نہیں بولتے - محمود غزنوی جب ہندوستان میں آیا اور آم کھایا تو بہت بھایا مگر نام سُن کر ہنسا اور کہا سخت ستم ہے کہ ایسا لطیف میوہ اور نام میں یہ فحش - اسے نغزک کہنا چاہئے کہ اسم باسمّٰی ہو چنانچہ بعض فارسی کی کتابوں میں نغزک بعض میں انبہ لکھتے ہیں - امیر خسرو نے قران السعدین میں ہندوستان کے میووں کی تعریف کرتے کرتے آم کے باب میں بھی چند اشعار لکھے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے ؎

نغزکِ ما نغزکُنِ بوستاں   خوب ترین میوۂ ہندوستاں + (خسرو)

نَغَم ع - اسم مذکر :- نغمہ کی جمع - گیت - راگ +

نَغَمات ع - اسم مؤنث - نغمہ کی جمع - سُریلی آوازیں - سُہاونی آوازیں - خوش آوازیں

نغمہ ع - اسم مذکر - راگ - گیت - ترانہ - سُریلی آواز - آوازِ خوش - میٹھی آواز

نشہ کی بے ہوس نہ تمنا شراب کی   ساقی بغیر بھول گئے ناؤ نوش کو (اسیر)

اٹھتی اُٹھ گئی کیسی علامت رنج و شادی کی   نہ وہ نغمہ ہے نغمہ میں نہ وہ نالہ ہے نالوں میں (ظہیر)

نغمہ سرائی ع +ف - اسم مؤنث :- ترنم - گانا +

نفر

نَفّاخ ع - صفت :- نفخ کرنے والا - پُھلانے والا - پیٹ میں ہوا پیدا کرنے والا - بادی - بائی سرانے والا - گوز آور +

نَفَاذ - ع - اسم مذکر :- اجرا - صدور - پروانہ یا فرمان یا حکم کا جاری ہونا - ایک چیز کا دوسری چیز میں سے گزرنا یا پار ہونا - تیر کا نشانہ کو توڑ کر پار نکل جانا +

نَفّار ع - صفت :- بہت نفرت کرنے والا - نہایت بیزار +

نِفاس ع - اسم مذکر :- وہ خون جو زچہ کے اندامِ نہانی سے چالیس روز تک ٹپکتا رہتا ہے - جننے کی ناپاکی + سُوتک - سوڑ - جیسے حیض و نفاس میں نماز جائز نہیں ہے +

نَفاسَت ع - اسم مؤنث - لطافت - صفائی - پاکیزگی - خوبی - پسندیدگی +

نِفاق ع - اسم مذکر :- دورُوئی - دوغلا پن - کینہ - کپٹ - بُغض - عداوت - پھوٹ - دشمنی + بگاڑ - ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا +

نفاق پڑنا - فعل لازم :- پھوٹ ہونا - آپس میں بگاڑ ہونا +

نفاق رکھنا - فعل لازم :- دورُوئی رکھنا - کپٹ رکھنا - دل میں بُغض رکھنا

نِفاقیہ - اسم مذکر :- مشہور نفاختہ - (۱) مُنافق - دورُو - دوغلا - مکّار - پاکھنڈی - بہروپیا + کپٹی + (مسلمان عورتیں بولتی ہیں)

نفاقتی - اسم مؤنث :- مشہور نفاختی - (عو) مُنافقہ - دوغلی - کپٹ باز - دورُو +

نَفائس ع - اسم مؤنث - نفیسہ کی جمع - نفیس چیزیں +

نِفت - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا تیل جو ملک شروان کی زمین سے نکلتا ہے یہ دو رنگ کا ہوتا ہے ایک سیاہ جسے جلانے کے کام میں لاتے ہیں - دوسرا سفید جو دواؤں کے کام آتا ہے - بعض جگہ آتش گیر مادے یا بارود کے معنی میں بھی آیا ہے - بعض نے لکھا ہے کہ حکیم ایک قسم کا پوڈر بناتے ہیں جہاں کہیں ڈال دیتے ہیں وہیں آگ لگ جاتی ہے - نفط اسی کا مُعرّب ہے - اگلے لوگ اسے رال کا مُرادف خیال کرتے تھے مگر اب کروسین تیل کا مرادف ہے +

نَفتہ - اسم مذکر :- سفید کبوتر جس پر کالی چتیاں ہوں +

نَفح ع - اسم مؤنث :- خوشبو - لپٹ - مہک +

نَفحات ع - اسم مؤنث :- نفحہ کی جمع - خوشبوئیں +

نَفخ - ع - اسم مذکر :- اپھارا - پیٹ کا پھولنا +

نَفر ع - اسم مذکر :- (۱) آدمیوں کا گروہ جو تین سے دس تک ہو (۲) نوکر - چاکر - سائیس - سادے کے لازم جیسے کا نام و چوہدری نفر (م - ف) مُستنفس + کام کرنے والا آدمی - قُلی - مزدور + ایک آدمی + شخص واحد +

نفر

نفرا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ نہایت ذلیل نوکر ۔ ادنےٰ سے ادنےٰ چاکر ۔ ناکس ۔ فرومایہ

نفرت ع ۔ اسم مؤنث :۔ ضدِ رغبت ۔ گھن ۔ بیزاری ۔ کراہت ۔ یا کراہ ۔ کسی چیز سے بھاگنا ۔ رمیدگی ۔ تنفّر ۔ ناگواری ۔ ناپسندگی +

نفرت انگیز ع + ف ۔ صفت :۔ نفرت بڑھانیوالا ۔ نفرت دینے والا +

نفرت کرنا یا کھانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ گھن کھانا ۔ اکراہ کرنا ۔ کراہت کرنا ۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ ذلیل سمجھنا +

نفرت ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ اکراہ ہونا ۔ کراہت آنا + بیزاری یا رمیدگی ہونا ۔ رغبت نہ ہونا ۔ ناگوارِ طبع ہونا ۔ متنفر ہونا + متوحش ہونا +

اگر سمجھے کہ نفرت ہے عاشقوں سے اُنہیں ۔ تو کرکے ہم کوئی تسخیر کا عمل جاتے (زکی)

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے ۔ کوسوں رہیں دور ہم عذر و ثواب سے (مؤلف)

نفری ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) روزانہ مزدوری ۔ دہیاڑی ۔ واجبی ۔ مزدوری یا اُجرت روز جیسے نفری میں حسّہ گیاں) ایک آدمی کا دن بھر کا کام (۳) مزدور ۔ قلی +

نفریں ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ کلمۂ بد ۔ کوسنا ۔ سراپ ۔ ملامت ۔ پھٹکار ۔ لعنت ۔ دھرکار

نفریں کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ دھرکار کرنا ۔ ملامت کرنا +

نَفَس ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) دم کشی ۔ سانس ۔ تنفّس ۔ ناک سے قلب کی ترویح کے واسطے ہوا لینا ۔ ناک کے رستے اندرونی ہوا نکالنا ۔ اسکی جمع انفاس آتی ہے +

حافظ ہے نفس نفس دل کا ۔ آپ دشمن ہوں اپنے حاصل کا (انور)

نفس کو شعلۂ سوز بیکسی نے کیا ۔ زبانِ شمع مجھے چاہیئے دعا کے لئے (زکی)

قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر ۔ ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی + (ارشد)

(۲) دم ۔ گھڑی ۔ پل ۔ چھن ۔ ساعت ۔ لمحہ ۔ لحظہ ۔ دقیقہ +

مہلتِ یک نفس وہ دیتے نہیں ۔ ہو بیاں شوق و مدعا کیونکر + (ناسخ)

نفس پرور ع + ف ۔ صفت :۔ جاں فزا ۔ راحت رساں ۔ دلنواز +

دل سے رکھتے ہیں لباس ہوس گل کو عزیز ۔ اسمیں پاتے ہیں تری بوئے نفس پرور کو ہم (زکی)

نفس درازی ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ طول کلامی ۔ زیادہ گوئی +

نفس شماری ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ دم شماری ۔ حالتِ نزع +

نفسِ واپسیں ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ دمِ اخیر ۔ مرتے وقت کا سانس ۔ دمِ نزع

اگر جو وہ بھی کشمکش نہ دیکھ لیں ۔ سمجھو نگا جاں نفر النفس واپسیں کو میں (زکی)

نَفْس ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) جان ۔ روح ۔ آتما (۲) ذات ۔ ہستی ۔ عین ۔ وجود (۳) حقیقت ۔ جوہر ۔ اصلیت ۔ اصل ۔ ست ۔ تت ۔ گت ۔ لُباب ۔ اسکی جمع نفوس و انفس آتی ہے (۴) ف ۔ عضوِ تناسل ۔ ذکر ۔ قضیب (۵) مجازاً ۔ نفسِ امارہ

نفس

مردوزن ہیں عقل و نفس بے حیا ۔ ساتھ ان کے ہے انہیں جنگ و ماجرا (حسن)

(۵) عورت کا جسم ۔ تن ۔ بدن ۔ چنانچہ نکاح میں جو اجازت لیجاتی ہے کہ بیوی نے اتنے مہر کے عوض اپنے نفس کا اُسے مختار کیا اس سے یہی غرض ہوتی ہے +

(اگرچہ نفس درحقیقت یہی ایک روح ہے مگر چونکہ مختلف صفات سے موصوف ہوتی ہے اس سبب سے جس صفت کے ساتھ موصوف ہوتی ہے اُسی صفت کے موافق اُسکا نام رکھدیا ہے چنانچہ مشتقاتِ ذیل سے واضح ہوجائیگا) +

نفس الامر ع ۔ تابع فعل :۔ حقیقت کا اصل ۔ نفسِ حقیقت ۔ اصل بات ۔ اصل ۔ مدعا + ثابت ۔ محقق ۔ تحقیق ۔ درحقیقت ۔ فی الواقع ۔ فی الحقیقت ۔ دراصل ۔ بذاتہٖ ۔ فی نفسہٖ

نفسِ امّارہ ع ۔ اسم مذکر :۔ اصطلاح تصوف میں وہ نفس یا انسانی خواہش جو آدمی کو شرعی ممنوع کاموں اور بُری عادتوں کی طرف جبر و سختی کے ساتھ امر کرے ۔ انسان کی شیطانی صفت +

نفسِ بہیمی ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ چوپایوں کی جان ۔ مجازاً نفسِ امارہ جو بہائم کی خصلت سے متصف ہے + حیوانی خواہش +

نفس پرست ع + ف ۔ صفت :۔ شہوت پرست ۔ نفس پرور ۔ عیاش ۔ بوالہوس

نفس پرستی ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ شہوت پرستی ۔ عیاشی ۔ بوالہوسی ۔ خود غرضی ۔ خود پرستی ۔ آرام طلبی

نفس پرور ع + ف ۔ صفت :۔ دیکھو (نفس پرست) +

نفس تنگ کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ بیچین یا بیجان کرنا ۔ ناک میں دم کرنا ۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ جان کھانا ۔ جیسے آج آپکے چاہنے والے نے میرا نفس تنگ کر رکھا ہے

نفس کُش ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ اپنی نفسانی خواہشوں کو مارنیوالا ۔ زاہد ۔ پرہیزگار +

نفس کُشی ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ من مارنا ۔ خواہش نفسانی کو روکنا ۔ زہد ۔ تقویٰ ۔ پرہیزگاری ۔ جذبات کی روک تھام ۔ پارسائی ۔ پاکدامنی +

دل ہو نرمے سے نفس کشی کے جو آشنا ۔ تشنہ لبی کا غم لبِ دریا اُٹھاتے ہیں + (صبا)

نفسِ لوّامہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (تصوف) صدورِ گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس ۔ پاک لوگوں کی روح +

نفس مارنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ من مارنا ۔ خواہشوں کو روکنا ۔ دل کو مارنا ۔ طبیعت مارنا + پارسا اور پاکدامن رہنا ۔ زہد و تقویٰ اختیار کرنا +

نفسِ مطلب ع ۔ اسم مذکر :۔ مفہوم و معنی ۔ ماحصل ۔ مدعا ۔ منشا ۔ مفہوم ۔ مضمون

نفسِ مطمئنّہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (تصوف) وہ نفس جو بُری عادتوں سے پاک و صاف ہوکر اطمینان کے ساتھ خدا کو تلاش کرے ۔ صُلحا اور انبیا کی روح ہے ۔ بعض کے نزدیک وہ نفس جو اخلاقِ حمیدہ سے آراستہ ہوکر خدا تعالےٰ کی قربت حاصل

کرکے مطمئن ہوجائے + نفسِ ملکی +

نفسِ مُلہِمَہ ع - اسم مذکر :- وہ نفس جسکے ذریعہ سے الہام ہو اور دل میں مختلف ارادے پیدا ہوں + الہامی نفس - الہام کی قوت رکھنے والا نفس +

نفسِ ناطِقہ ع - اسم مذکر :- (تصوّف) بولتا - بولنے والی رُوح - جان - رُوح انسانی - (۲ - مجازاً) مُعتمد علیہ - نہایت مُقرّب - وکیلِ مُطلق +

نفسِ نباتی ع - اسم مذکر :- وہ رُوح جو رُوئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے +

نفسِ نفیس ع - اسم مذکر :- ذاتِ پاک و مُقدّس - ذاتِ والا صفات - ذاتِ برگزیدہ - مجازاً - ذاتِ خاص جیسے جہاں پناہ بنفسِ نفیس دو گھنٹے روز عدالت کا کام کرتے ہیں +

نفسِ واپسین ع ، ف - اسم مذکر :- مرتے وقت کا سانس - اخیر سانس (آخرِ دم)

نفسا نفسی - ۱ - اسم مؤنث :- آپا دھاپی - آپا آپی - خود غرضی - اپنی اپنی پڑنا - نفس پرستی - ذاتی مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا +

نفسانی ع - صفت :- منسوب بہ نفس - نفس کا جیسے امراضِ نفسانی - خواہشِ نفسانی وغیرہ

نفسانیت ع - اسم مؤنث :- خود غرضی - نفس پروری - ہٹ دھرمی + غرور - نخوت

نفسی ع - صفت :- منسوب بہ نفس - اپنا - ذاتی +

نفسی نفسی ع - تابع فعل :- اپنے اپنے نفس کی - اپنی اپنی ذات کی - اپنے اپنے حال کی گرفتاری - دوسرے کی خبرگیری سے بے پروائی - اپنے اپنے دم کی آپا دھاپی - آپا آپی - خود غرضی - اپنا ہی اپنا بھلا چاہنا ؎

سب طرف قوم میں اب نفسی ہی نفسی لو اُسکے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ (حالی)

نفط مُعرّب - اسم مذکر :- دیکھو (نفت) مجازاً مٹی کا تیل - رال +

نفع ع - اسم مذکر :- سُود - فائدہ - مُنافع - منفعت - لابھ - یافت - حاصل - پھل - نتیجہ - ثمر

دل میں بیچ کو بیچ کٹی سب بھول گہو گہو اموسے مِل گیو نفع رہا نہ مول (دوہا)

نفع اُٹھانا - ۱ - فعل متعدی :- فائدہ حاصل کرنا +

نفع کرنا - ۱ - فعل متعدی :- فائدہ بخشنا - لابھ اُٹھانا - نفع کمانا - صحت بخشنا +

نفع نقصان ع - اسم مذکر :- (۱) ہان لابھ - فائدہ اور ٹوٹا - (۲ - ۱) بُرا بھلا - اونچ نیچ - بُرا بھلا جیسے اسکا نفع نقصان تم آپ ہی دیکھ بھال لو (۳ - مطلب) ایک قسم کا حساب جس میں تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کرنے کے قاعدے ہوتے ہیں

نفقہ ع - اسم مذکر :- بال بچوں کا خرچ - خرچ خانہ داری - خرچ خانہ - بیوی کا روٹی کپڑا - اسباب معاش + اخراجاتِ اولاد + [illegible]

نفل ع - اسم مذکر - زائد عطیہ + وہ عبادت جو بندہ پر واجب نہ ہو - نافلہ عبادت جو ثواب یا

نفوخ ع - اسم مذکر :- باریک دوا کو ناک وغیرہ میں پھونکنا + (اصطلاح طب)

نفوذ ع - اسم مذکر :- اندر نفوذ گزرنا - جاری ہونا - اجرا - صدورِ احکام - اثر کرنے والا - مُؤثر - جگردوز - اندر پیٹھنے والا + گُھسنے والا - اندر پیٹھنے والا - سرایت کرنے والا +

نفوذ کرنا - ۱ - فعل متعدی :- سرایت کرنا - اندر گھسنا +

نفور ع - اسم مذکر :- نفرت کرنے والا - بھاگنے والا - رمیدگی اختیار کرنے والا - مُتنفر - کراہت کرنے والا - گھن کھانے والا + نفرتین صدہ بھی بھاگنا یا کسی کام کے واسطے سامنے آنا)

ہوں وہ ناکامِ ازل اک خلق ہے جس سے نفور ننگ ہے دامن مرے خاطر واسنگیر کو (میر)

مجھسے ابر کے مُرقع کا ورق ہی ہے نفور دیکھتے دیکھتے تصویر اُلٹ جاتا ہے (زکی)

نفوس ع - اسم مذکر :- نفس یعنی رُوح کی جمع - ارواح - رُوحیں - ذاتیں - جانیں +

نفوسِ ثلاثہ ع - اسم مذکر :- وہ تینوں نفس جو اہلِ تصوّف نے اُنکی صفات کے موافق مقرر کئے ہیں یعنی نفسِ امّارہ - لوّامہ - مطمئنہ + کنایۃً ارواحِ ثلاثہ یعنی رُوحِ حیوانی - رُوحِ نباتی - رُوحِ جمادی +

نفوسِ قدسیہ ع - اسم مذکر :- ذاتہائے پاک - ارواحِ ابرار واخیار و ملائک - پاک رُوحیں - بزرگانِ دین - پیغمبر اور فرشتے +

نفی ع - اسم مؤنث :- اخراج - دوری + انکار + نہیں - نہ - اثبات کا نقیض +

نفی کرنا - ۱ - فعل متعدی :- (۱) تفریق کرنا - نکالنا - گھٹانا - دُور کرنا - خارج کرنا - (۲) انکار کرنا - نامنظور کرنا +

نفی میں جواب دینا - ۱ - فعل متعدی :- انکار کرنا - نامنظور کرنا +

نفیر ع - صفت :- (۱) نفرت کرنے والا - مُتنفر - (۲ - ع - اسم مؤنث) نالہ - فریاد - آہ و زاری - داد و بیداد - چیخ - پکار - (۳ - ف - اسم مؤنث) تُرہی - کرنا - نفیری - شہنائی +

نفیری ف - اسم مؤنث :- کرنا - تُرہی - شہنائی + الغوزہ +

نفیس ع - صفت :- (۱) عُمدہ - قیمتی - بیش بہا - چوکھا - (۲) لطیف - پاکیزہ - پسندیدہ - پاک صاف - مُعطّر - نرمل - ستھرا +

نفیس کپڑا - ۱ - اسم مذکر :- عُمدہ کپڑا - عُمدہ پوشاک +

نفیس کھانا - ۱ - اسم مذکر :- لطیف غذا - عُمدہ کھانا +

نقاب ع - اسم مؤنث و مذکر :- وہ پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں - گھونگھٹ - رُوبند - بُرقع - مقنع - چہرہ پوش - وہ جالی جو عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں ؎

ہوتا ہے رنگ گلابی نقاب کا چھپتا ہے کب چھپائے سے چہرہ عتاب کا (صفیؔ اصف)

کیوں منہ چھپا ہے کسلئے اتنا حجاب ہے تیری تو شرم ہی ترے رُخ پر نقاب ہے (میر مجروح)

چہرے سے اپنے دور ہوا اُسنے نقاب کی رنگت سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی (امانت)

میرے اُسکے حجاب کس دن تھا درمیاں میں نقاب کس دن تھا (مُصحفی)

منہ کھلنے پہ ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زُلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کھلا (غالب)

سلہ عوام بفتح اوّل و ثانی بولتے ہیں +

جوشن جوبن نے ساتھ دیا جوش حسن کا ٹکڑے اُدھر نقاب کے ادھر پیرہن ہوا (داغ)

غفلت سے مارا مجھکو تو دل کو حجاب سے اب تو نکال مُنہ کہیں باہر نقاب سے (شوق)

شعلہ نے رُخ کے کردیا بیہوش خلق کو حاجت رہی نہ تجکو حجاب و نقاب کی (" ")

نِقاب اُٹھانا - ؤ - فعل متعدی :- گھونگٹ اُٹھانا - گھونگٹ کھولنا - مُنہ کے اُوپر سے پردہ ہٹانا - منہ کھولنا +

نِقاب اُلٹنا - ا - فعل لازم :- دیکھو (نقاب اُٹھانا) ؎

یار کا رُخسارۂ رنگیں ہے آتش رشکِ باغ جب نقاب اُلٹا و گلزار کو واکر دیا + (آتش)

نِقاب پوش - ع + ف - صفت :- وہ شخص جو مُنہ پر نقاب ڈالے رہے +

نَقّاد - ع - صفت :- پرکھنے والا - کھوٹا کھرا دیکھنے والا + پرکھیا +

نقارچی - ت - اسم مذکر :- نقارہ بجانے والا - نوبت بجانیوالا - نوبت نواز (لفظ مستعملہ ذیرنشینی)

نقارخانہ - ف - اسم مذکر :- نوبت خانہ - نوبت بجانے کا مکان +

نقارخانہ میں طُوطی کی آواز کون سُنتا ہے - ا - کہاوت :- بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - ایک آدمی کی رائے ہزار آدمیوں کے سامنے نہیں چلتی بہت غل غپاڑے میں خوش الحان کی شناخت نہیں ہوتی +

مرے نالوں سے مُجھ پر منبع خوش الحان رہتی ہے صدا طوطی کی سُنتا کون ہے نقارخانے میں (ذوق)

نقارہ - ف - اسم مذکر :- دھونسا - طبل - کوس - دمامہ - نوبت - ڈنک - دُوعیں ۔ تُم ۔ (فارسی میں بلا تشدید قاف اور اُردو میں دونوں طرح جائز ہے)

کیا ہی حاسد ہے فلک جیسے کہ نوبت پائی دم میں مانند حباب اپنے نقارہ توڑا (ناسخ)

تنگی تنگ سرائے میں تنگ نہ پاؤ چین سانس نقارا کوچ کا باجت ہے دن رین (دوہا)

(اسکا مشبہ بہ سکندر اعظم بیان کرتے ہیں) +

نقارہ بجاتے پھرنا - ؤ - فعل لازم :- مُنادی کرتے پھرنا - ڈھنڈورا پیٹتے پھرنا - مُشتہر کرتے پھرنا +

نقارہ بجا کے - ا - تابع فعل :- علانیہ - کھلم کھلا - ہانکے پکارے - ڈنکے کی چوٹ - آزادانہ - کھلے بندوں - ڈونڈی پیٹ کے +

نقارہ کی چوٹ - ا - تابع فعل :- دیکھو (نقارہ بجا کے) +

نقارہ ہوجانا - ؤ - فعل لازم :- پھول جانا - نفخ ہوجانا - استسقا کی سی حالت ہوجانا جیسے پیٹ نقارہ ہو رہا ہے + پھول کر نقارہ ہوگیا +

نقارے - ا - اسم مذکر - نقارہ کی جمع +

نقارے باج دمامے باج گئے - ا - محاورہ :- یعنی بڑی نمود اور شہرت ہوگئی ڈونڈی پٹ گئی + شہرہ ہوگیا + دھوم مچگئی +

نقّاش - ع - اسم مذکر :- نقش کرنے والا - چترکار - رنگ ساز - نقش و نگار بنانے

مکانات کا نقشہ تیار کرنیوالا - گل بوٹے بنانیوالا - گلکار - مصوّر - نقشہ نویس +

نقّاشی - ع - اسم مؤنث :- (۱) نقش کرنے کا پیشہ + (۲) گلکاری - رنگ آمیزی - چترکاری - مصوّری - نقشہ نویسی + منبّت کاری +

نِقاط - ع - اسم مذکر :- نُقطہ کی جمع (نون کا پیش لکھنا غلط ہے) +

نقّال - ع - اسم مذکر :- نقل کرنے والا - بھانڈ - سوانگیا - بہروپیا + مسخرا - مُضحک +

نقّالی - ؤ - اسم مؤنث :- نقل کرنے کا پیشہ - بھانڈپنا +

نَقاہت - ع - اسم مؤنث :- بیماری سے اُٹھنا وہ ضعف اور ناتوانی جو بیماری میں ہوتی ہے - ناطاقتی - پٹھوں کی کمزوری (یہ لفظ منتخب اللغات کے سوا دیگر مستند کتب لُغات میں نہیں پایا جاتا) +

نقائص - ع - اسم مذکر :- نقیصہ کی جمع - عیب - بُرائی - نقص - کھوٹ +

نَقْب - ع - اسم مؤنث :- دیوار میں گھستا پھوڑنا - سینڈھ - کوسل + شگافِ فصیل + سُرنگ

نقب دینا یا لگانا - ؤ - فعل متعدی :- کوسل دینا - سینڈھ لگانا - دیوار یا فصیل میں گھستا پھوڑنا + سُرنگ لگانا +

نَقْب زن - ع + ف - اسم مذکر :- کوسل لگانے والا - سینڈھ لگانے والا - دیوار میں گھستا پھوڑکر چوری کرنے والا + سُرنگ لگانے والا +

نَقْب زنی - ع + ف - اسم مؤنث :- دیکھو (نقب دینا) +

نَقْد - ع - اسم مذکر :- (۱) آمادگی - موجودگی - حاضر - مستعد - حاضر و موجود (۲) روپیہ اشرفی پرکھنا - کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) سیم و زر - سکّہ - روپیہ پیسہ (۴) ہر وکڑ - نقدی - کیش + کھرا روپیہ (۵) ہاتھ کی ہاتھ - فی الحال - دست بدست - فوراً (۶) ماحصل خلاصہ جوہر (اس معنی میں ہندو بطریق استہزا استعمال کرتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ جس وقت مسلمان اُنکا مال اسباب لوٹ لیتے تو وہ بطریق سلامی اُسے نقدی دیتا گویا اس جگہ نقد کے معنی نقدی دینا یعنی لوٹنے کی (۷) پونجی - سرمایہ

نشابِ اس تک آبرو بھی یاں کھوئی گھر میں کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جاں کھوئی (سالک)

نقد دل نذر کروں مایۂ جاں بھی دیدوں اُنکے آنے کی جو دے کوئی خبر آج کی رات (" ")

(۸ - ؤ - صفت) اچھا - عمدہ - نفیس - تر جیسے نقد مال یعنی تر مال - عمدہ مال (۹ - ؤ - صفت) کھرا - چوکھا + انوکھا جیسے تم تو بڑے نقد آئے کہ ابھی لیکر جاؤ گے - کیا نقد آئے ہو (۱۰ - مجازاً - ف) دل - ذات (۱۱ - ف) پسر - فرزند +

نقد دھر دینا - ؤ - فعل متعدی :- (عوام) اگلت دینا - جریدہ - صداقت - تنہا - بے نظیر دینا - جھٹ پٹ - کھڑا رہنا

نقدِ جاں - ع + ف - اسم مؤنث :- رُوح - روان - آتما + نفس ناطقہ +

نقدِ رواں - ع + ف - اسم مذکر :- سکّہ رائج + کھرا مال +

نقد مال - ا - اسم مذکر :- نعمت - تر مال - عمدہ مال +

نقد و جنس - ع - اسم مذکر: - مال اسباب - دھن دولت +

نقد انقد - و تابع فعل: - ہاتھوں ہاتھ - دست بدست نقد - سردست نقد - فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں - جیسے اِس ہاتھ دو اُس ہاتھ نقدا نقد لو +

نقدہ خرمشتہ - ا - محاورہ: - (عوام) اِس غلط فقرہ کا مفہوم یہ ہے کہ جو نقد دیتا ہے اُسکی بات یعنی عزت بنی رہتی ہے - نقد دینے میں بڑی عزت ہے اسکے ساتھ میں ایک اور غلط کلمہ بولتے ہیں وہ یہ ہے کہ قرضہ فضیحت - یعنی قرض باعثِ فضیحت ہے +

نقدی - ع - اسم مونث: - روپیہ - جوکھوں - مال و زر - روکڑ - زر نقد - روپیہ پیسہ +

نقدی چٹھا - ا - اسم مذکر: - فردِ نقود + روکڑ بہی +

نقدی فیصلہ - ا - اسم مذکر: - وہ تصفیہ جو سردست نقد روپیہ دیکر کیا جائے +

نِقرِس - ع - اسم مذکر: - ایک قسم کے سخت درد کا نام جو پیروں کی اُنگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے - ایک طرح کی گٹھیا (جو مفاصل دردی کی کیفیت ہے) کہ اکثر رات کے دو بجے لرزہ ہوکر پاؤں کے انگوٹھے یا ایڑی یا ٹخنے سے شروع ہوکر تمام چھوٹے جوڑوں میں ہونے لگتا ہے - مبتلا سب چیزوں کے علاوہ انگوٹھے میں حرکت کرنے کی بالکل برداشت نہیں ہوتی - دوسرے روز دو پہر رات گزرے درد تو زائل ہوجاتا مگر سُرخی اور سُوجن قائم رہتی اور اخیر میں وہ بھی دُور ہوکر کھال کی جلد کینچلی کی طرح اُتر جاتی ہے - اسکا مہینوں یا برسوں میں تقاضا ہوتا رہتا ہے - اخیر کو سب جوڑ سخت ہوجاتے ہیں +

نُقرہ - ع - اسم مذکر - (۱) گلی ہوئی چاندی + سیم - رُوپا - نقد - (۲) انسان کی گردن کا گڑھا (۳ - ا) سفید رنگ کا گھوڑا - چتّا گھوڑا (وہ گھوڑا جسکی جلد جسم مع ہر چہار سُم اور چشم و گوشہ ہائے چشم و خندہ ودندان و درخت اُنثیین ہمہ یکسر سیم ناب ہوں) -

خوں میں نہانا نہ شہیدوں میں لائیگا نقرہ ترے کمیت کا اے شہسوار رنگ (آتش)

(اسم صفت) سفید - دھولا - چتّا +

نقرۂ خام - ع + ف - اسم مذکر: - خالص چاندی +

نُقرئی - ع - صفت: - منسوب بہ نقرہ - چاندی کا - رُوپے کا + رُوپہلی + دھولا - سفید - چتّا + وہ زیور یا چیز جو رُوپے کی بنائی جائے +

نقرئی گھوڑی - ا - اسم مونث: - سفید گھوڑی - نقرہ کی تانیث +

نَقش - ع - اسم مذکر: - (۱) صُورت - نگار - رنگ - تصویر - شبیہ - مُورت - مُورتی - تصویر -

نقش فریادی ہے کسکی شوخیِ تحریر کا کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا (غالب)

نقشہ ہاتھ سے کھینچا ہے جسکو اُسے پر نقش ہے وہ یوں حیرت زدہ جیسے کہ دیوار پہ نقش (ظفر)

(۲) پھول پتی کا کام - منبت کاری + کھدائی - کندہ کاری - قلم کاری - حکاکی -

گُل بُوٹے کا کام - بیل بُوٹے کا کام (۳) چھاپ - مُہر - چھاپا - ٹھپا - طبع (۴ - ف) نرد کی بازی کا وہ داؤں جو حسبِ مُراد آئے - پو بارہ - (۵) ایک قسم کا قمار جو گنجفہ کے پتّوں سے کھیلا جاتا ہے (۶) ایک قسم کا راگ جو قوّال گایا کرتے ہیں (۷) تعویذ - جنتر - وہ کاغذ جسمیں خانے کھینچکر ہندسے بھرتے ہیں - نقشہ جیسے ہشت در بہشت کا نقش -

رفیقی میں وزیر آنکے پریاں پاؤں پڑتی ہیں یہ نقشِ بوریا اپنے لئے ہے نقش عامل کا (وزیر)

وہ ہوا ایکبار غیروں پہ سرگرمِ عتاب ہمنے لکھ لکھکر جلائے آگ میں سو بار نقش (ظفر)

تیرا خط ہی اے بُتِ نوخط اُسے تعویذ ہے تیرے بیمارِ محبت کو نہیں درکار نقش (")

(۸) کھوج - نشان - پتہ - پاؤں کا نشان - علامت (۹) تصور - خیال (۱۰) تاثیر - اثر - (۱۱) جادو - ٹونا - منتر - ٹوٹکا - سحر - افسوں - موہنی - (۱۲) سکہ - وہ روپیہ پیسہ جسپر بادشاہی علامت ثبت ہو - شاہی اسٹامپ (۱۳ - صفت) منقوش - لکھا ہوا - رقم کیا ہوا - مرقوم - (۱۴ - صفت) کندہ - کھدا ہوا +

نقشِ آب - ف - اسم مذکر: - پانی پر کا نقش - بے ثبات - غیر مستقل - فانی - جلد مٹ جانے والا - فنا پذیر -

گلہ کیا کریں دونوں کو نقشِ آب سمجھتے ہیں ہم اپنی زندگانی کو تمہارے عہد و پیماں کو (ظہیر)

نقش بِٹھانا یا بِٹھلانا - ا - فعل متعدی: - مُہر جمانا - سکّہ بٹھانا - رُعب جمانا - اعتبار بہم پہنچانا - اعتبار حاصل کرنا + دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا + بات جمانا + گھر کرنا - بیٹھنا + اثر کرنا - اثر جمانا -

عشق نے نقش بٹھایا جو نگینِ دل پر مٹنے جاتا کہ زمانے میں ہیں حکاک ہنوز (آتش)

جلالِ یار نے جو نقش اپنا اُسمیں بٹھلایا دلِ مشتاق پہ عالم ہوا یوسف کے زنداں کا (")

دسترس انگشت تک گر سیمتن کی پائیگا نقش اپنا خانۂ زر میں نگیں بٹھلائیگا (")

یاں کے سایہ کا کڑوں کیا مذکور رہ سکے کوئی یہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا خوب اُسے اُسنے بنایا ڈھیلا } تحفۂ معشوق
نقش لکھکر جو کوئی لاتا ہے اُسپہ نقش اپنا یہ بٹھلاتا ہے

کب مرے پہلو سے خالی ہوئیں نگیں دلبر اُٹھا نقش دل پر وہ سکا کہ نقش بٹھلاکر اُٹھا (نظیر)

نقش بدیوار یا نقش بہ دیوار - ع + ف - صفت: - حیران - متحیر - حیرت زدہ - سراسیمہ - ہکا بکا - بھونچک - ششدر + بے حس و حرکت - ساکت - بھک سے -

جلوہ جو یار کا سرِ بازار ہوگیا ہر راہگیر نقش بدیوار ہوگیا (شیون)

نقش بر آب - ع + ف - صفت: - بے ثبات - ناپائدار - بے حصول - بے ماحصل - عبث + لابقا - فانی - باطل - جلد فنا ہونے اور مٹ جانے والا -

تنک لیجیو اعتبار اس کا ہے نقش بر آب زندگانی (میر سوز)
نقش بر آب اپنا جینا بحرِ ہستی میں سمجھ ہے کہیں بھی ٹھیرتا پانی پہ اے ہشیار نقش (ظفر)

نقش بر آب ہونا۔ ل۔ فعل لازم:۔ بے ثبات ہونا۔ نقش باطل ہونا۔ فانی ہونا۔ فنا پذیر ہونا۔ زوال پذیر ہونا۔

بے وجاہت یہ زیست نقش بر آب کیا یقیں آئے نقشِ باطل کا (وجاہت)

نقش بگڑنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا۔

مرنے عاشق کے خط کا بعد مدت مضمون لکھا بنی خسرو جب نقشِ حیات کوہکن بگڑا (آباد)

نقش بند ع + ف۔ اسم مذکر:۔ نقاش۔ رنگ ساز۔ مصور۔ چترکار۔ رنگریز۔ گلکار۔

نقش بندی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ نقاشی۔ مصوری۔ رنگ سازی۔ چترکاری۔ رنگ آمیزی۔ گلکاری۔ چکن دوزی۔

نقش بندیہ خاندان۔ ل۔ اسم مذکر:۔ صوفیوں کے ایک مشہور خاندان کا نام جسکا سلسلہ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے جو ساتویں ہجری صدی کے قریب شہر بخارا میں ہوتے چلا ہے چونکہ آپکے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا یعنی کمخواب چکن جیسی تیار ہوتی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا۔ بعض لوگوں کا بیان ہے چونکہ اس خاندان میں دل کی شکل پر تصور جما کر شغل کیا جاتا ہے اس سبب سے نقشبندیہ خاندان کہلایا۔

نقش بیٹھنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ کسی کا کسی کے دل میں گھر ہونا۔ دل پر اثر ہونا۔ دل میں کھبنا۔ نشان پڑنا۔ نشان بیٹھنا۔ سکہ بیٹھنا۔ رعب جمنا۔ حسب مراد اثر ہونا۔ حسبِ مراد کوئی کام ہونا۔ کام بننا۔

اگر بیچ میں فرہاد کا سر آ جاتا تو خوب شیشے کا بیٹھا تھا نقش پتھر پر (ناظم)
نقش بیٹھے ہے کہاں خواہش آزادی کا ننگ ہے نام رہائی ترے صیادی کا (میر)
یاس سے وصل ہوا نقش امل بیٹھ گیا وہ عمل ہم نے کیا جس سے عمل بیٹھ گیا (مرزا برق)
اسکی بزم آرائیاں سنکر دلِ رنجور یاں مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے (غالب)

نقشِ پا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ پاؤں کا نشان۔ سراغ۔ نقشِ قدم۔ پیر۔ کھوج۔

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے کہے دیتی ہے شوخی نقشِ پا کی (نامعلوم)
ایک دن ہمکو بھی ہاں در پیش یہی راہ ہے نقشِ پا کو دیکھکر یہ نقش دل پر رہ گیا (معروف)
تو جس طرف سے گزرے جھکتے ہیں سر ہزاروں بنتا ہے نقشِ سجدہ تیرے نشانِ پا کا (سالک)
چلا ہے تیری گردشِ رفتار ناز سے جو فتنہ تھک کے بیٹھ گیا نقشِ پا ہوا (مرزا رشید)

نقشِ تسخیر ع۔ اسم مذکر:۔ وہ حُب کا تعویذ جس سے معشوق قابو میں آ جائے بس میں کرلے۔ دلا جنتر۔

دل کھنچے جاتے ہیں آنکھوں دیکھکر رفتار کو نقشِ پائے یار گویا نقش ہے تسخیر کا (قناعت)

نقشِ حُب ع۔ اسم مذکر:۔ موہت کرنے کا نقش۔ موہنے کا جنتر۔ معشوق کو بس میں کرنے کا تعویذ۔

نقش لکھتے ہیں عبث احباب کہ محبت کا اور ہے نقشہ ہمارا (ظفر)

نقشِ دیوار ع + ف۔ صفت:۔ حیران و سراسیمہ۔ متحیر۔ ہکا بکا۔ بھونچکا۔ حیرت زدہ۔ چپ۔ خاموش۔ ساکت۔ سکتے کا عالم۔ گنگ۔ صم بکم۔ منہ (؟)

کھل گیا راز کہیں بزم میں حیرت کیوں ہے نقشِ دیوار نظر آتے ہیں مردم مجھکو (زکی)

نقشِ دیوار بنا رہنا یا ہونا۔ ل۔ فعل لازم:۔ متحیر رہنا یا ہونا۔ حیرت زدہ رہنا یا ہونا۔ حیران و سراسیمہ ہونا۔ ششدر رہنا۔ بھونچکا رہنا۔ سکتے کے عالم میں رہنا۔ بے حس و حرکت ہونا۔ گنگ صم اور چپ چاپ رہنا۔

آج کرتی ہیں تصویرنے دیکھا تھا تجھے نقشِ دیوار رہا محوِ تماشا ہو کر (تصویر)
رہتے وہیں اس گھر میں پر رہتا ہے نقشہ حیرت سے ہیں ہم نقشِ دیوار بنے رہتے (ظفر)

نقشِ قدم ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نقشِ پا)۔

پر رعب زمیں کوچۂ قاتل کی ہے ایسی ٹھہرے نہ جہاں نقشِ قدم رہگزری کا (ناسخ)

نقش کالحجر ع۔ صفت:۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ پتھر کی لکیر۔

نقش کالحجر ہو جانا۔ ل۔ فعل لازم:۔ دل نشین ہو جانا۔ آیت ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ خوب بیٹھ جانا۔ نہایت اثر پذیر ہو جانا۔

نقش کرنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ چھاپنا۔ بیل بوٹا کھودنا۔ بٹھانا۔ جمانا۔ جیسے دل پر نقش کرنا۔

نقش و نگار ع + ف۔ اسم مذکر:۔ قلمکاری کا کام۔ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ زیب و زینت۔ سوبھا۔

میرے خوں سے اسکے در پر ہوں اگر نقش و نگار اے ظفر اک ایک ہو وہ رشکِ صد گلزار نقش (ظفر)
وہ کیونکر آرام سے رہیگا جہاں میں کیا خاک بھی بگڑیگا نظر پیچ کی سمائی ہوگی بہار نقش و نگار دل کی (زکی)

نقش ہو جانا۔ ل۔ فعل لازم:۔ کسی بات کا دل پر بیٹھ جانا۔ کسی بات کا جم جانا۔ دل نشین ہو جانا۔ بیٹھ جانا۔

تیر پر بیٹھا ہماری ہو کے وہ قاتل فقیر نقشِ جانبازی کا اپنی اسکے دل پر ہو گیا (آتش)

نقش ہونا۔ ل۔ فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کھدنا۔ کھودا جانا۔

ہو گئیں خاتمِ دستِ سلیماں وہ نگیں جن پہ ہوا نام تیرا اے پری رخسار نقش (آتش)

(۲) کسی بات کا دلنشین ہونا۔ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔ چھپنا (۳) رقم ہونا۔ تحریر ہونا۔ لکھا

نقشہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) تصویر۔ شبیہ۔ صورت۔ مورتی۔ چتر۔ روپ۔ پیکر۔ نوٹ۔ عکس

نقش

ہرچند طواف اچھا ہے کعبہ کے حرم کا دل سے نہ مٹا نقشہ مگر دیر و صنم کا + (ذکی)

(۲) صورت۔ شکل۔ چہرا مُہرا۔ روپ سروپ جیسے رنگت تو گوری نہیں مگر نقشہ اچھا ہے

یوں سمجھ لوکہ ہے آنکھوں میں کسیکی صورت نقشہ آئینہ میں اُس رشکِ پری کا کیا ہے (ذکی)

(۳) ڈول۔ ساخت۔ تراش خراش۔ بناوٹ۔ ترکیب۔ اسلوب۔ تناسب ؎

ہے قیامت سے اُسکو کیا نسبت تیرے قامت کا اور ہے نقشہ (ظفر)

ہم سمجھتے تھے کہ جنت میں لگے گا کیا جی بارے کچھ اُسمیں تو نقشہ ترے گھر کا نکلا (برق)

(۴) طرز و انداز۔ سج دھج۔ قطع وضع ؎

جسنے دیکھا ہے تری جلوہ گری کا نقشہ اُسکو بھاتا ہے کب اے یار پری کا نقشہ (صادق)

(۵) خط و خال۔ حُلیہ۔ چہرے کی خوشنمائی ؎

کھینچے صورت نہ اُس کی صورت گر اُسکی صورت کا اور ہے نقشہ + (ظفر)

(۶) سطح زمین کا روپ۔ ہیئت زمین۔ دُنیا کی تصویر۔ دُنیا کی ہیئت۔ میپ (۷) نمونہ۔ مثال۔ نظیر۔ سا یا۔ چربہ۔ خاکہ۔ فارسی بیرنگ + وہ صفحہ یا تختہ جس پر مکانات کی صورت کھنچی ہوئی ہو جیسے عمارت کا نقشہ۔ مکان کا وہ نقشہ جو بننے سے پہلے عمل بنایا ہے۔

نہ جاؤنگا کبھی جنت میں میں نہ جاؤنگا اگر نہ ہو وےگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

گلی کو دیکھ کے اُس حور وش کی آجاتا مرے خیال میں خلد بریں کا ہے نقشہ (ظفر)

بنا فلک پہ شفق اُڑ کے کس شہید کی خاک کہ آج رنگ چمن بریں کا ہے نقشہ + (〃)

(۸) سانچا۔ قالب۔ ڈھال۔ بنج (۹) خانے کھنچا ہوا کاغذ۔ رُول کھنچا ہوا کاغذ۔ جدول کشی کیا ہوا فارم (۱۰) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ عالم۔ جیسے کہو آجکل وہاں کا کیا نقشہ ہے

ہوا ہے ابتو یہ نقشہ ترے بیمارِ ہجراں کا کہ جسنےکو لگر اُسکا دیکھا بس وہیں دُعا کا (جرأت)

ہزار حیف ہیں وہ جسپہ ہیں پیش نظر تصور اپنے میں ایک دُور بین کا ہے نقشہ (ظفر)

لبوں تک آئی ہے لے لے کے دم ہزار ہمیشہ یہ ضعف سے مری جانِ حزیں کا ہے نقشہ (〃)

عیاں ہے خواب میں پنہاں ہے وقتِ بیداری ظفر عجب مرے پردہ نشیں کا ہے نقشہ (〃)

میری صحبت خوش آئے کیونکر اُنہیں اُنکی صحبت کا اور ہے نقشہ (〃)

دل تو کیا جان تک بھی دیں تجھکو اپنی ہمت کا اور ہے نقشہ + (〃)

تھا تو مجنوں کو بھی جنوں لیکن میری وحشت کا اور ہے نقشہ (〃)

اے ظفر ہے جہاں میں خلق کہاں اپنی خلقت کا اور ہے نقشہ (〃)

اب نقاہت کا اور ہے نقشہ اپنی طاقت کا اور ہے نقشہ (〃)

جانے کیا بوالہوس حقیقت عشق اس حقیقت کا اور ہی نقشہ (〃)

کیونکہ جاتا بر ہووے منہ ترا درد فرقت کا اور ہے نقشہ (〃)

کوئی حلاوت دُنیا میں چیز کسکے کیا بخشے کہ یہ تو بس نگس و انگبیں کا ہے نقشہ (〃)

دل کے آتے ہی یہ نقشہ ہوگیا کیا بتاؤں دوستو کیا ہوگیا (نسیم دہلوی)

یہ تصویر چہرہ اُتر کیوں گیا ہے کھنچے کس سے ہو کیا ہے نقشہ تمہارا (بیاشنکر نسیم)

بنا یا شمع کو پروانہ اگر اُس بھبھوکے نے ہے نقشہ شکل فانوس خیالی اہل محفل کا (وزیر)

آثار ہوا اُسکو مگر عشق بتاں کا بے طور ہے نقشہ دلِ بےتاب و تواں کا (تحسین)

(۱۱) رنگت۔ بھاؤ رچ۔ ٹھاٹھ۔ حالِ بد ؎

جل گئے خاک ہیئے جو اپنا یہ نقشہ ٹھیرا شعلۂ طور جو اُن کا رخ زیبا ٹھیرا + (عیاش)

عجب نقشہ ہے دُنیا کا عجب عالم ہے عالم کا کہ اب تو جو زوال ہے وہی سال آثار ستم کا (ظہور)

(۱۲) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طرح۔ ڈھب۔ موقع ؎

عجب مشکل ہے کہ کھتے بغیر از جان دینے کے کوئی نقشہ نظر آتا نہیں آسان ملنے کا (نظیر)

(۱۳) فہرست۔ فرد + قبض الوصول۔ فردِ تنخواہ + فرد یادداشتِ دفتر + فہرست اسماء۔ اسم نویسی۔ فوج کی اسم نویسی + ناموں کا رجسٹر۔ اسم نامہ۔ کسی محکمہ کے تنخواہداروں یا ملازموں کی فہرست (۱۴) رونق۔ چالان۔ مال کی خانہ پُری (۱۵) گوشوارہ۔ خلاصہ

نقشہ اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی: تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔ عکس لینا + ڈول بنانا۔ خاکہ لینا۔ طرح برداشتن کا ترجمہ ؎

یہ جو ہر آئینہ میں ہے کب ہے قلم کیا صاف اُتار لیتا وہ اُس نازنین کا ہے نقشہ (ظفر)

یہ چشم و بینی و رخسار و گوش و مو ہیں کہاں نہ آسمان کو نقشہ ترا اُتار آیا + + (برق)

نقشہ بگاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی: صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ کھنڈت ڈالنا۔ موجودہ ہیئت یا حالت قائم نہ رکھنا +

نقشہ بگڑنا۔ ف۔ فعل لازم: حال ابتر ہونا۔ حال خراب ہونا۔ بدانتظامی اور بدنظمی ہونا جیسے آجکل وہاں کا نقشہ بگڑا ہوا ہے +

نقشہ بنانا۔ ف۔ فعل متعدی: کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا۔ ڈول ڈالنا +

نقشۂ پیدائش و اموات ع ف۔ اسم مذکر: وہ نقشہ جسمیں کل ملک کی پیدائش و موت لکھی ہوئی آتی ہے اور اُسے مردم شماری سے ظاہر کیا جاتا ہے +

نقشہ تیز ہونا۔ ف۔ فعل لازم: بات بننا۔ ترقی سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دور دورا ہونا جیسے آجکل اُسکا نقشہ تیز ہے +

نقشہ جمانا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ ڈھچر ڈالنا۔ کسی بات کو پذیرا کرانا (۲) ڈھب لگانا۔ رسائی پیدا کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ کوئی بات دلنشین کرنا۔ بات جمانا (۳) اعتبار جمانا۔ رسوخ حاصل کرنا یا کرانا۔ دال گلانا ؎

آخر وہاں رقیب نے نقشہ جما لیا اے داغ خوف تھا اُسی بدذات کا مجھے (داغ)

نکلے دل سے نقش باطل سب نقشہ اپنا جما دیا تو نے + + + (〃)

غنچہ اک اور نئے جب آیا — پس ماندہ کا پیش خیمہ آیا (گلزار نسیم)

یاس ہمکو مٹائے جاتی ہے — شوق نقشہ جمائے جاتا ہے (دیا شنکر نسیم)

کدورت کو دل میں بڑھانے لگے — یہ نقشے عدو کے جماتے ہیں آپ (ظہیر)

بات اپنی وہاں نہ جمنے دی — اپنے نقشے جماتے لوگوں نے (مومن)

آنکھوں سے برنگے انشا کو بھیجو آپ نے — اسکے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

صورت سے مری گرچہ وہ بیزار ہے لیکن — یارو مرے نقشے کو کسی ڈھب سے جما دو

ہمجنس کو ہمجنس سے ہوتی ہے محبت — دیوار سے اسکی مری تصویر لگا دو } (قطعہ نسیم)

رکھنے لگے ہیں وہ مری تصویر سامنے — انشا تو بارے یاروں نے نقشہ جما دیا (عارف)

کھلاتا ہے ہوا اس شعلہ رو کو برف خانے کی — رقیب رو سیہ کو فکر ہے نقشہ جمانے کا (امانت)

(۴) تصوّر جمانا + امید بندھانا ۔

دیکھنا رشک اسکی محفل میں — ایک کو ایک کھائے جاتا ہے

ناامیدی مٹائے جاتی ہے — شوق نقشہ جمائے جاتا ہے } (قطعہ داغ)

(۵) ترکیب لڑانا۔ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ ڈھنگ جمانا۔ پیچ ڈالنا ۔

زلیخا نے بہت نقشہ جمایا پر مُقدّر سے — نہ صورت وصل یوسف کی ہوئی کاغذ مصوّر میں (بحر)

نقشہ جمنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) بات بننا۔ منصوبا دیٹھنا۔ ڈھب لگنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ وثوق ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دال گلنا۔ دل میں گھر ہونا۔ پیری جمنا ۔

جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشا کیسا — سادہ دل ہے وہ بت آئنہ سیما کیسا (ناظم)

بہار آتے ہی نقشہ جم گیا گلشن کی محفل کا — سمن کا سرو کا قمری کا غنچے کا عنادل کا (تمنا)

(۲) تصوّر جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا ۔

کوئی بیسوا ہیں چھوٹتی ہیں مجھسے فرقت میں — وصال یار کا جبتک کہ نقشہ جم نہیں لیتا (اسیر)

نقشۂ حاضری و غیر حاضری ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ وہ رجسٹر جسمیں طلبا یا فوجی ملازموں کی موجودات اور غیر موجودگی لکھی جائے +

نقشۂ حد و لبست ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ کاغذ جسمیں کھیتوں کی حدبندی درج ہو۔ پیمایش دہ کی فہرست +

نقشۂ خام ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ کچا نقشہ۔ مدف کاپی۔ پہلا مسودہ + خاکہ۔ چربہ +

نقشۂ سالانہ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ سالانہ کارروائی کا خلاصہ یا ترضیح ۔ سالانہ کیفیت +

نقشہ کھنچ جانا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ تصویر کھنچ جانا۔ تصوّر جم جانا۔ صورت سامنے آجانا۔ صورت منعکس ہوجانا۔ عکس دلنشیں ہوجانا +

نقشہ کھینچنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ تصویر کھینچنا۔ تصویر اتار لینا۔ عکس لینا۔ فوٹو لینا ۔

اس شہسوار کا ہے وہ باغ آسمان پر — کھینچا ہے جو ہلال نے نقشہ رکاب کا (وزیر)

نقشہ گزرنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ حال گزرنا۔ حال بیتنا ۔

نہ پوچھو داغ ہمسے انتظار یار کی صورت — یہ آنکھیں جانتی ہیں خوب جو نقشے گزرتے ہیں (داغ)

نقشۂ مردم شماری ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ نقشہ جسمیں کُل باشندوں کی تعداد بتقسیم اقوام و ذکور و اناث وغیرہ درج ہوتی ہے +

نقشہ نویس ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ ڈرافٹسمین وہ شخص جو زمینوں کے نقشے بناتا اور ان میں رنگ وغیرہ بھرتا ہے۔ نقشہ بنانیوالا + مصوّر۔ نقاش +

نقشی ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ نقش دار ظروف کی جیسے نقشی رکابی۔ نقشی کٹورا (نقشین کا مخفف) +

نقشین ۔ ف ۔ صفت :۔ منقّش۔ نقش کیا ہوا۔ نقش بنایا ہوا۔ نقوش کشیدہ ۔ گلکاری کیا ہوا + رنگ آمیزی کیا ہوا + نقش دار +

نقص ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ ادھوراپن۔ ناتمامی۔ ہیناتی۔ خامی۔ کسر

وہ دہن کھلتے ہی گویا نقص قدرت مٹ گیا — یہ سخن ہے رشک اعجاز مسیحا دیکھیے (زکی)

(۲) عیب۔ اوگن۔ داغ۔ کلنک۔ قبح۔ دھبا + برائی۔ کھوٹ۔ سُقم (مشہور بفتح نون ہے مگر صحیح بفتح نون) +

نقص بدنی یا جسمانی ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ جسمانی عیب۔ جسم کا کھونڈاپن۔ ناقص بناوٹ

نقص نکالنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ نکالنا۔ قباحت ظاہر کرنا۔ اعتراض کرنا +

نقصان ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کمی۔ کوتاہی + ہیچ (۲) ضرر۔ دُکھ۔ تکلیف۔ گزند۔ زیاں + حرج۔ قباحت ۔

بوسہ لینے میں سنے کیا فائدہ سچ کہتے ہو — یہ بھی فرماؤ کہ ہے دینے میں نقصان کیسا (ناظم)

(۳) خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیرباری۔ گھاٹا ۔

باغ فردوس میں حوروں نے بھی دل لوٹ لیا — جو ہے تقدیر کا نقصان کہا جاتا ہے (داغ)

(۴) بربادی۔ تباہی (۵) رائگاں۔ ضائع (۶) خلل۔ فتور۔ رخنہ +

نقصان اٹھانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ گھاٹا بھرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گرہ سے بھرنا۔ ٹوٹا برداشت کرنا +

نقصان بالقصد ع ۔ اسم مذکر :۔ جان بوجھکر ٹوٹا یا گھاٹا بھرنا۔ اپنے ہاتھوں خسارہ برداشت کرنا +

نقصان بدنی ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ضرر جسمانی + جسمی قباحت یا خرابی +

نقصان بھرنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گھاٹا دینا +

نقصان پہنچانا یا دینا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ضرر پہنچانا۔ دُکھ دینا۔ ستانا۔ خسارہ دینا۔ تکلیف دینا +

نقض

نقصان رسانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ضرر رسانی ۔ تکلیف دہی ۔ ایذا رسانی +

نقصان کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کام بگاڑنا ۔ حرج کرنا ۔ ٹوٹا دینا + فائدہ سے باز رکھنا ۔ فائدہ نہ ہونے دینا ۔ (۲) ضرر پہنچانا ۔ تکلیف دینا ۔ بگاڑ کرنا ۔ اوگن کرنا ۔ جیسے یہ دوا نقصان کرے گی (۳) کھونا ۔ ضائع کرنا جیسے بنا ہی نقصان کیا +

نقصان گوارا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ ضرر یا خسارے کی برداشت کرنا ۔ عدمِ منفعت پر راضی رہنا +

نقصانِ مال ع ۔ اسم مذکر :۔ روپے یا جنس کا ٹوٹا ۔ کمی ۔ فائدہ یا منفعت کا خسارہ +

نقصانِ مایہ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ بربادیٔ زر ۔ سرمایہ ضائع کرنا ۔ تباہیٔ مال و دولت +

نقصان ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ حرج ہونا ۔ خلل ہونا ۔ بگڑنا ۔ خرابی آنا ۔ ٹوٹا ہونا ۔ ضرر پہنچنا ۔

نہیں ہے معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے ہوا ہے سجدۂ ابلیس کیا نقصان آدم کا (ناسخ)

نقض ع ۔ اسم مذکر :۔ توڑنا ۔ شکستگی ۔ ٹوٹ پھوٹ ۔ بگاڑ +

نقضِ عہد ع ۔ اسم مذکر :۔ عہد شکنی ۔ وعدہ خلافی ۔ اقرار و پیمان توڑ ڈالنا +

نُقَط ع ۔ اسم مذکر :۔ نقطہ کی جمع + بندیاں ۔ نقطے +

نُقطہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) خط کی انتہا ۔ وہ مقدار جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اسکی طرف اشارہ کر سکیں (۲) بندی ۔ صفر + مرکز (۳) کرن بندی ۔ وال جو شعاع سے بندھتی ہے

نُقطۂ پرکار یا نقطۂ دائرہ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ مرکز ۔ وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہوا ہو اس سے محیط تک جسقدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں

نقطۂ تقاطع ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ نقطہ جو دو خطوں کے باہم تقاطع کرنے سے پیدا ہوتا ہے +

نُقطۂ تقاطعِ ربیعی ع ۔ اسم مذکر :۔ (چونکہ منطقۃ البروج کا دائرہ معدل النہار کے دائرے سے حمائلی تقاطع کرتا ہے پس اس تقاطع سے جو نقطے پیدا ہوتے ہیں اُنہیں نقاطِ اعتدال کہتے ہیں ۔ اسلئے جب مارچ اور ستمبر میں سورج ان نقطوں پر پہنچتا ہے تو دن اور رات برابر ہوتے ہیں جس نقطے سے سورج گذر کر شمال کی طرف جاتا ہے اُسے نُقطۂ اعتدالِ ربیعی کہتے ہیں ۔ اور جس نقطے سے گزر کر جنوب کی طرف جاتا ہے اُسے نقطۂ اعتدالِ خریفی سے موسوم کرتے ہیں +

نقطہ دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ بندی لگانا + صفر دینا +

نُقطۂ سُوَیدا ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ سیاہ نقطہ جو دل کے اندر ہے ۔ صرف سُوَیدا بھی کہتے ہیں (سُوَیدا اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو اسود کا مؤنث ہے)

نُقطہ لگانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ عیب لگانا ۔ دھبا لگانا + کلنک لگانا ۔ کلف لگانا +

نُقطۂ مقابل ع ۔ اسم مذکر :۔ حریف + ہمسر ۔ ہم مثل ۔ ہمتا ۔ برابر ۔ مساوی +

نُقطۂ موہوم ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ فرضی نقطہ جو خارج میں نہ ہو مثلاً وہ نقاط جو آسمان میں فرض کر لیتے ہیں جیسے نقطۂ اوج ۔ نقطۂ حضیض وغیرہ ۔ جانان کا منہ تیز و باریک نقطہ جسکے وجود کو صرف وہم ہی تصور کر سکے ۔ فرضی نقطہ ۔ ذہنی نقطہ وہ نقطہ جو ظاہر میں محسوس نہ ہو + جو ہر فرد ۔ جزو لا یتجزا (شیخ برکت اللہ ذاکر) ۔

کھل گھل کے جو تن نقطۂ موہوم بنا ہے یہ میری نزاکت ہے الٰہی کہ نظر ہے (ذاکر)

تیرے دہنِ تنگ کی تنگی اُٹھائے کون موہوم ایک نقطہ سے دل کو لگائے کون (مشتاق)

نقل

نُقل ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گزک ۔ بد رقۂ شراب ۔ وہ چیز جو تبدیلِ ذائقہ کے واسطے شراب یا افیون کے بعد کھائیں میوہ کباب وغیرہ ۔ بعض نے اسکو بفتح بھی لکھا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو ساچق میں جاتی ہے +

نُقلِ مجلس یا محفل ع ۔ اسم مذکر :۔ غذائے محفل ۔ مسخرہ ۔ خوش مسخرہ +

نقلِ مجلس یا محفل بنانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ مسخرہ بنانا ۔

نقلِ مجلس بنائے جاتا ہے وہ ہنسی میں بھی کھائے جاتا ہے (مشتاق)

نقلِ مجلس بننا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ مسخرہ بننا ۔ خوش مسخرہ بننا ۔

نقلِ مجلس ہم بنے ہیں دیدۂ و دانستہ اب تاکہ زیبا ہوں تمہاری انجمن کیواسطے (عارف)

نَقل ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تبدیلی ۔ سرکاؤ ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ جانا جاتا ۔ کوچ ۔ روانگی (۲) حاضر جوابی (۳) اصل کی ضد ۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اُتارنا ۔ کاپی ۔ نسخۂ منقول (۴) نمونہ ۔ نظیر ۔ مثل ۔ تمثیل ۔

تیرا ایوان ہے کیا روضۂ رضوان کی نقل بلکہ ہے روضۂ رضواں ترے ایواں کی نقل (نامعلوم)

(۵) لطیفہ ۔ چٹکلہ ۔ چھچھتی ۔ ہنسی کی حکایت ۔ ظرافت کا ذکر (۶) روایت ۔ کہانی ۔ حکایت ۔ ذکر ۔ بیان ۔

زلف کیا کیا تری ہوتی ہے پریشاں سنکر دلِ سودا زدہ کے حالِ پریشاں کی نقل (نامعلوم)

(۷) روپ ۔ سوانگ + لیلا + ناٹک +

نقل النقل ع ۔ اسم مؤنث :۔ نقل کی نقل +

نقلِ پروانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (عوام) سالا ۔ خسر پورہ ۔ بیوی کا بھائی +

نقل کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کاپی کرنا ۔ مسودہ یا کسی لکھی ہوئی چیز کو دوسرے کاغذ پر اُتارنا ۔ کتاب سے کتاب لکھنا (۲) سوانگ کرنا ۔ روپ بھرنا ۔ نقالوں کا مضحکہ آمیز حکایات بیان کرنا ۔ چُٹکلیاں کہنا (۳) ذکر کرنا ۔ بیان کرنا ۔ تذکرہ کرنا ۔ حکایت کرنا (۴) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ حرکت کرنا +

نقلِ مذہب ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا ۔ تبدیلِ مذہب

نقلِ کفر کفر نباشد ع + ف ۔ ضرب المثل :۔ کسی بیجا امر کی نقل ناقل کو قصوروار نہیں ٹھیراتی ۔ کفر کے بیان کرنے سے کافر نہیں ہوجاتا +

نقل

نقل لینا۔ ف۔ فعل متعدی: کسی حکم یا کتاب وغیرہ کو دُوسرے کاغذ پر اصل کے مُطابق لکھوانا + کسی فیصلہ یا شہادت وغیرہ کا باضابطہ مثنیٰ حاصل کرنا +

نقلِ مکان ع۔ اسم مذکر: تبدیلِ مکان۔ انتقال۔ ایک مکان چھوڑ کر دُوسرے مکان میں جانا (تبدیلِ علم (نسیم دہلوی) ؎

ایک صُورت پہ ہی صُورت نہ نامزدِ خیال جب ہُوئی ہستی مجھے نقلِ مکاں پیدا ہوا (نسیم)

نقلِ مکان کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) ایک جگہ سے دُوسری جگہ چلا جانا + مکان سے اُٹھ جانا۔ مکان بدلنا + ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جانا۔ انتقال کرنا۔ (۲) انتقال کرنا۔ مرجانا۔ فوت ہوجانا۔ دُوسرے جہان میں جانا +

نقل نویس ع + ف۔ اسم مذکر: وہ محرّر جس کا کام فیصلجات وغیرہ نقل کرکے دینے کا ہو محرّرِ عدالت

نقل نویسی ع + ف۔ اسم مؤنث: محرّری۔ نقل کرنے کا کام۔ کاپی نویسی +

نقل ہونا۔ فعل لازم: ایک کاغذ سے دُوسرے کاغذ پر اُتارا جانا۔ اصل تحریر سے دُوسری تحریر حاصل کرنا۔

نقل ہے۔ (محاورہ) ذکر ہے۔ کہتے ہیں۔ منقول ہے +

نقلی ع۔ صفت: (۱) اصلی کا نقیض۔ جھوٹا + مصنوعی۔ جعلی + قلبی۔ کھوٹا (۲) روایتی۔ سماعی + زبانی +

نقمت ع۔ اسم مؤنث: عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ بدحالی + بدلہ۔ انتقام + تکلیف + کیفرِ کردار

نقود ع۔ اسم مؤنث: نقد کی جمع۔ نقدیاں۔ زرہا +

نقوش ع۔ اسم مذکر: نقش کی جمع +

نقوع ع۔ اسم مذکر: بھیگا ہوا میوہ۔ بھیگی ہوئی دوا۔ وہ دوا جو پینے یا بھگونے کے واسطے صاف پانی میں ڈالی جائے۔ دوا بھگونے کا پانی +

نقول ع۔ اسم مؤنث: نقل کی جمع +

نقی ع۔ صفت: پاک۔ خالص۔ صاف۔ بے میل۔ بے رلاؤ + بیج نکالا ہوا میوہ +

نقیب ع۔ اسم مذکر: (۱) گروہ قوم، سردار (۲) وہ شخص جسکو نسب معلوم ہوں۔ بھاٹ۔ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف۔ سلسلۂ خاندان یا شجرۂ نسب کرسی نامہ کا جاننے والا۔ پیڑھی اور پُشت سے واقف۔ حسب نسب کا واقف (۳) منادی کرنے والا۔ شہرت دینے والا + خبر کرنے والا۔ میدانِ جنگ میں کڑکا کہنے والا + تعریف گو۔ مدح خواں + وہ شخص جو خانقاہوں یا بزرگوں کی مزاروں کی طرف سے لوگوں کو خبر کرنے کے واسطے مُقرر ہو (۴) کرشما۔ قرم۔ بھاٹ۔ بھڑوا (۵) وہ لوگ جو اُمرا و وزرا یا بادشاہ کی سواری کے آگے آگے تادیب کے لئے آواز لگاتے جاتے ہیں جیسے نوابِ نامدار سلامت۔ صاحب عالم پناہ سلامت۔ بادشاہ سلامت وغیرہ۔ اور نیز جبکہ بادشاہ دربار میں کسی کو خطاب دیتا یا کوئی

نک

اریابِ مُلازمت ہوتا ہے تو یہ آواز بلند دربار میں پکارتے ہیں جس سے حُسنِ تمام دربار کو بھی واقفیت ہوجاتی ہے۔ یا جب کوئی نذر گُزرانتا ہے تو کہتے ہیں۔ نگاہ رُو برُو + دُورباش دُورباش کہنے والا + ہرکارہ۔ چوبدار +

ہُوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا (اسیر) | غرشِ رنج میں آیا نظر تو سمجھا میں
ہوں وہ فغاں دونوں نقیبوں میں ہمدم (ظفر) | جس وقت کہ فوجِ غم و حسرت ہو صف آرا
مجھسے کہا نقیب نے آکر ہے وقتِ کارزار | دہلی تک آن پہنچا تھا جب دن کرمرہٹا
ہوکر سوار اب کرو میدانِ رزم کا رزار | مدّت سے کوٹھیوں کو اُٹھا یا ہے گھر میں بیٹھ
ہتھیار باندھ کر یہاں جاکے بھرو ساد | ناچار ہوکے تب ترنبِ دعایا میں آپ نے یہ

(مخمسہ سودا)

فقرہ۔ نقیب جو بادشاہ کے صاحب عالم پناہ سلامت پکارتے جاتے تھے چاروں طرف سے آداب مُجرے ہوتے تھے (شگفتہ سبلی) +

نقیض ع۔ صفت: (۱) توڑنے والا۔ عمارت گرانے والا + (۲) مُخالف۔ خلاف۔ برخلاف۔ ضد۔ متضاد۔ متباین۔ اُلٹا۔ برعکس۔ بُعدِ صلاح۔ منطق کی اصطلاح میں کسی شے کا رفع کرنا یعنی اُسکی نفی کرنا۔ نقیض اور ضدین میں یہ فرق کیا ہے کہ دو نقیضیں نہ تو باہم ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہی ہوسکتی ہیں جیسے زندگی اور موت کہ نہ تو زندگی اور موت دونوں ایک جگہ جمع ہوسکیں اور نہ یہ ممکن ہے کہ دونوں ہی نہوں بلکہ ان میں سے ایک ضرور ہوگی + دو ضدیں ایک جگہ باہم جمع تو نہیں ہوسکتیں مگر ہاں دونوں معدوم ہوسکتی ہیں جیسے سفید اور سیاہ کہ یہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے ہاں ممکن ہے کہ دونوں ہی نہوں بلکہ ایک تیسرا رنگ یعنے علیحدہ یعنی زرد ہو +

نقیہ ع۔ صفت: ناتواں۔ کمزور۔ ضعیف۔ نحیف۔ دُبلا۔ مُردل +

نک ہ۔ اسم مؤنث: ناک کا مخفف + بینی جیسے نک کٹا یعنی بینی بُریدہ +

نک بال ہ۔ اسم مذکر: ناک کا بال۔ مُوئے بینی +

نک بیسر ہ۔ اسم مؤنث: ناک کے ایک زیور کا نام۔ ایک قسم کی نتھنی جو اکثر گنواریاں پہنتی ہیں۔ جھُمکی۔ بُلاق + (بیسر اسے کہتے ہیں جو بُول سے ہے)

نک توڑا ہ۔ اسم مذکر: مرکب از (ناک + توڑا) حرکت یعنی ناز نخرہ + ترچھی بھویں یعنی آزردگی + کلام طنز آمیز جو ناک چڑھا کر کیا جائے۔ بولی ٹھولی۔ نظرِ تحقیر + نخوت۔ تبختر۔ غرور +

احسان دہشت ؎

کرچہ پر ہو مُحبت ہے ایسے کتے ہیں کیا نعدا (بیسوز) | نزالفت ہے نہ شفقت ہے یہی ہر دم کا نکتوڑا
ہرگز کسی کا خوش نہیں آتے ہے نکتوڑا مجھے (۔) | مزاس جینے سے مجکو موت آئے تو بھلا
بینی کا تل مرے لئے تیر نگاہ ہے (امداد علی بحر) | اک روز مانند ایسے نکتوڑے یار کے
کسکو برداشت ہے مروت کے نکتوڑوں کی۔ آبند | آبند کو نہیں کم ظرف کی صحبت کا دماغ

نک

غرور و ناز تم جو کچھ کرو ہمکو قبول آقا — یہ نکتوڑا تمہارے پاسباں کا اٹھ نہیں سکتا (مصحفی)
ہے جو کچھ کر کیا تجھے نہیں وہ نحوڑا — بس کرو آور زیادہ نہ کرو نکتوڑا + (سودا)

بند دولت:
سارے عالم سے ترے واسطے منہ موڑا ہائے — رشتۂ ربط ہر اک شخص سے توڑا ہائے
جز ترے تھا نہ کسی اور سے گٹھ جوڑا ہائے — تو نے ناحق کا نکالا ہے یہ نکتوڑا ہائے
کیا کہوں دل سے مرے کونت اٹھائی کیسی
ہٹ ترے تفرقہ پردازی کی ایسی تیسی

نک توڑوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نکتوڑا کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے بنیا ہزار ہزار نکتوڑوں سے سودا دیتا ہے قرض نہ لو تو کیوں اسقدر تکلیف اٹھاؤ (و)

نک توڑے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نکتوڑا کی جمع۔ نخرے۔ غمزے۔ غرور۔ گھمنڈ ؎
اک روز مدد وائیں گے نکتوڑے یار کے — بیٹی کا تِل مرے لئے تیرِ تفنگ ہے (بحر)

نک توڑے اٹھانا۔ فعل متعدی:۔ ناز بیجا کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھانا ؎
یہاں کسکے کون نکتوڑے اٹھائے — تا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے + (میر سوز)

نک توڑے توڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نخرہ کرنا۔ اترانا + نک نک کرنا + طنز مارنا + ناک بھوں چڑھانا۔ ناک مارنا۔ مزاج مارنا۔ مزاج کرنا۔ احسان جتانا +

نک چڑھا۔ ہ۔ صفت:۔ وہ شخص جو غرور سے چیں بجبیں ہے۔ متکبر۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ چیں بجبیں۔ گرفتہ کبیدہ خاطر۔ نہ لائق۔ خود پسند۔ خود بیں۔ بدمزاج۔ دماغدار +

نک چڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ متکبرہ۔ دماغدار عورت۔ بدمزاج عورت جیسے وہ ایک نک چڑھی اور دماغدار ہے +

نک چھکنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک دوا کا نام جسکے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں۔ عود العطاس۔ کنڈش۔ بیخ کاندان۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس۔ مفید فالج ولقوہ ؎
اسدانی کو چھپا شیخ مہراد اکی — اپنی نکچھکنی چھپا کر ایسے غافل ہوئے (میر سوز)

نک کٹا۔ ہ۔ صفت:۔ بینی بریدہ۔ ناک کٹا ہوا۔ نکٹا +

نک کٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رسوائی۔ بدنامی۔ سبکی۔ خفت۔ ذلت۔ بےعزتی۔ بےحرمتی۔ فضیحت۔ تحقیر۔ تفضیح۔ ذلت۔ خواری۔ پت بھنگ + (ع)

نک کٹی ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ فضیحتی ہونا۔ تحقیر اور ذلت ہونا +

نک گھسنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک رگڑنا۔ عاجزی۔ منت سماجت۔ خوشامد و درآمد +

نک گھسنی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عاجزی کرنا۔ بلکانا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ التجا کرنا۔ ناک رگڑنا۔ ناک گھسنا۔ بنتی کرنا۔ پرتھنا کرنا۔ ہاتھ جوڑنا +

نکا

نکّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کوڑی۔ چھوٹا سنکھ۔ خرمہرہ (۲) پاسہ۔ کعبتین۔ دانہ +

نکّا دوآ یا نکّا موٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے

نِکّا۔ ہ۔ صفت:۔ (دیسی) چھوٹا۔ خرد۔ ننھا۔ ننک۔ منا۔ مختصر۔ کم۔ قلیل + ناقص + نازک + باریک + ناتمام۔ ادھورا + پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ قلیل القامت۔ کوچک + خفیف۔ ادنےٰ جیسے نکّی نکّی بھنڈیاں چھانٹ ریعنی چھوٹی چھوٹی +

نُکّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نوکدار۔ نکیلا + نوکدار گیڑی۔ وہ گیڑی جو نوکیلی ہو +

نکّا ٹوپی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (لکھنؤ) وہ دوپلڑی ٹوپی جیسے ابھروان سر پر رکھتے ہیں۔ بانڈدار ٹوپی۔ اونچی ٹوپی +

نکّا مارنا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) گیڑی مارنا۔ گیڑی لگانا + میخ مارنا۔ میخ ٹھونکنا + زک پہنچانا۔ صدمہ پہنچانا۔ ضرب لگانا +

نِکات ع۔ اسم مذکر:۔ نکتہ کی جمع۔ نکتے۔ باریکیاں۔ وہ پاکیزہ لطیف کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے +

نِکات۔ ہ۔ صفت:۔ (قصاب) نکما۔ خراب۔ وہ گوشت جو اچھا نہ ہو۔ برا گوشت +

نِکاح ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی مجامعت۔ صحبت داری۔ ہم بستری (۲) مجازاً عقد۔ زناشوئی۔ بیاہ۔ شادی۔ ازدواج۔ پھیرے۔ گٹھ بندھن +

نکاح باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نکاح پڑھانا نمبر ۲) +

نکاح بندھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نکاح ہونا۔ عقد بندھنا۔ ازدواج ہونا۔ دو بول پڑھے جانا

نکاح پڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) عقد کرنا۔ گھر میں ڈالنا۔ شادی کرنا۔ گھر بار کا ہونا۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے ازدواج کرنا۔ دو بول پڑھانا۔ (۲) نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔ خطبہ خوانی کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا +

نکاح پڑھائی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ وہ نقدی جو قاضی کو نکاح خوانی کی بابت دیجائے۔ اجرتِ نکاح خوانی

نکاح ثانی ع۔ اسم مذکر:۔ دوسرا بیاہ۔ دوسری شادی +

نکاح کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نکاح پڑھانا) +

نکاح کی سی شرطیں کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نہایت حجت کرنا۔ کسی کام کی خوب پختگی کرنا۔ خوب اطمینان چاہنا۔ جھکی کی نسبت بولتے ہیں کہ تم تو نکاح کی سی شرطیں کرتے ہو +

نکاح میں لانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عقد میں لانا۔ گھر میں ڈالنا۔ بیوی بنانا +

نکاح متعہ یا موقت ع۔ اسم مذکر:۔ (اہل تشیعہ) ایک قسم کا نکاح جو کسی میعاد مقررہ کے واسطے کیا جائے۔ وہ عقد جو کسی خاص وقت کے واسطے کیا جائے۔ چندروزہ نکاح۔ حاجت روائی کا نکاح +

نکاح نامہ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کابین نامہ۔ وہ کاغذ جو بروقتِ نکاح بقیدِ مہر و نام زن

نکا

وشوٗ لکھا جاتا ہے۔ شادی کے عہد و پیمان کا کاغذ۔ نکاح نامے کا فقط نام ہے جس میں حضرت اور دُولہا دُلہن کے نام و مہر کی مقدار نیز نکاح کی تاریخ اور اسی قسم کی اور باتیں ہوتی ہیں مگر اسکا لکھا جانا شرعاً کچھ ضروری نہیں ہے صرف زبانی اقرار اندوئے شرع کافی ہے)۔

نکاح ہونا۔ فعل لازم:۔ عقد ہونا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا ◆

نکاحتا۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نکاحی۔ نکاح کرکے لائی ہوئی عورت۔ منکوحہ۔ بیاہتا عورت کا نقیض۔ گھر میں ڈالی ہوئی ◆

نکاحی۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ نکاح کی ہوئی عورت۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ بیاہتا کا نقیض منکوحہ۔ جیسے نکاحی نہ بیاہی جھٹ سو بہو کہاں سے آئی ◆

نکاس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) اصل۔ مُول۔ بنا۔ جڑ۔ بیخ بنیاد ◆ (۲) آغاز۔ آرمبھ۔ شروع۔ ابتدا (۳) منبع۔ سوت ◆ مجری۔ مبداء (۴) مادّہ۔ دھاتو۔ مُدت (۵) مُورثِ اعلیٰ جدِّ اعلیٰ۔ بانیِ خاندان ◆ (۶) استخراج۔ اشتقاق۔ ماخذ (۷) نسل۔ نژاد۔ منس۔ خاندان۔ سنتان (۸) صدور۔ ظہور (۹) اخراج۔ برآمد۔ خروج ◆

نکاسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پیداوار۔ فائدہ۔ نفاعت۔ محاصل۔ آمد۔ حاصل۔ مدا خل پرابت ◆ فائدہ۔ منافع (۲) بِکری۔ اخراجِ مال۔ فروخت۔ بیع (۳) لدائی۔ بھرتی۔ روانگی۔ برآمد۔ صادر۔ مال برآمد۔ بھرت۔ تجارتی اسباب کی روانگی (۴) کھپت۔ خرچ (۵) محاصلِ راہداری۔ چُنگی۔ محصولِ راہ۔ پرمٹ (۶) تعلّق۔ سرحد۔ گانو کا سوانا۔ علاقہ (۷) راہداری۔ بہتی۔ جالان۔ روانہ (۸) خروج۔ اخراج ◆

نکال۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف ◆

نکال دینا۔ فعل متعدی:۔ (۱) باہر کردینا۔ جدا کردینا۔ جواب دینا۔ موقوف کردینا (۲) کوئی چیز گھر سے دے دینا ◆

نکال لانا۔ فعل متعدی:۔ کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا ◆

نکالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اخراج۔ خارج۔ جلاوطن۔ شہر بدر۔ جیسے دیس نکالا ◆

نکالا ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خارج کیا جانا۔ نکالا جانا۔ شہر بدر کیا جانا۔ اخراج بلد ہونا۔ جلاوطن کیا جانا۔ بنو باس ملنا۔ دھتکارا جانا ◌

اِس دُہے نہ جھگڑا بُت کافر سے نکالا   ملجائے نہ ہنگامۂ محشر سے نکالا ◆ (حیا)

نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نکاسنا۔ خارج کرنا۔ باہر کرنا۔ مردود کرنا۔ کاڑھنا ◌

مجھے دم دیکے تو سو بار نکال اور ملا   دمِ آخر میں نہیں سمجھوں کہ پھر آبھی نکلا (حیا)

(۲) مستثنیٰ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ چھانٹنا۔ جُدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا۔ (۳) مہیا کرنا۔ وضع کرنا۔ حل کرنا۔ تعریف کرنا (۴) ایجاد کرنا۔ رچنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا (۵) حل کرنا۔ سلجھانا۔ جیسے حساب نکالنا۔ سوال نکالنا (۶) باہر لانا۔ اُکھیڑنا۔ زمین سے اُوپر لانا۔ جیسے جڑ نکالنا۔ جسم سے تیر نکالنا (۷) کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا

نکت

جیسے کشیدہ نکالنا (۸) سدھانا۔ رواں کرنا۔ چلانا۔ جیسے گھوڑے کو گاڑی میں نکالنا۔ (۹) اُوپر لانا۔ باہر لانا۔ ظاہر کرنا۔ جیسے پرند کے بچوں کا پر نکالنا یا آدمی کے بچوں کا دانت نکالنا (۱۰) لینا۔ جیسے کسر نکالنا۔ عداوت نکالنا (۱۱) ڈرانا۔ جیسے رستہ نکالنا (۱۲) پیدا کرنا۔ جننا۔ دینا۔ انڈا سینا۔ جیسے جانور کا بچے نکالنا (۱۳) کھینچنا۔ اخذ کرنا (۱۴) چُھڑا لینا۔ کاٹنا (۱۵) بھگانا۔ بھگا کر گھر سے لیجانا (۱۶) قرار دینا ٹھیرانا۔ جیسے بھاؤ نکالنا (۱۷) بروئے کار لانا۔ سوچنا۔ جیسے تدبیر نکالنا (۱۸) دھتکارنا ◆ اخراج بلد کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ جلاوطن کرنا (۱۹) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ معزول کرنا۔ جواب دینا۔ چھڑانا (۲۰) حاصل کرنا۔ پُورا کرنا ◌

کھینچ شمشیر جا وُدل کے نکال   آج اُوپر ترے پڑا ہوں ندھال ◆◆ (سودا)

لگا و سینۂ بلبل پہ ناوک سرِ ناوک   تم اپنے تیر کے بدلے نکالو دل سے ارماں کو (ظہیر)

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے معنی پیدا کرتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر دیئے گئے ہیں مثلاً دُودھ نکالنا۔ خون نکالنا۔ ست نکالنا وغیرہ) ◆

نکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) گھانس پھونس دُور کرنا۔ اُڑانا۔ دُور کرنا۔ نلانا ◆

نکبت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ذلت۔ خواری۔ خستگی۔ بدحالی۔ (۲) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی ◆

نکتہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گُن۔ باریکی۔ سخنِ دقیق و بلیغ اور پاکیزہ جسے ہر ایک نہ سمجھ سکے۔ باریک بات۔ راز۔ بھید۔ عقدہ۔ سرِّ خفی ◌

وہ کسی پر کُھلا نہیں ابتک   جو کہ نکتہ ترے دہاں میں ہے (مجروح)

(۲) عقل کی بات۔ دقیق بات۔ سمجھ کی بات (۳) لطیفہ۔ چٹکلہ (۴) سرو یوال مُہری۔ سربند۔ وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے۔ تنہاری (۵) کام کی بات۔ مطلب کی بات ◆

وہ جو ہیں انساں یہی ہے اُنکا کام   یاد رکھ رنگیں یہ نکتہ والسلام ◆ (رنگیں)

(۶) رخنہ۔ عیب۔ مین میکھ۔ خردہ ◆

نکتہ بیں۔ ع + ف۔ صفت:۔ عیب جُو۔ خردہ گیر۔ عیب بیں۔ کھوجیا ◆

نکتہ پرور، نکتہ پرداز۔ ع + ف۔ صفت:۔ نغز گفتار۔ پاکیزہ گفتار۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن فہم۔ سخن شناس ◆ عقلمند ◆ شاعر۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ سخن ور۔ زبان آور ◆

نکتہ چیں۔ ف۔ صفت:۔ عیب گیر۔ عیب جُو۔ خردہ گیر۔ مین میکھ نکالنے والا۔ کھوجیا ◆

گاہ کہتا ہوں کہ کچھ دیانت کیجے حالِ دل   گاہ کہتا ہوں کہ کیا اُس نکتہ چیں سے پوچھیے (داغ)

نکتہ چینوں کا ہم اسلحہ دہن سیتے ہیں   بلکہ رشتہ کی عوض تارِ سخن سیتے ہیں (ضمیر)

چشمِ غمّاں کب نہ آہُو گیر تو آہُو پہ تھی   خالِ جاناں مُشک چیں پر نکتہ چیں تو کب تھا (ممنون)

شاید بعضِ تِل کا جل کا اُسکے منہ پہ بوسے سے   گئے کہنے نہ تھا معلوم ہاں ہیں نکتہ چیں ایسے (ظفر)

نکت

پھول جھڑتے ہیں ترے منہ سے جو تو رنگیں بیاں نکتہ چیں آ بات ری محفل میں گھس بیٹھا ہوگیا (ناسخ)

نکتہ چینی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ خردہ گیری ۔ عیب گیری ۔ عیب جوئی ۔ مین میکھ ۔ کمر پیچ +

نکتہ چینی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ مین میکھ نکالنا ۔ خردہ گیری کرنا ۔ عیب جوئی کرنا +

نکتۂ مخفی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ رمز پوشیدہ ۔ راز پنہاں ۔ سرّ خفی ○

وصفِ دہن و کمر نہ پوچھو صانع نے کے یہ نکتۂ خفی تھے + (زکی)

نکتہ رس ۔ ف ۔ صفت :۔ دقیقہ رس ۔ تیز فہم ۔ تیز طبع ۔ زیرک ۔ ذکی +

نکتہ سنج ۔ ف ۔ صفت :۔ سخن فہم ۔ سخن شناس ۔ فصیح ۔ خوش گفتار ۔ تُلی ہوئی بات کہنے والا ۔ چچی تُلی ہوئی بات کہنے والا ۔ عقلمند ۔ ہوشیار ۔ مجازاً شاعر ۔ مقرر ۔ خوش تقریر ۔ سخنور ۔ زباں آور ۔ نغز گو +

نکتہ سنجی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ سخنوری ۔ سخن فہمی ۔ خوش گفتاری ۔ فصاحت ۔ خوش بیانی ۔ نغز گوئی +

نکتہ شناس یا نکتہ داں ۔ ف ۔ صفت :۔ تیز فہم ۔ زود فہم ۔ ذہین ۔ دانا ۔ زیرک ۔ ذکی ۔ سیانا ۔ چتر ۔ عقلمند ○

شکوہ کس سے کیجیئے خالق کی مرضی تھی یہی نکتہ چیں پیدا ہوں لاکھوں نکتہ داں کوئی نہ ہو (عارف)

نہ کہیئے اُنکے تغافل کو وہم رسوائی ستم ظریفی احباب نکتہ داں کہیئے + (زکی)

نکتہ گیر ۔ ف ۔ صفت :۔ دیکھو (نکتہ چیں) +

نُکتی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ اصل نخودی ؟ ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال پیسکر بنائی جاتی ہے +

نکتے ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نکتہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے لفظ نکتہ کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نکتے کی بات +

نکتے چننا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ خردہ گیری کرنا ۔ عیب چینی کرنا ○

ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق نکتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (نامعلوم)

نکتے نکالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ رخنے نکالنا ۔ مین میکھ نکالنا ۔ اعتراض کرنا ۔ خردہ گیری کرنا ۔ عیب نکالنا ○

حجاب رُخ اٹھا کر بیٹھا ہے چشم پوشی کی کہ سو نکتے نکالے ہیں فروغ ماہ تاباں میں (انور)

نکٹ ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (گیتوں میں) قریب ۔ پاس ۔ نیڑے ۔ نزدیک +

نکٹا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) ناک کٹا ۔ بینی بُریدہ ۔ (۲) بے غیرت ۔ بے شرم ۔ بے لحاظ ۔ جیسے نکٹے کا کھائیے اور چپکے کا نہ کھائیے (۳) ۔ پُورب ۔ اسم مذکر) ایک قسم کی ٹھمری ۔ ایک قسم کا چلتی لے کا گیت (۴) چپٹی ناک کا ۔ ناک بیٹھا (۵) کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں (۶) ایک پرند کا نام (۷) کم تُلا ۔ تُترا جیسے نکٹا اُسترا +

نکٹا بوچا سب سے اونچا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ کمزور ہونے کے باوجود بڑا ہوئے +

نکل

نکٹا جیا بُرے احوال ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ خستہ حالی سے مُراد ہے +

نکٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ عورت جسکی ناک کٹی ہوئی ہو (۲) چپٹی ناک والی ۔ ناک بیٹھی ۔ وہ عورت جسکی ناک بیٹھی ہوئی ہو (۳ ۔ ع) بلّی ۔ گربہ (۴) بے غیرت عورت ۔ بے شرم اور بیحیا عورت +

نکٹی کا جنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (دُشنام) کمینہ ۔ کم اصل ۔ رذالہ ۔ رذیل +

نکٹے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نکٹا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اِس چاقو سے نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے +

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی بے عزت کو ذلت سے اور خوشی ہوئی + بے عزت کی عزت گئی وہ اور خوش ہوا +

نکرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ناشناسی ۔ ناشناختگی (۲) معرفہ کی ضد ۔ وہ اسم جو غیر معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو +

نکڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نک کی تصغیر ۔ سرا ۔ راس ۔ نوک ۔ اخیر ۔ انتہا (۲) کونہ ۔ گوشہ +

نکس ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مرض کا عود کرنا ۔ پھر بیمار ہونا +

نکسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) نکلنا ○

باوا پا کے دیس و رواجے نامانوں کون کھڑکی کھُلی تھی سیاں نکس گیو
میں ناہیں لڑی تھی منہ نکس گیو

نکسیر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ غلبۂ گرمی کے سبب ناک سے خون جانا ۔ رُعاف ۔ عروقِ بینی و دماغ خون سے رُکنے کی خون یا گو کر کھانسی اور بخار وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے (یہ لفظ اصل میں نک + سیر تھا یعنی ناک سے سر کے اندر کا خون آنا ۔ پس سر سے سیر ہو گیا) +

نکسیر بھی نہیں پھوٹی ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا ۔ ناک تک سے بھی خون نہیں نکلا ۔ بال تک بیکا نہیں ہوا +

نکسیر پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ناک سے خون نکلنا ۔ مرض رُعاف کا پیش آنا ○

زندہ جاوید ہیں کشتہ بانیانِ تیغِ عشق سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا + (آتش)

نکسیر نہ پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ بال بیکا نہ ہونا ۔ کچھ تکلیف یا نقصان نہ پہنچنا +

نکل ۔ ہ ۔ (صیغۂ امر حاضر از نکلنا) جا ۔ چل ۔ ہٹ ۔ دُور ہو ○

مثالِ آئینہ یکساں ہے خوب اور زشت لگا نہ گھر میں کسی کو نہ کہہ کسی سے نکل (ظفر)

نکل آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) باہر آنا ۔ ظاہر ہونا ۔ باہر ہو جانا ○

نکل آیا اگر آنسو تو ظالم مت نکال آنکھیں سُنا غصّہ سے مضطر نکل آیا نکل آیا (مومن)

(۲) پیدا ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ برپا ہونا ○

نکل

ہمارے خوں بہا کا فیصلہ درپیش ہے قاتل کر … بعد انفصال اب اور ہی جھگڑا نکل آیا (مومن)

(۳) پھوٹنا۔ اُبھرنا۔ زمین سے باہر آنا+

نکل بھاگنا۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) چلا جانا۔ چل دینا۔ گھر سے رُوپوش ہوجانا۔ فرار ہوجانا۔ (۲) قابُو سے چلا جانا۔ قبضے سے چھوٹ جانا۔ رسّی تُڑا بھاگنا۔ اپنے کو چھڑا بھاگنا۔ (۳) بچکر چلا جانا۔ چمپت ہوجانا۔ کافور ہوجانا (۴) خوف و خطر سے بچ جانا۔ صاف بچ جانا+

نکل پڑنا۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) اِسقاط ہوجانا۔ پیٹ گر جانا۔ تھوڑا۔ وضعِ حمل ہوجانا (۲) ظاہر ہوجانا۔ نمایاں ہوجانا۔ کسی نئی ترکاری یا نئے میوے کا بِکنے لگنا۔ بازار میں آجانا۔ چل جانا۔ (۳) باہر آجانا۔ اُدبر آجانا۔ جیسے جیب سے نکل پڑے (۴) کھل پڑنا۔ گر جانا۔ گر پڑنا۔ جیسے مُنہ سے رُوپے نکل پڑے (۵) ٹپک پڑنا۔ چُونے لگنا۔ (۶) اُگل جانا۔ اُگل پڑنا۔ جیسے تلوار نکل پڑنا (۷) باہر چلا جانا۔ گھر چھوڑ جانا۔ (۸) باہر آجانا۔ برآمد ہوجانا۔ پیدا ہوجانا۔ جیسے کہاوت میں ہے

ڈولی آئی ڈولی آئی میرے من جائی … ڈولی میں سے نکل پڑا بھوتنگڑا بلاؤ (کہاوت)

دیگر … نکلی چینی سر پہ وعدی نکل پڑا یا نکل پڑی (سیانے مُلّا کی تعریف)

نکل جانا۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) چلا جانا۔ فرار ہوجانا۔ بھاگ جانا۔ کافور ہوجانا۔ رُوپوش ہوجانا۔

وہ دریغ بیوفا تو نہو آج دھوم ہے … کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا+ (داغ)

تری چشم مفتن وہ قاتلِ سفّاک … دبک کے جائے اجل جسکے رُو برُو سے نکل (ظفر)

آیا جو سامنے سے سرِ معرکہ وہ تُرک … ٹھہرے نہ پاؤں خوف سے رُستم نکل گیا (اسیر)

نکلا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا … دل کو جیب کے کوئی لوجھر سے نکلگیا (داغ)

(۲) گر پڑنا۔ اِسقاط ہوجانا۔ زہ جانا۔ وضعِ حمل ہوجانا (۳) انزال ہوجانا۔ آجانا۔ جھڑ جانا۔ (۴) آگے چلا جانا۔ بڑھ جانا۔ پرے چلا جانا۔ دُور چلا جانا۔

کاہیدگی نے پھینکدیا دُور اسقدر … کہ سوں میں آپ اپنی نظر سے نکلگیا (داغ)

فرہاد و قیس دونوں ابھی میرے ساتھ تھے … میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے (جلال)

(۵) جاتا رہنا۔ زائل ہوجانا۔ رفع ہوجانا۔ جُدا ہوجانا۔ دُور ہوجانا۔

اسیرِ عشق کے ہے سر کے ساتھ قید بلا … کہ طوقِ خانہ کے جائے کب گلوسے نکل (ظفر)

پیدل عوض سواروں کی ہیں بعدِ مرگ ساتھ … پلٹن ملی جو ہمکو رسالہ نکل گیا+ (برق)

مُٹّا پاسر اپا نکل جائیگا … گر اپنا عسہ وار چل جائیگا (مشرقی)

(۶) ہار جانا۔ سامنے نہ ٹھہرنا۔ گھبرا نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ثابت قدم نہ رہنا۔

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جنکو … وہ یک سخن میں گئے تیری گفتگو سے نکل (ظفر)

نکل

(۷) پار ہوجانا۔ آر پار ہوجانا۔ اِدھر سے اُدھر چلا جانا۔

تیر گیا اُسکا یُوں زخمِ جگر سے نکل … جیسے نظر جائے صاف روزنِ در سے نکل
پار جگر کے ہوا تیر غمِ یار کا … وہ بلا تیر ہے جائے سپر سے نکل } ظفر

جس ملپہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی … پہنچہ ہزار سپر سے نکل گیا+ (داغ)

(۸) مسک جانا۔ پھٹ جانا۔ چھل جانا۔ جم جانا۔ دریدہ ہوجانا جیسے جو تیری قمیص کے نکلگئے

رفُو کرے مرا جیب جگر رفُوگر کیا … کہ یہ تو اور بھی جائے سار رُو سے نکل (ظفر)

ایسی وحشت نہیں دلکو کہ سنبھل جاؤنگا … صُورتِ پیرہن تنگ نکل جاؤنگا (آتش)

کتنا پیراہنِ گُل ہے یہ نزاکت سے نسیم … ہاتھ مجھکو نہ لگانا کہ نکل جاؤنگا (ذوق)

(۹) سرزد ہوجانا۔ برآمد ہوجانا۔

نالہ ہر اک بشر کے جگر سے نکلگیا … جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکلگیا (داغ)

(۱۰) گزر جانا۔ سامنے سے چلا جانا۔ آنکھوں سے دیکھ ڈالنا۔

عالم میں ایک تُو نظر آیا نظر فریب … عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

اب کیا ہے گر کسی سے ملاتے نہیں نظر … وہ دن ہماری آنکھ سے چلے نکلگئے (〃)

(۱۱) بیت جانا۔ ہوچکنا۔ منقضی ہوجانا۔ گزر جانا۔ جیسے وہ دن بھی نکل گئے یہ بھی نکل جائینگے۔

نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل … عمل اپنا سب کر چکا ہے زحل (میر حسن)

ننندہ سے فرق میں وصلت میں جان دی … اُسدن چلے یہاں سے کہ جالا نکل گیا (برق)

(۱۲) سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ فوق لیجانا۔ فوقیت لیجانا۔

اللہ رے اُسکا حُسن ترقّی بلا کی ہے … ہر مُوئے زلف مُوئے کمر سے نکل گیا (داغ)

(۱۳) بر آنا۔ حاصل ہوجانا۔ پُورا ہوجانا۔

کچھ ہو گا مجھکو نالۂ شبگیر سے حصول … کچھ تو دعا و عائے سحر سے نکل گیا (داغ)

کیا غم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی سُنا … تیرا تو حوصلہ دلِ پُرغم نکلگیا (اسیر)

(۱۴) قابُو سے باہر ہوجانا۔ قبضہ سے چلا جانا (۱۵) بہ جانا۔ رواں ہوجانا۔ جاری ہوجانا۔ ٹپک جانا۔

لِلّٰہ گما عشق کہ پیکانِ دلنشیں … اک اشک بنکے دیدۂ تر سے نکلگیا (داغ)

اللہ رے جوشِ گریہ کہ اِس جذبِ ضبط … دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا (〃)

دل یہ کہتا ہے مجھے روزنِ سینہ سے نکال … وہ خُوں ہو کے میں آنکھوں سے نکل جاؤنگا (ذوق)

(۱۶) پھسل جانا۔ رپٹ جانا۔ کھسک جانا (۱۷) پھر جانا۔ نافرمان ہوجانا۔ رُوگردانی کرنا۔ انکار کرنا۔ بات سے پھر جانا۔ قائم نہ رہنا جیسے وہ بھی ہے نکل گئے

جب تجھے اپنے گھر سے نکالا نکلگیا … کس روز تیر جینے والا نکل گیا (برق)

نکل

(۱۸) آگے ہو جانا۔ تعلیم یا سبق میں بڑھ جانا۔ (۱۹) زیادہ ہو جانا۔ بیش ہو جانا جیسے اُنکے ڈنڑ ہمارے ڈنڑوں سے نکل گئے۔ (۲۰) چھوٹ جانا۔ جاتا رہنا ہاتھ میں نہ رہنا جیسے وہ کام تو اب ہم سے نکل گیا ۔

بھر کے دے جام و رنہ ایساقی دم کسی تشنہ کام کا نکلا + + (داغ)

(۲۱) وقت گزر جانا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا ۔

زندہ رہے فراق میں مہلت میں جان دی اُسدن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (برق)

(۲۲) رواج پا جانا۔ جاری ہو جانا۔ رسم پڑ جانا +

نکل چلنا۔ فعل لازم :- ازخود رفتہ ہو جانا۔ حوصلہ و مقدور سے بڑھ چلنا۔ اپنی حد اور بساط سے باہر پاؤں رکھنا + اِترا جانا۔ مغرور ہو جانا + گستاخ ہو جانا۔ اپنے کو کچھ سمجھنے لگنا۔ بڑھکر چلنے لگنا۔ اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ اُڑنے لگنا۔ پُرزے نکالنا ۔

مری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے نکل چلی ہے بہت بو پیرہن کی تیری (آتش)

لیکے پھولوں کو پاؤں میں کلنا ہے قیامت ہی یہ نکل چلنا + (رنگین)

نکلا پڑنا۔ فعل لازم :- (۱) جامہ سے باہر ہوا جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ بپھرا جانا (۲) ظاہر ہوا جانا۔ چھپا نہ رہنا۔ ٹپکا پڑنا ۔

کیا کہوں حُسن کی لطافت جائے شبنم سے آگے نکلا ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن مہتاب سا (مصحفی)

نکلنا۔ فعل لازم :- (۱) نکسنا۔ اُگنا۔ اُبنا۔ پھُوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جمنا۔ اُپجنا۔ اُوپر آنا۔ نمو ہونا۔ ملگنا۔ آنا جیسے بیج نکلنا۔ کونپل نکلنا۔ بال نکلنا۔ ناخن نکلنا۔ پھل نکلنا۔ پھُول نکلنا۔ ۔

وہ مے کش ہوں رس چوس لیتا ہوں اُسکا جہاں شاخ میں کوئی انگور نکلا + (داغ)

پست ہمت کو ہوا اوج تو شامت آئی موت سمجھو اُسے چیونٹے کے اگر پر نکلے
عشق وہ چیز ہے۔ کھلائے اگر جذب اپنا خاک سے قمریوں کی شاخِ صنوبر نکلے } آغا
شور کیوں ماتنا مچاتا ہے ابھی سے آغا نہ بہا آئی چمن میں نہ گلِ تر نکلے

(۲) بہنا۔ رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ چلنا۔ رِسنا۔ جھرنا جیسے پانی نکلنا۔ خون نکلنا وغیرہ (۳) پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ جنمنا۔ پیٹ یا انڈے سے باہر آنا جیسے بچہ نکلنا (۴) بیرون آمدن و برآمدن کا ترجمہ۔ باہر آنا۔ برآمد ہونا جیسے پھانس نکلنا۔ دُود، دم نکلنا ۔

مرے دل کو جو تو ہر دم بھلا اتنا شوستا ہے تصور کے سوا تیرے بتا تو اُس میں کیا نکلا (میر درد)

ہو وہیں دیدۂ پُرنم سے بھیرے کے پھانس جس سے نہ اے تیخی نکلے + (راحت)

شامت آجائے اِن کمانوں کی اِس گلی میں جو وہ ابھی نکلے + (؍؍)

ہر تکلّف تھم سا اے اشک آبرو سے نکل جو نکلے جسم سے اے جان آبرو سے نکل
کبھی نہ ہو چشم میں خُون لیے اِسطرح آکر کہ جیسے جام میں آجائے قرابہ سے نکل } ظفر

اے ظفر نالہ عدول نے مرے کی کچھ کیا تاثیر گھر سے گھبرا کے جو وہ غیرتِ گلشن نکلا (ظفر)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے شبِ شیون نکلتا ہے نسبِ ماتم نکلتا ہے (داغ)

ہم تو اُس مدعا کے قائل ہیں جو زباں سے نکل نہیں سکتا (؍؍)

جگر ساتھ اشکوں کے مجبور نکلا یہ ہمسایہ دل کا بہت دُور نکلا + + (؍؍)

پلائی مجھے ذکر واعظ نے ایسی + کہ میں بزم سے نشہ میں چُور نکلا + (؍؍)

جب کہا میں نے تڑپ کر دلِ مضطر نکلا کہتے ہیں کسنے نکالا اُسے کیونکر نکلا (حضور شمع)

اُٹھا کر دستِ نگیں میں تم کیوں تیغ دودم نکلے کہ جسکے باندھے نازک ہے اک عالم کا دم نکلے (تصویر)

کبھی تو کھینچے تم اُس در پہ ایسا نالۂ دلکش کہ رکھے ہاتھ دلبر گھر سے اپنے وہ صنم نکلے (؍؍)

تمہیں کیا حضرتِ دل دعیان کعبہ سے شتقبازی پشیماں ہو کے اُس کوچہ سے گر نکلے تو ہم نکلے (؍؍)

(کبھی بمعنی پانا کبھی بمعنی کھنچنا تلوار کے ساتھ اور کبھی بمعنی حاصل ہونا کام کے ساتھ آتا ہے[۵]) (۵) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ عیاں ہونا۔ نمودار ہونا۔ اُگھڑنا۔ کھُلنا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا۔ ظہُور میں آنا۔ جیسے دن نکلنا۔ جوبن نکلنا وغیرہ ۔

تجلّی کسی کی وہ جلوہ کہیں کا کہیں نار نکلی کہیں نور نکلا + (داغ)

دمِ سرد کو آگ کیوں کر لگاؤں جہنم کا شعلہ بھی کافور نکلا + (؍؍)

وجود و عدم دونوں گھر پاس نکلے نہ یہ دُور نکلا نہ وہ دُور نکلا + (؍؍)

یار کے سبزۂ رُخسار کا پر تو جو پڑا اے سکندر ترے آئینہ کے جوہر نکلے (آتش)

صاف صاف اُس نے مجھے کالیاں دیں یاد و تیغ خوب صیقل ہوئی شمشیر کے جوہر نکلے (؍؍)

حالت بھی سوئے ہمگر دل کی نہ نکلی حسرت وصل کی رات میں بھی شکووں کے دفتر نکلے (؍؍)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار جو ابھی گھر میں چھپکلی نکلے + (راحت)

خُون عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا
چارہ گر پھر نہ سکے میرے جگر کے ناسور ایک گر بند کیا دوسرا روزن نکلا } ظفر

(۶) سرزد ہونا۔ صادر ہونا ۔

ہے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور زندگی زباں سے شکر نکلجائے مدعا کے عوض (زکی)

کون کہہ سکے کہ آہ تو نہ جگر سے نکل بیک نہ تنہا نکل بلکہ اثر سے نکل + (ظفر)

(۷) باہر جانا۔ چلا جانا۔ باہر ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا جیسے اب یہاں سے نکلو (۸) آوارہ و سرگردان ہونا ۔

نا بھی عشق نہ ہوتا مجھے سودا ہوتا ہر طرح گھر سے نکلنا مری تقدیر میں تھا (حیا)

(۹) پانی سے اُبھرنا۔ ڈوبی ہوئی چیز کا باہر آنا جیسے پانی ہٹ گیا تو پہاڑ نکل آیا (۱۰) طلوع ہونا۔ سر بر کرنا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ اُگنا۔ جیسے چاند سورج یا ستاروں کا نکلنا جیسے

دین؟ ... ہو چکا اب دن نکلا آتے چلو باہر کو خالی کرو سرائے (شوکت)

(۱۱) ثابت ہونا۔ ثبوت کو پہنچنا۔ معلوم ہونا۔ ثابت ہونا۔ برُوئے کار آنا ۔

[۵] وفا کی ہم نے تم سے اور جفا دیکھی عنایت اب تک + طریقِ عشق سے باہر نہ ہم نکلے نہ تم نکلے + خدا وہ دن بھی دکھلائے کہ اُس قاتل کے ہاتھوں سے + کبھی خنجر کھنچے تجھ پہ کبھی تیغ دودم نکلے (تصویر)

نکل

سا قی بھی سوئے گھر دل کی نہ نکلی حسرت — وصل کی رات میں بھی شکوے نکلے دفتر نکلے
آپ نے آن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے — آپ ہی فرمائیں کہ حسرت مری کیونکر نکلے } آغا

(۲۵) چھڑ جانا۔ چھڑ جانا۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎

شبِ وصل ذکرِ عدو پر وہ بولے — خدا کے لئے کیوں یہ مذکور نکلا + (داغ)

نکلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) باہر کرانا۔ خروج کرانا (۲) معلوم کرنا جیسے نام نکلوانا +

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ ا۔ کہاوت:۔ (۱) جو بات یا راز افشا ہو جاتا ہے پھر وہ نہیں چھپتا (۲) جب آدمی کو جو لگ جاتی یا کسی بات کا مزا پڑ جاتا ہے پھر وہ نہیں چھوٹتا (۳) جب آدمی ایک دفعہ نکالا جائے پھر مشکل سے دخل پاتا ہے +

نکمّا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) بیکار محض۔ بے مصرف۔ ناکارہ (نواب مرزا جنگ حاذق) ؎

وہ دل جب تجھے مجکو سونا ظالم — اُسے تُو نے کیسا نکما کیا ہے (حاذق)

کیا ضعف نے یہ نکما کہ اب ہم — نہ آنے کے قابل نہ جانے کے قابل (مجروح)

(۲) خالی۔ بے شغل۔ بیکار۔ معطّل۔ بے روزگار جیسے نکمے آدمی شطرنج کھیلا کرتے ہیں (۳) ناچیز۔ حقیر (۴) بُرا۔ خراب جیسے ہمیشہ نکما سودا دیتا ہے (۵) مردنا بکار۔ ہیکارہ ؎

پہلوئیں چھپکے آنکھوں سے لیتا ہے کارِ دید — دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے (نسیم)

نکما ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بے مصرف اور ناکارہ قرار دینا۔ کسی کے قابل اور معطّل قرار دینا +

نکما کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ کسی مصرف کا نہ رکھنا محض معطّل اور بیکار کر دینا۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ ناکارہ کر دینا ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا — ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

نکما ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا۔ کام سے جاتا رہنا جیسے ہاتھ فالج سے نکما ہو گیا (۲) خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے بُروں کی صحبت سے نکما ہو گیا +

نکو۔ ہ۔ صفت:۔ عو۔ (۱) ناک والا۔ عزت والا۔ تمکنت والا۔ صاحبِ غیرت (۲) رُسوا۔ بدنام۔ معیوب۔ داغی (۳) بڑی ناک والا۔ وہ شخص جسکی ناک لمبی ہو +

نکو بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عو۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا +

نکو بننا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ انگشت نما ہونا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ نام نکلنا +

نکو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ انگشت نما کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوائے عام کرنا۔ نام کا چنا +

نکوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) (۱) سُوئی کا ناکا۔ سُوئی کا چھید۔ روزنِ سوزن (۲) بیج کا مشابہ۔ وہ سُوئی کی مانند شاخ جو اوّل ہی اوّل بیج سے نکلے۔ سُوئی۔ اس معنی میں یہ لفظ نوک سے بنایا گیا ہے) (۳) ترازو کی ڈنڈی کا وہ سوراخ جسمیں ڈوریں ڈالتے ہیں +

نکوہش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ملامت۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھمکی +

نکوئی۔ ف۔ اسم مؤنث: بھلائی۔ نیکی + خوبی۔ عمدگی + اچھا سلوک + لطف۔ مہربانی

نکہت

نکھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناخن + پاؤں کا ناخن + نوہ (۲) ایک مشہور دوا کا نام جو سیپی اور ناخن سے نہایت مشابہ ہے۔ فارسی میں اُسے ناخن دیو یا ناخن پری کہتے ہیں۔ عربی میں اظفار الطیب کہتے ہیں۔ عطریات اور ادویات میں اسکا بہت کام پڑتا ہے کیونکہ یہ ایک خوشبودار چیز ہے۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے (۳) نخ۔ ابریشم۔ کچا ریشم +

نکھ سکھ سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ عو۔ لفظ دوم سکھ شاید سیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے سر بسر۔ سے۔ پاؤں کے ناخن سے سر کی چوٹی تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ اوّل سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہا سے (مسلمان عورتیں نک شک سے برتتی ہیں جیسے نک سُک سے درست) +

نکھ سکھ سے درست۔ ا۔ تابع فعل:۔ سب طرح سے بے عیب۔ بے نقص۔ اوّل سے آخر تک عمدہ۔ خوب اور موزوں ؎

نکھ سکھ سے درستی ہو تو زیبا ہو گری — کیا لطف ہے اے چرخ جو خورشید ہو اگرم (جرأت)

نکھ سے سکھ تک۔ ہ۔ تابع فعل:۔ پاؤں سے سر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ ابتدا تا انتہا۔ از اوّل تا آخر۔ تمام جیسے نکھ سے سکھ تک گہنا اُتار دیا۔ نکھ سے سکھ تک گھر اُٹھا دیا +

نکھاد۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ سُر جو تینوں گراموں میں یا ساتوں سُروں میں بلند اور اونچا ہے۔ جیسے چنڈال +

نکھار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ستھرا پن۔ صفائی۔ اُجلا پن (۲) نکھٹو۔ بناؤ سنگار۔ آرائش۔ زیب و زینت۔ تزئین ؎

تگ اُٹھے مُنہ سے کہنیا کے اگرچہ گُندھے — جب نکھارا اپنا کرو تم سا دھکا سے کم نہیں (قدر)

نکھار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (نکھٹو) بناؤ کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا ؎

یہ دن وہ ہے کہ سب اپنے پرائے آتے ہیں — گھڑی گھڑی نکرو تم نکھار عید کے دن (قدر)

نکھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ میل صاف کرنا۔ میل دُور کرنا۔ میل کاٹنا۔ صاف کرنا +

نکہت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوشبو۔ مہک (۲) مرزا نیاز علی بیگ دہلوی کا تخلص جنہوں نے سکندر نامہ کو اُردو میں نظم کیا اور ایک مصطلحات لکھی تھی ۱۲۶۶ھ کے قریب رحلت کی +

نکھٹو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) وہ شخص جو کچھ کما کر نہ لائے۔ کوڑی نہ کھٹنے والا۔ وہ شخص جو کماؤ نہ ہو ناکارہ۔ بیکارہ۔ جیسے نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ نکھٹو آئے اُڑا کماؤ آئے ڈرتا ؎

رانگھڑ تو کنارے رو کے کڑا ابھی نہیں گا — نکھٹو تھا ہی کیا یا آتی ہمیری قسمت کا (راحت)

(۲) صفت) سُست۔ احدی۔ ماجا تو۔ پلنگ توڑ۔ پڑا رہنے والا ؎

سب بیٹے کو سمجکر جو کرتے ہو متوکّل — جو سُنو تو یہ بھی کہ نکھٹو یہ میاں ہے
اور بیٹے کے دیکھو ہو خرافت کا تیقّن — بیٹی کو جنوں ہو نکا با دا یہ گماں ہے } قطعہ سودا

(۳) صفت) احمق۔ بیوقوف جیسے نکھٹو گئے ہاٹ تنگائی تنار و لائی ہاٹ (۴) وہ شخص جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہو۔ نہایت مفلس۔ قلّاش۔ تنگدست ؎

کوئی ٹکر بے حیا کوئی بُرو نکھٹو ہے — بیٹے نے جانا باپ تو میرا نکھٹو ہے

ؔ وصل کی اُن سے ہو گئی اُمید + سلسلہ جب کلام کا نکلا (داغ)

بیٹی پکارتی ہے کہ بادا نکھٹو ہے ۔ بیوی یہ دل میں کہتی ہے بھڑوا نکھٹو ہے
آخر نکھٹو نام دھراتی ہے مفلسی }

(یہ لفظ اگر کھٹنا بمعنی کمانا سے خیال کریں تو کھٹ کر نہ لانے والا اور جو کھاٹ اسکا مادہ قرار دیں تو مفلسی میں کھاٹ تک نہ رکھنے والا ہونگے) +

نکھد ۔ ہ ۔ صفت :۔ خراب ۔ بُرا ۔ سب نکما ۔ ناکارہ ۔ بدتر ۔ بہت بُرا ۔ زبوں +

نکھرا ہوا ۔ ہ ۔ صفت :۔ صاف ستھرا ۔ جوبن پر آیا ہوا ۔ رنگ روپ لایا ہوا + ؎

نکھرا ہوا کیا ہے چہرہ اُس آتش رُو کا ہے ۔ شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبوکا ہے (مصحفی)

نکھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) صاف ہونا ۔ میل دُور ہونا ۔ میل کٹنا ۔ اُجلا ہونا ۔ چمکنا ۔ دھوپ نکلنا ۔ رونق آنا جیسے آنولوں سے بال خوب نکھرتے ہیں ؎

سودا کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے ۔ کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا (سودا)

خون بلبل کا ہے رنگ چمن کا نکھرے ۔ گُل کھلے باغ میں ہے بادِ صبا کی خواہش (آغا)

عاشق کی خوبصورتی اندوہ و غم میں ہے ۔ رنگت جو زرد ہوگئی چہرا نکھر گیا (امداد علی بحر)

(۲) روپ آنا ۔ جوبن نکلنا ۔ روپ نکالنا ۔ رنگ نکالنا (۳) لکھنؤ) بننا ۔ سنورنا ۔ سنگار کرنا ۔ بناؤ کرنا

کس گھڑی ہم مراد کو پہنچیں ۔ آپ تو رات بھر نکھرتے ہیں (قدر)

ملے ہیں خاک میں عشاق موئے سر پریشاں میں ۔ نہاتے ہیں وہ اپنے بال دھوتے ہیں نکھرتے ہیں (رند)

غضب کا سامنا ہے آج جو وہ نکھرتے ہیں ۔ دھڑی جمتی ہے مہندی ملتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (م)

(بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ نئی + کھال سے مرکب ہے یعنی نئی کھال نکلنے کو نکھرنا کہتے ہیں یعنی جیسا کینچلی بدلنا ۔ ایسا ہی نکھرنا ہے مگر ہمکو اس سے اتفاق نہیں) +

نکھنڈ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) آدھا ۔ نصف ۔ نیم ۔ بیچ (۲) ٹھیک ۔ عین جیسے ۔

چلو سو رہیں آدھی رات رہی ۔ آدھی رات نکھنڈ کا پہرا
کوئل کوک رہی چلو سو رہیں } گیت

نکھنڈ آدھی رات ہے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ ٹھیک آدھی رات ہے +

نکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ناک میں بولنے والا (۲) جوئے کی کوڑی اور ایک داؤ ۔ (۳) ایک قسم کا جوا +

نکی پر لگانا یا رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نکی کے داؤں پر رکھنا ۔ اڑانا +

نکی موٹھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا جوا جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ؎

طاق کو کرتی ہے جفت اور جفت کو کرتی ہے طاق ۔ کھیلتی ہے کیا تمہاری موٹھ نکی کنکری (مومن)

نکی آوے ۔ ہ ۔ کھیل :۔ در اصل نکی لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس طرح شرتی جا کرتے ہیں اسیطرح نکی بھی ادا کرتے ہیں جب ایک دوسرے کو ملتا ہے تو جو سب سے پہلے کہتا ہے کہ نکی آوے تو وہ دوسرے کو ایک ٹانگ سے کھڑا کرتا ہے ۔ اگر دائیں پاؤں کی نکی بدی ہے تو کہیگا کہ دائیں پاؤں کی نکی آئے اور جو بائیں پاؤں کی بدی ہے تو اُسکا نام لیگا یا صرف نکی آئے ہی کہدیگا ۔ دلی کے لڑکوں نے مولا بخش شاہی ہاتھی کو بھی سکھا رکھا تھا جہاں کہا کہ مولا بخش نکی آوے وہ فوراً ایک پاؤں اُٹھا دیتا تھا) +

نکیر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ ۔ منکر نکیر ؎

مجھسے بھی تو سوال کرینگے بھلا نکیر ۔ پھر جواب کیا مرے منہ میں زباں نہیں (ظہیر)

نکیرین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ منکر نکیر ۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال و جواب کرتے اور اُس سے اُسکے حالات استفسار فرماتے ہیں +

نکیل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جو اُونٹ کی ناک میں ڈالکر اُسمیں رسی باندھ دیتے ہیں مہار (۲) اُونٹ کی رسی جو لگام کا کام دیتی ہے ۔ (۳) رکان ۔ لگام جیسے اُسکی نکیل میرے ہاتھ میں ہے ۔ ہلانکیر کا دیکھ ف یا مجہول استعمال

نکیل ہاتھ میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ قبضہ ہونا ۔ قابض ہونا ۔ قابو ہونا ۔ رکان ہاتھ میں ہونا ۔ لگام ہاتھ میں ہونا +

نکیلا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) نوکدار ۔ گاؤدم ۔ مخروطی ۔ جو تیز دار (۲) خوبصورت ۔ خوشوضع ۔ خوش قطع و خوب طرز ۔ بانکا ترچھا ؎

ایک چشمک دو صد سنانِ مژہ ۔ اُس نکیلے کا بانکپن دیکھا + (رہبر)

کھب گئی جی میں تیری بانکی ادا ۔ اے نکیلے یہ تھی کہاں کی ادا + (سودا)

اُس نکیلے سے جو توسن پہ کوئی آنکھ لڑائے ۔ وہیں للکار کے وہ تیغ سپر ہلاتا ہے (جرأت)

ہے گرچہ سرو گلشن تو بھی تو اک نکیلا ۔ لیکن عجب روش کا اپنا ہے یار بانکا + (نصیر)

نکیلا پن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ خوشوضعی ۔ خوش قطعی ۔ بانکپن ؎

نکیلاپن کہو اُسکا نہ کیوں نظروں میں چُبھے ۔ کہ جسکی نوک مژہ نیش سی جگر میں چُبھے (معروف)

نکیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نوکدار ۔ مخروطی ۔ جو تیز ادا ۔ ابھری ہوئی ۔ اُبھرواں ؎

نکیلی وہ اُٹھی ہوئی چھاتیاں ۔ بھری اپنے جوبن میں اٹھلاتیاں (میرحسن)

نکیلی وضعوں کا پھر دم بھرے اگر چہلے ۔ کرے ہمارا سا پیدا دل و جگر رگِ سنگ (عزیز)

(۲) وضعدار ۔ خوش وضع ۔ طرحدار +

نگ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نگینہ ۔ انگوٹھی میں جڑنے کا قیمتی بنا ہوا پتھر ۔ نگین ۔ فص ؎

ہے گلشنِ خوبی وہ پری رشک سلیماں ۔ خاتم میں نہ کیوں نگ ہو عقیق شجری کا (ناسخ)

(۲ ۔ س) کوہ ۔ پہاڑ ۔ پربت ۔ جبل +

نگ جڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نگینہ چسپاں کرنا ۔ نگینہ بٹھانا +

نگ کی چوڑیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں

نگار ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نقش کا مترادف ۔ تصویر (۲) بُت ۔ مورت ۔ صورت ۔

مُورتی (۳) نگیلا معشوق چھبیلا معشوق۔ خوبصورت آدمی۔ من ہرن۔ من موہن۔ محبوب ٥

نقشے سے وُہی نگار پایا قسمت کا لکھا سا آگے آیا + (نسیم)

جوڑا جو کھلا تو کھل پڑا دل ہم سمجھے تھے اے نگار تعویذ + (داغ)

(۴) وہ نقش یا پھلیاں اور چاند وغیرہ جو مہندی سے خوبصورت عورتیں اپنے ہاتھ پیر پر بنا لیتی ہیں مجازاً مُطلق حنا۔ (۵) زینت۔ تزئین۔ آرائش +

نگار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تصویرات کا مکان۔ تصویر خانہ +

نگارِ عالم۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دُنیا میں سب سے خوبصورت۔ بہت خوشوضع۔ نہایت مقبول صورت +

نگارِش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تحریر۔ ترقیم۔ لکھنا۔ (۲) نقشہ کشی +

نگارِیں۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نگار۔ مہندی لگا ہوا۔ حنابستہ۔ مہندی سے ہاتھ پاؤں سُرخ کئے ہُوئے۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ محبوب +

نگالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رگنوارا بانسی۔ نے۔ نلی۔ نیچہ بنانے کی بانسی +

نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظر۔ درشٹ۔ درشٹی۔ چتون ٥

ترچھی نظر سے لاکھ وہ دیکھے رقیب کو چھپتی ہے پر چُھپائے کہیں یار کی نگاہ (شہیدی)

(۲) تیور۔ بصارت (۳) آنکھ۔ چشم جیسے نگاہ بھر کر دیکھنا (۴) شناخت۔ پرکھ۔ درک۔ مداخلت جیسے اس چیز کی اُنہیں خُوب نگاہ ہے (۵) توجہ۔ التفات۔ رغبت۔ عنایت۔ مہربانی (۶) دید۔ نظارہ۔ (۷) نگرانی۔ حفاظت۔ خبرداری۔ چوکسی۔ رکھوالی + نظربندی۔ حراست (۸) اُمید۔ بھروسا۔ خیال جیسے سب کو پیلک کی امداد پر نگاہ ہے

نگاہ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ مغرور ہونا۔ خیال میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا (۲) توجہ نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ حقیر جاننا +

نگاہ بدلنا۔ فعل متعدی:۔ منہ پھیرنا۔ بے رُخ ہونا۔ بیدرد ہونا۔ بے مروت ہونا + تیوری بدلنا +

نگاہ بھر کر دیکھنا۔ فعل لازم:۔ بغور دیکھنا۔ اچھی طرح سے دیکھنا۔ بھرپُور نظر سے دیکھنا۔ توجہ کی نظر کرنا۔ التفات کی نظر ڈالنا + ٥

ناز نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے اتنا ہوا نہ خدمت اہل نظر سے فیض (مومن)

نگاہ پڑنا۔ فعل لازم:۔ نظر پڑنا۔ نگاہ کے رُوبرُو رہنا۔ دیکھا جانا۔ دیکھنے میں آنا۔ آنکھ پڑنا + ٥

شوخی تھی گرچہ بزم میں دو چار کی نگاہ چُھپ چُھپ کے ہم پہ پڑتی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ پھرنا۔ فعل لازم:۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بیدرد ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ کم توجہی ہونا۔ التفات نہ ہونا۔ بے التفاتی ہونا (۲) نظر کا اِدھر اُدھر دیکھنا ٥

تیری نگاہ جو بُت بے پیر پھر گئی قسمت مری اُلٹ گئی تقدیر پھر گئی (ظفر)

نگہ کیا پھر گئی تمہیں پھر گئے مری جان سو با۔ ہاں آتے آتے (ظہیر)

اُنکی نگاہ پھرتے ہی پھرنے لگا جہاں آثار بیکسی کے ہیں اِس انقلاب میں + (زکی)

جس وقت اپنی بزم سے تُو نے اُٹھا دیا ہر ایک سمت تھی ترے بیمار کی نگاہ
مقتل میں جس طرح سے شفاعت کیواسطے پھرتی ہزار سُو ہے گنہگار کی نگاہ } (زکی)

نگاہ پھیرنا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نگاہ بدلنا) +

نگاہ پھسلنا۔ فعل لازم:۔ کسی صاف یا شفاف چیز پر نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر نہ جمنا۔ نظر نہ ٹھیرنا ٥

صفا آئینہ کی وہ چہرہ شفاف رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رُخسار پر کیا کیا (آتش)

نگاہ چُرانا۔ فعل متعدی:۔ نظر بچانا۔ آنکھ بچانا۔ ٹالنا ٥

لاکھوں لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں (غالب)

نگاہ چڑھنا۔ فعل لازم:۔ نظر چڑھنا۔ نظر میں جچنا۔ نظر میں سمانا۔ خاطر میں آنا ٥

جو رات بام پر اپنے وہ رشکِ ماہ چڑھے مہ چہار دہم کسکی پھر نگاہ چڑھے + (معروف)

نگاہ رکھنا۔ فعل لازم:۔ (۱) نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا (۲) دیکھتے رہنا خیال رکھنا۔ چوکسی رکھنا (۳) تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ پرکھ رکھنا۔ پہچان رکھنا ٥

واقف ہے دل اِحالتِ ابرُوئے یار سے جوہر شناس رکھتے ہیں تلوار کی نگاہ (اسیر)

نگاہ سے گرنا۔ فعل لازم:۔ دیکھو نظر سے گرنا۔ بیوقعت اور سبک ہونا۔ بیوقر ہونا رُسوا ہونا۔ ٥

ہر بیکسی میں حالِ تباہ سے گرتے ہیں مثلِ اشک ہم اپنی نگاہ سے (زکی)

نگاہِ شرمسار۔ ف۔ صفت:۔ شرمگیں آنکھ۔ با نظر۔ جُھکی آنکھ۔ لاجونتی آنکھ۔ شرمیلی آنکھ۔ لحاظ کی آنکھ۔ حیادار آنکھ ٥

تُو وہ کریم ہے کہ تری بارگاہ میں پایہ بلند ہے نگہِ شرمسار کا + (زکی)

نگاہِ قہر۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ غضب آلُود نظر۔ غضبناک نظر۔ غصہ کی نظر ٥

کیوں نگاہ قہر کرتے ہو دلِ رنجور پہ بیکسوں پر کھینچنا تلوار کا اچھا نہیں + (زکی)

نگاہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ ملاحظہ کرنا۔ معائنہ کرنا۔ نظر کرنا۔ نظر ڈالنا ٥

عبث وہ اب مری جانب نگاہ کرتے ہیں میں لُٹ چکا ہُوں مجھے کیوں تباہ کرتے ہیں (رند)

(۲) سوچنا۔ بچارنا۔ خیال کرنا۔ غور کرنا ٥

غرورِ حُسن سے اصلا خدا کا خوف نہیں جو مر بھی جاؤں تو وہ کب نگاہ کرتے ہیں (رند)

(۳) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ کُوتنا۔ نظر سے تخمینہ کرنا + پرکھنا۔ (۴) توجہ کرنا۔ خیال کرنا ٥

مت کر اب جیتی کسی پر تُو نگاہ دل سے اپنے کھو دے خیال وجاہ (حسن)

نگاہِ کم۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نظر حقارت و کم توجہی۔ رُکھائی۔ بے التفاتی ٥

دلِ بیتاب کو کسنے نگہِ کم سے دیکھا ہے کہ سر سے پاؤں تک شکل گہرِ آب امت ہے (زکی)

نگاہ

نگاہ گرم کرنا - فعل متعدی: - خشم و غضب آلود نظر، قہر آلود نگاہ تیز و خشونت آمیز سے دیکھنا۔ گھورنا۔
کیا مکر دے گا سُرمے سے جلا کر تو نگاہ　　اے عدو مجھ پر نہ کر یوں گرم آبِ دُو نگاہ (قدر)

نگاہ لڑانا - فعل متعدی: - آنکھیں لڑانا۔ نظریں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ گھورا گھاری کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نظر سے نظر ملانا۔ محبت آمیز نظروں سے دیکھنا +

نگاہ لڑنا - فعل لازم: - آنکھ لڑنا۔ نظر کا باہم ملنا۔ گھورا گھاری ہونا۔ نظر بازی ہونا۔
لڑائی تھی گرچہ بزم میں دو چار کی نگاہ　　چھپ چھپ کے ہم سے لڑتی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ ملانا - فعل متعدی: - نظر ملانا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ نظر سامنے کرنا۔ چار آنکھیں کرنا۔

نگاہ ملنا - فعل لازم: - نظر ملنا۔ دو چار ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ سامنا ہونا۔
نگاہ ملتے ہی تلوار کا اُٹھایا ہاتھ　　رکھیں نہ کبھی تم نے چار اُنگلیاں سر پر (داغ)

نگاہِ مہر - ف - اسم مؤنث: - محبت اور رحم کی نظر +

نگاہ میں چڑھنا - فعل لازم: - (دیکھو نگاہ چڑھنا)
جیتے کا ہانگتے ہیں دعا میرے آج کل　　کیونکر مری نگاہ میں کوئی آشنا چڑھے (عارف)

نگاہ میں رکھنا - فعل متعدی: - (۱) نظر میں رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔
تو قبر بھی اگر ہے تو بیگانگی کے ساتھ　　آٹھوں پہر وہ رکھتے ہیں مجھکو نگاہ میں (مجروح)
(۲) دیکھتے رہنا۔ حفاظت میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگہبانی کرنا۔
دل کو لیکر نگاہ میں رکھنا　　یہ اِدھر سے اُدھر نہ ہو جائے (نسیم بھرتپوری)
(۳) حراست میں رکھنا۔ نظر بند رکھنا +

نگاہِ ناز - ف - اسم مؤنث: - ناز و انداز کی نظر۔ معشوق کی نظر۔ جان مرزا محمد علی خان صاحب مہر کو حسن ٹونک
کچھ سامنا کرنے میں ہیں ڈر تو نہیں ہے　　آخر نگہِ ناز ہے خنجر تو نہیں ہے (علی)

نگاہ نہ ٹھہرنا - فعل لازم: - (۱) دیکھو (نگاہ پھسلنا) (۲) نظر میں نہ جچنا۔
کانِ جہاں میں گوہرِ یکتا تھا میں براہ　　ٹھہری نہ مجھ پہ میرے خریدار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نہ کرنا - فعل متعدی: - نظر نہ کرنا۔ نظر نہ ڈالنا۔ ملاحظہ نہ فرمانا۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ غاور نہ فرمانا۔
تانا سا اُسکے آگے شہیدی تنا کیا　　پر اُس نے آنکھ اُٹھا کے نہ یکبار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نیچی کرنا - فعل متعدی: - شرم و لحاظ یا غیرت و ہیبت سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔
ہم سے تو نگاہ نیچی کر لی　　اور غیر سے آنکھ یوں لڑائی (دبیر)

نگاہ ہونا - فعل لازم: - (۱) توجہ ہونا۔ التفات ہونا۔ رغبت ہونا۔ (۲) ذہنیت ہونا۔ قصد ہونا۔ ارادہ ہونا۔
نظروں سے کیوں گرائی متاعِ دلِ حزیں　　اسپر تو مدتوں سے تمہاری نگاہ تھی (منڈول)
(۳) پرکھ ہونا۔ شناخت ہونا۔ (۴) نظر ہونا۔ آنکھ ہونا جیسے ذرا اِدھر بھی نگاہ ہو جائے + امید ہونا۔ بھروسا ہونا +

نگر

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چرا گئے　　اللہ پہ ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (اسیر)

نگاہ داشت - ف - اسم مؤنث: - حفاظت۔ محافظت۔ نگرانی۔ چوکسی۔ ہوشیاری +

نگہبان - ف - اسم مذکر: - محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ سنتری۔ پہرے دار۔ خبردار۔ خبر رکھنے والا +

نگہبانی - ف - اسم مؤنث: - محافظت۔ حفاظت۔ پاسبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی +

نگہبانی کرنا - فعل متعدی: - محافظت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ نگرانی کرنا۔ پاسبانی کرنا۔ چوکیداری کرنا۔ چوکسی کرنا۔ دیکھا کرنا +

نگاہوں - ۱ - اسم مؤنث: - نگاہ کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نگاہوں پر چڑھنا - فعل لازم: - نظروں پر چڑھنا۔ نظروں میں کھُبنا۔ نظروں میں جچنا۔ ٹوک یا نظر میں آنا۔
ہم ہی چڑھتے ہیں نگاہوں پہ عدو کی ٹو ملک　　ہر جگہ کہتے ہیں انتقام حسن کے ساتھ (اسیر)
یا الٰہی ہم بھی اُس بت کی نگاہوں پر چڑھیں　　جیسے سُرمہ سمایا چشمِ مستِ یار میں (داغ)

نگاہوں سے اُترنا - فعل لازم: - نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔ سبک ہونا۔ دل سے اُترنا۔ جی سے اُترنا۔
جو اُسنے کہا گو وہی کرتے گئے ہم تو　　اسپر بھی نگاہوں سے اُترتے گئے ہم تو (حجاب)

نگاہوں میں چڑھنا - فعل لازم: - دیکھو (نگاہوں پر چڑھنا)

نگاہوں میں سمانا - فعل لازم: - دیکھو (نظروں میں سمانا نمبر اول) نظروں میں جچنا +
سمائیں ایسی نگاہوں میں ایسے دیکھا　　رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا (داغ)

نگاہوں میں ہلکا ہونا - فعل لازم: - بیقدر ہونا۔ ذلیل ٹھہرنا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔
بلا سے گر نگاہوں میں ہیں ہلکے　　سُبک ہو کر تو اُٹھے ہم جہاں سے (حزین)

نگاہیں - ۱ - اسم مؤنث: - نگاہ کی جمع۔ نظریں۔
کہتے ہیں مجھ سے وہ تری آہیں غضب کی ہیں　　اسکی خبر نہیں کہ نگاہیں غضب کی ہیں (وحید)

نگاہیں پھرنا - فعل لازم: - رخ پھرنا۔ توجہ نہ رہنا۔ بے التفاتی ہونا۔ کم نظری اور کم توجہی ہونا۔ نگاہیں بدلنا۔
اپنا تو حال یہ ہے نگاہیں پھری ہوئی　　اور یہ ہے گلہ کہ خدا بولتا نہیں (وحید)

نگچانا - فعل لازم: - (گنوار) نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ پاس آنا جیسے۔
گونے کے دن نگچانے سہاگن جیت کرو (دبھن)

نگر - ہ - اسم مذکر: - (گنوار) شہر۔ مصر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ بستی۔ پور۔
ہے جو منظور اُدھر ہو اب اِدھر کی دُنیا　　اُجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر بستا ہے (رند)

نگرباسی - ہ - اسم مذکر: - (گنوار) باشندۂ شہر + شہری و رعیت۔ پرجا +

نگرناری - ہ - اسم مؤنث: - شہر کی عورتیں۔ مستوراتِ شہر۔ بستی کی بہو بیٹیاں +

ے **نگاہیں پلٹنا** - فعل متعدی: - (۱) نظریں پھرنا۔ تیوریاں بدلنا۔ بے رخی کرنا۔ رکھائی کرنا۔ توجہ ہٹانا۔ غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیونکر + میں بھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر (داغ) (۲) فعل لازم: بے رخ ہونا۔ توتا چشمی بدلنا +

نگر نایک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھاٹوں کے سوانگ بھگتیوں کا سردار +

نگرہ۔ صفت:۔ بھاری۔ ٹھوس۔ سخت۔ کڑا۔ معنی۔ پکا۔ مضبوط + استوار۔ بھلا چنگا

نگراں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھنے والا۔ ناظر + نگہبان۔ محافظ۔ پاسبان (۲) منتظر۔ چشم براہ +

نگرانِ حال رہنا۔ فعل لازم۔ کسی کے حالات کا خبرگیر رہنا۔ کسی شخص کی بُرائی بھلائی کا محافظ رہنا۔ خبر گیر رکھنا +

نگرانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھ بھال۔ محافظت۔ حراست۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ خبرگیری + اہتمام۔ انتظام +

نگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بحلق فروبردن کا ترجمہ۔ حلق سے اُتارنا۔ ہپ کر لینا۔ ڈکوسنا۔ بِنا چبائے ہڑپ کرنا۔ (۲) کھانا۔ بھکوسنا۔ ٹھونسنا۔ (بحالتِ تنفر بولتے ہیں) جیسے جلواب تم بھی نگل لو۔

محتسب تو ہے ذوق سے نگلے انگور ادھر دم رہیں بادۂ انگور سے ہم + (احسان)

(۳) غبن کرنا۔ تغلب کرنا جیسے کمی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا +

نگم۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) بوفرلیکہ + کتاب مقدس۔ آسمانی کتاب + پاک۔ مقدس مجبرا + عارف۔ صاحبدل۔ ولی +

نگند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نیم خون بُوٹی کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ جب سانپ کینچلی میں بھر جاتا اور اندھا ہو جاتا ہے تو اسکے چاٹنے سے اسکی کینچلی اُتر جاتی ہے۔ نگندِ بابری بھی اسی کو کہتے ہیں +

نگندنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) نگندے ڈالنا +

نگندہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی بخیہ۔ مگر اُردو میں رضائی خواہ لحاف وغیرہ میں جو رُوئی کے نہ پھٹ جانے کے واسطے دُور دُور سیون ڈال دیتے ہیں اُسے نگندہ کہتے ہیں +

نگندے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نگندہ کی جمع۔ سیون۔ بخیہ +

نگندے ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رُوئی بھرے ہوئے کپڑوں میں چپساں رہنے کی غرض سے دُور دُور ٹانکے بھرنا۔ فرق فرق سے سی دینا۔ شلنگے مار دینا +

نگوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کلمۂ تنفر ہے۔ صحیح نگوڑا جسکے گوڑے یعنی گھٹنے یا پَیر نہوں۔ سخنا سے عاجز۔ لنگڑا۔ لُولا۔ اپاہج۔ بارمیدہ۔ بن پاؤں کا + نکما۔ ناکارہ۔ مُشٹ چنڈال + کم بخت۔ کم نصیب۔ بدقسمت۔ ابھاگی۔ مصیبت زدہ۔ منحوس + ناشاد۔ نامُراد۔ موا۔ اُجڑا + نالائق + بے وارث۔ بے وارثا جسکے آگے پیچھے کوئی نہو + محتاج۔ دست نگر + اکیلا۔ تنہا۔ عورتوں کا تکیۂ کلام بھی ہے اور بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر لے آتی ہیں

جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے + اُس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو لوگ اُسکے دُشمن ہو گئے + مالن بکا یا تو اُس گت کا یا تو نگوڑا جلا بھُلسا یا ڈھب ڈھب قلیہ (شگفتہ سہیلی) + ؎

جنکے حالِ دلِ عشاق وہ کہتے ہیں ظفر کیوں ہیں بک بک کے مرا مغز نگوڑے کھاتے (ظفر)

یہی بولا نہ وہ مجھ پر ستمِ طفلاں دیکھ پھینکتے کیوں ہیں ڈولانے یہ نگوڑے پتھر (جرأت)

اُنکے وہ مجھسے کبوتر کے جو جوڑے اُڑ گئے تو یہ لے کیا کیا ہے یہ نگوڑے اُڑ گئے (انشا)

نگوڑا ناٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکے کوئی آگے پیچھے نہو۔ وہ شخص جو لاوارث اور بے زن ہو۔ لاوارثا + بے زن و فرزند۔ بیکس و بے اولاد +

نگوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نگوڑا کی تانیث (بواوِ مجہول)

کوئی اتنا جاکے پوچھے اس نگوڑی چاہ سے چاہ کر اُسکو لہو میرا پیا کس واسطے (رنگین)

تکل جو مغلانی نے سی دیکھ مرڈی انگیا ہو گئی تنگ پھاؤں سے نگوڑی انگیا (رر)

نگوڑی ناٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (نگوڑا ناٹھا کی تانیث) بیکس و بے اولاد

نگوں۔ ف۔ صفت:۔ خم شدہ۔ کوز۔ خمیدہ۔ سرافگندہ۔ اوندھا لٹکا ہوا۔ اوندھا واژوں۔ نیچے کو لٹکا ہوا + نگوں کا مخفف جسکے معنی جیبی وضع کے خلاف آتے ہیں

نگوں بخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ واژوں بخت + نصیب۔ بدطالع +

نگوں ہمت۔ ف و ع۔ اسم مذکر۔ دُون ہمت۔ بے ہمت +

نگہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نگاہ کا مخفف + نظر۔ دریشٹ +

نگہبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (نگاہبان)

میں سنبھلتا نہ رہِ عشق میں گِر لے ناصح تو نہ ہوتا مرا اللہ نگہبان ہوتا (حضورِ آصف)

تم رہتے ہو شب و روز تصور میں مرے کچھ نگہبان تمہارا یہ خبردار نہیں + (مجروح)

یہی گر تیرہ بختی ہے تو اپنے کام آوے گا سما جاؤنگا بنکر خاک میں چشمِ نگہباں میں (مرزا رحیم)

نگہبانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (نگاہبانی) +

نگیں۔ ف۔ اسم مذکر۔ نگ۔ نگینہ۔ انگوٹھی یا مُہر کا نگینہ۔ فص ؎

جب دیکھا ہے ترا نام نگیں پر کندہ خوں ہوا جاتا ہے دل ہم یہ نگیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

کرس لعلِ آتشیں کا ہے دل بنا شیفتہ جسپر ہمارا نام کھداوہ نگیں جلا + (آتش)

پاس ہر دم اُسے تعویذ بنا کر رکھنا گر نگیں دل کا کوئی نذر گزارے پیارے (حضورِ آصف)

نگینہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نگیں۔ نگ۔ قیمتی پتھر + انگوٹھی یا زیور کا نگ۔ جواہر۔ جواہرات

سادی ہیکل پر سر جوش ہے ابھی ہیں بیٹے کہ بس کہ ثال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (رنگین)

(۲)۔ صفت:۔ چسپاں۔ موزوں۔ ٹھیک بیٹھا ہوا (۳) ضلع سہارنپور کے ایک شہر کا نام جسمیں آبنوس کے قلمدان۔ صندوقچے اور کنگھے عمدہ بنتے ہیں (م)

(۴) کانچ کے بنے ہوئے نگ +

نگینہ جڑنا - ف. فعل متعدی :- انگوٹھی پر نگ نصب کرنا +

نگینے کی چوڑیاں - ا. ف. اسم مؤنث :- (ع) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں جنہیں چھوٹے یا بچے نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں +

نگینہ سا - ف. صفت :- (۱) نگینے کی مانند - نہایت چسپاں - (۲) موزوں - نہایت ٹھیک (۳) چھوٹا سا - چھوٹا اور خوشنما + ٹھگنا سا - بوٹا سا +

نگینہ ساز یا نگینہ گر - ف. اسم مذکر :- قیمتی پتھروں کو تراشنے والا - جواہرات کو تراش کر بنانے والا +

نل - ہ. اسم مذکر - (۱) لوہے یا مٹی کا خالی نلوا جو پانی کے واسطے موری کی بجائے لگایا جاتا ہے - موٹی نلی - میان تہی چیز - اندر سے کھوکلی اور لمبی چیز - بانس کا نلوا - نال - نے - نیزہ - بانس جیسے پانی کا نل - روشنی کا نل وغیرہ + (۲) سرکنڈا - نرکل - سر (۳) ایک راجہ کا نام جسنے چوسر کا کھیل ایجاد کیا تھا + ایک عاشق کا نام جو دمن پر عاشق ہوا تھا + ایک بندر کا نام جو نیل کا بھائی تھا - ان دونوں بھائیوں نے راجہ رامچندر کے حکم سے سیت بند رامیشور یعنی لنکا کا پل بنایا تھا (۴) معدے کی ایک انتڑی - نابھی - (۵) ایک راکشس کا نام +

نلا - ہ. اسم مذکر :- (۱) کوکھ کے پاس کی انتڑی - پیشاب کی نلی - موت کی نالی - (۲) ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام جس میں خلل ہونے سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے - (۳ - ہندو) پنڈلی کی ہڈی - پاؤں کی ہڈی +

نلا کھلنا - ہ. فعل لازم :- ناف کا جاتا رہنا +

نلانا - ہ. فعل متعدی :- کھیت کا ازا صاف کرنا - کھیت میں سے گھاس پھونس دور کرنا +

نلائی - ہ. اسم مؤنث :- (۱) کھیت نلانے کی اجرت (۲) نلانے کا کام - صفائی +

نلجّا - ہ. صفت :- (ہندو) بے شرم - بےحیا - بے غیرت - نرلج +

نلوا - ہ. اسم مذکر :- نل کی تصغیر - چھوٹا سا نل - بانس کا ٹوٹا جس سے بیل کو گھی پلاتے ہیں + کاغذات یا دستاویز کے رکھنے کا ٹین خواہ پیتل کا بنا ہوا نل +

نلوانا - ہ. فعل متعدی :- خالی کرانا - کھیت کی صفائی کرانا +

نلوائی - ہ. اسم مؤنث :- نلوانے کی اجرت +

نلوں - ہ. اسم مذکر :- نلا کی جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نلوہ - ہ. صفت :- بے لوث - بے گزند - بے آسیب - مفت + خالص - بلا مزاحمت + کھرے کھرے - بلا صرف - منافع - خالص نفع + صاف - مفت جیسے نلوہ دس روپے لے گیا ؎

او شوخ تیری آنکھوں پہ عیاری ختم ہے   وہ لوٹ لے گیا نلوہ ہزاروں شکستہ دل (رند)

نلوہ جانا یا چلا جانا - ہ. فعل لازم :- صاف چلا جانا - بے لاگ جانا ؎

سینے میں نقدِ دل کا بس پا نہیں پتا   گزرا دنا نلوہ گیا مال مار کے + + (رند)

وہ ٹھگ وہ تس کر کے جو بڑں جا بیٹے نلوہ   پالے سے واک ہو گئی مقدر کی جھونپڑی (عارف)

نلی - ہ. اسم مؤنث :- نے - قصب - نال + پنڈلی کی ہڈی + ٹانگ کی ہڈی (۲) انجلاب کی نالی - ماشرہ - بانا بھرنے کی میان تہی نے (۳) بندوق کی نال +

نلے - ہ. اسم مذکر - (۱) نلا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نلے میں درد ہونا +

نلے ٹل جانا - ہ. فعل لازم :- کل بکل ہو جانا - بیکلی ہو جانا - ناف ٹل جانا - جس سے بہائے زیریں کا اکڑ جانا +

نلیا - ہ. اسم مذکر - (مہرب) (۱) چڑی مار - صیاد - پرندگیر - بہیلیا (۲ - اسم مؤنث) نال کی تصغیر - چھوٹی نالی +

نم - ف. اسم مذکر - (۱) رطوبت - اندک تری - سیل - گیلا پن - رطوبت ؎

پھونک دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کہ رات   روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا (مومن)

(۲) صفت - (۱) تر - گیلا - مرطوب - سیلا ہوا - رطوبت سے بھرا ہوا - (۳) طراوت (اردو والے اکثر بمعنی تر استعمال کرتے ہیں مثلاً چشم تر کی بجائے چشم نم وغیرہ لیکن اساتذہ فارس نے بمعنی تری و رطوبت استعمال کیا ہے) +

نم دیدہ یا رسیدہ یا خوردہ - ف. صفت :- سیلا ہوا +

نمناک - ف. صفت :- نمی کا بھرا ہوا - تر - گیلا - مرطوب - بھیگا ہوا +

نما - ف. صفت :- دکھانے والا - ظاہر کرنے والا - بتانے والا جیسے بد نما - خوشنما - خود نما - رہنما - جہان نما - انگشت نما وغیرہ (۲) مانند - مثل جیسے گنبد نما - قوس نما - عرب نما - پٹھان نما وغیرہ +

نماز - ف. اسم مؤنث (۱) نیاز و عاجزی کا سلسلہ (۲) پرستش - نفل - سیوا - خدمت - خدمتگاری + اظہارِ بندگی و خدمت (۳) سجدہ - سر زمین نہادن - جبہہ سائی (۴) اہلِ اسلام کی مخصوص پنجگانہ عبادت - صلوٰۃ نیز وہ نفل جو کسی دعا کے ایجاب یا شکریہ یا خوف کے سبب پڑھے جاتے ہیں ؎

طاعت میں ہے یادِ خواب گوں   پڑھتا ہوں نماز میں گہن کی + (امیر)

ہر کب کسی در کی جبہہ سائی کی   شیخ صاحب نماز کی جائیں + (داغ)

نمازِ استسقا - ف. ع. اسم مؤنث :- وہ نماز جو خشک سالی میں بارش ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے - وہ عام نماز جس میں مینہ کے واسطے دعا مانگی جاتی ہے +

نماز پڑھنا - ف. فعل لازم :- صلوٰۃ ادا کرنا - فرض پڑھنا - خدا کی بندگی کرنا - پرستش کرنا +

نما

نمازِ پنجگانہ۔ ف۔ اسم مذکر: پنجوقتی نماز۔ پانچوں وقت کی نماز جیسے صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز رتبہ مُوسے نمازِ پنجگانہ سے ملا پانچ وقت اللہ سے موقع رہا تقریر کا (نامعلوم)

نمازِ پیشیں یا پسیشیں۔ ف۔ اسم مؤنث: پہلی نماز۔ دن کی اوّل نماز یعنی نمازِ ظہر۔ تیسرے پہر کی نماز۔ دن ڈھلے کی نماز +

نمازِ جنازہ۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث: وہ نماز کہ جو مُردے کی نجات کے لیے اُسکی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں

نمازِ خسوف۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث: وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں +

نمازِ خفتن۔ ف۔ اسم مؤنث: سوتے وقت کی نماز۔ عشا کی نماز +

نمازِ دیگر یا دگر۔ ف۔ اسم مؤنث: عصر کی نماز۔ ظہر کے بعد کی نماز۔ چار گھڑی دن رہے کی نماز +

نمازِ عید۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث: وہ نماز یا نفل جو عید الفطر یا عید الضحیٰ کو دوگانہ ادا کیجاتی ہے +

نمازِ قصر۔ ع۔ اسم مؤنث: وہ مختصر نماز جو حالتِ سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ یعنی چار رکعت فرض کی بجائے صرف دو فرض پڑھتے ہیں +

نمازِ کسوف۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث: وہ نماز جو سورج گرہن کے وقت سورج کی مشکل آسان ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے +

نماز کو گئے روزے گلے پڑے۔ کہاوت۔ ایک کام سے پیچھا چھڑانا چاہا دوسرا اور زور شور سے پڑا (کوئی شخص پنجوقتہ نماز سے تنگ آ کر کسی مولوی کے پاس گیا تھا کہ ہماری نماز تو معاف کر دو ہمارا جی بہت گھبراتا ہے اُسنے کہا کہ ایسی نہیں ہو سکتی بلکہ روزے بھی رکھا کرو جو پوری پوری نجات ہو جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی) + ہمہ نماز و ہمہ روزہ بود

نمازی۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) مُصلّی۔ نماز پڑھنے والا (۲) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار جیسے

نمازی کا ٹھکا۔ محاورہ: بدی کا بدلہ۔ وہ سزا یا مکافات جو بدلے بغیر نہ رہے۔ پاداش عمل۔ جزائے فعلِ بد کی سزا۔ کرنی کا پھل۔ پیراں کی بوٹی۔ وہ بات جسکا کہیں نہ کہیں بدلہ ملکر رہے (کہتے ہیں کہ ایک شریر لڑکا نماز پڑھنے میں لوگوں کی ٹانگیں گھسیٹ لیا کرتا تھا ایک دفعہ جب اُسنے سجدہ کرتے وقت کسی نمازی کی ٹانگ گھسیٹی تو اُسنے سرزنش کرنے کی بجائے سلام پھیر کے چپکے سے ایک ٹکا اُسکے حوالے کیا تاکہ یہ مزہ پڑ جائے تو کبھی یہ خطا بھی پلٹے دے تو چاٹ لگی ہوئی تھی اتفاق سے ایک جلاد پٹھان کے ساتھ بھی یہی حرکت کی اُسنے سلام پھیرتے ہی تلوار نکال اُسکی گردن اُڑا دی پس جب سے یہ محاورہ زبان زدِ خاص و عام ہو گیا کہ یہاں یہ تو نمازی کا ٹکا ہے ہمیں ستاؤ گے تو کیا ہو گا دوسری جگہ اسکی سزا پاؤ گے)

نمازی کپڑے۔ اسم مذکر: پاک کپڑے۔ پوتر کپڑے۔ ایسے صاف اور ستھرے کپڑے جنسے نماز پڑھ سکیں +

نمازی کرنا۔ فعل متعدی: نمازی کردن کا ترجمہ۔ پاک صاف کرنا۔ ستھرا کرنا۔ دھونا۔ نماز کے قابل بنانا +

نماشام۔ ہ۔ اسم مؤنث: (ہندو) نمازِ شام۔ مغرب کا وقت۔ جھٹ پٹے کا وقت ۞

نمام۔ ع۔ اسم مذکر: نمّاز۔ چغل خور۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا۔ لُترا۔ سخن چیں +

نمامی۔ ع۔ اسم مؤنث: چغل خوری۔ غمّازی۔ لُترا پن۔ سخن چینی +

نمانا۔ ہ۔ صفت: (ہندو) بھولا۔ غریب۔ مسکین۔ سیدھا سادا + شرمالو۔ شرمگیں + بُزدل۔ ڈرپوک + سرنگوں۔ سرنگندہ + بھولا بھالا +

نمائش۔ ف۔ اسم مؤنث: اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ پرکاش جیسے جو فروشی گندم نمائی

نمایاں۔ ف۔ صفت: نمودار۔ ہویدا۔ الاظاہر۔ فاش۔ عیاں۔ کھلا۔ جانیہ + پرگٹ۔ آشکارا۔ مشہور۔ نامور۔ معروف۔ سرنام + نکلا ہوا۔ اُبھرا ہوا + مہا ناکلاں۔ بہت بڑا جیسے کارِ نمایاں۔ ترقی نمایاں +

نمائش۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) دکھاوا۔ ظہور۔ نمود۔ نمودداری۔ اظہار کر و فر (صنعت حالی)

نمائش پہ دنیا کی بھُولے یہ سب ہیں (۲) روپ۔ صورت۔ شکل + بھیس (۳) اگزیبشن وہ میلا جس میں عمدہ عمدہ ہر ایک ملک کی صنعت دکھائی جائے۔ ورشن میلا۔ نمائش

نمائش گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث: وہ جگہ جہاں صنعت و حرفت کا میلا ہو۔ درشن میلے کی جگہ۔ تماشا گاہ ۞

تماشے سے تماشے ہیں نمائش گاہِ حیرت میں زباں پر کب وہ آتے ہیں نظر میں کب سماتے ہیں (ظہیر)

نمائشی۔ ف۔ صفت: دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا۔ ملمع کا +

نمت۔ س۔ اسم مذکر: (مشہور بفتح میم) (۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ لیئے۔ واسطے (۲) نصیب۔ بانٹ۔ حصہ۔ بھاگ۔ قسمت جیسے اپنی اپنی نمت کا سب کھاتے ہیں (۳) مُراد۔ منشا۔ منو کامنا

نمٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) بھگتانا۔ چکانا۔ نپٹانا۔ بے باق کرنا + بوجھا اُتارنا۔ خالی کرنا + جیسے دو گھنٹے میں سب کو نمٹا دیا + (۲) فراغت پانا۔ فرصت پانا۔ خلاص پانا + کام پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا +

نمٹا ہوا۔ ہ۔ صفت: بھگتا ہوا۔ سلجھا ہوا۔ کارگزرا۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ جہاندیدہ۔ سرد و گرم چشیدہ

نمٹنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) فارغ ہونا۔ فرصت پانا۔ آزاد ہونا۔ بھگتنا (۲) سُلجھنا۔ سمجھنا۔ بھگتان کرنا جیسے دونوں آپس میں نمٹ لو +

نمٹیرا۔ ہ۔ اسم مذکر: (ہندو) نبٹاؤ۔ بے باقی۔ چکوتا۔ بھگتان + فرصت۔ فراغت۔ چھٹکارا + تکمیل۔ پورنتائی۔ انجام +

نمٹے۔ ہ۔ اسم مذکر: (دلال) آٹھ۔ ہشت +

نمچھا۔ ہ۔ اسم مذکر: جسکے مونچھیں نہوں۔ بِن مونچھوں کا گبرو۔ نوجوان +

نمچھرا۔ ہ۔ صفت: (ہندو) فرصت۔ سبیتا۔ سوفتہ۔ چھیڑ جیسے آجوت بنی کر لے نمچھیرا میں (آواز) یعنی درگاہ یا بیلی پر چڑھانے کے واسطے یہ فرصت کا موقع ہے۔ جوت بتی

۞ نمازِ شام سے بگاڑ لیا ہے +

کی چیزیں نمد یڈ کر چڑھاتا وسے +

نَمَد - ف - اسم مذکر:- نمدہ - لیٹا - اُون یا پشم کا بستر - وہ کپڑا جو پشم کو صابن وغیرہ کی لاگ سے جما کر بناتے ہیں - بانات پشمین + پشو + پوستین + اُونی ٹوپی + ملائم بالوں کا بستر +

نَمَد پوش - ف - اسم مذکر:- وہ شخص جو پشو یا پوستین پہنے رہے - کمل پوش +

نَمَد زین - ف - اسم مذکر:- وہ نمدہ جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں - خوگیر - ہتھرو - عرق گیر - میل خورا +

نَمَدَہ - ا - اسم مذکر:- دیکھو (نمد) وہ اُونی کپڑا جو گھوڑوں پر ڈالتے ہیں +

(نمدہ - نم اور داون سے مرکب ہے کیونکہ نمدہ پشم خواہ اُون کو نمی دیکر بنایا اور جمایا جاتا ہے)

نمدہ بند ھ جانا - ا - فعل لازم:- دیوالہ نکلجانا - تیر اُلٹ جانا - مُفلس ہوجانا +

(اس معنی میں چونڈوں سے نمدہ بندھ جانا بھی بولتے ہیں جس سے بیٹھنے کا تھرچونڈوں سے باندھکر جلد بنا گرا)

نمدہ بند ھوا دینا - ا - فعل متعدی:- مُفلس قلانچ بنا دینا - لُوٹ لینا - غریب بنا دینا - مُوس لینا - دیوالہ نکلوا دینا - فقیر بنا دینا - مُحتاج بنا دینا +

نمدہ بھیجنا - ا - فعل لازم:- (بازاری) (۱) لعنت بھیجنا - لعنت کرنا (۲) جانے دینا - نام نہ لینا (۳) پناہ مانگنا - بچنا +

نمرُود - مُعرّب:- اسم مذکر:- ایک کافر بادشاہ کا نام جسنے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا تھا اور وہ آگ خدا تعالے کے حکم سے اُنکے واسطے باغ ہوگئی تھی - روضۃ الصفا میں لکھا ہے کہ کیکاؤس کا لقب نمرُود تھا چنانچہ اسکی تفسیر لَن یَمُوت لکھی یعنی وہ شخص جو ہرگز نہ مرے پس اس صورت میں نہ مرد کا مُعرّب نمرُود ہوا +

نمستے - ہ - اسم مذکر:- پرنام - بندگی - آداب - تسلیم - کورنش - رام رام - آریا لوگوں کا سلام +

نمسکار - س - اسم مؤنث:- (ہندو) پرنام - ڈنڈوت + سجدہ + تسلیم - کورنش - بندگی - سلام - رام رام - سلام علیک +

نمسکار کرنا - ہ - فعل متعدی:- سلام کرنا - بندگی کرنا - رام رام کرنا - کورنش کرنا - آداب بجا لانا

نمش - ہ - اسم مؤنث:- (صحیح فارسی نمشک) دُودھ کے جھاگ جنمیں مصری ڈالکر کھاتے ہیں اسکی ٹکلیاں اکثر صبح کے وقت بازاروں میں بکتی پھرتی ہیں جانا چاٹ بنے علت کی اس آواز سے وہ لوگ بیچتے پھرتے ہیں +

نمط - ع - اسم مذکر:- (۱) رنگین فرش یا بچھونا (۲) روش - دستور - طور - طریق - ڈھنگ - وضع - طرح - اسلوب - پدھی - (۳) بساط شطرنج +

نمک - ف - اسم مذکر:- (۱) لون - نون - کھار - رام رس - ملح ہے

زخم پہ چھڑکیں کہاں طفلان بے پروا نمک ‌ ‌ کیا مزہ ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک + + (غالب)

(۲) کھاری پن - ملاحت - شوریت - شور - نمکینی - سلونا پن - چٹ پٹا پن + گرمی - تیز مزاجی

اے ظفر کیونکر نمک ہو نہ سخن میں اُن کے ‌ ‌ جو ہیں اُس یار کے لعل نمکیں سے وقف (ظفر)

کیں عاشقوں سے اپنے ترشرُوئیاں زبس ‌ ‌ شیریں لبوں کے چہروں سے آخر نمک گیا (رند)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں سونے میں ‌ ‌ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا + + (ناسخ)

(۳) سانولا پن - سانولاہٹ (۴ - مجازاً) روزی - روزینہ - رزق + تنخواہ + کھایا پیا - جیسے ہمارا نمک پھُوٹ پھُوٹ کر نکلے جیسے تمہارا نمک کھایا ہے کیونکر دغا دیجاؤں +

(۵ - مجازاً) سلونی چیز کا ذائقہ جیسے نمک چکھنا +

نمک بند - ف - اسم مذکر:- وہ زخم جسمیں نمک بھر کر بند کردیں +

نمک پاشی کرنا - ا - فعل متعدی:- نمک چھڑکنا - لون لگانا - ستانا - جلانا - زیادہ تکلیف دینا

نمک پروردہ - ف - اسم مذکر:- خانہ زاد - ٹکڑوں کا پلا ہوا - کسی کے ٹکڑوں کا پالا ہوا - نمک خوار - ملازم - نوکر - غلام ہے

اے ظہیر ہے سخن میں کیوں نہ ہو لطف زباں ‌ ‌ ہم نمک پروردۂ شاہ جہان آباد ہیں + (ظہیر)

نمک پھُوٹ پھُوٹ کر نکلنا یا پھُوٹ کر نکلنا - ا - فعل متعدی:- سارا کھایا پیا پھوڑے اور پھُنسیوں کے رستہ نکلنا - نمک حرامی کی سزا ملنا ہے

خلائے زخم دل کیا ہے جو تُم ہر بار کہتے ہو ‌ ‌ کہ اس سے پھُوٹ کر یارب بس اب میرا نمک نکلے (عارف)

مرُدہ وہیں جو رہتے ہیں تنکوں کے محل میں ‌ ‌ بُو جسے نہ پہلی تو نمک پھُوٹ کے نکلے

نمک چشی - ا - اسم مؤنث:- (۱) نمک چکھنا - آب و نمک دیکھنا - (۲) پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم کھیر چٹائی کی مانند (۳) منگنی کے بعد شیرینی کے خوانوں کا طرفین میں آنا جانا (۴) ذائقہ - لذت - مزہ - (۵ - بازاری) اپنا اپنا چوچل +

نمک چشی کرنا - ا - فعل متعدی:- (۱) کھانے کا آب و نمک دیکھنا - نمک کے ٹھیک ہونیکا اندازہ کرنا - (۲) چھ سات مہینے کے بچے کو پہلے پہل نمک چکھانے کی رسم کا ادا کرنا (۳) منگنی کے بعد دونو طرف سے شیرینی کے خوانوں کا آنا جانا (۴ - بازاری) چاٹنے اُڑانا - ڈھب لگانا - مزہ چکھانا ہے

نمک چھڑکنا - ا - فعل متعدی:- دیکھو (نمک پاشی کرنا) ہے

غیر چھڑکے ہے زخم دل پہ نمک ‌ ‌ شور اُلفت میں بھی مزا نہ رہا + (مومن)

نمک چکھنا - ا - فعل لازم:- نمک کی کمی بیشی معلوم کرنا - آب و نمک دیکھنا +

نمک حرام - ف - ع - صفت:- (۱) ناشکرا - ناسپاس - اپنے آقا کا بد خواہ - حق ناشناس - کافر نعمت - کور نمک - وہ جس جو نیکی کے عوض بدی کرے - وہ شخص جو اپنے آقا کا طرفدار نہ ہو - بے مروت - باغی - سرکش - آقا کا بد خواہ (۲) من گش بھوانی شنکر کا لقب جو گمراہ ... تھا اور بادشاہ سے دغا کرنے

نمک

سبب اس نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ اسکی حویلی فتح پوری کے سامنے واقع ہے اور نمک حرام کی حویلی کے نام سے نامزد ہے۔ کہتے ہیں اسکو بھی کسی نائی نے حجامت بناتے وقت مار ڈالا تھا +

نمک حرامی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ بےمروتی۔ بیوفائی۔ دغابازی۔ بغاوت۔ محسن کشی۔ حق ناشناسی۔ احسان فراموشی۔ بدخواہی۔ حرام خوری۔ کافر نعمتی۔ کورنمکی +

نمک حلال۔ ف ع۔ صفت :۔ اپنے آقا کا طرفدار۔ ممنون۔ احسان مند۔ شکرگزار۔ حق شناس۔ مشکور۔ آقا کا خیرخواہ +

نمک حلالی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ خیرخواہی۔ شکرگزاری۔ آقا کی طرفداری۔ حقِ نمک +

نمک خوار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ غلام۔ خانہ زاد۔ نمک پروردہ۔ ملازم۔ نوکر + سپاہی

نمک خوردن و نمکدان شکستن۔ ف۔ ضرب المثل :۔ جسکی گود میں بیٹھنا اسی کی ڈاڑھی کھسوٹنا۔ محسن کشی کرنا

نمک دان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نمک رکھنے کا برتن۔ پسا ہوا نمک رکھنے کی کٹھیا یا ظرف ؎

جسنے ہو لذت اٹھائی زخمِ تیغ عشق کی لب وہ مرہم ان کو ڈھونڈے ہے نمکداں چھوڑکر (ذوق)

بےسبب کیونکر لبِ زخم پر افغاں ہوگا شورِ محشر سے بھرا اسکا نمک داں ہوگا (مومن)

میری قسمت میں نہ تھا کچھ زخم کھانے کو مزا آپ کیوں جھنجھلا کے اب اپنا نمکداں توڑتے (تصویر)

نمک دانی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ نمک کی کٹھیا۔ نمک کا ظرف +

نمک سار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) نمک پیدا ہونے کی جگہ۔ نمک کا کھیت۔ نمک کی جھیل + نمک کی کھان (۲)۔ صفت : نمکین۔ سلونا +

نمک کا حق ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ ملازمت کا حق پورا کرنا

نمک کا سہارا۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ذرا سا سہارا۔ تھوڑا سا آسرا جیسے نمک کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے

نمک کی کان یا کھان۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ نمکسار۔ وہ پہاڑ کی کھو جسمیں سے نمک نکلتا ہے

نمک کی کنکری حرام ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مع۔ بالکل فاقہ سے رہنا۔ نمک تک منہ میں نہ جانا

نمک کی مار پڑنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا +

نمک مرچ لگانا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) چٹخارے دار بنانا۔ چٹپٹا بنانا۔ مزیدار بنانا۔ لذیذ اور بدمزہ بنانا (۲) مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر کہنا۔ حاشیہ چڑھانا (۳) چھیڑنا۔ بلانا۔ جلے کو جلانا۔ تکسانا۔ بھڑکانا جیسے جلے کو جلائینگے نون مرچ لگائینگے +

نمکین۔ ف۔ صفت :۔ منسوب بہ نمک (۱) سلونا۔ نمک دار۔ چٹ پٹا۔ نمک دیا ہوا۔ نمک آلودہ۔ جیسے یہ نمکین مزے کا ہے (۲) ملیح۔ سانولا۔ سلونا۔ سیام برن۔ گندمی رنگ کا (۳) چرپرا۔ تیز۔ تیکھا (۴) کھارا۔ کھاری۔ شور +

نمکینی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ ملاحت۔ سلونا پن +

نمگیرہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ کپڑا جو اوس کی نمی سے محفوظ رہنے کے واسطے پلنگ پر

نمو

چھت گیری کی طرح لگا دیتے ہیں۔ مجازاً شامیانہ۔ ترپال۔ سائبان ؎

بسر ہو جاتی کمل کے سایہ میں فقیروں کی مبارک اہلِ دولت کو ہو نمگیرہ تباہی کا (آتش)

نمناک۔ ف۔ صفت :۔ تری سے بھرا ہوا۔ گیلا۔ سیلا۔ مرطوب۔ تر۔ شبنمناک۔ شور بود۔ نمدار ؎

رونے سے اپنے جاتی نہ ناکامی ازل نمناک ہوکے آشنۂ تشنہ ہے آب کا (زکی)

نمو۔ ع۔ اسم مذکر :۔ بالیدگی۔ بڑھنا۔ افزائش۔ افزونی۔ بیشی۔ اُگنا۔ اضافہ۔ روئیدگی ؎

حسن کو اسکے نمو ہے بڑھے قد سے گیسو سایہ جب مہر نکلتا ہے سوا ہوتا ہے (زکی)

(یہ لفظ تشدید واؤ ہے چونکہ فارسی میں کوئی ایسا لفظ نہیں جسکا اخیر متحرک یا مشدد ہو اس لئے فارسی والے عربی کے ایسے الفاظ کو ہمیشہ ساکن الآخر کر لیا کرتے ہیں چنانچہ اسے بھی نمو کرلیا) +

نمود۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ابھار۔ اکھار۔ دکھاوٹ + ظہور۔ اظہار + بالیدگی۔ نمائش۔ طلوع ؎

گوہرِ گوشِ صنم کی آب کا ہے یہ اثر سبزۂ خط نے جو گالوں پر نمود آغاز کی (ناسخ)

ہے عجب حسن سے خطِ رخِ جاناں کی نمود دیکھو کیسی شہرتِ زیبا سے ہے قرآں کی نمود (ظفر)

متصل زلف کے جھکے ہے کہاں موذرگوش ہے سرِ شام مگر اخترِ تاباں کی نمود (〃)

شعلۂ آہِ جگرسوز جو میرا ہو بلند تو دہ رات کو بھی شمعِ شبستاں کی نمود (〃)

رخِ روشن کو جو زلفوں سے چھپایا اُسنے وصل کے دن بھی ہوئی اک شبِ ہجراں کی نمود (〃)

ان بتوں میں ہے خدائی کی نمود زاہد اپنا تو یہی ایمان ہے + (زکی)

ہے نمودِ حسن کو زیبا لباس شرم بھی پردۂ فانوس سے ہے زیر پیراہن چراغ (〃)

دل سے پیوستہ ہوا ہے جب سے وہ تیرِ نگاہ جانئے مُو ہو وسے ہے تیر تن پہ پیکاں کی نمود (〃)

دیدۂ گریاں سے اپنے ہے خطر مجکو ظفر ہو نہ جاوے رفتہ رفتہ ایسے طوفاں کی نمود (ظفر)

آئی کیا باد بہاری پھر چمن میں ہمنفس جو ہوئی سینے میں میرے داغِ سوزاں کی نمود (عاشق)

(۲) باڑھ۔ دمِ شمشیر ؎

جنبش سے جسکی ہوتا ہے عالم کا دل دونیم تیغِ ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے + (ظفر)

کیا کیا تڑپ کے جنبشِ تیغِ نگاہ کی قاتل دکھا رہا ترا بسمل نمود ہے (〃)

(۳) نشان۔ نشانی۔ علامت۔ آثار + قبر کا نشان۔ تعویذِ قبر ؎

ہیں شہید اُس لبِ لعلیں کا ہوں خاک سے تر سنگریزوں میں بھی ہو لعلِ بدخشاں کی نمود (ظفر)

مرحبا دستِ جنوں اس تری چالاکی کو نہ رہی نام کو بھی تارِ گریباں کی نمود (〃)

ستارہ عرش کا چمکا نہیں یہ گریہ سے دکھائی طالعِ عاشق نے یاوری کی نمود (〃)

دل میں جو قصد ہے وہ اسکو کیا یقیں آئے داغ بے نمود اپنا نظم بے نشاں اپنا + (داغ)

ہر ایک بے نمود کی اُس سے نمود ہے موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے (〃)

کیا قبرِ ناتواں کی نشاں بے نمود ہے افسوس خاک ہے نہ جسکی نمود ہے (〃)

(۴) ہستی۔ بود۔ وجود۔ موجود کی حیات۔ قیام۔ کائنات۔ پیدائش۔ مخلوق۔ خلقت + جہت

نمو

جو چشمِ آفتاب میں ذرّہ کی ہے نمود انور وہاں یہ رتبۂ عرشِ جلیل کا (انور)

اے ظفر خاک سے انساں کا بنا ہے پُتلا خاکساری ہی سے دنیا میں ہے انساں کی نمود (ظفر)

بیطلح ہوتی ہے جدول صفحۂ قرآں میں ہے ظہورِ عشق سے واللہ قرآں کی نمود (〃)

اک نگہ سے حالِ عاشق ہو گیا کیا دیکھیے خاک میں ملتے ہی ہیچ ہے دم میں انسان کی نمود (عاشق)

(۵) شیخی۔ ڈینگ۔ تعلّی۔ لاف و گزاف۔

پیچ میں اُسکے پھنسے سب ہیں دل جان و جگر راست ہے برقِ تمہاری زلفِ پیچاں کی نمود (عاشق)

چشمِ گریاں کو اگر چشمک ذری کر دوں ابھی بس دکھا دے ایک پل میں ابرِ باراں کی نمود (〃)

قدِ رعنا کو ترے دیکھ کے اے رشکِ چمن ملگئی خاک میں سب سروِ گلستاں کی نمود (ظفر)

گھٹائی رخ نے جو خورشیدِ خاوری کی نمود تو کھوئی کان کے گوہر نے مشتری کی نمود (〃)

اُس مہروش کے سامنے چلپکا کیا کوئی دیکھی ہوئی تری مہِ کامل نمود ہے (〃)

(۶) شان و شوکت۔ کرّ و فر۔

ہے لب و دنداں سے تیرے سُرخی پاں کی نمود آجتک دیکھی نہیں لعل و مرجاں کی نمود (ظفر)

(۷) دید۔ نظارہ۔ درشن۔ دیدار۔ جلوہ۔ ظہور۔ تجلّی۔

ایسی آنکھوں میں سمائی رُخِ جاناں کی نمود کہ نظر پر نہ چڑھی مہرِ درخشاں کی نمود + (ظفر)

عرش تک پہنچی ہے تو خورشیدِ تاباں کی نمود تو بھی اب دکھلا دے پیارے روئے رخشاں کی نمود (عاشق)

شائد وہ اپنے سن کی دکھلائے گا نمود کہتا ہے گھر میں شب کو نہ کوئی جلائے شمع (مجروح)

(۸) ہوا۔ دھاک جیسے نمود باندھ رکھی ہے (۹) شہرت۔ اعلان۔ ناموری۔

بلا سے تری ہیں اگر مر گیا نمود اسمیں تیری تو قاتل ہوئی (رند)

وہ لیگئے جو مرے دل کو دم دلاسے سے زیادہ اور ہوئی آنکی دلبری کی نمود (ظفر)

(۱۰) صورت۔ شکل۔ ہیئت۔

جلا کے خاک کروں میں جو آہِ سوزاں سے تو جائے خاک میں مل چرخِ چنبری کی نمود (ظفر)

رخسارِ آتشیں ترے وہ ہیں کہ بے فروغ شمس و قمر کی جنکے مقابل نمود ہے (〃)

(۱۱) فروغ۔ عزّت مثال دیکھو (نمود ہونا نمبر ۶) +

نمود باندھنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ ہوا باندھنا۔ دھاک باندھنا۔ لوگوں میں رعب یا اعتبار جمانا۔ دُھوم ڈالنا۔

کِھل کِھلا کر جو ہنسے باغ میں وہ غنچہ دہن باندھے بُلبل نہ پھر اپنے گلِ خنداں کی نمود (ظفر)

نمود بندھنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ ہوا بندھنا۔ دھاک بندھنا۔ رعب یا اعتبار جمنا۔

تار اشکوں کا جو مژگاں سے ہم اپنی باندھیں تو بندھے دیدۂ مردم میں نہ باراں کی نمود (ظفر)

نمود کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ڈینگ ہانکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ اِتنانا۔ دُون کی لینا۔ تعلّی کرنا۔

نمو

زُلیف کا فر کیش کو دیکھیں ذرا بہرِ خدا شیخ جی کرتے بہت ہیں دین و ایماں کی نمود (عاشق)

دھڑا ہے دل صفِ مژگانِ یار سے تنہا بجا ہے جتنی کرے وہ دلاوری کی نمود (ظفر)

اُس مہروش کو دیکھا نہیں گمشنائے ظفر کرتا جو اتنی ناصح عاقل نمود ہے + (〃)

(۲) شہرت پکڑنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ شُہرہ پکڑنا۔ مشہور ہونا۔

آتے ہیں دُور دُور سے مشتاق ہوکے لوگ کیا رفتہ رفتہ حُسن نے تیرے نمود کی + (رند)

نمود کی لینا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ دُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ تعلّی کرنا۔ اِتنانا۔ شیخی بگھارنا۔

قُدرت خدا کی بات نہ کر آتی تھی جنہیں لیتے ہیں اب وہی مرے آگے نمود کی (رند)

نمود ہونا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) اُبھرنا۔ دکھائی دینا۔ اُگنا۔ نمو ہونا + ظہور ہونا۔ اظہار ہونا۔

اُس شعلہ رُو کی رُخ پہ جو خط کی نمود ہے کیا آتشِ خلیل کا اب یہ دُود ہے + (داغ)

پوشیدہ اُسکا حُسن ہو کب نقاب سے پردے میں بھی ہزار طرح کی نمود ہے + (〃)

(۲) وجود ہونا۔ ہستی ہونا۔ صورت پکڑنا۔

ہر ایک بے نمود کی اُس سے نمود ہے موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے + (داغ)

(۳) شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ ناموری ہونا۔ نام ہونا۔

سخن سے رتبۂ سخنور کا ہو بلند ظفر یہ وہ گُہر ہے کہ جس سے جوہری کی نمود (ظفر)

باغِ جہاں میں تیری اے دل نمود ہے گل کر کہاں یہ باغ میں حاصل نمود ہے (〃)

(۴) علامت یا نشان موجود ہونا۔ آثار قائم ہونا (۵) شیخی ہونا۔ ڈینگ ہونا۔

(۶) فروغ ہونا۔ چمکنا۔ عزّت ہونا۔

کس شمع رُو کو بزمِ جہاں میں ہے یہ فروغ جو آج تیری عزّت و فضل نمود ہے + (ظفر)

نمودار ف۔ صفت :۔ ظاہر۔ عیاں۔ پرگھٹ۔ آشکارا۔

وہ سامنے ہو نمودار جب پری پیکر تو دیکھے پھر کوئی پریوں میں اُس بہی کی نمود (ظفر)

نمودار ہونا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ سامنے آنکلنا۔ برآنا۔ ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ طلوع ہونا۔

تربت پہ میری بسکہ اُلٹ کر نقاب کو اُٹھا آفتابِ حشر نمودار ہو گیا + (تشنہ)

شبِ وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا وہ دیکھو صبح نمودار ہوتی آتی ہے + (داغ)

نمونہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بانگی۔ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ مشتے نمونہ از خروارے (۲) نظیر۔ مثال۔ تمثیل (۳) نقشہ + نقل + قالب۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ ڈول۔ قطع +

نموہا۔ اسم مذکر :۔ کم گو۔ کم سخن۔ چُپ چپکا۔ خاموش +

نموہی۔ اسم مونث :۔ چُپ چپکی۔ کم گو۔ کم سخن۔ خاموش۔ کم زبان۔ مجازاً عیب [illegible]

مسکین طبع جیسے لڑکی صورت دال شکل والی نموہی دست قلم ہنس خلق اُٹھ لو۔ (چتر ہیلی) + ؎

وہ موہی رتی شے اُنکے دونو ہاتھوں کو یوہی جان کے وہ مجکو مار لیتے ہیں (جان صاحب)

نمی ف۔ اسم مؤنث :۔ تری۔ رطوبت۔ گیلاپن۔ سیل +

نمیقہ ع۔ اسم مذکر :۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ مرقومہ۔ نوشتہ +

ننا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) چھوٹا۔ خرد۔ کوچک۔ کم۔ ناٹا۔ ٹھنگنا۔ ٹینی۔ کوتہ قامت۔ ڈُٹیا۔ پستہ قد۔ ننھا (۲) بچہ۔ بالا۔ ناسمجھ (۳) نادان۔ بیوقوف (۴) مجانا۔ لاڈلا۔ پیارا (۵) ہندی کا بیسواں حرف ن + (۶) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننا مرچی ننا کمہار وغیرہ +

ننا بننا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نادان اور بچا بننا۔ بالکل ناواقف بننا۔ بھولا اور انجان بننا ؎

دل لیکے حال تیرا نالوٹ ہوگیا ہے ننا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

ننا سا۔ ہ۔ صفت :۔ نہایت چھوٹا اور موزوں ٹھنگنا سا۔ بوٹا سا۔ ننا سا جیسے ننا سا۔ خرد۔ کوچک۔ ہوتا سا ؎

خیر النسا کی جو چاہو تو بلا دور دھو کر اسکے بازو کا وہ ننا سا سنہلا تعویذ (انشا)

ننا سا کلیجا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بچے کا دل۔ چھوٹے سے بچے کا دل۔ نازک اور ناتوان دل ؎

سنبھرون نہ مری نعش پہ تنے دینا اُنکا ننا سا کلیجا نہ دہل جائے کہیں (آغا)

ننا کاتنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مہین سُوت کاتنا (۲) نہایت کفایت چاہنا۔ ازحد کفایت شعار و جزرس ہونا جیسے ایسا بھی ننا نہیں کاتتے ہیں ہم تو بڑا ننا کاتی ہو کر دس روپئے میں سب کام ہو جائیگا (۳) ازحد کنجوس و بخیل۔ تنگ دل اور کنسک ہونا +

ننا منا۔ ہ۔ صفت :۔ بہت چھوٹا سا۔ منے کے برابر +

ننانوے۔ ہ۔ صفت :۔ نوے اور نو۔ ۹۹۔ ایک کم سو۔ نود و نہ۔ تسع و تسعون +

ننانوے کے پھیر میں آنا یا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑنا۔ افزونیٔ مال کی حرص کرنا + لالچ میں پھنسنا + لالچ کے سبب مصیبت میں پھنسنا ؎

ننانوے کے پھیر میں یارب کوئی آئے ہوتی ہے خلق اسکے سبب بیٹھے چرچیں (معروف)

(کسی شخص کو فضول خرچی کی عادت تھی اسکے دوست نے اسکے رفع کرنے کے واسطے اسکو ننانوے روپے ڈالے مین روپوں کے آتے ہی وہ پورے سو کو ہی فکر میں پڑا جب ہو گئے تو ایک پر سو کی فکر ہی غرض اسیطرح ہمیشہ جمع کرنے کی فکر میں رہنے لگا یہانتک کہ بہت بڑا کنجوس ہو گیا جب سے اس محاورہ کا ساعونی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ مگر بعض لوگ یوں بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب آدمی اور اسکی بیوی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی اور وہ اس آمدنی پر بھی نہایت ہی قانع تھے اسکی بھاوج کو جو نہایت امیر تھی انکی اس قناعت پر رشک آیا۔ اسنے کچھ سوچکر ننانوے روپے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینکدی۔ اسکی بھاوج ان روپوں سے بہت خوش ہوئی اور چاہا کہ ایک ایک پیسہ روز بچا کر پورے سو کرلیں جب ایک روپیہ لانے سے پورے سو ہوتے تو کہا کہ اگر اسی طرح دو دو پیسے روز جوڑیں تو تھتے ہی دنوں میں دو دو روپے ہو سکتے ہیں۔ غرض یہانتک لالچ نے فکر بڑھایا کہ اُنہوں نے جوڑنے کے پیچھے کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور اخیر کو اسی فکر میں مر گئے) +

ننادل یا ننا توال۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ عو۔ (۱) جسکا نام لینا اچھا نہ ہو۔ وہ چیز جسکا نام نہ لینا چاہیئے۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ۔ تخمہ (۳) وہ شخص جسکا نام اسکی نحوست اور بدی کے سبب نہ لیں (۴) مُنہ کا اُجالا + تجالہ +

نناویں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ عو (۱) وہ چیز جسکا نام لینا بُرا خیال کریں (۲) بیگمات عالم (مع) سورۂ یٰسین جو مرنے کے وقت پڑھی جاتی ہے (۳) چڑیل۔ چھلباں۔ بھتنی جمع نناویاں + (۴) خبیث عورت۔ کنجوس و منحوس عورت ؎

نند۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ خواہرِ شوہر۔ خاوند کی بہن جیسے میاں کماتے ہو کیا؟ ایک سے دس ساس نند کو چھوڑ دو ہمیں تمہیں بس (کہاوت) نند کا نندوی گلے لاگ روئے +

نند کا بھائی یا بیر۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) خاوند۔ شوہر۔ سوامی +

نند۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ کرشن جی کے پالنے والے باپ کا نام جنہیں نندھر اور نند بابا بھی کہتے ہیں (ہولی) ؎

نندھر جی کو چھوراکالا وہ کالا دو برج میں جو کرشن بھیّا بسنت ابیر باتھ پچکاری تک تک ماری ننگی سارہی
جوراجوری ساؤ رانگ تھیل رہو ری

نندا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کلنک۔ بُرائی۔ عیب۔ دوش۔ اپواد۔ ہجو۔ بدی۔ غیبت۔ بدگوئی۔ بکویا +

نندا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا + چغلی کھانا۔ غمازی کرنا۔ بکویا کرنا + ہجو کرنا (جھگڑوں کا دوہا) ؎

سادھن کھائی سنتن کھائی کھائی تنور کھائی جو بیچا کی نندا کریں انہیں کھائی کالکا مائی (دوہا)

(۲) تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ باندھنو باندھنا۔ بہتان لینا

نندا سا۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندی) اُنیدا۔ خواب آلودہ +

نندڑیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (مکھنؤ) نیند کی تصغیر جیسے نندڑیاں جگائیں مورسی ان (سلطان عالم) +

نندن۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ بیٹا۔ پوت۔ پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُتر +

نندولا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ تغار۔ کوچک۔ ناند کی تصغیر۔ مٹی کا کونڈا +

نندوئی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نند کا خاوند۔ خواہرِ شوہر کا شوہر +

نندی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گیتوں میں) دیکھو نند بمعنی خواہرِ شوہر + بلکھون نن نانی

نندیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (نند کی تصغیر بالمحبت) جیسے ؎

تھا لگو مہارا جیارسی نندیا + جب سے گئے موری شدھ نہ لینی + آچھو نہ آبوری تھارا پیاری نندیا (گیت)

نہ ملنے رہی نندیا تھا سدھیسر کیسے تو دکھا دوں میں جیرا جیر (")

موری چھوٹی سی ننّدیا دیکھو رہی تہاری بیر کرت بار اجوری میری بجلد ٹھہری ( )

؎ مثال ہر چہار معانی۔ اُکس نناویں کا نام تو صبح ہی صبح نہ لو۔ نناویں سنانے ہی بیگم صاحبہ عالم بالا کو سدھاریں۔ اُسے تو نناویں کا سایہ ہے۔ اُکس نناویں کا نام لو گی تو دن

رنڈیا - ہ - اسم مؤنث :- (رنڈی کی تصغیر بالتحقیر و بالمحبت جو اکثر گیتوں کیواسطے مخصوص ہے)

نوم خواب سے تشہث سیام ہوئے زلپٹ ہگئی سے گٹی ہوری رنڈیا (گیت)

ننگ - ف - اسم مذکر :- لحاظ - شرم - حیا - غیرت - لاج - حمیت - عیب - کلنک - خجلت

رسوائی - ذلت - ہیٹی - بدنامی - فضیحتی - عار ؎

یہ ننگ و نام مبارک رہے تجھے اے شیخ ٭ مجھے نہ ننگ سے ہے کچھ نہ نام سے کام (میر سوز)

یہ کہنا ننگ ہے اپنا کہ مرتے ہیں محبت میں ٭ وہ اظہار وفا کیا جسمیں شکوہ یار کا نکلے (زکی)

ننگ بھی کیا سادہ آدمی ہے کہاں معنی کہاں شعر ٭ ہم اسکو باطن میں دیکھتے ہیں تو ننگ ہی آ مادر جلی (ر)

یا کبھی دم ہی نکلتا تھا پری زادوں پہ ٭ یا یہ نفرت ہے کہ اب نام سے ننگ آتا ہے (مصحفی)

تنہ میں آیا سونا صحوں نے کہا ٭ پاس کیا ہو کہ ننگ ہی جنا + (مومن)

نام رکھتے ہوئے فرہاد کو ننگ آتا ہے ٭ ماتھا اپنا کوئی دن کو یہ ننگ آتا ہے + (حیا)

حق سے کیا ہوں دو کون کے طالب ٭ کیا وہ مانگیں جو ننگ ہمت ہو + (عروج)

ننگِ خاندان - ف - صفت :- بدنام کنندۂ خاندان - خاندان کو بٹا لگانیوالا - کلنک کا ٹیکا - باعث عار

افسوس کہ مرگیا زکی آج ٭ باقی وہی ننگِ خانداں تھا (زکی)

ننگِ مخلوق یا خلائق - ف ع - صفت :- باعث عار خلائق یا سبب شرم مخلوق

خلق اللہ کی بدنامی کا باعث ؎

ننگِ مخلوق جسکو کہتے ہیں ٭ وہ زکی خانماں خراب ہوا + (زکی)

ننگ و ناموس یا ننگ و نام - ف - اسم مؤنث :- (۱) لحاظ و شرم - غیرت و حیا

حمیت (۲) عزت و حرمت (۳) عفت و عصمت +

ننگ - ہ - اسم مذکر :- (۱) ننگا - عریاں - برہنہ - لُچ - اگھاڑا - (۲) - (۱) لُچہ - شہدا - بے حیا

بے شرم - آناد کا سونٹا - رند (۳) نہایت مفلس - قلاش +

ننگ پیرا - ہ - صفت :- برہنہ پا - جسکے پاؤں میں جوتی نہو +

ننگ دھڑنگ - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (ننگ مننگ) +

ننگ مننگ - ہ - صفت :- (۱) چم ننگا - بالکل برہنہ - ننگ دھڑنگ (۲) بے شرم

وبے حیا (۳) مفلس قلاش جسکے پاس لنگوٹی تک نہو - قلاش +

ننگا - ہ - اسم مذکر :- (۱) برہنہ - عریاں - اگھاڑا - اُگھڑا جیسے ننگا کھڑا ہوا جا بیں ہے کوئی کپڑے لے

(۲) مفلس - قلاش جسکے پاس لنگوٹی تک نہو (۳) بے غیرت - بے حیا - بے عزت (۴)

غیر مسلح - بے ہتیار - نہتا +

ننگا دھڑنگا یا ننگا منگا - ہ - اسم مذکر :- عریاں و برہنہ - بالکل ننگا +

ننگا کرنا یا کر دینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) برہنہ کرنا - عریاں کرنا - کپڑے اُتار لینا

اگھاڑنا (۲) زیور اُتار لینا - گہنا اُتارنا - (۳) لوٹ لینا - صفا یا کر دینا - موس لینا -

کچھ نہ چھوڑنا - فقیر بنا دینا - بالکل لوٹ لینا +

ننگا لُچا - ہ - اسم مذکر :- بے ننگ و نام - بے ننگ و ناموس - شہدا - بے اعتبار جسکی

ساکھ نہو - غریب - مفلس +

ننگا مادر زاد - ہ - صفت :- چم ننگا - بالکل برہنہ ایسا عریاں جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے

ننگوں - ہ - اسم مذکر :- ننگا کی جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول

اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا - ہ - کہاوت :- یعنی دونوں ایکساں مل گئے

بدمعاشوں کی بدمعاشوں نے خبر لے لی + چوروں کے گھر مور پڑ گئے +

ننگے - ہ - اسم مذکر :- (۱) ننگا کی جمع (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے سبب الف کی

بجائے بہوں سے بدلی ہوئی صورت +

ننگے پاؤں یا ننگے پیروں - ہ - تابع فعل :- پابرہنہ - بن جوتی پہنے - برہنہ پا +

ننگے پاؤں ننگے سر - ہ - تابع فعل :- سر و پا برہنہ - سراسیمہ - پریشان حال +

ننگے پاؤں ہونا - ہ - فعل لازم :- پیروں میں جوتی نہونا جیسے میرا بچہ ننگے پاؤں ہے +

ننگی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) برہنہ - عریاں - اگھاڑی (ہ - تابع فعل) بے زیور - بن گہنے

پاتے - (۳) مفلس - قلاش - تہیدست - نادار ؎

کوئی دُنیا سے کیا بھلا مانگے ٭ وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے + (انشا)

ننگی تلوار - ہ - اسم مؤنث :- (۱) شمشیر برہنہ - میان سے نکلی ہوئی تلوار (۲) بیباک -

بے خوف - نڈر - آزاد - صاف گو +

ننگی دھڑنگی - ہ - اسم مؤنث :- بالکل عریاں - ننگی منگی - برہنہ +

ننگی شمشیر - ا - اسم مؤنث :- (۱) شمشیر برہنہ - تیغ عریاں - ننگی تلوار (۲) نڈر - بیباک

بیخوف - بیباک - صاف گو - وہ شخص جو گفتگو میں کچھ شرم و حجاب نہ رکھے - آزاد منش ؎

سُنے نہیں کسی کی غصہ سے بات ہرگز ٭ نام خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی + (رنگین)

(۳) صاحب جلال - با جلال و جوش - تیز - صاحب تاثیر (۴) صاحب عصمت - بے عیب

ستونتی - سیتا ستی (۵) بلائے معلق ؎

سپرداری اسکی کسی سے نہو ٭ یہ ابرو تری ننگی شمشیر ہے (امیر حجاب)

ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی - ہ - کہاوت :- یعنی اگر مفلس تہیدست دل والا

بھی ہو تو کیا صرف کرے - بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی ؎

کس کپڑے کو پھاڑے کسکو جوڑے ننگی ٭ کس سنگت سے اپنے سر کو جوڑے ننگی (باجی رنگین

معروف کی کیا تاب جو رنگیں سے لڑے ٭ کیا خاک نہائے گی نچوڑے [illegible])

ننگی لُچی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) وہ عورت جسکے پاس برتنا و گہنا - [illegible] بدوضع

ننھ

سے زیور جیسے ہاتھ میں تانبے کا چھلا جن میں گوٹے کا تار تک نہیں　ننگی لُچّی ہوگئی (۲) مفلس۔ قلّاش (۳) ننگی برہنہ۔ سر تا پا عُریاں +

ننّھا۔ ہ۔ صفت:۔ دیکھو (ننّا) +

ننھیال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ماں کے باپ کا گھر۔ نانا کا گھر۔ خانۂ پدر مادر۔ ننسال + نانی کا گھر + نانا نانی کا کنبہ۔ نانا نانی کے رہنے کی جگہ یا مقام +

ننّھے۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ننّا کی جمع۔ چھوٹے۔ کوچک (۲) حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے دیکھ ننّھے ماں جا + ننّھے کی ماں + ننّھے کا باپ وغیرہ + (۳) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننّھے خاں ننّھے میاں +

ننّھے سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ چھوٹے سے۔ نہایت چھوٹے یا لے سے ننّھے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو　کہ اندنوں ہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

ننّھے میاں۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹے میاں چھوٹی سرکار چھوٹے آقا۔ آقازادہ خُرد۔ (۲) عورتوں کا ایک فرضی ولی یا جن مثلِ شاہ برہنہ شاہ سکندر صدر جہاں زین خاں وغیرہ ؎
کیسکو ہی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے　مجھے ہے آپ کو ننّھے میاں کی کوٹھی حرم (رنگین)

ننّھے ننّھے۔ ہ۔ صفت:۔ چھوٹے چھوٹے۔ نہایت خُرد جیسے ننّھے ننّھے ہاتھوں سے سلام کرنا کیسا بھلا معلوم ہوتا ہے + اُسکے ننّھے ننّھے بچے بلکتے ہیں +

ننّی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی + خُرد۔ کوچک لڑکی تابلی (۲) اودنے۔ کمینہ۔ شُدر جیسے ننّی ذات (۳) ناسمجھ۔ نادان۔ بھولی۔ بیوقوف۔ مورکھ۔ انجان +

ننّی ذات۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اودنی ذات۔ کمینہ ذات۔ شُودر۔ اودلے قوم کے لوگ جیسے نائی۔ دھوبی۔ دُھنیے۔ جُلاہے وغیرہ +

ننّی کا۔ ہ۔ صفت:۔ ننّی عورت کا جنا ہوا + اناڑی۔ سادہ لوح۔ نادان۔ بھولا۔ بیوقوف۔ مورکھ۔ احمق۔ ناتجربہ کار جیسے ایسا ہے ننّی کا کہ کچھ جانتا ہی نہیں +

ننّی کا جنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہایت بھولا۔ ناتجربہ کار۔ مورکھ نادان +

ننّی مُنّی سی۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت چھوٹی سی۔ نہایت خُرد۔ بہت چھوٹی سی ؎
جبتلک چھوٹی تھی نہ تک تو میرے اتا جان　ننّی مُنّی سی ہنستی تھی یہ بیاری بیکل (رنگین)

نَو۔ ہ۔ صفت:۔ ایک کم دس۔ نُہ۔ تسعہ۔ ۹۔ جیسے نو دن چلے اڑھائی کوس +

نو باتیں چُنوانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عو۔ صحیح (نبات چُنوانا) مصری کی نو ڈلیاں جو دلہن کے برابر اعضا یعنی دو نو مونڈھوں کہنیوں گھٹنوں۔ پیٹھ پر ہاتھ پر رکھکر بعد رسم کے وقت دولہا کے منہ سے بغیر ہاتھ لگائے چُنواتے یعنی کھلاتے ہیں اُسے نو باتیں چُنوانا عورتوں کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ چونکہ نبات عربی میں مصری کے معنی ہیں اور مسلمانوں ہی میں یہ رسم ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبات کا نوبات عوام نے کرلیا ہے۔ یہ ایک فرمانبرداری کا امتحان اور ٹوٹکا خیال کیا جاتا ہے۔ اسمیں دُولہا کو عورتیں خوب ڈھکاتی اور حیران کرتی ہیں ؎
دیکھ آرسی مصحف کو جو نوبات چُنی　بنا پاؤں پہ گِرا کہ کے ہماری بنڑی
شوق رنگ لے ہی بنی کا جو سجا یا تیرا　دیکھ کی ہے تری شادی یہ ہماری بنڑی

نو تیرہ بائیس بتانا۔ فعل متعدی:۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ لیت و لعل کرنا + حساب بتا دینا جیسے جب آؤ جب ہی نو تیرہ بائیس بتا دیتے ہیں (نُہ نکہ نو اور تیرہ ملکر بائیس ہوتے ہیں۔ اس سبب سے جب قرضخواہ آیا اُسے سیدھا حساب بتا کر ٹالدیا کہ بائیس روپے آئے تھے نو فلاں کو دیدیئے تیرہ فلاں شخص لیگیا۔ لیکھا جو کھا برابر آؤ نگے تو لیجانا۔ پس اسی سے یہ محاورہ ہوگیا) +

نو تیرہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا جُوا جو پاسوں سے کھیلا جاتا ہے فارسی والے اسے نو سیزدہ کہتے ہیں +

نَو دوار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ جسم کے نو دروازے یعنی منفذیا شوراخ جنکی تفصیل یہ ہے:۔ دونوں کان۔ دونوں آنکھیں۔ دونوں نتھنے۔ ایک منہ۔ ایک مبرز نگر یا دہنہ دس دروازے بھجنوں میں آیا ہے وہاں منفذ بول کو زیادہ کردیتے ہیں +

نوراترے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ درگا دیوی کی پوجا کے نو دن۔ نورتگا جیسے نوراترے دسواں ہے

نَورتن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نو جواہر۔ نو طرح کا جواہر جیسے ہیرا پنّا نیلم۔ ہک لسنیا پکھراج گومیدہ موتی مونگا یعنی الماس لعل گوہر مرجان زمرد اور فیروزہ وغیرہ (۲) ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جو بازوؤں پر پہنا جاتا اور اُسمیں نو نگینے یا جواہر ہوتے ہیں۔ بازو بند۔ نونگے + ؎
پکھراج واہ رے فیروزۂ فلک　دیکھے جو نورتن کبھی بازوئے یار کا (امانت)
لخت جگر ہے میرے قیمت میں بڑھ چلے تھے　چھوٹے بڑے نگینے سب اُسکے نورتن کے (بحر)
(۳) نو عقلمند آدمیوں کی انجمن۔ نو دانشمندوں کی کونسل یا جماعت جیسے اکبری نورتن یعنی ابو الفضل۔ فیضی۔ خانخاناں کوکلتاش حکیم ہمام حکیم ابو الفتح بیربل راجہ ٹوڈرمل۔ بہرام خاں یا راجہ مان سنگھ (۴) ایک قسم کی عمدہ چٹنی اور نیز ایک قسم کا سالن جسمیں نو ترکاریاں ڈالکر پکاتے ہیں +

نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی۔ ا۔ کہاوت:۔ سیکڑوں پاپ کما کے توبہ کی۔ ساری عمر گناہ کیا اور آخر کو پرہیزگار بنے +

نو کھنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پرتھوی کے نو بھاگ۔ کل زمین کی وہ تقسیم جو ہندی کتابوں میں لکھی ہے۔ چونکہ پہلے صرف ایشیا ہی کو تمام زمین خیال کرتے تھے اسوجہ سے ایشیا

نو

ہی کے بڑے بڑے تلک سمجھنے چاہئیں +

نوگرہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نو ستاروں کی گردش۔ اُنکا اثر اور نام جنم پتر کے نو ستارے۔ سُورج۔ چاند۔ منگل۔ بُدھ۔ برہسپت۔ شُکر۔ سنیچر۔ راہُو۔ کیت +

نولکھا۔ ہ۔ صفت:۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا + بیش قیمت۔ بیش بہا +

نولکھا ہار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نو لاکھ روپے کی لاگت کا ہار جو اکثر راجاؤں یا بادشاہوں کے پاس ہوتا اور کہانیوں میں اُسکا اکثر ذکر آتا ہے۔ جیسے ساس بیچاری سنے ذرا سا کسی کام کو کہا صاف ٹکا سا جواب دیا۔ ایسا ہی تجھے نولکھا ہار پہناؤں گی جو میں تمہاری ثنا نویسی کروں (شگفتہ سہیلی) +

نوماسہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے اور اُسمیں پنجیری وغیرہ بنکر تقسیم ہوتی ہے +

نومیں نہ تیرہ میں۔ ہ۔ محاورہ:۔ شمار سے باہر گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں۔ کسی شمار و قطار میں نہیں جیسے میاں وہ تو نو میں نہ تیرہ میں اُس غریب کو کون پوچھتا ہے (اس محاورہ کی اصل چونکہ ایک جیبو کے فحش قصہ سے منسوب ہے جسکے بہت یار تھے اور وہ نو میں سے کسیکو بھی یاد نہیں رکھ سکتی تھی لہذا کال وہ خارج از تیرہ ہی چنانچہ مشہور ہے کہ جب کوئی اُسکا دوست پوچھتا تو وہ کہتی معلوم نہیں تم تسلی کی گردا نو نہیں ہو یا تم اُنکے والو نہیں یا خاص اشخاص نو سے باہر تیرہ میں ہو)

نو ندھ بارہ سدھ ہو جانا۔ ہ۔ محاورہ:۔ سر ہنڈہ و مراد بر آنا۔ مراد حاصل ہو جانا۔ منسا پورن ہو جانا حسبِ دلخواہ کوئی کام بنجانا۔ نہال اور مالا مال ہو جانا جیسے لے موہن کی ماں جو آج سُندر سنگھ ہمارے گھر میں نہ ہوتا تو جانے کیا نو ندھ بارہ سدھ ہو جاتے (رسُوم ہند) (جب مطلب بخوبی حاصل ہو جاتا ہے تو اُس وقت کہا کرتے ہیں کہ نو ندھ بارہ سدھ ہو گئے جسکی اصل یہ ہے کہ ندھ سنسکرت میں کوبیر کے خزانے کا نام ہے اور سدھ آسمانی قوت کو کہتے ہیں۔ ہندوؤں کے مذہب میں کوبیر جو خزانوں کا دیوتا ہے اُسکے قبضے میں نو خزانے اور دیوتاؤں کی بارہ قوتیں ہیں پس نو ندھ بارہ سدھ ہو جانے سے یہ مُراد ہے کہ کوبیر کے نو خزانے اور دیوتاؤں کی ساری قوتیں حاصل ہو گئیں) +

نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ ہ۔ محاورہ:۔ قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے یعنی اگر اُدھار میں زیادہ نفع ہو اور نقد بیچنے میں کم تو بھی قرض پر نقد کو ترجیح دے۔ بہت ملنے کی اُمید سے میر دست تھوڑا ملجانا ہی اچھا ہے +

نو۔ ف۔ س۔ صفت:۔ نیا۔ تازہ۔ جدید۔ نرنجا۔ ابھی کا۔ کہنہ کا نقیض (سنسکرت نوا۔ ۹۹)

نو آباد۔ ف۔ صفت:۔ (۱) تازہ آباد۔ حال کا بسایا ہوا۔ ابھی کا آباد کیا ہوا (۲) وہ بنجر زمین جسے ابھی توڑا ہو۔ نوتوڑ۔ تازہ قابل زراعت۔ بنائی ہوئی زمین +

نو آموز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سیکھنے۔ مبتدی۔ شروع کرنے والا۔ نو سیکھ + نو گرفتہ

نو

مجنوں کو کھلا راز تو گیا نکتہ غم کا تھا طفلِ نو آموز دبستانِ الم کا (زکی)

(۲) خام۔ کچا۔ اناڑی۔ وہ شخص جو ابھی کسی کام میں پختہ نہوا ہو۔ ناآزمودہ کار +

نوباوہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیا پودا + نئی چیز + نیا میوہ + پہلا پھل + نیا درخت + خوش آیندہ شے + طُرفہ۔ تحفہ +

نوبنو۔ ف۔ صفت:۔ تازہ بتازہ۔ تُرت کا۔ ابھی کا +

نوبہار۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بہارِ تازہ + بسنت رُت کا شروع۔ آغازِ بہار مجازاً بسنت۔ موسم بہار۔ موسم ربیع ؎

اے ابرِ نوبہار نہ دے دُکھ برس برس میں آپ ہی مری ہوں پیا بِن ترس ترس (نامعلوم)

(۲) رونقِ تازہ۔ وہ شے جسپر نئی بہار ہو +

نوتوڑ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ تازہ توڑی ہوئی زمین۔ وہ زمین جسمیں ابھی زراعت شروع ہوئی ہو۔ نوشکست +

نوتوبہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسنے تازہ توبہ کی ہو +

نوجوان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گبرو۔ نوخیز۔ خُرد سال۔ نوخاستہ۔ نوعُمر پٹھا۔ امرد۔ جسکے ابھی ڈاڑھی نہ نکلی ہو ؎

بچیئے اغیار کی نظر نہ لگے چشمِ بد دور نوجوان ہو تُم + (مجروح)

نوجوانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ شباب۔ نوعُمری۔ عالمِ شباب +

نوچندہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ دن جو چاند کے دُوسرے روز واقع ہو جیسے نوچندہ جُمعہ یا اتوار ایسے اتوار میں اگر بچہ ملجائے تو لوگ اُسدن بچوں کو اُسپر سوار کر دینا اچھا اور نیک شگون سمجھتے بلکہ اُسکی مُنہ کی بھاپ بچوں کو دلاتے ہیں اُنکا خیال ہے کہ اس سے بچہ نڈر اور بیخوف ہو جاتا ہے + (سودا) ؎

کہتا تھا کوئی مجھسے کہ مجکو بھی لے چڑھا ڈونگا کہ تجھ میں ہے نوچندہ اتوار (سودا)

نوچندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ جمعرات جو چاند کے دُوسرے روز واقع ہو۔ چاند رات کی پہلی جمعرات جسمیں لوگ بزرگوں کی مزاروں پر جاتے۔ فاتحہ پڑھتے اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں + شہر میرٹھ کے ایک مشہور میلے کا نام جسمیں دُور دُور سے مال آکر فروخت ہوتا اور عجب رونق رہتی ہے +

نوخاستہ یا نوخیز۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (نوجوان) +

نوخط۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ جوان نوخاستہ جسکی مسیں بھیگتی ہوں وہ گبرو جسکے ڈاڑھی نکلی آتی ہو

نودولت۔ ف + ع۔ نیا نواب۔ وہ شخص جسے تازہ دولت ملی ہو۔ نیا رئیس۔ نیا مالدار۔ نیا امیر بنا ہوا۔ نیا بڑھا ہوا۔ آج کا بنا ہوا + کم ظرف اور کم حوصلہ

نوروز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اسکے معنی نیا دن یا روزِ نو کے ہیں یعنی وہ دن جسمیں

نو

نیا سال شروع ہوتا اور آفتاب برجِ حمل میں آتا ہے۔ مارچ کی بیسویں یا بائیسویں تاریخ مگر فارس والے دو نوروز مانتے ہیں۔ ایک نوروزِ عامہ، دوسرا نوروزِ خاصہ۔ نوروزِ عامہ فارسی فروردین مہینے کا پہلا روز ہے کیونکہ اس روز آفتاب برجِ حمل کے اوّل نقطہ میں آتا ہے اور اسکا اوّل نقطہ میں آنا موسمِ بہار کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اسی دن دُنیا کو پیدا کیا اور اسی روز ساتوں ستارے اَوج تدویر میں تھے اور سب کے اوج حمل کے نقطۂ اوّل میں تھے۔ اس روز ستاروں کو حکم ہوا کہ دورہ اور حرکت شروع کریں اور اسی روز خدا تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پس اسی وجہ سے اس روز کو نوروز کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ جمشید جسے پہلے صرف جم کہتے تھے دُنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذربائیجان میں پہنچا تو اُسنے حکم دیا کہ ایک مرصّع و زرنگار تخت کسی اُونچی جگہ پر شرق رُو بچھائیں چنانچہ جب وہ تخت بچھا تو آپ تاجِ مرصّع پہنکر اُسپر بیٹھا جونہیں آفتاب نکلا اُسکا عکس اس تاج و تخت پر پڑا جسکے سبب سے تاج و تخت جگمگا اُٹھے۔ لوگ یہ کیفیت دیکھکر خوش ہوئے اور کہا کہ یہ روزِ نو ہے۔ چونکہ پہلوی زبان میں شید بمعنی شعاع آتا ہے پس جم کے نام میں شید کا لفظ اور بڑھا دیا اور اب اُسے بجائے جم کے جمشید کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔ چنانچہ اُس روز سے مجوسیوں میں یہ رسم ہمیشگی اور ہمیشہ کے واسطے آجکا دن یوم عید تصوّر ہونے لگا +

نوروزِ خاصہ وہ دن ہے جسے یوم خرداد کہتے ہیں۔ یہ فارسی فروردین مہینے کی چھٹی تاریخ ہوتی ہے۔ اس دن بھی جمشید تخت پر بیٹھا اور خاصانِ شاہی کو بُلا کر عمدہ عمدہ رسمیں جاری کیں اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے آج ہی کے روز تمہیں پیدا کیا ہے۔ مناسب ہے کہ پاکیزہ پانی سے غسل کرو خوب نہاؤ دھوؤ اور اُسکے شکر میں نماز و سجود سے مشغول ہو اور ہر سال اسی طرح سے آجکے دن عمل کیا کرو پس اسی وجہ سے اس روز کا نام نوروزِ خاصہ رکھا گیا۔ کہتے ہیں اکاسرہ یعنی نوشیرواں کی اولاد اور اُسکے خاندان والے ہر سال نوروزِ عامہ سے نوروزِ خاصہ تک جسکے چند روز ہوتے ہیں لوگوں کی مُرادیں پوری کرتے۔ انعام و اکرام دیتے۔ قیدی چھوڑتے مجرموں کے گناہ معاف فرماتے اور عیش و نشاط میں مشغول رہ کر یہ عید منایا کرتے تھے دہلی کے شاہانِ مغلیہ بھی آجکے روز خوشی مناتے اور انعام لٹایا کرتے تھے + سے

ستائیگی بہت اب کے برس ہکو شبِ فُرقت ٭ سُنا ہے چڑھ کے پُشتِ فیل پر نوروز آیا ہے (امیر)

نوروزی۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نوروز۔ نوروز سے متعلق جیسے جشنِ نوروزی [1]

نوسفر۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسنے پہلے پہل سفر کیا ہو +

نوسکھڑا۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نوآموز) +

نوسوار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسنے گھوڑے کی تازہ سواری شروع کی ہو +

نوشکار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسنے تازہ شکار کھیلنا شروع کیا ہو۔ صیادِ نو +

نوشکست۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نوتوڑ) +

نوا

نوشہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوجوان بادشاہ مدّ ظلہ العالی (۲) مرزا غالب کا لقب +

نوعمر۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ نوجوان۔ کم سن۔ یانا۔ خُرد سال۔ نابالغ +

نوگرفتار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تازہ گرفتار۔ نیا پکڑا ہوا + جانگلو۔ ناتربیت یافتہ + مُبتلائے تازہ + عاشقِ تازہ + وحشی +

نومسلم۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ نیا مسلمان۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جسنے تازہ اسلام قبول کیا ہو +

نومشق۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ تازہ مشق۔ سیکھتڑ۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ مُبتدی۔ اناڑی سے

بحرِ محبت جوش پر میں کیا کروں نومشق ہوں ٭ دم ٹوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب ساحل کے پاس (داغ)

نوملازم۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ نیا نوکر۔ رنگروٹ +

نونہال۔ ف۔ اسم مذکر:۔ درخت کا نیا پودہ۔ نوخیز۔ نوعمر۔ نوجوان۔ گبرو سے

حُسن کمکو آشنا ہم سے ہوا وہ نونہال ٭ پہنچے جب زیرِ شجر ہم جب ثمر جاتا رہا + (آتش)

وہ نونہالِ خوبی نازک ہے دلربا ہے ٭ عالم ہے اُسکی بُو میں گُل کی شمیم کا سا + (رنگیں)

نووارد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تازہ وارد۔ تازہ ولایت سے ابھی کا آیا ہوا۔ اجنبی۔ مُسافر +

نوا۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نغمہ و آہنگ۔ سُر لے۔ راگ۔ سرود + آواز۔ نالہ۔ شبد۔ صدا۔ نعرہ۔ کوک۔ چہچہا سے

میرے نالوں سے نہیں خوشتر نوائے عندلیب ٭ بندہ رہی کیہہ گُلستاں میں ہوا عندلیب (شہیدی)

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں ٭ غالب صریرِ خامہ نوائے سروش ہے (غالب)

ہمیں نوائے خوشِ عندلیب سے کیا کام ٭ دہن میں لختِ جگر ہوں تو ہزار ہاں کیجئے (رنگیں)

کب جب اُستاد ذوق چُپ ہو کہیں ہوں ہمساز ٭ قمیلوں کی نوائے مرحبا کہہ سیرِ قاتل کی (ذوق)

ساز کی بات کون جانے گا ٭ جو کہو مجھ سے بے نوا سے کہو (ذکی)

(۲) موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام (۳) جمعیت۔ سرانجام (۴) کثرتِ مال۔ تونگری۔ ثروت۔ خوشحالی (۵) رونقِ کار (۶) ساز و سامان (۷) روزی۔ خوراک۔ قوتِ لایموت (۸) سپاہ و لشکر (۹) پابند۔ گرفتار۔ مُبتلا (۹) فرزند۔ فرزندزادہ۔ پوتا۔ نبیرہ (۱۰) پیشکش جو بادشاہوں کی خدمت میں بھیجا جاتا ہے۔ نذرانہ۔ تحفہ + وہ پیشکش جو تاخت و تاراج سے محفوظ رہنے کی اُمید پر کسی بادشاہ کے پاس بھیجا جائے (۱۱) توشہ۔ آذوقہ۔ زادِ راہ۔ خوراک۔ وظیفہ۔ مددِ معاش (۱۲) ہستی۔ وجود +

نوّاب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بہت نیابت کرنے والا۔ قائم مقام۔ نائب۔ نائبِ سُلطان + صوبہ دار ملک۔ صوبہ۔ حاکم۔ سردار۔ رئیس۔ عامل۔ ناظم۔ فرماں روا۔ امیر۔ راؤ۔ ٹھاکر۔ راجہ + عزت کا شاہی خطاب + نائب السلطنت۔ وائسرائے۔ ناظم الملک

[1] مسلمانوں میں عورتوں کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے نوروزی بیگم۔ نوروزی خانم۔ نوروزی وغیرہ

نوب

(۳ - ف) نقارہ - دھونسا - باجہ - کوس - طبل + دمامہ - ڈنکا + سہ

مالکِ نوبت و نشاں تھے جو کل ‌ ‌ آج نوبت یہ ہے نشان نہیں + (رند)

نقارچی بھی بجر بیٹھ میرے رقیب ہیں ‌ ‌ نوبت ابھی دوپہر کی ابھی تک بجی نہیں + (اختر)

(پہلے بادشاہوں میں دستور تھا کہ صبح کے وقت یعنی بہت سویرے اور شام کو نوبت بجا کرتی تھی مگر سکندر کے زمانے میں تین وقت۔ اُسکے بعد چار وقت اور سلطان سنجر کے عہد میں پانچ وقت بجنی شروع ہو گئی جسکی وجہ مؤرخوں نے یہ لکھی ہے کہ بادشاہ مذکور کے دشمن بادشاہ کی ہلاکت کے واسطے لوگوں کو بٹھا کر سحر و افسوں پڑھا کرتے تھے اور بادشاہ روز بروز نحیف و ضعیف اور دُبلا ہوتا جاتا تھا۔ اُس زمانے کے عقلانے اپنی فراست سے تاڑ لیا اور بادشاہ سے کہا کہ غیر وقت نوبت بجوانی چاہیئے اور مشہور کر دیا کہ بادشاہ مر گیا اُسکی جگہ دُوسرا شخص تخت پر بیٹھا۔ جب جادوگروں نے یہ بات سُنی تو وہ جادُو کے کاروبار سے باز رہے۔ بادشاہ جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا اور اِس بات کو مُبارک سمجھ کر ہمیشہ پانچ وقت نوبت بجنے کا حکم دیدیا) + (۴ - ف) مہلت - فُرصت - وقفہ (۵ - ف) موقع - قابُو (۶ - ع) کرت - مرتبہ - کال - مدت - وقت - وہ سماعت کا حصّہ یا باری - نمبر (۷ - ف) محافظت - نگہبانی - چوکیداری - نگرانی - پاسبانی - (۸ - ف) سانحہ - واقعہ - حادثہ - مصیبت (۹ - ف) خیمہ - ڈیرہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - بارگاہ (۱۰) صاحبِ بُرہان نے لکھا ہے کہ برہمنوں کے اعتقاد اور اصطلاح میں تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کی مقدار کو ایک نوبت کہتے ہیں (۱۱ - ف) پہرہ چوکی + سپاہیوں کا گروہ (۱۲ - ف) خیمۂ بزرگ - دَل بادل - بارگاہ (عربی میں عبرانی زبان کے لفظ نوب سے آیا ہے)

نوبت آنا - فعل لازم - باری آنا - اَوسر آنا + سہ

نوبت آئی اور بھی ہوں وہ گنہگار ‌ ‌ پہلے جو سب سے حشر کو میرا حساب ہو (رند)

نوبت بجانا - فعل متعدی - نقارہ بجانا + دھوم دھام دکھانا سہ

ہر اک اپنی اپنی بجاتا ہے نوبت ‌ ‌ بجا سوز کا کوس شہرت بجا ہے + (میر سوز)

نوبت بجنا - فعل لازم - نقارہ بجنا - نقارے پر چوب پڑنا - شادی ہونا - خوشی ہونا - بیاہ رچنا - خوشی منانا - شادیانہ بجنا +

نوبت بنوبت - عف - متابع فعل - باری باری سے + وقتاً فوقتاً - یکے بعد دیگرے - اپنے اپنے وار سے - ایک کے بعد ایک سہ

حسب خواہش گر خدا دیتا تو انسان حریص ‌ ‌ خشک ہو ہر یہ نہیں نوبت بنوبت مانگتا + (ظہیر)

نوبت پہنچنا - فعل لازم - (۱) باری آنا - موقع آنا (۲) حالت یا درجے پہنچنا +

نوبت خانہ - ف - اسم مذکر - نقار خانہ جو اکثر شاہی محل کے پھاٹک پر ہوا کرتا ہے - نوبت بجنے کا کوٹھا +

نوبت کا بُخار - اسم مذکر - باری کا بخار - نیبا - تیجا بخار - تپ نوبت +

نج

نوبت کو پہنچنا - فعل لازم - حالت کو پہنچنا - درجے کو پہنچنا - گت ہونا - گتی ہونا +

نوبت کی ٹکور - اسم مؤنث - نوبت کی آواز - ڈنکے کی آواز - نوبت کی دھیمی دھیمی صدا

نوبت گاہ - ف - اسم مذکر - (۱) پہرے کی جگہ - جیل خانہ - بندی خانہ - حوالات حاجت (۲) نوبت خانہ - نقار خانہ +

نوبتی - ف - صفت - (۱) نوبت کا - باری کا - جیسے نوبتی بخار (۲) - اسم مذکر - نوبت بجانیوالا - نقارچی - نقارہ نواز (۳) پہرے دار - سنتری - چوکیدار (۴) کوتل گھوڑا - خالی گھوڑا (۵) خیمۂ کلاں - بڑا خیمہ - چنانچہ نوبتی دار خیمے پہرے والے سنتری کو کہتے ہیں (۶) شاہی باری دار - دربان +

نوبتی بخار - اسم مذکر - باری کا بخار - تیسرے یا چوتھے روز کا بخار - تپ نوبت +

نوتا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) نیوتا - وہ نقدی جو بیاہ شادی میں صاحبِ خانہ کو بطور رسم دی جاتی ہے (۲) بُلاوا - طلب +

نوتنا - ہ - فعل متعدی - نوتا دینا - بُلاوا دینا - مدعو کرنا - بُلا بھیجنا + شادی کا بُلاوا دینا

نوتنی - ہ - اسم مؤنث - وہ ضیافت جو شادی کی بابت نیوتا دینے والوں کو دیجاتی ہے +

نوتنی ہونا - فعل لازم - (ہندو) نئے دولہا دلہن کی رشتہ داروں کی طرف سے ضیافت ہونا - چالا ہونا +

نوتھاری - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسے نیوتا یعنی بُلاوا دیا ہو - بُلایا ہوا - مہمانِ خواندہ برادری کے لوگ جو شادی میں نیوتا دیتے ہیں یعنی جو کچھ اُنہوں نے اپنے ہاں کی شادی کے موقع پر لیا تھا وہ مع رقم زائد دیتے ہیں جو نیوتا نہیں لیتے وہ بھاجی کہلاتے ہیں یا اکثر ننہیال کہے جاتے ہیں)

نوٹ - انگلش - (Note,) اسم مذکر - (۱) ہنڈی - پرومیسری نوٹ - وہ سرکاری کاغذ جو سکے کی بجائے کام دیتا ہے - کاغذ زر (۲) شیپ - یادداشت - ٹانک لینا + فرد - بیجک پرچہ - چٹھی - رقعہ - ہاتھ کا لکھا (۳) حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے - تفسیر - تشریح جیسے فٹ نوٹ یعنی وہ حاشیہ جو کتاب یا کاغذ کے نیچے لکھا جائے (۴) دستاویز - سند - تمسک +

نوٹ بک - انگلش - (Note-book,) اسم مؤنث - کتاب یادداشت - بیاض یادداشت

نوٹ پیپر - انگلش (Note-paper,) اسم مذکر - چٹھی کا کاغذ - خط کا کاغذ +

نوٹ کرنا - فعل متعدی - یادداشت میں لکھنا +

نوٹ لینا - فعل متعدی - یادداشت میں لکھنا - ٹانکنا - ٹیپنا - کتاب یادداشت پر چڑھانا - درج یادداشت کرنا +

نوج - کلمۂ دعا - عو - (نعوذ کا بگڑا ہوا) (۱) خدا نہ کرے - ایسا نہو - مبادا - مباد - خدانخواستہ - دُور پار - دُور باد سہ

نوج ایسے کہیں یار ہوں گھر کھیچ منے رنگ ‌ ‌ سب تانگے ہے یہ مرا شہر دوگانا + (انشا)

ناک میں دم تھا چھڑایا ہے خدا نے اتنا ‌ ‌ عشق کے جال میں پھر بند مری جان ہو نوج انگیں)

اٹکا ہے اُسے سخت کشٹ (رنگین) اے درا جان کوئی اپنے پہ قربان ہو نوج (رنگین)

(۲) حالت تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی جیسے میں نوج آئی ہوتی۔ تمہارا

کام تو ویسا ہی الا اسی ہے نوج تجھ سے کوئی کام کہے + ؎

تجھ سے منے کا دوگانا مجھے ارمان ہو نوج ﴿ تو ہے بدبدتر گھر کوئی مہمان ہو نوج ﴾ رنگین

صدقے حسنین کے جو ہووے پرائے بس میں ﴿ یا علی اُپ پیچھے کا طوفان ہو نوج ﴾

تم سے دن بہ دن نہ دکھلائے ہے یہ بی نوج وہ گھڑی آئے (قلق)

(۳) متعلق کلمۂ نفی) نہیں مت جیسے بیٹا ایسی بہاتیں تم تو نوج پردیس جانا + یہ کام نوج کرو +

نوجا ناچی - ہ - اسم مؤنث: کھسوٹ۔ کھسائی۔ چھینا جھپٹی +

نوچ کھسوٹ - ہ - اسم مؤنث: دیکھو لوٹ مار۔ دستبرد۔ دست اندازی۔ غارتگری +

نوچنا - ہ - فعل متعدی: چُٹکا مارنا۔ کھسوٹنا۔ کھوٹنا۔ پنجہ مارنا۔ کندن کا ترجمہ + گھر چنا (۲) مونڈنا۔

کسی استرے سے مونڈنا۔ لوٹنا۔ مفلس بنانا۔ ٹھگنا۔ کھوسنا۔ غارتگری کرنا +

نوچنا کھسوٹنا - ہ - فعل متعدی: لوٹنا مارنا۔ چھینا جھپٹی کرنا + چٹکی

مارنا۔ پنجہ مارنا + کھوسنا +

نوچو - ہ - اسم مذکر: کھاؤ۔ لوٹنے کھسوٹنے والا۔ غارتگر۔ موسنے والا۔ مال دینے والا

رشوت خور۔ راشی +

نوچی - ہ - اسم مؤنث: بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کرواکر

کھاتی ہیں + کواری بازاری لڑکی۔ کُٹنیوں کی لڑکی (ہندوستان میں اکثر فاحشہ

عورتوں کا قاعدہ ہے کہ لونڈیاں مول لیکر اُن سے فعل شنیع کراتی ہیں اور جو کچھ اسکی آمدنی ہوتی

ہے وہ اپنے نذر میں رکھتی ہیں پس ان کنیزوں کو نوچی اور انکی مالکہ کو نائکہ کہتے ہیں +

نُوح - ع - اسم مذکر: نوحہ کرنے والا۔ رونے والا + ایک مشہور پیغمبر کا لقب جو حضرت ادریس کی مدد

پشت کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام نامی سُریانی زبان میں یشکر عربی میں شیخ الانبیاء و نجی اللہ

کہتے تھے۔ اہل عرب نے آپ کا نام نُوح اسواسطے رکھدیا تھا کہ آپ اپنی عمر میں اکثر روتے رہے

ان تین وجہ سے آپ کا نام نُوح بیان کیا گیا ہے۔ اوّل تو اس وجہ سے کہ آپ کے پاس سے ایک

زخمی کُتا گزرا تھا جسے آپ نے فرمایا تھا کہ دور ہو اسے سگ قبیح۔ مگر جب کُتے نے جواب دیا

کہ میں اپنے آپ کُتا اور تو اپنے آپ انسان نہیں بنا تو آپ شرمندہ ہو کر مدّت تک روتے

رہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ طوفان کے بعد شیطان نے آکر کہا کہ میں آپ سے خوش ہوا کیونکہ

اگر آپ دعا نہ کرتے اور آپ کی دعا سے تمام اُمّت دوزخ میں نہ جاتی تو مجھے اور میرے معاونوں کو

کب تک وہ ندورہتے بہکانے کی مزاحمت اُٹھانی پڑتی۔ پس حضرت اپنی دعا سے

پشیمان ہو کر چالیس برس تک روتے رہے۔ تیسرے یہ کہ اپنے بیٹے کنعان کیواسطے دعا مانگی جس سے

خدا تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اس غم میں روتے رہے۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ

نے اُمّت کو غرق کرا دینے کی نسبت بھی آپ کو جتا یا تھا کہ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی چنانچہ

مرتے دم تک آپ اسی غم میں مبتلا رہے۔ بعضوں کا قول ہے کہ قوم کے افعال شنیعہ پر نوحہ

کرتے تھے اسوجہ سے یہ نام ہوگیا۔ بہرحال آپ کا نام طوفان کے سبب سے جو آپ کی دعا سے

آیا زیادہ تر مشہور ہے۔ آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ ہزار برس کی تھی۔ اتنی بڑی

عمر کسی پیغمبر کی نہیں ہوئی عوج بن عنق آپ ہی کے زمانے میں تھا۔ دنیا کی آبادی چونکہ

دوسری دفعہ آپ ہی کے سبب سے ہوئی۔ اسلئے آدم ثانی کا بھی لقب پایا۔ آپ کے تین

بیٹوں سے تمام ملک آباد ہوئے۔ یافث کی اولاد سے چین ماچین۔ ترکستان۔ حام سے

دیا نوب۔ زنگبار حبش اور ہندوستان۔ سام سے جزیرہ عراق۔ فارس۔ خراسان +

نُوح کا طُوفان - ع - اسم مذکر۔ وہ طوفان جو حضرت نُوح علیہ السلام کی بد دعا سے آئی

اُمّت پر آیا اور تمام جہان میں پھیل گیا تھا جسکی مفصل کیفیت مذہبی کتابوں

میں مندرج ہے (۲) طوفانِ عظیم ؎

رونا کہاں ہوا مجھے دل کھول کر نصیب ﴿ دو آنسوؤں سے نُوح کا طوفان ہوگیا ﴾ (حیا)

کہتا ہے جیسے نُوح کا طوفان زمانہ ﴿ قطرہ کوئی ٹپکا تھا مرے دامن ترکا ﴾ (تصویبا)

نُوح کی کشتی - ا - اسم مؤنث: وہ کشتی جو نُوح پیغمبر نے طوفان سے بچنے کیواسطے

بحکم خدا تیار کی تھی اور اُسمیں ہر قسم کی خلوق کا ایک ایک جوڑا رکھکر اور نیک

بندوں کو بٹھا کر اُس عذاب الٰہی سے بچایا تھا۔ پنڈت موتی لال بسمل ؎

بہا دیں اشک کے طوفان سے کشتی نوح کی ہم بھی ﴿ اُٹھا دیں ایک پل کو ہم جو پردہ چشم گریاں کا ﴾ (بسمل)

نَوحہ - ع - اسم مذکر: پرسا۔ ماتم۔ شیون۔ مجازاً گریہ وزاری۔ رونا۔ پیٹنا +

نوحہ گر - ع + ف - صفت: نوحہ کرنیوالی یا نوحہ کرنیوالا + رونے والی عورت یعنی

مُردے کا بیان کر کر کے رونے اور رُلانے والا ؎

حیراں ہوں دل کو روؤں پیٹوں جگر کو میں ﴿ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ﴾ (غالب)

نوحہ گری - ع + ف - اسم مؤنث: ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا۔ گریہ وزاری کرنا +

نَوَد - ف - صفت: نوّے۔ دس کم سو۔ ۹۰ +

نَودھا - ہ - اسم مذکر: نیا پودا + نیا لگایا ہوا باغ +

نُور - ع - اسم مذکر (۱) جوت۔ روشنی۔ مہتاب۔ چمک۔ تجلّی۔ جلوہ۔ اُجالا۔ چاندنا + جلا +

درخشانی۔ درخشندگی۔ حُسن و جمال۔ زیبائی۔ تاب ماہ ؎

ہوتا ہے نورِ ماہ کا یکساں جہان میں ﴿ تو خوب چاند ہے کہ وہاں تھا یہاں نہ تھا ﴾ (ارشد)

(۲) رونق۔ روپ۔ چہرے کی چمک دمک جیسے ایک نُور آدمی ہزار نُور کپڑا ؎

نُور ہے اُسکے چاند سے مُنہ پر ﴿ اے مُحبّ ملائیں تو بیٹھے ﴾ + (مخبر)

(۳) صُوفیوں کی اصطلاح میں خدا کے ناموں میں سے ایک نام (۴) نار یعنی آتش کی ضد

نور

نُورُالعَین - ع - اسم مذکر :- نورِ چشم۔ آنکھوں کی روشنی۔ بیٹا۔ لختِ جگر۔ فرزندِ دلبند ؎

جاتا ہے یلفِ اشک بانالۂ و آہ　　لختِ دلِ بیقرار لے کر ہمراہ
کیونکر رکھوں تجھے میں اے نور العین　　اللہ نگہبان ہے پیروں کی پناہ　}میر سوز

نُورباف - ع + ف - اسم مذکر :- جولاہہ۔ پارچہ باف۔ کولی۔ مومن +

نُورباقی - ع + ف - اسم مؤنث :- پارچہ بافی۔ کپڑا بُننے کا کام +

نُور برسنا - ا - فعل لازم :- روشنی کا نمایاں ہونا۔ روشنی جھلکنا۔ نورافشانی ہونا ؎

شب تاریک ہے پر نور گلیوں میں برستا ہے　　ہوا ثابت یہی کاشانۂ جاناں کا رستا ہے (تاریخ)

نُور جانا یا اُڑ جانا - ا - فعل لازم :- رونق اُڑنا۔ رُوپ جانا۔ رنگ و روغن نہ رہنا۔ چمک دمک میں فرق آنا جیسے مُنہ کا نُور جانا +

نُورجہاں - ع + ف - اسم مؤنث :- جہانگیر بادشاہ کی معشوقہ کی خطاب جسکا اصلی نام مہرالنسا خانم تھا وہ بچہ نور محل ہو کر نور جہاں ہو گیا۔ (یہ عورت مرزا غیاث کی بیٹی او خواجہ محمد شریف ایرانی کی پوتی تھی جو شاہ طہماسب صفوی کا وزیر تھا۔ مگر گردشِ زمانہ سے اثنائے سفر میں قندھار کی قریب پیدا ہوئی چنانچہ اِسکے ماں باپ اِسکو منحوس سمجھکر وہیں چھوڑ آئے مگر ایک سوداگر نے اُٹھا لیا اور اِسکی ماں کا کچھ پیسا مقرر کر کے اُسے دودھ پلانے پر نوکر رکھ لیا۔ اِس سوداگر کی وجہ سے نورجہاں کے باپ کی رسائی اکبر کے دربار تک ہو گئی اور کچھ عرصہ بعد اِسکے باپ بھائی نے بہت کچھ رسوخ حاصل کر لیا یہاں تک کہ اِسکی ماں محلِ شاہی میں آنے جانے لگی جہاں شاہزادہ سلیم اسکی بیٹی کو دیکھکر عاشق ہو گیا۔ مگر اکبر نے اِس بات کو معیوب سمجھکر نور جہاں کی شادی ایک ایرانی نوجوان سپاہی افگن نام کے ساتھ کرا دی اور شیر افگن کو بردوان بھیجدیا لیکن اکبر کے مرنے کے بعد جہانگیر نے اُسے قتل کرا کر نور جہاں کو اپنے محل میں داخل کر لیا جسکے سبب سے وہ خود اور اُسکا بھائی آصف خاں اور اُسکا باپ غیاث بیگ عروج پر پہنچے اِسکی قبر لاہور میں ہے لوٹے ہوئے دیکھا عجب بیکسی برستی ہے)

نُور جھلکنا - ا - فعل لازم :- روشنی چمنا۔ چمکنا ؎

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ　　کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (مؤلف)

نُورِ چشم - ع + ف - اسم مذکر :- (۱) روشنیِ چشم۔ آنکھ کی روشنی۔ آنکھ کی جوت (۲) بیٹا۔ فرزند +

نُورِ دیدہ - ع + ف - اسم مذکر :- دیکھو (نُورِ چشم) ؎

ماتم بہت رہا مجھے اشکِ چکیدہ کا　　آخر کو پاس آہی گیا نُورِ دیدہ کا (نسیم دہلوی)

نُور ظہور کا وقت - ا - اسم مذکر :- علے الصباح۔ صبحِ صادق کا وقت۔ پو پھٹنے کا وقت۔ روزِ روشن ؎

ساقی ظہورِ صبح و ترشح ہے نُور کا　　دے مے یہی تو وقت ہے نُورِ ظہور کا (نظیر)

نُور ظہور کے تڑکے - ا - تابع فعل :- پو پھٹے۔ بہت سویرے۔ منہ اندھیرے۔ علے الصباح

نُورٌ علے نُور - ع - کلمۂ تعریف :- نور پر نور۔ ایک سے ایک جھلک کیا کہنا ہے + خوبی پر خوبی ایک سے ایک زیادہ۔ سبحان اللہ۔ صلّے علے۔ سب سے بہتر و اعلے۔ کبھی طنزاً بھی زبان پر لاتے ہیں +

تمہرو نمان دہان نور علے نور　　زبان شیریں بیان نور علے نور
کمر پر دیکھکر زریں کمربند　　کہیں ہیں سب عیاں نور علے نور
قیامت قامت و رفتار آفت　　زبان سحر بیان نور علے نور
ظفر کے پاس دیکھ اُس رشکِ مہ کو　　کہیں ہیں دوستاں نور علے نور[1]　}ظفر

نُورِ عین یا عینین - ع - اسم مذکر :- نُورِ چشم۔ آنکھوں کی روشنی۔ دونوں آنکھوں کا نور۔ بیٹا۔ فرزند + دیکھو (نُور العین) +

نُور کا بُکّا - ا - اسم مذکر :- تودۂ نُور۔ (میر وزیر علی لکھنوی صبا شاگرد آتش) ؎

جا بجا جلوے ہیں حُسنِ پاک کے　　نُور کے بُکّے ہیں پُتلے خاک کے (صبا)

(اہلِ دہلی نُور کا بُقّا بولتے ہیں) +

نُور کا تڑکا - ا - اسم مذکر :- صبحِ صادق۔ علے الصباح۔ بہت سویرا۔ منہ اندھیرے کا وقت۔ پو پھٹنے کا وقت۔ اوّلِ وقتِ صبح۔ شروعِ صبح جیسے اُنکی بیٹی نور کے تڑکے اُٹھتے آتی تو دوپہر کو روٹی کھانے جاتی ؎

خیالِ عارضِ روشن میں صبح و شام یکساں ہے　　یہاں غش سے پہروں کی نظر ہے نُور کا تڑکا (نسیم دہلوی)
ملگیا ہے جب شبِ تیرہ میں عُریاں تُو مجھے　　نُور کا تڑکا نظر آیا ہے اے مہرو مجھے (ناسخ)
راہ دیکھا کر خطِ رُخسار جسمیں کہ　　قرآں کی تلاوت کرے ہے نُور کا تڑکا (امانت)
مانندِ صبح یار میں جلوہ ہے نُور کا　　کہتے ہیں لوگ چہرے کو تڑکا ہے نُور کا (برق)
چھپتے ہیں حلقۂ گیسو جو اُس رُخسارِ روشن پر　　بغل میں ظلمتِ شب نے لیا ہے نُور کا تڑکا (آتش)
شرابِ لالہ گوں سے ساقیا جامِ صبوحی بھر　　شفق اپنی مجھے دکھلا رہا ہے نُور کا تڑکا (〃)

نُور کی باتیں - ا - اسم مؤنث :- (لکھنؤ) عجیب اور انوکھی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں ؎

ہم سے کب ہوں یہ نُور کی باتیں (مصرعۂ جانصاحب)

نُور کے تڑکے - ا - تابع فعل :- علے الصباح۔ قبل از طلوعِ آفتاب۔ سورج نکلنے سے پہلے۔ صبح ہی صبح۔ روزِ روشن ؎

یاد آئی تجکو محرم اُس پری کی اے ظفر　　آپ جو میں جبکہ دیکھے نُور کے تڑکے حباب (ظفر)

نُور کے سانچے میں ڈھالنا - ا - فعل متعدی :- نہایت حسین اور خوبصورت بنانا۔ سرتاپا نُور ہی نُور سے بنانا ؎

تجھے کیا نسبت کریں لیلی کے کالے بلکہ بالوں سے　　حق نے تیرے نُور کے سانچے میں ڈھالے بلکہ بالوں (داغ)

نُور کے سانچے میں ڈھلنا - ا - فعل لازم :- سرتاپا نُور ہونا۔ نُورِ مجسم ہونا۔ نہایت حسین اور خوبصورت ہونا +

نُورانی - ع - صفت :- (۱) چمکیلا۔ تاباں۔ چمکدار۔ منوّر۔ روشن + گورا چٹّا + رُوپ دار

[1] برات اُس رات کو ہے چشمِ بد دور + پھر اُس پر روشنی نُور علے نُور (قدر)

شہوت سے پاک۔ روحانی۔ آسمانی۔ ملکوتی +

نورانی چہرہ یا صورت۔ ا۔ اوّل۔ اسم مذکر۔ دوم مؤنث:۔ پاکیزہ صورت۔ پاکیزہ چہرہ۔ سُندر وا چہرا +

نورَس۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نو رسیدہ۔ میوۂ تازہ۔ نیا پکا ہوا پھل۔ رُت کا پکا ہوا پھل (۲) نوخاستہ۔ نوخیز۔ نوجوان۔ گبرُو +

نورمل سکول۔ انگلش۔ (Normal School)۔ اسم مذکر:۔ باقاعدہ تعلیم سکھانے کا مدرسہ۔ تعلیم المعلمین۔ وہ مدرسہ جہاں اُستادوں کو پڑھانے کا ڈھنگ سکھایا جاتا ہے +

نُورہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ چُونا اور ہڑتال جو بال اُکھاڑنے کے واسطے کام میں لاتے ہیں۔ بال اُکھاڑنے کی دوا ؎

کالک لگے نہ ریشِ سفید جناب میں ۔ اے شیخ جی ملائیے نُورا خضاب میں (ناقر علی)

ہمیشہ شیخ سے یہ گفتگو ہے رندوں کی ۔ لگا ڈاڑھی میں نُورا خضاب کے بدلے (؍؍)

نوزدہ۔ ف۔ صفت:۔ اُنیس۔ ایک کم بیس +

نوش۔ ف۔ نوشیدن کا امر:۔ (۱) پی (۲۔ مرکبات میں) پینے والا۔ نوشندہ جیسے شراب نوش۔ مے نوش۔ بادہ نوش (۳۔ صفت) شیریں۔ شیطل۔ گوارا (۴۔ اسم مذکر) آبِ حیات۔ امرت (۵) شہد۔ مکھیر۔ عسل۔ انگبیں (۶) حیات۔ زندگی (۷) تریاق۔ دافعِ زہر + زہر مُہرہ + فادزہر (۸) راس۔ مُوافق۔ سازگار۔ انگ لگنے والا۔ جُزوِ بدن ہونے والا + (بضمِ نُون و واوِ مجہول ساکن پڑھنا چاہیے)

نوشِ جاں فرمانا یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ کھانا + تناول فرمانا۔ جب کوئی شخص کھانے کی صلاح کرتا ہے تو جواب میں کہتے ہیں کہ نوشِ جاں فرمائیے یا کیجیے اور اگر کوئی بزرگ یا آقا کھانا کھاتا ہو اور کوئی دریافت کرے کہ کیا کر رہے ہیں تو جواب دیتے ہیں کہ کھانا یا خاصہ نوشِ جاں فرما رہے ہیں۔ عورتیں اسمیں ایک یائے معروف زیادہ کر کے بولتی ہیں ؎

ہائے یہ کیوں نہ ناحق سے کئے نوشی جاں ۔ جو کے توں یوں ہی یہ نکلے ہیں سبھی پانچ (رنگین)

کیا تو زبح لیکن سوز کے خوں سے بھرو ساغر ۔ اسے تم ڈھونڈ کر آنکھیں کرو اب نوشِ جاں عشق (میر سوز)

نہ رہتا ایک قطرہ بھی سبوئے عشق میں باقی ۔ جو کرتے نوشِ جاں زہراب غم پہلے سے ہم پہلے (ظفر)

کہا ہنسنے نے مجکو نوشِ جاں کر خونِ دل اپنا ۔ مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آش ہے گویا (شہیدی)

نوشِ جاں ہو۔ و۔ محاورہ:۔ انگ لگے۔ گوارا ہو۔ راس آئے۔ مُوافق ہو۔ سازگار ہو۔ تناول فرمانا مُبارک ہو ؎

ذائقِ یار کو دل نوشِ جاں ہو ۔ یہ یوسف گرگ کی ہے میہمانی + (آتش)

نوش دارُو۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تریاق + فادزہر۔ زہر مُہرہ (۲۔ مجازاً) شراب۔ صہبا۔ مے۔ دُخترِ رز۔ (۳) طبی اصطلاح میں وہ معجون جو شیریں خوش ذائقہ دل کو فرحت بخشنے معدے اور دماغ کو قوت دینے والی بلکہ جملہ امراض کو دفع اور تمام زخموں کو اچھا کر دینے والی ہے ؎

دوست ہی دُشمنِ جاں ہو گیا اپنا آتش ۔ نوش دارُو نے کیا یاں اثرِ سم پیدا (آتش)

نوش فرمانا یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (شرفا) کھانا پینا۔ دوسرے کی نسبت تعظیماً بولتے ہیں۔

نوشابہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) آبِ حیات۔ امرت جل (۲۔ مؤنث) ایک عورت کا نام جو ملکِ بروع کی بادشاہ تھی اور سکندرِ اعظم اُسے رُوس سے پکڑ کر لایا تھا +

نوشاد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک حُسن خیز شہر کا نام۔ شہرِ معشوقاں +

نوشادر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (مشہور بہ فتح دال۔ مرکب از نوش + آدر یعنی تریاقِ آتش) ایک کانی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتی ہے۔ کانی نوشادر نواحِ سمرقند کے ایک پہاڑ سے نکلتا ہے اور نیز اُس پہاڑ کے غار سے جو دمندان علاقۂ کرمان میں واقع ہے۔ کہتے ہیں اس غار میں سے دُھواں نکلتا اور جم جاتا ہے۔ یہ سب سے عمدہ قسم کا نوشادر ہے۔ دُوسرا نوشادر وہ ہے جو پزاوں آووں میں گندگی وغیرہ کے جلنے سے اکٹھا ہو جاتا ہے۔ ہندوستان کے لوگ اسی کو عقاب وشرطاژ ومشاطہ کہتے ہیں اور عرب والے ملح بوتیہ۔ آنکھ کی سفیدی کے واسطے مفید ہے۔ اصل میں ایک قسم کا لک۔ یا نمک ہے۔ مزاج اس کا تیسرے درجہ میں یابس اور بعض کے نزدیک تیسرے میں حار +

نوِشت۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تحریر۔ لکھت + کتابت۔ لکھائی + عبارت + (۲) دستاویز۔ تمسک۔ خط۔ لکھتم + تحریری سند +

نوِشت خواند۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ لکھت پڑھت + لکھنا پڑھنا +

نوِشت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ تحریر کرنا۔ لکھتم کرنا + دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا۔ قول و اقرار لکھ دینا + لکھائی کرنا۔ کارِ تحریر کرنا +

نوِشت ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ لکھت ہونا۔ لکھتم ہونا + باہمی عہد و پیمان قلمبند ہونا۔ دستاویز ہونا۔ تحریر ہونا +

نوِشتہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھا ہوا۔ قلمی + (۲) تحریری سند۔ دستاویز۔ تمسک + چٹھی (۳) تقدیر۔ سرنوشت۔ پرالبد ؎

ہے نوشتے میں ترے بیار کے صحت کہاں ۔ جسکے نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

یہ نوشتہ کی ہے خوبی کہ وہاں پہنچایا ۔ نکہتِ تر نے ہمارا نہ صبا نے کاغذ (ظفر)

نوشتہ کو میرے مٹاتے ہیں رو رو ۔ ملائک جو لوح و قلم دیکھتے ہیں (سودا)

نوشہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بادشاہِ نوجواں + دولھا۔ بنا۔ بنڑا۔ بنا۔ دولہا (۲) عُرف و خطاب بھی ہوتا ہے جیسے مرزا نوشہ نواب اسد اللہ خاں غالب دہلوی علیہ الرحمۃ کا عُرف +

نوشہانہ۔ ف۔ صفت:۔ نوشہ کی مانند۔ دُولھا کا سا + دُولھا کی مانند + نئے بادشاہ

کاسا۔ بادشاہ نوجواں کی مانند +

نوشیرواں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرکب از نوشیں (شیریں) + رواں (جان) چونکہ لوگ اسکو اسکی عدالت اور سخاوت کے سبب جانِ شیریں سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ اس سبب سے یہ لقب پڑگیا۔ گرنامۂ خسرواں ایک ایران کی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب نوشیرواں کا باپ غباد اپنے بھائی بلاسش کی دہشت سے ترکستان کو چلا تو شہر نیشاپور میں ایک دہقان کے گھر میں ٹھیرا اُسکی بیٹی سے شادی کی چنانچہ وہ اُسی روز حاملہ ہوگئی۔ صبح کو غباد نے ترکستان کا رستہ لیا وہاں پہنچکر کچھ مدت تک رہا اور وہاں سے جمعیت لیکر جب ایران کو واپس ہوا تو آتی دفعہ پھر نیشاپور میں ٹھیرا دہقان سے اپنی بیوی کا حال پوچھا۔ پس اُس نے اُس لڑکے کو لاکر سامنے کھڑا کردیا۔ غباد اُسے دیکھکر نہایت شادماں ہوا اور نوشیرواں نام رکھا۔ جس سے یہ غرض تھی کہ مجھکو یہ اپنی جانِ شیریں سے بھی زیادہ پیارا ہے۔ ترکستان سے آکر غباد ایران کا بادشاہ ہوگیا اور اپنے بعد نوشیرواں کو جانشین قرار دے گیا۔ یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف کے سبب ایسا مشہورِ آفاق ہے کہ حاجتِ بیان نہیں لہٰذا اسی کا باغ داد یعنی عدالت مشہور تھا۔ آنحضرت رسولِ اکرم محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم اسی کے زمانے میں پیدا ہوئے تھے۔ شطرنج اسی بادشاہ کے عہد میں ایجاد ہوا تھا حکیم بزرجمہر اسیکا وزیر تھا جسے آزاد سرو نامی نوشیرواں کا ایک مقرب تلاش کرکے لایا تھا۔ عرب والے کسرٰے اسی بادشاہ کو کہتے ہیں +)

نوشیں۔ ف۔ صفت:۔ گوارا۔ شیریں۔ میٹھا۔ شہد سا۔ قند کی مانند۔ مصری کی مانند +

نوع۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قسم۔ جنس۔ بھانت۔ جاتی۔ ذات۔ (۲) وضع۔ طرح۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ + شکل۔ صورت۔ ہیئت (۳) منطق) وہ کلی جو یکساں حقیقت رکھنے والی افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید عمر خالد وغیرہ پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور گھوڑا کہ ہر ایک گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں +

نوک۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ انی۔ بھال + نیش۔ ڈنک + چونچ۔ منقار + سرا۔ سرے

جب اکرم گرنے دیکھا زخم دل میں پٹھ گئے   عاشقوں کو نوک کا ہونا گنہگاری ہوگیا + (برق)

جب اُنکے کان چھیدے جاتے ہیں میں تستہ اروں نے   دم ناکوں میں لائی عاشقوں کے نوک سوزن کی (امانت)

(۲) پاسِ وضع۔ وضعداری (۳) اُون۔ نمود۔ شیخی۔ ڈینگ + چھیڑ۔ چھیڑ چھاڑ + نیش زنی

ہے مؤذن جو بڑا مرغ مصلی اُسکی   مستو تنے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے (دبیر)

(۴) عزت۔ ٹیک۔ ناک (۵) آن۔ اکڑ۔ انداز۔ وضعداری۔ ادا

سادگی میں ہے بانکپن کی نوک   لٹے انداز کج ادائی کا + + (ظہیر)

نوک بان۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (جفت فروش) جوتی کی نوک کا چمڑا۔ اُسکی خوبصورتی مضبوطی اسیطرح بان یعنی ایڑی کا گھٹنی چمڑا +

نوک بان دیکھیئے یا ملاحظہ کیجیئے۔ ا۔ محاورۂ جفت فروشاں) جس وقت

جفت فروش گاہک کو جوتا دکھاتے ہیں تو یہ فقرہ اُسکی مضبوطی۔ خوبصورتی۔ بناوٹ اور چمڑے کی عمدگی میں بیان کرتے ہیں یعنی دیکھیئے نوک کیسے عمدہ چمڑے یا کمخت کی لگی ہوئی ہے۔ بان کیا مضبوط خوبصورت چمڑے کا لگا ہوا ہے۔ ایڑی سے پنجے تک کسی طرح کا نقص اور عیب نہیں ہے +

نوک پلک۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) آنکھ ناک (۲) صفت) تناسب اعضا آنکھ ناک کی موزونیت۔ طرح وضع دلکش۔ آن و اندازِ دلفریب۔ نِک سُک سے درست۔ دلیں کھبنے والا نقشہ

دل میں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے   اِن حسینوں کی غضب نوک پلک ہوتی ہے (داغ)

نوک پلک یا نوک پنجے سے درست۔ ا۔ محاورہ:۔ سبطرح سے ٹھیک نِک سُک سے درست۔ سرتاپا درست + بنا سنورا۔ آراستہ پیراستہ۔ ٹھیکم ٹھیک۔ موزوں +

نوک جھوک۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ از (نوک + جھوکانا) آوازہ توازہ۔ رمز و کنایہ طنز۔ طعن وطنز کی باتیں۔ چھیڑ چھاڑ + چشمک + چھیڑ چھیڑ خانی + نیش زنی۔ بیزونی + شوخی

ہے کلامِ لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک   ریشمی چھریاں چلتی ہیں شیریں تقریر سے (داغ)

ہر ناز میں ہے نوک جھوک اُسکے فراق   کھب گئی جی میں ہمارے یار کی بانکی طرح (فراق)

میں جانوں اور جنبشِ مژگاں کی نوک جھوک   تلوار کھول ڈالیئے اپنی کمر سے آپ (ناظم)

نوک جھوک اُنکی چلی جاتی ہے ولسے میرے   کتنی مژگاں میں بلا تیری نکیلیں آنکھیں (ظفر)

واسطے اُس جنبشِ مژگاں کے جو ہے نوک جھوک   وہ کماں ہے نیزہ بازانِ دکن کے واسطے (")

جب رہتی ہے تری مژگاں کی ولسے نوک جھوک   تیر مُوئے تن مرے تن پر ہیں نشتر بادستے (")

رہتی ہے اُس نگاہِ فسوں گر سے نوک جھوک   رکھتی ہے چھیڑ چھاڑ بلا اور بلاسے ہم + (ظہیر)

نوک چوک۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ چھیڑ چھاڑ + اشارہ کنایہ۔ عشوہ کنایہ۔ شوخی شرارت۔ اچپلاہٹ۔ آن ادا

نوک چوک اک جمال سے پیدا   بانکپن چال ڈھال سے پیدا (شوق)

نوک دار۔ ف۔ صفت:۔ نکیلا۔ انی دار۔ تیکھا +

نوک دُم بھاگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دُم دبا کر جاگنا۔ بالکل بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ پیٹھ دکھا جانا +

نوک رہ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (دیکھو) بات رہجانا۔ عزت رہجانا۔ ناک رہجانا۔ ٹیک بچانا

نیز مسیحے پر کھنچی اُس مُوئے مژگاں کی شبیہ   نوک رہ جائے الٰہی خامۂ بہزاد کی (امیر)

نوکِ زباں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) زبان کی نوک۔ زبان کا سرا (۲) صفت) حفظ۔ ازبر۔ زبانی یاد۔ جیسے کتنے سیکڑوں نقلیں نصیحتیں اُنہیں نوک زبان ہیں۔ (رنگین بہیلی)

گلبدن حالِ آبلہ پائی   نہ کہیں ہم کوئی ہزار کہے
اسکو یہ داستاں ہے نوک زباں   ہاں یہ قصہ زبانِ خار کہے[۱] } قطعۂ منیر

نوکِ زبان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا +

نوکِ زبان ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا

کبھی مصائبِ دشت جنوں نہ بھولوں گا   تمام نوکِ زباں ماجرائے خار ہوا (ناسخ)

---

[۱] سیر مطلب کی کہانی سے اُنہیں ہے نفرت + یہی افسانہ مجھے نوک زباں رہتا ہے (داغ)

حافظ ہوا بوسہ سے ترے مصحف رخ کا کیا طرہ ہے کہ قرآن مجھے نوک زباں ہے (عاشق)

نوک کی لینا - فعل لازم - (۱) نوک کی لینا - ڈینگ کی لینا - نوک کی لینا - تعلی کرنا - اترانا - فخر و غرور کرنا -

ترے خنجر سے بھی تو اے قاتل نوک کی نوجوان لیتے ہیں + (داغ)

کبھی جو سامنے میرے کسی نے نوک کی لی کھٹک گیا مجھے کانٹے کا احتمال ہوا + (امیر)

(۲) بڑھ کا کام کرنا - قابل فخر کام کرنا - اُستادی کا کام کرنا +

دیا دوست کو بزم دشمن میں خط غضب نوک کی نامہ بر لے گیا + (داغ)

(۳) پاس وضع رکھنا - وضعداری نباہنا - اپنی وضعداری پر قایم رہنا +

نوکا جھوکی یا نوکا جوکی - اسم مؤنث - چھیڑ چھاڑ - طعن و طنز - آوازہ - توانہ - شوخی - شرارت +

نوکر - ف - اسم مذکر - چاکر - ملازم - ٹہلوا - خدمتگار - سیوک - خادم - خدمت گزار -

اہل کار - جیسے بندہ آپکا نوکر ہے کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہے یعنی جب آپ نے

بینگنوں کو اچھا کہا میں نے بھی تعریف کر دی جب آپنے بُرا بتایا میں نے ہزار عیب پیدا کر دیئے

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار + (غالب)

مشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے اُٹھے نظر تو جھینک دیں پتلی نکال کے

نیور ہی اور ہوتے ہیں اہل کمال کے آنکھیں نکال لیگا ذرا دیکھ بھال کے

نوکر کسی کو رکھ تو سلانے کے واسطے مژدہ ڈھونڈھو ناز اُٹھانے کیواسطے (امیر)

(بعض لوگوں کا بیان ہے کہ نوکر ترکی لفظ ہے کیونکہ چنگیز خاں اپنے بیٹے تولیخان کو نوکر کہا کرتا

تھا مگر یہ کوئی دلیل نہیں ہے کیا ترکی زبان میں فارسی لفظ نہیں مل سکتا ہے) +

نوکر آگے چاکر چاکر آگے کوکر - ا - محاورہ - خانہ دار اور حیلہ جُو نوکر کی نسبت

برتتے ہیں یعنی وہ نوکر جو اپنا کام دوسروں پر ڈالے اور دوسرا اوروں پر +

نوکر رکھنا - ا - فعل لازم - ملازم بنانا - اپنی خدمت کیواسطے مقرر کرنا +

نوکرانی - ا - اسم مؤنث - (عوام کالانعام) - ملازمہ - خادمہ - ماما - اصیل +

نوکری - ا - اسم مؤنث - (۱) خدمت - ٹہل - خدمتگاری - ملازمت - سیوا -

چاکری (۲) کام - دھندا - کاروبار - شغل (۳) تنخواہ - حق الخدمت +

نوکری ارنڈ کی جڑ ہے - ا - محاورہ - یعنی روزگار کو کچھ قیام اور پائداری

نہیں - نوکری پر بھروسا نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ ارنڈ کی جڑ سے بھی بودی ہے +

نوکری برطرف روزی ہر طرف - ا - محاورہ - یعنی ایک در بند ہزار در

کھلے آدمی موقوفی سے پریشان خاطر نہو یہاں نہوئی تو دوسری جگہ موجود ہے

نوکری ہی کیمیا ہے - ا - محاورہ - یعنی نوکری کیمیا سے بہتر ہے کہ سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے تنخواہ چڑھتی رہتی ہے +

نوکری پیشہ - ا - اسم مذکر - وہ شخص جسکا پیشہ نوکری یعنی ملازمت ہو -

نوکری کرکے کھانے والا - ملازمت کرنے والا +

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں - ا - محاورہ - یعنی نوکری کچھ گھر کی بات نہیں ہے کہ جی

میں آیا کام کیا نہ جی میں آیا نہ کیا - نوکری میں پابندی ضرور ہے آرام طلبی اچھی نہیں -

نوکری دینا - ا - فعل متعدی - کارپستانہ بجالانا - فرض ملازمت ادا کرنا +

نوکری سے لگنا - ا - فعل لازم - کام سے لگنا - ملازم ہونا - چاکری پانا +

نوکری کرنا - ا - فعل متعدی - ملازمت کرنا + کام بجالانا +

نوکری کی جڑ زبان پر ہے - ا - محاورہ - یعنی نوکری کا اعتبار اور بھروسا نہیں +

نوکری نت نئی - ا - محاورہ - ایک ہی نوکری پر نہ پڑا رہے ایک ہی کام کا ہو رہے +

جو آقا نوکروں کو دق رکھے اُس سے بھی کہتے ہیں +

نوگری - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) پہنچی - ہاتھوں کے ایک زیور کا نام +

نول - ہ - صفت - (گیتوں میں) نیا - نوا + نوخیز - نوعمر + سُندر - منوہر - دلربا + نادر - کمیاب +

مورا جگا کے جوبن تو نا بارہ برس کی نول دلہنیا ناکہ لنگن نہیں جیونا (ٹھمری)

نول - ہ - اسم مذکر - (پورب) نیولا - راشو +

نول - ع - اسم مؤنث - (نوال کا مفرد) عطا - بخشش +

نوم - ع - اسم مؤنث - نیند - خواب - نندرا +

نومی - ہ - اسم مؤنث - نومیں - نہم - ہندی کی نویں تاریخ +

نون - ع - اسم مذکر - (۱) عربی کا چھبیسواں حرف - فارسی کا اُنتیسواں جسکا بیان

حرف نون کے شروع میں مفصل لکھا گیا (۲) مچھلی + تلوار + دوات + سیاہی +

نون - ہ - اسم مذکر - نمک - لون - ملح + (بضم نون و واو مجہول ساکن)

نون تیل - ہ - اسم مذکر - اوّل معلوم دوم گھر کا سودا سلف - ضروری سامان

معاشرت جیسے بھول گئے راگ رنگ بھول گئے بتیاں تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑیاں +

نونا - ہ - فعل لازم - جھکنا - خمیدہ ہونا - ٹیڑھا ہونا - خم کھانا + متواضع ہونا +

نوناچاری - ہ - اسم مؤنث - بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام ہے

او موئے بیدین کیا جانے تو بیوی پہر کو ٹونا ٹونا چاری اور کلوا بیر کو (راحت)

نونی[1] - ہ - اسم مؤنث - (۱) کچا گھی - مسکہ - مکھن (۲) کھار - شور - شوریت - وہ کھار

جس سے دیواروں کی مٹی اور چونا جھڑ جاتا ہے + (بضم نون و واو مجہول ساکن)

نونی لگنا - ہ - فعل لازم - کھار لگنا - دیواروں کی مٹی کا شور کے سبب جھڑنے لگنا +

نونیا - ہ - اسم مذکر - (۱) نمک بنانے والا - نمک تیار کرنے والا (۲) ایک قسم کا

کا ساگ جسکے پتوں میں ترشی اور نمکینی پائی جاتی ہے اس کا پھول بھی نہایت خوشنما ہوتا ہے +

نووِل - انگلش - Novel, اسم مذکر - عشق آمیز قصہ یا کہانی - فسانہ - داستان +

نوید - ف - اسم مؤنث - (۱) خوشخبری - مژدہ - بشارت - خبر خوش - سندیسا -

[1] بضم نون و واو معروف بمعنی عضو نہانی بچہ - ممنو +

سیہ بختی نویدِ وصل دیتی ہے مجھے ہردم ۔ مسافر کو خوشی ہوتی ہے وقتِ شام منزل کی (مصحفی)

(۲) نیوتہ۔ ل تقریب۔ شادی (لفظ نوید بواوِ معروف و مجہول ہر دو درست)

نویس۔ ف۔ صیغۂ امر۔ (مرکبات میں اسم فاعل ہوجاتا ہے) لکھنے والا۔ نویسندہ

جیسے خبرنویس۔ عرضی نویس۔ اظہار نویس۔ نقشہ نویس +

نویسندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لکھنے والا۔ محرر۔ منشی + مؤلف۔ مصنف +

نویسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لکھنے کا کام۔ محرری۔ جیسے خبرنویسی۔ اظہار نویسی۔ نقلہ نویسی +

نویل۔ و۔ اسم مذکر۔ (گنوار) وہ پیغام جو لوگ برادری والوں کو شادی میں شریک

ہونے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ بلاوا۔ نیوتا +

نویلا۔ و۔ صفت۔ (۱) نیا کا مترادف۔ نیا۔ تازہ۔ نو۔ جدید۔ ایجاد کیا ہوا جیسے نیا نویلا

(۲) انوکھا۔ البیلا۔ عجیب۔ بانکا + جدا۔ نرالا۔ سب سے الگ ؎

یا سر منڈا کے بیٹھے آزاد ہو نویلے ۔ یا خود منڈے کہا کر سو روپ رنگ کھیلے

میلے کئے ہزاروں مونڈے فقیر چیلے ۔ جب آ فنا پکاری جا سوہے اکیلے } بندِ نظیر

تکیہ ہوا تو پھر کیا بستر ہوا تو پھر کیا

ذراسی بات پہ ہے ہے گلی شوے بہا تو ۔ وہ سارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا ہے (رنگین)

(یہ لفظ بفتح نون و واو و یائے مکسور پڑھنا چاہیئے) +

نویلی۔ و۔ اسم مؤنث۔ (۱) نئی۔ انوکھی + نرالی۔ البیلی + بانکی ترچھی + نوعمر۔ بالغ

دست نارسیدہ۔ اچھوتی۔ کنواری۔ کنیا + اجنبی۔ انجان ؎

الیسی نویلی کیسے بھگی کیوں نکسی ہے جگ میں ۔ آج کنہیا نے گھیر لی گلبن میں کوئی سہیلی نہیں سنگ ہے (رہی)

نہ دیکھو دولہا کو ہاں بیٹھ کے آگے گھونگٹ اٹھا کے ۔ نئی نویلی ابھی ہے بنوں ذرا تو دو چار دن حیا کر (جان صاحب)

نہ۔ صفت۔ نو۔ ایک کم دس۔ تسع۔ تسعہ۔ ناں۔ ۹۔ لو +

نہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) ناخن۔ ظفر۔ نکھ۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے +

نہ۔ ف۔ حرفِ نفی۔ سنسکرت۔ نو۔ نہ نہیں۔ نا۔ مت۔ ۱۔ حرفِ انکار ؎

کہاں یہ بات کہاں اندیشۂ بوس و کنار ناسکا ۔ نہ صاحب یہ خیالِ خام مجھ سے ہو نہیں سکتا (میر سوز)

(۲) برائے تاکید ؎ آؤ نہ اتنی دیر ہمیں تم کرو کلام + روزِ جزا ابھی ہے توقف حساب میں (داغ)

تو ہے یا میں ہوں و یا دل تھا انہوں میں میرا ۔ تو ہی بتلا نہ کہ ہم میں سے چرا کس نے لیا (میر سوز)

آئینہ ہاتھ میں کیا لیتے ہو خنجر ہی نہ لو ۔ آخرش قتل کا عالم ہی کے ارماں ہو گا (انور)

مرے راہِ وفا میں جو پہنچا ۔ اس سے پوچھو نہ حال منزل کا (ر)

وہ بام پر ہیں گرچہ میں محو نظارہ خلق ۔ آؤ نہ دیکھ لیں یہ تماشا کہاں نصیب (ر نگی)

(۳) برائے محبت باز رکھنے کے واسطے بجائے امتناع ؎

کیا کسی کا ہوا ہے تو عاشق ۔ نہ مری جان مت لے یہ جنجال + (میر سوز)

(۴) برائے استفہام اقراری۔ سطر ہو۔ بیشک۔ دیکھو دننہ وصفحہ ۶۱۹۔ کالم ۲ ؎

اے دل عدو کی بزم میں کیوں لیگیا مجھے ۔ کمبخت آگیا نہ مدارات کا خیال + (داغ)

وہ ستمگر دوست نکلا غیر نہ ۔ کیوں عزیزو میرا کہنا تھا نہ سچ + (رنگی)

نہ اِلّذی نہ اُلّذی یا اِلا الذی نہ اُلا الذی۔ ا۔ صفت۔ (غلط العوام) نہ

ادھر کا نہ ادھر کا۔ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب۔ مذبذب۔ بیچ میں پڑا ہوا۔

کسی کام کا نہیں۔ ناکارہ۔ بے مصرف۔ اس لفظ کی تحقیق دیکھو لا الّذی نہ الّذی صفحہ ۹ میں ؎

نہ تو عاشق ہی ہیں جانی نہ تو فاسق نہ ہی ہیں ۔ تیری مثل ہے ابَ رضی نہ الّذی نہ الّذی (رضی)

نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا۔ ا۔ محاورہ۔ اکیلے آدمی کا کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا

نہ اکیلے کی خوشی میں مزہ ہے نہ رنج میں۔ تنہائی کسی حالت میں اچھی نہیں۔ یہ محاورہ وہاں

بولتے ہیں جہاں سب کے سب امتیازی ہوں اور کوئی کام کرنے والا نہو +

نہ اینٹ ڈالیئے نہ چھینٹ کھائیے۔ ا۔ محاورہ۔ نہ برا کہو نہ برا سنو۔ اگر تم کسی کو

نہیں ستاؤگے تو تمہیں بھی کوئی نہیں ستائیگا۔ نہ موری میں اینٹ ڈالوگے نہ چھینٹ پڑیگی +

نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ ا۔ محاورہ۔ زیادہ ہوگا نہ اکارت جائیگا۔ گنی

بوٹی نپا شوربا۔ نہ زیادہ نہ کم۔ جو آنا سو کھانا۔ جیسے سو خرچ کر ڈالنا +

نہ بولی نہ بولی۔ بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا۔ ا۔ عو۔ مغرور۔ بدمزاج اور کج اخلاق

عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں تھی اور اگر بولی تو اس کرختگی اور

خشونت سے ہمکلام ہوئی کہ گویا پتھر کھینچ مارا +

نہ پوچھو۔ (کلمۂ) حد و حصر بیان سے باہر ہے۔ قابلِ بیان نہیں + کیا کہنا ہے +

واہ وا سبحان اللہ۔ صلّے وجلّے +

شوخی میں ہے ایسی نظر اسکی کہ نہ پوچھو ۔ لیجاتی ہے جان بشر ایسی کہ نہ پوچھو

تھا وصل ہوئی شب بسر ایسی کہ نہ پوچھو ۔ پر ہنگئی وقتِ سحر ایسی کہ نہ پوچھو

کیا خاک تھمی ٹھہری نہ میرے اشک کے آگے ۔ جاتی رہی آبِ گہر ایسی کہ نہ پوچھو } نسلی

قاتل کی شکایت تو نہیں ہے مگر اک بات ۔ آئی ہے لبِ زخم پر ایسی کہ نہ پوچھو

دی جان نسی نے نہ کیا ترکِ وفا کو ۔ کر جاتے ہیں اہلِ ہنر ایسی کہ نہ پوچھو

نہ پھٹکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہ جانا۔ کترا کر پھرنا جیسے پاس نہ پھٹکنا +

نہ پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہ لگانا۔ کھانا میسر نہونا +

نہ تھوکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نہ خاطر میں لانا۔ نہایت حقیر و ذلیل سمجھنا ؎

دانتوں کی نظم اسکی ہنسنے میں جس نے دیکھی ۔ پھر موتیوں کی لڑیاں نے کبھی نہ تھوکا (میر)

نہ پینا لڑانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (مرغباز) مرغ کو مستوا تر اور پیہم لڑانا۔ بے پانی کے

مرغ کو لڑائے جانا۔ مرغبازوں کی اصطلاح میں پانی تین گھڑی کے وقفہ کو کہتے ہیں تاکہ اس

عرصہ میں مُرغ سستالے۔ اُسکی تیمارداری کریں اور پانی وانی دکھالیں پس نہ پینالڑانا ایسی وائی کو کہینگے کہ اُسمیں جبتک مُقدمہ جنگ یکسُو نہ ہوئے برابر لڑائے جائیں چونکہ متواتر لڑائے جانا نہایت مضبوط اور دم خم والے مُرغ کا کام ہے اسوجہ سے یہ محاورہ تعریفاً مستعمل ہے ؎ بہت کرتے ہیں دعوے دلیری غیران روز لیکن نہ پینا مُرغ دل کیسے پالی میں تڑاو دیکھو (نکہت)

نہ پینالڑنا۔ اِ۔ فعل لازم۔ (مرغباز) مُرغ کا بے پانی متواتر اور پیہم لڑنا۔ تفصیل دیکھو (نہ پینالڑانا) ✦ ؎

مُرغ اسمیں د پینالڑتا ہے لایں گرزوں کی طرح جڑتا ہے (انشا)

نہ جنتی نہ ڈھول بجتا۔ اِ۔ محاورہ:۔ اِس پیدا ہونے سے نہ پیدا ہونا بہتر تھا بدآدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکی ماں نہ جنتی اور نہ اِسقدر بدنامی و رُسوائی کی ڈونڈی پٹتی

نہ رہے مان نہ رہےگی آخر دُنیا فنافنی۔ اِ۔ محاورہ:۔ نہ آدمی کی نخوت ہی رہتی ہے اور نہ غرور ہی رہتا ہے ایک دن سب فنا ہو جاتے ہیں ✦

نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ اِ۔ کہاوت:۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے اِس حکمت سے کام نکلے کہ کسی کو نقصان وضرر نہ پہنچے ✦

نہ کُتا دیکھیگا نہ بھونکیگا۔ اِ۔ محاورہ:۔ نہ دُشمن کے سامنے جائینگے نہ وہ غُرائیگا

نہ گاتے کے تھن نہ گُسائیں کے بھانڈا۔ اِ۔ محاورہ:۔ دونوں مُفلس قلاش ہیں جیسا سائل، ویسا ہی مُجیب ✦ نہ تو کچھ چیز ہی ہے اور نہ اُسکے رکھنے کا سامان ✦

نہ گندی گلی جائے نہ کُتا کاٹے۔ اِ۔ محاورہ:۔ بُروں سے چھیڑ چھاڑ کرے نہ ذِلّت اُٹھائے۔ بُروں کے پاس جائے نہ بدنامی اُٹھائے ✦

نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے۔ اِ۔ محاورہ: بُروں کے مُنہ لگو نہ گالیاں سُنو ✦

نہ ماری مرے نہ کاٹی کٹے۔ اِ۔ محاورہ:۔ جو مُصیبت کسیطرح دُور نہو اُسکی نسبت اور نیز نہایت مضبوط شے کے حق میں بولتے ہیں ✦

نہ مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ اِ۔ محاورہ:۔ نہایت بوڑھے کی نسبت بولتے ہیں

نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ اِ۔ محاورہ:۔ جو شخص دُوسروں پر عیب نہیں لگاتا، تو دُوسرا بھی اُسپر عیب نہیں لگاتا۔ نیز آپس کی رازداری کی نسبت بھی بولتے ہیں

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ اِ۔ محاورہ:۔ وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ نگوڑا ناٹھا ✦ (پانی دینے سے یہاں ہندؤں کی وہ رسم مُراد ہے جسمیں وہ پتروں کو پانی دیتے ہیں) ✦

نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ اِ۔ محاورہ:۔ دونوں طرح خرابی ہے۔ اِدھر کنواں اُدھر کھائی۔ نہ کرتے ہی بن آتی ہے نہ چھوڑے ہی یہ محاورہ اِس مثل کا خُلاصہ ہے۔ کہ سانپ کے مُنہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی۔ نہ راہ رفتن نہ روئے ماندن ✦

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ اِ۔ کہاوت:۔ کسی کام میں ایسی شرطیں لگانی

کہ جنکا پورا ہونا ممکن نہو ✦ یعنی نہ سامان کثیر بہم پہنچیگا نہ یہ امر ظہور میں آئیگا۔ یہ کہاوت اُس قصّہ کی تلمیح ہے جو کرشن جی اور رادھا میں ناچنے کی بابت ایک شب ہوا تھا اور رادھا نے اُن ہی کا عذر کرکے اُن کے اصرار سے نجات پائی تھی) ✦

نہ دیکھو (نہ۔ مکرر ہے) حرف تاکید وتحکیم کلام۔ نیز تکیہ کلام۔ متعصب بیشتر نظم میں استعمال ہوتا ہے ؎

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طُور کی (غالب)

پھر بلا آئے نہ اگر تم ہو کیسے بد مزاج ہم ابھی آتے تھے صاحب آپکو واں چھوڑکر (صاحب)

کچھ نہ کچھ نہ تو ہو بات کے ٹلنے کے لئے اِک زباں اور بھی رکھو نہ بدلنے کے لئے (ظہیر)

کیا خوب نزاکت ہے کہ اُلفت ہے عدو کی تم ہاتھ اُٹھاؤ تو کلائی نہ اُتر جائے (انور)

نہاد۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) اصل۔ بُنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو۔ (۲) پیدائش۔ خلقت۔ نسل (۳) باطن۔ بطُون۔ دل۔ ساندہ۔ (۴) طبیعت۔ خصلت۔ سرشت۔ خاصیت۔ طبیعت۔ سیرت۔ سُبھاؤ۔ جیسے بد نہاد۔ نیک نہاد وغیرہ ✦

نہار۔ ع۔ اسم مذکر۔ روز۔ دن۔ یوم۔ صُبح سے شام تک۔ لیل کا نقیض جیسے لیل و نہار ✦

نہار۔ ف۔ س۔ صفت:۔ مخفف (ناآہار) لغوی معنی ناخوردہ۔ بن کھائے ہوئے۔ صبح سے نہ کھائے ہوئے۔ بھوکا۔ گرسنہ۔ صُبح کو کچھ عرصہ تک نہ کھانا ✦ ناشتا۔ صُبح کا کھانا ✦ (عرب میں نہار کا وقت صبح صادق کے طلوع سے آفتاب کے نکلنے تک مانا جاتا ہے۔ ایران والے کہتے ہیں نہار حاضر است۔ ہنوز نہار نکردم ؎

صُبح کہ ہے جُوع البقر لیل و نہار یعنی جب دیکھا تجھے تُو ہے نہار ✦ (رنگین)

نہار توڑنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ ناشتا کرنا۔ صُبح کو کچھ کھانا ✦

نہار رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ صُبح سے بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا ✦

نہار مُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسنے صُبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ نیز نہار مُنہ ✦ ناشتا ناشکستہ۔ نہار ناشکستہ (۲) صفت۔ بن کھائے۔ ناشتے کے بغیر جیسے نہار مُنہ پانی نہ پیو جی متلائیگا

نہار مُنہ نام نہ لینا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ بن کھائے نام نہ لینا۔ جبتک مُنہ میں کچھ نہ پڑ جائے تب تک زبان پر نام نہ لانا۔ منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں۔ کیونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ ایسے شخص کا صُبح ہی صُبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑتا ہے ؎

کہہ مُنہ سے وہ کہ نکتے ہیں ہم بار بار مُنہ عدو تمہارا نام نہ لینگے نہار مُنہ ✦ (جرأت)

نہار ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ صُبح سے بن کھائے ہونا۔ صُبح سے نہ کھانا۔ بالکل نہ کھانا۔ بالکل بھوکا یا گرسنہ ہونا ✦ (دیکھو کالم ۲۔ سطر ۔ اشعار رنگیں اسی صفحہ میں)

نہاری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نہار۔ تھوڑا سا کھانا جو صُبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا۔ کلیوا۔ حاضری۔ چاشت (۲) ایک قسم کا شوربے دار سالن جو رات بھر پکتا اور صُبح کو خمیری روٹی کے ساتھ اکثر کھایا جاتا ہے (دہلی میں جاڑے کے موسم میں اکثر نہاری

نہا

علے الصباح بجا کرتے ہیں جیسے دلّی کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا ہی ہوتا ہے) +

(۳ سلا) وہ گھاس دانا جو یکّہ والے اپنے گھوڑوں کو آدھی منزل طے کر لینے کے بعد کھلاتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں۔ گھوڑوں کو صبح جو گُڑ وغیرہ کھلاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی ہے اور نیز وہ رات کا بچا ہوا دانہ جو گھوڑے کو صبح کھلائیں (۵ سلا) قرض۔ لقامہ کے نشے وار دانہ۔ نہار وار لگام +

نہاری کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناشتا کشتن کا ترجمہ۔ حاضری کھانا۔ چاشت کے وقت کا طعام کھانا +

نہاری والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہاری پز۔ نہاری بیچنے والا +

نِہال۔ ف۔ صفت۔ (سلا) درختِ موزوں۔ نورستہ۔ درختِ نونشاندہ۔ تازہ لگا ہوا پودا چنانچہ نونہال بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ بطریقِ مجاز مطلق درخت ؎

ہے فیض خاک نشینوں سے سر بلند لگے کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے (ناسخ)

ارے تو پوچھ نہ کچھ حال دل کہ صورتِ شمع یہ نخل آگ میں جل کر نہال ہوتا ہے (اسیر)

باغِ دنیا میں نہ راس آئی برومندی مجھے وہ نہالِ خشک ہوں جو پھول پھل کھٹک کر ظہیر)

(۲) نہالچہ۔ توشک۔ بستر۔ گدا۔ بچھاد (۳) شکار۔ صید۔ نخچیر۔ چنانچہ اسی وجہ سے شکارگاہ کو نہال گاہ۔ نہارگاہ و نہالہ وغیرہ فارسی کتابوں میں لکھا ہے (۴۔ مجازاً) کامیاب۔ بامراد۔ مالا مال + خوشحال۔ فراغ بال۔ بے فکر + کامراں۔ مقصدور + خوش و خرم۔ سرسبز و شاداب ؎

کیا زمیں میں بھری ہے دولتِ حُسن دانا ہو کر نہال آتا ہے + (امانت)

نہال کرنا یا کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) مالا مال کرنا یا کر دینا۔ امیر بنانا یا بنا دینا۔ غنی بنانا یا بنا دینا۔ فارغ البال کرنا یا کر دینا۔ بے پروا بنانا یا بنا دینا۔ سرفرازی بخشنا یا بخش دینا۔ ممتاز فرمانا یا فرما دینا + نوازنا۔ لبریز کرنا ؎

ہے دن اُسی کا نام غفور الرحیم ہے جو دم میں دے ہے سارے جہاں کو نہال کر (سرور)

(۲) سرسبز و شاداب کر دینا۔ طراوت بخشنا۔ سیراب کرنا + سرخیز بنانا ؎

بہار دنہ پھر آئی ترے تماشے کو چمن کو یُمنِ قدم نے ترے نہال کیا (میر تقی)

ابر کاش سے کرد یو پہنچے عالم کو نہال ہم جدھر جاوہ پہنچے یہ دیدۂ گریاں لیکر (مصحفی)

(۳) خوش کر دینا۔ مسرور کرنا + مراد پر پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ مراد بخشنا۔ فلاح کو پہنچانا +

بتلائے کسکو۔ وہ بوستاں نہیں معلوم نہال کسکو کرے باغباں نہیں معلوم (درد)

یہ ستم کب نصیب ہوتے ہیں مجکو ظالم نہال کرتا ہے + (داغ)

ہے وہ گلِ چمنستان وہ ہر چیز شاداب دکھا کے سرو سا قامت کیا نہال مجھے (ناسخ)

چمن سے پھینکدیا میرا آشیاں کیا خوب نہال مجکو کیا آسکے باغباں کیا خوب[1] (اختر)

نہا

چمن میں رہنے دے کون آشیاں نہیں معلوم نہال کسکو کرے باغباں نہیں معلوم (آتش)

نِہال لوچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جسکی ایال کے دو حصے ہوں نصف بطرفِ راست نصف بجانبِ چپ منحوس مانا گیا ہے +

نہال ہونا یا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مالا مال ہونا۔ امیر بنجانا۔ غنی اور متموّل ہو جانا۔ بے پروا ہو جانا۔ آسودہ حال ہو جانا۔ دولت میں کھیلنا۔ (۲) خوش و خرم ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ مسرور ہونا۔ فلاح کو پہنچنا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ (طنزاً ناخوشی و نامرادی کے موقع پر بھی برتتے ہیں) +

مِرا دل لگا کے بہت خوش ہوا نہال ہوا خدا حضور پھر ایسی نہ اب کبھی ہوگی (ضیغم)

اِس قد سے جس چمن میں وہ نونہال ہوگا کیا سرو کیا صنوبر ہر یک نہال ہوگا (ولی)

اُس تغافل شعار کو جرأت خوب دل دیکے میں نہال ہوا (جرأت)

اے شیخ مجکو کچھ نہیں طوبےٰ کی آرزو سایہ میں اُسکے پیڑ کے ہو جا نہال تو (انشا)

(۳) سرسبز و شاداب ہونا۔ سیراب ہونا۔ طراوت پہنچنا۔ تازگی حاصل ہونا۔ شکوفہ حاصل ہونا ؎

بوٹا سا قد جو تیرا دیکھا نرگس کی ہوئیں نہال آنکھیں (ناسخ)

پُہنچا صبر عنادل کا باغباں پہ ضرور درخت چھانٹ کے ظالم نہال کیا ہوگا (〃)

چمن میں ہر کے آکر میں کیا نہال ہوا ہر گلِ سبزۂ بیگانہ پائمال ہوا (دیا شنکر نسیم)

نِہالچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہالیں چھوٹی توشک۔ گُبتھا۔ غالیچہ + گدڑی۔ بچّوں کا بچھونا +

نِہالی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ توشک۔ بسترِ پنبہ دار۔ غالیچہ + لحاف + رضائی +

نِہاں۔ ف۔ صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ عیاں کا نقیض۔ مخفی۔ پنہاں۔ سنسکرت۔ گُپت۔ مخفی ہے ؎

تمہیں کیا کہئے شوخی یہ حیا وہ رہو تو دل میں آنکھوں سے نہاں ہو (زکی)

رہوگے دل میں آنکھوں سے نہاں ہو بھلا بچکر رہو جاتے کہاں ہو (شرافت)

نَہان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غسل۔ اِشنان۔ جسم دھونا۔ حمام کرنا جیسے یہ کا نہان گنگا کا اشنان

نہان کا میلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ میلا جو گنگا اِشنان یا جمنا اِشنان کا ہوتا ہے۔ اشنان کا مجمع ؎

جو تجکو دیر لگی اے صنم نہانے میں تو پھر نہان کا میلا ہو غسل خانے میں (بحر)

نہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ پنڈا دھونا۔ بھیگنا۔ شرابور ہونا۔ تر بتر ہونا۔ اشنان کرنا ؎

تمہیں تو لائے عزیزو اُٹھا کے کندھوں پہ نہ ڈالو خاک میں ہمکو کہ ہیں نہائے ہوئے (شوکت)

(۲۔ مبالغہ) ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ تر ہونا جیسے پسینوں میں نہانا۔ خون میں نہانا۔

(۳۔ عو) نہانے کی ضرورت ہونا (۴۔ عو) حیض سے فارغ ہونا۔ پاک صاف ہونا +

نہانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو عو) حاجتِ غسل۔ نہانے کی ضرورت + احتلام شیطانی +

نہانی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہندو عو (۱) نہانے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔

[1] شبِ وصال میں کیوں تنگ آئیں تاثیر نہ ہم۔ یہ نہیں تو روز ہیں وہ نہال کرتے ہیں (قدر)

نہانے کی ضرورت ہونا۔ احتلام ہونا (۷) کپڑے آنا۔ عاشق ہونا۔ معمُول کے دن ہونا +

نِہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ سندان۔ اہرن +

نِہایت ع۔ صفت :۔ (۱) حد۔ انتہا۔ انجام۔ غایت جیسے نہایت۔ آخر ؎

جور وستم کی اُنکے جو غایت نہیں رہی ۔۔۔ یاں بھی مری وفا کو نہایت نہیں رہی (سالک)

(۲) از حد۔ بے انتہا۔ بہت۔ بکثرت جیسے نہایت تنگ کر رکھا ہے۔ نہایت ظلم ہے

نہائی دھوئی پھسل پڑی۔ ہ۔ محاورۂ عو۔ سب طرح سے تیار ہو کر ارادہ موقوف کر دیا۔ جانے کو تیار ہو کر چلتے چلتے مچل گئی +

نِہتّا۔ ہ۔ صفت :۔ بے ہتیار۔ غیر مسلح + وہ شخص جسکے ہاتھ میں ہتیار نہو خالی ہاتھ۔ بے اوزار ؎

تیغ ابھی پاس ہے نہ تیر نگاہ بھی ۔۔۔ کچھ اسپ ناز پہ وہ نہتّے چڑھے نہیں (رشک)

نُہنّا۔ ہ۔ اسم مذکر ہند مرکب از نَہ یعنی ناخن + ہتّہ بمعنی ہاتھ۔ بخراش ناخن۔ ناخن سے نوچنے کا نشان۔ ظفرہ + جانور کے پنجے کا نشان ؎

اتنا بالی نُجب نہیں گچھ جانے دو ایسی باتوں کو ۔۔۔ تم گیا سینہ پہ مُنہ کو تھوڑی پیدا گانا بات کُو عجب (انشا)

پے تر سینہ مرا وجود کھاؤں دلپہ ۔۔۔ ناخن ابروے جاناں کے نہنے اُسکو (معروف)

کب داغ جگر پر ہیں کھجانے کے نہتے ۔۔۔ ہیں ہاتھ سپر پر تری تلوار کے بیٹھے (نصیر)

تیغ قاتل جب پڑی یوں اپنے تن پہ کی لکیر ۔۔۔ جُوں ہو ناخن کا نہنّا یا ہو مسطر کی لکیر (نصیر)

نُہنّا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نوچنا۔ پنجہ مارنا +

نُہنّے۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نہنّا کی جمع +

نَہج ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) سیدھا راستہ۔ کُشادہ رستہ (۲) فارسی والے بفتحتین بمعنی مُطلق راہ۔ طریق + طور۔ ڈھنگ استعمال کرتے ہیں +

نَہر ع۔ اسم مؤنث :۔ شاخ دریا۔ دھارا۔ آبجو۔ وہ ندی جو دریا کاٹ کر نکالی گئی ہو۔ نالا ؎

جاری یہ نہر فیض ہُوئی کس امیر کی ۔۔۔ ہے موتیوں کی آب میں کشتی فقیر کی (اسیر)

نہر کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا +

نِہُرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (پُورب) جُھکنا۔ خمیدہ ہونا + مُتواضع ہونا۔ فروتنی کرنا۔ گنوار نہُرنا بولتے ہیں +

نُہرنا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ناخن لینے کا آلہ۔ ناخن گیر +

نُہرنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ چھوٹا ناخن گیر +

نَہرُوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بیاری رِشتہ۔ یہ گول سفید تاگے کی مانند دو فٹ تک لمبا کیڑا خاص خاص مقامات میں پانی کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے کثر راجپوتانہ۔ ہبشی۔ دکن وغیرہ میں اسکی کثرت ہے۔ یہ کیڑا خراب پانی کے استعمال سے جلد کے اندر اُسوقت گھُس جاتا ہے جبکہ وہ چھوٹا سا ہوتا ہے۔ پھر بڑا ہو کر اکثر ران گھٹنے

ٹخنے یا خُصیہ وغیرہ سے خروج کرتا ہے۔ جہاں سے یہ کیڑا نکلنے والا ہوتا ہے۔ پہلے وہاں ایک گرہ پھر خارش ہو کر آبلہ بنجاتا ہے جسمیں درد اور ورم ہوتا ہے بعد ازاں آبلہ پھوٹ کر کیڑے کا مُنہ دکھائی دیتا ہے جو آہستہ آہستہ کبھی باہر وقت نکل آتا ہے اگر عضلہ کی نس میں ہو یا نکلنے میں ٹوٹ جلے تو بہت سوزش اور درد ہوتا ہے

نَہری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے +

نُہضت ع۔ اسم مؤنث :۔ کُوچ۔ روانگی۔ اُٹھنا۔ رُخصت۔ چل جاؤ +

نہضت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کُوچ کرنا۔ روانہ ہونا +

نہُفتہ۔ ف۔ صفت :۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ پنہاں۔ چُھپا ہوا +

نہلا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹی سی کرنی جس سے سفیدی گھوٹی جاتی ہے۔ مجھولا (۲) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جسپر نو بندیاں ہوں +

نَہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) غسل کرانا۔ اشنان کرانا۔ بدن دُھلوانا + (۲) شوربور کرنا (۳) غسل میّت دینا۔ مُردے کو غسل دینا ؎

پھر او قبرے تا ساہے کسی کے ارشد ۔۔۔ گنگنا چاہیئے پانی مرے نہلانے کو (ارشد)

نہلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ غسل کرائی۔ نہلانے کی اُجرت +

نہلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (نہلانا) +

نَہم۔ ف۔ س۔ صفت :۔ سنسکرت نوَم ٩ نو سے نسبت رکھنے والا۔ نواں حصہ +

نِہنگ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مگرمچھ۔ ناکو۔ گھڑیال۔ شیر دریا۔ شیر آبی۔ گرہ (۲) مجازاً تلوار۔ تیغ (۳) ہ۔ اکیلا۔ تن تنہا۔ نکوڑا۔ ناٹھا۔ آزاد +

نہنگِ اجل۔ ف ع۔ اسم مذکر :۔ موت کا مگرمچھ یعنی ملک الموت۔ جمدوت۔ موت کا فرشتہ +

نِہنگ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) ننگا۔ برہنہ۔ ننگا پال (۲) بیحیا۔ بے شرم۔ بے غیرت +

نہنگ لاڈلا۔ ہ۔ صفت :۔ نہایت ابتر اور بیحیا (لڑکا) ناشائستہ + بالکل لاڈلا بالکل نازپروردہ۔ بے پیرا +

نہنگ لاڈلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نری بھولی بھالی۔ بالکل نازپروردہ۔ بالکل ابتر بے سری جیسے اپنا ہاتھ روکو اپنا عاقبت اندیشہ سوچو خدا رکھے آل اولاد والی نہنگ لاڈلی بنو

نَہوت۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نامیسری + مُفلسی۔ تنگدستی۔ تنگی۔ بیری +

نِہورا یا نہوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) منت سماجت۔ خوشامد۔ آمد۔ للو پتو۔ پکار۔ بنتی۔ عاجزی۔ عجز و نیاز ؎

کیا شاہزادے نے جشنکرکے یوں ۔۔۔ جیوں میں کسی کے نہورے کیوں (میرحسن)

(۲) احسان رکھنا۔ منت رکھنا جیسے ایک چیز دیتی ہے اور سو نہورے کرتی ہے (۳) تازہ و تجدید گلہ شکوہ جیسے مجھے ناحق کے نہورے نہیں بھاتے +

نہورا ماننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) احسان ماننا ۔ شکر گزار ہونا ۔ گن ماننا ۔ ممنون ہونا ۔ احسان مند ہونا ۔

نہوڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (دیکھو نہوڑ) جھکانا ۔ خمیدہ کرنا ۔ خم کھانا ۔ سرنگوں کرنا ۔

تواضع دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے خم شمشیر معشوقان نہوڑانا ہے گردن کا (آتش)

نہی ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ممانعت ۔ امتناع ۔ منع کرنا ۔ روک (۲) صرف ۔ کوئی کام نہ کرنے کے لئے جو کسی کو حکم دیں وہ نہی ہے ۔ فارسی میں امر حاضر پر میم مفتوح لگانے سے اور اردو میں مت لگانے سے نہی حاضر کے صیغے بن جاتے ہیں ۔

نہیب ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) (بالا سیلاب) خوف ۔ ہیبت ۔ ڈر ۔ بھے ۔ ترس ۔ وہم ۔ ہول ۔ دہشت ۔ (۲) لوٹ ۔ غارت گری ۔

نہیترو ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) پیکا ۔ عورت کی ماں کا گھر اور کنبہ ۔ گیتوں میں نیتر آیا ہے ۔

نہیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کلمۂ نفی ۔ اصل میں (نہ + ہاں) (۱) انکار ۔ امتناع ۔ نہ ۔ نے ۔ اونہوں ۔ نا ۔ نفی ۔

بوسہ ۔ تو بولے یہ مسکرا ۔ جسکا نہیں جواب ہے یہ وہ سوال ہے (میر مجروح)

یہ ۔ بہ صلہ کیم اقرار کی تدبیر نہیں ۔ شرم بن بن کے سکھادیتی ہے تقریر نہیں (رند)

گو مرگ سے ہاں نوازش کرے ۔ کہ اس سے زیادہ نہیں پوچھ سکی (مومن)

رہتی کا عوض افلاک سے لونگا ہیں مرگ ۔ قتل عاشق ہے یہ خونریزی شہر نہیں (")

۔۔۔ چشم شوق کو الزام خاک دوں ۔ تیری نگاہ شرم سے کیا کچھ عیاں نہیں (")

لگا ۔ شاید آنکھ کوئی دم شب فراق ۔ تا صبح ہی کوئے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (")

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا ۔ پر میرا جگر دیکھ کہ میں اف نہیں کرتا (ذوق)

۔۔۔ روز عید شب غم سے کم نہیں ۔ جام شراب دیدۂ پر نم سے کم نہیں (")

(۲) بجائے حرف شرط ۔ ورنہ ۔ وگرنہ ۔

۔۔۔ یاس امت ہے نہیں کیا کچھ نہ ہوجاتا ۔ کہ نالے تو وہ ہیں جو اثر جاتے ہیں پتھر میں (ظہیر)

نہیں تو ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ وگرنہ ۔ ورنہ ۔ بہانت ۔

فصل دکھلائیے کہیں تو ہمیں ۔ ذبح کر جائیے نہیں تو ہمیں (جرأت)

نہیں سہی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ کچھ پروا نہیں ۔ کیا ڈر ہے ۔

نہیں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ انکار کرنا ۔ نا کرنا ۔ ناٹنا ۔

نے ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت نہو (۱) نلی ۔ بانسی ۔ نرسل ۔ کلک ۔ سرکنڈا ۔ حقہ کی نلی جس سے منہ میں دھواں آتا ہے (۲) بانسری ۔ بانسلی ۔

شعلۂ آواز سے جلتی ہوئی نے چنگاریاں ۔ نے بنائی تونے کیا بستار کی صورت رکی (وزیر)

نے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ علامت فاعل جو متعدی فعل میں آکر کلام میں ربط پیدا کرتی ہے ۔ و نیز

حروف متغیرہ میں کا ایک حرف ۔

مجھے ناکردہ تغافل نہ کرو گے لیکن ۔ خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک (غالب)

رات بھر کیا کیا جگایا نے دست بگیرے نے ۔ ایسی سوتی تھی کہ کروٹ تک نہ لی تب نے بیرے (نامعلوم)

نی ۔ ہ ۔ حرف ندا ۔ (پنجاب ۔ عو) ری ۔ اری ۔ اے ۔ او ۔

ہے ہے نی بنوا کھو دیا گیا ۔ مری جان ہوا کھو یا گیا ۔ (گیت)

نئے ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) نیا بمعنی جدید کی جمع جیسے آج تو بہت سے نئے آدمی نظر آتے ہیں (۲) حروف متغیرہ یا تابع متغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نئے انگرکھے کو ٹھیک لگادی ۔ نئے رستے سے آئے تھے ۔

نئے پنج ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (چابک سوار) ساڑھے پانچ برس کی عمر کا گھوڑا ۔ جوان گھوڑا ۔ پنج کا نقیض ۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو ۔

نئے جنم سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پھر سے ۔ دوبارہ ۔ گویا نئے جنم سے پیدا ہوا ۔ نئی عمر ہوئی ۔

نئے سر سے یا نئے سرے سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ از سر نو ۔ شروع سے ۔ پھر سے ۔ دوبارہ ۔ نئے جنم سے ۔

اس گل کا پڑا ہے شجر خشک پہ سایہ ۔ شاخیں پھوٹیں سبز نئے سرے نکل کر (داغ)

دیکھو اس گل کو وہ شعلہ سا جگہ سے چمکا ۔ کیا ہے داغ کہن پھر نئے سرے سے پیدا (جرأت)

نئے سر سے جنم پانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دوبارہ زندگی پانا ۔ مرکر جینا ۔ سخت یا مہلک بیماری سے شفا پانا ۔

نئے نواب آسمان پر دماغ ۔ ا ۔ محاورہ ۔ نو دولت ہمیشہ مغرور ہوا کرتا ہے ۔

نئے نو دام پرانے چھے دام ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے ۔ تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے ۔

نئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نیا کی تانیث ۔ جدیدہ ۔

نئی اوستھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) نو عمری ۔ کم سنی ۔ صغر سنی ۔ خرد سالی ۔ یا نابنی ۔ نابالغی ۔ بال اوستھا ۔

نئی جوگن کاٹھ کی مندری ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ نئے شوقین کی ہر ایک چیز نرالی اور انوکھی ہوتی ہے (طنزاً بولتے ہیں) ۔

نئی جوانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (نئی اوستھا) ۔

نئی جوانی اور مانجھا ڈھیلا ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ باوجودیکہ نوجوان ہیں مگر جلیبی تک نہیں کسی جاتی ۔ یہ جوانی اور ایسی کم ہمتی ۔ نئی جوانی اور ایسی سستی ۔

نئی روشنی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ زمانۂ حال کی شائستگی یا علوم و فنون جدیدہ ۔ نئی تہذیب ۔

نئی کہانی گڑ سے میٹھی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ نئی بات نہایت مرغوب و پسند ہوتی ہے

نیا

نئی نائن باتس کی تھرنی - ہ - کہاوت :- (طنزاً) بےتمیز بک بک کرنے والی۔

نئی نویلی - ہ - اسم مؤنث :- (ہر دو مترادف) (۱) بالی بھولی - ناتجربہ کار (۲) نئی بیاہی - نئی دُلہن - دو چار دن کی بیاہی ؎

نہ دیکھ دُولھا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اُٹھا اُٹھا کر
نئی نویلی ابھی ہے جو ذرا تو دو چار دن حیا کر } جان صاحب

(۳) انوکھی - بوالعجب - نرالی +

نئی نویلی نیا ڈھنگ - ہ - محاورہ :- انوکھی کے انوکھے ڈھنگ - نئے شوقین کی نئی نئی باتیں + نرالی بیوی کے نرالے چھن ÷

نیا - ہ - صفت :- (۱) جدید - تازہ - ابھی کا - تُرت کا - تَو جیسے نیا دانہ نیا پانی (۲) انوکھا - نرالا - عجیب - طُرفہ جیسے نئے مولوی نئی نئی باتیں (۳) اجنبی - انجان - ناواقف محض ؎

وہ آنکھیں نہیں ملتے کیا ہو گیا وہ کافر تو اب کچھ نیا ہو گیا + (انور)

نیا بانکا تاڑ کی تلوار - ہ - کہاوت :- نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں + کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا +

نیا پُرانا ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) (مذکور) برتا برتایا جانا - نیا نہ رہنا - نیا پن یا انوکھا پن جاتا رہنا - کسی کو آئے ہوئے رات گزر جانا جیسے وہ تو نئے پُرانے بھی ہو گئے (۲) نئے پن کی لذت نہ رہنا +

نیا پھل - ہ - اسم مذکر :- تازہ پھل - میوۂ نو رسیدہ - نو رس - وہ پھل جو درخت سے پہلے پہل اُترا ہو یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو جیسے ہر ایک کو ہر چیلے بہانے دینا کسی کا دل مَیلا نہ کرنا - کوئی نیا پھل لیکے آیا جھپ یہ کہہ کہ نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے ذرا سا چکھ لیا اور اُسے ڈھیر سا انعام دیدیا (چترہنسلی)

نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے - ا - محاورۂ (بیگمات) جب عورتیں کوئی نیا پھل کھاتی ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں +

نیا تہ درد - ا - صفت :- عو - صحیح (نیا تہ درز) وہ نیا سِلا ہوا کپڑا جسکی تہ کھُلکر سلوٹ تک نہ پڑی ہو - ابھی کا بنا ہوا تازہ سِلا ہوا - بغیر پہنا - بالکل نیا جیسے ابھی نیا تہ دو دوپٹا بنایا تھا جو دھوبن کھولائی +

نیا حکیم دے افیم - ا - محاورہ :- ناتجربہ کار نقصان ہی کرتا ہے - نیم حکیم خطرۂ جان

نیا خریدار - ا - اسم مذکر :- تازہ خریدار - نیا گاہک ؎

پھیر لے اُس سے ظفر دل کا جو سودا پھر جائے ایک موجود ہے اور اُسکا خریدار نیا (ظفر)

نیا راگ لانا - ہ - فعل متعدی :- تازہ جھگڑا اکھڑا کرنا - تازہ فتنہ اُٹھانا + نئی بندش کرنا - عجب ہٹ کرنا + کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا ؎

یہ گی اور لائے نیا وہ کہ کہتے ہیں تم تو مجھ سے سُن لے ملے گا خیال تو (ظفر)

نیا رنگ لانا - ا - فعل متعدی :- (۱) دیکھو (نیا گُل کھلانا) (قادر حُسین قادر) کھُلتا ہے یہ مہندی کے لگانے سے مری جاں لائیگا نیا رنگ ترا برگ حنا اور + (قادر) (۲) کھو گرد لانا - راگ لانا - نیا جھگڑا نکالنا ؎

طبیعت کبھی درد و رنج آشنا ہیں نئے سے نئے رنگ لاتے ہیں آپ + (ظہیر)

نیا فتنہ اُٹھانا - ا - فعل متعدی :- نیا جھگڑا اکھڑا کرنا - فتنۂ تازہ برپا کرنا - تازہ حشر برپا کرنا - تازہ قیامت مچانا ÷

نیا فتنہ اُٹھنا - ا - فعل لازم :- تازہ فساد ہونا - حشر تازہ برپا ہونا - نئی قیامت مچنا - نیا جھگڑا اکھڑا ہونا - نیا شور مچنا ؎

کیا قیامت ہے ستمگار تری طرزِ خرام فتنہ ہر گام پہ اُٹھا دمِ رفتار نیا (ظفر)

نیا کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) نئی ترکاری یا نیا پھل یا غلّہ کھانا - موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا - نو برگردن کا ترجمہ (۲ - عو) پھاڑ دینا - جلا دینا جیسے ابھی انگرکھا پہنا تھا ابھی نیا کرکے رکھدیا (چونکہ عورتیں وہم کے باعث بُرا لفظ زبان پر لانا شگون بد خیال کرتی ہیں اسوجہ سے یہ لفظ ایسے موقع پر کہا گیا) +

نیا گُل کھلانا - ا - فعل متعدی :- تازہ فتنہ اُٹھانا + نیا شگوفہ چھوڑنا + انوکھی اور عجیب خبر اُڑانا + نیا صدمہ پہنچانا ؎

جبکہ کوچے میں ترے بادِ صبا جاتی ہے نئے گلشن میں نیا گُل وہ کھلا جاتی ہے (شتاب)

اے ظفر کھلتے ہیں ہم زخم پہ زخمِ تازہ گُل نیا روز محبت ہے کھلا جاتی + (ظفر)

نیا گُل کھِلنا - ا - فعل لازم :- کسی انوکھی اور عجیب بات کا ظہور ہونا + تازہ فتنہ اُٹھنا + نئی بات ہونا ؎

باغِ ہستی میں کھِلا گُل یہ نیا میرے بعد غیر سے وہ مرے پھولوں میں ملا میرے بعد (معروف)

زخمِ سینہ میں جو ہوا تازہ اور اک گُل نیا کھِلا سچ مچ (ظفر)

خود سُرخ تھے لب آپکے ہوا پان کا رنگ اور اں گُل یہ نیا آج کھِلا دیکھئے کیا ہو + (عاشق)

نیا مسلمان قصائی کی دُکان - ا - محاورہ :- یعنی جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اُسکے اظہار کے واسطے اُس مذہب کی عام باتیں بغرض شہرت سب سے بیشتر عمل میں لاتا ہے +

نیا مُلّا مسیت کو دوڑ دوڑ جائے - ا - کہاوت :- جب کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اُسی کو گاتا اور جتاتا پھرتا ہے +

نیا نو دن پُرانا سو دن - ہ - کہاوت :- نئی چیز کی بھڑک چند روزہ ہوتی ہے

اور پرانی چیز مدت تک قائم رہتی ہے + نشۂ آدمی کی قدر چندہی روز زیادہ ہوتی ہے۔ جدید سے قدیم کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے +

نیا نوکر ہرن مارتا ہے یا نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے۔ کہاوت۔ نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت۔ کارگزاری اور بہادری دکھاتا ہے +

نیا نویلا۔ ہ۔ صفت:۔ ناتجربہ کار۔ نوکھ یانا۔ نوخیز۔ نوعمر۔ نیدان + بانکا ترچھا جوان۔ انوکھا آدمی +

نیابت ع۔ اسم مؤنث:۔ قائم مقامی + نائب ہونا + سفارت + منیبی۔ ایلچی +

نیار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کا چارہ۔ گھاس پات۔ پولی۔ کڑوی۔ خوید۔ بھس۔ چری

نیارا۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) (۱) نیا۔ الگ۔ علیحدہ جیسے نیارے چولھے مل مل جاؤ آدھا کھائی سارا کھاؤ۔ کہاوت +

جدا نہیں سب سے تحقیق کر دیکھ ملا ہے سب سے اور سب سے ہے نیارا (حاتم)

ساجن وہ دن کون تھے ازشکم سے اتی پیت اب دکھوے نیارے بیٹھے کون لیں کی ریت (دوہا)

(۲) متفرق۔ انتر۔ مختلف (۳) چھانٹا ہوا۔ منتخب۔ انتخاب کیا ہوا (۴) علاوہ۔ ماسوا۔ تیز۔ بجز +

نیارا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) جدا رہنا۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ ساتھ نہ رہنا دوسرے گھر میں رہنا + ؎

پیرا کہا تو مانت نا ہیں تیرا کہا میں کیسے کرونگی کہا ریں بیں جھولتے سونگے جھاڑو بیا نیاری ہو دلبت)

نیاریا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریگ شو۔ خاک بیز۔ خاک دھول میں سے چاندی سونا نکالکر الگ کرنیوالا۔ مٹی دھوکر سونے چاندی کے ذرے نکالنے والا۔ قیمتی دھات۔ لکھ وغیرہ میں سے پیدا کرنیوالا۔ خاک چھانی نیاریوں کی سا تو رہ کی تلاش مجکو کیمیا ہی اور انہیں زر کی تلاش (قدر)

ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہمکو مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا (آتش)

غالب کو اپنے رکھتی ہے نیا ذلیل وخوار زر کی طمع میں چھانتے ہیں خاک نیارئیے (؎)

رنگت انکی سنہری سے گر نہ نئے کبھی نیارئیے کریں حکام سے بھی زر پیدا + (ناسخ)

(۲) بڑا ہوشیار۔ چالاک۔ نہایت چھان بین کرنیوالا۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ بھانپو +

نیاز۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حاجت۔ احتیاج + آرزو۔ تمنا جیسے بے نیاز (۲) میل خواہش۔ التجا۔ محبت (۳)۔ اسم مذکر) مرادف عجز۔ آدھینتائی۔ انکسار۔ عاجزی۔ مسکینی۔ فروتنی جیسے مصرعہ ؎ یارکا وہ ناز اپنا وہ نیاز ؎

کچھ بھی نہ ہی تک شوق تو ہو روش نقش قدم جبہ نہ دے نشان نیاز (نسخ)

(۴) تحفہ۔ ہدیہ۔ تحفہ درایشان۔ پرشاد۔ تبرک (۵۔۱) نذر و فاتحہ۔ مردے

کے نام پر کھانا وغیرہ دینا (۶) (نظر) بھیٹ۔ چڑھاوا (۷) منت۔ التجا (۸) میل ملاقات۔ واقفیت۔ روشناسی جیسے مجھے آپ کی خدمت میں اس سے پیشتر نیاز حاصل نہ تھا مجھے تو آپ سے ابھی نیاز حاصل ہوا ہے (۹) شرارت و ناز ؎

میرا ستم بن تو رے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ تار اور نیاز اور ادا اور حیا اور + (حضور نظامی)

(۱۰) شاہ نیاز احمد ولد حکیم شاہ رحمت اللہ بریلوی کا تخلص جنہوں نے سنہ ۱۲۵۰ھ میں وفات پائی

نیاز حاصل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ملازمت حاصل کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات حاصل کرنا۔ بڑے یا بزرگ یا نا واقف شریف سے شناسائی بہم پہنچانا۔ ملاقات کرنا۔ ملنا۔ واقفیت بہم پہنچانا جیسے مجھے بھی آپ سے نیاز حاصل کرنیکا بڑا ہی اشتیاق تھا پہلے مجھے آپکی خدمت میں نیاز حاصل نہ تھا +

نیاز دلوانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ فاتحہ دلوانا۔ نذر و فاتحہ کرنا +

نیاز دینا۔ ا۔ فعل لازم:۔ فاتحہ دینا۔ بھیٹ دینا۔ منسانا +

نیاز کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا۔ کسی بزرگ کے نام کا کھانا کرنا (۲) نذر کرنا۔ بھیٹ کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نذر گذراننا۔ قربان کرنا۔ صدقے کرنا۔ نثار کرنا + دینا۔ حوالہ کرنا۔ تحفہ دینا ؎

اگر تم آؤ ہمیں سر فدا کرنے کو تو ہم بھی بیٹھے ہیں ہاں دل نیاز کرنے کو (مصحفی)

بہت ہیں گرچہ تمہیں اور ناز کرنے کو بُرے تو ہم بھی نہیں دل نیاز کرنے کو (آبرو)

نیازمند۔ ف۔ صفت:۔ (۱) حاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج ؎

کھلا یہ عقدہ تجھے دیکھکر عدو پہ ف کہ جس نے ناز کیا وہ نیازمند ہوا + (داغ)

(۲) آرزومند۔ مشتاق۔ تمنائی (۳) مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔ حکم بردار (۴) عاجز۔ مسکین (۵) غلام۔ خانہ زاد۔ ایک ادنے ملازم جیسے میں تو آپ کا قدیمی نیازمند ہوں (۶) متواضع۔ فروتن۔ آدھینتا ؎

عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا + (ریاض)

نیازمندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حاجت۔ حاجتمندی۔ محتاجی (۲) مفلسی۔ افلاس۔ تنگدستی (۳) اطاعت۔ فرمانبرداری (۴) عاجزی۔ مسکینی۔ فروتنی۔ تواضع۔ آدھینتا (۵) غلامی + ملازمت + خدمت +

نیازہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ دانزہ۔ اندری۔ ذکر۔ عضو تناسل + دیکھو (نازہ)

نیام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ غلاف شمشیر وغیرہ +

نیاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (بھاشا) انصاف۔ عدل۔ داد۔ نصفت۔ معدلت۔ عدل گستری۔ فیصلہ۔ تصفیہ

نیاؤ چکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (بھاشا) انصاف کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا +

نیاؤ سبھا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (بھاشا) عدالت۔ کچہری +

نیا

نیاؤ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) انصاف کرنا ۔ تصفیہ کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔ جھگڑا چکانا +

نیائے ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ علمِ منطق + علمِ کلام + علمِ مناظرہ ۔ علم دلیل ۔ علم معقول[1]

نیائے شاستر ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ یعنی گوتم نیایک ایک مشہور منطقی کا شاستر جسکا ماحصل یہ ہے کہ کاج کارن ۔ کرتا ۔ یعنی فعل سبب اور فاعل کے بغیر کوئی چیز موجود نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ فاعل حقیقی بلاسبب کوئی کام نہیں کرتا لیکن محتاج ہے ۔ بندے کی کیا طاقت کہ اسکے کام میں دم مار سکے ۔ یا اوّل اوسط آخر میں دخل دے جسطرح کمہار مٹی کے وسیلے سے ہانڈی اپنی مرضی کے موافق بناتا اور جس کام میں چاہتا لاتا ہے ۔ ان دونوں کی مجال نہیں جو کسی کی ہکو اسطرح کام میں لاوے ۔ اسی طرح مخلوق اپنی خلقت میں خالق کے ارادے کے آگے کچھ دم نہیں مار سکتی

نیایش ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ خداتعالے کی حمد و ستایش ۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خداتعالے کی تعریف + تحسین ۔ آفرین + دُعا + گریہ و زاری + وہ دُعا جو از رُوئے زاری و تضرع کیجائے + مہربانی ۔ دَیا +

نیایک ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ منطقی ۔ معقولی +

نیب ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نیم کا درخت ۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام (یہ اصل میں نیمب یا نیمب تھا اب نیم کے نام سے مشہور ہے)

نیبو ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے فارسی میں لیمو کہتے ہیں ۔ نیز جگو دسری (۲) میں بارو آمل ہیں یالیں ۔ سفید ۔ صنوا (۲) تشبیہاً پستان خرد ۔ سخت ۔ چھوٹی چھوٹی چھاتیاں +

چھوٹے چھوٹے نبوا عجب رسیلے ۔ رس کی رسیلی میری جان
غنچولی میں ناگروں رے امواکی چھپیاں } گیت

نیبو نچوڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نیبو نچوڑنے یا نیبو سا جھاڑنے والا ۔ طعام تلاش ۔ بن بُلایا مہمان ۔ طُفیلی ۔ طفیلیا ۔ برگی ۔ زبردستی کا مہمان ۔ خواہ مخواہ کا مہمان ۔ مہمانِ ناخواندہ ۔ کہتے ہیں کوئی سفید پوش کسی سرائے میں رہا کرتا تھا اور اُسکا دستور تھا کہ جہاں اشراف آکر اُترا ۔ وہ کھانا کھانے بیٹھا وہ بھی سلام علیک کہہ کر جاڈتا ۔ اور ایک نیبو ساتھ لیتا گیا ۔ سالن دیکھتے ہی کہا کہ حضرت نیبو اسکا بنا ڈھے ۔ ذرا اسکو نچوڑ کر ذرا اپنے اور پھر کھا کر دیکھیے کیا ذائقہ آتا ہے ۔ وہ بیچارہ مروّت میں آکر اُن کی صلاح کر بیٹھتا اور یہ کھانا کر مونچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے چلے آتے ۔ بس اُن حضرت سے اِس محاورے کا رواج ہوا ہے

نیبید ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) دیوتا کا بھوگ ۔ پرشاد ۔ چڑھاوا ۔ بلی ۔ تبرک +

نیپال ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور آزاد ریاست کا نام جو ہندوستان کے شمال میں ہمالیہ پہاڑ پر واقع ہے ۔ گورکھیے اسی جگہ کے باشندے ہیں +

نیپالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نیپال کا رہنے والا ۔ نیپال سے نسبت رکھنے والا +

نیت

نِیَّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قصد ۔ عزم ۔ ارادہ جیسے رات کی نیت حرام ہے (۲) دلی ارادہ ۔ دلی منشا ۔ مکنونِ خاطر + منصوبہ + غرض ۔ مقصد ۔ مطلب ۔ مراد + مدِنظر + وچار ۔ عہد (فارسی میں بتخفیف تشدید مستعمل ہے) +

نیت باندھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا اور تا وقتیکہ سلام نہ پھیرلیں کسی طرف کچھ توجہ نہ کرنا ۔ نماز میں مشغول ہوجانا (۲) ارادہ کرنا ۔ منصوبہ کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ عہد باندھنا (۳) احرام باندھنا +

نیت بدل جانا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ ارادہ پھر جانا ۔ منصوبہ ٹوٹ جانا + ڈانواں ڈول ہوجانا ۔ نیت بد ہوجانا ؎

یوں تو برسوں نہ پلاؤں نہ پیوں اے زاہد ۔ توبہ کرتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری (داغ)

نیت بد ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ ارادہ فاسد ہونا ۔ نیک نیتی میں فرق آنا ۔ ایمان ڈانواں ڈول ہونا +

نیت بگڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ دیکھو نیت بد ہونا +

نیت بھرنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ دل بھرنا ۔ سیر ہونا ۔ اگھانا ۔ جی بھرنا ۔ چکھنا ۔ سیر چشم ہونا ۔ جیسے دو چار نوالے اُنگل اُنگل کر کھاتی ہوں ۔ نیت بھرتی ہے نہ پیٹ بھرتا ہے (مثل)

کھاتا ہوں میں غم پر مری نیت نہیں بھرتی ۔ کیا غم ہے مزے کا طبیعت نہیں بھرتی (مصحفی)

(اس شعر میں تجنیسات کو بھی قرار دیا ہے) ؎

دیدوں پہ ماشی شوہیں بڑے ہوسے ۔ تیری کس طرح سے نیت نہیں بھرتی (ناتمام)

کھائے جاتی ہے زمانے کو زمیں ۔ اسکی نیت نہیں بھرتی کوئی ++ (معروف)

مے پرستوں کی جو نیت مے پرستی میں بھری ۔ دُخترِ رز الست سی بھرتی ہے مستی میں بھری (قلق)

نیت ثابت رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ اپنے ارادے پر قائم اور وعدے پر مستقل رہنا ۔ دل ارادے پر مضبوط رہنا یا ایمان ثابت رکھنا ۔ نیت ثابت منزل آسان

نیت کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ارادہ کرنا ۔ عزم کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ مدِنظر رکھنا ۔ دل میں ٹھاننا (۲) احرام باندھنا ۔ سنکلپ کرنا (۳) عہد باندھنا +

نیت گیل برکت ۔ ا ۔ کہاوت :۔ برکت نیک نیتی پر موقوف ہے + (ہندی)

نیت لگی رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ (کمشو) خیال لگا رہنا ۔ دھیان رہنا ؎

حسرت رہی کبھی نہ ہوئے مجھسے لب بلب ۔ نیت لگی رہی ترے منہ کی آگال پر + (صبا)

نیت میں فرق آنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ عہد شکنی کا ارادہ ہونا ۔ دل کا ڈانواں ڈول ہونا ۔ نیت بگڑنا + ارادہ فاسد ہونا ۔ مال مارنے بیوفائی کرنے یا ناجائز طریقے سے فائدہ اُٹھانے کی ٹھاننا

نیت ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ پکا ارادہ ہونا ۔ منشا یا منصوبہ بندھنا +

نیتی یا نیتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قاعدہ ۔ دستور ۔ آئین ۔ ضابطہ ۔ طرزِ حکومت ۔ انتظام ۔ انضباط ۔ قانون جیسے راج نیتی یعنی قانونِ مملکت (۲) چال چلن ۔ راہ و روش

[1] مس نون مفتوح یائے مجہول ساکن ۔ بائے موحدہ مکسورہ یائے مجہول ثانی ساکن دال مہملہ موقوف ہے +

نیت

طور۔ طریقہ۔ حُسنِ اخلاق (۳) پالیسی۔ مقتضائے وقت۔ حکمتِ عملی۔ تدبیرِ مملکت۔ مصلحتِ مُلکی + حُسنِ انتظام +

نیتی شاستر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصولِ اخلاق + وہ کتاب جس میں علمِ اخلاق کا بیان ہو +

نینتر۔ س۔ اسم مذکر۔ آنکھ۔ نین۔ چشم۔ عین۔ لوچن + (بروزنِ کشور بیائے مجہول)

نیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) دہی بلونے کی رسّی (بروزنِ کشور بیائے مجہول)

نیج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) نیجو کا مخفف۔ رسّی (بروزنِ کشور بیائے مجہول)

نیجو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) رسّی۔ رسن۔ جیوڑی۔ ڈوری۔ پانی بھرنے کی رسّی طناب۔ ریسمان۔ میج + (بروزنِ کشور بیائے مجہول)

نیچ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ادنیٰ۔ اسفل۔ دُونا۔ اُتم کا نقیض۔ کمینہ۔ رذیل۔ ادھم۔ سفلہ۔ چھوٹا۔ پاجی۔ فرومایہ۔ کم ظرف ۔۵

لالچ ہیں نبات ہے لالچ میں کتائے ۔ لالچ نیوں سے بلکے اُتم نیچ کہائے (دوہا)

(۲) پستی۔ نشیب۔ عمق جیسے نیچ اُونچ + نیچ = چھوٹے۔ نیچائی نیم نہ چھوٹے پتائی (فرد ہمی)

(۳) نالائق سب سے بُرا (۴) شُودر۔ خدمتی۔ شلوا +

نیچ اُونچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نشیب و فراز۔ اوج و حضیض۔ اونچا نیچا۔ زندگی کا اُتار چڑھاؤ۔ بُرائی بھلائی۔ نیکی بدی جیسے اگر نیچ اونچ سمجھاتے رہو +

نیچ ذات۔ نیچ قوم۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہمز قوم ارذال۔ ادنےٰ قوم کے لوگ۔ شُودر۔ کمینے۔ نیچ

نیچ ذات ایک نہ ایک دیاد۔ ہ۔ کہاوت: کمینہ سے ایک نہ ایک دغا ہوتی ہی رہتا ہے

نیچا۔ ہ۔ صفت: (۱) نشیب۔ پست۔ عمیق۔ گہرا۔ اوچھا۔ کوتہ۔ ٹھنگنا + تلے (۲) کم۔ ادنےٰ جیسے اُس سے سب نیچے ہیں (۳) مدھم۔ دھیما۔ نرم۔ مندا۔ اوسط درجہ کا۔ گھٹیا جیسے نیچا سُر +

نیچا اُونچا۔ ہ۔ صفت: نشیب و فراز + اُتار چڑھاؤ +

نیچا اُونچا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی: نشیب و فراز دکھانا۔ درجہ بڑھانا گھٹانا اُتار چڑھاؤ دکھانا + ۔۵

گھولا یہ کہاں ہے دورِ آسماں تجھ کو ۔ کبھی نیچا کبھی خاک راہ اونچا دکھانے (ظفر)

نیچا اُونچا دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) نشیب و فراز دیکھنا۔ اُتار چڑھاؤ دیکھنا (۲) بغور و تامّل دیکھنا۔ کسی چیز کو اُوپر سے نیچے تک یا نیچے سے اُوپر تک دیکھنا۔

نیچا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ زیر ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ خفیف ہونا (۲) گرنا۔ پذیرا ہونا جیسے شن نیچا پڑنا (۳) جُھکنا۔ چُھکنا۔ دبنا۔ اُبھار کم ہونا۔ جیسے پیٹ نیچا ہونا +

نیچا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی: زیر و زبر کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ غرور توڑنا۔ شیخی جھاڑنا

نیچ

مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ خفیف کرنا۔ سبک کرنا۔ ذلیل کرنا

نیچا دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم: زک پانا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لیا جانا ۔۵

آنکھوں سے جہاں میں کسے کیا کیا دیکھا ۔ شادی و ملال و زشت و زیبا دیکھا
لازم ہے نشیب ہر بلندی کے لئے ۔ اُونچا جو ہوا ہے اُسنے نیچا دیکھا (رباعی ظہیر)

نیچر۔ انگلش۔ اسم مؤنث Nature۔ فطرت۔ خلقت۔ سرشت۔ پیدائش + دُنیا۔ عالم۔ موجودات۔ سنسار۔ قدرت۔ مایا۔ نیکی۔ ملکوت۔ قوت عادت۔ خصلت۔ خاصیت۔ طبیعت۔ سیرت۔ خاصہ۔ پرکرت۔ جبلت۔ سبھاؤ + قانونِ قدرت + ہیولیٰ۔ مادہ۔ فطرت +

نیچری۔ ف۔ اسم مذکر: نیچر سے نسبت رکھنے والا۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانونِ قدرت و فطرت اللہ پر چلنے والا نئی روشنی کا وہ فرقہ جو سرسید احمد خاں مرحوم کا عقاید اور سلوک میں پیرو ہے +

نیچہ۔ ف۔ اسم مذکر: حقے کی نے۔ حُقّہ کی نگالی +

نیچہ بند۔ ف۔ اسم مذکر: نیچہ باندھنے والا۔ پیراچہ۔ نیچہ بنانے والا +

نیچہ بندی۔ ف۔ اسم مؤنث: نیچے باندھنے کا کام +

نیچے۔ ہ۔ تابع فعل: (۱) نشیب میں۔ پستی میں (۲) تلے۔ تحت۔ زیر + نگوں (۳) ماتحت۔ زیرِ فرمان + نائب۔ اسسٹنٹ۔ مددگار (۴) مدھم۔ دھیما۔ متوسط جیسے نیچے سُروں میں گانا (۵) کم۔ گھٹ کا۔ گھٹیا۔ ادنےٰ جیسے وہ نگینیں اس سے سب نیچے ہیں (۶) پینڈا تلا جیسے نقار کی پہیلی ۔۵

نیچے سے توا تنا سا اور پھیر پچار بہتیرا ۔ جب مانوں تب تم کہہ دو یہ بوجھو بہیا مورا (پہیلی)

نیچے اُوپر۔ ہ۔ تابع فعل: اُوپر تلے۔ تلے اُوپر۔ منطبق۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اُوپر۔ تہ و بالا۔ اُلٹ پُلٹ۔ اُتھل پُتھل +

نیچے اُوپر ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم: تہ و بالا ہو جانا۔ اُوپر تلے ہو جانا۔ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ اُتھل پُتھل ہو جانا + انقلاب ہو جانا +

نیچے سُر۔ ہ۔ اسم مذکر: مدھم سُر۔ دھیمی سُر۔ زیر آواز۔ نرمی۔ دُون کا نقیض +

نیچے سُروں سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم: (بطریقِ مطائبہ) دھیمی یا مدھم آواز سے جواب دینا۔ مندا بولنا ۔۵

کلانونتی ترے گانے سے دق ہوں ۔ بہت نیچی سُروں سے بولتی ہے (آوارہ)

نیچے سُروں میں۔ ہ۔ تابع فعل: مدھم آواز میں۔ دھیمی آواز میں۔ سُہانی دُون کا نقیض +

نیچے سے۔ ہ۔ تابع فعل: تلے سے + بُنیاد سے +

نیچے سے اُوپر تک۔ ہ۔ تابع فعل: سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک +

نیچے کا پاٹ بھاری ہے۔ ہ۔ محاورہ: کمزور زبردست پر غالب ہے۔ ماطاعت

نیچ

دو زباں بر دو ارے نہیں کرتی ✤

نیچے کا دھڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ جسم کا حصّہ زیریں ۔ بدن کا نچلا حصّہ ✤

نیچے لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی :۔ (پہلوان) کُشتی میں دبا لینا ۔ قابو کر لینا ✤ پچھاڑنا ۔ چت کرنا ✤

نیچی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پست ۔ نشیب ۔ نیوں ۔ نیچا کی تانیث (۲) ادنےٰ ۔ رذیل ۔ اوچھی ۔ کمینی ۔ گھٹیں ۔ گھٹیا جیسے نیچی ذات ۔ نیچی قوم (۳) تلے کی ۔ زیریں ✤

نیچی نظر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی :۔ شرم یا لحاظ یا خجالت سے آنکھ اوپر نہ کرنا ۔ مُنہ نہ اُٹھانا ۔ حیادار ہونا ✤ ؎

آگ ہیں سامنے اُس کے تو رہ ۔ دیکھ مجھے نیچی نظر کر گیا ✤ ✤ (مُصحفی)

نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ آنکھیں نیچی کر کے دیکھنا ۔ تل نظروں کی طرح دیکھنا

نیچی نظروں سے دیکھ بھال لیا ۔ سر پہ آنچل اُلٹ کے ڈال لیا (شوق)

نیچی نظر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) آنکھ کا نیچی ہونا ۔ نظر اوپر نہ اُٹھنا ۔ تل نظر ہونا

لاکھوں کے گلے کٹتے ہیں نیچی ہی نظر ہے ۔ اُس شوخ کی آنکھوں میں قیامت کا ادب ہے (بحر؟)

(۲) بجا ناشرمندہ ہونا (۳) ممنون ہونا ۔ احسانمند ہونا ۔ شرمندۂ احسان ہونا کیسا کہ نیچا ہونا ✤

نیچی نگاہیں یا نظریں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ شرمائی آنکھیں ۔ شرگیں آنکھیں ۔ لاجکی نظریں ؎

کوئی اِن نیچی نگاہوں سے نہ ہو گا پامال ۔ انگلیوں میں نہ سہے گی یہ حیا میرے بعد (بحر)

یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑا لینے کے ۔ اُن کی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز (میر تقی)

نیچی نیچی نظریں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ حیا و شرم کی آنکھیں ۔ شرمائی آنکھیں ۔ وہ نظریں جو شرم ولحاظ کے باعث اُونچی نہ ہو سکیں ؎

نیچی نیچی نظریں یہ کیا نہ رنگ لائیں ۔ انداز بھی غضب ہے ظالم تری حیا کا (آرزو)

نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ۔ دُزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا ۔ آنکھیں چُرا کر دیکھنا ۔ تل نظر اینکر دیکھنا ۔ شرمائی ہُوئی آنکھوں سے دیکھنا ✤

نیر ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پانی ۔ جل ۔ آب ۔ ما ✤ رَس ✤ ؎

اُونچی پارسمندر کی نیر جھکو لے لے ۔ جل تو پیارے خُوب ہے جو کوئی پیوں دے
آد نیچ تم ہو نہیں ۔ برجے کرے ۔ گنگ کا گا پی گئے کیا سمندر شور ہے (دوہا)

(۲) دریا ۔ سمندر ۔ ندی ۔ نالہ ✤

نیّر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صیغۂ مبالغہ :۔ نہایت روشن ستارہ ۔ از حد چمکتا ہوا ستارہ ۔ چاند یا سورج بمناسبت کثرتِ نُور آفتاب کو زیادہ کہتے ہیں ؎

دُنیا میں مہر و ماہ کی جبتک ہے روشنی ۔ روشن رہے یہ نیّرِ بخت جواں ترا (سالک)

نیّرِ اصغر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ چھوٹا نہایت روشن ستارہ ۔ چاند ۔ چندرما ۔ ماہ ۔ قمر ✤

نیر

نیّرِ اعظم ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سب سے بڑا اور سب سے روشن ستارہ ۔ آفتاب عالمتاب ۔ سُورج ؎

چندے بدن میں رہ کے مرا دم نکل گیا ۔ آگ گہن میں نیّرِ اعظم نکل گیا ✤ ✤ (اسیر)

نیّر رخشاں ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ نواب ضیاءُ الدّین احمد خاں ابن نواب احمد بخش خاں رئیس لُہارو کا تخلّص جنھوں نے ۱۲۹۲ھ میں وفات پائی ✤

نیرنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکر ۔ فریب ۔ حیلہ ۔ دھوکا ۔ شعبدہ ✤ دغا ✤ جادو ۔ جادوگری ۔ سحر ۔ فسُوں ۔ طلسم ✤ ٹھگ بِدّیا ✤ چالاکی ۔ نظرت ؎

حالِ عشّاق ہر اک دم ہے دگرگوں کرتا ۔ سچ ہے سب جو نیرنگ اُسکو کہتے ہیں (مجنوں)

ڈھیر دیکھے گھر خوں کی خاک کے ۔ واہ کیا نیرنگ ہیں افلاک کے ✤ ✤ (صبا)

(۲) عجائبات (۳) مادّہ ہر شئے کا (۴) کسی تصویر کا خاکہ (بکسر نُون و یا مجہول بھی)

نیرنگِ زمانہ یا گردوں ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ زمانہ کا افسُوں یا شعبدۂ مجاز انقلابِ زمانہ

نیرنگ ساز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ جادوگر ۔ فسُوں گر ۔ ساحر ۔ شعبدہ باز ۔ بازیگر ۔ حُقّہ باز ✤ مکّار ۔ دغا باز ۔ فریبی ✤

نیرنگ سازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ جادوگری ۔ فسُوں سازی ۔ شعبدہ بازی ۔ چالاکی ۔ بازیگری ۔ عیّاری ✤ فند فریب ۔ مکّاری ۔ حیلہ سازی ۔ اعجُوبہ کاری ۔ نظرت ۔ حرفت ✤ ریاکاری ۔ رُوباہ بازی ✤

نیرنگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ افسُوں سازی ۔ جادوگری ✤ دغا بازی ۔ فریب ۔ مکّاری ۔ شعبدہ بازی ✤ چالاکی ✤ عیّاری ✤ تلوّن مزاجی ✤ طلسمات ✤ عجائبات ✤ تماشا ✤ آرائش ۔ نئے نئے رُوپ دکھانا ؎

یہ ہے اُس بزم میں کیفیتِ نیرنگیٔ شوق ۔ دل بنا شیشہ تو آنکھیں بنیں ساغر ہوکر (ذکی)

تری نیرنگیوں سے ہیں امیدیں ۔ کہ کچھ کچھ ہونے والا ہے جہاں میں ✤ (ظہیر)

نیرنگیٔ زمانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نیرنگِ زمانہ) ✤

نیرنگیاں ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نیرنگی کی جمع ۔ شعبدہ بازیاں ۔ چالاکیاں ۔ عیّاریاں ۔ طلسمات ۔ فسُوں سازیاں ✤ ؎

جلوۂ دلدار کی نیرنگیاں دیکھو اے ذکی ۔ اُسکو عالم سے جُدا پایا کہیں شامل کہیں ✤ (ذکی)

نیّرین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دو نہایت روشن ستارے ۔ چاند سُورج ۔ مہر و ماہ ۔ آفتاب و مہتاب

نیڑے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (۱) نزدیک ۔ قریب ۔ پاس ۔ متّصل (بکسر نُون و یا مجہول)

ساجن آوت میں سُنُوں کہ نیڑے کو دوڑ ۔ پلکن ہی سے جھاڑوں اُن پاؤں کی دھول (دوہا)

نیز ۔ ف ۔ حرفِ عطف :۔ بھی ۔ اور ۔ دیگر ۔ ہم ۔ عربی میں ایضاً ✤

نیزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھالا ۔ سنان ۔ نوک ۔ انی (۲) بھالا ۔ برچھا ۔ علم ۔ برچھی ۔ بلم ۔ لوا ۔ (۳) کلک ۔ قلم ۔ نَوی ۔ نے سرکنڈا ۔ ایک قسم کا نرسل ✤ قلمی پتھر ✤

حاشیہ: ✤ (نیرنگ) بمعنی جادو (نیرنگیاں) بحالتِ جمع [illegible]

نیس

نیزہ باز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلم بردار۔ برچھیت۔ بجلیت +

نیزہ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ برچھا ہلانا۔ بلم کے داؤں پیچ۔ بھالے کے کرتب +

نیزہ بردار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلم بردار۔ بھالا بردار +

نیزہ دار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نیزہ بردار) +

نیزہ ہلانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ برچھا یا بلم پھرانا (نیزہ باز سپاہیوں کا دستور ہے کہ نیزہ بازی سے پہلے اپنے نیزہ کو سر سے بلند کر کے پھراتے ہیں کہ دونوں ہاتھ کھل جائیں۔ فارسی میں نیزہ۔ اپچ دادن اسی معنی میں آتا ہے) +

نیساں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رُومیوں کے ساتویں مہینے کا اور نیز اُس مہینے کی بارش کا نام + آفتاب کے برج حمل میں رہنے کا زمانہ + سُریانی زبان میں موسم بہار کے تین مہینوں میں سے دُوسرا مہینا۔ ہندی میں بیساکھ۔ انگریزی اپریل سے ملتا ہوا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس مہینے کی بُوند سے سیپی میں موتی کیلے میں کافور، بانس میں بنسلوچن۔ گائے میں گورُوچن۔ سانپ میں زہر۔ ہاتھی میں گج موتی پیدا ہوتا ہے +

نیست۔ ف۔ صفت:۔ مرکب از (نہ + ہست) عدم۔ نابود۔ ہست کا نقیض۔ خالی۔ کالعدم۔ ناستی۔ معدوم۔ فنا +

نیست کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ برباد کرنا۔ اُجاڑنا۔ نابود کرنا۔ مٹانا +

نیست و نابود کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ جڑ پیڑ سے کھونا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بالکل معدوم کرنا۔ فنا کرنا

نیست و نابود ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نابست ہونا۔ معدوم ہونا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا +

نیست ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ کالعدم ہونا ؎

ہوا جو نیست وہی اوج ہست کو پہنچا ۔۔ یہ نردبان ہے مقامِ فنا بقا کے لیے (زکی)

نیستاں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نے کا جنگل۔ وہ جنگل جہاں بہت سے نرسل یا نے ہوں۔ سرکنڈوں کا کھیت یا جنگل +

نیستی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) معدومیت۔ ناپید ہونا۔ فنا۔ عدم۔ ہستی کا نقیض + بُطلان + ناس۔ بناس۔ نِرواں ناس (۲) مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تہیدستی۔ نامُیسّری۔ تنگی۔ تنگ حالی۔ غُربت۔ ناہوت۔ نہوت۔ جیسے، اولاد جاہل رہی تو نیستی آ پہنچی ؎

اللہ اللہ نیستی کے مزے ۔۔ عیش یا سر سے بھلا دیا ہم کو + (مجروح)

(۳۔ ا) نحوست۔ دلدّر + بدنصیبی۔ بداقبالی +

نیستی بھرا۔ ا۔ صفت:۔ دلدّری منحوس + بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ مصیبت زدہ۔ اُبھاگی +

نیستی چھانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نحوست چھانا۔ دلدّر آنا۔ مسادستی آنا۔ بدنصیبی و بداقبالی کا سامنا ہونا +

نیستی کا مارا۔ ا۔ صفت:۔ منحوس۔ فلک زدہ۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ بداقبال۔ منحوس۔ دلدّری +

نیک

نیستی میں برخورداری۔ ا۔ محاورہ:۔ مفلسی میں اولاد۔ تنگدستی میں خرچ کا موقع۔ مفلسی میں آ اٹکیلا (چونکہ برخوردار اصطلاح میں اوّل بطریقِ دعا فرزند کے معنی ہوئے یعنی ساتھ لیجا کھا اور بھوڑ جا بچا اولاد کے ہیں اسی سے برخورداری بمعنی اولاد جگہ قرار پائے) +

نیش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوک۔ نی دھار یا تیزی + نوک۔ اَنی (۲) ڈنک۔ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا خار۔ کانٹا۔ شول (بکسرِ نون و یائے مجہول ساکن) ؎

ترکِ لذت کرو لاینجِ نشا مجکو گزند ۔۔ نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا (منیر)

نیش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ڈنک مارنا + بھانجی۔ بُرائی +

نیش زنی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ڈنک مارنا۔ خار چبھونا۔ کانٹا چبھونا۔ (۲) بھانجی مارنا۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا +

نیشتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصد کھولنے کا اوزار + ڈنک + نوکدار اوزار۔ نشتر اسی کا مخفف ہے ؎

نہ گزند تم جتا دیتا ہے مجھ ۔۔ کھٹکنا ہر گھڑی اس نیشتر کا + (زکی)

نیشتر لگانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ زخم پہنچانا۔ صدمہ دینا۔ نوک چبھونا ؎

ڈر ہے بادِ بہاری کا کہیں ساکن بہم ۔۔ نیشترِ زخمِ گلشن پر نہ لگنا ہر گھڑی + (میر مجروح)

نیشکر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گنا۔ پونڈا۔ اِیکھ۔ اُوکھ ؎

چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھے ۔۔ اُن لبِ شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا (آتش)

نیفہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پیجامہ کے گھیر کا وہ حصّہ جس میں ازار بند رہتا ہے۔ ازار بند کا غلاف۔ تجزہ (فارسی میں بفتح نون اور اردو میں بکسرِ نون مستعمل ہے) +

نیفہ میں اُڑسنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نقدی یا کسی اور چیز کو نیفہ میں لگا کر لپیٹ دینا۔

نیک۔ ف۔ صفت:۔ (۱) بھلا۔ اچھا۔ خوب + عمدہ + تحفہ۔ نفیس (۲) سعید۔ سعادتمند۔ مسعود۔ سعد۔ بد یا نحس کا نقیض (۳) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔ پاکدامن ؎

انہیں کیا ربط ہے نیکوں سے دیکھیں ۔۔ برائے چندے ہم بھی پارسا ہیں + (زکی)

(۴) رحمدل۔ خدا ترس۔ دیاوان (۵) خوش خصال۔ پاکیزہ سیرت (۶۔ ف) اکثر اور نہایت کیواسطے جیسے سرد سیہینا صحرا امیر وی۔ نیک بد عہدی کرے ماہیری (سعدی)

(۷) شریف۔ مُہذب۔ شائستہ۔ بھلامانس۔ خوش چلن۔ خوش اطوار جیسے نیک اندر بد۔ بداندر نیک یعنی اچھوں کے مل بُرے اور بُروں کے ہاں اچھے (یہ لفظ سنسکرت نیک [illegible] بیٹے معروف سے ملتا ہوا ہے) +

نیک اختر۔ ف۔ صفت:۔ خوش نصیب۔ خوش طالع۔ نیک بخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش قسمت + اقبالمند۔ صاحبِ اقبال +

نیک انجام۔ ف۔ صفت:۔ وہ جس کا انجام بخیر ہو۔ عاقبت بخیر۔ وہ شخص جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔ خاتمہ بالخیر +

نیک اندیش ۔ف۔ صفت:۔ خیر اندیش۔ بھلا مانس۔ بھلائی سوچنے والا۔ نیک ذات۔ نیک نیت۔ نیک طینت +

نیک بخت ۔ف۔ صفت:۔ (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ بھاگوان۔ بختاور۔ نصیبے ور۔ اقبالمند (۲) پارسا۔ سیرت۔ پرہیزگار۔ سیدھا۔ بھلا۔ سچا۔ خوش اطوار (۳) سپوت۔ سعادتمند (۴) خطاب بزن۔ عورت کی طرف مخاطب ہونے کا فقرہ مائی۔ جیسے نیکبخت ورے تو آ۔ نیک بخت یہ تیرا کیا بگاڑا تھا جو سیکڑوں کوسنے سنا ڈالے (۵) کفایت شعار۔ جز رس جیسے بیوی نیکبخت ومرسی کی آل تین وقت اکٹھا +

نیک بختی ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ بھلمنسائی۔ سعادتمندی + پرہیزگاری۔ پارسائی۔ نکوئی۔ بھلائی +

نیک چلن ۔ف۔ اسم مذکر:۔ خوش اطوار۔ وہ شخص جسکا رویہ اچھا ہو۔ نیکبخت بھلا مانس۔ شائستہ +

نیک چلنی ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ خوش اطواری۔ بھلمنسائی۔ نیکبختی۔ تہذیب۔ شائستگی +

نیک چلنی کا اضافہ ۔ف۔ اسم مذکر:۔ وہ اضافہ تنخواہ جو سپاہیوں کو نیک چلنی کے سبب سے کی بابت دیا جاتا ہے +

نیک خصلت ۔ف۔ صفت:۔ نیک طینت۔ نیک نہاد۔ ذاتی اشراف۔ اخلاق حمیدہ سے آراستہ۔ پاک سیرت +

نیک خواہ ۔ف۔ صفت:۔ خیرخواہ۔ وفادار۔ بہی خواہ۔ نمک حلال +

نیک صلاح کا پوچھنا کیا ۔ف۔ محاورہ:۔ کار خیر میں دیر نہیں چاہیئے۔ نیک بات میں صلاح ومشورہ کی حاجت نہیں +

نیک فال ۔ف۔ صفت:۔ اچھا شگون۔ مبارک فال +

نیک قدم ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ مبارک قدم لونڈی۔ وہ باندی جسکا آنا گھر میں مبارک ہو (نیک شگون کے خیال سے اکثر لونڈی باندیوں کے یہ نام رکھ جایا کرتے ہیں)

نیک محضر ۔ف+ع۔ صفت:۔ لغوی معنی نیک حضور۔ اصطلاحی نیک خصلت۔ سبکا بہی خواہ۔ نیک نہاد۔ نیک طینت۔ ذاتی بھلا مانس +

نیک مرد ۔ف۔ اسم مذکر:۔ بھلا مانس + بھلا آدمی + پارسا۔ پرہیزگار + عابد۔ زاہد

نیک منش ۔ف۔ صفت:۔ نیک خصلت + سعادتمند +

نیک منظر ۔ف+ع۔ صفت:۔ حسین۔ خوبصورت۔ سوہنا۔ سندر۔ انوپ۔ ملوک +

نیک نام ۔ف۔ صفت:۔ بدنام کا نقیض۔ وہ شخص جسکا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو + نامور۔ نامی۔ نامی نامزد ؎

میں تو بدنام ہوں تم لے صاحب تم بھی کچھ ایسے نیک نام نہیں + (مجروح)

نیک نامی ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ناموری۔ شہرت۔ جس (۲) کارگزاری +

نیک نامی کی سند ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ کارگزاری وخدمات کی چٹھی۔ حسن خدمت کا سرٹیفکٹ + چال چلن کا سرٹیفکٹ +

نیک نہاد ۔ف۔ صفت:۔ پاک طینت۔ پاک سیرت۔ پاک باطن +

نیک نیت ۔ف ع۔ صفت:۔ اچھے ارادہ کا۔ اچھی نیت کا۔ وہ شخص جسکی نیت میں فتور نہو + نیک نہاد۔ نیک اندیش + نیک خیال +

نیک نیتی ۔ف+ع۔ اسم مؤنث:۔ خوش نیتی۔ نیک اندیشی +

نیک وبد ۔ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) برا بھلا۔ جیسے اپنا نیک وبد آپ دیکھ لو (۲) برائی بھلائی جیسے ہمیں کسی کے نیک وبد سے کیا کام +

نیکا ۔ہ۔ صفت:۔ (ہندی) اچھا۔ عمدہ + سہاونا۔ بھلا۔ خوب۔ تحوش منظر جیسے ؎

ہرے ہر باتس کنا دھوریے ابل نیکا منڈھا چھوا اورے + پالوں منڈھا چھوا اوڑھے + + (گیت منڈھا)

نیکا لگنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) بھلا لگنا۔ اچھا معلوم دینا + دل کو پسند ہونا +

نیکو ۔ف۔ صفت:۔ (۱) عمدہ۔ اچھا۔ خوب (۲) تحفہ۔ نفیس (۳) سوہنا۔ خوبصورت۔ سندر۔ روپ ونت۔ ملوک +

نیکو شمائل ۔ف+ع۔ صفت:۔ نیک خصائل۔ خوش وضع۔ خوش اطوار۔ اچھی عادتوں والا

نیکو کار ۔ف۔ صفت:۔ اچھے کام کرنے والا + خوش اطوار +

نیکوں ۔ف۔ اسم مذکر:۔ نیک کی جمع + بھلوں۔ اچھوں +

نیکوں کو سہوال اور بدوں کو پھول ۔ف۔ کہاوت:۔ نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی + اچھوں سے برائی بروں سے بھلائی +

نیکوئی ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی +

نیکی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ بھلی۔ خوبصورت۔ سہاونی۔ بھاتی۔ مرغوب۔ دلپسند ؎

میں پہاری تورے سیام بہاری موہے نیکی لاگے صورت پیاری (ٹھمری)

نیکی ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوبی۔ بھلائی + عمدگی (۲) احسان۔ کار نیک۔ کار خیر ؎

اسکی نیکی سے ہیں ہم ہر نہ جھکائے بیٹھے کیوں عقیدت پہ نہ سینا نے سما کے ساتھ (زکی)

(۳) نیک بختی۔ سعادتمندی۔ بھلمنسائی (۴) پارسائی۔ پرہیزگاری +

نیکی آترے ۔ف۔ محاورہ عورات (کلمۂ شکر) خدا کی سنوار ہو جیسے نیکی آترے تمہارے دشمنوں نے یہ کیا کر دیا (تفاؤلاً دعا کے طور جبکہ کوئی جتاتے یہ لفظ زبان پر لاتی ہیں) +

نیکی اور پوچھ پوچھ ۔ف۔ محاورہ:۔ (۱) ایک تو بھلائی اور پھر پوچھکر اس سے بہتر کونسی بات ہے۔ جب کسی کے حق میں کوئی مفید بات کرتے اور پھر اس سے صلاح بھی لے لیتے ہیں تو وہ اسکے جواب میں کہتا ہے کہ اسمیں مجھسے پوچھنے کی کیا حاجت تھی یہ تو آپنے مہربانی بلکہ مہربانی فرمائی (۲) نیک کام میں مشورہ کی کچھ ضرورت نہیں

نیکی بدی ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ بھلائی برائی۔ نفع وضرر۔ نفع ونقصان۔ دوستی ودشمنی۔

نیل

(اسو جہ سے یہ معنی مشہور ہو گئے) +

(۵) بے رونقی کا زمانہ آنا۔ بے رونقی ہونا۔ رُوپ بگڑنا ؎

کہا بلبل نے جب توڑا گُلِ سوسن کو گلچیں نے ... اتنی خبر کیجو نیلِ رُخسارِ چمن بگڑا + (آتش)

(۶) ہوش و حواس نہ رہنا۔ پاگل یا سودائی ہو جانا۔ عقل نہ رہنا، (۷) دیوالہ نکلنا۔ بڑا بھاری نقصان ہونا۔ بھاری ٹوٹا آنا (۸) انگریزوں کی کھلائیاں یعنی آیائیں جب بچے روتے ہیں تو انکو چُپکا کرنے کے واسطے کہتی ہیں کہ دیکھ نیل بگڑ گیا اب مت رو۔ ہم لوگوں میں کہتے ہیں کہ دیکھ ہوّا آگیا اب مت رو +

نیل پڑنا یا پڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جسم پر مار کا نشان پڑ جانا۔ چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا۔ بدھیاں پڑنا یا پڑ جانا۔ جسم کا نیلا نیلا ہو جانا ؎

پیٹا جو میرے غم میں وہ مُنہ نیل پڑ گئے ... تھی یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود (ناسخ)

بارِ عرم سے پڑتے ہیں بیٹے نازک پہ نیل ... اے پری انگیا کا سب آپ رواں آبی ہوا (امانت)

عیروں کے دل میں ناخنِ غم سے پڑے جو نیل ... کس گلبدن نے چٹکیاں لیں ہیں ہری ان میں (رر)

پڑ جائیں نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل ... گل ڈالا کر و مہندی کو باندھا نہ کرو تم (رند)

آج سمجھے ہیں تیرے خال کو ہم ... یہ نگاہوں کے نیل پڑتے ہیں + (مؤلف)

نیل جلانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ پانی یا بارش کے روکنے کا ٹوٹکا کرنا کیونکہ عوام الناس کا دستور ہے کہ جب بارشِ باراں کا وفور ہوتا ہے تو وہ مینہ کھلنے کے واسطے کڑھیں یا تلوار پر رکھکر نیل جلاتے ہیں ؎

خالِ سیاہ نے اُسکے جلایا ہے نیل کیا ... آتا ہے کچھ نظر مجھے آنسو تھما ہوا (میرحسن)

ہے جی میں اُس ابرو کے تصور میں رو دوں ... سب نیل جلانے لگیں تلوار پہ رکھکر (معروف)

نیل لیکے جلاتے ہیں کہ باراں کھُل جائے ... تنگ ہیں لوگ مری گریہ وزاری سے بہت (رر)

نیل ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مار مار کر نیلا کر دینا۔ بدھیاں ڈالدینا +[لہ]

نیل ڈھلنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ صحیح (نیر ڈھلنا) (۱) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ جاں کنی کا وقت ہونا۔ موت کے آثار و علامت کا پیدا ہونا ؎

کیا، وہ دُزِ خیرہ چشمی بخت سیاہ کو ... واں شغل سُرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھل گیا (مومن)

جمالِ یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی ... کہ نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا (بحر)

(دستور ہے کہ جب آدمی کا وقتِ نزع قریب تر پہنچتا ہے تو پتلیوں کی سیاہی مبدّل بسفیدی ہو جاتی آنکھوں کا نُور جاتا رہتا اور پھر کئی قطرے پانی کے آنکھوں سے ٹپک پڑتے ہیں جسیں اُسی کر نیر یعنی پانی ڈھلنا کہتے ہیں بقاعدۂ تبدیلِ حروف رائے مہملہ کو لام سے بدلکر نیل کر لیا) +

(۲) ہندؤو) بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ اس معنی میں زیادہ تر نیر ہی آتا ہے +

نیل کا ٹیکا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ کلنک کا ٹیکا۔ داغِ بدنامی و رسوائی + نامردی +

نیل

رُو سیاہی۔ سیاہ رُوئی + دمشتان نیل ہو نو گُز کے خیال آتو نصحت ہیگے یہ رُخسار پر لگا دیں ہے

کیسے ہے کون سمجھ فیصل کا ہے ... دغا کے روز ٹیکا نیل کا ہے + (سودا)

رستم کو وقتِ جنگ یہ تیرے شہسوار نے ... کہتے ہیں رکھ کے ہاتھ سے آئینہ ساتیغ
رکھنا سپر کا منہ پہ ٹیکا ہے نیل کا ... تجھ پہ یاد رکھیجیو کیا لیکے وار تیغ
} (قطعہ نصیر)

نیل کا ماٹ بگڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (نیل بگڑنا) + ؎

باندھی ہے سب نے زیرِ فلک جھوٹ پر کمر ... شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا + (اسیر)

فرعون اور تجھ سے ہو دعویٰ مسری ... شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا (قدر)

نیل کنٹھ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشنما پرند کا نام جسکی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔ یہ پرند فاختہ کی برابر ہوتا اور ہندو لوگ دسہرے کے روز دیکھنا یا لیکر چھوڑنا نہایت ہی مبارک خیال کرتے ہیں۔ بلکہ بعض عوام کا اعتقاد ہے کہ جسکے گھر کی چھت پر نیل کنٹھ آکر بیٹھتا ہے وہ وزیر ہو جایا کرتا ہے۔ فارسی میں اسے سبزک۔ نیلہ زاغ اور کاسکینہ کہتے ہیں عربی میں شقراق لکھا ہے۔ سُنا ہے کہ یہ جانور سُرخ بھی ہوتا ہے مگر بہت کم +

نیل کنٹھی۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ ایک نہایت کڑوی بُوٹی کا نام جو اکثر بخارِ کہنہ کے واسطے مفید خیال کیجاتی نیلاہٹ لیئے ہوتے ہوئی ہے +

نیل کی پتی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ برگِ نیل + وسمہ +

نیل کی سلائی یا سلائیاں پھروا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ اندھا کرا دینا (زمانۂ قدیم میں دستور تھا) نیل کی سلائی گرم کر کے مجرم کی آنکھوں میں پھروا دیتے تھے جس سے وہ اندھا ہو جاتا تھا)

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھرنا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ اندھا کیا جانا ؎

مشتاق دیدنیں جلوۂ چشمِ کحیل کی ... پھرتیں سلائیاں بھی جو آنکھوں میں نیل کی (الا علم)

میرے صرف سلائیاں پھرنا بھی باندھا ہے ؎

شاں کرکحلِ جواہر تھے غالب پاجن کی ... انہیں کی آنکھوں میں پھرتے سلائیاں دیکھیں (میر)

نیل کی کوٹھی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نیل کا کارخانہ +

نیل گائے۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نیلے رنگ کی وحشی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے۔ نیل گاؤ۔ فارسی میں اسے نیلہ بھی کہتے ہیں +

نیل گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رنگ ریز + نیل کا کام کرنے والا +

نیل گُوں۔ ف۔ صفت:۔ نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی + نیلا رنگ۔ نیلہ + ؎

عیب ہے تحریر سُرمہ کہیں جو چشمِ یار کو ... نیلگوں گنبد ہے یا مردمِ بیمار کو + (سلمان)

نیل گھوٹنا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) نیل کو گھوٹنا۔ نیل کو گھوٹنا۔ نیل پیک کرنا۔ (۲) عو۔ لڑائی ٹالنا۔ پینگ پیا ڈالنا۔ کلیس مچانا۔ کلکل ڈالنا۔ ہرا مچانا۔

[لہ] دیئے ہو داغ تو ہم نے بھی نیل بوسوں کے ڈالے ہو وصول اُن سے ہوا آج دام دام ہمارا ام (قدر)

جیسے اُس نے تو دو روز سے وہ نیل گھوٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے نہ اور کو کھانے دے +

نیلا۔ ا۔ صفت :۔ (۱) نیلگوں۔ نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی۔ لاجوردی۔ کبود (۲)۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نسواری کبوتر + (۳)۔ م۔ نیلم۔ ایک قسم کا جواہر +

نیلا پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کانچ کا سا رنگ ہو جانا۔ کالا پڑ جانا۔ نیلگوں ہو جانا +

نیلا پیلا۔ ا۔ صفت :۔ زرد اور نیلا۔ زرد و کبود +

نیلا پیلا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ لال پیلا ہونا۔ غصّے ہونا۔ آنکھیں نکالنا۔ خفا ہونا۔ برہم ہونا۔ بگڑنا۔ چڑ چڑ ہونا ؎

ہوا تھا فیر مجھے دیکھ کے نیلا پیلا ۔۔ بعد مُردن بھی رہے اُسکے کفن میں دھبّے (ظفر)

کل تنک جو گھر اپنا تھا سو اُسکے وہ آج ۔۔ نیلا پیلا دیکھ کر کیا کہیں وہ یاں ہوا (جرأت)

نیلا پیلا ہے کیوں تنک ہوتا ۔۔ کیا بر آئی کسی کے دل کی مراد + (مجروح)

نیلا تھوتا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ توتیائے سبز۔ زنگار۔ زاکِ سبز۔ زاج الاخضر۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے اس سے نہایت قے آتی ہے گویا ایک قسم کا زہر ہے +

نیلا ڈورا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ عوام میں دستور ہے کہ دفعِ گزند و آسیب عین الکمال کے واسطے رشتۂ نیلگوں زیبِ گلو کرتے ہیں یا دست و بازو پر باندھتے ہیں تاکہ اثرِ نظرِ بد سے محفوظ و حفظ امان میں رہیں۔ بعض اوقات نیلے گنڈے سے بھی مراد ہوتی ہے ؎

تعویذ لال ہی کے نہ پھر بیٹھے گھمنڈ پر ۔۔ اک نیلا ڈورا باندھیے اِس گورے ڈنڈ پر (نشاط)

نیلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نیلگوں بنانا۔ آسمانی کرنا (۲) مار کر نیل ڈالنا +

نیلا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) نیلا پڑنا۔ آسمانی یا لاجوردی رنگ کا ہو جانا (۲) نیل پڑنا۔ چوٹ یا ضرب سے جسم پر سیاہ خواہ نیلا نشان پڑنا (۳) شرمندگی کے باعث چہرے کا رنگ متغیّر ہونا ؎

دیکھے جو تیرے دستِ حنائی کے رنگ کو ۔۔ شرمندگی سے رنگ ہو نیلا شہاب کا (آتش)

نیلام۔ پرتگالی۔ اسم مذکر :۔ بولی بول کر بیچنا اور جو زیادہ دام لگائے اُسکے نام چھوڑ دینا۔ بیع نامہ۔ عوام ہیلام بولتے ہیں۔ ہَرّاج۔ اوکشن +

نیلام پر چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نیلام کے ذریعہ سے فروخت کرنا۔ بولی پر رکھنا +

نیلام کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بولی بول کر بیچنا۔ ہَرّاج کرنا۔ اوکشن کرنا۔ [۱]

نیلام گھر۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نیلام ہونے کا مقام۔ اوکشن روم +

نیلام ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نیلام سے بکنا۔ بولی پر فروخت ہونا۔ بولی ہونا ؎

مُرانِ خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں ۔۔ نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا (داغ)

رختِ تنِ اسیر قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے ۔۔ جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا (اسیر)

نیلاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نیلا پن۔ نیلگوں پن +

نیلم۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا نیلگوں جواہر۔ یاقوتِ کبود ؎

مرا دل مصحفی خاتم بنا ہے ۔۔ ہے اُس خاتم پہ نیلم کا نگیں داغ (مصحفی)

نیلم پری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک فرضی پری کا نام جو اندر سبھا کے تماشے میں بنا کرتی ہے +

نیلوفر۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام جسکی دو قسمیں ہیں ایک نیلوفر آفتابی جو کنول گٹّے کا پھول ہے اور سورج نکلنے کے وقت کھلتا ہے دوسرا نیلوفر ماہتابی جسکی ببلیں ہوتی ہیں۔ یہ بیماروں کو دوا کے طور پر دیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج بہت ٹھنڈا ہے۔ کنول۔ پدم۔ پدما۔ کمودنی ؎

خالِ مشکیں آتشِ رخسار پر پیدا ہوا ۔۔ چشمۂ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا (ظفر)

(دیکھو نیلوفل۔ نیلوپل۔ نیلپھر۔ اسی طرح سے فارسی زبان میں آیا ہے۔ چونکہ سنسکرت میں نیل بمعنی نیلا۔ اُت پل بمعنی پنکھڑی ہے اس سبب سے بعض کی رائے ہے کہ یہ سنسکرت ہے جسکے معنی نیلی پنکھڑی والا پھول ہیں۔ فارسی میں اول بدل کر کچھ سے کچھ ہو گیا گویا نیلوتپل سنسکرت ہے)

نیلے۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نیلا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ یا تابعِ مغیّرہ کے آ جانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نیلے رنگ کا وغیرہ +

نیلے پیلے دیدے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ناراض ہونا۔ آنکھیں نکالنا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ غضبناک ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیور بدلنا +

نیلے ہاتھ پاؤں۔ ہ۔ محاورہ :۔ عو۔ دعائے بد و کلمۂ تنفّر۔ درگور +

نیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نیلے رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔ آسمانی۔ آبی۔ لاجوردی +

نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ آنکھیں نکالنا۔ آنکھیں نکال کر گھورنا۔ غصّے کی نگاہوں سے دیکھنا۔ تیور بدل کر دیکھنا۔ خشمناکی اور غضبناکی سے پیش آنا۔ نہایت غیظ و غضب سے دیکھنا۔ خشمگین ہونا۔ تیز ہونا۔ خفا ہونا۔ [۲]

مدتا آنکھیں نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ شوخ ۔۔ بزم میں تو چشمِ حیرت سے نہ دیکھا کر ہمیں (جرأت)

غیروں سے اُٹھانے پہ نکیلی آنکھیں ۔۔ کیوں کرتے ہو ہم پہ نیلی پیلی آنکھیں + (دبیر)

نیلی گھوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) (۱) ایک رنگ کی گھوڑی جسے سبزی گھوڑی بھی کہہ سکتے ہیں۔ چنانچہ اکثر گنوار پکارا کرتے ہیں کہ او نیلی گھوڑی والے + (۲) گھوڑی کی صورت جو کاغذ کی بنا کر جامے کے ساتھ سلی ہوئی رکھتے اور ڈفالی رات کو اُسے پہن کر اپنے پیروں سے کودنے اور ناچتے پھرتے ہیں۔ اسے گھوڑے کا ناچ کہتے اور اسکے ذریعہ سے چراغ کی روشنی میں وہ لوگ مانگتے ہیں +

نیم۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک نہایت کڑوے درخت کا نام جسے نیب بھی کہتے ہیں جیسے کریلا اور نیم چڑھا +

نیم کا بھرتا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نیم کا پلیس جو اکثر زخم پر باندھا جاتا ہے +

[۱] دیکھ ہوئے ہیں اسباب پہ چٹھی ڈالو ۔۔ فکر ہے ہے ہیں نیلام کرو سارا گھر (قدر)

[۲] نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں وہ مجھکو دیکھکر ۔۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا (داغ)

نیم

نیم کی ٹہنی ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مرضِ آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اُڑانا +

نیم کی نبولی۔ ہ۔ اسم مذکر: تخمِ نیم۔ نِمکولی +

نیم۔ ف۔ صفت:۔ (۱) آدھا۔ نصف۔ نصفی (۲) بیچ۔ منجھ۔ میان۔ درمیان۔ مابین +

نیم باز۔ ف۔ صفت:۔ آدھی کھلی آدھی بند۔ وہ چیز جو آدھی کھلی ہو۔ نیشلی۔ مُندھ غنودہ جیسے چشمِ نیم باز و مژۂ نیم باز +

میری اُن نیم باز آنکھوں میں ۔ ساری مستی شراب کیسی ہے + (میر)

نیم برشت۔ ف۔ صفت:۔ ادھ کچرا۔ کچھ کچا کچھ پکا۔ آدھا بھنا ہوا۔ ادھ کچرا۔ ادھ پکا

نیم بسمل۔ ف۔ صفت:۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھ مُوا۔ نیم کشتہ جیسے

نیم بسمل نہ چھوڑ جانا تھا ۔ ایک ہاتھ اور بھی لگانا تھا + (ناسخؔ)

(فارسی میں تڑپنے والے ذبح کئے ہوئے جانور کو بسمل کہتے ہیں جو نہ بالکل مُردہ ہوتا ہے نہ زندہ مگر اُردو میں بسمل کو نیم بسمل بھی کہتے ہیں۔ مستدرکِ حالی میں مجازاً مشتعل الحال لوگ قرار ہے جو نہ امیر ہیں نہ فقیر) +

نیم مُلّا۔ ف۔ صفت:۔ ادھ کچرا وہ شخص جسے پوری تعلیم نہ ہوئی ہو۔ ناقص العلم۔ کچھ پڑھا ہوا۔ تُو تھیں ساجاننے والا حرف شناس۔ شُدبُد رکھنے والا۔ ناتجربہ کار جیسے نیم مُلّا۔ نیم حکیم وغیرہ +

نیم جاں۔ ف۔ صفت:۔ ادھ مُوا۔ نیم مُردہ۔ قریب بمرگ۔ بیسکتا ۔ سے

زکی کو ہم بھی جا کر دیکھ آئے ۔ ابھی تو نیم جاں و خستہ تن ہے (زکی)

نیم جوش۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا جوش دیا ہوا۔ ہلکا اُبالا ہوا +

نیم حکیم۔ صحیح اسم مذکر:۔ ادھورا حکیم۔ طبیب بے علم۔ ناتجربہ کار۔ ان پڑھا طبیب۔ عطائی حکیم۔ نام کا حکیم۔ کٹھ بید جیسے نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم مُلّا خطرۂ ایمان +

نیم خواب۔ صحیح صفت:۔ چشم کی صفت جسکا مجازاً غمزہ پر اطلاق ہوتا ہے۔ کچی نیند +

نیم خوردہ۔ ف۔ صفت:۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔ آگے کا اُٹھا۔ جھوٹا لایا ہوا +

نیم راضی۔ ف۔ صفت:۔ آدھا رضامند +

نیم روز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دوپہر + (۲) ولایت سیستان کا نام +

نیم سوختہ۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جلا ہوا۔ سوختہ۔ جھلا +

نیم کش۔ ف۔ صفت:۔ نیم کشیدہ۔ وہ تیغ یا تیر جسے پورا نہ کھینچ لیا ہو۔ آدھا اندر آدھا باہر جیسے

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو ۔ یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا (غالب)

نیم گرم۔ ف۔ صفت:۔ کُنکُنا۔ بہتا ہوا۔ شیر گرم۔ سہل گرم۔ وہ پانی جو بہت گرم نہ ہو۔ کُنگُنا +

نیم گرد سومن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ سومن یا پتی جو آدھی گول اور آدھی چپٹی ہو۔

بلین

آدھی گول۔ پتی +

نیم مست۔ ف۔ صفت:۔ مستِ باخبر۔ آدھا مست اور آدھا ہشیار +

نیم مُلّا۔ ف+ع۔ صفت:۔ جو پورا مُلّا نہ ہو۔ ناقص العلم۔ کچا مُلّا۔ نام کا مولوی جیسے نیم مُلّا خطرۂ ایمان۔ نیم حکیم خطرۂ جان +

نیم نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ اندک نظر

حسرتِ نیم نگاہ ہے مجھے کس مدت سے ۔ وہ ابھی پوچھتے ہیں تیری تمنا کیا ہے (زکی)

نیم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اصرار۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ تعصب (۲) اپنی عہد۔ منت۔ اقرار۔ قول۔ بچن۔ بر خود واجب گردانیدن۔ فرض (۳) وِدھ۔ معمول۔ دستور۔ بندھیج (۴) رضا۔ استرضا۔ قبولیت (۵) روزہ۔ برت۔ لنگھن۔ اُپاس (۶) وقت بیلا۔ کال۔ ادسر +

نیم دھرم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اچھا چلن۔ شُبھ۔ تقوے۔ اعتدال۔ پرہیزگاری۔ ایمانداری (۲) برت۔ اُپاس۔ لنگھن۔ روزہ +

نیم باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) معمول باندھنا۔ وِدھ باندھنا۔ دستور باندھنا۔ بجا لانا (۲) عہد کرنا۔ منت ماننا۔ سنکلپ کرنا (۳) رضاجوئی کرنا۔ حکم ماننا۔ فرماں برداری کرنا۔ اطاعت کرنا +

نیم پتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اقرار نامہ۔ عہد نامہ +

نیمچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی تلوار۔ چھرا۔ خنجر۔ پیش قبض۔ جمدھر۔ دشنہ [1]

نیمچہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا ۔ جو چڑھا مُنہ اُسے میدانِ اجل میں مارا (ذوق)

سر مرے دو بھوؤں کو ملاتے ہیں لحہ غضب ۔ دو نیمچوں کا ایک خنجر بنائینگے (نواب و نگ داؤ)

نیمن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) مضبوط۔ گٹھیلا۔ بلی۔ ٹانٹا۔ زور آور۔ قوی + (۲) اُستوار دیرپا۔ مستحکم۔ پختہ۔ محکم۔ پکا (۳) بھاری۔ ٹھوس۔ ٹھگر +

نیمہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ادھورا۔ آدھا۔ نصف (۲) جانب۔ طرف (۳) بُرقع (۴) ایک قسم کا اُونچا جامہ۔ ایک قسم کی اُونچی پوشاک +

نیمہ آستین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آدھی آستینوں کی مرزئی۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ صدری

نیمی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) نیم دھرم والا۔ ایماندار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار (۲) پابندِ قاعدہ۔ پابندِ انضباط۔ منضبط۔ پابندِ اوقات (۳) دیانتدار۔ امین۔ راست معاملہ۔ (۴) خدا ترس۔ صاف باطن۔ سینہ صاف +

نین۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ۔ چشم۔ عین۔ نیتر۔ دیدہ۔ لوچن سے

چاتر نار اور سُور ما کریں لاکھ میں چوٹ ۔ نین چھپائے نا چھپیں پٹ گھونگٹ کی اوٹ (دوہا)

آپ ہی کے نین میں پلک ڈھانک تو ہے لوں ۔ نہیں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دوں (")

(۲) نظر۔ نگاہ۔ درشٹ۔ دشٹ +

[1] وہ اپنی مراد لگی آپ ہی تعریف کرتے ہیں + نگہ نے نیمچہ ملا زباں سے آفریں نکلی (داغ)

نین

نین گنوانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) آنکھیں کھونا۔ اندھا ہونا۔ جیسے اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک (۲) محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا + اپنی دولت کھونا۔

نین مُتنا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بات بات پر رونے والا۔ ہر بات پر پیشاب کرنے والا۔ رو پڑنے والا۔ تحقیراً کہتے ہیں (شیخ باقر علی)

نین مُتنا کہیں مشہور نہو جائے تُو میرے لاشے پہ نہ رو بیٹھ کے اتنا قاتل (باقر علی)

نین مُتنے ہو ہر اک بات کو بہجانوگے لکھ کے چُونے سے یہ اسواسطے بیجا کو خط (؍)

نین مُتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مرکب از (نین + موت) تحقیراً رونی۔ چڑچڑی بات بات پر رو دینے والی عورت۔ بشور کر بات کرنے والی عورت۔ ہر بات پر بے سبب رونے آزردہ اور خفا ہونے والی ؎

جسکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہو نین مُتنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو (نکہت)

نین مُتنی اسقدر بنجائے تو کیا فائدہ تا سحر جاگیگی بی اتنی بھی مت رو بیٹھ کے (انشا)

نَینا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نین کی تصغیر۔ آنکھ ؎

نین و چتر بنائے سب پیا کا بیت اَبیت جیسے نرمل آرسی بھلی بُری کہہ دیت (دوہا)

نینا تیری عالم نور مہیا رکی

نِیند۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نوم۔ خواب۔ نیندرا۔ اونگھ۔ جیسے سُولی پر بھی نیند آتی ہے ؎

خواب و بیداری سے یا دو یار میں غفلت تو اصطلاح اہل دل میں یہی کہلاتی ہے نیند (ذکی)

نیند آجانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ آنکھ لگ جانا۔ سو جانا۔ نوم یا خواب میں ہو جانا ؎

جو نیند آگئی تمکو تو ہاں سمجھ لوں گا نہیں نہیں یہ تمہاری تجھے پسند نہیں (نادر)

بیکسی میں جسکے خفتہ طالع بیدار ہے یار کی دیوار کے سایہ میں آجاتی ہے نیند (ذکی)

کس کیسے ہے ۔ ۔ ۔ وہ افسانہ ہے جس سے سب کو آجاتی ہے نیند (؍)

نیند اُچاٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نیند ٹوٹنا۔ خواب کا جاتا رہنا۔ پلک سے پلک نہ لگنا۔ آنکھ کھل جانا +

نیند اُچٹنا یا اُچٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خواب کا جاتا رہنا۔ پلک سے پلک لگنا۔ نیند کا جاتا رہنا۔ نیند ٹوٹنا۔ حالتِ خواب میں بیخوابی واقع ہونا۔ کسی آہٹ یا شور و غل یا خیالات کے سبب نیند کا جاتا رہنا۔ آنکھ کھل جانا۔ جاگ پڑنا ؎

مستی چلی گئی آنکھ کراستے میں مُصحفی بولا جو مرغ صبح مری نیند اُچٹ گئی (مُصحفی)

سوتے سوتے جب پکارا مشتاقوں نے یار کو مرقدوں کے سونے والوں کی اُچٹ جاتی ہے نیند (بحر)

کہتا جو میرے دل کے ہوا اضطراب کا پہلے شب وصال مری نیند اُچٹ گئی (عاشق)

نیند اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نیند اُچاٹ کرنا۔ پلک سے پلک نہ لگنے دینا۔ آنکھ نہ جھپکنے دینا ؎

نین

تمہارے ہجر نے ایسی مری اُڑائی نیند ہزاروں کروٹیں بدلیں مگر نہ آئی نیند + (حسرت)

نیند اُڑ جانا یا اُڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نیند کا جاتا رہنا۔ بے خوابی ہو جانا۔ نیند بھاگ جانا۔ آنکھ کھل جانا۔ خشکی دماغ یا فکر و خیالات وغیرہ سے نیند نہ آنا ؎

سوتوں میں کسطرح ان آنکھوں میں آتی ہے نیند مُدتوں سے صورت کو میری دیکھ اُڑ جاتی ہے نیند (مرزا)

جب قفس میں چشم کھلتی ہے تو گھبراتی ہے نیند طائر رنگ پریدہ بنکر اُڑ جاتی ہے نیند (ذکی)

سحر تو ہونے دے ایسا بھی کیا شوقِ شہادت ہے کہیں نیند اُڑ نہ جائے نالۂ شبگیر قاتل کی (؍)

نیند اُڑ جاتی جو سُنتا یار میرا حالِ دل خوابِ شیریں تلخ کر دیتا یہ وہ افسانہ تھا (آتش)

رسائی غیر نے پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو مری نیند اُڑ گئی شوق اُنکو ہے جب سے کہانی کا (ناسخ)

وہ بے بغل میں تو بھی تڑپاں نیند اُڑ گئی یہ سچ ہے گیا نہ ہوا مدا کے خواب میں + (مومن)

نیند آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نیند معلوم ہونا۔ اونگھ آنا۔ سونے کو جی چاہنا۔ آنکھوں کا نیند سے خمار آلودہ ہونا ؎

وصل کی شب ہائے دل میں شوق و ارماں کا ہجوم دور اُسکا ناز سے کہنا کہ آتی ہے نیند + (ذکی)

نیند بھر سونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بخوبی سونا۔ بے خلل و غش سونا۔ بیفکری سے سونا۔ خوابِ راحت میں بسر کرنا۔ سکھ نیند سونا۔ حسبِ دلخواہ سونا۔ اپنی نیند سونا۔ حسبِ عادت سونا ؎

پھر زلیخا نہ نیند بھر سوئی جب سے یُوسف کو خواب میں دیکھا (ظاہر)

نیند بھر کر یا بھر کے سونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (نیند بھر سونا) پاؤں پھیلا کے سونا ؎

جب لگی آنکھ کرا دیا یہ کہ بد خواب کیا نیند بھر کر دلِ بیمار نے سونے نہ دیا (آتش)

چھونکا گر ینگے صُور جو نالے اِسی طرح سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم تمام رات (بحر)

نیند بھر کر نہ سونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پوری نیند نہ سونا۔ غافل ہو کر آرام کر کے بے فکری سے پاؤں پھیلا کر سونا۔ کچی نیند اُٹھنا ؎

عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سوئے اُٹھے حشر میں آنکھیں ملتے ہوئے (درد؟)

نیند بھرنا۔ فعل لازم :۔ (۱) نیند پوری ہونا۔ بخوبی سو لینا۔ اچھی طرح سے سو لینا (۲) خمار آنا۔ خمار میں بھرنا۔ آنکھوں میں نیند بھر آنا ؎

نیند گو چشمِ صُراحی میں بھری ہے لیکن شیشہ سونے نہیں دیتا ہے قلقل سے (مصحفی)

نیند جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نیند نہ رہنا۔ نیند میں فرق آنا۔ خواب از چشم پریدن کا ترجمہ +

نیند حرام کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نیند کھو دینا۔ نیند کھونا۔ سوتے میں دق کرنا۔ سوتے سے جگا دینا۔ نیند حرام کر دینا ؎

حرام نیند کی اقرارِ وصلِ جاناں نے اِتنی کرے کوئی کسی کا امیدوار نہو (نوازش)

نیند حرام ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نیند جانا۔ نیند اُچٹنا۔ سونے میں فرق آنا +

نیند کا دُکھیا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بہت سونیکا عادی۔ نیندرالو۔ بہت سونے والا۔ مغلوب خواب +

نیند کا ماتا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ خواب آلودہ۔ نیند میں بھرا ہوا۔ مستِ خواب ؎

اتنی اُسکی جو بیخوابی کا تمکو ہے خیال تو یہ حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہوں میں (جرات)

نیند میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سو جانا۔ سوتا ہونا۔ خواب آلودہ ہونا۔ مستِ خواب ہونا +

نین

نیند نہ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھ نہ لگنا ۔ پلک نہ جھپکنا ۔ نیند اُچٹنا ؎

کل وصل میں بھی نیند نہ آئی تمام شب ۔ ایک بات بات پر تھی لڑائی تمام شب (ممنون)

کیا بخت عدو وفسانہ خواں تھے ۔ کیوں نیند شبِ محن نہ آئی + (مومن)

نینڈریاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نیند کی تصغیر (ع) خواب راحت سکھ نیند جیسے ؎

نینڈریاں جگائیں موری سلطانِ عالم (گیت) ؎

ہووے ملاپ گا ہے اُسنے تو شام ہی سے ۔ آنکھوں میں آکے جھک جھک نینڈریاں آئیاں ہولاہ لنشا)

نیندو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہت سونے والا ۔ نیند کی پوٹ +

نین سکھ ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ باریک کپڑا جسکو دیکھنے سے آنکھوں کو سکھ ہو ۔ بھلا لگنے والا کپڑا ۔ ایک قسم کی نفیس ململ یا ایک لٹھا ۔ خاصہ +

نینو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جسپر آنکھ کی مانند تارے سے بنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ بیل بوٹے دار کپڑا ۔ پھولدار کپڑا ۔ (بزاز کی آواز) نینو لٹھا جالی گلاح + ؎

جسم ایسا دمکتا ہے کہ کپڑے ہیک اُٹھتے ۔ نینو کرتے حسن نے کمخواب بنایا + (بحر)

نیو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) اساس ۔ بنیاد ۔ بیخ دیوار وغیرہ جڑ ۔ اصل ۔ بنا ؎

پسلی ہوا مدام سنگ شکستہ پا ۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پڑا گئیں (رشک)

(۲) ابھی شروع ۔ آغاز ۔ ابتدا (۳) قیام ۔ سکام (۴) مدار ۔ مقرر +

نیو جمانا یا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) طرح افگندن کا ترجمہ ۔ بنا ڈالنا ۔ بنیاد ڈالنا یا رکھنا + جڑ جمانا ۔ جڑ قائم کرنا ۔ ٹھکانا کرنا ۔ گھر بنانا ۔ جگہ کرنا ۔ مضبوطی یا قیام بہم پہنچانا ؎

عمل واعظوں کے اگر قول پر ہے ۔ تو بخشش کی اُمید بے صرف زر ہے

نماز اور روزے کی عادت اگر ہے ۔ تو روزِ حساب انکو پھر کس کا ڈر ہے

اگر شہر میں کوئی مسجد بنا دی ۔ تو فردوس میں نیو اپنی جما دی + (حالی)

(۲) آرمبھ کرنا ۔ شروع کرنا ۔ آغاز کرنا ۔ چھیڑنا (۳) ڈھنگ ڈالنا ۔ ڈول ڈالنا ۔ نقشہ جمانا (۴) تمہید ڈالنا ۔ تمہید اُٹھانا (۵) کسی کو حمل رکھوانا ۔ پیٹ رکھوانا +

نیو جمنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بنیاد پڑنا ۔ جڑ جمنا (باقی معنی فعل متعدی میں دیکھو)

نیو دھرنا یا رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بنیاد کا پتھر رکھنا ۔ بنیاد رکھنا ۔ بنا ڈالنا + تمہید ڈالنا + ڈھنگ ڈالنا +

نیو کھودنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بنیاد کھودنا + جڑ کھودنا جیسے گھونس کا بچہ نیو ہی کھودتا ہے +

نیوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خاموش ۔ چپ +

نیوناس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ع) مرکب از (نیو + ا + ناس) بنیاد + اتصال + بربادی ۔ بنیاد و بنا برباد ی دخرابی ۔ بیخ و بنیاد کی تباہی یا بربادی ۔ ستیاناس ۔ انہدام (اس لفظ کی اصل دو طرح پر خیال کی آتی ہے اول تو یہ کہ نیو بمعنی بنیاد الف اتصال اور ناس بمعنی بربادی سے مرکب ہے دوسرے نیواں بمعنی ناؤں یعنی نام اور ناس سے مرکب ہے یعنی نام تک باقی نہ رہنا ۔ اس صورت میں نیواں ناس لکھنا چاہئے اور اُس صورت میں نیوناس)

نیہ

نیوناس جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ع) ہو جائے ۔ بد ۔ ستیاناس ہونا ۔ اُجڑنا ۔ برباد ہونا ۔ جیسے تیرا نیوناس جائے +

نیوناس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ع ۔ جڑ بنیاد کھونا ۔ جیسے ستیاناس کرنا ۔ برباد کرنا ۔ اجاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ بگاڑنا

نیوناس کھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ع) برباد کرنا ۔ ستیاناس کھونا ۔ بیخ و بنیاد سے کھود کر پھینک دینا ۔ نیوتک اُکھاڑ ڈالنا ۔ کھوج کھونا ۔ بیخ و بن سے تباہ و برباد کرنا + بگاڑنا ۔ خراب کرنا +

نیوناس گیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ خانہ خراب ۔ کمبخت ۔ اُکھڑ جڑے ۔ پیٹا ۔ کھوج گیا ۔ کھو جڑے گیا +

نیوناس ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ع ۔ جڑ بنیاد جانا ۔ جیسے ستیاناس ہونا ۔ برباد ہونا ۔ اُجڑنا ۔ کھوج نہ رہنا ۔ خراب ہونا +

نیوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (نوتا) +

نیوڑانا یا نیوڑا کر دھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ع ۔ خوب ملنا ۔ خوب مل کر دھونا جیسے نیوڑا کر سر دھو ڈالو +

نیولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (نیو + لا) بمعنی صفت ۔ نیو کھودنے والا جانور ۔ راسو ۔ ایک قسم کا چوہا جو سانپ کو مار ڈالتا ہے ۔ نول ۔ عربی سرغوب +

نیولے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نیولا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

نیولے کی پھانسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (عوام و بازاری) مقامِ نہانی ۔ فرج ۔ (جب کنجریاں چھینکے یا بستیاں بچتی ہوئی آتی ہیں تو انہیں چھیڑنے کے واسطے اکثر بازاری لڑکے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پاس نیولے کی پھانسی بھی ہے چونکہ یہ حرکت قابل مواخذہ ہے لہٰذا لکھی گئی)

نیولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہمیانی ۔ نوی ۔ تھیلی ۔ روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی جو اکثر جالی کی بُنی ہوئی یا کپڑے کی سلی ہوئی ہوتی ہے اور لوگ اُسمیں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں +

نئی وید ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) نذر ہو سلے ۔ نیاز ۔ نذر + بھینٹ بل ۔ قربانی + دیوتا کا بھوگ ۔ پرساد ۔ چڑھاوا + (واؤ مکسور و یائے مجہول ساکن)

نیہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سنیہ ۔ پیار ۔ محبت ۔ موہ ۔ پریت ۔ ہیت + عشق +

نیہ لگانا یا نیہا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آنکھ لگانا ۔ محبت کرنا ۔ عاشق ہونا ۔ پریت جوڑنا ۔ اخلاص کرنا + ؎

اُمنڈ گھمنڈ کر وہ جو آیا ۔ اندر میں نے پلنگ بچھایا

میرا اُنکا لاگا نیہ ۔ اے سکھی ساجن ۔ نہ سکھی مینہ } (کہہ مکری)

مہارا تھا سے نیہا لاگو ری ننند یا (ٹھمری)

نیہی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سنیہی ۔ محب ۔ پیار کرنے والا ۔ پریمی + چاہنے والا ۔ عاشق +

نیہرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دگنوار) پیہر ۔ میکا ۔ استری کے ماں باپ کا گھر ۔ جیسے بابل سے مورا نیہرو چھوٹو جائے +

و

و - ع - اسم مؤنث :- (۱) عربی کا چھبیسواں فارسی کا تیسواں، سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا انتیسواں व اُردو کا ترتیسواں حرف جسے واؤ کہتے ہیں۔ یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے علاقہ رکھنے والا اور نیز حروفِ علت کا ایک حرف علت ہے (۲) حساب جمل میں اسکے چھ عدد فرض کیئے گئے ہیں (۳) عربی میں یہ حرف قسم کے واسطے بھی آتا ہے جیسے وَاللّٰہِ وَاللَّیْلِ وَالشَّمْسِ وغیرہ۔ (۴) یہ حرف عربی فارسی ہندی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفہائے ذیل سے باہم بدلتا ہے، ا ب پ د س ش ت ٹ ل م ی (۵) واؤ کی دو قسمیں ہیں ایک مجہول اور دوسرے معروف اور یہ دونوں واؤ اپنے اپنے موقع پر خاص خاص معانی میں آتی ہیں جنکا بیان اُنکی جگہ پر دیکھو +

وا - ف - صفت :- (۱) کھلا ہوا۔ کشادہ + جدا۔ الگ + پھیلا ہوا ؎

اے زکی کس بلا کا ہے انداز　آج زلف اُسکی وا ہے شانے پر　(زکی)

(۲) - تابع فعل) دوبارہ۔ باز۔ دوسری دفعہ۔ پھر صرف فارسی میں آتا ہے جیسے واگفت۔ واداد وغیرہ +

واکرنا - ف - فعل متعدی :- کھولنا۔ اُگھاڑنا۔ باز کرنا ؎

چہرہ واکر کے دمِ قتل اُسے　دیکھ لے دیدۂ وا سے صفا　(عاشق)

واہونا - ف - فعل لازم :- کھلنا۔ باز ہونا + عقدہ حل ہونا ؎

تھا دریار میرا عقدۂ دل　لاکھ تدبیر کی یہ وا نہوا +　(مجروح)

واماندہ - ف - صفت :- پیچھے رہا ہوا۔ پس ماندہ + باقی رہا ہوا۔ پس خوردہ + چھوٹا

وا - س - اسم مؤنث :- (۱) باو۔ ہوا۔ باؤ۔ بایو۔ پون۔ وایو (۲) بیلا۔ تھالا (۳) ضمیر غائب ہو وہ واکو جیسے ؎

سائیں ٹھمرو کے بیٹھکے سب کا مجرا لیں　جیسی جاکی چاکری دیسا واکو دیں + + (دوہا)

ریکھہ تو واکو دیکھئے جاکو سیکھہ سہائے　سیکھہ نزدیکے باندرا جوئے کا گھر بھی جائے (دوہا)

وابستگاں - ف - اسم مذکر :- رشتہ دار۔ ایک گھر کے متعلقین۔ کنبے کے۔ ناتے کے آدمی

وابستہ - ف - صفت :- بندھا ہوا۔ پیوستہ۔ متعلق۔ رشتہ دار۔ منسلک +

واپس - ف - تابع فعل :- (۱) مرادف بازپس۔ ہٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔ اُلٹا پھرا ہوا (۲) پھرا ہوا۔ لوٹایا ہوا۔ مسترد (۳) پیچھے۔ اُلٹا جیسے واپس گئے یعنی اُلٹے چلے گئے

واپس آنا - ف - فعل لازم :- پلٹ کر آنا۔ پھر کر آنا + پھرنا۔ لوٹنا۔ اُلٹا آنا +

واپس کرنا - ف - فعل متعدی :- پھیرنا۔ لوٹانا۔ مسترد کرنا۔ لوٹالنا +

واپس لینا - ف - فعل متعدی :- پھیرنا۔ اُلٹا لینا جیسے بات کا واپس لینا یا کوئی چیز دیکر پھر لے لینا +

واپس ملنا - ف - فعل متعدی :- پھر ملنا۔ پھرنا۔ دوبارہ دیا جانا۔ لوٹنا +

واپس ہونا - ف - فعل لازم :- اُلٹا پھرنا۔ لوٹنا۔ پلٹنا + مسترد ہونا + مراجعت کرنا +

واپسی - ف - اسم مؤنث :- (عوام) پھری ہوئی چیز۔ واپس شدہ چیز جیسے واپسی چٹھی۔ واپسی خط

واپسیں - ف - صفت :- اخیر۔ آخریں۔ پچھلا جیسے دمِ واپسیں +

وات - س - वात اسم مؤنث :- (۱) باد۔ ہوا۔ پون۔ بیال۔ باؤ۔ بتاس۔ بایو (۲) گٹھیا باؤ۔ بادی گٹھیا (۳) ایک بیماری کا نام (لغوبات کی اصل وات ہی ہے)

وَاثِق - ع - صفت :- مضبوط۔ پکا۔ مستحکم۔ مستقل۔ اٹل ؎

کل کے آنے کا وعدہ واثق ہے　دم لے اے دم نکل نہ جا رے آج　(عاشق)

وَاجِب - ع - صفت :- (۱) ہمیشہ۔ دائم۔ مدام (۲) لازم۔ ضرور۔ مناسب + ٹھیک۔ لائق۔ سزاوار۔ ہونے والا۔ قابل (۳۔ حکما) وہ جو اپنے بقاے وجود میں دوسرے کا محتاج نہو جیسے خدا تعالیٰ (۴) فرض۔ فرض کیا گیا (۵) حساب میں وہ کسر جسکی کسر کا عدد مخرج کے عدد سے چھوٹا ہو۔ وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۲/۳ (۶) تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہانہ +

واجب الادا - ع - تابع فعل :- قابلِ ادا۔ وہ رقم جسکا ادا کرنا واجب ہے، دینے جوگ

واجب الاظہار - ع - تابع فعل :- قابلِ اظہار۔ اظہار کرنے کے لائق +

واجب التسلیم - ع - تابع فعل :- ماننے کے قابل۔ تسلیم کرنیکے لائق + مانا ہوا۔ مسلمہ۔ سچا۔ حق

واجب التعزیر - ع - تابع فعل :- قابلِ سزا۔ سزا کے قابل۔ سیاست کے لائق۔ مستوجب سزا۔ ڈنڈ جوگ۔ سزاوار +

واجب التعظیم - ع - تابع فعل :- عزت کرنے کے لائق۔ ادب کے قابل۔ وہ شخص جسکی تعظیم و تکریم واجب ہو۔ بزرگ۔ مانا ہوا +

واجب الرحم - ع - تابع فعل :- رحم کرنیکے لائق۔ رحم کے قابل۔ ترس کھانیکے لائق۔ دیا جوگ +

واجب الرعایت - ع - تابع فعل :- رعایت کے قابل۔ چھما جوگ۔ قابلِ معافی۔ معذور رکھنے کے قابل۔ قابلِ عفو۔ درگزر کرنیکے قابل چشم پوشی اور اغماض کے قابل +

واجب الزیارت - ع - تابع فعل :- زیارت کے قابل۔ ملاقات کرنے یا دیکھنے کے لائق۔ ایسا شخص جسکی زیارت واجب ہو +

واجب الطلب - ع - تابع فعل :- قابلِ مطالبہ۔ لینے جوگ۔ قابلِ وصول۔ مانگنے کے قابل +

واج

واجب العرض ع۔ تابعِ فعل:۔ قابلِ عرض۔ عرضی۔ تحریری اظہار جو مجازاً وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں +

واجب القتل ع۔ تابعِ فعل: قتل کرنیکے لائق۔ قابلِ قتل۔ مار ڈالنے کے قابل ؎

واجب القتل اُسنے ٹھیرایا   آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

واجب الوجود ع۔ صفت: جسکی ذات اپنی ہستی یا وجود میں غیر کی محتاج نہ ہو۔ جسکی ذات اُسکے وجود کی مُقتضی ہو جیسے خداتعالیٰ کی ذات +

واجب الوصول ع۔ تابعِ فعل: قابلِ وصول۔ حاصل ہونے کے قابل۔ تحصیل کرنے کے لائق +

واجب تھا عرض کیا ا۔ محاورہ:۔ عرضی کے آخیر کا فقرہ یا خاتمہ عرض۔ جو کچھ واجب تھا گزارش کیا +

واجب جاننا ا۔ فعل لازم:۔ فرض جاننا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری جاننا۔ فرض سمجھنا +

واجب سمجھو ا۔ محاورہ:۔ فرض جانو۔ ضروری سمجھو۔ لازم خیال کرو +

واجب و لازم ع۔ صفت:۔ ہر دو مترادف۔ ضروری اور فرض۔ ضروری اور لابد۔ صحیح۔ ثابت۔ خاص +

واجب و لازم ٹھیرانا ا۔ فعل متعدی:۔ ضروری اور لابد قرار دینا۔ صحیح ٹھیرانا۔ سچا قرار دینا۔ ثابت کرنا۔ برہان کرنا +

واجب ہونا ا۔ فعل لازم:۔ لازم و لابد ہونا۔ ضروری ہونا۔ لبس ہونا۔ فرض ہونا +

واجبات ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں یا باتیں۔ (۲) لوازمات (۳) رقم واجب الوصول (۴) چڑھی ہوئی تنخواہیں +

واجبی ع۔ صفت:۔ (۱) درست یا واجب۔ بجا۔ معقول۔ ٹھیک (۲) لازمی۔ ضروری۔ لابد۔ آن آپاتے۔ آوش (۳) لائق۔ مناسب۔ سزاوار (۴) روزینہ۔ وظیفہ

واجبی بات ا۔ اسم مؤنث:۔ ٹھیک بات۔ درست بات۔ حق بات۔ حق الامر۔ مناسب بات +

واجبی خرچ ا۔ اسم مذکر: موافق خرچ۔ متوسط اور لازمی خرچ +

واجبی سا ا۔ صفت: (ہندی) تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی +

واچ۔ انگلش (Watch,) اسم مؤنث:۔ گھڑی + جیب گھڑی +

واچ میکر۔ انگلش (Watch-maker,) اسم مذکر:۔ گھڑی ساز +

واچھڑے یا واچھڑے جی۔ ہ۔ حرفِ تعریف: (متروک) کیا کہنا ہے۔ واہ وا۔ کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ جی۔ بلے۔ وحسن وحسن۔ شاباش۔ آفریں۔ مرحبا ؎

اکطرف ابرو ایک سُو خورشید   واچھڑے زور آب و تاب ہے آج (میر سوز)

تو ہے وہ اے صنم کہ ترا حُسن دیکھکر   کہتا ہے واچھڑے کوئی نام خدا کوئی (حسرت)

ہر سخن میں ہے کبھی واچھڑے جی   خُوبی نخرے کی اجی واچھڑے جی } رنگین

عید کا دن ہے برس دن کا دن   مجھے کہتے ہو نہ جی واچھڑے جی }

واد

واحد ع۔ صفت:۔ (۱) ایک۔ یک۔ فرد۔ مفرد۔ مجرد (۲) اکیلا۔ اکّا۔ یکا۔ یگانہ۔ (۳) صرف۔ تنہا۔ فقط + زلیخا (۴) صفاتِ خدا +

واحد العین ع۔ صفت:۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ کانا۔ کانڑا +

واحد شاہد ا۔ محاورہ۔ عوام (۱) خدائے واحد میرا گواہ ہے (۲) واقف۔ محرم۔ واقف الحال جیسے میں اس بات سے واحد شاہد نہیں (۳) مسلوک۔ احسان یا سلوک کرنے والا جیسے وہ مجھسے واحد شاہد نہوا +

واحد شاہد بھی نہیں ا۔ محاورۂ عوام:۔ بالکل ناواقف اور بے خبر۔ بُھول + کوڑی نہیں لی۔ کچھ فیض نہیں پایا +

واحد شاہد ہونا ا۔ فعل لازم (۱) واقف ہونا۔ محرم ہونا۔ جاننا (۲) دینا مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ سلوک کرنا جیسے کبھی تو کسی سے واحد شاہد ہوا کرو یعنی ہاتھ سے ہاتھ ملایا کرو + (یہ لفظ عوام میں مستعمل ہے)

واحسرتا ع۔ کلمۂ تاسف۔ ہائے۔ ہائے ہائے۔ اے ہے۔ ہے ہے۔ واافسوس۔ غضب۔ حیف + وائے۔ ہائے وائے۔ وائے وائے ؎

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ   ہمکو حریصِ لذّتِ آزار دیکھکر + (غالب)

واحسرتا کہ وصل میں عاشق نے ایک آن   اس بیخودی سے خالی نہ پائی تمام رات (عاشق)

وادی ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گھاٹی۔ درۂ کوہ۔ شعب + نیچی زمین وہ جنگل جہاں نالے یا دریا کے پانی کے بہنے کی جگہ ہو۔ وہ زمین نشیب و ہموار جہاں درخت تو کم اور پانی بہنے کا رستہ ہو۔ مجازاً مطلق جنگل۔ صحرا۔ بیابان ؎

وادیِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے   خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے (میر)

(۲) مجازاً مقدمہ۔ معاملہ (۳) دریا کا نالہ + ندی۔ دریا + رودخانہ۔ سرزمین آب سیلاب

وادیِ ایمن ع۔ اسم مذکر:۔ وہ جنگل جو کوہ طور سے جانبِ راست واقع ہے۔ وہ جنگل جہاں بنی اسرائیل کے بچے لینے پڑتے تھے۔ ایک مشہور صحرا کا نام جہاں موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کے ساتھ رات کو جا نکلے تھے۔ حسبِ اتفاق وہاں آپکی بیوی کو درد زہ شروع ہو کر وضع حمل ہوا اور یہ آگ کی تلاش میں آگے بڑھے ناگاہ دُور سے ایک روشنی معلوم ہوئی جب قریب پہنچے تو ایک درخت پر وہ نظر دیکھا

یہاں موسےٰ علیہ السّلام کو غیب سے آواز آئی چنانچہ حضرتِ موسےٰ کی اوّلین معراج یہی ہے (ایمن بمعنی صاحبِ جانب یمین آیا ہے چونکہ وادیِ طور حضرت موسےٰ علیہ السّلام کے دستِ راست کی طرف واقع تھا لہٰذا یہ نام رکھا گیا یا اِس وجہ سے کہ وہ مقام کوہِ طور کے داہنی طرف ہے وادیِ ایمن مشہور ہوا) +

وادیِ مجنوں ع - اسم مذکر - صحرائے مجنوں - وہ بیابان جہاں مجنوں پھرا کرتا تھا

وادی پر آنا یا اپنی وادی پر آنا - فعل لازم - (عو) اپنی عادت پر آنا۔ اپنی بان پر آنا۔ ضد پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ سخن پروری پر آنا جیسے اپنی وادی پر آؤں تو ابھی ناچ نچاؤں + (میر محمد حسین کلیم) ؎

دیوانہ تھا وادی پہ اپنی اگر آوے | تنک دیکھو وظائفوں کا جو عہدے سے بر آوے (کلیم)

وحشت میں یوں بلا کر وادی پہ اپنی آؤں | مجنوں کی محنتیں سب میں خاک میں ملاؤں (میر)

وار - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) دن۔ روز۔ بار جیسے منگل وار۔ بدھ وار (۲) ٹھوکر۔ گھاؤ۔ زخم (۳) باری۔ داؤں۔ درک جیسے ہمارے وار پر چھینٹا نہ کرو (۴) موقع۔ گھات۔ نوبت جیسے اپنا اپنا وار ہے میں بھی کبھی سمجھ لونگا (۵) حملہ۔ حربہ۔ صدمہ۔ ضربِ تیغ و خنجر وغیرہ۔ چوٹ ؎

دوست و دشمن کو ترے نازنے اکثر مارا | ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا (داغ)

نگاہ اور تھا دل پہ پھڑکنے جان لگی | چلی تھی برچھی کسی پر کسی کی آن لگی (ذوق)

فرہادِ کشمکش ہے وہ شمشیر کرشمہ | جسکا نہ تیر کے وار فلک پر بھی سپر ہے (")

گو مرے فکر کو لب بھی بہ شکایت نہ کھلا | سیکڑوں مجھ پہ رہے گرچہ ستمگار کے وار
جز دلِ نامرے کون اُٹھا سکتا ہے | ہم بھی دیکھیں تو ذرا اِس نگہِ یار کے وار } جعفر

اگر چل گئی تیغِ ابرو کی تجھ پہ | تو بس ایک ہی وار میں کام ہوگا (نظیر)

تک جہاں قتل کیا جنبشِ ابرو نے تری | کیا ستم دیکھئے دکھلائینگے تلوار کے وار (راقم)

مثلِ خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں | دو ٹکڑے درمیاں سے کرے گو ہزار تیغ (نصیر)

سمجھ لینا نگاہِ شوخ کا وار | کسی پر جب کہیں بجلی پڑی ہے (زکی)

گو تن سے سر جدا ہوا لیکن بپاس شوق | طالب ہیں ہم ابھی ترے اک اور وار کے (عاشق)

غیر مُصِر ہیں وار کرنے کو | آپ ہیں مار مار کرنے کو (رفیق)

کچھ جو غیرت ہے تو لے سفاک اک اور وار بھی | زخم اوچھے ہنستے ہیں منہ پر تری تلوار کے (آتش)

نکیوں تیرِ نظر گزرے جگر سے | کہیں یہ وار رکتے ہیں سپر سے (مجروح)

قتل سب کو ملا ترک تری تیغ کے فرنگی | محروم رہ گیوں کیوں ہیں کوئی وار ادھر بھی + (شاہ[1])

(۶) اِس طرف۔ اِدھر۔ اِس جانب۔ اِس کنارہ۔ اِس لب۔ پار کا نقیض جیسے وار پار ؎

بہا کا دریا میں کہ اشکوں سے | ہوگئے وار تھے جو پار درخت + (ناسخ)

اُسکے گھر کا تو پتا مجھکو بتا دے قاصد | اُسکے رہنے کا محلّا تو معلوم ہے یا کوہ وار (جعفر)

(۷) وارنا بمعنی تصدّق کرنا کا حاصل بالمصدر۔ صدقہ۔ نچھاور۔ تِنکا +

وار بچانا - فعل متعدّی - ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ ضرب سے بچنا۔ حربہ سے بچنا۔ خالی دینا ؎

وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے آکر تیرے | تیغِ ابرو کا تری وار بچا جاتے ہیں (مصحفی)

وار پار - ہ - تابع فعل - اِدھر سے اُدھر تک۔ اِس طرف سے اُس طرف تک۔ دو طرف۔ اور چھور۔ آر پار۔ ترانُنہ۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر +

وار پار ہونا - ہ - فعل لازم - آر پار ہونا۔ اِدھر سے اُدھر نکل جانا۔ ترازو ہونا۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر ہونا ؎

شیشہ بھی ٹوٹ جاتا ہے آسیبِ چشم سے | تیرِ نگاہ دل سے ہوا وار پار لے (قدر)

دل اُس نگاہ سے جو تڑ رہا ہے کیا کہیئے | ہمیشہ تیر کلیجے کے وار پار رہا (جرأت)

کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی | کوڑی کے وار پار تھی کوڑی کٹار کی (رہبر)

وار پھیر - ہ - اسم مؤنّث - صدقہ اور نچھاور۔ وہ نقدی جو دُلہن یا دُولہا کے سر سے وار کر ڈومنیوں کو دی جاتی ہے۔ وہ تصدّق کے پیسے یا روپئے جو ساچق کے یا برات کے روز دُلہن کے اوپر سے نثار کر کے براتیوں کو دیئے جاتے ہیں +

وار چلنا - ہ - فعل لازم - (۱) ضربِ تیغ وغیرہ پڑنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ ہاتھ لگنا ؎

مُشا پاسہ اپنا چل جائیگا | گر اپنا عدو وار چل جائیگا (نامعلوم)

(۲) موقع بننا۔ داؤں پڑنا۔ گھات ہاتھ لگنا +

وار خالی جانا - فعل لازم - ضرب نہ پڑنا۔ ہاتھ نہ بیٹھنا۔ ہاتھ بہک جانا +

وار خالی دینا - فعل متعدّی - چوٹ بچا جانا۔ (مصرعِ مصحفی) ؎

میں خالی دے گیا وار اُسکے جب چلائی تیغ +

وار کرنا - فعل متعدّی - (۱) ضرب مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا ؎

سُنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا | اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا (داغ)

تم تم کے وار کرو مرا ارمان مٹ نہ جائے | جب میں نہیں تو لذّتِ زخمِ جگر کہاں (")

زخمی کو اپنے آپ سے سکتا نہ چھوڑیئے | اک اُس پہ وار کیجئے ادا اپنے ہاتھ کا (ظفر)

کیا تیغ بکف سوچ رہا ہے مرے قاتل | تو شوق سے کر وار یہ گردن ہے یہ سر ہے (محفوظ)

(۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا (۳) گنوار) دیر کرنا جیسے مت کر وار جو بگڑتے کام +

وار لگانا - ہ - فعل متعدّی - ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا ؎

اور بھی وار لگاتے اُسے کیا لگتا ہے | جو کہ زخموں پہ مرہم بھی لگانے دے مجھے (جرأت)

وار لگنا - ہ - فعل لازم - باری آنا۔ موقع ملنا جیسے وہاں کسی کا بھی وار نہیں لگتا +

وار ملنا - ہ - فعل لازم - موقع ملنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا +

وارِ مرداں خالی نباشد - ف - کہاوت - مردوں کا وار چوکا نہیں کرتا۔ مردوں کی

[1] مہاراجہ کشن پرشاد صاحب کا تخلّص۔

وار

واری ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ عو۔ (۱) تصدق۔ نثار۔ صدقے قربان جیسے تیرے واری کہاں جارہ۔ تکیۂ کلام زناں) بجائے کلمۂ دُعا بمعنی قربانت شوم میں صدقے ہو جاؤں۔ بلہاری۔ واری جاؤں وغیرہ ؎

بول اُٹھی بکاولی کہ واری محرم کا ہے کار یہ وہ واری (نسیم)

آنسو واری کلیجے سے لگ جاؤ دیرے بچھڑے ہو نہ اب ترساؤ (قلق)

(۲) ایک پیار کا کلمہ اپنے پیارے یا آقا سے خطاب ؎

دُھیلی گرہ لگاؤں تو آتا یہ کہتی ہے ایا نہ باندھنا تجھے واری ازاربند (رنگین)

(۴) شوق یا چاؤ میں اسقدر غرق کہ بل بل کرتی صدقے ہو جاؤں۔ مثلاً جب تک ہو واری تب تک ساس واری (۵) اظہار محبت و جاں نثاری کا کلمہ۔ خیر خواہانہ خطاب۔

مرا سنہ اُترا ہوا دیکھ کے کہتی ہے جیا آج تو کرکے نہ رکھ ست و زاری ہو نہ
اُٹھتی ہے پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری شوق سے رکھیو غزل میں تری واری رنع جیا

(جب کوئی بڑی بوڑھی۔ خواہ رشتہ دار خواہ کوئی غیر عورت محبت اور پیار سے بات کرتی ہے تو کلمۂ خطاب کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہے جیسے واری بتا تو سہی کہاں چوٹ لگی) +

واری جانا ۔ فعل لازم :۔ عو۔ قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقہ جانا۔ بلاگرداں ہونا

واری جاؤں ۔ ہ۔ کلمۂ خطاب :۔ محاورۂ عو۔ قربانت شوم۔ صدقے جاؤں۔ بلاگرداں ہو جاؤں۔ قربان ہوں۔ ہ نیز خوشامد کا کلمہ جیسے میں تیرے واری جاؤں مجکو بھی تو کچھ دے ۔ واری جاؤں دُھوپ میں نہ پھر ؎

تُو تو کہتا ہے کہ گذری رات ساری جاؤں میں دل یہ کہتا ہے نہ جانا تیرے واری جاؤں میں (فہیم)

چھپکے دل مجھ سے تُو لگاتا ہے واری جاؤں سُفت میں ایسا نہیں کوئی میں واری جاؤں (رنگین)

واری ہو کر مرجاؤں ۔ ہ۔ محاورۂ عو۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے تجھ پر سے قربان ہو جاؤں۔ بلاگردانت شوم +

واری ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ دیکھو (واری جانا) +

وارے نیارے ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ گہرے۔ بھاری نفع یا فائدہ۔ جب کسی مفلس کو مال کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تموّل ہو جائے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں + (وارے اصل میں وریٹے تھا بمعنی اپنی طرف دولت گھسیٹنا۔ ایسی دولت جسمیں حسرت کی شرکت نہو)

ہزار رنج و مصیبت کے دن گزارے ہیں کبھی جو لڑگئی قسمت تو وارے نیارے ہیں (داغ)

وارے نیارے کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ خوب نفع کمانا۔ خوب ہاتھ رنگنا۔ مالا مال ہونا۔ دولت گھسیٹنا۔ بہت سا فائدہ اُٹھانا جیسے تمہوں نے تھوڑے ہی دنوں میں وارے نیارے کرلیے

وارے نیارے ہونا یا ہو جانا ۔ فعل لازم :۔ گہرے ہونا۔ چاندی ہونا۔ خوب ہاتھ رنگے جانا۔ بڑا فائدہ یا نفع ہونا جیسے ان کے تو وارے نیارے ہوگئے +

واس

واژہ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مرکبات میں محلہ۔ ٹولہ۔ کوچہ۔ پورہ۔ جیسے سپہ واژہ۔ شیخ واژہ۔ نیل واژہ۔ چار واژہ وغیرہ

واژوں ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) اوندھا۔ سرکوں (۲) برگشتہ۔ نامبارک۔ منحوس۔ اُلٹا۔ معکوس۔ قیب۔

واژوں بخت ۔ ف۔ صفت :۔ بدنصیب۔ اُلٹے نصیبے والا۔ شوم بخت +

واسط ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عراق عرب کے ایک شہر کا نام جو کہ یہ شہر بصرہ اور بغداد کے درمیان واقع ہے اسوجہ سے اس نام کے ساتھ مشہور ہو گیا۔ واسطی قمیص اسی جگہ کی مشہور ہیں اگرچہ اس نام کے اور بھی چار چھوٹے چھوٹے قصبے وہاں موجود ہیں لیکن مشہور یہی شہر ہے

واسطات ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ چھ دانت کا گھوڑا۔ پنج دینے کا گھوڑا جسکے اس عمر میں بیچ کے دانت نکل آتے ہیں +

واسطہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) درمیانی شخص۔ بیچ بچاؤ۔ ثالث۔ بیچ والا۔ ایلچی۔ قاصد۔ دُوت (۲) اسم مؤنث :۔ بیچ والی عورت۔ مشاطہ۔ شادی بیاہ کرانے والی (۳) اسم مذکر :۔ ربط۔ علاقہ۔ تعلق۔ لگاؤ۔ مناسبت

دُنیا سے کیا غرض جو رہے ہم سے واسطہ اس واسطے سے چھوڑ دو عالم سے واسطہ
رشک پری اُنہیں جو کہا یہ ملا جواب جب ہم پری ہیں کیا ہمیں آدم سے واسطہ (داغ)

تم رقیبوں سے ملے ہم نے بھی دل بہلا لیا اب ہمارا آپ کا واسطہ بازار ہے (نسیم دہلوی)

(۴) سبب۔ باعث (۵) کام۔ پالا۔ سروکار۔ جیسے خدا اُن سے واسطہ نہ ڈالے (۶) غرض۔ مطلب جیسے ہمیں کیا واسطہ (۷) وسیلہ۔ ڈھب۔ موقع۔ سلسلہ جیسے ہم نے بھی واسطہ پیدا کرلیا (۸) دوستی۔ آشنائی۔ دل لگی۔ محبت (۹) مباشرت۔ صحبت +

واسطۃ العقد ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ بیش قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی لڑی یا ہار کے بیچوں بیچ ہو +

واسطہ پیدا کرنا ۔ فعل متعدی :۔ وسیلہ بہم پہنچانا۔ ڈھب لگانا۔ موقع نکالنا۔ سلسلہ قائم کرنا ؎

بیغامبر رقیب کو آخر بنا لیا + + پیدا کیا یہ کوشش بیجا ہم سے واسطہ (داغ)

واسطہ پڑنا ۔ فعل لازم :۔ سروکار ہونا۔ کام پڑنا۔ پالا پڑنا ؎

آخر بغیر تر ہوئے دامن نہ بچ سکا اسکو پڑا ہے دیدۂ مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ دینا ۔ فعل متعدی :۔ شفاعت لانا۔ دُہائی دینا۔ شفیع گرداننا۔ بیچ میں لانا جیسے خدا اور رسول کا واسطہ

واسطہ ڈالنا ۔ فعل متعدی :۔ پالا ڈالنا۔ کام ڈالنا۔ سروکار ڈالنا ؎

تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دمبدم ڈالے خدا نہ جیسے مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ رکھنا ۔ فعل متعدی :۔ تعلق رکھنا۔ علاقہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا۔ لگاؤ رکھنا۔ کسی آشنائی یا دل لگی رکھنا

واسطہ ہونا ۔ فعل لازم :۔ (۱) تعلق ہونا۔ نسبت ہونا۔ لگاؤ ہونا۔ ربط ہونا ؎

کیوں مانتے ہیں حضرت زاہد کو شیخ جی کوئی تو ہے جناب کو تم سے واسطہ (داغ)

(۲) غرض ہونا۔ مطلب ہونا ؎

سچ ہے مقام دوست کے طالب کو کیا غرض جنت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
اُلفت میں دونوں لازم و ملزوم ہو گئے تم کو غرض ہے دل سے ہمیں تم سے واسطہ (داغ)

(۳) آشنائی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ ڈھب ہونا۔ دوستی و محبت ہونا ؎

؎ واس س۔ اسم مؤنث :۔ باس۔ رہنا۔ سکونت + آباد ؎ مجھ بیدھنگی پر ڈھنگ نہیں گھر میں بیرن ساس + پی اپنے سے رس نہیں کیونکر رہئے گھر واس (دوہا)

جب غیر فہرے تو اُسے کیوں ہو لاگ ڈانٹ ۔ کچھ تم سے واسطہ ہے نہ کچھ ہم سے واسطہ (داغ)

(۴) سبب ہونا (۵) درمیانی تعلق ہونا (۶) سروکار ہونا +

واسطی ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) شہرِ واسط سے تعلق رکھنے والا ۔ واسط کا باشندہ (۲) ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہرِ واسط سے آتا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا ہے +

واسطے ۔ اُ ۔ اسم مذکر ۔ واسطہ کی جمع ۔ تعلقات ۔

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے ۔ کون مرتا ہے کسی کے واسطے + (رند)

واسطے ۔ اُ ۔ تابع فعل :- (۱) لئے ۔ برائے ۔ ازبہر جیسے خدا کے واسطے یعنی برائے خدا (۲) خاطر ۔ بسبب جیسے تمہارے واسطے ۔ اپنے واسطے +

واسطے خدا کے ۔ اُ ۔ تابع فعل :- برائے خدا ۔ بہ خدا کے نام پر خدا کی شفاعت پر خدا کیلئے +

واسوخت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ واسوختن بمعنی اعراض کردن و رُوگردانیدن کا حاصل بالمصدر (۱) اعراض ۔ رُوگردانی ۔ تنفر ۔ بیزاری (۲) وہ اشعار جو بطور مسدس ترجیع بند یا ترکیب بند معشوق سے جلکر اُسکی شکایت عشق کی بُرائی آیندہ کیلئے اپنی بے پروائی اور بیزاری میں لکھے جائیں ۔ مثال کے لئے امانت ۔ بحر ۔ ناظم ۔ وغیرہ کے واسوخت ۔ مجموعۂ واسوخت میں دیکھ لو +

واسوختگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- جلن ۔ سوختگی +

واشُد ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- شگفتگی ۔ کُشادگی ۔

واشد ہے جب نہ غنچۂ دلگیر میں چھپی ۔ ہے مغفرت ہمارے بھی تقصیر میں چھپی (امیر سونا)

واصِل ۔ ع ۔ صفت :- (۱) ملنے والا ۔ ملاقات کرنے والا ۔ شامل ہونے والا ۔ جُڑنے والا (۲) حاصل ہونیوالا ۔ بہم پہنچنے والا ۔ ہاتھ لگنے والا ۔ وصول ہونے والا ۔ قابض ۔ وصول برآمد

واصل باقی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :- وصول شدہ اور باقی رقم ۔

وصل حاصل ہوا ہے بوس ڈل باقی ۔ دفترِ عشقِ بتاں کی ہے یہ واصل باقی (اُنس)

واصل باقی نویس ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول و باقی کا حساب رکھتا ہے +

واصِلات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ واصل کی جمع ۔ میزانِ زرِ وصول + وصول شدہ محاصل کی میزان ۔ بیاد یاانا بحق +

واضح ۔ ع ۔ صفت :- (۱) روشن ۔ اُجاگر (۲) کُھلا ہوا ۔ صاف + ظاہر ۔ پرگھٹ ۔ عیاں صریح ۔ آشکارا ۔ ہویدا (۳) مُفصّل ۔ مشرح ۔ تفسیر کیا ہوا +

واضح کرنا ۔ اُ ۔ فعل متعدی :- ظاہر کرنا ۔ جتانا ۔ کھولنا ۔ صاف کہنا +

واضح رہے ۔ اُ ۔ محاورہ :- معلوم رہے ۔ پوشیدہ نہ رہے ۔ خُوب سمجھ لو ۔ اچھی طرح جان لو ۔ مثلاً یہ آپ کو واضح رہے کہ میں رعایت نہیں کرنے کا ہُوں +

واضح ہے ۔ اُ ۔ محاورہ :- ظاہر ہے ۔ آشکار ہے ۔ سب جانتے ہیں ۔ سب پر روشن و مبرہن ہے ۔ بدلائل ثابت ہے ۔

واضِع ۔ ع ۔ صفت :- وضع کرنے والا ۔ بنانے والا ۔ کسی چیز کو اُسکی جگہ پر رکھنے والا ۔ پیدا کرنے والا + مُوجد ۔ مُخترع ۔ ایجاد کنندہ ۔ مُجتہد +

واضِعِ قانُون ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ قانون بنانے والا ۔ مقنن + حسب رسم و رواج احکام و ہدایات بنانیوالا

واعِظ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وعظ کرنیوالا ۔ ناصح ۔ پندگو ۔ نصیحت کرنیوالا ۔ دین کی تلقین کرنیوالا ۔ نیک نصیحت گو +

واعظ ناکس کی باتوں پہ کوئی جاتا ہے میر ۔ آؤ میں نے جانا تم کس کی باتوں پر گئے (میر)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو ۔ کیا بات ہے تمہاری شرابِ طہور کی (غالب)

زہد و قناعت پہ تجھے ناز بجا ہے واعظ ۔ ہم سیہ رُو ہیں ہمارا بھی خدا ہے واعظ + (سید ظہیر)

جو تہیدست نکالے گئے میخانوں سے ۔ مسجدوں میں وہی بن بیٹھے ہیں اکثر واعظ (ذکی)

وافِر ۔ ع ۔ صفت :- بہت کثیر ۔ الغاروں ۔ گھنا ۔ افراط سے ۔ بافراط +

وافی ۔ ع ۔ صفت :- پُورا ۔ کامل ۔ کافی ۔ تمام و کمال ۔ خاطر خواہ +

واقع ۔ ع ۔ اسم مذکر :- ہونیوالا ۔ وقوع ہونیوالا ۔ موجود ہونیوالا ۔ پیش آنیوالا جیسے واقع تاریخ فلاں +

واقع میں ۔ اُ ۔ تابع فعل :- حقیقت میں ۔ درحقیقت ۔ دراصل +

واقع ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم :- پیش آنا ۔ ظاہر ہونا ۔ نمودار ہونا ۔ جُرم وغیرہ کا آنا ۔ برپا ہونا +

واقعات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :- واقعہ کی جمع ۔ حادثے +

واقِعہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :- (۱) حادثہ ۔ سانحہ ۔ وقوعہ ۔ واردات (۲) روداد ۔ حال ۔ سرگزشت ۔ بپتی ۔ ماجرا + خبر ۔ سماچار (۳) لڑائی ۔ جنگ ۔ کارزار (۴) موت ۔ کال ۔ انتقال ۔ وفات (۵) خواب + وقت قیامت ۔ حشر ۔ آفت

واقعہ نویس ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ وقائع نگار ۔ کار ۔ سوانح نویس ۔ خبر نویس ۔ اخبار نویس ۔ پرچہ نویس +

واقعہ ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم :- (۱) حادثہ پیش آنا ۔ واردات ہونا (۲) مرنا ۔ انتقال ہونا ۔ موت آنا جیسے آج انکا واقعہ ہوگیا +

واقعی ۔ ع ۔ صفت :- منسُوب بہ واقع ۔ فی الحقیقت ۔ درحقیقت ۔ حق میں ٹھیک ۔ درست ۔ سچ مچ ۔ اصل میں +

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں ۔ لب پہ آئی وہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

سُنکے مجنُوں نے مرے شورِ جنُوں کو یوں کہا ۔ واقعی مجھ سے بھی یہ شور بدہ سر اچھا رہا (ذوق)

واقِف ۔ ع ۔ صفت :- (۱) کھڑا ہونیوالا (۲) جاننے والا ۔ ماہر ۔ آگاہ ۔ چیتن ۔ سمجھ ۔ ہُشیار ۔ خبردار ۔ مطلع +

واقف الحال یا واقفِ حال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ رازداں ۔ ہمراز ۔ حال احوال سے واقف +

واقِفِ کار ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :- کام سے واقف ۔ کام جاننے والا ۔ کارداں ۔ آزمودہ کار ۔ جہاں دیدہ ۔ تجربہ کار ۔ سرد و گرم چشیدہ +

واقف کاری ۔ اُ ۔ اسم مؤنث :- (۱) جان پہچان ۔ شناسائی ۔ آشنائی ۔ صاحب سلامت (۲) کاردانی ۔ امتحان ۔ تجربہ (۳) پرکھ ۔ شناخت ۔ جانچ +

واقفیت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :- (۱) جان پہچان ۔ شناسائی (۲) علم ۔ خبر ۔ آگاہی ۔ اطلاع (۳) استعداد ۔ علم ۔ بدیا ۔ درک ۔ مہارت (۴) تجربہ ۔ شناخت +

واقفیت پیدا کرنا ۔ اُ ۔ فعل متعدی :- (۱) شناخت حاصل کرنا ۔ تجربہ بہم پہنچانا ۔ دسترس حاصل کرنا (۲) کسی کام کو جاننا ۔ کسی کام میں مہارت پیدا کرنا +

وال ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (۱) والا کا مخفف جیسے دِلّی وال ۔ اگروال + (۲) کب و زوال سے (صفت)

مانند۔ جیسا مثلاً مجھ وال سے کام نہ ہے تو جانو کوئی احمد وال لگیا ہوگا +

والا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) علامتِ فاعل بعد از فعل، کرنا۔ کرنے والا۔ عامل جیسے مرنے والا گزرنے والا۔ جانے والا (۲) بعد از اسم، محافظ۔ نگراں۔ نگہبان۔ مالک۔ آقا۔ خداوند۔ صاحب جیسے گدھے والا۔ اونٹ والا۔ کھیت والا + روپے والا۔ پیسے والا گھر والا یا آنکھوں والا وغیرہ (۳) منسوب۔ نسبت دارندہ۔ کا جیسے شہر والا۔ گانو والا۔ باہر والا درزی والا۔ قصائی والا وغیرہ +

والا۔ ف۔ صفت:۔ بلند۔ بالا۔ اونچا۔ مرتفع۔ عالی۔ بزرگ جیسے جنابِ والا حضرتِ والا

والا جاہ۔ ف۔ صفت:۔ بلند مرتبہ والا۔ عالی رتبہ +

والا شان۔ ف۔ صفت:۔ بڑی شان والا۔ عالی شان +

والا قدر۔ ف + ع۔ صفت:۔ عالی قدر۔ عالی مرتبہ +

وَاِلّا۔ ع۔ تابع فعل:۔ اور نہیں تو۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ نہیں تو +

واِلّا نہ۔ و۔ تابع فعل: (غلط العام) صحیح والّا معنی دیکھو (والّا) + (چونکہ الّا بجگہ لفظ اِن کلمۂ شرط اور لفظ لا کلمۂ نفی سے مرکب ہے پس لائے نافیہ کے ہوتے فارسی کا لفظ نہ اُسپر اور بڑھا دینا کرنا محض فضول و بے معنی ہے) +

وَالِد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جننے والا۔ باپ۔ پتا۔ پدر۔ باوا۔ ابا۔ قبلہ گاہ + (لانڈ عبرانی)

والدِ ماجد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پدرِ بزرگوار۔ اباجان۔ باوا حضرت +

والِدہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جننی۔ ماں۔ ماما۔ مہتاری۔ میا۔ اماں۔ مائی +

والدہ ماجدہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ والدۂ مخدومہ +

وَالِدَین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ صیغۂ تثنیہ۔ ماں باپ۔ مادر پدر۔ ماتا پتا۔ مات پتا +

وَالَنٹیئر۔ انگلش (Volunteer) اسم مذکر:۔ وہ ملکی خیرخواہ سپاہی جو اپنی خوشی سے بلا تنخواہ قواعد سیکھتے اور ملک کی حفاظت کے واسطے وقت بے وقت کام آتے ہیں خوشی خواں سپاہی۔ بلمیئر + مجاہدین +

وَاللہ۔ ع۔ حرفِ ربط۔ خدا کی قسم۔ بخدا۔ مجھے قسم ہے۔ خدا کی سوں ؎

ہے دل کو لگتی پر کیونکر مانوں کھاتو قسم تو میاں مجھکو واللہ (میر سوز)

کہ عشقِ بتاں عین گناہ ہے واللہ چشم تر سے ہے عیاں واہی تری صورت (زکی)

وَاللہُ اَعلَم۔ ع۔ محاورہ:۔ اور خدا خوب جانتا ہے۔ خدا جانے۔ خدا معلوم مجھے خبر نہیں +

وَاللہُ اَعلَم بِالصَّوَاب۔ ع۔ محاورہ:۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ خدا کو خوب معلوم ہے +

وَاللہِ بِاللہ۔ ع۔ ہر دو مترادف:۔ جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ دونوں لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں یعنی مجھے بالکل خبر نہیں

وَالِہ۔ ع۔ صفت:۔ عاشق۔ شیفتہ۔ مفتون۔ فریفتہ۔ سرگشتہ (لام کا زیر پڑھنا غلط ہے) +

والی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ والا کی تانیث +

والی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سرتاج + حاکم۔ بادشاہ۔ (۲) دوست۔ مددگار۔ حمایتی (۳) وارث۔ مربی۔ سر دھرا۔ سرپرست (۴) محافظ۔ نگہبان

مگر دینِ برحق کا بوسیدہ ایواں تزلزل میں ہیں جسکے ارکاں
زمانہ میں ہے جو کوئی دن کا مہماں نہ پائینگے ڈھونڈے جسے پھر مسلماں
عزیزوں نے اُس سے توجہ اُٹھالی
عمارت کا ہے اُس کی اللہ والی (حالی)

جیسے والی سب کا اللہ ہم تو رکھوالی ہیں +

والی وارث۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہر دو مترادف۔ مالک و آقا + رکھا۔ مربی۔ حمایتی۔ پشت پناہ۔ سرپرست + ہوتا سوتا۔ دل خنک +

وام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرادفِ قرض۔ اُدھار۔ رن جیسے قرض وام لیکر کام چلا لو ؎

مُنے بوسے لبِ مَیگوں کے دیئے وعدے پر مژدہ اے بادہ کشاں بکنے لگی وام شراب (شاہ نصیر)

واماندگاں۔ ف۔ صفت:۔ پیچھے رہے ہوئے۔ پس ماندہ۔ واماندہ کی جمع + تھکے ہوئے ہارے ہوئے۔ عاجز +

واماندگی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پس ماندگی۔ تھکن۔ تھکاوٹ + عاجزی + تکان +

واماندہ۔ ف۔ صفت:۔ پس ماندہ۔ باقی رہا ہوا + پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا + عاجز۔ تھکا ہوا

وامُصیبتا۔ ع۔ کلمۂ ندبہ و تاسف:۔ ہائے مصیبت۔ ہائے ہائے۔ داد ریغا۔ ہائے اللہ ہے ہے۔ کیا قیامت ہے۔ ظہورِ حادثہ پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے ؎

مدفن بنے زمینِ چمن وامصیبتا معدوم ہو دو غنچہ دہن وامصیبتا
دے منکر و نکیر کو ناچار وہ جواب جو حور سے کرے نہ سخن وامصیبتا
تشبیہ آئینہ سے جو ہوتا تھا آب آب رل جائے خاک میں وہ بدن وامصیبتا (مومن)

کیا اعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ
عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

وَامِق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ از وَمق بمعنی دوست داشتن (۱) دوست رکھنے والا + چاہنے والا + دوست + عاشق + طالب (۲) عذرا کے مشہور عاشق کا نام جسکی عشق کی پُرزور مثنوی فخر خارسی ایک نامی نامز شاعر نے لکھکر اِن دونوں کے عشق کو خوب چمکا دیا ؎

مر گئے قیس و وامق اور زکی آدمی اُٹھ گئے زمانے سے + (زکی)

وان۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ علامتِ فاعل۔ دارندہ۔ صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے دھن وان یعنی خداوندِ دولت۔ دیاوان۔ صاحبِ مہر و محبت + پچوان بمعنی پیچدار۔ بھاگوان بمعنی

صاحبِ نصیب علے ابناگن وان +

وان ۔ ہ۔ کلمۂ نسبت نونِ غنہ :۔ جیسے دھنوان۔ پٹوان۔ لپٹوان۔ گُنتوان۔ مخفّفِ وہاں +

واؤ ع ۔ اسم مؤنث :۔ عربی کا چھبیسواں حرف جسکا مفصّل بیان حرف واؤ کے شروع میں لکھا گیا + (دیکھو صفحہ ۶۳۳)

واوِ عاطفہ یا عطف ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ واؤ جو دو کلموں میں ربط دینے کے واسطے آتی ہے جیسے من و تو + احمد و محمود وغیرہ +

واوِ مجہول ع ۔ اسم مؤنث :۔ جس سے پہلے ضمّۂ خالص نہ ہو جیسے کور۔ زور۔ شور۔ یہ واؤ اکثر لزوم عطف۔ حال۔ استبعاد۔ قسم وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے +

واوِ معدولہ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ واؤ جو لکھنے میں آئے اور پڑھنے میں نہ آئے جیسے خویش۔ خود۔ خوش۔ خورشید کی واؤ +

واوِ معروف ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ واؤ جس سے پہلے ضمّۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے دُور۔ نُور۔ وغیرہ۔ یہ واؤ تصغیر نسبت وغیرہ کیواسطے بھی آتی ہے

واویلا ع ۔ اسم مذکر :۔ مرکّب از وا ہے ویل۔ (۱) حیف۔ افسوس۔ دریغا۔ (۲) مجازاً کلمۂ افسوس۔ ہائے حسرت گریہ وزاری۔ نوحہ و ماتم۔ شیون۔ آہ و فغاں۔ آہ و نالہ۔ بلاپ (۳) مجازاً فریاد۔ دُہائی۔ تہائی تباہی

واویلا کرنا ۔ فعل متعدی :۔ رونا پیٹنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ ہائے ہُو مچانا + نالہ و فریاد کرنا +

واہ ۔ ہ ۔ ضمیر غائب :۔ (گنوار) وہ۔ اُس جیسے واہ کو۔ واہ کام +

واہ ۔ ف ۔ (۱) کلمۂ تحسین و آفرین :۔ (۱) کیا کہنا۔ کیا بات ہے۔ سبحان اللہ۔ آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ جیسے خ

غیر سے ملتے ہو چھپکر یہ کُھلا ہے ہم پر ۔ واہ بس دیکھ لیا ہم نے تمہارا اخلاص } (داغ)

واہ کیا کیا تری محبت میں ۔ حوصلہ خاص و عام کا نکلا

واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں ۔ شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے + (ناسخ)

واہ کیا رُخ ہے کہ جسکی آج تک ۔ کی تلاوت ہم نے قرآں جان کر (تصویر)

واہ رے عشق تری پردہ دری کے صدقے ۔ ملگئی چاکِ گریباں میں جگر کی صورت (ظہیر)

نکلا ہے رُخ پہ خط ترے یہ رشکِ ماہ سبز ۔ کیا گُل زمیں جس سے سراسر ہے واہ سبز (ظفر)

غزل پڑھو وہ نگیں اور وہ کہیئے جیسے نگر ۔ کسی کے دل سے نکلے آہ کوئی واہ بول اُٹھے (جرأت)

(۲) کلمۂ تعجب) اے عجب۔ اچنبے کی بات ہے۔ بڑا اچنبا ہے۔ مقامِ حیرت ہے جیسے واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے ہے

واہ دُنیا عجب ہے رنگا رنگ ۔ کہ کہیں کچھ ہے اور کہیں کچھ ہے (ظفر)

واہ کیا رُعب جنوں ہے اپنے صدقے جائیے ۔ ہاتھ کیسا کانپتا ہے جسم بھی فصّاد کا (نسیم دہلوی)

تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا ۔ کہ جسکا درد کیا وہ ہی دردمند ہوا (داغ)

(۳) کلمۂ طنز) چہ خوش۔ کیا خوب۔ چہ خوش چہ سا بنا شد ہے

مجھ سے مُنہ پھیر لیا غیر سے کیوں کھلاتے ہو ۔ واہ کیا چھیڑ نکالی مرے ترسانے کو (مصحفی)

(۴) ۔ کلمۂ تنفّر و استکراہ و تحقیر) واہ یہی مُنہ اور مسالہ (۵) ۔ کلمۂ تاسّف) حیف۔ افسوس جیسے واہ رے قسمت کیسا آدمی ہاتھ سے گیا۔ واہ کیا تقدیر بگڑی ہے۔

(۶) ۔ کلمۂ استلذاذ :۔ نیز کلمۂ تحریص یا استلذاذ یعنی وہ کلمہ جو حالتِ لذّت لطف یا مزے میں زبان سے سرزد ہوتا ہے + (۷) ۔ ع) خوب۔ عجیب +

واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا ۔ کہاوت :۔ کیا تھا کیا اور ہو گیا + بنا بنایا کام بگڑ گیا۔ اچھے کام کا بُرا نتیجہ۔ (مثل) کہتے ہیں کوئی بزرگ علیا نامی ہاتھی ہیں تھے ایک روز بھوک کے غلبہ میں ایک عورت کے مکان پر جا کھڑے ہوئے جو اسوقت کھیر پکا رہی تھی انہوں نے پوچھا مائی کیا پکا رہی ہے اُسنے اس خیال سے کہ کہیں مانگ نہ بیٹھیں جھوٹ بولدیا کہ سائیں دلیا پکا رہی ہوں۔ پس وہ چلے گئے۔ اسنے جو چپنی کھولی تو کھیر کا دلیا ہو گیا۔ پس اُسوقت اس عورت کی زبان سے بے ساختہ یہ فقرہ نکلا ۔ جب ہی سے مشہور ہو گیا) +

واہ رے ۔ ف ۔ (۱) کلمۂ تعجب توصیف۔ طنز۔ تنفّر اور تاسّف۔ جیسے واہ رے تقدیر کیا ہوگیا

واہ رے شدّتِ گریہ کہ تری دولت سے ۔ کہیں دریا کہیں نالا کہیں تالاب بنا (دریا)

واہ رے اکھیلیاں وہ روانیٔ طرزِ سخن ۔ صدقے اُس رفتار کے قربان اس گفتار کے (جرأت)

ہم ہیں دیوار اُسے ہر وقت نظارہ نصیب ۔ واہ رے تقدیر چشمِ روزنِ دیوار کی (اسیر)

ہاتھ اُٹھا کر جو کوسنے وہ لگے ۔ واہ رے ہم اُسے دُعا سمجھے (مُحِبّ)

دیکھا آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم ۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم (بقا)

واہ رے شورِ محبت خُوب ہی چھڑکا نمک ۔ اُستخواں میرے جہاں کس مزے سے کھاتے ہیں سگ (ظفر)

واہ رے میں ۔ ہ ۔ (کلمۂ فخر) میرا کیا کہنا ہے۔ میری کیا بات ہے۔ مجھ اپنے میٹھو آپ مٹھو بننی چاہیئے۔ ہم بھی کچھ ہیں ۔ دیکھا آئینہ کہتا ہے کہ واہ رے میں (مصرع)

واہ رے ہم ۔ ہ ۔ کلمۂ فخر :۔ ہمارا کیا کہنا ہے۔ اپنے مُنہ میاں مٹھو بننے کے موقع پر بولتے ہیں

دیکھا آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم ۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم (بقا)

واہ کیا بات ہے ۔ (محاورہ) :۔ طنز و توصیف دونوں موقعوں پر بولتے ہیں۔ ہے

تازگی جی کی اور ترے تن کی ۔ واہ کیا بات گورے بدن کی (نظیر)

واہ کیا کہنا ہے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ خیر کیا بات ہے۔ سبحان اللہ۔ چشمِ بد دُور۔ ۲ے جان سُننے والوں کی واعظ لبوں پر آگئی ۔ واہ کیا کہنا ہے حضرت آپکی گفتار کا (انور)

واہِب ع ۔ صفت :۔ بخشنے والا۔ عفو کرنے والا +

واہمہ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہم کی قوت۔ جزئیات کو معلوم کرنے کی قوت۔ قوتِ تخیلیہ۔ قوتِ متصورہ۔ وہمی قوت (وہ قوت جس سے جزئیات اور کیف باتیں معلوم ہوں جو محسوسات سے متعلق ہیں مثلاً سچائی۔ انصاف۔ دوستی وغیرہ۔ بعض محققین کی رائے سے کہ اُنہیں

۱ے یہ شعر نمبر ۳ سے متعلق ہے خدا کاتب سے سمجھے +

۲ے آسماں دیتا ہے مجھکو رنج غیروں کو خوشی ۔ واہ کیا کہنا ہے ان تقسیم کو (داغ)

واہ

یہ کام ہے کہ دیکھی اور ان دیکھی سچی اور جھوٹی سب طرح کی چیزیں نقش اور صورتیں دکھادے خواہ وہ چیزیں عالم صورت میں ہوں خواہ نہ ہوں جیسے وہم نے یہ بات دکھائی کہ آسمان پر ہزار سورج برابر نکلے ہوئے ہیں حالانکہ ایک سورج سے زیادہ نہیں ہے اور قوتوں کے بخلاف یہ قوت عقل کے تابع نہیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص کسی اندھیرے گھر میں اکیلا ایک مُردے کے پاس بیٹھا ہو تو ہر چند عقل کہے گی کہ مُردے سے کچھ خوف و دہشت نہیں کرنی چاہئے کیونکہ مُردہ اینٹ پتھر کی طرح بےجان ہے اس سے ڈرنا کیا۔ لیکن قوت واہمہ وسوسے پیدا کریگی اور اس شخص کو ڈرائیگی) +

واہ وا۔ا۔ (مخفف واہ واہ) کلمۂ تحسین و آفریں۔ تعجب۔ افسوس۔ طنز۔ تاسف وغیرہ نیز کلمۂ انبساط جو افراطِ لذت یا خوشی کے موقع پر بولتے ہیں + کیا کہنا ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ بہ بہ۔ خوش۔ اچھے رہے۔ سبحان اللہ۔ بلے۔ عالم۔ رحمت خدا کی۔ شاباش۔ بارک اللہ۔ آفریں۔ صد آفریں۔ اللہ اکبر۔ اللہ غنی۔ اُہو۔ اُہو جی +

دل جلاکر مرا کباب کیا ۔ واہ وا تم نے کیا ثواب کیا (طفل)

واہ وا مرحبا شاباش تجھے ۔ ہاں تو اک وار لگا اے سفاک (عاشق)

کیا جلوۂ حسن خودنما ہے ۔ سبحان اللہ واہ وا ہے (نسیم دہلوی)

قید میں یاں کچھ نہیں اور چھوٹ بھی سکتے نہیں ۔ واہ وا اِس دام کو اور آفریں صیاد کو (عاقل)

ذکر تو اُسکی وہ بات بات پر تعریف ۔ خدا ہی جانے کرے کیا یہ واہ وا تیری (جرأت)

واہ وا شاباش اے رحمت خدا کی آفریں ۔ حق میں میرے تجھے ہو۔ تیسر لکھنا کیا + (انشا)

بعد مُردن بھی رہی وا چشم حیراں واہ وا ۔ واہ وا اے خواہش دیدار جاناں واہ وا (منیر)

واہ واشوق محبت خوب ہی چیز کا نمک ۔ اُستخواں میرے ہُما کس کے مزے سے کھاتے (ظفر)

واہ وا رے۔ا۔ کلمۂ تحسین و آفریں:۔ دیکھو (واہ رے) +

ہتکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا ۔ زور ہے جوش جنوں تیرا واہ وا رے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

واہ واہ۔ف۔ کلمۂ تحسین و آفریں:۔ نیز طنز۔ دیکھو (واہ وا) ۔

ہم رہیں محبوس زنداں واہ واہ ۔ تم کرو سیر گلستاں واہ واہ (میر سوز)

بارہا غیروں کے گھروں میں اپنے گھر سیلاب ہو ۔ تو نے بھی جل بلی نکالی اے ابر رحمت واہ واہ (رندی)

مجھے نالاں کو دی پہلو میں جا ۔ واہ واہ گور غریباں واہ واہ (میر سوز)

جب یوں گزری قیامت واہ واہ ۔ واہ واہ حضرت سلامت واہ واہ (ایضاً)

ایسا لگا تو تیر نگہ تم کہ ہو بلند ۔ ہر زخم دل سے میرے صدا او واہ کی (رمز)

واہ واہ کرنا۔ا۔ فعل متعدی:۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ شاباشی دینا۔ مرحبا کہنا۔ گن گانا۔ آفریں و تحسین کرنا +

واہ واہ گرگٹ کا بچہ تاناشاہ۔ا۔ کہاوت:۔ ادنےٰ شخص اور بد عالی دماغی۔ کمینے کو دیکھو کیسا عالی دماغ بنا ہے +

واہی

واہ واہ میاں بانکے تیرے وگلے میں سو سو ٹانکے۔ہ۔ کہاوت:۔ بےسرو سامان مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔ پیوند پارے کے کپڑوں پر یہ چھیل بل +

واہ واہ ہونا۔ا۔ فعل لازم:۔ تعریف و توصیف ہونا۔ سراہا جانا۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ ناموری ہونا۔ بول بالا ہونا +

واہی ع۔ صفت:۔ (۱) سست۔ کاہل۔ ضعیف۔ کمزور۔ ناتواں۔ ناطاقت + ضعیف العقل (۲)۔ف۔ا) سخن بارد و بےمزہ۔ بیہودہ بات۔ بطلان (۳۔ا) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ خانہ بدوش + لغو۔ بیہودہ + لُچّا۔ شہدا۔ لفنگا۔ زناکار۔ رنڈی باز۔ عیاش۔ تماشبین۔ اوباش +

واہی تباہی ا۔ صفت:۔ (۱) بیہودہ + بےمعنی بات۔ لغو بات۔ بارد و بےمزہ کلام۔ (۲) آوارہ۔ خراب خستہ + اوباش + نکما۔ بیکار +

واہی تباہی بکنا۔ا۔ فعل لازم:۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ لغو باتیں کرنا۔ گالی گلوج کرنا +

واہی تباہی پھرنا۔ا۔ فعل لازم:۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ خراب خستہ اور مارا مارا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

واہی سا پھرنا۔ا۔ فعل لازم:۔ آوارہ سا پھرنا۔ بیہودہ سا پھرنا۔ آوارہ گردوں کی طرح پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔

کیوں پھرا کرتا ہے تو واہی سا دن بھر آفتاب ۔ کیا ترے پاؤں میں ہے میرا سا چکّر آفتاب (جعفر)

واہی ہونا۔ا۔ فعل لازم:۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ عیاش ہونا +

واہی ہے۔ا۔ محاورہ:۔ بےوقوف ہے۔ کبھی کسی کام کے منع کرنے کے موقع پر بھی کہہ دیتے ہیں یعنی کیا کرتا ہے اس کام کو نہ کر +

واہیات ع۔ اسم مؤنث:۔ واہی کی جمع (۱) بیہودہ اور لغو باتیں۔ مزخرفات۔ بکتی بےسود و بےمعنی باتیں۔ خرافات (۲) اوباشی + خرابات +

وائے ع۔ کلمۂ ندبہ۔ تاسف و تحسر وغیرہ جو درد۔ آزار۔ رنج و الم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے

وائے ناکامی کہ بعد از مرگ یہ ثابت ہوا ۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا (درد)

وائے ناکامی مجنونِ سیہ بختِ زبوں ۔ جب لیلےٰ بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے (شیخ برکت اللہ عشق)

وائے قسمت ایک گالی کی نہیں وہ تیں چار ۔ وقت گفتن جب زباں پر اُسکی لکنت آگئی (وسعت)

وائے کس شوخ ستمگر سے لگا اپنا دل ۔ کہ نہ ہے مہر سے آگہ نہ وفا سے واقف (ظفر)

وائے تقدیر۔ قسمت یا نصیب۔ف ع۔ کلمۂ افسوس۔ ہائے تقدیر۔ ہائے قسمت

وائے تقدیر کہ وہ خط مجھے لکھ لکھ کے ظہیر ۔ میری تقدیر کے لکھے کو مٹا دیتے ہیں (ظہیر)

وائے تقدیر کہ ہیں آج گرفتار قفس ۔ یا وہ دن تھے کہ کبھی پھرتے تھے گلزاروں میں (مصحفی)

وائے قسمت کہ خزاں میں سب گلزار کے پاس ۔ اور بہار آئی تو صیاد جفاکار کے پاس (نامعلوم)

وائے قسمت وہ شب وصل اگر ہوں پیدا — پائے قاصد کو مرے بخت سُلا دیتے ہیں (ظہیر)

وائے قسمت ایک صورت پر نہیں جب بیٹھتے — خاصہ پیدا کیا دل نے مزاج یار کا (نسیم)

وایُو۔ س वायु۔ اسم مؤنث: ہوا۔ باد۔ بائے۔ بتاس۔ پون +

وایو کون۔ ہ۔ اسم مذکر: گوشۂ شمال و مغرب + (بکاف مضموم و واو مجہول)

وایو گولا۔ ہ۔ اسم مذکر: دیکھو باد گولہ۔ ایک قسم کا درد شکم جیسی پیٹ کے اندر گولا بنا کرتا

وائس۔ انگلش Vice صفت: بجائے قائم مقام۔ کسی کی جگہ کام کرنے والا + نائب

وائس پریسیڈنٹ۔ انگلش Vice president۔ اسم مذکر: نائب رئیس مجلس +

وائس رائے۔ انگلش VICEROY۔ اسم مذکر: نائب السلطنت۔ گورنر جنرل

ملکی لارڈ۔ ملکی لاٹ + (رائے انگریزی زبان میں بمعنی بادشاہ۔ راجہ اور سلطنت آتے ہیں۔ یہ لفظ ہندی مادہ رائے راجہ سے بالکل مطابق ہے۔ لاطینی اور فرانسیسی میں سے جس Regis اور رُئے Roy سے) +

وائن۔ انگلش Wine۔ اسم مؤنث: انگوری شراب + بنت العنب۔ دختِ رز

دخترِ رز۔ مطلق شراب۔ مے۔ صہبا۔ مُل۔ سدھو۔ بادہ۔ مد۔ مدرا۔ جیسے پورٹ وائن +

وائن گلاس۔ انگلش Wine glass۔ اسم مذکر: جام شراب۔ شراب پینے کا گلاس

وبا۔ ع۔ اسم مؤنث: موت + مرگِ عام و مرگِ عالم جو ہوا خراب ہو جانے سے واقع ہوتی ہے۔ مری۔ سماری، انسانی بیماری۔ پھیلنے والی یا متعدی بیماری جیسے ہیضہ

وبا آنا یا پھیلنا۔ فعل لازم: مرگِ عام کا واقع ہونا۔ مری پڑنا۔ ہیضہ وغیرہ پھیلنا

ہزار مل مر گئے اُس پر سکتے ہیں لاکھوں — عجیب رنگ ہے یارب یہ کیا وبا آئی (رند)

وبال۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) سختی۔ گرانی + بوجھ۔ بار۔ بھار ہ

بل نازکی سے پڑتے ہیں لاکھوں ہم فرام — گیسو کا بال بال کمر پر وبال ہے (امانت)

(۲) عذاب۔ قہرِ الٰہی۔ غضبِ الٰہی۔ گناہوں کی سزا۔ آفت۔ مصیبت۔ بپتا

تنگ سے مرشن کیا اُسکو خیال — وہ خیال اُسکا ہوا جی کا وبال (حسن)

جس آشنہ میں پڑا بال ٹوٹ جاتا ہے — خیال زلف دلا جان کو وبال ہوا (اوشنکر نسیم)

ہے یہ وبال رہی رہنے کا خیال اپنا ہے — مور کی طرح پر وبال وبال اپنا ہے + (حزہ)

کہ تھی شب یہ گلگیر شمع رو رو کر — وبال سر یہ مرے تاج زر بنایا تھا (ظفر)

آگیا زلف کے سودے میں جو کاکل کا خیال — تیرہ بختوں سے کے تیرے جی کو وبال اور لگا (")

تُو نے آرام کچھ دیا اے مرگ — زندگی کیا رہی وبال رہا + (داغ)

(۳) مری۔ وبا۔ مرگِ عام (۴) بوجھ۔ اجیرن۔ ناگوار طبع۔ عذابِ جاں۔ سوہانِ روح جیسے اتنے بال بھی وبال ہو گئے

لو وہی دن کے بعد یہ اُنکا خیال آیا ہے — چھیڑو دبی رسم و راہ کہاں کا وبال ہے (نامعلوم)

وبال پڑنا۔ فعل لازم: صبر پڑنا۔ مظلوم کی داد ملنا۔ ظلم کا بدلہ ملنا ہ

کبھی اُسے چاہا کبھی یہ اُلجھن کبھی پریشان کیا تن — تمہارے زلفوں پر نسیم سر پڑا ہے [illegible] (قدر)

بر کو تُم نے اُٹھایا ہے گرے گی بجلی — اے ہوا تجھ پہ نشیمن کا یہ وبال ہا اُس

وبالِ جاں۔ ع + ف۔ صفت: عذابِ جاں۔ کوفتِ خاطر۔ ناگوار طبع۔ دو بھر۔ اجیرن ہ

ناتواں وہ ہوں کہ ہر بال وبال جاں ہے — ضعف سے ٹوٹے بدن خنجر فولاد میں سب [illegible]

وبالِ جاں ہو جانا۔ فعل لازم: دو بھر پڑ جانا۔ اجیرن ہو جانا۔ بوجھ معلوم دینا۔ گوارا خاطر نہ رہنا

وبالِ دوش۔ ع + ف۔ صفت: بار دوش جسکا اٹھانا طبیعت پر گراں ہو۔ گرانِ خاطر۔ دو بھر

وبالِ دوش تھی بار غم سے لاش مری — اُٹھانے والوں نے گر کر بہت کھائی چوٹ (داغ)

وبالِ گردن۔ ع + ف۔ صفت: بارِ گردن۔ گردن کا بوجھ۔ ناگوار طبع۔ عذابِ جاں ہ

ہے کسے شوقِ شہادت میں خیالِ گردن — شمع ساں ہے ہمیں سر اپنا وبالِ گردن (غافل)

وتر۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) کمان کی زہ۔ کمان کا چلّہ + (اقلیدس) وہ خط جو دائرہ کے کسی حصے کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو +

وتیرہ۔ ع۔ اسم مذکر: طریقہ۔ شیوہ۔ راہ۔ روش۔ دستور۔ مجازاً عادت +

وثوق۔ ع۔ اسم مذکر: مضبوطی۔ استواری + اعتبار۔ اعتماد۔ بھروسا۔ [illegible] استقلال۔ استحکام +

وثیقہ۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) مضبوطی۔ استواری۔ استحکام (۲) عہد و پیمان۔ معاہدہ (۳) عہد نامہ۔ اقرار نامہ۔ دستاویز۔ تمسک (۴) علمائے لکھنؤ اور علمائے [illegible] اہلِ تشیع کے نزدیک وہ روپیہ جو کسی غیر مذہب سے بطورِ منافع نقد روپیہ کی عوض لیا جائے جیسے پرومیسری نوٹ کی آمدنی جو سرکاری بنک سے ملتی ہے۔ [illegible]

وثیقہ دار۔ ع + ف۔ اسم مذکر: مالکِ وثیقہ۔ پرومیسری نوٹ کا مالک۔ وہ شخص جسکا روپیہ گورنمنٹ میں بمد امانت جمع ہو اور اُسکا منافع اُسے دیا جاتا ہے +

وجاہت۔ ع۔ اسم مؤنث: خوبروئی۔ خوبصورتی + چہرے کا روشن ہونا۔ چہرے کا نور + روشنائی + ظاہری شکل و شباہت۔ دکھاوا۔ چہرے کی دلالت اور رُعب + عزت۔ حرمت۔ توقیر +

وجب۔ ع۔ اسم مؤنث: بالشت۔ بلاند۔ بتا۔ ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے لیکر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ ۹۔ انچ کی لمبائی +

وجد۔ ع۔ اسم مذکر: غمگینی و شیفتگی۔ مجازاً حالتِ ذوق و شوق جو صوفیان سماع پسند پر وارد ہوتی ہے۔ حال۔ جذبہ۔ حالت۔ بیخودی۔ سرمستی۔ جوش۔ ورنگ۔ خوشی۔ [illegible]

وجد آنا۔ فعل لازم: حال آنا۔ بیخودی چھانا۔ ذوق و شوق میں بھر نا۔ جھومنا۔ مست راگ ہونا + ناچنا +

وجد کرنا۔ فعل متعدی: حال کھیلنا۔ مست ہونا۔ خوشی یا ذوق شوق میں جھومنا۔ اچھلنا کودنا

وجع

وَجد میں آنا - فعل لازم - حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا ؎

گئے ہلنے آ وجد میں سب درخت   کھڑے رہ گئے سرو ہو کے کرخت   (میر حسن)

وَجَع ع - اسم مذکر - درد، دکھ، پیڑ، پیڑا + ٹیس، چبک +

وَجعُ الاَسنان ع - اسم مذکر - دانتوں کا درد یا ٹیس +

وَجعُ الظّہر ع - اسم مذکر - پیٹھ اور کمر کا درد +

وَجعُ القلب ع - اسم مذکر - دل کا درد جو نہایت مُہلک ہے +

وَجعُ المفاصل ع - اسم مذکر - جوڑوں کا درد، گٹھیا + بائے +

وُجُوب ع - اسم مذکر - لزُوم، لازم ہونا، واجب ہونا، فرض، لازم + ضروری، لابُد +

وُجُود ع - اسم مذکر - (۱) مطلوب کا پانا، حصُولِ مقاصد - (۲) مجازاً جسم، بدن، وید (۳) نقیضِ عدم - ہستی، ذات، زندگی، موجودگی، بود، ہونا، ستودن، پیدائش، حیات (۴) شخص (۵) ظہور، نمائش (۶) قیام +

وُجُود پانا یا پکڑنا - فعل لازم - ہستی میں آنا، ثابت ہونا، ظہور پکڑنا، تکوین ونمود ہونا، پیدا ہونا +

وُجُود میں لانا - فعل متعدی - پیدا کرنا، ظہور میں لانا +

وُجُود و عدم برابر ع - ف - تابع فعل - ہونا نہ ہونا برابر جیسے ہوا دلیے نہ ہوا، ہوا نہ ہوا یکساں +

وُجُوہ ع - اسم مؤنث - وجہ کی جمع - وجوہات - وجہیں، اسباب، دلائل + چہرے، سردار، بزرگ لوگ +

وُجُوہات ع - اسم مؤنث - وجہ کی جمع الجمع - دلیلیں، سبب +

وَجہ ع - اسم مؤنث - (۱) رُخ، چہرہ، صُورت، شکل (۲) رو (۳) سبب، کارن، جہت، باعث، موجب، علت، تقریب

وجہ حرمت کلال کی ہوتی   دُخترِ رز حلال کی ہوتی + +   (صبا)

(۲) طور، طریق، طرز، ڈھنگ، اسلوب، دستور (۳) ذریعہ، وسیلہ (۵) دلیل، بُرہان (۶) زر، مال، نقدی، روپیہ پیسہ (۷) وسیلۂ معاش جیسے تنخواہ، زمین، مشاہرہ وغیرہ (۸) کسی چیز کی ذات وحقیقت (۹) طرف، جانب، سمت، جہت، پاسے +

وَجہِ تسمیہ ع - اسم مؤنث - نام رکھنے کا سبب +

وَجہِ ثبوت ع - اسم مؤنث - ثبوت کی دلیل، دلیلِ ثبوت + شہادت، گواہی، بینکی - ثبوت کا ہونا، پیشی +

وَجہِ قوی ع - اسم مؤنث - دلیل قوی، برُہانِ ساطع، مضبوط سبب +

وَجہِ کافی ع - اسم مؤنث - پُورا پُورا ثبوت، کامل ثبوت +

وَجہِ معاش و معیشت ع - اسم مؤنث - وہ شے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو، جیسے تنخواہ، وظیفہ، زمین، ملک، جاگیر وغیرہ +

وَجہِ معقُول ع - اسم مؤنث - سبب جو عقل کے نزدیک بھی درست ہو، ٹھیک اور درست وجہ، دلیلِ روشن +

وَجہِ موجّہ ع - اسم مؤنث - مضبوط اور مستحکم دلیل، دلیل قوی، پکی دلیل +

وَجیہ ع - صفت - خوشنما، خوبصورت، خوش شکل، خوش قطع، خوش رو، صورت شکل کا اچھا، حسین + موزوں، زیبا + مرد صاحبِ جاہ + مردم شناس، جس پر سب کی نظر پڑے +

وحل

وَحدانیت ع - اسم مؤنث - یکتائی، ایک ہونا، احدیت، واحد ہونا، یگانگی، یگانہ پن + توحید، فردیت

وَحدت ع - اسم مؤنث - یگانہ ہونا، یکتائی، یگانگی، تنہائی، ایک ہونا، توحید، فردیت، احدیت +

وَحدت الوجود ع - اسم مذکر - صوفیوں کی اصطلاح میں تمام موجودات کو خدا تعالیٰ ہی کا وجود ماننا اور وجودِ ماسوا کو محض اعتباری خیال کرنا، جیسے لہر، ببلا، حباب، بوند اور ان سب کو پانی ہی جاننا یا جس قدر شیرینی کھانڈ سے بنائی جائے اُس سب کو کھانڈ ہی تصور کرنا +

وَحدتِ اساوی ع - اسم مؤنث - دو صدیوں کا جبر کے بغیر آپ سے آپ ایک دل ہو جانا، جیسے ایک نبی کی امت کے لوگ +

وَحدتِ قہری ع - اسم مؤنث - وہ وحدت جو بادشاہ کے قہر و غضب کے سبب لوگوں میں حاصل ہو جیسے نوکر چاکر +

وَحدتِ نوعی ع - اسم مؤنث - وہ وحدت جو ایک نوع ہونے کے سبب حاصل ہو جیسے افرادِ انسان میں +

وَحشت ع - اسم مؤنث - (۱) رمیدگی، نامانوسی، نفرت جیسے جنگلی جانوروں میں ہوتی ہے ؎

وحشت پہ مری عرصۂ آفاق تنگ تھا   دریا زمین کو عرقِ انفعال ہے (غالب)

(۲) سودا، خفقان، گھبراہٹ، دم اُلٹنا، جنُون، دیوانگی ؎

در بدر مجکو لئے پھرتی ہے دل کی وحشت   گاہ ہے گاہ ترے کوچہ میں بھی آجاتا ہوں (مدد)

عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی   میری وحشت تری شہرت ہی سہی   (غالب)

ایک تو وادیٔ وحشت ہے نہایت پُرہول   طرفہ حضرتِ دل مجھ سے بچھڑ جاتے ہیں (رنگی)

(۳) حیوانیت، جہالت، ویرانہ پسندی ؎

چشمِ وحشی کو اگر اپنی وہ دکھائے تو ہو   چشمِ آہو سے ہرن نشۂ جامِ وحشت (ذوق)

(۴) اُداسی، ویرانگی، آوارگی، بھیانک پن (۵) دہشت، خوف، بھے، ڈر، ہیبت +

وحشت اثر ع - صفت - وحشتناک، ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو، مہیب، ہیبتناک +

وحشت اُچھلنا - فعل لازم - خفقان اُچھلنا، جنُوں ہونا، سودا ہونا، خبط ہونا ؎

حضرتِ داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اُچھلی   آج گھر کو جو بیاباں کئے بیٹھے ہیں + (داغ)

وحشت انگیز ع + ف - صفت - ڈراؤنا، ہولناک، مہیب، ہیبتناک، بھیانک، خوفناک، جس سے وحشت پیدا ہو

وحشت برسنا - فعل لازم - اُداسی چھانا، ویرانہ برسنا، ویرانی برسنا + آوارگی برسنا، جنُون و سودا نمایاں ہونا +

وحشت سی برستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو   دل آپکا اے بسمل آج کہئے کہاں آیا (بسمل)

وحشت زدہ ع + ف - تابع فعل - حواس باختہ، بدحواس، گھبرایا ہوا، خبطی، سودائی، پاگل، مجنُون +

وحشت ناک ع + ف - وحشت کی بھری ہوئی، پُر از وحشت، خوفناک، بھیانک، خطرناک، وحشت انگیز، گھبرا دینے والی، پریشان خاطر کر دینے والی +

وحشت ہونا - فعل لازم - گھبرانا، توحش ہونا، پریشانی ہونا، خفقان ہونا، سودا ہونا، جنُون ہونا، خبط ہونا

وَحشی ع - صفت - جنگلی جانور جو آدمی سے بھاگ جائے، جنگلی، صحرائی، بن باسی، بن بلا ہوا، غیر مانُوس، نفرت کرنے والا، رمندہ، بھاگنے والا، گھبرانے والا، ایک حال پر نہ رہنے والا، مضطرب جیسے دلِ وحشی +

وَحَل ع - اسم مؤنث - کیچڑ، دلدل، وہ زمین جو پانی کی تری سے نرم ہو گئی ہو، گیلی مٹی، گل، چہلا، کیچ، پانک +

؎ احباب چارہ سازیٔ وحشت نہ کر سکے + زنداں میں بھی خیال بیاباں نورد تھا (غالب)

وحو

وُحُوش ع۔ اسم مذکر۔ وحش کی جمع صحرائی جانور +

وَحی ع۔ اسم مونث۔ لغوی معنی دل میں کوئی بات ڈالنا۔ خدا تعالیٰ کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانا۔ چپکے سے بات کہنا یا اشارہ کرنا۔ پیغام خداوند کریم۔ کلام الٰہی۔ خفیہ پوشیدہ۔ الہامی بات۔ شرعاً خدا کا حکم جو پیغمبروں کو اُترتا ہے۔ الہام۔ اکاس بانی +

وَحید ع۔ صفت۔ (۱) یکتا۔ یگانہ۔ تنہا۔ یکّا۔ بے نظیر۔ لاثانی۔ منفرد۔ (۲) ہمارے قدردان کرم فرما مولوی عبد الرؤف صاحب ولد منشی احمد علی صاحب لکھنوی کا تخلص جنہوں نے حال میں وفات پائی۔

وَحیدُ العَصر ع۔ صفت۔ یکتائے زمانہ +

وِداد ع۔ اسم مونث۔ دوستی۔ محبت۔ اتحاد۔ الفت۔ اُنس۔ یکتائی +

وِداع ع۔ اسم مونث۔ (فارسی میں بکسرِ واو) (۱) رخصت۔ روانگی۔ بدا۔ (۲) دُلہن کی اپنے گھر سے رخصت +

وُدُود ع۔ اسم مونث۔ دوستی۔ محبت +

وِدّیا س۔ اسم مونث۔ ودیا۔ علم۔ گُن۔ فن۔ ہُنر۔ گیان۔ بُدھ۔ دانش۔ سمجھ۔ اور ک۔ واقفیت۔ استعداد۔

وَدِیعَت ع۔ اسم مونث۔ امانت۔ دھروڑ۔ سپردگی۔ ڈپوزٹ ۵

ودیعت میں سنے رکھا ہے کسی کو   بسیں مردن عبار ناتواں میں (زکی)

وَر ف۔ حرف ربط۔ (۱) وار بمعنی وگر کا مخفف۔ اور اگر اور جو۔ (۲) کلمۂ نسبت۔ بمعنی آور کا مخفف دارندہ جیسے بارور۔ ہنرور۔ (۳) صاحب۔ خداوند۔ والا۔ جیسے نخوردہ تاجور۔ نشوونخوردیدہ ور وغیرہ۔ (۴) بزرگ۔ گرامی۔ برتر۔ (۵) غالب۔ زبر۔ فائق جیسے یہ اُس پر ور ہے +

وَر رہنا۔ فعل لازم۔ غالب رہنا۔ بہ رہنا۔ بڑھا چڑھا رہنا۔ قبضہ باہونا۔ ہاری بیجا۔ جیسے تم ہمیشہ ہم پر ور رہتے

وَر ہونا۔ فعل لازم۔ غالب ہونا۔ فائق ہونا ۵

کبھی دیکھے جو تنگ بدن تو ایک گُل چمن   وہ خدا دیتی ہے اُسکو ہمیں کبھی ہو فلک ور نہیں (بحر)

وَرا یا وَرائے ع۔ متعلق فعل۔ (۱) پس۔ عقب۔ پیچھے۔ (۲) پیچھے کی طرف۔ پس پشت۔ جانب پس۔ (۳) سوا۔ علاوہ۔ فوق۔ بالا

وِراثَت ع۔ اسم مونث۔ مُردے کے مال کا وارث ہونا۔ ورثہ۔ ترکہ۔ میراث۔ ارث۔ بپوتی +

وِراثَت نامہ ع+ف۔ اسم مذکر۔ خط وراثت۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند +

وِراثتاً ع۔ تابع فعل۔ بہ روئے وراثت۔ بطور ترکہ جیسے یہ مکان وراثتاً پہنچا ہے +

وَرَثہ ع۔ اسم مذکر۔ میراث پانے والے لوگ۔ (وارث کی جمع جو مفرد بھی آتی ہے)

وَرثہ ع۔ اسم مذکر۔ ترکہ۔ مُردے کا مال جو حقدار کو پہنچے۔ میراث +

وَرثہ بٹنا۔ فعل لازم۔ مردے کا مال تقسیم ہونا۔ ترکہ بٹنا۔ حق تقسیم ہونا +

وَرثہ پانا۔ فعل متعدی۔ حق پانا۔ ترکہ حاصل کرنا۔ میراث ملنا +

وَرثے میں آنا۔ فعل لازم۔ ترکے میں آنا۔ مُردے سے حق پہنچنا۔ حصّے میں آنا۔ بانٹے میں آنا۔ بڑوں کی میراث پہنچنا۔ جیسے جھوٹ تو تمہارے ورثے میں آیا ہے۔ بکسرِ دوم مستعمل ہے

وَرد ع۔ اسم مذکر۔ گُل سرخ۔ گلاب کا پھول +

ورق

وِرد ع۔ اسم مذکر۔ ہر روز کا کام۔ وہ کام جو روز مرہ بلاناغہ کیا جائے۔ نیم معمول۔ وظیفہ۔ جپ

مغفرت میں شک ہے کیا ہر دم ہو تو منہ پر   ورد یا غفار یا غفار یا غفار کا + (امیر)

پھر ورد ہو اپنا رعا وصل بتاں کی   پھر گوشۂ مسجد کو ہم آباد کرینگے (زکی)

وِردِ زباں ہونا۔ فعل لازم۔ زبان پر چڑھنا۔ نوک زباں ہونا۔ حفظ ہونا۔ ہر دم یاد ہونا +

وِرد کرنا۔ فعل متعدی۔ معمول باندھنا۔ عادت ڈالنا +

وَردی ع۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ ورد۔ گلابی۔ گلاب کے رنگ کا۔ (۲) سپاہ کی پوشاک۔ فوج کا بانا۔ سپاہی کی علامت۔ یا نشان۔ تمغا۔ (۳) نوبت صبح و شام۔ ڈھول تاشہ اور نوبت وغیرہ جو ریاستوں یا ایشیائی سلطنتوں میں صبح و شام کے وقت دروازوں پر بجا کرتے ہیں۔ (۴) وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے سو جانے کے واسطے اور صبح کے پانچ بجے اُٹھنے کے واسطے بجتا ہے +

وردی بجانا۔ فعل متعدی۔ نوبت صبح و شام کی بجانا۔ رئیسوں یا بادشاہوں کے دروازے کی نوبت جو صبح اور شام کو بجائی جائے یا لشکر کا باجا جو صبح اور شام کو بجایا جاتا ہے وردی بجانا کہتے ہیں

وردی بجنا۔ فعل لازم۔ صبح یا شام کی نوبت بادشاہوں کے دروازوں یا لشکروں میں بجنا +

وردی بولنا۔ فعل متعدی۔ لشکری۔ کسی واقعہ کی خبر لا دینا۔ رپورٹ کرنا۔ رپٹ بولنا۔ اطلاع دینا۔ مخبروں اور جاسوسوں کا آکر خبر دینا۔ کوئی خاص بات بتانا ۵

کیا ہنوز عشق کہتا میں فرشتے سادہ تھے   بجر وردی کل یہ بیکاری مقرر ہوتے (مداح بجر)

وَرزِش ف۔ اسم مونث۔ کسرت۔ ریاضت جسمانی۔ مشق۔ جیسے ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ وغیرہ +

وَرزِش کرنا۔ فعل متعدی۔ کسرت کرنا۔ ریاضت کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا +

وَرزِشی ف۔ صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی جیسے ورزشی بدن۔ ورزشی جسم وغیرہ +

وَرطہ ع۔ اسم مذکر۔ ہلاکت کا مقام۔ جان جوکھوں کی جگہ۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو۔ مجازاً غار۔ گُنڈ۔ بھول بھلیاں۔ بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر +

وَرَع ع۔ اسم مونث۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ تقویٰ۔ زہد کا مترادف جیسے زہد و ورع +

ورغلانا۔ فعل متعدی۔ (۱) بہکانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا۔ اُبھارنا۔ لڑائی پر آمادہ کرنا۔ (۲) پھسلانا۔ فریب دینا۔ ٹھگنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بہکانا۔ پٹی دینا۔ پٹی پڑھانا +

وَرَق ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برگ درخت۔ درخت کا پتا۔ پات۔ (۲) کاغذ کا ٹکڑا۔ فرد۔ پتا۔ پتر۔ جُزو کا آدھا حصہ۔ (۳) تاش۔ گنجفہ یا تاش کا پتّا ۵

یوسف کی اور یار کی تصویر کیا اسے   وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا (وزیر)

(۴) چاندی یا سونے کا باریک کیا ہوا ٹکڑا۔ پتر۔ سلیس۔ قاش۔ باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز

وَرَق اُتارنا۔ فعل متعدی۔ باریک اور چوڑے سلیس تراشنا۔ قاش اُتارنا +

وَرَق الخیال ع۔ اسم مونث۔ بھنگ۔ بھنگ۔ سبزی۔ بوٹی۔ ٹھنڈائی کہتے ہیں +

وَرَق بکھر جانا۔ فعل لازم۔ شیرازہ کھل جانا۔ تتر بتر ہو جانا۔ پھوٹ پڑ جانا۔ نا اتفاقی ہونا۔

بندھی مٹھی نہ رہنا۔ تیلیاں بکھر جانا (۲) تباہ و برباد ہو جانا۔ خراب حال ہو جانا (۳) چھکے چھوٹ جانا۔ ہوش و حواس قائم نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا (۴) قابو میں نہ رہنا۔ قابو سے باہر ہو جانا۔ بس نہ چلنا

وَرَق تراشنا۔ (فعل متعدی) ۔ (۱) دیکھو ورق اُتارنا (۲) تاش یا گنجفہ کا کوئی سا ورق کھیل شروع کرنے کے واسطے اکٹھے پتوں میں سے نکالنا +

وَرَق داغ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ ہندسے جو ورقوں کے پیشانی کے گوشوں پر لکھ دیتے ہیں ہندسہ اوراق۔ برخلافِ پاورق جسے رکاب کہتے ہیں +

وَرَق داغی کرنا۔ (فعل متعدی) ۔ ورقوں پر ہندسے ڈالنا۔ صفحے لگانا +

وَرَق ساز ع + ف۔ اسم مذکر۔ سندر کوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا +

وَرَق کوٹنا۔ (فعل متعدی) ۔ زرکوبی کرنا۔ چاندی یا سونے کے ورق بنانا +

وَرَق گردانی کرنا۔ (فعل متعدی) ۔ یونہیں ورق اُلٹنا۔ بے سمجھے پڑھنا۔ ورق گننا۔ نام کو یا برائے نام پڑھنا + بیفائدہ کام کرنا۔ اپنی بےعلمی کے عیب کو چھپانا +

وَرَقَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ورق۔ پتا۔ پتا جزو کا آٹھواں حصہ +

وَرْلا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ورے کا۔ اِس طرف کا۔ اِدھر کا۔ اِس کنارے کا۔ وار کا۔ پرلا کی نقیض +

وَرَم ع۔ اسم مذکر۔ سوجن۔ بیماری یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا۔ پھولن۔ آماس + گومڑا +

وَرَم ہو جانا۔ (فعل لازم) ۔ سوج جانا۔ آماس ہونا۔ سوجن چڑھ جانا ؎

رشتۂ و اے آسمان پونہیں کھینچے جاو نزار فربہی جب کھینچے جاہوں گا ورم ہو جائیگا (ناسخ)

وَرنہ ف۔ تابع فعل۔ دگرنہ۔ وا گرنہ۔ نہیں تو۔ بصورتِ دیگر۔ پھر ؎

ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایکدن ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایک دن (غالب)

عشق نے غالب نکما کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (ایضاً)

وُرُود ع۔ اسم مذکر۔ نزول۔ صدور۔ اُترنا۔ داخل ہونا۔ کسی جگہ کے اندر جانا۔ تشریف آوری۔ رونق افروزی۔ قدم رنجہ فرمائی +

وَرے۔ ہ۔ تابع فعل۔ اِس طرف۔ اِدھر + پاس۔ نزدیک۔ پرے کا نقیض ؎

خدا نے چاہا تو دریائے عشق میں کودے جو اب کے ہم تو ورے سے پرے ہوئے (آتش)

وَرْیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دُھنیاں۔ واری۔ بلہاری جیسے میں وریاں معنی میں واری +

وَرِید ع۔ اسم مؤنث۔ رگِ گردن۔ گلے کی موٹی رگ۔ شہ رگ +

وِزارت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وزیری۔ وزیر ہونا + وزیر کا عہدہ۔ منتری کا عہدہ + وزیر کا کام صدارت (۲) ریاست کے وزیر کا دفتر۔ دفترِ صدر + مدارالمہامی +

وُزَرا ع۔ اسم مذکر۔ وزیر کی جمع +

وَزن ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بوجھ۔ بار۔ بھار۔ گرانی (۲) تول۔ اندازہ۔ جانچ (۳) پیمانہ۔ مقدار (۴) بحر۔ شعر کا وزن (۵) وقعت (۶) قدر و منزلت جیسے ؎

چہ وزن آورد بندۂ خوردبیں کہ افتد قبا دارد اندام چیں + (سعدی)

(۷) امتحان۔ آزمایش (۸) متانت۔ سنجیدگی +

وَزن رکھنا۔ (فعل متعدی) ۔ وقعت رکھنا + وزنی ہونا۔ باوقعت ہونا +

وَزن کرنا۔ (فعل متعدی) ۔ تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا +

وزن ہونا۔ (فعل لازم) ۔ (۱) بوجھ ہونا۔ گرانی ہونا (۲) وقعت ہونا۔ متانت ہونا (۳) تلنا۔ تولا جانا

وَزنی۔ ف۔ صفت۔ (۱) گراں۔ بھاری۔ ثقیل (۲) وقعت دار۔ باوقعت +

وَزیر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی باربرداری کا شریک چونکہ سلطنت کے کام کا بوجھ اٹھانے میں وزیر بھی بادشاہ کا شریک ہوتا ہے اسو جہ سے اس عہدے کا نام وزیر رکھا گیا۔ منتری۔ دیوان۔ پردھان۔ مدارالمہام۔ دستور کا سرفلا (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام (۳) خواجہ محمد وزیر لکھنوی خلف خواجہ محمد فقیر کا تخلص جنہوں سلسلہ ۱۲۷۰ھ میں وفات پائی۔

وزیرِ اعظم ع۔ اسم مذکر۔ دستورِ معظم۔ بڑا وزیر۔ وزیر الملک +

وِس۔ ہ۔ ضمیر۔ (عوام) اُس۔ اُسے جیسے وسکو۔ وسے۔ وسکا وغیرہ +

وِسادَہ ع۔ تکیہ۔ مسند۔ (وسایہ جمع)

وَساطَت ع۔ اسم مؤنث۔ درمیان ہونا۔ اعتدال + وسیلہ۔ واسطہ۔ توسط۔ توسل۔ ذریعہ +

وَساوِس ع۔ اسم مذکر۔ وسواس کی جمع۔ وسوسے +

وَسائِل ع۔ اسم مذکر۔ وسیلہ کی جمع۔ وسیلے۔ ذریعے۔ واسطے +

وَسْط ع۔ صفت۔ بیچ۔ درمیان۔ سو کمر۔ قلب۔ میان۔ مرکز +

وُسطیٰ ع۔ صفت۔ درمیانی بیچ کی راس کا۔ بڑا نہ چھوٹا۔ میانہ۔ اوسط درجہ کا۔ متوسط۔

وُسطیٰ مدرسہ ع۔ اسم مذکر۔ مڈل سکول +

وُسْع ع۔ اسم مؤنث۔ فراخی۔ کشادگی۔ وسعت۔ دسترس۔ توانائی۔ بساط۔ قدرت۔ مقدور +

وُسْعَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) فراخی۔ چوڑائی۔ چوڑاپن۔ کشادگی۔ میدان + گنجایش۔ سمائی۔ بساط۔ لمبان چوڑان میں بہت سا ہونا۔ پھیلاؤ۔ پہنائی (۲) پیمایش۔ رقبہ۔ عرض طول عمق بھیات

وُسعت دینا۔ (فعل متعدی) ۔ بڑھانا۔ دراز کرنا۔ پھیلانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا +

وَسمَہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برگِ نیل۔ نیل کے پتے جن سے خضاب کیا جاتا ہے (۲) گلگونہ۔ ابٹنا (۳) ایک قسم کا چھپا ہوا کپڑا جو چاندی کے ورقوں اور چونے کی لاگ سے چھاپا جاتا ہے +

وَسمہ لگانا یا کرنا۔ (فعل متعدی) ۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں میں نیل لگانا +

وَسواس ع۔ اسم مذکر۔ وہم۔ وسوسہ (۱) اندیشہ جو دل میں خطور کرے + خوف۔ اندیشہ۔ بھرم۔ گمان۔ ظن۔ شک۔ شبہ۔ کشمکش۔ پیچ۔ تذبذب + شیطان کا بہکانا + ؎

تیرے ملنے سے نہایت اب یہ دل مایوس ہے اور تو وسواس کیا دھڑکا بڑا جاسوس ہے (رمیز)

راہیں تو بہت دور کی معلوم ہیں لیکن مجکو مرے وسواس بتانے نہیں دیتے (انور)

وسو

وَسْواسی ع۔ صفت:۔ وہمی۔ مذبذب۔ شکّی +

وَسْوَسَہ ع۔ اسم مذکّر۔ دیکھو (وسواس ۱) وہم۔ شبہ۔ ظن۔ بدگمانی ؎

وعدۂ وصل سناتے ہیں وہ لکھکر خط میں یہ بھی کیا وسوسۂ خاطرِ اعدا نکلا
مٹ گیا دل سے مرے وسوسۂ گبری بُت ہوئے نُورِ یقیں، رہ زنِ ایماں ہوکر } (ذکی)

وِسے۔ ہ۔ ضمیر۔ (عوام) اُسکو۔ اُسے + ویرا۔ آنرا۔ اُورا +

وَسیع ع۔ صفت۔ فراخ۔ چوڑا۔ کشادہ۔ دُور تک پھیلا ہوا۔ بڑا۔ لمبا چوڑا +

وَسیلَہ ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) ذریعہ۔ واسطہ۔ شفاعت۔ وساطت۔ توسط۔ دستگیری۔ حمایت۔ پُشت پناہی۔ اعانت۔ سہائتا۔ آسرا (۲) دستاویز۔ سند۔ تمسّک +

وسیلہ پیدا کرنا۔ فعل متعدّی:۔ اپنا مربّی یا مددگار بہم پہنچانا۔ ذریعہ نکالنا +

وسیلہ رکھنا۔ فعل لازم:۔ آسرا رکھنا۔ ذریعہ رکھنا۔ توسّل رکھنا۔ مربّی یا سرپرست رکھنا +

وَش۔ ف۔ حرف تشبیہ۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ جیسے خورشید وش۔ پری وش +

وُشاق۔ ت۔ اسم مذکّر۔ غلام۔ خدمتگار۔ ساده رُو غلام۔ امرد غلام۔ غلام بچہ۔ ترک +

وَصّاف۔ ع۔ صفت:۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بہت تعریف کرنے والا +

وِصال ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) بھینٹ۔ ملاقات (۲) وصل۔ ہمبستری۔ عاشق و معشوق کی صحبت۔ ملنا۔ ملاپ

وصال تو ہے کہاں میسّر مگر خیالِ وصال ہی میں مزے اُڑاتے ہوس نکلتی جو ساتھ اندازِ ہم نوا (مومن)
خدا کرے نہ کسی کا اُمیدوار وصال دعائیں مانگتے ہیں ترکِ مدّعا کے لئے (داغ)
دل بیچتے ہیں لیجئے قیمت وصال ہے سوداگروں سے مول کا بڑھنا محال ہے (ظہیر)

(۲) بزرگانِ دین کا انتقال۔ صوفیوں کی اصطلاح میں عارفِ خدا یا خدارسیدہ کا مرنا کیونکہ حق تعالیٰ سے یہ گویا اُنکا وصل ہوتا ہے (۳) موت۔ انتقال۔ وفات + ؎

رل چکے بس ملینگے خاک میں ہم ہو چکا وصل تو وصال رہا + (داغ)
بس وصال میسّر مجھے وصال ہوا مرے جنازے پہ بیٹھے رہے وہ ساری رات (حیا)
لوگ مرنے کو بھی کہتے ہیں وصال یہ اگر سچ ہے تو مرجاتے ہیں ہم + (؟)

وِصال کا دِن۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ روزِ مرگ۔ مرنے کا دن + یوم عُرس +

پھر منّہ دکھائے مجکو نہ فُرقت ملال کا یارب ہو روزِ وصل مرا دن وصال کا (وزیر)

وِصال ہونا یا ہو جانا۔ فعل لازم۔ (۱) ملاقات ہونا۔ ملاپ ہونا۔ عاشق معشوق کا ملنا۔ صحبت ہونا

منزلِ گور میں وصال ہوا گوشہ میں چھپکے ہو گیا مطلب + (آتش)

(۲) مرنا۔ موت آنا۔ انتقال ہونا۔ وفات پانا۔ مرجانا ؎

وصال یار کی فُرقت میں آرزو تھی سمجھے اسی فراق میں آخر مرا وصال ہوا (دیا شنکر نسیم)
نہ بچی جان اُن اداؤں سے وصل میں بھی وصال ہو ہی گیا (داغ)
ہجر میں ہوگا وصال اپنا اسی تدبیر سے کاٹ ڈالینگے گلے کو ایک دن شمشیر سے (وزیر)

وصل

ابتو جینے کی توقع نہیں یہ غیر ہے حال صدمۂ ہجر سے اغلب ہے کہ ہوجائے وصال (امانت)
غم نہیں درد جدائی سے گر عاشق کا ہو جائیگا وصال لیکن یہی درد ہے اسے بیسود جدائی ہوتی ہے (ظفر)
وصالِ یار نہ دیکھا تھا ہوا ہمدم وصال اپنا ہمارے خواب کی بھی واہ کیا تعبیر اچھی ہے (؟)
ہجر میں میر کا وصال ہوا + ایکو قصّہ ہی انفصال ہوا + (میر)
ہجر کی زندگی سے مرگ بھلی کہ جہاں سب کہیں وصال ہوا (حاتم)
ہرگز نہ ہوا وصال اُس سے جب تک نہ ہوا وصال میرا (معروف)
کس سے کہیں آہ حال اپنا فرقت میں ہوا وصال اپنا (شہیدی)

(۳) خاتمہ ہونا۔ انجام ہونا۔ جاتا رہنا جیسے دُنیا میں محبت کا تو وصال ہو گیا + ؎

داغ اب وصل کا وصال ہوا یا نہ دہ غم جدائی ہے + (داغ)

وَصایا ع۔ اسم مؤنث:۔ وصیت کی جمع +

وَصْف ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) تعریف۔ صفت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن۔ خاصیت۔ خصلت۔ عادت۔ لچھن (۲) جوہر۔ کمال۔ ہُنر۔ سلیقہ ؎

شیخ جی توبہ کرکے پیتے ہیں وصف ہیں یہ جناب میں دونوں (؟)

وصف رکھنا۔ فعل لازم۔ ہُنر، خوبی یا کوئی سلیقہ رکھنا۔ جوہر رکھنا۔ گُنی ہونا +

وَصْل ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) پیوستگی۔ ملنا۔ ملاپ۔ میل۔ ملاقات۔ جوڑ۔ سنجوگ۔ صحبت + ؎

ہے فنا میں کمالِ درویشاں وصلِ حق ہے وصالِ درویشاں (معروف)
ہر ایک کام ہو مشکل تو کیا کرے انساں مجھے تو جان کا دینا بھی وصلِ یار ہوا (ذکی)

(۲) مجامعت۔ ہمبستری۔ صحبت داری۔ سنجوگ۔ جماع۔ بلاس۔ میثنہ۔ مباشرت ؎

کیا فائدہ گر خواہشِ وصل اُس کو سُنادی اِس کان سُنی اُسنے اور اُس کان اُڑادی + (مخبر)
ہجر میں دُھن وصل کی ہے وصل میں ڈر ہجر کا جان لے آرام دونوں ہی ہے ہماری یوں بھی ہے (ظفر)
گیا نہ ہجر کا دل سے غم و ملال اک روز اُمیدِ وصل میں ہی ہوگیا وصال اک روز
گر نہ ہو وصل تو ہو ہجر میں عاشق کا وصال یوں ہی ہو جائے جو قسمت میں بگاڑ یوں ہے } (؟)
ہو نہ جبتک وصال اے معروف کوئی ممکن ہے وصل یار ابھی + (معروف)
اس لئے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے یہ نہ سمجھے کوئی کیا جلد کہا مان گئے (داغ)

وَصْل کرنا یا کردینا۔ فعل متعدّی:۔ ایک جان کرنا۔ خوب ملانا۔ نہایت پیوستہ کردینا +

وَصْل ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) ملاقات ہونا (۲) پیوستہ ہونا۔ خوب ملنا۔ خوب چسپاں ہونا۔ (۳) مباشرت ہونا۔ معشوق سے ہمبستری ہونا ؎

وصل اُسکا محال ہے شہیدی ممکن کرے حق محال اپنا + (شہیدی)

وَصْلَہ ع + ف۔ اسم مذکّر۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ پارچہ۔ کپڑے یا کاغذ کا ٹکڑا۔ ریزہ۔ دھجی۔ جیسے ایک تھان کے وصلے ہیں یعنی سب یکساں ہیں +

وَصلہ یا وُصلَہ ع - اسم مذکر - (۱) دیکھو وصلی (۲) پیوند پیوستگی خویشی - اپنایت +

وَصلی ع - اسم مؤنث - دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوش نویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں - فتی - کاغذ چسپاں - وہ چسپاندہ مشق کرنے کا موٹا کاغذ ۵

لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چسپاں کاغذ (ناسخ)

یہ جی میں ہے اُسے وصلی پہ لکھوں خطِ نہ سبزی کہ رنگ ہکا کے الفاظ میں جھلکے تقاضا کا (مرزا صابر)

وصلیاں لکھنا - فعل متعدی - تختی کی مشق کے بعد خوش خطی میں مہارت پیدا کر کے دفتیاں لکھنا - موٹے کاغذ پر قطعہ یا عبارت بخطِ نستعلیق یا نسخ وغیرہ لکھنا ۵

لب سے رخسارتک خط نے نکل آنا وصلیاں لکھتا ہے یاقوت رقم خاں ذرات (قدر)

وُصُول ع - اسم مذکر - کسی چیز کا کسی دوسری چیز کے پاس پہنچنا + حاصل - پایا ہوا - رسیدہ پہنچا ہوا - بھر پایا ہوا تحصیل شدہ + بیباق + جمع - داخل +

وصول باقی ع - اسم مذکر - تحصیل شدہ اور اُگاہی میں رہا ہوا روپیہ +

وصول پانا - فعل متعدی - بھر پانا - حاصل کرنا +

وصول کرنا - فعل متعدی - تحصیل کرنا - حاصل کرنا - بھر پانا +

وصول ہونا - فعل لازم - حاصل ہونا - بھر پانا - داخل ہونا +

وصولی - ا - اسم مؤنث - قابل الوصول - ممکن الوصول - یافتنی - ممکن الحصول - واجب الوصول - پانے یا ملنے جوگ +

وَصِی ع - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو - وہ شخص جس کو وصیت کا ایفا کرنا سپرد کیا گیا ہو - وصیت پر عمل کرنے والا + کارکن - مسرپرست کا منصرم (۲) کنایۃً حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مراد ہے +

وَصِیّت ع - اسم مؤنث - سفر کو جانے والے یا قریب المرگ شخص کا نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا ہونا چاہئے یعنی مرتے وقت یا سفر کو جاتے وقت جو کچھ کوئی شخص کہ میرے پیچھے اس طرح کرنا اُسے وصیت کہتے ہیں ۔

وصیت کرنا - فعل متعدی - مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا - اخیر نصیحت کرنا - اخیر فہمائش کرنا +

وصیت نامہ ع + ف - اسم مذکر - تحریری وصیت وہ فہمائش یا نصیحت جو مرتے یا سفر کو جاتے وقت لکھ کر دیا

وَضع ع - اسم مؤنث - (۱) رکھنا - ترتیب کرنا یا دینا - بنانا - ساخت - بناوٹ (۲) طرز - روش - دستور - طور طریق - رنگ ڈھنگ - چال چلن - صورت شکل ہیئت حالت - وضع + فیشن + س ۵

نامرادانہ زیست کرتا تھا میر کی وضع یاد ہے ہم کو + (میر)

(۳) حالت - دشا - درگت (۴) جننا - جنین گرانا + بچہ دینا - اسقاط (۵) بنیاد - نیو - بنا (۶ - ۷) مجرا - وصول - منہا - تفریق - خارج (۸) آن - انداز - ادا - اٹوٹ ۵

کرے گی دیکھئے کس کس کو بسمل یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + + (رند)

(۹) پھبتی - موزوں اور چسپاں بات +

ہے تری ابروئے خمیدہ وضع شمشیر کی کسی جاتی + +

وَضع بدلنا - فعل متعدی - طرز بدلنا - دوسری روش اختیار کرنا + حالت بدلنا + عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا +

وضعِ حَمَل ع - اسم مذکر - اسقاط - گرب پات - پیٹ گرنا + بچہ پیدا ہونا + تونا - مرا جانا +

وَضع دار ع + ف - صفت - (۱) چھیلا - آن و انداز والا - خوش وضع - باوضع - طرحدار - بانکا - خوش اسلوب - خوش ادا - خوش قطع - خوبصورت - حسین - دلپسند - (۲) پابندِ وضع - اپنی چال اور روش پر قایم اور مستقل رہنے والا ۵

کیا دل چلے ہوتے ہیں وضعدارِ محبت ہنستے ہنستے جاتے ہیں سرِ دارِ محبت (مؤلف)

وَضع داری ع + ف - اسم مؤنث - (۱) طرحداری - خوش اسلوبی - بانکپن - خوش ادائی - خوبی - خوبصورتی - حُسن (۲) پابندیٔ وضع - پاسِ وضع - وتیرہ - شعار - طریقہ ۵

بید ہے جان رہے یا نہ رہے وضعداری بڑی بیماری ہے + (داغ)

عدو سے ترکِ اُلفت کر کے بھی ملنا نہ چھوٹیگا یہی تو قاعدہ ہے اے ستمگر وضعداری کا
گھٹتے گھٹتے بھی تمہاری وضعداری گھٹ گئی بڑھتے بڑھتے اُنس غیر وں سے تمہارا بڑھ گیا } (نصیر)

(۳) سلیقہ - ڈھنگ - ڈھنگڑ اپا +

وَضع کرنا - فعل متعدی - (۱) مجرا کرنا - منہا کرنا - حساب سے خارج کرنا + وصول کرنا - حساب میں لگا لینا - کاٹنا - نکالنا - ایجاد کرنا - اختراع کرنا - دل سے بنانا +

وضع کہے دیتی ہے - محاورہ - صورت سے ظاہر ہے - رنگ ڈھنگ چھپے نہیں رہتے -

رنگ اُڑتا ہے وضع کہتی ہے غم کی حالت چھپی نہیں رہتی + (نیاز)

وضع ہونا - فعل لازم - مجرا ہونا - کٹنا - منہا ہونا - حساب میں لگنا + آیا گیا ہونا + ایجاد ہونا - بنایا جانا ۔

وضعائیں - ا - اسم مؤنث - (۱ع) وضع کی جمع - وضعیں - طرحیں - جیسے نئی نئی وضعائیں انوکھی طرحائیں بیٹھی دل سے نکالتی ہیں (ڈھنگر بیلی)

وُضُو ع - اسم مذکر - لغوی معنی روشن رُو ہونا - اصطلاحی نماز کے واسطے ہاتھ منہ پاؤں وغیرہ بطریقِ شریعت دھونا - طہارتِ نماز - پنج اشنانی س ۵

تیمم مجھے آتا نہ وضو آتا ہے سجدہ کر لیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے (حضور آصف)

وضو کو مانگ کے پانی خجل نہ ہو معروف یہ مفلسی ہے تیمم کو گھر میں خاک نہیں (معروف)

نہائے خون سے ہم اور ہاتھ جان سے دھوئے یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا + (وزیر)

وقتِ وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار زاہد خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے ہے (مؤلف)

(مسلمانوں میں دستور ہے کہ پانچوں وقت کی نماز پر اوّل تین بار ہاتھ دھوتے پھر تین بار کُلی کر کے ناک میں پانی دیتے اور پھر منہ کو دھو کر کہنیوں تک تر کرتے بعد میں مسحِ سر کر کے پاؤں دھوڈالتے ہیں پس اسی کا نام وضو ہے اگر وضو کے بعد خون نکل آئے یا ہوا سرجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے)

وضو تازہ کرنا - فعل متعدی - باوجودیکہ وضو ٹوٹا نہ ہو مگر پھر نئے سر سے وضو کرنا +

وضو توڑنا - (فعل متعدی) - طہارت میں فرق لانا - بے وضو کر لینا - تقویٰ قایم نہ رہنے دینا - دیکھ لینا کہ تیرا ہم بھی وضو توڑیں گے ۔ محتسب تُو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا ۔ (ناسخ)

وضو ٹوٹ جانا - (فعل لازم) - (۱) وضو جاتا رہنا - وضو نہ رہنا - حالتِ وضو میں خون نکل آنا یا باد سر جانا - طہارت نہ رہنا - باد نکل جانا ۔

نماز میں ہے عجب نہ در شور سے قرأت ۔ نہ ٹوٹ جائے کہیں آپ کا وضو واعظ (صابر)

شیخ صاحب کی نمازِ سحری کو ہے سلام ۔ حسنِ نیت سے مصلّے پہ وضو ٹوٹ گیا (نصیر)

(۲) تقویٰ ٹوٹ جانا - نیت میں فرق آ جانا - نیت کا ڈانواں ڈول ہو جانا - کسی خوبصورت کو دیکھ کر تقوے و پرہیزگاری کا خیال نہ رہنا - زہد میں فرق آ جانا ۔

دخترِ رز بُرقعِ مینا سے جو نکلی عُریاں ۔ ساقیا تاکتے ہی سب کے وضو ٹوٹ گئے (نصیر)

وضو ٹوٹنا - (فعل لازم) - (۱) وضو کا جاتا رہنا - طہارت قایم نہ رہنا - وضو میں خلل پڑنا ۔

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے ۔ اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا (رشک)

(۲) نیت میں فرق آنا - تقوے میں فرق آنا - جیسے انکی صورت سے زاہد کا وضو ٹوٹتا ہے - (۳) ارادہ یا عملی سلسلہ ۔

وضو ٹھنڈا یا ڈھیلا ہو جانا - (فعل لازم) - (لکھنؤ) ارادہ سست ہو جانا - ارادے میں ضعف آ جانا - ولولہ جاتا رہنا ۔

میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر ۔ غسل سے اُن کے وضو ٹھنڈے ہوئے سب زاہدوں کے (عاشق)

وضو سے ہونا - (فعل لازم) - باوضو ہونا - وضو کا قایم ہونا - وضو کئے ہوئے ہونا ۔

وضو کرنا - (فعل متعدی) - طہارتِ نماز کرنا - نماز کیواسطے منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا ۔

وُضُوح ع - اسم مذکر - ظہور - ظاہر - معلوم - واضح - پرگھٹ - اظہار - جیسے بوضوح پیوست ۔

وَضیع ع - صفت - (۱) ادنےٰ - کمینہ - نیچ - شُح - ناکس - نالائق - فرومایہ - شریف کا نقیض ۔

وَضیع و شریف ع - اسم مذکر - ادنےٰ و اعلےٰ - چھوٹا بڑا - خورد و بزرگ ۔

وَطَن ع - اسم مذکر - رہنے اور قیام کرنے کی جگہ - اپنا دیس - زاد بوم - جنم بھوم - مسقط الرأس - پیدا ہونے کی جگہ - پیدایش گاہ - اپنا ملک - موطن ۔

فراقِ خلد سے گندم ہے سینہ چاک ابتک ۔ الٰہی ہو نہ وطن سے کوئی غریب جُدا (ذوق)

اشک نے یہ دیا ہمیں کیا خانہ ویرانی کی فکر ۔ گر پڑے جس جا وہیں اپنا وطن ہو جائیگا (نسیم دہلوی)

نہ ہے یار و آشنا باقی ۔ ہم کو غربت ہوئی وطن میں ہے (مجروح)

وطن اختیار کرنا - (فعل متعدی) - رہ پڑنا - سکونت اختیار کرنا ۔

وَطَنِ مالُوف ع - اسم مذکر - پیارا وطن - وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو ۔

وَطَنی ع + ف - صفت - ہم وطن - ایک دیس کا - ایک ولایت کا - ایک ملک کا - ایک جگہ کا رہنے والا ۔

وَظائف ع - اسم مذکر - وظیفہ کی جمع - اوراد ۔

وظیفی - (۱) اسم مؤنث - (دکھن) بہت وظیفہ پڑھنے والا - (۲) وہ جو وظائف میں مشغول رہنے والا - جیسے آجکل وہ تو بڑے وظیفی ہو گئے ہیں ۔

وظیفہ ع - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو ہر روز کیواسطے مقرر ہو - روزینہ - (۲) وہ روزینہ - راتبہ - تعیین - علوفہ - ماہانہ - تنخواہ - کلب - گزارہ -

گالیاں دے کر نکالا بزم سے ۔ لو وظیفہ مل گیا سرکار سے ۔ (مجروح)

(۳) جشن - چیتھی - روٹی - (۴) روز مرہ پڑھنے کی دعا ۔

گرد ذکر ہے شیخ کا تو شام کا گُل کا ۔ یہی وظیفہ ہے شام و سحر کئی دن سے (رند)

(۵) معاش - جاگیر - سکالرشپ - انعام طالب علمی کا - بیٹا - بیاج کا - بیٹیاں - جیسی کسی بات کی رٹ ۔

وظیفہ بند کرنا - (فعل متعدی) - (۱) روزینہ یا راتبہ روک دینا - علوفہ بند کر دینا - گزارہ روک دینا -

کیا جانے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ ۔ ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا (انور)

(۲) تنخواہ یا سکالرشپ بند کر دینا - پنشن ضبط کرنا ۔

وظیفہ پڑھنا - (فعل لازم) - معمول باندھ کر کچھ دعا پڑھنا - معمولی اوراد کا ادا کرنا ۔

وظیفہ خوار ع + ف - اسم مذکر - راتبہ خوار - روزینہ دار - تنخواہ دار - سکالرشپ پانے والا ۔

وَعْدہ ع - اسم مذکر - (۱) اقرار - قول و قرار - عہد و پیمان - بچن - قول - اقرار و قرار - معاہدہ - پرتگیا ۔

مرے ایفائے وعدے پہ جو شب دل ان کا بیٹھا ۔ سنو شامت نصیبوں کی کہ چکیا اُٹھ بیٹھا (نصیر)

ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا ۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا (غالب)

(۲) اقرار نامہ - قبولیت - (۳) روز موعود - روز موعود مرنے کا دن - موت - وقت - کال ۔

وعدہ آ پہنچنا یا آ جانا یا آن پہنچنا - (فعل لازم) - وقت آ پہنچنا - موت کا وقت قریب آ جانا - حیات کا زمانہ پورا ہو جانا ۔

وعدہ ہی آن پہنچے اس نیم جاں کا یارب ۔ جس سے کہ یار کر کے اقرار بھول جاوے (معروف)

مراد وعدہ ہی آ پہنچا ترے آنے کے وعدے تک ۔ ہوا ہیں موت سے سچا - رہا تو جھوٹا (دبیر)

پہنچا ہے وعدہ آ کے مراد کیجا شتاب ۔ وعدے کو اپنے عہد شکن تو بھی کر وفا (معروف)

وعدہ آنا - (فعل لازم) - موت کا وقت آنا - وقت پورا ہونا - موت آنا - جیسے جبکا وعدہ آ گیا ہے وہی جائیگا ۔

وعدہ برابر ہونا - (فعل لازم) - دیکھو (وعدہ پورا ہونا) ۔

کب تلک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھیے ۔ موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیے (رند)

وعدہ جب اپنا برابر ہو سدھارو ہم تب ۔ عرض کرتے ہیں یہ با دیدۂ پُرنم سے ہم (جرأت)

وعدہ پورا ہونا - (فعل لازم) - موت آنا - قضا آنا - زندگی کا وقت پورا ہونا ۔

پورا ہوا تھا وعدہ مرا تیری کیا خطا ۔ اُٹھنے دے لاش تو نبض لے طبیب (شہید)

وعدہ ٹالنا - (فعل متعدی) - لیت و لعل کرنا - وعدہ وعید کرنا - آج کل کرنا - حیلہ حوالہ کرنا - ایفائے وعدہ میں تساہل کرنا - اقرار سے بچنا ۔

وعدہ ٹلنا - (فعل لازم) - وعدے کے خلاف ہونا - مقرر پورا نہ ہونا ۔

وعدہ خِلاف ع - اسم مذکر - وہ شخص جو وعدہ کرے مگر اُسے پورا نہ کرے - جو وعدہ

وعظ

وفا نہ کرنے۔ خلاف گو۔ بیوفا۔ جھوٹا۔ اقرار کا جھوٹا۔ قول کا جھوٹا۔ بات کا کچا +

وعدہ خلافی ع۔ اسم مؤنث۔ عہد شکنی۔ اقرار کے برخلاف کرنا۔ بیوفائی +

وعدہ فراموش ۔ف۔ صفت۔ اقرار کو بھول جانیوالا۔ عہد یاد نہ رکھنے والا۔ وعدہ کا کچا ؎

اقرار کیا تھا کہ تغافل نہ کرینگے کچھ یاد ہے او وعدہ فراموشِ محبت (ذکی)

وعدہ کرنا۔ فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ قول دینا۔ زبان دینا۔ بچن دینا۔ عہد کرنا۔ اقرار کرنا۔ حامی بھرنا ؎

تو وعدہ تو کرتا ہے مگر مجھ کو یہ ڈر ہے پہنے ترے آنے سے نہ آجائے قیامت (مجروح)

وعدہ لینا۔ فعل متعدی۔ قول لینا۔ عہد لینا +

وعدہ وعید ع۔ اسم مذکر۔ ٹال مٹول۔ ٹالم ٹول۔ لیت و لعل۔ امروز فردا۔ آجکل۔ حیلہ حوالہ۔ جھوٹا سچا وعدہ۔ (اگرچہ وعید وعدہ کی ضد ہے مگر عُرف میں یہ دونوں لفظ مرکب ہو کر وعدہ کے او مخاصمت وعدہ ولعل کے معنی پر مستعمل ہو گئے ہیں۔ مثلاً اُس نے ہم سے بہت وعدہ وعید کئے لیکن کچھ نہ دیا)

وعدہ وعید کرنا۔ فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ آجکل کرنا +

وعدہ وفا ع۔ صفت۔ بات کا پورا۔ قول کا سچا۔ اقرار پورا کرنے والا۔ وعدہ کا سچا +

وعدہ وفا کرنا۔ فعل متعدی۔ اقرار پورا کرنا +

وعدہ ہونا۔ فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ قرار مدار ہونا۔ قول قرار ہونا +

وَعظ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پند۔ نصیحت۔ سکھشا۔ (۲) تلقین دین۔ (۳) بیانِ مسائل۔ مذہبی لکچر۔ کتھا بارتا۔ درس۔

وعظ کرنا۔ فعل متعدی۔ نصیحت کرنا۔ تلقین کرنا۔ درس کہنا۔ کتھا کہنا +

وَعِیدَت ع۔ اسم مذکر۔ وعدۂ بد۔ بُرائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا وعدہ +

وَغا ع۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جنگ۔ رزم۔ کارزار۔ نبرد۔ جُدھ۔ ہنگامہ۔ غوغا۔ غُل۔ شور۔ شورش۔ بلوہ۔ ہُلّڑ۔ دنگہ۔ فساد +

وغیرہ ع۔ تابع فعل۔ اور سوا اس کے۔ آدی۔ غیر ذٰلک۔ اور بھی۔ علیٰ ہذا القیاس۔ الیٰ آخرہ +

وَفا ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایفائے وعدہ۔ دوستی اور عہد کا پورا کرنا۔ سچا آدرش۔ تعمیل۔ تکمیل۔ مروت۔ بہت اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ (کہاوت) ؎

یہ کہنا تنگ ہے اپنا کہ مرتے ہیں محبت میں دو الفت پہ وفا کیا جس میں شکوہ یار کا نکلے (ذکی)

جہاں بنکتی تھی ابھی جان پر اُسی گوچہ میں پھر وفا سے گئی + (ایضاً)

ہمیں یقیں ہے کہ محبوب بیوفا ہیں سب وفا کو اپنی مرے مہربان کیا کیجئے (میر سوز)

جفا پہ ہم سے کب ترکِ وفا ہو تمہیں ایسے ہو ہم ایسے نہیں ہیں + (مجروح)

نامہ ہے نہ قاصد ہے نہ خود آئے وفا کی ہو گئیں راہیں مگر بند + + (ممنون)

(۲) نباہ۔ ساتھ (۳) نمک حلالی۔ دیانت۔ خیر خواہی۔ عقیدتمندی۔ ارادتمندی (۴) نباہ بنا۔ پورا تا تائی نبھاؤ حسب موقع غزل کے اشعار جو شملے پر لکھے گئے ؎

ہے نسبت بلا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری بہ نسبت خدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری + (مؤلف)

وفو

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا ہے نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری
نہ بھولے گی دل سے اگر حشر بھی ہو جو لذت بلا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری } مؤلف
یہ ثابت رہیں دونوں اپنی صفت میں نہ لغزش ہو یا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری

وفا پرست ع۔ ف۔ صفت۔ وفادار۔ باوفا۔ خیر خواہ۔ نمک حلال۔ دوستِ صادق۔ سچا یار۔

وفا بیگانہ ع۔ ف۔ صفت۔ بیوفا۔ بے مروت۔ وفا سے نا آشنا۔ خائن۔ بددیانت۔

وفادار ع۔ ف۔ صفت۔ وفا کرنے والا۔ بامروت۔ ساتھی۔ نباہ دینے والا۔ سچا۔ صادق۔ بے کپٹ۔ صاف۔ بھروسے کا۔ نمک حلال۔ خیر خواہ۔ عقیدتمند۔ ایماندار۔ دیانت دار۔ راستباز۔ معتمد۔ معتبر۔ متدین ؎

مجھ میں ایک عیب بڑا ہے کہ وفادار ہوں میں تم میں دو وصف ہیں بدخو بھی ہو مغرور بھی ہو (فصیح)

وفاداری ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ راستبازی۔ دیانت داری۔ مروت۔ نمک حلالی۔ صداقت۔ اخیر تک نباہ دینا +

وفا شعار ع۔ صفت۔ جس کی طبیعت اور عادت میں وفا پڑی ہوئی ہو۔ وفا دوست۔ ہمہ تن وفا۔ نہایت وفادار جیسے منظر میں وفا ہو۔ وفا کے ماننے والا۔ وفا کی پوشاک والا ؎

ایسا گماں تجھ پہ نہ تھا اے وفا شعار دھوکا مجھے بڑا ترے سر کی قسم ہوا + (حضورِ آصف)

ہر آن آن دگر کا ہوا ہے عاشق زار وہ سادہ ایسے کہ سمجھے وفا شعار مجھے (مومن)

وفا کا بندہ ف۔ اسم مذکر۔ وفا کا غلام۔ وفا کا تابعدار۔ وفا کی پرستش کرنے والا۔ وفا کو ماننے والا۔ وفا کا قدردان + ؎

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

وفا کرنا۔ فعل متعدی۔ نباہنا۔ ساتھ دینا۔ اخیر تک ساتھ رہنا + مروت کرنا۔ مروت سے پیش آنا + وعدہ پورا کرنا + مروت برتنا + نمک حلالی کرنا۔ خیر خواہی کرنا + اطاعت کرنا ؎

دل کے دعوں پر کروں تیری جفائیں کیا شمار بیوفا کرتا وفا روزِ شمار اصلا نہیں + (ظفر)

جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا کہ تو نے کس توقع پر وفا کی + + (مومن)

ستم دیکھے الم دیکھے دغا کی بیوفا ٹھیرے پڑیں پتھر وفا پر یا وفا ٹھیرے تو کیا ٹھیرے (ظہیر)

وفا نہ کرنا۔ فعل متعدی۔ بیوفائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ ساتھ نہ دینا۔ نباہ نہ کرنا جیسے وقت نے وفا کی عمر نے وفا نہ کی

وَفات ع۔ اسم مؤنث۔ طبیعی موت۔ موت۔ انتقال۔ مرگ۔ اجل۔ قضا۔ میرت۔ رحلت +

وفات پانا۔ فعل لازم۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ رحلت کرنا۔ جان بحق ہونا

وفات شریف ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کسی بزرگِ دین کی موت۔ وصال (۲) رسولِ مقبول کا انتقال

وِفاق ع۔ اسم مذکر۔ موافقت۔ سازگاری۔ سنجوگ۔ ایکا۔ میل۔ صلح۔ آشتی۔ ہم آہنگی +

وَفق ع۔ اسم مذکر۔ موافق۔ سازگار۔ مطابق۔ موافقت۔ حسب جیسے بر وفقِ مراد یعنی حسبِ مراد +

وُفور ع۔ صفت۔ وافر ہونا۔ بہتات۔ زیادتی۔ فراوانی۔ کثرت۔ افراط جیسے وفورِ شوق۔ وفورِ آلام وغیرہ +

وفورِ ضعف سے پامالِ غیر ہوتا تھا　　وہ سر کہاں کہ ترا سنگِ آستاں ہو جائے
وفورِ یاس سے میرے زمانہ ہے شاداب　　نہیں کسی کی نظر میں غبارِ ایک برس } (زکی)

وَقاحَت ع۔ اسم مؤنث۔ بے شرمی۔ بیحیائی۔ بے ادبی۔ شوخی۔ گستاخی۔ ترکِ ادب۔ شوخ چشمی۔ ڈھٹائی۔

وَقار ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی آہستگی۔ آرام۔ سکون۔ قرار۔ اصطلاحی حلم۔ بُردباری۔ گرانباری۔ بھاری بھرکم پن۔ تمکین۔ قائم مزاجی۔ استقلال۔ ثابت قدمی۔ ہمت۔ متانت۔ سنجیدگی۔ (۲) قدر و منزلت۔ جاہ و جلال۔ جیسے سرکارِ عالی وقار۔

گھٹا نہ خاک ہوئے پر بھی کچھ وقار اپنا　　ہمیشہ دوشِ صبا پر رہا غبار اپنا (بدر)
گمانِ رہ شیدگی سے بیجا ہے جنت کہاں بشر　　زمیں کے یہ ڈونگٹے گھرٹے ہیں سنا جو ذکرِ وقارِ بلی (زکی)

وِقاع ع۔ اسم مؤنث۔ جنگ۔ لڑائی۔ دھاوا۔ تاخت۔ چڑھائی۔ حملہ۔ یورش۔ ہلہ۔

وَقائِع ع۔ اسم مذکر۔ وقیعہ کی جمع (۱) خبریں۔ رُوئداد۔ احوال۔ حالات۔ واقعات (۲) حادثے۔ سانحے۔ سانحات۔ سوانحات۔ واردات۔ مصیبتیں (۳) لڑائیاں۔

وقائع نِگار ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ اخبار نویس۔ پرچہ نویس۔ کارسپانڈنٹ۔ نامہ نگار۔ سوانح نگار۔

وقائع نِگاری ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اخبار نویسی۔ کارسپانڈنٹی۔ پرچہ نویسی۔ نامہ نگاری۔

وَقت ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بیلا۔ ویلا۔ زمانہ۔ عصر۔ عرصہ۔ ہنگام۔ ایام۔ آوسر (۲) رُت۔ موسم۔ فصل۔ (۳) فرصت۔ مُہلت۔ موقع۔ داؤں۔ گھات۔ جیسے وقت کا راگ بے وقت کی ہنسی سے اچھا۔

فصلِ گل آئی زمانہ ہے جنوں کے جوش کا　　ہمت اے ساقی یہی ہے وقت نوشا نوش کا (نسیم دہلوی)

(۴) جگ۔ سماں۔ قرن (۵) عمر۔ زندگی۔ آذوقہ۔ آبِ حیات (۶) واری۔ باری۔ دفعہ۔ نوبت۔ بار (۷) حالت۔ گت۔ گتی (۸) مدت۔ میعاد (۹) مجازاً موت کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت (۱۰) گھڑی۔ ساعت۔ دم۔

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت　　میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

(۱۱) بُرا وقت۔ مصیبت۔ بپتا۔ جیسے وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے (۱۲) آفت۔ دشواری۔ دِقت۔

وقت آپہنچنا یا آن پہنچنا فعل لازم۔ ساعتِ مرگ کا آجانا اور جہانِ فانی سے ملکِ جاودانی کی طرف جانے کا زمانہ قریب پہنچنا۔ وعدہ آپہنچنا۔

ہائے ناکامی جاوید کہ وقت آپہنچا　　ہم جو غربت زدہ رستہ پہ وطن کے پہنچے (ظفر)
مرتے ہیں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا　　وقت اپنا آن پہنچا پر آہ وہ نہ آیا (جرأت)

وقت آجانا فعل لازم۔ (۱) موسم آجانا۔ رُت آجانا (۲) کام کا وقت آپہنچنا۔ دیر کا موقع نہ رہنا (۳) مصیبت آجانا۔ عیش و آرام جاتا رہنا (۴) موت آجانا۔ موت کی گھڑی یا ساعت آپہنچنا۔

وقت برابر ہونا فعل لازم۔ زندگانی کی مدت کا پورا ہو جانا۔ وعدہ آجانا۔

وقت جب اپنا برابر ہو سدھارو اُس وقت　　عرض کرتے ہیں یہ با دیدۂ پُرنم تم سے ہم (جرأت)

وقت بوقت ع۔ تابع فعل۔ بعض اوقات۔ کبھی کبھی۔ گاہے گاہے۔ گاہ بگاہ۔ وقتاً فوقتاً۔ گاہے ماہے۔

وقت بے وقت تابع فعل۔ موقع بے موقع۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ علی الدوام۔ صبح شام۔ برابر۔ تواتر سے۔ پے در پے۔ سدا۔ نت۔ جیسے وقت بے وقت کھڑا ہی رہتا ہے۔ (عو)

وقت پانا فعل لازم۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔

وقت پاکر یہ کہا اُس سے کہ اے جانِ جہاں　　یہی دن ہیں جوانی کے نکالو ارماں (صفدر)

وقت پر تابع فعل۔ (۱) خاص موقع پر۔ ضرورت پر۔ حسبِ موقع۔ بر وقت۔ حسبِ ضرورت۔ جیسے وقت پر بھاگ جانا ہی مردنگی ہے (۲) آڑی پر۔ مصیبت پر۔

مانگتا ہوں مگر نہیں آتی　　یہ اجل وقت پر نہیں آتی (انور)

وقت پر پہنچنا فعل لازم۔ ٹھیک موقع پر آنا۔ حسبِ موقع پہنچنا۔ ضرورت پر پہنچنا۔

نہ پہنچا کوئی اپنے پاس پہنچا جب کہ وقت اپنا　　اجل کو آفریں ہے وقت پر پہنچی تو یہ پہنچی (ظفر)

وقت پر کام آنا فعل لازم۔ ضرورت پر کام نکالنا۔ موقع پر کام دینا۔ جو وقت پر کام آئے وہی اپنا۔

وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں مثل۔ کہاوت۔ بضرورت اور مجبوری کے عالم میں ادنیٰ کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

وقت پر گولی بچانا فعل متعدی۔ موقع دے کر بچنا۔ موقع پر ٹل جانا۔ داؤ کا موقع نہ دینا۔ وقت پر دغا دینا۔

عارضی خال بناتے ہیں جو مجھ سے چھپکر　　وقت پر گولی بچاتے ہیں بچانے والے (آغا)

وقت پڑنا فعل لازم۔ (۱) ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا۔

ہری ڈنڈی سبک دانا　　وقت پڑے پر مانگ کھانا (پہیلی)

سونف اور اجوائن کی پہیلی ہے چونکہ زچہ کو اس کی ضرورت پڑتی ہے اس وجہ سے جننے کے وقت اگر نہ ہو تو مانگنی پڑتی ہے (۲) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ تنگی پڑنا۔ برا دن یا نکبت کا پیش آنا۔ جیسے وقت کس پر نہیں پڑتا۔ وقت پڑے پر جانیئے کو بیری کو میت۔

ہمسائی پر یہ وقت پڑا ہے کہ تیس دن　　بُن بُن کے بیچتی ہے بچاری ازار بند (رنگین)
جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئیں سب الگ　　دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے (داغ)

(۳) وقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ آڑی پڑنا۔ دشواری پڑنا۔

وقت تاکنا فعل لازم۔ (۱) موقع دیکھنا۔ داؤں گھات لگانا۔ ہنگام فرصت نگاہ داشتن یا ہنگام جستن کا ترجمہ جیسے ایسا ہی وقت تاکتا رہتا ہے (۲) وقت کا خیال رکھنا۔ جیسے کُتا وقت تاک کر آتا ہے۔

وقت دیکھنا فعل لازم۔ موقع دیکھنا۔ موقع کا منتظر رہنا۔

وقت کا پابند صفت۔ پابندِ اوقات۔ اپنے وقت کا ضبط رکھنے والا۔ انضباطِ اوقات پر کام کرنے والا۔

وقت کاٹنا فعل متعدی۔ وقت گزارنا۔ وقت بسر کرنا۔ غم غلط کرنا۔ دل بہلانا۔

دفع الوقتی کرنا۔ دن پورے کرنا +

وقت کا قضا ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ وقت کا گزر نا۔ وقت بیتنا۔ موقع نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا

ہے مری بندگی خاص یہی اے قاتل قتل میں دیر نہ کر وقت قضا ہوتا ہے (ذکی)

وقت کھونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ وقت رائگاں کرنا۔ وقت ضایع کرنا۔ بیہودہ کاموں میں وقت گزارنا +

وقت کے بادشاہ ہیں ۔ ف۔ محاورہ۔ یعنی بے فکرے اندیشہ اور نہایت بے غم ہیں جو شخص

بیفکری اور بے غمی کے ساتھ بسر اوقات کرے اُس کی نسبت بولتے ہیں ؎

اُس کے کوچہ کی خاکِ راہ ہیں ہم وقت کے اپنے بادشاہ ہیں ہم (نکہت)

وقت کے بادشاہ ہیں درویش اِن کا چھوٹا سا یہ نہ قد دیکھو (انشا)

وقت کی چیز ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وقت کا راگ۔ موسم یا رُت کی راگنی +

وقت کے وقت ۔ ف۔ تابع فعل۔ عین وقت پر۔ عین ضرورت پر +

وقت گانٹھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ سماں باندھنا۔ وقت کے موافق کام کرنا۔ سے انو سار کرنا +

وقتِ نازک ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ خطرناک اور اندیشہ ناک وقت۔ ایسا وقت جس میں

عزت بچانی مشکل ہو۔ نہایت احتیاط اور خبرداری کا زمانہ +

وقت ناوقت ۔ ف۔ تابع فعل۔ وقت بے وقت کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ۔ وقت اور غیر وقت +

وقت نکالنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) موقع بہم پہنچانا۔ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا۔

(۲) وقت گزاری کرنا۔ وقت گزرانا۔ وقت ٹالنا (۳) ضرورت نکالنا۔ اپنی ضرورت

رفع کرنا۔ جیسے اب تو وقت نکال لو پھر کی پھر دیکھی جائے گی +

وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے } ف۔ کہاوت۔ کسی کا کام نہیں

وقت نہیں رہتا بات رہجاتی ہے } رُکتا مگر گلہ رہجاتا ہے +

وقت واپسیں ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وقتِ نزع۔ اخیر وقت (۲) تابع فعل۔ مرتے

دم مرتے وقت۔ جانکنی کے وقت ؎

کہاں طاقت کہ دیکھیں ٹکٹکی بھر کر تمہیں آنکھوں میں اُسے گر ہم نے وقتِ واپسیں دیکھا تو کیا دیکھا (ظفر)

وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے ۔ ف۔ محاورہ۔ ہر چیز اپنے موقع اور محل پر ہی اچھی لگتی ہے

وقت وقت کا راگ ہے ۔ ف۔ محاورہ۔ جیسا وقت ویسا ہی برتاؤ ہے۔ ہر وقت کی چال الگ ہے

وقت وقت کی راگنی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ موقع موقع کا کام۔ جیسا وقت ویسا رنگ۔ جیسا موقع ویسا برتاؤ

وقت ہاتھ سے نہ دینا ۔ ف۔ فعل لازم۔ موقع نہ کھونا +

وقتاً فوقتاً ۔ ع۔ تابع فعل۔ کبھی کبھی۔ کسی کسی موقع پر۔ کسی کسی وقت۔ حسب موقع۔ اپنے اپنے موقع پر +

وَقر ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گرانی گوش۔ بہراپن (۲) گرانی۔ بوجھ۔ بھار۔ بار (۳) مجازاً۔ حلم۔ تمکین۔ بردباری۔

بھاری بھرکم پن (۴) عظمت۔ بزرگی۔ بڑپن۔ قدر و منزلت۔ شان و شوکت۔ عزت۔

پت۔ آبرو۔ جیسے اپنا وقر اپنے ہاتھ ہے (۵) منصب۔ مرتبہ۔ رتبہ۔ پایہ۔ پدوی۔ درجہ +

وقر پانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ عزت حاصل کرنا۔ رتبہ پانا۔ درجہ حاصل کرنا +

وقر جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ عزت جانا۔ پت جانا۔ بات نہ رہنا +

وقر کھونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بات کھونا۔ پت کھونا۔ عزت گنوانا +

وَقعت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) سختی۔ آسیب۔ زور۔ بل۔ طاقت۔ لڑائی (۲) بلندی۔ اونچائی۔

(۳) مجازاً۔ قول کی مضبوطی۔ جیسے وثوقِ کلام۔ عزت۔ اعتبار۔ ساکھ ؎

وقعت نہیں کلام کی سچ بھی کہوں جو بات منہ دیکھ کے اب میں کہتا ہے یار جھوٹ (ذکی)

وقعت کھونا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ پت گنوانا۔ بات کھونا۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا +

وَقف ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) توقف۔ ٹھیراؤ۔ ایستادگی۔ سکون۔ آرام (۲) وہ چیز جو کسی کی ملک نہ ہو

اور خدا کی راہ دیدی ہو۔ پُن کی ہوئی چیز۔ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جس کا کوئی خاص

مالک نہ ہو مگر اُس مذہب کے سب لوگ اُسکے نگران ہوں۔ دان۔ دھرمارت۔ پن۔ نیار۔ بخشی

بخشی ہوئی جائداد یا نذر و نیاز۔ رفاہِ عام کی چیز جیسے مسجد۔ مندر۔ سرائے وغیرہ جیسے وقف کی

ملک نہیں ہے (۳) مطلق عطا بخشش۔ مباح۔ جائز۔ کسی کام کو اپنے اوپر موقوف کر لینا۔ فرض۔

موقوف۔ ملک۔ مخصوص۔ نذر۔ بھینٹ۔ کلام میں توقف کرنا۔ رہ جانا۔ قرآن کی آیتوں کے درمیان دم لینا

اے ہما کیا منہ ہے تیرا پست کند مجھ سے بُت استخواں میرے ہیں سب وقفِ سگانِ کوئے دوست (عاشق)

کب تک آخر وقفِ ناکامی رہے کام آجاؤ کسی ناکام کے + (آزاد)

کبھی ہم میں تم میں بھی ساتھ تھے کبھی ہم بھی وقفِ نیاز تھے ہمیں یاد تھا سو جتا دیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر)

وقفِ اولاد ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شے جو اپنی اولاد کے واسطے وقف کر دیں اور دوسرے کو اس میں دخل نہ ہو۔ تصرف نہ ہو +

وقف کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ خدا کے نام پر چھوڑنا۔ کسی شے کے فواید کو ہر شخص کے واسطے مباح کرنا۔ پُن کرنا۔

دان کرنا۔ بخشنا۔ رفاہِ عام کے واسطے چھوڑنا +

وقف نامہ ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ تولیت نامہ۔ وہ دستاویز جو مالِ وقف کی بابت اُسکے

متولی کو لکھ کر دی جائے +

وقف ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) جائز ہونا۔ مباح ہونا۔ کسی کی ملک نہ ہونا۔ عام ہونا۔ کسی شے کے

فواید کا عام لوگوں کیواسطے مباح ہونا (۲) حصہ میں آنا۔ مخصوص ہونا۔ موقوف علیہ ہونا۔ نذر

ہونا۔ بھینٹ ہونا۔ ملک ہونا ؎

لگا دل میں وقفِ جگر ہو گیا ترا تیر میری نظر ہو گیا (ذکی)

وَقفہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ٹھیراؤ۔ ٹھاؤ۔ سکون۔ قیام (۲) تھوڑی سی دیر۔ ڈھیل۔ مہلت۔ توقف

دیر۔ تاخیر۔ تامل۔ مزاحمت۔ التوا۔ اٹکاؤ ؎

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُسکے اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)

یہاں دم کے جانے میں وقفہ نہیں ہے تم آؤ گے اے مہرباں آتے آتے (ظہیر)

(۳) مہلت۔ فرصت۔ چھٹی۔ دم لینے کا وقت جس میں تماشا کرنیوالے آرام یا دوسرا تماشا تیار کریں

وقو

زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے یعنی آگے چلیں گے دم لے کر (میر)

وَقفہ دینا۔ (فعل متعدی)۔ مُہلت دینا۔ فرصت دینا۔ موقع دینا +

وُقُوع ع۔ اسم مذکر۔ گرنا۔ جانور کا نیچے آنا۔ مجازاً ظاہر ہونا۔ واقع ہونا + ظہور۔ اظہار۔ صدور +

وُقُوعِ جُرم ع۔ اسم مذکر۔ ارتکاب جرم۔ صدور جرم۔ کسی گناہ کا سرزد ہونا +

وقُوع میں آنا۔ (فعل لازم)۔ ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ صادر ہونا۔ سرزد ہونا۔ واقع ہونا +

وُقُوعہ ع۔ اسم مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ۔ دنگہ۔ فساد۔ ہنگامہ +

وُقُوف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع۔ خبر (۲) ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا۔ بتانا۔ (۳۔ ۹) شعور۔ تمیز۔ سلیقہ۔ ادراک۔ امتیاز۔ فہم۔ ہوشیاری۔ چترائی۔ سُگھڑاپن۔ لیاقت۔ استعداد۔ قابلیت + مہارت۔ تجربہ۔ جیسے تمہیں اس کام کا وقُوف نہیں۔ اُسے کیا وقُوف ہے +

وقُوف پکڑنا۔ (فعل متعدی)۔ تمیز حاصل کرنا۔ سلیقہ سیکھنا۔ ہوش پکڑنا۔ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچانا۔ عقل سیکھنا۔ شعور پکڑنا +

وقُوف پیدا کرنا۔ (فعل متعدی)۔ لیاقت حاصل کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہنر سیکھنا۔ سلیقہ بہم پہنچانا + شعور سیکھنا +

وَکالَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) اپنا کام دُوسرے پر چھوڑنا۔ پیغام رسانی۔ پہنچانا۔ سپردگی (۲) ایلچی گری۔ نیابت۔ قایم مقامی + مختاری + آڑت۔ گماشتہ گری۔ ایجنٹی۔ (۳) ضامن ہونا۔ ذمّہ داری +

وَکالَت کرنا۔ (فعل متعدی)۔ ایلچی گری کرنا + مختارکاری کرنا + وکالت کا کام کرنا +

وَکالَت نامہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ کاغذ جو وکیل کو اِس امر کی سند میں لکھ دیں کہ ہم نے فلاں کام میں اسکو اپنا وکیل کیا ہے اس کا ساختہ پرداختہ منظور ہے + مختار نامہ +

وَکالَت نامہ تصدیق ہونا۔ (فعل لازم)۔ وکالت نامہ پر حاکم مجاز کے دستخط ہونا +

وَکالَتاً ع۔ تابع فعل۔ وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت۔ اصالتاً کا نقیض +

وِکٹوریا انگلش۔ VICTORIA۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی فتحیاب۔ اقبالمند + ملکہ (۲) ہماری ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کا نام مبارک (۲۴ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں اور ۲۰ جون ۱۸۳۷ء میں تخت نشین ہو کر ۲۰ جون ۱۸۸۷ء کو جوبلی جشن فرمایا اب ہماری مادر مہربان کی عمر ستر برس کی ہے +[1]

وِکٹوریا کروس انگلش Victoria cross اسم مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جو صلیب کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے اور یہ تمغہ بہت بڑی بہادری یا دوسرے کی جان بچانے پر ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے +

وکیل ع۔ اسم مذکر۔ نائب۔ قایم مقام۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ۔ معتمد علیہ۔ وہ شخص جسپر دُوسرا شخص اپنا کام چھوڑ دے + وہ شخص جسپر کام چھوڑا جائے۔ پلیڈر (قانون)۔ قانون کا پاس کیا ہوا +

ولد

وکیل سرکار ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت میں پیروی کرے +

وکیل کرنا۔ (فعل متعدی)۔ اپنا وکیل بنانا۔ اپنا مختار مقرر کرنا۔ قانونی طور پر اپنا نائب مقرر کرنا +

وکیل مُطلق یا عام ع۔ اسم مذکر۔ مختار کل۔ مختار مُطلق۔ مختار عام۔ نائب السلطنت۔ مدار المہام + ایلچی + وکیل کلاں۔ وہ کارندہ جسے پُورا پُورا ہر امر کا اختیار حاصل ہو +

وَگرنہ۔ حرف عطف۔ واگر کا مخفف۔ اور اگر۔ او رجو +

وِلا ع۔ اسم مؤنث۔ محبت۔ دوستی۔ پریت۔ نیہا + اتحاد۔ ارتباط +

وِلادت ع۔ اسم مؤنث۔ بچہ جننا۔ جنم۔ تولد۔ پیدائش +

وِلایت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مُلک۔ دیس۔ اقلیم۔ مزروعہ آباد۔ بر اعظم + ملک غیر۔ دیس (۲) ایک بادشاہ کی حکومت۔ ایک بادشاہ کا ملک۔ وہ ملک جہاں ایک ہی بادشاہ حکومت کرتا ہو + راج حکومت۔ تصرف۔ بادشاہت۔ سلطنت۔ مملکت (۳) کسی کے کام کی ذمّہ داری۔ کفالت (۴) نیک بندے کا خدا تعالیٰ سے تقرب۔ فقیری +

وِلایت پانا۔ (فعل متعدی)۔ ولایت کا درجہ حاصل کرنا۔ ولی ہونا۔ اوتار ہونا +

وِلایت زاد ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) یوروپین۔ یورپ کی پیدائش۔ وہ انگریز جو یورپ میں پیدا ہو۔ اصل انگریز۔ یوریشین کا نقیض + (۲) غیر ولایت مثلاً کابل۔ ایران یا ترکستان وغیرہ کی پیدائش +

وِلایتاً ع۔ تابع فعل۔ از روئے ولایت۔ والی وارث ہونے کی حیثیت سے +

وِلایتی ع۔ صفت۔ (۱) ولایت کا رہنے والا + پردیسی۔ اجنبی۔ غیر ملک کا (۲) ولایت کا۔ یوروپین (۳۔ ۱) بولی نہ سمجھنے والا۔ وحشی۔ جنگلی۔ جانگلو۔ وحشی + ناتجربہ کار۔ ناواقف۔ انجان (۴۔ ۱) کابلی۔ افغانی۔ کابل کا رہنے والا + مغل + پٹھان (۵) نہایت مضبوط۔ قوی ہیکل۔ تناور۔ زورآور (۶) مسلمان عورتوں کا نام جیسے ولایتی بیگم۔ ولایتی خانم وغیرہ +

ولایتی بلّی۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی پشمدار بلّی جو کابل سے آتی اور نہایت خوبصورت ہوتی ہے +

وِلایتی پانی۔ اسم مذکر۔ سوڈا واٹر لیمن وغیرہ جو کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرا جاتا ہے۔

وَلَد ع۔ اسم مذکر۔ جنا۔ بیٹا۔ پُوت۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ بچہ +

وَلَدُ الحَرام ع۔ صفت۔ حرامی۔ پلا۔ حرامی۔ حرامی پوت۔ حرام کا جنا۔ کپُوت۔ بیسوا پُتر۔ باپ کا نطفہ بے تحقیق۔ فاحشہ عورت کا بچہ +

وَلَدُ الحَلال ع۔ صفت۔ وہ شخص جو شریعت کے موافق نکاح ہونے سے پیدا ہوا ہو۔ اصیل۔ اصل نسل حقیقی۔ وہ جو جائز طور سے پیدا ہُوا ہو +

وَلَدُ الزِّنا ع۔ صفت۔ (۱) زنا زادہ۔ حرام۔ کپُوت۔ بیسوا پُتر۔ نطفۂ بے تحقیق۔ چھنال کا جنا۔ فاحشہ عورت کا بچہ۔ حرامی پلا۔ حرام کا جنا۔ حرام زادہ۔ حرامی پُوت (۲) برساتی کیڑے جیسے پرانے۔ کیڑے پتنگے۔ کیچوے۔ حشرات وغیرہ جو برسات میں پیدا ہو جاتے اور شادہ

[1] افسوس مقابلہ پروف کے زمانہ میں ۲۲۔ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء کو رحلت فرمائی +

ولو

سہیل کے طلوع سے مرجاتے ہیں جس کو ملک یمن سے تعلق ہو سے

ولد الزنا است حاسد منم آنکہ طالع من ولد الزنا کُشش آمد چو ستارۂ یمنی (نامعلوم)

وَلدِیّت ع - اسم مؤنث: ۔ باپ کا نام + اصل نسل۔ خاندان۔ نجل۔ گھرانا۔ نژاد +

وَلولوں - ۱ - اسم مذکر - ولولہ کی جمع۔ جو حروف غیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی گئی ہے (لام ثانی مضموم مع واؤ مجہول ساکن)

مستی کے ولولوں کا جوانی میں لطف ہے پیری میں دھیان چاہیئے قدِ خمیدہ کا + (نسیم دہلوی)

وَلوَلہ ع - اسم مذکر - غل۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ شور و شر + آشوب + جوش و خروش۔ بانگ و و نیز ہنگامہ + جوشِ عشق۔ جذبۂ عشق۔ جنبش + شورِ شوق + اُمنگ ۔

نہ بھول تو کبھی پیاں یہاں نہ آئیگا ہمیں بھی ولولہ ہے سبز آزمانے کا (انور)

شباب آتے ہی اے کاش موت بھی آتی اُبھارتا ہے اسی سن میں ولولہ دل کا (داغ)

دخت رز کیساتھ موقع مجکو خلوت کا ملا کچھ نہ پوچھو ولولہ۔ دل سرمو بیٹا (تجلی)

ولولہ خیز ہے نسیمِ بہار چُپ ہوں کیوں بلبلیں گلستاں میں } (بسمل)
قید نے کھوئے ولولے دل کے پہلے ہمکو بھی تھی چمن کی ہوس

ولولہ اُٹھنا - فعل لازم - جوش پیدا ہونا +

وَلوَلے - ۱ - اسم مذکر - ولولہ کی جمع ۔

وہ جیسے سے جو جیلے تھے ولولے سے ولولے آج وہ سب مٹ گئے گورِ غریباں دیکھکر (صفدر)

مزے اب اس سے اُٹھیں عیش زندگانی کے وہ ولولے نہ رہے عہدِ نوجوانی کے + (تجلی)

جوشِ وحشت کے ولولے نہ گئے میں گریباں سدا ایسا ہی گیا + (شیدا)

وَلے - ف حرف - استثنا۔ ولیکن۔ مگر۔ لیکن۔ اِلّا۔ پر + (کمبل پوش)

وَلی ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی نزدیک۔ مالک۔ آقا۔ حاکم۔ خداوند۔ صاحب۔ مخدوم۔ سردار۔ بادشاہ۔ وارث۔ سرپرست۔ گوسائیں۔ پیرجو۔ مربی۔ محافظ (۲) دوست۔ یار۔ مددگار (۳) مقرب۔ تابعِ (۴) مقرب خدا۔ وہ شخص جو خدا کی قربت اور نزدیکی رکھتا ہو۔ برگزیدہ۔ محبوبِ الٰہی۔ صاحبِ ولی۔ بزرگ دین۔ پیر۔ پیر مرشد۔ زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت۔ عارف۔ خدا رسیدہ بندہ۔ شاکر۔ راضی برضا۔ تسلیم کُل یا تفویضِ کُل برحکم کرنیوالا

گر پلا ئے تو پھر کیوں نہ پیجئے ناصح نہیں شیخ نہیں کچھ ولی نہیں (انشا)

راضی ہے جو بر دست بر بھی عاشق نہ تھے ہم مگر ولی تھے (ذکی)

(۵) وہ شخص جو بلحاظ میراث مُردے سے زیادہ تر قریب سمجھا جاتا ہو (۶) شاہ ولی اللہ گجراتی شعرائے ریختہ کا تخلص مگر تذکروں سے پایا جاتا ہے کہ ان سے پیشتر اونکے زمانہ میں دکن میں اور بھی ریختہ گو تھے بعض تذکرہ نویسوں نے ان کا نام ولی محمد لکھا ہے۔ اواخر عہد عالمگیری میں دہلی بھی تشریف لائے تھے ان کا مشہور شاگرد سیم بھی گجراتی ہی کے زمانہ میں دہلی آیا تھا جو ۱۱۴۳ ہجری میں فوت ہوا۔ ولی کی وفات ۱۱۱۹ھ میں ہوئی تھی۔

ولی اللہ ع - اسم مذکر - مقربِ خدا۔ خدا رسیدہ بندہ۔ نیک۔ عابد۔ زاہد۔ سالک۔ مجذوب۔ خاصانِ خدا۔ عارف باللہ +

ولی حتنگر یا کھنگر - اسم مذکر - (۱) حمایتی۔ مددگار۔ حامی۔ معاون۔ پہنچا۔ بزرگ۔ فریادرس۔ دستگیر۔ مربی۔ سربراہ کار۔ سرپرست۔ سردھرا جیسے تیرے ولی حتنگر کو دیکھ لونگا (۲) دعوئ ولایت۔ تقرب الٰہی کا دعوے کرنے والا ۔ رباعی احمد علی شوق لکھنوی +

کھویا انہیں شوق کیمیا نے اے شوق ٹوٹا نہیں جھوٹے فقرانے اے شوق } (احمد علی شوق)
کابل نہیں ایک اور ولی کھنگر لاکھ بس دُور کے ڈھول ہیں سہانے اے شوق

ولی عہد - اسم مذکر - (۱) عالم وقت (۲) وہ شخص جسے بادشاہ اپنی زندگی میں اپنی جگہ بیٹھنے کا اسطور پر حکم دیکر مقرر کرے۔ بادشاہ یعنی وارث تخت و سلطنت ہوگا۔ جانشین۔ وارث ملک۔ ٹیکا۔ کنور۔ لا جی۔ مہاراج +

ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے - کہاوت: - ولی را ولی مے شناسد کا ترجمہ۔ ہم جنس کو ہم جنس ہی خوب تاڑتا ہے۔ ہر قسم کے آدمی کو اُسی قسم کا آدمی پہچان لیتا ہے +

ولی کے گھر شیطان - کہاوت: نیک کے گھر میں بد۔ شریف کے گھر میں نالائق اولاد۔ اچھوں کے گھر برے۔ لائق کی اولاد نالائق +

ولی نعمت ع - اسم مذکر: صاحبِ نعمت۔ صاحبِ دولت۔ آقائے نامدار۔ خداوند نعمت۔ ماسٹر۔ مربی۔ پرورش کرنے والا۔ وہ شخص جو کسی کو کھانے کو دے +

ولی نے کیا کام شیطان کا - محاورہ: شریف نے نالائق حرکت کی +

وَلیک ع - حرف استثنا - ولیکن کا مخفف + (بیائے مجہول و کافِ ساکن)

وَلیکن ع - حرف استثنا - ولے۔ مگر۔ اِلّا۔ لیکن + (بیائے مجہول)

وَلیمہ ع - اسم مذکر: ضیافتِ نکاح۔ بیاہ کی دعوت۔ جیونار۔ کدخدائی کی ضیافت +

وِن - ہ - صفت ضمیر - وہ کی جمع - اُن۔ جیسے وِن کو۔ وِنہیں +

وَنت س - صفت: صاحب۔ والا۔ خداوند جس طرح وند فارسی میں اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے اسیطرح ونت ہندی میں جیسے دھنونت۔ بلونت۔ گنونت وغیرہ +

وَند ف - صفت: - اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے۔ والا۔ صاحب۔ مند جیسے خداوند +

وِنہیں - ہ - ضمیر جمع غائب: - اُنہیں۔ اُن کو۔ آنہارا۔ ایشاں را +

وو - ہ - ضمیر غائب: - وہ کی جمع۔ وے۔ انہا +

ووں - ہ - تابع فعل: یوں کا نقیض۔ اُس طرح +

ووں کا ووں نہیں - تابع فعل: جوں کا توں۔ جیسے کا تیسا۔ ویسا ہی +

ووں نہیں - ہ - تابع فعل: فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ۔ دفعتاً۔ اُسیوقت۔ اُسی گھڑی +

وُوئی - ہ - حرف تعجب کا کلمہ: جیسے وُوئی یہ کیا ہوا + وُوئی بجلی پڑے ان ڈھنگوں پر +

وُہ - ہ - ضمیر غائب: - (۱) اسم اشارہ بعید۔ وہ حرف جو غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے ۔ سب وظیفہ خوار ہو دو شاہ کو دعا + وہ دن گئے کہ کہتے تھے نوکر نہیں ہوں میں (غالب)

وہ دن کدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا ۔ یعنی کہ تجھ کو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)

(۲) کلمۂ صفت و مبالغۂ تعریف، ایسا ایسا سلیح کا ۔ اِستعمال ہنا جیسے وہ دانت ہیں کہ موتی کو بھی شرمائیں گے

وہ میں نہیں جو تیری یاری سے ہو پاس مجھے ۔ جواب بعید قیاست بھی دے نہ آس مجھے (ناسخ)

وہ اُٹھی ہوئی جوبن پشواز کی ۔ وہ مسکی ہوئی چولی انداز کی
وہ مہندی کا عالم وہ تورنے عجب ۔ وہ پاؤں میں سونے کے دو دو کڑے } (میر حسن)
وہ مشہور کی انگیا اُس تنگ و چست ۔ کناروں پہ بنت کا درست

(۳) اشارہ بطرفِ خاوند چونکہ عورتیں اپنے خاوند کا نام لینا معیوب خیال کرتی ہیں اسوجہ سے ضمیر غائب یعنی اشارۂ بعید یا ضمیر حاضر میں اشارۂ قریب کے ساتھ خاوند سے مراد ہوا کرتی ہے جیسے اسبات کا تو وہ بھی ذکر کرتے تھے ۔ اِس لڑکے سے اب وہ بھی ناخوش رہتے ہیں ۔

ڈولی کے ساتھ لال کنوئیں سے نہ آئے وہ ۔ بی کیسے ڈھنڈ مول بھرے ہیں کہا رآج (راحت)

(۴) اشارہ بطرفِ معشوق وہ، برائے اظہار کثرت و مبالغہ و دعویٰ جیسے وہ بیٹھے ہیں رسالت کی بنیاد ۔

وہ مُنہ خوش فعل اشک آ چشم تر میں دیکھنا اُن کا ۔ گھر وندے کی طرح سے ٹوٹ کر بیٹھے کھنڈ بگڑا (آتش)

وہ آنکھیں نہیں رہیں ۔ محاورہ ۔ پہلا سا ربط و سلوک نہیں رہا ۔ وہ پہلی سی محبت و مروت نہیں رہی ۔

اب کچھ ہمارے حال پہ تم کو نظر نہیں ۔ یعنی تمہاری ہم سے وہ آنکھیں نہیں رہیں (میر حسن)

وہ بات ۔ اسم مونث ۔ (۱) اشارہ بطرف کار معلوم (۲) اشارہ بطرف جماع و مباشرت ۔

وہ بات ہو گئی ۔ محاورہ ۔ مجامعت ہو گئی ۔

وہ بال کھینچوں کہ جس کی جڑ دور ہو ۔ محاورہ ۔ یعنی سارے چھپے چھپائے عیب ظاہر کر دوں کہ جس سے تمام عالم میں رُسوائی کا موجب اور ذلت و خواری کا باعث ہو ۔

مِرے وقت رنگیں نے کہا ہو مجبور ۔ مجھے تجکو اگر ہے لڑنا منظور
تو جی میں سمجھ رکھ اپنے یہ بات کہ میں ۔ کھینچونگا وہ بال کہ جسکی جڑ ہو گی دُور } (رنگین)

وہ پانی ملتان گیا ۔ محاورہ ۔ اب موقع جاتا رہا ۔ وہ بات جاتی رہی ۔ وہ بات اب کوسوں گئی ۔ رات گئی بات گئی ۔ وہ بات ہی نہ رہی ۔

پنجاب میں بھی وہ نہ رہی آب و تاب حسن ۔ اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بہ گیا (ذوق)

دراصل یہ ایک مشہور حکایت کی طرف تلمیح ہے جس کا قصہ اسطرح بیان کرتے ہیں کہ جب گورکھناتھ بھگتی کے پاس آیا تو اُسوقت تشنگی کے غلبہ سے پانی مانگا مگر اُس نے یہ سوچا کہ یہ کس ذات کا ہے جس کا پانی کیا پیوں اور چلنے سے پانی تو نہیں بھر والیا مگر پیا نہیں اور اِدھر اُدھر کی باتوں میں اسبات کو ٹالکر چلا گیا وہاں سے کبیر صاحب کے پاس آکر بیٹھا یہاں بھی باتوں میں مشغول رہا اتفاق سے کبیر کی بیٹی کمالی نے وہ پانی پی لیا جسکے پیتے ہی ترت یو یعنی اکاش لوک ۔ میت لوک ۔ پتال لوک کا حال اُس پر کھل گیا جسوقت گورکھناتھ پر یہ بات کھلی کہ اس پانی کے پینے سے کمالی کو اتنا بڑا درجہ ملگیا تو اُسوقت وہ اُس پانی کے نہ پینے سے بہت ہی پچھتایا ۔ آخرکار کبیر داس کے پاس دوبارہ آیا اور پھر پانی مانگا تو یہ اس لئے بھگتی کے جی سے جان گیا تھا کہ گورکھناتھ نے اُسوقت اپنے ابھمان

یعنی غرور کے سبب پانی نہیں پیا اب اُسکے واسطے پھر خواستگار ہے یہیں تو عین کمالی کی سسرال والے بنارس میں آتے اور اُسے ملتان میں جہاں اُسکی سسرال تھی لیگئے پس کبیر نے گورکھناتھ کی بدقسمتی پر یہ دوہا پڑھا ۔

پیاوسے تھے جب پیا نہیں تیجنے یہ ابھمان کیا ۔ گھر لا جوگی پھرے وہ دانہ وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

کتب تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ دس ۔ کمال کبیر پنتھیوں ، رامانند کے چیلے تھے اور یہاں کمالی کبیر کی بیٹی لکھی ہے جس کی صحت میں کلام ہے بعض لوگوں کا بیان ہے کہ کوئی نجومی کسی صاحب کمال درویش کے پاس اپنی مراد کے واسطے گیا تھا چنانچہ درویش کو اُس پر رحم آیا اور اُسنے اپنا جھوٹا پانی پچا کے اُسکو دیا اس نے گھن کھا کر نہ پیا اتفاق سے وہیں ایک لڑکی بھی کھیل رہی تھی جسکی نسبت ملتان میں ٹھہری تھی فقیر نے اُسکی طرف اشارہ کیا وہ فوراً پی گئی جسکے سبب وہ صاحب تاثیر ہو گئی نجومی یہ بات سنکر پھر آیا اور وہی سوال کیا کہ میری مراد پوری کیجئے اُسوقت درویش کے مُنہ سے یہ فقرہ نکلا اور جب ہی سے یہ مثل ہو گئی ۔

چت کر یا آگاہ ست کر دیا تیرے من گلیان گیا ۔ گھر لا جوگی تیرے وہ دانہ وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

یعنی اب وہ بات جاتی رہی جب تو گھر بیٹھے مراد پوری ہوتی تھی اب ملتان جاکر تیری امید بر آئیگی ۔ اس میں ہندو ستانیوں کے اعتقاد نے یہ کثرت کر لی ہے ۔

وہ تو ہوا ہے ۔ محاورہ ۔ یعنی نہایت ہیبتناک اور خوفناک ہے اُس سے ڈر لگتا ہے ۔ نہایت بدمزاج ہے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے ۔

وہ دفتر گاؤ خورد ہوا ۔ محاورہ ۔ یعنی وہ کارخانہ ہی جاتا رہا ۔

وہ دل نہیں رہا ۔ محاورہ ۔ یعنی عشق سابق اور خواہش محبت دیرینہ نہیں رہی وہ شوق اور ولولہ ہی جاتا رہا ۔ مصرع وہ دل نہیں رہا ہمیں جسپہ ناز تھا (معلوم)

اے شمع رُو وہ دل ہی نہیں دُوں جس کو ۔ سینہ میں مثل ناک ہے گلگیر کی طرح (جرأت)

وہ دن بھی غنیمت تھے ۔ محاورہ ۔ یعنی ایام گزشتہ و سابق نہایت غنیمت اور مغتنم تھے ۔

وہ دن بھی غنیمت تھے کہ ہمارے جرأت ۔ چھپ چھپ کے ملنا تھا مرا اُسکو جو ڈر تھا
اب پوچھوں جو اُس سے کہ کہاں آپ گئے تھے ۔ تو ۔ ۔ ۔ ف یہ کہتا ہے کہ میں غیر کے گھر تھا } (جرأت)

وہ دن ڈوبا کہ گھوڑی پر چڑھا کبا ۔ کہاوت ۔ یعنی ہمیشہ اقبال کا زمانہ نہیں رہتا ۔

وہ دن گئے ۔ محاورہ ۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا یعنی ایام جوانی و روز کامرانی سپری ہو گئے اور زمانہ ناموافق ہو گیا ۔

وہ دن گئے کہ ربط تھا اُس یار سے مجھے ۔ جھانکے تھا آکے رخنۂ دیوار سے مجھے (جرأت)

گئے وہ دن رہا کرتی تھی صحبت یار کی مجکو ۔ کوئی اب محفل عشرت میں اُس کی بار پاتا ہو
کبھی جو جی تڑپتا ہے نہایت دور سے وہ ڈر ۔ کھڑا ہو کر کے کن کھیوں سے تو تک دیکھ آتا ہوں } (؟)

وہ دن گئے کہ تھا دل صد چاک کو مرے ۔ جوں شانہ اُسکی کاکل پیچاں سے اختلاط (مصحفی)

وہ دن گئے کہ جس سے بیٹھتے تھا تمھیں غرور ۔ یہ خلق رنگ و سب ۔ ۔ ۔ نام ناز (سودا)

وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے ۔ کہاوت یعنی اقبال کا زمانہ نکل گیا اور

وہا

بداقبالی سے پالا پڑا + (ناخدا اُترا پار کرنے کی بجائے ناخدا نا ترنے نکلے بھی کہہ دیتے ہیں) +

وہ کلی ہی نہیں جسمیں تل بندھتے تھے ۔ (محاورہ) یعنی اب وہ چیز نہیں رہی جسکے باعث خلق اللہ کی رجوع تھی یا وہ حسن نہیں رہا کہ پھر کوئی عاشق ہو + ؎

تھی زلف سیاہ تو مرغ دل بندھتے تھے | دل بستہ زلف ضحک بندھتے تھے
پیری میں ہو کون عاشق مُو سفید | کلی وہ گئی کہ جس میں تل بندھتے تھے

دنیا نے دیا ہے چھوڑ تجکو بدخو | عزت نہیں معروف تری کہہ کسے تو
رنگیں یہ سمجھ گیا کہ اب پاس ترے | کلی وہ نہیں کہ جسمیں تل باندھے تو (رباعی رنگیں)

وہ نہیں تو اُسکا بھائی اور سہی ۔ (محاورہ) یعنی کچھ ایک ہی پر منحصر اور موقوف نہیں ہے اور سینکڑوں ہیں ؎

ہماری چاہ تو یوسف پہ کچھ نہیں موقوف | جو وہ نہ ہو تو کوئی اور اُس کا بھائی ہو (میر تقی)

وَہّاب ع ۔ صفت ۔ بہت بخشنے والا ۔ مجازاً خدا تعالٰے ۔ خدائے کریم +

وہّابی ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہاب سے نسبت رکھنے والا ۔ وہاب کا پیرو (۲) عبدالوہاب نجدی کا پیرو جسنے رسول مقبول کی تعظیم و تکریم میں خلل ڈالا اور اُن کا روضۂ مبارک اُکھاڑنا چاہا تھا بلکہ بہت سی متبرک اور مقدس عمارتیں ڈھا ڈالی تھیں ۔ یہ لفظ فرقۂ صوفیہ کا مقابل سمجھا جاتا ہے ۔ سنّی بہ تعصب ... لفظ ... ہے مگر ... تعریف کیتا ... ہے)

وہاں ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اُس جگہ ۔ اُس مقام پر ۔ اُنجا + اُدھر ۔ اُس طرف + اُنکے ہاں ؎

یہ بے ہوشیاں داغ یہ خواب غفلت | خبر بھی ہے جو کچھ وہاں ہو رہا ہے (داغ)

(۲) ایسی جگہ ۔ ایسے مقام پر جیسے اُسے وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے +

(اصل میں ایک کلمۂ اشارہ ہے جو مکان بعید کے واسطے مستعمل ہے)

وہاں تک ہنسیئے جو رو نہ دے ۔ (محاورہ) اسقدر ہنسی کافی ہے کہ آدمی کو ناگوار نہ گزرے ۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں +

وہاں کا وہیں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اُسی جگہ ۔ جہاں کا تہاں +

وہاں گردن ماریئے جہاں پانی نہ ہو ۔ (محاورہ) یعنی نہایت سخت اور سنگین سزا دی جائے ؎

جو گلو تر ہو نہ آب تیغ ابرو سے تری | ماریئے واں اُسکو گردن جس جگہ پانی نہو (نہمت)

نامہ لکھا تھا یار کو میں نے بھیجنے کے تئیں | کیا میں سپرد نامہ و پیغام پر کہیں
لیکن سوائے بندگی و عجز و انکسار | نکتہ ہو اُسمیں حرف تمنا اگر کہیں (قطعۂ سودا)
واں لا کے ماریئے مجھے گردن کو جگہ | پانی کے قطرہ کا بھی نہ ہو واں اثر کہیں

وَہب ع ۔ اسم مذکر ۔ عطا ۔ بخشش ۔ سخاوت +

وَہبی ع ۔ صفت ۔ بخشا ہوا ۔ عطا شدہ ۔ دیا ہوا ۔ کسبی کا نقیض + خدا کی ... +

وَہم ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وسواس ۔ دل کا بیقصد کسی چیز کی طرف جانا ۔ خیال باطل ۔ گمان ۔ شک کا شک ۔ چھوٹا بھرم ۔ احتمال ؎

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو اُنکے پاس | بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق)

سمجھے بے گناہ جرأت پابوس تھی ضرور | کیا کرنے وہم خجلت جسلاد آگیا + (مومن)

(۲) قوت متخیلۂ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے +

وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں ۔ (۱) ۔ محاورہ ۔ وہم کا علاج لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا ۔ وہم کا کچھ جواب نہیں ۔ وہم کی تدبیر سے حکیم بھی عاجز ہے +

وہم کی دارو نہیں ۔ (محاورہ) وہم کا علاج نہیں ۔ وہم کسی طرح نہیں جا سکتا ۔ وہم دور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں +

وَہمی ع ۔ صفت ۔ (۱) وہ بات جو وہم سے منسوب ہو ۔ خیالی ۔ قیاسی ۔ گمانی ۔ موہوم ۔ جیسے وہمی خط ۔ وہمی نقطہ وغیرہ + فرضی (۲) اسم مذکر ۔ وہ شخص جسکو وہم ہو ۔ وسواسی + بھرمی + باطل پرست ۔ جادو ٹونے کو ماننے والا ۔ وہم پرست ۔ دل میں خود بخود ایک بات بٹھا لینے والا ؎

شہیدی سے بھی وہمی ہم سے کم دیکھے نہیں | فدا ہیوری پہ ہوسلے کہ اُمید میں قطع کر بیٹھے (شہید)

وُہی ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ (ضمیر غائب اور کلمۂ حصر سے مرکب ہے) جہاں کا ترجمہ ۔ اُسی ہی +

وُہی ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ دیکھو (وہی) مخفف وہ ہی +

وُہی اپنا جو اپنے کام آئے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ جس سے مطلب نکلے وہی سگے کی برابر ہے +

وُہی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کلام ۔ جاء ۔ مدہ ۔ کلام مقصود (۲) مجامعت ۔ مباشرت ؎

کروں میں کہاں تک مدارات روز | تمہیں چاہیئے جی وُہی بات روز (رنگیں)

وُہی بات گھوڑے کی لات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جب کچھ کسی اپنے دوست کو کوئی بات یاد دلاتے ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + بے اصل بات کی نسبت بھی کہتے ہیں +

وُہی تین بیسی وُہی ساٹھ ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ دونوں کا حاصل ایک ہی ہے ۔ چاہے یوں کہو اور چاہے یوں ۔ بعض کہتے ہیں کہ جس طرح کپڑا کی بھیر کھاکر وہی من وہی چالیس سیر +

وُہی ہم وُہی تم ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ یعنی ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں +

وَہیں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اُسی جگہ ۔ ٹھیک اُسی مقام پر +

وہیں کا ہو رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بہت دیر لگا دینا ۔ جا کر بیٹھ رہنا ۔ مر رہنا [1]

وُہیں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ فوراً ۔ فی الفور ۔ جھٹ ۔ جونہیں کا نقیض ؎

تمکو دیکھیگا تم پر دل وُہیں آجائے گا | یہ ستم دیکھیئے ہم اور ہم سے دیکھا جائیگا (تقیہ)

وَسے ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ وہ کی جمع ۔ وہ +

وئی ۔ ہ ۔ کلمۂ استعجاب ۔ ہ ۔ دیکھو (وُوئی)

وسے بھئی ۔ ہ ۔ ندا ۔ واہ جی ۔ کیا خوب ۔ حرف تحسین یعنی تعجب اور طنز کے موقع پر بولتے ہیں ۔ جیسے وسے بھئی تم ۔ وسے بھئی ... (یہ شاہزادگان دہلی کا روزمرہ ہے)

[1] یاران رفتگاں کیونسی ... دکن نہ واں ... وہیں کا ہو لینے خبر ...

وَید - س - वैद्य - اسم مذکر - بید - حکیم - طبیب - ہندی طریق پر علاج معالجہ و صدوا دارو کرنے والا +

ویدانت - س - اسم مذکر - ویاس دوجی کا بنایا ہوا شاستر جو علم توحید سے بھرا ہوا ہے۔ اتر میمانسا بھی اسکو کہتے ہیں اسکا جاننے والا ایک موحّد اور پورا صاحبِ توحید ہوتا ہے۔ وحدت اُسکی نظر میں ایسی سما جاتی ہے کہ کوئی چیز بھی نہیں جانی کثرت میں وحدت کو دیکھتا اور اسے وہم خیال کرتا ہے یعنی وحدت اُسکے نزدیک یقینی ہے اور کثرت ایک وہمی امر ہے ویدانتیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر چند کائنات اُسی سے ہے مگر جو کچھ ہے سو وہی ہے یعنی جو نسبت کو گوٹے سے لہر کو پانی سے چمک کو سورج سے نسبت ہے وہی موجودات کو اُسکی ذاتِ پاک سے ہے +

ویدانتی - س - اسم مذکر - ویدانت کا پیرو - ویدانت کا عامل - موحّد - توحیدیا +

ویدک - س - वैदिक - (۱) وید پڑھا ہوا برہمن - ماہرِ وید - وید کا عالم پنڈت (۲) صفت - وید میں کہا ہوا - وید کے موافق + انڈیسے نقش منقضاً +

ویدک - س - वैद्यक - اسم مذکر - علمِ طب - علمِ حکمت - بیدیا یا علمِ ابدان +

وید ویاس - س - اسم مذکر - ویاس جی کا لقب جنہوں نے وید کو جمع کیا لغوی معنی وید و نکو پھیلانے اور شائع کرنے والا +

ویرا - ہ - اسم مذکر - وہ مال جو بادشاہ کی حضرت عزت کے ہاتھ پر دستی زیادہ قیمت پر فروخت کیا جائے بل طرح +

ویراگ - س - اسم مذکر - بیراگ - قطع تعلق - دنیا کا ترک کر دینا - تیاگ - تارک الدنیا ہو جانا - سنیاس +

ویراگی - س - اسم مذکر - بیراگی - تارک الدنیا - سنیاسی - عابد - زاہد - جوگی - مرتاض +

ویران - ف - صفت - (۱) اُجڑا ہوا - غیر آباد - تباہ - خراب - اُجاڑ - بیچراغ - پامال - پکنندہ (۲) اداس - پریشان - پراگندہ (۳) بے تردد - بلا تردد - بیکاشت - بنجر - افتادہ - پڑتی - غیر مزروعہ - بنجر +

ویران جگہ - ف - اسم مؤنث - غیر آباد اور سنسان مقام +

ویران کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) اُجاڑنا - برباد کرنا - پامال کرنا ؎

جائیں زنداں سے کہاں اے وحشتِ نغز آ کر چکے تھے پہلے ہی رو رو کے ویراں گھر کو ہم (زکی)

(۲) پریشان کرنا - پراگندہ کرنا (۳) منہدم کرنا - مسمار کرنا - ڈھانا (۴) تیتر بتر کرنا - بکھیرنا (۵) بسے کو اُجاڑنا - بسے ہوئے کو اُجاڑنا جیسے گھر سے ویران کرنا +

ویران ہونا - ف - فعل لازم - (۱) اُجڑنا - تباہ و برباد ہونا - خراب ہونا ؎

گھر جو ویران ہوا اپنا تعجب کیا ہے نالۂ درد سے تو شہر اُجڑ جاتے ہیں + (زکی)

جلی ہوگی کسی عاشق کا مگر دل صابر کہ اس آبادی کو لازم ہوا ویراں ہونا (مرزا صابر)

(۲) غیر آباد ہونا - سنسان ہونا ؎

تعزیت کو مری وہ آئے تو عالم آیا + خوب آباد ہوا غمکدہ ویراں ہو کر + (زکی)

(۳) بگڑنا - پامال ہونا - مسمار ہونا (۴) پراگندہ و پریشان ہونا (۵) تتر بتر ہونا - بکھرنا +

ویرانہ - ف - اسم مذکر - (۱) جنگل سا جاڑ - اُجڑ جگہ - غیر آباد جگہ - آبادی کا نقیض ؎

کبھی کے دن بڑے ہیں اور کبھی کی رات ہے کبھی جنگل بن بستی ہے کبھی بستی ہے ویرانہ + (آغا)

سبزہ نہیں کہ وحشت کے دھوکے میں دل لگے ویرانہ بھی ہوا تو مرا گھر بری طرح (زکی)

(۲) اُداسی - پریشانی +

ویرانہ برسنا - ف - فعل لازم - اُداسی ٹپکنا - اُداسی ظاہر ہونا - پریشانی نظر آنا +

ویرانی - ف - اسم مؤنث - (۱) اُجاڑپن - غیر آبادی (۲) بربادی - تباہی - خرابی (۳) پریشانی - پراگندگی - اُداسی (۴) ابتری +

ویرنا - ہ - اسم مذکر - (۱) بھالی - ہل کا وہ لوہا جو زمین کھودتا ہے (۲) فعل متعدی - بھالی سے زمین کھود کر بونا - بیج ڈالنا

ویسا - ہ - تابع فعل - اُس طرح کا - اُسکی مانند - جیسا کا جواب - مثل - اُسکی شکل - ہو بہو - مثلاً جیسا کرے گا ویسا پائیگا - جیسا ویسا - روپیہ مت لیا کر دیہ کا نہ دیسا نہیں ہے - جیسا بڑ ویسا لینا - ویسا مرگ کا نا بجانا +

ویساہی - ہ - تابع فعل - اُسکی مانند - اُسی طرح کا - اُسی کی شکل - اُسی طور کا - ایضاً + بجنسہٖ - جوں کا توں + علیٰ ہٰذا القیاس +

ویسے - ہ - تابع فعل - (۱) اُس طرح - یوں (۲) مُفت - یونہیں - بلا قیمت - جیسے ویسے ہی لیلا ویسے ہی دیا +

ویسے تو - ہ - تابع فعل - یوں تو - اس طرح تو +

ویسے کا ویسا - ہ - تابع فعل - (۱) جوں کا توں جیسے کا تیسا (۲) ہو بہو - بعینہٖ - من و عن - جوں کا توں +

ویسے کا ویسا ہی - ہ - تابع فعل - جیسے کا تیسا ہی - جوں کا توں +

ویسے ہی - ہ - تابع فعل - (۱) اُسی طرح - اُسی ڈھنگ پر جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے (۲) مفت - بلا قیمت - یونہی جیسے یہ چیز تو ویسے ہی لے آیا - ویسے ہی لے لو نا +

ویسٹ کوٹ - انگلش - WAIST-COAT - اسم مؤنث - واسکٹ - میرزئی - کمری - کرتی - نیمہ - صدری - جاکٹ +

وے سے شک شاستر - س - اسم مذکر - چھے شاستروں میں سے دوسرا شاستر ہے جسکا مصنف کناد منی ہے یہ شاستر بہت سی باتوں میں نیائے شاستر سے ملتا ہے اور بہت سی میں نہیں ملتا اسکا مقصد یہ ہے کہ دنیا کا وقت پر موقوف ہے جو کام بغیر وقت کیا جائیگا اُسمیں حسرت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئیگا یعنی کسان اگر بے موسم کچھ بوئیگا تو اپنا بیج بھی کھوئیگا گو کیسا ہی بیج بوئے یا سینچے مگر جا بیکار گئے نہ پیدا ہو وہ بھی نہیں ہوگا پس جو کچھ ہے سو زمانہ ہی ہے اسکی پرستش کرنی چاہیئے اسکے بغیر تاثیرِ فعل محال ہے اور معدوم کا موجود ہونا اشکال

ویش - س - اسم مذکر - تیسرے برن کے لوگ + بنیا - مہاجن + تجارت کرنے والا فرقہ - سوداگری کا پیشہ کرنے والا - بنج بیوپار کرنے والا فرقہ +

ویشنو - س - اسم مذکر - وشن - گمبیر وشن کے ماننے والے جین مت کے خلاف +

ویفر - انگلش - WAFER - اسم مؤنث - لفافہ بند کرنے کی ٹکیا جو گوند کی بنی ہوئی ہوتی ہے +

ویل - انگلش - WHALE - اسم مؤنث - ایک قسم کی بہت بڑی مچھلی جو اکثر ۹۰ فٹ سے ۱۰۰ فٹ تک لمبی اور ۲۰ فٹ تک موٹی ہوتی ہے اسمیں سے اسقدر چربی نکلتی ہے کہ اُسکی بتیاں بنائی جاتی۔ درست کا موقع آتی ہے +

ویلر - انگلش - WHALER - اسم مذکر - لغوی معنی بہت بڑی یا غیر معمولی قد کی چیز خواہ مخصوص طور سے چنانچہ ویل جو سب سے بڑی مچھلی کا نام رکھا گیا ہے اسی سبب سے اصطلاح میں ایک قسم کا قدآور گھوڑا جو جزیرۂ آسٹریلیا سے آتا ہے

ہ

ہ - ع - اسم مؤنث ۔ (۱) عربی کا ستائیسواں فارسی کا اکتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا تینتیسواں جو اُردو کا چونتیسواں حرفِ تہجّی جسے ہائے ہوّز ہائے مدوّرہ بھی کہتے ہیں +

جب یہ حرف کسی کلمہ کے اوّل وسط یا اخیر میں آتا اور خوب ظاہر پڑھا جاتا ہے تو وہاں ہائے ظاہر مظہر جلی یا الملفوظی کے نام سے نامزد ہوتا ہے جیسے ہراس ہموار ہرچند ہمہ مہر چہرہ ماہ گواہ کوہ گناہ وغیرہ میں اور اگر آخر میں آئے خوب ظاہر نہ پڑھا جائے بلکہ حرکتِ ماقبل ہی پر کفایت کرے تو اسے ہائے مختفی یا المکتوبی کے اسم سے موسوم کرتے ہیں اور اسی کو کبھی کلمہ کے اخیر میں زائد بھی لاتے ہیں جیسے پشیمہ خانہ زندینہ بہانہ فسانہ پروانہ گفتہ ساختہ وغیرہ اس کا ملفوظ حلقی یعنی کنٹھی حرفوں سے نسبت رکھتا ہے (۲) یہ حرف ہندی فارسی عربی میں اپنے اپنے موقعوں پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں۔ کبھی اخیر میں حرفہائے ذیل سے بدل جاتا ہے۔ ا ب پ ج ح خ د ر س غ ف ک گ ل م و ی +

ہائے مختفی بہت سی قسم کی ہے جس کا بیان کتبِ صرف و نحو میں بخوبی لکھا ہے مثلاً ہائے نسبت۔ ہائے فاعلی۔ ہائے مفعولی۔ عاطفہ۔ تشبیہ۔ حالیہ۔ مقداریہ اور ہائے وقف جو کبھی تائے مصدری کے بدل میں کبھی تائے تانیث کی عوض میں اسمائے عربی کے آخر میں آتی ہے جیسے رحمت رحمہ۔ دولت دولہ۔ عاقلہ بالغہ۔ زاہدہ۔ جمیلہ وغیرہ کبھی عربی میں ضمیر کے واسطے ہوکا مخفف ہو کر آتی ہے جیسے دامہ اقبالہٗ نوالہٗ کمالہٗ جلالہٗ دسلمہٗ وغیرہ۔ کبھی الف و نون کے بعد تشبیہ کے واسطے جیسے دوستانہ یگانہ۔ مجتہدانہ ظریفانہ۔ عاشقانہ کریمانہ۔ شاہانہ۔ غریبانہ۔ وغیرہ۔ زنانہ وغیرہ (علم)

ہا - ف - اسم مؤنث ۔ (۱) ہائے ہوّز۔ چھوٹی ہے (۲) علامتِ جمع۔ جیسے آدابہا بیجہا۔ دریا۔ روزہا۔ سنگہا۔ مرغہا۔ درختہا وغیرہ +

ہائے دوچشمی - ف - اسم مؤنث ۔ وہ ہائے ہوّز جس میں دو آنکھیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں بزمانۂ حال یہ ہائے مخلوط کہلاتی اور خاص ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے جیسے بھاگڑ۔ پھاندنا۔ تھامنا۔ ٹھاکر۔ جھاڑی۔ چھاج۔ دھاتس۔ ڈھانا۔ کاڑھنا کھاور۔ گھانس وغیرہ گمر ذوق نے اسے صرف اوّل معنی میں باندھا ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو وہاں بھی یہ حرف یہ بات ثابت کرتا ہے کہ خلافِ قاعدۂ مروجہ میری ہائے کو بھی ثبوتِ حسرت کے لئے دوچشمی بنا کر لکھتے ہیں ؎

ہائے رے حسرتِ دیدار مری ہائے کو بھی لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کاتب دائے (ذوق)

ہات

ہا - ہ - کلمۂ تاسف ۔ (۱) افسوس۔ حیف۔ دریغ۔ جیسے آہ یہ کیا ہوگیا ؎

میں نے جو کہا ایک تو بوسہ تو مجھے دے بولا وہ زباں اپنی کو بس تھام رہے ہا (جرأت)

جیسے ہا! کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے؟ ہا! اشرافوں کا اور یہ کام؟ ہا! کیا اچھا آدمی اٹھ گیا (۲) - نہی) کسی امر کے روکنے اور منع کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں زیادہ تر بچّوں کو اس کلمہ سے روکا کرتے ہیں اور کبھی ضمناً افسوس و اکراہ سے بھی مقصود ہوتا ہے ؎

نہ رہ کو مجھ کو یہ کہہ کر ہا ہشتو تو سہی وصال میں ہے ستم یا وا ہشتو تو سہی + (شوکت)

ہاؤو - ہ - اسم مذکر ۔ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم + ٹھگ۔ ڈکیت۔ قزاق۔ رہ مار۔ راہ زن۔ بٹ مار۔ غارتگر + پورب میں بچّوں کے ڈرانے کے واسطے بھی ہوّا کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے بہت شوخی نہ کرو ہاؤو لے جائیگا + (یہ پوربی لفظ ہاؤبیلے ہوّا جو اس لفظ سے ملتا جلتا ہے بولا جاتا ہے) +

ہابیل - ع - اسم مذکر ۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا +

ہاپو - ہ - اسم مذکر ۔ ہپّو۔ افیون۔ افیم۔ زبانِ ژند میں ہپنون آیا ہے اُردو میں اُسی سے خاص بچّوں کے کھلانے کی افیوں کو ہاپو یا ہپو کہنے لگے۔ مثلاً ماں اپنے بچّہ سے کہتی ہے بیٹا ہپّو تو کھا لو تمہیں مٹھائی دیں گے + ہاپو کھا کر کھیلنا +

ہاتف - ع - اسم مذکر ۔ آواز دینے والا غیب کی آواز۔ آگاہ بانی + سروش۔ فرشتہ +

ہاتھ - ہ - اسم مذکر ۔ (۱) دست۔ ید۔ کر۔ پا کا نقیض + پنجہ + سہ ؎

محشر میں دستگیر ہو اُمید ہے اسیر آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جس مقتدا کے ہاتھ (اسیر)

تشخیص مسیحا میں مرض میرا نہ آیا دل پر کبھی رکھا کبھی سینہ پہ رکھا ہاتھ + (کفایت)

کوہ غم ایک ہی تیشے میں ہوا سو مجھ سے کیوں نہ آنکھیں سے لگایا کروں فرہاد کے ہاتھ (ناسخ)

حلِ اہل یار کو قسموں کیوں کر ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا + + (مومن)

(۲) ہتھیلی۔ کف (۳) سر انگشت سے کہنی تک کا حصّہ + آدھ گز کی مقدار۔ فارسی رش یا ارش۔ عربی ذراع ؎

اونچا ہوا کہ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ رتبہ بلند ہے تیرے قد کا ہزار ہاتھ + (آتش)

(۴) بس۔ قابو۔ اختیار + قبضہ۔ تصرّف۔ دخل۔ تعلّق + دسترس۔ پہنچ + بجا جیسے اپنے ہاتھ کی بات نہیں ہے۔ ؎

لیکے دل اے دلربا دیکھوں قسم کھاتے ہو تم ہم تلوار بازوں کے ہاتھوں سے کہاں بچے ہو تم (رشید)

ذبح کر ڈال تو مجھو ٹوں میں غمِ فرقت سے فیصلہ ہے ہر اک تری تلوار کے ہاتھ (شرق)

قتل کی فکر رہا کرتی ہے اعدا کو عبث موت لکھی ہے ہماری انہیں جلاد کے ہاتھ (ناسخ)

(۵) باعث۔ سبب۔ واسطہ۔ وسیلہ۔ ذریعہ۔ طفیل + کارن۔ بدولت۔ جیسے ایک دن تیرے

ملہ اسے ہوز کو خوشنویسوں نے پانچ صورتوں پر تقسیم کر کے پانچ نام سے موسوم کیا ہے۔ اوّل ہائے مدوّری۔ دوم دال ئی جو عربی کی دال اور ت سے مرکب ہے۔ سوم مرغولی۔ چہارم دوچشمی۔ پنجم لب نوشہ بشکر ہائے ہوز جن کی مثال بالترتیب یہ ہے ہ ھ ہ

ہات

ہاتھ سے زہر کھا مروں گی۔ تیرے ہاتھوں سے ناک میں دم ہے (عو) ؎

بوں بے دل زلف میں اُس ستم ایجاد کے ہاتھ مرغ جس دام میں ہو دام ہو صیاد کے ہاتھ (معروف) (بیان)

(۶) حفاظت + حمایت ۔ سپرد ۔ ؎

بکتے ہیں ہم بہ عشق بتاں سے اُٹھا کے ہاتھ فردوس اپنے ہاتھ اُٹھا بیٹھے ہیں اب خدا کے ہاتھ (ناسخ)

(۷) ضرب تیغ و چوب + وار ۔ حربہ ۔ حملہ ۔ زد ۔ چوٹ ۔ ؎

مُنکے تمام آئے کہ رستے میں تمہارے سر ہی چھوڑو سے ہاتھ ادھر بھی تو کوئی پالٹ کا + (امیر)

کیا ہو سکے مقابلہ مژگان یار کا دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا + (داغ)

میرے سر کی قسم تجھے قاتل ہاتھ ایک اور بھی صفائی کا + (حضور آصف)

نشتر پا میں تو اُنکے ہاتھ کی ہونے لگی تھیں مری بیتابی سے بڑھ گئی توقیر قاتل کی + (رکی)

(۸) داؤں ۔ ذک ۔ چنانچہ چوسر میں کہتے ہیں کہ اب کا ہاتھ خالی گیا ۔ دوسرا ہاتھ پھینک دینے دو ۔ ہمارے بلّے پر مت بولو (۹) قوّت ۔ طاقت ۔ قدرت ۔ توانائی ۔ (۱۰) ذاتِ خاص و دم قدم وجود ہستی ۔ جیسے جب نقصان پہنچا ہے تمہارے ہی ہاتھ سے پہنچا ہے ۔ ؎

عرش تک اُٹھاتی ہے اُدھر نگہیں اُٹھاتی ہے کشاکش میں ہے اپنے ہاتھ سے وہ نازنیں کیا کیا (ذوق)

ہو کبھی دشمن کو بھی یارب نہ دشمن سے نصیب پیچ جو پیچے ہیں مجھکو دلربا کے ہاتھ سے + (دعا)

جب دیکھو گے میں ہیں حذر کے تری راہیں رنجیدہ ترے ہاتھ سے رہتا ہوں سدا میں (مجروح)

(۱۱) دستکار ۔ کاریگر ۔ کاریگری ۔ مجازاً گوٹہ کناری بُننے والے یا بُننے والیاں ۔ مثلاً کارخانہ دار کہتا ہے کہ آجکل ہاتھ کم ہو گئے ہیں اِس سبب سے مال کم تیار ہوتا ہے ۔ (۱۲) ذمّہ ۔ سپرد ۔ موقوف ؎

بانکا تم جفا سے نہ ہرگز وفا سے ہم انصاف اے بتو ہے ہمارا خدا کے ہاتھ + (ظہیر)

(۱۳) کوتک ۔ چلتر ۔ افعال ۔ حرکت ۔ ؎

دیے تنگ آئے ہاتھ سے دل کے رہ گئے ہم غیرت سے گلے مل کے + (داغ)

ہاتھ اُتر جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ ہاتھ کی ہڈی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا ۔ ؎

کوہ بیچ مکہ نہ لاؤ تو پتھروں سے کو کہن ایک دن رہ جائیں گے یونہیں اُتر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

بوجھ ڈالے نہ بہت دستِ دعا پر تاثیر مجکو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اُتر جائے گا + (داغ)

ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کر کے دعائیں دینا ۔ نہایت آرزو و تمنا اور شوق کے ساتھ دعائیں دینا جیسے وہ ہاتھ اُٹھا اُٹھا کے گود ی پھیلا پھیلا کے دل سے دعائیں دیتی ہے ۔ (عو)

ہاتھ اُٹھا بیٹھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ بیٹھنا ۔ دست درازی کرنا ۔ ہاتھ چلا بیٹھنا جیسے آج کو تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے کل کو دوسرا اُٹھا بیٹھے گا (۲) دست بردار ہو جانا ۔ باز آنا ۔ عہد کر لینا ۔ توبہ کر لینا ۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ ؎

ہمیں گے ہم کہ ہمکو چاہتے ہو اگر تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے ستم سے + + (داغ)

+ ایضاً نہ ۔ ہم ۔ ستم ۔ (اس) ۔

ہاتھ اُٹھا کر ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ہاتھ اونچا کر کے + ہاتھ بڑھا کے + اپنے ہاتھ سے +

ہاتھ اُٹھا کر دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) فقیروں کی طرح بیقدری سے دینا ۔ مثل درویش و محتاج کسی کو کچھ دینا ۔ بھیک کی طرح دینا ۔ (۲) اپنی خوشی سے کوئی چیز دینا ۔ ہاتھ سے دینا ۔ جیسے جب تک ہاتھ اُٹھا کے نہ دو وہ اللہ کا بندہ کوڑی نہیں اُٹھاتا ۔

ہاتھ اُٹھا کر یا اُٹھا اُٹھا کر کوسنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ آسمان کی طرف ہاتھ پھیلا کے بددعا کرنا ۔ بُری طرح کوسنا ۔ نہایت بددعائیں دینا ۔ جیسے جب اس پہ مصیبت پڑ گئی یہی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر کوسے گی کہ الٰہی اُن کی بہو میں انگارے بھر یں جنہوں نے ہمیں کچھ نہ سکھایا ۔ (دستگیر سہیلی) ؎

وقت پر وہ چاہو کہ ملو دل سے کب کہتے ہو تم ہاتھ اُٹھا کر کوسنا دستِ دعا سے کم نہیں (قصد)

ہاتھ اُٹھا کر وہ کوسنے جو لگے وا رے ہم اسے دعا سمجھے + (ظہیر)

ہاتھ اُٹھا لینا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) دست بردار ہو جانا ۔ ترک کر دینا ۔ چھوڑ دینا ۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ بالکل بے تعلق ہو جانا + کچھ غرض اور واسطہ نہ رکھنا ؎

کیا کام ہے بلا سے جو تو ہوا اسیر زلف جب سے کہ ہاتھ اسے دل مضطر اُٹھا لیا (دلیل)

مینا دہ پھینک دیوے یا برق پھونک دیوے اب ہاتھ اُٹھا لیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے (عبدالکریم)

(۲) مایوس ہو بیٹھنا ۔ مایوس ہو جانا ۔ نا اُمید ہو جانا ۔ ؎

ہاتھ اُٹھاتا ہے مری نبض کو یوں دیکھ طبیب جیسے جینے سے کوئی ہاتھ اُٹھا لیتا ہے + (دبیر)

ہاتھ اُٹھانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ اونچا کرنا + ہاتھ بلند کرنا ۔ ہاتھ سیدھا کرنا ۔ دست افراشتن بلند کردن اور برآوردن کا ترجمہ ۔ ؎

کھولی جو زلف ہاتھ بھی اونچا اُٹھا لیے دل زلف میں نہیں تو تیر بغل میں ہے (نصیرالدین حیدر)

اے ضُعف اب تو اتنی بھی طاقت نہیں رہی مانگوں خدا سے وصل صنم کو اُٹھا کے ہاتھ (احمد علی خاں)

ہاتھ اب تو زیست سے بھی اُٹھانا محال ہے سالک رنج ہجر سے میں ناتواں ہوا + (سالک)

اشک سے اُترا آذرا مَد کے لئے کہ اُس نے ہاتھ اُٹھائے ہیں اب دعا کے لئے (نواب)

(۲) سلام خواہ بندگی کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا ۔ کورنش بجالانا ۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا ۔ سلام کرنا ۔ تسلیم کرنا ۔ جیسے تم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھ کر ہاتھ نہیں اُٹھاتیں (عو)

ہاتھ اُٹھا جو را و جفا سے تو یہی گویا سلام ہے تیرا + + (دیکھنگ)

(۳) کوسنے یا بددعا کے واسطے آسمان کی طرف ہاتھ کرنا ۔ ہاتھ اونچا کر کے کوسنا ۔ نہایت کوسنا ۔ بُری طرح سے کوسنا ۔ سراپ دینا ۔ بددعا کرنا ۔ ؎

آہیں رقیب کہتے ہیں بیساختہ وہیں دیتے ہیں بددعا جو وہ ہمکو اُٹھا کے ہاتھ (نجابت)

میں یہ سمجھا دعا دیتا ہے تجکو لگا جب کوسنے وہ ہاتھ اُٹھا کر + (وزیر)

ہات

کہاں وہ پیاری باتیں کہاں وہ بہلانا اُٹھایا ہاتھ ہے اُس نے مرے بہلانے سے (جرأت)

(۹) ہاتھ ہٹانا۔ ہاتھ جدا کرنا۔ ہاتھ علیحدہ کرنا۔ ہاتھ الگ کرنا۔ ہاتھ سرکانا۔ ؎

ہرچند جانیں جاتی ہیں پر تیغ جور سے ہم کو ہمارے سر کی قسم تم ہاتھ مت اُٹھاؤ (میر)

تُو جو ہاتھ اُٹھا قتل سے کہ قبضۂ تیغ ہُوا ہے ہاتھ میں اے خانہ جنگ پیوستہ (ظفر)

ہاتھ اُٹھانے کے نہیں زُلفِ دوتا سے کبھو ہوئیگے ہم تو سبب بلا سے کچھ ہو (؍)

(۱۰) نماز کے واسطے ہاتھ اُونچا کرنا۔ نیّت باندھنے کے واسطے کانوں پر ہاتھ رکھنا۔

(۱۱) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ مارنے کو تیار ہونا۔ ؎

یاں دبی بانٹ ہے کیا تجھ پہ جو ہاتھ اُٹھا سکے ہیچی ہاتھ سے قتل کو تیغ علم اُسی کی ہے (ظفر)

(۱۲) دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ اُٹھانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ ضرب لگانا۔ زدوکوب کرنا۔ جیسے عورت پر ہاتھ اُٹھاتے انہیں کو دیکھا ہے۔ ؎

میں اپنی جان نہ دیدوں اگر جب ہی کہنا عدو کے کہنے سے تو مجھ پہ ہاتھ اُٹھا تو سہی (دیا)

ہاتھ اُٹھاتا محتسب مستوں پہ ہے ہو وہیں یارب اس کے دونوں ہاتھ خشک (ظفر)

(۱۳) مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا۔ نااُمید ہونا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ؎

پیکیں کا رقص دیکھ آیا ولا تُو کر بیٹھا زندگی سے ہاتھ اُٹھا تُو + + (مُشتاق)

جب سے تیرے در پہ آ بیٹھے ہیں ہم اپنے جی سے ہاتھ اُٹھا بیٹھے ہیں ہم (حسن)

جان تک اُس کی محبت میں گنوا بیٹھے ہیں ہاتھ جینے سے سروست اُٹھا بیٹھے ہیں (ناسلوم)

نہیں ہٹتے کف قاتل کی گلی سے کہ ہم بیٹھے ہیں سر سے ہاتھ اُٹھا کر (وزیر)

یہ کہتا ہُوا پہلو سے دل ہو گیا رخصت کمبخت کہاں میرا مجھے اُٹھ ہاتھ + (کفایت)

اُٹھایا جس کے لئے زندگی سے ہاتھ سوآہ کسی کے ملنے کی منگوائے ہے دعا ہم سے (جرأت)

پاؤں نخوت سے جو رکھتے تھے سر افلاک پر ہاتھ اُٹھا کر زیست سے وہ سو رہے ہیں خاک پر (امانت)

سعی و طلب بہت کی مطلب کے تئیں نہ پہنچے ناچار اب جہاں سے بیٹھے ہیں ہاتھ اُٹھا کر (میر)

اثر ہوتا تو کب کا ہو بھی چکتا دعائے صبح سے اب ہاتھ اُٹھا بیٹھ (؍)

کرتے نہیں یوں دعا کہ ہم گویا ہاتھ اثر سے اُٹھائے بیٹھے ہیں + + (سالک)

مُراد عشق میں عاشق کی نامرادی ہے اُٹھاؤ حسرتِ دل ہاتھ آرزو سے ہشو (ظفر)

اُمید بر وفا کی اُٹھاتا ہے کیوں جفا اس سے اُٹھا تو اے دلِ اُمیدوار ہاتھ (؍)

(۱۴) کسی مقدس جگہ کی طرف قسم کھانے یا منّا پوری کرانے کے واسطے ہاتھ کرنا۔ آسمان یا مسجد وغیرہ کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ؎

تس قذاق سے باز آئیں گی کماں وہ قیم طاقِ ابرو کی طرف ہاتھ اُٹھا کر کہیں + (امیر)

ہاتھ اُٹھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ اُونچا ہونا یا بلند ہونا۔ مارنے قتل کرنے یا تعظیم و سلام کے واسطے ہاتھ کا اُونچا ہونا۔ وار ہونا۔ حربہ ہونا۔ ؎

ہات

اِدھر میں نے تو وضع کی اُدھر تعظیم اُٹھنے کی جھکائی میں نے جب گردن تو اُٹھا ہاتھ قاتل کا (وزیر)

ہاتھ کیا چرخِ ستمگار پہ اُٹھتے میرا ضعف سے دستِ دعا بھی ہے اُٹھانا مشکل (سالک)

فروتن واجب التعظیم میں کچھ شک نہیں ہیں جھکی مقتول کی گردن تو اُٹھا ہاتھ قاتل کا (امیر)

اس ہوا پر ہی لاشیں گرنے لگیں رہ گیا ہاتھ اُٹھ کے قاتل کا + + (رشک)

شمشیر اجل جسم ہو اور رہِ خدا ہاتھ دُنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اُٹھے ہاتھ (کفایت)

علم کر تیغ کو سوبار اُس قاتل کا ہاتھ اُٹھا نہ گرا اس لئے فریاد کے بسمل کا ہاتھ اُٹھا (ظفر)

نہیں اُٹھنے کا ہو گر خندۂ ستا لقدا مجنوں جو تجھ پہ سارباں ناقۂ لیلیٰ کا ہاتھ اُٹھا (؍)

گئے ہم سامنے سوبار بہر صاحب سلامت کو یہ محفل میں کبھی اُس رونق محفل کا ہاتھ اُٹھا (؍)

(۲) ہاتھ کھینچنا۔ ہاتھ پھرنا۔ ؎

عطا منظور ہے اُس کو دعا منظور ہے اسکا اُدھر تسلیم کا ہاتھ اُٹھا اِدھر سائل کا ہاتھ اُٹھا (ظفر)

(۳) الگ ہونا۔ جُدا ہونا۔ ہٹنا۔ سرکنا۔ علیحدہ ہونا۔ ؎

رہا تجھ بن یہ عالم رات دل کی بیقراری کا کہ دل پر سے نہ دم بھر عاشقِ بیدل کا ہاتھ اُٹھا (ظفر)

رہا سر پر ہمارے دو جہاں میں افتخار ہی ظفر سر سے نہ اپنے مرشدِ کامل کا ہاتھ اُٹھا (؍)

ہاتھ آنا[1]۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ لگنا۔ ہاتھ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ قابو چڑھنا۔ بس میں آنا + گرفت میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ بہم پہنچنا۔ حصول ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ ہونا + میسر ہونا + چھوا جانا۔ پکڑا جانا۔ جیسے بھاگنے میں ہاتھ آنا + دسترس ہونا + فائدہ ہونا + فلاح کو پہنچنا + اشعار ذیل سے سب معنوں کی مثالیں ثابت ہیں + قبضہ ہونا۔ میسر ہونا۔ جیسے ملک ہاتھ آنا۔ ؎

باندھو جب تو نقش پہ میرے کمر کیا ہاتھ آئے گا کہو عاشق کو مار کے + (دیوز)

بس غم تو نے بہت ستایا سچ کہہ کیا تیرے ہاتھ آیا + + + (سوز)

پاؤں آنکھوں سے اُسکے سہلانا خوب یہ دولت یہ ہاتھ آئی ہے + + (منظور)

وہ شاخِ گل نہیں آنے کا ہاتھ حضرتِ دل عبث تم اپنے نہ کھا کھا کے گل جاؤ ہاتھ (جرأت)

جی جو کچھ یہ خنجر سا اپنی جان پہ بنی پر اُس کے ہاتھ تو اک مفت کا شکار آیا (دیا)

ہاتھ آوے تو اُسے سینوں میں تلوے ملئے اسکی صورت میں سے تصویر کے کھاؤں ڈُھونڈ (رنگین)

ہاتھ آیا نہ بدوں کو نہ بڑو کماں میرا آخر کو چلے رہ گئے دو چار کھینچ کر (امانت)

تا رات شب وصل میں کیا شور مچایا ہاتھ آئے تو کانوں میں لگا مرغِ سحر کا (ناسلوم)

چاہتا ہے جی کہ ہو جائے میسر وہ پری کوئی آجاوے عمل ایسا کسی عامل سے ہاتھ (ظفر)

ہو جائے دسترس جو تری زلف تک مجھے میں جانوں آ گیا مرے ملکِ تتار ہاتھ (؍)

مراد دلِ برسیدہ ہوا کب کسی کا صید قسمت سے آ گیا ہے ترے یہ شکار ہاتھ (؍)

سوبار دھوتی تیری ہوئی آئی چلی گئی ہم ناتوانیوں سے نہ آئے قضا کے ہاتھ + (ظہیر)

[1] ہاتھ اِدھر لا۔ ف۔ کلمۂ دعوطلبی۔ دیکھو (ہاتھ لا یا ہاتھ لانا) معنی ہما کا نمبر (۲) ؎ ہنسکے وہ کہتے ہیں تلوا مرا سہلائیے تو + قصد اب پوچھا کیا ہاتھ اِدھر لائیے تو (سید غلام حسین قدر بلگرامی)

مضمونِ اضطراب اُڑا لیگئے اُسے　　قاصد کی گرد تک بھی نہ آئی صبا کے ہاتھ (ظہیر)

جوڑا ہجنس ہاتھ آیا　　محمود اکے گلے لگایا (دیاشنکر نسیم)

جفائیں کرتے ہیں ستم تم کے اِس خیال سے　　گیا تو پھر نہیں ہو میرے ہاتھ آنے کا (داغ)

باعثِ سوزِ جگر کوئی جو داغ آیا ہے ہاتھ　　وہ اندھیری گور کا اپنی چراغ آیا ہے ہاتھ (ظفر)

چشم نرگس زُلف سُنبل سرو قد رُخسار گُل　　یار کیا آیا ہے ہاتھ اپنے کو باغ آیا ہے ہاتھ (〃)

جستجو مُدّت سے تھی ہمکو دلِ گم گشتہ کی　　زُلف کے کُوچے میں بارے اب سُراغ آیا ہے ہاتھ (〃)

کیا کہوں بیدولتی اور بدنصیبی اپنی میں　　جب ہُما پر ہاتھ ڈالا ہے تو زاغ آیا ہے ہاتھ (〃)

عشق کی دولت سے کیونکر ہو نہ دل اپنا غنی　　ملکِ وحشت ہاتھ آیا نقدِ داغ آیا ہے ہاتھ (〃)

میرے حالِ بد کے سُننے کا نہیں اُسکو دماغ　　دلربا قسمت سے کیا نازک دماغ آیا ہے ہاتھ (〃)

ہاتھ دُنیا سے اُٹھایا ہے جنہوں نے اے ظفر　　رہتے ہیں وہ با فراغ اُنکو فراغ آیا ہے ہاتھ (〃)

نہ اُس کا بھید یاری سے نہ عیاری سے ہاتھ آیا　　خدا آگاہ ہے دل کی خبرداری سے ہاتھ آیا (〃)

ہُوا حق میں ہمارے کیوں ستمگار آسماں اتنا　　کوئی پوچھے کہ ظالم کیا ستمگاری سے ہاتھ آیا (〃)

اگرچہ مالِ دُنیا ہاتھ بھی آیا حریصوں کے　　تو دیکھا ہے کس کس ذلّت و خواری سے ہاتھ آیا (〃)

ہمیں ظالم دل آزاری جو دل منظور ہے لینا　　کسی کا دل جو ہاتھ آیا تو دلداری سے ہاتھ آیا (〃)

اگرچہ خاکساری کیمیا کا سہل نُسخہ ہے　　ولیکن ہاتھ آیا جس کے دشواری سے ہاتھ آیا (〃)

کوئی یہ وحشئ رم و یہ تیرے ہاتھ آتا تھا　　پرائے صیادِ حُسن دل کی گرفتاری سے ہاتھ آیا (〃)

ظفر جو دو جہاں میں گوہرِ مقصود تھا اپنا　　جنابِ فخرِ دیں کی دوستداری سے ہاتھ آیا (〃)

(۲)- جاننا - معلوم ہونا - جیسے - سید خدا کی پناہ عبارت لکھنے کو ڈھنگ ہاتھ کیا آیا ہے کہ تم نے سارے جہان کو سر پر اُٹھایا ہے (اُردوئے معلّٰی غالب)

ہاتھ اوٹ لینا۔ فعل متعدی۔ ہاتھوں کا سایہ کر لینا۔ ہاتھ سامنے کر لینا۔ ہاتھ روک لینا ✦ ہاتھ سپر کر لینا۔ ہاتھوں کی ڈھال بنا لینا ✦

ہاتھ اوچھا پڑنا۔ فعل لازم۔ پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ اُچٹتا ہوا ہاتھ پڑنا۔ بھرپور وار نہ بیٹھنا ✦ ہاتھ کی پوری گرفت نہ ہونا۔ ہاتھ کی گرفت میں نہ آنا۔ ۵

(آتش) خلوت میں زلیخا سے چھُٹا دامنِ یوسف　　اُوچھا جو ذرا ہاتھ پڑا ہجرِ رسا کا دشنا دل اپنا

شوق تھا نا تمام بسمل کا　　ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا ✦ (انور)

ہاتھ تو اوچھا پڑا تھا گر چلے ہم آپ سے　　دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

کیا لگے تیغ ہاتھ اوچھا پڑے تو آپ مر جائیں　　ہو نہ دیں گے ہم اہلِ وفا تحقیر قاتل کی (زکی)

ہاتھ اُونچا رہنا۔ فعل لازم۔ دست بالا رہنا۔ دینے کے قابل اور سخی رہنا۔ دست بلند رہنا۔ بول بالا رہنا۔ جیسے سخی کا ہاتھ اُونچا رہتا ہے۔ داتا کا ہاتھ ہمیشہ اُونچا رہتا ہے۔ (ولی محمد نظیر اکبر آبادی) ۔ ۵

دولت جو تیرے پاس ہے رکھ یاد تو یہ بات　　کھا تو بھی اور اللہ کی کر راہ میں خیرات
دینے سے بھی اب کے ترا اُونچا رہے گا ہاتھ　　اور یاں بھی تری گُزرے گی سو جس سے اوقات
تو واں بھی تجھے سیر یہ دکھلا دے گی بابا
(نظیر)

ہاتھ اُونچا ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) دینے کے قابل ہونا۔ آسُودہ حال ہونا۔ (۲) سخی ہونا۔ فیاض ہونا ✦

ہاتھ باندھنا۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ جکڑنا۔ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا۔ مشکیں باندھنا۔ ہتکڑی ڈالنا۔ جیسے مجرم کے ہاتھ باندھنا۔ ۵

ہاتھ کیوں باندھے مرے چھلّا اگر چوری گیا　　یہ سراپا شوخئ دزدِ حنا تھی میں نہ تھا (ظفر)

باندھے تجھے تیرے ہاتھ کا کرتا کبھی　　ہاتھ اپنے عمر بھر ترے آگے بندھا کئے (منیر / صابر)

(۲)- ہاتھ جوڑنا - دست بستہ ہونا یا رہنا ✦ منّت سماجت کرنا ✦ دستِ ادب باندھنا۔

میں باندھتا ہوں ہاتھ یہ بہت کہہ چُکو　　رکھوں گا ترے پاؤں پہ سرِ روز کہاں تک (صابر)

فرمائیے کچھ غلط کہ ہے دلربا درست　　میں ہاتھ باندھ باندھ کہوں گا بجا درست (رند)

اے نبرد بہ سراُس کا ہو کر جس کے در پر　　صبح فرما تھے سدا شاہ و گدا باندھ کے ہاتھ (نصیر)

جس گھڑی تا سیم زر لماء چلا ڈسنے کو　　گر پڑی پاؤں پہ اُستقبالِ حنا باندھ کے ہاتھ (〃)

اِس واسطے کہ یار کا چھلّا چُرا کے وہ　　ہم ہاتھ میں سامنے دُزدِ حنا کے ہاتھ (اسیر)

(مشیر) رنگت یہ اور ہی رکھتے ہے بخدا　　دُوں رنگِ حنا سے اُس کو نسبت سو کیا
رُتبۂ دلِ خُوں شدہ کا خُوباں میں ہے　　بُت جس کے حضور ہاتھ باندھے ہے حنا

(۳) نماز یا تعظیم کے واسطے سینہ پر ہاتھ رکھنا ✦

ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ فعل لازم۔ دست بستہ موجود رہنا۔ ادب کے ساتھ حاضر رہنا۔ حکم کا مُنتظر رہنا۔ ۵

(بحر) مُریدوں کو کہاں پڑی ہے نیند　　عیش کے بندوں کو بڑی ہے نیند
نہیں محتاجِ خواب عبداللہ　　ہاتھ باندھے ہوئے کھڑی ہے نیند

ہاتھ بٹانا۔ فعل لازم۔ کام بٹانا۔ کسی کے کام میں شریک ہونا۔ آپس میں کام تقسیم کر لینا۔ ملکر کام کرنا۔ شریک کار ہونا۔ جیسے ساس نند کو کام کرتے دیکھا جھٹ جا کے اُن کا ہاتھ بٹایا۔ (شکرِ مسلی) ۔ ۵

خاک اُڑانے میں بٹا دے کون بگولہ میرا ہاتھ　　سر بسر صحرائے وحشت بیکسی سر پیٹتا ہے اپنا

ہاتھ بڑھانا۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ لمبا کرنا۔ ہاتھ آگے تک لیجانا۔ ہاتھ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ بڑھا کر لے لو۔ (۲) اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ معمول سے زیادہ لینا۔ دست درازی کرنا۔ (۳) دخل بڑھانا۔ زیادہ مداخلت کرنا ✦

ہاتھ بکنا۔ فعل لازم۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ کسی کا غلام بننا۔ ۵

اُس کے ہاتھوں بکے ہیں جا کے مُفت — اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم + (مؤلف)

(۲) تابع ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ نوکر ہونا +

ہاتھ بند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ تنگ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ مُفلس ہونا۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ غریب ہونا۔ (۲) ہاتھ کا چھوا ہوا کسی کام میں مصروف ہونا +

ہاتھ بہ ہاتھ۔ ا۔ تابع فعل۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ فوراً۔ جلدی جلدی

اگر دے دلِ پُر اضطراب ہاتھ بہ ہاتھ — تو ساتھ جان بھی دوں میں شتاب ہاتھ بہ ہاتھ (ظفر)

نصیب مجھ کو ہو بوسہ اور تیری لب تک — ہمیشہ پہنچے یہ جامِ شراب ہاتھ بہ ہاتھ (ر)

صد آفریں تجھے قاصد کہ لایا لکھوا کر — ہمارے خط کا تو اُن سے جواب ہاتھ بہ ہاتھ (ر)

نہ تو عجب ہو کہ یہ گرم گرم اے مے نوش — دلِ برشتہ کے پہنچیں کباب ہاتھ بہ ہاتھ (ر)

جہاں میں ہیں وہ کہاں جوہری کہ لے جائیں — ہمارے نظم کا دُرِّ خوش آب ہاتھ بہ ہاتھ (ر)

ظفر ہمارے دیوان کا اک جہاں مشتاق — ہزار کس گئی یہ کتاب ہاتھ بہ ہاتھ + (ر)

ہاتھ بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ بمقدار دست۔ یک اَرَش۔ آدھ گز یعنی کی اُنگلی سے کُہنی تک۔ ایک ہاتھ کی برابر۔ دو بالشت

ہاتھ بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ کے خون کی حرکت کا رُک جانا۔ ہاتھ میں خون اُتر آنا۔ ہاتھ بھاری ہو جانا۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ (۲) ہاتھ سَن جانا۔ ہاتھ لتھڑ جانا۔ دست آلودہ شدن کا ترجمہ +

ہاتھ بھر کا دل ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ نہایت خوش وقت اور مسرور ہو جانا +

ہاتھ بھر کی زبان یا للو ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ زبان دراز ہونا۔ جواب میں گستاخ اور بے ادب ہونا۔ جیسے یہ نانی باوا کی لاڈلی ہیں اِنکی بھی ہاتھ بھر للو نہ ہوگی تو کس کی ہوگی۔ (مجالس النساء) +

ہاتھ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ کسی کام پر ہاتھ کا مشاق ہو جانا۔ (۲) تلوار کا بھرپور ہاتھ لگنا۔ کاری زخم لگنا۔ جیسے تُل ہاتھ لگنا +

ہاتھ پیچھے میں کچھ ذات نہیں بچی۔ ا۔ محاورہ۔ (مقولۂ خدمتگاراں) نوکری کی ہے کچھ گالیاں سُننے کا ٹھیکہ نہیں لیا ہے۔ خدمت اور نوکری بجا لانے کو حاضر ہیں۔ بُرا بھلا سُننے کو ہم نہیں ہیں +

ہاتھ پانی لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) دست کرنا۔ طہارت کرنا۔ پانی لینا +

ہاتھ پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دست و پا بستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں جکڑنا۔

شوخیاں کرنے میں چل تجھے ہو تُم عسیٰ — باندھیں گے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (رشک)

ہاتھ پاؤں بچانا یا بچائے رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی صدمہ یا ضرر سے اپنے ہاتھ پاؤں کو محفوظ رکھنا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام۔ بدنامی، آنچ وغیرہ اور چوٹ پھیٹ سے بچا رہنا۔

ذبح کرنے میں بھی پامال کرتے ہیں ہمیں — یہ بچائے رکھتے ہیں قیمہ والے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں بچائیے، موذی کو مرنا دیجئے۔ و۔ کہاوت۔ حکمت کی۔ ایسے کاری سے کام لینا چاہیئے جس سے کچھ ضرر نہ پہنچے۔ (اگرچہ صحیح مرتا ہے مگر مرتا بولتے ہیں)

ہاتھ پاؤں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا اور قدموں پر گرنا۔ دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ پابوسی کرنا +

مانے کہنا شرکا شب کی شب جان رہ — درست پڑتا ہے بہ صاحب تمہارے ہاتھ پاؤں (رشک)

یہ غضب تجھ کو ابتداً یا بہر درستی بہ مزاج — ہم تیرے لئے بھی اُس ہیاد کر کے، تھے پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں پھلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھبرا دینا۔ بے حواس کر دینا جیسے تمہاری جلدی نے تو میرے ہاتھ پاؤں پھلا دئے +

ہاتھ پاؤں پھولنا یا پھول جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دست و پا کے اوپر ورم آجانا۔ ہاتھ پاؤں سُوج جانا۔ سوجن کے باعث ہاتھ پاؤں کا کام نہ دے سکنا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا۔ (۲) بے حواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ بسٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہوش اُڑ جانا۔ بے حواس ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اسقدر خوف یا رعب غالب ہو جانا کہ طاقتِ رفتار اور تاب جنبشِ دست نہ رہنا۔ نقشِ دیوار بن جانا۔ بیخود ہو جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ دست و پا گم کردن کا ترجمہ

گُل دیکھ کے ہاتھ پاؤں پھولے — بے خود ہو گئے یہ بہاریں ہم (قدر)

دیکھ لیتے ہیں جو ہم اُس گُل کے پیارے ہاتھ پاؤں — بیخودی سے پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (شوق)

صُورت کو دیکھتے ہی گئے ہاتھ پاؤں پھول — گھبرا گیا نہ اے دلِ ناکردہ کار حیف (میرسوز)

اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے — کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے (غالب)

ہائے غنچہ دہن کون سا بیت اے رند — رہے نہ آپ میں تم ہاتھ پاؤں پھول چلے (رند)

آپ کو کہتا ہوں اُسے پاکر — ہاتھ اور پاؤں پھول جاتے ہیں + + (ر)

ہر اک گُل سے وہ صورت دیکھی بہتر بُول — کہ میرے ہاتھ پاؤں سب گئے پھول (میرحسن)

چمپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول — بالے کی جھوک سب میرے اوسان لے گئی (ر)

مارے خوشی کے پھول گئے میرے ہاتھ پاؤں — گلشن میں اُنکو دیکھ کے اُٹھا قدم نہیں (سخن)

چُست و چالاک ایسے ہیں اُس فتنہ گر کے ہاتھ پاؤں — پھول جائیں سامنے جسکے بشر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

نکلے تم آ صبا کی طرح جب چمن میں پھول — گلشن میں دیکھ گُل کے گئے ہاتھ پاؤں پھول (درد)

تیرے آنے کی خبر دیتا ہے جب پیکِ صبا — کیا ہی اے گُل پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پورب) کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا +

ہاتھ پاؤں توڑ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دست و پا شکستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں کو نکما کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو زخمی یا مجروح کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو کام کا نہ رکھنا۔

ہات

ضعف سے بیارِ اُلفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں   اِس تپِ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں تھرّا جانا۔ ف۔ فعلِ لازم: خوف یا دہشت کے باعث ہاتھ پاؤں کا کانپنے لگنا۔ لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ۔ ڈر کے مارے کپکپا جانا۔

جاکے یوں اُس سبق وش کو چشم بیاباں بیدِ گلکر   خوف سے تھرّا جائیں کیوں ظفر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں توڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی: (۱) دست و پا شکستہ کرنا۔ ہاتھ پاؤں کو ضربِ شدید پہنچانا۔ ہاتھ پاؤں بیکار یا نکمّے کر دینا۔ لُولا لنگڑا بنا دینا۔ (۲) فعلِ لازم: جانکنی کے عالم میں ہونا۔ جانکندن میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔

ہاتھ پاؤں توڑتا ہُوں نزع میں   مُشکل آسان ہو میری جلد آسیے + (رند)

(۳) خوب کسرت یا ورزش کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ بیٹھکیاں لگانا۔

ہاتھ پاؤں تھکانا۔ ف۔ فعلِ متعدی: (۱) دست و پا کو مُضمحل کرنا۔ ہاتھ پاؤں کی طاقت سلب کر دینا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنے دینا۔

دوڑنے دو اپنی رہ میں چھینے دو سر مجھے   نزع سے پہلے ہی یہ مجرم تھکائے ہاتھ پاؤں (داغ)

(۲) ناتواں کر دینا۔ چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔ جیسے اُن کے بڑھاپے نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے۔ اِس بیماری نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے ورنہ اب بھی خاصہ مضبوط تھا۔

ہاتھ پاؤں تھک جانا۔ ف۔ فعلِ لازم: دست و پا کا شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں بھر جانا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا۔ ہار جانا۔ دم نہ رہنا۔ طاقت نہ رہنا۔

آیا کنارہ ہاتھ نہ دریائے عشق کا   اور تھک گئے شناورِ ساحل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم: اعضا شکنی ہونا۔ ہڑ پھوٹن ہونا۔ جوڑوں میں میٹھا میٹھا درد ہونا۔ بخار سے پیشتر ہاتھ پاؤں میں درد سا ہونے لگنا۔ تپ و لرزہ کی آمد ہونا۔ بخار ہونے کا آثار ہونا۔

محتسب نے میکدہ میں کیا کوئی توڑا ہے خُم   ٹوٹتے ہیں آج کیوں ساقی ہمارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم: ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ جسم کی گرمی کا جاتا رہنا۔ سنپات ہو جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا۔ بردِ اطراف ہونا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔

ہاتھ پاؤں چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم: (۱) ہاتھ پاؤں کا کام دینا۔ دست و پا کا باحرکت ہونا۔ دست و پا کا قابلِ کار ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت ہونا۔ کام کاج کے قابل ہونا۔ جیسے جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں کیوں کسی کا اِحسان اُٹھایا۔

وُہی وحشت اور وُہی گریباں چاک   جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (مُصحفی)

نہ گریباں چُھٹے نہ دامنِ دشت   جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (میر کلو عرش)

سنا بھی لیکے نگاہ آپ بھی آئے گا تیرے پاس   چلتے ہیں جب تک تیرے مائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہات

(۲) ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ ایک نہ ایک چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے چھیڑے جانا۔ جیسے اِتنا تو بٹ گیا مگر ہاتھ پاؤں چلے ہی جاتے ہیں + (ع)

ہاتھ پاؤں چومنا۔ ف۔ فعلِ متعدی: دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا۔ نہایت سراہنا۔

کوچۂ جاناں سے لایا جاکے نامہ کا جواب   کس طرح چُوموں نہ اپنے نامہ بر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

کس کس مزے سے رات کو مستی میں او صنم   ہم چومتے تھے ساقئ محفل کے ہاتھ پاؤں (ع)

ہاتھ پاؤں چُھڑا لینا یا چُھڑا لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی: دست و پا کو کسی کے قابو یا بس سے نکال لینا۔ ہاتھ پاؤں کو دُوسرے شخص سے چُھڑا لینا۔

صدقے اپنی قید کے قربان اِس زنجیر کے   وہ کہے یہ مجھ سے جب جائیں چُھٹنے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں دابنا۔ ف۔ فعلِ متعدی: چپی کرنا۔ ہاتھ پاؤں میں مٹھیاں لگانا۔ جتالی کرنا۔ خدمت کرنا۔

فرہاد و قیس دابتے ہیں خادموں کی طرح   منزل میں عاشقی کی مرے دل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں دُھلوانا۔ ف۔ فعلِ متعدی: ہاتھ پاؤں دُھلانے کی خدمت اختیار کرنا۔ خادمی قبول کرنا۔ خادم بننا۔

تجھ کہاں پری کو کہ دُھلوائے جُوں کنیز   ہمدمِ بھرے وہ خورشمائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم: جھولا مار جانا۔ دست و پا کا سُن ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بےحِس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا۔

ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم: دیکھو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔

گر بوسہ غیر سے کرتا ہے جو وہ بیوفا   سرد ہو جاتے ہیں غیرت سے ہمارے ہاتھ پاؤں (بیدل)

ہاتھ پاؤں سنبھالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی: (۱) ہاتھ پاؤں نکالنا۔ جوان اور تنومند ہونا۔ خُوب موٹا تازہ اور قدآور ہونا۔ پر پُرزے نکالنا۔

نام خدا سنبھالے مرے قاتل نے ہاتھ پاؤں   آئیں گے زیرِ خنجرِ بُرّاں نئے نئے (داغ)

(۲) ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں تھامنا۔ ہاتھ پاؤں کی روک تھام کرنا۔

ہاتھ پاؤں سنبھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم: ہاتھ پاؤں کی روک تھام ہونا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں رہنا۔ ہاتھ پاؤں درست رہنا۔

کر دیا ہے بےخود ایسا مجھ کو اُلفت نے داغ   اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں سے چُھوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم: (ع) جننے سے فراغت پانا۔ جنکر فارغ ہونا۔ تندرستی کے ساتھ جنکر کھڑا ہونا۔ جننے کی تکلیف اور صدمہ سے نجات پانا۔

ہاتھ پاؤں کاٹنا۔ ف۔ فعلِ متعدی: دست و پا بُریدن کا ترجمہ۔ ہاتھ اور پاؤں قلم کرنے کی سزا دینا۔ دست و پا قلم کردن +

ہات

پہلے دستور تھا کہ مجرم کا اوّل قصور میں ایک ہاتھ دوسرے میں دُوسرا ہاتھ۔ مگر تیسرے میں دونوں پاؤں بھی قلم کردیتے تھے رنجیت سنگھ کے وقت تک بھی یہ سزا جاری تھی چنانچہ اب تک اُس زمانہ کے ایسے سزا یافتہ پائے جاتے ہیں۔ ف

ہاتھ پاؤں کو لگائے تیرے یہاں اگر رقیب　　کاٹنے واجب ہیں ایسے بے ہُنر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں کا مارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ پاؤں کا تھکنا۔ دست و پا کا ضعف یا پیری کے سبب کام نہ دینا۔ ف

ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال　　دل نہیں مارا ہے اینک گو کہ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور مُنہ میں مُوچھیں جائیں۔ ا۔ کہاوت :۔ ایسے سُست اور کاہل وجود کی بنسبت بولتے ہیں جسے اپنے ہونٹھوں پر سے مُوچھوں کا ہٹانا بھی دشوار معلوم ہو۔ ایسی سُستی اور کاہلی جس سے اپنی ذات کو بھی نقصان پہنچے یُستی اور کاہلی سے کام بگڑتا ہے۔ پُورب میں کہتے ہیں۔ ہاتھ کی آسکتی مُنہ میں مُوچھ + (بعض لوگ کہتے ہیں یہ مثل اس طرح ٹھیک ہے۔ ہاتھ پاؤں کی کاہلی تاآخر یعنی ہاتھ ہونے کے باوجود یہ کاہلی ہے) +

ہاتھ پاؤں مارنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) ہاتھ پاؤں چلانا۔ دست و پا کو متحرک کرنا۔ ہاتھ پاؤں ہلانا جلانا۔ جیسے دیکھو تو بچہ اکیلا پڑا ہُوا کس مزے سے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ (۲) پاؤں پٹخنا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ تلملانا۔ مضطرب اور بیقرار ہونا۔ ف

وہ لگا دھونے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں　　موج ساں کیا ہے بیتابی سے مارے ہاتھ پاؤں (مخمور)

بختگری ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی　　اس قدر بجوشِ جنوں میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (؟)

دیکھیائے گورے گورے جو تمہارے ہاتھ پاؤں　　زیست بھر ہاتھ ملیں کیوں نہ مارے ہاتھ پاؤں (داغ)

کیوں اٹھاتے ساتھ قاتل کے ہاتھ پاؤں　　کٹوائے اس گناہ نے بسمل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

اٹھا پانی میں بھی ہم چوکے نہ اپنے کام سے　　وصل کی شب یار نے کیا کیا نہ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۳) جانکنی کے عالم میں ہونا۔ نزع میں ہونا۔ (۴) جانفشانی کرنا۔ خونِ جگر کھانا۔ خوب محنت و مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا۔ (۵) کمال سعی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ از حد جدّ و جہد کرنا۔ ف

الٰہی وہ پرادنے ملکِ عدم کی راہ لی　　وہ کمر ملتی نہ پائی لاکھ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۶) تلاش و جستجو کرنا۔ ف

ناتوانی نے کیا اب تو ہیں بیدست و پا　　ہاتھ پاؤں مارتے تھے جب تک تھے دست و پا (مصحفی)

بحرِ غم میں ایک آشنا کے لئے　　میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں (دردمند)

(۷) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیلنا۔ پیرنا۔ ف

گوہرِ مقصود ہاتھ آیا نہ پایا آشنا　　بحرِ اُلفت میں دلا لاکھوں ہی مارے ہاتھ پاؤں (اسیر)

ہات

ہم بحرِ غم کے مارے پہنچے نہ جا کنارے　　مانندِ موج ہم نے گو ہاتھ پاؤں مارے (نکہت)

کشتئ مئے سے نکلا پار بیڑا ساقیا　　تو نے دریائے غم میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

تھی موت جن کی ڈوب گئے بحرِ عشق میں　　کچھ ہاتھ پاؤں مار گئے ہیں تو نکل گیا (مظفر)

ہاتھ پاؤں نکالنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ دست و پا کا بخوبی نشو و نما پانا۔ تنومند ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ قد آور جوان ہونا۔ بچے کا جوان نکلنا۔ لمبا تڑنگا ہو جانا۔ جوانی میں بھر جانا۔ جوان ہو جانا۔ جیسے اُس نے تو کسرت کر کے خوب ہاتھ پاؤں نکالے ہیں +

مچھلیاں بازو کی اُبھریں ساق پاتمیں نہیں　　خوب صاحب نے نکالے اچھا بارے ہاتھ پاؤں (؟)

(۲) گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا۔ سر چڑھنا۔ شرارت بیباکی اور رفتہ رفتہ دراز دستی اختیار کرنا۔

ہاتھ اٹھایا وصل میں پھیر چلائی لات بھی　　رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

(۳) خود رفتہ ہونا۔ آپے سے باہر ہو جانا۔ بڑ بکار چلنا +

یہ ہاتھ پاؤں نشۂ مے میں نکالے　　دستارِ فلک کی جو جھک کے اُچھال لئے (امانت)

سیکڑوں کو قتل لاکھوں کو کیا ہے پائمال　　یہ نکالے میری جاں تم نے ترالے ہاتھ پاؤں (دل)

ہاتھ اُلجھے جیب سے پھر پاؤں لپٹے خار سے　　جب تہ زنداں سے نکلے ہی نکالے ہاتھ پاؤں (؟)

(۴) پر پُرزے نکالنا۔ خوبصورت جوان نکلنا + [1]

ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) ہاتھ پاؤں کو جنبش دینا۔ دست و پا کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلانا۔ سعی و کوشش کرنا۔ جدّ و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا + جیسے نہ ہاتھ پاؤں ہلاؤ گے اور نہ کچھ کما کر لاؤ گے۔ بے ہاتھ پاؤں ہلائے کچھ نہیں ہوتا +

گر ترے وحشت زدہ کچھ بھی ہلائیں ہاتھ پاؤں　　شورِ محشر سے اُٹھے نالۂ زنجیر سے (داغ)

پہنچے تڑپ تڑپ کے بھی جلاد تک نہ ہم　　طاقت سے ہاتھ پاؤں زیادہ ہلا چکے (آتش)

(۲) محنت مزدوری کرنا + ف

ہاتھ پاؤں کو ہلاتے ہیں تو پلتا ہے پیٹ　　ایک کے واسطے ہیں چار کمانے والے (آغا)

ہاتھ پتھر تلے دبنا یا آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ ایسی غرض کا متعلق ہونا جو انواع رنج و تعب کا باعث ہو۔ نہایت مشکل یا دقت میں پھنسنا۔ مجبور و ناچار و بے بس ہونا۔ بے بسی ہونا۔ ایسی سخت مشکل میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا محال ہو۔ مجبوری اور ناچاری کا عالم ہونا۔ ف

دست بردار ہُوں کیونکر بتِ سنگیں دل سے　　آگیا اب تو مرا ہاتھ تلے پتھر کے (جرأت)

عشق سے اُس سنگدل کے ہو رہائی کس طرح　　کیا کریں ہم دب گیا ہاتھ اب تو پتھر کے تلے (؟)

ان آپ کے لوگوں سے بگڑ ہم نہیں سکتے　　کیا کیجئے جو پتھر کے تلے ہاتھ دبا ہو (اشک)

ہم تو ناداں سے آئے ان ہونکے ہاتھ آہ　　سب کہیں جو کچھ۔ چاہیں ہاتھ ہے پتھر تلے (کمال)

دل دو بتِ ستم کا نہ پابند ہو یارب　　دشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ (آتش)

---

[1] ہاتھ پاؤں ہار جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) ہاتھ پاؤں تھک جانا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا (۲) جُرأت نہ رہنا۔ ہمت ہار دینا۔ دل توڑ دینا +

ہات

دل کو مجھ سے سنگدل لیلوں تو کھلاؤں مزا ۔۔۔ دب رہا ہے ہاتھ ابھی میرا پتھر کے تلے (جرأت)

فرہاد ہاتھ تیشہ پہ ٹک رہ کے ڈالنا ۔۔۔ پتھر تلے کا ہاتھ ہے اپنا نکالنا (میر)

بعض شعرا نے زیرِ سنگ بھی استعمال کیا ہے مثلاً میر تقی و شاہ نصیر ؎

ستم فراق میں تیرے میں کچھ تو کر رہتا ۔۔۔ پہ کیا کروں کہ مرا ہاتھ زیرِ سنگ ہے شیخ (میر)

عشق بتاں سے سنگ دلاں چھوٹتا نہیں ۔۔۔ کیا کیجے آگیا ہے مرا زیرِ سنگ ہاتھ (نصیر)

ہاتھ پُٹھے پر یا پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ (فعل لازم)۔ گھوڑے کا اپنے سوار کو پاس نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ کسی طرح قابو میں نہ آنا۔ ہرگز قابو پر نہ چڑھنا۔ کسی بات پر کسی طرح راضی نہ ہونا۔ نہایت چست و چالاک اور شوخ و شنگ ہونا۔ جیسے وہ تو پٹھے پر ہاتھ ہی نہیں رکھنے دیتا۔ ؎

چشمِ نرگس کو نظر آتا نہیں جُوں بُوئے گل ۔۔۔ بیچ گیرائی میں ہے گلگوں زرا شکل ہما
طائرِ رنگ پریدہ ہے وہ ہنگامِ خرام ۔۔۔ ہاتھ پٹھے پر نہ رکھنے دے صبا کو بادِ پا (....)

ہاتھ پر دھرا ہُوا ہونا یا رہنا۔ (فعل لازم)۔ کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔ ہر وقت پاس ہونا۔ ہر وقت موجود رہنا۔ ؎

جا ہو جو چھینو دست حنا بستہ سے یہ دل ۔۔۔ ایسا سو دل کسی کا دھرا ہاتھ پر نہیں (....)

ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ (فعل متعدی)۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ کسی سخت اور دُشوار تر کام کو نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔ ناممکن کام کو جادوگر کے خرد دبین کو حیران و ششدر بنا دینا۔ چونکہ شعبدہ باز اور بھان متی اکثر اپنی چالاکی سے فوراً ہتھیلی پر سرسوں جما کر یا آم وغیرہ کا درخت لگا کر دکھا دیتے ہیں اس وجہ سے آدمی کو تعجب ہوتا ہے۔ پس اسی سبب سے ایسے کام پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا جو جلدی ہو جانے کے سبب متعجب اور متحیر کرنے والا ہو۔ ؎

نرگس چمن میں۔ پھول جاتی ہے ہاتھ پر ۔۔۔ ہے یہ بھی اپنے کارِ طلسمات میں چھڑی (نصیر)

نہ تجھے زردئ عاشق سے ہو دو چار بسنت ۔۔۔ جائے ہاتھ پہ سرسوں اگر ہزار بسنت (ر)

ہاتھ پر سانپ کھلانا۔ (فعل متعدی)۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ خطرناک کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔

کرتے ہیں زلفِ یار میں شانہ ۔۔۔ سانپ کو ہاتھ پر کھلاتے ہیں
ہے جو مالی بنا یا بکرو ۔۔۔ سانپ ہاتھوں پہ کھلا یا مکرو (....)

ہاتھ پر طوطے پالنا۔ (فعل متعدی)۔ ہاتھوں پر زخم یا پھوڑے پھنسی ہو جانے سے کام کاج چھوڑ دینا۔ ہاتھ کے زخم کے سبب الگ تھلگ رہنا۔ ہاتھ کے زخم یا چوٹ کی تکلیف علاج برداشت نہ کر سکنے کے سبب پرورش کرنا۔ زخم

ہات

اچھا نہ ہونے دینا۔ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ زخم آلودہ بنانا۔ زخم کھانا۔ جیسا کہ نسیم ؎

سبز رنگوں سے کئی گل تو نہیں کھائے نسیم ۔۔۔ ہاتھ پر دانے میں کیا طوطے ہیں پالے تُنے (نسیم)

ہاتھ پر قرآن دھرنا یا رکھنا۔ (فعل متعدی)۔ کسی کے ہاتھ پر مصحفِ مجید دفرقانِ حمید رکھ کر قسم کھلانا۔ یا خود کلام اللہ اپنے ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ کلام اللہ اُٹھانا۔ سخت قسم کھانا۔ قرآن بیچ اُٹھانا بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ سید انشاء اللہ خاں ؎

واقعی صاحب نے دل میرا نہیں ہرگز لیا ۔۔۔ ہاتھ تو کھینچ لینا دھو کر صاف قرآن پر (انشا)

آیا ہے نظر مصحفِ رُو جب سے تمہارا ۔۔۔ تم سامنے ہی رہتے ہو قرآن ہمارے

گر حرفِ غلط اس کو سمجھتے ہو تو اچھا ۔۔۔ رکھ دیجیے ابھی ہاتھ پہ قرآن ہمارے (....)

ہو چکے آنسو کبھی کے نام کو بھی نم نہیں ۔۔۔ چشمِ کس کی بدگمان ہے پاکی طوفان سے

پنجۂ مژگاں پہ میرے پارۂ دل مت سمجھ ۔۔۔ ہاتھ پر رکھا ہے یہ سیپارۂ قرآن ہے (....)

لیا دل اس مختار روسے نے میرا ۔۔۔ اُٹھاتے ہیں ہم قرآن پر سے (میر تقی)

ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔ (فعل لازم)۔ (ہندو) گنگا جی کا پانی بھرا ہوا ظرف ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا یا کھلانا۔ سخت قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔

ہاتھ پر ہاتھ دھر کر یا رکھ کر بیٹھنا۔ (فعل لازم)۔ (۱) خالی اور بیکار محض بیٹھنا۔ بے شغل رہنا۔ نکما بیٹھا رہنا۔ کچھ کام آگے نہ ہونا۔ خالی بیٹھے مکھیاں مارنا۔ دُکان بیٹھنا۔

پھٹ چکا جیب سے گریباں تب سے ۔۔۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں (مصحفی)

کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں اُلفت میں ۔۔۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے (داغ)

ذبح تم ہو دو ہی خنجر ہے پہ انصاف کرو ۔۔۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہو کیا میرے بعد (ناظم)

رہ رہ کے ہے زمانہ تیرے دستِ ظلم سے ۔۔۔ ہاتھ پر ہاتھ اب دھرے بیٹھے ہیں سب دستِ بند (ر)

چلتی تھی دُکان جن کی دن رات ۔۔۔ بیٹھے تھے وہ ہاتھ پر دھرے ہاتھ (زبرکار حیاتی)

نہ چلتے ہیں وہاں کام کاریگروں کے ۔۔۔ نہ برکت ہے پیشہ میں پیشہ وروں کے
بگڑنے لگے کھیل سوداگروں کے ۔۔۔ ہوئے بند دروازے اکثر گھروں کے
کماتے تھے دولت جو دن رات بیٹھے
وہ ہیں اب دھرے ہاتھ پر ہاتھ بیٹھے (....)

دو دن سے پاؤں جو ہیں ہتے اپنے ۔۔۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے (آتش)

تمہیں ہاتھ پر ہم ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں ۔۔۔ کہ لو بیعت بجا لائیں مقرر یہی خدمت ہم (فغاں)

(۲) مایوس اور ناامید ہو کر بیٹھنا۔ ہاتھ ملنا اور پچھتانا۔ ہاتھ جوڑ کر بیٹھنا۔ نادم ہو کر بیٹھنا۔ مغموم ہو کر بیٹھنا۔ غم میں بیٹھنا۔ قطعۂ نواب الٰہی بخش خاں معروف ؎

ہمت ہو تو کرے کچھ نہ صبح شب یوں جگر بہا ۔۔۔ ہم کہ تم تھے ہمت و دلکو اُن سب کے ہاتھ (معروف)

ہات

آخرش سے وہ لگا تھوں ہاتھ وہ جا تا رہا ۔ بیٹھے بیٹھے جو دو پر رو ہاتھ پہ ہاتھ دھر کر گاڑ (معروف)

پڑا ہارا جو اس سپہبد کے ہاتھ پہ ہاتھ ۔ رقیب بیٹھ رہے غم میں دھر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) ہاتھ سے ہاتھ کو مس کرنا۔

کچھ اس کے ہاتھ لگا کچھ ہمارے ہاتھ لگا ۔ رکھا جو ہم نے اس نے اُٹھ کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۲) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ قول و قرار کرنا۔ وعدہ واثق کرنا۔

ملاقات ہے قول و قسم کا جس کے ۔ ملا دو رکھو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۳) شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

ہزار طور کے لوگوں کو پھر گمان ہوئے ۔ نظر کے جبکہ رکھا تا برے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ سخن ہارنا۔ پکا عہد یا وعدہ کرنا۔ قول کرنا۔

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے کر ۔ جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا ہوا (ذوق)

وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیوں کر مانوں ۔ ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں (محسن)

کھینچا ہی تھا جو تم کو دوستی سے میری ہاتھ ۔ ہاتھ کیوں مارا تھا کہئے ہے تامل ہاتھ پر (معروف)

کیسے پیام یہ کہ جو آتے نہیں ہو اب ۔ پھر کیوں گئے تھے ہاتھ پہ تم ہاتھ مار کے (؟)

قول دینے میں کیا مدد نزاکت پھر دوں ۔ ہاتھ پر ہاتھ کبھی تم نے نہ مارا جھٹ پٹ (داغ)

دیکھیں کہ اب کے وعدہ پہ آتے ہیں یا نہیں ۔ رخصت ہوئے ہیں ہاتھ پہ وہ ہاتھ مار کے (اسیر)

وعدۂ وصل کی ناوہی سے نادم ہوگا ۔ قتل کر ہاتھ پہ اپنے نہ ستمگر کے ہاتھ (آتش)

تب لگا کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ ۔ بولا کہ ہے قول جان کے ساتھ (مہر نگر؟)

(۲) شرط لگانا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے ہاتھ پر ہاتھ مار کر دوڑو سا قسم پر ہاتھ مارا جو تم نہ پہنچے تو کیا ہار گئے۔

ہاتھ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) کشش ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹنا۔ غارتگری ہونا۔ جیسے آج بازار میں ہاتھ پڑ گیا۔ دو کانوں پر ہاتھ پڑ گیا۔ قافلہ پر یا برات پر ہاتھ پڑ گیا وغیرہ۔

(۲) دست درازی ہونا۔ نوچا کھسوٹی ہونا۔ چھینا جھپٹی ہونا۔ توڑا مروڑی ہونا۔ لاولی ہونا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے عورتوں پر ہاتھ پڑنا۔

ہاتھ پہنچائیں گے وکس کے دم خراماں ۔ چاک زخموں کی طرح دامن قبا کیں ہوگا (نسیم دہلوی)

(۳) ہاتھ کی ضرب لگنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ ہاتھ لگنا۔ وار ہونا۔ جیسے گرا ہاتھ پڑا۔ اچھا ہاتھ پڑا۔ کوڑا ہاتھ پڑنا وغیرہ۔

پایب کسی وحشی کا پنجہ ہو نہ اُدھر ہاتھ ۔ کچھ تو سبب جو یوں چاک گریبان تیرے ہے (منتی)

(۵) قمار بازوں کا داؤں پڑنا۔ دوش۔ حسب مراد پاسا پڑنا۔ جیسے اب کا ہاتھ پڑ جائے تو دو گنا داؤں کو اس طرح گھوٹ مارتے ہیں۔ (۶) پالے پڑنا۔ بس میں آنا۔ بس پڑنا۔ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ہاتھ لگنا۔ حاصل ہونا۔ جسم پہنچنا۔

ہاتھ

ہاتھ پر ہاتھ دھرے دھر کے چلے آتے ساتھ ۔ دیکھو طالع کی مدد آج میرے ہاتھ پڑے (جرأت)

پڑ نہ جائے کہیں کمبخت کے ہاتھ ۔ کہہ دے ہاتھ کا ہوا دامن کسی کا (داغ)

دوسروں کے ہاتھ پڑ کر گنجفے میں ہے غریب ۔ کیا آدمی کا بس ہے جو اپنا مکان ہو (؟)

(۷) مٹھی پڑنا۔ مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔

یوں دل ہے آتے پنجۂ مژگاں میں جیسے ۔ صیاد کا چڑے ہے کسی جانور پہ ہاتھ (ضمیر)

ہاتھ پسارنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا۔ دست سوال دراز کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ فارسی دست کشودہ کردن کا ترجمہ۔

بجھے نہ کیونکہ کہو ہر مقصد ابر فیض ۔ بیٹھا ہے دونوں ہاتھ صدف اب پسار کے (معروف)

میں گدا کے ویرانہ ہوں پکارے ہے فلک ۔ کہکشاں سے دم شب ہاتھ پسارے ہے فلک (انجمن)

کس کے آگے کوئی ہاتھ پسارے کیا دخل ۔ منہ میں باندھے ہوئے پاتا ہے تو آکر کو ہک (سودا)

تفکر دما پر خدا وند عالم ۔ کہ ہم ہاتھ اپنے پسارے ہوئے ہیں (آغا)

ہاتھ پسارے جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ ہاتھ کھولے ہوئے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ خالی خولی جانا۔ رِیتا جانا۔

سدا رنگ پت بیگئے کیا کرن گئے چھوڑ ۔ ہاتھ پسارے وہ گئے جن کے لاکھ کروڑ (دوہا)

کیا۔ راجہ مادون ۔ کیا راجہ کرن

مصرعہ۔ مال جنہوں نے جمع کیا وہ ہاتھ پسارے جاتے ہیں۔

ہاتھ پکڑنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ تھامنا۔ گرفت کرنا۔ فارسی دست گرفتن کا ترجمہ۔ (۲) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ سہائتا کرنا۔ پناہ دینا۔ شرن میں لینا۔ آڑے آنا۔ معاونت کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ بچانا۔

طفیل اُس کا اور اُس کی عترت کا یارب ۔ پکڑ جلد ہاتھ اس کی اُمت کا یارب

ایک ہاتھ بھیج اپنی رحمت کا یارب ۔ نکال اس سے جو ہو کے ذلت کا یارب

کہ ملت کو ہے ننگ ہستی سے اس کی

ہوا پست اسلام پستی سے اس کی۔

(مسدس حالی)

عجب ناآشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے ۔ ڈبو دیتے ہیں اُس کو ہاتھ جس کا پکڑتے ہیں (آتش)

ہاتھ پکڑے دم نکلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ ہاتھ لگائے جان نکلنا۔ نہایت نحیف و نزار و ازحد ناتوان ہونا۔ ناک پکڑے دم نکلنا بھی اسی معنی میں بولتے ہیں۔

کوئی کیا نبض دیکھے دستگیری کیا کرے قسمت ۔ ترے بیمار غم کا ہاتھ پکڑے دم نکلتا ہے (داغ)

ہاتھ پکڑ لے جانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ گرفتار کر کے لے جانا۔ ہاتھ تھام کر لے جانا۔ خود کر کے لے جانا۔ ہتھکڑی ڈال کے لے جانا۔

ہاتھ پورا پڑنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ بھرپور ہاتھ بیٹھنا۔ کاری ضرب پڑنا۔ بھرپور ہاتھ لگنا۔ زور کا ہاتھ بیٹھنا۔

ہات

ڈوسو ہوا پڑا تھا شل ہو ہاتھ　　سخت جانی کا مزا پاتا رہا (داغ)

ہاتھ پکھرنا۔ ہ۔ فعل لازم: ہاتھ ٹھرنا۔ ہاتھ کا بل کھانا +

ہاتھ پھلنا۔ ہ۔ فعل لازم: ہاتھوں میں آبلے یا پھپھولے پڑنا۔ ؎

مریضِ سوزِ محبت کی دیکھ اگر نبض　　تو پھر طبیب کے بھی آبلوں سے پھلے ہاتھ (ذوق)

اگ رنگِ گرم کو لگتے ہی کیا ہی جل گیا　　آنسو جو اس نے پونچھے تب اور ہاتھ پھل گیا (دیوان)

ہاتھ پہنچنا۔ ہ۔ فعل لازم: دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ ؎

کسی کے طرّۂ پُرتاب کمند پہنچا ہاتھ　　اس آرزو میں ہے صرفِ پیچ و تاب مرغ (ممنون)

ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) دست مالیدن کا ترجمہ۔ دستِ مالی کرنا +
چمکارنا۔ پچکارنا +۔ پیار کرنا۔ (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ سر مونڈنا۔ صفایا کرنا۔ جھاڑو
پھیرنا۔ موسنا۔ (۳) مساس کرنا۔ بوس و کنار کرنا۔ (۴) لپٹانا۔ سینہ سے لگا لینا۔ ؎

پہنچے شب کو خواب میں کل ہاں زنہار تجھ　　پھیریں گے آج صبح کسی سینہ پر ہاتھ (آغا)

ہاتھ پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی: دیکھو ہاتھ پسارنا۔ دستِ سوال دراز کرنا۔[۱]

حق جو چاہے تو بندھی مٹھی چلا جاؤں میر　　مصلحت دیکھی نہیں ہاتھ کے پھیلانے میں (میر)

گر چاہیں راہِ طلب میں توڑ ڈالوں اپنے پاؤں　　پس کبھی ساقی کے آگے ہاتھ پھیلاتے نہیں (ناسخ)

نیم ناں کے واسطے کب جوں ہلال　　تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم (نصیر)

ہوں وہ پیاسا اشک بھر کر اپنی آنکھوں میں پیوں　　ہاتھ پھیلاؤں نہیں آبِ بقا کے واسطے (وزیر)

باغ میں دیکھا زکوٰۃِ حسن گر وہ ماہ رو　　برگِ ہر گل ہاتھ اس کے سامنے پھیلائیگا (غافل)

تیرا جی چاہے تو پلوا دے کوئی جامِ شراب　　ہاتھ پھیلانے کا بندہ نہیں عادی ساقی (منیر)

ہاتھوں کو توڑ کنجِ قناعت میں بیٹھ رہ　　روزی رساں ترا نہیں رکھنے کو تنگ ہاتھ

اہلِ دول کے سامنے درویش کو نصیر　　پھیلانا احتیاج کی خاطر ہے ننگ ہاتھ

ہاتھ پھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم: دستِ سوال دراز ہونا۔ ہاتھ پسرنا۔ مانگنے کیواسطے ہاتھ کھلنا۔

بیٹھے جو پاؤں کنجِ قناعت میں کاٹ کر　　کیوں روبروئے کریم کے پھیلیں گدا کے ہاتھ (امیر)

ہاتھ پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا وار کرنا۔ پٹا کے ہاتھ
نکالنا۔ بیت کے ہاتھ ہلانا۔ پٹا کھیلنا۔ ہاتھ گھمانا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ چکر دینا۔
(۲) لوٹنا کھسوٹنا۔ ہاتھ مارنا۔ غبن کرنا۔ خورد برد کرنا۔ (۳) ہاتھ مارنا۔ جلد جلد کھانا۔ کھانے پر ہاتھ مارنا +

کب آگے بسترِ طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ　　چھٹے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج (قدر)

ہاتھ پیٹھ پر رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم: پیٹھ ٹھونکنا۔ شاباشی دینا۔ پشت پناہ ہونا +

ہاتھ پیلے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (ہندو) عروسوں کی طرح بیاہ کرنا۔ دولہا دلہن
اپنی لڑکی یا لڑکا بیاہ دینا۔ صرف کسی کے پلّے باندھ دینا +

ہاتھ تکنا۔ ہ۔ فعل لازم: کسی کے ہاتھ کی طرف غور سے دیکھنا۔ دستِ نگر ہونا۔
ہاتھ دیکھنا۔ کسی کا محتاج رہنا۔ دوسرے کے سہارے رہنا +

ہات

ہاتھ تُلنا۔ ہ۔ فعل لازم: ہاتھ جمنا۔ ہاتھ کا جچا ہوا ہونا۔ ہاتھ سے ٹھیک انداز
ہونا۔ جیسے اس کے ہاتھ تلے ہوئے ہیں تولنے کی کیا حاجت ہے +

ہاتھ تلنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ہاتھ کو گرم یا کڑکڑاتے تیل میں ڈال کر جلانا جو بادشاہی
ایک قدیمی سنگین سزا تھی۔ ؎

کوئی قاتل میں یہ کیوں ہے یکتا ہے　　جھوٹے دیکھ جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا (رشک)

ہاتھ توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی: دست شکستہ کردن کا ترجمہ۔ ہاتھ کی ہڈی توڑنا۔
ہاتھ کو نکما اور بیکار کر دینا۔ عضو معطّل بنا دینا۔ ؎

میری بیڑی کی طرح توڑ دے حدّاد کے ہاتھ　　اے جنوں تجھ کو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہاتھ تلے۔ ہ۔ تابع فعل ہو (۱) ماتحت۔ نیابت میں۔ نیچے۔ (۲) قبضہ میں۔ قابو میں۔
جیسے کسی کے ہاتھ تلے دبنا یعنی اس کے قبضہ میں ہونا یا مجبور ہونا۔ (۳) قریب۔
پاس۔ نزدیک۔ دھرے۔ چنانچہ دوکاندار کہتے ہیں کہ ہر چیز کی ہاتھ تلے رکھا کرو +

ہاتھ تلے دبنا۔ ہ۔ فعل لازم: کسی کے بس میں ہونا۔ مجبور ہونا۔ جیسے یہ تو
اس کے ہاتھ تلے دبے ہوئے ہیں کیونکر خلاف کہہ سکتے ہیں +

ہاتھ تنگ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ خرچ
کے واسطے ہاتھ تلے کچھ نہ ہونا۔ نادار ہونا۔ مفلس ہونا۔ کنگال ہونا +

ہاتھ توڑ توڑ کر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی: مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ نہایت
لذیذ اور لطیف چیز کی تعریف میں بولتے ہیں۔ جیسے یہ تو ایسی ہی لگی ہے کہ آدمی ہاتھ توڑ توڑ کر کھائے

ہاتھ توڑ کر رکھ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ہاتھ توڑ ڈالنا۔ ہاتھ کو کام کا نہ رکھنا +

ہاتھ توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی: دست شکستن کا ترجمہ +۔ ہاتھوں پر ضرب لگانا۔
اس کے خوب ہاتھ توڑ جب سوئی پکڑنی آ جائیگی۔ (دو) +

ہاتھ ٹھمکانا۔ ہ۔ فعل متعدی: ہاتھ نچانا۔ ہاتھ مٹکانا۔ زنانوں کی طرح ہاتھوں کو
نچا نچا کر بات کرنا۔ بھاؤ بتانا +

ہاتھ ٹوٹیں۔ ہ۔ دعائے بد۔ (دو) ہاتھ کام کے نہ رہیں۔ خدا کرے ان ہاتھوں
سے لنجا اور لنڈا ہو جائے گستاخی کرے جو ہمیں ہاتھ لگائے اس کے ہاتھ ٹوٹیں +

ہاتھ ٹوٹیں تیرے گلچیں تو نے کیوں توڑے تھے گل　　حیف کیا گلشن ہوا برباد تیرے ہاتھ سے (نظیر)

نہوں تو وہ لب جو ملیں پیکرِ جفا کے لئے　　وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اٹھیں کبھی دعا کے لئے (امیر)

ہاتھ ٹھٹھرنا یا ٹھٹرنا۔ ہ۔ فعل لازم: جاڑے کے مارے ہاتھ اکڑ جانا۔
ہاتھوں کے خون کی حرکت بباعث سردی کم ہو جانا۔ ہاتھ سُن پڑ جانا +

ہاتھ جگر یا دل پر رکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی: ہاتھ سے دل یا جگر کی بیقراری کو

[۱] سازو سامانِ عیش کا افلاک سے جانا کرے　　آگے کم ظرفوں کے اے دل ہاتھ پھیلانا کرے (رض)

ہات

دینا۔ نہایت اضطراب اور بیقراری کی علامت ظاہر کرنا۔ دل تھامنا۔ جگر تھامنا۔ جگر یا دل پر ہاتھ رکھنا زیادہ بولتے ہیں۔ ؎

کلیجہ آہ جو میں ہاتھ جب جگر پہ رکھا — دامن اُس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا (جرأت)

ہاں ہاتھ ہے یہ اے شیخ ستمگر اپنا — کیا دم لیتے ہیں تو ہاتھ ہے دل پر اپنا (...)

ہاتھ جوڑ کر کہنا۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت عجز و انکسار سے عرض کرنا۔ منت و سماجت سے کہنا۔ گڑگڑا کر کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ ؎

کیوں میں نے کی شکایت ہجراں بجا درست — کہتا ہوں ہاتھ جوڑ کے بخشو خطا ہوئی (داغ)

ہاتھ جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) دست ادب بستن کا ترجمہ۔ نہایت منت و سماجت کرنا۔ ہا ہا کھانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎

پاؤں اُنہیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر — کہاں گیا تمہیں دل مشتاق توڑ کر (رشک)

(۲) دست بستہ رہنا۔ نہایت تعظیم و ادب سے رہنا۔ کسی کے آگے ہاتھ باندھنا۔ (۳) توبہ کرنا۔ معافی مانگنا۔ عفو تقصیر چاہنا۔ (۴) دور سے سلام کرنا۔ پناہ مانگنا +

ہاتھ جھاڑ اُٹھے۔ ہ۔ محاورہ۔ (جواری) یعنی مفلس اور تہیدست ہو گئے۔ جو کچھ تھا سو یوں اُٹھے۔ سب کچھ ہار کر گھر سے ہو گئے۔ ؎

یوں قمار عشق سے ہم اُٹھ چلے ہاتھ اپنے جھاڑ — گھر کو جاتا ہے جواری جیسے سب ہارا ہوا (جرأت)

ہاتھ جھاڑ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم: مفلس و تہیدست ہو جانا۔ ٹھک ہو جانا۔ بالکل نادار ہو جانا۔ ہاتھ خالی کر بیٹھنا۔ ؎

پوچھتے ہو حال کیا میرا تم عشق میں — جو بیٹھا ہاتھ میں نقد دل و دیں ہار کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے جانا۔ ہ۔ فعل لازم: خالی ہاتھ جانا۔ ہاتھ پسارے جانا۔ ؎

کہہ دو غنچے سے بھولے نہ رہے باغ میں — آخرش جانا ہے یہاں سے ہاتھ بالکل جھاڑ کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے کھڑا ہو جانا یا اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم: ہتھیلی خالی کر کے فارغ ہو جانا۔ دے دلا کر فراغ ہو جانا۔ خالی ہاتھ کر کے کھڑا ہو جانا۔ جوئے میں ہار کے کھڑا ہو جانا۔ جواریوں کی طرح خالی ہاتھ اُٹھنا۔ بالکل ہار جانا۔ جھولی خالی کر دینا۔ سارا روپیہ اُٹھا دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ خالی جھولی اُٹھنا۔ خالی ہاتھ آنا +

خشکی میں دل نہ تھا جو مجھے ہاتھ جھاڑ کے — اُلجھا ہوا ہے زلفِ شکن در شکن میں کیا (داغ)

ہاتھ جھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ دست افشاندن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ خالی کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ تہیدست ہونا۔ (۳) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ جڑنا۔ ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار یا تیغہ یا سیف کا ہاتھ لگانا + ؎

زندگی سے ہوں میں بیٹھا ستمگر ہاتھ جھاڑ — دیر سے کر کھینچ کر تلوار مجھ پر ہاتھ جھاڑ (کرم)

(۴) دست بردار ہونا۔ چھوڑنا۔ مایوس ہونا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ دھونا +

ہات

ہاتھ جھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم: ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ ہاتھ کو جھکولا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔ زور سے ہاتھ ہٹانا +

ہاتھ جھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی: چلتے میں ہاتھ ہلانا۔ حالت رفتار میں ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا

ہاتھ جھلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) وہ نقدی جو رہزن یا قطاع الطریق مسافروں یا قافلے والوں سے اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت لے لیتے ہیں۔ (۲) وہ نقدی جو ٹھیکہ دار یا ملازمانِ سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں +

ہاتھ جھوٹا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) وار خالی جانا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ ؎

وہم قتل عدو سے مرتا ہوں — ہاتھ جھوٹا پڑا ہے قاتل کا (انور)

(۲) لین دین کا وعدہ وفا نہ ہونا۔ حسب وعدہ ادا نہ کرنا۔ ساکھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بے اعتبار اور وعدہ خلاف ہونا۔ ؎ جان لی لیکر نہ دی یوں ہاتھ جھوٹا کر گیا

ہاتھ جھوٹا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (ہندو) اُلش کرنا۔ کسی قدر کھانا۔ منہ جھٹلانا +

ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مارتے وقت جھٹکا آ جانے سے ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ماؤف ہو جانا۔ ؎

نیچہ کی جھونک سے بیکل کلائی ہو گئی — میں نے کھایا زخم اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا (بحر)

مجھ کو قاتل کی نزاکت پہ اچنبا ہو گیا — تیغ میں نے کھائی اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا (عاشق)

جوہر قاتل جا رہی سخت جانی سے کھلے — ہاتھ جھوٹا ہو گیا بل پڑ گئے شمشیر میں (صبا)

(۲) قرض کا وعدہ پورا نہ کرنا۔ قرض لیکر حسب وعدہ نہ دینا۔ لینے کا منہ نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ جیسے جب ایک دفعہ ہاتھ جھوٹا ہو گیا پھر مانگنے کا منہ نہ رہا +

ہاتھ جھول پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: ہاتھ لٹک پڑنا۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا ہو کر لٹکنے لگنا۔ ہاتھ نکما ہو جانا۔ فالج یا ضرب کے سبب ہاتھ کا معطل ہو جانا +

ہاتھ چاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی: دست لیسیدن کا ترجمہ۔ کوئی مزیدار چیز کھا کر ہاتھ چوسنا۔ مزا لینا۔ ہونٹھ چاٹنا۔ نہایت مزیدار چیز کی تعریف میں کہتے ہیں +

ہاتھ چالاک۔ ہ۔ صفت: (۱) چابکدست۔ تیز دست۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ جلدی جلدی کام کرنے والا۔ (۲) چور۔ اُچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ ہتھ چلا۔ ہاتھ لپک +

ہاتھ چالاکی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) چابکدستی۔ تیز دستی۔ پھرتی۔ (۲) چوری۔ چوری کی عادت۔

ہاتھ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ بہم پہنچنا۔ ملنا۔ ؎

کیا ہی گلدستے کریں ہاتھوں کو گل کھا کر — ہاتھ چڑھ جائیں کہیں میرے یار کے پھول (نکہت)

(۲) ہاتھ کا مشتاق ہونا۔ ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ جیسے آج کل ان کا ہاتھ خوب چڑھا ہوا ہے۔ (۳) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ڈھب پہ چڑھنا۔ بس میں آ جانا۔ ہاتھ لگ جانا۔

ہات

ہاتھ دراز کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ بڑھانا + ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ آگے کرنا۔

پنجۂ مہر بھی ہے اُس کی بلائیں لیتا ہاتھ پر وسعت کرے گرچہ وہ مستوجب دراز (نصیر)

(۲) ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ پسارنا۔ (۳) دست درازی کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ مارنا پیٹنا۔

ہاتھ دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) نبض دکھانا۔ نارٹی دکھانا۔ ؎

بیمار چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ چلتے ہو کہ مسیح بھی تجھسے ملا کے ہاتھ (نصیر)

(۲) نجومی کو ہاتھ دکھا کر اُس کی لکیروں کے موافق احوال پوچھنا۔ پوچھا پاچھی کرنا۔ سامدریک کے وسیلہ سے حال دریافت کرنا +

نکالے ہاتھ وہ پردہ نشین نہ پردے سے ہزاروں کے نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ + (جرأت)

ہاتھ دوڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ دراز کرنا۔ دُور تک ہاتھ لیجانا + دراز دستی کرنا۔ ہاتھ لمبا کرنا + ؎

جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جیبِ جاں کیا ہے چاک تا جیب ترا پے گریباں کا (ناسخ)

ہاتھ دھرنا یا رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی چیز پر ہاتھ لگانا (۲) کسی چیز کو تھامنا۔ روکنا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا۔ قابو کرنا + ؎

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

(۳) کسی کی حمایت یا مدد کرنا (۴) اپنی کسی پیاری چیز کی قسم کھانا۔ جس چیز پر ہاتھ رکھنا اُس کی قسم کھانا۔ جیسے بیٹے کے سر پر ہاتھ دھرنا۔ قرآن پر ہاتھ دھرنا وغیرہ۔ (۵) نذر منظور کرنا۔ نذر کی چیز کو ہاتھ سے چھو دینا۔ نذرانہ کو ہاتھ لگا کر واپس کر دینا (۶) ہاتھ سے منع کرنا۔ ہاتھ سے روکنا۔ ہاتھ کے ذریعہ سے باز رکھنا + ؎

خط دیکے دل میں ہمارا کہ زبانی بھی کچھ کہے پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ (ذوق)

ہاتھ دُھلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دست شویانیدن کا ترجمہ۔ آقا یا کسی بزرگ کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا + شادی کے روز بطریق رسم دولہا یا دلہن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا +

ہاتھ دُھلائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ دُھلانے کا نیگ۔ ہاتھ دھلائی کا انعام جو دلہن کے گھر کی ماماریت رسم کے بعد دولہا کے ہاتھ دھلا کر مانگتی ہے اور دولہا اس کی سلیپی میں جو مناسب جانتا ہے ڈال دیتا ہے +

ہاتھ دھو بیٹھنا یا دھو کے بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا + کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا + نراس ہو جانا۔ آس توڑ دینا۔ اُمید منقطع کر دینا۔ توقع نہ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ ؎

عارف گداز غم سے ہوئے ہیں کیا تب ہم بیٹھے ہیں ہاتھ دھو کے تب امید دم سے (عارف)

جلا میں ہاتھ دھو بیٹھوں نہ کیونکر یار جانی سے کہ چلنے میں تمہارے بیچ دریا کی روانی ہے (مصحفی)

جُنوں سے اپنی میں نے جیب سے لٹادیا اے دریا ہاتھ اگر تربت پہ سر ہی رو دیا + (ہ)

ہات

مسلک خونی کا بھی جوش ہے جرأت نویس آہ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے (آ)

گر یہی وعدات کا رونا ہے فرقت میں ضرور ہاتھ دھو بیٹھینگے آخر دیدۂ پرآب سے (منظور)

چھٹ گئے ہیں آج اک ساغر سے ہم ہاتھ دھو بیٹھے ہیں کوثر سے ہم + (داغ)

جو ہاتھ پہلے ہی دھو بیٹھا آبرو سے نہیں نماز عشق ادا اُس سے کی وضو سے نہیں (ظفر)

کیا دکھاتے ہو ہمیں تم اپنی آب تیغ ناز ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم دل اور جگر سے پیشتر (ہ)

اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے تو مگر اے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (ہ)

ہوتے دشت اندازِ خوانِ لعیت غم پر نہیں جان سے اپنی نہیں جو ہاتھ دھوتے عشق میں (ہ)

تیری اُلفت میں ہیں جوں دو جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھا تجھے دل دیکے میں اے کافر بے مہر کھو بیٹھا (ہ)

دیکھی جو تیرے ہاتھ میں شمشیر آبدار دھو بیٹھا زندگی سے ترا جاں نثار ہاتھ (ہ)

اب اپنی زیست سے کیونکر نہ ہاتھ دھو بیٹھوں کہ زخم خوردہ شمشیر آبدار ہوں میں + (غافل)

آب حیات کیوں نہ خضر اسکو آب تیغ دھو بیٹھے زندگی سے جو ہو کر نہنگ ہاتھ (شاہ نصیر)

ہاتھ دھو بیٹھا اثر سے گرچہ گریہ ہجر میں اُڑ گئی اے آہ تیری بھی مگر تاثیر کیا (معروف)

گر یہی دل بستہ رہنا ہے تو فرقت میں ضرور ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پرآب سے (منظور)

دیکھ دم توڑتے مجھکو کیا ہے ہٹ گئے ہاتھ دھو بیٹھے وہ بحر عشق کے مراکب سے (ناسخ)

ہمارے گریۂ سرشار نے تاثیر یہ ایسی کی کہ اُس جانِ جہاں سے جیتے جی ہم ہاتھ دھو بیٹھے (شہید)

(۲) دست بردار ہو جانا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق کر دینا۔ ؎

ہاتھ دنیا و دیں سے دھو بیٹھے ہیں وہ عاشق کہ سب کو سو بیٹھے (مؤلف)

ہاتھ دھو چکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بالکل مایوس اور نا امید ہو چکنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ درگزرنا۔ امید چھوڑ بیٹھنا +

جس دن سے تم سے آنکھ لڑی اشک چشم سے ہاتھ ہم تو اپنے دیدۂ وابستہ دھو چکے (ناسخ)

اُس ستمگر سے جو ملا ہوگا جان سے ہاتھ دھو چکا ہوگا + + (بیدار)

دھو چکا ہوں میں اپنی جان سے ہاتھ آ نہیں وہ عبث چڑھاتے ہیں + + (رند)

ہاتھ دھو کر یا ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہایت سر ہونا۔ سارے تعلقات کو چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا + در پے آزار ہو جانا۔ بالکل پیچھے پڑ جانا۔ ستو باندھ کر پیچھے پڑنا ؎

بھاگوں کہیں سمٹ کے ٹوٹے ہوئے ہیں پائے گریز ہاتھ دھو کر مرے پیچھے ہیں طرحدار پڑے (رند)

بیڈھب پڑا ہے جان کے پیچھے دھو کے ہاتھ عشق بتاں لگے کا مرے یار ہو گیا (اثر)

جبۂ ستم تو بُت کے جو مسند تھا پیچھے پڑی ہاتھ دھو کر دل کے میرے ہے بلا پیچھے پڑی (نگہت)

ڈبونا چیخ کا کیا چشم تر پیچھے نہیں پڑتے کسی کے دھو کے اشک ہاتھ ہم پیچھے نہیں پڑتے (ظفر)

اسکے پھینکے ہوئے بالو سے منہ کرائے دل کہ مرے سر پیچھے پڑی ہاتھ وہ کاکل دھو کے (ہ)

لہ ہاتھ دھروانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ قسم کھلوانا۔ جس چیز متبرک یا عزیز پر ہاتھ رکھوانا اُسکی قسم دلوانا۔ ؎ بے اجازت کبھی چھوؤں گا نہ پاؤں + انہیں قدموں پہ ہاتھ دھروا لے (قلق)

ہات

ہتو میں آپ پڑے جان کے پیچھے اپنی — ہاتھ اب عشق میں اُس آفتِ جاں کے دھوئے (ظفر)
بہت پیچھے پڑا تھا ہاتھ دھو کر — اب آیا چین سے ظالم گیا دل + ([illegible])
پڑا تھا ہاتھ دھو کر اُس کے پیچھے — اب آیا چین کیوں مضطر گیا دل + + ‹
الٰہی ہاتھ نہ ٹوٹے ستم شعاروں کے — کہ ہاتھ دھو کے پڑے پیچھے خاکساروں کے (داغ)
وقتِ وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار — شاید خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے بت (ذوق)

ہاتھ دھونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) دست شستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پانی سے صاف کرنا۔ (۲) گنوار ہندو آبدست لینا۔ طہارت کرنا۔ کانڑ دھونا۔ ہاتھ پانی لینا۔ (۳) درگذرنا۔ مایوس ہونا۔ نا اُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ آس توڑنا۔ اُمید منقطع کرنا + صبر کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ کھونا +

مجھے دے کے دل جان کھونا پڑا ہے — غرض ہاتھ دونوں سے دھونا پڑا ہے (رند)
پاؤں رکھتا ہے جو آتش کوچۂ جاناں میں — زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ کا آمادہ ہوا (آتش)
چمک کر میان سے نکلی جو تیغ آبدار اُسکی — تو میں کیا خضر بھی زندگی سے ہاتھ دھوئیگا (مصحفی)
ہم زندگی سے اپنی پہلے ہی ہاتھ دھو دیں — آخر تو ڈوبنا ہے اک دن چہ ذقن میں (")
کیا کہوں گریہ سے جو کچھ چشم پر اپنی بنی — دیکھنے سے ہاتھ دھوئے یہ بڑی مشکل بنی (ظفر)
دونوں جہان سے ہاتھ ترا کشتہ دھو گیا — شکر خدا شہید نہ بے وضو ہوا + (مومن)
کروں جو ترکِ تعلق نمازِ شکر پڑھوں — طمع سے ہاتھ جو دھوؤں وہی وضو ہو جائے (اسیر)
ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ دُنیا سے — نہیں حاجت وضو ہوگی + + (لطافت)
کی شست شو بدن کی جبین بہت سی گئے — دھوئے ہیں میں نے ہاتھ اُسدن ہی اپنی جان سے (میر)
اشک خونی کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ — ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے ہم تو (جرأت)
یہ وہی ہے ہنسی تونے کہ دل ہی ہے بیکل سے — میں دھو کر زندگی سے ہاتھ بیٹھوں تیرا [illegible]

ہاتھ دے مارنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ ہاتھ پٹک پٹک دینا یعنی اضطراب ہے۔ خواہ حالتِ نزع میں ہاتھوں کو زمین یا چارپائی وغیرہ پر تو اتر پٹکنا۔

ہاتھ دے مارتا ہوں جو زمیں پر دشت میں — چھوڑے ہے میں خار پاؤں کے برابر ہاتھ میں (ناسخ)

ہاتھ دیکھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) نبض دیکھنا۔ ناڑی دیکھنا۔ (۲) بحالتِ لازم دست نگر ہونا۔ ہاتھ تکنا۔ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا۔

یار کیا لے جہتہ ہی خود ہوا اُس کی جب نرخی — ہاتھ دیکھنے والی پنجے نگاریں کی + (تسلیم)

(۳) کسی کی قسمت کا حال اُس کے ہاتھ کی لکیریں دیکھکر بتانا۔ سمدریک کے قاعدہ سے پنجہ کی ریکھاؤں کو دیکھنا۔ کسیکا ہاتھ دیکھکر اُس کا گزشتہ و آئندہ حال بتانا +

کہتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اُس بت کا برہمن — تم عاشقوں کو قتل کروگے حجاب سے (آتش)

ہاتھ دینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ سے ہاتھ لانا۔ دوسرے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ داد دینا۔ داد مانگنا۔ تعریف چاہنا۔

دیکھ عقدہ پڑا ہے، تمکور کی شوخی — ہاتھ اِدھر دے کہ جب تو کی شوخی (تسلیم)
پاؤں وہ کھینچ کے پڑے ابنی سے کہا — ہاتھ تو دیکھ ذرا مجکو مت ۔ کی قسم (معروف)

(۲) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ اقرار کرنا۔ قول قرار کرنا۔ زبان دینا۔

جو قول کہہ چکے ہیں وہ کرتے ہیں تامل — بیباکانہ دیتے نہیں احباب ہاتھ (کاظم)

(۳) جوہری و دلالوں کا کپڑے میں ہاتھ کرکے قیمت کا اشارہ کرنا۔ (۴) ہندی سہارا دینا۔ مدد دینا۔ معاونت کرنا۔ تسلی کرنا۔ (۵) ہندی جھاڑ پھونک کرنا۔ دم کرنا۔ بھوت پریت اُتارنا۔ جھاڑنا۔ (۶) ہندی چیچک کا مُرجھانا۔ باگ موڑنا۔ سیتلا کے آبلوں کا پچکنا۔ جیسے ماتا رانی ہاتھ دے گئی۔ (۷) ہندی کسی کو ہاتھ لگاکر اُس کا آسیب یا جن وغیرہ معلوم کر لینا۔ (۸) حیال) ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ سے اُوپر نیچے کرنا۔ مثلاً گیہوں یا مرچیں وغیرہ دھوپ میں ڈالیں گے تو کہیں گے کہ ان کو ہاتھ دیتے رہو جو سب طرف سے سوکھ جائیں۔ (۹) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ لگانا جیسے ہیں تے بھی مڑکر ایک ہی ہاتھ دیا۔ (۱۰) گل کرنا۔ بجھانا۔ ٹھنڈا کرنا۔ جیسے چراغ کو ہاتھ دینا۔ (۱۱) شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ ہوڑ لگانا +

ہاتھ ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز کے اندر ہاتھ دینا۔ کسی چیز میں ہاتھ کرنا۔ (۲) ہاتھ گھسیڑنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔ (۳) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ کام میں پڑنا۔ دخیل ہونا۔ در آنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا +

شاہبازوں کا ہے یہ کام نہ ڈالیاں ہاتھ — دیکھو کہتا ہوں تمہیں ہے گم ہو جانے (میر سوز)

(۴) مداخلت بیجا کرنا۔ دست درازی کرنا۔ غیر عورت کو چھونا۔ دست اندازی کرنا۔ چھیڑنا (۵) لوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ (۶) ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھونا۔ مس کرنا۔ کھانے کو ہاتھ لگانا۔ جیسے خالہ کی حیا نی ہاتھ ڈال بچانی +

وہ بے نصیب تہیدست ہوں ازل کا میں — کہ زر پہ ہاتھ جو ڈالوں تو جائے بن مٹی + (معروف)

(۷) کسی کام کو شروع کرنا۔ لگا لگانا۔ (۸) معالج ہونا۔ علاج شروع کرنا۔ علاج کو ہاتھ لگانا۔ (۹) پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ ہاتھ بڑھانا۔

بلبل کے ذبح کرنے میں کیا فائدہ ہے تجھے — صیاد ڈال اب صفِ شُتر پر ہاتھ (وفا)

ہاتھ رکھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ دھرنا۔ دست نہادن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ سے کسی چیز کا منہ بند کرنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ باز رکھنا۔

تا چند کر گیا رقم سوزِ دل آتش — رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھواں سر قلم سے (آتش)

(۳) قسم کھانا۔ کسی عزیز شے پر ہاتھ رکھکر اُس کی سوگند کھانا۔ جیسے قرآن پہ ہاتھ رکھنا۔ سر پر ہاتھ رکھنا وغیرہ۔

ہات

مصرع ہاتھ سے جاتا رہا دل دیکھ محبوباں کی چال + (سودا)

کیوں نہ دل دیکھ کے ہاتھ سے جائے کافر ویسے ہی ناز سے ہاتھ اُسنے کمر پر رکھا (مصحفی)

(۳) مرجانا۔ گزر جانا۔ اِنتقال کر جانا +

ہاتھ سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) کھویا جانا۔ جاتا رہنا + قابو سے نکلنا قبضہ سے جانا۔ بس میں نہ رہنا + کہے سے باہر ہونا۔ خود رفتہ اور بے اختیار ہونا + اختیار سے جانا۔

گھبراتے ہو کیوں بادہ کشی سے کہ جواں ہو زاہد ابھی کچھ ہاتھ سے جنت نہیں جاتی (اشک)

تو نہیں روز فزوں تھی مرے گھبرانے سے ہاتھ سے جاتے تھے دل کسب بے تابی (دبیر)

کل اُٹھ گیا وہ ہاتھ چھڑا میرے ہاتھ سے آیا ہوا شکار گیا میرے ہاتھ سے + (مصحفی)

گر خبر لینی ہے تو لے مینا و ہاتھ سے یہ شکار جاتا ہے + (دیگر)

وہ آپ کا گنا جھوم کے للچانے لگا دل اِخفا کو بڑا دُکہ چلی ہاتھ سے تو یہ (داغ)

(۴) مرجانا۔ گزر جانا۔ اِنتقال کر جانا +

کرنی ہے کچھ دوا مرے دل کی تو کر طبیب جاتا ہے ورنہ مُفت یہ بیمار ہاتھ سے (مصحفی)

زہر کھاتے ہیں طلبگارِ شہادت قاتل ہاتھ سے تیرے ترے بے سوا جاتے ہیں (آتش)

ہاتھ سے جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ سے کھو دینا۔ قابو سے نکلنے دینا +

دام میں لا کے مجھے ہاتھ سے جانے دے گا جنساری کی یہ باتیں نئی سیکھی ہیں صاحب (امانت)

ہاتھ سے چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ کی گرفت میں نہ رکھنا + قابو سے نکالنا۔ ہاتھ سے جانے دینا۔ قابو سے نکال دینا +

گل تو گلشن میں تجھے ہنستے ہنسوڑ آن غنچے بھی کھڑے ہیں منہ پھوڑ +
شیشۂ توبۂ شراب کو توڑ دامنِ عیش کو نہ ہاتھ سے چھوڑ +
اے ظفر آمد بہار بکوش موسم تو بہ نیست بادہ بنوش

ہاتھ سے دے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کھو بیٹھنا۔ گنوا دینا۔ گنوا بیٹھنا۔ ضایع کر دینا۔ قابو میں نہ رکھنا قبضہ چھوڑ بیٹھنا +

ہاتھ سے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بخشنا۔ دینا۔ عطا کرنا۔ (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا + قبضہ چھوڑنا۔ نہ لینا۔ جانے دینا۔ جیسے اِس وقت کو ہاتھ سے نہ دو۔

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے جاتا ہو تو اُس کا غم نہ کیجے + (گلزارِ نسیم)

مصحفی چھوڑ دے اُس کا تو نہ تا دامن کیا ہاتھ سے دیتا ہے کوئی ایسا بھی سرکار (مصحفی)

(۳) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ اکارت کرنا +

دستِ خالی نہ کسے مت دیکھ ہر دم اے دل چھوڑ ہاتھ سے تو اپنا صبر و قرار دیگا (نصیر)

ہاتھ سے سپر ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ڈھال کو ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ ہار مان جانا۔ شکست قبول کرنا۔ عاجزی اختیار کرنا۔ مغلوب ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ عجز قبول کرنا۔ مقابلہ کے قابل نہ رہنا۔ مقابل نہ ٹھہرنا +

بجیں بانہہ کے نکلا ہو کر آخر وہ مہر نے ہاتھ سے دی ڈال سپر آخر روز (فراق)

ہاتھ سے کام نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی کام کا تجربہ یا واقفیت حاصل کرنا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ (۲) کسی کے قبضہ سے کوئی کام جُدا کرنا +

ہاتھ سے کام نکلنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا۔ کسی کام کا تجربہ ہونا۔ کسی کام کی واقفیت ہونا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ بذاتِ خاص کسی کام کو کر دیکھنا

فرہاد کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی گر اُس کے برس ہاتھ سے یہ کام نکلتا (داغ)

(۲) کسی کام کا قبضہ سے جانا۔ کوئی کام واپس لے لیا جانا۔ مثلاً ٹھیکہ ہاتھ سے نکل جائے گا تو اب بھی کہیں گے کہ فلاں کام اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ (۳) کسی کے ذریعہ سے کوئی کام پورا ہونا + کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا۔ جیسے یہ کام اُنہیں کے ہاتھ سے نکلے گا اور کے بس کا نہیں ہے +

ہاتھ سے کھو دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ اپنے قابو کو نہ رکھنا + ضایع کر دینا + کسی سے بگاڑ لینا + اپنے کام کا نہ رکھنا +

کھو دیا ہاتھ سے اُنہیں مجروح کیونہیں ہر روز التجا کر کے + + (میر مجروح)

ہاتھ سے کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ضایع کرنا۔ گنوانا۔ چھوڑنا۔ قبضہ سے نکالنا۔ قبضہ میں نہ رکھنا۔ اختیار سے باہر کرنا +

آخر تم نے ہاتھ سے کھویا ظہیر کو خطل میں خاک اُڑتی ہے ایسان ہو گیا
مجھے ہاتھ سے کھو کے رو دیتی دنیا فلک نے بہت پھر کے پایا ہے مجکو (ظہیر)

خاتم دستِ سلیماں سے جُوں قائم ہے عزیز سخن بچائے وہ جو ہاتھ سے کھوتے مجکو (قائم)

(۲) کام سے کھونا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مطلب سے کھونا +

کھوئے تمہارے ہاتھ سے آئینے نے تم سے ایسا جو بار دے آپکو مغرور کیوں ہو (میر)

ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ قابو سے باہر نہ ہونے دینا۔ قبضہ اور قابو میں رکھنا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ کسی چیز کو ہر سے نہ چھوڑنا +

دل قیدِ تعلق سے چھڑا لے نہیں دیتے مجکو وہ مرے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے (انور)

ہاتھ سے نہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ ہاتھ سے نہ کھونا۔ بالائے طاق نہ رکھنا

ایماں کو نہ دے ہاتھ سے غافل کہ بس نزع آئے گا نہیں کام ترے اِسکے سوا ہیچ (ظفر)

ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مصافحہ کرنا۔ باہم ہاتھ میں ہاتھ پکڑ کر تپاک ظاہر کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ پہ ہاتھ مارنا۔ (۲) کچھ نقدی دینا۔ روپیہ دینا۔ کچھ دینا۔ جیسے اب تو مجکو ہاتھ سے ہاتھ ملانے بہت پان ہوئے کب درست +

یہ نہیں دل دیکے تمہیں کیا مینگے ہاتھ سے ہاتھ ملا کر دیکھو + + (رشک)

ہات

ہاتھ سے ہاتھ ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مصافحہ ہونا ۔ (۲) کچھ نقدی دینا ۔ ہاتھ میں پہنچنا

ہاتھ سے ہاتھ ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ افسوس کرنا ۔ نہایت تاسف کرنا ۔ ایھ پچھتانا ✦

سن کے احوال مرا ناصح مشفق نے رنگ ہاتھ سے ہاتھ ملے حیف سے سینہ کوٹا (رنگ)

ہاتھ صاف کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ کو مشاق بنانا ۔ ہاتھ کو رواں کرنا ۔ ہاتھ سے کوئی کام نکالنا ۔ خط درست کرنا ۔ خط سنوارنا ۔ دستخط درست کرنا ۔ مشق کرنا ۔

کرتا ہے ہاتھ صاف وہ قاتل جوانے نعل ہر روز کاٹتا ہے سب چار پانچ کے (ظفر)

(۲) ہاتھ دھونا ۔ ہاتھ پاک کرنا ۔ ہاتھ پونچھنا ۔ (۳) ہاتھ کا وار کرنا ۔ ہاتھ مارنا ۔ ہاتھ لگانا ۔ قتل کرنا ۔ ذبح کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ حلال کرنا ✦

چھوڑا نہ دل نے صبر نہ آرام نے شکیب تیرِ نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ (ذوق)

عجب کیا ہو جو قاتل پینا ہاتھ میں ان کے ہمیشہ ہاتھ صاف اُسنے کئے ہیں اپنے بسمل پر (صابر)

بیٹھے ہو کیا دھرے ہوئے تیغ و سپر پہ ہاتھ بندہ نواز صاف کرو میرے سر پہ ہاتھ (آغا)

معلوم نہیں ہاتھ کرے گا وہ کدھر صاف تا وار چلی جاتی ہے ہوتی ہے سپر صاف (راجہ)

ہم سے کبھی نہ تم نے کی کوئی بات صاف جب ان سے کیا تو کیا ہمیں ہاتھ صاف (جعفر)

لاشہ پہ بھی میری قاتل سے کیے ہاتھ نہ صاف تھی مگر کچھ خواہش تیغ آزمائی رہ گئی (ظفر)

کیا ہاتھ صاف اُس نے پہلے مجھی پر ظفر اُس کی تیغ آزمائی کے قرباں (ایضاً)

(۴) غارت کرنا ۔ لوٹنا ✦ ہاتھ رنگنا ۔ مال مارنا ۔ غبن کرنا ۔ تغلب کرنا ۔ (۵) زک دینا ۔ وار کرنا ۔ برائی کرنا ۔ چال چلنا (۶) اُڑانا ۔ خرچ کرنا ۔ صرف میں لانا ۔ ✦

قاتلوں نے خاک صاف کیا مال و زر نقد رو رہا ہے ہمدم گویا رکھ کے سر پہ ہاتھ (آغا)

ہاتھ قبضے پر ڈالنا یا رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ دست بشمشیر بردن کا ترجمہ ۔ تلوار کی موٹھ پر اُسے نکالنے کے واسطے ہاتھ ڈالنا ۔ تلوار سونتنا ۔ تلوار کھینچنا ۔ قتل کرنے کا ارادہ کرنا ۔ آمادۂ قتل ہونا ✦

ہاتھ قلم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ کاٹنا ۔ ہاتھ تراشنا ۔ ہاتھ اُڑانا ۔ دست قطع نمودن کا ترجمہ

سچ ہی سچ لکھا ہے نامہ یہ ہمنے کہ قلم جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم (ظفر)

آپ کچھ غیروں کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

اُن آنکھوں کو نرگس لکھا تھا کہیں وہ بے ہاتھ دونوں قلم کر گیا (رہبر)

یہی لکھا نصیب کا نوخط نے لیکے خط قاصد ترے قلم ہی کئے بید ہاتھ (نصیر)

آپ چھپ چھپ کے جو غیروں کو رقم کرتے ہیں گر یہ ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں ۔ (درد)

ہاتھ قلم ہو جانا یا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ ہاتھ کٹ جانا ۔ ہاتھ قطع ہو جانا ✦ ہاتھ کٹنا ۔ ہاتھ ترشنا ۔ ہاتھ اُڑنا ۔ ✦

تیغ ابرو نے سمجھی جگے لکھے شبیہ ہو گئے صاف قلم مانی و بہزاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہات

کسی کاتب نے مگر نامہ لکھا تھا اُس کو آج بھی رو کے قلم ہوتے ہیں دو چار کے ہاتھ (زلال)

ہاتھ کاٹ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ قلم کر دینا (۲) تحریری اقرار کر دینا ۔ دستاویز لکھ دینا ✦

ہاتھ کاٹ کاٹ کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نہایت غصے ہونا ۔ جھنجلانا ۔ غصے میں تلملانا ۔ ✦ حسرت یا افسوس کر کے ہاتھ کاٹنا ✦

شب وصال میں وحشی سا دیکھ مجھ کو وہ شوخ سمجھ ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ
تمہارے ہاتھ نہ آیا جنوں میں نہ آؤں گا مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (رنگین)

ہاتھ کاٹ کر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دستاویز لکھ دینا ۔ تمسک کر دینا ۔ چٹھی لکھ دینا ۔ تحریری اقرار کر لینا ✦

ہاتھ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ قلم کرنا ۔ ہاتھ تراشنا ۔ (۲) افسوس کرنا ۔ تاسف کرنا ۔ ہاتھ ملنا ۔ پچھتانا ✦

نصیر آساں نہیں دریائے الفت میں قدم رکھنا شناور ہاتھ اپنے دور سے ساحل سے کاٹی ہے (نصیر)

(۳) غصہ فرو کرنے کے واسطے ہاتھوں پر چھوچھل اُتارنا ۔ ہاتھ کاٹ کر اپنے غصے کو دھیما کرنا ۔ نہایت غصہ کی علامت ظاہر کرنا ۔ کٹی ہوئی چیز پر رنج اور غصہ کرنا ۔

گر رو بڑو اس کے تملا جاؤں میں اور آنکھوں میں اشک خوں بھر لاؤں میں
تو بیچ کے دل میں او تجھ کاٹ کے ہاتھ جھنجلا کے کہے بس اب تجھے کھاؤں میں (جرات)

(۴) پانی پر ہاتھ مارنا ۔ تیرنا ۔ پانی کاٹنا ۔ جیسے تیراک شاگرد کیلئے ہاتھ کاٹنا کہاوت ✦

ہاتھ کا جھوٹا ۔ ہ ۔ صفت :۔ جو لیکر نہ دے ۔ لے لوٹ ۔ نادہند ۔ بددیانت ۔ خائن ✦ بے اعتبار جس کی ساکھ نہ ہو ✦ بے ایمان ۔ بدمعاملہ ✦

ہاتھ کا دیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ دان ۔ پُن ۔ خیرات ۔ ارپن ۔ سخاوت بخشش ۔ جیسے ہاتھ کا دیا ساتھ چلے ✦ ہاتھ کا دیا یہاں بھی کام آئے وہاں بھی ✦

ہاتھ کا دیا آڑے آئے ۔ ہ ۔ محاورہ ✦ خیرات رد بلا کرتی ہے ۔ نیکی ہمیشہ ساتھ دیتی ہے یعنی خیرات ۔ مصیبت کی روک تھام اور بہبودی کا انتظام کرتی ہے ✦

ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا ۔ ا ۔ محاورہ ✦ خادم برابری کا دعوے کرنے لگا ۔ کمینوں کو بھی دن لگے ۔ دست نگر برابری کا دم مارنے لگا ✦

ہاتھ کا سچا ۔ ہ ۔ صفت :۔ معاملہ کا کھرا ۔ خوش معاملہ ۔ دیانت دار ۔ معتبر ۔ ساکھ والا ۔ امین ۔ امانت دار ۔ راست معاملہ ۔ راست باز ۔ صادق ۔ ہاتھ کا صاف لین دین کا کھرا ✦

تیرے دست حنائی میں بھی ہے چور کسی کو ہاتھ کا سچا نہ پایا ۔ (داغ)

ہاتھ کا لکھا ۔ **ہاتھ کا پرزہ** ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ ہاتھ کی تحریر ۔ ہاتھ کی لکھی چٹھی ۔ تمسک نامہ ✦

ہاتھ کام میں ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا ۔ کسی کام میں ہاتھ لگا ہوا ہونا ۔ ہاتھ خالی نہ ہونا ۔ کسی کام میں مصروف ہونا ✦

ہات

ہاتھ کا میل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اوّل مفہوم دوم ادنیٰ چیز ۔ بے اصل چیز ۔ حقیر چیز ۔ ہیچ ۔ ناچیز ۔ ناقابل قدر ۔ مجازاً روپیہ پیسہ زر و مال ۔ جیسے فقرا ڈھیلے ٹھیکری سے کم نہیں خیال کرتے جیسے روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے ✦

ہاتھ کانپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہاتھ تھرتھرانا ۔ ہاتھ لرزنا ۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا ✦ ڈر یا خوف سے ہاتھ قابو میں نہ رہنا ✦

ہاتھ کانوں پر یا کان پر رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (کانوں پر ہاتھ رکھنا زیادہ مستعمل ہے) (۱) بالکل انکار کرنا ۔ لاعلمی اور ناواقفی ظاہر کرنا ✦ ناآشنائی ظاہر کرنا ✦

وہ بھی دن یاد ہیں رہتا تھا مری ران پہ ہاتھ   خیر جو کان لگے رکھتے ہو اب کان پہ ہاتھ (ہمت)

کس طرح اسکے سمع تک پہنچے یہ تا حال   کہتا ہوں جس سے اسکو رکھتا ہے کان پر (ہمت)

(۲) بادشاہ دہلی کے دربار کا سلام جس میں ماتھے یا سینہ کی بجائے کانوں پر ہاتھ رکھا کرتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے بھی اس قطعہ میں اسی طرف اشارہ کیا ہے ✦

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں   دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام   اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں } (غالب)

ہاتھ کٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ میں زخم آجانا (۲) ہاتھ قلم ہو جانا ۔ (۳) کسی کی تحریری دستاویز کا دوسرے کے ہاتھ میں چلا جانا ۔ مستحکم ہو جانا ۔ تحریر ہو جانا ۔ دستخط ہو جانا ۔ تمسک ہو جانا ۔ دستاویز ہو جانا ✦

ہاتھ کٹ چکے ہیں ۔ ہ ۔ محاورہ : ۔ تحریر دے بیٹھے ہیں ۔ یہ بات تسلیم کر کے لکھ چکا ہوں ۔ تحریر دیدی ہے ✦

ہاتھ کٹواؤں یا ہاتھ کٹواتا ہوں ۔ ہ ۔ محاورہ : ۔ دعوے سے شرط لگاتا ہوں اگر خلاف ہو تو ہاتھ قلم کرواتا ہوں یعنی اس کام کا وقوع میں آنا غیر ممکن خلاف قیاس اور بہت دشوار ہے ۔ جیسے ہاتھ کٹواتا ہوں جو آپ اسکو اس طرح اٹھالیں ✦

کب ایسی جانکنی فرہاد خستہ کام تو سیکھے   میں اپنے ہاتھ کٹواؤں جو ہیر اکام تو سیکھے (ظفر)

نا تجنے چاک گریباں تو ہے ہر بار لگا   ہاتھ کٹواؤں جو ناصح ہے اک تار لگا (مومن)

ہاتھ کرنا یا دکھانا ۔ فعل متعدی ۔ وار کرنا ۔ حملہ کرنا ✦ حربہ کرنا ✦ بحث کرنا ۔ بحثنا ✦

ہاتھ کشیدہ آسماں دیدہ ۔ ف ۔ محاورہ عورت شوخ چشم کی نسبت بولتے ہیں جس کا ہاتھ کہیں اور خیال و نظر کہیں ہو ✦

ہاتھ کمر پر رکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم : ۔ نہایت نزاکت ظاہر کرنا ۔ کمر کی لاغری اور اپنا نازک بدن جتانا ۔ اظہار نزاکت کرنا ✦

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ۔ ہ ۔ کہاوت : ۔ جو ظاہر اور عیاں ہے اسکا پوچھنا اور بیان کرنا فضول ہے جو چیز آنکھوں کے سامنے موجود ہے اسکے دریافت کرنیکی کیا حاجت ہے ✦

جسم لاغر کو دیکھ عاشق کے   پوچھا حالت نزار سی کیا ہے ✦
بولا انکار سے ہے کیا حاصل   ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ✦ } (یاد)

ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا ۔ ہ ۔ کہاوت : مفلس کا کہیں اعتبار نہیں ۔ بازار میں روا کہاں ✦

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے ۔ ہ ۔ محاورہ : جس سے لیتے ہیں اُسی کو دیتے ہیں ۔ جس سے قرض یا کچھ مستعار لیا جاتا ہے ۔ اُسی کو دیا جاتا ہے ✦

ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا ۔ ہ ۔ محاورہ : ۔ نہایت اندھیرا گپ ہے ۔ بڑا اندھیرا ہے ✦

ہاتھ کھجلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ (۱) ہاتھ میں کھجل ہونا ۔ ہاتھ میں خارش ہونا ✦ (۲) ہاتھ کا نچلا نہ رہنا ✦ ہاتھوں پر مار کھانے کو جی چاہنا ۔ سزا کا طالب ہونا ۔ پٹنے کو جی چاہنا ۔ شامت آنا ۔ کمبختی آنا ۔ مار کھانیکی باتیں کرنا ✦ (جب کوئی بچہ کسی امر پر بہت جائز یہ فقرہ بولتے ہیں)

ہاتھ کھلنا یا کھل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ (۱) ہاتھ رواں ہو جانا ۔ ہاتھ چلنا ۔ ہاتھ کا حرکت کرنا ۔ ہاتھ کا کام دینے لگنا ✦

کرتے ہیں مشق جامہ دری زندگی میں ہم   تل کچھ کھلیں گے ہاتھ ہمارے کفن کے ساتھ (دانا)

(۲) تنگدستی دور ہونا ۔ تنگی نہ رہنا ۔ پیسہ ہاتھ میں آنا ۔ آمدنی ہونا ۔ تہیدستی دور ہونا ۔ کاروبار جاری ہونا ۔ (۳) مار پیٹنے کی عادت پڑ جانا ۔ ہاتھ چھوٹ جانا ✦

ہاتھ کھولنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : ۔ (۱) دست کشادن کا ترجمہ ۔ دست بستہ کو وا کرنا ۔ (۲) فضول خرچی کرنا ۔ اسراف کرنا ۔ (۳) سخاوت کرنا ۔ (۴) دینا ۔ دریا دلی کرنا ✦

ہاتھ کھینچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ ہاتھ اٹھانا ۔ دستکش ہونا ۔ باز آنا ۔ کنارہ کش ہونا ۔ دست بردار ہونا ۔ ترک کرنا ۔ تیاگنا ۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ قید تعلق سے چھوٹنا ۔ دنیا کو چھوڑنا

ہے منزوی اہل دولت سے قیصروں کو غرور   ہاتھ کو جو کھینچ لے گا پاؤں کو پھیلائے گا (آتش)

کیوں تو نے ہاتھ کھینچا ہاں اور بھی لگا اک   قاتل کچھو اس دم جب ہاتھ اٹھے ہاں پر (عاشق)

کہ اک نیمیرا اور اب اس بحر میں غرق تو   کہنے سے ہاتھ اپنا کیوں میرے یار کھینچا (شاہ نصیر)

جنوں نے ہاتھ کو اپنا جو کھینچ لیا   نظر جیکے گریباں میں ایک تار آیا ✦ (عاجز)

ہاتھ کھینچو نہ قتل کرنے سے   زندگانی ہے میری مرنے سے ✦ (مجبور)

ہاتھ آپ نے اب جسکی ملاقات سے کھینچا   کہتے ہو کہ خلق اسکا نہیں دمیان میں اپنے (جرأت)

خاک میں ملجائیگا خار بیاباں کی طرح   ہاتھ اپنا کا دشوں سے اے غریب آزار کھینچ (ناسخ)

ہاتھ کیوں کھینچ لیا ایک ہی ساغر دیکر   وہ تو دو سو جو نہ دو اس سے تو کم ایک نہ دو (داغ)

دفا کا کرکے تو اقرار ہے ہو گیا منکر   تری الفت سے ہٹے ظفر اس مقامہ پہ کھینچا (ظفر)

پاؤں آرام سے پھیلائے اُسی نے اپنے   ہاتھ دنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ء)

ستمگر ہاتھ تو کھینچے ظفر یہ کیا امکان   دکھیے جب تک اس بیداد کے تیں ✦ (ء)

ہم جو الفت محبت میں سمجھ لیں گے بھلا   اپنی انیا سے تو ہاتھ فلک پیر کھینچ (مومن)

ہات

ہاتھ کے دو بیر نہ کھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا۔ گِھن کھانا۔ متنفر ہونا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ نہایت بدصورت اور گِھناؤنا خیال کرنا۔ جیسے میں تو اُس کے ہاتھ سے دو بیر بھی نہ کھاؤں +

ہاتھ کی روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیلن اور چکی کی روٹی کا نقیض۔ ہاتھ کے طاپے سے پکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ سے بڑھائی ہوئی روٹی +

ہاتھ کے طوطے اُڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ بے شدھ اور بیخبر ہو جانا۔ اتنا ہوش نہ رہنا کہ ہاتھ کی چیز کی بھی خبر ہے۔ ہوش باختہ ہو جانا۔ عقل سلب ہو جانا +

لوگ باغِ سبز دکھاتے تو ہیں پر ایکدن ہاتھ کے طوطے تے اُڑ جائیں گے اے ظفر (ظفر)
اُس بتِ صیاد کی دیکھی جو شاہین نگاہ مرغ دل کے اُڑ گئے یہاں طوطے ہاتھ کے (نکہت)

پودنے نے یاں کے بنگلا میں ایک مینا سے کہا یہ ماجرا
پودنے سے سنتے ہی یہ بات کے اُڑ گئے مینا کے طوطے ہاتھ کے (مصحفی)

(ایک اُستاد نے اُڑجانے کی بجائے اُڑا کرنا بھی باندھا ہے)

اُس کا خط دیکھتے ہیں جب صیاد طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (اُستاد)

ہاتھ کی لکیریں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) خطوط کف دست۔ ہتھیلی کے آڑے ترچھے نشان۔ (۲) علامات کف دست جن سے نجومی آیندہ و گزشتہ باتیں بیان کرتے ہیں + کرم بگڑے تقدیر کا لکھا۔ (۳) مجاز اً سگا رشتہ۔ نانہالی رشتہ۔ قرابت۔ (۴) پتھر کی لکیر۔ اٹل۔ لازوال۔ جیسے یہ کا بیاہ تو ہاتھ کی لکیریں ہیں +

ہاتھ کی لکیریں مٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قرابت ٹوٹنا۔ ناممکن امر کا ظہور ہونا۔ محبت کا وصال ہونا۔ لہو سفید ہونا۔ محبت کا جاتا رہنا۔ رشتہ دار غائب گئے کہہ

لکیریں ہاتھ کی مٹتی ہیں یار بکیا قیامت ہے جو جانی دوست تھے وہ دشمنِ جاں ہوتے جاتے ہیں (دکلی)

(۲) خویش و اقارب اور قرابت داروں کی حق پوشی ہونا۔ حقداروں کا حق جانا +

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں۔ کہیں ہاتھ کی لکیریں مٹتی ہیں؟ ہ۔ محاورہ۔ قرابت کسی طرح نہیں چھوٹ سکتی۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔ ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا +

ہاتھ کے نیچے آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کے بس یا قابو میں آجانا۔ پنجے پر چڑھ جانا۔ قبضے میں آجانا۔ داخلت ہو جانا۔ قبضہ ہو جانا۔ جیسے جو میرے ہاتھ کے نیچے آجائے تو بہت جھیلنی پڑیں (دیکھو پلنا)

ہاتھ گاڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جن رکشا۔ رکشا۔ ہاتھ کی بگیاں جنھیں جہاں لیکر بیچتے ہیں +

ہاتھ گریبان تک جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ گریبان پھاڑ ڈالنا۔ گریبان چاک کرنا۔ جوشِ سودا اور غلبۂ وحشت کا ظہور پکڑنا +

کل ہم جو بن تمہارے گلستان تک گئے بے اختیار ہاتھ گریبان تک گئے + (مشتاق)

ہات

ہاتھ جانے لگا گریبان تک چاک کے پہنچے پاؤں داماں تک (دبیر)

ہاتھ گِھسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیفائدہ محنت کرنا۔ لاحاصل یا بے سود کام کرنا +

ہاتھ گِھسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ دستی محنت جس سے کچھ فائدہ نہ ہو۔ محنت بیفائدہ۔ مشقت لاحاصل۔ مفت کی محنت۔ جیسے آنہ پائی مفت کی ہاتھ گِھسائی +

اک شغل ہوا ہے کف افسوس کا ملنا ہر وقت کی یہ ہاتھ گھسائی نہیں جاتی + (صابر)

ہاتھ گِھسنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بیفائدہ کام کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے کچھ مطلب نہ نکلے۔ ہاتھوں کو ناحق تکلیف دینا +

ہاتھ لایا ہاتھ لانا۔ ہ۔ کلمۂ تعریف و مدح۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے۔ داد دینے کا کام کیا ہے۔ آفرین ہے۔ مرحبا۔ شاباش۔ اپنے کام کی داد مانگنے پر بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے اسی بات پر ہاتھ تو لاؤ +

کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا غیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ (رکنایت)
مہندی ملکر ہے چوٹ مرجاں پر ہاتھ لا ہا نگار کیا کہنا + + (صبا)
تو بھی اسے ناصح کسی پر جان دے ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی + + (داغ)

ہاتھ لیک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو ہاتھ چالاک۔ چور۔ اچکا +

ہاتھ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) چھونا۔ مس کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ دست مالی کرنا۔

جو چھیڑے برق کے شعلہ کو تیرا سوختہ جاں تو وہ کہے کہ لگا تو نہ جلتے جلتے ہاتھ + (ذوق)

(۲) چھیڑنا۔ دست درازی کرنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ مصطفےٰ خاں یکرنگ ؎

زبان تیکو وہ ہے مہندی کا سر بات کہ خوباں نے لگائے ہیں مجھے ہات (یکرنگ)

(۳) سہارا دینا۔ مدد کرنا۔ بھار اُٹھا دینا۔ بوجھ اُٹھوانا + کندھا دینا۔ جیسے گٹھری کو ہاتھ لگا دو۔ ذرا چھپر کو ہاتھ لگانا +

تابوت یہ بیمار محبت کا ہے تیرے تو بھی تو ذرا چلکے جنازے کو لگا ہاتھ + (کفایت)

(۴) کام شروع کرنا۔ بدّھا لگانا۔ لگا لگانا۔ جیسے اب تو ہمارے کام کو بھی ہاتھ لگا دو۔ ہمارے کام کو کب سے ہاتھ لگاؤ گے +

(۵) تلوار کا وار کرنا۔ تیغ یا خنجر مارنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ہاتھ جھاڑنا۔ ہاتھ چھوڑنا۔ جیسے ایک ہی ہاتھ ایسا لگایا کہ دو ٹکڑے کر دئے +

ممکن نہیں ہے قطع تعلق وصال پر تم فیصلہ ہی کیوں نہ کرو اک لگا کے ہاتھ (ذہین)
کیا ہاتھ لگایا کہ دو ٹکڑے ہوا غیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ + (کفایت)
قاتل نے قتل گاہ میں تیری تمام کی چپ چاپ ضرب کے وار لگائے بدلے ہاتھ (نسیم)
نیم بسمل مجھے رکھنے سے نہیں کیا حاصل ایک ہاتھ اور بھی خنجر کا لگاتے جاتے + (...)
کچھ ملتی ہاتھ ترے گلشن میں ہی بت قاتل [illegible]

ہات

سوائے تو جاتا رہے دردِ سرِ عاشق   صندل کی بوض ہاتھ لگایا نہیں جاتا (برق)

(٦) شرط بدنا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے تو کتنے کتنے ہاتھ لگاتے ہو یعنی کس قدر نقدی کی شرط بدتے ہو یا کتنے کتنے روپے کی شرط لگاتے ہو۔ (٧) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ پکا اقرار کرنا۔ عہد پیمان کرنا۔ (٨) تیرنا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے دو ہاتھ لگائے اور پرلے پار۔ چار ہاتھ لگا کر منجدھار میں پہنچا۔

مانندِ موج مل گئے ہم بحرِ عشق میں   پہنچے کسی طرح جو کنارے لگا کے ہاتھ (اسیر)

(٩ عو) مارنا۔ پیٹنا۔ دھول یا دھپ لگانا۔ تھپڑ جڑنا۔ چانٹا رسید کرنا جیسے نانی کہہ گئے کیا مجال جو کوئی اُسے ہاتھ لگا سکے میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں

(١٠) کسی غیر عورت سے کام لینا۔ مباشرت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی کو ہاتھ لگایا اور وہ سر پر چڑھی باندی کو ہاتھ لگایا اور بیگم کلیج سے گئی۔

دیکھا نہ گلچین کو لگا کے مزا یہ ہاتھ   اُسکی نظر میں خار ہوئے سب میاں (معلوم)

ہاتھ لگائے کُملانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت نازک بدن ہونا چھوئی موئی کی طرح نازک ہونا (نزاکت کی تعریف میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔)

ہاتھ لگائے یا ہاتھ لگے میلا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت ہی سفید اُجلا براق اور آبدار ہونا۔ نہایت لطیف صاف اور پاکیزہ تن ہونا۔

تو لگے کملائے جاتے ہو نزاکت ہائے رے   ہاتھ لگتے میلے ہوتے ہو لطافت ہائے رے (دبیر)

اے یاسمن تو اُس کے مقابل نہ ہو جس کا   میلا ہو بدن ہاتھ لگائے سے کسی کے (جلال)

ہاتھ لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھوا جانا۔ دستیاب ہو جانا۔ مل جانا۔ ہاتھ آ جانا۔ قابو چڑھ جانا۔ بس میں آ جانا

بس ہیں کہ اُن انگلیوں سے ٹوٹ پور ہو نگینا   ہاتھ لگ جائے تو ڈھونڈیں مجھکو چور بنا دینا (نصیر)

ہاتھ پاؤں کو لگانے وصل میں دیتے نہیں   آپ کے بھی ہاتھ یہ اچھا ستارہ لگ گیا (جرأت)

ہاتھ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (١) چھوا جانا۔ مس ہونا۔ ہاتھ پھرنا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے بعض چیز ہاتھ لگنے سے پھیکی ہے۔ (٢) ملنا۔ حاصل ہونا۔ پانا۔ ہاتھ آنا۔ میسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ وصول ہونا۔ جیسے اُن سے کیا ہاتھ لگا۔

کیوں گرد اپنا نہ وہ بھی ہو دے کہ اب بڑا   قسمت سے ہاتھ بوسۂ سیب ذقن لگا (ظفر)

ہوس میں کشتہ ہوس ہوا نہ کچھ حاصل   بجز نصیب کبھی ہاتھ کیمیا نہ لگے (//)

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں   تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا (ممنون)

جان جانے کے سوا عشق میں کچھ ہو نہیں   کیا لگا دیکھ تو مجنوں و فرہاد کے ہاتھ (جعفر)

فصلِ گُل آتے ہی دیوانوں کی ہے کثرت   ہاتھ لگتے نہیں زنجیر بنانے والے (آغا)

دُنیا میں اگر ہو تختِ سلیماں   تابع رہے سب جنّ و پری آدم و حیواں

جب تن سے ہوا ہو گئی وہ پونی سی جاں   پھر ہاتھ لگی کب اُن میں سب حشمت و شاں

ہات

مشرق سے تا غرب لگا ہاتھ تو پھر کیا

(٣۔ حساب) حاصل ہونا جوڑنے میں دہائیوں کا حاصل ہونا۔ جیسے دس کا صفر ہاتھ لگا ایک۔ چوبیس کے چار ہاتھ لگے دو۔ گیارہ کا ایک ہاتھ لگا ایک وغیرہ۔ (٤) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتّے چڑھنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ جیسے کبھی ہمارے بھی تو ہاتھ لگو گے۔ اب کے ہاتھ لگے تو مزا چکھاؤں گا۔

خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن   کہ مرے ہاتھ ایک شکار لگا (ظفر)

بچیں گے حضرت دل کہیں بغیر پٹے   ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں (رشک)

بولی باتیں بنا نہ میرے ساتھ   اب تو ہیں لگ گئی میوں تیرے ہاتھ (شوق)

(٥) سہارا لینا۔ مدد لینا (٦) کام شروع ہونا۔ ٹھاٹھ لگنا۔ (٧) تلوار کا ہاتھ پڑنا ضرب لگنا۔ (٨) شرط ہونا۔ بازی لگنا۔ بازی بدنا۔ جیسے دس دس روپیہ کا ہاتھ لگا ہے۔

ہاتھ لیا کاسا تو بھیک کا کیا سانسا۔ ہ۔ کہاوت: جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے میں کیا اندیشہ جب بھیک ہی مانگنی ٹھہری تو پھر اندیشہ ہی کس بات کا ہے۔

ہاتھ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (١) ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کا وار کرنا۔

گورے ہاتھ اُسکے عجب رکھتے ہیں وہ آب پہ ہاتھ   مار بیٹھے ہیں غرض تیغ جناب پہ ہاتھ (نظیر)

کھینچ کر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا   پہلے یک ہاتھ مجھی پہ تھا زمیں پہ مارا (ذوق)

میرے گلے میں ہے ابھی تسمہ لگا ہوا   قاتل خدا کے واسطے اک اور مار ہاتھ (رند)

(٢) بڑے بڑے نوالے کھانا۔ بڑے بڑے لقمے لینا۔ جلد جلد اور خوب کھانا۔

کھاتا ہے اِس مزے سے غمِ عشق میرا دل   جیسے گرسنہ مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ (ذوق)

(٣) چوری کرنا۔ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ مال مارنا۔ خیانت کرنا۔ اُچک لینا۔ جھپٹ لینا۔

اے شمع ایک چور ہے بادِ نسیم صبح   مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ (ذوق)

(٤) کسی بات کے کرنے کا عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ شرط بدنا۔

کیوں یار سے بگڑ گئے اُٹھے ہاتھ مار کے   آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ہار کے (شوق)

(٥) خوب رشوت لینا۔ دھڑا دھڑی سے رشوت کھانا۔ (٦) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ (٧) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ گردن اُڑانا۔ (٨) قول دینا۔ اقرار کرنا۔ بچن ہارنا۔

ہاتھ ماں نہ گات ماں میں دُصُونتی جات ماں۔ ہ۔ کہاوت: یعنی نہ میرے ہاتھ میں ہی ہنر ہے نہ بدن میں ہی جوہر ہیں تو اپنی اعلیٰ ذات کے سبب دیر خوں۔ جب کوئی بے سبب اپنی ذات پر گھمنڈ کرتا ہے تو طنزاً یہ کہاوت کہی جاتی ہے۔

ہاتھ مروڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ہاتھ کو بل دینا۔ دست برتافتن یا پیچیدن کا ترجمہ

ہات

ہاتھ پھیر دینا۔ ہاتھ موڑ دینا +

ہاتھ ملانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) مصافحہ کرنا۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کرنا + رخصت کے وقت مصافحہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر جانا۔ دست بدست دادن کا ترجمہ۔ سلام رخصت کرنا

بلبل چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ — چلتے ہوئے مسیح بھی تجھ سے ملا کے ہاتھ (ظہیر)

(۲) کشتی سے پیشتر بطور مصافحہ ہاتھ ملانا۔ کشتی میں داؤں شروع کرنے سے پہلے ہاتھ ملانا جیسے کہتے ہیں کہ اُس نے ہاتھ ملاتے ہی مارا (۳) پنجہ کشی کرنا۔ پنجہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا (۴) کچھ نقدی دینا۔ کچھ دینا۔ بوہنی کرنا۔ جیسے صبح ہی صبح ہاتھ تو لاؤ مال بھی لیجانا۔

دل سی چیز لے گئے پھر بھی — ہاتھ تم نے نہیں ملایا حیف (شوق)

(۵) دان پن کرنا۔ خیر خیرات کرنا۔ بخشنا +

ہاتھ ملاؤ۔ ف۔ محاورہ۔ (۱) کچھ دو۔ نقدی عنایت کرو۔ دلواؤ۔ (۲) کشتی شروع کرو +

ہاتھ ملتے پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کفِ افسوس ملتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔ پچھتاتے پھرنا۔ کلملاتے پھرنا۔ کلپتے پھرنا +

چھوڑ کر یار میں سب ہوئے چلتے پھرتے — اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے (ظفر)

ہاتھ ملتے رہنا یا رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ افسوس کرتے رہنا۔ کلملاتے رہنا۔ پچھتاتے رہنا۔ کلپتے رہنا +

گر دم نے میری ذکر اسکی آنکھیں بند کیں — ہاتھ ملتا ہی مسافر کے لئے رہزن رہا (آتش)

جب کبھی حق نے تری تصویر اپنے ہاتھ سے — ہاتھ ملتی رہ گئی تقدیر اپنے ہاتھ سے (حسینی)

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اُلفت کے تار کو — توڑا جو اس عدو نے وفا کے تڑاق سے (ظفر)

ہاتھ مل کر یا مل مل کر رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ افسوس کر کے رہ جانا۔ پچھتا کر رہ جانا۔ ململاتا رہنا۔ کلپتا رہنا +

منفعل قاتل کو میری سرفروشی نے کیا — قتل کرتے تو کیا پر ہاتھ مل کر رہ گیا (قدر)

دست و پشت پا میں جب غیر نے مہندی ملی — آگ سی دل میں لگی میں ہاتھ مل کر رہ گیا (اسیر)

خواب میں کل پاؤں اپنے دوست کے تھامے تھے میں — آنکھ دشمن کی کھل گئی سو ہاتھ مل کر رہ گیا۔ (اسیر)

خویش و بیگانہ کوئی جانے نہ ساتھ — یک بیک رہ جائینگے مل مل کے ہاتھ (مثنوی)

ڈھونڈنے میں سو ابھی آئے نہ کسی کی ایک بات — سو وہ بھی رو رو کے اُٹھی مل مل رہ گئی ہات (دوہا)

ہاتھ ملنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دست از حسرت مالیدن کا ترجمہ۔ کفِ افسوس ملنا۔ حسرت سے ہاتھ گھسنا۔ حسرت میں رہنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ پچھتانا۔ تلملانا۔ کلپنا۔ پشیمان ہونا۔ کمال تاسف کرنا۔ بعض موقع پر تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا بھی مفہوم ہوتا ہے جیسا کہ رباعی مندرجہ ذیل سے ظاہر ہے +

اے سوز شمع یہ آہ و زاری کب تک — اے ہاتھ دل یہ بیقراری کب تک

آپ ہی عاشق ہے اور آپ ہی معشوق — پروانے سے قطع یہ شرمساری کب تک

ہات

جو دیکھیں وہ انگیا جواہر نگار — فرشتے ملیں ہاتھ بے اختیار + (میر حسن)

دم آخر بھی کس مشکل سے میرا دم نکلتا ہے — کہ دشمن تک مرے حالِ زبوں پر ہاتھ ملتا ہے (دلگیر)

تیری محرم میں کیا بلا کچھ ہے — جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے + (دکنی)

مرغانِ باغ آتشِ گل نے جلا دئے — صیاد ہاتھ مل کے چمن سے نکل گیا (آتش)

غفلت میں ہم نے عہدِ جوانی کو کھو دیا — اب بیٹھے ہاتھ ملتے ہیں کھو کر تمام رات (ر)

یاد آتا ہے وہ قدِ کشیدہ جو چمن میں — ملتا ہوں میں جا جا کے صنوبر کے تلے ہاتھ (ر)

مہندی لگا کے قتل جو مجھکو نہیں کیا — غیرت کے مارے ملتا ہے حسرت سے یار ہاتھ (ر)

اب تو آئندہ ہے تو لیکن لے گا ہاتھ پھیر — جس گھڑی آتش نکل جائیگا یارے شہر سے (ر)

مچھلیاں بانڈوں کی دیکھ لے بے بحر کرم — ہاتھ ملتا ہوں تڑپتا ہے مرا دل کیا کیا (امانت)

گل ہوا کوئی چراغِ سحری دم بلبل — ہاتھ ملتی ہوئی پتوں سے صبا آتی ہے (دیا شنکر نسیم)

صاف ملنے سے ہمارے جو اٹھا بیٹھا وہ ہاتھ — ہاتھ اُسکے لئے ہم ملتے ہیں ہیہات عبث (جرأت)

شبِ فرقت میں اس بن کیا کہوں بے خواب بستر پر — پڑا ملتا ہوں ہاتھ آنکھیں کھلی ہیں سینہ تلوار ہے (ر)

دیکھ کر نبض کو مری ہیہات — ہاتھ ملنے لگا طبیب اپنے + (ر)

ہاتھ ملتے ہو مری نبض کو کیوں دیکھتے ہی — اے طبیبو کہو کیا ہیگا یہ آزار مجھے + (ر)

پر کترنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض — ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی بے تعریض (ذوق)

ملا جو غیر نے عطر شکوہ واں تو رنگ سے یاں — لکیریں مٹ گئیں ہاتھوں کی ملتے ملتے ہاتھ (ر)

حسرتیں لیگئے اس بزم سے چلنے والے — ہاتھ ملتے ہی اُٹھے عطر کے ملنے والے (داغ)

کس قدر انکو فراقِ غیر کا افسوس ہے — ہاتھ ملتے ملتے سب رنگِ حنا جاتا رہا (ر)

آہ بھی اس طرح نکلتا ہے — جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے (دبیر)

غنچۂ مرجاں کہاں آفاکِ رنگیں کہاں — ہو گئے پامال یہ ہاتھ ملکر سیکڑوں (آغا)

جو اس خامہ پہ آیا ہے ہاتھ ملتا ہے — ہتھیلیوں میں کسی آدمی کی بال نہیں (جگر)

خوں دیکھ مرا لے بہت ہاتھ — مہندی ہاتھوں میں شب لگا کر (عاشق)

جس نے دیکھا اسکا نقشہ ہاتھ مل کر یہ کہا — ہائے اس تصویر کا بھی کیا غضب پرداز ہے (مصحفی)

تجھے جو کسی نے ملی تھی تجھے کچھ دکھ ہی نہ تھا — ہاتھ ملتی ہوں تری بات کو کیوں مان گئی (رنگین)

اس طرح دل گیا کہ اب تک ہم — بیٹھے روتے ہیں ہاتھ ملتے ہیں + (میر)

رات دن ہاتھ ملتے رہتے ہیں — دل کے جانیکا ہے بڑا افسوس + (ر)

انگلیاں گھس گئیں ان ہاتھوں کے ملتے ملتے — لیکن افسوس نوشتہ نہ مٹا قسمت کا (فراق)

پھندوں کو توڑ تاڑ کے طائر نکل گئے — صیاد ہاتھ مل رہا ہے اپنے دام پر (رند)

قدر میری سمجھے نہ تھی صیاد — ہاتھ ملتا ہے کیوں رہا کر کے + (ر)

گلا میں کاٹ چکا جب تو ہاتھ ملتے ہو — خبر یہ کی تھی تمہیں پیشتر کئی دن سے (ر)

ہات

سید کیا تو نے تو ارادِلِ بسمل کو نگہِ ناز | ہاتھ سے میں عوض تیغ کے تیرے ہاتھ کے (ذوق)

ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا | دو چلی جانے کی رُت بہار آخر کار (بیدلِ ناز)

ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا اپیجائی کیا ہوا | ہاتھ سے دو نوں کا چھلا نشانی کیا ہوا (ظفر)

ہاتھ کو ہاتھ پہ تو رکھ کے لگا جب پچنے | ہاتھ ہم ملتے تھے دل تھا کہ لایا آتا تھا (ایضاً)

یہ حال ہے غمِ فرقت کے ہاتھ سے ہیہات | کہ مل رہے ہیں مری بانہیں یہ ہتھیں ہیں ہاتھ (ایضاً)

اُدھر تو موت کی خواہش میں ہیں ملے ہاتھ | اِدھر کو نیم بسمل چھوڑ قاتل ہاتھ ملتا ہے (ایضاً)

ہاتھوں سے غم کے اب ہے یہ بری سرا حال | ملتے ہیں مجھکو دیکھ کے سب خلق ہاتھ (ایضاً)

اِک جھلک پہ گئے تم ہاتھ ملتے ناصح | سُو کا کیا حال جو دیکھو گے جلوہ صورت کو (ذوقؔ)

ہاتھ ملنا۔ ہ فعل لازم۔ (۱) مصافحہ ہونا۔ دستبوسی ہونا۔ دست بوسی ہونا۔ تپاک کی ملاقات ہونا۔ (۲) دینا ہاتھ لگنا۔ تقدیر ملنا + لہو بھی ہونا۔ پکڑی ہونا۔ (۳) پہلوانوں کا کُشتی کے وقت داؤ کرنے سے پہلے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنا +

عشق پُر شور حُسنِ زور شکن | رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے + + (داغ)

ہاتھ ملوانا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) افسوس کرانا۔ حسرت دلانا۔ پچھتاوا دلانا +

شیخ مہندی سے کنگہا روتے خون کا رنگ ہے | ہاتھ ملوانا ہمیں منظور ہے جلاد کا (آتش)

(۲) ہاتھ کی مالش کرانا۔ ہاتھ پر تیل وغیرہ کو اچھی طرح سے درست کرانا ۔

ہاتھ ملوانا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) مصافحہ کرانا۔ دست بوسی کرانا (۲) کچھ نقدی دلوانا جیسے آج تو ہاتھ ملوانا تھا

ہاتھ میں۔ ہ تابع فعل۔ (۱) قبضہ میں۔ تصرف میں۔ اختیار میں۔ جیسے اب تو یہ بات تمہارے ہاتھ میں ہے (۲) دردست۔ ہاتھ کے اندر مٹھی میں +

مال ہے اپنا جو یوسف بِکا بازار میں | ہے نزاکت کمر میں ہاتھ میں بجا سناج (آتش)

ہاتھ میں آنا۔ ہ فعل لازم۔ (۱) حاصل ہونا۔ ملنا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے غریب کو مار کر تمہارے ہاتھ میں کیا آیا۔ (۲) قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ قابو چڑھنا۔ بس میں آنا +

وہ رشک گُل نہیں آتا ہے حضرتِ دل | عبث تم اپنا دکھا کے گل سجاؤ ہاتھ (جرأت)

ہمارے ہاتھ تو یا ہوں میں نہ تو تھا | مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (ایضاً)

(۳) دستیاب ہونا۔ ہم پہنچنا جیسے ہمارے ہاتھ میں دیا جائے تو تمہیں دیں +

ہاتھ میں تلوار لئے پھرنا۔ ہ فعل لازم۔ مارنے کو پھرنا۔ قتل کرنے کو پھرنا۔ قتل کے درپے رہنا۔ ذبح کرنے کی تلاش میں رہنا +

کر دیا کیا تری ابرو نے اشارہ ظالم | کہ قضا ہاتھ میں تلوار لئے پھرتی ہے + (ذوق)

ہاتھ میں ٹھیکرا دینا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) بھیک منگوانا۔ گدائی کرانا۔ (۲) مفلس کر دینا۔ محتاج بنا دینا۔ بھیک منگوا دینا +

ہاتھ میں ٹھیکرا لینا۔ ہ فعل لازم۔ منہ (۱) گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ (۲) مفلس ہونا۔ نادار ہونا۔ غریب و محتاج ہونا +

ہاتھ میں ٹھیکرا ہونا۔ ہ فعل لازم۔ بھیک مانگنا۔ گدا ہونا۔ ٹھیکرا ہاتھ میں لینا۔ مفلس ہونا۔ فقیر ہونا۔ لطیفہ۔ مرزا اسد اللہ خان غالب کو جاڑے ہوں شوق تھا وہ حقہ بھی بہت پیتے تھے۔ جب خود حسب معمول نہایت تنگدست ہوئے کئی مہینہ تک چلم بردار کو تنخواہ نہ دے سکے وہ جس وقت چلم بھر بھر کے اُن کے بھکرے کے پاس گیا تو آپ ہی آپ بڑبڑانے لگا جب چلم بھر کر لایا تو حضرت نے اُس سے پوچھا کہ میاں آج تم حقہ سے کیا باتیں کر رہے تھے اُس نے عرض کیا کہ حضور کچھ نہیں یہ کہہ رہا تھا کہ آج چار مہینے ہو گئے تنخواہ نہیں ملی دیکھئے کیونکر کام چلتا ہے مرزا نے پوچھا پھر بھی بھکرے نے اس کا کیا جواب دیا چونکہ ایک تو وہ ایسے لائق کا ملازم دوسرے خود بھی طبع اور ذہین تھا عرض کیا کہ حضرت اُس نے کہا میں تیرے ہاتھ میں ہوں تھگا اور تو گلی گلی کی سیر کرتا طرح طرح کے قصے کہتا پھرے گا۔ مرزا صاحب کو یہ لطیفہ پسند آیا ایک دوست کے سامنے بیان فرما کر اُسکی تنخواہ دلوادی +

ہاتھ میں چڑھانا۔ ہ فعل متعدی۔ ہاتھ میں اُتارنا۔ ہاتھ میں پہنانا۔ ہاتھ میں داخل کرنا۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھانا +

ہاتھ میں چڑھنا۔ ہ فعل لازم۔ ہاتھ میں آنا۔ ہاتھ میں اُترنا۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھنا۔ آستین چڑھنا وغیرہ +

ہاتھ میں دل رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دلداری کرنا۔ تابعداری کرنا۔ دل میلا نہ ہونے دینا۔ ہر ایک آرزو پوری کرنا۔ ہر طرح سے راضی اور خوش رکھنا۔ خاطرداری کرتے رہنا۔ دلجوئی دلدہی اور خاطرداری کرنا۔

غیر پر جو لطف تھا گرچہ وہ ہم پر کچھ نہ تھا | ہاتھ میں دل سب ہی رکھتا پر اُس عیار نے (معروف)

ہاتھ میں دل لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل خوش رکھنا۔ راضی رکھنا۔ دلجوئی کرنا۔ دلدہی کرنا۔ دلداری کرنا۔ خاطرداری کرنا +

دل ہاتھ میں اُس کا لیا پر ہے یہ خفہ حال | جنبش میں رہے جیسے کہ ساغر کے تلے ہاتھ (ظفر)

ہاتھ میں دل نہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل قابو میں نہ ہونا۔ دل کا نہایت مضطرب اور بیقرار ہونا۔ دل دھڑکنا +

ہاتھ سے تیرے یہ احوال ہے دلبر اپنا | دل نہیں ہاتھ میں اور ہاتھ ہے دلبر اپنا (مجنون)

ہاتھ میں دے روٹی اور سر پہ مارے جوتی۔ ۔کہاوت۔ یعنی یہ کمظرف ہے کہ اگر اپنا احسان کرتا ہے تو بار بار جتائے بغیر نہیں رہتا +

ہاتھ میں دینا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ میں پکڑانا + (۲) سپرد کرنا۔ سونپنا +

ہاتھ میں رکھنا۔ ہ فعل لازم۔ (۱) قابو میں رکھنا۔ بس میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ (۲) پاس رکھنا۔ موجود رکھنا۔ مٹھی میں رکھنا +

ہاتھ میں سُمرنی اور بغل میں کترنی ۔کہاوت۔ ظاہر میں پارسا باطن میں

ہات

جیب کترا یعنی دغاباز ظاہر کچھ باطن کچھ +

ہاتھ میں سنیچر آنا۔ ہ۔ فعل لازم: کمال تنگدستی کا زمانہ آنا۔ نہایت افلاس چھانا + نہایت تنگ ہونا۔ ہاتھ میں پیسہ نہ ٹھہرنا۔ (نجومیوں کے اعتقاد کے موافق جس کسی کے طالع میں زحل ستارہ آجاتا ہے اُس پر پہلے درجہ کی نحوست مفلسی اور سرگردانی طاری ہوجاتی ہے)

ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہجانا۔ و۔ فعل لازم: لکھتے یا تصویر بناتے وقت حیران اور متحیر رہجانا۔ حیرت سے سوچ میں رہجانا۔ لکھنے یا تصویر کھینچنے پر قادر نہ رہنا۔ لکھ نہ سکنا + قلم کاری نہ کر سکنا +

ضعف یاں تک کھنچا کہ صورتگر رہ گئے ہاتھ میں قلم لیکر + (دبیر)

اور تبدیل قوافی میں غزل لکھ اے ظفر ہاتھ میں اپنے قلم کو کیوں پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

ہاتھ میں لادھر چاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی: جو کچھ کمانا سو چٹورپن میں اُڑا دینا۔ نہایت چٹورا اور شہرت ہونا +

ہاتھ میں لانا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) بہم پہنچانا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ (۳) قبضہ کرنا۔ دخل بٹھانا +

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی: جو کمانا سو کھانا۔ ایسا مفلس اور قلاش ہونا کہ گھر میں برتن تک نہ رہنا + نہایت بدسلیقہ اور پھوہڑ ہونا + محنت سے پیدا کرنا اور غریبانہ طور پر پتّل میں کھا لینا خوب ہے +

ہاتھ میں لئے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) ہاتھ پر بٹھائے پھرنا۔ ہاتھ میں بانئے پھرنا۔ ہاتھ میں مٹھیائے یا دبوچے پھرنا۔ جیسے بٹیر بلبل وغیرہ ہاتھ میں لئے پھرنا + (۲) (بازاری) شہوت میں بیتاب پھرنا۔ خواہش نفسانی کا نہایت زور ہونا +

ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی: دیکھو ہاتھ میں ہاتھ دینا نمبر ۱۔ ۲) +

ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا۔ کسی کے سپرد کرنا۔ سونپنا۔ کسی کی کفالت میں کسی کو دینا +

شی خراب ہو نہ ہمارے غبار کی رخصت کے وقت ہاتھوں میں صبا کے ہاتھ (تلق)

سبق مہر و محبت پہ جو مائل دیکھا حضرت عشق نے مجنوں کے دیا ہاتھ میں ہاتھ (مؤلف)

(۲) عورت کا نکاح مرد سے کردینا۔ نکاح باندھ دینا۔ عقد پڑھا دینا۔ کسی کے ساتھ شادی کردینا۔ بیاہ دینا۔ جیسے تمہارا باپ ایسا ہاتھ نہیں کہ تمہارا ہاتھ ایک غیر آدمی کے ہاتھ میں دیدے۔ (۳) ہاتھ ملانا۔ مصافحہ کرنا + ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ ہاتھ ملاکر نہایت تپاک اور ارتباط ظاہر کرنا +

گرموں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کو دیکر اپنا (جرأت)

ہاتھ میں ہاتھ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم: ساتھ ساتھ پھرنا۔ نہایت محبت، ارتباط اور یگانگت ہونا۔

ہات

حیف ہے جنوں تنا میں پھریں خاک بسر سرو قدوں کے رہیں ہاتھ میں شمشاد کے ہاتھ (جعفر)

ہاتھ میں ہنر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: ہاتھ میں جوہر ہونا۔ دستکاری یا کوئی کام معلوم ہونا۔ کچھ ہنر آتا ہونا۔ حرفت کاری یا لکھنے پڑھنے سے واقف ہونا۔ ہنرمند یا صاحب کمال ہونا جیسے جس کے ہاتھ میں ہنر ہوگا وہ کیوں بھوکا ننگا رہے گا +

ہاتھ میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (۲) کوئی ہنر یاد ہونا۔ کام آتا ہونا +

ہاتھ نہ اٹھانا۔ ہ۔ فعل لازم: دست بردار نہ ہونا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ بے تعلق نہ ہونا۔ کنارہ کش نہ ہونا۔ ترک نہ کرنا +

اے دل اٹھا نہ ہاتھ محبت سے ہجر میں دن جس طرح کٹیں یہ مصیبت اُٹھا کے کاٹ (ظفر)

ہاتھ نہ آنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) پکڑا نہ جانا۔ بھاگنے میں ہاتھ نہ لگنا + دور پہنچنا۔ (۲) قابو میں نہ آنا۔ قابو پر نہ چڑھنا۔ ہاتھ نہ لگنا +

تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (جرأت)

(۳) حاصل نہ ہونا۔ میسر نہ ہونا۔ دستیاب نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔ ~

ہاتھ آیا نہ بوسہ لب شیریں کا تو ہم ہاتھ ملتے رہے مثل مگس ارمان سے بیٹھے۔ (ظفر)

پھر مجھ سا اتنا ہاتھ نہ آئے گا تمہارے مجکو نہ کرو قتل سکھانے سے کسی کے (غافل)

ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) چھونے نہ دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ ہاتھ نہ لگانے دینا۔ ~

رکھنے دیتے نہیں ہو ہاتھ ہمیں اجی ایسی بھی کیا کمر نازک + (قدر)

(۲) پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے عید کا جو سیرا ہے تو کوئی بزاز ہاتھ نہیں رکھنے دیتا۔ (۳) قابو میں نہ آنا + جمنے نہ دینا۔ ٹھونسنے نہ دینا۔ جیسے وہ ایسا منطقی ہے کہ اچھے اچھے فاضلوں کو ہاتھ نہیں رکھنے دیتا۔ (۴) کسی طرح راضی نہ ہونا۔ (۵) تُرش مزاج ہونا۔ کل کھرا ہونا۔ خیر لینا رہنا + بدمزاج ہونا۔ تحت ہونا

ہاتھ نہ لگے ناک میں پیاز کے ڈھلے۔ ۔ کہاوت: (۱) کم ظرف اور ذرا سی چیز پر اترانے والی عورت کی نسبت بولتے ہیں یا یوں نکارہ پر طعن بھی ہے +

ہاتھ نہ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ سے نہ چھونا۔ (۲) مارنے سے باز رہنا۔ زدو کوب نہ کرنا۔ (۳) بچے کو تنبیہ نہ کرنا۔ بچے کو ڈانٹنے سے باز رہنا۔ (۴) کسی چیز کو بے حقیقت ذلیل اور حقیر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔

دکھاؤں دست ترکے اگر میں تیغ زنوں کو لگا دے ہاتھ بھی کوئی نہ پھر سلی بہ خشاں کو (جعفر)

ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی۔ ہ۔ کہاوت: پاس کوڑی بھی نہیں حوصلہ دکھانے میں یہ کچھ گرمجوشی + پاس کچھ نہیں غصہ ناحق کا +

ہاتھ ہلاتے آنا۔ ہ۔ فعل لازم: خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر یا سود و اُسلف لیکر نہ آنا۔ مگر کچھ لیکر نہ آنا۔ پلا جھلاتے آنا +

ہات

ہاتھ ہلائے جاؤ ۔ ہ ۔ محاورہ ۔: کھائے رہو ۔ کھانے کا شغل جاری رکھو ۔ منہ چلائے جاؤ ۔
ہاتھ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔: (۱) دیکھو (ہاتھ میں ہونا) (۲) منحصر ہونا ۔ کسی پر کوئی بات موقوف ہونا ۔ انحصار ہونا ۔

حق خدمت میں نہیں کوئی کمی کی ہے ۔ جاں فشانی کا اب انصاف ہے سرکار کے ہاتھ (آتش)

ہاتھا پائی یا ہاتا پائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔: دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ذریعے لڑائی ۔ مار کٹائی ۔ گھونسم گھونسا ۔ مکا مکی ۔ پاپا ڈکی ۔ کشتا کشتی ۔ دھینگا مشتی ۔ دھول دھپا ۔ دست درازی ۔ مار دھاڑ ۔ گتھم گتھا ۔ چھینا جھپٹی ۔ توڑا مروڑی ۔ مار پیٹ ۔ لڑائی بھڑائی ۔ زد و کوب ۔

دیکھی جو ہاتھا پائی ترے ساتھ غیر کی ۔ ہوں کیوں نہ سرد عاشق بیدل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)
ہاتھا پائی کے لئے خوب مری بن آئی ۔ اے تمنا باندھ دیئے تو نے جو اس یار کے ہاتھ (؟)
بیٹھا ہے مہندی لگا کر اپنے دست و پا میں تو ۔ آج ہے اے شوخ ہم سے ہاتھا پائی میں ہزار (؟)
بس حنا زور آزمائی ہو چکی ۔ دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی (مشتون)
ہاتھا پائی سے جو یوسف میں نہیں فرق ہے ۔ چاک دامن بھی ہوا دست و گریباں ہوا عاشق
یہ ہاتھا پائی بھی کہیں دیکھی سنی نہیں ۔ لاتوں کے ساتھ آپ کی چلتی ہیں کونیاں (ہلال)
ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر ۔ ان کی انگلی کی جو سرو گئی چٹ نس (انشا)
غیروں سے اس نے ہرگز چھوڑی نہ ہاتھا پائی ۔ جب تک اجل کا صدمہ دوچار تک نہ پہنچا (مومن)
خوف ہاتا پائی کا گر ہو تو میرے روبرو ۔ دست و پا میں اپنے تم مہندی لگا کر دیکھو (معروف)
ہاتا پائی میں ہانپتے جانا ۔ کرتی ہاتھوں سے ڈھانپتے جانا (داغ)
شبِ وصال میں جو ہاتا پائی تھی ہم سے ۔ سسک گئی ہے ہر اک جائے سے قبا اُنکی (حضور نظام)
دستِ وحشت وہاں الجھتا تھا ۔ تھا اگر شوق ہاتا پائی کا (ظہیر)
ہاتھ میرا جھٹک کے کہنے لگے ۔ ہاتا پائی کمال چڑھ ہے مری (قلق)

ہاتھا پائی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔: لات گھی چلانا ۔ مار کٹائی کرنا ۔ دھینگا مشتی کرنا ۔ لپا ڈکی کرنا ۔ دست درازی کرنا ۔ گتھم گتھا کرنا ۔

ہاتا پائی نہ کر اے جاں مروڑ کانا مجھ سے ۔ ڈر خدا سے تری نازک ہے کلائی اٹ گت (رنگین)
خدا جانے کہ ہاتا پائی کر کس سے لڑی کوکا ۔ کہ اس نے چوڑیاں کہیں اپنی کیا چھلے ہیں (؟)
ہاتھوں نے خوب ہاتا پائی کی ۔ لشکر ہوش کی صفائی کی (سخن)
مہندی سنے کی اجازت جو ملی جا بائی ۔ ہم بھی کرنے لگے اس شوخ سے ہاتھا پائی (امیر)
تنہا ہے نہ تم ہاتھا پائی کرو ۔ یہ نازک کلائی اتر جائے گی (ظہیر)

ہاتھا پائی کی لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔: مار کٹائی اختیار کرنا ۔ لپا ڈکی پر اتر پڑنا ۔ گتھم گتھا پر موجود ہو جانا ۔ دھینگا مشتی پر آ جانا ۔

ہات

دشت گردی کبھی کی جا سودی ۔ لی جو وحشت نے ہاتھا پائی کی (شاد)

ہاتھا پائی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔: دھینگا مشتی ہونا ۔ مار کٹائی ہونا ۔ دست درازی ہونا ۔ لپا ڈکی ہونا ۔ گتھم گتھا ہونا ۔

وصل کی شب ایک بوسہ پہ لڑائی ہوتے ہوتے رہ گئی ۔ ہاں نہیں کرتے ہی کرتے ہاتھا پائی ہو گئی (سخن)
صلح میں بھی لڑائی ہوتی ہے ۔ پیار میں ہاتھا پائی ہوتی ہے (ارشد)
نشہ میں میری اُسکی ہاتھا پائی ہو تو بہتر ہے ۔ یہ کیفیت گرا اے ساقی لڑائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)
بس حنا زور آزمائی ہو چکی ۔ دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی (میر مشتون)

ہاتھا چھانٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔: (۱) بد معاملگی ۔ دغا بازی ۔ بد دیانتی ۔ امانت میں خیانت (۲) خورد برد ۔ غبن ۔ تصرف بیجا ۔ ناجائز دست اندازی ۔ چوری ۔ تغلب ۔

ہاتھا چھانٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔: (۱) بد معاملگی کرنا ۔ امانت میں خیانت کرنا ۔ دغا کرنا ۔ بد دیانتی کرنا ۔ بے وفائی کرنا ۔ (۲) خورد برد کرنا ۔ غبن کرنا ۔ تصرف بیجا کرنا ۔ ناجائز دست اندازی کرنا ۔ تغلب کرنا ۔ بیچ میں رکھ لینا ۔ مار لینا ۔ دبا لینا ۔ غصب کر لینا ۔

ہاتھا جوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔: ایک مشہور پودے کا نام ۔

ہاتھوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔: (۱) ہاتھ کی جمع جو حروف مفعولی کے آ جانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے ۔ (۲) سبب ۔ باعث ۔ کارن ۔ جیسے غم کے ہاتھوں ۔ دل کے ہاتھوں ۔ عشق کے ہاتھوں ۔ ظلم کے ہاتھوں وغیرہ ۔

اے دل و دیدہ بہت تم نے ستایا مجکو ۔ میں ہوں اب جان سے بیزار تمہارے ہاتھوں (رستم)
دل کے ہاتھوں سے نہیں حضرت ناصح ناچار ۔ ورنہ ہے یہ نہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)
مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس سخت دل کے ہاتھوں ۔ دیتا ہوں آپ اپنے کم بخت دل کے ہاتھوں (درد)
نالاں نہیں ہے تنہا اس راہ میں جرس تو ۔ روتے گئے ہیں کتنے یک لخت دل کے ہاتھوں (؟)
میں اس سرکش کے ہاتھوں تو عجب رنج میں ہوں ۔ کہا اے سوز تو تنگ دیکھیو بد خو کیا ہے (میر سوز)
اس کے ہاتھوں اک جہاں ویران ہے ۔ چشم بھی میری کوئی طوفان ہے (غادر)
اس طرح جاتے ہیں اس بزم میں دل کے ہاتھوں ۔ کہ بندے جیسے گنہگار چلے جاتے ہیں (داغ)
حسن و عشق کے ہاتھوں جان کش مکش میں ہے ۔ اس معاملہ کا ہو دیکھیے تو فیصلہ کب تک (ذکی)

(۳ ۔ تابع فعل) بدست ۔ بدست ۔ مصحوب ۔ جیسے اُس کے ہاتھوں اتنے روپے پہنچے ۔

دم بھی تو لینے کی فرصت نہیں رنج کے ہاتھوں ۔ پاؤں اک گھر میں ہے ایک پایکی یو کے پاس (حیا)
پیامِ وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں ۔ نکالنا تھا مجھے آپ نے نکال دیا (داغ)

(۴ ۔ تابع فعل) ہاتھ سے ۔ ہاتھوں سے ۔ جیسے زندگی ہو گی تو اس ہتیا کے ہاتھوں لوٹ پیٹ کے بچ جائے گا ۔ (نگھر ہیلی)

ہات

لکھ یاری مُروں تو بس ہاتھوں — لاکھ باری اگر جلائے خدا + (میر سوز)

جواب کے ۔ وزمہ اچھی بچے ترے ہاتھوں — تو پھر کبھی نہ ہوں عاشق میں عاشقی کی قسم + (ء)

(۲) تابع فعل۔ وسیلے سے۔ ذریعہ سے۔ توسل سے۔ توسط سے +

ہمت رفیق ہو وے تو فقر سلطنت ہے — آتا ہے ہاتھ یعنی یاں تخت و لگے ہاتھوں (درد)

ترے ہاتھوں مزا تھا جینے کا لُطف — وفا زندگی کا مزا لے گئی + + (نیکی)

ہاتھوں اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم: نہایت تڑپنا ۔ (۲) مُضطرب ہونا + ہاتھ ہاتھ بھر تڑپ جانا + نہایت کُودنا ۔ کثرت سے اُچھلنا +

تپ فرقت نے مجھکو کر دیا ہے اس قدر لاغر — اگر کروٹ بدلتا ہوں تو دل ہاتھوں اُچھلتا ہے (رنگین)

قاصد پیام لایا کہ آتے ہیں آج وہ — ارے خوشی کے دل میرا ہاتھوں اُچھل گیا (...)

ہاتھوں چھاؤں رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی: ۔ (ع) نہایت حفاظت سے رکھنا ۔ ہاتھوں کے سائے میں رکھنا ۔ جیسے نہیں تو یہی اولاد جسکو تم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمہاری دشمن ہو جائے گی ۔ (نگھڑ سہیلی)

تم بنا ہاتھوں چھاؤں رکھو حُسن گلرخ ! — دیکھو یہ دستِ بُردِ خزاں گلستاں ہو و بربادیو ملکر

ہاتھوں سے ۔ ہ ۔ تابع فعل: ۔ سبب ۔ باعث + کارن + ذات سے ۔ دم سے ۔ سبب سے ۔ باعث سے + جیسے غم کے ہاتھوں سے ۔ بیماری کے ہاتھوں سے + فعلوں سے + کرتوتوں سے ۔ ڈھنگوں سے ۔ جیسے شریر بچے کے ہاتھوں سے

ہانکیں دل کے ہاتھوں سے مجبور رہ گیا — جو جس نے کہدیا مجھے منظور ہو گیا + (حیا)

تیرے ہاتھوں سے مال و عزت کو — اے دل ! بکار کھو بیٹھے + + (مؤلف)

سُنتا ہوں شیخ عمر بہت ہے خضاب دوست — رہتی ہے اُسکے ہاتھوں سے آفت ادھر ادھر (مصحفی)

تباہی کو چمن کی دیکھنا کیونکر دن آئے ہیں — ترے ہاتھوں سے گلچیں چھوڑ کر میں آشیاں نکلا (رند)

چھوڑ کر گھر ترے ہاتھوں سے نکل جائیں کہاں — تنگ ہمسایوں کو اے ذوق نہ کر شیون سے (ذوق)

یہ کیسی پڑی ہے اُن گورے گورے پاؤں کو — حنا کے ہاتھوں سے ہاتھوں کو ہم تو پیٹتے ہیں (جرأت)

نہ سویا نیند بھر دُنیا میں سوزاں غم کے ہاتھوں سے — عدم سے ساتھ اپنے میں عجب آرام لے آیا (میر سوز)

ہاتھوں سے دل کے ناک میں آ گیا ہے دم — دیکھا جہاں حسین کوئی یہ پھسل گیا (محمد شبیر حسین بشیر)

ہاتھوں سے دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی: ۔ (۱) قبضے سے کھونا + گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ (۲) مارنا ۔ دبنا ۔ یعنی گرنا پڑتی ہوئے دینا ۔

رہ گئے سیکنوں باتیں پر یہی باتا ہاتھوں سے — ذرہ بھر گرچہ میں بار اہل نہ ہم دیگے نہ وہ دیگے (ظفر)

ہاتھوں سے کھونا ۔ (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) ہاتھوں سے گنوانا ۔ بگاڑ لینا یعنی نہ رکھنا

تحسیر نہ کھو ہاتھوں سے اے دوست — غنیمت ہیں یہ دم ایسے نہیں ہیں + (تحسیر)

(۲) کسی چیز کی قدر جان کر نادانی کے سبب لے لینا ۔ سستا مال دیکھکر جانے دینا جیسے

ہات

تم نے نکل کیا مال ہاتھوں سے کھو یا ہے +

ہاتھوں سے نکل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ (۱) قابو سے باہر ہو جانا بس میں نہ رہنا ۔ جیسے بچہ ہاتھوں سے نکل گیا ۔ (۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا ۔ جیسے کسی زمین یا ملک کا ہاتھوں سے نکل جانا ۔ (۳) کسی مجرم کا پہرے سے بھاگ جانا یا ہاتھ نہ آنا

ہاتھوں سے نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ (۱) قابو سے باہر ہونا ۔ قابو سے نکلنا ۔ بے قابو ہونا ۔ بس میں نہ آنا + آپے سے باہر ہونا +

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ — یونہیں ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری (داغ)

آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں — ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپکا مزاج (...)

(۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا +

ہاتھوں کلیجا اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ نہایت دل دھڑکنا ۔ از حد مضطرب ہونا ۔ دل کا دھک دھک ہونا ۔ دل کا قائم نہ رہنا ۔ تپاکِ قلب ہونا +

ہاتھوں کے طوطے اُڑانا ۔ ا ۔ فعل متعدی: ۔ حواس باختہ کرنا ۔ اوسان کھونا ۔ بے اوسان کرنا + بے حواس کرنا + آپے سے باہر کرنا +

سبزۂ خط کو دکھایا نہ کرو — طوطے ہاتھوں کے اُڑایا نہ کرو (رند)

دھانی انگیا کی وہ چمکا کے چمن میں چڑیا — طوطے صیاد کے ہاتھوں سے اُڑا دیتی ہیں (امانت)

وہ سبزۂ خط عالمِ وحشت میں دکھا کر — طوطے مرے ہاتھوں کے اُڑا جاتے ہیں کیسے (وحشت)

ہاتھوں کے طوطے اُڑنا یا اُڑ جانا ۔ ا ۔ فعل لازم: ۔ بد حواس ہونا ۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا + قابو میں نہ رہنا ۔ آپے سے باہر ہونا ۔ ہکّا بکّا ہونا +

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب صیاد — طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (...)

باغ میں اُس شوخ سبز رنگ نے رکھا جو پاؤں — اُڑ گئے ہاتھوں کے طوطے بلبلِ گلزار کے (امانت)

ہاتھوں کی لکیریں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) نشانِ دست ۔ ہاتھوں کی ریکھیں ۔ (۲) نقش کالحجر ۔ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے +

کچھ نہیں شکوۂ اغیار یہ مطلب ہے وہی — اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو مٹا بھی نہ سکوں (حیا)

(۳) عزیز ۔ یگانے ۔ قرابت قریبہ ۔ جیسے ہاتھوں کی لکیریں نہیں مٹتی ہیں ۔ یعنی عزیز نہیں چھوٹا کرتے ہیں +

ہاتھوں کی لکیریں مٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی: خویشاوندوں اور قریبیوں کی حق پوشی کرنا ۔ (۲) ان کا حق مٹانا + قرابت توڑنا جو ناممکن امر ہے +

ہاتھوں کی لکیریں مٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ دیکھو (ہاتھ کی لکیریں مٹنا)

ہاتھوں مہندی یا دُوں مہندی اپنے لچھن اوروں پیندی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ آپ تو مہندی کے بہانے سے صاف الگ ہو جانا اور دُوسروں کو عیب لگانا ۔

ہات

اپنا عیب دُوسروں کے سر تھوپنا۔ (چونکہ جب پیروں میں مہندی لگی ہوتی ہے تو آدمی کہیں آجا نہیں سکتا پس آپ تو اِس بہانے سے کہ ہمارے ہاتھ پیروں میں مہندی لگی ہوئی تھی کہیں جا ہی نہ سکے الگ ہو گئے دُوسرے پر عیب لگا دیا کہ یہ کیا ہوگا یا یوں کہو کہ آپ مہندی کا عذر کرکے کام سے بچا اور دُوسرے کو کام سونپا) +

ہاتھوں میں رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی: آرام سے رکھنا۔ نہایت حفاظت سے رکھنا +

ہاتھوں میں سانپ یا ناگ کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سانپ کو ہاتھوں میں رکھنا + جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مشکل کام کرنا + نہایت احتیاط رکھنا۔ احتیاط کا کام کرنا۔ جیسے بچّے کا رکھنا اور ہاتھوں میں سانپ کا کھلانا برابر ہے + بدمزاج حاکم سے نباہنا اور ہاتھوں میں سانپ کھلانا برابر ہے +

کھلائے کون بجز شانہ اِس کو ہاتھوں میں   بڑی بلا ہے دلا زُلف مہ جبیں کا سانپ (نصیر)
عاشق ہے وُہی جو شکلِ شانہ   ہاتھوں میں کھلائے ناگ کالے (مصحفی)
کاکل میں اُن کی دِل کو پھنسایا نجائے گا   ہاتھوں میں سانپ ہم سے کھلایا نجائیگا + (شفق)

ہاتھوں ہاتھ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) دست بدست۔ دستا دست۔ پیاپے۔ ایک ہاتھ سے دُوسرے ہاتھ میں۔ ہاتھ بہ ہاتھ + بالا ہی بالا۔ اُوپر ہی اُوپر +

وہ کترا کر چلے ہیں میکدے سے حضرتِ زاہد   بدستِ مرشد میں ہاتھوں ہاتھ لاتا انکو لیجا کر (داغ)
میری دعا کے ساتھ دُعا کی رقیب نے   کل شب کو ہاتھوں ہاتھ ثابت اثر بھی کیا (")
پیرِ صاحب نہ خفا ہو تو ابھی ہاتھوں ہاتھ   تا سرِ پیرِ مغاں آپ کی دستار چلے (ناسخ)
ہاتھ ہیں اُس کے ہاتھ غالبیہات   دل ہمارا گم ہوا ہے ہاتھوں ہاتھ + (تاباں)
یہ غزل سودا کہی ہے تُونے اِس انداز کی   ہند سے پہنچی ہے ہاتھوں ہاتھ پشاور تک (سودا)
لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر میکشو   پاسباں چل کر بنا دو خانۂ خمّار کا + + (انور)

(۲) فوراً۔ ترت۔ جلد۔ شتاب۔ جلد جلد۔ جلدی سے۔ چابکدستی سے۔ دوڑ کر۔ جھپٹ کر۔ لپک کر +

ابھی باندھیگا ہاتھوں ہاتھ وُہ شوخ   نہیں یہ شوخیاں اچھی حنا کی + + (میخور)
مہندی جو اُن کے بزم میں آئی وہ شاہِ حسن   دل ہاتھوں ہاتھ دُزدِ حنا نے چُرا لئے (امانت)
متاعِ حسن ہاتھوں ہاتھ لُوٹی   بندھی مٹھی کھلی قسمت حنا کی + (شمس)
بٹ جائے ہاتھوں ہاتھ تبرک کی طرح سے   اُتری جو ٹوٹی جو پاؤں کی تیرے حنا ملے (رند)
لختِ دل لیکے روس اشک ہوا ہاتھوں ہاتھ   خدمتِ ڈاک میں پہنچے ہے مرا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)
ڈھونڈے نگہِ معانی جو کریں ہیں لے نصیر   دے ہے ہاتھوں ہاتھ بندھوا لیجیو تُو حنا (")
تو بچانا نہیں کچھ اِن کے ساتھ   لہو پیتے ہیں پرہ ہاتھوں ہاتھ + + (انشا)

ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر لے جانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دست بدست فوراً لیجانا۔ اُوپر ہی اُوپر لیجانا۔ بالا بالا لیجانا۔ جھٹ پٹ لے جانا +

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر میکشو   پاسباں چل کر بنا دو خانۂ خمّار کا + + (انور)

ہاتھوں ہاتھ اُڑا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ فوراً لیجانا۔ دست بدست لیجانا۔ ترت لیجانا۔

اُڑا لیتا ہے ہاتھوں ہاتھ وہ دزدِ حنا دل کو   چُراتا بھی ہے گر کوئی بصد مشکل چُراتا ہے (ظفر)

ہاتھوں ہاتھ اُٹھ جانا یا بک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلد بک جانا۔ فوراً بک جانا۔ جھٹ پٹ فروخت ہو جانا + بہت جلد صرف ہو جانا۔ فوراً خرچ میں آجانا +

ہاتھوں ہاتھ سودا بننا۔ ا۔ فعل لازم۔ ترت سودا ہونا۔ جلد سودا ہونا۔ ترت معاملہ پٹنا۔ خرید و فروخت میں دیر نہ لگنا +

نکو دستار دُزدانِ فلک کہتی ہے حنا   اب تو ہاتھوں ہاتھ سودا تُسے جانا بنگیا (نصیر)

ہاتھوں ہاتھ سودا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ فوراً معاملہ پٹنا۔ جلد سودا بننا۔ دست بدست خرید و فروخت ہو جانا +

دستگرداں یہ نہیں جنسِ گراں مایۂ دل   اِس کا سودا کہیں کیونکر ہو بھلا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)
گر نہیں بازار دُختِ رز نہیں ہے اِس قدر   میکدہ میں کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ ہو سودا کجام (")

ہاتھوں ہاتھ لے جانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ فوراً لیجانا۔ دیر نکرنا۔ جلدی سے لیلینا + جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ لپک لینا + دست بدست لینا۔ کسی چیز کے لینے میں جلدی کرنا + نہایت قدر و منزلت سے لیجانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا۔ دست بدست لیجانا +

سکوں کیا تھا دل نے جو پہلو سے یار میں   سوغات ہاتھوں ہاتھ اُسے میاں لیگیا (جرأت)
مراد دل گُلِ تر وا اپنے ساتھ لے گئے   حنا کی طرح ہاتھوں ہاتھ لیگئے + (سید عبدالوہاب)
پیکِ قضا نے لے ہی لیا بڑھ کے ہاتھوں ہاتھ   کوچہ میں اُسکے بُلبُل کے جو آ جیکل گیا

ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دست بدست لینا + فوراً لینا۔ جھٹ پٹ لے جانا۔ جلد لے جانا + زمین پر گرنے نہ دینا۔ اُوپر ہی اُوپر لینا +

ہاتھی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) فیل۔ پیل۔ ہستی۔ گج۔ ایک ہاتھ والا نہایت جسیم اور موٹا حیوان + سُونڈ والا۔ جیسے ہاتھی اپنی ہتھیائی پر آ جائے تو آدمی کچلتا ہے۔ (۲) شطرنج کے ایک مُہرہ کا نام ہے جسے پیل بھی کہتے ہیں +

(یہ جانور ہند۔ افریقہ۔ سیلون۔ برما۔ سیام اور جزائر شرقی الہند کا رہنے والا ہے۔ میدانوں میں ساحل کے سوا۔ میدان۔ پہاڑ۔ گھاٹی۔ چوٹی۔ اور جنگل میں یکساں طور پر کیسا بایاجاتا ہے جلال الدین اکبر کے زمانہ میں ہندوستان کے ہمہ بیابانوں۔ ترور۔ بُند۔ بلکھنڈ۔ صوبۂ مالوہ۔ صوبۂ الہ آباد۔ ہوشنگ آباد۔ صوبۂ بنگالہ اور اوڑیسہ میں ہوتا تھا اب فقط برہما اور آسام کے درمیانی پہاڑوں میں۔ ہمالیہ کی ترائی میں۔ بعض جنگلات مثل دیرہ دُون وغیرہ میں۔ کرگ۔ میسور۔ اور اڑیسہ کے جنگلوں میں ملتا ہے۔

لغت

اِس کی ناک جسے سُونڈ کہتے ہیں زمین تک لٹکی رہتی اور اُس کے اخیر میں ایک اُنگلی ہوتی ہے ہاتھی سُونڈ کے وسیلہ سے ڈیڑھ سو من تک کا پتھر اُٹھا لیتا ہے بلکہ اُس ایک اُنگلی کے ذریعہ سے زمین پر پڑی ہوئی سُوئی تک نہیں چھوڑتا۔ اس ایک ہاتھ اور اُنگلی ہی کی وجہ سے اِس کا نام ہاتھی رکھا گیا۔ کیونکہ اِس سے وہ آدمی کے ہاتھوں کا سا کام لے لیتا ہے۔ بدن پر پانی اِسی سے ڈالتا ہے۔ چارہ اُٹھا اُٹھا کر اُس سے کھاتا ہے جس چیز کو چاہتا ہے اُس سے پکڑ لیتا اور اُچھال دیتا ہے غرض اُس کے جسم میں سُونڈ سے زیادہ کارآمد کوئی اور عضو نہیں ہے۔

اِس کی زبان گول اور گرہ دار طوطے کی مانند ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہاتھی کی زبان سیدھی اور چپٹی ہوتی تو وہ خاصا آدمی کی طرح بات چیت کرتا+

سیلون میں ہاتھی کے بڑے دانت شاذ و نادر ہوتے ہیں ورنہ افریقہ اور ہندوستان کی طرح صرف دانتوں کے لالچ سے مار مار کر اِس کا نام باقی نہ رکھتے کیونکہ ساڑھے بارہ ہزار سالانہ ہاتھی دانت کا خرچ تو صرف اِنگلستان میں ہوتا ہے اگر ایک دانت کا وزن کم سے کم تیس سیر فرض کیا جائے تو گویا فقط انگلستان کی ضرورت کے واسطے ۳ ۳ ۳ ۸ ہاتھی مارے جاتے ہیں لیکن یہ کل دانت تقریباً افریقہ سے اور کسی قدر ہندوستان سے جاتے ہیں+

سیلون کا ہاتھی دانت بہت خوبصورت اور خمدار ہوتا ہے۔ افریقہ کا ہاتھی دانت لمبا سیدھا اور بڑا لیکن سیلون کا ہاتھی دانت پچیس یا تیس سیر سے زیادہ ہرگز نہیں ہوتا۔ افریقہ کا ہاتھی دانت دو سو اور دو من کا ہوتا اور چار من کا کمتر ہوتا ہے۔ یہ بات غلط ہے کہ ہاتھی کے دانت ہر دسویں برس نئے نکلتے ہیں ہاں دُودھ کے دانت ایک دفعہ تو ضرور گرتے اور پھر مستقل یعنی پکّے دانت نکل آتے ہیں+

ہاتھی کو کسی خاص جانور سے نفرت نہیں ہوتی لیکن یہ مشہور ہے کہ وہ نیا جانور دیکھ کر ذرا گھبراتا ہے اور گھوڑا تو خود ہاتھی کی بُو سے ڈر جاتا ہے۔ ہاتھی اپنے دانتوں سے بہت کام نہیں لیتا اور اُن کے ہونے سے کچھ نقصان بھی نہیں پہنچ سکتا کیونکہ سُونڈ پاؤں۔ مستک اُس کے واسطے کافی ہتیار ہے گویا ہاتھی کے دانت صرف دکھانے کے ہوتے ہیں۔ دشمن سے لڑنے اپنا بچاؤ کرنے کیواسطے یہ خوفناک آلات اُس کے پاس کہتی ہیں۔ البتہ سدھایا ہوا ہاتھی دانتوں سے طرح طرح کا کام لینے لگ جاتا ہے بعض ہاتھی اپنے دانتوں پر ڈیڑھ ڈیڑھ سو من سے زیادہ وزن کا پتھر یا لکڑی کا شہتیر اُٹھا لیتا ہے۔ مخزن والے نے لکھا ہے کہ دانت کا طول تین ہاتھ سے چار ہاتھ تک ہوتا ہے بعض ہاتھی کے دانت نصف کے قریب اندر سے ٹھوس اور مجوّف ہوتے ہیں اور بعض کا سارا دانت ٹھوس اور بیکار ہوتا ہے ایک تو خوشنمائی کے واسطے دُوسرے اِس لئے کہ کبھی صدمہ یا آفتاب کی تابش سے پھٹ نہ جائے زندہ ہاتھیوں کے دانتوں پر سونے یا پیتل کے حلقے چڑھا دیتے ہیں کھانا چبانے کے دانت اندر ہوتے ہیں آٹھ اوپر آٹھ نیچے گویا کل اندر باہر کے دانت ملا کر اٹھارہ ہوتے ہیں افریقہ اور سیلون کے ہاتھیوں میں مندرجہ ذیل فرق پایا جاتا ہے۔

سیلون کے ہاتھیوں کے دانت بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور پیشانی یعنی مستک اُبھری ہوئی اور

ہات

زیادہ اُونچی۔ کان چھوٹے چھوٹے چبانے کے دانت لوز کی شکل ہونے کی بجائے سلاخیں سی ہوتے ہیں۔ پچھلے پاؤں میں چار ناخن مگر افریقہ کے ہاتھی کے تین۔ بعض ہاتھیوں کے ہیں لیکن عموماً اٹھارہ دیکھنے میں آئے ہیں+

ہستی سلپ ایک سنگھالی زبان کی کتاب ہے اُس میں ہاتھی کے وصف حسب ذیل درج ہیں۔ دُم کھال نرم ہو۔ منہ اور زبان کا رنگ سُرخ۔ پیشانی وسیع۔ اور اُس میں گڑھا ذرا گہرا ہو۔ کان بڑے بڑے تو ہوں مگر مدوّر اور گول نہیں۔ سُونڈ جڑ میں سے موٹی اور منہ کے قریب سفید دھبّے ہوں آنکھیں روشن اور مہربان ہوں۔ رخسارے بڑے بڑے اور گردن موٹی ہو۔ کمر سیدھی سینہ مربّع اگلی ٹانگیں چھوٹی چھوٹی اور گھٹنے آگے نکلے ہوئے ہوں یعنی اُس جگہ آگے کی طرف گولائی ہو پچھلی ٹانگیں موٹی اور ہر ایک پاؤں میں پانچ ناخن ہوں ناخن صاف گول اور چکنے ہوتے ہوں۔ لیکن ایسا ہاتھی جو اِن صفات سے موصوف ہو ہزار میں ایک بھی نہیں نکلتا سیلون کے مندروں میں جو ہاتھی ہوتے ہیں وہ اکثر بے عیب اور خوبصورتی کا نمونہ ہوتے ہیں۔ ابوالفضل کی رائے میں اگر ہاتھی کا سر دو گنبدوں کی مانند ہو۔ کان چھاج کی مثال ہوں آنکھ میں سُرخی سیاہی زردی و سفیدی ملی ہوئی ہو اور پیشانی ہموار ہو مگر نکلی ہوئی نہ ہو تو وہ ہاتھی سب سے عمدہ ہے+

ہاتھی کا قدرتی رنگ سیاہی مائل بھورا اور میلا سا ہوتا ہے لیکن پلے ہوئے ہاتھی کا رنگ بالکل سیاہ بھڑا ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہے کہ بار بار کے غسل اور تیل کے استعمال یا اکثر تاریل خواہ پتھر سے رگڑ دینے کے سبب سیاہی بڑھ جاتی ہے+

سُونڈ کے سرے۔ کانوں۔ پانْوؤں اور پیشانی کے اُوپر سے بعض اوقات خون کے فساد سے بال نہ رہنے سے اُڑ جاتی اور گوشت کا رنگ نکل آتا ہے۔ اِن دھبّوں کو جو درحقیقت عیب ہوتا ہے ہندوستان اور سیلون کے باشندے وصف اور اُس کا جوہر سمجھتے ہیں۔ سفید ہاتھی جو مشہور ہے وہ بھی دراصل سفید نہیں ہوتا۔ اُس کا اصلی رنگ اُٹا ہوا ہوتا ہے جسے دھو دھو کر ذرا اُجلا کر لیتے ہیں اِس رنگ کا ہاتھی بہت کم ہوتا ہے برہما میں اُس کی پرستش کرتے ہیں اور آسام والے اُسے بادشاہی کی علامت خیال کرتے ہیں ہوریس ایک رومی شاعر نے لکھا ہے کہ اُس کے زمانہ میں روم میں ایک سفید ہاتھی آیا تھا ۱۶۳۳ء میں پرتگیز اپنے مُلک میں ایک سفید ہاتھی لائے تھے۔ ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ کانڈی کے راجہ کے پاس بھی ایک سفید ہاتھی تھا ابن الاثیر نے تاریخ کامل میں نقل کیا ہے کہ شہاب الدین غوری کو پرتھورا کی لڑائی کے بعد جو ہاتھی ہاتھ آئے اُن میں ایک سفید ہاتھی بھی تھا+

ہاتھی کی اُونچائی کی بابت عموماً مبالغہ کیا جاتا ہے گزشتہ صدی کی کتابوں میں بھی اُس کی بلندی بیس فٹ لکھی ہے لیکن سیلون میں ہاتھی کی بلندی نو فٹ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ہندوستان کے ہاتھی کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہنٹر صاحب بارہ فیٹ لکھتے ہیں ابوالفضل آٹھ ہاتھ بلند نو ہاتھ لمبا دس ہاتھ پشت اور شکم کا دور اعلیٰ درجہ کے ہاتھی کا بیان کرتا ہے+

ایک بات یہ بھی قدیم سے مشہور چلی آتی ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتے اِس سبب سے

وہ درختوں کا سہارا لگا کر سوتا ہے۔ شکاری درخت کو بیوڑتے ہیں جو درخت گر پڑتا ہے تو ہاتھی بھی اُس کے ساتھ نیچے آ رہتا اور پھر نہیں اُٹھ سکتا لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے البتہ یہ درست ہے کہ ہاتھی اکثر سہارا لگا کر اور کھڑا کھڑا سو جاتا ہے لیکن اس کا سبب یہ نہیں ہے کہ اُسکی ٹانگوں میں جوڑ نہیں بلکہ اپنے جُثّہ کے لحاظ سے لیٹنے کی نسبت اُس کو کھڑے کھڑے سونے میں زیادہ آرام ملتا ہے جب وہ بیٹھتا ہے تو اور چوپایوں کی مانند پچھلی ٹانگوں کو دُم کی طرف نہیں بیٹھتا بلکہ آدمی کی مانند پیچھے کی طرف موڑ کر بیٹھتا ہے جس سے اسے اُٹھنے میں آسانی ہوتی ہے ورنہ ممکن نہیں تھا کہ اس ڈیل ڈول کا جانور گھوڑے کی طرح اُٹھ سکے کیونکہ گھوڑے کو اُٹھنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ حیات الحیوان کا مصنف لکھتا ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتا اور اسی سبب سے اُسکی مادہ پانی میں کھڑے ہو کر بچہ دیتی ہے قزوینی نے بھی یہی لکھا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں گھٹنے اور ران کے سوا کہیں جوڑ نہیں ہوتا مخزن میں درج ہے کہ اس کی ٹانگوں میں جوڑ تو ہوتے ہیں لیکن ران کا جوڑ ایک ہاتھ نیچے ہوتا ہے اور گھٹنے والا جوڑ ناخن سے فقط ایک ہاتھ اوپر ہوتا ہے اور اسی وجہ سے وہ بیٹھے ہوئے اپنی اگلی ٹانگوں کو موڑ نہیں سکتا اور سامنے رکھتا ہے +

ہاتھی کے معدہ کی ساخت اور چوپایوں کے معدہ سے مختلف ہوتی ہے یعنی لمبا زیادہ اور چوڑا کم ہوتا اور آگے کے سرے کی سطح اُٹھی ہوئی ہوتی ہے ہاتھی کا خاصہ ہے کہ وہ سونڈ ڈال کر اپنے معدے میں سے پانی نکال لاتا ہے۔ ابوالفضل آئینِ اکبری میں لکھتا ہے "آب از دُنبال بخرطوم کشد و بر خود افشاند و نیز شکم تا خوش نہ و بگاہ خوردہ را نیز دیگر بیروں آوردہ و گرگوں نمود" ہاتھی کے معدہ میں سوا دو من کے قریب پانی آ سکتا ہے۔ ہاتھی کھانے میں جلدی یا حرص ظاہر نہیں کرتا بلکہ آہستگی اور وقار سے جنگل میں بھی چیز کو صاف کر کے کھاتا ہے جس کی نسبت حکیم علاء الدین صاحب کی یہ رائے ہے چونکہ ہاتھی کا ہاضمہ بہت ضعیف ہوتا ہے اس سے وہ چبا چبا کر نہایت صفائی اور آہستگی سے کھاتا ہے اگر ایسا نہ کرے تو درد قولنج ہو جانیکا ہلاکت اندیشہ رہتا ہے +

یہ بات صحیح ہے کہ ہاتھی کی مادہ بن جنگل یا بیابان کے سوا دُوسری جگہ بچہ نہیں دیتی اگرچہ کبھی کبھی کسی حاملہ ہتنی نے قید کی حالت میں بچہ دے بھی دیا ہے لیکن یہ حالت مجبوری ہے نہ اختیاری اور یہ بھی شاذ و نادر ہی ہوا ہے چنانچہ ابوالفضل نے لکھا ہے کہ ایک دفعہ اکبر کے خانگی ہاتھی اور ہتنی سے بچہ نکلوایا ہتنی چار روز تک بچہ کو کمر پر رکھتی ہے ہاتھی دانتوں پر اُٹھائے رہتا ہے زمین پر نہیں رکھتا۔ پانچ سال تک دودھ پیتا ہے +

ہاتھی کی عمر کی بابت عجیب عجیب کہانیاں مشہور ہیں۔ بعضے تین سو برس سے لیکر چار سو برس تک اُس کی عمر بتاتے ہیں چنانچہ ارسطو نے بھی چار ہی سو برس کی عمر لکھی ہے۔ قزوینی نے زیادہ سے روایت کی ہے کہ میں نے خلیفہ منصور کے زمانہ میں ایک ہاتھی دیکھا کہتے تھے کہ وہ شاہ پور ذوالاکتاف کے وقت میں تھا شاہ پور اور منصور کے زمانے میں چار سو سال کا فرق تھا۔ کرنل رابرٹس نے لکھا ہے کہ ۱۷۹۹ء میں جب سیلون کو سرکار انگریزی نے فتح کیا تو ایک ہاتھی تھا جو گورنمنٹ ڈچ کے پاس ۱۶۵۶ء میں بھی موجود تھا لیکن سیلون میں اندازہ کیا گیا ہے کہ اوسط عمر انسان کی عمر سے یعنی ستر برس اگرچہ بعض بعض ہاتھی ایک سو چالیس برس کی عمر کے بھی دیکھے گئے ہیں۔ یہ بات نہایت تعجب کی ہے کہ جنگلوں میں جہاں ہزارہا ہاتھی رہتے ہیں کسی نے مرے ہوئے ہاتھی کی نعش پڑی ہوئی نہیں دیکھی اس سے لوگ نتیجہ نکالتے ہیں کہ وحشی ہاتھی بغیر مارے نہیں مرتا لیکن کیا تعجب ہے کہ کھود کر دبا دیتے ہوں۔ صاحبِ مخزن نے بھی عمر کی بابت یہی فیصلہ کیا ہے کہ ہاتھی کی اور انسان کی عمر مساوی ہے۔ ابوالفضل نے بھی یہی لکھا ہے "کلاں تر طبیعی او آدم آسا صد و بیست سال است" مدّتِ حمل عربی مصنف پانچ اور بارہ سال کے درمیان لکھتے ہیں لیکن صاحبِ مخزن اور ابوالفضل نے اٹھارہ مہینے قرار دئے ہیں چونکہ ابوالفضل نے بیان کیا ہے کہ اکبر بادشاہ نے ایک بچہ پلے ہوئے ہاتھی اور ہتنی سے لیا تھا اس وجہ سے یہی مدّت صحیح اور درست معلوم ہوتی ہے +

ابوالفضل لکھتا ہے کہ اس جانور میں تعلیم حاصل کرنے کی بہت قابلیت ہے موسیقی کی تال پر اعضا کو حرکت دیتا ہے۔ کمان کھینچ سکتا ہے۔ تیر چلا سکتا ہے۔ جو چیز رستہ میں پڑی ہوئی ملتی ہے اُسے اٹھا کر فیلبان کو دیدیتا ہے اگر مہاوت اُس کے دانے میں سے چرانا چاہے تو ہاتھی سے کہدیتا ہے اور ہاتھی اُسی قدر دانہ اپنے مُنہ میں چھپا رکھتا ہے جب ناظر چلا جاتا ہے تو مہاوت کو اپنے حلق میں سے نکال کر دے دیتا ہے +

ہاتھی کی ذہانت اور ذکاء کے متعلق بھی بہت سی حکایتیں زبانزد خلائق ہیں۔ سر جی ٹے ننٹ نے لکھا ہے کہ ایک شخص نے مجھ سے سیلون میں ذکر کیا کہ ایک رات بجلی زور شور سے کوند رہی تھی میں نے دیکھا کہ ہاتھی جنگل سے نکل نکل کر درختوں سے فاصلہ پر ایک کھلے میدان میں جمع ہو گئے اور جب تک بجلی چمکتی رہی وہ جنگل سے باہر ہی رہے اس سے ظاہر ہے کہ وہ طبیعیات کے اس مسئلہ سے بخوبی واقف ہیں کہ درختوں میں بجلی اخذ کرنے کا مادہ ہے ایسا نہ ہو کہ اُن کے سبب سے ہم بھی لپیٹے میں آ جائیں۔ قزوینی نے یہ حکایت بیان کی ہے کہ ایک مہاوت نے ہاتھی کے ساتھ کچھ بدسلوکی کی تھی ایک روز مہاوت ہاتھی سے ذرا فاصلہ پر پڑا سوتا تھا ہاتھی نے کیا کام کیا کہ درخت کی ایک ٹہنی توڑی اُسے سونڈ میں پکڑا اور اُس کا سرا مہاوت کے بالوں میں رکھ کر خوب الجھا دی جب اُس کے بال بخوبی لپٹ گئے تو ایک ہی جھٹکے میں مہاوت کو اپنی طرف کھینچ کر مار ڈالا۔ ابوالفضل نے بھی اکبر کے وقت کی ایک یہ حکایت اور دُوسری اس طرح بیان کی ہے کہ ایک ہتنی نے مہاوت کو دھوکا دیا اور اس طرح دم سادھ کر پڑ گئی کہ گویا بالکل مر گئی ہم اُسے چھوڑ گئے دُوسرے روز اُس کا پتا بھی نہ لگا کہ زمین کھا گئی یا آسمان۔ آخرکار ثابت ہوا کہ یہ سب اُس کی دھوکا بازی تھی +

ہاتھی کو اپنے مہاوت کے ساتھ محبت ہو جاتی ہے اور اگر کوئی دُوسرا مہاوت بھی اسی قدر مہربانی

ہات

سے پیش آئے تو کچھ حرج نہیں لیکن ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سیلون میں ایک ہاتھی کا مہاوت مرگیا اُس نے تین دن تک دُوسرے مہاوت کو اپنے پاس نہیں پھٹکنے دیا آخرکار کسی نے بتایا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ برس کا لڑکا ہے اس کے ساتھ یہ ہاتھی بہت محبت کیا کرتا تھا جب اُس لڑکے کو لائے تو ہاتھی نے فوراً پہچان لیا اور اُس کے ہاتھ سے چارہ بھی کھالیا پھر رفتہ رفتہ دُوسرے مہاوت سے ہل گیا +

ہاتھیوں کا گلہ اُن کا ایک کنبہ ہوتا ہے یعنی ایک ہی ہاتھی کی اولاد بیٹے پوتے بیٹیاں نواسے نواسیاں اُس میں شامل ہوتی ہیں یہ پتا اس طرح چلا کہ تمام گلہ کے خدوخال اور خاندانی خصوصیتیں یکساں ہوتی ہیں۔ گلہ کے ہاتھیوں کی تعداد تیس چالیس سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگرچہ کبھی کئی گلے ایک جگہ چرنے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں لیکن کسی خوف یا اندیشہ کی حالت میں فوراً علیحدہ علیحدہ گلے بن جاتے اور اپنے اپنے خاندان میں جا ملتے ہیں۔ ابوالفضل لکھتا ہے کہ ہاتھی کے گلے کو سہن کہتے ہیں اور ایک گلہ میں بعض وقت ہزار ہاتھی ہوتے ہیں یہ غلط ہے کیونکہ ہر ایک گلہ میں مادئیں نر کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں جس کا باعث یہ ہے کہ نر زیادہ مارے اور پکڑے جاتے ہیں +

اگر اتفاق سے کوئی ہاتھی اپنے گلے سے بچھڑ جاتا ہے تو وہ گلے اُس کو اپنے میں شامل نہیں کرتے ایسے ہاتھی گُنڈے یعنی بے وارثے یا لنگوڑے تاتھے کہلاتے ہیں اس قسم کے ہاتھیوں سے باغوں اور کھیتوں ہی کو نقصان نہیں پہنچتا بلکہ آدمی پر بھی چوٹ کرتے ہیں +

گرمی یا جنگل کا ہونا ہاتھی کی بود و باش کے واسطے ضروری امر نہیں اگر پانی بکثرت ہو تو نہایت اونچے اور ٹھنڈے پہاڑوں میں بھی رہتا ہے دھوپ کو البتہ آنکھ کی چندھائی اور نظر کی کمی کے سبب ناپسند کرتا ہے ساعت کو اکثر باہر نکلتا اور پانی میں نہاتا ہے اُن بن کے درختوں کے سایہ میں جہاں روشنی کم اور ٹھنڈک ہو گھس جاتا ہے۔ تمام شکاری متفق ہیں کہ ہاتھی بہت دُور سے نہیں دیکھ سکتا لیکن اُس کی قوتِ شامہ نظر کے نقص کو پورا کر دیتی ہے۔ سیدھی چڑھائی پر ایسی ہوشیاری اور نیکی سے چڑھتا ہے کہ ٹٹو یا بکری بھی وہاں نہیں پہنچ سکتی چنانچہ کوہِ آدم پر جو سطح سمندر سے ۷۲۲۰ فیٹ بلند ہے اور جہاں آدمی بھی زنجیر اور سیڑھیوں کے رستہ سے چڑھتا ہے ہاتھی کا لینڈ پڑا ہوا دیکھا گیا ہے +

بعض ہاتھی جاڑے میں بعض گرمی میں اور بعض برسات میں مست ہو جاتے ہیں مستی کی حالت میں ہاتھی دیوار کو گرا دیتا درخت کو اکھاڑ ڈالتا اور سوار کو گھوڑے سمیت ادھر اُٹھا لیتا[۱]

ہاتھی پاؤں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فیل پا۔ ایک مرض کا نام جو اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا اور اُس میں پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے +

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُسکا ناؤں۔ ہ۔ کہاوت: جس کی چیز اُس کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے +

ہات

ہاتھی جھومتا ہے۔ ہ۔ کہاوت: (۱) یعنی گھر میں قابلِ شادی کنواری لڑکی بیٹھی ہے۔ (۲) نہایت ثروت ہے۔ گھر پر ہاتھی بندھا رہتا ہے +

ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے۔ ہ۔ محاورہ: یعنی دیکھا چاہئے کیا خرابی اور آفت درپیش آئے ابھی سے حفظ ماتقدم کرنا فرصت کو غنیمت جاننا چاہئے کیونکہ دنیا محلِ اعتبار و جائے قرار نہیں +

ہاتھی خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر: فیل خانہ۔ ہاتھی سار۔ ہاتھیوں کا طویلہ +

ہاتھی دانت۔ ہ۔ اسم مذکر: دندانِ فیل جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ عاج۔ مزاجاً دوم درجہ میں بارد و یابس اور بعض کے نزدیک پہلے درجہ میں اسکا بخور نافع بواسیر اور اس کی کنگھی دافع وبا ہے +

ہاتھی دانت کا چوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر: ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں جو بھیگنے سے ملائم ہو جاتی ہیں۔ دستیارہ عاج +

ہاتھی سا۔ ہ۔ صفت: ہاتھی کی مانند بڑا اور جسیم۔ نہایت قوی اور مضبوط۔ گرانڈیل جوان۔ جیسے کیا ہاتھی سا جوان تھا +

ہاتھی سے گنّے کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی: زبردست سے مقابلہ و مجادلہ کرنا۔ زبردست فقیر یا امیر سے از راہِ حکومت حصولِ شے چاہنا +

ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھاتا ہے
ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی سنبھالے } ہ۔ کہاوت: بڑا کام بڑے ہی حوصلہ والا کرتا ہے۔ مالدار کی ٹکر مالدار ہی جھیلتا ہے۔ زبردست سے زبردست ہی برستا ہے +

ہاتھی کا پاٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر: ہاتھی کا نر بچہ۔ جوان ہاتھی (چونکہ ہاتھی کی عمر بڑی ہوتی ہے اس وجہ سے ہاتھی ساٹھ برس تک جوان کہلاتا ہے چنانچہ اس مثل سے بھی ظاہر ہے ساٹھا پاٹھا) +

ہاتھی کا پیر انکس۔ ہ۔ محاورہ: ہاتھی کا اُستاد انکس ہے۔ ہتیار سے زبردست بھی قابو میں آجاتا ہے + (بعض صاحبوں نے اس لفظ کو پیر یعنی پاؤں خیال فرما کر اسکے معنی یہ لئے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو ہتیار ہے مگر ہم نے اس معنی میں نہیں سُنا)

ہاتھی کا جگ ساتھی۔ کیڑی کا من پیری۔ ہ۔ کہاوت: یعنی زبردست کے سب ساتھی ہوتے ہیں اور چیونٹی کو ہر ایک پاؤں سے ملتا ہے۔ زور آور کے سب یار کمزور کے سب دشمن اغیار +

ہاتھی کا دانت اور گھوڑے کی لات۔ ہ۔ محاورہ: یعنی نصیب اعدا +

ہاتھی کو ہولنا۔ ہ۔ فعل متعدی: فیل کو سرگرم رفتار اور خراماں کرنا +

آپس میں گتھ گئے بگولے   بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (داغ)

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ ہ۔ کہاوت: (۱) یعنی حاکمِ وقت کے سب مطیع و فرماں پذیر ہوتے ہیں اس میں نوجوان ہوں یا پیر صغیر ہوں یا کبیر سب کو کچھ نہ کچھ علاقہ ہوتا ہے +

[۱] ہندوستان میں موقع جنگ پر قلعہ بندی۔ پُل بندی اور دریا سے پار اُترنے قلعہ کا دروازہ توڑنے۔ سواری شکاری وغیرہ میں ہاتھی سے کام لیا جاتا تھا +

کون جاوے گردشِ گردونِ گرداں سے نکل ۔ پاؤں میں ہاتھی کے سب کا پاؤں ہے پیچ نکل (حکمت)

(۲) سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا ہے۔ (۳) بڑے آدمیوں کے طفیل سے چھوٹے آدمیوں کا بھی گزارہ ہو جاتا ہے۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے +

ہاتھی کے دانت ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ دندانہائے فیل ۔ خاصکر ہاتھی کے وہ دو بڑے دانت جو آگے کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں +

ہاتھی کے دانت بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناممکن بات کرنا جو بات امکان سے باہر ہو اُس میں کوشش کرنا ۔ بعنی بُوڑھے طوطے کو پڑھانا حیوان کو سدھانا ۔ بگڑے کو سنوارنا دشوار ہے + آزاد کو مقید بنانا مشکل ہے +

ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی دُنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ ہیں باطن میں کچھ + دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور ۔ دکھاوا اور چیز ہے برتاؤ اور چیز +

ہاتھی کی راہ ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ آکاس گنگا ۔ کہکشاں + سفید بتی ۔ آکاس جنیو ۔ اندر کا ہاتھی +

ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ زبردست سے مقابلہ کرنا ۔ زبردست فقیر یا امیر سے ازراہِ حکومت حصولِ مدعا چاہنا +

ہاتھی کے مُنہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی زبردست ہو کر زبردست کو مال و زر سونپنا کہ پھر پایا نہ جائے ۔ زور آور کو مال دیکر لینا چاہتے ہیں +

ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں یا ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بھی کہیں بیٹھے ہیں ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی بگڑی ہوئی بات بھی کہیں بنی ہے ۔ رُسوائی کے بعد نیکنامی ہونی مشکل ہے + بگڑے ہوئے بھی کہیں سنورے ہیں ۔ جیسے ۔ "ابھی کچھ نہیں گیا ہے کچی لکڑی ہے جس طرح موڑو مڑ سکتی ہے پھر ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں" "بھلا ہوا ہوش میں آؤ ہاتھی کے دانت نکلے بھی کہیں بیٹھے ہیں" (رشحۂ سہیل)

ہاتھی گرجا ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی ہاتھی چنگھاڑا ۔ ہاتھی نے شور و غل برپا کیا +

پھر وقتِ صباح اُس کے من بعد ۔ گرجا وہ فیل جس طرح رعد + + + (انشا)

ہاتھی گھوڑے بہہ گئے گدھا پوچھے کتنا پانی ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی بڑے بڑوں کے تو حوصلے پست ہو گئے ادنےٰ شخصوں کو ابھی حوصلہ باقی ہے +

ہاتھی نال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی گھسیٹتے ہیں ۔ فیل بازی +

ہاتھی نکل گیا ہے دم اٹکی رہ گئی ہے ۔ ا ۔ محاورہ :۔ یعنی بہت سا مشکل کام سر انجام پذیر ہو چکا ہے تھوڑا آسان کام باقی رہ گیا ہے سارے جسم کی سوئیاں نکلکر رہ گئیں آنکھوں کی سوئیاں رہ گئی ہیں + سارا کام ہو ہوا کر تھوڑا سا رہ گیا اور وہی تھمنے میں کھٹکا ہے +

خنیلی نے کی اُس کی فربہی کم ۔ گیا ہاتھی نکل اور رہ گئی دُم (سودا)

ہاتھی وان ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) فیلبان ۔ مہاوت ۔ مہنا ۔ ہاتھی چلانے والا ۔ فوجدار +

ہاتھی ہاتھی گنا دے ۔ ہ ۔ (اصطلاح) جب لڑکے ہاتھی کو دیکھتے ہیں تو زمین پر ہاتھ رکھکر کہتے ہیں اگر اسوقت ہاتھی اپنا چارہ یا گنے لئے ہوئے آتا ہے تو پھینکدے گا اُن کی طرف پھینک دیتا ہے +

ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی امیر کیسا ہی غریب ہو جائے جب بھی خلقت اُس کی قدر و منزلت اور توقیر و عزت کرتی ہے یا یوں کہو کہ امیر کیسا ہی لُٹ کھس جائے مگر پھر بھی دولت کی کھُرچن اُسکے پاس رہتی ہے +

ہاتھی چک ۔ ا ۔ صحیح انگلش Artichoke ۔ ہرنی بوک ۔ اسم مذکر :۔ ایک خاردار پودا جس بھٹ کٹیا جس کی جڑ کو پکا کر کھاتے ہیں +

ہاٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) دُکان ۔ بھنڈسار ۔ لین دین کی جگہ ۔ سودا بیچنے کی جگہ ۔ ہٹ ۔ ہٹی جیسے کھی جاٹ کا تیل ہاٹ کا + دوہا ؎

داؤد ہوئے دُور کر بن ہوئے دن کاٹ ۔ کیتے سوداگر گئے اِس پنساری کی ہاٹ (داؤد)

(۲) پیٹھ ۔ روز بازار ۔ (۳) بازار ۔ سُوق ۔ سودا بکنے کی منڈی ۔ (۴) کارخانہ +

ہاٹ کھولنا یا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) دُکان کرنا ۔ جیسے ۔ بھائی نے کھولی ہاٹ لے گئے چور بھرت اور باٹ +

ہاجر ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) ہجرت کرنے والا ۔ اپنا ملک چھوڑکر دوسرے ملک میں جا بسنے والا ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو اب تک موجود ہے (۳) مکے میں جا بسنے والا +

ہاجرہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ٹھیک دوپہر جس وقت چیل انڈا چھوڑے ۔ نہایت گرم دوپہر کا وقت ۔ گرمی کی دوپہر ۔ (۲) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدۂ ماجدہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجۂ طاہرہ کا نام جو صحیح ہاجر ہے +

ہاجی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ہجو کرنے والا ۔ مُنہ چڑانے والا ۔ نقال ۔ مذمت کو بھٹی کرنیوالا ۔ خدمم +

ہادم ۔ ع ۔ صفت :۔ ڈھانے والا ۔ عمارت گرانیوالا ۔ اجاڑو ۔ اجاڑنیوالا ۔ توڑنیوالا ۔ منہدم کرنیوالا +

ہادی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ رہنما ۔ پیشوا ۔ ہدایت کرنیوالا ۔ گُمیا ۔ پیشرو ۔ اگوا ۔ رہبر ۔ راہ دکھلانیوالا ۔ پیر و مرشد + لیڈر +

ہار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) شکست ۔ جیت کا نقیض ۔ پراجے ۔ چھے ۔ ہزیمت ۔ زک + مغلوبیت + مات جیسے من کے ہارے ہار ہے اور من کے جیتے جیت ۔ (۲) تکان ۔ ماندگی ۔ راستہ کی تھکان +

ہار جانا یا ہار بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) بازی دے بیٹھنا ۔ مات ہو جانا ۔ (۲) شکست کھا جانا ۔ پیٹھ دکھا جانا ۔ ہزیمت اختیار کرنا + مغلوب ہو جانا ۔ عاجز ہو جانا لہو داؤں کے خلاف پڑنے سے نقدی پونجی بیٹھنا ۔ جو کچھ لگا ہو دے بیٹھنا + مولوی محمد حسین آزاد ؎

قمارِ عشق میں اب کیا لگائیں گے آزاد ۔ کہ نقدِ دل کو تو پہلے ہی ہار بیٹھے ہیں + + (آزاد)

ہار

(۲) تھک جانا۔ تنگ ہو جانا۔ ناک میں دم آجانا۔ مجبور ہو جانا +

آنے جانے مری بالیں پہ قضا ہار گئی　　آئی سو بار شبِ وعدہ تو سو بار گئی (داغ)

صدمے سہنے کیلئے بھی ہے توانائی شرط　　اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی + (+)

(۳) نیچن میں نا جاؤں گی ڈگر چلت موسے کینی راز

ایک جھپک سوے مانگنے کی شکی پھوڑی　　سگری چونر بوری تنبد پلیسے میں تو گئی رے ہار

ہارجانے دینا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ ہار لینے دینا۔ مات ہونے دینا۔ شکست کھانے دینا۔ خوشی سے

کر تو رحم مری بیدلی پر اے ناصح　　قمارِ عشق میں جان اور ہار جانے دے (زکی)

ہارجیت۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ شکست و فتح + نفع نقصان جیسے ہارجیت قسمت کی ہے +

کسی نے گھر کی حویلی گرو رکھا ہاری　　جو کچھ تھی جنس میسر بنا بنا ہاری
کسی نے چیز کسی کی چرا چھپا ہاری　　کسی نے گٹھڑی پڑوسن کی اپنی لا ہاری
یہ ہارجیت کا چرچا پڑا دوالی میں

ہارجیت کرنا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ بازی ہارنا یا لینا۔ مات ہونا یا مات کرنا۔ در بھنگی +

ہارجیت ہونا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ شکست و فتح ہونا + نفع نقصان ہونا +

ہاردینا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دے دینا + ع

آئی قمار خانۂ اُلفت سے یہ ندا　　جو کچھ گرہ میں ہووے تو یاں آکے ہار دو (ماتم)

ہار کر ہار کے۔ ۰۔ متعلق فعل:۔ تھک کر۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ چھوٹتا۔ آخر کار۔ بے بسی۔ چپک ہار کر بیٹھی جھڑ کے

بچتی تھی دُختِ رز کی نہ صورت کسی طرح　　یہ نیک بخت ہار کے قاضی کے سر ہوئی (داغ)

جو ہم نے دیکھا کہ دل ہار کے چلا ہمراہ　　تو ہم بھی ہو لئے اُسی کے ہار کے ساتھ (نظیر)

مانگا جب اُس نے ہار تو دینا پڑا مگر　　بہتر یہ ہم نے سمجھا یہ رکھا ہے ہار کے (عاشق)

جب پیکِ اشک جا نہ سکا ایک تو آہ　　آخر گلے پڑا وہ ہمارے ہی ہار کر + (جرأت)

ہار ماننا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ تھکنا۔ عاجز ہونا۔ مات ہونا۔ مغلوب ہونا۔ عجز اختیار کرنا۔ چپ ہو رہنا۔ جیسے اُس سے تو شیطان نے بھی ہار مانی ہے +

ہار۔ ۰۔ علامتِ فاعل:۔ (۱) کرتا۔ کرنے والا۔ فاعل۔ جیسے کرن ہار۔ چلن ہار۔ دیکھن ہار۔ (۲۔ صفت) جوگ۔ لائق۔ قابل۔ جیسے جانہار۔ مرن ہار۔ وغیرہ +

ہار۔ ۰۔ ست۔ اسم مذکر:۔ (۱) پھولوں یا موتیوں کی مالا۔ رشتۂ مروارید۔ عقد۔ حمائل۔ اکبر بادشاہ، نیز محمد شاہ بادشاہ نے اس کا نام پھلمال رکھا تھا کیونکہ انہوں نے ہار کے لفظ کو شگونِ بد لحاظ بہ معنے شکست خیال کیا تھا۔ مگر رواج نہ پایا +

وہ میری قبر پہ اک پھولوں کا چادر ہوتی　　ہار باسی نہ وہاں تم نے اُتارے پیارے (حضور آصف)

تم جائے جائے کس لئے پھر آئے خیر ہے　　جیا کی کہ موتیوں کا ہار رہ گیا + (رندا)

اس عشق کی عزت ہی نرالی ہے جہاں میں　　جو طوق ملامت ہے وہ ہے ہارِ محبت + (شوق)

ہار

(۲) تسبیح۔ سمرن۔ مالا۔ (۳) جواہرات کا گلوبند۔ کنٹھا۔ مالا جیسے ایک پتی ہیرے کا ہار بنا دو

ہار پہننا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ موتیوں یا پھولوں کا ہار زیبِ گلو کرنا۔

ہار ڈالنا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) ہار پہنانا۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ (۲) کسی کو بر یا خاوند گردانا۔ خصم قرار دینا + (پہلے یہ دستور تھا کہ عورتیں جب شادی کرنا چاہتیں تو بقدر اُنکے شادی کرنیکو واسطے لوگ جمع ہوتے تھے اُن میں سے جس کو پسند کرتی تھیں اُسی کے گلے میں آکر ہار ڈال دیتی تھیں اور وُہی دولہا قرار پاتا تھا)

ہار گوندھنا یا گوتھنا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ پھول پرونا۔ پھولوں کی لڑی یا مالا بنانا +

ہارا۔ ۰۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) کرنے والا۔ جیسے لکڑ ہارا۔ تاچن ہارا۔ (۲۔ صفت) تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ (۳۔ صفت) بوڑھا۔ ناٹا۔ ضعیف۔ بیدم۔ کمزور۔ ناتواں۔ (۴۔ صفت) ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔ شرط ہارا ہوا۔ جیسے ہارا جواری گیڑی رکھے۔ (۵۔ صفت) حاکم کے ہاں سے محروم رہا ہوا۔ مقدمہ ہارا ہوا جیسے ہارے کا لیا کیا

ہارا جھک مارا سارا جنگل بُہارا۔ ۰۔ فقرۂ اطفال۔ جب کوئی لڑکا کھیل میں ہار جاتا ہے تو اُس سے یہ فقرہ کہلواتے ہیں۔ یا کوئی لڑکا پہیلی کی بوجھ نہ بتا سکے تو اس سے بھی کہتے ہیں کہ اِس طرح کہو تو ہم بوجھ بتا دیں +

ہار سنگار۔ ۰۔ اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور سنہری رنگ نکالتے ہیں + (چونکہ اِس کے خوشنما پھولوں کا ہار بنا کر عورتیں سنگار یعنی زینت کرتی ہیں اس لئے یہ نام رکھا گیا) +

ہارنا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ (۱) در باختن کا ترجمہ۔ بازی میں دینا۔ داؤں میں یا شرط میں دینا۔ قمار میں نقصان اُٹھانا۔ جیتنے کا نقیض +

ناصح قمارِ عشق کو ہم چھوڑ دیں گے آپ　　باقی ہے ایک جان خدا اس کو ہار لیں (زکی)

عشق آخر کو مسلط ہو گیا　　دل مرا بازی ہارے ذوق و شوق (داغ)

(۲) چوکنا۔ چوک کھانا۔ رہ جانا۔ ناکام رہنا۔ کامیاب نہ ہونا +

پیار اخلاص کی باتوں میں یہ رنجش کیسی　　شرط جو پیار کی تھی تم نے ہارے پیارے (حضور آصف)

(۳) شکست پانا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت پانا۔ (۴) تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ بے سکت ہونا

ظہیر نگہ سے دیکھیں گے جو دکھائے خدا　　جلے بجھے ہوئے ہارے ستائے بیٹھے ہیں (ظہیر)

(۵) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (۶) تنگ ہونا۔ دق ہونا۔ جی چھوڑنا۔ (۷) دینا۔ کرنا جیسے قول ہارنا۔ بچن ہارنا۔ زبان ہارنا وغیرہ +

ہاروت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُن دو عاشقِ زہرہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اوندھے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص وہاں اُن سے جادو سیکھنے جاتا ہے تو یہ اُسے جوتشی سکھا دیتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ لفظ اگرچہ

عجمی ہے مگر فارسی یا عربی نہیں ہے۔ مفصل حال لفظِ مارُوت میں لکھا گیا ہے +

زہرہ کی جب آئی کب مارُوت میں تو نکلی کی رشک نے تب دیدۂ ہارُوت میں انگلی (مصحفی)

دفعۃً گئی دونوں آنکھیں ہو جاناں کھو گئیں پیسگئے ہارُوت و مارُوت ایک آدم زاد پہ (قدر)

ہارُوت فن - ع - اسم مذکر - ساحر - جادُوگر - ٹونہایا +

ہار کے جھک مار کے - ہ - تابع فعل : مجبُوراً - مجبُور ہو کے + آخر کار - پچتا پچتا کے - عاجز ہو کے +

ہارُون - ع - اسم مذکر - (۱) سرکش گھوڑا - وحشی گھوڑا - شریر و نافرمان گھوڑا - (۲) سوار سالار - قوم - سرخیل - (۳) ایک پیغمبر کا نام جو حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی اور اُن کے نہایت رفیق تھے - جب حضرت مُوسیٰ کوہِ طُور پر گئے تھے تو ان کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے واسطے چھوڑ گئے تھے مگر ان کے عہد میں اسرائیلی ہدایت پانے کی بجائے اِس قدر گمراہ اور سرکش ہُوئے کہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سمجھائے بھی نہ سمجھے - (۴) بغداد کے ایک خلیفہ کا نام جسے ہارُون رشید بھی کہتے ہیں - یہ شخص نہایت صاحبِ مروّت مشہُور ہے - (۵) فارسی والے معانیِ ذیل پر اِسکا اطلاق کرتے ہیں - قاصد - پیک - دُوت + نقیب - چوبدار - پاسبان - محافظ - نگہبان + پہرے دار - چوکیدار - سکندر نامہ کے اس شعر میں ۔

جلاجل زناں گشت ہارُون شاہ کہ بغنا جو باد و دشمن تباہ + + (نظامی)

ہارُون بمعنی پیک ہی آیا ہے کیونکہ دستُور ہے کہ پیکوں کی کمر پر گھنگرو اور زنگولے یعنی جلاجل بندھے ہُوئے ہوتے ہیں - محرّم میں تعزیوں کے آگے جو حلقہ باندھکر اُچھلتے کُودتے ہیں وہ اُنہیں کی نقل کرتے ہیں - اِس شعر میں بھی جلاجل زناں اِسی واسطے کہا گیا اور دعا دینی پیکوں کی رسم و قاعدۂ ایران میں داخل ہے +

ہارُونی - ع + ف - اسم مؤنث - (۱) قاصدی + پاسانی - نگہبانی - محافظت - خدمت +

بر آویخت بندۂ چرخ انکر بہارُونئے شہ جو بہاۓ زر + + (نظامی)

یعنی بادشاہ کی خدمت اور پاسبانی کیواسطے چرخ آمادہ ہو گیا - جو بہائے زر رکھتا ہے +

(۲ - و - ہو) سرکش - نافرمان - ڈھیٹ - ہٹی - ہٹیلا - جیسے مُوا ہارُونی کسی کی بھی تو نہیں سُنتا - اِسے خدا کی سنوار ہو +

ہار سے بھی ہرا دے جیتے بھی ہرا دے - ہ - کہاوت : - ہر حال میں قائل کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ہر طرح سے اپنی ہی بات ور رکھتا ہے +

ہار سے کو ہتیار - ہ - کہاوت : - یعنی جب آدمی ناچار ہو جاتا ہے اور کوئی حجت و ساجت باقی نہیں رہتی تو نوبت بقبضۂ تیغ پہنچتی ہے - وقت ضرورت چو نماند گریز دست بگیرد سرِ شمشیر تیز

ہار سے کے درجے یا ہار سے درجے - ہ - تابع فعل : - (ہو) - مجبُوراً - مجبُور ہو کر - ناچار ہو کر + آخر کار - تنگ کر - ناچار ہو کر +

ہاڑ - ہ - اسم مذکر - ہڈّی - (۱) استخواں - جیسے مثل ہاڑ یعنی مغلوں کی سی مضبوط ہڈی - (۲) ڈھانچ - پنجر - ٹھٹری +

ہاڑ جوڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو دُرست کرنے والا - استخوانِ شکستہ کو پیوستہ کرنے والا - (۲) ایک پودے کا نام +

ہاڑا - ہ - اسم مذکر - راجپُوتوں کی ایک قوم کا نام +

ہاڑنا - ہ - فعل متعدی : - (۱) ایک بٹ سے دُوسرا بٹ تول کرنا + (۲) وزن سے وزن برابر کرنا - وزن کا مقابلہ کرنا - دو بٹوں کا تولکر مقابلہ کرنا +

ہاضِم - ع - صفت : - ہضم کرنے والا + ہضم ہونے والا + پاچک - پاچن - پچاؤ - پچانے والا - تحلیل کرنے والا - تلیین کرنے والا - مُلیّن +

ہاضِمہ - ع - اسم مذکر - ہضم کرنیکی قوت + پچاؤ - نضج - تحلیل - جیسے اِنکا ہاضمہ دُرست نہیں ہے

ہال - ہ - اسم مؤنث : - (۱) جنبش - حرکت + جھکولا - جیسے ریل میں ہال نہیں لگتی - (۲) جھٹکا + چال - رفتار + گردش - (۳ - اسم مذکر) وہ لوہے کا چکر جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے - دَھو - (۴ - اسم مذکر) ہل - قُلبہ - (۵) پتوار - سُکّانِ کشتی - (۶ - ع) عربی حال کا بگڑا ہوا بمعنی درحال - ابھی - فی الفور - فوراً - جیسے حال ہی آیا +

ہال - انگلش - (Hall) اسم مذکر - گول کمرہ - بڑا کمرہ + بڑا دالان +

ہالا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ ٹیکس جو ہل پر لگایا جائے - ہل کا ٹیکس - جیسے بھرا ہالا ہُوا نکھالا - (۲) شراب + انگُوری شراب +

ہالا ڈولا یا ہالن ڈولن - ہ - اسم مذکر - (گنوار) بھونچال - زلزلہ - جُھولا - لرزہ - لرزش - جنبش +

ہالنا - ہ - فعل لازم - (گنوار) ہلنا - جنبش کرنا - ڈولنا - جیسے ہانا : ہانپنا - بیٹھے بٹھائیں ہلکنا +

ہالُون - ہ - اسم مؤنث : - ایک قسم کے دانوں کا نام جو اکثر دوا میں کام آتے اور سرسوں یا رائی کی مانند ہوتے ہیں - عربی میں حب الرشاد و حُرف کہتے ہیں - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ہالہ - ع - اسم مذکر - (۱) دائرہ - کُنڈل - (۲) چاند کا منڈل - چاند کا گنڈل - وہ دائرہ جو ابر کے دنوں میں بباعث بخاراتِ ارضی چاند کے گرد معلوم ہوتا ہے - خرمن ماہ - خرگہ ماہ - اِسکو بارش کی علامت تصوّر کرتے ہیں +

زرعب حسن نے آنے دیا اُسے نزدیک قمر سے دُور رہتا جو ہالہ کیا کرتا + + (مصحفی)

رہتی ہے جو گرد تیرے رُخ کے کیا ہالۂ ماہ ہے تری زُلف + (ہ)

پروانوں میں چراغ ہو ہالہ میں ماہ ہو گھیریئے نہ عاشقوں کے اژدحام سے (صبا)

(۳) حلق گرد - حلقہ - کُنڈل - دائرہ +

ہال

ہر سمت عجب نوحہ بپا ہے تہ آسماں   غلغال تری ہر گئی ہالہ کف پاکا + (زکی)

ہالی ہ۔ اسم مذکر: ہل چلانیوالا۔ ہل واہنیوالا۔ ہل جوتا۔ ہرواہا۔ قلبہ راں (۲) ہالی مخفف عربی اہالی ہر کوف موالی

ہامان ع۔ اسم مذکر: فرعون کے وزیر کا نام +

ہامُون ع۔ اسم مذکر: میدان۔ بیابان۔ جنگل۔ صحرا + ف

خُوب روئے آج ہم سنسان ہامُون دیکھکر   یاد آیا ہمکو مجنوں بید مجنوں دیکھکر + (ذوق)

ہامُوں نوَرد ع + ف۔ اسم مذکر۔ بادیہ پیما۔ بیاباں نورد۔ جنگلوں میں پھرنیوالا +

مسافر۔ راہی۔ صحرا نورد۔ پیٹُو + سیاح۔ ابن السبیل +

ہامی ہ۔ اسم مؤنث: اصل میں ہانبھی تھا۔ ہاں۔ جیسے + اقرار + بے سارے +

ہامی بھرنا ہ۔ فعل لازم: ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ وعدہ کرنا + ذمہ لینا +

بھرے گا بارِ محبت کی کیا فلک ہامی   یہ حوصلہ کوئی رکھتے بجز بشر تو کہے + (ذوق)

ہان س۔ اسم مؤنث: بالظاہر نون۔ (۱) نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ + ضرر۔ زیاں۔ گزند۔ (۲) مصیبت۔ بپتا۔ (۳) مقاتلہ۔ کشت وخون۔ جدال وقتال۔ خونریزی +

ہاں ہ۔ تابع فعل: (۱) کلمۂ ایجاب وندا۔ آرے۔ بلے۔ ہنوں۔ جیسے۔ آہو۔ ہو + اچھا۔ ہلا۔ ہیں۔ ویری ول۔ یہ کلمۂ اقرار واقبال نہیں کا نقیض۔ جیسے کیا تم فلاں جگہ گئے تھے؟ ہاں گیا تھا + شہزادہ مرزا غلام مہدی نامی ص

مزا آتا ہے جب عاشق ہے ہاں ہاں ہی لیتا   نہیں ہیں جو مزا ہے وہ نہیں ظالم تری ہاں ہیں (نامی)

وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر   منت سے اس ڈھنگ خدا جانیئے کب ہاں ہوگی (ظفر)

ہیں نہوں مخمور مجھے تابکہاں ہاں ساقی   صاف ہو دُرد ہو جلدی جو ملجائے تو لاؤ (مجروح)

(۲۔ف) کلمۂ تنبیہ خطاب برائے توجہ تنبیہ تاکید جو آگاہ ونشتبہ کرنے جتانے اور ہوشیار رکھنے یا کرنے کے واسطے آتا ہے + خطاب بطور طنز۔ بطور لطف خطاب + خبردار + خبردار رہ۔ ہوشیار۔ ہوشیار ہو جا۔ جیت یا سنبھل بیٹھ۔ دیکھ یُوں + جیسے ہاں صاحب آپ کو بھی چلنا ہوگا + ہاں صاحب آپ کو یہی زعم تھا + ہاں یہ بات تو میں بھول گیا تھا + ہاں جاؤ اور ضرور جاؤ + ملہ

مژدہ ہے یہ اسیروں کی عمر دراز کا   ہاں اور دیجئے زلف گرہ گیر میں گرہ + (زکی)

ہاں تامل وہم تاوک فگنی خوب نہیں   ابھی چھاتی مری تیروں سے چھلنی خوب نہیں (ذوق)

ہاں اے دلِ مشتاق نہ ملنا کبھی ہرگز   ہاں اے نگۂ ناز کوئی تیر لگا اور (حضور نظام ﷺ)

ہاں ساقئے گلفام مئے ہوش رُبا اور   دے جلد کہ بدلی ہے گلستاں کی ہوا اور (حقی ﷺ)

ہاں اے ہوس ہمت کہ ہے دستِ دُعا دُور   ہاں اے تپش جرأت کہ ہو ناک جست میں کالی (ذوق)

ہاں تابع ہیں دونوں اپنی صنعت میں   نہ لغزش ہو پاکی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (شوق)

(۳۔ف) اصرار وضد کے موقع پر۔ جیسے ہاں ہٹو ہٹو نہیں کرینگے۔ ملہ ہاں ہاں ہم ہی ملکے

ہاں

اپنا دل اپنے بت پہ ناصح کون   جور ہم اُن کے ہاں اُٹھاتے ہیں + (زکی)

تم تو کہتے ہو کہ دو گے ہم کو تعزیر   نہیں کی تو بھی ہاں ہم نے خطا کی (داغ)

کیوں کہے کوئی کہ تم نے کہا کیا   کیوں نہیں کہتے کہ ہاں اچھا کیا (ناظم)

(۴۔ ف) چشم نمائی اور کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے جیسے ہاں! یہ کام مت کرنا۔ صرف ہاں! ابھی کہدیتے ہیں مثلاً کوئی بچہ کوئی چیز لیتا ہو تو اس کی طرف دیکھکر کہیں گے کہ ہاں یعنی اچھا سمجھیں گے۔ (۵۔ ف) کلمۂ استفہام ایک بے پروائی اور عدم توجہی کا کلمہ کلمۂ طنز + ص

کہتے ہو اتحاد ہے ہم کو   ہاں کہو اعتماد ہے ہمکو + + (میر)

(۶۔ ف) بیشک بطور طنز۔ ضرور۔ بالضرور۔ بالیقین۔ یقیناً۔ البتہ + ص

یقین ہے مجھے دل پھیر دیگے آپ مرا   تمہارے کہنے کا ہاں مجکو اعتبار ہوا (زکی)

تھے چشم روزگار میں ناکام وبے ہنر   ہاں دیدۂ حسد سے بچے ہیں ہنرمند ہم (ایضاً)

لکھا خط نے قاصد اسلئے خط نکتہ میں   کہ تا معلوم ہووے اسکو ہاں یہ نکتہ ہے (ظفر)

ہاں خدا تو دیکھتا ہے لاکھ چھپکر سوئیے   وہ جگہ لاؤں کہاں سے میں جہاں کوئی نہو (عارف)

انکا ہاں میری عیادت کو تو آنا معلوم   ہاں مری موت تو لینے کو خبر آتی ہے (مجروح)

کون آتا ہے مجھ مریض کے پاس   غش تو ہاں روز آئے جاتا ہے + + (میر)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں   رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

مجروح اور کسب کمال وہنر غلط   ہاں بے کمال ہونے میں صاحب کمال ہے (مجروح)

(۷۔ ف) یہاں کا مخفف۔ کلمۂ ظرف۔ گھر۔ جگہ۔ مقام۔ ٹھاؤں۔ جیسے اُن کے ہاں ہمارے ہاں۔ (۸) بجائے مجاورہ خبر مجبورانہ اقرار وتسلیم کے واسطے + + ص

ہاں سر شوریدہ ہی ٹکرائیے   دل ہے گھبرا در و دیوار سے + (مجروح)

(۹) موقع عجز والتجا وانکسار کے واسطے۔ ص

سخت بے مہر وبیوفا ہے زکی   ہاں ذرا پھر اُسی ادا سے کہو + (زکی)

(۱۰) کلمۂ شرط۔ گو۔ اگرچہ۔ ہرچند + ص

اے دستِ جنوں ہجر کی شب میں نہیں تھمتا   ہاں دھجیاں اُڑ جائیں گریبان جگر کی + (مجروح)

ہاں جی ہ۔ ندا: (بطور اقرار نیز تردید کے موقع پر) جی ہاں۔ بیشک۔ بجا کہتے ہو۔ ٹھیک ہی۔ بالکل۔ ٹھیک۔ سرتاپا + ص

ہر گھڑی وعدہ کرکے پھسلاتا   ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (میر سوز)

ہاں جی کا نوکر ہونا ہ۔ فعل لازم: ہاں میں ہاں ملانے سے غرض رکھنا۔ سب کا نوکر ہونا۔ سب کچھ ہونا +

(اسکی نسبت ایک لطیفہ مشہور ہے۔ کسی شخص کے آقا نے اپنے نوکر سے پوچھا کہ بیگن تو بُرے ہوتے

ہاں

پکتے ہیں اُس نے کہا کہ حضور اِس سے بہتر تو کوئی سلونی اور مزیدار ترکاری ہی نہیں۔ یہ وُہ ترکاری ہے جو فقیروں اور امیروں کا یکساں ساتھ دیتی ہے۔ خوبصورت ایسی جیسے کنہیا کی مُورت۔ اُودی اُودی رنگت۔ سبز سبز ڈنڈیاں نرم نرم ہیں۔ گویا دوں کی بہار دیتی ہیں۔ جب اتفاق سے بینگنوں سے تکلیف ہوئی تو آقا نے کہا کہ اس سے بدتر کوئی ترکاری نہیں۔ نوکر نے جھٹ عرض کیا کہ حضور انہیں کھاتا ہی کون ہے۔ چوہوں کی سی توان کی صُورت ہے۔ اماس کی جیسی ساتھ۔ خاصے کالے کلوٹے جبھی منحوس ہوتے ہیں۔ آقا نے کہا کہ اُس وقت تو تُو نے اِنکی بڑی تعریف کی تھی۔ نوکر نے جواب دیا کہ حضور بندہ تو ہاں جی کا نوکر ہے بینگنوں کا نوکر نہیں)

ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاں ہاں کرنا۔ ہاں ہاں کہنا + ہاں میں ہاں مارنا جیسے اُونٹ بلبلایا گئی تو ہاں جی ہاں جی کہئے۔ (مثل)

ہاں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور کرنا۔ ایجاب یا قبول کرنا۔ تسلیم +

ہاں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُقر ہونا۔ بھلا کہنا۔ اچھا کہنا +

ہاں میں ہاں مِلانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ بات کا ساتھ دینا۔ ست بچن کہنا۔ آمنّا و صدّقنا کہنا۔ ہمزبان ہونا۔ ہم یک الرائے ہونا۔ بغیر سمجھے بُوجھے اقرار کر دینا۔ کسی بات کو تسلیم کر لینا +

وہ جھوٹ سے جو زمیں آسماں ملا دینگے ۔ تو اِس سمجھنے میں سب ہاں میں ہاں ملا دینگے (ظفر)
ملا دیتے ہو نہیں کچھ ہاں میں ہاں ہو ۔ یہاں ہو۔ خدا جانے کہاں ہو + (مجروح)

ہاں نا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اقرار و انکار کرنا۔ ہامی بھرنا یا جواب دینا + ٹال مٹول کرنا۔ آسے بلے کرنا۔ چرمچر کرنا۔ ہچکچانا۔ دُھکڑ پُکڑ کرنا۔ تذبذب کرنا۔ تذبذب ہونا۔

ہاں ہاں۔ ہ۔ کلمۂ تنبیہ و تاکید۔ امتناع۔ اصرار۔ ضد۔ ہٹ۔ طنز۔ بجائے بیشک۔ ضرور +

ہاں ہاں ضرور وعدہ کا ایفا کرو گے تم ۔ بس بس قسم نہ کھاؤ مجھے اعتبار ہے (مطلب)
آئے وہ ہو کہ خوش ہو میں کتنا ہوں آن تمام ۔ ہاں ہاں نہیں پسند تمہاری نہیں مجھے (رند)
بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ ۔ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہو خطا تم نے تو کی (داغ)
تم مُنہ سے کہے جاؤ کہ دیکھا ہے زمانہ ۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہاں نہیں دیکھا (〃)
ہاں ہاں تڑپ تڑپ کے گزاری تمہیں نے رات ۔ تم نے ہی انتظار کیا ہم نے کیا کیا[1] (〃)

ہاں ہاں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) متواتر اقرار کرنا۔ برابر اقرار کرنا۔ (۲) آسے بلے کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا +

ہاں ہُوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُوں ہاں۔ کلمۂ ایجاب و قبول +

حقیقت کیا کہوں اب جرأت بیمار کی تجھسے ۔ بہت اُسکو پکارا میں نہ نکلا مُنہ سے کچھ ہاں ہُوں (جرأت)

ہاں ہُوں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہُوں ہاں کرنا + بولنا۔ ہنکارا بھرنا۔ جیسے ابتو لڑکا بچہ بھی ہاں ہُوں کرنے لگا ہے یعنی ہاں اور ہُوں سمجھتا اور بولتا ہے +

ہاں

ہانپ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سانس چڑھ جانا + تھک جانا + سانس پھول جانا +

ہانپنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جلد جلد سانس لینا۔ ضعف و ناطاقتی یا گرانئ بار و مشقت کے سبب بار بار سانس لینا + دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ سانس پیٹ میں جانا۔ دمہ یا تپ بستہ کی وجہ

ہانڈا۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) پھرنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ جیسے ہانڈے سے ڈانڈا بھلا یعنی خالی سے بیگار بھلی۔ (کہاوت) +

ہانڈنا ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا

ہانڈی۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) پھرنے والی۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد +

ہانڈی نار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) آوارہ عورت +

ہانڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آوند۔ کھانے پکانے کا ظرف گلی۔ ہنڈیا۔ دیگ گلی۔ جیسے جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ (۲) ظرف آبگینہ جس میں روشنی کرتے ہیں شیشے کی ہانڈی (۳) مجازًا دال سالن وغیرہ۔ جیسے اِسکے ہاتھ کی ہانڈی میں مزا نہیں

ہانڈی اُبلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ ہانڈی میں جو کچھ پک رہا ہو اُسکا اُبال آنے کے سبب باہر نکلنے لگنا۔ (۲) غرور یا نخوت کے سبب آپے سے باہر ہو جانا۔ کم ظرفی کے سبب سمائی نہ کر سکنا جیسے سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور اُبلی +

ہانڈی پکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دال یا سالن پکنا + کھانا پکنا۔ ترکاری پکنا۔ (۲) کھچڑی پکنا۔ چرچا ہونا۔ چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (۳) گپ شپ اُڑنا +

ہانڈی پھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) بھانڈا پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا +

ہانڈی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پکانے کیواسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا۔ دال یا سالن پکانے کو چولھے پر چڑھانا۔ جیسے تم ہانڈی چڑھاؤ میں آٹا گوندھتی ہوں (عو)

ہانڈی چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دال یا سالن پکنا۔ جیسے آج کئی کئی روز سے اُن کے ہاں ہانڈی نہیں چڑھی۔ (۲) ہانڈی گرم ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ پکنے کے واسطے مفت کا سامان ہونا۔ رشوت ہاتھ آنا +

ہانڈی گرم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا۔ رشوت میں کچھ کرانا۔ بالائی آمدنی سے روٹی پکانا +

ہانڈی گرم کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔ مفت کے دام دلوانا +

ہانڈی گرم ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مفت کا کھانا پکنا + رشوت ہاتھ لگنا۔ بالائی آمدنی ہونا۔ بہرہ ہاتھ آنا۔ جیسے لو کیا چاہتے ہو تمہاری ہانڈی تو گرم ہو گئی +

ہانڈی وال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کھانے کا شریک۔ ساجھی حصہ دار۔ تیجی دار۔ جو شخص کھانے میں شریک ہوں وہ ایک دوسرے کے ہانڈی وال کہلاتے ہیں۔ (۲) رقیب۔ میاں جانی۔ ایک عورت کے پاس رہنے والے +

[1] وصل ہو جائے تو سمجھوں سچ ہے اے وعدہ خلاف + ورنہ یہ ہُوں ہُوں مذاق ہاں ہاں، شاطا اچھا غلط + (قدر)

ہان

ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلے گا۔ ہ۔ محاورہ:۔ دل میں جو ہوگا سو زبان پر آئے گا + جو دل میں ہوتا ہے وہی مُنہ سے نکلتا ہے +

ہانس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) (۱) سینہ سے اوپر اور گردن کے نیچے کی ہڈی۔ ہنسلی کی ہڈی۔ عربی تَرْقُوَہ۔ فارسی چنبرِ گردن۔ (۲) طوقِ گردن۔ گلے میں پہننے کی ہنسلی۔ (۳) ہنس۔ ایک قسم کا آبی پرند۔ ایک قسم کی بطک +

ہانسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) ہنسی۔ مذاق۔ مزاح۔ ٹھٹھول۔ دل لگی جیسے ہانسے میں کھانسی ہو جائے۔ یعنی خوشی میں رنج ہو جائے + سب کو آئی ہانسی پھوہڑ کو آیا ہانسا (۲) اسم مذکر۔ ضلع حصار کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں بعد مرنے ایک مشہور مشتاق ہیں

ہانک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آواز۔ پکار۔ جیسے اُسے ہانک دے لو یعنی پکارلو۔ (۲) للکارا۔ چلاہٹ۔ چیخ۔ غُل شور۔ بانگ۔ دُہائی۔ (۳) ہانکنا مصدر سے امر کا صیغہ یعنی چلا۔ رواں کر۔ جیسے گاڑی ہانک۔ بیل ہانک۔ (۴) ہچا۔ ترنّم۔ نغمہ +

ہانک پکار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ شور شغب۔ غُل شور۔ غل غپاڑا۔ غلغلہ۔ آشوب۔ غوغا۔ ہنگامہ۔ دُہائی۔ جیسے ہانک پکار کے واسطے کوئی تو پاس رہے +

ہانک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر بُلانا۔ جیسے ذرا جاکر اُسے ہانک مار لا + بھائی کو بھی ہانک مار لے +

ہانکا ہانک۔ ہ۔ صفت:۔ متواتر ہنکائے یا جھگڑے ہوئے جیسے ہانکا ہانک لے گیا +

ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہنکانا۔ چلانا۔ رواں کرنا۔ دوڑانا۔ تیز رفتار کرنا۔ راندن کا ترجمہ۔ (۲) زبان سے نکالنا۔ مارنا۔ جیسے ڈینگ ہانکنا۔ بڑ ہانکنا۔ جھوٹی سچی ہانکنا۔ (۳) بڑھانا۔ آگے سرکانا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ پیلنا (۴) پورب[1] ڈُلانا۔ کھینچنا۔ ہلانا۔ ہلانا۔ جیسے پنکھا ہانکنا +

ہانکے پکارے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ علانیہ۔ سب کے رُوبرو۔ بالمشافہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھُلم کھُلا۔ نقارہ بجاکر۔ ڈونڈی پیٹ کر۔ ڈھنڈورا پیٹ کر جیسے میں تو ہانکے پکارے کہتا ہوں کچھ چھپکر نہیں کہتا +

ہانگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۲) زور۔ طاقت۔ بل۔ توانائی۔ قوتِ جسمانی۔ جیسے اب مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا + یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں +

ہانگا چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۲) طاقت نہ رہنا جسمانی قوت میں فرق آجانا +

ہانگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ میدہ چھاننے کی چھلنی۔ کپڑے کی چھلنی۔ باریک چھلنی +

ہاؤ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ بواؤ معروف۔ (۱) ہُو کرنے والا یعنی گیدڑ کیونکہ سنسکرت میں ہُو گیدڑ کی آواز کو کہتے ہیں (۲) بچّوں کو ڈرانے کی ایک مُہیب کاغذی شکل یا چہرہ مثل ہیبہ (۳) ہوّا۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ بھتنا۔ بچّوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام

ہاہ

جیسے روؤگے تو ہاؤ آجائے گا۔ دیکھ ہاؤ آتا ہے نہیں مانتا + وہاں ہاؤ بیٹھا ہے +

ہاوَن۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ہانڈی + اوکھلی۔ دوائی کوٹنے کے ایک آہنی ظرف کا نام۔ کونڈھی۔ کھرل +

ہاون دستہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جسے عوام ہام دستہ کہتے ہیں۔ اوکھلی مع موسل دوا کوٹنے کا آہنی یا برنجی ظرف اور اُسکی موسلی۔ پنجابی چھوٹو +

ہاؤ ہاؤ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بواؤ مجہول۔ ع۔ ہائے ہائے کی تصغیر بالتحقیر۔ ترّاہ ترّاہ۔ ہائے پکار۔ واویلا + پکار۔ مانگ۔ طلب۔ تقاضا۔ ضرورت + کمی۔ توڑا + ہائے ہائے۔ ہلوں ہلوں۔ جیسے اُن کے ہاں تو آٹھ پہر پان زردے کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے + ہمیشہ خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے +

ہاؤ ہاؤ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۲) واویلا مچنا۔ ترّاہ ترّاہ ہونا جیسے ابھی سے کیوں ہاؤ ہاؤ پڑگئی ابھی تو خدا کا دیا سب کچھ ہے +

ہاؤ ہاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۲) ہلوں ہلوں کرنا۔ مانگتے رہنا۔ کسی چیز کے نہ ہونے سے کلپتے رہنا +

ہاؤ ہُو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہائے ہُو۔ آہ آہ۔ ہائے ہائے۔ درد اور کراہنے کی آواز + کبھی نالہ کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہو شب بھر ٭ ہُوا تھا خلق کیا یہ غم اٹھانے کو خدایا میں (مصحفی)

ہاہا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) (۱) تملّق۔ چاپلوسی۔ خوشامد درآمد۔ للو پتّو۔ (۲) عجز و انکسار۔ عاجزی۔ منت سماجت۔ بنتی۔ فارسی چگی چگی۔ (۳) عرض معروض۔ التجا۔ آرزو۔ استدعا۔ درخواست۔ (۴) ہی ہی۔ ٹھی ٹھی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز ہوہو (۵) ندا و ندبہ۔ آہ۔ افسوس۔ صد افسوس۔ حیف صد حیف۔ ہائے ہائے۔ ہے ہے۔ اُف۔ ہیہات ہیہات۔ دریغا۔ وا مصیبتا۔ (۶) کلمۂ تاکید جو کسی کام سے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار! جیسے ہاہا دسی کہت چھیڑنا +

ہاہا ٹھی ٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہرو دستاروت۔ ہنسی ٹھٹھا۔ ہونا +

ہاہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) منت سماجت کرنا۔ پیروں میں سر دینا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ بنتی کرنا +

ہاہا کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) ہائے کھانا۔ تلووں کی خاک چاٹنا۔ پیروں پڑنا۔ بنتی کرنا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ جیسے ہاہا کھائے چُوٹے نہیں بیاہے جاتے +

ہاہا ہُو ہُو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہی ہی ٹھی ٹھی۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی ٹھٹھا +

ہاہا ہی ہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیہودہ ہنسی۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا +

ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ بیہودہ ہنسنا۔

[1] ہانکیں بولنا۔ فعل لازم۔ بولی بولنا۔ چہچہانا۔ زمزمہ پردازی کرنا۔ ترنم کرنا۔ خوش الحان جانوروں کا آواز نکالنا۔ سرآہ بامرادیست ہر نالہ پُراثر ٭ کیا ہی ہانکیں بول رہا ہے ہزار دل (قدر)

ہائے

ہائے دَئی یا ہائے دَیّا - ہ - کلمۂ ندبہ - تاسف و درد - (ہنود و عو) سے رام ہے پر شیرت برتنا - ہا اللہ - ہائے خدا - اے میرے اللہ - پُورب میں ایسے موقع پر باپ رے باپ بولتے ہیں - جیسے ہائے دیا نہ رہا باپ نہ رہی میّا + ۵

ہائے دئی کیسی بنی بچاہٹ کے سنگ دیا کے بھاتوں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

ہائے رے - اِ - (۱) کلمۂ تاسف و درد +

ہائے ہے بیکسی دامن ویلے پارۂ جیب کہ مرادستِ جنوں بستۂ زنجیر رہا + (ممنون)

ہائے رے حسرتِ دیدار مری لاشے کو بھی تکتے ہیں ہائے دو چشمی[1] سے کتابت والے (ذوق)

چشم پُر ہے چشمِ شوخ اُس کی ہائے رے ہم سے بے حجاب کی بات (میر)

کترا کے نکل جاتے ہیں رستہ میں بھی ملکر کیوں جیسے ہوا ہائے رے اظہارِ محبت (شوق)

(۲) - کلمۂ تحسین و آفرین ، کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - واہ - سبحان اللہ - واہ وا - بچتے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب میر واہ وا رے چشم و ابرو قد و قامت ہائے رے (میر)

(۳) - (اطفال) انکار - و نفی کا کلمہ جو بچے کسی چیز کے نہ دینے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً کسی بچے نے کسی بچے سے کوئی چیز مانگی اور اُسے دینی منظور نہ ہوئی تو کہیگا ہائے رے یعنی میں تو اسے کبھی بھی نہیں دُونگا +

ہائے رے ہائے - اِ - نہایت درد و افسوس کا کلمہ + ۵

رل گیا خاک میں اُمّید پہ ملنے کی غریب ہائے رے ہائے مرا دلِ شیدا نہ ملی (مخبر)

ہائے رے ہائے ستم عشوہ گروں کے مارا جا کر بیٹھا بیچارہ مسلماں ہکو (ناسخؔ)

ہائے غضب - اِ - کلمۂ تاسف - ہائے افسوس - جیسے ہائے غضب یہ کیا ہوگیا +

دکھ تھا بھرا سی کے جُوں گھر ہائے غضب گھر سے جس شوخ نے مجکو دیا سو بار نکال (جرأت)

ہائے قسمت یا ہائے نصیب - و - کلمۂ تاسف - واہ رے تقدیر - ہائے بد نصیبی +

لٹ دو شخصوں میں ملتے ہیں تم اے جرأت سر کو ٹکرا کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (جرأت)

ہائے کرنا - اِ - فعل متعدی - آہ کرنا - گہرا سانس لینا + افسوس کرنا - دل مسوسنا - جیسے غریب ہائے کرکے رہگیا +

ہائے مارنا - اِ - فعل متعدی - (دیکھو ہائے کرنا)

ہائے ہائے - اِ - (۱) کلمۂ ندبہ و تاسف و درد وغیرہ - آہ آہ - متواتر کراہنے کی آواز - واویلا - آہ و زاری - آہ و نالہ - آوازِ ماتم و نوحہ مصیبت زدہ او صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز - جیسے ہائے ہائے بچے تجھے کہاں پاؤں ! ! (عو)

خانہ خراب نالہ و زاری سے باز آ ہر دم کی ہائے ہائے میں اے دل اثر نہیں (وحشت)

نالاں ترے فراق میں دل بسکہ ہے ماتم سرائے دل سینہ سے آرہی ہے صدا ہائے ہائے دل (وزیر)

زخمی تری نگاہ کے ہنس ہنس کے مرگئے کہہ کہہ کے ہائے ہائے جگر ہائے ہائے دل (توقیر)

ہبہ

اِک عمر سے ہے لب پہ مرے ہائے ہائے دل کوئی اگر سُنے تو کہوں ماجرائے دل (سالک)

(۲) - اسم مؤنث ، لپکا - مانگ - طلب - چاؤ - پڑوں - کمی - توڑا - ترہ تراہ - جیسے اُن کے ہاں ہمیشہ پیسے کی ہائے ہائے رہتی ہے (۳) رونا پیٹنا - چلانا - پٹک پٹک - جیسے دیکھئے تمہاری روز کی ہائے ہائے کیا دکھاتی ہے (۴) افسوس - افسوس صد افسوس

انور دم گزار شیں احوال ہائے ہائے آئی ہے لب پہ جان نکل کر سخن کے ساتھ (انور)

ہائے ہائے پڑنا - اِ - فعل لازم - عو - (۱) تراہ تراہ ہونا - پڑوں پڑوں ہونا - (۲) واویلا مچنا - (۳) نہایت تاسف ہونا و غم ہونا - درد یا غم و صدمہ سے بیتاب ہونا - چیخم دھاڑ پڑنا +

کیوں ہائے ہائے حضرتِ واعظ کو پڑگئی ہوں تو بہ توڑتا کوئی دل توڑتا نہیں + (انور)

ہائے ہائے کرنا - و - فعل متعدی - (۱) آہیں بھرنا کراہنا - (۲) واویلا کرنا - غل مچانا - (۳) کسی کام میں جان مارنا - بڑی محنت کرنا - جیسے دن بھر ہائے ہائے کرکے شام کو چار پیسے لاتا ہے - (۴) بلّوں بلّوں کرنا - کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا +

ہائے ہُو - اِ - اسم مذکر - واویلا + غل شور - توبہ دھاڑ - آہ و نالہ - آہ و فریاد + غل مچانا + چیخم دھاڑ چیخم چاخ +

خدا رکھے مرے مجروحِ سست کو زندہ کہ میکدہ میں ہے اس دم سے ہائے ہُو باقی (مجروح)

ہائل ع - صفت - (۱) ہولناک - دہشت ناک - مہیب - ہیبت ناک - ڈراؤنا - بھیانک - دہشت ناک - (۲) سخت - شدید +

ہائیلِ ع - صفت - خوفناک - ہولناک +

ہبّا ڈبّا - ہ - اسم مذکر - لڑکوں کی شدّت کی کھانسی + سسان کی بیماری +

ہبڑا - ہ - اسم مذکر - (پورب) دانتو - بڑے بڑے دانتوں والا + بدشکل - کریہ منظر - بدصورت - بھدیس - بیڈول - بھدا - ناتراشیدہ - بد وضع +

ہُبَل ع - اسم مذکر - ایک مشہور بت کا نام جو ایّام جاہلیت میں مکّہ میں رکھا ہوا تھا +

ہَبَنّق ع - صفت - چھوٹے قد کا احمق - ہونق بیہڑا باؤلا - کودن - جانگلو - بودھو - نادان - خبیط

ہبُوب ع - اسم مذکر - ہوا کا چلنا - وزیدنِ باد کا ترجمہ +

ہبُوط ع - اسم مذکر - (۱) نیچے اُترنا - نیچے آنا - نازل ہونا - جیسے ہبوطِ آدم سے ابتک اتنا عرصہ ہوا - (۲) زمین نشیب + (۳) پستی (۴) بیماری کی بلاہٹ (۵) نقصان (۶) کمی

ہِبَہ ع - اسم مذکر - عطا - انعام بخشش - دان پُن - وقف - ارپن - خیرات + رحمت - عنایت - کرامت + اپنا مال دوسرے کو بخش دینا +

ہبہ کرنا - اِ - فعل متعدی - مرحمت کرنا - عنایت فرمانا - بخشنا - عطا کرنا - مال دوسرے کو دے ڈالنا - وقف کر دینا +

ہبہ نامہ ع + ف - اسم مذکر - وہ کاغذ یا دستاویز جس میں عطا کرنے یا مرحمت فرمانیکا اقرار لکھا جائے - عطا نامہ +

[1] چشم پُر یعنی آبدیدہ +

ہپ

ہَپ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو ⁂

ہپ کر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کھا جانا۔ نگل جانا۔ گھٹ سے اُتار جانا۔ لقمہ سا اُتار جانا۔ (۲) کسی کا مال ہضم کر جانا۔ غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا ⁂

ہپ ہپ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جلد جلد نگلنے کی آواز ⁂ پوپلوں کے کھانے کی آواز ⁂ پوپلوں کے بولنے کی آواز۔ جیسے اِدھر سے بڑھیا ہپ ہپ کرتی ہوئی دوڑی کہ جاتا کہاں ہے ⁂ ہپ ہپ جپ جپ کھاتے نان۔ ڈھونڈ کر کے تجھے پران ⁂

ہپ ہپ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پوپلوں کی طرح کھانا۔ بڑھیوں کی طرح منہ سے آواز نکالنا ⁂

ہپیّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوپلوں کے کھانے کی چیز۔ نگلنے کی چیز۔ نرم چارہ۔ کھچڑی ⁂ بچوں کے کھلانے کی ملائم کھچڑی ⁂ بچوں کا کھانا ⁂ بچے بھی کھچڑی کو ہپیّا کہتے ہیں۔ (۲) بیگماتِ قلعہ، بچوں کا کھانا پکانے والی عورت۔ جیسے تمہاری ہپیّا کو تمہارے پاس بھیج دونگی۔ (گلزار سہیل) انا۔ دوا۔ مانی چھوچھو ہپیّا لونڈی غلام سب دُلہن کے ساتھ ہوئے (چترچھبیلی)۔ (۳) لقمہ۔ نوالہ۔ گراس۔ گتا۔ (۴) رشوت۔ گھوس ⁂

ہپیّا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کھانے کو دینا۔ جیسے ہمیں جو ہپیّا دے گا اُسی کی نوکری بجائیں گے۔ (۲) رشوت دینا ⁂

ہَپُّو۔ ا۔ اسم مذکر۔ (براے اطفال) افیون۔ فیم۔ ہاپو۔ افیم کی گولی۔ جیسے اس بچے کتنی ہے۔ ننھے میاں، ہپّو کھا لو پھر کھیلتے پھرنا۔ (اصل میں فارسی ہپّون سے بنایا گیا ہے)

ہَپّو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پوپلی عورت۔ نہایت بڑھیا اور پوپلی عورت۔ (۲) نگل جانے والی عورت۔ ہڑپ کر جانے والی عورت ⁂ (یہ لفظ بہت کم مستعمل ہے)

ہپ ہپانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عوام) ہانپنا۔ ہونکنا۔ لمبے لمبے سانس لینا ⁂

ہَت۔ ہ۔ کلمۂ تنفر:۔ چل۔ دُور ہو۔ الگ ہو جا۔ پرے ہٹ۔ سرک۔ ہوا ہو۔ رفو چکر ہو۔ دفع ہو۔ چلو۔ نکلو۔ چلا جا۔ پھر نہ آ۔ اپنا رستہ لے۔ دفع ہو۔ قولِ

وہ رہے دل یہ تُو نے کیسی کی ہت ترے دل کی ایسی تیسی کی ⁂ (تسلیم)

ہت تری یا ہت ترے کی۔ ہ۔ ندا:۔ ہت تیری ایسی تیسی کا مخفف۔ بجائے گالی تنفر و ملامت کے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے۔ تُو دونوں جہان میں ذلیل و رسوا ہو ⁂

اب اُسکے عشق نے کیا ہم کیا جانا ہے لوگ ستایا تُو نے جدا ہت تری جدائی کی (رنگین)

ہوا نکل کے جب جسم پر گرانی کی سبک کیا مجھے ہت تیری ناتوانی کی (منیر)

زمن و شار میں پھیلائی گیا جب سے پیچ ہت تمہاری کی (ناظم)

ضعف جان مری آ کے لب میں سبکی کی بجی ہت تیری ناتوانی کی (غالب)

ہت

بار سے جو مجھے آپ تو بولے یہ بو کر چوکڑیں پاس سے بکرے ایک تو ہیں گے نام
ہت تیرے راجہ نل کی تو آزیاں ہے حق کرے ٹھگا سا کوئی سو رہے رانی دن کے ساتھ (نل دمن)

(اس کا مفہوم اکثر قریب بدشنام ہُوا کرتا ہے)

ہت تری ایسی تیسی کی۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہت تیرا برا ہو۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے۔ ہت تری یوں توں کروں ⁂

کیا کہوں دل نے مرے کیوں کی ہٹ ہت ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی ⁂ (جرأت)

ہت ترے دل کا بُرا ہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ خدا تیرے دل کا ستیاناس کھوئے ⁂

ہِت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سچی دوستی ⁂ پیار۔ پریم۔ محبت۔ اُلفت۔ چاہ۔ اخلاص۔ میت۔ پریت۔ سنیہ۔ نیہ۔ نیہا۔ (۲) اُپکار۔ بھلائی۔ اُچیت ⁂

ہِت کار یا ہتکاری۔ ہ۔ صفت:۔ بھلا کرنے والا۔ ہتو۔ سجن۔ داتا۔ دیاون۔ اُپکاری۔ دیالو۔ سخی۔ کریم۔ محسن۔ فیاض۔ دھرمی۔ دھرماتما ⁂

ہتّا یا ہتّھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح ہتّا۔ (۱) دستہ۔ مُوٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ جیسے چکّی کا ہتّا۔ ہل کا ہتّا۔ مثلاً پیسنے والیاں پس جائیں گی ہتّا تھوڑا ہی اُکھاڑ کر لے جائیں گی۔ (۲) قابو۔ داؤں۔ جیسے ہتّے پر چڑھ گیا تو بتا دوں گا۔ (۳) داؤں۔ دک۔ جیسے ہمارے ہتّے پر نہ بولو۔ (۴) قُربِ دست۔ ہاتھ کے پاس۔ ہاتھ کا قُرب۔ جیسے کنکوا ہتّے سے اُکھڑ گیا۔ (۵) ہتیار۔ اسلحہ۔ جیسے نہتّا۔ یعنی غیر مسلح بے ہتیار۔ (۶) خوشہ۔ گچھا۔ گیل۔ جیسے ایک ہتّا کیلا بھی ساتھ لیتے آنا ⁂

ہتّا جوڑی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں ⁂

ہتّا مارنا یا ہتّھا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ مارنا ⁂ چوری کرنا۔ چرا لینا۔ مال مارنا ⁂

نقدِ دل یکے بگیر کیا برق سبھی ہاتھ ملتے ہی ستمگر نے ہتّا مارا ⁂ (برق)

ہتڑی یا ہتھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ کی تصغیر یا تحقیر ⁂ جیسے مار موئے ہاتھ تیری ہتڑی پر لئے میری عادت ہی سنبھلنے (۲) دستہ۔ دستی۔ مُوٹھ ⁂

ہتک۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پردہ دری۔ رُسوائی ⁂ بےحرمتی۔ بےعزتی ⁂ گستاخی۔ بے ادبی ⁂

ہِتُو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوست۔ محب۔ ہوا خواہ۔ بہی خواہ۔ خیر خواہ ⁂ ؎

جس دھا با رہے بھاگے ہے کوئی بیچ میں ہتو ہمارو (گیت راگنی)

ہَتَوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ لُہاروں کے ایک اوزار کا نام جس سے وہ گوٹتے ہیں ⁂ ٹھوکنے کا اوزار۔ لوہے کی موگری۔ کوٹنے کا اوزار۔ ٹھوکنے کا اوزار۔ مارتول۔ فارسی چکش۔ خائسک ⁂

ہت توبہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہائے توبہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو کسی بات کو ناپسند کرنے یا غصّہ کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں جیسے ہت توبہ، یہی قسمت کا لکھا ⁂

ہتھ

ہتھوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دستکاری۔ (۲) چالاکی۔ عیاری +

ہتوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث : چھوٹا ہتوڑا۔ چھوٹی سی لوہے کی مگری جس سے سُنار یا لُہار کام کرتے ہیں

ہتھ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ ہاتھ کا مخفف۔ کر۔ دست۔ ید۔ ہینڈ +

ہتھ اُدھار۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ دستگرداں قرض۔ وہ قرض جو کسی اعتبار پر گرو رکھ بغیر دیا جائے۔ قرضِ حسنہ

ہتھ اُدھار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ دستگرداں قرض دینا۔ بغیر گرو رکھے روپیہ دینا +

ہتھ پھول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جسے ہاتھ میں لیکر چھوڑتے اور اُس میں سے پھول سے نکلتے ہیں + ع

شوخیاں اُس مثلِ آتشباز کی کہہ دیکھئے ۔۔۔ ہاتھ میں ہتھ پھول کاتب کا قلم ہو جائے گا (بحر)

ہتھ پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دستالی۔ مساس۔ معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا +

صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں ۔۔۔ ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی تن پہ (صبا)

(۲) غبن۔ دستبرد۔ صفائی۔ صفایا۔ (۳) کھانے پر خوب ہاتھ مارنا۔ بہت سا کھانا۔

(۴) ہاتھ کی چالاکی سے تماشا کرنا۔ شعبدہ بازی۔ ہتھ چالاکی۔ چالاکی۔ وہ جو تماشا چوٹی سے اُتار دیوے۔ بیچ کیا

رندوں کا قاعدہ ہے بھوں ہتھ پھیریاں ۔۔۔ کشتی مے کا اک اچھا بادباں ہو جائے گا (قدر)

ہتھ پھیری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دستالی کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ مساس کرنا۔ چاٹنا۔ معشوق کے جسم کو ملنا دلنا + پیار کرنا۔ پُچکارنا۔ پُچکارنا ع

لڑائی آنکھ آئینے سے مستی سے لیا بوسہ ۔۔۔ اُدھر ہتھ پھیریاں سینے کی کیں لف پہ شانہ (قدر)

(۲) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ مونسنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفائی کرنا۔ صفایا کرنا (۳) کھانے پر ہاتھ مارنا۔ خوب چٹ کرنا۔ ڈکنا۔ خوب نوالے ملنا۔ سڑپے لگانا۔ تھپے مارنا +

ہتھ چُھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ پھکیت جس کا وار خالی نہ جائے۔ دست چالاک پھکیت۔ بڑا اچھا پھکیت

وہ خانہ جنگ پھکیتوں میں ہے بڑا ہتھ چُھٹ ۔۔۔ سر اُسکا دو ہی کیا جسکے لگائی تیغ (مصحفی)

(۲) وہ شخص جسے مار بیٹھنے کی عادت ہو۔ دست دراز۔ بات بات پر ہاتھ چھوڑ دینے والا۔ مار بیٹھنے والا

ہتھ رس۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ جلق زنی۔ مُٹھ۔ بازی۔ مُٹھ لگانا +

ہتھ کُٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر لگاتا ہے +

ہتھ کڑی یا ہتکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ زنجیرِ دست۔ بیڑی کا نقیض۔ وہ کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ وہ حلقۂ آہنی جو گنہگار کے ہاتھوں میں ڈالتے ہیں۔ پہلے زمانے میں شور انداز لکڑی ہاتھ میں ڈالا کرتے تھے + بند دست بند +

جو ہماری ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی ۔۔۔ اس قدر جوشِ جنوں میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (ممنون)

ہتکڑی ہاتھ میں ہے پاؤں میں ہے زنجیریں ۔۔۔ تیرے دیوانے بھی پہنے ہوئے زیور نکلے (آغا)

ہتھ کل۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ دستی۔ کھٹکا۔ کواڑ کی دستی یا مُٹھ + دروازے کی بلی +

ہتھکنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ ہاتھ کا کرتب۔ کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی۔ شعبدہ۔ بازیگری۔ ہنرمندی۔ ہتھوٹی (۲) اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز (۳) چال۔ فریب + چالاکی۔ عیاری۔ بلٹر باج

بلاوہ سُن یہ ہتھکنڈے چھوڑ + قتارہ دور کہ جب سے توڑ (نسیم) (۴) بان۔ عادت۔ جیسے کوئی کتنا ہی سمجھاؤ وہ کوئی اپنے ہتھکنڈے چھوڑتا ہے (۵) ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ طرز۔ انداز

رشک آتا ہے کہ زلفِ یار میں ۔۔۔ ہتھکنڈے پھیرے کیوں شانہ چلا

جیت اُسکی تھی ہاتھ جو کچھ آیا ۔۔۔ اُسکا کوئی ہتھکنڈا نہ پاتا

(۶) داؤں۔ پیچ۔ گھات ع خدا کے فضل سے فنِ جفا میں اُستاد کامل ہو + ستم کے

ہاتھ سے گیرے معشوق کو کھلا شب میں ۔۔۔ ہتھکنڈا شادی کا کل کا مجھے یاد دیا + (دلیل)

ہتھکنڈے۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہتھکنڈا کی جمع۔ کرتب۔ ہاتھ چالاکیاں۔ شعبدے بازیگری۔ ہتھوٹیاں + عیاریاں۔ چالاکیاں + چالبازیاں۔ دھوکا بازیاں +

ہتھکنڈے غیر کے سُن کر سمجھ کر جاؤ گے ۔۔۔ پہلے دو چار گواہی کو بُلاؤں تو کہوں (داغ)

پاؤں ہر مرتبہ جس طرح نہ پھیلاؤ ابھی ۔۔۔ ہتھکنڈے تم نے نہیں جان ہمارے دیکھے (رند)

(۲) داؤں۔ پیچ + انداز + ڈھنگ۔ طور۔ طریق +

مری زبان جلانے سے کیا جلے گا اثر ۔۔۔ کہ جانتے ہی نہیں ہتھکنڈے دعا کے تم (داغ)

دل ترا چھین کر عدو کو دیا ۔۔۔ ہتھکنڈے ہیں یہ دستِ قدرت کے (")

خفگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ ۔۔۔ ہتھکنڈے ہیں چرخِ نیلی فام کے (غالب)

(۳) حروفِ متحرک کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہتھ لیوا۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں دُولہا دُلہن کے ہاتھ ملا دیتے ہیں۔ بیاہ کی ایک ریت +

ہتھا۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو ہتھا مع متعلقات +

ہتھا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ چوری کرنا۔ چوری سے لینا۔ اُڑا لینا۔ جھپٹا مارنا۔ اُچک لینا۔

تو دل ایک بگیریا برق سے ۔۔۔ ہاتھ لیتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا[1] (برق)

ہتھ نال۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی پر رکھکر لیجاتے ہیں۔ فیل بندی

ہتھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مادۂ فیل۔ ہاتھی کی مادہ۔ ہتنی۔ (۲۔ مجازاً) موٹی تازی عورت۔ بھاری عورت۔ جلی کٹی عورت + موٹی بھینس۔ بھدرا سی عورت +

ہتھواسنا۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ (دکھنی) ٹٹولنا۔ سُونتنا۔ قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار میان سے نکالنا

ہتھوں یا ہتوں۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ (ہتھا یا ہتا کی جمع) +

ہتھوں سے اُکھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم ۔ (۱) پتنگ کی ڈور کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹنا۔ کنکوّے کا ہاتھ سے ٹوٹ جانا + (۲) جڑ سے جانا۔ جڑ سے اُکھڑنا۔ جڑ سے جانا۔ (۳) بالکل ناکارہ ہو جانا۔ بالکل الگ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُکھڑ جانا +

ہتھوں سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم ۔ دیکھو ہتھوں سے اُکھڑنا +

---

[1] جہاں دلکو جو تم چھین مری ہتکڑی تھام لو + میں کلیجا ہاتھوں سے تھام کر زور سے تب بیاں نہیں + (قدر) [2] موت لیجائے کہیں اسکو نہ ہتھا مار کر + وہ ڈلے تم دو بھی جھپٹے گی جان نار کب + (قدر)

ہتھ

ہتھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑا صاف کرنے کا برش ۔ دستی کُھرکھرا ۔ ہتیلی سے صاف جیسے ہاتھ بنانے کو ہتھی
ہتھے یا ہتے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) (ہتّا یا ہتا کی جمع) (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +
ہتھے پر سے اکھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پتنگ کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹ جانا ۔ کنکوے کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا ۔ (۲) قریب آکر چلا جانا + معاملہ بنکر بگڑ جانا +
ہتھے چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) قابو چڑھنا ۔ قابو میں کرنا ۔ بس میں پڑنا ۔ داؤں پر چڑھنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ پالے پڑنا +

لوٹے کا مشت و دلبر دیدار رہ لیں ۔ ہتے چڑھے جو آپ کسی بدمعاش کے (رند)
ہم خاک بوسہ لیں کہ تری رہگزار میں ۔ ہتے چڑھا صبا کے تن و توشِ نقشِ پا (داغ)
چل رہا ہے غضبِ فولادکیا ۔ اُس کے ہتھے چڑھ گئی بیداد کیا (")
کسی کے نہ ہتے جب چڑھا راہ بھر ۔ رہے گھات میں راہزن کیسے کیسے (رند)

(۲) ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ کو لگا ہوا ہونا ۔ وسعتِ آشنا ہونا ۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا +

تعجب ہے ہاتھ رکھتے ہیں بات بات میں ۔ کیا تنجیہ یار کے ہتّے چڑھا ہوا (بحر)

ہتھے سے اکھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹنا ۔ (۲) جڑ سے جانا ۔ بیخ و بُن سے جانا ۔ (۳) بالکل الگ ہو جانا ۔ بالکل بے تعلق ہو جانا +
ہتھے سے جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (ہتھے سے اکھڑنا) +
ہتھے لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کنکوے یا پتنگ کی ڈور کو جلد جلد اپنی طرف گھسیٹنا ۔ ہاتھا ہاتھ +
ہتھیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چاند کا تیرھواں گھر ۔ تیرھواں نچھتر ۔ برسات کی چند روزہ ختمِ بارش + ہتھیا کے تیر بہت ہیں ۔ تنگ نشالی ۔ ماخ + ہتیا بڑے برس جاتے ہیں ۔ تیرہ ۔ کوہ و کہاس ۔ ذکیا و دستی
ہتھیار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سلاح ۔ اوزارِ جنگ ۔ سازِ جنگ ۔ اسلحہ ۔ آلۂ جنگ ۔ شستر ۔ (۲) راچھ ۔ اوزار ۔ کام کرنے کے آلات ۔ (۳) ہتھیارا ۔ عضوِ تناسل ۔ آلۂ تناسل +
ہتھیار باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہتھیار لگانا ۔ مسلح ہونا ۔ کمر باندھنا +
ہتھیار بند ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ مُسلّح ۔ ہتیار باندھے ہوئے ۔ ہتھیار لگائے ہوئے ۔ سلحشور +
ہتھیار بندی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ فوج کی کمر بندی ۔ فوج کا ہتیار لگانا ۔ سپاہ کا ہتھیار سجانا (حتیٰ کہ) جلد
ہتھیار چُھٹ سے کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سلاحِ جنگ کو جسم سے اتار کر رکھ چھوڑنا +

ہم ابھی گرم جبین نہیں بسمل ٹھنڈے ۔ تُونے ہتیار رکھے کیوں رہے قاتل ٹھنڈے (رشک)

ہتھیار چلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہتھیار کا وار کرنا ۔ ہتھیار کی ضرب لگانا ۔ جنگ کرنا +
ہتھیار چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہتھیاروں سے لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا +
ہتھیار ڈال دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہتھیار کو دشمن کے حوالہ کر دینا ۔ ہتھیار رکھ دینا ۔ مقابلہ موقوف کرنا ۔ ہار ماننا ۔ شکست تسلیم کرنا ۔ اطاعت قبول کرنا +

ہتھی

ہتھیار کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہتھیار سے لڑنا ۔ ہتھیار مارنا ۔ تیغ زنی کرنا ۔ حربہ کرنا ۔ وار کرنا ۔ شستر چلانا + کشت و خون کرنا +
ہتھیار گھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سلاح خانہ ۔ سیگزین ۔ شستر استھان +
ہتھیار لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مسلح ہونا ۔ ہتیار زیبِ تن کرنا ۔ ہتھیار باندھنا +
ہتھیار ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لڑائی پیش آنا ۔ لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا +
ہتھیا لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مار لینا ۔ غصب کر لینا ۔ دبا بیٹھنا ۔ دبا لینا ۔ قبضہ کر لینا ۔ قبضہ کر بیٹھنا ۔ قابض ہو جانا ۔ مالک بن جانا ۔ دخیل ہو جانا +

دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا تھا ۔ کیا خبر تھی کہ گھات میں ہتھیائیگی + (داغ)

ہتھیانا یا ہتیانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہاتھ میں پکڑنا ۔ ہاتھ میں لے لینا ۔ (۲) قبضہ کرنا ۔ دبانا ۔ غصب کرنا ۔ دخل کرنا + قابض ہونا + مخصوص کرنا + مار رکھنا ۔ کسی کی چیز کو قبضہ کر لینا جیسے پرایا مال ہتھیا کر امیر بن گئے + کمائی کا روپیہ ہتھیا کر ساہوکار بن بیٹھے +
ہتھیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (ہتیلی)
ہتّے ۔ ہ ۔ ندا ۔ (اطفال) (۱) ہٹ پرے کی ۔ دُور ہو ۔ بھاگ جا ۔ جیسے ہتّے چڑیا ۔ ہتّے کوّے ۔ ہتّے بھائی وغیرہ ۔ (۲) دیکھو (ہتّے) بمعنی ہاتھ +
ہتیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ہتیہ ۔ قتل ۔ خون ۔ ہنسا ۔ بدھ ۔ قتلِ عمد ۔ (۲) پاپ ۔ بخل ۔ گناہ ۔ جیسے چھوٹی سی بچیا بڑی سی ہتیا ۔ (۳) عذاب ۔ جیسے اُدھار بڑی ہتیا ہے ۔ (۴) ادھ مُوا ۔ مرنے کو بیٹھا ہوا ۔ نہایت ضعیف و ناتوان ۔ جیسے اس ہتیا سے کیا لڑوں +
ہتیا پلّے باندھنا یا مول لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عذاب مول لینا ۔ پاپ بسانا ۔ جھگڑا پلّے باندھنا ۔ تکلیف دہ چیز کو لینا +
ہتیا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) قتلِ عمد کرنا ۔ جان لینا ۔ خون کرنا ۔ جیو ہنسا کرنا (۲) پاپ کرنا +
ہتیا لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خون لینا + عذاب لینا ۔ پاپ لینا +
ہتیا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جیو ہنسا ہونا ۔ قتل ہونا ۔ کسی کے ذمہ خون ہونا ۔ قتلِ عمد ہونا + پاپ سر ہونا ۔ عذاب سر ہونا +
ہتیار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (ہتھیار)
ہتیارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہتیا کرنے والا ۔ خونی ۔ قاتل ۔ خونریز + جیسے گائے کا قصائی ۔ جلاد ۔ سفاک ۔ (۲) پاپی ۔ پُر گناہ ۔ پُر معصیت ۔ فاسق ۔ فاجر ۔ (۳) وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون یا مظلمہ ہو ۔ (۴) ظالم ۔ آن زمانی +
ہتیاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہتیارا کی تانیث +
ہتیلی یا ہتھیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کفِ دست ۔ کف ۔ کفِ باطنِ دست ۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ۔ پنجہ کا اندرونی حصہ ۔ ہاتھ کا گڑھا ۔ جیسے ہتیلی پر زہر رکھنے سے

ہتی

نہیں مرتا۔ ہتیلی سا میدان ہے یعنی صاف۔ (۲) تالی۔ ہاتھوں کی بجانیکی آواز +

ہتیلی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) تالی بجانا۔ تالی پیٹنا۔ زنانوں کی سی حرکتیں کرنا۔ ننوں کا سا کام کرنا۔ (۲) رسوا کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا +

ہتیلی پر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ پر رکھنا + ہاتھ میں موجود رکھنا + سامنے رکھنا۔ پاس رکھنا + پیش رکھنا۔ تیار رکھنا + ے

خدا جانے یہ کس رنگِ ثمر کی نذر کی خاطر نکلتا ہر سحر ہے مہر رکھکر زر ہتیلی پر + (ظفر)

بلا سے گر نہیں رکھتے ثبوتِ زر ہم ہتیلی پر خدا کی راہ میں رکھتے ہیں اپنا سر ہتیلی پر (؍؍)

دلِ سوزاں کو میرے رکھ نہ تو بیگہ ہتیلی پر پھپولا پڑ نہ جائے تیری اے دلبر ہتیلی پر (؍؍)

کوئی اس طفل سے ہنگامِ بازی خاک سر پر قسم دے دُھویا جو رکھ کے خاکستر ہتیلی پر (؍؍)

(۲) نہایت فاحشہ ہونا۔ چھنال ہونا۔ اُدھار پھرنا + دکھاتے پھرنا۔ اُچھالتے پھرنا

ہتیلی پر سر رکھ لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرنے کو آمادہ ہوجانا۔ سر سے کفن باندھ لینا۔ مستعدِ مرگ ہوجانا۔ سر بکف ہوجانا۔ جان جوکھوں اختیار کر لینا +

قدم وہ عشق کے کوچہ میں گاڑے اے ظفر اپنا کہ جو سر اپنا رکھ لے پہلے سر ہتیلی پر + (ظفر)

سر ہتیلی پر نہ رکھ لے جب تلک سر بازِ عشق رکھ سکے کیونکر قدم اپنا وفا کی راہ پر (؍؍)

ہتیلی پر سر رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ سر بکف ہونا۔ مر مٹنا۔ جان لینا +

سر کو میں رکھکر ہتیلی پر یہاں آیا ہوں آج اے ستمگر دیکھ تو یہ وقت ہے انکار کا (تصویر)

نہیں ہیں وہ کہ جو اس فتنہ گر کو دیکھتے ہیں کہ سر ہتیلی پہ ہے اور نظر کو دیکھتے ہیں (؍؍)

ہتیلی پر سرسوں جمانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (ہاتھ پر سرسوں جمانا) بھانمتی کی طرح جھٹ ہتیلی پر سرسوں یا درخت جما دینا + کارِ سخت و دشوار ترکو بہت شتاب اور نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی و شعبدہ بازی سے کوئی کام جھٹ پٹ کر کے دکھا دینا۔ ایسی جلدی کوئی کام کرنا جس سے عقل حیران ودنگ رہ جائے۔ کسی کام کو نہایت پھرتی سے کر دینا۔ کمال عیاری اور چالاکی دکھانا +

کیا یوں ہنستے ہنستے زعفرانی عشق نے پہلا جما دے جیسے سرسوں کوئی بازیگر ہتیلی پر (معروف)

مہندی کے لگانے میں پھرتی یہ نہیں دیکھی ظالم نے ہتیلی پر سرسوں کی جمالی ہے + (مصحفی)

لیا ساغرِ زریں کو کیا جلد مہتا۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

اُس رنگیں گل کے ہاتھ تلک کب پہنچ سکے سرسوں ہتیلی پر نہ جما دے اگر بسنت (مومن)

اے رنگ ہری آنکھیں دکھائے شیدا ہتیلی پہ اگر آگے ترے سرسے جماؤں میں (دبیر)

کھینچ لائی ہے چمن میں کیونکہ اُس مغرور کو تونے کیا سرسوں ہتیلی پر جمائی ہے بسنت (بہروپیا)

ہتیلی پر سر لئے پھرنا یا سر رکھے پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو پھرنا۔ سر بکف پھرنا۔ سر سے کفن باندھے پھرنا۔ ہر وقت مرنے پر مستعد و آمادہ رہنا +

ہٹ

لڑنے مرنے سے نڈر ہونا + ے

جو وہ قاتل نہ اپنے ہاتھ میں خنجر لئے پھرتا تو یہ سر بازِ بھر کیوں سر ہتیلی پر لئے پھرتا (ظفر)

واں جو ہر دم وہ کھنچے تیغ علم پھرتے ہیں یاں ہتیلی ہی پہ سر کو لئے ہم پھرتے ہیں (؍؍)

سر بازِ اُٹھاتے ہیں سر و بیخ میں لکھنا یا سر اپنا ہتیلی پر خلقت لئے پھرتی ہے (؍؍)

ہتیلی پر لئے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (بازاری) اُدھار پھرنا۔ مستایا پھرنا۔ خواہشِ نفسانی میں اندھا بنا پھرنا۔ مغلوبِ شہوت ہو کر ازار کھولے پھرنا + ے

باندیاں آپ کی سنائی ہیں مرزا دونوں لئے پھرتی ہیں ہتیلی پہ پیچ پیچ دونوں (جان صاحب)

ہتیلی پر سر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرنے پر مستعد رہنا۔ مرنے کو تیار رہنا + ے

ہتیلی پر ہے سر اور پاؤں اُسکے کوچہ میں اپنا خریدارِ محبت ہاتھ میں بیعانہ رکھتے ہیں (احسان)

ہتیلی ٹیک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بازاری) اوندھا۔ بیٹا۔ ماٹون۔ بوبیا۔ علتی +

ہتیلی ٹیکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فعل بد کرانے کو اوندھا پڑنا +

ہتیلی دینا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (بازاری) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سر کچپنا۔ بڑے کام کی تکلیف میں سہارا دینا۔ کمر تھامنا +

ہتیلی سا۔ ہ۔ صفت۔ صاف + سپل پٹ + چٹیل + جھاڑ بہارا +

ہتیلی سے ہتیلی ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ پچھتانا + طبق زنی کرنا +

بک رہی ہے یہ جو کچھڑی سی بھوں میں جس سے اُس کی اب تک نہ گلی دال نہ جانوں لٹکا + ہاتھ آیا سو ہتیلی سے ہتیلی ملنا چولھے او بھاڑ میں جاوے یہ نگوڑا چسکا (نشاط)

ہتیلی کا پھپولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہتیلی کا چھالا۔ آبلۂ کف دست + ایسا نازک جو ذرا سے صدمہ کا متحمل نہو۔ ذراسی ٹھیس سے ٹوٹ جانے والا + کچا پھپولا + دکھ کی پوٹ۔ باعثِ رنج و تکلیف + ے

بزم میں پاتا نہیں جو ساقئ گلفام کو جانتا ہوں میں ہتیلی کا پھپولا جام کو (ناسخ)

ہجر میں تک نظر آئی شراب گلگوں ساغرِ مے کو ہتیلی کا پھپولا سمجھا + + (شمیم)

رکھ حفاظت سے اسے تو سست و غافل ہاتھ میں ہے ہتیلی کا پھپولا شیشۂ دل ہاتھ میں (نکہت)

پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے کہ وہ بت کیا بنا پایا تھا ہتیلی کا پھپولا ہمکو + + (ذوق)

آج کل جس نے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپولا ہوگیا (بحر)

ہتیلی کھجانا یا کھجلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہتیلی میں کھجلی ہونا۔ ہتیلی میں سلسلاہٹ ہونا۔ (۲) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ہونا۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ظاہر ہونا +

ہتیلی میں چور پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہجانا۔ ہتیلی میں سفیدی رہجانا اور مہندی یکساں نہ لگنا +

ہَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ اصرار۔ اڑ۔ سخن پروری + مخالفت۔ خود سری

لہ کیا عجب لوگ ہتیلی پہ جمالیں سرسوں + کیا عجب ہاتھ کے تل سے کوئی نکلے کونپل + (قدر)

ہٹ

سرکشی۔ انحراف۔ جہلِ مرکّب۔ ٹھرائی + مچلائی ٹھناز + برگشتگی + ضدِ اطفال وپادشاہ وزن۔ جیسے راج ہٹ۔ تریا ہٹ۔ بال ہٹ + ف

ظلم و جفا و جور پہ اصرار اس قدر　　ہٹ دیکھ دیکھ تیری دل اپنا بھی ہٹ گیا　(امیر)

ہٹ کمریاں کہاں رات نہیں ہے باقی　　ترے قربان نہیں وقت یہ مچلائی کا　(ضعیف)

منا سکیں گے نہ ہرگز مرے فرشتے بھی　　میں خوب جانتا ہُوں حال آپکی ہٹ کا +　(رضا)

کیوں کر پھر یگا ظلم سے ترکِ فلک کا دل　　ہٹ عورتوں کی پائی جگر اُس نے مرد کا　(امیر)

ہٹ دیکھ کے تیری ہٹ گیا دل　　پھنکا نہ لگا کہ پھٹ گیا دل + +　(احسان)

گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائے گا　　روٹھا ہُوا یہ دل بھی منایا نہ جائے گا　(اشرف)

(۲) ہٹنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ سرک۔ کھسک۔ پرے ہو۔ (۳) بجائے حرفِ نفی نہ۔ نہیں۔ بے۔ بن۔ بغیر۔ جیسے ہٹ دھرم بے انصاف +

ہٹ پر آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضد پر آجانا۔ مچلائی پر آجانا۔ اپنی والی پر آجانا۔ اتجانا +

وعظ غصّے میں کبھی اہلِ وفا کی نہ سُنے　　ہٹ پہ آجائے وہ کافر تو خدا کی نہ سُنے +　(ناجی)

ہٹ دَھَرم۔ ہ۔ صفت۔ (ر اکثر ساکن مگر عوام متحرک استعمال کرتے ہیں) احسان فراموش۔ حق ناشناس + نامنصف + بے ایمان + سخن پرور + ان بنائی۔ ظالم + بدمعاملہ +

جہاں دو دل لگاوٹ سے ہُوئے گرم　　تو اک آفت اُٹھاتا ہے یہ ہٹ دھرم　(انشا)

ہٹ دھرم سے ہیں کلام نہیں　　جو ہیں ناقابل اُنسے کام نہیں　(قلق)

شیخ ضُہل ہے برہمن ہٹ دھرم　　کچھ کسی کی گفتگو اچھی نہیں +　(صبا)

ہَٹ دَھَرمی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے انصافی۔ حق تلفی۔ احسان فراموشی۔ نامنصفی۔ بے ایمانی۔ سخن پروری۔ بدمعاملگی +

فرقِ یار و غیر میں بھی اے بتو کچھ چاہئے　　اتنی ہٹ دھرمی بھی کیا انصاف فرمایا کرو　(امیر)

ہم کہیں گے ہوا خدا لگتی　　جھکواتی نہیں ہے ہٹ دھرمی　(قلق)

ہٹ رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ اپنا کہا کرنا +

یاد جب آتا ہے یہ کہنا تو اُڑجاتی ہے نیند　　اپنی ہٹ تو رکھ چکے لو اب تو ہٹ کر سوئیے　(جرأت)

ہٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ مچلائی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ اڑنا۔

ہٹ اُس نے جو کی تو ہاتھ مارا　　شیشہ ہوا چُور چُور سارا +　(گلزارِ نسیم)

صبح سے تا شام ہٹ کرتے ہو لاکھوں برتم　　اس قدر کثرت سے دل کوئی کہاں سے لائیگا

چاند تک دکھلا کے سمجھاؤں پہ کیا صورت کروں　　مانگتا ہے طفلِ دل ہٹ کرکے اُنکی سی شبیہ　([illegible])

ہٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضد ہونا۔ پیچ ہونا۔ اصرار ہونا + ف

نہیں جاتا مزاج کا بچپن　　اُسکو ہر بات پر وُہی ہے ہٹ　(مجروح)

ہٹا کٹّا۔ ہ۔ صفت۔ جوان و تندرست۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ چنگا۔ تناور۔ مضبوط +

ہٹن

تندرست و توانا + قوی ہیکل + ف

خط پڑھتے کو ٹوپڑی کے اُوپر چاہئے یکی چوٹیاں　　مثلاً تو ہے ہٹا کٹّا ہے یہ دوکانا بات عجب　(انشا)

ہٹانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) سرکانا۔ پرے کرنا۔ کھسکانا + پرے لیجانا۔ (۲)۔ پورب) واپس کرنا۔ لوٹانا۔ پھیرنا۔ (۳) ملتوی کرنا۔ روکنا۔ جیسے بیاہ ہٹانا۔ (۴) پسپا کرنا شکست دینا۔ جیسے فوج کو ہٹانا +

ہٹ پرے۔ ہ۔ ندا۔ کلمۂ تنفّر و ناز۔ دُور رہو۔ پیچھے۔ پرے سرک۔ چل ہٹے +

ہٹتال یا ہڑتال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہاٹ تالا) قلم دُکانوں کو بند کر دینا۔ در بندان۔ ہاٹ کو تالا لگا دینا۔ دُکانوں کو قفل لگا دینا تاکہ خرید و فروخت کچھ نہ ہو اور یہ امر دُکاندار وقتِ ظلم اور فریاد کیا کرتے ہیں یا دیسی ریاستوں میں رئیس یا حاکم وقت کے ماتم پر +

بچیں کہاں دل سا مال معشوق کا ہے مقال　　جنس وفا کا ہے کال کنعان میں ہٹتال ہے　(بحر)

ہٹتال کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ دُکانوں کو قفل لگا دینا۔ بازار بند کر دینا۔ ظلم و فریاد یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا +

ہٹتال ہونا یا ہڑتال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دُکانیں بند ہونا۔ بازار بند ہونا۔ حاکم کے اظہارِ ظلم یا ماتم میں دُکانوں کا بند ہونا +

ہٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سرک جانا۔ پرے ہوجانا۔ کھسک جانا + (۲) متنفّر ہوجانا۔ بیزار ہوجانا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے + ف

تم لگے غیروں سے ملنے دل ہمارا ہٹ گیا　　جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا　(منیر)

(۳) بچّے کا گر جانا۔ بچّہ اُتر جانا۔ بچّہ مرجانا +

ہٹڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لڑکیوں کے کھیلنے کا ایک مٹی کا کھلونا جس میں دالان اور کوٹھری بنی ہُوئی ہوتی اور اُس میں گڑیاں رکھتی ہیں۔ بچّوں کا گھروندا +

ہٹ کے سڑو یا ہٹ کے لید کرو۔ ہ۔ محاورہ۔ (بازاری) نہایت اکراہ کے ساتھ ہٹانے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ الگ رہو۔ پرے ہٹو + پرے رہو۔ جیسے دُور رہو + دُوست پیاؤ + لیے ہو۔ چمپت ہو۔ دُولی ہو +

ہٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سرکنا۔ کھسکنا۔ جگہ خالی کرنا۔ پرے ہونا + ف

ہم جب اُن کی بلائیں لیتے ہیں　　ہٹ پرے دُور دُور کہتے ہیں　(امیر)

(۲) پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا۔ پشت دکھانا۔ شکست کھانا۔ (۳) لَوٹنا۔ واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا + واپس جانا + مسترد ہونا۔ پھرنا۔ (۴) ملتوی ہونا۔ رکنا۔ جیسے بیاہ ہٹنا۔ (۵) گائے یا بھینس وغیرہ کا بچّے یا دُودھ دینے سے رہ جانا + جننے سے رہ جانا + دُودھ سے رہ جانا۔ (۶) انسان کے بچّے کا مرنا۔ گرنا۔ اترنا۔ (۷) رجنا۔ بھرنا۔ سیر ہونا۔ جیسے کھانے سے جی ہٹنا۔ (۸) ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا

ضد کرنا۔ مچلنا۔ مچلائی کرنا + اب متروک ہے۔ ہ

ٹھلیں یوں بکھری ہوئی چہرہ پہ ہٹیں تیرے لٹ — جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک (سودا)

فائدہ کچھ دم میں کہ جب وقت ہٹہ ٹھوک میں ہم — سن وصلا اتو ہے کیا گلدستے کا سا اُترا (برق)

ہٹوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوُرب) ہٹ کا منار۔ ہاٹ والا +

ہٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پوُرب) (۱) ہاٹ۔ دُکان + بازار۔ (۲) ضدی ہٹیلا مچلا +

ہٹی کٹی۔ ہ۔ صفت:۔ ہٹا کٹا کی تانیث۔ موٹی تازی۔ خوب مضبوط اور تنومند

ہٹیلا۔ ہ۔ صفت۔ ضدی۔ مچلا۔ سخن پرور۔ اڑیل۔ بات کی پچ کر نیوالا + ہ

تو وہ ہے ہٹیلا کہ ہر اک بات پہ تو نے — اک بار جو ہاں کی ہے تو سو بار نہیں کی (رنگین)

ہٹیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہٹیلا کی تانیث۔ ضدن۔ مچل +

ہجا۔ ع۔ اسم مذکر۔ حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا۔ لیکن جب حروفِ ہجا کہیں گے

تو وہاں الف بے تے سے مراد ہوگی +

ہجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ جدائی۔ مفارقت۔ مہاجرت۔ بچھوا۔ برہ۔ تفرقہ۔ علیحدگی +

کرچکے جلد میرا کام تمام — دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے + (منہ)

کام آتا ہے کسی کے کون وقت بیکسی — ہجر کی شب میں خیالِ دوست بھی بیگانہ ہے (احسان)

ہجر ہو یا الم ہو مرنا ہے — کسی حیلہ کسی بہانہ سے
ہجر میں ہے امید وصل ہنوز — جان لے دیدیا نگاہ کہ نہ (زکی)

قریب مرگ پہنچتا ہے ہجر میں عاشق — ہمیں کو دیکھ لو اے جان دُور کیوں جاؤ (عظیم)

ہجراں۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ہجر کا مزید علیہ۔ جُدائی۔ مفارقت +

دل کو فریب دیتے ہیں اُمید وصل کا — ہجراں میں اُنکا کرتے ہیں ہم انتظار جھوٹ (زکی)

ہجراں نصیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی قسمت میں دوست سے

جُدا رہنا لکھا ہو۔ فراق زدہ۔ برہ کا مارا +

ہجرت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جدائی۔ مفارقت + وطن کو ہمیشہ کے واسطے چھوڑ دینا +

کنبہ سے جدا ہونا + چھوڑنا۔ تیاگنا +

ہجری۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ منسوب بہ ہجرت۔ رسُولِ مقبُول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم کا

مکہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ کو بحکمِ خدا تشریف لیجانا + وہ سنہ جو ہجرت کے زمانہ

سے شروع کئے گئے ہیں + (کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ آپ غرہ ماہ ربیع الاوّل شب

دوشنبہ کو نبوّت کے تیرھویں سال اور شبِ معراج کے تھوڑے بعد کہ اس وقت آپ کا سنِ مبارک

ترپن برس کا تھا، اُٹھا سانِ مکہ کے صدمے سے ہجرت فرمائی تھی)

ہجو۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مذمت۔ شکایت۔ برائی۔ بدگوئی + غیبت + نظم میں بُرا کہنا +

ہجو کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مذمت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ برائی کرنا۔ بھٹی کرنا +

ہجوم۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کسی پر دفعتہً ٹوٹ پڑنا۔ اصطلاحی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔

دھاڑ۔ جگمٹ۔ جگھٹا۔ ازدحام۔ مجمع + انتہا۔ کثرت کیواسطے +

ساتھ اپنے ایک حسرت و غم کا ہجوم تھا — ہم کس ترنگ سے کوئے طرّیاں تک گئے (عارف)

جس طرف نکلا ہجومِ عاشقاں ہوجائیگا — ساتھ اُس یوسف لقا کے کارواں ہوجائیگا (ذہیر)

میں بلا سے کہ ہجومِ غم و حسرت ہمراہ — اور وہ خوش ہیں کہ یہ بزم سے تنہا نکلا + (زکی)

ہجوم کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بھیڑ کرنا۔ ازدحام کرنا + ہنگامہ کرنا۔ ٹوٹ پڑنا +

ہجے۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اصل ہجا) حرف کو حرف سے بوسیلۂ اعراب ملاکر لفظ بنانا۔

اچھروتی۔ سیلیبل۔ اچھروں کا ملاؤ +

ہجے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) حرفوں کو جوڑنا۔ اچھروں کو ملانا۔ زیر زبر وغیرہ

اعرابِ لفظ ادا کرنا۔ (۲) رُک رُک کر بات کرنا۔ ٹک ٹک کر بولنا + ہکلا کر باتیں کرنا +

ہجے لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) دیکھو (ہجے کرنا نمبر ۱)

ہجے نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) املا ہجے کرنا۔ (۲) مین میکھ نکالنا۔ عیب نکالنا۔

نقص نکالنا۔ سُقم نکالنا۔ حجت کرنا +

ہچر مچر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پس و پیش۔ آگا پیچھا سوچنا۔ جھجک۔ تامل۔ دُبدھا۔ دھکڑ پکڑ۔ حیلہ حوالہ +

ہچر مچر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پس و پیش کرنا۔ دُبدھا کرنا۔ شش و پنج کرنا۔ جھجکنا۔

تامل کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا +

ہچر مچر لانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ٹالم ٹول کرنا۔ پس و پیش کرنا + تامل کرنا۔ جیسے اور

جو کسی دن پڑھنے سے جی چُرایا یا ذرا ہچر مچر لایا تو ڈرا یا دھمکایا کھانے کو نہ دیا۔ (شکر گذار)

ہچکچانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ شک کرنا۔ شُبہ کرنا + جھجکنا + وہم کرنا۔ دُبدھا کرنا۔ کچا

ہونا۔ پس و پیش سوچنا۔ متردد ہونا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ کسی کام کے کرنے میں پس و پیش

یا تردد کرنا۔ دل کا آگا پیچھا کرنا۔ کسمسانا + سُستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ تامل کرنا + ڈرنا۔ خوف کرنا

اے داغ ہچکچاتے ہو ذلت سے عشق کی — دنیا میں ہو تمہیں تو بڑی آبرو پسند (داغ)

اگر دل آپکا دل سے ملا ہے جرأت سے — تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانے کو (جرأت)

معلوم ہے کہ ہچکیوں کو زباں نہیں — قاصد ہچکچا نہ ہرگز بلاغ میں + (شیفتہ)

نہ گالی سے دشنام سے جی چُرائیں — نہ جوتی سے بیزار ہے ہچکچائیں
جیالوں میں جائیں تو پھبتیں دکھائیں — جو محفل میں بیٹھیں تو فتنے اُٹھائیں +
لرزتے ہیں او باش ان کی ہنسی سے
گریزاں ہیں رندوں کی ہمسائیگی سے (حالی)

ہچکچی باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پوُرب) گھگھی باندھنا۔ دانت پیسنا +

ہچکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جھجکنا۔ پس و پیش کرنا۔ متردد ہونا۔ ہچر مچر کرنا۔ تذبذب میں ہونا۔

ہچک

اٹکا پیچھا کرنا۔ رُکنا۔ تامل کرنا۔ کسی کام کو کرتے ہوئے خفت کرنا۔ ڈرنا۔ ڈگمگانا +

قتل کرنے کو کرکے ہیں پہ ہچکتے ہیں ۔۔۔ کُشتہ بتوں میں ہیں ہرگز اس اداکار داغ (عاشق)

ہچکولا۔ ہ۔ اسم مذکر: ہچکے خواہ گاڑی وغیرہ کا دھکا جو حالتِ رفتار میں معلوم ہوتا ہے۔ دھکا۔ دھچکا۔ جنبش۔ جھٹکا + (بواوِ مجہول پڑھنا چاہیے)

ہچکولا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم: دھکا لگنا۔ دھچکا لگنا۔ جھٹکا لگنا +

ہچکی۔ ہ۔ اسم مونث: فارسی ہچک۔ ہُکہ۔ ہُکک۔ عربی فُواق۔ وہ ہوا جو گلے سے رُک رُک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت پیش آتی ہے + (حجابِ حاجز یا جگر یا معدہ کے فمِ اعلیٰ یا البلعوم یا اعصاب شاعشری کی سوزش یا گردہ کے امراض یا مرضِ فتق میں آنت پیچھے اگر چھینے یا خواب ہمار یا ہیضہ کے آخیر درجہ میں ہچکیاں آتی ہیں لیکن اکثر بعضی یا نفخ یا معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہونے یا جلد جلد غذا نگلنے سے ہچکیاں آیا کرتی ہیں)

ہچکی آنا۔ ہ۔ فعل لازم: فُواق آمدن کا ترجمہ۔ یادآوری کا شگون ہونا۔ یاد کرنے کی علامت کا ظاہر ہونا + نزع اور جانکنی کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس کا رُک رُک کر نکلنا

نزع میں ہم نے عجب طرح سے دل شاد کیا ۔۔۔ آئی ہچکی تو کہا اس نے ہمیں یاد کیا + (ہوس)

جنت میں بھی حوروں کو مری یاد نہ آتی ۔۔۔ ہچکی بھی یہ تخیر سے ہیداو نہ آتی + (داغ)

کیونکہ جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تُو نے ۔۔۔ کوئی ہچکی بھی تو اے عشوہ گر آج آئی نہیں (ظفر)

ایک ہچکی کبھی نہیں آتی ۔۔۔ اپنے دل سے بُھلا دیا کیسے (رند)

کسی کو یادِ پسِ مرگ کون کرتا ہے ۔۔۔ کبھی نہ مُردے کو ہچکی مزار میں آئی (اسیر)

(اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ جب اپنا کوئی عزیز یاد کرتا ہے تو ہچکیاں آتی ہیں اور جہاں اُس کا نام لیا تو وہ بند ہو جاتی ہیں بس اس وجہ سے یادآوری کی علامت خیال کرنے لگے)

ہچکی بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم: کثرتِ گریہ سے دم کا رُک رُک کے آنا۔ زیادہ رونے سے سانس رُکنے لگنا۔ روتے روتے سانس اٹکنے لگنا + ع

غرض رو دو بدل یار سے تا دیر رہی ۔۔۔ کہ گلہ میں نے کیا اُس نے شکایت کبھی کی

وہ اُدھر رویا اِدھر بندھ گئی ہچکی میری ۔۔۔ دیدۂ تر نے لگا دی مرے ساون کی جھڑی

دونوں جانب سے غبارِ دلِ پُرغم نکلا ۔۔۔ اشکو کے ساتھ دھواں آہ کا پیہم نکلا

ہچکی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم: کثرتِ گریہ خواہ شدتِ زاری سے سانس رکنے لگنا۔ گریہ در گلو پیچیدن یا گرہ شدن کا ترجمہ۔ دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ اخیر وقت ہونا۔ کثرت سے ہچکیاں آنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ گھبرا لگنا جیسے اُسے ہچکی لگ گئی ہے کوئی دم کا مہمان ہے +

کہوں کیا ہمرہاں احوال میں دردِ جدائی کا ۔۔۔ جو ہچکی لگ گئی مجکو کہ میرا دم نکلتا ہے (ظفر)

کیا ہوا ہچکی لگی یاروں کو دمِ دست فیر ہے ۔۔۔ ذکر خیر ایسا و ما اس وقت آپ ہونے کا (معروف)

بزمِ مے میں ہچکتے ہیں اشک جام ۔۔۔ ہچکی ہے جو تمہاں کو برابر لگی ہوئی + (معلوم)

ہچک

یادِ جس وقت تری آتی ہے ۔۔۔ مجکو ہچکی سی لگ جاتی ہے (عاش)

لازم ہے اب تو مجکو عیادت دمِ اخیر ۔۔۔ ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی + (رند)

ہچکیاں۔ ہ۔ اسم مونث: ہچکی کی جمع +

ہچکیاں آنا۔ ہ۔ فعل لازم: کسی عزیز یا آشنا کا یاد کرنا + نزع کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس اکھڑنا۔ جیسے آج کس نے یاد کیا جو کھانا کھاتے میں ہچکیاں آئیں +

آنا یہ ہچکیوں کا سمجھ بے سبب نہیں ۔۔۔ بھولے سے اس نے یاد کیا ہو عجب نہیں (فراق)

نہیں سو جہ بیہم ہچکیاں آتی ہیں فرقت میں ۔۔۔ کسی محبوب کو تو اے امانت یاد آیا ہے + (امانت)

ہچکیاں جو وقت آتی ہیں اسیر ۔۔۔ وقتِ مُردن ہیں کسے یاد آ گیا۔ دستِ جمال ہی اسیر

آخری وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا ۔۔۔ ہچکیاں آئیں دمِ نزع برابر دو چار

بیجا نہیں جو آتی ہیں شیشے کو ہچکیاں ۔۔۔ شاید کہ یاد مے ہے کسی بادہ نوش کو

ہچکیاں بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم: کثرت سے ہچکیاں آنے لگنا۔ شدتِ گریہ خواہ عالمِ نزع میں ہچکیوں کا تار بندھ جانا +

ہچکیاں لگنا۔ ہ۔ فعل لازم: فُواق کا تار بندھنا۔ ہچکیاں لگنا۔ گھبرا لگنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ دم ٹوٹنا + زار زار رونا۔ زار قطار رونا +

ہچکیاں سب کو لگیں اُسکے سرہانے شاید ۔۔۔ تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا (میر منون)

ہچکیاں لے لیکر رونا۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت شدت اور کثرت سے رونا۔ اس قدر رونا کہ روتے روتے سانس رُک رُک کر آنے لگنا +

لے لے کے ہچکیاں دل روتا ہے تکِ مینا ۔۔۔ دے جام مے سے اسکو جلدی شراب ساقی (ظفر)

تاکیفیں جو اس دنیا سے رخصت یار ہو ویگا ۔۔۔ تو بیتک شیشۂ مے ہچکیاں لے لیکے رو ویگا (سید)

ہچکیاں لینا۔ ہ۔ فعل لازم: فُواق گرفتن کا ترجمہ + کثرتِ گریہ خواہ شدتِ زاری سے سانس رُک رُک کر لینا + عالمِ نزع میں سانس اکھڑنے لگنا + کسی کا یاد آنا۔ کسی کا یاد کرنا + ہچکیاں لینا +

کس نے اب یاد کیا اُسکو نہیں کچھ معلوم ۔۔۔ ہچکیاں آج جو وہ رشکِ قمر لیتا ہے (انشا)

بزمِ عالم میں بہم شادی و غم ہیں دونوں ۔۔۔ ایک ہنستا ہے ظفر ایک یہاں گر روتا

دیکھ سنے آتو سے گر ساغرِ مے ہنستا ہے ۔۔۔ ہچکیاں لے کے ہے شیشہ بھی مقرر روتا

اِک نازنیں کے زانو پہ لیتا ہوں ہچکیاں ۔۔۔ مجنوں کا دم نکلتا ہے لیلیٰ کے سامنے (منتہا)

ہچکیاں لینے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم: سانس اکھڑنے لگنا۔ کثرتِ گریہ و زاری یا حالتِ نزع میں سانس کا رُک رُک کر آنے لگنا +

موت اسکو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور ۔۔۔ یہاں تلک بیتاب غم جو ہچکیاں لینے لگا + (ذوق)

یہ دیکھتے ہی تک اموت جو مرا بیمار لگا ۔۔۔ ہچکیاں پھر وہیں لینے ترا بیمار لگا + (مسرور)

تجکو دیکھا جب نہ محفل میں تو قاتل کی طرح ۔ شیشہ نے روتے روتے ہچکیاں لینے لگا دستاق بری

ہَدَایَا ع - اسم مذکر - ہدیہ کی جمع - تحفے - تحفجات - نذریں - بھیٹ - پیشکش - نذرانے +

ہِدَایَت ع - اسم مؤنث - (۱) رہنمونی - رہنمائی - رہبری - راہ دکھانا - سیدھا رستہ بتانا + راہ راست - رُشد + فہمائش + راہِ نیک - سیدھی ڈگر + (۲) ہدایت اللہ خاں دہلوی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۱۰ھ میں وفات پائی +

ہدایت پانا - ا - فعل متعدی - راہ راست حاصل کرنا + فہمائش پانا +

ہدایت کرنا - ا - فعل متعدی - رہنمائی کرنا + فہمائش کرنا - سمجھانا + ڈگر بتانا + طریقہ بتانا - سکھانا - تعلیم کرنا +

ہدایت نامہ ع + ف - اسم مذکر - دستور العمل - قانون - وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوئے ہوں - جیسے ہدایت نامہ پٹواریان وغیرہ

ہَدرا - ہ - اسم مذکر - (عو) دیکھو (ہیدڑا)

ہَدَف ع - اسم مذکر - نشانہ + زد - مار + ع

ناوک اندازی مژگاں کوتری دیکھے آج ۔ دل کی چھاتی پہ ہے عالم ہدف تیر رہا + (ظفر)

ہَدف مارنا - ا - فعل متعدی - نشانہ مارنا - نشانہ لگانا - کوئی بڑا کام کرنا - بلا تیر مارنا + ع

تیر ایک اس طرف مارا ۔ تھے گویا بلا ہدف مارا + + (نامعلوم)

ہُدہُد ع - اسم مذکر - کٹھ پھوڑا - کھٹ بڑھئی - مرغ سلیمان +

(ایک مشہور پرند کا نام جس کے سر پر تاج اچھی ہوتی ہے یہ جانور اکثر درختوں کو کھود کر اپنا گھر بناتا اور اُس میں رہتا ہے - اِسکی چونچ لمبی ہوتی ہے مسلمان اسے حضرت سلیمان کا پیارا خیال کرتے ہیں اُنہیں کی ایک روایت ہے کہ پہلے اسکا تاج سچ مچ سونے کا تھا لالچ سے لوگ اسے مارا کرتے تھے جب اس نے حضرت سلیمان سے فریاد کی تو اُنہوں نے اس کے سونے کے تاج کو اسکی جان کا زوال خیال فرماکر دعا دی کہ اسکا پروں کا تاج ہو جائے چنانچہ جب سے اسکے سر پر پروں کا تاج ہوگیا)

ہَدِیَہ ع - اسم مذکر - (۱) تحفہ - پیشکش - نذرانہ - نذر - بھیٹ + انعام +

جگر ہی جب گراں سر شوریدہ ہوگیا ۔ میں اُن ہوں صرف ہدیہ جلاد کیا کروں (ذکی)

(۲) مجازاً قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب وغیرہ وہ زر و لباس جو اُستاد کو بطریق نذر ختم قرآن بروں + ملاہدیہ کی تقریب میں اول بچے کو نہلا دھلا کر مکلّف پوشاک پہناتے اور چھوڑ رنگ مسند پر بٹھاکر اُستاد کو اُس کی برابر بٹھا دیتے ہیں اس کے بعد دو کشتیاں ایک میں اُستاد کا جوڑا دوسری میں مذہبی نقدی علی قدر حیثیت اُستاد کے سامنے رکھتے ہیں - اُستاد نظم میں ایک دعا پڑھتا ہے اور مکتب کے لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - اس دعا کا نام بھی آمین ہے آمین کے بعد لڑکا کھڑا ہوکر اول اُستاد کو پھر سب حاضرین کو بہت ادب سے جھک کر سلام کرتا اور دست بستہ وہ نذرانہ اُستاد کے حضور میں پیش کرتا ہے اس وقت تمام حاضرین اُس کے بزرگوں کو مبارکباد دیتے

اور رشتہ دار لڑکے کو کچھ نقد پیش کرتے ہیں بعد میں شیرینی تقسیم ہوکر تقریب ختم ہو جاتی ہے)

(۳) قیمتِ قرآن - کلام اللہ کی قیمت - چونکہ اِس کا فروخت کرنا شرعاً ممنوع اور باعتبار تعظیم یہ ایک بیش بہا چیز ہے اِس سبب سے اُس کے معاوضہ کو ہدیہ قرار دیا جیسے تم نے یہ قرآن شریف کتنے ہدیہ میں لیا تھا - اُنہوں نے اپنا کلام اللہ کتنے میں ہدیہ کیا +

ہدیہ کرنا - ا - فعل متعدی - قرآن شریف فروخت کرنا - کلام اللہ بیچنا +

ہدیہ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) قرآن شریف فروخت ہونا - (۲) ختم قرآن کی رسم ادا ہونا +

ہَڈّا - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑی ہڈی - استخوان کلاں - (۲) گھوڑے کے پچھلے دونوں پاؤں میں خواہ ایک میں جو ہڈی بڑھ جائے اُسے ہڈا کہتے ہیں اصل میں پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس یہ ہڈی نکلتی ہے شاذ و نادر چپٹی مگر اکثر نکیلی ہوتی ہے کبھی ران کے جوڑ میں بھی ہو جاتی ہے جو دیکھنے اور دبانے سے محسوس ہوتی ہے اِس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے اور اگر اِس مقام پر غدود موجودہ میں ورم ہو جائے یا اور غدود پیدا ہو جائے تو اُسے موتھرا یا موترا کہتے ہیں +

ہَڈّی - ہ - اسم مؤنث - (۱) استخواں - گٹھی - عظم - (۲) گاجر کا پیڑا - گاجر کے اندر کی سخت چیز - (۳ - عو) اصل - نسل - حسب - نسب - جیسے ہم تو ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت کو نہیں دیکھتے + ہڈی اچھی ہو صورت شکل سے کام نہیں + تم اپنی دولت پر گھمنڈ کرتے ہو میں اپنی ہڈی پر مان کرتی ہوں +

ہڈی بٹھانا - ہ - فعل متعدی - جگہ سے سرکی ہوئی ہڈی کو اُسکی جگہ ملانا - ہڈی چڑھانا +

ہڈی بولنا - ہ - فعل لازم - (۱) ہڈی کا چٹکنا - ہڈی کا چڑ چڑ کرنا - ہڈی میں سے آواز آنا - (۲) ہڈی میں سے شرارا نکلنا - جیسے ڈوم کی ہڈی بھی تو بولتی ہے + اُسکی ہڈی ہڈی بولتی ہے

ہڈی پسلی توڑنا - ہ - فعل متعدی - خوب زد و کوب کرنا - ہاتھ پاؤں توڑنا +

ہڈی ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - استخواں کا شکستہ ہونا - ہڈی میں ضرب لگنا +

ہڈی ہڈی توڑنا - ہ - فعل متعدی - ہر ایک عضو توڑ ڈالنا - خوب مارنا - خوب زد و کوب کرنا - عضو عضو توڑنا - چکنا چور کرنا +

ہڈی ہڈی چُور کرنا - ہ - فعل متعدی - ہر ایک ہڈی توڑنا - مار مار کر بھُرکس نکال دینا - اتنا مارنا کہ کوئی عضا ثابت نہ رہے - خوب زد و کوب کرنا - استخواں ریزہ ریزہ کرنا +

ہڈی ہڈی چُور ہونا - ہ - فعل لازم - ہر ایک ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو جانا - ہڈیاں ٹوٹ کر کرچیاں ہو جانا + نہایت تھکنا - تھک کر چُور ہونا +

ہڈّے - ہ - اسم مذکر - ہڈا کی جمع - استخوانہا - عظام +

ہڈے گوڈے توڑنا - ہ - فعل متعدی - اصل (ہڈے - گوڈے) ہاتھ پاؤں توڑنا - ہڈی پسلی توڑنا - خوب زد و کوب کرنا - چلنے پھرنے کے کام کا نہ رکھنا +

۱؎ وہ مصرع جو نما بنیں جو مردوں سے کرے + مشہور ہے نا توش بولیں برہمن کی ہڈیاں + (قدر)

ہڈی

ہڈے موترے یا ہڈے موتھرے نکل آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سوکھ کر کانٹا ہوجانا۔ سوکھ کر لکڑی ہوجانا۔ ہڈی پسلی دکھائی دینا۔ سوکھ کر پنجر ہوجانا۔ نہایت لاغر ہوجانا +

ہڈیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہڈی کی جمع۔ عظام۔ استخوانہائے جسم +

ہڈیاں پیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) جسمانی محنت کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ زحمت اٹھانا جیسے مفت میں کوئی ہڈیاں نہیں پیلتا + غریب دن بھر ہڈیاں پیلتے ہیں جب شام کو چار پیسے کی صورت دیکھتے ہیں +

ہڈیاں توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خوب پیٹنا۔ خوب زدوکوب کرنا۔ بھرکس نکالنا۔ مارے مار کر کچومر کرنا +

ہڈیلا۔ ہ۔ صفت:۔ ہڈی دار۔ استخوانی +

ہڈیوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہڈی کی جمع جو حروف مغیرہ یا آیج مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے جیسے ہڈیوں میں۔ ہڈیوں سے۔ ہڈیوں کا۔ ہڈیوں پر۔ ہڈیوں کو۔ مثلاً ہڈیوں کا گودا تک خشک ہوگیا۔ ہڈیوں کا کنگھی سے چورا ہوگیا +

ہڈیوں کی مالا ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (دلکشو) سوکھ کر پنجر نکل آنا۔ مہرہائے پشت نظر آنے لگنا۔ سوکھ کر تانت ہوجانا + ؎

گھل گیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر … یہ مالا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا (بحر)

ہٰذا۔ ع۔ اسم اشارہ:۔ ایں۔ یہ جیسے لفافہ ہٰذا یعنی یہ لفافہ۔ خطِ ہٰذا یعنی یہ خط +

ہذیان۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مرض کی بیہوشی میں بیہودہ باتیں کرنا۔ مرض میں بکنا۔ شدتِ مرض میں بڑبڑانا۔ بڑ۔ بیہودہ گوئی۔ ہرزہ سرائی۔ فضول گوئی +

ہر۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) شیو۔ مہادیو۔ (۲۔ ہ) ہل۔ قلبہ۔ پورب میں بولتے ہیں۔ (۳) وشنو + کرشن + شیو۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ خالق۔ سیاپک۔ اس معنی میں یہ لفظ صحیح ہری ہے مگر کثرتِ استعمال سے ہر ہوگیا۔ جیسے آپا جپے سو ہر کو بھجے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے + پھسل پڑے کی ہر گنگا + ہر ہر مہادیو + ہر کا ماننے پر کا نہ ماننے + مصرع

ہر کا بھید نہ پایا خاص ہر کا بھید نہ پایا + ؎

پتھر پوجے ہر ملیں تو میں پوجوں پہاڑ … اس پتھر سے چکی بھلی جو پیس کھائے سنسار (دوہا)

ہر ہرے تو ہم مریں نہیں ہمری مر سجائے … سانچے گرو کا بالکا مرے نہ مارا جائے (ہ)

(۴۔ ہ) شخص۔ جیسے کلو ہر کے ہاں سے لے آؤ۔ کلو ہر کے گھر گیا تھا +

ہر بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وشنو کا بھجن۔ وشنو کی عبادت +

ہر بھجنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ وشنو کا بھجن کرنا + خدا کا نام لینا۔ مالا جپنا + ؎

سانس سانس پر ہر بھج بیتا سانس مت کھو … نا جانوں اس سانس کا پھر آون ہو نہ ہو (دوہا)

ہرج

ہر بھگت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وشنو کی پرستش کرنیوالا +

ہر ہر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نعرۂ تکبیر جو ہنود بوقتِ جنگ زبان پر لاتے ہیں جس طرح مسلمان یا علی یا حیدر کہکر

ہر۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ایک کلمہ ہے جو افادۂ معنی عموم کے واسطے آتا ہے کل افراد۔ تمام افراد میں شامل۔ ایک ایک۔ ہر ایک۔ ہر کدام۔ ہر کس + ذیل جیسے کہیں کوئی

جن جن کو بات کرتا ہے مصحفی سکھایا … ہر بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں
لطف رونے کا تو یہ ہے کہ ہو سیلاب لگے … ساتھ ہر اشک کے اک لخت جگر پیدا ہو (مصحفی)

(۲) بجائے حرفِ شرط جیسے ہر کہ آمد عمارت نو ساخت +

ہر آن۔ ا۔ تابع فعل:۔ (عوام) ہر دفعہ۔ ہر طرح۔ ہر گاہ۔ جیسے ہر آن مجھی کو برا کہتے ہیں +

ہر ایک۔ اسم تابع فعل:۔ ہر شخص علی العموم۔ ہر بشر۔ ایک ایک۔ علی الاطلاق +

ہر آئینہ۔ ف۔ تابع فعل:۔ البتہ۔ ضرور + ناچار۔ بے عذر + ہر چند + ؎

وضع کے پابند ہیں اہلِ صفا ہر آئینہ … یکتا ہے پیوستہ اپنے جسم سے گھر آئینہ (صابر)

ہر باگو یا ہر بابی۔ ؤ۔ صفت:۔ ہر ایک علم و ہنر سے واقف۔ ہر کام میں دخل رکھنے والا۔ ہر فن سے واقف۔ ہر کام کا مرد۔ پختہ کار + نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ عیار۔ چاتر۔ چترا +

سو تو وہی ہے جو ہر بابی ہووے … کچھ آسان نہیں ہے کہا تارنا + (رنگین)

(۲) کماؤ۔ ہر طرح سے روٹی پیدا کرنے والا۔ کماؤ پوت۔ (۳) ہرجائی۔ ہر ایک جگہ جانے اور ہر ایک کا گرویدہ و دوست ہونے والا + ؎

خاک در کی ہوا ب بچانے پھرتے ہر وقت … قدر کیوں آنکھ اڑاؤ کسی ہر بابی سے (قدر)
وہ بد رسوا و عاشق شاعر شاغل کامل میر … گر کعبہ میں دیر میں لگا ہے کیا کام ہر بابی ہے (میر)

ہر بار۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہر دفعہ۔ ہر لحظہ۔ ہر گھڑی ہر وقت۔ آئے دن۔ سدا۔ مدام +

ہرجائی۔ ف۔ صفت:۔ وہ چیز جو ایک جگہ قرار نہ پکڑے + وہ شخص جو آج اس کے پاس کل اس کے پاس ہو۔ ہر جگہ آنے جانے والا جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو۔ ایک جگہ نہ بیٹھنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ کوچہ گرد۔ خانہ بدوش + بید بیوفا۔ بے مروت + ہر دنگی پیچ۔ متلون مزاج۔ لاابالی۔ زمانہ کا استاد + ؎

پتا اس کا تجھے کیونکر بتاؤں … خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہو (نامعلوم)
دوستی کی ہے جو اکبر کے ہرجائی سے … ہوگیا دشمنِ جاں ایک زمانہ دل کا (اکبر)
اتنا بتلا مجھے ہرجائی ہوں میں یار کہ تو … میں ہر اک شخص سے رکھتا ہوں سر رشتۂ جدا کا
تجھے کیونکر کہے ہے صبر جامع … وہ ہرجائی ہے اپنا بدگماں دل
ذرا دیکھے کوئی دیر و حرم کو … مگر وہ یار ہرجائی کہاں ہے (مجروح)
تجھ سے ہرجائی بہت ہے دل تیا … اب کہاں پائیں آبرو مجھ کو ++ (شوریدہ)

کہا گر ہم نے ہرجائی تو کیوں تم نے بُرا مانا ۔ پھر اگر تم سے ہو دن بھر کیا سبب کیا وجہ کیا باعث (داغ)

توڑے سر پر گھڑی رہتی ہے ہر دم ہے اجل ۔ اور پھر سارا جہاں کہتا ہے ہرجائی تجھے (ء)

کچھ اعتماد اُن کے نہیں ارتباط کا ۔ ہرجائیوں سے فائدہ کیا اختلاط کا + (مصحفی)

نہیں تغیر سے اُلفت ہے تم ہو ہرجائی ۔ تمہارے ساتھ ہمارا نباہ کیونکر ہو + (ء)

مصحفی دل کوئی ہرجائی کو دیتا ہے بھلا ۔ جان اور بوجھ کے نادان نہ ہوا تنا بھی + (ء)

واہ قسمت ایک تو یہ کنج تنہائی ملا ۔ دوسرے جو یار تھا سو وہ بھی ہرجائی ملا (آفتاب)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں ۔ تس پہ فرماتے ہو مجکو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)

اُس کا در چھوڑ کے ہم تو کسی در پہ گئے ۔ پر سمجھتا ہے اسے وہ عیب ہرجائی کیا + (ء)

مبتلا بسکہ ہوں میں اُس بُتِ ہرجائی کا ۔ جا بجا کیوں نہ ہو شہرہ مری رُسوائی کا + (صفت)

ہرجائی پنا یا ہرجائی پن۔ ا۔ اسم مذکر:۔ عیّار پن۔ عیّاری۔ چالاکی۔ ہوشیاری + ہرزہ گردی۔ کوچہ گردی۔ خانہ بدوشی + بےمروّتی۔ بیوفائی + ہر شخص سے ملنا جلنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا۔ ایک کا نہ ہو رہنا +

مجکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے ۔ طیش کھا پہلے تو اُس نے سر دُھنا +
پھر یہ فرمایا بصد رنگیں ترا ۔ زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا + + (رنگین)

ہر جگہ۔ ا۔ تابع فعل:۔ ہر کہیں۔ سب جگہ۔ سب ٹھاؤں۔ سارے میں + ہر موقع پر +

ہر جیسے کو تیسا۔ ا۔ محاورہ:۔ سیر کو سوا سیر موجود ہے۔ بدذات کے لئے بدذات شریر کے واسطے شریر مل ہی جاتا ہے۔ بد کو کوئی سزا دینے والا بھی مل جاتا ہے +

ہرچند۔ ف۔ تابع فعل:۔ جتنا کچھ۔ جس قدر + کتنا ہی۔ کیسا ہی + بہتیرا۔ جیسے

ہرچند سمجھایا پر نہ مانا ہو ؎

ہرچند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے ۔ پر دل کو اپنے بس میں پاؤں تو کیا کروں (امانت)

ہرچہ بادا باد۔ ف۔ کلمۂ استغنا:۔ کچھ ہی ہو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ جیسے ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم +

ہر حال میں۔ ا۔ تابع فعل:۔ ہر حالت میں۔ ہر طرح۔ بہر حال۔ بہر نوع۔ ہر صورت میں + ہرچند۔ بہر صورت۔ بہر کیف + حضور نظام تخلص بہ آصف ؎

ناہر سے قیامت میں ہی جینے کے نہیں ہم ۔ اُس کے لئے ہر حال میں ہر آن ہستے ہیں (آصف)

ہر دفعہ۔ ف + ع۔ تابع فعل:۔ ہر بار۔ ہر موقع پر۔ ہمیشہ۔ ہر وقت +

ہر دفعہ گُڑ میٹھا ہی نہیں میٹھا۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی ہر دفعہ کامیابی اور ہمیشہ فائدہ ہی فائدہ نہیں ہوتا کبھی اس کے برخلاف بھی ہو جاتا ہے +

ہر دلعزیز۔ ف۔ صفت:۔ سب کا پیارا۔ عام پسند۔ محبوب زمانہ۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے۔ مقبولِ خلائق۔ مقبولِ خواطر +

کیونکر نہ چاہے اُسکو ہر ایک جان کیطرح ۔ خواہش میں اُسکی سب ہیں وہ ہر دلعزیز ہے (میر حسن)

دیکھتا ہے جو تجھے کہتا ہے اے ہر دلعزیز ۔ واہ مصر اعجاز سے زندہ دوبارا ہو گیا + (تاریخ)

ہر دم۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر ساعت۔ ہر لمحہ۔ ہر لحظہ۔ ہر آن + ہر موقع +

ہر دو۔ ف۔ صفت:۔ دونوں + دونوں کے دونوں +

ہر دو طرح۔ ف + ع۔ تابع فعل:۔ دونوں طرح سے۔ دونوں دلیلوں سے +

ہر دیگی چمچہ۔ ا۔ صفت:۔ (۱) ہرجائی۔ ہر ایک کے پاس آنے جانے والا۔ (۲) طفیلی۔ طعام تلاش۔ مفت خورا۔ لقمہ جُو۔ (۳) خوشامدی۔ خوشامد خورا۔ (۴) ہر کام اور ہر بات میں دخل دینے والا +

ہر روز۔ ف۔ تابع فعل:۔ نِت دن۔ روز کے روز۔ ہمیشہ۔ سدا۔ آئے دن۔ روز بروز + روز مرہ میلاناف + ہر ایک دن +

ہر روز نیا کنوا کھودنا نیا پانی پینا۔ ا۔ محاورہ:۔ روز کا نا روز کھانا +

ہر سال۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہر برس۔ برس کے برس۔ سالانہ۔ سال بسال۔ سال کے سال +

ہر طرح۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ ہر نوع + ہر ایک ڈھنگ سے۔ بہر حال۔ بہر وجہ۔ بہر طور +

ہر طرف۔ ف + ع۔ تابع فعل:۔ سب طرف۔ ہر سو۔ ہر جانب۔ ہر سمت +

ہر فن مولا۔ ا۔ صفت:۔ ہر بابی۔ ہر فن جاننے والا۔ ہر ایک کام میں دخل رکھنے والا۔ جگت اُستاد۔ ہر ایک کام میں طاق +

ہرکارہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو خط پہنچانے کے واسطے نوکر ہو۔ نامہ بر۔ قاصد۔ دُوت۔ چٹھی رساں۔ ڈاکیا۔ پیک +

دل وہاں بند میں محصول کے بدلے دونگا ۔ دیگا ہرکارہ اگر یار کا نامہ مجکو + + (تجلّی)

یہ زمانے کی خبر ٹھیک ہمیں دیتا ہے ۔ طاق ہے اور بھی ہر کام میں ہرکارۂ دل (داغ)

(۲) ہرکارہ۔ دستکی + چپراسی۔ (۳) ہر کام کا۔ ہر ایک کام کرنے والا + پیادہ۔ اردلی۔ (۴) مخبر۔ جاسوس۔ گوئندہ۔ خفیہ نویس +

ہر کس و ناکس۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ہر ایک ادنے و اعلے۔ عوام الناس۔ ہر غریب و رذیل۔ جیسے اِس بات سے ہر کس و ناکس خوش ہے۔ وہ ہر کس و ناکس سے ملتا ہے +

ہر کسی سے۔ ا۔ تابع فعل:۔ ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے +

ہرگاہ۔ ف۔ تابع فعل:۔ جب۔ جس وقت۔ جس گھڑی۔ جس حال میں + چونکہ +

ہر نوالہ بسم اللہ۔ ا۔ محاورہ:۔ (۱) ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کی صلاح کے ساتھ بسم اللہ کر کے کھانے کو موجود ہو جائے۔ کھانے میں ہرجائی۔ بےغیرتی بےشرمی کرنے والا۔ ہر نوالہ پر موجود + (۲) ہر ایک نوالے پر بسم اللہ کہکر خدا کا شکر ادا کرنا۔ (۳) امیروں کا خوشامدی جو اُن کے کھانا کھاتے وقت

ہر

آپ بسم اللہ بسم اللہ کہتا جاتا ہے۔

ہر وقت۔ ف۔ ع۔ تابع فعل:۔ ہر گھڑی۔ ہر موقع پر۔ اکثر۔ بار بار۔ اکثر اوقات۔

ہر ہنجب۔ (ستل بزغنی)۔ ع۔ ہر طرح۔ ہر حال میں۔ ضرور۔ بلاشبہ جیسے روپیہ پیسے کے کونکس ہیں۔ ہر منجب وہ آتے پرآئے +

ہر ہر۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہر ایک۔ ہر یک + ع

قدم اس درجہ سے پیچھے پڑتا ہے رشکِ گرجاکا کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹتا ہے گبر و مسلمان کا (مصحفی)

ہر ہمیش۔ ا۔ تابع فعل:۔ (دوام) ہمیشہ۔ ہمیشہ۔ سدا۔ مدام۔ دائم +

ہر یک۔ ف۔ تابع فعل:۔ دیکھو (ہر ایک)

ہُر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

ہُر ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) اُڑ جانا۔ ہوا ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ (۲) غائب ہو جانا۔ چل دینا۔ (۳) اُڑ جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ سارا روپیہ اُڑ جانا +

ہُرّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فوج کا پھیلاوا۔ (۲) آواز +

ہُرّا۔ انگلش۔ Hurra or Hurrah ہُرّاہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشی کی آواز۔ جے جے۔ واہ واہ۔ آفریں۔ مرحبا۔ شاد باش۔ شاباش۔ کیا خوب۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ (۲۔ ف) شور و فریاد۔ دہشت ناک آواز۔ خوف۔ چمک +

ہَرّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) ہڑ۔ ہلیلہ۔ جیسے ہرّا لگے تو آنکھ اچھی ہو جاتی ہے +

ہرا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سبز۔ اخضر۔ سبز رنگ۔ دھانی۔ کاہی۔ (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تر و تازہ۔ (۳) کچا۔ آنا۔ جیسے ہرا پھل۔ ہرا زخم۔ (۴) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سبزہ جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا اور ڈھوروں کے کھانے کے کام میں آتا ہے۔ بتھوا وغیرہ۔ چری۔ چارہ۔ سبزی۔ سبزہ +

ہرا باغ دکھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ سبز باغ دکھانا۔ دھوکا دینا۔ چکنی چپڑی باتیں بنا کر فریب دینا (مفصل دیکھو سبز باغ دکھانا میں)

ہرا بھرا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سرسبز۔ شاداب۔ تر و تازہ + سبز و ثمردار + سیر حاصل۔ زرخیز۔ بار آور۔ زرریز۔ (۲) کامیاب۔ بامراد۔ الحمدللہ۔ پھلتا پھولتا۔ پھلا پھولا۔ بھاور۔ (۳) اسم مذکر۔ ایک بزرگ کا نام جن کا مزار مبارک دہلی میں زیر جامع مسجد واقع ہے +

ہرا بھرا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سرسبز و شاداب اور تر و تازہ رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔

ہرا بھرا رہے اے باغباں ترا گلزار دماغ تازہ ہے کیفیتِ بہاری ہے (آتش)

ہرا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سرسبز ہو جانا + سبز ہو جانا۔ (۲) زخم کا آلا ہو جانا۔ زخم تازہ ہو جانا۔ گھاؤ کا آلا ہونا +

ہرا

پھر گئے کان کے سہرے سے لڑی آنکھ اپنی پھر ہرا ہو گیا زخمِ جگر اچھا ہو کر (بحر)

(۳) خوش ہو جانا۔ دم میں دم آ جانا۔ مگن ہو جانا۔ باغ باغ ہو جانا۔ جیسے باپ بچے کو دیکھ کر ہرا ہو گیا۔ (۴) تھکن اُتر جانا۔ تکان اتر جانا۔ تازہ دم ہو جانا۔ (۵) انشراح ہونا۔ جیسے نہانے سے جی ہرا ہو گیا۔ (۶) پٹ جانا۔ وصول ہو جانا۔ وصولیت کی امید ہو جانا۔ جیسے اب تمہارے روپے ہرے ہو گئے +

ہرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سبز ہونا۔ (۲) سرسبز ہونا۔ شاداب و تازہ ہونا۔

شجرِ خشک تو ہر سال ہرے ہوتے ہیں جا کے اے عمرِ جوانی نہیں تو آتی ہے (داغ)

(۳) زخم کا آلا ہونا۔ (۴) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ (۵) پٹنا۔ وصول ہونا + (۶) کھرا ہونا۔ چوکھا ہونا۔ جیسے اب تمہارے دام ہرے ہو گئے کہ لالہ صاحب مان گئے کرنے۔ (۷) توانا ہونا۔ توانائی آنا + ع

دو دن کی زندگی میں رہے ہم ہرے بھرے جوشِ جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے (آتش)

(۸) زخم کا تازہ ہونا۔ مثال دیکھو (ہرا ہو جانا نمبر ۲ شعر بحر)

ہراس۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ بیم۔ ہول۔ بیم۔ باک۔ (۲۔ ا) ناامیدی۔ مایوسی۔ نراسی + (۳۔ ف) امر از ہراسیدن +

ہراس آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ خوف آنا۔ ڈر لگنا۔ دہشت ہونا + ع

بنا دیا غمِ فرقت نے سنگدل ایسا کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے (داغ)

ہراساں۔ ف۔ صفت:۔ (۱) خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ دہشت زدہ + ڈرپوک۔ خوفناک۔ (۲۔ ا) ناامید۔ مایوس۔ بے آس۔ نراس +

ہراساں ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ دہشت زدہ ہونا + گھبرانا + ناامید ہونا۔ مایوس ہونا + جناب استادی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی مرحوم متخلص بہ مشیر

دن بُرے ہیں تو بھلے بھی کبھی آ دینگے مشیر دل کو قابو ہی میں رکھنا ہراساں ہونا (مشیر)

ہرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) جتانا کا نقیض۔ بازی دینا۔ مات دینا۔ داؤ جیتنا۔ بازی لیجانا۔ سر کرنا (۲) شکست دینا۔ مغلوب کرنا (۳) تھکانا۔ مضمحل کرنا (۴۔ گیتوں میں) کھویا جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہو جانا جیسے ٹھمری ع

سرک بلوا موری بیندیا ہراتی
سگری سیجریاں ڈھونڈت موں بیت نہیں تمہیں چھپائی نہ بتاؤ ہو نظامی شوری سدا مجھانی (نظامی)

ہراند۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کچی ہلدی کی سی بو۔ بن بھنے مصالح کا لہسن پیاز کی خوشبو۔ کچے مصالح کی بو +

ہَرائی جِتائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کبھی ہرانا کبھی جتانا + حیران اور دق کرنا۔ ہیرا پھیری کرنا +

ہَرائی جِتائی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عوام (ہرانا جتانا) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا + ہر ایک بات پر آنا + امتحان لینا۔ امتحان کرنا۔

ہیرا پھیری کرانا۔ جیسے اللہ تمہاری آنکھ کوئی کوڑی بکتی ہو تو بتا دو دیتے دیتے
جی اکتا گیا ہے تو ویسی کہدو جو ایسی ہیرا نیاں جتانیاں کرتے ہو۔ (شمشیر سہیلی)

ہَراوَل۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) مقدمۃ الجیش۔ وہ تھوڑی فوج جو لشکر سے آگے آگے چلے۔
لشکر کا پیش خیمہ۔ قہرے کی فوج۔ فوج کا منہ۔ پیش آہنگ لشکر۔ اردو میں
ہَرَول بولتے ہیں۔ (۲) آگے کی فوج کا سردار۔ فوج پیشیں کا کمانیر۔

ہَر بَرنہ جاننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) دو چیزوں میں فرق کر سکنا۔ قوتِ ممیزہ
سے عاجز ہونا۔ قوتِ تمیز سے بے بہرہ اور بے نصیب ہونا۔

ہَر بونگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ واحد مؤنث۔ (ہر بونگ۔ ہڑبڑ)۔ (۱) دھم۔ غلغلہ۔ جنگامہ۔ غدر۔ بادشاہ گردی۔
بلوہ۔ بدنظمی۔ ناپرساں حالی۔ سنگھاشاہی۔ دھینگا مشتی۔ ہل چل۔ افرا تفری۔ کھلبلی۔
(ہر بونگ اصل میں ایک نہایت بیوقوف راجہ کا نام تھا جس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ قصبہ جھونسی
نواح الہ آباد میں جسے ہر بونگ پور بھی کہتے ہیں حکمرانی کرتا تھا اس کے وقت کی ناپرساں حالی بدنظمی
احمقانہ حرکتیں ضرب المثل ہو رہی ہیں اندھیر نگری چوپٹ راجا اسی کی شان میں کہا جاتا تھا چنانچہ وہ
اپنی بیوقوفی اور بدانتظامی کے سبب یہاں تک زبانزد خاص و عام ہوا کہ لوگ طوائف الملوکی اور
ہر درجہ کی بدنظمی کو ہر بونگ کا راج کہنے لگے اور اسی کے نام نامی سے یہ محاورہ مشہور ہوا)۔

ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا (نامعلوم)

ہر بونگ کا راج ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی حاکم ظالم اور بے انصاف ہے کس مپرس کا
عالم حال بہ اختلال بازار جور و جفا گرم و رشوت بھاری بدنظمی ہو رہی ہے۔

سست ڈھونڈھا نہ پایا روح میں ہر بونگ کی کہیں حضرت سلامت آپ کے انصاف کا بوٹا (ناسخ)

ہر بونگ مچانا۔ فعل متعدی۔ غل شور مچانا۔ دھوم مچانا۔ ادھم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ اندھیر مچانا۔[1]

ہرپھار یوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے کشمیر
بھی کھایا کرتے ہیں۔ (دو ناپوریں ہمیں بھی کھانے کا اتفاق ہوا ہے)۔

ہر پھیر کے یا ہر پھیر کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) پھر پھرا کے۔ مار جھک مار کے۔ ناچار۔
آخر کار۔ آخر کو۔ مارے کے درجے۔ مجبور ہو کر۔ لاچار ہو کر۔

پھر سی دشمن جاں سے یہ لا ہر پھیر کر	دل ہمارا کسی طور سے بہلا دیکھو (رند)
ہر وقت کی اٹھا کون سکے رنجش بیجا	اس واسطے ہر پھیر کے پھنستے ہیں ہم (نامعلوم)
نہ بولے اٹھائے بارکرے جو ہلکے ہوات	وہیں جا بیٹھتا ہر پھیر کے ہو وہ جہاں بیٹھے (جرأت)
کچھ تو دیکھا ہے کہ ہر پھیر کے یہیں آتی ہے	ہل گئی ہے مرے گھر میں شب فرقت کیسی (ظہیر)
جہاں کی تیرہ روزی کے سبب انگرتا نک رکھا ہے	یہیں ہر پھیر کے منا ہے ٹھکانا شام ہجراں کا (؟)

(۲) بار بار۔ ہر گھڑی۔ ہر دفعہ۔

مجھی کو گردشیں دیتا ہے ہر پھیر زمانے میں	بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردونکا (بحر)

سکے گئے مرینے سگئے کربلا گئے	جیسے گئے تھے ویسے ہی ہر پھیر کے آگئے (ذوق)

ہڑتال یا ہرتال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اصل سنسکرت हरि ताल ہری تال۔ زرنیخ۔
ایک قسم کی کانی دوا جو زہریلی اور از قسم سنگ یا دھات ہے یہ تین طرح کی ہوتی ہے
سفید۔ سرخ اور زرد۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ دہلی میں بلکہ عموماً
اسکو ہڑتال رائے ہندی سے بولتے ہیں مگر صحیح ہرتال ہے چنانچہ پورب میں اب تک
رائے مہملہ سے ہی بولتے اور زبان پر لاتے ہیں۔

ہرتے پھرتے۔ ہ۔ تابع فعل۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ ادھر سے ادھر یا ادھر
سے ادھر آتے اور جاتے وقت کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ گاہے گاہے۔

رو سوئے غیر تو ہنگام سخن رکھتے ہو	ہرتے پھرتے مری قسمت میں لکھا ہے کہ نہیں (ممنون)
تا بکجا ہے کہ ہوں بندے پھنسے جوڑ	تو بھی پالی میں ہرتے پھرتے چھوڑ (انشا)

ہرتی پھرتی چھاؤں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آتی جاتی چھاؤں۔ آئی جاتی چیز۔ وہ چیز
جسے قیام اور استقلال نہ ہو۔ ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز جیسے دولت
ہرتی پھرتی چھاؤں ہے آج میرے پاس کل تمہارے پاس۔

ہَرَج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فتنہ و آشوب۔ گڑبڑی۔
(۲) بفتحتین بمعنی گناہ اور گرمی کی شدت سے اونٹ کی سرگشتگی و پریشاں حالی۔
(۳) خلل۔ نقصان۔ خسارہ۔

ہَرَج مَرَج۔ ع۔ اسم مذکر۔ فتنہ و آشوب۔ شورش۔ بلوہ۔ (مرج بفتحتین بمعنی آشفتگی
فساد و تباہی آیا ہے مگر جب لفظ ہرج کے ساتھ آتا ہے تو بیکاون راے مہملہ پڑھتے بولتے لکھتے ہیں یعنی
ہرج مرج دونوں لفظوں کو بسکون ثانی استعمال کرتے ہیں)

ہرجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بازی میں ہار جانا۔ ہار میں جانا۔ باختہ شدن کا ترجمہ۔

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے	ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (بحر)

ہرجانہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ بدل نقصان۔ کام ہرج کرنے کا معاوضہ۔

ہرجہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ ہرج۔ (۲) بدل نقصان۔ ہرجانہ۔

ہِردا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دل۔ من۔ ہیا۔ قلب۔ خاطر۔ ضمیر۔ جیتا۔ جگرا۔ جگر۔ کلیجہ۔
جیسے ہردے بیچ سو پینے دیے۔

ہِردا کھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہیا کھل جانا۔ روشن ضمیر ہو جانا۔ چشم باطن کا
روشن ہو جانا۔ کشف و کرامات حاصل ہو جانا۔ ہیرا کھل جانا۔ غیب داں ہو جانا۔

ہَرداوَل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے کے اگلے پاؤں کے مقام اتصال کی
بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے یا یوں کہو کہ گھوڑے کے سینہ کی بیچ کی
بھونری یا ہاتھوں کے وصل کی جگہ جو بھونری ہوتی ہے اسے بھی ہرداول کہتے ہیں۔

[1] ہر بونگ مچنا۔ فعل لازم۔ ہڑبم مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ اودھم مچنا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ مچے ہر بونگ میخانے میں پگڑی اچھلے شیشے کی۔ اسی تیور سے اک بارگی محفل ہو طوفانی (قدر)

(۹) چھیننا۔ چُرانا۔ زبردستی رکھوا لینا۔ (۱۰) باطنی کا ترجمہ۔ قمار بازی یا جوئے کی شرط میں کسی چیز کا چلا جانا۔ (۱۱)

ہم بان پر بھی کھیل کے بیٹھے نہ یار سے ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (جر)

ہرنوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آہو بچہ۔ غزال۔ ہرن کا بچہ +

ہرنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مادۂ آہو۔ ہرن کی مادین۔ (۲) کوک شاستر کی تقسیم کے موافق عورتوں کی ایک صنف جنہیں مادۂ آہو کی خاصیت مع دیگر حالات بیان کیجاتی ہے +

ہروتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور مخصوص ہوتی ہے اس کی نسبت مشہور ہے کہ اگر کہیں سے اس میں چٹ پڑ جائے تو تیل لگانے سے اُسکا گڑھا بھر جاتا ہے یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے +

ہرول۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو ہراول۔

ہرول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نقاوی جو ہل جوتنے والوں کو باشو دیجاتی ہے +

ہری۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) وشنو کا ایک نام + کرشن۔ (۲) مہادیو۔ شیو۔ (۳) خدا۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ ایشر۔ (۴) اِندر + سانپ + مینڈک + سنگھ + گھوڑا + سورج + چاند + طوطا + بندر + تیراج + ہوا + برہما + شعاع + مور + کوئل + کوکلا + ہنس + آگ +

ہری بُلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (بنگال) (۱) پرمیشر کا نام لوانا۔ خدا کا نام لوانا + (۲) تکیہ عدم کو پہنچانا۔ زبردستی مروا ڈالنا۔ زندہ درگور کرنا۔ عدم آباد کا رستہ بتانا دُنیا سے رُخصت کرنا + (چونکہ بنگالی لوگ آدمی کا گھر میں مرنا اس وجہ سے کہ وہ بہشت ہوکر نا شائستہ نہیں کرلے بلکہ پہلے تو عورت کا جننا بھی اپنے گھر میں ناپاکی کے خیال سے نہیں ہونے دیتے تھے پس اُن لوگوں میں اس بات کا بیدردانہ اور بیرحمانہ دستور ہوگیا ہے کہ جب آدمی قریب بمرگ ہوتا ہے تو اُسے گنگا کنارے لیجاتے اور زبردستی پانی میں غوطے دے دیکر دم نکالدیتے یا ہاتھ پاؤں مروڑ مروڑ کر ایسی تکلیف دیتے ہیں کہ جس سے جلد اُس کے پران چھوٹ کر گت ہو جائے جس وقت یہ حرکت کرتے ہیں مرنے والے سے کہتے جاتے ہیں کہ ہری بولو بابو ہرچند وہ کہتا ہے کہ ابھی ہمارے ہری بولنے کا وقت نہیں آیا مگر یہ بیدرد باز نہیں آتے اگر ایسی حالت میں بھی گھر سے باہر لیجانے کے بعد وہ زندہ بھی رہجاتا ہے تو اُسے پھر گھر میں آنا اور بچوں سے ملنا نصیب نہیں ہوتا اُن کے نزدیک وہ مردوں یا بھوتوں میں داخل ہوچکا چنانچہ اس قسم کے سخت جانوں کی وہاں بستی ہی علیحدہ ہوگئی ہے لیکن اب جب کہ گورنمنٹ نے اس بےرحمی کا بھی انسداد ستی کی رسم کی مانند کردیا ہے گھر سے تو بیشک باہر لے جاتے ہیں مگر زبردستی اُسے مار نہیں سکتے)

ہری بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مرتے وقت پرمیشر کا نام لینا۔ خدا کا نام لینا۔

مرتے وقت اپنے مذہب کا کلمہ پڑھنا۔ (۲) زندہ درگور ہونا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ (مفصل کیفیت ہری بُلوانا میں دیکھو)

ہری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سبز۔ سبز۔ اخضر۔ کاہی رنگ کی چیز جیسے زعفران کی پہلی[a] ہری ہی تھی وہ مرگی + جو لی پہنے زرد کی اُٹھ سدا نر ہول کر + سونا ڈوں گی تو کو پہیلی (جن لوگوں نے اس ہری کے معنی پیارا خیال کرکے ایک علیحدہ لفظ قرار دیا ہے یہ اُنکی غلطفہمی ہے کہ وہ خدا کا پیارا۔ اس پہیلی کے الفاظ سے سمجھے ہیں اس معنی میں یہ لفظ کسی ہندی لغات میں یا زبان پر نہیں آیا اس جگہ پہیلی بنانیوالے نے ہری اور مری میں تناسب دکھایا ہے نہ کہ اس کے معنی پیارے قرار دئے گئے ہیں اس کے معنی یہی ہوسکتے ہیں کہ خدا نے اُسے اوّل سبز بنایا تھا پھر زرد بنایا) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ جیسے ہری کھیتی۔ ہری ڈال +

ہری بھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سبزوخرّم۔ سبزوثمردار۔ شاداب وپُرثمر۔ سرسبز وشاداب تروتازہ + بادولت وبااولاد۔ بارور۔ جیسے تیری گود ہری بھری رہے +

جھگڑے کی کٹ جائینگی کیاریاں ہری اور بھری ہونگی پھلواریاں (انشا)

خونِ جگر میں تیر کی بکھیر سری بھری شاخ کماں رہے ترے قرباں ہری بھری (ذکی)

ہری چُگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خودغرض یعنی وہ شخص کہ جہاں طعام دیکھے وہاں لاکلام موجود ہو کر ریزہ چینی کرے۔ دولت کا ساتھی۔ بنی کا یار۔ وہی مثل ہے یا کہیے بردو یا کرے غرضمند ایسے نگوڑوں ہری چگ سے کہیں کام نکلتا ہے۔ (ٹھگ بہیلی) دیگر

جس روز یہ گاؤں بھی بک بکا جائیں گے وہ جان نثار جو آج پسینے کی جائے لہو بہاتے ہیں وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنے ہوئے ہیں ایسے اُڑ جائیں گے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (چتر بہیلی)

(لغوی معنی سبز کھیتی سے غرض رکھنے والا ڈھور تھے اصطلاحی معنی خود مطلبی اور خودغرض کے ہوگئے ہیں)

ہری کھیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کچّی کھیتی۔ وہ کھیتی جو ابھی تک پکی نہو + سبز کھیتی +

ہری کھیتی گیابھن گائے تب جانئے جب جانی جائے۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی جب کوئی کام انجام کو پہنچ جائے جب ہی خاطر جمع ہوتی ہے۔ جبتک ہری کھیتی پک نہ جائے گیابھن گائے بچہ پیدا نہ کرے تب بھروسا نہیں + جب مطلب حاصل ہو تب ہی جانئے +

ہریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہرا۔ سبز۔ (۲) سرسبز۔ شاداب + ہرا بھرا۔ (۳) شاہی جنگل کا نگہبان۔ (۴) ایک قسم کے پرندے جو اکثر کچی کھیتی پر پڑتے ہیں اور انہیں ہریا ہریا کہکے اُڑاتے ہیں یہ طوطے اُڑانے کی آواز۔ پرند اُڑانے کی آواز۔ (ہ۔ صفت) جنگلی۔ وحشی۔ جیسے ہریا ہاتھی۔ (۶) وہ گائے یا بیل جو کھیت میں گھسکر کھانے کا عادی ہوجائے + ہری کھیتی میں جا پڑنے والا ڈھور +

ہریا ہاتھی۔ حاکم چور + دونوں سے بگڑے اور نہ چھوڑ۔ ہ۔ کہاوت۔ جنگلی

[a] سورج مکھی بُنواگل محمد رشید خاوری + ایسے بہار آئی ہے کیسی ہری بھری + (قدر)

ہری

ہاتھی اور بدنیت حاکم کے بگڑ جانے سے کہیں ٹھکانا نہیں لگتا +

ہَرْیالا - ہ - صفت :- (۱) سرسبز - شاداب - خوش و خرم - تر و تازہ + نوجوان - ہرا بھرا - نوعمر + چھیلا چھبیلا - بھر بھروالا - شگفتہ - جیسے ہریالا بنا دولھا کی تعریف میں آتا ہے[1] - (۲) - اسم مذکر) ایک قسم کا سبز چھوٹا سا پرند جسے مکھی مار بھی کہتے ہیں +

ہریالا بنا - ہ - اسم مذکر :- نوشہ شگفتہ - خوش و خرم دولھا - سرسبز ہونے والا دولھا - پھلنے پھولنے والا نوشہ - خوبصورت دولھا + ؎

آیا ری لاڈو تیرا بنا بن آیا	منہ کتا سر سہرا باجے بجتی جوکرایا	} سہاگ
سہرے والا ری بنا ہریالا ری بنا	آیا ری لاڈو تیرا بنا بن آیا +	}

ہریالی - ہ - اسم مؤنث :- (گنوار) ۱ - سبزی - ہریاول - سبزہ + سرسبزی شادابی - طراوت - تر و تازگی + ؎

جنگل سب اپنے تن پر ہریالی سج رہے ہیں	گل پھول جھاڑ بوٹے کر اپنی سج رہے ہیں (نظیر)

(۲) دُوب - ایک قسم کی عمدہ اور باریک گھانس - (۳) خوبصورت عورت - سُندر نار + ہری بھری دُلہن - خوش و خرم عروس - عروس زیبا جیسے جھاڑی بوٹی کے ہیں بیر ہریالی نے توڑے ہیں بیر - گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر - کھٹے میٹھے ہیں بیر (بیر فروش کی آواز) ؎

ہووے مبارک شادی - جم جم نت نت آیا کرنا	منہ بنی ہریالی بنو - ہووے مبارک شادی کا دنیا و انا

ہَرْیانا - ہ - فعل لازم :- (گنوار) ۱ - سرسبز ہونا - ہرا بھرا ہونا - شگفتہ و شاداب ہونا - تلسی برعا باگ کے سینچت ہی کملائیں	رام بھروسے جو رہیں پربت ہی ہریائیں (دوہا)
(دیا) (تخت)

(۲) - اسم مذکر) بانگر - اونچی زمین - اونچا ملک - جیسے ہریانے کا گھی بڑا طاقتور ہوتا ہے +

ہریاوَل - ہ - اسم مؤنث :- (۱) سبزی - سبزہ + طراوت - تازگی - شادابی - (۲) مرغزار - سبزہ زار - چراگاہ - وہ جگہ جہاں بکثرت سبزہ ہو +

ہریائی - ہ - اسم مؤنث :- (پُورب) دیکھو (ہریاول)

ہرے پھرے - ہ - تابع فعل :- (عو) ہار پھر کر - پھر پھرا کر - آخر کار - جیسے او گیں کیوں سنوں ہرے پھرے اپنی آنکھوں ہی پہ بس چلتا ہے - (ٹھگ سہیلی)

ہَرِیسہ ع - اسم مذکر :- (۱) ہریس - ایک قسم کی خورش جو گیہوں کے آٹے گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکائی جاتی ہے - جیسے کھول کیسہ کھا ہریسہ - (۲ - ف) گھلا ملا - نہایت گلا ہوا - جیسے گوشت تو گل کر ہریسہ ہو گیا +

ہَرِیَل - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت خوش ذائقہ پرند جو فاختہ کے برابر ہوتا ہے - ایک قسم کا ہرا کبوتر +

ہرے میں آنکھیں ہونا - ہ - فعل لازم :- (گنوار) فضول خرچ اور نا عاقبت اندیش ہونا - امیری کے سبب فضول خرچی کی عادت پڑی ہوئی ہونا + (چونکہ جب جنگل ہرا ہوتا ہے تو ہر ایک جانور بلا فکری سے خوب اچھا اچھا چارہ کھاتا باقی کو بیدردی سے خراب کر دیتا ہے بس اسی سے یہ محاورہ ہو گیا - جیسے تمہاری آنکھیں تو ابھی ہرے میں ہیں)

ہڑب

ہَرِیْوا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا طوطا - سوآ + (رائے کشنو دیائے مجہول پڑھا چاہیے)

ہَڑ - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ہلیلہ - ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام + ہیڑا - آملہ بھی اسی کی ایک قسم میں ہے + (ہڑ دو طرح کی مشہور ہے ایک بڑی ہڑ جسے ہلیلہ کابلی کہتے ہیں یہ اول درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے دوسری چھوٹی ہڑ جسے ہلیلہ سیاہ تخمی ہڑ اور کالی ہڑ بھی کہتے ہیں - مزاج اس کا بھی اول درجہ میں سرد دوسرے میں خشک ہے مگر بعض نے گرم بھی لکھا ہے) (۲) ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ بنائی جاتی یا ازار بند میں گونتھی جاتی ہے جیسے ازار بند کی ہڑ - کنٹھی کی ہڑ وغیرہ + ؎

تری بدھی ہے پھلی پھولی ہوئی بیل کی طرح	پھل زمرد کی ہڑیں ہیں یہ الماس کے پھول (رشک)

(۳) ایک قسم کا زیور جو ہڑ سے مشابہ ہوتا ہے - (۴ - کوہستانی) کاٹھ جس میں مجرم کو رات کے وقت ٹھونک دیتے ہیں +

ہڑ بانا رضا - ہ - فعل متعدی :- ہڑ بنانا - کسی چیز میں سوت یا ریشم یا کلبتو سے گھنڈی بنانا

ہَڑ - ہ - اسم مؤنث :- ہاڑ کا مخفف - ہاڈ - ہڈی - استخوان - عظم - استھی +

ہڑ پھوٹن - ہ - اسم مؤنث :- ہڈیوں کا درد - اعضا شکنی +

ہَڑوارَہ - ہ - اسم مؤنث :- وہ جگہ جہاں اپنے کنبہ کے لوگ دفن ہوتے ہیں خاندان کا مدفن +

ہُڑ - ہ - اسم مذکر - ابلہ - بیوقوف - بودھو - نادان - سادہ لوح +

ہڑا - ہ - اسم مذکر :- (پُورب) بان - ہوائی - چھچھُندر - ایک قسم کی آتشبازی +

ہڑ بڑا جانا - ہ - فعل لازم :- گھبرا جانا - سٹ پٹا جانا + بے حواس ہو جانا - بے اوسان ہو جانا - لکھنؤ میں ہڑ بڑا جانا بھی کہتے ہیں +

ہَڑبڑانا - ہ - فعل لازم : گھبرانا - بولانا - بوکھلانا - بیقرار اور بے حواس ہونا - مضطر اور مضطرب ہونا - دست و پا گم کردن کا ترجمہ - جیسے ماما : ننھی بیوی ہڑبڑا کے اٹھی + ہڑبڑا کر چونک پڑے +

ہَڑبڑی - ہ - اسم مؤنث :- اضطراب - اضطرار + بے قراری - کھلبلی - بے تابی - اضطرابی - گھبراہٹ + بھاگڑ + افراتفری - ہلچل +

ہڑبڑی پڑنا - ہ - فعل لازم :- کھلبلی پڑنا - گھبراہٹ ہونا + ہنگامہ ہونا - غوغا ہونا - بھاگڑ مچنا + ہلچل ہونا +

ہَڑبَڑِیا - ہ - صفت - (۱) مضطرب - مضطر - بیاکل - بے چین - گھبرایا ہوا - بوکھلایا ہوا - بورانا - ہوقو - (۲) تاؤلا - جلد باز - عجیل کار +

[1] میاں! ہریالے کی پھلت ہے + (بوٹ فروش کی آواز)

ہڑپ

ہڑپ - ہ - اسم مؤنث :- بغیر چبائے نگل جانا - ایک دفعہ ہی نوالہ اُتار جانا * بغیر چبائے نگلنے کی آواز - جیسے کڑوا کڑوا تھو تھو میٹھا میٹھا ہڑپ *

ہڑپ کر جانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) نگل جانا - دمد اُتار جانا - ہپ کر جانا - (۲) غبن کر لینا - کھا جانا *

ہڑپّا - ہ - اسم مذکر :- کسی چیز کا ایک دفعہ ہی منہ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا *

ہڑپا مارنا یا لگانا - ہ - فعل متعدی :- ایک دفعہ ہی نگلنا یا حلق سے اُتار جانا - ہپ کر جانا

ہڑتال - ہ - اسم مؤنث :- (۱) زرنیخ - ایک قسم کی زہریلی دھات جسکا مفصل بیان ہرتال میں لکھا گیا - (۲) ہٹ تال - حاکم کے ظلم سے تمام بازار بند کر دینا - ہاٹوں کو تالا لگا دینا - دربندان - تختہ کردن دکانہا * کسی رئیس یا بادشاہ کے ماتم پر بھی ہڑتال کرتے ہیں

ہڑتال کرنا - ہ - فعل متعدی :- دکانیں بند کر دینا - دکانوں کو قفل لگا دینا - ہاٹوں کو تالا مار دینا - دربندان کردن یا تختہ کردن دکانہا کا ترجمہ * حاکم کے ظلم یا ماتم کی علامت

ہڑتال ہونا - ہ - فعل لازم :- حاکم کے ظلم و ستم یا ماتم کے سبب دکانوں کا بند ہونا - بازار بند ہونا

جس دُر دنداں پہ سم کھا کے مرینگے جوہری ایک دن ہڑتال ہوگی جوہری بازار میں (جوہر)

ہڑجوڑا - ہ - اسم مذکر :- ایک سفید پودے کا نام جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے *

ہڑدنگا - ہ - صفت :- (۱) خولا جبطا - بتلول - بلاّ * پھوہڑ - بدسلیقہ - بے شعور - بونگا - باتفلہ - فارسی ہرتمنا (۲) دنگئی - فسادی - شریر - مفسد - ہنگامہ پرداز - اگرچہ اہل لغات نے یہ معنی لکھے ہیں مگر اس معنی میں یہ لفظ بولا نہیں جاتا - (۳) لڑکوں کا اُچھالنا کودنا *

ہڑدنگی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) لڑاکا - فتنہ پرداز - شریر - جھگڑالو - دنگئی - اس معنی میں بولتے نہیں - (۲) آوارہ - آوارہ گرد - ہرزہ گرد - بیہودہ - باؤ ڈنڈی * وہ عورت جو گھڑی یہاں کھڑی ہو جائے گھڑی وہاں کھڑی ہو جائے * پھوہڑ - بدسلیقہ - بلی - کلّو یا ؤلی * ادھر اُدھر پھرنے والی عورت - جیسے موئی ہڑدنگی جو کری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی *

ہڑک - ہ - اسم مؤنث :- ہرونگ جسے اکثر کمہار بجاتے ہیں *

ہڑک - ہ - اسم مؤنث :- (۱) لت - عادت - وصف - (۲) باؤلے گیدڑ یا کتّے کے کاٹنے کی لہر - وہ کیفیت جو سگ گزیدہ کو پانی دیکھکر یا جلتی ہوئی آگ کے معاینہ سے وارد ہوتی ہے - ہڑک بائی - باؤلے کتّے کا زہر یا اُس کا اثر *

جب باؤلا کتا یا گیدڑ کاٹ کھاتا ہے تو تین چار ہفتے سے لیکر کئی مہینے یا کئی برس تک تو کچھ کیفیت [illegible] ہوکر اُس کے بغیر جسم کے مختلف مقامات میں [illegible] ظاہر ہونے لگتی - تپتی چیز کے پینے میں دقت پیش آتی اور [illegible] ہونے لگتا [illegible]

ہزا

ہڑک تشنگی خشکی زبان - بھونکنا - بیمار رطوبت تھوکنا - ہذیان - شدید تشنج اور دم بند ہو جانا و تیتع ہوکر آدمی مر جاتا ہے - اِس کا علاج اِس سے بہتر نہیں ہے کہ تیند وے کا جبڑا گھس گھس کر پلائیں خود بخود حلق سے اُتر جاتا اور آرام ہو جاتا ہے - تیندوا یا گلربگا ایک درندہ ہے جو کتوں کو کھا لاکر اُٹھا کر لیجاتا اور وہ بگھیلا بھی کہلاتا ہے) *

باؤلا و لیے دنیا کی ہے خواہش میں حریص سگ دیوانہ ہے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے (ظفر)

(۳) اُمنگ - شوق - ولولہ - اُچنگ *

ہڑک اُٹھنا - ہ - فعل لازم :- (۱) باؤلے کتّے کے زہر کا اثر نمایاں ہونا - کتّے کی سی بولی بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا - باولے کتّے کی طرح بھونکنا - (۲) اُمنگ اُٹھنا - شوق چرّانا - ولولہ اُٹھنا *

ہڑک چڑھنا - ہ - فعل لازم :- باؤلے کتّے کے کاٹے کا زہر چڑھنا - سگ دیوانہ کے اثر زہر سے دیوانہ ہو جانا *

مری ہر بات تک جو کاٹنے کو دانت رکھتا ہے ہڑک تجکو چڑھی ہے یہ نہیں سگ صفت کیسی (نکہت)

ہڑک لگنا - ہ - فعل لازم :- کسی بات کی ضد چڑھنا - دھت ہونا - لت لگنا *

ہڑکا - ہ - اسم مذکر :- غم جدائی جو بچوں کو لاحق ہوتا اور اُس سے وہ اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں * اثر محبت و یاس - وہ رنج و تاسف جو بچّے کو کسی چیز کی جدائی سے ہو جائے *

ہڑکانا - ہ - فعل متعدی :- ترسانا - پھڑکانا * کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا - بیدل کرنا *

ہڑکائی - ہ - صفت :- زن سگ گزیدہ - بگلی - دیوانی - باؤلی - بچار کھانے کو دوڑنے والی - جیسے وہ تو ہڑکائی کتیا بن گئی ہے *

ہڑکائی کتیا - ہ - اسم مؤنث :- (۱) باؤلی کتیا * وہ کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے - جیسے ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا * ہڑکائی کتیا کی طرح ٹانگ لی ڈنگر بنی (۲) مست عورت - کاتک کی کتیا - (اِس معنی میں ہمارے نئے محاورہ داں کی تحقیقات ہے)

ہڑکنا - ہ - فعل متعدی :- بچوں کا کسی کو یاد کرنا * کسی چیز کی جدائی میں بچّے کا مغموم اور افسردہ ہونا *

ہڑکنا - ہ - فعل لازم :- ترسنا - پھڑکنا - مشتاق و خواہشمند ہونا *

ہزار - ف - صفت :- (۱) اَلف - دہ صد - سہسر - دس سو کی مقدار ... ۱۰۰۰ (۲) (تابع فعل) ہر چند - جتنا کچھ - جس قدر کسی قدر - کیوں نہ کتنا ہی - جیسے ہزار سمجھایا نہ سمجھا *

ہزار صحبت آپ نے یہ سب بدی سے ہوگیا ہو حلال کہ تخم رزمین سے کب مزہ دیتا ہے آتمیں کا (قدر)

انجم آباس سر چرخ بریں جیکیں ہزار پرتو اپنے گنش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

(۳) (تابع فعل) بہتیرا - لاکھ - لاکھوں - ہزار وں - بہتیرے - صدہا *

یہ زہد آپ کا ہے داغ سے کمر و فریب ہزار پھیرئیے تسبیح لاکھ دانوں کی * (داغ)

داغ کا دشمن کے وہ بولے ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں * (داغ)

[illegible] ہڑتال سے *

(۴) بلبل ہزار داستان۔ عندلیب ٭

بہار میں ہو خوشی کی بسا بہار ہے جب — نہ چونکے موسم گل میں کبھی ہزار ہے جب (سیّد)

یہ رنگہائے مختلف اُس ایک گل کے ہیں — آئینہ دیکھنے کو چمن ہے ہزار کا ٭ (زکی)

(۵)۔ ا۔ (اظہار کثرت کے واسطے) نہایت۔ بہت سی۔ از حد۔ بہتیری۔ جیسے ایک تندرستی ہزار نعمت ٭

تنگدستی اگر نہ ہو سالک — تندرستی ہزار نعمت ہے ٭ (سالک)

کیا خاک اعتبار کروں جذبِ دل ترا — وہ ایک دن نہ آئے ہزار التجا ہوئی ٭ (زکی)

ہم بھی بیدل ہیں بے برگ و نوا — ہو ایک دل تو عشق کے جھگڑے ہزار ہیں (")

ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں۔ ا۔ محاورہ:۔ ایک عشق کیساتھ سیکڑوں مصیبتیں ہیں۔ ایک مروّت کے ساتھ بہت سے نقصان اُٹھانے پڑتے ہیں۔

ہزار بار۔ ف۔ صفت:۔ اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ بے انتہا ٭

نمودِ عالم کون و فساد ہے برباد — حباب دیکھے ہوئے ہیں ہزار بار کے پھولے (زکی)

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں — روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں (غالب)

ہزار پا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کنکھجورا۔ کنگوجرہ۔ کنسلائی۔ کنکھائی ٭

ہزار جان سے یا ہزار ہزار جان سے۔ ا۔ تابع فعل:۔ نہایت طیب خاطر اور کمال ہی شوق سے۔ ہزار جانوں سے۔ ہزار بلائیں لیکر۔ جیسے "ہزار جان سے قربان ہونا، جب طوطا پڑھ نکلتا ہے پیاری پیاری بولیاں بولتا ہے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے کیسا ہی خوش ہوتا ہے ہزار ہزار جان سے ہر ایک اُسکا خواہاں ہوتا ہے" (نگھٹ سہیل)

ہزار جان سے قربان۔ نثار یا صدقے ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی کا نہایت ہی عاشق و فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ کسی کا از حد شیفتہ اور والہ ہونا ٭

ہزار جوتیاں ماروں اور ایک نہ گنوں۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت بیزاری اور خفگی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اس قدر غصہ ہے کہ ہزار جوتیاں مارکر بھی یہی جی چاہتا ہے کہ ان کو بھلا کر پھر نئے سرے سے لگاؤں اور یہی سلسلہ بند جاری رہے جتنا ماروں اُتنا ہی تھوڑا ہے ٭

ہزار چشم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کرک۔ کیکڑا۔ سرطان۔ خرچنگ ٭

ہزار چشمہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سرطانی دنبل یا پھوڑا۔ اڈیٹ پھوڑا۔ پیٹھ کا شتک پھوڑا۔ خوریگ ٭

ہزار حیف۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ ہزار افسوس۔ نہایت افسوس۔ حیف صد حیف ٭

ہزار حیف کہ جیتے تھے جن کو دیکھ کے ہم — زکی وہ لوگ اب اس عہد خاک داں میں نہیں (زکی)

ہزار دل سے۔ ا۔ تابع فعل:۔ دیکھو (ہزار جان سے) از حد۔ نہایت ہی ٭

بلبل کی طرح رہونگا نالاں — عاشق ہوں ترا ہزار دل سے ٭ (میر حسن)

ہزار داستان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (شعرائے عجم نے ہزار دستان باندھا ہے) (۱) ایک قسم کی ولایتی بلبل جو ہزاروں بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ولایت کا گندم۔ عندلیب۔ فارسی میں ہزار آوا بھی آیا ہے۔ (۲)۔ ا۔ صفت) خوش گفتار۔ خوش الحان ٭ گویا۔ طلیق اللسان ٭ طرح طرح کی گفتگو اور حکایات و لطائف سے خوش کرنے والا ٭ خوش گپ۔ خوش بیان ٭ وہ شخص جس کے منہ سے باتکر پہ پھول جھڑیں

ہزار رنگ بدلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اپنے کو مختلف طور سے ظاہر کرنا۔ تبدیل ہونا ہزار رنگ برآمدن کا ترجمہ۔ مختلف صورتیں اختیار کرنا۔ کایا پرکایا پلٹنا ٭ کسی بات پر قائم نہ رہنا ٭ بہروپیاپن دکھانا ٭

ہزار ستون۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ محل جو سلطان ناصر الدین محمود نے رائے پتھورا کے قلعہ میں بنوانا شروع کیا تھا جسے غیاث الدین بلبن نے پورا کیا یہ سنگ خارا کا تھا۔ (۲) وہ عمارت جو سلطان محمد بن تغلق نے جہان پناہ میں لکڑی کی بنوائی تھی چنانچہ ابن بطوطہ نے بھی اپنے سفرنامہ میں اس کے چوبی ہونے کا ثبوت دیا ہے بدرالدین چاچی نے اپنے قصائد میں اسی کی تعریف کی ہے ٭

زسقف بے ستون کز بشش وہ شد تمام — در گوشہ ہزار ستون تو مضمر است ٭

اگر نہ خلد برین است این ہزار ستون — چرا فضائے درش عرصہ گاہ روز جزاست

ہزار گائیدہ۔ ف۔ صفت:۔ نہایت فاحشہ۔ لشکر فلاحص۔ ہزاروں کی جھیل ٭

ہزار گلا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (بکسرہ) گل صد برگ۔ گیندا ٭

ہزار ہاتھی لوٹے گی تو بھی گھربار کے پاس لو ٹرینکو بہت ہے۔ کہاوت:۔ خاوند لاکھ دبلا ہو مگر بیوی کے ماننے کو بہت ہے ٭ بنیا ٹوٹا بھی کام کر ہی جاتا ہے

ہزار منہ ہزار باتیں۔ ا۔ محاورہ:۔ جتنے منہ اتنی ہی باتیں۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ اور اپنی لیاقت کے موافق کہتا ہے ٭

مجال کس کی ہے اے ستمگر سنائے جو تجھکو بیدار باتیں — بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ ہیں ہزار باتیں (داغ)

غنچہ سے دہن کو کہیں لوگ تو کہیں — آفاق میں مشہور ہیں باتیں ہزار منہ (امیر)

ہزار نعمت اور ایک تندرستی۔ ا۔ کہاوت:۔ یعنی ایک تندرستی ہزار نعمت پر غالب ہے۔ تندرستی کے آگے نعمت کی کچھ حقیقت نہیں ٭

ہزار ہاتھ کا بنکر آئے۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم ذی عزت بنے۔ اگر کیسا ہی ملونے جاہ پر ہو کر آئے تو بھی محروم ہی رہے ٭

آوے ہزار ہاتھ کا بن کر اگر کوئی — بےحکم شرع رکھ نہ سکے زینہار پا ٭ (امیر حسن)

ہزار ہاتھ میں۔ ا۔ محاورہ:۔ بہتیرے ہاتھ میں۔ ستر ہاتھ میں۔ بہتیرے ہاتھ میں۔

یعنی خدا تعالیٰ دینے پر آئے تو بہتیرے رستے ہیں + ؎

موقوف ایک ہاتھ پہ اُس کا نہیں کرم دینے پہ آئے وہ تو نظر میں ہزار ہاتھ (ظفر)

ہزار ہاتھی لُٹنے گا تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ۱۔ کہاوت :۔ جس طرح ہاتھی کیسا ہی دُبلا ہو جائے پھر بھی زیادہ ہی کو بِکے اسی طرح امیر کیسا ہی مفلس ہو جائے پھر بھی اُس کے پاس کچھ نہ کچھ گھر چَپ رہ ہی جاتی ہے +

ہزارا یا ہزارہ۔ ۱۔ اسم مذکّر :۔ (۱) ایک قسم کا گیندا اور نیز ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے + گُلِ صد برگ ؛

داغ کھا کھا کر ہزاروں لپک بیٹھے جان گئی جو لاگُل میری تربت پہ ہزارا ہو گیا (امیر)

(۲) ایک قسم کا فوارہ یا پچکاری جس میں بہت سے چھید ہونے کے سبب سیکڑوں پتلی پتلی دھاریں نکلتی ہیں ؎

خون مژگاں سے نکلتا ہے ہزارے کی طرح چھوٹتا ہے ہر سے سینہ میں فوارۂ دل (داغ)

ہے تصوّرِ نوکِ مژگاں کا جو ہر دم سامنے دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہو گیا (ناسخ)

گریباں میں تو مراد دیدۂ تر حاضر ہے چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے نہانے پر (قدر)

ہزاروں۔ ۱۔ اسم مذکّر :۔ ہزار کی جمع جو حرفِ مغیّر کے آجانے سے ون کے بڑھانے سے بنائی جاتی ہے۔ اُلُوف +

ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے۔ ۱۔ محاورہ :۔ نہایت شرمندگی اور خجالت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے پسینوں میں نہا گئے۔ شرم سے پسینے پسینے ہو گئے۔ جیسے جس وقت اُس نے مجھے جُھٹلایا ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے +

ہزاروں باتیں سُنانا۔ ۱۔ فعل متعدّی :۔ (۱) بہت کچھ بُرا بھلا کہنا۔ بکنا جھکنا۔ بھوگ سُنانا۔ (۲) بکثرت طعنے دینا۔ طعنے مہنے دینا۔ چھیڑنا۔ آوازے کسنا +

گُل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے (صبا)

ہزاروں میں۔ ۱۔ تابع فعل :۔ (۱) سیکڑوں میں۔ صدہا آدمیوں میں۔ لاکھوں آدمیوں کے رُوبرُو جیسے وہ ہزاروں میں بھی نہیں شرمائے۔ (۲) لاکھوں میں۔ ضرور۔ بالضرور۔ شرطی بلا مبالغہ جیسے وہ ہزاروں میں جیت کر رہے گا +

ہزارہ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ (منسوب بہ ہزار) ۱۔ دیکھو (ہزارا) ۲۔ ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام جو ہندوستان کے شمال میں آباد اور مذہباً شیعہ و بہادر ہے + ایک پہاڑی کا نام جو ملکِ پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے +

ہزارہا۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ ہزار کی جمع۔ ہزاروں۔ اُلُوف +

ہزاری۔ ف۔ اسم مؤنّث :۔ (۱) ہزار سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ہزار۔ (۲۔ اسم مذکّر) ہزار آدمیوں کا افسر۔ مین باشی۔ مین باشی گری کا عہدہ + وہ شاہی عہدہ جس میں ہزار آدمیوں پر اختیار ہو۔ (۳) ہزار آدمیوں کی پلٹن +

ہزاری بزاری۔ ۱۔ صفت :۔ (ع ۱) لغوی معنی ہزاروں قسم کے آدمیوں

سے ملنے اور بازار میں بیٹھنے والا یعنی ادنےٰ و اعلےٰ سے ملنے والا شریف و وضیع سے ربط رکھنے والا + امیر و غریب سے اتحاد رکھنے والا۔ (۲) سفلہ و کمینہ + لُچّہ و شُہدہ + غیر مُعتبر + عوام کالانعام۔ جیسے ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار (اس معنی میں لفظ ہزاری تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے)

ہزاری روزہ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ ماہِ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ جو نفلی ہے مگر ہزار روزوں کی برابر اُس کا ثواب ہوتا ہے۔ اِس روزے کو عورتیں کثرت سے اور مرد بہت کم رکھتے ہیں + ؎

میں ترے صدقے نہ رکھ تو مری پیاری روزہ بندی رکھ لے گی ترے بدلے ہزاری روزہ (انشا)

دیکھ پنشورے میں تاریخ بتا دے مجھکو اب کے آتو جی رکھونگی میں ہزاری روزہ (رنگین)

بھاری گرمی کا نہ رکھ تو مری پیاری روزہ ہلکا رکھ لیجیو جاڑے میں ہزاری روزہ (بیگم)

ہزاری عمر ہو۔ ۱۔ کلمۂ دعا :۔ (ع) یہ وہ کلمۂ دعائیہ ہے جو تسلیم بندگی یا آداب کے جواب میں بڑی بوڑھیاں بطور دعا زبان پر لاتی ہیں یعنی ہزار سالہ عمر ہو۔ ہزاروں برس جیو۔ جیسے دادی اماں آداب! بیٹی ہزاری عمر +

ہزآنر۔ انگلش (HIS—HONOR) اسم مذکّر :۔ حضورِ اعلےٰ۔ حضورِ اقدس + خود بدولت۔ آپ رُوپ +

ہز ایکسیلنسی۔ انگلش (His Excellency) اسم مذکّر :۔ عمدۃ الملک حضورِ اقدس۔ حضورِ اعلےٰ۔ مہاراج۔ جنابِ مستطاب۔ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یا اسی مرتبہ کے اعلےٰ حاکم خواہ رئیس یا افسر کے واسطے یہ لفظ آتا ہے +

ہِزَبْر۔ ع۔ اسم مذکّر :۔ شیر درندہ۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ شیر ببر۔ کیہری۔ سنگھ +

ہَزْل۔ ع۔ اسم مذکّر :۔ بیہودہ باتیں۔ مسخرہ پن۔ مسخرگی + فحش باتیں + پھکّی۔ مذاق ٹھٹّا۔ ٹھٹھولی۔ مزاح۔ تمسخر + گالی گلوج +

ہز ہائینس۔ انگلش (His Highness) اسم مذکّر :۔ سری مہاراج حضور پُرنور۔ تقدس مآب۔ حضور والا۔ خداوندِ نعمت۔ جنابِ اقدس + (یہ لفظ گورنر جنرل یا اسی مرتبہ اور عہدے کے رئیس و نواب کے واسطے مخصوص ہے)

ہَزِیمَت۔ ع۔ اسم مؤنّث :۔ شکست + بھاگڑ۔ گریز۔ شکستگیِ لشکر۔ لشکر کا ٹوٹ جانا +

ہزیمت اُٹھانا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا +

ہزیمت کھانا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا +

ہَژدہ یا ہَژدَہ۔ ف۔ صفت :۔ اٹھارہ۔ ہیژدہ۔ دس اور آٹھ۔ دو کم بیس +

ہژدہ ہزار عالم۔ ف + ع۔ اسم مذکّر :۔ اٹھارہ ہزار مخلوقِ خدا۔ اٹھارہ ہزار طرح کی مخلوق۔ صاحبِ بحر نے لکھا ہے کہ دنیا کے چاروں حصّوں میں جنوب

شمال، مشرق اور مغرب میں ساڑھے چار چار ہزار مخلوق ہے جس کا مجموعہ اٹھارہ ہزار ہوتا ہے۔ سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ تین سو ساٹھ ہزار مخلوق ہے مگر بعض نے ستر ہزار بھی لکھا ہے۔ بعض لوگ صرف ہژدہ عالم ہی لکھتے ہیں چنانچہ اُنکے نزدیک **عقلیہ نوریہ رُوحیہ نفسیہ تبعیہ جسمیہ عنصریہ مثالیہ خیالیہ برزخیہ حشریہ جنانیہ جہنمیہ عراقیہ رویئتیہ صُوریہ جمالیہ کمالیہ** یہ تمام عالم دو عالم ظاہر و باطن یعنی غیب و شہادت میں منطبق ہیں۔ بعض نے فرمایا ہے کہ عالمِ عقول و عالمِ ارواح اور عالمِ افلاک جو نو ہیں اور عالمِ عناصر جو چار ہیں نیز عالمِ موالید جو تین ہیں سب ملاکر اٹھارہ ہوجاتے ہیں۔

ہَست۔ س (हस्त) اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ کر۔ (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم۔ (۳) کہنی سے لیکر بیچ کی اُنگلی تک کی لمبائی یا ناپ۔ (۴) تیرھواں ستارہ۔ تیرھواں نچھتر۔ (۵) ہاتھی۔ سونڈ والا۔ فیل + (دست وہست قریب قریب ہیں چنانچہ دست سے ہست ہست سے است ہوا۔ الغا آستین میں جو است ہے وہ اسی سے ہے اوّل استی تھا آستی بعدازاں آستین ہوگیا +

ہست پال۔ س۔ اسم مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت۔ ہاتھی وان۔ فوجدار +

ہست دنت۔ س۔ اسم مذکر۔ ہاتھی دانت۔ عاج +

ہست۔ ف۔ سنسکرت است (अस्ति) اسم مؤنث :۔ (۱) ہستی۔ بُود۔ قیام۔ برقراری۔ وجود۔ ہونا۔ کائنات (۲) زندگی۔ حیات۔ زیست۔ جان +

ہست کرنا۔ فعل متعدی :۔ موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ جیسے نیست سے ہست کرنا +

ہست و بُود۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (ہر دو مترادف) قیام و وجود۔ حیات و زندگی +

ہست و بُود کرنا۔ فعل متعدی :۔ زندگی بسر کرنا۔ جینا۔ عمر کاٹنا۔ عمر کے دن پورے کرنا +

دیکھی نہ سیر آکے عدم سے وجود کی　　دن موت کے پھر آگئے یوں ہست و بُود کی (رند)

ہست و ممات۔ ف+ع۔ اسم مؤنث :۔ جینا مرنا۔ موت زندگی۔ موت زیست +

ہست ہونا۔ فعل لازم :۔ موجود ہونا۔ پیدا ہونا۔ صورت پکڑنا +

ہستنا پُور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دہلی کا قدیم نام جس کے تاریخی واقعات مشہور ہیں + اندرپرست بھی اسی کو کہتے ہیں۔ کسی زمانہ میں یہ شہر ایک بڑی سلطنت کا پایۂ تخت تھا جس کی بابت کوروں اور پانڈوں میں بہت بڑی لڑائی ہوئی تھی +

ہستنی۔ س۔ اسم مؤنث :۔ ہتنی۔ مادۂ فیل + کوک شاستر کے موافق عورتوں کی چار قسموں یعنی **پدمنی چترنی سنکھنی ہستنی** میں سے اخیر قسم جس کی تعریف یہ ہے کہ فربہ جسم و بوجھل ہوتی ہے۔ حسن و جوش شہوت میں ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر مستانہ چال چلتی اور فربہ اندام پُر شہوت ہوتی ہے کہ اسکی

پنڈلیاں بھری بھری رانیں پُر گوشت اُنگلیاں موٹی گردن پتلی اور سر کے بال سخت ہوتے ہیں یہ ہستنی عورت کے اندام سے بوئے شہوت آتی رہتی اور اُس میں نہایت بدشہی بلکہ کھانے کی سی خاصیت پائی جاتی ہے یہ اپنے حُسن کے غرور اور بدمستی کے سبب کسی کو خاطر میں نہیں لاتی)

ہستی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہست۔ بود۔ زیست۔ وجود۔ ہونا۔ ہوت۔ قیام۔ موجودگی + نیستی کا نقیض + کائنات +

شغلِ خوارہ کیا تو چھٹتا ہے ظلم کیش　　ظالم ہے زندگی تری ہستی حباب کی + (مغفور)

بُرے بجا ہیں فصلِ گل میں ستم و جفائے صیّاد　　کہ ہیں جو ایام ہستی ضرور ہیں گے ہم خزاں تک (رنگی)

(۲) موجودات۔ مخلوقات۔ صوفیہ کی اصطلاح میں موجود یعنی صاحبِ وجود۔

(۳) زیست۔ حیات۔ زندگی +

خاک میں وہ مری ہستی کو ملا دیتے ہیں　　جیتے جی دل کی کدورت میں دبا دیتے ہیں (ظہیر)

(۴۔ ا) اصل۔ حقیقت۔ حیثیت۔ بساط۔ کائنات +

کیا بتاؤں کہ جز و کُل میں تماشا کیا ہے　　قطرہ کیا چیز ہے اور ہستیِ دریا کیا ہے (ظہیر)

(۵۔ ا) بوتی۔ مجال۔ تاب۔ طاقت۔ جیسے اُس کے آگے تمہاری کیا ہستی ہے کہ بات بھی کرسکو +

ہو ہمیشہ نیچ رنگین کی جا ہار سے گلِ تر　　نہ کہنا اُس سے کہے تو تری کیا ہستی ہے (داغ)

(۶۔ ف) دولت۔ ثروت۔ چنانچہ نیستی بمعنی فقر اسی سبب سے آیا ہے۔ (۷) ذات۔

ہست از غمِ رنج جاناں نقشِ ہستی ام　　عکس آئینہ است پنداری وجودِ ہستی ام (وحید)

ہستیِ جاوداں۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ حیاتِ جاوداں۔ عمرِ جاوداں۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیاتِ ابدی +

ہستیِ دو روزہ یا موہوم۔ ف+ع۔ اسم مؤنث :۔ چند روزہ زندگی۔ حیاتِ چند روزہ۔ حیاتِ فانی۔ دو دن کی زندگی۔ وہمی حیات۔ خیالی زندگی۔ ناپائدار و بے اعتبار و بے ثبات زندگی +

ہوگئی ہستیِ موہوم فراموش مجھے　　آنکھ سے جسکو نہ دیکھا ہو وہ کیا یاد رہے (رنگی)

ہستی۔ س۔ اسم مذکر :۔ ہاتھی۔ فیل +

ہسیا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ درانتی۔ نباتات کاٹنے یا ترکاری بنانے کا اوزار جو اکثر گنواروں کے پاس ہوتا ہے۔ ہنسوا۔ داسا۔ ہریا +

ہُنش۔ ا۔ ندا :۔ (۱) چڑیوں اور پرندوں کے اُڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔ (۲) اُونٹ کے بٹھانے کی آواز جسے خش خُش بھی کہتے ہیں۔ (۳) کتّے کو ہنکارنے کی آواز +

ہُنش ہُنش۔ ا۔ ندا :۔ اُونٹ کے بٹھانے کی آواز۔ جسے عربی میں اَخ اَخ کہتے ہیں۔ (۲) ہانکنے کی آواز۔ جیسے پرد لے کی کہانی میں کہتے ہیں ہُنش ہُنش تیمہ کون ہی

ہشتا

بانی معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن رستے پودنی کو پکڑ لیا۔ پودنے کو جو غصّہ آیا تو اُس نے دو سر گنبدوں کی گاڑی بنائی دو مینڈک جوتے اور بیٹھ کے چلے تو آگے بلی خالہ ملی کہا میاں پودنے کہاں جاتے ہو اُسنے جواب دیا کہ دو سر گنبدوں کی گاڑی بنائی اُس میں دو مینڈک جوتے جاتے ہیں راجہ رانی بوونی تو بیاہ دن جائیں اُس نے کہا ہم بھی چلیں پودنے نے کہا ہشت ہشت میرے کان میں گھس" یعنی آ آ میرے کان میں بیٹھ جا +

ہشاش ع۔ صفت :۔ نہایت خنداں و خنداں رُو۔ نہایت خوش۔ شاداں۔ بشاش و بشاش +

ہشاش بشاش ع۔ صفت :۔ نہایت خوش و خرم۔ باغ باغ۔ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا +

ہُشت ہِ۔ بالضم۔ ندا :۔ کتّے بلی کے جھکانے اور کمینہ و سفلہ آدمی کے دھتکارنے یا جھڑکنے کی آواز + دُوت۔ دبک۔ پرے ہٹ۔ چل بیٹھ۔ دُور ہو۔ دفع ہو + کسی بُری بات پر نفرت ظاہر کرنے کی آواز +

کیفی ایسا ہے کہ انداز سخن میں جس کے کسی کو ہُشت کہہ اُٹھنا کسی کو دُوت دبک (سودا)

بات اگر ساقیا ہے تو چل ہشت گول ہو دیگا سافر سے کیا مول لے یکشت گول (ظفر)

جب کہتا ہوں پیچھے تمہیں تو کہتے ہو کہ چل ہشت ہر بات پہ کون آپکی چل ہشت اُٹھائے (ء)

اے دل تیری بس دیکھی رفاقت کا ابھی سے تونے تو قدم اتنے میں چل ہشت اُٹھائے (ء)

ہُشت ہُڈو یا ہشت گُڈو کرتا پھرنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (بیگمات) ڈنگا کرتا پھرنا۔ واہی تباہی گیندی کھیلتے پھرنا۔ خاک اُڑاتے پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ جیسے بچّہ ہے کہ خاک اُڑاتا سارا دن ہشت ہُڈو کرتا پھرتا ہے۔ (دنگھوڑ سہیلی)

ہشت۔ اِ۔ کلمۂ تحقیر :۔ یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے اور نیز امتناع امر کردہ کیلئے جیسے ہشت کیا بکتا ہے یعنی مرزہ گوئی نکر۔ فحش کلام زبان پر مت لا +

ہَشت۔ ف۔ صفت :۔ آٹھ۔ اٹھ۔ اشٹ۔ ثمن (سنسکرت اشٹن [illegible]) یا [illegible] اشٹ

ہشت بہشت۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) آٹھوں بہشت۔ جیسے خُلد۔ دار السلام۔ دار القرار۔ جنّتِ عدن۔ جنّت الماوےٰ۔ جنّت النعیم۔ علیّین۔ فردوس۔ (۲) حضرت امیر خسرو دہلوی کی ایک مشہور کتاب جو اُن کے خمسہ میں موجود ہے یہ وہی خمسہ ہے جو خمسۂ نظامی کے جواب میں لکھا گیا ہے +

ہشت پہلو۔ ف۔ صفت :۔ ہشتی۔ آٹھ پہلو کا۔ آٹھ پہلو۔ مثمّن۔ آٹھ کون۔ آٹھ کونیا +

ہشت صفات۔ ف+ع۔ اسم مؤنث :۔ آٹھ صفت۔ جو اللہ میں ہیں۔ حیات۔ علم۔ قدرت۔ ارادہ۔ سمع۔ بصر۔ کلام۔ تکوین +

ہشتاد۔ ف۔ صفت :۔ سنسکرت اشیتی [illegible] اسّی۔ ثمانین +

ہشتم۔ ف۔ صفت :۔ سنسکرت اشٹم (अष्टम) آٹھواں + آٹھویں +

ہُشت مُشت۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ کلمۂ ہشت کہنا اور مُکّا مارنا۔ جنگِ مُشت

ہفت

ونکر۔ لات گھونسا۔ جوتی پیزار۔ مارکٹائی + گھونسم گھونسا +

ہُشت مُشت ہونا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ لپا ڈُگی ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ مارکٹائی ہونا +

ہُشکارنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (پُورب) کتّے کو کسی کی طرف لشکارنا۔ کتّے کو لہکانے کی آواز۔ کتّے کو ترغیب دینا +

ہُشیار۔ ف۔ صفت :۔ ہوشیار کا مخفّف۔ صاحبِ ہوش۔ باہوش۔ (۱) سیانا۔ چتر۔ تترا۔

عسکری نے لی جنوں میں نامۂ دلبر کی راہ ایسی مطلب کی سُوجھے گی کسی ہُشیار کو (عسکری)

اِدھر رندوں پہ جو میں گھر شیخ دیکھا نگاہِ مست لڑتے وقت کیا ہشیار بنتی ہے (ظہیر)

(۲) گیانی۔ بُدھوان۔ عقلمند۔ دانشمند۔ خردمند۔ سُجان۔ زیرک۔ ذی ہوش۔ (۳) خبردار۔ باخبر۔ مُتنبّہ۔ آگاہ۔ چوکس۔ چوکنّا +

آہ لب پر مرے آئی تو قیامت آئی وہ بھی ہشیار خبردار ہوئے ہیں کہ نہیں (داغ)

(۴) لائق۔ قابل۔ مُستعد۔ لئیق۔ صاحبِ استعداد۔ (۵) بیدار۔ جاگتا ہوا +

ہُشیار کرنا۔ اِ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ مُتنبّہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (۲) جگانا۔ بیدار کرنا۔ (۳) لائق بنانا۔ (۴) پال پوس کر جوان کرنا۔ بڑا کرنا +

ہُشیار ہونا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) چیتنا۔ خبردار ہونا۔ مُتنبّہ ہونا۔ (۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ (۳) سیانا ہونا۔ ہوش سنبھالنا۔ بڑا ہونا۔ (۴) لائق ہونا۔ مستعد بننا۔ قابل ہونا +

ہُشیاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) چترائی۔ سیان پت + سُرت۔ ہوش۔ (۲) عقلمندی۔ دانائی۔ عاقبت اندیشی۔ پیش بینی۔ احتیاط۔ (۳) چوکسی۔ خبرداری (۴) آمادگی۔ مستعدی۔ (۵) قابلیت۔ استعداد۔ لیاقت۔ (۶) بیداری +

ہَضم ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہنکسنگی + شکستگی طعام در معدہ۔ (۲) پچاؤ۔ نفخ۔ تحلیل۔ پکا۔ گوارا۔ معدے میں کھانا گلنا۔ (۳) قبض۔ چوری۔ دست بُرد۔ تصرّف بیجا۔ تغلّب۔ خیانت۔ جیسے فلاں کا مال ہضم کر لیا +

ہضمِ صحیح ع۔ اسم مذکر :۔ عمدہ پچاؤ۔ کھانے کا اچھی طرح سے درجہ بدرجہ ہضم ہونا +

ہضم کرنا۔ اِ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) پچانا۔ تحلیل کرنا۔ معدے میں پکانا۔ بھسم کرنا (۲) مال مارنا۔ تغلّب کرنا۔ داب بیٹھنا۔ پچا جانا۔ ڈکار جانا +

ہضم ہونا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) گوارا ہونا۔ پچنا۔ تحلیل ہونا۔ گلنا۔ بھسم ہونا۔ (۲) قبضے میں آ جانا۔ تصرّف میں آ جانا +

ہَفت۔ ف۔ سنسکرت سپت (सप्त) صفت :۔ سات۔ سبع۔ ۷۔ سیون +

ہفت اقلیم۔ ف+ع۔ اسم مؤنث :۔ سات ولایت + کُل دُنیا +

(دُنیا کی وہ تقسیم جو حکمائے سابق نے سات مشہور سیاروں یا اُن خطوط سے کی ہے جن سے رُبعِ مسکون کا عرض معلوم کیا جاتا ہے کیونکہ اُنھوں نے ربع مسکون کے عرض کو خطِ استوا سے نوّے درجہ

تعیین کیا ہے اور اس میں سے تین درجے قطب شمالی کی سمت سے خارج کرکے اقالیم سبعہ کا ساٹھ درجہ عرض لگا ہے اور اسی کے موافق زمین کے سات حصے کردئے ہیں گو یہ زمین کل پانچ بڑے حصوں پر تقسیم کی گئی ہے)

ہفت امام۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ مفصلۂ ذیل سات ائمۂ فقہ۔ امام اعظم، امام شافعی، امام مالک، امام احمد ابن حنبل، امام ابو یوسف، امام محمد، امام زفر +

ہفت اندام۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ساتوں جسم یعنی بجسب ظاہر سر، سینہ، پشت، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور بجسب باطن۔ دماغ، دل، جگر، طحال، پھیپھڑا، پتا، معدہ۔ بعض نے بجائے معدہ گردہ لکھا ہے تفسیر حسینی کے موافق چشم، گوش، زبان، دہن، فرج، دست و پا (۲) ایک رگ کا نام جس کی فصد سے سر، سینہ، پشت، دست و پا کا خون نکلتا ہے +

ہفت پُشت۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سات پیڑھی۔ سات بنیاد جیسے اُس کی ہفت پشت پر لعنت ہے جو ہمارے بغیر رہے +

ہفت خوانِ رستم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (زمین ایران و توران کی درمیانی نہایت سخت کٹھن جانستاں اور خطرناک سات منزلوں کا نام جنہیں رستم دستاں طے کرکے کیکاؤس بادشاہ ایران کو قید مازندران سے چھڑا لایا تھا چنانچہ مشہور ہے کہ ان منزلوں میں کوئی منزل جادو سے، کوئی شیروں سے کوئی اژدہاؤں سے، کوئی دیو زادوں سے، کوئی مختلف آفات و بلیات سے بھری ہوئی تھی۔

کن مشکلوں سے ٹوٹے ساتوں جو آسماں تھے ۔ اے تیر آہ یہ بھی رستم کے ہفت خواں تھے (قدر)

ہفت دوزخ۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ ساتوں دوزخ (کہتے ہیں دوزخ تو ایک ہی ہے مگر اس کے طبقات میں جنہیں سے کیکا نام سقر کسیکا سعیر کسیکا لظی حطمہ جحیم جہنم ہاویہ رکھا گیا ہے ہاویہ سب سے نیچے کے طبقہ کا نام ہے)

ہفت زباں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے سات زبانوں پر عبور ہو۔ بہت سی زبانوں سے واقف۔ سات زبانیں جاننے والا +

ہفت قلم۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) سات مشہور خط جیسے خطِ ثلث، محقق، توقیع، ریحان، رقاع، نسخ، تعلیق (۲) وہ شخص جو سات طرح کے خط جانتا ہو +

ہفت کِشوَر۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ہفت اقلیم۔ ہفت ولایت۔ دُنیا کی سات بڑی سلطنتوں کا نام جیسے چین، ترکستان، ہند، ایران، توران، روم، شام (بعض نے ترکستان کی بجائے فرنگ لکھا ہے)

ہفت ہزاری۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سلاطین تیموریہ کی طرف سے چار صدی ذات، پانصدی ذات، ہزاری ذات، پنجہزاری ذات، ہفت ہزاری ذات منصب مقرر تھے ہفت ہزاری سے یہ مراد نہیں کہ سات ہزار اُسکی تنخواہ ہو یہ سب سے بڑا منصب تھا اور اس سے امیر کبیر ان جاتی تھی صاحب غیاث نے پنجہزاری ذات کی تنخواہ ڈھائی لاکھ روپے لکھی ہے تو اس حساب سے ساڑھے تین لاکھ روپے ماہوار کی تنخواہ دار ہوا جسے گورنر جنرل کی برابر درجہ دیا جاتا تھا اسلئے یہ سمجھنا چاہئے جیسے ہم میاں ہفت ہزاری تھے تب ہی فاقوں کی لمبی عمر سے گئی گھر اکیلا کیا بیت دولت جمل بازار ساتوں نکلنے آتا ہے یہ جانی بخت ہمارا ہی ہے (قدر)

بالفرض اگر آپ ہوئے ہفت ہزاری ۔ مشکل یہی مت سمجھو کہ راحت جاں ہے (سودا)

ہفتاد۔ ف۔ سنسکرت (سپتتی सप्तति) صفت:۔ سات دہائے۔ سبعین۔ ستر +

ہفتاد پُشت۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ستر پیڑھی۔ ستر نسل۔ ستر بنیاد جیسے ایسے آدمی کی ہفتاد پشت پر لعنت بھیجتا ہوں +

ہفتاد و دو۔ ف۔ صفت:۔ بہتر۔ دو اوپر ستر +

ہفتاد و دو فریق حسد کے مدد سے ہیں ۔ اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

ہفتاد و دو ملّت۔ ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ اس کے معنی بہتر مذہب ہیں چونکہ اہل اسلام میں اسلامی مذہب کے تہتر فرقے مانے گئے ہیں جن میں سے ایک جسے سنت و جماعت کہتے ہیں ناجی اور باقی بہتر ناری خیال کئے گئے ہیں اس وجہ سے ہفتاد و دو ملت انہیں لوگوں سے مراد ہوتی ہے جو ۷۲ فرقوں میں شامل ہیں اصل میں چھے فرقے ہیں یعنی رافضیہ، خارجیہ، جبریہ، قدریہ، جہمیہ، مرجیہ اور ان چھے فرقوں میں سے ہر ایک کے بارہ بارہ فرقے ہیں جن کی مفصل کیفیت غیاث اللغات میں لکھی ہے بباعث طوالت یہاں فرو گذاشت کی گئی ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ کل ۷۳ فرقے ہیں انہیں میں سے ایک ناجی اور باقی ناری خیال کرنے چاہئیں کوئی فرقہ مخصوص نہیں ہے کہ وہ ناجی اور باقی ناری ہیں خدا جانے اُس کے نزدیک کون مقبول اور کون مردود ہے گو لوگ ان میں سے اہل سنت و جماعت کو ناجی فرقہ خیال کرتے ہیں لیکن یقین کا کوئی ثبوت نہیں ہے جو اُس کے نزدیک ناجی ہوگا وہی ناجی ہے اور جو اُس کے نزدیک ناری ہوگا وہی ناری ہے ہمارے نزدیک تو سب اُسی کے بندے اور سب اُس کی مغفرت کے امیدوار ہیں +

ہفتم۔ ف۔ سنسکرت (سپتم सप्तम) صفت:۔ ساتواں۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔

ہفتہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) منسوب بہ ہفت، ہفت یعنی سات سے نسبت رکھنے والا۔ (۲) اٹھواڑا۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن۔ (۳) سنیچر۔ یوم السبت۔ شنبہ۔ جمعے کے بعد کا اور اتوار کے پہلے کا دن جو زحل ستارے سے متعلق ہے

طفلی میں بھی شادی متوحش رہی ہم سے ۔ چھٹی نہ ملی جمعہ کو بھی ہفتہ کے غم سے (آتش)

(۴) ساتواں دن۔ (۵) پہلوانوں کی ایک گرفت جس میں حریف کی بغل سے دونوں ہاتھ نکال کر گردن جکڑ لیتے اور پھر اسے چت کر سکتے ہیں۔ اسے سل میں ہفتہ ہے کیونکہ اس میں دونوں ہاتھوں سے دو سرے کے ہاتھ جکڑے جاتے ہیں۔

ہفتہ دوست۔ ف۔ صفت:۔ چند روزہ دوست۔ تھوڑے دنوں کا یار۔ وہ شخص جو دم دوستی اختیار کرے اور ہفتہ بھر کسی کی دوستی قائم رہے پھر بائی بائی +

ہفتہ ہپ ہفت ہزاری کچھ نہیں ۔ بسنہاری کھلی +

ہفت

ایسے ہفت دوست کی خاطر بہت جاسے رقیب
چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارا نہ تھا

ہفتے چڑھا جکڑنا یا گانٹھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ حریف کی دونوں بغلوں میں سے اپنے ہاتھ نکال کر اُس کی گردن کو دونوں ہاتھوں سے جکڑ لینا۔ اِس سے حریف قابو میں بھی آجاتا ہے اور چت بھی جلد ہو جاتا ہے کیونکہ یہ گرفت یا اصل اُسوقت کیا جاتا ہے جبکہ ایک پہلوان دُوسرے پہلوان کو زمین پر دے مارتا اور اُسے چت کرنا چاہتا ہے لیکن چونکہ حریف زمین سے اپنے سینے کو ایسا محکم کر دیتا ہے کہ ایک دفعہ ہاتھی بھی اُسے چت نہ کر سکے پس اُسوقت اِس سے بہتر کوئی ترکیب نہیں ہے کہ ہفتے جکڑ کے زمین سے جدا کرے + (اصل میں ہتّے کا ہفتے ہوگیا ہے لیکن یہ بدل غلط ہے کیونکہ ت۔ ق کا بدل کسی زبان میں نہیں پایا گیا مگر چونکہ دونوں حرُوف قریب المخرج ہیں اِس سبب سے عوام النّاس نے باہم بدل لئے ہیں)

ہفت نظر۔ ا۔ ندا:۔ (ع) صحیح (حفّ نظر) چشمِ بد دُور۔ اِس کا استعمال اکثر خُوبیوں کی جگہ کیا جاتا ہے مگر طنزاً برائیوں پر بھی کرتے ہیں چنانچہ حضرتِ حالی نے بھی لکھا ہے +

وہ شعر اور قصائد کا ناپاک دفتر ۔۔۔ عفونت میں سنڈاس سے جو ہے بدتر
زمیں جس سے ہے زلزلے میں برابر ۔۔۔ ملک جس سے شرماتے ہیں آسماں پر
ہُوا علم و دیں جس سے تاراج سارا
وہ ہے ہفت نظر علم انشا ہمارا (حالی)

کلکتہ کا جو ذکر کیا تُو نے ہمنشیں ۔۔۔ اِک تیر میرے سینہ میں مارا کہ ہائے ہائے
وہ سبزہ زار ہائے مطرّہ کہ ہے غضب ۔۔۔ وہ نازنیں بتانِ خود آرا کہ ہائے ہائے
صبر آزما وہ اُن کی نگاہیں کہ ہفت نظر ۔۔۔ طاقت رُبا وہ اُن کا اشارا کہ ہائے ہائے
وہ میوہ ہائے تازہ و شیریں کہ واہ واہ ۔۔۔ وہ بادہ ہائے ناب گوارا کہ ہائے ہائے

(دیکھئے اِس لغا کی تحقیق حفّ نظر بجائے حطّی میں لکھی ہے لیکن اِس جگہ کچھ زیادہ لکھنے کی ضرورت پڑی کہ دو چار مستند مصنّفوں نے اِسکا املا ہائے ہوّز سے استعمال کیا ہے جس کے سبب ہمکو بہت سی عربی و فارسی کی لغات دیکھنے میں وقت صرف کرنا پڑا اور آخیر کو یہی ٹھیک معلوم ہوا کہ ہائے حطّی سے لکھا چاہئے حین صاحبوں نے ہے ہائے ہوّز سے لکھا ہے اُنہوں نے شاید یہ خیال فرمایا ہو کہ یہ ہندی کا لفظ ہے یا کسی اور زبان سے بگڑ کر یہ صُورت ہوگئی ہے بس ہے ہائے ہوّز سے ہی لکھنا چاہئے لیکن میری رائے میں ہائے حطّی سے لکھنا زیادہ مناسب ہے بلکہ آجکل اِس کا املا بھی اسی طرح دیکھنے میں آتا ہے کیونکہ اگر لفظ ہفت کو فارسی قرار دیں تو بجاہے کی کر گ کے معنی ہیں جو کسی طرح یہاں مِثال نہیں ہو سکتے اور جو عربی جانے ہوّز قرار دیں تو صاحبِ منتخب اُس کے معنی نہ بنے والا ابر یا کھیتی کا کٹنے کے وقت سے گزر جانا لکھتے ہیں اور جولُغت جو ایک بڑا محقّق ہے وہ

ہکل

اِس کے معنی پر طیل یعنی پٹی کے لکھتا ہے بہرحال ہائے ہوّز سے کوئی صُورت قرار واقعی نہیں نکلتی اب حائے حطّی سے دیکھنا چاہیئے اِس کے معنی جولُغت وغیرہ میں کرنا اُلٹا پھیرنا لکھے ہیں یعنی بازگردانیدن چشمِ زخم گویا وہ لفظ جو چشمِ زخم سے محفُوظ رہنے کے واسطے زبان پر لایا جاتا ہے منتہی الارب سے بھی حفُوف یعنی چشمِ زخم رسیدن کا پتا لگتا ہے ان وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اِس کو حائے حطّی سے لکھنا چاہیئے اِس کے علاوہ ایک اور دلیل سے بھی یہ لفظ ہندی نہیں ہو سکتا کیونکہ اول تو لفظ نظر جو اِس کے ساتھ لگایا گیا ہے وہ خود دلالت کرتا ہے کہ یہ لفظ بھی ہندی کے اسوائے دُوسرے خاص مسلمانوں کی اور وہ بھی اعلیٰ گھرانوں کی عورتیں اسے بولتی ہیں اگر ہندی ہوتا تو اور قومیں بھی بولتیں اور فے کی بجائے پھے یا پ کا استعمال ہوتا کیونکہ ف کا تلفّظ ہندی میں نہیں ہے۔ آگے دانندہ اعلم بالصواب)

ہفتی۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (افعی) ا۔ ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جو چکّر بنا کر چلتا۔ اُچک کر کاٹتا اور اُس کا کاٹا بالکل نہیں بچتا ہے یہ سانپ قد میں چھوٹا ہوتا ہے اور اکثر اوقات چکّی کی سی آواز اِسمیں سے نکلتی ہے اپنا مُنہ ہر وقت چھپائے رہتا ہے

او مارِ سیاہ زُلف پیچ کُھلا دے دل جہاں چھپا ہو
کُنڈلی تلے دیکھیو نہ ہووے کالا نہ ہفتی ترا بُرا ہو +

(۲۔ صفت) نہایت چالاک۔ ازحد پھرتیلا۔ پُھرتی باز (۳۔ صفت۔ ع) بہت کھانے والا۔ بسیار خوار۔ پیٹو +

ہکّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی ضرب یا صدمہ جس سے حریف پر غالب آجائیں +

ہکّا بکّا۔ ہ۔ صفت:۔ سراسیمہ۔ حیران و پریشان۔ متحیر۔ حیرت زدہ۔ گھبرایا اور سٹ پٹایا ہُوا۔ سرگرداں۔ حواس باختہ۔ ہوش رفتہ۔ بدحواس + ہُچکّا۔ بھوچکّا بھچک۔ ہیبت زدہ + متعجب۔ جیسے "وہ جو ایکا ایکی ہڑبڑا کر اُٹھیں سر اُٹھائیں تو تکیہ پرسے سر نہیں اُٹھتا پاؤں سرکائیں تو پاؤں نہیں سرکتے اِدھر اُدھر ہکّا بکّا دیکھتی ہیں او بی جی بس کہتی ہیں نوج آج یہ کیا بلا چمٹ گئی" (ہیر بہیلی)

ہکّا بکّا رہنا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بھچک رہنا۔ ہُچکّا ہونا۔ متعجب رہنا۔ متحیر ہونا +

ہک دک۔ ہ۔ صفت:۔ متعجب + متحیر۔ بھچک۔ حیران + سکتے کا عالم +

ہک دک رہجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بھچک رہجانا۔ متحیر رہجانا + متعجب ہوجانا + حیرت میں رہجانا۔ سکتے کے عالم میں ہوجانا +

ہک نہ دک۔ ا۔ تابع فعل:۔ بے سوچے سمجھے۔ گھبرا کر۔ متعجب ہو کر۔ دفعتہً +

سوز مرتا ہے تجھپہ میں نے کہا ۔۔۔ ہک نہ دک بول اُٹھا کہاں کا ہے + (امیر سوز)

ہکلا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو رُک رُک کر بات کرے۔ الکن۔ زبان گرفتہ۔ شکستہ زبان۔ لُکنت کرنے والا۔ (یہ لفظ فارسی میں ہاکلہ۔ ہاکرہ آیا ہے اُردو میں اسی سے ہکلا ہوگیا)

ہکلاپن۔ ا۔ اسم مذکر:۔ لکنت۔ گرفتگیِ زبان۔ تتلاہٹ +

ہکل

ہکلا کر بات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رُک رُک کر بولنا۔ لکنت سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا ✦ ؎

کبھی عدو ہو ہکلا کر وہ مجھسے بات کرے مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن تند مکرر کا (شہیدی)

ہکلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لکنت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا ڈگمگانا۔ زبان کا گرفتہ ہونا ✦

ہکلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہکلا کی تانیث ✦ الکنہ ✦

ہگاس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ حاجتِ براز۔ پیخانہ کی حاجت۔ رفعِ ضرورت کی خواہش ✦

ہگاس لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پیخانہ لگنا۔ پیخانہ کی ضرورت ہونا ✦

ہگاسی۔ ہ۔ صفت:۔ پیخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے شکار کے وقت کُتیا ہگاسی ✦

ہگاسی بطخ۔ ہ۔ صفت:۔ (بازاری) ڈرپوک۔ تھڑدلا ✦ بے چین۔ بیکل۔ بے آرام۔ مضطرب

ہگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرانا۔ بچے کو ٹھڈے پر بٹھانا ✦

ہگ بھرنا۔ ہگ مارنا۔ ہگ دینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خوف کے مارے پیخانہ پھر دینا۔ خوف سے پیخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہوجانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہوجانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب طاری ہوجانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ بہ شلوار یا پاچہ ریدن کا ترجمہ ✦ ؎

گو دیا اُس کے سوچ کر انجام زیر پا جب کوئی مزار آیا ✦
گئے گر رستم دستاں تو گدے مارے خطر کے غرض اظہار کے قابل نہیں ہے حال اپنا
شیخ نے خوف سے … کے یہ ہگ مارا جُبہ آلودہ ہوا … ہے وستار ہلا
ہگ مارا ہے جہاں کے مرتد کو ہماری گزرا ہے جو اِس سمت سے رہوار ہمارا

(اسیر)

ہگنتا پادتا آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ڈرتا اور خوف کھاتا ہوا آنا۔ کان پکڑے ہوئے آنا۔ لرزاں و ترساں آنا ✦ گرتے پڑتے آنا ✦ بمشکل تمام آنا ✦

زور تا توانی ہے بسکہ ہجر کی شب میں ہگتی پادتی لب تک بھی آہ آتی ہے (شیخ باقر علی)

مصرعہ ؎ ہر پھر دوڑا ہوا آتا ہے ہگتا پادتا ✦

ہگتے پادتے جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور رہا مذر جانا۔ ✦ مجبوراً خوشی خوشی جانا ✦ ؎

عبث جلسے اُن کی کر دیا مجبوریوں نے چلے جاتے ہیں ہگتے پادتے جیسے کہتے ہیں (اسیر)

ہگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ براز کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ ✦

ہگن ہٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں ✦ (یہ لفظ ہگن یعنی ہگنے کے مخفف اور ہٹ مخففِ ہاٹ سے مرکب ہے ہٹی میں اسے نسبت ہے چونکہ … اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے گویا اس … کان لگائی ہے۔ دُوسرے معنی براز گاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہوسکتے ہیں ✦

ہلاک

ہگوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا ✦ وہ بچہ جو رات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے ✦ ؎

ہگوڑا کوسنا گزرا اِدھر سے پٹا ہے … سے رشتہ بجرد برگا (باقر علی)

ہگوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہگوڑا کی تانیث ✦

ہگے دینا یا ہگے مارنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ڈر جانا۔ خوف کے مارے پیخانہ خطا ہوجانا۔ نہایت ڈرنا اور خائف ہونا ✦

ہل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ قُلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ سر نانگل۔ زمین کھودنے کا اوزار۔ فارسی آلت ✦

ہل جوتا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ قُلبہ راں۔ ہل باہا۔ ہل چلانے والا ✦

ہل جوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہل چلانا۔ قُلبہ رانی کرنا۔ ہل باہنا (۲) بازاری۔ گائیدن کا ترجمہ ✦

ہل چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زمین کا جوتا جانا۔ قُلبہ رانی ہونا ✦

ہل دار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہل کا ایک … ✦

ہلّا یا ہلہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) حریف کی سپاہ کا حریف کی سپاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر ہجوم کر کے دفعتہ جا پڑنا۔ (۲) گنوار۔ غل۔ شور۔ جیسے کیوں ہلا مچایا۔ (۳) عوام۔ حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلا کر و جو چار پیسے ہاتھ آئیں کر تا جو بھرے پلا ✦

ہلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا ✦

ہلاچلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہلچل۔ بھاگڑ ✦

ہلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لرزاں کر دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کنپا دینا ✦ جھنجھوڑ دینا ✦ میر مہدی حسین مجروح ؎

ہنسی تھمتا نہیں میرا تڑپنا ہلا دوں گا زمین و آسماں کو ✦ (مجروح)

ہلاس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوشی۔ شادی۔ شادمانی۔ آنند۔ مگن۔ پرسند تا (۲) ناس۔ نسوار۔ پسا ہوا سوکھا تنباکو جو ناک سے سونگھتے ہیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ ✦

ہلاس لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) بولنا۔ جیسے اِس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس لونگا ✦

ہلاس ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جلد صرف میں آجانا۔ ہلاس کی طرح چٹکی میں ہوجانا۔ جلد خرچ میں آجانا ✦

ہلاک۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تلف۔ ضائع ✦ فنا۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پائمالی۔ خرابی (۳) و اضمحلال۔ ماندہ ✦

ہلاک خور۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مردار خوار۔ حشر۔ جو مرا ہوا کھاتا ہے۔ حلال خور۔ بھنگی۔

ہلا

(جلال الدین اکبر نے اسی لفظ کو اپنے اصطبلِ خاص میں بمعنی حلال خور تجویز کیا)

ہلاک کرنا - ا۔ فعل متعدی:- (۱) مارنا + قتل کرنا - ذبح کرنا - حلال کرنا (۲) تباہ کرنا - برباد کرنا (۳) تھکانا - مضمحل کرنا +

ستم ہے اُن کا تغافل مگر دلِ مُضطر مجھے ہلاک نہ کر بیقرار تو ہو کر + (زکی)

ہلاک ہونا - ا۔ فعل لازم:- (۱) مارا جانا - قتل ہونا - کُشتہ ہونا - مقتول ہونا +

جو چشمِ سرمہ سا سے تری ہوگیا ہلاک بجلی ہی اُس نے لے ستم ایجاد بھنولی (تصویر)

(۲) برباد ہونا - تباہ ہونا (۳) تھکنا - مضمحل ہونا +

ہلاکت ع۔ اسم مؤنث:- (۱) لغوی معنی تلف کرنا - موت - کال - اجل - قضا (۲) تباہی + بگاڑ

ہلاکت کا باعث ہونا - ا۔ فعل لازم:- (قانون) موت کا سبب ہونا +

ہلاکو - ت۔ اسم مذکر:- چنگیز خاں کے پوتے کا نام جس کی خونریزی زبان زدِ عالم ہے + (یہ اصل میں ہولاکو خاں تھا جو تولی خاں بن چنگیز خاں کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ تھا اِس شخص نے ۶۵۶ھ میں بغداد و دیگر امصار کو قتل سے بے چراغ کیا تھا اردو والے بغیر الف کے ہلکو بولتے ہیں)

ہلاگو - ا۔ صفت:- ہلاک کرنے والا + ظالم - جلّاد - خونریز - سفاک - ظالمِ اظلم +

ہلاکی - ا۔ اسم مؤنث:- دیکھو (ہلاکت) موت + تباہی +

ہلال ع۔ اسم مذکر:- (۱) ماہِ نو - پہلی رات کا چاند - دوج کا چاند + رُوکا نشانِ شاہی نشان

یہ رنگ سینہ خراشی میں اب ہے ناخن کا کہ جیسے سرخ شفق میں ہلال رہتا ہے + (داغ)

(۲) تشبیہًا ناخن و ابروئے معشوق + (بعض کے نزدیک پہلی تین راتوں تک کے چاند کو ہلال کہتے ہیں جو خربزے کی پھانک یا ناخن کی شکل کا ہوتا ہے - مجازًا ناکمل - ناتمام - ناقص جیسے

ہر چیز کا کمال ہے آہستگی کے ساتھ آخر ہے جو کہ بدر وہ اوّل ہلال ہے + (جرأت)

ہلالی ع۔ صفت:- (۱) منسوب بہ ہلال - ہلال کی وضع کا - قوسی - نئے چاند کی مانند -

(۲) ایک قسم کے تیر کا نام (۳) فارسی کا ایک مشہور شاعر +

ہِلانا - ہ۔ فعل متعدی:- (۱) حرکت دینا - جُنبش دینا - چلانا - ڈُلانا + جھنجوڑنا - جیسے ہلاؤ نہ

ہلاؤ مجھے بیٹھے ہی کھلاؤ (۲) مانوس کرنا - پرچانا - ڈھب پر لانا - سدھانا - یار بنانا - خوگر کرنا

ہلاہل - ف۔ اسم مذکر:- (۱) زہرِ قاتل جس کا علاج ہی نہ ہو سکے - سمّ - بِس بعض سنسکرت میں ہلاہل ***** آیا ہے جیسے ۔

اَمی ہلاہل مد بھرے سیت شام رتنار جیئت مرت جھک جھک پرت جہ چتوت اِک بار (دوہا)

(۲- ا۔ ع) نہایت تلخ - نہایت کڑوا + (تحفۃ المومنین والے نے لکھا ہے کہ ہلاہل حدودِ چین کے ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں سے ایک بوٹی کی جڑ نکلتی ہے جو زہرِ قاتل ہے بس اس کا یہ نام اُسی پہاڑ کی وجہ سے ہلاہل رکھا گیا - ہم نے خود اس بوٹی کو دیکھا ہے جسے وہاں کے لوگ سانپ بوٹی کہتے ہیں اس کی جڑ سفید شلجم سے مشابہ اور پتّے سانپ کے پھن کی مانند اور شاخ بر کوٹیالے سانپ کی

ہلچ

سی چتیاں ہوتی ہیں اس کا پھل بھٹے کی گھتی کی مانند دانہ دار سُرخ دانوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے)

ہلا ہلا کے بھرنا - ہ۔ فعل متعدی:- ظرف یا پیمانہ میں کسی چیز کو بھر کر خوب ہلانا تاکہ بہت سا مال آ جائے - ٹھونک ٹھونک کر بھرنا - گنجائش نکال نکال کر پُر کرنا +

ہلبلانا - ہ۔ فعل لازم:- گھبرانا - ہڑبڑانا + بولانا + بوکھلانا + جلدی کرنا - شتابی کرنا - جیسے ماما نہ تھی ہلبلا اُٹھی +

ہلبلاہٹ - ہ۔ اسم مؤنث:- گھبراہٹ - ہڑبڑی - بوکھلاہٹ + کُلبلی + اضطرابی جلدی - شتابی +

ہلبلی - ہ۔ اسم مؤنث:- جلدی - شتابی - گھبراہٹ - بوکھلاہٹ - ہڑبڑی ۔

ہاتھوں سے تیرے میں تو کمبخت عاجز آئی جو کام ہے بگوڑا تیرا سو ہلبلی کا + + (انشا)

ہلبھا یا ہلفہ - ہ۔ اسم مذکر:- (پُورب) اُچھال - لہر - ہلکورا - ترنگ - موج دریا + زور +

ہلجان - ہ۔ اسم مذکر:- عورتوں کی ایک مشہور رسم ہے جو عین ہنگامۂ عروسی میں برتی جاتی اور اس میں حلوا پوری تقسیم کرتے ہیں مگر لکھنؤ میں یہ دستور ہے کہ شادی کے بعد سب عورتیں پیسے ملا کر حلوا پوری کچوری منگاتی اور کھاتی ہیں +

ہِل جانا - ہ۔ فعل لازم:- (۱) متحرک ہو جانا - جنبش کھا جانا - ڈول جانا - کانپ جانا - تھرّا جانا - لرز جانا - مضطرب ہو کر جو مارا ہمنے سر دیوار سے اے ظفر دنیا ذنگ بھی اُنکے گھر کی ہل گئی (ظفر)

(۲) پرچ جانا - مانوس ہو جانا - مربوط ہو جانا - ربط بڑھا لینا + خوگر ہو جانا - یار بن جانا -

ہاں ہی جان ہمیشہ ہی جو تیرے پاس یہ تجھ سے اے بت بے پیر ہل گئی تھی کیوں (ظفر)

نعمتِ دنیا کو چھوڑے کس طرح جانِ حریص ہے یہ کھی چاٹ پر شیر و شکر کی ہل گئی (ر)

(۳- بازاری) کسی عورت پر اُچک جانا کسی غیر عورت سے صحبت کر لینا مجامعت کر ڈالنا

ہلچل - ہ۔ اسم مؤنث:- افراتفری - بھاگڑ - کھلابلی - کُلبلی - ہڑبڑی - گڑبڑ - گریز - رواروی - اضطراب - بیقراری - گھبراہٹ - ہنگامہ - شورش - بلوہ - بکھیڑا - دنگا - فساد + ڈر - خوف + زیر و زبر - تہ و بالا - وقوعِ خرابی - تردد - تزلزل - درہمی برہمی + چل چلاؤ +

اُس فتنہ گر کی چال سے ہلچل ہے یاں تلک گھٹا بتا زمیں کا نہیں آسمان تلک + (کاشف)

ایسی ہلچل میں کہیں کیوں دلِ دوا لگ گیا دل کے لگتے ہی جو وہاں لشکر کا جانا لگ گیا (جرأت)

نہ سُنے داغ تو اچھا ہے ورنہ بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی + (داغ)

ہیچ میں پڑ کے ہوا نے انہیں سنکایا ہے ایک اُستاد ہے ڈالا ہے غضب کا ہلچل (قدر)

قدر یاں ان کہیں غصّہ نہ تمہیں آ جائے آستینیں نہ چڑھاؤ کہ ہو سب میں ہلچل (ر)

ہلچل پڑنا - ہ۔ فعل لازم:- بھاگڑ مچنا - افراتفری یا بتولا جولی ہونا - کھلبلی ہونا - تزلزل ہونا - ہڑبڑی پڑنا - گھبراہٹ ہونا - ہنگامہ برپا ہونا - بلوہ ہونا - خلقت کا

ساہ سید غلام حسنین صاحب قدر بلگرامی کے سوا کسی نے ہلچل کو مذکر نہیں باندھا ۱۲

تہ و بالا اور زیر و زبر ہونا۔ (۲) جاڑ ہونا۔ پریشان اور تتر بتر ہونا۔ متردد ہونا۔ آپی اپنی پڑنا۔ (۳) اضطراب ہونا۔ (۴) برہمی برہمی ہونا ⁂

اُٹھ گئے خجل سے مارے یار او ہلچل پڑی — اے فلک انداز گردُوں اب تو تجھ کو کل پڑی (وزیر)

بجلی گرتی کہ آہ پڑی یا وہ خوار کی — ہلچل پڑی ہُوئی ہے عجب خانقاہ میں (داغ)

اِک زمانے میں پڑ گئی ہلچل — کر دیا تم نے بے قرار کسے (۴)

بادل کے گرجنے سے شفق پڑ گئی ہلچل — ساون نے برسنے کی جھڑی زور لگائی (شفق)

جنبشِ مژگاں کو تیری چھیڑ کھڑکتا ہے جی — خیر اور ہلچل پڑی کیوں اِس سابہ میں اِس قدر (ظفر)

کوئی تیغ ابرو سے مارا گیا ہے — پڑی ہے عجب اُس کے کوچے میں ہلچل (تجلّی)

اُس کے اُٹھتے ہی پہ ہلچل پڑ گئی بس بزم میں — طور پر روزِ حشر سب کو طورِ محفل ہو گیا (شیفتہ)

ہلچل مرے اشکوں سے زمانے میں پڑی ہے — چھائے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی جھڑی ہے (امانت)

درہم آگئی کیا صفِ اعدا میں — ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہلچل (ببر)

تہ و بالا ہُوا تمام محل — پڑ گئی باہر اندر اک ہلچل (قلق)

برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر — پردیس میں ہلچل ہے تو زلزل ہے وطن میں (بحر)

ادب میں پڑی جان اُن کی زباں سے — جلا دین نے پائی اُن کے بیاں سے
زبان کے لئے کام اُنہوں نے لساں سے — زبانوں کے کوچے تھے پُرشکر ہاں سے
ہُوئے اُن کے شعروں سے اخلاق صیقل
پڑی اُن کے خطبوں سے عالم میں ہلچل (حالی)

ہلچل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہلچل پڑنا)

برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر — پردیس میں ہلچل ہے تو زلزل ہے وطن میں (بحر)

تیغ ابرو سے کوئی شاید وہاں مارا گیا — کیسی ہلچل ہے بسوئے کوچۂ جاناں آج (تجلّی)

ہَلدی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ زرد چوب۔ ہیتر بن۔ زرد چوبہ۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کے واسطے ڈالتے یا اُس سے زرد کپڑے رنگتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم و خشک ⁂ (رتوندے کو واسطے آنکھوں میں گھس کر لگانا مفید ہے)

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پنساری کا ایک جزو لیکر پنساری بننے کا دعوے کرنا۔ دو پیڑ لگا کر باغ کی شیخی مارنا۔ تھوڑے سے ہنر یا کمال خواہ سرمایہ پر نازاں ہونا۔ ناقص ہونے کے باوجود اپنے آپکو کامل سمجھنا ⁂

ہلدی لگاکے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چوٹ لگنے کا بہانہ کرکے چھپ رہنا۔ کسی حیلہ سے بیٹھ رہنا۔ بہانہ کرنا۔ پلنگ کا شتھنا ⁂

ہلدی لگاکے بیٹھوگے۔ ہ۔ محاورہ:۔ بیٹھے پھروگے۔ ہاتھ پاؤں تڑوا بیٹھوگے۔ یعنی جانے دو نہیں تو مار کھاؤگے ⁂

ہلدی لگی نہ پھٹکری چٹاخ سے ہو آن پڑی۔ ہ۔ محاورہ:۔ بے مشقت اور بلا کوشش کسی مطلب کا حاصل ہو جانا۔ بن خرچ کام بن جانا۔ مفت میں بن جانا۔

ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی کچھ خرچ نہ ہو اور کام بن جائے۔ مُفت میں کام نکل آئے تو بہی ⁂

ہَلْدِیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا زہر ہے جو ہلدی سے مشابہ ہوتا اور سنکھیا میں ملا ہوا نکلا کرتا ہے ⁂

لیتے ہی بوسہ اُس لبِ شیریں کا مر گیا — اے بحر ہلدیے کی گرہ تھی رطب نہ تھا (بحر)

(۲) یرقان۔ کنول بائے۔ پنڈ روگ۔ پانڈو روگ جس میں تمام جسم زرد ہو جاتا ہے۔ (۳) سوداگروں کی ایک جماعت (۴۔ صفت) زرد۔ پیلا۔ اصفر۔ بسنتی۔

ہُلَّڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ رَولا۔ شور۔ غلغلہ۔ شور و غُل۔ شور و فغاں۔ شور و غوغا۔ شور و شغب۔ دُہائی تہائی۔ غُل غپاڑا۔ ہُوہا۔ ہنگامہ ⁂

ہم سویرے حشر میں چلکر سمجھ لینگے رسے — کون ہم سنتا ہے جب ہُلّڑ سوا ہو جائیگا (نامعلوم)

ہُلّڑ مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ شور و غل کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا ⁂

بیساختہ مچ گیا جو ہُلّڑ — چلّائے تھے کروڑوں گیدڑ (اثر)

ہُلّڑ مچنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہنگامہ ہونا۔ غُل شور ہونا ⁂

ہِلسا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مچھلی جو بنگال میں ہوتی ہے ⁂

ہُلسانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خُوش کرنا۔ دل بہلانا۔ جی بہلانا۔ پرسند کرنا۔ (ہندو بولتے ہیں) (۲۔ع) بہکانا۔ اُکسانا۔ بھڑکانا۔ شتعال دینا۔ جیسے خاوند کو ہُلسا ہُلسا کر ساس سے لڑواتی ہے (۳) للچانا۔ شوق دلانا۔ شوق اُبھارنا۔ جیسے ایک نے بیٹھے بیٹھے ہُلسایا۔ اہا ہا دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے۔ دُوسری نے ہُلسایا جو چھاتے جوڑے بھی تو گلے میں ہول جب بہار ہو دختر بھیلی دم

ہُلسائے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بہکاوے میں آنا۔ بھڑکانے میں آنا۔ اشتعالک میں آنا ⁂

ہُلسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) خُوش ہونا۔ پرسند ہونا۔ آنند ہونا ⁂

ہَلکا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سُبک۔ خفیف۔ ثقیل اور بوجھل کا نقیض ⁂ سُبک۔ لطیف ⁂ کم وزن ⁂ سبکبار۔ جیسے ہلکا بخار۔ ہلکا بوجھ۔ ہلکا کھانا ⁂

نہ لگا ہاتھ یہ ٹھوکر تو لگا جا ظالم — کاش اُٹھ جائے جنازہ مرا ہلکا ہوکر (تنویر)

قابل اُٹھنے کے ہوا بار یہ ہلکا ہوکر — دی غمِ عشق نے تسکین غمِ دُنیا ہوکر (رشک)

(۲) اوچھا۔ کم ظرف۔ چھچھورا۔ گمبھیر کا نقیض (۳) کم قیمت۔ گھٹیا (۴) خفیف۔ حقیر۔ ذلیل۔ جیسے سمدھیانے میں دوڑ دوڑ کے جانے سے دُنیا میں ناک کٹتی آدمی حقیر و ہلکا ہوتا ہے (شگفتہ سہیلی) (۵) تیز کا نقیض۔ تُند کا نقیض۔ جیسے

ہلک

اب کا سرکہ ہلکا رہا۔ ہلکی شراب (۶) جلد اثر قبول کرنے والا۔ نہایت لطیف۔ جیسے ہلکا لہو (۷) سُبک وضع۔ (۸) پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ جیسے ہلکا رنگ +

ہلکاپن ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سبکی۔ خفت (۲) کمینگی۔ سفلگی۔ رزالپن۔ کمینہ پن (۳) کنٹرفی۔ ادچھاپن۔ چھچھوراپن + بے مغزی +

ہلکا پھلکا ۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت سبکبار۔ نہایت کم وزن۔ پھول کی مانند ہلکا جو خاطر پر گراں نہ گزرے۔ نہایت سبک۔ نازک + ناتواں والاغر +

جان شیریں کیا بچے تیری طرح فرہاد آہ ۔ کوہ عشق اگر گرے جب مجھ سے ہلکے پھلکے پر (نصیر)
ہلکے پھلکے جو ملے دیر کے روڑے پتھر ۔ چوم اور چاٹ کے میں کعبہ کے چھوڑے سنگ (داغ)
ہجر میں بسکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا ۔ جوں غزالاں تن بیمار ہے ہلکا پھلکا (مرزوا)
کینا پیرنازک و لدار ہے ہلکا پھلکا ۔ ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا (حکمت)
من کے بوسے کے تصور میں ہے جینا بھاری ۔ پھول سا جو گل رخسار ہے ہلکا پھلکا (...)

ہلکا جاننا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خفیف جاننا۔ سبک جاننا۔ حقیر سمجھنا +

دل کیا منہ ہوتا مجھ سے جان و دل سے ۔ ہلکا جانتا مجھے ایسا ہی تم نے صاحب (سید)

ہلکا جوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کم قیمت پوشاک۔ بھاری جوڑے کا نقیض +

ہلکا رنگ ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ پھیکا رنگ۔ شوخ رنگ کا نقیض +

ہلکا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بوجھ کم کرنا۔ بوجھ اتارنا۔ (۲) گھٹانا۔ لاغر کرنا۔ دبلا کرنا + (۳) بازاری ہلکا نزل کرنا یا کرانا (۴) خفیف یا ذلیل کرنا شرمندہ کرنا۔ نادم اور خجل کرنا +

کیا ہی بیٹھوں میں مجھا عشق نے ہلکا ۔ جنبش دامان مژگاں سے میں اکثر اڑ گیا (جرأت)

ہلکا کھانا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ لطیف خوراک۔ زود ہضم کھانا۔ ثقیل کھانے کا نقیض +

ہلکا لہو ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صاف و شفاف اور لطیف خون۔ وہ لہو جس میں نظر بد جلد اثر کرے + پتلا لہو۔ جیسے اُسکا ہلکا لہو ہے کوئی ٹوک نہ بیٹھنا ترت بیمار پڑ جائیگی +

نگاہوں میں سبک ہوں کس کی پی جائے کیوں ظالم ۔ لہو ہلکا ہوا ایسا مزا دیتا ہے پانی کا (نسیم دہلوی)
یہ چرچا محبت کا کیوں کو بکو ہے ۔ الٰہی مرا کیسا ہلکا لہو ہے + (صابر)
چاہنے والے ہی اُس کے انکو پی جانے لگے ۔ کس قدر ہلکا لہو ہے بادۂ گلنار کا + (حارث)

ہلکا ہے لہو اُسکا ذرا دیکھ تو ابڑ ہی ۔ بچی مری ہو جائے گی بیمار نہ ٹوکو +
ہلکا لہو تھا لگ گیا فٹ دیکھ کر لہو ۔ آیا تھا کیا نگوڑا بُرائی کے واسطے (...)

ہلکا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سُبک ہونا۔ سبکبار ہونا۔ بوجھ اترنا۔ وزن کم ہونا۔ (۲) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ شرمندہ ہونا (۳) تازہ دم ہونا۔ تکان اُترنا۔ جیسے نہا کر ہلکا ہونا (۴) کم ہونا۔ اُترنا۔ گھٹنا۔ فاقہ ہونا۔ جیسے بخار ہلکا ہونا +

ہلک

(۵۔ بازاری) گندا پانی نکالنا۔ مجامعت کرنا۔ کسل اتارنا۔ (۶) سبکدوش ہونا۔ بےفکر ہونا (۷) ستانا۔ آرام لینا (۸) رقیق ہونا۔ پتلا ہونا۔ پانی ہونا۔ پھیکا پڑ جانا۔

نگاہوں میں سبک ہوں کس کی پی جائے کیوں ظالم ۔ لہو ہلکا ہوا ایسا مزا دیتا ہے پانی کا (نسیم دہلوی)

ہُلکارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (پورب) کتے کو لشکارنا۔ کتے کو شکار پر دوڑانا +

ہلکان ۔ ا۔ صفت:۔ (از ہلاک)۔ ع۔ ہلاک۔ مضمحل۔ نیم جاں۔ تھکا ماندہ۔ قریب بہ ہلاکت۔ مکلف + حیران۔ پریشان + ◦

دونوں طرف جو لذت پیغام میرا ہے ۔ ہلکان اب ہمارے کیا کیا پیامبر ہیں (جرأت)

ہلکان کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ نیم جاں کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔

یہ پاؤں گھسٹ کر چلنے سے کیوں رہتے کو عیرتی ۔ اور یہ پلنے منہ سے رہی کوٹ دل ہلکان کسے دیا (...)

ہلکان ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) تھکنا۔ مضمحل ہونا۔ قریب بہ ہلاکت ہونا۔ ہلاک ہونا + سخت حیران و عاجز و درماندہ ہونا۔ جیسے مہمان ہلکان ہو گئی اُسکی + ◦

تیر ہلکان ہو گیا تھا بہت ۔ سو طلب ہی میں وہ ہلاک ہوا

ہلکم ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (ع) تہلکہ۔ ہلچل۔ اُودھم +

ہلکم ڈالنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ تہلکہ ڈالنا۔ اُودھم مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا +

شب کو ستا کی زنانخی نے بیا اُودھم ڈالی ۔ ہاتھ پاؤں پے گئے پھسل یہ ہلکم ڈالی (رنگین)

ہلکورا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) لہر۔ موج۔ ترنگ۔ ہلیلا۔ اچھال +

ہلکورے لینا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) ہلورے لینا۔ لہریں مارنا۔ موجزن ہونا۔ لہرانا +

ہلوک ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ع۔ قے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منہ سے نکلے۔ جیسے دو ہلکیں ڈال کر مر گیا۔ وبا کا وہ عالم ہے کہ دو ہی تین ہلوک ڈالی اور چل بسا +

ہلکی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہلکا کی تانیث۔ سُبک۔ کم وزن۔ اوچھی (۲) ذلیل +

ہلکی بات کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اوچھی بات کہنا۔ بے وقت کلام کرنا۔ اپنی حیثیت سے کم درجے کی بات منہ سے نکالنا۔ گھٹی بات کہنا +

ہلکی پھلکی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہلکا پھلکا کی تانیث۔ جیسے یہ تو ہلکی پھلکی جان کی کشتی بجاتی ہے +

ہلکی چوٹ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اوچھی چوٹ پڑنا۔ اچٹتی ہوئی ضرب پڑنا + دیکھو چوٹ پڑنا۔

ہلکے ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہلکا کی جمع۔ جیسے ہلکے جوڑے۔ ہلکے جوتے وغیرہ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے ہلکے سے اُٹھاؤ +

ہلکے بھاری ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) بُرے بننا۔ بُرائی سر لینا۔ ناراضگی ظاہر کرنا۔ بگڑنا۔ سنورنا۔ جیسے دو روز کے لئے کیوں ہلکے بھاری ہوتے ہو +

ہلکے سے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہولے سے۔ آہستگی سے۔ رسان سے۔ سہج سے +

ہلکے ہلکے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ۔ سہج سہج +

نہ رہ جاتے مجھ ہلکان دونوں ہو گئے ۔ وہ چمکیلے یا الٰہی کا فرودینا کب (رعد)

ہل

ہلکے انوتے سے چل نکلے ہیں ۔ ہ۔ محاورہ: یا وجود نازکت یا ناتوانی دل چلتے ہیں۔ نہایت گستاخ بے ادب اور مغرور ہو گئے ہیں +

تمکو ہمراہ دیکھ کے بولا — گھر سے جب شوخ بے بدل نکلا +
نہیں ہاں سے ہٹے ہیں کیوں بھائی — تو جو ہلکے سے چل نکلا ++

ہلکے یا ہلکر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہلک کے۔ اُٹھ کے۔ حرکت جنبش کرکے +

ہلکے پانی نہ پی سکنا ۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت ناتوان اور کمزور ہو جانا۔ صاحب فراش ہونا
ہلکے پانی نہیں پی سکتا مُنھ کو کہا کیسا — ساب کی یا رضۂ ہجر نے طاقت کیسی (رند)

ہلکے پانی نہ پینا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) نہایت احدی اور سست ہونا۔ انحطاط وجود ہونا + نہایت سست ہونا۔ اُٹھ نہ سکنا + س

ہو گئے ہل کے نہ پانی بھی یار پیری میں — جو کیفیت حال تمھاری بھی شباب میں ہے (کیف)
(۲) اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا۔ خود کوئی کام نہ کرنا جیسے آج وہ بازار والی خاک چھانتی پھرتی ہیں جو بیچاریاں ہلکے پانی بھی نہ پیتی تھیں۔ (گنگھر سہیلی)

ہلکے پانی نہ مانگنا ۔ ہ۔ فعل لازم: فوراً مر جانا۔ ذرا جنبش نہ کر سکنا۔ پانی مانگنے تک کو نہ ہل سکنا۔ بالکل نہ تڑپنا + س

دو دیکھیں بند ہو جن سے دم شمشیر دو دم — اک اشارے میں کریں قتل یہ دو نو عالم
ہلائے جاؤ فلک ان کی دم قہر قسم — رہتے ہے قبضۂ قدرت میں اجل نے ہمدم
جنبش ان کی ہے غضب قہر انشا ان کا
ہلکے پانی بھی نہیں مانگتا مارا ان کا

ہلکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (پورب) لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ معلق رکھنا +

ہلگت ۔ ہ۔ اسم مؤنث: عو۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان۔ خُو +

ہلگت پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم: (عو) عادت پڑنا۔ خوگر ہونا۔ بان پڑنا +

ہل گئے ہیں ۔ ہ۔ محاورہ: عادی ہو گئے ہیں۔ مزہ پڑ گیا ہے۔ چاٹ لگ گئی ہے + بہت یار بن گئے ہیں۔ اخلاص میں آگئے ہیں ++

ہل مل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم: آپس میں مانوس ہو جانا۔ گھل مل جانا۔ رچ جانا + بچے یا وحشی جانور کا مطیع ہو جانا۔ رل مل جانا۔ موافقت ہو جانا۔ میل جول ہو جانا

ہل من مزید ۔ ع۔ مقولہ مؤنث: کچھ اور ہے + (قرآن شریف میں یہ جملہ دوزخ کی طرف سے بیان کیا گیا ہے یعنی قیامت کے روز جب سب دوزخی دوزخ میں جا چکیں گے تو دوزخ پکارے گا کچھ اور بھی ہے تو لاؤ)
بہ وجہ صورت دوزخ بھی پیٹ زاہد کا — ڈکار نعرۂ ہل من مزید ہو جائے (قدر)

ہلنا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) متحرک ہونا۔ ڈولنا + لرزنا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا + جنبش کرنا +
ابرو نے کیا ہوگا جس وقت اسے بسمل — وہ ضعف زدہ ہرگز تڑپا نہ ہلا ہوگا (تکبیر)

ہم

آپ ہٹے اور موہے ہلاوے — وا کا ہٹ موہے من بھاوے
ہل ہل کے بھیا بسنت کھیا — اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا

(۲) مانوس ہونا۔ پرچنا۔ مانوف ہونا + پرچنا۔ بے تکلف آشنا ہونا +
اک شور ہی ہلے تھے دیوانہ پن میں اپنے — زنجیر سے ہلے ہیں گر کچھ بھی ہم ہلے ہیں (درد)
(۳) بازاری: مجامعت کرنا۔ صحبت کرنا۔ لگنا۔ جماع کرنا (۴) مزے میں آنا

ہلندا ۔ ہ۔ صفت: (۱) مضبوط آدمی۔ قوی آدمی (۲) بفتح ہائے ہوز بمعنی مؤنث جو ہٹرونگی۔ وحشی طبع۔ وحشت آب۔ رمیدگی پسند۔ ہوائی دیدہ + کھلنڈری +

ہلواہا ۔ ہ۔ اسم مذکر: (گنوار) قلبہ راں۔ ہل جوتا۔ ہالی +

ہلورا ۔ ہ۔ اسم مذکر: (پورب) دیکھو (ہلکورا) +

ہلورنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (پورب) بٹورنا۔ اکٹھا کرنا + (بضم لام و واؤ مجہول)

ہلّہ ۔ ا۔ اسم مذکر: دیکھو (ہلّا) بمعنی دھاوا۔ یلغار۔ چڑھائی۔ یورش +

ہلہل ۔ ہ۔ اسم مذکر: ایک پودے کا نام جس کے پھول میں نہایت ہی بو ہوتی ہے بلکہ اس کے پتوں میں بھی ایسی ہی بو آتی ہے۔ یہ پودا اکثر برسات میں خودرو ہوا کرتا ہے بواسیر کے حق میں نہایت مفید بتاتے ہیں +

ہلہلا ۔ ا۔ اسم مذکر: (۱) شُغلا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات۔ حیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات۔ شگوفہ + (۲) شوق۔ امنگ (۳) بہتان۔ جھوٹی بات۔ بے سر و پا بات +

ہلہلا اٹھانا ۔ ا۔ فعل متعدی: (۱) شغلا اٹھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی یا عجیب بات مشہور کرنا + بہتان اٹھانا + فتنہ اٹھانا (۲) شوق دلانا۔ طبیعت کو ابھارنا +

ہلہلا اٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم: (۱) شغلا اٹھنا۔ جھگڑا کھڑا ہونا۔ فتنہ برپا ہونا۔ شگوفہ پھوٹنا۔ بہتان کھڑا ہونا (۲) شوق یا طبیعت کا کسی کام کے واسطے دفعۃً ابھرنا۔ دل بڑھنا۔ شوق چرانا۔ جیسے آج سب کو یہ ہلہلا اٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ (دختر سہیلی)

ہلہلا کر بخار چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم: یکایک ہی زور کر کے بخار چڑھنا۔ دفعۃً تپ لرزہ کا پیش آنا۔ زور سے بخار ہونا +

ہلہلا کر پھینکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: جگہ سے اکھاڑ کر پھینکنا۔ خوب جنبش دیکر اکھاڑنا اور پھر پھینکنا۔ زور سے پھینکنا۔ خوب جھنجوڑ کر پھینکنا + س
میری آہوں نے آسماں کو — پھینکا آخر کو ہلہلا کر ہا + (عاشق)

ہلہلانا ۔ ہ۔ فعل لازم: کپکپانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ بخار کے زور سے بدن کا تھرانا۔ جیسے آج کئی دن سے پڑی بخار میں ہلہلا رہی ہوں (دختر سہیلی)

ہم ۔ س۔ اسم مذکر: (۱) ہند کی پانچویں رُت جو اگھن اور پوس میں ہوتی ہے ۔

ہم

شکیسر اور یوہ کی فصل (۲) برف۔ پالا۔ یخ۔ چنانچہ ہمالہ پہاڑ اسی وجہ سے اِس نام سے موسوم ہوا کہ وہ برف کا گھر ہے یعنی ہمیشہ برف سے مستور رہتا ہے +

ہَم۔ ہ۔ ضمیر متکلم مع الغیر:۔ (۱) جمع متکلم کا صیغہ۔ ما۔ نحنُ۔ ہا۔ (۲) کلمۂ تعظیم جو اپنی ذات کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ہم نے کہا تھا۔ ہم خود گئے تھے +

ہم پر پھسل پڑے۔ ہ۔ محاورہ:۔ قصوروار کو چھوڑ کر ہم پر غصہ اُتارا۔ زبردست کو کچھ نہ کہا زیردست پر اتر پڑے یعنی جھلائے ہوئے خفا ور فتنے ہوئے غیر کی جو تقصیر تھی اُسے کچھ نہ کہا اور اِدھر ہی اُمڈ پڑے + ہ

رہتا جو پاؤں راہ میں جسے رُکا دیست   رستہ پر تو بس چلا نہیں ہم پر پھسل پڑے (معروف)

ہم جانیں یا تم جانو۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہم دونوں کے سوا دوسرے کو خبر نہ ہو + ہیں تم بھگت لیں (۲) ہمارے تمہارے سوا دوسرا واقف و آگاہ نہ ہو + ہ

اُٹھلے سے لگ تو صاحب بندہ کا بھی کہا نو   گھر ہے اکیلا کوئی نہیں ہے ہم جانیں یا تم جانو (کرم)

ہم چو ڑسے بازار سکرا۔ ہ۔ کہاوت:۔ (طنزاً) اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو حقیر یا چھوٹا سمجھنا۔ ہمارے آگے دوسرے کی حقیقت نہیں +

ہم سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) از ما۔ ہم تمام لوگوں سے۔ ہم سب کی ذات سے۔ (۲) مجھ سے۔ میری ذات سے + (بجائے واحد بھی استعمال ہے)

بس یہ ہم سے ہوئی خطا کیا رب   جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
سے کے بدلے ملا جو خونِ دل   تو جلا کر جگر کباب ملا + (نجم بینجم)

ہم سے اُڑتے ہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہم سے چلتے ہو۔ ہمیں فریب دیتے ہو۔ یعنی ہم واقف و آگاہ ہیں کبھی فریب میں نہیں آنے کے + ہ

ہوائے غیر میں سے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو   اُڑا بیٹھے ہو نقدِ دل ہمارا ہم سے اُڑتے ہو
ہوائے سنبلِ گیسوں بیش کم سے اُڑتے ہو   اُڑا ہے رنگِ رُو نکہت جدا کیوں ہم سے اُڑتے ہو (ایضاً)

ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہمیں کب فریب اور داؤ دے سکتے ہو۔ ہم تمہارے فریب میں نہیں آسکتے + ہ

آپ سو روپ سے گو روپ بدل سکتے ہیں   لیک کیا دخل ہے ہم سے کوئی چل سکتے ہیں (الفت)

ہم کو۔ ہ۔ ضمیر:۔ ہمیں۔ ما را۔ سانوں + ہ

تو دوزخ چاہئے ہم کو نہ جنت چاہئے   اے غفور کچھ نہیں اِک تیری رحمت چاہئے (غفور)

ہمکو بیٹھے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو ہے ہے کرے۔ ہ۔ عو۔ قسم سخت:۔ یعنی ہمارا ماتم کرے۔ ہمیں دفن کرے ہمیں رونے۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے۔ وغیرہ + ہ

پھر جو کچھ دھیان آ گیا تو کہا   ہمکو پیٹے اگر دوا کرے + (آزاد)

بہکا کے بلا ہماری بھٹی کھائے   وہ ہمکو کرے جو بیچ نہ بتائے (ظفر)

ہمکو پیٹے ہمارا حلوا کھائے   ہمکو ہے ہے کرے جو ہمسے چھپائے (رقاق)

لگ کے چھاتی سے یوں لگی کہنے   ہمکو ہے ہے کرے جو آگے جائے (رنگین)

ہَمّ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ غم جو آنے والی مصیبت کے خیال سے ہو بخلاف غم کہ مصیبتِ موجودہ پر کیا جاتا ہے۔ مرادف رنج و غم اندوہ۔ فکر۔ اندیشہ۔ ملال (۲) قصد۔ خواہش۔ ارادہ (۳) بیماری کا بدن کو مضمحل کر دینا (۴) ہمت (۵) عادت (۶) بچہ کو لوری دیکر سلانا +

ہَم۔ ف۔ ژ۔ حرف عطف و تابع فعل:۔ (۱) نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ اور اس کے علاوہ۔ ماسوا۔ نیز اور ہم میں یہ فرق ہے کہ ہم معطوف و معطوف علیہ دونوں کے واسطے جائز ہے جیسے ہم نماز کردم و ہم روزہ گرفتم برخلافِ نیز کہ تنہا معطوف آتا ہے مگر لفظ ہم مفردات میں آتا ہے جیسے کہ ہم زید را زدم ہم عمرو را لفظ نیز کے برعکس کہ جملہ کے سوا نہیں آتا جیسے زید را زدم و عمرو را نیز زدم (۲) برائے موافقت و اشتراک فی الامر۔ فی مابین۔ آپس میں۔ بایکدیگر۔ ہمدگر۔ طرفین سے۔ دونوں طرف سے۔ + ساتھی۔ ساجھی۔ سنگھاتی۔ شریک۔ جیسے ہمراز۔ یعنی شریکِ راز۔ ہمدرد یعنی دکھ درد کا ساتھی۔ ہمراہ یعنی ہم سفر و ہم طریق۔ ہم خیال۔ ہم گماں + ہ

نہیں ہوا در پھر کہنے کو یاں ہو   حریفِ بدگماں سے ہم گماں ہو + (انور)

(سنسکرت میں اسی معنی میں سم (۲۲۲) آیا ہے چونکہ سین اطلاء اور ہ ہوز کا باہم بدل ہے اسوجہ سے یہ دونوں ایک ہی خاندان کے الفاظ ہیں)

ہم آغوش۔ ف۔ صفت:۔ ہم بغل۔ بغلگیر۔ آنگو زہ۔ ہمکنار۔ باہم گلے سے ملنا۔ معانقہ جسمانی + ہ

جب ہم آغوشِ یار ہوتے ہیں   سب مزے درکنار ہوتے ہیں + (سجاد)

ہم آغوش ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا +

ملتے ہیں خاکسار گلے خاکسار سے   ہوتا ہے نقش پا بھی ہم آغوشِ نقشِ پا + (داغ)

ہم آغوشی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بغلگیری۔ ہمکناری۔ معانقۂ جسمانی۔ ایکدوسرے کے گلے لگنا +

نہیں جو بیٹھے کچھ حسرتِ ہم آغوشی   وہ کہتے ہیں متحمل نہیں فشار کے پھول (رنگ)

ہم آواز یا ہم آہنگ۔ ف۔ صفت:۔ ہم قول + شریک الرائے + سُر یا راگ میں شریک۔ ایک سُر یا ایک راگ + شریک الباپ + ہم صفیر۔ ساتھی +

ہم آوُرد۔ ف۔ صفت:۔ ہم نبرد۔ سامنے کھڑا ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ مدِ مقابل۔ دشمن۔ دو حریف جو باہم لڑتے ہیں ہر ایک ایک دوسرے کا ہم آورد کہلاتا ہے +

ہم بستر۔ ف۔ صفت:۔ ایک بستر پر سونے والا۔ ساتھ سونے والا۔ شریکِ بستر +

ہم بستر ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ساتھ سونا۔ اکٹھا سونا + صحبت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ مجامعت کرنا۔ خلوت کرنا + ہ

جو ہم بستر نہ ہو سے تو اُسکی کیا شکایت ہے   نظر بھر کے ہیں اِک دیکھنا اُسکا کفایت ہے (صابر)

ہم پا۔ ف۔ صفت:۔ ہم قدم۔ ساتھی +

ہم پایہ۔ ف۔ صفت:۔ ہم رتبہ۔ ایک ہی مرتبہ کا۔ یکساں درجہ رکھنے والا +

ہم پایہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) برابر کی ٹکر کا۔ برابر کی جوڑ۔ مانند۔ ع۔ سہ
نسبت پاکش سے ہے ترے جسم لطیف کو　ہم پایہ برگِ گل ہے جیسے کہ سنگ سُرخ (آتش)
(۲) برابر فاصلہ کا۔ نزدیں برابر۔ برابر کی مار کا۔ ایک توڑ کا۔ ہم نشانہ۔ ہم مرتبہ۔
چلا تو تنِ کماں کا کھچا کس سے بچاؤ　ہم پایہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا۔ (رند)

ہم پہلُو۔ ف۔ صفت:۔ پہلو میں بیٹھا ہوا۔ پہلو کے برابر۔ پہلو بہ پہلو۔ برابر۔ لگوں۔ برابر برابر۔ ساتھی۔ رفیق۔ طرفدار۔ وابستہ۔ بندھا۔ لگا۔ ہم صحبت۔

ہم پیالہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) شریکِ پیالہ۔ ایک پیالے میں کھانیوالا۔ دسترخوان کا شریک۔ ہم کاسہ۔ ہانڈی وال (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی۔

ہم پیالہ و ہم نوالہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) دسترخوان کا شریک۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ کھانے پینے میں شریک۔ ہم طعام (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی کھانیوالا دوست۔

ہم پیشہ۔ ف۔ صفت:۔ حریف۔ ایک پیشہ والا۔ ایک ہی کام کرنے والا۔ جیسے
ہم پیشہ کا ہم پیشہ دشمن ہوا کرتا ہے۔ جو ہم پیشہ وہ ہم پیشہ دشمن۔

ہم تا، ہمتا۔ ف۔ صفت:۔ جفت۔ ہم جنس۔ برابر۔ مثل۔ مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہمسر۔

ہم ترازو۔ ف۔ صفت:۔ ہم وزن۔ ہم پلہ۔

ہم جلیس۔ ف+ع۔ صفت:۔ ہم صحبت۔ ہمنشیں۔ پاس بیٹھنے اُٹھنے والا۔ مصاحب۔ دلی دوست۔ ہمدم۔ رفیق۔ ساتھی۔ گہرا یار۔ ہمراز۔

ہم جماعت۔ ف+ع۔ صفت:۔ ہم سبق۔ کلاس فیلو۔ جماعت کے یار۔ ہم مکتب۔

ہم جنس۔ ف+ع۔ صفت:۔ ایک صنف اور ایک ہی قسم کا۔ ہم ذات۔ یکساں۔ ایک ہی میل کا۔ ایک نمونہ کا۔ جیسے کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔ کبوتر با کبوتر۔ باز با باز۔

ہم جنب۔ ف۔ صفت:۔ ہم پہلو۔ دوست۔

ہم جولی۔ ا۔ صفت:۔ صحیح ہمجولی (ہمزولی)۔ ہم عمر جو ساتھ کھیل کر بڑے ہوئے۔ ہم سن و سال۔ ہم سن۔ ساتھ کا کھیلا۔ لنگوٹیا یار۔ بچپن کا یار۔ ہم شیر۔ ہم رتبہ۔ برابر والا۔ وہ کمسن لڑکی جو دوسری خُردسال لڑکی کے ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے۔ ساتھ کی کھیلی۔ وہ ہم سن و ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیل کر جوان ہوئی ہو۔ سہ
یاد وہ باتیں نہیں ہیں ایسی کیا بھولی ہے تو　حف نظر آخر وہ کیا میری ہمجولی ہے تو (رنگین)
کیوں جوانوں کو ہے خواہش ہیں پرنیزہ ویک　زالِ دُنیا یعنی ہمجولی ہے چرخِ پیر کی (نکہت)

دیکھ رنگیں مجھے مری گوئیاں　پاگئی ہیبت عشق کا جب اوج
اپنی ہمجولیوں سے کہنے لگی　میری گوئیاں سے آنکھ لگی نوج

تو میں کچھ بکتی نہیں دونظر میں ہمی پولی ہے　است دوا فہ ادکش بُرضد کی ہمجولی ہے تو (انشا)

ہم چشم۔ ف۔ صفت:۔ ہمسر۔ برابر والا۔ ہمجولی۔ ہم رتبہ۔ ہم قد۔ برابر کی ٹکر۔ امثال و اقران۔

ہم چشمی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ ہمسری۔
زرد انکھیں پر ہو گئے ہم چشمی ہے اُس سے　آنکھوں کی ذرا نرگس بیمار خبر لے (عاشق)

ہم چشمی کرنا۔ فعل متعدی:۔ برابری کرنا۔ برابری کا دعوے کرنا۔

ہم خانہ۔ ف۔ صفت:۔ ایک گھر میں رہنے والا۔ شریکِ خانہ۔ ساتھی۔ جورو۔ جُفت۔ جوڑ۔ جوڑی۔

ہم خوابہ۔ ف۔ صفت:۔ ایک بستر پر سونے والے۔ ہم بستر۔ ساتھ سونے والی یا والا۔ اِس میں آخر کی ہائے ہوز زائد ہے۔

ہم داستاں۔ ف۔ صفت:۔ ہم کلام۔ ہم صحبت۔ ہم زباں۔

ہم درد۔ ف۔ صفت:۔ دردمند۔ شریکِ درد۔ دکھ درد کا ساتھی۔ ہمدم۔ دردشریک۔ غمخوار۔

ہم دست۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ہاتھوں۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مصحوب (۲) شریک۔ شفیق۔ ہمقدم۔ برابر۔

ہم دست ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دکھن۔ ملنا۔ دستیاب ہونا۔ وصول ہونا۔ پانا۔

ہم دگر۔ ف۔ تابع فعل:۔ باہم۔ ایک دوسرے میں۔ خیابین۔ آپس میں۔ دونوں۔

ہم دل۔ ف۔ صفت:۔ وہ شخص جو اپنے موافق دل رکھتا ہو۔ ایکدل۔ یکجہت۔ متفق۔ بالاتفاق۔

ہم دم۔ ف۔ صفت:۔ دم کا ساتھی۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ رفیق۔ دوست۔ یار۔ مخلص۔ جیسے مصرعہ۔ ہم ہیں گئے ہمدم کے لئے ہمدم نہ ملا ہمدم کی قسم۔ سہ
اے ذوق کسی ہمدمِ دیرینہ کا ملنا　بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے (ذوق)
فرصتِ دل کہاں کہ نالہ پر　ہمدم ہو یار کا عتاب ہوا (زکی)

ہم دوش۔ ف۔ صفت:۔ ہم قد۔ برابر۔ کندھے سے کندھا ملائے۔ ہمسر۔ ساتھی۔ ہم پلہ۔
بڑھتا ہی گیا اُس کے تعلق سے برابر　ہے رشکِ عدو ہمسر و ہمدوش محبت (زکی)

ہم دیوار۔ ف۔ صفت:۔ پڑوسی۔ ہمسایہ۔

ہم ذات۔ ف+ع۔ صفت:۔ ایک ذات کا۔ اپنی ذات کا۔ ہم قوم۔

ہم راز۔ ف۔ صفت:۔ رازدار۔ بھیدوں سے واقف۔ وہ شخص جس سے دل کھلی ہو۔ بھیدی۔ بھیدیا۔ محرمِ اسرار۔ جو اپنا بھید جانتا ہو۔ محرم۔ دمساز۔ ہمدم۔ محرم کار۔ ہمدرد۔ سہ
مصحفی یار تو سب دشمنِ جاں ہیں میرے　رازِ دل کس سے کہوں کوئی ہے ہمراز کہاں (مصحفی)

ہم راہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ شریک۔ ہم رکاب (۲) ساتھ۔ سنگ۔ سہ
تم آؤ گر اکیلے تو ہے فرش راہِ دل　ہمراہ ہے جو غیر تو آنکھیں بچھائے کون (سید)
(۳) مجازاً، قافلہ۔ بدرقہ۔ رہنما۔

ہم راہی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ ہم طریق۔ ہم سفر۔ مسافر۔

ہم

یار۔ رفیق ۔ مدد۔ برابری ۔

ہم رنگ ۔ ف ۔ صفت :۔ یک رنگ ۔ ایکساں ۔ ایک طرح کا ۔ یکرنگ دو چیزیں ۔

ہم رنگ کے ڈوڈے ۔ اُ ۔ محاورہ :۔ یہ اصطلاح گنجفہ بازوں کی ہے دستور ہے کہ جس وقت کھیلتے ہیں اور ہمرنگ بازی کا نقش جس کو آتا ہے تو وہ اپنے حریف سے ایک کے دو لیتا ہے پس اُسی سے یہ اصطلاح ہوگئی کہ ایک ساتھ کے ہمیشہ دو رہتے ہیں ۔ (اہلِ لکھنؤ اس موقع پر ڈوڈے کی بجائے ڈوں بولتے ہیں)

کیوں نہ وہ ہمرنگ کے ڈوڈے کرے ہر تیں ۔ ایک تو ہے سبزہ رنگ اور پہ سبزے کا نہیں (جرأت)

ہمزاد ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) توام ۔ وہ جو ساتھ پیدا ہو ۔ جوڑواں یا جوڑواں بچہ ۔ ہم سن ۔ ہم سال (۲) شیطان یا خبیث یا جن جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے ۔ دُوبا ۔ (فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ دُنیا میں جو شخص داخل ہوتا ہو وہ ایک ہمزاد جن اپنے ساتھ رکھتا ہے کوئی آدمی اس سے خالی نہیں رہتا ۔

کیا عجیب اللہ نے تسبیح بنائی یک و بد ۔ ہر بشر کے ساتھ اک باندھ دیا ہمزاد کا (تسلیم)

(۳) ہم سن ۔ ہم سال (۴) ہم خو ۔ ہم نوالہ ۔ کیونکہ زاد توشہ کو بھی کہتے ہیں ۔

ہم زانو ۔ ف ۔ صفت :۔ ہم پہلو ۔ پاس بیٹھنے والا ۔ پہلو نشین ۔ گھٹنے سے گھٹنا لگا کر بیٹھنے والا ۔

ہم زبان ۔ ف ۔ صفت :۔ ہم کلام ۔ متفق الرائے ۔ متفق الکلام ۔ ایک زبان ۔ شریک قول ۔ ہم قول ۔ بات کا ساتھی ۔ رائے کا ساتھی ۔

جلوہ اعضا کو بزم اُن کی دکھائیں ۔ کہ روز جشن میرا ہمزباں ہو ۔ (انور)

ہم زلف ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ساڈھو ۔ ساڑھو ۔ شوہر خواہر زن ۔ سالی کا خاوند ۔ ہم ریش اور ہم داماد بھی کہتے ہیں ۔

ہم ساز ۔ ف ۔ صفت :۔ موافق ۔ دمساز ۔ دوست ۔ یار ۔

ہمسایہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پڑوسی ۔ پاس کے مکان میں رہنے والا ۔ پڑوس کا رہنے والا ۔ شفیع ۔ شفعہ کا حق رکھنے والا (۲) پڑوس ۔ پاس کا مکان ۔

ہمسایہ تو کیا کبھی ورنگ نہیں آتے ۔ کیا تم بھی شکست دلِ محزوں کی صدا ہو (ظہیر)

ہمسائی ۔ اُ ۔ اسم مؤنث :۔ پڑوسن ۔ بگڑ پڑوسن ۔ ہم دیوار ۔ ایک دیوار پیچ رہنے والی عورت ۔

ہمسائی آئی تھیں سب گھر میں ہی تھی ۔ انکو تو دیکھو بات انہیں پر بیل پڑے (ناز نین)

ہمسائگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ پڑوس ۔ شفعہ ۔ ہم دیواری ۔ قربت مکانی ۔

ہمسایہ ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم :۔ پڑوسی ہونا ۔ پڑوس میں آ کر رہنا ۔ مکان سے قریب مکان لے کر رہنا ۔

اتنے بے سند کو تجھ کیلئے کو کیا ترک ۔ جس روز سے ہمارے گے ہمسائے بجنے میں اُڑنا جاہا

ہم سبق ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ساتھ سبق پڑھنے والا ۔ سبق کا شریک ۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا ۔

ہم

ہمسر ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) برابر کا ۔ برابر والا ۔ ہم رتبہ ۔ ہم چشم ۔ رقیب (۲) جورو ۔ منکوحہ ۔

ہمسری ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) برابری ۔ ہم چشمی ۔ رقابت ۔ مقابلہ ۔ (موتی لال کا ن)

بہت سا فرق تجھ میں اور اُن میں ہے نکہ تو ۔ یہ تو ہمسری ناخن و ابروئے جاناں کا دلبس ۔

(۲) زوجیت ۔ بیوی پن ۔

ہمسری کرنا ۔ اُ ۔ فعل متعدی :۔ برابری کرنا ۔ مساوات کا دعوے کرنا ۔

ترے قد سے کی سرو نے ہمسری ۔ اُسے آج سیدھا بنائیں گے ہم ۔ (مجروح)

ہم سفر ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ مل کر سفر کرنے والا ۔ سفر کا ساتھی ۔ رفیقِ راہ ۔

ہم سن ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہم عمر ۔ برابر کی عمر کا ۔ ہمسال ۔ ہمجولی ۔

ہم سلک ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سمدھی ۔ بیٹی یا بیٹے والے باہم سمدھی کہلاتے ہیں ۔

ہم سنگ ۔ ف ۔ صفت :۔ ہموزن ۔ برابر ۔

ہم شکل ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہم صورت ۔ ایک شکل کا ۔

ہم شہری ۔ ف ۔ صفت :۔ ایک شہر کا رہنے والا ۔ ایک بستی کا ۔

ہمشیر یا ہمشیرہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ بہن ۔ خواہر ۔ جی جی ۔ بی بی ۔ بھگنی ۔

ہمشیرزاد یا ہمشیرہ زادہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ بھانجا ۔ بہن کا بیٹا ۔ بھگنا ۔ خواہر زادہ ۔

ہم صحبت ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ جلیس ۔ ہمنشین ۔ صحبت میں رہنے والا ۔ ساتھی ۔ مصاحب ۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے والا ۔

ہم صدا ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہم سُر ۔ یکساں آواز اور سُر میں ۔

جگر فریاد تغافل اُس سے دکھو صبر و شکر ۔ یہ بھی سازنا موافق ہم صدا ہوتا نہیں (زکی)

ہم صفیر ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہم آواز ۔ ایک طرح کی بولی بولنے والا ۔ وہ پرندے جو ایک قسم کی بولی بولتے ہوں ۔ مجازاً ہمدم ۔ ہمرنگ ۔

ہم صفیر چھوٹا کیا کہ آتے ہی بہار ۔ اور ڈونا ظلم میری جان پر ہونے لگا (طرب)

ہم طالع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہم نصیب ۔ ایک سا قسمت والا ۔

ہم عصر ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہم عہد ۔ ایک زمانہ کا ۔ ایک وقت کا ۔ ہمزمانہ ۔

ہم عمر ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہمسن ۔ برابر کی عمر کا ۔ ہم سال ۔

ہم عنان ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہمراہ ۔ برابر ۔ ہمرکاب ۔ ساتھی ۔ رفیق ۔

ہم عہد ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ایک زمانہ کا ۔ ہمعصر ۔ ہم زمانہ ۔

ہم قدم ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ساتھی ۔ رفیق ۔ ہمراہ ۔ ہم سفر ۔

ہم قوم ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ایک قوم کا ۔ ایک گوت کا ۔ ایک ذات کا ۔

ہم کاسہ ۔ ف ۔ صفت :۔ ساتھ کھانے والا ۔ ہم نوالہ ۔ ہانڈی وال ۔

ہم کفو ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ایک ہی خاندان کا ۔ ایک ہی کنبہ کا ۔ ایک خاندان کا ۔ اپنی قوم کا ۔

ہم کلام۔ ف + ع۔ صفت:۔ ہم سخن۔ مِل کر بات کرنے والا +

ہم کلام ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی سے بات کرنا۔ بولنا +

ہم کلامی۔ ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ گفتگو۔ باہم بات چیت کرنا۔ بول چال۔ مکالمہ

ہم کنار۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (ہم آغوش) ؎

اب زکی آپ میں کہاں ہوگا آج پھر ہم کنار ہیں دونوں + (زکی)

ہم کون ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی ہمکو اس میں کچھ دخل نہیں یا ہم اس لائق نہیں۔ مصرعہ ؎ ہم کون ہیں صاحب ہمیں کیوں یاد کروگے +

ہم مذہب۔ ف + ع۔ صفت:۔ ایک ملّت اور ایک ہی مذہب کے۔ ہم ملّت۔ ایک پنتھ

ہم مرکز۔ ف + ع۔ صفت:۔ وہ دائرے جن کا ایک ہی مرکز ہو۔ ایک بیچ والا +

ہم مکتب۔ ف + ع۔ صفت:۔ ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا۔ ایک مکتب میں پڑھنے والا۔ ہم دبستان۔ اسکول فیلو + کلاس فیلو +

ہم نام۔ ف۔ صفت:۔ ہم اسم۔ ایک ہی نام کا +

شب بزم میں جو ڈھونڈتے تھے مجکو خاہو تھی بس یہی جو کوئی مرا ہم نام نکلتا + (مومن)

ہم نسل۔ ف + ع۔ صفت:۔ ایک ہی نسل کا۔ ایک جنس کا + ہمخاندان +

ہم نشین۔ ف۔ صفت:۔ مصاحب جلیس پاس کا اُٹھنے بیٹھنے والا۔ مقرّب ہمصحبت

مراجی تو بھلا جیلے کوئی دم اُسی کا ذکر کیلے ہمنشیں کچھ + (مصحفی)

ہم نفس۔ ف + ع۔ صفت:۔ ہمدم۔ ساتھی۔ دم کا ساتھی۔ دوست۔ رفیق۔ یار آشنا۔

ہم نوالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ ہم کاسہ +

ہم وطن۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ اپنے دیس کا۔ ایک دیس کا۔ ایک مُلک کا۔ ایک نگر کا۔ ایک شہر کا +

ہُما۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک مشہور پرند کا نام جو ہڈیاں کھاتا اور کسی کو نہیں ستاتا ہے۔ اِس جانور کی نسبت ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ جس کے سر پر یہ جانور بیٹھ جائے وہ بادشاہ ہو جائے یعنی دولت اور سلطنت پائے۔ چنانچہ اِس پرند کو مبارک خیال کر کے شاہان ایران اپنے جھنڈوں پر اِس کی تصویر بنایا کرتے تھے بعض لوگ اسی کو عنقا خیال کرتے اور سب پرندوں کا بادشاہ مانتے ہیں ۔ نیز بہمن بادشاہ کی بیٹی کا نام جو رسم زردشت کے موافق اپنے باپ کے نکاح میں آئی اور اُس سے داراب پیدا ہوا + ؎

ہوئے گُم اوجِ پرواز فنا میں ترے جانباز ہیں بالِ ہُما ہیں (زکی)

ہو کے پابوس سگِ یار پھرے گا جو وزیر اُستخواں میرے ہُما کے لئے شیاں ہوگا (وزیر)

طالع جو خوب تجھے ہوا جاہ کچھ نصیب سر پر مرے کروڑ ہیں تک ہُما پھرا (دبیر)

جستجو ہی ہے دولت کا پتا لیتا نہیں سر پھرا کرتا ہے پر ظلِ ہُما لیتا نہیں + (امیر)

کھاتا ہے زاغ گوشت فقط استخواں ہُما کیا مشغلی ہے زاغ کہاں اور کہاں ہُما (ظفر)

واہ واہ شورِ محبت خوب ہی چھڑکا نمک اُستخواں میرے ہُما کیں کرکے مزے کھانے ہے (ظفر)

ہمارا۔ ہ۔ ضمیر مفعول:۔ (۱) ہم سب کا۔ ہم سب لوگوں کا۔ تمام کا۔ سب کا۔ (۲) تعظیماً برائے خود۔ میرا۔ میری ذات کا + ازمن۔ ازما +

ہمارا کیا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہمارا کچھ نقصان نہیں۔ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ جب کوئی شخص کہا نہیں مانتا اور اپنا اُس پر بس نہیں چلتا تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + ؎

تم رہو خیر سے تم کو مبارک عشرت ہم چلے جائیں گے محفل سے ہمارا کیا ہے (راقم)

ہمارا لہو پیئے۔ یا ہمارا حلوا کھائے۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ قسم سخت جو دوسرے کو دلائی جاتی ہے۔ ہمکو کھائے۔ ہمکو پیئے۔ ہمیں سے بَیر کرے۔ ہماری بوٹی کھائے۔ ہمیں پیئے۔ ہمارا مُردہ دیکھے + (جس سے محبت کا دعوےٰ ہوتا ہے اُسکو یہ قسم دلاتی ہیں)

تیری خوں آشامیاں مشہور ہیں اے تیغ ناز ایک قطرہ چھوڑ دے تو ہووے ہمارا ہی لہو (درد)

لازم ہے تیغ اسے ستم آرا لہو پیئے اس میں کمی کرے تو ہمارا لہو پیئے (مصحفی)

تو آج نہ آوے تو لہو پیوے ہمارا تجھ بن نہیں کچھ سیرِ شب ماہ کی کوٹھیاں (رنگین)

ہمکو پیئے ہمارا حلوا کھائے ہمکو بے پے کرے جو ہمسے چھپائے (ذوق)

تقوے ہمارے آگے ہو جب آپ کا درست اور ہو یقین آپ کے اِس اجتناب کا
مے ہو وے کنج باغ ہو ساقی ہو ماہ وش اور واں کوئی مخل نہ ہو باغیف حجاب کا
گردن میں ہاتھ ڈال کے وہ شوخ بے حیا دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا
اُسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپ کو گر آپ خوف کیجئے روزِ حساب کا +
منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیئے گر پی نہ جائیے جلد یہ پیالہ شراب کا +

ہمارے۔ ہ۔ ضمیر:۔ (۱) ہمارا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا آنیوالے مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہمارے بڑے پرانے بڑے آزاد کرتے تھے۔ ا۔ کہاوت:۔ بزرگوں نے خرچ کیا ہم نام چاہتے ہیں۔ آپ تو کچھ نہیں مگر باپ دادا کے نام پر اتراتے ہیں +

ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں۔ ا۔ محاورہ:۔ ہم مطلق بے خبر ہیں۔ ہمیں ذرا معلوم نہیں۔ ہم کیا ہمارے کراماً کاتبین بھی بے خبر ہیں +

ہمارے مُنہ میں بھی زبان ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ ہم بھی طاقت گویائی رکھتے ہیں۔ ہمارا منہ بھی بند نہیں ہے۔ ہم بھی اِس سوال کا جواب دے سکتے ہیں + ؎

کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ دیا نہیں بس چپ رہو ہمارے بھی مُنہ میں زبان ہے (غالب)

ہمارے ہاں سے آگ لائی نام رکھا بیسندر۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہماری ہی چیز اور ہمیں سے دریغ۔ یہ پرائے چیز پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں +

ہماری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہمارا کی تانیث۔ اپنی۔ ذاتی۔ نج کی +

ہما

ہماری بلّی ہمیں سے میاؤں۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہمارا ہی پروردہ اور ہم سے ہی اِترائے۔ ہمارا کھائے اور ہمیں پر غرّائے +

ہماری بندگی پہنچیے۔ ا۔ محاورہ:۔ ہمارا سلام پہنچیے۔ ہم سلام کرتے ہیں + ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھیے۔ ہمارا دور سے ہی سلام ہے + ؎

خفا ہو بیٹھے گردوں نشیں سے ہماری بندگی پہنچیے ہمیں سے + (داغ)

ہماری بھتّی کھائے۔ ہ۔ قسمِ سخت:۔ دیکھو (ہمارا حلوا کھائے) +

بکھو کا ڈرے ہماری بھتّی کھائے ذبح ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے (ذوق)

ہماری دادی نے گھی کھایا ہمارا ہاتھ سونگھو۔ ہ۔ کہاوت:۔ کوئی کام کرے کوئی اِترائے۔ کام کسی نے کیا داد کوئی مانگے +

ہما شما۔ ا۔ صفت:۔ ادنے واعلے۔ چھوٹے بڑے۔ اَپرے غَیرے۔ اپنے بیگانے۔ سب عوام۔ خاص و عام

ہمالیہ یا ہمالہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرکّب از (ہم + آلیہ) برف + جگہ ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور برف سے مستور ہے۔ ہماچل۔ ہمادری۔ ہم گری + (چونکہ ہم سنسکرت میں برف کو کہتے ہیں اور آلہ مکان یا مقام، اسلئے یہ نام ہوگیا)

ہماہمی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ع) ا۔ انانیت۔ کبر۔ خود پسندی۔ بڑا بول۔ ناوسن۔ منی۔ (۲) سرزوری۔ سینہ زوری۔ زبردستی۔ زور آوری +

ہمایوں۔ ف۔ صفت:۔ مرکّب از (ہما + یوں) پرند + منسوب ا۔ مبارک۔ خجستہ۔ مسعود۔ بابرکت + کامیاب۔ بہرہ مند +

یہ بخت خفتہ کو ہو ہمایوں یہ چشمِ دشمن کو ہو مبارک
شبِ جدائی سے ہے سلامت کہ خواب ہم لیکے کیا کریں گے } (ظہیر)

(۲) مغلیہ خاندان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو سلطان بابر کا بیٹا اور جلال الدین محمد اکبر کا باپ تھا۔ اِس بادشاہ نے سنہ ۹۳۷ھ سے سنہ ۹۶۳ھ تک حکمرانی کی +

ہمّت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ارادہ۔ عزم۔ قصد + دل کا ارادہ (۲) ارادۂ بلند۔ اولوالعزمی۔ حوصلۂ عالی (۳) جرأت۔ ڈھارس + دلیری۔ عالی حوصلگی۔ (۴) شجاعت۔ بہادری۔ پرتاپ۔ سورماپن۔ طاقت۔ (۵۔ ف) دُعا۔ دعائے درویشاں۔ (۶۔ ۱) توفیق۔ مقدور۔ دسترس جیسے اپنی اپنی ہمت ہے چاہے سو دو +

ہمّت باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ جرأت کرنا۔ مضبوط ارادہ کرنا۔ ڈھارس باندھنا۔ دل کو جرأت دینا + حوصلہ کرنا۔ دل کرنا +

ہمّت بندھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جرأت ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ حوصلہ پڑنا۔ دل ٹھکنا

ہمّت پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ حوصلہ پڑنا۔ بیاؤ یا بیاؤ پڑنا۔ جرأت ہونا +

شوق کہتا ہے ابھی عرضِ تمنّا کیجے دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری (داغ)

ہمک

ہمّت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) جرأت کرنا۔ دلیری کرنا + حوصلہ کرنا۔ دل بڑھانا۔ جی چلانا۔ مردانگی دکھانا + ڈھارس باندھنا۔ (۲) سخاوت کرنا +

ہمّت والا۔ ا۔ صفت:۔ عالی ہمّت۔ عالی حوصلہ + جری۔ دلیر۔ بہادر۔ سورما + سخی۔ دلی جوان

ہمّت ہارنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جی چھوڑنا۔ حوصلہ پست کرنا۔ ڈھارس نہ رکھنا۔ تھک جانا۔ کسی کام سے عاجز ہوکر دست بردار ہونا + ؎

اِنشا خدا کے فضل پر رکھیے نگاہ اور دن ہنس کے کاٹ دیجئے ہمّت نہ ہاریے (انشا)

جی تک قمار بازئ الفت میں ہار تو ہمّت نہ ہار یوں یہ دلا زینہار تو + (سرور)

ملا یا نہ ملنا تو ہے قسمت پہ معیّن لیکن طلب بوسہ سے ہمّت تو نہ ہارو (حضرت لکھنوی)

ہمتا۔ ف۔ صفت:۔ ہمسر۔ برابر + مانند۔ نظیر۔ مثل +

ہمزہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ الف جو کھینچکر یعنی جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے۔ وہ الف جو زبان کے ضغطہ سے ادا ہو۔ وہ الف جو کسی لفظ کے اول میں متحرک یا اخیر میں ساکن واقع ہو اور زبان کے جھٹکے سے نکالا جائے۔ چونکہ عربی میں ابتدا بہ ساکن محال ہے اِس لئے عربی والے الف کو ہمزہ ہی کہتے ہیں اور جو الف ہے اُسے لام کے ساتھ ملا کر لام الف پڑھتے ہیں کیونکہ وہ ساکن ہے + دُوسرے حرف سے ملے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا۔ اُردو میں ہمزہ وہ منحنی لکیر ہے جو لام الف کے بعد اِس صورت کی (ء) آتی ہے۔ یہ ہمزہ بعض جگہ یائے اضافت کے واسطے اور بعض جگہ اپنی خاص آواز کے واسطے جو الف سے علیحدہ ہے استعمال کیا جاتا ہے جیسے ثنائے محمد۔ یا آئیے جناب۔ وغیرہ۔ (۲) حساب جمل میں اسکا کوئی عدد نہیں مانا گیا ؎

ہم کس شمار میں رہے ہو کر خمیدہ پشت یہ حرف ہمزہ ہے کہ جسکا عدد نہیں (ناسخ)

(بعض کے نزدیک ہمزہ اعداد میں حرف مشتبہ ہے جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اسکا عدد بھی نہیں لیتے اور جو اسکو مانتے ہیں وہ اِس کی قیمت بھی ایک لگا لیتے ہیں چنانچہ مؤلفِ منتخب التواریخ تخلص بہ والہ محمد عادل عرف مدلی کے ذکر میں لکھتے ہیں کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کیا کرتے ہیں بلکہ اگر ہمزہ حرفِ علّت کی صورت میں ہو تو بھی جائز ہے غرض اُن کے نزدیک جس شکل میں ہو اُسکا عدد لیلو مگر زیادہ تر اِسی بات پر اتفاق ہے کہ اِسکا کوئی عدد نہ لیا جائے +

ہُمکارا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) ہُنکارا۔ ہُوں۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ ہاں

ہُمک کر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ عو۔ ہُمک کر۔ کُدک کر۔ اُچھل کر۔ سینہ کو ہُمکا کر۔ جیسے گئے تو ہم یہ کر سمجھے کہ کام کرکے ہی لائیں گے مگر اپنا سا منہ لیکر رہ گئے +

ہُمکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) چڑھائی کرنا۔ حملہ کرنا۔ (۲) دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ یورش کرنا۔ (۳۔ فعل لازم:۔) بچّے کا چلنے میں کوشش کرنا۔ پُھدکنا۔ اُچکنا۔ کُودنے کی کوشش کرنا۔ بچّے کا اپنی جگہ سے جست کرنا +

رسائی اُنکے دامن تک نہیں اشکِ مقدر میں ۔ یہ طفل اُنکے کیوں آغوشِ مژگاں سے ہمکتے ہیں (ہجر)

کوسنت نہوں اُن دوسنت کو جن پوسنت پیون پی کو سکھائے ✢
کبھی نہ ہمک کے سیج چڑھے اور کبھی نہ انگ سے انگ ملائے
کبھوں نہ کینی رس کی بتیاں کہوں نہ بیٹھے کے کیس گُمائے
سیج چڑھے پی ایسے لگیں جیسے ساسس نیلوتی سے آج سی جلائے

ہمک ہمک کے چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ٹمک ٹمک کے چلنا ۔ ٹھمک ٹھمک کے چلنا ۔ اُچک اُچک کر چلنا ۔ اُچھل اُچھل کے چلنا ✢

ہے گھبا نظیر اب تو ہیرے جی میں اُس صنم کا ۔ وہ اکڑ کے دھج دکھانا وہ ہمک ہمک کے چلنا (نظیر)

تھی اُن کی چال کی تو عجب یارو چال ڈھال ۔ پاؤں میں گھنگرو باجتے سر پر جھنڈولے بال
چلتے ہمک ہمک کے جو وہ ڈگمگاتی چال ۔ تھا میں کبھی جسودا کبھی نندلیں سنبھال
دیسا تھا بانسری کے بجیا کا بالپن ۔ کیا کیا کہوں میں کشن کنہیا کا بالپن (نظیر)

ہمگی ۔ ف ۔ صفت :۔ تمامی ✢ تمام ✢ سب ✢ سب کا سب ✢

ہِمَم ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ ہمت کی جمع ۔ جیسے عالی ہمم ✢

ہَموار ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) برابر ۔ یکساں ۔ چورس ۔ ایک ڈھال ۔ یک طریق ۔ سُودی ۔ (۲) مُدام ۔ ہمیشہ ۔ نت ۔ سدا ۔ دائم ✢

ہمواره ۔ ف ۔ تابع فعل :۔ ہمیشہ ۔ مدام ۔ سدا ۔ دائم ۔ نت ۔ پیوستہ ۔ لگاتار ۔ علی الاتصال ✢

ہمہ ۔ ف ۔ صفت :۔ سب ۔ کُل ۔ سارا ۔ جملہ ۔ سگرا ۔ سکل ۔ تمام ✢

ہمہ بازی تماشا بازی پیروں سے بھی دغا بازی ۔ ا ۔ محاورہ :۔ سب سے تو دغا کرتے ہی ہو پیروں سے بھی چال چلنے لگے ✢ اُستاد کے آگے شاگرد کی نہیں چلتی ✢

ہمہ تن ۔ ف ۔ تابع فعل :۔ بالکل ۔ سراپا ۔ تمام ۔ سر بسر ۔ سب کا سب جیسے ہمہ تن مصروف ہونا ✢ ہمہ تن کام پر دل لگاؤ تو کیوں نہ ہوئے ✢

شوقِ یار میں ہمہ تن رنگِ اضطراب ۔ موجِ بہار کیوں نہ ہو زنجیر پائے گُل (ذکی)
مجکو اشکوں نے ڈبویا ہمہ تن پانی میں ۔ صورتِ مردمِ دیدہ ہے وطن پانی میں (〃)
عشقِ قاتل دیا تو کرتا تھا ۔ ہمہ تن یا خدا لگو مجکو ✢ ✢ (تصویر)
اُنکو حیرت بنا دیا ہمہ تن ۔ جسکو جلوہ دکھا دیا تو نے ✢ ✢ (〃)
ساتھ عشاق کے یہ پھر بھی نہ کرتا نرمی ۔ آسماں گر ہمہ تن رُوئی کا گالا ہوتا ✢ (داغ)
میری ٹرانیاں تو نہ کرتا ہو مدعی ۔ کیا غور ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے (〃)

ہمہ داں ۔ ف ۔ صفت :۔ ہر ایک بات سے واقف ۔ ہر ایک علم و ہُنر کا جاننے والا ۔ جگت اُستاد ✢ سرب اگیا ۔ سرب گیانی ✢

ہمہ دانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ سرب گیان ۔ سرب اگیاتا ۔ جگت اُستادی ✢

ہمہ شما ۔ ا ۔ صفت :۔ دیکھو (ہما شما) اوتے واتے ۔ رذیل و شریف ۔ ہزاری بزاری ✢

ہمہ صفت موصوف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ سب گنوں پور ۔ ہر خوبی سے بھرا ہُوا ۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل ✢

ہمہ نعمت ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (مو) ۔ تمام نعمت ۔ تمام عمدہ چیزیں ۔ تمام عمدہ کھانے ۔ ہر قسم کی عمدہ چیز ۔ مال و دولت ۔ ہمہ شے ۔ جیسے خدا نے دنیا کی ہمہ نعمت دے رکھی ہے مگر کھانے والا نہیں ✢ ✢ اچھی صحبت کا پھل دیکھا کہ ایک دانا عورت نیک نیت پڑھی لکھی تام کو لڑکی عقل و شعور میں بڑی بوڑھی نے کس طرح سے پھر اُس ناک کے گھر کو لاکھ بنایا کہ پھر وُہی انگنت مال دولت سب ٹھاٹ گت اور ہمہ نعمت ہو گئی (چتر ہیلی)

ہمہ نعمت موجود ہے ۔ ا ۔ محاورہ :۔ خدا نے سب کچھ دے رکھا ہے کسی چیز کو کسی بات کی کمی نہیں ہے ۔ نہایت فراغبالی ہے اُنکے گھر میں خدا کی دی ہر نعمت موجود ہے

ہِمیانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (عربی ہمیان سے ہمیانی ہو گیا ہے) ہمیان ۔ نیولی ۔ رُوپوں کی تیلی سی تھیلی جو کمر سے باندھ لیتے ہیں ۔ کیسہ زر ۔ بٹوہ ✢

ہمیشگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ قدامت ۔ دوام ۔ دوامی ✢ قیام ۔ بقا ۔ بے زوالی ۔ جیسے ہمیشگی تو اُسی کی ذات کے واسطے ہے ✢

ہمیشہ ۔ ف ۔ تابع فعل :۔ دائم ۔ مدام ۔ سدا ۔ نت ۔ آٹھ دن ✢

ہمیشہ رونے ہی جنم گزرا ۔ ا ۔ معاملہ :۔ سدا مصیبت اور افلاس ہی میں ہمیشہ تنگدستی اور دکھ درد میں ہی مبتلا رہے ۔ ع جب میں نے کہا مجھ کیا کیا نہ ستم گزرا ✢ بولے کہ سدا تیرا رونے ہی جنم گزرا (نامعلوم)

ہمیں ۔ ہ ۔ ضمیر مفعولی :۔ (۱) ہم سب کو ۔ ہم تمام آدمیوں کو ۔ مجھے کی جمع ۔ (۲) بطیما خطاب بذاتِ خود ۔ مجھے ۔ مجکو ۔ میرے تئیں جیسے ہمیں اُس سے کچھ کام نہیں ✢

ہمیں پیٹے ۔ ہ ۔ عو :۔ قسمِ سخت جو کسی عزیز یا دوست کو دی جاتی ہے ۔ ہمارا ماتم کرے ۔ ہمیں روئے ۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے ۔ ہمیں ہے ہے کرے ۔ ہمارا مُردہ دیکھے ۔ ہمیں مرا ہُوا دیکھے ۔ ہمیں کھائے ۔ ہماری قسم ۔ ہماری جان کی قسم ✢

بولے گھبرا کر ہمیں پیٹے جو یہ جرأت کرے ۔ سامنے اُس کے گلے تک ہم جو خنجر ٹیکئے (اختر)

میں کہا دل میں در دسے میرے ۔ ہنس کے کہنے لگے خدا نہ کرے ✢
پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا ۔ ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے ✢ ✢ (نامعلوم)

ہمیں کیا سمجھا ہے ۔ محاورہ :۔ ہمکو کیا خیال کیا ۔ کیا کچھ ایسا ویسا آدمی جانا ✢

لے کے دل پوچھتے ہیں تو نے ہمیں کیا سمجھا ۔ ابھی آفت ہو اگر کہیئے کہ دلبر جانا ✢ (ذکی)

ہمیں ہے ہے کرے ۔ یا ہمکو ہے ہے کرے ۔ ہ ۔ عو :۔ دیکھو (ہمیں پیٹے)

جب چلے گھر کو رُوٹھ ہم رنگیں ۔ ہوکے وہ بیقرار دوڑے آئے (قلق رنگین)

ہند

کو ہ بالحنوب میں بحر ہند اس کہاری مشرق میں برما سلام مغرب میں کوہ سلیمان۔ ملک سندھ خلیج کھمبات۔ بلوچستان وغیرہ اِس ملک کی آبادی ۱۹۰۱ء کی مردم شماری کے موافق ۲۹۴۳۶۱۰۵۶ ہے† تفصیل ہمارے

ہِندسہ۔ مُعرّب۔ اسم مذکر:۔ اندازہ کا معرّب۔ (۱) شکلِ عدد۔ رقم۔ انک۔ (۲) اقلیدس۔ علم محاسبات۔ ریکھا گنت ✦ (ہماری رائے میں یہ لفظ اندازہ کا معرّب نہیں ہے چونکہ ہند سے یہ علم نکلا ہے اس سبب سے ہندسہ نام رکھا گیا)

ہندسہ داں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُہندس۔ علم ہندسہ کا واقف ✦ اُقلیدس کے علم کا جاننے والا۔

ہِندُو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (منسوب بہ ہند) (۱) ہندوستان کا رہنے والا۔ ہند کا باشندہ۔ ہندوستانی۔ ہندی۔ (۲) ہندوستان کی وہ قوم جس میں بُت پرستی جائز ہے اور اُنکا طریق دیگر اقوام سے بالکل علیحدہ ہے۔ آریا و شنو جینی مت وغیرہ کے لوگ ✦ ہندوستان کے قدیم باشندے ✦ ؎

ہندو ہیں بُت پرست مسلماں خدا پرست ✦ پُوجوں میں اُسکو جو ہے آشنا پرست (سودا)

(۳) حبشی۔ زنگی۔ شیدی۔ سیاہ رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ یہ معنی صرف فارسی میں آتے ہیں۔ چنانچہ ہندوے چرخ ہندوئے سپہر وغیرہ زحل ستارے کو صرف رنگ کے کالا ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں (۴۔ ف) چور۔ دُزد۔ راہزن۔ راہمار۔ لُٹیرا۔ (۵۔ ف) غلام۔ بردہ۔ چیلا۔ حلقہ بگوش۔ بندہ۔ داس۔ عبد ✦

ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی ہندو مسلمانوں میں قدیم سے اتحاد ہے۔ ہندو مسلمان باہم لازم ملزوم ہیں ✦

ہندوستان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ملکِ ہند۔ آریاورت۔ بھارت کھنڈ۔ دیکھو (ہند)

ہندوستانی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ہند کا باشندہ۔ ہند سے منسوب۔ وہ زبان جو عموماً ہندو مسلمان بولتے ہیں اردو۔ تقریباً تمام ملک میں بولی جاتی ہے۔

ہِندی۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ہند سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ہند (۲) ہندوستانی۔ ہند کا رہنے والا (۳) ہند کی تلوار۔ مطلق تلوار۔ (۴) ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے۔ پراکرت۔ پالی۔ برج وغیرہ (۵) وہ خط جس میں ہندو لوگ چٹھی چپاتی یا اپنا حساب کتاب لکھتے ہیں جس کی نسبت مشہور ہے کہ ہندی گندی ✦ دیوناگری۔ گُرمکھی۔ کاتھی وغیرہ (۶) ہندوستان کی چیز ✦

ہندی کی چِندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) معنی کے معنی۔ تفسیر کی تفسیر۔ شرح کی شرح ✦ یہ سمجھتے ہیں دُود کو ہندی ✦ تاڑ لیتے ہیں ہندی کی چِندی ✦ (داغ) (۲) باریک بینی۔ نکتہ چینی۔ چھان بین۔ بال کی کھال ✦

ہندی کی چندی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) آسان کو زیادہ آسان کرنا۔ نہایت عام فہم بنانا۔ خوب سمجھانا۔ آسان ترجمہ کرنا۔ (۲) کھود کھود کر پوچھنا۔ خوب چھان بین کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بخیے نکالنا (۳) ٹھونک بجانا۔ بیفائدہ باتیں بنانا ✦

ہنڈ

ہندی کی چِندی نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ معنی کے معنی پُوچھنا ✦ نکتہ چینی کرنا۔ بال کی کھال کھینچنا۔ مین میکھ نکالنا۔ حُجّت نکالنا ✦ ؎

اگر میں فارسی بولوں تو وہ ہندی نکالے ہے ✦ بُتِ ہندوستاں تا ہندی کی چِندی نکالے ہے (نکہت)

ہندی گندی۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی ہندی خط یا تحریر خراب ہے کیونکہ صاف نہیں پڑھی جاتی۔ یہ مثل خاص اُس تحریر کی نسبت جو شاستری کے علاوہ عام مہاجنوں میں رائج ہے اور جس میں ہیر گئے کو آج مر گئے پڑھ لیتے ہیں زبان زدِ خلائق ہے۔

ہَنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بڑی ہانڈی۔ مٹی کا بڑا برتن جسے تولیا بھی کہتے ہیں۔ مٹکا۔ خُم۔ تولا۔ کڑھا۔ بڑی مُنہ کا تولا۔ (۲) ایک قسم کی گھانس جو اکثر جھیل یا تالاب وغیرہ کے کنارے پر ہوتی ہے (۳) ہانڈنے والا۔ پھرنے والا ✦

ہَنڈا بھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) واپسی کا کرایہ ✦ مال لیجانیکا معاوضہ۔ کرایہ کا تصفیہ ✦

ہنڈا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہنُود) (۱) کسی دیوتا پر مٹھائیوں کے ہنڈے چڑھانا۔ کونڈا کرنا۔ (۲) کسی جاترا سے واپس آکر برہمن بھوج یا ضیافت کرنا ✦

ہُنڈار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) بھیڑیا۔ گُرگ۔ ذیب ✦

ہُنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) گنوار) شہر بدر کرنا۔ نکالنا۔ جلاوطن کرنا۔ کھدیڑنا۔ تاڑنا۔ جتنا پار اُتارنا (۲) پھرانا۔ گُھمانا۔ حیران کرنا ✦ گدھے پر چڑھا کر شہر میں پھرانا۔ تشہیر کرنا۔

ہُنڈاون۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُنڈی بھیجنے کا کمیشن۔ ہُنڈی کا محصول۔ ہُنڈی کا بٹا۔ ہُنڈی کرانے کا حق۔ ہُنڈی کرائی ✦

ہَنڈکُلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بچوں کی ہانڈی جو کُلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں۔ بچوں کا کھانا پکانے کا کھیل ✦

ہِنڈول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہندی راگوں کا پانچواں بعض کے نزدیک تیسرا راگ جو چیت بیساکھ مطابق مارچ اپریل میں اکثر شام کے وقت گایا جاتا ہے گو توں کا بیان ہے کہ بسنت رُت میں ہر وقت اور غیر موسم پر دن کے اخیر وقت میں گانا چاہئے اِس کی تصویر اس طرح پر ہے کہ ہنڈولا پڑا ہوا ہے اس میں کرشن جی بیٹھے ہیں اور گوپیاں کھڑی جھلا رہی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ راگ مہادیو جی کے مُنہ سے نکلا ہے جو اُتّر کی طرف تھا بعض کا بیان ہے کہ برہما جی کے جسم یا اُن کی ناف سے نکلا ہے (بضم ہا و دال ثقیلہ و واو مجہول)

ہِنڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) پالنا۔ گہوارہ۔ پنگوڑا۔ جھولنا۔ مہد ✦ بچوں کے جُھلانے کا جُھولا جس میں پٹڑا پڑا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک بہت بڑا جھولا جس میں کھٹولے جڑے ہوئے ہوتے اور میلوں میں تماشائیوں کے جُھلانے کیواسطے کھڑا کیا جاتا ہے جسے دو آدمی جھوٹے دیتے ہیں۔ (دال ثقیلہ مضموم و واو مجہول ساکن)

† اگرچہ ۱۹۱۱ء کی مردم شماری ۲۹ کروڑ ۴۰ لاکھ ثابت ہوئی مگر اسکی وجہ یہ ہے کہ اِن دس برس میں کئی جدید علاقے جیسے بلوچستان۔ کوہستان چین۔ سکم۔ ریاستہائے شمالی ہندوستان جنکے ورنہ جماعت قحط و وبائے طاعون وغیرہ ... سے ...

دورِ فلک میں ہے یہ ہنڈولے کی چال حال کس دن زمانہ باز رہا انقلاب سے (مصحفی)

جزاک اللہ بنایا تو نے صیاد قفس میں آزپے بلبل ہنڈولا (")

روز و شب چرخ ہنڈولے کی طرح پھرتا ہے کس طرح سے نہ زمانہ تہ و بالا ہووے (آتش)

بان ہی پر چڑھا کر خلق کو ہلکے ہوسپی ہیں ہنڈولا بے سبب تجکو نہیں آسماں باندھا (نصیر)

ایک عالم تہ و بالا ہے فلک کے ہاتھ سے یہ ہنڈولا ہی کبھی زیر و زبر ہو جائے گا (ناسخ)

(۲) برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے +

ہنڈولا جھولنا - ہ - فعل لازم :- (ہنڈو) جھولا جھولنا - ہنڈولے میں جھولنا +

ہنڈولا گوری جھولیں گی رنگ بھری ایک تو ہنڈولا گوری دوجے سُوہا چولا تیجے تو تن نک بھری

اے ہنڈولا گوری جھولنگی رنگ بھری (گیت)

ہُنڈوی - ہ - اسم مؤنث :- کاغذِ زر - چک - روپیہ کا رقعہ - ٹیپ - ہندوستانی مہاجن کا نوٹ - وہ رقعہ جو ساہوکار لوگ ایک دکان سے دوسرے دکان پر روپیہ دینے کے واسطے ہُنڈاون لیکر دیتے ہیں +

ہُنڈوی پٹنا - ہ - فعل لازم :- ہُنڈوی کا روپیہ وصول ہونا +

ہُنڈوی کرنا - ہ - فعل متعدی :- کسی کے نام پر ہُنڈوی کے ذریعہ سے روپیہ بھیجنا - منی آرڈر روانہ کرنا +

ہُنڈی - ہ - اسم مؤنث :- دیکھو (ہُنڈوی)

ہُنڈی بھیجنا - ہ - فعل متعدی :- مہاجن کے ذریعہ سے روپیہ بھیجنا - ساہوکار سے روپیہ کا پرچہ لیکر روانہ کرنا - منی آرڈر بھیجنا +

ہُنڈی پٹنا - ہ - فعل لازم :- دیکھو (ہُنڈوی پٹنا)

ہُنڈی سکارنا - ہ - فعل متعدی :- روپیہ ادا کرنے کی حامی بھرنا - ہُنڈی کا روپیہ ادا کرنا +

ہُنڈی کرنا - ہ - فعل متعدی :- منی آرڈر کرنا - ساہوکار کو روپیہ دینا تاکہ کسی دوسرے شہر میں وہ لے لیا جائے +

ہنڈیا - ہ - اسم مؤنث :- ہانڈی کی تصغیر (۱) مٹی کی دیگچی - آوندگی - دیگ - گلیں - (۲) ترکاری - دال - سالن - تیون - لاون (۳) دکن کے ایک شہر کا نام جس میں حلوا دو پیازے کی قبر ہے +

ہنڈیا پکانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) سالن پکانا - ترکاری پکانا - تیون پکانا - (۲) چرچا کرنا - کھچڑی پکانا +

ہنڈیا پکنا - ہ - فعل لازم :- (۱) سالن پکنا - ترکاری پکنا - تیون پکنا (۲) چرچا ہونا - کھسر پھسر ہونا - کھچڑی پکنا - جیسے اُن کے ہاں اس بات کی ہنڈیا پک رہی ہے +

ہنڈیا چڑھانا - ہ - فعل متعدی :- دیگچی کا چولہے پر رکھنا - دال سالن یا ترکاری پکنے کو رکھنا +

ہنڈیا چڑھنا - ہ - فعل لازم :- (۱) ہنڈیا کا پکنے کے واسطے چولہے پر رکھا جانا - (۲) ہنڈیا گرم ہونا - مُفت کا کھانا پکنا - رشوت ملنا آنا +

ہنڈیا ڈوئی یا ہنڈیا ڈوئیا - ہ - اسم مؤنث :- (۱) کھانے پکانے کا سامان باورچی خانے کے برتن (۲) گھر کا اسباب - اثاثہ - اثاثہ - بدھنا بوریہ - سانگر گھنگر +

ہُنڈیاں - ہ - اسم مؤنث :- ہُنڈی کی جمع +

ہُنڈیاں پٹنا - ہ - فعل لازم :- کثرت سے روپیہ تقسیم ہونا - جیسے ایسی ہی وہاں ہُنڈیاں پٹتی ہیں کہ کوئی جاتے ہی دیدے گا +

ہُنر - ف - اسم مذکر :- (۱) فن - گُن - کام - کاریگری - دستکاری - حرفت + کمال - جوہر + صنعت + وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو + کرتب - وصف + خوبی +

دوست دشمن یار رکھتا خاطر اپنی کیا عزیز عیبِ اُلفت کے سوا ہم میں ہُنر کوئی نہ تھا (آتش)

دیکھ دُنیا میں ہزاروں جانور عیش و عشرت میں ہیں بے کسبِ ہنر (حسن)

ناہدیہی تو ہیں بجز اظہارِ کمال لیتے ہیں دل نگہ میں ہوش کے ہنر کو دیکھ (رنگین)

بنا کے آئینہ دیکھے ہے پہلے آئینہ گر ہنروراپنے ہی عیب و ہنر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

سوالِ جوہرِ آئینہ ہے بچشمِ پُر آب کہ منہ پہ خاک لے کیوں ہنر کو دیکھتے ہیں (")

(۲) انداز + سلیقہ + حکمت - دانائی + ستم

بُلاتے ہیں محفل میں ہنسنے کو وہ مرا گریہ آخر ہُنر ہو گیا ++ (رشک)

منہ کے افشاں چُنو جبیں پر بکھرے زلفوں کو بعد اُس کے
دکھا دو عاشق کو اس ہُنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں
غضب ہے جبیں پر جبیں وہ کیا ہے بدن سے ٹپکے بھی ہے پسینا
عیاں ہے یاں وہ نئے ہُنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں

(رنگین)

ہُنر کی پوٹ - ہ - اسم مؤنث :- جامع الکمالات آدمی - بڑا ہُنر مند آدمی +

ہُنر مند - ف - صفت :- باہُنر - صاحب سلیقہ - باکمال - صنعت و حرفت سے واقف - دستکار - کاریگر - صناع - کسی قسم کا جوہر رکھنے والا - گُنی - گُنوان +

ہُنر مندی - ف - اسم مؤنث :- سلیقہ - سگھڑائی - اُستادی - جوہر - لیاقت - قابلیت - + کاریگری - حکمت - دانائی + وصف - خوبی - کمال - صنعت و حرفت - گُن +

ہنرور - ف - صفت :- دیکھو (ہُنر مند)

ہَنس - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جسے راج ہنس بھی کہتے ہیں - قاز - ایک قسم کی بط - اسکی نسبت مشہور ہے کہ یہ جانور موتی کھایا کرتا ہے (۲) گلے کے گرداگرد کی ہڈی - گلوے سے اوپر کی ہڈی + ہنسلی - (۳ - مجازاً) مرغِ روح - رُوح - آتما - جان - جیو - پران + (جب ہم ہنس کہینگے تو یہ مذہب سے مُراد ہوگی)

ہنس

ہنسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو ہنس نمبر ۱۔ جیسے یا تو ہنسا موتی چگیں یا لنگھن ہی کر جائیں۔
ہنسا مجے سو اُڑ گئے کاگا بیٹھے دیوان جا بامن گھر آپنے سیہ کس کے جان (دوہا)
بھیک میالی دے باریاں چیمن میں سوبا کاگا سے ہنسا کیو کرت نہ لاگی بار (بجو سالہ) (شاہ بھیک)

ہِنسا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) ا۔ قتل۔ ذبح۔ خون۔ مقاتلہ۔ خونریزی۔ کشت و خون (۲) ہتیا۔ پاپ۔ گناہ۔ اپرادھ +

ہنسا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) مارنا۔ قتل کرنا۔ جیو ہتیا کرنا +

ہنسانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خندہ دلانا۔ ہنسی دلانا۔ رُلانا کا نقیض (۲) خوش کرنا۔ محظوظ کرنا۔ خوشی دلانا +۔ ہ

فلک نے جو دم بھر ہنسایا ہے مجکو تو برسوں ہی چینوں رُلایا ہے مجکو (ظہیر)

ہنسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ تضحیک۔ ٹھٹا۔ ہنسی۔ تحقیر آمیز مزاح۔ جیسے جگ ہنسائی +

ہنستا پھول ہنستی کلی۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہے + وہ نہایت نازک مزاج جسے ذرا سی بھی خلافِ طبع بات گوارا نہ ہو۔ تنک مزاج۔ جیسے عصر کا وقت ہوا۔ بچوں کو چھٹی ملی گھر میں آئے اماں جان اور سب بڑے بوڑھوں کو سلام کیا اماں جان دیکھتے ہی خوش ہو گئیں کہنے لگیں آئے تو ہنستی کلی ہنستا پھول اِندر کا تارا گھر کا اُجالا آنکھوں کی ٹھنڈک کلیجے کی ٹھنڈک سو آتے ہی لگے ٹھنکنے ابھی حضرت ہمیں تو بھوک لگی ہے۔

ہنستا چُغل۔ ا۔ اسم مذکر:۔ پردۂ دوستی میں دشمنی کرنے والا۔ دشمنِ دوست نما۔ وہ دشمن جو ہنس ہنس کر اپنا کام کرے اور دوسرے کو اپنی بُرائی ثابت نہ ہونے دے۔ وہ شخص جو سر سہلائے بھیجا کھائے + ہ

سراپا پُر فریب و پُر دغل ہے کہ چرخِ پیر یہ ہنستا چغل ہے (نکہت)

ہنستی پیشانی۔ ا۔ صفت:۔ خندہ پیشانی۔ خندہ رُو۔ شگفتہ جبیں۔ خوش رو۔ ہنس مکھ
دیکھ حالِ زار رونا چارہ گر کو آئے ہے چاکِ زخمِ دل ہے کیسی ہنستی پیشانی تری (نکہت)
وہ پیشانی تری ہنستی ہوئی اب یاد آتی ہے نہ کیوں منہ دیکھ کر روباکرؤں میں صبحِ خنداں کا (برق)
عجب ہنستی ہنستی ہے پیشانی اُن کی نمایاں ہیں چہرے سے آثارِ اُلفت (قدر)

ہنستے ہنسا کر کھانستے چوراں دونوں کا آیا اور۔ ہ۔ کہاوت:۔ حاکم کی تحقیق ہنسی (دیکھو بجولی ہنسی ہنسا ہنسا)۔ چور کی کھانسی موجبِ ہلاکت اور ہنسنا سے خرابی ہے +

ہنستے ہنستے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ہنسی ہنسی میں۔ مذاق میں + ہنسنے کی حالت میں
لاکھوں کٹوا دئے سراُن میں ہنستے ہنستے مری جان کوئی تو تو تماشا نکلا (فدا بخش مہج)
(۲) نہایت ہنسنے سے۔ کثرتِ خندیدگی کے سبب جیسے ہنستے ہنستے بیتاب ہو گیا +

ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اِس قدر ہنسنا کہ پیٹ دُکھنے لگنا۔ نہایت ہنسنا ہنسی کے مارے لوٹ لوٹ جانا کثرتِ خندہ سے پیچ و تاب کھانا +

ہنس

ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہنسی کے مارے گر گر پڑنا۔ ہنسی سے لوٹ لوٹ جانا۔ بہت ہنسنا +

گُل ہنستے ہنستے لوٹ گئے میری قبر پر یوں روئی شمع دیکھ کے میرے مزار کو (وزیر)

ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہنسی ہنسی میں کام بن جاتے ہیں ہنستے ہی ہنستے مراد مل جاتی ہے۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے +
کہا کر روز ہی مجھ سے کہ یار آتا ہے گھر تیرے مثل مشہور ہے ہمدم کہ گھر ہنستے ہی بستے ہیں (عبرت)
سینہ و دل پہ مرے زخمِ جگر ہنستے ہیں ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں (ذوق)

ہنس خُلق۔ ا۔ صفت:۔ (عو) خوش خلق۔ خوش مزاج ہنس مکھ۔ ملنسار جیسے افروز ایک بڑے گھرانے کی ہنس خلق ملنسار اور سادہ دل بیوی تھی۔ (دختر ہنیلی)

ہنسراج۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی گھانس ہے جس کی ڈنڈی سیاہ اور پتّے نہایت سبز ہوتے ہیں یہ گھانس پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی اور دواؤں میں کام آتی ہے فارسی میں اسی کو پر سیاوشاں یا پر سیاوش کہتے ہیں جسکی نسبت مشہور ہے کہ سیاوش پسر کیکاؤس کے خون سے جسے افراسیاب نے ناحق قتل کیا تھا پیدا ہوئی ہے۔ مزاجاً معتدل + ایک قسم کے عمدہ چاول +

ہنسلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک ہڈی کا نام جو گلے کے گرداگرد ہے۔ ہنس + گلوُ ہنسلی کو دکان + استخوان چنبر گردن۔ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے۔ چنبرِ گردن۔ عربی ترقوہ۔ کواڑی کا جوڑ۔ (۲) ایک قسم کا زیور جو گلے میں ہنس کی جگہ پہنتی ہیں۔ طوقِ گلو +

ہنسلی اُتر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شیر خوار بچّے کے گلے کی ہڈی کا دھچکے کے سبب جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ کواڑیکے جوڑ کا کھسک جانا یا تلے اوپر ہو جانا +

ہنسلی ملوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بچّے کے سینہ کی مالش کرانا تاکہ ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ پر آ جائے +

ہنس مکھ۔ ہ۔ صفت:۔ خنداں۔ خندہ رُو۔ ضحوک۔ ضحاک + خوش مزاج۔ خوش طبع + خندہ پیشانی + شگفتہ رو +۔ ہ

ہائیں ہنس مکھ تو بہت کرتے ہیں پر کیا باعث کبھی گریاں سُو فار نہ دیکھا ہم نے + (معروف)

ہنسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) خندہ کرنا۔ خندہ زن ہونا + کھلکھلانا۔ کھلنا +
وہ ہنسے کاٹ کے مرے سر کو تھا دہن خندہ حل ہوا سر سے (زکی)
خوشی میں بھی نہ ہنسیں تو آنکھ سے آنسو ٹپکتے ہیں کچھ ایسا گریہ نے گھر کر لیا ہے دیدۂ تر میں (شاہی)
(۲) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ بشاش ہونا۔ آنند ہونا۔ پرسند ہونا (۳) مذاق کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ دل لگی کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ مزاح کرنا۔ تمسخر کرنا۔ ٹھٹولی کرنا +

دو گلعذار جیکہ ہنسیں بیٹھ کر بہم وہ لُطف ہو کہ باغ میں جُوں گُل سے گُل ہنسے (جراُت)

(۴) تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ بنانا۔ استہزا کرنا۔ ریشخند مراد ہے +

خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو یہ روز ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجکو (ناسخ)

صنم بے دہن ہنسے ہم کو یہ بھی گویا خدا کی قدرت ہے + (ضیا)

(۵) زخم کھل جانا۔ زخم پھٹ جانا + ع

زخم ہنستا ہے تیرے بسمل کا کہ تری تیغ کارگر نہوئی + + (منشی)

ایسا نہو قاتل مرا آزردہ ہو پھر جائے کیوں زخمِ دلِ خستہ ہنسا دیکھئے کیا ہو + (فائق)

(۶) خوش اخلاقی کرنا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ مزاح و مذاق کرنا + مولوی سیّد محمد مرحوم تعشق

رویا کیا سحر شمع میں رشک سے عزیزو ہنستے سنا جو اسکو غیروں سے انجمن میں (تعشق)

تم ہنسو بزم میں یوں غیروں سے گھر میں رویا کرے تنہا کوئی + + (زکی)

ہنسنا بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کھلی مذاق کرنا۔ باہم خوش طبعی اور دل لگی کرنا۔ ظرافت سے دل بہلانا + ف

گر باغ میں سادہ تجّل سے گُل ہنسے بُلبل نہ گُل سے بولے بُلبل سے گُل ہنسے (جراُت)

ہنسوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) درانتی۔ کھیت کاٹنے کا اوزار۔ ہنسیا۔ درانتی +

ہنسوڑ۔ ہ۔ صفت:۔ ظریف۔ خوش طبع۔ ہنسی باز۔ ٹھٹول مسخرہ۔ خوش مسخرہ۔ زندہ دل۔ خوش مزاج۔ شوخ طبع۔ بے چین طبیعت کا + لطیفہ گو۔ بذلہ سنج۔ مازح۔ ہر ایک سے کھلی اور مذاق کرنے والا +

کل وہ یہ بولا مجھ سے ہنس کر چاہ ہے یہ کچھ کھیل نہیں
میں ہُوں ہنسوڑ اور تُو ہے منچلے میرا تیرا میل نہیں (انشا)

ہنس ہنس کھائیے بیوقوف کا مال۔ ا۔ کہاوت:۔ بیوقوف کی دولت اُسے مسخرہ بنا کر کھانی چاہئے۔ یعنی بے وقوف کا مال کھانے میں کچھ شکرگزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں ہے +

ہنسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خندہ + ٹھٹا + قہقہہ + خندیدگی۔ (۲) مزاح۔ خوش طبعی۔ مذاق۔ کھلی۔ دل لگی۔ ٹھٹولی۔ ظرافت۔ تمسخر +

گر ہے ہی ہنسی مرے داغ سے دل لگی مری کولی نہ کوئی فضل ہوا ہو بکار یا جیف (داغ)

یہ بھی کوئی ہنسی ہو کہ رخصت کا لیکے نام سو بار بیٹھے بیٹھے مجھے تم رُلا چکے + (تصویر)

(۳) تضحیک۔ استہزا۔ ریشخند + رُسوائی۔ فضیحتی۔ (۴) کھیل۔ نہایت آسان کام۔ دل لگی۔ کھیل۔ آسان

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (نامعلوم)

تھمتے ہی تھمیگا اشک ناصح رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (لالہ بجہ نتھو تلمذ)

کچھ کھیل ہے ہنسی ہے تماشا ہے آئینہ اپنے مقابلے میں مہ پارہ کے سامنے (ظہیر)

ہنسی اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ خاک کا پُتلا بنانا۔ ٹھٹھا اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا + رُسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ کھلی اُڑانا +

ہنسی اُڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تضحیک کرانا۔ رُسوائی کرانا۔ فضیحتی کرانا +

ہنسی ٹھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہنسی مذاق۔ کھلی مذاق۔ دل لگی (۲) ذراسی بات۔ کھیل تماشا۔ کوئی آسان بات یا کام۔ سہل کام + ع

ہنسی ٹھٹا نہیں سیدا تڑپنا ہلا دوں گا زمین و آسماں کو +
ہنسی ٹھٹا نہیں ہے اسکا سُننا جگر پھٹتا ہے میری داستاں سے (فخر)

ہنسی خوشی۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) برضا و رغبت۔ خوشی سے۔ خوش ہو کر۔ بلا حجت۔ خوشی کے ساتھ۔ جیسے ہنسی خوشی مدرسہ چلے جایا کرو + ع

ہزار شکر کہ انشا کسی کی محفل میں جتا سے آئے تھے پر ہم ہنسی خوشی نکلے (انشا)

پردیسیوں سے جو کی ہے نسبت اب کیجے ہنسی خوشی سے رُخصت (گلزارِ نسیم)

(۲) راضی رضا + تندرست۔ خیریت کے ساتھ۔ صحیح و سالم جیسے ہنسی خوشی ہیں +

جا کر گلی میں اُسکی پھر آیا ہنسی خوشی طاقت کا اپنی جسنے کیا امتحان آج (مصحفی)

ہنسی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مذاق کرنا۔ مزاح کرنا۔ ٹھٹا کرنا۔ کھلی کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۲) رُسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا + ع

ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو گرا کے جانا ذرا سے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نکرنا (داغ)

ہنسی کروانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہنسی اُڑوانا)

ہنسی کھیل۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہنسی ٹھٹا۔ کار آسان۔ امر سہل۔ ذراسی بات +

لے لینا دل کسیکا ہنسی کھیل تو نہیں اُن سا ہر ایک کا غمزہ جادو اثر کہاں (مجروح)

ہنسی کے مارے پیٹ میں بل پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت ہنسنا۔ ہنستے ہنستے بیتاب ہو جانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ دُکھنے لگنا۔ ہنسی سے آنتوں کا بل کھا جانا +

ہنسی کے مارے دم اُلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اس قدر ہنسی آنا کہ سانس اُکھڑ جانا۔ ہنسی کے سبب نفس کا جلد سے بیجا ہو جانا۔ اس معنی میں صرف انشا نے باندھا ہے۔ مصرعۂ انشا ع ہنسی کے مارے مرا دم اُلٹ گیا ہوتا +

ہنسی میں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ٹھٹھے میں + ظرافت میں۔ خوش طبعی میں جیسے تم تو ہنسی میں بُرا مان گئے (۲) مزاحاً۔ تمسخراً جیسے یہ تو ہنسی میں کہا تھا +

ہنسی میں ٹال دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سماعت نکرنا۔ بات پر توجہ نہ دینا۔ بات نہ سُننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مذاق سمجھ کر ٹال دینا۔ کسی بات کی ہنسی کر دینا +

گریباں چاک میں اب تک سنا تھا میر اک نالہ ہنسی میں گل اُڑا دیتے ہیں بلبل تیرو شیون کو (ناسخ)

ہنسی میں بُرا کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مذاق سے بُرا کہنا۔ چھیڑنے کو بُرا کہنا + ہنسی

ہنک

کے بہانے سے دل کا بخار نکالنا۔ ستم ظریفی کرنا۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنا +

ہنسی میں کھنسی ہوجانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوش طبعی میں رنج ہو جانا۔ ہنسی ہنسی میں بگاڑ ہو جانا +

ہنسی میں لیجانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) کسی بات کو مذاق سمجھ لینا۔ سیدھی بات کو کھلی کی طرف لیجانا۔ (۲۔ بازاری) مذاق میں کہا جانا۔ ہنسی میں ہڑپ کرجانا

ہنسی ہنسی میں ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ مزاحاً۔ ظرافتاً۔ ازروئے خوش طبعی۔ دل خوش کن باتوں میں۔ بطریق مزاح ۔ ۔ ہ

اُمنڈ کے آنکھوں سے یکبار بہ چلے آنسو ہنسی ہنسی میں جو ذکر وداع یار ہوا (حسن)

ہنسی ہنسی ہی میں دل لیگیا وہ غنچہ دہن ہوا ہوں مفت میں پامال خندۂ گل (آفریں)

جو ہنسی ہنسی میں ہو خفا تو لپٹ کے سینے سے رو دیا یہ تو گل کی شب کا ہے ماجرا انہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر)

(۲) یونہیں۔ بلاوجہ۔ بلاسبب۔ باتوں باتوں میں۔ دیکھو شعر آغا شاعر فٹ نوٹ میں [۱]

اکثر ہنسی ہنسی میں تکرار ہو گئی ہے نادان کی محبت دشوار ہو گئی ہے (عشق آصف)

ہنسی ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مذاق ہونا۔ ٹھٹھا ہونا۔ دل لگی ہونا۔ خوش طبعی ہونا۔ جیسے میری تمہاری ہنسی نہیں ہوتی ہے (۲) دیکھو (ہنسی اُڑنا) کھلی اُڑنا۔ تضحیک ہونا + ۔ ہ

کہتا ہے کون میر کہ بے اختیار رو ایسا تو رو کہ رونے پہ تیرے ہنسی نہ ہو (میر)

ہنسی ہوگی ہم سے جو کی ہمسریِ گریہ عبث ابر کو گڑگڑاتی ہے بجلی ؛ (صبا)

ہُنکار ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہاں کی آواز۔ ہُوں۔ ہاں۔ ہامی۔ اقرار و اقبال کے واسطے یہ کلمہ آتا ہے + (۲) چینخ۔ حمایت دسنال [illegible] ۔ ہ

رہ کے چپ جان مری مت دل ہمارا نکال کچھ تو اب منہ سے مری جاں تو ہنکار نکال (جرأت)

ہُنکارا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہُوں۔ ہاں۔ ہنکار۔ وہ آواز جو قصہ یا افسانہ یا کہانی سُنتے وقت افسانہ گو یعنی داستان گو کی تسلی کے واسطے منہ سے نکالتے جائیں جس سے وہ جان لے کہ افسانہ سُن رہے ہیں سوتے نہیں ہیں۔ جیسے جب تک وہ ہنکارا بھرتے رہے میں کہانی کہتا رہا (۲) ہاں کرنے کی آواز۔ اقرار۔ اقبال +

ہُنکارا بھرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ ہُوں ہُوں کہنا۔ منہ سے ہُوں کی آواز نکالنا۔ کہانی سنتے وقت ہُوں ہُوں کہتے جانا +

ہنکارنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہنکارا بھرنا۔ ہُوں کرنا (۲) ہنکارنا۔ ہبکانا۔ اشارہ کرنا +

ہنگ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھاری بھرکم پن۔ سنگینی۔ تمکین۔ وقار (۲) قصد۔ ارادہ۔ آہنگ (۳) زور۔ قوت۔ بل۔ قدرت۔ (۴) زیرک۔ دانا۔ صاحب ہوش۔ عاقل۔ باخرد +۔ [illegible] (۵) لشکر [illegible] +

ہنگام ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ [illegible] وقت۔ بیلا۔ [illegible] گاہ۔ [illegible] + ایام۔ زمانہ۔ موقع

ہنسو

چمن کو دیکھ کر یہ رنگ دلمیں جوش آتا ہے خدا پاہے تو پھر ہنگام نوشانوش آتا ہے (صبا)

(۲) رُت۔ موسم۔ فصل (۳) ہنگامہ۔ گڑبڑ۔ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ معرکہ +

(ہنگام تعمیم اوقات کے واسطے آتا ہے اور ہنگامہ تخصیص حالات کے لئے)

ہنگامہ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجمع۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ ہجوم + ۔ ہ

ہے گرم ہنگامہ تڑپنا مرے دل کا اک دل کو دکھاتے ہیں تماشہ دل کا (ظہیر)

چارپائی لیکے آئے یار ہنگامہ ہوا کیا کہوں میں چھپکر اس کوچے کیونکر اٹھا (آتش)

(۲) بازیگروں، قصہ خوانوں وغیرہ کا معرکہ۔ میدان (۳) شورش۔ بلوہ۔ دنگہ فساد۔ گڑبڑ۔ ہلڑ (۴) شور و شغب۔ غوغا۔ ہاؤ ہو۔ غل غپاڑا۔ واویلا۔ چیخم دھاڑ۔ ادوہم

شور و شر ہے جو ترے کوچے میں دیوانوں کا دیکھا ہو نہیں ہنگامے کہاں ہوتے ہیں (مصحفی)

بلا ہنگامہ تھا کل اُسکے در پر قیامت گم ہوئی ہی شور و شر میں (میر) [۲]

(۵۔ صفت) زور شور۔ ریل پیل۔ افراط +

ہنگامہ آرا ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) صف آرا۔ معرکہ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا۔ (۲) فتنہ انگیز۔ فتنہ برپا کرنے والا +

ہنگامہ برپا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ مفسدہ برپا ہونا۔ جھگڑا کھڑا ہونا۔ لڑائی دنگہ ہونا۔ فساد ہونا۔ شور و شر مچنا +

ہنگامہ پرداز ۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (ہنگامہ آرا)

ہنگامہ پردازی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگہ۔ فساد۔ لڑائی جھگڑا +

ہنگامہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہجوم کرنا۔ ازدحام کرنا (۲) بلوہ مچانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد مچانا۔ اودھم مچانا۔ غل کرنا۔ کھلبلی ڈالنا۔ ہل چل مچانا +

ہنگامہ گرم ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ کثرت سے حادثات کا واقع ہونا۔ خوب شور و شر ہونا۔ اودھم مچنا۔ کھلبلی پڑنا۔ افراتفری ہونا + ۔ ہ

کوئی تڑپے ہے ادا پر کسی کا اور کوئی قامت کا ترے کوچہ میں ہے گرم آج ہنگامہ قیامت کا (نشاط)

ہنگامۂ محشر یا قیامت ۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ قیامت کے روز کا ہجوم و شور و شغب +

بدلی تھی یہ شبِ غم کہ ہجوم غم کو دلِ پژمردہ نے ہنگامۂ محشر جانا + (رشک)

ہنگامہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) فساد ہونا۔ جھگڑا ہونا (۲) شور و غل شور و شغب ہونا۔ اودھم مچنا (۳) زور شور ہونا۔ کسی کام کی گرم بازاری ہونا + ۔ ہ

در یہ یوسف طلعت کے اب کوئی آتا نہیں چار دن ہنگامۂ حسنِ جوانی ہو گیا (اسیر)

ہنُود ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ ہندو کی جمع۔ ہندوستانی آدمی۔ باشندگان ہند + ہندوستان کی قدیمی قوم + وہ لوگ جن کے مذہب میں بُت پرستی جائز ہے اور جو دیوی دیوتا کو مانتے ہیں۔ برہمنوں کے پیرو۔ بُدھ کے پیرو۔ جین مت کے پیرو۔ یہ سب ہندو کہلاتے ہیں

[۱] وہ مسکرائے تھے تیوری بدل گئی یہ بھی + ہنسی ہنسی میں یہ تلوار چل گئی کیسی (آغا شاعر) [۲] نہ وہ نالوں کی شورش ہے نہ غل ہے آہ و زاری کا + وہ اب پہلا سا ہنگامہ نہیں ہے بیقرار کا

ہنوز

ہنوز ف - تمیز فعل - ابھی تک - ابتک - اِسوقت تک - ابھی - اب تک - اِنجُوں - تابہ ہم - الی الآن ؎

تیرانہ بیٹھ مرگیا میں صید کا ہیں — وہ ترکِ تیر کماں دا بُرو کماں ہنوز (تجلّی)
کہہ چکو پردہ نہیں ہے بت بے پیر ہنوز — پردے دل کھنچی ہے تری تصویر ہنوز (ظفر)
کاش اب آئینہ میں دیکھو نہیں صُورت اپنی — مری نظروں میں پھرے ہے تری تصویر ہنوز (〃)
خواب میں دیکھی جو لپٹی زُلف کی بلائیں بیٹھے — پیچ کھائی ہے پڑی زُلف گرہ گیر ہنوز (〃)
پاؤں وحدت نے اُٹھ فرشِ زمیں پر شوخی — پامال کشتہ ہے یہ دفن نہ خاک ہنوز (شہیدی)
ہجر میں مت امیدِ وصل ہنوز — جان مت دے رو جانگزا کیوں کر (زکی)
مدت سے بغل وفا و تغافل ہیں ہمدگر — مرتا ہوں اور وصل میسر نہیں ہنوز (〃)
کیا تمہارے نگہ ناز پہ زا نہیں — بسمل ہیں اور ہاتھ میں خنجر نہیں ہنوز (〃)
ہم مر گئے امید تلافی میں رزق خاک — شرمندہ ظلم سے وہ ستمگر نہیں ہنوز (〃)
تب کہ میں سنتا خبرِ وصلِ غیر کو — ہم جان سے گئے انہیں باور نہیں ہنوز (〃)
تمہاری کی کوئی یاد وفا عاشق — کوئی قائل ہیں ہے مزار ہنوز (〃)
بیٹھ مت ابھی نگہ لیا اُن کو — اور دل کو نہیں قرار ہنوز (〃)
دل تغافل سے نیم بسمل ہے — منتظر تمہاری نگہ کا وار ہنوز (〃)

ہنوز دِلّی دُور ہے - ا - ضرب المثل :- مقولۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کا ترجمہ کیونکہ آپ نے ہنوز دہلی دوراست ایک مرتبہ سلطان غیاث الدین تغلق کے قاصد سے فرمایا تھا جس کا ذکر نوٹ کے طور پر مفصل اسی کے بیان میں آخیر پر درج کیا جائے گا - صرف دلّی دُور ہے بھی کہدیتے ہیں جیسے ؎

اُس مقامِ نا تفتین پر وصُول اللہ کہاں — ہم کے منزل پر جہاں سُنیئے کہ دلّی دُور ہے (ناظر)

معانی ذیل پر اطلاق ہوتا ہے (۱) ابھی دیکھئے کیا ہوتا ہے (۲) کل کی کس کو خبر ہے (۳) ابھی دیکھو تو پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے (۴) کل تک کون جیئے کون مرے (۵) ابھی اِس کام میں بہت عرصہ ہے - ابھی سے اِس مراد کو پہنچنا دشوار ہے ؎

دیتا ہے رو محشر کو - ندوں کو دھمکیاں — واعظ زبان روک ابھی دِلّی دُور ہے (قلق)

(۶) ابھی تک بہت سا کام پڑا ہے - ابھی بہت کچھ مشقت باقی ہے وغیرہ وغیرہ (تاریخ فرشتہ میں جو سنہ ۹۹۸ھ عہد جہانگیری میں بارہ برس پیشتر تالیف ہوئی حضرت نظام الدین اولیا محبوبِ الٰہی کے ذکر مبارک میں اخیر پر صاف لکھا ہے کہ غیاث الدین تغلق گو بظاہر سلطان المشائخ سے کچھ کہتا سُنتا نہ تھا مگر دل میں از حد کاوش اور عداوت رکھتا تھا چنانچہ جسوقت وہ بنگالہ سے واپس ہُوا تو اُس نے ایک نامہ کے ہاتھ سلطان المشائخ

ہنوز

کے حضور میں کہلا کر بھیجا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں اور اپنے مسکن غیاث پور سے ہاتھ اُٹھائیں چونکہ حضرت ممدوح اِس وقت ایک اور عالم میں بیٹھے تھے آپ کو یہ پیغام نہایت ناگوار گزرا جس کے جواب میں صرف اتنا فرمایا کہ بابا ہنوز دلی دُوراست یعنی ابھی وہ پہنچے تو جانے جب ہی یہ منصوبے ظاہر کرے خدا کے گھر کی کیسکو خبر ہے اگرچہ پہلے آپ خود کئی مرتبہ اِس جگہ کو چھوڑ چکے تھے مگر اب کی دفعہ مطلق ارادہ نہیں کیا چنانچہ خود بادشاہ کو دہلی کے قریب پہنچکر اپنے شہر میں قدم رکھنا نصیب نہیں ہُوا اور قصرِ تغلق کے نیچے جو اُس کے بیٹے نے افغان پور میں باپ کے ٹھہرنے کے واسطے بنوایا تھا دب کر مرگیا جس کی مختصر کیفیت تاریخ مذکور سے اِس جگہ نقل کی جاتی ہے کہ جب غیاث الدین تغلق تیر ہُت وغیرہ کو فتح کر کے دارالسلطنت کی طرف چلا تو اِس نے جلد پہنچنے کی خوشی میں فوج کو رستہ ہی میں چھوڑ دیا اور آپ بھاگا بھاگ دارالخلافہ کی حدود باندھی میاں اسکے بیٹے اُلغ خاں نے جب باپ کے اِس طرح یلغار کر کے آنے کی خبر سُنی تو افغان پور کے قریب جو تغلق آباد سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے تین روز کے عرصہ میں ایک عالیشان محل تیار کرایا تاکہ بادشاہ رات کو وہاں آرام فرما کر صبح کو شاہی تزک و احتشام کے ساتھ مع امرائے عظام و اراکین عالی مقام جو استقبال کو جائیں گے داخل دارالسلطنت ہوں اور اِس عرصہ میں شہر کی آراستگی بھی بخوبی ہو جائے اور فتح بنگالہ کے شادیانے بجتے ہوئے آئیں چنانچہ بادشاہ رات کو وہیں فروکش ہُوئے صبح کو خاصہ نوش فرما کر سوار ہونے کو تھے کہ حسب اتفاق کوشک تغلق کی چھت آرہی اور بادشاہ اپنے پانچ مصاحبوں سمیت ماہ ربیع الاول سنہ ۷۲۵ھ مطابق ۱۳۲۴ء میں صرف چار برس دو ماہ حکومت کر کے راہی ملک بقا ہوئے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کے بیٹے نے ہی اِس ترکیب سے مارا تھا + صاحب تاریخ فرشتہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں ابھی تک یہ مثل مشہور اور مروّج چلی آتی ہے - عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ شیخ ابن بطوطہ میں جو درج ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت سلطان نظام الدین بدایونی دہلی میں رہتے تھے جُونا خاں ابنِ غیاث الدین تغلق اپنے باپ کی مرضی کے برخلاف اُنکی خدمت میں حاضر ہُوا کرتا اور اُن سے دعا کا خواستگار رہتا تھا ایک دفعہ اُس نے خدامِ درگاہ سے کہا کہ جس وقت حضرت شیخ جذبہ اور وجد کی حالت میں ہوں ہمیں فوراً خبر دو چنانچہ ایسے موقع پر خبر دی گئی وہ فوراً حاضر ہوا حضرت نے اُسکو دیکھتے ہی فرمایا کہ ہم نے تجھے سلطنت بخشی اِس خبر سے اُسکا باپ اور بھی ناراض ہوا اور بنگالہ سے یہ پیغام بھیجا کہ یا شیخ آنجا باشد یا من سلطان جی نے فرمایا ہنوز دلّی دُوراست چنانچہ سنہ ۷۲۵ھ میں بادشاہ کے پہنچنے سے پہلے حضرت نے انتقال فرمایا - جُونا خاں نے جنازہ کو کندھا دیا اور اسی سنہ میں بادشاہ افغان پور کے محل میں دب کر مرگیا اور دہلی میں صحیح سلامت داخل ہونا نصیب نہ ہوا + سیر المتاخرین اور تاریخ صدر جہاں گجراتی میں بھی یہی بحث ہے ہمیں اِس مثل کی نسبت اِس قدر طول کھینچنے کی اِس وجہ سے ضرورت ہوئی کہ ہمارے دوست مولانا

نوٹ: اِس کاوش کا سبب یہ تھا کہ سلطان المشائخ مثل دیگر مشائخ وغیرہ کی طرح علاء الدین خلجی وغیرہ کے دربار میں باوجود اِستدعا بھی حاضر نہ ہوتے تھے دوسرے اُس زمانہ کے علماء نے اِس بات سے بھی بادشاہ کو برانگیختہ اور بہم برپرخاش کر دیا تھا کہ آپ راگ کو جائز فرماتے اور سُنتے ہیں چنانچہ اِس امر پر بہت بڑا مباحثہ ہوا بلکہ ایک کتاب بھی لکھی گئی جس میں صُوفیہ کے واسطے اِس قسم کے راگ کی اباحت ثابت کی گئی +

مولوی نجم الدین صاحب جامع ضرب الامثال کو اپنی کتاب نجم الامثال میں اِس کی وجہ تسمیہ لکھنے میں شاید زبانی روایات یا کسی غیر مستند کتاب کے سبب مغالطہ ہوا جس کے باعث اُنہوں نے وثوق کے ساتھ اپنی کتاب میں اِس طرح لکھا کہ "ایک مرتبہ جہانگیر بادشاہ نے ایک قاصد صبا رفتار لاہور سے نورجہاں بیگم کے پاس کسی ضرورت خاص کے لئے دہلی روانہ کیا تھا اُس نے لاہور سے ایک ہی دن میں دہلی پہنچ جانے اور دُوسرے دن جواب لا دینے کا وعدہ کیا تھا چنانچہ وہ ایک ہی روز میں دہلی کے قریب پہنچ گیا اور ایک بڑھیا سے پُوچھا کہ دلّی یہاں سے کتنی دُور ہے اُس نے جواب دیا کہ نوج دلّی دور" یہ سمجھا کہ ہنوز دلّی دُور کہتی ہے وہ فوراً مرگیا اور بادشاہ نے دہلی سے پانچ کوس کے فاصلہ پر اسکا مقبرہ سنہ ۱۰۱۵ھ میں بنوا دیا جواب تک پیک کا مقبرہ کہلاتا ہے "

ان سنوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جہانگیر نے اپنے مرنے سے ۲۷ برس بعد پھر نئے سرے سے جنم لیکر یہ مقبرہ بنوایا کیونکہ جہانگیر کا انتقال سنہ ۱۰۳۷ ہجری میں ہو چکا تھا +

ہم نہایت متعجب ہیں کہ جو ضرب المثل عہد جہانگیری سے ہمارے حسابوں ۱۱۳ برس پیشتر اور ہمارے ہمعصر جامع ضرب الامثال کے ان سنوں کے موافق ۴۰۹ برس پہلے سے زبان زد خاص و عام ہے یہاں تک کہ تاریخ فرشتہ نے بھی جو عہد جہانگیری سے پیشتر تالیف ہو چکی تھی اور ابن بطوطہ نے بھی محمد تغلق کے زمانہ میں یہاں موجود تھا اِس امر کی تصدیق کی ہے کہ سلطان نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کے زمانے سے اب تک یہ مثل مشہور چلی آتی ہے پھر دوبارہ وہی مثل ایک دُوسری اصل کے ساتھ ایک انوکھے پیرایہ میں کس طرح مشہور ہوگئی +

ہم نے مانا کہ ریل ایک دن ایک رات میں لاہور سے دہلی تک مسافت طے کرتی ہے اور وہ قاصد ریل سے بھی زیادہ تیز رفتار تھا جسے عقل سلیم تسلیم نہیں کرسکتی مگر اِس کا جواب کیا ہے کہ اُس زمانہ میں دار الخلافہ تو آگرہ ہو اور بی نورجہاں دہلی میں رہیں جن کی جُدائی بادشاہ کو ایک دم گوارا نہ تھی اور کبھی بادشاہ اُن کے بغیر کسی سفر میں نہیں گئے یہاں تک کہ جب مہابت خاں نے پکڑا تو اُس وقت بھی اُسکی جدائی گوارا نہ ہوئی اِس کے علاوہ نوج کا لفظ جو خاص سلمان اور علی الخصوص گھر کے اندر بیٹھنے والی خاندانی عورتوں کا روزمرہ ہے باہر کی پھرنے والی عام گنواری عورت سے جو شہر کے باہر ملی تھی اِس طرح برملا نکل اور موقع سرزد ہو بلکہ اُس زمانے کی زبان لفظ نوج اور ہنوز کے معنی کو بھی بیان کرنا چاہئے۔ تاریخ فرشتہ کا مؤلف لکھتا ہے کہ میں نے اولیاء اللہ کے حالات زیادہ تر اُن کے زمانے کی تصنیف سے اخذ کئے ہیں پھر ہم کیونکر اُسے غلط مان لیں اگر بالفرض یہ امر تسلیم بھی نہ کیا جائے کہ سلطان المشائخ کا یہ قول نہیں ہے تو بھی اِس مثل کا عہد جہانگیری سے پیشتر مروج ہونا ثابت ہے اور یہ بات قابل ہائی ہے کہ بڑھیا نے نوج کہا قاصد نے ہنوز سمجھا۔ مولوی صاحب معاف فرمائیں اِس وقت قلم پر قابو نہیں رہا +

ہنُومان۔ س۔ اسم مذکر۔ مرکب از (ہنو + مان) ا۔ لغوی معنی فیست ونابود

کرنے والا (۲) بندروں کے ایک سردار کا نام جو انجنی کے بطن سے کرت یعنی ہوا کا بیٹا تھا + پون کا پُوت۔ مؤنث بہ مہابیر + رامچندر جی کے دُوت یعنی جاسُوس اور سپہ سالار کا نام۔ جب سیتا جی کو راون چرا کر لے گیا تو یہ سمندر کو عبور کرکے لنکا میں گیا اور وہاں سے سیتا جی کا پتا لگا کر لایا (۳) بندر۔ بیمثون۔ بوزنہ۔ بنجر۔ (بعض جودکن کے صفرت ہنُومان کی تحقیق بھی پہنچائی وہ یہ ہے کہ یہ شخص ورنگل کا باشندہ قوم کا رڈی تھا رڈی تلنگانہ میں راجپُوتوں کے درجہ کی ایک قوم ہے۔ یہ شخص بڑا بہادر جری اور نہایت قوی ہیکل تھا۔ رنگت سیاہ تھی چہرا لمبوترا اور ستواں تھا اسکی قوم اور خاندان کے اور لوگ بھی جو ہنمکنڈ ضلع میں رہتے ہیں ایسی ہیئت کے ہیں راون اسی جگہ سے سیتا جی کو لے گیا تھا یہ اُس وقت کے راجہ کی طرف سے جس کا خبر راجہ رُدر پرتاب تھا رامچندر جی کی فوج کا سپہ سالار بنا اور لنکا میں پہنچکر بڑی دلیرو مردانگی دی۔ اس کا مکان ورنگل کے قلعہ کے پاس تاڑ کے پتوں کا بنا ہوا تھا چنانچہ راجہ رُدر پرتاب نے وہاں ایک مندر ہزار ستُون کا سیاہ پتھروں سے بنوا دیا جو اب تک اُفتادگی کی حالت میں موجود ہے۔ اُس کے دروازے کے سامنے سیاہ پتھر کی ایک نہایت خوشنما گائے بھی بنی ہُوئی ہے چھت پتھروں سے پٹی ہُوئی ہے۔ اِسکے ستُون اور اندر کے پتھر نہایت ہی چمکدار ہیں اُن کی پالش قدیم زمانہ کی صنعت ظاہر کرتی ہے۔ اس مقام کا نام ہنم کنڈہ یعنی ہنُومان کی گڑھی اسی سبب سے مشہور ہُوا یہ تلنگی زبان کا لفظ ہے کہتے ہیں کہ جب راجہ رامچندر علاقہ ورنگل کے مقام چیرکل میں پرنست بھوٹے سے تو راون سیتا جی کو لے گیا تھا یہ پہاڑ اب بھی پُجتا ہے ہندو جاترا کو جاتے ہیں۔ یہاں شہر جنوں کا جنگل اور تالابوں کی کثرت ہے۔ سیتا جی کو شہر لینے بہت پسند تھے اور رامچندر جی کو آنا بھل چنانچہ اسی وجہ سے شہر لینے کا نام سیتا پھل اور آنا کا نام رام پھل ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ہنہنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا بولنا۔ صہیل۔ شیہ۔ شبہ + نعرہ۔ انشا۔ پڑا ہنہناتا ہے یہ کہا نقش گھوڑا +

ہنہناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آواز اسپ۔ صہیل۔ شیہ۔ صہیل الفرس۔ شبہ +

ہو۔ ہ۔ ندا بسائے ہو مضموم وواو مجہول (کسی کو) بلانے کی آواز جیسے چھو ہو +

ہُو۔ س۔ بواو معروف۔ (۱) حرف ندا و ندبہ (۲) گیدڑ کی آواز۔ ہو ہو (۳-۵) بعض جنگلی حیوانات کی آواز۔ ہُو بمعنی ہوا اسی لفظ سے بنا لیا گیا ہے جیسے ہُو نے کاٹا ہے + ماں بچہ کو خوف دلانے کے واسطے کہتی ہے یہ ہُو ہے + ہُو کی چیز لینا + یہ ہُو ہے اِسے ہاتھ نہ لگانا (۴) کلمہ حقارت +

ہُو۔ ع۔ (۱) ضمیر مذکر غائب: (۲) اسم مذکر) اسم ذات باری تعالی۔ خدا تعالے کا اسم ذات + اللہ ہُو کا مخفف۔ یہ نام تیمناً و تبرکاً کتب و خطوط کی پیشانی پر بھی اکثر لکھا جاتا ہے +

کیا اُنکو سروکار بھلا بام و سبُو سے — وہ مست کہ ہو نکلے جنہیں نعرۂ ہُو سے (داغ)

(۳) خوف۔ ڈر۔ بھے۔ دہشت۔ ہول۔ (۴) آہ۔ ہائے (۵) کلمۂ تنبیہ وآگاہی (۶) وہ آواز جو پہلوان کُشتی پچھاڑنے کے وقت لگاتے یا کبوتر باز کبوتر اُڑاتے وقت زبان پر لاتے ہیں ۔

ہُو حق ع۔ اسم مؤنث:۔ زبان سے ہُو حق کہنا جو خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ خدا کا نام لینا۔ خدا کی یاد بھجن۔ مناجات۔ تسبیح۔ سبحہ خوانی ۲۔ ہُو ہا۔ نعرہ زنی۔ نعرۂ مستانہ ۳۔ وہ آوازیں جو حالتِ وجد میں صُوفی لوگ زبان سے نکالتے ہیں +

اب کہاں وہ انیشۂ مستو نگاہ ہُو حق کہاں — ساقیا سو تُو جب سے بے ٹہینا ہو گیا (درد)

ہے ذوق بس بیکہ صوفی جتا ئیے — معلُوم ہے حقیقتِ ہُو حق جناب کی

نکلے ہو میکدے سے ابھی منہ چھپا کے تم — دابے ہوئے بغل میں صراحی شراب کی (نامعلوم)

ہُو حق کرنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) خدا کا نام لینا۔ خدا کو جپنا۔ خدا کا نام رٹنا۔ اللہ اللہ کرنا ۲۔ لفظ ہُو حق کا نعرہ مارنا +

شیخ ہُو حق کر رہا ہے رات دن مستوں کے ساتھ — آجکل ہے میکدہ اللہ کے گھر کا جواب (داغ)

(۲) شور و غل مچانا۔ ہا ہُو کرنا + مزا اُڑانا۔ عشرت کرنا۔ نعرہائے مستانہ لگانا۔ گرد و غبار +

مدّتِ عُمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ — کرلیں ہُو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی (آتش)

ہُو حق ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا۔ نَت ہو جانا۔ خاک میں ملجانا۔ نیست و نابُود ہو جانا۔ کچھ باقی نرہنا (۲) فنا فی اللہ ہو جانا۔ فنا فی الذات ہو جانا (۳) فنا ہو جانا۔ معدُوم ہو جانا۔ نابُود ہو جانا۔ مٹ جانا۔ ناپید ہو جانا۔ نام و نشان نہ رہنا +

یہ چرخ جو کھاتا ہے پڑا گنبدِ ازرق — یہ چاند یہ سُورج یہ ستارے ہیں معلّق

لوح و قلم و عرشِ بریں ثابت و معلّق — سب ٹھاٹ یک آن میں ہو جائیگا ہُو حق

آغاز کسی شے کا نہ انجام رہے گا

آخر وہی اللہ کا اک نام رہے گا (نظیر)

ہُو کا عالم ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) عالمِ لاہُوت (۲) وحشتِ ویران۔ اُجاڑ سنسان۔ ویرانہ۔ ایسی حالت جس میں سوائے ذاتِ خدا کے دُوسرے کا تصوّر تک نہو سکے + عالمِ وحشت۔ عالمِ تنہائی +

جسنے دیکھا ہے ترے رُوئے نکو کا عالم — عالمِ حُسنِ پری لگتا ہے ہُو کا عالم (نکہت)

جس نے دیکھا ہے کسی کے سرکو کا عالم — عالمِ شہر ہے آنکے مرے ہُو کا عالم (منظُور)

نہ بزنت میں جو اُٹھتی ہیں بگڑ کے آہیں — اک جہاں مجھکو نظر آتے ہے ہُو کا عالم (محب)

کیا کیجے بیاں تُو کا عالم — بازاروں میں بھا ہے ہُو کا عالم + (ارشد)

چھپے رہتے تھے دنرات جہاں اہلِ ہُنر — اب وہاں مجکو نظر آتا ہے عالم ہُو کا (غافل)

ہُو کا مقام یا مکان ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایسا مقام یا مکان جس میں کوئی آدمی نہو اور اُس سے آبادی نہ ہونے کے سبب ایک وحشت پیدا ہو۔ سنسان جگہ جہاں آدمی کو وحشت معلُوم دے۔ جائے خوفناک و وحشت آگین +

اللہ رے شوق دلکو اُس بُت کی جستجو کا — کعبہ بھی دیکھ آئے تھا اک مقام ہُو کا (کیف)

ہوّا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ مہیب صُورت جس سے بچّوں کو ڈراتے ہیں۔ بیجا۔ لُولُو۔ عربی میں خیطلے۔ فارسی میں کخ کہتے ہیں (۲) فرضی جن۔ بھُوت پریت۔ خونے جاگتے پھرتے ہیں پریرو جو آیہ — اپنی آدم میں نہ ٹھیرا کوئی ہوّا ٹھیرا (اسیر)

خوف و دیگ کا دل نے ہیں ہمیں اب ناصح — اور طفلی میں ڈراتے تھے کہ ہوّا آیا (فغاں)

بچپن میں بھی ڈراتے ہیں چُپ چُپ کے کہے — جو خود ڈرائیں ہم سے اُنکو ڈرانے کون (نامعلوم)

کوئی ہوّا تو نہیں میں کہ ڈرے جاتے ہو — پاس آؤ ذرا بیٹھو مرے جانی دم بھر (نامعلوم)

(اصل میں یہ لفظ ہُو یعنی آوازِ شغال ست بصُورتِ تصغیر یا مبالغہ ہوّا بنایا گیا ہے کیونکہ زبانِ سنسکرت میں اس لفظ کے ایک یہ معنی بھی آتے ہیں چُونکہ بچے گیدڑ کی آواز سے رات کو ڈرا کرتے ہیں اِسی وجہ سے اِس کو بھی ماخذ قرار دیا اور اِس کے یہ معنی ہُو بکثرت ہُو ہُو کرنے والا یا قابلِ نفرت ہُو کی آواز نکالنے والا اوّل اوّل ہُوے ہاؤ بنا پھر ہوّا ہو گیا جو لوگ اسے ماشے حقّی سے نکلکر اِس کا ماخذ حوّا یعنی حضرتِ آدم کی بیوی ٹھہراتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں اوّل تو وہ اسمِ مؤنث ہے اور یہ اسمِ مذکر دُوسرے اُس کے لغوی معنی سے کوئی مناسبت ہے نہ اصطلاحی سے تیسرے جس عربی زبان کا وہ لفظ ہے وہاں اس معنی میں کبھی پیشتر اور نہ حال میں مستعمل ہُوا۔ غرض نہ نقلاً جائز ہے اور نہ عقلاً۔ اِس کی مفصّل بحث ہم اخبارِ چودھویں صدی مطبوعہ ۱۵ مئی ۱۸۹۹ء میں اِس غلطی کے رفع کرنے کو چھاپ چکے ہیں۔ مثالیں۔ جیسے حاکم ہے کوئی ہوّا تو نہیں ۲۔ اپنے تئیں نہ تو ہیا ہوّا بنا ؤ کہ ڈر کے مارے کوئی پاس نہ پھٹکے نہ اتنا کسی سے گھلو مٹھو ہو کہ اپنا وقر جائے۔ (از خیرِ بھنیلی)

ہَوا ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آرزُوئے نفس۔ خواہشِ نفسانی۔ حرص ہوس۔ لالچ۔ شہوت۔ مستی کام + آرزُو۔ ارمان۔ اشتیاق۔ خواہش۔ تمنّا۔ چاہنا۔ شوق +

عشق کے سر کے ساتھ ہی سودائے گوشۂ — موسیٰ نہ تھا وہ جسکو ہوائے جہاں نہ تھی (آتش)

دلِ نگاہ کے زخموں میں کیوں نہو تکلیف — بھری ہے سینۂ مجروح میں ہوا اُن کی (منظُورِ نظام)

ہوس باقی نہ رہجائے ہوائے کُوئے دلبر کی — اُڑا لُوں خاک جتنی خاک اُڑانی ہے مقدّر میں (ظہیر)

(۲) کرۂ باد + وہ فضا جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہے (۳۔ ف) باد۔ باؤ۔ پون۔ بیار۔ بیال۔ بایُو۔ دامن۔ تباس۔ وایُو +

مجھ کے نہیں ہیں سیرِ گلستاں کے ہم بلے — کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی (غالب)

ہوا

(۴) بادی بلغم، باد۔ بادِ شکم۔ ریح (۵-۱) سانس۔ پھونک۔ نفس۔ دم۔ جانا ۔ شوح (۶-۱) ہلکی چیز۔ لطیف چیز۔ سبک چیز۔ (۷-۱) سعادت۔ بخت و اقبال۔ موافقت زمانہ۔ بول بالا۔ دورہ دورا۔ چلتی۔ بنی چوٹی ۔

پھرے وہ جیسے تو نٹ پھر گیا زمانے کا رجوعِ خلق خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)

(۸-۱) محبت۔ اُنسیت۔ اُلفت۔ موہ۔ پریم۔ عشق۔ پریت +

پھر تری ہوا کا دم بھرا تو جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)

(۹-ث) خیر خواہی۔ بھلائی۔ بہتری۔ دوستی۔ جیسے ہوا خواہی (۱۰-۱) شہرت۔ چرچا۔ افواہ۔ جیسے ہوا اُڑنا (۱۱-۱) دھاک۔ رُعب۔ ہیبت (۱۲-۱) سماں لگانے کی کیفیت۔ ایک حالت خاص جو آدمی پر کسی وقت میں طاری ہو جاتی ہے۔

(۱۳-۱) موسم۔ رُت۔ بہار۔ جوبن۔ لُطف۔ مزہ + سوتح۔ وقت +

جھومتی آتی ہے کیا شِل مست گھٹا ساقیا آج تو ہے شیشۂ ساغر کی ہوا (ظفر)

(۱۴-ث) عزّت۔ ساکھ۔ اعتبار۔ پت۔ بھرم۔ جیسے ہوا اکھڑنا (۱۵) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ ٹھاٹھ۔ ملمع (۱۶-۱) رنگِ زمانہ۔ حال۔ حالت۔ رُخ۔ کیفیت۔ ڈھنگ۔ رفتارِ زمانہ۔ رفتار۔ رنگ ڈھنگ +

ہنستا ہے پریشانئ عاشق پہ جو ہر دم اس گل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا (مصحفی)

شب مہربانی تھی وہ کچھ اب صبح ہے یہ جور ہے کل کی ہوا کچھ اور تھی اور آج کی کچھ اور ہے

دل لگانا تھا نا اپنی ہوا کو دیکھ کر آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھ کر (داغ)

میرے نفس سرد پہ ہیں طعنہ زن احباب اے سوکت زمانہ کی ہوا کو کوئی دیکھے (〃)

(۱۷-۱) الحان۔ ترنّم (۱۸-۱) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ ذون۔ تعلّی۔ لن ترانی +

ہوا جو باندھتے اس قلزمِ فنا میں ہیں حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (ظفر)

زندگی چند نفس اور ہوا میں سرشار اک حباب لب دریا ہے بشر کچھ بھی نہیں (انور)

(۱۹-۱) رونق۔ آب و تاب۔ بہار۔ جوبن۔ مثال دیکھو (ہوا نہ رہنا میں) ۔

(۲۰ صفت۔ ۱) تیز رفتار۔ سریع الحرکت۔ (۲۱-۱-ع) وبا۔ ہیضہ۔ مری۔ مرگا واں۔ جیسے اُس کی لڑکی ہوا میں آگئی۔ اُس شہر میں تو ہمیشہ ہی ہوا رہتی ہے + فلانے مُلک میں ہوا پھیل رہی ہے وغیرہ (۲۲-۱-) تا زہ بھاؤ۔ حباب سا بہت تھوڑا سا۔ یُونہیں سا۔ ذرا سا۔ جیسے پان پر ہوا سا چونا لگانا (۲۳-۱) خفیف۔ معدوم

ایک دم پہ ہوا نہ باندھ حباب دم کو دم بھر میں یاں ہوا دیکھا + (ظفر)

ہوا اُڑانا۔ فعل متعدی۔ (۱) باد مارنا۔ گوز مارنا۔ پھسکی اُڑانا (۲) خاک اُڑانا۔ سوا کرنا۔ بھرم کھولنا

ہوا اُڑ جانا۔ فعل لازم۔ (۱) شُہرت ہو جانا۔ شہرت پھیل جانا۔ افواہ ہو جانا۔ چرچا ہو جانا (۲) بات کھل جانا۔ بھرم ظاہر ہو جانا (۳) خاک اُڑ جانا +

ہوا

ہوا اُڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) خبر پھیلنا۔ خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ جیسے شکست کی ہوا اُڑتے ہی خاندوراں خاں کے خیمے ڈیرے لٹ کر سب کارخانوں کی خاک اُڑ گئی (۲) بھرم کھلنا۔ بات بگڑنا +

ہوا باندھ کر جانا۔ فعل لازم۔ ہوا روک کر جانا +

ہوا باندھنا۔ فعل متعدی۔ (۱) نمود باندھنا۔ نمود کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ غرور کرنا۔ اِترانا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا۔ گھمنڈ کرنا۔ شان و شوکت دکھانا ۔

محیطِ ہستئ فانی میں ایک دم کے لئے عبث حباب ہے تو باندھنے ہوا ٹھہرا (نصیر)

ہستی کو بے ثبات سمجھتے ہیں جو یہاں جوں گرد باد باندھتے اپنی ہوا نہیں (〃)

ہوا باندھے ہے اپنی برق تو بجلی سکو ماں چمکا سمندِ ناز کو کوڑا لگا گیسوئے پُر خم کا (〃)

دیکھو ہوا نہ باندھو اپنی کہ ایک دم میں اے غافلو فنا تم مثلِ حباب ہو گے (ظفر)

ہوا جو باندھتے اس قلزمِ فنا میں ہیں حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (〃)

(۲) آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ بندش باندھنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ جی سے بات گھڑنا۔ شعبدہ بازی اور ریکاری کرنا +

فلک کی خبر کب ہے ان شاعروں کو یونہیں گھر میں بیٹھے ہوا باندھتے ہیں (مصحفی)

حضرت داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں نہ دعا کی کوئی صورت نہ اثر کی صورت (داغ)

(۳) بھرم باندھنا۔ بھرم بنانا۔ جھوٹ موٹ کی عزّت بنانا۔ مفت نام کمانا۔ غلط امر کو بصورت راستی فروغ کے واسطے شہرۂ آفاق کرنا۔ ٹیپ ٹاپ دکھانا + جھوٹا دعوے کرنا + اعتبار جانا +

دم کے نکلتے ہی یہ عقدہ وا ہو مثلِ حباب ہستئ موہوم نے باندھی ہوا تھی ہیں نقاد و مُردہ

کب اُس گل کی گلی تک جا سکے ہے ہوا باندھی ہے یاروں نے صبا کی

سمجھا تھا نمود تری دم میں اے حباب کیوں باندھتا ہے اپنی ہوا تو نمود سے (ظفر)

باندھے ہے اپنی ہستئ یک دم پہ تو ہوا قائل نہیں حیات تری ہم نمود کے (〃)

باندھتا گیا کیا ہوا انہوں اپنی مانندِ حباب آگیا ہستئ یکدم کے ایسا دم میں تو الٹا (〃)

اے ظفر لوگ محبت کی ہوا باندھتے ہیں پر نظر آتا نہیں کوئی ہوا خواہ ہے ٹھیک (〃)

جیکہ دیوانہ ترا خاک اُڑاتا اُٹھے پھر ہوا باندھ کے کیا اپنی بگولا اُٹھے (نصیر)

رہا نہ بحرِ جہاں میں اُنہوں کا نام و نشاں حباب وار جنہیں باندھتے ہوا دیکھا (〃)

کون کہتا ہے دمِ عشق عدو بھرتے ہیں کہ ہوا باندھتے کو آہ کہ جو بھرتے ہیں (مومن خاں)

نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی ہو گیا گل چراغِ بلبل کا + (〃)

آہ کو کس نے اثر دیکھا ہے ہم بھی اک اپنی ہوا باندھتے ہیں (غالب)

ہر شب آتی کچھ تو گڑ ہے اسکا بنیل ہو بڑ باندھتا ہے نئی آسمان ہوا (دیا شنکر نسیم)

جانتے ہیں کہ نہیں ہستیٔ فانی کو ثبات　بعد مرنے کے کسیکا نہ پتا لگتا ہے
وائے غفلت کہ پھر اکدم کیلئے مثلِ حباب　ہر کوئی باندھتے یاں اپنی ہوا لگتا ہے (حقیر)

(۴) شہرت دینا۔ دھاک باندھنا۔ اعتبار بڑھانا۔ ناموری بخشنا۔ دھوم باندھنا
یہی جو دھوم ہی قدر سر اُٹھائے گا　ہوائیں باندھے گا پڑھ پڑھ کے مدح کے شعر (قدر)
تیرے توسن کو صبا باندھتے ہیں　ہم بھی مضموں کی ہوا باندھتے ہیں (غالب)
دامن کے ترے دور سے کیا دوڑے غلام　گر سیری ہوا اپنی کفِ خاک سے باندھے (آفتاب)
سلیماں کی ہوا باندھی تھی جس نے　وُہی رازق ہے مور و دانہ چیں کا (معروف)
باندھو سبک روی کی ہوا بانغ دہر میں　گھوڑا اُڑاؤ توسنِ بادِ بہار پر (امانت)

(۵) سما باندھنا + بہار دکھانا۔ ہوا بند کرنا +
حُسن نے اُس کے یہ ہوا باندھی　شُعلہ پر گُل چراغِ طور ہوا + + (امیر)
ہماری آہ سے بجلی کا گرم ہے بازار　ہماری آنکھ نے باندھی ہے ابرِ تر کی ہوا (+)
نالۂ شب نے کیا ہوا باندھی　ہو گیا گُل چراغ بُلبُل کا + (مومن خاں)

(۶) رُعب جمانا + نام پانا + ف
تار نے نالۂ موزوں کی ہوا یہ باندھی　دستِ مُطرب نے مزامیر نے مُنہ پھیر لیا (معلوم)
حاکب کُوئے یار نے جب وہ ہوا باندھی ہوا　شرم سے خاصیتِ اکسیر آدھی رہ گئی (امانت)
دخل پایا جو مقدر سے تو باندھی یہ ہوا　کہ ہوا کو بھی ترے کُوچے میں چلنے نہ دیا (امیر)

ہوا بتانا یا بتلانا۔ فعل متعدی۔ ٹالنا۔ ٹالا ٹولی کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹال دینا۔ بہانے سے چلتا کرنا۔ دھتا بتانا + ف
سواے ایک کو تو سے آتی ہوں میں　ہوا دُوسرے کو بتاتی ہوں میں + + (میر حسن)
بُلبُل کے مُنہ پہ اُڑنے لگی ہیں ہوائیاں　صیاد کو بتا کہیں او باغباں ہوا (نادر یا نسیم)
خلوت میں فائدہ کچھ اغیار سب بہم ہوں　سب کو ہوا بتا دو بس تم ہو اور ہم ہوں (انشا)
رنگیں کرو لہو سے مرے اپنی اُنگلیاں　بتلا دو رنگِ فندقِ انگشت کو ہوا (ظفر)
پھر تری ہوا کا دم بھرا تو　جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)
جاں نکل جائے گی تن سے اے نسیم　گُل کو بُوئے گُل ہوا بتلائے گی (دیا شنکر نسیم)

ہمیں تعجب ہے کہ ہمارے دوست صاحب مخزن المحاورات نے آجکل کرنا سے اسے کیوں بعد کیا ہے۔ شاید وہ یہ نہ دیکھ سکے کہ ہوا بتانا کس قسم کا ہے اُنہوں نے بے سوچے سمجھے لیٹ و لعل کرنے کے معنی لکھ دئے خدا بدان محاورات کے ملنے کا بھی اتفاق نہ ہوا ہوگا نہ اُستادوں کے اشعار ہی نظر مبارک سے گذرے تو اس غلطی نہ ہوتی افسوس کہ ہماری کتاب یہاں تک نہیں چھپ چکی تھی ورنہ یہاں بھی ان کی بدہ پوشی ہو جاتی سے چھپتی نہیں ہے بات بناوٹ کی بال بھر + آخر کو کُھل ہی جاتی ہے رنگت خضاب کی

ہوا بدلنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا کا دگرگوں ہونا۔ ہوا میں تغیر ہونا۔ ہوا میں انقلاب ہونا۔ ہوا میں تغیر و تبدل ہونا۔ اور ہوا چلنا۔ ہوا پھرنا + ف

گھر آیا ابرِ غم دلِ پُرخیالِ بادہ خواری ہیں　گھٹا اپنا لہو دم میں ہوا بدلی جو ساون کی (امانت)
اُڑی جاتی ہے جا بجا بدلی　ساقیا جلد آ ہوا بدلی + (ناسخ)

(۲) زمانہ کا رُخ بدلنا۔ زمانہ کا مخالف ہونا۔ حالت بدلنا۔ حالت پلٹنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ زمانہ پلٹنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ زمانہ کا پلٹی کھانا +
گنہگاروں سے کہہ دو اُسکی رحمت نے ہوا بدلی　گُلِ گلزارِ جنت بن گئے شُعلے جہنم کے (امیر)
بیٹھے بیٹھے وہ اُٹھا کیا باعث　یک بیک بدلی ہوا کیا باعث (عاشق)

(۳) تبدیلِ ہوا کے واسطے ایک جگہ سے دُوسری جگہ جانا (۴) زمانہ کا موافق ہونا۔ اقبال کا نئے سرے سے یاور ہونا (۵) رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا + ف
ہاں ساقیٔ گلفام شئے ہوش رُبا اور　دے جلد کہ بدلی ہے گلستاں کی ہوا اور (حقیر)

ہوا بگڑ جانا یا بگڑنا۔ افعل لازم:۔ (۱) ہوا کا متعفن ہو جانا۔ ہوا میں خرابی آ جانا۔ ہوا میں سمیت آ جانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہو جانا۔ ہوا کا صحت بخش نہ رہنا۔ ہوا کا زہریلا ہو جانا + ف
واشد کچھ نہ آہ سے ہوئی تھی دل کی تنگیں　اقلیمِ عاشقی کی ہوا اب بگڑ گئی + + (امیر)

(۲) زمانہ کا ناموافق ہو جانا۔ زمانہ کا خلاف ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا۔ اقبال و دولت کا برگشتہ ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ رنگ بگڑنا۔ ناسازگاری ناموافقت اور پھوٹ ہونا۔ مخالفت پھیلنا + ف
محبتِ گل ہے فقط بُلبُل سے کیا بگڑی ہوئی　آجکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی
دلشکستوں کا سخن ہو دے نہ کیونکر نادرست　ساز بگڑے ہے تو نکلے ہے صدا بگڑی ہوئی (حقیر)
کیوں ہوا بگڑی اپنی عالم میں　گُل کھلایا یہ کس نے ایک دم میں (مومن)
رشکِ گل بن کے تجھسے کیا بگڑی　گلشنِ دہر کی ہوا بگڑی + + (حکمت)

(۳) اعتبار اُٹھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا +

ہوا بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دھاک بندھ جانا۔ شہرت ہو جانا۔ نام ہو جانا۔ رعب جم جانا۔ ناموری و اعتبار ہو جانا۔ شُہرہ ہو جانا ف
ایسی بندھ جائے زمانے میں جہیونکی ہوا　شمع سے بادِ صبا گُل سے خزاں دُور رہے
آہ بُلبُل کی گلستاں میں ہوا بندھ جائے　اے صبا آتشِ گُل سے نہ دُھواں دُور رہے (حقیر)
بندھ گئی تھی یہ ہوا گانے کی تیرے کہ ذرا　ساتھ ہر تان کے جی تھا کہ اُڑا جاتا تھا
نہیں دنیا میں ہوا خواہ کسی کا کوئی　کچھ نصیبوں ہی سے بندھتی ہے انساں کی ہوا (حقیر)
گلشن میں یہ ہوا دلِ بُلبُل کی بندھ گئی　آئی شکستِ رنگِ چمن سے صدائے دل (وزیر)
بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں　گُل ترے آگے چراغِ مہِ کنعاں ہوگا (بحر)

ہوا بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا بند ہونا + ہوا رکنا۔ ہوا مسدود ہونا +

ہوا

شب زلف کی گیسو کا جو فسانہ ہوا ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہوا (آتش)
گل ہو گئی جو قبر پہ احباب لائے شمع ایسی ہوا بندھی مِری سختِ سیاہ کی (قدر)
(۲) دھاک بندھنا۔ شہرہ ہو جانا + اعتبار جمنا۔ ساکھ ہونا + رُعب جمنا + سماں بندھنا
اپنی بھی جد جنوں یارو ہوا بندھی ہے لے گرد باد جیسے کب کو بکو نہ آیا + (نصیر)
دشتِ جنوں میں کیونکہ نہ میری ہوا بندھے مانندِ گرد باد گریباں دریدہ ہوں (۔۔)
ایسی ہوا بندھی نظر آئی بسنت کی بلبل چمن میں لے رہے ہے دہائی بسنت کی (عشق)
ہزاروں حسن کی شہرت سے ہو گئے برباد بندھی ہوئی ہے زمانے میں کیا ہوا اُن کی (خورشید)
بندھ گئی بتا ترے جوبن کی ہوا دُنیا میں گل ترے آگے چراغ تہِ کناں ہوگا (بحر)

ہوا بندی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ہوا پر قلعہ بنانا۔ شعبدہ بازی کرنا + بے بنیاد بات اُٹھانا + خیالی پلاؤ پکانا + بہتان لگانا۔ تہمت دھرنا +

ہوا بھر جانا۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) کسی چیز میں ہوا کا سما جانا۔ ہوا اٹ جانا۔ ہوا سے پھول جانا (۲) مغرور ہو جانا۔ خود نما ہو جانا۔ اِترا جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں (۳) موٹا ہو جانا۔ پھیپھڑے جانا (۴) پاگل ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں +

ہوا بھی نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی ۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ پاس تک نہ پھٹکنے دینا۔ بجاپ تک نہ لگنے دینا
ہوا بھی دیتے نہ ہم دل کی بھول کر تم کو تاں سونگھ گئے ہیں نظر چُرانے کا (انور)

ہوا پر اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا +
پرواز میں ہے زُلف گرہ گیر ہوا پر اُڑتی ہے سدا کا فرِ بے پیر ہوا پر (فیض اللہ)

ہوا پر آنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ ہوا میں بھرنا۔ مغرور ہونا۔ شیخی میں آنا۔ ڈون کی لینا +
وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آ جاتے ہیں کوچۂ زُلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں (برق)

ہوا پر چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ اِترانا۔ دماغ کرنا۔ فخر کرنا + محمد حسن عسکری
طُرّۂ یار کی خوشبو لئے کیا آتی ہے جو ہواؤں پہ چڑھی بادِ صبا آتی ہے (عسکری)

ہوا پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم ۔ مغرور و متکبر ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا۔ دماغ کرنا۔ کسی کو اپنا ہمسر نہ جاننا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +
جُوں کا غذ بادی ہے دماغ اپنا ہوا پر گو ہوں میں ٹُبک دیدۂ انساں کے پیچھے (کرم)
صحرا میں جو ہے دام لئے موج رگِ ابر کیا آج ہوا پر ہے دماغ ہر خس و خس (نصیر)
چشم کے دریا میں ہر دم ابر ہوا مانندِ حباب جوشِ گریہ سے ہوا پر ہے دماغ مردمک (ظفر)

ہوا پرست۔ ف۔ صفت ۔ عیاش + بیہودہ + ظاہر پرست +

ہوا پر سوار ہونا۔ ا۔ فعل لازم ۔ جانے میں جلدی کرنا۔ شتاب کار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ جلدی جانے پر آمادہ ہونا +

ہوا

ہوا پر مزاج رہنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ دیکھو (ہوا پر دماغ ہونا +)
نازک ہے بُو سے اُس ستم ایجاد کا مزاج جب تو ہوا پہ رہتا ہے صیاد کا مزاج (قدر)

ہوا پر ہونا۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) ڈون پر ہونا۔ تعلی کی لینا۔ اِترانا۔ فخر کرنا + ۔
وہ گل سیر چمن کا مُبتلا ہے ہوا پر آج کل بادِ صبا ہے + (امانت)
(۲) تیزی پر ہونا۔ تندی پر ہونا + ۔
ہماری خاک کی مدِ نظر ہے بربادی مزاجِ یار بہت ان دنوں ہوا پر ہے (برق)
(۳) ظاہری شیپ ٹاپ پر ہونا۔ اقبال کے رُخ پر ہونا + ۔
پھرے وہ ہے تو بَندے پھر گیا زمانے کا رُجوعِ خلقِ خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)

ہوا پلٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) زمانے کا منقلب ہو جانا (۲) موسم بدل جانا + رُت دگرگوں ہو جانا (۳) اقبال برگشتہ ہو جانا + ۔

ہوا پھانک کر رہنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ (طنزاً) صرف ہوا کھا کر رہنا۔ بن کھائے رہنا۔ پھول سونگھ کر رہنا۔ ہوا کے سہارے جینا۔ بھوکا رہنا۔ جیسے ہوا پھانک کر رہتے ہیں کوئی کھاتا ہے

ہوا پھانکنا۔ ا۔ فعل متعدی ۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ٹھوک بجانا +

ہوا پھر جانا۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) زمانہ بُوقلموں کے رنگ کا دگرگوں ہو جانا۔ ہوا پلٹ جانا۔ زمانہ پلٹ جانا۔ زمانہ کا مخالف ہو جانا۔ بے سر و سامان ہو جانا۔ جمعیت کا پریشانی سے مبدل ہو جانا
اگر صبا بھی کرے قصد مجھ تک آنے کا تو کیا عجب ہے چمن کی وہیں ہوا پھر جائے
شبِ وصال میں کھینچوں نہ کس طرح دمِ سرد یہ ہے خوف کہ دم میں نہ یہ ہوا پھر جائے
مزاج سیرِ چمن سے جو یار کا پھر جائے تو گو ہماری ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے
آنے سے خزاں کے یہ ہوا پھر گئی کیسی ہر گُل کے جو چہرے سے ہوا اُڑ گیا رنگ
(رشک)
ہوا ہے ابر سے بھر ساقیا گلابی سے نکھر رنگ سیا دا کہ یہ ہوا پھر جائے (مصحفی)
ہوا پھر گئی چار دن میں چمن کی نہ اب گل میں رنگت نہ غنچے میں بُو ہے (درد)
(۲) زمانہ کا ناموافق کا موافق ہو جانا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا یاور ہو جانا جیسا سامنے ہو جانا۔ رُتی چمک جانا + ۔
اگر میں رونے پہ آؤں برنگِ ابرِ بہار خزاں بہار ہو اس باغ کی ہوا پھر جائے (مصحفی)

ہوا پھرنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) زمانہ پلٹنا۔ زمانہ کا رنگ بدلنا۔ زمانہ کا ناموافق ہونا +
موسم پھرا زمانہ پھرا دور ہوا پھری لیکن نہ گوشے یار سے بادِ صبا پھری (حشمت)
ہوا پھری یہ دمِ رخصتِ بہار اے واے کہ گلستاں کو عجب صدمۂ خزاں پہنچا (جرأت)
(۲) نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ رتی چمکنا۔ اقبال یاور ہونا۔ پریشانی کا جمعیت سے مبدل ہونا۔ زمانہ کا موافق ہونا + ۔
آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے (عسکری)

۵ زمانہ کا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا + تحت کی یک بیک جو ہوا پلٹ نہیں دل کو اپنے قرار ہے + گردوں غم ستم کا میں کیا بیاں میرا غم سے سینہ فگار ہے +

آنے کی اُٹھ کے لیئے خراب جا پھری   خوش ہو ولاکہ آج ہماری ہوا پھری (جان صاحب)

ہوا تک نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہوا بھی نہ دینا)

ہوا چکی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ پون چکی۔ آسیائے باد +

ہوا چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) وزیدنِ باد کا ترجمہ۔ ہوا لہرانا۔ ہوا کا رواں ہونا۔ پُورب میں ہوا بہنا بھی کہتے ہیں (۲) رواج ہونا۔ رواج پانا۔ رسم پڑنا۔ رواج پڑنا۔ دستور ہونا + ف

ایسی ہوا چلی ہے تو بھی نہ پُوچھے کوئی   کوئل کا جا وے کوّا گر منہ چڑا چمن میں (انشا)

ہواخواہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دوستدار۔ ہوادار۔ خیرخواہ۔ محب۔ بہی خواہ۔ بھلائی چاہنے والا دوست۔ خیر اندیش۔ دولتخواہ + طرفدار + ف

چلو جھُوٹی سچی نہ باتیں بناؤ   خبر تک نہ لی بس ہواخواہ کی + (ظہیر)

ہواخواہی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خیرخواہی۔ دوستداری۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔ بہی خواہی + عشق۔ دوستی۔ محبت۔ اُلفت + ف

گر ہواخواہی میں اُسکی دم ہوا تیرا ہُوا   عقل کا تیری چراغ اے ہمنشیں گُل کیوں ہوا (ظفر)

ہوادار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) خواہشمند۔ عاشق۔ چاہنے والا۔ طالب۔ دوستدار۔ ہواخواہ۔ (۲) کُھلا ہُوا۔ دلکشا۔ ایسا مکان جس میں خُوب ہوا آئے جائے۔ (۳۔ اسم مذکر) تختِ رواں۔ ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار اُٹھاکر چلتے ہیں۔ تام جھام + جھپّان +

نکلے جو ہوادار پہ وہ برقِ تجلّی   کیونکر نہ ہو عالم کو گماں تختِ پری کا (ناسخ)

حاجت نہیں سواری کی وحشت میں مجھے   جو گردباد اُٹھا وہ ہوادار ہوگیا (غنی)

گو جبہ تمکنت رکھتا ہے یہ طلب وہ پری   کہ سلیماں کا ہوادار نہ آسنے پاسنے (اسیر)

اے سمُوساانِ سواری پہ نہ پُھولو   اُڑ جائے گا اک روز ہوادار تمہارا (صبا)

ہواداری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خواہشمندی + خیرخواہی + ہواخواہی + دوستداری۔

گو بہ یار میں جاکر کبھی باندھی نہ ہوا   ہو سکی آہ سے بھی کچھ نہ ہواداریٔ دل (مصحفی)

ہوا دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) (ہوا سے شگُون لینا جسے پون پرچا بھی کہتے ہیں۔ زمینداروں کا دستور ہے کہ جب ترو جاری ہو تو، ساڑھ سدی پُورنماشی کو دن چُھپتے وقت کسی اُونچے ٹیلے پر جمع ہوکر دو طرح ہوا کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ تھوڑی سی دُھول لیکر ہوا کے سامنے اُڑاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس طرف کی ہوا ہے دُوسرے یہ کہ ویسی ہوا میں تھوڑی سی رُوئی کچے سُوت میں باندھ کر ایک بانس میں لٹکا کر اُس کے ہلنے سے ہشتوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں۔ اسی تاریخ کو کشت کار ایک ایک دو دو تولہ ہر قسم کا اناج چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں جاکر صاف اور اُونچی جگہ پر رکھ آتے ہیں اور صبح جاکر اُس اناج کو تولتے ہیں جو اناج

اپنے پہلے وزن سے شب کی نمی کے سبب بڑھا ہوا ہوتا ہے اُس جنس کی پیداوار اُس سال میں زیادہ خیال کرتے ہیں اور جو کم معلُوم ہوتی ہے اُس کی پیداوار کم تصوّر کرتے ہیں (۲) رُخ دیکھنا۔ موقع دیکھنا۔ جیسے ساس نندیں بھی ہوا دیکھا کرتی ہیں۔ لڑکے کو دیکھا، دلہن کو کُچھ نہیں پا سکتی (عامۃ النساء)

ہوا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا میں رکھنا۔ کسی چیز کو ہوا کھلانا یا ہوا میں سُکھانا۔ جیسے کپڑوں کو ہوا دینا + ف

بہت روئے جلے دیدۂ تر اب نہیں سُکھتے   ستائے آبدیدہ ہے کوئی انکو ہوا دیوے (امیر)

(۲) آگ کو بھڑکانا۔ آگ پھُونکنا۔ آگ کو ہوا سے سُلگانا۔ جھپکنا۔ مشتعل کرنا۔ دھونکنا +

کون لب تک نفسِ سرد کو جا دیتا ہے   دوزخ تفتہ کو مالک جو ہوا دیتا ہے (مرات)

(۳) اشتعال دینا۔ بھڑکانا۔ افروختہ کرنا۔ اُکسانا۔ لڑنے کے واسطے اُبھارنا۔ فساد کرانا۔ جلتے توے پہ پانی ڈالنا (۴) کبوتروں کو اُڑانا۔ کبوتروں کو اُڑاکر ہوا کھلانا۔ اُڑان دینا +

ہوازدگی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (ع) زکام۔ سردی۔ ریزش اور رطوبت کے سبب ناک کے رستہ سے دماغ کا پانی گرنا + نزلہ۔ تحریک +

ہوا سا۔ ا۔ صفت:۔ (۱) ناؤ بھاؤ۔ ذراسا۔ خفیف سا۔ یونہیں سا۔ جیسے ہوا سا چُونا لگانا نہیں تو مُنہ پھٹ جائے گا (۲) ہوا کی مانند ہلکا۔ نہایت سُبک + لطیف +

ہوا سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عو۔ (۱) جلدی اور سُرعت میں ہوا سے مقابلہ کرنا۔ نہایت جلدباز ہونا۔ نہایت پُھرتیلا ہونا۔ جیسے وہ تو ہوا سے باتیں کرتی ہے۔ (۲) کمال عیّار اور چالاک ہونا + (ہمارے دوست شیخ سجاد حسین بلکہ مجتہد زبان اور فلیں صاحب نے ہوا سے باتیں کرنے کو آسمان سے باتیں کرنا، بھگر یا اپنی ناواقفیت کے باعث نہایت بلندی کے معنے لکھ بیٹھے ہیں بلکہ مجتہد زبان نے تو غور کرنے کے معنی ایک اور بھی بڑھا دئیے ہیں شاید اُن کے خاندان میں یہ لفظ اس طرح بھی بولا جاتا ہو) (۳) گھوڑے کا تیز رفتار ہونا +

ہوا سے بچکر چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ پرچھائیں سے بچکر رہنا۔ نہایت متنفّر ہونا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ پاس ہوکر نہ نکلنا۔ دُور رہنا۔ گریز کرنا۔ کسی سے دُور بھاگنا + ف

کرے تاثیر کیا آہِ شرر بیز   وہ بچکر چلتے ہیں میری ہوا سے (مجرُوح)

ہوا سے بچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت پرہیز اور اجتناب کرنا۔ پرچھائیں سے بھاگنا۔ نہایت تنفّر کرنا۔ دُور رہنا + ف

اللہ رے کیا فتنہ گری ہے دمِ رفتار   بچتی ہے قیامت ترے دامن کی ہوا سے (داغ)

ہوا سے لڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نہایت لڑاکا عورت کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی لڑاکا ہے کہ ہوا جس سے کچھ سروکار نہیں اُس سے بھی لڑنے کو موجود

ہو جاتی ہے۔ چلتی ہوا سے لڑنا بھی اِسی معنی میں آیا ہے۔ ہر ایک سے لڑنا۔ راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنا۔ نہایت بد مزاج تُند خو اور غضبناک ہونا۔ کمال جنگجو ہونا + [1]

ہر دم ہوا سے ہے طلب بوئے زُلفِ یار ۔ لڑتے ہیں بات بات پہ اپنو ہوا سے ہم (جرأت)

زلف اُسکی ہوا سے ہے برہم ۔ دیکھو کافر ہوا سے لڑتی ہے (ظفر)

کرتے ہیں گفتگو سحر اُٹھکر ہوا سے ہم ۔ لڑنے لگے ہیں ہجر میں اُسکے ہوا سے ہم (میر)

شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں ۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے (ذوق)

اور کچھ بولوں تو بگڑتی ہے ۔ تو تو ناحق ہوا سے لڑتی ہے (شوق)

کیا وجہ جھگڑنے کی مری آہ رسا سے ۔ یہ خوب ہوئی آپ تو لڑتے ہیں ہوا سے (داغ)

(۲) ایسی چیز سے لڑائی باندھنا جس پر غالب آنا ناممکن ہو۔ بیفائدہ لڑنا۔ ناحق لڑنا +

مرے آہ و نالے سے رُکنا غضب ہے ۔ کہ ہے یہ لڑائی ہوا سے تمہاری

ہوا کا تھپیڑا۔ اسم مذکر:۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ہوا کا طمانچہ۔ ہوا کا جھکڑ۔

ہوا کا رُخ بتانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رُخصت کرنا۔ چمپت کرنا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا۔ منہ نہ لگانا۔ (۲) کسی چیز کو اُٹھا کر پھینک دینا۔ ہوا میں اُڑا دینا +

ہوا کا رُخ دیکھنا۔ فعل لازم:۔ زمانہ سازی کرنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا جس کی چلتی دیکھنا اُسی کے ساتھ ہو جانا۔ ابن الوقت ہونا۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا۔

ہوا کا رنگ دیکھنا۔ فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (ہوا کا رُخ دیکھنا)۔ (۲) ہوا کی کیفیت معلوم کرنا۔ ہوا کی تری و خشکی دیکھنا۔ ہوا کا مزاج معلوم کرنا +

پیمانہ چھلکا ہے ساقی اشارے سے چشم کے ۔ لا جام بادہ رنگِ ہوا دیکھتا نہیں (شہیدی)

ہوا کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا دینا۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا کرنا +۔ دھونکنا۔ جھپکنا۔ (۲) رُخصت کرنا۔ چلتا کرنا۔ چمپت بتانا +۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا۔ محو و الحق سے

جو چشم حقیقت کو وا کیجئے گا ۔ تو حرص و ہوا کو ہوا کیجئے گا (محمود)

ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ فعل لازم:۔ (شرک) ہوا میں گرہ دینا۔ ناممکن بات کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا +۔ نہایت مشکل اور محال کام کا ارادہ کرنا۔

ہوا کھانا۔ فعل لازم:۔ (۱) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا۔ ہوا خوری کرنا۔ پھرنا۔ سیر کرنا۔ طبیعت تازہ کرنے کے واسطے ٹہلنے جانا۔ صبح و شام سیر کرنا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔ تفریح طبع کیلئے باغ سبزہ زار دریا و صحرا یا ٹھنڈی سڑک پر جانا۔ گلگشت کرنا +

نہیں آتش سکندر کا اُن سے بجلی کی جوانی ۔ ہوا چھوٹی نہیں ممکن ہے اُن پر کب ہوا کھانی (قدر)

داغ گر آب کسی گُلرو سے ملاقات نہیں ۔ جتنے برسوں اِسی گلشن کی ہوا کھائی ہے (داغ)

جگیاں گوری کی تیار کرائے بوٹے سمن ۔ کہ ہوا کھانیکو نکلینگے جوانانِ چمن (انشا)

جب ہوئیں پریاں ہوا کھانیکو گھڑیاں لیفیں ۔ خود بخود بجنے لگیں غنچوں کی گھڑیاں لیفیں (ایضاً)

بلبلِ بیمار کا رکھ دو قفس گلزار میں ۔ منع ہے یاں کا ہوا کھانا دو ائے عندلیب (غافل)

(۲) رُخصت ہونا۔ چمپت بننا۔ سدھارنا۔ ڈولی ہونا۔ اِس معنی میں تنفر اور بیزاری کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے +

سباسے میں جو تنگ چل کر گیا واں ۔ کہا بکنے ہوا آنے نہ پائے (میر)

چل ہوا کھا یاں سے تو ہو جائیگی در بدر ۔ باغِ دل ہم جلتے بتوں کا ہے گلخن اے صبا (جرأت)

(۳) رہنا۔ بسر کرنا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ بسنا۔ زندگی کاٹنا +۔ زندہ رہنا۔ دُنیا میں بسنا۔

کر بلا سے جب تلک پانی پہ ہو فرش زمیں قائم ۔ زمیں پر جب تلک موج ہوا کو ہو ہوا کھانی (قدر)

کوئی دم دُنیا کی اِسکو اور کھانے دو ہوا ۔ تیغ بسم اللہ بسمل پہ کیوں کھینچیں ہیں آپ (نصیر)

نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن میں کیا ۔ دو دن ہوا یہاں کی یہ بیمار کھا گئی (ظفر)

پھر وہی کنجِ قفس ہے وہی صیاد کا گھر ۔ چار دن اور ہوا باغ کی کھالے بلبل (رند)

ہوا کھاؤ یا ہوا کھائیے۔ محاورہ:۔ (کلمۂ تنفر) جاؤ۔ رُخصت ہو۔ چمپت ہو۔ ٹہلو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ دُور ہو۔ وال لے مین ہو۔ دفع ہو۔ اپنی راہ لو۔ سوفان ہو۔ کافور ہو جاؤ۔ چھچھو ہو جاؤ۔ چلے بنو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چلتے نظر آؤ۔

جو اُس کے گال کو چھیڑا تو گالی دیکے یوں بولا ۔ چلو بس اے ظرافت گالیاں کھاؤ ہوا کھاؤ (ظفر)

چل ہوا کھا نہ صبا اِس دلِ دلگیر کو چھیڑ ۔ کیا مزہ پاویگی تو غنچۂ تصویر کو چھیڑ + (نصیر)

دو گھڑی دل سے کہا میں نے کہ کیا ارشاد ہے ۔ ہنس کے بولا چل ہوا کھا بات تیری یاد ہے (انشا)

دیکھو دیکھو بہت نہ اِتراؤ ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی چلو ہوا کھاؤ (شوق)

گرم جوشی جو اُنسے کرتا ہوں ۔ کہتے ہیں کھائیے ہوا صاحب [2] (صابر)

ہوا کھلانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) چہل قدمی کرانا۔ تفریح کرانا (۲) سیر کرانا +

ہوا کھلاتا ہے گلشن کی کس محبت سے ۔ غلام جُوں ترا لیے دام دبے درمیاں صیاد (آغا)

ہوا کے رُخ جانا۔ فعل لازم:۔ (۱) جس طرف کی ہوا ہو اُس طرف جانا (۲) تیز رفتاری سے جانا۔ ہوا ہونا۔ ہوا پر اُڑنا۔ صفائی سے سپاٹا بھرنا +

ہوا کی رفتار۔ اسم مؤنث:۔ ہوا کی چال۔ ہوا کے چلنے کا انداز +۔

(خلاصہ تجربۂ حال سے دریافت ہوا ہے کہ ہوا کی رفتار کم سے کم فی گھنٹہ ایک میل اور زیادہ سے زیادہ سو میل ہے جب فی گھنٹہ ایک میل چلتی ہے تو ہم معلوم نہیں کر سکتے جب فی گھنٹہ سو میل چلتی ہے تو مکانات اور اشجار وغیرہ جو کچھ بیچ میں آتا ہے اُکھاڑتی چلی جاتی ہے۔ معتدل ملکوں میں ہوا کی رفتار کبھی تیس میل فی گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہوتی جب ایک گھنٹہ میں دس میل چلتی ہے تو نسیم کہلاتی ہے جب تیس میل تک ہو اور جب پچاس میل تو آندھی اور جب اسی میل فی گھنٹہ نوبت پہنچتی ہے تو اُسے طوفان سے تعبیر کرتے ہیں۔)

[1] شگفتہ ہو گُلِ خورشید کی صُورت رخِ نور + برنگِ صبحِ صادق ہو ہمیشہ خندہ پیشانی + سکندر کی طرح نام مرا ہو دشمن ہو زمانے میں + الٰہی مثلِ عمرِ خضر عمر اسکی ہو طولانی (قدر)

ہوا کی روئی۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ نانِ ہوا۔ تنکی۔ ایک قسم کی نہایت پتلی چپاتی +

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا یا آنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ نہایت تیز رفتار تند و چست و چالاک اور گرم مزاج ہونا + تند و رفتار و پُر اضطرار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ گھڑی نچلے دم نہ لینا + نہایت شتاب زدگی کرنا۔ جلدی مچانا + تکبر اور مغرور ہونا + کسی کی نہ ماننا + جلد آنا۔ فوراً آنا۔ تُرت آنا ۔ مثال دیکھو داغ کا اخیر شعر ؎

کاہے زمیں پہ گاہ فلک پر مدار ہے	گویا ہوا کے گھوڑے پہ گھوڑا سوار ہے (قدر)

مرکب پہ اپنے ہو کے جو راکب تُو شعلہ خُو	گویا ہوا کے گھوڑے پہ ہوئے سوار برق (معروف)

چلئے ہوا کے گھوڑے پہ کب تو سوار تھا	قاصد تجھے لگی ہے ہوا کو نے یار کی (مخیر)

کہاں تک نہ لکھے حال تُمسوار ونکا	ہوا کے گھوڑے پہ کب تک ہے سوار قلم (رند)

پیادہ پا جو چمن میں بہار کو دیکھا	ہوا کے گھوڑے کے اُوپر خزاں سوار ہوئی (آتش)

کبھی جو دُھوپ کی گرمی سے رنج تھے اُٹھے	ہوا کے گھوڑے پر ابر کرم سوار آیا (داغ)

ہوا لگ جانا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہوا کا اثر کر جانا + فالج یا لقوہ ہو جانا (۲) نکما ہو جانا۔ بے ہودگی ہو جانا (۳) اِترا جانا۔ غرور کا اثر ہو جانا۔ اِترا کر چلنا۔ بڑھ کر قدم رکھنا۔ بساط سے باہر ہو جانا ؎

اسکو بھی لگ گئی ہے ہوا کوئے یار کی	گلشن سے آشیانہ اُٹھاتی ہے عندلیب (رشک)

ہوا لگنا یا لگ جانا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوا کا محسوس ہونا۔ ہوا کا جسم سے چھوا جانا۔ ہوا کا اثر ہونا۔ ہوا کا اثر پہنچنا۔ تھوڑا سا اثر پہنچنا + ؎

تربت عاشق کو تری تیغِ ادا ہوئے نصیب	اے ستمگار لگے اُسکو نہ خنجر کی ہوا + (ظفر)

(۲) ہوا کا بُرا اثر ہونا۔ ہوا کے سبب سے ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ہوا کے اثر سے جسم اکڑ جانا۔ مُنہ بھر بھرا جانا (۳) اِترا چلنا۔ مغرور ہو جانا۔ نمود میں آنا۔ اُڑنے لگنا۔ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بڑوں کی ریس کرنے لگنا۔ مزاج کا متغیر ہو جانا۔ مزاج بہک جانا۔ دماغ چل جانا۔ نخوت و غرور یا تکبر کا پیدا ہو جانا ؎

تُجھے بھی لگ گئی شاید یہاں کی کچھ ہوا ساقی	جب آئی میکدے پر جھومتی آئی گھٹا ساقی (قدر)

اب دلکو آہ کرنی ہے صبح و مسا لگی	پژمردہ اِس کلی کے تئیں بھی ہوا لگی (میر)

ہمدمِ بہت عندلیب کا اب عزم نالہ کی	فصلِ بہار آئی ہے اِسکو ہوا لگی + (وحشت)

(۴) متعلق اثر ہونا۔ رنگ بدلنا۔ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ پرتو پڑنا +

لگ چلنے کی طرح نہیں ہر یک سے پیش ازیں	تجکو بھی اب زمانے کی پیارے ہوا لگی (میر سوز)

گل جو اِس گلشنِ ہستی میں ہے اتنا ہنستا	کچھ ہوا ہی لیے اے بادِ سحر اُدھر لگی (ظفر)

خانۂ چشم میں یک لحظہ نہ ٹھیرا آنسو	لگ گئی جیسے کہ اِس طفل کو باہر کی ہوا (؟)

سیر سے ہوا کو ایک ہی عالم میں کی بسر	ہر اک شجر کو باغ جہاں کی ہوا لگی + (رند)

گلوں کو دیکھ کر تیوری نزاکت سے چڑھاتے ہو	لگی گلزار میں رہ کر ہوا تمکو زمانے کی (امانت)

اُس گل کو سینہ چاک کئے عاشق کا ہے خیال	اِس باغ کی لگی نہیں شاید ہوا ہنوز (مصحفی)

پھرتی ہے تیرے ساتھ نسیم صبا لگی	تجکو بھی باغ دہر کی گلرو ہوا لگی + (ہدایت)

میں ہوں جگر میں لگی جسدن سے دُنیا کی ہوا	حال میرا ہے جیسے آسیا سنے باد کا + (ذوق)

ہوا مُٹھی میں بند کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ محنتِ بیفائدہ اور مشقتِ لاحاصل کرنا۔ ایسا کام کرنا جو ناممکن اور قریب بہ محال ہو + ؎

قید سے دہر کی آزاد ہیں وارستہ مزاج	کر سکے کون بھلا بند ہوا مُٹھی میں + (معروف)

ہوا سناتا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ مصروف بادہ نوشی و سیر باغ و راغ ہونا۔ دادِ عیش و عشرت دینا + موسم گرما کے لباس کو زیبِ آغوش کرنا۔ ہوا اُڑانا۔ مزہ لوٹنا ؎

جب وہ بت مجھسے رُوٹھ جاتا ہے	غیر ہر اک ہوا سناتا ہے + + (نکہت)

رہے ہے کوئی خرابات چھوڑ مسجد میں	ہوا سنائی اگر شیخ نے کرامت کی (میر)

ہوا میں آ جانا یا آنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوائے بد کے اثر میں مبتلا ہو جانا۔ وبا میں آ جانا (۲) مغرور و متکبر ہو جانا۔ نخوت و پندار پیدا ہو جانا + حریف بنانا +

نہ عزمِ سرکشی کر اے حباب اِس سرگرانی پر	ہوا میں آگیا کیوں ایکدم کی زندگانی پر (نکہت)

تنکے ہوا میں سرکشی اتنی کرتے ہو کیوں خجل بنا	بحرِ فنا میں اک دو نفس کو جنکی ہوا اُٹھتی ہی ہے (ظفر)

ہوا میں بھرنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ ترنگ میں آنا۔ غرور و نخوت میں مست ہونا۔ آسمان پر چڑھنا۔ دُون میں بھرنا۔ نہایت مغرور اور متکبر ہونا۔ جیسے افضل خاں ؎

ایک تو پہلے ہی ہوا میں بھرے ہُوئے تھے اب اور بھی پُھولے (قصص ہند)

بس اکدم کے لئے ساری نمائش ہو جاتی ہو گی	ہوا میں بھر کے یہ کمظرف بھی کتنا اُبھرتے ہیں

ہوا میں گرہ دینا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ کارِ محال کا ارادہ کرنا۔ ناممکن اور دشوار کام کرنا +

ہوا نکلنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) غرور ڈھینا۔ ہوا ہی نکلنا۔ دماغ جھڑنا۔ ترکی تمام ہونا۔ (۲) دم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا (۳) گوز سرزد ہونا +

ہوا نہ آنا یا ہوا تک نہ آنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ بیخبری کا عالم رہنا + ؎

اِس کا گلہ نہیں کہ شب وعدہ وہ نہ آئے	اُس کُوچے کی ہوا بھی نہ آئی تمام شب (ظہیر)

ہوا نہ رہنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ رونق نہ رہنا۔ وہ بات نہ رہنا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ جوبن نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا + دماغ نہ رہنا + ؎

رنگِ رخسارِ گل و لالہ دِگر گُوں ہوگا	نہ رہے گی یہ گلستاں کی ہوا میرے بعد (آتش)

ہوا نہ لگنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ ہوا تک کی رسائی نہ ہونا۔ بالکل محفوظ رہنا۔ ہر طرح سے بچا اور مصئون رہنا + چُھپا رہنا + سات پردوں میں رہنا +

یار کو ایسا چُھپائیں کہ ہوا بھی نہ لگے	شکلِ فانوس ہو اُس شمع کو دامن اپنا (وزیر)

ہوا نہ لگنے دینا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ نہایت بچائے اور چُھپائے رکھنا۔ ہوا تک کا

گزر نہونے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا +

ہواؤہوس ع۔ اسم مؤنث: حرص اور لالچ + عیاشی۔ شہوت پرستی لذائذِ نفسانی کا غلبہ + عیش ونشاط +

ہوا ہو ۔ ا۔ محاورہ: چھپت ہو۔ لمبا ہو۔ اڑنچھو ہو۔ کافور ہو۔ چلتا بن۔ دفع دفان ہو۔ چلدے + ◌

آہو نہیں دُودِ دل میں نکالوں تو وہ کہے ۔۔۔ اے تفتہ جاں ہوا ہو یہاں سے دُھواں نکر (ذوق)

تُو جو اُس زُلف کی بُو لیتی ہے ۔۔۔ چل ہوا ہو تُو صبا کیا باعث (عاشق)

چھیڑ مت کاکل کو اُنکی میرے آگے زینہار ۔۔۔ چل ہوا ہو یاں سے لے بادِ صبا تُو کون ہے (〃)

راضی ہُوں خدا کی جو رضا ہو ۔۔۔ ہوتی ہے سحر چلو ہوا ہو + (نسیم)

ہوا ہُوا ۔ ا۔ محاورہ: فوراً چلا گیا۔ بہت جلد چلا گیا۔ رفوچکر ہوگیا۔ غائب ہوگیا۔ تیر ہوگیا۔ کافور ہوگیا +

کیا ہوا ہوا مرے رونے کو دیکھکر ۔۔۔ دامانِ ابر دیدۂ تر سے نکل گیا + (صبا)

دوڑا میں دیکھنے کو جو سوارِ یار کو ۔۔۔ آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا (بحر)

ہوا ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم: (۱) ہوا کے مانند تیز رفتار ہو جانا۔ ہوا سے مل جانا۔ ہوا کی سی حالت ہو جانا (۲) دھار کا نہایت تیز ہو جانا جیسے اُسترہ تو اب ہوا ہوگیا (۳) معدوم ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ دفعۃً غائب یا نابود ہو جانا۔ بہت جلد چلا جانا۔ نظر سے طرفۃ العین میں غائب ہو جانا۔ ناپدید ہو جانا + کافور ہو جانا۔ چھپت بننا۔ چلدینا۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ رفوچکر ہو جانا + گُزر جانا۔ چلا جانا + ◌

وہ نہ آئے کسقدر ہم راستہ دیکھا کئے ۔۔۔ اس ہوا میں ہوگیا عالم ہوا برسات کا

آشنائی کی اُڑائے خاک نہ کیوں کر صابر ۔۔۔ ہوگئی دل سے ہوا اُنکی محبت میری (صابر)

ترے جاتے ہی ہوا رنگِ چمن ہوجائیگا ۔۔۔ برگِ گُل جو ہے وہ برگِ یاسمن ہوجائیگا (ناسخ)

ہوائے خط میں ہوا ہوگئی ہے جان مگر ۔۔۔ ہنوز پیکِ صبا کا ہے انتظار مجھے (〃)

بُوئے گُل ہُوں ابھی چاہوں تو ہوا ہو جاؤں ۔۔۔ باغِ عالم میں درختوں کی مدتی ننگ نہیں (〃)

خزاں نہ ۔ کے فوراً ہوا ہوگئی ۔۔۔ چمن میں جو دخلِ صبا ہوگیا (امانت)

چمن میں جو آیا وہ رشکِ بہار ۔۔۔ تو رنگِ رخِ گُل ہوا ہوگیا (〃)

ہوا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم: (۱) ہوا کی مانند تیز رفتار ہونا۔ تیزی میں ہوا سے ملنا۔ ہوا کی سی حالت ہونا۔ جلد روانہ ہونا + ◌

جب کبھی آہ کا مضمون بھرا ہوتا ہے ۔۔۔ نامہ بر خط کے اُٹھاتے ہی ہوا ہوتا ہے (قدر)

(۲) دھار کا نہایت تیز اور صاف ہونا (۳) معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ نابود ہونا۔ دفعۃً نظر سے غائب ہونا۔ ہونا۔ چھپت بننا۔ کافور ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا + راہیِ مُلکِ بقا ہونا۔ رحلت کرنا۔

جلوہ دکھا کے دیکھ لیا بزمِ ناز میں ۔۔۔ وہ مرگیا وہ رُوح کسی کی ہوا ہُوئی (داغ)

ٹھہر جا ٹک بات کی بات اے صبا ۔۔۔ کوئی دم کو ہم بھی ہوتے ہیں ہوا (درد)

اب کس کے ہاتھ بھیجُوں میں نامہ سے کرائے ۔۔۔ سنتے ہی نام اُس کا کبوتر ہوا ہوا (جرأت)

اُڑ جائیں یوں جادو گر بلا سے ہم نہیں ڈرتے ۔۔۔ پر اپنا دم ہوا ہوتا ہے اُس چشمِ پُر افسوں سے (ذوق)

وہ مرغِ ناتواں صیاد کیا نالہ کرے جس کا ۔۔۔ ہوا ہوتا ہے دم گر دم بھی زیرِ دام لیتا ہے (ظفر)

چل ہٹ اِس ادا سے وہ کہتا ہے الحذر ۔۔۔ ہوتی ہے جان سُنتے ہی چل ہٹ کو ہوا (〃)

باغ میں پھول سے لب اُنکے جو وا ہوتے ہیں ۔۔۔ اے صبا غنچوں کے کیا ہوش ہوا ہوتے ہیں (امانت)

کس زیست پر ہائے حباب یہ تہی ہوس کج ۔۔۔ ہوتا ہے ہوا کل کو جسے تن پہ ہے لِعس آج (وحشت)

دل ہُوا خُون جگر آب ہُوا جان ہوا ۔۔۔ کچھ کا کچھ یاں تو ہوا تمکو خبر کچھ بھی نہیں (انور)

قاصد کے ساتھ ساتھ مری جاں ہوا ہوئی ۔۔۔ کیا خاک راہ دیکھوں میں خط کے جواب کی (غفور)

ہُوا چاہتا ہے ۔ ا۔ محاورہ: عنقریب ہونے والا ہے۔ کوئی دم کو ہوتا ہے بس ہوا ہونے میں کچھ شبہ نہیں + ہونے والا ہے۔ عنقریب ہوگا۔ بہت قریب ہے۔ جلد ہوگا۔ منتظر ہوگا کوئی دم کا

بہت اسکو ایذا ہے پہلو میں میرے ۔۔۔ یہ دل اب کسی کا ہوا چاہتا ہے + (صفدر)

دکھا کر وہ تلوار کہتے ہیں مجھ سے ۔۔۔ خبر ہے تمہیں کیا ہوا چاہتا ہے + (〃)

پھر اُردو کا جوبن بڑھا چاہتا ہے ۔۔۔ دکن اُسکا مسکن ہوا چاہتا ہے + (مولف)

ہُوا سو ہُوا ۔ ا۔ محاورہ: مضیٰ ما مضیٰ۔ گزشت آنچہ گزشت۔ جو کچھ ہوگیا اُسی پر قناعت کرو۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو + ◌

یہ ہم پہ گردشِ گردوں سے جو ہوا سو ہوا ۔۔۔ تو اپنے دل میں نہ آزُردہ ہو ہُوا سو ہُوا (وحید)

ہُوا کریں ۔ ہ۔ محاورہ: کلمۂ استغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے ہمیں کیا + ◌

کبھی ایک بوسہ ہمیں یا کبھی مرتے مرتے بچالیا ۔۔۔ جو مسیح لب ہیں ہوا کریں کہو کس مرض کی دوا ہوئے (قدر)

ہواؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) ہیاؤ۔ جُرأت۔ ہمت۔ حوصلہ۔ چھاتی (۲) بہادری۔ سُورماپن۔ مردانگی۔ دلیری۔ دلاوری

ہواؤ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم: ہمت پڑنا۔ جُرأت ہونا۔ حوصلہ پڑنا +

ہَوائی ۔ ت۔ صفت: (۱) منسوب بہ ہوا + آسمانی۔ آکاشی۔ اُوپری۔ اَدھر۔ جیسے ہوائی مجلس یعنی اَدھر مجلس۔ ہوائی تیر یعنی آسمانی تیر (۲) بادی۔ ریحی (۳) چالاک۔ تیز رفتار۔ تیزرو۔ جیسے فارسی میں ہوائی سہوار یعنی تیز رفتار گھوڑا آتا ہے (۳۔ ا) آوارہ۔ واہی۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا +

داغ کا پتا خانہ وہ دلدارِ ہوائی ۔۔۔ چھوڑونگا جو مین ۔۔ کی یکبار ہوائی (رافع)

(۴۔ ا۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتش بازی جسے خدنگا یا خدنگ بھی کہتے ہیں۔ تیر چرخ (۵۔ ا) باریک کترا ہُوا پستہ اور بادام وغیرہ جو قند کے شربت پر اُوپر سے چھڑک لیتے ہیں ہوئن پستہ بن کی۔۔۔ مرزا فرنے باقر علی لکھنوی تخلص بہ جرکین نے باندھا ہے ◌

گُلاب ہے اگر سینک لب یار کا بیمار   پینے کی کھلاتے ہیں یہ ستار ہوائی (باقر علی)

(۲۔ ف) مخفّفِ لفظ جسے اُردو میں باد ہوائی بات کہتے ہیں۔

ہوائی اُڑنا۔ اُ۔ فعل لازم :۔ صحیح (ہوائی اُڑنا) ۱۔ بے سروپا خبر اُڑنا۔ جھوٹی خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہو جانا۔ افواہ ہونا۔ جیسے پہلے جہانگیر خانے سے نادرشاہ کے مرنے کی ہوائی اُڑی تھی۔ (قصصِ ہند) ۲۔ مُنہ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ مُنہ زرد اور لب خشک ہونا + ف

خانہ جو ملا اُس گُلِ شاداب کے مُنہ پر   تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے مُنہ پر (نکہت)

ہوائی آنکھ۔ اُ۔ صفت :۔ ہوائی دیدہ۔ وہ آنکھ جو ایک جگہ نہ ٹکے +

کب ہیں نرگس کی یہ شوخی ہوائی آنکھیں   اُس نے تیری ہی کمال لے کے ہیں ہوائی آنکھیں (مصحفی)

ہوائی تیر۔ اُ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چلایا جائے اور اُس کا کوئی معیّن نشانہ نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ تیرِ بے ہدف۔ (۲) خدنگ۔ خدنگا۔ تیر چرخ۔ ایک قسم کی آتشبازی جو بانس دے کر آسمان کے رُخ چھوڑی جاتی ہے +

جو دم کہ اُٹھتا ہے وہ ہے تیرِ ہوائی   جو سانس کہ چلتا ہے سو برچھی کی انی ہے (نظیر بنوی)

ہوائی خبر۔ اُ۔ اسم مؤنث :۔ بازاری گپ۔ بے سروپا خبر یا افواہ۔ گپ +

ہوائی چھوٹنا یا چھٹنا۔ اُ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پٹاخے یا تیر چرخ کا سر ہونا۔ تیر ہوائی چلنا + ف

اِس آہِ شعلہ بار کو یارب یہ کیا ہُوا   اک بار رہ گئی جو ہوائی سے چھوٹ کر (مصحفی)

(۲) رنگ اُڑنا۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ بدحواس ہونا + ف

تیغِ مریخ پھٹتی ہے ہوائی اب تک   کہیں دیکھا تھا سرِ پل دہنِ سُرخ ترا + (مصحفی)

مہتاب دو بدو جو ہوا اُسکے چاند سے   دیکھی ہوائی چھُوٹتی چہرے کے رنگ سے (بحر)

ہوائی دیدہ۔ اُ۔ صفت :۔ ع۔ شوخ چشم۔ بے مروّت۔ بے دید۔ شوخ دیدہ۔ ہرجائی۔ جسے ایک جگہ پر آرام و قرار نہ ہو۔ وہ جس کی طبیعت ایک جگہ نہ لگے ہر جگہ جانے والی + وہ آنکھ جو ایک طرف نہ ٹھہرے۔ جیسے نوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دُشمن کا بھی نہ ہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا +

گھنے دیتی نہیں اُس گُل کی جُدائی دیدہ   ہوگیا بادِ صبا کا تو ہوائی دیدہ + (شاہ نصیر)

نکلتے ہی مرے سینے سے یہ گردوں پہ جا پہنچی   کہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے (جرأت)

پھوٹ جاوے ترا کوّا یہ ہوائی دیدہ   آگے موتی مری دُلڑی کے پرو الماس (رنگین)

پھُوٹ جائے یہ کہیں تیرا ہوائی دیدہ   تھمایے کو مرے ہاتھ سے لے ری بانری (؟)

ہوائیاں۔ اُ۔ اسم مؤنث :۔ ہوائی کی جمع۔ خدنگے۔ خدنگہائے آسمانی +

ہوائیاں مُنہ یا چہرے پر اُڑنا۔ اُ۔ فعل لازم :۔ اوّل سکتہ دوم رنگ مُنہ

اور لب خشک ہونا۔ مُنہ فق ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ ایک رنگ آنا ایک جانا۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ خوف دہشت یا ہراس چھا جانا +

گیا نظر سے جو وہ گرمِ طفل آتشباز   تو اپنے چہرے پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (میر)

ہُو بہُو۔ ف۔ (حرفِ تشبیہ) بعینہٖ۔ مُو بمُو۔ عین بعین۔ جوں کا توں۔ من و عن ہمشکل۔ ہم صورت کہ ذرا فرق و تجاوز نہ ہو۔ ایسا مشابہ کہ جس میں سرِ مُو فرق نہ ہو۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ مطابق۔ ایسی دو چیزیں جو مماثلت اور مشابہت تامّہ رکھتی ہوں۔ جیسے یہ تو ہُو بہُو وہی کھڑا ہے +

کھنچی دیکھی جو کل تصویرِ مجنوں   تو گویا بیٹھے ہیں بس ہُو بہُو ہم + (معروف)

کس کو پھرُوں ہُوں ڈھونڈتا دشت بدشت میں کہو   دیکھ تو لیکے آئنہ اپنے تئیں تو ہُو بہُو (سوز)

نیاز و ناز اپنا اک طرف پر ناز اُس بُت کا   بلا ہے قہر ہے ہے ہُو بہُو آتش کا پرکالہ (قدرت)

جو تُو ہے سرو قد تو شکلِ قُمری   کریں ہیں نعرۂ حق سرّہٗ ہم
اگر تو رشکِ لیلیٰ ہُو بہُو ہے   تو ہیں مانندِ مجنوں ہُو بہُو ہم (مصحفی)

کمانِ غم نے مرا حال کیا کیا مت پُوچھ   مشابہ اُسکے ہے تو دیکھ ہُو بہُو پانی (عارف)

پھرتا ہُوں تم بغیر میں ہو کے دیوانہ ہُو بہُو   شہر بشہر دہ بدہ خانہ بخانہ کُو بکُو (جرأت)

کروں وصف کیا شیخ کُو تُنے صنم کا   سمجھ لیجئے بس اسم ہو بہُو ہے + (شاہی)

(عربی میں یہ لفظ ہُو ہُو تھا فارسی والوں نے تصرّف کر کے ایک بے بہا دی ہے +)

ہو بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہو جانا۔ بن جانا۔ جیسے ایک کھیت لیکے گاؤں کے مالک ہو بیٹھے + چار کتابیں پڑھ کے فاضل ہو بیٹھے وغیرہ + ف

دین و دنیا سے ہاتھ دھو بیٹھے   ہم تو عاشق اُسی کے ہو بیٹھے + (منیر)

(۲۔ ہندو عو) حائض ہو جانا۔ میلے سر سے ہو جانا۔ کپڑوں سے ہو جانا +

ہوت۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سامرتھ۔ مقدُور + دولت۔ سرمایہ۔ پونجی۔ مایہ + بس۔ شکتی۔ پہنچ + موجُودگی۔ فراخ بالی۔ ثروت۔ حیثیت۔ جیسے وہ ہوت والے ہیں کچھ بھُوکے ننگے نہیں ہیں یعنی صاحب مقدُور ہیں۔ (۲۔ اُ۔ مبدلِ صدا) پکارنے کا کلمہ۔ جب آدمی دل سے کسی کا نام فراموش کر دیتا ہے تو ایسی صُورت میں میاں ہوت بھائی ہوت جانے والے ہوت کہکر پکارتا ہے جس کے معنی ہوتے ہیں اے فلاں شخص۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گئے والے ہوت (۳) حرفِ ایجاب کی بجائے بھی مستعمل ہے۔ ہاں کیا کہتے ہو۔ کیوں پکارتے ہو۔ کیا ہے۔ بھلا۔ اچھا۔ آیا۔ جیسے کسی نے پکارا بھائی احمد ہوت تو وہ جواب میں کہے گا ہوت + میاں بھائی ہوت یا بھائی کہے گا ہوت۔ یا ہوت۔ ہاں ہوت۔ یعنی کیا کہتے ہو وغیرہ +

اُستادوں سے اپنے میں ملاقات کی خاطر جا در پہ انسوؤں کے جو ٹپکا ساکہ بتا ہوتا
آواز کو پہچان کے اُس حجرے سے باہر ایک آدھ گھڑی بعد پھر آئی یہ صدا ہوت (بیان آرائش محفل)

(۲) بِتا۔ وسیلہ۔ ذریعہ (۵) لیاقت۔ قابلیت +

ہوت جوت والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (بیگمات) صاحبِ ثروت۔ صاحبِ مقدور۔ امیر کبیر۔ جیسے مہرافروز اگلے وقتوں کے ایک بڑے گھرانے کی ہوت جوت والی دل کی نرم ہاتھ کی فیاض لکھ لُٹ سادہ دل ہنس مُکھ خلق ملنسار بیوی تھی (چندر بھیلی) اللہ رکھے ہوت جوت والی اور پھر ایسی محتاج (ایضاً)

ہوت کا باپ اَن ہوت کی ماں۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی باپ روپیہ کا ساتھی ہے اور ماں مفلسی کی۔ باپ ہفت ہزاری سے ماں پنہاری بھلی ہوتی ہے (صاحب نجم الامثال نے اس کے معنی ہی میں غلطی نہیں کی بلکہ مثل کو بھی باپ کا لفظ لکھ کر کچھ سے کچھ کر دیا ہے حالانکہ ماں کا لفظ خود گواہی دیتا ہے کہ باپ ہونا چاہیئے اس قسم کی بہت سی غلطیاں ہم نے اپنی کتاب میں درست کر دی ہیں +)

ہوت کو جوت ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ روپیہ کے ساتھ ساری رونق ہے۔ روپیہ ہو تو جنگل میں منگل ہے +

ہوت کی جوت ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ روپے کی ساری رونق ہے۔ ساری رونق روپے سے ہے +

ہوت والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو صاحبِ مقدور۔ صاحبِ ثروت۔ دولتمند۔ تونگر +

ہوتا۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہوم کرنے والا۔ ہوتری (۲۔ ہ۔ صفت) رشتہ کا۔ قرابت دار۔ جیسے وہ تمہارا کیا ہوتا ہے + تمہارا کوئی بھی ہوتا سوتا ہے (۳۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب) مقدور۔ دولت۔ ثروت (۴۔ ہ۔ صفت) ہونے والا + ہوگیا ہوا +

ہوتا رہیگا۔ ہ۔ محاورہ:۔ تُو ہی ایسا ہوگا۔ تُو ہی ہوگا۔ تجھ پر ہی یہ بات پڑے گی۔ گالی کے جواب میں یہ کلمہ زبان پر لایا کرتے ہیں۔ یعنی ہمیں بُرا کہے گا تو تُو ہی بُرا ہوگا۔ ــــ

تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا + + (میر)

ہوتا سوتا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) سُوا جیتا۔ رشتہ ناتہ کا زندہ و مردہ۔ خویش و قوم زندہ و مُردہ + ولی منگر۔ حمایتی + عزیز و اقارب۔ خویش و اقربا۔ خویش و یگانہ + (اس جگہ لفظ سوتا تابع مُہمل ہے مگر بعض موقعوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سوتا سے مراد مُردہ اور ہوتا سے زندہ ہے۔ جیسے اپنے مُوئے جیتے ہوتے سوتوں کو گالیاں دو میرے مُنہ نہ لگو)

جو مجھے ٹوکے سو آلہی کرے ہوتے سوتوں کو اپنے دکھائے (انشا)

کہا ہوتے سوتوں سے اپنے کہو فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو + + (میر حسن)

ہوتے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ہوتے ہُوئے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ جیتے۔ جیسے اُن کے ہوتے ہم نہیں بول سکتے + ہمارے ہوتے تمہارے ہوتے۔

مددلے شوقِ شہادت کہ یہ ہے شرم کی بات غیر کو ذبح کرے یار ہمارے ہوتے (احسان)

کس نے یوں پیار کیا کس نے وفا ایسی کی کیوں کریں قتل کسی کو وہ ہمارے ہوتے (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) ہوتا کی جمع۔ رشتہ دار۔ خویش و اقارب۔ عزیز و اقارب (۳۔ صفت) ہوتے ہُوئے۔ جیسے مکان کے ہوتے وہاں کیوں ٹھہرے (۴۔ تابع فعل) قریب سے۔ پاس سے۔ جیسے فلاں مقام سے ہوتے +

ہوتے رہو۔ ہ۔ ندا:۔ جیسے ہو ویسے تمہیں ہو۔ آپ ہی ہو۔ تمہیں ہو تمہیں ہو + ــ

کس کو سنا کر کہا آپ نے او بے لحاظ مجھ سے نہ اتنی رہے ہوتے رہو بے لحاظ (انشا)

ہوتے رہوگے۔ ہ۔ ندا:۔ ہوتا رہیگا کی جمع اور نیز بہ لحاظ تعظیم۔ یعنی ہمیں بُرا کہوگے تو تمہیں بُرے ہوگے ہم بُرے نہیں ہیں +

ہوتے ساتے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہوتے ہُوئے۔ موجودگی میں۔ ہوت میں۔ بحالتِ موجودگی۔ موجود ہونے پر + ــ

صورت سے ہم آئینے کی سی ظاہر نظر نہیں کرتے ہونے ساتے روٹی پانی اس منہ سے نگاہ کی (میر)

ہوتے سوتے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہوتا سوتا کی جمع۔ خویشاوند۔ خویشان و یگانگاں +

ہوتے سوتوں کو اپنے کیجو پیار چل چکے ہو تجھے خدا کی سنوار (شوق)

(مفصل کیفیت بہ تفاظہ ہوتا سوتا میں دیکھو)

ہوتے ہوتے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ رفتہ رفتہ۔ بیچ بیچ۔ آہستے آہستہ + بتدریج + شدہ شدہ +

ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن بھوڑا لگتا۔ ا۔ کہاوت:۔ شخصِ ظالم غریب آزار کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے شخص کا تو پیدا ہوتے ہی مرجانا بہتر تھا جس سے زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ یعنی سخت نفرت کے لائق ہے +

دل کا ہے کو بر میں پکا پھوڑا لگتا کیوں جنبشِ ہر مژہ سے کوڑا لگتا +
اے طفلِ سرشک نوجواں مرگ ہے تو ہوتے نہ مُوا کفن جو بھوڑا لگتا + (مصحفی)

ہوتے ہی ہوگا۔ ہ۔ محاورہ:۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا + ــ

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا راہ پر آنا کوئی آساں ہے چرخِ پیر کا (میر سوز)

ہوتی آئی ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ قدیمی رسم ہے۔ پہلے سے چلی آئی ہے۔ آگے ہی سے ہوتا آیا ہے۔ ہمیشہ کا یہی دستور ہے۔ ہمیشہ یہی دستور رہا ہے ــ

کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں (غالب)
لبِ جاناں کو چکھا ئینگے مزا وصل کی شب ہوتی آئی ہے کہ جھوٹوں کو سزا دیتے ہیں (حفیظ جونپوری)

ہوٹے۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی چھوٹی دہان کشادہ توپ جو غبارہ کے مانند ہوتی ہے ۔ (بضمِ ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم ۔ (۱) کام بنجانا۔ کسی کام کا پورا ہو جانا۔ تکمیل کو پہنچ جانا۔ جیسے وہ کام تو ہو گیا اب یہ بھی ہو جائے تو جانوں (۲) ہو کر چلا جانا۔ آکر چلا جانا۔ مل کر چلا جانا۔ مل جانا جیسے کل ذرا ہمارے پاس بھی ہو جانا۔ ہ۔
عشاق دیکھتے ہی رہتے بار ہو گیا موسے کو جیسے طور پہ دیدار ہو گیا (ذکی)
(۳) لڑائی ہو جانا۔ کٹا چھٹی ہو جانا۔ جیسے آج اُن دونوں کی بھی ہو گئی (۴) لائق ہونا۔ قابل ہو جانا۔ سیکھ لینا۔ کوئی کام جان جانا۔ جیسے کرتا رہے گا تو ہو ہی جائے گا (۵) بجانا۔ جیسے گاتے گاتے کا نوت ہو جاتا ہے (۶) طلوع ہو جانا۔ اُدے ہو جانا۔ نکل آنا۔ دکھائی دے جانا۔ جیسے کہو آج چاند ہو گیا (۷) ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ بھر جانا۔ جیسے مہینا ہو جانا (۸) گزر جانا۔ بیت جانا۔ مثلاً دو برس ہو گئے مگر اب تک دام نہیں ملے ۔ ہ
طاقت و صبر و خرد سب چل بسے میں کیا کہوں ایک نہ آنے سے تیرے جرأت یہ کیا کیا ہو گیا (جرأت)
(۹) بھوت پریت کا اثر ہو جانا۔ چھیپٹا ہو جانا۔ نظر گزر ہو جانا۔ آسیب کا خلل ہو جانا۔ جیسے اس بچے کو تو کچھ ہو گیا ہے (۱۰) منزل ہو جانا۔ انزال ہو جانا۔ آجانا۔ جھڑ جانا (۱۱) چڑھ جانا۔ ذمّہ ہو جانا۔ جیسے اُن پر سو روپے ہو گئے۔ (۱۲) جمع ہو جانا۔ اکٹھے ہو جانا۔ جڑ جانا۔ جیسے ہمارے پاس اب ہزار روپے ہو گئے (۱۳) صرف ہو جانا۔ خرچ میں آجانا۔ اُٹھ جانا۔ ہو چکنا جیسے وہ روپے تو ہو گئے اب اور آئیں تو کام چلے ۔

ہو چکا۔ ہ۔ (بجائے استفہامِ انکاری و کلمۂ طنز) ا۔ نہیں ہونے کا۔ ہاتھ اُٹھاؤ۔ ہاتھ دھو بیٹھو۔ صبر کرو۔ ہ
جینے کا بھی علاج کئی بار ہو چکا اچھا غمِ فراق کا بیمار ہو چکا (ناظم)
قرآں اُٹھاتے ہیں طمعِ زر کے واسطے دینداری گر یہی ہے تو اسلام ہو چکا (رند)
کعبے کو جاتے جاتے پھرے سوئے دَیر لو حج کر چکے آپ اور احرام ہو چکا (〃)
(۲۔ ہو چکنا کی ماضی) ہو لیا۔ تمام ہو گیا۔ بن لیا۔ بن چکا۔ ختم ہو گیا۔ کیا جا چکا۔ نمٹ گیا۔ اُٹھ گیا۔ صرف ہو گیا۔ نمودار ہو لیا۔ ہو گیا۔ گزر گیا۔ مر گیا۔ مر لیا۔ دم دیدیا۔ ہ
قاصد اگر اُس گلی میں جاوے کہنا کہ غلام ہو چکا اب (مصحفی)

ہو چکنا۔ ہ۔ فعل لازم ۔ (۱) ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ انجام کو پہنچ جانا۔ پورا ہو جانا۔ ہ
ہیں دلگو رونکوں کو یہ دل مجکو رو چکے یارب جو کچھ نصیب میں ہونا ہے ہو چکے (رند)
کوٹھے پہ چلئے لُطفِ شبِ ماہ دیکھئے شب چاندنی کا فرش لبِ بام ہو چکا (〃)
رکھدے اُٹھا کے ساغر و مینا کو طاق پر دور اتمام ساقیٔ گلفام ہو چکا (〃)
نوبت ہے تیری گردشِ چشمِ سیہ کی دُنیا میں دورِ گنبدِ دوّار ہو چکا (ناظم)
ہے ناوکِ نگہ کے مقابل خدنگِ آہ اب میرا وار روک ترا وار ہو چکا (〃)
علمِ خیر کی تھی توقع بروزِ حشر باقی رہا نہ دن ہی جب اظہار ہو چکا (〃)
(۲) خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔ اُٹھ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ نپڑ جانا۔ جیسے اناج ہو چکا۔ روپیہ ہو چکا وغیرہ ۔ ہ
دل بُجھ گیا ہمارا شروعِ شباب میں یاں روغنِ چراغ سرِ شام ہو چکا (رند)
(۳) مر جانا۔ راہیٔ مُلکِ بقا ہو جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ دم نکل جانا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا۔ ہ
میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)
صیاد تو نے لی نہ خبر اپنے صید کی آخر پھڑک پھڑک کے تہِ دام ہو چکا (رند)
جو دم ہے مُغتنم ہے مرا اعتبار کیا میں صبح ہو چکا کہ سرِ شام ہو چکا (〃)
قاصد اگر اُس گلی میں جاوے کہنا کہ غلام ہو چکا اب۔ (یعنی مرلیا) (مصحفی)
(۴) گزر لینا۔ گزر چکنا۔ گزر جانا۔ بیت جانا۔ وارد ہو لینا۔ صادر ہو لینا۔ ہ
سُنتے ہیں حشر ہوئیگا پھر بعد خوابِ مرگ کھٹکا کہیں مٹے یہ قیامت بھی ہو چکے (رند)
اِن دنوں میں شوخیاں نہیں زیبا شباب کی اب گرمیاں نہ کیجے وہ ہنگام ہو چکا (〃)
اب عشق و عاشقی کا زمانہ نہیں رہا جاتا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا (〃)
(۵) نمودار ہو جانا۔ نکل آنا۔ ظاہر ہو جانا۔ پرگٹ ہو جانا۔ ہ
صدمے شبِ فراق کے کب تک اُٹھائیے اب ہم ہی مر چکیں کہیں یا صبح ہو چکے (رند)
(۶) نہ ہونا۔ جاتا رہنا۔ ہ
تسلی در ہم و اہیمیں ہو چکی ماہیں ہو چکے جب نہیں ہو چکی (مومن)
توبہ کا پاس رہ نہ سکے آشام ہو چکا بس ہو چکا تقدّس و اسلام ہو چکا (رند)
(۷) بن جانا۔ بن چکنا۔ بن لینا۔ ہ
کیا لکھائیں اب وفا میں ہم پیمان کی قسم جب تارِ سبحہ رشتۂ زُنّار ہو چکا (ناظم)
عاشق ہوا اُس آفتِ جاں پر مرا ندیم جب خوب میرا محرمِ اسرار ہو چکا (〃)
(۸) کیا جا چکنا۔ کر لینا۔ کر چکنا ۔ ہ

سنتا ہے امتحانِ وفا میں مزا ہنوز ناظم اگرچہ تجربہ سو بار ہو چکا + (ناظم)
جینے کا بھی علاج کئی بار ہو چکا اچھا غمِ فراق کا بیمار ہو چکا + (〃)

(۹) ہو جانا۔ ہونا + چکنا۔ ؎

ہمسائے میں مکان ملا بھی تو کیا حصول بند اُن کے گھر کا روزنِ دیوار ہو چکا (ناظم)
اب کیوں کمی کرے تجھے کس کا لحاظ ہے رونے کا نام دیدۂ خونبار ہو چکا (〃)
مشہور رند خاص سے تا عام ہو چکا تقدیر میں جو لکھا تھا وہ نام ہو چکا (رند)
تو نے و زُہد سے نہ کہے گا کوئی فقیر مست شراب خوار مرا نام ہو چکا (〃)
قاصد کو باندھے باندھے کمر دن گزر گیا نامہ موا تمام نہ پیغام ہو چکا + (〃)

(۱۰) پہنچ جانا۔ لگ بھگ ہو جانا۔ کنارے پہنچ جانا +

میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

ہَوْدَج ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عماری۔ ہودہ (۲) اُونٹ کا کجاوہ جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ محمل +

ہُودَہ۔ ف۔ صفت:۔ حق۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا۔ راست۔ بیہودہ اسی سے بنا لیا ہے۔

ہَودَہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (حوضہ کا بگڑا ہوا لفظ) ۱۔ ایک قسم کی عماری جو اُوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے (۲) ہوبچہ + چاہ بچہ۔ چھوٹا سا حوض +

ہو رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کہیں رہ پڑنا۔ چھاؤنی ڈال دینا۔ گھر بنا لینا۔ بس جانا

دیر و کعبہ یکساں ہے عاشقوں کو ہائے کہاں ہو رہے وہیں کہ ہم جی لگا جہاں اپنا (مومن)

(۲) کسی کا ہو جانا۔ کسی کو ہمہ تن اپنے تئیں سونپ دینا۔ کسی کا بالکل مطیع اور فرماں بردار ہو جانا۔ ؎

رُخ پہ دو زلفیں ہیں ہے دلدار کس کا ہو رہوں ہیں دو کافر ایک میں دیندار کس کا ہو رہوں (نصیر)
مراد تم ہو جا ہر چار دن کو دوست ہے تیرا کسی کا ہو رہے یہ کسی سے ہو نہیں سکتا (داغ)
شرکت غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری غیر کی ہو کے رہے یا شبِ فرقت میری (〃)
دوست اچھے ہو تو ہو رہے دوستی کے ہو رہو یا کسی کو کر رکھو تم یا کسی کے ہو رہو (ظفر)

(۳) طرفدار ہو جانا۔ ساتھی ہو جانا +

جاتے ہو یار دیکھ ہو کر طرفدار اُس کے پاس پر کہیں ایسا نہ ہو تم بھی اُسی کے ہو رہو (ظفر)

(۴) ہو جانا۔ بن جانا۔ ؎

اِس چمن میں کیا کرو گے پیکشو ہنس بولکر غنچہ ساں خاموش خونِ دلکو پیکے ہو رہو (ظفر)
ناصحو دکھلا دے وہ جلوہ تو میری طرح تم بھی دیوانے سے اُس رنگ پر کے ہو رہو (〃)
کرتے ہو برباد اپنی خاکساری کیوں ظفر اُسکی خاکِ درغبار اُسکی گلی کے ہو رہو (〃)

(۵) کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا۔ پھر ہو جانا۔ کسی اور وقت پر موقوف رہنا۔

جیسے جاری کیا ہے ہو رہے گا (۶) کسی قابل ہو جانا۔ کچھ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچا لینا۔ کچھ سیکھ لینا۔ حاصل کر لینا۔ جیسے کئے جائے گا تو کچھ ہو رہے گا +

ہوری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) ہندوؤں کے ایک مشہور تہوار کا نام جو پھاگن میں منایا جاتا ہے۔ اِسکی مفصل کیفیت ہولی میں لکھی جائیگی۔ + وہ عشقیہ اور شوقیہ گیت جو ہولی کے موسم میں کرشن جی کی طرف منسوب کر کے گائے جاتے ہیں۔ جیسے ہولی ؎

آج رنگ ہے برج میں سب ہی چلو ری رنگیلے چھبیلا کھیلیں ہوری
دف بجائے کوئی مُرلی بجائے جھانجھ بجے جنکوری + + +
اپنے رسیے پہ سے کسی کوئی سا نوری کوئی گوری +
آج رنگ ہے برج میں سبھی چلو ری

ہوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہندی (۱) شرط۔ بازی۔ (۲) داؤں۔ پیچ + گھات (۳) بچن۔ قول۔ عہد۔ (۴) بحث۔ تکرار + ضد (۵) رقابت + برابری مقابلہ

ہوڑ باندھنا۔ بدنا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بازی بدنا۔ شرط لگانا + (۲) دعوے کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا +

ہوڑا ہوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) ۱۔ بحثا بحثی۔ ضدم ضدا۔ بحث تکرار + حجت۔ (۲) مقابلہ۔ برابری۔ سامنا۔ دعویٰ رقابت + جیسے

بینا برسے سیج بر باہر سے بیٹھ ہوڑا ہوڑی جھر رجابت بدرا اُٹھ نیند (دولہ)

ہَوَس ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا جنون۔ خبط۔ مالیخولیا۔ دیوانگی۔ (۲۔ ف) آرزو۔ شوق۔ اشتیاق۔ تمنا۔ خواہش۔ چاہ۔ چاؤ۔ ؎

مجھے مدد اسیر کی ہنگام نزع ہے یا مرتضیٰ ہے آپ سے امداد کی ہوس (اسیر)
تجھے دیکھا ہے جب سے اے پری بخدا کیسے نظارہ کی نہ ہی ہوس نہ ہی ہوس نہ ہی ہوس نہ ہی (شہیدی)
مضموں رقم کئے میں اُن آنکھوں کے کالے کیونکر نہ بیت بیت کو ہو صاد کی ہوس (اسیر)
عدم ہے زیرِ قدم لامکاں ہے پیشِ نظر ترے دہن کی ہوس ہے تری کمر کی ہوا (〃)
آشوبِ خستہ جاں کو پھر ہے ہوس وہیں کی کل ہی تو اُڑ چکا ہے اُسکی گلی میں خاک

(۳۔ ف) اُدھورا اور جھوٹا عشق + عشقِ خام۔ عشق ناتمام۔ ناقص محبت۔ ؎

خوابِ راحت کو ترستے ہیں شہیدی یہ خاک جیتے جی دل سے نکالا نہ گیا خارِ ہوس (شہیدی)

(۴۔ ا) ہوکا۔ ہوکا۔ لالچ۔ حرص۔ ہوکس +

گر ہوس دُور ہو سب کچھ ہو میسر ہم میں گنج مقصود کے در پر سے اُٹھا یا ہوس (شہیدی)

(۵۔ ا) خواہش نفسانی۔ شہوت۔ نفسانی خواہش۔ ہوا کا مترادف۔ کام باہ (۶۔ ا) ہوس۔ جیسے تم بھی اپنی ہوس نکال لو (۷) ہر چیز کو چکھ لینا ہر چیز کی فرض۔ ہوا۔

کیا کیا کھنوں میں مجھے دبا نار کی ہوس مشہور ہے حواس میں بیمار کی ہوس (دائل)

ہوس آنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ہوس ہونا۔ حرص ہونا۔ ... اشتیاق ہونا۔ خواہش ہونا۔

... جی چاہنا۔ شوق چرّانا + ہ

خورے واسطے کرتا ہوں تمنائے بہشت آدمی ہوں ہوس رُوسے نکواتی ہے (رند)

ہوس بُجھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ خواہش رفع ہونا + چُل مٹنا + ارمان نکلنا۔

چاؤ نکلنا۔ دل کی خواہش پُوری ہونا +

ہوس پکانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ بیفائدہ خواہش

کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا +

ہوس نِکالنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ آرزو پُوری کرنا۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نِکالنا + حوصلہ نکالنا

اب نکال اپنی تُو اے گردشِ افلاک ہوس ہوگئے جب خاک تو پھر نکلے گی کیا خاک ہوس (جرأت)

ہوس نکلنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ آرزو پُوری ہونا۔ چاؤ نکلنا۔ ارمان نکلنا۔ دل

کا حوصلہ نکلنا + ہ

بُلبُل کے دل سے اُڑگئی فریاد کی ہوس نکلی نہ نکلے خاطرِ صیّاد کی ہوس + + (امیر)

ہوسکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ممکن ہونا + موقع ملنا۔ موقع بننا۔ جیسے ہوسکا تو خرید

لُوں گا۔ (۲) کرسکنا۔ امکان میں ہونا۔ جیسے تم سے سب کچھ ہوسکتا ہے +

ہَوَسناک۔ ف۔ صفت:۔ پُرہوس۔ حریص۔ لالچی۔ ہوس کا بھلا ہُوا۔ لوبھی +

طالب۔ خواہاں + پُرشہوت۔ جیسے ہوسناک بڑھیا چٹائی کا لہنگا + ہ

ہم ہوسناک میں ہمکو نہیں ممکن یہ نفع لب خاموش سے اپنے نہ اظہارِ ہوس (شہیدی)

ہوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فہم۔ بُدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ فراست۔ دانش۔ دانائی۔

زیرکی۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور + رائے۔ دانست۔ ادراک۔ ذہن + ذکاوت

+ چیت + سُدھ۔ (۲) خبر۔ واقفیت۔ آگاہی (۳) رُوح۔ جان۔ دل۔ قلب

(۴) پہلوی زبان میں بمعنی مرگ و ہلاکت آیا ہے۔ (۵) حواس۔ قوتِ مدرکہ۔

حس + حافظہ۔ یاد + (بفتحِ ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

ہوش اُڑادینا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بے اوسان کردینا۔ عقل ٹھکانے

نہ رکھنا۔ گھبرادینا۔ سُدھ بھلادینا۔ حواس باختہ کردینا + ہ

دیتا ہے ترا سبزۂ خط دم میں ہوش اُڑا اے سبزہ رنگ رکھتی نشاءِ بھنگ تیز (ظفر)

(۲) بیخود کردینا۔ متحیر کردینا۔ ازخود رفتہ کردینا۔ حیرت میں ڈالدینا۔ ہ

اس درجہ ہوش اُڑادیئے جلوے نے یار کے اُٹھا جو بزم یار سے وہ تحیر اُٹھا + (خلیل)

ہوش اُڑانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ بے اوسان کرنا۔ عقل کھونا۔ گھبرانا + ہ

جب آتی ہے رنگیں کو وہ سے لے کے تب مرے ہوش اُڑاتی ہے دائی کی بات (رنگین)

ہوش اُڑجانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ حواس باختہ ہوجانا۔ سُدھ نہ رہنا۔ گھبراجانا۔

چھکے چھوٹ جانا۔ طوطے اُڑجانا۔ کچھ سُرت نہ رہنا۔ سُدھ گُم ہوجانا۔ عقل ٹھکانے

نہ رہنا۔ سٹ پٹا جانا + دنگ ہوجانا۔ متحیر ہوجانا۔ حیرت میں آجانا۔ اچنبہ میں

آجانا۔ جھجک رہجانا + آپے میں نہ رہنا۔ بے اوسان ہوجانا + عبدالرحمٰن بیدل[ہ]

تم نے کو تیرے حشر کا آنا سمجھ گیا یہ ہوش اُڑگیا دل پُراضطرار کا (بیدل)

ہوش اُڑجائیں گے اے زلفِ پریشاں تیرے لب پر آیا جو مرے حال پریشانی کا (مصحفی)

رُخ سے سرکی زلف ہوش ماہِ انور اُڑگیا کُھل گئے ہنسنے میں دنداں رنگِ اختر اُڑگیا (وزیر)

اُڑگئے ہوش کہ پیغامِ اجل ہے یہ جواب کوچۂ یار سے زخمی جو کبوتر آیا + + (شیفتہ)

ہوش اُڑنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہوجانا۔ بے سُدھ

ہونا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ آپے میں نہ رہنا۔ خُودی میں نہ رہنا۔

سُدھ گُم ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا + گھبرانا۔ سٹ پٹانا + متحیر ہونا۔ ہچکچ ہونا۔

حیران رہنا۔ دنگ رہنا +

اپنے گلزارِ محبت میں صبا ہوش بُلبُل کے اُڑاکرتے ہیں (وزیر)

حال اپنا بیان کر مجروح ہوش اُڑتے ہیں بس کہانی ہے (مجروح)

بُلبُل کے تو ہوش اُڑتے ہیں یاں سُوئے بُستاں کیا ہوئے گا طوطئ شکر خوار کا بچّا + (نصیر)

ہوش اُڑتے ہیں دیکھ کر اُن کو ایسے دیکھے پری لقا نہ سُنے + (داغ)

ہوش اُڑتے تھے سب وصل میں کچھ آخرِ صبح تیر آواز تری مرغِ سحر اور سُنی + (ظفر)

میں ہوں وہ چالاک وحشت میں کہ رگ میری قصد ہوش اُڑے فصّاد کے بھی دیکھکر لہو کی جست (")

تیری محفل وہ چمن ہی جس میں اے رشکِ چمن عاشقوں کے ہوش اُڑتے ہیں بجائے عندلیب (ناسخ)

ہوش آنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ مدہوشی یا بیہوشی کا دُور

ہونا + سُرت آنا (۲) عقل آنا۔ چیتنا۔ (۳) غشی سے افاقہ ہونا۔ آپے میں

آنا۔ بےخودی رفع ہونا + ہ

نزع میں بھی ذوق کو تیرا ہی بس ہے انتظار جانب در دیکھ لے ہے جبکہ ہوش آجائے ہے (ذوق)

کبھی جھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں (داغ)

ہوش آئے ہُوئے یا ہوش آگئے یا آئے ہوش جانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔

سُدھ گُم ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ رہی سہی عقل اور حواس جاتے رہنا۔ جو کچھ خرد و دانش

ایک مدت میں حاصل ہُوئی تھی اسکا جاتا رہنا۔ مجنون و بدہوش ہوجانا + ہ

وہ آپ کو ایسا ہی کچھ بنائے ہوئے کہ شکل دیکھ کے جاتے ہیں ہوش آئے ہوئے (رزکی)

ہوش بجا نہ رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش دُرست نہ رہنا۔ ہوش و حواس باختہ ہونا۔ اوسان خطا ہونا

سوالِ بادہ کریں کیا کہ دیکھ کر تجکو ہمارے ہوش ہی رہتے نہیں بجا ساقی (مجروح)

[ہ] صہبائے حسن و عشق سے سرزدسے جوش ہے + وہ مست ناز ہے تو یہاں کس کو ہوش ہے (رام رچپال شیدا) [ہ] یہ شعر ۷۵۳ صفحہ کا ہے جو کاتب کی لیاقت پر دال ہے

ہوش بکھرنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ بے اوسان ہونا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش جانا۔ اوسان گم ہونا۔ گھبرانا + (مثال دیکھو صفحہ ۷۵۲، کالم ۲ سطر ۲۲ شعر داغ)

ہوش پکڑنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) وقوف پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ عقل حاصل کرنا۔ تمیز پکڑنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ جیسے میری بُوا ہوش پکڑو غلات ڈر دیہ پڑھا لکھا سب اکارت کرتی ہو (سگھڑ سہیلی) (۲) سنِ تمیز کو پہنچنا۔ سیانا ہونا +

ہوش پکڑو۔ اُ۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل سیکھو۔ ہوش میں آؤ + سنبھلو + چیتو + تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو +

ہوش جانا یا جاتے رہنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ عقل گم ہونا + بے حواس و ازخود رفتہ ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ اوسان گم ہونا۔ اوسان جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا + حیران ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا + ۔لہ

تنے کے ساتھ جاتا لگا ہے جہان میں — کیونکر نہ جائیں ہوش کسی پریجائے دل (عاشق)

دیکھ جلوے تمہارے قامت کے — ہوش جاتے رہے قیامت کے (مجروح)

ہوش سنبھالنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) بڑا ہونا۔ سیانا ہونا۔ سنِ تمیز کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ ہوشیار ہونا + ۵

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر — ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (اسلم)

جس نے کچھ ہوش سنبھالا وہ جواں قتل ہوا — عہد پیری نہ ترے عہد میں قاتل آیا (داغ)

بیہوش ہوں میں دیکھ کے اس ہوشربا کو — جب سے کہ ابھی اس نے نہ تھا ہوش سنبھالا (ظفر)

(۲) شعور پکڑنا۔ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا + ۵

ساغر بکف اے محتسب میں ہوش سنبھالا — تو نے مگر اِس دور میں اب ہوش سنبھالا (ظفر)

ہوش کھونا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ حواس پراگندہ کرنا۔ ازخود رفتہ ہونا۔ اوسان کھونا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کرنا۔ اوسان اُڑانا + ۵

مرے دل نے وہ نالہ پیدا کیا ہے — جرس کے بھی جو ہوش کھوتا رہے گا (میر)

ہوش کی بنوانا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ شعور پکڑنا۔ عقل پکڑنا۔ بیوقوفی سے باز آنا +

کیوں ناصحوں کی فکر ہے مجھ بادہ نوش کی — صدقہ وہ دیں جو اُن کو بنوائیں ہوش کی (داغ)

ہوش کی بنواؤ۔ اُ۔ محاورہ:۔ جب کوئی شخص بیوقوفی کی بات یا اپنے مرتبہ سے زیادہ بات کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں۔ یعنی ابھی تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو۔ آؤ عقل پکڑو۔ عقل کے ناخن لو۔ پہلے اِس قابل ہو لو + جھوٹ نہ بولو۔ بیہودہ باتیں نہ کرو +

ہوش کی خبر لو۔ اُ۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ وقوف پکڑو۔ تمیز حاصل کرو۔ عقل بنواؤ۔ بے تمیزی اور بے عقلی نہ کرو۔ دیوانے اور ازخود رفتہ نہ ہو جاؤ۔ جیسے پہلی

بیٹھو ہوش کی خبر لو تمہارے جانے نہ جانے سے مجھے کیا علاقہ (اردوئے معلّے)

ہوش کی اپنے خبر لو کہ وقت کیا ہوا — اُن کے جاتے ہی تمہیں ہوش نہیں آنے لگا (رقے)

ہوش کی دوا کرو۔ اُ۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ تمیز پکڑو۔ عقل کا علاج کرو + ۵

مانی تو خود ہی کہے ذرا ہوش کی دوا — کاغذ پہ خاک کیا تری صورت اُٹھائے گا (جگر)

کہتا ہوں کیا ہے تم نے بیہوش — فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر + (قلق)

ہوش کی لو۔ اُ۔ محاورہ۔ دیکھو (ہوش کی بنواؤ) +

ہوش کے ناخن لو۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل بنواؤ۔ شعور سیکھو۔ وقوف حاصل کرو۔ تمیز پکڑو +

ہوش لے جانا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ بیہوش کر دینا۔ بے سُدھ کر دینا۔ سُدھ نہ رکھنا۔ اوسان کھو دینا۔ بے اوسان کر دینا۔ آپے میں نہ رکھنا۔ متحیر کر دینا + ۵

کہاں میں کہاں کاروان رہ گیا — مرے ہوش بانگ درا لے گئی (ذکی)

ہوش مند۔ ف۔ صفت:۔ ہوش والا۔ عقلمند۔ شعوردار۔ خردمند +

ہوش مندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ عقلمندی۔ شعور۔ تمیز۔ وقوف +

ہوش میں آنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ (۱) عقل پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ وقوف حاصل کرنا۔ تمیز سیکھنا۔ (۲) آپے میں آنا۔ غشی یا بیخودی کا دُور ہونا۔ نشہ سے سنبھلنا۔ (۳) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ متنبہ ہونا + عبرت پکڑنا + سُرت میں آنا +

ہوش میں آؤ۔ اُ۔ محاورہ:۔ عقل سے بات کرو۔ سمجھ کے بات کہو۔ شعور پکڑو۔ عقل سیکھو۔ تمیز حاصل کرو۔ وقوف پکڑو + آپا سنبھالو + بیخودی اور نشے غفلت سے باز آؤ + چیتو۔ جیسے چلو بی ہوش میں آؤ میں نے کب تمہارا نام لیا تھا۔ (عو) + ۵

ڈر واللہ سے اے داغ دیکھو ہوش میں آؤ — بتوں کی یاد میں غافل خدا سے یہ تمہیں رہنا (داغ)

یاد ہے کہنا وہ کسی وقت کا — ہوش میں آؤ تمہیں کیا ہو گیا (")

لیلیا مستی میں بوسہ تو کیا — ہوش میں آؤ یہ کیسا اختلاط (مخمور)

عرضِ مطلب پہ سناتے ہیں چلو ہوش میں آؤ — مجھکو بھاتا نہیں اتنا بھی کسی کا اخلاص (ظہیر)

ہوش نہ ہونا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ سُدھ نہ ہونا۔ سُرت نہ ہونا + حواس درست نہ ہونا + عقل ٹھکانے نہ ہونا + غشی یا مستی و مدہوشی کا عالم ہونا + خبر نہ ہونا +

ہوش والا۔ اُ۔ اسم مذکر:۔ سُدھ والا۔ باخبر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار +

ہوش و حواس۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہر دو مترادف۔ عقل۔ تمیز +

ہوش و حواس ہار جانا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ اوسان نہ رہنا۔ حواس پراگندہ ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے سُدھ ہو جانا

جانے کی آج کس کی سنی ہے خبر حسن — کچھ اُڑ گئے ہیں تیرے تو ہوش و حواس سے (حسن)

لہ بے نقاب آپ ہوئے اور یہاں ہوش گئے + دشمن ہوش تھا وہ آپ کا دیدار نہ تھا (راجہ رام بھگوان سہائے کرم)

ہوش ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ سُدھ ہونا۔ سُرت ہونا + خبر ہونا + وقوف ہونا + شعور ہونا + عقل ہونا + حواس درست ہونا + غشی یا مستی کا عالم نہ ہونا +

ہوشنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لُغوی معنی مرادِ اوّل و ہوش و آگاہی و عقل و خرد + (حضرت آدم علیہ السلام کے چوتھے پُشت کا نام جو پیشدادیوں کا دُوسرا بادشاہ سیامک کا بیٹا کیومرث کا پوتا تھا کہتے ہیں کہ لوہا اُسی کے زمانہ میں بہم پُہنچا۔ اُسی نے زراعت کے اوزار بنائے نہریں جاری کیں شہر بسائے عمارتیں بنائیں۔ شیطانوں کو آدمیوں کی مخالفت سے باز رکھا اور کیومرث کے بعد تخت نشین ہو کر چالیس برس تک حکمرانی کی اُس کے بعد تین سو برس تک دُنیا میں کوئی بادشاہ نہیں ہُوا لوگ خود انصاف اور محبت کے ساتھ باہم برتاؤ کرتے رہے اور کوئی کسی کا مزاحم و متعرض نہیں ہُوا بعض کا بیان ہے کہ ارفخشد بن سام وُہی ہے وہ اپنے زمانے کا پیغمبر تھا کتاب جاودانِ خرد جو جاوید کے نام سے مشہور ہے اُسی کی یادگار ہے پہلویوں کے نزدیک اُس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ عدل و انصاف اور احسان کی باتیں بیان کیا کرتا اور خلق کو داد و دہش کی ترغیب دیا کرتا تھا اسی وجہ سے اس کا ہوشنگ نام ہوا۔ پیشدار بخش بھی کہتے ہیں + یاستانیوں کے ایک بادشاہ کا بھی یہی نام تھا +)

ہوشیار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) چتر۔ سیانا۔ گیانی۔ حاذق۔ زیرک۔ فرزانہ۔ بُدھوان۔ سُجان۔ صاحبِ ادراک۔ ذی شعور۔ خبردار۔ باخبر۔ وقوف دار۔ فہیم۔ دانا۔ عاقل۔ سُچیت۔ واقف۔ (۲) عیّار۔ چالاک۔ (۳) تجربہ کار۔ گرم و سرد دیدہ (۴) جاگتا۔ بیدار + چوکنّا۔ چوکس۔ (۵) نشہ یا غشی سے بری +

ہوشیار رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ باخبر رہنا۔ جاگتا رہنا۔ بیدار رہنا۔ سُچیت رہنا۔ خبردار رہنا +

ہوشیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ خبردار کرنا۔ چِتانا۔ چوکس کرنا۔ متنبّہ کرنا۔ (۲) جگانا۔ بیدار کرنا۔ (۳) جھنجھوڑنا + غفلت سے ہوش میں لانا +

ہوشیار ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) چیت جانا۔ سُدھ آ جانا۔ سُرت آ جانا (۲) جاگ جانا۔ بیدار ہو جانا (۳) چوکس ہو جانا (۴) عقلمند ہو جانا (۵) بڑا ہو جانا۔ سیانا ہو جانا۔ سنِ تمیز کو پہنچ جانا +

ہوشیاری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دانائی۔ عقلمندی۔ خردمندی۔ دانشمندی (۲) خبرداری۔ چوکسی (۳) عاقبت اندیشی۔ پیش بینی۔ دُور اندیشی۔ (۴) عیّاری۔ چترائی (۵) حزم۔ احتیاط (۶) غفلت اور مستی کا نقیض +

ہُوک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ا۔ درد۔ وہ درد جو دل یا سینہ میں ٹھہر ٹھہر کے یا یکایک ہو۔ ہُول + پیڑ۔ پیڑا۔ الم۔ تکلیف۔ صدمہ (۲) ذات الرّیہ + ذات الجنب + پسلی کا درد + بنونیا + دردِ پہلو۔ دردِ دل و جگر۔ ایک قسم کا ٹھہک درد جو سینہ میں ہوتا ہے (۳) آواز + اُلّو کی آواز۔ جیسے ہوا کا سناٹا پانی کا شور

اُلّو کی ہُوک گیدڑوں کا بولنا اور کُتّوں کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ پہلے ڈر بھی بھول جاتے ہیں (آبِ حیات) +

ہُوک اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ درد ہونا۔ یکایک شدّت سے درد اُٹھنا۔ ٹھہر ٹھہر کے درد ہونا۔ ہُوکیں سی لگنا۔ پہلو میں درد ہونا۔ دل و جگر میں درد ہونا +

کب دردِ جگر مجکو بیتاب نہیں کرتا کب ہُوک کلیجے سے سہار نہیں اُٹھتی (مصحفی)

گرہ حسرت کی ہر تارِ نفس میں پڑ گئی دیکھو یہ کیسی ہُوک ہر دم اے دلِ پُر درد اُٹھتی ہے (گویا اُش)

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بیکلی دلکو دوگانا تیرے کارن ہیں کس کس دُکھ کو جھیلا (رنگین)

اُٹھتی میری پسلی کے تلے ہُوک ہے دائی یہ اب کے نہ جاوے تو ترے ٹھوک ہے دائی (〃)

سانس لے سکتے نہیں ایسی اُٹھتی ہے دل میں ہُوک کچھ تو اے ظالم چاہیے درد کا درمان کر (جرأت)

پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا دل میں اک ہُوک اُٹھی بیٹھ گیا (نامعلوم)

ہُوکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) رُوکا۔ فریاد۔ دُہائی +

ہُوکا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) رُوکا دینا۔ پکار مچانا۔ دُہائی دینا۔ غُل غپاڑا کرنا +

عشق نے جس دم دیا ہر دل میں آ ہُوکا دیا نالۂ سوزاں نے سینہ میں مرے رُوکا دیا (ظفر)

ہُوکا یا ہُوکھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خواہش۔ ہوس + ہوسِ بیجا + حرص و طمع + لوبھ لالچ + بہت سا کھانے کی ہوس + غلبۂ اشتہا + فرطِ حرص و ہوا + اشتیاق۔ شوق + چسکا +

بوسہ لب سے جو تسکین دلِ زار نہ ہو ایسا ہوکا بھی کسے شخص کو زنہار نہ ہو (نکہت)

اُس کے ملنے کا مرے دلکو بڑا ہے ہُوکا یاد آج اُس کی مجھے اس نے دلائی بات گت (رنگین)

مجکو اُس بات کا نہیں ہوکا بندی رکھتی ہے گاہ گاہ کا شوق (〃)

ہُوکا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لوبھ ہو جانا۔ لالچ پڑ جانا۔ حرص غالب ہو جانا +

ہوکر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) دیکھو۔ ہوکے (۲) ضرور۔ ناگزیر۔ لابُد +

ہوکر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ضرور ہونا۔ لابُد ہونا۔ جیسے ہونے والی بات ہوکر رہتی ہے +

ہوکس ہوا میں۔ ا۔ محاورہ:۔ تمہارا خیال غلط ہے۔ تمہیں کیا خبر ہے۔ تم کس خیال میں ہو + کس بھروسے پر ہو۔ کس پرتے پر اتراتے ہو +

ہوکے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) درمیان سے۔ پاس سے (۲) ہوتے ہُوئے۔ گزرتے ہوئے (۳) ہوکر ضرور۔ جیسے یہ کام ہوکے رہے گا +

ہوگا۔ ہ۔ کلمۂ اشتباہ:۔ شاید۔ شک کے مقام پر بولتے ہیں + ع

چھوڑ بیگانہ وشی کو کہ کہاں تک ظالم حال سُن سُن کے ہمارا تو کہے گا ہوگا (مرزا صابر)

ہُول۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دھکا۔ صدمہ۔ گھونچا۔ جھونک۔ تلوار یا نیزہ کی نوک کے گھسیڑنے کی حرکت۔ (۲) انکس۔ نیزہ۔ بھالا۔ کرچ سنگین وغیرہ جنکی نوک سے کام لیا جاتا ہے مثلاً سر میں ایسا درد ہے جیسے کوئی ہُولیں مارتا ہے +

ہول

ہُول دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ انکس لگانا۔ کچوکا دینا۔ نوک چبھونا +

ہَول ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ ترس۔ بیم۔ ہیبت۔ جیسے نعوذ باللہ

ازبسکہ ہے خوف بلائے شبِ فرقت مجھے ہمنشیں ہول نہیں ہولِ قیامت مجھے (نکہت)

(۲۔ ا) تلملی:۔ اضطراب۔ اضطرار۔ گھبراہٹ + (بیگمات اس معنی میں مؤنث بولتی ہیں)

ہَول اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (ع و) خوف پیدا ہونا۔ دہشت سے گھبراہٹ ہونا جیسے یہ بات سنتے ہی پیٹ میں ہول اُٹھا +

ہَول آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ خوف معلوم دینا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا + ؎

کھیاں ایسے یہ بڑھیں بے ڈول کہ لگا ایک جی کو آنے ہول + ہو (انشا)

میں اس عشق کا یہ نہ سمجھی تھی ڈول ترے غم سے آنے لگا مجکو ہول (میرحسن)

ہول بیٹھ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ڈر بیٹھ جانا۔ دہشت سما جانا۔ خوف چھا جانا۔ دہشت چھانا + رعب چھا جانا۔ جی بیٹھ جانا +

ہَول پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) خوف ہونا۔ دہشت ہونا (۲) تلملی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ جیسے تمہیں کاہے کی ہول پڑی ہے اور کیا تلملی لگی ہے + (جبر ہنیلی) +

ہَول جَول۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (ع و) گھبراہٹ۔ اضطرابی۔ تلملی + جلدی۔ شتابی۔ اضطراب و تردد۔ جیسے اتنی ہول جول کیوں مچاتی ہے ذرا جھری تلے دم لے

جب میکدہ کو گھر سے چلے ہول جول میں بھولے سے اپنا طاق پہ ایمان رکھ گیا (رشد)

ہَولِ دل ع + ف۔ اسم مذکر:۔ تپاکِ قلب۔ دھڑکن۔ اختلاجِ قلب۔ خفقان۔ دل کا دھک دھک کرنا + (نازک و ضعیف مزاجوں کو غم یا غصہ یا خوف یا محنت یا بیخوابی یا اخراجِ خون کی زیادتی یا شراب خوری یا فاقہ کشی یا کثرتِ مطالعہ۔ یا کثرتِ جماع و جلق وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے اگر ساخت قلب کی خرابی سے ہو تو صحت میں فرق پڑتا ہے)

ہَولِ دل ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دھڑکن ہونا۔ دل دھڑکنا۔ اختلاجِ قلب ہونا۔ خفقان ہونا + ؎

قامت وہ یاد آتے ہی یوں ہولِ دل ہوا ہو دل کو ہول جیسے قیامت کے نام سے (معروف)

جس دن سے اُس اسپ طبیو یہ دل ہوا اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہولِ دل ہوا (؟)

ہَول دِلا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ نامرد۔ پاتگابرا +

ہَول زدہ ع + ف۔ صفت:۔ خوف زدہ + ڈرپوک + دہشت کا مارا ہوا + گھبرایا ہوا۔ مضطرب +

ہَول کھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (ع و) کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ جیسے اُس کی ماں دو گھڑی سے ہول کھا رہی

ہول

ہے کہ میرے بچے کو کون لے گیا +

ہَول ناک یا ہَولناک ع + ف۔ صفت:۔ خوفناک۔ خطرناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک۔ مُہیب۔ ہیبت ناک +

ہُولا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہُول۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ گھونپا۔ بھونک + انکس۔ کچک +

ہولا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بھنے ہوئے بوٹ۔ نخود خام بریاں شدہ + ہولے کی ہیلی ؎ لونڈی کے ہاتھ کالے بیوی کا منہ کالا۔ (جب ہرے چنوں کی ڈالیں کو آگ میں رکھ کر بھون لیتے ہیں یا شرکی پھلیوں کو بھس بھالیتے ہیں تو انہیں ہولوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں بضم اول و فتح ثانی)

ہَولا۔ ہ۔ صفت:۔ پات گابرا۔ ہولو جولو۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا +

ہَولا جولی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ تالی۔ بے تابی۔ تردد + افراتفری۔ بھاگڑ۔ جیسے ہولا جولی نکر چھری تلے دم لے +

ہَولا جولی نکر۔ ا۔ محاورہ:۔ گھبرا نہیں۔ تلملی مت کر۔ جلدی نہ کر۔ اضطراب کم کر

ہولَر یا ہولَر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بچہ نوزائیدہ۔ تُرت کا جنا ہوا بچہ + پیٹ کا بچہ۔ جنا۔ پورب میں ہورل کہتے ہیں جسکی مثال اخیر پر موجود ہے (بضم اول و واؤ مجہول سکونا)

بیرن بھیا میں تیری ماں کی جائی ہلر ٹشکر بدھاوا لیکر آئی + + (جہانگیری)

بیرن بھیا میں تیری ماں کی جائی

چھاتی دھاری کنٹوری ٹوٹی تونٹ دُھلائی بائیں دُھلن کو جیری ٹوٹی تو خصم چھپن کو گھوڑا (بیرن بھیا)

دیگر ہم تم کیا کریا ہوں ہُوں ہُوں ہُوں (جہانگیری)

پہلا ماس جو لاگا سرگھوس لاگا ہوں ٹکس ہوں دوں چوتھا ماس جو لاگا ہولر بہو نے لاگا ہُون ہُن ہُن ہُون

سیاں جی ایک کہا سیا کیجو۔ اپنی ماں کو آنے نہ دیجو وہ تو ہولر ہورل دُھسم مچادیں + میری ماں بہت مجکو بھاویں۔ وہ تو اللہ ہی اللہ منادیں +

ہولکا۔ س۔ اسم مؤنث:۔ صحیح ہولاکا (Holaka) (۱) ہولی کی دیوی جس کی ہولی کے تہوار پر پوجا ہوتی ہے (۲) ہرناکس کی بہن کا نام جو پہلاد کو جلانے کے واسطے سیتل چیر کے نیچے میں گود میں لیکر چتا میں بیٹھی تھی۔ کہتے ہیں سیتل چیر ایک قسم کا کپڑا ہے جس کے سبب سے آدمی کے جسم میں آگ اثر نہیں کرتی ہے شاید یہ کپڑا سمندر کیڑے کی پشم سے تیار کیا جاتا ہو + لغوی معنی ٹھنڈا کپڑا +

ہُولنا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) انکس لگانا + کچا لگانا۔ آر لگانا۔ پینا چبھونا۔ (۲) ہاتھی کو چلانا + ہاتھی کو سرگرم رفتار و خراماں کرنا + ؎

یوں مست جھولے آتے ہیں مست جوں ہاتھی ہولے آتے ہیں (اثر)

آپس میں گتھ گئے بگولے بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (انشا)

کرگیجاتِ کلک زباں کو شمول — بیلِ سیہ مستِ معانی کو ہُول + + (ذکت)

(۲) دھکیلنا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ ریلا دینا۔ پہاڑ میں ہُونا کہتے ہیں +

ہَولُو۔ ہ۔ صفت :۔ (ع) پاتت گما بر اِستلوّنِ مزاج +

ہولُو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بُھنے یا نئے بُھونے چنے + جیسے کراہے ہولُو کے خوانچہ والے کی آواز + (بضمِ اوّل و واؤ مجہول ساکن)

ہولی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہندوؤں کے ایک بہت بڑی خوشی کے تہوار کا نام (جس دن ابیر گلال اُڑاتے ایک دُوسرے پر رنگ چھڑکتے اور پھاگن کے مہینے میں آسے مناتے ہیں اِس تہوار کی دُھوم سب سے زیادہ برج یعنی متھرا میں ہوتی ہے جو کرشن جی کی ولادت کا مقام و اُن کی لیلا کا گھر ہے یہ تہوار گنواروں و زمینداروں میں بسنت پنچمی سے اپنا رنگ لانا شروع کر دیتا ہے۔ وہ لوگ رات رات بھر دُف بجاتے ناچتے اور گاتے ہیں اکثر عورتیں اِن کے ساتھ ناچ میں شریک ہو جاتی ہیں اور اُن کی خُوب گت بناتی ہیں چُونکہ یہ تہوار موسمِ بہار میں ہوتا ہے جس میں سردی سے ٹھٹھرا ہُوا خون روانی پر آتا دلوں میں اُمنگ پیدا کرتا اور بیار ڈالے سے بیکار ہو جانے کا زمانہ سامنے دکھاتا ہے اس سبب ہندوستان کے عام لوگوں میں اور علی الخصوص کشادہ دل ہنُود میں عمُوماً ایک ولولہ و جوش پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ بعض ایران کے مؤرخوں نے اِسی تہوار کی نسبت اپنی تاریخوں میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں ایک ایسا موسم آتا ہے جس میں سب کے سب پاگل اور دیوانے ہو جاتے ہیں یہ تہذیبی گالی گلوچ بیجا ہنسی ٹھٹھا ناجائز مذاق اس تہوار کا جزو خیال کیا جاتا ہے۔ ہولی کا بھڑوا کہنے سے کوئی بُرا نہیں مانتا و اِس گالی کو اپنا فخر سمجھتا ہے اس تہوار کی وجہ تسمیہ اِس طرح مشہور ہے کہ ساہ ہولا کا یا ہولکا سابہ ہرناکش کی ایک بیٹی تھی ہرناکش ایک کافر راجہ تھا جو اپنے کو خدا کہلواتا اور اپنی پرستش کرواتا تھا مگر اس کے بیٹے پہلاد یا پرلاد نے ایک کمہاری کی نصیحت پر عمل کر کے اُسکی بجائے خدا کا نام جپنا شروع کر دیا تھا ہرناکش نے خدا کا نام چھڑانے اپنا نام جپوانے کے واسطے بہتیرے جتن کئے مگر کوئی کارگر نہ ہوا باوجودیکہ طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں مگر وہی خدا کا بندہ اپنے اعتقاد سے نہ پھرا اور اِس کی تدبیروں سے اُس کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا تب ناچار ہو کر اُسکی بہن ہولکا نے جس کے پاس ایسا پیر تھا جس سے کہ جسم پر آگ کچھ اثر نہیں کرتی اُسے گودی میں پکڑ کر آگ کی چتا میں بیٹھ جانا منظور کیا تاکہ وہ جل جائے اور میں بچ جاؤں لیکن خدا تعالیٰ نے وہاں وہ آگ اُس کے واسطے ابراہیم کی آگ کی طرح گلزار کر دی پہلاد بچ گیا اور ہولکا جلکر بھسم ہو گئی ہرناکش کے رشتہ داروں نے اُس کے ماتم میں خاک اُڑائی اور خدا کے طرفداروں نے ایک کافر کے نیچا دیکھنے کے سبب خوشی منائی بس تب سے یہ ہولی کی رسم جاری ہُوئی۔ ہرناکش نے جب دیکھا کہ پہلاد اِس طرح بھی نہیں مرا تو اُس نے لوہے کے ایک گرم تھم سے باندھا اور کہا کہ اب تیری مدد کون کر سکتا ہے بس وہ تھم ہی پھٹ گیا اور اُس میں سے نرسنگھ اوتار نے نکل کر ہرناکش کا کام تمام کر دیا۔) (۲) ایک قسم کے خاص گیت جو ہولی کے موسم میں گائے جاتے اور کرشن جی کی طرف منسُوب کئے جاتے ہیں۔ جیسے ؎

ایسے برج کے کیا تھیں ہو اجار دار

موپر رنگ چھڑکت ہو بار بار — کر مورا پکرا کلائی موری مسکی +
انگیا کے کر دینے تار تار — ایسے برج کے کیا تھیں ہو اجار دار
(ہولی)

(۳) انبار ہیزم جسے ہولی کے روز جلاتے ہیں + (بضمِ اوّل و واؤ مجہول ساکن)

ہولی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہولی کا گیت جوڑنا۔ گانے کے واسطے ہولی کی کیفیت کا راگ بنانا +

ہولی جلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہولی کے روز لکڑیوں یا اُپلوں کے ڈھیر میں آگ لگانا اور اُس میں گیہوں یا جو کی بالیں بھُوننا +

ہولی کا بھڑوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ہولی کے دن کا مسخرہ۔ وہ شخص جسے ہولی کے دنوں میں رنگ وغیرہ ڈالکر اُسے مسخرہ بنائیں +

ہولی کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ رنگ پاشی میں شریک کرنا۔ ہولی کا تہوار منانا ؎

کھائے ہے کب قسم کہ نہ کھیلینگے تجھ سے ہم — خُونِ رقیب سے ہیں ہولی کھلانے کون (مؤلف)

ہولی کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہولی کے تہوار میں باہم ایک دُوسرے پر ابیر گلال چھڑکنا اور رنگ وغیرہ ڈالنا + ؎

طُرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں ہر رنگِ گُل — ہے گلال اُسکو اُڑانا رُوئے گُل سے بلبل کا (ناسخ)

آج میں پی ہوری کھیلے توسے نچاؤں گی بنواری جو ہو سو ہو +
سانچی جان کہت ہُوں توسے لاکھن بات بنا اب موسے مُکرو گی نہ یاری
ساس لڑو یا نند یا جرو بھاویں پاس پڑوسے بھی نام دھرو +
لے دیورانی جٹھانی دو دو سہے مار و یاد و گاری جو ہو سو ہو +
رنگ بھی ڈار کے نپٹ چپا دُونگی ابیر گلال سے مُکھ میںنڈوں گی
پیارے رس سے گھر جاؤں گی دُونگی تا پچکاری جو ہو سو ہو +
یادو دُھوپ اور چھین جھپٹ میں جیر بیٹھو یا اَنگ ڈُکھو +
پھگوا میں لیکر جاؤں گی تو ستے لاج رہو یا نہ رہو +
تاری بجاؤں گی کہ کے میں مُکھ سے تین بار جو تو کہے گا مُکھ سے
اپنی سوچ سے بھیو تیرو بھیو تیرو پیاری جو ہو سو ہو
(ہولی)

ہولی گانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہولی کا گیت گانا جس میں کرشن کی لیلا تعشق اور سامانِ عیش و نشاط کا ذکر ہوتا ہے +

ہولی منانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہولی کا جشن کرنا۔ ہولی کا تہوار رچانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ رنگ پاشی کرنا ٭

ہولی ہے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ جس وقت کسی شخص پر رنگ ڈالتے اور گُلال چھڑکتے یا اُسکی ہجّی پلید کرتے ہیں تو یہ فقرہ زبان لاتے ہیں ٭ [1]

ہَولے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ آہستہ۔ بتدریج۔ ہلکے۔ دِھیمے پن سے۔ بآہستگی۔ سہج سے

ہَولے ہَولے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ آہستہ آہستہ۔ ہلکے ہلکے۔ سہج سہج ٭ رفتہ رفتہ بتدریج۔ ٹھہر ٹھہر کر ٭

ہولے ہولے پکارنے لگنا دِھیمی ہاتھوں سے مانے لگنا (درد)

چلو ہولے ہولے دھمک سے نجنتی گئی سب مسک میری چولی کہار د (رنگین)

عشق آدم میں نہیں کُچھ چھوڑتا ہولے ہولے کوئی کھا جاتا ہے جی (میر)

جس دن سے مائل اسپ طبیعہ یہ دل ہوا اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہول دل ہوا (معروف)

رشکِ اعدا کا گھن مرے دل کو ہولے ہی ہولے کھائے جاتا ہے (مجروح)

ہولینا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہو رہنا۔ ہو جانا جیسے یہ تو اُنہیں کے ہولئے (۲) پُورا ہو جانا۔ ہو چکنا ٭ تمام ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ جیسے یہ تو اب ہولئے یعنی طاقت نہیں رہی ٭

ہولے ہوگئے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ گرمی نے بھون دیا۔ گرمی کے مارے ہولوں کی طرح بھن گئے۔ بھاپ گئے ٭

ہوم ۔ س۔ اسم مذکر :۔ ہَوَن۔ یگ۔ وید کے منتروں سے دیوتاؤں کو بلی دینے کے لئے گھی دغیرہ جلانا۔ اگاری ٭ آگ کی پُوجا۔ بضمِ اوّل و واو مجہول ساکن)

ہوم ۔ انگلش (Home) اسم مذکر :۔ گھر۔ مکان۔ خانگی۔ گھر کا ٭ مُلکی۔ وطنی ٭ اندرونی (بضمِ اوّل و واو مجہول)

ہوم ڈپارٹمنٹ ۔ انگلش (Home Department) اسم مذکر :۔ وہ محکمہ یا دفتر جس میں مالکِ مقبوضہ کے متعلق کاروبار ہوتا ہے۔ اندرونی معاملات کا محکمہ جس سے تعلیم پولس جُڈیشل و اختراع و ایجاد کے معاملات متعلق ہیں ٭

ہوم سکرٹیری ۔ انگلش (Home Secretary) اسم مذکر :۔ ہوم سکتر۔ ہوم محکمہ کا دیوان ٭

ہُوں [2] ۔ ہ۔ حرفِ ایجاب :۔ (۱) ہاں۔ بلے۔ آرے ہے۔ آہو۔ وہ کلمہ جو کسی کام کے اقرار و اقبال یا اجازت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ٭ ہ

کہو تم سنے اے قدر بوسہ جانگا نہیں کہدیا اُسنے چپکے سے یا ہُوں (قدر)

اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے تُو گر اے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہُوں (ظفر)

(۲) حرفِ تردید جیسے عربی میں کلّا۔ مثلاً ہُوں کیا کرتا ہے یعنی ہرگز۔ اِس معنی

میں ہمزہ کے ساتھ یا کھینچکر بولتے ہیں (۳) ضمیر متکلم زمانۂ حال۔ ہستم۔ ہ

کیا کہوں میں کس نشے میں رات دن مخمور ہوں ایسی کیفیت میں ہُوں اپنی خودی سے دُور ہوں (ظفر)

تم تلک میں کیونکہ پہنچوں ہائے بعید و دور ہوں دل سے پر نزدیک ہُوں گرچہ بظاہر دُور ہوں (〃)

اسیر رنج و غم میں ہُوں مریض جاں بلب میں ہوں اور اُسپر اب تلک جیتا ہوں میں کوئی عجب میں ہوں (ذوق)

جو مانگوں موت درد ہجر سے مجکو نہیں زیبا کہ نام عشق لُوں اور اسقدر راحت طلب میں ہُوں (〃)

(۴) وہ کلمہ جو کہانی یا داستان سُنتے وقت اِس امر کے اظہار کے واسطے زبان سے نکالتے جاتے ہیں کہ جس سے داستان گو کو معلوم ہوتا رہے کہ جاگتے اور سُنتے ہیں اور نیز وہ کلمہ جو اُستاد سبق سُنتے وقت یا آگے پڑھنے کیواسطے زبان سے نکالتا ہے

ہُوں سے تُوں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاں سے ناکرنا۔ مرضی کے خلاف جواب دینا۔ انکار کرنا۔ جیسے کسُو کے چُٹکی لے لی کسُو کے آگے سے رکابی کھینچ لی کیا مجال کوئی ہُوں سے تُوں کرے۔ جب بات کی ضد چڑھے پہروں پڑی ایڑیاں رگڑے (چتر سہیلی) (۲) بولنا۔ دخل در معقولات دینا۔ کسی کی بات میں بولنا۔ جیسے سب کی فرماں برداری کرُوں گی اتبولونڈی کی تقصیر معاف ہو ہاں اگر اب کسی سے ہُوں سے تُوں بھی کرُوں تو جو چور کا حال وہ میرا حال (نگمر سہیلی)

ہُوں ہاں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آرے بلے کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ہاں ہاں کرکے ٹالنا۔ صاف جواب نہ دینا۔ جیسے جب بعض احباب کہتے کہ یہ کان بدلو تو وہ ہُوں ہاں کرتے اور چُپکے ہو رہتے۔ (آبِ حیات) (۲) بچّے کا بولنے لگنا۔ جیسے اللہ رکھے اتبوا ان کا بچّہ ہُوں ہاں کرنے لگا ہوگا ٭ (م)

ہُوں ہُوں ۔ ہ۔ محاورہ :۔ (۱) ہم انکار و ہم اقرار ٭ انکار بمنزلِ اقرار۔ یہ وہ کلمہ ہے جو اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت کرتا ہے ٭ ہ

وصل ہو جائے تو مجھوں سچ ہے اوعدہ خلاف ورنہ یہ ہُوں ہُوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط (قدر)

لیتے ہُوئے بوسے کی ادا کتنی ہے پیاری مُنہ پھیر کے وہ شوخ جو کہتا ہے کہ ہُوں ہُوں (نثار)

(۲) کلمۂ تردید۔ کسی بات کو روکنے کا کلمہ جیسے ہُوں ہُوں کیا کرتے ہو؟ (۳) ہٹ اور ضد کا کلمہ۔ جیسے ہُوں ہُوں میں تو یہی لُونگا۔ اِس معنی میں ہاں ہاں بھی آتا ہے۔ (۴)۔ اسم مؤنث۔ بیگمات) نِنس۔ پالکی۔ پینس۔ چونکہ کہار چلتے وقت ہُوں ہُوں کرتے جاتے ہیں اِس سبب سے بچّوں نے اُسکا یہ نام رکھدیا ہے۔ جیسے چلو بھئی گُھم گُھم میں بیٹھ کے اپنی ہیوی کو بچّی لے چلیں نہیں بھئی ہُوں ہُوں میں سوار کریں (چتر سہیلی) ٭

ہُوں ہُوں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاں ہاں کرنا۔ مُنہ سے ہُوں ہُوں کی آواز نکالنا ٭

[1] تو تو شغو بہار ہولی ہے ٭ ہوتو بلبل شاد ہولی ہے ٭ ہم سے کہو کہ کیوں عیش مکھیا ہوگھر ہولی ہے ٭ ہوویں جب تک نہ یار بغل میں ماپنی آنکھوں میں خار ہولی ہے (مولّف) ......

بات پنے دُعب کی کوئی کہے وہ تو کچھ کہوں ۔ جیتا خموش بانٹ ہُوں ہوا کروں ہُونکیں (دبیر)

(۲) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا۔ بیماری یا دُکھ میں آہ آہ کرنا (۳) ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت ولعل کرنا +

ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شدن بُودن ہستن کا ترجمہ۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ خلق ہونا۔ جنم لینا۔ وجود پکڑنا (۲) ظاہر ہونا۔ ظہور پکڑنا (۳) واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ صادر ہونا + بررُوے کار آنا (۴) موجود ہونا۔ رہنا۔ ہ

جب خیال اُنکو ہوا سکے ہم آنسو پونچھیں ۔ وائے تقدیر مری آنکھ میں آنسو نہوا (داغ)

(۵) کیا جانا۔ کردہ شدن کا ترجمہ۔ جیسے نہونے سے ہونا بہتر ہے۔ ہ

بارِ خاطر جانتے ہوا پنا ہمکو بار بار ۔ اسکے شکوے بار ہا تم سے نہوں تو کس سے ہوں (ظفر)

(۶) بچہ پیدا ہونا۔ تولد ہونا۔ جیسے اُس کے ہاں کیا ہُوا بیٹا یا بیٹی (۷) اُٹھنا کھڑا ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیدا ہونا۔ ہ

یہ وہ دردِ دل نہیں ہو کہ ہو چارہ ساز کوئی ۔ اگر ایک بار مٹتا تو ہزار بار ہوتا + (داغ)

(۸) نوکر ملازم یا متعلق ہونا۔ جیسے کیا اب بھی یہ اُسی سرکار میں ہیں (۹) جھڑنا۔ نکلنا۔ انزال ہونا۔ آنا (۱۰) تکمیل کو پہنچنا۔ پُورا ہونا۔ تمام ہونا انجام پانا۔ جیسے وہ کام ہوگیا۔ (۱۱) پیش آنا۔ بننا۔ جیسے مصیبت ہونا۔ (۱۲) حائض ہونا۔ حیض آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ جیسے ہے تو کچھ نہ کچھ بیماری ہے جو کھل کر نہیں ہوتی + جب ہونے کے دن آتے ہیں تو وہ کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگاتی (۱۳) چمٹنا۔ لگنا۔ لاحق ہونا۔ جیسے دُکھ ہونا۔ بیماری ہونا بخار ہونا (۱۴) آنا۔ پہنچنا (۱۵) ضمیر حاضر یا غائب کے ساتھ آکر وابستہ اور متعلق ہونے کے معنی دیتا ہے + بننا + ہ

نگاہوں میں اقرار سارے ہُوئے ہیں ۔ ہم اُنکے ہوئے وہ ہمارے ہوئے ہیں (آغا)

قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد ۔ چمن میں کہتے ہیں پھر موسمِ بہار ہُوا (مصحفی)

(۱۶) بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ آنا۔ ہ

جو تمہاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا ۔ تمہیں منصفی سے کہدو تمہیں اعتبار ہوتا (داغ)

یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی ۔ نہ تجھے قرار ہوتا نہ مجھے قرار ہوتا + (")

دُنیا میں مزہ عشق سے بہتر نہیں ہوتا ۔ یہ ذائقہ وہ ہے کہ میسر نہیں ہوتا + (")

(۱۷) معلوم دینا۔ گزرنا۔ لگنا۔ ہ

فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں ۔ کہ دیکھنا بھی مرا اُس کو ناگوار ہُوا (مصحفی)

(۱۸) بننا۔ بن جانا۔ صُورت پکڑنا۔ ہیئت اختیار کرنا۔ ہ

جہاں کہ بیٹھ کے زُلفوں کو تُو نے شانہ کیا ۔ سب اُس زمین کا تختہ بنفشہ زار ہُوا (مصحفی)

دلگیر ہو کے غُنچہ بہارِ چمن ہُوا ۔ دلتنگ بھی ہُوا تو نہ اُسکا دہن ہُوا (داغ)

کیا غم سے چھوٹتا نہیں انسان چارہ گر ۔ جو اُستخواں گھلا وہیں جُزوِ بدن ہُوا (")

اُس کماندار کے ہاتھو تجھے نہ کیوں ہو قبول ۔ جو لگا تیر جگر میں سو وہ تصویر ہُوا + (ظفر)

(۱۹) بننا۔ تیار ہونا۔ ہ

جو عاشقی ہیں خاک ہُوا کیمیا ہُوا ۔ کہتا تھا آج خاک میں کوئی ملا ہُوا (داغ)

کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخِ کہن ہُوا ۔ جیتوں کا پیرہن نہ مُردوں کا کفن ہُوا (")

خاک کر دیگی تری برقِ تجلّی ایک دن ۔ طُورِ سینا ترے مشتاق کا سینا ہوگا (")

کیسا ہی زمانہ ہو مگر دوست دل اپنا ۔ ہوگا نہ ہُوا ہے کسی عنواں نہ ہُوا تھا (")

(۲۰) جم جانا۔ جم رہنا۔ ہو رہنا۔ ہ

ہم بھی گویا کہ نقشِ پا ہیں ضعیف ۔ جس جگہ بیٹھے پھر وہیں کے ہُوئے (ضعیف)

(۲۱) ٹھہرنا۔ قرار پانا + تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا۔ ہ

کیا شانِ وفا بھی اے ظالم ۔ دلِ گم گشتہ کا سُراغ ہُوا + + (داغ)

نہ مٹا نقشِ غیر جی سے ترے ۔ یہ بھی میرے ہی دل کا داغ ہُوا (")

اے عشق رُخصت اے ہوس آرزو سلام ۔ اپنا مقام آج سے دارالبقا ہُوا + (")

تن تن کے دیکھتے ہیں مجھے غیر بار بار ۔ میں انجمن میں آتشِ انجمن ہُوا + (")

ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرر ۔ ہوتا جو نہ انصاف تو محشر بھی نہوتا (")

(۲۲) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ناموری ہونا۔ ہ

عُمرِ جاوید تو خضر کو ملی ۔ عیشِ جاوید سے فراغ ہوا (داغ)

(۲۳) پیش آنا۔ ہ

اے اہلِ بزم چشمِ مروّت کو کیا ہُوا ۔ کیوں دیکھتے نہیں مری صُورت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۴) جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کھویا جانا۔ ہ

تلوار بے تکان اُٹھاؤ نہ ہاتھ میں ۔ خلقت کہے گی نازو نزاکت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۵) گزرنا۔ بیتنا۔ کٹنا۔ ہ

ترا دو روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم ۔ ایک اک دن مجھے ایک ایک مہینا ہوگا (داغ)

(۲۶) مچنا۔ جیسے دُھوم ہونا۔ (۲۷) بھوت چمٹنا۔ جن و پری یا آسیب وغیرہ کے جھپیٹے میں آنا۔ چشم زخم پہنچنا۔ نظر لگنا۔ جیسے اسے تو کچھ ہوگیا (۲۸) لگنا۔ چھپنا۔ جیسے کسی نے کیا کسی کا نام ہُوا۔ (۲۹) نبھنا۔ نباہ ہونا۔ جیسے اس سے گھر نہیں ہوگا +

ہونا نہونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عدم وجود۔ ہست و نیست۔ جیسے اُسکا تو ہونا نہونا برابر ہے +

ہونا نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بننا نہ بننا۔ وقوع میں آنا نہ آنا۔ جیسے ہوتا نہوتا

خدا کے ہاتھ ہے پیروی کرنا ہمارا کام ہے +

ہونٹھ یا ہونٹ۔ ہ۔ سنسکرت ओष्ठ اوشٹھ۔ اسم مذکر:۔ لب۔ شفت۔ منھ کے باہر کا اوپر اور نیچے کا حصّہ۔ کنارۂ دہن +

ہونٹھ اودے پڑجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سردی کے باعث لبوں کا نیلا پڑجانا۔ کبود شدن لب کا ترجمہ +

ہونٹھ پپڑانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لبوں کا خشکی یا تشنگی کے سبب نہایت خشک ہوجانا۔ پپیڑی بندھنا۔ پپڑی بندھ جانا +

ہونٹھ پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سردی یا خشکی کے باعث ہونٹوں کا شق ہوجانا +

ہونٹھ تک نہ ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لبوں تک کا جنبش نہ کرنا۔ منھ سے بات تک نہ نکلنا۔ منھ سے اشارہ تک نہ ہوسکنا یا بات تک نہ ہوسکنا +

افسردہ ہونٹھ تک نہ ہلے اُسکے رُوبرو   مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)

ہونٹھ چاٹا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ یاد کرکے ہونٹوں پر زبان پھیرا کرنا۔ مزے کا مشتاق رہنا۔ مزہ لیا کرنا۔ محوِ لذّت و لُطف ہوجانا۔ مزہ لیتے رہنا جیسے اگر آدمی ایک دن انکے ہاتھ کا پکا کھائے تو عمر بھر ہونٹھ چاٹا کرے +

ہونٹھ اسے ظفر ہمیشہ چاٹا کرے مسیحا   وہ شکّریں لب اپنے دے گر چٹا نمک پر (ظفر)

کیا کہوں تیغِ تبسّم کی حلاوت اُسکی   اب نمک زخمِ جگر ہونٹھ ہے چاٹا کرتا (معروف)

ہونٹھ پر چاٹا کیا میں تا دمِ مرگ   لبِ شیریں کی آرزو نہ گئی + (رند)

تلخئ بادہ ہے وہ آپکے دن لذّت بخش   ہونٹ چاٹا کرے اک گھونٹ جو پی لے تشنہ (داغ)

ہونٹھ چاٹتے رہجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محوِ لذّت ہوجانا۔ لذّت یاد کرتے رہجانا۔ چٹخارے بھرا کرنا۔ مزہ یاد کرتے رہنا۔ ذائقہ نہ بھولنا ؎ ہونٹھ ہی چاٹتے رہ جاؤگے گر چکھوگے شیخ صاحب ہے بہت بادہ گلفام لذیذ

ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ محوِ لذّت ہو ہو کر کھانا۔ نہایت ذائقہ پانا +

ہونٹھ چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لیتے رہنا۔ کسی چیز کا ذائقہ یاد کرنا۔ کسی چیز کی یاد میں چٹخارے بھرنا۔ نہایت لذّت یاب ہونا۔ محوِ لذّت و لطف ہونا۔ لذّت لینا۔ ذائقہ لینا۔ مزہ لے لے کر یاد کرنا۔ لذیذ و خوشگوار چیز کا ذائقہ یاد کرنا۔ مزے کا مشتاق رہنا ؎

میں چاٹتا ہوں ہونٹھوں کو صبحِ شبِ فراق   لذّت ملی ہے تلخئ کامِ دوہن میں کیا (زکی)

چاٹتا ہوں دن بھر اپنے ہونٹھ پیاری میں   شب کو وہ بوسہ جو کرتے ہیں عنایت خواب میں (ناسخ)

آب باقی ہے جو خنجر میں تو پھر سیراب کر   چاٹتے ہیں ہونٹھ اے قاتل ترے بسمل ہنوز (رند)

خنجرِ ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو   چاٹتا ہونٹھ ہے لے لیکے جراحت کے بہانے (ذوق)

یہ مزا پایا ہے اب تک چاٹتا ہوں اپنے ہونٹھ   وہ لبِ شیریں سے پیارے ایک بار اُدھر کچھ (جرأت)

لبِ شیریں جو ترے خواب میں دلبر چاٹے   یاد کر ذائقہ ہونٹھ اپنے کمر چاٹے (ظفر)

دے چُکا بوسہ لبِ شیریں کا مرد تجکو ظفر   ہونٹھ اپنے کرکے یاد اُس سِحن جاں پرور کو چاٹ (ظفر)

ہونٹھ چاٹے اپنے مجنوں گر ہو لذّت آشنا   وہ نمک شورِ جنوں سے عاشقی میں ہی الدّہن (〃)

رشک سے کیونکر نہ اپنے ہونٹھ چاٹیں آدمی   حق تعالٰے نے دیا ہے وہ لبِ گوں تجھے (〃)

تمام عمر رہے ہونٹھ چاٹتے اپنے   جو بوسے خواب میں اک شب تمہارے لے بیٹھے (〃)

ہونٹھ چاٹیں اے ظفر کیونکر نہ پھر زخمِ دل   جب حلاوت سے لگائی آپ تیغِ کیں کی چاٹ (〃)

لگی ہے وصفِ لبِ یار کی زباں پہ چاٹ   ہونٹھ چاٹوں ہونٹھ جو میں لذّتِ بیاں پہ چاٹ (〃)

دانتوں پہ اُس کے دانت ہو سارے جہان کا   کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹوں کو ہائے دانت (برق)

(۲) ہونٹھ چوسنا۔ لب مکیدن کا ترجمہ ؎

کیا ذکر ہے ہونٹھ چاٹنے کا   کچھ اور مزا چکھائیں گے ہم + (مومن)

ہونٹھ چبانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لب از خشم گزیدن کا ترجمہ۔ غصّہ ظاہر کرنے یا اظہار افسوس ظاہر کرنے یا حسرت و رنج اظہار کرنے کے واسطے ہونٹوں کو دانتوں سے پیسنا۔ ہونٹھ کاٹنا۔ دانت پیسنا + ؎

تُو نے منھ پھیرا سوالِ بوسہ پر مجھ سے جو یار   ہونٹھ میں غصّے میں دانتوں سے چبا کر رہ گیا (آتش)

ہونٹھوں میں دبا کر جو گلوری دی یار نے   کیا دانت پیسے غیر نے کیا کیا چبائے ہونٹھ (ناسخ)

کیوں شب و روز میں ہونٹھ اپنے چبایا کرو میں   سخت ارمان ہے اے ماہ لقا بوسہ کا (ناسخ)

اے گُل جو تُو نے پان چبا کر دکھائیں ہونٹ   حسرت سے کیا ہی غنچۂ گُل نے چبائے ہونٹھ (〃)

اس غیرتِ قمر کے اگر دیکھ پائے ہونٹھ   لعلِ یمن بھی رشک سے اپنے چبائے ہونٹھ (قلق)

دانت پیسا نہ کرو عاشق پر   جان یوں ہونٹھ چبایا نہ کرو (رند)

میں ہیں تنہا نہیں کچھ ہونٹھ چباتا اپنے   حسرتِ بوسہ میں لب ہیں تہِ دنداں کتنے (〃)

ہونٹھ اپنے ہم چباتے رہے چپکے دیر تک   تُو نے چبا کے بات جو والان میں کہی (ظفر)

کیونکہ حسرت سے نہیں ہونٹھ چباؤں اپنے   غیر کو آگے مرے تُو نے دیا پان لگا + (〃)

(۲) غصّہ دکھانا۔ دانت پیسنا + سمجھ لینے یا سزا دینے کا اظہار کرنا۔ ارادہ تذلیل کرنا۔

بال ہونے لگے پیچ میں لانا سیکھے   سُرمہ بھی دینے لگے آنکھ لڑانا سیکھے +

پان کھا کھا کے بہت ہونٹھ چبانا سیکھے   اُڑ چلے ایسے کہ بے پر کی اُڑانا سیکھے

درمیان اسکا نہ رہا قول و قسم بھی کچھ میں +

نا سمجھ میں جو یہ سمجھے میں کہ ہم بھی کچھ ہیں

ہونٹھ چپکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شیرینی کے مارے لب بند ہونا۔ نہایت شیریں چیز کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (امرود کی تعریف) ؎

میٹھے اور سرد ہیں اتنے کہ ذرا نام لئے   ہونٹھ چپکے ہیں جدا دانت میں گلگر بچے (نظیر)

ہونٹھ چوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لب مکیدن کا ترجمہ۔ لبوں کو شوق سے چاٹنا +

ہونٹھ خشک ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ گرمی یا تشنگی یا خوف و ندامت کے باعث لب خشک ہونا۔ منہ سوکھنا۔ منہ فق ہونا۔ منہ پر ہوائی اُڑنا +

ہونٹھ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ کے ‏ اُس گُل تر نے جو کل شکوہ کیا بوسے کا (ناسخ)

ہونٹھ سی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبان سی دینا۔ منہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ چُپ لگا دینا۔ منہ کیل دینا +

اپنے جینے کی دُعا بھی تو نہیں کیجاتی ‏ سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی (داغ)

ہونٹھ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہونٹھ چبانا۔ غضب یا غصّہ کے باعث دانت پیسنا۔ افسوس ظاہر کرنا + حسرت سے ہونٹھ چبانا۔ جلنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا +

کاٹتے ہیں ہونٹھ اس حسرت سے ہم لب یادگو ‏ لب بہ لب محفل میں تجھ سے ساغرِ مُل کیوں ہُوا (ظفر)

کاٹیں ہونٹھ اپنے نہ کیوں ہم کہ لب ساغر سے ‏ منہ کو مینوش ترے ہائے ستم چُوستے ہیں (ر)

ہونٹھ کٹا۔ ہ۔ صفت:۔ کفتہ لب۔ کفیدہ لب۔ لب تراشیدہ۔ وہ شخص جسکا اُوپر یا نیچے کا ہونٹھ چرا ہُوا یا تراشا ہُوا یا ندارد ہو +

ہونٹھ لگائے ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کا نہایت خستہ اور بُھربُھرا ہونا +

ہونٹھ ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زباندرازی و بیہودہ گوئی کی سزا دینا۔ منہ سلنا۔ دہاں دریدہ ہونے کی سزا دینا۔ منہ پھٹ ہونے کی سزا دینا +

یہ یاد رہے خُوب ترے ہونٹھ ملونگا ‏ اگر اب کے کسی بات پہ اے یار نہیں کی (رنگین)

جو رشک گُل ہے ہو گویا زبانِ غنچۂ گُل ‏ ملُوں نہیں ہونٹھ ترے اے دہانِ غنچۂ گُل (نکہت)

چڑھاکر ساغر بیر تو جس دم تو نکلتا ہے ‏ ترا انداز ہنسنے کا گلُونکے ہونٹھ ملتا ہے (مشتاق)

کچھ بنا مجذوب تجھ سے بھی کہ وقت گریۂ غم ‏ ہونٹھ مل کر فوج خطِ یار نے تنخواہ لی (مجذوب)

ہونٹھ ملُوں تو دُودھ نکل پڑے۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی ابھی شیرخوار اور دُودھ پیتے بچّے ہو دنا زور کرُوں تو پیا ہوا دُودھ نکل آئے +

ہونٹھ ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لب ہلانا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ زبان سے بات نکالنا۔ بات کہنا + چرکنا۔ چیخ نکالنا +

تُم ہونٹھ ہلاؤگی تو یہ کہتا ہے نہ بولے ‏ اور پاس جو بیٹھوں تو سنا تا ہے سر کے (نظیر)

ہونٹھ ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لب کو جنبش ہونا۔ زبان یا منہ ہلنا۔ منہ سے کچھ نکلنا +

گزرتے ہیں تجھے اظہارِ مدعا کے گماں ‏ مرا جو ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہے (ظفر)

ہونٹھل۔ ہ۔ صفت:۔ موٹے اور بڑے بڑے ہونٹھوں والا۔ عربی پڑطام و بطال فارسی فنجن +

ہونٹھوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہونٹھ کی جمع۔ لبوں۔ یہ وہ جمع ہے جو حرُوف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہُول اور نونِ غنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہونٹھوں پر ہونٹھوں میں ہونٹھوں کو وغیرہ۔

وہ ناتواں ہُوں کہ میری صدا نہیں سُنتے ‏ ہزار رکھتے ہیں احباب کان ہونٹھوں پر (اسیر)

شکر ہے وہ لب شیریں تو تل ہے خال سیاہ ‏ بجا ہے تل شکری کا گمان ہونٹھوں پر (ر)

ہونٹھوں پر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ برلب۔ لبوں پر + زبان پر۔ برسرِ زبان + منہ پر +

سوائے گریہ نہیں مجُھ کو کام صُورتِ زخم ‏ ہنسی بھی ہے کوئی دم جان ہونٹھوں پر (اسیر)

ہونٹھوں پر پیپڑی جمنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تشنگی یا خشکی کے باعث ہونٹھوں پر ورق سے بننا۔ پیپڑی بندھنا +

ہونٹھوں پر جان آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جاں بلب ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ نزع کا عالم ہونا +

ہونٹھ رکھتے دے جان ہونٹھوں پر ‏ آئی ہے میری جان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں پر زبان پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ تشنگی یا خشکئی لب کے سبب زبان کا ہونٹھوں کو چاٹ چاٹ کر تر کرنا +

پلاؤ آب دمِ تیغ تشنہ کاموں کو ‏ عطش سے پھر رہی ہے زبان ہونٹھوں پر (اسیر)

ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہونٹھ چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کسی ذائقہ کو یاد کرنا۔ محوِ لذّت و ذائقہ ہونا + زبان سے ہونٹھ چاٹنا + تشنگی کے سبب لُعابِ دہن سے لب تر کرنا

بوسۂ لب یہ ہُوئے شیریں ‏ پھیرتا ہُوں زبان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں سے دُودھ کی بُو نہیں گئی۔ ا۔ محاورہ:۔ ابھی تک شیرخوار بچّے ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچّے اور نادان ہو + (طنزاً کہتے ہیں)

ہونٹھوں کا ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہونٹھوں کو جنبش ہونا۔ زبان ہلنا۔ دہن میں حرکت ہونا۔ آہستگی سے بات ہونا۔ لبوں کا متحرک ہونا +

کیا طبع میں جو دیکھ چٹ دل کی ماراجانا ‏ ہونٹھوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پاجانا (ذوق)

ہونٹھوں کی مِسّی پوچھو۔ ا۔ محاورہ:۔ سلیقہ سے بات کرو۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ زنانے مت بنو۔ عورتوں کی سی باتیں مت کرو + (یہ محاورہ دلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو حریف نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں)

ہونٹھوں میں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ آہستہ سے بات کہنا۔ چُپکے سے کہنا۔ منہ ہی منہ میں بولنا

کچھ غیرت ہونٹھوں میں کہے ہے جو پُوچھو ‏ تو وہ میں مکرتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مومن)

ہونٹھوں میں مُسکرانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زیرِ لب تبسّم کرنا۔ خندۂ زیرِ لب کرنا۔ تبسّم کرنا۔ اِس طرح ہنسنا کہ دانت نہ کُھلیں اور ہونٹھ ہی پھڑک کر رہ جائیں۔

کمر ہنسی تری گلشن میں یاد آتی ہے　　کلی کلی جواب ہونٹوں میں مسکراتی ہے (بیخود)

ہونٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث: گھوڑے کا دہانہ۔ دہانہ کی زنجیر۔ نہاری +

ہَوَس۔ ا۔ اسم مؤنث: (۱) لالچ۔ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ ہَوَش۔ (۲) چونپ۔ چھنگ۔ (۳) رشک۔ ریس (یہ لفظ ہَوَش سے بگڑ کر ہوس بنا ہے)

ہَوَس کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: ریس کرنا + لالچ کرنا + طمع کرنا۔ لوبھ کرنا +

ہَوَس ہونا۔ ا۔ فعل لازم: حرص ہونا۔ طمع ہونا + رشک ہونا۔ ریس ہونا +

ہُونس۔ ہ۔ اسم مؤنث: ٹوک۔ نظرِ بد۔ چشم زخم۔ نظر + رشک۔ حسد۔ جلن۔ عداوت۔ بیر۔ ایرکھا۔ بُغض۔ کینہ۔ بدخواہی +

ہُونس سے ریس بھلی۔ ہ۔ محاورہ: حسد سے رشک اچھا۔ عداوت سے رشک بہتر ہے +

ہُونس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: حسد کرنا۔ جلنا + رشک کھانا +

ہُونس کھا گئی۔ ہ۔ محاورہ: نظر بد نے اثر کر لیا۔ ٹوک لگ گئی۔ نظر نے مار ڈالا۔ چشم زخم پہنچنے کی نسبت بولتے ہیں + ؎

یہ کس کی ہُونس وصل کو اکبار کھا گئی　　بیمار ہُے فراق مجھے یار کھا گئی + (ظفر)

ہُونس لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم: ٹوک میں آجانا۔ نظر لگ جانا۔ آسیبِ چشم زخم رسیدن کا ترجمہ +

ہُونسا سو مُوسا۔ ہ۔ کہاوت: جس نے حسد کیا اُس نے اپنا ہی نقصان کیا۔ حاسد آپ ہی نقصان اُٹھاتا ہے +

ہُونسنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) نظر لگانا۔ ٹوکنا (۲) جلنا۔ حسد کرنا۔ کسی کی کثرتِ اولاد یا جاہ و مال کو دیکھکر حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ بُرائی چاہنا۔ بداندیشی کرنا۔ بدخواہی کرنا +

ہونکنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) ہانپنا۔ سانس پھولنا۔ سانس سمانا (۲) شیر کا بولنا۔ شیر کا ڈکرانا۔ دہاڑنا۔ گاجنا۔ گرجنا۔ ؎

جس دشت میں بلجے وہ کچھ ہم برزاکبار　　ہیبت سے اُدھر آنکے ہونکے نہ کبھو شیر (سودا)

ہونگے پوت تو پوجیں گے بھوت۔ ہ۔ محاورہ: اولاد کی اُمید پر بھوت پریت کی پرستش بھی منظور ہے۔ یعنی کچھ نفع ہو تو خدمت بھی کریں ورنہ کیا ضرور۔ اپنی گوں کو سب کچھ کرتے ہیں +

ہَوَنق۔ ا۔ صفت: احمق۔ بیوقوف۔ کم فہم۔ مودھو۔ گاؤدی۔ خواجہ خبطا۔ بلّا۔ خیلا + جانگلو۔ وحشی (یہ لفظ عوج بن عوق سے عوج بن عنق ہوا اور پھر کثرتِ استعمال سے عوام الناس نے ہونق بنا لیا چونکہ عوج ایک طویل القامت شخص تھا جو حضرت آدم سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت تک رہا پس شکل طویل احمق کے خیال سے بیوقوف پر اطلاق ہونے لگا جس طرح عوج بن عنق بیوقوف کے لئے مستعمل ہے اسی طرح ہونق۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہبنق سے جو ایک بیوقوف کا نام تھا ہونق کر لیا۔ واللہ اعلم بالصواب)

ہونہار۔ ہ۔ صفت: (۱) ہونے جوگ۔ وہ لڑکا یا پودا جس میں رشید یا سرسبز ہونے کی علامتیں پائی جائیں۔ وہ شخص جس کے چہرے سے لیاقت کے آثار نمایاں ہوں۔ ہونے والا۔ پروان چڑھنے اور بڑھنے کے قابل۔ جیسے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات (۲) نازل ہونے والا۔ آنے والا۔ تقریباً لوقوع۔ شدنی امر۔ وہ بات جس کا ہونا ازل میں لکھا گیا۔ جیسے ہونہار ہو کر رہے۔ (۳) نصیب ور۔ صاحب اقبال۔ اقبالمند۔ صاحب نصیب + لائق۔ قابل +

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ ہ۔ کہاوت: صاحب نصیب اور صاحب اقبال اولاد کے آثار ہی اچھے ہوتے ہیں۔ پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہوجاتے ہیں۔ جیسے عذرا دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات تمہارا لاڈ پیار اسکا کھوج اکھوئیگا (سنگھر سہیلی)

ہونہو۔ ہ۔ تابع فعل: غلط ہو یا صحیح + بالضرور۔ آؤ بھی کرکے سلاکھوں میں۔ لابد۔ شرطی۔ جیسے ہونہو وہی ہو +

ہونی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) ہونے والی۔ پیش آنے والی قسمت یا نصیب کی بات۔ شدنی۔ جیسے ہونی بلوان ہے۔ ہونی ہو کر رہے ٹلے نہ ٹلنے والی فیصل ہونیوالی ہے۔

اِدھر میں ہُوں اُدھر محشر میں تو ہو　　جو ہونی ہو خدا کے رُوبرو ہو + (حضور نظام)

(۲) ممکن۔ قابل الوقوع +

ہونی نہیں۔ ہ۔ محاورہ: کلمۂ ضد۔ ممکن نہیں۔ کیا مقدور۔ کیا امکان۔ جیسے

اُسے یہی ضد چڑھی ہے کہ ہونی نہیں جو میں سلوہ لگر کا پہنوں (سنگھر سہیلی)

ہونی ہو سو ہو۔ ہ۔ محاورہ: ہرچہ بادا باد۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ جان رہے یا جائے۔ کچھ ہی ہو + ؎

انشا جو ہونی ہووے سو ہو دل کہے ہی یوں　　تا چند ضبط آج تو اُس دلربا کو چھیڑ +
لیجا کے چپکے چپکے دوشالے کے نیچے ہاتھ　　ناخن گُلِ حنا کے نکلی سے انگشت پا کو چھیڑ (انشا)

ہولئے۔ ہ۔ ہونا کا امالہ۔ مصدری الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہونے دو۔ ہ۔ محاورہ: (۱) ہو جانے دو۔ ہو لینے دو۔ سہاگ گھوڑی ؎

کہاں سے نہ جانے پینڈیاں لاڈو میری باندھتے نہ جانے بند + بیاہی ہونے دو
باوا سے کس دیا ڈولا اماں بیوی جانے نہ دے + بیاہی ہونے دو

مری آنکھوں پہ مرے منہ پہ نہ تم رکھو ہاتھ　　حرفِ مطلب کسی صورت سے ادا ہونے دو (داغ)

(۲) لڑنے دو۔ لڑائی ہونے دو۔ ؎

ہمّت اپنی نظر سے نہ جدا ہونے دو — کوئی دم اور بھی آپس میں نزا ہونے دو (داغ)

(۳) مت روکو۔ منع نہ کرو۔ ؎

ہم بھی دیکھیں گے کہاں تک نہ توجہ ہوگی — کوئی دن تذکرۂ اہلِ وفا ہونے دو (داغ)

(۴) کلمۂ استغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ کیا ڈر ہے۔ ؎

جب سُنا داغ کوئی دم میں فنا ہوتا ہے — اُس ستمگر نے اشارے سے کہا ہونے دو (داغ)

(۵) آنے دو۔ ذرا آجائے۔ ؎

ہاتھ باندھے ہوئے اغیار کے ساتھ آئیں گے — ہم دکھا دینگے مزا روزِ جزا ہونے دو (داغ)

ہونے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) لڑنے دینا۔ لڑائی سے نہ روکنا۔ آپس میں چلنے دینا (۲) کسی کام کو بند نہ کرنا۔ جاری رہنے دینا۔ (۳) آنے دینا۔ جھڑنے دینا۔ منزل ہونے دینا +

ہونے کے دن آئے۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ حیض آنے کے دن آئے۔ ایامِ حیض قریب پہنچے +

ہونے والا۔ ہ۔ صفت:۔ ہونہار۔ ہونے جوگ۔ شُدنی۔ پیش آنیوالا + ممکن۔ ممکن الوقوع +

ہووے۔ ہ۔ باشد یا شود کا ترجمہ:۔ اب اسکی بجائے ہو بولتے ہیں +

ہُوہا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) غُل شور۔ غوغا۔ غُل غپاڑا۔ ہانک پکار۔ تہولا۔ چیخم دھاڑ (۲) ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہاہُو (۳) کبوتروں کے اُڑانے کی آواز۔ (۴) ہنگامہ۔ فساد۔ آشوب (۵) اُلّو کی آواز۔ صدائے بُوم (۶) دُھوم دھام +

ہُوہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ غُل مچانا۔ شور مچانا + واہی تباہی بکنا + ٹھٹھا اُڑانا۔ قہقہہ لگانا + کبوتر اُڑانا۔ سوز اہٹ کرنا جیسے امیروں کی صحبت میں ہُوہا کرنیوالے خوش رہتے ہیں +

ہُوبہُو۔ ع۔ صفت:۔ ہو بہو۔ جوں کا توں۔ من و عن۔ بعینہٖ +

ہُولی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو دیوالی سے آٹھ روز پیشتر منایا جاتا ہے +

ہوے۔ ہ۔ ندا:۔ (گنوار) وہ لفظ جو ندا کے وقت منادیٰ کے نام پر تنبیہ کے واسطے زیادہ کر دیتے ہیں جس کا جواب بھی یہی ہوتا ہے + جیسے منا ہوے ...

ہوئے بے ظالم۔ ا۔ محاورہ:۔ کلمۂ مشتمل بر مذمت۔ (۱) کیا بات ہے۔ کہیں نظر نہ لگ جائے۔ اوہو۔ واہ واہ۔ کیا کہنا ہے +

ہُویدا۔ ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ روشن۔ آشکارا۔ عیاں۔ برگشتہ۔ کُھلا ہُوا۔ واضح۔ صاف۔ پیدا۔ صریح +

ہُوئی ہے نہ ہوگی۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ کلمۂ ضد۔ (۱) ممکن نہیں۔ کیا مجال کیا ممکن۔ ہرگز نہیں ہوسکتی۔ جیسے یہ بات تو ہُوئی ہے نہ ہوگی (۲) نہایت بے مروّت اور ناآشنا ہے جیسے دُنیا کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی + رنڈی کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی +

ہوئے ہیں نہ ہوں گے۔ ہ۔ محاورہ:۔ ممکن نہیں۔ ناممکن ہے + محض بیمروّت بیدید اور ناآشنا ہیں۔ ؎

اے دل نہ دل بتوں سے لگانے پہ جا کسی کے — ہرگز ہُوئے نہ ہوں گے یہ آشنا کسی کے (شوکت)

ہی۔ ہ۔ کلمۂ حصر:۔ (۱) فقط۔ صرف۔ اکیلا۔ تنہا۔ محض۔ نِرا۔ جیسے یہاں میں ہی ہُوں یعنی میرے سوا کوئی نہیں۔ (۲۔ برائے تاکید) بالکل۔ ذرا۔ اندک۔ ؎

دل لگی اُن کی دل لگی ہی نہیں — رنج بھی ہے فقط ہنسی ہی نہیں (داغ)

دل لگی دل لگی نہیں ناصح — تیرے دل کو ابھی لگی ہی نہیں (")

اُڑ گئی یوں وفا زمانے سے — کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں (")

جان کیا دُوں کہ جانتا ہُوں میں — تم نے یہ چیز لے کے دی ہی نہیں (")

ہم تری آرزو پہ جیتے ہیں — یہ نہیں ہے تو زندگی ہی نہیں (")

(۳) دِل۔ مَن۔ ہِردہ (ہیا ہی سے بنا ہے) +

ہَئی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ حیرت + دُھوم + تہلکہ + دھاک + شور و غُلغُلہ (ہنگامہ اور محلِ تعجب پر اس کا استعمال ہوتا ہے جس کی اصل ہائے ہے)

ہَئی پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مقامِ حیرت اور محلِ تعجب کا واقع ہونا + شور و غلغلہ و ہنگامہ بلند ہونا۔ دُھوم مچنا۔ تہلکہ پڑنا + دھاک ہونا + ؎

میں تو دو گانا ہوں دوا رسم پہ جا ہی پڑے — شہر میں اسکی دُھوم ہو خلق میں ایک ہَئی پڑے (رنگین)

ہَئی مچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہَئی پڑنا)

ہے۔ ہ۔ کلمۂ ایجاب:۔ (۱) ہست یا است کا ترجمہ۔ جیسے آیا ہے۔ گیا ہے۔ میرا ہے۔ تیرا ہے وغیرہ (۲۔ کلمۂ تعجب) جیسے ہے ابھی تو اچھا بھلا تھا ابھی مرگیا (۳۔ کلمۂ تاسف) افسوس۔ ہائے۔ جیسے ہے وہ بھی نہ بچا (دوم و سوم معنی میں ہائے کا مخفف ہے)

ہے غضب۔ ہے ظالم۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت رنج و حسرت اور افسوس کا مقام ہے ؎

خط کے لانے میں اگر پیک صبا نے دیر کی — ہے غضب آنے میں کیوں پیکِ قضا دیر کی (ناسخ)

پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم — ورنہ گردوں سے ہُوئے کار نمایاں کیا کیا (آتش)

ہے یوں ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ اسی طرح بجا ہے۔ آپ کا کہنا درست ہے۔ یہی ٹھیک ہے۔ اسی طرح ہے۔ واقع میں۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت + ؎

دلکے ہاتھوں سے ہُوں اے حضرتِ ناصح ناچار — ورنہ ہے یوں نہیں جو کچھ آپنے ارشاد کیا (معروف)

ہَیتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو (ہوّا) بچّوں کے ڈرانے کا کلمہ +

ہیا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ہردہ - دل - من - چت - جگر - کلیجہ - قلب + جیسے کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا - (۲) جرأت - دلیری - چھاتی - حوصلہ +

ہیا کھلنا - ہ - فعل لازم :- ہردہ کھلنا - چشم بصیرت کا وا ہونا + دل کی آنکھ کھلنا - غیب کی بات معلوم ہونے لگنا + دل کھلنا - جرأت ہونا - حوصلہ ہونا +

ہیئات ع - اسم مؤنث :- بنایا جانا - تیار ہونا - تہیئہ اسی سے ہے (۱) صورت - شکل - چہرہ مہرہ - (۲) ڈول - ساخت - بناوٹ - وضع (۳) ایک علم کا نام جس سے اشکال افلاک و ساخت کرۂ ارض معلوم کرتے ہیں - اجرام فلکی کا بیان زمین کی گردش اور کشش وغیرہ سب علم ہیئت سے متعلق ہے +

ہیاؤ یا ہواؤ - ہ - اسم مذکر :- (ہیا) ا - ہیاؤ - حوصلہ - جرأت - ہمت - مردانگی - دلیری - چھاتی (۲) بہادری - شجاعت - دلاوری (۳) طاقت - زور - بل +

ہیاؤ پڑنا - ہ - فعل لازم :- جرأت ہونا - حوصلہ ہونا - ہمت پڑنا +

ہیاؤ کھلنا - ہ - فعل لازم :- ہیاؤ کھلنا - جرأت ہونا - دلیری ہونا - دل کی دہشت یا ڈر نہ رہنا + ڈر نکلنا - جھجک مٹنا + حوصلہ ہونا +

ہیبت ع - اسم مؤنث :- خوف - وحشت - بھے - ڈر - رعب - دھاک - ظفر کا

ہیبت زدہ ع + ف - صفت :- خوف زدہ - خوف کا مارا ہوا - ڈرپوک - دہشت کا مارا ہوا - ڈرا ہوا +

ہیبت ناک ع + ف - صفت :- خوفناک - دہشتناک - پرخطر - بھیانک - ڈراؤنا - مہیب +

ہیت - ہ - اسم مذکر :- (۱) سبب - باعث - کارن - ارتھ (۲) لاگ - لگن - لو - تعلق + ربط - عشق - محبت (بکسر اول و یائے مجہول ساکن) ؎ دوہا +

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سو کیونہ ہیت ۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ہیئت ع - اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (ہیئات نمبر ۱ - ۲ - ۳) - (۲ - ۱) حال - حالت - کیفیت - ڈھنگ - طور - طریق +

ہیٹ - ہ - تابع فعل :- (۱) نیچے - تلے - زیر - تحت + پست - نیچا - اوچھا - اونے - چھوٹا - سفلہ - کمینہ + (۲ - پنجاب) پاس - نزدیک - قریب (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیٹا - ہ - صفت :- چھوٹا - کم - کمال - ناقص - گھٹیا + زیر + کمینہ - سفلہ - کم رتبہ - کمتر - ہینا - پست ہمت - نامرد - عاجز - کمزور + بزدل - ڈرپوک - بودا - اوچھا - کم درجہ کا - جیسے فیصیبے کا ہیٹا + وہ بڑا ہیٹا ہے (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیٹا پن - ہ - اسم مذکر :- (۱) کمینہ پن - سفلہ پن - کمینگی - سفلگی - اوچھاپن - کم ظرفی - (۲) بزدلی - نامردی - کم ہمتی - پست ہمتی +

ہیٹی - ہ - اسم مؤنث :- سبکی - خفت - ذلت + بدنامی - رسوائی + بیقدری - بیوقری - تحقیر - ہتک - نرادر + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیٹی کرنا - ہ - فعل متعدی :- ذلت اٹھانا - رسوائی کرنا - تضحیک کرانا - ہنسی اڑوانا - دو کوڑی کی بات کرنا - اپنے رتبہ سے کوئی کام کم کرنا - لُٹیا ڈبونا +

ہیٹی ہونا - ہ - فعل لازم :- ہتک ہونا - ذلت ہونا - سبکی ہونا - خفت ہونا - بات بگڑنا - ناک کٹنا - تضحیک ہونا - رسوائی ہونا ؎

تیری ہیٹی ہوئی اے گنبد گردوں کیا کیا ۔ اٹھ گئے خوانِ کرم سے ترے مہماں کیا کیا (دعا)

ہیجا ع - اسم مؤنث :- جنگ - لڑائی - کارزار - جدہ - بھارت - میدان قتال - رزم گاہ

ہیجان ع - اسم مذکر :- (۱) جوش - برانگیختگی - ابال - اچھال - کسی مادہ کا ابھار + تیرے گیسوؤں نے دیکھ جوش سودا ہوگیا ۔ رندے آتش ناک سے ہیجانِ سودا ہوگیا (ناسخ)

(۲) تیزی - شدت - زور - غلبہ - چڑھاؤ +

ہیجڑا [1] - ہ - اسم مذکر :- (از ہیز بمعنی مخنث) (۱) خصی - اختہ - فوطے نکالا ہوا - وہ شخص جس کے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالا ہو عربی مجبوب (۲) مخنث - ہیز - نپنسک - خوجہ - خواجہ سرا - (۳ - صفت) نامرد - زنخہ - زنانہ + زن صفت - مادہ خو + بودا - سست - وہ شخص جو بہادر نہ ہو +

(۱) اصل میں ہیز تھا اس میں رائے مشدّد جو ہندی میں علامت تصغیر یا تحقیر ہے لگا کر ہیجڑا کر لیا جس طرح قصاب کو قصائی - تائی کو تاوڑا - میو کو میوڑا - حکیم کو حکیڑا کہتے ہیں اسی طرح ہیز کو ہیزڑا کر لیا چونکہ جیم تازی اور زائے عجمہ کا باہم بدل ہے اور اہلِ ہند زائے معجمہ کی بجائے جیم تازی ہی بولتے ہیں پس اس وجہ سے ہیزڑا کا ہیجڑا ہو گیا +

یہ مخنث بنانے کا قاعدہ ابتدا میں ملک خطا و ختن سے شروع ہوا اور وہیں اول میں ایسے شخصوں کا اعزازی نام خواجہ - خوجہ - خواجہ سرا قرار پایا - ایک زمانہ ایسا گزرا کہ ملک خطا و ختن میں خواجہ سراؤں کا خوب دور دورا ہو گیا جس کی وجہ سے مورخوں کو ان کا حال لکھنے کی ضرورت پیش آئی - ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور زانیہ کی یہ سزا تھی کہ اس کو ہیجڑا بنا کر دربانی کی ذلیل خدمت پر مقرر کر دیا کرتے تھے اور یہی لوگ محلوں میں آنے جانے پاتے تھے رفتہ رفتہ ان لوگوں نے یہ رسوخ بڑھایا کہ بیگمات اور بادشاہوں کے مزاج میں دخیل ہو گئے یہاں تک کہ وزارت کے عہدے تک پہنچ گئے جس کی مفصل کیفیت لفظ خواجہ سرا جلد دوم ترمیم شدہ میں ہم نے درج کی ہے جب امرا نے یہ کیفیت دیکھی تو غرض اپنے بچوں کو خوجہ بنا کر بادشاہ اور اس کے محلوں کے سپرد کرنے لگے اور یہ ایک بے جا رسم ہی جانے لگی - ہمارے ہندوستان میں محمد شاہ رنگیلے کے وقت سے اس فرقے نے رونق پکڑی کیونکہ بادشاہ مذکور نے محلوں میں آنے جانے کے واسطے قلماقنیوں ترکنوں جشنیوں یعنی حبشنوں وغیرہ کی بجائے ایسے ہی لوگوں کو مقرر فرما کر ناظر اور خوجہ کے لقب سے ملقب کیا جیسے ناظر محبوب علی خاں وزیر بہادر شاہ - ناظر بسنت علی خاں وزیر شاہ عالم - ناظر لال علی خاں

ناظر محفوظ علی خاں وغیرہ وغیرہ اب تک نام رکھے چلے آتے تھے۔ اسی عہد میں جب کثرت سے یہ لوگ ہوگئے اور دیکھا کہ محمد شاہ کو راگ رنگ سے بہت شوق ہے تو ان لوگوں نے ناچنا گانا اختیار کیا اور اپنا ایک علیحدہ ہی فرقہ مقرر کر کے میاں بُوچی ایک خنثے کو جسے میر پھوپی کہنے لگے، اپنا پیر قرار دیا۔ وہ گرو بنے یہ چیلے کہلائے اور آگے کو گرو اور چیلے کا سلسلہ چلا۔ اور ان سب کا سردار بادشاہ کہلایا جس کی گدی یعنی تخت گاہ پہاڑ گنج واقع دہلی ہے۔ لاوارث ہیجڑے کا مال یعنی جس کا کوئی گرو یا چیلا زندہ نہ ہو بادشاہ کے سپرد کیا جاتا اور ہر قسم کی آمدنی میں سے بادشاہ کو بطور خراج کچھ دیا جاتا ہے۔ شہر میں جہاں کہیں بیٹا ہوتا ہے وہاں اُس علاقہ یعنی پنت کے ہیجڑے جاکر ناچتے گاتے اور اپنی بدھائی لاتے ہیں۔ ہولی۔ دیوالی۔ دسہرہ میں مگر زیادہ تر صرف دیوالی میں یہ لوگ دکان دکان ڈھولک بجا کر ناچتے چھلّے گاتے اور مانگتے پھرتے ہیں۔ میر پھوپی کی کڑاہی ان کے ہاں ایک مشہور نیاز ہے جس کی کیفیت اسی نام میں لکھی گئی ہے۔ ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا بلکہ مثل مشہور ہے کہ کٹھری کی برات اور ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ مذہب اسلام میں ان کے مُردہ کی نماز جائز نہیں پس یہ لوگ اپنا مُردہ شُہدوں یا مُلّوں کے سپرد کر کے دھوکہ سے نماز پڑھوا لیتے اور انہیں سے دفن کرا دیتے ہیں بعد میں قبر پر جاکر روتے پیٹتے اور خوب ماتم کرتے ہیں + دہلی میں علی الصباح ہر ایک محلے میں ایک ہیجڑا آتا اور یہ پکارتا ہوا پھیری لگا جاتا ہے۔ "ہوا بیٹا! کسی کے ہوا بیٹا! کونسا گھر جاگا!" جس گھر میں لڑکا پیدا ہوتا ہے وہاں کی خبر لگا جاتا اور دوسرے روز اپنی ٹولی کو لیکر بدھائی مانگنے آ کھڑا ہوتا ہے اور جو کچھ قسمت کا ہوتا ہے سب ناچ گا کر بدھائی لے جاتے ہیں + ؎

بیٹا ہُوا کسی کے جو سن پاویں ہیجڑے | سنتے ہی اُس کے گھر میں پھر آجاویں ہیجڑے
ناچیں بجا کے تالیاں اور گاویں ہیجڑے | لے لیکے بیل بھاؤ بھی بتلاویں ہیجڑے +
(نظیر)

اُس کے بڑے نصیب جہاں آویں ہیجڑے

ہیجڑا بنانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نامرد بنانا۔ زنخا بنانا۔ نپنسک بنانا۔ لڑکے کا عضو تناسل مع خصیتین کاٹ کر مخنث بنانا + ہیجڑوں کے پنتھ یا فرقہ میں داخل کرنا۔ ہیجڑوں میں ملانا + (کہتے ہیں جب کسی کو بہکا کر یہ ہیجڑا بنانا منظور ہوتا ہے تو اُسے ہر طرح سے پُختہ اور مضبوط کر کے اوّل آٹھ روز تک ایک تانت کا پھندا بنا کر اُس کے عضو کی جڑ میں باندھ دیتے اوپر سے کھینچی کی ایک گھوڑی چڑھا دیتے اور ایک کونہ میں علیحدہ بٹھا دیتے ہیں بلکہ ساتھ ہی اُسکا کھانا پینا بھی بند کر دیتے ہیں تاکہ بول و براز کی تکلیف نہ ہو۔ ہر روز ایک وقت مقرر کر کے اُس پھندے کو تھوڑا تھوڑا کستے اور کھینچتے رہتے ہیں جس سے قضیب کی جڑ پتلی اور مُردار ہو جاتی ہے اس کے بعد ایک روز برادری کو جمع کر کے خوب ڈھولک پیٹتے اور گاتے ہیں تاکہ اس وقت جو شخص کاٹنے کی تکلیف سے غل مچائے تو کوئی اسکی آواز سُننے نہ پائے پس اس وقت گرو جی فوراً جڑ سے اُڑا دیتے ہیں اور اس غریب کو ایک گڑھے میں جس میں گرم گرم ریتے کی راکھ پہلے سے بھر دیتے ہیں ڈال دیتے اور ملائم غذا بھی شروع کرا دیتے ہیں۔ تراشنے کا کام گرو جی کے سپرد ہوتا ہے۔ جب یہ کام کر چکتے ہیں اور وہ سخت جان زندہ رہتا ہے تو اُس کا نام بھی رکھا جاتا ہے اور بہت بڑی شادی تمام ہیجڑوں کو جمع کر کے رچائی جاتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہماری گورنمنٹ کے عہد میں یہ رسم قانونی جرم قرار پا کر بہت کچھ کم ہوگئی ہے جس کے سبب وہ چوری چھپی ریاستوں میں لے جاکر ہیجڑا بنالاتے ہیں۔ اگر یہ رسم بالکل مفقود ہو جاتی تو اب یہ جوان جوان ہیجڑے تالیاں پیٹتے ہوئے نہ دکھائی دیتے)

ہیجڑوں۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (ہیزڑوں) ہیجڑا کی جمع جو حروفِ مغیرہ و تابعِ مغیرہ کے آجانے سے واو نون کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہیجڑوں میں۔ ہیجڑوں کو ہیجڑوں کا۔ ہیجڑوں نے وغیرہ +

ہیجڑوں نے گانڈو مارا دوڑیو رے لنگڑو۔ ا۔ کہاوت:۔ جب کسی نامرد سے اُس کی بساط سے زیادہ کام بن پڑتا ہے تو یہ مثل زبان پر لاتے ہیں یعنی جیسے بہادر گانڈو مارنے والے ویسے ہی مددگار بھی ہونے چاہییں +

ہیجڑی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ہیجڑا کی تصغیر بالتحقیر۔ مرد زن صفت مادہ رو +

ہیجڑے۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیجڑا کی جمع۔ جیسے کتنے ہیجڑے کھڑے ہیں (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے سبب ظہور میں آتی ہے۔ جیسے ہیجڑے کا یار سدا خوار۔ ہیجڑے نے بھی سانپ مارا وغیرہ +

ہیجڑے کے گھر بیٹا ہُوا۔ ہ۔ محاورہ:۔ نامرد مرد بنا۔ ناممکن بات کا وقوع ہُوا۔ اچنبے کی بات ہوئی +

ہیچ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) معدوم۔ برطرف۔ لاشے۔ کچھ نہیں (بکسرِ اول و یائے مجہول ساکن) ؎

مانندِ حباب ایک نفس میں ہے خرابی | اس منزلِ فانی میں ہے بنیادِ مکاں ہیچ (ظفر)
خوبانِ جہاں کا ہے تو کیا محو تماشا | جنکی کہ کمر ہیچ ہے جن کا کہ دہاں ہیچ (")

(۲) اندک۔ کم۔ قلیل۔ کچھ۔ ذرا۔ ؎

جن ناموروں کے کہ جہاں زیرِ نگیں تھا | اب ڈھونڈے تو اُنکا ہی کہیں نام و نشاں ہیچ (ظفر)

(۳) پوچ کا مرادف۔ نِکمّا۔ ناکارہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ نالائق۔ ناقابل۔ ناکس۔ بیمغز۔ خالی + (۴) قابلِ نفرت۔ زبوں۔ (۵۔ ۶) فضول۔ بیکار۔ بے سُود۔ خارج از طلب ؎

ہوں حق سے تنگ ماہ پرستی کے خواہاں | بے جنس یہ بازار یہ گوہر یہ دُکاں ہیچ (ظفر)
جب ہیچ ہی ہم بوجھ چکے وضعِ جہاں کو | غم ہیچ طرب ہیچ ستم ہیچ جفا ہیچ + (میر سوز)

(۷) کوئی۔ کچھ + ؎

بس سوز کے پہلو سے سرک جاؤ طبیبو | عاشق کی نہیں مرگ سوا اور دوا ہیچ (میر سوز)

ہیچ کارہ یا ہیچکس۔ ف۔ صفت:۔ ناکس۔ نالائق۔ لایعنی۔ بیفائدہ۔ کچھ کام کا نہیں + زبوں۔ نکما۔ ناکارہ + ہ۔

ہوئے لاغری تم اتجھ سے ہم ہوئے ایسے ہیچکارے آج (عاشق)

ہیچ مداں۔ ف۔ صفت:۔ کچھ نہ جاننے والا۔ جاہل مطلق۔ اُمّی محض۔ نادان۔ بے علم۔ گنوار + ناواقف + ہ۔

سبکار جہاں ہیچ ہے سب کار جہاں ہیچ اِس ہیچ سے ابتر ہے اے ہیچ مداں ہیچ (ظفر)

ہیچ مدانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بےخبری۔ کچھ نہ جاننا۔ بے علم یا جاہل مطلق ہونا + بے کمالی۔ بے ہنری۔ بے جوہری۔ ناواقفیت + ہ۔

آسودہ اپنی ہیچ مدانی سے ہوں زکی اندیشۂ فلک سے متاعِ ہنر نہ کی + (زکی)

ہیچ و پوچ۔ ف۔ صفت:۔ سہل و بے مغز چیز + لغو و بیہودہ +

ہینڈا یا ہنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) حال۔ درجہ۔ گت۔ حالت + ہیئت۔ صورت۔ شکل + سلیقہ (مفصل دیکھو ہنڈا)

ہینڈا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ حال بیحال ہونا۔ لچھن بگڑنا + ہوش حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ گت بے گت ہونا۔ جیسے اسکا تو ان دنوں کچھ ہینڈا جا تا رہا +

ہینڈا کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بُرا لکھا کرنا۔ بُرا درجہ کرنا۔ جیسے اس نے تو اپنا ہینڈا اپنے ہاتھوں کھو رکھا ہے +

ہیڈ۔ انگلش (Head) اسم مذکر:۔ (۱) سر۔ مونڈ۔ بیس (۲) سرگروہ۔ پیشوا۔ سردار۔ میر۔ منڈ (۳) بڑا۔ اعلے۔ صدر + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیڈ آفس۔ انگلش (Head Office) اسم مذکر:۔ دفتر اعلے۔ بڑا دفتر۔ دفتر صدر +

ہیڈ کوارٹر۔ انگلش (Head Quarter) اسم مذکر:۔ صدر مقام۔ مرجع۔ صدر +

ہیڈ ماسٹر۔ انگلش (Head Master) اسم مذکر:۔ افسر مدرسہ۔ اسکول کا اعلے ماسٹر۔ سب سے بڑا اُستاد +

ہیر۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لچھمی۔ لکشمی۔ مایہ۔ دولت (۲) جوہر۔ خلاصہ۔ تت۔ ست۔ رس۔ مغز (۳۔ ہ) رانجھا کی معشوقہ کا نام جس کا افسانہ پنجاب بلکہ تمام ہند میں زبان زدِ خاص و عام ہے۔ ہ

سُن کے میری سرگزشت احباب یہ کہنے لگے ہجر کا قصّہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا (بحر)

(۴) مُول۔ جڑ۔ اصل ماہیت۔ (۵) طاقت۔ زور۔ بل۔ شکتی۔ قوّت۔ مضبوطی۔ (۶) غرض مطلب۔ مغزِ سخن (۷) نرمل۔ صاف۔ شفّاف + خالص +

ہیرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا قیمتی سخت پتھر جسکی چمک مشہور اور اس کے کھا لینے سے آدمی مر جاتا ہے۔ ماس۔ الماس۔ ہیرے کی نسبت ثابت کیا گیا ہے کہ یہ کانی کوئلے یعنی پتھر کے کوئلے سے بن جاتا ہے چنانچہ پتھر کے کوئلہ کی طرح یہ بھی تو بر تو یعنی پرتدار ہوتا ہے لیکن اس کے پرت غیر محسوس اور باہم نہایت چسپاں ہوتے ہیں جن کو کاریگر جُدا بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے پرت کی مثال ابرک یا ورقی ہڑتال سے بھی ہو سکتی ہے + (اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہیرا کانی کوئلہ سے بنتا اور پیدا ہوتا ہے اسکی مشابہت بھی بہت اور اثر کے لحاظ سے اُس کے قریب قریب ہے۔ یہ جگر کو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔ ہیرے سے ہر ایک قسم کے جواہر تراشے اور سوراخ کئے جاتے ہیں یہاں تک کہ شیشہ کو بھی یہی تراشتا ہے مگر اس میں کوئی چیز سوراخ نہیں کر سکتی ہاں رانگ اور سیسہ اس کا گرو ہے۔ ہیرا رنگ برنگ کا ہوتا ہے سفید۔ زرد۔ سیاہ۔ سُرخ۔ نیلا۔ سفید بکثرت پایا جاتا ہے۔ مزاجًا چوتھے درجہ میں سرد و خشک مگر بعض کے نزدیک گرم۔ ہندوستان میں دکھن یعنی حوالئے گولکنڈہ میں۔ بُندیلکھنڈ میں۔ ریاست پنّا میں اور بعض جزائر مشرق میں نکلتا ہے۔ ملک برازیل واقع جنوبی امریکہ میں بھی افراط سے ملتا ہے لیکن جو خوبی دکنی ہیرے میں ہے وہ کہیں کے الماس میں نہیں کیوں نہو یہاں کا واسطے حال بھی تو اپنی آب و تاب و خوبی کے سبب ہیرا ہے (۲)۔ صفت۔ عُمدہ۔ نفیس جیسے آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ یعنی کوئی اچھا کوئی بُرا +

ہیرا آدمی ہے۔ محاورہ (ہندو) نہایت کھرا آدمی ہے معاملہ کا سچا اور قابل تعریف آدمی ہے بھلا مانس آدمی ہے +

ہیرامن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ طوطا۔ سُوا۔ مِٹھو۔ عُمدہ قسم کا طوطا +

ہیرا ہینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ اوّل قسم کی ہینگ۔ عمدہ ہینگ +

ہیرا پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کسی سودے کو لانا اور پھیر پھیر لے جانا + آنا جانا۔ آر جار۔ آہر جاہر۔ جیرانی جتانی + آمد و رفت + (بکسر اوّل و یائے مجہول تول ساکن)

ہیر پھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گردش۔ دورہ۔ چکر۔ انقلاب۔ گھوم گھماؤ۔ ہ

ہم گئے واں تو یاں وہ آیا واہ خوب قسمت نے ہیر پھیر رکھا + (جرأت)

جو گردشیں ہیں دکھائیں اُسکی انکھڑی نے یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا + (بحر)

(۲) ساہ کا خم و پیچ (۳) خریدنا اور واپس کرنا (۴) مقصود کی کوتاہی جیسے عقل کا ہیر پھیر۔ ہ

سائیں کے دربار میں بڑے بڑے ہیں ڈھیر اپنا داتا بین لے جس میں ہیر نہ پھیر (دوہا)

(۵) اینچ پینچ۔ دغا و فصل۔ مکر و فریب + (بکسر اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیر پھیر کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکر و فریب یا اینچ پینچ کی باتیں۔ دھوکا دھڑی۔ فند فریب کی باتیں +

ہیر پھیر کے تولنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پلڑے بدل کر تولنا یعنی دلعہ ایک طرف کے پلڑے میں تولنا اتنے ہی مرتبہ دوسری طرف کے پلڑے میں تولنا تاکہ ہانگ نہ ہے

ہیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) ۱۔ دیکھنا۔ مشاہدہ کرنا۔ ملاحظہ کرنا (۲) تلاش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ جستجو کرنا (۳) شکار کرنا۔ اہیرنا (۴) رگید نا۔ پیچھا کرنا۔ پیروی کرنا۔ تعاقب کرنا۔ کھدیڑنا (۵) پکڑنا۔ گرفت کرنا + مزاحمت کرنا + (بکسر اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیرو۔ انگلش (Hero) صفت :- (۱) بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سُورما۔ سُورپیر۔ جانباز۔ سرباز۔ (۲) مشہور آدمی (۳) وہ شخص جس پر قصّہ کا مدار ہو۔ قصّہ میں سب سے بڑا شخص۔ قصّے کی جان +

ہیرو اکرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (عو) بچّے کا کسیکو یاد کرنا۔ ماں باپ یا جس سے پلا ہوا ہو اُسے یاد کرنا +

ہیروز۔ انگلش۔ اسم مذکر :- ہیرو کی جمع۔ مشاہیر +

ہیرو یا ہیڑو۔ ہ۔ اسم مؤنث :- ایک قسم کے گیت جو گوالے دیوالی کے ایک روز بعد ڈھوروں کے آگے رات کو گاتے اور اُس سے یہ خیال کرتے ہیں کہ برس روز تک ڈھور بیمار نہیں ہوتے اُس گیت کے اخیر میں ہر جگہ لفظ ہیرو بھی آتا ہے +

ہیرے۔ ہ۔ اسم مذکر :- (۱) ہیرا کی جمع۔ بہت سے ہیرے۔ بہت سے الماس (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت جو حرُوفِ مغیرہ کے سبب واقع ہُوئی جیسے ہیرے کی انگوٹھی۔ ہیرے کا ہار وغیرہ +

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ ا۔ کہاوت :- ہُنر کی قدر ہُنرمند ہی کرتا ہے۔ ہُنر کو قدردان ہی پہچانتا ہے +

ہیرے کی کنی۔ ا۔ اسم مؤنث :- (۱) ریزۂ الماس۔ ہیرے کی کرچ۔ ہیرے کی کرچی۔ خُردۂ الماس۔ ــہ

جگر کوں ہو ترے ناوک کا پیکاں ۔۔۔ یہ ہیرے کی کنی دل میں جڑی ہے (زکی)

(۲) زہرِ قاتل۔ زہرِ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی چیز۔ چُونکہ ہیرے کی کنی کھانے سے آدمی کا جگر کٹ جاتا اور اِس سے آدمی پھِر کا نہیں کھاتا تُرت مرجاتا ہے اِس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہوگئے +

چنانچہ مؤلف فرہنگِ ہٰذا نے نہایت مایُوسی کی حالت میں جبکہ اِس کا روپیہ ایک کشمیری پنڈت دشمنِ دوست نما نے مار لیا تھا اور چوتھی جلد کے واسطے نہایت سرگردان و پریشان تھا تو سردار شمشیر سنگھ بہادر پرائیوٹ سکرٹری سری حضُور والئے پٹیالہ کی خدمت میں عطائے خطاب سہ طبقہ یعنی (اعتماد الدولہ۔ افتخار الملک۔ سردار بہادر) کے موقع پر یہ قطعۂ تاریخ جلد چہارم کی امداد کے واسطے لکھکر پیش کیا تھا اور اُس میں ہیرے کی کنی کو ایک خاص رعایت سے باندھا تھا بطورِ یادداشت اِس جگہ لکھا جاتا ہے مفصّل کیفیت رسالۂ علم اللّسان مطبُوعۂ رفاہِ عام پریس لاہور مصنّفۂ بندہ میں دیکھنی چاہئے۔ لیکن افسوس کہ وعدہ وہی وعدہ رہا اور وہی مثل ہُوئی کہ آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ کچھ اپنا ہی بساط سے زیادہ خرچ ہوگیا باقی اللہ اللہ اور بس +

قطعۂ تاریخ

سردار پاک گوہر تم دل سے وہ غنی ہو ۔۔۔ ہو جائے پار بیڑا کیسی ہی گو بنی ہو
ہے اعتماد تم پر دولت کا دو جہاں میں ۔۔۔ تم افتخارِ ملک و فخرِ ہمتنی ہو
اوصاف ہیں تمہاری سب ذات کے نمایاں ۔۔۔ ہر علم سے ہوا ہر ہر فن کی روشنی ہو
دیکھا نہیں جہاں میں کوئی خلیق ایسا ۔۔۔ جُوں جُوں بڑھے زیادہ اُسکی فروتنی ہو
یہ ہی دعا ہے اپنی تیرِ نظر جو سے ۔۔۔ کُل حاسدوں کے حق میں برچھی کی وہ انی ہو
مٹی سے رولتے میں در پر تمہارے موتی ۔۔۔ دشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو
ہے التجا بس اتنی سرکار کی دیا سے ۔۔۔ چھپ جائے جلد چوتھی آساں یہ جانکنی ہو
سالِ خطاب عالی لکھے نہ کیونکر سیّد ۔۔۔ قسمت کے تم بلی ہو دانا ہو ہر فنی ہو
یہ فکر تھی کہ نکلا بے ساختہ دہن سے ۔۔۔ تلوار کے بہادر شمشیر کے دھنی ہو

۵۹ ۔۔۔ ۱۰۳۹ + ۵۹ = ۱۰۹۸ء

(ہیرے کی کنی بھی بہت سے ہُوئے اور رخصتانہ کی رپورٹ بھی ہُوئی مگر پارٹی فیلنگ نے کوئی کام نہ دیا)

ہیرے کی کنی کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :- ہیرے کی کرچی کھاکر خودکشی کرنا۔ ریزۂ الماس کھاکر جان دینا + ــہ

آب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنسکر ۔۔۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خُوب نہیں (ذوق)

ہیرے پھیرے کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی :- حیرانی جتانی کرنا۔ بار بار پھرانا۔ آبے ٹونڈے جابے ٹونڈے کرنا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ آمد و رفت کرانا +

ہیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :- دگنوار گوشت۔ لحم۔ ماس۔ بوٹی۔ شکار۔ قلیہ۔ سالن۔ ترکاری +

ہیڑو۔ ہ۔ اسم مؤنث :- دیکھو (ہیرو۔ ہ۔ اسم مؤنث)

ہیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- شکاری۔ صیاد۔ اہیری بھیلیا (بکسرِ اوّل ویائے مجہول ساکن) +

ہیز۔ ف۔ صفت :- (۱) مخنث۔ ہیجڑا۔ خواجہ سرا۔ ہجنک۔ زنخہ (۲) مخنّثہ (۳) بُزدل۔ نامرد۔ بودا۔ ڈرپوک۔ کم ہمت۔ (جو لوگ حائے حطّی سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں)

ہیزم۔ ف۔ اسم مؤنث :- سُوکھی لکڑی۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیمہ سوختنی۔ ایندھن +

ہیزم فروش۔ ف۔ اسم مذکر :- لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑہارا +

ہیژدہ۔ ف۔ صفت :- اٹھارہ۔ ہیزدہ۔ ۱۸ +

ہیضہ۔ ع۔ اسم مذکر :- پیٹ چلنا۔ ہُلکی۔ ہوک۔ بناوان۔ تخمہ۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ دست و قے۔ کولرا۔ استفراغ۔ اُلٹی +

ہیضہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :- اپنا یا بدہضمی کے سبب قے کرنا۔ ہوک ڈالنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا +

ہیضہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم :- تخمہ ہونا۔ بدہضمی ہونا +

ہیک۔ ہ۔ اسم مؤنث :- ایک قسم کی بُو جو ناگوارِ طبع ہوتی ہے مثلاً بکری کے دُودھ اُونٹ کے دُودھ یا مالدے کے آم میں جس قسم کی بُو آتی ہے اُسے ہیک کہینگے +

ہیکڑ۔ ہ۔ صفت :- زبردست۔ زور آور۔ شہزور۔ بلی۔ بلوان +

ہیکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- زبردستی۔ زور آوری۔ بلی سندر + خودسری۔ سرکشی +

ہٹ دھرمی۔ جیسے یہاں تمہاری ہیکڑی نہیں چلنے کی + ؎

ترے کوچے میں ہیں بیخ نہیں دیتا ہوں غیر کو ۔ بتا میں ہیکڑی سے اپنی چوکیدار ہوں (جمیل)

ہیکڑی سے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ زبردستی سے۔ جبراً۔ ہٹ دھرمی سے۔ بزور +

ہیکڑی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبردستی کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ زور دکھانا۔ بل دکھانا۔ استقلال کرنا

ہیکل ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ لعبت یا صورت جو کسی سیارے کے نام پر بنائی جائے + مجازاً سیارے کا بُت۔ استھان۔ ستارے کا مندر۔ جیسے ہیکلِ آفتاب۔ ہیکلِ ماہ وغیرہ (۲) جثّۂ بزرگ + بڑے جسم کا گھوڑا (۳) بُتخانہ کا بڑا مکان + قوم ترسا کا معبد (۴) عظمت۔ شکوہ۔ شان و شوکت (۵) تعویذ۔ حرز۔ جنتر۔ اسی سے وہ معنی لئے گئے ہیں جو ایک زیور گلے میں پہنا جاتا اور اُس میں تعویذ کیطرح گھر بنے ہُوئے ہوتے ہیں۔ حمائل۔ جمیل (۶) صُورت۔ شکل۔ نقشہ۔ نقش۔ شبیہ + ڈیل ڈول (۷) علامت۔ نشان (۸) عدد۔ ہندسہ (۹) پیکر۔ ہیئت۔ تصویر (۱۰) طرح۔ وضع۔ انداز۔ اسلوب۔ ڈھول ڈھال تراش خراش سج دھج۔ قطع وضع۔ رُوپ (۱۱) جسم۔ بدن۔ سر پیر۔ تن۔ اندام۔ قامت۔ قد +

ہیگا ۔ ہ۔ ماضی قریب :۔ (۱) موجود ہے۔ حاضر ہے۔ موجودگی کے اقرار کے واسطے ہے۔ (۲۔ تاکید) ضرور ہے۔ ضرور موجود ہے۔ بیشک ہے۔ بلاشبہ (۳۔ استفہام کیواسطے) کیا موجود ہے؟ کیا حاضر ہے؟ +

ہیل ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بیائے مجہول (گنوار) گوبر کی بھری ہُوئی ٹوکری۔ بھری ٹوکری یا ٹوکرا۔ جیسے دو ہیل اُپلے یا گوبر ڈال جا + پھیرا۔ دفعہ۔ بار۔ جیسے تھوڑے پانی پینے کی بچہ نالی +

ہیل ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ قاقلۂ صغار۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک

یہ لفظ مقام ہیلی کی وجہ سے ہیل یعنی الائچی مشہور ہوگیا کیونکہ اسکی پیداوار زیادہ تر وہیں ہے اور عجب نہیں جو سب سے پیشتر الائچی وہیں سے دستیاب ہُوئی ہو چنانچہ عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ ابن بطوطہ میں بھی اس مقام کا ذکر موجود ہے اور ہم اُسی کے نوٹ میں سے عبارت ذیل نقل کرتے ہیں +

"ہیلی اب اس نام کا کوئی شہر نہیں ہے لیکن کنانور سے ۱۶ میل شمال کی طرف ایک پہاڑ کا کونا سمندر میں نکلا ہُوا ہے اسکو کوہ ایلی کہتے ہیں۔ ابو الفدا نے لکھا ہے کہ ہیلی ایک پہاڑ ہے جو سمندر میں نکلا ہُوا ہے اور اُسکو راس ہیلی کہتے ہیں۔ رشید الدین لکھتا ہے کہ منگلور اور فندرینہ کے بیچ میں ہیلی کا ملک ہے۔ تحفۃ المجاہدین نے جو مالابار کے مسلمانوں کی تاریخ ہے اس شہر کو ہیلی مارادی لکھا ہے۔ مخزن میں لکھا ہے کہ چھوٹی الائچی کوہ ہیلی واقع مالابار میں پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں الائچی کو ہیل کہتے ہیں اور سنسکرت میں ایل مگن ہے یا تو الائچی کا نام اس شہر سے مشتق ہو یا اس شہر کا الائچی سے۔ ہنٹر صاحب لکھتے ہیں کہ ہیلی زمانۂ حال کے گاؤں مادین گاڑی کے قریب واقع تھا۔ ابن بطوطہ نے اسکو ایک بڑا شہر لکھا ہے۔ ہماری رائے میں ہیل سے ایل ہُوا۔ ایل سے ایلا اس کے بعد چی کلمۂ نسبت مثل نقاچی خزانچی وغیرہ لگا کر فارسی کینڈے پر الاچی بنا یا جیسے آجکل ہلدی۔ ڈاکچی وغیرہ میں نقاچی لگا دیا ہے جو ترکی میں نسبت کا کلمہ ہے +

ہیلا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ریلا پیل۔ دھکیل۔ دھکا۔ ٹھیلا۔ جھیل۔ پیلا (۲) کام کاج (۳) وار۔ باری۔ بار۔ دفعہ۔ مرتبہ (۴) ٹوکرا بھی (۵) ہانک۔ آواز۔ کُوکا +

ہیلا دینا یا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دھکیلنا۔ ریلنا۔ پیلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا۔ + پانی میں دھکیلنا (۲) ہانک مارنا۔ پکارنا +

ہیل میل ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) ربط ضبط۔ میل جول۔ موافقت۔ ہل مل جانا۔ پیار۔ اخلاص۔ ارتباط + (بکسر اوّل و یائے مجہول مکسور) +

ہیلنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیرنا + (بکسر اوّل و یائے مجہول مکسور)

ہیلے ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) بار۔ باری۔ دفعہ۔ جیسے ایک ہیلے بچہ اچھا ہو جائے تو جانوں (۲) کام۔ کاج۔ جیسے ہیلے گیا ہے +

ہیم ۔ س۔ اسم مذکر :۔ یائے معروف۔ پالا۔ برف۔ یخ۔ شیت۔ جیسے ہیماچل۔ ہیاگری یعنی برف کا پہاڑ جسے ہمالہ بھی کہتے ہیں +

ہیمنت ۔ س۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہندوستان کی پانچویں فصل جو اگھن اور پوس کے مہینے میں ہوتی ہے (۲) جاڑا۔ زمستان۔ جاڑے کا موسم (بکسر اوّل و یائے مجہول مکسور)

ہیمہ ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیزم سوختنی (بکسر اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہین ۔ س۔ صفت :۔ (۱) گھٹیل۔ گھٹا ہُوا۔ قاصر۔ کم۔ کوتہ۔ چھوٹا۔ جیسے بُدھ ہین یعنی کوتہ عقل (۲) ناقص۔ ناتمام۔ ادھورا۔ خام۔ کچا (۳) کھوٹا۔ کمت۔ ناسرہ۔ زرِ قلب (۴) خالی۔ تہی (۵) مُشوخ۔ باطل (۶) بد۔ بُرا۔ نیچا۔ ہیٹی۔ خراب۔ نکما + ؎

سہنسر ڈبکی میں لیتی سوتی نکا نہ ہاتھ ۔ ساگر کا کیا دوش ہے ہین ہمارے بھاگ (دوہا)

کرتا ہے کچھ بس نہیں کرم ہمارے ہین ۔ اَن کے پو بارہ پڑیں ہمارے کانے تین (دوہا)

ہیں ۔ ہ۔ کلمۂ حصر :۔ ہی کی جمع اور نیز تعظیم کی صُورت۔ جیسے تمہیں چلے آؤ + ؎

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے ۔ تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے (غالب)

خانہ آبادی کی صُورت آنکھ سے دیکھی نہیں ۔ عمر گزری ہے ہمیں ناشاد ہیں برباد ہیں (رند)

ہیں ۔ ہ۔ ہے کی جمع و نیز کلمۂ تعظیم :۔ (۱) اند و ہستند کا ترجمہ۔ ؎

غیر نے لاکھ جوڑ مارے ہیں ۔ پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں (رند)

(۲) کلمۂ تنبیہ جو کسی کام کی ممانعت اور اُس کے روکنے کے واسطے آتا ہے۔ باز آ۔ خبردار۔ ہوش میں رہ۔ کیا کرتا ہے۔ حد سے رہ۔ اپنی قدر سے رہ + ؎

میرا تو منتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا ۔ اور کہنا اُن کا ناز سے لب کو ہلا کے ہیں (آغا)

ہر بار میرے منہ پہ تو آتا ہے جوش سے ۔ ہیں طفلِ اشک خیر ہے یہ کون ڈھنگ ہے (میر سوز)

(۳) استفہام کے لئے۔ پُوچھنے اور دریافت کرنے کیواسطے ؎

خیالِ خام ہے ہم پختہ مغزانِ جنوں سنبھلیں بھلا ناصح کسی سے ایسے بگڑے بھی سنورتے ہیں (رنما)
گُھماتے ہو دل لیکر یہ دلدار رنگی باتیں ہیں تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیار رنگی باتیں ہیں (داغ)
تجلّی دیکھتے ہی حضرتِ موسےٰ کو غش آیا نہ نکلی بات بھی مُنہ سے یہ عیار رنگی باتیں ہیں (۰۰)

(۲) برائے تعجب و استعجاب۔ جیسے ہیں ابھی سے چلے گئے۔ ۔

بولے غمزہ جتا کے وہ خوشخُو ہیں کیا خوب ہوش میں آؤ (تسلیم)

ہیں ہیں۔ ہ۔ ہیں کی تاکیدی صُورت :۔ (۱) نہایت تنبیہ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے ہیں ہیں اسے مت چھیڑنا۔ ہیں ہیں کیا کرتے ہو۔ ۔

ہیں ہیں ابھی اپنے ہوش میں ہو کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو (تسلیم)

(۲) کھسیانی ہنسی کی آواز۔ شرمندگی یا خجالت کی ہنسی کی نقل + ۔

جو لوگ پُھولتے تھے جنّت کا نام لیکے ہنس ہنس ہی اُنکا اُن سے کہا کہ دیکھیں
چلے تو دیکھا ہمکو پھر منہ کو اپنے لیکر کرتے ہوئے چلے گئے مگر تک وہ اپنے ہیں ہیں (میر انیس)

ہینتا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) دیکھو (ہین) (۲) ہیٹا۔ بیقدر۔ ذلیل + کمتر۔ قابلِ نفرت و شرم + شرمندہ۔ مخجل + حقیر۔ ہیچ + (بھجن نانک شاہ۔ ۔

توسمرن کرلے میری منا + دیہ نین بن ریں چندبن دہر سکھ بنا جیسے پنڈت بید بن ہینا
پرانی ہر نام بنا + توسمرن کرلے میری منا + جیبی گج بن ہست دنت بن ناری پُرکھ بنا
بیسوا پتر پتا بن ہینا۔ تیسے پرانی ہر نام بنا + کوپ نیر بن دھن کھیر بن مندر دیپ بنا
جیسے تر ور پھل بن ہینا تیسے پرانی ہر نام بنا + توسمرن کرلے میری منا (نمبر ۳) دیکھو ہینتا

ہینتا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کمی۔ تخفیف۔ گھٹت۔ گھٹتی +

ہینسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے کا ہنہنانا + گدھے کا رینکنا۔ ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔ ہینچو ہینچو کرنا +

ہینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک درخت کا گوند جسے اکثر اُڑد کی دال میں خوشبو کے واسطے ڈالتے اور بادی کے واسطے مفید سمجھتے ہیں۔ انگدان۔ الحِلتیت۔ حلتیت۔ انگوزہ۔ مزاجاً اوّل درجہ کے چوتھے درجے میں خشک دوم میں گرم اور بقولِ ابن بیطار تیسرے درجہ میں گرم دُوسرے میں خشک افعالاً مفتح۔ جالی۔ مقوّیِ معدہ و ہاضمہ۔ محلّل۔ ملطّف۔ شُرباً مفیدِ ذہن و حافظہ فالج۔ لقوہ استرخا وغیرہ ضماداً جاذبِ مواد طلاءً مفید بواسیر مضرِ مثانہ و معدہ

ہینگ کا درخت۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ہینگ کا پیڑ جسے عربی میں انجذان فارسی میں درختِ انگدان کہتے ہیں۔ اس کی شاخیں موٹی اور اندر سے کھوکلی پتّے مثلِ شلجم۔ پھول سوئے کے پھول سے مشابہ یعنی چتردار و سفید تخم متوسط

پھل گول چپٹی تر شکل نہایت خوشبودار گوند مصطکی سے ملتا ہوا ہوتا ہے جسے ہیرا ہینگ کہتے ہیں +

ہینگ لگا کر رکھو۔ ہ۔ محاورہ :۔ (طنزاً) سینت کر رکھو۔ ہوا نہ لگنے دو۔ بچا کر رکھو۔ خُوب حفاظت سے رکھو +

ہینگ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کو ہینگ ملنا۔ ہینگ گھس کر ڈالنا۔ (۲) چُونا لگانا۔ زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ٹھوک لگانا۔ ذلیل کرنا (۳) طنزاً درست کرنا۔ سنوارنا۔ بنانا۔ جیسے وہ آکر جدا ہی ہینگ لگائیں گے۔ (ہندو)

ہینگ ہگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) پیچش کے مرض میں گرفتار ہونا (۲) سخت بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ صاحبِ فراش ہونا۔ بیماری میں رینگھنا۔ بیماری میں گھلنا۔ بیمار پڑا رہنا۔ پڑے پڑے ہگنا۔ نیت روگی رہنا۔ دائم المرض رہنا۔

مژدۂ وصل آئے جائے فراق ہینگ ہگتے ہیں مبتلائے فراق
ہینگ ہگتا ہوں شبِ فرقت میں میں تو ہے ہے ایک شب تو آ صنم بہرِ عیادت خواب میں
برسوں ترے بیمار نے ہگتے ہیں ہگی ہینگ تپ ٹوٹ گئی اب کوئی دو دن میں شفا ہے (عاشق لکھنوی)

(۴) نہایت کمزور و ناتواں ہونا +

ہینگ ہگوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سخت بیمار ڈالنا + ۔

یقیں ہے کسی دن ہگائے گی ہینگ ہمیں یارِ نامہرباں کی تلاش + (باقر علی)

ہینگا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (عو) بیائے معرُوف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلّو اس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ اگر رات کو بچّہ کا نام لیں اور اُلّو سُن لے تو وہ اُس نام کو یاد کر لیتا اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مر جاتا ہے چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادُو اثر نہیں کرتا اسوجہ سے اسی مناسبت پر یہ نام تجویز کیا +

ہَینگا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) بیائے مجہُول۔ ہیڑا۔ کھیت میں پھیرنے کا پٹڑا۔ سُہاگا۔ شی۔ پٹڑا +

ہینگو۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (عو) ا۔ بلّی۔ گربہ۔ بلّی۔ چونکہ رات کو چلّے میں اُسکا نام لینا منحوس خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) لڑکے کا نام اُسی وجہ سے جس کا بیان لفظ ہینگا بیائے معرُوف میں دیا گیا ہے +

ہیو۔ ہ۔ نداء :۔ بواو مجہول۔ (گنوار) گائے یا ڈھور کے بلانے کی آواز۔ جیسے ہیو بھُوری ہیو +

ھ (۳) خوبصورتی میں بے ذوق۔ کم استطاعت + ضعیف۔ زبوں۔ لاغر۔ کمزور۔ ذلیل۔ [illegible] یعنی لڑکی کی شادی میں حتی الامکان تنگ کرنے کی پرواہ نہ کرے مگر ضعیف البنیہ ہیلنے اور کم طاقت نا مرد کہنہ مرد ہر طرح سے توی دیکھ لے +

ہَیُولا یا ہَیُولیٰ - ع - اسم مذکر - مخفف (ہیئتِ اُولیٰ) ۱ - ہر چیز کا مادّہ یا ہیئت اصل + اصل ہر شے + طینت - حکما کے نزدیک وہ جوہر جو صورتِ جسمی کا محل ہو + وہ مادّۂ عالم جو صُوَر و اشکال کی قابلیّت رکھتا ہے نیز مادّۂ عالم کو اُس سے تشبیہ دینے کے معنی بھی ہیں + طبیعتِ کُل + اہل اللہ کے نزدیک ایک اسم کا نام جس میں صورتِ اسما کا ظہور ہوتا ہے جسے صوفیہ اعیانِ ثانیہ اور حکما ماہیتِ اشیا کہتے ہیں - ؎

جلوہ کس کا ہے صوَر کیا ہے ہیولا کیا ہے　　میں کوئی چیز ہوں تُنے مجھے سمجھا کیا ہے (ظہیر)

بن کے کس شان سے بیٹھا سرِ منبر واعظ　　نخوت و عُجب ہیولا ہے تو پیکر واعظ (زکی)

(۲) ڈھیر - تودہ - انبار - (۳) غیر مرتّب شکل + لوتھڑا - مُضغہ + بیڈول جسم (۴) خاکہ - کچّا نقشہ کھینچنا - ڈول - ڈھانچ جپہ - شبیہ (۵ - ۶) ناشائستہ - اکھڑ - ناتراشیدہ - آدمیّت سے خارج - غیر مہذب ہونی ؎

جنوں سے میرے مجنوں بھاگتا جیسے بگولا ہے
کریں صورت ہوں وحشت کی وہ یوں نہیں اک ہیولا ہے } ذوق

(۷) لاغر - ضعیف (۸) ایک حال یا ایک وضع پر قایم نہ رہنے والا - متلوّن مزاج - بات گھابرا - ہولو +

(بعض نے جوہرِ اوّل کے معنی بھی لکھے ہیں صوفیہ کرام کے ہاں اس کی دو قسمیں ہیں ایک روحانی جسے روحِ اعظم کہتے ہیں دوم جسمانی جسے طبیعتِ کُل کے نام سے موسوم کرتے ہیں متکلّمین اِسی کو حقایقِ اشیا سے تعبیر کرتے ہیں) +

ہَیُولائے اوّل - ع - اسم مذکر - عبارت از جوہرِ اوّل - عقلِ اوّل + حضرتِ جبرائیل علیہ السّلام +

ہَیْہات - ع - ندا یہ - (۱) لغوی معنی بعید ہوا - دُور ہوا (۲) کلمۂ تاسّف) افسوس - دریغ - ہائے ہائے ؎

ہاتھوں کو مَلا کہا کہ ہیہات　　خاتم بھی بدل گیا ہے بدذات (گلزارِ نسیم)

واں دستِ غیر سینہ پہ ہیہات اور یہاں
ہو وے نہ ہاتھ بھی فلکِ پیر ہاتھ میں } حیا

ہیہات یار تک نہ رسائی ہوئی ہمیں　　پاؤں بھی پیٹے دستِ تاسّف بھی مل چکے (مخبر)

ہمسری کرنے لگی زُلف سے انکی ہیہات　　شبِ غم روزِ قیامت کے برابر ہو کر (زکی)

(اصل میں یہ اسمِ فاعل ہے یعنی وہ اسم جو فعلِ ماضی کے معنی رکھتا ہے جب تاسّف کے موقع پر ہیہات ہیہات کہتے ہیں تو اُس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ میں اپنے مقصود یا مُراد سے دُور ہو گیا چونکہ مقصود سے دُور ہونا تاسّف سے خالی نہیں ہے لہٰذا افسوس کے موقع پر استعمال کرنے لگے - فارس والے تحیّر و تعجّب کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں) +

ہَیْہات ہَیْہات - ع - کلمۂ تاسّف - غضب ہوا - غضب ہوا - افسوس افسوس - دریغا دریغا - وائے وائے +

ہے ہے - ا - ندا - (عو) ہائے ہائے کا مخفف (۱) کلمۂ تاسّف و تحسّر) افسوس افسوس دریغ دریغ - حیف صد حیف + ہائے - افسوس - وائے - دریغ + جیسے ہے ہے مجھے خبر ہوتی یا مرا ہوا جاتا کہ میرے ہاں نہ آئے (اُردوئے معلّیٰ) ایامِ گزشتہ یا عیشِ رفتہ وغیرہ کا افسوس ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

ہے ہے وہ چھیڑ چھاڑ کی گرمی وہ اشتیاق　　چہرہ بگڑ بگڑ کے بنانا ملول کا + + (مرزا صاحب)

کُڑا نعش پہ ہو کے بولا کہ ہے ہے　　یہ کشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا + + (میر سوز)

ہونے دیا نہ شاد یہ دن پھر کہاں مجھے　　ہے ہے نہیں رقیب کے مرنے کا غم ہوا (ناظم)

ہوٹلوں میں غبار بنا جس کے واسطے　　ہے ہے وہ میری خاک سے دامن کشاں بچے (تصویر)

وصل میں یار سے گلہ ہے ہے　　آپ دشمن ہوں اپنے حاصل کا (زکی)

پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک　　ہے ہے ستم اِس سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)

ہوا ہے ابر ہے ساقی ہے مے ہے　　پر اک تو ہی نہیں افسوس ہے ہے (انیس)

ہے ہے غلط اندازیِ عیّارِ ستمگر　　جس جا پہ مرا دھیان گیا واں وہ نہیں تھا (ایجاد)

خیال میں بھی کبھی نہ آتا تھا جس کا روزِ جدائی ہے ہے
سو آکے صورت ذرا دکھا نا اب اسکو دشوار خواب میں ہے } جرأت

اب طبیعت اُن کی سُنتا ہوں کہیں آئی ہوئی　　یہ اگر سچ ہے تو ہے ہے سخت رسوائی ہوئی (معروف)

شرمِ گنہ نہ بیمِ عقوبت نہ رنج ہے　　ہے ہے اٹھائی اُس نے اذیت عذاب میں (شیفتہ)

وہ ناز و ادا سے اُس کا آنا ہے ہے　　اور آکے کسی کو چھیڑ جانا ہے ہے
نخوت کی بھڑک دکھا کے تیوری کو چڑھا　　دانتوں تلے ہونٹھ کا دبانا ہے ہے } (رنگین)

(۲) کلمۂ ندبہ جو درد - ماتم - غم اور صدمہ کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں بدوں پیٹنے اور نوحہ کرنے کی آواز - ہمزہ و مدہ کے اظہار کا کلمہ - ہائے ہائے - واویلا واویلا - جیسے ماں باپ کے مرنے پر بیٹی کہتی ہے ہے ہے آبا مجھے کس پر چھوڑ چلے ہے ہے اماں تمہیں کہاں سے لاؤں گی + ہے ہے میرا گھر لُوٹ لیا (عو) ؎

ہے ہے مرا پھُول لے گیا کون　　ہے ہے مجھے خار دے گیا کون (گلزارِ نسیم)

مرزا فتح الملک رمز سابق ولیعہدِ دہلی ؎

ہاتھوں سے ترے بچا نہ وہ بھی　　اک رمز تھا جاں نثار ہے ہے (رمز)

(۳ - کلمۂ استعجاب) جو حالتِ تعجّب یا اچنبے کے موقع پر زبان سے نکل جاتا ہے - غضب کیا غضب ہوا - تعجّب ہے - حیرت ہے - جیسے ہے ہے تجھے تیری اِبھی سے اتنی زبان ہے - ہے ہے کیا ہو گیا (عو)

اُس قیامت خرام نے ہے ہے پھر دوبارہ جلا دیا ہم کو + + (مجروح)

(۴۔ کلمۂ استبعاد و اکراہ) دُوری چاہنے اور نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ خدا دُور رکھے۔ یا دُور کرے۔ خدا نہ دکھائے۔ خدا نہ کرے + دُور دُور پرے پرے ؎

ظالم مرے گماں سے مجھے منفعل نہ چاہ ہے ہے خدا نکردہ تجھے بیوفا کہوں (غالب)

آگ لگے اِس چاہت کو دل اپنا بہت گھبراتا ہے
ہے ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آ جاتا ہے } سُرور

لگ جا گلے سے تاب اب اے نازنیں نہیں ہے ہے خدا کے واسطے مت کر نہیں نہیں (جرأت)

کہتی ہو جان جائے تری اور تمہیں ہو جان ہے ہے خدانخواستہ یہ تم نے کیا کہا (صفیر)

(۵) کلمۂ بددعا و عتاب۔ جو حالت غضب یا غصّے میں کبھی دعائے بد کی بجائے زبان پر لاتے ہیں اور کبھی اظہارِ غیظ و غضب کے لئے جیسے ہے ہے اصغر بنہ مر گیا ہے ہے اپنا سر پیٹ لونگی ؎

مجھ ہی سے پوچھتے ہیں در سے اُٹھا کے ہے ہے کس تجاہل سے کہ یاں کون رہا کرتا تھا (سالک)

ہے ہے تیری عقل کس نے کھوئی ناجنس کو چاہتا ہے کوئی + + (گلزارِ نسیم)

میں نے تو کچھ کہا نہیں تم کہتے ہو کہا کیا پیٹوں اِس دروغ کو ہے ہے ستم دروغ (ظفر)

گونگی بہری کب تک لوگو بنی بیٹھی رہوں تنندکی باتیں سنوں ہے ہے کہیں دیو کی بات (راحت)

(۶) مصیبت زدہ اور صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز۔ ہائے ہائے ؎

کہتا ہوں تصوّر سے ترے میں یہی ہر شب
ہے ہے تو مرے پاس آ میں ترے صدقے } مصحفی

(۷۔ اسم مؤنث) کل کل۔ جھک جھک۔ جھگڑا ٹنٹا۔ جیسے سب سونے جو نے میں لد گئے کسی کی ہے ہے نہ کھے کھے ہے (گُھمڑ سیلی)

ہے ہے کر کے پیٹنا ۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (بیگمات) نوحہ کر کے پیٹنا۔ ماتم کی طرح پیٹنا۔ ماتم کرنا + بُرا چاہنا۔ بُرا چیتنا + کسی کا مرنا چاہنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ جیسے ابھی ہمارا حلوا کھائے ہمیں کو ہے ہے کر کے پیٹے جو اِسی وقت نہ آئے۔ (گُھمڑ سیلی) تمہیں ہماری جان کی قسم ہمیں کو ہے ہے کر کے پیٹو ہمارا ہی حلوا کھاؤ جو ہمیں نہ بتاؤ (جبر سیلی)

ہے ہے کرنا ۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (عو) ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ نوحہ کرنا + کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ مُردہ دیکھنا + جیسے ہمیں کو ہے ہے کرے جو یہاں سے جائے + ؎

مجھکو بیٹے سواری گر منگوائے
ہم کو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے } شوق

جب چلی گھر کو رُوٹھ میں رنگیں ہو کے وہ بیقرار دوڑے آئے
لگ کے چھاتی سے پھر لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو آگے جائے } (قطعۂ رنگیں)

میں جو رُوٹھی تو بس میاں رنگیں جی میں کچھ سوچ اپنے ہو کے کھڑے
گدگدی کر کے یوں لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو ہنس نہ پڑے } (ر)

ہے ہے کرو یا ہے ہے کرے ۔ اِ۔ محاورہ:۔ (عو) قسم سخت جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے واسطے اپنی جان کی بجائے دی جاتی ہے۔ جس طرح ہمارا حلوا کھاؤ۔ ہماری بھتی کھاؤ۔ ہمیں پیٹو۔ ہمیں گاڑو۔ ہمارا جنازہ دیکھو وغیرہ مثال ہمیں ہے ہے کرو جو کھانا نہ کھاؤ۔ ہمیں ہے ہے کرے جو اِس وقت چلا نہ جائے +

ہے ہے نہ کھے کھے ۔ اِ۔ محاورہ:۔ (عو) جھگڑا نہ ٹنٹا۔ جھک جھک نہ کل کل جیسے چاہیے کا دھندا کیا چین سے پاؤں پسار کر پڑ رہے کسی کی ہے ہے نہ کسے کھے + روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھی آدمی کو زندگی سے بیزار کر دیتی ہے +

ہی ہی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہنسنے کی آواز۔ بیہودہ ہنسی کی آواز۔ کھل کھل ہنسی کی آواز جیسے یہ بھی کوئی انداز ہے کہ ہر بات پر ہی ہی ہر کلام پر ٹھی ٹھی +

ہی ہی ٹھی ٹھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بے ہودہ ہنسی کی آواز۔ بیہودہ ہنسی۔ جیسے انہیں تو دن بھر ہی ہی ٹھی ٹھی سے کام ہے ؎

خیالِ اوقاتِ صبح و شام نہ تھا کچھ اُن کو
ہی ہی ٹھی ٹھی کے سوا کام نہ تھا کچھ اُن کو } نامعلوم

ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ پنے سے ہنسنا۔ خواہ مخواہ کھل کھل ہنسنا۔ بیہودہ ہنسی ہنسنا۔ جیسے تمہیں ہی ہی ٹھی ٹھی کرنے کے سوا کچھ اور بھی آتا ہے +

ہیئے ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیا کی جمع۔ دل ہردے۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہیئے کا اندھا ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) کور باطن۔ چشم بصیرت سے نابینا۔ دل کی آنکھ سے اندھا۔ (۲) ناعاقبت اندیش۔ (۳) بُرے بھلے کی تمیز اور پرکھ نہ رکھنے والا۔ مُورکھ۔ کودن۔ گدھا + بیوقوف جیسے بھائی اِسے تو کوئی ہیئے کا اندھا ہی خریدے گا +

ہیئے کی پھوٹنا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ (۲) مُورکھ ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ محض کودن ہونا + قوتِ ممیزہ سے بے بہرہ ہونا۔ جیسے اِسکی تو ہیئے کی پھوٹ گئی ہیں یہ بُرا بھلا کیا جانے +

ی

ی ع - اسم مؤنث - (۱) عربی کا اٹھائیسواں - فارسی کا بتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا چھبیسواں و اُردو کا پینتیسواں حرف تہجی جسے یائے حطّی یا مثناۃ تحتانی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اِس حرف کے دس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف ہندی - فارسی - عربی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل کبھی وسط - کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے ء ا ت ج د ر ل ن و ہ - (۴) یہ حرف کبھی زائد کبھی اظہارِ اضافت یا صفت یا اتمامِ کلمہ کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے انگشترے انگشتری - پاسے پائے - جاسے جائے وغیرہ بعض لوگ اِس یے کی نسبت بیان کرتے ہیں کہ اصلی تھی مگر رواج میں حذف ہو گئی چنانچہ پائندہ - پایہ - پایک - وغیرہ اس امر کی سند میں لاتے ہیں (۵) قواعد والوں نے دو قسم کی یے لکھی ہے اوّل **معروف** جس کے پہلے کسرۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے جید - دید - بیر وغیرہ میں یائے معروف کبھی خطابی کبھی نسبتی کبھی مصدری کبھی لیاقتی منطقی فاعلی مفعولی تشبیہی و مبالغہ وغیرہ آتی ہے جس کی مثالیں کُتبِ مُتداولہ میں بہت سی مع تشریح موجود ہیں - سنسکرت میں بھی نسبتی معنی پیدا کرتی ہے مثلاً کالی - گُنی کشتی - पापी پاپی गुणी گُنی काश्मीरी - وغیرہ - دوم **یائے مجہول** جسکے اوّل کسرۂ خالص نہ ہو اور خوب ظاہر بھی نہ پڑھی جائے جیسے دیر دلبر سیر وغیرہ ایران والے اِس یے کا لہجہ بھی بطور یائے معروف ہی ادا کرتے ہیں - یہ یے کبھی وحدت کبھی توصیف کبھی تنکیر تخصیص شرط جزا تمنا استمرار اظہارِ اضافت تعظیم تحقیر زائد مقدار حکایہ اور جمع کے واسطے آتی ہے یائے مجہول کی مثالیں اور تفصیل بھی کُتبِ متداولہ میں بخوبی مرقوم ہیں +

یا ع - حرفِ ندا - (۱) اے - رے - ہو - اجی - ارے - جیسے یا اللہ یا رب یا خدا - یا حبیب یا حضرت یا شاہ اسی معنی میں کبھی مُنادٰی کے آخر بھی اُردو اور فارسی میں یہ حرف آتا ہے خاصکر لفظِ خدا کے ساتھ مثلاً - ؎

خدایا جہاں بادشاہی تراست ز ما خدمت آید خدائی تراست (نظامی)

مُنہ نہیں کھولتے وہ اور یہاں تاب نہیں آخر اِس شرم کا انجام خدایا کیا ہے (زکی)

اچنبہ کا یہ خواب دیکھا جو واں لگا کہنے یارب میں آیا کہاں (میر حسن)

(۲) - ف - حرفِ عطف و تردید کے موقع پر - اور - خواہ - چاہو - بھاویں - جیسے یہ لوگے یا وہ - یہ لو یا وہ لو - تم آؤ یا اُنکو بھیجو ؎

یا مکن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانۂ درخورد پیل (سعدی)

پہلے گالی وہاں سے پیچھے بات اب سُنے اُس کو کوئی یا نہ سُنے (داغ)

(۳) - اسم مؤنث - حروفِ تہجی کا آخیر حرف مثناۃ تحتانی ؎

اسمِ اعظم کب نظر آیا مرے بخت کو جب الف کے ساتھ کاف آیا تو یا آئی نظر (سالک)

(۴) برائے استفسار یا استفہام ؎

جنوں میں گھر تو لُٹتا ہے زکی کا مگر حضرت گئے صحرا کو یا ہیں ؟ + (زکی)

یا اُستاد ع + ف - ندا یعنی یا اُستاد مدد - جب کوئی اہلِ ہنر یا صاحبِ فن کوئی کام شروع کرتا ہے تو برکت کے واسطے تیمّناً و تبرّکاً اوّل زبان سے یا اُستاد کہتا ہے تاکہ کوئی کسر رہ نہ جائے اور کام بخوبی انجام پائے نیز پہلوانوں اور کشتی گیروں پٹہ بازوں کا بھی یہ دستور ہے کہ پہلے یہ کلمہ زبان پر لے آتے ہیں ؎

میرے سنگِ مزار پر فرہاد رکھ کے تیشہ کہے ہے یا اُستاد (سودا)

یا اللہ ع - ندا - (۱) اے خدا - خدایا (۲) کسی کی تعظیم دینے کا کلمہ کلمۂ تعظیم +

دردِ درویش ہوں مری تعظیم لوگ کرتے ہیں کہکے یا اللہ (میر درد)

(دُعا مانگتے یا خدا کو مصیبت میں یاد کرتے وقت یا اللہ اکثر کہتے ہیں) +

یا الٰہی ع - ندا - دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آجانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یا امام یا حُسین ع - ندا - جس وقت تعزیہ لے کر چلتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے امام اور اے ہمارے حُسین یہ تیرے نام کی یادگار ہے +

یا بسے گوجر یا رہے اُوجڑ - ہ - کہاوت - یعنی یا تو اِس میں گوجر کی قوم آباد ہوگی یا ویران رہیگا +

(یہ مثل قلعۂ تغلق آباد پر کہی گئی تھی جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان غیاث الدین تغلق حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز سے دلی عداوت رکھتا تھا اُن دنوں میں حضرت کی باؤلی تیار ہو رہی تھی اُنہیں دنوں میں اُسکا قلعہ بن رہا تھا پس بادشاہ نے تمام رہی مزدوروں کو بُلا کر اپنے ہاں لگا لیا اور حکم دیا کہ کوئی دوسری جگہ کام نہ کرنے پائے جب سُلطان جی نے یہ کیفیت دیکھی تو راتوں کو باؤلی بنوانی شروع کی اور تیل کی بجائے اُسی کا پانی جلوایا اسپر بھی وہ طرح آیا تو آپ نے اُسکے قلعہ کی نسبت یہ بد دعا دی کہ یا بسے گوجر یا رہے اُوجڑ چنانچہ آجتک وہاں گوجر ہی کی قوم نہایت آباد ہے جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے کہ ہم اپنے سوا کسیکو نہیں بسنے دینگے یعنی یا تو ہمیں رہیں ورنہ دوسرے کو بھی رہنا نصیب نہیں ہو سکتا -) +

یا بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے - ہ - کہاوت - اگر سیدھی طرح رہا تو خیر ورنہ اُسکی بھی خیر نہیں - معاملہ ادھر یا اُدھر کچھ ہی ہو یہ کام کرنا ضرور ہے

یا تو ہنسا موتی چُگے یا لنگھن ہی کر جائے - ہ - کہاوت - یعنی شریف آدمی اگر کھائے گا تو عزت ہی کی روٹی کھائے گا ورنہ بھوکا پڑا رہے گا +

ی

در رسالہ امثال بے مثال وغیرہ کتب ضرب الامثال ہیں جنکے معنی بالکل غلط اور بے لگاؤ لکھے ہیں بلکہ اکثر ضرب الامثال میں ایسی ہی گھڑت کی ہے جسکی تصحیح سید الامثال میں کی جائیگی +

یا جائے ہزاری یا جائے بزاری۔ ہ۔ محاورہ۔ میلہ تماشا امیروں یا لچوں کا ہے جو میلے کی سیر امیر کرے یا فقیر جو دہانے کچھ لائے اور مفت میں کھا آئے +

یا خدا۔ ع + ف۔ ندا۔ دیکھو (یا اللہ نمبر۱)

یا خدا تو دے نہ میں دوں۔ ہ۔ محاورہ۔ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے +

یا خدا خیر سچا ہاتھا اور سیر۔ ہ۔ محاورہ۔ جب مزدور لوگ کوئی جان جوکھوں کا کام کرتے ہیں تو اُس وقت یہ فقرہ زبان پر بولتے ہیں +

یا رب۔ ع۔ ندا۔ اے پروردگار + فارسی میں دعا مستجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے +

یا سووے جوگی اَبدھوت یا سووے راجا کا پوت۔ ہ۔ کہاوت۔ یا فقیر بےفکری سے گزارتا ہے یا امیر۔ راحت فقیر کو ہے یا امیر کو +

یا علی مدد۔ ع۔ دُعا۔ ایک کلمہ ہے جو نصرت اور مدد کے واسطے بروقت مشکل حضرت علی کی طرف خطاب کرکے زبان پر لاتے ہیں +

یا قسمت } ع۔ ندا۔ (۱) رضا و تسلیم کے مقام پر کہتے ہیں یعنی جو کرے سو سو لے۔
یا نصیب } مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ + قسمت آزمائی کی جگہ بھی یہ لفظ زبان پر آتا ہے + توکل بخدا + ہرچہ بادا باد۔ تن بتقدیر۔ رضا بقضا۔ تقدیر کے حوالے۔ ہوئی ہو سو ہو۔ جو ہونا ہوگا سو ہو رہے گا + ٥

ہماری آہ تیر دل نہ زبادے تو یا قسمت ۔۔۔ وگرنہ دیکھ آئینہ کہ پتھر ہو گئے پانی + (سودا)

حازم ہوا شب کو آتے ہی تخت ۔۔۔ یا قسمت یا نصیب یا بخت (گلزارِ نسیم)

ہوا جز درد و غم ہرگز نہ وصل دلربا قسمت ۔۔۔ یہی تھا قسمت ناساز میں مقسوم یا قسمت (بیانِ صاحب تاریخ)

(۲) جس وقت تقدیر کی شکایت کرتے ہیں تو اُس وقت بھی اُسے مخاطب بنا کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اے تقدیر تجھے ہمارے ساتھ یہی سلوک کرنا تھا

یُوں گم ہو جذبِ عشق کی تاثیر یا نصیب ۔۔۔ تنی ہوا ان کے آنے میں تاخیر یا نصیب
تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کریں ۔۔۔ بنتی نہیں ہے کوئی بھی تدبیر یا نصیب
اُس بیوفا نے قتل پہ باندھی ہے کمر ۔۔۔ سمجھا مری وفا کو وہ تقصیر یا نصیب
اے شہسوار حسرتِ فتراک میں ترے ۔۔۔ جی دے تڑپ تڑپ کے یہ نخچیر یا نصیب
کیونکر کہوں میں اُن کو بُرا وہ بُرے نہیں ۔۔۔ کرتی بُرائی مجھ سے ہے تقدیر یا نصیب
ہم مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب ۔۔۔ تو سے اگالدان مرزا مسی اُگال کا (وزیر)

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا۔ ہ۔ کہاوت۔ مکان کے بنانے اور گھوڑے کے رکھنے میں بڑا صرف ہوتا ہے۔ بڑا خرچ دو ہی جگہ ہے گھوڑے کے رکھنے میں یا کان کھدوانے میں +

یا لڑے سُورما یا لڑے آنْ بھول۔ ہ۔ محاورہ۔ یا تو بہادر لڑنے سے نہیں ڈرتا یا بھولا۔ لڑائی کی گونگے دو ہی آدمی ہیں یا شجاع یا بیوقوف +

یا۔ ہ۔ اشارہ قریب ہ۔ (گنوار) یہ۔ اس۔ جیسے یا کی یا کیساتھ وا کی وا کیساتھ (۲) علامتِ صفت نسبت و فاعلیت جیسے بڑھیا۔ گھٹیا + تیلیا۔ مُونگیا۔ سینگیا۔ موتیا۔ چالیا۔ بہیا۔ ڈوبیا۔ نہیا۔ جھوبیا۔ سیا۔ وغیرہ (۳) جبکہ کسی صیغے کے اخیر میں یہ لفظ آتا ہے تو فعلِ ماضی کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے لایا کھایا۔ دیا۔ دکھایا وغیرہ (۴) علامتِ تانیث و تصغیر جو اسما کے اخیر میں آتی ہے جیسے چڑیا۔ گڑیا۔ بٹیا۔ انگیا۔ ڈبیا۔ مُنڈھیا وغیرہ +

یاب۔ ف۔ (یافتن کا امر) بمعنی پا۔ پا۔ تمام مرکبات میں اسم کیساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی و اسم مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے کمیاب۔ بہرہ یاب۔ فیضیاب وغیرہ +

یابندہ۔ ف۔ اسم فاعل ہ۔ پانے والا۔ حاصل کرنے والا + سُراغی۔ کھوجی۔ سُراغ لگانیوالا۔ جیسے جویندہ یابندہ +

یابس۔ ع۔ صفت ہ۔ خشک۔ سوکھا ہوا + خشکی کرنے والا +

یابو۔ ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی لدّو ٹٹو۔ اصطلاحی مطلق ٹٹو۔ ایک قسم کا گھوڑا۔ تانگن۔ ٹانگن +

یاجوج۔ سُریانی۔ اسم مذکر۔ فسادانگیز۔ فسادی + برادر ماجوج جو یافث ابن نوحؑ کا بیٹا تھا اور نیز اُسکی قوم و اولاد جو طوفان نوحؑ کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہتی تھی۔ اصل میں اُس وحشی برفانی خونخوار قوم کا نام ہے۔ جو سائبیریا میں رہتی اور انگریزی میں اسکومو کہلاتی ہے اسکی مفصل اور تازہ تحقیقات لفظ ماجوج اور کچھ لفظ سکندر میں درج ہوئی ہے +

(مذہبی کتابوں اور ایشیائی تاریخوں میں اُن کا قد ایک سو بیس گز کا لکھا ہے اور کان اتنے بڑے بڑے بیان کئے ہیں کہ ایک کان کو اوڑھتے اور دوسرے کو بچھاتے ہیں مگر تاریخ جہاں میں جو اس قوم کی تصویر دی ہے اُس میں گھوڑے کے سے کھڑے ہوئے کان ہیں چنانچہ اسکے مصنف "تاریخ مرآۃ آفتاب نما و مرآۃ الخیال وغیرہ سے نقل کی ہے کہ یاجوج و ماجوج ابنائے یافث ایک ایسی قوم ہے کہ اُس کا چہرہ حیوانات کا سا اور تمام بدن مثل آدم الآدم مگر جسم پر بال بہت ہوتے ہیں یہ قوم بکثرت ہے کہ اس کا اندازہ و شمار ہا حیث افراط نہایت دشوار ہے جب یہ قوم زمانہ قدیم میں اپنی قیامگاہ سے نکلکر آبادی و معمورہ انسانی میں آتی تھی تو خلق اللہ کو بڑی تکلیف اور ایذا پہنچاتی تھی چنانچہ اُنکے بچوں کو کھا جاتی اور اُن کو مار ڈالتی تھی آخرکار سکندر ذوالقرنین اکبر نے رفع تکلیف کی نظر سے ایک مستحکم دیوار سیسہ اور آہن لگاکر بصلاح و صوابدید عقلا اُن دونوں پہاڑوں کے درمیان جسکی پہلی طرف یہ قوم آباد ہے بہت چوڑی اونچی اور لمبی بنوا دی اُس روز سے آجتک وہ قوم پھر آبادی انسان میں نہ آسکی سُنتے ہیں کہ اس دیوار کے توڑنے میں یہ قوم تمام وقت مصروف و مشغول رہتی ہے مگر قدرت کا ملہ

سے پُوری پُوری نہیں ٹوٹ سکتی جسقدر دن بھر میں ٹوٹتی ہے رات کو پھر بنجاتی ہے سدِ سکندر اسی دیوار کا نام ہے اِس قوم کی عُمر بھی بڑی لکھی ہے کہ ایک آدمی پانچ پانچ سَو پُشت تک برابر زندہ رہتا ہے قصص الانبیا میں لکھا ہے کہ حصّہ مشرق میں دو بلند پہاڑ ہیں۔ جنمیں راہ ایسی تنگ کہ سکندر سے پہلے لوگ گزر سکتے تھے یاجوج ماجوج کے درمیان وُہی دو پہاڑ آڑے تھے لیکن گھاٹی کُھلی ہوئی تھی جنہیں سے یہ قوم آکر ان کو ستایا کرتی تھی سکندر نے جا کر وہاں ایک دیوار بنوادی۔ اِنکا قد و قامت اُس میں ایک گز کا اور بعض کے نزدیک بالشت بھر کا لکھا ہے باقی وُہی باتیں ہیں جو ہم اُوپر لکھ آئے ہیں (واللہ اعلم بالصواب) اِس دیوار کی نسبت ہم نے لفظِ سدِّ سکندر میں لکھا تھا کہ شاید دیوارِ چین سے مُراد ہے اور کچھ بیان لفظِ سکندر میں بھی اُسکے بعد کی تحقیقات کے موافق درج کیا تھا لیکن اب جناب مولوی سر سیّد احمد خاں بہادر کی تازہ تحقیقات نے ہمارے اِس شاید کے لکھنے کو صحیح اور درست ثابت کردیا وہ اپنے رسالہ الخطاب (؟) عن قصّہ ذی القرنین میں فرماتے ہیں کہ اس میں کچھ شبہ نہیں جس سد کا ذکر قرآن مجید میں ہے وُہ وُہی دیوار ہے جو چین اور تاتار یا ستھیا کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جسکو چی وانگٹی شہنشاہ چین نے درمیان ۲۳۷ و ۲۳۵ قبل مسیح میں بنایا تھا۔ یہ دیوار ہونگ ہو دریا کے غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۰ درجہ طولِ بلد پر واقع ہے بننی شروع ہوئی اور پھر اُس دریا کے دُوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طولِ بلد پر کاٹ کر اور ضنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیوڈنگ کے کنارے پر ٹھیک چالیس درجہ عرضِ بلد اور ۱۲۰ درجہ طولِ بلد پر ختم ہوئی ہے۔ اِس دیوار کا طُول بارہ سو سے پندرہ سو میل کا بیان ہوا ہے سر سیّد نے دلائل معقول اور تاریخی معلومات سے بخوبی ثابت کردیا ہے کہ قرآن شریف میں ذی القرنین چی وانگٹی کی طرف ہی اشارہ ہے اور سکندر کا نام جو مؤرخانِ اسلام نے تجویز کیا ہے یہ صرف اُن کی اُسوقت کی تاریخی معلومات کا قصُور ہے جب اُنہوں نے دیکھا کہ سکندر سب سے بڑا بادشاہ ہوا ہے تو اُسی کو ذی القرنین حسبِ ضرورت چند وجُوہات نکال کر مان لیا چنانچہ ہم بہت یسئلونک عن ذی القرنین کی تفسیر وغیرہ میں سے اِس ذکر کو اقتباس کرکے لکھتے ہیں +

اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ہے۔ ماغوغ عبری زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغوغ بولا جاتا ہے ماگوگ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں اِسلئے ماگوگ کا ماجوج ہوگیا۔ بیبل کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۷۱ء میں چھپا اُس میں بھی ماغوغ کو ماجوج عربی میں لکھا ہے۔ یُورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز مابین آوازِ حرف الف اور حرف واؤ یا واؤ مُنقلب بہ الف ہو اِس وجہ جب توریت کا ترجمہ یُونانی زبان میں ہوا تو ماغوغ کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا۔ اور میگاگ کی نسل یعنی اُس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا۔ اور پھر اُس ملک پر بھی جہاں وُہ آباد تھے گاگ کا استعمال ہونے لگا۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے

جیسے گاگ میگاگ اور ایک کا دُوسرے لفظ پر بھی اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجا۔ گاگ میگاگ کے یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوا۔ پس یہ دونوں لفظ عجمہ میں اور بطور علم کے مُستعمل ہوتے ہیں۔ اور اسی سلسلوں زبان میں غیر منصرف مُستعمل ہوتے ہیں کتاب حزقیل نبی باب ۳۸ و ۳۹ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ مُلک پر بولا گیا ہے بعض مُسلمان مؤرّخوں نے لکھا ہے کہ یاجوج و ماجوج نہایت قلیل الجثہ اور صغیر القامت ہیں یعنی صرف بالشت بھر کا اُن کا قد ہے۔ گویا بالشتیے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ نہایت قوی الجثہ و طویل القامت ہیں اُن کے ناخن اور دانت ڈاڑھ درندہ جانوروں کے مانند ہیں۔ وُہ آدمیوں کو مار کر اُن کا کچا گوشت کھا جاتے تھے۔ اور کھیتی پکنے کے موسم میں نکلکر تمام کھیتوں کو چٹ کر جاتے تھے۔ یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اِن کے کان اتنے بڑے ہیں کہ ایک کو بچھا کر اور ایک کو اوڑھ کر سو رہتے ہیں + مگر یہ سب کہانیاں جُھوٹ اور محض بے اصل ہیں۔ وُہ لوگ تاتاری تُرک ہیں۔ ہمارے عُلما نے بھی لکھا ہے۔ اور تفسیر کبیر میں اِس قول کو نقل کیا ہے "قیل انّہما من الترک" یہ قوم ابتک موجود ہے اور تمام مُلک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہے مگر جب میں نے یہ بیان کیا ہے کہ یاجوج و ماجوج گاگ میگاگ سے مُعرب ہو گیا ہے۔ اور اُن میں سے ایک کو قوم کا اور ایک کو مُلک کا نام بتایا ہے۔ تو یاجوج و ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مؤرّخوں اور مُفسّروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہوگا۔ بلکہ اِن سے وُہ مطلب سمجھا جائیگا جو گوگ، اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے۔ جو مُلک کہ اب بھی تبت کے شمال میں واقع ہے۔ اور جو قدیم زمانہ میں ستھیا اور تاتار کہلاتا تھا۔ اور حال کے نقشوں میں چینی تُرکستان کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ اِس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا۔ وُہ مثل عام اِنسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے۔ البتّہ ٹھگنے ہوتے ہیں +) دیکھو فٹ نوٹ [۱]

یاد۔ ف۔ اسم مؤنّث (۱) دل۔ خاطر۔ ہردہ۔ قلب۔ (۲) چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔
اے زندگی بھولو بتوں کو تم کرو خدا کوئی دم ایسا بھی گزرا ہے تمہاری یاد میں (زکی)
(۳) سُمرتی۔ یادگاری۔ نام رکھا ہے شد۔ سرت۔ (۴) حشتو فراموش۔ خیال (۵) ازبر۔ نوکِ زبان۔ حفظ کنٹھ۔ برزبان +

یاد اللہ۔ ف م ع۔ اسم مؤنّث (عفرا) (۱) یادِ خدا۔ خدا کی یاد۔ عبادت۔ بندگی۔ جیسے وُہ تو رات دن یاد اللہ میں رہتے ہیں (۲) سلام۔ بندگی۔ عشق اللہ + سلام علیک۔ صاحب سلامت۔ بانوا فقیروں کا سلام ہے + ۔
عشق کے بندے ہیں وُہ جب سے ہے رسم اُسکا طور کچھ اُس بُت سے بھی رہتا ہے یاد اللہ کا (نامعلوم)
(۵) رُوشناسی۔ جان پہچان۔ مُلاقات۔ واقفیت۔ جیسے تمہاری اُنکی کب سے یاد اللہ ہے۔ ہماری اُن کی مدّت سے یاد اللہ چلی آتی ہے + ۔

[۱] **یاجوج ماجوج** ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) اوّل تو یہی معنی ہیں جو بالا مفصّل اُنکے موقع پر لکھے گئے ہیں (۲) عوام الناس دلی اور خاصکر صاحبان ہنود جنکو فارسی کی شُد بُد ہے اُن دو صفت ناشنیده پردہ نو ترشو کرنے ایکے صفتی لیے عزرا ایل صفت آدمیوں کی نسبت استعمال کرتے ہیں جو ہر وقت ساتھ پھریں مثلاً آگئے یاجوج ماجوج +

یاد

ہے مرے نزدیک وہ پیکر سراسر نور کی جس بُت کا فرستے بیگی یاد اللہ دُور کی (سرور)

یاد آنا - اِ۔ فعل لازم :- (۱) خیال آنا۔ خیال گزرنا۔ دل میں گزرنا + ذہن میں آنا۔ یادداشت ہونا + ہُنر کا ہونا + ہُنر کُ اُٹھنا دلپر سانپ سا لوٹنا محبت کا جوش اُٹھنا۔

صحرا میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی آتی ہے یاد اک صنمِ خُردسال کی (ناسخ)

(۲) چیتے پر چڑھنا۔ دھیان میں آنا۔ حافظہ میں مستحضر ہو جانا۔ بھُولی ہوئی بات یا چیز کا مستحضر ہونا۔ (۳) معلوم دینا۔ حقیقت کھُلنا۔ خبر پڑنا +

یاد آوری - ف۔ اسم مؤنث :- یاد لانا۔ یاد کرنا۔ یاد فرمائی + ترسیل نامہ۔ پیام۔ پیغام۔ اِستفسارِ چگونگی + مزاج پرسی۔ خیریت طلبی +

یاد بدنا - اِ۔ فعل لازم :- یاد فراموش بدنا۔ ہمعمر لڑکوں کی ایک شرط ہے جو آپس میں اِسطرح کچھ مُدت کیواسطے بُد لی جاتی ہے کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز دیں اور تم فوراً یاد ہے نہ کہسکو اور ہم کہدیں کہ فراموش تو اِسقدر فلاں چیز اس بھُول جانیکی عوض دینی ہوگی۔

اِس تری یاد فراموش نے بے ہوش کیا غیر سے یاد بدی ہم کو فراموش کیا
یاد اُس سے بدی ہم نے جنت کی تو ہے ماریں بھی تو کیا ڈر ہے یارا نکالی + (جرأت)

یاد پڑنا - اِ۔ فعل لازم :- یاد آنا۔ یاد گزرنا۔ یاد ہونا۔ خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ مثلاً مجھے تو ایسا یاد پڑتا ہے کہ سراج الحاج شملہ پر شستہ ہوئیں تشریف لائے تھے +

یادداشت - ف۔ اسم مؤنث :- (۱) یاد رکھنے کا نشان + یادہ + (۲) روزنامچہ۔ وہ بیاض جسمیں یاد رہنے کو کچھ لکھ لیں۔ نوٹ بک۔ (۳) حافظہ جیسا جیسے میری یادداشت میں فرق ہے۔ (۴) تاکیدی دُوسرا خط۔ یاددہانی کا خط۔ جتاونی +

یاد دلانا - اِ۔ فعل متعدی :- (۱) جتانا۔ چیتانا + (۲) آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا +

یادِ ربّ کی خیر سکی - اِ۔ اسم مؤنث :- صدائے فقیر یعنی خدا کا نام لیتے اور سبکا بھلا مانگتے ہیں۔ کچھ سے تو ایسے لوگوں کو بھی دلواؤ +

یاد رکھنا - اِ۔ فعل متعدی :- (۱) خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ فراموش نکرنا۔ بھُول نجانا۔ دل سے نہ بھُلانا۔ حافظہ میں رکھنا۔ دل سے محو اور سہو نکرنا + ؎

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا
جنُوں ہوگا اسے قدر عشق پری میں یہ اِسم کا کہنا مرا یاد رکھنا } قدر

(۲) سمجھونگا۔ بدلا لونگا۔ کَت بناؤنگا۔ سزا دُونگا۔ جتلا دیتا ہوں بدلہ لیکر چھوڑونگا ؎

یہ کہتے ہوئے پاس آتے ہیں میرے غضب ہے جو تنے چھُوا یاد رکھنا
اُڑا اُسے لئے پھرتی ہے خاک میری یہ اٹھکیلیاں اے صبا یاد رکھنا[1] } قدر

یاد رہنا - اِ۔ فعل لازم :- دھیان رہنا۔ خیال رہنا۔ دل سے نہ بھُولنا۔ فراموش نکرنا۔ حافظہ میں رہنا۔ ذہن میں رہنا۔ مستحضر رہنا۔ دل سے محو اور فراموش نہونا۔ سہو نہونا۔ چیتے سے نہ اُترنا۔ بھُول میں نہ پڑنا۔

یاد

وہ کسی حال میں غافل نہیں ہونے دیتے خواب میں شکل دکھا جاتے ہیں تا یاد رہے
دو طرف ایک زمانہ میں توجہ ہے محال اے زکی بھُول خودی کو کہ خدا یاد رہے } (زکی)

یاد رہے - اِ۔ محاورہ :- (۱) بھُول مت جانا۔ دل سے محو و سہو اور خاطر سے فراموش نہ کرنا (۲) جتا دیتا ہوں اسکا بدلہ لیکر چھوڑونگا۔ سمجھونگا۔ سمجھکر رہونگا۔ آج کی باتکو بھُول نجانا۔

یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے نہ کیا ہم کو ذرا یاد بھلا یاد رہے (مغفور)

غیر سے روز ملو ہمپہ یہ بیداد رہے اور تو کیا کہیں ہم تمسے بھلا یاد رہے (مصحفی)

یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے نہ کیا مجھکو کبھی یاد بھلا یاد رہے (معروف)[2]

(۳) ہماری اِس وقت کی نصیحت ذہن نشین رکھنا۔ ہمارا قول بھُول مت جانا۔

ہے کچھ بھی نہ بجز عفو و عطا یاد رہے یہ گنہگار بھی دیوانِ قضا یاد رہے
دینے میں شربتِ دیدار مریضِ غم کو کام آئے گی مسیحا یہ دوا یاد رہے } (زکی)
حشر کو دیدۂ مشتاق تو حیران ہونگے دستِ فریاد وہ دامانِ قضا یاد رہے

جس روز کسی اور پہ بیداد کروگے یہ یاد رہے ہم کو بہت یاد کروگے (سودا)

(۴) بیشک۔ ضرور۔ بالیقین۔ یقیناً۔ شرطیہ۔ شرطیہ دعوے کے ساتھ دعوے سے ؎

ناتوانی سہی بیطاقتی و ضعف سہی لب تک آئے گی مری آہ رسا یاد رہے (زکی)

یادش بخیر - ف۔ ع۔ محاورہ :- ذکرش بخیر کا مرادف۔ جب کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ بجائے دعائے خیر زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اُس کا نام بھلائی کے ساتھ لیتے اور اُس کی بھلائی سے خیریت چاہتے ہیں۔ نیز اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ حسبِ اتفاق آنکلے تو بھی کہتے ہیں یادش بخیر اللہ ہی گئے۔

کہاں ہائے دیکھوں یہ اس بن میں سیر نہ ہو پاس میرے وہ یادش بخیر (میر حسن)

یادش بخیر دشت میں مانندِ عنکبوت دامن کا اپنے تار جو خاروں پہ تن گیا
مارا تھا کس لباس میں عُریانی نے مجھے جس سے تہِ زمین بھی میں بے کفن گیا } ( )

نہیں معلوم اک مُدت سے قاصد حال کچھ اُن کا مگر اچھا تو ہے یادش بخیر اُس آفتِ جاں کا (داغ)

گُلشن بھی ہے شراب بھی ہے ابر بھی ہے یادش بخیر یار کو لائیں کہاں سے ہم (صبا)

یاد فراموش - اِ۔ اسم مؤنث :- ایک قسم کی بازی و شرط جو ہمعمر لڑکوں میں کچھ دن کے واسطے بدی جاتی ہے جسکا دستور یہ ہے کہ آپس میں عہد و پیمان کر لیتے ہیں کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز اِسوقت کا عہد بھُلا کر دیدیں اور ساتھ ہی فراموش بھی کہدیں تو تم کو اس کے عوض اِسقدر فلاں چیز دینی ہوگی اور جو تم نے کہدیا یاد ہے تو تم جیتوگے۔

ہر ایک سے وہ کیوں نہ بدی یاد و فراموش دل ہاتھ گئی یاد فراموش میں آ کے (ظفر)

تُو نے جو بدی مجھسے میاں یاد فراموش ہوتی ہی نہیں دل سے تری یاد فراموش (حسرت)

یاد آتی ہے ہم کو وہ تری یاد فراموش سب تُو نے کیا اے ستم ایجاد فراموش (رشک)

---

[1] گزر جاتے گی شب پلک مارتے میں + پر اِسوقت کی التجا یاد رکھنا + (قدر) [2] حضرت مغفور کو اِس جگہ توارد ہوا ہے یا معروف کو +

کبھی بھولے سے بھی اب یاد نہیں آتے ہم　　کیا قیامت ہے ہمیں یاد فراموش کہیں (ضیا)

اس نری یاد فراموش نے بیہوش کیا　　غیر سے یاد بھی ہم کو فراموش کیا (جرأت)

یاد فرمانا - ا - فعل متعدی :- یاد کرنا - بلانا - طلب کرنا - سرکار یا دربار کی طلب ہونا - جیسے حضور والا نے یاد فرمایا ہے - انگریز ویسے ایسے موقع پر سلام دیا ہے کہتے ہیں +

یاد کرنا - ا - فعل متعدی :- (۱) رٹنا - جپنا - بار بار نام لینا - جپنی گو سمرن کرنا +

تم ہمیں بھول گئے ہو صاحب　　ہم تمہیں یاد کیا کرتے ہیں (نامعلوم)

(۲) حافظہ میں لانا - خیال میں لانا - ذہن پر چڑھانا - دل میں لانا - ؎

تو چمن میں جو گزر غیرتِ شمشاد کرے　　فاختہ سرو کو بھولے سے نہ پھر یاد کرے (امانت)

(۳) حفظ کرنا - ازبر کرنا - نوک زبان کرنا کنٹھ کرنا - (۴) سوچنا - جیسے یاد کروں تو کچھ - (۵) ذہن نشین کرنا - جیسے سبق یاد کرنا (۶) بلانا - طلب کرنا + امیروں یا بادشاہوں کا اپنے ملازم کو دربار میں بلانا - ؎

کہتا ہوں قصہ رہیں محبانِ عدم سے　　ہم مرتے ہیں کس دن ہمیں تم یاد کروگے (برق)

(۷) کسی کی رفاقت محبت وفاداری اور مفارقت کا خیال کرنا - ؎

موت اُسکو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور　　یوں ترا بیمارِ غم جو ہچکیاں لینے لگا (ذوق)

یاد کروگے - ا - محاورہ :- یاد رکھوگے کبھی نہ بھولوگے مثلاً ایسا ماروں گا کہ یاد کروگے - دوستی یا وفاداری کو خیال کرکے افسوس کروگے پچھتاؤگے - ہاتھ ملوگے - ؎

جب اور یہ اس طرح کی بیداد کروگے　　جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے (برق)

اب کرکے فراموش تو ناشاد کروگے　　پر ہم جو نہ ہوں گے تو بہت یاد کروگے (دبیر)

یاد کرے - ا - محاورہ :- یاد رکھے - کبھی نہ بھولے - جیسے ایسی سزا دوں کہ یاد کرے + ہمیشہ پچھتائے - سدا افسوس کرے - وہ مزہ چکھاؤں کہ یاد کرے - ؎

خود بخود مجھ سے لگاوٹ ستم ایجاد کرے　　اس قدر دل سے بھلاؤں کہ بہت یاد کرے (امانت)

یادگار - ف - اسم مؤنث و مذکر :- (۱) مرکب از (یاد + گار) نشانی + علامت - آثار - چنہ - کوئی شے جو کسی کے نام کی یاد میں بنائی جائے - نشانِ خیر - (۲) وہ تحفہ یا عمدہ چیز جو دوست کو اپنی نشانی کے طور پر دیں - ؎

کیوں نہ دوں زخم کو جگہ دل میں　　کیا یہ قاتل کا یادگار نہیں ++ (رمز)

(۳) آثار القدیمہ - پرانی عمارتیں جیسے مینار - لاٹھ - مکان - مقبرہ - عمارت وغیرہ - (۴) فرزند - بیٹا - پسر - (۵) یادگاری کے لائق تحفہ - قابلِ یادداشت شے - وہ چیز جسے دیکھ کر کوئی یاد آئے - ڈپلوما - میڈل (۶) باقیاتِ صالحات - فلاحِ عام عمارات و وظائف وغیرہ +

یادگارِ زمانہ - ف - اسم مذکر :- زمانہ میں یاد رہنے والی چیز - قابلِ یاد چیز - ؎

یادگارِ زمانہ ہیں دونوں　　یار کی دشمنی مرا اخلاص (مجروح)

یادگارِ زمانہ ہیں ہم لوگ　　سن رکھو تم فسانہ ہیں ہم لوگ (نامعلوم)

یادگاری - ف - اسم مؤنث :- دیکھو یادگار از نمبر ۱ - ۲ - ۶ +

یاد گُدگُدانا - ا - فعل لازم :- کسی چیز کا بار بار یا رہ رہ کر یاد آنا - دل میں یاد اٹھنا +

یاد ہو کہ نہ یاد ہو - ا - محاورہ تجاہلِ عارفانہ :- خدا جانے تمہیں یاد ہے کہ بھول گئے - معلوم نہیں یاد بھی ہے یا بالکل بھول گئے + ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو　　وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں　　وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی　　کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ بگڑنا وصل کی رات کا وہ نہ ماننا کسی بات کا　　وہ نہیں نہیں کی ہر آن ادا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

یاد ہونا - ا - فعل لازم :- (۱) ازبر ہونا - حفظ ہونا - برزبان ہونا - نوک زبان ہونا - دھیان میں ہونا - حافظہ میں ہونا - ؎

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر　　مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

(۲) ذہن نشین ہونا - ذہن پر چڑھنا جیسے سبق یاد ہونا (۳) دل میں آنا - دل میں گزرنا - جیسے پر چڑھنا - (۴) بلایا جانا - بلاوا ہونا - طلبی ہونا - جیسے حضور میں تمہاری یاد ہوئی ہے + ؎

اُنکے آنے سے اجل پیشتر آئی افسوس　　کیا بُرے وقت ہوئی یاد ہماری یا رب (داغ)

یاد ہے - ا - محاورہ :- (۱) فراموش کا جواب جو یاد فراموش کی شرط میں دیا جاتا ہے (۲) آتا ہے - خوب رواں ہے - ذہن پر چڑھا ہوا ہے - خوب جانتے ہیں بخوبی معلوم ہے - ؎

اوس بیدلوں کو بھولنا دل نازت لیکر　　یہ انکو یاد ہے وہ اور ظلم ایجاد کیوں کرتے (زکی)

یار - ف - اسم مذکر :- (۱) مددگار - معاون - ساتھی - حامی - دستگیر - یاری دہندہ - ممد - سہائی - حامی - ساتھ دینے والا - سہایتا کرنے والا - ؎

جان تنہا بدن کو چھوڑ گئی　　کون دنیا میں ہے کسی کا یار (مجروح)

(۲) دوست - آشنا - رشتہ - ہمدم - رفیق - محب - مخلص - یگانہ - ہمدرد - غمخوار - ؎

رنگ اہلِ جہان کا یہ ہے　　کل ہی دشمن ہے جو کہ یار ہے آج + (مجروح)

(۳) معشوق - محبوب - پیارا - من ہرن - من موہن - دلربا - پریتم - دلبر جانم - ؎

سوسن نرجس دل دیکھ کر یار ہوا - کرشن سے رسم نکالے تابش + مجمع عام میں منہ لینے کو یہ ہے تو یار کے بند دکھلایا

ہے روزِ عید شبِ غم سے کم نہیں　　جام شراب دیدۂ پُرنم سے کم نہیں (ذوق)

جاتا ہے یار تیغ بکف غیر کی طرف　　اے کشتۂ ستم تری غیرت کو کیا ہوا (میر)

یار سے چھیڑ چلی جائے اسد　　گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

عجب نبی ہے ہمارے دم پر بہت پسند آ گیا　　بھگی کیونکر یہ جاں ہماری نہ دل ہمارا نہ یار ہمارا (مصحفی)

معروف انہو دیکھتے ہو تم ہمیں غریب　　تک یار نہ لگائے تو پھر ہم کو دیکھئے

ہو نہ جب تک وصال اے معروف　　کوئی تمکنت نہ طلب یار ابھی ++ (معروف)

یار

ہائے قسمت ہمیں خبر نہ ہوئی　　یار جھانکا کیا کواڑوں میں
ایسی یار کی صورت میں عزرائیل کر لیا　　کتا ہو جان دینے میں ہیں لطف و گویا (مؤلف)
تیغِ نگاہِ یار آہستی لگی تھی پر　　برسوں گزر گئے مجھے آزار کھینچتے

(۴-۱) دھگڑ۔ دھگڑا۔ لگوار۔ یشنی۔ آشنا۔ ☙

گل جاؤنگی میں بھی یار کے دیکھتا ایک دن　　سہو گھر سوت کے اچھاڑ جانا چھوڑ دو تم دانکا (رحت)
ہاں بُوہی کہیں پیکنہ شعد مرے آگئے گیں　　ساسُونال پیلیاں ڈر یاروں نال سنہ یس (دوہا)
یار سے پکڑی گئی چھڑیوں میں نند　　وُوئی میلے میں جھمیلا ہو گیا (نازنین)

(۵-۱) بجائے خود۔ آپ اپنا۔ میں۔ ہم۔ جیسے اُسنے جتیر اسر مارا مگر یار نے بھی ایک نہ سُنی۔ یار تو کہیں آئیں نہ جائیں۔ ☙

ناک میں دم ہے ترے ہاتھ سے کمبخت ظہیر　　یار آجائے کہیں سوت بلا سے مجھکو (ظہیر)
کہد و رقیب سے کہ وُہ باز آئے جنگ سے　　ہرگز نہیں ہے یار بھی کم اس دبنگ سے (دل)
تُو تو کچھ اور ہو گیا مجروح　　دل تو اٹکا نہیں کہیں اے یار (مجروح)

(۶) خدا تعالےٰ کی طرف اشارہ۔ رب۔ خدا۔ اللہ۔ بھگوان۔ رام۔ ☙

ذوری شہیدی اپنی سمجھ کا قصور تھا　　ہے شہ رگِ گلو سے بھی یاں یار قریب (شہیدی)

(سنسکرت میں جار۔ जार عورت کے یار کو کہتے ہیں جسکی بنیاد دوستی محبت پر ہے)

یار باز۔ ف۔ صفت۔ (۱) دھگڑ باز۔ دھگڑیالی۔ فاحشہ۔ چھنال۔ قحبہ۔ ہرزہ۔ بازاری عورت۔ رنڈی۔ کسبی۔ کسبی (۲) بدچلن۔ بداطوار۔

یار بازی۔ اسم مؤنث۔ چھنالا۔ چھنالپن۔ دھگڑ بازی۔ زناکاری۔ تماش بینی۔ بدچلنی۔ بدکاری۔ فسق و فجور۔

یار باش۔ ف۔ صفت۔ (۱) آشنا پرست۔ ملنسار۔ یاروں کا یار۔ دوستوں کا دوست۔ سب کا ساتھی۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ دل لگی باز (۲) ہرجائی۔ عیاش۔ تماش بین۔ عشق باز۔ عاشق مزاج۔ شاہد پرست۔ شاہد باز۔ ☙

کیونکہ سہیں یہ ظلم و جور کیونکر اپکا ہو دل　　غیرتِ عشق ہمکو ہے عدو ہیں یار باش سے (جرأت)

یار بننا۔ فعل لازم۔ (۱) دوست بننا۔ دوست ہونا۔ ☙

دم جو یوں دل کے خریدار بنے بیٹھے ہیں　　اپنے مطلب کے لئے یار بنے بیٹھے ہیں (ظہیر)

(۲) اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔ پیار میں آنا۔ جیسے اب ایسے یار بنے کہ لگے گستاخی کرنے۔ (۳) موافق ہونا۔ ہمدم ہونا۔ ☙

مٹ گئی دل سے تکرار کیوں کر　　بنے گا دشمنِ جاں یار کیوں کر (آغا)

یار بنانا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوست بنانا۔ یار گانٹھنا۔ دوستی کر لینا (۲) شیشے میں اُتارنا۔ ڈھب پر لانا۔ اپنے مطلب کا کر لینا۔

یار

یارِ جانی۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہایت پیارا اور دلی دوست۔ وُہ یار جسپہ جان قربان ہو۔
اُسی کا سب جلوہ جدھر دیکھتا ہوں　　نظر میں سب ہے کس یارِ جانی کی صورت (ظہیر)

یارِ عزیز۔ ا۔ کلمۂ خطاب۔ اے دوست۔ ارے میاں۔ یار جی۔ پیارے دوست۔ جیسے یار عزیز جانے بھی دو۔ یار عزیز میں نے تجھے کیا کہا تھا جو تُو خفا ہو گیا۔

یارِ غار۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حضرت ابوبکر صدیق خلیفۂ اوّل کی مانند یار جنہوں نے پیغمبرِ خدا رسولِ مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا غارِ ثَور واقع جبلِ ثور میں بوقت ہجرت ساتھ دیا تھا۔ (۲) اصحابِ کہف۔ وُہ ساتوں یار جو دقیانوس بادشاہِ ظالم و کافر کے خوف سے بھاگ کر ایک غار میں جا چھپے تھے (۳) صفت۔ یارِ صادق۔ گہرا دوست۔ پکا دوست۔ بڑا بھاری دوست اور خیرخواہ۔ مصیبت کے وقت کا یار۔ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ دانت کاٹی روٹی۔ پورا ساتھی۔ پکا ساتھی۔ رفیق۔ ہمدم۔ ☙

قبر میں بھی جاؤنگا تو ساتھ جائینگے مرے　　حسرت و اندوہ و حرماں میرے یارِ غار ہیں (رند)
گئے جو کوہ کو سو دائے زلف یار میں ہم　　تو وُہیں مار سیہ بنکے یارِ غار آیا (ناسخ)

یار فروشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خوشامد۔ مجازاً تعریف بیجا۔ سراہنا۔ یاروں کی بڑائی کرنا۔ یاروں کی ڈینگ مارنا۔ یاروں کی تعریف میں اپنا فخر سمجھنا۔

یار کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوست بنانا۔ یار بنانا۔ ڈھب پر لانا۔ موافق بنانا۔ (۲) آشنا کرنا۔ دھگڑا بنانا۔ آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا۔ ☙

یار کرنے کی تو نہیں مجھ پہ تہمت باجی　　اس زمانے میں کسی کا بھی کوئی یار نہیں (نازنین)

یار کی یاری سے کام اُسکے فعلوں سے کیا کام۔ ا۔ کہاوت۔ دوست کی دوستی سے غرض ہے اُسکے افعال سے کیا مطلب جیسا کریگا ویسا بھریگا۔ ☙

دلبرو تنے و اکو مجھکو دل کی دلداری سے کام　　یار کے فعلوں سے کیا ہے یار کی یاری سے کام (نکہت)

یار لوگ۔ ا۔ محاورہ۔ (۱) عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست۔ آشنا (۲) بجائے ہم۔ میں۔ ڈینگ کے موقع پر بولتے ہیں۔ ☙

کبھی سو گئے گر گاسہ سر کے ہوتے　　یار لوگ اِسپہ بھی اُس در سے نہ سرکے ہوتے (معروف)

یار مار۔ ا۔ صفت۔ یار تک سے دغابازی کرنے والا۔ دوست بنا کر دغا دینے والا۔ یاروں سے بیوفائی کرنے والا۔ نہایت دغاباز۔ دوست کُش۔ محسن کُش۔ مترود یہی۔ چالیا۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ اڑی باز۔ دغل۔ فریبی۔ چھیا۔

یار مار بنیا پہچان مار چور۔ ا۔ کہاوت۔ بنیا دوست سے بھی نہیں چوکتا اور چور صرف مالدار کو پہچان کر لُوٹتا ہے۔ یعنی بنیا چور سے بھی زیادہ مکّار اور دغاباز ہوتا ہے۔

یار ماری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دوست کے ساتھ دغابازی۔ دوست کُشی۔ محسن کُشی۔

دغابازی۔ مکاری۔ دھوکا دہی۔ ٹھگی۔ دغل فصل +

یار ماری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دوست بنا کر مانا یا بنا کر دغا دینا + دوستانہ میں دغا کرنا +

یار وفادار۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست صادق۔ پکا اور سچا دوست۔ بات کا پورا اور نباہ دینے والا دوست۔ بامروت دوست ؎

جمعہ کی ٹھیرے اور نہ جمعرات کی ٹھیرے اے یار وفادار ملاقات کی ٹھیرے (نامعلوم)

یار ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ یار بنجانا۔ دوست ہو جانا۔ ہیچ جانا۔ راہ پر آجانا۔ ڈھب پر لگ جانا۔ موافق ہو جانا +

یارا۔ ف۔ اسم مذکر۔ تاب۔ مجال۔ قوت۔ توانائی۔ سامرتھ۔ سکتی۔ طاقت۔ پراکرم۔ مقدور۔ قدرت۔ زہرہ۔ دلیری۔ حوصلہ۔ جرأت + ؎

مدعا کہیے تو کیا کہیے کہ ہکو ہم نفس بات بھی کرنیکا اُسکے سامنے یارا نہیں (یاور)

علاج دردِ دل ممکن ہے لیکن زباں کو بھی جو یارا ہے بیاں ہو (مجروح)

اُٹھنیں گلواہی سکتے ہیں نہ واں جانیکا یارا ہے فقط جذبِ دلی کا ناتوانی میں سہارا ہے (آغا)

خبر کی کج بحثیوں کے کیوں نہ قرباں جائیے اُن کے آگے گفتگو کا ہم کو یارا ہو گیا (ظہیر)

یاراں۔ ف۔ اسم مذکر۔ یار کی جمع + دوستاں۔ محبّاں۔ احبّا۔ احباب +

یاراں چوری نہ پیراں دغا بازی۔ ا۔ محاورہ۔ کھرا اور صاف گو اپنی صفائی جتانے کے موقع پر کہتا ہے کہ ہم نہ تو یاروں سے کوئی معاملہ چھپاتے اور پردہ رکھتے ہیں اور نہ پیروں اور اپنے پیشواؤں سے ہی پھرتے ہیں۔ یعنی ہم کسی سے بھی دغا فصل نہیں کرتے سب سے الگ تھلگ اور صاف رہتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ سب سے یکساں معاملہ رکھتے ہیں حق کی جانب ہوتے کسی سے بغض و کینہ نہیں رکھتے اس میں کوئی خوش ہو یا خفا اپنے مطلب سے مطلب اور اپنے کام سے کام رکھتے ہیں +

یارانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) آشنایانہ۔ محبّانہ۔ دوستی کے طریق پر دوستی کے طور پر۔ مشفقانہ۔ مثلِ یاراں (۲) اسم مذکر۔ دوستی۔ پیار۔ اخلاص۔ محبت۔ ربط ضبط۔ آشنائی۔ اُلفت۔ ہیت۔ مترتائی۔ اتحاد۔ سینہہ۔ دوستانہ + ؎

وہ یاد ہے اُسکی کہ بھلا دے دو جہاں کو حالت کو کرے غیر وہ یارانہ ہے اس کا (آتش)

کچھ اپنے ہی اعمال جو کام آئیں تو آئیں چلتا نہیں عقبےٰ میں سب یارانہ کسیکا (سعید)

میں بھی یارانہ اگر غیر کے ملنے سے وہ شوخ وہی باتیں وہی چرچے وہی یارانے ہیں (غافل)

آگاہ نہیں قیضِ منصور سے اے دل دشمن جس ترن ومرد وہ یارانہ ہے اُسکا (نسیم دہلوی)

یارانہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دوستی ہونا۔ پیار اخلاص ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ اتحاد ہونا۔ ارتباط ہونا۔ دوستانہ ہونا + ؎

وحشیوں کو کیا ہی مجھ وحشی سے یارانہ ہوا شیر کا پنجہ پریشاں مُو کے سر شانہ ہوا + (ناسخ)

آج کل سے سلسلۂ مہر و محبت کا نہیں عالمِ ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا (آتش)

زندگی کا تھا مزا یار سے یارانہ تھا اُس پہ میں شیفتہ تھا وہ مرا دیوانہ تھا
شمعِ رخسار پہ اُس شوخ کی پروانہ تھا غیرتِ لیلیٰ و مجنوں مرا افسانہ تھا
کبھی غیروں کا جو محفل میں گزر ہوتا تھا
جیٹھنا اُس کا نہ منظورِ نظر ہوتا تھا
(نواب مرزا داغ)

یارو۔ ا۔ اسم مذکر۔ یار کی جمع جو حالتِ ندا میں آتی ہے۔ اردو کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی اسم جمع منادیٰ ہوتا ہے تو وہاں سے نون کو گرا دیتے ہیں جیسے دوستو۔ محبّو۔ ہمدمو۔ مونسو + ؎

میرے رونے کی حقیقت کو نہ پوچھو یارو یار ہو جسکا جدا کیوں کہ وہ خرّم ہووے (جرأت)

یاروں۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) یار کی جمع۔ دوستوں۔ محبّوں۔ آشناؤں (۲) کبھی بے تکلفی کی گفتگو میں یہ لفظ ضمیر متکلم کی بجائے بھی مستعمل ہوتا ہے۔ ہم۔ میں۔ اپنا وغیرہ

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا
کیا مدِّ نظر تمکو ہے یاروں سے تو کہئے گر منہ سے نہیں سکتے اشارے سے تو کہئے
(ذوق)

یاروں کا۔ ا۔ صفت۔ (۱) دوستوں کا۔ احباب کا۔ آشناؤں کا۔ دوستوں سے منسوب (۲) ہمارا + اپنا جیسے یاروں کا کیا گیا اُسنے خود ہی نقصان اُٹھایا +

طرز شیرازی ہے سخن کی تری کیسی ہوا ظفر انداز ہے یاروں کا تو سیدھا سیدھا (ظفر)

دیکھا کعبے سے تو مفت ثواب اے زاہد حشر تک بیٹھے سے ٹھہر جائے یہیں یاروں کا (داغ)

یاروں کا یار۔ ا۔ صفت۔ ہر ایک کے موافق۔ ہر ایک کا ساتھی۔ دوستوں کا ساتھی۔ دوستوں کا دوست۔ سب کا ہمراز۔ بڑا بااخلاص۔ ملنسار۔ یار باش۔ یاروں کی ہر بات میں شریک ہونے والا۔ شریکِ حال۔ ہر دل عزیز۔ غیر متکبر +

تفصیل سے کہہ غالم حالِ دلِ دیوانہ ہم سے نہ چھپا ظالم ہم یار ہیں یاروں کے (قاسم)

محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا دیجے ایک جام تو ہے یار بھی یاروں کا (ذوق)

یوں سب کے دوستدار ہیں ہم لیک یاروں کے یار ہیں ہم + (معروف)

یاروں کی۔ ا۔ صفت۔ دوستوں سے منسوب۔ دوستوں کی۔ آشناؤں کی۔ محبّوں کی + ہم پیشہ لوگوں کی۔ حریفوں کی۔ ساتھیوں کی۔ ہماری۔ اپنی ؎

نحس کھینچی گرکن سے قربت رنج و تعب کیا گئی برباد ان یاروں کی محنت ہائے ہائے (میر)

جسے یاروں کی چال بیتی ہے کہیں وہ خضر کی دال گلتی ہے (مؤلف)

یاروں کے۔ ا۔ صفت۔ دوستوں کے۔ اپنے۔ ہمارے۔ ہماری ذات کے ؎

اس ابر میں وہ ساقی گلفام نہ آیا کیا یار جو یاروں کے کبھی کام نہ آیا + (نثار)

یار

یاروں کے یار۔ صفت۔ (یاروں کا یار کی جمع)۔ دوستوں کے دوست۔ دوستوں کے ساتھی۔ ہر دل عزیز۔ ہر ڈھنگ میں شریک۔ غرض مشرب ہم مشرب۔

کر دو حجاب نہ ہم سے الگ الگ بیٹھو ادھر بھی آؤ کہ یاروں کے یار ہم بھی ہیں (تصویر)

یاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) مددگاری۔ معاونت۔ مدد۔ سہایتا۔ سہارا۔ دستگیری۔ تائید۔ یاوری۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت۔ حمایت۔

اے وقت مصیبت میں جو ملے شمشیر کی یاری کسی کے واسطے زیبا ہے دوست شہریاری کا (ہیرا)

(۲) دوستی۔ آشنائی۔ ربط۔ محبت۔ ربط ضبط۔ اتحاد۔ اُلفت۔ اخلاص۔ اُنس۔ میترتائی۔

عمر گزری ہے ہمیں گریہ و زاری کرتے کاش ہم اُس بت کافر سے نہ یاری کرتے (مصحفی)

کیا بلا ہم کو تیری یاری میں رہے اب تک اُمیدواری میں (انشا)

(۳۔ ۱) حصّہ جو یار سے اُسکے کھانے کی چیز میں سے مانگا جائے (اطفال)

یاری آوے۔ ۱۔ محاورۂ اطفال۔ جو چیز کھا رہے ہو اس میں سے حصّہ دے۔ ہلا حصّہ دو۔ ہمکو بھی دوستانہ کا حق دو۔

یاری بدنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (اطفال) (۱) باہم اس بات کا عہد و پیمان کرنا کہ جو چیز تم کھاؤ ہمیں بھی دینا۔ (۲) دوستانہ کرنا۔ دوستی کا عہد و پیمان کرنا جیسے "آؤ جی یاری بدے ہو وہ شان" کوئیں میں چکی۔ ہماری تمہاری یاری پکی۔

یاری جوڑنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دوستانہ کرنا۔ باہم دوستی کرنا۔ باہم آشنا بننا۔ یارانہ گانٹھنا۔ ہمدم و ہمراز بننا۔

یاری دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) مدد دینا۔ معاونت کرنا۔ جیسے نصیب یاری دے تو سارے کام بنجائیں۔ بخت دے یاری تو کر گھوڑے اسواری۔ بخت نہ دے یاری تو کر کھاچر وی داری۔ (۲۔ اطفال) جو چیز کھا رہے ہوں اس میں سے کچھ حصّہ دینا۔ کھانے کی چیز میں سے حصّہ بانٹ دینا۔

یاری کٹ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (اطفال) دوستانہ القط کرنا۔ دوستی چھوڑنا۔ ترکِ ملاقات کرنا۔ ترکِ آشنائی کرنا۔ مکتب کے لڑکوں میں اسکا بہت رواج ہے۔

ابھی یاری کی اور ابھی کٹ کی ہست تری چاہ پر پڑے پھنکی (نامعلوم)

لی چٹکی سے جبکہ میں نے اُسکے چٹکی بولا کہ پڑے جان پہ تیری تو نے ٹکی
پھر دانت تلے کھٹ سے کے ناخن بولا چل آج سے ہم نے تجھے یاری کٹ کی

یاری کٹ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دوستی القط ہونا۔ دوستی قطع ہونا۔ دوستی چھوٹنا۔ ترکِ ملاقات ہونا۔

یازدہ۔ ف۔ صفت۔ گیارہ۔ دس اور ایک۔ ایک اوپر دس۔ اکادش۔

یاس

یازدہم۔ ف۔ صفت۔ گیارھواں + گیارھویں تاریخ۔ اِکادشی۔

یاس ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) نا اُمیدی۔ نراسی۔ نراس۔ حرمان۔ مایوسی۔

آس کہتے ہیں جسے آس نہیں یاس نہیں یاس سے بھی کسی حالت میں مجھے یاس نہیں (نامعلوم)

(۲) خوف۔ دھڑکا۔ اندیشہ۔ خطرہ۔ کھٹکا۔

یاس کلّی ع۔ اسم مؤنث۔ کامل نا اُمیدی۔ پوری نراس۔ کامل حرمان نصیبی۔

یاسِ کلّی میں لگاؤ نہیں رہتا صاحب کبھی اقرار ہے اور کبھی انکار ہے (مجروح)

یاس ہوجانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اُمید ٹوٹ جانا۔ نا اُمید ہوجانا۔ مایوس ہوجانا۔ دل شکستہ ہوجانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ جی چھوٹ جانا۔

یاس اس درجہ ہوگئی ہے کہ اب وصل بھی آرزو افزا نہ ہوا (مجروح)

یاسا۔ ت۔ اسم مذکر۔ ماتم۔ مجازاً قتل۔ خون۔ خونریزی۔ گردن زنی۔ کشت و خون۔ بخانگی۔ ہوکٹ۔

یاسکھ نیند سوؤ یا مالا جپو۔ کہاوت۔ آرام کرو یا تکلیف اُٹھاؤ۔ دو کاموں میں سے ایک ہو سکتا ہے۔

یاسمن۔ یاسمون۔ یاسمین۔ ف۔ اسم مذکر۔ چنبیلی۔ ایک قسم کا نہایت خوشبودار پھول۔ چنبیلی دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک زرد جسمیں زیادہ خوشبو نہیں ہوتی۔ دوسری سفید جسمیں نہایت خوشبو ہوتی ہے۔

اُن عذاروں کی جو پاتی یہ صباحت آتش یاسمیں باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی (آتش)

دیکھنا شوخی وہ حیران یاسمن کو دیکھکر کہتے ہیں یہ آئینہ کس کا چمن میں رہ گیا
بتوں کی وہ صباحت اللہ اللہ رخِ سادہ بہارِ یاسمن ہے (زکی)

یاسہ۔ اسم مذکر۔ تاکید و تمنا۔ حکم۔ قانون۔ سیاست۔ قصاص + رسم۔ دستور۔

یاسین ع۔ اسم مؤنث۔ سورۂ یٰسین۔ یٰس (نیز رسم خط درست ہے) لغوی معنی اے سید۔ یا سید البشر یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم + قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جسکی نسبت معقل ابن یسار اور راقم ورد واسے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا تھا ہے مُردوں پر یاسین پڑھو خدا تعالےٰ اُنہیں موت کی سکرات شدّت اور سختی سے نجات دے گا اور نزع آسان کرے گا پس اسی وجہ سے حالتِ نزع میں یہ سورت میّت کو سنائی جاتی اور اُسکی مشکل اسکی برکت سے آسان ہوجاتی ہے چونکہ حالتِ نزع میں اس سورت کے پڑھنے کا رواج ہوگیا ہے اسواسطے عورتوں نے متوہم ہو کر اس کا نام ہی بنادیں یعنی نام نہ لینے کے قابل سمجھ لیا ہے۔

سختی سے روز قتل دی جان مصحفی نے یٰسین پڑھنے کوئی بیمار تک نہ پہنچا (مصحفی)

محیط المحیط۔ تفسیر نیشاپوری۔ جلالین۔ جمل حاشیہ جلالین وغیرہ کتب مستند عربی میں لکھا ہے

کہ یہ لفظ عربی کے اوزانِ مقررہ میں سے نہیں ہے بلکہ بمنزلِ ہابیل و قابیل ہے البتہ بعض محقق اسے غیر منصرف، اور بعض مبنی خیال کرتے ہیں۔ بعض کا بیان ہے کہ یہ لفظ یا انیسین یعنی اے انسان ہے۔ تفسیر ابن عباس میں لکھا ہے کہ یٰسین لغتِ سُریانی میں یا انسان ہے۔ بعض نے اِس کو مقطعات میں داخل کیا ہے جسکے معانی اور اشارہ خدا یا اُس کے رسُول کے سوا دُوسرا نہیں جانتا)

یاسین سُنانا - اِ۔ فعل متعدی - حالتِ نزع والے کے سامنے سُورۂ یٰسین پڑھنا تاکہ آسانی سے دم نکل جائے اور خدا کی طرف لو لگائے۔ رفعِ سکراتِ موت کا اہتمام کرنا + پیغامِ موت سُنانا + ں

مُژدۂ وصل کے بدلے مجھے سرِ شبِ ہجر　　شام سے سُورۂ یاسین سُنا دیتے ہیں
دم ہے باحسرتِ دل کہ نکلتا ہی نہیں　　مجھ کو سو بار وُہ یٰسین سُنانے آئے (ظہیر)

یاسین کا وقت آنا - اِ۔ فعل لازم - حالتِ نزع میں مشکل آسان ہونیکے واسطے سُورۂ یٰسین سُنانے کا وقت آنا۔ نزع کا وقت پہنچنا۔ اخیر وقت ہونا۔ سِن یٰسین ہونا + ں

کھلا قرآں تو وُہ سمجھے رہے شکوہ نکا دفتر ہے　　اُٹھے شرما کے بالیں سے جب آیا وقت یٰسیں کا (نسیم دہلوی)

یافت - ف - اسم مؤنث - آمدنی۔ آمد۔ پیدا۔ حصُول۔ حاصل۔ دخل + پیداوار۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ مداخل۔ منفعت + فتوح۔ برد + بالائی آمدنی۔ دستوری۔ کمیشن۔ بندھیج + رشوت۔ گھُوس۔ گھُوس پچڑ +

یافتنی - ف - اسم مؤنث - لینا۔ لینے جوگ۔ قابلِ وصُول۔ گرفتنی +

یاقُوت - ع - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا حجری جوہر جو اکثر سُرخ نیلا زرد اور سفید ہوتا ہے۔ ایک قسم کا عُمدہ تام ہو سیاہی سے صاف اور بالکل شفاف ہوتا ہے۔ لالڑی۔ مانک۔ چُنی۔ مزاجاً مُعتدل + ں

ظفرؔ اُسکے لبِ رنگیں سے ہم تو کام لیتے ہیں　　کہاں کا لعلِ رُمّانی ہے یاقُوتِ یمن کسکا (ظفر)

صاحبِ قامُوس نے اِسے یاکند کا معرب رقم فرمایا۔ فارسی میں بہرمان اور بہرام کہتے ہیں۔ مجمع الفنون والے نے سیاہ رنگ کا بھی لکھا ہے اُس کا بیان ہے کہ جزیرۂ سراندیپ اور حدُودِ زنگبار میں کثرت سے پایا جاتا ہے سختی میں ہیرے سے دُوسرے درجہ پر ہے ہیرے کے سوا کوئی چیز اُس میں چھید نہیں کرسکتی سفید یاقُوت بلور سے مُشابہ ہوتا ہے اور صرف وزن سے پہچانا جاتا ہے یاقُوت آگ میں متغیر نہیں ہوتا اگرچہ سفید معلُوم دینے لگتا ہے مگر جب باہر نکالتے ہیں تو پھر اصلی رنگ پر آجاتا ہے۔ غلبۂ تشنگی کو دباتا دِل کو تقویت بخشتا اور خُون کو صاف کرتا ہے +

چُونکہ یاقُوت کا ذکر خالی از لطف نہیں ہے اِس وجہ سے ابنِ بطُوطہ نیز اُسکے سفرنامہ کے لائق اور قابل مُترجم صاحب نے جو کچھ اُسکی کیفیت لکھی ہے وُہ بھی بطور خلاصہ درج کیجاتی ہے۔

ابن بطُوطہ نے سیلُون کے دار الخلافہ کو کنکار لکھا ہے جس سے اُس کی مُراد گم پولا ہے جس کا دُوسرا نام گنگاسری پُورا یا گنگالی تھا اور اُسوقت کے راجہ کا نام کنکار درج کیا ہے مگر دراصل اُس کا نام بھُوان کا بہادو تھا اور یہ راجہ تامول لوگوں کے خوف سے گم پولا میں جا بسا تھا +

وُہ لکھتا ہے کہ کنکار سیلُون کے سب سے بڑے راجہ کا دار الخلافہ ہے یہ پہاڑ کی گھاٹی میں دو پہاڑوں کے درمیان ایک دریا کے کنارے ہے جسے دریائے یاقُوت کہتے ہیں وجہ یہ ہے کیونکہ اِس دریا میں سے یاقُوت نکلا کرتا ہے اِس شہر کے راجہ کو کنار کہتے ہیں۔ اُسکے ہاں ایک سفید ہاتھی ہے یہ راجہ اُس پر تہوار کے دن سوار ہوتا ہے اور اُس کے سر پر بڑے بڑے یاقوتوں کا مقنع باندھتا ہے جسکی لڑیاں سہرے سے مُشابہ ہوتی ہیں وُہ یاقُوت جسکو بہرمان کہتے ہیں اسی شہر میں پایا جاتا ہے۔ بعض یاقُوت تو دریا سے نکلتے ہیں اور بعض کانوں سے کھود کر نکالے جاتے ہیں جزیرۂ سیلون میں یاقُوت سب جگہ نکلتا ہے جو لوگ یاقُوت نکالتے ہیں وُہ زمین کا ایک قطعہ خرید لیتے اور اُس میں ہر ایک طریقے سے تلاش کرتے ہیں۔ یاقُوت کا پتھر سفید شاخدار ہوتا اور اُسی کے اندر یاقُوت رہتا ہے۔ اِس پتھر کو سنگ تراشوں کے پاس لیجاتے ہیں وُہ اُسے تراشتے اور یاقُوت اُسکے جگر کے اندر سے نکال لیتے ہیں۔ گویا یاقُوت اُس کا جگر ہوتا ہے۔ بعض یاقُوت سُرخ بعض زرد بعض نیلا ہوتا ہے جسے نیلم بھی کہتے ہیں۔ یہاں دستور ہے کہ جو یاقُوت مالیت میں سو فنم یعنی چھ طلائی دینار سے زیادہ ہو وُہ راجہ کا ہوتا اور راجہ اُس کی قیمت دیکر خرید لیتا ہے اور اُس سے کم قیمت کا مالک یاقُوت اپنے پاس رکھتا ہے۔ سیلون کی عورتیں رنگ برنگ کے یاقُوتی ہار گلے میں ڈالے رہتی ہیں۔ یہانتک کہ ہاتھوں میں اُنکی چوڑیاں اور پاؤں میں اُسی کی پازیبیں پہنتی ہیں۔ راجہ کی لونڈی باندیاں حریری چیرا یا یاقُوتوں کی جالی (شبکہ) بناکر سر پر رکھتی ہیں۔ سفید ہاتھی کے سر پر سات یاقُوت مُرغی کے انڈے سے بھی بڑے بڑے ہیں۔ راجہ ایری شکروتی کے پاس میں نے ایک یاقُوت کی پیالی ہتھیلی کے برابر دیکھی جس میں روغنِ عُود رکھا ہوا تھا جب میں نے تعجب کیا تو اُس نے فرمایا ہمارے پاس اِس سے بھی بڑے بڑے یاقُوت ہیں +

یاقُوت کی نسبت جو فاضل مترجم اور کامل محقق نے اپنا خاص نوٹ دیا ہے وہ سب اس جگہ درج کردینے کے قابل ہے تاکہ مختلف محققوں کی رائے کا اندازہ ہوجائے چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ یاقُوت ایک معدنی نہایت قیمتی اور کئی رنگ کا پتھر یعنی جواہر ہوتا ہے۔ سُرخ کو لعل اور چُنی۔ زرد و سفید کو پکھراج اور نیلے کو نیلم کہتے ہیں۔ اِس میں جسکا رنگ انار کے دانے کی مانند چمک اُٹھی سی اور داغ بے جرم ہو وُہ سب سے اعلیٰ اور بہتر سمجھا جاتا ہے۔ سیلون۔ بدخشاں برہما اور ملک برازیل واقع امریکا میں سب سے بہتر ہوتا ہے الماس کے سوا اور تمام جواہرات سے یاقُوت زیادہ سخت ہے۔ صاحب مخزن نے لکھا ہے کہ یاقُوت گندگی اور خاص پارے کی

یاق

آمیزش دسردی کے اثر سے وجود پاتا ہے۔ ابوالفضل نے آئینِ اکبری میں ایک تولہ یا ماشہ گیارہ رتی یاقوت کی قیمت پچاس ہزار روپے قرار دی ہے۔ پہلے سیلون میں راجہ کے ملازموں اور خاص ٹھیکہ داروں کے سوا دوسرے شخص کو جواہرات تلاش کرنے کی اجازت نہ تھی۔ ہماری سرکارِ پایدار کے زمانہ میں کسی کی روک نہیں۔ جواہرات کی تلاش کا کام اکثر سنگھالی کیا کرتے ہیں۔ وہ دریاؤں کی تہ میں جاڑے کے موسم میں اُسکی تلاش شروع کرتے ہیں۔ اسکی تجارت زیادہ تر مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے۔ چنانچہ **رتن پورہ** کے میلے میں وہی تمام جواہرات خرید لیتے بعد ازاں جلا کر بیچتے اور فائدہ اُٹھاتے رہتے ہیں یاقوت کے حق میں یہ جزیرہ بہت مشہور ہے حتّٰی کہ نویں صدی میں عربی مصنفوں اور محققوں نے تو اس کا نام ہی **جزیرۂ یاقوت** رکھ دیا تھا۔ مارکوپولو نے لکھا ہے کہ **قوبلاقاآن** نے ایک بڑے یاقوت کی تعریف سُنکر اپنا ایک سفیر جزیرۂ سیلون میں بھیجا اور راجہ سے وہ یاقوت سب سے زیادہ قیمت پر لینا چاہا بلکہ یہانتک اجازت دی کہ اُسے مُنہ مانگی قیمت دی جائے اور یہ یاقوت لے لیا جائے لیکن راجہ ہی اُس یاقوت کے دینے پر راضی نہ ہوا جو سفیر سُرخرو ہو کر جاتا۔ مارکوپولوس اِس یاقوت کی مُٹائی بازو کے برابر اور لمبائی پونے دس انچ لکھتا اور کہتا ہے کہ دُنیا کے پردے پر کوئی یاقوت اتنا بڑا ابتک نہیں سُنا گیا کجا کہ دیکھنے میں آیا ہو + (۲) خلیفہ معتصم باللہ خلفائے عبّاسیہ کا غلام جو خوشنویسی میں ید طولےٰ رکھتا تھا (۳۔ صفت) نہایت لال۔ نہایت سُرخ مثلِ خون کبوتر یا بیر بہوٹی +

یاقوت رقم خاں ۔ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام جو خطِ نسخ کا بادشاہ۔ اورشہنشاہ دہلی کا ایک ممتاز ملازم تھا +

یاقوتِ رُمّانی ۔ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سُرخ یاقوت جو رنگ میں انار کے دانہ سے مُشابہ ہے۔ عُمدہ یاقوت +

یاقوت لب ۔ع + ف۔ اسم مذکر۔ لعل لب۔ معشوق۔ محبوب۔ دلبر +

یاقوتی ۔ع۔ صفت۔ (۱) یاقوت سے نسبت رکھنے والا۔ یاقوت سے متعلق (۲) ایک قسم کی مُقوی معجون جسکا جزوِ اعظم یاقوت ہے۔ نوشدارو (۳) ایک قسم کی عُمدہ خورش جو نشاستے میں کھانڈ ملا کے زعفران ڈالکے کھیر کی مانند پکاتے اور خوانچوں میں جما کر اوپر سے چاندی یا سونے کے ورق لگا دیتے ہیں +

یال ۔ت۔ اسم مؤنث۔ (۱) گردن۔ گلا۔ گلو۔ عنق۔ ناڑ۔ (۲) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ ایال + جانور کی گردن کے بال +

یامنی ۔س۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) مسلمان۔ محمدی۔ فرقۂ اسلام کے آدمی جنہیں ہندو لوگ کافر خیال کرتے ہیں۔ ملیچھ (۲) رات۔ شب۔ راتری۔ رجنی + (پہلے یُونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یَون کہتے تھے مگر اب مسلمان اور فرنگی وغیرہ سب

یبھ

غیر ملک والوں کو یَون و یامنی کہتے ہیں +

یامن بھاشا ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ عربی یا فارسی زبان +

یاں ۔ہ۔ تابع فعل۔ یہاں کا مخفف۔ اِس جگہ +

یانا ۔ہ۔ صفت۔ صغر سِن۔ کم سِن۔ چھوٹی عُمر کا۔ خُردسال۔ نوعُمر۔ نوخیز۔ نادان بچہ۔ بچّا۔ سیانا کا نقیض جیسے تیرے یانو سیانو کی خیر منادے گوڈر یا (صدا فقیر)

یانصیب ۔ع۔ ندا۔ دیکھو (یا قسمت یا نصیب)

یاوَر ۔ف۔ اسم مذکر۔ مددگار۔ معاون۔ سہایک۔ سہائی۔ دستگیر۔ مدد۔ حامی۔ جامی؟

بارِ کس کو ہے زکی اُسکے حریمِ ناز میں ۔ بخت یاور ہو اگر پابوسِ درباں کیجیے (زکی)

یاوَری ۔ف۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ دستگیری۔ حمایت۔ سہائتا۔ سہارا۔ امداد۔ اعانت۔ تائید۔ کُمک +

یاوہ ۔ف۔ صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ پُوچ۔ ہرزہ + گُم + ناپدید + بعید القیاس + نامعقول۔ لچر۔ سُبک۔ بے معنی۔ نحیف +

یاوہ گو ۔ف۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ فضول گو۔ واہی تباہی کہنے والا۔ ہرزہ گو۔ لچر۔ نامعقول۔

یاوہ گوئی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ واہیات۔ زٹل قافیہ۔ لغویات بکنا +

یاہُو ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اے خدا تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ کا اسمِ ذات (۲۔ ف) ایک قسم کا کبوتر جسکی آواز سے لفظِ یاہو سمجھ میں آتا ہے اور اسی سبب سے یہ نام رکھا گیا + یاہو کبوتر کی آواز۔ یاہو کبوتر کی بولی۔ وہ کبوتر جو یاہو کہتا ہے + ؏

پندِ بے سُود سے بہتر تھا کہ یاہو کہتے ۔ کاش انساں کی عوض بنتے کبوتر واعظ (زکی)

اِس کبوتر کا کوئی خاص رنگ نہیں ہے سفید بھی ہوتا ہے کالا بھی۔ یہ کبوتر بڑا لمبا سانس کھینچتا ہے یعنی گونجتا ہے اور اُسکی گونج میں خدا کے نام کی آواز پائی جاتی ہے اسیواسطے یہ نام رکھا گیا یہ کبوتر اُڑانے کے کام کا نہیں ہوتا اور نہ اُڑسکتا ہے +

یاہی ۔ہ۔ ضمیر (گنوار) یہی۔ یہ ہی + اِسی +

سورے ماتھے کی نہ دیا جات رہی ۔ یاہی سوچ میں ساری رات رہی (گیت)

یائے معکوس ۔ع۔ اسم مؤنث۔ اُلٹی ے۔ بڑی ے +

یباب ۔ع۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ خرابہ۔ دشتِ ویراں۔ لق ودق میدان۔ وادی۔ خُشک جنگل۔ ریتلا میدان جیسے بیابانِ سندھ۔ راجپوتانہ۔ افریقہ وغیرہ +

یَبس ۔ع۔ اسم مؤنث۔ خُشکی۔ سوکھاپن۔ سُوکھاپن +

یبوست ۔ع۔ اسم مؤنث۔ خُشکی۔ سُوکھاپن۔ سُوکھاپن۔ رُکھائی +

یتھا ۔س۔ صفت۔ جیسا۔ تیسا۔ جیساکہ۔ جس پرکار سے۔ موافق۔ مطابق۔ جس طرح مثلاً۔ ما۔ سا۔ مانند۔ جیں۔ ریت سے +

یتھ

یَتھارتھ ۔س۔ صفت۔ ٹھیک۔ سچ۔ درست۔ ٹھیک ٹھیک جیسا چاہئے +

یَتیم ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بے پدر۔ انانھ۔ بورمُردہ جس کا باپ مرگیا ہو بن باپ کا۔ (۲) وُہ جانور یا حیوان جسکی ماں مرگئی ہو (۳) بن ماں باپ کا۔ مُرّہ۔ یسیر۔ (۴) جواہرات میں بے نظیر اور بے مثل جواہر۔ یکتا۔ بیش قیمت جیسے دُرِ یتیم۔ وُہ بڑا موتی جو صدف میں سے ایک ہی نکلتا ہے +

یَتیم الطَرفین ۔ع۔ اسم مذکر۔ بن ماں باپ کا۔ وُہ شخص جسکے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں۔ یسیر۔ نگوڑا نٹھا +

یَتیم ہونا ۔ فعل لازم۔ باپ مرنا۔ بن باپ کا ہونا۔ باپ کا سر سے اُٹھ جانا + لاوارثا ہونا۔ بے پدر اور بےسرا ہونا +

یتیمی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ یتیم کی حالت۔ حالتِ بے پدری + عالمِ بے وارثی +

یَثرِب ۔ع۔ اسم مذکر۔ مدینۂ منوّرہ کا نام۔ عرب کے ایک مُقدس شہر کا نام جس میں رسول مقبول آسُودہ ہیں +

یَجُروید ۔س۔ اسم مذکر۔ چار ویدوں میں سے دُوسرا وید جس کی مُفصّل کیفیت لفظِ وید میں لکھی گئی ہے +

یَخ ۔ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) جما ہوا پالا۔ برف۔ جمی ہوئی برف۔ وُہ برف جو ہوا لگکے سخت ہوگئی ہو۔ آسمانی برف جبتک ملایم رہتی ہے اُسے یخ نہیں کہسکتے۔ (۲۔ صفت) نہایت سرد + جیسے پانی تو یخ ہے +

یَخنی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ شوربہ۔ آب گوشت۔ جُوس۔ اُبلے ہوئے گوشت کا پانی۔ گوشت آبہ۔ وُہ گوشت جو صرف لہسن پیاز دھنیا نمک ڈالکر اُبال لیا جائے +

یخنی پلاؤ ۔ف۔ اسم مذکر۔ وُہ پلاؤ جسمیں یخنی ڈالتے ہیں۔ قورمہ پلاؤ کا نقیض۔

یَد ۔ع۔ اسم مذکر۔ ہاتھ۔ دست۔ کر +

یَدِ بیضا ۔ع۔ اسم مذکر۔ دستِ روشن۔ چمکتا ہوا ہاتھ۔ سفید ہاتھ۔ نہایت گورا چٹّا ہاتھ۔

ازبسکہ ثبتِ نامہ ہے سوزِ تپ دروں — قاصد کا ہاتھ ہے یدِ بیضا کلیم کا (مومن)

حضرت موسےٰ علیہ السّلام کا وُہ ہاتھ جو آگ پر ڈالنے سے جل گیا تھا اور خدا تعالی نے اُس داغِ سوختہ میں وُہ نُور بطورِ مُعجزہ عطا فرمایا تھا کہ جب آپ اُس ہاتھ کو بغل میں لیجاکر باہر نکالتے تھے تو مثلِ آفتاب روشن ہوجاتا اور آنکھوں میں چکا چوند آنے لگتی تھی مجازاً کرامات و خرقِ عادت پر اسکا اطلاق ہونے لگا +

یَدِ طُولےٰ ۔ع۔ اسم مذکر۔ بہت لمبا ہاتھ۔ دستِ طویل + بہت بڑی رسائی اور پہنچ + مہارتِ کامل۔ بڑا بھاری ملکہ۔ نہایت دسترس۔ جیسے وُہ شخص لکھنے میں یدِ طُولےٰ رکھتا ہے +

یر

یَراق ۔ت۔ اسم مذکر۔ سامانِ جنگ۔ لڑائی کا سامان۔ ہتھیار۔ اسلحہ +

یَرغہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ تیز گھوڑا۔ تیز رو گھوڑا۔ اسپ تیز رفتار۔ بمعنی یلغار بھی آیا ہے +

یَرغمال ۔ف۔ اسم مذکر۔ اول گنیں۔ جب کسی بادشاہ کا بادشاہ سے عہد و پیمان ہوکر صفائی ہوجاتی ہے تو جو زبردست ہوتا ہے وُہ اُسکے بھی رشتہ داروں یا اولاد میں سے کسیکو بطورِ ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے تاکہ شخص اسکے سبب دغابازی نہ کرے +

یَرقان ۔ع۔ اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام ہے جسمیں تمام جسم عمُوماً اور دونوں آنکھیں اور چہرہ خصوصاً زرد ہوجاتا اور پیشاب تک زرد آتا ہے۔ کنول بائی۔ پانڈو۔ پنڈروگ۔ پنجابی پرنیہ۔ جب سودا یا صفرا بے عفونت جلد کی طرف خارج ہوتا ہے تو یہ مرض حادث ہوجاتا ہے۔ اگر صفرا سے ہے تو اُسے یرقانِ اصفر کہتے ہیں اور جو سودا سے ہے تو اُسے یرقانِ اسود سے موسُوم کرتے ہیں + ع

خاکِ پا تو نے نہ اُس عیسےٰ نفس کی چھڑکی — باغباں نرگسِ بیمار کا یرقاں نہ گیا (آتش)

ڈاکٹروں کے نزدیک کبھی تو صفرا کا راستہ بند ہونے سے کبھی جگر کا فعل بیاسُست ہونے سے کہ خُون سے صفرا کو جدا نہ کرسکے یا خُون میں صفرا اس قدر جذب ہونے سے کہ اُس کے اجزا علیحدہ نہ ہوسکیں یرقان ہوجاتا ہے +

یَرمَلُون ۔ع۔ اسم مذکر۔ یہ ایک لفظ ہے جو قاعدۂ قرأت کی یادداشت کیواسطے چھے حرفوں کو جمع کردیا ہے جہاں کہیں نُونِ ساکن یا نُونِ تنوین کے بعد ان حرفوں میں سے ایک حرف آجاتا ہے تو اُس نون کو اُسی جنس کا حرف بناکر باہم ادغام کردیتا ہے یا غُنّہ مگر لام اور رے میں غُنّہ نہیں کرتا +

یَزد ۔ف۔ اسم مذکر۔ ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جو اُسکے جانب شرق واقع اور کپڑے کے کارخانہ کے سبب جسے یزدی کہتے ہیں مشہور و معرُوف ہے +

یَزداں ۔ف۔ اسم مذکر۔ خدا تعالےٰ کے ناموں میں سے ایک نام اور نیز وہ فرشتہ جسے پارسیوں نے فاعلِ خیرمان رکھا ہے اُن کے نزدیک اُس سے کبھی شر نہیں بنی + ثنویہ گروہ کے لوگ آفرینندۂ خیر کو یزداں اور آفرینندۂ شر کو اہرمن یعنی شیطان کہتے ہیں اور اسیطرح آفرینندۂ نُور کو یزداں آفرینندۂ ظلمت کو اہرمن مانتے ہیں مگر مُحقّقانِ خدائے پاک کو اور شعرا خدائے حق کو یزداں کہتے ہیں +

یزدانی ۔ف۔ صفت۔ (۱) ربّانی۔ خدائی۔ تاسایینی (۲۔ اسم مذکر) پارسی لوگ جو ایک خیر کا اور دُوسرا شر کا خالق مانتے ہیں وہ لوگ پہلے کو یزداں اور دُوسرے کو اہرمن کہتے ہیں +

اِدھر ہند میں ہر طرف تھا اندھیرا — کرشن گیان دگن کا اُدیاں سے ڈیرا
اُدھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا — کہ دل سے نکلے کیش و کنش سے تھا پھیرا (زمانہ حال)

{ نہ جگنوں کا دھیان تھا گیانیوں میں
{ نہ یزداں پرستی تھی یزدانیوں میں } بندہ حالی

یَزَک ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ طلایہ ۔ طلیعہ ۔ تلاوہ ۔ محافظانِ لشکر و مقدمۂ لشکر جنہیں قراول بھی کہتے ہیں یہ سواروں کی ایک جماعت ہوتی ہے جو اپنے لشکر سے آگے جاتی ہے تاکہ دشمن کی فوج سے ہوشیار اور خبردار رہیں + جاسوس + روندگشت + مُطلق لشکر کو بھی کہتے ہیں +

یزک دار ۔ ت + ف ۔ اسم مذکر ۔ فوجِ طلایہ کا سردار ۔ فوجِ محافظ کا افسر +

یَزِید ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک مشہور ملعون کا نام جو معاویہ کا بیٹا تھا اور جس نے خلافت کا دعوے کرکے حضرت امام حسین علیہ السلام کو اُن کے کنبہ سمیت میدانِ کربلا میں نہایت تکلیفیں پہنچا کر شمر ذوالجوشن کے ہاتھ سے شہید کرایا تھا +

یَسار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بایاں ہاتھ ۔ دستِ چپ ۔ اُلٹا ہاتھ ۔ (۲) بائیں جانب ۔ جانبِ چپ (۳) دولت ۔ ثروت + تونگری + دولتمندی +

یَساوُل ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ نقیب ۔ چوبدار ۔ اُردو والے اسی کو جسول کہتے ہیں + سیر توزک + قاصد ۔ ہرکارہ ۔ پیغامبر ۔ پیک ۔ دُوت +

یَسِیر ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) سہل ۔ آسان ۔ (۲) تھوڑا ۔ قلیل + چھوٹا ۔ خُرد ۔ سہل بن مالک ۔ بے مادر ۔ مادرمُردہ ۔ (صاحب شمس اللغات نے عربی میں طفلِ بے مادر کے معنی بھی تسلیم کیے ہیں)

یٰسین ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (لیسین) قرآن شریف کی ایک مشہور سورہ کا نام +

یٰسین پڑھوانا ۔ فعل متعدی ۔ سُورۂ یٰسین کو حالتِ نزع میں سنوانا تاکہ بیمار کی مشکل آسان ہو اور نزع کی تکلیف سے بچے +

یٰسین سُنوانا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (یٰسین پڑھوانا)

یٰسین کا وقت آنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (یاسین کا وقت آنا)

یَشْب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قیمتی پتھر کا نام جو مایل بہ سبزی ہوتا ہے یشم اسیکا معرب ہے بعض نے سبز مایل بزردی لکھا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد و یابس یا خشک زرجد ۔ صاحب مجمع الفنون نے لکھا ہے کہ اس کی کان ملک چین میں ہے مگر جونسن نے کوہ اتوس بیان کیا ہے ۔ مجمع الفنون ہی کا بیان ہے کہ اس کی دو قسمیں ہیں ایک سفید دوسری سیاہ ۔ اس پتھر کی انگوٹھیاں پیالے وغیرہ اس قسم کے ظروف بناتے ہیں کہتے ہیں جسکے پاس یشب ہوتا ہے اُسپر بجلی اثر نہیں کرتی ۔ تقویتِ دل ، معدہ ، اور دفعِ خفقان کے حق میں عجیب خاصیت رکھتا ہے چنانچہ نادِ علی اسی کی بچوں وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں +

یَعْسُوب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شہد کی مکھیوں کا بادشاہ + شہد کی مکھیوں کی رانی مکھیوں کی ملکہ ۔ رانی مکھی ۔ زنبورِ شہد کی تمام مکھیاں اس مکھی کے تابع ہوتی

ہیں ۔ جہاں یہ مکھی جاتی ہے وہیں سب چلی جاتی ہیں ۔ کوہستانی لوگ اسے کوچک کہتے ہیں +

یَعْقُوب ۔ عبرانی ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ولد حضرت اسحاق ابن حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کا نام انہیں کے بارہ لڑکوں سے یہودیوں کے بارہ فرقے بنام بنی اسرائیل ہوئے ہیں حضرت ربیعہ ان کی ماں اُن سے بہت اُلفت رکھتی تھیں اس وجہ سے حضرت اسحاق علیہ السلام نے ان کو برکت دی چودہ برس اپنے ماموں کی خدمت میں رہے ایکے بعد کنعان میں بڑی دولت او حشمت سے واپس آئے یہاں اُن کا نام کسی فرشتہ نے اسرائیل رکھا ، ۱۴۷ برس کی عمر میں بمقام گوشن ۱۶۸۹ برس قبل از حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وفات پائی حضرت یوسف علیہ السلام جنکا قصہ اور حکومت مشہور ہے انہیں کے بیٹے تھے ۔ (۲) امام ابو یوسف کا نام جو امام اعظم ابو حنیفہ کے شاگرد تھے اور نیز مذہب نصاریٰ کے ایک مجتہد و امام کا نام +

یَعْنی ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ جانو ۔ اتفاقات + مراد ۔ مطلب +

(اصل میں فعل مضارع معلوم سے واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے جسکے لغوی معنی ہیں یخواہد و قصد میکند یعنی چاہتا اور قصد کرتا ہے اسکا مصدر عنایت ہے جسکے معنی قصد کرنیکے آتے ہیں)

یَغْما ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لُوٹ ۔ غارت ۔ تاراج + مالِ غنیمت + رہزنی یا ڈاکے کا مال (۲) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے آدمی اپنے حسن و جمال کے سبب لوگوں کا دل لُوٹ لیتے اور اُن کے ظاہر و باطن کو اپنا فریفتہ بنا لیتے ہیں +

یَغْمائی ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لُٹیرا ۔ غارتگر ۔ پنڈارا ۔ قزّاق ۔ (۲ ۔ صفت) تاراج کردہ شدہ ۔ تاراج شدہ +

یَقِین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بے شبہ ۔ بلاشک ۔ ضرور ۔ بالضرور ۔ البتہ ۔ ٹھیک ۔ تحقیق (۲) پرتیت ۔ پتیارا ۔ اعتبار ۔ اعتماد ۔ نشچے ۔ ع

نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشمِ قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)
محو ایسا چاہیئے عاشق خیالِ دوست میں غیر اگر بوسے یقیں ہو یار کی آواز کا (ناسخ)

(۳) مرگ ۔ موت ۔ (۴ ۔ مجازاً) گمان ۔ ظن ۔ ظنِ غالب ۔ (۵ ۔ ا) خاطر جمع ۔ دلجمعی ۔ اطمینان + بھروسا +

(یقین کے تین درجے ہیں ، اوّل علم الیقین یعنی کسی بات کا ثقات کے اقوال یا طریق تواتر کر جسمیں بالکل شک و شبہ نہو جاننا دوم عین الیقین یعنی کسی چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھکر اُسکی ماہیت یا حقیقت پر یقین کرنا سوم حق الیقین یعنی کسی چیز کی ماہیت و کیفیت کو تمام حواس سے کماحقہٗ معلوم کرنا یہ سب سے اعلے درجہ کا یقین ہے)

یقین آنا ۔ فعل لازم ۔ اعتبار آنا ۔ پرتیت ہونا ۔ نشچے ہونا +

یقین جاننا - ا۔ فعل متعدی :- سچ جاننا۔ سچ ماننا۔ اعتبار کرنا۔ پرتیت کرنا +

یقین کرنا - ا۔ فعل متعدی :- اعتبار کرنا۔ سچ ماننا۔ ٹھیک اور درست خیال کرنا +

یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے - ا۔ محاورہ :- یعنی اگر تم یقین کرنے والے بندے ہوگے اور تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری اس بات میں شبہ نہ کروگے۔ کمال صداقت جتانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یقین لانا - ا۔ فعل متعدی :- اعتبار کرنا۔ باور کرنا۔ سچ جاننا۔ سچ ماننا۔ شک لانا +

یقین مانو - ا۔ ندا :- سچ جانو۔ درست سمجھو۔ حق جانو۔ میں سچ کہتا ہوں +

یقین نہ کرنا - ا۔ فعل متعدی :- اعتبار نہ لانا۔ پرتیت نہ کرنا۔ سچ نہ جاننا۔ شک کرنا۔ بے اعتباری کرنا۔ اعتقاد نہ کرنا۔ شبہ کرنا +

یقین ہونا - ا۔ فعل لازم :- اعتبار آنا۔ پرتیت ہونا + نشچے ہونا۔ اطمینان ہونا +

یقیناً - ع۔ تابع فعل :- از روئے یقین۔ بالضرور۔ ضرور۔ اوشے۔ البتہ۔ بیشک۔ بلاشبہ +

یقینی - ا۔ اسم مؤنث :- یقین کیا ہوا۔ بالضرور۔ بلاشبہ۔ بالتحقیق۔ البتہ۔ سہو و خطا یا گمان و شک سے مبرا۔ جیسے قیامت کا آنا ایک یقینی امر ہے +

یک - ف + سنسکرت ایک + صفت :- ایک۔ واحد۔ اکیلا۔ تنہا۔ منفرد۔ مجرد۔ فرد +

یک اسپہ - ف۔ اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑا رکھتا ہو۔ ایک گھوڑے کا مالک (۲) اکیلا سوار (۳) مجازاً آفتاب عالمتاب +

یک انار صد بیمار - ف۔ ضرب المثل :- ایک چیز اور خواہاں ہزاروں + یعنی یک یوسف صد خریدار۔ یک آہو و صد سگ۔ یک انگور صد زنبور +

ایک دل اور خریدار ہزار ۔۔۔ کیا کروں یک انار صد بیمار (مجروح)

یک بار - ف۔ صفت :- ایک بار۔ ایک دفعہ +

یک بارگی - ف۔ تابع فعل :- دفعۃً۔ ایکا ایکی۔ ایک دفعہ ہی + اچانک۔ ان چتے میں۔ یکایک + یکلخت +

یک بالگ - ا۔ اسم مذکر :- وہ بھونری جو گھوڑے کی ایال کے نیچے ایک جانب واقع ہو جو منحوس خیال کی گئی ہے +

یک بریک - ف۔ تابع فعل :- (۱) علے التواتر۔ پیہم۔ تواتر۔ یکے بعد دیگرے (۲۔ ا۔ ع) نہایت مجرب۔ بار بار تجربہ میں آیا ہوا +

یک بیک - ف۔ تابع فعل :- دیکھو (یکبارگی) جیسے ؎

گئی یک بیک جو ہوا پلٹ نہیں دل کو اپنے قرار ہے
کروں ظلم و ستم کا میں کیا بیاں مرا غم سے سینہ فگار ہے } (نامعلوم)

نکلا جو خط تو خط کے نکلتے ہی یک بیک ۔۔۔ بی انکا نسل کا کل بیچاں نکل گیا (تصویر)

یک پشتہ - ف۔ صفت :- اکہرا چھپا ہوا کاغذ + ایک رخا لکھا ہوا +

یک تارا - ا۔ اسم مذکر :- (۱) تنبورا جسے اکثر فقیر بجاتے اور اس کے آواز پر بھجن گاتے پھرتے ہیں۔ ایک تار کا ستار یا باجہ۔ (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو ایک تار سے بُنا جاتا اور بہت ہلکا ہوتا ہے۔ ململ +

یک جا - ف۔ تابع فعل :- ایک جگہ۔ اکٹھے۔ ایک مکان میں شریک۔ ملے جلے +

یک جان - ا۔ صفت :- خوب ملا ہوا۔ شیر و شکر۔ نہایت آمیختہ۔ یکساں +

یک جان دو قالب - ف ع۔ صفت :- دلی دوست۔ ہمراز۔ نہایت گہرے دوست۔ شیر و شکر۔ یک جہت۔ متفق۔ پکا یار ؎

تم اور عدو دونوں یکجان دو قالب ہو ۔۔۔ میں تم سے اگر ملتا وہ کیونکر جدا ہوتا (سالک)

بظاہر گرچہ دوری ہے عزیزو چشم عالم میں ۔۔۔ ولے ہم اور وہ اپنا صنم یکجاں دو قالب ہیں
تمہارے ساتھ سایہ وار رہتا ہوں سدا ہم ۔۔۔ جدائی کس طرح ہو کہ ہم یکجاں دو قالب ہیں
نظر ہے یک ان آنکھوں میں دو ہی تو دیدہ ہے ۔۔۔ بعینہ یہ ترے سر کی قسم یکجاں دو قالب ہیں } (نظیر)

یک جان دو قالب ہونا - ا۔ فعل متعدی :- دانت کاٹی روٹی ہونا۔ نہایت دوست ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ پکا یار اور ہمراز ہونا +

یک جان ہونا - ا۔ فعل لازم :- نہایت آمیز ہونا۔ بالکل مل جانا۔ یکساں ہو جانا +

یک جدی - ف ع۔ صفت :- ایک دادا کی اولاد۔ ایک خاندان کا + آبائی۔ اجدادی۔ موروثی۔ پیوتی +

یک جہت - ف۔ صفت :- متفق۔ سچا۔ ہمدم۔ موافق۔ یکدل۔ ہمزبان۔ متفق الرائے +

یک جہتی - ف۔ اسم مؤنث :- یکدلی۔ اتحاد۔ اتفاق۔ ہمدمی۔ دوستی +

یک چشم - ف۔ صفت :- (۱) ایک آنکھ کا۔ کانا۔ واحد العین (۲) آفتاب۔ سورج۔ خورشید +

یک چشمی یا ایک چشمی - ف۔ صفت :- یک رخی تصویر ؎

دوست دشمن پر پڑے گی ایک اب اس کی نظر ۔۔۔ ایک چشمی کھینچنا لازم نہ تھا تصویر کا (مرزا صابر)

یک چند - ف۔ صفت :- ذرا سی دیر۔ ذرا + تھوڑے تھوڑے +

یک چوبہ - ف۔ اسم مذکر :- ایک بلی کا خیمہ۔ ایک چوب کا ڈیرہ +

یک در گیر محکم گیر - ف۔ ضرب المثل :- استقلال اور ثابت قدمی کام ضرور ہے۔ ایک کا ہو رہے +

ہم تو مے خانہ سے نہیں ہلتے ۔۔۔ سچ ہے یک در گیر و محکم گیر (مجروح)

یک دست - ف۔ صفت :- (۱) یکساں۔ ایک سان۔ ہموار۔ برابر۔ سمو چا۔ سارا۔ سب کا سب۔ ثابت۔ پورا (۲) بے کم و کاست جوں کا توں۔ تمام۔ کل +

وہ چند چیزیں جو ایک ڈھنگ ایک جنس ایک طریق ایک وضع ایک نوع اور ایک مثل کی ہوں نیز وہ ایک چیز کہ وہ اپنے تمام سے ایک نسبت رکھتی ہو + ایک قسم کی پوشاک جو سر سے پاؤں تک ایک ہی

یک

یک دستی - ف - صفت :- ایک ہاتھ کا + کشتی کے ایک داؤں کا نام +

یک دِگر - ف - تابع فعل :- یکدیگر - ایک دُوسرا - دونوں ملکر - باہم دیگر +

یک دِل - ف - صفت :- ایک جگر - یکجہت - مُتّفق - مُونس - ہمدم - ہمراز - ایک جان دو قالب - ہمرنگ - ہمزبان - مُتّفق الرائے +

یک دلی - ف - اسم مؤنث :- یکانگت - ہمدمی - اتّحاد - اتّفاق - یکجہتی +

یک رُخی - ف - صفت :- (۱) یکطرفہ - ایک طرفہ - (۲) دونوں طرف سے ایک ہی شکل کی +

یک رنگ - ف - صفت :- یکساں - اندر باہر سے ایکسا - ظاہر و باطن ایک + صاف دل - صادق - بے نفاق - بے ریا - یک جہت - یک دل - صادق الاعتقاد - دو رنگ کا نقیض - سینہ صاف - بے کپٹ - ایک طرح کا مُحبّ - دوست + ٥

ہوسکے جو یکرنگ انکو زیبا نہیں جہاں میں گُرگٹ ملا کہ یاں گل نے جہاں کو رونق بس چمن میں دو رنگ کر (ذوق)

وحشت پسند ہے تُو زمانے سے کر گریز یک رنگ آشنا نہیں ہوتا دو رنگ کا (آتش)

یک رنگی - ف - اسم مؤنث :- ایک طرح کا ہونا - محبت - دوستی - سادگی - صفائی - یکجہتی +

یک رُو - ف - صفت :- (۱) یکجہت - یکدل - یکزبان - ایک مُنہ (۲) ایکطرف لکھا ہوا +

یک زبان - ف - صفت :- ایک بات بولنے والا - راسخ القول - بات کا پکّا - ثابت قدم - واثق القول + ٥

یہ ادا کرتا ہے پیغام شہادت بیت بیت یکزباں اپنی زباں میں کہتے ہیں خنجر کو ہم (زکی)

یک ساں - ف - صفت :- ایک سا + ہموار - برابر - ہو بہو - مُستوی + سمان - مانند - ملتا ہوا - ایک طرح کا - یکرنگ - ہمرنگ - ہمشکل - ہمصورت - مُشابہ - صاف چٹیل +

یک سَر - ف - صفت :- تمام - بالکل - سرتاسر - سراسر - سب - یک لخت + درو بست - کل - نپٹ - محض - سارا + ٥

اشک تم نے غیر کے پونچھے زکی نے یہ سُنا رو کے رو تے جیب و دامن اپنا یکسر جل گیا

ہم سے مدارات عدو سے خلاف + باتیں ہیں اُس شوخ کی یکسر فریب (زکی)

یک سر ہزار سودا - ف - ضرب المثل :- ایک کی اور ہزار طرح کے کام یعنی مال کل خیالات جب ایک آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا یا اُسکے مُتعلق بہت سے کام ہوتے ہیں تو وہ اس مثل کو اپنی بے فرصتی ظاہر کرنے کی نسبت زبان پر لاتا ہے +

یک سُو - ف - صفت :- (۱) ایک طرف + ایک جانب (۲) قایم - ساکن - ٹھیرا ہوا - بے تغیر (۳) بالقطع - کوتہ - چکتا - (۴) اسم مذکر - ٹھیراؤ - قیام - سکون - استقلال +

یک سُو کرنا - فعل مُتعدی :- یکطرفہ معاملہ کرنا - بالقطع کرنا - چکانا - فیصلہ کرنا +

یک سُوئی - ف - اسم مؤنث :- یکجائی + قیام - استقلال + اطمینان + اجتماع حواس - دلجمعی + فرصت + خاطر جمع +

یک

یک شنبہ - ف - اسم مذکر :- پہلا دن - اتوار + سُورج کا دن + ہفتے کے بعد کا اور پیر سے پہلے کا دن +

یک صدی ذات - ف - ع - اسم مذکر :- شاہان مُغلیہ کے زمانے میں ایک منصب تھا جسکے دو لاکھ دام مُقرّر تھے چونکہ ایک رُوپیہ کے چالیس دام ہوتے ہیں پس دو لاکھ کے پانچہزار روپے ہوئے گویا پانچہزار کا مشاہرہ دار +

یک طرف - ف - ع - تابع فعل :- یکسُو - ایک جانب + الگ - کنارے - جدا - ایک پاسے - دور کانٹ - علیحدہ - تنہا +

یک قلم - ف - ع - صفت :- بالکل - تمام - سراسر - سب - درو بست - مجموع - سراسر - اوّل سے آخیر تک - یک لخت + ایک دفعہ ہی - ایک بارگی + یکساں + فوراً - ضرور - بالضرور - معاً - بلا توقّف + ٥

سچ ہی سچ لکھا ہے قاصد خط یہ ہمنے یکقلم جُھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم

نہیں ہے اعتبار اُن کا وُہ لکھ کر ہیں مُکر جاتے نوشتے اُنکی باتوں کے نظر تم یکقلم سے لو

تمہاری شکل ہی سے ہم تو اپنے خط کا جواب یقیں ہے نامہ بر و یک قلم سمجھ لینگے

شرح فراق کا اثر دیکھ کر خط میں نامہ بر کرتی قلم ہے یکقلم حرف رقم الگ الگ (بحر)

ایک بھی پُرزے سے ابتک نہ کبھی یاد کیا یکقلم یُوں وُہ ہمیں دل سے بُھلائے افسوس (غافل)

بہت رو کا بہت تھا مادہ تحریر کو دیکھو زبان خامہ سے بیساختہ سب یکقلم نکلے (نجیب)

یک گز دو فاختہ - ف - محاورہ :- ایک پنتھ دو کاج - ایک تیر میں دو شکاروں کا کام تمام

یک لخت - ف - صفت :- تمام - سمپورن - بکّل - بالکل - نپٹ - محض - سارا - سرتاپا - سرتاسر - سراسر - سراپا - سب - تمام و کمال - یکقلم - درو بست + فوراً - معاً - بلا توقّف - فی الفور +

یک لوتا - یکلوتا - ا - صفت :- ایک سے نسبت رکھنے والا - اکیلا - فرد + اپنی ماں کا ایک ہی - ایک ہی - وُہ بچّہ جو اپنے ماں باپ کا ایک ہی + صحیح اکلوتا +

یک لقمہ یگاہی بہ از ہزار مُرغ و ماہی - ف - ضرب المثل :- صبح مراد کہ تھوڑا سا بھی کھانا مل جائے تو وُہ عُمدہ اور بہت سی غذا سے بہتر ہے +

یک مُشت - ف - صفت :- ایک دفعہ - ایک دفعہ ہی + بلا توقّف اور مجموع کل روپیہ کا ادا کرنا - اکٹھا - مجموع - جملہ کُل - سب +

یک مُنہ - ا - تابع فعل :- ایک زبان - مُتّفق الکلمہ +

یک نہ شد دو شد - ف - کلمۂ استعجاب :- ایک بلا تو تھی ہی دُوسری اور آن لگی + یہ اور گُل کھلا - ایں گُل دیگر شگفت + ایک کام تمام ہوا ہی نہ تھا کہ دُوسرا اور سر پڑا - اُمید بستہ کے برخلاف ہونے پر بھی بولتے ہیں + اور نیز ایک عجیب لہ

کے بعد دُوسرے عجیب امر کے واقع ہونے پر ٭ ؎

کاکل سے ہے دام زلف بلا یک نہ شد دو شد | پھندے میں جب پھنسے تو دُنا یک نہ شد دو شد (عاشق)

آتشِ گرسے پر آہ نہ آیا وُہ لعل لب | اُلٹے گئے گرہ سے گہر یک نہ شد دو شد (قاسم)

دل لیکے مانگتے ہیں یہ جاں یک نہ شد دو شد | کیا خوب منت بر ہیں بتاں یک نہ شد دو شد

دل سا رفیق جاں ترا تو لیکے رہ سبر | ناصح تری ہے عقل کہاں یک نہ شد دو شد

دیتا تھا جھڑکیاں تو مجھے گالیاں بھی دیں | اچھی کھلی ہے تیری زباں یک نہ شد دو شد

تیر نگاہ سے مجھے زخمی تو کر چکے ٭ | پھر کھینچتے ہو تیغ میاں یک نہ شد دو شد

جل ہی رہا تھا آتشِ اندوہِ غم میں دل | اُٹھنے لگا جگر سے دھواں یک نہ شد دو شد

بیٹھے تھے خانقاہ میں ہم بنکے پارسا | پھر یاد آیا دیر مغاں یک نہ شد دو شد

کی دوستی جو اُس بُت کافر سے اے ظفر | دشمن ہُوا ہے اپنا جہاں یک نہ شد دو شد

(ظفر)

ایک نہ شد دو شد بھی بولتے ہیں چنانچہ جناب ماسٹر سید حسن صاحب مرحوم و مغفور متخلص بہ حسن نے بھی باندھا ہے جو حافظ قطب الدین صاحب بشیر کے شاگرد رشید تھے ٭ ؎

زخم جگر دکھایا کہ رحم اُس کو آئے گا | قاتل نمک چھڑکنے لگا ایک نہ شد دو شد (حسن)

(**وجہ تسمیہ**) اس کی وجہ تسمیہ اس طرح مشہور ہے کہ کوئی شخص سبات کا عامل تھا کہ مُردہ کو اپنے افسوں اور منتر کے وسیلہ سے جگا کر اُسکے گھر کا تمام حال پُوچھکر اُسکے گھر والوں کو بتلا دیا کرتا تھا یعنی جو بات اُسکے خاندان والوں کو اُس سے دریافت کرنی ہوا کرتی تھی یہ ہمزاد کے وسیلہ سے پُوچھ لیا کرتا تھا جب یہ شخص مرنے لگا تو اسنے اپنے ایک شاگرد کو یہ عمل بتا دیا اُس نے بطورِ آزمائش قبرستان میں جا کر ایک مُردے کو جگایا مگر پھر قبر میں داخل کردینے کا منتر بھُول گیا تب ناچار ہو کر اس نے اپنے اُستاد کو جا کر جگایا کہ وہ اس کا اُتار بتائیں تو یہ بلا پیچھے سے چھُوٹے مگر اُستاد بھی اس عالم میں کچھ نہ بتا سکا پہلے تو ایک ہی مُردہ ساتھ تھا اب دو دو ہو گئے اُسوقت اسنے یہ کلمہ کہا کہ یک نہ شد دو شد یعنی ایک بلا تو ٹلی ہی نہ تھی کہ دُوسری اور گلے پڑی۔ بعض لوگ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ایک ساحرہ بڑھیا کی بسر معاش تھی کہ وہ قبرستان میں جا کر تین ماش پڑھکر جس قبر پر پھینکدیتی فوراً مُردہ کفن لیکر حاضر ہو جاتا یہ کفن تو لے لیتی اور پھر دُوسرا منتر پڑھکر اُس پر وہ ماش مارتی تو وُہ سیدھا قبر میں چلا جاتا یہ جادُوگرنی بازار میں لاکر کفن کا کپڑا بیچ ڈالتی اور اسطرح اپنا کام چلا لیا کرتی اسکی کیفیت دیکھکر ایک شخص کو لالچ آیا اُس نے مُدت تک اسکی خدمت کی مگر اسنے ہمیشہ لیت و لعل میں رکھا لیکن مرتے وقت وہ عمل بتا دیا بجز مُردے کے قبر میں داخل ہو جانیکا منتر نہ بتایا تھا کہ اُسکی جان نکل گئی یہ شخص آزمائش کے طور پر قبرستان میں گیا اور وہاں جا کر اُسی طرح تین ماش قبر پر پڑھکر پھینکے مُردہ جھٹ کفن لے کر حاضر ہوا مگر یہ اُسے دُوسرے منتر کے معلوم نہ ہونے کے سبب قبر میں داخل نہ کر سکا مُردہ اسکے پیچھے ہو لیا تب یہ اور بھی گھبرایا

اور اس نے مجبور ہو کر اُس ساحرہ کو قبر سے جا جگایا لیکن وُہ بھی ایسی صُورت میں کچھ نہ کر سکی بلکہ ایک ساتھ ہولی مسوقت اسنے کہا کہ واہ یک نہ شد دو شد کیا تو تدبیر کی اور کیا نتیجہ ہوا۔ ہمارے نزدیک یہ سب گھڑت ہے ٭)

یکاّ۔ ہ۔ صفت ٭ (۱) فرد۔ تنہا۔ واحد۔ اکیلا۔ (۲) بے نظیر۔ بے مثل۔ لاثانی۔ انوکھا۔ نرالا۔ اکیلا۔ (۳۔ اسم مذکر) ایک قسم کی گاڑی جسمیں صرف ایک ہی گھوڑا جوتا جاتا ہے جیسے کرے یکا کھائے دھکا۔ (۴۔ مذ) ایک قسم کا فتیل سوت جسمیں ایک ہی بٹی جلتی ہے (۵۔ مذ) صدی۔ ایک قسم کے سپاہی جنہیں گھوڑے وقت بیوقت کیلئے تنخواہ ملتی ہے (جلال الدین اکبر کیوقت سے یہ سپاہی مقرر ہوئے تھے گوالیار میں اب بھی اس نام کے سپاہی نوکر ہیں ٭

یکایک۔ ف۔ تابع فعل ٭ (۱) دفعتہً۔ یکبارگی۔ فوراً۔ ایک دفعہ ہی۔ اچانچک۔ یک بیک۔ ناگاہ ٭ ؎

یاد وعدہ کوئی آیا کہ یکایک تم نے | عزم جانے کا کیا برزدہ داماں ہو کر (مجروح)

فصاحت کے دفتر تھے سب گاؤ خوردہ | بلاغت کے ستے تھے سب نا سپردہ

اُدھر بزم کی شمع انشا تھی مُردہ ٭ | اِدھر آتش پارسی تھی فسُردہ

یکایک جو برق آکے چمکی عرب کی

کھُلی کی کھُلی رہ گئی آنکھ سب کی

(حالی)

(۲) ایک ایک۔ فرد فرد ٭ یک یک ٭

یُکت۔ س۔ صفت ٭ (۱) ملا ہوا۔ جُڑا ہوا۔ لگا ہوا۔ سٹا ہوا۔ ملحق۔ ملصق۔ چسپاں۔ (۲) جوگ۔ یوگ۔ اُچت۔ لائق۔ ٹھیک۔ دُرست ٭

یکتا۔ ف۔ صفت ٭ (۱) فرد۔ واحد۔ یکا۔ وحید۔ منفرد۔ اکیلا۔ یگانہ۔ وحید العصر مفرد۔ تنہا۔ مجرد۔ بے جُفت۔ طاق ٭ ؎

عشق کو باعث ہنگامۂ کثرت پایا | بیخودی ساتھ نہ ہوتی تو میں یکتا ہوتا (مجروح)

(۲) نرالا۔ انوکھا ٭ (۳) بے مثال۔ بے نظیر۔ بے مثل ٭

یکتائی۔ ف۔ اسم مؤنث ٭ (۱) توحید۔ وحدانیت۔ وحدت۔ فردیت۔ یکتاپن۔ (۲) ندرت۔ انوکھاپن۔ نرالاپن۔ (۳) بے نظیری۔ بے مثالی ٭

یکّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) طاس کا یکہ گنجفہ کا یکہ تیر تُکّا ٭

یکُم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مہینے کی پہلی تاریخ۔ الکیم۔ پہلی ٭

یکنگ۔ ہ۔ صفت ٭ اکیلا۔ تنہا۔ مجرد۔ مجرد پسند۔ خلوت پسند۔ تنہائی پسند کرنیوالا ٭

یکّہ۔ ف۔ صفت ٭ (۱) ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اکیلا۔ تنہا۔ مجرد ٭ جریدہ۔ (۲) بے نظیر۔ بے مثل ٭ جفت ٭ لاثانی (۳۔ ہ) ایک قسم کی ایک گھوڑے کی گاڑی ٭

یکہ تاز۔ ف۔ صفت ٭ (۱) وُہ جری اور بہادر جو اکیلا حریف کے مقابلہ پر نکل کر گرے

فوج یا لشکر میں اکیلا گھس جانے والا۔ (۲) جو سوار گھوڑا دوڑانے میں بے مثل ہو +

یکہ سوار۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (اکا):۔ جنگی سوار۔ گھڑ چڑھا + بہادر۔ دلیر۔ شہسوار +

یگ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جگ + قرن + سمے + (ہندو چار یگ مانتے ہیں جن کی تفصیل لفظ جگ میں لکھی گئی ہے) (۲) جفت۔ جوڑا +

یگ۔ س۔ اسم مذکر:۔ جگ۔ بلی دان۔ قربانی۔ پوجا۔ ہوم۔ ہون۔ یاگ +

یگاں۔ ف۔ تابع فعل:۔ یکاں۔ اکیلا۔ تنہا + یگانہ + نامعین اشخاص مرکب ترکیب کلمۂ توصیف

یگاں یگاں۔ ف۔ تابع فعل:۔ بالانفراد۔ ایک ایک۔ فرداً فرداً۔ ایک ایک کرکے +

یگانگت۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) یگانگی۔ قرابت۔ سگاوت۔ پاس کی رشتہ داری۔ (۲) مودت۔ انوکھاپن۔ (۳) یکتائی۔ توحید۔ وحدانیت۔ (۴) اتحاد۔ اتفاق۔ میل۔ (یہ لفظ غلط ہے یگانگی صحیح ہے)

یگانگی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (یگانگت)

یگانوں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ یگانہ کی جمع + اپنوں +

یگانہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) سگا۔ اپنا۔ ضد بیگانہ۔ قرابتی۔ قرابتدار۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ جگر۔ ہم جدی۔ ایک خاندان کا۔ ایک گھرانے اور کنبہ کا + ۔

یگانوں سے غرض اسکو بیگانوں سے کچھ طلب کسی ورکا نہیں رکھتے وہ جب دم پکاتے ہیں (ظہیر)

(۲) یکتا۔ اکیلا۔ واحد۔ بے جفت۔ وحید العصر۔ یکتائے زمانہ۔ فرد + ۔

زمانہ نے کچھ کھو کے پایا ہے تجکو سمجھکر یگانہ بنایا ہے مجھکو + (ظہیر)

یگانہ دونوں وجود ہیں دنیا میں ہیں بنے جفا کے لئے تم تو میں وفا کے لئے (زکی)

(۳) بے نظیر۔ بے مانند۔ بے مثل۔ لاثانی۔ بے ہمتا۔ (۴) موافق (۵) ہم گر۔ بھائی بند۔ بھائی۔ (اصل میں یک گانہ تھا کاف عربی کثرت استعمال سے گر گیا) (۶)۔ ا۔ اسم مؤنث) وہ عورت جس نے جیتی لڑنے کا مصمم ارادہ کرلیا ہو مگر ابھی تک لڑی نہ ہو۔ دوگانہ کا نقیض۔ (۷) ا۔ اسم مذکر) دو بت جانی علی دو دستی بنایا تا +

یگانے۔ ا۔ اسم مذکر۔ یگانہ کی جمع + ۔

بیگانہ سمجھتے ہیں یگانے تلک اپنے کیوں جائیں وطن سے کہ یہیں بیوطنی ہے (عارف)

یل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پہلوان + شہزور + دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سورما۔ سورمیر۔ رستم + آزاد و مطلق الانسان۔ خود مختار (۲ صفت) فربہ موٹا جسیم۔ تن و توش کا مسنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ دھم دھوسر۔ ڈم ٹم +

یل شل۔ ف۔ صفت:۔ خوب موٹا تازہ۔ سنڈ مسنڈ سنڈ۔ تناور تن و توش والا جسیم۔ جسیم و شحیم۔ فربہ اندام۔ استخول۔ ڈم ٹم۔ دھم دھوسر +

(شل بمعنی ران سے مرکب ہے یعنی وہ شخص جس کی رانیں اور تمام جسم خوب پھولا ہوا ہو)

یل۔ ہ۔ ایک کلمہ ہے جو فاعلیت کا کام دیتا ہے اور نیز کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے اڑیل۔ سٹریل۔ کڑیل۔ تپیل۔ مریل۔ جھٹریل۔ ہریل وغیرہ +

یلدا۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ شب تاریک و دراز۔ اندھیری اور بڑی رات + ۔

گر یہ سے فیض نہیں خانۂ تاریک کو حیف رخنہ ہوتا تو چراغ شب یلدا ہوتا (زکی)

یلغار۔ ت۔ اسم مؤنث:۔ حملہ۔ تاخت۔ دھاوا۔ دشمن کی فوج پر دوڑ لیجانا + تیز رفتار گھوڑا +

یم۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جمراج۔ موت کا فرشتہ۔ قابض الارواح۔ ملک الموت۔ وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے۔ عزرائیل۔ جم دوت۔ (۲) دکشن دِشا کا دِکپال۔ دکن کا راجہ یعنی جمراج +

چونکہ ہندوؤں میں ہر ایک سمت کا فرشتہ یا راجہ مانا ہوا ہے اور اسکے تفصیلی ذیل نام ہیں پس انہیں میں سے یہ جانب جنوب کا راجہ جمراج خیال کیا گیا ہے۔ مثلاً پورب کا اندر۔ دکھن کا جمراج۔ پچھم کا برون۔ اُتر کا کوبیر۔ ایشان کون کا مہادیو۔ اُدھر کی دشا کا برہما۔ نیچے کی دشا کا اننت وشنو۔ اگنی کون کا اگنی۔ سیرت کون کا سیرت۔ بایو کون کا پون وغیرہ۔ اسی طرح پورب کا دکپتی یعنی سورج۔ اگنی کون کا شکر۔ دکشن کا منگل۔ سیرت کون کا راہو۔ پچھم کا سنیچر۔ بایو کون کا چاند۔ اُتر کا بدھ۔ ایشان کون کا برہسپت)

یم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دریا۔ بحر۔ ندی۔ ساگر + ۔

یاد بحر حسن میں رونے کی جب دم آئی لہر موجزن ہر ایک تار آستیں سے یم ہوا (آباد)

یمان۔ ع۔ صفت:۔ منسوب بہ یمن جو ہندوستان کے جنوب و مغرب کی طرف ملک عرب میں واقع ہے۔ یمن کا جیسے برق یمان +

یمانی۔ ع + ف۔ صفت:۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ یمن + یمن کے باشندے۔ ساکن یمن +

یمکن۔ ع۔ (صیغہ مضارع معروف) امکان رکھتا ہے۔ ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے۔ فارسی والے اپنے قاعدے کے موافق نون کو ساکن پڑھتے ہیں +

یُمن۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مبارک۔ خجستہ۔ اقبالمندی۔ بختیاری۔ سہاگ۔ کامیابی۔ طالعمندی۔ سعادت۔ برکت۔ بہبودی + ۔

اُڑ گیا طائر بہار چمن + دیکھئے یمن آشیاں میرا (رشک)

یَمَن۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام جو کعبہ سے جانب یمین یعنی دست راست واقع ہے اور جسکی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے کیونکہ اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار دیا ہے جسکا منہ مشرق کی جانب ہے اور اس کی پیٹھ مغرب کی طرف۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے نیز یہاں کی چادریں اور چمڑا بھی نامی ہے۔ سہیل ستارہ اسی جگہ نکلتا ہے۔

یمن

یمنی ع ۔ صفت ۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا یمن کا ۔ یمانی + ؎
تشنۂ دشتِ محبت کے لئے کس سے ہے ۔ کوئی دُنیا میں عقیقِ یمنی خوب نہیں (ذوق)

یمین ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دستِ راست ۔ سیدھا ہاتھ ۔ دایاں ہاتھ ۔ داہنا ہاتھ ۔ (۲) داہنی ہاتھ کی طرف ۔ دائیں ہاتھ کی جانب (۳) قسم ۔ سوگند ۔ سَوں ۔ حلف (۴) توانائی ۔ قوت + منزلتِ نیکو ۔ چنانچہ یمین الدولہ جو اُمرا کو بادشاہوں کی طرف سے خطاب ملتا ہے اُس سے یہی غرض ہوتی ہے کہ یہ سلطنت کی قوت یعنی ایک رُکن ہے +

یمین و یسار ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دائیں بائیں + چپ و راست + ؎
کل نہیں مجکو ہجرِ جاناں میں ۔ ہُوں تڑپتا پڑا یمین و یسار + (تجلّی)
(۲) فوج کا داہنا اور بایاں بازو +

یہ ۔ ہ ۔ اسم اشارہ ۔ (گنوار) یہ ۔ یہیں ۔ یہاں +

یُورُپ ۔ انگلش (Europe) اسم مذکر ۔ مغرب کا بڑا عظم ۔ ممالکِ مغرب ۔ دنیا کے پانچ بڑے عظموں میں سے ایک بڑا عظم کا نام جو بڑا عظم ایشیا سے جانب غرب واقع ہے اسمیں ممالک مفصلہ ذیل شامل ہیں ۔ برطانیہ ۔ فرانس ۔ ہسپانیہ ۔ پرتگال ۔ اٹلی ۔ ٹرکی ۔ رُوس ۔ سویڈن ۔ ناروے ۔ ہالنڈ ۔ بلجیم ۔ سوئٹزرلینڈ ۔ پرشیا ۔ آسٹریا ۔ جرمنی ۔ ڈنمارک ۔ یونان +

یُورِش ۔ ت ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) حملہ ۔ ہلّہ ۔ دھاوا ۔ چڑھائی ۔ تاخت ۔ دشمن کی فوج پر چڑھنا ۔ یلغار ۔ دشمن پر دوڑ لیجانا + خروج + غلبہ ۔ مداخلت + (۲) بلوہ ۔ فساد ۔ ہنگامہ ۔ غدر +

یُوز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) چیتا + پلنگ ۔ تیندوا ۔ لگڑ بھگا ۔ بگھیلا (۲) ت ۔ صد ۔ سو ۔ چنانچہ یُوزباشی سو سواروں یا سپاہیوں کے افسر کو کہتے ہیں ۔ رسالدار ۔ صوبہ دار +

یُوسُف ۔ عبرانی ۔ اسم مذکر ۔ (حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جو بی بی راحیل کے بطن سے اور نہایت خوبصورت تھے حضرت ممدوح ان کو بہت پیار کرتے تھے اِس سبب سے اور نیز ایک خواب کی تعبیر کے باعث جو ان کی پیغمبری کی بشارت تھی سب بھائی یوسف سے حسد کرنے لگے تھے یہاں تک کہ اُنکے رشتے یوسف کے ہلاک کرنے پر آمادہ کیا مگر یہودا یعنی روبن مانع ہوا اخیر کو اسمٰعیل نے روبن کی غیبت میں یُوسف کو ایک سوداگر کے ہاتھ فروخت کر دیا اور سوداگر نے انہیں وہاں سے لیجا کر عزیزِ مصر قُوطیفار کے ہاتھ بیچا جو تی فار نے انہیں اپنے گھر کا داروغہ بنا دیا اسجگہ عزیزِ مصر کی بیوی زلیخا اُن پر عاشق ہو گئی مگر حضرت یُوسف کو انکار و احتراز ہا اسپر اُس نے اُنھیں الزام لگا کر قید کرا دیا قیدخانہ میں اُنہوں نے فرعون بادشاہ[1] کے خواب کی تعبیر بتائی جسکی صحت پر فرعون نے اُنھیں اپنا وزیر کر دیا جب حسبِ تعبیرِ خواب

یان

مصر میں قحط پڑا تو ان کے سب بھائی مصر میں آئے حضرت یُوسف نے اپنے باپ حضرت یعقوب کو بھی مصر میں بُلا کر مقام گوشن میں رہنے کی جگہ دی حضرت یُوسف نے اپنی وفات تک مالکِ مصر کی سلطنت نہایت عدل و انصاف سے کی اور ۱۱۰ برس کی عمر میں ۲ ۹ ۲ ا برس قبل از حضرت عیسےٰ علیہ السلام وفات پائی حضرت مُوسےٰ علیہ السلام نے اُن کی ہڈیاں مصر سے لیجا کر کنعان میں حضرت یعقوب کی قبر کے پاس دفن کی ہیں ۔ باقی حالات مختلف تاریخوں میں مفصل درج ہیں بباعثِ طوالت اُن سے حذر کیا گیا +
(۲) نہایت خوبصورت ۔ نہایت صاحب جمال +

یَوْم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دن ۔ روز ۔ نہار ۔ بار ۔ صبح سے شام تک (۲) تیتھ ۔ تاریخ ۔ گتے ۔ پربشٹے +

یَومِ حساب ع ۔ اسم مذکر ۔ حساب کا دن ۔ وہ دن جسمیں لوگوں کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا + روزِ قیامت ۔ روزِ جزا ۔ روزِ محشر +

یَومُ القیامت ع ۔ اسم مذکر ۔ قبروں سے اُٹھ کھڑے ہونے کا دن ۔ روزِ بعث و نشور

یوماً فیوماً ع ۔ تابع فعل ۔ روز بروز ۔ دن بدن +

یَومیّہ ع ۔ اسم مذکر ۔ روزینہ ۔ روز کی مزدوری ۔ روزانہ خوراک ۔ دن بھر کی اُجرت ۔ وظیفہ ۔ بقدر کفاف + دیہاڑی ۔ دِھیانگی + روزمرّہ کا خرچ +

یومیّہ دار ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ روزینہ دار ۔ وظیفہ دار ۔ مزدور ۔ روزانہ اُجرت پانیوالا +

یُوں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) با واوِ معروف[2] (۱) اِس طرح ۔ بایں طور ۔ بدیں طرز + ایسا + اِس نہج سے ۔ اِس طرز سے ۔ اِس طرح ۔ اِس ڈھنگ سے + اشارۂ بیان + ؎

بیمانۂ بادہ ہاتھ سے یُوں میرے لیگیا ۔ گویا محتسب کا آج تو پینا حلال ہے (احسان)

یُوں نکلتا نہ اُن کی محفل سے ۔ ہائے میں اپنا مدعا نہ ہوا
میرے مُردے سے ہنسکے یُوں بولے ۔ یہ بلا ہے کہیں نہ جائے پلٹ

کھینچو نہ سر سے سینے سے یُوں تیر کو دیکھو ۔ بیدل نہ کرو بسمل دلگیر کو دیکھو (ذکی)
یُوں دلِ مضطر لگی بازی بسمل ۔ کھیلیں شیرا یارِ کمین کے لئے

غُنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یُوں ۔ بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یُوں
رات کے وقت مے پیے ساتھ رقیب کو لئے ۔ آئے وہ یاں خدا کرے پر نہ کرے خدا کہ یُوں
میں نے کہا کہ بزمِ ناز چاہیئے غیر سے تہی ۔ سُنکے ستم ظریف نے مجکو اُٹھا دیا کہ یُوں
مجھ سے کہا جو یار نے جاتے ہیں ہوش کس طرح ۔ دیکھ کے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یُوں
جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی ۔ گفتۂ غالب ایکبار پڑھکے اُسے سُنا کہ یُوں (غالب)

(۲) مُفت ۔ بلا قیمت ۔ بغیر دام اور زر لیئے +

یُوں بھی دیکھا وُوں بھی دیکھا ۔ محاورہ ۔ اِصلاح اور ہر پہلو سے آزمایا

[1] اس زمانہ تک مصر کا ہر ایک بادشاہ فرعون کہلاتا تھا جس بادشاہ کا اصل نام قطفیر یا طیفار و بعض کے نزدیک ریان تھا اور عزیزِ مصر کے لقب سے ملقب + [2] بواوِ مجہول بھی درست ہے +

سب طرح سے امتحان کرلیا۔ دیکھنے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا + ے

کیا کیا دکھا نہ سنگ ہم نے اے ذوق ۔ یوں بھی دیکھا جا انکو ووں بھی دیکھا (ذوق)

یوں بھی سہی ۔ اسمحاورہ۔ اس طرح بھی منظور ہے۔ ہم اس میں بھی خوش ہیں۔ اسطرح بھی قبول ہے + ے

گالیاں دینے کو بیٹھے ہو بچارے سونکو ۔ یہ نہ آیا دل میں بوسہ دیجئے یوں بھی سہی (بیر سوز)

یوں بھی واہ وا اور ووں بھی واہ وا ۔ ۰۔ محاورہ:۔ ہر طرح سے خوش۔ دونوں طرح کامیابی۔ اسطرح بھی خوب اُسطرح بھی خوب جیسے **مصرع**

یوں بھی صنم واہ وا اور ووں بھی صنم ہوا

یوں تو ۔ ۰۔ تابع فعل:۔ (۱) اس طرح تو۔ اس ڈھنگ سے تو (۲) ورنہ سوگند

بک نہیں ہے تو تسلی دلِ عاشق کیلئے ۔ یوں تو کیا کچھ ہے رسالہ لبِ خنداں میں (ظہیر)

(۳) ملکہ میں تو۔ کہنے کو تو۔ در اصل تو۔ بظاہر تو۔ حقیقت میں تو + ے

یوں تو ہوتے ہیں محبت میں جنونکے آثار ۔ اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں (ظہیر)

ضعف ہے ہر نگہ پڑہ میں کہاں ۔ یوں تو سینہ کے پار ہیں دونوں
نام آدمی یہ کہتا ہوں کہ دیکھا کیا ظلم ۔ دیکھنا یوں تو بہت ہے ابھی دیکھا کیا ہے
(زکی)

(۴) اس نہج سے۔ اس طور سے جیسے یوں تو وُہ شاخ نہیں ہٹتے ہو یوں تو ہم بھی جانتے ہیں؟

سخن گو یوں تو زک عالم ہے جسے سچ ۔ مرے اُستاد کی پر کیا زبان ہے (مجروح)

(۵) مفت۔ بلا اُجرت۔ بلا قیمت۔ بلا عوض جیسے یوں تو کوئی کا ہیکو دیدیگا +

یوں لوں کرنا ۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ (۱) ایسی تیسی کرنا۔ دشنام دینا گالی گلوچ کرنا۔ اسطرح اُس طرح کرنا (۲) کوسا کاٹی کرنا۔ سراہنا۔ (۳) عادینا +

یوں دینا ۔ فعل متعدی:۔ مفت دینا۔ بلا قیمت دینا۔ بغیر دام ونہ لئے دینا۔ بلا معاوضہ دینا

گر ہے اگر یوں لیتے ہو تم دل کو؟ تو وُہ شوخ ۔ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو یا کوئی (مومن)

یوں نہ یوں ۔ ۰۔ تابع فعل:۔ اسطرح نہ اُسطرح۔ اسبات پر نہ اُسبات پر کسیطرح نہیں۔ کسی پہلو نہیں۔ کسی ڈھب نہیں +

یوں ہی ۔ ۰۔ تابع فعل:۔ (۱) ایسے سان اسی طرح۔ اسی طریقہ سے اسی ڈھنگ سے۔ اسی انداز پر جیسے تمہیں یوں ہی چاہئے تھا؟ ے

کیا شکوہ جو غیب روں کا تو بولے ۔ یوں ہی تم جلتے رہتے ہو سدا سے (مجروح)

(۲) مفت۔ بلا قیمت۔ بلا معاوضہ۔ بلا اُجرت۔ جیسے یوں ہی دیتے ہو یا قیمتاً +

یوں ہی سنے تو خیر دست کیوں ہو دل کو ۔ کسی کی کیا تمہیں جو ری پڑی ہے (مطلب)

(۳) بیفائدہ۔ ناحق۔ خواہ نخواہ۔ بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بیجا جیسے تم یوں ہی اپنا روپیہ کھر سے دینے ہو (۴) اتفاق سے حسبِ اتفاق۔ اتفاقاً۔ بلا ارادہ جیسے

یوں ہی دل میں آگئی کہ وہاں چلئے میں بھی وہاں یوں ہی جا نکلا تھا (۵) بلا واسطہ بلا سبب۔ بلا وجہ بلا قصور۔ بغیر جرم کے جیسے تم نے اُس غریب کو یوں ہی مارا (۶) کہنے کی بات نہیں ہے۔ مثلاً تم آج؟ وہاں سے کیوں ہو جواب یوں ہی (۷) بلا ضرورت۔ بلا خواہش جیسے کیونکر آئے۔ تھے؟ یوں ہی۔ (۸) نکما۔ بیکار۔ خالی۔ جیسے یوں ہی پھرتا ہے (۹) آسانی سے۔ بلا دقت۔ بسہولت۔ جلد۔ جھٹ پٹ جیسے کام تو جلدی لگی نہ پھٹکری یونہی ہوگیا۔ (باقی دیکھو یوں ہیں)

یوں ہی ٹرخا دیا ۔ ۰۔ محاورہ:۔ خالی خولی ٹال دیا۔ ناکامیاب رخصت کیا +

یوں ہی سا ۔ ۰۔ صفت:۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ۔ خفیف سا۔ جیسے اب تو یوں ہی سا صدرہ گیا ہے + تیرے پان میں یوں ہی سا چونہ لگانا +

یوں ہی سہی ۔ ا۔ ندا:۔ (۱) اسیطرح منظور ہے۔ یہ بھی قبول ہے۔ اسمیں بھی انکار نہیں۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (۲) اسی طرح ٹھیک ہے۔ اسطرح درست ہے +

جو کہوگے تم کہینگے ہم بھی ہاں یونہی سہی ۔ آپکی یوں ہی خوشی ہے مہرباں یونہی سہی (ظفر)

یوں ہی ہو ۔ ۰۔ دعا:۔ (۱) خدا اسی طرح کرے آمین جیسے خدا کرے آج یوں ہی ہو۔ (۲) کچھ کام نہیں۔ نکمے ہو۔ فضول ہو + بودے ہو۔ نامرد ہو۔ جیسے تم بھی یوں ہی ہو ذرا سے بچے سے دب گئے +

یوں ہیں ۔ یونہیں ۔ ۰۔ تابع فعل:۔ دیکھو (یوں ہی) (۱) اسیطرح۔ اسی طور۔ ایسا ہی۔ اسطرح کا + اسی طرح سے۔ ایسی ڈھنگ سے + ے

صلح کرینگے وُہ جب آنے میں اُلجھاتے ہیں ۔ کام اپنے یونہیں بن بنکے بگڑ جاتے ہیں
اسکی فکر و غم آتا بھی نہ سکھ دل میں کہ یہ ۔ دلِ عاشق میں یونہیں تیرے پکڑ جاتے ہیں
(زکی)

مرا تو حال ہونا آپکی فرقت میں یونہیں تھا ۔ مجھے شکوہ نہیں تم سے مری قسمت میں یونہیں تھا
نہ بولے مُنہ سے کچھ گو ہم سے ہم اچھا کیا ہنسے ۔ ہمیں خاموش رہنا انکی صحبت میں یونہیں تھا
(ناسخ)

(۲) یہی + ے

تم لئے وقت آپہنچے مگر ہم تو مرجاتے ۔ ارادہ ہو چکا اپنا غم فرقت میں یونہیں تھا (ظفر)

(۳) ذرا سا۔ قدرِ قلیل۔ تاؤ بھاؤ۔ کسی قدر۔ واجبی سا۔ خفیف سا۔ تھوڑا سا + ے

دلِ بیمار جب ہم نے کہا تھا کر علاج اپنا ۔ کر آیا فرق کچھ تیری ابھی طاقت میں یونہیں تھا (ظفر)

(۴) بے سوچے سمجھے + ے

نہ تھی جا سنگ ریزے دل اگر مجھکو محبت میں ۔ تو آیا تو اسے دیوانے اس آفت میں یونہیں تھا (ظفر)

(۵) آپ سے۔ از خود۔ آپ ہی۔ خود ہی + ے

دکھا کر غیر کو صورت مجھے کیوں رشک سے مارا ۔ کہ میں تو مر رہا دیدار کی حسرت میں یونہیں تھا (ظفر)

یوں

(۵) فضول۔ خارج از بحث۔ بیکار ✦ ف

اُڑائی خاک تم نے خوب بستی مجنوں کی کیا لطافت کہ وہ نوا گیا اس دو گز وحشت میں تُجھ میں تھا (ظفر)

(۶) بیکار۔ فضول۔ رائگاں ✦ بُری بھلی طرح۔ حالت موجودہ کے موافق جس طرح بنا جس طرح ممکن ہوا ✦ ف

یُونہیں عمر اپنی بسر ہوگئی بڑی پُرستم تھی جو سحر ہوگئی (مجروح)

یُوں ہی رہنا ۔ فعل لازم۔ نکما اور بیکار رہنا ✦ ضایع جانا۔ کام نہ آنا ✦ موقوف رہنا۔ اکارت جانا۔ بے سود رہنا ✦ خالی رہنا ✦

دن پھرتے ہی نہیں کسی فرقت نصیب کے کیا اے سپہر دور ترا اب یُوں ہی رہ گیا

یُوں ہی سہی ۔ ع۔ محاورہ :۔ (۱) اسی طرح سہی ✦ (۲) اسی طرح ہے ✦

آشنائی کا تری مجھکو گماں یُوں ہی سہی ابھی کچھ جوش نہیں ہیچ ہے میلان یُونہی (فدوی)

(۳) قابلِ اعتبار نہیں۔ لائقِ وثوق نہیں۔ مثال دیکھو مصرعِ اوّل نمبر ایک۔ (۴) عبث ہے۔ بیفائدہ ہے۔ فضول ہے۔ بیکار ہے ✦ ف

سچ گوئی میں جائیگی نہ ہو سودا خاموش بات کے کام نہ آوے تو زباں یُونہیں ہے (سودا)

یَوَن ۔ س۔ اسم مذکر۔ اگلے زمانے میں یُونان یا یُونیا کے رہنے والوں کو یَوَن کہتے تھے مگر اب مسلمانوں اور یورپینوں وغیرہ سب غیر ملک والوں کو یَوَن کہتے ہیں ✦ ملیچھ۔ ملکش۔ میلی ذات کے لوگ۔ ناپاک آدمی ✦ جنگلی۔ وحشی۔ غیر مہذب ✦ وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں ✦

یُونان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (صحیح بہ فتح اوّل مگر مشہور بالضّم) وہ ملک جسے یُونان بن یافث بن نوح علیہ السّلام نے آباد کیا تھا۔ یورپ کے ایک مشہور و معروف ملک کا نام جسکا دار الخلافہ شہر ایتھنز یعنی مدینۃ الحکما ہے۔ اس شہر کی شہرت اس سبب سے ہے کہ یہاں کی شاندار قدیم عمارتیں ابتک موجود ہیں۔ یُونان کے بہت بڑے بڑے مشہور حکیم جیسے سقراط۔ بقراط۔ افلاطون ارسطو۔ وغیرہ اسی شہر میں ہوئے۔ زمانۂ سلف میں اس ملک نے بجملہ علوم و فنون میں بڑی ترقی کی تھی ہومر جو بڑا نامی شاعر ہے اسی ملک کا تھا پہلے یہ ملک سلطانِ رُوم کے قبضے میں تھا مگر ۱۸۳۰ء سے خود مختار ہو گیا ہے اس کا حدود اربعہ یہ ہے کہ شمال میں ملکِ رُوم جنوب مشرق اور مغرب میں بحیرۂ شام۔ خلیج کا ننتھ اس ملک کو دو حصّوں میں منقسم کرتی ہے چنانچہ حصّۂ شمالی کو یُونانِ شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نمائے مورِیا کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سے جزایر یُونان کی عملداری میں ہیں دس بارہ لاکھ آدمی کی آبادی ہے۔ اس ملک والے شہر قسطنطنیہ سے تجارت کر کے بہت فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ یُونانی سلطانِ رُوم خلد اللہ ملکہ کی حکومت میں بکثرت

یون

آباد ہو گئے زیر فرمان ہیں۔ (۲) شہر بعلبک کے ایک گانوں کا نام اور سنیز وہ گانوں جو بردعہ و بیلقان کے درمیان واقع ہے ✦

یُونانی ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) یُونان کا باشندہ۔ ساکن یُونان (۲) یُونان کا۔ یُونان کا بنا ہوا۔ (۳) اسم مونث۔ ملک یُونان کی زبان۔ گریک (۴) دانشمند فیلسوف۔ نہایت عقلمند۔ حکیم۔ افلاطون

یُونُس ۔ عبرانی۔ اسم مذکر۔ (جمع یونس (فرہنگ) تینوں حرکتوں سے بنون مکسور و مفتوح بھی جایز رکھا ہے) (۱) رُکن۔ ستون۔ پتھم۔ تھونی ✦ رُکنِ دین۔ ستونِ دین (۲) ایک مشہور پیغمبر علیہ السلام کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے ✦ (چونکہ اس زمانہ میں شہر نینوا میں جو اب دمشق کے نام سے مشہور ہے بُت پرستی۔ غارتگری۔ گمراہی اور نافرمانی حق حد سے گزر گئی تھی اس سبب سے اُس قوم کی ہدایت کے واسطے آپ مامور ہوئے تھے۔ جب وہ قوم کسی طرح راہ راست پر نہ آئی اور طرح طرح کے الزام و بہتان لگانے گستاخانہ پیش آنے اور افترا پردازی کرنے لگی تو آپ نے اُن کے واسطے دعائے بد کی چنانچہ وہ دعا مقبول ہوئی اور آپ نے پھر ایک دفعہ عذاب نازل ہونے سے پیشتر ہدایت کی کہ دیکھو اب بھی باز آ جاؤ ورنہ آج کے تیسرے روز عذابِ سخت نازل ہوگا۔ قوم مذکور نے ان باتوں کو ہنسی میں اُڑا دیا اور کہا کہ بس میاں جاؤ اپنا کام کرو ناچار آپ اپنے اہل و عیال کو لیکر ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا پڑے اور خدا تعالیٰ کی درگاہ سے جبرئیل کو حکم ہوا کہ ایک تھوڑی سی آگ دوزخ میں سے لیکر اہل نینوا کی آبادی میں ڈال دو چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی۔ ہر ایک گھر میں خود بخود آگ لگ جاتی اور کسی کے بجھائے نہ بجھتی تھی جس قدر بجھاتے تھے اُسی قدر زیادہ بھڑکتی تھی اس وقت اس متمرد قوم کو یقین آیا اور حضرت یونس کی تلاش میں سراسیمہ پھری مگر کہیں پتہ نہ لگا آخرکار اپنے ننھے ننھے بچوں اور حیوانات کے بچوں کو اُن کی ماں سے جدا کیا۔ ایک اُونچے ٹیلے پر کانٹے بچھائے اُن کانٹوں پر آپ بیٹھے اور اُنہیں بٹھایا اور جنابِ باری میں دعا مانگنی شروع کی چالیس روز تک اپنا یہی عمل رکھا آخرکار دریائے رحمت جوش میں آیا ان بچوں کو کنارِ شفقت میں لیا اور بڑوں کو اس سبب سے امان دی۔ اس مدّت کے بعد حضرت یونس علیہ السلام پہاڑ سے نیچے اُترے کہ دیکھیں اب قوم کا کیا حال ہے جسوقت بستی کے قریب پہنچے تو ایک راہگیر سے دریافت کیا کہ اُس نافرمان قوم کا کیا حال ہے اُس نے اوّل سے آخر تک سارا قصّہ سُنایا حضرت یونس کے دل میں بھی اس وقت جوش بھر آیا اور فرمایا کہ جب وہ نجات پا چکے تو اب مجھے کب پوچھینگے بلکہ جھوٹا اور مفتری جانینگے آپ اُلٹے پھرے یہ موقع تاک کر ابلیس نے بھی خوب ہی بھڑکایا۔ غرض نینوے والیں آکر اپنے بال بچوں کو وہاں سے اُٹھایا اور اپنے وطن کو چلے چلتے چلتے ایک دریا کے کنارے پر پہنچ کر کشتی کی راہ دیکھنے لگے اتنے میں ایک کشتی آئی آپ نے ملاحوں سے کہا کہ مجھے اور میرے بچوں کو ناؤ میں بٹھا کر پار اُتار دو ملاحوں نے کہا کہ اس قدر تو گنجائش نہیں ہے

یاں

ان کچھ آدمی اِس کشتی میں بیٹھ جائیں کچھ دُوسری کشتی میں پیچھے آجائیں۔ آپ اِس بات پر راضی ہوگئے سب کو سوار کرادیا مگر دو لڑکوں سمیت آپ رہ گئے اور یہ نہ جانا کہ ہم نے خدا کے حکم سے خفگی ظاہر کی ہے حالانکہ اُس کی اِس قدر مخلوق کو دعاء بد سے تکلیف پہنچائی مگر ہنوز بات کے آگے اس مصیبت کی پروا نہ کی۔ ابھی تک وُہ دُوسری کشتی نہیں آئی تھی کہ آپ کا ایک لڑکا ٹھوکر کھا کر دریا میں جا پڑا یہ اُسے لینے کو اُترے کہ دُوسرے کو بھیڑیا لے گیا۔ آپ اِدھر آئے تو اُدھر پہلا لڑکا ڈوب گیا۔ اِس وقت جانا کہ یُونس پر غضب الٰہی نازل ہوا۔ صبر و تحمل کو کام نہ فرمانے کے اِس موقع پر وُہ دوسری کشتی آئی آپ اُس میں بیٹھے جب منجدھار میں پُہنچی تو کشتی وہاں جاکر رُک گئی ہرچند ملّاحوں نے زور مارا مگر کشتی کو سرکنا تھا نہ سرکی۔ اِس وقت اُنہوں نے ملّاحوں سے کہا تم جانتے ہو کشتی کس وجہ سے رُکی ہے انہیں کہاں سے بنے لاعلمی بیان کی تو آپ نے فرمایا کہ اِس میں ایک شخص غضب زدۂ الٰہی سوار ہے جب تک اُسے دریا کی نذر نہ کرو گے کشتی اپنی جگہ سے نہیں سرکے گی۔ ملّاحوں نے پُوچھا حضرت وُہ کون ہے آپ نے فرمایا کہ وُہ میں ہوں مجھے دریا میں ڈال دو اور مزے سے کشتی نکال کر لے جاؤ۔ ملّاح اِس پر راضی نہ ہوئے آخرکار یہ بات قرار پائی کہ قرعہ ڈالو جس کے نام پر صدق نکلے اُسی کو ڈالو اِس پر سب راضی ہوگئے تین دفعہ قرعہ ڈالا تینوں مرتبہ حضرت یُونس ہی کا نام آیا۔ آپ نے فرمایا کیوں میں نہ کہتا تھا دیکھو میں ہی ڈبو دینے کے قابل ہوں یا نہیں۔ اُن لوگوں نے ہرچند کہا کہ قرعہ کی گردش راست و کذب پر محمول اور گمان و وہم سے مرکب ہے لیکن حضرت نے نہ مانا اِس موقع پر بعض مؤرخ تو لکھتے ہیں کہ اہل کشتی نے آپ کو دریا کے سپرد کردیا اور بعض بیان کرتے ہیں کہ ایک بہت بڑی مچھلی کشتی کے سامنے آئی اور اُسنے مُنہ کھول کر مع کشتی سب کا لقمہ کرنا چاہا۔ تمام اہل کشتی اُس سے ڈر گئے اور اِس نے کشتی کے گرد چکر لگانا شروع کیا جب حضرت یُونس کے مقابل آئی تو جھٹ آپ کو لقمہ کرگئی اور کشتی فوراً مثل برق رواں ہوگئی۔ اُسی وقت مچھلی کو حکم الٰہی آیا کہ اے مچھلی یہ ودیعت الٰہی ہے اسے دانت لگنے نہ پائے ہضم کرنے پائے حضرت یُونس کو کچھ نہ معلوم ہوا کہ میں کہاں ہوں اور یہ کیا وقت ہے ہاں ایک اندھیرا سا چھا گیا۔ آپ سرگرم تہلیل و تسبیح ہوئے چالیس روز اُسکے پیٹ میں بسر کئے۔ اِس وقت رحم الٰہی پھر جوش میں آیا اور مچھلی کو حکم دیا کہ اے مچھلی کنارہ پر جاکر ہماری امانت کو اُگل دے۔ چنانچہ مچھلی نے اُسی مقام پر اِس لعل بے بہا کو لاکر اُگل دیا۔ آپ اُس کے پیٹ میں سے مثل جنین ایک جھلّی کے بُرقع میں لپٹے ہوئے نکلے خدا نے کدو کی بیل نمایاں ہوئی جس نے تمازت آفتاب سے محفوظ کیا اِسی وقت ایک ہرنی بھی آگئی جس نے آپ کو دُودھ پلایا جب آپ میں طاقت آگئی تو خدا کے حکم سے آفتاب نے کدّو کی بیل کو جلا دیا آپ اِس رفیق کے جل جانے سے زار و قطار رونے لگے اور کہا کہ اے بار خدا اِس نے تیرا کیا بگاڑا تھا جو آفتاب نے جلا دیا جناب ایزدی سے ندا ہوئی کہ

یوہ

اے یُونس کیوں روتا ہے۔ تُجھے کونسا اُسے محنت مشقت سے پرورش کیا تھا کہ اُس کے جل جانے سے اِس قدر ملول ہوا جب تُو نے ہماری پالی پوسی مخلوق کو اپنی دُعائے بد سے اِس قدر جلا دیا تو کیا ہمارا دل نہ کُڑھا ہوگا۔ آپ بہت شرمندہ ہوئے اور جب قُوائے اصلی و حواس ظاہری سے چاق چوبند ہوگئے تو پھر اپنی قوم کی ہدایت کے واسطے مامور ہوئے۔ خلاصہ یہ ہے اور شرح کُتب تواریخ میں دیکھو **قطعہ**

یُونس کو رکھا ہے شکم ماہی میں	موسےٰ کو ہوا راستا پانی میں
آتش سے بچایا ہے خلیل اللہ کو	وسعت ہے بڑی تربیت باری میں (نامعلوم)

(۲) ایک سیارہ کا نام کہ جس وقت بُرج حُوت میں آجاتا ہے تو چوروں کے حق میں منحوس اور شگون بد مانا جاتا ہے جنانچہ قُرص خورشید در سیاہی شد؛ یُونس اندر دہان ماہی شد؛ اس شعر میں اسی سیارہ کی طرف اشارہ ہے +

یُونیورسٹی۔ انگلش۔ University۔ اسم مؤنث۔ مدرسۃ العلوم۔ دارالعلوم۔ مدرسۂ اعظم۔ مہا وِدّیالہ۔ وُہ مدرسہ جس میں جملہ علوم کا درس ہوتا ہو اور فضیلت کے خطاب دیئے جاتے ہوں۔ راج پاٹ شالا؛ بڑا مدرسہ۔ کالج +

یُوہا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جس کی نسبت مشہور ہے کہ جب وُہ ہزار برس کا یا اِس سے زیادہ کا ہوجاتا ہے تو اُسے یہ قدرت حاصل ہوجاتی ہے کہ جس شکل اور جس رُوپ کا چاہے بنائے یعنی آدمی انسان حیوان بن سکتا ہے اُسکی بہت سی حکایتیں لوگوں میں مشہور ہیں +

موذی کو چاہتا ہے قوی آسمان ڈس	یُوہا بنا یا کرتا ہے یہ بد شعار سانپ (آتش)
کیونکر ہو سیر نعمت دُنیا سے آدمی	یُوہا بنی ہے دل میں بلا سے ہوا و حرص (بحر)

یہ۔ ہ۔ اسم اشارہ (بہائے ہوز و مختفی ہر دو درست) (۱) ایک لفظ ہے جو اشارۂ قریب کے واسطے آتا ہے۔ اِس۔ سامنے کا۔ حاضر موجود۔ جیسے یہ مرد یہ عورت یہ بیل یہ گھوڑا وغیرہ (۲) نہایت قریب۔ بہت ہی پاس۔ سامنے۔ اِسی جگہ۔ اِس جگہ۔

فلک کے بیٹھے ہو در صومعہ پر کیا انور	دو قدم اور کہ یہ خانۂ خمّار رہا (انور)
دیکھے خانہ یہ رہا مسجد	آپ جاتے ہیں اے جناب کہاں (مجروح)

(۳) اظہار کثرت مبالغہ و ازدیاد و تعجب۔ اِس کثرت سے۔ اِس قدر۔ یہاں تک +

یُوں کیوں کہ خوشی میں مرجھوتا نہیں	ہے یہ خبر بنی کہ ابھی اب جُدا ہوتا نہیں (زکی)
مرتا ہے جہاں تجھ پہ اے قاتلِ عالم	اب زندہ بھی پہنے ہوئے پھرتے ہیں کفن کو (زیبا)

(۴) مجازاً۔ ع۔ اشارہ بطرف خاوند بجائے نام۔ میاں۔ شوہر۔ گھر والا۔ جیسے اُس وقت یہ بھی گھر میں بیٹھے تھے؛ یہ آجائیں تو کچھ لا کر دیں۔ (۵)

یہ

ایسا۔ ایسی۔ اس طرح کا۔ اس طرح کی + ٥

لڑکپن سے یہ تھی گستاخی اپنے نصیبوں میں ہنڈولے میں تماشا دیکھتے تھے چرخ گرد ونکا (نامعلوم)

یہ بات کہیں اور رہے ۔ ٥۔ محاورہ :۔ یعنی ہم سے گستاخی بے ادبی بے تکلفی نہ کرو۔ ہم اس قابل نہیں ہیں یہ اخلاص کسی اور سے رہے۔ ہم سے ایسا اخلاص نہ کرو + ٥

میں چاہا جو بوسہ تو لگا کہنے غضب ہے سنتا ہے محبت یہ ہے بات کہیں اور محبت)

یہ بات وہ بات ٹکا دھر میرے ہاتھ ۔ ٥۔ محاورہ :۔ جو شخص ادھر ادھر کی باتیں بنا کر اپنا مطلب نکالنا یا ہر طرح سے اپنا فائدہ نکلنا چاہتا ہے تو اسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں؟

یہ بات ہی کیا ہے ۔ ٥۔ محاورہ :۔ یعنی یہ کام کچھ دشوار نہیں ہے +

یہ باتیں ہیں ۔ ٥۔ محاورہ :۔ یعنی محض سخن سازی و افترا پردازی ہے سچ نہیں کہتے ہیں۔ سب بناوٹ ہے + ٥

کہتے تو ہیں میلان طبیعت ہے ادھر بھی یہ باتیں ہیں اب ادھر کو مزاج اسکا کب آیا (میر)

یہ بھی دام غلاموں کھائے یہ بھی ہنگین کاٹ لٹکائے ۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی ہمیں سب طرح کا تجربہ ہو گیا اور ہم تمہاری سب طرح کی چالاکیاں پہچان گئے +

یہ بھی کسی نے نہ پوچھا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں ۔ ٥۔ محاورہ :۔ جہاں چور چکار اور بدمعاشوں سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے عمدہ انتظام اور پورا پورا انصاف ہو وہاں کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی ایسی خوش انتظامی ہے کہ سونا اچھالتے چلے جاؤ کوئی کسی کا مزاحم نہیں ہوتا +

یہ بھی کلا نہ بدی ۔ ٥۔ محاورہ :۔ یعنی جو تدبیر کی نہ بنی یا جو کام کیا انجام کو نہ پہنچا۔ جو بات کی پسند نہ آئی اور کوئی حیلہ باعث وسیلہ نہ ہوا + ٥

تا بہ شرہ پہ چڑھے کے نہ روم سے لابدی اے طفل اشک تیری نہ یہ بھی کلا بدی (حکمت)

(اسجگہ کلا کے معنی حیلہ بہانہ چھل فریب کے ہیں مجازاً تدبیر لئے گئے ہیں اور نیز نٹ کے کرتب کو بھی کلا کہتے ہیں +)

یہ بھی میرا وہ بھی میرا ۔ ٥۔ محاورہ :۔ جب کوئی زبردست ناانصافی سے ہر ایک چیز پر دعوے کرتا اور اپنا حق جتاتا ہے تو اسکی نسبت کہتے ہیں یعنی کیا اچھا انصاف ہے

یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا ۔ ا۔ محاورہ :۔ کوئی کام بھی نہ بنا۔ کوئی مراد بھی حاصل نہ ہوئی جیسے مصرع ع نہ تو آئی اجل نہ وہ یار آیا یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا +

یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی | یہ بیل منڈھے نہیں چڑھنے کی ۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی اس بات کا انجام اچھا نہیں اور یہ بات سرسبز ہوتی نہیں دکھائی دیتی۔ یہ کام پورا ہوتا ہوا نہیں دکھائی دیتا۔ یہ مراد حاصل ہونی دشوار ہے +

یہ

یہ پٹی نہیں پڑھی ۔ ٥۔ محاورہ :۔ یہ سبق نہیں پڑھا۔ ہم اس داؤں پیچ میں نہیں آتے۔ ہم نے ایسی بیوقوفی کا سبق نہیں پڑھا +

یہ پوت نہ بنچ جائیں گیہوں دیکر گاجر کھائیں ۔ ٥۔ محاورہ :۔ یعنی ایسی چٹوری اور بیوقوف اولاد کا بنج ہونا دشوار ہے جس کا ابھی سے یہ حال ہے کہ گھر کا اناج بیچکر سودا کھاتی ہے۔ بنج سے مراد بیاہا جانا ہے +

یہ تو کبیسوں کہگئے ہیں ۔ ٥۔ محاورہ :۔ یعنی یہ بات تو مسلّم اور سب بزرگوں کی تسلیم کی ہوئی ہے + اسے تو عارف باللہ بھی مانتے ہیں +

یہ چاند کیسا نکلا۔ یہ کدھر کا چاند نکلا ۔ ٥۔ محاورہ :۔ جب کوئی دوست مدت کے بعد آ نکلتا ہے تو بروقت ملاقات بطور شکوہ و اظہار اشتیاق یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں یعنی جسطرح عید کے چاند کا اشتیاق ہوتا ہے اسی طرح تمہارا اشتیاق تھا مگر افسوس کہ تم پردا نکرتے تھے +

یہ خدمت حمام کی لنگی ہے ۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی نوکری اور ملازمت کا کچھ ٹھیکا نہیں جس منصب پر آج ہم ہیں اسی پر کل دوسرا ہے۔ یا یوں کہو کہ نوکری کسی کی میراث اور کسیکا حق نہیں ہے اسکا ہر شخص مستحق ہو سکتا ہے۔ ٥

جو کہ ہے ناپاک خدمت ہے اسکے کام کی خدمت شاہی دلا لنگی ہے یہ حمام کی (مخفی)

یہ ہتھکنڈا ہے ۔ ٥۔ محاورہ :۔ نہایت سہل اور ہاتھ کا کام یا روزمرہ کی چالاکیاں ہیں۔ بائیں ہاتھ کا داؤں ہے +

یہ دن دکھائے یا دکھلائے ۔ ٥۔ محاورہ :۔ یہ مصیبت و خواری کے ایام پیش آئے۔ اس دام بلا میں گرفتار کیا۔ یہ آفت ڈھائی۔ یہ بپتا ڈالی یہ نوبت پہنچائی۔ یہ درجہ کیا۔ یہ گت بنائی + ٥

یہ دن دکھائے ہیں شب فرقت نے ہم کو اد وہ رشک آفتاب نہیں مہرباں ہنوز (مومن)

تری عارض کی شباہت نے یہ دن دکھلایا ورنہ خورشید بھی ایک ستارا ہوتا (ناظم)

تغافل نے تیرے یہ کچھ دن دکھائے ادھر دیکھے لیکن نہ دیکھا نہ دیکھا (درد)

وعدہ ہر رات کے آنے کا رہا تا دن ورنہ آ کے شب فرقت نے یہ دکھلا یہ دن (حکمت)

یہ زبان نکالی ہے ۔ ا۔ محاورہ :۔ اس قدر زبان دراز ہو گیا ہے۔ ہر ایک کو گالیاں دیتا اور برا بھلا کہتا ہے + باقی دیکھو صفحہ ۷۹۲۔ کالم اوّل سطر ۷) ٥

دم میں جھنجھٹ کی ہے دم میں گلی ہے تو نے یہ کیا زبان نکالی ہے + (نسیم)

یہ سنسار کال کا کھاجا جیسا گدھا ویسا ہی راجا ۔ ٥۔ کہاوت :۔ یعنی یہ دنیا موت کی خوراک ہے اور موت کے آگے امیر غریب گدھا گھوڑا سب برابر ہیں جتنے ماں کا پیٹ دیکھا ہے وہ قبر کا منہ ضرور دیکھے گا +

یہ

یہ شرط ہے ۔ا۔ محاورہ:۔ بشرطیکہ۔ اس شرط پر۔ اس اقرار پر +

یہ کِسکا مُوت ہے ۔ ۔ ہ۔ مُحاورۂ عو:۔ یعنی یہ کِسکا نطفہ ہے۔ یکسکا نطفۂ بد ہے +

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خوجا قیامت رگیلا ہے یا قُوت خوجا (رنگین)

یہ کوّا پھنسانے کی چال ہے ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی ہوشیار اور سیانے کے دامِ فریب میں لانے کی یہی تدبیر ہے۔ چالاک آدمی اسی تدبیر سے نیچا دیکھ سکتا ہے + عیار کو اسی تدبیر سے ناچار اور گرفتار کر سکتے ہیں +

یہ کیا زبان نکالی ہے ۔ا۔ محاورہ:۔ یہ بدزبانی اور لام و کاف کس سے سیکھے ہو یعنی گالیاں دینی اور بُرا کہنا مناسب نہیں ہے + س

دم میں جھڑکی۔ ہے دم میں گالی ہے یہ زباں تُم نے کیا نکالی ہے + (نعیم)

یہ کیا ہے ۔ ہ۔ کلمۂ تعجب:۔ (۱) آج یہ کیا نئی بات ہے۔ آج کیا دل میں آگئی۔ کیا جانے دُنیا دیکھی۔ یہ کیا بات ہے + س

یہ کیا ہے آج غیر نے مری تعریف ہوتی ہے یہ کیا ہے خود میاں ہوتا ہے اپنے جوہر نہاں کا (داغ)

(۲) خیر تو ہے۔ خیریت تو ہے۔ کوئی اندیشہ کی بات تو نہیں ہے +

یہ گے فاقوں میں سیکھے تھے ۔ا۔ محاورہ:۔ اوچھے اور کمظرف کی تعلّی کے جواب میں کہتے ہیں۔ یعنی کس مصیبت سے تم نے یہ بات حاصل کی تھی جو آج اس قدر اتراتے اور فخر کرتے ہو +

یہ گو اور یہی میدان ۔ا۔ مُحاورہ:۔ یعنی اگر دعوے ہے تو اسی جگہ سمجھ لو۔ اگر کچھ دم خم ہے تو گیند بھی موجود ہے اور میدان بھی۔ جب کوئی حیثیت سے بڑھکر دعوے کرتا ہے تو اُسے نیچا دکھانے کیواسطے کہتے ہیں +

یہ مُنہ اور مسُور کی دال ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یہ مُنہ اس کام اور منصب کے قابل نہیں ہے۔ اسی مُنہ سے کہتے ہو کہ ہم یُوں کرینگے +

(بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ شاید یہ مثل اس طرح تھی کہ یہ مُنہ اور منصُور کا (دار)۔ یعنی تمہارا مُنہ اس قابل نہیں ہے کہ تم منصُور حلاج کی طرح ثابت قدم رہ کر جان دو)

یہ مُنہ پان جوگا ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی تمہیں تو سُرخرُو ہوگے؟ تمہارا مُنہ اسبات کے قابل نہیں ہے +

یہ نتیجہ ملا ۔ا۔ محاورہ:۔ یہ ثمرہ حاصل ہوا۔ یہ پھل ملا۔ نیکی کے بدلے بدی ملی۔ نیکی کا بدلہ بدی + س

گر سمجھ آئے وُہ اور کردوں قرباں یاس تو کہیو کر لو دیکھو نتیجہ یہ ملا صاحب کی یاری میں (رنگین)

یہ نہ وُہ ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ کوئی بھی نہیں۔ ایک بھی نہیں مل سکتا + اِدھر نہ اُدھر۔ دونوں نہیں +

یہا

یہ وُہ گُڑ نہیں جو مکھیاں کھائیں ۔ ہ۔ مُحاورہ: یعنی ہمیں کوئی فند و فریب سے نہیں ٹھگ سکتا۔ ہمارا مال کوئی نہیں کھا سکتا۔ ہم ایسے میٹھے نہیں ہیں کہ ہر ایک گھول کر پی جائے۔ بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی اس کا پیسہ ایسا نہیں ہے کہ اُسے کوئی لے سکے۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی +

یہی ۔ ہ۔ صفت:۔ ہی۔ خاص اسی۔ ٹھیک یہ +

یہ یا وُہ ۔ا۔ ندا:۔ کوئی سا۔ ایک نہ ایک۔ دونوں میں سے ایک۔ کوئی نہ کوئی +

یہاں ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) اینجا۔ اس جگہ۔ اِدھر۔ اس مقام پر + اس طرف۔ اس جانب۔ اس پاسے۔ اس رُخ۔ اس کنارے + س

چال ہے مجھ ناتواں کی مرغِ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا (آتش)

(۲) اس دُنیا میں۔ اس جہان میں +

یہاں اُلٹی گنگا بہتی ہے ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی یہاں رسم و رواج کی پابندی نہیں ہے خلافِ دستور بھی کام کیا جاتا ہے۔ معمول کے خلاف اور قاعدے کے برعکس ہونا ان کے نزدیک کچھ بات نہیں ہے +

یہاں تک۔ یہاں تلک ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اس جگہ تک۔ اب تک۔ اس وقت تک۔ تا اینجا۔ تا اینندم۔ اجھوں۔ اس قدر۔ جیسے۔ یہاں تک اسکی راہ دیکھی کہ آنکھیں پتھرا گئیں + سنیں ذرا یہاں تک لے آؤ +

یہاں تمہارے ٹکے نہیں لگنے کے ۔ ہ۔ محاورہ:۔ یہاں تمہاری دال نہیں گلے گی۔ یہاں تمہاری بات نہیں چلیگی۔ یہاں تمہاری مُراد نہیں پُوری ہوگی +

یہاں تو ہم بھی حیران ہیں ۔ا۔ محاورہ:۔ یہ جگہ تو ہماری عقل بھی کام نہیں کرتی +

یہاں سب کان پکڑتے ہیں ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یہاں سب کا سرِ تسلیم خم ہے۔ اس جگہ کسی کی اُستادی نہیں چلتی۔ اس جگہ سب کی گردن نیچی ہے۔ یہاں کوئی دعوے نہیں کر سکتا +

یہاں سے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اس جگہ سے اس مقام سے + اِدھر سے۔ اس طرف سے۔ جیسے یہاں سے چلا جا + یہاں سے وہاں تک +

یہاں سے وہاں تک ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) اِس جگہ سے اُس جگہ تک۔ از اینجا تا آنجا۔ اس سرے سے اُس سرے تک (۲) ظرافتاً، جب کوئی نام پوچھے اور بتانا منظور نہ ہو تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے تمہارا نام کیا ہے؟ یہاں سے وہاں تک یعنی ہمارا نام سب جگہ ہے اور سب جانتے ہیں +

یہاں فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں ۔ا۔ مُحاورہ:۔ یہاں کوئی نہیں آسکتا۔ یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا۔ اس جگہ کسی کی بھی رسائی او پہنچ نہیں ہے

ل رگی۔ بدذات۔ نہایت شریر + ۲ دیکھو صفحہ ۷۹۱ کالم ۲ سطر ۲۵ +

یہاں کوئی بات نہیں کرسکتا۔ جہاں نہایت احتیاط یا کمال جلال ہو وہاں یہ مُحاورہ بولا جاتا ہے +

یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ ا۔ مُحاورہ :۔ یعنی یہاں کی وُہ بات ہے جو زمانے سے نئی اور انوکھی ہے۔ اِسجگہ کی رسم و آئین خدائی سے جدا اور الگ ہے۔ یہاں کی ہر بات عجیب ہے +

یہاں کا یہیں۔ ہ۔ تابع فعل :۔ اِسجگہ کا اِسجگہ۔ دُنیا کا دُنیا ہی میں۔ یہیں۔ اِسجگہ یہیں پر۔ دُنیا ہی میں + ف

چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلا ۔ ہاتھ خالی جاؤگے یاں کا یہیں رہ جائے گا (ظہیر)

یہاں کچھ نال تو نہیں گڑا۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی یہاں کچھ تم پیدا تو نہیں ہوئے جو اسقدر دعوے اور استحقاق جتاتے ہو +

یہود۔ عبرانی۔ یہودی کی جمع :۔ یہوداں۔ حضرت مُوسےٰ علیہ السّلام کی اُمّت۔ عبر کی اولاد۔ عبرانی۔ مُوسائی +

یہُودا۔ عبرانی۔ اِسم مذکّر :۔ حضرت یوسف علیہ السّلام کا سوتیلا بھائی حضرت یعقوب کا چوتھا بیٹا +

یہُودی۔ عبرانی۔ اِسم مذکّر :۔ (۱) مُوسائی۔ عبر کی اولاد۔ حضرت مُوسےٰ علیہ السّلام کی اُمّت۔ عبرانی۔ (۲) عبرانی زبان +

یہی۔ ہ۔ صفت :۔ (یہ ہی کا مخفف) خاص یہ۔ خصُوصًا یہ۔ ٹھیک یہ۔ اصل یہ +

یہی مار کھانے کے چھن ہیں }
یہی مار کھانے کی نشانی ہے } ا۔ محاورہ :۔ اِنہیں باتوں پر پٹتے ہو نہیں کونکوں سے مار کھاتے ہو +

(جب بچہ کچھ دنگا کرتا ہے تو اُسے سمجھانے کیواسطے یہ فقرہ کہتے ہیں +)

یہی ہیں۔ ہ۔ مُحاورہ :۔ خاص یہی ہیں۔ گویا ٹھیک وُہی ہیں +

یہ ہیں جادہ پیمائے راہِ طریقت ۔ مقام اِن کا ہے ماورائے شریعت
اِنہیں پر ہے ختم آج کشف و کرامت ۔ اِنہیں کے ہے قبضہ میں بندوں کی قسمت
یہی ہیں مُراد اور یہی ہیں مرید اب
یہی ہیں جنید اور یہی بایزید اب

یہیں۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) اِسی جگہ۔ اِسی مقام پر + (۲) اِدھر ہی + اِسطرف۔ اِسیجانب۔

جو بے نہانی سے یاں نہ آیا تو شوق بیدادکھینچ لایا ۔ کہ صید عجب کوئی بھی دیا یا تو اُنے رشتہ لیا یہیں کا (انور)

(۳) اِسی دُنیا میں۔ اِسی جہان میں + ف

جفا سے وُہ خجل ہیں کون اب جائے بہ محشر ۔ ہمارا فیصلہ یہیں ہو گیا انور یہیں کیا گیا (انور)

کچھ اور فتنے اُٹھانے ہوں تو اُٹھا لیجیے ۔ ابھی سہی جو قیامت ہو وُہ یہیں ہو جائے (ظہیر)

یہیں کا چُن یہیں کا بُن۔ ہ۔ مُحاورہ :۔ جو کچھ ہے اِسجگہ کا طفیل ہے چن چُون بمعنی آٹا اور بُن بمعنی پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب اِسیجگہ کا ہے +

یہیں سے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) اِسیجگہ سے۔ اِسی مقام سے + ف

تیُوں کی گلی چھوڑ کر کون جائے ۔ یہیں سے ہے کعبہ کو سجدہ ہمارا (دیاشنکر نسیم)

(۲) اِسی موقع سے جیسے یہیں سے ثابت ہے کہ وہ ہار گیا +

یہے۔ ہ۔ اسم اشارہ :۔ یہ کی جمع۔ اینہا۔ اینہاں +

ییلاق۔ ت۔ مرکب از (ییے + لاق) گرمی گزارنے کی جگہ۔ وُہ سرد اور ہوادار مقام جہاں گرمی کے موسم میں جاکر رہیں ضد قشلاق جو سرد موسم میں جاکر رہنے کی جگہ ہے ف

گرتا مہر طبیعت ہو یہ جوزائے غضب ۔ نعمہ پرواز پئے آرام جہاں ہو ییلاق (ذوق)

(جیسطرح ہمارے ہندوستان میں موسم گرما گزارنیکے واسطے سرد پہاڑوں یعنی شملے منصُوری ڈلہوزی۔ کوہ مری آبو وغیرہ پر چلے جاتے ہیں اسیطرح ایران ترکستان میں بھی مقامات ہیں جہاں بادشاہ و امرا موسم گرما میں چلے جاتے ہیں چونکہ یہ لفظ اسکُول کی تعلیمی کتابوں میں آیا ہے اسوجہ سے لکھا گیا)

تاریخ

چونکہ یہ سنہ [illegible] مطابق ۔ جمادی الاوّل سنہ [illegible] موافق ۔ بکرمی [illegible] بروز یکشنبہ یعنی آفتاب عالمتاب کے دن اس کتاب فیض انتساب نے تکمیل پائی کہنا حضرت آفتاب تاریخ عیسوی۔ تسخیر دلہا تاریخ ہجری باغ و لپذیر تاریخ سمت ظہور میں آئی اور بلحاظ اشاعت ہوجہ سے کہ جلد چہارم یعنی آخر جلد [illegible] میں شایع ہوئی الفاظ دلپذیر ہی گر تاریخ ہجری اسطرح نظم کردی گئی +

قطعہ

عمرِ سی سال را تلف کردم ۔ زیں سپس ایں کتاب ساختہ شد
بُود اندیشہ سن اتمام ۔ سالِ تاریخ عُمر باختہ شد

فقط بندہ سید احمد دہلوی ولد حافظ مولوی سید عبدالرحمن صاحب مغفُور مصنف فرہنگ آصفیہ ساکن دہلی حویلی نواب مظفر خاں۔ قریب گنبد کالان دروازہ یکم دسمبر سنہ [illegible]

رموزِ لغات

ہدایاتِ قرأت

(۱) لُغات کے عبارتی حُلیہ کی بجائے اعراب دئے ہیں مگر مُشتقات میں اِس کی چنداں پابندی نہیں ہے +

(۲) لُغات کے اعراب میں جہاں زیر یا پیش یا جزم نہ ہو وہاں زبر سمجھنا چاہئے +

(۳) بلواں یائے معرُوف کے قبل اصل لُغت میں بالالتزام زیر لکھا ہے بلکہ عبارت میں بھی حتےّ الوُسع رعایت رکھی ہے جیسے نہیں - تین تیس وغیرہ +

(۴) خاص لُغت میں واو معرُوف کے ماقبل بالالتزام پیش لکھا ہے اور تابہ امکان عبارت میں بھی نباہا ہے جیسے نُور - طُور خُوب وغیرہ +

(۵) پُوری یائے معرُوف گول اور مجہُول آڑی لکھی ہے - جیسے حنفی +

(۶) ہائے مخلُوط دوچشمی ہ بلواں نُونِ غُنّہ پر اُلٹا جزم اور پُورے نُون غُنّہ میں نقط ندارد ہے - جیسے بھید - ہڈنگ - کہیں +

(۷) جب کئی لُغت ایک ہی سطر میں مُختلف تلفّظ یا مُختلف صُورتوں میں برابر برابر لکھے ہوں تو اوّل کو فصیح اور باقی کو علےٰ قدرِ مراتب خیال کرنا چاہئے +

(۸) انگریزی الفاظ کے تلفّظ کی صحت انگریزی حرُوف میں دیکھو +

(۹) پارٹ آف سپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی ہے +

(۱۰) اصل لُغت میں واو معدُولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی ہے +

(۱۱) جو لُغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا ڈیش دیکر لکھدی ہیں اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پُورا نام درج کردیا ہے +

رموزِ لغات

علاماتِ لُغت

ع - عربی جیسے مُعلّم - ع +

ف - فارسی جیسے مُغاک - ف +

ت - تُرکی جیسے اُرڈو بمعنی لشکر - ت +

ہ - ہندی جیسے منارہ - ہ +

س - سنسکرت جیسے منتر - س +

اُ - اُردُو یعنی وُہ صُورت جو غیر زبانوں سے ملکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا - حذف ہونا - فریفتہ بنانا - فرق کرنا + چنے چابلو یا شہنائی بجالو وغیرہ)

+ - دو زبانوں سے مرکّب لفظ ع + ف جیسے راحت بخش - ع + ف - مکتب خانہ ع + ف وغیرہ +

+ - اگر معانی کے بیچ میں یہ پھول آئے تو دونئے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور اخیر پر علامتِ ختم +

عو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے +

ہندُو عو - ہندنیوں کے محاورے +

بازاری - آوباش وضع یا شُہدوں لُچّوں کا محاورہ +

لُوطی - امرد پرست +

لشکری - لشکر والوں کی ست کھچڑی زبان - ٹکسال باہر زبان +

گنوار - دیہاتیوں کی زبان +

عوام - مراد عوام الناس جہلا +

قانُون - وُہ اصطلاحیں جو قانُون نے عدالتی کارروائی کیواسطے مقرر کی ہیں +

(اسکے علاوہ اور باتیں پُوری پُوری لکھدی ہیں مثلاً پُوربی الفاظ کیواسطے (پُورب) پنجابی کیواسطے (پنجاب) وغیرہ

نقشۂ تعدادِ الفاظ حسب شمار ۱۸۹۲ء جسکی پڑتال کا موقع نہیں ملا

نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	کیفیت
ہندی مع پنجابی	۲۱۶۴۴	اس میں پُورب و پنجاب کے چند مخصوص الفاظ بھی شامل ہیں
اُردو	۱۷۵۰۵	یعنی وُہ الفاظ جو غیر زبانوں سے ہندی میں مرکّب ہوکر بنے ہیں
عربی مع معرب	۷۵۸۴	[illegible]
فارسی	۶۰۴۱	[illegible]
سنسکرت	۵۵۴	[illegible]
انگریزی	۵۰۰	[illegible]
مختلف	۱۰۱۰	[illegible]
	۵۴۰۰۹	

الفاظِ مختلفہ کی تفصیل مع تعدادِ الفاظ

نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	نامِ زبان	تعدادِ الفاظ
تُرکی	۱۰۵	سُریانی	۷	برہما	۲
یُونانی	۲۹	رُومی	۴	مالاباری	۱
پرتگالی	۱۶	فرنچ	۳	ہسپانیہ	۱
عبرانی	۱۱	پالی	۱	+	
	۱۶۱		۱۵		۱۸۴۴

فرہنگِ آصفیہ کا خاتمہ اور اخیر کے معاونوں کا شکریہ

بحمد اللہ ٹھکانے لگی محنت میری — طے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری

خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج آفتاب عالمتاب کے پہرے میں بمقام شملہ اس فرہنگِ آصفیہ یعنی مجموعۂ لُغاتِ اُردو وارمغانِ دہلی کے اخیر صفحہ کی اخیر سطریں میری قلم سے نکلیں۔ کیا تماشے کی بات ہے کہ ایک طرف تو خوشی و انبساط اور مبارکباد کی دُھوم ہے۔ دُوسری جانب پچیس[۲۵] برس کے مُونس و مرغوبِ خاطر دلارام کی جُدائی اور مفارقت کے غم و الم کا ہجوم ہے ؎

اقرارِ وصل خوگرِ ہجراں کو زہر تھا — مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی

اگرچہ ابتدا سے انتہا تک رنج و مصائب[۱] کا ساتھ رہا مگر اِس لختِ جگر کا سر اور اپنا ہاتھ رہا۔ بڑی بڑی مُوشگافیاں کیں۔ تاریخی واقعات جدید و قدیم متعلقۂ زبان کی تحقیقات سے نظیریں لیں۔ برسوں ایک ایک گلی اور کوچے کی وہ خاک چھانی کہ اچھے اچھے کوچہ گردوں نے ہار مانی۔ ملک ملک مارا مارا پھرا۔ جہاں مطلب دیکھا وہیں جا گرا ؎

پہنچا میں سر جھکائے گنہگار کی طرح — مجکو جہاں جہاں میری تقدیر لیگئی

جب کبھی سفر نے سفر کا مزا چکھایا تو دل کو اس طرح سمجھایا ؎

گر چاہتا ہے مثل مہ چاردہ فروغ — آ پھر کے شہر شہر میں کسبِ کمال کر

یہ ہمت ہی کا تصدق تھا کہ آج اس کو انجام پر پہنچایا۔ فراہمیِ لغات کا دعوےٰ کرنے والوں اور جھوٹے سچے اشتہار دینے والوں کو نیچا دکھایا۔ چونکہ ایک ایک لغت اور اس کی تحقیق ایک ایک گوشۂ جگر و لختِ دل سے کم نہیں گویا چون ہزار نُورِ نظر کو غیروں کے ہاتھ میں چھوڑتا اور آپ دُنیا سے مُنہ موڑتا ہُوں اب ان سے رخصت ہونے اور الوداع کہنے کا وقت ہے۔

قلبِ رقیق مجبُور اسخت ہے ؎

رنجِ فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی — دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی

بحسابِ تالیف پچیس سال اور مع زمانۂ طبع و نظرِ ثانی ۳۳ برس اِس کام میں منہمک رہا مگر اِس شوق کے آگے کوئی مصیبت سی مصیبت بھی بار نہ ہوئی ؎

ساقی تری طفیل سے ہم کو مے مدام — معلوم ہی نہیں کبھی ساقی کدھر گیا

اپنی خبر تھی نہ دُوسرے کا ہوش۔ اگر کسی نے کیفیت کی پُوچھی تو کھسیان کی کہی چنانچہ دوستوں کا یہ فرمانا حسبِ حال ہوگیا تھا ؎

گو نہیں ہر بات پر کہہ اُٹھتے ہاں ہو — یہاں ہو پر خدا جانے کہاں ہو

غرض نہ ہوگئے شوق کو کوئی یارِ خاک — یہ نہ دیکھا ہوا کدھر کی ہے

اے میرے فرزندو اب تک آندھی میں بگولے میں مصیبت میں آفت میں۔ تنگدستی میں فلاکت میں۔ آتش زدگی[۲] میں مسافرت[۳] میں مینہہ میں بارش میں۔ تمہارا ساتھ نہ چھوٹا مگر اب میں تم سے اور تم مجھ سے جدا ہوتے ہو! دیکھو بندھی مٹھی رہنا۔ مجھ سے تو بچھڑتے ہو مگر اپنے قدردانوں سے نہ بچھڑنا جس محنت اور مشقت سے میں نے تمہیں اِدھر اُدھر سے سمیٹ کر جمع کیا ہے اِس کا پاس رکھنا۔ گو تم ایک سرپرست سے جدا ہو کر گھر سے باہر آتے ہو مگر ہزاروں سرپرستوں کی گودیوں میں جاتے ہو۔ وہ تمہیں آنکھوں پر بٹھائینگے۔ ہاتھوں ہاتھ اُٹھائینگے۔ میں نے لڑکپن سے تمہاری خدمت کا کام شروع کیا۔ جوانی گزار کر بڑھاپے میں انجام دیا۔ برسوں آنکھوں کا تیل نکالا جب جا کر تمہیں پالا اور پوسا۔ چنانچہ آج یہ تمہارے ہی دم کا اُجالا ہے کہ بادشاہِ دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن سلطان ابن السلطان جناب نواب میر محبوب علی خاں بہادر بالقابہ کے حضور تک تمہاری رسائی ہوئی۔ میری محنت کی مُراد ملی اور تمام جہان میں شناسائی ہوئی۔ کیا کروں محبت پڑ گئی ہے وہ جدائی نہیں چاہتی مگر کب تک۔ آخر ایک روز مرنا اور دُنیا سے گزرنا ہے ؎

خدا کو یاد کر اور جام بھر کے لا ساقی — غمِ زمانہ فراموش ہو تو اچھا ہے

چونکہ پچیس[۲۵] برس کے بعد آج یہ دن ہزاروں کوششیں اُٹھا کر نصیب ہوا تھا

---

[۱] رنج و مصائب سے وہ تکلیف مُراد ہے جو حالتِ تالیف میں سگے بھائی۔ ماں۔ باپ۔ کم سن و جوان اولاد اور تین چار نوجوان مستشنوں کے مرتے ایک دشمن دوست تماپیسے کے لوبھی کی عنایت سے بہت بھاری نقصان اُٹھانے سے تعلق تھا ایک دولت تاجرِ کتب کے خلافِ معاہدہ شرکت سے نکل کر ہوجانی یکہزار روپیہ فی تصنیف مجلد تصنیف تمام کتب حبط ہوگئی جا بجا دستور لغیر شعراء وغیرہ پر انوں قرض لئے۔ اس عرصہ عہدہ پر رہا۔ [illegible] لائق بھائی اور رفیق [illegible] غریب سید القوم [illegible] دکن کے آتے آتے ہیں خود غرض کی چال سے بچا سکا [illegible]

[۲] اس جگہ اُس آتش زدگی کی طرف اشارہ ہے۔ جس نے فروری سنہ ۱۹۰۵ء میں شملہ کے تمام بڑے بڑے بازار کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا تھا مگر مؤلف سارا اسباب تمام عمر کا سرمایہ چھوڑ بھاگا صرف فرہنگِ آصفیہ کا مسودہ بغل میں دبا کر آتش اس قول پر عمل کر کے گھر سے نکل کھڑا ہوا تھا۔ [illegible] دل کو بغل میں [illegible] کبھی تو کوئی بھلا اس رقم کو پہچانیگا۔ [۳] مسافرت سے غرض سفرِ شرقی تا عظیم آباد۔ سفرِ غربی تا ملتان و پشاور سفرِ جنوب تا دکن سفرِ شمال تا پنجاب درے وغیرہ [illegible] آگرہ۔ مُراد آباد۔ [illegible] آرہ۔ بنارس۔ لکھنو۔ فیض آباد۔ [illegible] فتح پور۔ [illegible] علی گڑھ

خاتمہ

جو کسی مؤلف نے شاید ہی اُٹھائی ہوں کس لئے کہ اب تک کسی اُردو ڈکشنری کے مدوّن نہ ہونے کے باعث ایک تو زبان کے پریشان الفاظ و فقرات کا مختلف صحبتوں اور ہر قسم کے لوگوں کے مُنہ سے سُن سُن کر جمع کرنے اور دُوسرے میری تنہائی۔ میری تباہی سبے زری سنہ ماتے کے حسد۔ پبلک کی بیقدری اور تصنیف کے جو توں نے کئی مرتبہ پہلی چھڑا دیا تھا وہی مثل ہو رہی تھی ؎

نہ تو چھوڑتے ہی بنے اور نہ ٹھلاتے بنے　　ہم تو قابُو میں بھی لاکر اُنہیں لاچار ہوئے +

اگر اس سبب سے شادی مرگ ہو جاتا تو کچھ تعجب نہ تھا کیونکہ ؎

سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی　　اُس کو میں ناتواں اُٹھا لایا +

مگر شملے کی سردی اور اس اُداسی نے کہ آج میرا پُرانا انیسِ خاطر۔ دلی رفیق۔ غریبی و مفلسی کا ہمدم غم غلط دوست کُلبۂ احزاں سے باہر جاتا۔ برے بھلے ہر قسم کے لوگوں کے ہاتھ آتا ہے۔ ساری گرم جوشی اور قلبی حرارت کو ایک دفعہ ہی بجھا دیا۔ اگر شملے کا سا پر فضا مقام تفریح گاہ وحُکّام اِن دنوں میں میرا قیام گاہ نہ ہوتا تو یہ کٹھن کام بھی اختتام کو نہ پہنچتا۔

گو اِس وقت تک مختلف اوقات میں ہندو و مسلمان پندرہ شخصوں نے عربی ہندی فارسی سنسکرت انگریزی اور ترکی وغیرہ ڈکشنریوں کے دیکھنے نیز ترتیب الفاظ میں حسب حیثیت مشاہروں پر کچھ کچھ دنوں میرا ہاتھ بٹایا مگر مجھے سب سے زیادہ اِن چار صاحبوں نے مرہونِ احسان بنایا۔ جن کا ذکرِ خیر میں انہیں سطور میں نہایت شکریہ کے ساتھ درج خاتمہ کرتا ہوں۔

اِن صاحبوں میں سب سے زیادہ تحسین و آفرین کے مستحق جواں ہمت جوانمرگ لالہ دھوما مل عرف موتی رام صاحب جینی ساکن گروکا جنڈیالہ ضلع امرتسر ہیں۔ جنہوں نے کامل اخیر تین برس تک جان توڑ کر مدد دی اور اِسی اُمید میں کہ کب یہ لغات تمام ہو اور کب میرا نام معاونوں میں لکھا جائے۔ کتاب ختم ہونے سے پیشتر یعنی ۱۱۔ مارچ ۱۸۹۸ء کو خود ہی عین عالم شباب میں مرضِ دق کے ہاتھوں دق ہو کر تمام ہو گئے اور اپنی اس بیوقت مفارقت کا غم اپنے بوڑھے باپ جوان بھائی متوسّل اور مجھ مؤلف کو دے گئے۔ اِن کے غم اور ماتم میں کئی روز تک کام نہ ہو سکا اور سگے بھائی کے مرنے سے کم اِن کے مرنے کا غم نہ ہوا کیونکہ میرا اُنتیس برس کا پیارا بھائی سید حسین عرف مُنّا بھی اسی لغات کے کام میں بعوض کل تمثیل کرتا سے کی طرح بیٹھ گیا تھا۔

لیکن چونکہ اس کتاب کا انجام پر پہنچانا منظور تھا۔ اس سبب سے تین اور اَن تھک نوجوان اس کام کے واسطے منتخب کئے جن میں سب سے اوّل نمبر پر بابو پنڈت بدری دت صاحب شرما ساکن شملہ ملازم دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل ہیں۔ جنہیں خدا تعالٰے نے علمی لیاقت۔ ظاہری وجاہت اور کمال وفاداری کے ساتھ حسنِ سیرت خوش خلقی اور ظرافتِ طبعی میں بھی اوّل ہی رکھا ہے۔ انہوں نے اخیر تک ساتھ دیا اور وہ محنت کی کہ کوئی کیا کرے گا اپنے سارے آرام اور تمام آسائش کو بالائے طاق رکھ کر اس کام کے سر ہوئے۔ ساتھ ہی بابو کشن سنگھ صاحب قوم گورکھا جن کا حال میں انتقال ہوا ہے اور بابو دھرم داس صاحب بھی جو اہلیت لیاقت اور زحمت کشی میں اپنا آپ ہی نظیر ہیں۔ اخیر دم یعنی ختمِ کتاب تک لپٹے رہے +

میں اِن معاونوں کا شکریہ کسی طرح ادا نہیں کر سکتا۔ میں نے اپنی عمر میں اِن چار آدمیوں سے زیادہ جفاکش محنت و تکلیف پر غالب آنے والا شخص نہیں دیکھا۔ اب خدا تعالٰے اِن دونوں باقی ماندہ صاحبوں کی عمر میں برکت علم میں ترقی۔ ثروت میں افزائش۔ عزت میں افزونی عطا فرمائے۔ اور جب تک یہ لغات صفحۂ روزگار پر یادگار رہے۔ اِن کا نام نامی بھی داخل اذکار و عین حالتِ طبع میں اس موقع پر لغات کا روپیہ ہضم کر جانے والے پر پھٹکار۔ اور ہمارا اس قول پر مدار ہے ؎

لیجائے گر وہ زلفِ گرہ گیر لے گئی　　دل لیگئی تو کیا میری تقدیر لے گئی +

خیر جو ہوا سو ہوا اب تو تمام عمر کی محنت و جانکاہی کا صلہ اگر خدانخواستہ حضورِ نظام دام اقبالہٗ نے دوبارہ دستگیری نہ فرمائی تو یہی تصوّر کر لینا چاہئے ؎

خُون بکمیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو　　گو نشاں صفحۂ دنیا سے ہمارا مٹ جائے +

لیکن دل بار بار یہی گواہی دیتا اور آپ ہی آپ یہ شعر پڑھ پڑھ کر جی لیتا ہے ؎

دریخی پہ یہ بکتا ہے مصحفی یہ مصرع　　کہ بے نصیب زباں سے کوئی گلہ ہو جائے +

فقط بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ وارمغانِ دہلی وغیرہ وغیرہ مقیم کوہ شملہ ۲۰۔ نومبر ۱۸۹۸ء روز یکشنبہ مطابق ۶۔ جمادی الاوّل ۱۳۱۶ھ مہاکن صدی سنت بکرمی +

هم تو چلتے ہیں لو خدا حافظ　　بتکدہ کا بتو خدا حافظ

حاشیہ متعلق صفحہ اوّل۔ [illegible] [illegible] [illegible] مضافات۔ منیا و دینا پور شملہ ہمبئی فخر آباد و حیدرآباد دکن۔ ہمراہ امراؤتی ہنم گنڈہ وغیرہ و سگے یہاں اس کثیر بارش سے مراد ہے جو ۱۸۹۴ء میں ذکاء اللہ صاحب کے نام سے مشہور ہوئی وہ معتقف مسودہ لے کر جانوں کے مقبرے پہنچی +

اگرچہ کتاب نومبر ۱۸۹۸ء میں ختم ہو گئی تھی اور خاتمہ بھی اُسی وقت ہی لکھا گیا تھا۔ مگر چھپتے وقت اُس پر نظرِ ثانی کر کے بعض امور حسب موقع بڑھائے اور گھٹائے گئے ہیں۔ فقط مؤلف۔

+ نسیم اب قدر دانی ہے نہ شائق سامعیں پہلے　　دکھایا لُطف ہمنے ہر طرح سے طبع رنگیں کا +

ریمارکس

تقاریظِ علما و فضلائے زمانہ

اگرچہ اِس اُردو لغات یعنی فرہنگِ آصفیہ پر انگریزی اور دیسی معتبر اخباروں۔ مغربی و ایشیائی نامی گرامی عالموں مسلّم الثبوت زباندانوں اور اہلِ زبانوں کی بکثرت رائیں۔ تقریظیں۔ ریمارک سرمعرضِ تحریر میں آئے ہیں مثلاً یورپین فضلا میں۔ گارسن ڈیسی فاضل فرانس۔ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن جامع ہندستانی انگریزی ڈکشنری۔ سی ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج۔ آر بیکر صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گجرات۔ رائے بہادر ماسٹر پیارے لال صاحب انسپکٹر مدارس حلقۂ لاہور۔ لالہ ریکھی رام صاحب سکرٹری ہمالین یونین کلب شملہ حال پروفیسر علمِ طبیعات لاہور گورنمنٹ کالج وغیرہم +

انگریزی اخبارات میں سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ پنجاب پیٹریٹ۔ ٹریبیون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ ایوننگ میل۔ پنجاب آبزرور وغیرہ +

گو ہم دو ایک مرتبہ جداگانہ اوراق میں ان کو چھاپ چکے ہیں مگر سہ بارہ بوقتِ فرصت فرہنگ کی تقطیع کے موافق چھاپینگے اور اُن کے ساتھ ہی علیا حضرت والا شوکت ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا اور حضورِ پُرنور نائب السلطنت لارڈ کرزن صاحب بہادر بالقابہ کی جانب سے جو موجب فخر اِس کتاب کی نسبت چٹھیاں آئی ہیں اُنہیں بھی شایع کرینگے بلکہ شیرازہ فرصت ترجمہ بھی +

بالفعل تو ہم جوہریانِ زباں کی جوہر نمائی اور مبصرانِ محاورات اصطلاحات کی توجہ فرمائی کے واسطے تیمّناً و تبرّکاً چند واجب التعظیم آفتابِ ہند کی جگمگاتی ہوئی کرنوں اور چمکتی ہوئی شعاعوں یعنی اُردو تقریظ نگاروں کی تقاریظ اور شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی کی سرکاری رپورٹ سے اِس خاتمہ کو رونق بخشتے اور باقی تحریروں کو دوسرے وقت پر موقوف رکھتے ہیں کیونکہ وقت بہت کم اور کام ابھی اہم ہے +

اِس موقع پر ہمیں اُس دلی افسوس اور قلبی صدمہ کا اظہار کر دینا بھی مناسب ہے جو ہم کو اِس وقت اُن بزرگواروں کے عالمِ قدس میں سیدھارنے سے لاحق ہوا جنہوں نے کمال فراست و کیاست دلسوزی جوہر شناسی اور اعلیٰ درجہ کی لیاقت سے اِس پر اپنی سائے رزین ظاہر فرمائی تھی مگر افسوس صد افسوس کہ اُن رایوں کے چھپے ہوئے دیکھنے اور فرہنگ آصفیہ کے خاتمہ تک پہنچنے ایسے سچے مشتاقوں کا خاتمہ بالخیر ہوا جن میں سے ایک تو ہمارے قدردان وحید العصر عالم مشہور و معروف جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب وحید کنگلتوی مترجم لیجسلیٹیو کونسل

رپورٹ

گورنمنٹ ہند۔ دُوسرے فاضل اجل عالمِ متبحر بے نظیر و بے بدل ناظم عدیم المثل ناظم مولوی محمد عبد الحلیم صاحب عاصم ساکن کلکتہ ہیں۔ خدا تعالے اِن صاحبوں کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے[۵] (کیا خوب آدمی تھے خدا مغفرت کرے)

رپورٹ فرہنگ آصفیہ

حسب الحکم مدار المہام سرکار عالی ریاست حیدرآباد دکن جہان السلطان الشرف والنفس وارد شملہ

پیش کردہ

فخرِ قوم افتخارِ ہند ماہرِ دوازدہ زبان شیریں لسان جناب شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی بی۔ اے۔ بی ایل۔ ایف جی۔ ایس۔ ایسوشیئٹ آف اسکول آف مائنس لنڈن ممبر آف دی فیڈریشن انسٹی ٹیوشن آف مائننگ انجنیرس ممبر ایشیاٹک سوسائٹی بنگال و بمبئی بی۔ ایل گولڈ میڈلسٹ کلکتہ یونیورسٹی ممتحن سنسکرت مدارس یونیورسٹی وغیرہ وغیرہ سابق ہوم سکرٹری گورنمنٹ عالی مقام حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ حال معتمد تعمیرات معدنیات و ڈائرکٹر نظام ریلوے وغیرہ

مرقومہ ۷۔ اگست ۱۸۹۸ء تفرج گاہ شملہ

اُن سب کتابوں میں جن کو منشی سید احمد صاحب دہلوی نے سرکار میں پیش کیا ہے سب سے زیادہ مفید اور عمدہ قدر کے قابل کتاب لغاتِ اُردو ہے جس کا نام منشی صاحب نے اِس لحاظ سے کہ حضرت ہندوستان کے سب سے بڑے اسلامی خطہ کے بادشاہ ہیں فرہنگ آصفیہ رکھا ہے۔ یہ لغت ۱۰۹۶ صفحہ تک چھپ چکی ہے جس میں ایک حصہ یعنی سین کا ختم ہو چکا ہے اور حرف گاف تک کا مسودہ موجود ہے اور اخیر چھ حروف کا لکھنا باقی ہے +

اِس وقت تک اُردو زبان کی کوئی لغت مثل فرہنگ آصفیہ کے نہیں لکھی گئی ہے۔ چند سال ہوئے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ نے ایک نمونہ چند لغات کا

[۵] چونکہ یہ رپورٹ بجائے خود ایک سچی اور مفصل تقریظ ہے اس وجہ سے زمرۂ تقاریظ میں شامل ہوئی +

رپورٹ

چھاپا تھا لیکن پھر اُس سے زیادہ چھپنے کی نوبت نہیں آئی ڈاکٹر فالن نے جو لُغت اُردو کی لکھی ہے اُس میں البتہ بہت تحقیقات سے الفاظ لکھے گئے ہیں اور مختلف معانی کے واسطے شعرا کے کلام سے مثالیں جمع کی گئی ہیں لیکن یہ کتاب انگریزی میں ہے اور خاص اُردو والوں کے واسطے بیکار ہے علاوہ اس کے وہ اس قدر مبسوط بھی نہیں جیسی فرہنگ آصفیہ۔ جتنا حصہ فرہنگ آصفیہ کا لکھا جا چکا ہے اُس میں پینتالیس ہزار الفاظ اور محاورات درج ہیں اور جتنا حصہ باقی ہے اُس میں بھی شاید اقلاً بیس ہزار الفاظ درج ہو جائیں گے بس ختم ہونے کے بعد اس سے بہتر اور مبسوط تر لُغت اُردو میں نہ ہوگی اس لُغت کی وسعت مذکورۂ ذیل الفاظ کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے +

(۱) بات۔ اس لفظ کے ۲۳ معنی لکھے گئے ہیں اور یہی لفظ مرکب ہو کر ۲۰۹ طرح سے دکھایا گیا ہے +

(۲) گھر کے ۲۴ مُفرد معنی ہیں ۱۵۰ مرکّب محاورات لکھے گئے ہیں +

(۳) آنکھ کے ۱۲ مُفرد معنی اور ۲۸۰ سے استعمال +

(۴) پاؤں کے ۷ معنی اور ۱۷۹ موقعِ استعمال +

(۵) کان کے چھ معنی اور ۱۰۱ استعمال دکھائے گئے ہیں جو تاریخی الفاظ ہیں اُن کے تحت میں واقعات لکھدئے گئے ہیں جیسے سکندر۔ قاچار۔ قارون۔ فریدون + اسی طرح سے علمی اِصطلاحات۔ اَمثال۔ کہانیاں توہمات ہر ایک کی تفصیل اور توجیہ کر دی گئی ہے غرض جس قدر تحقیقات ہر ایک لفظ کی ہو سکتی تھی کی گئی ہے وہ زبانیں جو بولی جاتی ہیں اُن سب کی یہ حالت ہے کہ اُن میں ہر روز تبدّل اور تغیر پیدا ہو جاتا ہے لفظوں کے معنی بدلتے جاتے ہیں۔ پُرانے محاورات متروک ہوتے جاتے ہیں نئے محاورات شریک زبان ہوتے جاتے ہیں اور یہاں تک تغیر پیدا ہو جاتا ہے کہ پُرانے شعرا اور مصنفین کی زبان کا سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی ہی صورتوں میں لُغت سے کام لیا جاتا ہے لُغت سے غرض یہی ہے کہ زبان کے مختلف طبقات کی تدوین کرے۔ الفاظ اور محاورات کے تاریخی تغیرات کو اور اُن کے معانی کو بتا دے اور ان کے معانی کے اختلافات پر مختلف طبقات کے شعرا اور مصنفین کے کلام سے نظیر لاوے۔ اُردو زبان میں علی الخصوص اس قسم کے لُغت کی بہت ہی ضرورت ہے کیونکہ اُردو زبان کے اختلافات فقط زمانی نہیں ہیں بلکہ مکانی بھی ہیں کشمیر سے سیلون تک اور کراچی سے لیکر برہما تک اُردو زبان کم و بیش ہر ایک جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے لیکن ان محاورات میں باہم اس قدر اختلافات ہیں کہ ان کے اُوپر مختلف

رپورٹ

زبانوں کا اِطلاق ہو سکتا ہے اور اسی وجہ سے دہلی اور لکھنؤ کی زبانِ معیارِ فصاحت رکھی گئی ہے اور یہیں کے شعرا اور مصنفین کے کلام مستند گنے جاتے ہیں۔ فرہنگ آصفیہ میں ان سب باتوں کا لحاظ رکھا گیا ہے اور یہ اُردو زبان کی ایک عمدہ تاریخ ہے اگرچہ وہ حصہ اس کا جو شواہد سے متعلق ہے شاید اِسقدر کامل نہیں ہے جتنا ہونا چاہئے تھا لیکن اُس کے ساتھ ہی یہ بھی یاد رہنا چاہئے کہ اگر ہر ایک معنی اور ہر ایک مُحاورہ کے واسطے مثال اور نظیر لکھی جاتی تو کتاب کا حجم چوگنا ہو جاتا اور اُس کا تمام ہونا اور چھپنا بھی محال ہو جاتا +

زیادہ تر عجیب امر اس لُغت کے متعلق یہ ہے کہ مصنف نے باوجودِ کم بضاعتی اور مُفلسی کے اس کو نصف سے کسی قدر زیادہ چھپوالیا۔ جو داستانِ مصیبت مصنف نے اس کتاب کی تالیف اور طبع کے متعلق لکھکر سرکار کے ملاحظہ کے واسطے پیش کی ہے اُس سے بے انتہا ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں علم و فضل کی بے قدری کس حد تک پہنچ گئی ہے۔ مختصر داستان اس کتاب کی یہ ہے کہ ۱۸۶۸ء میں مصنف نے اس کتاب کو شروع کیا اور پانچ سال تک دواوینِ شعرا اور نثر و نظم کی کتابوں کا کامل طور سے مطالعہ کیا اور ان کتابوں میں جو جو مقامات اور اشعار شواہد اور نظیروں کے لائق معلوم ہوئے اُن کا اِنتخاب کیا انہیں پانچ برسوں میں مصنف کے چھوٹے بھائی نے جو اس کام میں مدد دیتا تھا اِنتقال کیا تاہم مصنف نے اپنے کام کو نہ چھوڑا اور تنہا کمر باندھ کر مشغولِ تالیف رہا اس کے بعد ہر فرقہ اہلِ اِسلام و ہنود میں جا جا کر اور اُن کے ساتھ میل جول کر اُن کی خاص بولی اور اصطلاحات کو جمع کیا۔ ہر فرقہ کی عورتوں کی زبان سیکھی اُن کے رسوم و عادات و توہمات اور ٹوٹکوں کو دیکھا بھالا اور جو کوئی امر لُغت میں درج کرنے کے قابل ہوا اُس کی یادداشت لکھی اسی طرح پر تین چار سال تک تقریباً روز کاغذ اور پنسل ہاتھ میں لے لیکر مصنف جمنا کے کنارے پر جاتا اور عورتیں جن جن مقامات پر نہاتی تھیں وہاں جا کر اُن کی بولی کو لکھتا اور پھر گھر پر آ کر ہر لفظ کی تحقیق کر کے لُغت کے واسطے مصالح تیار کرتا۔ ایک سال تک اسی طرح پر مصنف نے سودا بیچنے والوں خوانچہ والوں اور اسی قسم کے لوگوں کی آوازوں کو سُنا اور اُن کو درجِ یادداشت کیا۔ اسی طرح ٹھگوں اور چوروں اور قمار بازوں اور اسی طرح کی قوموں کی اصطلاحات کو اُن میں مل جل کر دریافت کیا اور علیحدہ لکھتا گیا۔ اپنے ہمعصر شعرا و مصنفین و علما و فقرا کے ہر طبقہ کے لوگوں سے ملا۔ مشاعروں میں جلسوں میں مجلسوں میں شریک ہوا اور لُغت کے واسطے مادّہ جمع کیا۔ شاہزادوں کی زبان کو خاص طرح پر سیکھا

رپورٹ

اور اُس کی سندِ شُہرت حاصل کی علاوہ اِس ذاتی محنت کے کتابوں کے خریدنے اور بہم پُہنچانے میں اپنا سارا سرمایہ صرف کردیا جو کچھ کمایا اِس میں لگایا جو کچھ اندوختہ تھا اُس کو بیچکر اِس کام کی نظر کیا۔ ہندی الفاظ کی تحقیقات کی غرض سے متھرا اور اَور شہروں میں اَور صوبۂ بہار تک پھرا اَور وہاں سے الفاظ کی اصل دریافت کی بنارس مرزاپور فیض آباد جونپور آگرہ عظیم آباد اَور دُوسرے شہروں میں زبان کے اختلافات دریافت کرنے کے واسطے پھرا اَور وہاں مقیم رہا۔ غرض پُورب پچھّم اُتر دکھّن کے کُل بڑے بڑے شہروں میں زبان کی خاطر پھرا +

جب یہاں تک مصنّف نے مصالح جمع کرلیا تو اِس وقت ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اُس زمانہ میں اپنی ڈکشنری لکھتے تھے مصنّف کا حال سُنا اَور مصنّف کو اپنے پاس نوکر رکھّا۔ مصنّف سات سال تک فیلن صاحب کے ساتھ رہا اور اُن کی لُغت لکھنے میں اِمداد کی چنانچہ فیلن صاحب کی چِٹھی شاہدِ حال ہے اِس عرصہ مُدت میں مصنّف پر انواع و اقسام کی مصیبتیں پڑیں والدین کا انتقال ہوا کئی بچّے جاتے رہے لیکن مصنّف اپنے ارادہ پر مستقل رہا اِسی کتاب کے چھاپنے کے لئے سرمایہ جمع کرنے کے واسطے مصنّف نے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھے اخبار نکالا اور اَور ہزاروں تدبیریں کیں لیکن اکثر چیزوں میں مصنّف کو نقصان ہوا اور بالآخر اپنے کو ساہوکار کے ہاتھ میں دینا پڑا اور وعدہ یہ ہوا کہ وہ اپنے پاس سے کتاب کے چھاپنے کا سارا خرچ دیوے اور بعد چھپنے کے نِصف نفع اُس کو ملے لیکن ساہوکار نے معاہدہ کے برخلاف کیا اور اب آٹھ مہینے سے اُس نے ایک پیسہ نہیں دیا اور اُوپر سے اپنے روپیہ کا تقاضا کر رہا ہے اُس کے اِس وقت دو ڈھائی ہزار سے زیادہ ہو گئے ہیں اور تخمینہ یہ ہے کہ بقیہ حصّہ کے چھپنے میں دس پانچ ہزار روپیہ اور صرف ہو گا۔ اگر سرکارِ آصفیہ کی طرف سے مصنّف کی امداد نہ ہو تو یہ کتاب جس کو مصنّف نے اکیس ۲۱ برس کی محنت اور انواع و اقسام کی مصیبتیں اُٹھا کر جمع کیا ہے اور تقریباً نصف تک چھپوایا ہے یُونہی ناتمام رہ جائے گی اور اُس کی ساری محنت اکارت جائیگی میری رائے میں اِس کتاب کا ہر ایک مدرسۂ ممالکِ محروسۂ سرکارِ عالی کے واسطے جہاں اُردُو کی تعلیم ہوتی ہے لیا جانا ضرور ہے اور یہ بہترین طریقہ امداد کا ہوگا جس قدر جلدیں ان کی سرکار مدارس کے واسطے خرید فرمائیں اُن کی قیمت بعنوانِ پیشگی مصنّف کو دے دی جائے تاکہ وہ قرضہ سے سُبکدوش ہو کر بقیہ حصّہ بھی جلد چھپوا ڈالیں اور علاوہ اِس کے ایسے ایک بڑے اور قومی کام کے واسطے ہماری سرکار سے مصنّف کو ایک رقم بطورِ انعام بھی ملنا ضرور ہے اور شاید بہتر ہو گا کہ ایک حصّہ انعام کا سردست مصنّف کو دیا جائے اور ایک حصّہ بعد اختتامِ کتاب +

اِس سرکارِ ابدقرار میں مصنّفین کے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی برتاؤ رہا ہے جیسی میں نے رائے دی ہے چند نظائر اُس کے عرض کئے جاتے ہیں +

(۱) **قانونِ آصفیہ** کے تالیف کے صلہ میں شمس الدین صاحب کو سرکار نے تحصیلداری کی خدمت دی +

(۲) **حیدرآباد انڈر سر سالار جنگ**۔ کی تصنیف کے صلہ میں نواب اعظم یار جنگ بہادر کو سرکار سے بہت بھاری انعام ملا +

(۳) **جغرافیۂ دکن**۔ کی تصنیف کے صلہ میں محمد پناہ صاحب صدر مترجم فوجداری کو سرکار نے انعام دیا اور پانسو نسخے خرید فرمائے +

مجموعۂ گشتیاتِ دیوانی / مجموعۂ گشتیاتِ فوجداری } کی تالیف کے صلہ میں مولوی محمد علی صاحب مُفتیِ دکن کو سرکار سے انعام عطا ہوا اور بقدرِ ضرورت رسالے خرید کئے گئے +

مجموعۂ قوانینِ مال / خزینۂ حساب } کی تالیف کے صلہ میں احمد عبدالعزیز صاحب مددگار صدر محاسب سرکار کو انعام ملا اور بقدرِ ضرورت رسالے خریدے گئے +

میں نے اپنی رائے حسبِ فرمایش نواب انتصار جنگ بہادر ظاہر کردی ہے آیندہ سرکار کو اختیار ہے فقط +

تحریر ۹ ۲ شہریور ۱۲۹۷ف - ۲۸ - ذیقعدہ ۱۳۰۵ھ - ۷ - اگست ۱۸۸۸ء

(چنانچہ اِس رپورٹ پر چار سو جلدوں کی خریداری اور سردست پانچ سو روپے کا انعام منظور ہوا بلکہ جس وقت کتاب ختم ہوگئی تو حسبِ وعدہ پانچ ہزار روپے کا انعام مع رقوم دیگر اور مرحمت کیا گیا۔)

تقریظ

جنابِ افصح الفصحا ابلغ البلغا خواجہ مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ العالی

یہ اُردوزبان کی سب سے پہلی اور جامع ڈکشنری (موسوم بہ **فرہنگِ آصفیہ**) مولوی **سیّد احمد** صاحب دہلوی نے اہلِ وطن کے فائدہ کے لئے تیار کی ہے جس کی نسبت قوی اُمید ہے کہ چند مہینے میں ختم ہو کر اطرافِ ہندوستان میں شایع ہو جائے گی۔ اُردُو زبان کی ایسی ڈکشنریاں تو کئی لکھی جا چکی تھیں جن میں لُغات کی تفسیر انگریزی زبان میں کی گئی ہے مگر یہ ڈکشنریاں جیسا کہ ظاہر ہے عام ہندوستانیوں کے لئے کچھ مفید نہ تھیں اُن سے صرف وُہی معدُود ہندوستانی فائدہ اُٹھا سکتے تھے جو انگریزی زبان سے واقف ہیں۔ اِس کے علاوہ یہ تمام ڈکشنریاں جیسی کہ اُردُوئے مُعلّٰی کے تمام الفاظ پر حاوی نہ تھیں اِسی طرح اُردُو زبان کے فصیح اور غیر فصیح دونوں طرح کے الفاظ بلا امتیاز اُن میں جمع کر دئے گئے تھے۔ ہمارے

ؔ اِس جگہ شُہرت مِلنے سے وہ شُہرت سرٹیفکٹ مراد ہے جو صاحبِ عالم و عالمیان مرزا محمد ہدایت افزا بہادر عرف مرزا الٰہی بخش صاحب شہزادۂ دہلی مربیٔ انجمن [illegible] سے ۲۲ اپریل ۱۸۶۸ء کو خاص اپنی اور انجمن کی طرف سے فیلن صاحب کے [illegible] وقت [illegible] خود دہلی و قلعۂ معلّٰی کے محاورات سے بخوبی واقفیت ہونے کے [illegible] میں دیا تھا [illegible] +

تقاریظ

ہموطنوں کو خوش ہونا چاہیئے اور مصنف کا تہ دل سے ممنون ہونا چاہیئے کہ اُس نے اپنے آرام و راحت سے دست بردار ہو کر اور سالہا سال محنت و مشقت اُٹھا کر اُن کے فائدہ کے لئے ایک ایسی زبان کا ذخیرہ مہیا کیا ہے جو باوجود اس کے کہ ہندوستان کی عام زبان سمجھی جاتی ہے اور ملک کی عام تصنیف و تالیف و نثر و نظم اور دفاتر و اخبارات وغیرہ کی تحریرات کا مدار بالکل اسی پر ہے باایں ہمہ آجتک تمام ہندوستان میں اس کا شیوع جیسا چاہیئے نہیں ہوا۔ اطرافِ ہندوستان کے وہ لوگ بھی جو فی الواقع ضروری تقریر و تحریر پر قدرت رکھتے ہیں اگر میری رائے غلط نہیں تو اس ڈکشنری میں آدھے سے زیادہ ایسے الفاظ پائیں گے جن سے وہ پہلے واقف نہ تھے*

شیخ ابوالفیض فیضی نے جب تفسیر سواطع الالہام لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو لغتِ عرب پر عبور حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ عربی لغات کی کتابیں خریدا کرتا تھا۔ ایک بار اُس نے کئی ہزار روپے کی کتابیں اسی غرض سے خریدیں اور جب اُن کو اوّل سے آخر تک دیکھ چکا تو ایک روز مجلس میں کسی نے شیخ سے اُن کتابوں کا حال پوچھا اُس نے کہا الحمد للہ جو حقیر رقم میں نے ان کتابوں کے خریدنے میں صرف کی تھی اس سے مجھ کو بہت فائدہ ہوا۔ میں نے دو لغت ان کتابوں میں ایسے پائے جو پہلے میری نظر سے نہ گزرے تھے۔ چونکہ اس ڈکشنری میں قطعاً اور یقیناً اُردو کے ہزاروں ٹکسالی اور مستند الفاظ ایسے موجود ہیں جو اکثر ہندوستانیوں کے حق میں بالکل نئے اور اجنبی ہونگے اس لئے جو قدر فیضی نے اُن کتابوں کی کی تھی اُس سے بہت زیادہ ہم کو اس ڈکشنری کی قدر کرنی چاہیئے*

ہندوستان میں جب سے کہ اُردو تحریر کا زیادہ رواج ہوا ہے وقتاً فوقتاً اُردو ڈکشنری کی ترتیب کے لئے جابجا تدبیریں ہوتی رہی ہیں۔ ایک زمانہ میں سائنٹفک سوسائٹی علیگڈھ نے بھی ایک نمونہ اُردو ڈکشنری کا چھاپ کر شایع کیا جو فی الواقع بہت سلیقہ کے ساتھ لکھا گیا تھا۔ لیکن جس حد تک کہ مصنف نے اس کام کو پہنچایا ہے آجتک کسی نے نہیں پہنچایا*

اُردو ڈکشنری لکھنے کے لئے دو نہایت ضروری شرطیں تھیں ایک یہ کہ اُس کا لکھنے والا کسی ایسے شہر کا باشندہ ہو جہاں کی زبان تمام ہندوستان میں مستند سمجھی جاتی ہو اور ایسے تمام ہندوستان میں صرف دو شہر مانے گئے ہیں دہلی اور لکھنؤ۔ مگر میں دہلی کو لکھنؤ پر ترجیح دیتا ہوں۔ اگرچہ اُردو زبان کا وہ حصہ جسکو زیادہ تر خواص استعمال کرتے ہیں دہلی و لکھنؤ میں چنداں تفاوت نہیں رکھتا

تقاریظ

لیکن عوام کی زبان جس سے اہلِ حرفہ و اہلِ بازار کے محاورات و اصطلاحات مراد ہیں اور جو زبان کا بہت بڑا حصہ اور آجکل ڈکشنری کا جزوِ اعظم ہے وہ دہلی میں بہ نسبت لکھنؤ کے زیادہ مستند سمجھے جانے کے لایق ہے۔ شاہانِ اودھ کے متوسلِ اعلےٰ کے ساتھ جو خاندان دہلی سے بگڑ کر لکھنؤ گئے تھے وہ اکثر دہلی کے اُمرا و شُرفا کے خاندان تھے جن کے اعقاب و اخلاف آصف الدولہ بلکہ سعادت علی خاں کے زمانہ تک تمام دربار پر حاوی رہے اس لئے اعلےٰ طبقہ میں انہیں کی زبان جاری ہوئی لیکن دہلی کے ادنے طبقوں میں سے اگر کچھ لوگ وہاں گئے بھی ہوں تو اُن کی تعداد اس قدر ہر گز نہیں ہوسکتی کہ اُن کی زبان لکھنؤ کے تمام عوام الناس کی زبان پر غالب آجائے۔ اس لئے ضرور ہے کہ لکھنؤ کے ادنے طبقوں کی زبان اُس زبان سے مغایر ہو جو دہلی کے انہیں طبقوں میں متداول تھی۔ پس ہمارے نزدیک صرف دہلی ہی کی زبان ایسی ہے جس پر اُردو ڈکشنری کی بنیاد رکھی جائے*

دوسری شرط یہ تھی کہ ڈکشنری لکھنے والا شریف مسلمان ہو کیونکہ خود دہلی میں بھی فصیح اُردو صرف مسلمانوں ہی کی زبان سمجھی جاتی ہے۔ ہندوؤں کی سوشل حالت اُردوئے معلّٰی کو اُن کی مادری زبان نہیں ہونے دیتی۔ کمال خوشی کی بات ہے کہ ہماری ملکی زبان کی پہلی ڈکشنری جس پر تمام آیندہ ڈکشنریوں کی نیو ڈالی جائے گی ایک ایسے شخص نے لکھی ہے جس میں دونوں ضروری شرطیں موجود ہیں*

جانسن نے ۱۷۴۷ء میں جب انگریزی زبان کی پہلی ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو اُس نے ایک دولتمند امیر کو اپنی ڈکشنری کا پیٹرن بنانا چاہا تھا تاکہ اُس کی مدد سے اپنی کتاب چھپوا سکے مگر اُس نے پیٹرن بننا منظور نہیں کیا۔ آخر محض اپنے دست و بازو پر بھروسا کر کے عام قبولیت کی اُمید پر اُس نے اپنا کام شروع کیا۔ اور نہایت استقلال کے ساتھ اُس کو انتہا تک پہنچایا اور تمام قوم سے اپنی محنت کی داد لی گو اُس کے بعد ویبسٹر اور گلوبز جیسی نہایت عمدہ عمدہ ڈکشنریاں لکھی گئیں جنسے جانسن کی ڈکشنری کو اب کچھ نسبت نہیں رہی لیکن جب تک انگلستان اور انگلستان کی زبان زمین کے پردہ پر موجود ہے ہمیشہ جانسن کا نام سب سے اوّل نہایت ادب اور تعظیم کے ساتھ لیا جائیگا۔ ہماری یہ آرزو ہے کہ اُردو ڈکشنری بھی ہندوستان میں وُہی وقعت حاصل کرے جو اوّل جانسن کی ڈکشنری نے انگلستان میں حاصل کی تھی۔ کیونکہ اُردو ڈکشنری کے جامع نے بھی ہمت استقلال محنت اور سلف ہلپ کے لحاظ سے بالکل ویسا ہی کام کیا ہے جیسا جانسن نے کیا تھا*

تقاریظ

اگرچہ ممکن ہے کہ اس ڈکشنری میں کچھ باتیں گرفت کے قابل نکلیں لیکن ایسی باتوں سے اوچھے نکتہ چینوں کی طرح تمام کتاب کو مورد طعن ٹھیرانا یا مصنف کا احسان نہ ماننا سخت بے انصافی ہوگی۔ آدمی بالطبع اپنی بزرگی اور تفوق ثابت کرنے کا شائق ہوتا ہے اس لئے وہ کسی نہ کسی طرح اپنے دل کو تسکین دے لیتا ہے۔ جو لوگ کچھ کام نہیں کرتے یا نہیں کر سکتے وہ اکثر اوروں کے کام میں عیب نکالکر نہ صرف لوگوں کی نظر میں اپنی فوقیت ظاہر کرتے ہیں بلکہ خود بھی اپنے تئیں اُن سے بہتر سمجھ لیتے ہیں مگر جو لوگ منصف مزاج ہیں اور تحقیق الفاظ کی مشکلات کا اندازہ کر سکتے ہیں وہ اُمید ہے کہ ہرگز ایسا خیال نہ کرینگے۔ اکثر اوقات صرف ایک لفظ کی تحقیق میں لوگوں سے کئی کئی غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں پس ممکن نہیں کہ جو شخص ایک مستقل اور وسیع زبان کے تمام الفاظ کی تحقیقات کرے وہ لغزش اور خطا سے محفوظ رہ سکے۔ ہر کام جب اوّل ہی اوّل کیا جاتا ہے تو اُس میں بالضرور بہت سی باتیں فروگزاشت ہو جاتی ہیں۔ پھر وقتاً فوقتاً زمانہ اُن کی اصلاح کرتا ہے۔ مگر پیشوائی کا منصب صرف اُسی کام کے لئے ہے جو سب سے اوّل کیا گیا ہے +

جوہری نے صحاح بیس برس میں مرتب کی تھی اور اُس کے بعد مجد الدین فیروزآبادی نے قاموس صرف تین برس میں لکھ لی۔ ایک منصف عالم کے سامنے صاحب قاموس کی نہایت تعریف کی گئی کہ اُس نے قاموس جیسی کتاب تین برس میں مرتب کر لی۔ اُس عالم نے کہا تین برس میں نہیں بلکہ تئیس برس میں لکھی ہے۔ ۲۰ برس جوہری کے بھی اس پر اضافہ کرنے چاہئیں۔ ہم کو اُمید ہے کہ ہمارے ہموطن اِس ڈکشنری کے بعد اس سے زیادہ جامع اور عمدہ ڈکشنریاں لکھنے کے لئے کوشش کرینگے اور شاید وہ اپنی کوششوں میں کامیاب بھی ہوں۔ مگر اہل انصاف کے نزدیک تمام آیندہ ڈکشنریاں جو اُردو زبان کی تکمیل کے لئے لکھی جائینگی وہ سب اِس ڈکشنری کی طفیلی ہونگی +

اگرچہ اس میں شک نہیں کہ اُردو زبان کی متعدد ڈکشنریاں جو یورپین مصنفوں نے انگریزی زبان میں ترتیب دی ہیں (جیسے شیکسپیر فوربس اور فالن وغیرہ) جن میں سے فالن ڈکشنری تو خاص اِسی مؤلف کے مصالح اور سات برس کی معاونت سے تیار ہوئی تھی اُن سے اُردو ڈکشنری کے جامع کو ضرور کسی نہ کسی قدر مدد ملی ہوگی مگر اس سے اُس کی وہ فضیلت جو کسی کام میں تقدم کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے زائل نہیں ہو سکتی اوّل تو جو دقتیں ایک ادنیٰ اہل یورپ کو انگریزی کتابوں سے مدد لینے میں برداشت کرنی پڑتی ہیں وہ اُن مشکلات سے شاید کچھ ہی کم ہونگی جو کسی زبان کی پہلی ڈکشنری کے جامع کو پیش آتی ہیں۔ دوسرے تمام مذکورۂ بالا انگریزی ڈکشنریوں کا اس ڈکشنری کے ساتھ مقابلہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ مصنف نے اپنی کتاب کی بنیاد صرف انگریزی ڈکشنریوں ہی پر نہیں رکھی۔ بلکہ بہت کچھ زیادت

تقاریظ

و نقصان و تغییر و تبدیل اور دخل و تصرف جیسا کہ اہل زبان کو شایاں ہے اپنے علم و رائے کے موافق کیا ہے اور اسی لئے اُس کی ڈکشنری میں بمقابلہ انگریزی ڈکشنریوں کے وہ تفاوت پایا جاتا ہے جو اہل زبان اور زباں دانوں کی تحقیقات میں ہونا ضروری اور ناگزیر ہے +

ہم کو اُمید ہے کہ ہمارے ہموطن اُردو ڈکشنری کی ایسی ہی قدر کرینگے جیسے کہ حق شناسوں کو اپنے محسن کے احسان کی قدر کرنی چاہئے۔ فقط بندۂ الطاف حسین حالی ۲ نالا ہو در ماہ رجب ۱۳۰۶ھ

تقریظ

خان بہادر شمس العلما منشی محمد ذکاء اللہ صاحب دہلوی پروفیسر علوم مشرقی میور کالج الہ آباد

یہ اُردو لغات کی کتاب یعنی (فرہنگ آصفیہ) منشی سید احمد صاحب کی پہلی ہی تصنیف نہیں ہے بلکہ وہ اور کتابوں کی تصنیف میں بھی جودت طبع دکھا چکے ہیں اور عمدہ گی زبان میں ایک اخبار جاری کرکے شہرت پا چکے ہیں۔ جناب سر ولیم میور صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی کے عہد حکومت میں بعض کتابوں کی تصنیف پر اُن کو انعام بھی مل چکا ہے اگر یہ کتاب بھی جناب ممدوح کے عہد میں پوری ہو جاتی تو یقینی مصنف کو اپنی محنت کی پوری اُجرت اور لیاقت کی داد مل جاتی۔ اِس کتاب کی نسبت میں یہ تین باتیں بیان کرتا ہوں۔ اوّل تو یہ کہ مصنف کی بے نظیر عالی ہمتی اور بلند حوصلگی ہے کہ اُس نے اپنی زبان میں ایسی کتاب جامع لغات کے لکھنے کی ابتدا کی اور اُس کو چھاپ کر شایع کرنا چاہا۔ شیکسپیر فوربس۔ فالن۔ پلیٹس نے ہندوستانی زبان کی ڈکشنریاں بہت بسط و تفصیل کے ساتھ لکھی ہیں جن میں لغات شاید اس کتاب سے کم نہ ہونگی اُن کے معنی کی تعبیر انگریزی زبان میں خوب لکھی ہے۔ یہ زبان فرمانرواؤں کی زبان ہے اِس لئے ظاہر ہے کہ کس قدر اُمید منفعت شاہانہ عنایت کی یہ مصنف کر سکتے تھے۔ گورنمنٹ نے اُن کو ایک دولت کثیر اِن تصنیفات کے عوض دیدی کہ سیکڑوں نسخے اُن کے اپنے دفتروں اور مدرسوں کے لئے خرید لئے۔ اِن کتابوں کی قیمت بھی گراں چالیس پچاس روپیہ فی جلد سے کم نہ تھی بعض اِن ڈکشنریوں کی طفیل سے مصنف مالا مال ہو گئے اُن کو تصنیف سے پہلے ہی حساب کا یقین تھا کہ ہم جو اِن کتابوں کی تصنیف میں محنت شاقہ اُٹھائینگے تو اُس کی پوری اُجرت پائینگے اور ہماری کتابیں ہندوستان میں اِس سرے سے اُس سرے تک تمام افسران گورنمنٹ کے کتب خانہ کی الماریوں میں رکھی جائینگی غرض ایک مستقل آمدنی کا صیغہ ہو جائے گا۔ اب اِس مفلس مصنف کی حالت کو دیکھنا چاہئے کہ چالیس پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہیں۔ اوّل چھپوانے کے واسطے گرہ سے سرمایہ لگانے میں سو طرح کی دقتیں۔ پھر نہ اِس کی اُمید کہ گورنمنٹ اِسے پوچھیگی یا کوئی امیر یا ہندوستانی رئیس اِس کی اعانت زر کرے گا۔ بلکہ اُس کے ساتھ یہ کھٹکا لگا ہوا کہ معلوم نہیں لاگت بھی وصول ہوگی یا نہیں ایسی صورتوں میں یہ ارادہ کرنا اِسی عالی ہمت کا کام تھا

تقاریظ

کہ اس کی تصنیف میں محنت و مشقت کا اُٹھانا راحت و آرام کا اپنے اُوپر حرام کرنا برسوں تک سی کی اُدھیڑبُن میں لگا رہنا پیٹ کاٹ کر روپیہ کا بچانا اس کے سامان و روزمرہ کے اخراجات اور چھپوانے میں لگانا یہ استقلال اور فیاضی اس کا مستحق مصنّف کو کرتی ہے کہ ہموطن بہ دل سے اُس کا شکریہ ادا کریں اور جہاں تک ہو سکے اس کتاب کی قدر اور امدادِ زر کریں خود خریدیں اور اس کے بکوانے میں کوشش کریں۔ دوّم مصنّف کو کیا کیا اسباب و سامان اس کتاب کی تصنیف کے لئے بہم پہنچا کہ جس کے سبب سے اُس کی کتاب مستند اور معتبر سمجھی جائے مصنّف کے لئے یہ قدرتی سامان جو ضروری ایسی کتاب کی تصنیف کے لئے ہیں جمع ہوئے اس قوم کا شریف مسلمان ہونا دلّی کا جنم بوم ہونا گورنمنٹ سکولوں میں تعلیم پانا خوب ہرے میں اُن شہزادوں اور شہزادیوں کی صحبت میں رہنا جو بعد غدر قلعہ سے اُجڑ کر وہاں بسے پھر سب سے زیادہ بڑھ کے یہ بات کہ ڈاکٹر فالن کی اُردو ڈکشنریوں کی تالیف میں ایک عرصۂ دراز یعنی اختتام تک شریک رہنا ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہندوستان میں اُتر دکھن پورب پچھم میں پھرنا خاص اہلِ زبان کے محاورات اور الفاظ کی تحقیق و تدقیق کے لئے اور اُن کے ساتھ ہر پیشہ ہر حرفہ ہر ہنر ہر فن کے آدمیوں کے خاص خاص محاورات اور الفاظ کی تفتیش کرنی گورنمنٹ بک ڈپو میں مترجم رہنا وغیرہ جس کے سبب سے اس خزانہ کے لئے ایک سرمایۂ کثیر حاصل ہو گیا پھر ان سب باتوں پر مصنّف کی خود ذاتی قابلیت اور استعداد کا اضافہ یہ سب وجوہ اس کتاب کے مستند اور معتبر ہونے پر شہادت دیتے ہیں۔ سوم اس کتاب میں خوبیاں کیا کیا ہیں۔ اوّل اُردو زبان میں جو الفاظ عربی فارسی ترکی انگریزی وغیرہ مُروّج ہیں اُن سب پر یہ لغات حاوی اور تذکیر و تانیث کا ٹھیک فیصلہ کرنے والی ہے۔ دوّم مستورات میں جو خاص محاورات مستعمل ہیں اُن کا بیان۔ سوم فصیح اور غیر فصیح محاورات میں فرق بتلانا۔ چہارم بعض الفاظ کے اشتقاق کا دلچسپ بیان۔ پنجم الفاظ کی ترتیب حروفِ تہجی کے موافق جس سے بے تکلف ہر لغت دیکھا جا سکتا ہے۔ ششم الفاظ کے معانی کی یہ ترتیب کہ اوّل حقیقی معنی جو زیادہ تر مستعمل ہوتے ہیں پھر مجازی اور معانی گو ہماری زبان روز بروز زیادہ مُروّج ہوتی جاتی ہے مگر اب تک وہ ناقص اور ناتمام سمجھی جاتی ہے۔ کامل باتوں کی مجلس میں اب تک گوشہ نشین ہے۔ نہ اس میں علوم و فنون میں نہ اسکا علم ادب وسیع اور عمدہ غرض وہ سب طرح سے ناقص ہے۔ ایسی زبان کی ڈکشنری خواہ کیسی ہی کامل ہو پھر بھی اسکا مقابلہ کرنا کامل زبانوں کی کتابوں سے خطا ہے۔ اس ڈکشنری کو کامل اس لحاظ سے سمجھنا چاہئے کہ وہ ہماری ناقص زبان کے لئے سب طرح سے کافی ہے مجھے اس کتاب کے دیکھنے سے بڑی خوشی اس لئے ہوئی ہے کہ جیسے شہر دہلی کی اُردو زبان تمام ہندوستان کے شہروں کی اُردو زبان کی

ماں ہے ایسی ہی اس کے ایک شریف باشندے کی یہ کتاب لغاتِ محمودہ یعنی تمام کتب لغاتِ اُردو کی ماں ہوگی اور ہمیشہ تعظیم و تکریم کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ قبلہ و کعبہ اس کی اولادِ رشید سمجھے گی۔ فقط۔ راقم۔ ذکاء اللہ۔ سہ ہجری ۱۳۰۶ء

تقریظ

شمس العلما جناب مولوی محمد حسین صاحب آزاد دہلوی پروفیسر علوم مشرقی گورنمنٹ کالج لاہور

کوئی زبان علمی درباروں سے اعتبار کی سند نہیں پا سکتی جب تک کہ قواعد صرف و نحو اور کتب لغت اور اصطلاح اور اصولِ معانی و بیان سے اس کی بنیادیں استوار نہ ہوں۔ بندۂ آزاد کو اپنے مُلک کی زبان پر ابتدا سے غور کی نظر رہی ہے اس کے قواعد صرف و نحو اکثر رسالوں میں منضبط ہوئے اور معانی و بیان میں بھی بعض اشخاص نے ہمت صرف کی ہے مگر لغات و اصطلاحات کا میدان اب تک صاف نظر آتا ہے جب کسی لفظ کے باب میں گفتگو ہوتی ہے تو شکسپیر اور فوربس ڈکشنری کی طرف رجوع کرنی پڑتی ہے اور یہ بڑی کوتاہی اور سخت رُسوائی کی بات ہے +

ان دنوں مولوی سیّد احمد صاحب کی اُردو ڈکشنری کے ۲ حصّے میری نظر سے گزرے جسکا حال واقفیت کے ساتھ ظاہر کرنا قلمِ آزاد رقم کا فرض ہے۔ اس کتاب کے باب میں یہ کہنا ایشیائی تعریفوں کا معمولی فقرہ نہیں کہ اس سے زیادہ جامع کتاب اب تک دربانِ اُردو میں نہیں لکھی گئی مصنّف نے اپنی معلومات اور ذہنِ رسا کے علاوہ انگریزی ڈکشنریوں کے مطالب کو بھی قلم انداز نہیں کیا اور وضع تحریر و طرزِ ترتیب میں جو جو خوبیاں اہلِ یورپ نے نکالی ہیں اور اب تک ہماری کتابیں ان سے محروم ہیں صاحبِ کمال مصنّف نے انہیں بھی نہیں چھوڑا +

اس کتاب کی جامعیت کا ستونِ اعتبار یہ امر ہے کہ مولوی صاحب خود جامع الاوصاف ہیں اور دہلی کے رہنے والے جو کہ اُردوئے معلّٰی کے لئے ٹکسال ہے یہی سبب ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب نے جو ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تو انہیں اپنی تصنیف میں اوّل سے آخر تک شامل رکھا۔ فصحائے اُردو کی قدیم اور جدید تصنیفیں ان کی نظر غور سے گزری ہیں اور تحقیقِ زبان کی دشتوں میں پورب پچھم اُتر دکھن شہر شہر سفر کئے ہیں۔ بندۂ آزاد کا یہ دعویٰ نہیں کہ آئندہ اس سے بہتر اور کتاب نہ ہوگی لیکن اس فقرے کے لکھنے سے قلم نہیں رُکتا کہ مصنّف نے بڑی محنت اور بڑا کام کیا اور وہ کام کیا کہ اب تک کسی دیسی نے نہیں کیا تھا کہ اس وقت میں نہایت دشوار ہے۔ انگریزی مصنّفوں نے جو ہماری زبان کی ڈکشنریاں لکھیں تو اُن کی طبیعت کے جوش اور سعی کے بڑھانے کو اُمیدوں کے باغ سامنے لہلہاتے تھے اور ثمر اُن کے فوراً حاصل ہو گئے۔ اکثر مصنّفوں نے لاکھوں روپے کمائے۔ اس غریب سیّد کے دل میں اگر خیال دوڑتے ہیں تو یہ ہیں کہ دیکھئے لاگت بھی وصول

تقاریظ

ہوتی ہے یا نہیں۔ اِس کتاب کے چند وصف ظاہر کرنے کے قابل ہیں +

(۱) یہ کتاب عربی فارسی ترکی ہندی انگریزی وغیرہ جو جو الفاظ اُردو نے مُعلّے میں مستعمل ہیں سب کی تحقیق پر حاوی ہے اور اِصطلاحات و محاورات کے لئے جامع (۲) تذکیر و تانیث کا امتیاز بتاتی ہے (۳) زنانے محاورات کو بھی لکھا ہے اور ہر جگہ توضیح کر دی ہے تاکہ ناواقف مرد عورتوں کا محاورہ بولکر اہلِ زبان کے جلسے میں ندامت نہ اُٹھائیں (۴) فصیح اور غیر فصیح لفظ کا بھی اشارہ کر دیا ہے (۵) جہاں موقع پایا ہے وہاں الفاظ کی اصلیت اور اشتقاق کو بھی کھول دیا ہے۔ (۶) تحریر معانی میں اوّل معنی حقیقی لکھے ہیں اور پھر مجازی اور اِصطلاحی (۷) اِصطلاحات اور محاورات اہلِ زبان کو فراہم کیا ہے اور جہاں ضرورت دیکھی ہے وہاں سند کے لئے اُستادوں کے شعر بھی لکھے ہیں +

بندۂ آزاد کو خود خیال تھا کہ ایک ایسی کتاب لکھے لیکن ہمت نے رفاقت نہ کی اور اپنے سامان کو کافی نہ سمجھا ستودہ موصوف کی ہمت کو ہزار آفریں کہ اِس مُہم کو سرانجام کر دیا مجھے یہی فخر کافی ہے کہ میرے ہموطن نے یہ تمغا حاصل کیا +

وطن کے حق شناسوں پر فرض ہے کہ اِس محنت اور صرفِ زر اور قابلیّت کی قدردانی کریں اور وہ فقط یہی ہے کہ ایک ایک جلد کے خریدنے میں کفایت شعاری نہ کریں۔ خُدا کے فضل سے ابھی ہندوستان رؤسا سے مالامال ہے۔ چاہیں تو سب کچھ کر سکتے ہیں ایسے شخص کو بارِ مصارف سے سبکدوش کر دینا کیا بڑی بات ہے +

بندۂ محمد حسین آزاد عفی عنہ۔ لاہور ۲۰ جولائی ۱۸۹۸ء

تقریظ

علُوم قدیمہ و جدیدہ کے پُورے پُورے عالم مولوی عبد الحلیم صاحب عاصم

ہر زبان کے لُغات کا جمع کرنا گویا اُس زبان کا زندہ رکھنا ہے چنانچہ ابتدائے آبادیٔ دُنیا سے لیکر آجتک جتنی زبانیں بنی نوعِ اِنسانی کی زبان پر جاری ہیں اور جن سے صرف آپس میں بولنے چالنے بات چیت کرنے کے سوا لکھنے پڑھنے علوم دینی و دُنیوی سیکھنے سکھانے کا کام بھی لیا جاتا ہے اُن کی ایک نہ ایک کتاب لُغات بھی ضرور موجود ہے اِس میں خواہ وُہ مکمّل ہو خواہ غیر مکمّل بہت سی زبانوں کو خداوند زبان آفریں نے یہ مرتبہ بھی عطا فرمایا ہے کہ غیر زبانوں کے بولنے والے بھی اُن کے اُسی قدر مُشتاق و ہوا خواہ ہیں جس قدر اس زبان کے مالک یا بولنے والے دِلدادہ ہیں چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اکثر غیر زبانوں کے بولنے والوں نے کوششیں کی ہیں کہ وُہ کسی مرغوب و مُفید زبان کے لُغت جمع کریں جس سے اُن کا نام ہونے محنت کام آنے کے سوا اُس زبان کی دائمی زندگی بھی ہو جاتی ہے قطع نظر اور زبانوں کے ایک اِسی اُردو زبان کو دیکھنا چاہئے

تقاریظ

جو تھوڑے زمانہ سے دار الخلافہ دہلی میں جاری ہوئی اور رفتہ رفتہ وہ ہر دل عزیزی کا درجہ حاصل کیا کہ غیر زبان کے بولنے والے بھی اس کی ترقی اِس کے قیام اِس کے اِستحکام و در زندہ رکھنے کی کوشش میں بدل مصروف ہوئے حتّٰی کہ اکثر انگریزوں نے اُردو زبان کی ڈکشنریاں لکھیں اور چھاپیں جو ہنوز موجود ہیں اب تک جو اُردو زبان کا کوئی صاحبِ زبان لُغات و مصطلحاتِ اُردو کے جمع کرنے کی طرف پُورا پُورا مُتوجہ نہیں ہوا تھا اِس کی وجہ صرف یہی تھی کہ ہر اہل زبان کا قاعدہ ہے کہ وُہ اہل زبان ہونے کے سبب اپنی زبان کی طرف پُوری توجہ نہیں کیا کرتا عربی فارسی جس سے اُردو زیادہ تر مُشتق ہے یہی پُورے لُغات میں غیر اہلِ زبان کی ممنونِ احسان ہے یہی طرح اُردو کا حال رہا۔ زبانِ سابق میں اگر کسی نے کچھ لکھا بھی تو عقیدۂ بیضوی یا صرف بقدرِ رفعِ ضرورت لاحقہ شوقیہ وغیرہ اب ایک ایسا زمانہ آگیا ہے جس سے سخت خوف تھا کہ شاید اُردو کی خاص اور اصلی زبان بالکل مسخ ہو جائے اور نام ہی نام کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے پس ایسے وقت میں ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو چار صفتوں سے موصوف ہو اور وُہ اِس کام کے انجام دینے کا بیڑا اُٹھائے اپنی محنت و واقفیت و لیاقت سے زبان کو زندہ رکھنے اور اہلِ زبان کو ممنون بنانے کی کوشش فرمائے۔ پہلی صفت یہ تھی کہ وُہ شخص اہلِ زبان ہو اور محاورات خواص و عوام کو بخُوبی جانتا ہو۔ دُوسری صفت یہ تھی کہ وہ محض زباندان ہی نہیں بلکہ شریف قوم بھی ہو کیونکہ شریف ہوئے بغیر بازاری اور خاص محاوروں کا تمیز ہونا محال ہوتا ہے تیسری صفت یہ کہ ہندوستان کے مختلف مقامات کو دیکھ چکا ہو اِس کے علاوہ فنِ لُغت کے بخُوبی جاننے والوں سے مربوط اور آشنا بھی ہو۔ چوتھی صفت یہ کہ ایسے کام میں ہاتھ ڈالنے کے واسطے مالدار و بخُوبی خرچ کرنے والا بھی ہو +

اب میں نہایت مسرت کے ساتھ لکھنا چاہتا ہوں کہ میرے معزز دوست مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی نے ایک مدت دراز سے اِس کام کو اپنے ذمہ لیا دن کو دن رات کو رات نہ سمجھ کے قریب الاختتام بھی پہنچا دیا۔ اوّل تین صفتوں سے تو وُہ یُوں موصوف ہیں کہ ایک تو دہلی کی پیدائش دہلی کے رہنے والے اور وہیں کے روڑے ہیں دُوسرے دہلی کے شاہزادگان و شرفا و عوام سے ایسے مربوط ہیں کہ اُن کی زبان کا کوئی دقیقہ اِن سے چھپا ہوا نہیں۔ دوسری صفت یعنی شرافت اُس کا حال یہ ہے کہ جب سے سلاطین مُغلیہ کی سلطنت ہند میں قایم ہوئی تو اِن کے بزرگ عرب سے اِس لئے ہندوستان میں لائے گئے کہ وُہ اور اُن کی اولاد سلطنت کے ساتھ اربابِ خیر و برکت مُتصوّر ہوئے تھے۔ تیسری صفت یعنی ہندوستان کے مختلف مقاموں کا دیکھنا اور فنِ لُغت کے جاننے والوں سے سابقہ رکھنا سو میرے دوست نے ہندوستان

تقاریظ

کے اِن مقاموں کی سیر جسکی اِس زبان کے واسطے بڑی ضرورت تھی خوب اوکسی کی بابکی سے ہے۔ فنِ لُغت کے جاننے والے ایس ڈبلیو ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کے برابر سات برس تک مؤیّد اور اسسٹنٹ رہے ہیں بلکہ اُن کی ڈکشنری کا سرمایہ قیمتی اور اُس کی جان انہیں کے قلم سے قالب جسمیت میں پڑی ہے۔ رہی جو تھی صفت اِس سے میرے دوست مِثل اور اہلِ کمال شریفوں کے بالکل عاری تھے بلکہ اِن کا حال بہت سے ایسی لوگوں سے بھی اِس صفت میں گھٹا ہوا تھا کیونکہ اکثر سرکاری سکولوں میں علوم مشرقی سِکھانے پر مامُور رہے۔ اخیر میں ڈاکٹر فالن کی نوکری کر لی مہاراجہ الور کا سفرنامہ لکھا یا چند سال گورنمنٹ بُک ڈپو کی نائب مترجمی اور سپرنٹنڈنٹی کی مگر اب پھر ایسی ہی کام پر شملہ گورنمنٹ سکول میں آگئے۔ اوّل تو سررشتہ تعلیم کے مُلازموں کی تنخواہ ہی معلوم دُوسرے مشرقی زبان سِکھانے والا کتنا ہی بڑا لائق ہو کسی حالت میں اپنے مایحتاج سے زیادہ نہیں پا سکتا بس ایسی صُورت میں کب ہو سکتا ہے کہ آدمی ایک ایسے بڑے کام میں ہاتھ ڈالے جس میں کسی بڑے رئیسِ اعظم کو اپنا بڑا سرمایہ صرف کرنا لازم ہے مگر واقعی آفرین ہے اِس اہلِ زبان شریف کی ہمّت اور حوصلہ پر کہ اُس نے اِس اہم کام کو اپنی ترقیاں کھو کر اپنے عیال و اطفال کو تکلیفوں میں ڈالکر قرضہ میں سرتاسر مُبتلا ہو کر اپنے ذمّہ لیا اور بہت کچھ کر دکھایا اِس وقت تک ۵۴ ہزار لغات و مُصطلحات اپنے قلم سے نکالکر بارہ ۱۲ نمبر کے قریب چھاپ کر شایع بھی کرچکا اور باقی پر ویسی ہی ہمّت قایم اور اسی سرگرمی سے رات دن کام ہو رہا ہے۔ میں خُوب کہتا ہُوں کہ یہ بیغرض زباندوست اپنی زبانکو مکمّل بنانے پبلک کو فایدہ پہنچانے اور اپنا نام اُن لوگوں کی فہرست میں درج کرانے کے سوا جنہوں نے احیائے علوم کے واسطے اپنے کو فانی کیا ہے اور کچھ مطلب نہیں رکھتا مگر ہمارے مُلک دوست، قوم پسند، علم دوست حضرات کہاں ہیں؟ کیوں اِس دُرِ بے بہا کی جلد قدر نہیں کرتے جو اُن کے آگے ارمغان ہے اور کیوں اِس شخص کو قرض و سُود وغیرہ کے بارِ عظیم سے سبکدوش فرما کر اِس لُغت کے پردے میں اپنا اِشاعتی نام قایم نہیں کر لیتے ہندوستان کے ہزاروں بلکہ لاکھوں رُسا ہندوستان کی گورنمنٹ شب و روز اسی میں مصرُوف ہے کہ نام نیک کی یادگار بصرفِ کثیر عمارتوں کی شکل پر وقف خانوں کی صُورت میں مطبعوں وغیرہ کی اشکال میں قایم کرے پھر کیا اُس سرمایہ کا ایک چھوٹا سا حصّہ اِن ورقوں کے پیرایہ میں قایم رکھنے کے لئے نہیں چھوڑ سکتے کیوں نہیں ذرا اُن کو بخُوبی خبر ہو جائے وُہ اِس کی دھوم سُن لیں پھر ہمارا خیال ظہُور پذیر نہ ہو تو ہمارا ذمّہ مجھے کامل اُمید ہے کہ میرے اہلِ مُلک ضرور میرے دوست کا حوصلہ بڑھائیں گے جس سے وُہ باقی مُفید تصانیف متعلقہ زبان کے چھاپنے اور اِس لُغت کو جلد شایع کر دینے پر قادر ہوگا +

تقاریظ

اب میں اِس لُغات کی نسبت دو فقرے لکھنے چاہتا ہُوں وُہ یہ ہیں چونکہ مؤلّف نے اِس کتاب کا جمع کرنا عنفوانِ شباب یعنی جب سے اُسے کسی قدر شاعری کا مذاق ہوا شروع کر دیا تھا چنانچہ اسی امر نے زبان کی پرورش و تحقیق کا شوق اُس کے دل میں پیدا کیا تو اِس صُورت میں بے تامّل سمجھنا چاہیے کہ یہ کتاب جو سالہا سال کے تجربے تیار ہوئی مثل اور کتابوں کے جو فنِ لُغات میں تالیف ہوئیں اور جن کے مؤلّف عیسائی یا انگلستانی یا ہندی داں ہنُود ہیں نہیں ہے بلکہ اِس میں خاص اُردوئے مُعلّٰی کی بنا پڑی ہے اور وُہ ٹکسالی مُحاورے جو دیگر مؤلّفوں نے سُنے بھی نہیں اِس میں موجود ہیں یعنی جس سبب سے اِس زبان کا نام اُردو رکھا گیا اور جس کی وجہ سے یہ زبان مُحترم ہوئی وُہ بات اگر ہے تو اسی میں ہے نکتہ داں انہیں دو فقروں سے اِس کی اصل حالت کو سمجھ جائیں گے اور اِس سے زیادہ تشریح چاہیں گے تو اُن نامی مُصنّفوں کی موجودہ نظیریں جو آجکل ہندوستان میں اپنا ثانی نہیں رکھتے رہا سہا شک رفع کر دینگی۔ غرض۔ **قطعہ**

اُردو اَرہست جسد اینست دہانِ اُردو		اُردو ار جسم بود اینست چو جانِ اُردو
ہر چہ از نکتۂ باریک دریں اُردو بُود		ہمہ جمع ہست دریں اینست نشانِ اُردو
ہر زبانے کہ دریں مُلک بدیلی بُودہ		یعنی سرمایۂ ہر اہلِ زبانِ اُردو
ہمہ را ایک بیک از بانہ بدینی یابی		در ہمیں جزو کہ باشد بہ بیانِ اُردو
کرد تشریح لُغت تصفیۂ نیک و بدش		ماچناں حُسن کہ اُردو شُدہ جانِ اُردو
ہمّتِ سیّد ما کرد چُناں کارِ عظیم		کہ شُدہ غیرتِ فردوس مکانِ اُردو

فقط بندۂ عبد الحلیم عاصم۔ ۲۵-۱۰ اپریل ۱۸۸۸ء

کلکتہ - ۱۰-۱۱ اپریل ۱۸۸۸ء		بخدمت شریف جناب مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی

سیّدی دام مجدہٗ!

تسلیم عرض است۔ دریں روزہا اجزائے مطبوعۂ اُردو لُغات دیر در رسید۔ باعثِ درنگ معلوم نیست کہ چیست ؎

دیر سے آرد بمُشتاقاں نسیمِ پیرہن		قاصدے چالاکتر از بادِ صبا مے خواستم

دو قطعۂ تاریخ یکے با ہجری مشتمل بر ہجری تاریخ اختتامِ تصنیف ہندوستانی اُردو لُغات و دیگرے اُردو مثنوی بر تخمینی تاریخ اختتامِ طبعِ آں اگرچہ در خور پیشکش نیست ہیچمدانست آنکہ بعین الرضا ملحوظ افتد ملفوف است ؎ گر قبول افتد زہے عزّ و شرف۔

ایں شکستہ بستہ را از وابستگانِ سلسلۂ نیازمندی تصوّر فرمُودہ بابِ ارتسام رقایمِ مرحمت شمایم مفتوح داشتہ شود۔ والسلام والاکرام +

فقیر خستہ دل تفتہ جگر محمد عبد الرؤف وحید غفر اللہ لہٗ بجاہ المصطفیٰ خیر البشر +

تقاریظ

سیّد احمد نے دہ کی تصنیف اُردُو کی لغت | جس کی ثانی اب نہیں ہے اور نہ ہو گی بیگمان
جس سے ہیں اہلِ دیارِ اُردُو ہر دو کُل مستفیض | جو زباندان کے لئے ہے حرزِ بازوئے جنان (دِل)
عیسوی تاریخ کی تھی فکر دل کو اے وحید | جس سے سالِ اختتامِ طبع ہو جائے عیان
حضرت عیسےٰ نے دی عیسےٰ کو دم سے یہ ندا | ہاں کہی اب تو لغت بیجا مئے اُردُو زبان

تقریظ

بیجنۂ قلم جادُو رقم سیرّ تابندۂ فلکِ نازک خیالی مہر درخشندۂ سپہرِ شیریں مقالی۔ علّامہ بحرِ ذخّار سفینۂ شریعتِ غرّا۔ ہادیٔ طریقت بیضا۔ ادیب اریب۔ جناب مولانا مولوی مفتی محمد عبد اللہ صاحب عربک پروفیسر سپرنٹنڈنٹ اورینٹل کالج لاہور۔ فیلو پنجاب یونیورسٹی ناظمِ مجلسِ مستشار العلما۔

صدر وائس پریذیڈنٹ انجمنِ حمایتِ اسلام لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُردُو زبان کی شیرینی۔ دلچسپی۔ نزاکت اور لطافت کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہونا چاہئے کہ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں جہاں دو چار نہیں بلکہ بیسیوں زبانیں صدہا قسم کے لہجوں میں بول یا استعمال کی جاتی ہیں حدودِ آسام کے مشرقی کناروں سے لے کر کشمیر و تبت کے مغربی گوشوں تک اور کوہِ ہمالیہ کی شمالی چوٹیوں سے چلکر راس کماری کے جنوبی سمندروں تک ملک کے جس قطعہ میں چلے جاؤ اور آبادی کے جس مقام پر قدم رکھو اُردُو زبان سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرلوگے اور تم کو وہاں اپنے کسی دکسی ہم زبان سے دِل بہلانے کا موقع ملے گا۔ باوجود اس زبان کے صغیر السن اور بچہ ہونے کے مذہبی۔ اخلاقی۔ علمی اور نظم و نثر وغیرہ وغیرہ کے مختلف شاخوں کی ہزاروں کتابوں اور بے شمار رسالوں کا اس زبان میں تالیف ہو جانا۔ ملک کے ہر ایک صوبہ اور ہر ایک ضلع کے اخباروں کا لوکل زبانوں پر اس زبان کو ترجیح دینا۔ یونیورسٹیوں کے امتحان میں اُردُو کا لزوم اور عموماً سرکاری دفتروں میں اس کا رواج و شیوع روشن اور صاف لفظوں میں بتلاتا ہے کہ اس زبان کی عام پسند اور ہر دلعزیز طبیعت نے ملکی خیالات پر تسلط اور پبلک کے دلوں میں اپنا گھر کر لیا ہے جس سے یہ یقین ہو سکتا ہے اور ہے کہ عنقریب یہ زبان بھی دُوسری علمی زبانوں کے ساتھ پہلو بہ پہلو چلیگی اور بہت جلد علمی زر و جواہر کے معدن و مخزن ہونے کا فخر حاصل کرے گی۔ اس صورت میں یہ قدرتی نتیجہ ہونا چاہئے تھا کہ دُوسری علمی زبانوں کی طرح اُردُو زباندانی کی اصلاح اور درستی کی طرف بھی توجہ کی جائے۔ اس کی صرف و نحو۔ فصاحت و بلاغت۔ عرُوض و قوافی۔ انشا و املا وغیرہ وغیرہ کے قواعد کی کتابیں اور رسالے تالیف کئے جائیں۔ چنانچہ علمِ زبان کے فاضلوں اور خصوصاً اُردُو لٹریچر کے باکمالوں نے اِس ضرُورت کو قطعی طور پر محسُوس ہی نہیں کیا بلکہ اِس مشکل کو حل کرنے کی طرف عنانِ عزیمت کو پھیرا اور اِس زبان کی ہر ایک شاخ کے متعلق اپنی بیش بہا تالیفات سے پبلک کو مستفیض اور متمتع کیا مگر یہ بات بالکل صاف اور بدیہی ہے کہ معمُولی کوششوں اور سرسری توجہات سے اِس عظیم الشان مہم کا سرانجام ہونا جتنا خیال کیا جاتا ہے اُس سے زیادہ مشکل تھا اِس لئے اِس ضرورت کے پُورا کرنے میں کوشش کرنے والے حضرات اگرچہ بہت کچھ شکریہ کے مستحق ہیں تاہم اُن کی کامیابی کی نسبت شک کرنا کوئی غیر معمُولی بدگمانی اور حد سے بڑھ کر غلطی نہیں ہے۔ علاوہ بریں کسی خالص اور بسیط زبان کا بھی قواعد کے دائرہ میں انحصار اور انضباط نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ اُردُو جو ایک لشکر کی زبان اور مختلف زبانوں سے مرکّب ہے قواعد کے سلسلہ میں محدُود اور قوانین کی چار دیواری میں محصُور ہو سکے اِسلئے بالخصُوص اُردُو زباندانی کے لئے یہ امر نہایت اہم اور ضرُوری تھا کہ اُسکے مفردات مرکّبات مصطلحات۔ محاورات۔ ضرب الامثال کنایات وغیرہ وغیرہ کی ایک مکمّل فرہنگ اور کمپلیٹ ڈکشنری مرتّب ہو لیکن ؎

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست | آخر آمد ز پسِ پردۂ تقدیر پدید

کتاب فرہنگ آصفیہ نے جو اپنے مصنّف باکمال میرے معزز و مکرّم دوست جناب مولوی سیّد احمد دہلوی کی تیس اکتیس برس کی سر توڑ کوششوں کا خانہ و منہ نتیجہ اور مسلسل عرق ریزیوں کا خوشگوار ثمرہ ہے اور جس کے ایک معتد بہ حصّہ کو میں نے صرف شوق اور دلچسپی ہی سے نہیں بلکہ نکتہ چینی کے خیال سے بھی دیکھا اِس ضرُورت کو پُورا کر دیا ہے اور اگر میری رائے غلط نہ ہو اور میں یقین کرتا ہوں کہ وہ غلط نہیں ہے تو اب عظیم الشان مہم سر ہو چکی ہے جس کے لائق مصنّف نے (جن کے وجُود پر دلّی کو خصُوصاً اور تمام ہندوستان کو عمُوماً فخر و ناز کرنا کچھ نازیبا نہیں ہے) اس مشہور قول (مشکلے نیست کہ آسان نشود + مرد باید کہ ہراسان نشود) کی عملی تصویر کھینچی ہے اور راقم کے اس سچے مقولہ (انّ العزیمۃ تستولی علی المحن + وتسارع الصّبر لاینبو عن الفتن) کا زندہ ثبوت دیا ہے۔ لائق مصنّف نے حتّی المقدور اُردُو زبان کے ہر ایک لفظ کو لیا ہے۔ اِس کے استعمال کی مختلف حالتوں سے جو گوناگون معانی پیدا ہوتے ہیں اُن کی تفصیل شرح و بسط سے کی ہے اور عمُوماً ہر ایک صورتِ استعمال اور اس کے معنی کو دلکش اشعار لطیف محاورات

تقاریظ

اور عام ضرب المثلوں کی خوبصورت شکل میں دکھایا ہے۔ تاریخی واقعات۔ ملکی رسوم۔ اور مستند شعرا کی مختصر لائف اور مختلف قسم کے اشارات کنایات وغیرہ وغیرہ کی تشریح و توضیح سے بھی مناسب اور ضروری موقعوں کو مرصّع کیا ہے۔ تذکیر و تانیث کے (جس کا خصوصاً اُردو میں کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اور جس کی بابت خود اہلِ زبان میں اختلاف ہونا ممکن ہے) اختلافات کا بھی حسبِ موقع اور ضرورت شافی دلیلوں سے جھگڑا چکایا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ **فرہنگ** کے نام سے موسوم ہوئی ہے۔ لیکن میری رائے یہ ہے کہ اس میں اُردو لٹریچر کی ہر ایک شاخ سے کچھ نہ کچھ بحث کی گئی ہے۔ منتخب اشعار کے بیش بہا ذخیرہ پر شامل ہونے کے لحاظ سے اسے ایک چیدہ **بیاض** اور دلچسپ **مجمع الاشعار** کہسکتے ہیں۔ شعرا کے قیمتی حالات بیان ہونے کی حیثیت سے اس کو **تذکرۃ الشعرا** کہنا بھی نامناسب نہیں ہے۔ ضرب الامثال اور کہاوتوں کی مفصل تحقیقات کی رو سے **خزینۃ الامثال یا مجمع الامثال** اس کا نام ہونا بہت زیبا ہے وغیرہ وغیرہ۔

لائق مصنف نے اس نہایت بیش بہا تالیف سے صرف پبلک ہی کو اپنا ممنونِ احسان نہیں کیا ہے۔ بلکہ خود اُردو لٹریچر کو بھی اس آبِ حیات سے ابدی زندگی بخشی ہے۔ میں پبلک کو اس قابلِ قدر تالیف سے مستفید ہوتے اور اس کی نورانی شعاعوں سے چشمِ بصیرت کو منوّر کرنے کی طرف توجہ دلانے میں ضرور حصّہ لیتا۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب آپنے جذبِ مقناطیسی اور تسخیرِ قلوب کے عمل میں کسی تحریک اور سفارش کی محتاج نہیں ہے۔ وہ اپنی ہی برقی قوّت سے دلوں پر اثر ڈالنے اور ذاتی کہربائی خاصیت سے اُن کی خواہشوں کے جذب کرنے میں معمول سے زیادہ کامیاب ہوگی۔ اور امید سے بڑھ کر دلکشی کا ثبوت دے گی۔ ؎

مُبصّروں سے کہو دیکھیں چین بابروئے یار　　　کہ جوہر ایسے کہاں تیغِ اصفہانی میں

اس سلسلہ میں یہ ذکر بھی مناسب اور مستحسن ہے اور اس ناچیز تحریر کے لئے ایک خوشنما اور بیش بہا زیور ہے کہ اس کتاب اور اس کے لائق مصنف ہی کے لئے کیا بلکہ تمام ہندستان اور خود اُردو زبان کے لئے اس سے بڑھکر سعادت حسنِ قبول اور بہرہ مندی کیا ہو سکتی ہے کہ حضور پُر نور اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی متعالی **سلطان ابن السلطان آصف جاہ مظفر الملک۔ نظام الدولہ عالیجناب والا خطاب ناشر الدرر والدرر نواب میر محبوب علیخاں بہادر۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہِ ششم** نے اس کتاب پر اپنی مہر و عطوفت کا سایہ ڈالا اور اپنے نامِ نامی کی طرف منسوب ہونے سے اس کی عزّت افزائی فرمائی۔ اس میں کیا شک ہو سکتا ہے کہ اس عظیم الشان کتاب کی اشاعت اور شہرت حضور اقدس کی بیش بہا قدر دانی کا نتیجہ اور حضرت ممدوح ہی کی فیاض توجہ کا ثمرہ ہے۔ لائق مصنف نے اگر اس تالیف منیف سے پبلک پر ایک درجہ کا احسان کیا تھا حضور والا نے اپنی آصف جاہی فیض گستری سے اُسے صد چند بلکہ ہزار چند فرمادیا ہے۔ حضور فیض گنجور کی اس توجہ اور قدر دانی سے لائق مصنف ہی کی حوصلہ افزائی نہیں ہوئی بلکہ تمام مصنفوں کے پژمردہ دلوں میں اس سے نئی امنگیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور اُن کی ہمت و جرأت کے خزاں رسیدہ باغوں میں ایک عجب دلچسپ بہار کا سماں بندھ گیا ہے۔ اب یقین واثق اور کھلے بندوں اس کہنے کی جرأت ہے کہ اگر ہمارے مردہ علوم و فنون کے لئے کوئی مسیحا ہو سکتا ہے تو وہ **حضورِ اقدس** کی ذاتِ عالی ہے۔ اور اگر ان کے نشو و نما۔ ترقی و سرسبزی کے واسطے کسی کی کفالت پر کافی اعتماد ہے تو وہ اسی دولت علیہ کا آستان کرامت نشان ہے۔

اشعارِ مدحیہ

شہنشاہِ دکن محبوب علیخاں خسروِ دوراں　　　زمین و آسماں ہیں جس کے عہدِ عدل پر نازاں

کروں توصیف کیا میں اُسکی درگاہِ معلیٰ کی　　　جہاں ہیں بہمن و جمشید جیسے سیکڑوں دربان

سکندر کو اگر آئینہ داری اس کی مل جاتی　　　تو اس دربار پر ہوتا وہ سو سو جان سے قرباں

جو کیکاؤس کو ہوتا سہارا اُس کی نصرت کا　　　تو کیوں مازندراں میں جاکے ہوتا قیدِ دیواں

اگر کسریٰ کو اُس کی عدالت سے ذرا بھی نسبت　　　تو دوزخ میں بھی اسکی روح ہوتا رشکِ رضواں

اسی کے عدلِ فاروقی کی تاثیرِ مبیّن ہے　　　سدا ہے جس کی سلطنت میں دو رنگ یکساں

چمک دیکھی نہیں اُسکی اگر تیغِ شجاعت کی　　　تو پورزال کیوں ڈر کر ہوا زیرِ کفن پنہاں

اگر چھایا ہوا ہوتا نہ اُس کا رعب عالم میں　　　تو ہوتے سر اٹھاکے طاقِ کیوں دشت جبل یاراں

کہاں ہے حاتم طائی کہاں ہے معنِ شیبانی　　　ذرا دیکھیں تو آنکھیں کھول کر یہ جودِ بے پایاں

اُسیکے فیضِ عالمگیر کے ہیں خوشہ چیں دونو　　　زمیں پر بحرِ اعظم آسماں پر مہرِ تاباں

جہاں میں سب ہر اک شاداب اُسکے ابرِ رحمت سے　　　مگر اک ہم کہ ہیں آفتادۂ معمورۂ نسیاں

دعا پر ختم کرتے ہے خستہ و مجروحِ درد و غم　　　الٰہی تا ابد قائم رہے یہ سایۂ یزداں

جلال و شوکت و اقبال و جاہ و سطوت و ہیبت　　　رہیں برقرار اُس کے تابقائے مدتِ امکاں

زمین و آسماں شمس و قمر سے عرش و کرسی تک　　　سدا ہوں اُسکے یاور اور ہمیشہ تابعِ فرماں

رہے یہ بندۂ عاجز دعاگو اُس کی دولت کا　　　اور اس پر اُسکی جانب سے ہو جود و بخشش و احساں

اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ جَلَالَہٗ وَخَلِّدْ ظِلَالَہٗ عَلٰی مَفَارِقِ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَالِمِیْنَ

محمد عبد اللہ ٹونکی　　　۲۸۔ مارچ سنہ ۱۸۹۸ء

تقریظ

شاعرِ شیریں مقال نادرِ عدیم المثال جناب میر مہدی[1] حسین صاحب المتخلص بہ مجروح شاگردِ رشید جناب مرزا اسد اللہ خاں غالب و مصنف دیباچہ اردوئے معلی غالب علیہ الرحمۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زباں در دہن از سخن تازہ روست   دہانِ خموشی پر از گفت گوست

سخن ایک گوہرِ گنجینہ راز ہے۔ ہر ایک رنگ میں اُس کا ایک نیا انداز ہے۔ کبھی کُن کے پردے میں رنگِ ہستی جماتا ہے۔ کبھی نقش کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت دکھاکر مرغِ حیات کو ڈراتا ہے۔ کبھی کلامِ الٰہی بنکر اپنا مرتبہ بڑھاتا ہے۔ کبھی اسم اعظم ہوکر اپنی شانِ عظیم دکھاتا ہے۔ کبھی معجزۂ مسیحائی۔ کبھی یہ استدراج کفار کی کارروائی کبھی آوازۂ تکبیر۔ کبھی نعرۂ لبیک کبھی تحیۃ علیک۔ کبھی اُنذر علیک۔ کبھی پند سُود مند باتیں سکھاتا ہے۔ کبھی مسائلِ حکمیہ میں حقیقت انسان بتاتا ہے۔ کبھی یہ علم منطق میں سرمایۂ تقریر۔ کبھی صنائع و بدائع میں خوبیِ تحریر۔ کبھی یہ دعائے ناہ ہوکر درِ قبول تک پہنچاتا ہے۔ کبھی نالۂ عاشق ناکام بنکر تاثیر کو ترساتا ہے۔ کبھی لبِ رنگینِ بتاں سے نواساز۔ کبھی نرگسِ سحر آفریں سے سخن پرداز۔ کبھی گُلِ کا نغمۂ جانگداز۔ کبھی بُلبُل کا شعلۂ آواز۔ کبھی دیوانگانِ محبت کا شور و فغاں کبھی دل دادگانِ عشق کا نعرۂ الاماں۔ اسی سے دشمن دوست ہو جاتے ہیں۔ اسی سے دوستی میں تفرقے پڑ جاتے ہیں۔ اسی سے ہائے ہوئے مستانہ۔ اسی سے تہذیب کا فسانہ۔ اسی سے نثر کا نیا انداز۔ اسی سے نظم نثر سے ممتاز۔ الغرض ہنگامِ آفرینش سے ہر وقت و ہر عہد میں اس نیرنگ نما نے نئے رُوپ میں اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ زبان عبرانی میں اور ہی انداز سے۔ سُریانی میں اور ہی پرواز سے۔ یونانی میں اور ہی ڈھنگ سے۔ لاطینی میں اور ہی رنگ سے۔ فارسی زبان کی رنگینی اور عربی زبان کی شیرینی اب تک زمانہ میں مشہور ہے۔ اور السنۂ افواہ پر مذکور۔ جب ممالک ستانِ عرب نے عجم پر تسلط پایا اور رنگ سلطنت جمایا۔ اور ان دونوں زبانوں نے آپس میں میل جول کھایا تب اس مجمع البحرین اور اتصالِ نیرین نے اور ہی طور دکھایا۔ گویا زیورِ طلائی مرصع نگار رُخِ حسن سادہ و ہر صنعت سے آراستہ ہوکر لٹکا ہوا

[1] یہ میر مہدی وہی صاحب ہیں جن کی نسبت حضرت غالب نے اپنی اردوئے معلی کے ۱۰۵ صفحہ پر بلسۂ مقابہ حضرت مثیل خطوط کے آغاز میں لکھے ہیں (۱) اِ اِ اِ میر پیارا میر مہدی آیا (۲) آؤ میاں سید زادے آزادے دلّی کے عاشق دلدادے۔ دلی کے اُردو بازار کے رہنے والے (۳) سید صاحب کی چند عبارت لکھنے کا ڈھنگ ادا کیا آیا ہے کہتم نے سامنے جان کو سر پر اُٹھایا ہے (۴) میری جان سُنو (۵) سید صاحب (۶) جانِ غالب وغیرہ وغیرہ +

چنانچہ اس امر کی صداقت فردوسی کی گفتارِ دُرّ نثار و حضرت نظامی کی نظم ثریا نثار سے بخوبی ہوتی ہے۔ ہندوستان ہمیشہ سے زبان سنسکرت و ناگری گرانمایۂ علوم و فنون کا مخزن رہی اور اب تک بھی کچھ کچھ باقی ہے۔ جب مسلمانوں نے ادھر بھی قدم بڑھایا اور اقتدار سلطنت پایا تب ہندوستان بھی اطراف مرد ماں واکناف عالم کا مرجع ہوا۔ السنۂ مختلفہ کے اختلاف نے ایک اور زبان کا جلوہ دکھایا جس نے اوّل ریختہ کا نام پایا۔ اور عہد شاہجہانی نے اُسے زبان جداگانہ ٹھہرا کر اُردوئے معلی کے خطاب سے مخاطب کیا۔ اُس عہد سے تا عہد اکبر ثانی فصحا و شعرائے ہر دور نے اُس کی آرائش و پیرائش میں نہایت سرگرمی رکھی۔ آخر میر مرزا قائم و درد نے تو اس دشت کو گلزار اور اس وادیِ پُرخار کو سبزہ زار بنا دیا۔ اور وہ درخت اور پودے لگائے اور وہ برگ و بار و میوہ و اثمار لائے کہ دیدہ ہے نہ شنید۔ بعد ان کے جناب میر نظام الدین ممنون و حضرت غالب و شیفتہ و خاقانی ہند شیخ ابراہیم ذوق و حکیم مومن خاں نے تو وہ گل کھلائے۔ اور وہ روش اور پٹی درست کی کہ کوئی شخص سبزۂ بیگانہ بھی نہ پائے۔ اور ان نخلہائے سر بفلک کشیدہ کو پیوندی کرکے ان سے وہ میوۂ پُر ذائقہ نکالے جن سے کامِ جاں شیریں و لب آشنائے حلاوت آگیں ہوا۔ چونکہ ہر کمال کے زوال درپے ہے۔ اب وہ وقت آیا۔ کہ فلک تفرقہ ساز نے سلطنت کے ساتھ اوّل صاحب کمالوں کا بھی خاتمہ کیا۔ اب نہ کوئی قدردان رہا۔ نہ مُصلحِ زبان لامحالا اب یہ ضرورت پڑی کہ ایک مرد سنجیدہ جو پُشتہا پُشت سے دلی کا رہنے والا اور زبان مادری رکھتا ہو۔ اور سرمایۂ علمی سے بہرہ ور ہو اور مذاقِ سخن سے بھی آشنا ہو۔ تا کلام فصحا و شعرا کو دیدۂ غور سے دیکھے۔ اور جو جو محاورات اور الفاظ جہاں جہاں اُنہوں نے برتے ہیں۔ اُنہیں قیدِ تحریر میں لائے اور تشریح محاورات میں سعی بلیغ فرمائے کس واسطے کہ دلی کے محاورات کئی طرح کے ہیں۔ ایک وہ جو عمایات کے روزمرہ میں ہیں۔ وہ ان کے محاورہ میں لطف دکھاتے ہیں۔ جیسے میر حسن صاحب اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں ؎ کسی نے کہا کچھ اسے بڑھ کر اسے کوئی صاف یہ مرگ دوا ÷ اس بیت میں اس محاورہ نے کیا لطف دکھایا ہے۔ اگر مرد ذی علم مرد کہو دا کہے تو کس قدر بڑا معلوم ہو۔ اسی طرح بعض محاورے عوام الناس کے بولے جاتے ہیں فصحا اُنہیں اپنے کلام میں نہیں لاتے۔ بارے صد شکر ؎ سخن سنجے آمد تر اندو دست ÷ طلسم ندانددور اے شکست۔ یعنی منشی سید احمد صاحب کہ شریف زادگان دلی سے ہیں اور نہایت ذہن رسا اور فہم فراست آشنا و طبع دقیقہ سنج و اندیشۂ نکتہ زا رکھتے ہیں۔ اور صفات مذکورہ بصدر کے مصداق ہیں۔ انہوں نے اس دُرّ یتیم کی آب و تاب گھٹتی ہوئی دیکھ کر اُس کے بچانے کی تدبیر نکالی اور کمر ہمت باندھی اور بہت ساختہ

تقاریظ

اپنی عمر گرانمایہ کا محاورات کی تحقیقات میں بسر کیا اور تدتوں خواب و خور حرام اور اسی تحقیقات سے کام رکھا اور کلام شعرا و ماہرین فن سے استنباطِ محاورات کرکے ایک کتاب مبسوط مسمّی بہ ارمغانِ دہلی لکھی۔ کتاب مذکور کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ میر صاحب نے کسقدر خونِ جگر کھایا ہے اور کہانتک تحقیقات کو کام فرمایا ہے۔ سچ ہے۔ سہ رسی آنگہ بہ درّ ن کہ چُن + خامہ گیری و صفونگاری ہا اگرچہ وُہ کتاب بھی ایک دریائے زخار و بحرِ ناپیداکنار تھی اور اُس میں بھی بہت کچھ مطالب تھے لیکن سید صاحب نے جب اُسے سلطانِ دکن خلداللہ ملکہ کے نامِ نامی پر نامزد کیا تو ارمغان کو فرہنگِ آصفیہ کے نامِ متبرک سے زینت دیکر اور دوبارہ محنت کرکے اور بھی عمدہ نظایر و کار آمد ذخایر سے کسی قدر سیج مگر بادونگی افزونی میں اختصار کیا اور اس خوبصورتی سے کیا کوئی بھی تاریخی موقعہ خالی نجانے دیا۔ ہر ایک الفاظ محاورہ اور برتاؤ کا دکھاؤ طرزِ تحریر سے پیدا ہے غرض بلحاظِ انتخاب بھی یہ لاجواب کتاب کیا ہے۔ اُس اختر فروزندہ کا برج اور اُس گوہر رخشندہ کا دُرج ہے **فی الواقع** سید صاحب نے طالبانِ زبانِ حال و استقبال و ماضی پر وُہ احسان کیا ہے کہ مدت العمر شکر ریز شکر رہیں تو بجا ہے اور جس قدر اعزاز کریں وُہ زیبا ہے جو طالبِ زباندانی اس کتاب کو اپنا سرِ مشق بنایگا وُہ اس راہ کو بڑی سہولت کی سڑک سمجھیگا نعیں نہ ٹھوکر کھائیگا نہ تتند ہو۔ ایسے صنعتوں کی کتاب لکھنے کو قلم اٹھایگا گویا منہ کی کھائیگا اور جس سخنور کا اشہبِ فکر اس میدان میں عزم تگ و دو کریگا وُہ اسی احاطہ کے اندر کاوے لگائیگا اگر باہر جانیکا قصد کریگا تو ٹھوکر کھائیگا۔ سال طبع پیر زمرجوح کی تو اس کتاب لغاتِ اُردو کے باب میں یہی طلب ہے آئندہ جو جس کا جی چاہے وہ فرمائے چونکہ علالتِ طبع کا باعث طوالتِ تقریر ہے اس لئے اس قطعۂ تاریخ پر خاتمۂ تحریر ہے۔ **قطعہ** + + + + + + + + +

عجب منبع علم ہے یہ کتاب	ہیں اُردو کے اس میں لغاتِ کثیر
خرد نے کہا عیسوی سال میں	سنِ طبع ہے نسخۂ بے نظیر

بندہ میر مہدی حسین مجروح کوچہ پنڈت دہلی ۔ یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء

نقل خطوط

جناب والا خطاب۔ نواب علاؤالدین احمد خاں بہادر دہلوی علائی جنت آرامگاہ طالئے ریاستِ لوہارو

دربارۂ حصّہ اوّل ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگ آصفیہ

اَلحمدُ لِلّٰہ علےٰ کُلِّ حال

مستجمعِ خیالاتِ منیف صاحبِ تصانیف سید احمد صاحب مؤلف ارمغانِ دہلی کو ازجانب اضعف العباد گوشہ نشین علاؤالدین احمد خاں بعد سلام مدعا آنکہ آج کی ڈاک میں ایک کاپی آپ کی تالیف شریف سے کہ جس کا نام ارمغانِ دہلی تھا مجھے ملی۔ سبحان اللہ آپ نے کیا دادِ تحقیق اُردو الفاظ کی دی ہے اور بھی جتنے اس کتاب کے اگر زمانہ مشاہدت کرے اور چھپ کر مرتب ہو جائیں تو اس گوشہ نشین کے پاس بھیجدیئے جائیں فقط زیادہ والسلام مرقوم ۲۰ ستمبر ۱۸۹۸ء ۳ رمضان المبارک از مقام لوہارو محررۂ علاؤالدین علائی +

جناب میر صاحب قدوۂ اہلِ کمال۔ آپکا مہربانی نامہ ۱۹ ستمبر کا آج کی ڈاک سے مجھے ملا۔ میں یہ نہ سمجھا تھا کہ جیسا اور لوگوں کو میری نسبت سوءِ ظن ہے ویسا ہی میری گراں جانی کا آپ کو بھی گمان ہے۔ میں اپنے کو اس قابل نہیں دیکھتا کہ کسی کتاب پر اپنی رائے لکھوں یا ریویو کے طور پر انشا و تقریظ کروں میرا یہ رنگ اصل سے ہے سہ بیدلے خستۂ ستم زدۂ۔ اور نیز انکار کی سنئے مجھے ایسے پیلنے ہوئے ہیں کہ دماغ جو محلِ عقل ہے معطل اور حافظہ بے آب و نم ایسی صورت میں کیا لکھا جاسکتا ہے مگر بوجہ اس کے کہ آپ اپنی خواہش میری بڑی شہرت میں میری رسوائی سے چاہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں وَالحَقُّ اَقُولُ۔ فی الواقع آپ نے فرہنگ نگاری میں غایت درجہ تلاش و جانکاہی کی ہے گویا صنعت اشتقاقی کا صرف فنِ لغت میں بطرز احسن کیا ہے اس کتاب پر رائے لکھنے سے کیا نتیجا پا نہ سمجھوں گا؟ کیا مسرت بھی نہ ہوگی؟ کیا نازش بھی مجھکو نہ ہوگی؟ پس اب فیصلۂ مقدمہ یوں ہے کہ آپ براہِ مہربانی جس قدر کتاب چھپتی جائے مجھے بھیجتے جائیں مگر اپنی تنگیِ استعداد کو میں جانتا ہوں نابجہ کا شناسا اور نہ جملِ صغیر و کبیر سے واقف ۱!۱! سہ عالم ہمہ افسانۂ ما دارد و ما ہیچ + زیادہ والسلام والاکرام۔ مرقوم ۲۲ ستمبر ۱۸۹۸ء محررہ المسکین علاؤالدین لوہارو +

تقریظ

جناب فضیلت مآب نواب سعید الدین احمد خاں بہادر طالب دہلوی جاگیردار ریاستِ لوہارو ورینشین

کتاب اُردو لغات مؤلفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی میں نے دیکھی مولوی صاحب موصوف نے نہایت ہی محنت اُٹھائی ہے اور تکلیف گوارا فرمائی ہے جو ایسا عمدہ ایک مجموعہ محاورات و لغات کا اور اُن کے محلِ استعمال کا ہمارے بچوں کے لئے شیرازہ بند کر دیا ہے اور طالب علموں کے لئے ایک دروازہ مخزنِ لغات کا کھولا ہے میں نے جستہ جستہ اس کتاب کو دیکھا ہے گو عیوب و اسقام سے پاک ہے مگر بمقتضائے بشریت پہلو تہی ہوا کسی پنجابی زبانکے الفاظ کو ہندی لکھدیا ہے مثلاً اُتیر اور بعض الفاظ کے تشریح معنی میں ذرا تسامح ہوا ہے تجاوز کیا گیا ہے مثلاً ابتر کرنا اور ابتر ہوئی اور چار یاری۔ فقط ۸ نومبر ۱۸۹۸ء سعید الدین احمد خاں

نظمِ گرامی

چکیدۂ قلمِ جادو رقم نظیرِ نظیری عنصرِ عنصری حضرت شیخ غلام قادر صاحب۔ گرامی شاعرِ خاص اعلیحضرت سلطانِ دکن خلداللہ ملکہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۱۶ھ مطابق ۱۷ مئی ۱۸۹۹ء

ملک خوانِ معانی است زبانِ اُردو	با معانیست نمک پرور خوانِ اُردو

سلہ ہنوز کہ ایسے ضعف و علالت میں فیض مآب نواب کی طرف سے غضب کی دستگیری ہوتی ہیں دیکھنے کے قابل ہوتی +

تقاریظ

شرق تا غرب ہمہ سکۂ بنامش زدہ ماند   اللہ اللہ چہ زبانست زبانِ اُردو
زندگی یافت دگر از سخنانِ سیّد   جانِ معنی کہ قسم خوردہ بجانِ اُردو
سیّد احمد کہ زدستِ ہمہ ونیش گرفت   عزّت وشان دگر عزّت وشانِ اُردو
پیکرے طرفہ برانگیخت زامثال ولغات   پردہ برداشت زاسرارِ نہانِ اُردو
رہ رو دکن کہ قدم زد زکجا تا بکجا +   کلکِ جادو رقم آں ہمہ دانِ اُردو
سربہ خواہ قلم کرد چگونہ بکشند   تیز شد تیغ زبانش زفسانِ اُردو
چہ شناسد نظر کوردلاں گرد غرفت   کیست جز اہلِ نظر مرتبہ دانِ اُردو
مُرغِ فکرِ فلک آرا مگر سیّد ما +   چہ خدنگیست کہ پر زد زکمانِ اُردو
رُوح در کالبدِ مردہ سخن باز دمید   مثلِ حالی نہ شدہ مرثیہ خوانِ اُردو
زاں در آورد شہنشاہِ دکن منظورش   کہ شہنشاہِ زبانہاست زبانِ اُردو
آمد از قدر شناسیِ وقار الامرا   گرم بازاریِ کالائے دُکانِ اُردو
چہرہ ام زرد شد از خوردنِ حلوائے عجم   خوردمے کاش نمک از سرِ خوانِ اُردو
اے گرامی کمتا ہرزہ سرایانِ زباں   نیستی واقفِ اسرارِ نہانِ اُردو

تقریظ

نگاشتۂ قلمِ جواہر رقم ۔ ناظمِ بیمثال ۔ ناثرِ باکمال جناب نواب خاقان حُسین صاحب عارف دہلوی سکن گورکھپُور

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

قاصد رسید ونیز زیار ارمغاں رسید   ایں مژدۂ بگوشِ عزیزاں رسیدہ باد

اللہ اللہ یا ایّہا النّاظرین آفریدگارِ عالم نے نُطق کو کیا سرمایۂ عنایت کیا ہے اور جوہرِ عقل کو کیا پایہ دیا ہے اُس پر اخبارِ پارینہ کی حکایت تواریخِ ماضیہ کی روایت مطالبِ دِلی کا اظہار خدا کی خدائی کا اقرار غرض ساری باتوں کا مدار ہے اِس سے قدرتِ خدا آشکار ہے دیکھو دانشوری اِس کا نام ہے یہ ارمغانِ دہلی کا بزبانِ اُردُو تصنیف ہونا کچھ سہل کام ہے کیوں کر کہوں اور کس سے کہوں کہ اس بزرگوار نے کیا کام کیا ہے اور کس کارِ دشوار گزار و امرِ اہم کو بایں خوش آئینی انجام دیا ہے چشمِ بد دُور جس کتاب کے مصنّف میرے مکرّم عالیشان والامناقب جناب منشی سیّد احمد صاحب ہوں پھر اس کا کیا پُوچھنا ہے تو بہ توبہ میں یہ نہیں کہتا بلکہ خود معترف ہوں کہ یہ کوئی آسمانی کتاب نہیں پھر کیا باعث کہ اس کا ثانی نہیں جواب نہیں صاحبو! اگر میری طرح دیکھئے تو سمجھئے کہ یہ کس رُتبے کی کتاب ہے اور اب جو کچھ طبع ہوئی ہے وُہ ان دفاترِ سابقہ کا خلاصہ وانتخاب ہے مگر بااینہمہ ہزار در ہزار الفاظ ومعانی کا گنجینہ ہے کتاب کیا ہے بجائے خود جواہرِ مضامین کا خزینہ ہے بعد اختتامِ تصنیف میرا کچھ لکھنے کا ارادہ ہوا یعنی تقریظ نگاری پر آمادہ ہوا مگر حیران تھا کہ یارب اس ہیچمیرز ودہیچمدان کو یہ قوّتِ گویائی کہاں کہ ایسے دفترِ عالی رتبہ پر تقریظ نگاری کرے ۔ خواہی نخواہی انشاپردازی کا دم بھرے بارے جناب منشی صاحب سابق الالقاب کے ارشاد سے کچھ حوصلہ ہوا دل بڑھا مہذا ہجُومِ افکارِ گوناگوں سے فرصت نہیں چند کلمائے استخوان شکن ایسے پیش نہادِ طبع ہیں جنکے انصرام سے فراغت نہیں بہرکیف یہ تحریر بیادہ اور سرسری بردے کار لایا یعنی جو کچھ فرمایا بسروچشم بجالایا خاتمۂ نگارش پر شیخ سعدی کا شعر لکھتا ہوں اور تقریظ تمام کرتا ہوں

غرض نقشیست کز ما یاد ماند   کہ عالم را نمے بینم بقائے

والسّلام علےٰ من اتبع الھدیٰ ۔ ۶ ۔ مئی ۱۸۹۸ء روزِ جمعہ ۔ عارف دہلوی ۔

تقریظ

نگاشتۂ کلکِ جادُو رقم محقق اتم صاحبِ طبعِ سلیم مولوی محمد عبد الحکیم بیگ صاحب مدرسِ علومِ شرقی ہائی سکول ابلی

(۱) یہ طویل الضخامت کثیر الفوائد کتاب اُن لُغات کا مجموعہ ہے جن پر اُردُو زبان مشتمل ہے بعض کم فہموں کا یہ خیال کہ یہ زبان ہماری ذاتی ہے ہم کو احتیاج اِسکی لُغات کی نہیں مصنّف نے عبث یہ محنت اُٹھائی بالکل غلطی پر مبنی ہے ۔ اوّل تو اِس میں قریباً کُل اُردُو زبان کے مروّجہ لُغات جمع کر دئے گئے ہیں ۔ ہر فرد بشر بغیر مطالعہ اس کتاب کے کُل لُغات پر حاوی نہیں ہو سکتا ۔ گو کیسا ہی لفّاظ شخص ہو پھر بھی صدہا لُغات ایسے نکلیں گے جن کو وہ نہ جانتا ہوگا یا یہ کہ جانتا بھی ہو تو بہت سے لغات کی اصالت اور اُن کے انصراف اور مادّوں میں ضرور غلطیاں کرتا ہوگا اور نہیں سے آگاہ ہوگا کہ کونسا لفظ کونسے لفظ سے رشتہ رکھتا ہے اور اُس کا ماخذ کیا ہے اور اصل میں کیا تھا اور بگڑ کر کیا صُورت اختیار کی کونسا لفظ مُعرّب ہے اور کونسا مُفرّس اور کونسا ٹھیٹ اور کونسا سنسکرت کا ہے اور کونسا انگلش اور کونسا پرتگالی ہے اور اُن زبانوں میں کس صُورت سے تھا اور اُردو میں کیا شکل اختیار کی اور مستند لوگوں اور اساتذہ نے کس کس موقع پر استعمال کیا اور کونسا فصیح ہے اور کونسا غیر فصیح اور عام لوگوں نے کس کس موقع پر اُس کو برتا کیا کیا اصطلاحیں تراشیں اور مختلف فرقوں نے کن کن باتوں سے اُس کو تعبیر کیا +

(۲) صدہا گیتوں ضرب المثلوں اور اُن کے متعلقات قصّوں اور شرحوں اور اصلی معانی سے لاعلم ہوگا +

(۳) یہ نہ جانے گا کہ عورتوں کے خاص محاورے کیا ہیں اور اہلِ ہنود اور اہلِ اسلام و دیگر اقوام کے کیا اور مختلف حصص ہند کے کیا اور اہلِ حکومت اور اہلِ تجارت و اہلِ پیشہ و دیگر حرفت پیشہ لوگوں کے کیا ہیں غرض اہلِ زبان ہی صدہا اُمور سے غافل اور جاہل رہے گا ان سب اُمور کے آگاہ ہونے کے لئے یہ کتاب کافی مصالحہ ہے +

تقاریظ

یہ کتاب فصحا کی زبان کی محک اور فریاد رس ہے اور وقتِ نزاع حَکَم ہے کیونکہ مؤلف نے کوئی لفظ ایسے معنی میں نہیں دیا ہے جس کی کوئی نظیر شعرا یا شستہ لوگوں کی جس کے پاس نہ ہو۔ یہ کتاب تذکیر و تانیث اور صحیح و غیر صحیح اور فصیح و غیر فصیح اور مواقع استعمال اور استعارات اور کنایات اور محاورات وغیرہ وغیرہ کے جھگڑوں کا فیصلہ کر دیتی ہے۔ شعرا کی محتاج الیہ یہ کتاب ہے اہلِ انشا کی مستغاث الیہ یہ کتاب ہے۔ اہلِ انشا کو شعرا سے بڑھکر اس کتاب کی احتیاج ہے کیونکہ مؤلف نے جس لفظ کے جتنے معنی لکھے ہیں قریباً کل ہم معنی و ہم مثل الفاظ ہر نمبر میں جمع کر دیئے ہیں اہلِ انشا کو اکثر موقعوں پر مرادف لفظ کی تلاش ہوتی ہے تاکہ اپنے کلام کو مختلف الفاظ متفق و متحد المعنی سے زینت دیں اس کتاب میں ہر ایک معنی کی متعدد الفاظ مجتمع ہیں اہلِ انشا بھی اس کتاب سے اپنے مقصد پر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ چوروں۔ اُچکوں۔ ٹھگوں جعلساز لوگوں کی پردہ در یہ کتاب ہے۔ شاہبازوں اور بازیگروں جو فروشانِ گندم نما درویہ بازوں کی شرمندہ کرنے والی یہ کتاب ہے کہ وہ اپنے اصطلاحات کے پردہ میں اپنے ہم پیشہ لوگوں سے دلی مقاصد ظاہر کرتے ہیں اور عام لوگ اس سے ناآشنا ہونے کے باعث آگاہ نہیں ہوتے +

یہ فوائد تو خاص اہلِ زبان سے متعلق ہیں۔ اب اُن لوگوں کا حال سنیئے جو زبانِ اُردو مثل غیر زبان کے تعلیماً حاصل کرتے ہیں۔ اضلاعِ شمال و مغرب کے سوا جو اقطاعِ ہند ہیں مثل پنجاب وسطِ ہند بنگال۔ سندھ۔ گجرات۔ مارواڑ۔ مدراس وغیرہ وغیرہ وہاں کے باشندے زبانِ اردو صرف تعلیم سے حاصل کرتے ہیں چونکہ زبانِ اُردو میں تدوین مختلف علوم معقول و منقول کی ہو گئی ہے اور روز بروز ہوتی جاتی ہے نیز قوانینِ سرکاری اس میں مدوّن ہیں بسبب اقرب ہونے اس زبان کے نسبت زبانہائے دیگر اُنکو خاص اس زبان کے حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے پس اس حال میں اُنہیں ایک ایسی کتاب کی نہایت احتیاج ہے جو کل الفاظ اور مواقعِ استعمال پر حاوی و محیط ہو۔ لائق مؤلف نے اپنی سالہا سال کی شبانہ روز کی محنت سے یہ کافی و وافی مجموعہ کر دیا ہے

بہارِ عالم حسنش دل و جان تازہ میدارد ۔۔۔ برنگ اصحابِ صورت را ببو ارباب معنی را

ہر زبان کی کتبِ لغات میں یہ اوصاف موجود نہیں ہیں مؤلف نے یہ ایک نیا کام کیا جو سلف کے خیال میں بھی آیا یا آیا تو بسبب ایک طویل و عظیم محنت نہ باندھ سکے کون اسقدر وقت صرف کرتا ہے کون اتنی جستجو اور تلاش کر سکتا ہے کسکو یہ سامان میسر آ سکتے ہیں جو مؤلف کو میسر آئے۔ لائق مصنف نے اُردو زبان کی وہ خدمت کی کہ دوسرے سے ہونی ناممکن ہے کیونکہ اپنی زبان کو دُرست کر دکھایا اور اپنی بیبہا اوقات کو اپنے ہزور انِ وطن کے افادہ میں وقف کر دیا یہی نہیں بلکہ اپنا زر صرف کر کے اُس کو طبع بھی کرا دیا اب ہم دیکھتے ہیں کہ برادرانِ وطن لائق مؤلف کی محنت کی کیا قدر فرماتے اور کس قدر مشکور ہوتے اور کہاں تک حالی مدظلہ العالی کے اِن دو بندوں پر عمل کرتے ہیں +

بندِ حالی

کرو قدر اُن کی ہُنر جن میں پاؤ ۔۔۔ ترقی کی اور اُن کو رغبت دلاؤ

دل اور حوصلے اُن کے بل کر بڑھاؤ ۔۔۔ ستوں اس کھنڈر گھر کے ایسے بناؤ

کوئی قوم کی جن سے خدمت بن آئے

بٹھائیں اُنہیں سر پہ اپنے پرائے

کروگے اگر ایسے لوگوں کی عزت ۔۔۔ تو پاؤگے سینے میں تم اک حلاوت

بڑھ جائے گی جو قوم کی شان و شوکت ۔۔۔ گھرانوں میں پھیلائے گی خیر و برکت

مدد جس قدر تم سے وہ آج لینگے

عوض تم کو کل اُس کا وہ چند دینگے

فقط بندہ مرزا عبدالحکیم بیگ عفی عنہ مدرس علوم مشرقی ہائی سکول دہلی + +

تقریظ

جناب بابو بقیر چند صاحب ونی ہیڈ اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنری اِیس ڈیپو ڈاکر فیلین صاحب بہادر سکرٹری انجمن دہلی

(محررہ ۲۰۔ مارچ ۱۸۸۹ء)

میرے دوست مُنشی سید احمد صاحب نے اپنی کتاب ارمغانِ دہلی کے اسّی صفحے جو ابھی تک چھپکر تیار ہوئے ہیں مجھے دیکھنے کو دیئے۔ اس کتاب کو میر صاحب دس بارہ برس سے بنا رہے ہیں اور اسی عرصہ میں اکثر موقعوں پر مجھ سے گفتگو رہی ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں جو جو محنتیں مصنف نے اٹھائی ہیں اور جو جو دقتیں شوق سے اپنے اُوپر گوارا کی ہیں انہیں میں اچھی طرح جانتا ہوں +

ہر ایک زبان کے استقلال و استحکام کے واسطے اس زبان کی کامل گرامر اور جامع ڈکشنری کا ہونا ضرور اور لابد ہے۔ ہندوستانی زبان کی گرامر ابھی تک کوئی ایسی نہیں ہے جسے ہم گرامر کہہ سکیں۔ رہی ڈکشنری سو اس فن میں ارمغانِ دہلی پہلی ہی کتاب ہے اگرچہ ایسی کتاب کی بہت دنوں سے ضرورت تھی مگر آجتک کسی صاحب نے توجہ نہیں کی +

اس کتاب کی نسبت اگرچہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ نقص سے بالکل بری ہے یا چشم خردہ بین کے واسطے اس میں گنجائش نہیں ہے مگر ہم یقینی طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں وہ عیوب اور وہ نقوص جو طبیعت اپنی خاصیت کے موافق اور بعض موقعوں پر اپنی نازک خیالی اور باریک بینی کے سبب ظاہر کرے بمقابلہ اُن خوبیوں کے جو اس کتاب لغات میں موجود ہیں کچھ نسبت نہیں رکھتے۔ منصف مزاج جو وقت اس کتاب کو دیکھتا ہے کلمۂ تحسین کو اپنی زبان سے نہیں روک سکتا۔ مصنف نے اوّل ہر ایک لفظ کا مادہ و صورت اشتقاق و لغوی معنی کی تحقیق کی بابتہ مختلف پرانی زبانوں سے تلاش کر کے نکالے ہیں دیباچہ اوّل ہی قدم ہے جو اس راستہ پر

تقاریظ

ڈالا گیا ہے) بعدہٗ اصطلاحی معنی کمال شرح و بسط کے ساتھ لکھے ہیں اور ہر ایک معنی میں مختلف زبان کے مرادف لفظ جمع کئے ہیں اور ہر ایک معنی کے واسطے جُداگانہ کئی کئی مثالیں سب طرح کے شاعروں اور نیز روزمرّہ زبانی گفتگو سے دی ہیں اور ان سب مختلف معنوں کو التزامِ خیال کے لحاظ سے کرسی نشین کیا ہے۔ اس کے بعد اُس لفظ کے تمام مرکب جملے جو زباندانی کا جزوِ اعظم ہیں مع معنی و موقعِ استعمال ترتیب دالے ہیں۔ اس کتاب سے مصنّف کی ذاتی لیاقت و علمی فضیلت کے سوا نہایت تجربہ اور واقفیت کی معلوم ہوتی ہے۔ اخیر میں جس وقت ہم اہلِ ہند کو علم و ہنر کی طرف کم مائل پاتے ہیں اور انکو کتابوں کا کم شایق دیکھتے ہیں تو ہم کو نہایت افسوس ہوتا ہے کہ ایسی عمدہ محنت کی داد کی دلی جب تک عام **اہلِ ہند اور لوکل گورنمنٹ** ایسے بڑے کام کی تکمیل میں دستگیری نہ کریں ہم نہیں اُمید کر سکتے کہ یہ بے نظیر کتاب جو ایک بڑی قوم کی زبان کی بنیاد ہمیشہ کے واسطے قایم کرتی ہے حسب دلخواہ انجام کو پہنچے + دستخط کاپیار مند فقیر جنید ... +

تقریظ

بابو جرنجی لال صاحب اسسٹنٹ ڈکشنری ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مؤلفِ مخزن المحاورات وغیرہ

محررہ ١١ اپریل ١٨٨٠ء

میں نے منشی سید احمد صاحب کی لغاتِ اردو کے حصۂ اوّل کو کہیں کہیں سے دیکھا۔ سید صاحب نے ہر لفظ کے معنی تقریباً ٹھیک ٹھیک بیان کئے ہیں معنی کے ثبوت کیلئے مستند اُستادوں کے اشعار۔ ہندی کے دوہے گیت اور مثلیں وغیرہ بہت لکھی ہیں ہر لفظ کے ساتھ اس کی زبان لکھنے کے علاوہ اُس لفظ کا مادہ بھی جو ایک مشکل کام ہے دیا ہے۔ کہیں کہیں کسی لفظ کے ساتھ کئی زبانوں کے ملے ہوئے الفاظ لکھکر اُن کو اصلاً ایک ثابت کر دیا ہے اِس کتاب میں کتابی ہی الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہر فرقے ہر گروہ ہر صحبت کے محاورے اور روزمرّے موجود ہیں مصنّف نے جس لفظ کو لکھا ہے اُسکے متعلق جس قدر محاورے عوام و خواص بولتے ہیں تقریباً سب ہی تو لکھ ڈالے ہیں۔ ایک فقط آنکھ کے متعلق ساڑھے چار سو زیادہ محاورے دیئے اور پھر ہر محاورے کے کئی کئی معنی مع مثال۔ لفظ آنا کے پچپن معنی بیان کئے ہیں اور ان میں ایک ایسا باریک فرق نکالا جس کا سمجھنا آسان نہیں ہے چونکہ یہ کتاب اُردو زبان میں پہلی ڈکشنری ہے اور اِس کے لغات اور اُس کے متعلق محاورات وغیرہ کا التزام انگریزی کے موافق حروفِ تہجی کی ترتیب پر (جو فارسی اور عربی لغات میں نہیں پایا جاتا) کیا گیا ہے اور اُن کے معنی فلسفہ کے موافق ترتیب وار لکھے گئے ہیں اسواسطے سید صاحب کو ہندوستان کا جونسن کہنا غیر واجب نہیں ہے + فی الواقع ایسی کتاب کی قدر سوں کے لئے بہت بڑی ضرورت تھی (جسکو ہمارے سید صاحب نے پہلے سے مقام مقرر کرنے اور امداد دینے بغیر رفع کر دیا) ہماری زبان میں ابتک کوئی کتاب ایسی نہ تھی جو ہمیں ایک وقت غیر زبان سے ترجمہ کرنے میں ٹھیک ٹھیک الفاظ بتاتی۔ شکر ہے کہ زبان کی بہت بڑی دقتوں کے رفع کرنے کا ایک مشکل کام سید صاحب نے اپنے ذمّہ لیا مگر اب اِس کام کو پورا کرانا ہمارے اہلِ ملک اور گورنمنٹ پر منحصر ہے ہندوستان کی تمام گورنمنٹوں کو اور خصوصاً پنجاب گورنمنٹ کو جسکے عہدِ حکومت میں مصنّف نے بلا امداد گورنمنٹ ایسی کتاب لکھی ہے ضرور مدد کرنی چاہیئے تاکہ اور لوگوں کو بھی گورنمنٹ کی قدردانی سے ایسی مفید کتابیں لکھنے کا حوصلہ پیدا ہو فقط بندہ جرنجی لال

تنبیہ

چونکہ شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی نے اپنی رپورٹ میں محاوراتِ **قلعۂ دہلی** کی بخوبی **واقفیت** کے باب میں مُہری سند حاصل کرنے کا ذکر کیا ہے جس سے مراد مرزا ہدایت افزا بہادر شہزادۂ دہلی کا وہ سرٹیفکٹ ہے جو صاحبِ ممدوح نے داناپور جاتے وقت لیس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کے دکھانے کے لئے بطور سند دیا تھا لہٰذا بجنسہٖ امرِ مذکورہ کی تصدیق اور وثوقِ رائے کی غرض سے درج کیا جاتا ہے۔ وہو ہذا +

نقلِ سرٹیفکٹ

عطیۂ صاحبِ عالم و عالمیان مرزا محمد ہدایت افزا بہادر عرف مرزا الٰہی بخش صاحب دام اقبالہ شہزادۂ دہلی

پریزیڈنٹ انجمن عرب سرائے دہلی ٢٣ اپریل ١٨٧٣ء

مرزا محمد ہدایت افزا بہادر

دستخط

مرزا الٰہی بخش عفی عنہٗ

میں اسبات کی واقعی تصدیق کرتا ہوں کہ منشی سیّد احمد صاحب مدرس دوم مدرسۂ عرب سرائے جو ایک مستعد شریف خاندانی نیک وضع آدمی ہیں اور حسبِ طلب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر جسکو مصنّفہ پہاڑ ساٹھ روپے ماہوار تکمیل ڈکشنری کے واسطے جاتے ہیں گو یہ مشاہرہ انکی لیاقت سے نسبت نہیں رکھتا مگر مجھے اُمید ہے کہ بملاحظہ کارروائی ان کی خاطر خواہ ترقی ہو جائے گی سید دہلی اور نیز قلعۂ معلّٰے کے محاورات سے بخوبی واقف ہیں انہوں نے اپنی لیاقتِ علمی کے باعث دو مرتبہ تصنیفِ کُتب کے صلہ میں گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی سے دو سو اور ڈیڑھ سو روپیہ کا انعام پایا اب یہ اہلِ دہلی کی مصطلحات کو تین چار سال کے عرصہ سے کمال تحقیق کے ساتھ لکھ رہے ہیں اور اساتذہ کے اشعار سے اس کا ثبوت پہنچاتے جاتے ہیں اِس کتاب کے دیکھنے سے مجھے ان کی طرف سے کامل اطمینان ہوتا ہے چونکہ یہ شخص یہاں کا باشندہ ہے اور اکثر شہزادوں کی صحبت سے بہرہ یاب ہوتا رہا ہے اور اِن ہی لوگوں پر یہاں کی زبان کا دارومدار ہے۔ اِس سبب سے میں یقین کرتا ہوں کہ شاید اِس سے بہتر کوئی شخص اِس بازی کو نہ لے۔

تقاریظ

اس انجمن کے جلسوں میں بھی انہوں نے عمدہ عمدہ بامحاورہ شوق انگیز مضامین پڑھے اور مورد تحسین و آفریں ہوئے اگر کسی صاحب کو میری اس تحریر پر تامل ہو تو وہ ان کی تصانیف اور مضامین کے ملاحظہ سے اپنی خاطر جمع کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس لکھے سے زیادہ پائیں گے۔ ؎ گر زباں در کشم از وصفِ زبانِ تو بجاست ٭ حاجتِ گفتنِ من نیست متاعت گویاست فقط بقلم فیض الدین منشی بخشی صاحب عالم بہادر دام حشمتہٗ ۱۹ محرم ۱۲۹۱ھ

تقاریظ اخبارات اُردو مع آرائے نامہ نگاراں

(از ۱۸۸۸ء لغایت ۱۸۹۵ء)

گر ارمغانِ دہلی۔ ہندوستانی اُردو لغات۔ فرہنگِ آصفیہ کی نسبت شروعِ اشتہارات۔ نمونہ لغات وحصہ اوّل ارمغان کے بوقتِ اجرا بھی اردو اخبارات میں سینکڑوں تقریظیں۔ پبلک کے خیالات اور علما کی رائیں لکھی گئیں۔ چنانچہ اُن میں سے کچھ ارمغانِ دہلی کے حصہ اوّل میں درج بھی ہوئیں۔ لیکن ایسی صورت میں کہ زمانہ بر سر امتحان ہے اُن تقاریظ وتحاریر کا جس قدر کہ اب تک محفوظ رہ سکیں مع آرائے تازہ جو اِن کے بعد معرضِ اشاعت میں آئیں یا لکھی گئیں۔ درج خاتمہ کرنا خلافِ مصلحت نہیں۔ تاکہ ناظرینِ فرہنگ کو بغیر سرگردانی و شراغ رسانی ہی ایک طرح کا گھر بیٹھے اطمینان اور پبلک کی رائے کا بخوبی اسی جگہ اندازہ و امتحان ہو جائے + وہو ہذا +

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۲۱۔ جولائی ۱۸۷۶ء

یہ نو تالیف کتاب لغات جس میں لغات مروجہ زبانِ اردو بیان کئے گئے ہیں اپنی خاص خوبی کی جہت سے ایک عمدہ نمونہ لیاقت اور محنت و جانکاہی مؤلف کا ہے اور بہت سے ایجاد قاعدوں پر مشتمل ہے۔ مؤلف نے ایک ایسی دلکش طرز اس کتاب کی تالیف میں اختیار کی ہے کہ اگر ہم یہ کہیں کہ اسی شخص کا یہ حوصلہ تھا کہ ایسے بڑے مشکل کام کو اس نے انجام دیا اور اسی لائق مصنف کا یہ حصہ تھا جو اس کے واسطے خالقِ عالم نے رکھا تھا تو مبالغہ نہ ہوگا کیونکہ جو کتابیں اس قسم کی تالیف کی گئیں وہ بمقابلہ اس کتاب کے غیر مکمل اور ناقص ہیں۔ فی الحقیقت اگر مؤلف کو موجدِ فنِ لغات، و مصلح قدمائے ماسبق کہیں تو بجا ہے +

کتب لغاتِ سابقہ میں اُن کے مؤلفوں نے صرف لغات کے معانی بیان کر دینے سے بحث رکھی ہے اور لغات کا بھی تمام و کمال احاطہ نہیں کیا بخلاف اس کتاب کے کہ اس میں معانی لغات کمال تحقیق سے بیان کرنے کے سوا ہر ایک لفظ کا تلفظ اور مادہ انصراف و اشتقاق اور مواقع استعمال اور اسی لفظ کو خفت یا شدت یا تبدیل لہجہ سے استعمال کرتے میں جو جو معانی پیدا ہوتے ہیں اُن کی تشریح و تصریح نہایت بسط کے ساتھ لکھی ہے اور محاورات روزمرہ اور مصطلحات اہلِ زبان اس وسعت سے بیان کئے گئے ہیں کہ ہندی و اُردو زبان کا کوئی

اشتہارات

لغت یا محاورہ ایسا نہ ہوگا جو اس کتاب میں نہ پایا جائے۔ واقعی مؤلف کی محنت قابل ایسے ہے کہ اگر تمام اہلِ ہند اسکی شکرگزاری کے لئے رطب اللسان اور عذب البیان ہوں تو حق بجانب ہے۔ چونکہ بہت سے علوم دینی و دنیوی اردو زبان میں جمع ہو گئے ہیں اور تمام اضلاعِ ہند میں مطالب علوم مختلفہ اسی زبان کے ذریعہ سے سکھائے جاتے ہیں اور انہیں زبان محتاج الیہ جملہ طلبائے اہلِ ہند ہو گئی ہے لیکن اس کی تعلیم کا اسباب جیسا چاہئے موجود نہ تھا خصوص جزو کل علم زبان کا منحصر ایسی ہی کتاب کی موجودگی پر ہے۔ پس جب مصنف نے اپنی محنت شبانروزی سے یہ اسبابِ تسہیل و تعلیم زبان کا اپنے برادرانِ وطن کے لئے مہیا کر دیا تو وہ نہ صرف مستوجب تعریف اہلِ زبان کا اس باعث سے ہوا کہ اس سے اُن کی زبان کو استحکام اور رونق دیدی بلکہ جملہ اہلِ ہند کی تحصیل علوم دینی و دنیوی میں مددگار ہونے کے باعث مستحق ہزار ہزار تحسین و آفرین کا ہے +

جو کتابیں لغات کی پہلے مؤلفوں نے تالیف کیں اُن میں ضروری اور جزوی الفاظ کے بیان کرنے کے سوا سند کسی لفظ کی شعرا کے کلام سے نہیں لی یہ بندہ نام خاص بھی مؤلف نے کیا ہے کہ اپنے وقت عزیز و محنتِ بیش بہا کو وقفِ افادہ برادرانِ وطن کرکے کتاب کو ایک مجموعہ سند اساتذہ کا بنا دیا ہے۔ الحق ؎ این کار از تو آید و مرداں چنیں کنند + حج بے زندگانی اور علم ایسے ہی شخص کا مبارک ہے جو اپنے برادروں اور ہموطنوں کو نفعِ علمی پہنچائے جو جو محنتیں اس کتاب کی تالیف میں مؤلف نے کیں ہیں ہم اپنی تحریر و تقریر میں اس قدر وسعت نہیں دیکھتے کہ پوری پوری تعریف ایک ایک بات کی بھی بجملہ تمام خوبیوں کے اپنے احاطہ میں لا سکیں +

کتب سابقہ میں جو لغات درج کئے گئے وہ محض ایک محدود حصہ ہند کے ہی لغات مروجہ ہیں بخلاف اس کتاب کے کہ اس میں جملہ اقطاع و اضلاع ہند کے لغات تحقیق کرکے لکھے گئے ہیں۔ پس اس صفت کے باعث یہ کتاب اگر ہر طالبِ علم کی شوق بخا سے اور عام خلائق میں مرتبہ ہر دلعزیزی پیدا کرے تو کچھ تعجب کی بات نہ ہوگی +

پہلے مؤلفوں نے جو لغات فصیح دیکھے وُہی اکثر اپنی کتابوں میں درج کئے اور ادنے "الفاظ" کو اُن کی رکاکت کے باعث اُن کو نظرِ حقارت سے دیکھتے تھے قلم انداز کئے ظاہر ہے کہ یہ بات خلافِ وجیب مؤلفانِ لغات ہے اور اُس میں ایک جزو زبان کا مجہول و غیر معلوم رہ جاتا ہے۔ اس کتاب میں اُن مؤلفوں کی تقلید نہیں کی گئی بلکہ ادنے "الفاظ" سے لیکر اعلےٰ تک اپنے اپنے موقع پر بیان کر دیئے گئے ہیں +

علاوہ ان تمام خوبیوں کے جہاں جہاں عبارت مؤلف نے بہ تعلق تحقیقاتِ الفاظ وغیرہ لکھی ہے وہ ایسی سلیس و لطیف ہے جس کا ہر فقرہ پڑھنے سے حلاوتِ بے اندازہ حاصل ہوتی ہے۔ دلربایانہ ادائے مطالب اور سیدھے سادے و بلا تکلف الفاظ نے کتاب کے حسن کو دو بالا کر دیا اور مقبولِ طبائع خاص و عام بنا دیا۔ مؤلف نے کلمات متنافرے جو عبارت میں ابطا

تقاریظ

نہ کھادیں، اور اپنی سختی کے باعث تقیدیں نہ کھیں پرہیز کیا ہے کیوں نہ ہو کہ اہلِ دہلی کی زبان اپنی سلاست اور بے تکلفی ہی کے باعث اعلےٰ مرتبہ فوقیت کا رکھتی ہے اور اُسکی سماعت سامعہ کو ایک سرور اور اُسکا مطالعہ باصرہ کو ایک نور بخشتا ہے اہلِ تکلف و تصنع کی تحریر و تقریر تکلفانہ تراش و خراش و استعمالِ الفاظ غیر محاورہ کے باعث اس مرتبہ سے ہمیشہ دُور رہتی ہے۔ مؤلف اپنے دعوے میں صادق ہے یعنی جو سرپرستی اُس نے زبانِ اختیار کی ہے تو اس کی ربوبیت کا ارزادنےٰ و اعلےٰ الفاظ پر یکساں ہے +

سوائے اِس کے، اور کئی کتابیں خاص مؤیدِ زباندانی کی مؤلف ممدوح کی تالیف سے ہیں۔ اُن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔ **تزئینُ الکلام تکمیلُ الکلام لُغاتُ النساء تحقیقُ الکلام۔ رسمِ کھان** اِن کا مفید ہونا بھی اِس کتاب سے کچھ کم نہیں ہے اور بعد میں ہم اِن کی اشاعت کے وقت پر اُن کی نسبت رائے لکھینگے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ کتاب ارمغانِ دہلی اپنی عام پسندی اور مشتاق الیہ ہونا روز افزوں دکھائیگی اور اس ترقی پر جو ہمارے دل میں مکنون ہے بہت جلد پہنچ جائے گی اور اپنی خوبیوں کے سبب اور حکامِ سررشتہ تعلیم کی قدرشناسی کے باعث جلد مدارسِ تحصیلی و دیہاتی میں بجائے کُتبِ مستعملی کے موجود رہکر عام نفع رسانی میں ایک نمایاں اثر ظاہر کرے گی +

آخر میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ مؤلف کو ایسی ایسی مفید عام و مفید تعلیم کتابوں کی تالیف کرنے کا شوق اور حوصلہ زیادہ ہو اور برادرانِ وطن اُسکے علم اور محنت سے فیضیاب ہوں + آمین۔

اکمل الاخبار دہلی

(۳۰- دسمبر [illegible]ء)

اِس لاجواب کتاب ارمغانِ دہلی پر انشاءاللہ ہم اپنی رائے تو پھر کبھی لکھینگے مگر اس وقت صرف یہ گزارش کرتے ہیں کہ جو کچھ اشتہارِ مسطورہ بالا میں درج ہے اس میں ایک ذرا بھی مُبالغہ نہیں ہے اُردو زبان کی تحقیقات کو منشی سیّد احمد صاحب نے کمال کے درجہ تک پہنچا دیا ہے ہر چند بعد سے فارسی زبان کی تحقیق کو جلا دی اور منشی صاحب نے اُردو کے لغات، محاورات و اصطلاحات کو [illegible] ایک ایک لفظ جس معنوں پر مشتمل ہے اُس کا ماخذ اور ہر ایک معنی کی مثال اساتذہ کے کلام سے دی ہے [illegible] تحقیقات کی ہے حق یہ ہے کہ علمِ زبان کو جس سے اہلِ ہندوستان چنداں واقف نہ تھے آنا ریری سرمایہ کے خسیس سے اُسی لیتھو سے بڑی کُتب کے ذریعہ سے شائع کیا ہے اور ظرفہ یہ بھی [illegible] بول چال اور اردو کے محاورات کا کہیں رنگ نہیں جانا ہے ہم کو [illegible] سب سے زیادہ گورنمنٹ کو کاشیہ کتاب اور مؤلف کتاب کی قدردانی فرمانی چاہی اور یہ کتاب بھی سب ہاتھوں ہاتھ بکے گی [illegible] کہ چند اہلِ یورپ کو جناب [illegible] کا مگر ہونا چاہئے کہ انہوں نے زبانِ ہندوستان کو آئینہ کر دکھایا ہے اُسی قدر اہلِ ہند کو

اخبارات

منشی سیّد احمد صاحب کا احسانمند ہونا چاہئے کہ انہوں نے علمِ زبان ہندوستانی کا جز و اعظم یا یہ تصویر اٹھا لیا ہے +

کوہِ نُور لاہور

(۵- جنوری [illegible]ء)

ہمارے نزدیک بے شبہ مؤلف ارمغانِ دہلی کی محنت اہلِ ملک کی قدر کے قابل ہے نہایت افسوس کی بات ہے کہ جو کام ہمیں اپنی قوم و ملک کے لئے کرنا ضرور ہے وہ بھی غیر ملک کے لوگ کرتے ہیں چنانچہ اُردو زبان کے لُغات اب تک انگریزوں نے تو کئی دفعہ لکھ بھی لئے بک بھی چکے اور عمدہ عمدہ تیار ہو رہے ہیں اہلِ ملک کی اِس طرف توجہ ہی نہیں وجہ کیا ہے صرف یہی وجہ ہے کہ اہلِ ملک کی توجہ ایسی چیزوں کی قدر کی طرف پوری پوری مائل نہیں ورنہ کیا انگریز بہ نسبت اہلِ ملک کے ہماری زبان سے زیادہ واقف ہیں ہرگز نہیں ہم منت اہلِ ملک سے درخواست کرتے ہیں کہ اِدھر بھی اپنی عنان توجہ منعطف فرما دیں تا کہ محنت کرنے والوں کے حوصلے بڑھیں اور اہلِ ہندوستان کسی لائق ہوں +

قیصر الاخبار الہ آباد

(۱۰- جنوری [illegible]ء)

حقیقت میں ارمغان جیسی کتاب لاجواب کی ضرورت ہے نہایت بڑی ہم نے اشتہار تحریرہ بالا کے ذیل میں چند سطریں اُس کتاب کی لکھیں جو بطور مُشتے نمونہ از خروارے شائع کی گئی ہیں، قطعی فوائد جدید اور منافع مزید اس سے ناظرین کو حاصل ہوں گے +

رہبرِ ہند لاہور

(۹- جنوری [illegible]ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

ہمارے پاس کچھ عرصہ سے اِس کتاب کا اشتہار مع دو ورقہ کتاب کے پہنچا ہے جسکی بابت ہم آج بعد غور کچھ تحریر کرتے ہیں۔ ہم نے اوّل اشتہار کو پڑھا اور پھر دو ورقہ مطبوعہ کو جہاں تک ہم غور کر سکے ہیں ہم نے اشتہار کے دعووں اور کتاب کے طریقوں کو یکساں پایا ہے یہ کتاب اُردو کی ایک جامع لُغات ہے اور منشی سیّد احمد صاحب ساکنِ دہلی اِس کے مؤلف ہیں جنہوں نے ہمیں یاد پڑتا ہے فیلن صاحب کے ساتھ اُردو و انگریزی کی ایک بڑی ڈکشنری کے بنانے میں بہت کچھ کام کیا ہے۔ منشی سیّد احمد صاحب کا صاحبِ زبان اور تجربہ کار ہونا ارمغانِ دہلی کی عمدگی کی بابت ایک اچھا خیال پیدا کرتا ہے۔ مصنف نے اِس کتاب کے چار حصے کئے ہیں اور پہلا حصہ وہی ہے ۲۰×۳۰ کاغذ بسری رامپوری کے آٹھویں حصہ پر چھپ رہا ہے اور اِس حصہ کے دو سو صفحے ہونگے اور قیمت دو روپیہ مع محصولِ ڈاک ہے۔ اِس کتاب میں ایک ایک لُغت کی بخوبی تحقیق کی ہے۔ تمام لُغوی اور اصطلاحی خواہ مرادی معنی اور اُس کی اصل اور یہ کہ وہ کس زبان کا ہے مع مثال لکھتے ہیں۔ مؤلف اشتہار لکھتا ہے

تقاریظ

کہ بارہ برس میں یہ کتاب تیار ہوئی ہے اور بڑی محنت پڑی ہے۔ یہ اظہار کتاب کی ضخامت اور خوبی اور تحقیقات کے لحاظ سے لائق تسلیم معلوم ہوتا ہے اور اہل ملک کو مناسب ہے کہ ایسی کتاب کی پوری پوری قدر و منزلت کریں۔ یورپ میں بوجہ ترقی تعلیم کتابوں کی ایسی قدر ہے کہ ادنے ادنے کتابیں اپنی پہلی اشاعت میں ہزاروں تک بکجاتی ہیں اور یہی سبب ہے کہ وہاں مصنفین اور تصنیفات کی کثرت ہے اگر ہمارے ملک والے بھی کتب کی ایسی قدر کریں۔ تو کوئی قابلیت نہیں ہے جو ہم میں نہیں اور کوئی لیاقت نہیں جو ہم پیدا نہیں کرسکتے۔ ہمارے ایک مہذب دوست کا قول ہے کہ اگر نئی کتابیں بکثرت تصنیف ہوں تو ایک شوق کے ساتھ مطالعہ جاری رہ سکتا ہے اور مطالعہ کتب کے سبب جدید خیالات میں حرکت رہ سکتی ہے یہ نہایت درست ہے مگر تاوقتیکہ خریدار نہ ہوں کتابیں تصنیف نہیں ہوسکتیں بہر حال ہم چاہتے ہیں کہ ارمغان دہلی کی سررشتۂ تعلیم اور ریاستیں اور دیگر رئیس اور شریف لوگ قدر کریں تاکہ ایسی عمدہ اور مفید کتابوں کے تیار کرنے کا اہل فضل کو شوق اور جرأت ہو جاوے۔ ابھی اس کتاب کا پہلا حصہ چھپ رہا ہے۔ اور اس کے فروخت ہوجانے پر باقی حصے طبع ہوں گے پس زیر طبع جلد بکنا چاہیے تاکہ باقی حصے طبع ہو کر کتاب پوری ہوجائے۔ پنجاب کا سررشتۂ تعلیم ایسے ڈھنگ پر چلا ہے کہ ملک کے مصنفین کو اس سے بہت کم فائدہ پہنچتا ہے۔ سررشتۂ تعلیم پنجاب میں چند آدمی تصنیف و تالیف اور ترجمہ کے لئے ملازم ہیں اور اس مد کا سب روپیہ انہیں پر خرچ ہوجاتا ہے۔ یہ طریق بھی بشرط عمدہ انتخاب کے برا نہیں ہے۔ مگر اس میں یہ نقص ہے کہ ملک میں عام اشتغال تصنیف و تالیف کا پیدا نہیں ہوسکتا۔ ہم اپنے صوبہ کے سررشتۂ تعلیم کو بیدار کرتے ہیں کہ وہ ارمغان دہلی کی بابت اپنا پہلو بدلے +

اخبار انجمن پنجاب لاہور

(۱۰۔ مارچ ۱۸۸۶ء)

کھانے کے دانت اور دکھانے کے دانت اور اردو اخبارات

(اخبار کے نامہ نگار صاحب نے اس پہلو کو نکالکر اردو و لغات پر بحث کی ہے اسوجہ سے درج تقاریظ ہوئی)

انسان بسا اوقات جس شد و مد اور لب و لہجہ سے مصنوعی فلسفے کی آمیزش اور جعلی دلایل کے قایم کرنے سے مختلف دعووں کا مدعی ہوتا ہے کاش اگر ان کے واقعی اور نفس الامری اثبات نتایج میں بھی کامیابی حاصل کرے تو کیسکو اپنے طول طویل شکایتوں سے دفتروں کے سیاہ کرنے یا زبان کو لوث شکایت سے آلودہ کرنے کا ہرگز موقع نہ ملے۔ جب کہ قدرت نے کوئی امر خیر و شر کے کلیہ سے مستثنےٰ نہیں کیا اور برائی کے ساتھ بھلائی ہمیشہ لگی رہتی ہے پس اب اس امر کا ظاہر کرنا فضول معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں اس صفت کے آدمی موجود نہیں جو اپنے دعووں کو پایۂ ثبوت تک پہنچا سکیں۔ اس شاذ و نادر ہونے میں بیشک بحث ہوسکتی ہے اور ان دنوں کالمعدوم کا نتیجہ بھی برآمد ہوسکتا ہے اگر تمام جہان کے دعوے ایسے ہی لاطائل ہوا کریں

اخبارات

تو طرز شایستہ اور طریق تمدن کا قطعی انسداد ہوجاسے اور تمام جہان کے کاروبار کا چلتا ہوا جہاز ناکامی کے گرداب میں چکر کھانے لگے۔ اگرچہ اس امر کا التزام ہر ایک انسان کے لئے ایسا ہی ضرور ہے جیسا کہ کسی مہذب آدمی کے لئے ستر عورت کا پابند ہونا۔ مگر اخباروں کے حق میں اسوجہ سے زیادہ تر ضرورت ہے کہ وہ قوم کے اتالیق ہیں اور اس کے مہذب بنانیکا دعوے کرتے ہیں۔ اخباروں کی وضع اور ان کی آزادی کا یہی منشا ہے کہ قوم کی حکایت شکایت اور اس کے دکھ سکھ کے حالات وقتاً فوقتاً ان میں درج ہوتے رہیں تاکہ اس ذریعے سے برائیوں کی اصلاح اور مخلوق کو عبرت و موعظت حاصل ہو۔ اور جبکہ باشارات پہلے اخباروں ہی سے ایسی ناگہانیوں کا سبق لوگوں کو حاصل نہ ہو تو ان کی اصلاح اور تہذیب کا خدا حافظ ہے حق بھی جو طلب فدا ہو حشر میں تیرا ہم کس سے ستمگر تیری فریاد کریں گے اگرچہ اخباروں سے حاکم اور محکوم دونوں کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں مگر فی زمانا اخباروں سے جس فائدے کے حاصل ہونے کی ضرورت ہے وہ علم انشا اور ملکی زبان کا درست ہونا ہے اگر غور سے دیکھا جاوے تو اس نعمت غیر مترقبہ کا حاصل ہونا اخباروں کی ہمت پر موقوف ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اخبار جس قدر اسبات کے حاصل ہونے میں زور لگائیں گے اسی قدر ان کو ترقی حاصل ہوگی کیوں کہ اخباروں کا فروغ اسی بات پر موقوف ہے کہ ان میں مختلف طبائع اور استعداد کے آدمیوں کے مضامین اور خیالات درج ہوتے رہیں اور یہی مثل صادق آئے کہ داہاں دھووے بائیں کو اور بایاں دھووے داہنے کو اور جب کہ خود قوم ہی انشا پردازی اور علم ادب سے بے بہرہ ہے تو اخباروں کو کیونکر ترقی نصیب ہوسکتی ہے۔ کسی اخبار کا اڈیٹر خواہ کیسا ہی ادیب جامع کمالات آتش کا پرکالہ ہو مگر وہ اپنی ذات واحد سے اپنے منصب کا پورا پورا فرض ہرگز ادا نہیں کرسکتا یہی سبب ہے کہ جب ہم یہاں سے وہاں تک اردو اخباروں پر اجمالی اور تفصیلی نظر ڈالتے ہیں تو کوئی پرچہ ہم کو ایسا نظر نہیں آتا کہ فصاحت و بلاغت۔ زباندانی اور ٹھیٹھ اور محاورات شستہ اور رفتہ ہل چال۔ عبارت کی سلاست اور متانت میں خاص و عام کا زبانزد اور ضرب المثل ہو عمدہ خیالات کا پیدا ہونا مشکل نہیں مگر ان کو عمدگی سے ادا کرنا البتہ سو مشکلوں کی ایک مشکل ہے۔ جو شخص عمدہ اور دلکش پیرایہ میں اپنے خیالات ظاہر نہیں کرسکتا۔ اس کو ان حیوانات سے تشبیہ دینا کچھ بیجا نہ ہوگا جو بسا اوقات اپنی طبعی حرکات اور آثار سے اپنے ارادوں کا ظاہر کرنا چاہتے ہیں مگر قوت ناطقہ کے نہ ہونے سے جو صرف انسان کی ماہیت میں داخل ہے مجبور ہیں جبیں انسان کے لئے عرق انفعال میں غرق ہونے کے لئے اس سے بڑھکر کوئی عمدہ موقع نہیں کہ وہ اپنے خیالات اور ما فی الضمیر ادا کرنے کی تحریری قوت نہ رکھتا ہو ہاں اسبات کا نظر انداز کرنا بھی بڑی ناانصافی بلکہ پرلے درجے کی ناحق کوشی ہوگی کہ اخباروں نے ہمارے ملک کی انشا پردازی کو کیسا کچھ فائدہ پہنچایا ہے مگر ان کو اس امر کا غرہ کرنا کہ ہم نے ساری منزل تمام کردی نادانی کے خطرے سے خالی نہیں کیونکہ ابھی ان کو بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

تقاریظ

اگر ترقی انہیں نصیبی اور اضافات تکمیل سے نہ ہوتی اور کمال کے لئے کوئی خاص اعلےٰ درجہ مقرر نہ ہوتا تو ہم یہ بات کہہ سکتے تھے کہ زبانِ اُردو نے بڑی ترقی کی ہے اور پچھلے زمانے کی بنوکا زبان۔ گنواری بول چال۔ بھدّے الفاظ۔ اجنبی محاورات۔ تُک بندی۔ ضلع اور جگت۔ گُل و گلشن سُنبل و نسترن کا جو ظاہری ٹیپ ٹاپ وغیرہ کی درستی میں زمین و آسمان کا تفاوت ہے۔ اب اُردو زبان کے وہ الفاظ جن میں گویا قدرت نے معنی ہی نہیں پہنائے وہ معانی جنہیں المعنی فی بطن الشاعر صاف صاف صادق آتا ہو اخباروں میں بہت کم نظر آتے ہیں لیکن زباندانی اعلےٰ درجہ کی ترقی اور پُورا پُورا کمال ہمارے مُلک کو ابھی تک حاصل نہیں ہوا ہے کیونکہ اُردو اخبارات جنہیں عوام کو نہیں خواص کو یہ بھروسا ہے کہ اِن کے بدولت ہماری مادری زبان خم و پیچ اور طرح طرح کے نقصوں سے آزاد ہو کر راہِ راست پر آجائے گی ایسے موجود ہیں کہ جن کو ابتک یہ بھی خبر نہیں کہ اعلےٰ درجہ کی انشا پردازی کس شے کا نام ہے اور اُسکے استحصال کے واسطے کیا کیا اسباب درکار ہیں اور اُردو زبان کی اصلی مایہ کیا ہے اور اُس میں کون کونسی زبانیں آجتک شامل ہو چکی ہیں۔ اگر سادہ لوحی اور سُستی نے ہمارے مُلک پر قبضہ نہ کیا ہوتا اور ناواقفی نے چار طرف سے اِس کو نہ گھیرا ہوتا تو نوبت سے کاموں کا چلنا سخت دشوار تھا۔ جبکہ عالمِ بالا کی سخن فہمی کا یہ حال ہے پھر عالمِ سفلی کا کیا ٹھکانا۔ اِن ساری خرابیوں کی جو بڑی وجہ یہی ہے کہ ہمارے مُلک کو زباندانی کی تحقیق تصنیف و تالیف کُتب کا شوق ابھی تک حاصل نہیں ہوا وہ نہیں جانتے کہ اُردو زبان گویا دلکش ہفت رنگی چینی مُرقّع ہے اور اُس میں مانیِ قدرت نے رنگ برنگ کے کیسے کیسے لاثانی نقش و نگار اپنے خامۂ سحر نگار سے نکالے ہیں۔ بایں ہمہ اگر کسی اہلِ کمال کو اِسطرف توجہ بھی ہوئی اور اُس نے قوم کی صلاح و فلاح کی غرض سے سالہا سال تک اپنی قوتِ دماغی کو شبانہ روز صرف کر کے کوئی کام کیا تو ہمارا مُلک اُس کی قدر نہیں کرتا وجہ یہی ہے کہ اُسکو ایسی بے بہا شے کے پہچاننے کی چشمِ بصیرت اور ایسے گوہرِ نایاب کی شناخت کا ملکہ نصیب نہیں ورنہ کوئی مُبصر اور عقلمند آدمی ایسی مُفید شے کو جسکی خاص و عام کو اشد ضرورت ہو ہرگز کُنجِ گوشۂ گمنامی اور لاپروائی میں نہیں ڈال سکتا۔ نمونہ کتاب سید اللغات معروف بہ ارمغانِ دہلی (یعنی) فرہنگِ آصفیہ مصنفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی جس میں اُردو زبان کی تحقیق اور مُوشگافی کا کوئی درجہ باقی نہیں رہا اکثر اخباروں میں میری نظر سے گزرا یہ ایسی لاثانی اور مبسوط ڈکشنری ہے جس پر ہمارے مُلک کو ناز کرنا چاہیئے اور اُن کی لیاقت ہمہ دانی بلند نظری کی قسم کھانی چاہیئے حق یہ ہے کہ مُصنف نے وہ کام کیا ہے جو آجتک کسی سے نہیں ہو سکا بہت سے لوگوں نے ہمہ و لاغیری کے دعوے کر کے چند چند اوراق کے بہت سے رسالے جنکے زعم بہت ہی بڑھے ہوئے ہیں شایع کیئے مگر راست یہ ہے کہ وہ سب کے سب اِس ڈکشنری سے وہی نسبت رکھتے ہیں جو قطرے کو دریا سے اور ذرّے کو صحرا سے ہے۔ اِس کتاب کے فوائد

اخبارات

اور اُس کی مُفصّل خوبیاں کسی اور وقت پر بیان کی جائیں گی بالفعل اتنی وقت یہ امر ہے کہ آجتک اِس پایہ کی کتاب نہ ہندوستان میں تصنیف ہوئی اور نہ آئیندہ اُمید ہے مگر کوئی خدا کا بندہ جرأت بھی کرے گا تو اِسی کے حواشی اور خوشہ چینوں میں شمار کیا جائے گا کیونکہ مُصنف نے کوئی احتمال کوئی دقیقہ کوئی عنوان کوئی محاورہ کوئی لُغت کوئی لفظ جو اُردو زبان میں مستعمل ہے حتے الوسع باقی نہیں چھوڑا۔ اُردو زبان روز بروز ایک نیا رنگ بدلتی جاتی ہے اس کی تحقیق اور اسپر کماحقہٗ عبور کرنے کے لئے بہت سے اسباب اور سامان درکار ہیں مُصنف نے اپنی کتاب میں اُن زبانوں کی طرف اشارہ کیا ہے جن سے اُردو زبان میں الفاظ ماخوذ ہوئے ہیں پس حق یہ ہے کہ ایسی ہمہ دانی۔ جگر کاوی مُوشگافی تحقیق و تدقیق کیلئے ایسا ہی جامع فنون اور ہفت زبان آدمی درکار تھا جیسا کہ اِس کتاب کا مؤلّف ہے۔ بہت سے اُردو اخباروں میں اِس کتاب کا اشتہار اور بعض میں براہِ تشویق و حُبِّ قوم نمونہ بھی درج ہو کر شایع ہوا اغلباً بعض اُن اخباروں کے سوا جو اپنے فروغ کے زعم میں مبہوت ہیں اور بلند نظری اور رفاہِ قوم اُنکے پاس ہو کر بھی نہیں گزری غرضکہ (اُونچی دُکان اور پھیکا پکوان ہیں) کوئی پرچہ ایسا باقی رہا ہوگا جس میں اِس کتاب کا اشتہار درج نہ ہوا ہو۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ ایسے مواقع پر بھی ہمارا مُلک بوجہ طبع نفسی یا کسی اور غرض کے اغماض اور بے مروّتی کو جائز سمجھتا ہے ایسے لوگ یا تو قوتِ ممیزہ نہیں رکھتے کہ اِس قسم کی بے بہا چیزوں کی قدر کریں یا اُنکی آنکھوں پر اغراضِ نفسانی کا پردہ پڑ گیا ہے کہ ایسے گوہرِ نایاب کے پہچاننے اور اُسکی چمک دمک کے دیکھنے سے معذور ہیں۔ اخباروں کا تو یہ کام تھا کہ وہ ایسے مواقع کو مغتنمات سے سمجھ کر نہایت آب و تاب اور بڑی خوشی کے ساتھ اِس قسم کے اشتہارات کو شایع کرتے اور مکرّر سہ کرّر اپنی رائیں ظاہر کرتے تاکہ مُصنف کا دِل بڑھتا اور کتاب کے سقم و صحت پر اُس کو آگاہی ہو کر آئندہ اور بھی زور لگایا جاتا اگرچہ جن مہذب اور عالی نظیر اخباروں نے اِس کتاب کا اشتہار براہِ قدردانی و رفاہِ قوم درج کیا ہے اُن سے آئندہ ریویو لکھنے اور اُس کو زیادہ تر فروغ دینے کی بھی اُمید ہے اور اِس قدر اخباروں میں اِس کتاب کا شایع ہونا خاص و عام کی آگاہی اور خریداروں کی اطلاع کے لئے کافی ہے مگر جن اخباروں نے ایسے وقت پر پہلو تہی کرنا مناسب سمجھا ہے اُن کی شایستگی اور تہذیب کی کیفیت معلوم ہو گئی۔ ہاں یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ کیا مُصنف کو اِس کتاب کی قیمت خریداروں سے وصول نہ ہو گی جسطرح اُس کو اپنے فائدے پر نظر ہے یہی حال اخباروں کا بھی ہے کیونکہ وہ اِس کام کے سوا کسی قسم کی کھیتی یا بیوپار نہیں کرتے صحیح ہے لیکن مُصنف نے اِس کتاب کے طبع کرانے میں بالفعل اپنا کسی قسم کا ذاتی فائدہ مدِ نظر نہیں رکھا اور وہ اپنے اشتہاروں میں اِس بات کا مُعترف ہے کہ میں صرف لاگت وصول کرنی چاہتا ہوں اور فی الحال مجھکو نفع پر نظر نہیں پس اِن باتوں پر لحاظ کر کے مُصنف پر کسی قسم کے استحصال کا دباؤ ڈالنا اور مُفت اُسکے اشتہار کا درج نہ کرنا بڑی ہٹ دھرمی ہے جس طرح مُلک پر ایسے شخص کی جانکاہی اور دقت

تقاریظ

اور تلاش کی شکر گزاری واجب ہے اُسی طرح اُن نیک نیت اخبارون کا شکریہ ادا کرنا بھی اُسپر لازم ہے جنھوں نے بدُون کسی طلب اور غرض کے ایسی لاجواب کتاب کے اشتہار کو شایع کیا اور ہمدردی اور رفاہِ قوم کی داد دی اور جن اخبارون نے ان سب امور کیطرف توجہ نہیں کی اُن کے حال پر میں نہایت افسوس کے ساتھ یہ شعر

گر جان طلبی مضایقہ نیست زر مے طلبی سخن درین ست

پڑھکر اپنی سامعہ خراشی کو ختم کرتا ہوں فقط۔ راقم اخبارون کا دیکھنے والا +

نصرت الاخبار دہلی

(۱۱ اپریل ۱۸۹۸ع)

کتابِ ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

سُبحان اللہ یہ دہلی ویران اب تک کیسے کیسے گنج شائگاں رائگاں دیتی ہے اور کیا کیا دفائنِ پنہاں ہندوستان کو ارمغان دیتی ہے باوصف بربادی کہ ہر گوشہ میں اس کے کیا کیا کچھ عیاں نہیں اور باوجود ویرانی کے اس خرابہ میں کونسا خزانہ ہے کہ نہاں نہیں اس کی خاک وُہی آدم خیز ہے اور اس کی زمین ویسی ہی گوہر ریز ہے کیوں نہو یہ شہر ہمیشہ مہر و ماہ ہمایوں بخت رہا ہے کہ ہر راجہ اور بادشاہ کا پائے تخت رہا ہے خاص مقام تھا مرجع عام تھا صد ہا سلاطین نامدار اور ہزار ہا وُزرا و اُمرائے عالی وقار اس کی خاک میں آرام فرماتے ہیں کبھی روئے زمین بسایا تھا اب زیرِ زمین بساتے ہیں ہر طرح کے اہل کمال نے اسی شہر سے کام پایا کام کیا کہ یہیں سے نام پایا کیسے کیسے مُنشی اپنی والا منشی سے یہاں آئے کہ جن کی نثر جہان میں پھیلی ہر ملک و کشور کے شاعر نامور تشریف لائے کہ اُن کی نظم ہندوستان میں پھیلی جو عالم یہاں آیا علم میں الم ہوا جو کاتب یہاں پہنچا جواہر رقم ہوا ہر فن کے کامل ہر علم کے عامل ہر ہُنر کے ماہر ہر پیشہ کے قادر اطراف واکناف سے چلے آتے تھے اپنے کمال دکھلاتے تھے انعام لیتے تھے آرام پاتے تھے بقول میر تقی مغفور

دِلّی کا ہر ایک کوچہ اوراقِ مصوّر تھا جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی تھی

بھلا یہ تو پہلا حال ہے اب بھی اس اُجڑے دیار کا ایسا اقبال ہے کہ اگرچہ سرکارِ دولتمدار انگلشیہ نے کلکتہ کو دارالامارہ ٹھیرایا ہے مگر جناب ملکہ معظمہ نے اسی شہر سے قیصرۂ ہند کا خطاب پایا ہے وُہ جناب ویسرائے بہادُر کا مقام ہے ہمارا شہر خود جناب ملکۂ آفاق کی بنا سے نام ہے یہ وہی دارالخلافت ہے اسکی وُہی شرافت ہے پس جب شہر جہان پناہ ہر ایسا شہرۂ آفاق ہو پھر کیونکر نہ ہر چیز میں طاق ہو جہاں شاہجہان ہو وہاں سارا جہان ہو جو چیز یہاں کی ہے سو چیدہ ہے جو آدمی ہے وُہ سنجیدہ ہے یہاں کی گفتگو بھی ایسی ہی ہے کہ کہیں نہ ویسی ہے چنانچہ اُنہیں سنجیدہ اور پسندیدہ آدمیوں نے یہ اُردو زبان نکالی اور ایسی گفتار بناڈالی کہ جس سے یہ بات تا قیامت قایم رہے اور تا انقراضِ عالم دایم

اخبارات

رہے کہ یہ شہر کبھی مرجع عالم تھا اور مجمع اصنافِ بنی آدم تھا یہاں کے لوگوں کے ذہن کی جدّت اور طبایع کی جودت پر یہ زبان دلیل ہے کہ ہر زبان میں قال وقیل ہے پھر جس کسی نے یہ زبان جہاں پائی ہے یہاں سے پائی ہے جس کسی کو کچھ بول چال آئی ہے وُہ یہیں سے آئی ہے لکھنؤ کے جتنے بڑے بڑے خاندان ہیں وہ سب متفق اللسان ہیں کہ ہم دہلی سے آئے ہیں اور یہ زبانِ آبائی وہیں سے لائے ہیں اگر کوئی ناانصاف اِسکے خلاف کہے اور اپنی ایجادی زبان کو شستہ اور صاف کہے بیفایدہ کی دست بُرد ہے اور ناحق کی آورد ہے حق بجانب اُن کے ہے جن مُوجدوں نے اس زبان کو نکالا اور سانچا میں ہکا رنگ ڈالا یہ اُنہیں کی ریختہ بُنیاد ہے جنکا پہلا ایجاد ہے اب جو کوئی اس زبان کی گنجائش سے بڑے بڑے الفاظ سے آرایش کرتا ہے بیفایدہ کی افزایش کرتا ہے ورنہ بقول سعدیؒ

حاجتِ مشاطہ نیست رُوئے دلارام را تلازمہ اور ذُومعنی اور تجنیس اور ترصیع وغیرہ جو صنایع لفظی یا معنوی ہیں محض انشا پردازی ہے اور فقط طبع آزمائی اور سخن سازی ہے حسن بیساختہ جُدا ہے اور پرداختہ جُدا زبان وُہ ہے جو جاری ہو تکلف سے عاری ہو محاورہ وُہ ہے کہ جو روزمرہ بولا جائے روزمرّہ وُہ ہے جو سب کی سمجھ میں آئے یہ بات اِسی ویرانہ کی زبان کو حاصل ہے اِس فن میں یہیں کا آدمی کامل ہے درباری اور بازاری کی ایک زبان ہے محض ادب اور بے ادبی کا فرق درمیان ہے المختصر جو ہے وہ سہل و آسان نہ ثقیل وگراں آئندہ اپنی اپنی طبیعت ہے اور جُداجُدا خلقت بدزبانی سے اصل زبان کا کچھ قصور نہیں الکن کی زبان خود ناقص ہے لفظ میں فتور نہیں ہے قلم یہ روانی تا کُجا اور اس قدر لن ترانی کُجا اگر ہوس ہے تو اتنا ہی بس ہے کہ اس شہر سے اُردو کی ہدایت ہے اور یہ شہر اس زبان کی ولایت ہے بالفرض اگر کوئی لفظ فصیح نہ ہو تو یہ ضرور نہیں کہ صحیح نہو جب زبان کی صحت دہمارے بیان پر ہے تو پھر کس کا طعنہ۔ ہماری زبان ہے ہم جو کہیں لوگ اُس کی سند لیں المختصر اگرچہ مشہور اور نامور لوگ مرگئے اور اچھے اچھے سخنور گزر گئے نہ شیفتہ ہے نہ غالب ہے نہ کوئی کسی کا طالب ہے ویسا اب کوئی صاحب کمال نہیں جو پہلے حال تھا وہ فی الحال نہیں مگر پھر بھی زمانہ کسی اہل کمال سے خالی نہیں ایسا وقت نہیں کہ کوئی طبع عالی نہیں پروردگار نے کمال اور کامل کی پھر صُورت دکھائی ہم غمزدوں کی تسکین فرمائی یعنی ہمارے اور ہماری زبان کے قدردان محقّق کامل زباندان صاحب کمال مستند یعنی جناب سیّد احمد سلمہ اللہ الاحد نے یہ کتاب نایاب اُردو زبان میں اور خاص دہلی کے محاورات کے بیان میں ایسی تالیف فرمائی کہ ایسی کتاب کبھی سلف میں بھی نظر نہ آئی صحت میں صحیح ہے صراحت میں صریح ہے جامعیت میں قاموس ہے اُردو کی عزت اور ناموس ہے ایک جسم گویا ہے چار عناصر سے بنا ہے یعنی چار حصّوں پر منقسم کیا ہے۔ اگرچہ نواب سعادت علیخاں مرحوم والے لکھنؤ کے عہد میں انشاء اللہ خاں اور مرزا قتیل

تقاریظ

سے اُردو کے قواعد لکھنے کی بنا ڈالی اور ایک کتاب فارسی زبان میں اُردو کے بیان میں بنا ڈالی مگر یہ بات کہاں اور یہ نکات کہاں اور اسیطرح اِس زمانہ میں بھی چھوٹے چھوٹے رسالے اِس قواعد میں لوگوں نے لکھ ڈالے مگر وُہ اِس کتاب کے آگے ایسے ہیں جیسے عربی میں میزان ہے یا فارسی میں آمد نامہ اور دستُور الصّبیان ہے خداگواہ ہے وکفیٰ باللہ شہیدًا کہ اِن سید صاحب نے ایسا کچھ لکھا ہے کہ کسینے سُنا بھی نہیں اور جب سُنا بھی نہیں تو واقع میں کچھ لکھا بھی نہیں **ارمغانِ دہلی** اِس کتاب کا نام رکھا ہے واقعی اسم بامسمّےٰ ہے عُمدہ سوغات ہے تحفۂ مُدارات ہے حکّامِ والامقام کی نذر کے لایق رؤسا و اُمراء کے پیشکش کے موافق طلبار کی تعلیم کے قابل فُضلاء کے مطالعہ میں داخل ہم کیا کہیں کہ کیسی ہے خُود بتادے گی جیسی ہے مُشک وُہ ہے کہ خود خوشبو ظاہر کرے نہ کہ عطّار مُنہ سے کہتا پھرے اِتنا جانتے ہیں کہ اگر کوئی ایکبار دیکھے ممکن نہیں کہ پھیر دے یقین ہے کہ ہمارے زمانہ کے قدر دان یعنی صاحبانِ عالیشان خصوصًا ڈائرکٹر صاحبانِ ممالکِ مغربی و شمالی اور پنجاب اور اسی طرح سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کہ جنکی بدولت اُردو زبان کو وُہ رواج ہے کہ کبھی نہ تھا جو آج ہے جس وقت اِس کتابِ لاجواب کو کہ اُن کے اقبال سے ترتیب پائی ہے ملاحظہ فرمائینگے تو ضرور اِس کی قدر و منزلت بڑھائینگے قبول کرینگے اور رواج دینگے اور اسی طرح اور ہندوستانی رؤسار اور اُمراء بھی جنکو خداداد سخن کا مزا ہے اور اُن کی طبع والا رسا ہے خُود بھی سخنور ہیں اور سخن سنج ہیں اِس اچھوتے روزگار کو پسند کرکے مؤلّف کو عزّت بخشینگے اور کتاب کو حُسنِ قبولیت عطا کرینگے۔ اب اِس بندۂ درگاہ سراپا گناہ سید نصرت علی ابن جناب سید ابوالمنصُور امام فن مناظرۂ اہلِ کتاب کی اِس کتاب کے لئے یہ دُعا ہے اور بصدقِ دل التجا ہے کہ آلہی جب تک زبان کو گویائی اور اُردو کو روائی ہو یہ کتاب نایاب کہ لُغاتِ اُردو جامع ہے اور اور صحت الفاظ کے واسطے بُرہانِ قاطع ہے تمام جہان کو پسند آئے کہ رُتبہ جہانگیری پائے دیکھنے والوں کی آنکھوں میں نُور دے خریداروں کے دلکو سرور دے۔

پنجابی اخبار لاہور

(۱۱ مئی ۱۸۸۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معرُوف بہ فرہنگِ آصفیہ

مؤلفہ منشی سید احمد صاحب دہلوی مُصنّفِ کنز الفوائد و قایع و تاریخ یادگار دہلی افسانۂ وغیرہ و وغیرہ

نظم

پہنچا ہمیں ارمغانِ دہلی — ماشاء اللہ زبانِ دہلی

سچ کہتا ہوں میں اس ارمغاں سے — دوچند ہوئی ہے شانِ دہلی

ہے تیغِ سخن کی بن گئی برق — جادو ہے کوئی فسانِ دہلی

سید احمد یہ کہہ رہے ہیں — دہلی ہے تن اور میں جانِ دہلی

ہر فقرہ میں دل رُبائیاں ہیں — کھُب جاتی ہے دل میں آنِ دہلی

اخبارات

ارمغانِ دہلی میں کیا کیا ہے؟ اِس سوال کا جواب اِس سے بہتر نہیں ہوسکتا جو خود مُصنّف نے دیا ہے اور وُہ یہ ہے:۔

"تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجُود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے۔ عام محاورے اِس میں درج ہیں۔ خاص خاص محاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں سُنلو۔ سودے والوں کی آوازیں اِس میں دیکھ لو۔ دل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے بعض بعض موقعوں پر جُواریوں۔ ٹھگوں۔ دلّالوں۔ چابکسواروں۔ بدمعاشوں مُختلف پیشہ وروں کے وُہ ملتے جُلتے روزمرے جنکے نہ جاننے سے اکثر اِنسان دھوکا کھاجاتا ہے۔ بہ ترتیبِ حرُوف اِس کتاب میں بھی شامل کردیئے ہیں۔ جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وُہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اِس میں پرہیز نہیں کیا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش کو چھوڑا ہے۔ اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فُصحا نے کن کن مُحاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فُصحا کونسے محاورے پسند فرماتے اور کون سے ترک کرتے جاتے ہیں عوام النّاس کونسے مُحاوروں کا اِستعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سُنکر آنند ہوتے ہیں اور منشی جی صاحب و مولوی صاحب قبلہ کن لفظوں پر فخر کرتے ہیں ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ گیتوں۔ ٹُھمریوں کبِتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعر کونسے کہانیوں پہیلیوں کہاوتوں میں کس قسم کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں۔ اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہوگئے اور کون کون سے اِن کی جگہ قایم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخل زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

ہندی لُغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت پالی پراکرت سے لیکر پُرانی فارسی تک جہاں سے اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت ہے کی گئی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُس کو بھی جتادیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے +

فلولجی یعنی علم زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے اُنکو بالتفصیل مع دلایل لکھدیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند پاژند اور دساتیر تک سے پتا لگایا ہے۔ جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مُغایرت پیدا کرلی تھی اُنکا سراغ بھی لگادیا ہے +

غرض عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادّے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں اور جہانتک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری

تقاریظ

واقفیت سے کام دیا ہے وہاں تک ہم نے اکثر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغات کے تخریج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے" +

جو کچھ مصنف نے اس جواب میں دعویٰ کیا ہے بیشک اسکی تصدیق کتاب سے ہوتی ہے جس مدعا کو آغاز کیا ہے نہایت ہی خوبی سے انجام کو پہنچایا ہے۔ ایسی کتاب نہ پہلے کبھی دیکھی نہ سُنی۔ ہم نہیں کہسکتے کہ ہندوستانیوں کو اس بات کا خیال نہ تھا کہ وہ اپنی زبان کی تکمیل کے واسطے ڈکشنری بنائیں یا مصطلحات لکھیں البتہ چند مصنفوں نے اس فن میں قلم اُٹھایا ہے اور خوب ہی خونِ جگر کھایا ہے مگر یہ دولتِ خداداد صرف منشی سید احمد صاحب دہلوی کو ہی نصیب ہوئی کہ ایسی بے نظیر کتاب اس کی طبیعت و قلم سے نکلی بیشک مصنف نے اپنے ہموطنوں پر بڑا احسان کیا کہ اُن کی ایک بڑی بھاری ضرورت کو رفع کیا۔ جو لفظ عوام بلکہ خواص کے نزدیک بالکل مہمل سمجھے جاتے تھے مصنف نے اُن کے ایسے معنی بتلائے ہیں کہ عقلِ سلیم اُن کو تسلیم ہی کرتی ہے مثلاً آنا کو ہر ایک شخص یہی جانتا ہے کہ آنا مصدر ہے جسکا ترجمہ فارسی میں آمدن ہے۔ بس اس سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ اس صاحبِ کمال نے ۵۰ نمبروں میں اس کے معنی دیئے ہیں اور ہر ایک نمبر میں چھ چھ سات سات مرادف الفاظ بیان کئے ہیں اور کسی نمبر میں غیر مرادف یعنی مختلف معانی بیان کئے ہیں گویا کئی سو مواقع استعمال کے ایک ادنےٰ لفظ کے لئے بتادیئے سُبحان اللہ کیا تلاش ہے اور یہ اور بھی غضب کیا ہے کہ تمام کتاب میں جس لفظ کے معنی دیئے ہیں ہر ایک کی سند کلامِ اساتذہ سے ضروری ہے استناداً جس قدر اشعار اس میں لکھے گئے ہیں اگر ان کو ایک جا جمع کیا جائے تو وہ بھی بجائے خود کلامِ اساتذہ کا ایک مجموعہ ہے یا سفینۂ اشعار۔ پہلے لغات جمع کرنا پھر اُن کے معنی دینا اور ان معنوں کی سند کے واسطے اساتذہ کے اشعار تلاش کرنا اور شعر بھی ایک نہیں آٹھ آٹھ نو نو دس دس بیشک بڑے ہی عالی دماغ آدمی کا کام ہے +

اگر یہ لایق مصنف ایک شعر بھی سند میں نہ لکھتا تو محلِ اعتراض نہ تھا کیونکہ وہ خود اہلِ زبان ہے اُسکا قول مستند ہے پھر بھی اُس نے تحقیق کا مرتبہ آسمان پر پہنچا دیا اور ناممکن کو ممکن کر دکھایا جتنے مشہور یا غیر مشہور دیوان ہیں گویا سب اُس کو نوکِ زبان ہیں بلکہ یہاں تک کہ زمانۂ حال کی تصنیفات پر بھی اس کو نظر ہے چنانچہ اُردو کی پہلی کتاب کے فقرے بھی نقل کئے ہیں۔ پنجابی اخبار میں منشی غلام محمد اسپیشل اسسٹنٹ کی ایک غزل چھپی تھی اس کا ایک شعر ؎

لاتے جا کر اُسے پرستاں سے — آدمی کیا ہیں ایک بلا ہیں ہم

لے لیا ہے۔ پچھلے دنوں جو انجمن پنجاب میں قدرتی مضامین پر حسب الایمائے صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب مشاعرہ ہوا کرتا تھا اُس کے اشعار بھی موجود ہیں۔ آفریں ہے مصنف کی تلاش پر کہ اُس نے کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا۔ ایسی کتاب دس بارہ برس سے کم میں کیا بنی ہوگی۔

اخبارات

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کام ایسے شخصوں کا ہے جنکے قوائے جسمانی اور دل و دماغ نہایت ہی قوی ہوں۔ اور اس میں بھی شک نہیں کہ اگر ایسے شخص کی اور اس کی محنت جگر ریزی کی داد نہ دیجائے اور اُس کی قدر نہ کیجائے تو عجب نہیں کہ اُس کے دماغ میں خلل آجائے۔ مدعا یہ کہ لغاتِ اُردو (اُردو زباندانی کا سلسلہ) کے چھ حصے ہیں۔ پہلا اُن میں سے **ارمغانِ دہلی** ہے یہ بھی چار حصوں میں ہے اُن میں سے پہلا حصہ چھپ گیا ہے باقی حصوں کا چھپنا خریداروں کی توجہ پر منحصر ہے۔ اگر خریداروں نے توجہ نہ کی تو بڑا ہی افسوس ہے اس وقت ہمیں سر ولیم میور صاحب یاد آتے ہیں اگر وہ ہوتے تو مصنف شرطیہ چھاپنے کا وعدہ نہ کرتا۔ کتاب کی خوبی کے لحاظ سے ہم کو اب بھی اُمید ہے کہ سررشتہ تعلیم پنجاب و ممالک مغربی و شمالی و اودھ اسکی ضرور قدر کرے گا۔ یہ حصہ کاغذ ۲۰ × ۳۰ کے آٹھویں حصہ کی تقطیع پر ۱۵۰ صفحہ میں ختم ہوا ہے اور قیمت اس کی عہ ہے +

ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ ملاحظۂ ناظرین کے واسطے کسی قدر عبارت اس کتاب کی نقل کریں۔ اور بہتر تو یوں ہے کہ آنا ہی کی بحث ہو + + + **آنا** + + + (۲۱ نمبر سے ۳۰ نمبر تک)

یہ مُشتے نمونہ از خروارے ہے +

ہم مصنف صاحب کی عنایت کے شکریہ پر اپنے ریویو کو ختم کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ہمیں اپنی بیش بہا کتاب کا نسخہ عنایت فرمایا۔ اور یہ بھی التماس کرتے ہیں کہ لغات پر اعراب دینے میں ذرا زیادہ تکلیف اُٹھائیں اگرچہ اہلِ زبان کے لئے اسی قدر کافی ہے مگر غیر زبان والوں کے حق میں اعراب بہت مفید ہیں +

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۱۷ مئی ۱۸۸۸ء

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

بارہا جس کتاب کا ذکر ہم نے لکھا جسکے اشتہار لکھے اور جسکے نمونے تحریص و ترغیبِ ناظرین کے لئے اور افادۂ شائقینِ زبان کی غرض سے شایع کرتے ہیں اُسکا پہلا حصہ بارے اب چھپ کر شایع ہوا۔ جس دلبرِ جاں نواز اور نگارِ رنگیں ادا کے جمال کا مدتوں سے شوق دامنگیر تھا وہ اب جلوہ افروز ہوا۔ شائقانِ دیدار کی منتظر آنکھوں کو اُس کے دیکھنے سے نور اور دل کو سرور حاصل ہوا۔ اللہ اللہ کتاب کیا ہے ایک چمنستانِ سخن یا ایک سراپا معطر گلزار ہمیشہ بہار معنی ہے جسکی خوش آیند لپٹ اور روح افزا مہک سے دماغ دل و جان معطر ہوا جاتا ہے۔ سید احمد صاحب نے بیشک کام کیا ہے۔ کام بھی وہ کام جو آجتک کسی سے نہ ہوا تھا۔ بہتیرے محقق عالم فاضل زباندان ہندوستان میں گزر گئے کسی نے کامل توجہ زبانِ اُردو کی تدوین و عام بول چال کے منضبط کرنے اور مصطلحاتِ اُردو کے یکجا فراہم کرنے اور اُن کے مختلف مواقع استعمال کی تشریح کی طرف مبذول نہیں کی تھی۔ یہ کام سید احمد

تقاریظ

صاحب نے بہترین طرح سے کرکے دکھایا اور نہ صرف اپنے اہلِ وطن کے سر پر وہ احسان کیا جس سے وہ کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتے بلکہ آیندہ نسلوں کے لئے بھی ایک ایسا خزینۂ معنی چھوڑا جسکی قدر لاکھ خزائنِ ہند و جواہر سے زیادہ انہیں کرنی چاہیئے کیونکہ اگر ریزہائے سنگ و معدن ہیں تو وہ پارہائے دماغ و لختِ جگر ہیں اور ان کا فائدہ اگر ظاہری ہے تو انکا اصلی اور دائمی +

اردو زبان میں ایک روشن ضمیر گورنمنٹ کے سایۂ مرحمت میں دن بدن ترقی ہوتی جاتی ہے آج سے پندرہ بیس برس پیشتر کی حالت دیکھو اور آج کی دیکھو تب سے ابتک زمین و آسمان کا تفاوت پاؤ گے۔ زبانِ اردو میں بوجہ کثرتِ تعلقات اور کثرتِ میل جول و آمد و رفتِ باشندگانِ مختلف اقطاع و اکنافِ طبقاتِ ہندوستان کے مختلف زبانیں بولے جاتے اور مختلف زبان والوں کے ایک دوسرے کے مقابل آنے اور باہم ملنے سے بیشمار تبدیلیاں ہوتی جاتی ہیں اور اس کثرت سے اس میں طرح طرح کے خیالات کا گزر ہو گیا ہے کہ کثرت ان خیالات کی باندازۂ وسعتِ ملک و کثرتِ میل جول باہمی اشخاصِ مختلف مقاماتِ ہند ہے۔ یہ بات ہندوستان سے زایل نہیں ہو سکتی بلکہ جوں جوں شایستگی بڑھتی جاسے گی تعلقات لوگوں کے زیادہ ہوتے جائینگے ربط و ضبط مختلف ممالک ہندوستان کے لوگوں کا بڑھتا جاسے گا اور انہیں زیادہ زیادہ موقع باہم ملنے کا حاصل ہوگا ہماری زبان میں بیشمار تبدیلیاں ہوتی جائینگی اور نئے نئے خیالات کے الفاظ نئے نئے محاورات نئے نئے مصطلحات ہماری زبان میں بھرتی ہوتے جائینگے اصلی متوطنانِ انگلینڈ کی زبان ولب ولہجہ پر جو فاتحانِ روم نے اثر کیا۔ عرب کے اولوالعزموں نے جو فارس کی زبان پر کیا اور فارس نے جو ہندوستان پر کیا مقابلہ میں اس سے بہت زیادہ اثر گانِ ممالک مختلفہ کے میل جول اور لوگوں کی کثرتِ آمد و رفت و تعلقاتِ مقاماتِ مختلفہ سے ہندوستان کی علم زبان پر جو بلاشبہ زبانِ اردو ہے ہوا۔ غرض اردو چار حرفوں کا ایک لفظ اپنے معنی میں ایسا وسیع ہو گیا ہے کہ اس زبان میں خیالات کی وسعت کا کچھ ٹھکانہ نہیں رہا۔ جیسے ہندوستان میں مذہبوں۔ عقیدوں۔ قوموں۔ ذاتوں۔ عادتوں۔ رسوم رواجوں کا کچھ ٹھکانہ نہیں۔ ویسے ہی یہ خیالات نامحدود اور بے ٹھکانہ ہیں اسی پر وسعتِ زبانِ اردو کا اندازہ کر لینا چاہیئے +

زبانِ اردو اب سودا و میر کے زمانہ کی زبان نہیں رہی نہ درد و انشا کے زمانہ کی زبان رہی ہے نہ ہم یہ کہسکتے ہیں کہ ذوق و مومن و غالب کا زمانہ اس کے لئے ایک سدِ سکندری اور حدِ فاصل باندھ گیا کہ اس کے آگے یہ زبان ترقی کرنے اور وسعت اختیار کرنے نپاوے گویا کہ پچھلا زمانہ اس کے لئے عروج کا زمانہ تھا۔ زبانِ اردو تغیر پذیر رہی اور رہے گی اور باندازہ اس کے تغیر کے اسکی ترقی سمجھنی چاہیئے +

اخبارات

یہ فال ملک کے لئے ہم کسیطرح بری نہیں کہسکتے کیونکہ زبان بلاشبہ وہی وسیع ہے اور اس میں ہر ایک طرح کی ترقی علمی ہو سکتی ہے جسکی کتابِ لغات میں سب ہی کچھ پایا جاسے اور ہر ایک خیال ہر ایک ادا ہر ایک شق ہر ایک مضمون کا لفظ اس میں ملے اور اس لفظ کی تشریح و معاورں کے سمجھنے کے لئے غیر ملک کے کتبِ لغات کے دیکھنے کی ضرورت نہ رہے جہانتک کہ الفاظ مروجہ و مصطلحات زبانزدِ باشندگانِ ملک کا تعلق ہے +

اب ناظرین قیاس کر سکتے ہیں کہ ایسی جامع زبان کی جیسی کہ زبانِ اردو ہے کتابِ لغات تصنیف کرنا کس قدر مشکل کام ہے اور اسی دعوے کو ثابت کر دکھانا جو عنوانِ کتاب پر درج ہے کہ اس میں ہندوستانی خاص و عام بول چال کے عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ ہندی لغت اور ان کے مادے۔ طبیعات و فلسفہ کے ضروری مسئلے۔ علم زبان یعنی فلالوجی کے نکتے۔ اردو صرف و نحو کے قاعدے مروجہ رسمیں مع امثلہ نظم و نثر درج ہیں کچھ سہل کام نہیں مصنفینِ نفایس اللغات۔ ضیائے لطافت مخزن الفوائد۔ لغاتِ صہبائی وغیرہ کو کیا دقتیں پیش آئی ہونگی جو مصنفِ ارمغانِ دہلی کو بے شبہ واقع ہوئی ہونگی کیونکہ اس زمانہ میں اور اب کے زمانہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے اور باوصف اسکے بھی تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کتابیں سب کی سب ناکمل ہیں اور یا تو ان میں غلطیاں موجود ہیں جو دیکھنے سے صاف معلوم ہوتی ہیں یا تحقیقات کا وہ پایہ انہیں حاصل نہیں جو ہونا چاہیئے تھا۔ ان کتابوں کی بے ترتیبی اور بے ڈھنگے پن کو قطع نظر رکھئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اگلے زمانہ کے صاحبِ تصنیف نتیجۂ سیر و سفر و سیاحت و تجربۂ چشم دیدِ اکناف و اطرافِ عالم نہ سمجھتے تھے بلکہ زیادہ تر ایک گوشہ میں حصار باندھا بیٹھے رہنے اور دس پانچ کتابوں پر کمی بیشی کرکے اور اس میں اپنا مصالحہ لگا کر کوئی بات لکھ دینے کو تصنیف سمجھتے تھے۔ پس ترقی وہ خاک کرتے نتیجہ یہ ہے کہ معدودے چند کتبِ لغات جو اردو میں ہیں بہت کچھ باہم مطابق ہیں اور ایک منصف آدمی جسکی نظر تحقیق پر ہو مشکل یہ بات کہسکے گا کہ ایک کتاب نے دوسری پر ترقی کی +

انگریزی مصنفینِ کتبِ لغاتِ اردو کے حق میں ہم کچھ بہت بہتر نہیں کہسکتے یہی کچھ حال ان کا بھی ہے گو ان کے اصولِ تحقیق بلاشبہ زیادہ تر قابلِ توصیف و قابلِ اعتبار ہیں۔ فارلس۔ شیکسپیر۔ ہنٹر وغیرہ سب نے زیادہ تر کارِ مترجمی کیا ہے تصنیف کا حق ادا نہیں کیا۔ تازہ تازہ تحقیقاتِ مقامی بہ نسبتِ الفاظ انہیں کب میسر ہوئی۔ وہ اپنی کتابوں کے لکھنے پانچ مولویوں دو چار پنڈتوں کچہری کے منشیوں جناب جیسی پرہم ساگر باغ و بہار آرایشِ محفل وغیرہ کے مشکور ہیں۔ اس گفتگو سے ایسا کا سمجھا جانا ہمارا مقصود نہیں کہ ہم قلبی منکرانِ تصنیفات کے نفع کے بہ حیثیتِ کتبِ لغات ہیں۔ نہیں ہم خوب جانتے ہیں اور اسبات کو مانتے ہیں کہ وہ کتابیں جس مطلب کے لئے بنی ہیں یعنی انگریزوں اور غیر باشندگانِ ہندوستان کے سکھانے کے لئے وہ غرض اس زمانہ میں جس میں وہ بنائی گئیں اس سے بہتر طور سے

تقاریظ

حاصل نہ ہوسکتی تھی جو اُنہوں نے کی۔ لیکن یہ امر ادسے ہے ضروریاتِ زبانِ اُردو
اُن سے رفع نہیں ہوئیں +
پس جب اُردو کُتبِ لُغات کا یہ حال تھا اور انگریزی کُتبِ لُغاتِ اُردو کی یہ صورت تھی
تو وقت تھا کہ کوئی مُلک کا دوست اِس طرف توجہ کرتا اور اپنی مُلکی زبان کی آراستگی و انضباط
اور اُسکے اِستحکام کی غرض سے ایک ایسی کتابِ لُغات بناتا جو حاوی کُل اِلفاظ و مُحاورات
مسائل و نکات کی ہو متعلق اُن اِلفاظ و مُحاورات سے ہوں۔ اُردو زبان اِس وقت
ایک مجسمِ عُریان کی مثال تھی جسے مُصنّفِ کتاب نے زیوراتِ مُرصّع و مکلّل سے آراستہ اور
لباسِ نفیس و دلکش سے پیراستہ کیا اور اُس بُت کی دلربائی اور مرغوبی کو اِس طرح ترقی دی
بیشک یہ سہل کام نہیں ہے اور ہر کسی سے اِسکا ہونا مُمکن نہیں +
مُصنّف کا اصل منشا جو اِس کتاب کی تصنیف سے تھا اُسکے مُطابق کتاب چھے سات ہزار
صفحہ پر جاکر پھیلتی تھی جسکے دو ہزار صفحات تقطیع کلاں کے ہوتے۔ مُصنّف نے اِس پر یہ نظر
لگائی کہ چار سو خریداروں کی درخواست آنے پر اِس ضخیم کتاب کو چھاپ دے۔ کئی برس تک
اشتہار دلاتے رہے چنانچہ ہم نے بھی بنظرِ تشویقِ اہلِ علم و فضل اُس کے مطالبِ مُفید کو
بمراتب شایع کیا لیکن اہلِ مُلک کی قدردانی دیکھئے کہ ایسی محنت و تگاپو پر صرف تین
درخواستیں تمام ہندوستان میں سے مُصنّف کے پاس پہنچیں۔ خیال کرنا چاہئے کہ جو شخص
خونِ جگر کھا کر مُلک کے لئے ایک عُمدہ کام کرے اور اہلِ مُلک اُس کی یہ قدردانی کریں تو
اُس کی ہمّت اور حوصلہ کو کیا خاک تقویت پہنچے گی۔ لیکن آفرین ہے مُصنّف پر کہ اُس نے
اپنا شوق کم نہ کیا اور کمرِ ہمّت چُست باندھے رہا اصل کتاب کو بنظرِ تخفیفِ مصارف۔ جُزو
پر لاکر چار حصّوں میں مُنقسم کر دیا اور اُسکا پہلا حصّہ اب شایع ہوا ہے جس کا ریویو ہم لکھتے ہیں۔
پہلے حصّہ میں تقریباً دو ہزار لُغت اور مُحاورے لکھے گئے ہیں اور اُن کے ثبوت میں
سوا دو سو شعر اسے مستند اُردو کے اِشعار اور ڈیڑھ سو گیت۔ دوہے۔ کہاوتیں پہیلیاں
بھجن وغیرہ تمثیلاً درج کئے گئے ہیں۔ لکھتا ہے کہ ہر ایک حصّہ بشرط فراہمی خریداراں چھ مہینے
شایع ہوگا۔ ارمغانِ دہلی میں جو کچھ موجود ہے اُسکی کیفیت کتاب سے ذیل میں درج کی جاتی ہے۔
تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور
اُن کی اصلیت کا پتا اِس سے لگتا ہے۔ عام مُحاورے اِس میں درج ہیں۔ خاص مُحاورے
اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں سُننے سودے والوں کی آوازیں اِس
میں دیکھ لو۔ دل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے بعض بعض موقعوں پر جو ٹوٹکیں۔
شگون۔ دو آواں۔ چابکسواروں۔ بدمعاشوں مُختلف پیشہ وروں کے روزمرّہ چلتے
روزمرّہ جنکے نہ جاننے سے اکثر اِنسان دھوکا کھا جاتا ہے بہ ترتیبِ حروف اِس کتاب
میں شامل کر دیئے ہیں۔ ہر لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ اُنہیں کے نام

اخبارات

سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے بھی
پرہیز نہیں کیا ہاں اگر چھوڑا ہے تو مُغلّظات اور فحش کو چھوڑا ہے [illegible]
بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فُصحا نے کن کن مُحاوروں کو پسند کیا تھا [illegible]
کونسے مُحاورے پسند کرتے اور کونسے متروک سمجھے جاتے ہیں۔ [illegible]
مُحاوروں کا اِستعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظ [illegible]
کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی [illegible]
شکر آنند ہوتے ہیں اور منشی جی صاحب و مولوی صاحب [illegible]
ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں گیتوں۔ ٹھمریوں۔ کبتوں وغیرہ میں [illegible]
الفاظ برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعر کون سی کہانیوں پہیلیوں کہاوتوں [illegible]
کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے لفظ
متروک ہوگئے اور کون کون سے اُن کی جگہ قایم ہوئے۔ اِس زمانہ میں [illegible]
الفاظ داخلِ زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +
ہندی لُغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت یا کسی پراکرت سے لیکر پُرانی فارسی [illegible]
اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت بھی کی گئی ہے اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا کوئی لفظ
آیا ہے تو اُس کو بھی جتایا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔ فلولجی یعنی
علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے اُن کو بالتفصیل [illegible]
لکھدیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند و پاژند اور دساتیر تک سے سُراغ لگایا ہے
جن تُرکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصلیت سے
بالکل مغایرت پیدا کرلی تھی اُنکا سُراغ بھی لگا دیا ہے غرض عربی الفاظ کے ساتھ عربی [illegible]
ہندی کے ساتھ ہندی۔ تُرکی کے ساتھ تُرکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں
اور جہانتک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری واقفیت نے کام دیا ہے وہاں تک
ہم نے اکثر اِصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لُغت کے تلفظ اور ہر ایک فعل کے اشتقاق
کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور
خیالاتِ ہند سے اِسکے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور
ہندی میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے اُنہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنیکے لئے
جیسے صرف حوالہ پر لوگ چونکینگے حروفِ تہجّی کے حرفوں کے ساتھ لکھدیا ہے ہر ایک مُحاورے
کی سند حتی الوسع کلامِ شعرا ضرب الامثال روزمرّہ گفتگو گیت کبت دوہے پہیلی مکری
بھجن وغیرہ سے دی ہے اگر کسی مثال میں موقع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذو معنیوں سے
بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے ٹوٹکے اور گانے۔ جو لفظ
کسی اور زبان سے ترجمہ ہو کر اُردو میں رواج پا گئے ہیں اُنکو بھی جتا دیا ہے اِس کتاب کی ترتیب

تقاریظ

میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت دی گئی ہے اور انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت
اور اُسکے مشتقات کے ساتھ تہجی حروف کا لحاظ رکھا گیا ہے جو جملے جس لغت کے متعلق
ہیں وُہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لغت عربی خط میں اُسکے مشتقات فارسی
خط میں اور اُسکے معنی اور مثالیں قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں
آئی ہیں اُن رسموں اور رِیتوں پر زیادہ غور کی گئی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج
ہیں اور جہانتک ممکن ہوا ہے اُن کی رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا
ہے جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے وُہ محاورے میں اور جو کسی لفظ کی خیال سے تعلق
رکھتی ہے وہ مثال میں دی گئی ہے ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول
چال میں دی گئی ہیں جنسے وُہ متعلق ہے بچّوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ
بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مُناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے
پہننے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کئے گئے ہیں۔ ہمنگر اس میں دوہرے
ہیں۔ شراب اس میں تنکار رہے ہیں۔ ضلع جگت بچن سرہتی۔ بارے انلیاں دو سخنے
کہہ مکریاں۔ جو کچھ چاہو اس میں نکال سکتے ہو صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی اس میں
بہت کچھ مدد لی گئی ہے اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں اُن پر بھی لحاظ کیا گیا ہے (۵۴)
جہانتک کہ ہمنے اس کتاب کو دیکھا جو دعوے مُصنّفِ کتاب نے کئے ہیں اُن کو اپنے
امکان کے مطابق بخوبی ثابت کر دکھایا ہے ایک حرف مصدر آنا ہے جسکے وہ مختلف
مواقع استعمال بتائے گئے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ آنا ایک مصدر ہے لیکن اُس کے
ہر ڈھنگ اور ہر پہلو کے مواقع بہت کم جانتے ہیں۔ اس بسیط کتاب میں ہر ایک موقع
اور جائے استعمال کی تفصیل بہ سندِ کلامِ اساتذہ دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ کہاں کہاں
کیونکر اور کس طرح یہ لفظ محاورے اور بول چال میں کام میں لایا جاتا ہے۔ ایک اسی لفظ پر کیا
منحصر ہے جس لفظ کا پیچھا پکڑا ہے اُسکی جُملہ باریکیاں اور تمام مواقع استعمال اچھی طرح سے
بتائے اور ذہن نشین کئے ہیں۔ آنکھوں کے متعلق چالیس صفحے لکھے ہیں۔ یہی بجائے خود ایک
رسالہ ہے۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ چرانا۔ آنکھیں بدلنا۔ آنکھیں دکھانا۔ آنکھیں بھر آنا۔ آنکھوں میں
رکھنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ آنکھوں میں رات کاٹنا۔ آنکھوں میں خار گزرنا۔ آنکھوں میں
ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھوں پر چربی چھانا۔ آنکھ سے آنکھیں ملانا۔ آنکھوں میں پھرنا۔ آنکھوں پر ٹھیکری باندھنا۔
آنکھوں کا تیل نکالنا۔ آنکھوں کا کاجل چرانا۔ آنکھوں کے تارے چھٹنا سب ہی کچھ لکھ ڈالا
ہے۔ اسی کو اگر تشبیہ دیں تو مثنوی تمام ہو جائے اور آنکھوں کا قصّہ تمام نہ ہو۔ اور پھر لطف
یہ ہے کہ صرف گفتگو ہی نہیں بلکہ ہر ایک موقع استعمال کے لئے شعرائے مستند کی سندیں
اور سعی بلیغ سے لیاقت کے تمام نازک پہلو لکھے ہیں۔ اس امر کا کہنا ممکن ہے کہ اس کتاب
میں غلطیاں نہ ہونگی اور مصنّف سے کہیں نہ کہیں چوک نہ ہوئی ہو گی لیکن خیال کرنا

اخبارات

چاہیے کہ اُس نے کیسا بڑا کام اپنے ذمّہ لیا اور کر کے دکھایا ہے۔ زبان کی تحقیق خصوصاً اُردو
کی موجودہ حالت میں زبانِ اردو کی تحقیق نہایت مشکل کام ہے۔ مُصنّف کتاب نے کوئی
تھوڑا کام نہیں کیا کہ کتاب لُغات اس زبان کی ایسے ساز و سامان سے لکھی اُس سے
جو کچھ ہو سکتا تھا اُس نے کیا اور وہ اپنی محنت اپنی جانکاہی اپنی تحقیقات کے لئے مورد
بڑی بھاری تحسین و آفرین کا ہے۔ اب یہ کام مُلک کے لائق لوگوں کا ہے کہ دیکھیں کہ آیا
اُس سے بہتر وہ اِس کام کو کر سکتے ہیں یا اس میں کوئی ترقی دیکر اُس میں کوئی اور بات پیدا
کر سکتے ہیں۔ مُصنّف نے اپنے حیطۂ امکان کے مطابق ایک کام کیا اوروں کا ہاتھ اُسنے
اس طور کا کام کرنے سے نہیں روکا نہ وہ منع کر سکتا ہے کہ لوگ ایک دُوسری کتاب
لکھ کر اُس کے سارے کلام کو کاٹ نہ دیں اور اپنی ایک نئی کتاب اُس کی جگہ مشتہر نہ کریں۔
یہ فقرات ہم اُن صاحبوں کی غور کے لئے لکھتے ہیں جو سیّد احمد صاحب کی کتاب پر کوئی
اعتراض رکھتے ہوں۔ اور اُس کے سبب سے جو نیکنامی مُصنّف نے حاصل کی ہے اُس
میں فرق لانا چاہتے ہوں۔ ہماری رائے اس باب میں یہ ہے کہ سیّد احمد صاحب نے ایک
بہت بڑا کام کیا اور نہایت مفید کام کیا جس سے زبانِ اُردو کو ایک تقویتِ تازہ پہنچی۔
وہ اہلِ زبان صاحبِ تحقیق ہیں اُن کی کتاب بحیثیتِ مجموعی نہایت مُفید۔ نہایت عمدہ۔
نہایت مرغوب ہے۔ سیّد احمد صاحب کوئی بڑے آدمی بلحاظِ دولت و مال نہیں۔ اُن کی
ہمّت پر ہزار ہزار آفریں ہے کہ اُنہوں نے بدُون کسی کی امداد کے اور باوصف اُس قدردانی
اہلِ وطن کے جس کا ذکر ہم پیشتر لکھ چکے ہیں (کہ سارے ہندوستان سے کئی مہینے تک جب
زور لگتا رہا تو تین درخواستیں کتاب کی آئیں) اس کتاب کے چھاپنے کا اہتمام اپنے اوپر
لیا اور نہ صرف دماغی محنت اپنے اُوپر گوارا کی بلکہ زر بھی ایک ایسی اُمید پر صرف کیا جو بلحاظِ
منفعتِ مالی کچھ بہت ہونہار معلوم نہیں ہوتی +

مُصنّف نے کتاب کے آخر میں اُن کتابوں کا حوالہ بھی دیا ہے جنسے اعانت اُنہیں اِس
کتاب کی تصنیف میں حاصل ہوئی +

ہمیں یاد پڑتا ہے کہ اُردو اخبارات کے فخر منشی جمیل الدین صاحب ہجر مالک لارنس گزٹ
کے صحیفہ کے ساتھ بھی مولوی حکیم غلام مولیٰ صاحب قلق شاگرد رشید حکیم مومن خانصاحب
مومن نے اسی قسم کے لُغات کا ضمیمہ چند عرصہ تک چھپوایا تھا لیکن وہ کام بھی ناتمام رہا۔
رہبرِ ہند لاہور میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا وہ بھی کسی سبب سے ناتمام رہا۔ غرض
بڑی خوشی کی بات ہے کہ جو کام ابتک ناتمام رہا تھا جسپر لوگوں نے ہاتھ ڈالے لیکن
جو تکمیل کو نہ پہنچا تھا اب سیّد احمد صاحب نے اپنی ذاتی اولوالعزمی سے اُس کام کا انصرام کیا
چونکہ ارمغانِ دہلی کا پہلا حصّہ مشتہر ہو لیا اسلئے ہم بعید از انصاف سمجھتے ہیں کہ مُصنّف
باکمال کے حق میں کوئی سفارش نہ کریں۔ ہمارے نزدیک مُلک اور گورنمنٹ دونوں کا فرض

۵۴ یہ عربی خط اب نہیں رکھا کیونکہ اردو والے نہیں پڑھ سکتے تھے ■

تقاریظ

ہے کہ اس اولوالعزم مصنف کی نہایت قدر کی جائے۔ ملکی سوسائٹیوں سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ اِسبات کو سوچیں گی کہ ایک شخص نے جو کچھ ایسا مالدار نہیں صرف اپنی ذات پر تکلیف اُٹھاکر اہل ملک کے فائدہ کے لئے ایک ایسا بارگراں دماغی محنت اور صرف زر کا اختیار کیا اور علم انشائے اُردو کو ایک جانِ تازہ بخشی پس کیا صلہ اس شاق محنت کا ملک اُسے دے سکتا ہے ۔

گورنمنٹ کا فرض بلحاظ نفع و بہبود رعایا اور اِس لحاظ سے کہ وہ اعلےٰ سرپرست ملک کی تعلیم کی ہے اور علم کی ترویج و شیوع کی بڑی بھاری معاون ہے یہ ہے کہ مصنف کے نفع ذاتی اور ملک کے عام فائدہ دونوں کو مدنظر رکھے۔ مصنف کا صلہ و انعام مستحق ہے حوصلہ و جرأت بڑھا دے اور اُسے اُسکے ہم چشموں اور ابنائے وطن میں نشانِ اعزاز کا بطور مناسب دیوے اور ملک کے عام فایدہ کی تکمیل اسطرح کرے کہ اِس کتاب کو سپرد بیدار مغز افسران و متعلقین سررشتۂ تعلیم کے بغرض معائنہ حسن و قبح کتاب کرے اور جب اچھی طرح اُسکا معائنہ ایسے لوگ کرلیں جنکی لیاقت اور قابلیتِ زباندانی تمام ملک تسلیم کئے ہوئے ہے تو اُس کے بعد نگرانی کاملہ کرر چھاپنے کی درخواست مصنف سے کرے۔ ایک ملک کی مشکل اور وسیع زبان کو حل کرنا ایک اِنسان کا کام نہیں ہے۔ طاقتِ بشری سے بالکل بعید ہے کہ ایک فردِ بشر سارے جہان کا بوجھ اپنے اُوپر لے اور اُس سے من کل الوجوہ عہدہ برا ہوسکے ڈیتیسر مصنفِ انگریزی اللرج ڈکشنری جو کارنمایاں ملک کے لئے کرگیا ہے وہ تنہا اُسکا کام نہیں۔ اُسکے بعد لوگوں نے بیشمار ترقیاں اُسکی تصنیف میں کیں۔ اِسی طرح جانسن کی ڈکشنریاں اور اور بہت سی کتب لغات موجود ہیں جو مختلف فضلا کی وقتاً فوقتاً محنتوں اور جانکاہیوں کا نتیجہ ہیں گو نام اصل مصنف کا چلا جاتا ہے۔ کیا عجب ہے کہ سید احمد صاحب ہمارے ملکی زبان کے ویبسٹر ہوں اور اب تک کوئی دُوسرا شخص اب تک اُن کے مقابلہ میں پیدا نہیں ہوا وہ کسی طرح مستوجب کم تعریف کے ویبسٹر کی نسبت نہیں ہوسکتے۔ اُنہوں نے ایک بڑا بھاری بوجھ اپنی گردن پر اُٹھایا اور اُس سے اپنی ہمت و حوصلہ کے بموجب اچھی طرح سے سبکدوش ہوئے۔ اسکے معاوضہ میں ملک اور گورنمنٹ کو اُنکی اور اُن کے کلام کی اُس طور سے جو ہم نے بیان کیا قدر کرنی چاہیئے تاکہ مؤلفین و مصنفین کا حوصلہ بڑھے اور علم و فضل کا عام رواج ہندوستان میں ہو۔ ہمارا ملک اپنی حالتِ موجودہ میں بہت کچھ محتاج تقویتِ گورنمنٹ اُن امُور میں ہے جو ملک کی ترقی دماغی اور ترقی آسودگی و دولت سے متعلق ہیں جہانتک دماغی ترقی کا تعلق ہے معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی گورنمنٹوں نے بھی مصنفین کی قدر نہیں کی۔ افسوس ہے کہ ہمارے ملک کے شاعروں کو صرف شاعری کرنی آئی (گو یہ بھی ایک بڑا جوہر ہے) اور اُس میں بہت سے واقعی اہل کمال ہمارے ملک میں ہوگزرے ہیں (تصنیف کی طرف مطلق

اخبارات

اُنہوں نے توجہ کی یہ کام جو آج ہم کرتے بیٹھے ہیں ذوقؔ مومنؔ غالبؔ یا ایسی لیاقتوں کے شخصوں کے کرنیکا کام تھا اگر وہ اِسکام کو کرتے تو کیا ہی خوب کرتے حضرت صہبائی نے جو اُسی زمانہ کے ایک برگزیدہ فاضل شخص تھے یہ کام کیا لیکن ناتمام۔ متقدمین صاحب کمال صاحب تصنیف ہوتے تو کیا بات تھی۔ اُنہوں نے جو کام اپنے کرنے کا تھا آیندہ نسلوں پر چھوڑا۔ ہم شکر کرتے ہیں کہ ایسے زمانہ میں ہوئے جو کوشش کرتا ہے کہ اپنے کرنے کا کام آئندہ نسل پر نہ چھوڑے۔ لیکن اُسکی یہ قابل تعریف کوشش کبھی سرسبز اور بارآور اُسوقت تک نہیں ہوسکتی جبتک کہ ملک اور گورنمنٹ ملک کے اُن لوگوں کی قدر نہ کرے جو فخرِ ملک ہیں اور چونکہ اپنے نوجوان سید احمد صاحب کو بھی ہم اِسی قسم کے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں اِسلئے ہم مکرر دونوں کی توجہ اُن کے نہایت مفید کارنامہ کی طرف دلاکر اُن سے داد اس محنت کی چاہتے ہیں۔ گورنمنٹ کیطرف ہمارا خاص خطاب ہے کہ اسباب میں پچھلی گورنمنٹوں کی نظیر اختیار نہ کرے اور وسعتِ حوصلہ کو کام میں لاکر مصنفوں اور مؤلفوں کے حوصلہ کو بڑھادے جس سے ملک کا عام فائدہ ہو فقط

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۴-۲ مئی ۱۸۸۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

جس کتاب کا ہم نے ریویو پچھلے اخبار میں لکھا تھا اس ہفتہ اُسکے بعض مقامات کو بطورِ نقاب ہم ہدیۂ ناظرینِ اخبار کرتے ہیں جس سے اِس کتاب لاجواب کی خوبی ناظرین کو بخوبی معلوم ہوگی اور ہمارے قولِ مندرجۂ مضمونِ سابقہ کی تصدیق ہوگی جس میں تحریر کیا کہ جو مضمون سابقہ تصور کرنا چاہیئے +

+ +

(اسکے بعد لفظِ آنکھ کے دس مشتقات تین صفحوں میں پورے پورے نقل کئے ہیں جو ہم نے نہیں چھاپے)

سفیرِ ہند امرتسر

(یکم جون ۱۸۸۸ء)

ریمارک کسی تصنیف پر ریویو لکھنا اور بدیں سے اُس کی شرطوں کو پورا کرنا بہت مشکل کام ہے۔ اُس کے واسطے کہ ہے کم یا تو اسلام کے حکما و متکلمین کا سا دماغ چاہیئے جنہوں نے اپنے عہد کے منہ پھٹ مصنفوں کی تصنیفوں کی دھجیاں اڑا کے رکھ دی تھیں یا لارڈ مکالی کی سی رُوح درکار ہے جسکی قلم کی پُرتاثیر صریر نے انگلینڈ کے گیتی مصنفوں کے مضامین رعشہ ڈال دیا۔ اگر ریویو کا استعمال اپنے اصلی معنی پر ہو تو پھر اس سے کوئی تنقید تحریر کسی قسم کی کیوں نہ ہو نظر بحالات زمانۂ حال جہیں حشرات الارض کی مانند بیشمار تو مصنف پیدا ہوتے ہیں بہت کم ہوسکتی ہے یا یُوں بھی کہیں کہ نہیں ہوسکتی تو کچھ مبالغہ نہیں ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک کے باشندے جو تقریظ لکھنے پر فریفتہ ہیں

تقاریظ

کیوں کم ہونے میں نہیں آتے باوجودیکہ زمانہ ترقی پر ہے تو بھی ایسی تفریق اور بیہودہ تصنیفات ہو رہی ہیں کہ جنکے مطالعہ سے محض اوقات ضایع جاتے ہیں بلکہ مزید برآں خیال میں فتور واقع ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں جب تک اِن حشرات الارض مُصنفوں کے واسطے سُہیل بعلت کچھ لوگ نہ پیدا ہوں گے تب تک یہ لوگ اپنی گندہ تصنیفات سے ہندوستان کو زیادہ تر پلید کرنے سے باز نہ رہ سکیں گے +

حال میں کتابِ ارمغانِ دہلی یعنی **فرہنگ آصفیہ** دہلی کے ایک لیئق شخص نے تالیف کی ہے۔ ہم نے اُس کا مطالعہ شروع کردیا ہے اور نوٹ کررہے ہیں۔ لیکن اِسی تصنیف پر ہمارے دو ذی علم اور اہلِ دانش لاہوری ہمعصروں نے بھی رائیں دی ہیں ایک اُن میں سے **منشی محمد لطیف صاحب** مترجم محکمۂ عالیہ پنجاب چیف کورٹ و اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب ہیں اور دوسرے **صاحب اڈیٹر** پنجابی اخبار لاہور۔ صاحب مُتقدم الذکر نے اِس نادر کتاب کی نسبت ایک ایسا وسیع مضمون لکھا ہے کہ جسکے دیکھنے سے آنکھیں کھلتی ہیں اور یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ریویو لکھنا اِس کو کہتے ہیں۔ یہ صاحب جس معاملہ میں لکھتے ہیں جادو طرازی کرتے ہیں۔ اور چونکہ تعلیم یافتہ اور باخبر آدمی ہیں اِس جہت سے جو کچھ لکھتے ہیں ممکن نہیں کہ ذرا بھی حقیقت اور واقعی امر کے برخلاف ہو۔ صاحب مُتوخّر الذکر نے اِس بارے میں ایک مختصر ریویو لکھا ہے لیکن ایسا دلچسپ اور دلاویز ہے کہ آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اِس وقت ہم مُناسب سمجھتے ہیں کہ پہلے صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور کی نادر رائے جو ایک تعلیم یافتہ انگریزی داں ہونے کے باعث سے کم بخت ایشیائی مبالغہ سے پاک اور وقعت اور قدر کے لائق ہے ذیل میں درج کریں اور بعد اُس کے منشی محمد لطیف صاحب کا مضمون بجنسہٖ نقل کریں اور جب یہ نذرِ ناظرین ہولیں تب ہم اپنی کمترانہ رائے لکھیں۔ ہم اُمّید کرتے ہیں کہ ہمارے بامذاق ناظرین اِس امر کو سمجھکر کہ آج اُردو زبان گویا چرخ پر چڑھی ہوئی ہے اور اعلےٰ درجہ کے جوبن پر ہے اور کیسی وسیع ہوتی جاتی ہے اِن مضمونوں کو دیکھکر کتاب ارمغان دہلی پر جو حقیقت میں اعلےٰ درجہ کی فصیح اور بلیغ اُردو زبان دانی کا پہلا سلسلہ ہے غور فرمائیں گے [۲] + + + + + + + + + + +

+ + + + + + + + + + (دیکھو پنجابی اخبار مطبوعہ ۱۱ مئی ۱۸۷۸ء)

سفیر ہند امرتسر

(۸۔ جون ۱۸۷۸ء)

ہم نے گزرے ہفتہ کے پرچہ میں اِسی موقع پر جہاں ہم نے ارمغان دہلی یا فرہنگ آصفیہ پر مبارک لکھی تھی وعدہ کیا تھا کہ جناب منشی محمد لطیف صاحب مترجم محکمۂ پنجاب چیف کورٹ اور اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب کی فاضلانہ رائے جو اِسی نادر اور عجیب و غریب کتاب کی نسبت ہے درج کریں گے سو ہم اُسے ذیل میں درج کرتے ہیں اور ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ

اخبارات

اصل کتاب سے اِس رائے کا مقابلہ کرکے غور کریں کہ کتاب پر یوں ریویو لکھا کرتے ہیں۔ ہم نے منشی صاحب موصوف کی عالی رائے کا وہ حصّہ چھوڑ دیا ہے۔ جہاں اُنہوں نے اُس کے انتخاب اور اقتباس کو پیش کرکے نمونہ دکھلایا ہے کیونکہ اُس شگفتہ کتاب کے اقتباس ہم نمونہ کے طور پر اپنے پچھلے پرچہ میں چھاپ چکے ہیں جنکو صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور نے اپنے نادر پرچہ میں شایع کئے تھے اب اُس کے انتخاب کے پیش کرنے میں طول کا خوف ہے۔ اور وہ یہ ہے + + + + + + + + + + + + + + + + +

(دیکھو اخبار انجمنِ پنجاب لاہور مطبوعہ ۱۷۔ مئی ۱۸۷۸ء)

انجمنِ پنجاب نے تو حد کردی۔ اب اِس سے زیادہ رائے اِنسان کیا دے۔ اگر وہ ہمارے پورے ایشیائی مبالغہ کو کام میں لائے تو آج روشنی کے زمانہ میں اُسکا راقم گپّی اور بیہودہ گو بنتا ہے منشی محمد لطیف صاحب نے گویا اُن امروں کا تکملہ کردیا جن کو صاحب پنجابی اخبار نے بخوفِ طولِ کلامی چھوڑ دیا ہے اب رہی یہ بات کہ اِسکا اعلےٰ درجہ کا محقق اور اہلِ زبان مُصنّف کامیاب ہوتا ہے یا نہیں سو ہماری رائے یہ ہے کہ اِس پہلے حصّہ کے مشتہر ہونے پر وہ بخوبی کامیاب ہوں گے۔ بادی رجب علی پروپرائٹر سفیرِ ہند +

کوہ نور لاہور

(۲۲۔ جون ۱۸۷۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگ آصفیہ

اِس کتاب کا اِشتہار بہت اخباروں کے ذریعہ مُشتہر ہوچکا ہے اِس پر ریویو بھی لکھے جاچکے ہیں آج ہم بھی اسکی نسبت کچھ لکھنا چاہتے ہیں۔ یہ کتاب منشی سید احمد صاحب دہلوی ملازم ڈاکٹر فیلن صاحب مُصنّفِ ڈکشنری اُردو و انگریزی نے کئی برسوں کی محنت میں مُرتّب کی ہے اِس میں شبہ نہیں مُصنّف کی جانکاہی اور محنتِ شبانروزی کا اندازہ اِس کتاب کے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے فی الواقع منشی صاحب موصوف کی محنت نہایت ہی قدر کرنے کے قابل ہے مُصنّف نے اِس کتاب کے کئی حصّے کردیئے ہیں چنانچہ پہلا حصّہ جو چھپکر ہمارے پاس پہنچا اُس میں الفِ ممدودہ کی بحث تمام کرکے الفِ مقصورہ شروع کردیا گیا ہے اور اُس میں دو ہزار لُغت اور محاورے لکھے گئے ہیں جنکی اسناد میں سوا دو سو شعرائے اُردو کے اشعار اور ڈیڑھ سو گیت۔ دوہے۔ کہاوتیں۔ پہیلیاں۔ بھجن وغیرہ درج کتاب ہوئے ہیں +

مُصنّف کی تلاش دیکھکر بے اختیار تحسین و آفرین کی صدا دل سے نکلتی ہے۔ جو کچھ اِس کتاب میں درج ہوا ہے ہمارے نزدیک اُسکی تفصیل اِس سے بہتر نہیں لکھی جاسکتی جیسی کہ خود مُصنّفِ کتاب نے لکھی ہے جس سے اُسکی کیفیت مُشرح معلوم ہوجاتی ہے وہو ہذا + + + + +

(اِسکے آگے وُہی عبارت نقل کی ہے جو پیچھے پنجابی اخبار میں اور ارمغان کے دیباچہ میں آچکی ہے لہٰذا اُسے چھوڑ دیا ہے)

---

[۱] آجکل یہ شمس العلما منشی سید محمد لطیف صاحب ڈسٹرکٹ جج ہیں۔ [۲] اِسکے آگے پنجابی اخبار کی نقل تھی جو اپنے موقع پر درج ہے +

تقاریظ

المختصر اس کتاب کی خوبی اُسکے دیکھنے پر موقوف ہے لیکن نہایت افسوس کا مقام ہے کہ ایسے شخص کی امداد جس نے اُردو زبان کی بُنیاد قایم کردی اور اپنے ہموطنوں کی بہبودی کے لئے گرانمایہ اوقات اس محنت کے ساتھ صرف کئے ابتک کسی ذی مقدرت شخص نے نہیں کی ہم اپنے مُلک کے سیر چشم اور آسودہ حال لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ بہت جلد اس نیک نیّت مصنّف کی محنتوں کی بذریعۂ امداد و زر دستگیری فرماکر داد دیں تاکہ ایسی نفیس کتاب بہت جلد چھپکر مطبوعِ خاص و عام ہوجائے اور مصنّف کے علاوہ معاونین کا نام نیک اس ناپایدار دُنیا میں پائدار رہے +

مُفیدِ ہند دہلی

(۸ جولائی ۱۸۸۶ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

شُکر صد شُکر کہ جو بات ہمیں تھی مطلوب — دَرج سب ہے خوب طرح اسمیں بطرزِ مرغوب

نادرِ ژولیدہ بیاں کج مج زباں اس کتابِ لاجواب کی خوبیاں کیا کیا بیان کرے۔ لاہور کے انجمن اخبار اور پنجابی اخبار وغیرہ نے اس کی توصیف میں صفحے کے صفحے بھر سکتے ہیں ہاں دہلی اور امرتسر وغیرہ کے اخبار بھی کالم کے کالم لکھ چکے ہیں در اصل یہ بات ہے - (مشک آنست کہ خود ببوید) فی الحقیقت یہ کتاب ایسی ہی عمدہ اور بکارآمد تیار ہوئی ہے کہ اسکی تعریف جس قدر کیجائے تھوڑی ہے جو ذی علم بے تعصّب اس کو دیکھتا ہے مؤلّف کو احسنت و مرحبا ہی کہتا ہے - اس فن میں آجتک اُردوئے مُعلّٰی کی کوئی کتاب اِس رنگ ڈھنگ کی نظر سے نہیں گزری - گویا ہندوستانیوں کا اپنی زبان کی ترقی میں یہ پہلا ہی قدم ہے اب انشاء اللہ تعالےٰ یہ زبان روز بروز ترقی پکڑتی جائے گی - کیونکہ جب تک لُغت اور محاورے اور اصطلاحیں اُس کی مُنضبط نہیں ہوتیں کوئی زبان کامل نہیں سمجھی جاتی - اب گویا مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی نے اِس زبان کی تکمیل کا بیڑا اُٹھایا ہے - خدا کرے کہ یہ سلسلہ بہت جلد پُورا چھپ کر فیض بخشِ خاص و عام ہو - ع

پھر دیکھئے بہار کہ کیسی بہار ہو - اب ہم مُبصّرانِ انصاف پسند کے ملاحظہ کے واسطے اِس کتاب کی کچھ عبارت نقل کرتے ہیں جس کے مُعائنہ سے مؤلّف کی محنت جانکاہی تحقیق اور تدقیق کا حال معلوم ہو - اور اس کتاب کی خوبی ظاہر ہو جائے (دیکھو اصل کتاب کے صفحہ ۸ کالم دو کے سطر ۱۸ کو) آنا - ف - فعل لازم - س (آگمن - آ + گمن) (ف آمدن) پُرانی ہندی (آمنا) گنوار (آونا)

پہلے آگمن میں سے حرفِ کاف اسطرح گر گیا جسطرح جگتنا میں سے گر کے جتنا اور تمنا بجائے آنا ابتک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اس کی مثالیں بہت سی موجود ہیں - جیسے بھگمان اور بھگوان - جیمنا اور جیونا - سمنا اور سہونا

اخبارات

پس اب یہ لفظ تیسری صُورت بدلکر آونا ہو گیا پھر کثرتِ استعمال سے جسطرح ستروا سے واؤ گر کے ستا جھوتا سے گر کے جھتنا رہ گیا - اسی طرح آونا کا آنا ہو گیا ہے بعض بعض موقع پر اسطرح کے ثبوت اسواسطے دیئے ہیں کہ لوگ حرف والوں کو دیکھکر حروف کے تغیرات و تبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اِن کا ثبوت اپنے اُوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈالکر یا اس کتاب سے مدد لیکر اپنی کوشش میں کامیاب ہوں فقط - پھر اسی کو نمبر وار تیئیس طرح پر اس کا استعمال مختلف معنوں میں لکھا ہے اور ہر ایک موقع کو اُستادوں کے شعروں سے ثابت کر دکھایا ہے - صفحہ چھیاسی کالم دو سطر پچیس تک تو یہ بیان ختم ہوا پھر اسکے مُتعلقات لکھتے ہیں آنا - ۵ - اسم مذکر - آون آمد پہنچ پیدائیش - آفرینش + آنا جانا - ۵ - اسم مذکر - پورب (آوا جائی) آر جار آمد و رفت (۲) میل ملاپ میل جول - ربط ضبط + آنا جانا یا آنی جانی - ۵ - صفت - بے ثبات ناپائدار فانی + آنا کانی - ۵ - اسم مؤنث - س - ان + آکرن) ہندی (آنا + کانی) (۱) اغماض - گمراہن - سنی ان سُنی - چشم پوشی - ٹال ٹول - (۲) بے مروّتی - سرد مہری - کٹھور پن + آنا کانی دینا - یا کرنا - فعل متعدی - کان میں بول مارنا - اغماض کرنا - جانکر انجان بننا - ٹال جانا - چشم پوشی کرنا - کسی بات سے درگزر کرنا + ہم نے بنظرِ طوالت مثالوں کے شعر - مثلوں - فقروں - پہیلیوں - کہمکرنیوں - دوہروں وغیرہ کو یک قلم چھوڑ دیا ہے - شائق اصل کتاب کو ملاحظہ فرمائیں جسکی قیمت صرف ایک روپیہ ۱۲ ہے + اسیطرح آنگ کے لفظ کی تحقیق لکھ کر اسکے چودہ معنی بیان کئے پھر اس کی تیئس قسمیں بناکر پانچسو چار سو محاورے ثابت کئے ہیں - اور ہر محاورہ کئی کئی معنی میں لکھا ہے + اسی تحقیق کے ساتھ لفظ (آگ) کے اکتیس معنی درج کرکے ۷۰ محاورے دیئے ہیں اور بعض بعض محاورے کا استعمال ستر ستر طرح پر بتایا ہے اسی طریق سے (آسمان) کو ستّر محاوروں میں باندھا ہے - اور خوبی یہ ہے کہ ہر ایک موقع کو مثالوں سے آئینہ کر دکھایا ہے + الحاصل یہ کتاب بحجم یعنی (۱۰۰) صفحہ کے کاغذ (۲۰ + ۲۶) سری رام پوری پر بڑی تقطیع کی نہایت عمدہ چھپی ہے جن صاحبوں کو شعر گوئی یا شعر فہمی کا شوق ہو اُن کو اس کتاب سے بہت ہی مدد ملسکتی ہے - اگر کوئی صاحب اِس زعم میں ہوں کہ ہم اہلِ زبان ہیں ہم کو ایسی کتاب کی کیا حاجت ہے - تو ان کو لازم بلکہ الزم ہے کہ پہلے اس کتاب کو بنظرِ غور ملاحظہ فرمائیں پھر خود ہی انصاف کریں کہ جو جو رموز و نکات اس میں درج ہوئے ہیں وہ کبھی اُن کے خواب و خیال میں بھی گزرے تھے یا نہیں نوٹ آجکل سرکارِ انگلشیہ کی بدولت اُردو زبان نے وہ رواج پایا ہے کہ دہلی - لکھنؤ - آگرہ - وغیرہ پر کیا منحصر ہے - پنجاب - راجستان - پورب - کوہستان - دکن وغیرہ کے باشندے بھی اپنے تئیں اِس زبان کا اہلِ زبان سمجھیں تو بجا ہے کیونکہ جا بجا مدارس سرکار میں اِس زبان کے ذریعہ سے تعلیم ہوتی ہے - مگر حق یہ ہے کہ بزبان شاہجہاں

تقاریظ

بادشاہ کے زمانہ سے خاص دہلی میں مُروّج ہوئی تھی۔ پس اصلی منبع دہجری اس کا یہ شہر ہے اور اس کتاب کا مؤلف اسی شہر کی پیدائش ہیں کا پرورش یافتہ ابھی خالص پل کا تعلیم یافتہ ہے اور منزاطراف ہندوستان کی سیر اجناب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مصنّف اُردو ڈکشنری کی ملازمت میں زیر تعطیل خود اکرتا پھرا ہے۔ اور نیز جو صاحب ممدوح کی ڈکشنری کا جمع ہوا تھا وہ سب خزانہ اسکے ہاتھ میں رہا۔ پس پچھڑی اور دو دو کا معاملہ ہوا۔ اب یہ کتاب کیونکر لاجواب نہ ہو + فارسی زبان کی کُتب لُغت پر جو بعض عالموں کا یہ اعتراض سبب کہ وہ کسی اہلِ زبان کی تحریر نہیں ہے جو سند مانی جائے۔ بلکہ ہندیوں نے جو پُورے پُورے اور مستند شاعر بھی نہ تھے اپنی اپنی من سمجھوتی جو چاہا سو لکھ لیا + یہ کتاب اس اعتراض سے بھی بری و پاک ہے مؤلف اس کا خاص دہلوی ہے۔ شاہزادگانِ والاتبار کا جلیس و انیس ہے۔ ایک بڑے زبردست یورپین محقق کا اسسٹنٹ ہے۔ وہ اس کام میں اس کا بہت بڑا مُربّی و سرپرست ہے پھر ماشاءاللہ چشم بددور شاعر بھی ہے۔ اکثر جگہ مثال میں اپنے شعر لاتا ہے۔ ناثر بھی ایسا عمدہ کہ خود گورنمنٹ سے دو ایک دفعہ اپنی تصنیفات کا صلہ پا چکا ہے مگر افسوس ہے کہ ہندوستانی رؤسا ایسے شخص کی قدردانی نہیں فرماتے۔ ہاں اگر بوستانِ خیال کا سا ترجمہ ہوتا یا پرستان کا جھگڑا سنیھان کی سی آنت سو پچاس جزو کا لکھا جاتا۔ تو دیکھئے کہ کس کس اُمنگ سے نواب اور راجہ لوگ خلعتیں اور انعام مرحمت فرماتے ہزاروں روپیہ نقد پیشگی بھجوا دیتے سینکڑوں جلدیں خرید فرماتے اور عجب نہیں کہ کہیں کہیں سے تاحینِ حیات کسی قدر وظیفہ بھی مقرر ہو جاتا۔ یا جاگیر مل جاتی + لیکن ہاں اگر غور و خوض کریں اور بنظرِ انصاف ملاحظہ فرمائیں تو یہ ارمغان گویا ان کتابوں کی بھی اصلِ اصول ہے۔ کیا معنی کہ جب تک خاص خاص محاوروں کا موقع استعمال ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو تو عبارت آرائی بھی نہ ہو سکے۔ اب تو اس کی قدر کرنی ہر فردِ بشر کو لازم بلکہ الزم ہوگی۔ سب سے زیادہ ہم اپنی عادل و منصف قدردان علم و ہنر گورنمنٹ انگلشیہ سے اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اس جوہرِ بے بہا کی قدردانی فرمائے۔ جیسے جنابِ فضیلت مآب علوم پناہ فنون دستگاہ پروفیسر ماسٹر رامچندر صاحب کو ایک کتاب علمِ ریاضی کے صلہ میں خاص اعزاز بخشا گیا تھا اس مؤلف کو بھی کہ اُردو زبان میں بے مثل و لاثانی ہے ممتاز فرمائے۔ اب ختمِ کلام اس بات پر ہے کہ خدائے کریم منشی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف ارمغانِ دہلی کو اپنے دلی مقصد پر کامیاب فرمائے۔ اور اس کی دلی تمنا بر لائے۔ اس کتابِ لاجواب کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے۔ مؤلف کو اسکا اجرِ عظیم دلوائے۔ طالبانِ علم کو اسکے مطالعہ سے فیض پہنچائے آمین ثم آمین +

راقم تعصب و طرفداری کی قید سے آزاد درگا پرشاد نظری دہلوی ہیڈ ماسٹر انجمن کشنل پریس لاہور۔

اخبارات

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۴ ماکتوبر ۱۸۸۸ء)

نحمدہٗ تعالیٰ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

مخدوم و مکرم معظم و محتشم بندہ جناب منشی سید احمد صاحب تسلیم مع التعظیم والتکریم کے بعد مدعا نگار ہوں کہ آپ کی تینوں کتابیں جنکے واسطے میں نے درخواست بھیجی تھی میرے پاس پہنچیں اور اُن کو میں نے تاریخ رسید سے اس وقت تک کہ ڈھائی مہینے کا زمانہ ہوتا ہے اچھی طرح پر دیکھا اور اُن کے مطالب اور مقاصد کو بہ نظرِ غور معائنہ کیا اور جہانتک کہ میں مختلف کتابوں اور لغتوں سے اُن کو ملا سکا وہانتک میں نے ملان بھی کیا حقیقت میں یہ کتابیں جو اس وقت میرے پیشِ نظر ہیں بہ نسبت اور اُردو کی کتابوں کے زیادہ تر مفید اور مطبوعِ طبایعِ خاص و عام ہیں اور باعتبار اُن کی فصاحت و سلامت اور بلاغت اور اکثر نئی باتوں کے ایجاد اور کامل تحقیق کے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتابیں زمانہ کی اکثر کتابوں سے بہتر اور برتر ہیں اور میں اُردو زبان میں اس علم کی کتابوں میں سے کوئی کتاب ایسی نہیں پاتا ہوں جس کو عبارتاً ان پر ترجیح دوں یا بمقابلہ ایسی ہی اور کتابوں کے ان کو کسی بات میں کمتر تصور کروں ہرچند کہ میں نے آپکی تصنیفات و تالیفات میں سے باقی کتابوں کا صرف نام ہی نام سُنا اور اشتہار میں لکھا ہوا دیکھا ہے مگر میں ان کتابوں کی خوبیاں دیکھنے سے ایسا قیاس کرتا ہوں کہ آپ کی تصنیفات میں سے باقی ماندہ کتابیں بھی ایک سے ایک عمدہ اور فائدہ مند ہیں +

یہ عبارت جو میں نے اُوپر تحریر کی اس سے ہر ایک کتاب کا علیحدہ علیحدہ حال نہیں معلوم ہوتا اور نہ یہ پایا جاتا ہے کہ اس میں کون کتاب کس سے کمتر اور کون کس سے برتر تصور کی گئی لہذا نام بنام لکھتا ہوں۔ **انشائے ہادی النساء** بمنزلہ فی الحقیقت بیگمات کے روزمرہ اور اصطلاحات کا ایک اچھا نمونہ ہے اور اس کا ہر ایک خلاص فصیح و سلیس ریختی کو ظاہر کرتا ہے جو فی زمانا اعلےٰ خاندان کی عورتوں کی زبان ہے پس باعتبار اسکی عمدگی اور سلاست کے میں کیا بلکہ ہر معقول پسند کہہ سکتا ہے کہ یہ انشاء کتاب مرأۃ العروس سے فائق ہے ہاں اتنا فرق ہے کہ وہ کتاب تمام اُمورِ خانہ داری کے بندوبست اور جملہ معاملات کے برتاؤ کا سلیقہ اور ڈھنگ سکھاتی ہے اور عورتوں کو رات دن کے جھگڑے اور فساد سے ایک عمدہ طور سے باز رکھتی ہے اور اُن کے پست خیالات کی اصلاح اور اُن کے توہمات اور تخیلاتِ ماندہ کو دُور کرتی ہے اور یہ انشاء بیگمات کی زبان کی لطافت ظاہر کرتی ہے اور عورتوں کو اس کے بدل پڑھنے اور فنِ انشاء کے سیکھنے اور سکھانے پر راغب کرتی ہے تو ایک امر خاص ہیں اس کا بھی مفید ہونا اُس سے کچھ کم نہیں ہے + +

تقاریظ

اس میں کچھ شک نہیں کہ اگر یہ بطور نصاب مدارسِ نسواں میں بجائے دیگر کُتب مروّجہ کے پڑھائی جائے گی تو عورتوں کے حق میں بہت مفید ہوگی ؁

میں ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کی اُس رائے سے جو اُنہوں نے اس انشا کی نسبت مُنصفانہ لکھی ہے بجمیع الوجوہ اتفاق کرتا ہُوں ؁

کنز الفوائد یہ رسالہ طلبار مدارس، اور بھی طالب علموں کے حق میں بہت مُفید اور مُندرجہ ذیل کا ایک عمدہ نمونہ ہے اگر اس کو حکمت آمیز حکایتوں اور فائدہ مند باتوں کا مجموعہ کہیں تو کچھ بجا نہ ہوگا اور سب سے بڑی خوبی اسکی یہ ہے کہ جس بات کے واسطے یہ رسالہ لکھا گیا اور جو فائدہ اس سے خیال کیا گیا ہے وہ بہت اچھی طرح نکلتا ہے۔ اس رسالہ میں اوّل سے آخیر تک وہ فصاحت اور سلاست ٹپکتی ہے جو خاص اہلِ دہلی کی زبان میں ہے بخلاف اور کتابوں کے جنمیں سخت اور درشت الفاظ جنکے پڑھنے میں ایک طرح کا تکلف ہوتا ہے بھرے ہوئے ہیں۔

ارمغانِ دہلی یعنی فرہنگِ آصفیہ گو کہ اس کتاب کا ابھی پہلا حصہ کہ وُہ بھی الف ممدودہ ہی تک دیکھنے میں آیا ہے۔ لیکن میں اسکی طرز اور روش کو دیکھ کر لکھتا ہوں اور یقین ہے کہ ہر منصف مزاج بعد مُعاینہ کتاب کے میری اس تحریر کے مُخالف نہ ہوگا کہ اس بے نظیر لُغات کی جہانتک تعریف اور جس قدر توصیف کیجائے تھوڑی ہے میں اپنے بیان میں اس قدر وُسعت نہیں پاتا ہوں کہ اس کی تمام خوبیوں میں سے جو آفتابِ نصف النہار کی طرح روشن ہیں ایک عشرِ عشیر بھی بیان کر سکوں میری نگاہ میں تو دُنیا میں اُردو لُغات بہت ہیں مگر اُن پر اس کو فضیلت اس وجہ سے ہے کہ الفاظ کے معنی کے بعد وہ بات لکھی ہے جو لُغات موجودہ میں سے کبھی کسی میں نہیں پائی جاتی یعنی ہر ہندی لفظ کی سنسکرت۔ عربی۔ فارسی۔ ژند پاژند۔ بلکہ اکثر الفاظ کے ماقبل اور اُنکی پالی۔ پراکرت کا حوالہ۔ انگریزی۔ لاطینی وغیرہ بھی لکھی گئی ہے ہر ایک لُغت کو بخوبی وجہ تحقیق کر کے انتہا کو پہنچایا ہے اور ہر ایک لفظ کے موقع استعمال سے بھی جو کسی نے لکھا ہی نہیں آگاہ کر دیا ہے پس بسبب ان اوصاف کے اور بھی اُن خوبیوں کے جنکا ذکر میری اس تحریر میں نہیں ہے اور اُس میں ہزار در ہزار موجود ہیں اگر اور لُغات سے یہ افضل و اعلیٰ سمجھی گئی تو کچھ مبالغہ نہ ہوا سچ تو یہ ہے کہ آپ ہی کا کام تھا کہ اتنی بڑی لُغات کو جسکے سامنے اور لُغات محض نامکمل معلوم ہوتی ہیں کمالِ تحقیق اور تدقیق اور بڑی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ اتنی تھوڑی مدت میں تمام کر دیا اگر دُوسرا آدمی اس سے دو چند مدت تک محنت کرتا تو بھی اس تکلف و خوبی کے ساتھ انجام نہ ہوتی ؁

میں یہ نہیں کہتا کہ یہ آپ کی کتاب غلطی سے مُبرّا ہے یا اس میں کہیں سہو و خطا نہیں ہے بلکہ یہ مطلب ہے کہ اگر شاذ و نادر کہیں کوئی سقم پایا بھی جاتا ہے تو وُہ بمقتضائے بشریت اور از خُود ہے اس دلیل کے لائق احتجاج اور استدلال کے نہیں ہے کہ یہ کتاب بوجہ تالیف

اخبارات

ہونے کے آپ کے پیش نظر بہت ہی کم رہی اور بہت کم وقت اسکی اصلاح اور درستی کے واسطے آپ کو ملا اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک مُصنف اپنی کتاب کو بعد تصنیف کے ایک مدت غیر معینہ تک اپنے پیش نظر نہ رکھے اور اوقات مختلفہ میں اُس کی عبارت پر غور کر کے موقع مُناسب پر اُس کو ترمیم نہ کرتا ہے اُس وقت تک قابلِ اطمینان نہیں ہوتی اور لوگوں کی نگاہوں میں جنہیں آتی اور ایسا ہونے کے بعد جب وُہ کتاب شائع ہوتی ہے تو بسبب اپنے بے نقص ہونے کے مُسلّم ہو جاتی ہے اور پھر اُس سے کسی کو مجالِ انکار کی نہیں ہوتی چہ جائے کہ اعتراض کی۔ یہ کتاب آپ کی علمی لیاقت کے علاوہ آپ کے کامل تجربہ اور سیاحی اور جہانگردی کو بخوبی ظاہر کرتی ہے پس اس بنا پر ایسا کہا جاتا ہے کہ جو شخص عام اس سے کہ اہلِ ہند یا اہلِ یورپ ان جمیع اوصاف سے موصوف نہ ہو اور ہماری اس زبان کی کوئی لُغات لکھ ڈالے تو وہ لُغات محض نامکمل اور ناقص کہی جاوے گی میں اس کتاب کے دیکھنے اور اس سے اپنی زبان میں بڑی امداد ملنے کے سبب آپکا شکریہ نہ دل سے ادا کرتا ہوں اور غالب ہے کہ اور لوگ بھی جنہوں نے اس کتاب کو دیکھ کر فائدہ اُٹھایا ہے آپ کے بہت ممنون ہونگے اور اس بات کا افسوس کرتا ہوں کہ میں اپنی کم مایگی کے سبب اسکے انطباع میں کسی قسم کی امداد کرنے سے معذور ہوں ورنہ کبھی دریغ نہ کرتا ؁

میں نے ہرچند کوشش کی کہ اس ضلع کے آدمی بھی اس سے فیضیاب ہوں مگر چونکہ یہاں کے لوگ ایسے پست حوصلہ اور کم ہمت ہیں کہ مُطلق علم کی طرف میل نہیں کرتے اور جن کو اس کی خواہش ہے تو وہ اُس عمدہ اسباب سے جو زمانہ حال کے محققین کی بدولت مُہیا ہو گیا ہے متنفر ہوتے بلکہ دُور بھاگتے ہیں اس باعث سے وہ میری کوشش کارگر نہ ہوئی اگر آئندہ کو یہاں میری ترغیب سے اس کی خواہش ہوئی تو منگوا لیجائے گی۔ جس قدر اشتیاق کہ اسکے باقی حصوں کے دیکھنے کا تھا اُس سے المضاعف اُن کتابوں کا ہو گیا جو ہنوز معرض طبع میں نہیں آئی ہیں۔ دیکھئے وہ کب شائع ہو کر ہم تک پہنچتی ہیں حضرت میں تو شب و روز یہی دُعا مانگتا ہوں کہ خدا کرے غیب سے کوئی سامان ایسا ہو جائے کہ جس سے سارا سلسلہ یکبارگی طبع ہو کر شائع ہو جائے اور عام لوگ اُس سے فائدہ اُٹھائیں۔ کُتبِ مذکورہ کی تصنیف و تالیف میں جس قدر محنت و جانفشانی آپ نے کی اور آئندہ ان کی اصلاح اور درستی میں ہوگی اُس کا حق آپ کو کہ جنبی نہیں ملا اور نہ آئندہ بسبب ناقدردانی حکام وروسا کے اُمید ہے کسی زمانہ میں اسکی ایسی قدر تھی کہ اگر کوئی شخص ایک چھوٹی سی کتاب بھی تصنیف کیا کرتا تھا تو اس کے صلہ میں خلعت اور جاگیریں پاتا تھا تو اب اس زمانہ میں کوئی کیا لکھنے کا حوصلہ کرے کہ قطع نظر اور عنایات کے کسی سے اتنی اُمید نہیں کہ لفظ تحسین بھی زبان پر لا سکے البتہ یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ عوام الناس کو بلکہ خاص خاص لوگوں کو بھی بذریعہ ان کتابوں کے بہت نامعلوم باتیں دریافت ہو جائیں گی اور اکثر مسائلِ مختلفہ

تقاریظ

وہ فوقیت ہوجاویگی اور ہر شخص اُردو زبان میں اِن کو مستند قرار دیکر ہر جگہ تحریر و تقریر میں سند پیش کرے گا اور بلحاظ زباندانی کے بیشک قائل ہونگے۔ فقط +

سائل کمترین تجمل حسین عفی اللہ عنہ از مقام اوناؤ علاقہ لکھنؤ اودھ تحریر تاریخ ۱۱ ستمبر ۱۸۸۸ء

از اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۴ ۔ اکتوبر ۱۸۸۸ء +

مُشیرِ ہند لکھنؤ

(۱۴ نومبر ۱۸۸۸ء)

ارمُغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

کتابِ موصوف تصانیف جدیدہ سے ایک عُمدہ کتاب ہے جس میں ہندوستانی خاص و عوام کی بول چال کے اُردو فارسی ۔ عربی ۔ ترکی ۔ ہندی لُغت ۔ اور اُن کے مادّے اور طبیعات و فلسفہ کے ضروری مسئلے ۔ علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے ۔ اُردو صرف و نحو کے قاعدے ۔ مُروّجہ رسمیں ۔ مع اسنادِ نظم و نثر مُندرج ہیں +

اِس کتاب کے مؤلف ہمارے ہموطن اور قدیم دوست مُنشی سید احمد صاحب دہلوی ہیں ۔ جو کنز الفوائد ۔ وقایعِ دُرِّ اُلیہ ۔ اِنشاء ہادی النساء ۔ وغیرہ کُتب کے مُصنف ہیں +

کتاب مذکورہ کا اشتہار تو ہندوستان کے نامی اخبارات میں پہلے ہی چھپ چکا تھا ۔ بارے اب اُس کا حصّۂ اوّل بھی تکرفرہ ہوا +

مؤلف صاحب نے ایک کام کیا ہے کہ زبانی جمع خرچ کو ایک علمی کتاب بنا دیا ہے ۔ تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی ۔ اور لکھنؤ کے موافق اِس میں موجود ہے ۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے + + + + + + + + + + + + +

(اِس سے آگے لمبی عبارت نقل کی سو جو ارمغان میں درج ہے کہ اِس کیا کیا باتیں ہیں اور لغیر بہ بفرہنگ ملکتاہ)

الغرض مُنشی صاحب نے طالبانِ زبان پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے جو بیان نہیں ہوسکتا جو لوگ ملاحظہ فرمائیں گے وہی لُطف اُٹھائیں گے + غلام محمد خاں تپش +

اخبارِ عام لاہور

۲۳ ۔ اگست ۱۸۹۰ء

ہم اس خبر کو نہایت مسرت کے ساتھ درج اخبار کرتے ہیں کہ نواب سر آسماں جاہ بہادر نے مُنشی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگِ آصفیہ یعنی لُغاتِ اُردو کی اکّیس سالہ سخت جانفشانی و تحقیقاتِ قابلِ آفرین پر توجہ فرماکر ازراہِ قدر دانی حضورِ نظام کی جانب سے بالفعل پانسو روپیہ کا انعام اور ساڑھے چار ہزار روپے کی امداد بطور خریداری منظور فرماکر دستِ صاحبِ موصوف کو تین ہزار چھ سو روپیہ مرحمت فرمایا گئے ہیں کہ یہ امداد اُن کی محنت اور اخراجات سے کچھ مناسبت نہیں رکھتی تاہم ایسی قدر دان ریاست سے اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اِسکے پورے گزشتہ آئندہ اخراجات کے کفیل ہو کر ہمیشہ کے واسطے اِس یادگار کے مستحق ہونگے +

اخبارات

اب تک مؤلف کا اِس پر ساڑھے چار ہزار روپیہ خرچ ہوچکا ہے جس میں آدھی کتاب چھپی ہے +

رفیقِ ہند لاہور

(۵ ۔ اگست ۱۸۹۰ء)

نوّاب سر آسماں جاہ بہادُر کی قدردانی

کریم سائلِ خود را غنی کند یکبار   دوبارہ لب نکشاید صدف ز ابرِ بہار

دُنیا میں ہزاروں قسم کی یادگاریں اور لاکھوں طرح کی فیاضیاں ہیں ۔ مگر جو دیرپا یادگار اور قابلِ ذکر سخاوت ہے وہ مُصنفوں کی امدادِ تصنیف سے زیادہ نہیں ہے ۔ اگرچہ بظاہر مُصنف اور اُسکے سرپرست کا قیام نام کے واسطے ایک ہی درجہ ہے ۔ مگر ذرا غور سے دیکھا جائے تو مددگار کچھ بڑھا ہوا ہے ۔ مُصنف ایک ایسا شخص ہے کہ اُس نے کوئی بات خونِ جگر کھا کر نکالی اور اُسے لکھکر ایک کونے میں ڈال دیا جس سے کوئی فیض نہیں اُٹھا سکتا ۔ سرپرست اور تصنیف کا مددگار ایک ایسا شخص ہے کہ وہ اُس کو اندھیرے کونے سے نکال کر تمام عالم میں پھیلاتا ہے اور مُصنف کی قدر کراتا اور اُس کی تصنیف سے فائدہ پہنچاتا ہے گویا مُصنف سے زیادہ اُس کا سرپرست ہے +

ہم مُدتوں سے سُن رہے تھے کہ مُنشی سید احمد صاحب دہلوی اکیس برس سے ایک مکمل جامع اُردو لُغات مع مُصطلحات لکھ رہے ہیں اور اُنہوں نے اپنی تحقیقات سے ثابت کردیا ہے کہ فی زمانتا ہماری زبان کا ہر ایک لُغت اپنے لُغوی اور اصلی معنی سے ترقی کرکے خود اصطلاح بنگیا ہے ۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ایک ایک مُفرد لُغت کے چالیس چالیس پچاس پچاس اور سو سو معانی کی نوبت نہ پہنچتی ۔ پس لُغات ہی بجائے مُصطلحات ہے تو ممکن ہے کہ مُصطلحات علیحدہ اور لُغات علیحدہ جلد میں جمع نہ کیجائے ۔ کیونکہ ایسی صورت میں ایک بہت بڑا نقص زبان میں رہ جاتا اور آئندہ کی ترقی و تحقیق میں بھی ہیچ ہوتا ۔ اِس عالی ہمّت مُصنف نے طرح طرح کی مُصیبتیں تکلیفیں اُٹھاکر اور برابر اپنی ذات سے اکّیس برس تک صرف برداشت کرکے اِس لُغات کو ۱۰۹۶ صفحے تک رسالہ وار چھاپکر شایع کیا اور حرف **گاف** تک مسودہ کرلیا تھا کہ وہ بہت سے موانعات پیش آنے سے نہایت مجبور مقروض اور دل برداشتہ ہوگیا غریب نے ماہوار رسالے کام چلنے اور امدادِ اخراجات ہونے کی غرض سے شایع کرنے شروع کئے لوگوں نے اُس کی گیگرانی تیار محنت دیکھکر ذرا سے اُلٹ پھیر سے خود چھاپنا اور اپنا نام کرنا بلکہ فائدہ اُٹھانا چاہا ۔ گو بہت سی فروگذاشتیں بے احتیاطیاں اور غلط بیانیاں ہوئیں لیکن بالفعل تو کامیابی ہوئی اور مُصنف کو صدمہ پر صدمہ پہنچا اِس کے علاوہ جس ساہوکار کا روپیہ لگ رہا تھا سُود وصول نہ ہونے کے سبب اُس نے بھی اخراجات سے ہاتھ کھینچا اور آٹھ مہینے سے کام بند کردیا تھا ۔ مؤلف کتاب برابر لکھتا اور تیار کرتا رہا مگر اُس کا چھاپنا جسب

تقاریظ

التوا میں پڑگیا۔ ایسی ایسی صورتوں سے وہ نہایت حیران اور متفکر تھا کہ خدا نے مسبب الاسباب نے جو کسی کی محنت کو ضایع نہیں کرتا ایک ایسا سبب نکال دیا کہ ہز اکسلنسی نواب سر آسمان جاہ بہادر وزیر اعظم ریاست حیدرآباد دکن جو ایک مخیّر اور ایسے کاموں کے بہت بڑے قدردان ہیں شملہ پر تشریف لائے مصنف اپنا چھپا ہوا اور بلا طبع مسودہ لیکر حاضر خدمت ہوا ساری مصیبت اور تمام کہانی حضور میں سُنائی لغات پر رپورٹ کرنے کا حکم ہوا جس سے اُس کی واقعی لیاقت محنت اور ضرورت ظاہر کرنے کا پورا پورا موقع ملا۔ اور ثابت ہوگیا کہ درحقیقت مؤلف کا کام جس نے اپنی ساری محنت حضور نظام کے نام پر کردی اور سنِ جلوس سے اسی ارادہ سے یہ کتاب لکھنی تھی کہ ایک ہی دفعہ پوری کرکے بلا طلبِ امداد حضور میں نذر گزرانونگا قابلِ قدر اور امداد ہے چنانچہ سررشتہ سے ساڑھے آٹھ ہزار روپیہ اس کام پر صرف ہوجانے کی بابت رپورٹ ہوئی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی جتایا گیا۔ کہ اس رقم کا سر دست ملجانا مصنف کے حق میں نہایت مفید ہے تاکہ کتاب پر بار نہ پڑے اور جلد ان باقی چھ حرفوں کو پورا کرکے کامل کتاب چھاپ لے لیکن چونکہ حضور ممدوح اس وقت سفر میں تھے اور بہت کچھ اس قسم کی سخاوتیں فرما چکے تھے۔ اس باعث سے بالفعل پانچسو روپیہ کا انعام مصنف کو کُل نقصان نصف بخش کرنے کی بابت از راہِ قدردانی مرحمت فرمایا۔ اور ساڑھے چار ہزار کی کتابیں خریدلینے کا بطورِ امداد حکم دیا جس میں تین ہزار ایک سو روپیہ جس وقت مؤلف ۱۰۹۰ صفحے جو چھپ چکے ہیں داخل کردے فوراً لیلے۔ چنانچہ اتنا حکم بھی اُس کے لئے ایسا ہوگیا ہے کہ جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا۔ یعنی اس سے بھی اُس کے کسی قدر آنسو پچھ گئے۔ آیندہ کے واسطے مصنف کو بہت کچھ تسلی دی۔ اور بشرطِ ضرورت عجب نہیں کہ درمیان میں بھی مدد ملتی رہے۔ ہم اس قدردانی سے کمال خوش ہوئے ہیں بلکہ تمام ہندوستان جسکی آنکھیں اس کتاب کی طرف لگی ہوئی تھیں حضور ممدوح کا شکرگزار رہا۔ اگر پوری پوری امداد ملجاتی تو کیا کہنا تھا سارے کام بہت جلد بنجاتے۔ اگر سفر کا ابتدائی زمانہ ہوتا تو یقین ہے کہ مؤلف اپنی مُراد کو پہنچتا۔ اور اب بھی انشاء اللہ تعالےٰ اُس کا کام پورا پورا بنجائے گا۔ صرف تحریک کی دیر ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ سرکار نظام ضرور اس طرف توجہ فرمائیگی۔ اور دیکھیگی کہ اس قسم کے یورپین مصنفوں کو ایک ایک اور دو دو لاکھ کی امداد قبل از اختتام کس سہولیت سے اُن کی قوم نے دی ہے۔ اگر سرکار نظام بھی اسطرح پر صرف فرمائے توکیا بڑی بات ہے کیونکہ ایسے امور میں ہمیشہ فیاضی کا دروازہ کھلا ہوا ہے ◆

کوہِ نور لاہور

(۲۰-۱۴ اگست ۱۸۹۸ع)

اخبارات

دائمی سخاوت

سب سے بڑی فیاضی جو سر آسمان جاہ صاحب بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے بقیام شملہ عام ہندوستان کے واسطے فرمائی ہے وہ نہایت ہی قابلِ قدر اور لایق صد ہزار آفرین ہے۔ کیونکہ نہ اور کوئی اس قدر ہمت کرتا اور نہ اس کام کے انجام پہنچنے کی اُمید ہوتی ہندوستان کا کوئی شہر کوئی گانؤں۔ کوئی سوسائٹی۔ کوئی ریاست۔ کوئی اخبار کوئی رسالہ۔ کوئی دفتر۔ کوئی محکمہ لسانیات سے بیخبر نہ ہوگا کہ ایک شخص منشی سید احمد صاحب نامی بیس بائیس برس سے ہندوستانی اُردو زبان کی ڈکشنری جس کا نام فرہنگِ آصفیہ ہے لکھ رہا ہے اسکی تمام جمع پونجی اندوختہ سرمایہ اور عمر کا ایک بہت بڑا حصہ اسی کتاب کے پیچھے صرف ہوکر ہزاروں کا قرضدار ہوگیا ہے اب وہ اسکے اختتام کے قریب پہنچا تو سب طرف سے اُسکی آمدنی کے دروازے بند ہوگئے۔ نہ اسسٹنٹوں کے دینے کے لئے پاس رہا نہ چھاپنے کے لایق گرہ میں رہا اسکے علاوہ ہر طرف سے قرضخواہوں کے تقاضے شروع ہوگئے تھے لیکن آفرین ہے اس شخص کی ہمت پر کہ اُس نے ایسی مایوسی اور مصیبت کی حالت میں بھی حرفِ س تک ۱۰۹۰ صفحے چھاپ کر شایع کردیئے گاف تک مسودہ تیار کرلیا صرف چھ حرف باقی تھے کہ زمانہ نے اُس کا دل چھڑانے کے ڈھنگ ڈالدیئے اور ایسی نوبت پہنچادی کہ اب وہ اس کام کو چھوڑکر بیٹھ رہتا کہ دفعتاً مؤلف کی کیا بلکہ ہمارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب سر آسمان جاہ صاحب بہادر کے شملہ پر تشریف لانے کی خبر اُسکے کانوں تک پہنچی اور اُس نے توکل بخدا حضور ممدوح کے حضور میں بوسیلہ عرضداشت حاضر ہوکر اپنے اس کام کے دکھلانے کی درخواست کی جسے وہ ۲۰ و ۲۱ سال سے مصیبتیں اُٹھاکر تمام ملک پر احسان کرنے کی خاطر کر رہا تھا چنانچہ مؤلف کی وہ درخواست براہ قدردانی معرض قبول میں آئی اور جو کچھ کام آجتک کیا گیا تھا خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظہ عالی سے گزرا سررشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی بالفعل حضور نے سرکار نظام کیطرف سے پانچسو روپیہ کا انعام بطورِ خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپے کی امداد اُسکے انجام و اختتام کے واسطے بطورِ خریداری کُتب منظور فرمائی جس سے اس دل شکستہ کی یاس مبدل بامید ہوکر کچھ آنسو پچھ گئے۔ مگر جہانتک ہمیں علم ہے ہم خوب جانتے ہیں کہ اس امداد سے دوچند سہ چند محنت کے علاوہ مؤلفِ مذکور اسپر صرف بھی کرچکا ہے اور یہ رقم اُس کے پورے پورے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کافی نہیں ہے کیونکہ بالفعل کم از کم آٹھ نو ہزار روپے کے بغیر اُس کا پورے طور پر کامل چھپنا اور بقیہ حروف کے اخراجات کا نکل آنا دشوار اور بہت دشوار ہے کیا اچھا ہوتا جو ریاست نظام جسکی نظیر ایسے امور میں بہت کم ریاستیں ہیں مؤلف کو انجام تک امداد سے سُبکدوش کردیتی اور تمام محکموں اور مدارس وغیرہ کے لئے سردست آٹھ دس ہزار کی کتابیں خریدلینے کا وعدہ فرماکر

تقاریظ

مؤلف کو یکمشت یہ روپیہ دیدیتی جس سے مؤلف کو کاغذ کے بلکہ خرید لینے چھپائی کا انتظام کر لینے اور اسسٹنٹوں کے مستقل طور پر بہم پہنچانے میں بہت بڑی مدد ملتی۔ ہمیں معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اس ڈکشنری کے ۵۶ ہزار لغات و محاورات قلمبند ہو چکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اس کام کے واسطے اگر وافر مدد ملتی تو بھی کچھ بہت خیال نہ کیجاتی۔ ڈاکٹر فیلن کو جسکی ڈکشنری اسکے آگے چنداں طوالت و وقعت نہیں رکھتی ایک لاکھ روپیہ کے قریب تمام اضلاع کی گورنمنٹوں سے مدد ملگئی تھی لیکن اس غریب مؤلف کو کہیں سے دس ہزار کی امداد بھی نہ مل سکی ہم سرکار نظام کی اس فیاضی کو بڑی وقعت اور قدر کی نظروں سے دیکھکر تمام ملک کیطرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ مع شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ جس طرح ممکن ہو اس کتاب کو اپنے اخراجات سے پورا پورا مؤلف کے حسب دلخواہ چھپوا دے جس سے اُردو زبان کو ایک استحکام ہو جائے۔ کیونکہ بار بار ایسے محقق و عالی ہمت و جان نثار ملک مصنفونکا پیدا ہونا اس قسم کے سامانوں کا بہم پہنچنا ایک محال امر ہوا کرتا ہے۔ اور نام کیواسطے سینکڑوں روپئے یادگاروں کے بنوانے میں لگا دیتے ہیں مگر وہ ٹوٹ پھوٹ کر خاک میں ملجاتی ہیں لیکن تصنیف ایک ایسی یادگار ہے جو ہمیشہ قایم رہسکتی ہے اور جس سے ملک کو بہت بڑا فایدہ پہنچتا ہے۔ ہمارے ملک کے واسطے بڑی خوش نصیبی اور فخر کا وہ دن ہوگا جب ہم یہ سُنینگے کہ سرکار نظام نے ازراہ قدردانی و فیاضی و سخاوت ہمارے التماس کو منظور فرما کر ہمارے غریب مصنّف کی سب آرزوئیں پوری فرمائیں اور اُسپر مرحمت خسروانہ کی اور اُس کی محنت کا پورا صلہ اس کو عطا فرمایا اور اُردو زبان کی کشتی کو گرداب فنا سے نکالکر کنارہ پر جا لگایا۔ کیونکہ کسی خضر عصر کی دستگیری کے بغیر ایسے تلاطم کے زمانہ میں اس شکستہ کشتی کا خدا ہی نگہبان ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت ضرور قبول ہوگی + آمین +

اخبار عالم میرٹھ

(۲۸، اگست سنہ ۹۸ء)

(فیاضی)

قابل قدر فیاضی جو نواب سر آسمان جاہ بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی وزیر حیدر آباد دکن نے شملہ پر اپنے ہموطنوں کے واسطے فرمائی وہ نہایت ہی لایق تعریف ہے کیونکہ بغیر کسی ایسے عالی ہمت کے اس کام کا انجام پہنچنا از حد دشوار تھا۔ شاید ہمارے ناظرین اس بات سے بیخبر ہوں گے کہ ایک شخص مولوی سید احمد نامی دہلوی عرصہ دراز تیس سال سے اُردو زبان کی ایک ڈکشنری مسمی بفرہنگ آصفیہ لکھ رہا ہے جس نے اپنا تمام مال و متاع و آمدنی و عمر کا بہت بڑا حصہ اپنے ہموطنوں کی خاطر اسی کتاب پر

اخبارات

صرف کر دیا بلکہ اسی کے پیچھے ہزاروں روپئے کا قرضدار بھی ہوگیا اب جو وقت کہ یہ کام قریب باختتام پہنچا تو صرف آمدنی ہی بند نہ ہوئی بلکہ قرضخواہوں کے تقاضوں نے اور بھی اس کو مجبور کر دیا مگر آفریں ہے اس محسن ملک کی ہمت پر کہ ایسی مایوسی و مصیبت کی حالت میں بھی وہ اپنے کام کو برابر کرتا رہا اور حرف سین تک ۲۰۰۰ صفحے چھاپ کر شایع کر دیئے اور علاوہ ازیں حرف گاف تک مسودہ بھی تیار کر لیا اب صرف چھے حرف باقی تھے کہ زمانہ نے جو ہمیشہ سے لائق آدمیوں کا دشمن جاں رہا ہے اس غریب مصنف کا دل ہر طرح سے پژمردہ کر دیا اور اب وہ وقت قریب تھا کہ وہ تنگ ہو کر اس کام کو چھوڑ کر ہو بیٹھتا کہ یکایک ہمارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب صاحب ممدوح کی شملہ پر تشریف آوری کی خبر مشہور ہوئی اور رفتہ رفتہ مصنف کے کان تک بھی پہنچی پھر اس بیچارہ کو یہ فکر ہوئی کہ کس ذریعہ سے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا حال عرض کرے مگر آپ جانتے ہیں کہ آدمی کا جوہر خود آدمی کی قدر کا باعث ہو جاتا ہے اور وہی اُس کی قدر کراتا ہے چنانچہ جب اس کو کوئی ذریعہ سفارش کا نہ ملا تو خود ہی توکل بخدا بذریعہ عرضداشت حاضر ہو کر اپنے اس کام کے دکھانے کی درخواست کی جو اس نے اس عرصہ دراز میں مصیبتیں اُٹھا اُٹھا کر تیار کیا تھا ہمارے ملک کی خوش قسمتی سے وہ درخواست معرض قبول میں آئی مؤلف نے اپنا تمام کام خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظۂ عالی سے گزرانا جسپر سررشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی اور ازراہ قدردانی بالفعل سرکار نظام کی طرف سے پانسو روپئے کا انعام بطور خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپیہ اختتام کتاب کے واسطے بطور خریداری کُتب منظور فرمائے جس سے اس دل شکستہ کی ڈھارس بندھی اور یاس مبدل بآس ہوئی مگر اس معاملہ میں جس قدر ہم کو علم ہے ہم کہسکتے ہیں کہ اس امداد سے دو چند سہ چند محنت کے علاوہ اس پر وہ صرف بھی کر چکا ہے اور یہ رقم اس کے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کافی معلوم نہیں ہوتی ہے ہم جانتے ہیں کہ بغیر آٹھ نو ہزار روپئے کے اس کا کامل طور پر پورا پورا چھپنا اور باقی حرفوں کا لکھا جانا مشکل کیا بلکہ قریب ناممکن کے ہے کیا خوشی کی بات ہوتی کہ سرکار نظام اسکی دستگیری فرما کر اس کو انجام کتاب تک امداد سے سبکدوش فرماتی اور اپنے تمام مدارس اور سب محکموں کے لئے آٹھ دس ہزار روپئے کی کتابیں خرید فرما کر مصنف کو فی الحال یکمشت روپیہ دیدیتی جس سے اسکو ہر طرح کی آسانی و کفایت اپنے کام میں ہو جاتی اور ہمیں یہ بھی ایک معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اس نادر ڈکشنری کے ۵۶ ہزار لغات و محاورات تحریر میں آچکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اگر اس کام کیلئے اس سے زیادہ مدد ملتی تو بھی وہ تھوڑی تھی۔ مگر ہم سرکار نظام کی اس فیاضی کو بھی بڑی وقعت و قدر کی نگاہوں سے دیکھکر تمام ملک

تقاریظ

کی طرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ مع شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ وہ عالی سرکار اِس کتاب کو کہ جس کا سرپرست سوا حضور کے اور کوئی نظر نہیں آتا پورا اپنے سامنے اپنے خرچ سے بطور یادگار مؤلف کے حسب دلخواہ چھپوا دے جس سے اُردو زبان کو استحکام ہو جائے کیونکہ بار بار ایسے محقق و عالی ہمت و جاں نثارِ مُلک کا پیدا ہونا اور ایسے سامانوں کا بہم پہنچنا محالات سے ہوا کرتا ہے ہمارے مُلک کے واسطے بڑی خوشی کا وُہ دن ہوگا جب ہم یہ سُنینگے کہ اُس عالی سرکار بلند اقبال نے سایۂ قدردانی ہماری عرضداشت کو قبول فرما کر اور کشتیِ اُردو زبان کو گردابِ فنا سے نکال کر کنارے پر جا لگایا کیونکہ اِس تلاطم کے زمانے میں بغیر دستگیری کسی خضرِ وقت کے ایسی شکستہ کشتی کا کنارے پر پہنچنا دشوار بلکہ بسیار دشوار معلوم ہوتا ہے ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت جو بہبودیِ مُلک کے واسطے ہے ضرور قبول ہوگی +

† سرمور گزٹ ناہن

(۳۰- ستمبر ۱۹۰۸ء)

گورنمنٹ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

فرخندہ بنیاد حیدرآباد اور اُن لوگوں کو جو اِس اسلامی سلطنت کے مبارک مولود ہیں جو شغف اور ہمدردی علوم و فنون کے ساتھ ہے اور جس کی قابلِ نظیر اور بے شمار مثالیں ہر روز ہماری آنکھوں کے سامنے آتی ہیں اُنہیں میں سے ایک واقعہ فرہنگِ آصفیہ کا ہے +

فرہنگِ آصفیہ اُس ہندوستانی اُردو لغات کا نام ہے جسے ہمارے مخدوم مکرم جناب مُنشی سید احمد صاحب دہلوی حضور نظام کی تخت نشینی کے زمانے یعنی تقریباً بائیس برس کے عرصے سے ہمارے آصف جاہِ سادس **حضرت نواب میر محبوب علیخاں بہادر بالقابہ خلد اللہ ملکہم وسلطنتہم** کی دائمی یادگار اور ڈیڈیکیشن کی غرض سے تیار کر رہے ہیں۔ ہم کو اِس مشہور کتاب کے ساتھ جو بلاشبہ ہماری اُردو زبان کی تواریخ میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کرنے کے سامان جمع کر رہی ہے۔ ابتدا سے ایک خاص دلچسپی تھی اور اِس کے حالات کے معلوم کرنے کے ہم ہمیشہ مشتاق رہتے تھے۔ آج ہمارا ارادہ ہے کہ نظام گورنمنٹ تک اپنی ایک عرض پہنچائیں اور اپنے ناظرین کو چند سطور میں کتاب کے بعض حالات سے آگاہ کریں جو دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے +

فرہنگِ آصفیہ اور اُس کے مصنف کے واقعات کو ہم نے معمولی واقعات کی نظر سے کبھی نہیں دیکھا وُہ ہمیں کئی ایک مصنفوں کے حالات یاد دلاتے ہیں جنکی ثابت قدمی، استقلال، محنت اور اپنے کام کی مضبوط دُھن نے تمام اندرونی اور بیرونی مصائب اور تکالیف سے اُنکو بے پروا کر دیا ہے اور اُنکی کامیابی دنیا کے لئے ایک سبق آموز اور قابلِ نظیر واقعہ ہوا ہے۔ لائق مصنف ابھی بہت دُور نہ جا چکا تھا کہ طبعِ کتاب کے مصارف نے اُس کو قرضدار کر دیا۔ اور اِس وقت تک کُل ایک ہزار صفحے پریس سے نکل چکے تھے۔

اخبارات

اُس کا ارادہ تھا کہ جب فرہنگ بہ وجوہ مکمل اور تیار ہو جائے تو خود لیکر حاضرِ دربار ہو۔ مگر حالات نے اُس کو اجازت نہ دی، وہ تھوڑی دُور جا کر ٹھہر جانا پڑا۔ ہم کو لائق مصنف کی سال گزشتہ کی وُہ عرضداشت جو بہ عنوان "لغاتِ اُردو کا وسیلہ اور ہمارا عرض حال" شائع ہوئی تھی نہیں بھولی مصنف کی تکالیف اور دقتوں کا وُہ ایک دردناک مرقع تھا جس نے اگر زیادہ نہیں تو مصنف کے بہت سے دوستوں کو اُس کی پریشانی اور اضطراب کا شریک بنا دیا تھا۔ لیکن ناموافق دن بہت عرصہ تک نہ رہنے پائے اور مصنف کی خوش قسمتی اُسکو ایامِ مسعود کے قریب لے گئی وہ وُہ ایام تھے جب کہ نواب سرآسمان جاہ بہادر شملہ پر تشریف فرما ہوئے اُن کے بنگلہ دربار نے مصنف کو اُس خیر مجسم نواب کے حضور میں بے روک حاضر ہونے کا موقع دیا اور سب سے پہلے جن جوہر شناس آدمیوں سے اُس کو سابقہ پڑا وُہ ہمارے علم دوست اور عام قسم کی تصانیف کے مشہور قدردان جناب **نواب انتصار جنگ بہادر مولوی محمد مشتاق حسین خاں صاحب اور شمس العلما جناب مولوی سید علی صاحب بلگرامی** تھے جو اپنی مجموعی لیاقت میں آج اپنا نظیر نہیں رکھتے یورپ اور ایشیا کی متعدد زبانوں سے بخوبی ماہر ہیں اور شاید مسلمانوں میں یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ایشیائی زبانوں میں سنسکرت میں اِسقدر مہارت حاصل کی ہے کہ اُنھوں نے ویدکا ترجمہ کیا ہے ہیں مولوی صاحب موصوف نے الاستیعاب تمام فرہنگ کو ایامِ قیام شملہ میں ملاحظہ فرمایا اور اُن کی قدردانی نے جو معاونت مصنف کے لئے تجویز کی تھی وُہ بیشک اُس کو صرف گزشتہ مصارف کی طرف سے سبکدوش کرنے کیلئے ہی کافی نہ تھی بلکہ آئندہ کے لئے بہت کچھ ہمت بندھانے والی تھی یعنی آٹھ ہزار روپیہ سے بالفعل اُس کی معاونت کی جائے اور اِسی قدر روپیہ کا بعد میں مال خرید لیا جائے بنفسِ نفیس حضور نواب سرآسمان جاہ بہادر نے بھی کچھ کم تلطف اور مراحم سے مصنف کی محنتوں کی داد نہیں دی تھی۔ ایک دلچسپ واقعہ اُس وقت کا یہ ہے کہ جب کتاب کو ملاحظہ فرماتے ہوئے حضور کی نظر اِس شعر پر پڑی کہ ؎

وادیِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے   خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

بہت متبسم ہوئے +

لیکن آخرکار جو فیصلہ نسبت معاونتِ مصنف قرار پایا وُہ یہ تھا کہ سردست مصنف کو پانسو روپیہ بطور انعام کے عطا ہوں اور ساڑھے چار ہزار کی کتابیں بہ تخفیفِ قیمت اِس غرض سے اُس سے خرید کی جائیں کہ اجزائے طبع شدہ تا حال کی چاروں جلدیں دہلی میں **مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب** کے پاس داخل کر دی جائیں جو بروقتِ ادخال مصنف کو اکتیس (۳۱) سو روپیہ دیدینگے۔ اور باقی چودہ سو روپیہ اُس وقت دیئے جائیں گے جبکہ بقیہ اجزا حضور نظام میں پہنچ جائیں۔ اِس بارے میں جو حکم صادر ہوا تھا اُس کا تذکرہ

† اخبار عام لاہور (۲۹ جون ۱۹۰۸ء) اور شملے سے اسباب آنے میں کہیں اُدھر اُدھر ہو گیا جانچ ابھی جب سے ۶- جولائی ۱۹۰۸ء کو ہنڈ شرماحب کی خدمت [illegible]

تقاریظ

بارہا اخبارات میں ہو چکا ہے اور اس کی صحت میں ہم کو کچھ شبہ نہیں ہے۔ مؤلف نے مطابق اِس حکم کے اجزائے مطبوعہ مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب کی خدمت میں پہنچا دیئے۔ اور تعمیلِ حکم سے فارغ ہو گیا +

مگر ہم نے نہایت افسوس سے سُنا ہے کہ معاونتِ مجوزہ اب تک مصنف کو نہیں عطا ہوئی جس کا باعث کچھ تو نواب انتصار جنگ بہادر کے دشمنوں کی علالتِ طبع ہے اور کچھ مؤلف اور ملک کی تیرہ بختی۔ مگر مؤلف اپنے کام اور فرض کی طرف سے غافل نہیں رہا۔ اگرچہ چھپنے کا کام بند ہو گیا لیکن جو فعل اُس کا اختیاری تھا یعنی تصنیف و تالیف کا وُہ جاری رکھا اور اس عرصہ میں نہایت استقلال اور ثابت قدمی اور سرگرمی سے اُس کو قریب باختتام پہنچا دیا ہے جس کی مفصّل کیفیت ہم خاتمہ پر مشتہر کر دیں گے +

اب جبکہ تکمیل پاتا اور تیار ہو کر اپنی اصلی غرض کو پہنچتا کتاب کا نظام گورنمنٹ کی توجہ پر منحصر ہے اور جبکہ ہماری عرضداشت نواب انتصار جنگ بہادر اور فاضل مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی کے کانوں تک پہنچنے کے لئے ہے تو ہم کو اُمید کرنا چاہئے اور قوی اُمید کہ اس سے زیادہ تردد میں گرفتار ہونے کا ہم کو کوئی موقع نہ ملے گا اور یہ نام ور کام نہایت عمدگی اور اطمینان سے انجام کو پہنچے گا +

اِس وقت تک پچاس ہزار سے کچھ اُوپر لُغات اور محاورات مؤلف کے قلم سے نکل چکے ہیں۔ حرفِ نون کے ختم ہو جانے میں شاید اب کچھ دیر نہ رہی ہو تو اس اندازہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مصنف اپنے کام سے تین چار ماہ تک سبکدوش ہو جائیگا +

ہندی۔ اُردو۔ فارسی۔ عربی۔ دخیل و مرکب۔ سنسکرت۔ انگریزی۔ مختلف یعنی ترکی و یونانی وغیرہ کل ۵۵۰۱۱۰

۲۰۲۲ ۱۴۴۴۱ ۶۸۷۸ ۷۰۸۴ ۳۹۴ ۵۳۴۴ ۱۷۱

اِس کے تیار شدہ صفحے جو ایک ہزار سے اُوپر ہیں ہماری نظر سے بالتمام گزر چکے ہیں وُہ جس علم و فضل کے مظہر ہیں وہ تھوڑے ہی دنوں میں ملک کا حصّہ ہو جائیں گے اور اسکام کی تکمیل و خوبی انجام ہو جانے پر ہم کو فاضل مصنف کے علمی ذخائر سے صدہا قسم کی اُمیدیں ہیں جو خدا کرے کہ بر آئیں آمین +

اخبارِ عام لاہور

(۱۹۔ اکتوبر سنہ۹۰ء)

گورنمنٹِ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

عنوان بالا پر ایک پُرجستہ پُرلُطف و دلچسپ سفارش اُردو لُغات موسوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت ۳۰ ستمبر کے سر ورق میں ہماری نظر سے گزری + اخبار مذکور کے لائق اڈیٹر نے جس ہمدردی خوبی اور مذاق کے ساتھ ایفائے وعدہ پر توجہ دلائی ہے وہ اِس قابل ہے کہ ہم بھی اپنے ملک اور اپنی ذات خاص کی طرف سے اسکی تائید کریں + ہمارے ناظرینِ اخبار کو یاد ہوگا کہ ہم نے شملہ کی سیر سے واپس آکر ۲۹ جون سنہ۹۰ء کے پرچہ میں

اخبارات

فرہنگ مذکور کی نسبت اپنی چشم دید کیفیت تفصیل وار لکھ کر اس مسوّدہ کی نسبت کچھ اشارہ کیا تھا جس سے قوی اُمید تھی کہ اس پر توجہ ہو کر بہت جلد لُغات مذکورہ کے مکمل چھپ جانے کا انتظام ہو جائے گا۔ مگر افسوس کہ ابھی تک مصنف کی محنت نے کچھ اثر نہیں کیا + جس وقت تک ہم نے اس لُغات کو دیکھا تھا ۴۰۰۰۰ لُغات اور محاورات لکھے جا چکے تھے مگر اب معلوم ہوا کہ پچاس ہزار ایک سو دس تک نوبت پہنچ چکی ہے۔ گویا ۵ مہینے کے عرصہ میں ۵۰۹۳ لُغات اور محاورات زیادہ کئے گئے۔ جس سے مؤلف کی سرگرمی کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے اور ہم یقین کر سکتے ہیں کہ اگر اُسے جلد امداد موعودہ ملجائے تو اسی سال میں یہ کام ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ اب صرف تین چھوٹے چھوٹے حرف باقی رہ گئے ہیں + جسقدر مُشکلیں تھیں سب طے ہو گئیں۔ یعنی ہاتھی نکل گیا اور دُم باقی رہ گئی ہے۔ سب سے زیادہ دستگیری کا یہی موقع ہے۔ ایسے وقت میں توجہ نہ کرنا ہمارے ملک کے واسطے کمال ہی بدنصیبی کا سامنا ہے + ہمارے ناظرین ابھی تک اس بات کو بھولے نہ ہونگے کہ ہم نے لفظِ منہ کی نسبت ۱۴ مئی کے اخبار عام میں لکھا تھا کہ وُہ بہت کچھ لاؤ لشکر اپنے ساتھ لے کر مؤلف کے قلم سے نکلنے والا ہے۔ چنانچہ تازہ خبر سے ہمیں معلوم ہوا کہ یہ لفظ ۲۵ مفرد معانی کے علاوہ تین سو انتیس ۳۲۹ مرکب محاورات کے ساتھ ظہور پذیر ہوا ہے + اسی طرح لفظ ناک کے ۳۰۶ اور نام کے انتی محاورے تاریخی واقعات کے علاوہ لکھے گئے ہیں + ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب حضور سر آسمان جاہ بہادر اور گورنمنٹِ نظام ضرور اس طرف توجہ فرما کر اس سال بھر کے اخراجات کی طرف بھی رعایت ملحوظ رکھیں گے جس سے وہ مثل صادق نہ آئے کہ آدھی پیر گھر کا بھی لے جاؤ + مؤلف نے اُس تحریری حکم کے بھروسے پر جو کُچھ روپیہ ملجانے کی بابت مرحمت ہوا تھا بہت کچھ اس کام پر خرچ کر کے جلد پورا کر دینے میں کوشش کی تھی جس کے باعث وُہ اور بھی زیادہ زیر بار ہو گیا۔ بلکہ منافع کی بجائے اور اُس کو گھر سے دینا پڑ گیا۔ کیونکہ سوا برس کا عرصہ کچھ کم نہیں ہوتا۔ اور سُود کے گھوڑے کی رفتار سب کو معلوم ہے + ہم مؤلف کو اطمینان دلاتے ہیں کہ اب اُس کی محنت وصول ہونے کا وقت بہت قریب آ گیا + یہ اُسی کے ہموطنوں کی عنایت تھی جو اس قدر عرصہ تک اُسے پریشانی اُٹھانی پڑی

سفیرِ دکن حیدرآباد

(۲۵۔ و ۲۹۔ جنوری سنہ۹۱ء)

۱۲۔ جنوری روز سہ شنبہ کو منشی سیّد احمد صاحب دہلوی مصنفِ فرہنگِ آصفیہ دار حیدرآباد کو نواب مدار المہام صاحب سر آسمان جاہ بہادر بالقابہ نے ۲ بجے یاد فرمایا چنانچہ مصنف موصوف حاضر ہوئے نذر گزرانی جو کمال خوشی سے منظور ہوئی نواب صاحب ممدوح ایسے اخلاق و خندہ پیشانی سے پیش آئے کہ بیان سے باہر ہے درحقیقت اہلِ کمال کی جو یہاں قدردانی اور عزت ہے کسی دوسری جگہ نہ ہوگی لُغت کے ختم ہو جانے سے خوشنودی

تقاریظ

ظاہر فرمائی اور ارشاد کیا کہ حضور میں پیش کرنے کے واسطے ابھی وقت نکالوں گا تتمۂ کتاب کب تک چھپ جائے گی مُصنّف نے عرض کیا کہ اب تمام توجہ اسی طرف مصروف ہو گی۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد شایع ہو جائے گی چونکہ سرکار نظام نے معقول انعام کے علاوہ خریداری کُتب سے کافی امداد مرحمت ہوئی ہے اسی سبب سے ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب عنقریب لُغاتِ مذکور کو کامل طور سے چھپا ہوا دیکھیں گے ✦

ہم اپنے ۵۔ جنوری کے پرچے میں مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی مُصنّف فرہنگِ آصفیہ اور جناب نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام ریاست آصفیہ کی ملاقات کا ایک مختصر ذکر چھاپ چکے ہیں جس سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ عنقریب باریابِ بندگانِ عالی ہونگے۔ سُنا ہے کہ مُصنّف صاحب موصُوف نے حضُور میں سُنانے کے واسطے کچھ عرضِ حال بطور پیکرِ خیال لکھا ہے جو دلچسپی سے خالی نہ ہو گا عمائد و اراکینِ ریاست نے نہایت قدردانی اور اخلاق سے اُن کی ملاقات منظُور فرمائی بعض صاحبوں سے کئی کئی مرتبہ ملنے کی نوبت آئی ہمارے فخرِ دکن نواب انتصار جنگ بہادر مُعتمدِ مالگزاری مدار المہام سرکار عالی نے اپنے یہاں مہمان رکھا اور خود اپنے ساتھ لیجا کر نواب عماد الدولہ بہادر پرائیویٹ سکرٹری حضُورِ بندگانِ عالی اور نیز جناب مولوی مہدی حسن صاحب (فتح نواز جنگ بہادر) سے آپ کی ملاقات کرائی بلکہ نواب محسن الدولہ محسن الملک سیّد محمد مہدی علی خاں صاحب بہادر مُعتمدِ پولیٹکل و فائنشل کے دولت خانے پر بھی لے کر گئے لیکن محسن الملک بہادر اُس وقت خلوت پر تھے اور مولوی صاحب موصُوف کو اسقدر فرصت نہ تھی کہ زیادہ قیام فرما سکتے ہاں بعد میں اُن سے بھی ملاقات ہوئی اور بہت دیر تک ہر قسم کا ذکر کرتا رہا بلکہ نواب صاحب موصُوف نے اِس قدر اخلاق کو کام فرمایا کہ مُصنّف کے پاس خود تشریف لانے کا وعدہ کیا جس سے مُصنّف نے بمشکل نواب صاحب موصُوف کو باز رکھا نواب اعظم یار جنگ بہادر اور جناب نواب مظفر الدین خاں بہادر نواب رفعت جنگ بہادر سے بھی ملاقات ہوئی اور اسوقت امیر اللُغات کا بھی تذکرہ آیا جسکی حقیقت بخوبی معلوم ہو گئی شمس العلماء مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی مُصنّف صاحب ممدُوح سے جس ہمدردی سے پیش آئے وہ بھی قابلِ ہزار آفرین ہے مگر ہم افسوس کرتے ہیں کہ مولوی صاحب موصُوف یہاں سے بہت جلد واپسی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ باوجودیکہ کوئی اُنہیں اسقدر جلد جانے کی صلاح نہیں دیتا ہے لیکن چُونکہ مولوی صاحب موصُوف کا تعلق گورنمنٹ انگریزی سے بطریقِ ملازمت ہے اسواسطے سب اُنکو یہاں ٹھہرا نہیں سکتے دُوسرے اُن کی رُخصت کی مُدّت بھی قریب الاختتام ہے ✦

ہم مُصنّف فرہنگ سے دو ایک بار ملے ہیں اِسکی کیفیت کسی موقع پر ہدیۂ ناظرین ہوگی۔ اب خداوند تعالےٰ سے ہماری یہ دعا ہے کہ مولوی صاحب موصُوف کو یہاں سے

اخبارات

اِس کامیابی کے ساتھ واپس لے جائے کہ وہ اپنی لُغت بلکہ دیگر تصنیفات کو بھی چھاپ دینے پر پُورے پُورے قادر ہو جائیں ✦

چُونکہ ریاست حیدر آباد ایک ایسی ہُنر پرور ریاست ہے کہ جسکا نظیر فی زمانہ ہندوستان میں نہیں ہے کوئی حاجتمند یا صاحبِ کمال اِس ریاست سے خالی نہیں جاتا ✦

اِس سبب سے ہم یقیناً کہتے ہیں کہ صاحب صحیفۂ قُدسی کو اپنا یہ شعر جو مولوی سیّد احمد صاحب کی نسبت اپنی رائے میں لکھا ہے واپس لینا پڑے گا ؎

یوں پھریں اہلِ کمال آشُفتہ حال افسوس ہے ✦ اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے

ہماری گورنمنٹ کوئی تنگدل گورنمنٹ نہیں ہے اُسکی امداد بقول صاحب صحیفۂ اودھ کے گُنبد میں نرہ نہیں ہو سکتی بلکہ ہوا اور وہ بھی پیٹ بھر کے مُصنّف فرہنگِ آصفیہ کو جو کچھ امداد مل چکی ہے وہ آپ ہی کے نزدیک قابلِ شکریہ نہیں بلکہ مُصنّف خود بھی اُس کے شکریہ میں رطب اللسان اور مرہُونِ احسان ہے چنانچہ اُس کا بیان ہے کہ اگر یہ امداد نہ ملتی تو میری امید لُغات کا خاتمہ ہو لیا تھا۔ صاحب صحیفۂ قُدسی نے حسبات پر از راہِ ہمدردی توجہ دلائی ہے یہاں پیشتر ہی سے اُسپر توجہ ہو رہی ہے ہم اور آپ دونوں اِس دعا میں شریک ہیں انشاء اللہ تعالےٰ مُصنّف صاحب دکن سے بھرپُور ہی جائینگے آمین ثم آمین ✦

(افسوس کہ ۱۲۔ جنوری کا پرچہ یعنی ناتمام مضمُون کا پُورا صفحہ تو ہمارے پاس رہ گیا مگر اُس سے اگلے کئی پرچے گُم ہو گئے جو سلسلہ وار طبع ہو رہے تھے اسوجہ سے ہم اسجگہ درج کرنے سے معذور رہے۔

سر مور گزٹ ناہن

(۱۴۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء)

فرہنگِ آصفیہ اور امیر اللُغات

مُنشی امیر احمد صاحب امیر مینائی نے جو اِس زمانہ کے نہایت مشہور و معرُوف شاعر ہیں اور نواب صاحب مرحُوم رام پُور کے اُستاد تھے ایک نہایت بزرگ کام شرُوع کیا ہے یعنی اُردو زبان کی ایک لُغات لکھنی شرُوع کی ہے۔ اُسکا پہلا پارہ چھپکر شایع ہو گیا ہے ✦

فرہنگِ آصفیہ یا ارمغانِ دہلی یا سیّد اللُغات کی نسبت تو عمُوماً ہمارے دوست جانتے ہیں کہ وہ ایک ہمارے بزرگ عالم کی بے نظیر محنتوں کا نتیجہ ہے یعنی مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی کی لُغات جو ایک زمانہ دراز کی محنتوں کے بعد ختم ہوئی ہے اور تمام و کمال تیار ہو چکی ہے اگرچہ اُس کا ایک بہت بڑا حصہ چھپنے کو باقی ہے۔ بلاشبہ اُس کتاب کی خوبیوں اور ایک لمبے زمانے کی ان تھک محنتوں نے اُس کے مُصنّف کو دُنیا کے بڑے آدمیوں میں جگہ دیئے جانے کا مُستحق ٹھیرا دیا ہے۔ بیس بائیس برس کا زمانہ اگرچہ کہنے کو ایک بات ہے مگر ہر ایک انسان کی زندگی کا اصلی اور سب سے قیمتی حصہ ہے۔ ایسے استقلال اور ثابت قدمی کے ساتھ ایک کام کو لگاتار اتنے لمبے زمانہ تک کئے جانا چلے جانا خود عجائبات دُنیا

تقاریظ

میں سے ہے۔ کون شخص ہے جو ایسے بیش بہا اور محنت کی تعریف نہ کرے گا۔
مگر ہم کو اس بات کے بیان کرنے سے نہایت افسوس ہے کہ سید اللغات اور امیر اللغات
کے درمیان ایک مخالفانہ بحث شروع ہو گئی اور دلی اور لکھنؤ کی پرانی چھیڑ چھاڑ تازہ کر کے
اس مباحثہ میں شریک کر دی گئی سید اللغات کا معاون اکمل الاخبار دہلی بنا جو درحقیقت
دلی میں ایک ہی عمدہ اخبار ہے اور دلی اور لکھنؤ کے مقابلے میں اپنے اس پرانے سوال
کی طرف سے جواب دہی کرنا اُسی کا کام تھا۔ اکمل الاخبار کو اس وجہ سے بھی زیادہ کام کرنا پڑا
کہ امیر اللغات کی حمایت میں لکھنؤ کے متعدد اخبارات مثلاً آزاد اور اودھ پنچ اور ریاض الاخبار
گورکھپور وغیرہ جو کام سب کر رہے تھے وہ ادھر اکیلے اکمل الاخبار کو کرنا پڑتا تھا بلکہ کرنا پڑتا ہے
اگر اس مباحثہ پر غور کیا جائے تو جس خوبی اور استقلال اور متانت اور محنت سے اکمل الاخبار
نے کام کیا ہے وہ اُسکے مخالفین سے نہیں ہو سکا۔ اور اگر کوئی ہم سے پوچھے تو ہم تو سرے
سے ایسی بحث کے مخالف ہیں اور اُسے بالکل بیہودہ اور بے فائدہ جانتے ہیں۔
امیر اللغات کے معاونین کو زیادہ انصاف سے کام لے کر خاموش ہو جانا چاہیئے تھا
درحقیقت اُن کو یہ منصب نہیں حاصل ہوا تھا کہ سید اللغات کیساتھ مقابلہ اور بحث شروع کریں۔
اس سے ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم امیر اللغات کے بزرگ مصنف کی محنت اور سعی و
کوششوں کی قدر نہیں کرتے۔ ہم تو ہر ایک ایسے کام کو جو قوم یا ملک کی بہتری یا علمی ترقی
وغیرہ کے واسطے کیا جائے دل سے قدر اور منزلت کرتے ہیں اور امیر اللغات کے مصنف
کو ہزار تحسین و آفرین کا مستحق جانتے ہیں۔ مگر بلحاظ اُس محنت کے جو سید اللغات میں کی گئی
ہے امیر اللغات کو کوئی نسبت اُس سے مقابلہ کی نہیں ہے۔ امیر اللغات جس روز
اُس قدر محنت ظاہر کر سکے گا تو ہر طرح سے مقابلہ کا مستحق ہوگا۔ ورنہ ایک شخص جو آج ایک
مدرسے کے قائم کرنے یا مکان بنانے کے واسطے جزوی سامان بہم پہنچانے لگا ہے اگر
کسی عظیم الشان کالج یا محل کے بانی کے ساتھ مقابلہ کرے تو یہ کس قدر ناموزوں ہوگا۔
علاوہ اس بزرگی کے سید اللغات کو امیر اللغات پر تقدیم کا حق حاصل ہے۔ اور گو امیر اللغات نے
سید اللغات سے کچھ مدد لی ہو یا بہت کم مدد لی ہو مگر متقدم اور مؤخر ہونے میں جو فضیلت
رتبہ میں ایک کو دوسرے پر ہے اُس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ اور اس صورت میں کہ مؤخر
تالیفوں میں متقدم کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو اُس کے کام کا ترقی یافتہ ہونا بھی ضروری
ہے۔ مگر سید اللغات کے مصنف میں جو سنسکرت اور ہندی کے جاننے کا بہت بڑا ملکہ ہے
وہ بجائے خود ایک خداداد جیسی ہوئی قابلیت ہے اور علمی قابلیت اور خصوصاً قوت بیانیہ
اور تشریح جو درحقیقت ایسے کام کے کرنے کی جان علم اور اس کام کے اختیار کرنے کی قدرتی
تحریک ہوئی ہے مولوی سید احمد صاحب دہلوی میں ایک غیر معمولی خداداد نعمت کی مانند
ہے اور اس سے انکار کرنا بڑی بے انصافی کی بات ہے اگر ان امور اور دوسرے ایسے

اخبارات

امور پر جو بیان کئے جا سکتے ہیں غور کیا جاتا تو ایسی مخالفانہ بحث کی ضرورت ہی نہ تھی۔
ہم تو ہر حال میں اس بحث کے مخالف ہیں اور اپنے دوست اکمل الاخبار سے بھی نہایت
ادب کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ اس بحث سے ہاتھ اُٹھا لیں۔ اور معترضوں کو انصاف پسند
لوگوں کے انصاف اور مقابلہ کو مبصرین کی حق شناسی کے واسطے چھوڑ دیں ہم کو یقین ہے
کہ جس حال میں ہم اس بحث کو چھوڑ دینے کے واسطے درخواست کرتے ہیں بلکہ اس سے
بھی زیادہ اُن کی عنایت پر بھروسہ کر کے ضرور چھیڑنا چاہتے ہیں اس مباحثہ کو وہ ترک
کر دیں گے اور اپنے دوسرے قومی مضامین کی طرف متوجہ ہونگے۔

چودھویں صدی راولپنڈی

(۱۵۔ نومبر ۱۸۹۸ء)

نواب وقار الامراء بہادر کی فیاضی

(علم اور علما کی قدردانی)

یہ سچ ہے کہ زمانہ تبدیل ہو گیا ہے اور اس کی ہر ایک چیز کی ترقی کے اصول بھی بدل گئے
ہیں بغداد اور قرطبہ کا نام کوئی بھول تو نہیں سکتا مگر یہ کہا جاتا ہے کہ شخصی حکومت کی طرح
شخصی قدردانی اور سرپرستی علوم کے آثار اور نتائج پائدار نہیں ہوتے یہ خدمت وہاں قوم
کی ہیں اور قوم ہی اُن کو احسن طریق سے انجام دے سکتی ہے لیکن اس تبدیل شدہ اصول
کو اپنا رہنما بنانے اور اس سے فائدہ اُٹھانے کیواسطے اس امر کی ضرورت ہے کہ اقوام یورپ
کی طبایع کی طرح مسلمانوں کی طبایع بھی تبدیل ہو جائیں اور اس انقلاب کو جو زمانہ میں ہوا ہے
قبول کریں۔ جبتک مسلمانوں کی طبایع میں یہ تغیر نہیں واقع ہوتا اُن پرانی طبیعتوں
کے واسطے ایسے **بغداد اور قرطبہ** کی ضرورت ہے اور خدا کے فضل سے ہمارے
ملک کے مسلمان حیدرآباد پر اور خصوصاً اس زمانہ میں فخر کر سکتے ہیں سر سالار جنگ مرحوم
کی علم اور علما کی قدردانی اور مردم شناسی ضرب المثل ہو گئی ہے۔ **نواب وقار الامراء بہادر**
کے زمانہ وزارت کو خداوند کریم مدد کرے وہ ہر ایک سے گوئے سبقت لیجائے گی۔
حیدرآباد کا سررشتۂ تعلیم خود توجہ کا محتاج تھا یعنی سررشتۂ تعلیم کو ہمیشہ سے شکایت تھی
کہ اُن کو بہت کم روپیہ دیا جاتا ہے جو ضروریات تعلیم کے واسطے کافی نہیں ہے **جناب
نواب مدار المہام بہادر** نے اس شکایت پر توجہ فرمانے میں کچھ بھی تاخیر نہیں کی
اور جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں (۹۷۳۰۰۰) روپیہ کا اضافہ منظور فرمایا ہے یعنی سابقہ رقم
کو دوچند فرما دیا ہے۔ اسی طرح سے حیدرآباد کے مستحقین کو ترقی تعلیم کے واسطے امداد اور
وظائف عطا فرمائے ہیں اور سرکاری وظائف سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے والے
بھی جناب ممدوح کی توجہ سے محروم نہیں ہے اور اس عمدہ طریقہ کو ترقی دینے و ولایت
سے تعلیم حاصل کر کے آئی ہوئی جماعت کی حیدرآباد میں کافی تعداد مہیا کرنے کیواسطے سال حال

تقاریظ

کے بجٹ میں ایک لاکھ روپیہ منظور فرمایا گیا ہے۔ **سید سراج الحسن صاحب** جو **نواب محسن الملک** بہادر کے عزیز ہیں اور حیدرآباد سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منتخب کر کے بھیجے گئے تھے اور اب نہایت تعریف کے ساتھ امتحان بیرسٹری میں کامیاب ہو کر واپس تشریف لائے ہیں اور اُن کی عمدہ لیاقت اور اوصاف حمیدہ کے سبب سے جابجا خوشیاں ہو رہی ہیں اُن کو اور دو سال تک ولایت میں جا کر تعلیم قانون کرنے اور سب سے اعلیٰ درجہ کا قانونی ڈپلوما حاصل کرنیکے واسطے پھر ولایت بھیجنے کی تجویز کی گئی ہے۔ یہ اور اس قسم کی تمام مثالیں نواب وقار الامرا بہادر کی علم کی تائید اور قدردانی کا اظہار کرتی ہیں اور خود اپنے فرزندوں کی تعلیم کے بارہ میں جو انتظام اُنہوں نے فرمایا ہے اور جو نہایت اعلیٰ درجہ کا مذاق اور فہم اُن کی تعلیم اور تہذیب کے واسطے عمل میں لایا گیا ہے اُن کی روشن دماغی اور تعلیم و تہذیب کے مسئلہ کو کماحقہٗ سمجھنے کی ایک بے نظیر مثال ہے علیا مدبر مونسِ حیدرآباد کو ہمیشہ کے واسطے مبارک رہے +

علم اور علما کی قدردانی کی مثالوں میں مصنفِ **فرہنگِ آصفیہ** کی قدردانی جو جناب ممدوح الشان نے فرمائی ہے ایک تاریخی یادگار ہوگی۔ فرہنگ آصفیہ کے مصنف کا رتبہ علما میں بڑا ممتاز ہے۔ مگر اس قابلِ عزت نشست پر بیٹھنے کی اجازت ان کو اُس وقت ملیگی جب وہ اپنے دماغ کے اس بے نظیر نتیجہ کو تمام و کمال پبلک کے سامنے رکھدینگے تاہم **مولوی سید احمد صاحب** کا نام ہر ایک اُردو زبان کا پڑھنے والا جانتا ہے۔ دہلی کی اُردو زبان پر احسان کرنے سے اُنہوں نے تمام مُلک کو فیض پہنچایا ہے لڑکیوں اور لڑکوں کی تعلیم کے واسطے ان کے سلسلۂ تعلیم کی کتب سے بہتر کتابیں اسوقت تک نہیں لکھی گئیں۔ ان کی متفرق تصانیف بھی ایسی ہی قابل قدر ہیں لیکن فرہنگ آصفیہ کی تصنیف جسکی کمی کے سبب سے بیچاری اُردو زبان کو دُنیا کی مکمل اور ترقی یافتہ زبانوں کے سامنے آنکھیں نیچی کرلینی پڑتی تھیں ایک دیووں کے کرنے کا کام تھا جو چھبیس برس کی شاقہ محنت سے انجام پایا ہے۔ مولوی سید احمد صاحب کی قدر کرنے والوں کا دل ان کے اس عظیم الشان کام پر نگاہ کرتے وقت رحم سے بھر آئے گا جبکہ وہ خیال کرینگے کہ اس ایک زندگی بھر کے زمانہ کا کام کرتے ہوئے اُنکے وسائل نہایت محدود تھے تنگدستی مصیبت اور تکلیفوں کی بہت تھوڑی شکلیں تھیں۔ جو اُن کے سامنے اور اُن کے گردوپیش نہ تھیں۔ نظام گورنمنٹ نے بارہا ان کے حال پر توجہ کی مگر وہ ایک دفعہ بھی اُسکے مرض کا علاج نہ ثابت ہوئی۔ نہ اس سخت محنتی ملازمت سے جو ایک حقیر آمدنی کے واسطے ان کو کرنی پڑتی تھی اور اپنے نہایت قیمتی وقت کا سب سے بہتر حصہ دینا پڑتا تھا اُن کو نجات ملی نہ وہ کتاب چھپوا سکے لیکن ان کی ان مصائب کا وقت آخر کار ختم ہونے کو آیا اور وہ سوسائٹی کے دُوسرا وقت تھا

اخبارات

جبکہ **نواب وقار الامرا** بہادر شملہ کو تشریف لائے **جناب شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی** کا جو ابتدا سے درحقیقت وُہی اس قیمتی کام کے قدرشناس ہیں حالی جناب نواب صاحب بہادر کے ہمراہ ہونا مولوی سید احمد صاحب کی خوش قسمتی کی ضمانت تھی۔ مولوی صاحب شمس العلما صاحب کی وساطت سے جناب نواب صاحب بہادر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا دُکھڑا کہہ سُنایا سب سے بڑی امداد جو مولوی صاحب کی کیجا سکتی تھی وہ یہی تھی کہ اُن کو ایسی بری ملازمت سے جو اُن کو کرنی پڑتی ہے سبکدوش کیا جائے چنانچہ جناب نواب صاحب بہادر کی فیاضی اور علمی قدردانی نے چند ہی منٹ میں اس سب سے بڑی مشکل کو حل کر دیا اور اُن کے گزارہ کے واسطے کافی وظیفہ مقرر فرما دینے کا حکم صادر کیا مولوی صاحب نے نہایت شکرگزاری سے فرہنگ آصفیہ کے کام کو بہت جلد ختم کرنے کے علاوہ یہ وعدہ کیا کہ وہ ہر حال میں متعدد مفید تصانیف شایع کرتے رہیں گے اور اس وجہ سے اُردو زبان کے ہر ایک شایق کو نواب صاحب بہادر کا مشکور اور شکرگزار ہونا چاہئے۔ مولوی صاحب نے اُن تین ہزار روپیہ کے ملنے کی بھی استدعا کی جس کے واسطے عرصہ سے حکم ہو چکا ہے لیکن مولوی چراغ علی صاحب مرحوم کے انتقال کی وجہ سے وہ روپیہ نہیں ملا۔ نواب مدارالمہام بہادر نے شمس العلما صاحب کو حکم دیا کہ حیدرآباد پہنچکر یہ روپیہ مصنف کو بذریعہ تار بھجوا دیں۔ ہم کو یقین ہے کہ مولوی صاحب کے حال پر بقیہ توجہ بہت جلد مبذول فرمائی جاسے گی کیونکہ بغیر روپیہ کے وُہ کام کو شروع نہیں کر سکتے اور بغیر وظیفہ کے وُہ کام کر نہیں سکتے۔ درحقیقت نظام گورنمنٹ دنیا میں اپنی فیاضی کی اس قسم کی نئی مثال قایم کرے گی اگر ایک ایسے بزرگ مصنف کو اپنی کتاب کا مسودہ سرہانے دھرا ہوا دیکھتے دیکھتے دُنیا سے چل بسنے سے بچالے گی۔ ہم نے سُنا ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے ایک سال کی فرلو کی درخواست کی ہے اگر ملگئی تو اُسکے اختتام پر ورنہ ابھی سے ملازمت ترک کرکے اس بزرگ کام کے انجام دینے میں مصروف ہوں گے۔ اس صورت میں فیاض نظام گورنمنٹ کو جتنی جلدی ممکن ہو انکے حال پر توجہ کرنی لازم ہے +

نواب وقار الامرا بہادر کی ذاتی فیاضی کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں کر سکتا محض اس دادودہش کی وجہ سے وہ مقروض رہتے ہیں۔ یہ آج ہی کل کا واقعہ ہے کہ ہمارے مخدوم **شیخ غلام قادر صاحب گرامی** شاعر خاص اعلیٰحضرت حضور پرنور خدایگانی کو **فلک نما** کی تعریف میں ایک قصیدہ لکھنے کا صلہ چار ہزار روپیہ عطا فرمایا ہمارے مکرم دوست **مولوی عبد الحلیم صاحب شرر** جو صرف حیدرآباد میں تھے وہ علمی تحقیقات اور سندھ کی تاریخ لکھنے میں مصروف تھے اور اس کام کو وہ صرف نواب مدارالمہام بہادر کی فیاضی سے شروع کر سکتے تھے جنہوں نے دو سو روپیہ ماہوار ان کو عطا کرنا منظور فرمایا تھا۔ مولوی صاحبکو

ترجمۂ تقاریر

اب جناب ممدوح نے اپنے فرزندوں کے ساتھ جو ولایت میں تعلیم پاتے ہیں دینی اور اُردو زبان کی تعلیم دینے کے واسطے مولوی صاحب بھیجا ہے۔ کیونکہ بچوں کو ولایت میں تعلیم دینے کے سبب سے عمدہ اصُول کی پیروی میں نواب صاحب بہادر نے اپنے فرزند کو بہت ہی چھوٹی عمر میں ولایت روانہ کر دیا تھا۔ اور اس وجہ سے وہ اُردو زبان بھی عمدہ طور سے نہیں بول سکتے تھے۔ مولوی صاحب کی سابقہ تنخواہ اُن کے کُنبہ کی پرورش کے واسطے بحال رکھی گئی ہے اور ولایت میں رہنے کے واسطے معقول تنخواہ عطا کی گئی ہے +

یہ تو جناب وقارالامرا بہادر کی فیاضی کی جزوی اور ادنےٰ مثالیں ہیں۔ الکاشنہ فلک نما جو ہندوستان میں اس زمانہ کی ایک بے نظیر اور قابل دید عمارت ہے اور جس کی تیاری میں چالیس لاکھ روپیہ سے کم صرف نہیں ہوئے ہیں ان کے دست فیاض کے عمل سے نہیں بچی۔ اس تمامی عمارت کو اُنہوں نے اپنے آقا حضور پُرنور نظام کی نذر کر دیا۔ اخبار میں یہ غلط مشہور کیا گیا ہے کہ یہ عمارت بیچی گئی ہے یا یہ کہ اعلےٰ حضرت نے اس کو خریدا ہے وہ جناب صاحب بہادر کی طرف سے بطور نذر کے پیش کی گئی ہے۔ اور اعلےٰ حضرت نے قبول فرمائی ہے۔ حضور نظام کا جناب ممدوح کو کوئی زمین وغیرہ عطا کرنے کا خیال جو مشتہر کیا گیا ہے یہ اُن کی شاہانہ فیاضی کی مثال ہوگی نہ کہ فلک نما کی قیمت۔ ایسی ہی باتیں ہیں جنہوں نے جناب وقارالامرا بہادر کا نام اُن کے ایسے بزرگ اوصاف کے سبب سے عزیز اور پیارا بنا دیا ہے + شعر

وہ سلامت رہیں ہزار برس　　ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

بعض انگریزی چٹھیوں اور انگلش اخباروں کے ریویوز کا ترجمہ

دیئے جاتے ہیں کچ کچھ لکھکے تم کو
اسے وقت فرصت مگر دیکھ لینا

اگرچہ ہمیں ضرور نہ تھا کہ ہم ان کا ترجمہ بھی داخلِ فرہنگ کریں کیونکہ یہ مضامین تین مرتبہ بصُورت پمفلٹ مختلف سنوں میں طبع ہو کر حسب ضرورت وقت شایع ہو چکے ہیں اور اب چوتھی مرتبہ بالتفصیل پھر چھاپے جاتے ہیں لیکن چونکہ ہمارے اکثر ہموطن زبان انگریزی سے ناآشنا ہیں اور انکو معلوم نہیں ہے کہ کسی وقت اس لُغات کے متعلق قومی ہمدردی کے لحاظ سے یہ بدگمانی بھی بعض افسران سررشتۂ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سیّد احمد جو ڈکشنری چھاپ رہا ہے یہ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے اجازت اُسے مفاد رہا ہے + سے رقیب بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں + عجب مزے کا مزا ہے۔ یہ مرے فسانے میں + خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ صاحب ممدوح کی زندگی اور قیام وفتر کے زمانہ میں اوّل ہی جلد کی اشاعت پر یہ معاملہ طے پا گیا کہ جناب ڈاکٹر صاحب کو

انگریزی

ہماری ہر ایک بات سے بخوبی واقف تھے اور ہم کو اس شرط پر دہلی سے دانا پور لے گئے تھے کہ ہم تمہاری لُغات کے کام میں حارج نہ ہونگے بلکہ تم ہمارے مصالح سے کام لینا ہم تمہارے سامان سے مدد لینگے ؎ اُمیدوار رحمت باری ہوں اسقدر ہوتا ہوں میں شریک پرائے گناہ میں ++

پس اُنہوں نے اس خط وکتابت کا ایسا معقول جواب دیا کہ وہ سب قومی خیرخواہ اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے بعض نے فوراً خریداری منظور فرمائی بعض نے اختتام کتاب پر موقوف رکھی ؎ تھی دیکھ ہمیں چشم حقارت سے نہ دیکھ　　کل ہمارا تھا جو ہے آج زمانہ تیرا

ہمارا اوّل پمفلٹ فیلن صاحب بہادر کے روبرو ۱۸۷۸ء میں دہلی پریس واقع کلاں مسجد سے چھپکر شایع ہوا۔ دُوسرا بہ ترتیٔ مضامین ۱۸۸۸ء میں تیسرا ۱۸۹۳ء میں بمقام شملہ چھاپا گیا اور یہ چوتھا الہ آباد میں طبع ہو کر اعلےٰ قسم کی جلدوں میں شامل کیا گیا +

ہم اس ترجمہ میں ۲۰ چٹھیوں میں سے صرف دس چٹھیاں۔ سات ریویوز میں سے صرف دو ریویو اور ڈاکٹر فیلن صاحب کی وہ خط وکتابت جو ممالک مغربی و ممالک پنجاب وغیرہ کے ڈائرکٹر صاحب بہادر سے ہوئی از سر نو چھاپتے ہیں +

انگریزی اخباروں میں سے سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ پنجاب پٹیریٹ۔ ایوننگ میل۔ ٹریبیون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ پنجاب آبزرور نے جاری کتاب کی طرف (کسی نے کارسپانڈنٹوں سے سنکر کسی نے نمونہ پڑھ کر کسی نے کوئی حصہ دیکھ کر) توجہ فرمائی ہے ؎ یہ کان تک آئیگی پرچی ہو کے بل جو چُپ جائیگی کیا تیری طرح میری خبر بھی + کامل کتاب اب سب صاحبوں کی نظر سے گزرے گی۔ ان تمام اخباروں میں سے ہم صرف دو اخباروں کا ترجمہ چھاپتے ہیں۔ ایک تو دکن سٹینڈرڈ کا اس لحاظ سے کہ اُس کا ایڈیٹر انگریز ہے جس نے ہماری کتاب ہم سے لیکر پڑھی اور بغور ملاحظہ فرما کر اپنی رائے قایم کی یہ تمام کتاب کا گویا مغز ہے۔ دُوسرا پنجاب آبزرور جو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے اور جس کے لایق ایڈیٹر نے فرہنگ آصفیہ کی جلد سوم مطبوعہ کامل کو بالاستیعاب مطالعہ فرما کر اپنی تازہ واقفیت کے موافق لکھا ہے۔ اس سے زیادہ ترجمہ چھاپنا فضول اور طول کا باعث ہے۔ ہمارا ارادہ تھا کہ ہم تمام تقاریظ کا خلاصہ کر کے صرف دو دو چار چار سطریں ہر ایک میں سے لیکر چھاپ دیتے مگر ہمارے احباب اس پر راضی نہ ہوئے اور اُنہوں نے فرمایا کہ آپ ابھی تک ہندوستانیوں کی طبایع سے واقف نہیں ہوئے۔ یہ طوالت پسند ہیں جس کتاب کی نسبت بہت کچھ تقریظیں تاریخیں لکھی ہوئی دیکھتے ہیں اُسی کو قابلِ وقعت سمجھتے ہیں۔ یہ نہیں جانتے ؎ کیوں درغ دہلوی کی زباں ہند نہ ہو وہ پیدا کہاں ہند لنے تخت گاہ میں۔ مگر ہم نے اس پر بھی بہت سے اخبار کو دیئے بہت سے چھوڑ دیتے۔ لیکن جب بھی کئی جزو میں جاکر یہ مضامین ختم پر آئے ؎

ترجمہ تحاریر

بیخودی لے چلی کہ ہوش کہاں ہے قاصد کدھر آیا نہیں معلوم کہاں جائے گا

ہمارا دوہرا دوہرا صرف ہوا ناظرینِ لغات کی سمع خراشی پڑھی لیکن کیا کیا جائے۔

الامر فوق الادب والسمع تقدمہ علی العزیمہ۔ ادھر اُن کا فرمانا ادھر پڑی

ہوئی رسم کا مٹانا اپنے بس کا نہیں ہے

دل سے کی ہے جو خطا اپنے کئے کو پائے گا ایسے مجرم کی شفاعت میں کروں تو کیا کروں

فقط سید احمد۔ ۲۷۔ جولائی سنہ ۱۹ء

ہمارے فخر و مباہات کی نشانی یعنی ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند دام اقبالہا کی مہربانی و قدردانی

یہ اُس چٹھی کا ترجمہ ہے جو خان بہادر حافظ عبدالکریم صاحب سی۔ آئی۔ ای حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند کے انڈین سکریٹری نے ۱۴۔ دسمبر ۱۸۹۸ء کو قصر ونڈسر انگلستان، سے حضور ممدوحہ کی جانب سے اِس خاکسار فرہنگِ آصفیہ کے مؤلف کو بھیجی کہ از ان واشال میں افتخار بخشا یہ شنا و تبرکا سب سے اوّل چھاپی جاتی ہے۔ وہو ہذا

۱۴۔ دسمبر ۱۸۹۸ء بنام ایم سید احمد دہلوی

WINDSOR CASTLE

جناب من۔ ہر مجسٹی مجھے ارشاد فرماتی ہیں کہ میں تمہارے مہربانی کے ایڈرس اور عمدہ کتابوں کا اُن کی طرف سے شکریہ ادا کروں اور یہ بھی جتاؤں کہ وہ تمہارے اظہارِ وفاداری و اطاعت کی بہت قدر فرماتی ہیں فقط آپکا خیر خواہ (دستخط) عبدالکریم انڈین سکریٹری علیا حضرت قیصرۂ ہند دام اقبالہا

ترجمہ چٹھی پرائیوٹ سکریٹری عالی جناب ہز اکسلنسی رائٹ آنریبل لارڈ جارج نتھینیل بیرن کرزن آف کڈلسٹن بہادر جی۔ ایم۔ ایس۔ آئی جی۔ ایم۔ آئی۔ ای وائسرائے و گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند

۲۷۔ جولائی ۱۸۹۹ء بنام ایم سید احمد مؤلف فرہنگ آصفیہ

وائسرل لاج شملہ

جناب من۔ آپ کی ۲۔ ماہ حال کی چٹھی موصول ہوئی ہز اکسلنسی کی طرف سے ارشاد ہوا ہے کہ آپ کی اُردو ڈکشنری جلد سوم معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کا جو آپ نے حضور ممدوح کی قبولیت کے واسطے بھیجی ہے شکریہ ادا کروں۔ فقط۔ آپ کا وفادار (دستخط) ڈبلیو لارنس پرائیوٹ سکریٹری گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند

(مسٹر گارسین ڈی ٹیسی جنکی چٹھی آگے لکھی جاتی ہے بہت ہی نامور بہت وقعت والے مصنف اور پابند وضع فاضل تھے جن کا شمار ہندوستانی تذکرہ آپ ہی نے سب سے اوّل لکھا تھا جس کا ترجمہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے فرنچ زبان سے اُردو میں بالعموم مولوی کریم الدین طبقات الشعرا کے نام سے مشتہر کرایا)

انگریزی

ترجمہ چٹھی

فاضلِ یگانہ جناب مسٹر گارسین ڈی ٹیسی صاحب بہادر ممبر انجمن علمی ایشیاٹک سوسائٹی بمقام پیرس ۱۴۔ مئی ۱۸۸۸ء

جناب من۔ میں آپ کی خدمت میں بزبانِ اُردو چٹھی نہ لکھنے کی معافی مانگتا ہوں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ میں اپنا مطلب اچھی طرح سے ادا نہیں کرسکوں گا لیکن میں اس بات سے نہیں رُک سکتا کہ میں آپ کی اس مہربانی اور نہایت توجہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں جو آپ نے اپنی قابلِ تعریف ہندوستانی لغات کا حصۂ اوّل یعنی پہلا نمبر مجھے بھیجا۔ میں اپنے دوست ڈاکٹر فیلن کی رائے سے متفق ہوں اور اپنے ریویو کے آئندہ پرچہ میں آپ کے ارمغان کا ذکر کرتے ہوئے جیسا کہ میں آپ کی انشائے ہادی النسا کی بابت ابھی لکھ چکا ہوں صاحب موصوف کے الفاظ استعمال کرونگا۔ میں آپ کے دو اور عطیوں کا بھی تہ دل سے کمال شکریہ ادا کرتا ہوں اور افسوس کرتا ہوں کہ آپ کی جناب میں ریویو کی دو جلدوں کے سوا جو میں نے تھوڑا عرصہ ہوا کہ آپ کو بھیجی تھیں اور کتابیں عدمِ موجود کے سبب نہیں بھیج سکا۔ امید ہے کہ آپ مجھے ہمیشہ کے واسطے اپنا سچا محب اور صادق دوست تصور فرمائیں۔ فقط (دستخط) میں ہوں آپکا وفادار دوست گارسین ڈی ٹیسی

ترجمۂ تقریظ

(جناب ایس۔ ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر جو ارمغان کے اوّل حصہ میں چھاپی گئی تھی) منشی سید احمد کی کتاب عمدہ طور پر اُس چیز کو مہیا کرے گی جس کی ایک عرصۂ دراز سے بشدت ضرورت تھی فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع اور نہایت صحیح اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف صورتوں مختلف مادّوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی اور اصطلاحی معانی تمام و کمال سلسلہ وار نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور اُن کے ثبوت میں گزشتہ و موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں غرض اس قسم کی کوئی کتاب اس سے پیشتر کبھی مشتہر نہیں ہوئی۔ یہ حصہ کلاں تقطیع کے ۲۴۳ صفحوں پر طبع ہوا ہے۔ جس میں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں پیش کی ہیں جو عموماً اوسط سے زیادہ ہیں۔ علاوہ ازیں ۹۰۵ بول چال کی مثالیں ۴۰۰ اکہاوتیں گیت پہیلیاں وغیرہ صرف اِس حصہ میں ہیں۔ باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ اور محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جائینگی اِس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل پر مثالاً یہ کہا جاسکتا ہے کہ مصنف نے فقط آنا کے ۴۰ لغوی و اصطلاحی معنی دیئے ہیں اور آنکھ کے بابت ۲۶۴ اصطلاحیں لکھی ہیں۔ باقی حصوں کی لکھائی ایسی گنجان نہیں ہوگی جیسی اِس پہلے حصہ کی ہے بلکہ اِس

ترجمہ تحریر

نشونما پر ہوگی جو حصہ اول کے اخیر چار صفحوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے۔ فقط۔

(دستخط) ایس۔ ڈبلیو فیلن یکم اپریل ۱۸۸۸ء

ترجمہ تقریظ

(سی۔ ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج ۲۰ اپریل ۱۸۸۸ء)

میں نے منشی سید احمد صاحب دہلوی کی نئی اُردو لغات ارمغان دہلی کے پہلے حصہ کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ لغات اُردو میں اِس قسم کی پہلی ہی کتاب ہے۔ گو بظاہر یہ ڈاکٹر فیلن صاحب کی بڑی انگریزی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ارمغان دہلی میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں ؎

پہلا حصہ میں نے کئی ایک ہندوستانی فاضلوں کو بھی دکھایا ہے وہ سب متفق اللفظ ہو کر اِس کی نہایت ہی تعریف کرتے ہیں ؎

میں اِس خیال سے کہ پنجابی طلبا اور معلموں کو چونکہ اُردو زبان اُن کے لئے ایک اجنبی زبان سے کم مشکل نہیں ہے یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب بہت مدد دیگی کیونکہ پنجاب کے ہزاروں طلبا جنکے حق میں اُردو شعرا کے اشعار و محاورات ایسے ہی ہیں جیسے یونانی و لاطینی میری رائے میں بالیقین وہ اِس لغات کو ایک تحفۂ غیبی یعنی نعمت غیر مترقبہ سمجھکر خیر مقدم کہیں گے۔ فقط (دستخط) سی آر کرک پیٹرک۔ دہلی کالج ۲۰ اپریل ۱۸۸۸ء

ترجمہ چٹھی

(جناب ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر آنجہانی مصنف ہندوستانی انگلش ڈکشنری و قانونی اُردو انگلش ڈکشنری وغیرہ وغیرہ سابق انسپکٹر مدارس صوبہ بہار۔ ملک بنگال)

(جو کام کے ختم پر رحمت ہوئی)

مولوی سید احمد جو کامل سات برس تک میری ہندوستانی انگریزی لغات کے تصنیف میں میرے مددگار اور معاون رہے۔ ہندوستانی نیز فارسی زبان کے فاضل۔ اور نہایت رسا طبیعت کے ذہین آدمی ہیں۔ مولوی صاحب کو علمی باتوں کا بہت شوق ہے۔ ان کا تمام وقت اور تقریباً سب کا سب روپیہ کتابوں کی خرید اور علمی تحقیق و تفتیش میں صرف ہو جاتا ہے۔ میں ان کی طبیعت۔ لیاقت اور وقعت کی بہت تعریف کرتا ہوں۔ فقط۔ (دستخط) ایس۔ ڈبلیو فیلن۔ دہلی۔ ۱۰۔ مارچ ۱۸۸۸ء

ترجمہ تقریظ

(رائے بہادر جناب ماسٹر سائر چند صاحب بی۔ اے انسپکٹر مدارس حلقہ لاہور سابق پروفیسر علوم مغربی گورنمنٹ کالج لاہور)

مولوی سید احمد مدرس ہیونسپل سکول شملہ کو مبارکباد دینی چاہئے کہ انہوں نے اپنی اُردو لغات کو

انگریزی

تکمیل پر پہنچا دیا ہے ؎

یہ لغات صرف ایک مبسوط اور نہایت مکمل جامع الالفاظ ہی نہیں ہے بلکہ اس میں یہ خوبی اور بھی ہے کہ الفاظ کے معانی نہایت سادہ سلیس اور عام فہم زبان میں بیان کئے گئے ہیں جنکے ثبوت میں اُردو کے مسلمہ مشہور و معروف مصنفوں اور شعرا کی تصانیف سے بکثرت نظیریں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اِس کے علاوہ تمام ضروری الفاظ کی مختلف تبدیلیاں اور مختلف صورتیں بھی دکھائی ہیں مجھے اِس میں ذرا شبہ نہیں کہ پبلک اِس کی بہت قدر کرے گی فقط۔ (دستخط) سائر چند۔ ۲۰۔ مارچ ۱۸۸۸ء

ترجمہ چٹھی ۹۷/۴

(آنریری سکرٹری لائبریری سب کمیٹی ہمالین یونین کلب شملہ)

بخدمت مولوی سید احمد صاحب مصنف اُردو ڈکشنری۔ مورخہ ۴۔ دسمبر ۱۸۹۶ء

مقام شملہ

جناب من مجھے ارشاد ہوا ہے کہ میں نہایت شکریہ کے ساتھ آپکی اُردو ڈکشنری کی اُس جلد کی جو انجمن ہذا میں آپکی مہربانی سے بطور عطیہ موصول ہوئی ہے اطلاع رسید دوں۔ آپ کی اُردو لغات جو فی زمانہا اپنا ثانی نہیں رکھتی اور سب سے پہلی ڈکشنری ہے کیونکہ آجتک اِس خوبی و خوش اسلوبی کے ساتھ دوسری تصنیف نہیں ہوئی نہایت مکمل۔ نہایت جامع اور برسوں کی ضرورت کو پورا کرنے والی ہے ؎

یہ کتاب ہمالین یونین کلب کے اکثر کتب خانوں کیواسطے ازبس مفید اور گراں بہا نعمت ہوگی درحقیقت اِس قسم کے اکثر کتب خانوں کو اِس سے خالی نہیں رہنا چاہئے ؎

اِس انجمن کے ممبر اُمید کرتے ہیں کہ جو محنت اور جانکاہ محنت آپ نے اِس ضخیم و طویل کتاب کی تصنیف میں سالہا سال اُٹھائی ہے لوگ اُس کی بہت قدر کرینگے اور آپکی لغات کا نہایت تپاک سے خیر مقدم کہیں گے۔ فقط راقم میں ہوں آپ کا فرمانبردار (دستخط) رُچی رام ساہنی۔ ایم۔ اے آنریری سکرٹری سب کمیٹی ہمالین یونین کلب شملہ

(آجکل ہمارے دوست لاہور کالج کے پروفیسر علم طبعیات ہیں)

ترجمہ چٹھی

(آر پیکر صاحب بہادر سابق ہیڈ ماسٹر ہائی سکول دہلی حال شملہ)

میں منشی سید احمد دہلوی کو دو برس سے جانتا ہوں۔ میں اُنکے عمدہ طریقۂ تعلیم سے جسکے موافق اُنہوں نے مدرسہ میں اپنا فرض منصبی ادا کیا نہایت خوش ہوں ؎

ان کے اُردو زبان کے فاضل محقق ہونے کی شہرت ان کی نسبت رائے قائم کرنے کے لئے ہر ایک اجنبی یعنی غیر ولایت والے پر ویسی ہی روشن ہے جیسی مجھ پر یہ شخص ایک ایسا آدمی ہے جو کام سے کبھی نہیں تھکتا۔ نہایت ہی فیض رساں اور

ترجمہ تقاریر

فائدہ بخش مصنف ہے جسکو گورنمنٹ سے بھی اس کی تصانیف پر دو مرتبہ انعام مل چکا ہے۔ یہ حال میں ایک اخبار موسومہ النساء[1] پبلک (Public) میں شایع کرنے والا ہے۔ ہر ایک حق پسند کو اس بات کا مُعترف ہونا چاہئے کہ اس کی کوشش مدد کی مستحق ہے۔ میں اُنکے فرایض منصبی اور علمی کوششوں میں ہر طرح سے کامیاب ہونے کا خواہشمند ہوں فقط

(دستخط) آر بیکر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول دہلی مورخہ ۲۰۔ مارچ ۱۸۸۳ء

ترجمہ شکریہ

(جناب ڈبلیو آر ۔ ایم ہالرائڈ صاحب بہادر سابق ڈائرکٹر سر رشتۂ تعلیم پنجاب جو انہوں نے)

(اپنی انگریزی کی پہلی کتاب کے دیباچے میں درج فرمایا)

میں مولوی سید احمد دہلوی کا جو اُردو فارسی کے ایک لائق۔ ہوشیار۔ اور مشہور مُصنّف ہیں نہایت احسانمند اور شکرگزار ہوں کہ انہوں نے میری انگریزی کی پہلی کتاب کے دوسرے حصّے کی اُردو کو درست اور بہت کچھ اصلاح دے کر صحیح کیا ہے +

ایضاً

(اس چٹھی کا ترجمہ جو رینٹن کوپ صاحب بہادر انسپکٹر مدارس بنگالہ سے متعارفہ ہونے کے واسطے صاحب ممدوح کے نام تحریر کی)

مشوبرا شملہ ۱۴ اگست ۱۸۹۳ء

مائی ڈیر کوپ!

مولوی سید احمد مدرس اول فارسی۔ ایم۔ بی سکول شملہ آپ سے متعارف کرانے کیواسطے مجھ سے چٹھی طلب کرتے ہیں چنانچہ میں اُن کی نسبت لکھتا ہوں کہ یہ اس محکمہ میں عرصہ دراز سے ملازم ہیں۔ انکا چال چلن نہایت عمدہ ہے اہل اسلام کی سوسائٹی میں بڑے عزت دار اور ذی آبرو ہیں۔ ان کی تصانیف نہایت مشہور ہے۔ یہ میرے پاس یہاں ہر ایک اتوار اور چھٹی میں میری کتاب کے ترجمہ کو درست کرنے اور بامحاورہ بنانے کیواسطے آتے ہیں میں نے ان کو بہت ہوشیار اور لیاقتمند پایا میں زور کے ساتھ تصدیق اور سفارش کرتا ہوں کہ یہ اُردو اور فارسی زباندانی کے لئے ایک نہایت قابل اور فاضل آدمی ہیں فقط

آپکا وفادار (دستخط) ڈبلیو آر۔ ایم ہالرائڈ +

ترجمہ چٹھی

(جناب جیمس جنرل براون صاحب بہادر چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان وارد شملہ)

یکم ستمبر ۱۸۹۰ء مقام شملہ

مولوی سید احمد۔ فارسی۔ اُردو و ہندی میں ایک نہایت ہوشیار اور تجربہ کار آدمی ہیں میں ان کی نسبت زور کے ساتھ سفارش کرتا ہوں کہ اگر گورنمنٹ کی زبانوں میں سے

انگریزی

کسی زبان کے حاصل کرنے کی ضرورت ہو تو وہ اُردو و غیرہ کے محاورات کا استعمال اور اُن کی تحقیق اچھی طرح سے جانتے ہیں فقط +

(دستخط) سر جیمس براون چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان +

(صاحب موصوف الصدر کے ایک چٹھی کرنل مکنزی صاحب بہادر قایم مقام رزیڈنٹ حیدرآباد دکن کے نام بھی ہے جو انگریزی پمفلٹ میں چھاپی گئی ہے +)

ترجمہ اخبار

دکن سٹینڈرڈ مطبوعہ ۷ جنوری ۱۸۹۰ء

(ایک ہندوستانی مُصنّفِ لُغات)

سب سے بہتر اُردو لُغات کے عالم مُصنّف مولوی سید احمد صاحب دہلوی آجکل وارد حیدرآباد ہیں ہمیں اس بات کے دیکھنے سے نہایت خوشی حاصل ہوئی کہ یہ عالم مولوی اکتیس برس کی سخت محنت اور دل بٹھا دینے والی تکلیفوں کے بعد آخرکار اپنی قابل یادگار لغات کو ختم کر چکا یہ ایک نہایت ہی دلچسپ نظارہ اور قابل دید سماں ہے کہ مولوی سید احمد جیسا محدود معاش لیکن وسیع معلومات اور فراخ ہمت کا شخص مخالف قسمت کے پُر زور جھوکونے اکتیس برس کے طویل اور دور اندیشانہ عرصہ تک اڑتا رہا اگرچہ اُسے جرأت دلانے کیواسطے اُسکے بعض شوقین اور ذی فہم ناظرین کا ہمدردی آمیز تبسم موجود تھا۔ گو مُصنّف سے ایک بے پروا گورنمنٹ نے عارفانہ تجاہل و تغافل کیا لیکن باہمہ بھی یہ ثابت شخص نے اپنی معقول کوششوں کو برابر جاری رکھا اور اخیر کار اپنی ذاتی حوصلہ مندی سے منزلِ مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہوا +

مولوی سید احمد بھی اپنے انگریزی ہم داستان ڈاکٹر جونسن کی طرح ایک مدرس ہے اور دنیاوی معاش کے لحاظ سے اپنے بد قسمت پیشے کی طرح ہو گذراکیں سے بمشکل ہی اچھی حالت میں ہے۔ اگر ہندوستان کے موجودہ علم ادب کی تاریخ لکھی جائے تو زیادہ تر ایسی ہی ہوگی جیسی کہ انگریزی علم ادب کی اٹھارھویں صدی کے پچھلے حصّہ کی تاریخ ہے +

ہندوستان بھی ابھی تک اپنے شاعروں۔ فلاسفروں مُورخوں فسانہ نگاروں لُغت نویسوں پر ناز کرسکتا ہے لیکن چونکہ ایک قدردان پبلک موجود نہیں ہے اس سبب سے وہ صرف چند ہی منتخب لوگوں کے کانوں تک رسائی پیدا کرسکتے ہیں۔ اسکے علاوہ ہندوستان میں دُنیا کے اور ملکوں کی طرح دولت کی ترقی دماغی ترقی سے متعلق بھی نہیں ہے پس ہندوستانی مُصنّفوں کو چونکہ یہ لوگ انعام اکرام نہیں دیتے جنکے فائدے کیواسطے وہ خوشی سے اپنا فرض جانکر محنت کرتے ہیں ناچار وہ معاش کے اور اور ذرایع تلاش کرنے میں سرگرم رہتے ہیں۔ مولوی سید احمد کی تصنیف کا زمانہ ہمارے قول کی ایک عمدہ نظیر اور نمونہ ہے جس پر ہم زور دے رہے ہیں اگر وہ مدرسی کے پیشہ کو اختیار نہ کرتے تو ہم مشکل سے یقین کرسکتے ہیں کہ ان کی

[1] یہ اخبار النساء کی طرف اشارہ ہے جو اُسی زمانہ میں جاری ہوا اور کئی سال جاری رہکر ڈائرکٹر صاحب ہند، کی تبدیلی کے سبب مہتمم مطبع کی بے انتظامی سے بند کیا گیا +

ترجمۂ تحاریر

تصانیف کی جفاکشی جس سے انھیں اس قدر دقت سے مشکل ہی سے اُن کی تُرویج کو غالب عنوی میں برقرار رکھ سکتی یقیناً اُن کی تنگیِ معاش کی وجہ سے ہی ہم یہ دیکھتے ہیں کہ گو ایسے لیاقتی مشرقی علوم کے عالموں اور اُستادوں جیسے کہ ڈاکٹر فیلن اور مسٹر گارسین ڈی ٹیسی نے انکے علم کو تسلیم کیا ہے لیکن پھر بھی نہ تو انگریزی گورنمنٹ اور نہ کسی ہندوستانی یونیورسٹی نے اسبات کو گوارا فرمایا کہ اُنکی لیاقت کو تسلیم کرے ہم یقیناً اور دعوے کیساتھ کہتے ہیں کہ اگر ہمارے مدار المہام سر آسمان جاہ بہادر صرف تنت پر فیاضی کر کے چار سو جلدوں کی قیمت کا ایک بڑا حصہ بجز جلدوں کی بطور امداد ادا نہ کر دیتے تو اُنکا یہ عظیم الشان کام یعنی ایک مکمل لُغات اُردو کا اختتام جو بے انتہا علم بیحد جفاکشی یکسوئی اور علمیت کا محتاج ہے ہرگز ہرگز نہ ہو سکتا +

یہ لُغات اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری اپنی وضع کی پہلی اور نرالی کتاب ہے اور اسوجہ سے کہ اسوقت تک ۵۵۰۰۰ ہزار لفظ ہیں الفاظ محاورے۔ اصطلاحیں کہاوتیں۔ روزمرے۔ بول چال کے فقرے ذہین مصنف نے اسمیں جمع کئے ہیں۔ نہایت تعریف کے قابل ہے +

اُردو مثل انگریزی ایک مرکب زبان ہے وہ کوئی خود مختار زبان نہیں بلکہ وہ مختلف زبانوں کے لفظوں کا جو ان زبانوں سے لئے گئے ہیں ایک مجموعہ یا ذخیرہ ہے۔ اُردو کا اصل ڈھانچہ ہندی ہے لیکن مختلف ملکوں کے رنگ برنگ کے پودے اور طرح طرح کی شاخیں بلحاظ امتداد زمانہ اسمیں لگائی گئی ہیں پس اس صورت میں اگر اسکے لُغات کی تحلیل کیمیائی کیجائے تو جو مادے اسوقت اس زبان میں پائے جاتے ہیں وہ دوسری زبانوں کی شکل سے ملینگے پس موجودہ کتاب میں اسوقت (۴۱۴۳۰) ہندی کے لفظ ہیں جن سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ملکی زبان ابھی تک اُن لفظوں کے مقابلہ میں بھی اوسط ہوئی ہے جو دوسری زبانوں سے لئے گئے ہیں اسکے بعد اُردو کے (۱۷۳۱۵) لفظ ہیں جو زبانکی وہی قدرت کو اس طرح سے ظاہر کرتے ہیں کہ دوسری زبانوں کے الفاظ کو کسطرح اپنے طور پر بنالیا یا تبدیل کر لیا ہے۔ اُردو کے بعد عربی اور فارسی الفاظ ہیں جنمیں (۷۵۸۴) اور (۱۰۰۰) لفظ ہیں اور یہ الفاظ ہندوستان کے فاتح مسلمانوں کی یادگار ہیں سنسکرت جیسی گودہ زبان کے بھی ابھی تک (۵۵۴) لفظ ہیں سلطنت انگریزی نے اسوقت تک (۵۰۰) الفاظ و لُغات اضافہ کئے ہیں۔ اسکے ساتھ ہی ہم اُن آثار کو بھی پاتے ہیں جن سے پرتگال کی قسمت آزما ترکستان کے نوکری پیشہ۔ اسپین و ڈچ کے تُجار کا پتا ہندوستان میں لگتا ہے۔ ان سب نے (۱۰۸) الفاظ بطور میراث ہندوستان کے لئے چھوڑے ہیں اُردو کی جیسی وسعت اور جفاکشی تلاش ہمارے مصنف کی اس مثال سے معلوم ہو سکتی ہے کہ ایک لفظ آنکھ کے مولوی سید احمد صاحب نے بارہ مجازی معنی اور ۳۴۸ محاورے اسکے متعلق لکھے ہیں اور لفظ دل کے سات مجازی معنی اور ۸۸ محاورے اسکے متعلق درج کئے ہیں علیٰ ہذا القیاس +

ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ یہ پہلی ہی اُردو ڈکشنری ہے جو زبان اُردو میں ہندوستانیوں کے استعمال کیواسطے مرتب ہوئی ہے لیکن یہ کتاب ان عُہدہ داروں اور دیگر یورپین لوگوں کے لئے بھی جو اُردو میں اعلیٰ درجہ کا امتحان دینے کیواسطے تیار ہونا چاہتے ہیں ایک بیش قیمت معدن ہے + +

انگریزی

ترجمہ ریویو پنجاب آبزرور لاہور مطبوعہ ۱۲ نومبر ۱۸۹۹ء

فرہنگ آصفیہ جلد سوم

مؤلفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مصنف ارمغان دہلی نصائح ذات سیر شملہ وغیرہ وغیرہ اُردو زبان اسکے محاورات۔ اُسکے لُغات۔ اُسکی اصطلاحات و ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل و جامع ڈکشنری کی یہ تیسری جلد ہے جو فاضل مصنف کی ایک عمر کا نتیجہ ہے جسکی اشاعت مصنف کی ناداری اور تہیدستی کی سدّ راہ سے نکلکر گورنمنٹ حال مقام حیدرآباد نظام کی فیاضانہ امداد سے ممکن اور وقوع پذیر ہوئی ہے۔ اسبات کے معلوم کرنے سے نہایت مسرت اور خوشی ہوتی ہے کہ یہ ضخیم و طویل لُغات اب عنقریب اختتام کو پہنچنے والی ہے کیونکہ اسکی چوتھی یا اخیر جلد اب زیر طبع ہے وہ بھی بہت کچھ چھپ چکی ہے۔ یہ تیسری جلد جسکا ہم ریویو لکھ رہے ہیں حرف سین مہملہ سے شروع ہو کر کاف تازی پر ختم ہوتی ہے۔ بڑی تقطیع کے ۷۰۰ صفحوں میں جو اس جلد سے متعلق ہیں حرف گیارہ حروف آئے ہیں پہلی دو جلدیں بحساب اوسط اس سے بھی زیادہ ضخیم تھیں اسلئے کہ الف بے کے جو ابتدائی حروف تہجی ہیں اُنکے الفاظ کی تعداد اس سے زیادہ تھی +

اس کتاب کی طرز روش۔ ترتیب نہایت دلچسپ اور دل آویز ہے باوجودیکہ لُغات و الفاظ دیکھنے کی ایک روکھی پھیکی اور خشک کتاب خیال میں آسکتی ہے مگر نہیں اُردو زبان کے طالب کیواسطے نہایت دل لگی اور دلچسپی کا ذخیرہ ہے۔ کیونکہ تقریباً ہر ایک محاورے کی تشریح اُردو نظم کی مستند کتابوں دیوانوں گیتوں دوہوں وغیرہ سے کیگئی ہے جس سے ہر ایک محاورے کا ٹھیک ٹھیک موقع استعمال صاف طور پر نظر آجاتا ہے اسکے علاوہ مختلف اشعار و امثال سے لفظوں کے معانی کا ذرا ذرا سا فرق کھلجاتا ہے جو اشعار سند میں لائے گئے ہیں اُنکے ساتھ میر سودا مصحفی درد انشا جرأت آتش ناسخ معروف ذوق غالب انور سالک عارف وغیرہ وغیرہ کا نام اکثر آیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مؤلف نہ صرف پُرانے شعرا کی تصانیف و اشعار پر قدرت رکھتا ہے بلکہ اساتذہ حال کے کلام پر بھی اُسے پورا پورا عبور ہے +

اسکے ماسوا اسندوں نظیروں مثالوں میں اُردو زبان کے زندہ مشہور و نامی شعرا مثلاً فصیح الملک حضرت داغ سعدی ہند خواجہ حالی۔ شمس العلما آزاد حضرت ظہیر حضرت بیخود وغیرہ کے اشعار بھی بکثرت موجود ہیں بعض بعض موقع پر حسب ضرورت وقت یا حسب محل مؤلف نے نظیراً اپنے اشعار بھی درج کر دیئے ہیں جس سے غالباً اُس کی یہ غرض ہے کہ اگر کہیں کسی مستند شاعر کا شعر یاد نہ آئے یا کسی کے کلام میں وہ لفظ نہ پایا جائے کیونکہ زبان کے تمام لُغات تو نظم میں آہی نہیں سکتے تو کہیں مثال سے بھی کوئی لفظ یا محاورہ خالی نہ رہ جائے مگر یاد رہے کہ یہ اشعار بھی پکّا رتبہ یاد رہنے کے قابل ہیں اُنمیں سے اکثر ایسے ہیں کہ ہمیشہ یادگار اور زبان زد خاص و عام رہینگے۔ ان سب سے بڑھکر بات یہ ہے کہ مؤلف نے نہایت دلچسپ دلربا۔ دلکش طریق۔ جہاں تک اُسے دستیاب ہو سکیں اپنے مربیّ عمر پرست۔ واجب التعظیم

ترجمۂ دیباچہ

جوہر شناس، اہلِ قابلِ تعریف قدردان حضور نظام ممالک محروسہ آصف کے کلام پبلک سے بھی درجِ لغات فرما کر اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کی تصدیق سے مزین و مرتب کیا ہے۔ شاید لوگوں کو عموماً یہ بات معلوم نہیں ہے کہ عالیجناب شاہِ دکن حضور نظام کو علمی قدردانی ہی کا چسکا نہیں ہے بلکہ وہ بذاتِ خود بھی قلم کے دھنی اور شاعرِ بے بدل ہیں جنکے اکثر اشعار درحقیقت نزاکت، لطافت اور نفاست سے بھرے ہوئے ہیں چنانچہ اسی لحاظ سے مؤلف نے ان اشعارِ آبدار میں سے بھی جس قدر جواہرات ہاتھ لگے اُنسے اپنی کتاب کو زینت دینے سے خالی نہیں رکھا۔ اس امر میں اُس نے اچھی قابلیت اور انتخاب کا ملکہ دکھایا ہے تاکہ اردو زبان میں اس لغات کے پیرایہ میں ان اشعار کو دوام و قیام کا موقع حاصل رہے +

چونکہ حضور نظام خداداد موزونیٔ طبع کے لحاظ سے ایک شوقینہ شاعر ہیں اور انہیں بایں ہمہ خاص و عام میں شہرت حاصل کرنیکی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ اس وجہ سے اگر اُن کا کلام کسی ایسی کتاب میں جگہ نہ پاتا تو انہیں کچھ پروا نہ ہوتی لیکن ہمارے نزدیک اگر یہ صورت ہوتی تو اُن کے بیش قیمت اشعار اردو زبان کے احاطے سے نکل جاتے مگر اب وہ اس فرہنگِ آصفیہ میں جسکے ساتھ حضور آصفجاہِ سادس کا نام ہمیشہ کو وابستہ ہے تا قیامِ زبان قائم رہینگے۔

مصنف نظام گورنمنٹ سے اوّل اوّل ۱۸۸۸ء میں امداد کا خواستگار ہوا۔ اُس وقت نواب سر آسمان جاہ بہادر کے سی ایس آئی نے چار سو جلدیں خریدنے کا وعدہ فرمایا اور سرِ دست پانچ سو روپیہ کا انعام مرحمت ہوا۔ [illegible] میں یعنی سر وقار الامرا بہادر کے عہدِ وزارت میں (جو علمی قدردانی کے حق میں مشہور رہے) آنریبل یعنی جناب ممدوح نے پانچ ہزار روپیہ کا انعام پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ مع اضافۂ قیمت منظور فرمایا تاکہ یہ کتاب تکمیل کو پہنچ جائے چنانچہ ایسا ہی ہوا +

یہ ڈکشنری بڑی تحقیقات، جانکاہی اور تفتیش کا نتیجہ ہے۔ اس نے اُس خلیج اور ضرورت کو جو مدت سے چلی آتی تھی بند کر دیا۔ اگرچہ اس میں بعض سُقم بھی ہیں اور ایسی بڑی کتاب میں جسے ایک ہی شخص تالیف و تصنیف کرے ایک لازمی امر ہے مگر پھر بھی یہ قابلِ یادگار تصنیف ہے اور جس وقت پوری چھپ کر شایع ہوگی تو فاضل مصنف کے لئے حقیقی فخر کا موجب اور اس وقت میں دستگیری کرنیوالوں کے حق میں ایک دائمی یادگار کا باعث ہوگی چنانچہ نظام گورنمنٹ نے جو امداد فرمائی ہے وہ ایک نہایت ہندوستانی علوم کی ترقی کیواسطے روشن یادگار ہے۔ اس تیسری جلد کی دو قسمیں ہیں ڈمائی کا فی جلد پندرہ روپے ولیتی پر دس روپے۔ مصنف کے پاس سے دفتر فرہنگ آصفیہ دہلی میں درخواست بھیجنے سے ملسکتی ہے۔ فقط +

محصول ڈاک بذمۂ خریدار

انگریزی

ترجمۂ خط و کتابت

(دو ممالک مغربی و شمالی اور ممالک پنجاب کے ڈائرکٹرین سررشتۂ تعلیم ... دہلی کی بابت شکر خیر خواہی کی)

ترجمۂ چٹھی

بجناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتۂ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ مقام الہ آباد۔ ۲۲ فروری ۱۸۸۸ء | بخدمت مسٹر ڈبلیو فیلن صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ مقیم دہلی

نمبر ۱۵۸۸

(عرضی سید احمد دہلوی مؤرخہ ۱۰۔ جنوری ۱۸۸۸ء)

صاحبِ من۔ مذکورہ بالا عرضی آپ کی خدمت میں بھیجکر میں دریافت کرتا ہوں کہ آیا سائل ایسی آدمی تو نہیں ہے جو آپکی ملازمت میں ہے اگر وہی شخص ہے تو معلوم نہیں کہ وہ جائز طور پر فائدہ اٹھا رہا ہے یا ناجائز طریقے پر۔ فقط۔ آپ کا وفادار دوست -

(دستخط) ایم کیمسن ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمالی و اودھ +

جواب

ازجانب ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو فیلن مقام دہلی مؤرخہ ۲۳۔ اپریل ۱۸۸۸ء | بخدمت انسپکٹر جنرل سررشتۂ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ

صاحبِ من۔ ملفوفہ عرضی جو آپنے نہایت مہربانی سے میرے پاس بھیجی تھی واپس کرکے عرض رساں ہوں۔ کہ سید احمد مصنف ارمغانِ دہلی گذشتہ پانچ سال سے میری نئی ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے سلسلہ میں ملازم ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ اُسکی مصنفہ کتاب عمدہ طور پر اس چیز کو نمایاں کریگی جسکی ایک مدتِ دراز سے اشد ضرورت تھی۔ فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع اور نہایت صحیح اردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف صورتوں مختلف مادّوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی و اصطلاحی معانی تمام وکمال سلسلہ وار نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور اُن کے ثبوت میں گزشتہ و موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں پیش کیگئی ہیں۔ غرض اس قسم کی کوئی کتاب اس سے پیشتر کبھی شایع نہیں ہوئی۔ بیشک مصنف ہر طرح کی امداد کا مستحق ہے کیونکہ جہاں تک مجھے ہندوستانی علم دوست اشخاص سے سابقہ پڑا ہے میں نے ایسے آدمی بہت کم پائے ہیں جو سید احمد کی طرح اپنا تمام روپیہ جسقدر کہ وہ ضروری اخراجات سے بچا سکیں کتابوں کے خریدنے میں صرف کردیں اور جسکا فرصت کا وقت علمی تحقیقات میں صرف ہو +

اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد کی اردو ڈکشنری میں پائی جائینگی۔ دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ اسکے علاوہ وہ تجربہ، علم، لیاقت، واقفیت ساتھ و ادب ملکی جو اُسنے میری ڈکشنری کے متعلق کام کرنے میں بہم پہنچایا ہے اُسے اس امر میں بہت کچھ مدد دیگا -

ترجمہ سرٹیفکیٹ انگریزی

جس سے وہ اپنی ڈکشنری کو ایسا مکمل بنائے جیسا کہ چاہیئے ✦

وہ وسیع واقفیت اور گہری تشخیص و تحقیق جو اس کتاب کیلئے جسے وہ مدت سے تالیف کر رہا ہے ایک ضروری امر ہے مجھے یقین ہے کہ اسے اس قابل بنا دیگی جس سے وہ ہماری ڈکشنری کو مفید اور معتد بہ خوش میں نہایت خوش ہوں کہ وہ ایک ایسی کتاب کی اشاعت میں مصروف ہے جو اسکے لئے بیجد شہرت اور عزت کا باعث ہی نہیں بلکہ پبلک کے لئے نہایت مفید کار آمد ثابت ہوگی ✦

میں انسپکٹر جنرل مدارس کے ملاحظہ کے لئے مصنف کی ڈکشنری کے اول حصہ کی ایک جلد جسے اُس نے ابھی شایع کیا ہے نمونہ کے طور پر بھیجتا ہوں۔ یہ حصہ کلاں تقطیع کے ۲۸۰ صفحوں پر طبع ہوا ہے۔ اسمیں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں پیش کی ہیں جو ضرب المثل سے زیادہ ہیں۔ علاوہ ازیں ۳۰۹۵ بول چال کی مثالیں ۴۴۰ کہاوتیں۔ گیت۔ پہیلیاں وغیرہ صرف اس حصہ میں ہیں ✦

باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ و محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جاینگی۔ اس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل میں مثالاً یہ کہا جا سکتا ہے کہ مصنف نے لفظ آنا کے ۲۴ لغوی و اصطلاحی معنی دیئے ہیں اور آنکھ کے بیانئیں ۲۳۸ اصطلاحیں ہیں۔ باقی حصوں کی لکھائی ایسی گنجان نہیں ہوگی جیسی اس پہلے حصہ کی ہے بلکہ اُس نمونہ پر ہوگی جو حصہ اول کے اخیر چار صفحوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے فقط۔ راقم میں ہوں آپکا فرمانبردار ملازم (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن ✦

ازطرف میجر ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۸۸۸ء	بخدمت ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مقیم دہلی

جناب من۔ میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ گورنمنٹ نے منشی سید احمد کی مؤلفہ مُعد لغات کی ۲۵ جلدیں خریدنی منظور فرمائی ہیں بشرطیکہ وہ کتاب کسی طرح سے آپ کے حقوق میں حارج نہ ہو اور میں پوچھتا ہوں آیا اس کتاب کی اشاعت سے آپکے حق تالیف میں کسیطرح کا فرق نہیں آیا فقط میں ہوں آپکا فرمانبردار (دستخط) ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائڈ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

ازجانب ڈاکٹر ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مقام منصوری مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۸۸ء	بخدمت صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب

جناب من۔ یہ سنکر مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ گورنمنٹ نے سید احمد کی مؤلفہ اردو لغات جیسی مفید کتاب کی سرپرستانہ امداد فرمائی ہے۔ میں گزارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کی اشاعت سے میرے حق تالیف میں کسیطرح کا فرق نہیں آیا۔ میں ہوں آپکا فرمانبردار۔ (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن ✦

ترجمہ چٹھی

جے ڈبلیو وڈرز صاحب بہادر ہیڈماسٹر ہائی سکول گجرات سابق ہیڈماسٹر شملہ ہائی سکول (یہ چٹھی بجواب سرٹیفکٹ طلب کرنے کے صاحب موصوف نے بھیجی ہے جو ذیل میں درج کیجاتی ہے)

مولوی سید احمد صاحب منشی ہائی سکول شملہ کے فارسی اول مدرس کئی سال تک میرے ماتحت

تقاریظ حال مع قطعات تاریخ

رہے انہوں نے ۱۸۷۳ء سے ۱۸۸۴ء تک نہایت ہوشیاری اور محنت سے اپنا کام سرانجام دیا۔ یہ فارسی اور عربی میں بہت ہوشیار آدمی ہیں۔ انہوں نے اُردو کی ایک ڈکشنری بھی تالیف کی ہے جس سے حقیقت میں علوم مشرقی کے طلبا کو بہت بڑی مدد ملی ہے میری رائے میں یہ اوّل درجہ کے ہوشیار اور محنت سے کام کرنے والے منشی آدمی ہیں جنسے مجھے کو اُس وقت تک بہت بڑی مدد ملتی رہی نیز ایک معزز خاندانی ہیں۔ یہ ۱۸۹۰ء میں پنشن پر گئے اور جب تک رہے اپنا کام بڑی محنت اور جانفشانی سے کرتے رہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ ان کی ڈکشنری ضرور قابل قدر ہوگی فقط جے ڈبلیو وڈرز ہیڈماسٹر گجرات ہائی سکول۔ ۲۲-۱ اگست ۱۹۰۱ء

مزید تقریظ مع قطعات تاریخ طبع

نگاشتہ قلم جادو رقم۔ سلطان الشعرا شاعر جوان شہزادۂ دہلی جناب مرزا محمد عبدالغنی صاحب گورگانی متخلص بہ ارشد نبیرۂ حضرت مجاہدالدین محمد احمد شاہ بادشاہ دہلی نوراللہ مرقدہ نبیسہ حضرت ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق انار اللہ برہانہٗ شاگرد رشید بلکہ ارشد جناب شہزادہ مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ⁂

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

برٹش گورنمنٹ کے عہد معدلت مہد میں جو جو فوائد اہل ہند کو حاصل ہوئے اُن میں سے ایک فائدہ ترقی تعلیم بھی ہے جو لوگ ملکی بہی خواہ کا اعلیٰ خطاب پا چکے ہیں اُنہوں نے صاف بتا دیا ہے کہ جب تک رعایا کے سامنے تعلیم کا دضفہ[1] روشن نہ کیا جائے ناممکن ہے کہ خیالات فاسدہ کی تاریکی کا دضفہ ملک سے دُور ہو سکے اور جب تک رعایا کے خیالات اپنی گورنمنٹ کی نسبت صاف نہ ہوں نہ وہ حکومت کی برکات کو غور سے دیکھ سکتی ہے۔ نہ اپنے حالات و خیالات کو پرکھ سکتی ہے۔ بے علم رعایا کو اندھے سے تشبیہ دینی بھی کامل تشبیہ نہیں بلکہ ناقص ہے جس انسان کو اپنی اور دُوسرے کی حالت سے بیخبری ہے وہ اندھے سے بھی بدتر ہے اندھا صرف بصارت کی معذوریت کے سبب وُہ چیزیں نہیں دیکھ سکتا۔ جو آنکھوں والا دیکھتا ہے لیکن اپنی کیفیت وجدانی کا ادراک اُسے ویسا ہی ہے جیسا آنکھوں والے کو۔ بے علم اندھی رعایا نہ ظاہری بصارت سے کام لے سکتی ہے نہ باطنی بینائی سے نہ اُسے یہ خبر کہ گورنمنٹ کے فرائض رعایا پر کیا ہیں۔ نہ یہ معلوم کہ رعایا کے حقوق گورنمنٹ پر کیا کیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ تعلیم ہی وہ آلہ ہے جسکی روشنی دماغوں میں سے میل کچیل کھو دیتی ہے تعلیم ہی وُہ دریا ہے جس کی ہر ایک نیرنگ سے گرد و غبار کو وہم خیال سے دھو دیتی ہے اہل معرفت کا یہ خیال واجب الامتثال ہے کہ جس طرح انسان کو سب سے

[1] دضفہ۔ روشنی کا ایک ظرف ہے جیسے قندیل۔ کنول۔ فانوس۔ مرتنگ وغیرہ ۱۲

تقاریظ آمدۂ حال

پہلے اپنا عرفان ضروری ہے اُسکے بعد اپنے رب کا۔ اِسی طرح رعایا کو پہلے اپنی حقیقت شناسی لازم ہے پھر گورنمنٹ کی **خیر خواہی**۔ یہ عرفان علم کے بغیر نہیں ہوسکتا شاید کوئی جھگڑالو یہ اعتراض کرے کہ بعض جاہل لوگ عالموں کے کان کترتے ہیں اور کم سے کم اتنا تو ضرور ہے کہ وہ اپنے مصالح کو مُہیا کرتے ہیں۔ بڑائی کے اسباب جمع کرنے سے ڈرتے ہیں جب یہ مادّہ طبیعتِ انسانی میں موجود ہے تو نفسِ تعلیم یا ابجد خوانی کی شرط غیر ضروری اور فضول رہی ہم اسکا مختصر یہ جواب دیتے ہیں کہ راحت و مصیبت عامّہ کا سمجھنا بھی بغیر علم محال ہے چہ جائے کہ **مضار و منافع خاصّہ** سمجھنے میں عالم اور جاہل برابر ہوسکیں اس کی دلیل یہ ہے کہ جانوروں کو قدرت نے یا نیچر نے جو کچھ کام بتا دیا ہے وہ تو ان کا طبیعی فعل ہے اس سے زیادہ وُہ نہیں کرسکتے۔ **کمہاری** اپنی قسم کا خاص گھر بناتی ہے جو معمارِ قدرت نے اُسے سکھا دیا ہے **بندر** اکثر نقلیں کرسکتا ہے خاص بولی کی نقل نہیں اُتار سکتا حالانکہ مُنہ بھی ہے اور زبان بھی۔ یہی حال **جاہل** کا ہے کہ اسکے پاس تمام آلات موجود ہیں مگر صرف علم نہونے کے سبب اس کا رُتبہ عالم سے کم ہے اور فی الحقیقت وہ عالم جیسے اچھوتے کام کو بھی نہیں سکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تعلیمی قُوت دل۔ **دماغ۔ عقل و وہم و خیال** میں اپنا اثر کرتی ہے اور ان سب کے افعالِ منفردہ سے جو مرکب اثر حاصل ہوتا ہے وُہی **جاہل** اور عالم میں مابہ الامتیاز ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تحصیلِ علم کا بڑا عمدہ اور چلتا ہوا آلہ کیا ہے۔ **زبان** ہے زبان کے ہی ذریعے انسان اپنے خیالات ایک دُوسرے سے بدلتا ہے۔ اظہارِ خیالات کے لئے **لُغات۔ اصطلاحات۔ مُحاورات۔ تمثیلات۔ اشارات۔ کنایات۔** وغیرہ کا ہونا لازم ہے +

عرفِ عام میں جسے **بولی** کہتے ہیں اور خاص آدمی کی زبان۔ وہ انہیں مذکورہ اجزا سے ملکر بنتی ہے۔ بولی کی حالت ایسی نازک ہے کہ ایک **محلّہ** کی بولی کا مقابلہ دُوسرے محلّہ کی بولی سے اگر غور کے ساتھ کیا جائے تو ضرور کچھ نہ کچھ فرق نکلے گا اور ایک **شہر** سے دُوسرے شہر تک دو کوسوں کا فاصلہ ہوتا ہے جس قدر مسافت راہ میں تفاوت ہے اِسی قدر بولی میں مغائرت +

اُردُو زبان جو آجکل قریباً تمام ہند کی بولی سمجھی جاتی ہے اپنی قدیمی بناوٹ کے لحاظ سے **شاہجہانی** نہیں رہی تاہم نئی اشاعت اور سجاوٹ کے سبب جہانگیری مزاج اور عالمگیری تورہ رکھتی ہے۔ لیکن وُہی تفاوت ساتھ لئے ہُوئے ہے جسکا ذکر ہو چکا ہے۔ جہاں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اُردُو ترقی کرکے ہزاروں کو کیا لاکھوں کو آگئی ہے وہاں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ لاکھوں کو کیا ہزاروں کو بھی نہیں آتی **سہ**

آنچہ پرسیدیم بردیم گر رسیدیست و نیست — نیست جُز اُردُو دریں عالم کہ بسیار ہست و نیست

مع قطعاتِ تاریخ طبع

یہی سبب ہے کہ اُردُو کے اقسام۔ اُردُو کا رنگ ایسا بدل گیا ہے کہ اب شاہجہانی **ریختہ** بُنیاد از بار ریختہ ہوگیا +

زبانِ حال کی اُردُو کے اقسام کا جمع کرنا محال ہے صرف ہم اپنی رائے میں بطور فرضِ محال **بارہ قسمیں** مقرر کرتے ہیں جنہیں لطیفہ یہ ہے کہ جس طرح برس کے دن بارہ مہینوں پر تقسیم ہیں اسی طرح اُردُو کی ترقی و تنزل کا میلان ہر روز اور ہر ماہ بارہ طرح سے ہوسکتا ہے چونکہ اُردُو کا مخزن و مخرج **شاہ جہان آباد** ہے اسلئے دہلی ہی ان تقسیموں کی بُنیاد ہے +

اقسامِ زبان اُردُو

(۱) وہ اُردُو جو دہلی کے شرفا کی زبان ہے اہلِ زبان نے اِسے و فُورِ فصاحت اور نُورِ سلاست سے مجلےٰ کیا ہے اِس لئے اِس کا نام **اُردُوئے معلّےٰ** ہے +

(۲) وہ اُردُو جو لکھنؤ کے عمائد و سخنور بولتے ہیں چونکہ زیادتی تکلف نے اس میں گہرا رنگ دیا ہے اور سلاست سے معرّا کیا ہے اِس لیئے اِس کا نام **اُردُوئے مُطلّا** ہے اِن دونوں قسموں میں وہ نسبت ہے جو آفتابِ درخشاں اور ماہتابِ تاباں میں۔ یا باب اصلی ہیں +

(۳) وہ اُردُو جو عالم و فاضل لائق و کامل بولتے ہیں اس میں لُغت کی بوچھاڑ بڑے بڑے الفاظ کے پہاڑ ہیں اور اِس کے واسطے لُغت و فرہنگ کی سخت ضرورت ہے اِس لئے اِس کا نام **فرہنگی اُردُو** ہے +

(۴) وہ اُردُو ہے جس پر اخبارات کی حکمرانی ہے اِس اُردُو میں اڈیٹوریل نوٹس کا رنگ جُدا ہے اور کارسپانڈنٹوں کا ڈھنگ جُدا۔ اِسلئے اِس کا نام **خود رنگی اُردُو** ہے +

(۵) وہ اُردُو ہے جو پنچ اخباروں کا روزمرّہ ہے اِس کی طرز غالب شوخی و ظرافت بیہودگی و بیباکی ہزل کثرتِ خرافت کے سبب بُری زبان آوری سے آلُودہ ہے اِسکا نام **بیہُودگی اُردُو** ہے

(۶) وہ اُردُو جو صاحبانِ انگریز بولتے ہیں اور انکی دیکھا دیکھی ہندی عیسائیوں نے چھاونیوں کے سوداگروں نے۔ انگریزوں کے کم رُتبہ نوکروں نے۔ اِس کی مشق بہم پہنچائی ہے اِس کا نام **فرنگی اُردُو** ہے +

(۷) وہ اُردُو جو لکھنؤ اور دہلی کے **آکا بھائی** رنڈی کے شائق۔ سانڈے بازی میں فائق۔ علم سے دُور خوش طبعی سے معمُور بولتے ہیں اس میں **ضلع جگت پھبتی۔ دشنام** وغیرہ شامل ہیں اِسکا نام **لفنگی اُردُو** ہے +

(۸) وہ اُردُو جو ریل کے بابو انگریزی داں بولتے ہیں اِس میں **زیادتی** تو انگریزی لفظوں کی ہے اور **ٹِپ** اُردُو کی ہے اِسکا نام **بے ڈھنگی اُردُو** ہے +

(۹) وہ اُردُو جو ناول نویس ڈراما لکھنے والوں نے اختیار کی ہے اِسکا نام **خود آرائی اُردُو** ہے

(۱۰) وہ اُردُو جو ان پڑھ فقیر بھنگیں بیکر چرس کا دم لگا کر کبھی **عالمِ لاہوت** پر جھونپڑی لگاتے ہیں اور کبھی **عالمِ ناسُوت** پر بدھیا گرواتے ہیں اور اپنے زعمِ فاسد

ٖ۱ وہ عورت جو آزادی سے ہرجا پھرتی ہے ٖ۲ جیسی کچا پن ہو ٖ۳ مصرسازی کی اصطلاح ہے ٖ۴ مصرسازی کی اصطلاح ہے ٖ۵ اپنے خیال کے مطابق ۱۲

تقاریظِ آسمۂ حال

میں معرفتِ الٰہی کا دم بھرتے ہیں نشے کی غایت اور کمالِ ذوق و شوق کی حالت میں کچھ اَن گھڑ فقرے کچھ بیڈول اشعار بناتے اور سناتے ہیں اِس کا نام سَر بھنگی[۵۱] اُردو ہے۔

(۱۱) وہ اُردو جو مناظرہ کرنے والے کسی کی ہجو لکھنے والے کام میں لاتے ہیں یعنی ایسے دو پہلو الفاظ بولتے ہیں جنکی اپیلیں وہ لائبل کیس سے بری ہو جائیں اور فی الحقیقت مخاطب کی آبرو جاتی رہے اِس کا نام پیچ کی اُردو ہے +

(۱۲) یہ اُردو بڑی قیامت خیز فتنہ انگیز اُردو ہے ع بارہ خواہد شد ازیں دست گریبانے چند۔ اِس اُردو کی ایسی مثال ہے جیسے یورپ میں اِدھر بھادوں کا مہینا آیا اُدھر شوقینوں کو کنہیا جی کے جنم کی خوشی نے گرمایا ولادت سے پہلے کرتہ۔ ٹوپی پنسل۔ سرے۔ تیار ہوگئے۔ اگرچہ یہ اُردو ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر اسکا خیمہ ڈیرا یورپ میں آگیا ہے۔ لکھنے کے حروف بڑی شد و مد سے تراشے جارہے ہیں وہ زمانہ قریب ہے کہ خود بدولت براہیں چونکہ بھاشا اور سنسکرت کے الفاظ گھسیٹ گھسیٹ کر اسمیں ڈالے جائیں گے۔ اور دیگر زبانوں کے لغت کھینچ کھینچ کر باہر نکالے جائیں گے قدیمی اُردو داں اِس زمانہ اُردو کو پورا نہ لکھ سکیں گے نہ بول سکیں گے ناچار سرزنش اٹھانی پڑے گی اسواسطے قبل از ظہور بطور تفاؤل اِس کا نام سَر جنگی اُردو ہے +

خلاصہ یہ ہے کہ اُردو کے اقسام جہانتک بنائے جائیں قیامت تک بنے جائینگے اور آخرکار کسر منتہی الیہ کی طرح کسر ہی رہے گی۔ اب ضرور ہوا کہ ایک ایسی کتاب تیار کی جاتی جس میں آجتک کے ہر طرح کے لغات آجائیں اور اُن کے استعمال معلوم ہو جائیں پس ہمارے دوست منشی سید احمد صاحب دہلوی نے **لغات آصفیہ** بناکر ہمارے نزدیک اِن ضرورتوں کے پورا کرنے میں بڑی کوشش کی ہم یہ نہیں کہتے کہ اُردو لغات کے دُور تک پھیلے ہوئے میدان کے گرد اگرد کوئی پختہ چار دیواری یا شہر پناہ قایم کردیا گیا تاہم ریختہ کی بنیاد قایم و پایدار رہی بڑی خوبی یہ رکھی کہ اُردوئے معلے کی **فضیلت** اور اُردوئے معلےٰ کی **زینت** سب میں نمودار ہی سید کی محنت کا اندازہ سب سے اچھا اور سب سے زیادہ ہے +

ہمارے ساتھ مصنف کی قدیمی یعنی لڑکپن سے دوستی ہے ہم نہایت ایمانداری سے شہادت دیتے ہیں کہ سید احمد نے اپنی عمر گرامی کو اِس ایک کتاب کے پیچھے کھو دیا۔ عنفوانِ شباب سے اِس شخص کو لغت سازی کی لت لگی اور اب بھی جبکہ پیرانہ سالی ہے یہ شوق بدستور موجود ہے ملکوں ملکوں کے سفر کئے طرح طرح کے لوگوں سے ملا محاورات کتاب میں درج کرنے کیلئے چماروں سے لُہاروں سے سُنیاروں سے نقالوں سے ہر مذہب و ملت کی عورتوں سے۔ رنگ رنگ کے فرقوں سے رسم آشنائی پیدا کی تاکہ جو کچھ اصطلاحی و الفاظی سرمایہ حاصل ہو کتاب کی نذر کیا جائے سیکڑوں

[۵۱] لازم . واحد اولتنہ بہ بنیر کلہ جٹنا چیت۔ معمولی سے جیا +

مع قطعاتِ تاریخِ اُردو

دیوان صدہا بیاضیں بیسیوں کجکول دیکھ ڈالے ہزاروں اشعار منتخب کئے نظم و نثر کی کتابیں چھان ماریں تاکہ کوئی محاورہ کوئی مثال کوئی خیال۔ کوئی فقرہ مطلب کے مطابق نکل آئے آخرکار قطرہ قطرہ سیلے اور اندک اندک خیلے کا مضمون پورا ہوگیا اگرچہ مدت مدید گزری مگر کتاب بناکر چھوڑی آفاتِ ارضی و سماوی سے ذرا نہیں جھجکے کسی روک سے رُکا نہیں۔ اِن حضرت کی عمر عزیز کا سرمایہ آٹھ بچوں میں سے صرف دو لڑکیاں تھیں۔ جنکے ساتھ اِن کو کمال اُنسیت تھی اور فی الحقیقت مجھے یاد ہے کہ ایک دن اِن کی چھے یا سات برس کی چھوٹی[۵۲] لڑکی جو طوطا مینا کی سی باتیں کرتی تھی سخت علیل ہوگئی یہ لغات کا کوئی نمبر لکھ رہے تھے کیونکہ اُن دنوں میں ماہواری رسالہ نکالتے تھے یہ شاید ۱۸۸۳ء کا ذکر ہے میں بھی اِن کے پاس موجود تھا گھر سے کئی بار ماما نے آکر کہا کہ میاں چلو لڑکی کی حالت خراب ہے ڈاکٹر کو بلاؤ یا حکیم کو لاؤ میاں وہاں سے اُٹھکر گھر تک نہ گئے کہ مضمون کا ہرج ہوگا اور آخر دق ہوکر ماما سے کہا تو یہ کہا کہ تم خود یا کوئی اور اسے حکیم پاس لیجاؤ یا بلا لاؤ اسوقت مجھے یہ حالت دیکھکر یقین ہوگیا تھا کہ اِس شخص کی محنت کا صلہ کم سے کم ناموری ضرور ہوگا جب وہ چاہیتی لڑکی اُسی روز سپردِ اجل ہوگئی تو لوگوں نے جانا کہ سید اب کتاب ناتمام چھوڑے گا بلکہ کیا عجب ہے کہ خود بھی معنی کی طرح گوسے لغت میں غائب ہوجائے مگر واہ رے ہمت و استقلال اسقدر صدمہ اُٹھاکر بھی نہ گھبرایا اور جس کام کا بیڑا اُٹھایا تھا اُس سے غافل نہوا ہاں اُس رسالہ کی پشت پر چند سطریں ایسی ضرور لکھدیں کہ وہ پتھر کے دل کو بھی موم کرکے بہا دیتی ہیں اِسکے بعد دوسری اکلوتی بال بچوں والی ماں باپ کی عاشق بیٹی تھی مرضِ دِق سے دِق ہوکر ۱۸۹۵ء میں چل بسی ہر چند اِس صدمہ نے بٹھانا چاہا مگر یہی شخص پاؤں توڑکر نہ بیٹھا یعنی جب ہمارے سید کی بڑی لڑکی نے قضا کی اور اُسکے بال بچے بے مادر ہوگئے تو سید صاحب کے بغلی دشمنوں نے سمجھا کہ یہ صدمہ ایسا کمزور نہیں جس سے سید صبر نہ ہوجائیں مگر یہ صورت فنا ہونے والی یہ مورت مٹنے والی نہ تھی اِس قدر غم و اندوہ سہکر بھی سید دُنیا کے امتحان پر ایسے آسن جماکے بیٹھے کہ ٹس سے مس نہ ہوئے سچ ہے ع سہ

رنش جنبد نہ جنبد گل محمد یہاں انہوں نے بیٹیوں کی جگہ اپنے فرزندانِ معنوی یعنی طبعزاد مضامین کو آغوشِ محبت میں پرورش کیا اور مرحومہ بخت جگر کے کئی بچوں میں سے ایک بچے ہوئے بچے سید حمید کی خدا تعالےٰ سے حلم دہر نصیب کرے علیحدہ لگا مانت کرے کی

[۵۲] یہ میرے دوست کی سب سے چھوٹی بیٹی لڑکی بیگم کی طرف اشارہ ہے جو ۱۸۷۸ء میں پانچ برس کی عمر میں بعارضہ اکتوبر ۱۸۸۳ء کو دفعۃً فوت ہوئی اِس وقت یہ تیرہواں نمبر لکھ رہا تھا غمانہ راحت یہی جانہار کی یادگار میں لکتا تھا +

[۵۳] یہ میری بڑی لڑکی شہید بیگم کی طرف خطاب ہے جو ۲۲ سال کی عمر میں ۲۰ دسمبر ۱۸۹۵ء کو علم بقا کو سدھاری تق

تقاریظ احمد و حال

اِس کثیری دُنیا میں اگر ایسے دُھن کے پکّے اراوے کے مضبُوط مزاج کے مُستقل کتنی آدمی آجائیں تو بہت جلد یہ عالمِ سفلی عالمِ علوی سے بلند ہو سکتا ہے مگر ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ یہ حال دیکھکر اُن یاروں کے چھکّے چھوٹ گئے جو دانتوں لگائے بیٹھے تھے کہ کب سید بغلی قبر کے ہم بغل ہو اور کب ہم کتاب کو بغل میں دباکر رفُوچکر بنیں ✦

جب سیّد صاحب کی اِس دُوسری اکلوتی بیٹی یہاں تک کہ اُس کی بھی نہایت پیاری جانماً بیٹی نے انتقال کیا اور سیّد صاحب صرف ایک نواسے کے نانا - اور ایک نیم جاں بیوی کے خاوند رہ گئے تو پھر یاروں کی اُمید بندھی کہ اب ضرور مُصنّفِ آصف اللُّغات عالمِ فانی سے مُنہ موڑینگے قدیمی انہیں کا ساتھ نہ چھوڑینگے مگر اِن کی ضد سے یعنی اور بیٹے سیّد پھر بھی زندہ ہی رہے اور جان سے زیادہ پیاری کتاب کو سیّد کا تھان نہ بننے دیا ✦

یہ تو محنت کا حال ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ دولت کتاب پر کتنی خرچ کی میں نے خود دیکھا ہے کہ مسٹر فالن بہادر کے ہاں اِنہیں علاوہ بھتّے کے ساٹھ روپیہ ماہوار ملتے تھے اور خواجہ تاش تو نوکریاں کر کے امیر بنگئے مگر یہ فقیر ہی ہوتے گئے وجہ یہ کہ وہ مُنشی ایک سنسکرت داں ہمیشہ سید کی جان کو سایہ کی طرح لپٹا ہی رہا منشیوں کی تنخواہ سے کتابوں کی خریداری سے جو کچھ بچا وہ نذرِ خانہ داری کیا - یہ بات ظاہر میں معمُولی ہے مگر غور سے دیکھئے کہ انسان نوکری اِس لئے کرتا ہے کہ راحت ملے فراغبالی حاصل ہو روپیہ جمع کر کے زردار بنے مگر سیّد نے نہ راحت پائی نہ تونگری خریدی - رسُولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے الفقر فخری پر اہلِ بیت ہو کر اُس سے کیونکر حصّہ نہ لیتے حضرت علی مرتضٰے کا قول ہے

رضینا قسمۃ الجبّار فینا　　　لنا علمٌ و للجھّال مالٌ

جس چیز پر انسان فقط محنت خرچ کرے وُہ تو اُسے عزیز ہوتی ہی ہے مگر جسپر دولت خرچ کی جائے وہ یقینی عزیز تر ہے جب یہ کتاب سیّد کی تمام عُمر کی دولت کھا گئی کِسکی طاقت تھی کہ اسکے خیالات کی ریل گاڑی کو روک سکتا اسکے ارادوں میں روڑا اٹکاتا ✦

بعض بعض جلا تن - حاسد سیّد پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اِن کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال خیال ہی ہے اور خیال بھی محال ✦ مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہُوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سیّد کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے - نہ کہ سیّد کی لُغات کو فالن صاحب کی ڈکشنری کا - اب اِس عام خیال کو ایک ڈوم کا خیال سمجھنا چاہیئے کہ کبھی کانوں میں بھرا دل کو خوش کیا اور رہا ہو گیا

مع قطعات تاریخ طبع

سیّد کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمُون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگِ آصفیہ فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے - اِس دعوے کی دلیل اِس سے بڑھکر اور کیا ہو سکتی ہے کہ سیّد احمد ابھی طالبعلم ہی تھے جب سے اِنہوں نے اِس کتاب کی بِنا ڈالی تھی - عرب سرائے میں جو دہلی سے تین میل حضرت نظام الدین اولیا کی درگاہ کے مشرق کی طرف واقع ہے اِن کے مکان میں مشاعرہ ہوتا تھا اور چونکہ غدر ۱۸۵۷ء کے بعد اکثر تیموری شاہزادے یا شاہ زادے نظام الدین اور عرب سرائے میں رہتے تھے اسلیئے مجھے بھی اپنے رشتہ داروں میں جانے کا موقع ملتا تھا اور سیّد کے مشاعروں میں شرکت کا بھی اتّفاق ہوتا تھا سیّد صاحب اُن غزلوں میں سے محاورات چھانٹتے تھے اور چونکہ اُسوقت تک یہ بات سب نے تسلیم کر رکھی تھی کہ اصلی اُردُو شاہزادگانِ تیموریہ کی ہی زبان ہے اور لال قلعہ ہی اِس زبان کی ٹکسال ہے اِس لئے سیّد خاص ہمیں اور ہمارے چند اور عزیز شاہزادوں کو بلاتے تھے عام سے غرض نہ تھی - میرے خیال میں فالن ڈکشنری کی بُنیاد اِس واقعہ سے دس پندرہ برس بعد ڈالی گئی ہوگی اِس سے ثابت ہوا کہ سیّد کا سرمایہ فالن ڈکشنری کی بھینٹ چڑھا - نہ کہ فالن کا ✦

ابتدا میں جب اِس کتاب کو سیّد نے رسالہ کی صُورت میں شایع کرنا شروع کیا تو چند لوگوں نے اُن لُغات کو بدل بدلاکر کئی ڈکشنریاں تیار کرلیں - انکے لغات ڈھمک لُغات غرض بہت سی لغات ہی لُغات بننی شروع ہوگئیں - کسی نے لُغت اُردُو میں معنی لُغت فارسی میں رکھے - کسی نے اُردُو سے اُردُو میں - کسی نے کوئی اور طرح بدلی ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ پوشی　　　من اندازِ قدّت را مے شناسم

یہ لوگ بجائے خُود صاحبِ لُغت ہوگئے مگر سیّد کے مقابلہ میں آنکھیں نیچی ہی کرنی پڑیں نہ جب کسی کو فروغ نصیب ہوا نہ اب - ایسے بے بھاگو مُصنّفوں اور سیّد کے حال پر ایک حکایت یاد آئی ہے **حکایت** کسی گیدڑ کو راستہ میں ایک کاغذ پڑا پایا اُسے اُٹھالیا اور اپنی قوم میں ڈینگیں ہانکنے لگا کہ اب مجھے ایسا پروانہ مل گیا ہے کہ جو دیکھیگا وہ ضرور میرا تابع ہو جائے گا چند روز تک تو گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ آخرکار رفتہ رفتہ بہت سے گیدڑ اُسکے مطیع ہوگئے اور سمجھے کہ ضرور پروانہ ایسا ہی ہے ایکدن یہ گیدڑ اپنی ٹولی کے ساتھ ایک گنّے کے کھیت میں گھسا ہوا اتر اتر گنّے توڑ رہا تھا اتّفاقاً ایک **شیر** اُدھر آنکلا شیر کو دیکھتے ہی گیدڑ سردار کی جان نکل گئی سِٹّی گُم ہوگئی کہ اب کیا کرُوں آخر نوک دُم بھاگا اِسکے تابعین نے کہا کہ حضرت وُہ پروانہ جو حضور پاس ہے کیوں نہیں دکھاتے گیدڑ نے جوابدیا کہ شیر جاہل جانور ہے پروانہ دکھانے سے بہتر یہ ہے کہ اِس سے جان بچا کر کہیں کھسک چلو ✦

تقاریظ آمدہ حال

ایک اُردو لغات گر سے میں نے ایک دن پُوچھا کہ آپ کی کتاب میں فلاں لُغت کی تشریح غلط ہے وہ پہلے تو مجھ پر اس طرح زور و شور سے جھپکا جسے ناظرین سمجھ لیں پھر مجبور ہو کر کہنے لگا سیّد احمد نے اپنی لُغت میں یہی معنی لکھتے ہیں اُنپر اعتراض نہیں کرتے مجھ بیچارے کے سر ہو گئے† مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے ڈپر لسے برتے پر تِنکا پالا ہے ایسی تالیفات کا نام مفعُول مالم یسم فاعلہٗ ہو سکتا ہے اور بس +

اس بیان سے میری غرض یہ ہے کہ بہت سے **مخزن المحاورات** کا مخزن یہی کتاب ہے سیّد کے فیضِ ہمّت و اثرِ محنت نے اہلِ تصنیف کو بہت کچھ فائدہ پہنچایا بلکہ کلیتنویخ کو خواہ مخواہ مُصنّف بنا دیا +

اگرچہ مسٹر سیّد احمد کو اپنی محنت کے اس طرح ضایع ہونے اور چلتے ہُوئے بزرُوں کے روپیہ مار لینے کا رنج کیوں نہ ہوتا مگر میں اُنکی تسلّی کے لئے فارسی کے یہ چند اشعار و فقرات لکھے دیتا ہُوں + **فرد**

بوریا باف گرچہ بافند است　　　نبرندش بکارگاہِ حریر

قطعہ

بو مُسیلمہ گر دعوئے نبُوّت کرد　　　مُعجزاں چہ سُود کہ خوانند خلق کذابش

گر فتم آنکہ بشب کرمکے ہمی تابد　　　چہ حدِّ آنکہ برابر کنی بہ مہتابش

خمسہ

استادہ سرو۔ کاں قدِ دلجُو شود۔ نشد　　　سُنبل دمید و خواست کہ گیسُو شود نشد

بود آرزوئے غُنچہ کہ آں گوش شد نشد　　　شد مہ تمام تا بجوئے رُخِ اُو شود۔ نشد

کاہید بانہ تا خمِ ابرُو شود۔ نشد

فقرات

ہر پشّہ را صولتِ پیل نیست　　وہر قطرہ را دولتِ نیل نے۔ ہر کہ سُرخ است لعلِ رمّانی نہ بود۔ وہر سفیدے دُرِّ عمّانی نشود۔ نہ ہر متکلّمے فصیح است نہ ہر مُشعلے مسیح۔ سحبان را با باقل[1] چہ نسبت۔ و غافل را با عاقل چہ مناسبت۔ ہر شبانے را کلیم نخوانند۔ وہر معمارے را ابراہیم نخوانند۔ نہ ہر بیزے بوئے عُود دارد۔ نہ ہر نغمے لحنِ داوُد +۔ مصنّفِ فرہنگ آصفیہ ان اشعار کو دیکھیں اور خُوش ہوں کہ انہوں نے کسی کا مال ہتیر نہیں کیا ڈاکوؤں نے اُچکوں نے اُٹھائی گیروں نے آپ کا ہی ہڑپ لیا جلنگ عالی ظرف و بلند حوصلہ میں اُنہوں نے چوروں کی رہبری کر کے اپنا گھر بنا دیا اور خُود ان کے شریک ہو کر اپنا مال چُروا دیا۔ پھر غُل مچا دیا کہ چور چور آخر چور کو بھاگتے دیکھو (بوستاں باب چہارم حکایت زاہد تبریز) دُوجکا پہلا شعر یہ ہے ؎

عزیزے در اقصائے تبریز بُود　　　کہ ہموارہ بیدار شبخیز بُود

مع قطعاتِ تاریخ طبع

کیا ڈر ہے اگر کسی نے آپ سے کتاب چھاپنے کا وعدہ کیا اور پُورا نہ کیا بلکہ نقصان پہنچایا۔ اور کیا خوف ہے اگر کسی نے آخر میں کہدیا کہ حقِ تصنیف میرا ہے۔ یہ بھی بڑی مہربانی ہے کہ خُود مصنف ہونے کا دعوےٰ نہ دائر کر دیا۔ روپیہ جانے کیواسطے ہے اور آدمی کمانے کے لئے۔ یہ کس کے پاس رہا ہے اور رہ جائیگا مگر آپ کے نام نے تا قیامِ زبان زوال پایا ہے نہ پائے گا۔

غرض اسی قسم کی مصیبتیں سہ سہ کر۔ انہیں جھمیلوں میں رہ رہ کر آخر کار سیّد کو یہ دن نصیب ہوا کہ حضُورِ فیض گنجُور خسرو مُلکِ دکن صانہ اللہ عن الشّر والفتن نے اپنا فیضِ سخاوت دکھایا اور سیّد مظلوم پر رحمت کا مینہ برسایا۔ بارے اب کتاب چھپکر تیار ہو گئی اور پہلے اڈیشن کے لحاظ سے اچھی ہو گئی۔ اب میں اس طُولِ بیانی کو چند قطعاتِ تاریخ لکھکر مختصر کرتا ہُوں اور ڈرتا ہُوں کہ یار فروشی کا الزام یار لوگ مجھپر نہ لگا دیں اور خوشامدی کا خطاب زبردستی نہ چپکا دیں۔ الٰہی مصنف کی ہمت میں برکت دے۔ کتاب سے عام و خاص کو منفعت دے۔ شاہ و وزیرِ قدر دان کی دولت و صولت مدید ہو۔ اقبال و جلال بر مزید ہو۔ آمین + مرزا ارشد تیموری دہلوی

(۲۴ اگست)　　**قطعۂ تاریخ**　　سنہ ۱۹۰۰ء

جب سیّد احمد دہلوی میرے قدیمی مہرباں　　　اس ارمغاں کو لکھ چکے اور صرف کی محنت بہت

ہنگامِ شب۔ وقتِ سحر۔ دن۔ رات ہو دم عمر بھر　　　مسکین نے سب کچھ دیدیا کہتا تھا جو کچھ مقدرت

کاغذ کے کتنے پہلواں اُٹھے کریکے کُشتیاں　　　کچھ پیر ان میں کچھ جواں ہر ایک کو کُشتی کی لت

تھے بے کمال و بے ہُنر پیچ آتے تھے دنگل پر　　　سب بے کمالوں سے مگر سیّد کی کر دی خوب گت

کوئی تو دھوبی پاٹ پر کرنے لگا ان کو ادھر　　　دُھڑ پر چڑھا کر اس طرح دُھڑ سے گرایا جیسے چت

کوئی پکڑ لایا اُسے جیتے کسی نے جڑ لئے +　　　لبّے[1] پہ وُہ لبّے دیئے چھوٹا نہ اس مسکین پہ ست

سب ان کے نندہ ارمغاں مرد کی بجھے پڑیاں　　　کہتا تھا کوئی لا آنہ اور کوئی سامی نام ست

ان کے ادھگے دیکھکر سیّد کی ہستی گم ہوئی　　　باپُوسیاں پڑھنے لگیں جا بارہا بالکل شکست

ہر غیب سے آئی ندا اے دردو غم کے مبتلا　　　تجھکو نہیں معلوم کیا العاقبۃ بالعافیۃ

اے اٹھکر کو باندھ کر اسطرف قصدِ سفر　　　ہوگی جہاں سے سر بسر تجھکو نہایت منفعت

ہمت کو دے افزائشیں اور عقل کو آرائشیں　　　مل جائینگی آسائشیں جاتی رہے گی مُنغصت

سُوئے **دکن** جلدی سے جا۔ جا کر ہُنر اپنا دکھا　　　کہ لپنے دِل کا مدعا سچ سچ نہ ہو کچھ من گھڑت

یہ تیرا حال پُر تعب **شاہِ دکن** سُن لیگا جب　　　فرمائے گا تجھکو طلب۔ تجھپر کرے گا مکرمت

سُنکر یہ مژدہ جانفزا سیّد دکن کو چل پڑا　　　واللہ اچھے وقت پر کچھ آ گئی اس کو مُرت

[1] مثل جنگ زرگری پہلوانوں کی اصطلاح ہے [2] کُشتی میں رینچے بیٹھے ہُوئے کے برابر بیٹھکر ہاتھ سے مُنہ پر گھسّے دینے کو لبّا کہتے ہیں +

[1] ایک مشہور سبک کا نام [2] ایک مشہور و معروف بیوقوف کا نام + † یہ شاید سرِشتہ تعلیم پنجاب کی اُردو لغات کیطرف اشارہ ہے +

تقاریظ آمدہ حال مع قطعات تاریخ طبع

یہ ماہرِ علمِ زباں بکمالِ مصنّف زہیم جاں　　شہرِ دکن سا قدرداں کیونکر نہ جاتی کیت
سررشتۂ تعلیم نے تصنیف پر ڈالی نظر　　پائیں بہت سی خوبیاں ہر قسم کی دیکھی صفت
جو افسرِ تسلیم تھا وہ بھی سفارش کو اُٹھا　　جو چاہیئے تھا مل گیا رکھلی مرے سیّد کی پت
لیکن یہ سارا مدعا کس کی بدولت حل ہوُا　　ہے جس کے رُوئے پاک پر زیبِ بند و تاجِ مملکت
وہ خسروِ والا ہمم وہ پادشاہِ ذی کرم　　سلطانِ باجاہ و حشم خاقانِ عالی مرتبت
وہ فیدا فزائے جسروہ نکتہ داں۔ وہ نکتہ ور　　صاحب نظر والا گہر فرخندہ فرذی اُنگشت
شاہِ دکن زیبِ زمن دشمن فگن شمشیر زن　　ماہِ منیرِ مملکت مہرِ مبینِ سلطنت
وہ شہریارِ باسخا وہ معدنِ جود و عطا　　وہ مالکِ تاج دلوا وہ افتخارِ موہبت
وہ آمرِ امرِ خدا۔ حامیِ دینِ مصطفےٰ　　محبُوبِ حضرت مرتضےٰ سلطانِ والا منزلت
جو ہو جہاں میں خلقِ رب عالی نسب والا حسب　　ارشد بھلا ہوتی ہے کب لیسے کی تجھ سے منزلت
جلدی سے کر حق سے دُعا لے خالقِ ہر دوسرا　　افزوں ہو ہر صبح و مسا شاہِ دکن کی سلطنت
اب چھوڑ دے یہ گفتگو تاریخ کی کر جستجُو　　جلدی سنا دے سب کو تُو سیدھی اگر ہے تیری مت
خوب ہر بیاں　اک مادہ خود غیب سے ہاتھ آگیا　　پھر دُوسرا ہم نے کہا۔ سرمایۂ نقدِ لُغت

ایضاً دیگر

ہُوئی جب یہ فرہنگ تیار چھپکر　　جو آخر کسی روز تھی چھپنے والی
زمانہ میں شہرہ ہوا اِس کا ہر سُو　　سوائے ہمارے خبر سب نے پالی
کسی نے ہمیں بھی یہ آکر سُنایا　　کہ لیجے خبر ایک سُنیئے نرالی
کوئی شخص ایسا دکن میں ہے آیا　　جسے فنِّ جادُو میں ہے باکمالی
ہے اُس پاس طرفہ کتاب ایک ایسی　　کہ اب تک کسی نے نہ دیکھی بھالی
اسے باغ کہتے ہیں گُل ایک بینش　　بہار اس گلستاں کی ہے جوش متعالی
گُل اِس باغ کے کیا ہیں مضمونِ رنگیں　　لدی اور پھندی چمن ہے ڈالی ڈالی
گُلوں میں بھری ہے معانی کی رنگت　　نہیں ہے یہ رنگت بھی شوخی سے خالی
مضامیں میں ہے اِس قدر سحر سازی　　کسی میں تو سبزی کسی میں ہے لالی
نسیم و شمیم اس کی شہرت ہے جس سے　　زمانے میں پھیلی ہے فرخندہ فالی
وہ آتی ہیں جو سُنبل کی لپٹیں کی لپٹیں　　معطر ہوا مغزِ نازک خیالی
کوئی اُن میں پڑھوا کوئی اُن میں پچھوا　　کوئی اُن میں دکنی کوئی ہے شمالی
بھرا اس میں بنگال و بابل کا جادُو　　سُنا ہے کہ دِلّی کا ہے اِس کا مالی
روش باغ کی کیا انوکھی رکھی ہے　　کہ کاٹی ہے چوگرد نقطوں کی جالی
سطور اس چمن میں یاد نہیں ہیں پلک　　نئی شاخ یہ باغباں نے نکالی
نقاط ہیں یہ گویا ہیں پھول کے گچھے　　ہر اک شاخ نے بھر کے پھنی سنبھالی

اُبھرتا ہوا وہ چنبیلی کا جوبن　　اِدھر موتیا نے جوانی نکالی
کہیں جائی جُوہی کسی جائے شبّو　　لپٹ بھینی بھینی ادا بھولی بھالی
ابھی کوئی جھونکا ہوا کا جو آیا　　تو جھٹ اپنی لالہ نے پگڑی سنبھالی
اِدھر سوسن وہ زباں کہہ رہی ہے　　کہ انشا نرگس[1] اسیری لاڈو کی پالی
یہ جگنو ہیں یا ہیں خیالاتِ روشن　　سیاہی کے ہیں حرف یا رات کالی
چہکتی ہیں ہر جا بلبلیں اِس کے اندر　　ہر اک نغمے ہے نغموں سے اک دھوم ڈالی
کہیں میرؔ و سوداؔ کی چوٹیں غضب کی　　جنھوں نے تو ڈھالیں انھوں نے سنبھالی
کہیں ذوقؔ و غالبؔ کی ہیں شیریں سخنی　　بھری یاں سے آئی گئی واں نہ خالی
وہ صابرؔ وہ مومنؔ کی گوہر فشانی　　یہ سلکِ جواہر وہ عقدِ لآلی
ظفرؔ کی کہیں پادشاہی وہ اُردو　　کہیں شعرِ داغؔ اور کہیں نظمِ حالیؔ
وہ سالکؔ وہ انورؔ کی روشن بیانی　　ظہیرؔ اور مجروحؔ کی زار نالی ++
کہیں لکھنوی طوطیوں کے ترانے　　کہ جن سے ٹپکتی ہُوئی باکمالی
اِدھر خواجہ آتشؔ کی شعلہ فشانی　　اُدھر شیخ ناسخؔ کی نازک خیالی
امیرؔ و جلالؔ ایسے خوش فکر گویا　　کہ یہ ہیں جمالی تو وہ ہیں جلالی
غرض باغ میں ہر طرف چہچے ہیں　　فقط میرزا ارشدؔ کی ہے جائے خالی
یہ سُنکر کہا میرے شوقینِ دل نے　　چلو ڈھونڈ ہی سے رہے دیکھا بھالی
کہا میں تو میں نے حقیقت میں دیکھا　　نہیں یہ خبر کچھ حقیقت سے خالی
وہ ساحر تو ہیں سیّد احمد ہمارے　　جنھوں نے کتاب اک انوکھی بنالی
یہ جادُو نہیں اور پھر بھی ہے جادُو　　نئی طرز سے ہے بِنا اس کی ڈالی
عزیمت ہے یا قوتِ زیست ہے پختہ　　اگر سحر ہے تو ہے سحرِ حلالی
لغت اِس میں ہیں اُردو ہر اک قسم کے ہیں　　زبانِ ہند کی خوب سانچے میں ڈھالی
غرض میں نے لوگوں کو سمجھا بجھا کر　　حقیقت جو تھی واقعی کہہ سنا دی
سُنی میری تو ہزاروں نے جس دم　　ہوئے جمع گرد آکے عالی موالی
کہا سب نے اے ارشدؔ گورگانی　　ہیں اُردو کے حضرت سلامت ہی والی
یہ اُردو ہے شاہِ جہاں کی نشانی　　نہ ہے جو شاہی یہ سکہ نہ جالی
کتاب اِس میں لکھی گئی ہے جب ایسی　　کہ ہے جس نے کل ہند میں دھوم ڈالی
خدا کے لیے اِس کی تاریخ کہہ دو　　غرض سب نے ملکر مری جان کھالی
کہی میں نے تاریخ یوں بے تحاشا　　ریاضِ مضامینِ مالوف و عالی

ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ ہے اک گلشنِ لغت　　اے اہلِ شوق آیئے اور سیر کیجیے

[1] شاہِ نرگس کو عصمت کہتے ہیں ان ہیں ہماری یہاں دونوں معنی ہیں ۱۲

تقریظ فارسی ناظم نثار رشد مع قطعات تاریخ طبع

ستم نے کیسا باغ گل افشاں کھلا دیا ۔ اس کار باغ میں دیکھئے اور داد دیجئے
معنی و لفظ ہیں گل و شبنم کی طرح سے ۔ ہو دل میں ذوق و شوق تو جا کر مزے لیجئے
افسردہ اور مُردہ دلی کا اگر ہو عذر ۔ ترکیب ہم بتائیں یہ دعویٰ ابھی کیجئے
شبنم کو بادہ جانیئے اور گل کو جام سے ۔ ہاں ڈگڈگا کے بادۂ تحقیق پیجئے
بلبل کا ہاتھ آئے جو تارِ نگاہِ شوق ۔ مستی میں گل کا چاکِ گریباں سیجئے
ہو فکر سالِ طبع تو ارشد کے حکم سے ۔ **گلدستۂ نکات سے گل توڑ لیجئے**
۱۹۰۰ء — ۱۹۵۰ — ۵۰

ایضاً دیگر

فرہنگ آصفیہ کا اچھا ہے رنگ ڈھنگ ۔ اُردو لغت کی اس سے نکلتی ہے بات بات
اُردو کے سیکھنے کا جنہیں ذوق شوق ہے ۔ اُن لوگوں کیلئے ہے یہ حلّالِ مشکلات
جنکی زبان اُردو ہے وہ چار پشت سے ۔ وہ یہ نہ سمجھیں اسکی نہیں کچھ بھی کائنات
یہ وہ ہے جسمیں ہند کی اُردو کے رنگ ڈھنگ ۔ آتے ہیں ہر اک شہر کے ہم کو محاورات
القصہ اس سے فائدہ ہر آدمی کو ہے ۔ ذات شریف ہو کوئی یا ہو شریف ذات
ارشد کو سالِ طبع میں اتنی ہی بس ہے ۔ **خاطر نہیں ہے ایسی مخزن اللغات**
۱۳ء ۱۸ — ۱۰ — ۱۲۸

ایضاً دیگر

فرہنگ آصفیہ جیسی اور بنی بھی خوب ۔ اور ونکو کب نصیب جو سید میں بات ہے
محنت میں اپنے ساری جوانی تمام کی ۔ پیری میں اسکے پاس یہی کائنات ہے
دنیا کی بیوفائی پہ سید نہ جائیو ۔ اے دوست بیوفائی تو عورت کی ذات ہے
ہاں خوش رہو خدا کو جو منظور تھا ہوا ۔ گذرے ہوئے کا دھیان بڑا واہیات ہے
لو ہم تمہیں سناتے ہیں تاریخ خوش تو کہ ۔ سادہ ہے سال طبع **کتاب اللغات ہے**
۱۹۰۰ء

رباعی

جس وقت ہوئی جہاں میں حیرت افزا ۔ اردو کی لغات یہ مسرت افزا
سال اتمام اس کا ارشد نے لکھا ۔ **فرہنگ آصفیہ راحت افزا**
۱۳

تقریظ فارسی مع قطعات تاریخ از طبع ادبگلو طوطیٔ ہند شہزادہ موصوف الصدر سلمہ اللہ تعالےٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ لِقَائِكَ وَافْتَحْ لِسَانِيْ بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ

رباعی لمولفہ

آنی کہ بہ سبزہ و نزاہے پابند ۔ آنی کہ بہر رنگ کجاے پابند
آنی کہ زہیچ واں جدائی نکنی ۔ آنی کہ زخود جدا خدا سے پابند

سپاس بے قیاس مر خداوندے را سزد کہ زبان در دہان آفریدۂ اوست وبیان بر زبان

آوریدۂ او - دل کہ گنجینۂ گفتار است وخزینۂ اسرار - کلیدش بدستِ خویشتن دارد - تا ہر کہ را خواہد در سعادت بروئیش بکشاید - واگر نخواہد بند فرماید - طمطراقِ زبان آوران جہاں عقدۂ مالا ینحل جز مشتے لاف وگزاف بیش نیست - وفرتابِ سخنوران بریں جادۂ باریک جز بے راہہ روی گامے پیش نے - عنقاے خیال گرچہ بلند پرواز باشد - جز بجگلش بر بلندی رسیدن محال - وصحراے مقال گرچہ کہ دسا باشد - جز بامرش نوردیدن چہ مجال - ارشادِ او چہ فرتاب آنست کہ ہرچہ گفتنی است گوید - وہرچہ جُستنی است جوید - گیرم کہ کوہ کوہ مضامین ومعانی پیش نظر است - وبیابان بیابان تنگِ شیوہ بیانی بدل اندر - اما کہ تواند - کہ کوہ را باشکوہش بہ دہان بردارد - وصحرا را باذرہ اش بشمارد +

قطعہ لمولفہ

کمند فکر کسے تا بآسمان نرسید ۔ کہ زورِ قُلّتِ خدمتش دستگیر نشد
ہزار دام بگسترد وصید گیر خیال ۔ بہ بال تا چہ رسد پشۂ ہم اسیر نشد
ہزار خامۂ مشکیں بہ لوح سادہ براند ۔ دریغ کودکی نادان خرد - دبیر نشد
چہ مایہ گلگر چینی نمود ترد دستی ۔ نساخت ساغرکے تا کلش خمیر نشد
چہ شاخہا کہ سہی قد شدند ونازک ورست ۔ بجز خدنگ یکے زانمیاں چو تیر نشد
ہزار گنج زر وسیم داشت قارونے ۔ امیر گشت مگر وا لیئے سریر نشد
چہ سرکشاں کہ گزافِ سخنوری زدند ۔ من وخدا کہ یکے حرف دلپذیر نشد
بہ ورثہ آنکہ خدا نا نہ حکم فرماید ۔ کسے بکار جہاں قادر وقدیر نشد

ناگزیر ازیں راہ دشوار گریز پیش گرفتم - وازیں جار سو بہ حیرت خیز بدر رفتم - اکنوں بسوئے مکر بمیدانِ مافی الضمیر تاختم وہرچہ ناگفتنی است ازاں پرداختم - **فرہنگ آصفیہ** ملکہ کتابیست پر آب وتاب کہ فرتابش بآفتاب تاباں ہمتاب - شوخیٔ مضامینش شنگی بخوبش خرامان آمدہ وخوبی معانی رنگینش خوش رنگی بہ گل اندامان ارمغاں فرستادہ +

مِنْ كُلِّ لَفْظٍ كَنَظْمِ الدُّرِّ مُخْتَصَرٍ ۔ وَكُلِّ مَعْنًى كَنَوْرِ الصُّبْحِ مُنْتَشِرٍ

ہم مخزن بلاغت است وہم معدن فصاحت - سلاستِ عبارتش کلید ابواب مشکلات لغات ونفاستِ خیالاتش چراغ بزم نکات در بیان - برترین پایہ دارد ودر زبان بزرگ سرمایہ - دیدن فروزندۂ نظر بے بصر است - ودر شنیدن نوازندۂ گوش کر است - در استعمال بندیٔ محاورات رنگارنگ اعجاز مسیحائی بکار آوردہ - ودر فراہمیٔ اشارات شوخ وشنگ انداز دانائی اظہار کردہ - در ایجاز کلام نادرہ کاری شیوۂ خود ساختہ ودر اطناب مرام بہ سحر گفتاری پرداختہ - شگوفۂ امثال چمن چمن گلزار - در خیال دمانیدہ وغنچۂ خیال چمن دمن بہار وامثال رسانیدہ - نظمش بامعانی شاداب تنگ بر غنچۂ گل شکستہ ونثرش باآب وتاب - نقاب آبرو بر رُخ گُل در بستہ +

سلہ خدایا جس خلف کو اپنی صحبت کے نور سے منور کر اور اس کی زبان کو اپنی حمد و ثنا کے لئے گویا کر ۔ ہر لفظ اُن نظموں کا نتیجہ ہے جو موتی کی لڑیوں سے مشابہ ہیں ۔ اور وہ اقسامِ معانی کا نرگس کی طرح پھیلاتا ہے ۱۲

قطعاتِ تاریخ طبع فارسی

قطعۂ تاریخ فارسی

تعالی اللہ چہ فرخندہ کتابے ہست کہ گوئی چشمۂ باآب وتابیست

برآں کیں را نوشتہ آفریں باد دعا ہم وازخدا ہم ایں چنیں باد

مضامیں را بشوخی دادہ پیوند غلط کردم کہ آہو شد نظر بند

خیاباں بر خیاباں صد چمن رُست بیاباں در بیاباں صد دمن رُست

معانی بلندش را چہ گویم ہما شد صید من ظلش چہ جویم

نظر خود دالہ شد بر خطِ پاکش بہ خطِ نوخطاں خطِ خطا کش

. بہ تن جاں است واندر جاں چو تن ہست بدل تاب و بہ تاب اندر رواں ہست

بود مستغنی از ہر صفات است کہ گوئی مخزنِ اُردو لغات است

نہ فرہنگے کہ فرہنگیست در وے نہ خوش رنگے کہ نیرنگیست در وے

نظر پروردۂ شاہِ زمن شد ازاں منظورِ محبوبِ دکن شد

خوشا آں ذرۂ خاک اوفتادہ کہ مہر از مہر او را نُور دادہ

دریغ آں گوہرِ دُرِّ از نگاہے کہ نبود زیبِ دُرِّ تاجِ شاہے

فروغش از جوہر شناس است وگرنہ شیشہ را بروے سپاس است

ز لعلِ مرجے آید نہ نیکوست گہر از قدرِ داناں ارزش اوست

زغن با زاغ باہم باشد تماشا نہ شد بر دستِ سلطاناں مقامش

اگر از لطفِ شاں پُرمایہ بُودے زغن از زاغ عالی پایہ بُودے

نہ ایں پیغامِ بر شاہاں گرفتم بیا اے مُدعی ہر جا کہ رفتم

بہ چشمِ غور بنگر تا تو دانی بکوری گنجینۂ سازو من ندانی +

کہ ہر کس را ہنر باشد بہ گوہر بہ اوجش مے رساند اہلِ جوہر

اگر کس بے ہنر باشد چہ باشد نباشد ایں اگر باشد چہ باشد

چو بحر آں کس کہ در خود آب دارد بسا گنجِ دُرِ نایاب دارد

نگر تا گوہرے ناید بہ بازار نگردد دیدہ ور او را خریدار

بہ آب و رنگِ خود سودش نباشد وگر از خویش شود سے خود تراشد

بہ بطنِ خویش آہو نافہ دارد کجا از وے خبر آں یافہ دارد

نداند ش مشامِ نافہ بوئی از و خوبی دارشتیش چہ جوئی

چہ سرگین و چہ نافہ در بر او کہ ہست او ناشناسِ جوہرِ او

ز عنبر گر نبودے کس خبردار بہ خوشبوئے نہ گشتے نام بردار

بہ مسکیں گر نہ بخشد مردِ دانا کجا بر دست خود گردد توانا +

کس از افتادہ را دستے نگیرد چرا بیچارہ از سختی نہ میرد

از شہزادۂ دہلی مرزا ارشد

اگر از آسماں رحمت نبارد زمیں از مایۂ خود تا چہ آرد

چو سلطانِ دکن خاقانِ عالم فروغِ تاجِ شاہی شانِ عالم

کرم بر حالتِ سید نہ کردے زبوں مانندے مصنف ہم چو گردے

بلے شاہے کہ خود باشد ہنرور بود نیکی پسند و عقل پرور +

ہنر بینی ز کوراں سے نیاید سلیمانی ز موراں سے نیاید

بسا پُرمایگاں را مے شناسم ہنر جو نیستند اندر قیاسم

ز دولت سفلگاں را مے نوازند نہ داد خویشتن بر خویش نازند

بہ پاکو باں زر و گوہر فشانند گہے از حالِ سبے پایاں ندانند

چو عیارے بہ پیشش دست جنباند گرفت آں دست و نزدِ خویش بنشاند

ہر آنکو دست خود کوتاہ دارد بجانش جز خدا رحمت کہ آرد +

خداپاشید بر شاں ایں خیاشند اگر باشند ایشاں گر نباشند

الا اے ارشدِ کم مایہ ناداں الا اے برنشید خویش شاداں

الا اے رہرو گم کردہ راہے پناہ از شوخیِ طبعت پناہے

نہ بینی کجا بودی کجائی ازاں جائے کہ رفتی باز آئی

کنوں فکرِ سنِ طبعش بکن باد بہ سید ارمغاں باید فرستاد

دگفتِ غیب در دل بیدار گردید طراز سالِ طبعش در نظر دید

بسا سے بکرمی فرے دگفتم بدخشاں گوہرانِ فرد سُفتم

(۱۳۱۴) **پسند خاطرِ شاہِ دکن باد** (سمت بکری)

(۶۰۴۴) **محیطِ اوج و شمعِ انجمن باد** (۱۹۵۷ء)

ایضاً دیگر

چاپ گردید چو ایں نامۂ نغز در دلم گشت مسرت بیحد

در شش و پنج شب و روز گذشت کہ چہ تاریخ رقم باید زد

ناگہ از دور مصنف دیدم + کہ زبس شوق بمن سے آید

بے سر و پا شدہ در گوشم گفت **گشت مطبوع کتابِ احمد**

من کہ ایں مژدۂ نو بشنیدم دیگر ہمچو گل خندہ زدم اے ارشد

در ہمیں وقت بگفتم ناچار **مخزنِ محنتِ سید احمد**

ناگہاں آمدہ آواز ز غیب گفتگو با بہ دو یاراں نہ سزد

پیش یک سال ملائک گفتند (تعمیہ - ۱) **ثمرۂ ہمتِ سید احمد**

ایضاً دیگر

چاپ چوں ایں لغت باآب و تاب و تازگی بود دریں معشوق و عشوق و وفا آمیختہ

له یعنی اگر لعل کا کوئی قدرداں نہ ہو تو [illegible] … سوا [illegible] [illegible] زیادہ بیہودہ

تقاریظ آمدہ حال

ہر کسے در شوقِ دیدارش چناں شد بیقرار ۔ کآمدہ شورش طبع از نال وز نگبیخت
یوسف بازارِ حسن است ایں کہ خلقے جمع شد ۔ چوں زلیخا دست اندر دامنش آویخت
گر بیک آفتاد صد بر صد ہزاراں ریختند ۔ ہر یکے بر دیگرے از رشک تیغ آہیخت
من ہم از شوقِ تماشایش شدم بے خویشتن ۔ ای ظلم شد چہ خونِ بے گناہاں ریخت
اندر آں بے تابی و دہشت کہ ہوش از سر رفت ۔ گوئی بر جان و دلِ من حشر شد انگیخت
باند اتفاں عنو فرمایند از ارشد رشد ۔ زرشتیٔ ہندی بہ قندِ پارسی آمیخت
مصرعِ تاریخِ اتمامش چہ بیہوشی بسر زدم ۔ واہ کیا اچھا کھلا ہے گلستانِ ریختہ

تقریظ بشیر مع تاریخ دلپذیر

رقم زدۂ عالی طبع ۔ بالغ نظر ۔ واقف العلم کامل الفن جناب بابو بشیر الدین حسن صاحب بشیر دہلوی
سابق اڈیٹر و پروپرائٹر بشیر الاخبار و میونسپل اینڈ ڈسٹرکٹ بورڈ گزٹ دہلی۔
حال ہیڈ منشی محکمۂ تعمیرات سرکاری دہلی

اگرچہ عموماً تقریظوں میں مصنف و تصنیف کی تعریف میں مبالغہ سے حد سے زیادہ کام لینا رسمِ فرسودۂ روزگار کہن ہے تاہم مجھ کو ایسی رسُوم کے ادا کرنے میں سخن ہے میری کیا شامت آئی ہے کہ میں قطرہ کو دریا ۔ ذرہ کو آفتاب اور رائی کو پربت کہکر اپنے جوہرِ راستی کو ملیامیٹ کروں ۔ مجھے اس کہنے میں بھی کلام ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے دریا کو کوزہ میں یا سمندر کو کُلھڑ میں بھر دیا ہے ۔ یا یہ کہ مولوی صاحب موصوف نے تمام علم کی خوبی و خوش اسلوبی اپنی اسی ایک کتاب میں ٹھونس ٹھونس کر بھر دی ہے مگر ہے تو یُوں کہ جب دیدۂ شوق کسی اچھی صُورت سے جا بھڑتا ہے تو سبحان اللہ کہنا ہی پڑتا ہے اور پیاسا جب کسی سایہ دار درخت کے نیچے ٹھنڈا پانی پی لیتا ہے تو اُسکے مُنہ سے الحمد للہ نکل ہی جاتا ہے ۔ اسی طرح گو میں اس کتاب کی تعریف نہ بھی کروں تاہم اِسکے مطالعہ اور ملاحظہ سے جو خوبی کہ ذہن نشین ہوتی ہے وہ مجھے حکمتاً یہ کہواتی ہے کہ حقیقت میں فرہنگ آصفیہ جیسی جامع اور مستند لُغاتِ زبانِ اُردُو اور اُس کے بولنے والوں کی سات پُشتوں کو بھی نصیب ہُوئی ہوگی نہ ایک لمحہ بھی ایسی یا اس سے عمدہ کتاب ہوگی ۔ اِس کے بارہ میں یہ ہے کہ اگر فضلنا بعضکم علیٰ بعض کو بھُول جاؤں تو کہوں کہ نہیں ہونے کی نہیں ممکن ہے کہ ہو اور ضرور ہو ۔ چونکہ اب مولوی صاحب موصوف نے ایک سڑک ہفتہ بنا دی ہے اب تو سینکڑوں رہگیر ہو ہی جائیں گے مگر کام تو یہ تھا کہ کوئی ملک کا پہاڑ صنعت کرتا ۔ جو فخر کریں خوشی کے ساتھ مانگے بکارے ڈنکے کی چوٹ کہتا ہُوں کہ مولوی صاحب ہی کی ذات تک محدود ہے نہیں کیا تمام عالم اس کے کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ اُردُو کی ایسی مبسوط مکمل اور مستند لُغات لکھنے میں مولوی صاحب ہندوستان کے مسٹر جونسن ہیں بلکہ یہ کہنا شاید بیجا نہ ہو کہ مسٹر جونسن صاحب کی

مع قطعاتِ تاریخِ طبع

قلم سے پہلے ہی پہل انگریزی کی ایسی ڈکشنری نہیں نکلی جو جامع ہوتی ۔ اس لحاظ سے میرے خیال میں مولوی صاحب کے ناصیۂ نازکو مسٹر جونسن کے ناصیۂ ناز سے فخر کے چار چاند زیادہ لگنے چاہئیں ۔

میں اس موقع پر اسباب کے بیان سے بھی اپنے تئیں نہیں روک سکتا کہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اُردُو کی ڈکشنری انگریزی میں لکھی ہے وہ بھی ہمارے مولوی صاحب ہی کا طفیل ہے ۔ ورنہ میں انصافاً کہتا ہوں کہ اگر مولوی صاحب اُن کے مددگار نہ ہوتے تو یکسا اگرچہ بہت مشکل ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب کی ڈکشنری اَدھوری رہ جاتی مگر ہاں یہ ضرور ہے کہ وہ ایسی عمدہ جیسی کہ اب ہے نہ ہوتی اور نہ اتنی جلدی ہی تیار ہوتی ۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس ڈکشنری میں بھی مولوی صاحب مددگار تھے اور مددگار بھی کیسے مددگارِ غالب ۔ یہ سب کچھ تھا مگر پھر بھی وہ فرہنگ آصفیہ سے ضخامت اور الفاظ کے لحاظ سے نصف ہے ۔ چنانچہ فرہنگ آصفیہ میں اصطلاحات تقریباً چون ہزار الفاظ موجود ہیں جن میں سے بعض کے معانی ۔ اس میں کوئی شک نہیں ۔ مصنف نے خبر نہیں کس تلاش اور جانفشانی سے بہم پہنچائے ہونگے ۔

خالی از دلچسپی نہ ہوگا اگر کوئی دو چار سطریں کتاب کے حالات کے لئے وقف کر دی جائیں گی ۔ چونکہ میں نے کتاب کو بہت دنوں تک زیرِ مطالعہ رکھا ہے ۔ میں کہسکتا ہوں کہ حقیقت میں مصنف نے کتاب کے مفید اور جامع بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ۔ اس کتاب میں لفظ ہاتھ کے مفرد معنی سہا درج ہیں ۔ اور مرکب تخمیناً پانچ سو ۔ اسی طرح لفظ مُنہ کے مفرد معنی پچیس ہیں اور مرکب تقریباً پانچ سو جنکا ثبوت شعرا کے کلام سے دیا گیا ہے ۔ مثلاً مُنہ کے دو مختلف معنوں کے ثبوت میں تسلی اور اسیر کے یہ اشعار پیش کئے ہیں

کیا مُنہ جو کوئی آسکے تیرے تیر کے مُنہ پر ۔ یہ ہم ہیں کہ مُنہ دھرتے ہیں شمشیر کے مُنہ پر (تسلی)
اِسی مُنہ پر تمہیں دعوٰے ہے مسیحائی کا ۔ اپنے بیمار کا احوال تو چل کر دیکھو (اسیر)

اسی طرح جہاں کہیں کوئی مشہور لفظ آگیا ہے خواہ وہ کسی زبان کا کیوں نہ ہو مگر اُردُو میں بھی بولا جاتا ہے تو وہ ضرور اس کتاب میں ملیگا اور ساتھ ہی اُس کی مختصر تاریخ بھی ۔ مثلاً منطق ۔ نستعلیق ۔ مجنُوں اور ناٹک وغیرہ کے الفاظ کے معانی میں آپ ان کی ساری تاریخ بھی پائیں گے ۔ یعنی یہ کہ منطق کس زبان کا لفظ ہے ۔ کون شخص اس علم کا مُوجد گزرا ہے اور کون اس کا ترقی دینے والا ۔ کس کس زمانہ اور ملک میں اس کا رواج ہوا ۔ کون کون سی مشہور کتابیں اب بھی اس کی ملتی ہیں یا یہ کہ نستعلیق کے معنی میں اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے ۔ یہ خط کب سے جاری ہوا اور کس طرح ؟ اِسکا مُوجد کون تھا ۔ کہاں تھا اور کب تھا ۔ ہندوستان میں یہ خط کس نے اور کس وقت میں جاری کیا ۔ اسی طرح مجنوں اور ناٹک کے الفاظ کے معانی میں اُن کے مختصر حالات

تقاریظ آمدہ حال

کون تھے۔ کہاں تھے۔ اور کب تھے۔ بلکہ اُن کی مجمل تاریخ زندگی وغیرہ وغیرہ بھی درج ہے۔ اس کے علاوہ سینکڑوں شعلیں جس لفظ سے کہ وہ شروع ہوتی ہیں اُسکے تحت میں مع اُن کی وجہ تسمیہ درج کی گئی ہیں جنکا بیان حقیقت میں بڑا ہی دلچسپ ہے۔ غرض مجھے اِس کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں کہ فرہنگِ آصفیہ ہر پہلو اور ہر لحاظ سے اُردو کی اِن سائیکلوپیڈیا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ کتاب پچیس برس میں اور مع نظرِ ثانی ۳۳ برس میں ختم ہوئی ہے۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ ۳۳ سال کہنے کو ایک بات اور دو الفاظ ہیں مگر خیال تو فرمائیے کہ اِس دراز عرصہ میں زمانہ کے زبردست ہاتھوں فارغ البال سے فارغ البال اور خوش قسمت سے خوش قسمت شخص کو کیا کیا مصیبتیں نہ پیش آنے کا موقع ہے اور ہمارے مولوی صاحب بیچارے تو فارغ البالی اور خوش قسمتی سے بُعد المشرقین رکھتے ہیں پھر اِن کا حال تو کیا پوچھنا۔ کونسا صدمہ تھا جو اِن کو نہ پہنچا کیا جسمی کیا مالی۔ باپ مرا۔ ماں مری۔ جوان بھائی مرا۔ نوخیز اکلوتی بیاہی تیاہی بال بچوں والی بیٹی مری۔ بعض گندم نما جو فروش خائن دوستوں کے ہاتھوں متوں عدالت کے جھگڑے جھمیلے نصیب ہوئے۔ اور اِن پر سب سے زیادہ بے بضاعتی اور کم مائگی نے ایک لمحہ کے لئے ساتھ نہ چھوڑا۔ مگر واہ رے سید کیا کہنے ہیں۔ خوب خلافِ اُمید۔ اپنے نانا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح صبر و استقلال سے کام لیا۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اسوقت سعدی کی روح لگا رہی ہیں شعر

یا مکُن با پیلبانان دوستی یا بنا کُن خانہ ہم پلائے پیل

سے بہت کچھ پیچ و تاب کھا رہی ہے کیونکہ مولوی صاحب موصوف نے اِس شعر کو اور اُسکے مطالب کو کچھ نکما سا سمجھا دیا۔ کیس لئے کہ اِس قدر عظیم الشان کتاب کا لکھنا محنت اور دماغ سوزی کے علاوہ صرف لاگت ہی کے خیال سے ایک ہاتھی کیا بلکہ دو ہاتھیوں کے خرچ کے برابر تھا۔ تاہم مولوی صاحب نے باوجود اپنی اس قدر بے بضاعتی کے کتاب کو پورا کیا اور کیا ہمت اِسی کا نام ہے استقلال اِسیکو کہتے ہیں۔ ایک دہلی کیا بلکہ سارے ہندوستان میں کتنے مصنف نکلینگے جنہوں نے اپنی عمر کے ۳۳ سال متواتر ایک ہی تصنیف میں لگائے ہوں گے مشکل سے ایک یا دو اور اس سے زیادہ معلوم۔ ہاں یہ سچ ہے کہ بہت سارے اشخاص کی عمر یا تصنیف ہی میں گزریں مگر مختلف تصانیف میں صرف ایک میں ہرگز نہیں۔ ایک ہی کتاب اجیرن ہو جاتی ہے۔ لکھتے لکھتے آنسو آجاتی ہے۔ ہمت جواب دے دیتی ہے۔ اِسکے علاوہ کدورات زمانہ تصنیف کے ابتدائی شوق اور اُمنگوں کو ملیا میٹ کر دیتے ہیں۔ دماغ کی طاقت۔ آنکھوں کی جوت۔ اور بدن کا بوتا سب باری باری سے چشم نمائی کرتے معلوم ہوتے ہیں۔ میرے خیال میں مولوی صاحب بھی کوئی

مع قطعات تاریخ طبع

فرشتہ تو تھے نہیں جو اِن باتوں سے مستثنے رہتے۔ ضرور ان کو بھی یہ دقتیں پیش آئی ہونگی۔ تاہم آفرین ہے اور صد آفرین کہ خوب عالی ہمتی اور صبر و استقلال کی مثال قائم کی۔ اے اُردو بولنے والی دُنیا! کیا تو کبھی تمام عمر بھی مولوی سید احمد صاحب کے احسان کے بوجھ سے سر اُٹھا سکتی ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ احسان کوئی ایسا ویسا احسان تھوڑا ہی ہے جسکا عوض تیرے اختیار میں ہو ہاں کوئی سلطنت ہی اِس کا معاوضہ دے تو دے ÷

اب ہم اِس شش و پنج میں ہیں کہ آیا ہم کو فرہنگِ آصفیہ کے بارہ میں کسکا مشکور رہنا چاہیے۔ مصنف کا یا اُس شخص کا جسنے اِسکے ڈگمگاتے قدموں کو سنبھالا سچ تو یہ ہے کہ ایک زمانہ میں مصنف کی کمرِ ہمت بالکل ٹوٹ چکی تھی اور اِس طرح کتاب کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اگر اِس وقت میں سرکارِ نظام کی طرف سے فتوحِ غیبی کے معنی سمجھا کر سہارا نہ دیا جاتا تو یہ بالکل ٹھیک بات ہے کہ مصنف کو اپنی اِس کتاب کا اختتام کو پہنچانا ہرگز نصیب نہوتا۔ لہذا قاعدہ کے موافق ہم کو سب سے پہلے اور سب سے زیادہ حضورِ سرکارِ نظام کا مشکور ہونا چاہیے کہ جنکی طرف سے روپیہ پیسے کی کچھ مدد ایسی پہنچی کہ مصنف کے سوکھے دھانوں میں پانی پڑ گیا۔ یا یہ کہ کتاب کے قالب میں جو مصنف کی بے بضاعتی کی وجہ سے بیجان ہو چکا تھا دوبارہ رُوح پھونکی گئی۔ اسکے بعد ہم کو مصنف کا مشکور ہونا چاہیے کہ جسکی ۳۳ سال کی شبانہ روز محنت سے یہ کتاب لاجواب اختتام کو پہنچی۔ خدا کرے کہ حضورِ سرکارِ نظام اِس کی قدردانی فرما کر مصنف کی ۳۳ سال کی محنت کو ایک ایسا انعام دیکر بیلے لگائیں جو کتاب کے ساتھ حضورِ سرکارِ نظام کا نام بھی تمام عمر صفحۂ ہستی پر قایم رکھے۔ آمین ثم آمین۔ فقط البشیر الدین حسن دہلوی ۲۹-۳-۰۰-۱۹

قطعۂ تاریخ ہمت

دل نے یہ وقتِ طبع کہا جیسے تھی لگان ایسی ہی اِن کی چاہیے تاریخ بھی بشیر
میں اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ ناگہاں آواز آئی حیف الفاظِ دلپذیر ۱۹۰۰

قطعاتِ تاریخ طبع مع تقریظ

از نتیجۂ طبعِ عالی مرکز روشن خیالی جناب شاہزادہ مرزا محمد مجاہد الدین صاحب گورگانی المتخلص بہ شاہی خلف سلطان مرزا محمد ظہیر الدین عرف مرزا مغل بہادر مرحوم خلف الصدق حضرت ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق دلی نور اللہ مرقدہٗ شاگرد رشید جناب مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم شہزادۂ دہلی ÷

حمد خداوند لاشریک رقم کرنے میں قلم شکستہ قدم ہے۔ اور نعت سرورِ کائنات کے بیان میں خامہ بے زبان شعر اگر ہر موئے تن اپنا زباں ہو ÷ نہیں ممکن کہ اک شمہ بیاں ہو کسی نے خوب فرمایا ہے شعر محمد سے صفت پوچھو خدا کی ÷ خدا سے پوچھئے شانِ محمد۔

تقاریظ آمدہ

خالقِ بے چون و چگون نے دُنیا کو ایک ایسا تختۂ گلزار بنایا ہے جس میں طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ بقولِ حضرت ظفر سہ گل جو چمن میں ہیں ہزار ادیکھ ظفر ہے کیا بکا سب کا ہے رنگ جدا جدا سب کی ہے بو الگ الگ + باعتبارِ حیثیت انسان گُلِ خوشبو ہیں اور بائیں خوشبو جس طرح پھولوں کو ملا کر عطرِ مجموعہ بناتے ہیں اور اُس کی خوشبو نرالی ہوتی ہے اِسی طرح اُردو زبان نے نئے لُغت کے سبب اوکمی ہے جسکی تشریح اِس کی ابتدا اور اِس کی ترقی کی کیفیت کا خلاصہ بیان کردی ہے۔ وقتاً فوقتاً اِس میں فصاحت و بلاغت بڑھتی رہی ہے جنابِ میر تقی صاحب نے جو آج جہانِ معنی میں خدائے سخن کہلاتے ہیں اِس میں سب سے زیادہ حصہ لیا ہے اُنکے بعد اُستاد ذوق و حضرت غالب و مومن خانصاحب و نواب شیفتہ بہادر اِسکے اعیان و ارکان مانے گئے فی الحال حضرتِ داغ و میرزا ارشد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ نے اِس کا چراغ روشن کر رکھا ہے میری رائے میں اگر زبان کو محل سمجھا جائے تو اِن اُستادوں کے کلام حفاظت کے لئے دیوارِ محکم حصارِ مستحکم ہیں قواعدِ صرفی و نحوی گویا خندق ہیں جس سے محل ہر طرح خوبصورت و خوشنما سمجھے جا سکتے ہیں اب کیا رہا صرف مزید استحکام کے لئے چند برج بنانے یہ چار دوست منشی سید احمد صاحب نے تیار رکھے ہیں جس کی ازحد ضرورت تھی اور واقعی یہ بڑی نہیں کا حصہ تھا مصنف کی محنت کی شاہد خود کتاب ہے حالت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ کوئی سرمایہ ایسا نہیں معلوم ہوتا جو دنیوی احتیاج کی طرف سے مطمئن ہو کر اِسی کام کے ہو رہتے با اینہمہ مرحبا جزاک اللہ دستِ ہمت نے دامنِ استقلال کو نہ چھوڑا عمر کا عمدہ حصہ صرف کر کے منزلِ مقصود پر پہنچکر ہی رہے۔ اِس میں شبہ نہیں زمانہ کی ناسازگاری کے باعث بہت سی آرزوئیں بھی دل ہی میں چکر کھاتی ہونگی مگر جو کچھ کر لیا یہ کیا کم ہے بہت بڑا کام کیا ہے۔ دُنیا میں صرف ہمت سے ایسا کام کرنے والے تھوڑے ہی گزرے ہیں۔ آئندہ عروض کی طرح میدانِ زبان تنگ نہیں ہے اور جس جس کا جتنا حصہ ہے وہ پائے گا لیکن اِس فن کا سرنامۂ سید ہی کھلائے گا یہ بھی غلط نہیں ہے بشر کا کوئی کام سہو و خطا سے پاک صاف نہیں ہو سکتا دوسرے طبیعتوں کے اختلاف و علم کی وسعت کے سبب سے کوئی منحصر الیہ تصوری نہیں سکتا۔ چنانچہ ہم نے ہوش سنبھال کر یہی سنا کہ محمد شاہی والوں کی خصوصاً اہلِ قلعہ کی زبان مستند مانی گئی ہے مگر سی بحث کے فیصلہ میں اسکا عمل نہیں دیکھا۔ آسودگی میں سب خوبیاں پائیں منشی ذکاء اللہ صاحب کی تاریخ ہند کا ایک حصہ نظر سے گزرا ہے اُس میں کئی جگہ طبیعت رکی۔ اُن لفظوں کی اُس طرح کی صدا سے کان آشنا نہ ہو۔ مگر زبان کھولیں تو کیونکر مصرع اپنی عادت نہیں بُرائی کی۔ نیز اُنہیں شمس العلماء کا خطاب ہمارے پاس نہ علومِ عربی کی سند نہ فارسی کی نہ انگریزی

مع قطعات تاریخ طبع

کا سارٹیفکٹ نہ ریاضی پر عبور نہ فلسفہ میں دخل صرف اپنی گزرو بسنی کی طرح نقل میں لئے ہوئے ہیں اُسپر یہ مصیبت کہ بے سرمایہ جس سے انسانوں کے شمار میں نہیں رہے ذی رُوحوں کی قطار میں گنے جاتے ہیں سُننے والا بیدرد کہ اُنکے کا شعر

میں اُس تُند خو سے یہ گُستاخیاں نہ سمجھو تم کو مجروح کیا ہو گیا

چھوٹا مُنہ بڑی بات۔ غیر ہنر کی داد منصف مزاجوں سے ملتی ہے وہ بُرائی کو شہرت کے جامہ میں ڈھانک کر خوبی بیان کر دیتے ہیں بقولِ عزیزی مرزا ارشد گورگانی

لوگ لگی بُری بھلی جو سُن لیتا ہوں   دو کانوں سے میں لطفِ سخن لیتا ہوں

چن لیتے ہیں عیب میں پُنہ ہیں عیب   اور عیبوں میں سے میں ہنر کو چن لیتا ہوں

ایک روز اُستاد ذوق مرحوم کی غزل (مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے) پڑھکر میں اُستاد مرزا آغا جان بخش صاحب صابر مغفور کے پاس لے گیا تھا اُنہوں نے فرمایا کہ اُستادِ مرحوم پر تو اعتراض عاید نہیں ہوتا مگر (کھجلائے ہے وغیرہ) اب متروک ہے۔ داغ صاحب و مرزا ارشد گورگانی سے کبھی کسی زندہ شاعر کی بھی ہجو نہیں سُنی مولوی الطاف حسین صاحب حالی نے اِس کتاب کی تقریظ نہایت منصفانہ لکھی ہے کوئی خوبی قلم انداز نہیں کی مبالغہ کو جگہ نہیں دی اور کوئی بات اُٹھا بھی نہیں رکھی۔ جیسے بدنفس ہٹ دھرموں نے مُردہ بادشاہوں کو بُرے کلموں سے یاد کیا ہے ویسے بدطینت کے عروج کی یہ مثال ٹھیک ہے ایک تو کڑوا کریلا دُوسرے چڑھا کڑوے نیم۔ زمین سے اُدھر ہو گیا خللِ دماغ چوتھے آسمان پر پہنچا نیچے دیکھے تو اپنی حقیقت سُوجھائی دے مگر دُنیا گلشن جب ہی ہے کہ گلاب و رستیا ناسی وغیرہ سب قسم کے پھول ہوں نیک نیت و بدباطن سب طرح کے آدمی بھی ہیں اور رہینگے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مصنف کی جانکاہی و محنت فی الحقیقت قابلِ قدر ہے ہم تو عجز دُعا بے ہنر کسی مدد کے لائق نہیں اللہ تعالیٰ شاہِ دکن دام اقبالہٗ کی سلطنت کو دائم قائم رکھے جنکی دستگیری نے مصنف کے پائے استقلال کو لغزش نہ ہونے دی اہلِ مُلک بھی ضرور ساتھ دینگے ہاتھوں ہاتھ لینگے۔ تقریظ کا نام لینا تو لائق و فایقوں کا مُنہ چڑانا ہے تاریخ کے۔ دو چار قطعے بکھنگر بقولِ کسے نُو لگا کر شہیدوں میں ملتا ہوں۔ قطعہ

فرہنگِ آصفیہ کے ہوں کیا رقم صفات	ہر لفظ اسکا صاف مفصل ہر ایک بات
سید کی محنتوں نے غضب جان ڈالدی	اُردو زباں کی ہوگئی وہ چشمۂ حیات
اہلِ تمیز ہے وہ پیشِ نظر تمام	اب تک جو نہ بات پہ پابستہ میں نکات
مختار ہے وہ اپنی طبیعت کا دوستو	کوئی اگر حسد سے کہے بات ذکورات
شاہی نے اِس کتاب کو دیکھا ہو جو ہے	آئے بہت پسند اُسے یہ عجائبات
بے انتہا جو سبزہ[۱] کو اِس میں ملا دیا	تو اسکا سال طبع ہوا گلشنِ لغات

۱۳۱۹

[۱] لفظ سبزہ کے اعداد میں سے ۹ کا تخرجہ ہو کر باقی ۹۔ کا تعمیہ ہے یعنی معطا سبزہ کا تیرہ ہے۔

تقاریظِ آمدہ حال

شاہی لغت یہ اُردو میں کچھ فارسی میں ہے ۔ گر کیوں فکرِ سالِ طبع میں حیراں ہو اِس قدر
بے تخرجہ و تعمیہ ہجری کے سن ہیں یہ ۔ اُردو محاورات کا گنجینۂ بصر

اُردو کے لفظ جن کو اب ہم لغت کہینگے ۔ (دیگر) شاہی اکٹھے کرنا آسان تو نہیں تھا
محنت کی ہے ضرورت ہر کام میں بلا شک ۔ سچ ہے بغیر محنت کچھ بھی نہیں ہے ہوتا
اک دانہ گیہوں کا لو اور دل میں اپنے سوچو ۔ دہقان نے اسے تھا کن دقتوں سے بویا
تیار ہو کے جب یہ آیا ہمارے منہ میں ۔ کس کس کو اس پہ محنت کرنی پڑی تھی دیکھا
شاباش ہے مصنف تیری جانکنی پر ۔ کیسی ریاضتوں سے یہ باغ تو نے سینچا
اہلِ وطن نہ کیونکر سجدہ ترے قدم لیں ۔ ہے لاجواب نسخۂ فرہنگِ آصفیہ

چھپا جب اُردو لغت کا نسخہ نرالا ملا نے اسکو ۔ (دیگر) ہر اک لغت میں دکھا رہا ہے مصنف اپنی ریاض بجد
ریاض اسکے پسندِ خاطر ہوئے جا بجا تو منہ سے شاہی ۔ سنین ہجری لکھے یہ اسکے ریاضِ مسعود سید احمد

فرہنگِ آصفیہ ہم نے دیکھی ۔ (دیگر) ہر اک اس میں سے کیا پُر تاب لغت
ہر لفظ کے اس میں ہیں مفصل معنی ۔ گویا ہے بیاں کے وقت اک اب لغت
شاہی نے زباں سے یوں کے تاریخ کہی ۔ اُردو سے مطلے کے ہیں نایاب لغت

یہ کہدو شاہی جنابِ حالی کو داغ و آزاد اور حالی ۔ (دیگر) ہمارے ارشد میاں کے والی بس اُن سے سُنئے بیانِ اُردو
اگرچہ شاہِ جہاں تھے بانی ظفر نے بھی کی تھی قدر دانی ۔ گورنروں کی تھی پاسبانی کہ جنکی بدولت شانِ اُردو
حضورِ عالی گوہر سے تو یہاں تھے جتنے امیر آئے ادیب سارے ۔ سبھی نے اسکو کہا کہ ہاں ہاں زباں ہے اپنی زبانِ اُردو
اگرچہ اسمیں نہیں رہا دم فقط زباں پہ ہے اسکا نام ۔ وہ قلعہ کہتا تھا جسکو عالم ہند میں ہے یہ کانِ اُردو
تجھے ہے اس طرح شہ نے بالا کہ تیرا لہرا رہا ہے بول بالا ۔ رہیگا بلند و بالا جہان میں تو نشانِ اُردو
اب حصر اس ملک ہی پہ کیا ہے بابا کی تعلیم جا بجا ہے ۔ جہاں میں ڈنکا سا بج رہا ہے کہ گونج میں ہے کمانِ اُردو
اگرچہ ہو سیکڑوں زبانیں ہزاروں ہیں ملکِ ہند میں ۔ مگر مقابل میں لاکے دیکھیں نظر تو جب آئے شانِ اُردو
بلاغت اسکی کہیں دیکھی فصاحت اسکی کہیں پائی ۔ بتا دے کوئی زبان ایسی کہ گذرے جس پہ گمانِ اُردو
ہے اسکے زعم و تپ دشمنِ جان اور حالیکو فکر ہے دلی کی ۔ خدا ہی تیرا ہے بس نگہباں ہماری پیاری زبانِ اُردو
زبانِ شاہی کا گو وطن ہے سیاہ ہندی بر سر گفتن ہے ۔ پہ اسپہ بہرِ شہ دکن ہے ہوگا ہرگز زیان اُردو
اب اسکو دشمن کا کیا خطر ہے کہ شاہ تھا منتک دل میں جس کے ۔ بفضلِ ایزد نصیب ور ہے مٹے گا کیونکر نشانِ اُردو
بہت حفاظت تھی نظم سے بھی مگر لغت کی کسر تھی باقی ۔ وہ سید احمد نے پوری کر دی بنا یا گویا مکانِ اُردو
وہ یعنی ضرب المثل کو دیکھو اسمیں ڈھونڈو محاورونکو ۔ غرض جو چاہو وہ آکے لیلو کھلی ہے تحفہ دکانِ اُردو
بہت کچھ اس اسکا نام سوچا تو سب سے یہ نام ہوگا ۔ بجا ہے فرہنگِ آصفیہ کہیں مگر تجکو جانِ اُردو
جو ہم نے تاریخِ طبع چاہی تری تو جی میں یہ آئی ۔ کہ نیچے کا دل بڑھا کے شاہی کہو ہے فرہنگ فیضانِ اُردو

بڑھا جب اسطرح فکر بیدگی سے دلیں سر کو تھی کد
دعا ہے جنابِ احمر لغاتِ نادر زبانِ اُردو

مع قطعاتِ تاریخِ طبع

قطعاتِ تاریخ

از نتیجۂ فکرِ عالی بلبلِ گلستانِ خوش مقالی یارِ گرامی جناب شہزادہ مرزا محمد اورنگ بخت عرف مرزا غلام محمدی صاحب متخلص بہ نامی خلفِ شہزادہ مرزا محمد حسین بخش صاحب جمجم اولادِ حضرت عزیز الدین عالمگیر ثانی نور اللہ مرقدہٗ شاگردِ شاہزادہ مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم

فرہنگِ آصفیہ کی نامی نے سیر کی ۔ تُنے تو اسمیں دیکھتے ہیں بے انتہا لغات
بے انتہا لغات ہی ہے اہلِ کمال طبع ۔ یہ وصف کا تو وصف ہے اور بلاغت کی ہے بات

چھپ چکی فرہنگِ سید جس گھڑی ۔ (دیگر) اے مصنف آفرین و مرحبا
ہمنے بھی اک دن زیارت اس کی کی ۔ جسکا شائق تھا ہر اک چھوٹا بڑا
جسقدر اُردو میں باتیں تھیں ضرور ۔ اس کے اندر آ گئی ہیں ایک جا
نامی ماضی نے گویا گل زمیں ۔ بحر کو کوزے میں گویا بھر دیا
خاتمہ کا سن دلِ احمد ہے ۔ مخزنِ اُردو ہوئی شایع کہا

قطعاتِ تاریخ

شہزادۂ والا قدر والا جاہ ۔ مرزا محمد سکندر شاہ صاحب المتخلص بہ جودت خلف الرشید شہزادۂ والا تبار مرزا محمد شاہرخ بہادر مرحوم خلفِ حضرت ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق دہلی نور اللہ مرقدہٗ شاگردِ جناب شہزادہ مرزا قادر بخش صاحب صابر دہلوی مرحوم مغفور

اس فرہنگ کے چھپنے کی جب دھوم ہوئی کل عالم میں ۔ اُردو لغت کی اور کتابیں اسکے آگے کہاں زیبا
اس کا مصنف دلّی والا جسکی زباں ٹکسالی ہے ۔ اسکی عبارت صاف و عمدہ اور تمام بیاں زیبا
ایسی صفائی معنی میں اسکی جیسے روشن آئینہ ۔ ایسی روانی لفظوں میں اسکے جیسے بحرِ رواں زیبا
فکر سالِ ہجری میں کیوں سرگردانی اتنی ہو ۔ جودت سالِ طبع لکھو چشمۂ فیضِ زباں زیبا

نظارہ ہوا ہم کو فرہنگ کا ۔ (دیگر) یہ فرہنگ فرہنگ کی ہے دلیل
ہر اک نقطہ ہے اسمیں اک تازہ پھول ۔ ہر اک سطر ہے اس کی یا سلسبیل
جو اُردو میں لازم ہے سب اسمیں ہے ۔ نہایت مزیدار ہے قال و قیل
مجھے طبع کے سال کی فکر تھی ۔ رسا ذہن شوخی سے کرتا تھا ذلیل
ندا آئی یوں ہاتفِ غیب سے ۔ کہو جودت اُردو کا باغِ جمیل

قطعہ تاریخ

از نتیجۂ فکر شاعرِ تیغ زبان ۔ رشکِ عنادل بابو محمد عبد الرحیم صاحب بسمل کرانوی کلارک گورنمنٹ آف وارڈس ضلع فیروز پور تلمیذِ حضرت شہزادہ مرزا محمد عبد الغنی صاحب ارشد گورگانی دہلوی سلمہم اللہ

صبح مجکو نسیم نے یہ کہا ۔ بیٹھے بسمل ہے کیا تمہیں بیماری
دیکھو اُٹھ کر یہ اک کتاب نئی ۔ جسمیں اُردو زبان ہے ساری
سید احمد مصنف اس کے ہیں ۔ حق نے دی جن کو شوخ گفتاری

۱؎ شاہ عالم، شاہ دہلی ۲؎ لال قلعہ دہلی ۳؎ انگریزی زبان

قطعاتِ تاریخ طبع

کوئی فقرہ نہیں خلافِ زباں ۔ اہلِ دہلی کی ہے زباں ساری
بولتی ہے کتاب بھی اِن کی ۔ کیا زباں کی ہے گرم بازاری
آپ اُردُو زباں کے سیّد ہیں ۔ آپ کو ہی ملی یہ سرداری
الغرض کی ہے اِس میں سیّد نے ۔ پاک لفظوں کی کیا گہر باری
ایسا گلشن کھلایا اِن روزوں ۔ جس کی سرسبز ہے ہر اِک کیاری
تھی یہ اُردُو زبان لشکر کی ۔ اس میں اُردُو ہی کی ہے سرداری
بڑھ گئے آپ نثر لکھنے میں ۔ کس کو طاقت کرے جو نثاری
اب نہ قصرِ سخن گرے گا کبھی ۔ آپ نے اِس کی کی ہے معماری
فقرے فقرے پہ ذہن دوڑانا ۔ سخت مشکل تھی یہ گرفتاری
اس قدر ہیں محاورے اِس میں ۔ جیسے نیکی کا پلّہ ہو بھاری
جسکو اُردُو کے سیکھنے کا ہو شوق ۔ اِس کی جلدی کرے خریداری
ایسی اچھی کتاب سے یارب ۔ کوئی خالی رہے نہ الماری
اس کی تاریخ بھی کہو بسمل ۔ ہم بھی دیکھیں تو نغز گفتاری
فکرِ تاریخ تھا مجھے کہ وہیں ۔ میری ہاتف نے کی مددگاری
کہا اے بسمل ایسی بیتابی ۔ لو سنو مادّہ بہ ہشیاری
کہ عجیب و غریب ہے ۔ تاریخ ۔ آؤ لوگو کرو خریداری

قطعاتِ تاریخ

از نتیجۂ طبع رسا زبدۃ الحکما جناب حکیم انور احمد صاحب المتخلص بہ انور رئیس دہلی شاگردِ رشید جناب نواب فصیح الملک بہادر داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ

سیّد احمد نے جو لکھی ہے لُغت ۔ کل جہاں میں اِس کا انور حال کہہ
اور کوئی پوچھے جو سنِ خاتمہ ۔ کیسۂ الفاظ اُردو سال کہہ
جب یہ فرہنگ چھپ چکی انور ۔ سب کی مشہور ہو گئی ہر بات
اس میں دیکھے محاوراتِ زباں ۔ اِس میں پائیں تمام تمثیلات
میں نے اِس کی نئی کہی تاریخ ۔ جسکو خوش ہونگے سن کے سارے ثقات
سالِ اتمام کا جو فکر کیا ۔ نکلا نام اِسکا بوستانِ لُغات
۱۹۰۰ - ۱۹۵۷ = ۱۹۵۷
آیا لوکِ زباں پہ جب یہ نام ۔ بکرمی سال کے عیاں تھے نِکات
خبرِ زباں کی نہ جب لگی اِس پر ۔ عیسوی سال کے عیاں تھے صفات
۱۹۵۰ - ۱۹۰۱ = ۱۹

قطعۂ تاریخ

از نتیجۂ فکر منشی سیّد عبد الرشید صاحب مصنّف دکھنی

ایں کتاب لُغت چو شد مطبوع ۔ خاطرم زیں خیال گلشن گشت

مرثیۂ اُردُو مع تاریخ طبع

سالِ ایں پردہ دار لعبتِ فکر ۔ از رُخِ نور بخش روشن گشت

مرثیۂ [1] پریشان

در بیانِ فرقتِ اُردُو زباں ۔ از تصنیفاتِ دردناک
مصیبت نگار ارشد ۔ مع ۔ تاریخِ محبوب مُلک بفرہنگِ آصفیہ

الٰہی وہ دن دکھا نہ ہمکو کہ ہم سے چھوٹے زبانِ اُردُو ۔ ہمیں ہیں اُردُو کی شان یا سب ہمیں سے باقی ہے شانِ اُردُو
حضورِ شاہِ جہانگی دولت دھری دھری کرکے لُٹ گئی ہے ۔ جہانکا جب تک ہے نام باقی ہمیں ہیں شاہِ جہانِ اُردُو
یہی تو جدّ و آبا کا ورثہ جہاں میں لے دیکے جس نے پایا ۔ یہی بزرگوں کی ہے نشانی کہ ہم میں گویا نشانِ اُردُو
ہمیں ہیں اُردُو زبانکے گوہر ہمیں جواہر شناس بھی ہیں ۔ ہمارے کانوں میں ہیں یہ جوہر زباں ہماری ہے کانِ اُردُو
حصارِ شاہِ جہاں تھا جب سے سجائی تن پر تھی لال مُندی ۔ بہت ہی خوبی سے رات دن کی سکھا نیر نے کمانِ اُردُو
ضعیفیں شہد بھری ہوئی ہیں ہے منہ پہ سرخی جگر میں سوزش ۔ یہ غنچہ ہیں کہ سرِ خزاں ہیں کہے کوئی نکتہ دانِ اُردُو
جمن کے دریا کی موجیں دیکھو تڑپتی دن رات کیوں ہیں آخر ۔ لبوں تلے ساحل کے سن لیا کیا بیانِ قلب تپانِ اُردُو
کوئی حباب ان کی دیکھے حالت کہ پھوٹ کر کیسے رو رہے ہیں ۔ انہیں یہ غم ہے رہا ہوا تھا یہاں سے بحرِ بیانِ اُردُو
کتابیں جتنی ہیں آسمانی زبانیں جُدا جُدا ہیں سبکی لیکن ۔ خدا نے ہر گز نہ کی عنایت کسی کو ان میں زبانِ اُردُو
جناب صاحب قراں پہ نازل فقط یہ نعمت خدا کی تھی ۔ انہیں کی اولاد ان کی وارث وہی ہیں پیغمبرانِ اُردُو
وہ دن کہاں ہیں کہ لفظ تاری لُغات ترکی تھے اپنے اُردُو ۔ سنا ہے تب سے کہ اب تو کچھ بھی نہیں رہا ہے بیانِ اُردُو
کبھی تو دن تھے کہ اِس زبانکے ہمیں تھے وارث ہمیں تھے حاکم ۔ اور اب سنبھالی ہے گنج باد و لی سودا لیکر دُکانِ اُردُو
یہ سودے والوں نے کوئی کہہ دو کہ خواہ سودا کو مُفت بیچو ۔ تمہاری سوداگری سے ہرگز نہیں ہے ذرّہ زیانِ اُردُو
زبانِ اُردُو کے ہم ہیں مالک ہمیں ہیں شیخ جہاں ہیں بانی ۔ مکین جب ہیں ہم تو دیکھ لینا رہیگا ویراں مکانِ اُردُو
الٰہی کیسا ستم کیا ہے فلک نے ہم پر کہ کس سے کہیے ۔ سنا ہے کتنے فرشتہ صورت نکالنے کو ہیں جانِ اُردُو
قلم ہوئے ہاتھ میں ہر اِک کے زبان کی چھریاں ہیں تیز کرتیں ۔ شنا ہے لوٹے ہیں جہاں سے بالکل نشانِ اُردُو
فلک کی مانند سب کے سر پر تنا ہوا تھا اسی کا سایہ ۔ زمیں کی مانند ہند میں تھا بچھا ہر اِک گھر میں خوانِ اُردُو
ملا دو دنیا کی کل زبانیں تو اس سے ملتی نہیں ہیں ہرگز ۔ ملی جُلی ہے زبانِ اُردو الگ ہے زبانِ اُردُو
بہت ہیں گندہ دہن مخالف زباں بلا نا جنسے نکھو ۔ اسی بہانے سے چاہتے ہیں مٹائیں لطفِ زبانِ اُردُو
جو کوئی اُردو پہ نکتہ گیری کرے تو کہنا کہ اسکو مسل ۔ نہیں ہے نکتہ میانِ اُردو یہی ہے نکتہ میانِ اُردُو

---

[1] ناظرین مثنوی پریشان کو کب درپیش رکھیگا یہ خط ہمیشہ اپنی ان تقصیرات کی معافی کے لئے لکھی ہے حواس مجموعہ فکر میں [illegible] مرثیہ ۔ فرقت ۔ دردناک مصیبت سے مراد ہیں جہاں ایسی حالت میں اگر سہو خطا ہو گئی ہو تو قابلِ معافی ہے [illegible] مراد گالی گلوج کا مقابلہ الفاظ ۔

[2] [illegible] زبان کا مقابلہ [illegible] اور صحبت دونوں مطلب ہیں ۔ [3] [illegible] اُردو لشکری رہی ہے اسلئے [illegible] الگ [illegible] لفظِ اُردُو کے حروف لکھنے میں الگ الگ ہیں ۔

[4] [illegible] لفظ ہے ۔ [illegible] ۔ اُردو میں کوئی نکتہ نہیں سب حرف خالی ہیں ۔ دوسرے نکتہ کے معنی [illegible] باریکی ۔

پیکرِ خیال بطورِ عرضِ حال

نگوئیے ندر فیقے نہ ہمدمے دارم — حدیثِ دل بکہ گویم عجب غمے دارم

جب ۱۸۹۵ء میں سر آسماں جاہ بہادر جنت آرامگاہ کے دم قدم کی برکت سے بمقام شملہ سردست پانچسو روپے کا انعام مرحمت ہوا اور چار سو جلدیں بطورِ امداد خرید لینے کی ارکانِ حضوری کو اجازت ملی تو اُسکے ساتھ ہی یہ رعایت بھی فرمائی گئی کہ طبع شدہ اجزا فوراً سرکارِ عالی میں داخل کر کے اکتیس سو روپیہ اخراجاتِ آئندہ کیواسطے دیدیا جائے لیکن بعض اسباب ایسے پیش آئے کہ اوّل تو وہ روپیہ ادخالِ کتب پر بھی ۱۸۹۸ء کے آغاز تک اٹکا رہا اور اسکے بعد ملا تو اس طرح ملا کہ جن صاحب کی معرفت طلب ہوا تھا اُنہوں نے اپنے دوست کی خاطر کو ملحوظ رکھکر نواب انتصار جنگ بہادر اپنے گہرے یار سے اجازت منگا بجائے اِسکے کہ کتاب طبع کرا دیتے میرے مہاجن شریکِ منافع کے سپرد کر دیا جو زرِ اصل مع منافع ملجانے سے اس کام سے دستکش ہو۔ اور بقیہ ایک ہزار کتابیں جو اُسکے قبضہ میں خلافِ معاہدہ تھیں دبا چین سے ہو بیٹھا۔

جو چلا تیرِ ستم دل سے وہ گزرا اے چرخ — تیرا خالی نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز

ہمیں اوّل تو اتنی فرصت اور لیاقت کہاں کہ کارِ تصنیف کو ادھر میں چھوڑ کر مقدمہ بازی کے سر ہوں دُوسرے اگر یہ کام کیا بھی جائے تو روپیہ کدھر سے آئے بہرحال خاموشی اختیار کر اُمیدِ آئندہ کی چاٹ پر اِدھر تو ختمِ کتاب پہ زور دیا اُدھر از سرِ نو بشرطِ کامیابی ابتدائی جزا کی ترمیم کا مستقل ارادہ کر لیا۔

ہزار آفریں تیری جُرأت کو دل — پریشاں ہے جتنا پشیماں نہیں

غرض جو کچھ جمع پونجی تھی وہ سب خرچ کر اوّل تو ہیئتِ اولے میں ۱۴۔ نومبر ۱۸۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ ۱۱ اگھن سدی سمت ۱۹۵۵ بکرمی روزِ یکشنبہ کو تین اسٹنٹوں کی مدد سے رات دن محنت کر کے ختم کر ڈالا اسکے بعد ۱۹۰۲ء میں دوسری طرز پر پورا کر دیا۔

جسوقت شملائی اسکول میں سرمائی تعطیل ہوئی اوّل مسودہ بغل میں دبا فرخندہ بنیاد حیدرآباد کا ارادہ کر لیا۔

شوق ایسا کہ تری راہ میں مر کر بھی چلوں — ضعف ایسا کہ نہیں جان سے جایا جاتا

چنانچہ یکم جنوری ۱۹۰۳ء کو بارادۂ دکن دہلی سے بمبئی روانہ ہوا۔

قطعہ

خانۂ خانم دستِ شوق میں ہے — کہوں میں کیا کہ جاؤں گا کہاں کو
مرے کِس کام کا ہے بختِ خفتہ — اِسے رشوت میں دُونگا پاسباں کو

دو چار روز بمبئی میں ٹھہر کر حیدرآباد پہنچ گیا۔ یہاں اسٹیشن پر جناب سیادت مآب مولوی سید محمد عبدالمجید صاحب دہلوی از جانبِ جناب نواب انتصار جنگ بہادر اور خیر قدیمی دوست مولوی محمد ہدایت اللہ خاں صاحب معزز عہدہ داران ریاست میرے خیر انتظار میں موجود تھے سچ تو یہ ہے۔

جانکر نامۂ محبوب کیا استقبال — جب کسی شخص کا پرچہ کوئی آیا لیکر
(فرہنگِ آصفیہ)

نواب انتصار جنگ بہادر کی مہمان نوازی۔ خوش اخلاقی ہنر پروری نے ظاہری آؤ بھگت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں فرمایا۔ جس وقت ملے نہایت انکسار سے ارشاد کیا کہ میں خود اسٹیشن پر حاضر ہوتا مگر مجبور رہا کہ آج ہی سرکاری ڈیوٹی کا دن تھا کثیر ارکین ریاست سے خود ہمراہ لیجا کر ملوایا۔

۱۲۔ جنوری کو تین بجے عالی جناب نواب مدار المہام سر آسماں جاہ بہادر کی خدمتِ بابرکت میں باریابی حاصل ہوئی۔ اس عالی جاہ خلق مجسم وزیر باتدبیر نے کمال خندہ پیشانی سے ختمِ لُغات کا استفسار فرمانے کے بعد حضور پُر نور بندگانِ عالی متعالی خلد اللہ ملکہ کے خادمانِ والا کی جناب فلک انتساب میں سلام کرا دینے کی اُمید بندھائی لیکن یہاں نذر دینے کیواسطے وُہی مثل تھی کہ۔ خاکساری کے سوا بندہ کے گھر خاک نہیں ۔

چنانچہ اُس موہوم موقع کے واسطے جسنے از خود رفتہ کر دیا تھا ایک عرضِ حال موسوم بہ پیکرِ خیال تیار کیا جسکا ذکر سفیرِ دکن مطبوعہ ۲۵ و ۲۹ جنوری میں بھی نظر سے گزرا ہے۔

کیا سبب شاد ہے بشاش ہے جی آپ سے آپ — چلی آتی ہے مجھے آج ہنسی آپ سے آپ

تصانیفِ موجودہ کی مارا مار کر کے جلدیں بندھوائیں۔ اور روز صبح اُٹھکر دعائیں مانگنی شروع کیں کہ آلٰہی وہ دن جلد نصیب ہو اور میرے تعطیل کے خاتمہ سے پہلے نصیب ہو اس عرصہ میں ۲۶۔ جنوری کا منحوس دن نمودار ہوا۔

نیست در قانونِ حکمت ضعفِ قسمت را علاج — چشتِ نکبہ بُو علی اینجا نبام قتادہ است

جس میں جناب شجاع الدولہ مختار جنگ نواب منیر الملک میر سعادت علی خاں بہادر خلفِ سر سالار جنگ اوّل و برادر حقیقی نواب لائق علی خاں بہادر سالار جنگ ثانی نے جو اپنے بڑے بھائی سے سات مہینے چھوٹے تھے سات ہی مہینے کے بعد ورمِ جگر میں مبتلا ہو کر ۲۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا جس سے تمام حیدرآباد میں ایک کہرام مچگیا کہ افسوس سر سالار جنگ مرحوم کا آخر چراغ بھی گُل ہو گیا حضور نظام عالیمقام نے ایکروز کیواسطے تمام دفاتر بند کرا دیئے اور از حد افسوس ظاہر فرمایا۔

ڈاکٹر مرستم جی۔ ڈاکٹر داری صاحب۔ ڈاکٹر ربر قسن صاحب بہادر وغیرہ نے ہر چند علاج میں کوشش کی مگر دہر کی ٹوٹی کی جڑی سے نہ بُوٹی کون جوڑ سکتا تھا کچھ بھی نہ ہوا۔

ملک الموت کو کہ سے ہے کہ میں سر لیجئے نازک — سر سجدہ ہے مسیحا کہ مری بات رہے

کہتے ہیں جس وقت اس خیر خواہ ریاست نے بہر عیادت حضور کے تشریف لانے کی خبر سُنی تو اِس حالت میں بھی تا تشریف آوری حضور لیٹا لیٹا اُٹھ بیٹھا اور جب تک حضور کے انوارِ مبارک سے فیضیاب نہ ہو لیا اُسی طرح بیٹھا رہا گویا حضور کے اِس شعر پر عمل تھا کہ

پیکرِ خیال

یہ صدا آئیگی میری قبر سے بھی بعدِ مرگ ❊ وہ رہیں زندہ سلامت میں بلا سے مرگیا ❊ چونکہ چیچوک کی بہار حیدرآباد کی پرسوں مشہور ہے وہیں بیٹھے بیٹھے تعطیل کا خاتمہ ہوگیا وہ مبارک موقع نکلنا تھا نہ نکلا۔ ؎ کہوں کیا طالعِ واژوں کی تاثیر ❊ گراہوں میں پہنچ کر آسماں تک ❊ مجبور ہو کر وہ کتابیں اور یہ **پیکرِ خیال** جسے اس جگہ درج کیا جاتا ہے نواب افتدار جنگ بہادر کی صلاح سے جناب مولوی ابوالحسن صاحب عرض بیگی کے سپرد کر ہر فروری کو بجانبِ دہلی اُس نورِ قدرت ظہور کا دل ہی دل میں اقتباس کرتا ہوا روانہ اور واپس ہوا ؎ پا برہنہ دشت ویراں دُور منزل راہ سخت ❊ تو بتا اے شامِ غربت میں کروں تو کیا کروں ❊ اگرچہ چند روز بعد محکمۂ حضوری میں پہنچا دینے کی حسبِ استفسار اطلاع آئی مگر قسمت کی رسائی یہاں بھی ادھی ہی رہی خدا جانے کسی نے یہ عرضی سُنائی یا نہ سُنائی اور اگر سُنائی بھی تو وہ بات کہاں جو ہمارے سُنانے میں ہوتی ؎ ہم سُناتے جو کوئی درد ہمارا سنتا ❊ دل دکھاتے جو کوئی دیکھنے والا ہوتا ❊ چونکہ یہ پیکرِ خیال صرف عرضِ حال ہی نہیں بلکہ ایک درد انگیز واقعۂ دہلی اور زبانِ دہلی سے متعلق ہے اس وجہ سے اور نیز اس خیال سے کہ اب بھی اگر بندگانِ عالی متعالی کی نظرِ اقدس سے گزر گیا تو بیڑا پار ہے اس جگہ درج کر دینا مناسب جانا ؎ جو ہو آغاز میں بہتر وہ خوشی سے بدتر ❊ جس کا انجام ہو اچھا وہ مصیبت اچھی ❊ تاکہ اس کتاب کے وسیلے یہ پیکرِ خیال بھی مصوُن و محفوظ بلکہ یادگارِ زمانہ رہے ؎ دل کو وہ خوگرِ آزار بنا رکھا ہے ❊ درد کا نام محبت نے مزار رکھا ہے ❊ لیکن اس کا کیا علاج میری بدطالعی نے تو وہ کمر باندھ رکھی ہے کہ جلدِ سوم کے سرورق پر جو گزارش اور اپنی آپ سفارش لکھی تھی وہ بھی گوشِ مبارک تک نہ پہنچنے دی بقولِ جناب نواب فصیح الملک بہادر ؎ خدا جانے فلک کو داغ مجھ سے کیوں عداوت ہے ❊ کسی فن میں نہ لائق ہوں نہ فائق ہوں نہ کامل ہوں ❊ **خیر** ؎ رات دن گردش میں ہیں سات آسماں ❊ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ❊ اب تو میرے دوست اس پیکرِ خیال کو ملاحظہ فرما کر پنا اپنا لطف اُٹھائیں اور اس چراغِ سحری کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں مفصل کیفیت کسی اور موقع پر موقوف رکھ کر اس شعر پر دہلی کے احوال کو ختم کرتا ہوں ؎ ذکرِ بربادیِ دہلی کا سُنا کر ہمدم ❊ نیشترِ زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز ❊

(۱۶ر ستمبر سنہ ۱۹ء)

پیکرِ خیال کا آغاز

قصوں میں یا کہانیوں میں کسی طرح

احوال اپنا اُن کو سُنا ہی تو دینگے ہم

غدر کے بعد جب دِلّی لُٹی۔ اور دِلّی والوں پر تباہی آئی۔ تو میں جامع مسجد کے شرقی دروازے کے پاس **خاص بازار** کے سرے پر کھڑا ہوا **قلعۂ معلےٰ** کو عبرت کی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا کہ ایک پیارا پیارا بھولا بھالا۔ ناز کا پالا دل کے گھر کا اُجالا بچہ قلعہ کی طرف سے گھبرا کر نکلا۔ وہ کیا نکلا گویا ابر سے تارا نکلا ؎

تذکرہ دہلیِ مرحوم کا اے یار نہ چھیڑ ❊ نہ سُنا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز

عمر تو زیادہ نہ تھی شاید [۱] آٹھ برس میں ہو۔ مگر ماشاءاللہ اُٹھان اچھی تھی۔ پتلے پتلے ہونٹھ تھے۔ بڑی بڑی آنکھیں۔ چھوٹے چھوٹے پاؤں تھے۔ ننھے ننھے ہاتھ چاند سی صورت۔ موہنی مورت۔ لباس کی وضع انوکھی۔ چال کی قطع نرالی۔ کوئی اجنبی بھی دیکھتا تو بول اُٹھتا کہ ہو نہ ہو کسی بڑے گھرانے کا چراغ ہو۔ چہرے سے ہونہاری کے آثار نمایاں تھے جو دیکھتا تھا یہی کہتا تھا اچھے ہاتھ پاؤں نکالیگا پروان چڑھیگا۔ شام کا وقت تھا دونوں وقت ملتے تھے میں اُسے دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ یہ وہ دن ہیں کہ **جہاں پناہ** قلعہ کو چھوڑ اپنے دادا کے مقبرے [۲] میں چلے گئے ہیں۔ قلعہ کے محل جنگلِ بیابان کی طرح سُنسان بلکہ ہُو کا مکان بنے کھڑے ہیں ؎

بستے تھے وہ جو لوگ یہاں کوئی بھی نہیں

خالی پڑے ہیں اُنکے مکاں کوئی بھی نہیں

میں سمجھا کہ اس بچے کے ماں باپ بھاگڑ کی جلدی میں اسے تنہا بے پناہ چھوڑ گئے ہیں۔ یا شاید یہ خود ہی کھیلتا کھیلتا یہاں آ نکلا ہے **کالے** اور گوروں نے تو نیچے کی زمین اُوپر کر رکھی تھی۔ میرا گھبرایا ہوا دل نہ رہ سکا۔ کہ اس آنکھوں کے تارے کو اکیلا چھوڑ دوں۔ یہ سوچ کر آگے بڑھا۔ دس یا پانچ ساتھ قدم میں اُس معصوم تک پہنچ گیا۔ دل میں کہا کہ اس بچے کو کس نام سے پکاروں۔ ایسا نہ ہو کہ مرشد زادہ ہو۔ میرے بیباکانہ ٹوکنے سے اس کا ننھا سا دل میلا ہو جائے۔ گو ساتھ ہی یہ بھی خیال آیا کہ ایسی چھوٹی عمر میں اس بات کا کیا دھیان ہوگا مگر دل نے کہا کہ پاسِ ادب ضرور ہے کوئی چھوٹا ہو یا بڑا ❊ اس فکر سے چھٹکارا نہ ملا تھا کہ اُس اللہ آمین کے بچے کی گردن اور وہاں سے پھسل کر سینہ پر نظر پڑی۔ دیکھتا کیا ہوں کہ بہت سے گنڈے تعویذ گلے میں پڑے ہوئے ہیں۔ بازوؤں پر تیکے اور جوشن کے علاوہ کچھ گول گول ایک سبز دھجی میں بندھا ہوا ہے جو ہو بہو امام ضامن کا پیسا معلوم ہوتا ہے۔ کپڑے بھی نرالی طرح کے ہیں۔ سر پر انگریزی وضع کی ٹوپی ہے۔ جس کے گرد گرد پُرتگال اور فرانس کے بیوپاریوں کی لائی ہوئی لیس لگی ہوئی ہے۔ گلے میں ٹکے کی بانات کی انگرکھا ہے۔ جس پر خاص ترکستان اور ایران کی صنعت کا کام ہے۔ پائجامہ ہندوستان کے ریشم اور سن کی بنی ہوئی تسر کا ہے پاؤں میں سلیم شاہی بچکانہ ہے۔ اس سج دھج کو دیکھ کر اور متحیر ہو

[۱] آٹھ برس میں [۲] مقبرۂ نصیر الدین محمد ہمایوں بادشاہ دہلی جو تین میل کے فاصلے پر عرب سرائے کے قریب واقع ہے۔

پیکرِ خیال

یہ بچّہ یہ وقت یہ کپڑے آخر دفعتہً یہی مُنہ سے نکل گیا کہ میں: صاحب عالم
تم اِس وقت کہاں؟ میری آواز سُن کر وہ ٹھٹکا اور اپنے ننّھے ننّھے ہونٹھوں سے
جواب دیا کہ جہاں خدا لے جائے ؎

تم خوشی دوست ہو احوال نہ پوچھو میرا
درد انگیز بہت ہے یہ فسانہ میرا

میں نے کہا صاحبزادے ٹھیرو تو سہی۔ شام کا وقت ہے اکیلے نہ جاؤ میں
گھر تک پہنچا دیتا ہوں۔ یہ سُن کر وہ تھما، رُکا، ٹھیرا اور کہا کہ حضرت ہمارا گھر کہیں نہیں
دلّی کی گلیاں ہیں۔ انہیں میں صبح سے شام اور شام سے صبح ہوتی ہے

فتنے میں یہ اُٹھائی ہے لذّت کہ راہ میں
ہر اک سے پوچھتا ہوں کہ ہے راہزن کہاں

اِس بات سے اور بھی حیرت ہوئی چاہا اب کچھ معلوم کروں غور سے دیکھا تو
اُن تعویذوں پر اکثر اُستادوں کے نام لکھے ہوئے ہیں کسی پر ولیؔ دکھنی ہے کسی پر
میر نازک خیال کسی پر سودائے بلند پرواز کسی پر ذوقِ جادو بیاں کسی پر
مومنِ بالغ نظر کسی پر انشائے شکرد ہاں ہے۔ رہے تعویذوں کے
ڈورے اُن پر شاہجہانی نقش ہے۔ بازو پر جو پیسہ بندھا ہوا ہے اُس پر
موٹے موٹے حرفوں میں پیچیدہ خیالِ رفیع زبان غالب کندہ ہے۔
تعویذوں کی اس ہیکل کو دیکھ کر جو کچھ حیرت بڑھی نہ پوچھو۔ دل میں رنگ برنگ
کے خیالات آنے لگے۔ اتنے میں سُورج چھپ گیا۔ چڑیاں چوں چوں کرنے لگیں
خاصا اندھیرا چھا گیا۔ دن سویا رات جاگی۔ میں نے اُس بچّے سے کہا کہ رات کو
ہمارے ہی گھر چل رہو۔ آج وہیں آرام کرنا صبح ہوتے ہی گھر پہنچا دینگے۔ یہ سُن کر
وہ ننّھا سا بچّہ حیرت سے دیکھنے لگا۔ معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ مجھ پر بار ہو جائیگا۔ میں تو یہ
پہچان گیا۔ کہا کیا ڈر ہے۔ وہ گھر بھی آپ ہی کا ہے کچھ حرج نہیں۔ مگر یہاں سے ذرا
دُور ہے دو کوس نہیں تو ڈیڑھ کوس ضرور ہوگا۔ کیونکہ ہم غدر کے مارے عرب سرائے
میں چلے گئے ہیں۔ تھک جانا تو ہم سے کہ دینا۔ لڑکا یہ سُن کر میرے ساتھ ہو لیا

؎ لے کے داغ آئیگا سینے پہ بہت سیّاح — دیکھ اس شہر کے کھنڈروں میں نہ جانا ہرگز
کبھی علم و ہنر گھر تھا تمہارا دلّی — ہم کو بھولے ہو تو گھر بھول نہ جانا ہرگز

جب دلّی دروازے سے باہر نکل کر لال دروازے تک پہنچے اور پُرانے قلعہ
مدرسہ ماہم انگہ سے آگے بڑھے تو میں نے پوچھا کہ صاحبزادے ابّا جان کا کیا
نام ہے بولا کہ ابّا جان کا نام تو اچھی طرح معلوم نہیں مگر اتنا یاد ہے کہ سب سے پہلے
مجھے ولی نے اپنی گودیوں میں کھلایا۔ اُس کے بعد اور بہت سے بڑے بوڑھوں

پیکرِ خیال

نے میری سیوا کی جن میں سے بعض کے نام گلے کے تعویذوں پر ہیں اسی طرح
کی باتیں اُس بچّے کے مُنہ سے سُنتا ہوا گھر تک پہنچا۔ بیٹھا۔ لیٹا۔ سو گیا رات
ڈھلی۔ جھٹ پٹا ہوا۔ پو پھٹی۔ سُورج کی کرنیں پھیلیں۔ وہ لڑکا بھی اُٹھا۔ بچوں کے
ساتھ گھر میں کھیلنے لگا۔ میں نے جو اُس کے جانے کی نیّت نہ پائی تو میں بھی
خاموش ہو رہا۔ میرے گھر میں کچھ ایسی کل آئی کہ پھر اُس نے جانے کا نام نہ لیا۔
اسی طرح صبح ہوئی۔ شام ہوئی۔ دن گزرے۔ دن سے مہینے۔ مہینوں سے برس
ہو گئے۔ وہ بچّہ برابر میرے ساتھ رہا اُس کی اُلفت بڑھتی گئی تھوڑے ہی دنوں
میں وہ آنکھوں کا سُکھ۔ دل کا چین۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ غم کا ساتھی۔ رنج کا ہمدرد
بن گیا اُس کی دم بھر کی جُدائی شاق ہوئی۔ اُس کا ساتھ باعثِ آرام ہوا جہاں
گیا ساتھ لے گیا۔ جہاں بیٹھا ساتھ بٹھایا۔ میرے لختِ جگر مجھ سے جُدا ہوئے
مگر اسے جُدا نہ کیا۔ میری معاش تنگ ہوئی مگر اُس کی غور و پرداخت میں کمی
نہ کی۔ دل بہلنے کی چیزیں خریدیں طرح طرح کے کھلونے لایا۔ ملکوں کی خاک
چھانی۔ اُس کی دل لگی کا سامان جمع کیا۔ لاکھوں مصیبتیں جھیلیں ان لاکھوں میں
میں کون سی آفت تھی جو مجھ پر نہ پڑی۔ کون سا ستم تھا جو مجھ پر نہ ٹوٹا۔ دن کا چین
گیا۔ رات کی نیند گئی۔ جوانی بیتی۔ بڑھاپا آیا۔ آنکھیں تھکیں عقل میں فتور پڑا۔
جب جا کر یہ اتنا بڑا ہوا ؎

عمرِ روان و بخت و جوانی و زندگی
جتنے ملے رفیق ہیں بے وفا ملے

اس لڑکے کو جو آب چشمہ بہ دور جوان ہے۔ اپنا نورِ نظر کہوں تو بجا ہے لختِ جگر
کہوں تو روا ہے۔ آنکھ کا تارا ہے۔ دل کا سہارا ہے۔ رات کی نیند ہے۔ دن
کا آرام ہے یہ وہ بچّہ ہے جس کی خاطر میں گلیوں میں مارا مارا پھرا ہوں۔ بازاروں
کی خاک چھانی ہے۔ ہزاروں کا قرضدار ہو گیا ہوں۔ کون سی صحبت مجھ سے رہی
کون سا فرقہ مجھ سے بچا۔ رستہ چلتوں کی باتیں سُنیں۔ میوہ فروشوں کی آوازیں یاد
کیں۔ جب دلّی سے شملہ گیا۔ تو اپنے ساتھ لے گیا۔ غرض جہاں رہا ساتھ رکھا
اب جو وہ جوان ہوا دُنیا کی ضرورتیں ظاہر ہونے لگیں۔ چاہا کہ اِس کی شادی کروں
اِس کا سہرا دیکھوں مگر بد اخراجات نے اس قدر تنگ کر دیا تھا کہ کچھ نہ کر سکا۔
رہنے کا چھپر ابھی مہاجنوں کی نذر ہو چکا تھا۔ کوئی ساز تھا نہ سامان نہیں تھا اور بیری

یاس کا عریان ہے فغاں ہے آہ ہے فریاد ہیں شیون ہیں نالے ہیں
سناؤں دردِ دل طاقت اگر ہو سننے والے میں

ایک دن اسی اندیشہ کر رہا میں رات کو آنکھ لگ گئی۔ دیکھتا کیا ہوں کہ ایک پیرمرد

پیکرِ خیال

نیم صورت دلکش لباس پہنے ہوئے میرے سامنے آتے ہے۔ یہاں مایوسی کا جو عیب بیداری میں تھا ویسا ہی خواب میں ہے۔ میں اُس پیرمرد کی نورانی صورت کو دیکھ کر متحیر ہوا کہ الٰہی آج کیا ہے۔ میری قوتِ خیال کو تو زمانے کے صدموں سے گھن لگ گیا تھا۔ اتنی طاقت بھی نہیں تھی کہ خواب تک میں ایسی مجسم صورت دیکھوں۔ سمجھا کہ یہ بیداری ہے لیکن وہ خواب تھا القصہ اسی کشمکش و پیچ میں تھا کہ وہ خضر پیکر الیاس صفت آگے بڑھا۔ بڑھ کر کہنے لگا کہ جس بچے کو تُو نے اکیس سال تک پالا ہے۔ اُسے سب سے پہلے میں نے اپنی آغوشِ محبت میں کھلایا ہے۔ میں وہی شخص ہوں جس نے اس معصوم کو دُودھ پیتے میں گود لیا اپنے علم اور دل کو سونپا۔ خدا خدا کر کے اب وہ پروان چڑھا ہے نوجوان ہوا ہے مجھے اُس کے بیاہ کی فکر ہے اے شخص میں تیری مدد پر آمادہ ہوں۔ اُس دیرینہ سال بڈھے کی یہ تقریر سُن کر میں اور چونکا چاہا کہ کچھ بولوں کہ اُس نے خود ہی یہ کہنا شروع کر دیا۔ یہاں سے جنوب کی طرف ایک زرخیز خطہ ہے جو اگلے زمانہ میں دکھن کہلاتا تھا رامچندر نے بنوباس لیکر وہاں غربت کاٹی واپس آیا دولت پائی۔ مدتوں راجہ ایل کا ڈنکا بجا۔ ہاں اب اِن سب کا قائم مقام اُسی پرانی شوکت و عظمت کے ساتھ **ایک ایسا بادشاہ** ہے جس کے سایۂ عاطفت میں کیا ہندو کیا مسلمان کیا گبر کیا عیسائی سب یکساں پرورش پاتے ہیں۔ سخاوت شیوہ ہے۔ عدل پیشہ ہے۔ ہر قوم و ہر مذہب کا چھوٹا بڑا اُس کی حکومت میں آزادی کے ساتھ بسر کرتا ہے۔ اہلِ علم کے واسطے اُس ظلِ سبحانی کا دار الخلافہ مرکز ہے۔ اہلِ ہنر کے لئے اُس کا دار الامارت کعبہ۔ اُس ظلِ سبحانی کا وزیر اعظم علم کا قدردان سب سے علم گستر ہے۔ بادشاہ کے سرِ مبارک پر اگر دولت و اقبال کا چھتر ہے تو وزیر کے سر پر استقلال اور دادگستری کی دستار ہے۔ نہ ایسا بادشاہ نہ ایسا وزیر یہ سُورج ہے وہ چاند۔ یہ سمندر ہے وہ دریا۔ یہ سلیمان ہے وہ آصف۔ یہ نوشیرواں وہ بزرجمہر یہ اکبر ہے وہ ابو الفضل غرض وہ قران السعدین ہے کہ سبحان اللہ۔ پس اُس وزیر باتدبیر کی خدمت میں تو حاضر ہو اور اس نونہال کو پیش کر وہ تیری مدد کریگا۔ میں وہی ہوں میں نے ہی اس بچہ کو سب سے پہلے گود لیا تھا۔ میری لاج میرے ہی ملک والوں کے ہاتھ ہے۔ اتنا کہہ کر وہ پیرمرد تو نظر سے غائب ہو گیا۔ یہاں پٹ سے آنکھ کھل گئی۔ بہتیرا سوچتا تھا کہ یارب کیا ماجرا ہے۔ کیا طلسم ہے۔ مگر کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ اتنے میں صبح ہوئی گجر بجا۔ آفتاب کی کرنیں پریوں کی سی صورت میں نہانے لگیں اور اچھا خاصا دن نکل آیا۔ لوگ آئے۔ گئے۔ اور میں بیٹھے۔ میں حیران تھا کہ وہ کونسا بادشاہ ہے کونسا اُس کا وزیر۔ کہاں

پیکرِ خیال

جاؤں کدھر ڈھونڈوں۔ کس سے کہوں۔ کس سے پوچھوں؟ [illegible] کسی نے آکر کہا کہ نواب سرِ آسمان جاہ بہادر وزیر اعظم دار السلام دکن سے تشریف لائے ہیں۔ رات کا خواب تو خیالات کے گھوڑے دوڑا ہی رہا تھا یہ سنکر فوراً ہی خیال آیا کہ کہیں خواب کی یہی تعبیر نہ ہو اور کہیں وہ وزیر اعظم یہی نہ ہوں۔ اس فکر میں ارادہ کیا کہ وہاں تک رسائی پیدا کروں خدا کی شان کہ ترت رسائی پیدا ہو گئی۔ میں نے اُس بچہ کو اُن کے **قدموں** پر لا ڈالا کہ اب تک یہ میرا لاڈلا تھا اب اسے آپ اپنا لاڈلا بنائیں۔ وزیر باتدبیر نے اُس نوجوان کو نہایت ہی قدر کی نگاہ سے دیکھا کچھ دیا آیندہ پرورش کا پکا وعدہ کیا اُس کی شادی کے سامان ہونے لگے لیکن رخنہ اندازوں بلکہ بدقسمتی نے مہلت نہ دی کہ جلدی سے بیاہ رچے مہاجنوں نے ظلم ڈھائے۔ بدطینتوں نے بھانجی ماری۔ یہاں تک کہ پھر مجھ کو مدد کی تلاش میں اُس نونہال کو ساتھ لے کر نکلنا پڑا ؎

چلے آتے ہیں کیا کیا ذی کمال اس بابِ عالی پر
اثر دیکھا تو آصف جاہ کے اقبال میں دیکھا

اُس نورانی سرزمین کو آنکھوں سے دیکھا جس کا ذکر خواب میں سُنا تھا اُس شہنشاہ کے دیدارِ فیض آثار سے مشرف ہوا جس کی تعریف اُس خضر پیکر کے مُنہ سے شکرفشاں ہوئی تھی کچھ اُمیدیں برآئیں جو باقی ہیں انشاء اللہ آئندہ پوری ہونگی ؎

آصف کے دم قدم سے یہ نشو و نما ہے سب
ایسا جہاں میں مرد خدا کوئی کم ہوا

سونے کے سہرے اسکا بیاہ ہوگا یہ سرسبز و نونہال ہوگا لوگ میری بیکسی کے ساتھ اِس فیاضی کو سونے کے حرفوں سے لکھینگے یہ اِس دریادلی کو ایک ایک گلی ایک ایک کوچے میں پکارتا پھریگا۔ اب میں اِس لختِ جگر کو حاتمِ دوراں فیاضِ زماں یکتا قدرداں کے سایۂ دامنِ عاطفت میں چھوڑ کر بقیہ زندگانی گوشۂ عافیت میں بسر کرنے کی آرزو رکھتا ہوں ؏

اے **نوشیروانِ وقت** وہ **نونہال** یہ میری **لغاتِ اُردو** ہے جس میں تمام اُردو زبان کے لغات و محاورات اکیس برس میں دیدہ ریزی و جانکاہی سے جمع کئے ہیں۔ **شادی** اسکی جب ہوگی جب لوگ قدر کرینگے۔ مگر میرا اب اس دروازے سے کسی اور کے دروازے پر ٹھوکر کھانے یا فکرِ معاش میں اوقات صرف کرنے کو جی نہیں چاہتا صرف اتنی تمنا ہے کہ گوشۂ عزلت میں بیٹھ کر بقیہ تصانیف ناتمام پڑی ہے حضور فیض گنجور کے نام مبارک کے ساتھ ختم کروں جس سے لوگ فائدہ اُٹھائیں اور تا قیامت اس یادگار کو نہ بھلائیں ؎

اخیر شکریہ

کیا جانے بس گئے دم سے بے آباد میکدہ ÷ ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا ÷

اگر اس شعر کا بطلان ہے تو وہ حضور ہی کی زندہ فیاضی کا چمکتا ہوا نشان ہے ؎

وائے قسمت اہلِ دنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند ÷ اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا ÷

فدوی سید احمد دہلوی مصنفِ فرہنگِ آصفیہ - ۳۱ جنوری ۱۹۰۵ء - حیدرآباد دکن

مطبع رفاہ عام لاہور اور اسلامیہ پریس کا اخیر شکریہ

جب بیہودہ بیوفا - خود غرض - یار مار - ہیچ کارہ لوگوں نے اپنی چالاکیوں خیانتوں سے ہمیں مقصا پہنچا پہنچا کر مصائب میں ڈالا - کسی نے ہماری جیب پونجی پر ہاتھ مارا - کوئی حقِ تصنیف پر جھپٹا - کوئی مطبوعہ جلدوں پر لپکا - کسی نے ہماری بربادی میں اپنی خانہ آبادی سمجھی - اور یہانتک نوبت پہنچی کہ اسلامیہ پریس لاہور کے بامروت مالک نے بھی جسنے ابتدا میں اس کام کو پبلک کا کام اور اپنا نام سمجھکر بہت توجہ فرمائی تھی ہمیں گھٹ دیکھکر یا کسی اپنے نو دولت ہم پیشہ کے چلتے ہوئے منتر سے متاثر ہوکر آنکھ چرائی اور کاغذ کا عذر نکال کر جلد چہارم کی ۲ ہزار لکھی لکھائی کاپیاں تک واپس کردیں تو ہم نہایت مایوس ہوئے کیونکہ دفعتاً ایک بھاری رقم کا یکمشت دیا جانا ہماری قدرت سے باہر تھا ؎ غرض کس کو کرے ماتم ہمارا ÷ مبارک ہو ہمیں کو غم ہمارا ÷ اسوقت ہماری ہمت اور استقلال کے پاؤں بھی ڈگمگانے اور عقل و شعور کے قدم لڑکھڑانے لگے ؎ مفلس کے ہوش کیا رہیں اُسکی تو عقل کو ÷ اے چرخ تُو نے باعثِ افلاس کھو دیا ÷ لیکن واہ رے مطبع رفاہِ عام خدا کرے تیرا اور تیرے مالک کا نام تاقیامِ دنیا باقی رہے تُو نے وہ سلوک کیا کہ اس ڈوبتی ہوئی ناؤ کو سنبھالنے کے واسطے اخراجات کے دریائے ناپیدا کنار میں دوسرے گودپڑا خود ہی کاغذ لگانے اور چھاپ دینے کا ذمہ دار ہوگیا البتہ کتابت کا خرچ ہمیں حسبِ اقرار اپنی گرہ سے اُٹھایا لیکن اُس نے اپنی ذات سے اس کام کی رفاقت اور معاونت میں کمی نہ کی - اگر سید ممتاز علی سا علم دوست - رفاہ پرست اس وقت میں آڑے نہ آتا یا ایفائے معاہدہ و امیدِ آیندہ کا خیال آس نہ بندھاتا تو یقیناً مؤلف اپنی دل شکستگی اور پریشانی میں مسودہ کو برباد اور اپنے آپ کو ہلاک کردیتا ÷

فی الواقع سید ممتاز علی صاحب کی دار الاشاعت نے اِس بات کا پورا پورا ثبوت دے دیا کہ ہمنام مطبع - انکی دلی نیت اور خداداد ہمت اشاعتِ علوم و ترویجِ کتبِ فنون کے لئے مستقل طور پر وقف ہے یہ کچھ کم عالی ہمتی کا کام نہیں کہ لاکھ روپیہ کا ذاتی سرمایہ جسکی بندھی آمدنی بفکری کے ساتھ اُنکے گزارہ کو وافی و کافی تھی سب کی سب پبلک کی رفاہ کے واسطے میدان میں کوڑیوں کی طرح مع زرِ اصل بکھیر دی اور اُسی دھن میں صرف کثیر سے اُردو زبان کی اُم اللسان فرہنگ آصفیہ کو انجام پر پہنچوا دیا ؎ بے صرفہ ہم لٹاتے ہیں انمول در پر شک ÷ گو ہیں فقیر دل ہے مگر بادشاہ کا ÷ صرف مؤلف ہی کو نہیں بلکہ پبلک اور خاصکر گورنمنٹ کو بھی اس امر کا ممنون ہونا چاہیئے کہ جن جن کے الفاظ بکھرے ہوئے موتیوں کی طرح کونوں کھدروں میں کہیں کے کہیں دبے پڑے تھے اور بعض اوقات متعدمات عدالت میں نہ معض من مُو بمصطلحات کے سمجھنے سے دقت پیش ہوتی اور اس غلطی پر ہی کر کئی ڈگری پہ نہیں پہنچنے دیتے تھے اس مطبع و مشوط لغات ... علمی خزانوں کے دربار میں کرسی نشینی کا مرتبہ بخش دیا - اس مطبع نے ایک ہی میں جب کہ یہ نوجوان اور ہمت کی چیدہ چیدہ کتابیں تصنیف کرکے یا تالیف و ترجمہ کراکے چھاپیں تعلیم نسواں کے واسطے اپنی سگھڑ دست و قابل بیوی کی اڈیٹری سے تہذیب نسواں اخبار جاری کیا اور صدہا قابل دید کتابوں کا اشاعت کے لئے گھاٹا اُٹھا دیا جس سے وہ سرکاری خطاب پانے کے بوجہ احسن سرکار کی حرمت سے اور تغذ ... کے باعث پبلک کی جانب سے مستحق ہیں ؎ فخر کیا اسکا جس نے یاں جو زور پیدا کیا ÷ آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا ÷ یہ سادی خوبیاں اسکے خاندانی اور اعلے درجے کے تعلیم یافتہ ہونے کا نتیجہ ہیں کیوں نہ ہو جس شخص نے علاوہ عربی فارسی کی تحصیل مدرسۂ عربیہ دیوبند میں کی ہو اور جسے مولانا مولوی محمد قاسم مرحوم سے تلمذ رہا ہو پھر اُسنے بی اے تک علوم جدیدہ میں دستگاہ حاصل کی ہو کیا کیا کچھ علمی و اخلاقی خوبیاں ایسے شخص کی ذات میں جمع نہ ہونگی اسی سبب سے آدمی خواص اشخاص میں بھی ... محال ہے جو لیاقت آج اِن کو حاصل ہے شاذ و نادر ہی کسی اہلِ مطبع کو ہوگی اگر اس نوجوان مالکِ مطبع کی عمر میں خدا تعالے نے برکت دی اور آسے حاسدوں کی بدنظروں سے بچائے رکھا تو ہم دکھا دینگے کہ یہ بے غرض شخص اپنے ملک - اپنی قوم - پبلک اور گورنمنٹ عالیہ کو کس قدر فائدہ پہنچاتا ہے اگر ایسے لائق آدمی کی قابلیت سے گورنمنٹ سررشتۂ تعلیم کے کام میں مدد نہ لے تو نہایت ہی افسوس اور تعجب کا مقام ہے چونکہ جوہری ہی جوہر کو خوب پرکھتا ہے اور عالم ہی علوم کے نیک و بد سے خوب واقف ہوتا ہے لہذا یہ کام ایسے ہی لوگوں کو ملنا چاہیئے نہ کہ دولت کے خواہشمندوں اور نکات علوم سے بے بہرہ ناواقفوں کو ÷

ہماری دلی آرزو ہے کہ خدا تعالے اس مطبع اور اسکے فاضل اجل روشن خیال صلح پسند رفاہ جو مالکِ مطبع رفاہ عام کو اُسکی نیک نیتی کے سبب خواص و عوام میں اور عالی ہمتی کے باعث تمام رؤسائے ہند و حکام میں باوقعت اور باعزت رکھے بلکہ اسکے ساتھ اُسکی منکسر المزاجی حلیم الطبعی اور خوش اخلاقی کو انتظامی چاشنی دیکر دن دُونی رات چوگنی ترقی بخشے ÷

ساتھ ہی ہمکو مولوی کرم بخش صاحب مالک اسلامیہ پریس لاہور کا بھی ممنون ہونا چاہیئے کہ انہوں نے جلد سوم کے انجام میں نہایت کوشش فرمائی بلکہ بقیہ روپے کے واسطے جسکا ملنا اختتامِ لغات پر موقوف تھا ابتک صبر فرمایا جو انکی عالی ظرفی مروت اور انسانی ہمدردی کا ایک اعلیٰ ثبوت ہے - خدا تعالے اُنکے مطبع کو پہلے سے بھی زیادہ رونق اور ناموری عطا فرمائے اور انکی عام و خاص پسند چھپائی کو چمکائے فقط ÷ سید احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگ آصفیہ ÷

از طرف ... صاحب بہادر ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا بنام منشی سید احمد دہلوی - حویلی نواب مظفر خاں دہلی - ہوم ڈیپارٹمنٹ - پبلک - از مقام شملہ مورخہ ۲ مئی ۱۹۰۱ء جناب من - مجھے ہدایت ہوئی ہے کہ آپکے تعزیت نامہ مورخہ ۲ فروری ۱۹۰۱ء کی رسید دوں اور گورنمنٹ آف انڈیا کا دلی شکریہ اس تعزیت اور اظہار ہمدردی کے لئے ادا کروں جو آپ نے بر موقع بانی قیصرہ مرحومہ و مغفورہ کے انتقال کے موقع پر کیا ÷ میں ہوں آپ کا نیازمند (دستخط) ... ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا ÷

وفاتِ حسرت آیات　　　　حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہندوستان

اللہ تو ہی ہے!

تیری ہی ذات کو بقا اور سب کو فنا ہے۔ اِس میں اِنسان ہو یا حیوان پیمبر ہو یا بادشاہ۔ فقیر ہو یا امیر حکیم ہو یا فلاسفر۔ طبیب ہو یا ڈاکٹر حجر ہو یا شجر۔ زمین ہو یا آسمان۔ ستارے ہوں یا خورشیدِ درخشاں۔ حاکم ہو یا محکوم۔ موت سب کے لئے مقسوم ہے ؎

✸ موت نے کردیا ناچار وگرنہ اِنساں　　ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا ✸

کل کا ذکر ہے کہ ہم اِسی خاتمۂ لغات میں جنابۂ مغفورہ و مرحومہ قیصرۂ ہند کی خسروانہ عنایت شاہانہ قدردانی اور مرحمت سے بھری ہوئی چٹھی مورخہ ۷ اردسمبر ۱۸۹۸ء آمدہ قصرِ ونڈسر زیبِ خاتمہ کرنے سے پھولے نہیں سماتے تھے یا آج ہم کو اُسی خاتمہ کے اخیر میں حضورِ ممدوحہ کے خاتمہ بالخیر ہونے کا تعزیت نامہ کہو یا دلی درد و صدمہ کے عقیدتمندانہ اظہار کا مرثیہ درج کرکے دلِ دردمند کو زمین پر لٹا اور دُنیائے ناپائدار کی فانی خوشیوں کو مٹا رہے ہیں عبرت گزین دیکھیں اور اہلِ مسند نشیں سنیں!

ADDRESS OF CONDOLENCE
H. M. The Queen Empress Of India.

تعزیت نامہ

ہائے! ہائے!! ہائے!!!

ہماری ملکۂ معظمہ ہائے۔ ہماری قیصرہ ہائے۔ ہماری سُلطانہ ہائے

۲ر فروری ۱۹۰۱ء کے یوم الدفن ہائے

ہو مہدِ علیا زیرِ زمیں اے فلک دریغ　　گردُوں نشیں ہو خاک نشیں اے فلک دریغ

یہ نالہائے شعلہ فشان و زبانہ زن　　پھونکیں گے تا بعرشِ بریں اے فلک دریغ

ہائے ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ انگلستان آپ کہاں تھیں کہاں سماگئیں۔ ایک ہندوستان اور انگلستان کیا کہ تمام جہان کو ہمیشہ کے لئے ماتم کدہ بناگئیں۔ سچ ہے ؎

کیا اعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ　　عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

اگر ہم لوگ وبائے طاعون میں گھر کر بے خانماں کبھی بے پدر کبھی بے درماں ہوتے تو آپ ہمارے لئے کلیجا پکڑے دل سوسے پھرتی تھیں اور جو ہمارے اُوپر بلائے قحط نازل ہوتی تو آپ اِس خیال سے کہ بھوکوں کی سار بھوکا ہی جانتا ہے کھانا چھوڑ دیتی تھیں

دارجلنگ میں زلزلہ آیا۔ آپ کا دل دردمند انگلستان میں تھرا گیا۔ ہمدردی کے تاروں نے تار باندھ دیا۔ اور وہ دولت پر دلا سا دیا۔ کہ روتوں اور بلکتوں کو دین دنیا کا سہارا ہوگیا۔ اگر شمالی سرحد پر لڑائی ہوتی یا ٹرنسوال خواہ چین پر چڑھائی ہوتی اور اجیانا وہاں ذرا سی آنچ جاں نثار سپاہ کی انگلی کٹتی تو یہاں بیکل ہوکر آپ کا دل کٹتا۔ یتیموں کے ساتھ بلکہ آپ روتیں۔ کیونکہ خود بھی چھوٹی سی عمر میں یتیم بلکہ دُر یتیم ہوگئی تھیں۔ بیوؤں کے ساتھ آپ سر جوڑتیں۔ کس لئے کہ عالمِ شباب میں خود بھی بیوہ ہوچکی تھیں۔ اِدھر امیروں کی پناہ یا ہفت ہزاری باپ بنی ہوئی تھیں تو اُدھر غریبوں کی دردمند پنہاری ماں سے کم نہ تھیں۔ بیوارثوں کی وارث تھیں مفلسوں کی ضرورتوں کا ذخیرہ۔ گو آپ کا بہت بڑا مرتبہ اور اعلےٰ پایہ تھا۔ مگر رعایا پر یکساں اور برابر ایک ابرِ رحمت کا سایہ تھا۔ محروسہ ریاستوں اور مقبوضہ ممالک کے دلوں پر آپ کا قبضہ تھا۔ مسکینوں کو جاڑے میں جڑاول۔ محتاجوں کو گرمی میں مُنڈرس آپ کے توشہ خانہ سے ملتی تھی۔ اپنی دستکاری سے آپ ہی اُن لوگوں کی مدد فرماتی تھیں جنھیں کچھ بھی میسّر نہوتا تھا۔ بھوکوں کی بھوک۔ پیاسوں کی پیاس آپ کی زیارت سے بھرتی اور بجھتی تھی۔ یہ آپ ہی کے اخلاقِ حسنہ کا سکّہ تھا جس نے ہندوستانیوں کے دلوں کو موم بنا کر انکے مُنہ پر شنوہ و شکایت کی روشن مُہر لگادی تھی۔ آپ جس طرح رحمدلی اور خدا ترسی کی پوٹ تھیں اسی طرح سخاوت اور عدالت بھی آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ باوجودیکہ آپ کے اور ہمارے مذاہب میں کوسوں کا بُعد تھا مگر نہیں سبب ہے آپ کے اور آپ سب مذہبوں کی حامی و مددگار تھیں۔ ہر فرقہ آپ کو اپنا سرتاج۔ اور آپ کے راج کو دیوی دیوتا کا راج سمجھتا تھا۔ مسلمانوں کے واسطے آپ زبیدہ خاتون اور ہندوؤں کے لئے امن و امان کی قابلِ پرستش دیوی تھیں۔ اب ایسی رانی مہارانی کہاں جو من مانی مُرادیں بر لائے۔ رعیت کے ہر ایک دُکھ درد میں دوڑ کر شریک ہوجائے +

خدا تعالیٰ نے علومِ ادبیہ کا آپ کو مصول بنایا۔ اور یہاں تک سدھایا تھا کہ جسوقت آپ تختِ سلطنت پر جلوہ افروز ہوئیں اور آپ کے چھوٹے چچا جان نے دو زانو جھک کر حسبِ دستور شاہی آداب بجایا۔ اور عام رعیت کی طرح فرمانبرداری کا سر جھکایا تو آپ کا ایسا دل بھر آیا کہ آپ اُسی وقت زار و قطار روئیں۔ اور بیتابانہ فرمایا کہ "اچھے چچا! میرے آگے اس طرح کیوں جھکتے ہو؟ میں تو تمہاری گود کی کھلائی وہی وکٹوریہ بھتیجی ہوں" علومِ ادبیہ ہی پر کیا موقوف ہے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی اور اب اخیر وقت میں ہندوستانی زبان آپ کی مادری زبان بنگئی تھی۔ ستر برس کی عمر میں اس طرف توجہ فرمائی اور گیارہ برس تک اپنے ہندوستانی رؤسا و روانِ انگلستان سے بات چیت کرنے میں اُن کی عزت افزائی فرماتی رہیں +

۲۲ جنوری ۱۹۰۱ء کی وہ شبِ گشتی سب کو یاد ہوگی جس میں جشن منانے کے شادیانوں کی دھوم مچ رہی تھی۔ شاہی محلوں میں مدحائیوں اور مبارکبادیوں کی گہما گہمی ہو رہی تھی۔ ۔ ۔ ۔ وہ ساعت بھری ہوئی ساعت کو بھی کوئی نہ بھولا ہوگا جبکہ آپ

خراماں خراماں شاداں و فرحاں بھولی بھولی دُلہن بنکر گرجا میں گئی ہونگی۔ ساتھ ہی وہ زمانہ بھی یاد آگیا ہوگا جسوقت کہ آپ نے سنہ ۱۸۶۱ء میں رنڈسالہ پہنا تھا۔ جس کا غم اخیر دم تک ہمدم رہا۔ سنہ ۱۸۷۷ء کے قیصری خطاب کی عالمگیر خُوشی بھی ابھی تک دلوں سے دُور نہ ہوئی ہوگی۔ رُپہلی۔ سُنہری۔ ڈائمنڈ جیُوبلیاں بھی دلوں سے محو نہوئی ہونگی۔ کہ دفعتہً ۱۹ ، ۲۰ ، ۲۱ رجنوری سنہ ۱۹۰۱ء کو وہ چمکتا ہوا چودھویں رات کا چانْد ماند پڑا۔ اور ۲۲ رکو سب سے بلند آسمان پر چڑھ گیا۔ آج ۲ رفروری کو اُسکے ہمیشہ کے واسطے غرُوب ہوجانے کا دن ہے جسکے سبب تمام ہندوستان اور انگلستان وغیرہ میں انْدھیرا چھا رہا ہے۔ ماتم کی گھٹا۔ غم کا بادل۔ چاروں طرف سے اُمنڈ اُمنڈ کر چلا آتا اور اِدھر سے اُدھر تک آنسُوؤں کی جھڑی لگاتا چلا جاتا ہے +

اے آپکی صُورت و سیرت کے بھوکو! آؤ اِس ماہِ کامل کے اخیر دیدار کو دیکھ لو۔ پھر یہ صُورت موہنی مُورت کہاں۔ اب اسکی بجائے تمہارا دل داغِ جُدائی کی منزل ہوگا۔ اگر تم پاتال میں جاکر بھی ڈھُونڈو گے تو اس ڈُوبے ہوئے چانْد کا پتا نہ پاؤ گے۔ اِسی طرح روتے پیٹتے سر پر خاک ڈالکر گھر چلے آؤگے۔ اے وکٹوریا کو گودیوں میں کھِلانے والو! اے اُسکی آغوشِ محبت میں پلنے والو! آج تم کس دل سے نرم نرم اور گرم بستر سے اُٹھاکر ٹھنڈی ٹھنڈی زمین اور خاکستر میں سُلاتے ہو؟ کیا تمہارا دل ایسے رحمدل کے واسطے نہیں کُڑھتا؟ ہائے کیا کرو مجبُور ہو معذُور ہو۔ بقولِ شخصے ؎ کیا اُس ترے بیمار کو اُمیدِ شفا ہو + جس کو کہ اثر ہو نہ دُعا کا نہ دوا کا + افسوس صد افسوس ؎ واہ اِس صُورت کدے میں دیکھتے ہی دیکھتے + صُورتیں کیا کیا نظر سے اپنی پنہاں ہوگئیں +

ہائے آج اِنگلستانی زمینداروں کے جھونپڑوں میں جاجاکر خبر گیری کرنے والا۔ اُنکے گھر کا اُجالا چانْد کہاں چھُپ گیا۔ غریب مریضوں کو تشفی دے دیکر اچھا کردینے والا مسیحا کدھر چلا گیا۔ دیہاتیوں کے چھوٹے چھوٹے بچّوں کو کھلونے لادینے اور اُنکا مان رکھنے والا باپ کہاں جاسویا۔ اپنے ہاتھوں کا بنایا ہوا کام محتاجوں پر نثار کردینے والا حاتم صفت سخی کس نیند سو رہا کہ جاگنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ جس کی مدح سرائی میں ۶۳ برس سے زبانِ مقال لال تھی۔ اُسکا مرثیہ کیوں نہ باعثِ ملال و اضمحلال ہو +

وُہ اُمُورِ خانہ داری کی ملکہ۔ وُہ ذاتی کفایت شعاری کی قیصرہ۔ وُہ خوش مُعاملگی کی دیوی۔ وُہ دیا اور دھرم کی رانی۔ وُہ عصمت و عفّت کی شہزادی وُہ صبر و تحمّل کی دِل دادہ۔ وُہ نیک نیّت نیک طینت۔ صاحب اقبال صاحبِ کمال ؎ خُداوند نعمت خُداوند جاہ + عزیزے بر ایا شفیقِ سپاہ + پتی برتا سُلطانہ۔ وُہ وفاداری کی جان ہائے آج کیوں بے نام و نشان ہوتی ہے۔ جسکی حکومت کا سُورج کبھی نہیں چھُپتا۔ آج وُہ ہماری نظروں سے چھُپی جاتی ہے۔ نہیں نہیں وہ اپنے خاوندِ حقیقی کی دُلہن بنکر سدھارتی اور ہم سب کو اپنی محبت میں تڑپتا ہوا چھوڑے جاتی ہے۔ ماں کا گُزرنا جو کچھ مُصیبت لاتا ہے اُسے کون نہیں جانتا کہ کیا دُکھ دکھاتا اور کیسا کیسا ستاتا ہے +

ہائے ہماری مادرِ مہربان ملکۂ اِنگلستان آپ آج ایسی سُکھ نیند سوئی ہیں کہ اپنے پیارے دُلارے بچّوں کے جگانے سے بھی نہیں اُٹھتیں

مشہور تو یہ ہے ؎ جہاں میں جن کو حکومت ہے اُنکو نیند کہاں ٭ کہ لگنے دیتی نہیں فکرِ بندوبست کی آنکھ ٭ مگر آج آپ کی وُہ فکر وُہ ہمدردی وُہ دردمندی و دِلسوزی کہاں ہے کہ ہم بلکتے ہیں اور آپ پروا نہیں کرتیں۔ دیکھو تو! آپکے لاڈلے ساتویں ایڈورڈ آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہا رہے اور کھڑی پچھاڑیں کھا رہے ہیں۔ سنو تو! آپکے سب بیٹے بیٹیاں۔ پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں۔ کنولسے کنواسیاں کن حسرت بھری نگاہوں سے مایُوسانہ و مجبورانہ آپکے چہرۂ مُبارک کو تک رہی ہیں۔ آج ہماری ماممتا اور ہمارا خیال کہاں گیا۔ اچھی! کیا محبت کا بالکل وصال ہوگیا۔ اِدھر آپ خاموش ہیں اُدھر ہم سب سکتے کے عالم میں مدہوش۔ تن کی خبر ہے نہ بدن کا ہوش۔ جو سر ہے وبالِ دوش ہو رہا ہے۔ جو نظارہ ہے ہوش کھو رہا ہے۔ ایک طرف آپکا انڈین سکرٹیری زار و نزار ہاتھ باندھے کھڑا ہے۔ دُوسری طرف اُسکی پاکدامن بیوی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے۔ مگر آپ ایک کی بھی نہیں سُنتیں۔ اِدھر یہ آپکے ہندوستانی دو نو خدمتگار حکمِ سُلطانی کا اِنتظار کر رہے ہیں۔ اُدھر یہ آپ کا مرثیہ نگار جسکے ایڈرس اور تصنیف کی رسید میں آپنے زبانِ فیض بیان سے یہ قابلِ فخر فقرے لکھوائے تھے کہ :۔

"مَابدولت تمہارے ایڈرس۔ تمہاری کتابوں۔ تمہاری اطاعتِ قلبی اور اظہارِ وفاداری کی قدر فرماتی ہیں"

دھاروں رو رہا ہے۔ اور اُسی عالم میں یہ چند سطریں اور تاریخِ وفات لکھکر دل کا بخار نکال رہا ہے ؎ رہے جہاں میں نہ باقی سفید ایک ورق ٭ جو میرا قصۂ غم ہو کتاب میں داخل ٭

قطعۂ تاریخِ عیسوی

شُنقارِ ہوش رُبا اِنتقالِ جاں گُزا۔ خُلد نشین جنت آشیاں حضرت قیصرۂ ہند و ملکۂ برٹن کلاں۔ نور اللہ مرقدہا

ہائے قیصر گئیں جہاں سے حیف	تھا نہ جنکو کسی بشر سے بَیر
اُنکو یکساں تھا کعبہ اور گرجا	ایک سی مسجد اُنکو تھی اور دَیر
وُہ سمجھتی تھیں سب ہی کو اپنا	تھا نہ دُنیا میں کوئی اُنکا غیر
تھی دلوں پر حکومتِ اخلاق	تھی نہ حاجت کریں کسی پر فیر
کی غریبوں کی دلدہی از بس	گر بر آمد ہوئیں برائے سَیر
آج اُنکا یہ سوگ ہے گھر گھر	آج تک جنکی مانگتے تھے خَیر
فکرِ تاریخ تھا کہ آئی ندا	سیدا! خاتمہ ہوا بالخیر

چونکہ ہمیں ہماری دلی عقیدت اور قلبی ارادت اجازت نہیں دیتی کہ ہمارا یہ دردمندانہ ماتم اور دلسوزانہ الم صرف چند ہی روز رہکر اُنکے اِحسانات کو دل سے بھلا دے لہذا ہمنے اِسکو اپنی ضخیم و بسیط ہندوستانی لُغات موسُومہ فرہنگِ آصفیہ میں بھی ہر حالت اور ہر زمانے میں برقرار رہنے والی یادگار بناکر بطورِ ضمیمہ شاملِ خاتمہ کر دیا ٭
اب اخیر پر ہماری دلی دُعا ہے کہ وُہ شہنشاہِ زمین و آسماں ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ اِنگلستان کی تمام آل و اولاد نیز تمام وابستوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور ہمارے جدید قیصرِ ہند ساتویں ایڈورڈ شہنشاہِ اعظم لارڈ آف ٹریفسوال کو وُہ دورِ دوراں نصیب کرے کہ ہمارے دم کا ساتھی یہ غم ہی غلط ہو۔ بلکہ حضورِ محتشم کے دورِ سلطنت کو اِس سے بھی زیادہ اور اعلیٰ مراتب پر پہنچا ہوا دیکھیں فقط + + + +

الملتمس۔ ماتم زدہ و پریشاں سید احمد دہلوی مؤلفِ ہندوستانی ڈکشنری معرُوف بہ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ۔ از دہلی حویلی نواب مظفر خاں۔ ۲ فروری ۱۹۰۱ء شنبہ یومِ دفنِ حضورِ قیصر

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۲	۱۹	پڑے بیٹے کا	بڑے بیٹے کا
۵۵	۱	۱۰	سول بھدر	سون بھدر
۵۶	۲	۲۵	زیب و زنیت	زیب وزینت
″	″	۲۹	بدکوئی کرنا	بدگوئی کرنا
۵۷	۲	۸	ماسنے والا	مرنے والا
۵۸	۱	۱۷	گرم گرکے	گرم کرکے
″	۲	۲	صنت	صفت
۶۰	۲	۲۹	ایک کھلا	ایک کھلا
۶۱	۱	۱	باامرغریب	یاامرغریب
″	۲	۲۰	ے مصرع حالی گل والا	سے مصرع حالی سے گل و لالہ
″	″	۲۲	ماگھر	ہماماگھر
۶۲	۲	۲۸	محاصروداں	محاورہ داں
۶۳	۱	۳۰	الہ کا ذکر	اس کا ذکر
″	۲	۲۸	سنے	لے
″	″	۳۰	گربان	گریبان
۶۵	۱	۱۲	کئے تھے	گئے تھے
″	″	۱۵	روبیہ کا	روپیہ کا
″	″	۱۸	کرو	گرو
″	″	۲۰	برخلاف	برخلاف
″	۲	۱۹	گلا بیٹھنا	گلا بیٹھنا
″	″	۲۱	(معا۔)	(نامعلوم)
″	″	۲۳	بھینا	بھیجنا
″	″	۲۸	کرنے میں	کرتے ہیں
۶۶	۱	۱۰	یہ سے	یہ ہے
″	۲	۸	متل گل گلاب	مثلِ گل گلاب
۶۷	۱	۴	شعہ	شعر
″	″	۶	صاحب کے بھی	صاحب کی بھی
″	″	۱۲	سُرمائے گل	سرمائے گل
″	″	۱۴	چتر بجنبلی	چتر بنیلی
″	″	۲۲	آنگینہ	آبگینہ
″	۲	۱۸	صعت	صفت
″	″	۲۶	جیسے	یہ جیسی
″	″	۲۹	بہاڑ	بھاڑ
″	″	۳۰	یہ گلگن اور	یہ گل بھنی
۶۸	۱	۴	فضیل گتا	فضیل گتا
″	″	۹	فضیل	فضیل

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۸	۱	۱۵	اُس کا جیر	اُس کا خمیر
″	۲	۱۷	خطاب بدختراں فقرے	خطاب بدختراں
″	″	۲۷	پربغل میں	بغل میں
″	″	۲۹	لہحہ	لہجہ
۶۹	۱	۸	بازو	مازو
″	″	۳۴	جایزسے	جایز ہے
″	۲	۱۵	..رپردوں کی	اور پردوں کی
″	″	۱۶	فاری	فارسی
″	″	۲۳	ہوتاسے	ہوتا ہے
۷۰	۱	۶	کوچہ درگوچہ	گوچہ درگوچہ
″	″	۲۰	عُقد کرنا	عقد کرنا
″	″	۲۴	پُوچھو	پُوچھو کہ
″	۲	۱۰	دُخترزنز	دُختررز
″	″	۲۳	گلے پرلگا	گلے پڑیگا
″	″	۲۵	کوکی بیز	کوئی چیز
″	″	۲۸	سرمُنڈھنا	سرمُنڈھنا
۷۱	۱	۱۶	بغلگبیر ہونا	بغلگیر ہونا
″	″	۲۱	جان لے برابر	جان کی برابر
″	″	۲۶	دمرکا ساتھی	دم کا ساتھی
″	۲	۳	بیاہی باسے	بیاہی جائے
″	″	۵	کرو	گرو
″	″	۱۷	وہ گلگروے	وہ گلگرولے
″	″	۲۷	ملے کا ہار	گلے کا ہار
″	″	۲۸	ہنسکے فرمایا	ہنسکے فرمایا
″	″	۳۰	اجیرن ہرجانا	اجیرن ہوجانا
۷۲	۱	۲۸	بارہوا	بارہوں
۷۳	۱	۱۴	ذکر رقیب	ذکر رقیب
″	۲	۲۰	گلگیر ہے	گلگیر ہے
۷۴	۲	۲۰	بھپوڑا	بھپوڑا
″	″	″	وہ بھپوڑا	وہ بھپوڑا
۷۵	۱	۲	گم گشتہ	گم گشتہ
″	۲	۱	داسم مذکر انگنوں میں	اسم مذکر دیگتوں میں
″	۱	۶	بھی ے	بھی ہے
۷۶	۱	۱۰	شُخرت	مَضرت
۷۹	۲	۵	کھنڈاسا	بھنڈاسا
۸۰	۱	۲۴	اور دشٹروں پر	اور ڈنٹروں پر

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۲	۱	۱۳	پابندی سے	پابندی سے
″	″	۲۵	چوتڑوں کو ٹکرانا	چوتڑوں کو ٹکرانا
″	۲	۲۷	قریب	قریب
۸۳	۱	۹	ملت	گمت
″	″	″	بھیڑکٹیاں	بھیڑکٹیاں
۸۶	۱	۲۹	تقدیر لیکلی	تقدیر لیکی
″	۲	۷	جو بیزار ہوا	جو بیزار ہوا
۸۸	۲	۲	ماہئے مراتب	ماہی مراتب
″	″	۱۴	اس گوگو	اس کو گوبر
۸۹	۱	۲۸	اہلیاپر	اہلیا پر
″	۲	۱	زمین پرگئے	زمین پر گئے
″	۲	۲	سیشان کوسن	سیشانہ کوش
″	″	۵	رہنے سنے لگے	رہنے سہنے لگے
۹۱	۲	۴	سالت میں	حالت میں
″	″	۱۴	سوزن زدہ گی	سوزن زدگی
″	″	″	اوزا کا نام	اعذار کا نام
۹۲	۱	۲۴	گوددوں میں	گوڈوں میں
۹۳	۱	۲۸	کنار گورکے	کنارے گورکے
″	″	″	حس کو	جس کو
″	″	″	بحر العت	بحرِ اُلفت
″	″	۳۰	جالگتا	جالگنا
″	۲	۷	چپ رہنے	چپ رہیے
″	″	۱۵	گورگرھا	گورگڑھا
″	″	۱۷	کانا	کمانا
″	″	۲۹	سم تو	ہم تو
″	″	۳۰	قبرسوتا	قبر ہونا
۹۵	۱	۱۸	نہ تر	منکر
″	۲	۱۴	چُور ہو بانا	چُور ہوجانا
۹۶	۲	۲۴	اندانانی	اندازی
″	۲	۱۷	گوشۂ نشیں	گوشہ نشیں
۹۷	″	۱۹	گوشۂ نشینی	گوشہ نشینی
″	″	۲۰	علیحدہ گی	علیحدگی
″	″	۲۱	گانیوں کا ریوز	گائیوں کا ریوڑ
″	″	۲۴	دمدوں	دمدموں
۹۸	۱	۲	تیرلے	تدبیرہا
″	۲	۲۷	[illegible]	[illegible]

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
٩٨	٢	٢٧	سوتا پاکہ	سوتا پاکر
٩٩	١	٨	راجہ جیو	ساجہ جیوز
//	//	١٢	راس کی	اِس کے
//	//	٩	بکثرت خاوند رہتے ہیں	بکثرت حاضر رہتے ہیں
١٠٠	١	١٥	اور نساوری کے	اور نساورے کے
//	٢	٣٠	پہیر وغیرہ	پنیر وغیرہ
١٠١	٢	١٤	گولی لی جمع	گولی کی جمع
١٠٢	١	٨	کہی جو	کہئیے جو
١٠٣	١	١٤	کہ تونے	کہہ تونے
//	//	٦	مجھے	مجھسے
١٠٤	١	١٣	سہرا گوندھنا	سہرا گوندھنا
١٠٦	١	١٠	لوتزائدہ	نوزائیدہ
١٠٨	٢	١٨	یا چاکی میں	یا چالاکی میں
١٠٩	١	١	بابرے	یا برسرے
١١٢	٢	١٨	ہبر بڑانا	ہڑبڑانا
١١٣	١	٥	لوبام پہ	لوبام پہ
١١٤	١	٢٠	پاکھیچے	پاکھیچے
١١٥	١	١٧	ڈھلنے ہیں	ڈھلتے ہیں
//	٢	١٠	نوزائدہ	نوزائیدہ
١١٨	١	١٧	اِغوا کرنا	اِغوا کرنا
١١٩	٢	١٩	اٹلے تلّے	الّلے تلّے
//	//	٢٨	اخیر تک پہنچانا	اخیر تک پہنچانا
١٢٢	١	٢٣	ثبت	نسبت
١٢٤	١	٢٤	خداوندا	خداوندا
//	//	٢٦	گھر کی پونچی	گھر کی پونجی
//	٢	٢٦	گھر گی کھانڈ	گھر کی کھانڈ
١٢٦	٢	٣٠	از سد بھول جانا	از حد بھول جانا
١٣٠	٢	٤	بسولی سی سے	بسولی سے
١٣٦	١	٥	پرنہ زدیا	پرنہ ردیا
//	//	٧	گھمنڈ پز	گھمنڈ پر
//	//	٢٩	کہ اپے	کراپنے
//	٢	٢٠	اُسنڈما	اُمنڈنا
١٣٩	١	٢٠	زنگولہ	ژنگولہ
١٤١	١	١٥	مُردوا	مژدوا
//	//	١٧	نظر برسے	نظر بدسے
١٤٢	١	١٩	آنکھ بچولی	آنکھ مچولی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
١٤٢	٢	٢٣	ٹکاٹکی	ٹکاٹکی
//	//	//	لپاڈگی	لپاڈگی
١٤٣	١	٨	پانی میں دالکر	پانی میں ڈالکر
//	٢	١٠	یا بانی کی	یا پانی کی
١٤٤	٢	٢	چھوٹا سا	چھوٹا سا
١٤٦	١	١٤	آج دشمن	آج تو دشمن
//	٢	٥	کرل گھیا	گول گھیا
١٤٨	١	٧	کرمت	کمرت
//	//	٩	ناچیز	ناچیز
//	//	//	حقیر	حقیر
//	//	//	بے توقیر	بے توقیر
//	//	١١	راہ میں	رہ میں
١٤٩	١	٦	گدری	گدڑی
//	//	٢٣	خصم کی کمائی کھائی	خصم کی کمائی کھائے
١٥٠	١	١	تواذروں	توآوروں
//	//	٢٧	بڑا اخر ہے	بڑا اخر ہے
١٥١	١	٣	بوتے	بولنے
١٥٢	١	١١	یہ چوپایہ	یہ چوپایہ
//	//	٢٩	آدبار	ادبار
١٥٣	٢	٢٦	جوجبش	جو جنبش
١٥٦	١	١٠	کرادھرجنا	کرادھرجنا
//	//	٥	زمانۂ آتش	زبانۂ آتش
//	//	٩	ونواب	نواب
//	//	١٧	کمانڈر نجیف	کمانڈر نچیف
١٥٧	٢	پنجم	لاح	لاج
١٦١	١	٤	جم غفیریں	جم غفیر میں
//	//	٢٣	باریک ماریک	باریک باریک
//	٢	٥	ہونگھے کی	سونگھے کی
//	//	٢٩	اور سوتنوں پر	اور برتنوں پر
١٦٢	١	٨	بستی کی دھڑی	مسّی کی دھڑی
//	//	١٣	میے	مینے
//	٢	٥	آنکھ اُس رُخ سے لگی یوں میری	[illegible]
//	//	٦	جاناناب سے آگ	جانتاب سے لاگ
//	//	١٣	مہروشوں سے	مہروشوں کی
//	//	٣٠	لاگ رکھگر	لاگ رکھکر
١٦٣	١	٧	جاذو	جادُو

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
١٦٣	١	١٩	کہارکے ور	کہارکے دو
//	//	٢١	سند اور	ضد اور
١٦٤	٢	٣	نڈھال	نڈھال
١٦٥	١	١٤	مشہور ہے کہ کہ	مشہور ہے کہ
//	//	٢٣	تمر کی کوے	ثمر کی کوئی
//	//	٢٤	ناتھ نہیں کہ نکلتا	ناتھ نہیں نکلتا
١٦٨	[illegible]			لامہ
//	//	١	دل لگتی ہے	دل لگتے ہیں
١٦٩	١	٢	جُوتو	جوتو
١٧١	٢	٢٩	گورکے گنارے	گورکے کنارے
١٧٣	٢	١٤	ضلاً جیسا بہ ماما	مثلاً جیسا یہ ماما
//	//	١٦	لیجھنی	لیچھنی
//	//	١٧	.	[illegible]
١٧٤	١	١٥	بھسارت	بصارت
//	//	٢٥	اے ظفر	اےظفر
١٧٥	//	٢٦	وہ گول	وہ گول
١٧٦	١	٢٨	اے جوش وجنوں	اے جوشِ جنوں
//	//	٣٠	لترا (٥)	[illegible]
١٧٧	١	١٥	جٹارلٹ	جٹا۔لٹ
١٧٨	١	٩	ترے لٹ پٹی	تری لٹ پٹی
//	//	١٨	لوٹ گھسوٹ	لوٹ کھسوٹ
١٧٩	١	٢٣	ہم اپنے تئیں	اپنے تئیں
//	٢	٢	عربی دُواتہ	عربی دُوامہ
//	//	٣	اسے بنگی کہتے ہیں	اسے بنگی کہتے ہیں
//	//	١٥	بواؤبھول	بوا وبھول
١٨٠	١	١٠	کرٹے کے	کڑی کے
//	٢	٢٣	لجونتی	لجونتی
//	//	//	چھوئی موئی	چھوئی موئی
١٨١	١	٦	بے ننگ نام	بے ننگ و نام
//	//	٨	کچنپ	کچنپرو
١٨٣	٢	٢٣	گورا	گورد
١٨٤	٢	٣	لوگوں کشیرینی	لوگوں کو شیرینی
١٨٥	٢	١٠	کپکپاہت	کپکپاہٹ
//	//	٢٤	بیاہنا	بیاہنا
١٨٦	٢	٣	بیر باندھنا	بیر باندھنا
//	//	١١	جدھ کرنا	جُدھ کرنا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۸۷	۲	۵	دکہ بھرے کوئی	دُکھ بھرے کوئی
〃	〃	۹	مُتبنّے بنا	مُتبنّےٰ بنانا
〃	〃	〃	بینا بنانا	بیٹا بنانا
۱۸۸	۱	۴	پاووٗں	پاؤوں
〃	〃	۸	فتنہ کرکے	فتنہ گرکے
〃	〃	۱۱	کرڈگھڑائینگے	لڑکھڑائینگے
〃	۲	۱	آن بہچی	آن پہنچی
۱۸۹	۱	۱۰	مارکرر	مارکر
〃	〃	۱۷	لرھک رہو	لڑھک رہو
〃	۲	۲۱	قوم	تھوم
۱۹۰	۲	۱۰	بلاواسطہ پہنچین	بلاواسطہ پہنچیں
۱۹۲	۱	۱۳	دہنہ اسپ	دہنۂ اسپ
〃	〃	۱۵	جسکے وسیلے سے	جنکے وسیلے سے
〃	〃	۲۲	چپستاں	چیستاں
〃	۲	۱۷	تاحق کی نالش ہو	تہتک کی نالش ہو
۱۹۳	۲	۲۷	اور دُم پر	اور دُم پہ
۱۹۴	۲	۲۵	دیاکھیاں	دِیاکھیاں
۱۹۶	۱	۱۳	معل لازم	فعل لازم
۱۹۷	۲	۱۳	کسی پرپٹنا	کسی پہ پٹنا
۱۹۸	۱	۲۳	پہ یہ جی مت لگائیو	پہ جی مت لگائیو
۱۹۹	۲	۱۳	تاٹر توڑ	تابڑ توڑ
〃	〃	۲۰	ساتھ نہ ھپوڑنا	ساتھ نہ چھوڑنا
۲۰۰	۱	۱	اج	باج
〃	〃	۸	اُڑاسنے ہیں	اُڑاسے ہیں
۲۰۱	۲	۱۷	طبیعت بادل	طبیعت بادل
〃	〃	۲۳	حلانا	جلانا
۲۰۳	۱	۸	ٹم صبہا	خُم صہبا
〃	〃	۹	ہراک	ہرایک
〃	〃	۲۱	وعیرہ	وغیرہ
۲۰۴	۱	۳	دشی کرنا	دستے کرنا
۲۰۷	۱	۱۷	ناڈکے تی	ناڈکی تی
۲۰۸	۱	۲۶	اس کم لوکرلو	اس کم کو کرلو
〃	۲	۲۳	دل کارہے اختیار	دل کا بے اختیار
۲۰۹	۱	۸	کب رعد کی	کب رعد کے
〃	۲	۱۲	السئد الحمد	للہ الحمد
۲۱۰	۱	۳	لم چھوئی سے	لم چھوئی سی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۱۰	۱	۱۳	لم کھنا	لم رکھنا
〃	〃	۱۵	〃	〃
〃	۲	۳۰	یہ فرض ہوگی	یہ غرض ہوگی
۲۱۱	۲	۲۶	دلِ آتش کو	دلِ آتش
۲۱۲	۲	۲۳	ہندو فقیر	ہندوٗ فقیر
۲۱۵	۲	۱۵	دیکھیو لنگوٹ باندھنا	دیکھیو لنگوٹ باندھنا
۲۱۶	۲	۲	اپنے اُستاد سے	اپنے اُستاد سے
۲۱۷	۲	۱۷	اُسکے حواب میں	اُسکے جواب میں
۲۱۸	۱	۳۰	اشتیاق مونا	اشتیاق ہونا
۲۱۹	۲	۲۳	وہ شئے ر	وہ شئے
۲۲۰	۱	۲۳	معل متعدی	فعلِ متعدی
۲۲۱	۲	۲۷	اب جوان	اب جوان
۲۲۴	۱	۳	سے دیولوگ	جسے دیو لوگ
〃	۲	۲۴	لمبا	لمبا
۲۲۵	۱	۱۵	دل تم کو دُرگوش	دل کو دُرِ گوش
〃	۲	۴	عیّار	عیّار
〃	〃	۷	تھوڑسا	تھوڑاسا
۲۲۶	۱	۲۷	حوبن	جوبن
〃	۲	۱۸	(لونڈی بچّہ)	لونڈی بچّہ
〃	〃	۲۵	صبیہ	صبیّہ
۲۲۷	۲	۲۶	میرے زنجیر کا	میری زنجیر کا
۲۲۸	۱	۲۸	انگیزوگے	انگیزوگی
〃	۲	۶	سویزے	سویرے
〃	〃	۷	رُتھے	اُٹھے
۲۲۹	۱	۲۴	اُمنگ اٹھنا	اُمنگ اُٹھنا
〃	〃	۲۷	آبائے	آجائے
〃	۲	۱۷	اُجار	اُجاڑ
۲۳۰	حاشیہ دیگر کالم		۲۳۰	۲۳۰
۲۳۰	۱	۶	تراتر	تڑاتڑ
〃	۲	۳	خوش طبع	خُوش طبع
〃	〃	〃	رنگیں	رنگیں طبع
۲۳۱	۱	۱۰	سبزۂ و	سبزہ و
〃	۲	۱	جوش مارا	جوش مارنا
۲۳۲	۲	۱	آتشک	آتشک
〃	〃	۱۲	رفیق ہوجانا	رقیق ہوجانا
〃	〃	۲۹	(۴-و)	(۳-غو)

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۳۲	۲	۳۵	غصہ کرتا	غصّہ کرنا
۲۳۴	۱	۸	راج اوگ	راج روگ
۲۳۶	۱	۱۳	لگگ نہ لگنا	اَنگ نہ لگن
〃	۲	۴	عادت ڈالنا	عادت ڈالنا
۲۳۷	۱	۱۴	ترتیب سے	ترتیب سے
۲۳۸	۱	۲۵	دام مار کھنے	دام ماررکھنے
〃	۲	۱۷	اُس شہید ناز کی	شہید ناز کی
〃	〃	۲۵	بُھتان	بُہتان
۲۳۹	۱	۲۰	متبنیہ	مُتبنّیہ
۲۴۰	۱	۶	اوپرکرکے	اویرکرکے
۲۴۱	۱	۴	پیچک	پیک
〃	۲	۱۲	روپیہ سبے باق کرنا	روپیہ سبے باق کرنا
۲۴۲	۱	۱۴	اُسکے لام کی	اُسکے نام کی
〃	〃	۲۴	نگل گئی	نکل گئی
〃	۲	۲۹	پری تشال	پری تمثال
۲۴۳	۲	۲۴	دوخیمہ	دوخیمہ
۲۴۴	۱	۴	ستاندن کا ترجمہ	ستاندن کا ترجمہ
۲۴۵	۱	۱۱	محصور کرم	محصور کرنا
〃	〃	〃	والیس کرنا	واپس کرنا
〃	۲	۱۰	بینا نہ دینا	لینا نہ دینا
〃	〃	۲۹	چھب گیا تھا	چھپ گیا تھا
۲۴۷	۲	۱۱	یہ کلمہ زباں پر	یہ کلمہ زباں پر
〃	〃	۲۵	نہایت متشکل	نہایت مشکل
〃	〃	۲۹	وہ شئے ر	وہ شئے
۲۴۸	۱	۵	حلوان کی یخنی	حلوان کی یخنی
〃	〃	۳۰	سنگی بہن	سگی بہن
〃	۲	۱۳	وافق	موافق
〃	〃	۲۱	مگرہاہی اہی کتا جائیگا	مگرہاہی ہاکہتا جائیگا-
۲۴۹	۱	۲۶	کھاتا	کھانا
〃	۲	۴	نشے میں چوُڑ	نشے میں چوُر
〃	〃	۶	ذی عزت رمیندار	ذی عزت زمیندار
〃	〃	۲۵	معل متعدی	فعل متعدی
〃	〃	۲۹	سیایا	سیاپا
۲۵۰	۱	۷	آہ و ماتم کرنا	آہ و بکا کرنا
〃	〃	۲۵	میرا تھا جبھی	میرا ماتھا جبھی
۲۵۱	۲	۱۰	تماری	تاتاری

فرہنگِ آصفیہ کے بچے کچھے جو حالتِ تالیف میں پیدا ہوئے مع کُتبِ زیرِ تصنیف

اشتہارات

(۱) ترئین الکلام جسمیں آٹھ ہزار ضرب الامثال مع قصصِ متعلقہ و موقع استعمال موجود ہیں +

(۲) تکمیل الکلام جسمیں خاص خاص گروہ اور پیشہ وروں مثل ٹھگ۔ دلال۔ چابک سوار۔ بزاز۔ قصاب۔ جفت فروش وغیرہ کی اصطلاحیں اور وہ اشارے درج ہیں جن سے اکثر ناواقف دھوکا کھاکر جان و مال گنوا بیٹھتے ہیں +

(۳) تحقیق الکلام یعنی ہندوستانی علم زبان کا ذخیرہ جسمیں زبان۔ اُسکے حرفوں کی حالت۔ اُنکا تغیر و تبدل۔ اُنکا اثر۔ ارتباطِ باہمی۔ گھٹنا بڑھنا بدلنا مختلف زبانوں کے مطابقت وغیرہ کا پایا جانا مندرج ہے +

(۴) رَس کھان یعنی ٹھیٹ ہندی زبان کے گھریلو مجلسی گیتوں۔ پہیلیوں۔ کہہ مکرنیوں۔ دوہوں۔ کبتوں اور گن سرگن بھجنوں وغیرہ کا مجموعہ جسے ہندوستانیوں کی طبیعتوں اور اُنکے خیالات کا آئینہ کہنا چاہیئے۔ اس میں گیتوں کے اکثر گوان کے لفظوں موقعوں اور موسموں کے لحاظ سے ہر ایک پروار کر دیا ہے +

(۵) ریت بچھان۔ جسمیں پیدا ہونے کے زمانہ سے مرنے تک کی وہ رسمیں درج ہیں جو ہندو صاحبوں کے اعلےٰ خاندانوں میں مذہبی طور پر رائج ہیں اور اکثر کی وجہ تسمیہ بھی لکھی ہے +

(۶) ناری کتھا۔ جسمیں ہندو اعلیٰ خاندانوں کی عورتوں کی روزمرہ بول چال بطورِ مکالمہ نیز اُنکے خیالات اور توہمات کو ایک عجیب سچا سماں باندھکر دکھایا ہے +

(۷) قواعدِ اُردو۔ اسمیں خاص خاص وہ قاعدے بیان کئے ہیں جو ابھی تک اِس قسم کی کتابوں میں دیکھے نہ سُنے۔ یہ قاعدے روزمرہ الفاظ سے استنباط کئے گئے ہیں +

(۸) لُغات النساء۔ اسمیں مسلمان اعلیٰ خاندانوں کی مستورات کے خاص خاص محاورے اور اصطلاحیں درج ہیں +

(۹) امینہ مصری کا قصہ۔ یہ کتاب مسلمان عورتوں کی تعلیم سے متعلق ہے۔ اِسکے چند صفحے نمونتہً ہمارے اخبار النساء میں بطورِ ضمیمہ شایع بھی ہو چکے ہیں +

(۱۰) شملہ۔ یہ کتاب جناب نواب اقبال الدولہ بہادر بالقابہ وزیر دکن کے شملہ پر تشریف آوری کے موقع پر لکھکر پیش کی گئی تھی۔ اس میں شملہ کے عمدہ عمدہ نظارے۔ کوہستانیوں کی رسمیں اور بہت سے تاریخی واقعات درج ہیں +

(۱۱) ایک یار مار کشمیری پنڈت۔ یہ ایک عجیب و غریب بالکل سچا اور آپ بیتا ناول ہے جسکی کیفیت اُسکے نام سے ظاہر ہے۔ اسمیں عدالت کا نقشہ۔ اہلکاروں کی کارسازی۔ قانون کے نقص۔ اِس زمانہ کے دوستوں کی بے اعتباری۔ مذہبی تعصب کی عیاریاں اور مفتنیوں کی چالاکیاں دکھائی ہیں +

(۱۲) رسمِ ہنود۔ جسمیں پیدا ہونے سے مرنے تک کل ہندو قوم کی رسمیں درج ہیں +

کتبِ مؤلف

(۱) ... دو سو ۶۲ صفحوں میں بڑی تقطیع پر چھپا ... (جسمیں صرف الف ممدودہ کے لُغات ہیں)

(۲) ... دلچسپ مناظرہ جسپر مصنف کو گورنمنٹ سے دو سو روپیہ انعام ملے ...

(۳) ... ۲ ...

(۴) ... جو بطورِ رسالہ ۹ ۳ نمبروں تک چھپی ہے۔ ایک نہایت ... سرار دو لغات ہے قیمت فی حصہ دیسی کاغذ پر ۴؍ ولایتی پر ۹؍ کل قیمت بہ تفاریق کاغذ دس روپیہ پندرہ آنہ۔ ۱۰؍۱۵ +

(۴) فسانۂ راحت یعنی بی راحت زمانی کا قصہ مع نصائح سُودمند جسمیں وقت ضایع کرنے سے نفرت دلائی گئی ہے نہایت دلچسپ اور ٹھیٹ بیگماتِ دہلی کی زبان میں لکھا گیا ہے قیمت فی جلد ۱۲؍

(۵) انشائے ہادی النساء یعنی عورتوں کی باہمی خط و کتابت۔ انہیں کی بول چال اور اُنہیں کے خیالات کے موافق (حصۂ اوّل) قیمت فی جلد ۶۔ +

(۶) تحریر النساء یعنی حصۂ دوم انشائے ہادی النساء جسمیں رشتہ دار مردوں کو خط لکھنے کی ترکیب بتائی ہے قیمت فی جلد ۲؍

(۷) طبعی تعلیم یعنی بچوں کو حکیم الطبع بنادینے اور بغیر اُستاد عالم کردینے کا ٹٹکا قیمت فی جلد ۲؍

(۸) اُردو کا نو ترتیب قاعدہ مع طرزِ تعلیم جس سے طالب علم کو بہت جلد لکھنا پڑھنا آجاتا ہے خاص عورتوں کیواسطے تصنیف ہوا ہے قیمت فی جلد ۱۰؍ +

(۹) لڑکیوں کی پہلی کتاب جسمیں عمدہ عمدہ لطیفے اور سچی کہانیاں بھی درج ہیں قیمت فی جلد ۲؍

(۱۰) بچوں کا رکھ رکھاؤ جس میں پرورشِ اطفال اور اُنکے علاج معالجہ کا طریقہ بتایا گیا ہے قیمت فی جلد ۲۔ +

(۱۱) اخلاق النساء جس میں عورتوں کے اخلاق کے متعلق ہدایتیں اور اعلےٰ خاندان کی عورتوں کے تذکرے ہیں قیمت فی جلد ۵۔ +

(۱۲) رسالۂ علم اللسان یعنی انسان کی ابتدائی عدمیانی اور اخیر زبان قیمت ۴؍

(۱۳) بزمِ آخر یعنی دہلی کے دو اخیر بادشاہوں کا قابل عبرت طریقِ معاشرت مع نقشۂ دربار و سواری قیمت فی جلد ۸؍ +

(۱۴) چہیز پہیلی۔ یعنی شہر افروز بیگم کا دلچسپ۔ نہایت قابل قدر قصہ قیمت فی جلد ۴؍ فقط +

سیّد احمد ساکن دہلی۔ حویلی نواب مظفر خاں مرحوم +

اشتہارات

اشتہاراتِ کتبِ احباب

طبیب الغربا یعنی گھر بیٹھے طبیب کے بغیر اپنا اور اپنے بچوں کا خود علاج معالجہ کر لینا جس میں غیر مانوس ڈاکٹری الفاظ کا نام نہیں دوا جو بآسانی اور ہر جگہ مل سکے اور اسی سے علاج بہت سہل سید غلام حسین صاحب نے اٹھارہ برس کی محنت اور صدہا کے تجربے سے سہل دلچسپ اور عام فہم عبارت میں تالیف فرمایا ہے تشریح و افعال اعضا علم ادویہ کلیاتِ طب لکھ کر ۱۰۳ بیماریوں کا بمعہ اُن کا علاج مع تدابیر دیسی ادویہ سے درج کیا ہے اگرچہ امراض ڈاکٹری اصول پر ہے مگر لطف یہ ہے کہ انگریزی الفاظ بالکل نہیں۔ کوئی گھر اس سے خالی نہیں رہنا چاہیئے ضخامت ۱۰ جز قیمت مع محصول عہ اِسکے علاوہ اور بہت سی مفید خلائق تصانیف متعلقہ طب ڈاکٹر صاحب کی طرف سے فیض پہنچا رہی ہے۔ مثلاً گنجینۂ طب ہر حصّہ رسالہ ہیضہ و کانی۔ رسالۂ بدہضمی۔ رسالۂ غذا صحت النسا مع صحت اطفال۔ رسالۂ حریان وغیرہ یہ سب کتابیں سید محمد حسین و برادران قصبۂ شہنہ ضلع گورگانوہ سے دستیاب ہو سکتی ہیں +

خواجۂ حالی مدظلہ العالی کی تصانیف بتخفیفِ قیمت۔ دیوانِ حالی مع قابل دید مقدمہ بعاریق کاغذ۔ یادگارِ غالب۔ حیاتِ سعدی۔ حیاتِ جاوید سر سید احمد خاں مرحوم کی لائف مسدسِ حالی۔ مجالس النسا۔ مجموعۂ نظم حالی۔ مناجاتِ بیوہ۔ شکوۂ ہند۔ تحفۂ ہندی۔ حقوقِ والدین وغیرہ یہ سب کتابیں دہلی حویلی میر فضل حسین کوچہ پنڈت مو لوی سید عبد العلی صاحب مدرّسِ عربی سکول کے پاس سے ہر وقت مل سکتی ہیں +

تمدّنِ عرب۔ جسے شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی نے ڈاکٹر گستاؤلی بان ایک فرانسیسی محقق کی اصل فرنچ زبان سے ترجمہ فرما کر اپنی قوم کو اُنکے پچھلے حالات اور فوق العادت ترقی علوم و فنون کی آگاہی سے ممنون ہی نہیں فرمایا بلکہ آئندہ کے واسطے ترغیبِ تعلیم و فنون کا شوق دلایا ہے پہلے اِسکی قیمت پچاس روپے تھی اب دوستوں کے زور ڈالنے سے گھٹا دی ہے۔ خاص مولوی صاحب ہی کے دفتر واقع حیدرآباد دکن سے مل سکتی ہے +

کتب موجودہ مطبع رفاہِ عام لاہور۔ دربارِ اکبری مصنفہ شمس العلما مولوی محمد حسین صاحب آزاد۔ آبِ حیات یعنی تذکرہ شعرا۔ ایضاً سخندانِ پارس۔ نیرنگِ خیال وغیرہ کل تصانیف آزاد۔ قابل دید سفرنامۂ ابن بطوطہ جلد دوم مترجمہ خان صاحب مولوی محمد حسین صاحب ایم اے ڈسٹرکٹ جج لاہور اب اوّل جلد بھی تیار ہو گئی ہے +

خیال المقال ترجمہ کتاب المنقذ من الضلال مصنفہ امام غزالی علیہ الرحمۃ۔ ردّ الملاحدہ مصنفہ امام صاحب موصوف۔ حقوق نسواں۔ علم اللسان۔ ریاض الاخلاق وغیرہ وغیرہ

کتبِ احباب

اِس قسم کی بہت سی مفید اور کار آمد کتابیں مطبع مذکور میں درخواست کرنے سے مل سکتی ہیں بلکہ فہرست کتب کثیرہ بھی۔ اِس مطبع سے ایک نہایت مفید مستورات اخبار تہذیبِ نسواں نامی بھی نکلتا ہے جو خاص لڑکیوں کے فائدے کے لئے جاری کیا گیا اور ایک شریف بی بی کی اڈیٹری سے ہفتہ وار چھپکر شایع ہوتا ہے۔ اور بڑے بڑے خاندانوں مثلاً نواب انتصار جنگ مولوی مشتاق حسین صاحب۔ عماد الملک سید حسین بلگرامی شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی۔ نواب محسن الملک مولوی مہدی علی صاحب۔ نواب زادہ نصر اللہ خاں صاحب بیرسٹر بمبئی۔ نواب محمد حیات خاں صاحب سی۔ ایس۔ آئی۔ راجہ سلطان جہاندار خاں صاحب و دیگر رؤسا نامدار کی حرم سراؤں میں بہت شوق سے پڑھا اور نہایت قدر و عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اِسکے مضمون عموماً لڑکیوں ہی کے لکھے ہوئے اور خاص مستورات کے کار آمد امور کے متعلق ہوتے ہیں اسکا سالانہ چندہ ہے جو ہمیشہ پیشگی وصول کیا جاتا ہے یہ اخبار جولائی ۱۸۹۸ء سے جاری ہوا تھا۔ دسمبر ۱۸۹۸ء تک کی جلد عہ کو اور ۱۸۹۹ء کی مکمل جلد للعہ کو مل سکتی ہے۔ نمونے کا پرچہ ار کے ٹکٹ بھیجنے پر جا سکتا ہے +

طبیبِ نسواں یہ کتاب ایک بڑے مستند ڈاکٹر کی تصنیف سے اخذ کر کے مرتب کی گئی ہے اِس کتاب کے لکھنے سے یہ غرض ہے کہ ہماری بے احتیاطیوں اور ناتجربہ کاریوں سے جو بہتیرے پھول سے بچے مرجھا کر رہ جاتے ہیں یا شیر خوار بچوں کی مائیں ہلاک ہو جاتی ہیں سو اِس کتاب کو پڑھکر اُن بچوں اور بچوں کی ماؤں کو ایسے نقصان نہ پہنچیں۔ اس کتاب کی عبارت نہایت آسان ہے کہ ہر عورت سمجھ سکے۔ طرزِ بیان دلچسپ ہے۔ دوائیں عموماً ایسی بتلائی گئی ہیں جو آسانی سے مل سکیں ہر بیاہی عورت کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے قیمت فی جلد ۸ +

کتب موجودۂ اسلامیہ پریس لاہور۔ ترجمہ کشف المحجوب مصنفۂ داتا گنج بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ غنیۃ الطالبین مصنفۂ شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ۔ ردّ النصاریٰ مجموعۂ معجزات محمدیہ۔ اِن کے علاوہ اور بہت سی مفید و کار آمد کتابیں اور خاصکر مذہبی نایاب کتب اِس مطبع سے مل سکتی ہیں جسکی مفصل کیفیت فہرست طلب کر کے دیکھ سکتے ہیں +

دیوانِ انور یعنی کلام بلاغت نظام امراؤ مرزا صاحب دہلوی شاگرد رشید خاقانیٔ ہند ذوق مرحوم۔ کاغذ چکنا ولایتی چھپائی مثل کلام پاکیزہ و عمدہ ضخامت ۸ صفحہ بابوسر بلوم صاحب ایم اے رجسٹرار پنجاب سے مل سکتا ہے مقدمہ۔ انشائے ہادی النسا حصہ دوم مرتبہ مشتمل تحریر النسا خوشخط عمدہ کاغذ پر بازیادت چند خطوط و مضامین چھپ گئی ہے باوجودیکہ دونوں حصّے شامل اور پہلے کی نسبت ہر طرح سے بہتر ہے مگر قیمت اِن دونوں حصّوں کی وہی بلکہ اُس سے بھی آدھ آنہ کم ہی جو صرف اوّل حصّہ کی تھی کیونکہ رفاہِ عام کی غرض سے رفاہ عام میں چھاپی جاتی اور مانگ بہت بڑھتی جاتی ہے قیمت فی نسخہ سید احمد مصنف انشائے مذکور۔ دہلی ترکمان دروازہ دفتر فرہنگِ آصفیہ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۵۲	۱	۳۰	اخذ کرنے	اخذ کرنے
//	۲	۳۰	راو	ساو
۲۵۳	۲	۳	روئی کپڑے	روئی کپڑے
//	//	۱۲	جوماماپ	جوماباپ
//	//	۲۱	مارسے	مارسے
۲۵۴	۱	۱۸	کڑائی جھگڑا	لڑائی جھگڑا
//	//	۱۹	کہارت	کہاوت
۲۵۵	۱	۲۲	پیڑا کردیا	پٹڑا کردیا
//	//	۱۷	کروں موں	کروں ہوں
//	۲	۱	مالک بنجانا	مالک بنجانا
//	//	۸	وہ مارٗ ماروں	وہ مار ماروں
۲۵۶	۱	۲۹	منت میں بسانہ سو	سُنت میں ایسا نہ ہو
۲۵۷	۲	۱	ڈکیانا	ڈکیانا
//	//	۱۵	اُنسے ہے کچھ مت پوچھو	اُنسے جو ہے مت پوچھو
۲۵۸	۱	۱۵	میت کا میرے	میت کا میری
//	۲	۱۹	دبانا	دبانا
۲۶۰	۲	۱۲	پھوس	پوس
//	//	۲۵	توزہرہنے	تو زہرہ نے
۲۶۱	۱	۱۹	خدائی خوار	خدائی خوار
//	//	۲۰	صیبت مارے	مُصیبت مارے
//	۲	۱۲	حب القلت	حبُ القلت
//	//	۲۶	پیپٹے ہیں	پیٹتے ہیں
۲۶۲	۱	۳	چوتی	چوتی
//	//	۸	رنگ برنگی	رنگ برنگی
//	//	۳۰	جودودو	جودو
//	۲	۱۲	مدح خوانی کرتے	مدح خوانی کرنے
//	//	۱۶	ٹھٹھا	نگھی
//	//	۲۴	قطرہ	قطرہ
۲۶۴	۲	۱۹	فُرق شدہ مال	قُرق شدہ مال
۲۶۵	۲	۲۸	لشکل مرجان	بشکلِ مرجاں
۲۶۸	۱	۴	اگیا دیا گیا	آگیا دیا گیا
//	۲	۱۰	ماں کا پاں	ماں کا پان
۲۶۹	۲	۹	چتوں کو	چتوُن کو
۲۷۰	۱	۳۰	اکھری	اکھڑی
//	۲	۲۴	بُت مغرور	بُت مغرور
//	//	//	پھاڑکر پھاتی	پھاڑکر چھاتی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۱	۱	۱۲	منگیزلڑکی	منگیترلڑکی
//	۲	۲۱	پینگ پتیا	پینگ پتیا
۲۷۴	۱	۹	غلطان پیچان	غلطاں پیچاں
۲۷۷	۲	۴	قبوُل	قبوُل
۲۷۸	۱	۱۲	جُنبان	جُنباں
۲۷۹	۲	۲	جُڑوان	جُڑواں
//	//	//	بھڑمان	بھڑواں
۲۸۱	۱	۲۵	متلق	متعلق
۲۸۴	۱	۷	بہاؤ بتانا	بھاؤ بتانا
//	//	۲۴	نیوان ناس گیا	نیواں ناس گیا
//	۲	۱۲	بسین	بسیں
۲۸۵	۱	۱	ڈنٹروں	ڈنڑوں
//	۲	۱۳	بند ہاتھ کے مقدار	بند ہاتھ کی مقدار
۲۸۷	۱	۵	بھربھرکرکے	بھربھرکرکے
//	۲	۲۲	کہاکہیں	کیاکہیں
۲۹۰	۲	۳	پرکونیا	ترکونیا
۲۹۱	۲	۴	ابروسہ	ابرو
//	//	۷	گیسوئے مبتدا	گیسوئے یار مبتدا
۲۹۸	۱	حاشیہ	بجن	مجن
۲۹۹	۲	۱	عزبی فدرہ	عربی فدرہ
//	//	۵	عزبی رق	عربی رق
۳۰۱	۲	۲	بانے کے پھل	بانے کی پھل
۳۰۲	۱	۱۲	اُنسے	اُس نے
۳۰۴	۱	۲۰	سرالعزیز	سرہ العزیز
۳۰۶	۱	۹	نامرادرنا اُمید	نامراد۔ نا اُمید
//	۲	۲۴	معاملہ کی کے مہروں	معاملہ کی مہروں
۳۰۷	۱	۱۳	پیارسے لال	پیارسے لال
۳۰۸	۱	۱۴	مخافت	مخافت
//	۱	۲۶	غبلی	خبطی
//	۱	۲۹	گاشتہ	گماشتہ
۳۰۹	۲	۱۲	ابجاد	ایجاد
۳۱۰	۲	۴	اُتبنی	اُوبی
۳۱۱	۱	۱۲	شاگرد ذدوق	شاگرد ذوق
//	۲	۲۳	بنت العنب	بنتُ العنب
۳۱۳	۱	۱۶	ناچی کودے	ناچے کودے
۳۱۵	۱	۴	بدنیوی	بدخواہ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۷	۱	۱	مُدبُوح	مذبوح
//	۲	۴	مراتب	مَراتب
۳۱۸	۲	۸	ہم جلیبی۔ یاری	ہم جلیسی۔ یاری
//	//	۲۵	چارزانو	چارزانو
۳۲۲	حاشیہ بند		۲۳۲	۳۲۲
۳۲۴	۱	۳۱	آرام ہے	آرام ہو
//	۲	۵	ملعوں	ملعون
//	//	۱۷	مُردوسے	مَردُوئے
۳۲۵	۲	۱۰	بدلی ہوئی	بدلی ہوئی
۳۳۰	۲	۱۳	تمہاری کوچے	تمہارے کوچے
۳۳۴	۱	۲	غصے کی حالت	غصّے کی حالت
//	۲	۲۸	کفن کا ٹوٹا	کفن کا ٹوٹا
۳۳۶	۱	۲۳	شفت کی	شفت کی
//	۲	۲	پیچ کھانا	پیچ کھانا
۳۳۷	۱	۸	مرہم بگانا	مرہم لگانا
۳۳۸	۱	۳	جیسے اپنی مشرک	جیسے اپنی سٹرک
//	//	۸	اُٹھ جائے	اُٹھ جائے
۳۴۰	۲	۱۷	پچھاڑی کے رسی	پچھاڑی کی رسی
۳۴۱	۲	۱۹	پاذاش	پاداش
//	//	۲۴	گزیز	گریز
۳۴۲	۱	۱۱	شیرہونا	سیرہونا
۳۴۵	۱	۱۰	وہ قوت نما	دو قوت نما
۳۴۶	۱	۱۱	مشابہ ہو	مشابہ ہوں
۳۴۸	۱	۲۴	حیواناب	حیوانات
۳۵۱	۱	۲۰	منسل ڈالنا	مسل ڈالنا
۳۵۲	۱	۲	دوزج	دوزخ
۳۶۰	۲	۲۸	سراج مینتری	سراج منتری
۳۶۴	۱	۴	مؤلف	نامعلوم
//	//	۱۰	جھیانا	جھیلنا
//	//	//	کشت	کشٹ
۳۶۶	۱	۳	چھاپۂ خانہ	چھاپہ خانہ
//	۲	۲۴	فعل متعدی	فعل متعدّی
۳۶۷	۱	۱۴	نہ ہوتا	نہ ہونا
//	۲	۱۰	اثم مؤنث	اسم مؤنث
۳۶۸	۱	۱۰	دکھانے کاکا چبوترہ	دکھانے کا چبوترہ
//	//	۱۵	الحاضل	الحاصل

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۶۹	۱	۳	مغاغکلہ	مُغاغکتہ
۳۷۰	۱	۱	تنزا	تنزا
۳۷۲	۱	۲	تجلیات	تجلّیات
″	″	۴	علوسے جاہ	عُلوی جاہ
″	″	۱۰	مزیب	مُرتّب
″	″	″	پیل کو	پیل کو
۳۷۳	۱	۲۴	شو	شور
۳۷۵	۱	۴	دمز	رمز
۳۷۶	۲	۲۴	جبسے	جیسے
۳۸۰	۱	۱۷	لفزوں	افزوں
۳۸۳	۱	۹	اُتارا	اُتارا
″	″	۱۵	ترب	تُربت
″	۲	۱۹	دونوں حیبڑوں	دونوں جبڑوں
۳۸۴	۱	۹	تقدیمہ	تقدیر
۳۸۵	۲	۱۳	مکاں قریب	مکانِ قریب
۳۹۰	۲	۸	بکڑی	بکری
۳۹۲	۱	۳۰	مکنون خاطر	مکنونِ خاطر
۳۹۳	۱	۱۷	اس نالواں	اِس ناتواں
۳۹۵	۲	۱۱	بچھادبنا	بچھادینا
″	″	۱۹	نشت رن	مُشت زن
۳۹۹	۲	۲۴	ملادیےہیں	ملادیتے ہیں
۴۰۰	۲	۲۴	لوکے	توکیے
۴۰۴	۲	۲۳	متحدہونا	مُتّحد ہونا
″	″	۳۰	بہ آہ	بہ آہ
۴۰۶	۱	۲۹	سنگلاخ	سنگلاخ
″	۲	۴	بھیٹ	بھیٹ
″	″	۵	ملتو	تلّو
۴۰۷	۲	۵	دانتوں میں	دانتوں میں
″	″	۲۸	بیرن	بَیرن
۴۰۸	۲	۱۲	بہاں	یہاں
″	″	۲۰	نہ کرنے والا	نہ کرنے والا
″	″	۲۴	پیدا	پیدا
۴۰۹	۱	۷	زرخریہ	زرخرید
۴۱۰	۱	۲	بجسے	جیسے
″	۲	۲	جوابسا	جوایسا
″	″	۱۳	آبا	آیا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۱۱	۲	۲۶	منّ سلوے	منّ وسلوے
″	″	۲۸	″	″
۴۱۲	۲	۲۳	گگٹے	گگئے
۴۱۳	۱	۶	زبانی نلقیں	زبانی تلقیں
۴۱۴	۲	۱۴	ناحایز	ناجایز
۴۱۵	۲	۱	بھیٹ	بھیٹ
″	″	۱۹	سقرّرد	مقرّرہ
۴۱۷	۱	۱۱	بدلبسوا	بدلیسوا
۴۱۸	۱	۲۶	پینل کی	پیتل کی
۴۱۹	۱	۸	سورگے کے	سورگ کے
۴۲۰	۱	۲۵	وہ حگہ	وہ جگہ
۴۲۱	۱	۶	(کودوں کوداساکک)	(کودوں-کوداسلک)
۴۲۲	۱	۱۳	(۹)	(۸)
″	۲	۱۴	وبرلگانا	دیرلگانا
۴۲۴	۲	۲۰	سنجانب الںہ	منجانب اللہ
۴۲۶	۲	۲	لظرگاہ	نظرگاہ
۴۲۹	۱	۱۴	فقیر	فقیر
″	″	۱۵	کنکلا	کنکلا
۴۳۰	۲	۲	منتوں	منتوں
۴۳۲	۲	۶	پردہ حامل	پردۂ حائل
۴۳۳	۲	۹	اٹواٹے کھٹوائی	اٹواٹی کھٹوائی
۴۳۴	۲	۸	تیوڑی	تیوری
۴۳۶	۲	۲۶	حط نمودار ہوا	خط نمودار ہوا
۴۳۶	۲	۲۷	جسکا	جنکا
۴۴۱	۱	۱۵	تابع معل	تابع فعل
۴۴۱	۲	۲۶	مُول بڑھانا	مول بڑھانا
۴۴۳	۱	۹	جبسے	جیسے
۴۴۵	۱	۶	تجاواں	تجاوان
۴۴۶	۱	۱۲	ظرف	ظرف
۴۴۸	۲	۱۲	(۲-مرعباز)	(۲-مرغباز)
۴۵۵	۱	۳	ریخ	ذبح
۴۵۶	۱	۱۱	گھونگمٹ	گھونگھٹ
۴۵۶	۱	۱۹	بنلانے	بتلانے
۴۵۹	۱	۴	بکتاہے	بکتاہے
۴۶۰	۱	۱۴	چھوڑیو	چھوڑیو
۴۶۹	۱	۱۶	موڑنی	موڑتی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۶۰	۲	۱۰	برگریدں	برگردیدن
۴۶۱	۱	۱۱	میرے	میری
۴۶۱	۱	۲۰	بچّہ کی مُنہ	بچّہ کے مُنہ
۴۶۱	۲	۱۲	ہرزہ سرائی	ہَرزہ سرائی
۴۶۲	۱	۱۸	گرمی افغاں	گرمیٔ فغاں
۴۶۵	۱	۶	بتاکز	بناکر
۴۶۵	۱	۲۷	ستّوں	شگُون
۴۶۵	۲	۴	دراڈ	دراڑ
۴۶۵	۲	۵	اے پرے	اے پری
۴۶۶	۱	۱۴	میثاق	ریشاق
۴۷۴	۱	۷	گاڈڈی پن	گاڈوی پن
۴۷۷	۱	۹	بیوفوفوں	بیوقوفوں
۴۷۹	۱	۶	ازخود نمودار	ازخودنمودار
۴۷۹	۱	۸	ققنش	ققنُس
۴۸۱	۱	۲۴	مُول لیکر	مول لیکر
۴۸۳	۱	۱	دیاواں	دیاوان
۴۸۷	۱	۱۶	خُوجا	خوجا
″	″	″	″	″
۴۸۴	۲	۱۴	جیسے	جیسے
۴۸۶	۱	۲۹	بھیٹ	بھیٹ
۴۸۹	۱	۱۴	جُدام	جُذام
۴۹۲	۲	۱۵	خُرمُہرہ	خرمُہرہ
۴۹۶	۲	۲۰	تصیغر	تصغیر
۴۹۹	۱	۷	جلے جس	چلے جس
۴۹۹	۱	۹	لیپسی	لپٹسی
۴۹۹	۱	۱۹	بت	بہت
۴۹۹	۱	۲۹	بلحاظ وبم	بلحاظ وہم
۵۰۰	۲	۳۰	میٹھی باڑھ-پرہونا	میٹھی باڑھ پرہونا
۵۰۴	۲	۱۹	میرے للاّ-کی اٹی ریت	میرے للاکی الٹی ریت
۵۰۹	۱	۲۳	بختیستاری	بختیاری
۵۰۹	۲	۴	میرےبرے سقہ	میرے بھرے سقہ
۵۴۸	۱	۷	پھوٹی	چھوٹی
۶۲۵	۱	۱۲	دیکنا	دکھنا
۶۵۹	۲	۶	شانگمہ شاستر	سانگمہ شاستر
۶۹۸	۱	۹	کتڑاکے	کتراکے
۶۹۹	۲	۲۲	ہتڑی چرائے	ہتڑی پرآئے